بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورۃ القمر ۱۷]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

الٓمٓ ①

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN
بیت القرآن

بیت القرآن
لاہور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿الٓمّٓ ①﴾ پارہ نمبر 01
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
اشاعت دوم	ستمبر 2012
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص وعام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کرسکتے ہیں۔
2. "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات وخواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کارِ خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کارِ خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاءاللہ العزیز۔

محمد مستم خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115

فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 37320318-042 فیکس: 37239884-042

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 32629724-021 فیکس: 32633887-021

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوحِ محفوظ سے جبریل امینؑ کے ذریعے محمد رسولُ اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتابِ ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لئے تزکیۂ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیرِ دماغ کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تاکہ اس میں غور و فکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالبِ ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسولُ اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علم الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم و فنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل و گلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک مؤقر اور مؤثر ادارہ "بیت القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روحِ رواں محترم عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔

فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں کے حوالے سے پیش کر کے پھر انہیں رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روزمرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور و فکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے مفتاح والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔

''مصباح القرآن'' ترجمہ قرآن میں یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالبِ قرآن کو اس کے معانی ومفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ مصباح میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں روز مرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعیّن کر دیئے ہیں تا کہ ایک استاد یا طالبِ قرآن اِن کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، یوں اس صفحے کے مقابل صفحہ پر پھر انہی تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی ''مفتاح'' کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔ میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں الجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ ''مصباح القرآن'' کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہمِ قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامتہ المسلمین میں عمل وتقویٰ اور صلاح وفلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ وہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کے حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین!

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر: بیت الحکمت، لاہور، پاکستان

ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض مؤلف

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے۔ لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور و فکر کرنے پر مجبور کئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل و کرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے، تا کہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہو سکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں ، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے ''بیت القرآن'' کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو ''مفتاح القرآن'' کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آچکی ہے، اس کے علاوہ ''مصباح القرآن'' کے نام سے ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اس سلسلے کا یہ پہلا پارہ ہے جو آپکی خدمت میں پیش ہے، اس پارہ کی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کیے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعوٰی نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن ''مصباح القرآن'' سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ اور اس کار خیر میں معاونت کرنے والے تمام لوگوں کیلئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین یارب العالمین۔

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشئون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

''مصباح القرآن'' سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ''مصباح القرآن'' میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ''مفتاح القرآن'' میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ''مفتاح القرآن'' میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ''مصباح القرآن'' کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

المنزل ۱

اٰیَاتُہَا 7	رُکُوْعُہَا 1

1 سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ (1)	جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ (1)
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ (2)	نہایت رحم کرنے والا ہے، بڑا مہربان۔ (2)
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ (3)	روزِ جزا کا مالک ہے۔ (3)
اِيَّاكَ نَعْبُدُ	صرف تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں
وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ (4)	اور صرف تجھ سے ہی ہم مدد مانگتے ہیں۔ (4)
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ (5)	ہمیں ہدایت دے سیدھے راستے کی۔ (5)
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ 6	ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ	نہ غضب کیا گیا ان پر
وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ؑ (7)	اور نہ وہ گمراہ ہوئے۔ ؑ (7)

ع 1 7 00

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِلّٰهِ (لِ)	لہٰذا، الحمدللہ۔	اِهْدِنَا	ہدایت، ہادیٔ برحق۔
اَلْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم برزخ، عالم کفر۔	اَلصِّرَاطَ	پلِ صراط۔
مَالِكِ	مالک، ملکیت، املاک۔	اَلْمُسْتَقِيْمَ	خط مستقیم، استقامت۔
يَوْمِ	یوم، ایام، یومِ آخرت، یومِ آزادی۔	اَنْعَمْتَ	انعام، نعمت، منعم۔
نَعْبُدُ	عبادت، عابد، معبود۔	عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
وَ	شان وشوکت، خوشی ومسرت، عفوودرگزر۔	اَلْمَغْضُوْبِ	غضب، غضب ناک۔
نَسْتَعِيْنُ	اِستعانت، تعاون، معاون، معاونت۔	اَلضَّآلِّيْنَ	ضلالت (گمراہی)۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

المنزل ۱

1 سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ 5

اٰيَاتُهَا 7 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں)	جو نہایت مہربان	بہت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿1﴾	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ ۙ﴿2﴾
ہر قسم کی تعریف	اللہ کے لیے	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے	نہایت مہربان	بہت رحم کرنیوالا ہے

مٰلِكِ	يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿3﴾		اِيَّاكَ	نَعْبُدُ	وَ	اِيَّاكَ
مالک ہے	بدلے کے دن کا		صرف تیری ہی	ہم عبادت کرتے ہیں	اور	صرف تجھ سے ہی

نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿4﴾	اِهْدِنَا	الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿5﴾	صِرَاطَ الَّذِيْنَ
ہم مدد مانگتے ہیں	ہمیں ہدایت دے	سیدھے راستے کی	راستہ ان لوگوں کا جو

اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِمْ ۙ۬ 6	غَيْرِ	الْمَغْضُوْبِ ❶	عَلَيْهِمْ	وَ لَا	الضَّآلِّيْنَ ❷ ع ﴿7﴾
تو نے انعام کیا	ان پر	نہ	غضب کیا گیا	ان پر	اور نہ	(وہ) سب گمراہ ہوئے

ع 1/7 00

ضروری وضاحت

❶ اس کا ایک ترجمہ یہ بھی کیا گیا ہے کہ: "ان لوگوں کا راستہ نہیں جن پر غضب کیا گیا اور نہ ہی گمراہوں کا راستہ"، لیکن جو ترجمہ اوپر کیا گیا ہے وہ زیادہ موزوں ہے۔ ❷ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب امام "وَلَا الضَّآلِّيْنَ" کہے تو تم "آمین" کہو، جس کا "آمین" کہنا فرشتوں کے "آمین" کہنے کے موافق ہو گیا، اسکے پہلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے (بخاری)۔

اَلْجُزْءُ 1

اٰيَاتُهَا 286 — 2 سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ 87 — رُكُوْعَاتُهَا 40

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿1﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ ۚ	الٓمّٓ ﴿1﴾ (یہ) وہ کتاب ہے کوئی شک نہیں
فِيْهِ ۛ ۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ ﴿2﴾	اس میں، پرہیزگاروں کے لیے ہدایت ہے ﴿2﴾
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ	وہ لوگ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں۔
وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا	اور وہ نماز قائم کرتے ہیں اور اس سے جو
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ ﴿3﴾	ہم نے انہیں رزق دیا ہے وہ خرچ کرتے ہیں ﴿3﴾
وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ	اور وہ جو لوگ ایمان لاتے ہیں
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	اس پر جو نازل کیا گیا آپ کی طرف
وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ	اور جو نازل کیا گیا آپ سے پہلے
وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ ﴿4﴾	اور آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں۔ ﴿4﴾
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ	وہی لوگ ہدایت پر ہیں اپنے رب کی طرف سے

معانقة: 1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مِمَّا (مَا) : منجانب، من وعن، ماتحت، ماحول، ماجرا
رَيْبَ : کتاب لاریب، خدائے لاریب۔	رَزَقْنٰهُمْ : رزق، رازق، رزاق۔
فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يُنْفِقُوْنَ : نان نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
هُدًى : ہدایت، ہادیٔ برحق۔	اُنْزِلَ : نازل، انزال، شان نزول۔
لِّلْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔	اِلَيْكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مومن، امن۔	قَبْلِكَ : نماز سے قبل، قبل از طعام، قبل الکلام۔
يُقِيْمُوْنَ : قائم کرنا، قیام کرنا، مقیم، قیامت۔	يُوْقِنُوْنَ : یقین، یقین محکم۔

اٰیَاتُہَا 286 — 2 سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ 87 — رُکُوْعَاتُہَا 40

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

الٓمّٓ ۚ (1)	ذٰلِكَ [1]	الۡكِتٰبُ	لَا رَيۡبَ ۛۚ	فِيۡهِ ۛۚ	هُدًى	لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ۙ (2)
الٓمّٓ	وہ	کتاب (کہ)	نہیں کوئی شک	اس میں	ہدایت ہے	پرہیزگاروں کے لیے

الَّذِيۡنَ	يُؤۡمِنُوۡنَ	بِالۡغَيۡبِ	وَ	يُقِيۡمُوۡنَ [2]	الصَّلٰوةَ
وہ لوگ جو	وہ سب ایمان لاتے ہیں	غیب پر	اور	وہ سب قائم کرتے ہیں	نماز

وَ	مِمَّا [3]	رَزَقۡنٰهُمۡ	يُنۡفِقُوۡنَ ۙ (3)	وَ الَّذِيۡنَ
اور	(اس) سے جو	ہم نے انہیں رزق دیا	وہ سب خرچ کرتے ہیں	اور وہ لوگ جو

يُؤۡمِنُوۡنَ	بِمَآ	اُنۡزِلَ	اِلَيۡكَ	وَ مَآ اُنۡزِلَ	مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ
وہ سب ایمان رکھتے ہیں	(اس) پر جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف	اور جو نازل کیا گیا	آپ سے پہلے

وَ بِالۡاٰخِرَةِ	هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ [4] ؕ (4)	اُولٰٓئِكَ	عَلٰى هُدًى	مِّنۡ رَّبِّهِمۡ ۗ
اور آخرت پر	وہ سب یقین رکھتے ہیں	وہی لوگ	ہدایت پر ہیں	اپنے رب سے

ضروری وضاحت

❶ اس علامت کا اصل ترجمہ "وہ" ہے، عربی زبان میں کسی بات کو اہمیت کے ساتھ بیان کرنا ہو تو اشارہ بعید استعمال کیا جاتا ہے۔
❷ نماز قائم کرنے میں: وقت پر پڑھنا، خشوع خضوع کے ساتھ پڑھنا، سنت کے مطابق پڑھنا، جماعت کے ساتھ پڑھنا، دوسروں کو پڑھنے کی تلقین کرنا۔ ❸ "مِمَّا" یہ "مِنۡ" + "مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❹ یہاں "هُمۡ" اور "یـ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔

وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿5﴾	اور وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿5﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
سَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ	برابر ہے ان پر خواہ آپ ڈرائیں اُنہیں
اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿6﴾	یا آپ اُنہیں نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿6﴾
خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ	مہر لگادی ہے اللہ نے ان کے دلوں پر
وَ عَلٰى سَمۡعِهِمۡ ؕ	اور ان کے کانوں پر (بھی)
وَ عَلٰٓى اَبۡصَارِهِمۡ غِشَاوَةٌ ز	اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے
وَّ لَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿7﴾ ع	اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔ ﴿7﴾ ع
وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّقُوۡلُ	اور لوگوں میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو کہتے ہیں
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ	ہم ایمان لائے اللہ پر اور آخرت کے دن پر
وَ مَا هُمۡ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ۘ﴿8﴾	حالانکہ وہ نہیں ہیں (دل سے) مومن۔ ﴿8﴾
يُخٰدِعُوۡنَ اللّٰهَ	وہ دھوکہ بازی کرتے ہیں اللہ سے

ع 1/7/1 — وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلۡمُفۡلِحُوۡنَ : فلاح و بہبود، فلاحی ادارے۔	سَمۡعِهِمۡ : محفل سماع، آلہ سماعت، سمع و بصر۔
كَفَرُوۡا : کفر، کافر، کفار۔	اَبۡصَارِهِمۡ : بصارت، نور بصیرت۔
سَوَآءٌ : مساوی، مساوات۔	غِشَاوَةٌ : غشی طاری ہونا (پردہ)۔
يُؤۡمِنُوۡنَ : ایمان، مومن، امن۔	اَلنَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَقُوۡلُ : قول، اقوال، قائل، اقوال زریں۔
خَتَمَ : ختم نبوت، ختم الرسل۔	بِالۡيَوۡمِ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
قُلُوۡبِهِمۡ : امراض قلب، قلبی تعلق۔	اَلۡاٰخِرِ : آخری، فکر آخرت، آخرکار۔

وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿5﴾ [1]	اِنَّ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	وہ لوگ	ہی سب کامیاب ہونے والے ہیں	بیشک جن	سب نے کفر کیا

سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	ءَ [2]	اَنْذَرْتَهُمْ	اَمْ لَمْ	تُنْذِرْهُمْ	لَا
برابر ہے	ان پر	خواہ	آپ انہیں ڈرائیں	یا نہ	آپ اُنہیں ڈرائیں	نہیں

يُؤْمِنُوْنَ ﴿6﴾	خَتَمَ اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	وَ عَلٰى سَمْعِهِمْ ط
وہ سب ایمان لائیں گے	اللہ نے مہر لگا دی ہے	ان کے دلوں پر	اور ان کے کانوں پر

ع 1/7/1

وَ عَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ	غِشَاوَةٌ ز [3]	وَّ لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ع ﴿7﴾	وَ
اور ان کی آنکھوں پر	پردہ ہے	اور ان کے لیے	عذاب ہے	بڑا	اور

مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يَّقُوْلُ [4]	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ
لوگوں میں سے (بعض ایسے ہیں)	جو	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور

وقف لازم

بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	مَا هُمْ	بِمُؤْمِنِيْنَ م [5] ﴿8﴾	يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ
آخرت کے دن پر	حالانکہ	نہیں وہ	سب ایمان لانے والے	وہ سب دھوکہ دیتے ہیں اللہ کو

ضروری وضاحت

❶ یہاں "هُمْ" کے بعد "اَلْ" تاکید کے لیے آیا ہے، اسکا ترجمہ "ہی" کیا جاتا ہے۔ ❷ "ءَ" کا اصل ترجمہ "کیا" ہے اسکے بعد اگر اسی جملے میں "اَمْ" ہو تو ترجمہ کبھی "خواہ" بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❸ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ یہاں علامت "يَ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ ❺ علامت "مَا" کے بعد "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ	اور ان لوگوں سے جو ایمان لائے
وَ مَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ	اور (دراصل) وہ نہیں دھوکہ دیتے مگر اپنے آپکو
وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ؕ ﴿9﴾	اور وہ نہیں سمجھتے۔ ﴿9﴾
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ	ان کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے
فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ	پس اللہ نے (اور) بڑھا دیا انہیں بیماری میں
وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ ۙ	اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے
بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿10﴾	اس وجہ سے جو وہ جھوٹ بولتے تھے۔ ﴿10﴾
وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ	اور جب کہا جائے ان سے (کہ)
لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا	تم زمین میں فساد برپا مت کرو، کہتے ہیں:
اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿11﴾	بیشک ہم (تو) اصلاح کرنے والے ہیں۔ ﴿11﴾
اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ	خبردار یقیناً وہ (لوگ) ہی فساد کرنے والے ہیں
وَ لٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿12﴾	اور لیکن وہ نہیں سمجھتے۔ ﴿12﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّآ : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔	يَكْذِبُوْنَ : کاذب، کذاب، تکذیب۔
يَشْعُرُوْنَ : ذی شعور، شعوری طور پر، لاشعور۔	تُفْسِدُوْا : فساد، فسادی، فسادات، فاسد، مفسد۔
قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراضِ قلب، قلبِ اطہر۔	اَلْاَرْضِ : ارض وسما، اراضی، کرہ ارض۔
مَّرَضٌ : مرض، امراض۔	مُصْلِحُوْنَ : اصلاح، صلح، مصلح، اصلاحات۔
فَزَادَهُمُ : زیادہ، زائد، مزید	قَالُوْٓا : قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زریں۔
اَلِيْمٌ : رنج والم، المناک۔	لٰكِنْ : لیکن۔

وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ج	وَ مَا	يَخْدَعُوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ
اور ان کو جو	سب ایمان لائے	اور نہیں	وہ سب دھوکہ دیتے	مگر	اپنے آپ کو

وَ مَا	يَشْعُرُوْنَ ط (9)	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ لا	فَزَادَهُمُ اللّٰهُ
اور نہیں	وہ سب شعور رکھتے	ان کے دلوں میں	بیماری ہے	پس بڑھا دیا انہیں اللہ نے

مَرَضًا ج	وَ لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۵ لا	بِمَا	كَانُوْا
بیماری میں	اور ان کیلئے	عذاب ہے	دردناک	(اس) وجہ سے جو	تھے سب

يَكْذِبُوْنَ (10)	وَ اِذَا قِيْلَ	لَهُمْ ❶	لَا	تُفْسِدُوْا
وہ سب جھوٹ بولتے	اور جب کہا جائے	ان سب سے	مت	تم سب فساد برپا کرو

فِي الْاَرْضِ لا	قَالُوْٓا	اِنَّمَا ❷	نَحْنُ	مُصْلِحُوْنَ (11)	اَلَآ
زمین میں	وہ سب کہتے ہیں	بیشک	ہم	سب اصلاح کرنے والے ہیں	خبردار

اِنَّهُمْ	هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ ❸	وَ لٰكِنْ	لَّا	يَشْعُرُوْنَ (12)
یقیناً وہ	سب لوگ ہی فساد کرنے والے ہیں	اور لیکن	نہیں	وہ سب شعور رکھتے

ضروری وضاحت

❶ "لَهُمْ" میں "لَ" دراصل "لِ" تھا، جس کا ترجمہ "کے لیے" ہوتا ہے، مگر "قَالَ، قِيْلَ، قُلْ" وغیرہ کے بعد اس کا ترجمہ "سے" کیا جاتا ہے۔ ❷ "اِنَّمَا" کا ترجمہ کبھی "صرف" اور کبھی "سوائے اس کے نہیں" بھی کیا جاتا ہے۔ ❸ یہاں "هُمْ" اور اس کے بعد "اَلْ" تاکید کے لیے آیا ہے، اس کا ترجمہ اردو میں "ہی" کر دیا جاتا ہے۔

وَ اِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ اٰمِنُوۡا	اور جب کہا جائے ان سے ایمان لاؤ
كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوۡۤا	جیسے (اور) لوگ ایمان لائے کہتے ہیں
اَنُؤۡمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ	کیا ہم (ایسے) ایمان لائیں جیسے بیوقوف ایمان لائے
اَلَاۤ اِنَّهُمۡ هُمُ السُّفَهَآءُ	خبردار بے شک وہ (خود) ہی بے وقوف ہیں
وَ لٰـكِنۡ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ (13)	اور لیکن وہ جانتے نہیں۔ (13)
وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	اور جب ملتے ہیں (ان لوگوں سے) جو ایمان لائے
قَالُوۡۤا اٰمَنَّا ۖۚ	کہتے ہیں: ہم (بھی) ایمان لائے ہیں
وَ اِذَا خَلَوۡا اِلٰى شَيٰطِيۡنِهِمۡ ۙ	اور جب اکیلے ہوتے ہیں اپنے شیطانوں کے پاس
قَالُوۡۤا اِنَّا مَعَكُمۡ ۙ	(تو) کہتے ہیں: بے شک ہم تمھارے ساتھ ہیں
اِنَّمَا نَحۡنُ مُسۡتَهۡزِءُوۡنَ (14)	بے شک ہم مذاق کرتے ہیں۔ (14)
اَللّٰهُ يَسۡتَهۡزِئُ بِهِمۡ	اللہ تعالیٰ مذاق اُڑاتا ہے ان (منافقوں) کا
وَ يَمُدُّهُمۡ	اور وہ ڈھیل دیے جا رہا ہے اُنھیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- قِيۡلَ : قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
- اٰمِنُوۡا : ایمان، مومن، امن۔
- كَمَآ : کما حقہ۔
- اَلنَّاسُ : عوام الناس، بعض الناس۔
- لٰكِنۡ : لیکن۔
- لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
- يَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔
- لَقُوا : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
- خَلَوۡا : خلا، خلوت نشینی، خلائی شٹل، بیت الخلا۔
- اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
- مَعَكُمۡ : مع اہل وعیال، معیت۔
- مُسۡتَهۡزِءُوۡنَ : اِستہزا۔
- يَمُدُّهُمۡ : مد، الف مد "آ" (لمبا کرنا)۔

وَ اِذَا	قِيْلَ لَهُمْ	اٰمِنُوْا	كَمَآ	اٰمَنَ النَّاسُ	قَالُوْٓا
اور جب	ان سب کو کہا جائے	تم سب ایمان لاؤ	جیسے	لوگ ایمان لائے	وہ سب کہتے ہیں

اَنُؤْمِنُ	كَمَآ	اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ	اَلَآ	اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ ❶
کیا ہم ایمان لائیں	جیسے	ایمان لائے بیوقوف	خبردار	بیشک وہ سب (خود) ہی بیوقوف ہیں

وَ لٰكِنْ لَّا	يَعْلَمُوْنَ (13)	وَ اِذَا	لَقُوا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور لیکن نہیں	وہ سب جانتے	اور جب	وہ سب ملتے ہیں	ان لوگوں سے جو	سب ایمان لائے

قَالُوْٓا	اٰمَنَّا ۚۖ	وَ اِذَا	خَلَوْا	اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ
وہ سب کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور جب	(یہ) سب اکیلے ہوتے ہیں	اپنے شیطانوں کے پاس

قَالُوْٓا	اِنَّا ❷	مَعَكُمْ ۙ	اِنَّمَا	نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ (14)
(تو) وہ سب کہتے ہیں	بیشک ہم	تمھارے ساتھ ہیں	بیشک	ہم سب مذاق کرنے والے ہیں

اَللّٰهُ	يَسْتَهْزِئُ ❸	بِهِمْ	وَ	يَمُدُّهُمْ
اللہ تعالیٰ	مذاق اڑاتا ہے	ان سب کا	اور	وہ انہیں ڈھیل دیے جا رہا ہے

ضروری وضاحت

❶ یہاں دو مرتبہ "هُمْ" اور اس کے بعد "اَلْ" تاکید کے لیے آئے ہیں، ان کا ترجمہ "وہ سب ہی" ہے۔ ❷ "اِنَّا" اصل میں "اِنَّنَا" تھا، آسانی کے لیے ایک "نون" گرا دیا گیا ہے۔ ❸ یہاں "يَسْتَهْزِئُ" کے اردو ترجمہ میں علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس کا تعلق لفظ "اللّٰہ" ہے اور وہ "يَسْتَهْزِئُ" سے قبل لفظاً موجود ہے۔

فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ (15)	اپنی سرکشی میں وہ اندھوں کی طرح بھٹک رہے۔ (15)
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا	یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خریدا
الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى	گمراہی کو ہدایت کے بدلے میں
فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ	پس نہ کوئی فائدہ پہنچایا ان کی تجارت نے (انہیں)
وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ (16)	اور نہ ہی وہ بنے ہدایت پانے والے۔ (16)
مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي	انکی مثال (اس شخص) کی مثال کی طرح ہے جو
اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ	آگ جلائے، پس جب آگ نے روشن کردیا
مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ	اس کے ماحول کو (تو) لے گیا اللہ ان کی روشنی کو
وَ تَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ	اور انہیں چھوڑ دیا اندھیروں میں (کہ)
لَّا يُبْصِرُوْنَ (17)	وہ (کچھ) نہیں دیکھ پاتے۔ (17)
صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ	وہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں
فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ (18)	پس وہ (حق کی طرف) نہیں لوٹتے۔ (18)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَضَآءَتْ : ضوء، ضیاء (روشنی)۔
طُغْيَانِهِمْ : طغیانی، طاغوتی طاقتیں۔	مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اِشْتَرَوُا : بیع و شرا، مشتری۔	تَرَكَهُمْ : ترک کرنا، معاصی ترک کرنا۔
اَلضَّلٰلَةَ : ضلالت، گمراہی۔	ظُلُمٰتٍ : ظلم، ظلمت، مظالم۔
بِالْهُدٰى : ہدایت، ہادیٔ برحق۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مَثَلُهُمْ : مثل، مثال، مثالیں، امثلہ۔	يُبْصِرُوْنَ : بصارت، بصیرت، نورِ بصر۔
نَارًا : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری	يَرْجِعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

فِيْ طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ (15)	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
اپنی سرکشی میں	وہ سب اندھے ہوکر بھٹک رہے ہیں	یہ وہ لوگ ہیں	جنہوں نے

اشْتَرَوُا ❶	الضَّلٰلَةَ	بِالْهُدٰى ص	فَمَا	رَبِحَتْ ❷
سب نے خریدلیا	گمراہی کو	ہدایت کے بدلے میں	پس نہ	(کوئی) فائدہ پہنچایا

تِّجَارَتُهُمْ	وَ مَا	كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ (16)	مَثَلُهُمْ
ان کی تجارت نے	اور نہ	وہ سب تھے	سب ہدایت پانے والے	انکی مثال

كَمَثَلِ الَّذِى	اسْتَوْقَدَ نَارًا ج	فَلَمَّآ	اَضَآءَتْ ❷	مَا حَوْلَهٗ
(اس شخص کی) مثال کی طرح ہے جو	جلائے آگ	پس جب	روشن کردیا	اس کا اردگرد

ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ ❸	وَ تَرَكَهُمْ	فِيْ ظُلُمٰتٍ ❹	لَّا	يُبْصِرُوْنَ (17)
(تو) لے گیا اللہ ان کی روشنی کو	اور انہیں چھوڑدیا	اندھیروں میں	نہیں	وہ سب دیکھ پاتے

صُمٌّۢ	بُكْمٌ	عُمْىٌ	فَهُمْ	لَا	يَرْجِعُوْنَ لا (18)
(وہ) بہرے ہیں	گونگے ہیں	اندھے ہیں	پس وہ سب	نہیں	وہ سب لوٹتے

ضروری وضاحت

❶ یہ لفظ اصل میں "اِشْتَرَوْا" تھا، اگلے لفظ سے ملانے کے لیے "و" پر پیش دی گئی ہے۔ ❷علامت "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے ❸ "ذَهَبَ" کا ترجمہ "گیا" ہوتا ہے لیکن اگر اس کے بعد اسم کے شروع میں "بِ" ہو تو اس کا ترجمہ "لے گیا" کیا جاتا ہے۔ ❹ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، ترجمہ ممکن نہیں۔

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ	یا (ان کی مثال) آسمان سے بارش کی طرح ہے
فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ رَعْدٌ وَّ بَرْقٌ ۚ	اس میں اندھیرے ہوں اور گرج ہو، اور بجلی ہو
يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وہ ڈال لیتے ہیں اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں میں
مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ	کڑکوں (کی وجہ) سے موت کے ڈر سے
وَ اللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿19﴾	اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔ ﴿19﴾
يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ	قریب ہے کہ بجلی اچک لے ان کی بصارت کو
كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ	جب (بجلی) ان کیلئے روشنی کرتی ہے
مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَ اِذَآ	(تو) وہ چل پڑتے ہیں اس میں اور جب
اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ	اندھیرا چھا جاتا ہے ان پر تو کھڑے ہو جاتے ہیں
وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ	اور اگر اللہ چاہے (تو) البتہ لے جائے
بِسَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ؕ	ان کی سماعت کو اور ان کی بصارت کو
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿20﴾ ع	بے شک اللہ تعالی ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿20﴾

ع 2 13 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَصَيِّبٍ	:	کالعدم، کما حقہ۔	شَآءَ	:	مشیّت الٰہی، ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
السَّمَآءِ	:	ارض وسما، کتب سماویہ۔	بِسَمْعِهِمْ	:	سماعت، سمعی بصری معاونات۔
بَرْقٌ	:	برق رفتار، برقی رو، برقیات۔	اَبْصَارِ	:	بصارت، بصیرت، نور بصر۔
مُحِيْطٌ	:	احاطہ، محیط۔	عَلٰى	:	علیٰ ھذا القیاس، علی الاعلان۔
اَضَآءَ	:	ضوء، ضیا۔	كُلِّ	:	کلی طور پر، کل جہاں۔
اَظْلَمَ	:	ظلم، ظلمت، ظلمات، مظالم۔	شَیْءٍ	:	شے، اشیا۔
قَامُوْا	:	قیام، قائم مقام، مقیم۔	قَدِيْرٌ	:	قادر، قدرت، مقدر۔

اَوْ كَصَيِّبٍ	مِّنَ السَّمَآءِ	فِيْهِ ظُلُمٰتٌ
یا (ان کی مثال) بارش کی طرح ہے	(جو) آسمان سے (نازل ہو)	اس میں اندھیرے ہوں

وَّرَعْدٌ	وَّبَرْقٌ ج	يَجْعَلُوْنَ	اَصَابِعَهُمْ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	مِّنَ الصَّوَاعِقِ
اور گرج	اور بجلی ہو	وہ سب ڈال لیتے ہیں	اپنی انگلیوں کو	اپنے کانوں میں	کڑکوں (کی وجہ) سے

حَذَرَ الْمَوْتِ ط	وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ	بِالْكٰفِرِيْنَ (19)	يَكَادُ ❶	الْبَرْقُ	يَخْطَفُ ❶
موت کے ڈر سے	اور اللہ گھیرنے والا ہے	سب کافروں کو	قریب ہے	بجلی	اچک لے

اَبْصَارَهُمْ ط	كُلَّمَآ	اَضَآءَ	لَهُمْ	مَّشَوْا	فِيْهِ لا
ان کی آنکھوں کو	جب	روشن کر دیا	ان سب کیلئے	وہ سب چل پڑتے ہیں	اس میں

وَاِذَآ	اَظْلَمَ	عَلَيْهِمْ	قَامُوْا ط	وَلَوْ	شَآءَ اللّٰهُ
اور جب	اندھیرا چھا جاتا ہے	ان پر	وہ سب کھڑے ہو جاتے ہیں	اور اگر	اللہ چاہے

ع 2/13/2

لَذَهَبَ ❷	بِسَمْعِهِمْ	وَاَبْصَارِهِمْ ط	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (20) ع
البتہ لے جائے	ان کی سماعت کو	اور ان کی بصارت کو	بیشک اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے

ضروری وضاحت

❶ "يَكَادُ" اور "يَخْطَفُ" میں علامت "يَـ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ان دونوں کا تعلق "اَلْبَرْقُ" (بجلی) سے ہے اور وہ اِن دونوں کے درمیان لفظاً موجود ہے۔ ❷ "ذَهَبَ" کا ترجمہ "گیا" ہوتا ہے لیکن اگر اس کے بعد اسم کے شروع میں "بِـ" ہو تو اسکا ترجمہ "لے جائے" یا "لے گیا" کیا جاتا ہے۔

يَاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ	اے لوگو ! اپنے رب کی عبادت کرو
الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَ الَّذِيْنَ	جس نے پیدا کیا تمھیں اور ان لوگوں کو جو
مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿21﴾	تم سے پہلے تھے تاکہ تم (عذاب سے) بچ جاؤ۔ ﴿21﴾
الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا	جس نے بنا دیا تمھارے لیے زمین کو بچھونا
وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً	اور آسمان کو چھت اور اُتارا آسمان سے پانی
فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ	پھر نکال دیا اس سے تمھارے لیے پھلوں کا رزق
فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا	پس تم نہ بناؤ (دوسروں کو) اللہ کے شریک
وَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿22﴾	حالانکہ تم جانتے ہو۔ ﴿22﴾
وَ اِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّمَّا	اور اگر تم ہو شک میں اس سے جو
نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا	ہم نے اُتارا ہے اپنے بندے پر
فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ	تو تم (بھی بنا) لاؤ کوئی سورت اس جیسی
وَ ادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور بلا لو اللہ کے علاوہ اپنے سب حمایتیوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلنَّاسُ : عوام النّاس، بعض النّاس۔	فَاَخْرَجَ : خروج، خارج، اخراج، مخرج۔
اُعْبُدُوْا : عبادت، عابد، معبود۔	مِنَ : من جانب، من وعن، من حیث القوم۔
خَلَقَكُمْ : خالقِ کائنات، مخلوق، خلقت۔	اَلثَّمَرٰتِ : ثمر، ثمرات، ثمرہ۔
قَبْلِكُمْ : چندروز قبل، قبل از غذا۔	تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم۔
تَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔	عَلٰى : علٰیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
فِرَاشًا : صاحبِ فراش، فرش۔	اُدْعُوْا : دعوت، دعا، داعی۔
اَنْزَلَ : نازل، انزال، شانِ نزول۔	شُهَدَآءَ : شاہد، شہادت، شواہد، عینی شاہد۔

يٰاَيُّهَاالنَّاسُ	اعْبُدُوْا	رَبَّكُمُ	الَّذِىْ خَلَقَكُمْ	وَ الَّذِيْنَ
اے لوگو	تم سب عبادت کرو	اپنے رب کی	جس نے تمہیں پیدا کیا	اور (انہیں بھی) جو

مِنْ قَبْلِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ۙ﴿21﴾	الَّذِىْ جَعَلَ	لَكُمُ الْاَرْضَ
تم سے پہلے تھے	تاکہ تم	تم سب (عذاب سے) بچ جاؤ	جس نے بنادیا	تمھارے لئے زمین کو

فِرَاشًا	وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۠	وَّ اَنْزَلَ ❶	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجَ ❶	بِهٖ
بچھونا	اور آسمان کو چھت	اور اتارا	آسمان سے	پانی	پس نکالا	اسکے ذریعے

مِنَ الثَّمَرٰتِ	رِزْقًا لَّكُمْ ۚ	فَلَا	تَجْعَلُوْا	لِلّٰهِ اَنْدَادًا	وَّ
پھلوں سے	تمھارے لئے رزق	پس مت	تم سب بناؤ	اللہ کیلئے کوئی شریک	حالانکہ

اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ❷﴿22﴾	وَ اِنْ	كُنْتُمْ	فِىْ رَيْبٍ	مِّمَّا	نَزَّلْنَا	عَلٰى عَبْدِنَا
تم سب جانتے ہو	اور اگر	تم ہو	شک میں	(اس) سے جو	ہم نے اُتارا	اپنے بندے پر

فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ ❸	مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠ ❹	وَ ادْعُوْا	شُهَدَآءَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ ❹ اللّٰهِ
پس تم سب بنالاؤ کوئی سورت	اس جیسی	اور تم سب بلالو	اپنے حمایتیوں کو	اللہ کے علاوہ

ضروری وضاحت

❶ یہاں ''اَ'' ''فعل کے معنی میں تبدیلی لانے'' کے لیے آیا ہے۔ ❷ ''اَنْتُمْ'' اور ''تَ'' دونوں علامتوں کا ترجمہ ''تم'' ہے، ''اَنْتُمْ'' کلام میں تاکید اور زور دینے کے لیے لایا گیا ہے۔ ❸ ''فَاْتُوْا'' کا اصل ترجمہ ''آؤ'' ہے اگر اسکے بعد اسم کے شروع میں ''بِ'' ہو تو ترجمہ ''لے آؤ'' یا ''لاؤ'' کیا جاتا ہے ۔ ❹ یہاں ''مِنْ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿23﴾	اگر تم ہو سچے۔ ﴿23﴾
فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَ لَنْ تَفْعَلُوْا	پس اگر تم (ایسا) نہ کرسکو اور ہرگز نہ کرسکو گے
فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا	تو (پھر) ڈرو (اس) آگ سے جو ایندھن ہیں اس کا
النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ ۚۖ	لوگ اور پتھر
اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿24﴾	وہ (آگ) تیار کی گئی ہے کافروں کے لیے۔ ﴿24﴾
وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور خوشخبری دے دیجیے ان لوگوں کو جو ایمان لائے
وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ	اور نیک اعمال کیے کہ بیشک ان کے لیے (ایسے)
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ	باغات ہیں (کہ) بہتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں
كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ	جب بھی انہیں دیا جائے گا ان سے کسی پھل کا رزق
قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ	(تو) وہ کہیں گے یہ (تو وہی ہے) جو
رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ	ہمیں رزق دیا گیا اس سے پہلے (دنیا میں)
وَ اُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ	اور وہ دیے جائیں گے اس سے بالکل ملتا جلتا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- صٰدِقِيْنَ : صدق، صادق، صداقت۔
- تَفْعَلُوْا : فعل، فاعل، مفعول۔
- فَاتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔
- اَلْحِجَارَةُ : حجر و شجر، حجر اسود۔
- بَشِّرِ : بشارت، بشیر، مبشر۔
- اَلصّٰلِحٰتِ : صلح، اصلاح، صالح، اعمال صالحہ۔
- تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
- تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الشعور۔
- اَلْاَنْهٰرُ : نہر، انہار، نہریں۔
- رُزِقُوْا : رزق، رزّاق، رازِق۔
- ثَمَرَةٍ : ثمر، ثمرہ۔
- قَالُوْا : قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
- قَبْلُ : قبل از طعام، چند دن قبل۔
- مُتَشَابِهًا : مشابہ، متشابہ۔

اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (23)	فَاِنْ	لَّمْ	تَفْعَلُوْا	وَ لَنْ	تَفْعَلُوْا	فَاتَّقُوا
اگر تم ہو	سب سچے	پھر اگر	نہ	تم سب کر سکو	اور ہر گز نہ	تم سب کر سکو گے	تو تم سب ڈرو

النَّارَ الَّتِيْ	وَقُوْدُهَا	النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ ❶	اُعِدَّتْ ❷	لِلْكٰفِرِيْنَ (24)
(اس) آگ سے جو	اس کا ایندھن	لوگ اور پتھر ہیں	تیار کی گئی ہے	کافروں کیلئے

وَ بَشِّرِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❶❸
اور خوشخبری دے دو	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	اور ان سب نے عمل کیے	نیک

اَنَّ	لَهُمْ جَنّٰتٍ ❶	تَجْرِيْ ❹	مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ	كُلَّمَا رُزِقُوْا
کہ بیشک	ان کیلئے باغات	بہتی ہیں	انکے نیچے سے نہریں	جب بھی ان سب کو دیا جائے گا

مِنْهَا	مِنْ ثَمَرَةٍ ❶	رِّزْقًا ۙ	قَالُوْا	هٰذَا الَّذِيْ	رُزِقْنَا
ان سے	کسی پھل سے	رزق	وہ سب کہیں گے	یہ (تو وہی ہے) جو	ہم رزق دیے گئے

مِنْ قَبْلُ ۙ	وَ	اُتُوْا	بِهٖ	مُتَشَابِهًا ؕ
اس سے پہلے (دنیا میں)	اور	وہ سب دیے جائیں گے	اس سے	(بالکل) ملتا جلتا

ضروری وضاحت

❶ "ة" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ علامت "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے، اردو میں اس کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❸ نیک عمل سے مراد وہ عمل ہے جو سنت رسول ﷺ کے عین مطابق ہو اور رضائے الٰہی کی نیت سے کیا جائے۔ ❹ علامت "تَ" واحد مؤنث کی علامت ہے اور یہاں اس کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔

وَ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ	اور ان کیلئے ان (باغات) میں پاکیزہ بیویاں ہوں گی
وَّ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿25﴾	اور وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿25﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ	بے شک اللہ تعالیٰ نہیں شرماتا
اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً	کہ وہ مثال بیان کرے کوئی سی مچھر کی ہو
فَمَا فَوْقَهَا ؕ	(یا) پھر اس سے بڑھ کر (کسی حقیر چیز کی ہو)
فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ	پس رہے (وہ لوگ) جو ایمان لائے تو وہ جانتے ہیں
اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ	کہ بیشک وہ حق ہے ان کے رب کی طرف سے
وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور رہے (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ	تو وہ کہتے ہیں: اللہ کیا چاہتا ہے
بِهٰذَا مَثَلًا ۘ	اس (حقیرسی) مثال کو بیان کر کے (دراصل)
يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ	وہ گمراہ رہنے دیتا ہے اس سے اکثر کو
وَّ يَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ	اور ہدایت دے دیتا ہے اس سے اکثر کو

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَزْوَاجٌ	: زوج ،زوجہ،زوجیت،ازواج۔	فَوْقَهَا	: فوقیت،مافوق الفطرت،فائق۔
مُّطَهَّرَةٌ	: طہر،طہارت،طاہر،مطہر۔	فَيَعْلَمُوْنَ	: علم،عالم،معلوم،،تعلیم،معلومات۔
فِيْهَا	: فی الحال،فی الفور،فی الحقیقت۔	كَفَرُوْا	: کفر،کافر،کفار۔
خٰلِدُوْنَ	: خُلد بریں،خالد۔	فَيَقُوْلُوْنَ	: قول،قائل،مقولہ،اقوال زریں۔
لَا	: لاتعداد،لاعلاج،لاجواب،لاعلم۔	اَرَادَ	: ارادہ،مراد،مرید۔
يَسْتَحْيٖٓ	: شرم وحیا،حیادار،بےحیا۔	بِهٰذَا	: لہٰذا،علیٰ ہذاالقیاس،ہذامن فضل ربی۔
يَّضْرِبَ	: ضرب المثل۔	يُضِلُّ	: ضلالت (گمراہی)۔

وَ	لَهُمْ	فِيْهَآ	اَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ ❶ ۙ	وَّهُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿25﴾
اور	ان کیلئے	اس میں	بیویاں	پاکیزہ	اور وہ	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے

اِنَّ اللّٰهَ	لَا	يَسْتَحْيٖٓ ❷	اَنْ يَّضْرِبَ ❸	مَثَلًا	مَّا	بَعُوْضَةً ❶	فَمَا
بیشک اللہ	نہیں	شرماتا	یہ کہ وہ بیان کرے	مثال	کوئی سی	مچھر کی ہو	پھر جو

فَوْقَهَا ط	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَيَعْلَمُوْنَ
اس سے بڑھ کر ہو	پس رہے	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	پس وہ سب جانتے ہیں

اَنَّهُ الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّهِمْ ج	وَاَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
کہ بیشک وہ ہی حق ہے	ان کے رب (کی طرف) سے	اور رہے	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

فَيَقُوْلُوْنَ	مَاذَآ	اَرَادَ اللّٰهُ	بِهٰذَا مَثَلًا م	يُضِلُّ
پس وہ سب کہتے ہیں	کیا	ارادہ کیا اللہ نے	اس مثال سے	وہ گمراہ کرتا ہے

بِهٖ	كَثِيْرًا لا	وَّ	يَهْدِيْ	بِهٖ	كَثِيْرًا ط
اس سے	اکثر کو	اور	وہ ہدایت دیتا ہے	اس سے	اکثر کو

وقف لازم

ضروری وضاحت

❶ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے، یہاں اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ "يَسْتَحْيٖ" میں علامت "يَـ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس کا تعلق لفظ "اَللّٰهَ" سے ہے اور وہ لفظاً اس سے قبل موجود ہے۔ ❸ "ضَرْبٌ" کا معنی عموماً "مارنا" ہوتا ہے لیکن اگر اس کے بعد "مَثَلًا" یا "اَلْاَمْثَالُ" وغیرہ ہو تو پھر اس کا ترجمہ "مثال بیان کرنا" ہوتا ہے۔

وَ مَا يُضِلُّ بِهٖٓ	اور نہیں وہ گمراہ کرتا اس سے
اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۙ﴿26﴾ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ	مگر فاسقوں کو۔ ﴿26﴾ جو توڑتے ہیں
عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠	اللہ کے عہد کو اسے مضبوط کرنے کے بعد
وَ يَقْطَعُوْنَ	اور وہ قطع کرتے ہیں (ان رشتوں کو)
مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ	جو اللہ نے حکم دیا ہے اس کا کہ وہ جوڑے جائیں
وَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ	اور وہ فساد پھیلاتے ہیں زمین میں
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿27﴾	وہی لوگ ہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ ﴿27﴾
كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا	کیسے تم انکار کرتے ہو اللہ کا حالانکہ تم تھے مردہ
فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ	تو اس نے تمہیں زندہ کیا پھر وہی تمہیں موت دے گا
ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ	پھر وہی تمہیں (دوبارہ) زندہ کرے گا
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿28﴾	پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿28﴾
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا	وہی ہے جس نے پیدا کیا تمہارے لیے جو کچھ ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُضِلُّ : ضلالت (گمراہی)۔
اَلْفٰسِقِيْنَ : فسق و فجور، فاسق۔
يَنْقُضُوْنَ : نقضِ عہد، نقیض۔
عَهْدَ : عہد نامہ، عہد و پیمان۔
مِيْثَاقِهٖ : میثاق مدینہ، ثقہ راوی، وثوق۔
يَقْطَعُوْنَ : قطع تعلقی، قطع نظر، قطع کلامی۔
يُّوْصَلَ : وصول، واصل، موصول، ایصالِ ثواب۔

كَيْفَ : کیفیت، بہرکیف۔
يُفْسِدُوْنَ : فساد، فسادات، مفسد۔
اَمْوَاتًا : موت، اموات، میت۔
فَاَحْيَا : حیات، احیاءِ دین۔
يُمِيْتُكُمْ : موت، اموات، میت۔
تُرْجَعُوْنَ : رجوع، طلاق رجعی، رجعت پسندی۔
اِلَيْهِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

وَ مَا	يُضِلُّ	بِهٖٓ	اِلَّا	الْفٰسِقِيْنَ ۙ﴿26﴾	الَّذِيْنَ	يَنْقُضُوْنَ
اور نہیں	وہ گمراہ رکھتا	اس سے	مگر	نافرمانوں کو	وہ لوگ جو	وہ سب توڑتے ہیں

عَهْدَ اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۪❶	وَ	يَقْطَعُوْنَ	مَآ	اَمَرَ اللّٰهُ
اللہ کے عہد کو	اس کی مضبوطی کے بعد	اور	وہ سب کاٹتے ہیں	جس کا	حکم دیا اللہ نے

بِهٖٓ	اَنْ يُّوْصَلَ	وَ	يُفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ ؕ	اُولٰٓئِكَ
اس کے ساتھ	کہ وہ جوڑا جائے	اور	وہ سب فساد پھیلاتے ہیں	زمین میں	وہی لوگ

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ❷ ﴿27﴾	كَيْفَ	تَكْفُرُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ كُنْتُمْ
ہی سب نقصان اٹھانے والے ہیں	کیسے	تم سب انکار کرتے ہو	اللہ کا	حالانکہ تم تھے

اَمْوَاتًا	فَاَحْيَاكُمْ ۚ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ
مردہ	پس اس نے زندہ کیا تمہیں	پھر	وہ تمہیں موت دے گا	پھر	وہ تمہیں زندہ کرے گا

ثُمَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿28﴾	هُوَ الَّذِيْ	خَلَقَ	لَكُمْ❸	مَّا
پھر	اسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے	وہ جس نے	پیدا کیا	تمہارے لئے	جو

ضروری وضاحت

❶ "مِنْ" کے بعد اگر لفظ "بَعْدِ" ہو تو "مِنْ" کا اردو میں ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❷ یہاں "هُمْ" کے بعد "اَلْ" تاکید کے لیے آیا ہے، ان دونوں کا ترجمہ اردو میں "ہی" کیا جاتا ہے۔ ❸ "لَكُمْ" میں "لَ" اصل میں "لِ" تھا، جس کا ترجمہ "کے لیے" ہے، پڑھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے "لَ" کیا گیا ہے۔

فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ ثُمَّ اسْتَوٰۤى	زمین میں سارے کا سارا پھر قصد کیا
اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ	آسمان کی طرف تو بنادیا اُنہیں سات آسمان
وَ هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿29﴾ ع	اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿29﴾ ع
وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا:
اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ؕ	بیشک میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں
قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِيْهَا	(تو) انہوں نے کہا: کیا تو بنائے گا اس میں (اسے)
مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَ يَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ	جو فساد برپا کرے گا اس میں اور خون بہائے گا
وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ	اور ہم تسبیح بیان کرتے ہیں تیری تعریف کیساتھ
وَ نُقَدِّسُ لَكَ ؕ	اور ہم پاکی بیان کرتے ہیں تیری
قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ	(تو اللہ نے) فرمایا: بیشک میں (وہ کچھ) جانتا ہوں
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿30﴾	جو تم نہیں جانتے۔ ﴿30﴾
وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا	اور اس نے آدم کو سکھا دیے وہ سب نام (جو چاہے)

ع 3/9/3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْاَرْضِ	کرۂ ارض، ارض وسما، اراضی۔	فِيْهَا	فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔
جَمِيْعًا	جمع، جماعت، جمیع، مجموعی۔	يَسْفِكُ	سفاک قاتل، سفاک ترین دشمن۔
فَسَوّٰىهُنَّ	مساوی، مساوات۔	نُسَبِّحُ	تسبیح۔
السَّمَآءِ	ارض وسما، کتب ساویہ۔	بِحَمْدِكَ	حمد وثنا، حامد، محمود۔
عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم۔	نُقَدِّسُ	قدس، مقدس، تقدس، تقدیس۔
قَالَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	لَا	لاتعداد، لاجواب، لاعلاج، لامحالہ۔
لِلْمَلٰٓئِكَةِ	ملک، ملک الموت، ملائکہ۔	تَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔

فِی الْاَرْضِ	جَمِیْعًا ۗ	ثُمَّ اسْتَوٰۤی	اِلَی السَّمَآءِ	فَسَوّٰىهُنَّ	سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ط ❶
زمین میں	سب کچھ	پھر قصد کیا	آسمان کی طرف	تو ان کو ٹھیک بنا دیا	سات آسمان

ع 3 9 3

وَ هُوَ	بِكُلِّ شَیْءٍ	عَلِیْمٌ ع (29)	وَ اِذْ قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ ❷❸
اور وہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا	اور جب کہا	تمھارے رب نے	فرشتوں سے

اِنِّیْ	جَاعِلٌ	فِی الْاَرْضِ	خَلِیْفَةً ط	قَالُوْۤا	اَتَجْعَلُ
بیشک میں	بنانے والا ہوں	زمین میں	ایک خلیفہ	ان سب نے کہا	کیا تو بنائے گا

فِیْهَا	مَنْ یُّفْسِدُ ❹	فِیْهَا	وَ یَسْفِكُ	الدِّمَآءَ ج	وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ ❺
اس میں	جو فساد مچائے گا	اس میں	اور وہ بہائے گا	خون	اور ہم تسبیح بیان کرتے ہیں

بِحَمْدِكَ	وَ نُقَدِّسُ	لَكَ ط	قَالَ	اِنِّیْۤ
تیری تعریف کے ساتھ	اور ہم پاکی بیان کرتے ہیں	تیرے لئے	اس نے کہا	بیشک میں

اَعْلَمُ	مَا لَا	تَعْلَمُوْنَ (30)	وَ عَلَّمَ	اٰدَمَ	الْاَسْمَآءَ	كُلَّهَا
میں جانتا ہوں	جو نہیں	تم سب جانتے	اور اس نے سکھا دیے	آدم کو	نام	وہ سب

ضروری وضاحت

❶"ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہاں "ة" مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی ہے۔ ❸"قَالَ، قِیْلَ" کے بعد "لِ" ہو تو اسکا ترجمہ "سے" کیا جاتا ہے۔ ❹"یُفْسِدُ" میں علامت "یُ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❺"نَحْنُ" اور "نُ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "ہم" ہے، "نَحْنُ" تاکید کے لیے آیا ہے۔

ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ	پھر پیش کیا ان کو فرشتوں پر
فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ	پس فرمایا (اللہ نے) مجھے بتاؤ ان چیزوں کے نام
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿31﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ	اگر ہو تم سچے۔ ﴿31﴾ (وہ) کہنے لگے: تو پاک ہے
لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ	کوئی علم نہیں ہمیں مگر جو تو نے ہمیں سکھایا ہے
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿32﴾	بیشک تو ہی خوب جاننے والا، حکمت والا ہے۔ ﴿32﴾
قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ	(اللہ نے) فرمایا: اے آدم بتا دو انہیں ان کے نام
فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ	تو جب اس نے بتا دیے اُنہیں ان کے نام
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ	(تو اللہ نے) فرمایا کیا نہیں میں نے کہا تھا تمہیں کہ
اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ	بیشک میں ہی جانتا ہوں غیب (کی باتیں)
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۙ وَ اَعْلَمُ	آسمانوں اور زمین کی اور میں جانتا ہوں
مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿33﴾	جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم ہو چھپاتے۔ ﴿33﴾
وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اور جب ہم نے کہا فرشتوں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَرَضَهُمْ : عرضی نویس، معروضات۔	اَلْحَكِيْمُ : حکمت و دانائی، حکیم۔
اَنْۢبِـُٔوْنِيْ : نبی، انبیا۔	قَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
صٰدِقِيْنَ : صادق و امین، صدق و وفا۔	اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
سُبْحٰنَكَ : سبحان اللہ۔	اَلسَّمٰوٰتِ : ارض و سما، کتب سماویہ۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مَا : ماحول، ماجرا، ماتحت، ماورائے عدالت۔
اِلَّا : اِلّا قلیل، اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا یہ کہ۔	تَكْتُمُوْنَ : کتمانِ حق، کتمانِ علم۔
عَلَّمْتَنَا : علم، تعلیم، معلّم، متعلّم۔	لِلْمَلٰٓئِكَةِ : ملک، ملک الموت، ملائکہ۔

ثُمَّ عَرَضَهُمْ	عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ❶ لا	فَقَالَ	اَنْۢبِـُٔوْنِيْ	بِاَسْمَآءِ❷ هٰٓؤُلَآءِ	اِنْ
پھر ان کو پیش کیا	فرشتوں پر	پس اس نے کہا	بتاؤ تم سب مجھے	ان کے نام	اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (31)	قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ	لَا عِلْمَ لَنَآ❸	اِلَّا مَا	عَلَّمْتَنَا ط
تم ہو سب سچے	ان سب نے کہا	تو پاک ہے	نہیں کوئی علم ہمیں	مگر جو	تو نے ہمیں سکھایا

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ❹	الْحَكِيْمُ (32)	قَالَ	يٰٓاٰدَمُ	اَنْۢبِئْهُمْ	بِاَسْمَآئِهِمْ❷ ج
بیشک تو ہی خوب جاننے والا	حکمت والا ہے	اس نے کہا	اے آدم	انہیں بتادو	ان کے نام

فَلَمَّآ	اَنْۢبَاَهُمْ	بِاَسْمَآئِهِمْ❷ لا	قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ لَّكُمْ
تو جب	اس نے ان کو بتادیئے	ان کے نام	اس نے کہا	کیا نہیں	میں نے کہا تم سے

اِنِّيْٓ اَعْلَمُ❺	غَيْبَ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لا	وَ	اَعْلَمُ	مَا
بیشک میں جانتا ہوں	چھپی ہوئی باتیں	آسمانوں اور زمین کی	اور	میں جانتا ہوں	جو

تُبْدُوْنَ	وَمَا	كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ❻ (33)	وَاِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ❶
تم سب ظاہر کرتے ہو	اور جو	ہو تم سب چھپاتے	اور جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے

ضروری وضاحت

❶ یہاں "ۃ" واحد مؤنث کے لیے نہیں ہے، بلکہ جمع کی ہے۔❷ یہاں "بِ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔❸ اگر "لَا" کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو پھر ترجمہ "کوئی نہیں" کیا جاتا ہے۔❹ "كَ" اور "اَنْتَ" دونوں کا ترجمہ "تو" ہے اور "اَلْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔❺ "یْ" اور "اَ" دونوں کا ترجمہ "میں" ہے۔❻ "تُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا	آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا
اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَ اسْتَكْبَرَ ٚ	سوائے ابلیس کے اس نے انکار کیا اور تکبر کیا
وَ كَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿34﴾	اور وہ ہوگیا کافروں میں سے۔ ﴿34﴾
وَ قُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ	اور ہم نے کہا: اے آدم! تم رہو اور تمھاری بیوی
الْجَنَّةَ وَ كُلَا مِنْهَا رَغَدًا	جنّت میں اور کھاؤ اس سے اطمینان سے
حَيْثُ شِئْتُمَا ۪ وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ	جہاں سے تم چاہو اور قریب نہ جانا اِس درخت کے
فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿35﴾	(ورنہ) پس تم ہو جاؤ گے ظالموں میں سے۔ ﴿35﴾
فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا	پس ورغلایا ان دونوں کو شیطان نے اس سے
فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۪	تو نکلوا دیا ان کو اس سے جس میں وہ دونوں تھے
وَ قُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ	اور ہم نے کہا: تم اُتر جاؤ تمھارے بعض بعض کے
عَدُوٌّ ۚ وَ لَكُمْ فِی الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ	دشمن ہیں اور تمھارے لیے زمین میں ٹھکانا ہے
وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿36﴾	اور فائدہ اٹھانا ہے ایک وقت تک۔ ﴿36﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُسْجُدُوْا : سجدہ، ساجد، مسجود۔
اِسْتَكْبَرَ : کبر، تکبر، متکبر، تکبیر۔
اَلْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار۔
اُسْكُنْ : ساکن، سکونت، مسکن، سکنہ۔
زَوْجُكَ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
كُلَا : اکل وشرب، مأکولات۔
حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔

شِئْتُمَا : ان شاء اللہ، ماشاء اللہ، مشیت الٰہی۔
تَقْرَبَا : قرب، قربت، قریب، تقریباً، قرابت۔
الشَّجَرَةَ : حجر وشجر، شجرکاری مہم۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، ظلمت، ظلمات۔
عَدُوٌّ : عدو، عداوت، اعداء اللہ۔
مُسْتَقَرٌّ : قرار، برقرار، استقرار۔
مَتَاعٌ : مال ومتاع، متاع کارواں۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ ❶	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ	اَبٰى	وَ اسْتَكْبَرَ ۫
تم سب سجدہ کرو	آدم کو	تو سب نے سجدہ کیا	سوائے ابلیس کے	اس نے انکار کیا	اور تکبر کیا

وَ كَانَ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ (34)	وَ قُلْنَا	يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ	وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ
اور وہ ہوگیا	کافروں میں سے	اور ہم نے کہا	اے آدم رہو تم	اور تمھاری بیوی جنت میں

وَ كُلَا	مِنْهَا	رَغَدًا	حَيْثُ شِئْتُمَا ۠	وَ لَا	تَقْرَبَا
اور تم دونوں کھاؤ	اس سے	اطمینان سے	جہاں سے تم دونوں چاہو	اور نہ	تم دونوں قریب جانا

هٰذِهِ الشَّجَرَةَ	فَتَكُوْنَا	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (35)	فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ
اس درخت کے	پس تم دونوں ہوجاؤ گے	ظالموں میں سے	پس ورغلایا ان دونوں کو شیطان نے

عَنْهَا	فَاَخْرَجَهُمَا	مِمَّا ❷	كَانَا فِيْهِ ۠	وَ قُلْنَا	اهْبِطُوْا
اس سے	پس نکلوا دیا ان دونوں کو	(اس) سے جو	دونوں تھے اس میں	اور ہم نے کہا	تم سب اتر جاؤ

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ ۚ	وَ لَكُمْ	فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ	وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ (36)
تمھارے بعض بعض کیلئے	دشمن ہیں	اور تمھارے لیے	زمین میں ٹھکانا ہے	اور فائدہ اٹھانا ایک وقت تک

ضروری وضاحت

❶ "لِ" کا ترجمہ "کے لیے" ہے لیکن یہاں اردو ترجمہ کرتے ہوئے اسکا ترجمہ "کو" ہی زیادہ مناسب ہے کیونکہ ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ کرتے ہوئے ایسی گنجائش ہوتی ہے۔ ❷ "مِمَّا" اصل میں "مِنْ+مَا" تھا، اگر نون ساکن (نْ) کے بعد "م" ہو تو "نْ" کو "م" میں شامل کردیتے ہیں اسی وجہ سے "مّ" پر شد ہے۔

فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ	پھر سیکھ لیے آدم نے اپنے رب سے چند کلمات
فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ	پس وہ متوجہ ہوا اس پر (یعنی توبہ قبول کر لی)
اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿37﴾	بے شک وہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ﴿37﴾
قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ	ہم نے کہا: اُتر جاؤ اس سے سب کے سب
فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى	پھر جب آئے تمھارے پاس میری طرف سے ہدایت
فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ	تو جس نے پیروی کی میری ہدایت کی
فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	پس نہ تو کوئی خوف ہو گا ان پر
وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿38﴾	اور نہ ہی وہ غمگین ہونگے۔ ﴿38﴾
وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ	اور جن لوگوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیات کو
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	وہی لوگ دوزخ والے ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿39﴾ ع	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿39﴾ ع
يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ	اے بنی اسرائیل ! یاد کرو میری (اُس) نعمت کو جو

ع 4/10/4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَلِمٰتٍ : کلمات، کلمہ طیبہ۔	يَحْزَنُوْنَ : حزن وملال، عام الحزن۔
فَتَابَ : توبہ، تائب۔	كَذَّبُوْا : کذب، کاذب، کذّاب۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَصْحٰبُ : صاحب، اصحاب، صحابی، صحبت۔
اَلرَّحِيْمُ : رحم، رحمت، مرحوم۔	اَلنَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
جَمِيْعًا : جمع، جماعت، جمیع، مجموعی۔	خٰلِدُوْنَ : خالد، خُلد بریں۔
هُدًى : ہدایت، ہادیٔ برحق۔	يٰبَنِىْٓ : ابن، محمد بن قاسم، ابن الوقت، متبنّٰی۔
تَبِعَ : اتباع، تابع، متبع، تابع فرمان۔	اُذْكُرُوْا : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔

فَتَلَقّٰٓى ❶	اٰدَمُ	مِنْ رَّبِّهٖ	كَلِمٰتٍ	فَتَابَ	عَلَيْهِ ؕ
پھر سیکھ لیے	آدم نے	اپنے رب سے	چند کلمات	پس وہ متوجہ ہوا	اس پر

اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ ❷	الرَّحِيْمُ (37)	قُلْنَا	اهْبِطُوْا	مِنْهَا
بیشک وہ ہی توبہ قبول کرنے والا	بڑا مہربان ہے	ہم نے کہا	تم سب اتر جاؤ	اس سے

جَمِيْعًا ج	فَاِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ	مِّنِّيْ هُدًى	فَمَنْ	تَبِعَ
سب کے سب	پھر جب	آئے تمھارے پاس	میری طرف سے ہدایت	تو جس نے	پیروی کی

هُدَايَ ❸	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ ❹ (38)	وَالَّذِيْنَ
میری ہدایت کی	پس نہ	کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ	وہ سب غمگین ہونگے	اور جنھوں نے

كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ ج
سب نے کفر کیا	اور ان سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	وہی لوگ	دوزخ والے ہیں

ع 4 10 4

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (39) ع	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ ❸	الَّتِيْٓ
وہ	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے	اے اولاد اسرائیل	تم سب یاد کرو	میری نعمت کو	جو

ضروری وضاحت

❶ علامت "تَ" میں "کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔ ❷ علامت "هٗ" کا ترجمہ "وہ" ہے اور "هُوَ" اور اسکے بعد "اَلْ" تاکید کے لیے آیا ہے اور اسی کا ترجمہ "ہی" کیا گیا ہے۔ ❸ علامت "یْ" عموماً ساکن ہوتی ہے لیکن اگر اس سے پہلے "الف" ہو یا اسے اگلے لفظ سے ملانا ہو تو اس پر "زبر" آجاتی ہے۔ ❹ "هُمْ" اور "یَـ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے اور "هُمْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔

اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَ اَوۡفُوۡا	میں نے انعام کی ہے تم پر اور پورا کرو
بِعَهۡدِىۡٓ اُوۡفِ بِعَهۡدِكُمۡ ۚ	میرے عہد کو ، میں پورا کروں گا تمھارے عہد کو
وَ اِيَّاىَ فَارۡهَبُوۡنِ ﴿40﴾	اور صرف مجھ ہی سے پس ڈرو۔ ﴿40﴾
وَ اٰمِنُوۡا بِمَآ اَنۡزَلۡتُ	اور ایمان لاؤ (اس کتاب) پر جو میں نے نازل کی
مُصَدِّقًا	تصدیق کرنے والی ہے
لِّمَا مَعَكُمۡ	اس کی جو تمھارے پاس ہے (تورات و انجیل)
وَ لَا تَكُوۡنُوۡٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۖ	اور مت بنو پہلے انکار کرنے والے اس کے
وَ لَا تَشۡتَرُوۡا بِاٰيٰتِىۡ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ۡ	اور مت بیچو میری آیتوں کو تھوڑی قیمت میں
وَ اِيَّاىَ فَاتَّقُوۡنِ ﴿41﴾	اور صرف مجھ ہی سے پس تم ڈرو۔ ﴿41﴾
وَ لَا تَلۡبِسُوا الۡحَقَّ بِالۡبَاطِلِ	اور خلط ملط نہ کرو حق کو باطل کے ساتھ
وَ تَكۡتُمُوا الۡحَقَّ وَ اَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿42﴾	اور حق کو (نہ) چھپاؤ حالانکہ تم جانتے ہو۔ ﴿42﴾
وَ اَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ	اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنۡعَمۡتُ : انعام، نعمت، منعم حقیقی۔

اَوۡفُوۡا : وفا، ایفاء عہد، وفادار۔

بِعَهۡدِىۡٓ : ایفاء عہد، عہد و پیمان۔

فَارۡهَبُوۡنِ : راہب (ڈرنے والا)، رہبانیت۔

اَنۡزَلۡتُ : نزول، نازل، انزال، شان نزول۔

مُصَدِّقًا : تصدیق، مصدقہ ذرائع۔

مَعَكُمۡ : مع اہل و عیال، معیت۔

تَشۡتَرُوۡا : بیع و شرا، مشتری۔

ثَمَنًا قَلِيۡلًا : زرِ ثمن (قیمت) / قلیل، قلت، الاقلیل۔

فَاتَّقُوۡنِ : تقوی، متقی۔

تَكۡتُمُوۡا : کتمان حق، کتمان علم۔

تَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

اَقِيۡمُوۡا : قیام، قائم، اقامت دین۔

الصَّلٰوةَ : صلوٰۃ و سلام، صوم و صلوٰۃ، مصلیٰ۔

اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَ اَوْفُوْا	بِعَهْدِيْٓ	اُوْفِ	بِعَهْدِكُمْ ۚ
میں نے انعام کی	تم پر	اور تم سب پورا کرو	میرے عہد کو	میں پورا کروں گا	تمہارے عہد کو

وَ اِيَّايَ ❶	فَارْهَبُوْنِ ❷ (40)	وَ اٰمِنُوْا	بِمَآ	اَنْزَلْتُ
اور صرف مجھ ہی سے	پس تم سب مجھ سے ڈرو	اور تم سب ایمان لاؤ	(اس) پر جو	میں نے نازل کیا

مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَكُمْ	وَ لَا	تَكُوْنُوْٓا	اَوَّلَ كَافِرٍۢ
تصدیق کرنیوالا ہے	(اس) کی جو	تمہارے پاس	اور نہ	تم سب ہو جاؤ	پہلے انکار کرنے والے

بِهٖ ۠	وَ لَا	تَشْتَرُوْا	بِاٰيٰتِيْ	ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ	وَ اِيَّايَ ❶
اس کے	اور مت	تم سب بیچو	میری آیتوں کو	تھوڑی قیمت	اور صرف مجھ ہی سے

فَاتَّقُوْنِ ❷ (41)	وَ لَا	تَلْبِسُوا الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ ❸
پس تم سب مجھ سے ڈرو	اور مت	تم سب ملاؤ حق کو	باطل کے ساتھ	اور تم سب (نہ) چھپاؤ حق کو

وَ	اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ❹ (42)	وَ اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ اٰتُوا	الزَّكٰوةَ
حالانکہ	تم سب جانتے ہو	اور تم سب قائم کرو	نماز	اور تم سب ادا کرو	زکوٰۃ

ضروری وضاحت

❶ "اِیَّایَ" بات میں تاکید کے لیے آیا ہے۔ ❷ "وْنِ" کے آخر میں "یْ" بھی تھی جو کہ وقف کی وجہ سے گر گئی ہے، اسی کا ترجمہ "مجھ سے" گیا ہے۔ ❸ یہ اصل میں "وَلَا تَکْتُمُوا الْحَقَّ" ہے، جملے کے شروع میں موجود "لَا" کی وجہ سے یہاں دوبارہ "لَا" نہیں لایا گیا۔ ❹ "اَنْتُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے اور "اَنْتُمْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔

اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ ﴿43﴾	وَ ارۡكَعُوۡا مَعَ الرّٰكِعِيۡنَ ﴿43﴾	
کیا تم حکم دیتے ہو لوگوں کو نیکی کا	اَ تَاۡمُرُوۡنَ النَّاسَ بِالۡبِرِّ	
اور تم بھول جاتے ہو اپنے آپ کو۔	وَ تَنۡسَوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ	
حالانکہ تم تلاوت کرتے ہو کتاب کی	وَ اَنۡتُمۡ تَتۡلُوۡنَ الۡكِتٰبَ ؕ	
کیا پس تم عقل نہیں کرتے ﴿44﴾	اَ فَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿44﴾	
اور مدد طلب کرو (اللہ سے) صبر اور نماز کے ذریعے	وَاسۡتَعِيۡنُوۡا بِالصَّبۡرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ	
اور بے شک وہ (نماز) البتہ بڑی (بوجھل) ہے	وَ اِنَّهَا لَكَبِيۡرَةٌ	
مگر عاجزی کرنے والوں پر (بوجھل نہیں) ﴿45﴾	اِلَّا عَلَى الۡخٰشِعِيۡنَ ۙ ﴿45﴾	
وہ لوگ جو یقین رکھتے ہیں	الَّذِيۡنَ يَظُنُّوۡنَ	
کہ بے شک وہ ملنے والے ہیں اپنے رب کو	اَنَّهُمۡ مُّلٰقُوۡا رَبِّهِمۡ	
اور بیشک وہ اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں ع ﴿46﴾	وَ اَنَّهُمۡ اِلَيۡهِ رٰجِعُوۡنَ ع ﴿46﴾	ع 5 7 5
اے بنی اسرائیل یاد کرو میری (اُس) نعمت کو جو	يٰبَنِىۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ الَّتِىۡٓ	

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِرۡكَعُوۡا : رکوع، رکعت، رکعات۔
مَعَ : مع اہل وعیال، معیت۔
تَاۡمُرُوۡنَ : امر بالمعروف، آمر، مأمور۔
بِالۡبِرِّ : بر، ابرار ۔
تَنۡسَوۡنَ : نسیان۔
تَتۡلُوۡنَ : تلاوت۔
تَعۡقِلُوۡنَ : عقل، عاقل، معقول۔

اِسۡتَعِيۡنُوۡا : استعانت، معاونت، اعانت۔
اَلۡخٰشِعِيۡنَ : خشوع وخضوع، خاشع۔
يَظُنُّوۡنَ : ظن، بدظن، بدظنی (گمان)۔
مُلٰقُوۡا : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
رٰجِعُوۡنَ : رجوع، راجع، مرجوع، رجعت پسندی۔
يٰبَنِىۡٓ : ابن، محمد بن قاسم، ابن الوقت، متبنّٰی۔
اُذۡكُرُوۡا : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔

وَارْكَعُوْا	مَعَ الرّٰكِعِيْنَ (43)	اَ	تَاْمُرُوْنَ النَّاسَ	بِالْبِرِّ
اور تم سب رکوع کرو	سب رکوع کرنے والوں کے ساتھ	کیا	تم سب حکم دیتے ہو لوگوں کو	نیکی کا

وَ	تَنْسَوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	وَ	اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ ❶	الْكِتٰبَ ؕ	اَ
اور	تم سب بھول جاتے ہو	اپنے آپ کو	حالانکہ	تم سب تلاوت کرتے ہو	کتاب کی	کیا

فَلَا	تَعْقِلُوْنَ (44)	وَ	اسْتَعِيْنُوْا	بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ ❷
پس نہیں	تم سب عقل کرتے	اور	تم سب مدد طلب کرو	صبر اور نماز کے ذریعے

وَ	اِنَّهَا	لَكَبِيْرَةٌ ❷	اِلَّا	عَلَى الْخٰشِعِيْنَ (45) ۙ	الَّذِيْنَ
اور	بیشک وہ	البتہ بڑی (بوجھل) ہے	مگر	سب عاجزی کرنے والوں پر	وہ لوگ جو

يَظُنُّوْنَ ❸	اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا	رَبِّهِمْ	وَ اَنَّهُمْ	اِلَيْهِ
وہ سب گمان کرتے ہیں	کہ بیشک وہ سب ملنے والے ہیں	اپنے رب کو	اور بیشک وہ	اس کی طرف

رٰجِعُوْنَ (46) ع	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ ❹	الَّتِيْٓ
سب لوٹنے والے ہیں	اے اولاد اسرائیل	تم سب یاد کرو	میری نعمت کو	جو

ع 5 7 5 الربع

ضروری وضاحت

❶ "اَنْتُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے اور "اَنْتُمْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔ ❷ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا اردو میں الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ "يَظُنُّوْنَ" میں "ظَنّ" کا معنی عموماً "گمان" ہوتا ہے، لیکن اسکے بعد اگر "اَنَّ" استعمال ہو تو پھر اسکا معنی "یقین" کا کیا جاتا ہے۔ ❹ یہ "ىْ" عموماً ساکن ہوتی ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس پر زبر آجاتی ہے۔

اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَ اَنِّىۡ	میں نے انعام کی ہیں تم پر اور بیشک میں نے
فَضَّلۡتُكُمۡ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿47﴾	تم کو فضیلت دی ہے تمام جہان والوں پر۔ ﴿47﴾
وَ اتَّقُوۡا يَوۡمًا لَّا تَجۡزِىۡ	اور ڈرو اس دن سے (جس دن) کام نہ آئے گی
نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ شَيۡـًٔا	کوئی جان کسی دوسری جان کے کچھ بھی
وَّ لَا يُقۡبَلُ مِنۡهَا شَفَاعَةٌ	اور نہ قبول کی جائے گی اس سے کوئی سفارش
وَّ لَا يُؤۡخَذُ مِنۡهَا عَدۡلٌ	اور نہ ہی لیا جائے گا اس سے کوئی معاوضہ
وَّ لَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿48﴾	اور نہ ہی وہ مدد کیے جائیں گے۔ ﴿48﴾
وَ اِذۡ نَجَّيۡنٰكُمۡ مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ	اور جب ہم نے نجات دی تم کو آلِ فرعون سے
يَسُوۡمُوۡنَكُمۡ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ	(جو) تمہیں پہنچاتے تھے بُرا عذاب
يُذَبِّحُوۡنَ اَبۡنَآءَكُمۡ	وہ ذبح کرتے تمھارے بیٹوں کو
وَ يَسۡتَحۡيُوۡنَ نِسَآءَكُمۡ ؕ	اور وہ زندہ چھوڑ دیتے تمھاری عورتوں کو
وَ فِىۡ ذٰلِكُمۡ بَلَآءٌ	اور اس میں آزمائش تھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَضَّلۡتُكُمۡ	فضل، فضیلت، فُضّل۔	اٰلِ	آل و اولاد، آلِ محمد و آلِ ابراہیم۔
تَجۡزِىۡ	جزائے خیر، جزاک اللہ خیرا، جزا و سزا۔	سُوۡٓءَ	علماءِ سوء، سوءِ اتفاق، سوءِ ظن۔
يُقۡبَلُ	قبول، مقبول، قبولیت۔	يُذَبِّحُوۡنَ	ذبح، ذبح خانہ، ذبیحہ۔
شَفَاعَةٌ	شفاعت، شافعِ محشر۔	اَبۡنَآءَ	ابن، محمد بن قاسم، ابن الوقت، متبنّٰی۔
يُؤۡخَذُ	اخذ، ماخوذ۔	يَسۡتَحۡيُوۡنَ	حیات، حیاتی، احیائے دین۔
يُنۡصَرُوۡنَ	نصر، نصرت، ناصر، منصور۔	نِسَآءَكُمۡ	تربیّت نسواں، نسوانی۔
نَجَّيۡنٰكُمۡ	نجات، فرقہ ناجیہ۔	بَلَآءٌ	بلا، دورِ ابتلا، مبتلا۔

اَنۡعَمۡتُ	عَلَيۡكُمۡ	وَ	اَنِّيۡ فَضَّلۡتُكُمۡ ❶	عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿47﴾	وَ
میں نے انعام کی	تم پر	اور	بیشک میں نے تم کو فضیلت دی	جہان والوں پر	اور

اتَّقُوۡا	يَوۡمًا	لَّا تَجۡزِيۡ ❷	نَفۡسٌ	عَنۡ نَّفۡسٍ	شَيۡـًٔا	وَّ لَا
تم سب ڈرو	اس دن سے	نہ کام آئے گی	کوئی جان	کسی (دوسری) جان کے	کچھ بھی	اور نہ

يُقۡبَلُ ❸	مِنۡهَا	شَفَاعَةٌ ❹	وَّ لَا	يُؤۡخَذُ ❸	مِنۡهَا	عَدۡلٌ	وَّ لَا
قبول کی جائے گی	اس سے	کوئی سفارش	اور نہ	لیا جائے گا	اس سے	کوئی معاوضہ	اور نہ

هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ❺ ﴿48﴾	وَ اِذۡ	نَجَّيۡنٰكُمۡ	مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ
وہ سب مدد کیے جائیں گے	اور جب	ہم نے نجات دی تم کو	آل فرعون سے

يَسُوۡمُوۡنَكُمۡ	سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ	يُذَبِّحُوۡنَ	اَبۡنَآءَكُمۡ
وہ سب تمہیں پہنچاتے تھے	بُرا عذاب	وہ سب ذبح کرتے	تمھارے بیٹوں کو

وَ	يَسۡتَحۡيُوۡنَ	نِسَآءَكُمۡ ؕ	وَ	فِيۡ ذٰلِكُمۡ	بَلَآءٌ
اور	وہ سب زندہ چھوڑدیتے	تمھاری عورتوں کو	اور	اس میں	آزمائش (تھی)

ضروری وضاحت

❶ "یْ" اور "تُ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "میں نے" ہے۔ ❷ "تَ" واحد مؤنث کے لیے ہے اور اسکا ترجمہ کرنا ممکن نہیں۔
❸ "یُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں، اگر "یُ" پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمے میں "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ "ۃ" کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❺ "هُمۡ" اور "يَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے اور "هُمۡ" تاکید کے لیے آیا ہے۔

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿49﴾	تمھارے رب کی طرف سے بہت بڑی۔ ﴿49﴾
وَ اِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ	اور جب ہم نے پھاڑا تمھاری وجہ سے سمندر کو
فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَ اَغْرَقْنَآ	پس ہم نے نجات دی تمھیں اور ہم نے غرق کر دیا
اٰلَ فِرْعَوْنَ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿50﴾	آل فرعون کو اور (یہ سب کچھ) تم دیکھ رہے تھے۔ ﴿50﴾
وَ اِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً	اور جب ہم نے موسیٰؑ سے وعدہ کیا چالیس راتوں کا
ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ	پھر تم نے (معبود) بنالیا بچھڑے کو اس کے بعد
وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿51﴾	حالانکہ تم ظلم کرنے والے تھے۔ ﴿51﴾
ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	پھر ہم نے معاف کر دیا تم کو اس کے بعد
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿52﴾	تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ۔ ﴿52﴾
وَ اِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے دی موسیٰؑ کو کتاب
وَ الْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿53﴾	اور معجزے تاکہ تم ہدایت حاصل کرو۔ ﴿53﴾
وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ	اور جب موسیٰ نے کہا: اپنی قوم سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَظِيْمٌ : عظیم، عظمت، اعظم۔
فَرَقْنَا : فرق، تفریق، فرقہ، فریق۔
اَلْبَحْرَ : بحر ہند، بحیرۂ عرب۔
فَاَنْجَيْنٰكُمْ : نجات، فرقہ ناجیہ۔
اَغْرَقْنَآ : غرق، غرقاب، غریق رحمت۔
اٰلَ : آل اولاد۔
تَنْظُرُوْنَ : نظر، منظر، نظارہ، ناظرین۔
وٰعَدْنَا : وعدہ، وعید، میعاد۔
لَيْلَةً : لیلۃ القدر، لیل ونہار۔
ظٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔
عَفَوْنَا : عفو و درگزر، معافی۔
تَشْكُرُوْنَ : شکر، شاکر مشکور، شکریہ، اظہار تشکر۔
اَلْفُرْقَانَ : فرق، فرقت، دلیل فارق۔
تَهْتَدُوْنَ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔

مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ (49)	وَ اِذْ	فَرَقْنَا	بِكُمُ	الْبَحْرَ
تمھارے رب کی طرف سے	بہت بڑی	اور جب	ہم نے پھاڑا	تمھاری وجہ سے	سمندر کو

فَاَنْجَيْنٰكُمْ	وَ اَغْرَقْنَآ	اٰلَ فِرْعَوْنَ	وَ	اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ (50) ❶
پس نجات دی ہم نے تمھیں	اور ہم نے غرق کر دیا	آل فرعون کو	حالانکہ	تم سب دیکھ رہے تھے

وَ اِذْ	وٰعَدْنَا ❷	مُوْسٰى	اَرْبَعِيْنَ ❸ لَيْلَةً	ثُمَّ	اتَّخَذْتُمُ ❹	الْعِجْلَ
اور جب	ہم نے وعدہ کیا	موسیٰ سے	چالیس راتوں کا	پھر	تم نے (معبود) پکڑا	بچھڑے کو

مِنْۢ بَعْدِهٖ ❺	وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ (51)	ثُمَّ عَفَوْنَا	عَنْكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ❺
اس کے بعد	حالانکہ تم سب ظلم کرنیوالے تھے	پھر ہم نے درگزر کر دیا	تم سے	اس کے بعد

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (52)	وَ اِذْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى الْكِتٰبَ	وَ الْفُرْقَانَ
تاکہ تم سب شکرگزار بن جاؤ	اور جب	ہم نے دی	موسیٰ کو کتاب	اور معجزے

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ (53)	وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ ❻
تاکہ تم سب ہدایت پالو	اور	جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے

ضروری وضاحت

❶ "اَنْتُمْ" اور "تـ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے اور "اَنْتُمْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔ ❷ یعنی ہم نے میعاد مقرر کی۔ ❸ "یْنَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ اس سے مراد "معبود بنالیا" ہے۔ ❺ جب لفظ "بَعْدِ" سے پہلے "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❻ "قَالَ، قِيْلَ، اَقُلْ" وغیرہ کے بعد "لِ" ہو تو اسکا ترجمہ "کے لیے" کی بجائے "سے" کیا جاتا ہے۔

يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ	اے میری قوم! بیشک تم نے ظلم کیا ہے
اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ	اپنے آپ پر، بچھڑے کو معبود بنانے کے سبب
فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِىِٕكُمْ	تو رجوع کرو اپنے پروردگار کی طرف
فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ	پس قتل کرو اپنی جانوں کو (آپس میں)
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ	یہی بہتر ہے تمھارے لیے
عِنْدَ بَارِىِٕكُمْ ؕ	تمھارے پروردگار کے نزدیک
فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ	تو اس نے رجوع کیا تم پر (تمھاری توبہ قبول کرلی)
اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿54﴾	بیشک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔﴿54﴾
وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى	اور جب تم نے کہا: اے موسیٰؑ!
لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ	ہرگز نہ ہم ایمان لائیں گے تم پر
حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً	یہاں تک کہ ہم دیکھ (نہ) لیں اللہ کو ظاہراً
فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ	تو دبوچ لیا تم کو بجلی نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَلَمْتُمْ	ظلم، ظلمت، ظالم، مظلوم۔	قُلْتُمْ	قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زریں۔
اَنْفُسَكُمْ	نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفس۔	نُّؤْمِنَ	ایمان، مومن، امن۔
بِاتِّخَاذِ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	حَتّٰى	حتا کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔
فَتُوْبُوْٓا	توبہ، تائب۔	نَرَى	رؤیت ہلال کمیٹی، غیر مرئی۔
بَارِىِٕكُمْ	یاباری تعالیٰ۔	جَهْرَةً	جہری نمازیں، آمین بالجہر۔
فَاقْتُلُوْٓا	قتل، قاتل، مقتول۔	فَاَخَذَتْكُم	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
عِنْدَ	عندالطلب، عنداللہ، عندالضرورت۔		

يٰقَوْمِ ❶	اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ ❷	اَنْفُسَكُمْ	بِاتِّخَاذِكُمُ ❸
اے (میری) قوم	بیشک تم نے ظلم کیا	اپنے نفسوں پر	تمھارے معبود پکڑنے کے سبب

الْعِجْلَ	فَتُوْبُوْٓا	اِلٰى بَارِىِٕكُمْ	فَاقْتُلُوْٓا
بچھڑے کو	تو تم سب رجوع کرو	اپنے پروردگار کی طرف	پس تم سب قتل کرو

اَنْفُسَكُمْ ؕ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	عِنْدَ	بَارِىِٕكُمْ ؕ
اپنی جانوں کو	یہی	بہتر ہے	تمھارے لیے	نزدیک	تمھارے پروردگار کے

فَتَابَ	عَلَيْكُمْ ؕ	اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ ❹	الرَّحِيْمُ ﴿54﴾
تو اس نے رجوع کیا	تم پر	بیشک وہ ہی بہت توبہ قبول کرنے والا	بڑا مہربان ہے

وَ	اِذْ	قُلْتُمْ	يٰمُوْسٰى	لَنْ	نُّؤْمِنَ	لَكَ
اور	جب	تم نے کہا	اے موسیٰؑ	ہر گز نہیں	ہم ایمان لائیں گے	تم پر

حَتّٰى	نَرَى	اللّٰهَ	جَهْرَةً	فَاَخَذَتْكُمُ	الصّٰعِقَةُ ❺
یہاں تک کہ	ہم دیکھ لیں	اللہ کو	ظاہراً	تو تمھیں پکڑ لیا	(بجلی کی) کڑک نے

ضروری وضاحت

❶ یہ اصل میں "یَاقَوْمِیْ" تھا، یہاں "یْ" گر گئی ہے، جس کا ترجمہ "میری" کیا گیا ہے۔ ❷ "کُمْ" اور "تُمْ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "تم نے" ہے۔ ❸ اس سے مراد "معبود بنانے کے سبب" تم نے ظلم کیا۔ ❹ "ہٗ" اور "هُوَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے اور "هُوَ" کے بعد "اَلْ" تاکید کے لیے آیا ہے جس سے ترجمہ میں "ہی" کا مفہوم داخل ہو گیا ہے۔ ❺ "ة" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿55﴾	اور تم دیکھ رہے تھے۔ ﴿55﴾
ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ	پھر ہم نے تمھیں زندہ کیا تمھاری موت کے بعد
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿56﴾	تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ۔ ﴿56﴾
وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ	اور ہم نے سایہ کیا تم پر بادل کا
وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ؕ	اور ہم نے نازل کیا تم پر من اور سلوٰی
كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ	کھاؤ پاکیزہ چیزوں سے جو ہم نے عطا کی ہیں تمھیں
وَ مَا ظَلَمُوْنَا	اور انہوں نے ظلم نہیں کیا ہم پر
وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿57﴾	اور لیکن وہ تھے اپنے آپ پر ظلم کرتے۔ ﴿57﴾
وَ اِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ	اور جب ہم نے کہا: اس بستی میں داخل ہو جاؤ
فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا	پھر کھاؤ اس سے جہاں سے تم چاہو آزادی کے ساتھ
وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا	اور داخل ہونا دروازے سے سجدہ کرتے ہوئے
وَّ قُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ	اور کہو بخش دے ہم تمہیں معاف کر دیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَنْظُرُوْنَ : نظر، نظارہ، منظر، ناظرین۔	رَزَقْنٰكُمْ : رزق، رازق، رزّاق۔
بَعَثْنٰكُمْ : بعثت نبوی، مبعوث۔	ظَلَمُوْنَا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
تَشْكُرُوْنَ : شکر، شاکر، مشکور، اظہارِ تشکر۔	قُلْنَا : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
ظَلَّلْنَا : ظل ہما، ظل الٰہی، ظل سبحانی۔	اُدْخُلُوْا : دخول، داخل، مدخل، داخلہ۔
اَنْزَلْنَا : نزول، نازل، شانِ نزول۔	اَلْقَرْيَةَ : قریہ قریہ، بستی بستی۔
كُلُوْا : اکل و شرب، ماکولات۔	حَيْثُ : من حیث القوم، حیثیت۔
طَيِّبٰتِ : طیّب، حیات طیّبہ۔	شِئْتُمْ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّت اِلٰہی۔

وَ	اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ [1] (55)	ثُمَّ	بَعَثْنٰكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ [2]	لَعَلَّكُمْ
اور	تم سب دیکھ رہے تھے	پھر	ہم نے تمھیں زندہ کیا	تمھاری موت کے بعد	تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ (56)	وَ ظَلَّلْنَا	عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ	وَ اَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمُ الْمَنَّ
تم سب شکر گزار بن جاؤ	اور ہم نے سایہ کیا	تم پر بادل کا	اور ہم نے نازل کیا	تم پر من

وَ السَّلْوٰى ؕ	كُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ [3] مَا	رَزَقْنٰكُمْ ؕ	وَ مَا	ظَلَمُوْنَا [4]
اور سلوٰی	تم سب کھاؤ	پاکیزہ چیزوں سے جو	ہم نے تمھیں رزق دیا	اور نہیں	ان سب نے ہم پر ظلم کیا

وَ لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ (57)	وَ اِذْ	قُلْنَا	ادْخُلُوْا
اور لیکن	وہ سب تھے	اپنے آپ پر	وہ سب ظلم کرتے	اور جب	ہم نے کہا	تم سب داخل ہو جاؤ

هٰذِهِ الْقَرْيَةَ [3]	فَكُلُوْا	مِنْهَا	حَيْثُ	شِئْتُمْ	رَغَدًا	وَّ ادْخُلُوا
اس بستی میں	پھر تم سب کھاؤ	اس سے	جہاں (سے)	تم چاہو	آزادی سے	اور تم سب داخل ہونا

الْبَابَ	سُجَّدًا	وَّ قُوْلُوْا	حِطَّةٌ [3]	نَّغْفِرْ لَكُمْ
دروازے (سے)	سجدہ کرتے ہوئے	اور تم سب کہو	بخش دے	ہم معاف کر دیں گے تم کو

ضروری وضاحت

[1] "اَنْتُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے اور "اَنْتُمْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔ [2] "مِنْ" کے بعد جب لفظ "بَعْدِ" ہو تو "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ [3] "ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں، یہاں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ [4] جب "وْا" کے بعد کوئی اور علامت آئے تو اس کا "الف" دور کر کے وہ علامت لگاتے ہیں۔

خَطٰیٰكُمْ ؕ وَ سَنَزِیْدُ	تمھاری خطائیں، اور عنقریب ہم زیادہ دیں گے
الْمُحْسِنِیْنَ ﴿58﴾ فَبَدَّلَ	نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿58﴾ پھر بدل ڈالا
الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَیْرَ الَّذِیْ	جنھوں نے ظلم کیا بات کو اس کے علاوہ سے جو
قِیْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا	ان سے کہی گئی تھی تو ہم نے نازل کیا
عَلَى الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ	(ان) پر جنھوں نے ظلم کیا عذاب آسمان سے
بِمَا كَانُوْا یَفْسُقُوْنَ ؑ ﴿59﴾	اس وجہ سے جو وہ نافرمانی کیا کرتے تھے۔ ﴿59﴾ ع (6 13 6)
وَ اِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ	اور جب موسیٰؑ نے پانی طلب کیا اپنی قوم کے لیے
فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ	تو ہم نے کہا: مارو اپنی لاٹھی کو پتھر پر
فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَیْنًا ؕ	تو پھوٹ پڑے اس سے بارہ چشمے
قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ	تحقیق جان لیا تمام لوگوں نے اپنے گھاٹ کو
كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ	(ہم نے ان سے کہا) کھاؤ اور پیو اللہ کے رزق سے
وَ لَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿60﴾	اور مت پھرو زمین میں فسادی بن کر۔ ﴿60﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَطٰیٰكُمْ : خطا، خطایا۔	اِضْرِبْ : کاری ضرب، ضربِ مومن۔
سَنَزِیْدُ : زیادہ، زائد، مزید۔	بِّعَصَاكَ : عصائے موسیٰؑ، عصا بردار۔
اَلْمُحْسِنِیْنَ : احسان، محسن، محسنین۔	اَلْحَجَرَ : حجر و شجر، حجرِ اسود۔
فَبَدَّلَ : بدلنا، تبدیلی، ردوبدل۔	اُنَاسٍ : انس و جن، انسان، عوام الناس۔
فَاَنْزَلْنَا : نازل، انزال، شانِ نزول۔	مَّشْرَبَهُمْ : ہم مشرب، مشروبات۔
یَفْسُقُوْنَ : فسق و فجور، فاسق۔	كُلُوْا : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
اِسْتَسْقٰى : ساقی، نمازِ استسقاء	مُفْسِدِیْنَ : فساد، فسادی، فسادات۔

خَطٰيٰكُمْ ط	وَ	سَنَزِيْدُ	الْمُحْسِنِيْنَ ۝58	فَبَدَّلَ	الَّذِيْنَ
تمھاری خطائیں	اور	عنقریب ہم زیادہ دیں گے	سب نیکی کرنے والوں کو	پھر بدل ڈالا	جن

ظَلَمُوْا	قَوْلًا	غَيْرَ الَّذِيْ	قِيْلَ	لَهُمْ ❶	فَاَنْزَلْنَا	عَلَى
سب نے ظلم کیا	بات کو	علاوہ (اس کے) جو	کہی گئی	ان سے	پھر ہم نے نازل کیا	(اُن) پر

ع 6 13 6

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ❷ ع ۝59	وَ اِذِ
جن سب نے ظلم کیا	عذاب آسمان سے	اس وجہ سے جو	تھے وہ سب نافرمانی کرتے	اور جب

اسْتَسْقٰى	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	فَقُلْنَا	اضْرِبْ	بِّعَصَاكَ	الْحَجَرَ ط	فَانْفَجَرَتْ ❸
پانی مانگا	موسیٰ نے	اپنی قوم کیلئے	تو ہم نے کہا	تو مار	اپنی لاٹھی کو	پتھر (پر)	تو پھوٹ پڑے

مِنْهُ	اثْنَتَا عَشْرَةَ ❹	عَيْنًا ط	قَدْ عَلِمَ	كُلُّ اُنَاسٍ	مَّشْرَبَهُمْ ط	كُلُوْا
اس سے	بارہ	چشمے	تحقیق جان لیا	تمام لوگوں نے	اپنے گھاٹ کو	تم سب کھاؤ

وَ اشْرَبُوْا	مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ	وَلَا	تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ ۝60
اور تم سب پیو	اللہ کے رزق سے	اور مت	تم سب پھرو	زمین میں	سب فساد مچانے والے

ضروری وضاحت

❶ "قَالَ، قِيْلَ، اَقُلْ" وغیرہ کے بعد اگر "لَ" یا "لِ" ہو تو اسکا ترجمہ "کے لیے" کی بجائے "سے" کیا جاتا ہے۔
❷ یہاں "وْا" اور "وْنَ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "سب" کیا گیا ہے۔ ❸ "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى	اور جب تم نے کہا: اے موسیٰ!
لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ	ہم ہرگز نہیں صبر کریں گے ایک ہی کھانے پر
فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ	پس آپ دعا کریں ہمارے لیے اپنے رب سے
يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ	(کہ) وہ نکالے ہمارے لیے وہ کچھ جو زمین اگاتی ہے
مِنْۢ بَقْلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَ فُوْمِهَا	اپنی ترکاری سے اور اپنی ککڑی اور اپنی گندم
وَ عَدَسِهَا وَ بَصَلِهَا ؕ	اور اپنے مسور اور اپنے پیاز (میں سے)
قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ	اس نے کہا: کیا تم بدلنا چاہتے ہو (اسے) جو
هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ ؕ	وہ ادنیٰ ہے اس کے بدلے جو وہ بہتر ہے
اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ	(اچھا تو) کسی شہر میں اُتر جاؤ پس بیشک (اس میں)
لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ	تمھارے لیے (وہ کچھ ہے) جو تم نے مانگا ہے
وَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَ الْمَسْكَنَةُ ۗ	اور مسلّط کر دی گئی ان پر ذلّت اور محتاجی
وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ	اور وہ لوٹے اللہ کا غضب لے کر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْتُمْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	اَدْنٰى : ادنیٰ و اعلیٰ۔
نَّصْبِرَ : صبر و شکر، صابر	سَاَلْتُمْ : سوال، مسئول، سائل۔
طَعَامٍ : قیام و طعام، قبل از طعام۔	ضُرِبَتْ : ضربِ کاری، ضربُ المثل۔
فَادْعُ : دعا، دعوت، داعی۔	عَلَيْهِمُ : علیحدہ، علیٰ ہذا القیاس۔
يُخْرِجْ : خارج، خروج، مخرج، اخراج۔	اَلذِّلَّةُ : ذلّت و رسوائی، ذلیل۔
تُنْۢبِتُ : نباتات۔	اَلْمَسْكَنَةُ : مسکینی۔
تَسْتَبْدِلُوْنَ : بدلنا، تبدیلی، ردوبدل۔	بِغَضَبٍ : غضب، غضبناک۔

وَ اِذْ	قُلْتُمْ	يٰمُوْسٰى	لَنْ	نَّصْبِرَ	عَلٰى طَعَامٍ	وَّاحِدٍ
اور جب	تم نے کہا	اے موسیٰ!	ہرگز نہیں	ہم صبر کریں گے	کھانے پر	ایک

فَادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُخْرِجْ	لَنَا	مِمَّا ❶
پس آپ دعا کریں	ہمارے لئے	اپنے رب سے	وہ نکالے	ہمارے لئے	(اس) سے جو

تُنْبِتُ ❷	الْاَرْضُ	مِنْۢ بَقْلِهَا ❸	وَ قِثَّآئِهَا	وَ فُوْمِهَا	وَ عَدَسِهَا	وَ بَصَلِهَا ؕ
اگاتی ہے	زمین	اپنی ترکاری سے	اور اپنی ککڑی	اور اپنی گندم	اور اپنے مسور	اور اپنے پیاز (سے)

قَالَ	اَ	تَسْتَبْدِلُوْنَ	الَّذِىْ	هُوَ اَدْنٰى	بِالَّذِىْ	هُوَ خَيْرٌ ؕ
اس نے کہا	کیا	تم سب بدلنا چاہتے ہو	جو (کہ)	وہ ادنیٰ ہے	اس کے بدلے جو	وہ بہتر ہے

اِهْبِطُوْا	مِصْرًا	فَاِنَّ	لَكُمْ	مَّا سَاَلْتُمْ ؕ	وَ ضُرِبَتْ ❹
تم سب اُتر جاؤ	شہر میں	پس بیشک	تمھارے لئے ہے	جو تم نے مانگا ہے	اور مسلّط کر دی گئی

عَلَيْهِمُ	الذِّلَّةُ ❹	وَ الْمَسْكَنَةُ ❹	وَ بَآءُوْ	بِغَضَبٍ	مِّنَ اللّٰهِ ؕ
ان پر	ذلّت	اور محتاجی	اور وہ سب لوٹے	غضب کے ساتھ	اللہ سے

ضروری وضاحت

❶ "مِمَّا" یہ "مِنْ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❷ یہاں "تـ" واحد مؤنث کی علامت ہے اور اس کا تعلق "الْاَرْضُ" سے ہے۔ اس کی موجودگی میں "تُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ اردو ترجمہ کرتے ہوئے یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "تْ" اور "ة" دونوں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا اردو میں الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ	وہ اس وجہ سے کہ وہ انکار کرتے تھے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ	اللہ کی آیات کا اور نبیوں کو قتل کرتے تھے
بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا	ناحق ، اس وجہ سے جو انھوں نے نافرمانی کی
وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿61﴾ ع	اور وہ تھے حد سے تجاوز کرتے۔ ﴿61﴾ ع
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا	بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی بنے
وَ النَّصٰرٰى وَ الصّٰبِـِٕيْنَ	اور نصارٰی اور بے دین ہیں (ان میں سے)
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	جو (صحیح طور پر) ایمان لایا اللہ اور آخرت کے دن پر
وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ	اور نیک عمل کیا تو ان کے لیے اجر ہے ان کا
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	ان کے رب کے پاس اور نہ ان پر کوئی خوف ہوگا
وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿62﴾	اور نہ ہی وہ غمگین ہونگے۔ ﴿62﴾
وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ	اور جب ہم نے لیا تم سے پختہ عہد
وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ	اور ہم نے اٹھایا تمھارے اوپر طور (پہاڑ)

ع 7/2/7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَكْفُرُوْنَ : کفر، کافر، کفار۔	اَلْيَوْمِ : یوم آخرت، یوم آزادی، ایام۔
يَقْتُلُوْنَ : قتل، قاتل، مقتول۔	عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ، عندالضرورت۔
اَلنَّبِيّٖنَ : نبی، انبیا۔	عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
عَصَوْا : عصیان، معصیت، عاصی۔	يَحْزَنُوْنَ : حزن وملال، عام الحزن۔
يَعْتَدُوْنَ : ظلم وتعدی، متعدی، عدوان۔	مِيْثَاقَكُمْ : میثاق مدینہ، وثوق، ثقہ
هَادُوْا : یہودی۔	رَفَعْنَا : سطح مرتفع، مرفوع القلم، رفعت۔
اَلنَّصٰرٰى : نصارٰی، نصرانیت۔	فَوْقَكُمْ : فوقیت، مافوق الفطرت۔

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ❶	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	يَقْتُلُوْنَ
وہ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ	تھے وہ سب انکار کرتے	اللہ کی آیات کا	اور	وہ سب قتل کرتے

النَّبِيّٖنَ	بِغَيْرِ الْحَقِّ ط ❷	ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَّ كَانُوْا
نبیوں کو	ناحق	وہ	اس وجہ سے جو	ان سب نے نافرمانی کی	اور وہ سب تھے

ع 7 2 7

يَعْتَدُوْنَ ع (61)	اِنَّ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا
وہ سب حد سے تجاوز کرتے	بیشک وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور وہ لوگ جو	سب یہودی بنے

وَ النَّصٰرٰى	وَ الصّٰبِـِٕيْنَ	مَنْ اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ عَمِلَ	صَالِحًا
اور نصاریٰ	اور سب بے دین	جو ایمان لایا	اللہ پر	اور آخرت کے دن پر	اور عمل کیا	نیک

فَلَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ ج	وَ لَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ لَا
تو ان کیلئے	ان کا اجر ہے	پاس	ان کے رب کے	اور نہ	کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ

هُمْ يَحْزَنُوْنَ ❸ (62)	وَ اِذْ اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	وَ رَفَعْنَا	فَوْقَكُمُ	الطُّوْرَ ط
وہ سب غمگین ہوں گے	اور جب ہم نے لیا	تم سے پختہ عہد	اور ہم نے اٹھایا	تمہارے اوپر	طور

ضروری وضاحت

❶ "وْا" اور "وْنَ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "سب" کیا گیا ہے۔ ❷ اردو ترجمہ کرتے ہوئے "بِ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ "هُمْ" اور علامت "يَـ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے اور "هُمْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔

خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ	تھام لو اسے جو ہم نے دیا ہے تم کو مضبوطی سے
وَّ اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿63﴾	اور یاد رکھو جو کچھ اس میں ہے تاکہ تم بچ جاؤ۔ ﴿63﴾
ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ج	پھر تم پھر گئے اس کے بعد
فَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ	پس اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت
لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿64﴾	تو البتہ تم ہو جاتے خسارہ پانے والوں میں سے۔ ﴿64﴾
وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ	اور البتہ تحقیق تم جان چکے ہو
الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ	ان لوگوں کو جنہوں نے زیادتی کی تم میں سے
فِي السَّبْتِ	ہفتے کے دن (کے بارے) میں
فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ج ﴿65﴾	تو ہم نے کہا ان سے (کہ) تم بن جاؤ ذلیل بندر ﴿65﴾
فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا	تو ہم نے بنا دیا اس (واقعہ) کو عبرت ان کے لیے جو
بَيْنَ يَدَيْهَا وَ مَا خَلْفَهَا	اس (وقت) سامنے تھے اور جو ان کے بعد (آئے)
وَ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿66﴾	اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت (بنا دیا)۔ ﴿66﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خُذُوْا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	اَلْخٰسِرِيْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔
بِقُوَّةٍ (بہ) : بالکل، بالمقابل، بالمشافہ/ قوّت، قوّی۔	عَلِمْتُمْ : علم، عالم، معلوم، معلومات۔
اُذْكُرُوْا : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔	اعْتَدَوْا : ظلم وتعدی، متعدی، عدوان۔
فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	بَيْنَ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔
تَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔	يَدَيْهَا : یدِ بیضا، یدِطولیٰ، رفع الیدین۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	خَلْفَهَا : خلف الرشید، خلیفہ، ناخلف۔
مِّنَ : من جانب، من وعن، من حیث القوم۔	مَوْعِظَةً : وعظ ونصیحت، واعظ۔

خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ ❶	وَّ اذْكُرُوْا	مَا	فِيْهِ
سب تھام لو	(اسے) جو	ہم نے تم کو دیا	مضبوطی سے	اور تم سب یاد رکھو	جو	اس میں ہے

لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ﴿63﴾	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ ❷	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ❸	فَلَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ
تاکہ تم	تم سب بچ جاؤ	پھر	تم پھر گئے	اس کے بعد	پس اگر نہ (ہوتا)	اللہ کا فضل

عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	لَكُنْتُمْ	مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿64﴾	وَلَقَدْ
تم پر	اور اس کی رحمت	البتہ تم ہو جاتے	سب خسارہ پانے والوں میں سے	اور البتہ تحقیق

عَلِمْتُمُ	الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا	مِنْكُمْ	فِي السَّبْتِ	فَقُلْنَا	لَهُمْ
تم جان چکے ہو	جن سب نے زیادتی کی	تم میں سے	ہفتے کے دن میں	تو ہم نے کہا	ان سے

كُوْنُوْا	قِرَدَةً ❹	خٰسِـِٕيْنَ ﴿65﴾	فَجَعَلْنٰهَا	نَكَالًا	لِّمَا
تم سب ہو جاؤ	بندر	سب ذلیل	تو ہم نے اس (واقعہ) کو بنادیا	عبرت	(ان) کیلئے جو

بَيْنَ يَدَيْهَا ❺	وَمَا	خَلْفَهَا	وَمَوْعِظَةً ❶	لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿66﴾
اس کے سامنے	اور جو	اس کے پیچھے تھے	اور نصیحت (بنادیا)	پرہیز گاروں کے لیے

ضروری وضاحت

❶"ۃ" واحد مؤنث کے لیے ہے، ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷یہاں "تَ" میں "کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔
❸لفظ "بَعْدِ" سے پہلے "مِنْ" ہو تو اسکا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❹یہاں "ۃ" مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی ہے۔
❺"بَيْنَ" کا ترجمہ "درمیان" ہے اور "يَدَيْ" کا ترجمہ "آگے" ہے، دونوں کو ملا کر ترجمہ "سامنے" کیا گیا ہے۔

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ	اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے بیشک اللہ
يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ	تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم ذبح کرو گائے
قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ	وہ کہنے لگے کیا تو کرتا ہے ہم سے مذاق
قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ	تو اس نے کہا میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی
اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿67﴾	کہ میں ہو جاؤں جاہلوں میں سے۔ ﴿67﴾
قَالُوا ادْعُ لَنَا	وہ کہنے لگے آپ دعا کریں ہمارے لیے
رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ	اپنے رب سے (کہ) وہ بتائے ہمیں (کہ) وہ کیسی ہو
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ	اس نے کہا کہ بیشک وہ فرماتا ہے بیشک وہ گائے
لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ	نہ بوڑھی ہو اور نہ چھوٹی عمر کی ہو
عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ	(بلکہ) جوان ہو اس کے درمیان
فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿68﴾	پس تم کرو جو تمہیں حکم دیا جا رہا ہے۔ ﴿68﴾
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ	وہ کہنے لگے دعا کرو ہمارے لیے اپنے رب سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	مِنَ	: منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
يَاْمُرُ	: امر آمر، مأمور۔	اَلْجٰهِلِيْنَ	: جہل، جہالت، جاہل، مجہول۔
بَقَرَةٌ	:: بقرعید (گائے)۔	اُدْعُ	: دعا، دعوت، داعی۔
تَذْبَحُوْا	: ذبح، ذبح خانہ، ذبیحہ۔	يُبَيِّنْ	: بیان، بین دلیل۔
تَتَّخِذُنَا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	بِكْرٌ	: بکارت، باکرہ۔
هُزُوًا	: اِستہزا۔	فَافْعَلُوْا	: فعل، فاعل، افعال۔
اَعُوْذُ	: تعوذ، معاذ اللہ، تعویذ، العیاذ باللہ۔	تُؤْمَرُوْنَ	: اَمر، آمر، مأمور۔

وَ اِذْ قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖٓ ❶	اِنَّ اللّٰهَ	يَاْمُرُكُمْ ❷	اَنْ	تَذْبَحُوْا
اور جب کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے	بیشک اللہ	تمہیں حکم دیتا ہے	یہ کہ	تم سب ذبح کرو

بَقَرَةً ❸ ط	قَالُوْٓا	اَ	تَتَّخِذُنَا ❹	هُزُوًا ط	قَالَ	اَعُوْذُ	بِاللّٰهِ
گائے	ان سب نے کہا	کیا	تو کرتا ہے ہم سے	مذاق	اس نے کہا	میں پناہ مانگتا ہوں	اللہ کی

اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ (67)	قَالُوا	ادْعُ لَنَا
کہ	میں ہوجاؤں	جاہلوں میں سے	ان سب نے کہا	آپ دعا کریں ہمارے لیے

رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا هِيَ ط	قَالَ	اِنَّهٗ يَقُوْلُ ❺	اِنَّهَا
اپنے رب سے	وہ بیان کرے	ہمارے لیے	وہ کیسی ہو	اس نے کہا	بیشک وہ فرماتا ہے	بیشک وہ

بَقَرَةٌ ❸	لَّا فَارِضٌ	وَّلَا بِكْرٌ ط	عَوَانٌۢ	بَيْنَ ذٰلِكَ ط	فَافْعَلُوْا
گائے	نہ بوڑھی ہو	اور نہ چھوٹی عمر کی ہو	جوان ہو	اس کے درمیان	پس تم سب کرلو

مَا	تُؤْمَرُوْنَ (68)	قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ
جو	تم سب کو حکم دیا جاتا ہے	ان سب نے کہا	دعا کرو	ہمارے لیے	اپنے رب سے

ضروری وضاحت

❶ "قَالَ، قِيْلَ" کے بعد "لِ" کا ترجمہ "سے" کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں علامت "يَ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس کا تعلق لفظ "اَللّٰه" سے ہے اور وہ اس سے قبل لفظاً موجود ہے۔ ❸ "ة" واحد مؤنث کے لیے ہے، ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ ❹ "تَتَّخِذُ" کا ترجمہ "تو بناتا ہے یا تو پکڑتا ہے" ہوتا ہے۔ ❺ "ہٗ" اور "يَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔

يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ	(کہ) وہ کھول کر بتائے ہمیں کیسا ہو اس کا رنگ
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ	اس نے کہا بیشک وہ فرماتا ہے بیشک وہ گائے ہو
صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا	زرد رنگ کی گہرا ہو اس کا رنگ
تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿69﴾	(جو) خوش کر دے دیکھنے والوں کو۔ ﴿69﴾
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ	وہ کہنے لگے دعا کرو ہمارے لیے اپنے رب سے
يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ	وہ واضح کرے ہم پر (کہ) وہ کیسی ہو
اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَ اِنَّآ	بیشک گائے مشتبہ ہو گئی ہے ہم پر اور بیشک ہم
اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿70﴾	اگر اللہ نے چاہا تو ضرور پتہ لگا لیں گے۔ ﴿70﴾
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ	اس نے کہا بیشک وہ فرماتا ہے کہ بیشک وہ گائے
لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ	نہ محنت کرنے والی ہو کہ ہل جوتتی ہو زمین میں
وَ لَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ	اور نہ پانی دیتی ہو کھیتی کو
مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ	صحیح سلامت ہو نہ ہو کوئی داغ اس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُبَيِّنْ	: بیان، دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔	شَآءَ	: ماشاءاللہ، اِن شاءاللہ، مشیّتِ اِلٰہی۔
لَوْنُهَا	: متلون مزاج (رنگین)۔	لَمُهْتَدُوْنَ	: ہدایت، ہادیٔ برحق۔
قَالَ، يَقُوْلُ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	ذَلُوْلٌ	: ذلت، ذلیل۔
صَفْرَآءُ	: صفراوی طبیعت، صفراء (بیماری)۔	الْاَرْضَ	: ارض وسما، اراضی۔
تَسُرُّ	: سرور، مسرت، مسرور۔	تَسْقِيْ	: ساقی، نمازِ استسقاء۔
اَلنّٰظِرِيْنَ	: نظر، ناظرین، منظر، نظارہ۔	مُسَلَّمَةٌ	: صحیح سلامت، سالم۔
تَشٰبَهَ	: مشابہ، مشابہت، مشتبہ افراد (ملتا جلتا)۔	فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا لَوْنُهَا ؕ	قَالَ	اِنَّهٗ يَقُوْلُ ❶	اِنَّهَا بَقَرَةٌ ❷
وہ بیان کرے	ہمارے لیے	کیسا ہو اس کا رنگ	اس نے کہا	بیشک وہ فرماتا ہے	بیشک وہ گائے ہو

صَفْرَآءُ ❷ ۙ	فَاقِعٌ	لَّوْنُهَا	تَسُرُّ ❸	النّٰظِرِيْنَ ﴿69﴾	قَالُوا
زرد رنگ کی	گہرا ہو	اس کا رنگ	خوش کردے	دیکھنے والوں کو	ان سب نے کہا

ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا هِيَ ۙ	اِنَّ الْبَقَرَ
آپ دعا کریں	ہمارے لئے	اپنے رب سے	وہ بیان کرے	ہمارے لیے	وہ کیسی ہو	بیشک گائے

تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ	وَ اِنَّآ ❹	اِنْ شَآءَ اللّٰهُ	لَمُهْتَدُوْنَ ﴿70﴾	قَالَ
مشتبہ ہوگئی ہے ہم پر	اور بیشک ہم	اگر اللہ نے چاہا	ضرور سب ہدایت پالیں گے	اس نے کہا

اِنَّهٗ يَقُوْلُ ❶	اِنَّهَا بَقَرَةٌ ❷	لَّا ذَلُوْلٌ	تُثِيْرُ ❸	الْاَرْضَ
بیشک وہ فرماتا ہے	بیشک وہ گائے	نہ کام میں لگائی گئی ہو (کہ)	جوتتی ہو	زمین

وَلَا	تَسْقِي ❸	الْحَرْثَ ۚ	مُسَلَّمَةٌ ❷	لَّا شِيَةَ ❷	فِيْهَا ؕ
اور نہ	پانی دیتی ہو	کھیتی کو	صحیح سلامت ہو	نہ ہو کوئی داغ	اس میں

ضروری وضاحت

❶ "ہٗ" اور "یَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے، "اِنَّ" اور "ہٗ" کی موجودگی میں تاکید کا مفہوم داخل ہوگیا ہے۔ ❷ "ۃ" اور "آءُ" واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❸ "تَسُرُّ"، "تُثِيْرُ" اور "تَسْقِيْ" میں "تَ" واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ یہاں "اِنَّنَا" کی بجائے تخفیف کے لیے "اِنَّا" آیا ہے۔

ع 8 10 8

قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ط
وہ کہنے لگے اب تو آیا ہے حق (بات) لے کر

فَذَبَحُوْهَا
پھر انہوں نے ذبح کیا اسے

وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ع ﴿71﴾
اور نہ لگتا تھا (کہ) وہ کریں گے۔ ع ﴿71﴾

وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا
اور جب تم نے قتل کیا ایک شخص کو

فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ط وَ اللّٰهُ
پھر تم جھگڑنے لگے اس (بارے) میں اور اللہ

مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ج ﴿72﴾
(اسے) ظاہر کرنیوالا ہے جو تم چھپا رہے تھے۔ ﴿72﴾

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ط
پھر ہم نے کہا مارو اس (مردے) کو اس کا ٹکڑا

كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى لا
اسی طرح اللہ زندہ کرے گا مردوں کو

وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿73﴾
اور وہ دکھاتا ہے تمہیں اپنی نشانیاں تاکہ تم سمجھ جاؤ۔ ﴿73﴾

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
پھر سخت ہوگئے تمھارے دل اس کے بعد

فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ط
پس وہ پتھر کی طرح ہوگئے یا اس سے بھی زیادہ سخت

وَ اِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ
اور بیشک پتھروں میں سے (کچھ ایسے ہیں)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَذَبَحُوْهَا : ذبح، ذبح خانہ، ذبیحہ۔
يَفْعَلُوْنَ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
قَتَلْتُمْ : قتل، قاتل، مقتول۔
نَفْسًا : نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفّس۔
مُخْرِجٌ : خروج، خارج، مخرج، اخراج۔
تَكْتُمُوْنَ : کتمانِ حق، کتمانِ علم (چھپانا)۔
اِضْرِبُوْهُ : ضربِ کاری، ضربِ مومن۔

يُحْيِ : حیات، احیاء الدین۔
اَلْمَوْتٰى : میّت، موت۔
يُرِيْكُمْ : رؤیتِ ہلال کمیٹی، غیر مرئی۔
كَذٰلِكَ : کالعدم، کماحقہ۔
قُلُوْبُكُمْ : حرکت قلب، قلبی تعلق۔
كَالْحِجَارَةِ : حجرہ، شجر، حجر اسود۔
اَشَدُّ : اشد ضرورت، شدید، شدت۔

ع 8 10 8

قَالُوا	الْـٰٔنَ	جِئْتَ	بِالْحَقِّ ؕ	فَذَبَحُوْهَا	وَ
ان سب نے کہا	اب	تو آیا ہے	حق کے ساتھ	پھر ان سب نے ذبح کیا اسے	اور

مَا كَادُوْا	يَفْعَلُوْنَ ۧ (71)	وَ	اِذْ	قَتَلْتُمْ	نَفْسًا
وہ سب لگتے نہ تھے (کہ)	وہ سب کریں گے	اور	جب	تم نے قتل کیا	ایک شخص کو

فَادّٰرَءْتُمْ	فِيْهَا ؕ	وَ اللّٰهُ	مُخْرِجٌ مَّا	كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ❶ ج (72)
پھر تم جھگڑنے لگے	اس (بارے) میں	اور اللہ	ظاہر کرنے والا ہے جو	تھے تم سب چھپاتے

فَقُلْنَا	اضْرِبُوْهُ	بِبَعْضِهَا ؕ	كَذٰلِكَ	يُحْيِ ❷	اللّٰهُ	الْمَوْتٰى ۙ
پھر ہم نے کہا	تم سب مارو اسے	اس کے ٹکڑے کو	اسی طرح	زندہ کرے گا	اللہ	مردوں کو

وَ يُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ❸ (73)	ثُمَّ قَسَتْ ❹	قُلُوْبُكُمْ
اور وہ تمہیں دکھاتا ہے	اپنی نشانیاں	تاکہ تم سب سمجھ جاؤ	پھر سخت ہو گئے	تمہارے دل

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ❺	فَهِيَ	كَالْحِجَارَةِ ❹	اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ❹ ؕ	وَ اِنَّ	مِنَ الْحِجَارَةِ ❹
اس کے بعد	پس وہ	پتھر جیسے	یا اس سے زیادہ سخت	اور بیشک	پتھروں میں سے بعض

ضروری وضاحت

❶ "تُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❷ یہاں علامت "یُ" کا تعلق لفظ "اللہ" سے ہے اسکی موجودگی میں "یُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ "کُمْ" اور "تَ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❹ "تْ" اور "ۃ" مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ لفظ "بَعْدِ" سے پہلے اگر "مِنْ" ہو تو عموماً اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ	البتہ جو پھوٹ پڑتی ہیں اس سے نہریں
وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا	اور بیشک ان میں سے (کچھ ایسے بھی ہیں) البتہ جو
يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ	پھٹ جاتے ہیں پس نکل آتا ہے اس سے پانی
وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا	اور بیشک ان میں سے (کچھ ایسے بھی ہیں) البتہ جو
يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ	گر پڑتے ہیں اللہ کے ڈر سے اور نہیں ہے اللہ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (74)	غافل ان (کاموں) سے جو تم کر رہے ہو۔ (74)
اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا	کیا پس تم توقع رکھتے ہو کہ وہ ایمان لے آئیں گے
لَكُمْ وَ قَدْ كَانَ فَرِيْقٌ	تمھاری (دعوت) پر حالانکہ یقیناً ایک گروہ ایسا ہے
مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ	ان میں سے (جو) سنتے ہیں اللہ کا کلام
ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا	پھر بدل ڈالتے ہیں اسے اسکے بعد کہ
عَقَلُوْهُ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ (75)	سمجھ لیتے ہیں اسے حالانکہ وہ جانتے ہیں۔ (75)
وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور جب وہ ملتے ہیں ان لوگوں سے جو ایمان لائے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتَفَجَّرُ : فجر (صبح جب "پو" پھوٹتی ہے تو اسکو فجر کہا جاتا ہے)۔

الْاَنْهٰرُ : نہر، انہار، محکمہ انہار۔

يَشَّقَّقُ : سینہ شق کر دیا، شق القمر (پھاڑنا)۔

فَيَخْرُجُ : خروج، اخراج، مخرج۔

مِنْهُ : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس۔

خَشْيَةِ : خشیت الٰہی (ڈر)۔

بِغَافِلٍ : غافل، غفلت۔

تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول۔

فَتَطْمَعُوْنَ : طمع، مطمع نظر۔

فَرِيْقٌ : فریق اول، فریق دوم، تفریق۔

يَسْمَعُوْنَ : سماعت، آلہ سماعت، سامعین۔

يُحَرِّفُوْنَهٗ : تحریف۔

عَقَلُوْهُ : عقل، عاقل، معقول۔

لَقُوا : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔

لَمَا	يَتَفَجَّرُ[1]	مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ	وَ اِنَّ	مِنْهَا	لَمَا	يَشَّقَّقُ
البتہ جو	پھوٹ پڑتی ہیں	اس سے نہریں	اور بیشک	ان میں سے بعض	جو البتہ	وہ پھٹ جاتے ہیں

فَيَخْرُجُ[1]	مِنْهُ الْمَآءُ ؕ	وَ اِنَّ	مِنْهَا	لَمَا	يَهْبِطُ[2]
پس نکل آتا ہے	اس سے پانی	اور بیشک	ان میں سے بعض	البتہ جو	گر پڑتے ہیں

مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ	وَ مَا اللّٰهُ	بِغَافِلٍ[3] عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ (74)	اَفَتَطْمَعُوْنَ
اللہ کے ڈر سے	اور نہیں اللہ	غافل اس سے جو	تم سب کرتے ہو	کیا پس تم سب توقع رکھتے ہو

اَنْ	يُّؤْمِنُوْا	لَكُمْ	وَ قَدْ	كَانَ فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ
یہ کہ	وہ سب ایمان لے آئیں گے	تم پر	حالانکہ تحقیق	تھا ایک گروہ	ان میں سے

يَسْمَعُوْنَ	كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ	يُحَرِّفُوْنَهٗ	مِنْۢ بَعْدِ مَا[4]	عَقَلُوْهُ
وہ سب سنتے	اللہ کا کلام پھر	وہ سب بدل ڈالتے اسے	اسکے بعد کہ	وہ سب اسے سمجھ لیتے

وَ	هُمْ يَعْلَمُوْنَ[5] (75)	وَ اِذَا	لَقُوا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
حالانکہ	وہ سب جانتے ہیں	اور جب	وہ سب ملتے ہیں	ان لوگوں سے جو	سب ایمان لائے

ضروری وضاحت

❶ "يَتَفَجَّرُ" میں "يَ" کا تعلق "اَلْاَنْهٰرُ" سے ہے اور "فَيَخْرُجُ" میں "يَ" کا تعلق "اَلْمَآءُ" سے ہے، ان کی موجودگی میں ان علامتوں کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ یہاں "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ یہاں "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ یہاں "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❺ "هُمْ" اور علامت "يَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ	کہتے ہیں ہم (بھی) ایمان لائے ہیں
وَ اِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ	اور جب اکیلے ہوتے ہیں ان میں سے بعض
اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا	بعض کے پاس (تو) کہتے ہیں
اَ تُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ	کیا تم انہیں وہ باتیں بتاتے ہو جو کھولی ہیں اللہ نے
عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ	تم پر تا کہ وہ حجت پیش کریں تمھارے خلاف اسکے ذریعے
عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿76﴾	تمھارے رب کے پاس تو کیا تم عقل نہیں کرتے ﴿76﴾
اَ وَ لَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ	اور کیا وہ جانتے نہیں کہ بیشک اللہ جانتا ہے
مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿77﴾	جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ علانیہ کرتے ہیں۔ ﴿77﴾
وَ مِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ	اور ان میں سے کچھ ان پڑھ ہیں وہ نہیں جانتے
الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ	کتاب (تورات) کو سوائے (جھوٹی) آرزوؤں کے
وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿78﴾	اور نہیں ہیں وہ مگر (محض) گمان کرتے۔ ﴿78﴾
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ	پس ہلاکت ہے اُن لوگوں کے لیے جو لکھتے ہیں کتاب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْٓا	قول، قائل، مقولہ، اَقوالِ زریں۔	يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم۔
خَلَا	خلا، خلوت، بیت الخلا، خلائی شٹل۔	يُسِرُّوْنَ	سِرِ نہاں، اِسرارِ خودی، سرّی نمازیں۔
اِلٰى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	يُعْلِنُوْنَ	اعلان، علانیہ، المعلن۔
تُحَدِّثُوْنَهُمْ	تحدیثِ نعمت، حدیث (بات)۔	اِلَّآ	اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔
لِيُحَآجُّوْكُمْ	حجت، احتجاج۔	اُمِّيُّوْنَ	نبی اُمّی (اَن پڑھ)۔
عِنْدَ	عندالطلب، عنداللہ، عندالضرورت۔	يَظُنُّوْنَ	ظنّ، بدظنّ، بدظنّی۔
تَعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول۔	يَكْتُبُوْنَ	کتاب، کتابت، کاتب، مکتوب۔

النصف

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ج	وَ اِذَا خَلَا	بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ	قَالُوْٓا
وہ سب کہتے ہیں ہم ایمان لائے	اور جب اکیلے ہوتے ہیں	انکے بعض بعض کی طرف	وہ سب کہتے ہیں

اَ تُحَدِّثُوْنَهُمْ	بِمَا ❶	فَتَحَ اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	لِيُحَآجُّوْكُمْ
کیا تم سب بتاتے ہو انہیں	وہ جو	کھول دیا ہے اللہ نے	تم پر	تاکہ وہ سب حجت پیش کریں تم پر

بِهٖ	عِنْدَ رَبِّكُمْ ط	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ (76)	اَوَ لَا	يَعْلَمُوْنَ
اسکے ذریعے	تمھارے رب کے پاس	تو کیا نہیں	تم سب عقل کرتے	اور کیا نہیں	وہ سب جانتے

اَنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ مَا ❷	يُسِرُّوْنَ	وَ مَا	يُعْلِنُوْنَ (77)	وَ مِنْهُمْ
کہ بیشک اللہ	جانتا ہے جو	وہ سب چھپاتے ہیں	اور جو	وہ سب ظاہر کرتے ہیں	اور ان میں سے بعض

اُمِّيُّوْنَ ❸	لَا	يَعْلَمُوْنَ	الْكِتٰبَ	اِلَّآ اَمَانِيَّ	وَ اِنْ ❹
ان پڑھ ہیں	نہیں	وہ سب جانتے	کتاب کو	سوائے (جھوٹی) آرزوؤں کے	اور نہیں

هُمْ اِلَّا	يَظُنُّوْنَ (78)	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ
وہ سب مگر	وہ سب گمان کرتے ہیں	پس ہلاکت ہے	اُن لوگوں کیلئے جو	وہ سب لکھتے ہیں کتاب

النصف

ضروری وضاحت

❶ اردو ترجمہ کرتے ہوئے یہاں "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ یہاں علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس تعلق لفظ "اللہ" سے ہے اور وہ اس سے قبل لفظاً موجود ہے۔ ❸ یہاں "وْنَ" کا ترجمہ کرنا ضروری نہیں ہے۔
❹ "اِنْ" کا اصل ترجمہ "اگر" ہے اور اگر "اِنْ" کے بعد اسی جملے میں لفظ "اِلَّا" ہو تو پھر "اِنْ" کا ترجمہ "نہیں" کیا جاتا ہے۔

بِاَيۡدِيۡهِمۡ ثُمَّ يَقُوۡلُوۡنَ هٰذَا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ	اپنے ہاتھوں سے پھر کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے
لِيَشۡتَرُوۡا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ	تاکہ وہ حاصل کریں اس کے ذریعے معمولی قیمت
فَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا	پس ہلاکت ہے اُن کے لیے (اس وجہ) سے جو
كَتَبَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ وَ وَيۡلٌ لَّهُمۡ	لکھا اُنکے ہاتھوں نے اور ہلاکت ہے اُن کے لیے
مِّمَّا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿79﴾	اس (وجہ) سے جو وہ کماتے ہیں۔ ﴿79﴾
وَ قَالُوۡا لَنۡ تَمَسَّنَا النَّارُ	اور وہ کہتے ہیں ہرگز نہیں چھوئے گی ہمیں آگ
اِلَّاۤ اَيَّامًا مَّعۡدُوۡدَةً ؕ قُلۡ اَتَّخَذۡتُمۡ	مگر چند دن گنتی کے کہہ دو کیا تم نے لے رکھا ہے
عِنۡدَ اللّٰهِ عَهۡدًا فَلَنۡ يُّخۡلِفَ اللّٰهُ	اللہ سے کوئی وعدہ تو ہرگز نہیں خلاف کرے گا اللہ
عَهۡدَهٗۤ اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ	اپنے وعدے کے یا تم اللہ کے بارے میں کہتے ہو
مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿80﴾	(وہ باتیں) جو تم نہیں جانتے۔ ﴿80﴾
بَلٰى مَنۡ كَسَبَ سَيِّئَةً	ہاں کیوں نہیں جس نے بُرائی کمائی
وَّ اَحَاطَتۡ بِهٖ خَطِيۡٓـئَتُهٗ	اور گھیر لیا اُس کو اس کے گناہ نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاَيۡدِيۡهِمۡ : ید بیضا، یدطولیٰ (اَیۡدِیۡ "یَدٌ" کی جمع ہے)۔	مَّعۡدُوۡدَةً : تعداد، عدد، عدت، معدود۔
يَقُوۡلُوۡنَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	يُّخۡلِفَ : خلاف، مخالفت، مخالف، ناخلف۔
عِنۡدَ : عندالطلب، عنداللہ، عندالضرورت۔	عَهۡدَهٗ : عہد، معاہدہ، عہد وپیمان۔
لِيَشۡتَرُوۡا : بیع وشرا، مشتری ہوشیار باش۔	مَا : ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔
ثَمَنًا قَلِيۡلًا : زرِثمن (قیمت) / قلیل، قلت، الاقلیل۔	سَيِّئَةً : اعمال سیئہ، علماءِ سوء۔
يَكۡسِبُوۡنَ : کسب حلال، کسبی۔	اَحَاطَتۡ : اِحاطہ، محیط۔
تَمَسَّنَا : مس کرنا، مساس (چھونا)۔	خَطِيۡٓـئَتُهٗ : خطا، خطا کار، خطا کا پتلہ۔

بِاَيْدِيْهِمْ ۗ	ثُمَّ	يَقُوْلُوْنَ	هٰذَا	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	لِيَشْتَرُوْا ❶
اپنے ہاتھوں سے	پھر	وہ سب کہتے ہیں	یہ	اللہ کی طرف سے ہے	تاکہ وہ سب حاصل کریں

بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ	فَوَيْلٌ لَّهُمْ	مِّمَّا ❷	كَتَبَتْ ❸	اَيْدِيْهِمْ
اسکے ذریعے تھوڑی قیمت	پس ہلاکت ہے اُن کیلئے	(اس وجہ) سے جو	لکھا	اُنکے ہاتھوں نے

وَ وَيْلٌ	لَّهُمْ	مِّمَّا ❷	يَكْسِبُوْنَ (79)	وَ قَالُوْا	لَنْ
اور ہلاکت ہے	اُن کیلئے	(اس وجہ) سے جو	وہ سب کماتے ہیں	اور ان سب نے کہا	ہرگز نہیں

تَمَسَّنَا النَّارُ ❹	اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ	قُلْ	اَتَّخَذْتُمْ ❺	عِنْدَ اللّٰهِ
ہمیں چھوئے گی آگ	مگر چند دن گنتی کے	آپ کہہ دیں	کیا تم نے لے رکھا ہے	اللہ کے پاس

عَهْدًا	فَلَنْ	يُّخْلِفَ ❻	اللّٰهُ	عَهْدَهٗٓ اَمْ	تَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ
کوئی وعدہ	تو ہرگز نہیں	خلاف کرے گا	اللہ	اپنے وعدے کے یا	تم سب کہتے ہو	اللہ پر

مَا لَا	تَعْلَمُوْنَ (80)	بَلٰى	مَنْ كَسَبَ	سَيِّئَةً ❸	وَّ	اَحَاطَتْ ❸ بِهٖ	خَطِيْٓـَٔتُهٗ
جو نہیں	تم سب جانتے	ہاں کیوں نہیں	جس نے کمائی	بُرائی	اور	گھیر لیا اُس کو	اسکے گناہ نے

ضروری وضاحت

❶ دراصل یہ لفظ ایک چیز کے بدلے میں دوسری چیز لینے کے لیے استعمال ہوتا ہے، اس لیے خریدنا اور بیچنا دونوں معانی استعمال کیے جاتے ہیں۔ ❷ یہ دراصل "مِنْ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❸ "تْ" اور "ة" مؤنث کی علامتیں ہیں، ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "تَ" میں "فعل کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔ ❺ "اَتَّخَذْتُمْ" کا ترجمہ "کیا تم نے پکڑا" بھی ہوتا ہے۔ ❻ یہاں "يُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	تو وہ لوگ دوزخ والے ہیں۔
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿81﴾	وہ اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿81﴾
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال کیے
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ	(تو) وہ لوگ جنت والے ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿82﴾ ع	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿82﴾ ع
وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اور جب ہم نے لیا بنی اسرائیل سے پختہ عہد (کہ)
لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۟	نہیں تم عبادت کرو گے مگر اللہ کی
وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا	اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو گے
وَّ ذِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ	اور قریبی رشتہ داروں اور یتیموں اور مساکین سے (بھی)
وَ قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	اور لوگوں سے اچھی بات کہنا اور نماز قائم رکھنا
وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ	اور زکوٰۃ دیتے رہنا پھر تم پھر گئے (اپنے قول سے)
اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ	مگر تھوڑے سے تم میں سے (جو اپنے قول پر قائم رہے)

ع 9 11 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَصْحٰبُ	صاحب، صحبت، صحابی۔	اَخَذْنَا	اخذ، ماخذ، ماخوذ۔
اَلنَّارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	مِيْثَاقَ	میثاق مدینہ، وثوق، ثقہ راوی۔
فِيْهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
خٰلِدُوْنَ	خالد، خُلد بریں۔	تَعْبُدُوْنَ	عابد، عبادت، معبود۔
اٰمَنُوْا	ایمان، مومن، امن۔	ذِيْ	ذیشان، ذی وقار، ذی روح۔
عَمِلُوْا	عمل، اعمال، عامل، معمول، تعمیل۔	اَلْقُرْبٰى	قرب، قریبی، قرابت، قربت۔
اَلصّٰلِحٰتِ	صالح، اصلاح، مصلح۔	لِلنَّاسِ	عوام النّاس، بعض النّاس۔

فَاُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (81)	وَ	الَّذِيْنَ
تو وہی لوگ	اہل دوزخ ہیں	وہ	اُس میں	سب ہمیشہ رہیں گے	اور	وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ ❶	هُمْ فِيْهَا
سب ایمان لائے	اور ان سب نے عمل کیے نیک	وہی لوگ	جنت والے ہیں	وہ اس میں

ع 9 11 9

خٰلِدُوْنَ (82) ع	وَ اِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	لَا
سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور جب	ہم نے لیا	پختہ عہد	بنی اسرائیل سے	نہیں

تَعْبُدُوْنَ	اِلَّا اللّٰهَ ۚ	وَ بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا	وَّ ذِي الْقُرْبٰى ❷
تم سب عبادت کروگے	مگر اللہ کی	اور والدین کے ساتھ	احسان کرنا	اور قرابت والوں

وَ الْيَتٰمٰى ❸	وَ الْمَسٰكِيْنِ ❹	وَ قُوْلُوْا	لِلنَّاسِ ❺	حُسْنًا	وَّ اَقِيْمُوا
اور یتیموں	اور مساکین (کیساتھ بھی)	اور تم سب کہو	لوگوں سے	اچھی بات	اور تم سب قائم کرو

الصَّلٰوةَ ❶	وَ اٰتُوا	الزَّكٰوةَ ❶ ؕ	ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ ❻	اِلَّا قَلِيْلًا	مِّنْكُمْ
نماز	اور تم سب ادا کرو	زکوٰۃ	پھر تم پھر گئے	مگر تھوڑے سے	تم میں سے

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ علامت "ذِیْ" کا ترجمہ "والا" ہے، لیکن یہاں سیاق وسباق کی مناسبت سے ترجمہ "والوں" کیا گیا ہے۔ ❸ "ـٰی" واحد مؤنث کے لیے نہیں بلکہ جمع کی ہے۔ ❹ "اَلْمَسٰکِیْنِ" میں "یْنِ" اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ❺ "قُوْلُوْا" کے بعد "لِ" ہو تو اس کا ترجمہ "سے" کیا جاتا ہے۔ ❻ "تـ" میں "فعل کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔

وَ اَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿83﴾	اور تم ہو ہی پھر جانے والے۔ ﴿83﴾
وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ	اور جب ہم نے لیا تم سے پختہ عہد (کہ) تم نہ بہاؤ گے
دِمَآءَكُمْ وَ لَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ	اپنوں کے خون اور نہ ہی تم نکالو گے اپنے نفسوں کو
مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ	اپنے گھروں سے پھر تم نے اقرار کیا (اس کا)
وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿84﴾	اور تم (خود اس پر) گواہ ہو۔ ﴿84﴾
ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ	پھر تم وہی (لوگ) ہو کہ قتل کرتے ہو اپنے نفسوں کو
وَ تُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ	اور تم نکالتے ہو ایک گروہ کو اپنے (لوگوں) میں سے
مِّنْ دِيَارِهِمْ ز	اُن کے گھروں (وطن) سے
تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ	تم مدد کرتے ہو ایک دوسرے کی اُنکے خلاف
بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ط	گناہ اور زیادتی کے ساتھ
وَ اِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى	اور اگر وہ آئیں تمہارے پاس قیدی بن کر
تُفٰدُوْهُمْ	(تو) تم اُنہیں فدیہ دے کر (چھڑا لیتے ہو)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُّعْرِضُوْنَ : اِعراض کرنا۔	تَشْهَدُوْنَ : شہادت، شاہد۔
اَخَذْنَا : اخذ، ماخوذ، مُواخذہ۔	تَقْتُلُوْنَ : قتل، قاتل، مقتل، مقتول۔
مِيْثَاقَكُمْ : میثاق مدینہ، اُمیدِ واثق۔	اَنْفُسَكُمْ : نفس، تنفس، نفسا نفسی۔
تَسْفِكُوْنَ : سفّاک قاتل، سفّاک ترین دشمن۔	فَرِيْقًا : فریق اول، فریق دوم، تفریق، فرق۔
تُخْرِجُوْنَ : اخراج، خروج، خارج۔	الْعُدْوَانِ : ظلم وتعدی، متعدی بیماری، عدوان۔
دِيَارِكُمْ : دیارِ غیر، دارالحکمت، دارالحرب۔	اُسٰرٰى : اسیر مالٹا، اسیران بدر، اسیر زلف۔
اَقْرَرْتُمْ : اقرار کرنا، مقرر۔	تُفٰدُوْهُمْ : فدیہ۔

وَ اَنْتُمْ	مُّعْرِضُوْنَ (83)	وَ اِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	لَا
اور تم	سب اعراض کرنیوالے ہو	اور جب	ہم نے لیا	تم سے پختہ عہد (کہ)	نہ

تَسْفِكُوْنَ	دِمَآءَكُمْ	وَ لَا	تُخْرِجُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ ❶	مِّنْ دِيَارِكُمْ
تم سب بہاؤ گے	اپنوں کے خون	اور نہ	تم سب نکالو گے	اپنے نفسوں کو	اپنے گھروں سے

ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ	وَ	اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ❷ (84)	ثُمَّ اَنْتُمْ	هٰٓؤُلَآءِ ❸	تَقْتُلُوْنَ
پھر تم نے اقرار کیا	اور	تم سب گواہی دیتے ہو	پھر تم	وہی ہو (کہ)	تم سب قتل کرتے ہو

اَنْفُسَكُمْ ❶	وَ	تُخْرِجُوْنَ	فَرِيْقًا	مِّنْكُمْ	مِّنْ دِيَارِهِمْ ز
اپنے نفسوں کو	اور	تم سب نکالتے ہو	ایک گروہ کو	اپنوں میں سے	اُن کے گھروں سے

تَظٰهَرُوْنَ ❹	عَلَيْهِمْ ❺	بِالْاِثْمِ	وَ الْعُدْوَانِ ط
تم سب ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو	ان کے خلاف	گناہ کے ساتھ	اور زیادتی (کے ساتھ)

وَ اِنْ	يَّاْتُوْكُمْ	اُسٰرٰى	تُفٰدُوْهُمْ ❻
اور اگر	وہ سب آئیں تمہارے پاس	قیدی بن کر	(تو) تم سب اُنہیں فدیہ دے کر (چھڑا لیتے ہو)

ضروری وضاحت

❶ "اپنے نفسوں" سے مراد "اپنے لوگ" ہیں ❷ "اَنْتُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے اور "اَنْتُمْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔
❸ اسکا اصل ترجمہ "یہ سب" ہے مگر ضرورت کے لیے "وہی ہو" کیا گیا ہے۔ ❹ یہاں علامت "تَ" میں "کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم" ہے۔ ❺ "عَلَيْهِمْ" کا اصل معنیٰ "ان پر" ہے۔ ❻ "وْنَ" کا "نَ" کبھی ضرورتاً گرادیا جاتا ہے۔

وَ هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ — حالانکہ وہ حرام ہے تم پر اُن کا نکالنا

اَ فَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ — کیا پس تم ایمان رکھتے ہو کتاب کے بعض (حصے) پر

وَ تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا — اور تم انکار کرتے ہو بعض کا، پس نہیں ہے

جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ — سزا (اس کی) جو ایسا کرے تم میں سے مگر رسوائی

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ — دنیوی زندگی میں، اور قیامت کے دن

يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ — وہ لوٹائے جائیں گے سخت عذاب کی طرف

وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿85﴾ — اور نہیں اللہ بے خبر اس سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿85﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا — یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے خرید لی دنیوی زندگی

بِالْاٰخِرَةِ ٘ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ — آخرت کے بدلے میں تو نہ ہلکا کیا جائے گا اُن سے

الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۧ ﴿86﴾ — عذاب اور نہ ہی وہ مدد کیے جائیں گے۔ ۧ ﴿86﴾ ع 10 4 10

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ — اور البتہ تحقیق ہم نے دی موسیٰؑ کو کتاب

وَ قَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ٘ — اور ہم نے پے در پے بھیجا اس کے بعد رسولوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- مُحَرَّمٌ : حرام، حرمت، محرم۔
- فَتُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مومن، امن۔
- تَكْفُرُوْنَ : کفر، کافر، کفّار۔
- جَزَآءُ : جزا و سزا، جزائے خیر۔
- يَّفْعَلُ : فعل، افعال، فاعل، مفعول۔
- مِنْكُمْ : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس۔
- يُرَدُّوْنَ : ردّ، مردود، مرتدّ۔
- اَشَدِّ : شدّت، شدید، اشدّ۔
- بِغَافِلٍ : غافل، غفلت۔
- تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول۔
- اِشْتَرَوُا : بیع و شرا، مشتری، ہوشیار باش۔
- يُخَفَّفُ : تخفیف، مخفف، خفیف۔
- يُنْصَرُوْنَ : نصرت، ناصر، منصور۔
- بِالرُّسُلِ : رسول، رسالت، امام المرسلین۔

وَ هُوَ	مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ	اِخْرَاجُهُمْ ط	اَفَتُؤْمِنُوْنَ	بِبَعْضِ
حالانکہ وہ	حرام کیا گیا ہے تم پر	اُن کا نکالنا	کیا پس تم سب ایمان رکھتے ہو	کچھ حصے پر

الْكِتٰبِ وَ	تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ج	فَمَا جَزَآءُ	مَنْ يَّفْعَلُ ❶	ذٰلِكَ ❷	مِنْكُمْ
کتاب کے اور	تم سب انکار کرتے ہو بعض کا	پس نہیں سزا	(اسکی) جو کرے	یہ (کام)	تم میں سے

اِلَّا خِزْيٌ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج	وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يُرَدُّوْنَ	اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ط
مگر رسوائی	دُنیوی زندگی میں	اور قیامت کے دن	وہ سب لوٹائے جائیں گے	سخت عذاب کی طرف

وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ ❸	عَمَّا ❹	تَعْمَلُوْنَ (85)	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ
اور نہیں اللہ بے خبر	اس سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	یہی وہ لوگ ہیں جن	سب نے خریدی زندگی

ع 10/4/10

الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ز	فَلَا يُخَفَّفُ ❺	عَنْهُمُ الْعَذَابُ	وَ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ع (86)
دُنیوی آخرت کے بدلے میں	پس نہیں ہلکا کیا جائے گا	اُن سے عذاب	اور نہ وہ سب مدد کئے جائیں

وَ لَقَدْ	اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	وَ قَفَّيْنَا	مِنْۢ بَعْدِهٖ ❻	بِالرُّسُلِ ز
اور البتہ تحقیق	ہم نے دی موسیٰ کو کتاب	اور ہم نے پے در پے بھیجا	اس کے بعد	رسولوں کو

ضروری وضاحت

❶ یہاں "یَـ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے کبھی ضرورتاً "یہ" بھی کردیا جاتا ہے۔ ❸ "مَا" کے بعد "بِـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❹ یہ دراصل "عَنْ+مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❺ "یُـ" کا تعلق "اَلْعَذَابُ" سے ہے لہٰذا ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

وَ اٰتَيۡنَا عِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ الۡبَيِّنٰتِ	اور ہم نے دیں عیسیٰ بن مریم کو کھلی نشانیاں
وَ اَيَّدۡنٰهُ بِرُوۡحِ الۡقُدُسِ ؕ	اور ہم نے مدد دی اُس کو روح القدس سے
اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌ ۢ	کیا پس جب (بھی) آیا تمہارے پاس رسول
بِمَا لَا تَهۡوٰٓى اَنۡفُسُكُمُ	وہ (احکام) لے کر جو نہیں چاہتے تھے تمہارے نفس
اسۡتَكۡبَرۡتُمۡ ۚ فَفَرِيۡقًا	(تو) تم نے تکبر کیا تو (رسولوں کے) ایک گروہ کو
كَذَّبۡتُمۡ ۡ وَفَرِيۡقًا تَقۡتُلُوۡنَ ﴿87﴾	تم نے جھٹلایا اور ایک گروہ کو قتل کر ڈالا۔ ﴿87﴾
وَ قَالُوۡا قُلُوۡبُنَا غُلۡفٌ ؕ	وہ کہتے ہیں ہمارے دل غلاف میں ہیں
بَلۡ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفۡرِهِمۡ	بلکہ لعنت کر دی ہے اُن پر اللہ نے انکے کفر کے سبب
فَقَلِيۡلًا مَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿88﴾	پس بہت کم ہے جو وہ ایمان لاتے ہیں۔ ﴿88﴾
وَ لَمَّا جَآءَهُمۡ كِتٰبٌ	اور جب آئی اُن کے پاس کتاب (قرآن)
مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ	اللہ کی طرف سے (جو) تصدیق کرنے والی ہے
لِّمَا مَعَهُمۡ ۙ	اس کی جو اُن کے پاس ہے (تورات)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلۡبَيِّنٰتِ	بیّن دلیل، بیان، مبیّنہ۔	قُلُوۡبُنَا	قلب، قلبی تعلق، امراضِ قلب۔
اَيَّدۡنٰهُ	تائید، مؤید۔	غُلۡفٌ	غلاف۔
اَنۡفُسُكُمُ	نفس، نظامِ تنفس، نفسانفسی۔	لَّعَنَهُمُ	لعنت، ملعون، لعنتی۔
اِسۡتَكۡبَرَ	تکبیر، متکبر، تکبر۔	يُؤۡمِنُوۡنَ	ایمان، مومن، امن۔
فَفَرِيۡقًا	فریقِ اول، فریقِ دوم، فرق، تفریق۔	عِنۡدِ	عندالطلب، عنداللہ، عندالضرورت۔
كَذَّبۡتُمۡ	کاذب، کذاب، تکذیب۔	مُصَدِّقٌ	تصدیق، مصدّقہ ذرائع۔
تَقۡتُلُوۡنَ	قتل، قاتل، مقتول، مقتل۔	مَعَهُمۡ	مع اہل وعیال، معیّت۔

وَ	اٰتَيْنَا	عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ ❶	وَ	اَيَّدْنٰهُ
اور	ہم نے عطا کیں	عیسیٰؑ بن مریم کو	کھلی نشانیاں	اور	ہم نے مدد کی اُس کی

بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ	اَ فَكُلَّمَا ❷	جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌۢ	بِمَا ❸
پاک روح (جبرائیلؑ) کے ذریعے	کیا پس جب بھی	تمہارے پاس آیا	رسول	(اس کے) ساتھ جو

لَا تَهْوٰٓى ❹	اَنْفُسُكُمُ	اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ	فَفَرِيْقًا	كَذَّبْتُمْ ز	وَ فَرِيْقًا
نہیں چاہتے تھے	تمہارے نفس	تم نے تکبر کیا	تو ایک گروہ کو	تم نے جھٹلایا	اور ایک گروہ کو

تَقْتُلُوْنَ (87)	وَ قَالُوْا	قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ	بَلْ	لَّعَنَهُمُ
تم سب قتل کرتے ہو	اور ان سب نے کہا	ہمارے دل غلاف میں ہیں	بلکہ	اُن پر لعنت کر دی

اللّٰهُ	بِكُفْرِهِمْ	فَقَلِيْلًا	مَّا	يُؤْمِنُوْنَ (88)	وَ لَمَّا
اللہ نے	ان کے کفر کے سبب	پس (بہت) کم ہے	جو	وہ سب ایمان لاتے ہیں	اور جب

جَآءَهُمْ	كِتٰبٌ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	مُصَدِّقٌ	لِّمَا	مَعَهُمْ ۙ
اُن کے پاس آئی	کتاب	اللہ کی طرف سے	تصدیق کرنے والی	اس کی جو	اُن کے پاس ہے

ضروری وضاحت

❶ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، جس کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❷ اس کا مفہوم یہ ہے کہ: کیا پس ایسا نہیں ہوتا رہا کہ جب بھی (تمہارے پاس رسول آئے تو تم نے تکبر کرتے ہوئے جھٹلایا اور قتل بھی کیا)۔ ❸ اس سے مراد "وہ کچھ لے کر جو تم نہیں چاہتے تھے" ہے۔ ❹ یہاں علامت "ت" واحد مؤنث کے لیے ہے اور اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

وَ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى	اور وہ تھے اس سے قبل فتح مانگتے (ان لوگوں) پر
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ	جنھوں نے کفر کیا تو جب وہ آگیا اُن کے پاس
مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۡ	جسے اُنہوں نے پہچان لیا (پھر بھی) انکار کر دیا اُس کا
فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿89﴾	پس اللہ کی لعنت ہے کافروں پر ﴿89﴾
بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ	بُرا ہے جو اُنہوں نے بیچ دیا اس کے بدلے
اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ	اپنی جانوں کو (وہ) یہ کہ انکار کرتے ہیں اس کا جو
اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ	اللہ نے اتارا ہے ضد میں آکر کہ نازل کر رہا ہے اللہ
مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ	اپنا فضل جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے
فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ	پس وہ مستحق ہوگئے غضب پر غضب کے
وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿90﴾	اور کافروں کے لیے رُسوا کرنے والا عذاب ہے ﴿90﴾
وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا	اور جب کہا جائے ان سے ایمان لاؤ
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا	اس پر جو اللہ نے اُتارا ہے (قرآن) (تو) کہتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَبْلُ : قبل از طعام، چند دن قبل۔
يَسْتَفْتِحُوْنَ : فتح، فاتح۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
عَرَفُوْا : معرفت، عرف، معروف۔
اِشْتَرَوْا : مشتری۔ اس لفظ کا اصل مفہوم: ایک چیز کے عوض دوسری چیز لینا ہے اس لیے اسکا ترجمہ: ''خریدنا اور بیچنا'' دونوں ہیں۔

اَنْزَلَ : نازل، نزول، شان نزول۔
بَغْيًا : باغی، بغاوت۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَّشَآءُ : مشیّت، ان شاء اللہ، ماشاء اللہ۔
بِغَضَبٍ : غضب، غضبناک۔
مُّهِيْنٌ : اہانت، توہین۔
قِيْلَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

وَ كَانُوْا	مِنْ قَبْلُ	يَسْتَفْتِحُوْنَ	عَلَى الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ۚ	فَلَمَّا
اور وہ سب تھے	اس سے پہلے	وہ سب فتح مانگتے	(ان لوگوں) پر جن	سب نے کفر کیا	تو جب

جَآءَهُمْ	مَّا عَرَفُوْا	كَفَرُوْا بِهٖ ؗ	فَلَعْنَةُ اللّٰهِ
آ گیا اُن کے پاس	جسے اُن سب نے پہچان لیا (تو)	سب نے انکار کر دیا اس کا	پس اللہ کی لعنت

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (89)	بِئْسَمَا اشْتَرَوْا	بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ	اَنْ يَّكْفُرُوْا
کافروں پر	بُرا ہے وہ جو اُن سب نے بیچ ڈالا	اسکے بدلے اپنی جانوں کو	یہ کہ وہ سب منکر ہوئے

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	بَغْيًا	اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ ❶	مِنْ فَضْلِهٖ ❷	عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ
اس کے جو اللہ نے اتارا	ضد میں آکر	یہ کہ اللہ نازل کرتا ہے	اپنا فضل	جس پر وہ چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ ۚ	فَبَآءُوْ ❸	بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ ❹	وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ
اپنے بندوں میں سے	پس وہ سب لوٹے	غضب کیساتھ غضب پر	اور کافروں کیلئے عذاب ہے

مُّهِيْنٌ (90)	وَ اِذَا قِيْلَ	لَهُمْ ❺ اٰمِنُوْا	بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	قَالُوْا
رسوا کرنیوالا	اور جب کہا گیا	ان سے تم سب ایمان لاؤ	اس پر جو اللہ نے اُتارا	ان سب نے کہا

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس کا تعلق لفظ "اللہ" سے ہے اور وہ لفظاً اس کے بعد موجود ہے۔

❷ یہاں "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❸ یہاں "وْ" کے ساتھ "الف" قرآنی کتابت میں موجود نہیں ہے۔

❹ یعنی ان پر بہت بڑا غضب نازل ہوا۔ ❺ "قَالَ، قِيْلَ" وغیرہ کے بعد "لَ" کا ترجمہ "سے" کیا جاتا ہے۔

نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا	ہم ایمان لاتے ہیں اس پر جو اُتارا گیا ہے ہم پر
وَ يَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۚ	اور وہ انکار کرتے ہیں اس کا جو علاوہ ہے اس کے
وَ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا	حالانکہ وہ (قرآن) ہی حق ہے تصدیق کرنیوالا ہے
لِّمَا مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ	اس کی جو اُن کے پاس ہے تم کہو تو کیوں
تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ	قتل کرتے رہے ہو اللہ کے نبیوں کو اِس سے پہلے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿91﴾	اگر ہو تم ایمان والے (تو تم نے ایسا کیوں کیا)۔ ﴿91﴾
وَ لَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ	اور البتہ تحقیق آئے تمہارے پاس موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر
ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ	پھر تم نے (معبود) بنایا بچھڑے کو اِس کے بعد
وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿92﴾	اور تم ہو (ہی) ظلم کرنے والے۔ ﴿92﴾
وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ	اور جب ہم نے لیا تم سے پختہ عہد
وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ	اور ہم نے اُٹھایا تمہارے اوپر طور (پہاڑ) کو
خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ	(اور حکم دیا) تھام لو جو ہم نے دیا تم کو مضبوطی سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُؤْمِنُ : ایمان، مومن، امن۔
اُنْزِلَ : نازل، نزول، انزال، شانِ نزول۔
عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَكْفُرُوْنَ : کفر، کافر، کفار۔
وَرَآءَهٗ : ماورائے عدالت۔
مُصَدِّقًا : تصدیق، مصدقہ ذرائع۔
مَعَهُمْ : مع اہل وعیال، معیّت۔

قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زریں۔
تَقْتُلُوْنَ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
بِالْبَيِّنٰتِ : بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔
اِتَّخَذْتُمُ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
ظٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
رَفَعْنَا : رفعت، سطح مرتفع، رفیع۔
مِيْثَاقَكُمْ : میثاق، وثوق، ثقہ راوی، میثاق مدینہ۔

نُؤْمِنُ	بِمَآ اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	وَ يَكْفُرُوْنَ	بِمَا	وَرَآءَهٗ ق
ہم ایمان لاتے ہیں	اِس پر جو اُتارا گیا	ہم پر	اور وہ سب انکار کرتے ہیں	اس کا جو	اسکے علاوہ

وَ هُوَ الْحَقُّ ❶	مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَهُمْ ط	قُلْ	فَلِمَ
حالانکہ وہ ہی حق ہے	تصدیق کرنے والا ہے	اس کی جو	اُن کے پاس ہے	آپ کہہ دیں	تو کیوں

تَقْتُلُوْنَ	اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ	مِنْ قَبْلُ	اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (91)
تم سب قتل کرتے رہے ہو	اللہ کے نبیوں کو	اِس سے پہلے	اگر تم ہو	سب ایمان لانے والے

وَ لَقَدْ	جَآءَكُمْ	مُّوْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ ❷	ثُمَّ	اتَّخَذْتُمُ ❸
اور البتہ تحقیق	آئے تمہارے پاس	موسیٰ	کھلی نشانیوں کے ساتھ	پھر	تم نے پکڑا

الْعِجْلَ	❹ مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ (92)	وَ اِذْ اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ
بچھڑے کو (معبود)	اس کے بعد	اور تم سب ظلم کرنیوالے ہو	اور جب ہم نے لیا	تم سے پختہ عہد

وَ رَفَعْنَا	فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ط	خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ ❷
اور ہم نے اُٹھایا	تمہارے اوپر طور (پہاڑ) کو	سب تھام لو	جو	ہم نے تم کو دیا	مضبوطی سے

ضروری وضاحت

❶ "هُوَ" کے بعد "اَلْ" کی وجہ سے بات میں تاکید کا مفہوم داخل ہوگیا ہے، اس لیے ترجمہ میں "ہی" کا اضافہ ہوا ہے۔ ❷ "ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے ❸ یہاں "اِتَّخَذْتُمْ" سے مراد "تم نے معبود بنایا" ہے۔

❹ "مِنْ" کے بعد اگر لفظ "بَعْدِ" ہو تو "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

وَ اسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا ۗ	اور سنو، انہوں نے کہا ہم نے سن لیا اور نافرمانی کی
وَ اُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ	اور وہ پلا دیئے گئے اپنے دلوں میں بچھڑے (کی محبت)
بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا	اُن کے کفر کے سبب کہہ دیجئے بُرا ہے جو
يَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِيْمَانُكُمْ	تمہیں حکم دیتا ہے اس کے ساتھ تمہارا ایمان
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿93﴾ قُلْ اِنْ	اگر تم مومن ہو۔ ﴿93﴾ کہہ دیجیے اگر
كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ	ہے (صرف) تمہارے لیے آخرت کا گھر
عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ	اللہ کے نزدیک خاص طور پر لوگوں کے سوا
فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿94﴾	تو موت کی تمنا کرلو اگر تم ہو سچے۔ ﴿94﴾
وَ لَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا	اور ہرگز نہیں یہ تمنا کریں گے اس کی کبھی بھی
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ	اس وجہ سے جو آگے بھیجا ہے ان کے ہاتھوں نے
وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿95﴾	اور اللہ خوب جاننے والا ہے ظالموں کو۔ ؏ ﴿96﴾
وَ لَتَجِدَنَّهُمْ	اور یقیناً آپ ضرور پائیں گے اِن (یہودیوں) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِسْمَعُوْا : سماعت، سامعین، سمع و بصر۔	فَتَمَنَّوُا : تمنا، متمنّی۔
عَصَيْنَا : معصیت، عاصی۔	صٰدِقِيْنَ : صدق و صفا، صادق۔ صداقت۔
اُشْرِبُوْا : مشروب، شربت، مشروبات۔	اَبَدًا : اَبدالآباد، اَبدی نیند سلا دیا۔
قُلُوْبِهِمْ : امراضِ قلب، قلبی تعلق، حرکتِ قلب۔	قَدَّمَتْ : قدم، تقدیم، مقدّم۔
قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زرّیں۔	اَيْدِيْهِمْ : یدِ بیضا، یدِ طولیٰ، رفع الیدین۔
يَاْمُرُ : امر، امور، مامور، آمر۔	بِالظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَلدَّارُ : دارالحجاج، دارالصحت، دارالعلوم۔	لَتَجِدَنَّهُمْ : وجود، موجود۔

وَّ اسۡمَعُوۡا ؕ	قَالُوۡا	سَمِعۡنَا	وَ عَصَيۡنَا ۗ	وَ اُشۡرِبُوۡا
اور تم سب سنو	ان سب نے کہا	ہم نے سن لیا	اور ہم نے نافرمانی کی	اور وہ سب پلادیے گئے

فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ	الۡعِجۡلَ	بِكُفۡرِهِمۡ ؕ	قُلۡ بِئۡسَمَا	يَاۡمُرُكُمۡ ❶
اپنے دلوں میں	بچھڑے کی (محبت)	اُنکے کفر کے سبب	آپ کہہ دیں بُرا ہے جو	تمہیں حکم دیتا

بِهٖۤ	اِيۡمَانُكُمۡ	اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ (93)	قُلۡ اِنۡ كَانَتۡ ❷	لَكُمُ الدَّارُ الۡاٰخِرَةُ ❸
اس کا	تمہارا ایمان	اگر تم ہو سب ایمان والے	آپ کہہ دیجئے اگر ہے	تمہارے لیے آخرت کا گھر

عِنۡدَ اللّٰهِ	خَالِصَةً ❸	مِّنۡ دُوۡنِ النَّاسِ ❹	فَتَمَنَّوُا الۡمَوۡتَ	اِنۡ كُنۡتُمۡ
اللہ کے نزدیک	خاص طور پر	لوگوں کے سوا	تو تم سب تمنا کرو موت کی	اگر ہو تم

صٰدِقِيۡنَ (94)	وَ لَنۡ	يَّتَمَنَّوۡهُ ❺	اَبَدًۢا	بِمَا	قَدَّمَتۡ ❷
سب سچے	اور ہرگز نہیں	وہ سب تمنا کریں گے اس کی	کبھی بھی	اسکے سبب جو	آگے بھیجا ہے

اَيۡدِيۡهِمۡ ؕ	وَ اللّٰهُ	عَلِيۡمٌۢ	بِالظّٰلِمِيۡنَ (95)	وَ لَتَجِدَنَّهُمۡ
انکے ہاتھوں نے	اور اللہ	خوب جاننے والا	ظالموں کو	اور البتہ آپ ضرور پائیں گے ان کو

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "یَ" کا تعلق "اِيۡمَانُكُمۡ" ہے اس کی موجودگی میں "یَ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❸ "ۃ" واحد مؤنث کے لیے ہے اور اسکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❹ یہاں "مِنۡ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❺ "وْا" کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو "الف" گرادیتے ہیں۔

معانقة : 2

اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۛۚ	لوگوں سے زیادہ حریص زندگی پر
وَ مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۛۚ	اور ان لوگوں سے (بھی زیادہ) جنھوں نے شرک کیا
يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ	چاہتا ہے ان میں سے ہر ایک کاش وہ عمر پائے
اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَ مَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ	ہزار سال حالانکہ وہ (عمر) نہیں بچا سکتی اسے
مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ	عذاب سے کہ (اتنی) عمر اُسے دے دی جائے
وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۧ (96)	اور اللہ دیکھنے والا ہے اُسکو جو وہ عمل کرتے ہیں۔ (96)
قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ	کہہ دیجئے جو دشمن ہے جبریل کا (تو یہ اُسکی بیوقوفی ہے)
فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ	پس بیشک اس نے (تو) اُسے اُتارا ہے تیرے دل پر
بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا	اللہ کے حکم سے تصدیق کرنے والا ہے اس کی جو
بَيْنَ يَدَيْهِ وَ هُدًى	اس سے پہلے (کتابیں گزری) ہیں اور ہدایت ہے
وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ (97)	اور خوشخبری ہے مومنوں کے لیے۔ (97)
مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ	جو ہے دشمن اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا

ع 11 / 10 / 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَحْرَصَ : حرص، حریص۔	بِاِذْنِ : اذنِ عام، اذنِ ربی۔
اَشْرَكُوْا : شرک، شراکت، مشرک۔	مُصَدِّقًا : تصدیق، مصدقہ ذرائع۔
يَوَدُّ : مودّت (محبت و چاہت)۔	بَيْنَ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
يُعَمَّرُ : عمر، عمر دراز، عمر قید، عمر بھر۔	يَدَيْهِ : یدِطولیٰ، یدِبیضا، رفع الیدین۔
سَنَةٍ : سن، سنِ رسیدہ، سنِ بلوغ۔	هُدًى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہدایت نامہ۔
بَصِيْرٌ : بصارت، بصیرت، بصائر۔	بُشْرٰى : بشارت، بشیر۔
نَزَّلَهٗ : شانِ نزول، نازل، منزل من اللہ۔	عَدُوًّا : عدوّ، عداوت، اعداء۔

اَحْرَصَ النَّاسِ	عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ	وَ مِنَ	الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ
زیادہ حریص لوگوں سے	زندگی پر	اور (ان لوگوں) سے (بھی)	جن سب نے شرک کیا

يَوَدُّ ❶	اَحَدُهُمْ	لَوْ يُعَمَّرُ	اَلْفَ	سَنَةٍ ۚ ❷	وَ مَا	هُوَ
چاہتا ہے	ان میں سے (ہر) ایک	کاش کہ وہ عمر دیا جائے	ہزار	سال	حالانکہ نہیں	وہ (عمر پانا)

بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ ❸	اَنْ يُّعَمَّرَ ۭ	وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌ ۢ	بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿96﴾ ع
بچا سکنے والا اسے عذاب سے	یہ کہ وہ عمر دیا جائے	اور اللہ خوب دیکھنے والا	اسکو جو وہ سب عمل کرتے

قُلْ	مَنْ كَانَ	عَدُوًّا	لِّجِبْرِيْلَ	فَاِنَّهٗ	نَزَّلَهٗ	عَلٰى قَلْبِكَ
آپ کہہ دیجئے	جو ہے	دشمن	جبریل کا	تو بیشک اس نے	اس کو اُتارا ہے	تیرے دل پر

بِاِذْنِ اللّٰهِ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ هُدًى
اللہ کے حکم سے	تصدیق کرنیوالا ہے	اس کی جو	اس سے پہلے (کتابیں نازل ہوئیں)	اور ہدایت

وَّ بُشْرٰى ❷	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿97﴾	مَنْ كَانَ ❹	عَدُوًّا لِّلّٰهِ	وَ	مَلٰٓئِكَتِهٖ
اور خوشخبری ہے	سب ایمان والوں کیلئے	جو ہے	دشمن اللہ کا	اور	اس کے فرشتوں کا

ضروری وضاحت

❶ علامت "یَ" کا تعلق "اَحَدُهُمْ" سے ہے اور وہ اسکے بعد لفظاً موجود، اس لیے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ "ة" اور "ـى" واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ یہاں "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "كَانَ" کا اصل ترجمہ "تھا" ہوتا ہے مگر کبھی "ہے" یا "ہو" بھی کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً: " كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا" اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

وَ رُسُلِهٖ وَ جِبْرِيْلَ وَ مِيْكٰلَ	اور اس کے رسولوں اور جبرائیل اور میکائیل کا
فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿98﴾	تو بیشک اللہ (بھی) دشمن ہے کافروں کا۔ ﴿98﴾
وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ	اور تحقیق البتہ ہم نے نازل کیں آپ کی طرف
اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ وَ مَا يَكْفُرُ بِهَاۤ	کھلی (اور صاف) آیات اور نہیں انکار کرتے اُنکا
اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿99﴾ اَوَ كُلَّمَا	مگر نافرمان ﴿99﴾ اور کیا (ایسا نہیں ہوتا رہا کہ) جب بھی
عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ	انہوں نے عہد کیا (تو) اُسے پھینک دیا ایک گروہ نے
مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿100﴾	اُن میں سے بلکہ اکثر اُن میں سے ایمان نہیں لاتے ﴿100﴾
وَ لَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	اور جب آیا اُن کے پاس رسول اللہ کی طرف سے
مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ	تصدیق کرنیوالا ہے اسکی جو اُن کے پاس ہے (تورات)
نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ	ڈال دیا ایک گروہ نے ان لوگوں میں سے جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ	کتاب دیے گئے اللہ کی کتاب (تورات) کو
وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿101﴾	اپنی پشت کے پیچھے گویا وہ (اُسے) جانتے ہی نہیں ﴿101﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّلْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار۔	مِّنْهُمْ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
اَنْزَلْنَاۤ : نازل، شانِ نزول، انزال۔	بَلْ : بلکہ۔
اِلَيْكَ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الدّاعی الی الخیر۔	اَكْثَرُهُمْ : اکثریت، اکثر، کثیر، کثرت۔
بَيِّنٰتٍ : بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر، بیان۔	عِنْدِ : عندالطلب، عنداللہ، عندالضرورت۔
مَا : ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔	مُصَدِّقٌ : تصدیق، مصدّقہ ذرائع۔
اَلْفٰسِقُوْنَ : فسق و فجور، فاسق۔	مَعَهُمْ : معیّت، مع اہل وعیال، معاً۔
عٰهَدُوْا : عہد، معاہدہ۔	وَرَآءَ : ماورائے عدالت (پیچھے)۔

وَ رُسُلِهٖ	وَ جِبْرِيْلَ	وَ مِيْكٰلَ	فَاِنَّ اللّٰهَ	عَدُوٌّ	لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿98﴾
اور اس کے رسولوں کا	اور جبرائیل	اور میکائیل کا	تو بیشک اللہ بھی	دشمن ہے	کافروں کا

وَ لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ❶	وَ مَا	يَكْفُرُ❷	بِهَآ
اور البتہ تحقیق	ہم نے نازل کیں	آپ کی طرف	واضح آیات	اور نہیں	انکار کرتے	اُن کا

اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿99﴾	اَوَ كُلَّمَا❸	عٰهَدُوْا	عَهْدًا	نَّبَذَهٗ	فَرِيْقٌ
مگر سب نافرمان	اور کیا جب بھی	ان سب نے عہد کیا	کوئی عہد (تو)	اُسے پھینک دیا	ایک گروہ نے

مِّنْهُمْ ؕ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ لَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿100﴾	وَ لَمَّا	جَآءَهُمْ
اُن میں سے	بلکہ	اُن میں سے اکثر نہیں	وہ سب ایمان لاتے	اور جب	آیا اُن کے پاس

رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	مُصَدِّقٌ	لِّمَا	مَعَهُمْ	نَبَذَ فَرِيْقٌ	مِّنَ
رسول اللہ کی طرف سے	تصدیق کرنیوالا	اس کی جو	انکے پاس ہے	ڈال دیا ایک گروہ نے	ان سے

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ	كِتٰبَ اللّٰهِ	وَرَآءَ	ظُهُوْرِهِمْ	كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۫❹ ﴿101﴾
جو سب دیے گئے کتاب	اللہ کی کتاب	پیچھے	اپنی پیٹھوں کے	گویا وہ سب نہیں جانتے

ضروری وضاحت

❶"ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔❷ یہاں علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❸ یہاں اس کا مفہوم یہ ہے کہ: اور کیا ایسا نہیں ہوتا رہا کہ جب بھی انہوں نے عہد کیا تو اُسے توڑ دیا۔❹ "هُمْ" اور "يَ"، دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے اور "هُمْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔

وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ	اور وہ پیروی کرنے لگے اسکی جو شیطان پڑھتے تھے
عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَ مَا كَفَرَ	سلیمان کی بادشاہت میں حالانکہ نہیں کفر کیا
سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا	سلیمان نے اور لیکن شیطانوں نے کفر کیا (کہ)
يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ	وہ لوگوں کو جادو سکھاتے
وَ مَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ	اور جو دو فرشتوں پر نازل کیا گیا بابل (شہر) میں
هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ ؕ وَ مَا يُعَلِّمٰنِ	ہاروت اور ماروت پر اور وہ دونوں نہ سکھاتے
مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ	کسی ایک کو یہاں تک کہ وہ دونوں کہہ دیتے
اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ	بیشک ہم آزمائش ہیں تو تو کفر مت کر
فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا	پھر (بھی) وہ سیکھ لیتے تھے ان دونوں سے وہ جو
يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ	جدائی ڈالتے اس کے ذریعے مرد کے درمیان اور
زَوْجِهٖ ؕ وَ مَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ	اسکی بیوی کے، حالانکہ نہیں وہ نقصان پہنچا سکنے والے
بِهٖ مِنْ اَحَدٍ	اس (جادو) کے ذریعے کسی ایک کو (بھی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِتَّبَعُوْا : اتباع، متبع، تابع فرمان۔
تَتْلُوْا : تلاوت۔
عَلٰى : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
مُلْكِ : ملک، مملکت، ملکی حالات۔
لٰكِنَّ : لیکن۔
يُعَلِّمُوْنَ : علم، تعلیم، معلم، متعلم۔
اَلسِّحْرَ : سحر بیانی، سحر طرازی، سحر زدہ (جادو)۔

اَحَدٍ : واحد، موحّد، احد، وحدت۔
فِتْنَةٌ : فتنہ، پرفتن دور۔
تَكْفُرْ : کفر، کافر، کفار۔
مِنْهُمَا : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس
يُفَرِّقُوْنَ : تفریق، تفرقہ بازی۔
زَوْجِهٖ : زوج، زوجیّت، زوجہ۔
بِضَآرِّيْنَ : ضرر رساں، مضرِ صحت۔

وَ اتَّبَعُوْا	مَا	تَتْلُوا ❶	الشَّيٰطِيْنُ	عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ❷
اور ان سب نے پیروی کی	(اس کی) جو	پڑھتے تھے	شیاطین	سلیمانؑ کی بادشاہت پر

وَ مَا كَفَرَ	سُلَيْمٰنُ	وَ لٰكِنَّ	الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا	يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ
اور نہیں کفر کیا	سلیمانؑ نے	اور لیکن	سب شیطانوں نے کفر کیا	وہ سب سکھاتے لوگوں کو

السِّحْرَ ۗ	وَ مَآ اُنْزِلَ	عَلَى الْمَلَكَيْنِ	بِبَابِلَ	هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ ؕ	وَ مَا
جادو	اور جو نازل کیا گیا	دو فرشتوں پر	بابل میں	ہاروت اور ماروت پر	اور نہیں

يُعَلِّمٰنِ	مِنْ اَحَدٍ ❸	حَتّٰى	يَقُوْلَآ	اِنَّمَا	نَحْنُ فِتْنَةٌ
وہ دونوں سکھاتے تھے	کسی ایک کو	یہاں تک کہ	وہ دونوں کہہ دیتے	بیشک	ہم آزمائش ہیں

فَلَا تَكْفُرْ ؕ	فَيَتَعَلَّمُوْنَ	مِنْهُمَا	مَا	يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ
تو تو مت کفر کر	پھر (بھی) وہ سب سیکھ لیتے	ان دونوں سے	جو	وہ سب جدائی ڈالتے اس سے

بَيْنَ الْمَرْءِ	وَ زَوْجِهٖ ؕ	وَ مَا	هُمْ بِضَآرِّيْنَ ❹	بِهٖ	مِنْ اَحَدٍ ❸
آدمی کے درمیان	اور اسکی بیوی کے	حالانکہ نہیں	وہ سب نقصان پہنچانے والے	اس سے	کسی کو

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "تَ" واحد مؤنث کے لیے ہے اور اسکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں۔ اور یہاں "وْا" جمع کا نہیں بلکہ "وْ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "الف" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ❷ "عَلٰى" کا ترجمہ "پر" ہوتا ہے مگر یہاں اس کا مفہوم "بادشاہت میں" ہے۔ ❸ یہاں "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❹ "مَا" کے بعد "بِ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ يَتَعَلَّمُوْنَ	مگر اللہ کے حکم سے اور (وہ کچھ) سیکھتے ہیں
مَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ ؕ	جو اُنہیں نقصان دیتا ہے اور نہیں نفع دیتا اُنہیں
وَ لَقَدْ عَلِمُوْا	اور البتہ تحقیق وہ جان چکے ہیں (کہ)
لَمَنِ اشْتَرٰىهُ	البتہ جو (بھی) اس (جادو) کو خریدے (سیکھے)
مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ؕ	نہیں ہے اس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ
وَ لَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ	اور البتہ بُرا ہے جو انہوں نے بیچ ڈالا اس کے بدلے
اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ (102)	اپنی جانوں کو کاش وہ جانتے ہوتے۔ (102)
وَ لَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا	اور اگر بیشک وہ ایمان لاتے اور تقوٰی اختیار کرتے
لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	البتہ وہ ثواب (جو) اللہ کی طرف سے (ملتا)
خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ (103) ع	(وہ کہیں) بہتر تھا کاش وہ جانتے ہوتے۔ (103) ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت کہو "رَاعِنَا"
وَ قُوْلُوا انْظُرْنَا	اور کہو "اُنْظُرْنَا" (ہماری طرف متوجہ ہوں)

ع 12 7 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔	اَنْفُسَهُمْ	نفس، نظامِ تنفّس، نفسا نفسی۔
بِاِذْنِ	اِذنِ ربی، اِذنِ عام۔	وَاتَّقَوْا	تقویٰ، متقی۔
يَتَعَلَّمُوْنَ	علم، تعلیم، تعلم، معلم۔	لَمَثُوْبَةٌ	ثواب۔
يَضُرُّهُمْ	ضرر رساں، مضرصحت۔	عِنْدِ	عنداللہ، عندالضرورت، عندالطلب۔
يَنْفَعُهُمْ	نفع بخش، منافع خور، منفعت۔	تَقُوْلُوْا	قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زریں۔
اِشْتَرٰىهُ	بیع وشرا، مشتری ہوشیار باش۔	رَاعِنَا	رعایت۔
اَلْاٰخِرَةِ	یومِ آخرت، اُخروی زندگی۔	اُنْظُرْنَا	نظر، نظارہ، منظر، انتظار، ناظرین۔

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	وَ	يَتَعَلَّمُوْنَ	مَا	يَضُرُّهُمْ	وَلَا	يَنْفَعُهُمْ ؕ
مگر اللہ کے حکم سے	اور	وہ سب سیکھتے ہیں	جو	وہ اُنہیں نقصان دیتا	اور نہ	وہ اُنہیں نفع دیتا

وَ لَقَدْ	عَلِمُوْا	لَمَنِ	اشْتَرٰىهُ ❶	مَا لَهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ
اور البتہ تحقیق	ان سب نے جان لیا	البتہ جو	اسے خریدے	نہیں ہے اس کیلئے	آخرت میں

مِنْ خَلَاقٍ ❷ ۛ	وَ لَبِئْسَ	مَا شَرَوْا ❶	بِهٖٓ	اَنْفُسَهُمْ ؕ	لَوْ
کوئی حصہ	اور البتہ بُرا ہے	جو ان سب نے بیچ ڈالا	اس کے بدلے	اپنی جانوں کو	کاش

كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ❸ (102)	وَ لَوْ	اَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	وَ اتَّقَوْا
وہ سب جانتے ہوتے	اور اگر	بیشک وہ	سب ایمان لاتے	اور وہ سب پرہیزگار بن جاتے

ع 12 7 12

لَمَثُوْبَةٌ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	خَيْرٌ ؕ لَوْ	كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ❸ (103) ع	يٰٓاَيُّهَا
البتہ وہ ثواب (جو)	اللہ کی طرف سے (ملتا ہے)	بہتر ہے کاش	وہ سب جانتے ہوتے	اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَقُوْلُوْا	رَاعِنَا ❹	وَ قُوْلُوا	انْظُرْنَا
لوگو جو سب ایمان لائے ہو	مت تم سب کہو	ہماری رعایت کیجئے	اور تم سب کہو	ہمیں دیکھئے

ضروری وضاحت

❶ "اِشْتَرَاهُ" کا اصل معنی "ایک چیز دے کر اسکے بدلے دوسری چیز لینا" ہے اسلیے ترجمہ "خریدنا اور بیچنا" دونوں کر دیا جاتا ہے۔
❷ "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❸ "وْا" اور "وْنَ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "سب" کیا گیا ہے۔ ❹ لفظ "رَاعِنَا" کہنے سے اسلیے منع کیا گیا تھا کیونکہ یہودیوں نے اسے بدل کر "رَاعِيْنَا" کہنا شروع کر دیا تھا، جسکا معنی "ہمارے چرواہے" ہے

وَ اسْمَعُوْا ط	اور (یہ بات توجہ سے) سنو
وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (104)	اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (104)
مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	نہیں چاہتے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ لَا الْمُشْرِكِيْنَ	اہل کتاب میں سے اور نہ ہی مشرکین
اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ	کہ اُتاری جائے تم پر کوئی بھلائی
مِّنْ رَّبِّكُمْ ط	تمہارے رب کی طرف سے
وَ اللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ	اور اللہ خاص کرلیتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ
مَنْ يَّشَآءُ ط وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (105)	جس کو چاہتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ (105)
مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ	جو کوئی آیت ہم منسوخ کردیتے ہیں
اَوْ نُنْسِهَا	یا ہم اُسے بھلادیتے ہیں
نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ	ہم لے آتے ہیں (اس کی جگہ) اُس سے بہتر
اَوْ مِثْلِهَا ط اَلَمْ تَعْلَمْ	یا اُس جیسی کیا نہیں تم جانتے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِسْمَعُوْا : سماع، سمع وبصر، آلۂ سماعت۔
لِلْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفّار۔
اَلِيْمٌ : رنج والم، المناک۔
يَوَدُّ : مودّت ومحبّت (چاہت)۔
يُّنَزَّلَ : شانِ نزول، نازل، منزّل من اللہ۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَخْتَصُّ : خاص، اختصاص، مختص، مخصوص۔

بِرَحْمَتِهٖ : رحمت رحم، مرحوم۔
يَّشَآءُ : ان شاءاللہ، ماشاءاللہ، مشیّتِ الٰہی۔
ذُوْ : ذوالجلال، ذواضعاف اقل، ذومعنٰی۔
نَنْسَخْ : نسخ، ناسخ، منسوخ
نُنْسِهَا : نسیان، نسیاً منسیا (بھولنا)۔
بِخَيْرٍ : خیر، خیریت، مخیّر حضرات۔
تَعْلَمْ : علم، عالم، معلوم۔

وَ اسْمَعُوْا ؕ	وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (104)	مَا	يَوَدُّ ❶
اور تم سب سنو	اور	کافروں کیلئے	عذاب ہے	دردناک	نہیں	چاہتے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	وَ لَا	الْمُشْرِكِيْنَ	اَنْ	يُّنَزَّلَ ❶❷
جن سب نے کفر کیا	اہل کتاب میں سے	اور نہ	سب مشرک	یہ کہ	نازل کی جائے

عَلَيْكُمْ	مِّنْ خَيْرٍ ❸	مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ	وَ اللّٰهُ	يَخْتَصُّ ❶
تم پر	کوئی بھلائی	تمہارے رب کی طرف سے	اور اللہ	خاص کر لیتا ہے

بِرَحْمَتِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَ اللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (105)
اپنی رحمت کے ساتھ	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور اللہ	بڑے فضل والا ہے

مَا نَنْسَخْ	مِنْ اٰيَةٍ ❸	اَوْ نُنْسِهَا	نَاْتِ ❹
جو ہم منسوخ کر دیتے ہیں	کوئی آیت	یا ہم بھلا دیتے ہیں اُسے	(تو اس کی جگہ) ہم لے آتے ہیں

بِخَيْرٍ ❺	مِّنْهَآ	اَوْ	مِثْلِهَا ؕ	اَ	لَمْ	تَعْلَمْ
بہتر	اُس سے	یا	اُس جیسی	کیا	نہیں	جانتا تو

ضروری وضاحت

❶علامت ''یَـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❷جب ''یُـ'' پر پیش اور آخری حرف سے پہلے زبر ہو تو ترجمے میں ''کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا'' کا مفہوم ہوتا ہے۔❸''مِنْ'' کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔❹''نَاْتِ'' کا اصل ترجمہ ''ہم آتے ہیں'' ہے اگر اسکے بعد ''بـ'' ہو تو ترجمہ ''ہم لاتے ہیں'' ہوتا ہے۔❺یہاں ''بِـ'' کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿106﴾	بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿106﴾
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ	کیا نہیں تم جانتے کہ بیشک اللہ ہی کی بادشاہت ہے
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ مَا لَكُمْ	آسمانوں اور زمین میں اور نہیں ہے تمہارے لیے
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿107﴾	اللہ کے سوا کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿107﴾
اَمْ تُرِیْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا	کیا تم چاہتے ہو کہ تم سوالات (ومطالبات) کرو
رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُىِٕلَ مُوْسٰى	اپنے رسول سے جیسا کہ موسیٰ سے سوالات کیے گئے
مِنْ قَبْلُ ؕ وَ مَنْ یَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ	اس سے قبل اور جو اختیار کر لے کفر کو
بِالْاِیْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ	ایمان کے بدلے تو تحقیق وہ بھٹک گیا
سَوَآءَ السَّبِیْلِ ﴿108﴾ وَدَّ كَثِیْرٌ	سیدھے راستے سے۔ ﴿108﴾ چاہتے ہیں بہت سے
مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ یَرُدُّوْنَكُمْ	اہل کتاب کاش وہ لوٹا دیں تمہیں
مِّنْۢ بَعْدِ اِیْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ	تمہارے ایمان لانے کے بعد کفر کی حالت میں
حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ	حسد کی وجہ سے (جو) اُن کے دلوں میں ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَسْـَٔلُوْا، سُىِٕلَ : سوال، سائل، مسئول، مسائل۔
شَیْءٍ : شے، اشیا۔	یَّتَبَدَّلِ : ردوبدل، تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
اَلسَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔	سَوَآءَ : مساوی، مساوات۔
اَلْاَرْضِ : ارضِ پاکستان، اراضی، کرّہٴ ارض۔	اَلسَّبِیْلِ : فی سبیل اللہ، سبیل نکالنا۔
وَّلِیٍّ : ولی، اولیا، ولایت، والی۔	وَدَّ : مودّت۔
نَصِیْرٍ : نصر، ناصر، منصور، نصرت، انصار۔	یَرُدُّوْنَكُمْ : ردّ، مردود، مرتدّ۔
تُرِیْدُوْنَ : ارادہ، مرید۔	عِنْدِ : عند اللہ، عند الطلب، عند الضرورت۔

اَنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (106)	اَلَمْ تَعْلَمْ	اَنَّ اللّٰهَ	لَهٗ مُلْكُ
بیشک اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے	کیا نہیں تو جانتا	کہ بیشک اللہ	اس کیلئے ہے بادشاہت

السَّمٰوٰتِ ❶	وَ الْاَرْضِ	وَ مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❷	مِنْ وَّلِيٍّ ❷	وَّ لَا
آسمانوں	اور زمین کی	اور نہیں	تمہارے لیے	اللہ کے سوا	کوئی دوست	اور نہ

نَصِيْرٍ (107)	اَمْ	تُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَسْـَٔلُوْا	رَسُوْلَكُمْ	كَمَا
کوئی مددگار	کیا	تم سب چاہتے ہو	یہ کہ	تم سب سوال کرو	اپنے رسول سے	جیسا کہ

سُئِلَ مُوْسٰى	مِنْ قَبْلُ	وَ مَنْ	يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ ❸	بِالْاِيْمَانِ	فَقَدْ
سوال کیے گئے موسیٰ سے	اس سے قبل	اور جو	بدل لے کفر کو	ایمان کے بدلے	تو تحقیق

ضَلَّ	سَوَآءَ السَّبِيْلِ (108)	وَدَّ	كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ
وہ بھٹک گیا	سیدھے راستے سے	چاہتے ہیں	بہت سے اہل کتاب	کاش وہ سب لوٹا دیں تمہیں

مِّنْ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ ❷	كُفَّارًا	حَسَدًا	مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ
تمہارے ایمان لانے کے بعد	کفر کی حالت میں	حسد (کی وجہ سے)	اُن کے دلوں کی طرف سے

ضروری وضاحت

❶ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، جسکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❷ یہاں "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں، عربی سے اردو میں ترجمہ کرتے ہوئے کبھی ایسا ہوجاتا ہے کہ ایک لفظ کی عربی میں موجودگی ضروری ہوتی ہے مگر اردو ترجمہ میں اس کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❸ یہاں علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

الثلثة

مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الۡحَقُّ ۚ	اس کے بعد کہ واضح ہوا اُن پر حق
فَاعۡفُوۡا وَاصۡفَحُوۡا	پس تم معاف کرتے رہو اور درگزر کردو
حَتّٰى يَاۡتِىَ اللّٰهُ بِاَمۡرِهٖ ؕ	یہاں تک کہ اللہ لائے اپنا (دوسرا) حکم
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿109﴾	بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿109﴾
وَ اَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ	اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو
وَ مَا تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ	اور جو تم آگے بھیجو گے اپنے نفسوں کے لیے بھلائی
تَجِدُوۡهُ عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ	تم پاؤ گے اُس کا (ثواب) اللہ کے پاس
اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿110﴾	بیشک اللہ اُسکو جو تم عمل کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔ ﴿110﴾
وَ قَالُوۡا لَنۡ يَّدۡخُلَ الۡجَنَّةَ	اور (یہود و نصاریٰ) نے کہا ہرگز داخل نہ ہوگا جنت میں
اِلَّا مَنۡ كَانَ هُوۡدًا اَوۡ نَصٰرٰى ؕ	مگر وہ جو ہو یہودی یا نصرانی
تِلۡكَ اَمَانِيُّهُمۡ ؕ قُلۡ هَاتُوۡا	یہ اُن کی (جھوٹی) تمنائیں ہیں، تم کہو لاؤ
بُرۡهَانَكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿111﴾	اپنی دلیل اگر ہو تم سچے۔ ﴿111﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَبَيَّنَ : بیان، بیّن دلیل مبیّنہ۔	عِنۡدَ : عندالطلب، عنداللہ، عندالوقوع۔
فَاعۡفُوۡا : عفوودرگزر، معافی۔	تَعۡمَلُوۡنَ : عمل، عامل، معمول۔
بِاَمۡرِهٖ : امر، آمر، مامور۔	بَصِيۡرٌ : بصارت، بصیرت، تبصرہ، مبصر۔
قَدِيۡرٌ : قادر، قدرت، قدیر۔	يَّدۡخُلَ : دخول، داخل، مدخل، وزیر داخلہ۔
اَقِيۡمُوا : قیام، مقیم، قائم مقام۔	قَالُوۡا، قُلۡ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
تُقَدِّمُوۡا : قدم، اقدام، تقدیم، مقدم۔	بُرۡهَانَكُمۡ : برھان (پکی اور قطعی دلیل)۔
تَجِدُوۡهُ : وجود، موجود۔	صٰدِقِيۡنَ : صدق، صادق، مصدوق، صداقت۔

الثُّلُثَة

مِّنۡ بَعۡدِ ❶	مَا تَبَیَّنَ ❶	لَهُمُ الۡحَقُّ ۚ ❷	فَاعۡفُوۡا	وَاصۡفَحُوۡا
اس کے بعد	کہ واضح ہوا	اُن پر حق	پس تم سب معاف کردو	اور تم سب درگزر کردو

حَتّٰی	یَاۡتِیَ ❸	اللّٰهُ	بِاَمۡرِهٖ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ	قَدِیۡرٌ ﴿109﴾	وَ
یہاں تک کہ	لائے	اللہ	اپنے حکم کو	بیشک اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے	اور

اَقِیۡمُوا الصَّلٰوةَ	وَ اٰتُوا	الزَّکٰوةَ ؕ	وَ مَا	تُقَدِّمُوۡا	لِاَنۡفُسِکُمۡ
تم سب قائم کرو نماز	اور تم سب ادا کرو	زکوٰۃ	اور جو	تم سب آگے بھیجو گے	اپنی جانوں کیلئے

مِّنۡ خَیۡرٍ	تَجِدُوۡهُ	عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ	بَصِیۡرٌ ﴿110﴾
بھلائی سے	تم سب پاؤ گے اسے	اللہ کے پاس بیشک اللہ	اس کو جو	تم سب عمل کرتے ہو	دیکھ رہا ہے

وَ قَالُوۡا	لَنۡ یَّدۡخُلَ	الۡجَنَّةَ	اِلَّا مَنۡ کَانَ	هُوۡدًا	اَوۡ نَصٰرٰی ؕ
اور ان سب نے کہا	ہرگز نہیں وہ داخل ہوگا	جنت میں	مگر جو ہو	یہودی	یا نصرانی ہو

تِلۡكَ ❹	اَمَانِیُّهُمۡ ؕ	قُلۡ	هَاتُوۡا	بُرۡهَانَکُمۡ	اِنۡ کُنۡتُمۡ	صٰدِقِیۡنَ ﴿111﴾
یہ	اُن کی (جھوٹی) تمنائیں ہیں	تم کہو	تم سب لاؤ	اپنی دلیل	اگر ہو تم	سب سچے

ضروری وضاحت

❶ یہاں "مِنۡ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور جب "مَا" سے پہلے لفظ "بَعۡد" ہو تو اس "مَا" کا ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔
❷ "لَهُمۡ" کا ترجمہ "انکے لیے" ہوتا ہے مگر یہاں ضرورتاً "پر" کیا گیا ہے۔ ❸ "یَاۡتِیۡ" کا ترجمہ "آئے" ہوتا ہے لیکن جب اسکے بعد "بِ" آجائے تو اسکا ترجمہ "لائے" کیا جاتا ہے۔ ❹ "تِلۡكَ" کا ترجمہ "وہ" ہے مگر ضرورتاً کبھی "یہ" بھی کردیا جاتا ہے۔

بَلٰی ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ	ہاں کیوں نہیں جو جھکا دے اپنا چہرہ اللہ کے لیے
وَ هُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ	اور وہ نیکی کرنیوالا بھی ہو تو اُس کیلئے اجر ہے اُسکا
عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	اُسکے رب کے پاس اور نہ کوئی خوف ہوگا ان پر
وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿112﴾ ع	اور نہ (ہی) وہ غمگین ہونگے۔ ع ﴿112﴾
وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰی	اور یہودیوں نے کہا نہیں ہیں نصارٰی
عَلٰی شَیْءٍ ۪ وَّ قَالَتِ النَّصٰرٰی	کسی چیز (دین) پر اور نصارٰی نے کہا
لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰی شَیْءٍ ۙ	نہیں ہیں یہودی کسی چیز (دین) پر
وَّ هُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ	حالانکہ وہ کتاب کی تلاوت کرتے ہیں
كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ	اسی طرح کہی اُن لوگوں نے جو علم نہیں رکھتے
مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ	اِن جیسی بات پس اللہ فیصلہ فرمائے گا
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا	اُن کے درمیان قیامت کے دن اُن (باتوں) میں جو
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿113﴾	تھے اُس میں وہ اختلاف کرتے۔ ﴿113﴾

ع 13/9/13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَسْلَمَ : اسلام، مسلم۔	يَتْلُوْنَ : تلاوت۔
وَجْهَهٗ : وجیہ، توجہ، متوجہ۔	كَذٰلِكَ : کالعدم، کما حقہ۔
مُحْسِنٌ : احسان، محسن	مِثْلَ : مثل، مثال، مثلاً، مثالی۔
يَحْزَنُوْنَ : حزن وملال، عام الحزن۔	يَحْكُمُ : حکم، احکام، حاکم، محکوم۔
قَالَتِ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	بَيْنَهُمْ : بین الاقوامی، بین السطور۔
اَلنَّصٰرٰی : نصاری، نصرانیت۔	فِيْمَا، فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت
شَیْءٍ : شے، اشیا۔	يَخْتَلِفُوْنَ : اختلاف، مختلف، مخالفت۔

بَلٰی ق	مَنْ	اَسْلَمَ	وَجْهَهٗ	لِلّٰهِ	وَ هُوَ	مُحْسِنٌ	فَلَهٗٓ
ہاں کیوں نہیں	جو	جھکادے	اپنا چہرہ	اللہ کیلئے	اور وہ	نیکی کرنے والا ہو	تو اُس کیلئے

ع 13 9 13

اَجْرُهٗ	عِنْدَ رَبِّهٖ ص	وَ لَا	خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	وَ لَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ ❶ ع (112)
اُسکا اجر ہے	اُسکے رب کے پاس	اور نہ	خوف ہوگا ان پر	اور نہ	وہ سب غمگین ہونگے

وَ قَالَتِ ❷	الْيَهُوْدُ	لَيْسَتِ ❷ النَّصٰرٰی	عَلٰی شَیْءٍ ص	وَّ قَالَتِ ❷	النَّصٰرٰی
اور کہا	یہودیوں نے	نہیں ہیں نصاریٰ	کسی چیز (دین) پر	اور کہا	نصاریٰ نے

لَيْسَتِ ❷ الْيَهُوْدُ	عَلٰی شَیْءٍ لا	وَّ	هُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ❶ ط	كَذٰلِكَ
نہیں ہیں یہودی	کسی چیز (دین) پر	حالانکہ	وہ سب تلاوت کرتے ہیں کتاب کی	اسی طرح

قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	مِثْلَ قَوْلِهِمْ ج	فَاللّٰهُ	يَحْكُمُ ❸
کہا	اُن لوگوں نے جو	نہیں	وہ سب علم رکھتے	اِن جیسی بات	پس اللہ	فیصلہ فرمائے گا

بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❹	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ (113)
اُن کے درمیان	قیامت کے دن	جس میں	وہ سب تھے	اس میں	وہ سب اختلاف کرتے

ضروری وضاحت

❶ "هُمْ" اور علامت "يَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے اور "هُمْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔ ❷ "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے، یہاں اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس پر زیر آئی ہے۔ ❸ یہاں علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس کا تعلق لفظ "اللّٰہ" سے ہے اور وہ اس سے قبل لفظاً موجود ہے۔ ❹ "ۃ" کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ	اور کون ہے بڑا ظالم اس سے جو روکے
مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا	اللہ کی مسجدوں سے کہ ذکر کیا جائے اُن میں
اسْمُهٗ وَ سَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ	اُسکے نام کا اور وہ کوشش کرے اُن کو ویران کرنے کی
اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ	ایسے لوگوں کیلئے (لائق) نہیں ہے
اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ۬ؕ	کہ وہ داخل ہوں ان (مساجد) میں مگر ڈرتے ہوئے
لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ	اِن کے لیے دنیا میں رسوائی ہے
وَّ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿114﴾	اور اُن کے لیے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔ ﴿114﴾
وَ لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ۗ	اور مشرق اور مغرب اللہ کے لیے ہیں
فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ	پس جدھر تم رُخ کرو گے تو اُدھر اللہ کی ذات ہے
اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿115﴾	بیشک اللہ تعالیٰ وسعت والا بہت علم والا ہے۔ ﴿115﴾
وَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ	اور اُنہوں نے کہا اللہ اولاد رکھتا ہے۔
سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا	وہ (ان باتوں سے) پاک ہے بلکہ اُسی کا ہے جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَظْلَمُ	ظلم، ظالم، مظلوم۔	وَجْهُ	متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
مَّنَعَ	منع، مانع، ممنوع، ممانعت۔	وَاسِعٌ	وسعت، وسیع۔
يُّذْكَرَ	ذکر، اذکار، مذکور، ذاکر، تذکرہ۔	عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
سَعٰى	سعی لاحاصل، سعی مشکور، مساعی جمیلہ	قَالُوْا	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
خَرَابِهَا	خراب، تخریب کاری۔	اِتَّخَذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
يَّدْخُلُوْهَآ	داخل، دخول، مدخل، وزیر داخلہ۔	وَلَدًا	ولد، اولاد، ولادت، مولود۔
خَآئِفِيْنَ	خوف، خائف۔	سُبْحٰنَهٗ	سبحان اللہ، سبحان تیری قدرت۔

وَ مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ ❶ مَّنَعَ	مَسٰجِدَ اللّٰهِ	اَنْ	يُّذْكَرَ ❷	فِيْهَا
اور کون ہے	بڑا ظالم	اس سے جو روکے	اللہ کی مسجدوں سے	یہ کہ	ذکر کیا جائے	اُن میں

اسْمُهٗ	وَ سَعٰى	فِيْ خَرَابِهَا ؕ	اُولٰٓئِكَ	مَا كَانَ لَهُمْ
اُس کا نام	اور وہ کوشاں رہے	اُن کو ویران کرنے میں	یہی لوگ ہیں	نہیں ہے (لائق) ان کیلئے

اَنْ	يَّدْخُلُوْهَآ	اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ	لَهُمْ	فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ
یہ کہ	وہ سب داخل ہوں اِن میں	مگر سب ڈرتے ہوئے	ان کیلئے	دنیا میں	رسوائی ہے

وَّ لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ ❸	عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿114﴾	وَ لِلّٰهِ	الْمَشْرِقُ	وَ الْمَغْرِبُ ق
اور اُن کیلئے	آخرت میں	بڑا عذاب ہے	اور اللہ کیلئے ہیں	مشرق	اور مغرب

فَاَيْنَمَا	تُوَلُّوْا	فَثَمَّ	وَجْهُ اللّٰهِ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ﴿115﴾
پس جدھر	تم سب رُخ کروگے	تو اُدھر	اللہ کی ذات ہے	بیشک اللہ	وسعت والا	باخبر ہے

وَ	قَالُوا	اتَّخَذَ اللّٰهُ ❹	وَلَدًا ۙ	سُبْحٰنَهٗ ❺ ؕ	بَلْ	لَّهٗ	مَا
اور	اُن سب نے کہا	اللہ رکھتا ہے	اولاد	وہ پاک ہے	بلکہ	اُسی کا ہے	جو

ضروری وضاحت

❶ یہ دراصل "مِنْ + مَنْ" کا مجموعہ ہے۔ "نْ" ساکن کے بعد اگر "م" آجائے تو "نْ" کو "م" میں داخل کرکے پڑھتے ہیں۔
❷ علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ "ۃ" کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ "اِتَّخَذَ" یہ لفظ "اَخَذَ" سے بنا ہے اسکا اصل ترجمہ "پکڑنا" ہے لیکن کبھی "بنانا" یا "رکھنا" بھی کردیا جاتا ہے۔ ❺ اس کا ترجمہ "اس کی پاکی ہے" بھی کیا جاتا ہے۔

فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	آسمانوں میں ہے اور زمین میں
كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ 116	تمام اسی کے فرمانبردار ہیں۔ 116
بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	(وہی) موجد ہے آسمانوں اور زمین کا
وَ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا	اور جب وہ فیصلہ کرلے کسی کام کا
فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ 117	تو بیشک کہتا ہے اُسے ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔ 117
وَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ	اور کہا اُن لوگوں نے جو نادان ہیں
لَوْ لَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ	کیوں نہیں بات کرتا ہم سے اللہ
اَوْ تَاْتِيْنَاۤ اٰيَةٌ ؕ	یا (کیوں نہیں) ہمارے پاس آتی کوئی نشانی
كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	اسی طرح کہا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے
مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ	اِن جیسی بات، بالکل ایک جیسے ہیں ان کے دل
قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ	تحقیق ہم نے بیان کر دی ہیں نشانیاں
لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ 118	ان لوگوں کے لیے (جو) یقین رکھتے ہیں۔ 118

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	قَبْلِهِمْ	قبل از غذا، چند دن قبل۔
اَلسَّمٰوٰتِ	ارض وسما، کتب سماویہ۔	كَذٰلِكَ	کالعدم، کماحقہ۔
بَدِيْعُ	بدعت، بدائع (نئی چیزیں)۔	تَشَابَهَتْ	متشابہ، مشابہت۔
قَضٰى	قضا، قاضی، قضائے اِلٰہی۔	قُلُوْبُهُمْ	حرکت قلب، امراض قلب، قلبی تعلق۔
اَمْرًا	امر، آمر، مامور، امور خارجہ۔	بَيَّنَّا	بیان، بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔
يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	لِقَوْمٍ	قوم، اقوام متحدہ، اقوام عالم۔
يُكَلِّمُنَا	کلام، ہم کلام، کلمات۔	يُوْقِنُوْنَ	یقین، یقینِ محکم۔

فِي السَّمٰوٰتِ ❶	وَ الْاَرْضِ ؕ	كُلٌّ	لَّهٗ	قٰنِتُوْنَ (116)	بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ ❶
آسمانوں میں ہے	اور زمین میں	تمام	اُسی کیلئے	سب فرمانبردار ہیں	آسمانوں کا موجد ہے

وَ الْاَرْضِ ؕ	وَ اِذَا	قَضٰٓى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ
اور زمین کا	اور جب	وہ فیصلہ کرلے	کسی کام کا	تو بیشک	وہ کہتا ہے	اس کو	ہوجا

فَيَكُوْنُ (117)	وَ قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	لَوْ لَا
تو وہ ہوجاتا ہے	اور کہا	اُن لوگوں نے جو	نہیں	وہ سب علم رکھتے	کیوں نہیں

يُكَلِّمُنَا ❷	اللّٰهُ	اَوْ	تَاْتِيْنَآ ❸	اٰيَةٌ ❶ ؕ	كَذٰلِكَ	قَالَ
بات کرتا ہم سے	اللہ	یا	(کیوں نہیں) آتی ہمارے پاس	کوئی نشانی	اسی طرح	کہا

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّثْلَ	قَوْلِهِمْ	تَشَابَهَتْ ❹	قُلُوْبُهُمْ ؕ
ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	مانند	اِن کے قول کے	بالکل ایک جیسے ہیں	ان کے دل

قَدْ بَيَّنَّا	الْاٰيٰتِ ❶	لِقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ (118)
تحقیق ہم نے بیان کردی ہیں	نشانیاں	اس قوم کیلئے (جو)	وہ سب یقین رکھتے ہیں

ضروری وضاحت

❶ "ة" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❷علامت "يَـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اسکا تعلق لفظ "اللہ" سے ہے اور وہ لفظاً موجود ہے۔ ❸ "تَـ" واحد مؤنث کے لیے ہے اور اسکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❹ "تـ" میں "مبالغے" کا مفہوم ہے اور "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا ترجمہ الگ کرنا ممکن نہیں۔

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ	بیشک ہم نے بھیجا ہے آپ کو حق کے ساتھ
بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ	خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر)
وَّ لَا تُسْئَلُ	اور آپ سے نہیں پوچھا جائے گا
عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿119﴾	جہنم والوں کے بارے میں۔ (119)
وَ لَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ	اور ہرگز راضی نہ ہونگے آپ سے یہودی
وَ لَا النَّصٰرٰى حَتّٰى	اور نہ ہی نصاریٰ یہاں تک کہ
تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ	آپ پیروی (نہ) کریں اُن کے دین کی
قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ	کہہ دیجیے بیشک اللہ کی ہدایت ہی (اصل) ہدایت ہے
وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ	اور البتہ اگر تو نے پیروی کرلی اُن کی خواہشات کی
بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ	اِس کے بعد کہ جو آگیا تیرے پاس علم
مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ	(تو کوئی) نہ ہوگا آپ کو اللہ سے (بچانے والا)
مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿120﴾	کوئی حمایتی اور نہ کوئی مددگار۔ (120)

وقف منزل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَرْسَلْنٰكَ : رسول، رسالت، نبی مرسل، اِمام المرسلین۔
بَشِيْرًا : بشارت، بشیر، مبشر۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تُسْئَلُ : سوال، سائل، مسئول، مسائل۔
اَصْحٰبِ : صاحب، اصحاب، صحابی، صحبت۔
تَرْضٰى : رضا، راضی، مرضی ۔
حَتّٰى : حتا کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔

تَتَّبِعَ : اِتّباع، تابع فرمان، تابعداری۔
مِلَّتَهُمْ : ملتِ بیضا، فردِ ملت، ملی ترانہ۔
قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زریں۔
هُدٰى : ہدایت، ہادی۔
وَّلِيٍّ : ولی، اولیاء، والی۔
نَصِيْرٍ : نصر، ناصر، نصرت۔

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ ❶	بِالْحَقِّ	بَشِيْرًا	وَّ نَذِيْرًا ۙ	وَّ لَا
بیشک ہم نے آپ کو بھیجا ہے	حق کے ساتھ	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور نہیں

تُسْئَلُ	عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿119﴾	وَ لَنْ	تَرْضٰى ❷
آپ سے پوچھا جائے گا	جہنم والوں کے بارے میں	اور ہرگز نہیں	راضی ہوں گے

عَنْكَ	الْيَهُوْدُ	وَ لَا	النَّصٰرٰى	حَتّٰى	تَتَّبِعَ	مِلَّتَهُمْ ؕ
آپ سے	یہودی	اور نہ	نصاریٰ	یہاں تک کہ	آپ پیروی کریں	اُن کے دین کی

قُلْ	اِنَّ	هُدَى اللّٰهِ	هُوَ الْهُدٰى ❸	وَ	لَئِنِ ❹
آپ کہہ دیجیے	بیشک	اللہ کی ہدایت	ہی (اصل) ہدایت ہے	اور	البتہ اگر

اتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ	بَعْدَ الَّذِيْ	جَآءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ ۙ ❺
تو نے پیروی کرلی	اُن کی خواہشات کی	اِس کے بعد کہ جو	آ گیا تیرے پاس	علم

مَا	لَكَ	مِنَ اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ ❺	وَّ لَا	نَصِيْرٍ ﴿120﴾
(تو) نہیں (ہوگا)	آپ کیلئے	اللہ سے (بچانے والا)	کوئی حمایتی	اور نہ	کوئی مددگار

وقف منزل

ضروری وضاحت

❶ "اِنَّآ" میں "نَا" اور "اَرْسَلْنٰكَ" میں "نَا" دونوں کا ترجمہ "ہم نے" ہے۔ ❷ یہاں علامت "تَ" واحد مؤنث کے لیے ہے اور اسکا ترجمہ الگ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❸ "هُوَ" کے بعد "اَلْ" تاکید کے لیے آیا ہے، دونوں کا ترجمہ "ہی" کیا جاتا ہے۔ ❹ یہ اصل میں "لَئِنْ" تھا، آگے ملاتے ہوئے "نِ" پر جزم کی بجائے زیر آئی ہے۔ ❺ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ	وہ لوگ جنہیں ہم نے دی کتاب (تورات یا انجیل)
يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ	وہ اسکی تلاوت کرتے ہیں جو اسکی تلاوت کرنیکا حق ہے
اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ	وہی لوگ ایمان لاتے ہیں اس (قرآن) پر۔
وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ	اور جو انکار کرتا ہے اس (قرآن) کا
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ع ﴿121﴾ ع 14 9 14	تو وہی لوگ ہی نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ ع ﴿121﴾
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ	اے بنی اسرائیل یاد کرو میری (اس) نعمت کو
الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَنِّيْ	جو میں نے انعام کی ہے تم پر اور بیشک میں نے
فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿122﴾	تم کو فضیلت دی ہے تمام جہان والوں پر۔ ﴿122﴾
وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ	اور ڈرو اس دن سے (کہ جب) نہ کام آئیگی
نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا	کوئی جان کسی (دوسری) جان کے کچھ بھی
وَّ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ	اور نہ ہی قبول کیا جائے گا اس سے کوئی بدلہ
وَّ لَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ	اور نہ ہی فائدہ پہنچائے گی اُسے کوئی سفارش

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتْلُوْنَهٗ : تلاوت۔
يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مومن، امن۔
اَلْخٰسِرُوْنَ : خسارہ، خائب وخاسر، خسران۔
يٰبَنِيْٓ : ابن، محمد بن قاسم، ابن الوقت، متبنّٰی۔
اُذْكُرُوْا : ذکر، اذکار، مذکورہ، تذکرہ۔
نِعْمَتِيَ : نعمت، انعام، منعم۔
فَضَّلْتُكُمْ : فضیلت، فضل

اَلْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم، کفر، عالم برزخ۔
اِتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔
تَجْزِيْ : جزا، جزائے خیر۔
يُقْبَلُ : قبول، قبولیّت مقبول، اقبال۔
تَنْفَعُهَا : نفع بخش، منافع خور، منفعت۔
عَدْلٌ : عدل، عدالت، عادل۔
شَفَاعَةٌ : شفاعت، شافع محشر۔

اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَتْلُوْنَهٗ	حَقَّ
وہ لوگ جو	ہم نے دی ان کو	کتاب	وہ سب تلاوت کرتے ہیں اس کی	(جو) حق ہے

تِلَاوَتِهٖ ؕ	اُولٰٓئِكَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ ؕ	وَ مَنْ	يَّكْفُرْ بِهٖ ❶
اس کی تلاوت کا	وہی لوگ	وہ سب ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور جو	انکار کرتا ہے اس کا

ع 14 9 14

فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ❷ ﴿121﴾ ع	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا
تو وہی لوگ	ہی سب نقصان اُٹھانے والے ہیں	اے اولاد اسرائیل	تم سب یاد کرو

نِعْمَتِيَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَ	اَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ ❸
میری نعمت	(وہ) جو	میں نے انعام کی	تم پر	اور	بیشک میں نے فضیلت دی تم کو

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿122﴾	وَ اتَّقُوْا	يَوْمًا	لَّا تَجْزِيْ ❹	نَفْسٌ	عَنْ نَّفْسٍ
جہان والوں پر	اور تم سب ڈرو	اس دن سے	نہ کام آئیگی	کوئی جان	کسی جان کے

شَيْـًٔا	وَّ لَا	يُقْبَلُ ❶	مِنْهَا عَدْلٌ	وَّ لَا	تَنْفَعُهَا ❹	شَفَاعَةٌ ❺
کچھ بھی	اور نہ	قبول کیا جائے گا	اس سے کوئی بدلہ	اور نہ	فائدہ پہنچائے گی اُسے	کوئی سفارش

ضروری وضاحت

❶ اردو ترجمہ کرتے ہوئے "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "هُمُ" کے بعد "اَلْ" تاکید کے لیے آیا ہے، دونوں کا ترجمہ "ہی" کیا جاتا ہے۔ ❸ "یْ" اور "تُ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "میں نے" ہے اور ایسا تاکید کے لیے کیا جاتا ہے۔
❹ "تَ" واحد مؤنث کی ہے، یہاں ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❺ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے ترجمہ کرنا ممکن نہیں۔

وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿123﴾	اور نہ ہی وہ مدد کیے جائیں گے۔ ﴿123﴾
وَ اِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ	اور جب آزمایا ابراہیم کو اس کے رب نے
بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ	چند باتوں سے تو اس نے پورا کر دیا اُن کو
قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ	فرمایا (اللہ نے) بیشک میں بنانے والا ہوں تجھے
لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِىْ ؕ	لوگوں کا پیشوا انہوں نے کہا اور میری اولاد سے بھی
قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿124﴾	فرمایا نہیں پہنچے گا میرا عہد (اقرار) ظالموں کو۔ ﴿124﴾
وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ	اور جب ہم نے بنایا بیت اللہ کو لوگوں کیلئے مرکز
وَ اَمْنًا ؕ وَ اتَّخِذُوْا	اور اَمن (کی جگہ) اور (حکم دیا کہ) تم بناؤ
مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ	مقام ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ
وَ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ	اور ہم نے حکم دیا ابراہیم اور اسماعیل کو
اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ	کہ تم دونوں پاک کر دو میرے گھر کو
لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْعٰكِفِيْنَ	طواف کرنیوالوں اور اعتکاف کرنیوالوں کیلئے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُنْصَرُوْنَ : نصر، نصرت، منصور، ناصر۔	اَلظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اِبْتَلٰٓى : دورِ اِبتلا، مبتلا۔	اَمْنًا : امن، بدامنی، امین۔
بِكَلِمٰتٍ : کلمہ، کلام، کلامت، متکلم، کلیم اللہ۔	اِتَّخِذُوْا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
فَاَتَمَّهُنَّ : تمام شد، تمام تر، تمام کائنات، اِتمام۔	اِلٰٓى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
لِلنَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔	طَهِّرَا : طاہر، طہارت، ازواجِ مطہرات۔
اِمَامًا : امام، امامت، اِمامِ اعظم، ائمہ کرام۔	لِلطَّآئِفِيْنَ : طواف۔
عَهْدِىْ : عہد و معاہدہ، عہد و پیماں۔	اَلْعٰكِفِيْنَ : اعتکاف معتکف۔

وَ لَا	هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿123﴾	وَ	اِذِ	ابْتَلٰٓى	اِبْرٰهٖمَ	رَبُّهٗ
اور نہ	وہ سب مدد کیے جائیں گے	اور	جب	آزمایا	ابراہیم کو	اس کے رب نے

بِكَلِمٰتٍ ❶	فَاَتَمَّهُنَّ ؕ	قَالَ	اِنِّىْ	جَاعِلُكَ
چند باتوں سے	تو اس نے پورا کردیا اُن کو	(اللہ نے) فرمایا	بیشک میں	تجھے بنانے والا ہوں

لِلنَّاسِ	اِمَامًا ؕ	قَالَ	وَ مِنْ ذُرِّيَّتِىْ ؕ	قَالَ	لَا يَنَالُ ❷	عَهْدِى
لوگوں کا	امام	اس نے کہا	اور میری اولاد سے (بھی)	فرمایا	نہیں پہنچے گا	میرا عہد

الظّٰلِمِيْنَ ﴿124﴾	وَ اِذْ جَعَلْنَا	الْبَيْتَ	مَثَابَةً لِّلنَّاسِ ❶	وَ اَمْنًا ؕ	وَ اتَّخِذُوْا ❸
ظالموں کو	اور جب ہم نے بنایا	بیت اللہ کو	مرکز لوگوں کیلیۓ	اور اَمن (کی جگہ)	اور تم سب پکڑو

مِنْ مَّقَامِ ❹ اِبْرٰهٖمَ	مُصَلًّى ؕ	وَ عَهِدْنَآ ❺	اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ	وَ اِسْمٰعِيْلَ
مقام ابراہیم کو	نماز پڑھنے کی جگہ	اور ہم نے حکم دیا	ابراہیم کو	اور اسماعیل کو

اَنْ طَهِّرَا	بَيْتِىَ	لِلطَّآئِفِيْنَ	وَ الْعٰكِفِيْنَ
یہ کہ تم دونوں پاک کرو	میرے گھر کو	طواف کرنیوالوں کیلیۓ	اور اعتکاف کرنیوالوں (کے لیے)

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❷علامت "یـ" کا تعلق "عَهْدِىْ" سے ہے اس کی موجودگی میں "یـ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ اس سے مراد "بناؤ" ہے۔ ❹ یہاں "مِنْ" کا ترجمہ ضرورتاً "کو" کیا گیا ہے۔ ❺ اس کا اصل ترجمہ "ہم نے عہد کیا" ہے لیکن مراد "ہم نے حکم دیا" ہے۔

وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ (125)	اور رکوع کرنیوالوں، سجدہ کرنیوالوں کے لیے۔ (125)
وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ	اور جب کہا ابراہیم نے اے میرے رب بنا دے
هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ	اسے اَمن والا شہر اور رزق دے اسکے رہنے والوں کو
مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ	پھلوں سے جو ایمان لائے اُن میں سے
بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	اللہ اور آخرت کے دن پر
قَالَ وَ مَنْ كَفَرَ	فرمایا (اللہ نے) اور جو کفر کرے
فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ	تو میں فائدہ پہنچاؤں گا اُسے تھوڑا سا پھر
اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ	میں کھینچ لاؤں گا اُسے دوزخ کے عذاب کی طرف
وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ (126)	اور (وہ) بُرا ٹھکانہ ہے۔ (126)
وَ اِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ	اور جب بلند کر رہے تھے ابراہیم بنیادیں
مِنَ الْبَيْتِ وَ اِسْمٰعِيْلُ ؕ	بیت اللہ کی اور اسماعیل بھی (اور وہ دعا کر رہے تھے)
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ	اے ہمارے رب قبول فرما ہم سے (یہ خدمت)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلرُّكَّعِ : رکوع وسجود، رکعت۔	اَضْطَرُّهٗ : اضطراری کیفیت، مضطر۔
هٰذَا : ہذا من فضل ربی، حامل ہذا، لہٰذا۔	اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
بَلَدًا : بلدیہ، بلادِ عرب، عرض بلد، طول بلد۔	اَلنَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
اُرْزُقْ : رزق، رازِق، رزّاق۔	يَرْفَعُ : رفع، مرتفع، رفعت۔
اَهْلَهٗ : اہل وعیال، اہلِ جنت، اہلِ دوزخ۔	اَلْقَوَاعِدَ : قاعدہ، قواعد۔
اَلثَّمَرٰتِ : ثمر، ثمرہ، ثمرات۔	مِنَ، مِنَّا : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
فَاُمَتِّعُهٗ : مال ومتاع، متاع کارواں	تَقَبَّلْ : قبول، مقبول قبولیّت۔

وَ الرُّكَّعِ	السُّجُوْدِ (125)	وَ اِذْ قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ ❶
اور رکوع کرنے والوں	سجدہ کرنے والوں (کیلئے)	اور جب کہا	ابراہیمؑ نے	(اے میرے) رب

اجْعَلْ	هٰذَا بَلَدًا	اٰمِنًا	وَّ ارْزُقْ	اَهْلَهٗ	مِنَ الثَّمَرٰتِ	مَنْ
تو بنادے	اِس شہر کو	امن والا	اور تو رزق دے	اسکے رہنے والوں کو	پھلوں سے	جو

اٰمَنَ	مِنْهُمْ	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	قَالَ	وَ مَنْ كَفَرَ
ایمان لایا	اُن میں سے	اللہ پر	اور آخرت کے دن پر	اس نے فرمایا	اور جو کفر کرے گا

فَاُمَتِّعُهٗ	قَلِيْلًا	ثُمَّ	اَضْطَرُّهٗۤ	اِلٰى عَذَابِ
تو میں فائدہ پہنچاؤں گا اُسے	تھوڑا سا	پھر	میں کھینچ لاؤں گا اُسے	عذاب کی طرف

النَّارِ ؕ	وَ بِئْسَ	الْمَصِيْرُ (126)	وَ اِذْ	يَرْفَعُ ❷	اِبْرٰهٖمُ	الْقَوَاعِدَ
آگ کے	اور (وہ) بُرا	ٹھکانہ ہے	اور جب	بلند کر رہے تھے	ابراہیم	بنیادیں

مِنَ الْبَيْتِ ❸	وَ اِسْمٰعِيْلُ ؕ	رَبَّنَا	تَقَبَّلْ ❹	مِنَّا ؕ
بیت اللہ کی	اور اسماعیل (بھی)	(یہ دعا کر رہے تھے) اے ہمارے رب	تو قبول فرما	ہم سے

ضروری وضاحت

❶ یہ اصل میں "یَارَبِّیْ" تھا، اسی لیے "یْ" کا ترجمہ "میرے رب" کیا گیا ہے۔ ❷ "یَـ" کا تعلق لفظ "اِبْرَاهِيْمُ" سے ہے اس کی موجودگی میں اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "مِنْ" کا اصل ترجمہ "سے" ہے لیکن یہاں ضرورتاً "کی" کیا گیا ہے۔ ❹ علامت "تـ" اور "شد" میں "کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔

اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿127﴾	بے شک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے۔ ﴿127﴾
رَبَّنَا وَ اجۡعَلۡنَا مُسۡلِمَيۡنِ لَكَ	اے ہمارے رب اور بنا ہم دونوں کو فرمانبردار اپنا
وَ مِنۡ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسۡلِمَةً لَّكَ ۖ	اور ہماری اولاد میں سے ایک گروہ اپنا فرمانبردار (بنا)
وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا	اور ہمیں دکھا (سکھا) ہماری عبادت کے طریقے
وَ تُبۡ عَلَيۡنَا ۚ	اور تو ہم پر متوجہ ہو (ہماری توبہ قبول فرما)
اِنَّكَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿128﴾	بیشک تو ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ ﴿128﴾
رَبَّنَا وَابۡعَثۡ فِيۡهِمۡ	اے ہمارے رب اور بھیج ان میں
رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ	ایک رسول ان ہی میں سے
يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِكَ	(جو) تلاوت کرے ان پر تیری آیتیں
وَ يُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَ الۡحِكۡمَةَ	اور وہ تعلیم دے انہیں کتاب وحکمت کی
وَ يُزَكِّيۡهِمۡ ؕ	اور وہ انہیں پاک کرے
اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿129﴾ ع	بیشک تو ہی غالب حکمت والا ہے۔ ﴿129﴾ ع

ع 15 8 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلسَّمِيۡعُ	سماعت، سمع وبصر، محفل سماع۔	اِبۡعَثۡ	بعثت نبوی، مبعوث، باعث۔
اَلۡعَلِيۡمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	فِيۡهِمۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
ذُرِّيَّتِنَآ	ذرّیتِ آدم۔	مِّنۡهُمۡ	منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
اَرِنَا	رؤیتِ ہلال کمیٹی، غیر مرئی۔	يَتۡلُوۡا	تلاوت۔
مَنَاسِكَنَا	مناسکِ حج۔	يُعَلِّمُهُمُ	علم، تعلیم، معلّم، متعلّم، معلومات۔
تُبۡ	توبہ، تائب۔	اَلۡحِكۡمَةَ	حکمت ودانائی، حکیم۔
عَلَيۡنَا	علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔	يُزَكِّيۡهِمۡ	تزکیہ، زکاۃ۔

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ ❶	الْعَلِيْمُ (127)	رَبَّنَا	وَ اجْعَلْنَا	مُسْلِمَيْنِ
بے شک تو ہی سننے والا	جاننے والا ہے	اے ہمارے رب	اور تو بنا ہمیں	دونوں کو فرمانبردار

لَكَ	وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِنَآ	اُمَّةً ❷	مُّسْلِمَةً ❷	لَّكَ ص	وَ اَرِنَا
اپنے لیے	اور	ہماری اولاد میں سے	ایک گروہ	فرمانبردار (بنا)	اپنے لیے	اور دکھا ہمیں

مَنَاسِكَنَا	وَ تُبْ	عَلَيْنَا ج	اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ ❶
ہماری عبادت کے طریقے	اور تو متوجہ ہو	ہم پر	بیشک تو ہی توبہ قبول کرنے والا

الرَّحِيْمُ (128)	رَبَّنَا	وَ ابْعَثْ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا	مِّنْهُمْ
بڑا مہربان ہے	اے ہمارے رب	اور تو بھیج	ان میں	ایک رسول	انہی میں سے

يَتْلُوْا ❸	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِكَ	وَ	يُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ
وہ تلاوت کرے	ان پر	تیری آیتیں	اور	وہ انہیں تعلیم دے	کتاب کی

ع 15 8 15

وَ الْحِكْمَةَ ❷	وَ	يُزَكِّيْهِمْ ط	اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ ❶	الْحَكِيْمُ ع (129)
اور حکمت کی	اور	وہ پاک کرے انہیں	بیشک تو ہی غالب	حکمت والا ہے

ضروری وضاحت

❶ یہاں "كَ" اور "اَنْتَ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "تو" ہے اور اسکے بعد "اَلْ" تاکید کے لیے آیا ہے، اسکا ترجمہ "ہی" کیا گیا ہے اور تمام کا ترجمہ "بیشک تو ہی" ہے۔ ❷ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔
❸ "يَتْلُوْا" کے آخر میں "وْا" جمع کی علامت نہیں بلکہ "وْ" لفظ کا حصہ ہے، اور "ا" قرآنی کتابت میں اسی طرح زائد ہے۔

وَ مَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ	اور کون ہے (جو) منہ موڑے دینِ ابراہیم سے
اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ	مگر (وہ) جو بیوقوف بنائے اپنے آپ کو
وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ	اور البتہ تحقیق ہم نے چن لیا ہے اُسے دنیا میں
وَ اِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿130﴾	اور بیشک وہ آخرت میں یقیناً نیکوں میں سے ہوگا ﴿130﴾
اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ	جب کہا اسکو اس کے رب نے فرمانبردار ہو جا
قَالَ اَسْلَمْتُ	اس نے کہا میں فرمانبردار ہو گیا
لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿131﴾	تمام جہانوں کے رب کا۔ ﴿131﴾
وَ وَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ	اور وصیّت کی اس (دین) کی ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو
وَ يَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِيَّ	اور یعقوب نے (اپنے بیٹوں کو) اے میرے بیٹو !
اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ	بیشک اللہ نے انتخاب کیا ہے تمہارے لیے دین
فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ؕ ﴿132﴾	تو تم ہرگز نہ مرنا مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔ ﴿132﴾
اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ	کیا تم تھے گواہ جب آئی یعقوب پر موت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّرْغَبُ : رغبت، راغب، مرغوب۔

مِّلَّةِ : ملت بیضا، ملت ابراہیم، ملی ترانہ۔

نَفْسَهٗ : نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفّس۔

اِصْطَفَيْنٰهُ : مصطفیٰ، ہم مصطفوی ہیں۔

فِي : فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔

اَلْاٰخِرَةِ : یومِ آخرت، اخروی زندگی۔

اَسْلِمْ : اسلام، مسلم۔

اَلْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم برزخ، عالم کفر۔

وَصّٰى : وصیت، وصیت نامہ۔

بَنِيْهِ، يٰبَنِيَّ : ابن، بن لادن، ابن الوقت، متبنّٰی۔

فَلَا : لامحالہ، لاتعداد، لاجواب، لاعلاج۔

تَمُوْتُنَّ : موت، میّت۔

شُهَدَآءَ : شاہد، شہادت۔

حَضَرَ : حاضر، تناول ماحضر۔

وَ مَنْ	يَّرْغَبُ ❶	عَنْ مِّلَّةِ ❷ اِبْرٰهٖمَ	اِلَّا مَنْ	سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ	وَلَقَدِ
اور کون ہے	وہ منہ موڑے	دینِ ابراہیم سے	مگر جو	بیوقوف بنائے اپنے آپ کو	اور البتہ تحقیق

اصْطَفَيْنٰهُ	فِی الدُّنْيَا ۚ	وَ اِنَّهٗ	فِی الْاٰخِرَةِ ❷	لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿130﴾
ہم نے چن لیا ہے اُسے	دنیا میں	اور بیشک وہ	آخرت میں	یقیناً نیکوں میں سے ہوگا

اِذْ قَالَ	لَهٗ	رَبُّهٗٓ	اَسْلِمْ ❸ ۙ	قَالَ	اَسْلَمْتُ
جب کہا	اس کو	اس کے رب نے	تو فرمانبردار ہوجا	اس نے کہا	میں فرمانبردار ہوگیا

لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿131﴾	وَ وَصّٰى بِهَآ	اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ	وَ يَعْقُوْبُ ؕ
تمام جہانوں کے رب کیلئے	اور وصیّت کی اس کی	ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو	اور یعقوب نے (بھی)

يٰبَنِیَّ	اِنَّ اللّٰهَ	اصْطَفٰى	لَكُمُ الدِّيْنَ	فَلَا	تَمُوْتُنَّ ❹	اِلَّا
اے میرے بیٹو!	بیشک اللہ نے	چن لیا ہے	تمہارے لیے دین کو	تو نہ	تم ہرگز مرنا	مگر

وَ اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ؕ ﴿132﴾	اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ	اِذْ حَضَرَ	يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ
اس حال میں کہ تم	سب فرمانبردار ہو	کیا تم تھے گواہ	جب آئی	یعقوب پر موت

ضروری وضاحت

❶ ''يَرْغَبُ'' کا اصل ترجمہ ''رغبت کرتا ہے'' ہے لیکن اگر اس کے بعد ''عَنْ'' ہو تو پھر اس کا ترجمہ ''بے رغبتی کرتا ہے'' یا ''منہ موڑتا ہے'' کیا جاتا ہے۔ ❷ ''ة'' واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں ''أ'' اور آخر میں جزم ہو تو اس میں ''حکم کا مفہوم'' ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے آخر میں ''نَّ'' تاکید کے لیے ہوتا ہے۔

اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ	جب کہا انہوں نے اپنے بیٹوں سے
مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ	کس کی تم عبادت کرو گے میرے بعد
قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ	وہ کہنے لگے ہم عبادت کریں گے تیرے معبود کی
وَ اِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ	اور تیرے آباء واجداد ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ کے معبود کی
وَ اِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ	اور اسحاقؑ کے (یعنی) ایک معبود کی
وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ (133)	اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں۔ (133)
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ	وہ ایک گروہ تھا (جو) یقیناً گزر چکا ہے
لَهَا مَا كَسَبَتْ	اس کے لیے ہے جو اس نے کمایا
وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ	اور تمہارے لیے ہے جو تم نے کمایا
وَ لَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا	اور نہیں تم پوچھے جاؤ گے اُس کے بارے میں جو
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (134) وَ قَالُوْا	وہ کرتے تھے۔ (134) اور وہ کہتے ہیں
كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ	ہو جاؤ یہودی یا نصرانی تم ہدایت پا جاؤ گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	اُمَّةٌ	اُمتی، اُمت، سابقہ اُمم۔
لِبَنِيْهِ	ابن، بن لادن، ابن الوقت، متبنّٰی۔	مَا	ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔
تَعْبُدُوْنَ	عبادت، عابد، معبود۔	كَسَبَتْ	کسب حلال، کسبی۔
بَعْدِيْ	بعد از نماز، بعد از طعام۔	تُسْئَلُوْنَ	سوال، سائل، مسئول۔
اِلٰهَكَ	اِلٰہ، اِلٰہ العالمین، الوہیّت۔	يَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
اٰبَآئِكَ	آباء واجداد، آبائی وطن، آبائی پیشہ۔	هُوْدًا	یہودی، یہود ونصاریٰ۔
وَّاحِدًا	واحد، توحید، وحدت، وحدانیّت۔	تَهْتَدُوْا	ہدایت، ہادیٔ برحق۔

اِذْ قَالَ	لِبَنِيْهِ ❶	مَا تَعْبُدُوْنَ	مِنْۢ بَعْدِيْ ❷ ط	قَالُوْا
جب اس نے کہا	اپنے بیٹوں سے	کس کی تم سب عبادت کروگے	میرے بعد	ان سب نے کہا

نَعْبُدُ	اِلٰهَكَ	وَ اِلٰهَ اٰبَآىِٕكَ	اِبْرٰهٖمَ	وَ
ہم عبادت کریں گے	تیرے معبود کی	اور تیرے آباء و اجداد کے معبود کی	ابراہیمؑ	اور

اِسْمٰعِيْلَ	وَ اِسْحٰقَ	اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ	وَّ نَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ (133)
اسماعیل	اور اسحاق کے	ایک معبود کی	اور ہم	اس کے لیے	سب فرمانبردار ہیں

تِلْكَ اُمَّةٌ ❸	قَدْ خَلَتْ ۚ ❸	لَهَا	مَا كَسَبَتْ ❸	وَ	لَكُمْ	مَّا
وہ ایک گروہ تھا	(جو) یقیناً گزر چکا ہے	اس کیلئے	جو اس نے کمایا	اور	تمہارے لیے	جو

كَسَبْتُمْ ۚ	وَ لَا	تُسْـَٔلُوْنَ	عَمَّا ❹	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❺ (134)
تم سب نے کمایا	اور نہیں	تم سب پوچھے جاؤ گے	اُس کے بارے میں جو	تھے وہ سب کرتے

وَ قَالُوْا	كُوْنُوْا	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰى	تَهْتَدُوْا ط
اور ان سب نے کہا	تم سب ہو جاؤ	یہودی	یا	نصرانی	تم سب ہدایت پا جاؤ گے

ضروری وضاحت

❶ جب ''لِ'' ''قَالَ'' کے بعد آئے تو اس کا ترجمہ ''کے لیے'' کی بجائے ''سے'' کیا جاتا ہے۔ ❷ ''مِنْ'' کے بعد اگر لفظ ''بَعْدِ'' ہو تو ''مِنْ'' کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❸ ''ة'' اور ''تْ'' مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❹ یہ ''عَنْ + مَا'' کا مجموعہ ہے۔ ❺ یہاں ''وْا'' اور ''وْنَ'' دونوں علامتوں کا ترجمہ ''سب'' کیا گیا ہے۔

قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ	کہہ دیجیے بلکہ (ہم تو) ابراہیم کے دین پر ہیں (جو)
حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿135﴾	سیدھی راہ پر تھے اور وہ نہیں تھے مشرکوں سے۔ ﴿135﴾
قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	(مسلمانو) کہو ہم ایمان لائے اللہ پر
وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ مَآ اُنْزِلَ	اور جو اُتارا گیا ہماری طرف اور جو اُتارا گیا
اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ	ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق کی طرف
وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ	اور یعقوب اور (اس کی) اولاد پر
وَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى	اور جو دیا گیا موسیٰ اور عیسیٰ کو
وَ مَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ	اور جو دیا گیا نبیوں کو اُن کے رب کی طرف سے
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ	نہیں ہم تفریق کرتے کسی ایک کے درمیان
مِّنْهُمْ ۖ وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿136﴾	اُن میں سے اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں۔ ﴿136﴾
فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ	پس اگر وہ ایمان لائیں جیسے تم ایمان لائے ہو اس پر
فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَ اِنْ تَوَلَّوْا	تو یقیناً وہ ہدایت پا گئے اور اگر وہ انحراف کریں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ، قُوْلُوْٓا : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	اُنْزِلَ : نزول، نازل، انزال۔
بَلْ : بلکہ۔	اِلَيْنَا، اِلٰٓى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
مِلَّةَ : ملّت آدم، ملت بیضا، ملی ترانہ۔	اَلْاَسْبَاطِ : سبط، سبطین (دو پوتے یا دونواسے)
حَنِيْفًا : دین حنیف۔	نُفَرِّقُ : فرق، فرقہ، تفرقہ، فریق، تفریق۔
مِنَ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	بَيْنَ : بین السطور، بین الاقوامی، بین بین۔
اَلْمُشْرِكِيْنَ : شرک، مشرک، شراکت، شریک۔	مُسْلِمُوْنَ : مسلم، اسلام، سلامت۔
اٰمَنَّا، اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔	اِهْتَدَوْا : ہدایت، ہادی برحق۔

قُلْ	بَلْ	مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ❶	حَنِيْفًا ط	وَ مَا	كَانَ
آپ کہہ دیں	بلکہ (ہم تو)	ابراہیم کے دین پر ہیں	سیدھی راہ والے	اور نہیں	تھے

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (135)	قُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	وَ مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْنَا	وَ مَآ
مشرکوں میں سے	تم سب کہو	ہم ایمان لائے اللہ پر	اور جو	اُتارا گیا	ہماری طرف	اور جو

اُنْزِلَ	اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ	وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ	وَ يَعْقُوْبَ	وَ الْاَسْبَاطِ	وَمَآ اُوْتِيَ
اتارا گیا	ابراہیم کی طرف	اور اسماعیل اور اسحاق	اور یعقوب	اور (اس کی) اولاد پر	اور جو دیا گیا

مُوْسٰى وَ عِيْسٰى	وَ مَآ اُوْتِيَ	النَّبِيُّوْنَ	مِنْ رَّبِّهِمْ ج	لَا نُفَرِّقُ
موسیٰ اور عیسیٰ	اور جو دیا گیا	نبیوں کو	اُنکے رب کی طرف سے	نہیں ہم تفریق کرتے

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ز صلے	وَ نَحْنُ	لَهٗ مُسْلِمُوْنَ (136)	فَاِنْ اٰمَنُوْا❷
کسی ایک کے درمیان اُن میں سے	اور ہم	اُسکے سب فرمانبردار ہیں	پس اگر وہ سب ایمان لائیں

بِمِثْلِ❸ مَآ	اٰمَنْتُمْ بِهٖ	فَقَدِ	اهْتَدَوْا ج	وَ اِنْ تَوَلَّوْا❹
اس کی مثل جو	تم ایمان لائے ہو اس پر	تو یقیناً	وہ سب ہدایت پا گئے	اور اگر وہ سب انحراف کریں

ضروری وضاحت

❶"ةَ" واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔❷"اٰمَنُوْا" کی میم پر زبر ہو تو ترجمہ "وہ سب ایمان لائے" اور اگر زیر ہو تو ترجمہ "تم سب ایمان لاؤ" ہوتا ہے۔❸ یہاں "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❹"تَوَلَّوْا" کی "تَ" اور "ـَّ" میں "کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔

فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ	تو بیشک وہ (دراصل) ہٹ دھرمی میں (پڑگئے ہیں)
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ	پس عنقریب کافی ہوگا تجھے اُن سے اللہ
وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؕ (137)	اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ (137)
صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَ مَنْ	اللہ کا رنگ (اپناؤ) اور کون
اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫	زیادہ اچھا ہوسکتا ہے اللہ سے رنگ میں
وَّ نَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ (138)	اور ہم اُسی کی عبادت کرنے والے ہیں (138)
قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ	کہہ دو کیا تم جھگڑتے ہو ہم سے اللہ کے بارے میں
وَ هُوَ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ۚ	حالانکہ وہ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے
وَ لَنَآ اَعْمَالُنَا	اور ہمارے لیے ہمارے اعمال
وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ	اور تمہارے لیے تمہارے اعمال
وَ نَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ۙ (139)	اور ہم اس کیلئے ہی خالص (عبادت) کرنیوالے ہیں (139)
اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ	کیا تم کہتے ہو بیشک ابراہیم اور اسماعیل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ : کافی، کفایت۔
وَ : مال ودولت، شان وشوکت، عفو ودرگزر۔
اَلسَّمِيْعُ : سماعت، سامعین۔
اَلْعَلِيْمُ : علم، عالم، معلوم۔
اَحْسَنُ : احسن، حسن، حسین۔
مِنَ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔

عٰبِدُوْنَ : عبادت، عابد، معبود۔
قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
رَبُّنَا : رب، ربوبیّت، اربابِ اقتدار۔
تُحَآجُّوْنَنَا : حجت، احتجاج، احتجاجی مظاہرہ۔
اَعْمَالُنَا : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
مُخْلِصُوْنَ : خلوص، خالص، مخلص۔
تَقُوْلُوْنَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

فَاِنَّمَا	هُمْ	فِيْ شِقَاقٍ ج	فَسَيَكْفِيْكَهُمُ ❶	اللّٰهُ ج	وَ
تو بیشک	وہ سب	ضد میں ہیں	پس عنقریب کافی ہوگا تجھے اُن سے	اللہ	اور

هُوَ السَّمِيْعُ ❷	الْعَلِيْمُ ط (137)	صِبْغَةَ ❸ اللّٰهِ ج	وَ مَنْ اَحْسَنُ	مِنَ اللّٰهِ
وہی سننے والا	جاننے والا ہے	اللہ کا رنگ (اپناؤ)	اور کون زیادہ اچھا ہوسکتا ہے	اللہ سے

صِبْغَةً ❸ ز وَّنَحْنُ	لَهٗ عٰبِدُوْنَ (138)	قُلْ	اَتُحَآجُّوْنَنَا
رنگ میں اور ہم	اُسی کی سب عبادت کرنے والے ہیں	آپ کہہ دیں	کیا تم سب جھگڑتے ہو ہم سے

فِي اللّٰهِ	وَ هُوَ	رَبُّنَا	وَ رَبُّكُمْ ج	وَ	لَنَآ
اللہ (کے بارے) میں	حالانکہ وہ	ہمارا رب ہے	اور تمہارا بھی رب ہے	اور	ہمارے لیے

اَعْمَالُنَا	وَ	لَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ ج	وَ	نَحْنُ	لَهٗ ❹
ہمارے اعمال	اور	تمہارے لیے	تمہارے اعمال	اور	ہم	اس کیلئے

مُخْلِصُوْنَ لا (139)	اَمْ	تَقُوْلُوْنَ	اِنَّ اِبْرٰهٖمَ	وَ اِسْمٰعِيْلَ
سب خالص (عبادت) کرنے والے ہیں	کیا	تم سب کہتے ہو	بیشک ابراہیم	اور اسماعیل

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں کیونکہ اسکا تعلق لفظ "اَللّٰه" سے ہے جو کہ اسکے بعد لفظاً موجود ہے۔ ❷ "هُوَ" کے بعد "اَلْ" تاکید کے لیے ہوتا ہے، اسلیے ترجمہ "ہی" کیا جاتا ہے۔ ❸ "ة" واحد مؤنث کے لیے ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ "لَهٗ" میں "لَ" اصل میں "لِ" تھا، علامت "ہٗ" کے ساتھ یہ "لَ" ہو جاتا ہے اور ترجمہ "کے لیے" ہی ہوتا ہے۔

وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطَ	اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور (اُن کی) اولاد
كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ	تھے یہودی یا نصرانی کہہ دو
ءَ اَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ	کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ
وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ	اور کون ہے بڑا ظالم اس سے جو
كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ	چھپائے گواہی کو (جو) اُس کے پاس ہو
مِنَ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ	اللہ کی طرف سے اور نہیں ہے اللہ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿140﴾	غافل اس سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿140﴾
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ	وہ ایک امت تھی یقیناً وہ گزر چکی
لَهَا مَا كَسَبَتْ	اُس کے لیے ہے جو اُس نے کمایا
وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ	اور تمہارے لیے ہے جو تم نے کمایا
وَ لَا تُسْئَلُوْنَ	اور نہیں تم پوچھے جاؤ گے
عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿141﴾ ع	اس کے بارے میں جو وہ کرتے تھے۔ ﴿141﴾ ع

ع 16 12 16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْاَسْبَاطَ	سبط، سبطین (دو پوتے یا دو نواسے)	بِغَافِلٍ	غفلت، غافل۔
هُوْدًا	یہودی، یہود و نصاریٰ۔	عَمَّا (مَا)	ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔
اَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
اَظْلَمُ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	اُمَّةٌ	امت، سابقہ اُمم۔
كَتَمَ	کتمانِ حق، کتمانِ علم۔	كَسَبَتْ	کسب حال، کسبی۔
شَهَادَةً	شہادت، شاہد، عینی شاہد۔	لَا	لاعلاج، لاجواب، لاتعداد لاعلم۔
عِنْدَهٗ	عندالطلب، عنداللہ، عندالضرورت۔	تُسْئَلُوْنَ	سوال، سائل، مسئول، مسائل۔

وَ اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	الْاَسْبَاطَ	كَانُوْا	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰى ؕ
اور اسحاق	اور	یعقوب	اور	(اُن کی) اولاد	سب تھے	یہودی	یا	نصرانی

قُلْ	ءَاَنْتُمْ	اَعْلَمُ ❶	اَمِ	اللّٰهُ ؕ	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ ❶
آپ کہہ دیں	کیا تم	زیادہ جانتے ہو	یا	اللہ	اور	کون ہے	بڑا ظالم

مِمَّنْ ❷	كَتَمَ	شَهَادَةً ❸	عِنْدَهٗ	مِنَ اللّٰهِ ؕ	وَ	مَا
(اس) سے جو	چھپائے	گواہی کو (جو)	اُس کے پاس ہو	اللہ کی طرف سے	اور	نہیں

اللّٰهُ	بِغَافِلٍ ❹	عَمَّا ❺	تَعْمَلُوْنَ (140)	تِلْكَ اُمَّةٌ ❸	قَدْ	خَلَتْ ❻ ج
اللہ	غافل	اس سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	وہ ایک امّت تھی	یقیناً	گزر چکی

لَهَا	مَا	كَسَبَتْ ❻	وَ	لَكُمْ	مَّا	كَسَبْتُمْ ج	وَ لَا
اُس کیلئے ہے	جو	اُس نے کمایا	اور	تمہارے لیے ہے	جو	تم سب نے کمایا	اور نہیں

تُسْـَٔلُوْنَ	عَمَّا ❺	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❼ (141) ع
تم سب پوچھے جاؤ گے	اس کے بارے جو	وہ سب کرتے تھے

ع 16 / 12 / 16

ضروری وضاحت

❶"أ" میں "صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم" ہے۔❷یہ اصل میں "مِنْ + مَنْ" کا مجموعہ ہے۔❸"ة" واحد مؤنث کے لیے ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹یہاں "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❺"عَمَّا" دراصل "عَنْ + مَا" کا مجموعہ ہے۔❻"تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔❼"وْا" اور "وْنَ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "سب" کیا گیا ہے۔

تعارف ومقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.baitt-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہوسکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **''بیت القرآن''** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **''بیت القرآن''** لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

سَیَقُوْلُ 2

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن
لاہور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن «سَیَقُولُ» پارہ نمبر 2
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
اشاعت سوم	فروری 2012
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	70 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بَیْتُ الْقُرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَیْتُ الْقُرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بَیْتُ الْقُرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات وخواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بَیْتُ الْقُرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاءاللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیْتُ الْقُرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115

فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے۔ لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہوجاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلیئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور وفکر کرنے پر مجبور کیئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل وکرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہوجاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں، اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے، تاکہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہوسکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہوسکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں ، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا ، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آچکی ہے، اس کے علاوہ ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمدللہ اس سلسلے کے دوسرے پارے کا یہ دوسرا ایڈیشن ہے جو آپ کی خدمت میں پیش ہے، اسکی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کئے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعوٰی نہیں کرسکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتادیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ اور اس کارِ خیر میں معاونت کرنے والے تمام لوگوں کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر ومغفرت سے نوازے۔ آمین یارب العالمین۔

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث : وزارة الشئون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں، ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اور اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔ ہر سیاہ لفظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت نیچے دیئے گئے حاشیہ کو ضرور پڑھیں۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اس طرح اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2. سامنے والے دوسرے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ Break up کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات مفتاح القرآن' میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا	عنقریب کہیں گے بیوقوف لوگ کس چیز نے
وَلّٰهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ	پھیر دیا ہے ان (مسلمانوں) کو انکے قبلے سے
الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ	جس پر وہ (پہلے) تھے کہہ دیجئے کہ اللہ ہی کیلئے ہے
الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ	مشرق اور مغرب ، وہ ہدایت دیتا ہے
مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿142﴾	جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿142﴾
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا	اور اسی طرح ہم نے بنایا تمہیں معتدل امت
لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ	تاکہ تم بن جاؤ گواہ لوگوں پر (قیامت کے دن)
وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ	اور ہوں رسول (محمد ﷺ) تم پر گواہ
وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ	اور نہیں بنایا ہم نے اس قبلے کو جس پر آپ (پہلے) تھے
اِلَّا لِنَعْلَمَ	مگر اس لیے کہ ہم جان لیں
مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ	کون رسول کی پیروی کرتا ہے
مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ	(اور) کون پھر جاتا ہے اپنی ایڑیوں کے بل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَيَقُوْلُ، قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، قائل، اقوال زریں۔	صِرَاطٍ: پل صراط۔ مُّسْتَقِيْمٍ : خط مستقیم، استقامت۔
مِنْ : منجانب فلاں، من حیث القوم۔	كَذٰلِكَ : کالعدم، کما حقہ۔
النَّاسِ : عوام النّاس۔	وَّسَطًا : متوسط، اوسط، وسطی ایشیا، مشرق وسطیٰ۔
عَلَيْهَا : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔	شُهَدَآءَ : شاہد، شہادت (گواہی)۔
يَهْدِيْ : ہدایت، ہادی برحق۔	لِنَعْلَمَ : علم، عالم، معلوم، معلومات۔
يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیئت الٰہی۔	يَّتَّبِعُ : تابع، اتباع سنّت (پیروی کرنا)۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الدّاعی الی الخیر۔	يَّنْقَلِبُ : انقلاب، انقلابی قدم۔

سَیَقُوْلُ❶	السُّفَهَآءُ	مِنَ النَّاسِ	مَا	وَلّٰىهُمْ
عنقریب کہیں گے	بیوقوف	لوگوں میں سے	کس چیز نے	اُنہیں پھیر دیا ہے

عَنْ قِبْلَتِهِمُ	الَّتِیْ كَانُوْا	عَلَیْهَا ؕ	قُلْ	لِّلّٰهِ	الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ؕ
ان کے قبلے سے	جو سب تھے	اس پر	آپ کہہ دیجئے	اللہ کیلئے ہے	مشرق اور مغرب

یَهْدِیْ	مَنْ یَّشَآءُ❶	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (142)	وَ كَذٰلِكَ	جَعَلْنٰكُمْ
وہ ہدایت دیتا ہے	جسے چاہتا ہے	سیدھے راستے کی طرف	اور اسی طرح	ہم نے بنایا تمہیں

اُمَّةً وَّسَطًا❷❸	لِّتَكُوْنُوْا	شُهَدَآءَ	عَلَى النَّاسِ	وَ یَكُوْنَ❶	الرَّسُوْلُ	عَلَیْكُمْ
معتدل امت	تاکہ تم سب بنو	گواہ	لوگوں پر	اور ہو	رسول (محمد ﷺ)	تم پر

شَهِیْدًا ؕ	وَ مَا	جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ	الَّتِیْ كُنْتَ	عَلَیْهَآ	اِلَّا	لِنَعْلَمَ
گواہ	اور نہیں	بنایا ہم نے (وہ) قبلہ	جو (کہ) آپ تھے	اس پر	مگر	اسلیے کہ ہم جان لیں

مَنْ	یَّتَّبِعُ❶	الرَّسُوْلَ	مِمَّنْ❹	یَّنْقَلِبُ❶	عَلٰى عَقِبَیْهِ ؕ❺
کون	پیروی کرتا ہے	رسول کی	(اور) کون	پھر جاتا ہے	اپنی ایڑیوں کے بل

ضروری وضاحت

❶ علامت ''یَ'' کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ ''وَسَطْ'' سے مراد ایسی امت ہے جو افراط وتفریط سے پاک ہو اور عدل وانصاف کی روش پر قائم ہو۔ ❸ ''ة'' کا ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ ''مِمَّنْ'' اصل میں ''مِنْ'' اور ''مَنْ'' کا مجموعہ ہے، یہاں ''مِنْ'' کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ ''عَلٰى'' کا ترجمہ ''پر'' ہے لیکن یہاں وضاحت کے لیے ''کے بل'' کیا گیا ہے۔

وَ اِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً	اور اگر چہ (قبلے کی تبدیلی) یقیناً گراں تھی
اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ	مگر ان لوگوں پر (گراں نہیں) جنہیں
هَدَى اللّٰهُ ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ	ہدایت دی اللہ نے اور اللہ (ایسا) نہیں ہے
لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	کہ وہ ضائع کرے تمھارا ایمان ، بیشک اللہ تو
بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿143﴾	لوگوں پر یقیناً شفقت کرنیوالا مہربان ہے۔ ﴿143﴾
قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ	بیشک ہم دیکھ رہے ہیں بار بار اٹھنا
وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ	آپ کے چہرے کا آسمان میں
فَلَنُوَلِّيَنَّكَ	پس البتہ ہم ضرور پھیر دیں گے آپ کو
قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۠	(اس) قبلہ (کی طرف) جسے آپ پسند کرتے ہیں
فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ	تو پھیر لیجئے اپنا رخ مسجد حرام (کعبہ) کی طرف
وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا	اور جہاں (بھی) تم لوگ ہو پس پھیر لو
وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ	اپنے چہروں کو اسی کی جانب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شان وشوکت، مال ودولت، عفوودرگزر۔	نَرٰى	: رؤیت ہلال، غیر مرئی۔
اِلَّا	: اِلّا ماشاءاللہ، اِلّاقلیل، اِلّا یہ کہ۔	وَجْهِكَ	: علی وجہ البصیرت، توجیہ، توجہ، متوجہ۔
عَلَى	: علیحدہ، علیٰ ھٰذا القیاس، علی الاعلان۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
هَدٰى	: ہدایت، ہادی برحق۔	السَّمَآءِ	: ارض وسما، کتب سماویہ۔
لِيُضِيْعَ	: ضیاع، ضائع۔	قِبْلَةً	: قبلۂ اول، قبلہ وکعبہ۔
بِالنَّاسِ	: عوام النّاس۔	تَرْضٰىهَا	: رضا، راضی، مرضی۔
رَّحِيْمٌ	: رحیم، رحمت، رحمٰن۔	حَيْثُ	: من حیث القوم، حیثیت۔

وَ اِنْ	كَانَتْ ❶	لَكَبِيْرَةً ❶❷	اِلَّا	عَلَى الَّذِيْنَ	هَدَى
اور اگرچہ	تھی	یقیناً گراں	مگر	ان لوگوں پر (گراں نہیں) جنہیں	ہدایت دی

اللّٰهُ ؕ	وَ مَا	كَانَ اللّٰهُ	لِيُضِيْعَ	اِيْمَانَكُمْ ❸ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ
اللہ نے	اور نہیں	ہے اللہ	تاکہ وہ ضائع کرے	تمھارا ایمان	بیشک اللہ

بِالنَّاسِ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ (143)	قَدْ	نَرٰى	تَقَلُّبَ ❹
لوگوں پر	یقیناً شفقت کرنیوالا	بڑا مہربان ہے	بیشک	ہم دیکھ رہے ہیں	بار بار پھرنا

وَجْهِكَ	فِي السَّمَآءِ ۚ	فَلَنُوَلِّيَنَّكَ	قِبْلَةً ❶
تیرے چہرے کا	آسمان میں	پس البتہ ہم ضرور آپ کو پھیر دیں گے	(اس) قبلے (کی طرف)

تَرْضٰىهَا ۠	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ	وَ
آپ پسند کرتے ہیں اسے	تو پھیر لیجئے	اپنا چہرہ	طرف	مسجد حرام کی	اور

حَيْثُ مَا ❺	كُنْتُمْ	فَوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	شَطْرَهٗ ؕ
جہاں پر بھی	تم سب ہو	تو تم سب پھیر لو	اپنے چہروں کو	اسی کی جانب

ضروری وضاحت

❶ "تْ" فعل کے ساتھ اور "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کیلئے ہے، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اور "كَبِيْرَةً" کا اصل ترجمہ "بڑی" ہے لیکن یہاں مراد "گراں" ہے۔ ❸ یہاں ایمان سے مراد "نماز" ہے۔ ❹ "تَ" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❺ اگر "حَيْثُ" کے بعد "مَا" ہو تو اس "مَا" کا الگ ترجمہ نہیں ہوتا بلکہ ان دونوں کے ملنے سے شرط کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔

وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور بیشک وہ لوگ جو دیے گئے کتاب
لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ	یقیناً وہ جانتے ہیں کہ بیشک وہ ہی حق ہے
مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ	انکے رب کی طرف سے اور نہیں ہے اللہ
بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿144﴾	بے خبر اس سے جو یہ کر رہے ہیں۔ ﴿144﴾
وَ لَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ	اور البتہ اگر آپ لے آئیں ان کے پاس جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ	دیے گئے کتاب ہر (قسم کی) نشانی (تو پھر بھی)
مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ	نہیں یہ پیروی کریں گے آپ کے قبلے کی
وَ مَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ	اور نہ آپ پیروی کرنے والے ہیں انکے قبلے کی
وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ	اور نہ ان میں سے کوئی پیروی کرنے والا ہے
قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ	کسی دوسرے کے قبلے کی
وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ	اور البتہ اگر آپ نے پیروی کی ان کی خواہشات کی
مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ	اس کے بعد کہ آچکا ہے آپ کے پاس علم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شان وشوکت، مال ودولت، عفو ودرگزر۔	بِكُلِّ	: کل، کلی طور پر، کل جہان، کل نمبر۔
لَيَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، معلومات۔	اٰيَةٍ	: آیت، آیات۔
الْحَقُّ	: حق، حقوق، حقیقی۔	تَبِعُوْا	: تابع، اتباعِ سنّت۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشّمس۔	بَعْضُهُمْ	: بعض، بعض اوقات۔
بِغَافِلٍ	: غافل، غفلت۔	قِبْلَتَكَ	: قبلۂ اول، قبلہ وکعبہ۔
عَمَّا	: ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔	اتَّبَعْتَ	: تابع، اتباعِ سنّت (پیروی کرنا)۔
يَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، اعمال، معمول۔	بَعْدِ	: بعد از غذا، بعد از طعام، چند دن بعد۔

وَ اِنَّ	الَّذِيْنَ اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	لَيَعْلَمُوْنَ	اَنَّهُ الْحَقُّ ❶
اور بیشک	وہ لوگ جو سب دیے گئے	کتاب	یقیناً وہ سب جانتے ہیں	کہ بیشک وہ ہی حق ہے

مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ	وَ مَا اللّٰهُ	بِغَافِلٍ ❷	عَمَّا ❸	يَعْمَلُوْنَ ﴿144﴾	وَلَئِنْ
انکے رب کی طرف سے	اور نہیں ہے اللہ	بے خبر	اس سے جو	وہ سب کر رہے ہیں	اور البتہ اگر

اَتَيْتَ ❹	الَّذِيْنَ اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	بِكُلِّ ❹	اٰيَةٍ ❺
آپ لے آئیں	ان لوگوں کے پاس جو سب دیے گئے	کتاب	ہر قسم کی	نشانی (تو پھر بھی)

مَّا تَبِعُوْا	قِبْلَتَكَ ۚ	وَ مَآ	اَنْتَ بِتَابِعٍ ❷	قِبْلَتَهُمْ ۚ
نہیں وہ سب پیروی کریں گے	تیرے قبلے کی	اور نہ	آپ پیروی کرنیوالے ہیں	انکے قبلے کی

وَمَا	بَعْضُهُمْ	بِتَابِعٍ ❷	قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ ❺	وَ	لَئِنِ
اور نہ	ان سب میں سے کوئی	پیروی کرنے والا ہے	کسی دوسرے کے قبلے کی	اور	البتہ اگر

اتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ مَا ❷	جَآءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ ۙ ❷
آپ نے پیروی کی	ان کی خواہشات کی	اس کے بعد کہ	آپکے پاس آچکا ہے	علم

ضروری وضاحت

❶ "هٗ" کے بعد اگر "اَلْ" والا اسم ہو تو تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ علامت "بِ" اور "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❸ یہ دراصل "عَنْ" اور "مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❹ "اَتَيْتَ" کا اصل ترجمہ "آپ آئیں" ہے لیکن اسکے بعد اسی جملے میں "بِكُلِّ" میں علامت "بِ" ہے اس لیے ترجمہ "لے آئیں" کیا گیا ہے۔ ❺ یہاں "ة" کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

اِنَّكَ اِذًا	بیشک آپ اس صورت میں (ہو جائیں گے)
لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿145﴾	یقیناً ظالموں میں سے ۔ ﴿145﴾
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ	وہ لوگ جنہیں ہم نے دی کتاب
يَعْرِفُوْنَهٗ	وہ اُسے پہچانتے ہیں (قبلے کی تبدیلی یا محمد ﷺ کو)
كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ	جیسے وہ پہچانتے ہیں اپنے بیٹوں کو
وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ	اور بیشک ایک گروہ ان میں سے (ایسا ہے جو)
لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿146﴾	البتہ حق کو چھپاتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں۔ ﴿146﴾
اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	(کہ یہی) حق ہے تیرے رب کی طرف سے
فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿147﴾ ع	پس تم ہرگز نہ ہونا شک کرنیوالوں میں سے۔ ﴿147﴾ ع
وَ لِكُلٍّ وِّجْهَةٌ	اور ہر ایک کے لیے ایک جہت ہے
هُوَ مُوَلِّيْهَا	(کہ) وہ رخ کرتا ہے اس کی طرف
فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ	پس تم سبقت لو بھلائی کے کاموں میں

وقف لازم — وقف منزل — ع 17 6 1 — وقف النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَّمِنَ، مِّنْهُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الْحَقَّ : حق، حقوق، استحقاق۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، ظلمت، ظلمات۔	يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم ۔
يَعْرِفُوْنَهٗ : تعارف، معروف، معرفت، عرف عام۔	فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
كَمَا : کما حقہ۔	لِكُلٍّ : کل، کلی طور پر، کل جہان۔
اَبْنَآءَهُمْ : ابن، ابن الوقت، متبنّیٰ	لِكُلٍّ : لہٰذا، الحمد للہ۔
فَرِيْقًا : فریق، تفریق، تفرقہ، فرقہ واریت۔	فَاسْتَبِقُوْا : سبقت لسانی، سبقت لے جانا۔
لَيَكْتُمُوْنَ : کتمان حق، کتمان علم۔	الْخَيْرٰتِ : خیر و برکت، خیریت، خیرات۔

وقف لازم

اِنَّكَ	اِذًا	لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿145﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ
بیشک آپ	تب	یقیناً ظالموں میں سے (ہو جائیں گے)	وہ لوگ جو	ہم نے دی ان کو

الْكِتٰبَ	يَعْرِفُوْنَهٗ ❶	كَمَا	يَعْرِفُوْنَ	اَبْنَآءَهُمْ ط
کتاب (تورات)	وہ سب پہچانتے ہیں اسے	جیسا کہ	وہ سب پہچانتے ہیں	اپنے بیٹوں کو

وَ	اِنَّ	فَرِيْقًا	مِّنْهُمْ	لَيَكْتُمُوْنَ	الْحَقَّ	وَ
اور	بیشک	ایک گروہ	ان میں سے (ایسا ہے جو)	البتہ وہ سب چھپاتے ہیں	حق کو	حالانکہ

وقف منزل

هُمْ يَعْلَمُوْنَ ❷ ﴿146﴾	اَلْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	فَلَا	تَكُوْنَنَّ
وہ سب جانتے ہیں	(یہی) حق ہے	تیرے رب کی طرف سے	پس نہ	تم ہرگز ہونا

ع 17 6 1

مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ❸ ﴿147﴾ ع	وَ	لِكُلٍّ	وِّجْهَةٌ ❹	هُوَ
شک کرنے والوں میں سے	اور	ہر ایک کیلئے	ایک جہت ہے	(کہ) وہ

وقف النبی ﷺ

مُوَلِّيْهَا ❸	فَاسْتَبِقُوا	الْخَيْرٰتِ ❺ ط
رخ کرنیوالا ہے اسکی طرف	پس تم سب سبقت لے جاؤ	نیک کاموں میں

ضروری وضاحت

❶ ''ہٗ'' کا ترجمہ ''اسے'' ہے اور اس سے مراد ''قبلے کا بدلنا یا حضرت محمد'' ہیں۔ ❷ ''ھُمْ'' اور علامت ''یَ'' دونوں کا ترجمہ ''وہ'' ہے اور ''ھُمْ'' تاکید کے لیے آیا ہے۔ ❸ ''مُ'' اور آخر سے پہلے زیر ''کام کرنے والے'' کو ظاہر کرتی ہے۔ ❹ ''ۃ'' کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ ''اَلْخَيْرٰتِ'' میں ''ات'' جمع مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ	جہاں کہیں بھی تم ہو گے لائے گا تم کو اللہ اکٹھا
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿148﴾	بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿148﴾
وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ	اور جہاں سے آپ نکلیں پس پھیر لیں اپنا رخ
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاِنَّهٗ	مسجد حرام (کعبہ) کی طرف اور بیشک وہ ہی
لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ	یقیناً حق ہے تیرے رب کی طرف سے
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿149﴾	اور نہیں اللہ بے خبر اس سے جو تم کرتے ہو۔ ﴿149﴾
وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ	اور جہاں سے بھی آپ نکلیں پس پھیر لیں
وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ	اپنا رخ مسجد حرام (کعبہ) کی طرف
وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا	اور جہاں تم ہوا کرو، تو پھیر لو (نماز میں)
وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ	اپنے چہرے اسی (کعبہ) کی طرف تاکہ نہ ہو
لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۗ	لوگوں کے پاس تمھارے خلاف کوئی حجت
اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۗ	سوائے انکے جنھوں نے بے انصافی کی ان میں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

جَمِيْعًا : جمع، جامع، جماعت، مجموعہ، اجماع۔	بِغَافِلٍ : غافل، غفلت۔
عَلٰى : علیحدہ، علیٰ ہٰذا القیاس، علی الاعلان۔	حَيْثُ : من حیث القوم، حیثیت۔
كُلِّ : کل، کلی طور پر، کل جہان، کل نمبر۔	مَا : ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق۔
شَيْءٍ : عام شے، قیمتی اشیاء۔	تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، اعمال صالحہ، معمول۔
قَدِيْرٌ : قادر، قدرت، قدیر۔	لِلنَّاسِ : لہٰذا، الحمد للہ / عوام الناس۔
خَرَجْتَ : خارج، خروج، اخراج۔	حُجَّةٌ : حجت ۔
وَجْهَكَ : علیٰ وجہ البصیرت، توجیہ۔	ظَلَمُوْا : ظلم، ظالم، مظلوم۔

اَيۡنَ مَا ❶	تَكُوۡنُوۡا	يَاۡتِ ❷❸	بِكُمُ اللّٰهُ	جَمِيۡعًا ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ
جہاں کہیں بھی	تم سب ہو گے	لائے گا	تم کو اللہ	اکٹھے	بیشک اللہ	ہر چیز پر

قَدِيۡرٌ (148)	وَمِنۡ حَيۡثُ	خَرَجۡتَ	فَوَلِّ	وَجۡهَكَ	شَطۡرَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ؕ
قادر ہے	اور جہاں سے	آپ نکلیں	پس پھیرلیں	اپنا رخ	مسجد حرام کی طرف

وَاِنَّهٗ	لَلۡحَقُّ	مِنۡ رَّبِّكَ ؕ	وَمَا اللّٰهُ	بِغَافِلٍ ❸	عَمَّا ❹
اور بیشک وہ	یقیناً حق ہے	تیرے رب کی طرف سے	اور نہیں اللہ	بے خبر	اس سے جو

تَعۡمَلُوۡنَ (149)	وَمِنۡ حَيۡثُ	خَرَجۡتَ	فَوَلِّ	وَجۡهَكَ	شَطۡرَ
تم سب کرتے ہو	اور جہاں سے (بھی)	آپ نکلیں	پس پھیرلیں	اپنا چہرہ	طرف

الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ؕ	وَحَيۡثُ مَا ❶	كُنۡتُمۡ	فَوَلُّوۡا	وُجُوۡهَكُمۡ شَطۡرَهٗ ۙ	لِئَلَّا ❺
مسجد حرام کی	اور جہاں کہیں بھی	تم ہوا کرو	تو سب موڑلو	اپنے رخ اسی کی طرف	اسلئے کہ نہ

يَكُوۡنَ ❸ لِلنَّاسِ	عَلَيۡكُمۡ حُجَّةٌ ❸ ۖ	اِلَّا	الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا	مِنۡهُمۡ ۗ
ہو لوگوں کے پاس	تمہارے خلاف کوئی حجت	سوائے	انکے جن سب نے ظلم کیا	ان میں سے

ضروری وضاحت

❶ "اَيۡنَ" اور "حَيۡثُ" کے بعد اگر "مَا" ہو تو عموماً وہ شرط کیلئے ہوتا ہے، اسکا الگ ترجمہ نہیں ہوتا۔ ❷ "يَاۡتِ" کا اصل ترجمہ "آئے گا" ہے لیکن اگر اسکے بعد اسی جملے میں علامت "بِ" ہو تو ترجمہ "لائے گا" کیا جاتا ہے۔ ❸ علامت "يـ"، "بـ" اور "ة" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "عَمَّا" دراصل "عَنۡ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❺ "لِئَلَّا" دراصل "لِ + اَنۡ + لَا" کا مجموعہ ہے۔

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِیْ ۗ	پس تم نہ ڈرو ان سے اور ڈرو مجھ سے
وَ لِاُتِمَّ نِعْمَتِیْ عَلَیْكُمْ	اور تاکہ میں پورا کردوں اپنا انعام تم پر
وَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۟ۙ﴿150﴾	اور (اسلئے بھی مجھ سے ڈرو) تاکہ تم ہدایت پا جاؤ۔ ﴿150﴾
كَمَاۤ اَرْسَلْنَا فِیْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ	جیسا کہ ہم نے بھیجا تم میں رسول تم ہی میں سے
یَتْلُوْا عَلَیْكُمْ اٰیٰتِنَا	وہ تلاوت کرتا ہے تم پر ہماری آیتوں کی
وَ یُزَكِّیْكُمْ وَ یُعَلِّمُكُمُ	اور وہ تمہیں پاک کرتا ہے اور وہ تمہیں تعلیم دیتا ہے
الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ یُعَلِّمُكُمْ	کتاب و حکمت کی اور وہ سکھلاتا ہے تمہیں
مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۟ؕ﴿151﴾	(وہ کچھ) جو نہیں تھے تم جانتے۔ ﴿151﴾
فَاذْكُرُوْنِیْۤ اَذْكُرْكُمْ	پس تم یاد رکھو مجھے میں یاد رکھوں گا تمہیں
وَاشْكُرُوْا لِیْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿152﴾ ع	اور تم میرا شکر ادا کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔ ﴿152﴾ ع
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو مدد حاصل کرو
بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ	صبر سے اور نماز سے

معانقة ③ — ع 18 / 5 / 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَخْشَوْهُمْ : خشیت الٰہی۔	یُزَكِّیْكُمْ : تزکیہ، زکوٰۃ۔
لِاُتِمَّ : تمام، اتمام حجت۔	یُعَلِّمُكُمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم۔
نِعْمَتِیْ : نعمت، انعام، منعم۔	فَاذْكُرُوْنِیْ : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔
عَلَیْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اشْكُرُوْا : شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
تَهْتَدُوْنَ : ہدایت، ہادی برحق۔	تَكْفُرُوْنِ : کفر، کفران نعمت۔
اَرْسَلْنَا : رسول، المرسل، ارسال، رسائل۔	اسْتَعِیْنُوْا : استعانت۔
یَتْلُوْا : تلاوت۔	بِالصَّبْرِ : بالکل، بالواسطہ، بالمشافہ۔

فَلَا	تَخْشَوْهُمْ ❶	وَ اخْشَوْنِيْ ❶	وَ لِاُتِمَّ	نِعْمَتِيْ	عَلَيْكُمْ
تو نہ	تم سب ڈرو ان سے	اور تم سب ڈرو مجھ سے	اور تاکہ میں پورا کر دوں	اپنا انعام	تم پر

وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ❷ (150)	كَمَآ اَرْسَلْنَا	فِيْكُمْ رَسُوْلًا	مِّنْكُمْ	يَتْلُوْا ❸
اور تاکہ تم سب ہدایت پا جاؤ	جیسا کہ بھیجا ہم نے	تم میں رسول	تم میں سے	وہ تلاوت کرتا ہے

عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِنَا	وَ يُزَكِّيْكُمْ	وَ يُعَلِّمُكُمُ	الْكِتٰبَ	وَ
تم پر	ہماری آیتیں	اور وہ پاک کرتا ہے تمہیں	اور وہ تعلیم دیتا ہے تمہیں	کتاب	اور

معانقة ③

الْحِكْمَةَ	وَ يُعَلِّمُكُمْ	مَّا لَمْ	تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ (151)	فَاذْكُرُوْنِيْٓ ❶
حکمت کی	اور وہ سکھاتا ہے تمہیں	وہ جو نہیں	تھے تم سب جانتے	پس تم سب مجھے یاد رکھو

ع 18 / 5 / 2

اَذْكُرْكُمْ	وَ	اشْكُرُوْا لِيْ	وَلَا	تَكْفُرُوْنِ ❹ (152)
میں تمہیں یاد رکھوں گا	اور	تم سب میرا شکر ادا کرو	اور نہ	تم سب میری ناشکری کرو

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اسْتَعِيْنُوْا	بِالصَّبْرِ	وَ الصَّلٰوةِ
اے	وہ لوگو جو سب ایمان لائے ہو	تم سب مدد حاصل کرو	صبر سے	اور نماز سے

ضروری وضاحت

❶ "وْا" کے ساتھ کسی اور علامت لگانے کی ضرورت ہو تو "الف" لکھنے میں نہیں آتا۔ ❷ علامت "کُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❸ یہ "وْا" جمع کی علامت نہیں بلکہ یہاں "وْ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔
❹ "تَكْفُرُوْنِ" اصل میں "تَكْفُرُوْنِيْ" تھا آخر سے "يْ" گری ہوئی ہے جس کا ترجمہ "میری" کیا گیا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (153)	بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (153)
وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ	اور مت کہو ان کو جو قتل کیے جائیں
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ	اللہ کی راہ میں، مردہ، بلکہ وہ زندہ ہیں
وَّ لٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ (154)	اور لیکن تم شعور نہیں رکھتے۔ (154)
وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ	اور البتہ ضرور ہم آزمائیں گے تمہیں
بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ الْجُوْعِ	کچھ خوف سے اور بھوک سے
وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ	اور مالوں میں اور جانوں میں کمی کر کے
وَ الثَّمَرٰتِ ؕ	اور پھلوں میں (کمی کر کے)
وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۙ (155)	اور خوشخبری دے دیں صبر کرنے والوں کو۔ (155)
الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ	وہ لوگ جب پہنچتی ہے انہیں کوئی مصیبت
قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ	تو کہتے ہیں بیشک ہم اللہ کے لیے ہیں
وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ؕ (156)	اور بیشک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ (156)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعَ الصّٰبِرِيْنَ : مع اہل وعیال، معیت/صبر، صابر۔
تَقُوْلُوْا : قول، مقولہ، قائل، اقوال زریں۔
يُّقْتَلُ : قتل، قاتل، مقتول۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اَمْوَاتٌ : موت، اموات، میت۔
اَحْيَآءٌ : حیات، احیائے دین۔
تَشْعُرُوْنَ : شعور، لاشعوری طور پر۔

لَنَبْلُوَنَّكُمْ : ابتلا، بلا، مبتلا (آزمائش)۔
نَقْصٍ : نقص، نقصان، ناقص۔
الثَّمَرٰتِ : ثمر، ثمرات، ثمرہ۔
بَشِّرِ : بشارت، بشیر، مبشر۔
اَصَابَتْهُمْ، مُّصِيْبَةٌ : مصیبت، مصائب۔
اِلَيْهِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
رٰجِعُوْنَ : رجوع، راجع، مرجوع، رجعت پسندی۔

اِنَّ اللّٰهَ	مَعَ الصّٰبِرِیْنَ (153)	وَ لَا	تَقُوْلُوْا	لِمَنْ	یُّقْتَلُ
بیشک اللہ	صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے	اور مت	تم سب کہو	ان کو جو	قتل کیے جائیں

فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	اَمْوَاتٌ ❶	بَلْ	اَحْیَآءٌ	وَّ لٰكِنْ	لَّا	تَشْعُرُوْنَ (154)
اللہ کی راہ میں	مردے	بلکہ	وہ زندہ ہیں	اور لیکن	نہیں	تم سب شعور رکھتے

وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ	بِشَیْءٍ ❷	مِّنَ الْخَوْفِ	وَ الْجُوْعِ	وَ نَقْصٍ
اور البتہ ہم ضرور آزمائیں گے تمہیں	کچھ	خوف سے	اور بھوک (سے)	اور کمی کر کے

مِّنَ الْاَمْوَالِ	وَ الْاَنْفُسِ	وَ الثَّمَرٰتِ ❸	وَ بَشِّرِ	الصّٰبِرِیْنَ (155)
مالوں میں سے	اور جانوں میں	اور پھلوں (میں)	اور خوشخبری دے دیں	صبر کرنے والوں کو

الَّذِیْنَ	اِذَآ	اَصَابَتْهُمْ ❹	مُّصِیْبَةٌ ❸	قَالُوْٓا	اِنَّا
وہ لوگ	جب	پہنچتی ہے اُنہیں	کوئی مصیبت	(تو) سب کہتے ہیں	بیشک ہم

لِلّٰهِ	وَ	اِنَّآ	اِلَیْهِ	رٰجِعُوْنَ (156)
اللہ کیلئے ہیں	اور	بیشک ہم	اسی کی طرف	سب لوٹنے والے ہیں

ضروری وضاحت

❶ ''اَمْوَاتٌ'' کے آخر میں ''ات'' جمع مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ ''ت'' اصل لفظ کا حصہ ہے اور یہ ''مَیِّت'' کی جمع ہے۔
❷ علامت ''بِ'' کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ علامت ''ۃ'' اور ''ات'' مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❹ یہ لفظ ''اَصَابَتْ + هُمْ'' ہے، ''تْ'' واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔

اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ	وہی لوگ ہیں (کہ) ان پر عنایات ہیں
مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رَحْمَةٌ ۟	ان کے رب کی طرف سے اور رحمت ہے
وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿157﴾	اور وہی لوگ ہی ہدایت یافتہ ہیں۔ ﴿157﴾
اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ	بیشک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں
فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ	پس جو حج کرے بیت اللہ کا یا عمرہ کرے
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ	تو کوئی گناہ نہیں اس پر یہ کہ وہ طواف کرے
بِهِمَا ؕ وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ	ان دونوں کا اور جو خوشی سے کرے کوئی نیکی
فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿158﴾	تو بیشک اللہ قدر دان، بہت علم والا ہے۔ ﴿158﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ	بیشک وہ لوگ جو چھپاتے ہیں اسے جو
اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى	ہم نے نازل کیا واضح دلائل اور ہدایت کو
مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ	اس کے بعد کہ ہم نے کھول کر بیان کر دیا اسے
لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ ۙ	لوگوں کیلئے (اس) کتاب میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

صَلَوٰتٌ : صلوٰۃ وسلام، مصلّٰی، صوم وصلوٰۃ۔

الْمُهْتَدُوْنَ : ہدایت، ہادی کائنات۔

شَعَآئِرِ : شعار۔

حَجَّ : حج، حاجی، حجاج۔

الْبَيْتَ : بیت اللہ۔

اِعْتَمَرَ : عمرہ۔

يَّطَّوَّفَ : طواف۔

تَطَوَّعَ : اطاعت، مطیع، طوعاً وکرہاً۔

شَاكِرٌ : شکر، شاکر، شکرگزار، اظہار تشکر۔

عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، معلومات۔

يَكْتُمُوْنَ : کتمانِ حق، کتمانِ علم۔

الْبَيِّنٰتِ : بیان، بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔

لِلنَّاسِ : لہٰذا، الحمدللہ / عوام الناس۔

اُولٰٓئِكَ	عَلَيۡهِمۡ	صَلَوٰتٌ ❶	مِّنۡ رَّبِّهِمۡ	وَ رَحۡمَةٌ ❶ قف
وہی لوگ ہیں (کہ)	ان پر	عنایات ہیں	ان کے رب کی طرف سے	اور رحمت ہے

وَ اُولٰٓئِكَ	هُمُ الۡمُهۡتَدُوۡنَ ❷ (157)	اِنَّ الصَّفَا	وَ الۡمَرۡوَةَ	مِنۡ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ج	
اور وہی لوگ	ہی سب ہدایت یافتہ ہیں	بیشک صفا	اور مروہ	اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں	

فَمَنۡ	حَجَّ	الۡبَيۡتَ	اَوِ اعۡتَمَرَ	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيۡهِ	اَنۡ
پس جو	حج کرے	بیت اللہ کا	یا عمرہ کرے	تو نہیں کوئی گناہ	اس پر	یہ کہ

يَّطَّوَّفَ	بِهِمَا ط	وَ مَنۡ	تَطَوَّعَ ❸	خَيۡرًا لا	فَاِنَّ اللّٰهَ
وہ طواف کرے	ان دونوں کا	اور جو	خوشی سے کرے	کوئی نیکی	تو بیشک اللہ

شَاكِرٌ	عَلِيۡمٌ (158)	اِنَّ الَّذِيۡنَ	يَكۡتُمُوۡنَ ❹	مَآ	اَنۡزَلۡنَا
قدر دان	علم والا ہے	بیشک وہ لوگ جو	سب چھپاتے ہیں	اسے جو	ہم نے نازل کیا

مِنَ الۡبَيِّنٰتِ ❶❹	وَ الۡهُدٰى	مِنۡۢ بَعۡدِ مَا ❹❺	بَيَّنّٰهُ	لِلنَّاسِ	فِى الۡكِتٰبِ لا
واضح دلائل	اور ہدایت کو	اس کے بعد کہ	ہم نے بیان کر دیا اسکو	لوگوں کیلئے	کتاب میں

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❷ اگر "ھُمْ" کے بعد "اَلْ" ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ "ہی" کیا گیا ہے۔ ❸ صفحہ نمبر 47 حاشیہ نمبر 1 پر ملاحظہ فرمائیں۔ ❹ علامت "یَ" اور "مِنْ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ ❺ اگر لفظ "بَعْد" کے بعد "مَا" ہو تو عموماً اس "مَا" کا ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔

اُولٰٓئِكَ يَلۡعَنُهُمُ اللّٰهُ	وہی لوگ ہیں (کہ) لعنت کرتا ہے ان پر اللہ
وَ يَلۡعَنُهُمُ اللّٰعِنُوۡنَ ۙ﴿159﴾	اور لعنت کرتے ہیں ان پر لعنت کرنے والے۔ ﴿159﴾
اِلَّا الَّذِيۡنَ تَابُوۡا وَ اَصۡلَحُوۡا	مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کرلی اور اصلاح کرلی
وَ بَيَّنُوۡا	اور بیان کردیا (جسے چھپاتے رہے)
فَاُولٰٓئِكَ اَتُوۡبُ عَلَيۡهِمۡ ۚ وَ	تو وہی لوگ ہیں کہ میں توبہ قبول کرتا ہوں انکی اور
اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿160﴾	میں ہی توبہ قبول کرنیوالا، نہایت مہربان ہوں ﴿160﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
وَ مَاتُوۡا وَ هُمۡ كُفَّارٌ	اور وہ مرے اس حال میں کہ وہ کافر تھے
اُولٰٓئِكَ عَلَيۡهِمۡ لَعۡنَةُ اللّٰهِ	یہی لوگ ہیں (کہ) ان پر اللہ کی لعنت ہے
وَ الۡمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجۡمَعِيۡنَ ۙ﴿161﴾	اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی۔ ﴿161﴾
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ۚ	وہ ہمیشہ رہیں گے اس (لعنت) میں
لَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمُ الۡعَذَابُ	نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے عذاب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَلۡعَنُهُمۡ، اللّٰعِنُوۡنَ : لعنت، لعنتی، ملعون۔
تَابُوۡا، التَّوَّابُ : توبہ، تائب۔
اَصۡلَحُوۡا : صلح، اصلاح، مصلح۔
بَيَّنُوۡا : بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔
اَتُوۡبُ : توبہ، تائب۔
عَلَيۡهِمۡ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الرَّحِيۡمُ : رحم، رحیم، رحمت، رحمدل۔

كَفَرُوۡا، كُفَّارٌ : کفر، کافر، کفار۔
مَاتُوۡا : موت، اموات، میّت۔
النَّاسِ : عوام النّاس۔
اَجۡمَعِيۡنَ : جمع، جامع، جماعت، اجماع۔
خٰلِدِيۡنَ : خالد، خلد بریں۔
فِيۡهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يُخَفَّفُ : تخفیف، مخفف، خفّت، خفیف۔

اُولٰٓئِكَ	يَلْعَنُهُمُ❶ اللّٰهُ	وَ يَلْعَنُهُمُ❶	اللّٰعِنُوْنَ ﴿159﴾
وہی لوگ ہیں (کہ)	لعنت کرتا ہے ان پر اللہ	اور لعنت کرتے ہیں ان پر	سب لعنت کرنیوالے

اِلَّا	الَّذِيْنَ تَابُوْا	وَ اَصْلَحُوْا	وَ بَيَّنُوْا
مگر	وہ لوگ جن سب نے توبہ کرلی	اور سب نے اصلاح کرلی	اور بیان کردیا سب نے

فَاُولٰٓئِكَ	اَتُوْبُ❷	عَلَيْهِمْ ج	وَ	اَنَا التَّوَّابُ
تو یہی لوگ ہیں کہ	میں رجوع کرتا ہوں	ان پر	اور	میں ہی رجوع کرنے والا

الرَّحِيْمُ ﴿160﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَ مَاتُوْا	وَ
نہایت مہربان ہوں	بیشک	وہ لوگ جن سب نے کفر کیا	اور وہ سب مرے	اس حال میں کہ

هُمْ كُفَّارٌ	اُولٰٓئِكَ	عَلَيْهِمْ	لَعْنَةُ❸ اللّٰهِ	وَ الْمَلٰٓئِكَةِ	وَ
وہ سب کافر تھے	یہی لوگ ہیں کہ	ان پر	اللہ کی لعنت ہے	اور فرشتوں کی	اور

النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ❹ ﴿161﴾	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ج	لَا يُخَفَّفُ❶	عَنْهُمُ الْعَذَابُ
تمام لوگوں کی	وہ سب ہمیشہ رہیں گے	اس میں	نہ ہلکا کیا جائے گا	ان سے عذاب

ضروری وضاحت

❶علامت "يـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❷"اَتُوْبُ" جب اس فعل کی نسبت بندے کی طرف ہوتو ترجمہ "میں توبہ کرتا ہوں" اور اگر اسکی نسبت اللہ کی طرف ہوتو پھر ترجمہ "میں توبہ قبول کرتا ہوں" ہوتا ہے۔❸"ة" واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹"اَجْمَعِيْنَ" کا ترجمہ بھی "تمام" ہے، اس لیے اسکے "يْنَ" کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿162﴾	اور نہ وہ (کچھ) مہلت دیئے جائیں گے۔ ﴿162﴾
وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	اور تمہارا معبود ایک معبود ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	کوئی معبود نہیں مگر وہ (جو)
ع 19 11 3 الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿163﴾ ع	نہایت مہربان، بہت رحم والا ہے۔ ﴿163﴾ ع
اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں
وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ	اور رات اور دن کے آنے جانے میں
وَ الْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ	اور (ان) کشتیوں میں جو سمندر میں چلتی ہیں
بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ	(وہ چیزیں) لے کر جو نفع دیتی ہیں لوگوں کو
وَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ	اور (اس میں) جو اللہ نے اتارا ہے آسمان سے پانی
فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ	پھر زندہ (آباد) کیا اس کے ذریعے زمین کو
بَعْدَ مَوْتِهَا	اس کے مردہ (بنجر) ہونے کے بعد
وَ بَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪	اور پھیلا دی اس میں ہر طرح کی جاندار مخلوق

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلٰهُكُمْ	: الٰہ، یا الٰہی، فرمان الٰہی، الٰہ العالمین۔
فِيْ، فِيْهَا	: فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔
خَلْقِ	: خلقت، مخلوق، خالق۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض وسما، کتب سماویہ۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، اراضی، کرۂ ارضی۔
اخْتِلَافِ	: اختلاف، مختلف، مخالف۔
الَّيْلِ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
النَّهَارِ	: لیل ونہار، نہار منہ۔
مِنَ	: جاری، اجرا۔
تَجْرِيْ	: منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس۔
الْبَحْرِ	: بحر وبر، بحر ہند، بحر احمر۔
يَنْفَعُ	: نفع، منافع، منفعت۔
اَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، شان نزول۔
فَاَحْيَا	: حیات، احیائے دین، احیائے سنت۔

ع 19 11 3

وَ لَا	هُمْ يُنْظَرُوْنَ (162)	وَ اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	لَآ اِلٰهَ ❶
اور نہ	وہ سب مہلت دیئے جائیں گے	اور تمہارا معبود	ایک معبود ہے	نہیں کوئی معبود

اِلَّا	هُوَ	الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ (163) ع	اِنَّ	فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ ❷
مگر	وہ	نہایت مہربان	بہت رحم والا ہے	بیشک	آسمانوں کے پیدا کرنے میں

وَ الْاَرْضِ	وَ اخْتِلَافِ	الَّيْلِ وَ النَّهَارِ
اور زمین کے	اور ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں	رات اور دن کے

وَ الْفُلْكِ	الَّتِيْ تَجْرِيْ ❸	فِي الْبَحْرِ	بِمَا	يَنْفَعُ النَّاسَ ❹
اور ان کشتیوں میں	جو چلتی ہیں	سمندر میں	ساتھ (ان چیزوں کے) جو	نفع دیتی ہیں لوگوں کو

وَ مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ	مِنْ مَّآءٍ ❺	فَاَحْيَا	بِهِ الْاَرْضَ
اور جو	اللہ نے اتارا ہے	آسمان سے	پانی	پھر زندہ کیا	اس کے ذریعے زمین کو

بَعْدَ مَوْتِهَا ❻	وَ	بَثَّ	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	دَآبَّةٍ ❷ ص
اسکے مردہ ہونے کے بعد	اور	پھیلا دیا	اس میں	ہر طرح کی	جاندار مخلوق

ضروری وضاحت

❶ "لَا" کے بعد اگر اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ "کوئی نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❷ "ات" اور "ۃ" مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ "تَ" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ علامت "يَ" کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ زمین کے "مردہ" ہونے سے مراد "بنجر" ہونا ہے۔

وَّ تَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ وَ السَّحَابِ الۡمُسَخَّرِ	اور ہواؤں کی گردش میں اور تابع فرماں بادل میں
بَيۡنَ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ	(جو) درمیان ہے آسمان اور زمین کے (ان سب میں)
لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿164﴾	یقیناً نشانیاں ہیں اس قوم کیلئے جو عقل رکھتے ہیں ﴿164﴾
وَ مِنَ النَّاسِ	اور (ان نشانیوں کے باوجود) لوگوں میں سے (کچھ ایسے ہیں)
مَنۡ يَّتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَنۡدَادًا	جو بناتے ہیں اللہ کے علاوہ (دوسروں کو) شریک
يُّحِبُّوۡنَهُمۡ	(پھر) وہ (ایسی) محبت کرتے ہیں ان سے
كَحُبِّ اللّٰهِؕ	جیسی محبت اللہ سے کی جائے
وَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡٓا	اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں
اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِؕ	وہ سب سے زیادہ محبت اللہ ہی سے کرتے ہیں
وَ لَوۡ يَرَى	اور کاش (آج) سوجھ جائے (یہ بات)
الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡٓا	ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا (جو اس وقت
اِذۡ يَرَوۡنَ الۡعَذَابَۙ	سوجھے گی) جب وہ لوگ دیکھیں گے عذاب کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَصۡرِيۡفِ : صرفِ نظر (نظر پھیر لینا)۔	يُّحِبُّوۡنَهُمۡ : محبت، حب، محبّ، محبوب، حبیب۔
الرِّيٰحِ : ریح بادی۔	كَحُبِّ : کالعدم، کماحقہ / محبت، محبوب۔
الۡمُسَخَّرِ : مسخر، تسخیر۔	اٰمَنُوۡٓا : ایمان، امن، مؤمن۔
بَيۡنَ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔	اَشَدُّ : شدید، اشد ضرورت، شدت، متشدد۔
يَّعۡقِلُوۡنَ : عقل، عاقل، معقول، عقلاء۔	حُبًّا : محبت، حب، محبّ، محبوب، حبیب۔
النَّاسِ : عوام الناس۔	يَرَى، يَرَوۡنَ : رؤیت ہلال کمیٹی، غیر مرئی اشیاء۔
يَّتَّخِذُ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	ظَلَمُوۡٓا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

وَ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ	وَ السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ	بَيْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ
اور ہواؤں کی گردش میں	اور تابع فرماں بادل میں	(جو) آسمان اور زمین کے درمیان ہے

لَاٰيٰتٍ ❶	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ❷ (164)	وَ	مِنَ النَّاسِ
یقیناً نشانیاں ہیں	(اس) قوم کیلئے (جو)	سب عقل رکھتے ہیں	اور	لوگوں میں سے

مَنْ	يَّتَّخِذُ ❷	مِنْ ❸ دُوْنِ اللّٰهِ	اَنْدَادًا	يُّحِبُّوْنَهُمْ
جو	بناتے ہیں	اللہ کے علاوہ	شریک	(پھر) وہ سب محبت کرتے ہیں ان سے

كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَشَدُّ
اللہ سے محبت کی طرح	اور	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	زیادہ سخت ہیں

حُبًّا	لِّلّٰهِ ❹ ؕ	وَ لَوْ	يَرَى ❷	الَّذِيْنَ
محبت میں	اللہ کی	اور کاش	دیکھ لیں	وہ لوگ جن

ظَلَمُوْٓا	اِذْ	يَرَوْنَ ❺	الْعَذَابَ ۙ
سب نے ظلم کیا	جب	وہ سب دیکھیں گے	عذاب کو

ضروری وضاحت

❶ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "لِ" کا اصل ترجمہ "کے لیے" ہے، یہاں سیاق وسباق کی مناسبت سے ترجمہ "کی" کیا گیا ہے۔ ❺ "يَرَوْنَ" اصل میں "يَرْءَيُوْنَ" تھا پڑھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے کچھ حروف کو گرایا گیا ہے۔

اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ	کہ بیشک قوت تو اللہ کے پاس ہے تمام
وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿165﴾	اور یہ کہ بیشک اللہ سخت عذاب والا ہے۔ ﴿165﴾
اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ	جب بیزاری کا اظہار کریں گے وہ لوگ جن کی
اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ	پیروی کی گئی تھی ان لوگوں سے جنہوں نے
اتَّبَعُوْا وَ رَاَوُا الْعَذَابَ	پیروی کی ہوگی اور وہ دیکھیں گے عذاب کو
وَ تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿166﴾	اور منقطع ہو جائیں گے ان کے تعلقات۔ ﴿166﴾
وَ قَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا	اور کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے پیروی کی ہوگی
لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً	کاش کہ بیشک ہمارے لئے ہوتا دوبارہ جانا (دنیا میں)
فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ	تو ہم بھی بیزاری کا اظہار کرتے ان سے
كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ	جیسے انہوں نے بیزاری کا اظہار کیا ہم سے
كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ	اس طرح دکھائے گا انہیں اللہ تعالیٰ
اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ	ان کے اعمال حسرتیں (اور پشیمانی) بنا کر ان پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْقُوَّةَ : قوّت، قوتیں، قوی، مقوّی۔	الْاَسْبَابُ : سبب، اسباب، مسبب الاسباب۔
جَمِيْعًا : جمع، جامع، جماعت، مجموع، مجمع۔	كَرَّةً : نشر مکرر، تکرار، مکرر۔
شَدِيْدُ : شدید، اشد ضرورت، شدت۔	كَمَا، كَذٰلِكَ : کما حقہ، کالعدم۔
تَبَرَّاَ، فَنَتَبَرَّاَ : برأت، بری الذمہ۔	مِنَّا : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشّمس۔
اتُّبِعُوْا : اتباع، متبع، تابع فرمان۔	يُرِيْهِمُ : روٴیت ہلال کمیٹی، غیر مرئی اشیاء۔
رَاَوُا : روٴیت ہلال کمیٹی، غیر مرئی اشیاء۔	اَعْمَالَهُمْ : عمل، اعمال، عامل، معمول، تعمیل۔
تَقَطَّعَتْ : قطع، قاطع، مقطوع، قطع رحمی۔	حَسَرٰتٍ : حسرت۔

اَنَّ الْقُوَّةَ ❶	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا ۙ	وَّ	اَنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿165﴾
بیشک قوت	تو اللہ کے پاس ہے	تمام	اور	بیشک اللہ	سخت عذاب والا ہے

اِذْ	تَبَرَّاَ ❷	الَّذِيْنَ	اتُّبِعُوْا	مِنَ
جب	بیزاری کا اظہار کریں گے	وہ لوگ جن	سب کی پیروی کی گئی تھی	(ان) سے

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا	وَ رَاَوُا	الْعَذَابَ	وَ تَقَطَّعَتْ ❶	بِهِمُ
جن سب نے پیروی کی ہوگی	اور وہ سب دیکھیں گے	عذاب کو	اور منقطع ہو جائیں گے	ان کے

الْاَسْبَابُ ﴿166﴾	وَ قَالَ	الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا	لَوْ اَنَّ	لَنَا
تعلقات	اور کہیں گے	وہ جن سب نے پیروی کی ہوگی	کاش کہ بیشک	ہمارے لئے ہوتا

كَرَّةً ❶	فَنَتَبَرَّاَ ❷	مِنْهُمْ	كَمَا	تَبَرَّءُوْا ❷
لوٹنا	تو ہم بھی بیزاری کا اظہار کرتے	ان سب سے	جیسے	ان سب نے بیزاری کا اظہار کیا

مِنَّا ❸ ؕ	كَذٰلِكَ	يُرِيْهِمُ اللّٰهُ ❹	اَعْمَالَهُمْ	حَسَرٰتٍ ❶	عَلَيْهِمْ ؕ
ہم سے	اس طرح	دکھائے گا اللہ تعالیٰ انہیں	ان کے اعمال	حسرتیں بنا کر	ان پر

ضروری وضاحت

❶ "ة"، "ات" اور "تْ" مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ "تَبَرَّاَ" کا اصل معنیٰ "کسی ناپسندیدہ معاملے سے نجات حاصل کرنا" ہے، یہاں "تَ" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❸ "مِنَّا" اصل میں "مِنْ + نَا" تھا، جب دو حرف ایک جیسے اکٹھے ہوں تو ایک کو لکھ کرا سکے اوپر شد لگا دیتے ہیں۔ ❹ "یِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

ع 20 4 4

وَ مَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ؏ (167)	حالانکہ نہیں وہ نکل سکیں گے آگ سے۔ ؏ (167)
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا	اے لوگو! کھاؤ اس سے جو
فِى الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ	زمین میں حلال (اور) پاکیزہ چیزیں ہیں
وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ	اور مت پیروی کرو شیطان کے نقش قدم کی
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (168)	بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ (168)
اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ الْفَحْشَآءِ	درحقیقت وہ حکم دیتا ہے تمہیں برائی اور بے حیائی کا
وَ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ	اور یہ کہ تم (ایسی بات) کہو اللہ کے بارے میں
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (169)	جس کا تم (خود) علم نہیں رکھتے۔ (169)
وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا	اور جب کہا جائے ان سے پیروی کرو (اس چیز کی)
مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ	جو نازل کی ہے اللہ نے (تو) کہتے ہیں بلکہ
نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا	ہم پیروی کریں گے (اس کی) جو ہم نے پایا ہے
عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ	اس پر اپنے آباء و اجداد کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِخٰرِجِيْنَ	خارج، خروج، مخرج۔	مُّبِيْنٌ	مبینہ طور پر، بین دلیل، بیان۔
النَّارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	يَاْمُرُكُمْ	امر، مامور، امارت، آمر۔
كُلُوْا	اکل وشرب، ماکولات۔	بِالسُّوْٓءِ	علمائے سوء، اعمال سیّئہ۔
مِمَّا	منجانب / ماحول، ماجرا، ماتحت۔	الْفَحْشَآءِ	فحاشی، فحش۔
طَيِّبًا	مال طیب، طیبات، طیب وطاہر۔	قِيْلَ	قول، اقوال، مقولہ۔
تَتَّبِعُوْا	اتباع، تابع، متبع۔	تَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، علماء، معلوم۔
عَدُوٌّ	عدو، عداوت، اعداء (دشمن)۔	اٰبَآءَنَا	آباء واجداد، آبائی گاؤں، آبائی وطن۔

ع 20 4 4

وَ مَا	هُمْ بِخٰرِجِيْنَ ❶	مِنَ النَّارِ ﴿167﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	كُلُوْا	مِمَّا ❷
اور نہیں	وہ سب نکل سکیں گے	آگ سے	اے لوگو!	تم سب کھاؤ	اس سے جو

فِي الْاَرْضِ	حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ ز	وَّ لَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ ❸ الشَّيْطٰنِ ؕ
زمین میں	حلال پاکیزہ چیزیں ہیں	اور مت	تم سب پیروی کرو	شیطان کے نقش قدم کی

اِنَّهٗ	لَكُمْ ❹ عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿168﴾	اِنَّمَا	يَاْمُرُكُمْ	بِالسُّوْٓءِ	وَ الْفَحْشَآءِ
بیشک وہ	تمہارا دشمن ہے	کھلا	بیشک	وہ تمہیں حکم دیتا ہے	برائی کا	اور بے حیائی کا

وَ اَنْ	تَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	مَا لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿169﴾	وَ اِذَا
اور یہ کہ	تم سب کہو	اللہ پر	(وہ باتیں) جو نہیں	تم سب علم رکھتے	اور جب

قِيْلَ	لَهُمُ ❺	اتَّبِعُوْا	مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	قَالُوْا
کہا جائے	ان سے	تم سب پیروی کرو	(اسکی) جو	نازل کی ہے اللہ نے	(تو) سب کہتے ہیں

بَلْ	نَتَّبِعُ	مَآ	اَلْفَيْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا ؕ
بلکہ	ہم پیروی کریں گے	(اسکی) جو	ہم نے پایا ہے	اس پر	اپنے آباء واجداد کو

ضروری وضاحت

❶ اگر "مَا" کے بعد "بِ" ہو تو اسکا ترجمہ نہیں کیا جاتا اور اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ "مِمَّا" اصل میں "مِنْ + مَا" تھا "نْ" کے بعد اگر "م" ہو تو "ن" پڑھنے میں نہیں آتا اور کبھی لکھنے میں بھی نہیں آتا۔ ❸ علامت "ات" کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ "لَكُمْ" میں "لَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ "قَالَ، قِيْلَ" کے بعد "لَ" کا ترجمہ "سے" ہوتا ہے۔

اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا	حالانکہ کیا اگرچہ ہوں انکے آباء واجداد نہ سمجھتے کچھ (بھی)
وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿170﴾	اور نہ ہی وہ سیدھے راستے پر ہوں۔ ﴿170﴾
وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور مثال ان لوگوں کی جنھوں نے کفر کیا
كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا	(اسکی) مثال کی طرح ہے جو پکارے کسی (جانور وغیرہ) کو جو
لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّ نِدَآءً ؕ	نہ سنتا ہو سوائے پکارنے اور چلانے (کی آواز کے)
صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ	(اسی طرح یہ کافر بھی) بہرے، گونگے، اندھے ہیں
فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿171﴾	پس وہ نہیں سمجھتے۔ ﴿171﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ	کھاؤ پاکیزہ چیزوں سے جو ہم نے دی ہیں تم کو
وَ اشْكُرُوْا لِلّٰهِ	اور اللہ کا شکر ادا کرو
اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿172﴾	اگر ہو تم اسی کی عبادت کرتے۔ ﴿172﴾
اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ	بیشک اس نے حرام کر دیا ہے تم پر مردار

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰبَآؤُهُمْ : آباء واجداد، آبائی گاؤں۔	نِدَآءً : ندائے اسلام، نداء الجہاد، منادی۔
يَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔	كُلُوْا : اکل وشرب، ماُکولات۔
شَيْـًٔا : عام شے، قیمتی اشیا۔	طَيِّبٰتِ : مالِ طیّب، طیّبات، طیّب وطاہر۔
يَهْتَدُوْنَ : ہدایت، ہادئ برحق۔	رَزَقْنٰكُمْ : رزق، رازق، رزاق۔
كَمَثَلِ : کالعدم، کماحقہ / مثل، مثال، مثلاً۔	اشْكُرُوْا : شکر، شاکر، شکرگزار، اظہار تشکر۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔	تَعْبُدُوْنَ : عبادت، عابد، معبود۔
يَسْمَعُ : سمع، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	الْمَيْتَةَ : میت، موت۔

اَوَ	لَوْ كَانَ	اٰبَآؤُهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	شَيْئًا	وَّ لَا
حالانکہ کیا	اگرچہ ہوں	انکے آباءواجداد	نہ	وہ سب سمجھتے	کچھ	اور نہ

يَهْتَدُوْنَ (170)	وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	كَمَثَلِ
وہ سب سیدھے راستے پر ہوں	اور مثال ان کی جن	سب نے کفر کیا	اسکی حالت کی طرح ہے

الَّذِيْ	يَنْعِقُ ❶	بِمَا	لَا يَسْمَعُ ❶	اِلَّا دُعَآءً	وَّ نِدَآءً ط	صُمٌّ
جو	پکارے	اسکو جو	نہ سنتا ہو	سوائے پکارنے	اور چلانے کے	بہرے ہیں

بُكْمٌ	عُمْيٌ	فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ (171) ❷	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُلُوْا
گونگے	اندھے ہیں	پس وہ سب نہیں سمجھتے	اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب کھاؤ

مِنْ طَيِّبٰتِ ❸	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَ اشْكُرُوْا	لِلّٰهِ ❹	اِنْ كُنْتُمْ
پاکیزہ چیزوں سے	جو	ہم نے دی ہیں تم کو	اور تم سب شکر ادا کرو	اللہ کا	اگر ہو تم سب

اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ (172)	اِنَّمَا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةَ ❺
اسی کی	تم سب عبادت کرتے	بیشک	اس نے حرام کردیا ہے	تم پر	مردار

ضروری وضاحت

❶ علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ "هُمْ" اور "يَ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔ ❸ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "لِ" کا ترجمہ "کے لیے" ہے، لیکن یہاں ضرورتاً "کا" کیا گیا ہے ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ کرتے ہوئے ایسا کرلیا جاتا ہے۔ ❺ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِیْرِ	اور (بہتا ہوا) خون اور خنزیر کا گوشت (بھی)
وَ مَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَیْرِ اللّٰهِ ۚ	اور وہ جو نام پکارا گیا ہو اس پر غیر اللہ کا
فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ	پس جو مجبور ہو جائے ، نہ سرکشی کرنے والا ہو
وَّ لَا عَادٍ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَیْهِ ؕ	اور نہ (حد سے) تجاوز کرنیوالا ہو تو کوئی گناہ نہیں اس پر
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿173﴾	بیشک اللہ بخشنے والا، بہت مہربان ہے۔ ﴿173﴾
اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْتُمُوْنَ مَاۤ	بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں اسے جو
اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ	اللہ نے نازل کیا ہے (اپنی) کتاب میں
وَ یَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِیْلًا ۙ	اور وہ لیتے ہیں اس کے بدلے میں تھوڑی قیمت
اُولٰٓئِكَ مَا یَاْكُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ	یہ لوگ نہیں بھرتے اپنے پیٹوں میں مگر آگ
وَ لَا یُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ	اور نہ بات کرے گا ان سے اللہ
یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَ لَا یُزَكِّیْهِمْ ۖۚ	قیامت کے دن اور نہ وہ انہیں پاک کرے گا
وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿174﴾	اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔ ﴿174﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِغَیْرِ : غیر اللہ، اغیار، دیار غیر۔	یَاْكُلُوْنَ : اکل و شرب، مأکولات۔
اضْطُرَّ : اضطراری حالت، مضطر (مجبور)۔	بُطُوْنِهِمْ : بطن (پیٹ)۔
بَاغٍ : باغی، بغاوت۔	النَّارَ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
عَلَیْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	یُكَلِّمُهُمُ : کلام، کلمہ۔
یَكْتُمُوْنَ : کتمان علم، کتمان حق (چھپانا)۔	یَوْمَ : یوم آزادی، یوم آخرت، ایام۔
یَشْتَرُوْنَ : اشترا، مشتری (خرید و فروخت)۔	یُزَكِّیْهِمْ : تزکیہ، زکوٰۃ۔
ثَمَنًا، قَلِیْلًا : زرِ ثمن / قلیل، قلت۔	اَلِیْمٌ : المناک حادثہ، رنج و الم۔

وَ الدَّمَ	وَ لَحْمَ	الْخِنْزِيْرِ	وَ مَآ	اُهِلَّ	بِهٖ	لِغَيْرِ اللّٰهِ ج
اور خون	اور گوشت	خنزیر کا (بھی)	اور جو	پکارا گیا ہو	اس پر	(نام) غیر اللہ کا

فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَيْرَ بَاغٍ	وَّ لَا	عَادٍ	فَلَآ اِثْمَ
پس جو	مجبور کیا جائے	نہ سرکشی کرنیوالا ہو	اور نہ	حد سے تجاوز کرنیوالا	تو کوئی گناہ نہیں

عَلَيْهِ ط	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (173)	اِنَّ الَّذِيْنَ	يَكْتُمُوْنَ ❶	مَآ
اس پر	بیشک اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	بیشک جو	سب چھپاتے ہیں	اسے جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَ يَشْتَرُوْنَ ❷	بِهٖ	ثَمَنًا قَلِيْلًا لا
اللہ نے نازل کیا ہے	(اپنی) کتاب سے	اور وہ سب لیتے ہیں	اسکے بدلے میں	تھوڑی قیمت

اُولٰٓئِكَ مَا	يَاْكُلُوْنَ ❸	فِيْ بُطُوْنِهِمْ	اِلَّا النَّارَ	وَ لَا	يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ ❶
وہ لوگ نہیں	وہ سب بھرتے	اپنے پیٹوں میں	مگر آگ	اور نہ	بات کرے گا ان سے اللہ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❹	وَ لَا	يُزَكِّيْهِمْ ج	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (174)
قیامت کے دن	اور نہ	وہ پاک کرے گا انہیں	اور	ان کیلئے	عذاب ہے	دردناک

ضروری وضاحت

❶ علامت "یـ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "يَشْتَرُوْنَ" اس فعل کا اصل مفہوم ایک چیز کے بدلے دوسری چیز لینا ہے اس لیے اس کا ترجمہ خریدنا اور بیچنا دونوں کیا جاسکتا ہے۔ ❸ "يَاْكُلُوْنَ" کا اصل ترجمہ "وہ سب کھاتے ہیں" ہے لیکن سیاق وسباق کی مناسبت سے "وہ سب بھرتے ہیں" ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❹ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اُولٰٓىِٕكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا	یہی لوگ ہیں جنہوں نے مول لیا
الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى	گمراہی کو ہدایت کے بدلے میں
وَ الْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ	اور عذاب کو مغفرت کے بدلے میں
فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿175﴾	تو کس قدر صبر کرنے والے ہیں وہ آگ پر۔ ﴿175﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ	یہ سب اس وجہ سے ہوا کہ بیشک اللہ نے
نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ	نازل کی کتاب حق کے ساتھ
وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِى الْكِتٰبِ	اور بیشک جن لوگوں نے اختلاف کیا کتاب میں
لَفِىْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿176﴾ ع	یقیناً (وہ) بدبختی میں دور (جا پہنچے) ہیں۔ ﴿176﴾ ع
لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ	نیکی (یہی) نہیں کہ تم پھیر لو اپنے چہرے
قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ	مشرق اور مغرب کی طرف (نماز میں)
وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ	اور لیکن (اصل) نیکی یہ ہے جو ایمان لائے اللہ پر
وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ الْمَلٰٓىِٕكَةِ	اور آخرت کے دن اور فرشتوں پر

رکوع 21 / 9 / 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اشْتَرَوُا : اشترا، مشتری (خرید و فروخت)۔	اخْتَلَفُوْا : اختلاف، مختلف، مخالف۔
الضَّلٰلَةَ : ضلالت (گمراہی)۔	فِى : فی الحال، فی الحقیقت، فی الواقع۔
بِالْهُدٰى : ہدایت، ہادی برحق۔	وُجُوْهَكُمْ : توجیہ، علی وجہ البصیرت، وجاہت۔
اَصْبَرَهُمْ : صبر، صابر۔	اٰمَنَ : ایمان، مومن، امن۔
عَلَى : علیحدہ، علی العموم، علی ہذا القیاس۔	الْيَوْمِ : یوم آزادی، یوم آخرت، ایام۔
نَزَّلَ : نازل، نزول، انزال، شان نزول۔	الْاٰخِرِ : آخر، اخیر، آخرت۔
بِالْحَقِّ : حق تعالیٰ، ناحق، حقیقی، حقوق۔	الْمَلٰٓىِٕكَةِ : ملک الموت، ملائکہ۔

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا ❶	الضَّلٰلَةَ ❷	بِالْهُدٰى	وَ الْعَذَابَ
یہی لوگ ہیں	جن سب نے مول لیا	گمراہی کو	ہدایت کے بدلے	اور عذاب کو

بِالْمَغْفِرَةِ ۚ ❷	فَمَآ	اَصْبَرَهُمْ ❸	عَلَى النَّارِ (175)	ذٰلِكَ ❹
مغفرت کے بدلے	تو کس قدر	وہ صبر کرنے والے ہیں	آگ پر	یہ

بِاَنَّ	اللّٰهَ	نَزَّلَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ ؕ	وَ اِنَّ
اس وجہ سے (ہے) کہ بیشک	اللہ نے	نازل کی	کتاب	حق کے ساتھ	اور بیشک

الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا	فِى الْكِتٰبِ	لَفِىْ شِقَاقٍ	بَعِيْدٍ ع (176)
وہ لوگ جن سب نے اختلاف کیا	کتاب میں	یقیناً (وہ جا پہنچے ہیں) بدبختی میں	بہت دور

21 ع 9 5

لَيْسَ	الْبِرَّ اَنْ	تُوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ
نہیں	نیکی (یہی) کہ	تم سب پھیر لو	اپنے چہرے	مشرق اور مغرب کی طرف (نماز میں)

وَ لٰكِنَّ	الْبِرَّ	مَنْ اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ الْمَلٰٓئِكَةِ ❺
اور لیکن (اصل)	نیکی (یہ ہے)	جو ایمان لائے	اللہ پر	اور آخرت کے دن پر	اور فرشتوں پر

ضروری وضاحت

❶ "اِشْتِرَاءٌ" کا حاشیہ صفحہ نمبر 35 حاشیہ نمبر 2 میں ملاحظہ فرمائیں۔ ❷ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ "فَمَآ اَصْبَرَهُمْ" کا مفہوم یہ ہے کہ "وہ کون سی چیز ہے جو ان کو صبر دلاتی ہے آگ پر"۔ ❹ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے، کبھی ضرورت کے وقت اسکا ترجمہ "یہ" بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں "ة" مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی ہے۔

وَ الْكِتٰبِ وَ النَّبِيّٖنَ ۚ	اور کتاب (قرآن مجید) اور نبیوں پر
وَ اٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ	اور دے (اپنا) مال اس (اللہ) کی محبت کی خاطر
ذَوِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ	قریبی رشتہ داروں اور یتیموں اور مساکین کو
وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَ السَّآئِلِيْنَ	اور مسافروں اور مانگنے والوں کو
وَ فِي الرِّقَابِ ۚ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ	اور گردنیں (آزاد کرانے) میں اور نماز قائم کرے
وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَ الْمُوْفُوْنَ	اور زکوٰۃ ادا کرے اور پورا کرنے والے ہوں
بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ	اپنے عہد کو جب (بھی) وہ عہد کریں
وَ الصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ	اور صبر کرنیوالے ہوں تنگ دستی اور بیماری میں
وَ حِيْنَ الْبَاْسِ ؕ	اور جنگ کے وقت (دوران)
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ	یہی لوگ سچے ہیں
وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿177﴾	اور یہی لوگ ہی پرہیزگار ہیں۔ ﴿177﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ	اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو فرض کر دیا گیا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النَّبِيّٖنَ : نبی، انبیا۔	فِي : فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔
حُبِّهٖ : محبت، محبّ، محبوب، حبیب۔	اَقَامَ : قیام، قائم، مقیم۔
الْقُرْبٰى : قرب، قرابت، اقربا، قریبی۔	الْمُوْفُوْنَ : وفا، ایفاءِ عہد۔
الْيَتٰمٰى : یتیم، یتیمی۔	بِعَهْدِهِمْ، عٰهَدُوْا : عہد، معاہدہ، معاہدات۔
الْمَسٰكِيْنَ : مسکین، مساکین، مسکینی۔	الصّٰبِرِيْنَ : صبر، صابر۔
اِبْنَ : محمد بن قاسم، ابن الوقت، متبنّٰی۔	صَدَقُوْا : صدق وصفا، صداقت، صادق۔
السَّآئِلِيْنَ : سوال، سائل، مسؤل، سوالات۔	الْمُتَّقُوْنَ : تقوٰی، متقی۔

وَ الْكِتٰبِ	وَ النَّبِیّٖنَ ۚ	وَ اٰتَى الْمَالَ	عَلٰى حُبِّهٖ ❶	ذَوِی الْقُرْبٰى
اور کتاب پر	اور سب نبیوں پر	اور دے (اپنا) مال	اس کی محبت کی خاطر	قرابت والوں کو

وَ الْیَتٰمٰى	وَ الْمَسٰكِیْنَ ❷	وَ ابْنَ السَّبِیْلِ ۙ ❸	وَ السَّآىٕلِیْنَ	وَ فِی الرِّقَابِ ۚ
اور یتیموں کو	اور مساکین کو	اور مسافروں کو	اور مانگنے والوں کو	اور گردنوں میں

وَ اَقَامَ	الصَّلٰوةَ	وَ اٰتَى	الزَّكٰوةَ ۚ	وَ الْمُوْفُوْنَ	بِعَهْدِهِمْ
اور قائم کرے	نماز	اور ادا کرے	زکوٰۃ	اور سب پورا کرنے والے ہوں	اپنے عہد کو

اِذَا عٰهَدُوْا ۚ	وَ الصّٰبِرِیْنَ	فِی الْبَاْسَآءِ	وَ الضَّرَّآءِ
جب (بھی) وہ سب عہد کریں	اور سب صبر کرنیوالے ہوں	تنگ دستی میں	اور بیماری میں

وَ حِیْنَ ❹	الْبَاْسِ ؕ	اُولٰٓىٕكَ الَّذِیْنَ	صَدَقُوْا ؕ	وَ اُولٰٓىٕكَ	هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ❺ (177)
اور دوران	جنگ کے	یہی ہیں جو	سب سچے ہیں	اور یہی	ہی سب پرہیزگار ہیں

یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	كُتِبَ
اے	وہ لوگو! جو	سب ایمان لائے ہو	لکھ دیا گیا (یعنی فرض کر دیا گیا ہے)

ضروری وضاحت

❶ "عَلٰى حُبِّهٖ" کا اصل ترجمہ "اس کی محبت پر" ہے۔ ❷ یہ مسکین کی جمع ہے، اس میں "یْنَ" جمع کا نہیں بلکہ اس لفظ کا اصلی نون ہے۔ ❸ "اِبْنَ السَّبِیْلِ" کا اصل ترجمہ "راستے کا بیٹا" ہے مراد "مسافر" ہے۔ ❹ "حِیْنَ" کا اصل ترجمہ "وقت، مدت" ہے یہاں "جنگ کا وقت" مراد ہے۔ ❺ "هُمْ" کے بعد اگر "اَلْ" ہو تو اس سے تاکید کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔

عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ	تم پر قصاص لینا مقتولین (کے بارے) میں
اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ	آزاد (قاتل) کے بدلے آزاد (ہی قتل ہوگا)
وَ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ	اور غلام (قاتل) کے بدلے غلام (ہی قتل ہوگا)
وَ الْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ	اور عورت کے بدلے عورت (ہی قتل کی جائے گی)
فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ	پس جو (کہ) معاف کر دیا جائے اس کو
مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ	اپنے بھائی کی طرف سے کچھ بھی
فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ	تو (لازم ہے اس پر) پیروی کرنا دستور کے مطابق
وَ اَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ	اور ادائیگی کرے اس کو اچھے طریقے سے
ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ	یہ (دیت کی ادائیگی) تخفیف ہے
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ ؕ	تمھارے رب کی طرف سے اور رحمت ہے
فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ	پس جو زیادتی کرے اس کے بعد (بھی)
فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (178)	تو اس کیلئے دردناک عذاب ہے۔ (178)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مِّنْ، اَخِيْهِ : منجانب/اخوت، مواخات (بھائی چارہ)۔
الْقِصَاصُ : قصاص۔	فَاتِّبَاعٌ : تابع، اتباع، متبع۔
الْقَتْلٰى : قتل، قاتل، قتال، مقتول۔	بِالْمَعْرُوْفِ : عرف عام، معروف، معرفت۔
الْحُرُّ : حریت پسند، قافلۂ حریت (آزادی)۔	اَدَآءٌ : ادائے حق، ادائے فرض، ادائیگی۔
الْعَبْدُ : عبادت، عابد، معبود۔	اِلَيْهِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْاُنْثٰى : مؤنث، تانیث۔	تَخْفِيْفٌ : تخفیف، مخفف، خفیف، خفت۔
عُفِيَ : عفو و درگزر، معافی۔	اعْتَدٰى : ظلم و تعدی، متعدی بیماریاں۔

عَلَيْكُمُ	الْقِصَاصُ	فِي الْقَتْلٰى ؕ	اَلْحُرُّ	بِالْحُرِّ ❶
تم پر	قصاص (لینا)	مقتولین (کے بارے) میں	آزاد	کے بدلے آزاد (قتل ہوگا)

وَ الْعَبْدُ	بِالْعَبْدِ	وَ الْاُنْثٰى	بِالْاُنْثٰى ؕ
اور غلام	کے بدلے غلام (قتل ہوگا)	اور عورت	کے بدلے عورت (قتل کی جائے گی)

فَمَنْ	عُفِيَ لَهٗ	مِنْ اَخِيْهِ	شَيْءٌ	فَاتِّبَاعٌ
پس جو	معاف کر دیا جائے اس کو	اپنے بھائی کی طرف سے	کچھ بھی	تو پیروی کرنا ہے

بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	اَدَآءٌ	اِلَيْهِ	بِاِحْسَانٍ ؕ
دستور کے مطابق	اور	ادائیگی کرے	اس کی طرف	اچھے طریقے سے

ذٰلِكَ ❷	تَخْفِيْفٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	رَحْمَةٌ ؕ
یہ (دیت کی ادائیگی)	تخفیف ہے	تمھارے رب کی طرف سے	اور	رحمت ہے

فَمَنِ	اعْتَدٰى	بَعْدَ ذٰلِكَ	فَلَهٗ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿178﴾
پس جو (بھی)	زیادتی کرے	اس کے بعد	تو اس کیلئے	عذاب ہے	دردناک

ضروری وضاحت

❶ اُس دور میں دراصل رواج تھا کہ مقتول اگر معزز آدمی ہوتا تو صرف اسکے قاتل کو قتل کرنا کافی نہ سمجھتے تھے بلکہ اس کی جگہ کئی آدمی یا کسی معزز آدمی کو ہی قتل کرنا ضروری سمجھتے تھے، اسی طرح اگر قاتل معزز ہوتا تو مقتول کے بدلے اسے قتل کرنا مناسب نہیں سمجھتے تھے، اس لیے فرمایا گیا ہے کہ مقتول کے بدلے صرف قاتل کی ہی جان لی جائے گی۔ ❷ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے۔

وَ لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ	اور تمھارے لئے قصاص میں زندگی ہے
يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿179﴾	اے عقل والو! تاکہ تم بچ جاؤ (اللہ کے عذاب سے)۔ ﴿179﴾
كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ	فرض کر دیا گیا ہے تم پر (کہ) جب آ جائے
اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۚ	تم میں سے کسی کو موت، اگر وہ مال چھوڑے
الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ	وصیت کرنا، والدین کے لیے
وَ الْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ	اور قریبی رشتہ داروں کیلئے معروف طریقے سے
حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿180﴾	(یہ) حق ہے پرہیزگاروں کے ذمے۔ ﴿180﴾
فَمَنْ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا	پس جو بدل دے اسے اسکے بعد کہ
سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ	اس نے اسے سن لیا تو بیشک اسکا گناہ
عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ	ان پر ہے جو تبدیل کرتے ہیں اسے
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿181﴾	بیشک اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔ ﴿181﴾
فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ	پس جو ڈرے وصیت کرنے والے سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي : فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔	لِلْوَالِدَيْنِ : والدین، والدگرامی۔
حَيٰوةٌ : موت وحیات، حیات وممات۔	الْاَقْرَبِيْنَ : قرب، اقربا، قرابت داری، قریبی۔
تَتَّقُوْنَ، الْمُتَّقِيْنَ : تقوی، متقی۔	حَقًّا : حق، حقوق، حقیقی، مستحق، استحقاق۔
عَلَيْكُمْ، عَلَى : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔	يُبَدِّلُوْنَهٗ : تبدیل، متبادل، تبادلہ، بدل۔
حَضَرَ : حاضر، غیرحاضر، حاضری۔	سَمِيْعٌ : سمع، سماعت، سامع، محفل سماع۔
تَرَكَ : ترک، ترکہ، متروک، تارک۔	عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الْوَصِيَّةُ، مُّوْصٍ : وصیت، وصیت نامہ۔	خَافَ : خوف، خائف۔

وَ	لَكُمْ	فِی الْقِصَاصِ	حَیٰوةٌ ❶❷	یّٰۤاُولِی الْاَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (179)
اور	تمہارے لئے	قصاص میں	زندگی ہے	اے عقل والو	تاکہ تم سب بچ جاؤ

كُتِبَ ❸	عَلَیْكُمْ	اِذَا حَضَرَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	اِنْ تَرَكَ
فرض کر دیا گیا ہے	تم پر	کہ جب آجائے	تم میں سے کسی کو	موت	اگر چھوڑے

خَیْرَا ❹ ۚۖ	الْوَصِیَّةُ ❶	لِلْوَالِدَیْنِ	وَ الْاَقْرَبِیْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ ۚ
مال	وصیت کرنا	والدین کیلئے	اور قریبی رشتہ داروں کیلئے	معروف طریقے سے

حَقًّا	عَلَی الْمُتَّقِیْنَ (180) ؕ	فَمَنْۢ	بَدَّلَهٗ	بَعْدَ مَا	سَمِعَهٗ
یہ حق ہے	پرہیزگاروں پر	پس جو	بدل دے اسے	اسکے بعد کہ	اس نے اسے سن لیا

فَاِنَّمَآ	اِثْمُهٗ	عَلَی الَّذِیْنَ	یُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ
تو بیشک	اسکا گناہ	ان پر ہے جو	وہ سب تبدیل کرتے ہیں اسے	بیشک اللہ

سَمِیْعٌ	عَلِیْمٌ (181) ؕ	فَمَنْ	خَافَ	مِنْ مُّوْصٍ
سننے والا	جاننے والا ہے	پس جسے	خوف ہو	وصیت کرنے والے سے

ضروری وضاحت

❶ علامت " ۃ " کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں۔ ❷ یہاں زندگی سے مراد یہ ہے کہ اگر ایک قاتل کو قصاص میں قتل کر دیا جائے گا تو باقی لوگ ڈر کر قتل کرنے سے بچیں گے، اس طرح بہت سی زندگیاں بچ جائیں گی۔ ❸ "كُتِبَ" کا ترجمہ "لکھ دیا گیا" ہے لیکن مراد "فرض کر دیا گیا" ہے۔ ❹ "خَیْرًا" کا اصل معنیٰ "بھلائی" ہے، لیکن کبھی اس سے مراد "مال" بھی ہوتا ہے۔

جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ	طرفداری یا کسی گناہ سے (تو) پھر وہ اصلاح کرا دے
بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ	ان کے درمیان تو کوئی گناہ نہیں اس پر
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ع ﴿182﴾	بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ع ﴿182﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو فرض کئے گئے ہیں
عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ	تم پر روزے جیسا کہ فرض کئے گئے
عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	ان لوگوں پر جو تم سے پہلے (تھے)
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ﴿183﴾	تا کہ تم بچ جاؤ (گناہوں سے)۔ ﴿183﴾
اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ	(یہ روزے) چند دن ہیں گنتی کے، پس جو ہو
مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ	تم میں سے بیمار یا سفر پر
فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ	تو (وہ) گنتی پوری کرے دوسرے دنوں سے
وَ عَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ	اور ان لوگوں پر جو طاقت رکھتے ہوں اس کی
فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ	(اور نہ رکھیں) فدیہ ہے ایک مسکین کا کھانا

ع 22 6 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَصْلَحَ : صلح، اصلاح، مصلح۔	اَيَّامًا : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم آخرت۔
بَيْنَهُمْ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔	مَّعْدُوْدٰتٍ، فَعِدَّةٌ : عدد، معدود، تعداد، عدت۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی ہذا القیاس، علی العموم۔	سَفَرٍ : سفر، مسافر، مسافر خانہ۔
اٰمَنُوْا : ایمان، مؤمن، امن۔	اُخَرَ : اُخروی زندگی، فکر آخرت، آخری۔
الصِّيَامُ : صوم، صیام۔	يُطِيْقُوْنَهٗ : طاقت ۔
قَبْلِكُمْ : قبل از غذا، چند دن قبل۔	فِدْيَةٌ : فدیہ۔
تَتَّقُوْنَ : تقوٰی، متقی۔	طَعَامُ : قیام وطعام، قبل از طعام۔

ع 22 6 6

جَنَفًا	اَوْ اِثْمًا	فَاَصْلَحَ	بَيْنَهُمْ	فَلَآ اِثْمَ	عَلَيْهِ ؕ
طرفداری کا	یا کسی گناہ کا	تو وہ اصلاح کرا دے	ان کے درمیان	تو نہیں کوئی گناہ	اس پر

اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿182﴾ ع	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُتِبَ
بیشک اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	فرض کیے گئے ہیں

عَلَيْكُمُ	الصِّيَامُ	كَمَا	كُتِبَ	عَلَى الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
تم پر	روزے	جیسا کہ	فرض کیے گئے	ان لوگوں پر جو	تم سے پہلے (تھے)

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ❶ لا ﴿183﴾	اَيَّامًا	مَّعْدُوْدٰتٍ ❷ ؕ	فَمَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ
تاکہ تم سب بچ جاؤ	چند دن ہیں	گنتی کے	پس جو	ہو	تم میں سے

مَّرِيْضًا	اَوْ	عَلٰى سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ ❷	مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ	وَ
بیمار	یا	سفر پر	تو وہ گنتی پوری کرے	دوسرے دنوں سے	اور

عَلَى الَّذِيْنَ	يُطِيْقُوْنَهٗ ❸	فِدْيَةٌ ❷	طَعَامُ	مِسْكِيْنٍ ؕ
ان لوگوں پر جو	وہ سب طاقت رکھتے ہوں اس کی	فدیہ ہے	کھانا کھلانا	ایک مسکین کا

ضروری وضاحت

❶ "كُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❷ "ات" اور "ة" مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اسکے دو مفہوم ہو سکتے ہیں۔ 1۔ جو لوگ بوڑھے اور کمزور ہیں یا ایسی لا علاج مرض میں مبتلا ہوں جس سے شفا کا امکان نظر نہیں آتا تو وہ روزوں کی بجائے فدیہ دے دیں۔ 2۔ یا ہر ایک کو اجازت تھی کہ جو روزہ نہ رکھنا چاہیں تو فدیہ دے دیں، یہ حکم منسوخ ہو چکا ہے۔

فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا	پس جو خوشی سے کرے (زیادہ) بھلائی
فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَ اَنْ تَصُوْمُوْا	تو وہ بہتر ہے اس کیلئے اور یہ کہ تم روزہ رکھو
خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿184﴾	(تو) زیادہ بہتر ہے تمھارے لیے اگر ہو تم جانتے ﴿184﴾
شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ	رمضان کا مہینہ وہ ہے جو نازل کیا گیا ہے
فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ	اس میں قرآن (جو) ہدایت ہے لوگوں کے لیے
وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى	اور روشن دلائل ہیں ہدایت کے
وَ الْفُرْقَانِ ۚ	اور (حق و باطل کے درمیان) فرق کرنے کے
فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ	پس جو موجود ہو (گھر میں) تم میں سے کوئی (اس) مہینے میں
فَلْيَصُمْهُ ؕ	تو اسے چاہیے کہ وہ روزے رکھے اس (مہینے) کے
وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ	اور جو بیمار ہو یا سفر پر ہو
فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ	تو گنتی پوری کرے دوسرے دنوں سے
يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ	چاہتا ہے اللہ تمہارے ساتھ آسانی کرنا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَطَوَّعَ : اطاعت، مطیع، طوعاً و کرہاً۔
تَصُوْمُوْا : صوم، صیام۔
تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، علماء، علامہ۔
اُنْزِلَ : نازل، نزول، انزال، شانِ نزول۔
فِيْهِ : فی الحال، فی الحقیقت، فی الوقع فی الفور۔
هُدًى : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
لِّلنَّاسِ : لہٰذا، الحمد للہ / عوام النّاس۔

بَيِّنٰتٍ : بیان، بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔
الْفُرْقَانِ : فرق، تفریق، مفارقت۔
فَعِدَّةٌ : عدد، معدود، تعداد، عدت۔
اَيَّامٍ : یوم، ایام، یومِ آزادی۔
اُخَرَ : اُخروی زندگی، فکرِ آخرت، آخری۔
يُرِيْدُ : ارادہ، مراد۔
الْيُسْرَ : میسّر (آسانی)۔

فَمَنْ	تَطَوَّعَ ❶	خَيْرًا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهٗ ؕ	وَ اَنْ	تَصُوْمُوْا
پس جو	خوشی سے کرے	بھلائی	تو وہ	بہتر ہے	اس کیلئے	اور یہ کہ	تم سب روزہ رکھو

خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ (184)	شَهْرُ رَمَضَانَ	الَّذِيْٓ
زیادہ بہتر ہے	تمھارے لئے	اگر	ہو تم	تم سب جانتے	رمضان کا مہینہ	(وہ ہے) جو

اُنْزِلَ	فِيْهِ	الْقُرْاٰنُ	هُدًى	لِّلنَّاسِ	وَ	بَيِّنٰتٍ ❷
نازل کیا گیا	اس میں	قرآن	(جو) ہدایت ہے	لوگوں کیلئے	اور	روشن دلائل ہیں

مِّنَ الْهُدٰى	وَ الْفُرْقَانِ ۚ	فَمَنْ	شَهِدَ ❸	مِنْكُمُ	الشَّهْرَ
ہدایت سے	اور امتیاز کرنے کے	پس جو	موجود ہو	تم میں سے کوئی	(اس) مہینے (میں)

فَلْيَصُمْهُ ؕ	وَمَنْ	كَانَ ❹	مَرِيْضًا	اَوْ	عَلٰى سَفَرٍ
تو چاہیے کہ وہ اسکے روزے رکھے	اور جو	ہو	بیمار	یا	سفر پر (ہو)

فَعِدَّةٌ ❷	مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ	يُرِيْدُ ❺	اللّٰهُ	بِكُمُ	الْيُسْرَ
تو گنتی پوری کرے	دوسرے دنوں سے	چاہتا ہے	اللہ	تمھارے ساتھ	آسانی

ضروری وضاحت

❶ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل کی "تَ" کا معنی "تو" نہیں ہے اور نہ واحد مؤنث کا بلکہ اس میں کسی کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ "ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ "موجود ہو" یعنی سفر میں نہ ہو۔ ❹ "كَانَ" کا ترجمہ "تھا" ہوتا ہے، کبھی اسکا ترجمہ "ہو" یا "ہے" بھی کیا جاتا ہے۔ ❺ "یُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

وَ لَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ز	اور وہ نہیں چاہتا تمہارے ساتھ سختی کرنا
وَ لِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ	اور تاکہ تم پورا کرلو گنتی (تعداد) کو
وَ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ	اور تاکہ تم بڑائی بیان کرو اللہ کی
عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ	اس (احسان) پر جو اس نے ہدایت دی تم کو
وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (185)	اور (اسلئے بھی) تاکہ تم شکر ادا کرو۔ (185)
وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ	اور جب آپ سے پوچھیں میرے بندے
عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ط	میرے بارے میں تو (بتادیں) بیشک میں قریب ہوں
اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ	میں قبول کرتا ہوں دعا کرنیوالے کی پکار کو
اِذَا دَعَانِ لا	جب وہ مجھے پکارے
فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ	پس چاہیے کہ (سب لوگ) حکم مانیں میرا
وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ	اور چاہیے کہ وہ ایمان لائیں مجھ پر
لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ (186)	تاکہ وہ راہِ راست پالیں۔ (186)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاعلاج، لاجواب، لاتعداد۔	تَشْكُرُوْنَ : شکر، شاکر، شکرگزار، اظہارِتشکر۔
يُرِيْدُ : ارادہ، ارادۃً، مراد، مرید۔	سَاَلَكَ : سوال، سائل، مسؤل۔
الْعُسْرَ : عسرت وافلاس۔	عِبَادِيْ : عبد، عابد، معبود، معبد، عبادت۔
لِتُكْمِلُوا : مکمل، تکمیل، کمال، کامل۔	اُجِيْبُ، فَلْيَسْتَجِيْبُوْا : جواب، مستجاب الدعا۔
لِتُكَبِّرُوا : تکبیر، تکبر، متکبر، اکابر۔	الدَّاعِ، دَعَانِ : دعا، داعی، مدعو۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	وَلْيُؤْمِنُوْا : ایمان، مؤمن، امن۔
هَدٰىكُمْ : ہدایت، ہادی برحق۔	يَرْشُدُوْنَ : رشد وہدایت، راشد، مرشد۔

وَ	لَا	يُرِيْدُ	بِكُمُ	الْعُسْرَ	وَ	لِتُكْمِلُوا	الْعِدَّةَ ❶
اور	نہیں	وہ چاہتا	تمھارے ساتھ	سختی	اور	تاکہ تم سب پورا کرلو	تعداد کو

وَ	لِتُكَبِّرُوا	اللّٰهَ	عَلٰى مَا	هَدٰىكُمْ
اور	تاکہ تم سب بڑائی بیان کرو	اللہ کی	اس (احسان) پر جو	اس نے ہدایت دی تم کو

وَ	لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ❷ (185)	وَ	اِذَا	سَاَلَكَ	عِبَادِيْ
اور	تاکہ تم سب شکر ادا کرو	اور	جب	آپ سے پوچھیں	میرے بندے

عَنِّيْ	فَاِنِّيْ	قَرِيْبٌ	اُجِيْبُ ❸	دَعْوَةَ ❶
میرے بارے میں	تو بیشک میں	قریب ہوں	میں جواب دیتا ہوں	پکار کا

الدَّاعِ	اِذَا	دَعَانِ ❹	فَلْيَسْتَجِيْبُوْا	لِيْ ❺
دعا کرنیوالے کی	جب	وہ مجھے پکارتا ہے	پس چاہیے کہ وہ سب حکم مانیں	میرا

وَ	لْيُؤْمِنُوْا	بِيْ	لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ❻ (186)
اور	چاہیے کہ وہ سب ایمان لائیں	مجھ پر	تاکہ وہ سب راہ راست پالیں

ضروری وضاحت

❶"ۃ" کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❷"کُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے اور "کُمْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔❸"اُجِیْبُ" کا اصل ترجمہ یہی ہے لیکن مراد "میں قبول کرتا ہوں" ہے۔❹"دَعَانِ" اصل میں "دَعَانِیْ" تھا، آخر میں "یْ" بھی تھی اسی کا ترجمہ "مجھے" کیا گیا ہے۔❺"لِیْ" کا اصل ترجمہ "میرے لیے" ہے، "لِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❻"هُمْ" اور "یَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔

اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ	حلال کر دیا گیا ہے تمھارے لیے روزوں کی رات
الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ	بے حجاب ہونا اپنی عورتوں (بیویوں) سے
هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ	وہ لباس ہیں تمھارے لیے اور تم لباس ہو ان کیلئے
عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ	اللہ جان چکا ہے کہ بیشک تم خیانت کر لیتے تھے
اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ	اپنے آپ سے تو اس نے رجوع کیا (مہربانی کی) تم پر
وَ عَفَا عَنْكُمْ ۚ	اور درگزر کر دیا تم سے
فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ	پس اب تم مباشرت کر سکتے ہو ان سے
وَابْتَغُوْا مَا	اور خواہش رکھو (اس کی) جو (مقدر میں)
كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠	لکھ رکھا ہے اللہ نے تمھارے لیے (لڑکا یا لڑکی)
وَ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ	اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ نمایاں ہو جائے
لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ	تمھارے لئے (صبح کی) سفید دھاری
مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠	(رات کی) کالی دھاری سے فجر کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُحِلَّ	حلال، حلت وحرمت۔	بَاشِرُوْهُنَّ	مباشرت۔
لَيْلَةَ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	كُلُوْا	اکل وشرب، مأکولات۔
نِسَآئِكُمْ	تربیت نسواں، نسوانیت۔	اِشْرَبُوْا	شربت، مشروب، اکل وشرب۔
تَخْتَانُوْنَ	خیانت، خائن۔	حَتّٰى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔
اَنْفُسَكُمْ	نفس، نفوس، نفسانفسی، نظام تنفس۔	يَتَبَيَّنَ	بیان، بیّن دلیل، مبیّنہ۔
فَتَابَ	توبہ، تائب۔	الْاَبْيَضُ	ید بیضا، بیاض، ابیض (سفید)۔
عَفَا	عفو ودرگزر، معافی۔	الْاَسْوَدِ	حجر اسود، بحیرۂ اسود (کالا)۔

اُحِلَّ	لَكُمْ	لَيْلَةَ	الصِّيَامِ	الرَّفَثُ❶	اِلٰى نِسَآئِكُمْ❷ ط
حلال کر دیا گیا ہے	تمھارے لئے	رات	روزے کی	بے حجاب ہونا	اپنی عورتوں سے

هُنَّ	لِبَاسٌ	لَّكُمْ	وَاَنْتُمْ	لِبَاسٌ	لَّهُنَّ ط	عَلِمَ اللّٰهُ	اَنَّكُمْ
وہ	لباس ہیں	تمھارے لیے	اور تم	لباس ہو	ان کیلئے	اللہ جان چکا ہے	کہ بیشک تم

كُنْتُمْ	تَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	فَتَابَ❸	عَلَيْكُمْ	وَعَفَا
تھے تم	تم سب خیانت کر لیتے	اپنے آپ سے	تو اس نے رجوع کیا	تم پر	اور درگزر کر دیا

عَنْكُمْ ج	فَالْئٰنَ	بَاشِرُوْهُنَّ	وَابْتَغُوْا	مَا كَتَبَ
تم سے	پس اب	تم سب مباشرت کرو ان سے	اور تم سب طلب کرو	جو لکھ رکھا ہے

اللّٰهُ	لَكُمْ صلے	وَكُلُوْا❹	وَاشْرَبُوْا	حَتّٰى يَتَبَيَّنَ❺
اللہ نے	تمھارے لیے	اور تم سب کھاؤ	اور تم سب پیو	یہاں تک کہ نمایاں ہو جائے

لَكُمُ	الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ	مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ	مِنَ الْفَجْرِ❻ صلے
تمھارے لیے	سفید دھاری	کالی دھاری سے	فجر کو

ضروری وضاحت

❶ابتدائے اسلام میں رمضان میں عشاء کی نماز یا سو جانے کے بعد کھانا کھانے اور عورتوں سے مباشرت کرنے پر پابندی تھی یہاں اسے اٹھا لینے کا ذکر ہے۔❷"اِلٰی" کا اصل ترجمہ "تک" ہے۔❸صفحہ نمبر 23 حاشیہ نمبر 2 میں ملاحظہ فرمائیں۔❹یہ لفظ "اَکَلَ" سے بنا ہے، آسانی کیلئے شروع سے "أ" گرا دیا گیا ہے۔❺"يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❻"مِنْ" کا اصل ترجمہ "سے" ہے۔

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ — پھر تم پورا کرو روزے کو رات تک

وَ لَا تُبَاشِرُوْهُنَّ — اور مت مباشرت کرو ان سے

وَ اَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ ؕ — اس حال میں کہ تم اعتکاف میں ہو مساجد میں

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ — یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں

فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ — تو تم قریب مت جاؤ ان کے، اسی طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ — اللہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے اپنے احکام

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿187﴾ — لوگوں کیلئے تاکہ وہ (خلاف ورزی سے) بچے رہیں ﴿187﴾

وَ لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ — اور تم مت کھاؤ اپنے مال اپنے درمیان (آپس میں)

بِالْبَاطِلِ وَ تُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ — ناحق طریقے سے اور (نہ) پہنچاؤ ان کو حکام تک

لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ — تاکہ تم کھا جاؤ ایک حصہ لوگوں کے اموال میں سے

بِالْاِثْمِ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿188﴾ ع — گناہ (یعنی ناجائز طریقے) سے حالانکہ تم جانتے ہو ﴿188﴾ ع — ع 23 6 7

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ — وہ پوچھتے ہیں آپ سے نئے چاندوں کے بارے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَتِمُّوا : تمام، تمت بالخیر۔	يُبَيِّنُ : بیان، بیّن دلیل، مبیّنہ۔
الصِّيَامَ : صوم وصلوٰۃ، صیام۔	يَتَّقُوْنَ : تقوٰی، متقی۔
اِلَى، الَّيْلِ : مکتوب الیہ / لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	تَاْكُلُوْٓا : اکل وشرب، ماٗکولات۔
تُبَاشِرُوْهُنَّ : مباشرت۔	اَمْوَالَكُمْ : مال ودولت، اموال، مالی حالت۔
عٰكِفُوْنَ : اعتکاف، معتکف۔	بَيْنَكُمْ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
حُدُوْدُ : حد، حدیں، حدود اربعہ۔	يَسْـَٔلُوْنَكَ : سوال، سائل، مسؤل۔
تَقْرَبُوْهَا : قرب، قریب، اقربا، قربت۔	الْاَهِلَّةِ : ہلال احمر، رؤیت ہلال کمیٹی (چاند)۔

ثُمَّ	اَتِمُّوا	الصِّيَامَ	اِلَى الَّيْلِ ج	وَ لَا	تُبَاشِرُوْهُنَّ ❶
پھر	تم سب پورا کرو	روزے کو	رات تک	اور مت	تم سب مباشرت کرو ان سے

وَ اَنْتُمْ	عٰكِفُوْنَ لا	فِي الْمَسٰجِدِ ط	تِلْكَ ❷ حُدُوْدُ اللّٰهِ	فَلَا
اس حال میں کہ تم	سب اعتکاف میں ہو	مساجد میں	یہ اللہ کی حدیں ہیں	تو مت

تَقْرَبُوْهَا ط ❶	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ ❸	اٰيٰتِهٖ	لِلنَّاسِ
تم سب قریب جاؤ ان کے	اسی طرح	اللہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے	اپنے احکام	لوگوں کیلئے

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ❹ (187)	وَ لَا	تَاْكُلُوْٓا	اَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ	بِالْبَاطِلِ
تاکہ وہ سب بچے رہیں	اور مت	تم سب کھاؤ	اپنے مال	اپنے درمیان	ناحق طریقے سے

وَ تُدْلُوْا ❺	بِهَآ	اِلَى الْحُكَّامِ	لِتَاْكُلُوْا	فَرِيْقًا	مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ
اور تم سب (نہ) پہنچاؤ	ان کو	حکام تک	تاکہ تم سب کھا جاؤ	ایک حصہ	لوگوں کے اموال سے

ع 23 6 7

بِالْاِثْمِ	وَ	اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (188) ع	يَسْــَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْاَهِلَّةِ ط ❻
گناہ سے	حالانکہ	تم سب جانتے ہو	وہ سب آپ سے پوچھتے ہیں	نئے چاندوں کے بارے

ضروری وضاحت

❶ "وْا" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت آئے تو "الف" گرا دیتے ہیں ❷ "تِلْكَ" کا ترجمہ "وہ" کی بجائے کبھی "یہ" بھی کیا جاتا ہے۔ ❸ "يُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "هُمْ" اور "يَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔ ❺ "تُدْلُوْا" اصل میں "لَا تُدْلُوْا" ہے پہلے "لَا" گزر چکا ہے، اس لیے دوبارہ نہیں آیا۔ ❻ یہاں "ة" مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی ہے۔

قُلْ هِیَ مَوَاقِیْتُ لِلنَّاسِ	آپ کہہ دیں یہ لوگوں کیلئے اوقات
وَ الْحَجِّ ؕ وَ لَیْسَ الْبِرُّ	اور حج کے (تعین کا ذریعہ ہیں) اور نیکی (یہ) نہیں
بِاَنْ تَاْتُوا الْبُیُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا	کہ تم آؤ گھروں کو ان کی پشت سے
وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰی ۚ	اور لیکن نیکی (اسکی) ہے جو (برائی سے) بچا رہے
وَ اْتُوا الْبُیُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪	اور آؤ تم گھروں میں ان کے دروازوں سے
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (189)	اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔ (189)
وَ قَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	اور تم جنگ کرو اللہ کی راہ میں
الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَكُمْ	ان لوگوں سے جو جنگ کرتے ہیں تم سے
وَ لَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور نہ تم زیادتی کرو بیشک اللہ
لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ (190)	نہیں پسند کرتا زیادتی کرنے والوں کو۔ (190)
وَ اقْتُلُوْهُمْ حَیْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ	اور انہیں قتل کرو جہاں بھی تم پاؤ ان کو
وَ اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَیْثُ	اور نکال دو انہیں جہاں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
مَوَاقِیْتُ : وقت، اوقات، میقات الصیام۔
لِلنَّاسِ : عوام الناس۔
الْبُیُوْتَ : بیت اللہ، بیت المال، بیت الخلا۔
وَلٰكِنَّ : لیکن۔
اتَّقُوا : تقوٰی، متقی۔
اَبْوَابِهَا : باب، ابواب۔

تُفْلِحُوْنَ : فلاح و بہبود، فلاحی ادارے۔
قَاتِلُوْا : قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔
یُحِبُّ : محبت، محبوب، حبیب، محبّ۔
تَعْتَدُوْا : ظلم و تعدی، متعدی بیماری، عدوان۔
حَیْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔
اَخْرِجُوْ : خروج، مخرج، وزارت خارجہ۔
مِّنْ : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشّمس۔

قُلْ هِيَ ❶	مَوَاقِيْتُ	لِلنَّاسِ	وَ الْحَجِّ ؕ	وَلَيْسَ الْبِرُّ	بِاَنْ ❷
آپ کہہ دیں وہ	اوقات کے پیمانے ہیں	لوگوں کیلئے	اور حج (کیلئے بھی)	اور نیکی (یہ) نہیں	یہ کہ

تَاْتُوا الْبُيُوْتَ	مِنْ ظُهُوْرِهَا	وَلٰكِنَّ الْبِرَّ	مَنِ اتَّقٰى ۚ	وَاْتُوا
تم سب آؤ گھروں کو	ان کی پشت سے	اور لیکن نیکی	(اسکی ہے) جو بچا رہے	اور تم سب آؤ

الْبُيُوْتَ	مِنْ اَبْوَابِهَا ۠	وَ اتَّقُوا اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ❸ (189)
گھروں میں	انکے دروازوں سے	اور تم سب ڈرتے رہو اللہ سے	تاکہ تم سب فلاح پا جاؤ

وَ قَاتِلُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	يُقَاتِلُوْنَكُمْ ❹
اور تم سب جنگ کرو	اللہ کی راہ میں	ان لوگوں سے جو	سب جنگ کرتے ہیں تم سے

وَ لَا	تَعْتَدُوْا ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ ❹	الْمُعْتَدِيْنَ (190)
اور نہ	تم سب زیادتی کرو	بیشک اللہ	نہیں	پسند کرتا	سب زیادتی کرنیوالوں کو

وَ اقْتُلُوْهُمْ ❺	حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوْهُمْ ❻	وَ اَخْرِجُوْهُمْ ❺	مِّنْ حَيْثُ
اور تم سب قتل کرو انہیں	جہاں بھی	تم سب پاؤ ان کو	اور تم سب نکال دو انہیں	جہاں سے

ضروری وضاحت

❶ "هِيَ" کا ترجمہ "وہ" ہے ضرورتاً "یہ" کیا گیا ہے۔ ❷ "بِ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ "كُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❹ علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ "وْا" کے بعد اگر کوئی اور علامت ہو تو "الف" گر جاتا ہے۔ ❻ "تُمْ" کے بعد اگر کوئی علامت آئے تو درمیان میں "وْ" کا اضافہ کیا جاتا ہے یہاں وہی "وْ" ہے۔

اَخْرَجُوْكُمْ	انہوں نے نکالا تمہیں (مکہ سے)
وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ	اور فتنہ زیادہ بُرا ہے قتل سے
وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اور مت جنگ کرو ان سے مسجد حرام کے قریب
حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ	یہاں تک کہ وہ (خود) جنگ کریں تم سے اس میں
فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ	پھر اگر وہ تم سے جنگ کریں تو تم قتل کرو انہیں
كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿191﴾	یہی سزا ہے کافروں کی (قتل یا اخراج)۔ ﴿191﴾
فَاِنِ انْتَهَوْا	پھر اگر وہ باز آجائیں (لڑائی سے)
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿192﴾	تو بیشک اللہ بخشنے والا بہت مہربان ہے۔ ﴿192﴾
وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى	اور جنگ کرو ان سے یہاں تک کہ
لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ	نہ (باقی) رہے کوئی فتنہ (شرک وظلم)
وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ	اور ہو جائے دین اللہ کیلئے
فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ	پھر اگر وہ باز آجائیں تو کوئی زیادتی (روا) نہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخْرَجُوْ	: خارج، خروج، وزارت خارجہ۔	فِيْهِ	: فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔
الْفِتْنَةُ	: فتنہ، پرفتن دور، فتّان۔	جَزَآءُ	: جزاءِ خیر، جزاوسزا۔
اَشَدُّ	: شدید، شدت، اشد، مشدد۔	انْتَهَوْا	: انتہا، منتہی طالب علم۔
مِنَ	: منجانب، اظہر من الشّمس، من حیث القوم۔	قٰتِلُوْهُمْ	: قتل، قاتل، مقتول، مقتل۔
تُقٰتِلُوْهُمْ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔	الدِّيْنُ	: دین، دینی، متدین، ادیان۔
عِنْدَ	: عنداللہ، عندالطلب۔	لِلّٰهِ	: لہٰذا، الحمدللہ۔
حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی المقدور۔	عُدْوَانَ	: ظلم وتعدی، متعدی بیماری، عدوان۔

اَخْرَجُوْكُمْ ❶	وَالْفِتْنَةُ ❷	اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ	وَلَا	تُقْتِلُوْهُمْ ❶
ان سب نے نکالا تمہیں	اور فتنہ	زیادہ سخت ہے قتل سے	اور مت	تم سب جنگ کرو ان سے

عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	حَتّٰى	يُقٰتِلُوْكُمْ ❶	فِيْهِ ۚ
مسجد حرام کے پاس	یہاں تک کہ	وہ (خود) تم سب سے جنگ کریں	اس میں

فَاِنْ	قٰتَلُوْكُمْ ❶	فَاقْتُلُوْهُمْ ❶ ؕ	كَذٰلِكَ	جَزَآءُ ❸
پس اگر	وہ سب تم سے جنگ کریں	تو تم سب قتل کرو انہیں	اسی طرح	سزا ہے

الْكٰفِرِيْنَ (191)	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (192)
کافروں کی	پھر اگر	وہ سب باز آجائیں	تو بیشک اللہ	بخشنے والا	بڑا مہربان ہے

وَقٰتِلُوْهُمْ	حَتّٰى	لَا تَكُوْنَ ❹❺	فِتْنَةٌ ❷	وَّيَكُوْنَ ❺
اور تم سب جنگ کرو ان سے	یہاں تک کہ	نہ (باقی) رہے	کوئی فتنہ	اور ہو جائے

الدِّيْنُ	لِلّٰهِ ؕ	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَلَا عُدْوَانَ
دین	اللہ کیلئے	پھر اگر	وہ سب باز آجائیں	تو نہیں کوئی زیادتی (روا)

ضروری وضاحت

❶ "وْا" کے بعد اگر کسی اور علامت لگانے کی ضرورت ہو تو اسکے "الف" کو گرا دیتے ہیں۔ ❷ "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ "جَزَاءُ" کا اصل ترجمہ "بدلہ" ہوتا ہے، وہ اچھا ہو یا بُرا، اگر بُرا ہو تو اسے "سزا" کہتے ہیں۔ ❹ "تَكُوْنَ" کا اصل ترجمہ "ہو" ہے، ضرورتاً "رہے" کیا گیا ہے۔ ❺ "تَ" اور "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿193﴾	مگر ظالموں پر۔ ﴿193﴾
اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ	ماہ حرام (کی پابندی) ہے
بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ	ماہ حرام (کی پابندی) کے بدلے
وَ الْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ	اور تمام حرمتوں میں برابر کا بدلہ ہے
فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ	پھر جو زیادتی کرے تم پر تو تم بھی زیادتی کرو اس پر
بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠	اس کی مثل جو (جتنی) اس نے زیادتی کی تم پر
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا	اور اللہ سے ڈر جاؤ اور جان لو
اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿194﴾	کہ بیشک اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ ﴿194﴾
وَ اَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور خرچ کرو اللہ کی راہ میں
وَ لَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ	اور (اپنے آپ کو) مت ڈالو اپنے ہاتھوں سے
اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛۚ وَ اَحْسِنُوْا ۛۚ اِنَّ اللّٰهَ	ہلاکت میں اور احسان کرو، بیشک اللہ
يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿195﴾	محبت رکھتا ہے احسان کرنے والوں سے۔ ﴿195﴾

ع ①

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔

الْحُرُمٰتُ : حرمت، مسجد حرام، احرام، محرمات۔

قِصَاصٌ : قصاص۔

اعْتَدٰى : ظلم و تعدی، متعدی بیماری، عدوان۔

اتَّقُوا، الْمُتَّقِيْنَ : تقوٰی، متقی۔

اعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم۔

مَعَ : مع اہل و عیال، معیت۔

اَنْفِقُوْا : نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔

تُلْقُوْا : القاء (ڈالنا)۔

بِاَيْدِيْكُمْ : ید بیضا، رفع الیدین، ید طولیٰ (ہاتھ)۔

التَّهْلُكَةِ : ہلاکت، ہلاک، مہلک۔

اَحْسِنُوْا، الْمُحْسِنِيْنَ : احسان، محسن۔

يُحِبُّ : محبت، محبّ، محبوب، حبیب۔

اِلَّا	عَلَى الظّٰلِمِيْنَ (193)	اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ	بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ ❶
مگر	ظالموں پر	ماہ حرام (کی پابندی) ہے	ماہ حرام (کی پابندی) کے بدلے

وَ الْحُرُمٰتُ ❷	قِصَاصٌ ؕ	فَمَنِ اعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ	فَاعْتَدُوْا
اور تمام حرمتوں (میں برابر کا)	بدلہ ہے	پس جو زیادتی کرے	تم پر	تو تم سب بھی زیادتی کرو

عَلَيْهِ	بِمِثْلِ	مَا	اعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ ۪	وَ اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ
اس پر	اسکی مثل	جو (جتنی)	اس نے زیادتی کی	تم پر	اور تم سب ڈر جاؤ اللہ سے	اور

اعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	مَعَ الْمُتَّقِيْنَ (194)	وَ اَنْفِقُوْا
تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	پرہیزگاروں کے ساتھ ہے	اور تم سب خرچ کرو

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ لَا	تُلْقُوْا	بِاَيْدِيْكُمْ	اِلَى التَّهْلُكَةِ ❷ ۛۚ
اللہ کی راہ میں	اور مت	تم سب ڈالو	اپنے ہاتھوں کو	ہلاکت کی طرف

وَ	اَحْسِنُوْا ۛۚ	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ ❸	الْمُحْسِنِيْنَ ❹ (195)
اور	تم سب احسان کرو	بیشک اللہ	محبت رکھتا ہے	سب احسان کرنے والوں سے

م ①

ضروری وضاحت

❶ مراد یہ ہے کہ اگر کافر حرمت والے مہینے میں جنگ نہ کریں تو تم بھی نہ کرو اور اگر وہ جنگ کریں تو تم بھی کرو۔ ❷ "ة" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ علامت "يُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "مُ" اور آخر سے پہلے زیر "کام کرنیوالے" کو ظاہر کرتی ہے۔

وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ	اور پورا کرو حج اور عمرہ اللہ کیلئے
فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ	پھر اگر تم روکے جاؤ (بیماری یا دشمن کی وجہ سے)
فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَ لَا تَحْلِقُوْا	تو جو میسر ہو قربانی (کرلو) اور نہ مُنڈاؤ
رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ	اپنے سر یہاں تک کہ پہنچ جائے قربانی اپنی جگہ پر
فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا	پس جو ہو تم میں سے بیمار
اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ	یا اس کو تکلیف ہو اسکے سر میں تو (بطور) فدیہ
مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ	روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے
فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۗ فَمَنْ	پھر جب تمہیں امن نصیب ہو تو جو
تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ	فائدہ اٹھائے عمرہ کرنے کا حج (کے آنے) تک
فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ	تو جو میسر ہو قربانی (ذبح کرے)
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ	پس جو (قربانی) نہ پائے تو روزے رکھے
ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَ سَبْعَةٍ	تین دن (ایامِ) حج میں اور سات (دن)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَتِمُّوا : اتمام حجت، تمام، تمت بالخیر۔	مَحِلَّهٗ : محل، محلّہ، محلات۔
لِلّٰهِ : لہٰذا، الحمدللہ۔	فَفِدْيَةٌ : فدیہ۔
اُحْصِرْتُمْ : حصار، محصور (بند ہوجانا)۔	اَذًى : ایذارسانی، موذی۔
تَمَتَّعَ : حج تمتع، مال ومتاع، متاع کارواں۔	فَصِيَامُ : صوم وصلوٰۃ، صیام۔
اسْتَيْسَرَ : میسر۔	اَمِنْتُمْ : ایمان، مؤمن، امن۔
رُءُوْسَكُمْ : رأس المال، رئیس۔	يَجِدْ : وجود، موجود۔
حَتّٰى، يَبْلُغَ : حتیٰ کہ، حتی الامکان/ بالغ، بلوغت، مبلّغ۔	ثَلٰثَةِ : قرون ثلاثہ، مثلث، تثلیث۔

وَ اَتِمُّوا	الْحَجَّ	وَالْعُمْرَةَ ❶	لِلّٰهِ ؕ	فَاِنْ	اُحْصِرْتُمْ	فَمَا
اورتم سب پورا کرو	حج	اور عمرہ	اللہ کیلئے	پھر اگر	تم سب روکے جاؤ	توجو

اسْتَيْسَرَ	مِنَ الْهَدْيِ ❷ ج	وَ لَا	تَحْلِقُوْا	رُءُوْسَكُمْ	حَتّٰى	يَبْلُغَ ❷
میسر ہو	قربانی (کرلو)	اور نہ	تم سب منڈاؤ	اپنے سر	یہاں تک کہ	پہنچ جائے

الْهَدْيُ	مَحِلَّهٗ ؕ	فَمَنْ كَانَ	مِنْكُمْ	مَّرِيْضًا اَوْ	بِهٖٓ اَذًى	مِّنْ رَّاْسِهٖ ❸
قربانی	اپنی جگہ پر	پس جو ہو	تم میں سے	بیمار یا	اس کو تکلیف ہو	اسکے سر میں

فَفِدْيَةٌ ❶	مِّنْ صِيَامٍ ❷	اَوْ صَدَقَةٍ ❶	اَوْ نُسُكٍ ج	فَاِذَآ	اَمِنْتُمْ وقفة
تو (بطور) فدیہ	روزے رکھے	یا صدقہ دے	یا قربانی کرے	پھر جب	تمہیں امن نصیب ہو

فَمَنْ	تَمَتَّعَ ❹	بِالْعُمْرَةِ ❶	اِلَى الْحَجِّ ❺	فَمَا اسْتَيْسَرَ	مِنَ الْهَدْيِ ❷ ج
توجو	فائدہ اٹھائے	عمرہ کرنے کا	حج کے ساتھ	توجو میسر ہو	قربانی (ذبح کرے)

فَمَنْ	لَّمْ يَجِدْ ❷	فَصِيَامُ	ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ❶	فِي الْحَجِّ	وَسَبْعَةٍ ❶
پس جو	نہ پائے	تو روزے رکھے	تین دن	(ایام) حج میں	اور سات (دن)

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہاں "یَ" اور "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔
❸ "مِنْ" کا اصل ترجمہ "سے" ہے ضرورتاً یہاں "میں" کیا گیا ہے۔ ❹ علامت "تَ" اور شد میں کسی کام کو اہتمام سے کرنے کا
مفہوم ہے۔ ❺ "اِلٰی" کا اصل ترجمہ "طرف، تک" ہے لیکن ضرورتاً یہاں "کے ساتھ" کیا گیا ہے۔

اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ	جب تم (گھر) لوٹو یہ مکمل دس ہوئے
ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ	یہ اس کے لیے ہے جو (کہ) نہ ہوں گھر والے اسکے
حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ	مسجد حرام (مکہ) کے پاس رہنے والے
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا	اور اللہ سے ڈر جاؤ اور جان لو
اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ع ﴿196﴾	کہ بیشک اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ ع ﴿196﴾
اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ج	حج کے مہینے جانے پہچانے ہیں
فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ	پس جو عزم کرے ان (مہینوں) میں حج کا
فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ	تو (جائز) نہیں شہوت کی باتیں اور نہ برے کام
وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ؕ	اور نہ لڑائی جھگڑا حج میں
وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ	اور جو تم کرو گے بھلائی کے کام
يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوْا	جان لے گا اسے اللہ اور زادِ راہ ساتھ لے لیا کرو
فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ز	پس بیشک بہترین زادِ راہ تو پرہیزگاری ہے

(Margin: ع 24 8 8 — beside verse 196; وقف النبی — beside line 11)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَجَعْتُمْ : رجوع، راجع، مرجوع، رجعت پسندی۔

عَشَرَةٌ : عُشر، عُشر عشیر (دسواں)، عشرۃ مبشرۃ۔

كَامِلَةٌ : مکمل، کامل، تکمیل، کمال۔

اَهْلُهٗ : اہل وعیال، اہل خانہ، اہل بیت۔

حَاضِرِي : حاضر، غیر حاضر، حاضری۔

اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔

اعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، معلومات۔

الْعِقَابِ : عقوبت خانہ۔

مَّعْلُوْمٰتٌ : علم، عالم، معلوم، معلومات۔

فَرَضَ : فرض، فرائض۔

فُسُوْقَ : فسق وفجور، فاسق (گناہ گار)۔

جِدَالَ : جنگ وجدل، جدال۔

تَفْعَلُوْا : فعل، فاعل، مفعول۔

تَزَوَّدُوْا : زادِ راہ، زادِ آخرت۔

اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ	تِلْكَ❶ عَشَرَةٌ❷	كَامِلَةٌ❷ ؕ	ذٰلِكَ❶	لِمَنْ	لَّمْ يَكُنْ❸
جب تم (گھر) لوٹو	یہ دس ہوئے	مکمل	یہ	(اس شخص) کیلئے ہے جو	نہ ہوں

اَهْلُهٗ	حَاضِرِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ
اسکے گھر والے	مسجد حرام (مکہ) کے پاس رہنے والے	اور	تم سب ڈر جاؤ اللہ سے	اور

24 ع 8 8

اعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ ع ﴿196﴾	اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ	مَّعْلُوْمٰتٌ❷ ج
تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	سخت سزا دینے والا ہے	حج کے مہینے	جانے پہچانے ہیں

فَمَنْ فَرَضَ❹	فِيْهِنَّ الْحَجَّ	فَلَا رَفَثَ	وَ لَا	فُسُوْقَ لا
پس جو عزم کرے	ان میں حج کا	تو (جائز) نہیں شہوت کی باتیں	اور نہ	گناہ

وقف النبی ﷺ

وَ لَا جِدَالَ	فِی الْحَجِّ ؕ	وَ مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ	يَّعْلَمْهُ❸ اللّٰهُ ؕ
اور نہ لڑائی جھگڑا	حج میں	اور جو	تم سب کرو گے	بھلائی سے	جان لے گا اسے اللہ

وَ	تَزَوَّدُوْا❺	فَاِنَّ	خَيْرَ	الزَّادِ	التَّقْوٰى ز
اور	تم سب زادِ راہ ساتھ لے لیا کرو	پس بیشک	بہترین	زادِ راہ	(تو) پرہیزگاری ہے

ضروری وضاحت

❶ "تِلْكَ" اور "ذٰلِكَ" دونوں کا اصل ترجمہ "وہ" ہے، ضرورتاً کبھی "یہ" بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❷ "ة" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ علامت "یَ" کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ "فَرَضَ" کا اصل ترجمہ "لازمی قرار دے" ہے، لیکن یہاں مراد "عزم کرے" ہے۔ ❺ "تَ" اور شد میں کسی کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَ اتَّقُوْنِ يٰاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿197﴾	اور مجھ سے ڈرتے رہو اے عقل والو ! ۔ ﴿197﴾
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ	نہیں ہے تم پر کوئی گناہ
اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ	یہ کہ تم تلاش کرو فضل (رزق) اپنے رب کا
فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ	پھر جب تم لوٹو عرفات سے
فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪	تو ذکر کرو اللہ کا مشعر حرام (مزدلفہ) پہنچ کر
وَ اذْكُرُوْهُ	اور اس کا ذکر کرو (اس طرح)
كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَ اِنْ كُنْتُمْ	جیسے اس نے ہدایت کی ہے تمہیں اور اگرچہ تم تھے
مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿198﴾	اس سے قبل یقیناً گمراہوں میں سے۔ ﴿198﴾
ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ	پھر (اے قریش ! وہاں سے) تم لوٹو جہاں سے
اَفَاضَ النَّاسُ وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ	لوگ لوٹتے ہیں اور اللہ سے معافی مانگو
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿199﴾	بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ﴿199﴾
فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ	پھر جب تم ادا کر چکو اپنے مناسک (حج)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّقُوْنِ : تقوٰی، متقی۔	مِنْ : منجانب، اظہر من الشّمس، من حیث القوم۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	حَيْثُ : من حیث القوم، حیثیت۔
جُنَاحٌ : گناہ۔	النَّاسُ : عوام النّاس۔
فَاذْكُرُوا : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرۃ۔	اسْتَغْفِرُوا : استغفار، مغفرت۔
عِنْدَ : عندالضرورت، عنداللہ ماجور ہوں۔	رَّحِيْمٌ : رحم، رحمت، رحیم، رحمٰن۔
هَدٰىكُمْ : ہدایت، ہادی۔	قَضَيْتُمْ : قضا، قاضی۔
قَبْلِهٖ : قبل از غذا، چند دن قبل۔	مَّنَاسِكَكُمْ : مناسک حج (حج کے طریقے)۔

وَ	اتَّقُوْنِ ❶	يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿197﴾	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ
اور	تم سب ڈرتے رہو مجھ سے	اے عقل والو!	نہیں ہے	تم پر	کوئی گناہ

اَنْ	تَبْتَغُوْا فَضْلًا	مِّنْ رَّبِّكُمْ ❷ ط	فَاِذَآ	اَفَضْتُمْ	مِّنْ عَرَفٰتٍ
یہ کہ	تم سب تلاش کرو فضل	اپنے رب کا	پھر جب	تم سب لوٹو	(میدان) عرفات سے

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ	عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ص	وَ	اذْكُرُوْهُ	كَمَا
تو تم سب ذکر کرو اللہ کا	مشعر حرام (مزدلفہ) کے پاس	اور	تم سب ذکر کرو اس کا	جیسے

هَدٰىكُمْ ج	وَ اِنْ	كُنْتُمْ	مِّنْ قَبْلِهٖ	لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿198﴾
اس نے تمہیں ہدایت کی ہے	اور اگرچہ	تم تھے	اس سے قبل	البتہ گمراہوں میں سے

ثُمَّ	اَفِيْضُوْا	مِنْ حَيْثُ	اَفَاضَ النَّاسُ	وَ	اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ط
پھر	تم سب (وہاں سے) لوٹو	جہاں سے	لوٹتے ہیں لوگ	اور	تم سب معافی مانگو اللہ سے

اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿199﴾	فَاِذَا	قَضَيْتُمْ	مَّنَاسِكَكُمْ
بیشک اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	پھر جب	تم سب ادا کر چکو	اپنے مناسکِ (حج)

ضروری وضاحت

❶ "اِتَّقُوْنِ" اصل میں "اِتَّقُوْنِيْ" تھا اس میں "وْ" جمع کی ہے اور "نِ" جمع کا نہیں ہے بلکہ جب فعل کے آخر میں "ی" آئے تو ان دونوں کے درمیان "نِ" کا اضافہ کرتے ہیں، یہاں پر وہی "نِ" ہے اور آخر سے "ی" گری ہوئی ہے جسکا ترجمہ "مجھ سے" ہے۔ ❷ "مِنْ" کا ترجمہ "سے" ہے ضرورت کے مطابق "کا" کیا گیا ہے، ترجمہ کرتے ہوئے بعض اوقات ایسا ہو جاتا ہے۔

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ	تو یاد کرو اللہ کو جیسے یاد کیا کرتے تھے تم
اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ	اپنے آباءواجداد کو یا اس سے بڑھ کر یاد کرو
فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ	تو لوگوں میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو کہتے ہیں
رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا	اے ہمارے رب ہمیں دے دے دنیا میں (سب کچھ)
وَ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿200﴾	اور نہیں ہے اس کیلئے آخرت میں کوئی حصہ۔ ﴿200﴾
وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ	اور ان میں سے کچھ (ایسے ہیں) جو کہتے ہیں
رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً	اے ہمارے رب ہمیں دے دنیا میں بھلائی
وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً	اور آخرت میں (بھی) بھلائی
وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿201﴾	اور ہمیں بچالے آگ کے عذاب سے۔ ﴿201﴾
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ	یہی وہ لوگ ہیں (کہ) ان کیلئے حصہ ہے
مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ	اس سے جو انہوں نے کمایا
وَ اللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿202﴾	اور اللہ بہت جلد حساب چکا دینے والا ہے۔ ﴿202﴾

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاذْكُرُوا : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔	حَسَنَةً : حسنات، محسن، احسان۔
كَذِكْرِكُمْ : کالعدم، کما حقہ۔	الْاٰخِرَةِ : فکر آخرت، اُخروی زندگی۔
اٰبَآءَكُمْ : آباءواجداد، آبائی گاؤں۔	النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
اَشَدَّ : شدید، اشد، تشدد، شدت۔	نَصِيْبٌ : نصیب اپنا اپنا، باادب بانصیب۔
النَّاسِ : عوام الناس۔	مِّمَّا (مِنْ+مَا) : منجانب / ماحول، ماجرا، ماتحت۔
يَّقُوْلُ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	كَسَبُوْا : کسب حلال، کسبی۔
فِي : فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔	سَرِيْعُ : سرعت، سریع (جلدی)۔

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ	كَذِكْرِكُمْ	اٰبَآءَكُمْ	اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ
تو تم سب یاد کرو اللہ کو	جیسے تمہارا یاد کرنا تھا	اپنے آباء واجداد کو	یا اس سے زیادہ شدت سے یاد کرنا

فَمِنَ النَّاسِ	مَنْ يَّقُوْلُ ❶	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	فِي الدُّنْيَا
تو لوگوں میں سے (کچھ ایسے ہیں)	جو کہتے ہیں	اے ہمارے رب	ہمیں دے	دنیا میں

وَ مَا	لَهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ ❷	مِنْ خَلَاقٍ ❸ (200)	وَ	مِنْهُمْ
اور نہیں ہے	اس کیلئے	آخرت میں	کوئی حصہ	اور	ان میں سے کچھ (ایسے ہیں)

مَّنْ يَّقُوْلُ ❶	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	فِي الدُّنْيَا	حَسَنَةً ❷	وَّفِي الْاٰخِرَةِ ❷
جو کہتے ہیں	اے ہمارے رب	ہمیں دے	دنیا میں	بھلائی	اور آخرت میں بھی

حَسَنَةً ❷	وَّ قِنَا	عَذَابَ النَّارِ (201)	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ نَصِيْبٌ
بھلائی	اور ہمیں بچالے	آگ کے عذاب سے	یہی وہ لوگ ہیں (کہ)	ان کیلئے حصہ ہے

مِّمَّا ❹	كَسَبُوْا ؕ	وَ اللّٰهُ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ (202)
اس سے جو	ان سب نے کمایا	اور اللہ	بہت جلد	حساب (چکا دینے) والا ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں۔ ❸ علامت "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "مِمَّا" اصل میں "مِنْ + مَا" تھا۔ "نْ" ساکن کے بعد اگر "م" آجائے تو "ن" پڑھنے میں نہیں آتا اور کبھی لکھنے میں بھی نہیں آتا، جیسا کہ یہاں ہوا ہے۔

النصف

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ	اور یاد کرو اللہ کو گنتی کے چند دنوں میں
فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ	پس جو جلدی کرے دو دِنوں میں (اور واپس ہو جائے)
فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ	تو کوئی گناہ نہیں اس پر
وَ مَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ	اور جو (کچھ) تاخیر کر دے تو کوئی گناہ نہیں اس پر
لِمَنِ اتَّقٰى ؕ	(یہ رعایت) اس کیلئے ہے جو پرہیزگاری اختیار کرے
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا	اور اللہ سے ڈرو اور جان لو
اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿203﴾	کہ بیشک تم اسی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے۔ ﴿203﴾
وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ	اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا بھی ہے) جو (کہ)
يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	بھلی لگتی ہے آپکو اس کی بات دنیا کی زندگی میں
وَ يُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ	اور وہ گواہ بناتا ہے اللہ کو اس پر جو اسکے دل میں ہے
وَ هُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿204﴾	حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے۔ ﴿204﴾
وَ اِذَا تَوَلّٰى	اور جب وہ (فضول باتیں کر کے) لوٹتا ہے (یا اسے حکومت ملتی ہے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اذْكُرُوا	ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ، اذکار۔	اعْلَمُوْٓا	علم، عالم، معلوم، معلومات۔
اَيَّامٍ	یوم، ایام، یوم آزادی، یوم آخرت۔	تُحْشَرُوْنَ	حشر، روز محشر۔
مَّعْدُوْدٰتٍ	عدد، تعداد، معدود، عدت۔	النَّاسِ	عوام الناس۔
تَعَجَّلَ	عجلت، مہر عاجل، شفاء کاملہ عاجلہ۔	يُّعْجِبُكَ	عجیب، تعجب، عجب۔
تَاَخَّرَ	تاخیر، مؤخر، متاخر	قَوْلُهٗ	قول، اقوال، مقولہ، مقالہ۔
لِمَنِ	لہٰذا، الحمدللہ۔	يُشْهِدُ	شاہد، شہادت (گواہی)۔
اتَّقٰى	تقویٰ، متقی۔	فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ	فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ❶ ط	فَمَنْ تَعَجَّلَ ❷	فِيْ يَوْمَيْنِ
اور تم سب یاد کرو اللہ کو	گنتی کے چند دنوں میں	پس جو جلدی کرے	دو دنوں میں

فَلَآ اِثْمَ	عَلَيْهِ ج	وَمَنْ	تَاَخَّرَ ❷	فَلَآ اِثْمَ	عَلَيْهِ لا	لِمَنِ
تو نہیں کوئی گناہ	اس پر	اور جو	تاخیر کر دے	تو نہیں کوئی گناہ	اس پر	اس کیلئے ہے جو

اتَّقٰى ط	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ
پرہیزگاری اختیار کرے	اور	تم سب ڈرو اللہ سے	اور	تم سب جان لو	کہ بیشک تم

اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ (203)	وَ مِنَ النَّاسِ	مَنْ
اسی کی طرف	تم سب اکٹھے کئے جاؤ گے	اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا بھی ہے)	جو

يُّعْجِبُكَ ❸	قَوْلُهٗ	فِي الْحَيٰوةِ ❶ الدُّنْيَا	وَ يُشْهِدُ اللّٰهَ	عَلٰى مَا
بھلی لگتی ہے آپکو	اس کی بات	دنیا کی زندگی میں	اور وہ گواہ بناتا ہے اللہ کو	(اس) پر جو

فِيْ قَلْبِهٖ لا	وَ هُوَ	اَلَدُّ الْخِصَامِ ❹ (204)	وَ اِذَا	تَوَلّٰى ❷❺
اسکے دل میں ہے	حالانکہ وہ	بہت سخت جھگڑالو ہے	اور جب	وہ لوٹتا ہے

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ "تَعَجَّلَ" اور "تَاَخَّرَ" کی "تـ" اور شد میں کسی کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❸ "يـ" کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❹ یہاں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❺ "تَوَلّٰى" کا ایک ترجمہ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ "اسے حکومت ملتی ہے" ہے۔

سَعٰی فِی الْاَرْضِ لِیُفْسِدَ	کوشش کرتا ہے زمین میں تاکہ وہ فساد پھیلائے
فِیْهَا وَ یُهْلِكَ الْحَرْثَ وَ النَّسْلَ ؕ	اس میں اور تباہ کرے کھیتی اور نسلِ (انسانی) کو
وَ اللّٰهُ لَا یُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿205﴾	اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿205﴾
وَ اِذَا قِیْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ	اور جب کہا جائے اس سے کہ اللہ سے ڈر
اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ	(تو) پکڑ لیتا ہے (جما دیتا ہے) اسے غرور گناہ پر
فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَ لَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿206﴾	پس کافی ہے اسے جہنم اور یقیناً وہ بُرا ٹھکانہ ہے ﴿206﴾
وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْرِیْ	اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا بھی ہے) جو بیچ ڈالتا ہے
نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ	اپنی جان کو اللہ کی خوشنودی چاہتے ہوئے
وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿207﴾	اور اللہ بہت مہربان ہے (اپنے) بندوں پر۔ ﴿207﴾
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو داخل ہو جاؤ
فِی السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَ لَا تَتَّبِعُوْا	اسلام میں پورے پورے اور مت پیروی کرو
خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ؕ	شیطان کے نقشِ قدم کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَعٰی : سعی، مساعی جمیلہ، سعی لاحاصل۔
فِی : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
لِیُفْسِدَ : فساد، فاسد، فسادات۔
یُهْلِكَ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
یُحِبُّ : محبت، حبیب، محبّ، حبِ رسول۔
قِیْلَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
اتَّقِ : تقوٰی، متقی۔
اَخَذَتْهُ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
یَّشْرِیْ : بیع وشرا، مشتری۔
مَرْضَاتِ : رضا، راضی، مرضی۔
بِالْعِبَادِ : عبادت، عابد، معبود۔
ادْخُلُوْا : دخل، داخل، دخول، داخلہ۔
السِّلْمِ : اسلام، سلامتی۔
تَتَّبِعُوْا : اتباع، تابع فرماں۔

سَعٰی	فِی الْاَرْضِ	لِیُفْسِدَ	فِیْهَا	وَ یُهْلِكَ الْحَرْثَ	وَ النَّسْلَ ط
وہ کوشش کرتا ہے	زمین میں	تاکہ وہ فساد پھیلائے	اس میں	اور وہ تباہ کرے کھیتی	اور نسل کو

وَ اللّٰهُ	لَا یُحِبُّ ❶	الْفَسَادَ 205	وَ اِذَا	قِیْلَ لَهُ ❷	اتَّقِ اللّٰهَ
اور اللہ	نہیں پسند کرتا	فساد کو	اور جب	کہا جائے اس سے	اللہ سے ڈر

اَخَذَتْهُ ❸❹	الْعِزَّةُ ❺	بِالْاِثْمِ	فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ط	وَ لَبِئْسَ	الْمِهَادُ 206
(تو) جمادیتا ہے اسے	غرور	گناہ پر	پس کافی ہے اسے جہنم	اور البتہ وہ برا	ٹھکانہ ہے

وَ مِنَ النَّاسِ	مَنْ یَّشْرِیْ ❶	نَفْسَهُ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ ❺ اللّٰهِ ط
اور لوگوں میں سے	(کوئی ایسا بھی ہے) جو بیچ ڈالتا ہے	اپنی جان کو	چاہتے ہوئے	اللہ کی خوشنودی

وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ	بِالْعِبَادِ 207	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ	اٰمَنُوا	ادْخُلُوْا
اور اللہ بہت مہربان ہے	بندوں پر	اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب داخل ہو جاؤ

فِی السِّلْمِ	كَآفَّةً ❺ ص	وَ لَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ ❺ الشَّیْطٰنِ ط
اسلام میں	پورے پورے	اور مت	تم سب پیروی کرو	شیطان کے نقشِ قدم کی

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "یِ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ ❷ "قَالَ، قِیْلَ" وغیرہ کے بعد اگر "لِ" یا "لَ" ہو تو انکا ترجمہ "سے" کیا جاتا ہے۔ ❸ اسکا اصل ترجمہ "پکڑ لیتا" ہے، مفہوم واضح کرنے کے لیے "جمادیتا" ہے کیا گیا ہے۔ ❹ "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ "ۃ" واحد اور "ات" جمع مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿208﴾	بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ ﴿208﴾
فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا	پھر اگر تم پھسل گئے اس کے بعد کہ
جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا	آچکی ہیں تمہارے پاس کھلی نشانیاں تو جان لو
اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿209﴾	کہ بیشک اللہ زبردست، حکمت والا ہے۔ ﴿209﴾
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ	نہیں وہ انتظار کر رہے مگر (اس بات کا) کہ
يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ	آئے انکے پاس اللہ بادلوں کے سائبانوں میں
وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ قُضِيَ الْاَمْرُ ؕ	اور فرشتے (بھی آئیں) اور کام تمام کر دیا جائے
ع 25 14 9 وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿210﴾ ع	اور اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے تمام معاملات۔ ﴿210﴾ ع
سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	(اے نبی ﷺ) پوچھیے بنی اسرائیل سے
كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۭ بَيِّنَةٍ ؕ	کتنی ہم نے دی ہیں انہیں کھلی نشانیاں
وَ مَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ	اور جو بدل دے اللہ کی نعمت کو
مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ	اس کے بعد کہ وہ آئی اس کے پاس

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَدُوٌّ : عداوت، اعداء، عدو۔	الْمَلٰٓئِكَةُ : مَلَک، ملائکہ۔
مُّبِيْنٌ، الْبَيِّنٰتُ : بیان، مبیّن، بیّن دلیل، مبیّنہ۔	قُضِيَ : قضا، قاضی، قضاۃ، قضائے حاجت۔
مِّنْ : منجانب، اظہر من الشمس، من حیث القوم۔	تُرْجَعُ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
فَاعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، معلومات۔	الْاَمْرُ : امر، آمر، مأمور، امارت، امیر۔
حَكِيْمٌ : حکمت، حکیم، حکما۔	سَلْ : سوال، سائل، مسؤل، سوالی۔
يَنْظُرُوْنَ : نظر، نظارہ، منظر، ناظرین۔	يُّبَدِّلْ : تغیر و تبدل، تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
اِلَّآ : الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	نِعْمَةَ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔

اِنَّهٗ لَكُمْ❶	عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (208)	فَاِنْ	زَلَلْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ مَا❷❸	جَآءَتْكُمُ❹
بیشک وہ تمہارا	کھلا دشمن ہے	پھر اگر	تم پھسل گئے	اس کے بعد کہ	آچکی ہیں تمہارے پاس

الْبَيِّنٰتُ❹	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ (209)	هَلْ❺
کھلی نشانیاں	تو تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	زبردست	(اور) حکمت والا ہے	نہیں

يَنْظُرُوْنَ	اِلَّآ اَنْ	يَّاْتِيَهُمُ❷ اللّٰهُ	فِيْ ظُلَلٍ	مِّنَ الْغَمَامِ
وہ سب انتظار کر رہے	مگر (اس بات کا) کہ	آئے انکے پاس اللہ	سائبانوں میں	بادلوں کے

25 ع 14 9

وَالْمَلٰٓئِكَةُ	وَقُضِيَ الْاَمْرُ ؕ	وَاِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ❻	الْاُمُوْرُ (210) ع
اور فرشتے (بھی)	اور کام تمام کر دیا جائے	اور اللہ کی طرف	لوٹائے جائیں گے	تمام معاملات

سَلْ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	كَمْ	اٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ❷ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ❹ ؕ
(اے نبیؐ) پوچھیے	بنی اسرائیل سے	کتنی	ہم نے دی ہیں انہیں	کھلی نشانیاں

وَمَنْ	يُّبَدِّلْ❷	نِعْمَةَ اللّٰهِ❹	مِنْۢ❷ بَعْدِ مَا❸	جَآءَتْهُ❹
اور جو	بدل دے	اللہ کی نعمت کو	اس کے بعد کہ	وہ آئی اس کے پاس

ضروری وضاحت

❶"لَكُمْ" کا اصل ترجمہ "تمہارے لیے" ہے۔❷یہاں "مِنْ" اور "يَ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔❸لفظ "بَعْدِ" کے بعد اگر "مَا" ہو تو عموماً اسکا ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔❹ "ة"، "تْ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❺"هَلْ" کے بعد اگر اسی جملے میں "اِلَّا" ہو تو "هَلْ" کا ترجمہ "نہیں" کیا جاتا ہے۔❻"تُ" مؤنث کے لیے ہے، ترجمہ ممکن نہیں۔

فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿211﴾	تو بیشک اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ ﴿211﴾
زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا	خوشنما بنا دی گئی ان لوگوں کیلئے جنہوں نے کفر کیا
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ يَسْخَرُوْنَ	دنیاوی زندگی اور وہ مذاق کرتے ہیں
مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَ الَّذِيْنَ	ان لوگوں سے جو ایمان لائے حالانکہ جن لوگوں نے
اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ	تقویٰ اختیار کیا ہو گا وہ ان سے بالاتر ہونگے
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يَرْزُقُ	قیامت کے دن اور اللہ رزق دیتا ہے
مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿212﴾	جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے۔ ﴿212﴾
كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫	لوگ ایک امت تھے (یعنی توحید پر تھے)
فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ	(پھر ان میں اختلاف پیدا ہوا) تو اللہ نے نبی بھیجے
مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۪	(جو) خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے تھے
وَ اَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ	اور اتاری ان کے ساتھ کتاب حق کے ساتھ
لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ	تاکہ وہ فیصلہ کرے لوگوں کے درمیان

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَدِيْدُ : شدید، شدّت، مشدّد، اشد ضرورت۔
الْعِقَابِ : عقوبت خانہ۔
زُيِّنَ : زینت، مزیّن، تزیین۔
يَسْخَرُوْنَ : مسخرہ، تمسخر (مذاق اڑانا)۔
مِنْ : منجانب، اظہر من الشّمس، من حیث القوم۔
اتَّقَوْا : تقویٰ، متقی۔
فَوْقَهُمْ : فوقیت، مافوق الفطرت، مافوق الاسباب۔
يَرْزُقُ : رزق، رازق، رزّاق۔
يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیئت الٰہی۔
فَبَعَثَ : بعثت، مبعوث، باعث۔
مُبَشِّرِيْنَ، مُنْذِرِيْنَ : بشارت وانذار۔
اَنْزَلَ : نازل، نزول، شان نزول۔
لِيَحْكُمَ : حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
بَيْنَ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔

فَاِنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ (211)	زُيِّنَ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوا
تو بیشک اللہ	سخت	سزا دینے والا ہے	خوشنما بنادی گئی	ان لوگوں کیلئے جن	سب نے کفر کیا

الْحَيٰوةُ❶ الدُّنْيَا	وَ يَسْخَرُوْنَ	مِنَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا م	وَ
دنیاوی زندگی	اور وہ سب مذاق کرتے ہیں	ان لوگوں سے جو	سب ایمان لائے	حالانکہ

الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	فَوْقَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ❶ ط	وَ اللّٰهُ
وہ لوگ جن	سب نے تقوٰی اختیار کیا ہوگا	وہ ان سے بالاتر ہونگے	قیامت کے دن	اور اللہ

يَرْزُقُ❷	مَنْ يَّشَآءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ (212)	كَانَ النَّاسُ	اُمَّةً❶ وَّاحِدَةً❸ قف
رزق دیتا ہے	جسے وہ چاہتا ہے	بغیر حساب کے	تھے لوگ	ایک امت

فَبَعَثَ اللّٰهُ	النَّبِيّٖنَ	مُبَشِّرِيْنَ❹	وَ	مُنْذِرِيْنَ❹ ص
تو اللہ نے بھیجا	نبیوں کو	(جو) سب خوشخبری دینے والے	اور	سب ڈرانے والے تھے

وَ اَنْزَلَ	مَعَهُمُ الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	لِيَحْكُمَ❺	بَيْنَ النَّاسِ
اور اتاری	ان کے ساتھ کتاب	حق کے ساتھ	تاکہ وہ فیصلہ کریں	لوگوں کے درمیان

وقف لازم

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ علامت "یَ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔
❸ "ایک امت" سے مراد "سب ایک دین پر" یعنی توحید پر تھے، پھر بعد میں انہوں نے اختلاف کیا۔ ❹ "مُ" اور آخر سے
پہلے زیر ہو تو "کام کرنیوالے" کا نام ہوتا ہے۔ ❺ "لِ" کے بعد اگر فعل کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ "تاکہ" کیا جاتا ہے۔

فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ	ان باتوں میں جو کہ انہوں نے اختلاف کیا اس میں
وَ مَا اخْتَلَفَ فِيْهِ	اور نہیں اختلاف کیا اس (کتاب) میں
اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ	مگر وہ لوگ جو دیے گئے وہ (کتاب)
مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ	اس کے بعد کہ آگئے ان کے پاس واضح دلائل
بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ	انکے درمیان ضد کی وجہ سے تو اللہ نے ہدایت دی
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	ان لوگوں کو جو ایمان لائے (محمد ﷺ پر)
لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ	ان حق کی باتوں میں جن میں انہوں نے اختلاف کیا
بِاِذْنِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ يَهْدِيْ	اپنے حکم (مہربانی) سے اور اللہ ہدایت دیتا ہے
مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿213﴾	جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿213﴾
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ	کیا تم نے یہ سمجھ لیا کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے
وَ لَمَّا يَاْتِكُمْ	حالانکہ ابھی تک نہیں آئے تم پر (حالات)
مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ	ان لوگوں جیسے جو گزر چکے ہیں تم سے پہلے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْمَا	: فی الحال، فی الحقیقت/ ماحول، ماتحت۔	بِاِذْنِهٖ	: بالواسطہ، بالکل/ اذن عام، باذن اللہ۔
اخْتَلَفُوْا	: اختلاف، مختلف، اختلافات۔	يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیئت الٰہی۔
مِنْ	: منجانب، اظہر من الشمس، من حیث القوم۔	اِلٰى	: مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْبَيِّنٰتُ	: بیان، بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔	صِرَاطٍ	: پل صراط، صراط مستقیم۔
بَغْيًا	: بغاوت، باغی۔	تَدْخُلُوا	: دخل، داخل، دخول، داخلہ۔
بَيْنَهُمْ	: بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔	مَّثَلُ	: مثل، مثال، امثلہ، مثالیں۔
فَهَدَى	: ہدایت، ہادی برحق۔	خَلَوْا	: خلا، خلائی شٹل، بیت الخلا۔

فِیۡمَا	اخۡتَلَفُوۡا	فِیۡهِ ؕ	وَ مَا اخۡتَلَفَ ❶	فِیۡهِ
(ان باتوں) میں جو	ان سب نے اختلاف کیا	اس (کتاب) میں	اور نہیں اختلاف کیا	اس (کتاب) میں

اِلَّا الَّذِیۡنَ	اُوۡتُوۡهُ ❷	مِنۡۢ بَعۡدِ مَا ❸	جَآءَتۡهُمُ	الۡبَیِّنٰتُ
مگر ان لوگوں نے جن	سب کو دی گئی وہ (کتاب)	(اسکے) بعد کہ	آ گئے ان کے پاس	واضح دلائل

بَغۡیًا	بَیۡنَهُمۡ ۚ	فَهَدَی اللّٰهُ	الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا	لِمَا
ضد کی وجہ سے	انکے درمیان	تو اللہ نے ہدایت دی	ان کو جو سب ایمان لائے	اُن باتوں کی جو

اخۡتَلَفُوۡا	فِیۡهِ	مِنَ الۡحَقِّ	بِاِذۡنِهٖ ؕ ❹	وَ اللّٰهُ یَهۡدِیۡ ❺
ان سب نے اختلاف کیا	اس (کتاب) میں	حق سے	اپنے حکم سے	اور اللہ ہدایت دیتا ہے

مَنۡ یَّشَآءُ	اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿213﴾	اَمۡ حَسِبۡتُمۡ	اَنۡ تَدۡخُلُوا
جسے وہ چاہتا ہے	سیدھے راستے کی طرف	کیا تم نے یہ سمجھ لیا	کہ تم سب داخل ہو جاؤ گے

الۡجَنَّةَ	وَ لَمَّا	یَاۡتِکُمۡ ❺	مَّثَلُ الَّذِیۡنَ	خَلَوۡا	مِنۡ قَبۡلِکُمۡ ؕ
جنت میں	حالانکہ ابھی تک نہیں	آئے تم پر	(حالات) ان لوگوں جیسے جو	سب گزر چکے ہیں	تم سے پہلے

ضروری وضاحت

❶ اگر "مَا" کے بعد اسی جملے میں "اِلَّا" ہو تو اسکا ترجمہ "نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❷ "وْا" کے بعد کوئی اور علامت ہو تو "الف" گرا دیتے ہیں۔ ❸ اگر لفظ "بَعۡد" کے بعد "مَا" ہو تو اسکا ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔ اور یہاں "مِنۡ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "بِاِذۡنِهٖ" اپنے حکم یعنی اپنی مہربانی سے مومنوں کو ہدایت دے دی۔ ❺ "یْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

مَسَّتۡهُمُ الۡبَاۡسَآءُ وَ الضَّرَّآءُ	پہنچی ان کو تنگ دستی اور مصیبت
وَ زُلۡزِلُوۡا حَتّٰى يَقُوۡلَ	اور وہ ہلا کے رکھ دیے گئے، یہاں تک کہ پکار اٹھا
الرَّسُوۡلُ وَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ	رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے اس پر
مَتٰى نَصۡرُ اللّٰهِ ؕ	کب (آئے گی) اللہ کی مدد (جواب ملا)
اَلَآ اِنَّ نَصۡرَ اللّٰهِ قَرِيۡبٌ ﴿214﴾	سن لو بیشک اللہ کی مدد قریب ہے۔ ﴿214﴾
يَسۡـَٔلُوۡنَكَ مَاذَا يُنۡفِقُوۡنَ ؕ	وہ آپ سے پوچھتے ہیں کیا خرچ کریں
قُلۡ مَآ اَنۡفَقۡتُمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ	کہہ دیں جو تم خرچ کرو مال میں سے
فَلِلۡوَالِدَيۡنِ وَ الۡاَقۡرَبِيۡنَ	تو وہ والدین کیلئے ہے اور قریبی رشتہ داروں
وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَابۡنِ السَّبِيۡلِ ؕ	اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کیلئے ہے
وَ مَا تَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ	اور جو (بھی) تم کرتے ہو کوئی بھلائی
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيۡمٌ ﴿215﴾	تو بیشک اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔ ﴿215﴾
كُتِبَ عَلَيۡكُمُ الۡقِتَالُ	فرض کیا گیا ہے تم پر جنگ کرنا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَسَّتۡهُمُ : مس (چھونا)۔	يُنۡفِقُوۡنَ ، اَنۡفَقۡتُمۡ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
الضَّرَّآءُ : ضرررساں، مضرصحت۔	مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
زُلۡزِلُوۡا : زلزلہ، متزلزل۔	الۡاَقۡرَبِيۡنَ : قرب، قریبی، قرابت، اقرباپروری۔
حَتّٰى : حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی المقدور۔	تَفۡعَلُوۡا : فعل، فاعل، مفعول۔
مَعَهٗ : مع اہل وعیال، معیت الٰہی۔	عَلِيۡمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم۔
نَصۡرُ : نصرت، ناصر، منصور، انصار۔	عَلَيۡكُمُ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَسۡـَٔلُوۡنَكَ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔	الۡقِتَالُ : قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ

مَسَّتْهُمُ ❶	الْبَاْسَآءُ	وَ الضَّرَّآءُ	وَ زُلْزِلُوْا	حَتّٰى يَقُوْلَ ❷
پہنچی ان کو	تنگ دستی	اور مصیبت	اور وہ سب ہلا کے رکھ دیے گئے	یہاں تک کہ پکار اٹھا

الرَّسُوْلُ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	مَتٰى	نَصْرُ اللّٰهِ
رسول	اور وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اسکے ساتھ	کب (آئے گی)	اللہ کی مدد

اَلَآ	اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ	قَرِيْبٌ (214)	يَسْـَٔلُوْنَكَ	مَاذَا يُنْفِقُوْنَ
خبردار	بیشک اللہ کی مدد	قریب ہے	وہ سب پوچھتے ہیں آپ سے	وہ سب کیا خرچ کریں

قُلْ	مَآ اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ خَيْرٍ	فَلِلْوَالِدَيْنِ	وَ الْاَقْرَبِيْنَ
کہہ دیں	جو تم خرچ کرو	مال میں سے	تو وہ والدین کیلئے ہے	اور قریبی رشتہ داروں

وَ الْيَتٰمٰى	وَ الْمَسٰكِيْنِ ❸	وَ ابْنِ السَّبِيْلِ	وَ مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ ❹
اور یتیموں	اور مسکینوں	اور مسافروں (کیلئے ہے)	اور جو	تم سب کرتے ہو	کوئی بھلائی

فَاِنَّ اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيْمٌ (215)	كُتِبَ ❺	عَلَيْكُمُ	الْقِتَالُ
تو بیشک	اللہ اس کو	خوب جاننے والا ہے	فرض کیا گیا ہے	تم پر	جنگ کرنا

ضروری وضاحت

❶ "مَسَّتْهُمْ" کے درمیان "تْ" مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ یہاں علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ "الْمَسَاكِيْنَ" کے آخر میں "يْنَ" جمع یا تثنیہ کا نہیں بلکہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ❹ یہاں "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❺ "كُتِبَ" کا اصل معنی "لکھ دیا گیا" ہے، مراد "فرض کیا گیا" ہے۔

وَ هُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَ عَسٰۤى	حالانکہ وہ ناگوار ہے تمھیں اور ہوسکتا ہے
اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْــًٔا وَّ هُوَ خَيْرٌ	کہ تم ناپسند کرو ایک چیز حالانکہ وہ بہتر ہو
لَّكُمْ ۚ وَ عَسٰۤى اَنْ تُحِبُّوْا	تمھارے لیے اور ہوسکتا ہے کہ تم پسند کرو
شَيْــًٔا وَّ هُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ	ایک چیز حالانکہ وہ بری ہو تمھارے لیے
وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿216﴾ ع	اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿216﴾ ع
يَسْـَٔلُوْنَكَ	وہ آپ سے سوال کرتے ہیں
عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ	حرمت والے مہینے کے بارے میں
قِتَالٍ فِيْهِ ؕ	جنگ کرنا (کیسا ہے؟) اس میں
قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ	آپ کہہ دیں: اس میں جنگ کرنا بڑا (گناہ) ہے
وَ صَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ كُفْرٌۢ بِهٖ	اور روکنا اللہ کے راستے سے اور کفر کرنا اسکے ساتھ
وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَ اِخْرَاجُ اَهْلِهٖ	اور مسجد حرام (سے روکنا) اور اسکے رہنے والوں کو نکالنا
مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ	اس سے، زیادہ بڑا (گناہ) ہے اللہ کے نزدیک

ع 26 6 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كُرْهٌ ، تَكْرَهُوْا : مکروہ، کراہت، مکروہات۔	قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
تُحِبُّوْا : محبت، حبیب، محبّ، محبوب۔	كَبِيْرٌ : کبیر، اکبر، تکبر۔
شَرٌّ : شر، شریر، شرارتی، شرارت۔	سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
يَعْلَمُ ، تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	كُفْرٌ : کفر، کافر، کفار۔
يَسْـَٔلُوْنَكَ : سوال، سائل، مسؤل، سوالات۔	اِخْرَاجُ : خروج، خارج، اخراج، وزارت خارجہ۔
قِتَالٍ : قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔	اَهْلِهٖ : اہل وعیال، اہل خانہ، اہل بیت۔
فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔

وَ هُوَ	كُرْهٌ لَّكُمْ ج ❶	وَ عَسٰٓى	اَنْ تَكْرَهُوْا	شَيْـًٔا	وَّ هُوَ
حالانکہ وہ	ناگوار ہے تمہیں	اور ہوسکتا ہے	کہ تم سب ناپسند کرو	ایک چیز	حالانکہ وہ

خَيْرٌ لَّكُمْ ج	وَ عَسٰٓى	اَنْ	تُحِبُّوْا	شَيْـًٔا	وَّ هُوَ	شَرٌّ
بہتر ہو تمہارے لئے	اور ہوسکتا ہے	کہ	تم سب پسند کرو	ایک چیز	حالانکہ وہ	بُری ہو

26 ع 6 10

لَّكُمْ ط	وَ اللّٰهُ	يَعْلَمُ ❷	وَ	اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ❸ ع (216)	يَسْـَٔلُوْنَكَ
تمہارے لیے	اور اللہ	جانتا ہے	اور	تم سب نہیں جانتے	وہ سب سوال کرتے ہیں آپ سے

عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ	قِتَالٍ فِيْهِ ط	قُلْ	قِتَالٌ فِيْهِ
حرمت والے مہینے کے بارے میں	اس میں جنگ کرنا (کیسا ہے؟)	تم کہو	جنگ کرنا اس میں

كَبِيْرٌ ط	وَ صَدٌّ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ كُفْرٌ	بِهٖ	وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ق
بڑا (گناہ) ہے	اور روکنا	اللہ کے راستے سے	اور کفر کرنا	اسکے ساتھ	اور مسجد حرام (سے روکنا)

وَ اِخْرَاجُ	اَهْلِهٖ	مِنْهُ	اَكْبَرُ ❹	عِنْدَ اللّٰهِ ج
اور نکالنا	اسکے رہنے والوں کو	اس سے	زیادہ بڑا (گناہ) ہے	اللہ کے نزدیک

ضروری وضاحت

❶"لَكُمْ" کا اصل ترجمہ "تمہارے لیے" ہے، سیاق وسباق کی مناسبت سے "تمہیں" کیا گیا ہے۔❷علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❸"اَنْتُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔❹"اَكْبَرُ" کے شروع میں "أ" کا ترجمہ "میں" نہیں بلکہ ایک کی نسبت دوسرے میں کسی صفت کے زیادہ ہونے کو ظاہر کر رہا ہے۔ مثلاً: اَللّٰهُ اَكْبَرُ: اللہ سب سے بڑا ہے۔

وَ الْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ	اور فتنہ انگیزی بڑا (گناہ) ہے قتل سے (بھی)
وَ لَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ	اور (یہ لوگ) ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے
حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ	یہاں تک کہ تمہیں پھیر دیں
عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ	تمہارے دین سے اگر ان کا بس چلے
وَ مَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ	اور جو پلٹ جائے تم میں سے اپنے دین سے
فَيَمُتْ وَ هُوَ كَافِرٌ	پھر مر جائے اس حال میں کہ وہ کافر ہو
فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ	تو یہی لوگ ہیں (کہ) ضائع ہو گئے ان کے اعمال
فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ	دنیا اور آخرت میں، اور وہی لوگ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (217)	اہل دوزخ ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (217)
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ	بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ جنہوں نے
هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ	ہجرت کی اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں
اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ	وہی لوگ ہیں (جو) امید رکھتے ہیں اللہ کی رحمت کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْفِتْنَةُ : فتنہ، پُرفتن دور، فتّان۔	اَعْمَالُهُمْ : عمل، اعمال، معمول، معمولات۔
الْقَتْلِ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	اَصْحٰبُ : صاحب، اصحاب، صحابی، صحبت۔
حَتّٰى : حتیٰ کہ، حتی المقدور، حتی الامکان۔	فِيْ : فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔
يَرُدُّوْكُمْ، يَّرْتَدِدْ : رد، مرتد، ارتداد، مردود۔	خٰلِدُوْنَ : خالد، خلد بریں۔
مِنْكُمْ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	هَاجَرُوْا : ہجرت، مہاجر۔
اسْتَطَاعُوْا : استطاعت۔	جٰهَدُوْا : جہاد، مجاہد، مجاہدین، جدوجہد۔
فَيَمُتْ : موت، اموات، میت۔	سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

وَ الْفِتْنَةُ ❶	اَكْبَرُ	مِنَ الْقَتْلِ ؕ	وَلَا يَزَالُوْنَ ❷	يُقَاتِلُوْنَكُمْ
اور فتنہ	زیادہ بڑا (گناہ) ہے	قتل سے (بھی)	اور وہ سب ہمیشہ	وہ سب لڑتے رہیں گے تم سے

حَتّٰى	يَرُدُّوْكُمْ	عَنْ دِيْنِكُمْ	اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ ❸	وَمَنْ
یہاں تک کہ	وہ سب پھیر دیں تمہیں	تمہارے دین سے	اگر ان سب کا بس چلے	اور جو

يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ ❹	عَنْ دِيْنِهٖ	فَيَمُتْ	وَ هُوَ كَافِرٌ	فَاُولٰٓئِكَ
پلٹ جائے تم میں سے	اپنے دین سے	پھر وہ مر جائے	اس حال میں کہ وہ کافر ہو	تو یہی لوگ ہیں کہ

حَبِطَتْ ❶	اَعْمَالُهُمْ	فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ ❶	وَ اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
ضائع ہو گئے	ان کے اعمال	دنیا اور آخرت میں	اور وہی لوگ	اہل دوزخ ہیں

هُمْ فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (217)	اِنَّ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا
وہ اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	بیشک وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور وہ جن سب نے ہجرت کی

وَ جٰهَدُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ	اُولٰٓئِكَ	يَرْجُوْنَ ❹	رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ ❺
اور سب نے جہاد کیا	اللہ کی راہ میں	وہی	سب اُمید رکھتے ہیں	اللہ کی رحمت کی

ضروری وضاحت

❶ "ة" اور "ت" مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ "زَالَ، يَزَالُ اور يَزَالُوْنَ" وغیرہ کے ساتھ اگر "لَا" یا "مَا" ہو تو ان کا ترجمہ نفی میں نہیں بلکہ دونوں کو ملا کر ترجمہ "ہمیشہ" کیا جاتا ہے۔ ❸ "اِسْتَطَاعُوْا" کا اصل ترجمہ "وہ طاقت رکھیں"۔ ❹ علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ قرآنی کتابت میں کبھی لفظ "رَحْمَةٌ" کو "رَحْمَتٌ" بھی لکھا جاتا ہے۔

وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (218)	اور اللہ معاف کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔ (218)
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ ؕ	آپ سے پوچھتے ہیں شراب اور جوئے کے متعلق
قُلْ فِيْهِمَاۤ اِثْمٌ كَبِيْرٌ	آپ کہہ دیجئے (کہ) ان دونوں میں بڑا گناہ ہے
وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ ؗ وَ	اور کچھ فوائد بھی ہیں لوگوں کیلئے حالانکہ
اِثْمُهُمَاۤ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ	ان دونوں کا گناہ زیادہ بڑا ہے انکے فائدے سے
وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ۬	اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں، وہ کیا خرچ کریں
قُلِ الْعَفْوَ ؕ	آپ کہیں (جو ضرورت سے) زائد ہو (وہ سب اللہ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ	کی راہ میں خرچ کردیں) اسی طرح اللہ بیان کرتا ہے
لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۙ (219)	تمہارے لیے احکام تاکہ تم غور و فکر کرو۔ (219)
فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ	دنیا میں (بھی) اور آخرت میں (بھی)
وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ	اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں یتیموں کے متعلق
قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ	آپ کہہ دیں ان کیلئے بھلائی بہتر ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَفُوْرٌ	مغفرت، استغفار، غفور الرحیم۔	مِنْ	منجانب، اظہر من الشّمس، من حیث القوم۔
رَّحِيْمٌ	رحم، رحمت، رحمٰن، رحیم۔	يُنْفِقُوْنَ	نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
يَسْـَٔلُوْنَكَ	سوال، سائل، مسؤل، سوالات۔	يُبَيِّنُ	بیان، مبیّنہ طور پر، بیّن دلیل۔
قُلِ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	تَتَفَكَّرُوْنَ	غور و فکر، تفکر، مفکر، افکار۔
فِيْهِمَاۤ	فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔	الْيَتٰمٰى	یتیم، دُرِّ یتیم۔
مَنَافِعُ	نفع، منفعت، نافع، منافع۔	اِصْلَاحٌ	صلح، اصلاح، مصلح، مصلحت، صالح۔
لِلنَّاسِ	لہٰذا، الحمد للہ / عوام الناس۔	خَيْرٌ	خیر و برکت، خیر و عافیت، خیریت۔

وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (218)	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ ؕ
اور اللہ معاف کرنیوالا نہایت مہربان ہے	وہ سب آپ سے پوچھتے ہیں	شراب اور جوئے کے متعلق

قُلْ	فِيْهِمَآ	اِثْمٌ	كَبِيْرٌ	وَّ مَنَافِعُ	لِلنَّاسِ ز
آپ کہہ دیجئے	ان دونوں میں	گناہ ہے	بڑا	اور کچھ فوائد ہیں	لوگوں کیلئے

وَ اِثْمُهُمَآ	اَكْبَرُ	مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ	وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ	مَاذَا
حالانکہ ان دونوں کا گناہ	زیادہ بڑا ہے	ان دونوں کے نفع سے	اور وہ سب آپ سے پوچھتے ہیں	کیا

يُنْفِقُوْنَ ؕ	قُلِ الْعَفْوَ ؕ ❶	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ ❷	لَكُمُ الْاٰيٰتِ ❸❹
وہ سب خرچ کریں	آپ کہیں (جو) زائد ہو	اسی طرح	اللہ بیان کرتا ہے	تمہارے لئے احکام

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ❺ لا (219)	فِي الدُّنْيَا	وَ الْاٰخِرَةِ ❹ ؕ	وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ
تاکہ تم سب غور و فکر کرو	دنیا میں	اور آخرت میں (بھی)	اور وہ سب آپ سے پوچھتے ہیں

عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ	قُلْ	اِصْلَاحٌ	لَّهُمْ	خَيْرٌ ؕ
یتیموں کے متعلق	آپ کہہ دیں	بھلائی کرنا	ان کیلئے	بہتر ہے

ضروری وضاحت

❶ "اَلْعَفْوَ" کا ترجمہ کبھی "غلطی سے درگزر کرنا" ہوتا ہے اور کبھی "ضرورت سے زائد" کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ "اَلْاٰیٰتِ" کا ترجمہ کبھی "نشانیاں" بھی ہوتا ہے۔ ❹ "ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ "کُمْ" اور "تـ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "تم" کیا گیا ہے۔

وَ اِنْ تُخَالِطُوْهُمْ	اور اگر تم ان سے مل جل کر رہو (اکٹھے کھاؤ پیو)
فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ	تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ جانتا ہے (کون)
الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ	بگاڑ کرنیوالا ہے (اور کون) اصلاح کرنیوالا ہے
وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ	اور اگر اللہ چاہتا (تو) یقیناً سختی بھی کرسکتا تھا تم پر
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿220﴾	بیشک اللہ غالب، حکمت والا ہے۔ ﴿220﴾
وَ لَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى	اور نہ تم نکاح کرو مشرک عورتوں سے حتیٰ کہ
يُؤْمِنَّ ؕ وَ لَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ	وہ ایمان (نہ) لے آئیں اور البتہ مؤمنہ لونڈی
خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ	بہتر ہے (آزاد) مشرک عورت سے
وَّ لَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ	اور اگرچہ وہ بھلی لگتی ہو آپ کو
وَ لَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ	اور نہ نکاح کراؤ (اپنی عورتوں کا) مشرک مردوں سے
حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ	حتیٰ کہ وہ ایمان (نہ) لے آئیں
وَ لَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ	اور یقیناً مؤمن غلام بہتر ہے (آزاد) مشرک مرد سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُخَالِطُوْهُمْ : خلط ملط، اختلاط (گھل مل جانا)۔	تَنْكِحُوا : نکاح خواں، نکاح رجسٹرار، منکوحہ۔
فَاِخْوَانُكُمْ : اخوت، مواخات۔	الْمُشْرِكٰتِ : شرک، مشرک، مشرکین، شراکت۔
يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	حَتّٰى : حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی المقدور۔
الْمُفْسِدَ : فساد، مفسد، فاسد، فسادات۔	اَعْجَبَتْكُمْ : تعجب، عجیب، عجوبہ، عجائب گھر۔
الْمُصْلِحِ : صلح، اصلاح، مصلح، اصلاحات۔	يُؤْمِنُوْا : ایمان، امن، مؤمن۔
شَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	مِّنْ : منجانب، اظہر من الشّمس، من حیث القوم
حَكِيْمٌ : حکمت، حکماء، حکیم۔	خَيْرٌ : خیروعافیت، خیروبرکت، خیریت۔

وَ اِنْ	تُخَالِطُوْهُمْ ❶	فَاِخْوَانُكُمْ ؕ	وَ اللّٰهُ	يَعْلَمُ ❷
اور اگر	تم سب مل جل کر رہو ان سے	تو وہ تمہارے بھائی ہیں	اور اللہ	جانتا ہے

الْمُفْسِدَ ❸	مِنَ الْمُصْلِحِ ❸ ؕ	وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ	لَاَعْنَتَكُمْ ؕ
بگاڑ کرنیوالے کو	اصلاح کرنیوالے سے	اور اگر اللہ چاہتا (تو)	یقیناً تم پر سختی بھی کرسکتا تھا

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ (220)	وَ لَا	تَنْكِحُوا	الْمُشْرِكٰتِ ❸❹	حَتّٰى
بیشک اللہ غالب	حکمت والا ہے	اور نہ	تم سب نکاح کرو	مشرک عورتوں سے	حتی کہ

يُؤْمِنَّ ؕ	وَ لَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ ❸❹	خَيْرٌ	مِّنْ مُّشْرِكَةٍ ❸❹
وہ ایمان (نہ) لے آئیں	اور البتہ مؤمنہ لونڈی	بہتر ہے	(آزاد) مشرک عورت سے

وَّ لَوْ	اَعْجَبَتْكُمْ ❹ ج	وَ لَا	تُنْكِحُوا	الْمُشْرِكِيْنَ ❸
اور اگرچہ	وہ بھلی لگتی ہو آپکو	اور نہ	تم سب نکاح کراؤ (اپنی عورتوں کا)	مشرک مردوں سے

حَتّٰى	يُؤْمِنُوْا ؕ	وَ لَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ ❸	خَيْرٌ	مِّنْ مُّشْرِكٍ
حتی کہ	وہ سب ایمان (نہ) لے آئیں	اور البتہ مؤمن غلام	بہتر ہے	(آزاد) مشرک مرد سے

ضروری وضاحت

❶ "مل جل کر رہنے" کا مفہوم یہ ہے کہ: ان کا مال اپنے مال میں بھی ملا سکتے ہو، بشرطیکہ نیت ٹھیک ہو اور یتیم کی بھلائی مقصود ہو۔ اور "وْا" کے بعد اگر کوئی اور علامت ہو تو "الف" گر جاتا ہے۔ ❷ علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ "مُ" اور آخر سے پہلے زیر "کام کرنیوالے" کو ظاہر کرتی ہے۔ ❹ "ة"، "تْ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں، ترجمہ ممکن نہیں۔

وَ لَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ	اور اگرچہ وہ تمہیں اچھا لگتا ہو
اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚۖ	یہ لوگ بلاتے ہیں آگ کی طرف
وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ	اور اللہ بلاتا ہے جنت اور مغفرت کی طرف
بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ	اپنے حکم (مہربانی) سے اور وہ بیان کرتا ہے اپنے احکام
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿221﴾	لوگوں کیلئے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿221﴾
وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ	اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں حیض کے بارے میں
قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ	آپ کہہ دیں وہ گندگی ہے تو الگ رہو عورتوں سے
فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ	حیض (کے دنوں) میں اور قریب مت جاؤ انکے
حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا	یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں پھر جب
تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ	(اچھی طرح) وہ پاک ہو جائیں تو آؤ انکے پاس
مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ	(اس طرح) سے جیسے حکم دیا ہے تم کو اللہ نے
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ	بیشک اللہ پسند کرتا ہے توبہ کرنے والوں کو

ع 27 5 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْجَبَكُمْ : تعجب، عجیب، عجوبہ، عجائب گھر۔	يَتَذَكَّرُوْنَ : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔
يَدْعُوْنَ : دعا، داعی، دعوت۔	يَسْـَٔلُوْنَكَ : سوال، سائل، مسؤل، سوالات۔
اِلَى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	الْمَحِيْضِ : حیض، حائضہ۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری	قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
بِاِذْنِهٖ : اذن عام، باذن اللہ۔	تَقْرَبُوْهُنَّ : قریب، قرب، قربت، اقربا۔
يُبَيِّنُ : بیان، بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔	يَطْهُرْنَ : طہارت، طاہر، مطہر۔
لِلنَّاسِ : لھذا، الحمدللہ / عوام الناس۔	حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔

وَ لَوْ	اَعْجَبَكُمْ ؕ	اُولٰٓئِكَ ❶	يَدْعُوْنَ ❷	اِلَى النَّارِ ۚۖ	وَ اللّٰهُ يَدْعُوْٓا ❷❸
اور اگرچہ	وہ تمہیں اچھا لگتا ہو	یہ لوگ	سب بلاتے ہیں	جہنم کی طرف	اور اللہ بلاتا ہے

اِلَى الْجَنَّةِ وَ الْمَغْفِرَةِ	بِاِذْنِهٖ ۚ	وَ يُبَيِّنُ	اٰيٰتِهٖ	لِلنَّاسِ
جنت اور مغفرت کی طرف	اپنے حکم سے	اور وہ بیان کرتا ہے	اپنے احکام	لوگوں کیلئے

ع 27 / 5 / 11

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ❹ ع (221)	وَ يَسْئَلُوْنَكَ	عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ	قُلْ
تاکہ وہ سب نصیحت حاصل کریں	اور وہ سب آپ سے پوچھتے ہیں	حیض کے متعلق	آپ کہہ دیں

هُوَ اَذًى ۙ	فَاعْتَزِلُوا	النِّسَآءَ	فِي الْمَحِيْضِ ۙ	وَ لَا	تَقْرَبُوْهُنَّ
وہ گندگی ہے	تو تم سب الگ رہو	عورتوں سے	(ایام) حیض میں	اور مت	تم سب انکے قریب جاؤ

حَتّٰى يَطْهُرْنَ ❺ ۚ	فَاِذَا	تَطَهَّرْنَ ❺❻	فَاْتُوْهُنَّ
یہاں تک کہ وہ پاک (نہ) ہو جائیں	پھر جب	وہ اچھی طرح پاک ہو جائیں	تو تم سب آؤ انکے پاس

مِنْ حَيْثُ	اَمَرَكُمُ	اللّٰهُ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ ❷	التَّوَّابِيْنَ
جس طرح سے	حکم دیا ہے تم کو	اللہ نے	بیشک اللہ	پسند کرتا ہے	توبہ کرنیوالوں کو

ضروری وضاحت

❶"اُولٰٓئِكَ" کا ترجمہ کبھی "وہ" کی بجائے "یہ" ہوتا ہے۔❷"یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❸"یَدْعُوْا" کے آخر میں "وْا" جمع کا نہیں بلکہ "وْ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" زائد ہے جو قرآنی کتابت میں اسی طرح موجود ہے۔❹"هُمْ" اور "یَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔❺"ـْنَ" جمع مؤنث کی علامت ہے۔❻"تَطَهَّرْنَ" کی "تَ" میں کسی کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿222﴾	اور وہ پسند کرتا ہے پاکیزگی اختیار کرنیوالوں کو۔ ﴿222﴾
نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۪	تمہاری عورتیں تمہارے لیے کھیتی (کی مانند ہیں)
فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ز	پس آؤ اپنی کھیتی کو جس طرح سے تم چاہو
وَ قَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ	اور آگے بھیجو اپنے نفسوں کیلئے (نیک اعمال)
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا	اور اللہ سے ڈرو اور جان لو
اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ	کہ بیشک تم (ایک دن) اسے ملنے والے ہو
وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿223﴾	اور (اے نبیؐ) مؤمنوں کو خوشخبری دے دیں۔ ﴿223﴾
وَ لَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً	اور مت بناؤ اللہ (کے نام) کو ڈھال
لِّاَيْمَانِكُمْ	اپنی قسموں کیلئے (کہ تم قسم کھالو)
اَنْ تَبَرُّوْا وَ تَتَّقُوْا	کہ (نہ) نیکی کرو گے اور (نہ) برائی سے بچو گے
وَ تُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ	اور (نہ) اصلاح کرو گے لوگوں کے درمیان
وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿224﴾	اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔ ﴿224﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحِبُّ : محبت، حبیب، محبّ، محبوب۔	اعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔
الْمُتَطَهِّرِيْنَ : طہارت، طاہر، مطہر۔	مُّلٰقُوْهُ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
نِسَآؤُكُمْ : تربیت نسواں، نسوانیت، نسوانی۔	بَشِّرِ : بشارت، مبشر، بشیر۔
شِئْتُمْ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیئت الٰہی۔	تُصْلِحُوْا : صلح، اصلاح، مصلح، اصلاحات۔
قَدِّمُوْا : مقدم، تقدیم، مقدمہ، قدم۔	بَيْنَ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔
لِاَنْفُسِكُمْ : لہٰذا، الحمدللہ / نفس، نظام تنفّس۔	النَّاسِ : عوام الناس۔
اتَّقُوا، تَتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔	سَمِيْعٌ : سمع وبصر، سماعت، آلہ سماعت۔

وَ يُحِبُّ	الْمُتَطَهِّرِيْنَ (222)	نِسَآؤُكُمْ	حَرْثٌ لَّكُمْ ۠
اور وہ پسند کرتا ہے	سب پاکیزگی اختیار کرنیوالوں کو	تمہاری عورتیں	تمہارے لیے کھیتی ہیں

فَاْتُوْا	حَرْثَكُمْ	اَنّٰى شِئْتُمْ ۡ	وَ قَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ ۭ ❶
پس تم سب آؤ	اپنی کھیتی کو	جس طرح سے تم چاہو	اور تم سب آگے بھیجو	اپنے آپ کیلئے

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ اعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	مُّلٰقُوْهُ ۭ
اور تم سب اللہ سے ڈرو	اور تم سب جان لو	کہ بیشک تم	سب اسے ملنے والے ہو

وَ بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ (223)	وَ لَا	تَجْعَلُوا	اللّٰهَ	عُرْضَةً
اور خوشخبری دے دو	سب مؤمنوں کو	اور مت	تم سب بناؤ	اللہ (کے نام) کو	ڈھال

لِّاَيْمَانِكُمْ ❷	اَنْ تَبَرُّوْا ❸	وَ	تَتَّقُوْا ❸
اپنی قسموں کیلئے	کہ (نہ) تم سب نیکی کروگے	اور	(نہ) تم سب برائی سے بچوگے

وَ تُصْلِحُوْا ❸	بَيْنَ النَّاسِ ۭ	وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ (224)
اور (نہ) تم سب اصلاح کروگے	لوگوں کے درمیان	اور اللہ خوب سننے والا	جاننے والا ہے

ضروری وضاحت

❶ "لِاَنْفُسِكُمْ" کا اصل ترجمہ "اپنے نفسوں کے لیے" ہے۔ ❷ یہ لفظ "اِيْمَان" نہیں بلکہ "يَمِيْنٌ" (قسم) کی جمع "اَيْمَانٌ" ہے۔
❸ اس سے مراد یہ ہے کہ کسی اچھا کام نہ کرنے پر اللہ کی قسم کھا کر اللہ کے نام کو بدنام نہ کرو مثلاً: اللہ کی قسم میں ماں باپ سے نہیں بولوں گا یا بیوی سے نیک سلوک نہیں کروں گا یا فلاں کو صدقہ نہیں دوں گا یا اب میں کسی کے درمیان صلح نہیں کراؤں گا۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ	نہیں تمہارا مواخذہ کرے گا اللہ
بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ	تمہاری لغو (بلاارادہ) قسموں پر
وَ لٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ	اور لیکن وہ تمہارا مواخذہ کرے گا
بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ	(ان قسموں) پر جو تم نے دل سے کھائیں ہیں
وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿225﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا بُردبار ہے۔ ﴿225﴾
لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ	ان لوگوں کیلئے جو قسم کھالیتے ہیں (تعلق نہ رکھنے کی
مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ	اپنی بیویوں سے ، انتظار کرنا ہے چار ماہ
فَاِنْ فَآءُوْ	پھر اگر (اس دوران) وہ رجوع کرلیں
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿226﴾	تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا، مہربان ہے۔ ﴿226﴾
وَ اِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ	اور اگر وہ طلاق کی ٹھان لیں
فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿227﴾	تو بیشک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ ﴿227﴾
وَ الْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ	اور طلاق یافتہ عورتیں روکے رکھیں اپنے آپ کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُؤَاخِذُ : اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔	حَلِيْمٌ : حلم، حلیم الطبع (بردبار)۔
بِاللَّغْوِ : لغو، لغویات (بےہودہ باتیں)۔	نِّسَآئِهِمْ : تربیت نسواں، نسوانیت۔
فِيْ : فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔	اَرْبَعَةِ : آئمہ اربعہ، حدود اربعہ۔
لٰكِنْ : لیکن۔	عَزَمُوْا : عزم، عزیمت، عزائم، عازم حج۔
كَسَبَتْ : کسب حلال، کسب حرام، کسبی۔	سَمِيْعٌ : سمع وبصر، سماعت، آلہ سماعت۔
قُلُوْبُكُمْ : قلب، قلوب، قلبی تعلق۔	عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار۔	الْمُطَلَّقٰتُ : طلاق، مطلقہ، طلاق یافتہ۔

لَا	یُؤَاخِذُ کُمُ ❶	اللّٰهُ	بِاللَّغْوِ ❷	فِیْٓ اَیْمَانِکُمْ	وَ لٰکِنْ
نہیں	مواخذہ کرے گا تمہارا	اللہ	لغو کا	تمہاری قسموں میں	اور لیکن

یُّؤَاخِذُ کُمْ	بِمَا	کَسَبَتْ ❸	قُلُوْبُکُمْؕ ❹	وَ اللّٰهُ
وہ تمہارا مواخذہ کرے گا	(ان قسموں) پر جو	کمائی ہیں	تمہارے دلوں نے	اور اللہ

غَفُوْرٌ	حَلِیْمٌ (225)	لِلَّذِیْنَ	یُؤْلُوْنَ ❶	مِنْ نِّسَآئِهِمْ
بہت بخشنے والا	بُردبار ہے	ان لوگوں کیلئے جو	سب قسم کھا لیتے ہیں	اپنی بیویوں سے

تَرَبُّصُ ❺	اَرْبَعَةِ ❸ اَشْهُرٍۚ	فَاِنْ	فَآءُوْ	فَاِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
انتظار کرنا ہے	چار ماہ	پھر اگر	وہ سب رجوع کر لیں	تو بیشک اللہ	بہت بخشنے والا

رَّحِیْمٌ (226)	وَ	اِنْ	عَزَمُوا	الطَّلَاقَ	فَاِنَّ اللّٰهَ	سَمِیْعٌ
مہربان ہے	اور	اگر	وہ سب عزم کر لیں	طلاق دینے کا	تو بیشک اللہ	سننے والا

عَلِیْمٌ (227)	وَ	الْمُطَلَّقٰتُ ❸	یَتَرَبَّصْنَ ❻	بِاَنْفُسِهِنَّ
جاننے والا ہے	اور	طلاق یافتہ عورتیں	روکے رکھیں	اپنے آپ کو

ضروری وضاحت

❶ علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ لغو سے مراد وہ قسمیں ہیں جو بے ساختہ اور بلا ارادہ یا عادتاً اٹھائی جائیں۔
❸ "ۃ"، "تْ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ یعنی وہ قسمیں جو دل کے ارادے کے ساتھ
کھائی جائیں۔ ❺ علامت "تـ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❻ "ـْنَ" جمع مؤنث کی علامت ہے۔

ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَ لَا يَحِلُّ لَهُنَّ	تین حیض تک اور نہیں جائز ان کیلئے
اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ	یہ کہ وہ چھپائیں اسے جو پیدا کیا ہے اللہ نے
فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ	انکے رحموں میں، اگر ہوں وہ ایمان رکھتی اللہ پر
وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَ بُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ	اور آخرت کے دن پر اور انکے خاوند زیادہ حقدار ہیں
بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	انکو (اپنی زوجیت میں) لوٹانے کے اس (مدت) میں
اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ وَ لَهُنَّ	اگر وہ ارادہ کرلیں صلح کا، اور ان (عورتوں) کیلئے
مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ	(ویسے ہی حقوق ہیں) جس طرح ان پر
بِالْمَعْرُوْفِ ۪	(مردوں کے حقوق ہیں) دستور کے مطابق
وَ لِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ	اور (البتہ) مردوں کو ان پر ایک درجہ حاصل ہے
وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ع ﴿228﴾	اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔ ع ﴿228﴾
اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪	طلاق (رجعی) دو مرتبہ ہے
فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوْفٍ	پھر (یا تو) روک لیا جائے اچھے طریقے سے

ع 28 7 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ثَلٰثَةَ : تثلیث، مثلث۔	بِرَدِّهِنَّ : رد، مردود، ارتداد، مرتد۔
يَحِلُّ : حلال، حلّت وحرمت، کسب حلال۔	اَرَادُوْٓا : ارادہ، مراد، حق خود ارادیت۔
يَّكْتُمْنَ : کتمان علم، کتمان حق۔	عَلَيْهِنَّ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
خَلَقَ : خلقت، خالق، مخلوق۔	بِالْمَعْرُوْفِ : عرف عام، معرفت، معروف۔
اَرْحَامِهِنَّ : رِحم، رِحم مادر۔	لِلرِّجَالِ : رجال کار، قحط الرجال۔
يُؤْمِنَّ : ایمان، امن، مؤمن۔	حَكِيْمٌ : حکمت، حکما، حکیم۔
اَحَقُّ : حق و باطل، کتمان حق، حقدار، حقوق۔	فَاِمْسَاكٌ : امساک، تمسک بالسنہ۔

ثَلٰثَةَ❶	قُرُوْٓءٍ ؕ	وَ لَا	يَحِلُّ❷	لَهُنَّ	اَنْ يَّكْتُمْنَ❸	مَا خَلَقَ
تین	حیض تک	اور نہیں	جائز	ان کیلئے	یہ کہ وہ چھپائیں	اسے جو پیدا کیا ہے

اللّٰهُ	فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ	اِنْ كُنَّ	يُؤْمِنَّ	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ
اللہ نے	انکے رحموں میں	اگر ہوں	وہ ایمان رکھتی	اللہ پر	اور آخرت کے دن پر

وَ بُعُوْلَتُهُنَّ❹	اَحَقُّ	بِرَدِّهِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	اِنْ اَرَادُوْٓا	اِصْلَاحًا ؕ
اور انکے خاوند	زیادہ حقدار ہیں	انکو لوٹانے کے	اس (مدت) میں	اگر وہ سب ارادہ کرلیں	صلح کا

وَ	لَهُنَّ	مِثْلُ الَّذِيْ	عَلَيْهِنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ ۪
اور	ان (عورتوں) کے (حقوق ہیں)	جس طرح	ان پر (مردوں کے حقوق ہیں)	دستور کے مطابق

28 ع 7 12

وَ لِلرِّجَالِ	عَلَيْهِنَّ	دَرَجَةٌ ؕ ❶❺	وَ اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ع (228)
اور (البتہ) مردوں کو	ان پر	ایک درجہ حاصل ہے	اور اللہ	غالب	حکمت والا ہے

اَلطَّلَاقُ	مَرَّتٰنِ ۪	فَاِمْسَاكٌۢ	بِمَعْرُوْفٍ
طلاق (رجعی)	دو مرتبہ ہے	پھر (یا تو) روک لیا جائے	اچھے طریقے سے

ضروری وضاحت

❶ "ة" مؤنث کی علامت، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ "ـْنَ" جمع مؤنث کی علامت ہے، ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ یہ اصل میں "بُعُوْلَةُ + هُنَّ" ہے اور یہ لفظ "بَعْل" کی جمع ہے، اس میں "ة" مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کی ہے۔ ❺ مردوں کو عورتوں پر ایک درجہ اس لیے حاصل ہے کہ انکے ذمے عورتوں کا نان ونفقہ ہے۔

اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ	یا رخصت کر دیا جائے اچھے طریقے سے
وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا	اور نہیں ہے جائز تمہارے لیے یہ کہ تم (واپس) لو
مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْئًا	اس سے جو تم دے چکے ہو انہیں کچھ بھی
اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ	مگر یہ کہ وہ (میاں بیوی) دونوں ڈریں
اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ	کہ نہ وہ قائم رکھ سکیں گے اللہ کی حدود کو
فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا	پس اگر تمہیں ڈر ہو یہ کہ نہ وہ قائم رکھ سکیں گے
حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا	اللہ کی حدوں کو تو کوئی گناہ نہیں ان دونوں پر
فِيْمَا افْتَدَتْ	اس (معاوضہ) میں جو عورت بطور فدیہ دے
بِهٖ ؕ	(اور) اس کے بدلے میں (اپنی جان چھڑا لے)
تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ	یہ اللہ کی حدیں ہیں پس نہ تجاوز کرو ان سے
وَ مَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ	اور جو تجاوز کرتا ہے اللہ کی (مقررہ) حدوں سے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿229﴾	تو وہی لوگ ہی ظالم ہیں۔ ﴿229﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاِحْسَانٍ : احسان، محسن۔
يَحِلُّ : حلال، کسبِ حلال، حلت و حرمت۔
تَاْخُذُوْا : اخذ، ماٴخوذ، مواخذہ۔
مِمَّآ : منجانب، من و عن / ماجرا، ماتحت، ماحول۔
اِلَّآ : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا مارحم ربی۔
يَّخَافَآ، خِفْتُمْ : خوف، خائف۔
يُقِيْمَا : قائم، قیام، مقیم، اقامت۔

حُدُوْدَ : حد، حدود، حدود اربعہ، حدیں۔
جُنَاحَ : گناہ۔
عَلَيْهِمَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فِيْمَا : فی الحال، فی الواقع / ماحول، ماجرا۔
افْتَدَتْ : فدیہ۔
تَعْتَدُوْهَا : ظلم تعدی، متعدی بیماری۔
الظّٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

اَوْ تَسْرِیْحٌ	بِاِحْسَانٍ ؕ	وَلَا یَحِلُّ ❶	لَكُمْ	اَنْ تَاْخُذُوْا
یا رخصت کر دیا جائے	اچھے طریقے سے	اور نہیں ہے جائز	تمہارے لئے	یہ کہ تم سب (واپس) لو

مِمَّآ ❷	اٰتَیْتُمُوْهُنَّ ❸	شَیْـًٔا	اِلَّآ اَنْ	یَّخَافَآ ❶	اَلَّا ❹
اس سے جو	تم انہیں دے چکے ہو	کچھ بھی	مگر یہ کہ	(میاں بیوی) دونوں ڈریں	کہ نہ

یُقِیْمَا	حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ	فَاِنْ خِفْتُمْ	اَلَّا یُقِیْمَا
وہ دونوں قائم رکھ سکیں گے	اللہ کی حدود کو	پس اگر تمہیں ڈر ہو	یہ کہ نہ وہ دونوں قائم رکھ سکیں گے

حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ	فَلَا جُنَاحَ	عَلَیْهِمَا	فِیْمَا	افْتَدَتْ
اللہ کی حدوں کو	تو کوئی گناہ نہیں	ان دونوں پر	اس (معاوضہ) میں جو	(عورت) بطور فدیہ دے

بِهٖ ؕ	تِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ	فَلَا	تَعْتَدُوْهَا ۚ
اس کے بدلے میں (اپنی جان چھڑالے)	یہ	اللہ کی حدیں ہیں	پس نہ	تم سب تجاوز کرو ان سے

وَمَنْ	یَّتَعَدَّ ❶	حُدُوْدَ اللّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ❺ (229)
اور جو	تجاوز کرتا ہے	اللہ کی حدوں سے	تو وہی لوگ	ہی سب ظالم ہیں

ضروری وضاحت

❶ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ "مِمَّا" اصل میں "مِنْ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❸ علامت "تُمْ" کے ساتھ جب بھی کوئی علامت آتی ہے تو "تُمْ" اور اس علامت کے درمیان "وْ" کا اضافہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ ❹ "اَلَّا" اصل میں "اَنْ + لَا" کا مجموعہ ہے۔ ❺ "هُمْ" کے بعد اسم کے شروع میں "اَلْ" تاکید کے لیے آتا ہے اسلیے ترجمہ "ہی" کیا گیا ہے۔

فَاِنْ طَلَّقَهَا	پھر اگر وہ طلاق دے اسے (تیسری بار)
فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى	تو وہ حلال نہیں اس کیلئے اسکے بعد یہاں تک کہ
تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ	وہ نکاح کرے کسی اور خاوند سے اس کے سوا
فَاِنْ طَلَّقَهَا	پھر اگر وہ (دوسرا خاوند) اسے طلاق دے دے
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ	تو کوئی گناہ نہیں ان دونوں پر
اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ	کہ وہ رجوع کر لیں اگر دونوں یہ خیال کریں
اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ	کہ وہ قائم رکھ سکیں گے اللہ کی حدیں
وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ	اور یہ اللہ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں
يُبَيِّنُهَا	وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے انہیں
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿230﴾	اس قوم کیلئے (جو) علم رکھتے ہیں۔ ﴿230﴾
وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ	اور جب تم طلاق دے دو عورتوں کو
فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ	پھر پوری ہونے لگے ان کی عدت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

طَلَّقَهَا ، طَلَّقْتُمُ : طلاق، مطلقہ، طلاق یافتہ۔
تَحِلُّ : حلال، حلت وحرمت، کسب حلال۔
حَتّٰى : حتیٰ کہ، حتی المقدور، حتی الوسعت۔
تَنْكِحَ : نکاح، نکاح خواں، نکاح رجسٹرار۔
زَوْجًا : زوجہ، زوجیت، متزوج۔
عَلَيْهِمَآ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَّتَرَاجَعَآ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

ظَنَّآ : ظن، بدظن، بدظنی۔
يُّقِيْمَا : قائم، قیام، مقیم، اقامت۔
يُبَيِّنُهَا : بیان، مبینہ طور پر، بین دلیل۔
يَّعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
النِّسَآءَ : تربیت نسواں، نسوانیت۔
فَبَلَغْنَ : بالغ، بلوغت، ابلاغ، مبلغ، تبلیغ۔
اَجَلَهُنَّ : اجل، مہر موجل۔

فَاِنْ	طَلَّقَهَا	فَلَا تَحِلُّ ❶	لَهٗ	مِنْۢ بَعْدُ ❷	حَتّٰى
پھر اگر	وہ طلاق دے اسے (تیسری بار)	تو وہ حلال نہیں	اس کیلئے	اسکے بعد	یہاں تک کہ

تَنْكِحَ ❶	زَوْجًا	غَيْرَهٗ ؕ	فَاِنْ	طَلَّقَهَا
وہ نکاح کرے	(کسی اور) خاوند سے	اس کے سوا	پھر اگر	وہ (دوسرا خاوند) اسے طلاق دے دے

فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْهِمَآ	اَنْ يَّتَرَاجَعَآ	اِنْ ظَنَّآ
تو کوئی گناہ نہیں ہے	ان دونوں پر	کہ وہ دونوں رجوع کرلیں	اگر دونوں یہ خیال کریں

اَنْ يُّقِيْمَا	حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ	وَ تِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ
کہ وہ دونوں قائم رکھ سکیں گے	اللہ کی حدیں	اور یہ	اللہ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں

يُبَيِّنُهَا	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ (230)
وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے انہیں	اس قوم کیلئے (جو)	وہ سب علم رکھتے ہیں

وَ اِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	فَبَلَغْنَ ❸	اَجَلَهُنَّ ❹
اور جب	تم طلاق دے دو	عورتوں کو	پھر وہ پہنچ جائیں	اپنی عدت کو

ضروری وضاحت

❶ علامت "تَ" مؤنث کی علامت ہے۔ "لَا تَحِلُّ" سے مراد یہ ہے کہ "وہ عورت حلال نہیں" ہے۔ "تَنْكِحَ" سے مراد "وہ عورت نکاح کرے" ہے۔ ❷ "مِنْۢ بَعْدُ" کا اصل ترجمہ "اس سے بعد" ہے لیکن اردو ترجمہ میں "اسکے بعد" زیادہ مناسب ہے۔ ❸ "ـْنَ" جمع مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "اَجَل" سے مراد یہاں عدت کی مدت ہے۔

فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ	تو (پھر یا تو) روک لو انہیں اچھے طریقے سے
اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۠	یا (پھر) رخصت کر دو انہیں بھلے طریقے سے
وَ لَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا	اور تم نہ روکو انہیں دکھ دینے کی خاطر
لِّتَعْتَدُوْا ۚ	(وہ یہ کہ رجوع کر لو) تاکہ تم زیادتی کر سکو (ان پر)
وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ	اور جو ایسا کرے گا تو تحقیق اس نے ظلم کیا اپنے آپ پر
وَ لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۫	اور مت بناؤ اللہ کے احکام کا ہنسی مذاق
وَ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	اور یاد کرو اللہ کے احسان کو (جو) تم پر ہے
وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ	اور جو اس نے نازل کی تم پر کتاب و حکمت
يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ	وہ نصیحت کرتا ہے تمہیں اس کے ذریعے
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا	اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان لو
اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿231﴾ ع	کہ بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿231﴾ ع
وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ	اور جب تم (رجعی) طلاق دے دو عورتوں کو

الثلثة ع 29 3 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَمْسِكُوْهُنَّ : امساک، تمسک بالسنہ۔	هُزُوًا : استہزاء (مذاق اڑانا)۔
بِمَعْرُوْفٍ : عرف عام، معروف، تعریف۔	اذْكُرُوْا : ذکر، ذاکر، مذکور، اذکار، تذکرہ۔
ضِرَارًا : ضرر، مضر صحت، ضرر رساں۔	عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لِّتَعْتَدُوْا : ظلم و تعدی، متعدی بیماریاں۔	اَنْزَلَ : نازل، منزّل من اللہ، شان نزول۔
ظَلَمَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	يَعِظُكُمْ : وعظ و نصیحت، واعظ۔
نَفْسَهٗ : نفس، نفسا نفسی، تنفّس۔	اعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
تَتَّخِذُوْٓا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	شَيْءٍ : عام شے، قیمتی اشیاء۔

فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ ❶	بِمَعۡرُوۡفٍ	اَوۡ سَرِّحُوۡهُنَّ ❶	بِمَعۡرُوۡفٍ ۪
تو تم سب روک لو انہیں	اچھے طریقے سے	یا (پھر) تم سب رخصت کردو انہیں	بھلے طریقے سے

وَ لَا	تُمۡسِكُوۡهُنَّ ❶	ضِرَارًا ❷	لِّتَعۡتَدُوۡا ۚ	وَ مَنۡ ❸	يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ ❹
اور نہ	تم سب روکو انہیں	دکھ دینے کی خاطر	تاکہ تم سب زیادتی کرسکو	اور جو	ایسا کرے گا

فَقَدۡ ظَلَمَ	نَفۡسَهٗ ؕ	وَ لَا	تَتَّخِذُوۡۤا ❺	اٰيٰتِ اللّٰهِ	هُزُوًا ۫	وَ
تو تحقیق اس نے ظلم کیا	اپنے آپ پر	اور مت	تم سب بناؤ	اللہ کے احکام کو	ہنسی مذاق	اور

اذۡكُرُوۡا	نِعۡمَتَ اللّٰهِ	عَلَيۡكُمۡ	وَمَاۤ اَنۡزَلَ	عَلَيۡكُمۡ	مِّنَ الۡكِتٰبِ ❹
تم سب یاد کرو	اللہ کے احسان کو (جو)	تم پر ہے	اور جو اس نے نازل کی	تم پر	کتاب

وَالۡحِكۡمَةِ	يَعِظُكُمۡ	بِهٖ ؕ	وَ اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ اعۡلَمُوۡۤا
اور حکمت	وہ نصیحت کرتا ہے تمہیں	اسکے ذریعے	اور تم سب ڈرتے رہو اللہ سے	اور تم سب جان لو

اَنَّ اللّٰهَ	بِكُلِّ شَىۡءٍ	عَلِيۡمٌ ع (231)	وَ اِذَا	طَلَّقۡتُمُ	النِّسَآءَ
کہ بیشک اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے	اور جب	تم طلاق دے دو	عورتوں کو

ع 29 3 13 الثلثة

ضروری وضاحت

❶ "وۡا" کے بعد اگر کسی اور علامت کے لگانے کی ضرورت ہو تو اسکے "الف" کو گرا دیتے ہیں۔ ❷ اس سے مراد یہ ہے کہ گھر میں رکھنا بھی نہیں چاہتا اور چھوڑنا بھی نہیں چاہتا تاکہ اسے تنگ کرسکے۔ ❸ "مَنۡ" کے بعد فعل کے آخر میں جزم ہو تو پھر اسکا ترجمہ "جو" کیا جاتا ہے۔ ❹ "يَ" اور "مِنۡ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اسکا لفظی ترجمہ "مت پکڑو" ہے۔

فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ	پھر وہ پوری کرلیں اپنی عدت تو نہ تم روکو انہیں
اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ	کہ وہ نکاح کرلیں اپنے (پہلے) خاوندوں سے
اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	جبکہ راضی ہوں وہ آپس میں جائز طریقے سے
ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ	اس بات کی نصیحت کی جاتی ہے اس کو جو ہے
مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	تم میں سے ایمان لاتا اللہ اور آخرت کے دن پر
ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ	یہ (حکم) زیادہ پاکیزہ اور ستھرا ہے تمہارے لیے
وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿232﴾	اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ ﴿232﴾
وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ	اور مائیں دودھ پلائیں اپنی اولاد کو دو سال
كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ	مکمل (یہ مدت) اس کیلئے ہے جو ارادہ کرے
اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ	کہ وہ پوری کرے (بچے کی) دودھ پلانے کی مدت
وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ	اور جس کا بیٹا ہے اس پر ہے ان کا کھانا
وَ كِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	اور ان کا لباس دستور کے مطابق

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَبَلَغْنَ : بالغ، بلوغت، ابلاغ، مبلّغ، تبلیغ۔
اَجَلَهُنَّ : اجل، مہر مؤجل۔
يَّنْكِحْنَ : نکاح، نکاح خواں، نکاح رجسٹرار۔
اَزْوَاجَهُنَّ : زوجہ، زوجیت، ازواج مطہرات۔
تَرَاضَوْا : راضی، رضائے الٰہی، مرضی۔
بَيْنَهُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
يُوْعَظُ : وعظ و نصیحت، واعظ، واعظین کرام۔
مِنْكُمْ : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشّمس۔
يُؤْمِنُ : ایمان، مؤمن، امن۔
اَزْكٰى : زکاۃ، تزکیہ۔
اَطْهَرُ : طہارت، طاہر، ازواج مطہرات۔
يُرْضِعْنَ : رضاعت، رضاعی ماں، رضاعی بھائی۔
كَامِلَيْنِ : کامل، مکمل، تکمیل، کمال۔
يُّتِمَّ : تمام، اتمام، تمت بالخیر، اتمام حجت۔

فَبَلَغْنَ❶	اَجَلَهُنَّ	فَلَا	تَعْضُلُوْهُنَّ❷	اَنْ يَّنْكِحْنَ❶	اَزْوَاجَهُنَّ
پھر وہ پوری کر لیں	اپنی عدت	تو نہ	تم سب روکو انہیں	کہ وہ نکاح کر لیں	اپنے خاوندوں سے

اِذَا تَرَاضَوْا	بَيْنَهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	ذٰلِكَ يُوْعَظُ❸	بِهٖ
جبکہ سب راضی ہوں	وہ آپس میں	جائز طریقے سے	اس بات کی نصیحت کی جاتی ہے	اس کو

مَنْ كَانَ	مِنْكُمْ	يُؤْمِنُ❹	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	ذٰلِكُمْ❺	اَزْكٰى❻
جو ہو	تم میں سے	ایمان لاتا	اللہ پر	اور آخرت کے دن پر	یہ (حکم)	زیادہ پاکیزہ

لَكُمْ	وَ اَطْهَرُ❻ ؕ	وَ اللّٰهُ	يَعْلَمُ❹	وَ	اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ❼ (232)	وَالْوَالِدٰتُ
تمہارے لئے	اور زیادہ ستھرا	اور اللہ	جانتا ہے	اور	تم سب نہیں جانتے ہو	اور مائیں

يُرْضِعْنَ❶❹	اَوْلَادَهُنَّ	حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ	لِمَنْ اَرَادَ	اَنْ يُّتِمَّ
دودھ پلائیں	اپنی اولاد کو	دو سال مکمل	اس کیلئے ہے جو ارادہ کرے	کہ وہ پوری کرے

الرَّضَاعَةَ ؕ	وَعَلَى❽ الْمَوْلُوْدِ لَهٗ	رِزْقُهُنَّ	وَ كِسْوَتُهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ ؕ
دودھ پلانے کی مدت	اور ذمے ہے جسکا بیٹا ہے	انکا کھانا	اور ان کا لباس	دستور کے مطابق

ضروری وضاحت

❶ "ـنَ" جمع مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ "وْا" کے بعد اگر کوئی اور علامت ہو تو اسکا "ا" گرا دیتے ہیں۔
❸ اگر علامت "یہ" پر پیش ہو اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ "کیا جاتا ہے" کرتے ہیں۔ ❹ علامت "یہ" کے ترجمے کی ضرورت
نہیں۔ ❺ اگر مخاطب دو سے زیادہ ہوں تو "ذٰلِكَ" کی بجائے "ذٰلِكُمْ" ہو جاتا ہے اور ترجمہ وہی رہتا ہے۔ (بقیہ صفحہ نمبر 105 پر)

لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ	نہ تکلیف دی جائے کسی جان کو
اِلَّا وُسْعَهَا ۚ	مگر اسکی گنجائش کے مطابق
لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا	نہ نقصان پہنچایا جائے ماں کو اسکے بیٹے کے سبب
وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ	اور نہ جس کا بیٹا ہو (باپ کو) اسکے بیٹے کے سبب
وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ	اور وارث پر بھی اسی طرح (نان و نفقہ) ہے
فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا	پس اگر دونوں ارادہ کرلیں دودھ چھڑانے کا
عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَ تَشَاوُرٍ	اپنی باہمی رضامندی سے اور مشورے سے
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ	تو کوئی گناہ نہیں ہے ان دونوں پر
وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ	اور اگر تم ارادہ کرو کہ تم دودھ پلواؤ اپنی اولاد کو
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ	تو کوئی گناہ نہیں تم پر جب تم دے دو
مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	جو تم نے دینا طے کیا ہے دستور کے مطابق
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	اور اللہ سے ڈر جاؤ اور جان لو کہ بیشک اللہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُكَلَّفُ : تکلیف، تکلف، تکالیف، مکلّف۔	اَرَادَا : ارادہ، مراد، مرادیں۔
نَفْسٌ : نفس، نفسا نفسی تزکیہ نفس۔	تَرَاضٍ : راضی، رضا الٰہی، مرضی۔
وُسْعَهَا : وسعت، وسیع۔	تَشَاوُرٍ : مشورہ، مجلس مشاورت، مشیر۔
تُضَآرَّ : ضرر، مضر صحت، ضرر رساں۔	تَسْتَرْضِعُوْٓا : رضاعت، رضاعی ماں، رضاعی بھائی۔
مَوْلُوْدٌ : ولد، والد، تولد، تولید۔	بِالْمَعْرُوْفِ : عرف عام، معروف، معرفت، تعارف۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔
الْوَارِثِ : وارث، ورثہ، وراثت، موروثی۔	اعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

لَا	تُكَلَّفُ ❶	نَفْسٌ	اِلَّا وُسْعَهَا ج	لَا تُضَآرَّ ❶
نہ	تکلیف دی جائے	کسی نفس کو	مگر اسکی گنجائش کے مطابق	نہ نقصان پہنچایا جائے

وَالِدَةٌۢ	بِوَلَدِهَا	وَلَا	مَوْلُوْدٌ لَّهٗ	بِوَلَدِهٖ ق	وَعَلَى الْوَارِثِ
ماں کو	اسکے بیٹے کے سبب	اور نہ	(اسے) جسکا بیٹا ہے	اسکے بیٹے کے سبب	اور وارث پر (بھی)

مِثْلُ ذٰلِكَ ج	فَاِنْ	اَرَادَا	فِصَالًا	عَنْ تَرَاضٍ ❷ مِّنْهُمَا
اسی طرح ہے	پس اگر	دونوں ارادہ کرلیں	دودھ چھڑانے کا	اپنی باہمی رضامندی سے

وَتَشَاوُرٍ ❷	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا ط	وَاِنْ	اَرَدْتُّمْ
اور باہمی مشورے سے	تو کوئی گناہ نہیں	ان دونوں پر	اور اگر	تم ارادہ کرو

اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اِذَا سَلَّمْتُمْ	مَّآ
کہ تم سب دودھ پلواؤ	اپنی اولاد کو	تو کوئی گناہ نہیں	تم پر	جب تم دے دو	جو

اٰتَيْتُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ ط	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ
تم نے دینا طے کیا ہے	دستور کے مطابق	اور تم سب ڈر جاؤ اللہ سے	اور تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ

ضروری وضاحت

(بقیہ حاشیہ صفحہ نمبر 103) ❻ یہاں "أ" کا ترجمہ "میں" نہیں بلکہ اس میں دوسروں سے زیادہ صفت کا ہونا پایا جاتا ہے، اسی لیے ترجمہ "زیادہ" کیا گیا ہے۔ ❼ "اَنْتُمْ" اور "تُ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❽ "عَلَى" کا اصل ترجمہ "پر" ہے۔ (حاشیہ صفحہ ہذا)

❶ "تُ" مؤنث کی علامت ہے۔ ❷ "تَرَاضٍ اور تَشَاوُرٍ" کی "تَ" اور الف دونوں میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿233﴾	اس کو جو تم کر رہے ہو خوب دیکھ رہا ہے۔ ﴿233﴾
وَ الَّذِیْنَ یُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ	اور وہ لوگ جو فوت ہو جائیں تم میں سے
وَ یَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا یَّتَرَبَّصْنَ	اور چھوڑ جائیں بیویاں (تو) وہ روکے رکھیں
بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّ عَشْرًا ۚ	اپنے آپکو (نکاح سے) چار مہینے اور دس (دن) تک
فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ	پھر جب وہ پوری کرلیں اپنی عدت
فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ فِیْمَا	تو کوئی گناہ نہیں تم پر (اس بارے) میں جو
فَعَلْنَ فِیْۤ اَنْفُسِهِنَّ	انہوں نے (فیصلہ) کیا اپنے حق میں
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا	دستور کے مطابق اور اللہ اس سے جو
تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿234﴾	تم کر رہے ہو خوب خبردار ہے۔ ﴿234﴾
وَ لَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ فِیْمَا	اور کوئی گناہ نہیں تم پر اس (بارے) میں جو
عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ	تم اشارہ کرو پیغام نکاح کا ان عورتوں سے
اَوْ اَكْنَنْتُمْ	(جو بیوہ یا تین طلاق والی عورتیں ہوں) یا تم چھپا رکھو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعْمَلُوْنَ	: عمل، اعمال، معمول، تعمیل۔	اَجَلَهُنَّ	: فرشتہ اجل، مہر مؤجل (مدت)۔
بَصِیْرٌ	: بصر، بصارت، مبصرین، تبصرہ۔	عَلَیْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
یُتَوَفَّوْنَ	: فوت، فوتگی، وفات، متوفی۔	فِیْمَا	: فی الحال، فی الواقع / ماحول، ماجرا۔
مِنْكُمْ	: منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس۔	بِالْمَعْرُوْفِ	: عرف عام، معروف۔
اَرْبَعَةَ	: ائمہ اربعہ، حدود اربعہ۔	خَبِیْرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار۔
عَشْرًا	: عُشر عشیر، عشر، عشرۂ مبشرہ۔	جُنَاحَ	: گناہ۔
بَلَغْنَ	: بالغ، بلوغت، ابلاغ، مبلّغ، تبلیغ۔	النِّسَآءِ	: تربیت نسواں، نسوانیت۔

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ (233)	وَ الَّذِيْنَ	يُتَوَفَّوْنَ ❶	مِنْكُمْ
اس کو جو	تم سب کر رہے ہو	خوب دیکھ رہا ہے	اور وہ لوگ جو	سب فوت ہو جائیں	تم میں سے

وَ يَذَرُوْنَ	اَزْوَاجًا	يَّتَرَبَّصْنَ ❷	بِاَنْفُسِهِنَّ ❸	اَرْبَعَةَ ❹	اَشْهُرٍ
اور وہ سب چھوڑ جائیں	بیویاں (تو)	وہ روکے رکھیں	اپنے آپ کو (نکاح سے)	چار	مہینے

وَّ عَشْرًا ۚ	فَاِذَا	بَلَغْنَ ❷	اَجَلَهُنَّ	فَلَا جُنَاحَ ❺	عَلَيْكُمْ
اور دس (دن)	پھر جب	وہ پوری کر لیں	اپنی عدت	تو کوئی گناہ نہیں	تم پر

فِيْمَا	فَعَلْنَ ❷	فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ ❻	بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	وَ اللّٰهُ
اس بارے میں جو	انہوں نے (فیصلہ) کیا	اپنے حق میں	دستور کے مطابق	اور اللہ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ (234)	وَ لَا جُنَاحَ ❺	عَلَيْكُمْ
اس سے جو	تم سب کر رہے ہو	خوب خبر دار ہے	اور کوئی گناہ نہیں	تم پر

فِيْمَا	عَرَّضْتُمْ	بِهٖ	مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ ❹	اَوْ اَكْنَنْتُمْ
اس (بارے) میں جو	تم نے اشارہ کیا	اس کا	پیغام نکاح کا (عدت والی) عورتوں سے	یا تم چھپا رکھو

ضروری وضاحت

❶ "يـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ "ـنَ" جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❸ "بِاَنْفُسِهِنَّ" کا اصل ترجمہ "اپنے نفسوں کو" ہے۔ ❹ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ "لَا" کے بعد اگر ایسا اسم ہو جس کے آخر میں زبر ہو تو اس کا ترجمہ "کوئی نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❻ "فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ" کا اصل ترجمہ "اپنے نفسوں کے بارے میں" ہے۔

فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ	اپنے دلوں میں (یہ بات)، اللہ کو معلوم ہو چکا ہے
اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ	کہ بیشک تم عنقریب ذکر کرو گے ان سے (نکاح کا)
وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا	اور لیکن تم نہ وعدہ کرو ان سے (نکاح کا) چھپ کر
اِلَّاۤ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ؕ	مگر یہ کہ تم بات کہو معروف طریقے سے
وَ لَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى	اور نہ پختہ ارادہ کرو عقدِ نکاح کا، یہاں تک کہ
یَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ	پہنچ جائے لکھی ہوئی (عدت) اپنی مدت کو
وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا	اور جان لو کہ بیشک اللہ جانتا ہے جو
فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ	تمہارے دلوں میں ہے پس اسی سے ڈرو
وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ ع (235) ع 30 4 14	اور جان لو کہ بیشک اللہ بخشنے والا بردبار ہے۔ ع (235)
لَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ	تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم طلاق دو عورتوں کو
مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ	کہ (ابھی) تم نے نہ چھوا ہو ان کو
اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِیْضَةً ۚۖ	یا (نہ) مقرر کیا ہو ان کا حق مہر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْفُسِكُمْ	نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔	حَتّٰى	حتی کہ، حتی المقدور، حتی الوسع۔
سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ	ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔	یَبْلُغَ	بالغ، بلوغت، مبلغ، تبلیغ۔
تُوَاعِدُوْهُنَّ	وعدہ، وعید۔	اَجَلَهٗ	فرشتۂ اجل، مہرِ مؤجل (مدت)۔
سِرًّا	سرِ نہاں، پُراسرار۔	اعْلَمُوْۤا	علم، عالم، معلوم، معلومات۔
تَقُوْلُوْا	قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زریں۔	حَلِیْمٌ	حلم و بردباری، حلیم الطبع۔
تَعْزِمُوْا	عزم، عزیمت، عزائم، عزمِ صمیم۔	تَمَسُّوْهُنَّ	مس (چھونا)۔
عُقْدَةَ	عقدِ نکاح، عقیدہ، عقدہ۔	تَفْرِضُوْا	فرض، فریضہ، فرائض، مفروضہ۔

فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ ❶	عَلِمَ اللّٰهُ	اَنَّكُمْ	سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ
اپنے دلوں میں	اللہ کو معلوم ہو چکا ہے	کہ بیشک تم	عنقریب تم سب ذکر کرو گے (نکاح کا) ان سے

وَلٰكِنْ	لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ ❷	سِرًّا	اِلَّآ اَنْ	تَقُوْلُوْا	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا ؕ
اور لیکن	تم نہ وعدہ کرو ان سے	چھپ کر	مگر یہ کہ	تم سب کہو	بات	معروف طریقے سے

وَلَا	تَعْزِمُوْا	عُقْدَةَ النِّكَاحِ	حَتّٰى يَبْلُغَ ❸	الْكِتٰبُ ❹ اَجَلَهٗ ؕ
اور نہ	تم سب پختہ ارادہ کرو	عقدِ نکاح کا	یہاں تک کہ پہنچ جائے	لکھی ہوئی (عدت) اپنی مدت کو

وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ مَا ❸	فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ	فَاحْذَرُوْهُ ۚ ❷
اور تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	جانتا ہے جو	تمہارے دلوں میں ہے	پس تم سب اسی سے ڈرو

ع 30 4 14

وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ع (235)	لَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اِنْ طَلَّقْتُمُ
اور تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	بخشنے والا بردبار ہے	کوئی گناہ نہیں	تم پر	اگر تم طلاق دو

النِّسَآءَ	مَا لَمْ ❺	تَمَسُّوْهُنَّ ❷	اَوْ تَفْرِضُوْا	لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚۖ
عورتوں کو	کہ (ابھی) نہ	تم سب نے چھوا ہو ان کو	یا (نہ) تم سب نے مقرر کیا ہو	ان کا حق مہر

ضروری وضاحت

❶ "فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ" کا اصل ترجمہ "اپنے نفسوں میں" ہے لیکن یہاں مراد "اپنے دلوں میں" ہے۔ ❷ علامت "وْا" کے بعد اگر کوئی اور علامت آجائے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❸ یہاں علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ یہاں کتاب سے مراد "لکھی ہوئی چیز" ہے۔ ❺ کبھی "مَا" کا ترجمہ مفہوم واضح کرنے کے لیے "کہ" بھی کر دیا جاتا ہے۔

وَّ مَتِّعُوْهُنَّ ۚ	اور (البتہ ضرور) تم تحفے میں کچھ دے دو انہیں
عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ	خوشحال پر اسکی مقدور (وسعت) کے مطابق ہے
وَ عَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ	اور تنگ دست پر اسکی مقدور کے مطابق ہے
مَتَاعًۢا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ	فائدہ پہنچانا ہے اچھے طریقے سے
حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ (236)	(یہ) حق ہے نیکی کرنے والوں پر۔ (236)
وَ اِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ	اور اگر تم طلاق دو ان کو اس سے پہلے کہ
تَمَسُّوْهُنَّ وَ قَدْ فَرَضْتُمْ	تم ہاتھ لگاؤ انکو اس حال میں کہ تم مقرر کر چکے ہو
لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا	انکا حق مہر، تو آدھا (مہر ادا کرنا ہوگا) جو
فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ	تم نے مقرر کیا ہے مگر یہ کہ وہ عورتیں معاف کر دیں
اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ	یا وہ معاف کرے جسکے ہاتھ (اختیار) میں
عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ	عقد نکاح ہے (یعنی فراخ دلی سے پورا مہر دے دے)
وَ اَنْ تَعْفُوْٓا	اور یہ کہ تم درگزر کرو (اور پورا مہر ادا کر دو)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَتِّعُوْهُنَّ، مَتَاعًا : مال ومتاع، متاع کارواں۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْمُوْسِعِ : وسیع، وسعت۔
قَدَرُهٗ : مقدار، مقدر، تقدیر، مقدور۔
بِالْمَعْرُوْفِ : عرف، معروف، معرفت۔
حَقًّا : حق تعالیٰ، کتمان حق، ناحق۔
الْمُحْسِنِيْنَ : احسان، محسن، احسانات، محسنین۔

طَلَّقْتُمُوْهُنَّ : طلاق، مطلقہ، طلاق یافتہ۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشّمس۔
تَمَسُّوْهُنَّ : مس، مساس (چھونا)۔
فَرَضْتُمْ : فرض، فرائض، فریضہ، مفروضہ۔
يَعْفُوْنَ : عفو و درگزر، معاف، معافی۔
بِيَدِهٖ : ید طولیٰ، ید بیضا، رفع الیدین۔
عُقْدَةُ : عقد نکاح، عقیدہ، عُقدہ حل کر دیا۔

وَ مَتِّعُوْهُنَّ ج	عَلَى الْمُوْسِعِ	قَدَرُهٗ	وَ عَلَى الْمُقْتِرِ
اور تم سب فائدہ پہنچاؤ انہیں	خوشحال پر	اس کی طاقت کے مطابق	اور تنگ دست پر

قَدَرُهٗ ج	مَتَاعًا	بِالْمَعْرُوْفِ ج	حَقًّا
اس کی طاقت کے مطابق	فائدہ پہنچانا ہے	اچھے طریقے سے	(یہ) حق ہے

عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ (236)	وَ اِنْ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ ❶	مِنْ قَبْلِ	اَنْ
سب نیکی کرنیوالوں پر	اور اگر	تم سب طلاق دے دو ان کو	اس سے پہلے	کہ

تَمَسُّوْهُنَّ ❷	وَ قَدْ	فَرَضْتُمْ	لَهُنَّ فَرِيْضَةً	فَنِصْفُ مَا
تم سب ہاتھ لگاؤ انکو	اس حال میں کہ یقیناً	تم مقرر کر چکے ہو	ان کا حق مہر	تو آدھا (دو) جو

فَرَضْتُمْ	اِلَّآ	اَنْ	يَّعْفُوْنَ ❷	اَوْ يَعْفُوَا ❸
تم نے مقرر کیا ہو	مگر	یہ کہ	وہ عورتیں (خود) معاف کر دیں	یا وہ معاف کرے

الَّذِيْ بِيَدِهٖ ❹	عُقْدَةُ النِّكَاحِ ط	وَ اَنْ	تَعْفُوْٓا ❸
جسکے ہاتھ (اختیار) میں	عقد نکاح ہے	اور یہ کہ	تم سب درگزر کرو (اور پورا مہر ادا کرو)

ضروری وضاحت

❶ اگر "تُمْ" کے بعد کوئی اور علامت آئے تو درمیان میں "وْ" اور اس سے پہلے پیش کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❷ "يَعْفُوْنَ" میں "وْنَ" جمع مذکر کا نہیں بلکہ "وْ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "نَ" جمع مؤنث کا ہے۔ ❸ "يَعْفُوَا" کے آخر میں "وْا" جمع مذکر کا نہیں بلکہ "وْ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد لکھا ہوا ہے۔ ❹ "الَّذِيْ" اور "هٖ" کو ملا کر ترجمہ "جسکے" کیا گیا ہے۔

اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی ؕ	یہ زیادہ قریب ہے تقویٰ کے
وَ لَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَیْنَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور مت بھولو احسان کرنا تم آپس میں بیشک اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿237﴾	اسے جو تم عمل کر رہے ہو خوب دیکھ رہا ہے ﴿237﴾
حٰفِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰی ۗ	حفاظت کرو نمازوں کی اور درمیانی نماز کی
وَ قُوْمُوْا	(یعنی نماز عصر) اور کھڑے ہوا کرو
لِلّٰهِ قٰنِتِیْنَ ﴿238﴾	اللہ کے سامنے ادب و نیاز سے۔ ﴿238﴾
فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ	پھر اگر تم حالت خوف میں ہو تو پیدل یا سوار
فَاِذَاۤ اَمِنْتُمْ	(جیسے ممکن ہو نماز پڑھ لو) پھر جب امن میں ہو جاؤ
فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ	تو یاد کرو اللہ کو (ایسے) جیسے اس نے سکھایا ہے تم کو
مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿239﴾	جو تم نہیں جانتے تھے۔ ﴿239﴾
وَ الَّذِیْنَ یُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ	اور وہ لوگ جو فوت ہو جائیں تم میں سے
وَ یَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۖۚ	اور وہ چھوڑ جائیں بیویاں (تو انہیں چاہیے کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَقْرَبُ	قرب، قریب، مقرب، تقریب، قربت	خِفْتُمْ	خوف، خائف۔
تَنْسَوُا	نسیان، نسیاً منسیاً (بھولنا)۔	اَمِنْتُمْ	ایمان، مؤمن، امن۔
بَیْنَكُمْ	بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔	فَاذْكُرُوا	ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔
تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، اعمال۔	عَلَّمَكُمْ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
حٰفِظُوْا	حفاظت، حافظ، محافظ، تحفظ۔	یُتَوَفَّوْنَ	فوت، وفات، متوفی۔
الْوُسْطٰی	وسط، وسطی، مشرق وسطیٰ، اوسط۔	مِنْكُمْ	منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس
قُوْمُوْا	قیام، مقیم، قائم، اقامت۔	اَزْوَاجًا	زوجہ، زوجیت، ازواج مطہرات۔

اَقْرَبُ ❶	لِلتَّقْوٰى ؕ	وَ لَا	تَنْسَوُا ❷	الْفَضْلَ	بَيْنَكُمْ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ
یہ زیادہ قریب ہے	تقویٰ کے	اور مت	تم سب بھولو	احسان کرنا	اپنے درمیان	بیشک اللہ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿237﴾	حٰفِظُوْا	عَلَى الصَّلَوٰتِ ❸
(اس) کو جو	تم سب عمل کر رہے ہو	خوب دیکھ رہا ہے	تم سب حفاظت کرو	نمازوں کی

وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ❸ ق	وَ قُوْمُوْا	لِلّٰهِ	قٰنِتِيْنَ ﴿238﴾
اور درمیانی نماز کی	اور تم سب کھڑے ہوا کرو	اللہ کے سامنے	سب ادب و نیاز سے

فَاِنْ	خِفْتُمْ	فَرِجَالًا	اَوْ رُكْبَانًا ج	فَاِذَآ	اَمِنْتُمْ
پھر اگر	تم حالت خوف میں ہو	تو پیدل	یا سوار	پس جب	تم سب امن میں ہو جاؤ

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ	كَمَا عَلَّمَكُمْ	مَّا لَمْ	تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿239﴾
تو تم سب یاد کرو اللہ کو (ایسے)	جیسے اس نے سکھایا ہے تمھیں	جو نہیں	تم سب تھے جانتے

وَ الَّذِيْنَ	يُتَوَفَّوْنَ ❹	مِنْكُمْ	وَ يَذَرُوْنَ	اَزْوَاجًا ۚۖ
اور وہ لوگ جو	فوت ہو جائیں	تم میں سے	اور وہ سب چھوڑ جائیں	بیویاں

ضروری وضاحت

❶ ”أ“ کا معنی ”میں“ نہیں بلکہ صفت کے زیادہ ہونے پر دلالت کر رہا ہے۔ اسی لیے ترجمہ ”زیادہ“ کیا گیا ہے۔ ❷ ”وْا“ کی ”وْ“ پر جزم ہوتی ہے، یہاں اگلے لفظ سے ملانے کے لیے ”پیش“ دی گئی ہے۔ ❸ ”ة“، ”ـٰی“ اور ”ات“ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ علامت ”یـ“ اور ”وْنَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ	وہ وصیت کر جائیں اپنی بیویوں کے حق میں (کہ)
مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ	فائدہ پہنچایا جائے (نان ونفقہ دے کر) ایک سال تک
غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ	(اور گھر سے) نہ نکالا جائے، پھر اگر وہ خود چلی جائیں
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ	تو تم پر کوئی گناہ نہیں اس میں جو انھوں نے کیا ہو
فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ	اپنے متعلق مناسب (فیصلہ)
وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿240﴾	اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔ ﴿240﴾
وَ لِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌ ۢ	اور طلاق یافتہ عورتوں کو بھی کچھ فائدہ پہنچایا جائے
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿241﴾	دستور کے مطابق (یہ) حق ہے پرہیزگاروں پر۔ ﴿241﴾
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ	اسی طرح اللہ صاف صاف بیان کرتا ہے تمہارے لیے
اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿242﴾ ع	اپنے احکام تاکہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو۔ ﴿242﴾ ع
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	(اے نبیؐ) کیا نہیں آپ نے دیکھا ان لوگوں کو جو
خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ هُمْ	نکلے اپنے گھروں سے اس حال میں کہ وہ

ع 31 7 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَّصِيَّةً : وصیت، وصیت نامہ۔	عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لِّاَزْوَاجِهِمْ : زوجہ، زوجیت، ازواج مطہرات۔	الْمُتَّقِيْنَ : تقوی، متقی۔
مَّتَاعًا : مال ومتاع، متاع کارواں۔	يُبَيِّنُ : بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔
اِخْرَاجٍ : خروج، خارج، امور خارجہ۔	تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔
جُنَاحَ : گناہ۔	تَرَ : رؤیت ہلال کمیٹی، غیر مرئی اشیاء۔
فَعَلْنَ : فعل، فاعل، مفعول۔	خَرَجُوْا : خروج، خارج، اخراج، امور خارجہ۔
لِلْمُطَلَّقٰتِ : طلاق، طلاق یافتہ، مطلقہ۔	دِيَارِهِمْ : دارالامان، دارالخلافہ، دیار غیر۔

وَّصِيَّةً ❶	لِّاَزْوَاجِهِمْ	مَّتَاعًا	اِلَى الْحَوْلِ
وصیت کر جائیں	اپنی بیویوں کے حق میں (کہ)	فائدہ پہنچایا جائے	ایک سال تک

غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ	فَاِنْ	خَرَجْنَ ❷	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْ مَا
(اور گھر سے) نہ نکالا جائے	پھر اگر	وہ خود چلی جائیں	تو نہیں کوئی گناہ	تم پر	اس میں جو

فَعَلْنَ ❷	فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ	مِنْ مَّعْرُوْفٍ ❸ ط	وَ اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ (240)
انہوں نے کیا ہو	اپنی ذات کے بارے میں	مناسب (فیصلہ)	اور اللہ	غالب	حکمت والا ہے

وَ لِلْمُطَلَّقٰتِ ❶	مَتَاعٌ	بِالْمَعْرُوْفِ ط	حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ (241)
اور طلاق یافتہ عورتوں کو بھی	کچھ فائدہ پہنچایا جائے	دستور کے مطابق	حق ہے پرہیزگاروں پر

31 ع 7 15

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ ❸	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ ❶	لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ❹ (242) ع
اسی طرح	اللہ صاف صاف بیان کرتا ہے	تمہارے لئے	اپنے احکام	تاکہ تم سب سمجھ بوجھ سے کام لو

اَلَمْ تَرَ ❺	اِلَى الَّذِيْنَ	خَرَجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	وَ هُمْ
کیا آپ نے نہیں دیکھا	ان لوگوں کو جو	سب نکلے	اپنے گھروں سے	اس حال میں کہ وہ

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ "ـنَ" جمع مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ علامت "مِنْ" اور "یٖ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "کُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تو" ہے۔
❺ "تَرَ" دراصل "رؤیت" سے ہے پڑھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے کچھ حروف گرا دیے گئے ہیں۔

اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۪	ہزاروں (کی تعداد میں) تھے موت کے ڈر سے
فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۟	تو کہا اللہ نے ان سے (کہ) تم مر جاؤ
ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ	(چنانچہ وہ وہیں مر گئے) پھر (اللہ نے) انہیں زندہ کیا
اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ	بیشک اللہ یقیناً فضل کرنے والا ہے لوگوں پر
وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿243﴾	اور لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ ﴿243﴾
وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اعْلَمُوْۤا	اور قتال کرو اللہ کے راستے میں اور جان لو
اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿244﴾	کہ بیشک اللہ خوب سننے والا، جاننے والا ہے۔ ﴿244﴾
مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا	کون ہے وہ جو اللہ کو قرض حسنہ دے
فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗۤ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ	تو وہ بڑھا دے اسے اس کیلئے کئی گنا زیادہ
وَ اللّٰهُ يَقْبِضُ وَ يَبْصُۜطُ	اور اللہ ہی (روزی) تنگ کرتا ہے اور کشادہ کرتا ہے
وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿245﴾	اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿245﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ	کیا نہیں آپ نے دیکھا بنی اسرائیل کے گروہ کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَقَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
مُوْتُوْا : موت، اموات، میت۔
اَحْيَاهُمْ : حیات و ممات، حیاتِ اخروی۔
النَّاسِ : عوام الناس۔
اَكْثَرَ، كَثِيْرَةً : اکثر، کثیر، کثرت۔
يَشْكُرُوْنَ : شکر، شاکر، مشکور، شکریہ۔
قَاتِلُوْا : قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔

اعْلَمُوْۤا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
سَمِيْعٌ : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
يُقْرِضُ : قرض، مقروض، قرضہ حسنہ۔
حَسَنًا : حسن، حسین، محسن، احسان۔
يَقْبِضُ : قبض، قابض، قبضہ، مقبوضہ۔
تُرْجَعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
اِلَى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

اُلُوْفٌ	حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ	فَقَالَ	لَهُمُ اللّٰهُ	مُوْتُوْا ۫	ثُمَّ
ہزاروں تھے	موت کے ڈر سے	تو کہا	ان سے اللہ نے (کہ)	تم سب مرجاؤ	پھر

اَحْیَاهُمْ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَی النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ❶ النَّاسِ
انہیں زندہ کیا	بیشک اللہ	یقیناً فضل (کرنے) والا ہے	لوگوں پر	اور لیکن	اکثر لوگ

لَا یَشْكُرُوْنَ❷ (243)	وَ قَاتِلُوْا	فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	وَ اعْلَمُوْۤا	اَنَّ
شکر ادا نہیں کرتے	اور تم سب قتال کرو	اللہ کے راستے میں	اور تم سب جان لو	کہ بیشک

اللّٰهَ سَمِیْعٌ	عَلِیْمٌ (244)	مَنْ ذَا الَّذِیْ	یُقْرِضُ❸ اللّٰهَ	قَرْضًا حَسَنًا
اللہ خوب سننے والا	جاننے والا ہے	کون ہے وہ جو	اللہ کو قرض دے	قرضِ حسنہ

فَیُضٰعِفَهٗ	لَهٗۤ	اَضْعَافًا كَثِیْرَةً❹ ؕ	وَ اللّٰهُ یَقْبِضُ❸	وَ یَبْصُۜطُ❸
تو وہ بڑھادے اسے	اس کیلئے	کئی گنا زیادہ	اور اللہ ہی (روزی) تنگ کرتا ہے	اور کشادہ کرتا

وَ اِلَیْهِ	تُرْجَعُوْنَ (245)	اَلَمْ تَرَ❺	اِلَی الْمَلَاِ	مِنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ
اور اسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے	کیا نہیں آپ نے دیکھا	گروہ کو	بنی اسرائیل سے

ضروری وضاحت

❶ "اَکْثَرُ" کے "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❷ علامت "یَ" اور "وْنَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❸ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ "تَرَ"
دراصل "رؤیت" سے ہے پڑھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے کچھ حروف گرادیے گئے ہیں۔

وقف لازم

مِنۡۢ بَعۡدِ مُوۡسٰی ۘ اِذۡ قَالُوۡا	موسیٰ علیہ السلام کے بعد، جب انہوں نے کہا
لِنَبِیٍّ لَّهُمُ ابۡعَثۡ لَنَا مَلِكًا	اپنے نبی سے کہ مقرر کر ہمارے لیے ایک بادشاہ
نُّقَاتِلۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ ؕ	(جسکی رہنمائی میں) ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں
قَالَ هَلۡ عَسَیۡتُمۡ اِنۡ كُتِبَ	اس نے کہا کیا ہوسکتا ہے کہ تم اگر فرض کردی جائے
عَلَیۡكُمُ الۡقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوۡا ؕ	تم پر جنگ یہ کہ تم جنگ نہ کرو
قَالُوۡا وَ مَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ	وہ کہنے لگے اور کیا ہوگا ہمیں کہ نہ ہم جنگ کریں گے
فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ وَ قَدۡ اُخۡرِجۡنَا	اللہ کے راستے میں حالانکہ یقیناً ہم نکالے گئے ہونگے
مِنۡ دِیَارِنَا وَ اَبۡنَآئِنَا ؕ	اپنے گھروں سے اور اپنے بال بچوں سے
فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیۡهِمُ الۡقِتَالُ	پھر جب فرض کردی گئی ان پر جنگ (تو اپنے عہد سے)
تَوَلَّوۡا اِلَّا قَلِیۡلًا مِّنۡهُمۡ ؕ	پھر گئے سوائے چند ایک کے ان میں سے
وَ اللّٰهُ عَلِیۡمٌۢ بِالظّٰلِمِیۡنَ ﴿246﴾	اور اللہ خوب جاننے والا ہے ظالموں کو۔ ﴿246﴾
وَ قَالَ لَهُمۡ نَبِیُّهُمۡ اِنَّ اللّٰهَ	اور کہا ان سے ان کے نبی نے کہ بیشک اللہ نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوۡا : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	دِیَارِنَا : دارالامان، دارالخلافہ، دیارِ غیر۔
ابۡعَثۡ : بعثت، مبعوث، باعث۔	اَبۡنَآئِنَا : ابن قاسم، متبنیٰ، ابن الوقت۔
نُّقَاتِلۡ : قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔	قَلِیۡلًا : قلیل، قلت، الاقلیل۔
فِیۡ : فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔	عَلِیۡمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
كُتِبَ : کتاب، کاتب، مکتوب۔	بِالظّٰلِمِیۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
عَلَیۡكُمُ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بِالظّٰلِمِیۡنَ : بالمشافہ، بالکل، بالواسطہ۔
اُخۡرِجۡنَا : خروج، خارج، اخراج، مخرج۔	نَبِیُّهُمۡ : نبی، انبیائے کرام۔

وقف لازم

مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰی ❶	اِذْ قَالُوْا	لِنَبِيٍّ ❶ لَّهُمُ ❷	ابْعَثْ لَنَا	مَلِكًا
موسیٰؑ کے بعد	جب ان سب نے کہا	اپنے نبی سے	مقرر کر ہمارے لیے	ایک بادشاہ

نُّقَاتِلْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	قَالَ	هَلْ عَسَيْتُمْ	اِنْ كُتِبَ ❸
ہم جہاد کریں	اللہ کی راہ میں	اس نے کہا	کیا (ایسا) ہوسکتا ہے کہ تم	اگر فرض کر دی جائے

عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ	اَلَّا تُقَاتِلُوْا ❹ ؕ	قَالُوْا	وَمَا لَنَآ ❶	اَلَّا ❹
تم پر جنگ	یہ کہ نہ تم سب جنگ کرو	وہ سب کہنے لگے	اور کیا ہوگا ہمیں	کہ نہ

نُقَاتِلَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَقَدْ	اُخْرِجْنَا	مِنْ دِيَارِنَا
ہم جنگ کریں گے	اللہ کے راستے میں	حالانکہ بلاشبہ	ہم نکالے گئے	اپنے گھروں سے

وَ اَبْنَآئِنَا ؕ	فَلَمَّا كُتِبَ ❸	عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ	تَوَلَّوْا ❺	اِلَّا قَلِيْلًا
اور اپنے بال بچوں سے	پھر جب فرض کر دی گئی	ان پر جنگ	سب پھر گئے	سوائے چند ایک کے

مِّنْهُمْ ؕ	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ (246)	وَ قَالَ لَهُمْ ❷	نَبِيُّهُمْ	اِنَّ اللّٰهَ
ان میں سے	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے ظالموں کو	اور کہا ان سے	انکے نبی نے	بیشک اللہ نے

ضروری وضاحت

❶"مِنْ"، "لِ" اور "لَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❷"قَالَ، قِيْلَ، قَالُوْا" وغیرہ کے بعد اگر "لِ" یا "لَ" ہوتو اس کا ترجمہ "کے لیے" کی بجائے "سے" کیا جاتا ہے۔❸"كُتِبَ" کا لفظی ترجمہ "لکھ دیا جائے یا لکھ دیا گیا" ہے۔ ❹"اَلَّا" اصل میں "اَنْ + لَا" کا مجموعہ ہے۔❺"تَوَلَّوْا" کی "تَ" اور شد میں "کام کو اہتمام سے کرنے" کا مفہوم ہے۔

قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ	تحقیق مقرر کر دیا ہے تمہارے لیے طالوت کو بادشاہ
قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا	کہنے لگے کیسے ہوسکتی ہے اسکی بادشاہی ہم پر
وَ نَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ	حالانکہ ہم زیادہ حق دار ہیں بادشاہی کے اس سے
وَ لَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ	اور نہیں دی گئی اسے وسعت مال کی
قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ	اس نے کہا بیشک اللہ نے اسے منتخب کیا ہے تم پر
وَ زَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَ الْجِسْمِ ؕ	اور اسے زیادہ دی ہے کشادگی علم اور جسم میں
وَ اللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور اللہ دیتا ہے اپنی بادشاہت جسے چاہتا ہے
وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿247﴾	اور اللہ وسعت والا ، بہت علم والا ہے ۔ ﴿247﴾
وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ	اور کہا ان سے ان کے نبیؐ نے بیشک
اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ	اسکی بادشاہت کی نشانی یہ ہے کہ
يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ	آئے گا تمہارے پاس (اسکے عہد میں) وہ صندوق
فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ	(کہ) اس میں ہوگی تسکین تمہارے رب کی طرف سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَعَثَ	: بعثت، مبعوث، باعث۔	بَسْطَةً	: اپنی بساط کے مطابق، بسیط (کشادگی)۔
قَالُوْٓا	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	مُلْكَهٗ	: مالک الملک، ملکی حالات۔
بِالْمُلْكِ	: مالک الملک، ملوکیت ملکی حالات۔	يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیئت الٰہی۔
عَلَيْنَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	وَاسِعٌ	: وسعت، وسیع، توسیع۔
اَحَقُّ	: حقدار، ناحق، حق تعالیٰ، کتمان حق۔	عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم۔
سَعَةً	: وسعت، وسیع، توسیع۔	نَبِيُّهُمْ	: نبی، انبیاء کرام۔
زَادَهٗ	: زیادہ، مزید، زائد۔	سَكِيْنَةٌ	: سکون، تسکین۔

قَدْ بَعَثَ	لَكُمْ	طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ	قَالُوْٓا	اَنّٰى يَكُوْنُ ❶
یقیناً مقرر کر دیا ہے	تمہارے لیے	طالوت کو بادشاہ	وہ سب کہنے لگے	کیسے ہو سکتی ہے

لَهُ الْمُلْكُ	عَلَيْنَا	وَ نَحْنُ	اَحَقُّ ❷ بِالْمُلْكِ	مِنْهُ	وَ لَمْ يُؤْتَ
اسکی بادشاہی	ہم پر	حالانکہ ہم	زیادہ حق دار ہیں بادشاہی کے	اس سے	اور نہیں دیا گیا وہ

سَعَةً ❸❹ مِّنَ الْمَالِ ؕ	قَالَ	اِنَّ اللّٰهَ	اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ	وَ زَادَهٗ
وسعت مال سے	اس نے کہا	بیشک اللہ نے	اسے منتخب کیا ہے تم پر	اور اسے زیادہ دی ہے

بَسْطَةً ❹	فِي الْعِلْمِ	وَ الْجِسْمِ ؕ	وَ اللّٰهُ	يُؤْتِيْ ❶	مُلْكَهٗ	مَنْ يَّشَآءُ ؕ ❶	وَ اللّٰهُ
کشادگی	علم میں	اور جسم میں	اور اللہ	دیتا ہے	اپنی بادشاہت	جسے چاہتا ہے	اور اللہ

وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ (247)	وَ قَالَ لَهُمْ ❺	نَبِيُّهُمْ	اِنَّ اٰيَةَ ❹	مُلْكِهٖٓ
وسعت والا	بہت علم والا ہے	اور کہا ان سے	انکے نبیؐ نے	بیشک نشانی	اسکی بادشاہت کی

اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ ❶	التَّابُوْتُ	فِيْهِ سَكِيْنَةٌ ❹	مِّنْ رَّبِّكُمْ
یہ ہے کہ	آئے گا تمہارے پاس	وہ صندوق	(کہ) اس میں تسکین ہوگی	تمہارے رب کی طرف سے

ضروری وضاحت

❶ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ یہاں "أ" "میں" کا معنیٰ نہیں دے رہا بلکہ یہ صفت کے زیادہ ہونے پر دلالت کر رہا ہے۔ ❸ "سَعَةً" کے شروع سے "و" گرا کر اسکے عوض آخر میں "ة" بڑھا دی گئی ہے۔ ❹ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ "قَالَ، قِيْلَ" کے بعد "لَ" یا "لِ" کا ترجمہ "سے" کیا جاتا ہے۔

ع 32 6 16

وَ بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ	اور باقی ماندہ (اشیاء) میں سے جسے چھوڑا
اٰلُ مُوْسٰى وَ اٰلُ هٰرُوْنَ	آل موسیٰؑ اور آل ہارونؑ نے
تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	اٹھالائیں گے اسے فرشتے، بیشک اس میں
لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿248﴾ ع	یقیناً نشانی ہے تمہارے لیے اگر ہو تم مؤمن۔ ﴿248﴾ ع
فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ	پھر جب نکلا طالوت (اپنے) لشکروں کے ساتھ
قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ	اس نے کہا بیشک اللہ تمہیں آزمانے والا ہے
بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ	ایک نہر سے پس جو پی لے گا اس سے تو نہیں ہے
مِنِّيْ ۚ وَ مَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ	وہ مجھ سے (میرا ساتھی) اور جو نہ چکھے گا اسے
فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ	پس بیشک وہ مجھ سے (میرا ساتھی) ہے مگر جو بھر لے
غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ	ایک چلو اپنے ہاتھ سے پھر انہوں نے پی لیا اس سے
اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ	سوائے تھوڑے (لوگوں) کے ان میں سے
فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَ الَّذِيْنَ	پھر جب اسے پار کر لیا اس نے اور ان لوگوں نے جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَقِيَّةٌ	: باقی، بقایا۔	بِنَهَرٍ	: نہر، انہار، محکمہ انہار۔
مِّمَّا (مِنْ+مَا)	: منجانب، من حیث القوم/ ماحول، ماجرا۔	شَرِبَ	: مشروب، مشروبات شربت۔
تَرَكَ	: ترکہ، تارک، متروکہ۔	يَطْعَمْهُ	: قیام وطعام، قبل از طعام۔
تَحْمِلُهُ	: حمل، نقل وحمل، حاملہ۔	بِيَدِهٖ	: ید طولیٰ، ید بیضاء، رفع الیدین۔
مُّؤْمِنِيْنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔	مِنْهُ	: منجانب، اظہر من الشمس، من حیث القوم۔
فَصَلَ	: فصل، فاصل، فاصلہ۔	اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
مُبْتَلِيْكُمْ	: ابتلا، مبتلا۔	جَاوَزَهٗ	: تجاوز، متجاوز، تجاوزات۔

ع 32 6 16

وَ بَقِيَّةٌ❶	مِّمَّا تَرَكَ❷	اٰلُ مُوْسٰى	وَ اٰلُ هٰرُوْنَ	تَحْمِلُهُ❸
اور باقی ماندہ	(اشیاء میں) سے جسے چھوڑا	آل موسیٰؑ	اور آل ہارونؑ نے	اٹھا لائیں گے اسے

الْمَلٰٓئِكَةُ❹ ط	اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً❶	لَّكُمْ	اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (248) ع	فَلَمَّا
فرشتے	بیشک اس میں	یقیناً نشانی ہے	تمہارے لئے	اگر ہو تم	سب مؤمن	پھر جب

فَصَلَ طَالُوْتُ❺	بِالْجُنُوْدِ لا	قَالَ اِنَّ اللّٰهَ	مُبْتَلِيْكُمْ	بِنَهَرٍ ج
نکلا طالوت	لشکروں کے ساتھ	اس نے کہا بیشک اللہ	تمہیں آزمانے والا ہے	ایک نہر کے ذریعے

فَمَنْ شَرِبَ	مِنْهُ	فَلَيْسَ	مِنِّيْ ج	وَمَنْ لَّمْ	يَطْعَمْهُ	فَاِنَّهٗ
پس جس نے پی لیا	اس سے	تو نہیں ہے	(وہ) مجھ سے	اور جو نہ	چکھے گا اسے	پس بیشک وہ

مِنِّيْٓ	اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ	غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ❶ ج	فَشَرِبُوْا	مِنْهُ
مجھ سے ہے	مگر جو چلو بھر لے	صرف ایک چلو اپنے ہاتھ سے	پھر ان سب نے پی لیا	اس سے

اِلَّا قَلِيْلًا	مِّنْهُمْ ط	فَلَمَّا	جَاوَزَهٗ هُوَ	وَالَّذِيْنَ
سوائے تھوڑے (لوگوں) کے	ان میں سے	پھر جب	اسے پار کر لیا اس نے	اور ان لوگوں نے جو

ضروری وضاحت

❶ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ "مِمَّا" اصل میں "مِنْ + مَا" ہے۔ اگر "نْ" کے بعد "م" ہو تو "ن" کو "م" میں شامل کر دیتے ہیں۔ ❸ "تَحْمِلُهُ" میں "تَ" "تو" کا معنی نہیں دے رہی بلکہ یہ واحد مؤنث کے لیے ہے۔ ❹ "الْمَلٰٓئِكَةُ" میں "ة" واحد مؤنث کی نہیں بلکہ یہ جمع کی ہے۔ ❺ "فَصَلَ" کا اصل معنی "جدا ہوا" ہے۔

اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ	ایمان لائے اس کے ساتھ
قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ	وہ کہنے لگے کوئی طاقت نہیں ہمیں آج
بِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ ؕ	جالوت اور اس کے لشکروں سے (لڑنے کی)
قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ	کہا ان لوگوں نے جو یقین رکھتے تھے
اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ	کہ بیشک وہ اللہ سے ملنے والے ہیں
كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ	بہت سے چھوٹے گروہ غالب آگئے
فِئَةً كَثِيْرَةً ۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ	بڑے گروہ پر اللہ کے حکم سے اور اللہ
مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿249﴾ وَ لَمَّا	صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ ﴿249﴾ اور جب
بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ	وہ مقابلے میں اُترے جالوت اور اسکے لشکروں کے
قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا	کہنے لگے اے ہمارے رب فیضان کر ہم پر صبر کا
وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا	اور جما دے ہمارے قدم (میدان جنگ میں)
وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿250﴾	اور ہماری مدد فرما کافر قوم پر۔ ﴿250﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعَهٗ : مع اہل وعیال، معیت۔	كَثِيْرَةً : اکثر، کثرت، کثیر، اکثریت۔
طَاقَةَ : طاقت۔	بِاِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ۔
الْيَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	الصّٰبِرِيْنَ : صبر، صابر۔
يَظُنُّوْنَ : ظن، بدظنی۔	ثَبِّتْ : ثابت، اثبات۔
مُّلٰقُوا : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	اَقْدَامَنَا : قدم۔
قَلِيْلَةٍ : قلیل، الاقلیل، قلت۔	انْصُرْنَا : نصرت، ناصر، منصور، انصار۔
غَلَبَتْ : غلبہ، مغلوب، غالب۔	عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

اٰمَنُوْا	مَعَهٗ ۙ	قَالُوْا	لَا طَاقَةَ ❶❷	لَنَا الْيَوْمَ
سب ایمان لائے	اس کے ساتھ	وہ سب کہنے لگے	کوئی طاقت نہیں	ہمارے لئے آج

بِجَالُوْتَ	وَجُنُوْدِهٖ ؕ	قَالَ الَّذِيْنَ	يَظُنُّوْنَ ❸❹
جالوت سے	اور اس کے لشکروں سے (لڑنے کی)	کہا ان لوگوں نے جو	سب یقین رکھتے تھے

اَنَّهُمْ	مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ	كَمْ مِّنْ	فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ ❷	غَلَبَتْ ❷	فِئَةً كَثِيْرَةً ❷
کہ بیشک وہ	سب اللہ سے ملنے والے ہیں	بہت سے	چھوٹے گروہ	غالب آگئے	بڑے گروہ پر

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	وَاللّٰهُ	مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (249)	وَلَمَّا	بَرَزُوْا
اللہ کے حکم سے	اور اللہ	صبر کرنیوالوں کے ساتھ ہے	اور جب	سب آمنے سامنے ہوئے

لِجَالُوْتَ	وَجُنُوْدِهٖ	قَالُوْا	رَبَّنَآ اَفْرِغْ ❺	عَلَيْنَا صَبْرًا
جالوت کے	اور اسکے لشکروں کے	وہ سب کہنے لگے	اے ہمارے رب فیضان کر	ہم پر صبر کا

وَّثَبِّتْ	اَقْدَامَنَا	وَانْصُرْنَا	عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (250)
اور جمادے	ہمارے قدم (میدان جنگ میں)	اور ہماری مدد فرما	تمام کافر قوم پر

ضروری وضاحت

❶ "لَا" کے بعد اگر ایسا اسم ہو جسکے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ "کوئی نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❷ "ة" اور "تْ" واحد مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ "يَظُنُّوْنَ" کے بعد اگر "اَنَّ" آئے تو اسکا ترجمہ "گمان" کی بجائے "یقین" کرتے ہیں۔ ❹ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ یہ اصل میں "يَا رَبَّنَا" ہے یہاں "يَا" محذوف ہے، جسکا ترجمہ "اے" کیا گیا ہے۔

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۣۙ	پھر انہوں نے شکست دی ان کو اللہ کے حکم سے
وَ قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ	اور داوٗد نے جالوت کو قتل کیا
وَ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَ الْحِكْمَةَ	اور دی اس کو اللہ نے بادشاہی اور حکمت
وَ عَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ	اور سکھایا اسے جو کچھ چاہا
وَ لَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ	اور اگر نہ ہٹاتا اللہ لوگوں کو (یعنی)
بَعْضَهُمْ	انکے بعض (شر پسندوں) کو
بِبَعْضٍ ۙ	بعض (صالح لوگوں) کے ذریعے
لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ	(تو) یقیناً زمین (کا نظام) بگڑ جاتا
وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ	اور لیکن اللہ فضل کرنے والا ہے
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿251﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ	تمام جہان والوں پر ﴿251﴾ یہ اللہ کے احکام ہیں (کہ)
نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ	اُنہیں ہم پڑھ کر سناتے ہیں آپ کو حق کے ساتھ
وَ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿252﴾	اور بیشک آپ یقیناً پیغمبروں میں سے ہیں۔ ﴿252﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَهَزَمُوْهُمْ	ہزیمت (شکست)۔	دَفْعُ	دفع، قوت مدافعت۔
بِاِذْنِ	اذن عام، باذن اللہ۔	النَّاسَ	عوام الناس۔
قَتَلَ	قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔	لَّفَسَدَتِ	فساد، فسادات، مفسد، فسادی۔
الْحِكْمَةَ	حکمت، حکیم، حکما۔	فَضْلٍ	فضل وکرم، فضیلت۔
عَلَّمَهٗ	علم، عالم، معلوم، معلم، تعلیم۔	الْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔
مِمَّا	منجانب، من وعن / ماحول، ماجرا۔	نَتْلُوْهَا	تلاوت، متلو، غیر متلو۔
يَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیئت الٰہی۔	الْمُرْسَلِيْنَ	ارسال، رسل، رسالت، مرسل۔

فَهَزَمُوْهُمْ [1]	بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ قَتَلَ	دَاوٗدُ	جَالُوْتَ
پھر ان سب نے شکست دی انکو	اللہ کے حکم سے	اور قتل کیا	داؤد نے	جالوت کو

وَ اٰتٰىهُ	اللّٰهُ	الْمُلْكَ	وَ الْحِكْمَةَ [2]	وَ عَلَّمَهٗ	مِمَّا	يَشَآءُ
اور دی اسے	اللہ نے	بادشاہی	اور حکمت	اور سکھایا اسے	اس سے جو	وہ چاہتا ہے

وَ	لَوْ	لَا	دَفْعُ	اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ
اور	اگر	نہ	ہٹاتا	اللہ	لوگوں کو (یعنی)	انکے بعض (شرپسندوں) کو

بِبَعْضٍ	لَّفَسَدَتِ [3]	الْاَرْضُ	وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ
بعض (صالح لوگوں) کے ذریعے	(تو) یقیناً بگڑ جاتا	زمین (کا نظام)	اور لیکن اللہ

ذُوْ فَضْلٍ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (251)	تِلْكَ [4] اٰيٰتُ اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا
فضل کرنیوالا ہے	جہان والوں پر	یہ اللہ کے احکام ہیں	ہم پڑھ کر سناتے ہیں انہیں

عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّكَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (252)
آپ پر	حق کے ساتھ	اور	بیشک آپ	یقیناً پیغمبروں میں سے ہیں

ضروری وضاحت

[1] علامت ''وْا'' کے ساتھ اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔ [2] ''ة'' واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ [3] یہ اصل میں ''لَفَسَدَتْ'' تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے ''تْ'' کو ''تِ'' کیا گیا ہے، یہ مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ [4] ''تِلْكَ'' کا اصل ترجمہ ''وہ'' ہے لیکن کبھی ضرورتاً ترجمہ ''یہ'' بھی کر دیا جاتا ہے۔

تعارف و مقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ **(www.baitt-ul-quran.org)**

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

تِلْكَ الرُّسُلُ 03

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN
بیت القرآن
لاھور - پاکستان

نام کتاب .... مصباح القرآن «تِلْكَ الرُّسُلُ 03» پارہ نمبر 03

مرتب .... پروفیسر عبدالرحمن طاہر

کمپوزنگ و ڈیزائننگ .... محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی
حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد

اشاعت اول .... نومبر 2012

پبلشر .... "بیت القرآن" پاکستان

ہدیہ .... 90 روپے

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بَیتُ القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَیتُ القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2. "بَیتُ القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بَیتُ القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیتُ القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150 ، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون : 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 115

فیکس: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 111

ویب سائٹ : www.bait-ul-quran.org

ای میل : Info@bait-ul-quran.org

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

”مصباح القرآن“ میں دو مختلف چیزیں بیان کی گئی ہیں۔

☆ ایک صفحہ پر قرآن مجید کے الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں، ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اوراردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں ان کے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اس طرح اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرہ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

☆ سامنے والے دوسرے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ Break up کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کا ترجمہ خانوں کی مدد سے الگ کر کے واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے۔اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامتوں کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامتوں کو سمجھ لیا جائے تو بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

”مصباح القرآن“ کو ان شاء اللہ العزیز ایک ایک پارہ کی صورت میں شائع کیا جائے گا۔

الجزء 3 — وقف لازم

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا	یہ سب رسول، ہم نے فضیلت دی ہے
بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ	ان میں سے بعض کو بعض پر
مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ	ان میں سے (کوئی ایسا ہے) جس سے ہم کلام ہوا اللہ
وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ	اور بلند کر دیا ان میں سے بعض کے درجات کو
وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ	اور ہم نے دیں عیسیٰ بن مریم کو کھلی نشانیاں
وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ	اور ہم نے مدد کی اس کی روح القدس (جبریل) سے
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ	اور اگر اللہ چاہتا نہ لڑتے جھگڑتے (آپس میں)
الَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ	وہ لوگ جو ان کے بعد آئے
مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ	اس کے بعد کہ آ چکیں ان کے پاس کھلی نشانیاں
وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا	اور لیکن انہوں نے اختلاف کیا
فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ	پھر ان میں سے (کوئی ایسا ہے) جو ایمان لے آیا
وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ	اور ان میں سے (کوئی ایسا ہے) جس نے کفر اختیار کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرُّسُلُ : رسول، رسل، مرسل الیہ، رسالت۔

فَضَّلْنَا : فضل، فضیلت، فاضل۔

بَعْضَهُمْ : بعض۔

عَلٰى : علیٰحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔

كَلَّمَ : کلمہ، کلام، تکلّم، کلیم اللہ۔

رَفَعَ : مرفوع القلم، سطحِ مرتفع، رِفعت۔

دَرَجٰتٍ : بلندیٔ درجات، درجۂ اول۔

الْبَيِّنٰتِ : بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر، بیان۔

اَيَّدْنٰهُ : تائید، مؤیّد۔

بِرُوْحِ : روح، عالم ارواح، روح الامین۔

الْقُدُسِ : تقدّیس، مقدّس، قدس اللہ سرہ۔

شَآءَ : ان شاء اللہ، ماشاء اللہ، مشیّت الٰہی۔

اخْتَلَفُوْا : اختلاف، مختلف، اختلافات۔

اٰمَنَ : ایمان، مومن، امن۔

تِلْكَ❶ الرُّسُلُ	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	مِنْهُمْ
یہ سب رسول	ہم نے فضیلت دی ہے	ان میں سے بعض کو	بعض پر	ان میں سے

مَّنْ	كَلَّمَ اللّٰهُ	وَرَفَعَ	بَعْضَهُمْ	دَرَجٰتٍ❷ ط
(کوئی ایسا ہے) جس سے	اللہ ہم کلام ہوا	اور بلند کردیا	ان میں سے بعض کے	درجات کو

وَ	اٰتَيْنَا	عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ	وَ
اور	ہم نے دیں	عیسیٰ بن مریم کو	کھلی نشانیاں	اور

اَيَّدْنٰهُ	بِرُوْحِ الْقُدُسِ ط	وَ لَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	مَا اقْتَتَلَ
ہم نے اس کی مدد کی	روح القدس سے	اور اگر	اللہ چاہتا	نہ لڑتے جھگڑتے

الَّذِيْنَ	مِنْ بَعْدِهِمْ❸	مِّنْ بَعْدِ	مَا❹	جَآءَتْهُمُ❺
وہ لوگ جو	ان کے بعد آئے	اس کے بعد	کہ	آ چکی ان کے پاس

الْبَيِّنٰتُ	وَلٰكِنِ	اخْتَلَفُوْا	فَمِنْهُمْ	مَّنْ
کھلی نشانیاں	اور لیکن	ان سب نے اختلاف کیا	پھر ان میں سے (کوئی ایسا ہے)	جو

اٰمَنَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	كَفَرَ ط
ایمان لے آیا	اور	ان میں سے (کوئی ایسا ہے)	جس نے	کفر اختیار کیا

ضروری وضاحت

❶ "تِلْكَ" اور "ذٰلِكَ" کا استعمال عموماً وہاں ہوتا ہے جہاں بات کو مؤثر طریقے سے بیان کرنا مقصود ہو اور "تِلْكَ" کے ساتھ ہمیشہ واحد مؤنث یا جمع کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ ❷ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ "مِنْ" کے ساتھ اگر لفظ "بَعْدِ" ہو تو عموماً "مِنْ" کا ترجمہ نہیں کیا جاتا۔ ❹ لفظ "بَعْدِ" کے ساتھ اگر "مَا" ہو تو اسکا ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔ ❺ "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا ترجمہ ممکن نہیں اور اس کے بعد کبھی واحد مؤنث کا اور کبھی جمع لفظ کا ہوتا ہے۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۚ	اور اگر اللہ چاہتا یہ (آپس میں) نہ لڑتے جھگڑتے
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ع ﴿253﴾ ع 33/5/1	اور لیکن اللہ تعالیٰ (وہی) کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے ع ﴿253﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو خرچ کرو
مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ	اس سے جو ہم نے تمہیں رزق دیا (اس) سے پہلے
اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ	کہ آجائے وہ دن (کہ) سودے بازی نہ ہوگی اُس میں
وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ۭ	اور نہ (کام آئیگی) دوستی اور نہ کوئی سفارش
وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿254﴾	اور کافر ہی ظالم ہیں۔ ﴿254﴾
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	اللہ (ہی معبود برحق ہے) کوئی معبود نہیں اسکے سوا،
اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ڬ	(وہ) زندہ ہے قائم رکھنے والا ہے،
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ	نہیں آتی اُسے اونگھ اور نہ نیند
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ	اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے
مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ	کون ہے وہ جو سفارش کر سکے اس کے سامنے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَآءَ : اِن شاءاللہ، ماشاءاللہ، مشیّتِ اِلٰہی۔
اِقْتَتَلُوْا : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
يَفْعَلُ : فعل، فاعل، مفعول۔
يُرِيْدُ : ارادہ، مراد، مرید۔
اٰمَنُوْٓا : ایمان، مومن، امن۔
اَنْفِقُوْا : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
رَزَقْنٰكُمْ : رزق، رازق، رزّاق۔

بَيْعٌ : بیع وشرا، بائع، بیعانہ۔
خُلَّةٌ : خلیل، خلیل اللہ۔
شَفَاعَةٌ، يَشْفَعُ : شفاعت، شافع محشر۔
اَلْحَيُّ : حیات، تاحیات، حیاتی، آبِ حیات۔
اَلْقَيُّوْمُ : قائم، قیام، مقیم، مقام۔
تَاْخُذُهٗ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
عِنْدَهٗ : عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔

ع 33 5 1

وَلَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	مَا اقْتَتَلُوْا ۚ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ ❶	مَا
اور اگر	اللہ چاہتا	وہ سب نہ لڑتے جھگڑتے	اور لیکن	اللہ تعالیٰ	(وہی) کرتا ہے	جو

يُرِيْدُ ع (253)	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْفِقُوْا	مِمَّا
وہ چاہتا ہے	اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب خرچ کرو	اس سے جو

رَزَقْنٰكُمْ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ يَّاْتِيَ ❶	يَوْمٌ	لَّا بَيْعٌ
ہم نے تمہیں رزق دیا	(اس) سے پہلے	کہ آجائے	وہ دن	سودے بازی نہ ہوگی

فِيْهِ	وَلَا	خُلَّةٌ ❷	وَّلَا	شَفَاعَةٌ ❷ ؕ	وَ	الْكٰفِرُوْنَ
اس میں	اور نہ	کوئی دوستی	اور نہ	کوئی سفارش	اور	سب کفر کرنیوالے

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ❸ (254)	اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ ۚ	اَلْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ ۚ
ہی سب ظالم ہیں	اللہ کوئی معبود نہیں	اسکے سوا	(وہ) زندہ ہے	قائم رکھنے والا ہے

لَا تَاْخُذُهٗ ❹	سِنَةٌ	وَّلَا نَوْمٌ ؕ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❷
نہیں پکڑتی اسے	اونگھ	اور نہ (ہی) نیند	اسی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں

وَمَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	مَنْ ❺	ذَا	الَّذِيْ	يَشْفَعُ ❶	عِنْدَهٗٓ ❻
اور جو کچھ	زمین میں ہے	کون ہے	وہ	جو	سفارش کرسکے	اسکے پاس

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "ی" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "ة" واحد مؤنث اور "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ "هُمْ" کے بعد اگر "اَلْ" والا اسم ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اور ترجمہ "ہی" کیا جاتا ہے۔ ❹ اس سے مراد "نہیں آتی اسے اونگھ اور نہ ہی نیند"۔ یہاں علامت "ت" مؤنث کے لیے ہے۔ ❺ "مَنْ" کا ترجمہ کبھی "جو" بھی ہوتا ہے۔ لیکن یہاں "کون" ہی ہے۔ ❻ اس سے مراد "اس کے سامنے" ہے۔

اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	مگر اسکی اجازت سے، وہ جانتا ہے جو انکے سامنے ہے
وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ	اور جو ان سے اوجھل ہے اور وہ احاطہ نہیں کر سکتے
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ	کسی چیز کا اس کے علم سے مگر اس کا جو وہ چاہے
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ	گھیر رکھا ہے اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو
وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ	اور نہیں تھکاتی اسے ان دونوں کی حفاظت
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ 255	اور وہ بہت بلند اور بہت عظمت والا ہے۔ 255
لَاۤ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قف	کوئی زبردستی نہیں دین (کے معاملے) میں
قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ	یقیناً ہدایت واضح ہوچکی ہے گمراہی سے
فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ	پس جو انکار کرے طاغوت کا
وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ	اور ایمان لائے اللہ پر تو یقیناً اس نے تھام لیا
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ	مضبوط کڑے کو (کہ ممکن) نہیں ہے اسکا ٹوٹنا
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ 256	اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ 256

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- بِاِذْنِهٖ : اِذنِ عام، بِاِذن اللہ (حکم، اجازت)۔
- بَيْنَ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
- اَيْدِيْهِمْ : یدِبیضا، یدِطولیٰ، رفع الیدین (ہاتھ)۔
- خَلْفَهُمْ : خلف الرشید، خلافت، خلیفہ، ناخلف۔
- يُحِيْطُوْنَ : احاطہ، محیط۔
- بِشَيْءٍ : شے، اشیا۔
- اِلَّا : اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔
- وَسِعَ : وسعت، واسع، وسیع وعریض۔
- السَّمٰوٰتِ : کتبِ سماویہ، ارض وسما۔
- حِفْظُهُمَا : حفاظت، حافظ، محفوظ، محافظ، حفیظ۔
- الْعَلِيُّ : علو، عالی مرتبت، عالی مقام، جناب عالی۔
- الرُّشْدُ : رُشد وہدایت، خلافت راشدہ، رشید۔
- بِالطَّاغُوْتِ : طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔
- الْوُثْقٰى : اُمیدِ واثق، وثوق، ثقہ راوی (پختہ)۔

اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ	يَعْلَمُ	مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ ❶	وَمَا	خَلْفَهُمْ ❷ ۚ
مگر اسکی اجازت سے	وہ جانتا ہے	جو انکے سامنے ہے	اور جو	ان کے پیچھے ہے

وَلَا	يُحِيْطُوْنَ	بِشَيْءٍ	مِّنْ عِلْمِهٖٓ	اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ
اور نہیں	وہ سب احاطہ کرسکتے	کسی چیز کا	اسکے علم سے	مگر اسکا جو وہ چاہے

وَسِعَ	كُرْسِيُّهُ	السَّمٰوٰتِ ❸	وَالْاَرْضَ ۚ	وَلَا	يَئُوْدُهٗ ❹
گھیر رکھا ہے	اسکی کرسی نے	آسمانوں	اور زمین کو	اور نہیں	تھکاتی اسے

حِفْظُهُمَا ۚ	وَهُوَ الْعَلِيُّ ❺	الْعَظِيْمُ (255)	لَآ اِكْرَاهَ
ان دونوں کی حفاظت	اور وہ بہت بلند	بہت عظمت والا ہے	کوئی زبردستی نہیں

فِي الدِّيْنِ ۙۗ	قَدْ تَّبَيَّنَ ❻	الرُّشْدُ	مِنَ الْغَيِّ ۚ	فَمَنْ	يَّكْفُرْ ❹
دین میں	یقیناً واضح ہوچکی ہے	ہدایت	گمراہی سے	پس جو	انکار کرے

بِالطَّاغُوْتِ	وَيُؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	فَقَدِ	اسْتَمْسَكَ ❼	بِالْعُرْوَةِ ❸
طاغوت کا	اور وہ ایمان لائے	اللہ پر	تو یقیناً	اس نے تھام لیا	کڑے کو

الْوُثْقٰى ۗ	لَا انْفِصَامَ	لَهَا ؕ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ (256)
(جو کہ) مضبوط ہے	(کہ ممکن) نہیں ہے ٹوٹنا	اس کا	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے

ضروری وضاحت

❶ اس میں ''اَیْدِیْ'' ''یَدٌ'' کی جمع ہے، جسکا ترجمہ ''ہاتھ'' ہے لیکن یہاں مراد ''آگے'' ہے۔ ❷ ''خَلْفَهُمْ'' سے مراد ''ان سے اوجھل'' ہے۔ ❸ ''ۃ'' اور ''ات'' مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ ''یَ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔
❺ ''ھُوَ'' کے بعد ''اَلْ'' ہو تو بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے۔ ❻ ''تَبَيَّنَ'' میں ''تَ'' کا معنی ''تو'' نہیں ہے بلکہ اس ''تَ'' اور شد میں کام کو ''اہتمام'' سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❼ ''كَ'' کا ترجمہ ''تو'' یا ''تجھے'' نہیں ہے، بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ	اللہ دوست ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے
يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ	وہ نکالتا ہے انہیں (کفروشرک کی) تاریکیوں سے
اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	(اسلام کی) روشنی کی طرف اور جنہوں نے کفر اختیار کیا
اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ	ان کے دوست طاغوت ہیں
يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ	وہ نکالتے ہیں انہیں روشنی سے تاریکیوں کی طرف
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	وہی لوگ اہل دوزخ ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿257﴾ ع	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿257﴾ ع
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ	کیا آپ نے دیکھا نہیں اس کی طرف جس نے
حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ	جھگڑا کیا ابراہیم سے اسکے رب کے بارے میں
اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ	کہ اللہ نے دے رکھی تھی اسے حکومت
اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ	جب کہا ابراہیم نے : میرا رب
الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ	وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

ع 34 4 2

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَلِيُّ : ولی اللہ، اولیا، ولایت، مولیٰ۔	خٰلِدُوْنَ : خالد، خُلد بریں (ہمیشہ رہنا)۔
يُخْرِجُهُمْ : خارج، خروج، اخراج، مخرج۔	تَرَ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی، غیر مرئی اشیاء۔
الظُّلُمٰتِ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم، بحرظلمات۔	حَآجَّ : حجت، احتجاج۔
كَفَرُوْٓا : کفر، کافر، کفار۔	فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الطَّاغُوْتُ : طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔	الْمُلْكَ : مُلک، ملوک، مملکت، ملکی حالات۔
اَصْحٰبُ : صاحب، صحابی، اصحاب، صحبت۔	يُحْيٖ : حیات، احیائے سنت۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	يُمِيْتُ : موت وحیات، اموات، حیاتی ومماتی۔

اَللّٰهُ وَلِيُّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ۙ	يُخْرِجُهُمْ	مِّنَ الظُّلُمٰتِ ❶
اللہ دوست ہے	ان لوگوں کا جو	سب ایمان لائے	وہ نکالتا ہے انہیں	تاریکیوں سے

اِلَى النُّوْرِ ؕ	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اَوْلِيٰٓـئُهُمُ	الطَّاغُوْتُ ❷ ۙ
روشنی کی طرف	اور جن سب نے کفر اختیار کیا	ان کے دوست	طاغوت ہیں

يُخْرِجُوْنَهُمْ	مِّنَ النُّوْرِ	اِلَى الظُّلُمٰتِ ❶ ؕ
وہ سب نکالتے ہیں انہیں	(اسلام کی) روشنی سے	(کفر کی) تاریکیوں کی طرف

ع 34 4 2

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ع (257)
وہی لوگ	اہل دوزخ ہیں	وہ سب	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں

اَ	لَمْ	تَرَ ❸	اِلَى الَّذِيْ	حَآجَّ ❹	اِبْرٰهٖمَ
کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	اسکی طرف جس نے	جھگڑا کیا	ابراہیم علیہ السلام سے

وقف لازم

فِيْ رَبِّهٖٓ	اَنْ	اٰتٰىهُ اللّٰهُ	الْمُلْكَ ۘ
اسکے رب کے بارے میں	کہ	اللہ نے دے رکھی تھی اسے	حکومت

اِذْ قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّيَ ❺	الَّذِيْ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ ۙ
جب کہا	ابراہیم علیہ السلام نے	میرا رب	وہ ہے جو	وہ زندگی دیتا ہے	اور وہ موت دیتا ہے

ضروری وضاحت

❶ ”ات“ جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ طاغوت کا اصل معنی ”حد سے تجاوز کرنیوالا“ ہے اور یہاں مراد ”شیطان“ ہے۔ ❸ ”تَرَ“ اصل میں ”تَرٰی“ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق ”الف“ گرادیا گیا ہے۔ ❹ یہ شخص جس نے ابراہیم علیہ السلام سے اس کے رب کے بارے میں جھگڑا کیا تھا یہ بابل کا بادشاہ ”نمرود“ تھا۔ ❺ ”رَبِّيَ“ اصل میں ”رَبِّيْ“ تھا، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے جزم کی بجائے زبر لائی گئی ہے۔

قَالَ اَنَا اُحۡیٖ وَ اُمِیۡتُ ؕ	وہ کہنے لگا: میں (بھی) زندہ کرسکتا ہوں اور مار سکتا ہوں
قَالَ اِبۡرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ یَاۡتِیۡ بِالشَّمۡسِ	ابراہیم نے کہا: پس بیشک اللہ لاتا ہے سورج کو
مِنَ الۡمَشۡرِقِ فَاۡتِ بِهَا مِنَ الۡمَغۡرِبِ	مشرق سے، تو تو لے آ اس کو مغرب سے
فَبُهِتَ الَّذِیۡ کَفَرَ ؕ	تو ہکا بکا رہ گیا وہ جس نے کفر کیا
وَاللّٰهُ لَا یَهۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ۚ﴿258﴾	اور اللہ ہدایت نہیں دیتا ظالم قوم کو۔ ﴿258﴾
اَوۡ کَالَّذِیۡ مَرَّ عَلٰی قَرۡیَةٍ	یا اُس (شخص) کی طرح جو گزرا ایک بستی کے (قریب سے)
وَّهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوۡشِهَا ۚ	اس حال میں کہ وہ گری پڑی تھی اپنی چھتوں پر
قَالَ اَنّٰی یُحۡیٖ	اس نے کہا: کیسے زندہ (آباد) کرے گا
هٰذِهِ اللّٰهُ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ۚ	اس (بستی) کو اللہ اسکی موت (تباہی) کے بعد
فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ	تو موت کی نیند سلا دیا اسے اللہ نے سو سال (تک)
ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ	پھر اس نے زندہ کیا اسے
قَالَ کَمۡ لَبِثۡتَ ؕ قَالَ	(اور) کہا: کتنی دیر تم ٹھہرے رہے ہو، اس نے کہا:

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُحۡیٖ	حیات، احیائے سنت۔	الظّٰلِمِیۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اُمِیۡتُ	موت، اموات، میّت، حیاتی ومماتی۔	کَالَّذِیۡ	کالعدم، کما حقہ۔
بِالشَّمۡسِ	شمسی توانائی، شمسی نظام (سورج)۔	قَرۡیَةٍ	قریہ قریہ بستی بستی۔
مِنَ	منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	عُرُوۡشِهَا	عرش، عرش بریں، عرش وفرش۔
فَبُهِتَ	مبہوت رہ جانا (حیران وششدر)۔	فَاَمَاتَهٗ	موت، اموات، میّت، حیاتی ومماتی۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔	عَامٍ	عامُ الحزن، عامُ الفیل (سال)۔
یَهۡدِیۡ	ہدایت، ہادی برحق۔	بَعَثَهٗ	بعثت، مبعوث۔

قَالَ	اَنَا اُحْيٖ ❶	وَاُمِيْتُ ؕ	قَالَ اِبْرٰهٖمُ
وہ کہنے لگا	میں (بھی) زندہ کرسکتا ہوں	اور میں موت دیتا ہوں	ابراہیم علیہ السلام نے کہا

فَاِنَّ اللّٰهَ	يَاْتِيْ ❷	بِالشَّمْسِ	مِنَ الْمَشْرِقِ	فَاْتِ	بِهَا
پس بیشک اللہ	لاتا ہے	سورج کو	مشرق سے	تو تو لے آ	اس کو

مِنَ الْمَغْرِبِ	فَبُهِتَ	الَّذِيْ كَفَرَ ؕ	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِي ❷
مغرب سے	تو ہکا بکا رہ گیا وہ	جس نے کفر کیا	اور اللہ	ہدایت نہیں دیتا

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ❸ ج (258)	اَوْ	كَالَّذِيْ	مَرَّ	عَلٰى قَرْيَةٍ ❹❺
سب ظالم قوم کو	یا	اس شخص کی طرح جو	گزرا	ایک بستی پر

وَهِيَ	خَاوِيَةٌ ❺	عَلٰى عُرُوْشِهَا ج	قَالَ	اَنّٰى	يُحْيٖ ❷
اور وہ	گری پڑی تھی	اپنی چھتوں پر	اس نے کہا	کیسے	زندہ (آباد) کرے گا

هٰذِهِ اللّٰهُ ❻	بَعْدَ مَوْتِهَا ج	فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ ❻	مِائَةَ عَامٍ ❺
اسے اللہ	اسکی موت کے بعد	تو موت کی نیند سلا دیا اسے اللہ نے	سو سال

ثُمَّ	بَعَثَهٗ ❼ ؕ	قَالَ كَمْ	لَبِثْتَ ؕ	قَالَ
پھر	اس نے اسے زندہ کیا	(اور) کہا: کتنی دیر	تم ٹھہرے رہے ہو	اس نے کہا:

ضروری وضاحت

❶ یہاں اَنَا اور اُحْيِ کے شروع میں "أ" دونوں کا ترجمہ "میں" ہے۔ ❷ "ي" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ "يْنَ" جمع مذکر کی علامت ہے، الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❺ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ علامت "ہ" اور "ۃ" کو جب اگلے لفظ سے ملایا جائے تو یہ "هِ" اور "هُ" ہو جاتی ہے۔ ❼ بَعَثَ کا اصل معنیٰ "اٹھایا اور بھیجا" ہے، یہاں اس سے مراد "زندہ کیا" ہے۔

لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ	میں ٹھہرا رہا ہوں ایک دن یا دن کا بعض حصہ
قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ	فرمایا: بلکہ تم ٹھہرے رہے ہو سو سال (تک)
فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ	پس دیکھ اپنے کھانے اور اپنے پینے کی طرف
لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ	وہ باسی نہیں ہوا، اور دیکھ اپنے گدھے کی طرف
وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً	اور (یہ اسلئے کیا ہے) تاکہ ہم بنائیں تجھے ایک نشانی
لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ	لوگوں کیلئے اور دیکھ (گدھے کی) ہڈیوں کی طرف
كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ	کیسے ہم جوڑتے ہیں اسے پھر (کس طرح)
نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ	ہم چڑھاتے ہیں ان پر گوشت (پوست)
فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ	پس جب واضح ہو چکا اس پر (تو) کہا:
اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿259﴾	میں جانتا ہوں کہ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿259﴾
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ	اور جب ابراہیم نے کہا: اے میرے رب!
اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ	تو دکھا مجھے کیسے تو زندہ کریگا مُردوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوْمًا	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	كَيْفَ	کیفیت، بہر کیف، پُر کیف نظارے۔
فَانْظُرْ	نظر، نظارہ، منظر، منظور۔	تَبَيَّنَ	مبیّنہ، بیّن دلیل، بیان بازی۔
طَعَامِكَ	قیام وطعام، وقت طعام۔	اَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔
شَرَابِكَ	شربت، مشروب، مشروبات۔	عَلٰى	علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
اِلَى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	قَدِيْرٌ	قدرت، قادر، قدیر، تقدیر، مقدّر۔
كَيْفَ	کیفیت، بہر کیف، پر کیف نظارے۔	اَرِنِيْ	رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی، غیر مرئی اشیا۔
لَحْمًا	لحیم شحیم، لحمیات۔	تُحْيِ	حیات، احیائے اسلام۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

لَبِثْتُ	يَوْمًا	اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ	قَالَ بَلْ	لَّبِثْتَ
میں ٹھہرا رہا ہوں	ایک دن	یا دن کا بعض حصہ	فرمایا بلکہ	تم ٹھہرے رہے ہو

مِائَةَ عَامٍ ❶	فَانْظُرْ	اِلٰى طَعَامِكَ	وَ شَرَابِكَ	لَمْ يَتَسَنَّهْ ❷ ج	وَ انْظُرْ
سو سال	پس دیکھ	اپنے کھانے کی طرف	اور پینے (کی طرف)	نہیں وہ باسی ہوا	اور دیکھ

اِلٰى حِمَارِكَ	وَ	لِنَجْعَلَكَ	اٰيَةً ❶
اپنے گدھے کی طرف	اور (یہ اسلئے کیا ہے)	تاکہ ہم بنائیں تجھے	ایک نشانی

لِّلنَّاسِ	وَ انْظُرْ	اِلَى الْعِظَامِ	كَيْفَ	نُنْشِزُهَا
لوگوں کے لیے	اور دیکھ	(گدھے کی) ہڈیوں کی طرف	کیسے	ہم جوڑتے ہیں اسے

ثُمَّ	نَكْسُوْهَا	لَحْمًا ؕ	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ ❸
پھر (کس طرح)	ہم چڑھاتے ہیں ان پر	گوشت	پس جب	خوب واضح ہو چکا

لَهٗ ۙ	قَالَ	اَعْلَمُ	اَنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (259)
اس پر	(تو) کہنے لگا	میں جانتا ہوں	کہ بیشک اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے

وَ اِذْ	قَالَ اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ ❹	اَرِنِيْ ❺	كَيْفَ تُحْيِ	الْمَوْتٰى ؕ
اور جب	ابراہیم علیہ السلام نے کہا	اے میرے رب!	دکھا تو مجھے	کیسے تو زندہ کریگا	مردوں کو

ضروری وضاحت

❶ "ةَ" مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ بعض کے نزدیک يَتَسَنَّهْ کے آخر میں "هْ" زائد ہے جو کہ سکتہ کے لیے ہے۔ ❸ "تَ" کا معنی "تو" نہیں بلکہ اس میں "مبالغے کا مفہوم" ہے۔ ❹ "رَبِّ" اصل میں يَارَبِّيْ تھا، اختصار کے لیے شروع سے "يَا" اور آخر سے "يْ" کو حذف کر دیا گیا ہے، اس لیے اس کا ترجمہ "اے میرے رب" کیا گیا ہے۔ ❺ "اَرِنِيْ" میں "اَرِ" کا ترجمہ "تو دکھا" اور "نِيْ" کا ترجمہ "مجھے" ہے، یہاں کچھ حروف گرا دیے گئے ہیں اسکے شروع میں "أ" کا معنی "میں" نہیں ہے۔

قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ	فرمایا: اور کیا نہیں تم ایمان رکھتے، کہا (ابراہیمؑ نے):
بَلٰى وَلٰكِنْ	کیوں نہیں اور لیکن (میں دیکھنا اس لیے چاہتا ہوں)
لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِىْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً	تاکہ مطمئن ہو جائے میرا دل، فرمایا: (اچھا) تو لو چار
مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ	پرندے پھر انہیں مانوس کرلو اپنے ساتھ پھر
اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ	رکھ دو ہر پہاڑ پر ان سے (ایک ایک) ٹکڑا پھر
ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ	پکارو انہیں وہ آئیں گے تیرے پاس دوڑتے ہوئے
وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ع ﴿260﴾	اور جان لو کہ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ ع ﴿260﴾
مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ	مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال
فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ	اللہ کی راہ میں ایک دانے کی طرح ہے
اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ	(کہ) وہ (دانہ) اگائے سات بالیاں
فِىْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ	ہر بالی میں سو دانے ہوں
وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور اللہ بڑھا دیتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے

ع 35/3/3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	جُزْءًا	: جز، اجزا، اجزائے ترکیبی۔
لٰكِنْ	: لیکن۔	ادْعُهُنَّ	: دعا، داعی، دعوت، مدعی۔
لِّيَطْمَئِنَّ	: اطمینان، مطمئن، طمانیتِ قلب۔	سَعْيًا	: سعی، مساعی جمیلہ، سعی لاحاصل۔
فَخُذْ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	يُنْفِقُوْنَ	: نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
اَرْبَعَةً	: آئمہ اربعہ، حدودِ اربعہ، رباعی۔	اَنْۢبَتَتْ	: نباتات۔
الطَّيْرِ	: طائرانہ نگاہ، طائر لاهوتی، طیّارہ۔	حَبَّةٍ	: حبہ حبہ وصول کرنا، حب کبد نوشادری۔
جَبَلٍ	: جبلِ رحمت، جبلِ طارق، جبلِ احد۔	يُضٰعِفُ	: ذو اضعاف اقل۔

قَالَ	اَوَ	لَمۡ تُؤۡمِنۡ ؕ	قَالَ	بَلٰی	وَلٰکِنۡ
فرمایا:	اور کیا	تم ایمان نہیں رکھتے	کہا (ابراہیم علیہ السلام نے)	کیوں نہیں	اور لیکن

لِّیَطۡمَئِنَّ ❶	قَلۡبِیۡ ؕ	قَالَ	فَخُذۡ ❷	اَرۡبَعَةً ❸	مِّنَ الطَّیۡرِ ❹	فَصُرۡهُنَّ
تاکہ مطمئن ہوجائے	میرا دل	فرمایا	تو تم لو	چار	پرندے	پھر مانوس کرلو انہیں

اِلَیۡكَ ❺	ثُمَّ	اجۡعَلۡ ❻	عَلٰی کُلِّ جَبَلٍ	مِّنۡهُنَّ	جُزۡءًا	ثُمَّ
اپنی طرف	پھر	رکھ دو	ہر پہاڑ پر	ان سے	ایک ایک ٹکڑا	پھر

ادۡعُهُنَّ	یَاۡتِیۡنَكَ ❼	سَعۡیًا ؕ	وَاعۡلَمۡ	اَنَّ اللّٰهَ
تم پکارو انہیں	وہ آئیں گے تیرے پاس	دوڑتے ہوئے	اور جان لو	کہ بیشک اللہ

ع 35 3 3

عَزِیۡزٌ	حَکِیۡمٌ ع (260)	مَثَلُ	الَّذِیۡنَ	یُنۡفِقُوۡنَ	اَمۡوَالَهُمۡ
غالب	حکمت والا ہے	مثال	ان لوگوں کی جو	وہ سب خرچ کرتے ہیں	اپنے مال

فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ	کَمَثَلِ حَبَّةٍ ❸	اَنۡۢبَتَتۡ ❸	سَبۡعَ	سَنَابِلَ
اللہ کی راہ میں	ایک دانے کی مثال کی طرح ہے	کہ وہ (دانہ) اگائے	سات	بالیاں

فِیۡ کُلِّ سُنۡۢبُلَةٍ ❸	مِّائَةُ حَبَّةٍ ❸ ؕ	وَاللّٰهُ	یُضٰعِفُ ❶	لِمَنۡ	یَّشَآءُ ؕ
ہر بالی میں	سو دانے ہوں	اور اللہ	بڑھا دیتا ہے	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت "یِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "خُذۡ" دراصل "اَخَذَ" سے بنا ہے، جس فعل کے شروع میں "أ" اصلی ہو تو اس میں حکم کا مفہوم شامل کرتے ہوئے "أ" گرا دیا جاتا ہے۔ ❸ "ۃ" اور "تۡ" واحد مؤنث کے لیے ہیں، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "مِنۡ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ "اِلَیۡكَ" سے مراد "اپنے ساتھ" ہے۔ ❻ "اِجۡعَلۡ" کا اصل ترجمہ "تو بنا" یا "تو کر" ہے۔ ❼ یَاۡتِیۡنَكَ میں "یۡنَ" جمع مذکر کا نہیں بلکہ "یِ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "نَ" جمع مؤنث کی علامت ہے۔

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ﴿261﴾	اور اللہ بہت وسعت والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿261﴾
اَلَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ	وہ لوگ جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال
فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتۡبِعُوۡنَ	اللہ کی راہ میں پھر وہ نہیں جتاتے
مَآ اَنۡفَقُوۡا مَنًّا وَّلَاۤ اَذًى	احسان (اس پر) جو وہ خرچ کریں اور نہ ہی دکھ (دیتے ہیں)
لَّهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚ وَلَا	ان کے لیے ان کا اجر ہے انکے رب کے پاس اور نہ
خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿262﴾	کوئی خوف ہوگا ان پر اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ ﴿262﴾
قَوۡلٌ مَّعۡرُوۡفٌ وَّمَغۡفِرَةٌ خَيۡرٌ	اچھی بات (کہنا) اور درگزر کرنا بہتر ہے
مِّنۡ صَدَقَةٍ يَّتۡبَعُهَاۤ اَذًى ؕ	(اس) صدقے سے (کہ) اسکے پیچھے ہو ایذا رسانی
وَاللّٰهُ غَنِىٌّ حَلِيۡمٌ ﴿263﴾	اور اللہ تعالیٰ بے نیاز اور بُردبار ہے۔ ﴿263﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُبۡطِلُوۡا	اے لوگو! جو ایمان لائے ہو مت ضائع کرو
صَدَقٰتِكُمۡ بِالۡمَنِّ وَالۡاَذٰى ۙ	اپنے صدقات کو احسان جتلا کر اور دُکھ (پہنچا کر)
كَالَّذِىۡ يُنۡفِقُ مَالَهٗ	(اس شخص کی) طرح جو خرچ کرتا ہے اپنا مال

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَاسِعٌ	وسعت، توسیع، وسیع و عریض۔	مَنًّا، بِالۡمَنِّ	ممنون ہونا، منت وسماجت۔
اَمۡوَالَهُمۡ	مال، مالیّت، اموال۔	اَذًى	اذیّت، ایذا رسانی۔
فِىۡ	فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔	يَحۡزَنُوۡنَ	حزن وملال، عامُ الحزن۔
سَبِيۡلِ	فی سبیل اللہ، اللہ ضرور کوئی سبیل نکالے گا۔	مَّعۡرُوۡفٌ	اَمر بالمعروف۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	غَنِىٌّ	غنی، غنا، اغنیا۔
يُتۡبِعُوۡنَ	اتباع، تابع، تتبع، تابعداری۔	حَلِيۡمٌ	حلیم، حلم و بردباری۔
اَنۡفَقُوۡا	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	تُبۡطِلُوۡا	نظامِ باطل، باطل قوتیں۔

وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ (261)	اَلَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ
اور اللہ	وسعت والا	سب کچھ جاننے والا ہے	وہ لوگ جو	وہ سب خرچ کرتے ہیں

اَمْوَالَهُمْ ❶	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	ثُمَّ	لَا يُتْبِعُوْنَ ❷	مَآ اَنْفَقُوْا	مَنًّا
اپنے مال	اللہ کی راہ میں	پھر	نہیں وہ سب جتاتے	جو وہ سب خرچ کریں	احسان

وَّلَآ	اَذًى لا	لَّهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ ج	وَلَا
اور نہ	(ہی) دکھ دیتے ہیں	ان کے لیے	ان کا اجر ہے	انکے رب کے پاس	اور نہ

خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ ❸ (262)	قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ	وَّمَغْفِرَةٌ ❹
کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ	وہ سب غمگین ہونگے	اچھی بات (کہنا)	اور درگزر کرنا

خَيْرٌ	مِّنْ صَدَقَةٍ ❹	يَّتْبَعُهَآ ❺	اَذًى ط	وَاللّٰهُ	غَنِيٌّ
بہتر ہے	(اس) صدقے سے	(کہ) اسکے پیچھے ہو	ایذا رسانی	اور اللہ	بے نیاز

حَلِيْمٌ (263)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تُبْطِلُوْا	صَدَقٰتِكُمْ ❹
بردبار ہے	اے لوگو! جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب ضائع کرو	اپنے صدقات کو

بِالْمَنِّ ❻	وَالْاَذٰى لا	كَالَّذِيْ	يُنْفِقُ ❺	مَالَهٗ
احسان جتلانے کے سبب	اور دکھ پہنچا کر	(اسکی) طرح جو	خرچ کرتا ہے	اپنا مال

ضروری وضاحت

❶ "هُمْ" اگر اسم کے ساتھ ہو تو اسکا ترجمہ "انکے" اور "اپنے" دونوں طرح کیا جاسکتا ہے۔ ❷ "لَا يُتْبِعُوْنَ" کا لفظی ترجمہ "نہیں پیچھے لاتے" ہے۔ ❸ "هُمْ يَحْزَنُوْنَ" میں علامت "هُمْ" اور "يَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔ ❹ یہاں "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے اور "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ "بِالْمَنِّ" مراد یہ ہے کہ احسان جتلا کر اپنے صدقات ضائع مت کرو۔

رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ	لوگوں کو دکھلانے کی خاطر اور نہ وہ ایمان رکھتا ہے اللہ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ	اور (نہ) آخرت کے دن پر، تو اس کی مثال
كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ	ایک چٹان کی مثال کی طرح ہے (کہ) اس پر مٹی ہو
فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ	پھر برسے اس پر زور کی بارش
فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ	تو چھوڑ جائے اسے بالکل صاف (اسی طرح ریاکار)
لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ	نہیں قدرت رکھتے کسی چیز پر اس سے جو انہوں نے کمایا
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿264﴾	اور اللہ ہدایت نہیں دیتا کافر قوم کو۔ ﴿264﴾
وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ	اور مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال
ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ	چاہتے ہوئے اللہ کی خوشنودی
وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	اور اپنے نفسوں کی دل جمعی کے ساتھ
كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ	ایک باغ کی مثال کی طرح ہے (جو) بلند جگہ پر ہو
اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ	برسے اس پر زور کی بارش پھر لائے وہ اپنا پھل دگنا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رِئَآءَ : ریاکاری، رؤیت ہلال کمیٹی، رائے۔	يَقْدِرُوْنَ : قدرت، قدیر، تقدیر۔
النَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔	عَلٰى : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
الْيَوْمِ : یوم، ایام، یومِ آخرت، یوم آزادی۔	كَسَبُوْا : کسبِ حلال، کسبی۔
الْاٰخِرِ : آخر، یومِ آخرت، آخری۔	يَهْدِي : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
كَمَثَلِ : کالعدم، کماحقہ / مثل، مثال۔	يُنْفِقُوْنَ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
تُرَابٌ : تُربت، تُراب (مٹی)۔	مَرْضَاتِ : رضا، راضی، مرضی، رضائے الٰہی۔
فَتَرَكَهٗ : ترک، تارک، متروک، ترکہ۔	تَثْبِيْتًا : ثابت، ثبوت، مثبت، اثبات۔

رِئَآءَ النَّاسِ	وَلَا	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ
لوگوں کو دکھلانے (کی خاطر)	اور نہ	وہ ایمان رکھتا ہے	اللہ پر	اور (نہ)	آخرت کے دن پر

فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ صَفْوَانٍ	عَلَيْهِ	تُرَابٌ	فَاَصَابَهٗ
تو اسکی مثال	ایک چٹان کی مثال کی طرح ہے	(کہ) اس پر	مٹی ہو	پھر برسے اس پر

وَابِلٌ	فَتَرَكَهٗ	صَلْدًا ؕ	لَا يَقْدِرُوْنَ
زور کی بارش	تو چھوڑ جائے اسے	بالکل صاف	نہیں وہ سب قدرت رکھتے

عَلٰى شَيْءٍ	مِّمَّا	كَسَبُوْا ؕ	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِي ❶	الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ❷ (264)
کسی چیز پر	اس سے جو	ان سب نے کمایا	اور اللہ	ہدایت نہیں دیتا	کفر کرنے والی قوم کو

وَمَثَلُ	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمُ	ابْتِغَآءَ
اور مثال	ان لوگوں کی جو	وہ سب خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	چاہنے کیلئے

مَرْضَاتِ اللّٰهِ ❸	وَتَثْبِيْتًا	مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	كَمَثَلِ جَنَّةٍ ❹
اللہ کی خوشنودی	اور دل جمعی (کے ساتھ)	اپنے نفسوں کی	ایک باغ کی مثال کی طرح ہے

بِرَبْوَةٍ ❹	اَصَابَهَا	وَابِلٌ	فَاٰتَتْ ❹	اُكُلَهَا	ضِعْفَيْنِ ❺ ج
بلند جگہ پر ہو (جو)	برسے اس پر	زور کی بارش	پھر لائے وہ	اپنا پھل	دو گنا

ضروری وضاحت

❶ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "اَلْقَوْمَ الْكَافِرِيْنَ" میں "الْقَوْمَ" کیونکہ اردو میں مؤنث ہے اس لیے ترجمہ "کفر کرنے والی" کیا گیا ہے، "يْنَ" جمع مذکر کی علامت ہے، الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ علامت "ة" اسم کے ساتھ اور "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ "ضِعْفَيْنِ" کا ترجمہ "دو گنا" ہے اس میں "يْنِ" "دو" کو ظاہر کر رہی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ	پس اگر نہ برسے اس پر تیز بارش تو پھوار (ہی کافی ہو
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿265﴾	جاتی ہے) اور اللہ جو کام تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔ ﴿265﴾
اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ	کیا پسند کرتا ہے تم میں سے کوئی ایک کہ ہو اس کا
جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ	ایک باغ کھجوروں اور انگوروں کا
تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ	چلتی ہوں اسکے نیچے سے نہریں
لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ	اس کے لیے ہوں اس میں ہر قسم کے پھل
وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ	اور آلے اسے بڑھاپا اور اسکی کمزور اولاد ہو
فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ	پھر آلے اس (باغ) کو بگولا اس میں آگ ہو
فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ	پس وہ جل جائے، اسی طرح اللہ تعالیٰ بیان کرتا ہے
لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿266﴾ ع	تمہارے لیے (اپنی) آیات تا کہ تم غور و فکر کرو ﴿266﴾ ع
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا	اے لوگو! جو ایمان لائے ہو خرچ کرو
مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ	اچھی چیزوں میں سے جو تم نے کمایا ہو

ع 36 6 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُصِبْهَا، اَصَابَهٗ : مصیبت، مصائب۔	الثَّمَرٰتِ : ثمر، ثمرہ، ثمرات (پھل)۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال عامل، معمول، معمولات۔	الْكِبَرُ : اکبر، اکابر، کبار علمائے کرام۔
بَصِيْرٌ : بصیرت، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	ذُرِّيَّةٌ : ذرّیتِ آدم (اولاد)۔
يَوَدُّ : محبت و مودّت۔	ضُعَفَآءُ : ضعیف، ضعفا۔
نَّخِيْلٍ : نخلستان، نخلستانی علاقہ۔	يُبَيِّنُ : بیان، مبیّنہ، بیان بازی۔
تَجْرِیْ : جاری، اجرا۔	تَتَفَكَّرُوْنَ : فکر، مفکّر، غور و فکر، تفکّر۔
تَحْتِهَا : تحت، ماتحت، تحت الثرٰی، تحت الشعور۔	كَسَبْتُمْ : کسبِ حلال، کسبی۔

فَاِنْ لَّمْ	يُصِبْهَا❶	وَابِلٌ	فَطَلٌّ ط	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
پس اگر نہ	برسے اس پر	تیز بارش	تو پھوار	اور اللہ	اس کو جو	تم سب کام کرتے ہو

بَصِيْرٌ (265)	اَيَوَدُّ❶	اَحَدُكُمْ	اَنْ تَكُوْنَ❷	لَهٗ جَنَّةٌ❸
دیکھ رہا ہے	کیا پسند کرتا ہے	تم میں سے کوئی ایک	کہ ہو	اس کا ایک باغ

مِّنْ نَّخِيْلٍ	وَّاَعْنَابٍ	تَجْرِيْ❷	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ لا	لَهٗ
کھجوروں کا	اور انگوروں کا	چلتی ہوں	اسکے نیچے سے	نہریں	اس کیلئے

فِيْهَا	مِنْ❹ كُلِّ الثَّمَرٰتِ❸ لا	وَاَصَابَهُ	الْكِبَرُ	وَلَهٗ	ذُرِّيَّةٌ❸ ضُعَفَآءُ صلے
اس میں	ہر قسم کے پھل ہوں	اور آپہنچے اسے	بڑھاپا	اور اسکی	کمزور اولاد ہو

فَاَصَابَهَآ	اِعْصَارٌ	فِيْهِ	نَارٌ	فَاحْتَرَقَتْ❺ ط	كَذٰلِكَ
پھر آپہنچے اس (باغ) کو	بگولا	اس میں	آگ ہو	پس وہ جل جائے	اسی طرح

36 ع 6 4

يُبَيِّنُ❶ اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ❻ (266) ع	يٰۤاَيُّهَا
اللہ بیان کرتا ہے	تمہارے لیے	آیات	تا کہ تم سب غور وفکر کرو	اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اَنْفِقُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ❸	مَا كَسَبْتُمْ
لوگو! جو سب ایمان لائے ہو	تم سب خرچ کرو	اچھی چیزوں میں سے	جو تم نے کمایا ہو

ضروری وضاحت

❶ علامت ''یـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ علامت ''تـ'' مؤنث کے لیے استعمال ہوئی ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ '' ة '' واحد مؤنث اور ''ات'' جمع مؤنث کی علامت ہے، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ ''مِنْ'' کا اصل ترجمہ ''سے'' ہے ضرورتاً ''کے'' کیا گیا ہے۔ ❺ ''تْ'' فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ ''کُمْ'' اور ''تـ'' دونوں کا ترجمہ ''تم'' ہے اور ''کُمْ'' تاکید کے لیے آیا ہے۔

وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۠	اوراس سے جو ہم نے نکالا تمہارے لیے زمین سے
وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ	اور نہ تم قصد کرو ردی چیز کا (کہ) اس سے
تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ	تم خرچ کرتے ہو اور نہیں ہو تم خود اسکو لینے والے
اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ	مگر یہ کہ تم چشم پوشی کرلو اس (بارے) میں
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿267﴾	اور جان لو کہ بیشک اللہ بے نیاز، خوبیوں والا ہے ﴿267﴾
اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ	شیطان تمہیں ڈراتا ہے مفلسی سے
وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ	اور وہ تمہیں حکم دیتا ہے بے حیائی کا
وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ	اور اللہ تم سے وعدہ کرتا ہے مغفرت کا اپنی طرف سے
وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿268﴾	اور فضل کا اور اللہ وسعت والا، علم والا ہے۔ ﴿268﴾
يُّؤْتِى الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ	وہ عطا کرتا ہے حکمت جسے چاہتا ہے
وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ	اور جسے نوازا گیا حکمت سے
فَقَدْ اُوْتِىَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ	تو یقیناً وہ نوازا گیا بہت بڑی خیر سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخْرَجْنَا : خروج، خارج، مخرج، اخراج۔	يَاْمُرُكُمْ : امر، آمر، مامور، امارت۔
اَلْاَرْضِ : ارض وسما، اراضی، کرۂ ارض۔	بِالْفَحْشَآءِ : فحش، فحاشی وعریانی۔
تُنْفِقُوْنَ : نان ونفقہ، اِنفاق فی سبیل اللہ۔	يَعِدُكُمْ : وعدہ، وعید، میعاد۔
بِاٰخِذِيْهِ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	مَّغْفِرَةً : مغفرت، استغفار۔
اِلَّآ : اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔	وَاسِعٌ : وسعت، وسیع، توسیع۔
اِعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔	يَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّت اِلٰہی۔
حَمِيْدٌ : حمد وثنا، حمد باری تعالیٰ، حامد، محمود۔	الْحِكْمَةَ : حکمت ودانائی، حکیم۔

وَمِمَّآ	اَخْرَجْنَا	لَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ ۖ	وَلَا	تَيَمَّمُوا
اوراس سے جو	ہم نے نکالا	تمہارے لیے	زمین سے	اور نہ	تم سب قصد کرو

الْخَبِيْثَ	مِنْهُ	تُنْفِقُوْنَ	وَلَسْتُمْ	بِاٰخِذِيْهِ ❶
ردی چیز کا (کہ)	اس سے	تم سب خرچ کرتے ہو	اور نہیں ہو تم (خود)	اسے لینے والے

اِلَّآ اَنْ	تُغْمِضُوْا	فِيْهِ ۭ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	غَنِيٌّ
مگر یہ کہ	تم سب چشم پوشی کرلو	اس (بارے) میں	اور تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	بے نیاز

حَمِيْدٌ (267)	اَلشَّيْطٰنُ	يَعِدُكُمُ ❷❸	الْفَقْرَ	وَيَاْمُرُكُمْ
تعریف والا ہے	شیطان	تمہیں ڈراتا ہے	مفلسی سے	اور وہ تمہیں حکم دیتا ہے

بِالْفَحْشَآءِ ۚ	وَاللّٰهُ	يَعِدُكُمْ ❸	مَّغْفِرَةً ❹	مِّنْهُ	وَفَضْلًا ۭ
بے حیائی کا	اور اللہ	وعدہ کرتا ہے تم سے	مغفرت کا	اپنی طرف سے	اور فضل کا

وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ (268) ۙ	يُّؤْتِي	الْحِكْمَةَ ❹	مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ
اور اللہ	وسعت والا	علم والا ہے	وہ دیتا ہے	حکمت	جسے وہ چاہتا ہے

وَمَنْ	يُّؤْتَ ❸❺	الْحِكْمَةَ ❹	فَقَدْ	اُوْتِيَ	خَيْرًا	كَثِيْرًا ۭ
اور جو	دیا جائے	حکمت	تو یقیناً	وہ دیا گیا	خیر	بہت بڑی

ضروری وضاحت

❶ علامت "بـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "يَعِدُكُمْ" کا اصل ترجمہ "تم سے وعدہ کرتا ہے"، "وعدہ" کا لفظ خیر اور شر دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، شر کے وعدے کو "وعید" کہتے ہیں کیونکہ شر کے وعدے میں ڈرانے کا عنصر ہوتا ہے اس لیے ترجمہ "تمہیں ڈراتا ہے" کیا گیا ہے۔ ❸ "يـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ علامت "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ یہ لفظ اصل میں "يُؤْتٰى" تھا، آخر سے "الف" گر گیا ہے۔

وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿269﴾	اور نہیں نصیحت قبول کرتے مگر عقل والے۔ ﴿269﴾
وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ	اور جو تم خرچ کرو کسی بھی قسم کا خرچ یا تم نذر مانو
مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ	کوئی نذر، تو بیشک اللہ اسے جانتا ہے
وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿270﴾	اور نہیں ہے ظالموں کا کوئی مددگار۔ ﴿270﴾
اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ	اگر تم ظاہر کرو (اپنے) صدقات کو تو وہ (بھی) اچھا ہے
وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ	اور اگر تم چھپا لو انہیں اور دے دو وہ (صدقات) فقراء کو
فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَ	تو وہ زیادہ بہتر ہے تمہارے لیے اور (ان صدقات کی وجہ سے)
يُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ	وہ دور کر دے گا تم سے تمہارے گناہ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿271﴾	اور اللہ اس سے جو تم عمل کرتے ہو خوب باخبر ہے ﴿271﴾
لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ	نہیں ہے آپ پر (ذمہ داری) ان کو ہدایت دینے کی
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا	اور لیکن اللہ ہی ہدایت دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے اور جو
تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ	تم خرچ کرو گے مال تو وہ تمہارے اپنے لیے (مفید) ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَذَّكَّرُ : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔
اِلَّآ : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
اُولُوا : اولوالعزم، اولوالامر (والے)۔
اَنْفَقْتُمْ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
اَنْصَارٍ : نصرت، نصر اللہ، انصار۔
فَنِعِمَّا : نعم البدل، نعمت، انعام۔
تُخْفُوْهَا : مخفی، اخفاء، خفیہ۔

يُكَفِّرُ : کفّارہ۔
سَيِّاٰتِكُمْ : اعمال سیئہ، علمائے سُوء (بُرے)۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، اعمال، معمولات۔
خَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبریں۔
هُدٰىهُمْ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّت الٰہی۔
فَلِاَنْفُسِكُمْ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔

وَمَا ❶	يَذَّكَّرُ ❷	اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ (269)	وَمَآ	اَنْفَقْتُمْ
اور نہیں	نصیحت قبول کرتے	مگر عقل والے	اور جو	تم خرچ کرو

مِّنْ نَّفَقَةٍ ❸❹	اَوْ نَذَرْتُمْ	مِّنْ نَّذْرٍ ❸	فَاِنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُهٗ ؕ
کوئی خرچ	یا تم نذر مانو	کوئی نذر	تو بیشک اللہ	اسے جانتا ہے

وَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ اَنْصَارٍ (270)	اِنْ	تُبْدُوا	الصَّدَقٰتِ ❹
اور نہیں ہے	سب ظالموں کا	کوئی مددگار	اگر	تم سب ظاہر کرو	صدقات کو

فَنِعِمَّا هِيَ ۚ	وَاِنْ	تُخْفُوْهَا ❺	وَتُؤْتُوْهَا ❺	الْفُقَرَآءَ	فَهُوَ	خَيْرٌ
تو (بھی) اچھا ہے وہ	اور اگر	تم چھپالو انہیں	اور انہیں دو	فقراء کو	تو وہ	زیادہ بہتر ہے

لَّكُمْ ؕ	وَيُكَفِّرُ	عَنْكُمْ	مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ❸❹ ؕ	وَاللّٰهُ	بِمَا
تمہارے لیے	اور وہ دور کردے گا	تم سے	تمہارے گناہ	اور اللہ	اس سے جو

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ (271)	لَيْسَ عَلَيْكَ ❻	هُدٰىهُمْ	وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
تم سب عمل کرتے ہو	خوب باخبر ہے	نہیں ہے آپ پر	ان کی ہدایت	اور لیکن اللہ

يَهْدِيْ ❷	مَنْ يَّشَآءُ ؕ	وَمَا تُنْفِقُوْا	مِنْ خَيْرٍ ❸	فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ
ہدایت دیتا ہے	جسے وہ چاہتا ہے	اور جو تم سب خرچ کروگے	کوئی مال	تو وہ تمہارے اپنے لیے

ضروری وضاحت

❶ "مَا" کے بعد اگر اسی جملے میں لفظ "اِلَّا" آرہا ہو تو اس "مَا" کا ترجمہ "نہیں" کرتے ہیں۔ ❷ علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ علامت "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "ة" اور "ات" جمع مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ "وْا" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو "الف" کو گرا دیتے ہیں۔ ❻ "لَيْسَ عَلَيْكَ" سے مراد "آپ کے ذمے نہیں ہے"۔

وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا	اور نہیں تم خرچ کرتے مگر
ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ	اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ	اور جو تم خرچ کرو گے کوئی مال (بطور خیرات)
يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ	پورا پورا (اجر) دے دیا جائے گا تمہیں (قیامت کے دن)
وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿272﴾	اور تم ظلم نہیں کیے جاؤ گے۔ ﴿272﴾
لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا	(یہ خیرات) ان فقیروں کے لیے ہے جو رُکے ہوئے ہیں
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا	اللہ کی راہ میں، وہ طاقت نہیں رکھتے چلنے پھرنے کی
فِي الْاَرْضِ ۫ يَحْسَبُهُمُ	(اپنے معاش کے لیے) زمین میں، گمان کرتا ہے انہیں
الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ	ناواقف مالدار، نہ مانگنے کی وجہ سے
تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ	آپ پہچان سکتے ہیں انہیں انکے چہروں سے
لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ	نہیں وہ سوال کرتے لوگوں سے لپٹ کر
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ	اور جو تم خرچ کرو گے مال (خیرات کے طور پر)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُنْفِقُوْنَ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، شاید کوئی سبیل نکل آئے۔
وَجْهِ : علیٰ وجہ البصیرت، لِوجہ اللہ، وجاہت۔	يَسْتَطِيْعُوْنَ : استطاعت۔
يُّوَفَّ : وفا، بے وفا، وفاداری، ایفائے عہد۔	الْاَرْضِ : ارض وسما، اراضی، کرۂ ارض۔
تُظْلَمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	تَعْرِفُهُمْ : تعارف، معروف، عرف عام، معرفت۔
لِلْفُقَرَآءِ : فقیر، فقرا، فقر وفاقہ۔	يَسْـَٔلُوْنَ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
اُحْصِرُوْا : محصور، محاصرہ، انحصار۔	النَّاسَ : عوام الناس۔

وَمَا ❶	تُنْفِقُوْنَ	اِلَّا ابْتِغَآءَ	وَجْهِ اللّٰهِ ؕ
اور نہیں	تم سب خرچ کرتے	مگر حاصل کرنے کیلئے	اللہ کی خوشنودی

وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ خَيْرٍ ❷	يُّوَفَّ ❷
اور جو	تم سب خرچ کرو گے	کوئی مال	پورا پورا (اجر) دے دیا جائے گا

اِلَيْكُمْ ❸	وَ	اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ❹ (272)	لِلْفُقَرَآءِ
تمہاری طرف (قیامت کے دن)	اور	تم سب ظلم نہیں کیے جاؤ گے	(یہ خیرات) ان فقیروں کے لیے ہے

الَّذِيْنَ	اُحْصِرُوْا ❺	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	ضَرْبًا ❻
جو	سب رُکے ہوئے ہیں	اللہ کی راہ میں	نہیں وہ سب طاقت رکھتے	چلنے پھرنے کی

فِي الْاَرْضِ ز	يَحْسَبُهُمُ ❷	الْجَاهِلُ	اَغْنِيَآءَ
(اپنے معاش کے لیے) زمین میں	گمان کرتا ہے انہیں	ناواقف	مالدار

مِنَ التَّعَفُّفِ ج	تَعْرِفُهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ ج	لَا يَسْئَلُوْنَ
نہ مانگنے (کی وجہ) سے	آپ پہچان سکتے ہیں انہیں	انکے چہروں کے آثار سے	نہیں وہ سب سوال کرتے

النَّاسَ	اِلْحَافًا ط	وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ خَيْرٍ ❷
لوگوں سے	لپٹ کر	اور جو	تم سب خرچ کرو گے	مال

ضروری وضاحت

❶ "مَا" کے بعد اگر اسی جملے میں لفظ "اِلَّا" آرہا ہو تو اس کا ترجمہ "نہیں" کرتے ہیں۔ ❷ یہاں "مِنْ" اور "يُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ "يُوَفَّ اِلَيْكُمْ" سے مراد "تمہیں پورا پورا اجر دے دیا جائے گا" ہے۔ ❹ "اَنْتُمْ" اور "تُ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❺ "اُحْصِرُوْا" کا اصل ترجمہ "گھیرے گئے" ہے، اور شروع میں موجود "اُ" کا ترجمہ "میں" نہیں ہے۔ ❻ "ضَرْبًا" کا اصل ترجمہ "مارنا" ہے، لیکن اگر اس کے بعد "فِي الْاَرْضِ" ہو تو مراد "چلنا" ہوتا ہے۔

الربع 37 7 5

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿273﴾ ع	تو یقیناً اللہ اس کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿273﴾ ع
اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ	وہ لوگ جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال
بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً	رات اور دن کو، چھپا کر اور علانیہ طور پر
فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا	تو ان کیلئے ان کا اجر ہے انکے رب کے پاس اور نہ
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿274﴾	ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ ﴿274﴾
اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا	وہ لوگ جو سود کھاتے ہیں وہ نہیں اٹھیں گے مگر
كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ	جیسے اٹھتا ہے وہ جو دیوانہ کر دیا ہو اسے شیطان نے
مِنَ الْمَسِّ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	چھو کر، یہ (حالت) اس وجہ سے ہوگی کہ بیشک
قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ	انہوں نے کہا: بیشک تجارت سود ہی کی مانند ہے
وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ	حالانکہ اللہ نے حلال قرار دیا ہے تجارت کو
وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ۭ	اور حرام کر دیا ہے سود کو
فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ	پس جو (شخص کہ) آئی اس کے پاس نصیحت

وقف منزل — وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔	يَحْزَنُوْنَ : حزن وملال، عام الحزن۔
يُنْفِقُوْنَ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	يَاْكُلُوْنَ : اکل وشرب، مأکولات ومشروبات۔
بِالَّيْلِ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	يَقُوْمُوْنَ : قائم، مقام، مقیم، قیام۔
سِرًّا : پُراسرار، سرِنہاں۔	كَمَا : کما حقُّہٗ۔
عَلَانِيَةً : اعلان، علی الاعلان، علانیہ۔	يَتَخَبَّطُهُ : مخبوط الحواس، خبطی (دیوانہ)۔
اَجْرُهُمْ : اجر، اجرت، ماجور۔	الْمَسِّ : مَس، مساس۔
عِنْدَ : عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔	الْبَيْعُ : بیع وشرا، بائع ومشتری۔

ع 37 / 7 / 5 الربع

فَاِنَّ اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيْمٌ ع (273)	اَلَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ
تو یقیناً اللہ	اس کو	خوب جاننے والا ہے	وہ لوگ جو	وہ سب خرچ کرتے ہیں

اَمْوَالَهُمْ	بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	سِرًّا	وَّعَلَانِيَةً ❶	فَلَهُمْ	اَجْرُهُمْ
اپنے مال	رات کو	اور دن (کو)	چھپا کر	اور علانیہ طور پر	تو ان کے لیے	انکا اجر ہے

وقف منزل

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ ❷ (274)
انکے رب کے پاس	اور نہ	کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ	وہ سب غمگین ہونگے

اَلَّذِيْنَ	يَاْكُلُوْنَ	الرِّبٰوا	لَا يَقُوْمُوْنَ	اِلَّا كَمَا	يَقُوْمُ ❸
وہ لوگ جو	وہ سب کھاتے ہیں	سود	نہیں وہ سب اٹھیں گے	مگر جیسے	اٹھتا ہے

الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ ❸	الشَّيْطٰنُ	مِنَ الْمَسِّ ؕ	ذٰلِكَ ❹	بِاَنَّهُمْ
وہ جو کہ دیوانہ کردیا ہو اسے	شیطان نے	چھونے سے	یہ (حالت)	اس وجہ سے ہوگی کہ بیشک وہ

وقف لازم

قَالُوْٓا	اِنَّمَا الْبَيْعُ	مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ	وَ	اَحَلَّ اللّٰهُ ❺
ان سب نے کہا	بیشک تجارت	سود کی مانند ہے	حالانکہ	اللہ نے حلال قرار دیا ہے

الْبَيْعَ	وَحَرَّمَ	الرِّبٰوا ؕ	فَمَنْ	جَآءَهٗ	مَوْعِظَةٌ ❶
تجارت کو	اور حرام کردیا ہے	سود کو	پس جو شخص (کہ)	آئی اسکے پاس	نصیحت

ضروری وضاحت

❶ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ علامت "هُمْ" اور "يَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔ ❸ علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے، اس کا استعمال "بات میں زور پیدا کرنے کے لیے" ہوتا ہے، اردو ترجمہ کرتے ہوئے وضاحت کے لیے اس کا ترجمہ "یہ" کردیا جاتا ہے۔ ❺ "اَحَلَّ" میں "أ" کا ترجمہ "میں" نہیں بلکہ یہ معنی میں "تبدیلی لانے کے لیے" ہے مثلاً: حَلَّ: حلال ہوا اور اَحَلَّ: حلال کیا۔

مِّنۡ رَّبِّهٖ فَانۡتَهٰى	اسکے رب کی طرف سے پھر وہ باز آ گئے (سود سے)
فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ	تو وہ اسی کا ہے جو وہ پہلے لے چکا ہے
وَ اَمۡرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ	اور اسکا معاملہ اللہ کے سپرد ہے (وہ معاف کرے یا
وَمَنۡ عَادَ	سزا دے) اور جو کوئی پھر کرے (سودی کاروبار)
فَاُولٰٓٮِٕكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ	تو وہی لوگ اہل دوزخ ہیں
هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿275﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿275﴾
يَمۡحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَ يُرۡبِى الصَّدَقٰتِ ؕ	مٹاتا ہے اللہ سود کو اور بڑھاتا ہے صدقات کو
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيۡمٍ ﴿276﴾	اور اللہ نہیں پسند کرتا ہر ناشکرے، گناہ گار کو۔ ﴿276﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ	اور نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی
لَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚ وَلَا	ان کیلئے ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس اور نہ
خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿277﴾	ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ ﴿277﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَانۡتَهٰى : انتہا، منتہی طالب علم۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
سَلَفَ : سلف صالحین، سلفی العقیدہ۔	يُحِبُّ : محبت، حبیب، حب رسول، محبوب۔
اَمۡرُهٗۤ : امر، آمر، مامور۔	اٰمَنُوۡا : ایمان، مؤمن، ایمانیات امن۔
عَادَ : اِعادہ، بیماری عود کر آئی۔	عَمِلُوا : عمل، عامل، معمول، معمولات، تعمیل۔
اَصۡحٰبُ : صاحب، اصحاب، صحابی، صحبت۔	اَقَامُوا : قائم، قیام، مقیم، مقام۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	اَجۡرُهُمۡ : اجر و ثواب، اجرت، عنداللہ ماجور ہوں۔
خٰلِدُوۡنَ : خالد، خلد بریں۔	يَحۡزَنُوۡنَ : حزن و ملال، عام الحزن۔

مِّنۡ رَّبِّهٖ	فَانۡتَهٰى	فَلَهٗ	مَا سَلَفَ ؕ
اسکے رب (کی طرف) سے	پھر وہ باز آ گیا (سود سے)	تو (وہ) اسی کا ہے	جو وہ پہلے لے چکا ہے

وَ اَمۡرُهٗۤ	اِلَى اللّٰهِ ؕ	وَ مَنۡ	عَادَ	فَاُولٰٓئِكَ
اور اسکا معاملہ	اللہ کی طرف	اور جو	کوئی پھر کرے (سودی کاروبار)	تو وہی لوگ

اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ	هُمۡ	فِيۡهَا	خٰلِدُوۡنَ (275)	يَمۡحَقُ اللّٰهُ ❶	الرِّبٰوا
اہل دوزخ ہیں	وہ	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	مٹاتا ہے اللہ	سود کو

وَ يُرۡبِى ❷	الصَّدَقٰتِ ❸ ؕ	وَ اللّٰهُ	لَا يُحِبُّ ❶	كُلَّ كَفَّارٍ	اَثِيۡمٍ (276)
اور وہ بڑھاتا ہے	صدقات کو	اور اللہ	نہیں پسند کرتا	ہر ناشکرے	گناہ گار کو

اِنَّ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❸
بیشک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور ان سب نے عمل کیے	نیک

وَ اَقَامُوا ❹	الصَّلٰوةَ ❸	وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ ❸❺	لَهُمۡ	اَجۡرُهُمۡ
اور ان سب نے قائم کی	نماز	اور ان سب نے ادا کی زکوۃ	ان کے لیے	ان کا اجر ہے

عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚ	وَ لَا	خَوۡفٌ	عَلَيۡهِمۡ	وَ لَا	هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ❻ (277)
انکے رب کے پاس	اور نہ	کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ	وہ سب غمگین ہونگے

ضروری وضاحت

❶علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❷ یعنی برکت ڈال دیتا ہے۔❸"ة" اور "ات" دونوں مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❹نماز قائم کرنے میں پانچ چیزیں شامل ہیں: ①وقت پر پڑھنا ② سنت کے مطابق پڑھنا ③جماعت کے ساتھ پڑھنا ④ خشوع وخضوع کے ساتھ پڑھنا ⑤دوسروں کو بھی پڑھنے کی تلقین کرنا۔❺"اٰتَوۡا" کی "تَ" پر زبر ہو تو ترجمہ "ادا کی یا دی" ہوتا ہے اور اگر "تُ" پر پیش ہو تو ترجمہ "ادا کرو" یا "دو" ہوتا ہے۔❻ "هُمۡ" اور "یـ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہوتا ہے۔

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈر جاؤ
وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوا	اور چھوڑ دو جو باقی رہ گیا سود
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿278﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا	اگر ہو تم مومن ﴿278﴾ پس اگر تم نے (ایسا) نہ کیا
فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ	تو ہوشیار ہو جاؤ اللہ اور اسکے رسول سے جنگ کیلئے
وَاِنْ تُبْتُمْ	اور اگر تم توبہ کرلو (سود سے)
فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ	تو تمہارے لیے ہیں تمہارے اصل مال
لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿279﴾	نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔ ﴿279﴾
وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ	اور اگر ہو (مقروض) تنگی والا (تنگ دست)
فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۭ وَاَنْ	تو مہلت دینی چاہیے آسودہ حالی تک اور یہ کہ
تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ	تم صدقہ کرو (اور رأس المال چھوڑ دو تو) زیادہ بہتر ہے
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿280﴾	تمہارے لیے اگر ہو تم سمجھ بوجھ رکھتے۔ ﴿280﴾
وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ	اور ڈرو اس دن سے (کہ) تم لوٹائے جاؤ گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔	رُءُوْسُ : رأس المال، رئیس، روسا۔
بَقِيَ : باقی، بقا، بقایا۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مِنَ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	تَظْلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
تَفْعَلُوْا : فعل، فاعل، مفعول۔	ذُوْ / عُسْرَةٍ : ذومعنی، ذوالجناح / عُسرت وتنگی۔
فَاْذَنُوْا : اذان، موذن۔	مَيْسَرَةٍ : میّسر۔
بِحَرْبٍ : آلاتِ حرب، حربہ، ایامِ حرب (جنگ)۔	تَصَدَّقُوْا : صدقہ، صدقات۔
تُبْتُمْ : توبہ، تائب۔	تُرْجَعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ ❶	اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ ❷	وَ ذَرُوْا	مَا
اے وہ لوگو! جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب ڈر جاؤ اللہ سے	اور چھوڑ دو	جو

بَقِيَ	مِنَ الرِّبٰوٓا ❸	اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (278)	فَاِنْ	لَّمْ تَفْعَلُوْا
باقی رہ گیا	سود	اگر ہو تم	سب ایمان لانیوالے	پس اگر	تم سب نے ایسا نہ کیا

فَاْذَنُوْا	بِحَرْبٍ	مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ج	وَاِنْ
تو تم سب خبردار رہو	جنگ (کے اعلان) سے	اللہ اور اسکے رسول (کی طرف) سے	اور اگر

تُبْتُمْ	فَلَكُمْ	رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ج	لَا تَظْلِمُوْنَ
تم توبہ کرلو	تو تمہارے لیے ہیں	تمہارے اصل مال	نہ تم سب ظلم کرتے

وَلَا	تُظْلَمُوْنَ ❹ (279)	وَاِنْ كَانَ	ذُوْ عُسْرَةٍ ❺	فَنَظِرَةٌ ❺
اور نہ	تم سب پر ظلم کیا جائے گا	اور اگر ہو	تنگی والا ہو	تو مہلت دینی چاہیے

اِلٰى مَيْسَرَةٍ ط	وَاَنْ	تَصَدَّقُوْا ❻	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ
آسودہ حالی تک	اور یہ کہ	تم سب صدقہ کرو	(تو) بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ❼ (280)	وَاتَّقُوْا ❷	يَوْمًا	تُرْجَعُوْنَ ❹
ہو تم سب سمجھ بوجھ رکھتے	اور تم سب ڈرو	اس دن سے (کہ)	تم سب لوٹائے جاؤ گے

ضروری وضاحت

❶ "یا" اور "اَیُّھَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❷ "اِتَّقُوْا" کی "ق" پر اگر "پیش" ہو تو ترجمہ "سب ڈرو" اور اگر "زبر" ہو تو ترجمہ "وہ ڈر گئے" ہوتا ہے۔ ❸ "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "تُظْلَمُوْنَ، تُرْجَعُوْنَ" اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل کا ترجمہ "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" کرتے ہیں۔ ❺ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ یہ اصل میں "تَتَصَدَّقُوْا" تھا، ایک "تَ" گرا دی گئی ہے۔ ❼ "تُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔

فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ تُوَفّٰى	اس میں اللہ کی طرف پھر پورا پورا بدلہ دیا جائیگا
كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ	ہر نفس کو جو اس نے کیا ہوگا اور وہ
لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿281﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿281﴾ اے لوگو! جو
اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ	ایمان لائے ہو جب تم آپس میں لین دین کرو
بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ	اُدھار کا ایک وقتِ مقررہ تک تو لکھ لیا کرو اسے
وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ	اور چاہیے کہ لکھے تمہارے درمیان لکھنے والا
بِالْعَدْلِ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ	عدل کے ساتھ اور نہ انکار کرے لکھنے والا (اس بات سے)
اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ	کہ وہ لکھے جیسا کہ اسے سکھایا ہے اللہ نے
فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ	پس چاہیے کہ لکھے، اور چاہیے کہ لکھوائے
الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ	وہ جس پر حق (قرض) ہے
وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ	اور چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈرے (جو) اس کا رب ہے
وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا	اور نہ وہ کمی کرے اس سے کچھ بھی

ع 38 8 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْهِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	فَاكْتُبُوْهُ	کتاب، کتب، کاتب، کتابت۔
اِلَى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	بَيْنَكُمْ	بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
تُوَفّٰى	وفا، بے وفا، وفاداری، ایفائے عہد۔	بِالْعَدْلِ	عدل وانصاف، عادل، عدالت۔
نَفْسٍ	نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفس۔	كَمَا	کما حقُّہ۔
كَسَبَتْ	کسبِ حلال، کسبی۔	عَلَّمَهُ	علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔
اَجَلٍ	فرشتۂ اجل (موت)، مہرِ موجل۔	وَلْيُمْلِلِ	املا کرانا۔
مُّسَمًّى	اسم بامسمّٰی (مقررہ)۔	وَلْيَتَّقِ	تقویٰ، متقی۔

ع 38 8 6

فِيْهِ	اِلَى اللّٰهِ قف	ثُمَّ تُوَفّٰى ❶	كُلُّ نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ
اس میں	اللہ کی طرف	پھر پورا پورا بدلہ دیا جائیگا	ہر نفس کو	جو	اس (مؤنث) نے کیا ہوگا

وَ	هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ❷ ع (281)	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ ❸	اٰمَنُوْٓا
اور	وہ سب ظلم نہیں کئے جائیں گے	اے لوگو! جو	سب ایمان لائے ہو

اِذَا	تَدَايَنْتُمْ ❹	بِدَيْنٍ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	فَاكْتُبُوْهُ ❺ ط
جب	تم آپس میں لین دین کرو	ادھار کا	ایک وقت مقررہ تک	تو اسے لکھ لیا کرو

وَلْيَكْتُبْ ❻❼	بَّيْنَكُمْ	كَاتِبٌ	بِالْعَدْلِ ص	وَلَا يَاْبَ ❼	كَاتِبٌ
اور چاہیے کہ لکھے	تمہارے درمیان	لکھنے والا	عدل کے ساتھ	اور نہ انکار کرے	لکھنے والا

اَنْ يَّكْتُبَ ❼	كَمَا	عَلَّمَهُ اللّٰهُ	فَلْيَكْتُبْ ❻❼ ج
کہ وہ لکھے	جیسا کہ	اسے سکھایا ہے اللہ نے	پس چاہیے کہ لکھے

وَلْيُمْلِلِ ❻❼	الَّذِيْ	عَلَيْهِ	الْحَقُّ	وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ ❻
اور چاہیے کہ وہ لکھوائے	وہ جو (کہ)	اس پر	حق (قرض) ہے	اور چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈرے

رَبَّهٗ	وَلَا	يَبْخَسْ	مِنْهُ	شَيْـًٔا ط
جو اس کا رب ہے	اور نہ	وہ کمی کرے	اس سے	کچھ بھی

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "تـ" کا معنی "تو" نہیں ہے بلکہ یہ مؤنث کے لیے ہے۔ ❷ "هُمْ" اور "يـ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔ ❸ "يَا" اور "اَيُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❹ "تَدَايَنْتُمْ" میں علامت "تـ" کسی کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم دے رہی ہے۔ ❺ یہاں "و" جمع مذکر کی ہے، یہاں اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ اگر "وَ" اور "فَ" کے بعد سکون والا لام ہو تو اس کا ترجمہ "چاہیے کہ" کیا جاتا ہے۔ ❼ یہاں "يـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

فَاِنۡ كَانَ الَّذِىۡ عَلَيۡهِ الۡحَقُّ سَفِيۡهًا	پس اگر ہو وہ جس پر حق (قرض) ہے نادان
اَوۡ ضَعِيۡفًا اَوۡ لَا يَسۡتَطِيۡعُ اَنۡ يُّمِلَّ هُوَ	یا کمزور یا وہ طاقت نہ رکھتا ہو کہ لکھوائے وہ
فَلۡيُمۡلِلۡ وَلِيُّهٗ بِالۡعَدۡلِؕ	تو چاہیے کہ لکھوا دے اس کا ولی عدل کے ساتھ
وَاسۡتَشۡهِدُوۡا شَهِيۡدَيۡنِ مِنۡ رِّجَالِكُمۡۚ	اور گواہ بنا لو دو گواہ اپنے مردوں میں سے
فَاِنۡ لَّمۡ يَكُوۡنَا رَجُلَيۡنِ فَرَجُلٌ	پس اگر نہ ہوں دو مرد تو ایک آدمی
وَّامۡرَاَتٰنِ مِمَّنۡ تَرۡضَوۡنَ	اور دو عورتیں ان میں سے جنہیں تم پسند کرتے ہو
مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنۡ تَضِلَّ	گواہوں میں سے کہ (اگر) بھول چوک ہو جائے
اِحۡدٰٮهُمَا فَتُذَكِّرَ	ان دونوں میں سے ایک سے تو یاد دلائے
اِحۡدٰٮهُمَا الۡاُخۡرٰىؕ	ان دونوں میں سے ایک دوسری کو
وَلَا يَاۡبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوۡاؕ	اور نہ انکار کریں گواہ جب بھی وہ بلائے جائیں
وَلَا تَسۡـــَٔمُوۡۤا اَنۡ تَكۡتُبُوۡهُ	اور نہ تم جی چراؤ (اس بات سے) کہ تم اسے لکھو
صَغِيۡرًا اَوۡ كَبِيۡرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖؕ	چھوٹا (معاملہ) ہو یا بڑا، اس کی مقررہ میعاد تک

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيۡهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَرۡضَوۡنَ	رضا، راضی، رضائے الٰہی، مرضی۔
يَسۡتَطِيۡعُ	استطاعت، حسب استطاعت۔	اِحۡدٰٮهُمَا	واحد، وحدانیت، توحید۔
وَلِيُّهٗ	ولی اللہ، اولیاء اللہ، ولایت۔	الۡاُخۡرٰى	فکر آخرت، اول آخر، آخری۔
بِالۡعَدۡلِ	عدل و انصاف، عادل، عدالت۔	فَتُذَكِّرَ	ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔
اسۡتَشۡهِدُوۡا	شاہد، شہادت، عینی شاہد۔	دُعُوۡا	دعا، دعوت، مدعو، داعی۔
رِّجَالِكُمۡ	قحط الرجال، اسماء الرجال، رجال کار۔	تَكۡتُبُوۡهُ	کاتب، کتابت، مکتوب۔
تَضِلَّ	ضلالت و گمراہی۔	اَجَلِهٖ	فرشتۂ اجل (موت)، مہر مؤجل۔

فَاِنْ كَانَ	الَّذِیْ عَلَیْهِ (1)	الْحَقُّ	سَفِیْهًا	اَوْ ضَعِیْفًا	اَوْ	لَا یَسْتَطِیْعُ
پس اگر ہو	وہ جو (کہ) اس پر	حق (قرض) ہے	نادان	یا کمزور	یا	نہ وہ طاقت رکھتا ہو

اَنْ یُّمِلَّ (2)	هُوَ	فَلْیُمْلِلْ (2)(3)	وَلِیُّهٗ	بِالْعَدْلِ ؕ
کہ لکھوائے	وہ (خود)	تو چاہیے کہ لکھوا دے	اس کا ولی	عدل کے ساتھ

وَاسْتَشْهِدُوْا	شَهِیْدَیْنِ	مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ	فَاِنْ لَّمْ	یَكُوْنَا رَجُلَیْنِ (4)	فَرَجُلٌ
اور تم سب گواہ بنالو	دو گواہ	اپنے مردوں میں سے	پس اگر نہ	ہوں دو مرد	تو ایک آدمی

وَّامْرَاَتٰنِ	مِمَّنْ	تَرْضَوْنَ	مِنَ الشُّهَدَآءِ	اَنْ
اور دو عورتیں	ان سے جنہیں	تم سب پسند کرتے ہو	گواہوں میں سے	کہ (اگر)

تَضِلَّ (4)	اِحْدٰىهُمَا	فَتُذَكِّرَ (5)	اِحْدٰىهُمَا
بھول چوک ہو جائے	ان دونوں میں سے ایک سے	تو یاد دلائے	ان دونوں میں سے ایک

الْاُخْرٰى ؕ	وَلَا یَاْبَ (2)	الشُّهَدَآءُ	اِذَا مَا (6)	دُعُوْا ؕ	وَ
دوسری کو	اور نہ انکار کریں	گواہ	جب (بھی)	وہ سب بلائے جائیں	اور

لَا تَسْـَٔمُوْۤا	اَنْ تَكْتُبُوْهُ (7)	صَغِیْرًا	اَوْ كَبِیْرًا	اِلٰۤى اَجَلِهٖ ؕ
نہ تم سب جی چراؤ	کہ تم سب لکھوا سے	چھوٹا (معاملہ) ہو	یا بڑا	اسکی مقررہ میعاد تک

ضروری وضاحت

(1) یعنی وہ جس کے ذمے قرض ہے۔ (2) علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ (3) "فَ" کے بعد جزم والا لام ہو تو اس کا ترجمہ "چاہیے کہ" کیا جاتا ہے۔ (4) "یَكُوْنَا" میں "الف" اور "رَجُلَیْنِ" میں "یْنِ" دونوں "دو" ہونے کو ظاہر کر رہے ہیں۔ (5) علامت "تَ" کا ترجمہ "تو" نہیں بلکہ یہ علامت مؤنث کے لیے ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ (6) یہاں "مَا" زائد ہے۔ اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ (7) "وْا" کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانے کی ضرورت ہو تو "الف" گر جاتا ہے۔

ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ	یہ (لکھ لینا) زیادہ انصاف کی بات ہے اللہ کے ہاں
وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ	اور زیادہ مضبوط رکھنے والی چیز ہے گواہی کو
وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا	اور زیادہ قریب ہے اسکے کہ نہ تم شک میں پڑو
اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً	مگر یہ کہ ہو (معاملہ) نقد تجارت کا (کہ)
تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ	تم لین دین کرتے ہو اسکا اپنے درمیان (آپس میں)
فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ	تو نہیں ہے تم پر کوئی گناہ کہ نہ تم لکھو اسے
وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪	اور گواہ بنالیا کرو جب (بھی) تم سودا بازی کرو
وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ	اور نہ تکلیف دی جائے کاتب کو اور نہ گواہ کو
وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ	اور اگر تم (ایسا) کروگے تو یقیناً یہ گناہ کا کام ہے
بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	تمہاری (طرف) سے اور ڈرتے رہو اللہ سے
وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ	اور اللہ تمہیں تعلیم دیتا ہے (مفید باتوں کی)
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿282﴾	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿282﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَقْسَطُ : قسط، اقساط، قسطیں۔

عِنْدَ : عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔

اَقْوَمُ : قائم، قیّم، قیام، مقیم۔

لِلشَّهَادَةِ : شاہد، شہادت، عینی شاہد۔

اَدْنٰى : ادنیٰ چیز۔

تِجَارَةً : تجارت، تاجر، تاجران کتب۔

عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

تَكْتُبُوْهَا : کاتب، کتابت، مکتوب۔

تَبَايَعْتُمْ : بیع وشرا، بائع ومشتری، بیعانہ۔

يُضَآرَّ : ضرررساں، مضرصحت۔

تَفْعَلُوْا : فعل، فاعل، مفعول۔

فُسُوْقٌ : فسق وفجور، فاسق وفاجر۔

اِتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔

ذٰلِكُمْ ❶	اَقْسَطُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَاَقْوَمُ
یہ (لکھ لینا)	زیادہ انصاف کی بات ہے	اللہ کے ہاں	اور زیادہ مضبوط رکھنے والی چیز ہے

لِلشَّهَادَةِ ❷	وَاَدْنٰٓى	اَلَّا ❸	تَرْتَابُوْٓا ❹	اِلَّآ اَنْ	تَكُوْنَ ❷
گواہی کو	اور زیادہ قریب ہے (اسکے)	کہ نہ	تم سب شک میں پڑو	مگر یہ کہ	ہو (معاملہ)

تِجَارَةً حَاضِرَةً ❷	تُدِيْرُوْنَهَا ❹	بَيْنَكُمْ	فَلَيْسَ
نقد تجارت کا (کہ)	تم سب گھماتے ہو اسے	اپنے درمیان	تو نہیں ہے

عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَلَّا ❸	تَكْتُبُوْهَا ؕ	وَاَشْهِدُوْٓا	اِذَا
تم پر	کوئی گناہ	کہ نہ	تم سب لکھو اسے	اور تم سب گواہ بنالیا کرو	جب (بھی)

تَبَايَعْتُمْ ❺ ۪	وَلَا يُضَآرَّ	كَاتِبٌ	وَّلَا	شَهِيْدٌ ؕ۬	وَاِنْ
تم آپس میں سودا بازی کرو	اور نہ تکلیف دی جائے	کاتب کو	اور نہ	گواہ کو	اور اگر

تَفْعَلُوْا	فَاِنَّهٗ	فُسُوْقٌ	بِكُمْ ؕ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	وَ
تم سب (ایسا) کروگے	تو یقیناً یہ	گناہ ہے	تمہاری (طرف) سے	اور تم سب ڈرتے رہو اللہ سے	اور

يُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ (282)
اللہ تمہیں تعلیم دیتا ہے (مفید باتوں کی)	اور اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے

ضروری وضاحت

❶ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے اور یہ بات میں زور پیدا کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے، اردو میں ضرورتاً ترجمہ "یہ" کردیا جاتا ہے۔ نیز اگر "ذٰلِكَ" سے اشارہ کیا جارہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ "ذٰلِكُمْ" ہوجاتا ہے البتہ ترجمہ وہی رہتا ہے۔ ❷ "ت" اور "ة" "واحد مؤنث" کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ "اَلَّا" اَنْ+لَا کا مجموعہ ہے ❹ یعنی نقد، ہاتھوں ہاتھ لین دین کرتے ہو۔ ❺ "تَ" اور "ا" میں "کام کو باہمی اہتمام سے کرنے" کا مفہوم ہے۔

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا	اور اگر ہو تم سفر پر اور تم نہ پاؤ
كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ	کوئی کاتب تو رہن با قبضہ پر (معاملہ طے کرلو)
فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ	پھر اگر اطمینان (اعتماد) ہو جائے تم میں سے ایک کو
بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى	دوسرے پر تو چاہیے کہ ادا کردے وہ جس کے پاس
اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ	امانت رکھی گئی ہے اس (قرض خواہ) کی امانت
وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ	اور چاہیے کہ وہ ڈرے اللہ سے (جو) اسکا رب ہے
وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا	اور تم مت چھپاؤ گواہی کو اور جو چھپاتا ہے اسے
فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ	تو یہ یقینی بات ہے (کہ) گناہ گار ہے اس کا دل
ع 39/2/7 وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ع ﴿283﴾	اور اللہ اسے جو تم کرتے ہو خوب جاننے والا ہے ع ﴿283﴾
لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ	اللہ ہی کیلئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا	اور جو کچھ زمین میں ہے اور اگر تم ظاہر کرو
مَا فِىْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ	جو تمہارے دلوں میں ہے یا تم چھپاؤ اسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بَعْضُكُمْ	بعض، بعض اوقات۔
سَفَرٍ	سفر، مسافر، مسافر خانہ۔	فَلْيُؤَدِّ	ادا، ادائیگی، اداشدہ۔
تَجِدُوْا	وجود، موجود۔	اؤْتُمِنَ	امانت، امانتداری، امین۔
كَاتِبًا	کاتب، کتابت، مکتوب، کتاب۔	تَكْتُمُوا	کتمانِ علم، کتمانِ حق (چھپانا)۔
فَرِهٰنٌ	رہن، مرہونِ منت۔	قَلْبُهٗ	قلبِ اطہر، حرکتِ قلب، قلبی تعلق۔
مَّقْبُوْضَةٌ	قبضہ، مقبوضہ، قابض۔	تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، اعمال، معمولات۔
اَمِنَ	امن وسلامتی، امن وامان۔	تُخْفُوْهُ	مخفی، خفیہ، اخفا۔

وَ اِنْ كُنْتُمْ	عَلٰى سَفَرٍ	وَّلَمْ تَجِدُوْا	كَاتِبًا	فَرِهٰنٌ	مَّقْبُوْضَةٌ ط ❶
اور اگر ہو تم	سفر پر	اور نہ تم سب پاؤ	کوئی کاتب	تو رہن	قبضہ میں دیکر (معاملہ کرلو)

فَاِنْ	اَمِنَ ❷	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا	فَلْيُؤَدِّ ❸❹
پھر اگر	اطمینان ہو جائے	تم میں سے بعض کو	بعض پر	تو چاہیے کہ ادا کردے

الَّذِی	اؤْتُمِنَ	اَمَانَتَهٗ	وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ ❸
وہ جس کے پاس	امانت رکھی گئی	اس (قرض خواہ) کی امانت	اور چاہیے کہ وہ ڈرے اللہ سے

رَبَّهٗ ط	وَلَا تَكْتُمُوا ❺	الشَّهَادَةَ ط ❶	وَمَنْ	يَّكْتُمْهَا ❹
(جو) اسکا رب ہے	اور مت تم سب چھپاؤ	گواہی کو	اور جو	چھپاتا ہے اسے

فَاِنَّهٗ	اٰثِمٌ	قَلْبُهٗ ط	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
تو یہ یقینی بات ہے (کہ)	گناہ گار ہے	اس کا دل	اور اللہ	اسے جو	تم سب کرتے ہو

عَلِيْمٌ ❻ ع (283)	لِلّٰهِ	مَا	فِی السَّمٰوٰتِ ❶	وَمَا
خوب جاننے والا ہے	اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور جو کچھ

ع 39/2/7

فِی الْاَرْضِ ط	وَاِنْ	تُبْدُوْا	مَا فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ	اَوْ تُخْفُوْهُ ❼
زمین میں ہے	اور اگر	تم سب ظاہر کرو	جو تمہارے دلوں میں ہے	یا تم سب چھپاؤ اسے

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" اور "ات" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ یعنی تمہیں ایک دوسرے پر اعتماد ہو جائے۔ ❸ "فَ" یا "وَ" کے بعد سکون والا لام ہو تو اس کا ترجمہ "چاہیے کہ" کیا جاتا ہے۔ ❹ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ "لَا" کے بعد اگر فعل کے آخر میں "وْا" ہو تو اس میں "کام نہ کرنے کا حکم" ہوتا ہے۔ ❻ "عَلِيْمٌ" اس سانچے میں ڈھلے ہوئے لفظ کے اندر "مبالغہ" کا مفہوم ہوتا ہے، جیسے: قَدِیْرٌ، کَرِیْمٌ، رَحِیْمٌ وغیرہ۔ ❼ "وْا" کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "الف" گرا دیتے ہیں۔

يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ	اللہ (ضرور) تم سے حساب لے گا اسکا
فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ	پھر وہ بخش دے گا جس کو چاہے گا
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور وہ عذاب دے گا جس کو چاہے گا
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿284﴾	اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿284﴾
اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ	ایمان لائے رسول (محمد ﷺ) اس پر جو نازل کیا گیا
اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ	اسکی طرف اسکے رب کی طرف سے اور سب مومن (بھی)
كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	سب ایمان لائے اللہ پر اور اسکے فرشتوں (پر)
وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا	اور اسکی کتابوں اور اسکے رسولوں (پر، اور کہتے ہیں) نہیں
نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف	ہم فرق کرتے کسی ایک کے درمیان اسکے رسولوں میں سے
وَقَالُوْا سَمِعْنَا	اور کہتے ہیں ہم نے سُنا (اللہ کے احکام کو)
وَاَطَعْنَا ز غُفْرَانَكَ	اور ہم نے اطاعت قبول کی، تیری بخشش (چاہتے ہیں)
رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿285﴾	اے ہمارے رب اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے ﴿285﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحَاسِبْكُمْ	حساب، محاسبہ، احتساب، محتسب۔	مَلٰٓئِكَتِهٖ	: ملک الموت، ملائکہ۔
فَيَغْفِرُ	مغفرت، استغفار۔	كُتُبِهٖ	: کتاب، کتب، کتابچہ۔
يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّت الٰہی۔	رُسُلِهٖ	: رسول، رسالت، مرسل، امام المرسلین۔
يُعَذِّبُ	جہنم کا عذاب، دردناک عذاب۔	نُفَرِّقُ	: فرق، تفریق، تفرقہ، فرقہ واریت۔
قَدِيْرٌ	قادر، مقدّر، تقدیر، قدرت۔	بَيْنَ	: بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
اٰمَنَ	ایمان۔ مومن، امن۔	سَمِعْنَا	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، سمعی بصری معاونات۔
اُنْزِلَ	نازل، انزال، شان نزول۔	اَطَعْنَا	: اطاعت، مطیع۔

يُحَاسِبْكُمْ ❶	بِهِ اللّٰهُ ❷ ط	فَيَغْفِرُ	لِمَنْ يَّشَآءُ	وَيُعَذِّبُ
حساب لے گا تم سے	اس کا اللہ	پھر وہ بخش دے گا	جس کو وہ چاہے گا	اور وہ عذاب دے گا

مَنْ	يَّشَآءُ ط	وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (284)	اٰمَنَ
جسے	وہ چاہے گا	اور اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے	ایمان لائے

الرَّسُوْلُ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِ ❷	مِنْ رَّبِّهٖ
رسول (محمد ﷺ)	اس پر جو	نازل کیا گیا	اس کی طرف	اسکے رب کی طرف سے

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط	كُلٌّ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَمَلٰٓئِكَتِهٖ ❸
اور سب مومن (بھی)	سب	ایمان لائے	اللہ پر	اور اسکے فرشتوں (پر)

وَكُتُبِهٖ	وَرُسُلِهٖ قف	لَا	نُفَرِّقُ	بَيْنَ اَحَدٍ
اور اسکی کتابوں	اور اسکے رسولوں (پر)	(اور کہتے ہیں) نہیں	ہم فرق کرتے	کسی ایک کے درمیان

مِّنْ رُّسُلِهٖ قف	وَقَالُوْا ❹	سَمِعْنَا	وَاَطَعْنَا ز
اسکے رسولوں میں سے	اور سب کہتے ہیں	ہم نے سنا (اللہ کے احکام کو)	اور ہم نے اطاعت قبول کی

غُفْرَانَكَ	رَبَّنَا ❺	وَاِلَيْكَ	الْمَصِيْرُ (285)
تیری بخشش (چاہتے ہیں)	(اے) ہمارے رب	اور تیری طرف ہی	لوٹ کر جانا ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت "یُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ "ہٖ" کو جب اگلے لفظ سے ملانا ہو یا اس سے قبل جزم ہو تو یہ "ہٖ" کی بجائے "ہِ" ہو جاتی ہے۔ ❸ "مَلٰٓئِكَتِهٖ" میں "ت" مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کی ہے۔ ❹ قَالُوْا کا اصل ترجمہ "انہوں نے کہا" ہے، اس میں گزرے ہوئے زمانے کا مفہوم ہوتا ہے، بعض اوقات اردو ترجمہ کرتے ہوئے ضرورتاً موجودہ زمانے کا ترجمہ کر دیا جاتا ہے۔
❺ اصل میں یَا رَبَّنَا تھا، شروع سے "یَا" گرایا گیا جیسا کہ ہم "اے خالد" کی بجائے صرف "خالد" کہہ کر پکارتے ہیں۔

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ	نہیں تکلیف دیتا اللہ کسی شخص کو مگر اسکی طاقت (کے مطابق)
لَهَا مَا كَسَبَتْ	اس کے لیے ہے جو (نیکی) اس نے کمائی
وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ	اور اس پر (وبال) ہے جو اس نے (برائی) کمائی
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ	اے ہمارے رب ہمارا مواخذہ نہ فرما
اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ	اگر ہم سے بھول چوک ہو جائے یا ہم غلطی کر لیں
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا	اے ہمارے رب اور نہ ڈال ہم پر بوجھ جیسا کہ
حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ	تو نے ڈالا اسے ان لوگوں پر جو ہم سے پہلے تھے
رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا	اے ہمارے رب اور نہ ہم پر بوجھ ڈال
مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ	جو ہمیں طاقت نہ ہو (کہ) اس کو (اٹھا سکیں)
وَاعْفُ عَنَّا ۫ وَاغْفِرْ لَنَا ۫	اور درگزر فرما ہم سے اور بخش دے ہمیں
وَارْحَمْنَا ۫ اَنْتَ مَوْلٰىنَا	اور ہم پر رحم فرما، تو ہمارا مولیٰ ہے
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿286﴾ ع 40 3 8	پس ہماری مدد فرما کافر قوم پر۔ ﴿286﴾ ع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُكَلِّفُ	تکلیف، مکلّف، تکلّف۔	كَمَا	کما حقّہٗ۔
اِلَّا	اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	تَحْمِلْ	حمل، محمول (اٹھانا)۔
وُسْعَهَا	وسعت، وسیع، توسیع۔	قَبْلِنَا	چند دن قبل، قبل از طعام۔
كَسَبَتْ	کسبِ حلال، کسبی۔	اُعْفُ	عفو و درگزر، معافی۔
تُؤَاخِذْنَا	آخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	اِغْفِرْ	مغفرت، استغفار۔
نَّسِيْنَآ	نسیان، نسیا منسیا۔	اِرْحَمْنَا	رحم، رحمت، مرحوم۔
اَخْطَاْنَا	خطا، خطا کار۔	فَانْصُرْنَا	نصرت، انصار، ناصر، منصور۔

لَا	يُكَلِّفُ اللّٰهُ ❶	نَفْسًا ❷	اِلَّا وُسْعَهَا ؕ	لَهَا	مَا
نہیں	تکلیف دیتا اللہ	کسی شخص کو	مگر اسکی طاقت (کے مطابق)	اسکے لیے ہے	جو

كَسَبَتْ	وَعَلَيْهَا	مَا	اكْتَسَبَتْ ؕ
اس (مؤنث) نے (نیکی) کمائی	اور اس پر (وبال) ہے	جو	اس (مؤنث) نے (برائی) کمائی

رَبَّنَا ❸	لَا تُؤَاخِذْنَآ	اِنْ نَّسِيْنَآ	اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ
اے ہمارے رب	تو ہمارا مواخذہ نہ فرما	اگر ہم سے بھول ہو جائے	یا ہم غلطی کر لیں

رَبَّنَا	وَلَا تَحْمِلْ	عَلَيْنَآ	اِصْرًا	كَمَا	حَمَلْتَهٗ
اے ہمارے رب	اور نہ تو ڈال	ہم پر	بوجھ	جیسا کہ	تو نے اس بوجھ کو ڈالا

عَلَى الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِنَا ۚ	رَبَّنَا ❸	وَلَا	تُحَمِّلْنَا
ان لوگوں پر جو	ہم سے پہلے (تھے)	اے ہمارے رب	اور نہ	تو ہم پر بوجھ ڈال

مَا لَا	طَاقَةَ لَنَا ❹	بِهٖ ۚ	وَاعْفُ عَنَّا ❺ وقفة	وَاغْفِرْ لَنَا وقفة
جو نہ	طاقت ہو ہمیں (کہ)	اس کو (اٹھا سکیں)	اور درگزر فرما ہم سے	اور بخش دے ہم کو

وَارْحَمْنَا وقفة	اَنْتَ مَوْلٰىنَا	فَانْصُرْنَا	عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ❻ ع (286)
اور رحم فرما ہم پر	تو ہمارا مولیٰ ہے	پس مدد فرما ہماری	کافر قوم پر

ع 40 3 8

ضروری وضاحت

❶ علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ لفظ "نَفْسٌ" کا ترجمہ ضرورت کے مطابق کبھی "جان، شخص، نفس اور کبھی سانس کر لیا جاتا ہے۔ ❸ "رَبَّنَا" اصل میں "یَا رَبَّنَا" تھا، یہاں "یَا" گرا ہوا ہے، اسی کا ترجمہ "اے" کیا گیا ہے۔ ❹ علامت "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ یہ "عَفْوٌ" سے بنا ہے، یہاں "و" قواعد کی رو سے گرائی گئی ہے۔ ❻ "یْنَ" جمع کی علامت ہے، یہاں اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

رُکُوْعَاتُھَا 20 — 3 سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِیَّۃٌ 89 — اٰیَاتُھَا 200

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الٓمّٓ ﴿1﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ	الٓمّٓ ﴿1﴾ اللہ ہے (کہ) کوئی معبود نہیں اس کے سوا
الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ﴿2﴾	(وہ) زندہ ہے، قائم رکھنے والا ہے۔ ﴿2﴾
نَزَّلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ	اس نے اتاری آپ پر کتاب حق کے ساتھ
مُصَدِّقًا لِّمَا	(وہ) تصدیق کرنے والی ہے ان (کتابوں) کی جو
بَیْنَ یَدَیْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ	اس سے پہلے تھیں اور اس نے اتاری تورات
وَالْاِنْجِیْلَ ﴿3﴾ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ	اور انجیل۔ ﴿3﴾ اس سے قبل ہدایت ہے لوگوں کے لیے
وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۬	اور اسی نے نازل کیا فرقان (قرآن مجید)
اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ	بیشک وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا اللہ کی آیات کا
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ؕ	ان کے لیے سخت عذاب ہے
وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿4﴾	اور اللہ تعالیٰ غالب، انتقام لینے والا ہے ﴿4﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَآ	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔	بَیْنَ	: بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
اِلٰهَ	: الٰہ العالمین، اُلوہیت، یاالٰہی۔	هُدًى	: ہدایت، ہادی برحق، ہدایت یافتہ۔
الْحَیُّ	: حیات، احیائے سنت۔	لِّلنَّاسِ	: عوام النّاس۔
الْقَیُّوْمُ	: قائم، قیام، قیّم، مقیم۔	الْفُرْقَانَ	: فرق، فریق، تفرقہ، فِرقہ ورانہ۔
نَزَّلَ	: نازل، نزول، انزال، شانِ نزول۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفّار۔
عَلَیْكَ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	شَدِیْدٌ	: شدید، شدت، اشد ضرورت۔
مُصَدِّقًا	: تصدیق، مصدّقہ ذرائع۔	ذُوْ	: ذو معنی، ذوالجناح، ذواضعاف اقل۔

آیاتُھَا 200 | 3 سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِیَّةٌ 89 | رُکُوْعَاتُھَا 20

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الٓمّٓ ۚ (1)	اللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ ۙ	الْحَیُّ
الٓمّٓ	اللہ ہے (کہ)	کوئی معبود نہیں	اس کے سوا	(وہ) زندہ ہے

الْقَیُّوْمُ ؕ (2)	نَزَّلَ	عَلَیْكَ الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	مُصَدِّقًا
قائم رکھنے والا ہے	اس نے اتاری	آپ پر کتاب	حق کے ساتھ	تصدیق کرنیوالی ہے

لِّمَا	بَیْنَ یَدَیْهِ ❶	وَ اَنْزَلَ ❷	التَّوْرٰىةَ ❸	وَ الْاِنْجِیْلَ ۙ (3)
(ان کتابوں) کی جو	اس سے پہلے تھیں	اور اس نے اتاری	تورات	اور انجیل

مِنْ قَبْلُ	هُدًى	لِّلنَّاسِ	وَ اَنْزَلَ
اس سے قبل	ہدایت ہے	لوگوں کے لیے	اور اسی نے نازل کیا

الْفُرْقَانَ ❹ ؕ	اِنَّ	الَّذِیْنَ كَفَرُوْا	بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ❸	لَهُمْ
فرقان (قرآن)	بیشک	وہ لوگ جن سب نے انکار کیا	اللہ کی آیات کا	ان کے لیے

عَذَابٌ	شَدِیْدٌ ؕ	وَ اللّٰهُ	عَزِیْزٌ	ذُو انْتِقَامٍ (4)
عذاب ہے	سخت	اور اللہ تعالیٰ	غالب	انتقام (لینے) والا ہے

ضروری وضاحت

❶ "بَیْنَ" کا ترجمہ "درمیان" ہے اور "یَدَیْهِ" کا ترجمہ "اس کے آگے" ہے، ان دونوں سے مراد "اس سے پہلے گزر چکیں" ہے۔
❷ کبھی فعل کا معنی بدلنے کے لیے فعل کے شروع میں "أ" لاتے ہیں یہ وہی "أ" ہے، مثلاً: "خَرَجَ: نکلا" سے "اَخْرَجَ: نکالا"، "بَلَغَ: پہنچا" سے "اَبْلَغَ: پہنچایا" اور "نَزَلَ: اُترا" سے "اَنْزَلَ: اُتارا"۔ ❸ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے اور "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ اسکا معنی "فرق کرنے والی کتاب ہے" حق و باطل کے درمیان۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ	بیشک اللہ (کہ) نہیں ہے مخفی اس پر کوئی چیز
فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ؕ 5	زمین میں اور نہ آسمان میں۔ 5
هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ	وہی ہے جو تمہاری صورتیں بناتا ہے
فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ	رحموں (ماؤں کے پیٹ) میں جیسے وہ چاہتا ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ 6	نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی غالب، حکمت والا۔ 6
هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ	(اللہ) وہی ہے جس نے آپ پر کتاب اتاری
مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ	اس کی کچھ آیات محکم ہیں، وہی اصل کتاب ہیں
وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ	اور (کچھ) دوسری متشابہ ہیں
فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ	پس رہے وہ لوگ جن کے دلوں میں کجی ہے
فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ	تو وہ پیچھے پڑے رہتے ہیں اس کے جو متشابہ ہے
مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ	اس میں سے، فتنہ چاہنے کے لیے
وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ	اور (حسبِ منشاء) اس کے معنی کی تلاش کے لیے

وقفُ النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَخْفٰى : مخفی، اخفا، خفیہ۔	الْحَكِيْمُ : حکیم، حکمت، حکما۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، اراضی، کرۂ ارض۔	مُّحْكَمٰتٌ : یقینِ محکم، احکام۔
السَّمَآءِ : ارض وسما، کتبِ سماویہ۔	اُمُّ : ام الامراض، ام الکتاب، ام الخبائث۔
يُصَوِّرُكُمْ : تصویر، مصور، صورت۔	اُخَرُ : فکرِ آخرت، اول و آخر، آخری۔
الْاَرْحَامِ : رحم، رحمِ مادر، صلہ رحمی۔	مُتَشٰبِهٰتٌ : مشابہ، متشابہ، شبہ، شباہت۔
كَيْفَ : کیفیت، بہرکیف، پُرکیف۔	قُلُوْبِهِمْ : قلبِ اطہر، قلبی تعلق، حرکتِ قلب۔
يَشَآءُ : ماشاءاللہ، اِن شاءاللہ، مشیّتِ الٰہی۔	فَيَتَّبِعُوْنَ : اتباع، متبع، تابع فرماں۔

اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَخْفٰى ❶	عَلَيْهِ	شَيْءٌ	فِي الْاَرْضِ	وَلَا	فِي السَّمَآءِ ؕ (5)
بیشک اللہ	(کہ) نہیں ہے مخفی	اس پر	کوئی چیز	زمین میں	اور نہ	آسمان میں

هُوَ	الَّذِيْ	يُصَوِّرُكُمْ ❶	فِي الْاَرْحَامِ	كَيْفَ	يَشَآءُ ؕ
وہی ہے	جو	صورتیں بناتا ہے تمہاری	رحموں میں	جیسے	وہ چاہتا ہے

لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ (6)	هُوَ
نہیں ہے کوئی معبود	مگر وہی	غالب	حکمت والا	(اللہ) وہی ہے

الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	مِنْهُ	اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ ❷❸	هُنَّ
جس نے	اُتاری	آپ پر	کتاب	اس میں سے	کچھ آیات محکم ہیں	وہی

اُمُّ الْكِتٰبِ ❹	وَاُخَرُ	مُتَشٰبِهٰتٌ ❷❺ ؕ	فَاَمَّا الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ
اصل کتاب ہیں	اور کچھ دوسری	متشابہ ہیں	پس رہے وہ لوگ (کہ)	انکے دلوں میں

زَيْغٌ	فَيَتَّبِعُوْنَ	مَا	تَشَابَهَ
کجی ہے	تو وہ سب پیچھے پڑے رہتے ہیں	(اس کے) جو	متشابہ ہے

مِنْهُ	ابْتِغَآءَ	الْفِتْنَةِ ❷	وَابْتِغَآءَ	تَاْوِيْلِهٖ ؗ
اس میں سے	چاہنے کے لیے	فتنہ	اور تلاش کے لیے	(حسب منشاء) اس کے معنی کی

وقف النبی ﷺ

ضروری وضاحت

❶"ی" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❷"ۃ" واحد مؤنث اور "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔قرآن مجید میں عموماً "ات" کی بجائے "کھڑی زبر" اور "ت" کا استعمال ہوتا ہے۔❸"مُحْكَمَاتٌ" سے مراد "واضح مفہوم والی آیات" ہیں۔❹"اُمّ" کا اصل ترجمہ "ماں" ہے لیکن مراد "اصل" مقصود ہے۔❺"مُتَشٰبِهٰتٌ" سے مراد وہ آیات ہیں جو "غیر واضح" ہیں، جنکے ایک سے زائد مفہوم ہو سکتے ہیں۔

وقف لازم / وقف منزل

وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ؔ	حالانکہ وہ نہیں جانتا اس کے (اصل) معنی مراد کو مگر اللہ
وَالرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ	اور (جو) علم میں پختہ کار لوگ ہیں
یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ	وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے اس پر (یہ) سب کچھ
مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ	ہمارے رب کی طرف سے ہے
وَمَا یَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿7﴾	اور نہیں نصیحت حاصل کرتے مگر عقل والے۔ ﴿7﴾
رَبَّنَا لَا تُزِغْ	(وہ دعا مانگتے ہیں) اے ہمارے رب کجی پیدا نہ کر
قُلُوْبَنَا بَعْدَ	ہمارے دلوں میں اسکے بعد (کہ)
اِذْ هَدَیْتَنَا	جب تونے ہدایت دے دی ہمیں
وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ	اور عطا فرما ہمیں اپنی طرف سے رحمت
اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿8﴾	بیشک تو ہی سب کچھ عطا کرنے والا ہے۔ ﴿8﴾
رَبَّنَاۤ اِنَّكَ	اے ہمارے رب بیشک تو
جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ	جمع کرنے والا ہے لوگوں کو اس دن (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔	اِلَّآ : الّا ما شاء اللہ، الّا قلیل، الّا یہ کہ۔
الرّٰسِخُوْنَ : راسخ، راسخ العقیدہ، رسوخ (پختہ)۔	اُولُوا : اُولو العزم، اُولوا الامر۔
یَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	قُلُوْبَنَا : قلبِ اطہر، حرکتِ قلب، قلبی تعلق۔
اٰمَنَّا : ایمان، مومن، امن۔	هَدَیْتَنَا : ہدایت یافتہ، ہادیٔ برحق۔
كُلٌّ : کل نمبر، کل کائنات، کل پونجی۔	هَبْ، الْوَهَّابُ : ہبہ کرنا (تحفے میں دینا)۔
عِنْدِ : عند اللہ ماجور ہوں، عند الطلب۔	جَامِعُ : جمع، جامع، جماعت، مجموعہ۔
یَذَّكَّرُ : ذکر، اذکار، ذاکر، مذکورہ، تذکرہ۔	لِیَوْمٍ : یوم، ایام، یومِ آخرت، یومِ آزادی۔

وقف لازم
وقف منزل

وَمَا[1]	يَعْلَمُ[2]	تَاْوِيْلَهٗٓ	اِلَّا اللّٰهُ ۘؔ	وَالرّٰسِخُوْنَ
حالانکہ نہیں	جانتا	اسکے (اصل) معنی مراد کو	مگر اللہ	اور (جو) سب پختہ کار (لوگ) ہیں

فِي الْعِلْمِ	يَقُوْلُوْنَ	اٰمَنَّا	بِهٖ ۙ	كُلٌّ[3]
علم میں	وہ سب کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اس پر	(یہ) سب کچھ

مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ	وَمَا	يَذَّكَّرُ[2]	اِلَّآ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝7
ہمارے رب کی طرف سے ہے	اور نہیں	نصیحت حاصل کرتے	مگر	عقل والے

رَبَّنَا[4]	لَا تُزِغْ	قُلُوْبَنَا	بَعْدَ
(وہ دعا مانگتے ہیں) اے ہمارے رب	تو کجی پیدا نہ کر	ہمارے دلوں میں	اسکے بعد کہ

اِذْ	هَدَيْتَنَا	وَهَبْ	لَنَا	مِنْ لَّدُنْكَ	رَحْمَةً ۚ
جب	تو نے ہمیں ہدایت دے دی	اور عطا فرما	ہمارے لیے	اپنی طرف سے	رحمت

اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ[5] ۝8	رَبَّنَآ[4]
بیشک تو ہی سب کچھ عطا کرنے والا ہے	(اور وہ یہ بھی دعا کرتے ہیں) اے ہمارے رب

اِنَّكَ	جَامِعُ	النَّاسِ	لِيَوْمٍ[6]
بیشک تو	جمع کرنے والا ہے	لوگوں کو	اس دن (کہ)

ضروری وضاحت

❶ "مَا" کے بعد اگر اسی جملے میں "اِلَّا" آرہا ہو تو اس "مَا" کا ترجمہ "نہیں" ہوتا ہے۔ ❷ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ یعنی محکم ہو یا متشابہ ہو۔ ❹ یہ اصل میں "يَا رَبَّنَا" تھا "يَا" یہاں سے گرا ہوا ہے، اسی کا ترجمہ "اے" ہے۔ جیسا کہ ہمارے ہاں "اے خالد" کی بجائے صرف "خالد" کہہ کر پکارا جاتا ہے۔ ❺ "كَ" اور "اَنْتَ" دونوں کا ترجمہ "تو" ہے۔ "اَنْتَ" کے بعد "اَلْ" والا اسم ہے اس لیے اسکا ترجمہ "ہی" کیا گیا ہے۔ ❻ "لِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

ع 1/9 9

لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ	کوئی شک نہیں اس (کے آنے) میں
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿9﴾ ع	بیشک اللہ تعالیٰ نہیں خلاف ورزی کرتا وعدہ کی ﴿9﴾ ع
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ	بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہرگز نہ بچا سکیں گے
عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ	ان کو انکے مال اور نہ ان کی اولاد
مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ	اللہ (کے عذاب) سے کچھ بھی
وَاُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ﴿10﴾ لا	اور وہی لوگ آگ کا ایندھن ہیں۔ ﴿10﴾
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ	(اوران لوگوں کا حال) آل فرعون کے حال کی طرح ہے
وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	اور ان لوگوں کا جو ان سے پہلے (گزر چکے)
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ	انہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ	تو پکڑ لیا انکو اللہ نے انکے گناہوں کے سبب
وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿11﴾	اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ ﴿11﴾
قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	(اے محمد ﷺ) کہہ دیں ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَيْبَ	کتاب لاریب، خدائے لاریب۔	كَدَاْبِ	کالعدم، کماحقہ۔
يُخْلِفُ	مخالف، مخالفت، اختلاف، خلاف۔	اٰلِ	آل اولاد، آل ابراہیمؑ۔
الْمِيْعَادَ	وعدہ، میعاد۔	قَبْلِهِمْ	قبل از طعام، چند دن قبل۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار۔	كَذَّبُوْا	کذب، کذّاب، کاذب، تکذیب۔
اَمْوَالُهُمْ	مال، اموال، مالیت۔	بِاٰيٰتِنَا	آیت، آیات۔
اَوْلَادُهُمْ	ولد، اولاد، والد، والدین۔	فَاَخَذَهُمُ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
النَّارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	الْعِقَابِ	عُقبیٰ، ناعاقبت اندیش، عقوبت خانہ۔

ع 1 9 9

لَا رَيْبَ	فِيْهِ ط	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُخْلِفُ ❶	الْمِيْعَادَ ع (9)
کوئی شک نہیں	اس (کے آنے) میں	بیشک اللہ	نہیں خلاف ورزی کرتا	وعدے کی

اِنَّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لَنْ تُغْنِيَ ❷	عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ
بیشک	وہ لوگ جن سب نے کفر کیا	ہرگز نہ بچا سکیں گے	ان کو	انکے مال

وَلَآ	اَوْلَادُهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا ط
اور نہ (ہی)	ان کی اولاد	اللہ (کے عذاب) سے	کچھ بھی

وَاُولٰٓئِكَ هُمْ ❸	وَقُوْدُ	النَّارِ لا (10)	كَدَاْبِ	اٰلِ فِرْعَوْنَ لا
اور وہی لوگ ہی	ایندھن ہیں	آگ کا	جیسے حال (ہوا)	آلِ فرعون کا

وَالَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ط	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ❹ ج
اور ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے (گزر چکے)	ان سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ❺	بِذُنُوْبِهِمْ ط	وَاللّٰهُ	شَدِيْدُ
تو پکڑ لیا انکو اللہ نے	ان کے گناہوں کے سبب	اور اللہ	سخت

الْعِقَابِ (11)	قُلْ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
سزا دینے والا ہے	(اے محمد ﷺ) کہہ دیں	ان لوگوں کو جن	سب نے کفر کیا

ضروری وضاحت

❶ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "تَ" مونّث کے لیے ہے، "لَنْ تُغْنِيَ" کا مفہوم یہ ہے کہ ان کے مال ان کے "ہرگز کام نہ آئیں گے" یا "ہرگز کفایت نہیں کریں گے"۔ ❸ "اُولٰٓئِكَ" کا ترجمہ "وہ" (Those) ہے اور "هُمْ" کا ترجمہ "وہ" (They) ہے دونوں کو ملا کر ترجمہ "وہی لوگ" کیا گیا ہے۔ ❹ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ "هُمْ" کی میم پر جزم ہوتی ہے، جب اسے اگلے لفظ سے ملانا ہو تو اس پر "پیش" آجاتی ہے۔

سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ	عنقریب تم مغلوب ہو جاؤ گے اور تم اکٹھے کیے جاؤ گے
اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿12﴾	جہنم کی طرف اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ ﴿12﴾
قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ	بیشک ہے تمہارے لیے نشانی (عبرت)
فِيْ فِئَتَيْنِ	ان دو گروہوں میں (جو بدر کے دن)
الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ	آپس میں مقابلے میں اُترے، ایک گروہ لڑ رہا تھا
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ	اللہ کی راہ میں اور دوسرا گروہ کافر تھا
يَّرَوْنَهُمْ	وہ (کافر) دیکھ رہے تھے ان (مسلمانوں) کو
مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ	اپنے سے دُگنا، ظاہری (کھلی) آنکھوں سے
وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ	اور اللہ تعالیٰ تائید کرتا ہے اپنی مدد سے
مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	جسکی چاہتا ہے بلاشبہ اس (واقعہ) میں
لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿13﴾	یقیناً عبرت ہے آنکھوں والوں کے لیے ﴿13﴾
زُيِّنَ لِلنَّاسِ	مزیّن کر دی گئی لوگوں کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَتُغْلَبُوْنَ: غلبہ، غالب، مغلوب۔
تُحْشَرُوْنَ: حشر، محشر۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْتَقَتَا : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
تُقَاتِلُ : قتل، قاتل، مقتول، مقتل۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، شاید کوئی سبیل نکل آئے۔
اُخْرٰى : اُخروی زندگی، آخرت۔

يَرَوْنَهُمْ : رویت ہلال کمیٹی، رائے، آراء۔
مِّثْلَيْهِمْ : مثل، مثال، امثلہ، مثالیں۔
الْعَيْنِ : عینی شاہد، بعینہ۔
يُؤَيِّدُ : تائید، مؤیّد۔
يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّت الٰہی۔
الْاَبْصَارُ : سمع و بصر، بصارت، بصیرت، مبصر، تبصرہ۔
زُيِّنَ : مزیّن، تزیین۔

سَتُغْلَبُوْنَ ❶	وَتُحْشَرُوْنَ ❶	اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ	وَبِئْسَ
عنقریب تم سب مغلوب ہو جاؤ گے	اور تم سب کو اکٹھا کیا جائیگا	جہنم کی طرف	اور وہ بُرا ہے

الْمِهَادُ (12)	قَدْ كَانَ	لَكُمْ	اٰيَةٌ ❷	فِيْ فِئَتَيْنِ
ٹھکانا	یقیناً ہے	تمہارے لیے	نشانی (عبرت)	(ان) دو گروہوں میں

الْتَقَتَا ؕ	فِئَةٌ ❷	تُقَاتِلُ ❸	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
(جو) دونوں آپس میں مقابلے میں اترے	ایک گروہ	لڑ رہا تھا	اللہ کی راہ میں

وَاُخْرٰى	كَافِرَةٌ ❷	يَّرَوْنَهُمْ ❹	مِّثْلَيْهِمْ
اور دوسرا گروہ	کافر تھا	وہ سب دیکھ رہے تھے ان (مسلمانوں) کو	اپنے سے دو مثل (دگنا)

رَاْىَ الْعَيْنِ ؕ ❺	وَاللّٰهُ	يُؤَيِّدُ ❻	بِنَصْرِهٖ	مَنْ
آنکھ سے دیکھنے میں	اور اللہ	تائید کرتا ہے	اپنی مدد سے	جسکی

يَّشَآءُ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً ❷
وہ چاہتا ہے	بلاشبہ	اس (واقعہ) میں	یقیناً عبرت ہے

لِّاُولِي الْاَبْصَارِ (13)	زُيِّنَ	لِلنَّاسِ
آنکھوں والوں کے لیے	مزین کردی گئی	لوگوں کے لیے

ضروری وضاحت

❶ "سَتُغْلَبُوْنَ، تُحْشَرُوْنَ" اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل کا مفہوم عموماً "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" ہوتا ہے۔ ❷ "ة" اسم کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ یہاں علامت "ت" مؤنث کے لیے استعمال ہوئی ہے۔
❹ "يَرَوْنَهُمْ" اصل میں "يَرْءَيُوْنَهُمْ" تھا یہاں "ءَ" اور "يُ" کو پڑھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے گرا دیا گیا ہے۔
❺ "رَاْىَ الْعَيْنِ" سے مراد "ظاہری آنکھ سے دیکھنا" ہے۔ ❻ علامت "يُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ	خواہشات نفس سے محبت (مثلاً) عورتوں سے
وَالْبَنِيْنَ وَ الْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ	اور بیٹوں اور جمع کیے ہوئے خزانوں سے
مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ	سونے اور چاندی اور نشان زدہ گھوڑوں سے
وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ	اور چوپاؤں اور کھیتی سے
ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ	یہ (سب کچھ) دنیوی زندگی کا سامان ہے
وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿14﴾	اور اللہ اسکے پاس بہترین ٹھکانا ہے۔ ﴿14﴾
قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ	(اے نبی ﷺ) آپ کہہ دیں (کہ) کیا میں خبردوں تمہیں
بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ	(ایسی چیزوں کی جو) اس (دنیوی سامان) سے بہتر ہیں
لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا	ان لوگوں کے لیے جو تقویٰ اختیار کریں
عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ	ان کے رب کے پاس باغات ہیں (کہ)
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	ان کے نیچے سے نہریں جاری ہیں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حُبُّ : محبوب، محبت، محبّ، حبیب۔	حُسْنُ : حسن، حسین، احسن۔
الشَّهَوٰتِ : شہوت۔	قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
النِّسَآءِ : نسوانی، نسوانیّت۔	اَؤُنَبِّئُكُمْ : نبی، انبیائے کرام (خبر)۔
الْبَنِيْنَ : ابن، متبنّٰی، ابن الوقت۔	بِخَيْرٍ : خیر و عافیّت، خیریّت، خیر و برکت۔
مَتَاعُ : متاع کاروں، مال و متاع۔	اتَّقَوْا : تقویٰ، متقی۔
الْحَيٰوةِ : حیات، احیائے دین۔	تَجْرِيْ : جاری، اجراء۔
عِنْدَهٗ : عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔	خٰلِدِيْنَ : خالد، خُلد بریں۔

حُبُّ الشَّهَوٰتِ ❶	مِنَ النِّسَآءِ	وَالْبَنِيْنَ	وَالْقَنَاطِيْرِ
خواہشات کی محبت	(مثلاً) عورتوں سے	اور بیٹوں	اور (ان) خزانوں (سے)

الْمُقَنْطَرَةِ ❶	مِنَ الذَّهَبِ	وَالْفِضَّةِ ❶	وَالْخَيْلِ	الْمُسَوَّمَةِ ❶
(جو) جمع کردہ ہیں	سونے سے	اور چاندی (سے)	اور گھوڑوں (سے)	نشان زدہ

وَالْاَنْعَامِ	وَالْحَرْثِ ؕ	ذٰلِكَ ❷	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ❶ ۚ
اور چوپاؤں	اور کھیتی (سے)	یہ (سب کچھ)	سامان ہے	دنیاوی زندگی کا

وَاللّٰهُ	عِنْدَهٗ	حُسْنُ	الْمَاٰبِ ﴿14﴾	قُلْ
اور اللہ (وہ ہے کہ)	اسکے پاس	بہترین	ٹھکانا ہے	(اے نبی ﷺ) آپ کہہ دیں (کہ)

اَؤُنَبِّئُكُمْ ❸	بِخَيْرٍ	مِّنْ ذٰلِكُمْ ❹ ؕ	لِلَّذِيْنَ
کیا میں خبردوں تمہیں	بہتر (چیز) کی	اس (سامان) سے	ان لوگوں کے لیے جو

اتَّقَوْا ❺	عِنْدَ رَبِّهِمْ	جَنّٰتٌ ❶	تَجْرِيْ ❻
سب تقویٰ اختیار کریں	انکے رب کے پاس	باغات ہیں (کہ)	جاری ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
انکے نیچے سے	نہریں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	ان میں

ضروری وضاحت

❶ "ة" واحد مونّث کی اور "ات" جمع مونّث کی علامت ہے، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ "وہ" ہے لیکن اردو ترجمہ کرتے ہوئے "یہ" بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❸ یہ لکھنے میں "ؤ" واو پر ہمزہ ہے یہ وہی "أ" ہے جس کا ترجمہ "میں" ہوتا ہے۔ ❹ "ذٰلِكُمْ" جن کے لیے "ذٰلِكَ" سے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ "ذٰلِكُمْ" ہو جاتا ہے، البتہ ترجمہ وہی رہتا ہے۔ ❺ اگر اس لفظ کی "ق" پر "پیش" ہو تو ترجمہ "تقویٰ اختیار کرو" ہوتا ہے۔ ❻ یہاں "ت" مونّث کے لیے ہے۔

وَ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ	اور (ان کو ملیں گی) پاکیزہ بیویاں
وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ	اور (ان سب سے بڑھ کر) رضا مندی اللہ کی طرف سے
وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ ۚ﴿15﴾	اور اللہ خوب دیکھ رہا ہے بندوں کو۔ ﴿15﴾
اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا	جو کہتے ہیں اے ہمارے رب بلاشبہ ہم ایمان لائے
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا	سو تو بخش دے ہمیں ہمارے گناہوں کو
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۚ﴿16﴾	اور ہمیں بچا آگ کے عذاب سے ﴿16﴾
اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ	(یہ لوگ) صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے
وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ	اور فرمانبردار اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنیوالے ہیں
وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ	اور بخشش مانگنے والے ہیں
بِالْاَسْحَارِ ﴿17﴾	رات کے آخری حصہ میں۔ ﴿17﴾
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ	اور گواہی دی ہے (خود) اللہ نے کہ یہ یقینی بات ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ	کہ کوئی معبود نہیں اسکے سوا اور (یہی گواہی دی ہے) فرشتوں نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَزْوَاجٌ : زوج، ازواجِ مطہرات، زوجیت۔	فَاغْفِرْ : مغفرت، استغفار۔
مُّطَهَّرَةٌ : طہر، طہارت، ازواجِ مطہرات۔	عَذَابَ : عذابِ جہنم، دردناک عذاب۔
رِضْوَانٌ : رضا، راضی، مرضی، رضائے الٰہی۔	اَلصّٰبِرِيْنَ : صبر، صابر۔
بَصِيْرٌ : بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	الصّٰدِقِيْنَ : صداقت، صادق، صدق وصفا۔
بِالْعِبَادِ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔	الْمُنْفِقِيْنَ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
يَقُوْلُوْنَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	الْمُسْتَغْفِرِيْنَ : مغفرت، استغفار۔
اٰمَنَّا : ایمان، مومن، امن۔	بِالْاَسْحَارِ : سحر، سحری۔

وَاَزْوَاجٌ ❶	مُّطَهَّرَةٌ ❷	وَّرِضْوَانٌ ❸	مِّنَ اللّٰهِ ؕ	وَاللّٰهُ
اور بیویاں	پاکیزہ	اور رضامندی	اللہ کی طرف سے	اور اللہ

بَصِيْرٌۢ	بِالْعِبَادِ ۚ (15)	اَلَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ
خوب دیکھ رہا ہے	بندوں کو	جو	وہ سب کہتے ہیں	اے ہمارے رب

اِنَّنَآ اٰمَنَّا ❹	فَاغْفِرْ لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَ	قِنَا ❺
بلاشبہ ہم ایمان لائے	سو تو بخش دے ہمیں	ہمارے گناہوں کو	اور	ہمیں بچا

عَذَابَ النَّارِ ۚ (16)	اَلصّٰبِرِيْنَ	وَالصّٰدِقِيْنَ
آگ کے عذاب سے	(یہ لوگ) سب صبر کرنے والے	اور سب سچ بولنے والے

وَالْقٰنِتِيْنَ	وَالْمُنْفِقِيْنَ	وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ
اور سب فرمانبردار	اور سب خرچ کرنیوالے ہیں	اور سب بخشش مانگنے والے ہیں

بِالْاَسْحَارِ (17)	شَهِدَ	اللّٰهُ	اَنَّهٗ
رات کے آخری حصہ میں	اور گواہی دی ہے	(خود) اللہ نے (کہ)	یہ یقینی بات ہے

لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ ۙ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ ❷
(کہ) کوئی معبود نہیں	اسکے سوا	اور	فرشتوں نے (بھی یہی گواہی دی ہے)

ضروری وضاحت

❶ اَزْوَاجٌ "زَوْجٌ" کی جمع ہے، یہ لفظ "میاں بیوی" دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ❷ "ۃ" اسم کے آخر میں مؤنث کی علامت ہے اور "الْمَلٰٓئِكَةُ" کے آخر میں "ۃ" مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کی علامت ہے۔ ❸ "رِضْوَانٌ" کے آخر میں "ان" دو چیزوں کو ظاہر کرنے کے لیے نہیں ہے، بلکہ یہ مکمل ایک ہی لفظ ہے۔ ❹ اِنَّنَا اور اٰمَنَّا دونوں میں "نَا" کا ترجمہ "ہم" ہے۔ ❺ یہ لفظ "قِ + نَا" کا مجموعہ ہے، "قِ" کا معنیٰ "بچا" ہے اور یہاں سے کچھ حروف قاعدے کی رو سے گرادیے گئے ہیں۔

وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ	اور تمام اہل علم نے انصاف پر قائم رہتے ہوئے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	(کہ) کوئی معبود نہیں اسکے سوا
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ﴿18﴾	(جو) غالب ہے حکمت والا ہے۔ ﴿18﴾
اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۣ	بیشک دین تو اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے
وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور نہیں اختلاف کیا ان لوگوں نے جنہیں دی گئی کتاب
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ	مگر اسکے بعد کہ آچکا تھا انکے پاس علم (وحی)
بَغْيًا بَيْنَهُمْ ؕ	(اسکی وجہ محض) ان کی باہمی ضد تھی
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	اور جو انکار کرتا ہے اللہ کی آیات کا
فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿19﴾	تو بیشک اللہ جلد حساب چکانے والا ہے۔ ﴿19﴾
فَاِنْ حَآجُّوْكَ	پھر اگر (یہ اہل کتاب) آپ سے جھگڑا کریں
فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ	تو آپ کہہ دیں میں نے تو جھکا دیا ہے اپنا چہرہ (سر)
لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ	اللہ کے لیے اور (اس نے بھی) جس نے میری پیروی کی

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُولُوْا : اُولو العزم، اُولوالامر (والے)۔	بَغْيًا : بغاوت، باغی۔
بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط، قسطیں۔	بَيْنَهُمْ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
اِلٰهَ : اِلٰہُ العالمین، اُلوہیت، یاالٰہی۔	سَرِيْعُ : سرعت، سریع الحرکت۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّاقلیل، اِلَّا یہ کہ۔	حَآجُّوْكَ : حجّت، احتجاج۔
الْحَكِيْمُ : حکمت، حکیم، حکما۔	اَسْلَمْتُ : سلام، اسلام، سلامتی، تسلیم۔
عِنْدَ : عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔	وَجْهِيَ : علیٰ وجہ البصیرت، لوجہ اللہ، وجاہت۔
اخْتَلَفَ : اختلاف، مختلف، مخالف، خلاف۔	اتَّبَعَنِ : اتباع، متبع سنّت، تابع فرماں۔

وَ	اُولُوا الْعِلْمِ	قَآئِمًا	بِالْقِسْطِ ؕ	لَآ اِلٰهَ
اور	تمام اہلِ علم نے	قائم رہتے ہوئے	انصاف پر	(کہ) کوئی معبود نہیں

اِلَّا	هُوَ الْعَزِيْزُ ❶	الْحَكِيْمُ ؕ (18)	اِنَّ الدِّيْنَ	عِنْدَ اللّٰهِ
مگر	وہی غالب ہے	حکمت والا ہے	بیشک دین (تو)	اللہ کے نزدیک

الْاِسْلَامُ ۟	وَمَا	اخْتَلَفَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ
(صرف) اسلام ہے	اور نہیں	اختلاف کیا	ان لوگوں نے جن	سب کو دی گئی	کتاب

اِلَّا مِنْ بَعْدِ ❷	مَا ❸	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ ؕ
مگر اسکے بعد	کہ	آچکا تھا انکے پاس	علم (وحی)	ضد کی وجہ سے	انکے درمیان

وَمَنْ	يَّكْفُرْ ❹	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	فَاِنَّ اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ (19)
اور جو	انکار کرے	اللہ کی آیات کا	تو بیشک اللہ	جلد	حساب چکانے والا ہے

فَاِنْ	حَآجُّوْكَ ❺	فَقُلْ ❻	اَسْلَمْتُ
پھر اگر	یہ سب جھگڑا کریں آپ سے	تو آپ کہہ دیں	میں نے جھکا دیا ہے

وَجْهِيَ	لِلّٰهِ	وَ	مَنِ	اتَّبَعَنِ ❼ ؕ
اپنا چہرہ	اللہ کیلئے	اور	جس نے	میری پیروی کی

ضروری وضاحت

❶ "هُوَ" کے بعد "اَلْ" والا اسم ہو تو ترجمہ "وہی" کیا جاتا ہے۔ ❷ لفظ "بَعْدِ" سے قبل اگر "مِنْ" ہو تو اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❸ اگر "مَا" سے قبل لفظ "بَعْد" ہو تو اس کا ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔ ❹ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ "وْا" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو "الف" کو گرا دیتے ہیں۔ ❻ قُلْ "قَوْل" سے بنا ہے، "و" قاعدے کی رو سے گرا دی گئی ہے۔ ❼ یہ اصل میں اِتَّبَعَنِیْ تھا، آخر سے "یْ" وقف کی وجہ سے گر گئی ہے۔ اسی کا ترجمہ "میری" کیا گیا ہے۔

وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور کہیے ان لوگوں سے جنہیں دی گئی کتاب
وَالْاُمِّيّٖنَ ءَ اَسْلَمْتُمْ ؕ	اور ان پڑھوں سے (کہ) کیا تم بھی فرمانبردار بنتے ہو
فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ	پس اگر وہ فرمانبردار بن جائیں تو یقیناً ہدایت پا جائیں
وَاِنْ تَوَلَّوْا	اور اگر وہ منہ پھیر لیں
فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ	تو بیشک آپ پر (تو ذمہ داری ہے) پیغام پہنچا دینے کی
وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿20﴾ ع	اور اللہ خوب دیکھ رہا ہے (اپنے) بندوں کو۔ ﴿20﴾ ع
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	بیشک وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں اللہ کی آیات کا
وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ	اور قتل کرتے ہیں انبیا کو ناحق
وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ	اور قتل کرتے ہیں ان لوگوں کو جو حکم دیتے ہیں
بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ	عدل وانصاف کا لوگوں میں سے
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿21﴾	تو خوشخبری سنا دیجیے انہیں دردناک عذاب کی۔ ﴿21﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ	یہی وہ لوگ ہیں جو (کہ) ضائع ہو گئے

ع 2 11 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ	: قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زریں۔	بِالْعِبَادِ	: عبادت، عابد، معبود۔
الْاُمِّيّٖنَ	: نبی اُمّی (اَن پڑھ)۔	يَكْفُرُوْنَ	: کفر، کافر، کفّار۔
اَسْلَمْتُمْ	: اسلام، سلامتی، تسلیم۔	يَقْتُلُوْنَ	: قتل، قاتل، قتال، مقتل، مقتول۔
اهْتَدَوْا	: ہدایت، ہادیٔ برحق۔	يَاْمُرُوْنَ	: امر، آمر، مامور، امارت۔
عَلَيْكَ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	النَّاسِ	: عوام النّاس، بعض النّاس۔
الْبَلٰغُ	: بالغ، بلوغ، بلوغت، تبلیغ۔	فَبَشِّرْهُمْ	: بشارت، بشیر، مبشر۔
بَصِيْرٌ	: بصر، بصارت، بصیرت، تبصرہ نگار۔	اَلِيْمٍ	: عذابِ الیم، المناک واقعہ۔

وَقُلْ	لِّلَّذِيْنَ ❶	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	وَالْاُمِّيّٖنَ	ءَ
اور کہیے	ان لوگوں سے جو	سب کو دیئے گئے	کتاب	اور سب ان پڑھوں سے	کیا

اَسْلَمْتُمْ ؕ	فَاِنْ	اَسْلَمُوْا	فَقَدِ	اهْتَدَوْا ۚ
تم (بھی) فرمانبردار بنتے ہو	پس اگر	وہ سب فرمانبردار بن جائیں	تو یقیناً	وہ سب ہدایت پا جائیں

وَاِنْ	تَوَلَّوْا ❷	فَاِنَّمَا ❸	عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ ؕ
اور اگر	وہ سب منہ پھیر لیں	تو بیشک	آپ پر (تو ذمہ داری ہے)	پیغام پہنچا دینے کی

وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِالْعِبَادِ ۚ (20)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْفُرُوْنَ ❹
اور اللہ	خوب دیکھ رہا ہے	(اپنے) بندوں کو	بیشک	وہ لوگ جو	سب انکار کرتے ہیں

ع 2 11 10

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَيَقْتُلُوْنَ	النَّبِيّٖنَ	بِغَيْرِ حَقٍّ ❺ ۙ	وَّ	يَقْتُلُوْنَ
اللہ کی آیات کا	اور وہ سب قتل کرتے ہیں	نبیوں کو	ناحق	اور	وہ سب قتل کرتے ہیں

الَّذِيْنَ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْقِسْطِ	مِنَ النَّاسِ ۙ
ان لوگوں کو جو	وہ سب حکم دیتے ہیں	عدل وانصاف کا	لوگوں میں سے

فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (21)	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	حَبِطَتْ ❻
تو خوشخبری سنا دیجیے انہیں	دردناک عذاب کی	یہی وہ لوگ ہیں جو (کہ)	ضائع ہو گئے

ضروری وضاحت

❶ "قُلْ، قَالَ، يَقُوْلُ" کے بعد اگر "لِ" ہو تو اس کا ترجمہ "سے" کیا جاتا ہے۔ ❷ علامت "ت" اور شد میں "کام کو اہتمام سے کرنے" کا مفہوم ہے۔ ❸ کبھی "اِنَّمَا" کا معنی "سوائے اس کے نہیں" بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❹ علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ یہاں علامت "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ "تْ" فعل کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫	ان کے اعمال دنیا و آخرت میں
وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿22﴾	اور نہیں ہوگا ان کا کوئی مددگار۔ ﴿22﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا آپ نے دیکھا نہیں ان لوگوں کی طرف جنہیں
اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ	دیا گیا کچھ حصہ کتاب سے (یعنی تورات کا کچھ علم)
يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ	وہ بلائے جاتے ہیں اللہ کی کتاب کی طرف
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ	تا کہ وہ (کتاب) فیصلہ کردے ان کے درمیان
ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ	پھر منہ پھیر لیتا ہے ایک گروہ ان میں سے
وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿23﴾	اور وہ اعراض کرنے لگتے ہیں۔ ﴿23﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ	یہ اس وجہ سے ہے کہ بیشک وہ کہتے ہیں ہرگز نہیں
تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۪	چھوئے گی ہمیں آگ مگر چند دن گنے چنے ہوئے
وَغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ	اور دھوکے میں ڈال رکھا ہے انہیں اپنے دین کے بارے میں
مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿24﴾	(ان باتوں نے) جو وہ گھڑتے رہتے ہیں ﴿24﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْمَالُهُمْ : عمل، عامل معمول، اعمالِ صالحہ۔	مِنْهُمْ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
نّٰصِرِيْنَ : نصرت، ناصر، انصار، منصور۔	مُعْرِضُوْنَ : اعراض کرنا۔
تَرَ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی اشیا، رائے، آرا۔	تَمَسَّنَا : مَس، مساس (چھونا)۔
اِلَى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	النَّارُ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
نَصِيْبًا : باادب بانصیب، بےادب بےنصیب۔	مَّعْدُوْدٰتٍ : عدد، معدود، تعداد، متعدّد، عدّت۔
يُدْعَوْنَ : دعا، داعی، دعوت، مدعوّ۔	غَرَّهُمْ : غرور، مغرور۔
لِيَحْكُمَ : حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔	يَفْتَرُوْنَ : افتراء پردازی (گھڑنا)۔

اَعْمَالُهُمْ	فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؗ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ❶ (22)
انکے اعمال	دنیا اور آخرت میں	اور نہیں ہوگا	ان کے لیے	کوئی مددگار

اَ	لَمْ تَرَ ❷	اِلَى الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا
کیا	نہیں آپ نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف جن	سب کو دیا گیا	کچھ حصہ

مِّنَ الْكِتٰبِ	يُدْعَوْنَ ❸	اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ
کتاب (تورات کے علم) سے	وہ سب بلائے جاتے ہیں	اللہ کی کتاب کی طرف

لِيَحْكُمَ ❹	بَيْنَهُمْ	ثُمَّ يَتَوَلّٰى ❺	فَرِيْقٌ
تاکہ وہ (کتاب) فیصلہ کردے	ان کے درمیان	پھر منہ پھیر لیتا ہے	ایک گروہ

مِّنْهُمْ	وَهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ (23)	ذٰلِكَ ❻	بِاَنَّهُمْ
ان میں سے	اور وہ	سب اعراض کرنیوالے ہیں	یہ	اس وجہ سے ہے کہ بیشک ان

قَالُوْا	لَنْ	تَمَسَّنَا ❼	النَّارُ	اِلَّآ اَيَّامًا	مَّعْدُوْدٰتٍ ❽ ۪
سب نے کہا	ہرگز نہیں	چھوئے گی ہمیں	آگ	مگر چند دن	گنے ہوئے

وَغَرَّهُمْ	فِيْ دِيْنِهِمْ	مَّا كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ (24)
اور دھوکے میں ڈال رکھا ہے انہیں	اپنے دین (کے بارے) میں	جو تھے	وہ سب گھڑتے رہتے

ضروری وضاحت

❶ "مِنْ" اور "يْنَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ یہ اصل میں "تَرٰی" تھا، کھڑی زبر اور "ی" قاعدے کی رو سے گر گئی ہے۔ ❸ يُدْعَوْنَ جس سانچے میں ڈھلا ہوا ہے اس کا ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ❹ اگر "لِ" کے بعد فعل کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ "تاکہ" کیا جاتا ہے۔ ❺ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے اور کبھی "یہ" کردیا جاتا ہے۔ ❼ یہاں تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے۔

فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ	پھر اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم جمع کریں گے انہیں
لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۣ	اس دن (کہ) کوئی شک نہیں اس (کے آنے) میں
وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ	اور پورا پورا بدلہ دے دیا جائے گا ہر نفس کو
مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ (25)	جو اس نے کمایا ہوگا اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے (25)
قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ	آپ کہہ دیں اے اللہ ملک کے مالک
تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاۗءُ	تو ہی دیتا ہے بادشاہی جسے تو چاہتا ہے
وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاۗءُ ۡ	اور تو چھین لیتا ہے بادشاہی جس سے تو چاہتا ہے
وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاۗءُ	اور تو عزت دیتا ہے جسے تو چاہتا ہے
وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ	اور تو ذلیل کرتا ہے جسے تو چاہتا ہے
بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ	تیرے ہی ہاتھ میں ہے بھلائی
اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (26)	یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے۔ (26)
تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ	تو داخل کرتا ہے رات کو دن میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَكَيْفَ : کیفیّت، بہر کیف۔
جَمَعْنٰهُمْ : جمع، جامع، مجموع، مجموعہ۔
رَيْبَ : کتاب لاریب، خدائے لاریب۔
وُفِّيَتْ : وفا، بے وفا، وفاداری، اِیفائے عہد۔
كَسَبَتْ : کسبِ حلال، کسبی۔
يُظْلَمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
الْمُلْكَ : ملک، ملوکیّت، ملکیّت، املاک۔

تَشَاۗءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّت الٰہی۔
تَنْزِعُ : حالتِ نزع، نزاع۔
تُعِزُّ : عزت، عزیز، معزّز۔
تُذِلُّ : ذلّت، ذلیل وخوار، ذلالت۔
بِيَدِكَ : یدِ بیضا، یدِ طولیٰ، رفع الیدین۔
قَدِيْرٌ : قادر، قدرت، مقدّر، تقدیر۔
الَّيْلَ، النَّهَارِ : لیلۃ القدر، لیل ونہار، نہار منہ۔

فَكَيْفَ	اِذَا	جَمَعْنٰهُمْ	لِيَوْمٍ ❶
پھر کیسا (حال ہوگا)	جب	ہم جمع کریں گے انہیں	اس دن (کہ)

لَّا رَيْبَ	فِيْهِ ۣ	وَوُفِّيَتْ ❷	كُلُّ نَفْسٍ
کوئی شک نہیں	اس (کے آنے) میں	اور پورا پورا بدلہ دے دیا جائے گا	ہر نفس کو

مَّا	كَسَبَتْ ❷	وَ	هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ❸ (25)	قُلِ ❹
جو	اس نے کمایا ہوگا	اور	وہ سب ظلم نہیں کیے جائیں گے	آپ کہہ دیں

اللّٰهُمَّ ❺	مٰلِكَ الْمُلْكِ	تُؤْتِي	الْمُلْكَ	مَنْ تَشَآءُ
اے اللہ	ملک کے مالک	تو ہی دیتا ہے	بادشاہی	جسے تو چاہتا ہے

وَتَنْزِعُ	الْمُلْكَ	مِمَّنْ ❻	تَشَآءُ ۡ	وَتُعِزُّ
اور تو چھین لیتا ہے	بادشاہی	جس سے	تو چاہتا ہے	اور تو عزت دیتا ہے

مَنْ تَشَآءُ	وَتُذِلُّ	مَنْ تَشَآءُ ۭ	بِيَدِكَ ❼
جسے تو چاہتا ہے	اور تو ذلیل کرتا ہے	جسے تو چاہتا ہے	تیرے ہی ہاتھ میں ہے

الْخَيْرُ ۭ	اِنَّكَ	عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (26)	تُوْلِجُ ❽	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ
بھلائی	یقیناً تو	ہر چیز پر	قادر ہے	تو داخل کرتا ہے	رات کو	دن میں

ضروری وضاحت

❶ "لِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ "هُمْ" اور "يُ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔ ❹ یہاں اگلے لفظ سے ملانے کے لیے "لِ" کے نیچے زیر دی گئی ہے۔ ❺ "اَللّٰهُمَّ" دراصل "اَللّٰهُ + مَّ" ہے، جب اللہ تعالیٰ کو دل کی گہرائی سے پکارنا ہو تو شروع میں "یا" کی بجائے آخر میں "مَّ" لگاتے ہیں۔ ❻ "مِمَّنْ" دراصل "مِنْ + مَنْ" کا مجموعہ ہے۔ ❼ "بِ" کا ترجمہ "میں" ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❽ یعنی رات گھٹا کر دن بڑھاتا ہے۔

وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ؗ	اور تو داخل کرتا ہے دن کو رات میں
وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ	اور تو نکالتا ہے جاندار کو بے جان سے
وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ؗ	اور تو نکالتا ہے بے جان کو جاندار سے
وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿27﴾	اور تو رزق دیتا ہے جسے تو چاہتا ہے بغیر حساب کے ﴿27﴾
لَا یَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ	نہ بنائیں مومن کافروں کو (دلی) دوست
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۚ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ	مومنوں کو چھوڑ کر اور جو ایسا کرے گا
فَلَیْسَ مِنَ اللّٰهِ فِیْ شَیْءٍ	تو نہیں ہے اللہ سے (اسکا کوئی واسطہ) کسی معاملے میں
اِلَّاۤ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ؕ	مگر یہ کہ تم بچنا چاہو ان (کے شر) سے (تو کوئی مضائقہ نہیں)
وَیُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ	اور ڈراتا ہے اللہ تمہیں اپنے آپ سے
وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِیْرُ ﴿28﴾	اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ﴿28﴾
قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ	آپ کہہ دیں اگر تم چھپاؤ جو تمہارے دلوں میں ہے
اَوْ تُبْدُوْهُ یَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ	یا تم ظاہر کرو اسے جانتا ہے اسے اللہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُخْرِجُ	خروج، خارج، مخرج، اخراج۔	یَفْعَلْ	فعل، فاعل، مفعول۔
الْحَیَّ	حیات، احیائے دین۔	تَتَّقُوْا	تقویٰ، متقی۔
تَرْزُقُ	رزق، رازق، رزّاق۔	نَفْسَهٗ	نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفّس۔
تَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّت الٰہی۔	اِلَى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
یَتَّخِذْ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	تُخْفُوْا	مخفی، خفی، اخفا، خفیہ۔
الْمُؤْمِنُوْنَ	ایمان، مومن، امن۔	صُدُوْرِكُمْ	صدر، شرح صدر، شقِ صدر۔
الْكٰفِرِیْنَ	کفر، کافر، کفار۔	یَعْلَمْهُ	علم، عالم، معلومات، تعلیم۔

وَ تُوْلِجُ ❶	النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ ز	وَ تُخْرِجُ ❷	الْحَيَّ
اورتو داخل کرتا ہے	دن کو	رات میں	اورتو نکالتا ہے	جاندار کو

مِنَ الْمَيِّتِ	وَ تُخْرِجُ ❷	الْمَيِّتَ	مِنَ الْحَيِّ ز	وَ تَرْزُقُ
بے جان سے	اورتو نکالتا ہے	بے جان کو	جاندار سے	اورتو رزق دیتا ہے

مَنْ تَشَآءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ (27)	لَا يَتَّخِذِ ❸	الْمُؤْمِنُوْنَ	الْكٰفِرِيْنَ
جسے تو چاہتا ہے	بغیر حساب کے	نہ بنائیں	سب مومن	کافروں کو

اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ج ❹	وَ مَنْ	يَّفْعَلْ ❺ ذٰلِكَ ❻	فَلَيْسَ
(دلی) دوست	مومنوں سے علاوہ	اور جو	یہ (کام) کرے گا	تو نہیں ہے

مِنَ اللّٰهِ	فِيْ شَيْءٍ	اِلَّآ اَنْ	تَتَّقُوْا	مِنْهُمْ	تُقٰىةً ط وَ
اللہ کی طرف سے	کسی معاملے (حمایت) میں	مگر یہ کہ	تم سب بچنا چاہو	ان سے	بچنا اور

يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ ❺	نَفْسَهٗ ط	وَ اِلَى اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ (28)	قُلْ
ڈراتا ہے اللہ تمھیں	اپنے آپ سے	اور اللہ ہی کی طرف	لوٹ کر جانا ہے	آپ کہہ دیں

اِنْ تُخْفُوْا	مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ	اَوْ تُبْدُوْهُ ❼	يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ط
اگر تم سب چھپاؤ	جو تمھارے دلوں میں ہے	یا تم سب ظاہر کرو اسے	جانتا ہے اسے اللہ

ضروری وضاحت

❶ دن کو رات میں داخل کرنے کا مفہوم یہ ہے کہ: دن کو گھٹا کر رات بڑھا دیتا ہے۔ ❷ مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے جیسے: انڈے کو مرغی سے نکالا اور زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے جیسے: انڈے سے مرغی یا کافر سے مومن اور مومن سے کافر پیدا کرتا ہے۔ ❸ اس کا لفظی ترجمہ "نہ پکڑیں" ہے۔ ❹ اس سے مراد "مومنوں کو چھوڑ کر" ہے۔ ❺ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے لیکن کبھی "یہ" بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❼ "وا" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو "ا" گر جاتا ہے۔

وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ط	اور جو کچھ زمین میں ہے
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿29﴾	اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے ﴿29﴾
يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ	وہ دن (آنے والا ہے) جب پالے گا ہر نفس
مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ	جو اس نے اچھا عمل کیا ہوگا، سامنے موجود
وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ	اور (اسے بھی) جو اس نے بُرا عمل کیا ہوگا
تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا	وہ آرزو کرے گا کاش کہ بیشک اسکے درمیان
وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًا بَعِيْدًا ط	اور اسکے (بُرے اعمال) درمیان دور دراز کا فاصلہ ہوتا
وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ط	اور اللہ ڈراتا ہے تم کو اپنے آپ سے
وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ﴿30﴾ ع	اور اللہ تعالیٰ (اپنے) بندوں پر بہت شفیق ہے۔ ﴿30﴾ ع
قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ	آپ کہہ دیں اگر ہو تم محبت کرتے اللہ سے
فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ	تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرنے لگے گا

معانقة 4

ع 3 10 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْلَمُ : علم، عالم، معلومات، تعلیم۔	تَوَدُّ : محبت ومودّت۔
السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔	بَيْنَهَا : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
مَا : ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔	بَعِيْدًا : بعید، بُعد۔
تَجِدُ : موجود، وجود۔	نَفْسَهٗ : نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔
عَمِلَتْ : عمل، عامل، معمول، معمولات۔	بِالْعِبَادِ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
مُّحْضَرًا : حاضر، حضور، حاضری۔	تُحِبُّوْنَ : حب، محبّ، حبیب، محبوب، محبت۔
سُوْٓءٍ : اعمال سیّئہ، علماء سوء۔	فَاتَّبِعُوْنِيْ : اتباع، متّبع سنّت، تابع فرماں۔

وَيَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❶	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ط
اور وہ جانتا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور جو کچھ	زمین میں ہے

وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (29)	يَوْمَ	تَجِدُ ❶	كُلُّ نَفْسٍ	مَّا
اور اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے	وہ دن	(جب) پالے گی	ہر جان	جو

معانقة ٢

عَمِلَتْ	مِنْ خَيْرٍ ❷	مُّحْضَرًا ج ❸	وَّمَا	عَمِلَتْ
اس نے عمل کیا ہوگا	اچھا	سامنے موجود	اور (اسے بھی) جو	اس نے عمل کیا ہوگا

مِنْ سُوْٓءٍ ج ❷	تَوَدُّ ❶	لَوْ	اَنَّ	بَيْنَهَا	وَبَيْنَهٗٓ
برا	وہ آرزو کرے گا	کاش	کہ بیشک	اسکے (برے اعمال کے) درمیان	اور اسکے درمیان

اَمَدًا	بَعِيْدًا ط	وَيُحَذِّرُكُمُ ❹	اللّٰهُ	نَفْسَهٗ ط
فاصلہ ہوتا	دور دراز کا	اور ڈراتا ہے تم کو	اللہ	اپنے آپ سے

ع 3 10 11

وَاللّٰهُ	رَءُوْفٌ	بِالْعِبَادِ (30) ع	قُلْ	اِنْ
اور اللہ	بہت شفیق ہے	(اپنے) بندوں پر	آپ کہہ دیں	اگر

كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ ❺	اللّٰهَ	فَاتَّبِعُوْنِيْ ❻	يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ ❹
ہو تم سب محبت کرتے	اللہ سے	تو تم سب میری پیروی کرو	محبت کرنے لگے گا تم سے اللہ

ضروری وضاحت

❶ "ات" اسم کے ساتھ اور "تْ" فعل کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں۔ انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ مُحْضَرًا کا اصل ترجمہ "حاضر کیا ہوا" ہے۔ ❹ علامت "يُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ "تُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❻ "وْا" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگانے کی ضرورت ہو تو اسکا "الف" گرا دیا جاتا ہے، اور فعل کے ساتھ جب بھی علامت "يْ" لگتی ہے تو فعل اور "يْ" کے درمیان "نِ" ضرور آتا ہے، یہاں وہی "نِ" ہے۔

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ	اور وہ معاف کردے گا تمہارے لیے تمہارے گناہ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿31﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا بہت مہربان ہے۔ ﴿31﴾
قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ	آپ کہہ دیں اطاعت کرو اللہ اور (اسکے) رسول کی
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ	پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو بیشک اللہ
لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿32﴾	(ایسے) کافروں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿32﴾
اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰۤى اٰدَمَ	بیشک اللہ نے (رسالت کے لیے) منتخب فرمایا آدمؑ کو
وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ	اور نوحؑ کو اور آل ابراہیمؑ کو اور آل عمرانؑ کو
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿33﴾ ۙ	تمام جہان والوں میں سے۔ ﴿33﴾
ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ	ان میں سے بعض بعض کی اولاد تھی
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿34﴾ ۚ	اور اللہ سب کچھ سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ ﴿34﴾
اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ	جب کہا عمرانؑ کی بیوی نے اے میرے رب!
اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ مَا	بیشک میں تیری نذر کرتی ہوں جو (بچہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَغْفِرْ : مغفرت، استغفار۔	اٰلَ : آل اولاد، آلِ رسول۔
قُلْ، قَالَتِ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم عقبیٰ۔
اَطِيْعُوْا : اطاعت، مطیع۔	ذُرِّيَّةً : ذرّیتِ آدم (اولاد)۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔	بَعْضُهَا : بعض اوقات۔
يُحِبُّ : محبّ، محبّت، محبوب، حبیب۔	سَمِيْعٌ : سمعی بصری معاونات، سماعت، سامعین۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفّار۔	عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔
اصْطَفٰى : مصطفیٰ، مصطفوی منہج۔	نَذَرْتُ : نذر و نیاز، نذرانہ۔

وَ يَغْفِرْ	لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ
اور وہ معاف کردے گا	تمہارے لیے (تمہیں)	تمہارے گناہ	اور اللہ	بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ (31)	قُلْ	اَطِيْعُوا اللّٰهَ ❶	وَالرَّسُوْلَ ۚ	فَاِنْ
بہت مہربان ہے	آپ کہہ دیں	تم سب اطاعت کرو اللہ کی	اور اسکے رسول کی	پھر اگر

تَوَلَّوْا ❷	فَاِنَّ اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ ❸	الْكٰفِرِيْنَ (32)	اِنَّ اللّٰهَ
وہ سب منہ پھیر لیں	تو بیشک اللہ	پسند نہیں کرتا	(ایسے) کافروں کو	بیشک اللہ نے

اصْطَفٰٓى	اٰدَمَ	وَ نُوْحًا	وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ	وَ اٰلَ عِمْرٰنَ
منتخب فرمایا	آدم علیہ السلام کو	اور نوح علیہ السلام کو	اور آل ابراہیم علیہ السلام کو	اور آل عمران علیہ السلام کو

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ❹ (33) ۙ	ذُرِّيَّةً	بَعْضُهَا	مِنْۢ بَعْضٍ ؕ	وَاللّٰهُ
تمام جہان والوں پر	اولاد تھے	ان میں سے بعض	بعض کی	اور اللہ

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ (34) ۚ	اِذْ قَالَتِ ❺	امْرَاَتُ عِمْرٰنَ
سب کچھ سننے والا	خوب جاننے والا ہے	جب کہا	عمران کی بیوی نے

رَبِّ ❻	اِنِّىْ نَذَرْتُ ❼	لَكَ	مَا
اے میرے رب!	بیشک میں نے نذر مانی ہے	تیرے لیے	(کہ) جو (بچہ)

ضروری وضاحت

❶ یہاں "أ" کا استعمال "فعل میں حکم کا مفہوم پیدا کرنے کے لیے" ہوا ہے۔ ❷ یہاں علامت "ت" اور شد میں "کام کو اہتمام کے ساتھ کرنے کا مفہوم" ہے۔ ❸ "يُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ اس سے مراد "تمام جہان والوں میں سے" ہے۔ ❺ "قَالَتِ" میں "تِ" اصل میں "تْ" تھی، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "تِ" ہوگیا ہے۔ ❻ یہ اصل میں "يَارَبِّىْ" تھا، ضرورتاً "یا" اور "ىْ" دونوں کو گرا دیا گیا ہے۔ ❼ علامت "ىْ" اور "تُ" دونوں کا ترجمہ "میں نے" ہے۔

فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا	میرے پیٹ میں ہے (کہ وہ دنیا کے کاموں سے) آزاد ہوگا
فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ	تو تُو قبول فرما مجھ سے بیشک تو ہی سب کچھ سننے والا
الْعَلِيْمُ ﴿35﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا	خوب جاننے والا ہے ﴿35﴾ پھر جب اس نے جنا اسے
قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ	کہنے لگی: اے میرے رب بیشک میں نے اسے جنا ہے
اُنْثٰى ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ۭ	لڑکی اور اللہ کو خوب معلوم تھا جو اس نے جنا
وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ	اور نہیں ہوتا لڑکا لڑکی کی طرح
وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ	اور بیشک میں نے نام رکھا ہے اس کا "مریم"
وَاِنِّىْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ	اور بیشک میں اسے تیری پناہ میں دیتی ہوں
وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿36﴾	اور اسکی اولاد کو (بھی) شیطان مردود (کے شر) سے۔ ﴿36﴾
فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ	تو قبول کرلیا اسے اسکے رب نے احسن طریقے سے
وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ	اور پروان چڑھایا اسے بہترین (انداز میں)
وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ	اور سرپرست بنایا اس کا زکریا کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَطْنِيْ : بطن، باطنی (پیٹ)۔	سَمَّيْتُهَا : اسم، اسما، اسم بامسمّٰی۔
مُحَرَّرًا : مجلس احرار، حریّت پسندی (آزادی)۔	اُعِيْذُهَا : تعوّذ، معاذ اللہ، تعویذ۔
فَتَقَبَّلْ : قبول، مقبول، مقبولیت۔	ذُرِّيَّتَهَا : ذرّیتِ آدم (اولاد)۔
مِنِّيْ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	الرَّجِيْمِ : حدِ رجم۔
السَّمِيْعُ : سمعی بصری معاونات، سماعت، سامعین۔	حَسَنٍ : حسن، احسن، محسن، تحسین۔
قَالَتْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	اَنْۢبَتَهَا، نَبَاتًا : نباتات۔
اُنْثٰى، الذَّكَرُ : مذکر و مؤنث، تذکیر و تانیث۔	كَفَّلَهَا : کفالت، کفیل۔

فِيْ بَطْنِيْ	مُحَرَّرًا	فَتَقَبَّلْ ❶	مِنِّيْ ۚ	اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ ❷
میرے پیٹ میں ہے	آزاد (وقف) ہوگا	تو تو قبول فرما	مجھ سے	بیشک تو ہی سب کچھ سننے والا

الْعَلِيْمُ (35)	فَلَمَّا	وَضَعَتْهَا ❸	قَالَتْ ❸	رَبِّ ❹
خوب جاننے والا ہے	پھر جب	اس نے جنا اسے	اس (مؤنث) نے کہا	اے میرے رب

اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ ❺	اُنْثٰى ۭ	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ ❻	بِمَا	وَضَعَتْ ❸ ۭ
بیشک میں نے اسے جنا ہے	لڑکی	اور اللہ کو	خوب معلوم تھا	اسکو جو	اس نے جنا

وَلَيْسَ	الذَّكَرُ	كَالْاُنْثٰى ۚ	وَ	اِنِّيْ سَمَّيْتُهَا ❺	مَرْيَمَ
اور نہیں ہوتا	لڑکا	لڑکی کی طرح	اور	بیشک میں نے نام رکھا ہے اس کا	"مریم"

وَ	اِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ ❼❽	وَذُرِّيَّتَهَا	مِنَ الشَّيْطٰنِ
اور	بیشک میں اسے پناہ میں دیتی ہوں تیری	اور اسکی اولاد کو (بھی)	شیطان (کے شر) سے

الرَّجِيْمِ (36)	فَتَقَبَّلَهَا ❶	رَبُّهَا	بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ
(جوکہ) مردود ہے	تو قبول کرلیا اسے	اسکے رب نے	اچھی قبولیت سے

وَّاَنْۢبَتَهَا	نَبَاتًا حَسَنًا ۙ	وَّكَفَّلَهَا	زَكَرِيَّا ۚ
اور پروان چڑھایا اسے	بہترین پرورش (سے)	اور سرپرست بنایا اس کا	زکریا علیہ السلام کو

ضروری وضاحت

❶ یہاں "تَ" اور شد میں "کام کو اہتمام سے کرنیکا مفہوم" ہے۔ ❷ "كَ" اور "اَنْتَ" دونوں کا ترجمہ "تو" ہے اور "اَنْتَ" کے بعد "اَلْ" میں تاکید کا مفہوم ہے، اور "سَمِيْعٌ" اور "عَلِيْمٌ" میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ❸ "تْ" مؤنث کی علامت ہے۔ ❹ یہ اصل میں "يَارَبِّيْ" تھا۔ ❺ "يْ" اور "تُ" دونوں کا ترجمہ "میں نے" ہے۔ ❻ یہاں "أ" میں دوسروں سے صفت میں زائد ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ "يْ" اور "أ" دونوں کا ترجمہ "میں" ہے۔ ❽ "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ	جب کبھی داخل ہوتے زکریاؑ اسکے پاس حجرے میں
وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ	(موجود) پاتے اس کے پاس کھانے پینے کی اشیا
قَالَ يٰمَرْيَمُ	(یہ دیکھ کر ایک مرتبہ) پوچھا اے "مریمؑ"
اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ	کہاں سے (آتا ہے) تیرے پاس یہ (سب کچھ)
قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	وہ بولیں وہ اللہ کی طرف سے ہے، بیشک اللہ
يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿37﴾	رزق دیتا ہے جسے چاہتا ہے بے حساب۔ ﴿37﴾
هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ	اسی جگہ (اسی موقع پر) دعا کی زکریاؑ نے اپنے رب سے
قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ	(اور) کہا اے میرے رب! عطا کر مجھے
مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ	اپنی طرف سے پاکیزہ (صالح) اولاد
اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿38﴾	بلاشبہ تو دعا کو سننے (قبول کرنے) والا ہے ﴿38﴾
فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ	تو آواز دی اسے فرشتوں نے اس حال میں کہ
هُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ	وہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے عبادت گاہ میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

دَخَلَ	: دخل، دخول، داخل، داخلہ۔	هٰذَا	: ہٰذا من فضل ربی، الہٰذا، مسجد ہٰذا۔
عَلَيْهَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّت الٰہی۔
الْمِحْرَابَ	: منبر و محراب۔	دَعَا	: دعا، دعوت، داعی، مدعو کیا گیا۔
وَجَدَ	: وجود، موجود۔	هَبْ	: ہبہ کرنا (عطیہ دینا)۔
عِنْدَهَا	: عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔	طَيِّبَةً	: مالِ طیّب، طیّبات۔
رِزْقًا	: رزق، رازق، رزّاق۔	فَنَادَتْهُ	: ندا، منادی، ندائے جہاد، ندائے ملّت۔
قَالَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	يُّصَلِّيْ	: صلوٰۃ و سلام، صوم و صلوٰۃ، مصلّٰی۔

كُلَّمَا	دَخَلَ	عَلَيْهَا[1]	زَكَرِيَّا	الْمِحْرَابَ ۙ	وَجَدَ
جب کبھی	داخل ہوتے	اس پر	زکریا علیہ السلام	حجرے میں	(موجود) پاتے

عِنْدَهَا	رِزْقًا ۚ	قَالَ	يٰمَرْيَمُ	اَنّٰى
اسکے پاس	رزق	(آخر ایک دن) اس نے کہا	اے "مریم"	کہاں سے (آتا ہے)

لَكِ[2]	هٰذَا ۭ	قَالَتْ هُوَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ	اِنَّ اللّٰهَ
تیرے لیے	یہ (سب کچھ)	وہ (مؤنث) بولیں وہ	اللہ کی طرف سے ہے	بیشک اللہ

يَرْزُقُ[3]	مَنْ يَّشَاۗءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ (37)	هُنَالِكَ	دَعَا زَكَرِيَّا
رزق دیتا ہے	جسے وہ چاہتا ہے	بے حساب	اسی جگہ	دعا کی زکریا علیہ السلام نے

رَبَّهٗ ۚ	قَالَ	رَبِّ[4]	هَبْ لِيْ[5]	مِنْ لَّدُنْكَ
اپنے رب سے	(اور) کہا	اے میرے رب!	عطا کر میرے لیے (مجھے)	اپنی طرف سے

ذُرِّيَّةً[6]	طَيِّبَةً ۚ[6]	اِنَّكَ	سَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ (38)	فَنَادَتْهُ[7]
اولاد	پاکیزہ (صالح)	بلاشبہ تو	دعا کو سننے (قبول کرنے) والا ہے	تو آواز دی اسے

الْمَلٰۗىِٕكَةُ[8]	وَهُوَ	قَاۗىِٕمٌ	يُّصَلِّيْ[3]	فِي الْمِحْرَابِ ۙ
فرشتوں نے	اس حال میں کہ وہ	کھڑے	نماز پڑھ رہے تھے	حجرے میں

ضروری وضاحت

[1] یعنی "اس کے پاس" ہے۔ [2] یعنی "تیرے پاس" ہے۔ [3] "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ [4] یہ اصل میں "یَارَبِّیْ" تھا، اس لیے ترجمہ "اے میرے رب" کیا گیا ہے۔ یہاں شروع سے "یَا" اور آخر سے "یْ" بوجہ تخفیف گرائی گئی ہے۔ [5] یہ لفظ "هِبَةٌ" سے بنا ہے۔ [6] "ة" مؤنث کی علامت ہے اور اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ [7] "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ [8] "الْمَلٰۗىِٕكَةُ" میں "ة" مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی ہے۔

اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى	کہ بیشک اللہ خوشخبری دیتا ہے آپ کو یحییٰ کی (جو)
مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ	تصدیق کرنیوالے ہیں اللہ کے ایک کلمہ (عیسیٰؑ) کی
وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا	اور (وہ) سردار اور عورتوں سے بے رغبت ہونگے
وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ (39)	اور نبی ہونگے نیک لوگوں میں سے۔ (39)
قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ	کہا (زکریاؑ نے) اے میرے رب کیسے ہوگا میرے ہاں لڑکا
وَّقَدْ بَلَغَنِىَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِىْ	اور یقیناً پہنچا ہے مجھے بڑھاپا اور میری بیوی (بھی)
عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ	بانجھ ہے، (اللہ نے) فرمایا اسی طرح (ہی ہوگا)
اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ (40)	اللہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔ (40)
قَالَ رَبِّ اجْعَلْ	کہا (زکریا نے) اے میرے رب! مقرر فرما دیجیے
لِّىْٓ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ	میرے لیے کوئی نشانی، فرمایا: تیری نشانی (یہ ہے)
اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ	کہ نہ تم بات چیت کرسکو گے لوگوں سے تین دن
اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا	مگر اشارے سے اور ذکر کرو اپنے رب کا کثرت سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُبَشِّرُكَ : بشارت، بشیر۔

مُصَدِّقًا : تصدیق، مصدّقہ ذرائع، صداقت۔

بِكَلِمَةٍ، تُكَلِّمَ : کلمہ، کلام، متکلّم، کلیم اللہ۔

سَيِّدًا : سیّد، سید البشر، سید وُلدِ آدم۔

مِّنَ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔

الصّٰلِحِيْنَ : صلح، صلاح، صالح، اصلاح۔

لِىْ (لِ) : لہٰذا، الحمدللہ، لوجہ اللہ۔

بَلَغَنِىَ : بالغ، بلوغت، تبلیغ، ذرائع ابلاغ۔

الْكِبَرُ : کبیر، کبار، تکبیر، اکبر، تکبّر۔

يَفْعَلُ : فعل، فاعل، مفعول۔

يَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّتِ الٰہی۔

اٰيَتُكَ : آیت، آیات الٰہی۔

ثَلٰثَةَ : اصحاب ثلاثہ، تثلیث، مثلّث۔

رَمْزًا : رموزِ اوقاف، رمز شناس۔

اَنَّ اللّٰهَ	يُبَشِّرُكَ ❶	بِيَحْيٰى	مُصَدِّقًا
کہ بیشک اللہ	خوشخبری دیتا ہے آپ کو	یحییٰ علیہ السلام کی (جو)	تصدیق کرنیوالے ہیں

بِكَلِمَةٍ ❷	مِّنَ اللّٰهِ ❸	وَسَيِّدًا	وَّحَصُوْرًا	وَّنَبِيًّا
ایک کلمہ کی	اللہ سے	اور وہ سردار ہونگے	اور عورتوں سے بے رغبت ہونگے	اور نبی ہونگے

مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ (39)	قَالَ	رَبِّ ❹	اَنّٰى يَكُوْنُ ❶	لِىْ غُلٰمٌ ❺	وَّقَدْ
نیک لوگوں میں سے	کہا	اے میرے رب	کیسے ہوگا	میرے لیے لڑکا	اور یقیناً

بَلَغَنِىَ ❻	الْكِبَرُ	وَامْرَاَتِىْ	عَاقِرٌ ؕ	قَالَ	كَذٰلِكَ
مجھے پہنچا ہے	بڑھاپا	اور میری بیوی (بھی)	بانجھ ہے	فرمایا	اسی طرح

اللّٰهُ يَفْعَلُ ❶	مَا يَشَآءُ (40)	قَالَ	رَبِّ	اجْعَلْ ❼
اللہ کرتا ہے	جو وہ چاہتا ہے	کہا (زکریا علیہ السلام نے)	اے میرے رب	تو بنا دے

لِّىْ	اٰيَةً ❷ ؕ	قَالَ	اٰيَتُكَ	اَلَّا ❽	تُكَلِّمَ
میرے لیے	کوئی نشانی	فرمایا	تیری نشانی (یہ ہے)	کہ نہ	تم بات چیت کرسکو گے

النَّاسَ	ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ❷	اِلَّا رَمْزًا ؕ	وَاذْكُرْ	رَّبَّكَ	كَثِيْرًا
لوگوں سے	تین دن	مگر اشارے سے	اور ذکر کرو	اپنے رب کا	کثرت سے

ضروری وضاحت

❶ علامت "يـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ یعنی "اللہ کی طرف سے" ہے اور "كَلِمَةُ اللّٰهِ" اللہ کا کلمہ عیسیٰؑ کا لقب ہے جیسا کہ "روح القدس" حضرت جبریل علیہ السلام کا لقب ہے۔ ❹ یہ اصل میں "يَارَبِّىْ" تھا "يَا" اور "ىْ" دونوں گرادیئے ہیں۔ ❺ یعنی "میرے ہاں"۔ ❻ یہاں "ىْ" پر جزم تھی لیکن اس کو اگلے لفظ سے ملانے کے لیے زبر دی گئی ہے۔ ❼ یعنی "تو مقرر فرمادے"۔ ❽ یہ "اَنْ" + "لَا" کا مجموعہ ہے۔

ع 4 11 12

وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِبْكَارِ ﴿41﴾ ع	(ان تین دنوں میں) اور تسبیح بیان کرو صبح و شام۔ ﴿41﴾ ع
وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ	اور (وہ وقت یاد کرو) جب کہا فرشتوں نے اے مریم!
اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ	بیشک اللہ نے تجھے برگزیدہ کیا ہے
وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ	اور تجھے پاکیزگی عطا کی ہے اور تجھے منتخب کیا ہے
عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿42﴾	جہان کی عورتوں پر (ترجیح دے کر)۔ ﴿42﴾
يٰمَرْيَمُ اقْنُتِىْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِىْ	اے مریم! فرمانبردار رہنا اپنے رب کی اور سجدہ کرو
وَ ارْكَعِىْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿43﴾	اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔ ﴿43﴾
ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ	یہ غیب کی خبریں ہیں ہم وحی کر رہے ہیں اسے
اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ	آپ کی طرف اور نہیں تھے آپ ان کے پاس
اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ	جب وہ ڈال رہے تھے اپنے قلم (قرعہ کے طور پر کہ)
اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۖ وَمَا	ان میں سے کون کفالت کرے گا مریم کی اور نہیں
كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿44﴾	تھے آپ انکے پاس جب وہ جھگڑا کر رہے تھے ﴿44﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَبِّحْ : سبحان تیری قدرت، تسبیح، تسبیحات۔	مَعَ : مع اہل وعیال، معیّت۔
اصْطَفٰىكِ : مصطفیٰ، مصطفوی منہج۔	ارْكَعِىْ : رکوع وسجود، رکعات۔
طَهَّرَكِ : طاہر، طہارت، ازواجِ مطہرات۔	اَنْۢبَآءِ : نبی، انبیائے کرام (خبر)۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	نُوْحِيْهِ : وحی۔
نِسَآءِ : نسوانیت، تربیت نسواں۔	يُلْقُوْنَ : اِلقا (ڈالنا)۔
الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم برزخ، عالم عقبیٰ۔	يَكْفُلُ : کفالت، کفیل۔
اسْجُدِىْ : سجدہ، ساجد، مسجود ملائکہ۔	يَخْتَصِمُوْنَ : مخاصمہ، خصومت (جھگڑا)۔

ع 4 11 12

وَّسَبِّحْ	بِالْعَشِيِّ	وَالْاِبْكَارِ (41) ع	وَاِذْ قَالَتِ ❶	الْمَلٰٓئِكَةُ ❷	يٰمَرْيَمُ
اور تسبیح بیان کرو	شام کو	اور صبح (کو)	اور جب کہا	فرشتوں نے	اے مریم!

اِنَّ اللّٰهَ	اصْطَفٰىكِ ❸	وَطَهَّرَكِ ❸	وَاصْطَفٰىكِ ❸
بیشک اللہ نے	تجھے برگزیدہ کیا ہے	اور تجھے پاکیزگی عطا کی ہے	اور تجھے منتخب کیا ہے

عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ (42)	يٰمَرْيَمُ	اقْنُتِيْ ❹	لِرَبِّكِ ❸	وَاسْجُدِيْ ❹
تمام جہان کی عورتوں پر	اے مریم!	فرمانبردار رہنا	اپنے رب کی	اور تو سجدہ کر

وَارْكَعِيْ ❹	مَعَ الرّٰكِعِيْنَ (43)	ذٰلِكَ ❺	مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ ❻
اور تو رکوع کر	رکوع کرنے والوں کے ساتھ	یہ	غیب کی خبریں ہیں

نُوْحِيْهِ	اِلَيْكَ ط	وَمَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ
ہم وحی کر رہے ہیں اسے	آپ کی طرف	اور نہیں	تھے آپ	ان کے پاس

اِذْ	يُلْقُوْنَ	اَقْلَامَهُمْ	اَيُّهُمْ	يَكْفُلُ ❻	مَرْيَمَ ص
جب	وہ سب ڈال رہے تھے	اپنے قلم	کہ ان میں سے کون	کفالت کرے گا	مریم کی

وَمَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ	يَخْتَصِمُوْنَ (44)
اور نہیں	تھے آپ	انکے پاس	جب	وہ سب جھگڑا کر رہے تھے

ضروری وضاحت

❶ "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسکو زیر دے دی گئی ہے۔
❷ "اَلْمَلٰٓئِكَةُ" کے آخر میں " ة " مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی ہے۔ ❸ "كِ" واحد مؤنث کے لیے ہوتا ہے۔ ❹ اگر فعل کے شروع میں "اُ" ہو اور آخر میں "یْ" ہو تو اس فعل میں "واحد مؤنث کو کام کرنے کا حکم" ہوتا ہے۔ ❺ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے لیکن کبھی اسکا ترجمہ "یہ" بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❻ علامت "مِنْ" اور "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ	(وہ وقت بھی یاد کرو کہ) جب کہا فرشتوں نے اے مریم!
اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ	بیشک اللہ بشارت دیتا ہے تجھے ایک کلمہ کی
مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	اپنی طرف سے اس کا نام مسیح عیسیٰ بن مریم ہوگا
وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ	معزز ہوگا دنیا اور آخرت میں
وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿45﴾	اور (اللہ کے) مقرّب بندوں میں سے (شمار) ہوگا۔ ﴿45﴾
وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ	اور وہ کلام کرے گا لوگوں سے گہوارے میں
وَ كَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿46﴾	اور پختہ عمر میں (بھی) اور نیک لوگوں میں سے ہوگا۔ ﴿46﴾
قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ	کہا (مریم نے) اے میرے رب کیسے ہوگا میرے ہاں
وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ	بچہ اس حال میں کہ نہیں چھوا مجھے کسی انسان نے
قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ	فرمایا: ایسا ہی ہوگا اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے
اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ	جب وہ فیصلہ کرلے کسی کام کا تو بیشک وہ کہتا ہے
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿47﴾	اس کو "ہو جا" تو وہ ہو جاتا ہے۔ ﴿47﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَتِ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	الصّٰلِحِيْنَ : صلح، صالح، مصلح، اصلاح۔
يُبَشِّرُكِ : بشارت، بشیر۔	وَلَدٌ : ولد، اولاد، والد۔
اِسْمُهٗ : اسم گرامی، اسم بامسمّٰی، اسماء۔	يَمْسَسْنِيْ : مس، مساس، (چھونا)۔
ابْنُ : ابن عباس، ابن الوقت، متبنّٰی۔	يَخْلُقُ : خالقِ کائنات، خلقت، مخلوق۔
وَجِيْهًا : وجاہت، توجیہ، لوجہ اللہ، علیٰ وجہ البصیرت۔	مَا : ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔
الْمُقَرَّبِيْنَ : قرب، قربت، قرابت، مقرّب۔	يَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّت الٰہی۔
يُكَلِّمُ : کلمہ، کلام، مکالمہ، متکلّم۔	قَضٰى : قاضی، قاضی القضاۃ۔

اِذْ	قَالَتِ ❶	الْمَلٰٓىِٕكَةُ ❷	يٰمَرْيَمُ	اِنَّ اللّٰهَ	يُبَشِّرُكِ ❸
جب	کہا	فرشتوں نے	اے مریم!	بیشک اللہ	بشارت دیتا ہے تجھے

بِكَلِمَةٍ ❹	مِّنْهُ ۖ	اسْمُهُ	الْمَسِيْحُ ❺ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	وَجِيْهًا
ایک کلمے کی	اپنی طرف سے	اس کا نام	مسیح عیسیٰ بن مریم ہوگا	وہ معزز ہوگا

فِى الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۙ (45)	وَيُكَلِّمُ	النَّاسَ
دنیا میں	اور آخرت میں	اور مقرب بندوں میں سے ہوگا	اور وہ کلام کرے گا	لوگوں سے

فِى الْمَهْدِ	وَكَهْلًا	وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ (46)	قَالَتْ ❶
گہوارے میں	اور پختہ عمر میں (بھی)	اور نیک لوگوں میں سے ہوگا	کہا (مریم علیہا السلام نے)

رَبِّ ❻	اَنّٰى	يَكُوْنُ لِىْ ❼	وَلَدٌ	وَّلَمْ	يَمْسَسْنِىْ ❸	بَشَرٌ ؕ
اے میرے رب	کیسے	ہوگا میرے لیے	بچہ	اس حال میں کہ نہیں	چھوا مجھے	انسان نے

قَالَ	كَذٰلِكِ	اللّٰهُ يَخْلُقُ	مَا يَشَآءُ ؕ	اِذَا	قَضٰٓى
فرمایا	ایسا ہی ہوگا	اللہ پیدا کرتا ہے	جو وہ چاہتا ہے	جب	وہ فیصلہ کرلے

اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ (47)
کسی کام کا	تو بیشک	وہ کہتا ہے	اس کو	"ہوجا"	تو وہ ہوجاتا ہے

ضروری وضاحت

❶ "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے اور اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس پر زیر آجاتی ہے۔ ❷ "الْمَلٰٓىِٕكَةُ" میں "ة" مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کی ہے۔ ❸ "ی" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ کو کلمۂ "کُنْ" کہہ کر بغیر باپ کے پیدا کیا ہے اس لیے "اپنی طرف سے کلمہ" کہا گیا ہے۔ ❺ "اَلْمَسِيْحُ" حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب ہے۔ ❻ یہ اصل میں "يَارَبِّىْ" تھا، "یَا" اور "یْ" کو ضرورتاً گرادیا گیا ہے۔ ❼ یعنی "میرے ہاں"۔

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ	اور وہ تعلیم دے گا اسے کتاب وحکمت کی
وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿48﴾ج	اور تورات اور انجیل کی۔ ﴿48﴾
وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬	اور (اسے) رسول بنائے گا بنی اسرائیل کی طرف
اَنِّىْ قَدْ	(جب وہ رسول بن کر آئیگا تو کہے گا) کہ بیشک میں یقیناً
جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ	آیا ہوں تمہارے پاس نشانی لے کر
مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّىْٓ اَخْلُقُ	تمہارے رب کی طرف سے کہ بیشک میں بناتا ہوں
لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ	تمہارے سامنے مٹی سے پرندے جیسی شکل
فَاَنْفُخُ فِيْهِ	پھر میں پھونک مارتا ہوں اس میں
فَيَكُوْنُ طَيْرًۢا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ	تو وہ بن جاتا ہے (واقعی) پرندہ، اللہ کے حکم سے
وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ	اور میں درست کر دیتا ہوں مادر زاد اندھے کو اور کوڑھی کو
وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ	اور میں زندہ کرتا ہوں مُردوں کو اللہ کے حکم سے
وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ	اور میں خبر دیتا ہوں تم کو اس کی جو تم کھاتے ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُعَلِّمُهُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم۔
بَنِىْٓ : اِبنِ آدم، بنی اسرائیل، ابن الوقت۔
مِّنْ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
اَخْلُقُ : خلقت، خالقِ کائنات، مخلوق۔
الطِّيْنِ : بدطینت انسان (مٹی)۔
كَهَيْـَٔةِ : کالعدم، کماحقہ / ہیئت، ماہیت۔
الطَّيْرِ : طائرانہ نگاہ، طائر لاھوتی۔

بِاِذْنِ : باذن اللہ، اذن عام۔
اُبْرِئُ : بری، برائت، بری الذمہ۔
الْاَبْرَصَ : برص کا مریض، برص کی بیماری (کوڑھ)۔
اُحْيِ : حیات، احیائے دین۔
الْمَوْتٰى : سماعِ موتی، موت، اموات (مردے)۔
اُنَبِّئُكُمْ : نبی، انبیا (خبر)۔
تَاْكُلُوْنَ : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔

وَ يُعَلِّمُهُ ❶	الْكِتٰبَ	وَ الْحِكْمَةَ ❷	وَ التَّوْرٰىةَ ❷	وَ الْاِنْجِيْلَ ۚ (48)
اور وہ تعلیم دے گا اسے	کتاب	اور حکمت کی	اور تورات	اور انجیل کی

وَ رَسُوْلًا	اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ	اَنِّيْ قَدْ	جِئْتُكُمْ ❸
اور (اسے بنائے گا) رسول	بنی اسرائیل کی طرف	کہ بیشک میں یقیناً	میں آیا ہوں تمہارے پاس

بِاٰيَةٍ ❷	مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ	اَنِّيْٓ اَخْلُقُ ❹
نشانی کے ساتھ	تمہارے رب کی طرف سے	کہ بیشک میں بناتا ہوں

لَكُمْ ❺	مِّنَ الطِّيْنِ	كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ ❷	فَاَنْفُخُ
تمہارے لیے	مٹی سے	پرندے جیسی شکل	پھر میں پھونک مارتا ہوں

فِيْهِ ❻	فَيَكُوْنُ	طَيْرًۢا	بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ ❼	وَ اُبْرِئُ
اس میں	تو وہ ہوجاتا ہے	(واقعی) پرندہ	اللہ کے حکم سے	اور میں درست کردیتا ہوں

الْاَكْمَهَ	وَ الْاَبْرَصَ	وَ اُحْيِ	الْمَوْتٰى	بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ ❼
پیدائشی اندھے کو	اور کوڑھی کو	اور میں زندہ کرتا ہوں	مُردوں کو	اللہ کے حکم سے

وَ	اُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	تَاْكُلُوْنَ
اور	میں خبر دیتا ہوں تم کو	اس کی جو	تم سب کھاتے ہو

ضروری وضاحت

❶ علامت "ہٗ" کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسکا "الٹا پیش" صرف "پیش" سے بدل جاتا ہے۔ ❷ "ۃ" "واحد مؤنث" کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ "جِئْتُ" کا ترجمہ "میں آیا ہوں" ہے لیکن جب اسکے بعد علامت "ب" ہو تو اسکا ترجمہ "میں لے کر آیا ہوں" ہوتا ہے۔ ❹ "یْ" اور "اَ" دونوں کا ترجمہ "میں" ہے۔ ❺ یعنی "تمہارے سامنے بناتا ہوں"۔ ❻ "ہٖ" سے متصل قبل اگر جزم ہو تو اسکی "کھڑی زیر" صرف "زیر" سے بدل جاتی ہے۔ ❼ یعنی یہ میرا کمال نہیں بلکہ یہ سب اللہ کے حکم سے ہوتا ہے۔

وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ۭ	اور جو تم ذخیرہ کرتے ہو اپنے گھروں میں
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ	بیشک اس میں یقیناً نشانی ہے تمہارے لیے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ﴿49﴾ وَمُصَدِّقًا	اگر ہو تم مومن۔ ﴿49﴾ اور تصدیق کرنیوالا ہوں
لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ	اسکی جو میرے سامنے موجود ہے تورات کی
وَلِاُحِلَّ لَكُمْ	اور (میں اسلیے آیا ہوں) تاکہ میں حلال کردوں تمہارے لیے
بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ	بعض وہ چیزیں جو حرام کی گئیں ہیں تم پر
وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ	اور میں آیا ہوں تمہارے پاس نشانی لے کر
مِّنْ رَّبِّكُمْ ۣ	تمہارے رب کی طرف سے
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿50﴾	پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿50﴾
اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ	بیشک اللہ میرا رب ہے اور تمہارا (بھی) رب ہے
فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿51﴾	تو عبادت کرو اسی کی یہی سیدھا راستہ ہے۔ ﴿51﴾
فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ	پھر جب محسوس کیا عیسیٰؑ نے ان سے کفر و انکار

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا	ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔	حُرِّمَ	حرام، حلّت و حرمت۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
بُيُوْتِكُمْ	بیت المال، بیت المقدس، بیت اللہ۔	فَاتَّقُوا	تقویٰ، متقی۔
مُّؤْمِنِيْنَ	امن، ایمان، مومن۔	اَطِيْعُوْنِ	اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔
مُصَدِّقًا	تصدیق، صداقت، مصدقہ ذرائع۔	فَاعْبُدُوْهُ	عبادت، عابد، معبود۔
يَدَيَّ	یدِ بیضا، یدِ طولیٰ، رفع الیدین۔	مُّسْتَقِيْمٌ	صراط مستقیم، استقامت۔
لِاُحِلَّ	حلال، حلت و حرمت۔	اَحَسَّ	حس، محسوس، احساس، حسّاس۔

وَمَا	تَدَّخِرُوْنَ ۙ	فِيْ بُيُوْتِكُمْ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً ❶
اور جو	تم سب ذخیرہ کرتے ہو	اپنے گھروں میں	بیشک	اس میں	یقیناً نشانی ہے

لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ج (49)	وَمُصَدِّقًا	لِّمَا
تمہارے لئے	اگر	ہو تم	سب ایمان والے	اور تصدیق کرنیوالا ہوں	اسکی جو

بَيْنَ يَدَيَّ ❷	مِنَ التَّوْرٰىةِ ❶	وَلِاُحِلَّ ❸	لَكُمْ
میرے ہاتھوں کے درمیان ہے	تورات کی	اور تاکہ میں حلال کردوں	تمہارے لیے

بَعْضَ الَّذِيْ	حُرِّمَ	عَلَيْكُمْ	وَجِئْتُكُمْ ❹	بِاٰيَةٍ ❶
بعض (وہ چیزیں) جو	حرام کی گئیں	تم پر	اور میں آیا ہوں تمہارے پاس	نشانی کے ساتھ

مِّنْ رَّبِّكُمْ قف	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ ❺ (50)
تمہارے رب کی طرف سے	پس تم سب ڈرو اللہ سے	اور تم سب میری اطاعت کرو

اِنَّ اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَرَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ ❻ ؕ
بیشک اللہ	میرا رب ہے	اور تمہارا (بھی) رب ہے	تو تم سب عبادت کرو اسی کی

هٰذَا صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ (51)	فَلَمَّآ	اَحَسَّ	عِيْسٰى	مِنْهُمُ	الْكُفْرَ
یہی راستہ	سیدھا ہے	پھر جب	محسوس کیا	عیسیٰ نے	ان سے	کفر و انکار

ضروری وضاحت

❶ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❷ یعنی "میرے سامنے موجود ہے"۔❸ "لِ" کے بعد فعل کے آخر میں "زبر" ہو تو اسکا ترجمہ "تاکہ" کیا جاتا ہے۔❹ جِئْتُ کا ترجمہ "میں آیا ہوں" ہے لیکن جب اسکے بعد علامت "بِ" ہو تو اسکا ترجمہ "میں لے کر آیا ہوں" ہوتا ہے۔❺ اس فعل کے شروع میں "اَ" کا ترجمہ "میں" نہیں بلکہ عموماً حکم دیتے ہوئے شروع میں اَ آجاتا ہے اور آخر سے "یْ" گری ہوئی ہے اسی کا ترجمہ "میری" کیا گیا ہے۔❻ "وْا" کے ساتھ کوئی اور علامت لگاتے ہوئے "ا" گر جاتا ہے۔

قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ	کہنے لگے کون ہیں میرے مددگار اللہ (کے دین) کی طرف
قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ	حواریوں نے کہا: ہم مددگار ہیں اللہ کے (دین کے)
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ	ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر اور آپ گواہ رہیے
بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿52﴾	کہ بیشک ہم فرمانبردار ہیں۔ ﴿52﴾
رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ	اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے اس پر جو
اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ	تو نے نازل کیا ہے اور ہم نے پیروی کی رسول کی
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿53﴾	پس تو لکھ لے ہمیں گواہی دینے والوں کے ساتھ۔ ﴿53﴾
وَمَكَرُوْا	اور انہوں نے خفیہ تدبیر کی (عیسیٰ کے قتل کی)
وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ	اور اللہ نے تدبیر کی (ان کو بچانے کی)
وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿54﴾ ع	اور اللہ تدبیر کرنیوالوں میں سب سے بہتر ہیں۔ ﴿54﴾
اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى	(وہ بھی اللہ کی تدبیر تھی کہ) جب کہا اللہ نے اے عیسیٰ
اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ	بیشک میں پورا پورا لینے والا ہوں تجھے

الثلثة ع 5/13/13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	بِمَآ : ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔
اَنْصَارِيْٓ : نصرت، ناصر، منصور، انصار۔	اَنْزَلْتَ : نازل، نزول، انزال، شانِ نزول۔
اِلَى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	اتَّبَعْنَا : اِتباع، مُتّبع، تابع فرماں، تابعی۔
الْحَوَارِيُّوْنَ : حواری، حواریٔ رسول (مددگار ساتھی)۔	فَاكْتُبْنَا : کتابت، کاتب، مکتوب، کتاب۔
الشّٰهِدِيْنَ : شہادت، شاہد۔	مَعَ : مع اہل وعیال، معیّت۔
مُسْلِمُوْنَ : اسلام، مسلم، مسلمان، سلامت۔	مَكَرُوْا : مکر، مکر و فریب، مکّار (حیلہ)۔
اٰمَنَّا : امن، ایمان، مومن۔	مُتَوَفِّيْكَ : وفا، وفاداری، ایفائے عہد۔

قَالَ	مَنْ	اَنْصَارِیْٓ	اِلَى اللّٰهِ ؕ
کہا	کون (ہیں)	میرے مددگار	اللہ (کے دین) کی طرف

قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	نَحْنُ	اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ	اٰمَنَّا
کہا	حواریوں نے	ہم	مددگار ہیں اللہ کے (دین کے)	ہم ایمان لائے ہیں

بِاللّٰهِ ۚ	وَاشْهَدْ	بِاَنَّا	مُسْلِمُوْنَ (52)	رَبَّنَآ ❶
اللہ پر	اور آپ گواہ رہیے	اس پر کہ بیشک ہم	سب فرمانبردار ہیں	اے ہمارے رب!

اٰمَنَّا	بِمَآ	اَنْزَلْتَ	وَاتَّبَعْنَا	الرَّسُوْلَ
ہم ایمان لائے	اس پر جو	تونے نازل کیا	اور ہم نے پیروی کی	رسول کی

فَاكْتُبْنَا	مَعَ الشّٰهِدِيْنَ (53)	وَ	مَكَرُوْا ❷
پس تو لکھ لے ہمیں	گواہی دینے والوں کے ساتھ	اور	ان سب نے (خفیہ) تدبیر کی

5 ع 13 الثلثة 13

وَ	مَكَرَ اللّٰهُ ❷ ؕ	وَاللّٰهُ	خَيْرُ	الْمٰكِرِيْنَ (54) ع
اور	اللہ نے (بھی) تدبیر کی	اور اللہ	سب سے بہتر ہے	تدبیر کرنیوالوں میں

اِذْ قَالَ	اللّٰهُ	يٰعِيْسٰٓى	اِنِّىْ	مُتَوَفِّيْكَ ❸
جب کہا	اللہ نے	اے عیسیٰؑ	بیشک میں	پورا پورا لینے والا ہوں تجھے

ضروری وضاحت

❶ یہ اصل میں "يَارَبَّنَا" تھا اس لیے ترجمے میں "اے" کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ❷ یعنی انہوں نے عیسیٰؑ کو قتل کرنے کی تدبیر کی اور اللہ نے انہیں بچانے کی تدبیر کی۔ ❸ اس لفظ کا استعمال کبھی موت اور کبھی نیند کے لیے ہوتا ہے، البتہ اسکا اصل ترجمہ پورا پورا لینا ہے ، اگر یہ ترجمہ ہو تو مفہوم ہوگا کہ: "میں تمہیں یہودیوں کی طرف سے کسی نقصان کے بغیر پورا پورا اپنی طرف اٹھانے والا ہوں۔" اور ایک مفہوم یہ بھی ہے کہ: "میں تمہاری دنیا میں رہنے کی مدت پوری کرنیوالا ہوں۔" اور اگر اسکا مفہوم (بقیہ صفحہ 345 پر)

وَرَافِعُكَ اِلَيَّ	اور تجھے اٹھانے والا ہوں اپنی طرف
وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ	اور تجھے پاک کرنیوالا ہوں ان لوگوں سے جنہوں نے
كَفَرُوْا وَ جَاعِلُ الَّذِيْنَ	کفر کیا اور رکھنے والا ہوں ان لوگوں کو جنہوں نے
اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ	تیری پیروی کی، فائق (وغالب) ان لوگوں پر جنہوں نے
كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ	کفر کیا، قیامت کے دن تک
ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ	پھر (بالآخر) میری طرف ہی تمہارا لوٹنا ہے
فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا	تو میں فیصلہ کروں گا تمہارے درمیان (اس بات) میں جو
كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿55﴾ فَاَمَّا	تم تھے اس میں اختلاف کرتے۔ ﴿55﴾ پس رہے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تو میں عذاب دوں گا انہیں
عَذَابًا شَدِيْدًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۡ	سخت عذاب دنیا اور آخرت میں
وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿56﴾	اور نہیں ہوگا ان کا کوئی مددگار۔ ﴿56﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَافِعُكَ : رفعت، مرفوع القلم، رفع الیدین۔	مَرْجِعُكُمْ : رجوع، راجع، مرجوع، رجعت پسندی۔
اِلَيَّ، اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	فَاَحْكُمُ : حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
مُطَهِّرُكَ : طہر، طہارت، طاہر۔	بَيْنَكُمْ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفّار۔	فِيْمَا : فی الحال، فی الحقیقت / ماحول، ماجرا۔
اتَّبَعُوْكَ : اتباع، متّبع سنّت، تابع فرماں۔	تَخْتَلِفُوْنَ : اختلاف، مختلف، مخالفت، خلاف۔
فَوْقَ : فوقیّت، مافوق الفطرت۔	فَاُعَذِّبُهُمْ : عذاب جہنم، عذاب آخرت۔
يَوْمِ : یوم، ایّام، یومِ آزادی، یومِ آخرت۔	نّٰصِرِيْنَ : نصرت، ناصر، منصور، انصار۔

وَرَافِعُكَ	اِلَيَّ ❶	وَمُطَهِّرُكَ	مِنَ الَّذِيْنَ
اور تجھے اٹھانے والا ہوں	اپنی طرف	اور تجھے پاک کرنیوالا ہوں	ان لوگوں سے جن

كَفَرُوْا	وَجَاعِلُ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْكَ ❷	فَوْقَ
سب نے کفر کیا	اور بنانے والا ہوں	ان لوگوں کو جن	سب نے تیری پیروی کی	فائق

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ❸ ج	ثُمَّ اِلَيَّ ❶
ان لوگوں پر جن	سب نے کفر کیا	قیامت کے دن تک	پھر میری طرف ہی

مَرْجِعُكُمْ	فَاَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	فِيْمَا	كُنْتُمْ
تمہارا لوٹنا ہے	تو میں فیصلہ کروں گا	تمہارے درمیان	(ان باتوں) میں جو	تم تھے

فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ (55)	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	فَاُعَذِّبُهُمْ ❹
اس میں	تم سب اختلاف کرتے	پس رہے	وہ لوگ جن سب نے کفر کیا	تو میں عذاب دوں گا انہیں

عَذَابًا شَدِيْدًا	فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ ❸ ز	وَمَا لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ❺ (56)
سخت عذاب	دنیا میں	اور آخرت میں	اور نہیں ہوگا ان کا	کوئی مددگار

وَاَمَّا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❸
اور رہے وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور ان سب نے عمل کیے	نیک

ضروری وضاحت

(بقیہ صفحہ نمبر 343) "فوت کرنا" ہو تو پھر "رَافِعُكَ" (تجھے اٹھانے والا ہوں) کو مقدم اور "مُتَوَفِّيْكَ" (میں تجھے فوت کرنیوالا ہوں) کو متأخر سمجھا جائے۔ ❶ "اِلَيَّ" "اِلٰى + یْ" کا مجموعہ ہے، اسی "یْ" کا ترجمہ "اپنی" کیا گیا ہے۔ ❷ "وْا" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو "الف" گر جاتا ہے۔ ❸ "ة" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ اگر "هُمْ" فعل کے آخر میں ہو تو اسکا ترجمہ "انہیں" کیا جاتا ہے۔ ❺ "مِنْ" اور "یْنَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَيُوَفِّيۡهِمۡ اُجُوۡرَهُمۡ ؕ	تو وہ پورا پورا دے گا انہیں ان کے اجر
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿57﴾	اور اللہ تعالیٰ نہیں پسند کرتا ظالموں کو۔ ﴿57﴾
ذٰلِكَ نَتۡلُوۡهُ عَلَيۡكَ	یہ (جو) ہم تلاوت کر رہے ہیں اسکی آپ پر
مِنَ الۡاٰيٰتِ وَ الذِّكۡرِ الۡحَكِيۡمِ ﴿58﴾	آیتیں ہیں اور حکمت والی نصیحت ہے۔ ﴿58﴾
اِنَّ مَثَلَ عِيۡسٰى عِنۡدَ اللّٰهِ	بیشک عیسیٰ کی مثال اللہ کے ہاں
كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ	آدم کی مثال کی طرح ہے (کہ) اس نے پیدا کیا اسے
مِنۡ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿59﴾	مٹی سے، پھر کہا اس کو: "ہو جا" تو وہ ہو گیا۔ ﴿59﴾
اَلۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ	(یہ بات) حق ہے تیرے رب کی طرف سے
فَلَا تَكُنۡ مِّنَ الۡمُمۡتَرِيۡنَ ﴿60﴾	تو نہ تم ہونا شک کرنے والوں میں سے۔ ﴿60﴾
فَمَنۡ حَآجَّكَ فِيۡهِ	پس جو جھگڑا کرے آپ سے اس (بارے) میں
مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ	اس کے بعد کہ آیا آپ کے پاس علم
فَقُلۡ تَعَالَوۡا نَدۡعُ اَبۡنَآءَنَا وَاَبۡنَآءَكُمۡ	تو کہو آؤ ہم بلالیں اپنے بیٹوں کو اور (تم) اپنے بیٹوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَيُوَفِّيۡهِمۡ	وفا، بے وفا، وفاداری، ایفائے عہد۔	مَثَلَ	مثل، مثال، امثلہ، مثالیں۔
اُجُوۡرَهُمۡ	اجر، اجرت، عنداللہ ماجور ہوں۔	خَلَقَهٗ	خلقت، مخلوق، خالقِ کائنات۔
يُحِبُّ	محبوب، محبّ، محبت، حبیب۔	تُرَابٍ	تُربت (مٹی)۔
الظّٰلِمِيۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم، بحرِ ظلمات۔	حَآجَّكَ	حجت، احتجاج۔
نَتۡلُوۡهُ	تلاوت، وحی متلوّ۔	فَقُلۡ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
مِنَ	منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	نَدۡعُ	دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
الذِّكۡرِ	ذکر، ذاکر، مذکورہ، تذکرہ، اذکار۔	اَبۡنَآءَنَا	ابن آدم، ابن الوقت، بنی اسرائیل۔

فَيُوَفِّيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	لَا يُحِبُّ ❶	الظّٰلِمِيْنَ (57)
تو وہ پورا پورا دے گا انہیں	ان کے اجر	اور اللہ	نہیں پسند کرتا	سب ظالموں کو

ذٰلِكَ ❷	نَتْلُوْهُ ❸	عَلَيْكَ ❹	مِنَ الْاٰيٰتِ ❺❻	وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ (58)
یہ (جو)	ہم پڑھ کر سنا رہے ہیں اسے	آپ پر	آیتیں ہیں	اور حکمت والی نصیحت ہے

اِنَّ	مَثَلَ عِيْسٰى	عِنْدَ اللّٰهِ	كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ
بیشک	عیسیٰؑ کی مثال	اللہ کے نزدیک	آدم کی مثال کی طرح ہے

خَلَقَهٗ	مِنْ تُرَابٍ	ثُمَّ قَالَ	لَهٗ ❼	كُنْ	فَيَكُوْنُ (59)
(کہ) اس نے پیدا کیا اسے	مٹی سے	پھر کہا	اس کو	"ہو جا"	تو وہ ہو گیا

اَلْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	فَلَا تَكُنْ	مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ (60)
(یہ بات) حق ہے	تیرے رب کی طرف سے	تو تم نہ ہونا	شک کرنے والوں میں سے

فَمَنْ	حَآجَّكَ	فِيْهِ	مِنْۢ بَعْدِ مَا ❽	جَآءَكَ
پس جو	جھگڑا کرے آپ سے	اس (بارے) میں	اس کے بعد کہ	آیا آپ کے پاس

مِنَ الْعِلْمِ ❺	فَقُلْ	تَعَالَوْا	نَدْعُ	اَبْنَآءَنَا	وَاَبْنَآءَكُمْ
علم	تو کہو	تم سب آؤ	ہم بلالیں	اپنے بیٹوں کو	اور (تم) اپنے بیٹوں کو

ضروری وضاحت

❶ "يِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ "وہ" ہے اردو ترجمہ کرتے ہوئے ضرورتاً "یہ" بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❸ یہاں "و" جمع کی نہیں بلکہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ❹ اس کا اصل ترجمہ "آپ پر" ہے لیکن مراد "آپ کو" ہے۔ ❺ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ "قَالَ، يَقُوْلُ" کے بعد اگر "لَ" ہو تو اسکا ترجمہ "سے" یا "کو" کیا جاتا ہے۔ ❽ اگر "مَا" سے قبل لفظ "بَعْدِ" ہو تو ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔

وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ	اور (ہم بلالیں) اپنی عورتوں کو اور (تم) اپنی عورتوں کو
وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ قف	اور ہم خود (بھی آئیں) اور تم خود (بھی آؤ)
ثُمَّ نَبْتَهِلْ	پھر ہم گڑگڑا کر دعا (مباہلہ) کریں
فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿61﴾	پھر ہم ڈالیں اللہ کی لعنت جھوٹوں پر۔ ﴿61﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ج	بیشک یقیناً یہ ہی سچا بیان ہے
وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ط	اور نہیں کوئی معبود (برحق) اللہ کے سوا
وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿62﴾	اور بیشک اللہ ہی یقیناً غالب حکمت والا ہے۔ ﴿62﴾
فَاِنْ تَوَلَّوْا	پھر اگر یہ پھر جائیں (اور مقابلہ میں نہ آئیں)
فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿63﴾ ع (ع 6 9 14)	تو بیشک اللہ خوب جاننے والا ہے (ایسے) فسادیوں کو۔ ﴿63﴾ ع
قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ	کہہ دیں اے اہل کتاب آؤ (ایسی) بات کی طرف
سَوَآءٍۭ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ	(جو) یکساں (مسلم) ہے ہمارے اور تمہارے درمیان
اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ	یہ کہ نہ ہم عبادت کریں اللہ کے سوا (کسی کی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- نِسَآءَنَا : نسوانی، نسوانیّت، تربیّت نسواں۔
- اَنْفُسَنَا : نفس، نفسانفسی، نظام تنفّس۔
- نَبْتَهِلْ : مباہلہ۔
- لَعْنَتَ : لعنت، ملعون، لعنتی۔
- عَلَى : علیٰحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- الْكٰذِبِيْنَ : کذب، کذّاب، تکذیب، کاذب۔
- الْقَصَصُ : قصہ، قصہ گوئی۔
- مِنْ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
- الْحَكِيْمُ : حکمت، حکیم، حکما۔
- بِالْمُفْسِدِيْنَ : فساد، مفسد، فسادی۔
- قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
- سَوَآءٍ : مساوی، مساوات۔
- بَيْنَنَا : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
- نَعْبُدَ : عبادت، عابد، معبود۔

وَ نِسَآءَنَا	وَ نِسَآءَكُمْ	وَ اَنْفُسَنَا	وَ اَنْفُسَكُمْ قف
اور (ہم بلالیں) اپنی عورتوں کو	اور (تم) اپنی عورتوں کو	اور ہم خود (آجائیں)	اور تم خود (بھی آؤ)

ثُمَّ نَبْتَهِلْ	فَنَجْعَلْ	لَّعْنَتَ اللّٰهِ	عَلَى الْكٰذِبِيْنَ (61)
پھر ہم گڑگڑا کر دعا کریں	پھر ہم ڈالیں	اللہ کی لعنت	جھوٹوں پر

اِنَّ هٰذَا	لَهُوَ الْقَصَصُ ❶ الْحَقُّ ج	وَ مَا	مِنْ اِلٰهٍ ❷	اِلَّا اللّٰهُ ط
بیشک یہ	یقیناً ہے ہی سچا بیان	اور نہیں	کوئی معبود (برحق)	اللہ کے سوا

وَ اِنَّ اللّٰهَ	لَهُوَ الْعَزِيْزُ ❶	الْحَكِيْمُ (62)	فَاِنْ	تَوَلَّوْا ❸
اور بیشک اللہ	ہی یقیناً غالب	حکمت والا ہے	پھر اگر	یہ سب پھر جائیں

ع 6 9 14

فَاِنَّ اللّٰهَ	عَلِيْمٌ ❹	بِالْمُفْسِدِيْنَ (63) ع	قُلْ
تو بیشک اللہ	خوب جاننے والا ہے	(ایسے) سب فساد کرنیوالوں کو	کہہ دیں

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	تَعَالَوْا	اِلٰى كَلِمَةٍ ❺	سَوَآءٍ
اے اہل کتاب	تم سب آؤ	(ایسی) بات کی طرف	(جو) یکساں (مسلم) ہے

بَيْنَنَا	وَ بَيْنَكُمْ	اَلَّا ❻	نَعْبُدَ	اِلَّا اللّٰهَ
ہمارے درمیان	اور تمہارے درمیان	یہ کہ نہ	ہم عبادت کریں	اللہ کے سوا (کسی کی)

ضروری وضاحت

❶ اگر ''هُوَ'' کے بعد ''اَلْ'' ہو تو تاکید کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ ''ہی'' کیا ہے۔ ❷ یہاں ''مِنْ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ یہاں علامت ''تَ'' اور شد میں ''کام کو اہتمام کے ساتھ کرنے'' کا مفہوم ہے۔ ❹ ''عَلِيْمٌ'' اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں ''مبالغے'' کا مفہوم ہوتا ہے۔ اس لیے ترجمہ ''خوب'' کیا گیا ہے۔ ❺ ''ة'' واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ یہ ''اَنْ + لَا'' کا مجموعہ ہے۔

وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا	اور ہم شریک نہ بنائیں اس کے ساتھ کسی کو
وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا	اور نہ بنائے ہم میں سے کوئی کسی کو رب
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا	اللہ کے علاوہ ، پھر اگر وہ منہ موڑ لیں (اس بات سے)
فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿64﴾	تو تم کہہ دو گواہ رہو کہ بیشک ہم تو مسلمان ہیں۔ ﴿64﴾
يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ	اے اہل کتاب کیوں تم جھگڑا کرتے ہو
فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ	ابراہیمؑ کے بارے میں (کہ وہ یہودی تھے یا عیسائی)
وَمَاۤ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ	حالانکہ نہیں اتاری گئی تورات اور انجیل
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿65﴾	مگر اسکے بعد، کیا پس تم عقل نہیں رکھتے۔ ﴿65﴾
هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ	سنو تم وہی لوگ ہو (جو) جھگڑا کر چکے ہو
فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ	(اس بات) میں (کہ) تمہیں اس کا علم تھا
فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا	تو کیوں تم جھگڑا کرتے ہو اس (بات) میں جو
لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ	نہیں ہے تمہیں اس کا علم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔	يٰۤاَهْلَ : اہل کتاب، اہل بیت، اہل وعیال۔
نُشْرِكَ : شرک، شراکت، مشرک، مشرکین۔	تُحَآجُّوْنَ : حجت، احتجاج۔
يَتَّخِذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	فِيْۤ، فِيْمَا : فی الحال، فی الحقیقت/ماحول، ماجرا۔
اَرْبَابًا : رب، ارباب اقتدار، ربوبیت۔	اُنْزِلَتِ : نازل، انزال، شان نزول۔
فَقُوْلُوا : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	اِلَّا : اِلّاماشاءاللہ، اِلّاقلیل۔
اشْهَدُوْا : شہادت، شاہد، مشاہدہ، عینی شاہد۔	بَعْدِهٖ : چند دن بعد، مدت کے بعد۔
مُسْلِمُوْنَ : سلامتی، اسلام، مسلم، مسلمان۔	تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول، معقولات۔

وَلَا نُشْرِكَ	بِهٖ	شَيْـًٔا	وَّلَا	يَتَّخِذَ ❶	بَعْضُنَا
اور نہ ہم شریک بنائیں	اس کے ساتھ	کسی چیز کو	اور نہ	بنائے	ہم میں سے بعض

بَعْضًا	اَرْبَابًا	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❷ ط	فَاِنْ تَوَلَّوْا ❸	فَقُوْلُوا
بعض کو	رب	اللہ کے علاوہ	پھر اگر وہ سب منہ موڑ لیں	تو تم سب کہو

اشْهَدُوْا	بِاَنَّا	مُسْلِمُوْنَ (64)	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ
سب گواہ رہو	کہ بیشک ہم	سب مسلمان ہیں	اے اہل کتاب	کیوں

تُحَآجُّوْنَ	فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ	وَمَآ	اُنْزِلَتِ ❹	التَّوْرٰىةُ
تم سب جھگڑا کرتے ہو	ابراہیمؑ کے بارے میں	حالانکہ نہیں	اُتاری گئی	تورات

وَالْاِنْجِيْلُ	اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ❺ ط	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ (65)	هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ ❻
اور انجیل	مگر اسکے بعد	کیا پس نہیں	تم سب عقل رکھتے	سنو تم وہی لوگ ہو

حَاجَجْتُمْ	فِيْمَا	لَكُمْ ❼	بِهٖ	عِلْمٌ	فَلِمَ
(جو) تم جھگڑا کر چکے ہو	(اس) میں جو	تمہیں	اس کا	علم (تھا)	تو کیوں

تُحَآجُّوْنَ	فِيْمَا	لَيْسَ	لَكُمْ ❼	بِهٖ	عِلْمٌ ط
تم سب جھگڑا کرتے ہو	(اس) میں جو	نہیں ہے	تمہیں	اس کا	علم

ضروری وضاحت

❶ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ یہاں "تَ" اور شد میں "کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔ ❹ "اُنْزِلَتِ" میں علامت "تِ" اصل میں "تْ" تھی، آگے ملاتے ہوئے "تِ" ہوگئی ہے۔ ❺ لفظ "بَعْدِ" سے قبل اگر "مِنْ" ہو تو "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ ❻ "هَاَنْتُمْ" میں "اَنْتُمْ" کے شروع میں "هَا" تنبیہ کے لیے ہے اسلیے ترجمہ "سنو" کیا گیا ہے۔ ❼ "لَكُمْ" کا اصل ترجمہ "تمہارے لیے" ہے، ضرورتاً ترجمہ "تمہیں" کیا گیا ہے۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿66﴾	اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ ﴿66﴾
مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا	نہیں تھے ابراہیم یہودی اور نہ عیسائی
وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ	اور لیکن وہ تھے یکسو (خالص) مسلمان
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿67﴾	اور نہیں تھے وہ مشرکوں میں سے۔ ﴿67﴾
اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ	بیشک لوگوں میں سے ابراہیمؑ کے قریب ترین
لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ	یقیناً وہ لوگ ہیں جنہوں نے پیروی کی اس کی
وَهٰذَا النَّبِيُّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ	اور (پھر انکے بعد) یہ نبی ﷺ اور وہ لوگ جو ایمان لائے
وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿68﴾	اور اللہ حامی و مددگار ہے مومنوں کا۔ ﴿68﴾
وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	چاہتی ہے ایک جماعت اہل کتاب میں سے
لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ	کاش! وہ گمراہ کرسکیں تمہیں حالانکہ نہیں وہ گمراہ کررہے
اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿69﴾	مگر اپنے آپ کو اور وہ شعور نہیں رکھتے۔ ﴿69﴾
يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ	اے اہلِ کتاب کیوں تم انکار کرتے ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔
لٰكِنْ : لیکن۔
اَوْلَى : بالاولیٰ۔
مُّسْلِمًا : اسلام، مسلم، مسلمان۔
اَلنَّاسِ : عوام النّاس، بعض النّاس۔
اتَّبَعُوْهُ : اتّباع، متّبع سنّت، تابع فرماں۔
اٰمَنُوْا : ایمان، مومن، امن۔

وَلِيُّ : ولی اللہ، ولی کامل، اولیاء اللہ۔
وَدَّتْ : محبت ومودّت (چاہت)۔
طَّآئِفَةٌ : ثقافتی طائفہ، طائف الملوکی۔
اَهْل : اہلِ بیت، اہلِ خانہ، اہلِ کتاب۔
يُضِلُّوْنَكُمْ : ضلالت (گمراہی)۔
اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفّس۔
يَشْعُرُوْنَ : شعور، لاشعور۔

وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ ❶	وَ	اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ❷ (66)	مَا كَانَ	اِبْرٰهِيْمُ	يَهُوْدِيًّا
اور اللہ	جانتا ہے	اور	تم سب نہیں جانتے	نہیں تھے	ابراہیم علیہ السلام	یہودی

وَّلَا	نَصْرَانِيًّا	وَّلٰكِنْ كَانَ	حَنِيْفًا	مُّسْلِمًا ط	وَمَا كَانَ
اور نہ (ہی)	عیسائی	اور لیکن وہ تھے	یکسو	(خالص) مسلمان	اور نہیں تھے

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (67)	اِنَّ	اَوْلَى النَّاسِ ❸	بِاِبْرٰهِيْمَ	لَلَّذِيْنَ ❹
مشرکوں میں سے	بیشک	لوگوں میں سے قریب ترین	ابراہیم کے	یقیناً وہ لوگ ہیں جن

اتَّبَعُوْهُ ❺	وَهٰذَا النَّبِيُّ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ط
سب نے پیروی کی اس کی	اور (پھر انکے بعد) یہ نبی	اور وہ لوگ جو	سب ایمان لائے

وَاللّٰهُ	وَلِيُّ	الْمُؤْمِنِيْنَ (68)	وَدَّتْ ❻	طَّآئِفَةٌ ❻
اور اللہ	حامی و مددگار ہے	سب مومنوں کا	چاہتی ہے	ایک جماعت

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	لَوْ	يُضِلُّوْنَكُمْ ط	وَمَا ❼	يُضِلُّوْنَ
اہل کتاب میں سے	کاش	وہ سب گمراہ کر سکیں تمہیں	حالانکہ نہیں	وہ سب گمراہ کر رہے ہیں

اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ	وَمَا يَشْعُرُوْنَ (69)	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تَكْفُرُوْنَ
مگر اپنے آپکو	اور نہیں وہ سب شعور رکھتے	اے اہل کتاب	کس لیے	تم سب انکار کرتے ہو

ضروری وضاحت

❶ علامت "يَ" کے ترجمے ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "اَنْتُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❸ یہاں "اَ" کا ترجمہ "میں" نہیں ہے بلکہ "دوسروں کی نسبت صفت کے زیادہ ہونے" پر دلالت کر رہا ہے۔ ❹ علامت "لَ" تاکید کے لیے ہوتی ہے۔ ❺ "وْا" کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو "الف" کو گرا دیتے ہیں۔ ❻ "تْ" اور "ة" واحد مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ "مَا" کے بعد اگر اسی جملے میں "اِلَّا" آ رہا ہو تو "مَا" کا ترجمہ "نہیں" کرتے ہیں۔

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿70﴾	اللہ کی آیات کا حالانکہ تم (خود) گواہی دیتے ہو۔ ﴿70﴾
يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ	اے اہل کتاب کیوں تم خلط ملط کرتے ہو حق کو
بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ	باطل کے ساتھ اور (کیوں) تم چھپاتے ہو حق کو
وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿71﴾ ع	حالانکہ تم (سب کچھ) جانتے ہو۔ ﴿71﴾ ع
وَ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	اور کہا اہل کتاب میں سے ایک جماعت نے
اٰمِنُوْا بِالَّذِيْۤ	(آپس میں سازش تیار کی کہ) تم ایمان لے آیا کرو اس پر جو
اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	نازل کیا گیا ہے ان لوگوں پر جو ایمان لائے ہیں
وَجْهَ النَّهَارِ وَ اكْفُرُوْۤا اٰخِرَهٗ	دن چڑھے اور انکار کر دیا کرو اس کے آخر میں
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿72﴾ ج	تاکہ وہ (شک میں پڑیں اور اسلام سے) پھر جائیں۔ ﴿72﴾
وَلَا تُؤْمِنُوْۤا	اور (وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ کسی کی بات) مت مانو
اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ط	سوائے ان کے جو پیروکار ہیں تمہارے دین کے
قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ لا	کہہ دو کہ بیشک (اصل) ہدایت تو اللہ کی ہدایت ہے

ع 7/8/15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَشْهَدُوْنَ: شہادت، شاہد، مشاہدہ، عینی شاہد۔	اُنْزِلَ : نازل، نزول، انزال، شانِ نزول۔
بِالْبَاطِلِ : باطل، معرکۂ حق و باطل۔	وَجْهَ : وجاہت، علیٰ وجہ البصیرت۔
تَكْتُمُوْنَ : کتمانِ علم، کتمانِ حق۔	النَّهَارِ : لیل و نہار، نہار منہ۔
تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔	اكْفُرُوْۤا : کفر، کافر، کفار۔
قَالَتْ : قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زریں۔	اٰخِرَهٗ : آخرت، اُخروی زندگی۔
اَهْلِ : اہل بیت، اہل خانہ، اہل کتاب۔	يَرْجِعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
اٰمِنُوْا : ایمان، مومن، امن۔	تَبِعَ : اتّباع، متّبع سنّت، تابع فرماں۔

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ❶	وَ	اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ❷ (70)	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ
اللہ کی آیات کا	حالانکہ	تم سب (خود) گواہی دیتے ہو	اے اہل کتاب	کیوں

تَلْبِسُوْنَ	الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَتَكْتُمُوْنَ	الْحَقَّ
تم سب خلط ملط کرتے ہو	حق کو	باطل کے ساتھ	اور (کیوں) تم سب چھپاتے ہو	حق کو

ع 7 8 15

وَ	اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ❷ (71) ع	وَقَالَتْ ❸	طَّآئِفَةٌ ❸	مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
حالانکہ	تم (سب کچھ) جانتے ہو	اور کہا	ایک جماعت نے	اہل کتاب میں سے

اٰمِنُوْا ❹	بِالَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	عَلَى الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ❹
تم سب ایمان لے آیا کرو	اس پر جو	نازل کیا گیا ہے	ان لوگوں پر جو	سب ایمان لائے

وَجْهَ النَّهَارِ ❺	وَاكْفُرُوْٓا	اٰخِرَهٗ	لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ❻ (72) ج
دن چڑھے	اور تم سب انکار کر دیا کرو	اسکے آخر میں	تاکہ وہ سب پھر جائیں

وَلَا	تُؤْمِنُوْٓا	اِلَّا لِمَنْ	تَبِعَ
اور مت	تم سب مانو	سوائے اس کی (بات) کے جس نے	پیروی کی

دِيْنَكُمْ ط	قُلْ	اِنَّ	الْهُدٰى	هُدَى اللّٰهِ لا
تمہارے دین کی	کہہ دو	بیشک	(اصل) ہدایت	(تو) اللہ کی ہدایت ہے

ضروری وضاحت

❶ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ "اَنْتُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❸ "تْ" فعل کے ساتھ اور "ة" اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، یہاں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ اگر اس لفظ کی "میم" پر "زیر" ہو تو ترجمہ "تم سب ایمان لاؤ" ہوتا ہے اور اگر "زبر" ہو تو ترجمہ "وہ سب ایمان لائے" ہوتا ہے۔ ❺ "وَجْهَ النَّهَارِ" کا اصل ترجمہ "دن کا چہرہ" ہے لیکن یہاں "دن کا چڑھنا" مراد ہے۔ ❻ "هُمْ" اور "يَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔

اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ	(اور کہتے ہیں یہ بھی نہ مانو) کہ دیا جائیگا کسی کو اسکی مثل جو
اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ	تمہیں دیا گیا ہے یا (یہ کہ) وہ جھگڑا کریں گے تم سے
عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ	تمہارے رب کے پاس، کہہ دیجیے (کہ)
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ	بیشک فضل تو اللہ کے پاس ہے
يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	وہ دیتا ہے اسے جس کو چاہتا ہے
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۚۙ (73)	اور اللہ وسعت والا، بہت علم والا ہے۔ (73)
يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	وہ مختص کر لیتا ہے اپنی رحمت سے جسے چاہتا ہے
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (74)	اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔ (74)
وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ	اور اہل کتاب میں سے (کچھ ایسے ہیں) جسے اگر
تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ	آپ اسے بطور امانت دے دیں ایک خزانہ
يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ	وہ اسے واپس لوٹا دے گا آپکو اور ان میں سے (کچھ ایسے ہیں)
مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ	جو کہ اگر آپ اسکے پاس امانت رکھیں ایک دینار

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَحَدٌ : واحد، وحدانیت، توحید۔
يُحَآجُّوْكُمْ : حجت، احتجاج۔
مِّثْلَ : مثل، مثال، امثلہ، مثالیں۔
عِنْدَ : عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔
بِيَدِ : ید بیضا، رفع الیدین، ید طولیٰ۔
يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّت الٰہی۔
وَاسِعٌ : وسعت، وسیع، واسع، توسیع۔

عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلّم، معلومات، تعلیم۔
يَّخْتَصُّ : خاص، خصوصیت، مخصوص، مختص۔
ذُو : ذومعنی، ذوالحجہ، ذوالجلال، ذوالجناح۔
الْعَظِيْمِ : عظمت، عظیم، اعظم، معظم۔
اَهْلِ : اہل بیت، اہل خانہ، اہل کتاب۔
تَاْمَنْهُ : امانت، امین، امانتدار۔
يُؤَدِّهٖٓ : ادا، ادائیگی، اداشدہ۔

اَنْ	يُّؤْتٰٓى ❶	اَحَدٌ	مِّثْلَ مَآ	اُوْتِيْتُمْ	اَوْ
(اور یہ بھی نہ مانو) کہ	دیا جائیگا	کسی ایک کو	(اسکی) مثل جو	تمہیں دیا گیا ہے	یا

يُحَآجُّوْكُمْ ❷	عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ	قُلْ ❸	اِنَّ الْفَضْلَ
(یہ کہ) وہ سب جھگڑا کریں گے تم سے	تمہارے رب کے پاس	کہہ دیجیے	بیشک فضل

بِيَدِ اللّٰهِ ❹ ۚ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ يَّشَآءُ ؕ	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ
(تو) اللہ کے ہاتھ میں ہے	وہ دیتا ہے اسے	جس کو وہ چاہتا ہے	اور اللہ	وسعت والا

عَلِيْمٌ ❺ (73) ۚ لا	يَّخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ ؕ	وَاللّٰهُ
بہت علم والا ہے	وہ مختص کر لیتا ہے	اپنی رحمت سے	جسے وہ چاہتا ہے	اور اللہ تعالیٰ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (74)	وَ	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	مَنْ اِنْ
بڑے فضل والا ہے	اور	اہل کتاب میں سے	(کچھ ایسے ہیں) جسے اگر

تَاْمَنْهُ	بِقِنْطَارٍ	يُّؤَدِّهٖٓ	اِلَيْكَ ۚ
آپ (بطور) امانت دے دیں اسے	ایک خزانہ	وہ واپس لوٹا دے گا اسے	آپکی طرف

وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ اِنْ	تَاْمَنْهُ	بِدِيْنَارٍ ❻
اور	ان میں سے	(کچھ ایسے ہیں) جو اگر	آپ امانت رکھیں اسکے پاس	ایک دینار

ضروری وضاحت

❶ علامت "یٰ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "وْا" کے بعد اگر کسی اور علامت لگانے کی ضرورت ہو تو "الف" کو گرا دیتے ہیں۔ ❸ یہ لفظ "قَوْلٌ" سے بنا ہے، یہاں آسانی پیدا کرنے کے لیے "واو" کو گرا دیا گیا ہے۔ ❹ اردو ترجمے کو واضح کرنے کے لیے علامت "بِ" کا ترجمہ "میں" کیا گیا ہے۔ ❺ "عَلِيْمٌ" ایسے سانچے میں ڈھلا ہوا اسم ہے کہ جس میں "مبالغے" کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ "بہت" کیا گیا ہے۔ ❻ علامت "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

لَا یُؤَدِّهٖٓ اِلَیْكَ	(تو) وہ اسے ادا نہیں کرے گا آپ کو
اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَیْهِ قَآىٕمًا ؕ	اِلَّا یہ کہ آپ رہیں اس (کے سر) پر سوار
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا	یہ اس لیے ہے کہ بیشک انہوں نے کہہ رکھا ہے
لَیْسَ عَلَیْنَا فِی الْاُمِّیّٖنَ	نہیں ہم پر اَن پڑھوں (غیر یہود) کے بارے میں
سَبِیْلٌ ۚ وَ یَقُوْلُوْنَ	کوئی راستہ (مواخذہ) اور کہتے ہیں
عَلَی اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾	اللہ کے بارے میں جھوٹ حالانکہ وہ جانتے ہیں ﴿75﴾
بَلٰی مَنْ اَوْفٰی	ہاں کیوں نہیں جس نے پورا کیا
بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰی	اس (اللہ) سے کیے ہوئے عہد کو اور وہ (اللہ سے) ڈر گیا
فَاِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ ﴿76﴾	تو بیشک اللہ پسند کرتا ہے (ایسے) پرہیزگاروں کو۔ ﴿76﴾
اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ	بیشک وہ لوگ جو بیچ ڈالتے ہیں اللہ کے عہد کو
وَاَیْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِیْلًا اُولٰٓىٕكَ	اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت میں وہی لوگ ہیں (کہ)
لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ	نہیں ہے کوئی حصہ ان کے لیے آخرت میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یُؤَدِّهٖٓ	: ادا، ادائیگی، اداشدہ۔	اَوْفٰی	: وفا، وفادار، ایفائے عہد۔
دُمْتَ	: قائم ودائم، دوام۔	بِعَهْدِهٖ	: عہدنامہ، معاہدہ۔
قَآىٕمًا	: قائم، قیام، مقیم۔	اتَّقٰی	: تقویٰ، متقی۔
قَالُوْا	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	یُحِبُّ	: حبّ، محبوب، محبّت، حبیب، محبّ۔
الْاُمِّیّٖنَ	: نبی اُمّی، اُمّی خاندان (اَن پڑھ)۔	الْمُتَّقِیْنَ	: تقویٰ، متقی۔
سَبِیْلٌ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	یَشْتَرُوْنَ	: بیع وشرا، بائع ومشتری۔
یَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔	ثَمَنًا	: زرِ ثمن (قیمت)۔

لَا يُؤَدِّهٖٓ	اِلَيْكَ ❶	اِلَّا مَا دُمْتَ ❷	عَلَيْهِ	قَآئِمًا ط
(تو) وہ ادا نہیں کرے گا اسے	آپ کی طرف	مگر (یہ کہ) آپ ہمیشہ رہیں	اس (کے سر) پر	کھڑے

ذٰلِكَ ❸	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لَيْسَ	عَلَيْنَا
یہ	اس وجہ سے ہے کہ بیشک اُن	سب نے کہہ رکھا ہے	نہیں	ہم پر

فِي الْاُمِّيّٖنَ ❹	سَبِيْلٌ ج	وَ	يَقُوْلُوْنَ
اَن پڑھوں (غیر یہود) کے بارے میں	کوئی راستہ (مواخذہ)	اور	وہ سب کہتے ہیں

عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ	هُمْ يَعْلَمُوْنَ ❺ (75)	بَلٰى
اللہ پر	جھوٹ	حالانکہ	وہ سب جانتے ہیں	ہاں کیوں نہیں

مَنْ اَوْفٰى	بِعَهْدِهٖ	وَاتَّقٰى	فَاِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ ❻
جس نے پورا کیا	اس سے (کئے ہوئے) عہد کو	اور وہ ڈر گیا	تو بیشک اللہ	پسند کرتا ہے

الْمُتَّقِيْنَ (76)	اِنَّ الَّذِيْنَ	يَشْتَرُوْنَ	بِعَهْدِ اللّٰهِ
سب پرہیزگاروں کو	بیشک وہ لوگ جو	وہ سب بیچ ڈالتے ہیں	اللہ کے عہد کو

وَاَيْمَانِهِمْ	ثَمَنًا قَلِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	لَا خَلَاقَ	لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ ❼
اور اپنی قسموں کو	تھوڑی قیمت میں	وہی لوگ ہیں (کہ)	کوئی حصہ نہیں	ان کے لیے	آخرت میں

ضروری وضاحت

❶ یعنی "آپ کو ادا نہیں کرے گا"۔ ❷ اگر "مَا" کے بعد "دَامَ، دُمْتَ، زَالَ، زِلْتَ" وغیرہ ہوں تو پھر "مَا" اور اس لفظ کو ملا کر دونوں کا ترجمہ "ہمیشہ" کیا جاتا ہے۔ ❸ اسکا اصل ترجمہ "وہ" ہے لیکن کبھی اردو ترجمہ کرتے ہوئے "یہ" بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❹ یہاں "يْنَ" کی "ىْ" کے علاوہ لفظ "اُمِّىْ" کے آخر میں بھی "ىْ" ہے، اس لیے یہاں "ىْ" کو "شد" دی گئی ہے۔ ❺ "هُمْ" اور "يَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔ ❻ "يُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ ة واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ	اور اللہ ان سے بات تک نہیں کرے گا
وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اور نہ وہ دیکھے گا ان کی طرف قیامت کے دن
وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠	اور نہ (گناہوں سے) وہ پاک کرے گا انہیں
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿77﴾	اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿77﴾
وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا	اور بیشک ان میں سے یقیناً ایک گروہ (ایسا ہے کہ)
يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ	وہ مروڑتے ہیں اپنی زبانوں کو کتاب کو (پڑھتے ہوئے)
لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ	تاکہ آپ گمان کریں اسے کتاب (تورات) سے
وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ	حالانکہ نہیں ہوتی وہ (عبارت) کتاب سے
وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	اور وہ کہتے ہیں (کہ) وہ اللہ کی طرف سے (نازل شدہ) ہے
وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ	حالانکہ نہیں ہوتی وہ (عبارت) اللہ کی طرف سے
وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ	اور کہتے ہیں اللہ کے بارے میں جھوٹ
وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿78﴾ مَا كَانَ	حالانکہ وہ جانتے ہیں۔ ﴿78﴾ نہیں ہے (مناسب)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُكَلِّمُهُمْ	کلمہ، کلام، متکلّم، کلیم اللہ۔	مِنَ	منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
يَنْظُرُ	نظر، نظارہ، منظر، نظرِ کرم۔	بِالْكِتٰبِ	کتابت، کاتب، مکتوب، کتاب۔
يَوْمَ	یوم، ایّام، یومِ آزادی، یومِ آخرت۔	عِنْدِ	عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔
يُزَكِّيْهِمْ	تزکیۂ نفس، زکاۃ۔	يَقُوْلُوْنَ	قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زریں۔
اَلِيْمٌ	المناک، رنج والم۔	عَلَى	علیٰحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
لَفَرِيْقًا	فریق، فرقہ، تفریق، فرقہ واریّت۔	الْكَذِبَ	کذب، کذّاب، تکذیب۔
اَلْسِنَتَهُمْ	لسانی تعصب، ماہر لسانیات۔	يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، معلّم، تعلیم۔

وَلَا	يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ ❶	وَلَا	يَنْظُرُ	اِلَيْهِمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❷
اور نہیں	بات کرے گا ان سے اللہ	اور نہ	وہ دیکھے گا	ان کی طرف	قیامت کے دن

وَلَا	يُزَكِّيْهِمْ ۖ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (77)	وَاِنَّ
اور نہ	وہ پاک کریگا انہیں	اور ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک	اور بیشک

مِنْهُمْ	لَفَرِيْقًا	يَّلْوٗنَ ❸	اَلْسِنَتَهُمْ
ان میں سے	یقیناً ایک گروہ (ایسا ہے کہ)	وہ سب مروڑتے ہیں	اپنی زبانوں کو

بِالْكِتٰبِ	لِتَحْسَبُوْهُ ❹	مِنَ الْكِتٰبِ	وَمَا
کتاب (تورات) کے ساتھ	تاکہ آپ سب گمان کریں اسے	کتاب سے	حالانکہ نہیں (ہوتی)

هُوَ	مِنَ الْكِتٰبِ ۚ	وَيَقُوْلُوْنَ	هُوَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
وہ (عبارت)	کتاب سے	اور وہ سب کہتے ہیں	(کہ) وہ	اللہ کی طرف سے (نازل شدہ) ہے

وَمَا	هُوَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ	وَ	يَقُوْلُوْنَ
حالانکہ نہیں (ہوتی)	وہ (عبارت)	اللہ کی طرف سے	اور	وہ سب کہتے ہیں

عَلَى اللّٰهِ ❺	الْكَذِبَ	وَ	هُمْ يَعْلَمُوْنَ ❻ (78)	مَا كَانَ
اللہ پر	جھوٹ	حالانکہ	وہ سب جانتے ہیں	نہیں ہے (مناسب)

ضروری وضاحت

❶ علامت "يـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ علامت "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ رنگ میں ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ یہودی اپنے مطلب کی باتیں بنا کر تورات میں شامل کر دیتے اور زبان مروڑ کر اس انداز میں پڑھتے ہیں جیسے واقعتاً تورات کے الفاظ ہوں۔ ❹ "وْا" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگانے کی ضرورت ہو تو "ا" کو گرا دیتے ہیں۔ ❺ "عَلَى اللّٰهِ" یعنی "اللہ کے بارے میں"۔ ❻ علامت "هُمْ" اور "يـ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔

لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ — کسی انسان کے لیے کہ عطا کرے اللہ اسے کتاب

وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ — اور حکمت اور نبوت پھر وہ کہے لوگوں سے (کہ)

كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ — بن جاؤ میرے بندے اللہ کو چھوڑ کر

وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ — اور لیکن (وہ تو کہے گا) ہو جاؤ تم اللہ والے

بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ — اس وجہ سے کہ جو کتاب تم سکھاتے ہو (لوگوں کو)

وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ۙ﴿79﴾ — اور اس وجہ سے جو تم خود پڑھتے ہو (اسکا یہی تقاضا ہے) ﴿79﴾

وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ — اور نہ وہ (نبیؐ) تمہیں کبھی حکم دے گا کہ تم بنالو فرشتوں کو

وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ۗ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ — اور نبیوں کو رب (بھلا) کیا وہ حکم دے گا تمہیں کفر کا

بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۧ﴿80﴾ — اس کے بعد کہ جب تم مسلمان ہو چکے ہو۔ ۧ﴿80﴾ ع 8/9/16

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ — اور جب اللہ نے پختہ عہد لیا نبیوں سے (کہ)

لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ — البتہ جو میں دوں تمہیں کتاب وحکمت

ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ — پھر آجائے تمہارے پاس (ایسا) رسول (جو)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِبَشَرٍ (لِ+بَشَرٍ): لٰہذا، الحمدللہ / بشر، سید البشر، بشریت۔

الْحُكْمَ : حکمت و دانائی، حکیم۔

النُّبُوَّةَ : نبوت، نبی رحمت، انبیا کرام۔

يَقُوْلَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

لِلنَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔

عِبَادًا : عبد، عبادت، عابد، معبود۔

رَبّٰنِيّٖنَ : رب، ربانی، ربوبیت، ارباب اقتدار۔

تُعَلِّمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، معلّم، تعلیم۔

تَدْرُسُوْنَ : درس، دروس، مدرّس، تدریس۔

تَتَّخِذُوْا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

الْمَلٰٓئِكَةَ : ملک الموت، ملائکہ۔

النَّبِيّٖنَ : نبوت، نبی رحمت، انبیا کرام۔

يَاْمُرُكُمْ : اَمر، آمر، مامور، نظام امارت۔

مِيْثَاقَ : میثاقِ مدینہ، امیدِ واثق، وثوق، ثقہ راوی۔

لِبَشَرٍ	اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ ❶	الْكِتٰبَ	وَالْحُكْمَ	وَالنُّبُوَّةَ ❷
کسی انسان کے لیے	کہ عطا کرے اسے اللہ	کتاب	اور حکومت یا حکمت	اور نبوت

ثُمَّ يَقُوْلَ	لِلنَّاسِ	كُوْنُوْا	عِبَادًا لِّيْ ❸	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❹	وَلٰكِنْ
پھر وہ کہتا پھرے	لوگوں سے	(کہ) تم سب بن جاؤ	میرے بندے	اللہ کے علاوہ	اور لیکن

كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ ❺	بِمَا	كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ ❻	الْكِتٰبَ
(وہ تو کہے گا) ہو جاؤ تم سب اللہ والے	اس وجہ سے کہ جو	تم سب سکھاتے ہو	کتاب

وَبِمَا	كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ❻ (79) لا	وَلَا	يَاْمُرَكُمْ	اَنْ تَتَّخِذُوا
اور اس وجہ سے جو	تم سب خود پڑھتے ہو	اور نہ	وہ (نبی) تمہیں حکم دیتا ہے	کہ تم سب بنا لو

الْمَلٰٓئِكَةَ ❼	وَالنَّبِيّٖنَ	اَرْبَابًا ط	اَ	يَاْمُرُكُمْ	بِالْكُفْرِ
فرشتوں	اور نبیوں کو	رب	(بھلا) کیا	وہ حکم دے گا تمہیں	کفر کرنے کا

ع 8/9/16

بَعْدَ	اِذْ اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ (80) ع	وَاِذْ	اَخَذَ اللّٰهُ	مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ ❽
اس کے بعد کہ	جب تم	سب مسلمان ہو چکے ہو	اور جب	اللہ نے لیا	پختہ عہد نبیوں سے

لَمَآ	اٰتَيْتُكُمْ	مِّنْ كِتٰبٍ ❹ وَّحِكْمَةٍ ❷	ثُمَّ جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌ
(کہ) البتہ جو	میں دوں تمہیں	کتاب اور حکمت	پھر آجائے تمہارے پاس	رسول (جو)

ضروری وضاحت

❶ علامت "یہ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ "لِّیْ" کا اصل ترجمہ "میرے لیے" ہے۔ ❹ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ علامت "وْا" اور "یْنَ" دونوں جمع مذکر کی علامتیں ہیں۔ ❻ "تُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❼ یہاں "ۃ" مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی ہے۔ ❽ یہ لفظ "وُثُوْقٌ" سے نکلا ہے، جس کا ترجمہ "پختگی" ہے اس لیے اسکا ترجمہ "پختہ عہد" کیا گیا ہے۔

مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ	تصدیق کرنیوالا ہو اس (کتاب) کی جو تمہارے پاس ہے
لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ	ضرور تم ایمان لانا اس پر اور ضرور مدد کرنا اس کی
قَالَ ءَ اَقْرَرْتُمْ	(عہد لینے کے بعد) فرمایا: کیا تم نے اقرار کرلیا
وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ ؕ	اور تم نے لے لیا اس پر میرا ذِمّہ (یعنی مجھے ضامن ٹھہرایا)
قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ	(تو) انہوں نے کہا: ہم نے اقرار کرلیا
فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ	فرمایا: تو تم گواہ رہو اور میں (خود بھی) تمہارے ساتھ
مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿81﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى	گواہوں میں سے ہوں ﴿81﴾ پھر جو (اس عہد سے) پھر گیا
بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿82﴾	اسکے بعد، تو وہی لوگ ہی نافرمان ہیں۔ ﴿82﴾
اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ	تو کیا اللہ کے دین کے علاوہ (کوئی اور دین) چاہتے ہیں
وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ	حالانکہ اسی کا تابع فرماں ہے جو (بھی) آسمانوں میں
وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا	اور زمین میں ہے خوشی سے ہو اور (یا) ناخوشی سے
وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿83﴾	اور اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے ﴿83﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُّصَدِّقٌ : تصدیق، مصدّقہ ذرائع۔	الْفٰسِقُوْنَ : فسق و فجور، فاسق و فاجر (گناہ گار)۔
مَعَكُمْ : مع اہل و عیال، معیّت۔	اَفَغَيْرَ : غیر اللہ، دیارِ غیر۔
لَتُؤْمِنُنَّ : ایمان، مومن، امن۔	اَسْلَمَ : اسلام، مسلم، مسلمان، سلامتی۔
لَتَنْصُرُنَّهٗ : نصرت، ناصر، منصور، انصار۔	السَّمٰوٰتِ : ارض و سما، کتب سماویہ۔
اَقْرَرْتُمْ : اقرار، اقرار نامہ۔	الْاَرْضِ : ارض و سما، ارضِ مقدّس، کرۂ ارض۔
اَخَذْتُمْ : اخذ، ماٰخوذ، مواخذہ۔	طَوْعًا : اطاعت، مطیع۔
فَاشْهَدُوْا : شہادت، شاہد، مشاہدہ، عینی شاہد۔	كَرْهًا : کراہت، مکروہ۔

مُّصَدِّقٌ ❶	لِّمَا	مَعَكُمْ	لَتُؤْمِنُنَّ ❷	بِهٖ
تصدیق کرنیوالا ہو	اس (کتاب) کی جو	تمہارے ساتھ ہے	(تو) ضرور تم ایمان لانا	اس پر

وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ❷ ۭ	قَالَ	ءَاَقْرَرْتُمْ	وَاَخَذْتُمْ	عَلٰي ذٰلِكُمْ ❸
اور ضرور مدد کرنا اس کی	فرمایا:	کیا تم نے اقرار کرلیا	اور تم نے لے لیا	اس پر

اِصْرِيْ ۭ	قَالُوْٓا	اَقْرَرْنَا ۭ	قَالَ	فَاشْهَدُوْا
میرا پختہ عہد	(تو) ان سب نے کہا	ہم نے اقرار کرلیا	فرمایا:	تو تم سب گواہ رہو

وَاَنَا	مَعَكُمْ	مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ (81)	فَمَنْ	تَوَلّٰى ❹
اور میں (خود بھی)	تمہارے ساتھ	گواہوں میں سے ہوں	پھر جو	پھر گیا (اس عہد سے)

بَعْدَ ذٰلِكَ	فَاُولٰۗىِٕكَ	هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ❺ (82)	اَفَغَيْرَ	دِيْنِ اللّٰهِ
اسکے بعد	تو وہی لوگ	ہی سب نافرمان ہیں	تو کیا علاوہ	اللہ کے دین کے

يَبْغُوْنَ	وَلَهٗٓ	اَسْلَمَ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ
(کوئی اور دین) وہ سب چاہتے ہیں	حالانکہ اسکے لیے	تابع فرماں ہوا	جو (بھی)	آسمانوں میں ہے

وَالْاَرْضِ	طَوْعًا	وَّكَرْهًا	وَّاِلَيْهِ	يُرْجَعُوْنَ ❻ (83)
اور زمین (میں)	خوشی سے ہو	اور (یا) ناخوشی سے	اور اسی کی طرف	سب لوٹائے جائیں گے

ضروری وضاحت

❶ اگر اسم کے شروع میں ”مُ“ ہو اور آخری حرف سے پہلے ”زیر“ ہو تو اس میں ”کام کرنے والے“ کا ذکر ہوتا ہے۔❷ یہاں شروع میں ”لَ“ اور آخر میں ”نَّ“ دونوں تاکید کے لیے آئے ہیں۔❸ اگر مخاطب دو سے زیادہ ہوں تو ”ذٰلِكَ“ ”ذٰلِكُمْ“ ہو جاتا ہے۔❹ یہاں ”تَ“ اور شد میں ”کام کو اہتمام سے کرنے“ کے لیے ہے۔❺ ”هُمْ“ کے بعد اگر ”اَلْ“ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔❻ اگر ”یُ“ پر پیش ہو اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ میں ”کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا“ کا مفہوم ہوتا ہے۔

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	(اے نبیؐ) آپ کہہ دیں ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر
وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ	اور جو اتارا گیا ہم پر اور جو اتارا گیا ابراہیمؑ پر
وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ	اور اسماعیلؑ (پر) اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ (پر)
وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى	اور (ان کی) اولاد (پر) اور جو دیا گیا موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو
وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۪	اور (دوسرے) نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ	ہم فرق نہیں کرتے کسی ایک کے درمیان
مِّنْهُمْ ۡ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿84﴾	ان میں سے اور ہم اسی (اللہ) کے فرمانبردار ہیں۔ ﴿84﴾
وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا	اور جو تلاش کرے اسلام کے سوا (کوئی اور) دین
فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ	تو ہرگز قبول نہیں کیا جائیگا اس سے اور وہ آخرت میں
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿85﴾	خسارہ پانے والے لوگوں میں سے ہوگا۔ ﴿85﴾
كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا	کیونکر ہدایت دے گا اللہ اس قوم کو
كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ	(جنھوں نے) کفر کیا اپنے ایمان (لانے) کے بعد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	بَيْنَ	: بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
اٰمَنَّا	: ایمان، مومن، امن۔	مُسْلِمُوْنَ	: مسلم، مسلمان، اسلام، سلامتی۔
اُنْزِلَ	: نازل، انزال، شان نزول۔	غَيْرَ	: غیر اللہ، دیار غیر، اغیار۔
الْاَسْبَاطِ	: سبطِ علی، سبطین (دو پوتے، دو نواسے)۔	يُّقْبَلَ	: قبول، قبولیت، قابل، مقبول۔
النَّبِيُّوْنَ	: نبوت، نبی رحمت، انبیاء کرام۔	الْاٰخِرَةِ	: فکر آخرت، آخری، اخروی زندگی۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔	الْخٰسِرِيْنَ	: خسارہ، خائب وخاسر۔
نُفَرِّقُ	: فرق، فریق، تفرقہ، فرقہ واریت۔	كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف۔

قُلْ	اٰمَنَّا❶	بِاللّٰهِ	وَمَآ	اُنْزِلَ❷	عَلَيْنَا	وَمَآ
آپ کہہ دیں	ہم ایمان لائے ہیں	اللہ پر	اور جو	اُتارا گیا	ہم پر	اور جو

اُنْزِلَ❷	عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ	وَالْاَسْبَاطِ
اتارا گیا	ابراہیم علیہ السلام پر	اور اسماعیل علیہ السلام پر	اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ علیہ السلام (پر)	اور (انکی) اولاد (پر)

وَمَآ	اُوْتِيَ❷	مُوْسٰى	وَعِيْسٰى	وَالنَّبِيُّوْنَ	مِنْ رَّبِّهِمْ ۖ
اور جو	دیا گیا	موسیٰؑ	اور عیسیٰؑ کو	اور نبیوں کو	انکے رب کی طرف سے

لَا نُفَرِّقُ	بَيْنَ اَحَدٍ	مِّنْهُمْ ز	وَنَحْنُ
نہیں ہم فرق کرتے	کسی ایک کے درمیان	ان میں سے	اور ہم

لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ (84)	وَمَنْ	يَّبْتَغِ❸	غَيْرَ الْاِسْلَامِ	دِيْنًا
اس کے لیے	سب فرمانبردار ہیں	اور جو	تلاش کرے	اسلام کے سوا	(کوئی اور) دین

فَلَنْ	يُّقْبَلَ❹	مِنْهُ ج	وَهُوَ	فِى الْاٰخِرَةِ❺	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (85)
تو ہرگز نہیں	وہ قبول کیا جائیگا	اس سے	اور وہ	آخرت میں	خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا

كَيْفَ	يَهْدِى اللّٰهُ❸	قَوْمًا	كَفَرُوْا	بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ
کیونکر	ہدایت دے گا اللہ	اس قوم کو	(جن) سب نے کفر کیا	اپنے ایمان (لانے کے) بعد

ضروری وضاحت

❶ یہاں دو "نون" ہیں، یہ اصل میں "اٰمَنَ + نَا" ہے، اس میں "نَا" کا ترجمہ "ہم" ہے۔ ❷ "اُنْزِلَ" اور "اُوْتِيَ" کے شروع میں "أ" کا ترجمہ "میں" نہیں ہے، بلکہ معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ❸ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔
❹ "یُ" پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمے میں "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" کا اضافہ ہوتا ہے۔ ❺ "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

وَ شَهِدُوْٓا	حالانکہ وہ (خود) گواہی دے چکے ہیں
اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ	کہ بیشک رسول ﷺ برحق ہیں
وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ	اور آچکے ہیں انکے پاس (اس بات پر) واضح دلائل
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿86﴾	اور اللہ نہیں راہ راست پر لاتا ناانصاف قوم کو۔ ﴿86﴾
اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ	یہ (ایسے) لوگ ہیں (کہ) ان کی سزا یہ ہے
اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ	کہ بیشک ان پر اللہ کی لعنت ہے
وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿87﴾ ۙ	اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی (لعنت ہو)۔ ﴿87﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ	ہمیشہ رہنے والے ہیں اس (لعنت) میں
لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ	نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے عذاب
وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿88﴾ ۙ	اور نہ وہ مہلت دیئے جائیں گے۔ ﴿88﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	مگر جنہوں نے توبہ کرلی اس کے بعد
وَاَصْلَحُوْا ۗ	اور (اپنی) اصلاح کرلی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَهِدُوْٓا : شہادت، شاہد، مشاہدہ، عینی شاہد۔	لَعْنَةَ : لعنت، لعین، ملعون، لعنتی۔
حَقٌّ : حق تعالیٰ، حقوق، حقیقت۔	النَّاسِ : عوام النّاس، بعض النّاس۔
الْبَيِّنٰتُ : بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔	اَجْمَعِيْنَ : جمع، جماعت، مجموع۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔	يُخَفَّفُ : خفیف، خفّت، مخفّف۔
يَهْدِی : ہدایت، ہادیٔ برحق۔	يُنْظَرُوْنَ : نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم، بحرظلمات۔	تَابُوْا : توبہ، تائب۔
جَزَآؤُهُمْ : جزائے خیر، جزاء وسزا۔	اَصْلَحُوْا : اصلاح، صلح، صالح۔

وَ	شَهِدُوْٓا	اَنَّ	الرَّسُوْلَ	حَقٌّ
حالانکہ	وہ سب (خود) گواہی دے چکے ہیں	کہ بیشک	رسول ﷺ	برحق ہے

وَّ	جَآءَ هُمُ	الْبَيِّنٰتُ ط ❶	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِى ❷
اور	آچکے ہیں انکے پاس	واضح دلائل	اور اللہ	نہیں راہ راست پر لاتا

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ❸ (86)	اُولٰٓئِكَ	جَزَآؤُهُمْ	اَنَّ	عَلَيْهِمْ
ناانصاف قوم کو	(یہ) وہی ہیں (کہ)	انکی سزا (یہ ہے)	کہ بیشک	ان پر

لَعْنَةَ اللّٰهِ ❶	وَالْمَلٰٓئِكَةِ ❹	وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ❺ (87) لا	خٰلِدِيْنَ
اللہ کی لعنت ہے	اور فرشتوں	اور تمام لوگوں کی (لعنت ہے)	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں

فِيْهَا ج	لَا يُخَفَّفُ ❷❻	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ
اس (لعنت) میں	نہ ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب

وَلَا	هُمْ يُنْظَرُوْنَ ❼ (88) لا	اِلَّا	الَّذِيْنَ
اور نہ ہی	وہ سب مہلت دیے جائیں گے	مگر	جن

تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ❽	وَ	اَصْلَحُوْا قف
سب نے توبہ کرلی	اس کے بعد	اور	سب نے (اپنی) اصلاح کرلی

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" واحد مؤنث اور "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔
❸ علامت "یْنَ" جمع مذکر کی علامت ہے اس کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ یہاں "ۃ" مؤنث کی نہیں بلکہ "جمع" کی ہے۔ ❺ "اَجْمَعِيْنَ" میں "اَجْمَعَ" اور علامت "یْنَ" دونوں کا ترجمہ "تمام" ہے۔ ❻ "یُ" پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" ہوتا ہے۔ ❼ "هُمْ" اور "یُ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔ ❽ "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿89﴾	تو بیشک اللہ بخشنے والا بہت مہربان ہے۔ ﴿89﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بیشک وہ لوگ جو کافر ہو گئے
بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا	اپنے ایمان (لانے) کے بعد پھر بڑھتے گئے کفر میں
لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ	(تو) ہرگز نہیں قبول کی جائے گی ان کی توبہ
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿90﴾	اور وہی لوگ ہی گمراہ ہیں۔ ﴿90﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ	اور مر گئے اس حال میں کہ وہ کافر تھے
فَلَنْ يُّقْبَلَ	تو ہرگز نہیں قبول کیا جائے گا
مِنْ اَحَدِهِمْ	ان میں سے کسی ایک سے (اپنے بچاؤ کے لیے)
مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ؕ	زمین بھر سونا اور اگرچہ وہ بطور فدیہ دے اسے
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ	یہی لوگ ہیں (کہ) ان کے لیے دردناک عذاب ہے
وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿91﴾ ع	اور نہیں ہوگا ان کا کوئی مددگار۔ ﴿91﴾ ع

ع 9/11/17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار۔	الضَّآلُّوْنَ : ضلالت (گمراہی)۔
رَّحِيْمٌ : رحم، رحیم، رحمت۔	مَاتُوْا : موت، میّت، اموات، سماعِ موتٰی۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔	مِنْ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
اِيْمَانِهِمْ : ایمان، مومن، امن۔	اَحَدِهِمْ : احد، واحد، وحدانیّت، توحید۔
اِزْدَادُوْا : زیادہ، مزید، زیادتی، زائد۔	افْتَدٰى : فدیہ۔
تُقْبَلَ : قبول، قابل، مقبول، مقبولیت۔	اَلِيْمٌ : المناک عذاب، رنج والم۔
تَوْبَتُهُمْ : توبہ، تائب، اللہ توّاب الرّحیم ہے۔	نّٰصِرِيْنَ : نصرت، ناصر، منصور، انصار۔

فَاِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ (89)	اِنَّ الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا
تو بیشک اللہ	بخشنے والا	بہت مہربان ہے	بیشک وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

بَعْدَ اِیْمَانِهِمْ	ثُمَّ	ازْدَادُوْا	كُفْرًا
اپنے ایمان (لانے) کے بعد	پھر	وہ سب بڑھ گئے	(اپنے) کفر میں

لَّنْ	تُقْبَلَ ❶	تَوْبَتُهُمْ ج	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الضَّآلُّوْنَ ❷ (90)
(تو) ہرگز نہیں	قبول کی جائے گی	ان کی توبہ	اور وہی لوگ	ہی سب گمراہ ہیں

اِنَّ الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	وَمَاتُوْا	وَهُمْ	كُفَّارٌ
بیشک وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	اور وہ سب مر گئے	اس حال میں کہ وہ	کافر تھے

فَلَنْ	يُّقْبَلَ ❸	مِنْ اَحَدِهِمْ	مِّلْءُ الْاَرْضِ	ذَهَبًا
تو ہرگز نہیں	قبول کیا جائے گا	ان میں سے کسی ایک سے	زمین بھر	سونا

وَّلَوِ ❹	افْتَدٰى	بِهٖ ط	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ
اور اگرچہ	وہ (بطور) فدیہ دے	اس کو	یہی لوگ ہیں (کہ)	ان کے لیے

عَذَابٌ	اَلِیْمٌ ❺	وَّمَا	لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ع (91)
عذاب ہے	بہت دردناک	اور نہیں ہوگا	ان کے لیے	کوئی مددگاروں میں سے

ع 9 11 17

ضروری وضاحت

❶ یہاں "تُ" مؤنث کے لیے ہے، جس سانچے میں ڈھلا ہوا یہ فعل ہے، اسکا ترجمہ "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" ہوتا ہے۔ ❷ "هُمُ" کے بعد "اَلْ" ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔ ❸ یہاں "يُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ اور اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل کا ترجمہ "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" ہوتا ہے۔ ❹ "لَوْ" کے "وْ" پر جزم ہوتی ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "زیر" آ گئی ہے۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "مبالغے" کا مفہوم ہوتا ہے۔

تعارف و مقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور آپ ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **"بیت القرآن"** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **"بیت القرآن"** لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿ لَنۡ تَنَالُوا 04 ﴾

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور۔ پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ لَنْ تَنَالُوا ﴾ پارہ نمبر 04
مرتب	پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
ایڈیشن دوم	جون 2013
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150 ، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون : 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 115
فیکس: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 111
ویب سائٹ : www.bait-ul-quran.org
ای میل : Info@bait-ul-quran.org

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی کا واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوح محفوظ سے جبریلِ امینؑ کے ذریعے محمد رسولُ اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتابِ ہدایت ہے جو صاحبِ تقوٰی لوگوں کے لئے تزکیۂ نفس، تمانیتِ قلب اور تطہیرِ دماغ کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ قرآن مجید کا دعوٰی ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تا کہ اس میں غور و فکر آسان ہو اور راہ عمل ایک طالبِ ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسولُ اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علمُ الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم و فنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل و گلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمۂ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک موقر اور موثر ادارہ "قرآن کلب" بھی ہے۔ اس ادارے کے روحِ رواں محترم عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں۔ ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔

فہم قرآن اور ترجمۂ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں کے حوالے سے پیش کر کے پھر انہیں رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روزمرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور و فکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

''مصباح القرآن'' ترجمۂ قرآن میں یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالبِ قرآن کو اس کے معانی ومفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ مصباح میں ترجمۂ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں روز مرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے۔ تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلی روشنائی میں اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ روشنائی سے پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعیّن کر دیئے ہیں۔ تاکہ ایک استاد یا طالبِ قرآن اِن کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کرلے، یوں اس صفحے کے مقابل صفحہ پر پھر انہی تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی ''مفتاح'' کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔ میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گرانبار اصطلاحات میں الجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ ''مصباح القرآن'' کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہمِ قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامتہ المسلمین میں عمل وتقویٰ اور صلاح وفلاح کا ایک نیا زاویۂ فکر پیدا کرے گی۔ اہلِ خیر سے توقع ہے کہ وہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کے حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر بیت الحکمت، لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاس لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے، لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہوجاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور وفکر کرنے پر مجبور کئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل وکرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہوجاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں، اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے، تاکہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہوسکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہوسکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں ، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا ، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے ''بیت القرآن'' کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آ چکی ہے، اس کے علاوہ ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمدللہ اس سلسلے کے چوتھے پارے کا یہ دوسرا ایڈیشن ہے جو آپ کی خدمت میں پیش ہے، اسکی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کئے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقے کو پیشِ نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ اور اس کارِ خیر میں معاونت کرنے والے تمام لوگوں کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین یارب العالمین۔

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشئون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور اردو میں ان کے استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔ ہر سیاہ لفظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت، نیچے دیئے گئے حاشیہ کو ضرور پڑھیں۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور با محاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اس طرح اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2. سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ بریک اپ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات مفتاح القرآن' میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى	ہرگز نہ تم حاصل کرسکو گے نیکی یہاں تک کہ
تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ؕ	تم خرچ (نہ) کرلو اس سے جو تم پسند کرتے ہو
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ	اور جو (بھی) تم خرچ کرو گے کوئی چیز
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿92﴾	تو یقیناً اللہ تعالیٰ اُسے خوب جاننے والا ہے۔ ﴿92﴾
كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	تمام کھانے بنی اسرائیل کے لیے حلال تھے،
اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ	مگر جو خود اسرائیل نے اپنے آپ پر حرام کرلیے تھے
مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ	اس سے قبل کہ اُتاری جاتی تورات،
قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ	(اے نبی ﷺ!) آپ کہہ دیں کہ تم لے آؤ تورات
فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿93﴾	پھر اس کو (میرے سامنے) پڑھو، اگر تم سچے ہو۔ ﴿93﴾
فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ	پھر جو جھوٹ باندھے اللہ تعالیٰ پر
مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ	اس کے بعد تو وہی لوگ
هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿94﴾	ہی ظلم کرنے والے ہیں۔ ﴿94﴾

وقفِ جبریل علیہ السلام

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَتّٰی : حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔

تُنْفِقُوْا : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔

مِمَّا (مِنْ+مَا) : منجانب، من وعن/ ماحول، ماتحت۔

تُحِبُّوْنَ : حُبّ، حبیب، محب، محبت۔

اِلَّا : الاقلیل، الا ماشاء اللہ، الا یہ کہ۔

عَلٰی : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔

نَفْسِهٖ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔

قَبْلِ : قبل از غذا، چند دن قبل، قبل از وقت۔

تُنَزَّلَ : نازل، نزول، شان نزول۔

قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

فَاتْلُوْهَآ : تلاوت، وحی متلوّ۔

افْتَرٰی : افترا پردازی (جھوٹ باندھنا)۔

الْكَذِبَ : کذاب، تکذیب، کذب بیانی۔

الظّٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

لَنۡ	تَنَالُوا	الۡبِرَّ	حَتّٰی	تُنۡفِقُوۡا	مِمَّا ①
ہرگز نہ	تم سب حاصل کرسکو گے	نیکی	یہاں تک	تم سب خرچ (نہ) کرلو	(اس) سے جو

تُحِبُّوۡنَ ؕ	وَمَا	تُنۡفِقُوۡا	مِنۡ شَیۡءٍ	فَاِنَّ اللّٰهَ	بِهٖ
تم سب پسند کرتے ہو	اور جو	تم سب خرچ کرو گے	کسی چیز سے	تو یقیناً اللہ	اس کو

عَلِیۡمٌ ﴿92﴾	كُلُّ الطَّعَامِ	كَانَ حِلًّا	لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ	اِلَّا مَا
خوب جاننے والا ہے	تمام کھانے	حلال تھے	بنی اسرائیل کے لیے	مگر جو

حَرَّمَ اِسۡرَآءِیۡلُ ②	عَلٰی نَفۡسِهٖ	مِنۡ قَبۡلِ	اَنۡ تُنَزَّلَ	التَّوۡرٰىةُ ③ ؕ
حرام کرلیا (خود) اسرائیل نے	اپنے آپ پر	(اس) سے قبل	کہ اُتاری جاتی	تورات

قُلۡ	فَاۡتُوۡا ④	بِالتَّوۡرٰىةِ ③	فَاتۡلُوۡهَاۤ	اِنۡ كُنۡتُمۡ
آپ کہہ دیں کہ	پس تم سب لے آؤ	تورات کو	پھر تم پڑھو اس کو	اگر ہو تم

صٰدِقِیۡنَ ﴿93﴾	فَمَنِ	افۡتَرٰی	عَلَی اللّٰهِ	الۡكَذِبَ
سب سچے	پھر جو	باندھے	اللہ تعالیٰ پر	جھوٹ

مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ ⑤	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ⑥ ﴿94﴾ ؑ
اس کے بعد	تو وہی لوگ	ہی سب ظلم کرنے والے ہیں

ضروری وضاحت

① مِمَّا دراصل مِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ② اِسۡرَآءِیۡلَ حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب ہے۔ ③ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ فَاۡتُوۡا کا ترجمہ پس تم آؤ ہے، اگر اس کے بعد علامت "ب" ہو تو اس کا ترجمہ پس تم لے آؤ کیا جاتا ہے۔ ⑤ اگر لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑥ هُمۡ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

قُلۡ صَدَقَ اللّٰهُ ۟	(اے نبی ﷺ!) آپ کہہ دیں اللہ نے سچ کہا ہے،
فَاتَّبِعُوۡا مِلَّةَ اِبۡرٰهِيۡمَ حَنِيۡفًا ؕ	توتم پیروی کرو ابراہیمؑ کے طریقے کی جو یکسو تھے
وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿95﴾	اور نہیں تھے وہ مشرکوں میں سے۔ ﴿95﴾
اِنَّ اَوَّلَ بَيۡتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ	بیشک پہلا گھر (جو) لوگوں کے لیے بنایا گیا
لَلَّذِىۡ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا	یقیناً وہی ہے جو مکہ میں ہے، وہ برکت دیا گیا ہے
وَّهُدًى لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ۚ ﴿96﴾	اور باعث ہدایت ہے تمام جہان والوں کے لیے ﴿96﴾
فِيۡهِ اٰيٰتٌ ۢ بَيِّنٰتٌ	اس (بیت اللہ) میں کئی کھلی نشانیاں ہیں،
مَّقَامُ اِبۡرٰهِيۡمَ ۚ۬	(ان میں سے) مقام ابراہیم ہے
وَمَنۡ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ	اور جو داخل ہوا اس میں وہ امن میں ہو گیا
وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الۡبَيۡتِ	اور اللہ کیلئے لوگوں کے ذمے ہے بیت اللہ کا حج کرنا
مَنِ اسۡتَطَاعَ اِلَيۡهِ سَبِيۡلًا ؕ	جو اس کی طرف راستے کی طاقت رکھے۔
وَمَنۡ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور جو نہ مانے تو بیشک اللہ تعالیٰ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَدَقَ : صادق، صداقت، صدق ووفا۔	فِيۡهِ : فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔
فَاتَّبِعُوۡا : اتباع، تابع فرماں، متبع سنت۔	بَيِّنٰتٌ : بیان، مبینہ، دلیل بین۔
حَنِيۡفًا : دین حنیف (یک طرفہ، یکسو)۔	مَّقَامُ : بلند مقام، مرتبہ ومقام، تاریخی مقامات۔
وُّضِعَ : وضع قطع، موضوع (بناوٹ)۔	حِجُّ : حج، حاجی، حجاج۔
لِلنَّاسِ : لہٰذا، الحمدللہ/عوام الناس، عامۃ الناس۔	اسۡتَطَاعَ : استطاعت (طاقت)۔
هُدًى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادی کائنات۔	اِلَيۡهِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
لِّلۡعٰلَمِيۡنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔	سَبِيۡلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

قُلْ ①	صَدَقَ اللّٰهُ قف	فَاتَّبِعُوْا	مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ ②
(اے نبیؐ!) آپ کہہ دیں	اللہ نے سچ کہا ہے	تو تم سب پیروی کرو	ابراہیمؑ کے طریقے کی

حَنِيْفًا ط	وَمَا كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (95)	اِنَّ	اَوَّلَ بَيْتٍ
(جو) یکسو تھے	اور نہیں تھے وہ	مشرکوں میں سے	بیشک	پہلا گھر

وُّضِعَ	لِلنَّاسِ	لَلَّذِيْ	بِبَكَّةَ ②③	مُبٰرَكًا ④
(جو) بنایا گیا	لوگوں کے لیے	یقیناً وہی ہے جو	مکہ میں ہے	برکت والا ہے

وَّهُدًى	لِّلْعٰلَمِيْنَ ج (96)	فِيْهِ	اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ ②
اور باعث ہدایت ہے	تمام جہان والوں کے لیے	اس (بیت اللہ) میں	کئی کھلی نشانیاں ہیں

مَّقَامُ ⑤ اِبْرٰهِيْمَ ج	وَمَنْ	دَخَلَهٗ	كَانَ اٰمِنًا ط
(ان میں سے) مقام ابراہیم ہے	اور جو	داخل ہوا اس میں	وہ امن میں ہو گیا

وَلِلّٰهِ	عَلَى النَّاسِ ⑥	حِجُّ الْبَيْتِ	مَنِ اسْتَطَاعَ
اور اللہ کے لیے	لوگوں پر ہے	بیت اللہ کا حج کرنا	جو طاقت رکھے

اِلَيْهِ	سَبِيْلًا ط	وَمَنْ	كَفَرَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
اس کی طرف	راہ	اور جو	نہ مانے	تو بیشک	اللہ تعالیٰ

ضروری وضاحت

① قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق "و" کو گرایا گیا ہے۔② ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ یہ اصل میں مکہ تھا، بعض عرب کے ہاں بکہ استعمال ہوتا تھا اس لیے اللہ نے بکہ استعمال فرمایا ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ یہ وہ پتھر ہے جس پر ابراہیم علیہ السلام نے کھڑے ہو کر بیت اللہ کی تعمیر کی تھی۔⑥ اس سے مراد لوگوں کے ذمے ہے۔

عربی	اردو
غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿97﴾	بے پرواہے تمام جہان والوں سے۔ ﴿97﴾
قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ	کہہ دیجیے اے اہل کتاب! تم کیوں انکار کرتے ہو
بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ۖۗ وَ اللّٰهُ شَهِیْدٌ	اللہ کی آیات کا حالانکہ اللہ گواہ ہے
عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿98﴾	(اُس) پر جو تم کرتے ہو۔ ﴿98﴾
قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ	آپ کہہ دیں! اے اہل کتاب کیوں تم روکتے ہو
عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ	اللہ کے راستے سے (اُسے) جو ایمان لایا
تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ	(کیا) تم چاہتے ہو اس میں کجی حالانکہ تم (خود) گواہ ہو
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ	(کہ وہ راہ راست پر ہے) اور اللہ غافل نہیں ہے
عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿99﴾	(اُس) سے جو تم کر رہے ہو۔ ﴿99﴾
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِیْعُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم مان لو گے
فَرِیْقًا مِّنَ الَّذِیْنَ	ایک گروہ (کی بات، اُن لوگوں) میں سے جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ یَرُدُّوْكُمْ	دیے گئے کتاب وہ لوٹا دیں گے تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- غَنِیٌّ : غنی، اغنیا، مستغنی۔
- الْعٰلَمِیْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔
- قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
- یٰۤاَهْلَ : یا اللہ/ اہل محلہ، اہل وعیال۔
- تَكْفُرُوْنَ : کفر، کافر، کفار۔
- شَهِیْدٌ ، شُهَدَآءُ : شہادت، شاہد، شہید۔
- عَمَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
- تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، اعمال صالحہ۔
- سَبِیْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
- بِغَافِلٍ : غافل، غفلت۔
- اٰمَنُوْۤا : ایمان، مومن، امن۔
- تُطِیْعُوْا : اطاعت، مطیع۔
- فَرِیْقًا : فریق، تفریق، فرقہ، تفرقہ۔
- یَرُدُّوْكُمْ : ردّ، مردود، فتنہ اُرتداد، مرتد۔

غَنِيٌّ	عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿97﴾	قُلْ ①	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ
بے پرواہے	تمام جہان والوں سے	آپ کہہ دیں!	اے اہل کتاب!	کیوں

تَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ② اللّٰهِ ۖ	وَاللّٰهُ	شَهِيْدٌ	عَلٰى مَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿98﴾
تم سب انکار کرتے ہو	اللہ کی آیات کا	حالانکہ اللہ	گواہ ہے	(اس) پر جو	تم سب کرتے ہو

قُلْ ①	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
آپ کہہ دیں	اے اہل کتاب!	کیوں	تم سب روکتے ہو	اللہ کے راستے سے

مَنْ اٰمَنَ	تَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَّاَنْتُمْ	شُهَدَآءُ ط
(اسے) جو ایمان لایا	(کیا) تم سب چاہتے ہو اس میں	کجی	حالانکہ تم	(خود) گواہ ہو

وَمَا اللّٰهُ	بِغَافِلٍ ③	عَمَّا ④	تَعْمَلُوْنَ ﴿99﴾	يٰٓاَيُّهَا ⑤	الَّذِيْنَ
اور اللہ نہیں ہے	غافل	(اس) سے جو	تم سب کر رہے ہو	اے	وہ لوگو جو

اٰمَنُوْٓا ⑥	اِنْ	تُطِيْعُوْا	فَرِيْقًا
سب ایمان لائے ہو!	اگر	تم سب مان لوگے	ایک گروہ کی بات

مِّنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	يَرُدُّوْكُمْ ⑦
ان لوگوں میں سے جن	سب کو دی گئی	کتاب	وہ سب لوٹا دیں گے تمہیں

ضروری وضاحت

① قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق ''و'' کو گرایا گیا ہے۔ ② ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ علامت بِ سے پہلے اگر مَا آ رہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ④ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔ ⑤ یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ⑥ اٰمَنُوْٓا کا ترجمہ وہ ایمان لائے ہے اور اٰمِنُوْٓا کا ترجمہ تم سب ایمان لاؤ ہوتا ہے۔ ⑦ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔

بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿100﴾	تمہارے ایمان لانے کے بعد کفر کی حالت میں ﴿100﴾
وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ	اور کیسے تم کفر کرو گے حالانکہ تم (وہ ہو کہ)
تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ	تلاوت کی جاتی ہیں تم پر اللہ کی آیات
وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ	اور تم میں اس کا رسول (موجود) ہے۔
وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ	اور جو مضبوطی سے تھام لے گا اللہ (کے دامن) کو
فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿101﴾ ع (ع 10 10 1)	تو ضرور اسکو ہدایت مل جائے گی سیدھے راستے تک ﴿101﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے (ایسے) ڈرو
حَقَّ تُقٰتِهٖ	(جیسا کہ) اس سے ڈرنے کا حق ہے۔
وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا	اور تمہیں ہرگز موت نہ آئے مگر
وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿102﴾	اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔ ﴿102﴾
وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا	اور تم مضبوطی سے تھام لو اللہ کی رسی کو سب (مل کر)
وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ	اور تفرقے میں نہ پڑو اور اللہ کی نعمت کو یاد کرو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِيْمَانِكُمْ، اٰمَنُوا : ایمان، مومن، امن۔
كٰفِرِيْنَ، تَكْفُرُوْنَ : کفر، کافر، کفار۔
كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف۔
تُتْلٰى : تلاوت، وحی متلوّ۔
فِيْكُمْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
هُدِيَ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
صِرَاطٍ : پل صراط۔

مُّسْتَقِيْمٍ : استقامت، خط مستقیم۔
اتَّقُوا، تُقٰتِهٖ : تقویٰ، متقی۔
تَمُوْتُنَّ : موت، میت، اموات۔
اِلَّا : الا قلیل، الا ماشاء اللہ، الا یہ کہ۔
جَمِيْعًا : جمع، جامع، جماعت، مجموعہ۔
تَفَرَّقُوْا : فرقہ، تفرقہ، تفریق۔
اذْكُرُوْا : ذکر، ذاکر، مذکورہ، تذکرہ۔

بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ	كٰفِرِيْنَ (100)	وَكَيْفَ	تَكْفُرُوْنَ	وَاَنْتُمْ
تمہارے ایمان لانے کے بعد	سب کو کفر کی حالت میں	اور کیونکر	تم سب کفر کروگے	حالانکہ تم

تُتْلٰى ①	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتُ اللّٰهِ ②	وَفِيْكُمْ	رَسُوْلُهٗ ط
تلاوت کی جاتی ہیں	تم پر	اللہ کی آیات	اور تم میں	اسکا رسول (موجود ہے)

وَمَنْ	يَّعْتَصِمْ ③	بِاللّٰهِ	فَقَدْ	هُدِيَ
اور جو	مضبوطی سے تھام لے گا	اللہ (کے دامن) کو	تو ضرور	اس کو ہدایت مل جائے گی

ع 10 10 1

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (101) ع	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ ④	اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ
سیدھے راستے تک	اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	اللہ سے (ایسے) ڈرو

حَقَّ تُقٰتِهٖ	وَلَا تَمُوْتُنَّ ⑤	اِلَّا وَاَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ (102)
حق ہے اس سے ڈرنے کا	اور تمہیں ہرگز موت نہ آئے	مگر اس حال میں کہ تم	سب مسلمان ہو

وَ	اعْتَصِمُوْا	بِحَبْلِ اللّٰهِ	جَمِيْعًا
اور	تم سب مضبوطی سے تھام لو	اللہ کی رسی کو	سب (مل کر)

وَّ	لَا تَفَرَّقُوْا ⑥⑦ ص	وَاذْكُرُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ
اور	تم سب تفرقے میں نہ پڑو	اور تم سب یاد کرو	اللہ کی نعمت کو

ضروری وضاحت

① تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے اور علامت تـ پر پیش اور آخر سے پہلے کھڑی زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔② ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑤ فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑦ یہاں علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

عَلَيۡكُمۡ اِذۡ كُنۡتُمۡ اَعۡدَآءً	(جو اس نے) تم پر کی جب تم (ایک دوسرے کے) دشمن تھے
فَاَلَّفَ بَيۡنَ قُلُوۡبِكُمۡ	تو اس نے الفت ڈال دی تمہارے دلوں میں
فَاَصۡبَحۡتُمۡ بِنِعۡمَتِهٖۤ اِخۡوَانًا ۚ	تو تم ہو گئے اُس کی نعمت (مہربانی) سے بھائی بھائی
وَكُنۡتُمۡ عَلٰى شَفَا حُفۡرَةٍ مِّنَ النَّارِ	اور تم (کھڑے) تھے آگ کے گڑھے کے کنارے پر
فَاَنۡقَذَكُمۡ مِّنۡهَا ؕ	تو اس نے بچا لیا تمہیں اس (دوزخ) سے
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمۡ	اسی طرح اللہ بیان کرتا ہے تمہارے لیے
اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿103﴾	اپنی آیات تا کہ تم ہدایت پا جاؤ۔ ﴿103﴾
وَلۡتَكُنۡ مِّنۡكُمۡ اُمَّةٌ	اور چاہیے کہ ہو تم میں سے ایک گروہ
يَّدۡعُوۡنَ اِلَى الۡخَيۡرِ	وہ دعوت دیتے ہوں بھلائی کی طرف
وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ	اور وہ حکم دیتے ہوں نیکی کا
وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ ؕ	اور وہ روکتے ہوں برائی سے
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿104﴾	اور وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿104﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- عَلَيۡكُمۡ : علیحدہ، علی الاعلان علی العموم۔
- اَعۡدَآءً : عداوت، عدوّ (دشمن)۔
- فَاَلَّفَ : الفت، تالیف قلب۔
- بَيۡنَ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔
- قُلُوۡبِكُمۡ : قلب وجگر، قلبی تعلق، امراض قلب۔
- اِخۡوَانًا : اخوت، مواخات (بھائی چارہ)۔
- النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
- يُبَيِّنُ : بیان، مبینہ طور پر، دلیل بیّن۔
- تَهۡتَدُوۡنَ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
- يَّدۡعُوۡنَ : دعا، دعوت، مدعوّ، داعی الی الخیر۔
- يَاۡمُرُوۡنَ : امر، مامور، امارت، آمر۔
- بِالۡمَعۡرُوۡفِ : امر بالمعروف (نیکی)۔
- يَنۡهَوۡنَ : نہی عن المنکر (منع کرنا)۔
- الۡمُفۡلِحُوۡنَ : فلاح وبہبود، فلاحی ادارے، فلاح دارین۔

عَلَيْكُمْ	اِذْ كُنْتُمْ	اَعْدَآءً	فَاَلَّفَ	بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ
(جو اس نے کی) تم پر	جب تم تھے	دشمن	تو اس نے الفت ڈال دی	تمہارے دلوں میں

فَاَصْبَحْتُمْ	بِنِعْمَتِهٖٓ	اِخْوَانًا ج	وَكُنْتُمْ
تو ہو گئے تم	اس کی مہربانی سے	بھائی بھائی	اور تم (کھڑے) تھے

عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ ①	مِّنَ النَّارِ ②	فَاَنْقَذَكُمْ	مِّنْهَا ط
گڑھے کے کنارے پر	آگ کے	تو اس نے بچالیا تمہیں	اس (دوزخ) سے

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ ③	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ ①	لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ④ (103)
اسی طرح	اللہ بیان کرتا ہے	تمہارے لیے	اپنی آیتیں	تا کہ تم سب ہدایت پا جاؤ

وَلْتَكُنْ ⑤	مِّنْكُمْ	اُمَّةٌ ①⑥	يَّدْعُوْنَ	اِلَى الْخَيْرِ
اور چاہیے کہ ہو	تم میں سے	ایک گروہ	وہ سب دعوت دیتے ہوں	بھلائی کی طرف

وَ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ ⑦	وَ	يَنْهَوْنَ
اور	وہ سب حکم دیتے ہوں	نیکی کا	اور	وہ سب روکتے ہوں

عَنِ الْمُنْكَرِ ط	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑧ (104)
برائی سے	اور	وہی لوگ	ہی سب فلاح پانے والے ہیں

ضروری وضاحت

① ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② یہاں مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ③ یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ کُمْ اور تـ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ⑤ تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑧ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ	اور تم مت ہو (ان لوگوں) کی طرح جو
تَفَرَّقُوۡا وَاخۡتَلَفُوۡا	فرقوں میں بٹ گئے اور وہ اختلاف کرنے لگے
مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡبَيِّنٰتُ ؕ	اس کے بعد کہ آ گئے ان کے پاس روشن دلائل
وَاُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۙ﴿105﴾	اور وہی لوگ ہیں کہ انکے لیے بڑا عذاب ہے۔﴿105﴾
يَّوۡمَ تَبۡيَضُّ وُجُوۡهٌ	اس دن روشن ہوں گے کچھ چہرے
وَّتَسۡوَدُّ وُجُوۡهٌ ۚ	اور سیاہ ہوں گے کچھ چہرے
فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اسۡوَدَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ ۚ قف	پس رہے وہ لوگ سیاہ ہوں گے جن کے چہرے
اَكَفَرۡتُمۡ	(ان سے کہا جائے گا) کیا تم ہی نے کفر کیا تھا
بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ	اپنے ایمان لانے کے بعد، تو مزہ چکھو عذاب کا
بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿106﴾	اس وجہ سے جو تم کفر کرتے تھے۔﴿106﴾
وَاَمَّا الَّذِيۡنَ ابۡيَضَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ	اور رہے وہ لوگ روشن ہوں گے جن کے چہرے
فَفِىۡ رَحۡمَةِ اللّٰهِ ؕ	تو (یہ) اللہ کی رحمت میں ہوں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	تَبۡيَضُّ، ابۡيَضَّتۡ	ید بیضا، بیاض والاقرآن۔
تَفَرَّقُوۡا	فِرق، تفریق، فرقہ، تفرقہ۔	وُجُوۡهٌ، وُجُوۡهُهُمۡ	علی وجہ البصیرت، وجاہت۔
اخۡتَلَفُوۡا	اختلاف، مختلف، اختلافات۔	تَسۡوَدُّ، اسۡوَدَّتۡ	حجر اسود، مسودہ (کالا)۔
مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	كَفَرۡتُمۡ، تَكۡفُرُوۡنَ	کفر، کافر، کفار۔
الۡبَيِّنٰتُ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	فَذُوۡقُوۡا	ذائقہ۔
عَظِيۡمٌ	عظمت، تعظیم، معظم۔	فَفِىۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يَّوۡمَ	یوم، ایام، یوم آزادی، یوم آخرت۔	رَحۡمَةِ	رحمت، رحم، مرحوم، رحیم۔

وَلَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	تَفَرَّقُوْا ①	وَاخْتَلَفُوْا
اور تم سب مت ہو	ان لوگوں کی طرح جو	سب بٹ گئے (فرقوں میں)	اور اُن سب نے اختلاف کیا

مِنْۢ بَعْدِ مَا ②	جَآءَهُمُ	الْبَيِّنٰتُ ③ ط	وَاُولٰٓئِكَ
اس کے بعد کہ	آ گئے ان کے پاس	روشن دلائل	اور وہی لوگ ہیں کہ

لَهُمْ	عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿105﴾ لا	يَّوْمَ	تَبْيَضُّ ③
اُن کے لیے	بڑا عذاب	اس دن	روشن ہوں گے

وُجُوْهٌ ④	وَّتَسْوَدُّ ③	وُجُوْهٌ ④ ج	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اسْوَدَّتْ ③
کچھ چہرے	اور سیاہ ہوں گے	کچھ چہرے	پس رہے	وہ لوگ جن کے	سیاہ ہوں گے

وُجُوْهُهُمْ ⑤ قف	اَ	كَفَرْتُمْ	بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ
ان کے چہرے	(ان سے کہا جائے گا) کیا	تم نے کفر کیا تھا	اپنے ایمان لانے کے بعد

فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ⑥ ﴿106﴾	وَاَمَّا
تو تم سب مزہ چکھو	عذاب کا	اس وجہ سے جو	تم تھے سب کفر کرتے	اور رہے

الَّذِيْنَ	ابْيَضَّتْ ③	وُجُوْهُهُمْ ⑤	فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ③ ط
وہ لوگ جو	روشن ہوں گے	اُن کے چہرے	پس (یہ) اللہ کی رحمت میں ہوں گے

ضروری وضاحت

① تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ② اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور اگر لفظ بَعْدِ کے بعد مَا ہو تو اس کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔ ③ ات، تَ، تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کچھ کیا گیا ہے۔ ⑤ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑥ تُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿107﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿107﴾
تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا	یہ اللہ کی آیات ہیں (کہ) ہم تلاوت کرتے ہیں انکو
عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ	(جبریلؑ کی زبانی) آپ پر حق کے ساتھ
وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿108﴾	اور اللہ نہیں چاہتا ظلم کرنا جہان والوں پر۔ ﴿108﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ	اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہی کی طرف
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿109﴾ ع 11 8 2	لوٹائے جاتے ہیں تمام معاملات۔ ﴿109﴾
كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ	ہو تم بہترین اُمت (جسے)
اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ	نکالا (پیدا کیا) گیا ہے لوگوں (کی اصلاح) کے لیے
تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ	(کہ) تم حکم دیتے ہو نیکی کا
وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور تم روکتے ہو برائی سے
وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ	اور تم ایمان لاتے ہو اللہ پر،

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خٰلِدُوْنَ : خلد بریں، خالد۔
نَتْلُوْهَا : تلاوت، وحی متلوّ۔
يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، معنی مراد۔
لِّلْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔
مَا، فِي : ماحول، ماجرا، ماتحت/فی الحال، فی الفور۔
السَّمٰوٰتِ، الْاَرْضِ : کتب سماویہ، ارض وسما، اراضی۔
تُرْجَعُ : رجوع، رجعت پسندی، رجوع الی اللہ۔

الْاُمُوْرُ : امر، آمر، مامور، امارت اسلامی۔
خَيْرَ : خیر، خیریت، خیرات۔
اُخْرِجَتْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
لِلنَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
تَاْمُرُوْنَ : امر، آمر، مامور، امارتِ اسلامی۔
تَنْهَوْنَ : نہی عن المنکر، نواہی (منع کرنا)۔
تُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مومن، امن۔

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿107﴾	تِلْكَ ①	اٰيٰتُ اللّٰهِ ②
وہ سب	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	یہ	اللہ کی آیات ہیں

نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ ؕ	وَمَا	اللّٰهُ
(کہ) ہم تلاوت کرتے ہیں وہ	(جبریلؑ کی زبانی) آپ پر	حق کے ساتھ	اور نہیں	اللہ

يُرِيْدُ ③	ظُلْمًا	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿108﴾	وَلِلّٰهِ	مَا
چاہتا	ظلم کرنا	سب جہان والوں پر	اور اللہ ہی کے لیے ہے	جو (کچھ)

فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	وَ	اِلَى اللّٰهِ
آسمانوں میں ہے	اور جو (کچھ)	زمین میں ہے	اور	اللہ (ہی) کی طرف

ع 11 8 2

تُرْجَعُ ④	الْاُمُوْرُ ﴿109﴾ ع	كُنْتُمْ	خَيْرَ اُمَّةٍ ②
لوٹائے جاتے ہیں	تمام معاملات	ہو تم	بہترین اُمت

اُخْرِجَتْ ②	لِلنَّاسِ	تَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ ⑤
نکالی گئی	لوگوں (کی اصلاح) کے لیے	(کہ) تم سب حکم دیتے ہو	نیکی کا

وَتَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ ⑤ ؕ
اور تم سب روکتے ہو	برائی سے	اور	تم سب ایمان لاتے ہو	اللہ پر

ضروری وضاحت

①تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے، عموماً بات میں تاکید کا مفہوم شامل کرنے کے لیے ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ استعمال ہوتا ہے۔② ۃ، ات اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے (عموماً جمع کے ساتھ فعل واحد مؤنث آتا ہے)۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بوجہ کیا جاتا ہے۔

وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ	اور اگر ایمان لے آتے اہل کتاب
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ	(تو) یقیناً بہتر ہوتا ان کے لیے
مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ	اُن میں سے کچھ ایمان لے آئے ہیں
وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿110﴾	اور اُن کی اکثریت نافرمان ہی ہے۔ ﴿110﴾
لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ	وہ (یہودی) ہرگز نہیں تمہارا نقصان کر سکتے
اِلَّآ اَذًى ؕ وَاِنْ	سوائے (معمولی) تکلیف کے اور اگر
يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۣ قف	یہ تم سے لڑیں (تو) تم سے پیٹھ پھیر (کر بھاگ) جائیں گے
ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿111﴾	پھر ان کی مدد بھی نہیں کی جائے گی۔ ﴿111﴾
ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا	مسلط کر دی گئی اُن پر ذلت جہاں بھی
ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ	وہ پائے جائیں مگر پناہ لینے کی وجہ سے اللہ کی
وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ	اور پناہ لینے (کی وجہ سے) لوگوں کی
وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ	اور وہ حقدار بن چکے ہیں اللہ کے غضب کے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنَ، الْمُؤْمِنُوْنَ: ایمان، مومن، امن۔

اَهْلُ : اہل وعیال، اہلیہ۔

خَيْرًا : خیر، خیریت، خیرات۔

اَكْثَرُهُمْ : کثیر، کثرت، اکثر۔

الْفٰسِقُوْنَ : فاسق وفاجر، فسق وفجور (گناہگار)۔

يَّضُرُّوْكُمْ : ضرر، مضرِ صحت، ضرر رساں۔

اِلَّآ : الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

اَذًى : ایذا، موذی، اذیت ناک۔

يُّقَاتِلُوْكُمْ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔

يُنْصَرُوْنَ : نصرت، ناصر، منصور، انصار۔

عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

الذِّلَّةُ : ذلت ورسوائی، ذلالت، ذلیل۔

النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔

بِغَضَبٍ : غضب، غضبناک۔

وَلَوْ	اٰمَنَ	اَهْلُ الْكِتٰبِ	لَكَانَ	خَيْرًا
اور اگر	ایمان لے آتے	اہل کتاب	(تو) یقیناً ہوتا	بہتر

لَّهُمْ ؕ	مِنْهُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ ①	وَ	اَكْثَرُهُمُ
اُن کے لیے	ان میں سے (کچھ)	ایمان والے ہیں	اور	اُن کی اکثریت

الْفٰسِقُوْنَ (110)	لَنْ	يَّضُرُّوْكُمْ	اِلَّآ اَذًى ؕ
سب نافرمان ہیں	ہرگز نہیں	وہ سب تمہارا نقصان کرسکتے	سوائے (معمولی) تکلیف کے

وَاِنْ	يُّقَاتِلُوْكُمْ ②	يُوَلُّوْكُمُ ②	الْاَدْبَارَ قف	ثُمَّ
اور اگر	وہ سب لڑیں تم سے	(تو) وہ سب بھاگ جائیں گے تم سے	پیٹھ پھیر کر	پھر

لَا يُنْصَرُوْنَ ③ (111)	ضُرِبَتْ ④	عَلَيْهِمُ	الذِّلَّةُ ④	اَيْنَ مَا
وہ سب مدد نہیں کیے جائیں گے	مسلط کردی گئی ہے	ان پر	ذلت	جہاں بھی

ثُقِفُوْٓا	اِلَّا	بِحَبْلٍ ⑤	مِّنَ اللّٰهِ	وَحَبْلٍ ⑤
(یہ) سب پائے جائیں	مگر	پناہ کی وجہ سے	اللہ (کی طرف) سے	اور پناہ (کی وجہ سے)

مِّنَ النَّاسِ	وَبَآءُوْ	بِغَضَبٍ ⑥	مِّنَ اللّٰهِ
لوگوں (کی طرف) سے	اور وہ سب حقدار بن چکے ہیں	غضب میں	اللہ (کی طرف) سے

ضروری وضاحت

① وْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، یہاں اس کے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔② علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہوتو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔③ فعل کے شروع میں "یـ" پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔④ تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ حَبْلٌ کا معنی رسی ہے لیکن یہاں اس سے مراد امان، عہد یا پناہ ہے۔⑥ یہاں علامت بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

وَضُرِبَتۡ عَلَيۡهِمُ الۡمَسۡكَنَةُ ؕ	اور مسلط کر دی گئی ہے اُن پر محتاجی
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ	یہ اس لیے کہ بیشک وہ انکار کرتے تھے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقۡتُلُوۡنَ الۡاَنۡۢبِيَآءَ	اللہ کی آیات کا اور قتل کرتے تھے انبیاء کو
بِغَيۡرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوۡا	ناحق، یہ اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے
وَّكَانُوۡا يَعۡتَدُوۡنَ ﴿112﴾ ق	اور حدود سے نکل جاتے تھے۔ ﴿112﴾
لَيۡسُوۡا سَوَآءً ؕ مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ	(یہ) سب ایک جیسے نہیں ہیں (بلکہ) اہل کتاب میں سے
اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ	ایک گروہ (حق پر) قائم رہنے والا ہے
يَّتۡلُوۡنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيۡلِ	وہ اللہ کی آیات پڑھتے ہیں رات کے اوقات میں
وَهُمۡ يَسۡجُدُوۡنَ ﴿113﴾	اس حال میں کہ وہ (اسکے آگے) سجدہ کرتے ہیں ﴿113﴾
يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ	وہ ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور روز آخرت (پر)
وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ	اور وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں
وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ	اور برائی سے روکتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيۡهِمۡ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قَآئِمَةٌ : قائم، قیام، مقیم، قائمقام۔
الۡمَسۡكَنَةُ : مسکین، مسکینی۔	يَّتۡلُوۡنَ : تلاوت، وحی متلوّ۔
يَكۡفُرُوۡنَ : کفر، کافر، کفار۔	الَّيۡلِ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
يَقۡتُلُوۡنَ : قتل، قاتل، قتال۔	يُؤۡمِنُوۡنَ : ایمان، مومن، امن۔
بِغَيۡرِ : غیر اللہ، دیارِ غیر، اغیار۔	الۡاٰخِرِ : آخر، آخری، اُخروی زندگی۔
عَصَوۡا : عصیان، معصیت، معاصی۔	يَاۡمُرُوۡنَ : امر، آمر، مامور، امارت۔
سَوَآءً : مساوی، مساوات۔	يَنۡهَوۡنَ : نہی عن المنکر، منہیات، نواہی۔

وَضُرِبَتْ ①	عَلَيْهِمُ	الْمَسْكَنَةُ ② ط	ذٰلِكَ ③	بِاَنَّهُمْ
اور مسلط کردی گئی ہے	ان پر	محتاجی	یہ	اس وجہ سے ہے کہ بیشک وہ

كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ④	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ②	وَيَقْتُلُوْنَ	الْاَنْۢبِيَآءَ
تھے وہ سب انکار کرتے	اللہ کی آیات کا	اور وہ سب قتل کرتے تھے	انبیاء کو

بِغَيْرِ حَقٍّ ⑤ ط	ذٰلِكَ ③ بِمَا ⑥	عَصَوْا	وَّ	كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ④ ق (112)
ناحق	یہ اس وجہ سے تھا کہ	وہ سب نافرمانی کرتے	اور	تھے وہ سب حدود سے نکل جاتے

لَيْسُوْا	سَوَآءً ط	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	اُمَّةٌ ②	قَآئِمَةٌ ②
(یہ) سب نہیں ہیں	ایک جیسے	اہل کتاب میں سے	ایک گروہ	قائم رہنے والا ہے

يَتْلُوْنَ	اٰيٰتِ اللّٰهِ ②	اٰنَآءَ الَّيْلِ	وَ	هُمْ يَسْجُدُوْنَ ⑥ (113)
وہ سب پڑھتے ہیں	اللہ کی آیات	رات کے اوقات میں	اور	وہ سب سجدہ کرتے ہیں

يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ ⑥	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ
وہ سب ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر	اور	روز	آخرت (پر)	اور

يَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ ⑥	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ
وہ سب حکم دیتے ہیں	نیکی کا	اور وہ سب روکتے ہیں	برائی سے

ضروری وضاحت

① ضُرِبَتْ کا اصل ترجمہ ماردی گئی ہے، یہاں تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
② ةٌ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے اور یہ علامت بات میں زور ڈالنے
کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ④ یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب ہے۔ ⑤ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ بِ کا
ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے کو کبھی پر اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ	اور وہ جلدی کرتے ہیں بھلائی کے کاموں میں
وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿114﴾	اور یہی لوگ صالحین میں سے ہیں۔ ﴿114﴾
وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ	اور جو بھلائی کا کام وہ کریں گے
فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ	پس ہرگز نہ کی جائے اس کی ناقدری
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿115﴾	اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿115﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ	ہرگز نہیں فائدہ دیں گے اُن سے اُن کے مال
وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ	اور نہ اُن کی اولاد اللہ (کے عذاب) سے کچھ بھی
وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	اور یہی لوگ اہل دوزخ ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿116﴾	(اور) وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿116﴾
مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ	اس کی مثال جو وہ (کافر لوگ) خرچ کرتے ہیں
فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	اس دنیاوی زندگی میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُسَارِعُوْنَ : سرعت، سریع الحرکت۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الصّٰلِحِيْنَ : عمل صالح، اعمال صالحہ، مصلح۔
مَا : ماحول، ماجرا، ماتحت، ماورائے عدالت۔
يُكْفَرُوْهُ : کفر، کافر، کفار، کفرانِ نعمت۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم معلوم، تعلیم، معلومات۔
بِالْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔
شَيْـًٔا : شے، اشیاء۔
اَصْحٰبُ : صاحب، اصحاب، صحابی، صحابہ کرام۔
النَّارِ : یہ خاک کی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
خٰلِدُوْنَ : خلد بریں، خالد۔
يُنْفِقُوْنَ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
الْحَيٰوةِ : حیات، حیات جاودانی، احیائے دین۔
الدُّنْيَا : دنیا، دنیاوی زندگی۔

وَ	يُسَارِعُوْنَ	فِي الْخَيْرٰتِ ؕ	وَاُولٰٓئِكَ ①
اور	وہ سب جلدی کرتے ہیں	بھلائی کے کاموں میں	اور یہی لوگ

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿114﴾	وَمَا	يَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ
صالحین میں سے ہیں	اور جو	وہ سب کام کریں گے	بھلائی سے

فَلَنْ ②	يُّكْفَرُوْهُ ؕ ③④	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ ۢ	بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿115﴾
پس ہرگز نہیں	ناقدری کی جائے گی اُسکی	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے	پرہیزگاروں کو

اِنَّ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ تُغْنِيَ ②	عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ
بیشک وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	ہرگز نہیں ٹال سکیں گے	ان سے	ان کے مال

وَلَآ	اَوْلَادُهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا ؕ	وَاُولٰٓئِكَ ①
اور نہ	ان کی اولاد	اللہ (کے عذاب) سے	کچھ بھی	اور یہی لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿116﴾
اہل دوزخ ہیں	(اور) وہ سب	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں

مَثَلُ	مَا	يُنْفِقُوْنَ	فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
(اس کی) مثال	جو	وہ سب خرچ کرتے ہیں	اِس دنیاوی زندگی میں

ضروری وضاحت

① اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے ضرورتاً کبھی یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے، قرآن مجید میں عموماً بات میں زور پیدا کرنے کے لیے اشارہ بعید استعمال ہوتا ہے۔ ② فعل سے پہلے علامت لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔ ③ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے اور ''وْ'' یہاں کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

كَمَثَلِ رِيۡحٍ فِيۡهَا صِرٌّ	اس ہوا کی مثال ہے (کہ) اس میں سخت سردی ہو
اَصَابَتۡ حَرۡثَ قَوۡمٍ ظَلَمُوۡۤا	وہ جا پہنچے (ایسے) لوگوں کی کھیتی پر (کہ) انہوں نے ظلم کیا ہو
اَنۡفُسَهُمۡ فَاَهۡلَكَتۡهُ ؕ	اپنے آپ پر تو تباہ کر ڈالے وہ اس (کھیتی) کو
وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ	اور اللہ نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا
وَلٰكِنۡ اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿117﴾	اور لیکن اپنے آپ پر یہ خود ظلم کر رہے ہیں۔ ﴿117﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! مت بناؤ تم
بِطَانَةً مِّنۡ دُوۡنِكُمۡ	راز دان اپنے سوا کسی (غیر مسلم) کو
لَا يَاۡلُوۡنَكُمۡ خَبَالًا ؕ	نہیں وہ کوتاہی کرتے تمہیں خراب کرنے میں
وَدُّوۡا مَا عَنِتُّمۡ ۚ	وہ تو (وہ کچھ) چاہتے ہیں جس سے تمہیں تکلیف پہنچے
قَدۡ بَدَتِ الۡبَغۡضَآءُ مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ ۖۚ	یقیناً دشمنی ظاہر ہو چکی ہے ان کے منہ (زبانوں) سے
وَمَا تُخۡفِىۡ صُدُوۡرُهُمۡ	اور جو (کینے) چھپائے ہوئے ہیں ان کے سینے
اَكۡبَرُ ؕ	(وہ اس سے بھی) بہت زیادہ ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَمَثَلِ : کالعدم، کماحقہ/مثل، مثال، امثلہ۔
رِيۡحٍ : ریح بادی، درد ریح۔
اَصَابَتۡ : مصیبت، مصائب۔
ظَلَمُوۡۤا، ظَلَمَهُمُ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَنۡفُسَهُمۡ : نفس، نفسانفسی، نفسانی۔
فَاَهۡلَكَتۡهُ : ہلاکت، ہلاک، مہلک۔
لٰكِنۡ : لیکن۔

تَتَّخِذُوۡا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
وَدُّوۡا : محبت ومودت۔
بَدَتِ : بادی النظر (ظاہر)۔
الۡبَغۡضَآءُ : بغض وعناد، حسد وبغض۔
اَفۡوَاهِهِمۡ : افواہ (چونکہ بات ہر منہ پر ہوتی ہے اسلیے افواہ کہتے ہیں)۔
تُخۡفِىۡ : اخفا، مخفی، خفیہ۔
صُدُوۡرُهُمۡ : صدر بازار، شرح صدر، شق صدر۔

كَمَثَلِ رِيْحٍ	فِيْهَا	صِرٌّ	اَصَابَتْ①
ہوا کی مثال کی طرح ہے	(کہ) اس میں	سخت سردی ہو	وہ جا پہنچے

حَرْثَ قَوْمٍ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَاَهْلَكَتْهُ ط①
(ایسے) لوگوں کی کھیتی پر	(کہ) ان سب نے ظلم کیا	اپنے آپ پر	تو وہ تباہ کرڈالے اُسے

وَمَا	ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ	وَلٰكِنْ	اَنْفُسَهُمْ
اور نہیں	اللہ نے ان پر (کچھ) ظلم کیا	اور لیکن	اپنے آپ پر (خود)

يَظْلِمُوْنَ 117	يٰٓاَيُّهَا② الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوْا
وہ سب ظلم کررہے ہیں	اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!	مت تم سب بناؤ

بِطَانَةً	مِّنْ دُوْنِكُمْ③	لَا يَاْلُوْنَكُمْ	خَبَالًا ط
راز دان	اپنے سوا کسی (غیر مسلم) کو	نہیں وہ سب کوتاہی کرتے تمہیں	خراب کرنے میں

وَدُّوْا	مَا عَنِتُّمْ ج	قَدْ بَدَتِ④	الْبَغْضَآءُ⑤
وہ سب چاہتے ہیں	(وہ کچھ) جس سے تمہیں تکلیف پہنچے	یقیناً ظاہر ہوچکی ہے	دشمنی

مِنْ اَفْوَاهِهِمْ صلے	وَمَا	تُخْفِيْ⑥	صُدُوْرُهُمْ	اَكْبَرُ⑦ ط
ان کے مونہوں سے	اور جو	چھپائے ہوئے ہیں	ان کے سینے	وہ اس سے بھی زیادہ ہیں

ضروری وضاحت

① تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔② یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے ۔③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ۔④ تِ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں ۔
⑤ آء واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔⑥ تُ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔⑦ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے، اس لیے ترجمہ زیادہ کیا گیا ہے۔

قَدۡ بَيَّنَّا لَكُمُ	تحقیق ہم نے بیان کر دی ہیں تمہارے لیے
الۡاٰيٰتِ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿118﴾	واضح نشانیاں اگر تم سمجھ بوجھ رکھتے ہو۔ ﴿118﴾
هٰۤاَنۡتُمۡ اُولَاۤءِ تُحِبُّوۡنَهُمۡ	سنو! تم وہ لوگ ہو (کہ) تم دوستی رکھتے ہو اُن سے
وَلَا يُحِبُّوۡنَكُمۡ وَتُؤۡمِنُوۡنَ	اور وہ دوستی نہیں رکھتے تم سے حالانکہ تم ایمان رکھتے ہو
بِالۡكِتٰبِ كُلِّهٖ‌ۚ وَاِذَا لَقُوۡكُمۡ	ان تمام کتابوں پر اور جب وہ ملتے ہیں تمہیں
قَالُوۡۤا اٰمَنَّا ۖۚ	(تو) کہتے ہیں ہم ایمان لائے ہیں
وَاِذَا خَلَوۡا عَضُّوۡا	اور جب وہ علیحدہ ہوتے ہیں (تو) کاٹنے لگتے ہیں
عَلَيۡكُمُ الۡاَنَامِلَ مِنَ الۡغَيۡظِ‌ؕ	تم پر (اپنی) انگلیاں غصے سے
قُلۡ مُوۡتُوۡا بِغَيۡظِكُمۡ‌ؕ	آپ (ان سے) کہہ دیں کہ (جل) مرو اپنے غصے میں
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿119﴾	بیشک اللہ خوب جاننے والا سینوں والی (بات) کو ﴿119﴾
اِنۡ تَمۡسَسۡكُمۡ حَسَنَةٌ تَسُؤۡهُمۡ ۖ	اگر تمہیں پہنچے کوئی بھلائی (تو) بُری لگتی ہے اُن کو
وَاِنۡ تُصِبۡكُمۡ سَيِّئَةٌ	اور اگر تمہیں پہنچے کوئی تکلیف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيَّنَّا : بیان، دلیل بیّن، مبینہ طور پر۔
تَعۡقِلُوۡنَ : عقل، عاقل، معقول، عقلمند۔
تُحِبُّوۡنَهُمۡ : حبیب، محبوب، محبت۔
تُؤۡمِنُوۡنَ : ایمان، مومن، امن۔
لَقُوۡكُمۡ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
خَلَوۡا : خلا، خلوت، بیت الخلا۔
الۡغَيۡظ، بِغَيۡظِكُمۡ : غیظ و غضب۔

مُوۡتُوۡا : موت، میت، اموات۔
عَلِيۡمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
بِذَاتِ : ذاتی طور پر، ذاتیات۔
الصُّدُوۡرِ : شرح صدر، شق صدر، صدر بازار۔
تَمۡسَسۡكُمۡ : مس کرنا (چھونا)۔
تَسُؤۡهُمۡ، سَيِّئَةٌ : سوئے ادب، علمائے سُوء، سوئے اتفاق۔
تُصِبۡكُمۡ : مصیبت، مصائب۔

قَدْ بَيَّنَّا	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ ①	اِنْ	كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿118﴾ ②
تحقیق ہم نے بیان کردی ہیں	تمہارے لیے	واضح نشانیاں	اگر	ہو تم سب سمجھ بوجھ رکھتے

هٰاَنْتُمْ ③ اُولَآءِ	تُحِبُّوْنَهُمْ	وَلَا	يُحِبُّوْنَكُمْ
سنو! تم وہ لوگ ہو (کہ)	تم سب دوستی رکھتے ہو اُن سے	اور نہیں	وہ سب دوستی رکھتے تم سے

وَ	تُؤْمِنُوْنَ	بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ ④	وَاِذَا	لَقُوْكُمْ ⑤
حالانکہ	تم سب ایمان رکھتے ہو	تمام کتابوں پر	اور جب	وہ سب ملیں تمہیں

قَالُوْٓا	اٰمَنَّا ۚۖ	وَاِذَا خَلَوْا	عَضُّوْا	عَلَيْكُمُ
سب کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور جب وہ سب علیحدہ ہوتے ہیں	وہ سب کاٹتے ہیں	تم پر

الْاَنَامِلَ ⑥	مِنَ الْغَيْظِ ۭ	قُلْ	مُوْتُوْا	بِغَيْظِكُمْ ۭ
(اپنی) انگلیاں	غصے سے	آپ کہہ دیں کہ	تم سب (جل) مرو	اپنے غصے سے

اِنَّ اللّٰهَ	عَلِيْمٌ ۢ ⑦	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿119﴾	اِنْ	تَمْسَسْكُمْ ①
بیشک اللہ	خوب جاننے والا ہے	دلوں والی (بات) کو	اگر	تمہیں پہنچے

حَسَنَةٌ ①⑧	تَسُؤْهُمْ ۡ ①	وَاِنْ	تُصِبْكُمْ ①	سَيِّئَةٌ ①⑧
کوئی بھلائی	(تو) بُری لگتی ہے ان کو	اور اگر	پہنچے تمہیں	کوئی برائی

ضروری وضاحت

①ات ، تـ اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②تُمْ اور تـ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔③ھَا حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو کیا جاتا ہے۔④یہاں ہٖ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥الْاَنَامِلَ سے انگلیوں کے پورے مراد ہیں۔⑦فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

يَّفۡرَحُوۡا بِهَا ؕ	(تو) خوش ہوتے ہیں اس سے
وَ اِنۡ تَصۡبِرُوۡا وَتَتَّقُوۡا	اور اگر تم صبر کرلو اور تم ڈرتے رہو (اللہ سے تو)
لَا يَضُرُّكُمۡ كَيۡدُهُمۡ شَيۡـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	تمہارا نہ بگاڑ سکے گی انکی مکاری کچھ بھی بیشک اللہ
بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ مُحِيۡطٌ ﴿۱۲۰﴾ ع (12/11/3)	(اس) سے جو یہ کررہے ہیں احاطہ ہوئے ہے ﴿120﴾
وَ اِذۡ غَدَوۡتَ مِنۡ اَهۡلِكَ	اور جب آپ صبح کو نکلے اپنے گھر والوں سے
تُبَوِّئُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	(اور) آپ متعین فرما رہے تھے مومنوں کو
مَقَاعِدَ لِلۡقِتَالِ ؕ	لڑائی کے مورچوں پر
وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۱۲۱﴾ لا	اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔ ﴿121﴾
اِذۡ هَمَّتۡ طَّآئِفَتٰنِ مِنۡكُمۡ	جب آمادہ ہوئے دو گروہ تم میں سے
اَنۡ تَفۡشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ	کہ وہ بزدلی دکھائیں حالانکہ اللہ اُنکا مددگار (موجود) تھا
وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۲۲﴾	اور اللہ ہی پر پس مومنوں کو توکل کرنا چاہیے۔ ﴿122﴾
وَلَقَدۡ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدۡرٍ	اور البتہ تحقیق اللہ نے تمہاری مدد کی (جنگ) بدر میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّفۡرَحُوۡا : فرحت، تفریح۔
تَتَّقُوۡا : تقویٰ، متقی۔
يَضُرُّكُمۡ : ضرررساں، مضرصحت (نقصان دہ)۔
شَيۡـًٔا : شے، اشیا، اشیائے خوردونوش۔
يَعۡمَلُوۡنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
مُحِيۡطٌ : احاطہ، محیط۔
اَهۡلِكَ : اہل وعیال، اہلیہ، اہل خانہ۔

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ : ایمان، مومن، امن۔
سَمِيۡعٌ : سمع، سماعت، محفل سماع۔
عَلِيۡمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
طَّآئِفَتٰنِ : طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ (گروہ)۔
وَلِيُّهُمَا : ولی، اولیاء، ولایت، ولی کامل۔
فَلۡيَتَوَكَّلِ : توکل وبھروسہ، متوکل علی اللہ۔
نَصَرَكُمۡ : نصرت، ناصر، انصاری، منصور۔

يَّفْرَحُوْا	بِهَا ؕ	وَاِنْ	تَصْبِرُوْا	وَتَتَّقُوْا
وہ سب خوش ہوتے ہیں	اس سے	اور اگر	تم سب صبر کرلو	اور تم سب ڈرتے رہو (اللہ سے)

لَا يَضُرُّكُمْ ①	كَيْدُهُمْ	شَيْـًٔا ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	بِمَا
(تو) نہیں بگاڑ سکے گی تمہارا	ان کی مکاری	کچھ بھی	بیشک اللہ	(اس) سے جو

يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ ﴿120﴾ ع	وَاِذْ	غَدَوْتَ	مِنْ اَهْلِكَ
وہ سب کر رہے ہیں	احاطہ کیے ہوئے ہے	اور جب	آپ صبح کو نکلے	اپنے گھر والوں سے

ع 12 11 3

تُبَوِّئُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مَقَاعِدَ	لِلْقِتَالِ ؕ	وَاللّٰهُ
آپ متعین فرما رہے تھے	مومنوں کو	مورچوں پر	لڑائی کے لیے	اور اللہ

سَمِيْعٌ ②	عَلِيْمٌ ② ﴿121﴾ لا	اِذْ	هَمَّتْ ③	طَّآئِفَتٰنِ ④	مِنْكُمْ
خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	جب	آمادہ ہوئے	دو گروہ	تم میں سے

اَنْ تَفْشَلَا ③④ لا	وَاللّٰهُ	وَلِيُّهُمَا ؕ	وَعَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ ⑤⑥
کہ وہ دونوں بزدلی دکھائیں	حالانکہ اللہ	ان دونوں کا مددگار تھا	اور اللہ پر (ہی)	پس توکل کرنا چاہیے

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿122﴾	وَلَقَدْ ⑦	نَصَرَكُمُ	اللّٰهُ	بِبَدْرٍ
مومنوں کو	اور البتہ تحقیق	تمہاری مدد کی	اللہ نے	(جنگ) بدر میں

ضروری وضاحت

①یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔②فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔③تْ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④علامت اِنِ اور ا دونوں علامتیں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔⑤فعل کے شروع میں لْ دراصل لِ تھا اور ترجمہ چاہیے کہ ہوتا ہے، اگر اس سے پہلے وَ یا فَ آجائے تو اس پر جزم آجاتی ہے۔⑥علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑦علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

وَّ اَنۡتُمۡ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ	اس حال میں کہ تم کمزور تھے پس اللہ سے ڈرو
لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿123﴾	تا کہ تم شکر گزار بن جاؤ۔ ﴿123﴾
اِذۡ تَقُوۡلُ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ	جب آپ کہہ رہے تھے مومنوں سے
اَلَنۡ يَّكۡفِيَكُمۡ اَنۡ يُّمِدَّكُمۡ	کیا تمہیں کافی نہیں ہے کہ تمہاری مدد کرے
رَبُّكُمۡ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ	تمہارا رب تین ہزار فرشتوں کے ذریعے
مُنۡزَلِيۡنَ ﴿124﴾	(جو) اُتارے جائیں (آسمان سے)۔ ﴿124﴾
بَلٰٓى ۙ اِنۡ تَصۡبِرُوۡا وَتَتَّقُوۡا	کیوں نہیں اگر تم صبر کرو گے اور (اللہ سے) ڈرتے رہو
وَيَاۡتُوۡكُمۡ مِّنۡ فَوۡرِهِمۡ هٰذَا	اور وہ (کافر) چڑھ آئیں تم پر اپنے جوش سے اُسی دم
يُمۡدِدۡكُمۡ رَبُّكُمۡ بِخَمۡسَةِ اٰلٰفٍ	(تو) تمہارا رب تمہاری مدد کرے گا پانچ ہزار
مِّنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيۡنَ ﴿125﴾	خاص نشان رکھنے والے فرشتوں سے۔ ﴿125﴾
وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشۡرٰى	اور نہیں بنایا اللہ نے اس کو مگر خوشخبری کا (ذریعہ)
لَكُمۡ وَلِتَطۡمَئِنَّ	تمہارے لیے اور تا کہ مطمئن ہو جائیں

الربع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَذِلَّةٌ : ذلت، ذلیل، ذلالت۔	الۡمَلٰٓئِكَةِ : ملک، ملائکہ، ملک الموت۔
فَاتَّقُوا، تَتَّقُوۡا : تقویٰ، متقی۔	مُنۡزَلِيۡنَ : نازل، نزول، شان نزول۔
تَشۡكُرُوۡنَ : شکر، شاکر، شکریہ، اظہار تشکر۔	تَصۡبِرُوۡا : صبر، صابر۔
لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ : مؤمن، امن، ایمان۔	فَوۡرِهِمۡ : فوراً، فوری طبی امداد۔
يَّكۡفِيَكُمۡ : کافی، کفایت۔	هٰذَا : لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
يُمِدَّكُمۡ، يُمۡدِدۡكُمۡ : مدد، امداد۔	بِخَمۡسَةِ : حواس خمسہ، خُمس (پانچواں حصہ)۔
بِثَلٰثَةِ : مثلّث، تثلیث۔	لِتَطۡمَئِنَّ : اطمینان، مطمئن، طمانیتِ قلب۔

وَ اَنۡتُمۡ	اَذِلَّةٌ ۚ ①	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ② ﴿123﴾
اس حال میں کہ تم	کمزور تھے	پس تم سب ڈرو اللہ سے	تا کہ تم سب شکر گزار بن جاؤ

اِذۡ	تَقُوۡلُ	لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ	اَلَنۡ	يَّكۡفِيَكُمۡ ③
جب	آپ کہہ رہے تھے	مومنوں سے	کیا نہیں ہے	کافی تمہیں

اَنۡ يُّمِدَّكُمۡ ③	رَبُّكُمۡ	بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ ④⑤	مِّنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ ①
کہ مدد کرے تمہاری	تمہارا رب	تین ہزار کے ذریعے	فرشتوں میں سے

مُنۡزَلِيۡنَ ﴿124﴾ ط	بَلٰٓى ۙ اِنۡ	تَصۡبِرُوۡا	وَتَتَّقُوۡا
(جو) سب اُتارے جائیں	کیوں نہیں اگر	تم سب صبر کرو گے	اور تم سب ڈرتے رہو گے

وَيَاۡتُوۡكُمۡ ⑥	مِّنۡ فَوۡرِهِمۡ هٰذَا	يُمۡدِدۡكُمۡ ③	رَبُّكُمۡ
اور وہ سب (کافر) چڑھ آئیں تم پر	اپنے جوش سے اسی (دم)	(تو) تمہاری مدد کرے گا	تمہارا رب

بِخَمۡسَةِ اٰلٰفٍ ④⑤	مِّنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ ①	مُسَوِّمِيۡنَ ﴿125﴾	وَمَا
پانچ ہزار کے ذریعے	فرشتوں میں سے	خاص نشان رکھنے والے	اور نہیں

جَعَلَهُ اللّٰهُ	اِلَّا	بُشۡرٰى ④	لَكُمۡ	وَلِتَطۡمَئِنَّ ④⑦
بنایا اس کو اللہ نے	مگر	خوشخبری کا (ذریعہ)	تمہارے لیے	اور تا کہ مطمئن ہو جائیں

الربع

ضروری وضاحت

①یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔② کُمۡ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔③یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ ۃ، تا اور ـٰی مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔⑥علامت وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑦فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ	تمہارے دل اس سے
وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	اور نہیں ہوتی مدد مگر اللہ ہی کی طرف سے
الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۙ﴿126﴾	(جو) غالب حکمت والا ہے (یہ اس کے لیے ہے کہ) ﴿126﴾
لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ	تاکہ وہ کاٹ ڈالے ایک گروہ کو (ان لوگوں) سے جنھوں نے
كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ	کفر کیا، یا ذلیل و مغلوب کر دے اُنہیں
فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿127﴾	پس وہ نامراد واپس لوٹیں۔ ﴿127﴾
لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ	(اے نبی) آپ کا (اس) معاملے میں کچھ (اختیار) نہیں
اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ	(کہ) یا وہ اُن پر مہربانی کرے یا عذاب دے اُنہیں
فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿128﴾	بیشک وہ ظالم تو ہیں ہی۔ ﴿128﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا	اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو
فِي الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ	زمین میں ہے، وہ بخش دیتا ہے جس کو چاہتا ہے
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور وہ عذاب دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلُوْبُكُمْ : قلب اطہر، قلوب، قلبی تعلق۔
عِنْدِ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔
الْحَكِيْمِ : حکیم، حکمت، حکما۔
لِيَقْطَعَ : قطع تعلقی، قطع رحمی، وضع قطع۔
طَرَفًا : یک طرفہ، ایک طرف، اطراف۔
فَيَنْقَلِبُوْا : انقلاب، انقلابی قدم۔
خَآئِبِيْنَ : خائب و خاسر (ناکام)۔

شَيْءٌ : شے، اشیا، اشیائے خورد و نوش۔
يَتُوْبَ : توبہ، تائب۔
ظٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مَا، فِي : ماحول، ماتحت/ فی الحال، فی الفور۔
يَغْفِرُ : مغفرت، استغفار۔
يَّشَآءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
يُعَذِّبُ : عذاب۔

قُلُوۡبُكُمۡ ①	بِهٖ ؕ	وَمَا النَّصۡرُ	اِلَّا	مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ
تمہارے دل	اس سے	اور نہیں ہوتی مدد	مگر	اللہ ہی کی طرف سے

الۡعَزِيۡزِ	الۡحَكِيۡمِ ۝126 ۙ	لِيَقۡطَعَ ②	طَرَفًا ③	مِّنَ الَّذِيۡنَ
(جو) خوب غالب	نہایت حکمت والا ہے	تاکہ وہ کاٹ ڈالے	ایک گروہ کو	ان لوگوں سے جن

كَفَرُوۡۤا	اَوۡ يَكۡبِتَهُمۡ	فَيَنۡقَلِبُوۡا	خَآٮِٕبِيۡنَ ④ ۝127
سب نے کفر کیا	یا وہ ذلیل و مغلوب کردے انہیں	پس وہ سب واپس لوٹیں	نامراد (ہوکر)

لَيۡسَ	لَكَ	مِنَ الۡاَمۡرِ شَىۡءٌ ⑤	اَوۡ يَتُوۡبَ
(اے نبی) نہیں	آپ کا	(اس) معاملے میں کچھ (اختیار)	(کہ) یا وہ مہربانی کرے

عَلَيۡهِمۡ	اَوۡ يُعَذِّبَهُمۡ	فَاِنَّهُمۡ	ظٰلِمُوۡنَ ۝128
ان پر	یا وہ عذاب دے انہیں	پس بیشک وہ	سب ظلم کرنے والے ہیں

وَلِلّٰهِ ⑥	مَا	فِى السَّمٰوٰتِ ⑦	وَمَا	فِى الۡاَرۡضِ ؕ
اور اللہ کا ہے	جو (کچھ)	آسمانوں میں ہے	اور جو (کچھ)	زمین میں ہے

يَغۡفِرُ	لِمَنۡ	يَّشَآءُ	وَيُعَذِّبُ	مَنۡ	يَّشَآءُ ؕ
وہ بخش دیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور وہ عذاب دیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے

ضروری وضاحت

① كُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔② فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تاکہ ہوتا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ④ یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ یہاں مِنۡ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑥ لِ کا ترجمہ کے لیے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کا کیا گیا ہے۔⑦ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

ع 13 9 4 وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿129﴾	اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿129﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَاۡكُلُوا الرِّبٰٓوا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! مت کھاؤ سود
اَضۡعَافًا مُّضٰعَفَةً ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ	کئی گنا بڑھا چڑھا کر اور اللہ سے ڈرتے رہو
لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿130﴾ ۚ وَاتَّقُوا النَّارَ	تاکہ تم نجات پاسکو۔ ﴿130﴾ اور بچو اس آگ سے
الَّتِىۡۤ اُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿131﴾ ۚ	جو تیار کی گئی ہے کافروں کے لیے۔ ﴿131﴾
وَاَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوۡلَ	اور اطاعت کرو اللہ اور (اس کے) رسول کی
لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿132﴾ ۚ وَسَارِعُوۡۤا	تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ ﴿132﴾ اور جلدی کرو (لپکو)
اِلٰى مَغۡفِرَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَجَنَّةٍ	اپنے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف
عَرۡضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالۡاَرۡضُ ۙ	(کہ) اُسکا عرض آسمانوں اور زمین کے (برابر) ہے
اُعِدَّتۡ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿133﴾ ۙ	وہ تیار کی گئی ہے پرہیزگاروں کے لیے۔ ﴿133﴾
الَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ فِى السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ	جو خرچ کرتے ہیں خوشحالی اور تنگدستی (ہر حال) میں
وَالۡكٰظِمِيۡنَ الۡغَيۡظَ	اور غصہ پی جانے والے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَفُوۡرٌ : مغفرت، مرحوم ومغفور۔
تَاۡكُلُوا : اکل وشرب، ماکولات۔
الرِّبٰوا : ربا فری بنک۔
اَضۡعَافًا، مُّضٰعَفَةً : ذو اضعاف اقل۔
تُفۡلِحُوۡنَ : فلاح وبہبود، فلاحی ادارے۔
اتَّقُوا، لِلۡمُتَّقِيۡنَ : تقویٰ، متقی۔
النَّارَ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

اَطِيۡعُوا : اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔
سَارِعُوۡۤا : سرعت، سریع الحرکت۔
عَرۡضُهَا : طول وعرض (لمبائی، چورائی)۔
يُنۡفِقُوۡنَ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
السَّرَّآءِ : مسرور، مسرت وشادمانی (خوشی)۔
الضَّرَّآءِ : ضرررساں، مضر صحت۔
الۡغَيۡظَ : غیظ وغضب (غصہ)۔

ع 13 9 4

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ ①	رَّحِيْمٌ ① ع (129)	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ ②	اٰمَنُوْا
اور اللہ بہت بخشنے والا	بہت رحم کرنیوالا	اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!

لَا تَاْكُلُوا ③	الرِّبٰوٓا	اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ④ ص	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ
مت تم سب کھاؤ	سود	کئی گنا بڑھا چڑھا کر	اور	تم سب ڈرتے رہو	اللہ سے

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ⑤ ج (130)	وَاتَّقُوا	النَّارَ الَّتِيْٓ	اُعِدَّتْ	لِلْكٰفِرِيْنَ ج (131)
تاکہ تم سب نجات پاسکو	اور تم سب ڈرو	اس آگ سے جو	تیار کی گئی ہے	کافروں کے لیے

وَ	اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَالرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ⑤⑥ ج (132)
اور	تم سب اطاعت کرو اللہ	اور (اسکے) رسول کی	تاکہ تم سب پر رحم کیا جائے

وَسَارِعُوْٓا	اِلٰى مَغْفِرَةٍ ④	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَجَنَّةٍ ④	عَرْضُهَا
اور تم سب جلدی کرو	بخشش کی طرف	اپنے رب کی	اور جنت	(کہ) اس کی چوڑائی

السَّمٰوٰتُ ④	وَالْاَرْضُ لا	اُعِدَّتْ ④	لِلْمُتَّقِيْنَ لا (133)	الَّذِيْنَ
آسمانوں	اور زمین کے (برابر ہے)	وہ تیار کی گئی ہے	پرہیزگاروں کے لیے	وہ لوگ جو

يُنْفِقُوْنَ	فِي السَّرَّآءِ	وَالضَّرَّآءِ	وَالْكٰظِمِيْنَ	الْغَيْظَ ⑦
وہ سب خرچ کرتے ہیں	خوشحالی میں	اور تنگدستی (میں)	اور سب پی جانے والے	غصہ

ضروری وضاحت

① اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔ ② یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو جمع کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ ۃ، ات، تْ اور آء مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ کُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ⑥ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

وَالۡعَافِيۡنَ عَنِ النَّاسِؕ	اور درگزر کرنے والے ہیں لوگوں سے
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۚ﴿134﴾	اور اللہ پسند کرتا ہے نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿134﴾
وَالَّذِيۡنَ اِذَا فَعَلُوۡا فَاحِشَةً	اور (یہ) وہ لوگ ہیں جو جب کوئی بُرا کام کر بیٹھیں
اَوۡ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ ذَكَرُوا اللّٰهَ	یا ظلم کر بیٹھیں اپنے آپ پر (تو فوراً) اللہ کو یاد کرتے ہیں
فَاسۡتَغۡفَرُوۡا لِذُنُوۡبِهِمۡ ۖ	پس وہ معافی مانگتے ہیں اپنے گناہوں کی
وَمَنۡ يَّغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّا اللّٰهُ ۖ ۗ	اور کون معاف کرسکتا ہے گناہوں کو اللہ کے سوا
وَلَمۡ يُصِرُّوۡا عَلٰى مَا فَعَلُوۡا	اور وہ اصرار نہیں کرتے اس پر جو انہوں نے کیا
وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿135﴾	حالانکہ وہ جانتے ہوں (یعنی جان بوجھ کر اڑے نہیں رہتے) ﴿135﴾
اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ	یہی لوگ ہیں کہ ان کی جزا بخشش ہے
مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَجَنّٰتٌ	ان کے رب کی طرف سے اور باغات ہیں
تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ	(کہ) بہتی ہوں گی ان کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ	(وہ) ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡعَافِيۡنَ : عفو و درگزر، معافی۔
النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
يُحِبُّ : حب، محبوب، محب، محبت۔
الۡمُحۡسِنِيۡنَ : احسان، محسن، احسانات۔
فَعَلُوۡا : فعل، فاعل، مفعول۔
ظَلَمُوۡۤا : ظلم، ظالم، مظلوم۔
اَنۡفُسَهُمۡ : نفس، نفسا نفسی، نفسانی۔
ذَكَرُوا : ذکر، اذکار، مذکورہ، تذکرہ۔
فَاسۡتَغۡفَرُوۡا، يَّغۡفِرُ : استغفار، مغفرت۔
يُصِرُّوۡا : اصرار، مصر (اڑے رہنا)۔
يَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
جَزَآؤُهُمۡ : جزا و سزا، جزائے خیر، جزاک اللہ خیرا۔
تَجۡرِىۡ : جاری، اجرا۔
خٰلِدِيۡنَ : خلد بریں، خالد، خُلد (ہمیشگی کی جگہ)۔

وَالْعَافِيْنَ	عَنِ النَّاسِ ط	وَاللّٰهُ	يُحِبُّ ①	الْمُحْسِنِيْنَ ② ﴿134﴾ ج
اور سب درگزر کرنے والے ہیں	لوگوں سے	اور اللہ	پسند کرتا ہے	نیکی کرنے والوں کو

وَ	الَّذِيْنَ	اِذَا فَعَلُوْا	فَاحِشَةً ③④	اَوْ ظَلَمُوْٓا
اور	وہ لوگ جو	جب وہ سب کر بیٹھیں	کوئی برا کام	یا وہ سب ظلم کر بیٹھیں

اَنْفُسَهُمْ	ذَكَرُوا اللّٰهَ	فَاسْتَغْفَرُوْا	لِذُنُوْبِهِمْ ص
اپنے آپ پر	(توفوراً) سب یاد کرتے ہیں اللہ کو	پس وہ سب معافی مانگتے ہیں	اپنے گناہوں کی

وَمَنْ	يَّغْفِرُ ①	الذُّنُوْبَ	اِلَّا اللّٰهُ قف	وَلَمْ	يُصِرُّوْا
اور کون	معاف کرسکتا ہے	گناہوں کو	اللہ کے سوا	اور نہیں	وہ سب اصرار کرتے

عَلٰى مَا	فَعَلُوْا	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ ﴿135﴾	اُولٰٓئِكَ ⑤
(اس) پر جو	ان سب نے کیا	حالانکہ	وہ سب	وہ سب جانتے ہوں	یہی لوگ ہیں کہ

جَزَآؤُهُمْ ⑥	مَّغْفِرَةٌ ③	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَ	جَنّٰتٌ ③
ان کی جزا	بخشش ہے	اُن کے رب (کی طرف) سے	اور	باغات ہیں

تَجْرِيْ ③	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ط
بہتی ہوں گی	ان کے نیچے سے	نہریں	وہ سب ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں

ضروری وضاحت

①یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔②اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③ۃ، ت اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑤اُولٰٓئِكَ یہ علامت بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔⑥هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

وَنِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِيۡنَ ؕ﴿136﴾	اور (بہت) اچھا بدلہ ہے (اچھے) کام کرنیوالوں کا۔ ﴿136﴾
قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ سُنَنٌ ۙ	یقیناً گزر چکے ہیں تم سے پہلے بہت سے واقعات
فَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا	تو چلو پھرو زمین میں پس دیکھو
كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿137﴾	(کہ) کیسا ہوا جھٹلانے والوں کا انجام۔ ﴿137﴾
هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى	یہ (عام) لوگوں کے لیے واضح بیان ہے اور ہدایت
وَّمَوۡعِظَةٌ لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿138﴾	اور نصیحت ہے ڈرنے والوں کے لیے۔ ﴿138﴾
وَلَا تَهِنُوۡا وَلَا تَحۡزَنُوۡا وَاَنۡتُمُ الۡاَعۡلَوۡنَ	اور تم ہمت نہ ہارو اور نہ غم کرو اور تم ہی غالب ہو گے
اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿139﴾	اگر تم ہو (سچے) مومن۔ ﴿139﴾
اِنۡ يَّمۡسَسۡكُمۡ قَرۡحٌ فَقَدۡ مَسَّ	اگر پہنچا ہے تمہیں (شکست کا) صدمہ تو یقیناً پہنچ چکا ہے
الۡقَوۡمَ قَرۡحٌ مِّثۡلُهٗ ؕ	(اس سے قبل کافر) قوم کو بھی اس جیسا صدمہ
وَتِلۡكَ الۡاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا	اور یہ (فتح و شکست کے) دن ہم بدلتے رہتے ہیں اُنہیں
بَيۡنَ النَّاسِ ۚ	لوگوں کے درمیان

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نِعۡمَ : نعم البدل، نعمت، انعام۔	عَاقِبَةُ، لِّلۡمُتَّقِيۡنَ : عاقبت نااندیش، عاقبت (انجام)۔
الۡعٰمِلِيۡنَ : عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	الۡمُكَذِّبِيۡنَ : کاذب، کذاب، کذب بیانی۔
قَبۡلِكُمۡ : قبل از وقت، چند دن قبل۔	هٰذَا : لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
سُنَنٌ : سنت، اہل سنت، سنن نبویہ۔	مَوۡعِظَةٌ : وعظ و نصیحت، واعظ، واعظین کرام۔
فَسِيۡرُوۡا : سیر و سیاحت، صبح کی سیر۔	تَحۡزَنُوۡا : حزن و ملال، عام الحزن (غم)۔
فِى، الۡاَرۡضِ : فی الحال، فی الفور/ ارض و سما، اراضی۔	الۡاَعۡلَوۡنَ : عالی مقام، علو، اعلیٰ، عالی شان۔
كَيۡفَ : کیفیت، بہرکیف۔	يَّمۡسَسۡكُمۡ : مس کرنا (چھونا)۔

وَنِعْمَ	اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿136﴾ ؕ	قَدْ خَلَتْ ①	مِنْ قَبْلِكُمْ ②
اور (بہت) اچھا	بدلہ ہے (اچھے) کام کرنیوالوں کا	یقیناً گزر چکے ہیں	تم سے پہلے

سُنَنٌ ۙ	فَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ
بہت سے واقعات	توتم سب چلو پھرو	زمین میں	پس تم سب دیکھو (کہ)	کیسا

كَانَ	عَاقِبَةُ ①	الْمُكَذِّبِيْنَ ③ ﴿137﴾	هٰذَا بَيَانٌ	لِّلنَّاسِ
ہوا	انجام	سب جھٹلانے والوں کا	یہ واضح بیان ہے	عام لوگوں کے لیے

وَهُدًى	وَّمَوْعِظَةٌ ①	لِّلْمُتَّقِيْنَ ③ ﴿138﴾	وَلَا	تَهِنُوْا	وَلَا
اور ہدایت	اور نصیحت ہے	ڈرنے والوں کے لیے	اور نہ	تم سب ہمت ہارو	اور نہ

تَحْزَنُوْا	وَ	اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ④	اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿139﴾
تم سب غم کرو	اور	تم ہی سب غالب ہوگے	اگر ہو تم	سب (سچے) مومن

اِنْ يَّمْسَسْكُمْ ②⑤	قَرْحٌ	فَقَدْ	مَسَّ الْقَوْمَ	قَرْحٌ
اگر پہنچا ہے تمہیں (شکست کا)	صدمہ	تو یقیناً	پہنچ چکا ہے (کافر) قوم کو بھی	صدمہ

مِّثْلُهٗ ؕ	وَ	تِلْكَ الْاَيَّامُ ⑥	نُدَاوِلُهَا	بَيْنَ النَّاسِ ۚ
اس جیسا	اور	یہ (فتح وشکست کے) دن	ہم بدلتے رہتے ہیں اُنہیں	لوگوں کے درمیان

ضروری وضاحت

① تْ اور ةٌ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔
④ اَنْتُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ⑤ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
⑥ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے اور یہ علامت بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

وَلِيَعۡلَمَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ	اور اس لیے (بھی کہ) اللہ جاننا چاہتا ہے ان لوگوں کو جو
اٰمَنُوۡا وَيَتَّخِذَ مِنۡكُمۡ	ایمان لائے اور وہ بنانا چاہتا ہے تم میں سے (کچھ کو)
شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيۡنَ ۙ﴿140﴾	شہید، اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔﴿140﴾
وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ	اور اسلیے (بھی کہ) اللہ چھانٹ لے اُن لوگوں کو جو
اٰمَنُوۡا وَيَمۡحَقَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿141﴾	ایمان لائے اور ملیا میٹ کردے کافروں کو۔﴿141﴾
اَمۡ حَسِبۡتُمۡ	کیا تم نے یہ سمجھ لیا ہے
اَنۡ تَدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ	کہ تم جنت میں (ایسے ہی) داخل ہو جاؤ گے
وَلَمَّا يَعۡلَمِ اللّٰهُ	اور (جبکہ) ابھی تک نہیں دیکھا اللہ نے
الَّذِيۡنَ جٰهَدُوۡا مِنۡكُمۡ	ان لوگوں کو جنہوں نے جہاد کیا ہو تم میں سے
وَيَعۡلَمَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿142﴾	اور (اس لیے کہ) وہ معلوم کرلے صبر کرنیوالوں کو۔﴿142﴾
وَلَقَدۡ كُنۡتُمۡ تَمَنَّوۡنَ الۡمَوۡتَ	اور البتہ تحقیق تم تھے تمنا کرتے موتِ (شہادت) کی
مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَلۡقَوۡهُ ۖ	اس سے قبل کہ تمہیں نصیب ہو وہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيَعۡلَمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	تَدۡخُلُوا : داخل، دخول، وزیر داخلہ۔
اٰمَنُوۡا : ایمان، مومن، امن۔	الۡجَنَّةَ : جنت (باغ)، جنت الفردوس۔
يَتَّخِذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	جٰهَدُوۡا : جہاد، جدوجہد، مجاہد۔
شُهَدَآءَ : شہید، شہادت، شہداء۔	الصّٰبِرِيۡنَ : صبر، صابر۔
يُحِبُّ : حب، حبیب، محب، محبت۔	تَمَنَّوۡنَ : تمنا، متمنی شرکت۔
الظّٰلِمِيۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	قَبۡلِ : قبل از غذا، قبل از وقت۔
الۡكٰفِرِيۡنَ : کفر، کافر، کفار۔	تَلۡقَوۡهُ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔

وَ	لِيَعْلَمَ اللّٰهُ ①②	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَيَتَّخِذَ
اور	اس لیے اللہ جاننا چاہتا ہے	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	اور وہ بنانا چاہتا ہے

مِنْكُمْ	شُهَدَآءَ ③ ط	وَاللّٰهُ	لَا يُحِبُّ ②	الظّٰلِمِيْنَ (140) لا
تم میں سے	(کچھ کو) شہید	اور اللہ تعالیٰ	پسند نہیں کرتا	ظالموں کو

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ ①②	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَيَمْحَقَ
اور تاکہ چھانٹ لے اللہ	اُن لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	اور وہ ملیا میٹ کردے

الْكٰفِرِيْنَ (141)	اَمْ حَسِبْتُمْ	اَنْ تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ ③
کافروں کو	کیا تم نے (یہ) سمجھ لیا ہے	کہ تم سب داخل ہو جاؤ گے	جنت میں (ایسے ہی)

وَلَمَّا	يَعْلَمِ اللّٰهُ ②	الَّذِيْنَ	جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ
اور ابھی تک نہیں	معلوم کیا اللہ نے	ان لوگوں کو جن	سب نے جہاد کیا ہو	تم میں سے

وَيَعْلَمَ	الصّٰبِرِيْنَ (142)	وَلَقَدْ ④	كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ ⑤
اور (اس لیے کہ) وہ معلوم کرلے	سب صبر کرنیوالوں کو	اور البتہ تحقیق	تم تھے سب تمنا کرتے

الْمَوْتَ ⑥	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَلْقَوْهُ ⑦ ص
موت (شہادت) کی	اس سے قبل	کہ	تم سب کو نصیب ہو وہ

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تاکہ ہوتا ہے۔② یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ آء اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑤ تُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑦ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

ع 14 14 5

فَقَدۡ رَاَيۡتُمُوۡهُ	پس تحقیق (اب تو) تم نے دیکھ لیا اسے
وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿143﴾	اس حال میں کہ تم (کھلی آنکھوں سے) دیکھ رہے ہو۔ ﴿143﴾
وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوۡلٌ ۚ	اور نہیں ہیں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مگر ایک رسول
قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِ الرُّسُلُ ؕ	یقیناً گزر چکے ہیں ان سے پہلے بہت رسول
اَفَا۟ئِنۡ مَّاتَ اَوۡ قُتِلَ	کیا پس اگر وہ وفات پا جائیں یا شہید کر دئے جائیں
انۡقَلَبۡتُمۡ عَلٰٓى اَعۡقَابِكُمۡ ؕ	(تو کیا) تم پھر جاؤ گے اپنی ایڑھیوں کے بل (الٹے پاؤں)
وَمَنۡ يَّنۡقَلِبۡ عَلٰى عَقِبَيۡهِ	اور جو پھر جائے اپنی ایڑھیوں کے بل (الٹے پاؤں)
فَلَنۡ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيۡـًٔا ؕ	تو ہرگز نہیں وہ بگاڑ سکے گا اللہ کا کچھ بھی،
وَسَيَجۡزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيۡنَ ﴿144﴾	اور عنقریب اللہ (اچھا) بدلہ دے گا شکر گزاروں کو ﴿144﴾
وَمَا كَانَ لِنَفۡسٍ اَنۡ تَمُوۡتَ	اور نہیں ہے (کوئی اختیار) کسی جان کو کہ وہ مرے
اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ	مگر اللہ کے اذن سے (موت کا) مقررہ وقت لکھا ہوا ہے
وَمَنۡ يُّرِدۡ ثَوَابَ الدُّنۡيَا	اور جو چاہے بدلہ (اپنے اعمال کا) دنیا (میں)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَاَيۡتُمُوۡهُ : رویت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	سَيَجۡزِى : جزا و سزا، جزائے خیر، جزاک اللہ خیر۔
تَنۡظُرُوۡنَ : نظر، نظارہ، منظر۔	الشّٰكِرِيۡنَ : شکر، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔
مَّاتَ : موت، میت، اموات۔	لِنَفۡسٍ : نفس، نفسا نفسی، نفسانی۔
قُتِلَ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	بِاِذۡنِ : اذن عام، باذن اللہ۔
انۡقَلَبۡتُمۡ، يَّنۡقَلِبۡ : انقلاب، انقلابی قدم۔	مُّؤَجَّلًا : مہر موجل، اجل۔
يَّضُرَّ : ضرر رساں، مضر صحت۔	يُّرِدۡ : ارادہ، مراد، مرید۔
شَيۡـًٔا : شے، اشیاء۔	ثَوَابَ : ثواب، ایصال ثواب۔

ع 14 14 5

فَقَدْ	رَاَيْتُمُوْهُ ①	وَ	اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ② (143) ع	وَمَا ③
پس تحقیق	تم سب نے دیکھ لیا اسے	حالانکہ	تم سب (کھلی آنکھوں سے) دیکھ رہے ہو	اور نہیں ہیں

مُحَمَّدٌ	اِلَّا رَسُوْلٌ ④ ج	قَدْ خَلَتْ ⑤	مِنْ قَبْلِهِ	الرُّسُلُ ط
محمد ﷺ	مگر ایک رسول	یقیناً گزر چکے ہیں	ان سے پہلے	(بہت سے) رسول

اَفَاۡئِنْ	مَّاتَ	اَوْ قُتِلَ	انْقَلَبْتُمْ	عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ط
کیا پس اگر	وہ وفات پا جائیں	یا شہید کر دیے جائیں	تم پھر جاؤ گے	اپنی ایڑھیوں کے بل

وَمَنْ	يَّنْقَلِبْ ⑥	عَلٰى عَقِبَيْهِ ⑦	فَلَنْ	يَّضُرَّ اللّٰهَ
اور جو	پھر جائے	اپنی ایڑھیوں پر (الٹے پاؤں)	تو ہرگز نہیں	وہ بگاڑ سکے گا اللہ کا

شَيْئًا ط	وَ	سَيَجْزِى اللّٰهُ ⑥	الشّٰكِرِيْنَ (144)	وَمَا	كَانَ
کچھ بھی	اور	عنقریب اللہ (اچھا) بدلہ دے گا	شکر گزاروں کو	اور نہیں	ہے (کوئی اختیار)

لِنَفْسٍ ④	اَنْ	تَمُوْتَ ⑤	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	كِتٰبًا
کسی جان	کہ	وہ مرے	مگر	اللہ کے اذن سے	لکھا ہوا ہے

مُّؤَجَّلًا ط	وَ	مَنْ	يُّرِدْ ⑥	ثَوَابَ الدُّنْيَا ⑧
(موت کا) مقررہ وقت	اور	جو	چاہے	بدلہ (اپنے اعمال کا) دنیا میں

ضروری وضاحت

①تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔②اَنْتُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔③مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کسی کیا گیا ہے۔⑤تْ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦یعنی ایڑھیوں کے بل۔⑧فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا ۚ	(تو) ہم دے دیتے ہیں اُسے اِس (دنیا) میں،
وَمَنۡ يُّرِدۡ ثَوَابَ الۡاٰخِرَةِ	اور جو آخرت کا بدلہ چاہتا ہو
نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا ؕ	(تو) ہم دیں گے اُسے اس (آخرت) میں
وَسَنَجۡزِى الشّٰكِرِيۡنَ ﴿145﴾	اور عنقریب ہم (اچھا) بدلہ دیں گے شکر گزاروں کو ﴿145﴾
وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ نَّبِىٍّ قٰتَلَ ۙ	اور کتنے ہی نبی (ایسے گزرے ہیں کہ) جہاد کیا
مَعَهٗ رِبِّيُّوۡنَ كَثِيۡرٌ ۚ	ان کے ساتھ (مل کر) بہت سے اللہ والوں نے
فَمَا وَهَنُوۡا لِمَاۤ	پس نہ (تو) انہوں نے ہمت ہاری اور (اُس) پر جو
اَصَابَهُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	مصائب درپیش ہوئے اُنہیں اللہ کے راستے میں
وَمَا ضَعُفُوۡا وَمَا اسۡتَكَانُوۡا ؕ	اور نہ انہوں نے کمزوری دکھائی اور نہ وہ (کافروں سے) دبے
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿146﴾	اور اللہ پسند کرتا ہے صبر کرنے والوں کو۔ ﴿146﴾
وَمَا كَانَ قَوۡلَهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡا	اور نہیں تھا انکا قول (اس موقع پر) مگر یہ کہ انہوں نے کہا
رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا	(اے) ہمارے رب! معاف فرما ہمارے گناہوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنۡهَا	منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	رِبِّيُّوۡنَ	رب، ربوبیت، مربی۔
يُّرِدۡ	ارادہ، مراد، مرید۔	اَصَابَهُمۡ	مصیبت (پہنچنا)، مصائب وآلام۔
الۡاٰخِرَةِ	فکر آخرت، اُخروی زندگی۔	سَبِيۡلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
سَنَجۡزِى	جزا وسزا، جزاک اللہ خیرا	ضَعُفُوۡا	ضعف، جرم ضعیفی، ضعف جگر۔
الشّٰكِرِيۡنَ	شکر، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔	يُحِبُّ	حب، محب، محبت، حبیب۔
قٰتَلَ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	الصّٰبِرِيۡنَ	صبر، صابر۔
مَعَهٗ	مع اہل وعیال، معیت۔	اِلَّاۤ	الاقلیل، الا ماشاء اللہ، الا یہ کہ۔

نُؤْتِهٖ	مِنْهَا ج	وَمَنْ	يُّرِدْ [1]	ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ [2]
(تو) ہم دے دیتے ہیں اسے	اس (دنیا) میں	اور جو	چاہتا ہو	آخرت کا بدلہ

نُؤْتِهٖ	مِنْهَا ج	وَ	سَنَجْزِي	الشّٰكِرِيْنَ ﴿145﴾
(تو) ہم دیں گے اسے	اس (آخرت) میں	اور	عنقریب ہم بدلہ دیں گے	شکرگزاروں کو

وَكَاَيِّنْ	مِّنْ نَّبِيٍّ [3]	قٰتَلَ لا	مَعَهٗ	رِبِّيُّوْنَ
اور کتنے ہی	نبی (ایسے گزرے ہیں کہ)	جہاد کیا	ان کے ساتھ (مل کر)	اللہ والوں نے

كَثِيْرٌ ج	فَمَا وَهَنُوْا	لِمَآ	اَصَابَهُمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
بہت سے	پس نہ تو ان سب نے ہمت ہاری	(اس) پر جو	مصائب پہنچے انہیں	اللہ کے راستے میں

وَمَا	ضَعُفُوْا	وَمَا	اسْتَكَانُوْا ط	وَاللّٰهُ
اور نہ	ان سب نے کمزوری دکھائی	اور نہ	وہ سب (کافروں سے) دبے	اور اللہ تعالیٰ

يُحِبُّ [1]	الصّٰبِرِيْنَ ﴿146﴾	وَمَا [4]	كَانَ	قَوْلَهُمْ	اِلَّآ
پسند کرتا ہے	صبر کرنے والوں کو	اور نہیں	تھا	ان کا قول (اس موقع پر)	مگر

اَنْ	قَالُوْا	رَبَّنَا [5]	اغْفِرْ لَنَا [6]	ذُنُوْبَنَا [5]
یہ کہ	ان سب نے کہا	اے ہمارے رب!	ہمیں معاف فرما	ہمارے گناہوں کو

ضروری وضاحت

① یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② ةِ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّآ ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں لَنَا میں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ اِسۡرَافَنَا فِیۡۤ اَمۡرِنَا	اور ہماری زیادتیوں کو اپنے کام میں
وَ ثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَ انۡصُرۡنَا	اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور ہماری مدد فرما
عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰتٰىہُمُ اللّٰہُ	کافر قوم پر۔ ﴿147﴾ پس دیا اُنہیں اللہ نے
ثَوَابَ الدُّنۡیَا وَ حُسۡنَ ثَوَابِ الۡاٰخِرَۃِ ؕ	دنیا کا بدلہ اور بہترین اجر آخرت کا (بھی)
وَ اللّٰہُ یُحِبُّ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۴۸﴾	اور اللہ تعالیٰ محبت رکھتا ہے نیکی کرنیوالوں سے ﴿148﴾
یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تُطِیۡعُوا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم کہا مانو گے
الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا یَرُدُّوۡکُمۡ	اُن کا جنہوں نے کفر کیا (تو) وہ پھیر دیں گے تمہیں
عَلٰۤی اَعۡقَابِکُمۡ	(اسلام سے) تمہاری ایڑھیوں کے بل (الٹے پاؤں)
فَتَنۡقَلِبُوۡا خٰسِرِیۡنَ ﴿۱۴۹﴾	تو تم پلٹو گے خسارہ پانے والے (بن کر)۔ ﴿149﴾
بَلِ اللّٰہُ مَوۡلٰىکُمۡ ۚ	بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) اللہ ہی تمہارا سرپرست ہے
وَ ہُوَ خَیۡرُ النّٰصِرِیۡنَ ﴿۱۵۰﴾	اور وہ بہترین مددگار ہے۔ ﴿150﴾
سَنُلۡقِیۡ فِیۡ قُلُوۡبِ	عنقریب ہم ڈال دیں گے (ان کے) دلوں میں

ع 5/5/6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِسۡرَافَنَا : اسراف۔	یَرُدُّوۡکُمۡ : رد، مردود، مرتد۔
ثَبِّتۡ : ثابت قدمی، ثبوت، مثبت۔	فَتَنۡقَلِبُوۡا : انقلاب، انقلابی اقدام۔
اَقۡدَامَنَا : قدم، اقدام، مقدم۔	خٰسِرِیۡنَ : خسارہ، خائب و خاسر۔
الۡکٰفِرِیۡنَ : کفر، کافر، کفار۔	بَلِ : بلکہ۔
یُحِبُّ : حب، محب، محبت، حبیب۔	النّٰصِرِیۡنَ : نصرت، ناصر، منصور، انصار۔
الۡمُحۡسِنِیۡنَ : محسن، احسان۔	سَنُلۡقِیۡ : القاء (ڈالنا)۔
تُطِیۡعُوا : اطاعت، مطیع۔	قُلُوۡبِ : قلبِ اطہر، قلبی تعلق۔

وَ	اِسْرَافَنَا	فِيْٓ اَمْرِنَا	وَثَبِّتْ ①	اَقْدَامَنَا
اور	ہماری زیادتیوں کو	اپنے کام میں	اور تو ثابت رکھ	ہمارے قدم

وَ	انْصُرْنَا	عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ②③ (147)	فَاٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ
اور	تو مدد فرما ہماری	کافر لوگوں پر	پس دیا اُنہیں	اللہ نے

ثَوَابَ الدُّنْيَا	وَحُسْنَ	ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ط ④	وَاللّٰهُ
دنیا کا بدلہ	اور بہترین	اجر آخرت کا (بھی)	اور اللہ تعالیٰ

يُحِبُّ ⑤	الْمُحْسِنِيْنَ ⑥ ع (148)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ ⑦	اٰمَنُوْٓا	اِنْ
محبت رکھتا ہے	نیکی کرنیوالوں سے	اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!	اگر

ع 5 5 6

تُطِيْعُوا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يَرُدُّوْكُمْ
تم سب اطاعت کروگے	ان کی جن	سب نے کفر کیا	(تو) وہ پھیر دیں گے تمہیں

عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ⑧	فَتَنْقَلِبُوْا	خٰسِرِيْنَ (149)	بَلِ اللّٰهُ
تمہاری ایڑھیوں پر	پس تم سب پلٹو گے	سب خسارہ پانے والے (بن کر)	بلکہ اللہ (ہی)

مَوْلٰىكُمْ ج	وَهُوَ	خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ③ (150)	سَنُلْقِيْ	فِيْ قُلُوْبِ
تمہارا سرپرست ہے	اور وہ	بہترین مددگار ہے	عنقریب ہم ڈال دیں گے	دلوں میں

ضروری وضاحت

① تْ واحد مؤنث کی علامت نہیں ہے بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ② اَلْقَوْم لفظاً واحد ہے اور معنًی جمع ہے اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔ ③ یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ ةِ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ یہاں يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑦ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ⑧ یعنی تمہیں تمہاری ایڑھیوں کے بل پھیر دیں گے۔

الَّذِيۡنَ كَفَرُوا الرُّعۡبَ	جنہوں نے کفر کیا (تمہارا) رعب
بِمَاۤ اَشۡرَكُوۡا بِاللّٰهِ	اس وجہ سے کہ انہوں نے شریک بنایا ہے اللہ کا
مَا لَمۡ يُنَزِّلۡ بِهٖ سُلۡطٰنًا ۚ	جو (کہ) اس نے نہیں اتاری اس کی کوئی دلیل
وَمَاۡوٰىهُمُ النَّارُ ؕ	اور ان کا ٹھکانا آگ ہے
وَ بِئۡسَ مَثۡوَى الظّٰلِمِيۡنَ ﴿151﴾	اور ظالموں کا بُرا ٹھکانا ہے۔ ﴿151﴾
وَ لَقَدۡ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعۡدَهٗۤ	اور البتہ تحقیق اللہ نے تمہیں سچا کر دکھایا اپنا وعدہ
اِذۡ تَحُسُّوۡنَهُمۡ بِاِذۡنِهٖ ۚ	جب تم قتل کر رہے تھے اُنہیں اس کے حکم سے
حَتّٰۤى اِذَا فَشِلۡتُمۡ وَتَنَازَعۡتُمۡ	یہاں تک کہ جب تم نے ہمت ہاردی اور باہم جھگڑنے لگے
فِى الۡاَمۡرِ وَعَصَيۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَاۤ	(پیغمبر کے) حکم میں اور تم نے نافرمانی کی اس کے بعد کہ
اَرٰٮكُمۡ مَّا تُحِبُّوۡنَ ؕ	اس نے دکھادیا تمہیں وہ (مالِ غنیمت) جو تم پسند کرتے تھے
مِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرِيۡدُ الدُّنۡيَا	تم میں سے (کچھ ایسے تھے) جو دنیا چاہتے تھے
وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرِيۡدُ الۡاٰخِرَةَ ۚ	اور تم میں سے (کچھ ایسے تھے) جو آخرت چاہتے تھے،

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوۡا : کفر، کافر، کفار۔
اَشۡرَكُوۡا : شرک، مشرک، شریک، شراکت۔
يُنَزِّلۡ : نازل، نزول، شانِ نزول۔
مَاۡوٰىهُمُ : ملجا و ماویٰ (ٹھکانہ)۔
صَدَقَكُمُ : صدق وصفا، صادق و امین، صداقت۔
وَعۡدَهٗۤ : وعدہ، پکا وعدہ۔
بِاِذۡنِهٖ : اذن عام، باذن اللہ۔

حَتّٰۤى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔
تَنَازَعۡتُمۡ : تنازعہ، متنازعہ علاقہ۔
فِى، الۡاَمۡرِ : فی الحال، فی الفور/ امر، آمر، مامور۔
عَصَيۡتُمۡ : معصیت، معاصی (گناہ)۔
اَرٰٮكُمۡ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیا۔
تُحِبُّوۡنَ : حب، محب، محبت، حبیب۔
يُّرِيۡدُ : اردہ، مرید، مراد۔

الَّذِيْنَ كَفَرُوا	الرُّعْبَ	بِمَآ [1][2]	اَشْرَكُوْا	بِاللّٰهِ
جن سب نے کفر کیا	(تمہارا) رعب	اس وجہ سے کہ	ان سب نے شریک بنایا	اللہ کا

مَا لَمْ	يُنَزِّلْ [3]	بِهٖ [1]	سُلْطٰنًا [4] ج	وَمَاْوٰىهُمُ	النَّارُ ط
جو (کہ) نہیں	اس نے اتاری	اس کی	کوئی دلیل	اور ان کا ٹھکانا	آگ ہے

وَبِئْسَ	مَثْوَى	الظّٰلِمِيْنَ (151)	وَلَقَدْ	صَدَقَكُمُ اللّٰهُ
اور بُرا ہے	ٹھکانا	ظالموں کا	اور البتہ تحقیق	سچا کر دکھایا تمہیں اللہ نے

وَعْدَهٗٓ	اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ	بِاِذْنِهٖ ج	حَتّٰٓى	اِذَا فَشِلْتُمْ
اپنا وعدہ	جب تم سب قتل کر رہے تھے انہیں	اسکے حکم سے	یہاں تک کہ	جب تم نے ہمت ہار دی

وَتَنَازَعْتُمْ [5]	فِي الْاَمْرِ	وَعَصَيْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ مَآ [2][6]
اور تم باہم جھگڑنے لگے	(پیغمبر کے) حکم میں	اور تم نے نافرمانی کی	(اس) کے بعد کہ

اَرٰىكُمْ	مَّا	تُحِبُّوْنَ ط	مِنْكُمْ	مَّنْ
اس نے دکھا دیا تمہیں	(وہ مال غنیمت) جو	تم سب پسند کرتے تھے	تم میں سے	(کچھ ایسے تھے) جو

يُّرِيْدُ الدُّنْيَا [3]	وَمِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرِيْدُ [3]	الْاٰخِرَةَ [7] ج
چاہتے تھے دنیا	اور تم میں سے	(کچھ ایسے تھے) جو	چاہتے تھے	آخرت

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ② مَا کا ترجمہ جو، جس ہے لیکن کبھی مَا کا ترجمہ کہ بھی کیا جاتا ہے۔ ③ یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ⑤ اس فعل میں موجود تَ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑥ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑦ ةَ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

ثُمَّ صَرَفَكُمۡ عَنۡهُمۡ	پھر اس نے تمہیں پھیر دیا اُن سے (پسپا کر دیا)
لِيَبۡتَلِيَكُمۡ ۚ	تا کہ وہ آزمائش کرے تمہاری
وَلَقَدۡ عَفَا عَنۡكُمۡ ؕ	اور البتہ تحقیق (پھر) اس نے معاف کر دیا تمہیں
وَاللّٰهُ ذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿152﴾	اور اللہ مومنوں پر فضل کرنے والا ہے۔ ﴿152﴾
اِذۡ تُصۡعِدُوۡنَ	(وہ وقت یاد کرو) جب تم چڑھے جا رہے تھے (پہاڑ پر)
وَلَا تَلۡوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ	اور نہیں پلٹ کر دیکھتے تھے کسی کو
وَّالرَّسُوۡلُ يَدۡعُوۡكُمۡ فِىۡۤ اُخۡرٰٮكُمۡ	اور رسول تمہیں بلا رہے تھے تمہارے پیچھے سے
فَاَثَابَكُمۡ غَمًّاۢ بِغَمٍّ	تو پہنچایا تمہیں (بدلے میں) غم پر غم
لِّـكَيۡلَا تَحۡزَنُوۡا عَلٰى مَا فَاتَكُمۡ	تا کہ تم غم نہ کرو اس چیز پر جو تم سے چھن گئی ہے
وَلَا مَاۤ اَصَابَكُمۡ ؕ	اور نہ (اس مصیبت پر) جو تمہیں پہنچی ہے
وَاللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿153﴾	اور اللہ خوب خبردار ہے اس سے جو تم عمل کرتے ہو ﴿153﴾
ثُمَّ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ الۡغَمِّ	پھر اس نے نازل فرمائی تم پر اس غم کے بعد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَرَفَكُمۡ : صرف نظر (پھیرنا)۔	تَحۡزَنُوۡا : حزن، عام الحزن، حزن و ملال۔
لِيَبۡتَلِيَكُمۡ : ابتلا، مبتلا۔	مَا ، بِمَا : ماحول، ماجرا، ماتحت، ماورائے عدالت۔
عَفَا : عفو و درگزر، معافی۔	فَاتَكُمۡ : فوت، وفات، فوتگی۔
ذُوۡ : ذومعنی، ذومال، ذیشان، ذی وقار۔	اَصَابَكُمۡ : مصیبت، مصائب و آلام۔
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ : مومن، ایمان، امن۔	خَبِيۡرٌ : خبر، اخبار، مخبر۔
عَلٰٓى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَعۡمَلُوۡنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
يَدۡعُوۡكُمۡ : دعا، دعوت، مدعو، داعی۔	اَنۡزَلَ : نازل، نزول، شان نزول۔

ثُمَّ صَرَفَكُمۡ	عَنۡهُمۡ	لِيَبۡتَلِيَكُمۡ ۚ	وَلَقَدۡ	عَفَا
پھر اس نے پھیر دیا تمہیں	ان سے	تا کہ وہ آزمائش کرے تمہاری	اور البتہ تحقیق	اس نے درگزر کیا

عَنۡكُمۡ ؕ	وَاللّٰهُ	ذُوۡ فَضۡلٍ	عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿152﴾
تم سے	اور اللہ تعالیٰ	فضل (کرنے) والا ہے	مومنوں پر

اِذۡ	تُصۡعِدُوۡنَ	وَلَا	تَلۡوٗنَ	عَلٰۤى اَحَدٍ	وَّالرَّسُوۡلُ
جب	تم سب چڑھے جا رہے تھے	اور نہیں	تم سب پلٹ کر دیکھتے تھے	کسی کو	اور رسول

يَدۡعُوۡكُمۡ ①	فِيۡۤ اُخۡرٰىكُمۡ ②	فَاَثَابَكُمۡ	غَمًّۢا بِغَمٍّ ③
بلا رہے تھے تمہیں	تمہارے پیچھے سے	تو اس نے پہنچایا تمہیں	غم پر غم

لِّكَيۡلَا ④	تَحۡزَنُوۡا	عَلٰى مَا	فَاتَكُمۡ	وَلَا مَاۤ
تا کہ نہ	تم سب غم کرو	(اس چیز) پر جو	تم سے چھن گئی ہے	اور نہ (اس مصیبت پر) جو

اَصَابَكُمۡ ؕ	وَاللّٰهُ	خَبِيۡرٌۢ ⑤	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ ﴿153﴾
تمہیں پہنچی	اور اللہ	خوب خبردار ہے	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو

ثُمَّ	اَنۡزَلَ ⑥	عَلَيۡكُمۡ	مِّنۡۢ بَعۡدِ الۡغَمِّ ⑦
پھر	اس نے نازل فرمائی	تم پر	(اس) غم کے بعد

ضروری وضاحت

①یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔②یہاں فِیۡ کا ترجمہ سے ضرورتاً کیا گیا ہے۔③مراد یہ ہے کہ بہت غم پہنچایا ہے۔④یہ دراصل لِ + کَیۡ + لَا کا مجموعہ ہے۔⑤ فَعِیۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔⑥اَنۡزَلَ کے شروع میں "اَ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ مثلاً: نَزَلَ: اترا، اَنۡزَلَ: اُتارا۔⑦یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغۡشٰى	تسلی، اُونگھ (کی صورت میں جو) طاری ہوئی
طَآٮِٕفَةً مِّنۡكُمۡ‌ۙ وَطَآٮِٕفَةٌ	ایک گروہ پر تم میں سے، اور ایک گروہ تھا (کہ)
قَدۡ اَهَمَّتۡهُمۡ اَنۡفُسُهُمۡ	تحقیق فکر پڑی تھی ان کو اپنی جانوں کی
يَظُنُّوۡنَ بِاللّٰهِ غَيۡرَ الۡحَـقِّ	وہ گمان رکھتے تھے اللہ پر ناحق
ظَنَّ الۡجَاهِلِيَّةِ‌ ؕ يَقُوۡلُوۡنَ	جاہلیت جیسا گمان، وہ کہہ رہے تھے کہ
هَلۡ لَّنَا مِنَ الۡاَمۡرِ مِنۡ شَىۡءٍ‌ ؕ	کیا اس معاملے میں ہمارا بھی کچھ (اختیار) ہے؟
قُلۡ اِنَّ الۡاَمۡرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ‌ ؕ	کہہ دیجیے کہ بیشک وہ سب کام اللہ کے اختیار میں ہیں
يُخۡفُوۡنَ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ	وہ مخفی رکھتے ہیں (بہت سی باتیں) اپنے دلوں میں
مَّا لَا يُبۡدُوۡنَ لَكَ‌ ؕ يَقُوۡلُوۡنَ	جو ظاہر نہیں کرتے آپ پر، وہ کہتے ہیں
لَوۡ كَانَ لَنَا مِنَ الۡاَمۡرِ شَىۡءٌ	اگر ہوتا ہمارا اس معاملے (جنگ احد) میں بھی کچھ (اختیار)
مَّا قُتِلۡنَا هٰهُنَا ‌ؕ قُلۡ لَّوۡ كُنۡتُمۡ	(تو) ہم نہ مارے جاتے یہاں، کہہ دیجیے اگر تم ہوتے
فِىۡ بُيُوۡتِكُمۡ لَبَرَزَ الَّذِيۡنَ	اپنے گھروں میں (تو) ضرور نکل آتے وہ لوگ (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَمَنَةً	امن، امان۔	يَقُوۡلُوۡنَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
يَّغۡشٰى	غشی طاری ہوگئی۔	الۡاَمۡرِ	امر، آمر، مامور۔
طَآٮِٕفَةً	طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔	شَىۡءٍ	شے، اشیائے خورد ونوش۔
اَهَمَّتۡهُمۡ	اہمیت، اہتمام، ہمت۔	يُخۡفُوۡنَ	مخفی، اخفاء، خفیہ۔
اَنۡفُسُهُمۡ	نفس، نفسا نفسی، نفسانی۔	يُبۡدُوۡنَ	بادی النظر (ظاہری نظر سے)۔
يَظُنُّوۡنَ	ظن، بدظن، بدظنی۔	قُتِلۡنَا	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
الۡجَاهِلِيَّةِ	جاہل، جہالت، مجہول۔	بُيُوۡتِكُمۡ	بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔

اَمَنَةً①	نُّعَاسًا	يَّغْشٰى②	طَآئِفَةً①③	مِّنْكُمْ لا	وَطَآئِفَةٌ①③
تسلی	اونگھ	(جو) طاری ہوئی	ایک گروہ پر	تم میں سے	اور ایک گروہ تھا (کہ)

قَدْ اَهَمَّتْهُمْ①	اَنْفُسُهُمْ	يَظُنُّوْنَ	بِاللّٰهِ④	غَيْرَ الْحَقِّ
تحقیق فکر پڑی تھی اُن کو	اپنی جانوں کی	وہ سب گمان رکھتے تھے	اللہ پر	ناحق

ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ط①	يَقُوْلُوْنَ	هَلْ لَّنَا⑤	مِنَ الْاَمْرِ
جاہلیت جیسا گمان	وہ سب کہہ رہے تھے کہ	کیا ہمارا	(اس) معاملے میں

مِنْ شَيْءٍ ط⑦	قُلْ	اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ	لِلّٰهِ ط	يُخْفُوْنَ
کچھ (اختیار) ہے	آپ کہہ دیجیے	بیشک وہ سب کام	اللہ کے ہیں	وہ سب چھپاتے ہیں

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	مَّا	لَا يُبْدُوْنَ	لَكَ ط	يَقُوْلُوْنَ	لَوْ
اپنے دلوں میں	جو	وہ سب ظاہر نہیں کرتے	آپ پر	وہ سب کہتے ہیں	اگر

كَانَ	لَنَا⑤	مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ⑥	مَّا قُتِلْنَا	هٰهُنَا ط	قُلْ
ہوتا	ہمارا (اختیار)	اس معاملے (جنگ اُحد) میں کچھ	نہ ہم مارے جاتے	یہاں	آپ کہہ دیجیے

لَّوْ	كُنْتُمْ	فِيْ بُيُوْتِكُمْ	لَبَرَزَ⑧	الَّذِيْنَ
اگر	تم ہوتے	اپنے گھروں میں	(تو) ضرور نکل آتے	(وہ لوگ کہ) جو

ضروری وضاحت

①ۃ اور ـۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔④بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔⑤یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥یہاں مِنْ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑦یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔

كُتِبَ عَلَيۡهِمُ الۡقَتۡلُ	لکھا جا چکا تھا ان پر (ان کے مقدر میں) قتل ہونا
اِلٰى مَضَاجِعِهِمۡ ۚ وَ	اپنی قتل گاہوں کی طرف اور (یہ شکست اس لیے ہوئی)
لِيَبۡتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ	تاکہ اللہ پرکھے اُسے جو تمہارے سینوں میں ہے
وَلِيُمَحِّصَ	اور تاکہ پاک صاف کردے (وہ کھوٹ)
مَا فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ	جو تمہارے دلوں میں ہے
وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿154﴾	اور اللہ خوب جاننے والا ہے دلوں کی باتوں کو۔ ﴿154﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ تَوَلَّوۡا مِنۡكُمۡ	بیشک وہ لوگ جو تم میں سے پیٹھ پھیر گئے
يَوۡمَ الۡتَقَى الۡجَمۡعٰنِ ۙ	جس دن آپس میں ٹکرائیں دو فوجیں
اِنَّمَا اسۡتَزَلَّهُمُ الشَّيۡطٰنُ	بلاشبہ پھسلا دیا اُن کو شیطان نے
بِبَعۡضِ مَا كَسَبُوۡا ۚ	اس وجہ سے جو بعض لغزشیں انہوں نے کیں
وَلَقَدۡ عَفَا اللّٰهُ عَنۡهُمۡ ؕ	اور البتہ تحقیق اللہ نے درگزر کردیا اُن سے
ع 16/7/7 اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ حَلِيۡمٌ ﴿155﴾	بیشک اللہ بخشنے والا نہایت بردبار ہے۔ ﴿155﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- كُتِبَ : کاتب، کتاب، مکتوب۔
- الۡقَتۡلُ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
- اِلٰى : رجوع الی اللہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
- لِيَبۡتَلِيَ : ابتلا، مبتلا، بلا۔
- صُدُوۡرِكُمۡ : صدر بازار، شرح صدر۔
- قُلُوۡبِكُمۡ : قلب اطہر، قلوب۔
- عَلِيۡمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم۔
- بِذَاتِ : ذات، بذات خود۔
- الۡتَقَى : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
- الۡجَمۡعٰنِ : جمع، جماعت، مجموعہ۔
- كَسَبُوۡا : کسب حلال، کسب فیض، کسبی۔
- عَفَا : عفو و درگزر، معافی۔
- غَفُوۡرٌ : مغفرت، استغفار۔
- حَلِيۡمٌ : حلیم الطبع، حلم و بردباری۔

كُتِبَ	عَلَيْهِمُ ①	الْقَتْلُ	اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ج	وَ
لکھا جاچکا تھا	ان پر	قتل ہونا	اپنی قتل گاہوں کی طرف	اور

لِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ ②	مَا	فِيْ صُدُوْرِكُمْ	وَ
تاکہ اللہ تعالیٰ پرکھے	(اُسے) جو	تمہارے سینوں میں ہے	اور

لِيُمَحِّصَ	مَا	فِيْ قُلُوْبِكُمْ ط	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ ③
تاکہ وہ پاک صاف کردے	جو	تمہارے سینوں میں ہے	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (154)	اِنَّ الَّذِيْنَ	تَوَلَّوْا ④	مِنْكُمْ
سینوں والی (باتوں) کو	بیشک وہ لوگ جو	پیٹھ پھیر گئے	تم میں سے

يَوْمَ	الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ لا	اِنَّمَا	اسْتَزَلَّهُمُ ⑤
(جس) دن	آپس میں ٹکرائیں	دو فوجیں	بلاشبہ	پھسلانا چاہا ان کو

الشَّيْطٰنُ	بِبَعْضِ	مَا كَسَبُوْا ج	وَلَقَدْ ⑥
شیطان نے	اس وجہ سے جو بعض	لغزشیں ان سب نے کیں	اور البتہ تحقیق

عَفَا اللّٰهُ	عَنْهُمْ ط	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ ③	حَلِيْمٌ (155) ع ③
درگزر کردیا ہے اللہ نے	اُن سے	بیشک اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت بردبار ہے۔

ع 16 7 7

ضروری وضاحت

①یعنی اُن کے مقدر میں ۔②یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ۔③اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب، بہت یا نہایت گیا ہے۔④علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَكُوۡنُوۡا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! مت ہو جانا
كَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	اُن لوگوں کی طرح جنہوں نے کفر کیا
وَقَالُوۡا لِاِخۡوَانِهِمۡ	اور انہوں نے کہا اپنے بھائی بندوں کے بارے میں
اِذَا ضَرَبُوۡا فِى الۡاَرۡضِ اَوۡ كَانُوۡا غُزًّى	جب وہ سفر کرتے زمین میں یا جنگ پر ہوتے
لَّوۡ كَانُوۡا عِنۡدَنَا مَا مَاتُوۡا	اگر یہ ہمارے پاس ہوتے (تو) نہ مرتے
وَمَا قُتِلُوۡا ۚ	اور نہ قتل کئے جاتے (ان باتوں سے مقصود یہ ہے)
لِيَجۡعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسۡرَةً فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ	تا کہ اللہ بنا دے اُسے حسرت ان کے دلوں میں
وَاللّٰهُ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ؕ	اور اللہ ہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے
وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿156﴾	اور اللہ (اس) کو جو تم کر رہے ہو خوب دیکھ رہا ہے۔ ﴿156﴾
وَلَئِنۡ قُتِلۡتُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَوۡ	اور البتہ اگر تم اللہ کی راہ میں قتل کیے جاؤ یا (ویسے)
مُتُّمۡ لَمَغۡفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحۡمَةٌ	فوت ہو جاؤ یقیناً اللہ کی طرف سے بخشش اور رحمت
خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿157﴾	(کہیں) بہتر ہے اس سے جو یہ جمع کر رہے ہیں۔ ﴿157﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوۡا : ایمان، امن مومن۔	قُلُوۡبِهِمۡ : قلب اطہر، قلبی تعلق۔
كَفَرُوۡا : کفر، کافر، کفار۔	يُحۡىٖ : حیات، احیائے دین۔
غُزًّى : غزوہ بدر، غازیٔ اسلام۔	تَعۡمَلُوۡنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
عِنۡدَنَا : عنداللہ، عندالطلب۔	بَصِيۡرٌ : سمع و بصر، بصیرت، بصارت۔
مَاتُوۡا، يُمِيۡتُ، مُتُّمۡ : موت، اموات، میت۔	سَبِيۡلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
قُتِلُوۡا، قُتِلۡتُمۡ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	لَمَغۡفِرَةٌ : مغفرت، استغفار۔
حَسۡرَةً : حسرت۔	يَجۡمَعُوۡنَ : جمع، جامع، مجموعہ۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ ①	اٰمَنُوْا	لَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب ہو جانا	(ان لوگوں) کی طرح جن	سب نے کفر کیا

وَقَالُوْا	لِاِخْوَانِهِمْ ②	اِذَا ضَرَبُوْا	فِي الْاَرْضِ
اور انہوں نے کہا	اپنے بھائیوں کے بارے میں	جب وہ سب سفر کریں	زمین میں

اَوْ كَانُوْا	غُزًّى	لَّوْ كَانُوْا	عِنْدَنَا	مَا مَاتُوْا
یا وہ سب ہوں	جنگ پر	اگر یہ سب ہوتے	ہمارے پاس	(تو) نہ وہ سب مرتے

وَمَا	قُتِلُوْا ج	لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ③	ذٰلِكَ حَسْرَةً ④	فِيْ قُلُوْبِهِمْ ط
اور نہ	وہ سب مارے جاتے	تاکہ بنا دے اللہ	اسے حسرت	ان کے دلوں میں

وَاللّٰهُ	يُحْيٖ ③	وَيُمِيْتُ ط	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
اور اللہ	زندگی دیتا ہے	اور وہ موت دیتا ہے	اور اللہ	(اس) کو جو	تم سب کر رہے ہو

بَصِيْرٌ ⑤ (156)	وَلَئِنْ ⑥	قُتِلْتُمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اَوْ مُتُّمْ
خوب دیکھ رہا ہے	اور البتہ اگر	تم مارے جاؤ	اللہ کی راہ میں	یا تم (ویسے ہی) مر جاؤ

لَمَغْفِرَةٌ ④	مِّنَ اللّٰهِ	وَرَحْمَةٌ ④	خَيْرٌ مِّمَّا ⑦	يَجْمَعُوْنَ (157)
یقیناً بخشش	اللہ (کی طرف) سے	اور رحمت	(کہیں) بہتر ہے اس سے جو	وہ سب جمع کر رہے ہیں

ضروری وضاحت

①یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔②قَالَ، یَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔③یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔⑥لَئِنْ دراصل لَ+ اِنْ کا مجموعہ ہے۔⑦مِمَّا دراصل مِنْ+ مَا کا مجموعہ ہے۔

وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ — اور البتہ اگر تم مرجاؤ یا قتل کیے جاؤ (تو)

لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿158﴾ — یقیناً اللہ ہی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ ﴿158﴾

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ — پس اللہ کی رحمت سے آپ نرم واقع ہوئے ہیں

لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ — ان کے لیے اور اگر آپ ہوتے سخت مزاج سنگ دل

لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۠ — (تو) ضرور وہ منتشر ہوجاتے تمہارے گردوپیش سے

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ — پس درگزر کیجیے ان سے اور بخشش طلب کیجیے انکے لیے

وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ — اور مشورہ کرو ان سے (اپنے) کاموں میں

فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ — پھر جب آپ پختہ ارادہ کرلیں تو اللہ پر بھروسا کرو،

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿159﴾ — بیشک اللہ بھروسا کرنیوالوں کو پسند کرتا ہے۔ ﴿159﴾

اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ — اگر اللہ تمہاری مدد کرے

فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ — تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا

وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ — اور اگر وہ چھوڑ دے تمہیں (تو) پھر کون ہے وہ جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- مُّتُّمْ : موت، میت، اموات۔
- اسْتَغْفِرْ : استغفار، مغفرت۔
- قُتِلْتُمْ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
- شَاوِرْهُمْ : مشورہ، مشاورت، مشاورتی کمیٹی۔
- لَاِلَى : رجوع الی اللہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
- الْاَمْرِ : امر، آمر، مامور۔
- تُحْشَرُوْنَ : حشر، میدان محشر۔
- عَزَمْتَ : عزم، عازمین حج۔
- الْقَلْبِ : قلبِ اطہر، قلوب، قلبی تعلق۔
- فَتَوَكَّلْ، الْمُتَوَكِّلِيْنَ : توکل، متوکل علی اللہ۔
- حَوْلِكَ : ماحول۔
- يُحِبُّ : حب، حبیب، محب، محبت۔
- فَاعْفُ : عفوودرگزر، معافی۔
- يَّنْصُرْكُمْ : نصر، ناصر، نصرت، انصاری۔

وَلَئِنْ	مُّتُّمْ	اَوْ قُتِلْتُمْ	لَاِلَى اللّٰهِ ①	تُحْشَرُوْنَ ② (158)
اور البتہ اگر	تم مرجاؤ	یا تم مارے جاؤ	یقیناً اللہ ہی کی طرف	تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے

فَبِمَا ③ رَحْمَةٍ	مِّنَ اللّٰهِ	لِنْتَ	لَهُمْ ج	وَلَوْ	كُنْتَ
پس رحمت سے	اللہ (کی طرف) سے	آپ نرم واقع ہوئے ہیں	ان کیلئے	اور اگر	آپ ہوتے

فَظًّا	غَلِيْظَ الْقَلْبِ	لَانْفَضُّوْا	مِنْ حَوْلِكَ ص
سخت دل	سنگ دل	(تو) ضرور وہ سب منتشر ہوجاتے	تمہارے گردوپیش سے

فَاعْفُ	عَنْهُمْ	وَاسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	وَشَاوِرْهُمْ
پس آپ درگزر کیجیے	ان سے	اور بخشش طلب کیجیے	ان کے لیے	اور مشورہ کیجیے ان سے

فِي الْاَمْرِ ج	فَاِذَا	عَزَمْتَ	فَتَوَكَّلْ ④	عَلَى اللّٰهِ ط
(اپنے) کاموں میں	پھر جب	آپ پختہ ارادہ کرلیں	تو بھروسا کیجیے	اللہ پر

اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ ⑤	الْمُتَوَكِّلِيْنَ ⑥ (159)	اِنْ	يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ
بیشک اللہ	پسند کرتا ہے	بھروسا کرنے والوں کو	اگر	اللہ تمہاری مدد کرے

فَلَا غَالِبَ	لَكُمْ ج	وَاِنْ	يَّخْذُلْكُمْ	فَمَنْ	ذَا الَّذِيْ
تو کوئی غالب نہیں آسکتا	تم پر	اور اگر	وہ چھوڑ دے تمہیں	پھر کون ہے	وہ جو

ضروری وضاحت

① لَاِلَى اللّٰهِ یہاں یہ لَا نہیں ہے بلکہ یہاں پر لَ تاکید کے لیے ہے اور اس کے ساتھ الف زائد ہے۔② علامت تَ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ یہاں مَا کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

يَنۡصُرُكُمۡ مِّنۢ بَعۡدِهٖ ؕ	تمہاری مدد کر سکے اِس کے بعد
وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿160﴾	اور اللہ پر ہی پس بھروسا کرنا چاہیے مومنوں کو۔ ﴿160﴾
وَمَا كَانَ لِنَبِىٍّ اَنۡ يَّغُلَّ ؕ	اور نہیں (لائق) ہوسکتا کسی نبی کیلیے کہ وہ خیانت کرے
وَمَنۡ يَّغۡلُلۡ يَاۡتِ	اور جو خیانت کرے گا وہ لے کر آئے گا (وہ چیز)
بِمَا غَلَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ۚ	جس میں اس نے خیانت کی ہوگی قیامت کے دن
ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ	پھر پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ہر نفس کو جو اس نے کمایا ہوگا
وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿161﴾	اس حال میں کہ وہ ظلم نہیں کیئے جائیں گے۔ ﴿161﴾
اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضۡوَانَ اللّٰهِ	کیا پس جو تلاش کرے اللہ کی خوشنودی کو
كَمَنۡۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ	(وہ اسکی) طرح (ہوسکتا ہے) جو گرفتار ہوا اللہ کی ناراضگی میں
وَمَاۡوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿162﴾	اور اُس کا ٹھکانہ جہنم ہوا اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے ﴿162﴾
هُمۡ دَرَجٰتٌ عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ	اُنکے (مختلف) درجات ہیں اللہ کے ہاں، اور اللہ
بَصِيۡرٌۢ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿163﴾	خوب دیکھنے والا ہے اسے جو وہ عمل کرتے ہیں ﴿163﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَنۡصُرُكُمۡ : نصر، ناصر، نصرت، انصاری۔

فَلۡيَتَوَكَّلِ : توکل، متوکل علی اللہ۔

الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿160﴾ ایمان، امن، مومن۔

تُوَفّٰى : وفا، ایفائے عہد، بے وفائی۔

كُلُّ : کل نمبر، کل جہان، کل کائنات

كَسَبَتۡ : کسبِ حلال، کسبِ فیض۔

يُظۡلَمُوۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

اتَّبَعَ : اتباعِ سنت، تابع فرماں۔

رِضۡوَانَ : راضی، رضائے الٰہی، مرضی۔

مَاۡوٰىهُ : ملجا و ماویٰ (ٹھکانہ)۔

دَرَجٰتٌ : درجہ، بلند درجات۔

عِنۡدَ : عندالطلب، عنداللہ۔

بَصِيۡرٌ : بصر، بصارت، بصیرت۔

يَعۡمَلُوۡنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔

يَنْصُرُكُمْ ①	مِّنْۢ بَعْدِهٖ ② ط	وَعَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ ①③
تمہاری مدد کر سکے	اس کے بعد	اور اللہ پر (ہی)	پس بھروسہ کرنا چاہیے

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿160﴾	وَمَا	كَانَ	لِنَبِيٍّ	اَنْ يَّغُلَّ ط	وَمَنْ
مومنوں کو	اور نہیں	ہے (مناسب)	نبی کے لیے	کہ وہ خیانت کرے	اور جو

يَّغْلُلْ ①	يَاْتِ ④	بِمَا	غَلَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ج	ثُمَّ
خیانت کرے گا	وہ لائے گا	(اس) کو جو	اس نے خیانت کی ہوگی	قیامت کے دن	پھر

تُوَفّٰى ③	كُلُّ نَفْسٍ	مَّا كَسَبَتْ	وَ	هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ⑤⑥ ﴿161﴾
پورا پورا بدلہ دیا جائے گا	ہر نفس کو	جو اس نے کمایا ہوگا	حالانکہ	نہیں وہ سب ظلم کئے جائیں گے

اَفَمَنِ	اتَّبَعَ	رِضْوَانَ اللّٰهِ	كَمَنْۢ	بَآءَ	بِسَخَطٍ ⑦
کیا پس جو	تابع ہوا	اللہ کی خوشنودی کا	(اسکی) طرح ہو سکتا ہے جو	گرفتار ہوا	ناراضگی میں

مِّنَ اللّٰهِ	وَمَاْوٰىهُ	جَهَنَّمُ ط	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿162﴾	هُمْ
اللہ کی طرف سے	اور اس کا ٹھکانہ	جہنم ہو	اور وہ بہت برا	ٹھکانہ ہے	ان کے

دَرَجٰتٌ	عِنْدَ اللّٰهِ ط	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ ﴿163﴾
درجات ہیں	اللہ کے ہاں	اور اللہ	خوب دیکھنے والا ہے	اسکو جو	وہ سب عمل کرتے ہیں

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ③ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ يَاْتِ کا ترجمہ آئے گا ہے، اگر اس کے بعد علامت "بِ" ہو تو اس کا ترجمہ لائے گا کیا جاتا ہے۔ ⑤ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ هُمْ اور یُ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑦ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

لَقَدۡ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	البتہ تحقیق احسان کیا ہے اللہ نے مومنوں پر
اِذۡ بَعَثَ فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ	جب بھیجا اُن میں ایک رسول اُنہی میں سے
يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِهٖ	(جو) پڑھتا ہے اُن پر اُس کی آیات
وَ يُزَكِّيۡهِمۡ	اور اُنہیں پاک کرتا ہے (شرک سے)
وَ يُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ ۚ	اور تعلیم دیتا ہے اُنہیں کتاب وحکمت کی
وَ اِنۡ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ	اور اگر چہ تھے وہ اس سے قبل
لَفِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿164﴾	یقیناً واضح گمراہی میں۔ ﴿164﴾
اَوَلَمَّاۤ اَصَابَتۡكُمۡ مُّصِيۡبَةٌ	اور (یہ) کیا (بات ہوئی) جب واقع ہوئی تم پر مصیبت
قَدۡ اَصَبۡتُمۡ مِّثۡلَيۡهَا ۙ	یقیناً تم بھی تو پہنچا چکے ہو (دشمنوں کو) اِس سے دُگنی
قُلۡتُمۡ اَنّٰى هٰذَا ؕ	تم نے کہا: یہ کہاں سے (آ گئی)،
قُلۡ هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اَنۡفُسِكُمۡ ؕ	کہہ دو وہ تمہاری اپنی طرف سے ہے
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿165﴾	بیشک اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ ﴿165﴾

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	ضَلٰلٍ : ضلالت (گمراہی)۔
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ : ایمان، مومن، امن۔	مُّبِيۡنٍ : بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔
بَعَثَ : بعثتِ نبوی، مبعوث۔	اَصَابَتۡكُمۡ، اَصَبۡتُمۡ : مصیبت، مصائب۔
اَنۡفُسِهِمۡ : نفس، نفسانفسی، نفسانی۔	هٰذَا : لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی، حامل رقعہ ھٰذا۔
يَتۡلُوۡا : تلاوت، وحی متلوّ۔	عِنۡدِ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
يُزَكِّيۡهِمۡ : تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔	شَىۡءٍ : شے، اشیا، اشیائے خورد ونوش۔
يُعَلِّمُهُمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	قَدِيۡرٌ : قادر، قدرت، مقدر۔

لَقَدْ (1)	مَنَّ	اللّٰهُ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ
البتہ تحقیق	احسان کیا ہے	اللہ تعالیٰ نے	مومنوں پر	جب

بَعَثَ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا	مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	يَتْلُوْا (2)(3)
بھیجا	ان میں	ایک رسول	ان کے نفسوں میں سے	(جو) پڑھتا ہے

عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ (4)	وَيُزَكِّيْهِمْ (5)	وَيُعَلِّمُهُمُ (5)
ان پر	اس کی آیات	اور وہ پاک کرتا ہے انہیں	اور وہ تعلیم دیتا ہے اُنہیں

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ (4) ج	وَاِنْ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلُ	لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (164)
کتاب وحکمت کی	اور اگر چہ	تھے وہ سب	(اس) سے قبل	یقیناً واضح گمراہی میں

اَوَ	لَمَّآ اَصَابَتْكُمْ (4)	مُّصِيْبَةٌ (4)	قَدْ اَصَبْتُمْ
اور (یہ) کیا	(بات ہوئی) جب واقع ہوئی تم پر	مصیبت	یقیناً تم بھی تو پہنچا چکے ہو (اُنہیں)

مِّثْلَيْهَا لا	قُلْتُمْ	اَنّٰى هٰذَا ط	قُلْ	هُوَ
اس سے دگنی	تم نے کہا	یہ کہاں سے (آگئی)	آپ کہہ دیجیے	وہ

مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ (6) ط	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (7) (165)
تمہارے نفسوں کی طرف سے ہے	بیشک اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے۔

ضروری وضاحت

①علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔②یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③يَتْلُوْا کے آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ یہ وْ اصل لفظ کا حصہ ہے، اور الف قرآنی کتابت میں زائد ہے۔④ ة، ات اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑥یعنی تمہاری اپنی طرف سے۔⑦اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

النصف

وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى	اور جو تکلیف تمہیں پہنچی جس دن مُڈ بھیر ہوئی
الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ	دو جماعتوں کی تو (وہ) اللہ کے حکم سے تھی
وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿166﴾	اور اس لیے بھی وہ مومنوں کو معلوم کر لے۔ ﴿166﴾
وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚ	اور تا کہ انکو بھی معلوم کر لے جنھوں نے منافقت کی
وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور کہا گیا اُن سے، تم آ ؤ جنگ کرو اللہ کی راہ میں
اَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ	یا (دشمنوں کو) ہٹاؤ، کہنے لگے اگر ہم جانتے (کہ)
قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ۭ	لڑائی ہوگی ضرور ہم اتباع کرتے تمہاری
هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ	وہ اُس دن کفر کے زیادہ قریب تھے اُن سے
لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ	ایمان کی نسبت، وہ کہتے ہیں اپنے مونہوں سے
مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ	جو نہیں (ہوتا) اُن کے دلوں میں
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿167﴾	اور اللہ خوب جاننے والا ہے اُسے جو وہ چھپاتے ہیں ﴿167﴾
اَلَّذِيْنَ قَالُوْا	(یہ وہ لوگ ہیں) جنھوں نے کہا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَصَابَكُمْ : مصیبت، مصائب۔	قِيْلَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال۔
الْتَقَى : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	ادْفَعُوْا : دفاع، دفاعی مشقیں، یومِ دفاع۔
الْجَمْعٰنِ : جمع، جماعت، مجموعہ، جامع۔	لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
فَبِاِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ۔	يَوْمَئِذٍ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم آخرت۔
لِيَعْلَمَ، نَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم۔	اَقْرَبُ : قرب، قریب، مقرب فرشتے۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مومن، امن۔	قُلُوْبِهِمْ : قلب اطہر، قلبی تعلق، امراض قلب۔
نَافَقُوْا : نفاق، منافق، منافقت۔	يَكْتُمُوْنَ : کتمانِ حق، کتمانِ علم۔

وَمَآ	اَصَابَكُمۡ	يَوۡمَ الۡتَقَى	الۡجَمۡعٰنِ ①	فَبِاِذۡنِ اللّٰهِ
اور جو	تکلیف پہنچی تمہیں	جس دن مڈ بھیر ہوئی	دو جماعتوں کی	تو (وہ) اللہ کے حکم سے تھی

وَلِيَعۡلَمَ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ﴿166﴾	وَلِيَعۡلَمَ	الَّذِيۡنَ	نَافَقُوۡا ۖۚ
اور تاکہ وہ معلوم کرلے	مومنوں کو	اور تاکہ وہ معلوم کرلے	(انکوبھی) جن	سب نے منافقت کی

وَقِيۡلَ	لَهُمۡ	تَعَالَوۡا ②	قَاتِلُوۡا	فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ
اور کہا گیا	ان سے	تم سب آؤ	تم سب جنگ کرو	اللہ کی راہ میں

اَوِ ادۡفَعُوۡا ؕ	قَالُوۡا	لَوۡ نَعۡلَمُ	قِتَالًا	لَّا اتَّبَعۡنٰكُمۡ ؕ ③
یا تم سب دفاع کرو	ان سب نے کہا	اگر ہم جانتے	لڑائی	ضرور ہم اتباع کرتے تمہاری

هُمۡ	لِلۡكُفۡرِ	يَوۡمَئِذٍ	اَقۡرَبُ ④	مِنۡهُمۡ	لِلۡاِيۡمَانِ ۚ ⑤
وہ سب	کفر کے	اس دن	زیادہ قریب تھے	ان سے	ایمان کی نسبت

يَقُوۡلُوۡنَ	بِاَفۡوَاهِهِمۡ	مَّا لَيۡسَ	فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ
وہ سب کہتے ہیں	اپنے مونہوں سے	جو نہیں (ہوتا)	ان کے دلوں میں

وَاللّٰهُ	اَعۡلَمُ ④	بِمَا ⑥	يَكۡتُمُوۡنَ ۚ﴿167﴾	اَلَّذِيۡنَ	قَالُوۡا
اور اللہ	خوب جاننے والا ہے	(اس) کو جو	وہ سب چھپاتے ہیں	وہ لوگ ہیں جن	سب نے کہا

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں انِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔②اس فعل میں موجود تا اور ا میں کام کو کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔③لَّا اتَّبَعۡنٰكُمۡ میں علامت "لَ" تاکید کے لیے ہے اور اس کے ساتھ "ا" اتَّبَعۡنَا کا حصہ ہے۔④اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑤"لِ" کا ترجمہ ضرورتاً کی نسبت کیا گیا ہے۔
⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا	اپنے بھائیوں کے بارے میں اور (خود گھر) بیٹھے رہے
لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ؕ	اگر ہماری مانتے (تو) نہ قتل کیے جاتے
قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ	کہہ دیجیے پس ٹال کر دکھلانا اپنی جانوں سے موت کو
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿168﴾	اگر تم سچے ہو۔ ﴿168﴾
وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا	اور ہرگز نہ سمجھنا ان لوگوں کو جو قتل کیے جاتے ہیں
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ	اللہ کی راہ میں (کہ وہ) مردہ ہیں، بلکہ وہ تو زندہ ہیں
عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿169﴾	اپنے رب کے پاس رزق دیے جاتے ہیں۔
فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ	خوش ہیں (اُس) پر جو اللہ نے اُن کو دیا اپنے فضل سے
وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ	وہ خوش ہو رہے ہیں ان لوگوں سے جو
لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ	(ابھی) نہیں پہنچے انکے پاس انکے پچھلوں میں سے
اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	یہ کہ (قیامت کے دن) نہ اُن پر کوئی خوف ہوگا
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿170﴾	اور نہ وہ غم ناک ہوں گے۔ ﴿170﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِاِخْوَانِهِمْ : اخوت، مواخات (بھائی چارہ)۔	عِنْدَ : عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔
قَعَدُوْا : قعدہ، قعود، مقعد۔	يُرْزَقُوْنَ : رزق، رازق، رزّاق۔
اَطَاعُوْنَا : اطاعت، مطیع۔	فَرِحِيْنَ : فرحت، فرحان۔
اَنْفُسِكُمْ : نفس، نفسا نفسی، نفسانی۔	يَسْتَبْشِرُوْنَ : بشارت، بشیر، مبشر۔
الْمَوْتَ، اَمْوَاتًا : موت، اموات، میت۔	يَلْحَقُوْا : لاحق، ملحق، لاحقہ، ملحقہ آبادی۔
صٰدِقِيْنَ : صدق، صداقت، صادق و امین۔	خَلْفِهِمْ : خلف الرشید، مخالف، ناخلف۔
اَحْيَآءٌ : حیات، حیاتی، احیائے دین۔	يَحْزَنُوْنَ : حزن و ملال، عام الحزن (غم)۔

لِاِخۡوَانِهِمۡ ①	وَقَعَدُوۡا	لَوۡ اَطَاعُوۡنَا ②	مَا قُتِلُوۡا ؕ
اپنے بھائیوں کے بارے میں	اور وہ سب بیٹھے رہے	اگر ہماری مانتے	سب قتل نہ کیے جاتے

قُلۡ	فَادۡرَءُوۡا	عَنۡ اَنۡفُسِكُمُ	الۡمَوۡتَ	اِنۡ كُنۡتُمۡ
آپ کہہ دیجیے	پس تم سب ٹال کر دکھاؤ	اپنی جانوں سے	موت کو	اگر ہو تم

صٰدِقِيۡنَ (168)	وَ	لَا تَحۡسَبَنَّ ③	الَّذِيۡنَ	قُتِلُوۡا
سب سچے	اور	تم ہرگز نہ سمجھنا	ان لوگوں کو جو	سب قتل کیے جاتے ہیں

فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	اَمۡوَاتًا ؕ	بَلۡ	اَحۡيَآءٌ	عِنۡدَ رَبِّهِمۡ
اللہ کی راہ میں	(کہ وہ) مردہ ہیں	بلکہ (وہ تو)	زندہ ہیں	اپنے رب کے پاس

يُرۡزَقُوۡنَ ④ (169) لا	فَرِحِيۡنَ	بِمَآ	اٰتٰهُمُ اللّٰهُ	مِنۡ فَضۡلِهٖ لا
وہ سب رزق دیے جاتے ہیں	سب خوش ہیں	(اس) پر جو	انکو دیا اللہ نے	اپنے فضل سے

وَيَسۡتَبۡشِرُوۡنَ	بِالَّذِيۡنَ	لَمۡ يَلۡحَقُوۡا ⑤	بِهِمۡ	مِّنۡ خَلۡفِهِمۡ لا
اور وہ سب خوش ہو رہے ہیں	ان لوگوں سے جو	وہ سب نہیں ملے	ان سے	انکے پچھلوں میں سے

اَلَّا ⑥	خَوۡفٌ	عَلَيۡهِمۡ	وَلَا	هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ⑦ م (170)
یہ کہ نہ	خوف ہوگا	ان پر	اور نہ	وہ سب غم ناک ہوں گے۔

وقف لازم

ضروری وضاحت

①علامت لِ کا ترجمہ کے لیے ہوتا ہے اور یہاں ترجمہ کے بارے میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔②علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔③فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔④اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤یعنی شہید ہو کر وہ ابھی تک اُن میں شامل نہیں ہو سکے۔⑥اَلَّا دراصل اَنۡ + لَا کا مجموعہ ہے۔⑦هُمۡ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ بِنِعۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضۡلٍ ۙ	وہ خوش ہو رہے ہیں اللہ کے انعام اور فضل سے
وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿171﴾	اور (یہ) کہ بیشک اللہ نہیں ضائع کرتا مومنوں کا اجر ﴿171﴾
اَلَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِلّٰهِ وَالرَّسُوۡلِ	جنھوں نے قبول کیا اللہ اور اس کے رسول (کے حکم) کو
مِنۡۢ بَعۡدِ مَاۤ اَصَابَهُمُ الۡقَرۡحُ ۛ	اس کے بعد کہ اُنھیں زخم (صدمہ) پہنچا،
لِلَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوۡا مِنۡهُمۡ	(اُن) کے لیے جنھوں نے نیکی کی اِن میں سے
وَاتَّقَوۡا اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿172﴾ ۚ	اور پرہیز گاری اختیار کی اجر عظیم ہے۔ ﴿172﴾
اَلَّذِيۡنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ	وہ لوگ (کہ) اُن سے کہا لوگوں نے
اِنَّ النَّاسَ قَدۡ جَمَعُوۡا لَكُمۡ	بیشک (کافر) لوگوں نے یقیناً جمع کیا ہے تمھارے لیے (بڑا لشکر)
فَاخۡشَوۡهُمۡ فَزَادَهُمۡ	تو تم اُن سے ڈر جاؤ تو (اس بات نے مزید) بڑھا دیا اُنکے
اِيۡمَانًا ۖ وَّقَالُوۡا حَسۡبُنَا اللّٰهُ	ایمان کو اور وہ کہنے لگے ہمیں اللہ (ہی) کافی ہے،
وَنِعۡمَ الۡوَكِيۡلُ ﴿173﴾	اور وہ بہترین کارساز ہے۔ ﴿173﴾
فَانۡقَلَبُوۡا بِنِعۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضۡلٍ	پھر وہ لوٹے اللہ کی نعمتوں اور فضل کے ساتھ

ع 17 16 8 — ربع 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ : بشارت، مبشر۔	النَّاسُ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
يُضِيۡعُ : ضائع، ضیاع۔	جَمَعُوۡا : جمع، جامع، جماعت، مجموعہ۔
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ : مؤمن، ایمان، امن۔	فَاخۡشَوۡهُمۡ : خشیت الٰہی (ڈرنا)۔
اسۡتَجَابُوۡا : استجابت، مستجاب الدعوات۔	فَزَادَهُمۡ : زیادہ، مزید، زیادتی۔
اَصَابَهُمۡ : مصیبت، مصائب۔	نِعۡمَ : نعم البدل، نعمت، انعام۔
اَحۡسَنُوۡا : حسن، تحسین، محسن، احسان۔	الۡوَكِيۡلُ : وکیل، وکالت۔
اتَّقَوۡا : تقویٰ، متقی۔	فَانۡقَلَبُوۡا : انقلاب، انقلابی قدم۔

يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ	بِنِعۡمَةٍ ①	مِّنَ اللّٰهِ	وَفَضۡلٍ ۙ	وَّاَنَّ اللّٰهَ
وہ سب خوش ہو رہے ہیں	انعام پر	اللہ (کی طرف) سے	اور فضل (پر)	اور بیشک اللہ

لَا يُضِيۡعُ ②	اَجۡرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿171﴾ ۚۛ	اَلَّذِيۡنَ	اسۡتَجَابُوۡا	لِلّٰهِ
ضائع نہیں کرتا	مومنوں کا اجر	جن	سب نے قبول کیا	اللہ (حکم) کو

ع 17 16 8

وَالرَّسُوۡلِ	مِنۡۢ بَعۡدِ مَاۤ ③④	اَصَابَهُمُ	الۡقَرۡحُ ؕ	لِلَّذِيۡنَ
اور (اس کے) رسول (کے حکم کو)	اس کے بعد کہ	انہیں پہنچا	زخم	انکے لیے جن

م 2

اَحۡسَنُوۡا	مِنۡهُمۡ	وَاتَّقَوۡا	اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿172﴾ ۚ	اَلَّذِيۡنَ
سب نے نیکی کی	اِن میں سے	اور ان سب نے پرہیزگاری اختیار کی	اجر عظیم ہے	وہ لوگ جو

قَالَ	لَهُمُ النَّاسُ ⑤	اِنَّ النَّاسَ	قَدۡ جَمَعُوۡا	لَكُمۡ	فَاخۡشَوۡهُمۡ ⑥
کہا	ان سے لوگوں نے	بیشک لوگوں نے	یقیناً جمع کیا ہے	تمہارے لیے (لشکر)	تو تم سب ڈرو ان سے

فَزَادَهُمۡ	اِيۡمَانًا ۖ	وَّقَالُوۡا	حَسۡبُنَا اللّٰهُ ⑦	وَنِعۡمَ
تو بڑھا دیا انہیں	ایمان میں	اور وہ سب کہنے لگے	ہمیں اللہ ہی کافی ہے	اور وہ بہترین

الۡوَكِيۡلُ ﴿173﴾	فَانۡقَلَبُوۡا	بِنِعۡمَةٍ ①	مِّنَ اللّٰهِ	وَفَضۡلٍ
کارساز ہے	پھر وہ سب لوٹے	انعام کے ساتھ	اللہ (کی طرف) سے	اور فضل (کے ساتھ)

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ اگر لفظ بَعۡدِ کے بعد مَا ہو تو اس کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔ ④ اگر لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑤ لَهُمۡ کے میم پر جزم تھی، اسے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے پیش دی گئی ہے۔ ⑥ علامت وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

لَّمۡ يَمۡسَسۡهُمۡ سُوۡٓءٌ ۙ	نہ چھوا اُنہیں کسی تکلیف نے
وَّاتَّبَعُوۡا رِضۡوَانَ اللّٰهِ ؕ	اور وہ تابع رہے اللہ کی خوشنودی کے
وَاللّٰهُ ذُوۡ فَضۡلٍ عَظِيۡمٍ ﴿174﴾	اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔ ﴿174﴾
اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيۡطٰنُ يُخَوِّفُ	بیشک وہ شیطان ہی تو ہے (جو) ڈراتا ہے
اَوۡلِيَآءَهٗ ۖ فَلَا تَخَافُوۡهُمۡ	اپنے دوستوں (کفار) سے، تو مت ڈرو اُن سے
وَخَافُوۡنِ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿175﴾	اور مجھ ہی سے ڈرو، اگر ہو تم مومن۔ ﴿175﴾
وَلَا يَحۡزُنۡكَ الَّذِيۡنَ	اور آپ کو غم زدہ نہ کریں وہ لوگ جو
يُسَارِعُوۡنَ فِى الۡكُفۡرِ ۚ	جلدی کرتے ہیں کفر میں،
اِنَّهُمۡ لَنۡ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيۡـئًا ؕ	بیشک وہ ہرگز نہیں بگاڑ سکتے اللہ کا کچھ بھی،
يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجۡعَلَ لَهُمۡ	اللہ چاہتا ہے کہ وہ نہ دے اُن کو
حَظًّا فِى الۡاٰخِرَةِ ۚ	کچھ حصہ آخرت میں
وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿176﴾	اور اُن کے لیے بڑا عذاب ہے۔ ﴿176﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَمۡسَسۡهُمۡ : مس کرنا (چھونا)۔	مُّؤۡمِنِيۡنَ : ایمان، مومن، امن۔
سُوۡٓءٌ : علمائے سُوء، سوئے ادب۔	يَحۡزُنۡكَ : عام الحزن، حزن وملال۔
اتَّبَعُوۡا : اتباع، متبع سنت۔	يُسَارِعُوۡنَ : سرعت، سریع الحرکت (جلدی)۔
رِضۡوَانَ : رضائے الٰہی، مرضی، رضامندی۔	يَّضُرُّوا : ضرررساں، مضرصحت۔
ذُوۡ : ذومعنی، ذوالجلال، ذومال۔	شَيۡـئًا : شے، اشیا، اشیائے خوردونوش۔
يُخَوِّفُ، تَخَافُوۡهُمۡ، خَافُوۡنِ : خوف خدا، خائف۔	يُرِيۡدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
اَوۡلِيَآءَهٗ : ولی کامل، اولیائے کرام۔	الۡاٰخِرَةِ : آخرت، اُخروی زندگی۔

لَمْ يَمْسَسْهُمْ ①	سُوْٓءٌ ۙ	وَّاتَّبَعُوْا	رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ
نہ چھوا اُن کو	تکلیف نے	اور وہ سب تابع رہے	اللہ کی خوشنودی کے

وَاللّٰهُ	ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿174﴾	اِنَّمَا	ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ ②
اور اللہ تعالیٰ	بڑے فضل والا ہے	درحقیقت	وہ شیطان (ہی تو ہے)

يُخَوِّفُ ①	اَوْلِيَآءَهٗ ۖ	فَلَا	تَخَافُوْهُمْ ③	وَخَافُوْنِ ③④
ڈراتا ہے	اپنے دوستوں سے (کفار)	تو مت	تم سب ڈرو ان سے	اور مجھ ہی سے ڈرو

اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿175﴾	وَلَا	يَحْزُنْكَ ①	الَّذِيْنَ
اگر ہو تم	سب مومن	اور نہ	آپ کو غمزدہ کریں	وہ لوگ جو

يُسَارِعُوْنَ	فِي الْكُفْرِ ۚ	اِنَّهُمْ	لَنْ	يَّضُرُّوا اللّٰهَ ①
وہ سب جلدی کرتے ہیں	کفر میں	بیشک وہ	ہرگز نہیں	سب بگاڑ سکتے اللہ کا

شَيْـًٔا ؕ	يُرِيْدُ اللّٰهُ ①	اَلَّا ⑤	يَّجْعَلَ	لَهُمْ	حَظًّا
کچھ بھی	اللہ چاہتا ہے	کہ نہ	وہ دے	ان کو	کچھ حصہ

فِي الْاٰخِرَةِ ۚ ⑥	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿176﴾
آخرت میں	اور	ان کے لیے	عذاب ہے	بڑا

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔ ③ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔ ④ یہاں تَخَافُوْنِ دراصل تَخَافُوْا+نِيْ تھا، آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے، اسی یْ کا ترجمہ مجھ ہی سے کیا گیا ہے۔ ⑤ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔
⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اِنَّ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الۡكُفۡرَ بِالۡاِيۡمَانِ	بیشک جنہوں نے خریدا کفر کو ایمان کے بدلے
لَنۡ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيۡــًٔا ؕ	وہ ہرگز نہیں نقصان کر سکتے اللہ کا کچھ بھی
وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۷۷﴾	اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿177﴾
وَلَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا	اور ہرگز نہ خیال کریں وہ جنہوں نے کفر اختیار کیا
اَنَّمَا نُمۡلِىۡ لَهُمۡ	کہ بیشک (جو) ہم مہلت دے رہے ہیں اُن کو
خَيۡرٌ لِّاَنۡفُسِهِمۡ ؕ	(وہ) بہتر ہے اُن کے نفسوں کے لیے
اِنَّمَا نُمۡلِىۡ لَهُمۡ	بیشک ہم ڈھیل دیتے ہیں اُنہیں
لِيَزۡدَادُوۡۤا اِثۡمًا ۚ	تاکہ وہ اضافہ کرلیں گناہوں میں
وَلَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ﴿۱۷۸﴾	اور اُن کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے ﴿178﴾
مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	نہیں ہے اللہ (ایسا) کہ چھوڑے مومنوں کو
عَلٰى مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَيۡهِ	(اس حالت) پر کہ جس پر تم ہو
حَتّٰى يَمِيۡزَ الۡخَبِيۡثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ	یہاں تک کہ وہ جدا نہ کر دے ناپاک کو پاک سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اشۡتَرَوُا	: مشتری ہوشیار باش، بیع وشرا۔	مُّهِيۡنٌ	: اہانت، توہین (رسوائی)۔
الۡكُفۡرَ، كَفَرُوۡۤا	: کفر، کافر، کفار۔	عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَّضُرُّوا	: ضرر رساں، مضر صحت۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
شَيۡــًٔا	: شے، اشیاء۔	حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
اَلِيۡمٌ	: الم ناک حادثہ، رنج والم۔	يَمِيۡزَ	: تمیز، ممیز، ممتاز۔
لِّاَنۡفُسِهِمۡ	: لہٰذا، الحمدللہ/نفس، نفسانفسی۔	الۡخَبِيۡثَ	: خبیث، خباثت، خبث باطن۔
لِيَزۡدَادُوۡۤا	: زیادہ، مزید، زیادتی۔	الطَّيِّبِ	: طیب مال، طیب وطاہر۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا	الْكُفْرَ ①	بِالْاِيْمَانِ ②	لَنْ
بیشک	(وہ لوگ) جن سب نے خریدا	کفر کو	ایمان کے بدلے	ہرگز نہیں

يَّضُرُّوا اللّٰهَ ①	شَيْـًٔا ج	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿177﴾
وہ سب نقصان کر سکتے اللہ کا	کچھ بھی	اور ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک

وَ	لَا يَحْسَبَنَّ ③	الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اَنَّمَا ④	نُمْلِيْ
اور	ہرگز نہ خیال کریں	جن سب نے کفر اختیار کیا	کہ بیشک	ہم (جو) مہلت دے رہے ہیں

لَهُمْ	خَيْرٌ	لِّاَنْفُسِهِمْ ⑤ ط	اِنَّمَا ④	نُمْلِيْ	لَهُمْ ⑥
ان کو	بہتر ہے	ان کے نفسوں کے لیے	بیشک	ہم ڈھیل دیتے ہیں	انہیں

لِيَزْدَادُوْٓا	اِثْمًا ① ج	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ﴿178﴾
تا کہ وہ سب اضافہ کرلیں	گناہوں میں	اور ان کے لیے	عذاب (ہوگا)	ذلیل کرنے والا

مَا	كَانَ اللّٰهُ	لِيَذَرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلٰى مَآ	اَنْتُمْ
نہیں	ہے اللہ	کہ وہ چھوڑے	مومنوں کو	(اس حالت) پر جو	تم ہو

عَلَيْهِ	حَتّٰى	يَمِيْزَ	الْخَبِيْثَ ①	مِنَ الطَّيِّبِ ط
اس پر	یہاں تک کہ	وہ جدا (نہ) کر دے	ناپاک کو	پاک سے

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔③ فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔④ اَنَّ یا اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔⑥ یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطۡلِعَكُمۡ عَلَى الۡغَيۡبِ	اور نہیں ہے اللہ کہ مطلع کر دے تمہیں غیب پر
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجۡتَبِىۡ	اور لیکن اللہ (اس کام کے لیے) منتخب کر لیتا ہے
مِنۡ رُّسُلِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ۖ	اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے،
فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ	تو ایمان لاؤ اللہ پر اور اُس کے رسولوں پر
وَاِنۡ تُؤۡمِنُوۡا وَتَتَّقُوۡا	اور اگر تم ایمان لے آؤ اور تقویٰ اختیار کیا
فَلَكُمۡ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿179﴾	تو تمہارے لیے بہت بڑا اجر ہے۔ ﴿179﴾
وَلَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ يَبۡخَلُوۡنَ	اور ہرگز نہ گمان کریں وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں
بِمَاۤ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ	(اُس) پر جو دیا ہے اُن کو اللہ نے اپنے فضل سے
هُوَ خَيۡرًا لَّهُمۡ ؕ	(کہ) وہ (بخل) اُن کے لیے بہتر ہے
بَلۡ هُوَ شَرٌّ لَّهُمۡ ؕ	بلکہ وہ بُرا ہے اُن کے لیے،
سَيُطَوَّقُوۡنَ	اور عنقریب طوق بنا کر ڈالا جائے گا (اس مال کا)
مَا بَخِلُوۡا بِهٖ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ	جو (کہ) اس میں بخل کرتے تھے قیامت کے دن

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيُطۡلِعَكُمۡ اطلاع، مطلع کرنا، سیکرٹری اطلاعات۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لٰكِنَّ : لیکن۔
يَجۡتَبِىۡ : احمد مجتبیٰ ﷺ (منتخب کیا ہوا)۔
يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، الا ماشاءاللہ۔
فَاٰمِنُوۡا، تُؤۡمِنُوۡا : ایمان، مومن، امن۔
تَتَّقُوۡا تقویٰ، متقی۔

اَجۡرٌ : اجر، اُجرت، اجیر۔
عَظِيۡمٌ : عظمت، عظیم، معظم، تعظیم۔
يَبۡخَلُوۡنَ، بَخِلُوۡا : بخل، بخیل۔
فَضۡلِهٖ : فضل، فضیلت، افضل۔
بَلۡ : بلکہ۔
شَرٌّ : شر، شریر، شرارت۔
سَيُطَوَّقُوۡنَ : طوق، گمراہی کا طوق۔

وَمَا	كَانَ اللّٰهُ	لِيُطۡلِعَكُمۡ	عَلَى الۡغَيۡبِ
اور نہیں	ہے اللہ	کہ وہ مطلع کردے تمہیں	غیب پر

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ	يَجۡتَبِىۡ ①	مِنۡ رُّسُلِهٖ	مَنۡ	يَّشَآءُ ۖ
اور لیکن اللہ	منتخب کرلیتا ہے	اپنے رسولوں میں سے	جسے	وہ چاہتا ہے

فَاٰمِنُوۡا ②	بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ ۚ	وَاِنۡ	تُؤۡمِنُوۡا
تو تم سب ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کے رسولوں پر	اور اگر	تم سب ایمان لے آئے

وَتَتَّقُوۡا	فَلَكُمۡ	اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ (179)	وَ	لَا يَحۡسَبَنَّ ③
اور تم سب نے تقوی اختیار کیا	تو تمہارے لیے	بہت بڑا اجر ہے	اور	ہرگز نہ گمان کریں

الَّذِيۡنَ	يَبۡخَلُوۡنَ	بِمَآ	اٰتٰهُمُ اللّٰهُ	مِنۡ فَضۡلِهٖ
وہ لوگ جو	سب بخل کرتے ہیں	(اس) پر جو	دیا ہے ان کو اللہ نے	اپنے فضل سے

هُوَ	خَيۡرًا	لَّهُمۡ ۗ	بَلۡ	هُوَ	شَرٌّ	لَّهُمۡ ۗ
(کہ) وہ	(بخل) بہتر ہے	ان کے لیے	بلکہ	وہ	بُرا ہے	ان کے لیے

سَيُطَوَّقُوۡنَ ④	مَا بَخِلُوۡا	بِهٖ ⑤	يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ۗ ⑥
عنقریب وہ سب طوق ڈالے جائیں گے	جو سب بخل کرتے رہے	اس میں	قیامت کے دن

ضروری وضاحت

①یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② اٰمِنُوۡا کی میم کے نیچے زیر ہو تو اس کا ترجمہ ایمان لاؤ اور اگر اٰمَنُوۡا کی میم پر زبر ہو تو ترجمہ وہ ایمان لائے ہوتا ہے۔③فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔④اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤بہ کا اصل ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اور اللہ ہی کے لیے ہے میراث آسمانوں اور زمین کی
ع 18 9 وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۧ (180)	اور اللہ (اس) سے جو تم عمل کرتے ہو خبردار ہے۔ (180)
لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا	بیشک اللہ نے سن لی (ان کی) بات جنہوں نے کہا ہے
وقف لازم اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ	بیشک اللہ محتاج اور ہم غنی ہیں،
سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا	عنقریب ہم لکھ لیں گے جو انہوں نے کہا ہے
وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ	اور اُن کا قتل کرنا نبیوں کو ناحق
وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا	اور (قیامت کے دن) ہم ان سے کہیں گے چکھو
عَذَابَ الْحَرِيْقِ (181)	دہکتی آگ کا عذاب۔ (181)
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ	یہ (اس کا) بدلہ ہے جو آگے بھیجا ہے تمہارے ہاتھوں نے
وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۚ (182)	اور بیشک اللہ (تو) نہیں ہے بندوں پر ظلم کرنیوالا۔ (182)
اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ	وہ لوگ جنہوں نے کہا بیشک اللہ نے
عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ	پختہ عہد لیا ہے ہم سے کہ ہم نہ ایمان لائیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِيْرَاثُ : وارث، وراثت، میراث۔

السَّمٰوٰتِ، الْاَرْضِ : ارض وسما، کتب سماویہ، اراضی۔

تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔

خَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر۔

سَمِعَ : سمع وبصر، سماعت، محفل سماع۔

اَغْنِيَآءُ : غنی، اغنیا۔

سَنَكْتُبُ : کاتب، کتابت، مکتوب، کتاب۔

قَتْلَهُمْ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔

ذُوْقُوْا : ذائقہ، بدذائقہ۔

قَدَّمَتْ : قدم، قدیم، مقدمہ۔

اَيْدِيْكُمْ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔

بِظَلَّامٍ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

لِّلْعَبِيْدِ : عبد، عابد، معبود۔

عَهِدَ : عہد، معاہدہ۔

وَ لِلّٰهِ	مِيْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ ① وَالْاَرْضِ ؕ	وَاللّٰهُ	بِمَا
اور اللہ ہی کے لیے ہے	میراث	آسمانوں اور زمین کی	اور اللہ	(اس) سے جو

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ② ﴿180﴾ ع	لَقَدْ	سَمِعَ اللّٰهُ	قَوْلَ الَّذِيْنَ
تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار ہے	البتہ یقیناً	اللہ نے سن لی	بات ان لوگوں کی جن

ع 18 9 9 — وقف لازم

قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ	فَقِيْرٌ	وَّنَحْنُ	اَغْنِيَآءُ ۘ	سَنَكْتُبُ
سب نے کہا	بیشک اللہ	محتاج ہے	اور ہم	غنی ہیں	عنقریب ہم لکھ لیں گے

مَا قَالُوْا	وَقَتْلَهُمُ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ حَقٍّ ③ ۙ	وَّنَقُوْلُ
جو ان سب نے کہا	اور ان کا قتل کرنا	نبیوں کو	ناحق (بھی لکھ لیں گے)	اور ہم کہیں گے (ان سے)

ذُوْقُوْا	عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿181﴾	ذٰلِكَ ④	بِمَا	قَدَّمَتْ ①
تم سب چکھو	دہکتی آگ کا عذاب	یہ	اس کا بدلہ ہے جو	آگے بھیجا

اَيْدِيْكُمْ	وَاَنَّ اللّٰهَ	لَيْسَ بِظَلَّامٍ ③	لِّلْعَبِيْدِ ﴿182﴾ ⑤ ج	اَلَّذِيْنَ
تمہارے ہاتھوں نے	اور بیشک اللہ	نہیں ظلم کرنیوالا	بندوں پر	وہ لوگ جن

قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ	عَهِدَ	اِلَيْنَآ ⑥	اَلَّا ⑦	نُؤْمِنَ
سب نے کہا	بیشک اللہ نے	پختہ عہد لیا ہے	ہم سے	کہ نہ	ہم ایمان لائیں

ضروری وضاحت

①ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ②فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔ ③یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑤اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کے لیے ہوتا ہے اور یہاں ترجمہ پر ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑥اِلٰی کا اصل ترجمہ طرف یا تک ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ سے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑦اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔

لِرَسُوْلٍ حَتّٰی یَاْتِیَنَا	کسی رسول پر یہاں تک کہ وہ لائے ہمارے پاس
بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ	ایسی قربانی (کہ) کھا جائے اُسے آگ، کہہ دیجیے
قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِیْ	تحقیق آچکے ہیں تمہارے پاس کئی رسول مجھ سے پہلے
بِالْبَیِّنٰتِ وَبِالَّذِیْ	واضح دلائل کے ساتھ اور اس (معجزے کے) ساتھ جو
قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ	تم نے کہا ہے پھر تم نے کیوں قتل کیا اُنہیں
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿183﴾	اگر تم سچے ہو۔ ﴿183﴾
فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ	پھر (بھی) اگر وہ آپ کو جھٹلا دیں تو یقیناً
كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ	جھٹلائے گئے ہیں کئی رسول آپ سے پہلے (جو)
جَآءُوْ بِالْبَیِّنٰتِ	لا چکے ہیں واضح دلائل
وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِیْرِ ﴿184﴾	اور صحیفے اور روشن کتاب۔ ﴿184﴾
كُلُّ نَفْسٍ ذَآىِٕقَةُ الْمَوْتِ ؕ	ہر شخص کو موت کا مزہ چکھنا ہے
وَ اِنَّمَا تُوَفَّوْنَ	اور بیشک تمہیں پورا پورا دیا جائے گا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِرَسُوْلٍ، رُسُلٌ	رسول، رسالت، مرسل۔	قَتَلْتُمُوْهُمْ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
حَتّٰی	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	صٰدِقِیْنَ	صادق، صداقت، تصدیق۔
بِقُرْبَانٍ	قربان، قربانی، مقرب، تقرب۔	كَذَّبُوْكَ	کذب بیانی، کذاب۔
تَاْكُلُهُ	اکل وشرب، ماکولات (کھانا)۔	الزُّبُرِ	زبور (آسمانی کتاب)۔
النَّارُ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	الْمُنِیْرِ	نور، منور، تنویر۔
قَبْلِیْ، قَبْلِكَ	قبل از غذا، قبل از وقت۔	نَفْسٍ	نفس، نفسا نفسی، نفسانی۔
بِالْبَیِّنٰتِ	بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔	تُوَفَّوْنَ	وفا، ایفائے عہد۔

لِرَسُوْلٍ ①	حَتّٰى	يَاْتِيَنَا	بِقُرْبَانٍ ②	تَاْكُلُهُ ③
کسی رسول پر	یہاں تک کہ	وہ لائے ہمارے پاس	ایسی قربانی	(کہ) کھا جائے اسے

النَّارُؕ	قُلْ	قَدْ جَآءَكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِیْ
آگ	آپ کہہ دیجیے	تحقیق آچکے ہیں تمہارے پاس	کئی رسول	مجھ سے پہلے

بِالْبَيِّنٰتِ ③	وَبِالَّذِیْ	قُلْتُمْ	فَلِمَ
واضح دلائل کے ساتھ	اور (اس معجزے) کے ساتھ جو	تم نے کہا ہے	پھر کیوں

قَتَلْتُمُوْهُمْ ④	اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (183)	فَاِنْ	كَذَّبُوْكَ
تم سب نے قتل کیا اُنہیں	اگر ہو تم	سب سچے	پھر اگر	وہ سب جھٹلادیں آپ کو

فَقَدْ	كُذِّبَ	رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِكَ	جَآءُوْ ⑤
تو یقیناً	جھٹلائے گئے ہیں	کئی رسول	آپ سے پہلے	(جو) سب لاچکے ہیں

بِالْبَيِّنٰتِ ②	وَالزُّبُرِ	وَ	الْكِتٰبِ	الْمُنِيْرِ (184)
واضح دلائل	اور صحیفے	اور	کتاب	روشن

كُلُّ نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ الْمَوْتِؕ ③	وَ	اِنَّمَا	تُوَفَّوْنَ ⑥
ہر شخص کو	موت کا مزہ چکھنا ہے	اور	بیشک	تم سب کو پورا پورا دیا جائے گا

ضروری وضاحت

① اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کے لیے ہوتا ہے اور یہاں ترجمہ پر ضرورتاً کیا گیا ہے۔② یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
③ ت ، ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت
کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔⑤ جَآءُوْا کا ترجمہ آئے ہے، اگر اس کے بعد علامت "بِ" ہو تو اس کا ترجمہ لائے کیا
جاتا ہے۔⑥ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اُجُوۡرَكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ	تمہارے اعمال کا بدلہ قیامت کے دن
فَمَنۡ زُحۡزِحَ عَنِ النَّارِ	پس جو بچالیا گیا (جہنم کی) آگ سے
وَاُدۡخِلَ الۡجَنَّةَ فَقَدۡ فَازَ ؕ	اور وہ داخل کر دیا گیا جنت میں تو یقیناً وہ کامیاب ہو گیا
وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الۡغُرُوۡرِ ﴿185﴾	اور نہیں ہے دنیاوی زندگی مگر دھوکے کا سامان۔ ﴿185﴾
لَتُبۡلَوُنَّ فِىۡۤ اَمۡوَالِكُمۡ	(اے ایمان والو!) البتہ ضرور تم آزمائے جاؤ گے اپنے مالوں میں
وَاَنۡفُسِكُمۡ قف وَلَتَسۡمَعُنَّ	اور اپنی جانوں میں اور البتہ ضرور تم سنو گے
مِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ	اُن لوگوں سے جو دیے گئے کتاب تم سے پہلے
وَمِنَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡۤا	اور اُن لوگوں سے جنھوں نے شرک کیا
اَذًى كَثِيۡرًا ؕ وَاِنۡ تَصۡبِرُوۡا	بہت سی تکلیف دہ (باتیں) اور اگر تم صبر کرو گے
وَتَتَّقُوۡا	اور (اللہ تعالیٰ سے) ڈرتے رہو گے
فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ﴿186﴾	تو بیشک یہ (بڑی) ہمت کے کام ہیں۔ ﴿186﴾
وَاِذۡ اَخَذَ اللّٰهُ مِيۡثَاقَ	اور جب لیا اللہ تعالیٰ نے پختہ عہد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُجُوۡرَكُمۡ	اجر، اجرت، عنداللہ ماجور۔	قَبۡلِكُمۡ	قبل از وقت، قبل از غذا۔
اُدۡخِلَ	داخل، دخول، وزیر داخلہ۔	اَشۡرَكُوۡۤا	شرک، شریک، شراکت، مشرک۔
فَازَ	فوز و فلاح، فلاں عہدے پر فائز ہوں۔	اَذًى	ایذا، موذی، اذیت دینا۔
مَتَاعُ	متاع کارواں، مال و متاع۔	تَتَّقُوۡا	تقویٰ، متقی۔
لَتُبۡلَوُنَّ	بلا، ابتلا (آزمائش)۔	عَزۡمِ	عزم مصمم، عزائم۔
اَنۡفُسِكُمۡ	نفس، نفسا نفسی، نفسانی خواہش۔	الۡاُمُوۡرِ	امر، آمر، مامور، امارت۔
لَتَسۡمَعُنَّ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	مِيۡثَاقَ	میثاق، وثوق، اُمید واثق، میثاق مدینہ۔

اُجُوْرَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ ①	فَمَنْ	زُحْزِحَ ②	عَنِ النَّارِ
تمہارے (اعمال کا) بدلہ	قیامت کے دن	پس جو	بچا لیا گیا	آگ سے

وَاُدْخِلَ ②	الْجَنَّةَ ①	فَقَدْ	فَازَ ؕ	وَمَا ③	الْحَيٰوةُ ① الدُّنْيَآ
اور وہ داخل کر دیا گیا	جنت میں	تو یقیناً	وہ کامیاب ہوگیا	اور نہیں ہے	دنیوی زندگی

اِلَّا	مَتَاعُ الْغُرُوْرِ (185)	لَتُبْلَوُنَّ ④	فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ
مگر	دھوکے کا سامان	البتہ ضرور تم سب آزمائے جاؤ گے	اپنے مالوں میں

وَاَنْفُسِكُمْ ۣ قف	وَلَتَسْمَعُنَّ ④	مِنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ
اور اپنی جانوں (میں)	اور البتہ ضرور تم سنو گے	ان لوگوں سے جو	سب دیے گئے کتاب

مِنْ قَبْلِكُمْ	وَمِنَ الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا	اَذًى
تم سے پہلے	اور اُن لوگوں سے جن	سب نے شرک کیا	تکلیف دہ (باتیں)

كَثِيْرًا ؕ	وَاِنْ	تَصْبِرُوْا	وَتَتَّقُوْا	فَاِنَّ ذٰلِكَ ⑤
بہت سی	اور اگر	تم سب صبر کرو گے	اور تم سب ڈرتے رہو گے	تو بیشک یہ

مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ (186)	وَاِذْ	اَخَذَ اللّٰهُ ⑥⑦	مِيْثَاقَ
(بڑی) ہمت کے کاموں میں سے ہے	اور جب	لیا اللہ تعالیٰ نے	پختہ عہد

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ④ علامت لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے اور یہ علامت بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ⑥ اَخَذَ کا لفظی ترجمہ پکڑا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اُن لوگوں سے جو دیے گئے کتاب
لَتُبَيِّنُنَّهٗ	(کہ) البتہ ضرور تم بیان کرتے رہو گے اس (کتاب) کو
لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۫	لوگوں کے سامنے اور نہیں تم چھپاؤ گے اُسے،
فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ	پھر انہوں نے ڈال دیا اُسے اپنی پشتوں کے پیچھے
وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ	اور بیچ ڈالا اُس کو تھوڑی قیمت میں
فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿187﴾	پس بُرا ہے وہ جو کاروبار کر رہے ہیں۔ ﴿187﴾
لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ	تم ہرگز نہ خیال کرنا (کہ) جو لوگ خوش ہو رہے ہیں
بِمَآ اَتَوْا	(اُس) پر جو وہ (ناپسندیدہ کام) کر رہے ہیں
وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا	اور وہ چاہتے ہیں کہ اُن کی تعریف کی جائے
بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا	(اُن کاموں) پر جو انہوں نے نہیں کیے
فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ	تو ہرگز نہ خیال کرنا اُنکے بارے میں عذاب سے بچنے کا
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿188﴾	اور اُن کے لیے (تو) دردناک عذاب ہے۔ ﴿188﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَتُبَيِّنُنَّهٗ	بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔	بِمَآ	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
لِلنَّاسِ	لہٰذا، الحمدللہ/عوام الناس، عامۃ الناس۔	يُحِبُّوْنَ	حب، محب، محبت، حبیب۔
تَكْتُمُوْنَهٗ	کتمانِ علم، کتمانِ حق۔	يُّحْمَدُوْا	حمد وثنا، حمد باری تعالیٰ، محمود۔
وَرَآءَ	ماورائے عدالت، ماوراء النہر۔	يَفْعَلُوْا	فعل، فاعل، مفعول۔
اشْتَرَوْا، يَشْتَرُوْنَ	مشتری، اشترا، بیع وشرا۔	بِمَفَازَةٍ	فوز وفلاح، عہدے پر فائز ہونا۔
ثَمَنًا	زرِ ثمن۔	عَذَابٌ	عذاب الٰہی۔
يَفْرَحُوْنَ	فرحت، مفرح قلب۔	اَلِيْمٌ	الم ناک حادثہ، عذاب الیم۔

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	لَتُبَيِّنُنَّهٗ ①
ان لوگوں سے جو	سب دیے گئے	کتاب	(کہ) ضرور تم بیان کرتے رہو گے اسے

لِلنَّاسِ	وَلَا	تَكْتُمُوْنَهٗ ز	فَنَبَذُوْهُ
لوگوں کو	اور نہیں	تم سب چھپاؤ گے اسے	پھر ان سب نے ڈال دیا اسے

وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ	وَاشْتَرَوْا ②	بِهٖ	ثَمَنًا قَلِيْلًا ط	فَبِئْسَ
اپنی پشتوں کے پیچھے	اور ان سب نے بیچ ڈالا	اس کو	تھوڑی قیمت میں	پس بُرا ہے

مَا	يَشْتَرُوْنَ ② (187)	لَا تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْرَحُوْنَ
جو	وہ سب کاروبار کر رہے ہیں	تم ہرگز خیال نہ کرنا	(کہ) جو لوگ	وہ سب خوش ہو رہے ہیں

بِمَآ	اَتَوْا	وَّ	يُحِبُّوْنَ	اَنْ	يُّحْمَدُوْا ③
(اس) پر جو	وہ سب کر رہے ہیں	اور	وہ سب چاہتے ہیں	کہ	ان سب کی تعریف کی جائے

بِمَا	لَمْ يَفْعَلُوْا	فَلَا	تَحْسَبَنَّهُمْ	بِمَفَازَةٍ ④
(ان کاموں) پر جو	ان سب نے نہیں کیے	تو نہ	ہرگز تم خیال کرنا ان کے	بچنے کا

مِّنَ الْعَذَابِ ج	وَ	لَهُمْ ⑤	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (188)
عذاب سے	اور	ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک

ضروری وضاحت

① علامت لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ② اس فعل کا ترجمہ خریدنا اور بیچنا دونوں طرح کیا جا سکتا ہے دراصل اس کا ترجمہ ایک چیز کے بدلے دوسری چیز لینا ہوتا ہے، چونکہ خریدنے اور بیچنے دونوں میں یہی عمل ہوتا ہے، اس لیے ضرورت کے مطابق ترجمہ دونوں طرح کیا جا سکتا ہے۔ ③ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ ةٍ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ⑤ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	اور اللہ ہی کیلیے ہے بادشاہت آسمانوں اور زمین کی
ع 19 9 10 وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿189﴾	اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿189﴾
اِنَّ فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں
وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ	اور رات اور دن کے آنے جانے میں
لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى الۡاَلۡبَابِ ۚ ۙ ﴿190﴾	یقیناً نشانیاں ہیں عقل والوں کے لیے۔ ﴿190﴾
الَّذِيۡنَ يَذۡكُرُوۡنَ اللّٰهَ قِيٰمًا	وہ لوگ جو ذکر کرتے ہیں اللہ کا کھڑے ہو کر
وَّقُعُوۡدًا وَّعَلٰى جُنُوۡبِهِمۡ	اور بیٹھ کر اور اپنے پہلوؤں کے بل
وَيَتَفَكَّرُوۡنَ فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ	اور غور وفکر کرتے ہیں آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں
رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ	(اور کہتے ہیں) اے ہمارے رب! نہیں پیدا کیا تو نے
هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبۡحٰنَكَ	یہ (سب کچھ) بیکار، تو پاک ہے (ہر عیب سے)
فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿191﴾	پس بچا ہمیں آگ کے عذاب سے۔ ﴿191﴾
رَبَّنَاۤ اِنَّكَ مَنۡ تُدۡخِلِ النَّارَ	اے ہمارے رب! بیشک تو جسے داخل کردے آگ میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- مُلۡكُ : ملک، ملکیت۔
- السَّمٰوٰتِ، الۡاَرۡضِ : ارض وسما، کتب سماویہ، ارض۔
- شَىۡءٍ : شے، اشیا، اشیائے خورد ونوش۔
- قَدِيۡرٌ : قادر، مقدور بھر، قدرت۔
- خَلۡقِ : خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔
- اخۡتِلَافِ : اختلاف، مختلف، اختلافی بات۔
- الَّيۡلِ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
- النَّهَارِ : نہار منہ، لیل ونہار۔
- يَذۡكُرُوۡنَ : ذکر، ذاکر، مذکورہ، تذکرہ۔
- قِيٰمًا : قیام، قائمقام، مقیم۔
- قُعُوۡدًا : قعدہ، قعود، مقعد (بیٹھنے کی جگہ)۔
- يَتَفَكَّرُوۡنَ : غور وفکر، تفکر، مفکر اسلام۔
- سُبۡحٰنَكَ : سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
- تُدۡخِلِ : داخل، دخول، وزیر داخلہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَلِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ① وَالْاَرْضِ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ
اور اللہ ہی کے لیے ہے	بادشاہت	آسمانوں اور زمین کی	اور اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر

19 ع 9 10

قَدِیْرٌ ﴿189﴾ ع	اِنَّ	فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ①	وَ	الْاَرْضِ
خوب قادر ہے	بیشک	آسمانوں کے پیدا کرنے میں	اور	زمین (کے)

وَاخْتِلَافِ	الَّیْلِ وَالنَّهَارِ	لَاٰیٰتٍ①②	لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿190﴾ ۙۚ
اور آنے جانے میں	رات اور دن کے	یقیناً نشانیاں ہیں	عقل والوں کے لیے

الَّذِیْنَ	یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ③	قِیٰمًا	وَّقُعُوْدًا	وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ④
وہ لوگ جو	سب ذکر کرتے ہیں اللہ کا	کھڑے ہو کر	اور بیٹھ کر	اور اپنے پہلوؤں پر

وَیَتَفَكَّرُوْنَ	فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ①	وَالْاَرْضِ ۚ	رَبَّنَا⑤
اور وہ سب غور و فکر کرتے ہیں	آسمانوں کی تخلیق میں	اور زمین کی	اے ہمارے رب!

مَا خَلَقْتَ	هٰذَا بَاطِلًا ۚ	سُبْحٰنَكَ⑥	فَقِنَا
تو نے نہیں پیدا کیا	یہ (سب کچھ) بیکار	تو پاک ہے	پس تو بچا ہمیں

عَذَابَ النَّارِ ﴿191﴾	رَبَّنَآ⑤	اِنَّكَ	مَنْ تُدْخِلِ	النَّارَ⑦
آگ کے عذاب سے	اے ہمارے رب!	بیشک تو	جسے تو داخل کر دے	آگ میں

ضروری وضاحت

①ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②اسم کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے اس لیے ترجمہ یقیناً کیا گیا ہے۔③یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④یہاں مراد ہے اپنے پہلوؤں کے بل۔⑤یہاں شروع سے یا محذوف ہے جیسے ہمارے ہاں بھی اے خالد کی بجائے صرف خالد کہہ کر پکارا جاتا ہے۔⑥سُبْحٰنَكَ کا اصل ترجمہ تیری پاکی ہے۔⑦فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

فَقَدۡ اَخۡزَيۡتَهٗ ؕ	تو یقیناً تو نے رسوا کر دیا اُسے
وَمَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ ﴿192﴾	اور نہیں ہے ظالموں کا کوئی مددگار۔﴿192﴾
رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعۡنَا	اے ہمارے رب! بیشک ہم نے سنا
مُنَادِيًا يُّنَادِىۡ لِلۡاِيۡمَانِ	ایک پکارنے والے کو (جو) ایمان کی منادی کر رہا تھا
اَنۡ اٰمِنُوۡا بِرَبِّكُمۡ فَاٰمَنَّا ۖ	کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر تو ہم ایمان لے آئے،
رَبَّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا	اے ہمارے رب! پس معاف کر ہمیں ہمارے گناہ
وَ كَفِّرۡ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا	اور دور کر دے ہم سے ہماری بُرائیاں
وَتَوَفَّنَا مَعَ الۡاَبۡرَارِ ۚ﴿193﴾	اور ہمیں موت دینا نیک لوگوں کے ساتھ۔﴿193﴾
رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا	اے ہمارے رب! اور دے ہمیں وہ جس کا
وَعَدۡتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ	تو نے وعدہ کیا ہم سے اپنے رسولوں (کی زبان) پر
وَلَا تُخۡزِنَا يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ	اور ہمیں رسوا نہ کرنا قیامت کے دن
اِنَّكَ لَا تُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ ﴿194﴾	بیشک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔﴿194﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النَّارَ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

لِلظّٰلِمِيۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

اَنۡصَارٍ : نصرت، ناصر، انصاری۔

سَمِعۡنَا : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔

مُنَادِيًا، يُّنَادِىۡ : منادی، ندا، ندائے جہاد۔

فَاغۡفِرۡ : استغفار، مغفرت۔

كَفِّرۡ : کفارہ، کفارۂ مجلس۔

سَيِّاٰتِنَا : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔

تَوَفَّنَا : فوت، وفات، متوفی۔

الۡاَبۡرَارِ : بر، ابرار (نیک، نیکی)۔

وَعَدۡتَّنَا : وعدہ، وعید۔

الۡقِيٰمَةِ : قیامت، قائم، قیام، مقیم۔

تُخۡلِفُ : اختلاف، مختلف، خلاف، مخالف۔

الۡمِيۡعَادَ : وعدہ، وعید، میعاد۔

فَقَدْ	اَخْزَيْتَهٗ ؕ	وَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ ①	مِنْ اَنْصَارٍ ② (192)
تو یقیناً	تو نے رسوا کر دیا اسے	اور نہیں ہے	ظالموں کا	کوئی مددگار

رَبَّنَآ ③	اِنَّنَا سَمِعْنَا ④	مُنَادِيًا	يُّنَادِيْ ⑤	لِلْاِيْمَانِ
اے ہمارے رب!	بیشک ہم نے سنا	ایک پکارنے والے کو	(جو) منادی کر رہا تھا	ایمان کی

اَنْ اٰمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ	فَاٰمَنَّا ۖ	رَبَّنَا ③
کہ تم سب ایمان لاؤ	اپنے رب پر	تو ہم ایمان لے آئے	اے ہمارے رب!

فَاغْفِرْ لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَكَفِّرْ	عَنَّا	سَيِّاٰتِنَا ⑥
پس تو بخش دے ہمیں	ہمارے گناہ	اور دور کر دے	ہم سے	ہماری برائیاں

وَ	تَوَفَّنَا ⑦	مَعَ الْاَبْرَارِ ج (193)	رَبَّنَا	وَ	اٰتِنَا
اور	تو ہمیں موت دینا	نیک لوگوں کے ساتھ	اے ہمارے رب!	اور	تو دے ہمیں

مَا	وَعَدْتَّنَا	عَلٰى رُسُلِكَ	وَلَا تُخْزِنَا
جس کا	تو نے وعدہ کیا ہم سے	اپنے رسولوں (کی زبان) پر	اور تو ہمیں رسوا نہ کرنا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ ⑥	اِنَّكَ	لَا تُخْلِفُ ⑧	الْمِيْعَادَ (194)
قیامت کے دن	بیشک تو	خلاف نہیں کرتا	وعدے کے

ضروری وضاحت

①اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ②یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③یہاں شروع سے یا محذوف ہے اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ④اِنَّنَا اور سَمِعْنَا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔ ⑤یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑧لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ	پھر قبول کرلی اُن کی (دعا) اُن کے رب نے
اَنِّیْ لَآ اُضِیْعُ	(فرمایا) کہ بیشک میں نہیں ضائع کروں گا
عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ	کسی عمل کرنیوالے کا عمل تم میں سے مرد ہو یا عورت
بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ	تم ایک دوسرے سے ہو (یعنی سب برابر ہیں)
فَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا	پس جنہوں نے ہجرت کی اور نکالے گئے
مِنْ دِیَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ	اپنے گھروں سے اور ستائے گئے میری راہ میں
وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا	اور انہوں نے جنگ کی (اللہ کی راہ میں) اور مارے گئے
لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ	البتہ ضرور میں ضرور مٹا دوں گا اُن سے اُن کے گناہ
وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ	اور البتہ ضرور میں داخل کروں گا انہیں (ایسی) جنتوں میں
تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ	(کہ) بہتی ہیں اُن (باغات) کے نیچے سے نہریں
ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	بدلہ ہے اللہ کی طرف سے
وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿195﴾	اور اللہ (وہ ہے کہ) اُسکے پاس بہترین بدلہ ہے۔ ﴿195﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُضِیْعُ : ضائع، ضیاع۔	سَبِیْلِیْ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
عَمَلَ، عَامِلٍ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔	سَیِّاٰتِهِمْ : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
ذَكَرٍ، اُنْثٰى : مذکر و مؤنث، تذکیر و تانیث۔	لَاُدْخِلَنَّهُمْ : داخل، دخول، داخلی امور۔
هَاجَرُوْا : ہجرت، مہاجر، مہاجرین۔	تَجْرِیْ : جاری، اجرا، تاریخ اجرأ۔
اُخْرِجُوْا : خارج، خروج، اخراج۔	تَحْتِهَا : تحت الثریٰ، ماتحت، تحت الشعور۔
دِیَارِهِمْ : دار، دیارِ غیر، دار الخلافہ۔	عِنْدَهٗ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔
اُوْذُوْا : ایذا، موذی مرض۔	حُسْنُ : حسن، حسین، احسن، تحسین۔

فَاسْتَجَابَ	لَهُمْ	رَبُّهُمْ	اَنِّیْ لَاۤ اُضِیْعُ ①
پھر قبول کر لی	ان کی (دعا)	ان کے رب نے	(فرمایا کہ) بیشک میں ضائع نہیں کروں گا

عَمَلَ	عَامِلٍ ②	مِّنْكُمْ	مِّنْ ذَكَرٍ ③	اَوْ اُنْثٰی ج
عمل	کسی عمل کرنیوالے کا	تم میں سے	مرد (ہو)	یا عورت

بَعْضُكُمْ	مِّنْۢ بَعْضٍ ج	فَالَّذِیْنَ	هَاجَرُوْا
تم میں سے بعض	بعض سے ہیں (یعنی سب برابر ہیں)	پس جن	سب نے ہجرت کی

وَاُخْرِجُوْا	مِنْ دِیَارِهِمْ	وَاُوْذُوْا	فِیْ سَبِیْلِیْ
اور وہ سب نکالے گئے	اپنے گھروں سے	اور وہ سب ستائے گئے	میری راہ میں

وَقٰتَلُوْا	وَقُتِلُوْا ④	لَاُكَفِّرَنَّ ⑤	عَنْهُمْ	سَیِّاٰتِهِمْ
اور ان سب نے جنگ کی	اور وہ سب مارے گئے	البتہ میں ضرور مٹادوں گا	ان سے	ان کے گناہ

وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ ⑤	جَنّٰتٍ ⑥	تَجْرِیْ ⑥	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ج
اور البتہ ضرور داخل کروں گا انہیں	(ایسی) جنتوں میں	(کہ) بہتی ہیں	اُن کے نیچے سے	نہریں

ثَوَابًا	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط	وَاللّٰهُ	عِنْدَهٗ	حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿195﴾
بدلہ ہے	اللہ کی طرف سے	اور اللہ	اس کے پاس	بہترین بدلہ ہے

ضروری وضاحت

①یؔ اور اُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔②فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤علامت لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑥ات اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ	ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے آپ کو (اِدھر اُدھر) پھرنا
الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِى الۡبِلَادِؕ ﴿196﴾	اُن لوگوں کا جنہوں نے کفر کیا ملکوں میں۔ ﴿196﴾
مَتَاعٌ قَلِيۡلٌ ثُمَّ مَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ	(یہ) فائدہ ہے تھوڑا سا پھر اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے
وَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿197﴾	اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔ ﴿197﴾
لٰكِنِ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ	لیکن وہ لوگ جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے
لَهُمۡ جَنّٰتٌ تَجۡرِىۡ	اُن کے لیے جنتیں ہیں (کہ) بہتی ہیں
مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ	اُن کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا	وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں
نُزُلًا مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ	مہمانی ہے اللہ کی طرف سے
وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ	اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے
خَيۡرٌ لِّلۡاَبۡرَارِ ﴿198﴾	وہ سب سے بہتر ہے نیکوکاروں کے لیے۔ ﴿198﴾
وَاِنَّ مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ	اور بیشک اہل کتاب میں سے (بعض وہ بھی ہے)

الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	لاعلم، لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔	اتَّقَوۡا	تقویٰ، متقی۔
تَقَلُّبُ	انقلاب، انقلابی اقدام۔	تَجۡرِىۡ	جاری، اجرا۔
كَفَرُوۡا	کفر، کافر، کفار۔	تَحۡتِهَا	ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔
الۡبِلَادِ	طول بلد، بلاد عرب، عروس البلاد۔	خٰلِدِيۡنَ	خالد، خُلدِ بریں۔
مَتَاعٌ	متاع کارواں، مال ومتاع۔	عِنۡدِ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
مَاۡوٰٮهُمۡ	ملجاوماویٰ (ٹھکانہ)۔	لِّلۡاَبۡرَارِ	برّ، ابرار (نیکی)۔
لٰكِنِ	لیکن۔	اَهۡلِ، الۡكِتٰبِ	اہل وعیال، اہل محلہ/ کتاب، کتب۔

لَا يَغُرَّنَّكَ ①②	تَقَلُّبُ ③	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے آپ کو	(ادھر ادھر) پھرنا	ان لوگوں کا جن	سب نے کفر کیا

فِي الْبِلَادِ ۭ (196)	مَتَاعٌ	قَلِيْلٌ قف	ثُمَّ	مَاْوٰىهُمْ
ملکوں میں	(یہ) فائدہ ہے	تھوڑا سا	پھر	ان کا ٹھکانہ

جَهَنَّمُ ۭ	وَبِئْسَ	الْمِهَادُ (197)	لٰكِنِ	الَّذِيْنَ
جہنم ہے	اور وہ بہت بُرا	ٹھکانہ ہے	لیکن	جو (لوگ)

اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	لَهُمْ ④	جَنّٰتٌ ⑤	تَجْرِيْ ⑤
سب ڈرتے رہے	اپنے رب سے	اُن کے لیے	جنتیں ہیں	(کہ) بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
ان کے نیچے سے	نہریں	وہ سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	ان میں

نُزُلًا	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ	وَ	مَا	عِنْدَ اللّٰهِ
مہمانی ہے	اللہ کی طرف سے	اور	جو (کچھ)	اللہ کے پاس ہے

خَيْرٌ	لِّلْاَبْرَارِ (198)	وَ	اِنَّ ⑥	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
وہ بہتر ہے	نیکوکاروں کے لیے	اور	بیشک	اہل کتاب میں سے

الثلثة

ضروری وضاحت

①فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔②یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔④لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔ ⑤ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥اِنَّ میں تاکید کا مفہوم ہے۔

لَمَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاللّٰهِ	البتہ جو ایمان لاتا ہے اللہ پر
وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ	اور جو نازل کیا گیا تمہاری طرف (قرآن مجید)
وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِمۡ	اور جو نازل کیا گیا اُن کی طرف (تورات، انجیل)
خٰشِعِيۡنَ لِلّٰهِ ۙ	عاجزی کرنے والے ہیں اللہ کے لیے
لَا يَشۡتَرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ	وہ نہیں سودا کرتے اللہ کی آیات کا تھوڑی قیمت میں
اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ	وہی لوگ ہیں (کہ) اُن کے لیے اُن کا اجر ہے
عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ	اُن کے رب کے پاس
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿199﴾	بیشک اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿199﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اصۡبِرُوۡا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! صبر کرو (ثابت قدم رہو)
وَصَابِرُوۡا	اور ایک دوسرے کو تھامے رکھو
وَ رَابِطُوۡا ۟ قف	اور (جہاد کے لیے) کمر بستہ رہو
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿200﴾ ع	اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ ﴿200﴾

ع 20 11 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّؤۡمِنُ، اٰمَنُوۡا : ایمان، مومن، امن۔	ثَمَنًا : زر ثمن (قیمت)۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔	قَلِيۡلًا : قلت، الاقلیل، متاع قلیل۔
اُنۡزِلَ : نازل، شانِ نزول، منزل من اللہ۔	عِنۡدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
اِلَيۡكُمۡ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	سَرِيۡعُ : سرعت، سریع الحرکت۔
خٰشِعِيۡنَ : خشوع وخضوع (عاجزی کرنا)۔	اصۡبِرُوۡا : صبر، صابر۔
يَشۡتَرُوۡنَ : مشتری ہوشیار باش، بیع وشرا۔	اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔
بِاٰيٰتِ : آیت، آیات۔	تُفۡلِحُوۡنَ : فلاح، فلاحی ادارے، فلاح وبہبود۔

لَمَنۡ ①	يُّؤۡمِنُ ②	بِاللّٰهِ	وَمَاۤ اُنۡزِلَ	اِلَيۡكُمۡ
(بعض وہ بھی ہے) البتہ جو	ایمان لاتا ہے	اللہ پر	اور جو نازل کیا گیا	تمہاری طرف (قرآن مجید)

وَمَاۤ	اُنۡزِلَ	اِلَيۡهِمۡ	خٰشِعِيۡنَ	لِلّٰهِ ۙ
اور جو	نازل کیا گیا	ان کی طرف (تورات، انجیل)	سب عاجزی کرنے والے ہیں	اللہ کے لیے

لَا يَشۡتَرُوۡنَ ③	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ
نہیں وہ سب سودا کرتے	اللہ کی آیات کا	تھوڑی قیمت میں

اُولٰٓئِكَ	لَهُمۡ	اَجۡرُهُمۡ	عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ
وہی لوگ ہیں (کہ)	ان کے لیے	ان کا اجر ہے	ان کے رب کے پاس

اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيۡعُ	الۡحِسَابِ ﴿199﴾	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ ④
بیشک	اللہ تعالیٰ	جلد	حساب لینے والا ہے	اے وہ لوگو جو

اٰمَنُوا	اصۡبِرُوۡا	وَ	صَابِرُوۡا
سب ایمان لائے ہو!	تم سب صبر کرو (ثابت قدم رہو)	اور	تم سب ایک دوسرے کو صبر کی (تلقین کرتے رہو)

وَرَابِطُوۡا ⑤ قف	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ⑥ ﴿200﴾ ع
اور (جہاد کے لیے) سب کمر بستہ رہو	اور تم سب ڈرتے رہو	اللہ سے	تاکہ تم سب کامیاب ہو جاؤ

ع 20 11 11

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔② یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ اس فعل کا ترجمہ خریدنا اور بیچنا دونوں طرح کیا جا سکتا ہے دراصل اس کا ترجمہ ایک چیز کے بدلے دوسری چیز لینا ہوتا ہے، چونکہ خریدنے اور بیچنے دونوں میں یہی عمل ہوتا ہے، اس لیے ضرورت کے مطابق ترجمہ دونوں طرح کیا جا سکتا ہے۔④ یا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ⑤ اسکا معنی جہاد کے لیے گھوڑے باندھ کر تیار کرنا ہے۔⑥ كُمۡ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّکُمُ الَّذِیۡ	اے لوگو! ڈرو اپنے رب سے جس نے
خَلَقَکُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَۃٍ	تمہیں پیدا کیا ہے ایک جان (آدم) سے
وَّخَلَقَ مِنۡہَا زَوۡجَہَا	اور اس نے پیدا کیا اُس (جان) سے اُس کا جوڑا
وَبَثَّ مِنۡہُمَا رِجَالًا کَثِیۡرًا وَّنِسَآءً ۚ	اور پھیلا دیے اُن دونوں سے، بہت سے مرد اور عورتیں
وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیۡ	اور ڈرتے رہو اللہ سے جو (کہ)
تَسَآءَلُوۡنَ بِہٖ	تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اسکا واسطہ دے کر
وَالۡاَرۡحَامَ ؕ	اور رشتوں (کو توڑنے) سے (بھی ڈرو)
اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیۡکُمۡ رَقِیۡبًا ﴿1﴾	بیشک اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔ ﴿1﴾
وَاٰتُوا الۡیَتٰمٰۤی اَمۡوَالَہُمۡ	اور دو یتیموں کو اُن کے مال
وَلَا تَتَبَدَّلُوا الۡخَبِیۡثَ بِالطَّیِّبِ ۪	اور مت بدلو بُرے کو اچھے سے (ناقص مال کو عمدہ مال سے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النَّاسُ : عوام الناس، بعض الناس، عامۃ الناس۔	تَسَآءَلُوۡنَ : سوال، سائل، مسؤول، سوالات۔
اتَّقُوۡا : تقویٰ، متقی۔	الۡاَرۡحَامَ : رحم، صلہ رحمی (تعلقات جوڑنا)۔
خَلَقَکُمۡ : خالق، مخلوق، خلقتِ خدا۔	رَقِیۡبًا : رقیب، رقابت (نگران)۔
نَّفۡسٍ : نفس، نفساً نفسی، نفسانی۔	اَمۡوَالَہُمۡ : مال، اموال، مالیت۔
زَوۡجَہَا : زوج، زوجہ، متزوج، زوجیت۔	تَتَبَدَّلُوا : تبدیل، تبدیلی، متبادل، تبادلہ۔
رِجَالًا : قحط الرجال، رجال کار۔	الۡخَبِیۡثَ : خبیث، خباثت
نِسَآءً : نسوانی، نسوانیت، تربیت نسواں۔	بِالطَّیِّبِ : مال طیب، طیب وطاہر۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ ①	اتَّقُوۡا ②	رَبَّکُمُ	الَّذِیۡ	خَلَقَکُمۡ
اے لوگو!	تم سب ڈرو	اپنے رب سے	جس نے	تمھیں پیدا کیا ہے

مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَۃٍ ③	وَّخَلَقَ	مِنۡهَا	زَوۡجَهَا	وَبَثَّ
ایک جان (آدم) سے	اوراس نے پیدا کیا	اس سے	اس کا جوڑا	اوراس نے پھیلا دیے

مِنۡهُمَا	رِجَالًا کَثِیۡرًا	وَّنِسَآءً ۚ	وَاتَّقُوا ② اللّٰهَ
ان دونوں سے	بہت سے مرد	اور عورتیں	اور تم سب ڈرتے رہو اللہ سے

الَّذِیۡ	تَسَآءَلُوۡنَ ④	بِهٖ	وَالۡاَرۡحَامَ ؕ
جس کا	تم سب ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو	اسکے ذریعے	اور رشتوں کو (توڑنے سے بھی ڈرو)

اِنَّ اللّٰهَ	کَانَ	عَلَیۡکُمۡ	رَقِیۡبًا ۝۱	وَاٰتُوا ⑤	الۡیَتٰمٰۤی
بیشک اللہ	ہے	تم پر	نگرانی کرنیوالا	اور تم سب دو	یتیموں کو

اَمۡوَالَهُمۡ	وَلَا	تَتَبَدَّلُوا ⑥	الۡخَبِیۡثَ	بِالطَّیِّبِ ۪
ان کے مال	اور مت	تم سب بدلو	بُرے کو	اچھے سے (ناقص مال کو عمدہ مال سے)

ضروری وضاحت

①یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔②اِتَّقُوۡا کی قاف پر پیش ہو تو اس کا ترجمہ تم سب ڈرو اور اگر زبر ہو تو ترجمہ وہ سب ڈرے ہوتا ہے۔③ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④اس فعل میں موجود تا اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے، یہاں شروع سے تا تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے اسی کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑤ اٰتُوۡا کی تاء پر پیش ہو تو اس کا ترجمہ تم سب دو اور اگر زبر ہو تو ترجمہ اُن سب نے دیا ہوتا ہے۔⑥علامت تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ؕ	اور مت کھاؤ اُنکے مال اپنے مالوں کے ساتھ (ملا کر)
اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ﴿2﴾	بلاشبہ یہ بڑا گناہ ہے۔ ﴿2﴾
وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا	اور اگر تم ڈرو کہ نہ انصاف کر سکو گے
فِى الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا	یتیم (لڑکیوں) کے معاملے میں تو تم نکاح کرو
مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ	جو تمہیں بھلی لگیں (دوسری) عورتوں میں سے
مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ	دو دو اور تین تین اور چار چار
فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا	پھر اگر تمہیں ڈر ہو کہ نہ عدل کر سکو گے (زیادہ میں)
فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ	تو ایک ہی (کافی ہے) یا جس کے مالک بنے ہیں
اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى	تمہارے ہاتھ (لونڈی) یہ زیادہ قریب ہے
اَلَّا تَعُوْلُوْا ﴿3﴾ ؕ	(اس بات کے) کہ تم بے انصافی نہ کر سکو۔ ﴿3﴾
وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ	اور ادا کرو عورتوں کو اُن کے مہر خوشی سے
فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ	پھر اگر وہ خوشی سے (چھوڑ) دیں تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

تَاْكُلُوْٓا : اکل وشرب، ماکولات۔

اِلٰٓى : مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔

كَبِيْرًا : کبیر، اکبر، مکبر، تکبیر، تکبر۔

خِفْتُمْ : خوف، خائف۔

تُقْسِطُوْا : قسط، اقساط۔

فَانْكِحُوْا : نکاح خواں، نکاح رجسٹرار، منکوحہ۔

طَابَ : طیب وطاہر، مال طیب۔

النِّسَآءِ : نسوانیت، تربیت نسواں

مَثْنٰى : لاثانی، تیرا کوئی ثانی نہیں۔

ثُلٰثَ : ثالث، مثلث، تثلیث۔

رُبٰعَ : ائمہ اربعہ، حدود اربعہ۔

تَعْدِلُوْا : عدل وانصاف، عادل، عدلیہ۔

مَلَكَتْ : مالک، ملکیت، املاک۔

وَ	لَا تَاْكُلُوْٓا ①	اَمْوَالَهُمْ	اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ؕ②
اور	تم سب مت کھاؤ	ان کے مال	اپنے مالوں کے ساتھ (ملا کر)

اِنَّهٗ	كَانَ	حُوْبًا	كَبِيْرًا ۝2	وَاِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا ③
بلاشبہ یہ	ہے	گناہ	بڑا	اور اگر	تم سب ڈرو	کہ نہ

تُقْسِطُوْا	فِى الْيَتٰمٰى	فَانْكِحُوْا	مَا طَابَ
تم سب انصاف کر سکو گے	یتیم (لڑکیوں کے معاملے) میں	تو تم سب نکاح کرو	جو بھلی لگیں

لَكُمْ ④	مِّنَ النِّسَآءِ	مَثْنٰى	وَثُلٰثَ	وَرُبٰعَ ۚ	فَاِنْ	خِفْتُمْ
تمہیں	(دوسری) عورتوں میں سے	دو دو	اور تین تین	اور چار چار	پھر اگر	تمہیں ڈر ہو

اَلَّا ③	تَعْدِلُوْا	فَوَاحِدَةً ⑤	اَوْ	مَا	مَلَكَتْ ⑤
کہ نہ	تم سب عدل کر سکو گے	تو ایک ہی (کافی ہے)	یا	(لونڈی) جس کے	مالک بنے ہیں

اَيْمَانُكُمْ ؕ	ذٰلِكَ اَدْنٰٓى ⑥	اَلَّا ③	تَعُوْلُوْا ۝3 ؕ	وَاٰتُوا
تمہارے ہاتھ	یہ زیادہ قریب ہے	کہ نہ	تم سب بے انصافی کر سکو	اور تم سب دو

النِّسَآءَ	صَدُقٰتِهِنَّ	نِحْلَةً ؕ	فَاِنْ	طِبْنَ	لَكُمْ ④⑦
عورتوں کو	ان کے مہر	خوشی سے	پھر اگر	وہ خوشی سے (چھوڑ) دیں	تمہیں

ضروری وضاحت

①لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو جمع کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔②اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ کا اصل ترجمہ اپنے مالوں کی طرف ہے۔③اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔④یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑦لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔

عَنۡ شَیۡءٍ مِّنۡهُ نَفۡسًا — کچھ حصہ اس سے ازخود

فَکُلُوۡهُ هَنِیۡٓـًٔا مَّرِیۡٓـًٔا ﴿4﴾ — تو کھاؤ اُسے مزے سے بغیر روک ٹوک کے۔ ﴿4﴾

وَلَا تُؤۡتُوا السُّفَهَآءَ اَمۡوَالَکُمُ — اور مت دو نادان لوگوں کو اپنے مال

الَّتِیۡ جَعَلَ اللّٰهُ لَکُمۡ قِیٰمًا — جنہیں بنایا ہے اللہ نے تمہارے لیے سہارا

وَّارۡزُقُوۡهُمۡ فِیۡهَا وَاکۡسُوۡهُمۡ — اور کھلاؤ اُنہیں اُس میں سے اور پہناؤ اُنہیں

وَقُوۡلُوۡا لَهُمۡ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ﴿5﴾ — اور کہو اُن سے اچھی بات۔ ﴿5﴾

وَابۡتَلُوا الۡیَتٰمٰی حَتّٰۤی — اور آزمائش کرتے رہو یتیموں کی یہاں تک کہ

اِذَا بَلَغُوا النِّکَاحَ ۚ — جب وہ پہنچ جائیں نکاح (کی عمر بلوغت) کو

فَاِنۡ اٰنَسۡتُمۡ مِّنۡهُمۡ رُشۡدًا — پھر اگر تم پاؤ اُن میں سمجھ داری

فَادۡفَعُوۡۤا اِلَیۡهِمۡ اَمۡوَالَهُمۡ ۚ — تو حوالے کر دو اُن کو اُن کے مال

وَلَا تَاۡکُلُوۡهَاۤ اِسۡرَافًا — اور مت کھاؤ اُسے فضول خرچی کر کے

وَّبِدَارًا — اور جلدی جلدی (اس خوف سے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَیۡءٍ	شے، اشیاء، اشیائے صرف۔	اِبۡتَلُوۡا	ابتلا، مبتلا۔
مِّنۡهُ	منجانب، اظہر من الشّمس، من حیث القوم۔	حَتّٰۤی	حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
نَفۡسًا	نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔	بَلَغُوۡا	بالغ، بلوغ، بلوغت۔
فَکُلُوۡهُ	اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔	اٰنَسۡتُمۡ	اُنس، مانوس، انیس۔
قِیٰمًا	قیام، قائم مقام، مقیم، قیامت۔	رُشۡدًا	رشد و ہدایت، خلافتِ راشدہ۔
اُرۡزُقُوۡهُمۡ	رزق، رازق، رزّاق۔	فَادۡفَعُوۡۤا	دفاع، دفاعی مشقیں۔
مَّعۡرُوۡفًا	عرف عام، معروف۔	اِسۡرَافًا	اسراف (فضول خرچی)۔

عَنۡ شَیۡءٍ ①	مِّنۡهُ	نَفۡسًا	فَكُلُوۡهُ ②③	هَنِیۡٓـًٔا	مَّرِیۡٓـًٔا ﴿4﴾
کچھ حصہ	اس سے	از خود	تو تم سب کھاؤ اسے	مزے سے	بغیر روک ٹوک کے

وَ	لَا تُؤۡتُوا ④	السُّفَهَآءَ	اَمۡوَالَكُمُ	الَّتِیۡ	جَعَلَ اللّٰهُ ⑤
اور	مت تم سب دو	نادان لوگوں کو	اپنے مال	جنہیں	بنایا ہے اللہ نے

لَكُمۡ	قِیٰمًا	وَّارۡزُقُوۡهُمۡ ③	فِیۡهَا	وَاكۡسُوۡهُمۡ ③
تمہارے لیے	سہارا	اور تم سب کھلاؤ انہیں	اس میں سے	اور تم سب پہناؤ انہیں

وَقُوۡلُوۡا	لَهُمۡ ⑥	قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ﴿5﴾	وَابۡتَلُوا
اور تم سب کہو	ان سے	اچھی بات	اور تم سب آزمائش کرتے رہو

الۡیَتٰمٰی	حَتّٰۤی	اِذَا بَلَغُوا	النِّكَاحَ ۚ	فَاِنۡ	اٰنَسۡتُمۡ
یتیموں کی	یہاں تک کہ	جب وہ سب پہنچ جائیں	نکاح (کی عمر) کو	پھر اگر	تم پاؤ

مِّنۡهُمۡ ⑦	رُشۡدًا	فَادۡفَعُوۡۤا ②	اِلَیۡهِمۡ	اَمۡوَالَهُمۡ ۚ ⑧
ان میں	سمجھ داری	تو تم سب حوالے کر دو	ان کی طرف	ان کے مال

وَ	لَا تَاۡكُلُوۡهَاۤ ③④	اِسۡرَافًا	وَّبِدَارًا
اور	مت تم سب کھاؤ اسے	فضول خرچی کر کے	اور جلدی جلدی میں

ضروری وضاحت

①یہاں عَنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔②فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔③علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔④لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو جمع کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑤فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑥قَالَ، یَقُوۡلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔⑦یہاں مِنۡ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑧هُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

اَنۡ یَّکۡبَرُوۡا ؕ	کہ وہ بڑے ہو جائیں گے (اور اپنے مال کا مطالبہ کریں گے)
وَمَنۡ کَانَ غَنِیًّا	اور جو (یتیم کا سرپرست) مالدار ہو
فَلۡیَسۡتَعۡفِفۡ ۚ	تو اسے چاہیے کہ وہ (یتیم کے مال سے) بچا رہے
وَمَنۡ کَانَ فَقِیۡرًا فَلۡیَاۡکُلۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ	اور جو غریب ہو تو وہ کھا سکتا ہے جائز طریقے سے
فَاِذَا دَفَعۡتُمۡ اِلَیۡہِمۡ	(یعنی بقدر خدمت) پھر جب اُن کے حوالے کرنے لگو
اَمۡوَالَہُمۡ فَاَشۡہِدُوۡا عَلَیۡہِمۡ ؕ	اُن کے مال تو گواہ بنالو اُن پر
وَکَفٰی بِاللّٰہِ حَسِیۡبًا ﴿6﴾	اور کافی ہے اللہ حساب لینے والا۔ ﴿6﴾
لِلرِّجَالِ نَصِیۡبٌ مِّمَّا	مردوں کا حصہ ہے اس (مال) سے جو
تَرَکَ الۡوَالِدٰنِ وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ ۪	چھوڑ جائیں والدین اور قریبی رشتہ دار
وَلِلنِّسَآءِ نَصِیۡبٌ مِّمَّا تَرَکَ	اور عورتوں کا حصہ ہے اس (مال) سے جو چھوڑ جائیں
الۡوَالِدٰنِ وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ مِمَّا قَلَّ مِنۡہُ	والدین اور قریبی رشتہ دار اُس سے تھوڑا ہو (وہ)
اَوۡ کَثُرَ ؕ نَصِیۡبًا مَّفۡرُوۡضًا ﴿7﴾	یا زیادہ، (یہ) حصہ مقرر ہے (اللہ کی طرف سے)۔ ﴿7﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَّکۡبَرُوۡا	کبیر، اکبر، مکبر، تکبیر۔	کَفٰی	کافی، کفایت۔
غَنِیًّا	غنی، اغنیا۔	لِلرِّجَالِ	رجال کار، قحط الرجال (آدمی)۔
فَلۡیَسۡتَعۡفِفۡ	عفت و پاکدامنی (بچنا)۔	تَرَکَ	تارک، ترکہ، متروکہ املاک۔
فَلۡیَاۡکُلۡ	اکل و شرب، ماکولات۔	الۡوَالِدٰنِ	والد، والدین، ولادت۔
بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ	عرف عام، معروف۔	الۡاَقۡرَبُوۡنَ	اقربا پروری، قریبی، قرب و جوار۔
دَفَعۡتُمۡ	دفع، دفاع، دفاعی مشقیں۔	لِلنِّسَآءِ	تربیت نسواں، نسوانیت۔
فَاَشۡہِدُوۡا	شہادت، شاہد، عینی شاہدین۔	قَلَّ، کَثُرَ	قلیل، قلت/کثیر، کثرت۔

اَنْ	يَّكْبَرُوْا ؕ	وَمَنْ	كَانَ	غَنِيًّا	فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ ①
یہ کہ	وہ سب بڑے ہو جائیں گے	اور جو	ہو	مالدار	تو چاہیے کہ وہ بچا رہے

وَمَنْ	كَانَ	فَقِيْرًا	فَلْيَاْكُلْ ①	بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ②
اور جو	ہو	غریب	تو چاہیے کہ وہ کھائے	جائز طریقے سے

فَاِذَا	دَفَعْتُمْ	اِلَيْهِمْ	اَمْوَالَهُمْ	فَاَشْهِدُوْا	عَلَيْهِمْ ؕ
پھر جب	تم حوالے کرنے لگو	ان کی طرف	ان کے مال	تو سب گواہ بنالو	ان پر

وَكَفٰى	بِاللّٰهِ ③	حَسِيْبًا ۝6	لِلرِّجَالِ ④	نَصِيْبٌ	مِّمَّا ⑤
اور کافی ہے	اللہ	حساب لینے والا	مردوں کا	حصہ ہے	(اس مال) سے جو

تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ	وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ ⑥	وَلِلنِّسَآءِ	نَصِيْبٌ
چھوڑ جائیں	والدین	اور قریبی رشتہ دار	اور عورتوں کا	حصہ ہے

مِّمَّا ⑤	تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ	وَالْاَقْرَبُوْنَ ⑥	مِّمَّا ⑤
(اس مال) سے جو	چھوڑ جائیں	والدین	اور قریبی رشتہ دار	(اس) سے جو

قَلَّ	مِنْهُ	اَوْ	كَثُرَ ؕ	نَصِيْبًا	مَّفْرُوْضًا ۝7
تھوڑا ہو	اس سے	یا	زیادہ	(یہ) حصہ	مقرر ہے (اللہ کی طرف سے)

ضروری وضاحت

① وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔② یعنی غریب آدمی بقدر خدمت یتیم کے مال میں سے (جس کا وہ نگران بنا ہے) کھا سکتا ہے۔③ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔⑤ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔⑥ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ	اور جب آجائیں (وراثت کی) تقسیم کے وقت
اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ	(غیر وارث) قرابت والے اور یتیم اور مساکین
فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ	تو (کچھ) دے دو اُن کو اُس میں سے
وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿8﴾	اور بات کرو اُن سے اچھی بات۔ ﴿8﴾
وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا	اور چاہیے کہ ڈریں وہ لوگ جو اگر وہ (خود) چھوڑ جائیں
مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا	اپنے پیچھے کمزور ونا تواں اولاد (تو کتنے فکر مند ہوں اور)
خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۠	ڈریں اُن پر (دوسروں کی اولاد کی بھی ویسے ہی فکر کرنی چاہیے)
فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ	پس چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈریں
وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿9﴾ اِنَّ	اور چاہیے کہ وہ ٹھیک بات کریں۔ ﴿9﴾ بیشک
الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا	وہ لوگ جو کھاتے ہیں یتیموں کے مال ظلم کر کے
اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ	درحقیقت وہ بھرتے ہیں اپنے پیٹوں میں آگ،
وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ﴿10﴾ ع	اور عنقریب وہ داخل ہوں گے بھڑکتی ہوئی آگ میں ﴿10﴾

ع 1 10 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَضَرَ	حاضر، حضور، تناول ما حضر۔	خَلْفِهِمْ	خلف، مخالف، مخالفین۔
الْقِسْمَةَ	تقسیم، منقسم۔	ذُرِّيَّةً	ذریت آدم۔
الْقُرْبٰى	اقربا پروری، قریبی، قربت۔	خَافُوْا	خوف، خائف۔
فَارْزُقُوْهُمْ	رزق، رازق، رزاق۔	فَلْيَتَّقُوْا	تقویٰ، متقی۔
قُوْلُوْا، وَلْيَقُوْلُوْا	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	يَاْكُلُوْنَ	اکل وشرب، ماکولات۔
وَلْيَخْشَ	خشیت الٰہی (ڈر)۔	بُطُوْنِهِمْ	بطن مادر (پیٹ)۔
تَرَكُوْا	تارک، ترکہ، متروکہ املاک۔	نَارًا	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

وَاِذَا	حَضَرَ	الْقِسْمَةَ ①	اُولُوا الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى
اور جب	آ جائیں	(وراثت کی) تقسیم کے وقت	(غیر وارث) قرابت والے	اور یتیم

وَالْمَسٰكِيْنُ ②	فَارْزُقُوْهُمْ ③	مِّنْهُ	وَقُوْلُوْا	لَهُمْ
اور مساکین	تو تم سب کچھ دے دو انہیں	اس میں سے	اور تم سب بات کرو	ان سے

قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا ﴿8﴾	وَلْيَخْشَ ④⑤	الَّذِيْنَ	لَوْ تَرَكُوْا
بات	اچھی	اور چاہیے کہ ڈریں	وہ لوگ جو	اگر وہ سب (خود) چھوڑ جائیں

مِنْ خَلْفِهِمْ ⑥	ذُرِّيَّةً ①	ضِعٰفًا	خَافُوْا	عَلَيْهِمْ ص
اپنے پیچھے	اولاد	کمزور وناتواں	(کیسے) سب ڈریں	ان پر

فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ ④	وَلْيَقُوْلُوْا ④	قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿9﴾
پس چاہیے کہ وہ سب ڈریں اللہ سے	اور چاہیے کہ وہ سب بات کریں	سیدھی (سچی) بات

اِنَّ الَّذِيْنَ	يَاْكُلُوْنَ	اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى	ظُلْمًا	اِنَّمَا
بیشک وہ لوگ جو	وہ سب کھاتے ہیں	یتیموں کے مال	ظلم کرتے ہوئے	درحقیقت

ع 1 10 12

يَاْكُلُوْنَ ⑦	فِيْ بُطُوْنِهِمْ	نَارًا ط	وَسَيَصْلَوْنَ	سَعِيْرًا ﴿10﴾ ع
وہ سب بھرتے ہیں	اپنے پیٹوں میں	آگ	اور عنقریب وہ سب داخل ہونگے	بھڑکتی آگ میں

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② اَلْمَسٰكِيْنُ کے آخر میں يْنُ جمع کے لیے نہیں ہے بلکہ یہ مِسْكِيْنٌ کی جمع ہے اور نون اصل لفظ کا حصہ ہے۔③علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔
④ فعل کے شروع میں لْ دراصل لِ تھا اور ترجمہ چاہیے کہ ہوتا ہے، اگر اس سے پہلے وَ یا فَ آجائے تو اس پر جزم آجاتا ہے۔
⑤یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦اس کا اصل ترجمہ وہ سب کھاتے ہیں ہے۔

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ	اللہ تمہیں حکم دیتا ہے
فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۖ	تمہاری اولاد کے بارے میں (کہ)
لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ	ایک مرد کا (حصہ ہے) دو عورتوں کے حصے کے برابر
فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ	پھر اگر عورتیں ہوں (دو یا) دو سے زیادہ (یعنی صرف بیٹیاں ہوں)
فَلَهُنَّ ثُلُثَا	تو ان سب کے لیے دو تہائی ہے
مَا تَرَكَ ۚ	(اس سے) جو اس (میت) نے چھوڑا
وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۗ	اور اگر صرف ایک (بیٹی) ہو تو اس کیلیے آدھا (ترکہ) ہے
وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا	اور (میت کے) ماں باپ دونوں میں سے ہر ایک کے لیے
السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ	(ترکے کا) چھٹا حصہ ہے اس سے جو (اس میت) نے چھوڑا
اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ	(بشرطیکہ) اگر اس کی اولاد ہو پھر اگر نہ ہو اسکی اولاد
وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ	اور اُسکے وارث بن رہے ہوں صرف اُسکے ماں باپ
فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ	تو اُس کی ماں کے لیے ایک تہائی ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُوْصِيْكُمْ : وصیت، وصیت نامہ۔

اَوْلَادِكُمْ، وَلَدٌ : ولد، اولاد، والدین۔

لِلذَّكَرِ، الْاُنْثَيَيْنِ : مذکر ومؤنث، تذکیر وتانیث۔

نِسَآءً : نسوانیت، تربیت نسواں۔

فَوْقَ : فوقیت، مافوق الاسباب، فائق۔

اثْنَتَيْنِ : لاثانی، تیرا کوئی ثانی نہیں۔

ثُلُثَا : ثلث، مثلث، تثلیث۔

مَا، تَرَكَ : ماحول، ماتحت/ترکہ، تارک، متروکہ۔

وَاحِدَةً : واحد، وحدانیت، توحید۔

لِاَبَوَيْهِ : ماں باپ، آبائی گاؤں۔

السُّدُسُ سدس، مسدس حالی۔

وَرِثَهٗٓ : وارث، وراثت۔

اَبَوٰهُ : اُخوت، مواخات (بھائی چارہ)۔

فَلِاُمِّهِ : اُمّ القریٰ، امہات المؤمنین۔

یُوۡصِیۡکُمُ اللّٰہُ ①②	فِیۡۤ اَوۡلَادِکُمۡ ۗ①	لِلذَّکَرِ
تمہیں حکم دیتا ہے اللہ	تمہاری اولاد (کے بارے) میں	(کہ) ایک مرد کا (حصہ)

مِثۡلُ	حَظِّ الۡاُنۡثَیَیۡنِ ۚ	فَاِنۡ	کُنَّ	نِسَآءً
برابر ہے	دو عورتوں کے حصے کے	پھر اگر	ہوں	عورتیں (یعنی صرف بیٹیاں ہوں)

فَوۡقَ اثۡنَتَیۡنِ ③	فَلَہُنَّ ④	ثُلُثَا	مَا	تَرَکَ ۚ
(دو یا) دو سے اوپر	تو ان سب کے لیے	دو تہائی ہے	(اس سے) جو	اس (میت) نے چھوڑا

وَاِنۡ	کَانَتۡ ⑤	وَاحِدَۃً ⑤	فَلَہَا	النِّصۡفُ ؕ
اور اگر	ہو (بیٹی)	صرف ایک	تو اس کے لیے	آدھا (ترکہ) ہے

وَلِاَبَوَیۡہِ ⑥	لِکُلِّ وَاحِدٍ	مِّنۡہُمَا ⑦	السُّدُسُ
اور اس کے ماں باپ کے لیے	ہر ایک کے لیے	ان دونوں میں سے	چھٹا حصہ ہے (ترکے کا)

مِمَّا ⑧	تَرَکَ	اِنۡ کَانَ	لَہٗ وَلَدٌ ۚ	فَاِنۡ لَّمۡ	یَکُنۡ
(اس) سے جو	(میت) نے چھوڑا	اگر ہو	اس کی اولاد	پھر اگر نہ	ہو

لَّہٗ وَلَدٌ	وَّوَرِثَہٗۤ	اَبَوٰہُ ⑥	فَلِاُمِّہِ	الثُّلُثُ ۚ
اس کی اولاد	اور اسکے وارث بن رہے ہوں	اسکے ماں باپ	تو اسکی ماں کیلئے	ایک تہائی ہے

ضروری وضاحت

① یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② کُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔③ یعنی اگر دو سے زیادہ ہوں۔④ ھُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔⑤ تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ اَبَوَیۡہِ اور اَبَوٰہُ کا ترجمہ دو باپ ہے لیکن مراد اس سے ماں باپ دونوں ہیں۔⑦ هُمَا تعداد میں کسی چیز کے دو ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔⑧ مِمَّا دراصل مِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔

فَاِنۡ كَانَ لَهٗۤ اِخۡوَةٌ	پھر اگر اس (میت) کے بھائی (یا بہنیں) ہوں
فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ	تو اُس کی ماں کا چھٹا حصہ ہے (یہ تقسیم)
مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصِىۡ بِهَاۤ	وصیت (کی تعمیل) کے بعد ہوگی جسکی وہ وصیت کرے
اَوۡ دَيۡنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمۡ	یا قرض (کی ادائیگی کے بعد ہوگی) تمہارے ماں باپ
وَاَبۡنَآؤُكُمۡ لَا تَدۡرُوۡنَ اَيُّهُمۡ	اور تمہاری اولاد تم نہیں جانتے اُن میں سے کون
اَقۡرَبُ لَـكُمۡ نَفۡعًا ؕ	تمہارے زیادہ قریب ہے نفع کے لحاظ سے
فَرِيۡضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ	(یہ حصے) مقرر کیے ہوئے اللہ کی طرف سے
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿11﴾	بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا، حکمت والا ہے ﴿11﴾
وَلَـكُمۡ نِصۡفُ مَا	اور تمہارے لیے نصف حصہ ہے (اس سے) جو
تَرَكَ اَزۡوَاجُكُمۡ	چھوڑ جائیں تمہاری بیویاں (بشرطیکہ)
اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ كَانَ	اگر نہ ہو اُن کی اولاد (بیٹا یا بیٹی) پس اگر ہو
لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ	اُن کی اولاد تو تمہارے لیے چوتھائی حصہ ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِخۡوَةٌ : اخوت، مواخات۔	فَرِيۡضَةً : فرض، فریضہ، فرائض۔
السُّدُسُ : سدس، مسدس حالی۔	عَلِيۡمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
يُوۡصِىۡ : وصیت، وصیت نامہ۔	حَكِيۡمًا : حکیم، حکمت، حکما۔
اٰبَآؤُكُمۡ : آباؤ اجداد، آبائی گاؤں۔	تَرَكَ : تارک، ترکہ، متروکہ۔
اَبۡنَآؤُكُمۡ : ابن، ابن الوقت، متبنّٰی۔	اَزۡوَاجُكُمۡ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
اَقۡرَبُ : قریب، قرب، مقرب، تقریب۔	وَلَدٌ : ولد، والد، والدین، تولید۔
نَفۡعًا : نفع، منافع، منفعت۔	الرُّبُعُ : حدود اربعہ، ائمہ اربعہ۔

فَاِنْ	كَانَ	لَهٗٓ	اِخْوَةٌ ①	فَلِاُمِّهِ	السُّدُسُ
پھر اگر	ہوں	اس (میت) کے	بھائی (یا بہنیں)	تو اسکی ماں کا	چھٹا (حصہ) ہے

مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ ②③	يُّوْصِيْ	بِهَآ	اَوْ دَيْنٍ ؕ
وصیت کے بعد	(کہ جو) وہ وصیت کرے	اس کی	یا قرض (کی ادائیگی کے بعد)

اٰبَآؤُكُمْ	وَاَبْنَآؤُكُمْ	لَا تَدْرُوْنَ	اَيُّهُمْ
تمہارے ماں باپ	اور تمہاری اولاد	نہیں تم سب جانتے	ان میں سے کون

اَقْرَبُ ④	لَكُمْ	نَفْعًا ؕ	فَرِيْضَةً ②	مِّنَ اللّٰهِ ؕ
زیادہ قریب ہے	تمہارے لیے	نفع (کے لحاظ سے)	مقرر کیے ہوئے ہیں	اللہ کی طرف سے

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا ⑤	حَكِيْمًا ⑤ (11)	وَلَكُمْ
بیشک اللہ	ہے	سب کچھ جاننے والا	خوب حکمت والا ہے	اور تمہارے لیے

نِصْفُ	مَا	تَرَكَ	اَزْوَاجُكُمْ ⑥	اِنْ لَّمْ يَكُنْ ⑦	لَّهُنَّ
نصف ہے	(اس سے) جو	چھوڑ جائیں	تمہاری بیویاں	اگر نہ ہو	ان کی

وَلَدٌ ج	فَاِنْ	كَانَ	لَهُنَّ	وَلَدٌ	فَلَكُمُ	الرُّبُعُ
اولاد	پس اگر	ہو	ان کی	اولاد	تو تمہارے لیے	چوتھائی (حصہ) ہے

ضروری وضاحت

① یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑤فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ زَوْجٌ یا اَزْوَاجٌ کی نسبت اگر مذکر کی طرف ہو تو، مراد بیویاں اور اگر مؤنث کی طرف سے ہو تو مراد خاوند ہوتا ہے۔⑦ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

مِمَّا تَرَكۡنَ	اس سے جو انہوں نے چھوڑا (اور یہ تقسیم)
مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصِيۡنَ بِهَآ	وصیت (کی تعمیل) کے بعد ہوگی جسکی وہ وصیت کریں
اَوۡ دَيۡنٍ ؕ	یا قرض (کی ادائیگی کے بعد ہوگی)
وَلَهُنَّ الرُّبُعُ	اور اُن (تمہاری بیویوں) کے لیے چوتھا حصہ ہے
مِمَّا تَرَكۡتُمۡ اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّكُمۡ وَلَدٌ ۚ	اس سے جو تم چھوڑ جاؤ (بشرطیکہ) اگر نہ ہو تمہاری اولاد
فَاِنۡ كَانَ لَكُمۡ وَلَدٌ فَلَهُنَّ	پس اگر ہو تمہاری اولاد تو اُن (تمہاری بیویوں) کا
الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكۡتُمۡ	آٹھواں حصہ ہے اس سے جو تم نے چھوڑا (یہ تقسیم)
مِّنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ تُوۡصُوۡنَ بِهَآ	وصیت (کی تعمیل) کے بعد ہوگی جس کی تم نے وصیت کی
اَوۡ دَيۡنٍ ؕ وَاِنۡ	یا قرض (کی ادائیگی کے بعد ہوگی) اور اگر
كَانَ رَجُلٌ يُّوۡرَثُ	(ایسا) مرد ہو (کہ) اس کی وراثت تقسیم کی جا رہی ہو
كَلٰلَةً	(وہ) کلالہ (یعنی اس کا باپ ہو نہ بیٹا)
اَوِ امۡرَاَةٌ وَّ	یا (ایسی ہی) کوئی عورت ہو اس حال میں (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِمَّا	: منجانب، من وعن/ ماحول، ماتحت۔	مِّنۡ	: منجانب، من وعن، اظہر من الشّمس۔
تَرَكۡنَ	: ترکہ، تارک، متروکہ املاک، ترک کرنا۔	بَعۡدِ	: بعد از غذا، چند دن بعد۔
وَصِيَّةٍ، يُّوۡصِيۡنَ	: وصیت، وصیت نامہ۔	رَجُلٌ	: قحط الرجال، رجال کار (آدمی)۔
الرُّبُعُ	: حدود اربعہ، ائمہ اربعہ۔	تُوۡصُوۡنَ	: وصیت، وصیت نامہ۔
تَرَكۡتُمۡ	: ترکہ، تارک، متروکہ املاک، ترک کرنا۔	يُّوۡرَثُ	: وارث، وراثت۔
وَلَدٌ	: ولد، والد، مولود، ولادت۔		

مِمَّا ①	تَرَكۡنَ ②	مِنۡ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ ③④	يُّوۡصِيۡنَ ②
(اس) سے جو	انہوں نے چھوڑا	(اور یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد (ہوگی)	(جو) وہ وصیت کریں

بِهَآ	اَوۡ دَيۡنٍ ؕ	وَلَهُنَّ	الرُّبُعُ	مِمَّا ①
اس کی	یا قرض (کے بعد)	اور ان (تمہاری بیویوں) کے لیے	چوتھا حصہ ہے	(اس) سے جو

تَرَكۡتُمۡ	اِنۡ لَّمۡ	يَكُنۡ ⑤	لَّكُمۡ ⑥	وَلَدٌ ۚ
تم چھوڑ جاؤ	(بشرطیکہ) اگر نہ	ہو	تمہاری	اولاد

فَاِنۡ	كَانَ	لَكُمۡ ⑥	وَلَدٌ	فَلَهُنَّ	الثُّمُنُ
پس اگر	ہو	تمہاری	اولاد	تو اُن (تمہاری بیویوں) کے لیے	آٹھواں حصہ ہے

مِمَّا ①	تَرَكۡتُمۡ	مِّنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ ③④	تُوۡصُوۡنَ
(اس) سے جو	تم نے چھوڑا	(یہ) تقسیم وصیت (کی تعمیل) کے بعد (ہوگی)	جو تم سب وصیت کرو

بِهَآ	اَوۡ دَيۡنٍ ؕ	وَاِنۡ	كَانَ	رَجُلٌ
اس کی	یا قرض (کی ادائیگی کے بعد)	اور اگر	ہو	(ایسا) مرد

يُّوۡرَثُ ⑤⑦	كَلٰلَةً ④⑧	اَوِ امۡرَاَةٌ ④	وَّ
(جس کی) وراثت تقسیم کی جارہی ہو	(وہ) کلالہ	یا (ایسی ہی) کوئی عورت ہو	اس حال میں (کہ)

ضروری وضاحت

①مِمَّا دراصل مِنۡ+مَا کا مجموعہ ہے۔② ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③اگر لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔④ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥یہاں لَـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧كَلٰلَةً ایسی میت کو کہتے ہیں جس کا باپ ہو نہ کوئی بیٹا۔

لَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ	اُس کا ایک بھائی ہو یا ایک بہن
فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ	تو اُن دونوں میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا حصہ ہے
فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ	پھر اگر وہ ہوں اِس سے زیادہ (یعنی ایک سے)
فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ	تو وہ سب شریک ہوں گے ایک تہائی میں
مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ	(یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد ہوگی
يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ	(جو) وصیت کی گئی ہو اس کی یا قرض (کی ادائیگی کے بعد ہوگی)
غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ	(بشرطیکہ) وہ نقصان پہنچانے والا نہ ہو
وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ	(یہ) حکم ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ؕ (12)	اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا تحمل والا ہے۔ (12)
تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ	یہ اللہ تعالیٰ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور جو اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرے گا
يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ	وہ داخل کرے گا اُسے (ایسے) باغات میں (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخٌ، اُخْتٌ : اخوت، مواخات (بھائی چارہ)۔
فَلِكُلِّ : لٰہذا، الحمدللہ/کل نمبر، کل کائنات۔
السُّدُسُ : سدس، مسدس حالی۔
اَكْثَرَ : اکثر، کثیر، کثرت۔
شُرَكَآءُ : شریک، شراکت، شرکت، مشرک۔
الثُّلُثِ : ثالث، مثلث، تثلیث۔
يُّوْصٰى : وصیت، وصیت نامہ۔

غَيْرَ : غیراللہ، دیارِغیر، اغیار۔
مُضَآرٍّ : ضرررساں، مضرِصحت۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
حَلِيْمٌ : حلم و بردباری، حلیم الطبع۔
حُدُوْدُ : حد، حدود، محدود، حدبندی۔
يُّطِعِ : اطاعت، مطیع۔
يُدْخِلْهُ : داخل، دخول، وزیرِ داخلہ۔

لَهٗٓ	اَخٌ	اَوْ اُخْتٌ	فَلِكُلِّ وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا
اس کا	ایک بھائی ہو	یا ایک بہن	تو ہر ایک کے لیے	ان دونوں میں سے

السُّدُسُ ۚ	فَاِنْ	كَانُوْٓا	اَكْثَرَ ①	مِنْ ذٰلِكَ ②
چھٹا حصہ ہے	پھر اگر	وہ سب ہوں	زیادہ	اس سے

فَهُمْ	شُرَكَآءُ	فِي الثُّلُثِ	مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ ③
تو وہ سب	شریک ہوں گے	ایک تہائی میں	(یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد (ہوگی)

يُّوْصٰى ④	بِهَآ ⑤	اَوْ دَيْنٍ ۙ	غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ
(کہ جو) وصیت کی جائے	اس کی	یا قرض (کی ادائیگی کے بعد ہوگی)	(بشرطیکہ) وہ نقصان پہنچانے والا نہ ہو

وَصِيَّةً ⑥	مِّنَ اللّٰهِ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَلِيْمٌ ؕ (12)
(یہ) حکم ہے	اللہ تعالیٰ (کی طرف) سے	اور اللہ تعالیٰ	سب کچھ جاننے والا	تحمل والا ہے

تِلْكَ ②	حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ	وَمَنْ	يُّطِعِ اللّٰهَ ⑦
یہ	اللہ تعالیٰ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں	اور جو	اطاعت کرے گا اللہ کی

وَ	رَسُوْلَهٗ	يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ ⑥
اور	(جو) اسکے رسول کی (اطاعت کرے گا)	وہ داخل کرے گا اسے	(ایسے) باغات (میں کہ)

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔②ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔③اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔④اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔⑥ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	بہتی ہیں اُن کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں
وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿13﴾	اور یہ بڑی کامیابی ہے۔ ﴿13﴾
وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور جو نافرمانی کرے گا اللہ اور اُس کے رسول کی
وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ	اور تجاوز کرے گا اُس کی حدود سے
يُدْخِلْهُ نَارًا	(تو) وہ داخل کرے گا اُسے آگ میں
خَالِدًا فِيْهَا ۖ	(اور وہ) ہمیشہ رہے گا اُس (آگ) میں
وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿14﴾ ع 2 4 13	اور اُس کے لیے رسوا کن عذاب ہے۔ ﴿14﴾
وَالّٰتِىْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ	اور وہ عورتیں جو ارتکاب کر بیٹھیں بدکاری کا
مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا	تمہاری عورتوں میں سے تو گواہی طلب کرو
عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ	اُن پر چار کی اپنے (مسلمانوں) میں سے
فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ	پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو بند رکھو اُنہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَجْرِىْ : جاری، اجرا، تاریخ اجرا۔
تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔
خٰلِدِيْنَ : خالد، خُلدِ بریں۔
الْفَوْزُ : عہدے پر فائز، فوز و فلاح۔
الْعَظِيْمُ : عظمت، اعظم، عظیم، تعظیم۔
يَّعْصِ : معصیت، معاصی، عصیاں۔
يَتَعَدَّ : متعدی بیماری۔

حُدُوْدَهٗ : حد، حدود، محدود، حد بندی۔
يُدْخِلْهُ : داخل، دخول، داخلہ، وزیر داخلہ۔
نَارًا : نوری ناری مخلوق، نارِ جہنم۔
مُّهِيْنٌ : اہانت، توہین آمیز۔
نِّسَآئِكُمْ : تربیت نسواں، نسوانیت۔
فَاسْتَشْهِدُوْا : شہادت، شاہد۔
اَرْبَعَةً : حدود اربعہ، ائمہ اربعہ۔

تَجْرِيْ ①	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
بہتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں

فِيْهَا ؕ	وَذٰلِكَ ②	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿13﴾	وَمَنْ
ان میں	اور یہ	کامیابی ہے	بڑی	اور جو

يَّعْصِ اللّٰهَ ③	وَرَسُوْلَهٗ	وَيَتَعَدَّ	حُدُوْدَهٗ
نافرمانی کرے گا اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اور وہ تجاوز کرے گا	اس کی حدود سے

يُدْخِلْهُ	نَارًا	خَالِدًا	فِيْهَا ۠	وَلَهٗ
(تو) وہ داخل کرے گا اسے	آگ میں	(وہ) ہمیشہ رہے گا	اس (آگ) میں	اور اس کے لیے

ع 2 4 13

عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ﴿14﴾ ع	وَالّٰتِيْ	يَاْتِيْنَ ③	الْفَاحِشَةَ ①
عذاب ہے	رسوا کرنے والا	اور وہ عورتیں جو	ارتکاب کر بیٹھیں	بدکاری کا

مِنْ نِّسَآئِكُمْ	فَاسْتَشْهِدُوْا ④	عَلَيْهِنَّ	اَرْبَعَةً ①
تمہاری عورتوں میں سے	تو تم سب گواہی طلب کرو	ان پر	چار کی

مِّنْكُمْ ۚ	فَاِنْ	شَهِدُوْا	فَاَمْسِكُوْهُنَّ ⑤⑥
اپنے (مسلمانوں) میں سے	پھر اگر	وہ سب گواہی دے دیں	تو تم سب بند رکھو انہیں

ضروری وضاحت

① تـ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔③ یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ فعل کے شروع میں اِسْتَـ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥ هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔

فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ	(اپنے) گھروں میں یہاں تک کہ کام تمام کردے انکا موت
اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿15﴾	یا نکال دے اللہ اُن کے لیے کوئی (دوسرا) راستہ ﴿15﴾
وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا	اور وہ دو فرد جو ارتکاب کریں اس (بدکاری) کا
مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ	تم میں سے تو ایذا دو ان دونوں کو
فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا	پھر اگر وہ دونوں توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں
فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ	تو درگزر کرو ان دونوں سے
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿16﴾	بیشک اللہ توبہ قبول کرنیوالا، مہربان ہے۔ ﴿16﴾
اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ	درحقیقت توبہ (کی قبولیت کا) اللہ پر (حق) ہے
لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ	اُن لوگوں کا جو کرلیتے ہیں بُری حرکت نادانی سے
ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ	پھر وہ توبہ کرلیتے ہیں جلدی سے
فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ	تو یہی وہ لوگ ہیں کہ رجوع فرماتا ہے اللہ اُن پر
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿17﴾	اور اللہ سب کچھ جاننے والا، حکمت والا ہے۔ ﴿17﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- الْبُيُوْتِ : بیت اللہ، بیت المقدس۔
- حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔
- يَتَوَفّٰهُنَّ : فوت، وفات، فوتگی۔
- سَبِيْلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
- مِنْكُمْ : منجانب، اظہر من الشمس، من وعن۔
- فَاٰذُوْهُمَا : ایذا، موذی۔
- تَابَا، تَوَّابًا، يَتُوْبُوْنَ : توبہ، تائب۔
- اَصْلَحَا : اصلاح، صلح، مصلح۔
- فَاَعْرِضُوْا : اعراض (منہ موڑنا)۔
- يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
- السُّوْٓءَ : علمائے سوء، سوءظن۔
- عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، معلومات۔
- حَكِيْمًا : حکیم، حکمت، حکما۔

فِي الْبُيُوْتِ	حَتّٰى	يَتَوَفّٰهُنَّ ①②	الْمَوْتُ	اَوْ
(اپنے) گھروں میں	یہاں تک کہ	فوت کردے انہیں	موت	یا

يَجْعَلَ اللّٰهُ ①	لَهُنَّ	سَبِيْلًا (15)	وَالَّذٰنِ	يَاْتِيٰنِهَا
نکال دے اللہ	ان کے لیے	کوئی راستہ	اور وہ دو فرد جو	ارتکاب کریں اس (بدکاری) کا

مِنْكُمْ	فَاٰذُوْهُمَا ج ③	فَاِنْ	تَابَا	وَاَصْلَحَا
تم میں سے	تو ایذا دو ان دونوں کو	پھر اگر	وہ دونوں توبہ کر لیں	اور دونوں اصلاح کر لیں

فَاَعْرِضُوْا	عَنْهُمَا ط	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ تَوَّابًا	رَّحِيْمًا ④ (16)
تو تم سب درگزر کرو	ان دونوں سے	بیشک اللہ	توبہ قبول کرنیوالا ہے	بہت مہربان

اِنَّمَا التَّوْبَةُ ⑤	عَلَى اللّٰهِ	لِلَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ ①	السُّوْٓءَ	بِجَهَالَةٍ ⑤
درحقیقت توبہ	اللہ پر (حق) ہے	ان لوگوں کا جو	سب کر لیتے ہیں	بُری حرکت	نادانی سے

ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ ⑥	مِنْ قَرِيْبٍ	فَاُولٰٓئِكَ	يَتُوْبُ اللّٰهُ ①⑥
پھر وہ سب توبہ کر لیتے ہیں	جلدی سے	تو یہی وہ لوگ ہیں	کہ رجوع فرماتا ہے اللہ

عَلَيْهِمْ ط	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا ④	حَكِيْمًا ④ (17)
ان پر	اور	ہے	اللہ تعالیٰ	سب کچھ جاننے والا	خوب حکمت والا

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② علامت تَ اور شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ③ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ④ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔ ⑤ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ تَابَ، يَتُوْبُ وغیرہ کا اصل ترجمہ رجوع کرنا ہے، اگر اس کی نسبت بندے کی طرف ہو تو معنی توبہ کرنا اور اللہ کی طرف ہو تو معنی توبہ قبول کرنا ہوتا ہے۔

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ	اور توبہ قبول نہیں ہوتی ان لوگوں کی جو
يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى	(زندگی بھر) کرتے رہیں بُرے کام، یہاں تک کہ
اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ	جب آنے لگے اُن میں سے کسی ایک کو موت
قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ	(تو اُس وقت) کہے بیشک میں توبہ کرتا ہوں اب
وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَ	اور نہ اُن لوگوں کی جو مرتے ہیں اس حال میں کہ
هُمْ كُفَّارٌ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَعْتَدْنَا	وہ کافر ہوں، یہی لوگ ہیں کہ ہم نے تیار کیا ہے
لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿18﴾	اُن کے لیے دردناک عذاب۔ ﴿18﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! حلال نہیں
لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَاۗءَ كَرْهًا ۭ	تمہارے لیے کہ تم میراث بنالو عورتوں کو زبردستی
وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ	اور نہ (ایسا کرو کہ) تم روکے رکھو اُنہیں (گھروں میں)
لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	تاکہ تم لے سکو کچھ اُس سے جو تم دے چکے ہو اُنہیں
اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ	مگر یہ کہ وہ ارتکاب کریں بدکاری کا کھلے طور پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

التَّوْبَةُ، تُبْتُ	: توبہ، تائب۔	اَلِيْمًا	: المناک حادثہ، رنج والم۔
يَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔	اٰمَنُوْا	: ایمان، امن، مومن۔
السَّيِّاٰتِ	: اعمال سیّئہ، علمائے سوء۔	يَحِلُّ	: حلال، حلت وحرمت۔
حَتّٰٓى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔	تَرِثُوا	: وارث، وراثت، ورثہ۔
حَضَرَ	: حاضر، حاضری، اس کے حضور۔	النِّسَاۗءَ	: تربیت نسواں، نسوانیت۔
يَمُوْتُوْنَ	: موت، اموات، میت۔	كَرْهًا	: مکروہ، کراہت۔
كُفَّارٌ	: کفر، کافر، کفار۔	مُّبَيِّنَةٍ	: بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔

وَلَيۡسَتِ ①	التَّوۡبَةُ ②	لِلَّذِيۡنَ	يَعۡمَلُوۡنَ	السَّيِّاٰتِ ② ج
اور نہیں ہوتی	توبہ (قبول)	ان لوگوں کی جو (زندگی بھر)	سب کرتے رہیں	بُرے کام

حَتّٰۤى اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَهُمُ	الۡمَوۡتُ	قَالَ	اِنِّىۡ
یہاں تک کہ جب	آنے لگے	ان میں سے کسی ایک کو	موت	کہے	بیشک میں

تُبۡتُ	الۡـٰٔنَ	وَلَا	الَّذِيۡنَ	يَمُوۡتُوۡنَ ③	وَهُمۡ
میں نے توبہ کی	اب	اور نہ	ان لوگوں کی جو	سب مرتے ہیں	اس حال میں کہ وہ

كُفَّارٌ ؕ	اُولٰٓـئِكَ	اَعۡتَدۡنَا	لَهُمۡ	عَذَابًا	اَلِيۡمًا (18)
کافر ہوں	یہی لوگ ہیں کہ	ہم نے تیار کیا ہے	ان کے لیے	عذاب	دردناک

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ ④	اٰمَنُوۡا	لَا يَحِلُّ ③	لَـكُمۡ	اَنۡ تَرِثُوا
اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!	حلال نہیں	تمہارے لیے	کہ تم سب میراث بنالو

النِّسَآءَ	كَرۡهًا ؕ	وَلَا	تَعۡضُلُوۡهُنَّ ⑤	لِتَذۡهَبُوۡا	بِبَعۡضِ ⑥
عورتوں کو	زبردستی	اور نہ	تم سب روکے رکھو اُنہیں	تاکہ تم سب لے سکو	کچھ

مَاۤ	اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ ⑦	اِلَّاۤ اَنۡ	يَّاۡتِيۡنَ	بِفَاحِشَةٍ ②	مُّبَيِّنَةٍ ② ج
(اس سے) جو	تم سب دے چکے ہو اُنہیں	مگر یہ کہ	وہ ارتکاب کریں	بدکاری کا	کھلے طور پر

ضروری وضاحت

①تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔②ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑤علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

وَعَاشِرُوۡهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ۚ	اور زندگی بسر کرو اُن کے ساتھ اچھے طریقے سے
فَاِنۡ كَرِهۡتُمُوۡهُنَّ فَعَسٰٓى	پھر اگر تم ناپسند کرو اُن کو تو ہو سکتا ہے
اَنۡ تَكۡرَهُوۡا شَيۡـًٔـا وَّيَجۡعَلَ اللّٰهُ	کہ تم ناپسند کرو کسی چیز کو اور رکھ دی ہو اللہ نے
فِيۡهِ خَيۡرًا كَثِيۡرًا ﴿19﴾ وَاِنۡ	اُس میں بہت بھلائی۔ ﴿19﴾ اور اگر
اَرَدۡتُّمُ اسۡتِبۡدَالَ زَوۡجٍ مَّكَانَ زَوۡجٍ ۙ	تم بدلنا چاہو (نئی) بیوی (پہلی) بیوی جگہ
وَّاٰتَيۡتُمۡ اِحۡدٰٮهُنَّ قِنۡطَارًا	اور دے چکے ہو اُن میں سے ایک کو ڈھیر مال
فَلَا تَاۡخُذُوۡا مِنۡهُ شَيۡـًٔـا ؕ اَتَاۡخُذُوۡنَهٗ	تو نہ لو اُس میں سے کچھ بھی کیا (بھلا) تم لینا چاہتے ہو اسے
بُهۡتَانًا وَّاِثۡمًا مُّبِيۡنًا ﴿20﴾	ناجائز طور پر اور صریح گناہ گار بن کر۔ ﴿20﴾
وَكَيۡفَ تَاۡخُذُوۡنَهٗ وَقَدۡ	اور کیسے تم (واپس) لے سکتے ہو اُسے حالانکہ یقیناً
اَفۡضٰى بَعۡضُكُمۡ اِلٰى بَعۡضٍ	مل چکے ہیں تم میں سے بعض بعض سے (آپس میں)
وَّاَخَذۡنَ مِنۡكُمۡ مِّيۡثَاقًا غَلِيۡظًا ﴿21﴾	اور وہ لے چکی ہیں تم سے پکا عہد۔ ﴿21﴾
وَلَا تَنۡكِحُوۡا مَا	اور مت نکاح کرو ان عورتوں سے جن سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَاشِرُوۡهُنَّ : عیش وعشرت، معاشرہ۔	تَاۡخُذُوۡا، تَاۡخُذُوۡنَهٗ، اَخَذۡنَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
بِالۡمَعۡرُوۡفِ : عرف عام، معروف، تعریف۔	اِحۡدٰٮهُنَّ : واحد، توحید، وحدانیت، وحدت۔
كَرِهۡتُمُوۡهُنَّ، تَكۡرَهُوۡا : مکروہ، کراہت۔	مُّبِيۡنًا : بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔
شَيۡـًٔـا : شے، اشیا، اشیائے خورد ونوش۔	كَيۡفَ : کیفیت، بہرکیف۔
اَرَدۡتُّمُ : ارادہ، مرید، مراد۔	اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
اسۡتِبۡدَالَ : تبدیل، تبادلہ، متبادل، بدلہ۔	مِّيۡثَاقًا : میثاق مدینہ، وثوق، توثیق، امید واثق۔
زَوۡجٍ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	تَنۡكِحُوۡا : نکاح، منکوحہ، نکاح خواں۔

وَعَاشِرُوْهُنَّ ①	بِالْمَعْرُوْفِ ج	فَاِنْ	كَرِهْتُمُوْهُنَّ ②
اور زندگی بسر کرو ان کے ساتھ	اچھے طریقے سے	پھر اگر	تم سب ناپسند کرو ان کو

فَعَسٰۤى	اَنْ تَكْرَهُوْا	شَيْـًٔا ③	وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ ④	فِيْهِ
تو ہوسکتا ہے	کہ تم سب ناپسند کرو	کسی چیز کو	اور رکھ دی ہو اللہ نے	اس میں

خَيْرًا	كَثِيْرًا (19)	وَاِنْ	اَرَدْتُّمُ ⑤	اسْتِبْدَالَ	زَوْجٍ	مَّكَانَ زَوْجٍ لا
بھلائی	بہت	اور اگر	تم چاہو	بدلنا	(نئی) بیوی	(پہلی) بیوی جگہ

وَّاٰتَيْتُمْ	اِحْدٰىهُنَّ	قِنْطَارًا	فَلَا	تَاْخُذُوْا	مِنْهُ
اور تم دے چکے ہو	ان میں سے ایک (بیوی) کو	ڈھیر بھر (مال)	تو نہ	تم سب لو	اس میں سے

شَيْـًٔا ط	اَتَاْخُذُوْنَهٗ	بُهْتَانًا	وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا (20)	وَكَيْفَ
کچھ بھی	کیا (بھلا) تم سب لوگے اسے	ناجائز طور پر	اور صریح گناہ (کرتے ہوئے)	اور کیسے

تَاْخُذُوْنَهٗ	وَقَدْ اَفْضٰى	بَعْضُكُمْ	اِلٰى بَعْضٍ ⑥
تم سب (واپس) لے سکتے ہو اسے	حالانکہ یقیناً مل چکے ہیں	تم میں سے بعض	بعض کی طرف

وَّاَخَذْنَ	مِنْكُمْ	مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا (21)	وَلَا	تَنْكِحُوْا
اور وہ لے چکی ہیں	تم سے	پکا عہد	اور مت	تم سب نکاح کرو

ضروری وضاحت

①علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔②تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمُ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔④یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ اَرَدْتُّمْ کی میم پر جزم ہوتی ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس پر پیش آجاتی ہے۔⑥یعنی میاں بیوی کی حیثیت سے تم ایک دوسرے سے مل چکے ہو۔

نَكَحَ اٰبَآؤُكُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ	نکاح کر چکے ہوں تمہارے باپ عورتوں میں سے
اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ ؕ	مگر جو البتہ پہلے ہو چکا (دورِ جاہلیت میں)
اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّ مَقۡتًا ؕ	بیشک یہ بے حیائی کا اور ناپسندیدہ (فعل) ہے
وَ سَآءَ سَبِيۡلًا ﴿22﴾ ع	اور بُرا چلن ہے۔ ﴿22﴾
حُرِّمَتۡ عَلَيۡكُمۡ اُمَّهٰتُكُمۡ	حرام کر دی گئی ہیں تم پر تمہاری مائیں
وَ بَنٰتُكُمۡ وَاَخَوٰتُكُمۡ	اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں
وَعَمّٰتُكُمۡ وَخٰلٰتُكُمۡ	اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں
وَ بَنٰتُ الۡاَخِ وَبَنٰتُ الۡاُخۡتِ	اور بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں
وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِىۡۤ اَرۡضَعۡنَكُمۡ	اور تمہاری (وہ) مائیں جنہوں نے دودھ پلایا ہو تمہیں
وَاَخَوٰتُكُمۡ مِّنَ الرَّضَاعَةِ	اور تمہاری دودھ شریک (رضاعی) بہنیں
وَاُمَّهٰتُ نِسَآٮِٕكُمۡ وَرَبَآٮِٕبُكُمُ	اور تمہاری عورتوں کی مائیں (ساس) اور تمہاری (وہ) لڑکیاں
الّٰتِىۡ فِىۡ حُجُوۡرِكُمۡ	جو تمہاری گود (پرورش) میں (پلنے والی)

ع 3/8/14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَكَحَ : نکاح، منکوحہ، نکاح رجسٹرار۔	عَلَيۡكُمۡ علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اٰبَآؤُكُمۡ : آباءواجداد، آبائی گاؤں۔	اُمَّهٰتُكُمۡ : اُمّ القریٰ، ام الامراض، امہات المومنین۔
النِّسَآءِ : تربیت نسواں، نسوانیت۔	بَنٰتُكُمۡ : بنت، بنات۔
سَلَفَ : سلف صالحین، سلفی، اسلاف۔	اَخَوٰتُكُمۡ : اخوت، مواخات۔
سَآءَ : علمائے سوء، سوءِظن۔	خٰلٰتُكُمۡ : خالہ، خالہ زاد بھائی۔
سَبِيۡلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	اَرۡضَعۡنَكُمۡ : رضاعی بھائی، رضاعت۔
حُرِّمَتۡ : حرام، حرمت، تحریم۔	

ع 3 8 14

مَا	نَكَحَ	اٰبَآؤُكُمْ	مِّنَ النِّسَآءِ	اِلَّا مَا	قَدْ سَلَفَ ط ①
جن سے	نکاح کرچکے ہوں	تمہارے باپ	عورتوں میں سے	مگر جو	تحقیق پہلے ہوچکا

اِنَّهٗ	كَانَ	فَاحِشَةً ②	وَّمَقْتًا ط	وَسَآءَ	سَبِيْلًا ﴿22﴾ ع
بیشک یہ	ہے	بے حیائی	اور ناپسندیدہ (فعل)	اور بُرا	چلن ہے

حُرِّمَتْ ②	عَلَيْكُمْ	اُمَّهٰتُكُمْ ②	وَبَنٰتُكُمْ ②
حرام کردی گئی ہیں	تم پر	تمہاری مائیں	اور تمہاری بیٹیاں

وَاَخَوٰتُكُمْ ②	وَعَمّٰتُكُمْ ②	وَخٰلٰتُكُمْ ②	وَبَنٰتُ الْاَخِ ②
اور تمہاری بہنیں	اور تمہاری پھوپھیاں	اور تمہاری خالائیں	اور بھائی کی بیٹیاں

وَبَنٰتُ الْاُخْتِ ②	وَاُمَّهٰتُكُمُ ②	الّٰتِيْٓ ③	اَرْضَعْنَكُمْ ④
اور بہن کی بیٹیاں	اور تمہاری مائیں	(وہ) جنہوں نے	تمہیں دودھ پلایا ہو

وَاَخَوٰتُكُمْ ②⑤	مِّنَ الرَّضَاعَةِ ②⑥	وَاُمَّهٰتُ نِسَآىِٕكُمْ ②⑤
اور تمہاری بہنیں	دودھ سے	اور تمہاری عورتوں کی مائیں (ساس)

وَ	رَبَآىِٕبُكُمُ	الّٰتِيْ ③	فِيْ حُجُوْرِكُمْ ⑥
اور	تمہاری لڑکیاں	وہ جو	تمہاری گود (پرورش) میں (پلنے والی)

ضروری وضاحت

①فعل کے شروع میں قَدْ تاکید کی علامت ہے۔②ۃ، تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③الّٰتِيْ جمع مؤنث کی علامت ہے۔④ ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔⑥یعنی دودھ شریک بہنیں۔

مِّنۡ نِّسَآئِكُمُ	تمہاری ان بیویوں سے ہیں (کہ)
الّٰتِىۡ دَخَلۡتُمۡ بِهِنَّ ۚ	جو (کہ) تم صحبت کر چکے ہو ان سے
فَاِنۡ لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا دَخَلۡتُمۡ بِهِنَّ	پس اگر تم نے صحبت نہ کی ہو ان سے
فَلَا جُنَاحَ	تو کوئی گناہ نہیں
عَلَيۡكُمۡ ۚ	تم پر (ان لڑکیوں سے نکاح کر لینے میں)
وَحَلَآئِلُ اَبۡنَآئِكُمُ الَّذِيۡنَ	اور بیویاں تمہارے بیٹوں کی وہ جو
مِنۡ اَصۡلَابِكُمۡ ۙ	تمہاری صُلب (پیٹھ) سے ہیں
وَاَنۡ تَجۡمَعُوۡا	اور یہ کہ تم جمع کرو
بَيۡنَ الۡاُخۡتَيۡنِ	دو بہنوں کو (ایک نکاح میں)
اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ ؕ	مگر جو البتہ پہلے گزر چکا
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ	بیشک اللہ تعالیٰ ہے
غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ۙ﴿23﴾	بخشنے والا، نہایت مہربان۔ ﴿23﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نِسَآئِكُمۡ : تربیت نسواں، نسوانیت۔	بَيۡنَ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین
دَخَلۡتُمۡ : داخل، دخول، وزیر داخلہ۔	الۡاُخۡتَيۡنِ : اُخت عبداللہ، اخوت، مواخات۔
فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
عَلَيۡكُمۡ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اَبۡنَآئِكُمۡ : ابن، ابن الوقت، ابن آدم۔	سَلَفَ : سلف صالحین، سلفی، اسلاف۔
مِنۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	غَفُوۡرًا : مغفرت، استغفار۔
تَجۡمَعُوۡا : جمع، جامع، جماعت، مجموعہ۔	رَّحِيۡمًا : رحم، رحمت، رحیم، مرحوم۔

مِّنۡ نِّسَآىِٕكُمُ	الّٰتِیۡ	دَخَلۡتُمۡ ①	بِہِنَّ ۫
تمہاری ان بیویوں سے ہیں	جو (کہ)	تم داخل ہو چکے ہو	ان پر

فَاِنۡ	لَّمۡ	تَكُوۡنُوۡا دَخَلۡتُمۡ ②	بِہِنَّ
پس اگر	نہ	تم سب داخل ہوئے ہو	ان پر

فَلَا جُنَاحَ ③	عَلَيۡكُمۡ ۫	وَ	حَلَآىِٕلُ
تو کوئی گناہ نہیں	تم پر (ان کی لڑکیوں سے نکاح کر لینے میں)	اور	بیویاں

اَبۡنَآىِٕكُمُ	الَّذِيۡنَ	مِنۡ اَصۡلَابِكُمۡ ۙ ④
تمہارے بیٹوں کی	(وہ) جو	تمہاری صلب (پیٹھ) سے ہیں

وَ	اَنۡ	تَجۡمَعُوۡا	بَيۡنَ الۡاُخۡتَيۡنِ ⑤
اور	یہ کہ	تم سب جمع کرو	دو بہنوں کو (ایک نکاح میں)

اِلَّا	مَا	قَدۡ سَلَفَ ؕ ⑥	اِنَّ	اللّٰهَ
مگر	جو	البتہ پہلے گزر چکا	بے شک	اللہ تعالیٰ

كَانَ	غَفُوۡرًا ⑦	رَّحِيۡمًا ۙ ⑦ (23)
ہے	بہت بخشنے والا	بہت مہربان

ضروری وضاحت

①یعنی تم اُن سے صحبت کر چکے ہو۔②یعنی اگر تم نے اُن سے صحبت نہ کی ہو۔③لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔④یعنی جو تمہارے حقیقی بیٹے ہیں۔⑤لفظ بَیۡنَ کا ترجمہ درمیان ہے لیکن یہاں اس کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔⑥فعل کے شروع میں قَدۡ تاکید کی علامت ہے۔⑦اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کارِ خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **"بیت القرآن"** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **"بیت القرآن"** لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟ “

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿ وَّالْمُحْصَنٰتُ 05 ﴾

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاھور۔ پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿وَالْمُحْصَنٰتُ﴾ پارہ نمبر 05
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
ایڈیشن دوم اشاعت چہارم	جون 2014
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات وخواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاءاللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس
بیت القرآن
پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115
فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111
ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org
ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز
کتاب سرائے
فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔
فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884
فضلی بک سپر مارکیٹ
نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔
فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوح محفوظ سے جبریل امینؑ کے ذریعے محمد رسول اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتابِ ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لئے تزکیۂ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیرِ دماغ کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تاکہ اس میں غور و فکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالبِ ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علمُ الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم و فنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل و گلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک مؤقر اور مؤثر ادارہ "بیت القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روحِ رواں محترم عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔

فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں کے حوالے سے پیش کر کے پھر انہیں رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روزمرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور و فکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔
پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے مفتاح والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔

''مصباح القرآن'' ترجمہ قرآن میں یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالبِ قرآن کو اس کے معانی ومفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ مصباح میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں روزمرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعیّن کر دیئے ہیں تاکہ ایک استاد یا طالبِ قرآن اِن کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، یوں اس صفحے کے مقابل صفحہ پر پھر انہی تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی ''مفتاح'' کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔ میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں الجھانے اوران کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ ''مصباح القرآن'' کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہمِ قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامتہ المسلمین میں عمل وتقویٰ اور صلاح وفلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ وہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین ودنیا کے حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین!

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر بیت الحکمت، لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاس لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے، لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور و فکر کرنے پر مجبور کیئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل و کرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں، اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے تا کہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہو سکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آ چکی ہے، اس کے علاوہ ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمدللہ اس سلسلے کے پانچویں پارے کا یہ پہلا ایڈیشن ہے جو آپ حضرات کے ہاتھوں میں ہے اسکی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کئے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعوٰی نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقے کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاءاللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ اور اس کارِ خیر میں تعاون کرنے والے تمام لوگوں کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین یارب العالمین!

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشئون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور اردو میں ان کے استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔ ہر سیاہ لفظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت، نیچے دیئے گئے حاشیہ کو ضرور پڑھیں۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اس طرح اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ	اور عورتوں میں سے شوہر والی (عورتیں بھی حرام ہیں)
اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ	مگر (وہ لونڈیاں) جسکے مالک ہو جائیں تمہارے دائیں ہاتھ
كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ	حکم ہے اللہ کا تم پر، اور حلال کر دی گئیں
لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ	تمہارے لیے جو اس کے علاوہ ہیں
اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ	(اس طرح) کہ تم حاصل کرو (اُنہیں) اپنے مالوں سے
مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ	(بشرطیکہ آپ) نکاح میں لانیوالے ہوں نہ کہ بدکاری کرنیوالے
فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ	پھر جو تم فائدہ اُٹھاؤ اس (مہر) کے بدلے ان سے
فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ	تو تم دو اُنہیں اُن کے مہر (بطور) فرض
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا	اور کوئی گناہ نہیں تم پر (اس بارے) میں جو
تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ	تم باہمی رضامندی سے (تو کمی بیشی) کرلو اس (مہر) سے
مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ	مقرر کرنے کے بعد
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿24﴾	بیشک اللہ ہے خوب علم والا خوب حکمت والا۔ ﴿24﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَّ : شام وسحر، شان وشوکت، زمین وآسمان۔
مِنَ : منجانب، اظہر من الشّمس، من وعن۔
النِّسَآءِ : نسوانی امراض، تربیت نسواں، نسوانیت۔
اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الاقلیل۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
مَلَكَتْ : مالک، ملکیت، املاک۔
اَيْمَانُكُمْ : یمین ویسار، میمنہ میسرہ۔
اُحِلَّ : حلال، حلت وحرمت، حرام وحلال۔

عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بِاَمْوَالِكُمْ : مال ودولت، مالیت، اموال۔
وَرَآءَ : ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔
غَيْرَ : دیارِ غیر، غیر اللہ، اغیار۔
اُجُوْرَهُنَّ : اجر، اُجرت، عنداللہ ماجور ہوں۔
تَرٰضَيْتُمْ : رضا، راضی، مرضی، رضامندی۔
عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
حَكِيْمًا : حکمت، حکیم، حکما۔

وَّالۡمُحۡصَنٰتُ①	مِنَ النِّسَآءِ	اِلَّا مَا	مَلَكَتۡ①
اور شوہر والی	عورتوں میں سے	مگر جس کے	مالک ہو جائیں

اَيۡمَانُكُمۡ② ج	كِتٰبَ اللّٰهِ③	عَلَيۡكُمۡ ج	وَاُحِلَّ	لَكُمۡ
تمہارے دائیں ہاتھ	حکم ہے اللہ کا	تم پر	اور حلال کر دی گئیں	تمہارے لیے

مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمۡ④	اَنۡ	تَبۡتَغُوۡا	بِاَمۡوَالِكُمۡ
جو اس کے علاوہ ہیں	(اس طرح) کہ	تم سب حاصل کرو (انہیں)	اپنے مالوں سے

مُّحۡصِنِيۡنَ	غَيۡرَ مُسٰفِحِيۡنَ ط	فَمَا	اسۡتَمۡتَعۡتُمۡ⑤	بِهٖ
سب نکاح میں لانیوالے ہوں	نہ کہ سب بدکاری کرنیوالے	پھر جو	تم فائدہ حاصل کرو	اسکے بدلے

مِنۡهُنَّ⑥	فَاٰتُوۡهُنَّ⑥	اُجُوۡرَهُنَّ⑥	فَرِيۡضَةً① ط	وَلَا جُنَاحَ
ان سے	تو تم سب دو انہیں	اُن کے مہر	(بطور) فرض	اور کوئی گناہ نہیں

عَلَيۡكُمۡ	فِيۡمَا	تَرٰضَيۡتُمۡ⑦	بِهٖ	مِنۡۢ بَعۡدِ الۡفَرِيۡضَةِ①⑧ ط
تم پر	(اس) میں جو	تم باہمی راضی ہو (کمی بیشی کرلو)	اس سے	مقرر کرنے کے بعد

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيۡمًا	حَكِيۡمًا (24)
بیشک	اللہ	ہے	خوب علم والا	حکمت والا

ضروری وضاحت

① ات، ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② یہ لفظ یَمِیۡنٌ کی جمع اَیۡمَانُکُمۡ ہے، اِیۡمَانُکُمۡ اور لفظ ہے۔③ کِتٰبَ اللّٰهِ کا لفظی ترجمہ اللہ کی لکھی ہوئی کتاب یا فرض کی ہوئی چیز ہے۔④ جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمۡ ہو جاتا ہے۔⑤ اِسۡتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔
⑦ اس فعل میں موجود تـ اور "کھڑی زبر" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔⑧ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا	اور جو نہ رکھتا ہو تم میں سے قدرت
اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ	کہ وہ نکاح کر سکے ایمان والی آزاد عورتوں سے
فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ	تو ان سے (نکاح کرلے) جنکے مالک بنے ہیں
اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ	تمہارے دائیں ہاتھ تمہاری ایمان والی کنیزوں سے
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ	اور اللہ خوب جاننے والا ہے تمہارے ایمان کو
بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ	تمہارے بعض بعض سے ہیں (تم ایک دوسرے میں سے ہو)
فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ	تو نکاح کرلو ان (لونڈیوں) سے انکے مالکوں کی اجازت سے
وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ	اور تم دو انہیں اُن کے مہر دستور کے مطابق
مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ	(وہ لونڈیاں) پاکدامن ہوں نہ کہ بدکاری کرنے والی
وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ	اور نہ بنانے والی ہوں چھپے دوست
فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ	پھر جب نکاح میں آجائیں پھر اگر ارتکاب کریں
بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا	بدکاری کا تو ان پر آدھی (سزا) ہے جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسْتَطِعْ : استطاعت۔
مِنْكُمْ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
يَّنْكِحَ، فَانْكِحُوْ : نکاح، منکوحہ، نکاح خواں۔
الْمُؤْمِنٰتِ : ایمان، مومن، امن۔
مَّا : ماحول، ماتحت، ماورائے آئین۔
مَلَكَتْ : مالک، ملکیت، املاک۔
اَيْمَانُكُمْ : یمین و یسار، میمنہ میسرہ۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

بَعْضُكُمْ : بعض لوگ، بعض باتیں۔
بِاِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ۔
اَهْلِهِنَّ : اہل و عیال، اہل خانہ۔
بِالْمَعْرُوْفِ : معروف شہر، مشہور و معروف کمپنی، عرف عام۔
غَيْرَ : غیر اللہ، دیارِ غیر، اغیار۔
مُتَّخِذٰتِ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
فَعَلَيْهِنَّ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
نِصْفُ : نصف (آدھا)۔

وَمَنْ	لَّمْ يَسْتَطِعْ ①	مِنْكُمْ	طَوْلًا	اَنْ	يَّنْكِحَ
اور جو	نہ رکھتا ہو	تم میں سے	قدرت	کہ	وہ نکاح کر سکے

الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ ②③	فَمِنْ مَّا	مَلَكَتْ ③	اَيْمَانُكُمْ ④
ایمان والی آزاد عورتوں سے	تو (ان) سے (نکاح کرلے) جو	مالک بنے ہیں	تمہارے دائیں ہاتھ

مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ	الْمُؤْمِنٰتِ ③ ط	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ ⑤	بِاِيْمَانِكُمْ ط
تمہاری کنیزوں سے	ایمان والی	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے	تمہارے ایمان کو

بَعْضُكُمْ	مِّنْۢ بَعْضٍ ج	فَانْكِحُوْهُنَّ ⑥	بِاِذْنِ	اَهْلِهِنَّ ⑥
تمہارے بعض	بعض سے ہیں	تو تم سب نکاح کرلو اُن (لونڈیوں) سے	اجازت سے	اُن کے مالکوں کی

وَاٰتُوْهُنَّ ⑥	اُجُوْرَهُنَّ ⑥	بِالْمَعْرُوْفِ	مُحْصَنٰتٍ ②③
اور تم سب دو اُنہیں	اُن کے مہر	دستور کے مطابق	وہ (لونڈیاں) پاکدامن ہوں

غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ ③	وَّلَا	مُتَّخِذٰتِ ③	اَخْدَانٍ ⑦ ج	فَاِذَآ
نہ کہ بدکاری کرنے والی	اور نہ	بنانے والی ہوں	چھپے دوست	پھر جب

اُحْصِنَّ ⑧	فَاِنْ	اَتَيْنَ ③	بِفَاحِشَةٍ ③	فَعَلَيْهِنَّ	نِصْفُ	مَا
نکاح میں آجائیں	پھر اگر	ارتکاب کریں	بدکاری کا	تو اُن پر	آدھی (سزا) ہے	جو

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② اسلام میں مُحْصَنَاتٌ کے چار مفہوم ہیں (1) شادی شدہ عورتیں (2) آزاد عورتیں (3) پاک دامن عورتیں (4) مسلمان عورتیں۔ ③ ات، ة، تْ اور ـُ نَ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ یہ لفظ یَمِیْنٌ کی جمع اَیْمَانُکُمْ ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ⑦ اَخْدَانٍ یہ لفظ خِدْنٌ کی جمع ہے۔ ⑧ اُحْصِنَّ کا لفظی ترجمہ گھیر لی جائیں ہے، مراد نکاح میں آجائیں ہے۔

عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ	آزاد عورتوں پر سزا ہے
ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ	یہ (لونڈیوں سے نکاح کی اجازت) اُس کیلیئے ہے جو ڈرے
الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ	گناہ میں پڑ جانے سے تم میں سے
وَ اَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ	اور یہ کہ تم صبر کرو (تو یہ) تمہارے لیے بہت بہتر ہے
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿25﴾ ع	اور اللہ خوب بخشنے والا مہربانی کرنے والا ہے۔ ﴿25﴾ ع
يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ	اللہ چاہتا ہے کہ وہ بیان کردے (اپنی آیات) تم سے
وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ	اور ہدایت دے تمہیں (ان لوگوں کے) طریقوں کی جو
مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ	تم سے پہلے (گزرے) اور وہ مہربانی کرے تم پر
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿26﴾	اور اللہ خوب جاننے والا حکمت والا ہے۔ ﴿26﴾
وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ قف	اور اللہ چاہتا ہے کہ وہ مہربانی کرے تم پر
وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ	اور چاہتے ہیں وہ لوگ جو خواہشات کی پیروی کرتے ہیں
اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿27﴾	کہ تم جھک جاؤ (گناہ کی طرف) بہت زیادہ جھکنا۔ ﴿27﴾

ع 4/3/1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَهْدِيَكُمْ	ہدایت، ہادی برحق۔
مِنَ	منجانب، من جملہ، من وعن۔	سُنَنَ	سنت، مسنون، سنت نبوی۔
خَشِيَ	خشیتِ الٰہی (خوف الٰہی)۔	يَتُوْبَ	توبہ، تائب۔
تَصْبِرُوْا	صبر، صابر، صبر وثبات۔	عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
خَيْرٌ	خیر وعافیت، خیریت۔	يَتَّبِعُوْنَ	اتباع، متبع سنت، تابع فرمان۔
غَفُوْرٌ	مغفرت، استغفار۔	الشَّهَوٰتِ	شہوت (خواہش)۔
يُرِيْدُ	ارادہ، مرید۔	تَمِيْلُوْا	مائل ہونا، میلان (جھکنا)۔
لِيُبَيِّنَ	بیان، مبینہ طور پر، بین دلیل۔	عَظِيْمًا	عظیم، عظمت، اعظم، معظم، تعظیم۔

عَلَى الْمُحْصَنٰتِ ①	مِنَ الْعَذَابِ ط ②	ذٰلِكَ ③	لِمَنْ	خَشِيَ
آزاد عورتوں پر	سزا ہے	یہ	(اُس) کے لیے ہے جو	ڈرے

الْعَنَتَ	مِنْكُمْ ط	وَاَنْ	تَصْبِرُوْا	خَيْرٌ	لَّكُمْ ط
گناہ میں پڑ جانے سے	تم میں سے	اور یہ کہ	تم سب صبر کرو	(تو یہ) بہتر ہے	تمہارے لیے

ع 4/3/1

وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ ④	رَّحِيْمٌ ④ ع 25	يُرِيْدُ اللّٰهُ ⑤	لِيُبَيِّنَ
اور اللہ	خوب بخشنے والا	بہت مہربانی کرنے والا ہے	اللہ چاہتا ہے	کہ وہ بیان کر دے

لَكُمْ	وَيَهْدِيَكُمْ	سُنَنَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
تمہارے لیے	اور وہ ہدایت دے تمہیں	طریقوں کی	(ان لوگوں کے) جو	تم سے پہلے (گزرے)

وَ	يَتُوْبَ ⑥	عَلَيْكُمْ ط	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ ④	حَكِيْمٌ ④ 26
اور	وہ رجوع کرے	تم پر	اور اللہ	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا ہے

وَاللّٰهُ	يُرِيْدُ ⑤	اَنْ يَّتُوْبَ	عَلَيْكُمْ قف	وَيُرِيْدُ ⑤	الَّذِيْنَ
اور اللہ	چاہتا ہے	کہ وہ رجوع کرے	تم پر	اور چاہتے ہیں	(وہ لوگ) جو

يَتَّبِعُوْنَ	الشَّهَوٰتِ	اَنْ	تَمِيْلُوْا	مَيْلًا	عَظِيْمًا 27
وہ سب پیروی کرتے ہیں	خواہشات کی	کہ	تم سب جھک جاؤ	جھکنا	بہت زیادہ

ضروری وضاحت

①ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② یہاں مِنْ اور یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا خوب کیا گیا ہے۔⑤ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ يَتُوْبَ کا ترجمہ رجوع کرے یا متوجہ ہو ہے یہاں مراد وہ مہربانی کرے ہے۔

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ	اللہ چاہتا ہے کہ ہلکا کرے تم سے (بوجھ)
وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿28﴾	اور پیدا کیا گیا ہے انسان (طبعاً) کمزور۔ ﴿28﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! مت کھاؤ
اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ	اپنے مال تم آپس میں باطل طریقے سے
اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً	مگر یہ کہ ہو تجارت (کالین دین)
عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۟ قف	باہمی رضامندی سے تمہاری (طرف) سے
وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ	اور نہ قتل کرو اپنے آپ کو
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿29﴾	بے شک اللہ تم پر ہے بڑا مہربان۔ ﴿29﴾
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا	اور جو ایسا کرے گا زیادتی اور ظلم کرتے ہوئے
فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ	تو عنقریب ہم داخل کریں گے اُسے آگ میں
وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿30﴾	اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ ﴿30﴾
اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ	اگر تم اجتناب کرو گے کبیرہ گناہوں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔	تَرَاضٍ : رضا، رضائے الٰہی، راضی، مرضی۔
يُخَفِّفَ : خفیف، مخفف، تخفیف (ہلکا)۔	تَقْتُلُوْۤا : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
خُلِقَ : خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔	عُدْوَانًا : عداوت، اعداء۔
ضَعِيْفًا : ضعیف، ضعیف العمر، ضعف۔	ظُلْمًا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اٰمَنُوْا : ایمان، مومن، امن۔	نُصْلِيْهِ : واصل، وصول، وصال۔
تَاْكُلُوْۤا : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔	يَسِيْرًا : یسرنا القرآن، میسر۔
بَيْنَكُمْ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔	تَجْتَنِبُوْا : اجتناب (بچنا)۔
اِلَّاۤ : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	كَبَآئِرَ : کبیر، کبیرہ، تکبر، متکبر، کبار علمائے کرام۔

يُرِيْدُ اللّٰهُ ①	اَنْ	يُّخَفِّفَ	عَنْكُمْ ج	وَ خُلِقَ ②
اللہ چاہتا ہے	کہ	وہ ہلکا کرے	تم سے (بوجھ)	اور پیدا کیا گیا ہے

الْاِنْسَانُ	ضَعِيْفًا (28)	يٰۤاَيُّهَا ③	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَاْكُلُوْۤا ④
انسان	(طبعاً) کمزور	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو!	نہ تم سب کھاؤ

اَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ	بِالْبَاطِلِ	اِلَّاۤ اَنْ	تَكُوْنَ ⑤	تِجَارَةً ⑤
اپنے مال	اپنے درمیان	باطل طریقے سے	مگر یہ کہ	ہو	تجارت

عَنْ تَرَاضٍ ⑥	مِّنْكُمْ قف	وَلَا	تَقْتُلُوْۤا ④	اَنْفُسَكُمْ ط
باہمی رضامندی سے	تمہاری (طرف) سے	اور نہ	تم سب قتل کرو	اپنے آپ کو

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِيْمًا (29)	وَمَنْ	يَّفْعَلْ ①	ذٰلِكَ ⑦
بیشک اللہ	ہے	تم پر	بڑا مہربان	اور جو	کرے گا	یہ

عُدْوَانًا	وَّظُلْمًا	فَسَوْفَ	نُصْلِيْهِ	نَارًا ط	وَكَانَ
زیادتی	اور ظلم کرتے ہوئے	تو عنقریب	ہم داخل کریں گے اُسے	آگ میں	اور ہے

ذٰلِكَ ⑦	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرًا (30)	اِنْ	تَجْتَنِبُوْا	كَبَآئِرَ
یہ	اللہ پر	بہت آسان	اگر	تم سب اجتناب کرو گے	کبیرہ گناہوں سے

ضروری وضاحت

①یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔②فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔③یا اور اَیُّھا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔④لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑤تَ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥اس فعل میں موجود تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔⑦ذٰلِکَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کردیا جاتا ہے۔

مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ	جن سے (کہ) تم منع کیے جاتے ہو اُس سے
نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ	(تو) ہم مٹا دیں گے تم سے تمہارے (صغیرہ) گناہ
وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿31﴾	اور ہم داخل کریں گے تمہیں عزت کی جگہ میں۔ ﴿31﴾
وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ	اور تم مت تمنا کرو اس کی جو فضیلت دی ہے اللہ نے
بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ	اس کی تم میں سے بعض کو بعض پر
لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا	مَردوں کے لیے حصہ ہے (اُس) سے جو
اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ	اُنہوں نے کمایا، اور عورتوں کے لیے حصہ ہے
مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ	(اُس) سے جو اُنہوں نے کمایا ہے
وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ	اور مانگتے رہو اللہ سے اُس کا فضل
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿32﴾	بے شک اللہ ہے ہر چیز کو خوب جاننے والا۔ ﴿32﴾
وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ	اور ہر ایک کے لیے ہم نے بنا دیے حقدار (ورثا)
مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ	(اُس) سے جو چھوڑ جائیں والدین

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا	ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔	لِلرِّجَالِ	قحط الرجال، رجالِ کار۔
تُنْهَوْنَ	نہی عن المنکر، منہیات۔	نَصِيْبٌ	نصیب اپنا اپنا، باادب بانصیب۔
نُكَفِّرْ	کفارہ، کفارۂ مجلس۔	اكْتَسَبُوْا	کسب حلال، کسب حرام۔
سَيِّاٰتِكُمْ	علمائے سوء، اعمال سیئہ۔	لِلنِّسَآءِ	نسوانت، حقوق نسواں، تربیت نسواں۔
نُدْخِلْكُمْ	داخل، دخول، وزیر داخلہ۔	عَلِيْمًا	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
كَرِيْمًا	کرم، کریم، اکرام، مکرم۔	مَوَالِيَ	ولی وارث، والی۔
تَتَمَنَّوْا	تمنا، متمنی شرکت۔	تَرَكَ	ترکہ، ترکِ وطن، تارک دنیا۔
فَضَّلَ	فضل، افضل، فضیلت، فاضل۔	الْوَالِدٰنِ	والد، والدین۔

مَا	تُنْهَوْنَ	عَنْهُ	نُكَفِّرْ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ ①
جو (کہ)	تم سب منع کیے جاتے ہو	اُن سے	(تو) ہم مٹا دیں گے	تم سے	تمہارے گناہ

وَ	نُدْخِلْكُمْ	مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿31﴾	وَ	لَا تَتَمَنَّوْا ②
اور	ہم داخل کریں گے تمہیں	عزت کی جگہ	اور	مت تم سب تمنا کرو

مَا	فَضَّلَ	اللّٰهُ	بِهٖ	بَعْضَكُمْ	عَلٰى بَعْضٍ ؕ
(اس کی) جو	فضیلت دی ہے	اللہ نے	اس کی	تم میں سے بعض کو	بعض پر

لِلرِّجَالِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا ③	اكْتَسَبُوْا ؕ	وَلِلنِّسَآءِ	نَصِيْبٌ
مردوں کے لیے	حصہ ہے	(اُس) سے جو	اُن سب نے کمایا	اور عورتوں کے لیے	حصہ ہے

مِّمَّا	اكْتَسَبْنَ ؕ ④	وَسْئَلُوا	اللّٰهَ	مِنْ فَضْلِهٖ ؕ ⑤
(اُس) سے جو	اُنہوں نے کمایا ہے	اور سب مانگتے رہو	اللہ سے	اُس کا فضل

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا ⑥ ﴿32﴾	وَ	لِكُلٍّ
بیشک اللہ	ہے	ہر چیز کو	خوب جاننے والا	اور	ہر ایک کے لیے

جَعَلْنَا	مَوَالِيَ	مِمَّا ③	تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ ⑦
ہم نے بنا دیے	حقدار (وارث)	(اُس) سے جو	چھوڑ جائیں	والدین

ضروری وضاحت

① ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ④ ـْـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔ ⑦ اسم کے آخر میں انِ یا ـٰـنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ	اور قریبی رشتہ دار، اور جن سے عہد کیا ہے
اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ	تمہاری قسموں نے تو تم دو اُنہیں اُن کا حصہ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدًا ع ﴿33﴾	بے شک اللہ تعالیٰ ہے ہر چیز پر گواہ۔ ع ﴿33﴾
اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا	مَرد حاکم ہیں عورتوں پر (اس) وجہ سے جو
فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	فضیلت دی اللہ نے اُن میں سے بعض کو بعض پر
وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ	اور (اس) وجہ سے جو انہوں نے خرچ کیا اپنے مالوں سے
فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ	پس نیک عورتیں (شوہروں کی) فرمانبردار ہوتی ہیں
حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ	حفاظت کرنے والی ہوتی ہیں (انکی) عدم موجودگی میں
بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ	(اس) وجہ سے جو حفاظت کی اللہ تعالیٰ نے (اُن کی)
وَالّٰتِىْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ	اور وہ عورتیں جو (کہ) تم ڈرتے ہو اُنکی سرکشی سے
فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ	تو سمجھاؤ اُنہیں اور (اگر باز نہ آئیں تو) چھوڑ دو اُنہیں (تنہا)
فِى الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ	بستروں میں اور (اگر پھر بھی باز نہ آئیں تو) مارو اُنہیں

ع 5/8 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْاَقْرَبُوْنَ : قریبی، قرابت دار، اقربا پروری۔	فَضَّلَ : فضل، فضیلت، فضائل، افضل۔
عَقَدَتْ : عقد نکاح، عقد ثانی۔	اَنْفَقُوْا : انفاق، نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
اَيْمَانُكُمْ : یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔	فَالصّٰلِحٰتُ : اولادِ صالح، سلف صالحین، اعمال صالحہ۔
نَصِيْبَهُمْ : نصیب اپنا اپنا، باادب بانصیب۔	لِّلْغَيْبِ : غیب، غائب، علم غیب۔
عَلٰى : علیحدہ، علی ہذا القیاس، علی الاعلان۔	تَخَافُوْنَ : خوف، خائف۔
شَهِيْدًا : شاہد، شہادت، مشہود۔	فَعِظُوْهُنَّ : وعظ ونصیحت، واعظ، واعظین کرام۔
اَلرِّجَالُ : قحط الرجال، رجال کار۔	اهْجُرُوْهُنَّ : ہجر، ہجرت، مہاجر (چھوڑنا)۔
النِّسَآءِ : تربیت نسواں، نسوانیت۔	اضْرِبُوْهُنَّ : ضرب کاری، ضرب مومن۔

وَالْاَقْرَبُوْنَ ط	وَالَّذِيْنَ	عَقَدَتْ ①	اَيْمَانُكُمْ ②
اور سب قریبی رشتہ دار	اور جن (لوگوں سے)	عہد کیا ہے	تمہاری قسموں نے

فَاٰتُوْهُمْ	نَصِيْبَهُمْ ط	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
تو تم سب دو اُنہیں	اُن کا حصہ	بیشک اللہ تعالیٰ	ہے	ہر چیز پر

ع 5 8 2

شَهِيْدًا ﴿33﴾ ع	اَلرِّجَالُ	قَوّٰمُوْنَ	عَلَى النِّسَآءِ	بِمَا
گواہ	مرد	سب حاکم ہیں	عورتوں پر	(اس) وجہ سے جو

فَضَّلَ اللّٰهُ	بَعْضَهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	وَّبِمَآ	اَنْفَقُوْا
فضیلت دی اللہ نے	اُن کے بعض کو	بعض پر	اور (اس) وجہ سے جو	اُن سب نے خرچ کیا

مِنْ اَمْوَالِهِمْ ط	فَالصّٰلِحٰتُ ①	قٰنِتٰتٌ ①	حٰفِظٰتٌ ①	لِّلْغَيْبِ
اپنے مالوں سے	پس نیک عورتیں	فرمانبردار ہوتی ہیں	حفاظت کرنیوالی ہوتی ہیں	عدم موجودگی میں

بِمَا	حَفِظَ اللّٰهُ ط	وَالّٰتِيْ	تَخَافُوْنَ	نُشُوْزَهُنَّ
(اس) وجہ سے جو	حفاظت کی اللہ نے (انکی)	اور (وہ عورتیں) جو (کہ)	تم سب ڈرتے ہو	اُنکی سرکشی سے

فَعِظُوْهُنَّ	وَاهْجُرُوْهُنَّ	فِي الْمَضَاجِعِ	وَاضْرِبُوْهُنَّ ج
تو تم سب سمجھاؤ اُنہیں	اور تم سب چھوڑ دو اُنہیں (تنہا)	بستروں میں	اور تم سب مارو اُنہیں

ضروری وضاحت

① تٌ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② یہ یَمِیْنٌ کی جمع ہے جس کا ترجمہ کبھی قسم اور کبھی دایاں ہاتھ مراد ہوتا ہے، یہاں اس سے قسمیں مراد ہیں عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ کا مفہوم تمہاری قسموں نے باندھا ہو ہے۔ ابتدائے جاہلیت میں دو شخص آپس میں حلف کے ذریعے عقد کرتے تھے اور ایک دوسرے کی مدد کرتے اور ایک دوسرے کے وارث بھی بنتے تھے، یہ ابتدائے اسلام میں جائز تھا پھر سورۃ انفال کی آیت نمبر 75 سے اسے منسوخ کر دیا گیا۔

فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ	پھر اگر اطاعت کرنے لگیں وہ تمہاری
فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ	تو نہ تلاش کرو اُن پر (زیادتی کا) راستہ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿34﴾	بیشک اللہ تعالیٰ ہے بلند و بالا بہت بڑا۔ ﴿34﴾
وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا	اور اگر تمہیں ڈر ہو ان دونوں کے درمیان اختلاف کا
فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ	تو مقرر کرو ایک منصف اس (خاوند) کے خاندان سے
وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ	اور ایک منصف اس (بیوی) کے خاندان سے
اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا	اگر وہ دونوں چاہیں گے اصلاح (تو)
يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ	اللہ موافقت پیدا کر دے گا ان دونوں کے درمیان
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿35﴾	بیشک اللہ ہے خوب علم رکھنے والا خوب خبر دار۔ ﴿35﴾
وَاعْبُدُوا اللّٰهَ	اور تم عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی
وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا	اور نہ تم شریک بناؤ اُس کے ساتھ کسی کو
وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا	اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَطَعْنَكُمْ	اطاعت و فرمانبرداری، مطیع۔	حَكَمًا	حاکم، محکوم، حکمران۔
عَلَيْهِنَّ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَهْلِهٖ	اہلیہ، اہل وعیال، اہل بیت۔
سَبِيْلًا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	يُّرِيْدَآ	ارادہ، مرید، مراد۔
عَلِيًّا	عالی شان، علوّ و منزلت، اللہ تعالیٰ۔	اِصْلَاحًا	صلح، اصلاح، مصلح۔
كَبِيْرًا	اکبر، تکبیر، تکبر، کبیرہ۔	يُّوَفِّقِ	توفیق، موافقت، اتفاق۔
خِفْتُمْ	خوف، خائف، خوفناک، خوفزدہ۔	اعْبُدُوا	عبادت، عابد، معبود۔
بَيْنِهِمَا	بین الاقوامی، بین بین، بین السطور۔	تُشْرِكُوْا	شرک، مشرک، مشرکین مکہ۔
فَابْعَثُوْا	بعثت، مبعوث۔	اِحْسَانًا	احسان، محسن، حسن سلوک۔

فَاِنْ	اَطَعْنَكُمْ ①	فَلَا تَبْغُوْا ②	عَلَيْهِنَّ ③	سَبِيْلًا ط
پھر اگر	اطاعت کرنے لگیں وہ تمہاری	تو نہ تم سب تلاش کرو	اُن پر	(زیادتی کا) راستہ

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيًّا	كَبِيْرًا (34)	وَاِنْ	خِفْتُمْ
بیشک اللہ تعالیٰ	ہے	بلند و بالا	(اور) بہت بڑا	اور اگر	تمہیں ڈر ہو

شِقَاقَ	بَيْنِهِمَا	فَابْعَثُوْا	حَكَمًا	مِّنْ اَهْلِهٖ ④
اختلاف کا	اُن دونوں کے درمیان	تو تم سب مقرر کرو	ایک منصف	اُس کے خاندان سے

وَحَكَمًا	مِّنْ اَهْلِهَا ج ④	اِنْ	يُّرِيْدَآ	اِصْلَاحًا
اور ایک منصف	اُس (بیوی) کے خاندان سے	اگر	وہ دونوں چاہیں گے	اصلاح

يُّوَفِّقِ اللّٰهُ ⑤	بَيْنَهُمَا ط	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا ⑥
(تو) اللہ موافقت پیدا کردے گا	اُن دونوں کے درمیان	بیشک اللہ	ہے	خوب علم والا

خَبِيْرًا ⑥ (35)	وَاعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَ	لَا تُشْرِكُوْا ②
خوب خبردار	اور تم سب عبادت کرو	اللہ تعالیٰ کی	اور	نہ تم سب شریک بناؤ

بِهٖ	شَيْـًٔا	وَّ	بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا
اُس کے ساتھ	کسی کو	اور	والدین کے ساتھ	حسن سلوک کرنا

ضروری وضاحت

① ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③ هِنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ④ اَهْلِهٖ میں ہٖ مذکر کی علامت ہے اور اَهْلِهَا میں هَا مؤنث کی علامت ہے۔ ⑤ یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

وَّبِذِی الۡقُرۡبٰی وَ الۡیَتٰمٰی	اور قرابت والوں اور یتیموں کے ساتھ
وَ الۡمَسٰكِیۡنِ وَ الۡجَارِ ذِی الۡقُرۡبٰی	اور مسکینوں اور قرابت والے (رشتے دار) ہمسائے
وَ الۡجَارِ الۡجُنُبِ وَ الصَّاحِبِ بِالۡجَنۡۢبِ	اور اجنبی ہمسائے اور پہلو کے ساتھی
وَ ابۡنِ السَّبِیۡلِ ۙ وَ مَا مَلَكَتۡ اَیۡمَانُكُمۡ ؕ	اور مسافر اور جسکے مالک بنے ہیں تمہارے داہنے ہاتھ
اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ	(ان سب کیساتھ حسن سلوک کرو) بیشک اللہ تعالیٰ نہیں پسند کرتا
مَنۡ كَانَ مُخۡتَالًا فَخُوۡرَاۨ ﴿36﴾ ۙ	جو ہو مغرور فخر کرنے والا۔ ﴿36﴾
الَّذِیۡنَ یَبۡخَلُوۡنَ	وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں
وَ یَاۡمُرُوۡنَ النَّاسَ بِالۡبُخۡلِ	اور حکم دیتے ہیں لوگوں کو بخل کا
وَ یَكۡتُمُوۡنَ مَاۤ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ	اور چھپاتے ہیں (اُسے) جو دیا ہے اُن کو اللہ نے
مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ وَ اَعۡتَدۡنَا	اپنے فضل سے، اور ہم نے تیار کیا ہے
لِلۡكٰفِرِیۡنَ عَذَابًا مُّهِیۡنًا ﴿37﴾ ۚ	کافروں کے لیے رُسوا کن عذاب۔ ﴿37﴾
وَ الَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ	اور وہ لوگ جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِذِی	ذی شان، ذی وقار۔	یُحِبُّ	محبت، محبوب، حبیب۔
الۡقُرۡبٰی	قریبی، قرابت دار، اقربا پروری۔	فَخُوۡرَاۨ	فخر، فخر کائنات، فخر النساء۔
الۡجَارِ	قرب وجوار، مجاور، مجاورت۔	یَبۡخَلُوۡنَ	بخل، بخیل۔
الۡجُنُبِ	جانب، جانب دار جانب دارانہ۔	یَاۡمُرُوۡنَ	امر، آمر، امر بالمعروف۔
ابۡنِ	ابن قاسم، ابن الوقت، ابنائے جامعہ۔	النَّاسَ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
السَّبِیۡلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	یَكۡتُمُوۡنَ	کتمان حق، کتمان علم۔
مَلَكَتۡ	مالک، ملک، ملکیت، املاک۔	مُّهِیۡنًا	توہین، اہانت امیز۔
اَیۡمَانُكُمۡ	یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔	یُنۡفِقُوۡنَ	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔

وَ	بِذِی الْقُرْبٰی	وَالْیَتٰمٰی	وَالْمَسٰكِیْنِ	وَالْجَارِ
اور	قرابت والے کیساتھ	اور یتیموں (کیساتھ)	اور مسکینوں	اور ہمسایہ

ذِی الْقُرْبٰی	وَالْجَارِ	الْجُنُبِ ①	وَالصَّاحِبِ	بِالْجَنْۢبِ ②
قرابت والا	اور ہمسایہ	اجنبی	اور ساتھی	پہلو کا

وَابْنِ السَّبِیْلِ ۙ③	وَمَا	مَلَكَتْ ④	اَیْمَانُكُمْ ؕ⑤	اِنَّ اللّٰهَ
اور مسافر (سب کے ساتھ)	اور جس کے	مالک بنے ہیں	تمہارے داہنے ہاتھ	بے شک اللہ تعالیٰ

لَا یُحِبُّ ⑥	مَنْ	كَانَ	مُخْتَالًا	فَخُوْرَا ۙ﴿36﴾	الَّذِیْنَ
نہیں وہ پسند کرتا	(اسے) جو	ہو	مغرور	فخر کرنے والا	(وہ لوگ) جو

یَبْخَلُوْنَ	وَیَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِالْبُخْلِ	وَیَكْتُمُوْنَ
وہ سب بخل کرتے ہیں	اور وہ سب حکم دیتے ہیں	لوگوں کو	بخل کا	اور وہ سب چھپاتے ہیں

مَآ	اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ ؕ	وَاَعْتَدْنَا ⑦	لِلْكٰفِرِیْنَ
(اسے) جو	دیا ہے اُن کو اللہ نے	اپنے فضل سے	اور ہم نے تیار کیا ہے	کافروں کے لیے

عَذَابًا	مُّهِیْنًا ۚ﴿37﴾	وَالَّذِیْنَ	یُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ
عذاب	رُسوا کن	اور (وہ لوگ) جو	وہ سب خرچ کرتے ہیں	اپنے مال

ضروری وضاحت

①یعنی وہ ہمسایہ جو رشتہ دار نہ ہو۔②یعنی پہلو میں بیٹھنے والا مثلاً: دفتر کا ساتھی، کلاس کا ساتھی، گاڑی میں ساتھ بیٹھنے والا وغیرہ۔
③ اِبْنُ السَّبِیْلِ کا لفظی ترجمہ راستے کا بیٹا ہے، اس سے مراد مسافر ہے۔④ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ یہ یَمِیْنٌ کی جمع ہے جس کا ترجمہ کبھی قسم اور کبھی دایاں ہاتھ مراد ہوتا ہے، یہاں اس سے دایاں ہاتھ مراد ہے۔
⑥یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	لوگوں کو دکھانے کو اور نہیں ایمان لاتے اللہ پر
وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	اور نہ آخرت کے دن پر
وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا	اور جو (کہ) ہو شیطان اس کا ساتھی
فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿38﴾ وَمَاذَا	تو وہ بہت بُرا ساتھی ہے۔﴿38﴾ اور کیا (آفت ٹوٹ پڑتی)
عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ	اُن پر اگر وہ ایمان لے آتے اللہ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا	اور آخرت کے دن (پر) اور وہ خرچ کرتے
مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ	(اُس) سے جو اُن کو رزق دیا اللہ تعالیٰ نے
وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿39﴾	اور ہے اللہ تعالیٰ اُن کو خوب جاننے والا۔﴿39﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ	بیشک اللہ تعالیٰ نہیں ظلم کرتا ذرہ کے وزن برابر (بھی)
وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا	اور اگر ہو کوئی نیکی وہ دُگنا کر دیتا ہے اُسے
وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿40﴾	اور وہ دیتا ہے اپنی طرف سے بہت بڑا اجر۔﴿40﴾
فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ	پس کیا حال ہو گا جب ہم لائیں گے ہر اُمت سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رِئَآءَ	: ریاکاری، مرئی وغیر مرئی اشیا۔	يَظْلِمُ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
النَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔	ذَرَّةٍ	: ذرہ برابر، ذرہ سا۔
يُؤْمِنُوْنَ	: مومن، ایمان، امن۔	حَسَنَةً	: حسن، محسن، تحسین، حسنات۔
بِالْيَوْمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	يُّضٰعِفْهَا	: ذو اضعاف اقل۔
فَسَآءَ	: علمائے سوء، سوءِ ادب۔	اَجْرًا	: اجر، اجرت، ماجور۔
اَنْفَقُوْا	: نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	عَظِيْمًا	: عظیم، اعظم، معظم، تعظیم۔
رَزَقَهُمُ	: رزق حلال، رازق۔	فَكَيْفَ	: کیفیت، کوائف، بہر کیف۔
عَلِيْمًا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	كُلِّ	: کل کائنات، کل نمبر، کلی طور پر۔

رِئَآءَ النَّاسِ	وَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَلَا	بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ
لوگوں کو دکھانے کیلئے	اور نہیں	وہ سب ایمان لاتے	اللہ پر	اور نہ	آخرت کے دن پر

وَمَنْ	يَّكُنِ ①	الشَّيْطٰنُ	لَهٗ	قَرِيْنًا	فَسَآءَ	قَرِيْنًا ﴿38﴾
اور جو (کہ)	ہو	شیطان	اُس کا	ساتھی	تو وہ بہت بُرا	ساتھی ہے

وَمَاذَا	عَلَيْهِمْ ②	لَوْ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اور کیا	اُن پر	اگر	وہ سب ایمان لے آتے	اللہ پر	اور آخرت کے دن (پر)

وَاَنْفَقُوْا	مِمَّا ③	رَزَقَهُمُ	اللّٰهُ ؕ	وَكَانَ	اللّٰهُ
اور وہ سب خرچ کرتے ہیں	(اُس) سے جو	رزق دیا اُن کو	اللہ تعالیٰ نے	اور ہے	اللہ

بِهِمْ	عَلِيْمًا ④ ﴿39﴾	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَظْلِمُ ①	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ⑤ ۚ
اُن کو	خوب جاننے والا	بے شک اللہ تعالیٰ	نہیں ظلم کرتا	ذرّہ برابر (بھی)

وَاِنْ	تَكُ ⑥	حَسَنَةً ⑤	يُّضٰعِفْهَا	وَيُؤْتِ	مِنْ لَّدُنْهُ	اَجْرًا
اور اگر	ہو	کوئی نیکی	وہ دُگنا کر دیتا ہے اُسے	اور وہ دیتا ہے	اپنی طرف سے	اجر

عَظِيْمًا ④ ﴿40﴾	فَكَيْفَ	اِذَا	جِئْنَا ⑦	مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ ⑤
بہت بڑا	پس کیا حال ہوگا	جب	ہم لائیں گے	ہر اُمت سے

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② مَاذَا عَلَيْهِمْ سے مراد اُن کا کیا بگڑتا یا اُن کا کیا نقصان ہوجاتا ہے۔③ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔④ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ یہ دراصل تَكُنْ تھا، تخفیف کے لیے آخر سے گرا ہوا ہے اور تَ واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑦ اِذَا جِئْنَا کا اصل ترجمہ جب ہم آئیں گے ہے، جب اسکے بعد اُسی جملے میں بِ ہو تو ترجمہ ہم لائیں گے ہوجاتا ہے۔

وقف النبی ﷺ

بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ	ایک گواہ کو اور ہم لائیں گے آپ کو
عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ۝41	اِن پر بطور گواہ۔ 41
يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ	اُس دن چاہیں گے (وہ لوگ) جنہوں نے
كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ	کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی
لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ	کاش برابر کر دی جاتی اُن پر زمین (یعنی دفن کر دیا جاتا)
وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ۝42 ع	اور نہیں چھپا سکیں گے اللہ سے کوئی بات۔ 42
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى	تم نہ قریب جاؤ نماز کے اس حال میں کہ تم نشے میں ہو
حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ	یہاں تک کہ تمہیں معلوم ہونے لگے جو تم کہہ رہے ہو
وَلَا جُنُبًا	اور نہ جنابت کی حالت میں (نماز کے قریب جاؤ)
اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ	سوائے (اس حال میں کہ) راستے سے گزر رہے ہو
حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ	یہاں تک کہ تم غسل (نہ) کر لو

ع 6/9/3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- بِشَهِيْدٍ : شہید، شہادت، مشاہدہ۔
- يَوْمَئِذٍ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم آخرت۔
- يَّوَدُّ : محبت ومودّت۔
- كَفَرُوْا : کفر، کفار، کافر۔
- عَصَوُا : معصیت، معاصی۔
- تُسَوّٰى : مساوی، مساوات۔
- الْاَرْضُ : ارض وسما، قطعہ اراضی۔
- يَكْتُمُوْنَ : کتمان حق، کتمان علم۔
- تَقْرَبُوا : قریبی، قرابت، اقربا پروری۔
- حَتّٰى : حتی کہ، حتی الوسع، حتی الامکان۔
- تَعْلَمُوْا : علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔
- تَقُوْلُوْنَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
- جُنُبًا : جنبی، جنابت۔
- عَابِرِيْ : عبور کرنا، عبوری حکومت۔
- سَبِيْلٍ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
- تَغْتَسِلُوْا : غسل، غسیل الملائکہ، غسل خانہ۔

بِشَهِيْدٍ	وَّجِئْنَا ①	بِكَ	عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ	شَهِيْدًا ﴿41﴾ ط
ایک گواہ کو	اور ہم لائیں گے	آپ کو	اِن پر	بطورِ گواہ

يَوْمَئِذٍ	يَّوَدُّ ②	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَعَصَوُا ③
اُس دن	چاہیں گے	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اور اُن سب نے نافرمانی کی

الرَّسُوْلَ	لَوْ	تُسَوّٰى ④	بِهِمُ	الْاَرْضُ ط	وَلَا
رسول کی	کاش	برابر کر دی جاتی	اُن پر	زمین (یعنی دفن کر دیا جاتا)	اور نہیں

يَكْتُمُوْنَ	اللّٰهَ	حَدِيْثًا ⑤ ﴿42﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
وہ سب چھپا سکیں گے	اللہ سے	کوئی بات	اے	(وہ لوگو) جو

ع 6/9 3

اٰمَنُوْا	لَا تَقْرَبُوا	الصَّلٰوةَ ④	وَاَنْتُمْ	سُكٰرٰى
سب ایمان لائے ہو!	نہ تم سب قریب جاؤ	نماز کے	اس حال میں کہ تم	نشے میں ہو

حَتّٰى	تَعْلَمُوْا	مَا	تَقُوْلُوْنَ	وَلَا	جُنُبًا
یہاں تک کہ	تم سب جان لو	جو	تم سب کہہ رہے ہو	اور نہ	جنابت کی حالت میں

اِلَّا	عَابِرِيْ ⑥	سَبِيْلٍ	حَتّٰى	تَغْتَسِلُوْا ط
سوائے	(اس حال میں کہ) گزر رہے ہو	راستے سے	یہاں تک کہ	تم سب غسل (نہ) کرلو

ضروری وضاحت

① اِذَا جِئْنَا کا اصل ترجمہ جب ہم آئیں گے ہے، جب اسکے بعد اُسی جملے میں بِ ہو تو ترجمہ ہم لائیں گے ہو جاتا ہے۔
② یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ عَصَوُا کی وَ پر اصل میں جزم ہوتی ہے، یہاں اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس پر پیش لائی گئی ہے۔④ تَ اور ةَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ عَابِرِيْ کے آخر میں يْ کا ترجمہ میرا، میری نہیں بلکہ یہ مکمل لفظ عَابِرِيْنَ تھا، آخر سے نَ گر گیا ہے۔

وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ	اور اگر ہو تم بیمار یا سفر پر
اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ	یا آیا ہو تم میں سے کوئی ایک رفع حاجت سے
اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ	یا تم نے چھوا ہو عورتوں کو (یعنی ہم بستری کی ہو)
فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا	پس نہ پاؤ تم پانی تو تیمم کر لو پاک مٹی سے
فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ	پس مسح کرو اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کا
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿43﴾	بے شک اللہ ہے معاف کرنے والا بخشنے والا۔ ﴿43﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا نہیں دیکھا آپ نے (ان لوگوں) کی طرف جو
اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ	دیئے گئے ایک حصہ کتاب سے
يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ	(کہ) وہ خریدتے ہیں گمراہی کو اور وہ چاہتے ہیں
اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿44﴾ؕ	کہ تم (بھی) بھٹک جاؤ (اصل) راستے سے۔ ﴿44﴾ؕ
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ	اور اللہ خوب جاننے والا ہے تمہارے دشمنوں کو
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ	اور کافی ہے اللہ تعالیٰ بطور دوست

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّرْضٰٓى	مرض، مریض، امراض۔	اَيْدِيْكُمْ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
لٰمَسْتُمُ	لمس (چھونا)۔	عَفُوًّا	عفو و درگزر، معافی۔
النِّسَآءَ	نسوانیت، تربیت نسواں۔	تَرَ	مرئی و غیر مرئی اشیاء، رؤیت باری تعالیٰ۔
تَجِدُوْا	وجد، وجود، موجود۔	يَشْتَرُوْنَ	مشتری ہوشیار باش، بیع و شرا۔
مَآءً	ماء الحیات، ماء اللحم۔	الضَّلٰلَةَ	ضلالت و گمراہی۔
فَتَيَمَّمُوْا	تیمم۔	يُرِيْدُوْنَ	ارادہ، مرید، مراد۔
فَامْسَحُوْا	مسح (چھونا)۔	بِاَعْدَآئِكُمْ	عداوت، عدوّ، اعدائے دین۔
بِوُجُوْهِكُمْ	علیٰ وجہ البصیرت، وجاہت، متوجہ ہونا۔	كَفٰى	کافی، کفایت۔

وَاِنْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى	اَوْ	عَلٰى سَفَرٍ	اَوْ جَآءَ	اَحَدٌ ①
اوراگر	ہوتم	بیمار	یا	سفر پر	یا آیا ہو	کوئی ایک

مِّنْكُمْ	مِّنَ الْغَآئِطِ	اَوْ لٰمَسْتُمُ	النِّسَآءَ	فَلَمْ	تَجِدُوْا
تم میں سے	رفع حاجت سے	یاتم نے چھوا ہو	عورتوں کو	پس نہ	تم سب پاؤ

مَآءً	فَتَيَمَّمُوْا ②	صَعِيْدًا طَيِّبًا	فَامْسَحُوْا	بِوُجُوْهِكُمْ
پانی	توتم سب تیمم کرلو	پاک مٹی سے	پس تم سب مسح کرو	اپنے چہروں کا

وَاَيْدِيْكُمْ ط	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَفُوًّا	غَفُوْرًا (43)	اَلَمْ	تَرَ ③
اوراپنے ہاتھوں کا	بیشک اللہ	ہے	معاف کرنیوالا	بخشنے والا	کیا نہیں	تم نے دیکھا

اِلَى الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا ①	مِّنَ الْكِتٰبِ	يَشْتَرُوْنَ
(اُن لوگوں) کی طرف جو	سب دیے گئے	ایک حصہ	کتاب سے	وہ سب خریدتے ہیں

الضَّلٰلَةَ ④	وَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَضِلُّوا	السَّبِيْلَ ⑤ (44) ط
گمراہی کو	اور	وہ سب چاہتے ہیں	کہ	تم سب بھٹک جاؤ	(اصل) راستے سے

وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ ⑥	بِاَعْدَآئِكُمْ ط	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ ⑦	وَلِيًّا ز
اوراللہ	خوب جاننے والا ہے	تمہارے دشمنوں کو	اور کافی ہے	اللہ تعالیٰ	بطورِ دوست

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ② علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ③ یہ لفظ دراصل تَرٰی تھا، آخر سے ی گری ہوئی ہے۔ ④ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿45﴾	اور کافی ہے اللہ تعالیٰ مددگار۔ ﴿45﴾
مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ	(ان لوگوں) میں سے جو یہودی بن گئے وہ بدل دیتے ہیں
الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ	کلمات کو انکے (اصل) مقامات سے اور کہتے ہیں کہ
سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ	ہم نے سنا اور نافرمانی کی اور (کہتے ہیں) سنو!
غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا	(تم اس قابل ہو کہ) نہ سنوائے جاؤ اور رَاعِنَا ہمارا خیال کرو (کو)
لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ	اپنی زبانیں مروڑ کر (رَاعِيْنَا ہمارے چرواہے، کہتے ہیں)
وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ؕ	اور دین میں طعن کرتے ہوئے (ایسا کہتے ہیں)
وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا	اور اگر بیشک وہ (یوں) کہتے کہ ہم نے سن لیا
وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ	اور ہم نے اطاعت کی اور اِسْمَعْ ہماری بات سنئے
وَانْظُرْنَا	اور (رَاعِنَا کی جگہ) اُنْظُرْنَا ہماری طرف دیکھیے (کہتے)
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ	(تو) یقیناً بہتر ہوتا اُن کیلئے اور زیادہ درست ہوتا
وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ	اور لیکن لعنت کردی ہے اللہ تعالیٰ نے اُن پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَصِيْرًا : ناصر، نصرت، انصاری۔
هَادُوْا : یہودی، یہودیت۔
يُحَرِّفُوْنَ : تحریف شدہ، منحرف، انحراف۔
الْكَلِمَ : کلمہ، کلام، کلمات۔
مَّوَاضِعِهٖ : موضوع، مختلف موضوعات۔
يَقُوْلُوْنَ، قَالُوْا : قول، قائل، مقولہ، اقوال۔
سَمِعْنَا، اسْمَعْ : سمع و بصر، سماعت، آلہ سماعت۔
عَصَيْنَا : معصیت، معاصی۔

غَيْرَ : غیر اللہ، دیارِ غیر۔
رَاعِنَا : رعایت، رعایتی ٹکٹ۔
بِاَلْسِنَتِهِمْ : لسانی تعصب، فصیح اللسان، لسانیت۔
طَعْنًا : طعنہ زنی، طعن و تشنیع۔
اَطَعْنَا : اطاعت رسول، مطیع۔
انْظُرْنَا : نظر، نظارہ، منظر۔
خَيْرًا : خیر و عافیر، خیریت، خیر و شر۔
لَّعَنَهُمْ : لعن طعن، لعنتی، ملعون۔

وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ ①	نَصِيْرًا ﴿45﴾	مِنَ الَّذِيْنَ
اور	کافی ہے	اللہ تعالیٰ	مددگار	(اُن لوگوں) میں سے جو

هَادُوْا	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	عَنْ مَّوَاضِعِهٖ
سب یہودی بن گئے	وہ سب بدل دیتے ہیں	کلمات کو	اُن کے (اصل) مقامات سے

وَ	يَقُوْلُوْنَ	سَمِعْنَا ②	وَ	عَصَيْنَا ②	وَاسْمَعْ ③
اور	وہ سب کہتے ہیں	ہم نے سنا	اور	ہم نے نافرمانی کی	اور تو سن

غَيْرَ مُسْمَعٍ	وَّرَاعِنَا ④	لَيًّا	بِاَلْسِنَتِهِمْ	وَطَعْنًا
نہ سنوائے جاؤ	اور ہماری رعایت کر	مروڑ کر	اپنی زبانوں کو	اور طعن کرتے ہوئے

فِي الدِّيْنِ ط	وَلَوْ	اَنَّهُمْ	قَالُوْا	سَمِعْنَا ②
دین میں	اور اگر	بے شک وہ	(یوں) وہ سب کہتے ہیں	ہم نے سن لیا

وَ	اَطَعْنَا ②	وَاسْمَعْ ③	وَانْظُرْنَا ⑤	لَكَانَ
اور	ہم نے مان لیا	اور تو سن	اور ہمیں دیکھ	یقیناً ہوتا

خَيْرًا	لَّهُمْ	وَاَقْوَمَ ⑥ لا	وَلٰكِنْ	لَّعَنَهُمُ	اللّٰهُ
بہتر	اُن کے لیے	اور زیادہ درست	اور لیکن	لعنت کردی ہے اُن پر	اللہ تعالیٰ نے

ضروری وضاحت

① یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
③ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④ رَاعِنَا کو بدل کر شرارتاً رَاعِيْنَا کہا
جس کا ترجمہ ہمارے چرواہے ہے۔⑤ یہاں نَا سے پہلے جزم ہے لیکن ترجمہ ہم نے نہیں کیا گیا بلکہ یہاں ترجمہ ہمیں دیکھ
ہے کیونکہ اس میں کام کرنے کا حکم ہے۔⑥ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ	اُن کے کفر کے سبب پس وہ نہیں ایمان لاتے
اِلَّا قَلِيْلًا ﴿46﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	مگر بہت کم۔ ﴿46﴾ اے وہ لوگو جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا	دیئے گئے ہو کتاب! ایمان لاؤ (اُس) پر جو
نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا	ہم نے نازل کی تصدیق کرنے والی ہے
لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ	(اُس) کی جو تمہارے پاس ہے (ایمان لاؤ) اس سے پہلے
اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا	کہ ہم مسخ کر دیں چہروں کو پس ہم پھیر دیں اُنہیں
عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ نَلْعَنَهُمْ	ان کی پیٹھوں کی طرف یا ہم لعنت کریں اُن پر
كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ	جیسا کہ ہم نے لعنت کی ہفتے والوں پر
وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿47﴾	اور اللہ کا حکم ہو کر رہنے والا ہے۔ ﴿47﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ	بیشک اللہ نہیں بخشے گا کہ شریک بنایا جائے اُسکے ساتھ
وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ	اور معاف کر دے جو اس کے علاوہ ہے
لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ	جس کو وہ چاہے، اور جس نے شریک بنایا اللہ کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِكُفْرِهِمْ : کفر، کافر، کفار۔	نَلْعَنَهُمْ : لعن طعن، لعنتی، ملعون۔
اِلَّا : الاقلیل، الا ماشاء اللہ، الا یہ کہ۔	كَمَا : کما حقہ، کالعدم تنظیمیں۔
نَزَّلْنَا : نازل، نزول، انزال، شان نزول۔	اَصْحٰبَ : صاحب، اصحاب، صحابی، اصحاب صفہ۔
مُصَدِّقًا : تصدیق، مصدق، مصدقہ ذرائع۔	اَمْرُ : امر، آمر، مامور، امارت۔
مَعَكُمْ : مع اہل و عیال، معیت۔	مَفْعُوْلًا : فعل، فاعل، مفعول۔
قَبْلِ : قبل از وقت، قبل از غذا۔	يَغْفِرُ : مغفرت، استغفار۔
وُجُوْهًا : علی وجہ البصیرت، وجاہت، متوجہ ہونا۔	يُّشْرَكَ : شرک، مشرک، مشرکین مکہ۔
فَنَرُدَّهَا : ردّ، مردود، تردید۔	يَّشَآءُ : ان شاء اللہ، ماشاء اللہ، مشیئت الٰہی۔

بِكُفْرِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا قَلِيْلًا (46)	يٰاَيُّهَا ①	الَّذِيْنَ
انکے کفر کے سبب	پس نہیں	وہ سب ایمان لاتے	مگر بہت کم	اے	(وہ لوگو) جو

اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	اٰمِنُوْا ②	بِمَا	نَزَّلْنَا	مُصَدِّقًا ③
سب دیے گئے ہو	کتاب!	تم سب ایمان لاؤ	(اُس) پر جو	ہم نے نازل کی	تصدیق کرنیوالی ہے

لِّمَا	مَعَكُمْ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ نَّطْمِسَ	وُجُوْهًا
(اُس) کی جو	تمہارے پاس ہے	(اس) سے پہلے	کہ ہم مسخ کر دیں	چہروں کو

فَنَرُدَّهَا	عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ ④	اَوْ نَلْعَنَهُمْ	كَمَا	لَعَنَّآ
پس ہم پھیر دیں اُنہیں	اُن کی پیٹھوں کی طرف	یا ہم لعنت کریں اُن پر	جیسا کہ	ہم نے لعنت کی

اَصْحٰبَ السَّبْتِ ⑤ ط	وَ	كَانَ	اَمْرُ اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا (47)
ہفتے والوں (پر)	اور	ہے	اللہ کا حکم	ہو کر رہنے والا

اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَغْفِرُ ⑥	اَنْ	يُّشْرَكَ ⑦	بِهٖ	وَ يَغْفِرُ
بیشک اللہ	نہیں بخشے گا	کہ	وہ شریک بنایا جائے	اُس کے ساتھ	اور وہ معاف کر دے گا

مَا دُوْنَ ذٰلِكَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ ج	وَ مَنْ	يُّشْرِكْ ⑦	بِاللّٰهِ
جو اس کے علاوہ ہے	جس کو	وہ چاہے	اور جس نے	شریک بنایا	اللہ کا

ضروری وضاحت

① یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ② اٰمِنُوْا کا ترجمہ تم ایمان لاؤ اور اٰمَنُوْا کا ترجمہ وہ ایمان لائے ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کی طرف کیا گیا ہے۔ ⑤ ہفتہ والوں سے مراد وہ لوگ ہیں جنہیں ہفتے کے دن مچھلی کے شکار سے منع کیا گیا لیکن وہ باز نہ آئے۔ ⑥ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿48﴾	تو یقیناً اس نے بہتان باندھا بہت بڑے گناہ کا۔ ﴿48﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا نہیں تو نے دیکھا (ان لوگوں) کی طرف جو
يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ	پاکیزہ کہتے ہیں اپنے آپ کو
بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ	بلکہ اللہ ہی پاکیزہ کرتا ہے جس کو چاہتا ہے
وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿49﴾	اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے دھاگے برابر (بھی)۔ ﴿49﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ	دیکھ کیسے یہ بہتان باندھ رہے ہیں
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ	اللہ تعالیٰ پر جھوٹ کا
وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿50﴾ ع	اور کافی ہے یہی صریح گناہ۔ ﴿50﴾ ع
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا نہیں تو نے دیکھا (ان لوگوں) کی طرف جو
اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ	دیے گئے ایک حصہ کتاب سے (اس کے باوجود)
يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ	وہ مانتے ہیں بتوں کو اور شیطان کو
وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ	اور کہتے ہیں (ان لوگوں) کے بارے میں جنہوں نے

ع 7 8 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِفْتَرٰى، يَفْتَرُوْنَ : افترا پردازی، مفتری۔	يُظْلَمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
عَظِيْمًا : عظیم، اعظم، معظم، تعظیم۔	اُنْظُرْ : نظر منظر، نظارہ، مناظر۔
تَرَ : مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویت باری تعالیٰ۔	الْكَذِبَ : کذب، کذاب، کذب بیانی۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر، مرسل الیہ۔	مُّبِيْنًا : بیان، مبینہ طور پر، بین دلیل۔
يُزَكُّوْنَ، يُزَكِّيْ : تزکیۂ نفس، زکوٰۃ۔	نَصِيْبًا : نصیب اپنا اپنا، خوش نصیب بانصیب۔
اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسا نفسی، خواہشاتِ نفسانی۔	يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مومن، پرامن۔
بَلِ : بلکہ۔	الطَّاغُوْتِ : طاغوت، طاغوتی طاقتیں، طغیانی۔
وَ : مال و دولت، عفو و درگزر، قول و اقرار۔	يَقُوْلُوْنَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال۔

فَقَدِ	افْتَرٰٓى	اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿48﴾	اَلَمْ	تَرَ ①
تو یقیناً	اُس نے بہتان باندھا	بہت بڑے گناہ کا	کیا نہیں	تو نے دیکھا

اِلَى الَّذِيْنَ	يُزَكُّوْنَ	اَنْفُسَهُمْ ؕ	بَلِ اللّٰهُ
(ان لوگوں) کی طرف جو	وہ سب پاکیزہ کہتے ہیں	اپنے آپ کو	بلکہ اللہ (ہی)

يُزَكِّيْ ②	مَنْ	يَّشَآءُ	وَلَا	يُظْلَمُوْنَ ③	فَتِيْلًا ④ ﴿49﴾
پاکیزہ کرتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور نہیں	وہ سب ظلم کیے جائیں گے	دھاگے برابر (بھی)

اُنْظُرْ	كَيْفَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ ؕ
تو دیکھ	کیسے	وہ سب بہتان باندھ رہے ہیں	اللہ تعالیٰ پر	جھوٹ کا

ع 7 8 4

وَ	كَفٰى	بِهٖٓ	اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿50﴾ ع	اَلَمْ	تَرَ ①
اور	کافی ہے	اس کا	صریح گناہ ہونا	کیا نہیں	تو نے دیکھا

اِلَى الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا ⑤	مِّنَ الْكِتٰبِ	يُؤْمِنُوْنَ
(ان لوگوں) کی طرف جو	سب دیے گئے	ایک حصہ	کتاب سے	وہ سب مانتے ہیں

بِالْجِبْتِ ⑥	وَالطَّاغُوْتِ	وَيَقُوْلُوْنَ	لِلَّذِيْنَ ⑦
بتوں کو	اور شیطان کو	اور وہ سب کہتے ہیں	(ان لوگوں) کے بارے میں جن

ضروری وضاحت

① یہ لفظ دراصل تَرَىٰ تھا، آخر سے ی گری ہوئی ہے۔ ② یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ④ اس سے مراد معمولی سا بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ⑥ بِالْجِبْتِ میں جادوگر، کاہن، ٹونے ٹوٹکے کرنے والے سب شامل ہیں۔ ⑦ یہاں لِ کا ترجمہ کے بارے میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

كَفَرُوْا هٰۤؤُلَآءِ اَهْدٰى	کفر کیا (کہ) یہ لوگ زیادہ ہدایت پر ہیں
مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿51﴾	(ان لوگوں) کی نسبت جو ایمان لائے راستے کے لحاظ سے ﴿51﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ	(یہ) وہی (لوگ ہیں) جو (کہ) لعنت کی اُن پر اللہ نے
وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ	اور جس پر اللہ تعالیٰ لعنت کرے تو ہرگز نہیں آپ پائیں گے
لَهٗ نَصِيْرًا ؕ ﴿52﴾ اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ	اس کا کوئی مددگار۔ ﴿52﴾ کیا انکے پاس کچھ حصہ ہے
مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ	(اللہ کی) بادشاہت کا تو تب نہیں وہ دیں گے لوگوں کو
نَقِيْرًا ۙ ﴿53﴾	کھجور کی گٹھلی کے گڑھے برابر (بھی)۔ ﴿53﴾
اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ	یا یہ حسد کرتے ہیں لوگوں سے (اس) پر جو
اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ	دیا ہے انکو اللہ نے اپنے فضل سے تو تحقیق ہم نے دی
اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ	آل ابراہیم کو کتاب اور دانائی
وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿54﴾	اور ہم نے دی اُن کو بہت بڑی سلطنت۔ ﴿54﴾
فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ	تو ان میں سے (کوئی تو ایسا ہے) جو ایمان لایا اس پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار۔	الْمُلْكِ	مُلک، املاک، ملکیت، ملوکیت۔
اَهْدٰى	ہدایت، ہادیٔ برحق۔	النَّاسَ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
اٰمَنُوْا	امن، ایمان، مومن۔	يَحْسُدُوْنَ	حسد، حاسد، حاسدین۔
سَبِيْلًا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	فَضْلِهٖ	فضل، فضیلت، افضل، فضائل، فاضل۔
لَعَنَهُمْ	لعن طعن، لعنتی، ملعون۔	اٰلَ	آل اولاد، آل محمد، آل ابراہیم۔
تَجِدَ	وجود، موجود۔	الْحِكْمَةَ	حکمت و دانائی، حکیم، حکما۔
نَصِيْرًا	ناصر، منصور، نصرت، انصار مدینہ۔	مُّلْكًا	مُلک، املاک، ملکیت، ملوکیت۔
نَصِيْبٌ	نصیب اپنا اپنا، باادب بانصیب۔	عَظِيْمًا	عظیم لوگ، عظمت، واعظین عظام۔

كَفَرُوْا	هٰٓؤُلَآءِ	اَهْدٰى ①	مِنَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	سَبِيْلًا (51)
سب نے کفر کیا	یہ (لوگ)	زیادہ ہدایت پر ہیں	(ان) سے جو	سب ایمان لائے	راستے کے لحاظ سے

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ط	وَمَنْ	يَّلْعَنِ اللّٰهُ ②
(یہ) وہی (لوگ ہیں)	جو (کہ)	لعنت کی اُن پر اللہ نے	اور جس پر	اللہ لعنت کرے

فَلَنْ	تَجِدَ	لَهٗ	نَصِيْرًا ③ (52) ط	اَمْ	لَهُمْ	نَصِيْبٌ ③
تو ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اُس کا	کوئی مددگار	کیا	اُن کے پاس	کچھ حصہ ہے

مِّنَ الْمُلْكِ	فَاِذًا ④	لَّا يُؤْتُوْنَ	النَّاسَ	نَقِيْرًا ⑤ (53) لا
بادشاہت سے	تو تب	نہیں وہ سب دیں گے	لوگوں کو	کھجور کی گٹھلی کے شگاف برابر (بھی)

اَمْ	يَحْسُدُوْنَ	النَّاسَ	عَلٰى مَآ	اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ ج
یا	وہ سب حسد کرتے ہیں	لوگوں سے	(اس) پر جو	دیا ہے اُن کو اللہ نے	اپنے فضل سے

فَقَدْ	اٰتَيْنَآ	اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ ⑥	وَ
تو تحقیق	ہم نے دی	آل ابراہیم کو	کتاب	اور دانائی	اور

اٰتَيْنٰهُمْ	مُّلْكًا	عَظِيْمًا ⑦ (54)	فَمِنْهُمْ	مَّنْ اٰمَنَ	بِهٖ
ہم نے دی اُن کو	سلطنت	بہت بڑی	تو اُن میں سے	جو ایمان لایا	اس پر

ضروری وضاحت

① یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔② یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔④ إِذًا کا ترجمہ کبھی تب اور کبھی اس وقت ہوتا ہے اور إِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔⑤ نَقِيْرًا اصل میں کھجور کی گٹھلی پر پچھلی جانب چھوٹے سے نقطے کو کہتے ہیں، اس سے مراد معمولی ہے۔⑥ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ مِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ؕ	اور ان میں سے (کوئی ایسا ہے) جو رُکا رہا اس سے
وَ كَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿55﴾	اور (ان نہ ماننے والوں کیلئے) کافی ہے دہکتی ہوئی جہنم ۔﴿55﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا	بیشک وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا ہماری آیتوں کا
سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ	عنقریب ہم داخل کریں گے اُنہیں آگ میں
كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ	جب بھی گل (اور جل) جائیں گی ان کی کھالیں
بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا	ہم بدل دیں گے اُنہیں (اور) کھالیں اُن کے علاوہ
لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ	تا کہ وہ (ہمیشہ) چکھتے رہیں عذاب (کا مزہ)
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿56﴾	بیشک اللہ ہے بہت غالب خوب حکمت والا ۔﴿56﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے
سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ	عنقریب ہم داخل کریں گے اُنہیں باغات میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	بہتی ہیں اُن کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ	ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں ہمیشہ ہمیشہ

الربع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْهُمْ	منجانب، من وعن، اظہر من الشمس۔	لِيَذُوْقُوا	ذائقہ، ذوق۔
كَفٰى	کافی، کفایت۔	حَكِيْمًا	حکمت، حکیم، حکما۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار۔	اٰمَنُوْا	امن، ایمان، مومن۔
بِاٰيٰتِنَا	آیت، آیات۔	عَمِلُوْا	عمل، اعمال، اعمال صالحہ، عامل۔
نَارًا	نوری وناری مخلوق۔	سَنُدْخِلُهُمْ	داخل، دخول، وزیر داخلہ۔
جُلُوْدُهُمْ	جلد، جلدی امراض، مجلد۔	تَجْرِيْ	جاری، اجراء۔
بَدَّلْنٰهُمْ	بدل، تبدیل، متبادل، تبادلہ۔	خٰلِدِيْنَ	خالد، خلد بریں۔
غَيْرَهَا	غیر اللہ، دیار غیر، غیر مذہب۔	اَبَدًا	ابد الآباد، ابدی نیند سلا دینا (ہمیشہ)۔

وَمِنْهُمْ	مَّنْ صَدَّ	عَنْهُ ؕ	وَكَفٰى	بِجَهَنَّمَ ①	سَعِيْرًا ﴿55﴾
اور اُن میں سے	جو رُکا رہا	اُس سے	اور کافی ہے	جہنم	دہکتی ہوئی

اِنَّ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا	سَوْفَ	نُصْلِيْهِمْ ②
بیشک (وہ لوگ) جن	سب نے انکار کیا	ہماری آیتوں کا	عنقریب	ہم داخل کریں گے اُنہیں

نَارًا ؕ	كُلَّمَا	نَضِجَتْ ③	جُلُوْدُهُمْ	بَدَّلْنٰهُمْ ②
آگ میں	جب بھی	گل (اور جل) جائیں گی	اُن کی کھالیں	ہم بدل کر دیں گے اُنہیں

جُلُوْدًا	غَيْرَهَا	لِيَذُوْقُوا	الْعَذَابَ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ
(اور) کھالیں	اُن کے علاوہ	تا کہ وہ سب (ہمیشہ) چکھتے رہیں	عذاب (کا مزہ)	بے شک اللہ

الربع

كَانَ	عَزِيْزًا ④	حَكِيْمًا ④ ﴿56﴾	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ہے	بہت غالب	بہت حکمت والا	اور (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ③	سَنُدْخِلُهُمْ ②	جَنّٰتٍ ③	تَجْرِيْ ③
اور سب نے عمل کیے	نیک اعمال	عنقریب ہم داخل کریں گے اُنہیں	جنات میں	بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ⑤ ؕ
اُن کے نیچے سے	نہریں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اُن میں	ہمیشہ ہمیشہ

ضروری وضاحت

①یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔②هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں یا ان کا کیا جاتا ہے۔③تْ، ات اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤یہاں اَبَدًا مزید وضاحت کے لیے آیا ہے جب کہ خٰلِدِيْنَ کا معنیٰ بھی ہمیشہ رہنے والے ہے۔

لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ز	ان کے لیے ان میں بیویاں ہوں گی پاکیزہ
وَّ نُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿57﴾	اور ہم داخل کریں گے اُنہیں گھنے سائے میں۔ ﴿57﴾
اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ	بیشک اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے تمہیں
اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا لا	کہ تم سپرد کرو امانتیں ان کے اہل کو
وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ	اور جب تم فیصلہ کرو لوگوں کے درمیان
اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ط	یہ کہ تم فیصلہ کرو عدل کے ساتھ
اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ط	بیشک اللہ بہت ہی اچھی تمہیں نصیحت کرتا ہے اسکی
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿58﴾	بیشک اللہ ہے خوب سننے والا دیکھنے والا۔ ﴿58﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ	اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی
وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ج	اور اصحاب اقتدار کی (جو) تم میں سے ہوں
فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ	پھر اگر تم اختلاف کرو کسی چیز میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْهَآ : فی الفور، فی الحال، فی الوقت، فی الواقع۔
اَزْوَاجٌ : زوج، ازواج، زوجۂ محترمہ۔
مُّطَهَّرَةٌ : طاہر وطیب، ازواج مطہرات۔
نُدْخِلُهُمْ : داخل، دخول، داخلی امور، وزیر داخلہ۔
ظِلًّا : ظل عرش، ظل ہما (سایہ)۔
يَاْمُرُكُمْ : امر، آمر، مامور، امارت۔
تُؤَدُّوا : ادا، ادائے زکوٰۃ، ادائیگی۔
اَهْلِهَا : اہل وعیال، اہلِ خانہ۔
حَكَمْتُمْ : حکم، حاکم، محکوم۔
بَيْنَ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
نِعِمَّا : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
يَعِظُكُمْ : وعظ، واعظ، مواعظ، وعظ ونصیحت۔
بَصِيْرًا : بصارت، بصیرت، سمع وبصر۔
اَطِيْعُوا : اطاعت الٰہی، اطاعت رسول، مطیع۔
تَنَازَعْتُمْ : تنازع، متنازع امور، متنازعہ علاقہ۔

لَهُمْ	فِيْهَآ	اَزْوَاجٌ ①	مُّطَهَّرَةٌ ② ز	وَّ نُدْخِلُهُمْ	ظِلًّا
انکے لیے	اُن میں	بیویاں ہوں گی	پاکیزہ	اور ہم داخل کریں گے اُنہیں	سائے میں

ظَلِيْلًا ﴿57﴾	اِنَّ اللّٰهَ	يَاْمُرُكُمْ ③	اَنْ	تُؤَدُّوا
گھنے	بے شک اللہ تعالیٰ	حکم دیتا ہے تمہیں	کہ	تم سب سپرد کرو

الْاَمٰنٰتِ ②	اِلٰٓى اَهْلِهَا لا	وَاِذَا	حَكَمْتُمْ	بَيْنَ النَّاسِ
امانتیں	اُن کے اہل کو	اور جب	تم فیصلہ کرو	لوگوں کے درمیان

اَنْ تَحْكُمُوْا	بِالْعَدْلِ ط	اِنَّ اللّٰهَ	نِعِمَّا	يَعِظُكُمْ ③
یہ کہ تم سب فیصلہ کرو	عدل کے ساتھ	بے شک اللہ	بہت ہی اچھی	نصیحت کرتا ہے تمہیں

بِهٖ ط	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	سَمِيْعًا ④	بَصِيْرًا ④ ﴿58﴾	يٰٓاَيُّهَا ⑤	الَّذِيْنَ
اس کی	بیشک اللہ	ہے	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْٓا	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ
سب ایمان لائے ہو!	تم سب اطاعت کرو	اللہ کی	اور	تم سب اطاعت کرو	رسول کی

وَ	اُولِي الْاَمْرِ	مِنْكُمْ ج	فَاِنْ	تَنَازَعْتُمْ ⑥	فِيْ شَيْءٍ
اور	اصحاب اقتدار کی	اپنے میں سے	پھر اگر	تم باہمی اختلاف کرو	کسی چیز میں

ضروری وضاحت

① زَوْجٌ کا اصل ترجمہ جوڑا ہے، اس سے مراد میاں یا بیوی دونوں ہو سکتے ہیں، اگر مذکر کی طرف نسبت ہو تو مراد بیوی اور اگر مؤنث کی طرف نسبت ہو تو مراد خاوند ہوتا ہے۔② ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔⑤ یَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑥ اس فعل میں موجود تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ	تو لوٹا دو اُسے اللہ اور رسول کی طرف
اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	اگر ہو تم ایمان رکھتے اللہ تعالیٰ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ	اور روز آخرت پر، یہ بہت اچھی بات ہے
وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ع ﴿59﴾ ع 8 9 5	اور بہت بہتر ہے انجام کے لحاظ سے۔ ع ﴿59﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا نہیں دیکھا تم نے (ان لوگوں) کی طرف جو
يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا	دعویٰ کرتے ہیں کہ بیشک وہ ایمان لائے ہیں
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	(اس) پر جو نازل کیا گیا ہے آپ کی طرف
وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ	اور جو نازل کیا گیا ہے آپ سے پہلے
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا	وہ چاہتے ہیں کہ (اپنے) فیصلے لے جائیں
اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا	طاغوت کی طرف حالانکہ یقیناً وہ حکم دیے گئے ہیں
اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ	کہ وہ انکار کریں اس کا، اور چاہتا ہے شیطان
اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿60﴾	کہ وہ گمراہی میں ڈالے اُنہیں دور کی گمراہی میں۔ ﴿60﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَرُدُّوْهُ : ردّ، مردود، تردید، مرتد۔
الرَّسُوْلِ : انبیاء ورسل، رسالت، رسول اللہ۔
تُؤْمِنُوْنَ، اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
الْيَوْمِ : یوم، ایام، یوم تکبیر، یوم آزادی۔
خَيْرٌ : خیر وعافیت، خیریت۔
اَحْسَنُ : حسن، حسین، محسن۔
تَرَ : مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویت باری تعالیٰ۔
يَزْعُمُوْنَ : زعم باطل (گمان)۔

اُنْزِلَ : نازل نزول، منزل۔
مِنْ : منجانب، منجملہ، قبل از غذا، قبل از وقت۔
يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔
يَّتَحَاكَمُوْٓا : حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
الطَّاغُوْتِ : طاغوت، طاغوتی طاقتیں طغیانی۔
اُمِرُوْٓا : امر، مامور، آمریت۔
يُضِلَّهُمْ : ضلالت وگمراہی۔
بَعِيْدًا : بُعد، بعید از قیاس۔

فَرُدُّوْهُ ①	اِلَى اللّٰهِ	وَ الرَّسُوْلِ	اِنْ	كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ ②
توتم سب لوٹاؤ اُسے	اللہ کی طرف	اور رسول (کی طرف)	اگر	ہوتم سب ایمان رکھتے

بِاللّٰهِ ③	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	وَّ اَحْسَنُ ④
اللہ تعالیٰ پر	اور آخرت کے دن پر	یہ	بہت اچھی (بات) ہے	اور بہت بہتر

ع 8 9 5

تَاْوِيْلًا ع (59)	اَلَمْ	تَرَ ⑤	اِلَى الَّذِيْنَ	يَزْعُمُوْنَ
انجام کے لحاظ سے	کیا نہیں	تم نے دیکھا	(اُن لوگوں) کی طرف جو	وہ سب دعویٰ کرتے ہیں کہ

اَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	بِمَآ ③	اُنْزِلَ ⑥	اِلَيْكَ	وَمَآ
کہ بیشک وہ	سب ایمان لائے ہیں	(اس) پر جو	نازل کیا گیا ہے	آپ کی طرف	اور جو

اُنْزِلَ ⑥	مِنْ قَبْلِكَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّتَحَاكَمُوْٓا
نازل کیا گیا ہے	آپ سے پہلے	وہ سب چاہتے ہیں	کہ	وہ سب (اپنے) فیصلے لے جائیں

اِلَى الطَّاغُوْتِ	وَقَدْ	اُمِرُوْٓا ⑥	اَنْ	يَّكْفُرُوْا	بِهٖ ③ ؕ
طاغوت کی طرف	حالانکہ یقیناً	وہ سب حکم دیے گئے ہیں	کہ	وہ سب انکار کریں	اُس کا

وَيُرِيْدُ ⑦	الشَّيْطٰنُ	اَنْ	يُّضِلَّهُمْ	ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا (60)
اور چاہتا ہے	شیطان	کہ	وہ گمراہی میں ڈالے اُنہیں	دور کی گمراہی

ضروری وضاحت

① علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔② تُمْ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔
③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔④ اسم کے شروع میں أ
میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ تَرَ دراصل تَرَیَ تھا، آخر سے یَ گری ہوئی ہے۔⑥ فعل کے شروع میں پیش
اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ	اور جب کہا جائے اُن سے (کہ) آؤ (اسکی) طرف جو
اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ اِلَى الرَّسُوْلِ	اُتارا ہے اللہ نے اور (آؤ) رسول کی طرف (تو)
رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ	آپ دیکھتے ہیں منافقوں کو (کہ) وہ کتراتے ہیں
عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿61﴾	آپ سے بہت زیادہ کترانا۔ ﴿61﴾
فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ	پس کیا کیفیت ہوتی ہے جب پہنچتی ہے اُنہیں
مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ	کوئی مصیبت (اس) وجہ سے جو آگے بھیجا
اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ	ان کے ہاتھوں نے پھر وہ آتے ہیں آپ کے پاس
يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ	(اور) وہ قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی
اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ	(کہ) نہیں ہم نے ارادہ کیا مگر
اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿62﴾	بھلائی اور (باہمی) موافقت کا۔ ﴿62﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ	یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ جانتا ہے
مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ	جو کچھ انکے دلوں میں ہے، تو آپ اعراض کریں ان سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	رحم وکرم، شان وشوکت، قرب وجوار۔	اَصَابَتْهُمْ، مُّصِيْبَةٌ	مصیبت زدہ، مصائب۔
قِيْلَ	قول، قائل مقولہ، اقوال۔	قَدَّمَتْ	قدم، خیر مقدم، تقدیم۔
اِلٰى	مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر، رجوع الی اللہ۔	اَيْدِيْهِمْ	ید بیضا، یدطولیٰ، رفع الیدین۔
اَنْزَلَ	نازل، نزول، شان نزول۔	يَحْلِفُوْنَ	حلف، حلف نامہ، بیان حلفی۔
الرَّسُوْلِ	رسول، رسالت، مرسل، انبیاء ورسل۔	اَرَدْنَآ	ارادہ، مرید، مراد۔
رَاَيْتَ	رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیا۔	اِلَّآ	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
الْمُنٰفِقِيْنَ	منافق، منافقت، رئیس المنافقین۔	تَوْفِيْقًا	توفیق، موافقت، وفاق۔
فَكَيْفَ	کیف، بہر کیف، کیفیت۔	فَاَعْرِضْ	اعراض کرنا۔

وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا ①	اِلٰى مَآ	اَنْزَلَ ②
اور جب	کہا جائے	اُن سے (کہ)	تم سب آؤ	(اسکی) طرف جو	اُتارا ہے

اللّٰهُ	وَ	اِلَى الرَّسُوْلِ	رَاَيْتَ	الْمُنٰفِقِيْنَ
اللہ نے	اور	(آؤ) رسول کی طرف	(تو) آپ دیکھتے ہیں	منافقوں کو (کہ)

يَصُدُّوْنَ	عَنْكَ	صُدُوْدًا ﴿61﴾ ج	فَكَيْفَ	اِذَآ
وہ سب گریز کرتے ہیں	آپ سے	بہت زیادہ گریز کرنا	پس کیا کیفیت ہوتی ہے	جب

اَصَابَتْهُمْ ③	مُّصِيْبَةٌ ③	بِمَا	قَدَّمَتْ ③	اَيْدِيْهِمْ
پہنچتی ہے اُنہیں	کوئی مصیبت	اس وجہ سے جو	آگے بھیجا	اُن کے ہاتھوں نے

ثُمَّ	جَآءُوْكَ ④	يَحْلِفُوْنَ صلے	بِاللّٰهِ	اِنْ ⑤	اَرَدْنَآ
پھر	سب آتے ہیں آپکے پاس	وہ سب قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	نہیں	ہم نے ارادہ کیا

اِلَّآ	اِحْسَانًا	وَّ تَوْفِيْقًا ﴿62﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
مگر	بھلائی کا	اور (باہمی) موافقت کا	یہی (وہ لوگ ہیں)	جنہیں

يَعْلَمُ ⑥	اللّٰهُ	مَا	فِيْ قُلُوْبِهِمْ ق	فَاَعْرِضْ ⑦	عَنْهُمْ
جانتا ہے	اللہ	جو	اُن کے دلوں میں ہے	تو آپ اعراض کریں	اُن سے

ضروری وضاحت

①اس فعل میں موجود تا اور "ا" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔② یہاں شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔③ تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑤ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑥ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَعِظْهُمْ وَ قُلْ لَّهُمْ	اور نصیحت کیجیے انہیں اور کہیں ان سے
فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيْغًا (63)	انکے حق میں (ایسی) بات جو دل پر اثر کر جائے۔ (63)
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا	اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول مگر (اس لیے)
لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	تاکہ اس کی اطاعت کی جائے اللہ کے حکم سے
وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	اور اگر بیشک انہوں نے جب ظلم کر لیا تھا اپنے آپ پر
جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ	وہ آتے آپ کے پاس پس بخشش مانگتے اللہ سے
وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ	اور بخشش مانگتا رسول اُن کے لیے
لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا	یقیناً یہ پاتے اللہ کو بہت زیادہ توبہ قبول کرنیوالا
رَّحِيْمًا (64) فَلَا وَ رَبِّكَ	رحم کرنیوالا۔ (64) پس تیرے رب کی قسم
لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ	یہ مومن نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ آپکو منصف (نہ) مان لیں
فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ	(ان باتوں) میں جو اختلاف اُٹھے اُن کے درمیان
ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا	پھر وہ نہ پائیں اپنے دلوں میں کوئی تنگی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- عِظْهُمْ : وعظ، واعظ، مواعظ۔
- قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال۔
- اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسانفسی، نفسانی۔
- بَلِيْغًا : فصیح و بلیغ، مبلغ، ابلاغ رسالت۔
- اَرْسَلْنَا، رَّسُوْلٍ : رسول، رسالت، مرسل۔
- لِيُطَاعَ : اطاعت رسول، مطیع۔
- ظَّلَمُوْٓا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- فَاسْتَغْفَرُوْا : استغفار، مغفرت۔
- لَوَجَدُوا : وجد، وجود، موجود۔
- تَوَّابًا : توبہ استغفار، تائب۔
- رَّحِيْمًا : رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔
- يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
- حَتّٰى : حتی کہ، حتی المقدور، حتی الوسع۔
- يُحَكِّمُوْكَ : حاکم، حکمران، حاکم وقت، حکومت۔
- اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
- حَرَجًا : کوئی حرج نہیں، کیا حرج ہے۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

وَعِظْهُمْ ①	وَقُلْ	لَّهُمْ	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ②	قَوْلًاۢ
اور نصیحت کیجئے اُنہیں	اور آپ کہیں	اُن سے	اُن کے حق میں	بات

بَلِيْغًا ﴿63﴾	وَمَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ رَّسُوْلٍ ③	اِلَّا	لِيُطَاعَ
دل پر اثر کرنیوالی	اور نہیں	ہم نے بھیجا	کوئی رسول	مگر	تا کہ وہ اطاعت کیا جائے

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	وَلَوْ	اَنَّهُمْ	اِذْ	ظَّلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
اللہ کے حکم سے	اور اگر	بیشک انہوں نے	جب	سب نے ظلم کر ہی لیا تھا	اپنے آپ پر

جَآءُوْكَ ④	فَاسْتَغْفَرُوا ⑤	اللّٰهَ	وَاسْتَغْفَرَ ⑤	لَهُمُ	الرَّسُوْلُ
سب آتے آپکے پاس	پس سب بخشش مانگتے	اللہ سے	اور بخشش مانگتے	اُن کیلئے	رسول (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

لَوَجَدُوا	اللّٰهَ	تَوَّابًا	رَّحِيْمًا ﴿64﴾	فَلَا وَرَبِّكَ ⑥
یقیناً سب پاتے	اللہ کو	توبہ قبول کرنیوالا	رحم کرنیوالا	پس قسم ہے تیرے رب کی

لَا يُؤْمِنُوْنَ	حَتّٰى	يُحَكِّمُوْكَ	فِيْمَا
نہیں وہ سب مومن ہو سکتے	یہاں تک کہ	وہ سب حاکم (نہ) مان لیں آپ کو	(ان باتوں) میں جو

شَجَرَ	بَيْنَهُمْ	ثُمَّ لَا	يَجِدُوْا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	حَرَجًا
اختلاف کیا (اُنہوں نے)	اپنے درمیان	پھر نہ	وہ سب پائیں	اپنے دلوں میں	کوئی تنگی

ضروری وضاحت

① عِظْهُمْ وَعْظٌ سے بنا ہے جس کا ترجمہ نصیحت ہے یہاں شروع سے وگرا ہوا ہے۔② فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ سے مراد ان کے نفسوں کے بارے میں ہے۔③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہوتو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ یہاں لَا حرف نفی ہے، اکثر مترجمین نے اسے زائد قرار دے کر ترجمہ نہیں کیا، لیکن اگر اس لَا کو لَا يُؤْمِنُوْنَ کی تاکید سمجھیں تو زیادہ مناسب ہے۔

مِّمَّا قَضَيْتَ	(اس) سے جو آپ فیصلہ کریں
وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿65﴾	اور وہ تسلیم (نہ) کرلیں (خوشی سے) تسلیم کرنا۔ ﴿65﴾
وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ	اور اگر بیشک ہم واجب کر دیتے اُن پر
اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا	یہ کہ قتل کرو اپنے آپ کو یا نکل جاؤ
مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ	اپنے گھروں سے (تو) نہ کرتے ایسا
اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ	مگر تھوڑے سے ان میں سے اور اگر بیشک وہ
فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ	کر لیتے (وہ کام) جس کی وہ نصیحت کیے جاتے ہیں
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ	تو یقیناً بہتر ہوتا ان کے لیے اور زیادہ مضبوط ہوتا
تَثْبِيْتًا ﴿66﴾	ثابت قدمی کے لحاظ سے۔ ﴿66﴾
وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ	اور تب یقیناً ہم دیتے اُنہیں اپنی طرف سے
اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿67﴾ وَّلَهَدَيْنٰهُمْ	اجر عظیم۔ ﴿67﴾ اور یقیناً ہم ہدایت دیتے اُنہیں
صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿68﴾	سیدھے راستے کی۔ ﴿68﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَضَيْتَ : قضا، قاضی، قضائے الٰہی۔	دِيَارِكُمْ : دیار وطن، دیار غیر، دار الخلافہ۔
يُسَلِّمُوْا : تسلیم، اسلام، مسلم۔	اِلَّا قَلِيْلٌ : الا یہ کہ، الا ماشاء اللہ/ قلیل، قلت۔
كَتَبْنَا : کتابت، کتاب، کاتب۔	فَعَلُوْا : فعل، فاعل، مفعول۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔	يُوْعَظُوْنَ : وعظ، واعظ، واعظین کرام۔
اقْتُلُوْٓا : قتل، قتال، مقتول، قاتل۔	اَشَدَّ : اشد ضرورت، شدید، شدت۔
اَنْفُسَكُمْ : نفس، نفسا نفسی، نفسانی خواہشات۔	تَثْبِيْتًا : ثابت، ثبوت، ثابت قدمی۔
اخْرُجُوْا : خارج، خروج، اخراج۔	اَجْرًا : اجر عظیم، اجرت، عند اللہ ماجور ہوں۔
مِنْ : من جانب، من وعن، من حیث القوم۔	عَظِيْمًا : عظیم، اعظم، تعظیم، معظم، عظمت۔

مِّمَّا ①	قَضَيْتَ	وَيُسَلِّمُوْا	تَسْلِيْمًا ② (65)	وَلَوْ
اس وجہ سے جو	فیصلہ کریں آپ	اور وہ سب تسلیم (نہ) کرلیں	تسلیم کرنا	اور اگر

اَنَّا كَتَبْنَا ③	عَلَيْهِمْ	اَنِ	اقْتُلُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ
بیشک ہم واجب کردیتے	اُن پر	یہ کہ	تم سب قتل کرو	اپنے آپ کو

اَوِ	اخْرُجُوْا	مِنْ دِيَارِكُمْ	مَّا	فَعَلُوْهُ ④
یا	تم سب نکل جاؤ	اپنے گھروں سے	(تو) نہ	سب کرتے ایسا

اِلَّا قَلِيْلٌ	مِّنْهُمْ ؕ	وَلَوْ	اَنَّهُمْ	فَعَلُوْا	مَا
مگر تھوڑے سے	اُن میں سے	اور اگر	بے شک وہ	سب کرلیتے	جو

يُوْعَظُوْنَ ⑤	بِهٖ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ
وہ سب نصیحت کیے جاتے ہیں	اُس کی	(تو) یقیناً ہوتا	بہتر	اُن کے لیے

وَاَشَدَّ ⑥	تَثْبِيْتًا ۙ (66)	وَّاِذًا ⑦	لَّاٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ لَّدُنَّآ
اور زیادہ مضبوط ہوتا	ثابت قدمی کے لحاظ سے	اور تب	یقیناً ہم دیتے اُنہیں	اپنی طرف سے

اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ (67)	وَّ	لَهَدَيْنٰهُمْ	صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا (68)
بہت بڑا اجر	اور	یقیناً ہم ہدایت دیتے اُنہیں	سیدھے راستے کی

ضروری وضاحت

① مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔ ② یہ گزرے ہوئے فعل کا مصدر ہے اور عموماً تاکید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ③ اَنَّا کے نَا اور كَتَبْنَا کے آخر میں نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ④ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑤ علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ اِذًا کا ترجمہ کبھی تب ہوتا ہے اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ	اور جو اطاعت کرے اللہ اور (اُسکے) رسول کی
فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ	تو وہ لوگ (ان کے) ساتھ ہوں گے جو
اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ	اللہ نے انعام کیا اُن پر نبیوں میں سے
وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ	اور صدیقین اور شہداء اور نیک لوگوں (میں سے)
وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿69﴾ ؕ	اور بہت خوب ہیں وہ لوگ رفاقت کے لحاظ سے۔ ﴿69﴾
ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ	اور یہ فضل ہے اللہ کی طرف سے
وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿70﴾ ع	اور کافی ہے اللہ خوب جاننے والا۔ ﴿70﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا	(ہمیشہ) پکڑے رکھو اپنے بچاؤ کا سامان پس تم نکلو
ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿71﴾	الگ الگ (دستوں کی صورت میں) یا نکلو سب اکٹھے۔ ﴿71﴾
وَاِنَّ مِنْكُمْ	اور بیشک تم میں سے (کوئی ایسا بھی ہے)
لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ	البتہ جو (عمداً) ضرور دیر لگاتا ہے

ع 9/11/6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شان وشوکت، مشرق ومغرب، لیل ونہار۔	حَسُنَ	: حسن، حسین، احسن۔
يُّطِعِ	: اطاعت، مطیع، اطاعت رسول۔	رَفِيْقًا	: رفیق، رفیقۂ حیات، رفاقت۔
الرَّسُوْلَ	: انبیاء ورسل، رسالت، مرسل، رسالہ۔	الْفَضْلُ	: فضل وکرم۔
مَعَ	: مع اہل وعیال، معیت۔	كَفٰى	: کافی، کفایت۔
اَنْعَمَ	: انعام یافتہ، منعم حقیقی، نعمت۔	عَلِيْمًا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
النَّبِيّٖنَ	: نبی، انبیاء، نبوت، انبیاء ورسل۔	خُذُوْا	: اخذ، ماخوذ، ماخذ، مواخذہ۔
الصِّدِّيْقِيْنَ	: صدیقہ کائنات۔ صادق، صدیق۔	جَمِيْعًا	: جمع، جمیع کائنات، جماعت، مجموعہ۔
الشُّهَدَآءِ	: شاہد، شہید، شہادت۔	مِنْكُمْ	: منجانب، منجملہ، من وعن، من حیث القوم۔

وَمَنْ	يُّطِعِ اللّٰهَ ①	وَالرَّسُوْلَ	فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ
اور جو	اطاعت کرے اللہ کی	اور (اُسکے) رسول کی	تو (یہی لوگ)	ساتھ (ہوں گے)

الَّذِيْنَ	اَنْعَمَ اللّٰهُ ②	عَلَيْهِمْ	مِّنَ النَّبِيّٖنَ
(اُن لوگوں کے) جو (کہ)	اللہ نے انعام کیا	اُن پر	نبیوں میں سے

وَالصِّدِّيْقِيْنَ	وَالشُّهَدَآءِ	وَالصّٰلِحِيْنَ ج	وَحَسُنَ
اور صدیقین (میں سے)	اور شہداء	اور نیک لوگوں (میں سے)	اور بہت خوب ہیں

اُولٰٓئِكَ	رَفِيْقًا ط (69)	ذٰلِكَ الْفَضْلُ ③	مِنَ اللّٰهِ ط
وہ (لوگ)	رفاقت کے لحاظ سے	یہ فضل ہے	اللہ (کی طرف) سے

ع 9 11 6

وَكَفٰى	بِاللّٰهِ ④	عَلِيْمًا ع (70)	يٰٓاَيُّهَا ⑤	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور کافی ہے	اللہ	خوب جاننے والا	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو!

خُذُوْا	حِذْرَكُمْ	فَانْفِرُوْا	ثُبَاتٍ ⑥	اَوِ
سب پکڑ رکھو	اپنے بچاؤ (کا سامان)	پس سب نکلو	الگ الگ	یا

اِنْفِرُوْا ⑦	جَمِيْعًا (71)	وَاِنَّ	مِنْكُمْ	لَمَنْ	لَّيُبَطِّئَنَّ ج ① ⑧
نکلو سب	اکٹھے	اور بیشک	تم میں سے	البتہ جو	(عمداً) ضرور دیر لگاتا ہے

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② یہاں شروع میں "اَ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ③ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ④ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ یَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ⑥ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ فعل کے شروع میں اِ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑧ علامت لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ	پھر اگر پہنچے تمہیں کوئی مصیبت (تو) کہتا ہے
قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ	تحقیق انعام کیا ہے اللہ نے مجھ پر (کہ) اس وقت
لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿72﴾	میں نہیں تھا انکے ساتھ موجود (معرکہ میں)۔ ﴿72﴾
وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ	اور البتہ اگر پہنچے تمہیں فضل اللہ کی طرف سے (تو)
لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ	ضرور (ایسے) بات کرتا ہے گویا کہ نہیں تھی
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ	تمہارے درمیان اور اس کے درمیان کوئی دوستی
يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ	(افسوس میں کہتا ہے) اے کاش میں ہوتا ان کے ساتھ
فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿73﴾	تو میں حاصل کرتا بڑی کامیابی۔ ﴿73﴾
فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ	تو چاہیے کہ جنگ کریں اللہ کے راستے میں وہ لوگ جو
يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ	بیچ دیتے ہیں دنیوی زندگی آخرت کے بدلے میں
وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور جو جنگ کرے اللہ کی راہ میں
فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ	پھر شہید کر دیا جائے یا غلبہ پائے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَصَابَتْكُمْ، مُّصِيْبَةٌ : مصیبت، مصائب۔	مَوَدَّةٌ : محبت ومودت۔
قَالَ، لَيَقُوْلَنَّ : قول، قائل، مقولہ، اقوال۔	فَاَفُوْزَ : فائز، فوز وفلاح۔
اَنْعَمَ : نعمت، انعام یافتہ، منعم حقیقی۔	عَظِيْمًا : عظیم، عظمت، اعظم، معظم، تعظیم۔
عَلَيَّ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	فَلْيُقَاتِلْ، فَيُقْتَلْ : قتل، قتال، مقتول، مقتل۔
مَّعَهُمْ : مع اہل وعیال، معیت۔	فِيْ : فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔
شَهِيْدًا : شاہد، شہید، شہادت۔	سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
فَضْلٌ : فضل وکرم۔	يَشْرُوْنَ : بیع وشرا، مشتری ہوشیار باش۔
بَيْنَكُمْ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔	يَغْلِبْ : غلبۂ دین، غالب، مغلوب۔

فَاِنْ	اَصَابَتْكُمْ ①	مُّصِيْبَةٌ ①	قَالَ	قَدْ	اَنْعَمَ اللّٰهُ
پھر اگر	پہنچے تمہیں	کوئی مصیبت (تو)	کہتا ہے	تحقیق	انعام کیا ہے اللہ نے

عَلَيَّ ②	اِذْ	لَمْ اَكُنْ	مَّعَهُمْ	شَهِيْدًا ﴿72﴾	وَلَئِنْ ③	اَصَابَكُمْ
مجھ پر	اس وقت	نہیں تھا میں	اُن کے ساتھ	موجود	اور البتہ اگر	پہنچے تمہیں

فَضْلٌ	مِّنَ اللّٰهِ	لَيَقُوْلَنَّ ④	كَاَنْ لَّمْ	تَكُنْ ①
فضل	اللہ کی طرف سے	ضرور (ایسے) بات کرتا ہے	گویا کہ نہیں	تھی

بَيْنَكُمْ	وَ بَيْنَهٗ	مَوَدَّةٌ ①	يٰلَيْتَنِيْ	كُنْتُ	مَعَهُمْ
تمہارے درمیان	اور اُس کے درمیان	کوئی دوستی	اے کاش میں	میں ہوتا	اُن کے ساتھ

فَاَفُوْزَ	فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿73﴾	فَلْيُقَاتِلْ ⑤⑥	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
تو میں کامیابی حاصل کرتا	بڑی کامیابی	تو چاہیے کہ جنگ کریں	اللہ کے راستے میں

الَّذِيْنَ	يَشْرُوْنَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ①	بِالْاٰخِرَةِ ①⑦ ط
(وہ لوگ) جو	وہ سب بیچ دیتے ہیں	دنیوی زندگی	آخرت کے بدلے میں

وَمَنْ	يُّقَاتِلْ ⑥	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَيُقْتَلْ ⑧	اَوْ	يَغْلِبْ
اور جو	جنگ کرے	اللہ کی راہ میں	پھر وہ شہید کر دیا جائے	یا	وہ غلبہ پائے

ضروری وضاحت

① تْ، ةٌ اور تٌ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② عَلَيَّ دراصل عَلٰى + یْ کا مجموعہ ہے۔③ لَئِنْ دراصل لَ + اِنْ کا مجموعہ ہے۔④ علامت لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑤ وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔⑧ علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿74﴾	تو عنقریب ہم دیں گے اُسے اجر عظیم۔ ﴿74﴾
وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ	اور کیا ہوا ہے تمہیں (کہ) تم نہیں لڑتے ہو
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ	اللہ کی راہ میں اور اُن بے بس
مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ	مردوں اور عورتوں اور بچوں (کی خاطر)
الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا	جو کہتے ہیں (اے) ہمارے رب! ہمیں نکال
مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ	اس بستی سے (کہ) ظالم ہیں اسکے بسنے والے
وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ	اور تو بنا ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی حامی
وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿75﴾ ؕ	اور بنا ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی مددگار۔ ﴿75﴾
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ	جو لوگ ایمان لائے وہ (تو) جنگ کرتے ہیں
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اللہ کی راہ میں اور جنہوں نے کفر کیا
يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ	وہ جنگ کرتے ہیں طاغوت (شیطان) کی راہ میں
فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ	تو تم قتال کرو شیطان کے ساتھیوں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَجْرًا : اجر، اجرت، عنداللہ ماجور ہوں۔	الْوِلْدَانِ : ولد، اولاد، مولود۔
عَظِيْمًا : عظیم، عظمت، اعظم، معظم، تعظیم۔	يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاجواب، لامحدود۔	اَخْرِجْنَا : خارج، خروج، اخراج۔
تُقَاتِلُوْنَ : قتل، قتال، مقتول۔	الْقَرْيَةِ : قریہ قریہ، بستی بستی۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	اَهْلُهَا : اہل وعیال، اہل خانہ۔
الْمُسْتَضْعَفِيْنَ : ضعیف وناتواں، ضعیف الاعتقاد۔	اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
الرِّجَالِ : قحط الرجال، رجالِ کار۔	نَصِيْرًا : ناصر، منصور، انصار، نصرت۔
النِّسَآءِ : نسوانیت، تربیت نسواں، حقوق نسواں۔	اَوْلِيَآءَ : ولی، اولیاء اللہ۔

فَسَوْفَ ①	نُؤْتِيْهِ	اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿74﴾	وَمَا	لَكُمْ ②	لَا تُقَاتِلُوْنَ
توعنقریب	ہم دیں گے اُسے	بہت بڑا اجر	اور کیا ہے	تمہیں	نہیں تم سب لڑتے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ الرِّجَالِ ③	وَالنِّسَآءِ	وَالْوِلْدَانِ ④
اللہ کی راہ میں	اور سب بے بس کمزور	مردوں	اور عورتوں	اور بچوں (کی خاطر)

الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا ⑤	مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ⑥
جو	وہ سب کہتے ہیں	اے ہمارے رب!	ہمیں نکال دے	اس بستی سے (کہ)

الظَّالِمِ	اَهْلُهَا ج	وَاجْعَلْ	لَّنَا	مِنْ لَّدُنْكَ	وَلِيًّا ⑦ لا ج
ظالم ہیں	اُس کے بسنے والے	اور بنا	ہمارے لیے	اپنی طرف سے	کوئی حامی

وَّاجْعَلْ	لَّنَا	مِنْ لَّدُنْكَ	نَصِيْرًا ⑦ ط ﴿75﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور بنا	ہمارے لیے	اپنی طرف سے	کوئی مددگار	(جولوگ) جو	سب ایمان لائے

يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ج	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُقَاتِلُوْنَ
وہ سب جنگ کرتے ہیں	اللہ کی راہ میں	اور جن	سب نے کفر کیا	وہ سب جنگ کرتے ہیں

فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ	فَقَاتِلُوْٓا ①	اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ج
طاغوت (شیطان) کی راہ میں	توتم سب قتال کرو	شیطان کے ساتھیوں سے

ضروری وضاحت

① فَ کا اصل ترجمہ پس، تو اور پھر ہوتا ہے۔ ② یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
④ یہاں اَلْوِلْدَانِ میں علامت انِ تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرنے کے لیے نہیں بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ⑤ یہاں
شروع میں "اَ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ ڈبل
حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔

ع 10 6 7 اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿76﴾ ع	بیشک شیطان کی چال کمزور ہے۔ ﴿76﴾ ع
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا نہیں تم نے دیکھا ان لوگوں کی طرف جو
قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا	(کہ پہلے) ان سے کہا گیا (کہ) روکے رکھو
اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے) اور نماز قائم کرتے رہو
وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ	اور زکوۃ دیتے رہو، پھر جب فرض کر دیا گیا
عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ	اُن پر جہاد تب کچھ لوگ اُن میں سے
يَخْشَوْنَ النَّاسَ	(ایسے) ڈرنے لگتے ہیں لوگوں سے
كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ	جیسے اللہ سے ڈرا کرتے ہیں یا اس سے بھی زیادہ سخت ڈرنا
وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ	اور کہنے لگے (اے) ہمارے رب! کیوں
كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ	(اتنی جلدی) تو نے فرض کر دیا ہم پر جہاد
لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۭ	کیوں نہ تو نے مہلت دی ہمیں تھوڑی مدت تک
قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ	(ان سے) کہہ دیجیے کہ دنیا کا فائدہ تھوڑا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ضَعِيْفًا : ضعیف وناتواں، ضعف جگر۔	يَخْشَوْنَ، خَشْيَةً : خشیتِ الٰہی (ڈر)۔
تَرَ : مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویت ہلال کمیٹی۔	النَّاسَ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
قِيْلَ، قَالُوْا : قول، قائل، اقوال، مقولہ۔	كَخَشْيَةِ : کالعدم، کماحقہ / خشیت الٰہی۔
اَيْدِيَكُمْ : ید بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	اَشَدَّ : اشد ضرورت، شدید، شدت۔
اَقِيْمُوا : قائم، قیام، مقیم، اقامت، قیامت۔	اَخَّرْتَنَآ : مؤخر، تاخیر۔
كُتِبَ، كَتَبْتَ : کاتب، کتابت، مکتوب۔	قَرِيْبٍ : قرب وجوار، قریبی رشتہ دار، مقرب۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مَتَاعُ : متاع کارواں، مال ومتاع۔
فَرِيْقٌ : فریق اول، فرقہ، تفریق۔	قَلِيْلٌ : الاقلیل، قلت۔

ع 10 6 7

اِنَّ	كَيْدَ الشَّيْطٰنِ	كَانَ	ضَعِيْفًا ﴿76﴾ ع	اَلَمْ	تَرَ ①
بے شک	شیطان کی چال	ہے	کمزور	کیا نہیں	آپ نے دیکھا

اِلَى الَّذِيْنَ	قِيْلَ	لَهُمْ	كُفُّوْٓا	اَيْدِيَكُمْ ②
(اُن لوگوں) کی طرف جو	(کہ) کہا گیا	اُن سے	سب روکے رکھو	اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے)

وَ اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ ③	وَ اٰتُوا	الزَّكٰوةَ ③ ج	فَلَمَّا	كُتِبَ ④
اور سب قائم کرو	نماز	اور سب ادا کرو	زکوٰۃ	پھر جب	فرض کر دیا گیا

عَلَيْهِمُ	الْقِتَالُ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	يَخْشَوْنَ	النَّاسَ
اُن پر	جہاد (تو)	اس وقت	ایک گروہ	اُن میں سے	وہ سب ڈرتے ہیں	لوگوں سے

كَخَشْيَةِ اللّٰهِ ③	اَوْ	اَشَدَّ ⑤	خَشْيَةً ③ ج	وَقَالُوْا
اللہ سے ڈرنے کی طرح	یا	(اس سے بھی) زیادہ سخت	ڈرنا	اور سب کہنے لگے

رَبَّنَا ⑥	لِمَ كَتَبْتَ	عَلَيْنَا	الْقِتَالَ ج	لَوْلَآ
اے ہمارے رب!	کیوں تو نے فرض کر دیا	ہم پر	جہاد	کیوں نہ

اَخَّرْتَنَآ	اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ط	قُلْ	مَتَاعُ الدُّنْيَا	قَلِيْلٌ ج
تو نے مہلت دی ہمیں	قریبی مدت تک	کہہ دیں	دنیا کا فائدہ	تھوڑا ہے

ضروری وضاحت

① تَرَ دراصل تَرَىٰ تھا، آخر سے یٰ گری ہوئی ہے۔② كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔③ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ یہاں شروع سے یا محذوف ہے جیسے ہمارے ہاں بھی اے خالد کی بجائے صرف خالد کہہ کر پکارا جاتا ہے۔

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ	اور آخرت (ہی) بہتر ہے
لِّمَنِ اتَّقٰى ۟ قف	(اس) کیلئے جو پرہیز گاری اختیار کرے
وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿77﴾	اور نہ تم ظلم کیے جاؤ گے دھاگے برابر (معمولی سا بھی)۔ ﴿77﴾
اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ	جہاں پر بھی تم ہو گے پالے گی تمہیں موت
وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ	اور اگر چہ ہو تم مضبوط قلعوں میں
وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ	اور اگر پہنچے ان کو کوئی فائدہ
يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ	(تو) وہ کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے
وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ	اور اگر پہنچے اُنہیں کوئی تکلیف
يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ	(تو) وہ کہتے ہیں یہ تیری طرف (وجہ) سے ہے
قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	کہہ دیں (تکلیف وراحت) سب اللہ کی طرف سے ہے
فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ	تو کیا ہو گیا ہے ان لوگوں کو (کہ)
لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿78﴾	نہیں قریب ہوتے (کہ) وہ سمجھ سکیں بات۔ ﴿78﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاٰخِرَةُ	: یومِ آخرت، آخری، اُخروی زندگی۔	تُصِبْهُمْ	: مصیبت، مصائب۔
خَيْرٌ	: خیر، خیر و عافیت، خیریت۔	حَسَنَةٌ	: حسن، احسان، محسن۔
لِّمَنِ	: لہٰذا، الحمدللہ۔	يَّقُوْلُوْا، قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ۔
اتَّقٰى	: تقویٰ، متقی۔	عِنْدِ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
لَا	: لاعلاج، لاتعداد، لاجواب، لاثانی۔	سَيِّئَةٌ	: علمائے سوء، سوءِ ادب، سوءِ ظن۔
تُظْلَمُوْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	الْقَوْمِ	: قوم قبیلہ، قومی دن، اقوام۔
يُدْرِكْكُّمُ	: ادراک (پانا)۔	يَفْقَهُوْنَ	: فقہ، فقیہ، فقہاء۔
بُرُوْجٍ	: برج، چوبرجی۔	حَدِيْثًا	: حدیث نبوی، محدث، تحدیث نعمت۔

وَالْاٰخِرَةُ ①	خَيْرٌ	لِّمَنِ	اتَّقٰى قف	وَلَا	تُظْلَمُوْنَ ②
اور آخرت	بہتر ہے	(اُس) کیلئے جو	تقویٰ اختیار کرے	اور نہیں	تم سب ظلم کیے جاؤ گے

فَتِيْلًا (77)	اَيْنَ مَا ③	تَكُوْنُوْا	يُدْرِكْكُّمُ ④	الْمَوْتُ
دھاگے برابر	جہاں کہیں	تم سب ہو گے	پالے گی تمہیں	موت

وَلَوْ	كُنْتُمْ	فِيْ بُرُوْجٍ	مُّشَيَّدَةٍ ① ط	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ ①
اور اگرچہ	ہو تم	قلعوں میں	مضبوط	اور اگر	پہنچے اُن کو

حَسَنَةٌ ①	يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ج
کوئی اچھائی	(تو) وہ سب کہتے ہیں	یہ	اللہ کی طرف سے ہے

وَاِنْ	تُصِبْهُمْ ①	سَيِّئَةٌ ①	يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ
اور اگر	پہنچے اُنہیں	کوئی تکلیف	(تو) وہ سب کہتے ہیں	یہ

مِنْ عِنْدِكَ ط	قُلْ	كُلٌّ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط
تیری طرف (وجہ) سے ہے	آپ کہہ دیں	سب (تکلیف وراحت)	اللہ کی طرف سے ہے

فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ ⑤	لَا	يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ ⑥	حَدِيْثًا (78)
تو کیا (ہو گیا ہے) اس قوم (کے لوگوں) کو	نہیں	قریب (کہ) وہ سب سمجھ سکیں	بات

ضروری وضاحت

① ةٌ اور تٌ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اَیْنَ کے ساتھ اگر مَا ہو تو دونوں کا ملا کر ترجمہ جہاں کہیں کیا جاتا ہے۔④ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ لِ جب اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ لیے یا کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے، اسکا استعمال لفظ کے ساتھ ملکر ہوتا ہے اس لیے اصولاً لِھٰٓؤُلَآءِ ہونا چاہیے تھا لیکن قرآنی کتابت کے مطابق الگ لکھا گیا ہے۔⑥ یہاں دونوں یَ اور دونوں وْنَ کا ترجمہ ملا کر کیا گیا ہے۔

مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ	(اے انسان) جو پہنچے تجھے کوئی فائدہ
فَمِنَ اللّٰهِ ز	تو (وہ) اللہ کی طرف سے ہے
وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ	اور جو پہنچے تجھے کوئی تکلیف
فَمِنْ نَّفْسِكَ ط	تو (وہ) تیرے نفس (کی شامت اعمال کی وجہ) سے ہے
وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ط	اور (اے محمد) ہم نے رسول بنا کر بھیجا آپکو لوگوں کے لیے
وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿79﴾	اور کافی ہے اللہ (اس بات پر) بطور گواہ۔ ﴿79﴾
مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ	جو اطاعت کرے گا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ج	تو در حقیقت اس نے اطاعت کی اللہ تعالیٰ کی
وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ	اور جو منہ موڑ لے تو نہیں ہم نے بھیجا آپ کو
عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿80﴾ ط	ان پر نگہبان بنا کر۔ ﴿80﴾ ط
وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ز	اور یہ کہتے ہیں (آپکی) اطاعت (دل سے قبول) ہے
فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ	پھر جب چلے جاتے ہیں آپ کے پاس سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا۔	لِلنَّاسِ : للہذا، الحمدللہ/عوام الناس، عامة الناس۔
اَصَابَكَ : مصیبت، مصائب۔	كَفٰى : کافی، کفایت۔
مِنْ : منجانب، من جملہ، من وعن۔	شَهِيْدًا : شاہد، شہادت (گواہی)۔
حَسَنَةٍ : محسن، احسان۔	يُطِعِ، اَطَاعَ : اطاعت رسول، مطیع و فرمانبردار۔
سَيِّئَةٍ : سوءِ ادب، علمائے سوء، اعمال سیئہ۔	عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
نَفْسِكَ : نفس، نفسانفسی، نفسانی خواہشات۔	حَفِيْظًا : حفاظت، حافظ، محافظ۔
وَ : شام وسحر، شان وشوکت، رنج والم۔	يَقُوْلُوْنَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال۔
اَرْسَلْنٰكَ، رَسُوْلًا : رسول، رسالت، ارسال۔	عِنْدِكَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔

مَآ	اَصَابَكَ	مِنْ حَسَنَةٍ ①②③	فَمِنَ اللّٰهِ ز
(اے انسان) جو	پہنچے تجھے	کوئی فائدہ	تو (وہ) اللہ (کی طرف) سے ہے

وَمَآ	اَصَابَكَ	مِنْ سَيِّئَةٍ ①②③	فَمِنْ نَّفْسِكَ ط
اور جو	پہنچے تجھے	کوئی تکلیف	تو (وہ) تیرے نفس کی طرف سے ہے

وَ	اَرْسَلْنٰكَ	لِلنَّاسِ	رَسُوْلًا ط	وَ	كَفٰى
اور	ہم نے بھیجا ہے آپ کو	لوگوں کے لیے	رسول بنا کر	اور	کافی ہے

بِاللّٰهِ ④	شَهِيْدًا (79)	مَنْ يُّطِعِ ⑤	الرَّسُوْلَ	فَقَدْ
اللہ (اس بات پر)	بطورِ گواہ	جو اطاعت کرے گا	رسول کی	تو درحقیقت

اَطَاعَ	اللّٰهَ ج	وَمَنْ	تَوَلّٰى ⑥	فَمَآ
اُس نے اطاعت کی	اللہ تعالیٰ کی	اور جو	منہ موڑ لے	تو نہیں

اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا (80) ط	وَ	يَقُوْلُوْنَ
ہم نے بھیجا آپ کو	اُن پر	نگہبان (بنا کر)	اور	وہ سب کہتے ہیں

طَاعَةٌ ② ز	فَاِذَا ⑦	بَرَزُوْا	مِنْ عِنْدِكَ
(آپکی) اطاعت (قبول) ہے	پھر جب	سب چلے جاتے ہیں	آپ کے پاس سے

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔④ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑦ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر کبھی سو ہوتا ہے۔

بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ	(تو) رات کو مشورہ کرتا ہے ایک گروہ اُن میں سے
غَيْرَ الَّذِیْ تَقُوْلُ ؕ	اس کے خلاف جو آپ کہتے ہیں
وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ	اور اللہ لکھ لیتا ہے جو یہ رات کو مشورہ کرتے ہیں
فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ	تو آپ اعراض کریں اُن سے اور بھروسہ کریں اللہ پر
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿81﴾	اور کافی ہے اللہ بطور کارساز۔ ﴿81﴾
اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ	تو کیا یہ لوگ غور نہیں کرتے قرآن میں
وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ	اور اگر ہوتا اللہ کے علاوہ کی طرف سے (تو)
لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿82﴾	یقیناً وہ پاتے اس میں بہت سا اختلاف۔ ﴿82﴾
وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ	اور جب آتا ہے اُن کے پاس کوئی معاملہ (یعنی خبر)
مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ	امن کی یا خوف کی (تو فوراً) مشہور کر دیتے ہیں اس کو
وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ	اور اگر پہنچاتے اُسے رسول تک
وَاِلٰٓى اُولِی الْاَمْرِ مِنْهُمْ	اور اصحابِ اقتدار تک اپنے میں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

طَآئِفَةٌ	طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔	كَفٰى	کافی، کفایت۔
مِّنْهُمْ	منجانب، من وعن، منجملہ، من حیث القوم۔	وَكِيْلًا	وکیل، وکالت۔
غَيْرَ	غیر اللہ، دیارِ غیر، اغیار۔	يَتَدَبَّرُوْنَ	تدبّر، تدبیر، مدبّر کائنات۔
تَقُوْلُ	قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زریں۔	عِنْدِ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
يَكْتُبُ	کاتب، کتاب، مکتوب، کتب۔	لَوَجَدُوْا	وجد، وجود، موجود۔
مَا	ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔	اخْتِلَافًا	اختلاف، اختلافات، مختلف۔
فَاَعْرِضْ	اعراض کرنا (منہ موڑنا)۔	الْاَمْنِ	امن وامان، امنِ عامہ۔
تَوَكَّلْ	توکل، متوکل علی اللہ۔	رَدُّوْهُ	ردّ، مردود، تردید۔

بَيَّتَ	طَآئِفَةٌ ①	مِّنْهُمْ	غَيْرَ الَّذِىْ	تَقُوْلُ ط
رات کو مشورہ کرتا ہے	ایک گروہ	اُن میں سے	(اُس کے) علاوہ جو	آپ کہتے ہیں

وَاللّٰهُ	يَكْتُبُ ②	مَا	يُبَيِّتُوْنَ ج	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ
اور اللہ	لکھ لیتا ہے	جو	وہ سب رات کو مشورہ کرتے ہیں	تو آپ اعراض کریں	اُن سے

وَتَوَكَّلْ ③	عَلَى اللّٰهِ ط	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ ④	وَكِيْلًا (81)	اَفَلَا
اور بھروسہ کریں	اللہ پر	اور کافی ہے	اللہ	بطورِ کارساز	تو کیا نہیں

يَتَدَبَّرُوْنَ	الْقُرْاٰنَ ط	وَلَوْ	كَانَ	مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ
وہ سب لوگ غور کرتے	قرآن میں	اور اگر	ہوتا	اللہ علاوہ کی طرف سے

لَوَجَدُوْا	فِيْهِ	اخْتِلَافًا	كَثِيْرًا (82)	وَاِذَا	جَآءَهُمْ
یقیناً وہ سب پاتے	اس میں	اختلاف	بہت	اور جب	آئے اُن کے پاس

اَمْرٌ ⑤	مِّنَ الْاَمْنِ	اَوِ الْخَوْفِ	اَذَاعُوْا	بِهٖ ⑥ ط
کوئی معاملہ	امن سے	یا خوف	وہ سب مشہور کردیتے ہیں	اُس کو

وَلَوْ	رَدُّوْهُ ⑦	اِلَى الرَّسُوْلِ	وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ	مِنْهُمْ
اور اگر	وہ سب پہنچاتے اُسے	رسول تک	اور اصحاب اقتدار تک	اپنے میں سے

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ	(تو) البتہ جان لیتے اُسے (وہ لوگ) جو
يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ	صحیح نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں اس سے ان میں سے
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ	اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت
لَاتَّبَعْتُمُ	(تو) ضرور پیچھے لگ جاتے تم
الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿83﴾	شیطان کے سوائے تھوڑے لوگوں کے۔ ﴿83﴾
فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ	تو (اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جنگ کریں اللہ کی راہ میں
لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ	نہیں ہیں آپ مکلف مگر اپنے آپ کے
وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ	اور آپ ترغیب دیں مومنوں کو (بھی)
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ	قریب ہے کہ (اس طرح) اللہ روک دے لڑائی کو
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ	(ان لوگوں کی طرف سے) جنہوں نے کفر کیا
وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا	اور اللہ تعالیٰ بہت سخت ہے لڑائی میں
وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿84﴾	اور بہت سخت ہے سزا دینے میں۔ ﴿84﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- لَعَلِمَهُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
- يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ : استنباط (اخذ کرنا)۔
- مِنْهُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
- وَ : شان وشوکت، شام وسحر، لیل ونہار۔
- فَضْلُ : فضل وکرم۔
- عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- لَاتَّبَعْتُمُ : اتباع رسول، متبع سنت، تابع فرمان۔
- اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا یہ کہ، قلیل، قلت۔
- قَلِيْلًا : قلیل، قلت وکثرت، الاقلیل۔
- فَقَاتِلْ : قتل، قاتل، قتال، مقتول، مقتل۔
- فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- تُكَلَّفُ : تکلیف دہ، تکالیف، مکلف، تکلف۔
- نَفْسَكَ : نفس، نفسا نفسی، نفسانی خواہشات۔
- الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
- كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
- اَشَدُّ : اشد ضرورت، شدید، شدت۔

لَعَلِمَهُ ①	الَّذِيْنَ	يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ ②	مِنْهُمْ ؕ
البتہ جان لیتے اُسے	(وہ لوگ) جو	وہ سب صحیح نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں اُس سے	اُن میں سے

وَلَوْ	لَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ
اور اگر	نہ	اللہ کا فضل	تم پر	اور	اُس کی رحمت

لَاتَّبَعْتُمُ ①	الشَّيْطٰنَ ③	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿83﴾
(تو) ضرور پیچھے لگ جاتے تم	شیطان کے	مگر	تھوڑے (لوگ بچتے)

فَقَاتِلْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ	لَا	تُكَلَّفُ ④	اِلَّا
تو (اے نبی ﷺ) جنگ کریں	اللہ کی راہ میں	نہیں	آپ تکلیف دیے جاتے	مگر

نَفْسَكَ	وَحَرِّضِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ	عَسَى	اللّٰهُ
اپنے نفس کی	اور ترغیب دیں	مومنوں کو (بھی)	قریب ہے	اللہ

اَنْ يَّكُفَّ ⑤	بَاْسَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ؕ
کہ روک دے	لڑائی کو	(اُن لوگوں کی طرف سے) جن	سب نے کفر کیا

وَاللّٰهُ	اَشَدُّ ⑥	بَاْسًا	وَّ اَشَدُّ ⑥	تَنْكِيْلًا ﴿84﴾
اور اللہ تعالیٰ	زیادہ سخت ہے	لڑائی میں	اور زیادہ سخت ہے	سزا دینے میں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے، جس کا ترجمہ البتہ یا ضرور کیا جاتا ہے۔ ② علامت اِسْتَ کے شروع میں اگر یہ ہو تو اس کا ا گر جاتا ہے، اس کا ترجمہ اخذ کرنا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ④ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً	جو سفارش کرے گا نیک (بات کی) سفارش
يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ	(تو) ہوگا اس کا حصہ اس میں سے
وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً	اور جو سفارش کرے گا بُری (بات کی) سفارش
يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ	(تو) ہوگا اس کے لیے حصہ اس (کے عذاب) سے
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ مُّقِيْتًا ﴿85﴾	اور ہے اللہ تعالیٰ ہر چیز پر نگران۔ ﴿85﴾
وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ	اور جب دعا دی جائے تم کو کوئی دعا
فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ	تو (جواباً) دعا دو بہتر (الفاظ) کے ساتھ اس سے
اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ	یا لوٹا دو وہی (الفاظ) بے شک اللہ تعالیٰ ہے
عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ حَسِيْبًا ﴿86﴾ اَللّٰهُ	ہر چیز کا حساب لینے والا۔ ﴿86﴾ اللہ (وہ ہستی ہے کہ)
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	نہیں ہے کوئی (سچا) معبود مگر (صرف) وہی
لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	البتہ ضرور وہ اکٹھا کرے گا تمھیں قیامت کے دن
لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ	(کہ) کوئی شک نہیں اس (دن) میں

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّشْفَعْ، شَفَاعَةً : شفاعت، شافع محشر۔
حَسَنَةً، بِاَحْسَنَ : احسان، محسن، حسنات۔
نَصِيْبٌ : خوش نصیب، باادب بانصیب۔
مِّنْهَا : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
سَيِّئَةً : علمائے سوء، سوءِ ادب، سوءِ ظن۔
كِفْلٌ : کفیل بننا، کفالت کرنا۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
كُلِّ : کل کائنات، کل نمبر، کلی طور پر۔

شَىْءٍ : شے، اشیا۔
وَ : شان وشوکت، شام وسحر، لیل ونہار۔
رُدُّوْهَا : ردّ، مردود، تردید۔
حَسِيْبًا : حساب وکتاب، محاسب، محاسبہ۔
لَيَجْمَعَنَّكُمْ : جمع، جماعت، مجمع، مجموعہ۔
اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
لَا رَيْبَ : کتاب لاریب، خدائے لاریب۔
فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

مَنْ يَّشْفَعْ①	شَفَاعَةً حَسَنَةً②	يَّكُنْ لَّهٗ①	نَصِيْبٌ	مِّنْهَا ج
جو سفارش کرے گا	نیک (بات کی) سفارش	(تو) ہوگا اُس کے لیے	حصہ	اُس سے

وَمَنْ	يَّشْفَعْ①	شَفَاعَةً سَيِّئَةً①	يَّكُنْ لَّهٗ①	كِفْلٌ	مِّنْهَا ط
اور جو	سفارش کرے گا	بُری (بات کی) سفارش	(تو) ہوگا اُس کیلئے	حصہ	اُس سے

وَ	كَانَ اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	مُّقِيْتًا (85)	وَاِذَا	حُيِّيْتُمْ
اور	ہے اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر	نگران	اور جب	دعا دی جائے تم کو

بِتَحِيَّةٍ②③④	فَحَيُّوْا	بِاَحْسَنَ	مِنْهَآ	اَوْ
کوئی دعا	تو (جواباً) سب دعا دو	زیادہ اچھے (الفاظ) کے ساتھ	اُس سے	یا

رُدُّوْهَا⑤ ط	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ⑥	حَسِيْبًا (86)
سب لوٹا دو اُسے	بیشک اللہ تعالیٰ	ہے	ہر چیز کا	حساب لینے والا

اَللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ⑦	اِلَّا	هُوَ ط	لَيَجْمَعَنَّكُمْ⑧
اللہ	کوئی معبود نہیں	مگر	وہی	البتہ ضرور وہ اکٹھا کرے گا تمہیں

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ②	لَا رَيْبَ⑦	فِيْهِ ط
قیامت کے دن کی طرف	کوئی شک نہیں	اُس (دن) میں

ضروری وضاحت

① یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔④ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥ یہاں عَلٰی کا ترجمہ کا ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑦ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔⑧ علامت لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

ع 11/11/8

وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿87﴾ ع	اور کون ہے زیادہ سچا اللہ سے (بڑھ کر) بات میں ﴿87﴾ ع
فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ	تو کیا ہوا ہے تمہیں (کہ) منافقوں (کے بارے) میں
فِئَتَيْنِ وَ اللّٰهُ	دو گروہ (بن گئے ہو) حالانکہ اللہ نے
اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ	اوندھا کر دیا ہے اُنہیں اس وجہ سے جو اُنہوں نے کمایا
اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا	کیا تم چاہتے ہو کہ ہدایت پر لے آؤ (اس کو)
مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ	جسے گمراہ کر دیا ہو اللہ تعالیٰ نے
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ	اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے
فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿88﴾	تو ہرگز نہیں آپ پائیں گے اُسکے لیے کوئی راستہ۔ ﴿88﴾
وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا	وہ (تو) چاہتے ہیں کاش تم کفر کرنے لگو جیسا کہ
كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً	اُنہوں نے کفر کیا پھر تم سب ہو جاؤ برابر (کفر میں)
فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ	پس مت پکڑو (بناؤ) اُن میں سے (کسی کو) دوست
حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	یہاں تک کہ وہ ہجرت کر جائیں اللہ کی راہ میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَصْدَقُ : صادق و مصدوق، صدق و وفا۔
حَدِيْثًا : حدیث نبوی، حدیث قدسی، احادیث۔
الْمُنٰفِقِيْنَ : نفاق، منافق، منافقت۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
كَسَبُوْا : کسب حلال، کسبی لوگ۔
تُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مراد۔
اَضَلَّ : ضلالت (گمراہی)۔
تَجِدَ : وجد، وجود، موجود۔
سَبِيْلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
وَدُّوْا : محبت و مودت۔
سَوَآءً : مساوی، مساوات، خط استوا۔
تَتَّخِذُوْا، فَخُذُوْا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
مِنْهُمْ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
اَوْلِيَآءَ : ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔
حَتّٰى : حتیٰ کہ، حتی المقدور، حتی الوسعت۔
يُهَاجِرُوْا : ہجرت مدینہ، مہاجر۔

ع 11/11/8

وَ	مَنْ	اَصْدَقُ ①	مِنَ اللّٰهِ	حَدِيْثًا ﴿87﴾ ع
اور	کون	زیادہ سچا	اللہ سے (بڑھ کر)	بات میں

فَمَا لَكُمْ	فِي الْمُنٰفِقِيْنَ	فِئَتَيْنِ ②	وَ	اللّٰهُ
تو کیا ہوا ہے تمہیں (کہ)	منافقوں (کے بارے) میں	دو گروہ (بن گئے ہو)	حالانکہ	اللہ نے

اَرْكَسَهُمْ	بِمَا ③	كَسَبُوْا ؕ	اَ	تُرِيْدُوْنَ
اوندھا کر دیا ہے اُنہیں	(اس) وجہ سے جو	اُن سب نے کمایا	کیا	تم سب چاہتے ہو

اَنْ	تَهْدُوْا	مَنْ	اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ	وَمَنْ	يُّضْلِلِ اللّٰهُ ④
کہ	تم سب ہدایت پر لے آؤ	جسے	گمراہ کر دیا ہو اللہ نے	اور جسے	گمراہ کر دے اللہ

فَلَنْ تَجِدَ	لَهٗ	سَبِيْلًا ⑤ ﴿88﴾	وَدُّوْا	لَوْ	تَكْفُرُوْنَ
تو ہرگز نہیں آپ پائیں گے	اُسکے لیے	کوئی راستہ	وہ چاہتے ہیں	کاش	تم سب کفر کرنے لگو

كَمَا	كَفَرُوْا	فَتَكُوْنُوْنَ	سَوَآءً	فَلَا تَتَّخِذُوْا
جیسا کہ	اُن سب نے کفر کیا	پھر تم سب ہو جاؤ	برابر	پس مت تم سب پکڑو (بناؤ)

مِنْهُمْ	اَوْلِيَآءَ ⑥	حَتّٰى	يُهَاجِرُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
اُن میں سے	دوست	یہاں تک کہ	وہ سب ہجرت کر جائیں	اللہ کی راہ میں

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔② اسم کے آخر میں يْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔
④ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔
⑥ اَوْلِيَآءَ میں آءَ مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ	پھر اگر یہ روگردانی کریں (ترک وطن سے) تو پکڑو اُنہیں
وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۠	اور قتل کرو اُنہیں جہاں (بھی) تم پاؤ اُنہیں
وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ	اور نہ پکڑو (بناؤ) اُن میں سے (کسی کو)
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿89﴾	(اپنا) دوست اور نہ مددگار۔ ﴿89﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۭ	مگر (وہ لوگ) جو جا ملے ہوں ایسی قوم سے
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ	(کہ) تمہارے درمیان اور اُن کے درمیان
مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ	معاہدہ ہو (صلح کا) یا (اس حال میں) تمہارے پاس آئیں
حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ	(کہ) ہچکچاتے ہوں اُن کے دل (اس بات سے)
اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ	کہ (اپنی قوم کے ساتھ مل کر) تم سے جنگ کریں
اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ	یا (تمہارے ساتھ مل کر) اپنی قوم کے ساتھ جنگ کریں
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ	اور اگر اللہ چاہتا (تو) ضرور مسلط کر دیتا اُنہیں
عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ	تم پر تو وہ ضرور لڑتے تم سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَخُذُوْهُمْ، تَتَّخِذُوْا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	يَصِلُوْنَ : وصول، ایصال ثواب، موصول ہونا۔
اقْتُلُوْهُمْ، فَلَقٰتَلُوْكُمْ : قتل، قاتل، مقتول۔	بَيْنَكُمْ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔
حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔	مِّيْثَاقٌ : میثاقِ مدینہ، وثوق، امیدواثق۔
وَجَدْتُّمُوْهُمْ : وجد، وجود، موجود۔	صُدُوْرُهُمْ : شرح صدر، شق صدر۔
مِنْهُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	قَوْمَهُمْ : قوم، اقوام، قومیت۔
وَلِيًّا : ولی، اولیاء اللہ۔	شَآءَ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
نَصِيْرًا : ناصر، نصرت، انصار، منصور۔	لَسَلَّطَهُمْ : مسلط، تسلط۔
اِلَّا : الاماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

فَاِنْ	تَوَلَّوْا ①	فَخُذُوْهُمْ ②	وَاقْتُلُوْهُمْ ②
پھر اگر	وہ سب روگردانی کریں (ترک وطن سے)	تو تم سب پکڑو اُنہیں	اور تم سب قتل کرو اُنہیں

حَيْثُ	وَجَدْتُّمُوْهُمْ ③ ص	وَ	لَا تَتَّخِذُوْا ④	مِنْهُمْ
جہاں (بھی)	تم سب پاؤ اُنہیں	اور	مت تم سب پکڑو (بناؤ)	اُن میں سے (کسی کو)

وَلِيًّا	وَّلَا	نَصِيْرًا ﴿89﴾ لا	اِلَّا	الَّذِيْنَ	يَصِلُوْنَ
دوست	اور نہ	مددگار	مگر	(وہ لوگ) جو	وہ سب جا ملے ہوں

اِلٰى قَوْمٍۭ ⑤	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ
(ایسی) قوم سے (کہ)	تمہارے درمیان	اور اُن کے درمیان	معاہدہ ہو (صلح کا)

اَوْ	جَآءُوْكُمْ ②	حَصِرَتْ ⑥	صُدُوْرُهُمْ
یا	آئیں وہ سب تمہارے پاس	ہچکچاتے ہوں	اُن کے دل

اَنْ	يُّقَاتِلُوْكُمْ ②	اَوْ	يُقَاتِلُوْا	قَوْمَهُمْ ط
کہ	وہ سب جنگ کریں تم سے	یا	وہ سب جنگ کریں	اپنی قوم (کے ساتھ)

وَلَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	لَسَلَّطَهُمْ	عَلَيْكُمْ	فَلَقٰتَلُوْكُمْ ② ج
اور اگر	چاہتا اللہ	ضرور مسلط کر دیتا اُنہیں	تم پر	تو ضرور وہ سب لڑتے تم سے

ضروری وضاحت

① علامت تہ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔② علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔③ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمُ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑤ اِلٰی کا اصل ترجمہ طرف یا تک ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ سے بھی کیا گیا ہے۔⑥ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ	پھر اگر وہ کنارہ کش رہیں تم سے
فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا	پس نہ وہ جنگ کریں تم سے اور پیش کریں
اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ	تمہاری طرف صلح وسلامتی (کی درخواست)
فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ	تو نہیں رکھی اللہ نے تمہارے لیے
عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا 90	اُن کے خلاف (لڑنے کی) کوئی سبیل۔ 90
سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ	عنقریب تم پاؤ گے (کچھ) دوسرے لوگ
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ	(جو) چاہتے ہیں کہ وہ امن میں رہیں تم سے
وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ۭ كُلَّمَا	اور امن میں رہیں اپنی قوم سے (لیکن) جب کبھی
رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ	لوٹائے (بلائے) جاتے ہیں فتنہ انگیزی کی طرف
اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ	(تو) اُوندھے منہ ڈال دیے جاتے ہیں اُس میں
فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ	پس اگر نہ کنارہ کش رہیں یہ تم سے
وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ	اور (نہ) پیش کریں تمہاری طرف صلح وسلامتی (کی درخواست)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اعْتَزَلُوْكُمْ : معزول کرنا۔
يُقَاتِلُوْكُمْ : قتل، قاتل، مقتول۔
اَلْقَوْا، يُلْقُوْٓا : القاء کرنا۔
اِلَيْكُمْ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
السَّلَمَ : سلامتی، سلامت رہو۔
سَبِيْلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
سَتَجِدُوْنَ : وجد، وجود، موجود۔
اٰخَرِيْنَ : اُخروی زندگی، فکر آخرت، آخری۔
يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔
يَّاْمَنُوْكُمْ : امن، ایمان، مومن۔
قَوْمَهُمْ : قوم، اقوام، قومی یکجہتی، قومیت۔
رُدُّوْٓا : رد، مردود، تردید۔
الْفِتْنَةِ : فتنہ وفساد، فتنہ انگیز، فتان۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اِلَيْكُمْ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
السَّلَمَ : سلامتی، سلامت رہو۔

فَاِنِ	اعۡتَزَلُوۡكُمۡ ①	فَلَمۡ	يُقَاتِلُوۡكُمۡ ①
پھر اگر	وہ سب کنارہ کش رہیں تم سے	پس نہ	وہ سب جنگ کریں تم سے

وَاَلۡقَوۡا ②	اِلَيۡكُمُ	السَّلَمَ ۙ	فَمَا	جَعَلَ اللّٰهُ
اور وہ سب پیش کریں	تمہاری طرف	صلح وسلامتی	تو نہیں	بنائی اللہ نے

لَكُمۡ	عَلَيۡهِمۡ ③	سَبِيۡلًا ④ (90)	سَتَجِدُوۡنَ
تمہارے لیے	اُن کے خلاف	(لڑنے کی) کوئی سبیل	عنقریب تم سب پاؤ گے

اٰخَرِيۡنَ ⑤	يُرِيۡدُوۡنَ	اَنۡ	يَّاۡمَنُوۡكُمۡ
(کچھ) دوسرے لوگ (جو)	وہ سب چاہتے ہیں	کہ	وہ سب امن میں رہیں تم سے

وَ	يَاۡمَنُوۡا	قَوۡمَهُمۡ ؕ	كُلَّمَا	رُدُّوۡۤا
اور	وہ سب امن میں رہیں	اپنی قوم سے	جب کبھی	سب لوٹائے (بلائے) جاتے ہیں

اِلَى الۡفِتۡنَةِ ⑥	اُرۡكِسُوۡا	فِيۡهَا ۚ	فَاِنۡ
فتنہ کی طرف	وہ سب اوندھے منہ ڈال دیے جاتے ہیں	اُس میں	پس اگر

لَّمۡ	يَعۡتَزِلُوۡكُمۡ ①	وَيُلۡقُوۡۤا	اِلَيۡكُمُ	السَّلَمَ
نہ	وہ سب کنارہ کش رہیں تم سے	اور (نہ) وہ سب پیش کریں	تمہاری طرف	صلح وسلامتی

ضروری وضاحت

① علامت وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔② یہاں شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔③ علٰی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے خلاف کیا گیا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑤ یہاں یۡنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ	اور (نہ) روکیں اپنے ہاتھ (جنگ سے) تو پکڑو اُنہیں
وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ط	اور قتل کرو اُنہیں جہاں کہیں تم پاؤ اُنہیں
وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا	اور یہی لوگ ہیں (کہ) ہم نے بنائی ہے
لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ع ﴿91﴾	تمہارے لیے اُن پر واضح دلیل۔ ﴿91﴾
وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ	اور نہیں ہے (مناسب) کسی مومن کے لیے
اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ج	کہ وہ قتل کرے کسی مومن کو مگر غلطی سے
وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا	اور جس نے قتل کیا کسی مومن کو غلطی سے
فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ	تو (اس کے ذمہ) آزاد کرانا ہے ایک مومن گردن
وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ	اور (ساتھ ہی) دیت بھی ادا کی جائے اس میت کے ورثا کو
اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ط	مگر یہ کہ وہ (خود) صدقہ (معاف) کر دیں
فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ	پس اگر ہو (مقتول ایسی) قوم سے (جو)
عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ	تمہارے دشمن ہیں حالانکہ وہ (مقتول) مومن ہے

ع 12 4 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَيْدِيَهُمْ : یدِطولیٰ، یدِ بیضا۔

فَخُذُوْهُمْ : اخذ، ماخوذ، ماخذ۔

اقْتُلُوْهُمْ ، قَتَلَ : قتل، قاتل، مقتول۔

حَيْثُ : من حیث القوم، حیثیت۔

عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علیٰ ہذا القیاس، علی الاعلان۔

مُّبِيْنًا : بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔

لِمُؤْمِنٍ، مُؤْمِنًا : امن، ایمان، مومن۔

اِلَّا : الا یہ کہ، الا ماشاءاللہ، الا قلیل۔

خَطَـًٔا : خطا، خطا کار، خطائیں۔

فَتَحْرِيْرُ : حر، حریت، صدائے حریت، احرار۔

دِيَةٌ : دیتِ قصاص۔

اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

اَهْلِهٖٓ : اہل وعیال، اہل خانہ، اہل وطن۔

يَّصَّدَّقُوْا : صدقہ وخیرات، صدقہ فطر۔

عَدُوٍّ : عداوت، اعداء۔

قَوْمٍ : قوم، اقوام، قومیت۔

وَ	يَكُفُّوْٓا	اَيْدِيَهُمْ	فَخُذُوْهُمْ ①	وَ	اقْتُلُوْهُمْ ①
اور	وہ سب روکیں	اپنے ہاتھ	تو تم سب پکڑو اُن کو	اور	تم سب قتل کرو اُن کو

حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوْهُمْ ①② ط	وَ	اُولٰٓئِكُمْ	جَعَلْنَا ③	لَكُمْ
جہاں کہیں	تم سب پاؤ اُن کو	اور	یہی (لوگ ہیں)	ہم نے بنائی ہے	تمہارے لیے

ع 12 4 9

عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿91﴾ ع	وَمَا	كَانَ	لِمُؤْمِنٍ ④
اُن پر	واضح دلیل	اور نہیں	ہے	کسی مومن کے لیے

اَنْ	يَّقْتُلَ	مُؤْمِنًا ④	اِلَّا	خَطَـًٔا ج	وَمَنْ	قَتَلَ
کہ	وہ قتل کرے	کسی مومن کو	مگر	غلطی سے	اور جس نے	قتل کیا

مُؤْمِنًا ④	خَطَـًٔا	فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ ⑤	مُّؤْمِنَةٍ ⑤
کسی مومن کو	غلطی سے	تو آزاد کرانا ہے	ایک گردن	مومن کی

وَّدِيَةٌ ⑤	مُّسَلَّمَةٌ ⑤	اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ ⑥	اِلَّآ	اَنْ	يَّصَّدَّقُوْا ط
اور دیت	ادا کی جائے	اُس کے ورثاء کو	مگر	یہ کہ	وہ سب صدقہ کر دیں

فَاِنْ	كَانَ	مِنْ قَوْمٍ	عَدُوٍّ لَّكُمْ ⑦	وَهُوَ	مُؤْمِنٌ
پس اگر	ہو (مقتول)	(ایسی) قوم سے	(جو) تمہارے دشمن ہیں	حالانکہ وہ (مقتول)	مومن ہو

ضروری وضاحت

① وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔② تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔③ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔⑤ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ اِلٰی کا اصل ترجمہ طرف یا تک ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ کو بھی کیا جاتا ہے۔⑦ یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ	تو (صرف) ایک مومن (غلام کی) گردن آزاد کرنی (لازمی) ہے
وَ اِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ	اور اگر ہو (مقتول) اس قوم سے (کہ) تمہارے درمیان
وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ	اور اُن کے درمیان عہد و پیمان ہے
فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰۤى اَهْلِهٖ	تو دیت سپرد کی جائے اُس کے وارثوں کو
وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ	اور (ساتھ ہی) آزاد کرائی جائے ایک مومن (غلام کی) گردن
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ	پس جو نہ پائے (طاقت غلام آزاد کرانے کی)
فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۫	تو (اُس کے ذمے) روزے ہیں دو مہینے متواتر
تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ	بخشوانے کے لیے اللہ سے
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿92﴾	اور ہے اللہ خوب علم رکھنے والا، حکمت والا۔ ﴿92﴾
وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا	اور جو قتل کر ڈالے کسی مومن کو جان بوجھ کر
فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا	تو اُس کی سزا جہنم ہے ہمیشہ رہے گا اُس میں
وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ	اور غضب کیا اللہ نے اُس پر اور لعنت کی اُس پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتَحْرِيْرُ : مردِ حر، پیغامِ حریت، صدائے حریت۔
مُّؤْمِنَةٍ : امن، ایمان، مؤمن۔
مِنْ : منجانب، منجملہ، من وعن۔
قَوْمٍ : قوم، اقوام، قومی یادگار۔
بَيْنَكُمْ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔
مِّيْثَاقٌ : میثاقِ مدینہ، وثوق، امید واثق۔
فَدِيَةٌ : دیت ادا کرنا۔
يَجِدْ : وجود، موجود۔

فَصِيَامُ : صوم و صلوٰۃ، ماہ صیام۔
تَوْبَةً : توبہ و استغفار، توبہ تائب۔
يَّقْتُلْ : قتل، قاتل، مقتول۔
مُّتَعَمِّدًا : عمداً، قتل عمد۔
فَجَزَآؤُهٗ : جزا و سزا، جزائے خیر۔
خٰلِدًا : خالد، خلد بریں۔
غَضِبَ : غضب الٰہی، غضبناک ہونا۔
لَعَنَهٗ : لعنت، لعین، لعنتی، ملعون۔

فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ ①	مُّؤْمِنَةٍ ① ط	وَاِنْ	كَانَ	مِنْ قَوْمٍ
تو آزاد کرنی ہے	ایک گردن	مومن (غلام کی)	اور اگر	ہو (مقتول)	قوم سے

بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ	فَدِيَةٌ ①	مُّسَلَّمَةٌ ①
تمہارے درمیان	اور	اُن کے درمیان	عہد و پیمان ہے	تو دیت	سپرد کی جائے

اِلٰٓى اَهْلِهٖ ②	وَ	تَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ ①	مُّؤْمِنَةٍ ① ج
اُس کے وارثوں کو	اور (ساتھ ہی)	آزاد کرائی جائے	گردن	ایک مومن (غلام کی)

فَمَنْ	لَّمْ يَجِدْ ③	فَصِيَامُ	شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ④ ز
پس جو	نہ پائے	تو (اسکے ذمے) روزے ہیں	دو مہینے متواتر

تَوْبَةً ①	مِّنَ اللّٰهِ ط	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا ⑤	حَكِيْمًا ⑤ (92)
توبہ (کے لیے)	اللہ سے	اور ہے	اللہ تعالیٰ	خوب علم رکھنے والا	خوب حکمت والا

وَمَنْ	يَّقْتُلْ ③	مُؤْمِنًا ⑥	مُّتَعَمِّدًا	فَجَزَآؤُهٗ	جَهَنَّمُ
اور جو	قتل کر ڈالے	کسی مومن کو	جان بوجھ کر	تو اُس کی سزا	جہنم ہے

خٰلِدًا	فِيْهَا	وَ	غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	وَلَعَنَهٗ
ہمیشہ رہنے والا	اُس میں	اور	غضب کیا	اللہ نے	اُس پر	اور لعنت کی اُس پر

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اِلٰی کا اصل ترجمہ طرف یا تک ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ کو بھی کیا جاتا ہے۔ ③ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ علامت یْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔

وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿93﴾	اور تیار کر رکھا ہے اُس کے لیے بڑا عذاب ۔﴿93﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم سفر پر نکلو
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا	اللہ کی راہ میں تو تحقیق کر لیا کرو
وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ	اور مت کہو (اُس) کو جو ڈالے تمہاری طرف
السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ	(تمہیں کہے) سلام (کہ) نہیں ہے تو مومن
تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫	تم چاہتے ہو دنیوی زندگی کا ساز و سامان
فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ	تو اللہ کے ہاں بہت سی غنیمتیں ہیں
كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ	اسی طرح تم (بھی) تھے اس سے پہلے
فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ	(کافروں سے ایمان چھپاتے) تو احسان کیا اللہ نے تم پر
فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	تو تم اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو، بے شک اللہ
كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿94﴾	(اس) پر جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے ۔﴿94﴾
لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ	نہیں ہیں برابر بیٹھ رہنے والے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَظِيْمًا	عظیم لوگ، عظمت، تعظیم۔	فَعِنْدَ	عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔
اٰمَنُوْۤا	ایمان، امن، مومن۔	مَغَانِمُ	غنیمت، مال غنیمت۔
سَبِيْلِ	سبیل، فی سبیل اللہ	كَثِيْرَةٌ	کثیر تعداد، کثرت، اکثر۔
فَتَبَيَّنُوْا	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	فَمَنَّ	منت و سماجت، منت شناس، ممنون ہونا۔
تَقُوْلُوْا	قول، اقوال، مقولہ۔	تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
اَلْقٰۤى	القاء (ڈالنا)۔	خَبِيْرًا	خبر، اخبار، مخبر، خبر نامہ۔
السَّلٰمَ	سلام، سلامتی۔	يَسْتَوِي	مستوی، استوا۔
الْحَيٰوةِ	حیات و ممات، احیائے دین۔	الْقٰعِدُوْنَ	قعدہ، مقعد (بیٹھنے کی جگہ)۔

وَ	اَعَدَّ	لَهٗ	عَذَابًا	عَظِيْمًا ① ﴿93﴾	يٰٓاَيُّهَا ②	الَّذِيْنَ
اور	تیار کر رکھا ہے	اُس کیلئے	عذاب	بہت بڑا	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْٓا	اِذَا	ضَرَبْتُمْ ③	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَتَبَيَّنُوْا ④
سب ایمان لائے ہو	جب	تم سفر پر نکلو	اللہ کی راہ میں	تو تم سب خوب تحقیق کر لیا کرو

وَلَا	تَقُوْلُوْا	لِمَنْ ⑤	اَلْقٰٓى	اِلَيْكُمُ	السَّلٰمَ
اور مت	تم سب کہو	(اس) کو جو	ڈالے (کہے)	تمہاری طرف	سلام

لَسْتَ	مُؤْمِنًا ج	تَبْتَغُوْنَ	عَرَضَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ⑥ ز
(کہ) نہیں ہے تو	مومن	تم سب چاہتے ہو	ساز و سامان	دنیوی زندگی کا

فَعِنْدَ اللّٰهِ	مَغَانِمُ	كَثِيْرَةٌ ⑥ ط	كَذٰلِكَ	كُنْتُمْ	مِّنْ قَبْلُ
تو اللہ کے پاس	غنیمتیں ہیں	بہت زیادہ	اسی طرح	تم تھے	(اس) سے پہلے

فَمَنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	فَتَبَيَّنُوْا ④ ط	اِنَّ	اللّٰهَ
تو احسان کیا	اللہ نے	تم پر	تو تم سب اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو	بیشک	اللہ

كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا ﴿94﴾	لَا يَسْتَوِي ⑦	الْقٰعِدُوْنَ
ہے	(اس) پر جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار	نہیں برابر	سب بیٹھ رہنے والے

ضروری وضاحت

① فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔② یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔③ اس فعل کا ترجمہ مارنا ہوتا ہے لیکن اگر اس کے بعد فِیْ آرہا ہو تو چلنا یا سفر پر نکلنا مراد ہوتا ہے۔④ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤ اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ	(ان) مومنوں میں سے (جو) بغیر تکلیف (عذر) والے ہیں
وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور جہاد کرنے والے اللہ کی راہ میں
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ	اپنے مالوں اور اپنی جانوں (سے)
فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ	فضلیت دی ہے اللہ نے جہاد کرنے والوں کو
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ	اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں (سے)
عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ	بیٹھ رہنے والوں پر ایک درجہ
وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ	اور ہر ایک سے وعدہ کیا ہے اللہ نے اچھائی کا،
وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ	اور فضیلت دی ہے اللہ نے مجاہدین کو
عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ﴿95﴾	بیٹھ رہنے والوں پر اجرِ عظیم کی۔﴿95﴾
دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ	درجات کی اپنی طرف سے اور بخشش اور رحمت کی
ع 13 5 10 وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۧ﴿96﴾	اور ہے اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنیوالا۔﴿96﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ	بیشک وہ لوگ (کہ) روح قبض کرتے ہیں اُن کی فرشتے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، امن، مومن۔
غَيْرُ : غیر، اغیار، دیارِ غیر۔
الضَّرَرِ : مضرِ صحت، ضرر رساں۔
الْمُجٰهِدُوْنَ : مجاہد، جہاد، جدوجہد۔
بِاَمْوَالِهِمْ : مال، اموال، مالی تعاون۔
اَنْفُسِهِمْ : نفس، خواہشِ نفس، نفسانی خواہشات۔
فَضَّلَ : فضیلت، افضل، فضائل۔
الْقٰعِدِيْنَ : قعدہ اولیٰ، مقعد۔

دَرَجَةً، دَرَجٰتٍ : اونچے درجے، درجہ بدرجہ۔
وَّعَدَ : وعدہ، وعدہ وفا، وعدہ خلافی۔
الْحُسْنٰى : اَحسن، حسین، اسمائے حسنیٰ۔
عَظِيْمًا : عظیم، معظم، تعظیم، عظمت۔
مَغْفِرَةً، غَفُوْرًا : دعائے مغفرت، استغفار۔
رَّحِيْمًا : رحم، رحمت، مرحوم۔
تَوَفّٰىهُمُ : فوت، متوفی۔
الْمَلٰٓئِكَةُ : ملک الموت، ملک الجبال۔

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	غَيْرُ	اُولِي الضَّرَرِ	وَ	الْمُجٰهِدُوْنَ ①
مومنوں میں سے (جو)	بغیر	تکلیف (عذر) والے ہیں	اور	سب جہاد کرنے والے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ ؕ	فَضَّلَ	اللّٰهُ ②
اللہ کی راہ میں	اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانوں (سے)	فضلیت دی ہے	اللہ نے

الْمُجٰهِدِيْنَ ①	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	عَلَى الْقٰعِدِيْنَ ③
جہاد کرنے والوں کو	اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانوں (سے)	سب بیٹھ رہنے والوں پر

دَرَجَةً ④ ؕ	وَ	كُلًّا	وَّعَدَ اللّٰهُ	الْحُسْنٰى ؕ	وَفَضَّلَ	اللّٰهُ ②
ایک درجہ	اور	ہر ایک سے	وعدہ کیا ہے اللہ نے	اچھائی کا	اور فضلیت دی ہے	اللہ نے

الْمُجٰهِدِيْنَ ①	عَلَى الْقٰعِدِيْنَ ③	اَجْرًا عَظِيْمًا ⑤ ۙ (95)
سب جہاد کرنے والوں کو	سب بیٹھ رہنے والوں پر	اجر عظیم کی

دَرَجٰتٍ ④	مِّنْهُ	وَمَغْفِرَةً ④	وَّرَحْمَةً ④ ؕ	وَكَانَ	اللّٰهُ ②
درجات	اپنی طرف سے	اور بخشش	اور رحمت	اور ہے	اللہ تعالیٰ

غَفُوْرًا ⑤	رَّحِيْمًا ⑤ ع (96)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَوَفّٰهُمُ ⑥	الْمَلٰٓئِكَةُ ⑦
بہت بخشنے والا	بہت رحم کرنیوالا	بیشک	(وہ لوگ) جو (کہ)	فوت کرتے ہیں اُن کو	فرشتے

ع 13 5 10

ضروری وضاحت

① شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔ ⑥ علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑦ یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

ظَالِمِیۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ	(اس حال میں کہ وہ) ظلم کرنیوالے ہوتے ہیں اپنے نفسوں پر
قَالُوۡا فِيۡمَ كُنۡتُمۡ ؕ	(فرشتے) کہتے ہیں کس حال میں تم تھے؟
قَالُوۡا كُنَّا مُسۡتَضۡعَفِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ ؕ	(یہ) کہتے ہیں ہم تھے کمزور وبے بس (اپنی) زمین میں
قَالُوۡۤا اَلَمۡ تَكُنۡ اَرۡضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً	(تو) وہ کہتے ہیں کیا نہیں تھی اللہ کی زمین وسیع
فَتُهَاجِرُوۡا فِيۡهَا ؕ	پس تم ہجرت کر جاتے اُس میں
فَاُولٰٓئِكَ مَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ	تو یہی لوگ ہیں (کہ) اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے
وَسَآءَتۡ مَصِيۡرًا ۙ (97)	اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔ (97)
اِلَّا الۡمُسۡتَضۡعَفِيۡنَ مِنَ الرِّجَالِ	مگر وہ کمزور وناتواں مَردوں میں سے
وَالنِّسَآءِ وَالۡوِلۡدَانِ	اور عورتوں اور بچوں (میں سے)
لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ حِيۡلَةً	(جو) نہیں طاقت رکھتے کوئی تدبیر (کرنے) کی
وَّلَا يَهۡتَدُوۡنَ سَبِيۡلًا ۙ (98)	اور نہ وہ رہنمائی پاتے ہیں کسی راستے کی۔ (98)
فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ	تو یہی وہ لوگ ہیں قریب ہے اللہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَالِمِیۡۤ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَنۡفُسِهِمۡ : نفس، نفسانی خواہشات، نفسیات۔
قَالُوۡا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مُسۡتَضۡعَفِيۡنَ : ضعیف وناتواں، ضعف جگر۔
الۡاَرۡضِ : ارض وسما، ارض مقدس۔
وَاسِعَةً : وسیع وعریض، وسیع میدان، وسعت۔
فَتُهَاجِرُوۡا : مہاجر، ہجرت، مہاجرین وانصار۔
مَاۡوٰٮهُمۡ : ملجا وماویٰ، یتیموں کا ماویٰ۔

سَآءَتۡ : علمائے سوء، سوء ادب، سوء اعمال۔
الرِّجَالِ : علم الرجال، قحط الرجال، رجال کار۔
النِّسَآءِ : نسوانی امراض، نسوانیت، تعلیم نسواں۔
الۡوِلۡدَانِ : ولد، اولاد، مولود، ولادت۔
يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ : استطاعت، حسب استطاعت۔
حِيۡلَةً : حیلہ بہانہ، حیلہ ساز، حیلہ گر۔
يَهۡتَدُوۡنَ : ہدایت، ہادی، ہدایت یافتہ۔
سَبِيۡلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

ظَالِمِيٓ ①	اَنۡفُسِهِمۡ	قَالُوۡا	فِيۡمَ
(اس حال میں کہ وہ) ظلم کرنے والے ہیں	اپنے نفسوں پر	(فرشتے) سب کہتے ہیں	کس حال میں

كُنۡتُمۡ ؕ	قَالُوۡا	كُنَّا ②	مُسۡتَضۡعَفِيۡنَ	فِي الۡاَرۡضِ ؕ
تم تھے	سب کہتے ہیں	ہم تھے	سب کمزور و بے بس	سرزمین میں

قَالُوۡۤا	اَلَمۡ	تَكُنۡ ③	اَرۡضُ اللّٰهِ	وَاسِعَةً ③
وہ سب کہتے ہیں	کیا نہیں	تھی	اللہ کی زمین	وسیع

فَتُهَاجِرُوۡا ④	فِيۡهَا ؕ	فَاُولٰٓئِكَ ⑤	مَاۡوٰىهُمۡ	جَهَنَّمُ ؕ
پس تم سب ہجرت کر جاتے	اُس میں	تو یہی (لوگ ہیں کہ)	اُن کا ٹھکانہ	جہنم ہے

وَ	سَآءَتۡ ③	مَصِيۡرًا ۙ (97)	اِلَّا	الۡمُسۡتَضۡعَفِيۡنَ	مِنَ الرِّجَالِ
اور	وہ (بہت) بُرا	ٹھکانہ ہے	مگر	سب کمزور و ناتواں	مَردوں میں سے

وَالنِّسَآءِ	وَ	الۡوِلۡدَانِ	لَا	يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ	حِيۡلَةً ③⑥
اور عورتوں	اور	بچوں (میں سے جو)	نہیں	وہ سب طاقت رکھتے	کسی تدبیر کی

وَّلَا	يَهۡتَدُوۡنَ	سَبِيۡلًا ۙ ⑥ (98)	فَاُولٰٓئِكَ ⑤	عَسَى اللّٰهُ
اور نہ	وہ سب ہدایت پاتے ہیں	کسی راستے کی	تو وہی (لوگ ہیں)	قریب ہے اللہ

ضروری وضاحت

① ظَالِمِيٓ میں یٓ کا ترجمہ میرا نہیں ہے، دراصل یہ لفظ ظَالِمِيۡنَ تھا یہاں سے نَ گرا ہوا ہے۔② كُنَّا دراصل كُنۡ + نَا کا مجموعہ ہے۔③ ت، ة اور تُ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اس فعل میں موجود تا اور "ا" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔

اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	کہ معاف کر دے اُن کو اور ہے اللہ تعالیٰ
عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿99﴾	درگزر کرنے والا، معاف کرنے والا۔ ﴿99﴾
وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور جو ہجرت کرے گا اللہ کی راہ میں
يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا	وہ پائے گا زمین میں ٹھکانے بہت زیادہ
وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ	اور کشادگی (بھی)، اور جو نکلے گا اپنے گھر سے
مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	ہجرت کرتے ہوئے اللہ اور اُس کے رسول کی طرف
ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ	پھر آلیا اُسے موت نے تو یقیناً
وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ	واقع (ثابت) ہو گیا اُس کا اجر اللہ کے ذمے
ع 14/4/11 وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿100﴾	اور ہے اللہ معاف کرنے والا، بہت مہربان۔ ﴿100﴾
وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ	اور جب تم سفر پر نکلو زمین میں تو نہیں ہے تم پر
جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ	کوئی گناہ کہ تم قصر کرو نماز میں
اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ	اگر تم ڈرو کہ ستائیں گے تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّعْفُوَ، عَفُوًّا : معافی، عفو و درگزر۔	سَعَةً : وسعت دنیا، وسیع مکان (کشادہ)۔
غَفُوْرًا : غفور و رحیم، استغفار، مغفرت۔	يَّخْرُجْ : خروج، اخراج، خارج۔
يُّهَاجِرْ : مہاجر، مہاجرین، ہجرت۔	يُدْرِكْهُ : ادراک کر لینا (پالینا)۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	وَقَعَ : واقع، متوقع۔
سَبِيْلِ : جہاد فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	تَقْصُرُوْا : قصر نماز، قاصر۔
يَجِدْ : وجد، وجود، موجود۔	الصَّلٰوةِ : صوم و صلوٰۃ کا پابند، مصلیٰ۔
الْاَرْضِ : ارض و سما، کرہ ارض، ارض مقدس۔	خِفْتُمْ : خوف، خائف۔
كَثِيْرًا : کثیر مال، کثرت اولاد، اکثر۔	يَّفْتِنَكُمْ : فتنہ و فساد، فتنہ انگیزی۔

اَنْ	يَّعْفُوَ ①	عَنْهُمْ ؕ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَفُوًّا	غَفُوْرًا ﴿99﴾
كہ	معاف كردے	اُن سے	اور ہے	اللہ تعالیٰ	درگزر كرنے والا	معاف كرنے والا

وَمَنْ	يُّهَاجِرْ ①	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	يَجِدْ	فِي الْاَرْضِ
اور جو	ہجرت كرے گا	اللہ كی راہ میں	وہ پائے گا	زمین میں

مُرٰغَمًا	كَثِيْرًا	وَّسَعَةً ② ؕ	وَمَنْ	يَّخْرُجْ ①	مِنْۢ بَيْتِهٖ
ٹھكانے	بہت سے	اور كشادگی (بھی)	اور جو	نكلے	اپنے گھر سے

مُهَاجِرًا	اِلَى اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	ثُمَّ	يُدْرِكْهُ ①	الْمَوْتُ
ہجرت كرتے ہوئے	اللہ كی طرف	اور اُسكے رسول (كی طرف)	پھر	پالیتی ہے اُسے	موت

ع 14 4 11

فَقَدْ	وَقَعَ	اَجْرُهٗ	عَلَى اللّٰهِ ③ ؕ	وَكَانَ اللّٰهُ	غَفُوْرًا ④	رَّحِيْمًا ④ ع ﴿100﴾
تو یقیناً	واقع ہو گیا	اُس كا اجر	اللہ كے ذمے	اور ہے اللہ	معاف كرنیوالا	بہت مہربان

وَاِذَا	ضَرَبْتُمْ ⑤	فِي الْاَرْضِ	فَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ ⑥
اور جب	تم سفر پر نكلو	زمین میں	تو نہیں ہے	تم پر	كوئی گناہ

اَنْ	تَقْصُرُوْا	مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ	اِنْ	خِفْتُمْ	اَنْ	يَّفْتِنَكُمُ
كہ	تم سب قصر كرو	نماز میں سے	اگر	تم ڈرو	كہ	وہ ستائیں گے تمہیں

ضروری وضاحت

① یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں ہے، بلکہ وَ محذوف کے عوض میں ہے۔③ عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے ذمے کیا گیا ہے۔④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔⑤ اس فعل کا ترجمہ مارنا ہوتا ہے لیکن اگر اس کے بعد فِیْ آرہا ہو تو چلنا یا سفر پر نکلنا مراد ہوتا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ	وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا، بے شک کافر
كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿101﴾	تمھارے واضح دشمن ہیں۔ ﴿101﴾
وَ اِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ	اور جب آپ (موجود) ہوں اُن میں
فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ	پس آپ کھڑی کریں اُن کے لیے نماز
فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ	تو چاہیے کہ کھڑی ہو ایک جماعت اُن میں سے
مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا	آپ کے ساتھ اور چاہیے کہ وہ پکڑے رکھیں
اَسْلِحَتَهُمْ ۣ فَاِذَا سَجَدُوْا	اپنے ہتھیار، پھر جب یہ سجدہ کر لیں
فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۠	تو چاہیے کہ وہ ہو جائیں آپ کے پیچھے
وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى	اور چاہیے کہ آئے دوسرا گروہ (جنھوں نے)
لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا	نہ پڑھی ہو نماز پس چاہیے کہ وہ نماز ادا کریں
مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا	آپ کے ساتھ اور چاہیے کہ وہ پکڑے رکھیں
حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ	اپنا بچاؤ اور اپنے ہتھیار

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوْا، الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار۔
عَدُوًّا : عداوت، اعداء۔
مُّبِيْنًا : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
فِيْهِمْ : فی الفور، فی الحقیقت، فی الواقع۔
فَاَقَمْتَ، فَلْتَقُمْ : اقامت صلوٰۃ، اقامت دین۔
الصَّلٰوةَ، فَلْيُصَلُّوْا : صوم وصلوٰۃ، مصلیٰ۔
طَآئِفَةٌ : ثقافتی طائفہ، طائفہ منصورہ (گروہ)۔

مِّنْهُمْ : منجانب، من وعن، من جملہ۔
مَّعَكَ : مع اہل وعیال، معیت۔
وَلْيَاْخُذُوْٓا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ، ماخذ۔
اَسْلِحَتَهُمْ : اسلحہ، مسلح افواج۔
سَجَدُوْا : سجدہ تلاوت، سجدہ شکر، مسجود ملائکہ۔
وَّرَآئِكُمْ : ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔
اُخْرٰى : اُخروی زندگی، آخری۔

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ط	اِنَّ	الْكٰفِرِيْنَ	كَانُوْا ①
(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	بے شک	سب کافر	سب ہیں

لَكُمْ	عَدُوًّا مُّبِيْنًا (101)	وَ	اِذَا	كُنْتَ	فِيْهِمْ
تمہارے لیے	واضح دشمن	اور	جب	آپ (موجود) ہوں	اُن میں

فَاَقَمْتَ	لَهُمُ	الصَّلٰوةَ ②	فَلْتَقُمْ ③	طَآئِفَةٌ ②④	مِّنْهُمْ
پس آپ کھڑی کریں	اُن کیلئے	نماز	تو چاہیے کہ کھڑی ہو	ایک جماعت	اِن میں سے

مَّعَكَ	وَ	لْيَاْخُذُوْٓا ③	اَسْلِحَتَهُمْ ⑤ قف	فَاِذَا	سَجَدُوْا
تیرے ساتھ	اور	چاہیے کہ وہ سب پکڑے رکھیں	اپنے ہتھیار	پھر جب	(یہ) سب سجدہ کرلیں

فَلْيَكُوْنُوْا ③	مِنْ وَّرَآئِكُمْ ⑥ ص	وَلْتَاْتِ ②③	طَآئِفَةٌ ②④
تو چاہیے کہ وہ سب ہوجائیں	آپ کے پیچھے	اور چاہیے کہ آئے	ایک گروہ

اُخْرٰى ⑦	لَمْ يُصَلُّوْا	فَلْيُصَلُّوْا ③	مَعَكَ
دوسرا	نہ اُن سب نے پڑھی ہو نماز	پس چاہیے کہ وہ سب نماز ادا کریں	آپ کے ساتھ

وَ	لْيَاْخُذُوْا ③	حِذْرَهُمْ	وَ	اَسْلِحَتَهُمْ ⑤ ج
اور	چاہیے کہ وہ سب لیے رکھیں	اپنا بچاؤ	اور	اپنے ہتھیار

ضروری وضاحت

① یہاں وْا کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② ۃ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ⑤ یہ لفظ سِلَاحٌ کی جمع ہے، شروع میں ا جمع کے لیے ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ اسم کے آخر میں ـٰی واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	چاہتے ہیں (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا (کہ)
لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ	کاش تم غافل ہو جاؤ اپنے اسلحے سے
وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ	اور اپنے سامان سے تو وہ ٹوٹ پڑیں تم پر
مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ	یکدم ٹوٹ پڑنا، اور کوئی گناہ نہیں تم پر
اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى	اگر ہو تمہیں کوئی تکلیف
مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى	بارش (کی وجہ) سے یا ہو تم بیمار
اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ	کہ تم اُتار رکھو اپنے اسلحے کو
وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ	اور پکڑے رکھو اپنے بچاؤ (کے سامان) کو
اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ	بے شک اللہ تعالیٰ نے تیار کر رکھا ہے
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿١٠٢﴾	کافروں کے لیے رُسوا کن عذاب۔ ﴿102﴾
فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ	پھر جب تم ادا کر چکو نماز
فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا	تو ذکر کرتے رہو اللہ کا اُٹھتے اور بیٹھتے ہوئے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَدَّ : محبت و مودت۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
تَغْفُلُوْنَ : غافل، غفلت۔
اَسْلِحَتِكُمْ : اسلحہ، مسلح افواج۔
اَمْتِعَتِكُمْ : مال و متاع، متاعِ کارواں، متاعِ دنیا۔
فَيَمِيْلُوْنَ : میلان، مائل ہونا۔
اَذًى : اذیت ناک، موذی امراض۔
مَّرْضٰٓى : مرض، مریض، امراض۔
تَضَعُوْٓا : وضع قطع، موضوع، وضع حمل۔
خُذُوْا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اَعَدَّ : اعداد و ترتیب، اعدادی کلاس، مستعد ہونا۔
مُّهِيْنًا : توہین کرنا، توہین عدالت، اہانت آمیز۔
قَضَيْتُمُ : نماز کی قضا، قضائے حاجت۔
الصَّلٰوةَ : صوم و صلوٰۃ کا پابند، مصلّٰی۔
فَاذْكُرُوا : ذکر اذکار، تذکیر، ذکر الٰہی۔
قُعُوْدًا : قعدہ، مقعد۔

وَدَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	تَغْفُلُوْنَ	عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ ①
چاہتے ہیں	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	کاش	تم سب غافل ہو جاؤ	اپنے اسلحے سے

وَاَمْتِعَتِكُمْ ①	فَيَمِيْلُوْنَ	عَلَيْكُمْ	مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ② ط
اور اپنے سامان سے	تو وہ سب ٹوٹ پڑیں	تم پر	ایک دم ٹوٹ پڑنا

وَلَا جُنَاحَ ③	عَلَيْكُمْ	اِنْ كَانَ	بِكُمْ	اَذًى ④
اور کوئی نہیں گناہ	تم پر	اگر ہو	تم کو	کوئی تکلیف

مِّنْ مَّطَرٍ	اَوْ كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى	اَنْ	تَضَعُوْٓا
بارش (کی وجہ) سے	یا ہو تم	بیمار	کہ	تم سب اُتار رکھو

اَسْلِحَتَكُمْ ① ج	وَخُذُوْا	حِذْرَكُمْ ① ط	اِنَّ	اللّٰهَ	اَعَدَّ ⑤
اپنے اسلحے کو	اور سب لیے رکھو	اپنے بچاؤ (کے سامان) کو	بیشک	اللہ نے	تیار کر رکھا ہے

لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا (102)	فَاِذَا	قَضَيْتُمُ ⑥
سب کافروں کے لیے	عذاب	رُسوا کن	پھر جب	تم ادا کر چکو

الصَّلٰوةَ ②	فَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	قِيٰمًا	وَّقُعُوْدًا
نماز	تو تم سب ذکر کرتے رہو	اللہ کا	اُٹھتے ہوئے	اور بیٹھتے ہوئے

ضروری وضاحت

① كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔② ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔⑤ یہاں ''اَ'' فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ مثلاً: عَدَّ شمار کیا، اَعَدَّ تیار کیا۔⑥ یہاں تُمْ کی میم پر جزم ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے پیش آئی ہے۔

وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ	اور اپنے پہلوؤں کے بل (لیٹے ہوئے)
فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ	پس جب تم اطمینان میں ہو
فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ	تو نماز قائم کرو (تمام آداب کے ساتھ)
اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	بے شک نماز ہے مومنوں پر
كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿103﴾	فرض مقررہ اوقات میں۔ ﴿103﴾
وَلَا تَهِنُوْا فِى ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ۭ	اور نہ کمزوری دکھاؤ (دشمن) قوم کا پیچھا کرنے میں
اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ	اگر ہو تم تکلیف اُٹھاتے تو بے شک وہ (بھی)
يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ	تکلیف اُٹھاتے ہیں جیسا کہ تم تکلیف اُٹھاتے ہو
وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۭ	اور تم اُمید رکھتے ہو اللہ سے جو وہ اُمید نہیں رکھتے
ع 15 4 12 وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿104﴾	اور ہے اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا، حکمت والا۔ ﴿104﴾
اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ	بے شک ہم نے نازل کیا آپ کی طرف کتاب کو
بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ	حق کے ساتھ تاکہ آپ فیصلہ کریں لوگوں کے درمیان

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اطْمَاْنَنْتُمْ : اطمینان، مطمئن، طمانیت۔	تَرْجُوْنَ : رجاء، رجائیت (اُمید رکھنا)۔
فَاَقِيْمُوا : اقامت، قائم رہنا، قیام کرنا۔	عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، صلوٰۃ وسلام، مصلّٰی۔	حَكِيْمًا : حکیم، حکمت، حکما۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مومن، امن۔	اَنْزَلْنَآ : نازل، نزول، شان نزول۔
مَّوْقُوْتًا : وقت، اوقات نماز۔	بِالْحَقِّ : حق وباطل، حقانیت۔
الْقَوْمِ : قوم، اقوام، قومی اخبار۔	لِتَحْكُمَ : حکم، حاکم، احکام۔
تَاْلَمُوْنَ : رنج والم، المناک، المیہ۔	بَيْنَ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔
كَمَا : کماحقہ، کالعدم تنظیمیں/ ماحول ماتحت۔	النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔

وَّ	عَلٰی جُنُوْبِکُمْ ج ①	فَاِذَا	اطْمَاْنَنْتُمْ	فَاَقِیْمُوا	الصَّلٰوۃَ ج ②
اور	اپنے پہلوؤں کے بل (لیٹے ہوئے)	پس جب	تم اطمینان پالو	تو سب قائم کرو	نماز

اِنَّ	الصَّلٰوۃَ ②	کَانَتْ ②	عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ	کِتٰبًا	مَّوْقُوْتًا ﴿103﴾
بے شک	نماز	ہے	سب مومنوں پر	فرض	مقررہ اوقات میں

وَلَا	تَھِنُوْا ③	فِی ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ط	اِنْ	تَکُوْنُوْا
اور نہ	تم سب کمزوری دکھاؤ	(دشمن) قوم کا پیچھا کرنے میں	اگر	تم سب ہو

تَاْلَمُوْنَ	فَاِنَّھُمْ یَاْلَمُوْنَ ④	کَمَا	تَاْلَمُوْنَ ج
تم سب تکلیف اُٹھاتے	تو بیشک وہ سب تکلیف اُٹھاتے ہیں	جیسا کہ	تم سب تکلیف اُٹھاتے ہو

وَ	تَرْجُوْنَ	مِنَ اللّٰہِ	مَا	لَا	یَرْجُوْنَ ط
اور	تم سب اُمید رکھتے ہو	اللہ سے	جو	نہیں	وہ سب اُمید رکھتے

ع 15 4 12

وَکَانَ	اللّٰہُ	عَلِیْمًا ⑤	حَکِیْمًا ⑤ ﴿104﴾ ع	اِنَّآ ⑥	اَنْزَلْنَآ ⑦
اور ہے	اللہ تعالیٰ	خوب جاننے والا	حکمت والا	بیشک ہم	ہم نے نازل کی

اِلَیْکَ	الْکِتٰبَ	بِالْحَقِّ	لِتَحْکُمَ	بَیْنَ النَّاسِ
آپ کی طرف	کتاب	حق کے ساتھ	تاکہ آپ فیصلہ کریں	لوگوں کے درمیان

ضروری وضاحت

①عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے بل کیا گیا ہے۔② ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہوتو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④ ھُمْ اور یَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ
کیا گیا ہے۔⑤ فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔
⑥ اِنَّآ دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑦ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا	اس کے ذریعے جو سمجھایا ہے آپ کو اللہ نے، اور مت
تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ۙ﴿105﴾	بنیں آپ خیانت کرنے والوں کے حمایتی۔ ﴿105﴾
وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور آپ بخشش طلب کریں اللہ سے، بے شک اللہ
كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۚ﴿106﴾	بخشنے والا، مہربانی کرنے والا ہے۔ ﴿106﴾
وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ	اور آپ جھگڑا نہ کریں (اُن لوگوں کی) طرف سے جو
يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ	خیانت کرتے ہیں اپنے نفسوں کی
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ	بے شک اللہ تعالیٰ نہیں پسند کرتا (اُسے)
مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۚۙ﴿107﴾	جو ہو بہت خیانت کرنیوالا (دغاباز) گناہ گار۔ ﴿107﴾
يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ	وہ چھپتے ہیں لوگوں سے
وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ	اور وہ نہیں چھپ سکتے اللہ سے
وَهُوَ مَعَهُمْ	حالانکہ وہ اُن کے ساتھ ہوتا ہے
اِذْ يُبَيِّتُوْنَ	جب راتوں کو مشورے کرتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِمَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اَرٰىكَ : رویت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیا۔
لِّلْخَآئِنِيْنَ، خَوَّانًا : خیانت، خائن (خیانت کرنیوالا)۔
خَصِيْمًا : خصومت، مخاصمت، مخاصمانہ انداز۔
اسْتَغْفِرِ، غَفُوْرًا : استغفار، دعائے مغفرت۔
رَّحِيْمًا : رحیم وکریم، رحمت عالم، مرحوم۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
تُجَادِلْ : جنگ وجدل، جدال۔

يَخْتَانُوْنَ : خیانت، خائن (خیانت کرنیوالا)۔
اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسانفسی، نفسانی خواہشات۔
يُحِبُّ : حب، محبوب، محبت۔
يَّسْتَخْفُوْنَ : اخفا، مخفی، خفیہ تدبیر۔
مِنَ : منجانب، من جملہ، من وعن۔
النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
مَعَهُمْ : مع اہل وعیال، معیت۔

بِمَآ ①	اَرٰىكَ	اللّٰهُ ؕ	وَ	لَا تَكُنْ
(اس کے) ذریعے جو	دکھایا (سجھایا) آپ کو	اللہ نے	اور	نہ آپ بنیں

لِّلْخَآئِنِيْنَ	خَصِيْمًا ﴿105﴾ لا	وَّاسْتَغْفِرِ ②	اللّٰهَ ؕ
خیانت کرنیوالوں کے لیے	جھگڑا کرنیوالے	اور بخشش طلب کریں	اللہ سے

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا ③	رَّحِيْمًا ③ ﴿106﴾ ج	وَلَا	تُجَادِلْ
بے شک اللہ	ہے	بخشنے والا	مہربانی کرنے والا	اور نہ	آپ جھگڑا کریں

عَنِ الَّذِيْنَ	يَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ ④ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
(ان لوگوں کی) طرف سے جو	وہ سب خیانت کرتے ہیں	اپنے نفسوں کی	بیشک	اللہ تعالیٰ

لَا	يُحِبُّ	مَنْ كَانَ	خَوَّانًا ③	اَثِيْمًا ﴿107﴾ لا
نہیں	وہ پسند کرتا (اسے)	جو ہو	بہت خیانت کرنے والا	گناہ گار

يَّسْتَخْفُوْنَ	مِنَ النَّاسِ	وَلَا	يَسْتَخْفُوْنَ ⑤
وہ سب چھپتے ہیں	لوگوں سے	اور نہیں	وہ سب چھپ سکتے

مِنَ اللّٰهِ	وَهُوَ	مَعَهُمْ	اِذْ	يُبَيِّتُوْنَ
اللہ سے	حالانکہ وہ	اُنکے ساتھ ہوتا ہے	جب	وہ سب راتوں کو مشورے کرتے ہیں

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔② فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔④ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ	(ایسی) باتوں کے جو وہ (اللہ) پسند نہیں کرتا
وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا	اور ہے اللہ تعالیٰ (اُس) کو جو
يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿108﴾	وہ عمل کرتے ہیں گھیرے ہوئے۔ ﴿108﴾
هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ	ہاں یہ تم ہو (جو) جھگڑا کرتے ہو
عَنْهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا قف	اُن کی طرف سے دنیوی زندگی میں
فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ	پس کون جھگڑا کرے گا اللہ سے
عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اُن کی طرف سے قیامت کے دن
اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿109﴾	یا کون ہوگا اُن کی وکالت کرنے والا۔ ﴿109﴾
وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ	اور جو کرلے کوئی بُرائی یا ظلم کرلے
نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ	اپنے نفس پر پھر بخشش مانگے اللہ سے
يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿110﴾	وہ پائے گا اللہ کو بخشنے والا، رحم کرنیوالا۔ ﴿110﴾
وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا	اور جو کماتا (کرتا) ہے گناہ تو درحقیقت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا : ماتحت، ماحول، ماجرا۔
يَرْضٰى : راضی، رضامندی، رضائے الٰہی۔
يَعْمَلُوْنَ، يَّعْمَلْ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
مُحِيْطًا : محیط، احاطہ۔
جٰدَلْتُمْ، يُّجَادِلُ : جنگ وجدل، جدال۔
الْحَيٰوةِ : حیات، احیائے دین، حیات طیبہ۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم آخرت۔
الْقِيٰمَةِ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔

وَكِيْلًا : وکیل، وکالت۔
سُوْٓءًا : سوءِ ادب، علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
يَظْلِمْ : ظلم، ظالم، مظلوم۔
نَفْسَهٗ : نفس، نفسانی خواہشات۔
يَسْتَغْفِرِ، غَفُوْرًا : استغفار، دعائے مغفرت۔
يَجِدِ : وجد، وجود، موجود۔
رَّحِيْمًا : رحم، رحیم، رحمت۔
يَّكْسِبْ : کسب حلال، کسبی (کمائی)۔

مَا لَا	يَرْضٰى	مِنَ الْقَوْلِ ؕ	وَكَانَ	اللّٰهُ	بِمَا
جو نہیں	وہ پسند کرتا	بات سے	اور ہے	اللہ تعالیٰ	(اس) کو جو

يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطًا ﴿108﴾	هٰٓاَنْتُمْ ①	هٰٓؤُلَآءِ	جٰدَلْتُمْ
وہ سب عمل کرتے ہیں	گھیرے ہوئے	ہاں تم	وہی (لوگ ہو)	(جو) تم جھگڑا کرتے ہو

عَنْهُمْ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ② قف	فَمَنْ ③	يُّجَادِلُ	اللّٰهَ
ان (کی طرف) سے	دنیوی زندگی میں	پس کون ہے	وہ (جو) جھگڑا کرے گا	اللہ سے

عَنْهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ②	اَمْ	مَّنْ ③	يَّكُوْنُ ④
ان (کی طرف) سے	قیامت کے دن	یا	کون	ہوگا

عَلَيْهِمْ	وَكِيْلًا ﴿109﴾	وَمَنْ ③	يَّعْمَلْ ④	سُوْٓءًا ⑤
اُن پر	وکالت کرنیوالا	اور جو	عمل کرلے	کوئی بُرائی کا

اَوْ	يَظْلِمْ	نَفْسَهٗ	ثُمَّ	يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ	يَجِدِ اللّٰهَ
یا	وہ ظلم کرلے	اپنے نفس پر	پھر	وہ بخشش مانگے اللہ سے	وہ پائے گا اللہ کو

غَفُوْرًا ⑥	رَّحِيْمًا ⑥ ﴿110﴾	وَمَنْ	يَّكْسِبْ ④	اِثْمًا ⑤	فَاِنَّمَا ⑦
بہت بخشنے والا	رحم کرنیوالا	اور جو	کماتا (کرتا) ہے	کوئی گناہ	تو درحقیقت

ضروری وضاحت

①یہاں اَنْتُمْ کے شروع میں هَا متنبہ کرنے کے لیے آیا ہے۔② ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔④یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑥اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔⑦اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں تاکید یعنی صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ	وہ کماتا ہے اُس (گناہ کے وبال) کو اپنی جان پر
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿111﴾	اور ہے اللہ تعالیٰ خوب علم والا حکمت والا۔ ﴿111﴾
وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً	اور جو ارتکاب کرے کسی خطا کا
اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓئًا	یا کسی گناہ کا پھر تہمت لگا دے اس کی کسی بے گناہ پر
فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا	تو یقیناً اُس نے بوجھ اُٹھایا ایک بڑے بہتان کا
وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿112﴾ ع	اور کھلے گناہ کا۔ ﴿112﴾
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ	اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل آپ پر
وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ	اور اُس کی رحمت (تو) یقیناً قصد کر لیا تھا ایک گروہ نے
مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ	اُن میں سے کہ وہ بہکا دیں آپ کو
وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ	حالانکہ نہیں وہ بہکاتے مگر اپنے (ہی) نفسوں کو
وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ	اور نہیں یہ بگاڑ سکتے آپ کا کچھ بھی
وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ	اور اُتاری اللہ نے آپ پر کتاب اور حکمت

ع 16 8 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَكْسِبُهٗ	کسب حلال، کسبی (کمائی)۔	طَّآئِفَةٌ	طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔
نَفْسِهٖ	نفس، نفسانی، نفسا نفسی۔	يُّضِلُّوْكَ	ضلالت و گمراہی۔
عَلِيْمًا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اِلَّآ	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
حَكِيْمًا	حکیم، حکمت، حکما۔	اَنْفُسَهُمْ	نفس، نفسانی، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
خَطِيْٓئَةً	خطا، خطا کار۔	يَضُرُّوْنَكَ	مضر صحت، ضرر رساں۔
بَرِيْٓئًا	بری الذمہ، مقدمہ سے بری ہونا۔	شَيْءٍ	شے، اشیائے خوردنی۔
احْتَمَلَ	حاملہ، اسقاط حمل، حامل رقعہ ہٰذا۔	اَنْزَلَ	نازل، نزول، شان نزول۔
مُّبِيْنًا	بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔	الْحِكْمَةَ	حکیم، حکمت و دانائی، حکیم الامت۔

يَكْسِبُهٗ	عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ	وَكَانَ اللّٰهُ	عَلِيْمًا ①
وہ کماتا ہے اُس (گناہ کے وبال) کو	اپنی جان پر	اور ہے اللہ تعالیٰ	خوب علم والا

حَكِيْمًا ① ﴿111﴾	وَمَنْ	يَّكْسِبْ ②	خَطِيْٓـَٔةً ③④	اَوْ اِثْمًا ④
بہت حکمت والا	اور جو	ارتکاب کرے	کسی خطا کا	یا کسی گناہ کا

ثُمَّ	يَرْمِ ⑤	بِهٖ	بَرِيْٓــًٔا ④	فَقَدِ	احْتَمَلَ	بُهْتَانًا
پھر	وہ تہمت لگادے	اُس کی	کسی بے گناہ پر	تو یقیناً	اُس نے (بوجھ) اُٹھایا	بہتان کا

ع 16 8 13

وَّ	اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿112﴾ ع	وَ	لَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكَ
اور	کھلے گناہ کا	اور	اگر نہ (ہوتا)	اللہ کا فضل	آپ پر

وَرَحْمَتُهٗ	لَهَمَّتْ ③	طَّآئِفَةٌ ③④	مِّنْهُمْ	اَنْ	يُّضِلُّوْكَ ؕ
اور اُس کی رحمت	یقیناً قصد کرلیا تھا	ایک گروہ نے	اُن میں سے	کہ	وہ سب گمراہ کردیں آپ کو

وَمَا	يُضِلُّوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَمَا	يَضُرُّوْنَكَ
حالانکہ نہیں	وہ سب گمراہ کرتے	مگر	اپنے نفسوں کو	اور نہیں	وہ سب بگاڑ سکتے آپ کا

مِنْ شَيْءٍ ⑥ ؕ	وَ	اَنْزَلَ اللّٰهُ ⑦	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ ③
کچھ بھی	اور	اُتاری اللہ نے	آپ پر	کتاب	اور حکمت

ضروری وضاحت

①فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا خوب کیا گیا ہے۔② یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ ۃ اور ۃٌ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی، کسی یا ایک کیا گیا ہے۔⑤ يَرْمِ اصل میں يَرْمِيْ تھا آخر سے یْ گرگئی ہے۔⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ یہاں شروع میں ''اَ'' فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔

الثلثة

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ	اور سکھایا ہے آپ کو جو نہیں تھے آپ جانتے
وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿113﴾	اور ہے اللہ کا فضل آپ پر بہت بڑا۔ ﴿113﴾
لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ	نہیں کوئی خیر اُن کی سرگوشیوں میں سے اکثر میں
اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ	سوائے (اس کی سرگوشی کے) جو حکم دے صدقہ کرنے کا
اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ	یا اچھی بات کا یا صلح کرانے کا
بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ	لوگوں کے درمیان، اور جو کرے گا
ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ	ایسے (کام) اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے
فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿114﴾	تو عنقریب ہم دیں گے اُسے اجرِ عظیم۔ ﴿114﴾
وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ	اور جو خلاف کرے رسول کے
مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى	اس کے بعد کہ واضح ہو جائے اُس پر ہدایت
وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ	اور وہ پیروی کرے مومنوں کے راستے کے علاوہ کی
نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى	ہم پھیر دیں گے اُسے جدھر وہ پھرے گا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَّمَكَ : علم، تعلیم، معلم۔
عَظِيْمًا : عظیم، عظمت، اعظم۔
كَثِيْرٍ : کثیر تعداد، کثرت، اکثر۔
اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
اَمَرَ : امر، امر بالمعروف، مامور۔
بِصَدَقَةٍ : صدقہ و خیرات، صدقہ فطر۔
مَعْرُوْفٍ : معروف، عرفِ عام۔
بَيْنَ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔

النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
يَّفْعَلْ : فعل، فاعل، مفعول۔
مَرْضَاتِ : رضا، راضی، مرضی، رضائے الٰہی۔
عَظِيْمًا : عظیم، عظمت، تعظیم، معظم۔
تَبَيَّنَ : بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔
يَتَّبِعْ : اتباع، اتباعِ رسول، تابع فرمان۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔

وَعَلَّمَكَ	مَا لَمْ	تَكُنْ تَعْلَمُ ۭ ①	وَكَانَ	فَضْلُ اللّٰهِ
اور سکھایا ہے آپ کو	جو نہیں	تھے آپ جانتے	اور ہے	اللہ کا فضل

عَلَيْكَ	عَظِيْمًا ﴿113﴾	لَا خَيْرَ ②	فِيْ كَثِيْرٍ	مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ
آپ پر	بہت بڑا	کوئی خیر نہیں	اکثر میں	اُن کی سرگوشیوں میں سے

اِلَّا	مَنْ	اَمَرَ	بِصَدَقَةٍ	اَوْ مَعْرُوْفٍ	اَوْ اِصْلَاحٍۢ
سوائے (اسکی سرگوشی کے)	جو	حکم دے	صدقہ کرنے کا	یا اچھی بات کا	یا صلح کرانے کا

بَيْنَ النَّاسِ ۭ	وَمَنْ	يَّفْعَلْ ③	ذٰلِكَ	ابْتِغَاۗءَ
لوگوں کے درمیان	اور جو	کرے گا	یہ (کام)	حاصل کرنے کیلئے

مَرْضَاتِ اللّٰهِ ④	فَسَوْفَ	نُؤْتِيْهِ	اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿114﴾	وَمَنْ
اللہ کی خوشنودی	تو عنقریب	ہم دیں گے اُسے	اجر عظیم	اور جو

يُّشَاقِقِ ③	الرَّسُوْلَ	مِنْۢ بَعْدِ ⑤	مَا ⑥	تَبَيَّنَ ⑦	لَهُ	الْهُدٰى
خلاف کرے	رسول کے	اس کے بعد	کہ	واضح ہوجائے	اُس کے لیے	ہدایت

وَيَتَّبِعْ	غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ	نُوَلِّهٖ	مَا	تَوَلّٰى ⑦
اور وہ پیروی کرے	مومنوں کے راستے کے علاوہ	ہم پھیر دیں گے اُسے	جدھر	وہ پھرے

ضروری وضاحت

①تَكُنْ اور تَعْلَمْ دونوں کی تَ کا ترجمہ آپ ہے۔② لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔③ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ مَرْضَاتِ جمع مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ مصدر اور مَرْضَاةِ ہے، قرآنی کتابت میں کبھی ۃ کو ت لکھ دیا جاتا ہے۔⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ اگر لفظ بَعْدِ کے بعد مَا ہو تو اس کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔⑦ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

ع 17 3 14

وَ نُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ	اور ہم داخل کریں گے اُسے جہنم میں
وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿115﴾	اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ ﴿115﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ	بیشک اللہ نہیں بخشے گا کہ شریک بنایا جائے اُسکے ساتھ
وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ	اور وہ بخش دے گا جو اس کے علاوہ (اور گناہ ہیں)
لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ	جس کو وہ چاہے، اور جو شریک بنائے اللہ کے ساتھ
فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿116﴾	تو یقیناً وہ بھٹک گیا دور کی گمراہی میں۔ ﴿116﴾
اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ	نہیں وہ پکارتے اُس کے سوا مگر عورتوں کو
وَ اِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿117﴾ ۙ	اور (دراصل) نہیں وہ پکارتے مگر سرکش شیطان کو۔ ﴿117﴾
لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَ قَالَ	لعنت کی ہے اُس پر اللہ نے، اور کہا (شیطان نے)
لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ	ضرور بالضرور میں لے لوں گا تیرے بندوں سے
نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿118﴾ ۙ	(غیر اللہ کی نذر دلوا کر) ایک مقرر حصہ۔ ﴿118﴾
وَّ لَاُضِلَّنَّهُمْ	اور ضرور بالضرور میں گمراہ کروں گا اُنہیں

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

جَهَنَّمَ	جہنم، عذابِ جہنم۔	اِلَّاۤ	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
سَآءَتْ	سوءِ ادب، علمائے سوء، ظنِ سوء۔	اِنٰثًا	مؤنث، تذکیر و تانیث۔
يَغْفِرُ	مغفرت، استغفار۔	شَيْطٰنًا	شیطان لعین، شیطانی کام۔
يُّشْرَكَ	شرک، مشرک، مشرکین مکہ۔	لَاَتَّخِذَنَّ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
يَّشَآءُ	ان شاء اللہ، ماشاء اللہ، مشیت۔	عِبَادِكَ	عبد، عابد، عبادت، عباد اللہ۔
ضَلَّ، ضَلٰلًۢا	ضلالت و گمراہی۔	نَصِيْبًا	نصیب اپنا اپنا، باادب بانصیب۔
بَعِيْدًا	بعد، بعید از قیاس۔	مَّفْرُوْضًا	فرض، فرائض، مفروضہ۔
يَّدْعُوْنَ	دعا، دعوت، دعائے خیر۔	لَاُضِلَّنَّهُمْ	ضلالت و گمراہی۔

ع 17 3 14

وَ	نُصْلِهٖ	جَهَنَّمَ ؕ	وَ	سَآءَتْ ①	مَصِيْرًا (115) ع	اِنَّ اللّٰهَ
اور	ہم داخل کریں گے اُسے	جہنم میں	اور	وہ بہت بُرا	ٹھکانا ہے	بیشک اللہ

لَا يَغْفِرُ ②	اَنْ	يُّشْرَكَ ③	بِهٖ	وَ يَغْفِرُ	مَا دُوْنَ ذٰلِكَ
نہیں بخشے گا	کہ	شریک بنایا جائے	اُسکے ساتھ	اور وہ بخش دے گا	جو اس کے علاوہ

لِمَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَمَنْ	يُّشْرِكْ ②	بِاللّٰهِ
جس کو	وہ چاہے گا	اور جو	شریک بنائے	اللہ کے ساتھ

فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا (116)	اِنْ ④	يَّدْعُوْنَ
تو یقیناً	وہ بھٹک گیا	دور کی گمراہی میں	نہیں	وہ سب پکارتے

مِنْ دُوْنِهٖٓ ⑤	اِلَّآ	اِنٰثًا ج	وَ اِنْ ④	يَّدْعُوْنَ	اِلَّا
اُس کے سوا	مگر	عورتوں کو	اور نہیں	وہ سب پکارتے	مگر

وقف لازم

شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا (117) لا	لَّعَنَهُ اللّٰهُ م	وَقَالَ	لَاَتَّخِذَنَّ ⑥
سرکش شیطان کو	لعنت کی ہے اس پر اللہ نے	اور کہا (شیطان نے)	ضرور بالضرور میں لے لوں گا

مِنْ عِبَادِكَ	نَصِيْبًا ⑦	مَّفْرُوْضًا (118) لا	وَّ	لَاُضِلَّنَّهُمْ ⑥
تیرے بندوں سے	ایک حصہ	مقرر	اور	ضرور بالضرور میں گمراہ کروں گا اُنہیں

ضروری وضاحت

① تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ④ اِنْ کے بعد جب اِلَّا آجائے تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ علامت لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

وَ لَاُمَنِّيَنَّهُمْ	اور ضرور بالضرور میں (باطل) اُمیدیں دلاتا رہوں گا اُنہیں
وَلَاٰمُرَنَّهُمْ	اور ضرور بالضرور میں حکم دوں گا اُنہیں
فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ	پس ضرور بالضرور وہ چیر دیں گے جانوروں کے کان
وَلَاٰمُرَنَّهُمْ	اور ضرور بالضرور میں حکم دوں گا اُنہیں
فَلَيُغَيِّرُنَّ	پس ضرور بالضرور وہ ردوبدل کر (کے بگاڑ) دیں گے
خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَّخِذِ	اللہ کی بنائی ہوئی صورتوں کو، اور جو بنائے
الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	شیطان کو دوست اللہ کے سوا
فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ؕ﴿119﴾	تو یقیناً وہ صریح نقصان میں ڈوب گیا۔﴿119﴾
يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ	وہ وعدہ دیتا ہے اُنہیں اور اُمیدیں دلاتا ہے اُنہیں
وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿120﴾	اور نہیں وعدے دیتا اُنہیں شیطان مگر فریب کاری کا۔﴿120﴾
اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ز	وہی لوگ ہیں (کہ) اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے
وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿121﴾	اور نہیں پائیں گے اُس سے بھاگنے کی کوئی جگہ۔﴿121﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَاُمَنِّيَنَّهُمْ : تمنا، متمنی شرکت، دلی تمنا۔	مُّبِيْنًا : بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔
لَاٰمُرَنَّهُمْ : امر، آمر، امر بالمعروف۔	يَعِدُهُمْ : وعدہ، وعدہ خلافی۔
فَلَيُغَيِّرُنَّ : تغیر وتبدل، متغیر ہونا۔	اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ۔
خَلْقَ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	غُرُوْرًا : غرور، مغرور۔
يَتَّخِذِ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ، ماخذ۔	مَاْوٰىهُمْ : ملجا وماویٰ، یتیموں کا ملجا ضعیفوں کا ماوی۔
الشَّيْطٰنَ : شیطان مردود، شیطانی وسواس۔	جَهَنَّمُ : جہنم کی ہولناکیاں، جہنمی۔
وَلِيًّا : ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
خَسِرَ، خُسْرَانًا : خائب وخاسر، خسارہ پانے والا۔	يَجِدُوْنَ : وجد، وجود، موجود۔

وَ	لَاُمَنِّيَنَّهُمْ ①	وَ	لَاٰمُرَنَّهُمْ ①
اور	ضرور بالضرور (باطل) اُمیدیں دلاتا رہوں گا اُنہیں	اور	ضرور بالضرور میں حکم دوں گا اُنہیں

فَلَيُبَتِّكُنَّ ①	اٰذَانَ الْاَنْعَامِ ②	وَ	لَاٰمُرَنَّهُمْ ①
پس ضرور بالضرور وہ چیر دیں	جانوروں کے کان	اور	ضرور بالضرور میں حکم دوں گا اُنہیں

فَلَيُغَيِّرُنَّ ①	خَلْقَ اللّٰهِ ؕ	وَمَنْ	يَّتَّخِذِ ③
پس وہ ضرور بالضرور تبدیل کر دیں گے	اللہ کی بنائی ہوئی صورتوں کو	اور جو	پکڑے (بنائے)

الشَّيْطٰنَ	وَلِيًّا	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ④	فَقَدْ ⑤
شیطان کو	دوست	اللہ کے سوا	تو یقیناً

خَسِرَ	خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ؕ﴿119﴾	يَعِدُهُمْ	وَ	يُمَنِّيْهِمْ ③ ؕ
اس نے نقصان اٹھایا	صریح نقصان	وہ وعدہ دیتا ہے اُنہیں	اور	اُمیدیں دلاتا ہے اُنہیں

وَمَا ⑥	يَعِدُهُمُ ③	الشَّيْطٰنُ	اِلَّا	غُرُوْرًا ﴿120﴾	اُولٰٓئِكَ
اور نہیں	وعدے دیتا اُنہیں	شیطان	مگر	فریب کاری کا	یہی (وہ لوگ ہیں)

مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ ز	وَلَا	يَجِدُوْنَ	عَنْهَا	مَحِيْصًا ﴿121﴾
اُن کا ٹھکانہ	جہنم ہے	اور نہیں	وہ سب پائیں گے	اُس سے	بھاگنے کی کوئی جگہ

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں علامت لَ اور آخر میں نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ② اَنْعَامٌ چوپائے کو اور اِنْعَامٌ انعام کو کہتے ہیں۔ ③ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑥ لفظ مَا کے بعد اگر اُسی جملے میں اِلَّا آجائے تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال کیے
سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ	عنقریب ہم داخل کریں گے اُنہیں جنتوں میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	بہتی ہیں اُن کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں ہمیشہ ہمیشہ
وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ	اللہ کا وعدہ سچا ہے، اور کون (ہو سکتا ہے)
اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿122﴾	اللہ سے زیادہ سچا (اپنی) بات میں۔ ﴿122﴾
لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ	نہیں ہے (نجات) تمہاری آرزوؤں (پر)
وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ	اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر
مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ	جو کرے گا بُرا عمل اُسے بدلہ دیا جائے گا اُس کا
وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور نہ وہ پائے گا اپنے لیے اللہ کے سوا
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿123﴾ وَمَنْ	کوئی حمایتی اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿123﴾ اور جو
يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى	عمل کرے نیک مرد ہو یا عورت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا : امن ایمان، مومن۔
عَمِلُوْا، يَّعْمَلْ : عمل، عامل، تعمیل، معمول۔
الصّٰلِحٰتِ : صالح اعمال، صالح اولاد، اصلاح۔
سَنُدْخِلُهُمْ : داخل، دخول، داخلہ۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
تَحْتِهَا : تحت الشعور، ماتحت۔
خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔
اَبَدًا : ابدالآباد۔

اَصْدَقُ : صادق و مصدوق، صدق و وفا، صداقت۔
قِيْلًا : قول، قائل، اقوال، مقولہ۔
بِاَمَانِيِّكُمْ : تمنا، متمنی شرکت، تمنائیں۔
سُوْٓءًا : علمائے سوء، ظن سوء، اعمال سیئہ۔
يُّجْزَ : جزاوسزا، جزائے خیر۔
يَجِدْ : وجد، موجود، وجود۔
نَصِيْرًا : نصرت، ناصر، انصار، انصاری۔
ذَكَرٍ، اُنْثٰى : مذکر، مؤنث، تذکیر و تانیث۔

وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ①	سَنُدْخِلُهُمْ
اور (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور سب نے عمل کیے	نیک اعمال	عنقریب ہم داخل کریں گے اُنہیں

جَنّٰتٍ ①	تَجْرِيْ ①	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ
جنتوں میں	بہتی ہیں	اُن کے نیچے سے	نہریں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اُن میں

اَبَدًا ؕ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا ؕ	وَمَنْ	اَصْدَقُ ②	مِنَ اللّٰهِ	قِيْلًا (122)
ہمیشہ ہمیشہ	اللہ کا وعدہ	سچا ہے	اور کون	زیادہ سچا ہے	اللہ سے	(اپنی) بات میں

لَيْسَ	بِاَمَانِيِّكُمْ ③	وَلَآ	اَمَانِيِّ	اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ
نہیں (نجات)	تمہاری آرزوؤں پر	اور نہ	آرزوؤں پر	اہل کتاب کی

مَنْ	يَّعْمَلْ ④	سُوْٓءًا	يُّجْزَ	بِهٖ ۙ	وَلَا	يَجِدْ
جو	کرے گا	برا عمل	وہ بدلہ دیا جائے گا	اُس کا	اور نہ	وہ پائے گا

لَهٗ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑤	وَلِيًّا ⑥	وَّلَا	نَصِيْرًا ⑥ (123)
اپنے لیے	اللہ کے سوا	کوئی حمایتی	اور نہ	کوئی مددگار

وَمَنْ	يَّعْمَلْ ④	مِنَ الصّٰلِحٰتِ ①	مِنْ ذَكَرٍ ⑤	اَوْ	اُنْثٰى
اور جو	عمل کرے گا	نیک اعمال سے	مرد ہو	یا	عورت

ضروری وضاحت

① ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ	اور وہ ایمان والا ہو تو وہی
يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا	داخل ہونگے جنت میں اور نہیں
يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿124﴾	وہ ظلم کیے جائیں گے کھجور کی گٹھلی کے شگاف برابر ﴿124﴾
وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا	اور کون زیادہ اچھا ہوسکتا ہے دین میں
مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ	(اس شخص) سے جو جھکا دے اپنا چہرہ اللہ کے لیے
وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ	اور وہ نیکی کرنیوالا (بھی) ہو اور وہ پیروی کرے
مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ	ابراہیم علیہ السلام کے دین کی (جو) یکسو تھے
وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿125﴾	اور بنایا اللہ نے ابراہیم علیہ السلام کو (اپنا) دوست۔ ﴿125﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور جو زمین میں ہے
ع 18 11 15 وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿126﴾	اور ہے اللہ ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے۔ ﴿126﴾
وَيَسْتَفْتُوْنَكَ	اور وہ فتویٰ طلب کرتے ہیں آپ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- مُؤْمِنٌ : ایمان، امن، مومن۔
- يَدْخُلُوْنَ : داخل، دخول، داخلہ۔
- يُظْلَمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔
- اَحْسَنُ، مُحْسِنٌ : حسن، احسن، محسن۔
- اَسْلَمَ : اسلام، مسلم، مسلمہ اصول۔
- وَجْهَهٗ : وجاہت، علی وجہ البصیرت۔
- اتَّبَعَ : اتباع، اتباع رسول۔
- مِلَّةَ : ملت، ملت اسلام، ملی ترانہ، ملت کفر۔
- حَنِيْفًا : دین حنیف (یکسو، یک طرفہ)۔
- اتَّخَذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
- خَلِيْلًا : خلت، خلیل اللہ۔
- السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
- الْاَرْضِ : ارض مقدس، قطعہ اراضی۔
- شَيْءٍ : شے، اشیائے خورد ونوش۔
- مُّحِيْطًا : احاطہ، محیط۔
- يَسْتَفْتُوْنَكَ : مفتی، فتویٰ، فتاویٰ۔

وَهُوَ	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ ①	الْجَنَّةَ ②
اور وہ	ایمان والا ہو	تو وہی (لوگ)	وہ سب داخل ہوں گے	جنت میں

وَلَا	يُظْلَمُوْنَ ③	نَقِيْرًا ④ (124)	وَمَنْ
اور نہیں	وہ سب ظلم کیے جائیں گے	کھجور کی گٹھلی کے شگاف برابر	اور کون

اَحْسَنُ ⑤	دِيْنًا	مِّمَّنْ	اَسْلَمَ ⑥	وَجْهَهٗ	لِلّٰهِ
زیادہ اچھا ہوسکتا ہے	دین میں	(اس شخص) سے جو	جھکا دے	اپنا چہرہ	اللہ کیلئے

وَهُوَ	مُحْسِنٌ	وَّاتَّبَعَ	مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ ②	حَنِيْفًا ؕ
اور وہ	نیکی کرنیوالا ہے	اور وہ پیروی کرے	ابراہیم کے دین کی	(جو) یکسو تھے

وَاتَّخَذَ	اللّٰهُ	اِبْرٰهِيْمَ	خَلِيْلًا (125)	وَ	لِلّٰهِ
اور پکڑا (بنایا)	اللہ نے	ابراہیم کو	(اپنا) دوست	اور	اللہ کے لیے

مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ②	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	وَكَانَ	اللّٰهُ
جو (کچھ)	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور ہے	اللہ تعالیٰ

ع 18 11 15

بِكُلِّ شَيْءٍ	مُّحِيْطًا (126) ع	وَ	يَسْتَفْتُوْنَكَ ⑦
ہر چیز کا	احاطہ کرنے والا	اور	وہ سب فتویٰ طلب کرتے ہیں آپ سے

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ④ یہاں مراد یہ ہے کہ معمولی سا ظلم بھی نہیں کیا جائے گا۔ ⑤ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ یہاں شروع میں ''أ'' فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ	(یتیم) عورتوں کے بارے میں، آپ کہہ دیں
يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ	اللہ حکم دیتا ہے تمہیں ان (عورتوں) کے بارے میں
وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ	اور جو پڑھا جاتا ہے تم پر کتاب میں (سے)
فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ	(ان) یتیم عورتوں کے بارے میں جن کو
لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ	نہیں تم دیتے اُنہیں جو (حقوق) مقرر کیے گئے ہیں
لَهُنَّ وَ تَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ	اُن کیلئے اور تم رغبت رکھتے ہو کہ تم نکاح کرو اُن سے
وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ	اور بے چارے بچوں کے بارے میں
وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى	اور (یہ بھی حکم دیتا ہے) کہ تم قائم رہو یتیموں کے بارے میں
بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ	انصاف پر، اور جو تم کرو گے بھلائی (کے کام) سے
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿127﴾	تو بے شک اللہ ہے اُس کو خوب جاننے والا۔ ﴿127﴾
وَ اِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا	اور اگر کوئی عورت ڈرے اپنے خاوند (کی طرف) سے
نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ	زیادتی پر یا بے رُخی پر تو کوئی گناہ نہیں اُن دونوں پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النِّسَآءِ	تربیت نسواں، نسوانی حسن۔	الْوِلْدَانِ	ولد، اولاد، ولدیت۔
قُلِ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	تَقُوْمُوْا	قائم، قیام۔
يُفْتِيْكُمْ	فتویٰ، مفتی، فتاویٰ۔	بِالْقِسْطِ	قسط، اقساط۔
يُتْلٰى	تلاوت، وحی متلو۔	تَفْعَلُوْا	فعل، فاعل، بُرے افعال۔
كُتِبَ	کتاب، کاتب، مکتوب۔	عَلِيْمًا	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
تَرْغَبُوْنَ	رغبت، راغب، مرغوب۔	خَافَتْ	خوف، خائف، خوف وہراس۔
تَنْكِحُوْهُنَّ	نکاح، منکوحہ، نکاح خواں۔	عَلَيْهِمَآ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْمُسْتَضْعَفِيْنَ	ضعیف وناتواں، ضعفِ جگر۔	اِعْرَاضًا	اعراض کرنا (منہ موڑنا)۔

فِي النِّسَآءِ ؕ	قُلِ اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ ①	فِيْهِنَّ ۙ
(یتیم) عورتوں کے بارے میں	آپ کہہ دیں اللہ	حکم دیتا ہے تمہیں	اُن (عورتوں) کے بارے میں

وَمَا	يُتْلٰى ①	عَلَيْكُمْ	فِي الْكِتٰبِ	فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ
اور جو	پڑھا جاتا ہے	تم پر	کتاب میں (سے)	یتیم عورتوں کے بارے میں

الّٰتِيْ لَا	تُؤْتُوْنَهُنَّ	مَا كُتِبَ	لَهُنَّ	وَ	تَرْغَبُوْنَ
جو نہیں	تم سب دیتے اُنہیں	جو (حقوق) مقرر کیے گئے ہیں	اُن کیلئے	اور	تم سب رغبت رکھتے ہو

اَنْ	تَنْكِحُوْهُنَّ ②	وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ ③	وَاَنْ
کہ	تم سب نکاح کرو اُن سے	اور سب بے بس و کمزور	بچوں میں سے	اور (یہ) کہ

تَقُوْمُوْا	لِلْيَتٰمٰى ④	بِالْقِسْطِ ؕ	وَمَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ
تم سب قائم رہو	یتیموں کے بارے میں	انصاف پر	اور جو	تم سب کرو گے	بھلائی (کے کام) سے

فَاِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِهٖ	عَلِيْمًا (127)	وَاِنِ	امْرَاَةٌ ⑤	خَافَتْ ⑤
تو بے شک اللہ	ہے	اُس کو	خوب جاننے والا	اور اگر	کوئی عورت	ڈرے

مِنْۢ بَعْلِهَا	نُشُوْزًا	اَوْ اِعْرَاضًا	فَلَا جُنَاحَ ⑥	عَلَيْهِمَآ
اپنے خاوند (کی طرف) سے	زیادتی پر	یا بے رُخی پر	تو کوئی گناہ نہیں	اُن دونوں پر

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ③ یہاں الْوِلْدَانِ میں انِ دو ہونے کو ظاہر نہیں کر رہا بلکہ یہ انِ جمع کے لیے آیا ہے۔ ④ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے ہوتا ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ کے بارے میں کیا گیا ہے۔ ⑤ ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ	کہ وہ صلح کرلیں دونوں آپس میں کوئی صلح
وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ	اور صلح بہت اچھی (چیز) ہے
وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ	اور حاضر (مائل) کی گئی ہیں طبیعتیں بخل یا لالچ پر، اور اگر
تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ	تم احسان کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو تو بیشک اللہ
كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿128﴾	(اس) پر جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔ ﴿128﴾
وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا	اور ہرگز نہیں تم استطاعت رکھ سکو گے
اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ	کہ تم عدل کرسکو عورتوں کے درمیان
وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا	اور اگرچہ تم چاہو (بھی) تو نہ تم مائل ہوجانا
كُلَّ الْمَيْلِ	مکمل مائل ہونا (ایک بیوی کی طرف)
فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ	(کہ) پس تم چھوڑ دو اس (دوسری) کو جیسے لٹکائی گئی ہو
وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا	اور اگر تم اصلاح کرلو اور تقویٰ اختیار کرو
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿129﴾	تو بے شک اللہ بخشنے والا بہت مہربان ہے۔ ﴿129﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّصْلِحَا، الصُّلْحُ : صلح، اصلاح۔	تَسْتَطِيْعُوْٓا : استطاعت، حسب استطاعت۔
بَيْنَهُمَا : بین الاقوامی، بین بین، بین السطور۔	تَعْدِلُوْا : عدل وانصاف، عادل۔
اُحْضِرَتِ : حاضر، حاضری، تناول ماحضر۔	النِّسَآءِ : نسوانیت، تربیت نسواں۔
الْاَنْفُسُ : نفس، نفسانی خواہشات۔	حَرَصْتُمْ : حرص ولالچ، حریص۔
تُحْسِنُوْا : احسان، محسن۔	تَمِيْلُوْا، الْمَيْلِ : مائل ہونا، میلان۔
تَتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔	كَالْمُعَلَّقَةِ : معلق، تعلق، متعلق۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، معمول، تعمیل۔	غَفُوْرًا : غفور رحیم، مغفرت، استغفار۔
خَبِيْرًا : خبر، اخبار، مخبر، اخبارات۔	رَّحِيْمًا : رحم، رحمت، رحیم وکریم۔

اَنْ	يُّصْلِحَا	بَيْنَهُمَا	صُلْحًا ؕ	وَالصُّلْحُ	خَيْرٌ ؕ
کہ	وہ دونوں صلح کرلیں	دونوں آپس میں	کوئی صلح	اور صلح	بہت اچھی ہے

وَ	اُحْضِرَتِ ①	الْاَنْفُسُ	الشُّحَّ ؕ ②	وَاِنْ	تُحْسِنُوْا	وَ
اور	حاضر (مائل) کی گئی ہیں	طبیعتیں	بخل یا لالچ پر	اور اگر	تم سب احسان کرو	اور

تَتَّقُوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا ③ (128)
تم سب پرہیزگاری اختیار کرو	تو بیشک اللہ	ہے	(اس) پر جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار

وَلَنْ	تَسْتَطِيْعُوْٓا	اَنْ	تَعْدِلُوْا	بَيْنَ النِّسَآءِ
اور ہرگز نہیں	تم سب استطاعت رکھ سکو گے	کہ	تم سب عدل کرسکو	عورتوں کے درمیان

وَلَوْ	حَرَصْتُمْ	فَلَا تَمِيْلُوْا ④	كُلَّ	الْمَيْلِ
اور اگرچہ	تم چاہو (بھی)	تو نہ تم سب مائل ہوجانا	مکمل	مائل ہونا (ایک بیوی کی طرف کہ)

فَتَذَرُوْهَا ⑤	كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ ⑥	وَاِنْ	تُصْلِحُوْا
پس تم سب چھوڑ دو اُس (دوسری) کو	جیسے لٹکائی گئی ہو	اور اگر	تم سب اصلاح کرلو

وَ	تَتَّقُوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ③ (129)
اور	تم سب تقویٰ اختیار کرو	تو بیشک اللہ	ہے	بخشنے والا	بہت مہربان

ضروری وضاحت

① یہاں تِ اصل میں تْ تھی، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔ ② یہاں الشُّحّ کا ترجمہ بخل اور لالچ دونوں طرح کیا جاتا ہے۔ ③ فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا خوب کیا گیا ہے۔ ④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑤ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَ اِنْ يَّتَفَرَّقَا	اور اگر (میاں بیوی) دونوں جُدا ہو جائیں
يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا	(تو) بے نیاز کر دے گا اللہ ہر ایک کو
مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ	(دوسرے کی محتاجی سے) اپنی کشائش سے
وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿130﴾	اور اللہ وسعت والا، حکمت والا ہے۔ ﴿130﴾
وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور جو زمین میں ہے
وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ	اور البتہ تحقیق ہم نے حکم دیا ہے اُن لوگوں کو جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ اِيَّاكُمْ	کتاب دیے گئے تم سے قبل اور خود تمہیں (بھی)
اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَ اِنْ تَكْفُرُوْا	کہ تم ڈرو اللہ سے، اور اگر تم کفر کرو گے
فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	تو (سن لو) بیشک اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور جو زمین میں ہے
وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿131﴾	اور اللہ بے پروا، تعریف والا ہے۔ ﴿131﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّتَفَرَّقَا : تفرقہ، فرق، تفریق، فریق۔
يُغْنِ : غنی، اغنیا۔
كُلًّا : کل نمبر، کل کائنات، کل ترکہ، کلی طور پر۔
سَعَتِهٖ، وَاسِعًا : وسیع و عریض، وسعت، وسیع میدان۔
حَكِيْمًا : حکمت، حکیم، حکما۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
السَّمٰوٰتِ : ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
الْاَرْضِ : ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔

وَصَّيْنَا : وصیت، وصیت نامہ۔
الْكِتٰبَ : کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
مِنْ : منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔
قَبْلِكُمْ : قبل اس کہ، قبل از وقت، قبل از نبوت۔
اتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔
تَكْفُرُوْا : کافر، کفر، کفار۔
غَنِيًّا : غنی، مستغنی، اغنیاء۔
حَمِيْدًا : حمد و ثنا، حمد باری تعالیٰ۔

وَ اِنْ ①	يَّتَفَرَّقَا	يُغْنِ ②	اللّٰهُ	كُلًّا
اور اگر	وہ دونوں (میاں بیوی) جدا ہو جائیں	(تو) بے نیاز کردے گا	اللہ	ہر ایک کو

مِّنْ سَعَتِهٖ ③ ؕ	وَ كَانَ ④	اللّٰهُ	وَاسِعًا	حَكِيْمًا (130)
اپنی مہربانی سے	اور ہے	اللہ تعالیٰ	وسعت والا	حکمت والا

وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ⑤	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ؕ
اور	اللہ کے لیے	جو (کچھ)	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں (ہے)

وَ	لَقَدْ ⑥	وَصَّيْنَا	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ
اور	البتہ تحقیق	ہم نے حکم دیا ہے	(اُن لوگوں کو) جو	سب دیے گئے	کتاب

مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	اِيَّاكُمْ ⑦	اَنِ	اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	وَ اِنْ
تم سے پہلے	اور	خود تمہیں (بھی)	کہ	تم سب ڈرو اللہ سے	اور اگر

تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ⑤	وَمَا
تم سب کفر کرو گے	تو بیشک	اللہ ہی کا	جو	آسمانوں میں	اور جو

فِي الْاَرْضِ ؕ	وَ	كَانَ ④	اللّٰهُ	غَنِيًّا	حَمِيْدًا (131)
زمین میں (ہے)	اور	ہے	اللہ تعالیٰ	بے پروا	تعریف والا

ضروری وضاحت

① اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔② یہاں یُغْنِ اصل میں یُغْنِیْ تھا یہاں آخر سے یْ گر گئی ہے۔③ یہاں
سَعَتِهٖ یہ وسعت سے بنا ہے اور شروع سے وگری ہوئی ہے۔④ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑤ ات
اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔
⑦ اِيَّاكُمْ یہ علامت بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور (پھر سن لو) اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور جو زمین میں ہے
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿132﴾	اور کافی ہے اللہ بطورِ کارساز۔ ﴿132﴾
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ	اگر وہ چاہے (تو) لے جائے (فنا کردے) تمہیں اے لوگو!
وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ	اور لے آئے (تمہاری جگہ) دوسرے لوگوں کو
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿133﴾	اور اللہ تعالیٰ اس پر قادر ہے۔ ﴿133﴾
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا	جو ارادہ رکھتا ہو دنیا کے بدلے کا
فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ	تو اللہ کے پاس (تو) دنیا و آخرت کا بدلہ ہے
ع 19 8 16 وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿134﴾ ع	اور ہے اللہ تعالیٰ خوب سننے والا، دیکھنے والا۔ ﴿134﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! ہو جاؤ
قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ	انصاف پر قائم رہتے ہوئے گواہی دینے والے
لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ	اللہ کی خاطر اور اگرچہ اپنے آپ کے خلاف ہی ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

السَّمٰوٰتِ : ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
الْاَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی، کرہ ارض۔	فَعِنْدَ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔
كَفٰى : کافی، کفایت شعار۔	سَمِيْعًا : سمع و بصر، آلہ سماعت، سمعی و بصری۔
وَكِيْلًا : وکیل، وکالت، موکل۔	بَصِيْرًا : بصارت، بصیرت۔
يَّشَاْ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔	قَوّٰمِيْنَ : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
النَّاسُ : عوام الناس، عامۃ الناس۔	بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط۔
بِاٰخَرِيْنَ : اُخروی زندگی، فکر آخرت، آخری۔	شُهَدَآءَ : شہید، شاہد، شہادت۔
قَدِيْرًا : قادر، قدیر، قدرت۔	اَنْفُسِكُمْ : نفس، نفسا نفسی، نفسانی خواہشات۔

وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ①	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	وَكَفٰى
اور	اللہ ہی کا (ہے)	جو	آسمانوں میں ہے	اور جو	زمین میں (ہے)	اور کافی ہے

بِاللّٰهِ ②	وَكِيْلًا ﴿132﴾	اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ ③	اَيُّهَا	النَّاسُ
اللہ	بطورِ کارساز	اگر	وہ چاہے	لے جائے تمہیں	اے	لوگو!

وَ	يَاْتِ ③④	بِاٰخَرِيْنَ ⑤ ؕ	وَ	كَانَ اللّٰهُ	عَلٰى ذٰلِكَ	قَدِيْرًا ⑥ ﴿133﴾
اور	لے آئے	دوسرے لوگوں کو	اور	ہے اللہ تعالیٰ	اِس پر	قادر

مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ ③	ثَوَابَ الدُّنْيَا	فَعِنْدَ اللّٰهِ
جو	ہو	چاہتا	دنیا کا بدلہ	تو اللہ کے پاس (تو)

ع 19 8 16

ثَوَابُ	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ ⑦ ؕ	وَ	كَانَ اللّٰهُ	سَمِيْعًا ⑥	بَصِيْرًا ⑥ ﴿134﴾ ع
بدلہ ہے	دنیا کا	اور آخرت کا	اور	اللہ ہے	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُوْنُوْا	قَوّٰمِيْنَ
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو!	سب ہو جاؤ	سب قائم رہتے ہوئے

بِالْقِسْطِ ⑤	شُهَدَآءَ	لِلّٰهِ	وَلَوْ	عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ
انصاف پر	گواہی دینے والے	اللہ کے لیے	اور اگرچہ	اپنے آپ پر (کے خلاف) ہی ہو

ضروری وضاحت

① ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ يَاْتِ دراصل يَاْتِيْ تھا، آخر سے یْ گری ہوئی ہے۔ ⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔ ⑦ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ ۚ	یا والدین اور قریبی رشتہ داروں کے (خلاف ہی کیوں نہ ہو)
اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا	اگر ہو وہ امیر یا فقیر
فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫	تو اللہ تعالیٰ (تم سے) زیادہ خیر خواہ ہے اُن دونوں کا
فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ	تو نہ پیروی کرو خواہش نفس کی کہ تم عدل (نہ) کرو
وَ اِنْ تَلْوٗۤا	اور اگر توڑ مروڑ کر بات کرو گے (گواہی دیتے ہوئے)
اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ	یا منہ موڑو گے (گواہی دینے سے) تو بے شک اللہ
كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿135﴾	(اُس) پر جو تم عمل کرتے ہو خوب خبر دار ہے۔ ﴿135﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! (خلوص دل سے)
اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ	ایمان لاؤ اللہ پر اور اُس کے رسول (پر)
وَ الْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ	اور (اُس) کتاب (پر) جو اُس نے اُتاری
عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ	اپنے رسول پر اور (اُس) کتاب (پر)
الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ	جو اُس نے اُتاری (اِس) سے پہلے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْوَالِدَيْنِ : والد، والدہ، ولدیت، والدین۔	بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
الْاَقْرَبِيْنَ : قریب، قریبی، اقربا پروری۔	تَعْمَلُوْنَ : عمل، معمول، تعمیل۔
غَنِيًّا : غنی، اغنیا۔	خَبِيْرًا : خبر، اخبار، مخبر، اخبارات۔
فَقِيْرًا : فقیر، فقر و فاقہ۔	اٰمَنُوْۤا : امن، ایمان، مومن۔
تَتَّبِعُوا : اتباع سنت، متبع، تابع فرمان۔	رَسُوْلِهٖ : رسل، رسول، رسالت۔
الْهَوٰۤى : ہوائے نفس۔	الْكِتٰبِ : کتاب، کتب، کتاب اللہ۔
تَعْدِلُوْا : عدل و انصاف، عدالت، عادل حکمران۔	نَزَّلَ : نازل، نزول، انزال، شان نزول۔
تُعْرِضُوْا : اعراض (منہ موڑنا)۔	قَبْلُ : قبل از غذا، قبل از وقت، قبل از نبوت۔

اَوِ	الْوَالِدَيْنِ ①	وَالْاَقْرَبِيْنَ ج	اِنْ	يَّكُنْ	غَنِيًّا
یا	والدین	اور سب قریبی رشتہ داروں کے	اگر	وہ ہو	امیر

اَوْ فَقِيْرًا	فَاللّٰهُ	اَوْلٰى ②	بِهِمَا ③ قف	فَلَا	تَتَّبِعُوا ④
یا فقیر	تو اللہ تعالیٰ	زیادہ خیر خواہ ہے	اُن دونوں کا	تو نہ	تم سب پیروی کرو

الْهَوٰٓى	اَنْ	تَعْدِلُوْا ج	وَاِنْ	تَلْوٗٓا
خواہش نفس کی	یہ کہ	تم سب عدل (نہ) کرو	اور اگر	تم سب گول مول بات کرو گے

اَوْ	تُعْرِضُوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا ③	تَعْمَلُوْنَ
یا	تم سب منہ موڑو گے	تو بے شک اللہ	ہے	(اُس) پر جو	تم سب عمل کرتے ہو

خَبِيْرًا 135	يٰٓاَيُّهَا ⑤	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اٰمِنُوْا
خوب خبردار	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو!	سب (خلوص دل سے) ایمان لاؤ

بِاللّٰهِ ③	وَرَسُوْلِهٖ	وَالْكِتٰبِ	الَّذِيْ	نَزَّلَ
اللہ پر	اور اُس کے رسول (پر)	اور (اس) کتاب (پر)	جو	اُس نے اُتاری

عَلٰى رَسُوْلِهٖ	وَالْكِتٰبِ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ ⑥	مِنْ قَبْلُ ط
اپنے رسول پر	اور (اس) کتاب (پر)	جو	اُس نے اُتاری	(اس) سے قبل

ضروری وضاحت

① علامت یْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔② اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑤ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑥ یہاں شروع میں ''أ'' فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ مثلاً: نَزَلَ وہ اُترا، اَنْزَلَ اُس نے اُتارا۔

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ	اور جو انکار کرے اللہ کا
وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ	اور اُس کے فرشتوں اور اُس کی کتابوں (کا)
وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	اور اُس کے رسولوں اور یومِ آخرت (کا)
فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿136﴾	تو یقیناً وہ بھٹک گیا دور کی گمراہی میں۔ ﴿136﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا	بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے پھر اُنھوں نے کفر کیا
ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا	پھر ایمان لائے، پھر کفر کیا
ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا	پھر بڑھتے چلے گئے کفر میں
لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ	نہیں ہے اللہ (ایسا) کہ بخشے اُن کو
وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ؕ﴿137﴾	اور نہ یہ کہ وہ ہدایت دے گا اُنہیں (سیدھے) راستے کی۔ ﴿137﴾
بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ	بشارت سنا دیں منافقوں کو (اس بات) کی کہ بے شک
لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَا ۙ﴿138﴾	اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿138﴾
الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ	جو لوگ بناتے ہیں کافروں کو دوست

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- يَّكْفُرْ، كَفَرُوْا : کفر، کفار، کافر۔
- مَلٰٓئِكَتِهٖ : ملک الموت، ملائکہ۔
- الْيَوْمِ : یوم، ایام، یوم آزادی۔
- الْاٰخِرِ : اُخروی زندگی، اول وآخر، آخری۔
- ضَلَّ، ضَلٰلًا : ضلالت وگمراہی۔
- بَعِيْدًا : بعید از عقل، بعد۔
- اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
- ازْدَادُوْا : زائد، زیادہ، مزید، زیادتی۔
- لِيَغْفِرَ : مغفرت، استغفار، غفور ورحیم۔
- لِيَهْدِيَهُمْ : ہدایت، ہادی کائنات۔
- سَبِيْلًا : سبیل نکالنا، فی سبیل اللہ۔
- بَشِّرِ : بشارت، مبشر، بشیر۔
- الْمُنٰفِقِيْنَ : منافق، رئیس المنافقین، نفاق۔
- اَلِيْمًا : رنج والم، المیہ، المناک حادثہ۔
- يَتَّخِذُوْنَ : اخذ کرنا، ماخوذ، مواخذہ۔
- اَوْلِيَآءَ : ولی، اولیائے کرام۔

وَمَنْ	يَّكْفُرْ ①	بِاللّٰهِ ②	وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	وَكُتُبِهٖ	وَرُسُلِهٖ
اور جو	انکار کرے	اللہ کا	اور اُس کے فرشتوں	اور اُسکی کتابوں	اور اُسکے رسولوں

وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿136﴾
اور	یوم آخرت (کا)	تو یقیناً	وہ بھٹک گیا	دور کی گمراہی میں

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	كَفَرُوْا	ثُمَّ	اٰمَنُوْا
بیشک	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	پھر	اُن سب نے کفر کیا	پھر	سب ایمان لائے

ثُمَّ	كَفَرُوْا	ثُمَّ	ازْدَادُوْا	كُفْرًا	لَّمْ يَكُنِ ①	اللّٰهُ
پھر	سب نے کفر کیا	پھر	سب بڑھتے چلے گئے	کفر میں	نہیں ہے	اللہ

لِيَغْفِرَ ③	لَهُمْ	وَلَا	لِيَهْدِيَهُمْ ③	سَبِيْلًاؕ ﴿137﴾
کہ وہ بخشے	اُن کو	اور نہ	یہ کہ وہ ہدایت دے گا اُنہیں	(سیدھے) راستے کی

بَشِّرِ ④	الْمُنٰفِقِيْنَ	بِاَنَّ ⑤	لَهُمْ	عَذَابًا
بشارت سنا دیں	منافقوں کو	اس وجہ سے کہ بے شک	اُن کے لیے	عذاب ہے

اَلِيْمَاۨ ﴿138﴾ لا	الَّذِيْنَ	يَتَّخِذُوْنَ	الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَآءَ ⑥
دردناک	(وہ لوگ) جو	وہ سب پکڑتے (بناتے) ہیں	کافروں کو	دوست

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تا کہ یا کہ کیا جاتا ہے۔ ④ یہ لفظ دراصل بَشِّرْ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔ ⑤ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ یہاں آء واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	مومنوں کے علاوہ (یعنی مومنوں کو چھوڑ کر)
اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ	کیا وہ تلاش کرتے ہیں اُن کے پاس عزت
فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ﴿139﴾	تو بے شک عزت تو سب اللہ کے لیے ہے۔﴿139﴾
وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ	حالانکہ یقیناً (اللہ) نازل کرچکا ہے تم پر کتاب میں
اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ	(یہ حکم) کہ جب تم سنو اللہ کی آیات (کے بارے میں کہ)
يُكْفَرُ بِهَا وَ يُسْتَهْزَاُ	انکار کیا جارہا ہے اُن کا اور مذاق اُڑایا جارہا ہے
بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى	اُن کا تو مت بیٹھو اُن کے ساتھ یہاں تک کہ
يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖۤ ۖ	وہ مشغول ہوجائیں اس کے علاوہ کسی (اور) بات میں
اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ	(ورنہ) بیشک تم (بھی) اُس وقت اُن جیسے ہوجاؤ گے
اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ	بے شک اللہ جمع کرنے والا ہے منافقوں
وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا ۙ﴿140﴾	اور کافروں سب کو جہنم میں۔﴿140﴾
الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ	وہ (منافق) جو منتظر رہتے ہیں تمہارے بارے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمُؤْمِنِيْنَ	ایمان، مومن، امن۔	يُسْتَهْزَاُ	استہزاء کرنا۔
عِنْدَهُمْ	عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔	تَقْعُدُوْا	قعدہ اولیٰ، مقعد۔
الْعِزَّةَ	عزت، عزتِ نفس، عزیز، معزز۔	مَعَهُمْ	مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔
جَمِيْعًا	جمع، جماعت، جامع، مجموعہ، جمیع۔	حَتّٰى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
نَزَّلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	حَدِيْثٍ	حدیث قدسی، حدیث نبوی، احادیث۔
عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	غَيْرِهٖ	غیر، غیر مشروط، غیر ملکی، اغیار۔
سَمِعْتُمْ	سمع وبصر، سامعین، آلۂ سماعت۔	جَامِعُ	جمع، جماعت، جامع، مجموعہ، جمیع۔
يُكْفَرُ، الْكٰفِرِيْنَ	کفر، کفار، کافر۔	الْمُنٰفِقِيْنَ	رئیس المنافقین، نفاق، منافقت۔

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ ①	اَ	يَبْتَغُوْنَ	عِنْدَهُمُ	الْعِزَّةَ
مومنوں کے علاوہ	کیا	وہ سب تلاش کرتے ہیں	اُن کے پاس	عزت

فَاِنَّ	الْعِزَّةَ ②	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا ؕ 139	وَقَدْ	نَزَّلَ	عَلَيْكُمْ
تو بیشک	عزت	اللہ کیلئے ہے	سب	حالانکہ تحقیق	اُس نے نازل کیا	تم پر

فِي الْكِتٰبِ	اَنْ اِذَا	سَمِعْتُمْ	اٰيٰتِ اللّٰهِ ②	يُكْفَرُ ③④
کتاب میں (یہ حکم)	کہ جب	تم سنو	اللہ کی آیات (کے بارے میں)	انکار کیا جارہا ہے

بِهَا	وَ	يُسْتَهْزَاُ ③④	بِهَا	فَلَا تَقْعُدُوْا ⑤	مَعَهُمْ	حَتّٰى
اُن کا	اور	مذاق اُڑایا جارہا ہے	اُن کا	تو مت تم سب بیٹھو	اُن کے ساتھ	یہاں تک کہ

يَخُوْضُوْا	فِيْ حَدِيْثٍ	غَيْرِهٖٓ ۖ	اِنَّكُمْ	اِذًا ⑥
وہ سب لگ جائیں	کسی (اور) بات میں	اُس کے علاوہ	(ورنہ) بیشک تم	اُس وقت

مِّثْلُهُمْ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	جَامِعُ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَالْكٰفِرِيْنَ
اُن جیسے (ہوجاؤ گے)	بے شک اللہ	جمع کرنیوالا ہے	سب منافقوں کو	اور سب کافروں کو

فِيْ جَهَنَّمَ	جَمِيْعَا ۨ 140 ۙ	الَّذِيْنَ	يَتَرَبَّصُوْنَ	بِكُمْ ۚ ⑦
جہنم میں	اکٹھا	(وہ منافق لوگ) جو	وہ سب منتظر رہتے ہیں	تمہارے بارے میں

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ④ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑥ اِذًا کا ترجمہ کبھی تب اور کبھی اس وقت ہوتا ہے اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔ ⑦ ب کا اصل ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے بارے میں کیا گیا ہے۔

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ	پس اگر (حاصل) ہو تم کو فتح اللہ کی طرف سے
قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ	(تو منافق) کہتے ہیں کیا نہیں ہم تھے تمہارے ساتھ؟
وَ اِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ	اور اگر ہو کافروں کے لیے کچھ حصہ (فتح میں تو)
قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ	کہتے ہیں کیا نہیں ہم غالب آئے تھے تم پر
وَ نَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ	اور (کیا نہیں) ہم نے بچایا تمہیں مسلمانوں سے
فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ	پس اللہ تعالیٰ فیصلہ فرمائے گا تمہارے درمیان
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ	قیامت کے دن،
وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ	اور ہرگز نہیں بنائے گا اللہ کافروں کے لیے
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿141﴾ ع	مومنوں پر (غلبے کا) کوئی راستہ۔ ﴿141﴾
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ	بے شک منافق دھوکہ بازی کرتے ہیں اللہ سے
وَ هُوَ خَادِعُهُمْ ۚ	حالانکہ وہ (اللہ) دھوکے میں ڈالے ہوئے ہے اُنہیں
وَ اِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ	اور جب وہ کھڑے ہوتے ہیں نماز کی طرف

ع 20 7 17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتْحٌ : فتح، فاتح، فتح مکہ۔	يَحْكُمُ : حکم، حاکم، محکوم، حکمران۔
قَالُوْٓا : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	بَيْنَكُمْ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
مَّعَكُمْ : مع اہل وعیال، معیت۔	يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم آخرت۔
لِلْكٰفِرِيْنَ : کفر، کفار، کافر۔	الْقِيٰمَةِ، قَامُوْٓا : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
نَصِيْبٌ : نصیب اپنا اپنا، خوش نصیب، بدنصیب۔	سَبِيْلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الْمُنٰفِقِيْنَ : رئیس المنافقین، نفاق، منافقت۔
نَمْنَعْكُمْ : منع کرنا، ممنوع، ممانعت۔	اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔	الصَّلٰوةِ : صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔

فَاِنْ	كَانَ	لَكُمْ	فَتْحٌ	مِّنَ اللّٰهِ	قَالُوْٓا	اَلَمْ
پس اگر	(حاصل) ہو	تم کو	فتح	اللہ (کی طرف) سے	(تو) وہ سب کہتے ہیں	کیا نہیں

نَكُنْ	مَّعَكُمْ ز صلے	وَاِنْ	كَانَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	نَصِيْبٌ ① لا
ہم تھے	تمہارے ساتھ	اور اگر	ہو	کافروں کے لیے	کچھ حصہ (فتح میں)

قَالُوْٓا	اَلَمْ	نَسْتَحْوِذْ	عَلَيْكُمْ	وَ	نَمْنَعْكُمْ
وہ سب کہتے ہیں	کیا نہیں	ہم غالب آئے تھے	تم پر	اور	ہم نے (نہیں) بچایا تمہیں

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ط	فَاللّٰهُ	يَحْكُمُ ②	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ③ ط
مسلمانوں سے	پس اللہ تعالیٰ	وہ فیصلہ فرمائے گا	تمہارے درمیان	قیامت کے دن

وَلَنْ ④	يَّجْعَلَ اللّٰهُ ②	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
اور ہرگز نہیں	بنائے گا اللہ تعالیٰ	کافروں کے لیے	مومنوں پر

ع 20 7 17

سَبِيْلًا ع (141)	اِنَّ ⑤	الْمُنٰفِقِيْنَ	يُخٰدِعُوْنَ	اللّٰهَ	وَ
(غلبے کا) کوئی راستہ	بیشک	سب منافق	وہ سب دھوکہ بازی کرتے ہیں	اللہ سے	حالانکہ

هُوَ	خَادِعُهُمْ ⑥ ج	وَاِذَا	قَامُوْٓا	اِلَى الصَّلٰوةِ ③
وہ (اللہ)	دھوکے میں ڈالے ہوئے ہے اُنہیں	اور جب	وہ سب کھڑے ہوتے ہیں	نماز کی طرف

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک، کچھ یا کوئی کیا گیا ہے۔ ② یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ فعل سے پہلے علامت لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑥ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

قَامُوْا كُسَالٰى ۙ	(تو) کھڑے ہوتے ہیں سست اور کاہل ہو کر
يُرَآءُوْنَ النَّاسَ	وہ دکھاوا کرتے ہیں لوگوں کے سامنے
وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿142﴾	اور نہیں وہ ذکر کرتے اللہ کا مگر تھوڑا سا۔﴿142﴾
مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ	لٹک رہے ہیں اس (کفر اور اسلام) کے درمیان
لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ	نہ ان (مومنوں) کی طرف
وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ	اور نہ ان (کافروں) کی طرف،
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ	اور جسے گمراہ کردے اللہ تعالیٰ تو ہرگز نہیں
تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿143﴾	آپ پائیں گے اُس کے لیے کوئی راستہ۔﴿143﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ بناؤ
الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	کافروں کو دوست مومنوں کے علاوہ
اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ	کیا تم چاہتے ہو کہ تم لے لو اللہ کی
عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿144﴾	اپنے خلاف واضح دلیل۔﴿144﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَامُوْا : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
يُرَآءُوْنَ : ریاکاری، رویت ہلال کمیٹی، مرئی اشیاء۔
النَّاسَ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
يَذْكُرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔
مُّذَبْذَبِيْنَ : تذبذب، متذبذب ہونا۔
بَيْنَ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
يُّضْلِلِ : ضلالت و گمراہی۔
تَجِدَ : وجود، موجود، وجدان۔
سَبِيْلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
اٰمَنُوْا، الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
تَتَّخِذُوا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ، ماخذ۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اَوْلِيَآءَ : ولی، اولیاء اللہ۔
تُرِيْدُوْنَ : ارادہ، پختہ ارادے، مراد۔
مُّبِيْنًا : بیان، مبینہ طور پر، بین دلیل۔

قَامُوْٓا	كُسَالٰى ۙ	يُرَآءُوْنَ	النَّاسَ
(تو) وہ سب کھڑے ہوتے ہیں	سست اور کاہل ہو کر	وہ سب دکھلاتے ہیں	لوگوں کو

وَلَا	يَذْكُرُوْنَ	اللّٰهَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿142﴾ ۙ	مُّذَبْذَبِيْنَ
اور نہیں	وہ سب ذکر کرتے	اللہ کا	مگر	تھوڑا سا	سب لٹک رہے ہیں

بَيْنَ ذٰلِكَ ۖۗ	لَآ	اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ	وَلَآ	اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ
اس (کفر واسلام) کے درمیان	نہ	ان (مومنوں) کی طرف	اور نہ	ان (کافروں) کی طرف

وَمَنْ	يُّضْلِلِ ①	اللّٰهُ	فَلَنْ ②	تَجِدَ	لَهٗ	سَبِيْلًا ③ ﴿143﴾
اور جسے	گمراہ کردے	اللہ تعالیٰ	تو ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اُس کیلئے	کوئی راستہ

يٰٓاَيُّهَا ④	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوا ⑤	الْكٰفِرِيْنَ
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو!	نہ تم سب پکڑو (بناؤ)	کافروں کو

اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ ⑥	اَ	تُرِيْدُوْنَ	اَنْ
دوست	مومنوں کے علاوہ	کیا	تم سب چاہتے ہو	کہ

تَجْعَلُوْا	لِلّٰهِ	عَلَيْكُمْ ⑦	سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿144﴾
تم سب بنالو	اللہ کی	اپنے خلاف	واضح دلیل

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② فعل سے پہلے علامت لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ④ یا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ عَلٰى کا ترجمہ پر ہوتا ہے اور کبھی ضرورتاً ترجمہ خلاف بھی کیا جاتا ہے۔

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ	بے شک منافقین سب سے نچلے درجے میں ہونگے
مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ	دوزخ کے، اور ہرگز نہیں آپ پائیں گے اُن کا
نَصِيْرًا ۙ﴿145﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ	کوئی مددگار۔﴿145﴾ سوائے اُن لوگوں کے جنہوں نے
تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا	توبہ کی اور (اپنی) اصلاح کرلی
وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ	اور مضبوطی سے پکڑا اللہ (کے دین) کو
وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ	اور خالص کرلیا اپنے دین کو اللہ کے لیے
فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	تو وہی لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے
وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ	اور عنقریب دے گا اللہ تعالیٰ
الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿146﴾	مومنوں کو اجرِ عظیم۔﴿146﴾
مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ	کیا کرے گا اللہ تمہیں عذاب دے کر
اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ؕ	اگر تم شکر کرو اور (صحیح طور پر) ایمان لے آؤ
وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿147﴾	اور اللہ قدردان خوب علم رکھنے والا ہے۔﴿147﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمُنٰفِقِيْنَ : رئیس المنافقین، نفاق، منافقت۔
مِنَ : منجانب، من جملہ، من وعن۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
تَجِدَ : وجود، موجود، وجد۔
نَصِيْرًا : ناصر، نصرت، انصار مدینہ۔
اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلاّ قلیل، اِلا یہ کہ۔
تَابُوْا : توبہ و استغفار، توبہ تائب۔
اَصْلَحُوْا : اصلاح، مصلح، صلح۔

اَخْلَصُوْا : خالص، مخلص، اخلاص، خلوص۔
مَعَ : مع اہل وعیال، معیت۔
الْمُؤْمِنِيْنَ، اٰمَنْتُمْ : امن، ایمان، مومن۔
عَظِيْمًا : عظمت، اجرِ عظیم، معظم، تعظیم۔
يَفْعَلُ : فعل، فاعل، مفعول۔
بِعَذَابِكُمْ : عذاب، عذابِ الٰہی، عذابِ جہنم۔
شَكَرْتُمْ، شَاكِرًا : شکر، شاکر، شکریہ، اظہارِ تشکر۔
عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔

اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	فِي الدَّرْكِ	الْاَسْفَلِ	مِنَ النَّارِ ۚ ①	وَلَنْ
بیشک	سب منافق	درجے میں (ہونگے)	سب سے نچلے	دوزخ کے	اور ہرگز نہیں

تَجِدَ	لَهُمْ	نَصِيْرًا ② ۙ (145)	اِلَّا الَّذِيْنَ	تَابُوْا
آپ پائیں گے	اُن کیلئے	کوئی مددگار	سوائے (اُن لوگوں کے) جن	سب نے توبہ کی

وَاَصْلَحُوْا	وَ	اعْتَصَمُوْا	بِاللّٰهِ	وَ
اور سب نے (اپنی) اصلاح کرلی	اور	سب نے مضبوطی سے پکڑا	اللہ (کے دین) کو	اور

اَخْلَصُوْا	دِيْنَهُمْ	لِلّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ
سب نے خالص کرلیا	اپنے دین کو	اللہ کیلئے	تو وہی (لوگ)	ساتھ ہوں گے	مومنوں کے

وَسَوْفَ	يُؤْتِ ③④	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَجْرًا	عَظِيْمًا (146)
اورعنقریب	دے گا	اللہ تعالیٰ	مومنوں کو	اجر	عظیم

مَا	يَفْعَلُ اللّٰهُ ③	بِعَذَابِكُمْ	اِنْ	شَكَرْتُمْ
کیا	کرے گا اللہ	تمہارے عذاب سے	اگر	تم شکرادا کرو

وَ	اٰمَنْتُمْ ۭ	وَكَانَ	اللّٰهُ	شَاكِرًا ⑤	عَلِيْمًا ⑥ (147)
اور	تم (صحیح طور پر) ایمان لے آؤ	اور ہے	اللہ تعالیٰ	قدردان	خوب علم رکھنے والا

ضروری وضاحت

① مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے اور کبھی ضرورتاً ترجمہ کے بھی کیا جاتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔③ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ يُؤْتِ دراصل يُؤْتِيْ تھا آخر سے یْ گری ہوئی ہے۔⑤ شَاكِرًا کا ترجمہ قدر کرنے والا ہوتا ہے، کوئی اللہ کی نعمتوں کا شکریہ ادا کرتا ہے تو گویا کہ وہ اس کی نعمتوں کی قدر کرتا ہے۔⑥ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا خوب کیا گیا ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور آپ ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر: 17

"اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا ؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ 06

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن
لاھور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ لَا یُحِبُّ اللّٰهُ ﴾ پارہ نمبر 6
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
اشاعت دوم	ستمبر 2012
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115

فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 37320318-042 فیکس: 37239884-042

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 32629724-021 فیکس: 32633887-021

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہوجاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہوجاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہوجاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہوجاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کرکے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ	اللہ نہیں پسند کرتا علانیہ بُری بات کہنا
اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ	مگر جس پر ظلم کیا گیا ہو
وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿148﴾	اور اللہ ہے خوب سننے والا، خوب جاننے والا۔ ﴿148﴾
اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا	اگر تم کھلم کھلا کرو گے بھلائی (کا کام)
اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ	یا تم چھپا کر کرو گے اسے یا تم درگزر کرو گے (کسی کے) قصور سے
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿149﴾	تو بیشک اللہ تعالیٰ معاف کرنیوالا، قدرت والا ہے۔ ﴿149﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ	بیشک وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کا
وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ	اور اس کے رسولوں کا اور وہ چاہتے ہیں کہ
يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ	وہ تفریق کریں اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان
وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ	اور کہتے ہیں ہم مانتے ہیں بعض کو
وَّ نَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ	اور ہم انکار کرتے ہیں بعض کا
وَّ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا	اور وہ چاہتے ہیں کہ اپنا لیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحِبُّ : حب، محبوب، محبت۔

الْجَهْرَ : جہری نماز، آمین بالجہر۔

بِالسُّوْٓءِ : سوئے ادب، علمائے سوء۔

الْقَوْلِ، يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، اقوال زریں۔

ظُلِمَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔

سَمِيْعًا : سمع و بصر، قوتِ سماعت، محفل سماع۔

عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

تُخْفُوْهُ : خفیہ باتیں، مخفی راز۔

تَعْفُوْا، عَفُوًّا : عفو و درگزر، معافی۔

قَدِيْرًا : قادر، قدیر، قدرتِ کاملہ۔

يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔

يُّفَرِّقُوْا : فرق، فریق، تفریق۔

نُؤْمِنُ : امن، ایمان، مؤمن۔

يَّتَّخِذُوْا : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔

لَا يُحِبُّ ❶	اللّٰهُ	الْجَهْرَ	بِالسُّوْٓءِ	مِنَ الْقَوْلِ ❷	اِلَّا	مَنْ
نہیں پسند کرتا	اللہ تعالیٰ	علانیہ	بُری بات کو	کہنا	مگر	جس پر

ظُلِمَ ؕ	وَ كَانَ اللّٰهُ	سَمِيْعًا ❸	عَلِيْمًا ❸ (148)	اِنْ	تُبْدُوْا
ظلم کیا گیا ہو	اور ہے اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	اگر	تم سب کھلم کھلا کرو

خَيْرًا ❹	اَوْ	تُخْفُوْهُ ❺	اَوْ	تَعْفُوْا	عَنْ سُوْٓءٍ
کوئی بھلائی	یا	تم سب چھپا کر کرو گے اسے	یا	تم سب درگزر کر دو گے	بُرائی (قصور) سے

فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ ❻	عَفُوًّا	قَدِيْرًا ❸ (149)	اِنَّ	الَّذِيْنَ
تو بیشک	اللہ تعالیٰ	ہے	معاف کرنیوالا	بہت قدرت والا	بیشک	وہ لوگ جو

يَكْفُرُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ يُرِيْدُوْنَ	اَنْ
وہ سب انکار کرتے ہیں	اللہ تعالیٰ کا	اور	اسکے رسولوں (کا)	اور وہ سب چاہتے ہیں	کہ

يُّفَرِّقُوْا	بَيْنَ اللّٰهِ	وَ رُسُلِهٖ	وَ يَقُوْلُوْنَ	نُؤْمِنُ
وہ سب فرق کریں	اللہ کے درمیان	اور اسکے رسولوں (کے درمیان)	اور وہ سب کہتے ہیں	ہم مانتے ہیں

بِبَعْضٍ	وَّ نَكْفُرُ	بِبَعْضٍ ۙ	وَّ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّتَّخِذُوْا
بعض کو	اور ہم انکار کرتے ہیں	بعض کا	اور	وہ سب چاہتے ہیں	کہ	وہ سب بنالیں

ضروری وضاحت

❶ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ علامت "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ یہاں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ "کوئی" کیا گیا ہے۔ ❺ علامت "وْا" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت ہو تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ ❻ "کَانَ" کا ترجمہ کبھی "تھا" اور کبھی "ہے" دونوں طرح کیا جاتا ہے۔

بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿150﴾	اس کے درمیان کوئی راستہ۔ ﴿150﴾
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَ اَعْتَدْنَا	وہی لوگ کافر ہیں حقیقی اور ہم نے تیار کر رکھا ہے
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿151﴾	کافروں کیلئے ذلت آمیز عذاب۔ ﴿151﴾
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اللہ اور اسکے رسولوں پر
وَ لَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ	اور نہیں انہوں نے فرق کیا ان میں سے کسی ایک کے درمیان
اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ	وہی لوگ ہیں (کہ) عنقریب وہ دے گا انہیں انکے اجر
وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿152﴾ ع	اور اللہ تعالیٰ ہے بہت بخشنے والا، نہایت مہربان۔ ﴿152﴾ ع
يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ	مانگتے ہیں آپ سے اہل کتاب (یہ نشانی)
اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ	کہ آپ اتار لائیں ان پر ایک کتاب آسمان سے
فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ	تو تحقیق یہ مانگ چکے موسیٰ سے اس سے بڑی (نشانی)
فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً	پس کہنے لگے ہمیں دکھا اللہ کو ظاہری طور پر (سامنے لاکر)
فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ	تو آ پکڑا ان کو (بجلی کی) کڑک نے ان کے ظلم کی وجہ سے

ع 21 11 1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيْنَ	:بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔	اُجُوْرَهُمْ	:عنداللہ ماجور ہوں، اجر و ثواب، اجرت۔
سَبِيْلًا	:فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	غَفُوْرًا	:غفور و رحیم، استغفار، دعائے مغفرت۔
الْكٰفِرُوْنَ	:کفر، کافر، کفار۔	رَّحِيْمًا	:رحمان و رحیم، رحمتِ کائنات۔
مُّهِيْنًا	:اہانت آمیز، توہین۔	يَسْـَٔلُكَ، سَاَلُوْا	: سوال، سائل، مسئول۔
اٰمَنُوْا	:امن، ایمان، مؤمن۔	تُنَزِّلَ	:نازل، نزول، منزل۔
يُفَرِّقُوْا	:فرق، تفریق، تفرقہ، فریق۔	عَلَيْهِمْ	:علیٰ ھذا القیاس، علی الاعلان، علیحدہ۔
مِّنْهُمْ	:منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔	اَرِنَا	:رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔

بَيْنَ ذٰلِكَ	سَبِيْلًا ❶ لا (150)	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ❷	حَقًّا ج
اس کے درمیان	کوئی راستہ	وہی لوگ	ہی سب کافر ہیں	حقیقی

وَ	اَعْتَدْنَا ❸	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا (151)	وَالَّذِيْنَ
اور	ہم نے تیار کر رکھا ہے	سب کافروں کیلئے	عذاب	ذلت آمیز	اور وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ رُسُلِهٖ	وَ لَمْ	يُفَرِّقُوْا ❹	بَيْنَ اَحَدٍ ❶
سب ایمان لائے	اللہ پر	اور اسکے رسولوں پر	اور نہیں	ان سب نے فرق کیا	کسی ایک کے درمیان

مِّنْهُمْ	اُولٰٓئِكَ	سَوْفَ	يُؤْتِيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ ط	وَ	كَانَ اللّٰهُ	غَفُوْرًا
ان میں سے	وہی لوگ	عنقریب	وہ دیگا انہیں	انکے اجر	اور	ہے اللہ تعالیٰ	بہت بخشنے والا

ع 21 11 1

رَّحِيْمًا ع (152)	يَسْئَلُكَ ❺	اَهْلُ الْكِتٰبِ	اَنْ	تُنَزِّلَ	عَلَيْهِمْ
بہت مہربان	مانگتے ہیں آپ سے	اہل کتاب	کہ	آپ اُتار لائیں	ان پر

كِتٰبًا	مِّنَ السَّمَآءِ	فَقَدْ	سَاَلُوْا	مُوْسٰٓى	اَكْبَرَ ❻	مِنْ ذٰلِكَ
کتاب	آسمان سے	تو تحقیق	یہ سب مانگ چکے	موسیٰ سے	زیادہ بڑی (نشانی)	اس سے

فَقَالُوْٓا	اَرِنَا اللّٰهَ ❼	جَهْرَةً ❽	فَاَخَذَتْهُمُ ❽	الصّٰعِقَةُ ❽	بِظُلْمِهِمْ ج
پس سب کہنے لگے	تو دکھا ہمیں اللہ	سامنے لاکر	تو آپکڑا انکو	کڑک نے	انکے ظلم کی وجہ سے

ضروری وضاحت

❶ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ "کوئی" یا "کسی" کیا گیا ہے۔ ❷ "هُمْ" اور "اَلْ" دونوں میں "ہی" کا مفہوم ہے۔ ❸ "نَا" سے پہلے اگر "جزم" ہو تو ترجمہ عموماً "ہم نے" کیا جاتا ہے۔ ❹ "یَ" کا ترجمہ "وہ" ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ "اُن" بھی کر لیا جاتا ہے۔ ❺ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ "اَکْبَرُ" میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ "نَا" سے پہلے اگر "زیر" ہو تو ترجمہ "ہمیں" کیا جاتا ہے۔ ❽ "ة، تْ" مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ	پھر انہوں نے بنا لیا بچھڑے کو (معبود)
مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ	اس کے بعد کہ آ چکی تھیں ان کے پاس کھلی نشانیاں
فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ	تو ہم نے درگزر کیا اس سے
وَ اٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿153﴾	اور ہم نے دیا موسیٰ کو واضح غلبہ۔ ﴿153﴾
وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ	اور ہم نے اٹھایا انکے اوپر طور (پہاڑ) کو ان سے عہد لینے کو
وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ	اور ہم نے کہا ان سے داخل ہونا دروازے سے
سُجَّدًا وَّ قُلْنَا لَهُمْ	سجدہ کرتے ہوئے اور ہم نے کہا ان سے
لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ	مت تجاوز کرو ہفتے کے دن میں
وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿154﴾	اور ہم نے لیا ان سے مضبوط عہد۔ ﴿154﴾
فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ	تو ان کے توڑنے کے سبب اپنے عہد کو
وَ كُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	اور انکے انکار کرنے (کی وجہ سے) اللہ کی آیات کا
وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ	اور انکے قتل کرنے (کی وجہ سے) نبیوں کو ناحق طریقے سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّخَذُوا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

الْبَيِّنٰتُ، مُّبِيْنًا : بیان، بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔

فَعَفَوْنَا : عفوو درگزر، عافیت، معافی نامہ۔

سُلْطَانًا : سلطان معظم، سلطنت۔

رَفَعْنَا : اعلیٰ وارفع، رفعت، سطح مرتفع۔

فَوْقَهُمْ : فوق الاسباب مافوق الفطرت، فوقیّت۔

بِمِيْثَاقِهِمْ، مِيْثَاقًا : میثاق مدینہ، وثوق، اُمیدِ واثق۔

تَعْدُوْا : ظلم وتعدّی، عدوان، متعدّی بیماریاں۔

ادْخُلُوا : داخل، دخول، داخلہ۔

الْبَابَ : بابِ جنت، بابِ عبدالعزیز۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لامحدود۔

نَقْضِهِمْ : نقضِ عہد، نقضِ امن (توڑنا)۔

كُفْرِهِمْ : کفر، کافر، کفار۔

قَتْلِهِمْ : قتل، قاتل، مقتول۔

ثُمَّ	اتَّخَذُوا	الْعِجْلَ ❶	مِنْۢ بَعْدِ ❷	مَا ❸	جَآءَتْهُمُ ❹
پھر	ان سب نے بنالیا	بچھڑے کو (معبود)	اسکے بعد	کہ	آچکی تھیں انکے پاس

الْبَيِّنٰتُ ❺	فَعَفَوْنَا ❻	عَنْ ذٰلِكَ ۚ	وَ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	سُلْطٰنًا
کھلی نشانیاں	تو ہم نے درگزر کیا	اس سے	اور	ہم نے دیا	موسیٰ کو	غلبہ

مُّبِيْنًا (153)	وَ	رَفَعْنَا	فَوْقَهُمُ	الطُّوْرَ	بِمِيْثَاقِهِمْ	وَ قُلْنَا ❻
واضح	اور	ہم نے اٹھایا	انکے اوپر	طور (پہاڑ) کو	ان سے عہد لینے کو	اور ہم نے کہا

لَهُمُ	ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	وَّ قُلْنَا ❻	لَهُمْ
ان سے	سب داخل ہونا	دروازے سے	سجدہ کرتے ہوئے	اور ہم نے کہا	ان سے

لَا تَعْدُوْا ❼	فِي السَّبْتِ	وَ	اَخَذْنَا ❻	مِنْهُمْ	مِّيْثَاقًا
مت تم سب تجاوز کرو	ہفتے کے دن میں	اور	ہم نے لیا	ان سے	عہد

غَلِيْظًا (154)	فَبِمَا ❽	نَقْضِهِمْ	مِّيْثَاقَهُمْ	وَ	كُفْرِهِمْ
مضبوط	تو بسبب	ان کے توڑنے (کے)	اپنے عہد کو	اور	انکے انکار کرنے (کے)

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ❺	وَ	قَتْلِهِمُ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ	حَقٍّ
اللہ کی آیات کا	اور	انکے قتل کرنے (کی وجہ سے)	نبیوں کو	بغیر	حق (کے)

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد اسم کے آخر میں "زبر" ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❷ لفظ "بَعْدِ" سے پہلے "مِنْ" ہو تو اس کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❸ لفظ "بَعْدِ" کے بعد اگر "مَا" ہو تو اس کا ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔ ❹ "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ "نَا" سے پہلے "جزم" ہو تو ترجمہ "ہم نے" کیا جاتا ہے
❼ فعل کے شروع میں "لَا" اور آخر میں "وْا" ہو تو "کام نہ کرنے کا حکم" ہوتا ہے۔ ❽ "مَا" زائد ہے اسکا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔

وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ	اور انکے یہ کہنے (کی وجہ سے کہ) ہمارے دلوں پر پردے ہیں
بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ	بلکہ اللہ نے مہر لگا دی ہے ان پر ان کے کفر کی وجہ سے
فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿155﴾	پس نہیں وہ ایمان لاتے مگر بہت کم۔ ﴿155﴾
وَّ بِكُفْرِهِمْ	اور ان کے کفر کرنے کی وجہ سے
وَقَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ۙ﴿156﴾	اور مریم پر انکے بہتان عظیم کی بات کہنے (کی وجہ سے) ﴿156﴾
وَّ قَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا	اور ان کے یہ کہنے (کی وجہ سے) کہ بیشک ہم نے قتل کیا
الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ	مسیح عیسیٰ ابن مریم کو (جو) اللہ کے رسول ہیں
وَمَا قَتَلُوْهُ	اور نہ انہوں نے قتل کیا اسے
وَمَا صَلَبُوْهُ	اور نہ انہوں نے سولی پر چڑھایا اسے
وَ لٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ	اور لیکن شبہے میں ڈال دیا گیا ان کو
وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ	اور بیشک وہ لوگ جنہوں نے اختلاف کیا اس میں
لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ	یقیناً شک میں ہیں اس بارے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَوْلِهِمْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَظِيْمًا : عظیم، عظمت، عظیم المرتبت۔
قُلُوْبُنَا : قلبی تعلق، قلوب واذہان، امراض قلب۔	قَتَلْنَا، قَتَلُوْهُ : قتل، قتال، قاتل، مقتول۔
غُلْفٌ : غلافِ کعبہ، قرآن کا غلاف۔	صَلَبُوْهُ : صلیب، صلیبی جنگیں۔
طَبَعَ : طباعت، مطبوعہ کتب، مطبوعات۔	لٰكِنْ : لیکن۔
عَلَيْهَا : علیحدہ، علیٰ ھٰذا القیاس، علی الاعلان۔	شُبِّهَ : شبہ، تشبیہ، مشابہ۔
يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔	اخْتَلَفُوْا : اختلاف، مختلف۔
اِلَّا قَلِيْلًا : الا یہ کہ، الاقلیل، قلت۔	شَكٍّ : شک وشبہ، مشکوک، شکوک وشبہات۔

وَّ	قَوْلِهِمْ ❶	قُلُوْبُنَا	غُلْفٌ ؕ	بَلْ	طَبَعَ
اور	انکے کہنے (کی وجہ سے کہ)	ہمارے دلوں پر	پردے ہیں	بلکہ	مہر لگادی

اللّٰهُ	عَلَيْهَا	بِكُفْرِهِمْ ❶	فَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا
اللہ نے	ان پر	ان کے کفر کی وجہ سے	پس نہیں	وہ سب ایمان لاتے	مگر

قَلِيْلًا ۖ (155)	وَّ	بِكُفْرِهِمْ ❶	وَ	قَوْلِهِمْ ❶	عَلٰى مَرْيَمَ
بہت کم	اور	انکے کفر کی وجہ سے	اور	انکے بات کہنے (کی وجہ سے)	مریم پر

بُهْتَانًا عَظِيْمًا ۙ (156)	وَّ	قَوْلِهِمْ ❶	اِنَّا قَتَلْنَا ❷	الْمَسِيْحَ
بہتان عظیم کی	اور	انکے کہنے (کی وجہ سے کہ)	بیشک ہم نے قتل کیا	مسیح

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	رَسُوْلَ اللّٰهِ ج	وَ مَا	قَتَلُوْهُ ❸
عیسیٰ بن مریم کو	(جو) اللہ کے رسول ہیں	اور نہ	ان سب نے قتل کیا اسے

وَ مَا	صَلَبُوْهُ ❸	وَ لٰكِنْ	شُبِّهَ ❹	لَهُمْ ❺ ؕ
اور نہ	ان سب نے سولی پر چڑھایا اسے	اور لیکن	شبہے میں ڈال دیا گیا	ان کو

وَ اِنَّ	الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ ❻	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ ❻ ؕ
اور بیشک	وہ لوگ جن	سب نے اختلاف کیا	اس میں	یقیناً شک میں ہیں	اس بارے میں

ضروری وضاحت

❶ "هُمْ" سے پہلے اگر "زیر" آجائے تو یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے "هِمْ" ہو جاتا ہے۔ ❷ یہاں "اِنَّا" میں "نَا" اور "قَتَلْنَا" میں "نَا" دونوں کا ترجمہ "ہم نے" ہے۔ ❸ علامت "وْا" کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ ❹ اگر آخر سے پہلے "زیر" ہو اور شروع میں پیش تو اس فعل میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ "هُمْ" کے ساتھ "لَ" کا ترجمہ "لیے" یا "کو" ہوتا ہے۔ ❻ علامت "هٗ، هٖ" سے پہلے اگر "جزم" ہو تو یہ "هٗ" سے "هُ" اور "هٖ" سے "هِ" ہو جاتے ہیں۔

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ	نہیں انکے پاس اس کا کوئی علم سوائے گمان کی پیروی کے
وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۙ﴿157﴾	اور نہیں قتل کیا انہوں نے اسے یقیناً۔ ﴿157﴾
بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ	بلکہ اللہ نے اسے اٹھالیا اپنی طرف
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿158﴾	اور ہے اللہ تعالیٰ غالب، حکمت والا۔ ﴿158﴾
وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا	اور نہیں ہے کوئی اہل کتاب میں سے مگر
لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ	ضرور وہ ایمان لے آئیگا اُس (عیسیٰ) پر انکی موت سے پہلے
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۚ﴿159﴾	اور قیامت کے دن وہ (عیسیٰ) ہوں گے ان پر گواہ۔ ﴿159﴾
فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ	تو (ان لوگوں) کے ظلم (شرارتوں) کی وجہ سے جو
هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ	یہودی ہوئے ہم نے حرام کر دیں ان پر
طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ	وہ پاکیزہ چیزیں (جو) حلال کی گئی تھیں ان پر
وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۙ﴿160﴾	اور انکے روکنے کی وجہ سے اللہ کی راہ سے کثرت سے۔ ﴿160﴾
وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا	اور ان کے سود لینے (کی وجہ سے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- مِنْ : منجانب، من جملہ، من وعن۔
- عِلْمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- اتِّبَاعَ : اتباع سنت، اتباع رسول۔
- الظَّنِّ : ظنِ غالب، حسنِ ظن۔
- قَتَلُوْهُ : قتل، قتال، قاتل، مقتول۔
- يَقِيْنًا : یقین، یقینی طور پر۔
- رَّفَعَهُ : اعلیٰ وارفع، رفعت۔
- لَيُؤْمِنَنَّ : امن، ایمان، مؤمن۔
- قَبْلَ : قبل از وقت، قبل از غذا، دوروز قبل۔
- يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
- عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- شَهِيْدًا : شاہد، شہید، شہادت، شہداء۔
- فَبِظُلْمٍ : ظلم، ظالم، مظلوم۔
- طَيِّبٰتٍ : طیب وطاہر، طیب چیزیں، کلمہ طیبہ۔

مَا	لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ عِلْمٍ ❶❷	اِلَّا	اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ	وَ مَا
نہیں	انکے پاس	اس کا	کوئی علم	سوائے	گمان کی پیروی کے	اور نہیں

قَتَلُوْهُ ❸	يَقِيْنًا ۙ (157)	بَلْ	رَّفَعَهُ ❹	اللّٰهُ	اِلَيْهِ ؕ
ان سب نے قتل کیا اسے	یقیناً	بلکہ	اٹھالیا اسے	اللہ نے	اپنی طرف

وَ كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا (158)	وَ	اِنْ	مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
اور ہے	اللہ تعالیٰ	غالب	حکمت والا	اور	نہیں ہے	(کوئی) اہل کتاب میں سے

اِلَّا	لَيُؤْمِنَنَّ ❻	بِهٖ	قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ	وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❼
مگر	ضرور بضرور وہ ایمان لے آئیگا	اُس (عیسیٰ) پر	انکی موت سے پہلے	اور	قیامت کے دن

يَكُوْنُ	عَلَيْهِمْ	شَهِيْدًا ۚ (159)	فَبِظُلْمٍ	مِّنَ الَّذِيْنَ
وہ ہونگے	ان پر	گواہ	تو ظلم کی وجہ سے	ان لوگوں کی طرف سے جو

هَادُوْا	حَرَّمْنَا	عَلَيْهِمْ	طَيِّبٰتٍ ❼	اُحِلَّتْ ❽	لَهُمْ
سب یہودی ہوئے	ہم نے حرام کردیں	ان پر	پاکیزہ چیزیں	(جو) حلال کی گئی تھیں	ان پر

وَ	بِصَدِّهِمْ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	كَثِيْرًا ۙ (160)	وَّ	اَخْذِهِمُ الرِّبٰوا
اور	انکے روکنے کی وجہ سے	اللہ کی راہ سے	کثرت سے	اور	انکے سود لینے (کی وجہ سے)

ضروری وضاحت

❶"مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ "کوئی" کیا گیا ہے۔❸ علامت "وا" کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔❹"ہٗ" کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "ہُ" کر دیتے ہیں۔❺"اِنْ" کے بعد اگر اسی جملے میں "اِلَّا" آ رہا ہو تو اس کا ترجمہ "نہیں" کیا جاتا ہے۔❻"نَّ" سے پہلے اگر "زبر" ہو تو وہ فعل واحد کے لیے ہوتا ہے۔❼"ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❽"اُحِلَّتْ" میں "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَ قَدۡ نُهُوۡا عَنۡهُ	حالانکہ یقیناً وہ منع کئے گئے اس سے
وَ اَکۡلِهِمۡ اَمۡوَالَ النَّاسِ	اور ان کے کھانے (کی وجہ سے) لوگوں کے مالوں کو
بِالۡبَاطِلِ ؕ وَ اَعۡتَدۡنَا	باطل طریقے سے، اور ہم نے تیار کیا ہے
لِلۡکٰفِرِیۡنَ مِنۡهُمۡ عَذَابًا اَلِیۡمًا ﴿161﴾	ان میں سے کافروں کے لیے دردناک عذاب۔ ﴿161﴾
لٰکِنِ الرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ مِنۡهُمۡ	لیکن (جو) علم میں پختہ ہیں ان (یہودیوں) میں سے
وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ	اور (وہ جو) مؤمن ہیں وہ ایمان لاتے ہیں
بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡكَ	اس پر جو نازل کیا گیا آپ کی طرف
وَ مَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ	اور جو نازل کیا گیا آپ سے پہلے
وَالۡمُقِیۡمِیۡنَ الصَّلٰوةَ	اور نماز قائم کرنے والے ہیں
وَ الۡمُؤۡتُوۡنَ الزَّکٰوةَ	اور زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں
وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَ الۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ	اور ایمان لانے والے ہیں اللہ اور آخرت کے دن پر
اُولٰٓئِكَ سَنُؤۡتِیۡهِمۡ اَجۡرًا عَظِیۡمًا ﴿162﴾ ع 22/10/2	یہی وہ لوگ ہیں (کہ) عنقریب ہم دینگے انہیں اجرِ عظیم۔ ﴿162﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُهُوۡا: منہیات، نہی عن المنکر۔	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ، یُؤۡمِنُوۡنَ: امن، ایمان، مؤمن۔
اَکۡلِهِمۡ: اکل وشرب، مأکولات۔	اُنۡزِلَ: نازل، شانِ نزول، منزل۔
اَمۡوَالَ: مال و زر، بیت المال، مالی تعاون۔	اِلَیۡكَ: الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
بِالۡبَاطِلِ: باطل گروہ، باطل قوتیں۔	قَبۡلِكَ: قبل از وقت، قبل از غذا، دورِ قبل۔
اَلِیۡمًا: رنج والم، المیہ، المناک۔	الۡمُقِیۡمِیۡنَ: قائم، قیام، مقیم۔
الرّٰسِخُوۡنَ: راسخ العقیدہ، اثر و رسوخ۔	الۡیَوۡمِ: یومِ آخرت، یومِ آزادی، یومِ تکبیر۔
الۡعِلۡمِ: علم، عالم، تعلیم، معلوم، معلومات۔	عَظِیۡمًا: عظیم لوگ، عظیم المرتبت، عظمت۔

وَ قَدْ ❶	نُهُوْا	عَنْهُ	وَ	اَكْلِهِمُ	اَمْوَالَ النَّاسِ
حالانکہ تحقیق	وہ سب منع کئے گئے تھے	اس سے	اور	انکے کھانے (کی وجہ سے)	لوگوں کے مالوں کو

بِالْبَاطِلِ ط	وَ	اَعْتَدْنَا ❷	لِلْكٰفِرِيْنَ	مِنْهُمْ
باطل (طریقے) سے	اور	ہم نے تیار کیا ہے	سب کافروں کیلئے	ان میں سے

عَذَابًا	اَلِيْمًا (161)	لٰكِنِ ❸	الرّٰسِخُوْنَ	فِي الْعِلْمِ	مِنْهُمْ
عذاب	دردناک	لیکن	(جو) سب پختہ ہیں	علم میں	ان میں سے

وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ ❹❺	اِلَيْكَ
اور	(وہ جو) سب مؤمن ہیں	وہ سب ایمان لاتے ہیں	(اس) پر جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف

وَ مَآ	اُنْزِلَ ❹❺	مِنْ قَبْلِكَ	وَ الْمُقِيْمِيْنَ ❻	الصَّلٰوةَ ❼
اور جو	نازل کیا گیا	آپ سے پہلے	اور سب قائم کرنے والے ہیں	نماز

وَ	الْمُؤْتُوْنَ ❻	الزَّكٰوةَ ❼	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ ❻	بِاللّٰهِ
اور	سب ادا کرنے والے ہیں	زکوٰۃ	اور	سب ایمان لانے والے ہیں	اللہ پر

ع 22 10 2

وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط	اُولٰٓئِكَ	سَنُؤْتِيْهِمْ	اَجْرًا عَظِيْمًا (162) ع
اور	آخرت کے دن پر	یہی وہ لوگ ہیں (کہ)	عنقریب ہم دینگے انہیں	اجر عظیم

ضروری وضاحت

❶ "قَدْ" فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❷ "نَا" سے پہلے اگر "جزم" ہو تو ترجمہ "ہم نے" کیا جاتا ہے۔
❸ "لٰكِنْ" کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس کے "نون" کے نیچے "زیر" دی گئی ہے۔ ❹ شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" ہو تو اس فعل میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ شروع میں "اُ" معنی میں بدیلی کے لیے ہے۔ ❻ یہاں علامت "مُ" میں "کرنے والے" کا مفہوم ہے۔ ❼ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ	بیشک ہم نے وحی بھیجی آپ کی طرف جیسا کہ
اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ	ہم نے وحی بھیجی نوح کی طرف
وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ	اور (دوسرے) نبیوں (کی طرف) اس کے بعد
وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ	اور ہم نے وحی بھیجی ابراہیم اور اسماعیل کی طرف
وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ	اور اسحاق اور یعقوب اور (اسکی) اولاد (کی طرف)
وَعِيْسٰى وَ اَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ	اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس (کی طرف)
وَ هٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ	اور ہارون اور سلیمان (کی طرف)
وَ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۚ (163)	اور ہم نے دی داؤد کو زبور۔ (163)
وَ رُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ	اور (بہت سے) رسول ہیں تحقیق ہم نے بیان کیا ہے اُنہیں
عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَ رُسُلًا	آپ پر اس سے قبل اور (بہت سے) رسول ہیں (کہ)
لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ	ہم نے نہیں بیان کیا اُن کو آپ پر
وَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ۚ (164)	اور بات کی اللہ تعالیٰ نے موسیٰ سے بول کر۔ (164)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَوْحَيْنَآ :وحی الٰہی، نزولِ وحی۔
اِلَيْكَ، اِلٰى :الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
كَمَآ :کما حقہ۔
النَّبِيّٖنَ :نبی، انبیاء۔
مِنْ :منجانب، من جملہ، من وعن۔
بَعْدِهٖ :بعد از نبوت، دو دن بعد۔
الْاَسْبَاطِ :سبط، سبطین (دونواسے، دوپوتے)۔
وَ :شان وشوکت، رحم وکرم، عفو و درگزر۔
رُسُلًا :رسولِ مکرم، انبیاء ورسل۔
قَصَصْنٰهُمْ :قصص الانبیاء، قصے کہانیاں۔
عَلَيْكَ :علی الاعلان، علی العموم، علی ھٰذا القیاس۔
قَبْلُ :قبل از موت، قبل از غذا۔
كَلَّمَ، تَكْلِيْمًا :متکلم، تکیہ کلام، کلامِ الٰہی۔

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ ❶	اِلَيْكَ	كَمَآ	اَوْحَيْنَآ ❷	اِلٰى نُوْحٍ
بیشک ہم نے وحی بھیجی	آپ کی طرف	جیسا کہ	ہم نے وحی بھیجی	نوح کی طرف

وَّ	النَّبِيّٖنَ ❸	مِنْۢ بَعْدِهٖ ❹ ج	وَ	اَوْحَيْنَآ ❷	اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ
اور	سب نبیوں (کی طرف)	اس کے بعد	اور	ہم نے وحی بھیجی	ابراہیم کی طرف

وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	الْاَسْبَاطِ
اور	اسماعیل	اور	اسحاق	اور	یعقوب	اور	(اسکی) اولاد (کی طرف)

وَعِيْسٰى	وَ اَيُّوْبَ	وَيُوْنُسَ	وَ هٰرُوْنَ	وَ	سُلَيْمٰنَ ج
اور عیسیٰ	اور ایوب	اور یونس	اور ہارون	اور	سلیمان (کی طرف)

وَ	اٰتَيْنَا ❷	دَاوٗدَ	زَبُوْرًا ج (163)	وَ	رُسُلًا	قَدْ ❺
اور	ہم نے دی	داؤد کو	زبور	اور	(بہت سے) رسول ہیں	تحقیق

قَصَصْنٰهُمْ ❷	عَلَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	رُسُلًا
ہم نے بیان کیا ہے اُنہیں	آپ پر	اس سے قبل	اور	(بہت سے) رسول ہیں

لَّمْ	نَقْصُصْهُمْ	عَلَيْكَ ط	وَ	كَلَّمَ اللّٰهُ	مُوْسٰى	تَكْلِيْمًا ❻ ج (164)
نہیں	ہم نے بیان کیا اُنکو	آپ پر	اور	بات کی اللہ تعالیٰ نے	موسیٰ سے	بول کر

ضروری وضاحت

❶ "اِنَّا" اصل میں "اِنَّ+نَا" تھا آسانی کیلئے ایک "ن" گرادیا گیا ہے اور "اِنَّا" میں "نَا" اور "اَوْحَيْنَا" میں "نَا" دونوں کا ملا کر ترجمہ "ہم نے" کیا ہے۔ ❷ "نَا" سے پہلے اگر "جزم" ہو تو اس کا ترجمہ "ہم نے" کیا جاتا ہے۔ ❸ اصل میں "اَلنَّبِيِّيْنَ" تھا اگر "یْ" ساکن سے پہلے "زیر" ہو تو اسے "کھڑی زیر" سے بھی ظاہر کر لیتے ہیں۔ ❹ لفظ "بَعْدِ" سے پہلے اگر "مِنْ" ہو تو اس "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❺ "قَدْ" فعل کے شروع میں تاکید کے لیے ہے۔ ❻ "تَكْلِيْمًا" گزرے ہوئے فعل کا مصدر ہے اور عموماً تاکید کے لیے آتا ہے۔

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ	(ہم نے بھیجا) رسولوں کو خوشخبری دینے والے اور ڈرانیوالے بنا کر
لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ	تا کہ نہ ہو لوگوں کے لیے
عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ	اللہ تعالیٰ پر کوئی حجت (الزام) رسولوں (کے آنے) کے بعد
وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿165﴾	اور ہے اللہ غالب، حکمت والا۔ ﴿165﴾
لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ	لیکن اللہ گواہی دیتا ہے اس (کتاب) کی جو
اَنْزَلَ اِلَيْكَ	اس نے نازل کی آپ کی طرف (کہ)
اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ	اس نے نازل کیا ہے اسے اپنے علم سے
وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ	اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں
وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ؕ ﴿166﴾	اور کافی ہے اللہ تعالیٰ بطور گواہ۔ ﴿166﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور (دوسروں کو) روکا اللہ کے راستے سے
قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿167﴾	یقیناً وہ گمراہ ہوئے دور کی گمراہی میں۔ ﴿167﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- رُسُلًا : انبیاء و رسل، رسولِ معظم ﷺ۔
- مُّبَشِّرِيْنَ : بشیر و نذیر، عشرہ مبشرہ، بشارت۔
- لِلنَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
- حُجَّةٌ : حیل و حجت، اتمامِ حجت۔
- بَعْدَ : بعد از نبوت، بعد از غذا۔
- حَكِيْمًا : حکمت و دانائی، حکیم الامت۔
- يَشْهَدُ، شَهِيْدًا : شاہد، شہید، شہادت، شہداء۔
- اَنْزَلَ : نازل، شانِ نزول، منزل۔
- بِعِلْمِهٖ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- الْمَلٰٓئِكَةُ : سید الملائکہ، مسجودِ ملائکہ۔
- سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
- ضَلُّوْا، ضَلٰلًا : ضلالت و گمراہی۔
- بَعِيْدًا : بعد، بعید از قیاس۔

رُسُلًا	مُّبَشِّرِيْنَ ❶	وَ	مُنْذِرِيْنَ ❶	لِئَلَّا ❷	يَكُوْنَ ❸
رسولوں کو	خوشخبری دینے والے	اور	ڈرانے والے (بنا کر بھیجا گیا)	تا کہ نہ	ہو

لِلنَّاسِ	عَلَى اللّٰهِ	حُجَّةٌ ❹	بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ	وَ كَانَ	اللّٰهُ
لوگوں کے لیے	اللہ تعالیٰ پر	کوئی حجت	رسولوں (کے آنے) کے بعد	اور ہے	اللہ تعالیٰ

عَزِيْزًا	حَكِيْمًا (165)	لٰكِنِ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ ❸	بِمَآ
غالب	حکمت والا ہے	لیکن	اللہ	گواہی دیتا ہے	اس (کتاب) کی جو

اَنْزَلَ ❺	اِلَيْكَ	اَنْزَلَهٗ ❺	بِعِلْمِهٖ ج	وَالْمَلٰٓئِكَةُ ❻
اس نے نازل کی	آپ کی طرف	اس نے نازل کیا ہے اسے	اپنے علم سے	اور فرشتے (بھی)

يَشْهَدُوْنَ ؕ	وَ كَفٰى	بِاللّٰهِ ❼	شَهِيْدًا ؕ (166)	اِنَّ
وہ سب گواہی دیتے ہیں	اور کافی ہے	اللہ تعالیٰ	بطور گواہ	بیشک

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	اور	سب نے (دوسروں کو) روکا	اللہ کے راستے سے

قَدْ ❽	ضَلُّوْا	ضَلٰلًا	بَعِيْدًا (167)
یقیناً	وہ سب گمراہ ہوئے	گمراہی میں	دور کی

ضروری وضاحت

❶ اگر اسم کے شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے "زیر" ہو تو اس میں "کرنیوالا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ "لِئَلَّا = لِ + اَنْ + لَا" کا مجموعہ ہے۔ ❸ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ یہاں فعل کے شروع میں "اَ" معنیٰ میں تبدیلی کے لیے ہے۔ "نَزَلَ" اترا۔ "اَنْزَلَ" اتارا۔ ❻ "اَلْمَلٰٓئِكَةُ" کے آخر میں "ة" مؤنث کے لیے نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❼ "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ "قَدْ" فعل کے شروع میں تاکید کے لیے ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ ظَلَمُوْا	بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ظلم کیا
لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ	نہیں ہے اللہ کہ بخشے ان کو
وَ لَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿168﴾	اور نہ یہ کہ وہ ہدایت دے گا انہیں (سیدھے) راستے کی۔ ﴿168﴾
اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ	مگر جہنم کے راستے کی (کہ)
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں ہمیشہ ہمیشہ
وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿169﴾	اور ہے یہ اللہ پر بہت آسان۔ ﴿169﴾
يٰاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ	اے لوگو! یقیناً آیا ہے تمہارے پاس رسول
بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ	حق کے ساتھ تمہارے رب کی طرف سے
فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ	تو ایمان لے آؤ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے
وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ	اور اگر تم کفر کرو گے تو بیشک اللہ کا ہے
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿170﴾	اور ہے اللہ خوب جاننے والا، حکمت والا۔ ﴿170﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوْا، تَكْفُرُوْا : کفر، کافر، کفار۔

ظَلَمُوْا : ظلم، ظالم، مظلوم۔

لِيَغْفِرَ : مغفرت، مرحوم ومغفور، دعائے مغفرت۔

لِيَهْدِيَهُمْ : ہدایت، ہادی کائنات۔

طَرِيْقًا : طریقہ وسلیقہ، طریقہ نماز، بطریق احسن۔

خٰلِدِيْنَ : خالد، خلدِ بریں۔

اَبَدًا : ابد الآباد۔

يَسِيْرًا : میسر۔

النَّاسُ : عوام الناس، عامۃ الناس۔

الرَّسُوْلُ : رسول اکرم ﷺ، انبیاء ورسل۔

فَاٰمِنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

حَكِيْمًا : حکمت، حکیم الامت۔

اِنَّ ❶	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	وَ	ظَلَمُوْا	لَمْ يَكُنِ ❷	اللّٰهُ
بیشک	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	اور	ان سب نے ظلم کیا	نہیں ہے	اللہ

لِيَغْفِرَ ❸	لَهُمْ ❹	وَ لَا	لِيَهْدِيَهُمْ ❸	طَرِيْقًا ﴿168﴾	اِلَّا
کہ وہ بخشے	ان کو	اور نہ	یہ کہ وہ ہدایت دے انہیں	(سیدھے) راستے کی	مگر

طَرِيْقَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ط	وَ كَانَ	ذٰلِكَ
جہنم کے راستے کی	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	ہمیشہ ہمیشہ	اور ہے	یہ

عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرًا ❺ ﴿169﴾	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمُ	الرَّسُوْلُ
اللہ پر	بہت آسان ہے	اے لوگو!	یقیناً	آیا ہے تمہارے پاس	رسول

بِالْحَقِّ	مِنْ رَّبِّكُمْ	فَاٰمِنُوْا	خَيْرًا	لَّكُمْ ط ❹
حق کے ساتھ	تمہارے رب (کی طرف) سے	تو تم سب ایمان لے آؤ	(یہ) زیادہ بہتر ہے	تمہارے لیے

وَ اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ ❶	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❻
اور اگر	تم سب کفر کرو گے	تو بیشک	اللہ کا ہے	جو (کچھ)	آسمانوں میں ہے

وَ	الْاَرْضِ ط	وَ كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا ❼	حَكِيْمًا ❼ ﴿170﴾
اور	(جو) زمین میں ہے	اور ہے	اللہ تعالیٰ	خوب جاننے والا	بہت حکمت والا

ضروری وضاحت

❶"اِنَّ" اسم کے شروع میں تاکید کے لیے ہے۔❷علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❸"لِ" اگر فعل کے شروع میں ہو اور اس فعل کے آخر میں "زبر" ہو تو اس فعل کا ترجمہ "تاکہ" یا "یہ کہ" کیا جاتا ہے۔❹"هُمْ" اور "كُمْ" کے ساتھ اگر "لِ" آئے تو اس پر "زبر" آجاتی ہے اور وہ "لَ" ہو جاتا ہے۔❺"يَسِيْرًا" کے شروع میں "یَ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور یہ "فَعِيْلٌ" کے سانچے میں ڈھلا ہوا ہے اس لیے ترجمہ "بہت" کیا گیا ہے۔❻"ات" جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "مبالغ" کا مفہوم ہوتا ہے۔

يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لَا تَغۡلُوۡا فِىۡ دِيۡنِكُمۡ	اے اہلِ کتاب! حد سے تجاوز مت کرو اپنے دین میں
وَ لَا تَقُوۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الۡحَـقَّ ؕ	اور مت کہو اللہ کے بارے میں سوائے حق
اِنَّمَا الۡمَسِيۡحُ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ	حقیقت میں مسیح عیسیٰ بن مریم
رَسُوۡلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ	اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ (بشارت) تھے
اَ لۡقٰٮهَاۤ اِلٰى مَرۡيَمَ وَرُوۡحٌ مِّنۡهُ ۚ	ڈال دیا اسے مریم کی طرف اور اس کی طرف سے روح تھے
فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ	تو ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسولوں (پر)
وَلَا تَقُوۡلُوۡا ثَلٰثَةٌ ؕ	اور مت کہو (کہ الٰہ) تین ہیں
اِنۡتَهُوۡا خَيۡرًا لَّـكُمۡ ؕ	باز آجاؤ (اس اعتقاد سے) بہتر ہوگا تمہارے لیے
اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ ؕ	حقیقت میں اللہ اکیلا ہی معبود ہے
سُبۡحٰنَهٗۤ اَنۡ يَّكُوۡنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ	پاک ہے وہ (اس بات سے) کہ ہو اس کی اولاد
لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ	اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا ع (171)	اور کافی ہے اللہ تعالیٰ بطور کارساز۔ ع (171)

وقف لازم — ع 23 / 9 / 3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَغۡلُوۡا	:غلو فی الدین، غالی۔	فَاٰمِنُوۡا	:امن، ایمان، مؤمن۔
فِىۡ	:فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	ثَلٰثَةٌ	:مثلث، تثلیث، ثالث۔
الۡحَـقَّ	:حق و صداقت، حق بات۔	اِلٰـهٌ	:الٰہ حقیقی، کلام الٰہی۔
الۡمَسِيۡحُ	:مسیحی قوم، مسیحیت، مسیح برادری۔	وَّاحِدٌ	:واحد راستہ، واحد شکل، وحدت امت۔
كَلِمَتُهٗ	:کلمہ، کلام، تکیہ کلام۔	سُبۡحٰنَهٗ	:تسبیح، تسبیحات۔
اَ لۡقٰٮهَاۤ	:دل میں القاء کرنا، القاء و الہام۔	الۡاَرۡضِ	:ارض و سما، کرہ ارض، اراضی۔
رُوۡحٌ	:روح، روحانی فائدے، روحانی سکون۔	وَكِيۡلًا	:وکیل صفائی، وکالت۔

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَا	تَغْلُوْا ❶	فِيْ دِيْنِكُمْ	وَ لَا	تَقُوْلُوْا ❶
اے اہل کتاب!	مت	تم سب تجاوز کرو	اپنے دین میں	اور مت	تم سب کہو

عَلَى اللّٰهِ	اِلَّا الْحَقَّ ؕ	اِنَّمَا ❸	الْمَسِيْحُ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ
اللہ کے بارے میں	مگر حق	حقیقت میں	مسیح	عیسیٰ بن مریم

رَسُوْلُ اللّٰهِ	وَ كَلِمَتُهٗ ۚ ❹	اَلْقٰهَاۤ	اِلٰى مَرْيَمَ	وَ رُوْحٌ ❺	مِّنْهُ ز
اللہ کے رسول	اور اس کا کلمہ تھے	ڈالا اسے	مریم کی طرف	اور روح تھے	اس (کی طرف) سے

فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ رُسُلِهٖ ۚ قف	وَ لَا	تَقُوْلُوْا ❶	ثَلٰثَةٌ ❻ ؕ
تو تم سب ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کے رسولوں (پر)	اور مت	تم سب کہو	(الٰہ) تین ہیں

اِنْتَهُوْا	خَيْرًا	لَّكُمْ ؕ	اِنَّمَا اللّٰهُ ❸	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ
تم سب باز آجاؤ (اس اعتقاد سے)	بہتر ہے	تمہارے لیے	درحقیقت اللہ	اکیلا ہی معبود ہے

وقف لازم

سُبْحٰنَهٗۤ	اَنْ يَّكُوْنَ ❼	لَهٗ	وَلَدٌ ❽	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❻
پاک ہے وہ	کہ ہو	اس کی	کوئی اولاد	اسی کا ہے	جو	آسمانوں میں ہے

ع 23 9 3

وَ مَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	وَ كَفٰى	بِاللّٰهِ ❷	وَكِيْلًا ع (171)
اور جو	زمین میں ہے	اور کافی ہے	اللہ تعالیٰ	بطور کارساز

ضروری وضاحت

❶"لَا" کے بعد فعل کے آخر میں "وا" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷"بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸"اِنَّمَا" کا مفہوم اس کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے۔ ❹اللہ نے عیسیٰ کو کلمہ "کُن" کہہ کر بغیر باپ کے پیدا کیا۔ ❺روح سے مراد وہ پھونک ہے جسے جبریل نے اللہ کے حکم سے مریم کے گریبان میں ماری اور اسے اللہ نے باپ کے نطفے کے قائم مقام بنا دیا۔ ❻"ۃ، ات" مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼"یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽تنوین میں عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ "کوئی" کیا ہے۔

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ	ہر گز نہیں عار محسوس کریں گے (یا انکار کریں گے) مسیح
اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ	کہ وہ ہوں اللہ کے بندے
وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ	اور نہ مقرب فرشتے (عار محسوس کرتے ہیں)
وَ مَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ	اور جو عار محسوس کرے (یا انکار کرے) اسکی عبادت سے
وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ	اور تکبر کرے تو عنقریب وہ اکٹھا کرے گا انہیں
اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿172﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ	اپنے پاس سب کو۔ ﴿172﴾ پس رہے وہ لوگ جو
اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے نیک
فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ	تو وہ پورا دے گا انہیں ان کے اجر
وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ	اور مزید عنایت کرے گا انہیں اپنے فضل سے
وَ اَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا	اور رہے وہ لوگ جنہوں نے (اسکی عبادت سے) انکار کیا
وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ	اور تکبر کیا تو وہ عذاب دے گا انہیں
عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ	دردناک عذاب۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَبْدًا، عِبَادَتِهٖ : عبادت، عابد، معبود۔	اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لامحدود۔	عَمِلُوْا : عمل، اعمال، معمول، تعمیل۔
الْمُقَرَّبُوْنَ : قرب، قریب، قربت، قریبی۔	فَيُوَفِّيْهِمْ : وفادار، ایفائے عہد، وفا۔
يَسْتَكْبِرْ : تکبر، متکبر۔	اُجُوْرَهُمْ : اجر، عنداللہ ماجور ہوں، اُجرت۔
فَسَيَحْشُرُ : حشر، میدان محشر۔	يَزِيْدُ : زائد، زیادہ، مزید، زیادتی۔
اِلَيْهِ : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔	فَضْلِهٖ : فضل وکرم، اللہ کا فضل۔
جَمِيْعًا : جمیع کائنات، جماعت، جمع وتفریق۔	اَلِيْمًا : رنج والم، المناک حادثہ، المیہ۔

لَنْ ❶	يَّسْتَنْكِفَ ❷	الْمَسِيْحُ	اَنْ يَّكُوْنَ	عَبْدًا لِّلّٰهِ ❸
ہرگز نہیں	عار محسوس (یا انکار) کریں گے	مسیح	کہ وہ ہوں	اللہ کے بندے

وَ لَا	الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ❹ ط	وَ مَنْ	يَّسْتَنْكِفْ ❷
اور نہ	سب مقرب فرشتے (عار محسوس کرتے ہیں)	اور جو	عار محسوس کرے (یا انکار کرے)

عَنْ عِبَادَتِهٖ	وَ يَسْتَكْبِرْ	فَسَيَحْشُرُهُمْ	اِلَيْهِ ❺
اس کی عبادت سے	اور وہ تکبر کرے	تو عنقریب وہ اکٹھا کرے گا انہیں	اپنے پاس

جَمِيْعًا (172)	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوا
سب کو	پس رہے	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور سب نے اعمال کیے

الصّٰلِحٰتِ ❻	فَيُوَفِّيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَ	يَزِيْدُهُمْ
نیک	تو وہ پورا دے گا انہیں	ان کے بدلے	اور	وہ مزید عنایت کرے گا انہیں

مِّنْ فَضْلِهٖ ج	وَ اَمَّا	الَّذِيْنَ	اسْتَنْكَفُوْا
اپنے فضل سے	اور رہے	وہ لوگ جن	سب نے انکار کیا (اسکی عبادت سے)

وَ	اسْتَكْبَرُوْا	فَيُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا ❼ لا
اور	سب نے تکبر کیا	تو وہ عذاب دے گا انہیں	عذاب	دردناک

ضروری وضاحت

❶ علامت "لَنْ" فعل میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم شامل کر دیتی ہے اور فعل کو مستقبل کے معنی میں کر دیتی ہے۔ ❷ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ علامت "لِ" جب اس کے ساتھ ہو تو اس کا ترجمہ کبھی "لیے" بھی ہوتا ہے۔ ❹ "اَلْمَلٰئِكَةُ" کے آخر میں "ة" واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔ ❺ علامت "اِلٰى" کا ترجمہ "طرف" یا "تک" ہوتا ہے ضرورتاً یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❻ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "مبالغے" کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَّ لَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ	اور نہیں پائیں گے اپنے لیے
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿173﴾	اللہ کے سوا کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿173﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ	اے لوگو! یقیناً آ چکی ہے تمہارے پاس
بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ	(روشن) دلیل تمہارے رب کی طرف سے
وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿174﴾	اور ہم نے نازل کیا تمہاری طرف چمکتا ہوا نور۔ ﴿174﴾
فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ	پس رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اللہ پر
وَ اعْتَصَمُوْا بِهٖ	اور انہوں نے مضبوطی سے تھامے رکھا اس کو
فَسَيُدْخِلُهُمْ	پس عنقریب وہ داخل کریگا انہیں
فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ	اپنی طرف سے رحمت میں اور فضل (میں)
وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ؕ ﴿175﴾	اور وہ ہدایت دے گا انہیں اپنی طرف سیدھے راستے کی۔ ﴿175﴾
يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ	(لوگ) آپ سے فتویٰ پوچھتے ہیں (کلالہ کے بارے میں)
قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ	کہہ دو (کہ) اللہ حکم دیتا ہے تمہیں کلالہ کے بارے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَجِدُوْنَ: وجد، وجود، موجود۔	نُوْرًا: نورِ ہدایت، منور، نورانی چہرہ۔
وَلِيًّا: ولی، ولایت، اولیاء اللہ، اولیائے کرام۔	مُّبِيْنًا: بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
نَصِيْرًا: فتح و نصرت، ناصر، منصور۔	فَسَيُدْخِلُهُمْ: داخل، دخول، داخلی امور۔
النَّاسُ: عوام الناس، عامۃ الناس۔	رَحْمَةٍ: رحمتِ کائنات، رحمت کا سایہ۔
بُرْهَانٌ: دلیل و برہان، براہین قاطعہ۔	فَضْلٍ: فضل و رحمت، اللہ کا فضل۔
اَنْزَلْنَآ: نازل، نزول، منزل۔	يَهْدِيْهِمْ: ہدایت، ہادیِ کائنات۔
اِلَيْكُمْ: الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔	يَسْتَفْتُوْنَكَ، يُفْتِيْكُمْ: فتویٰ، مفتی۔

وَّلَا ❶	يَجِدُوْنَ	لَهُمْ ❷	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❸	وَلِيًّا ❹
اور نہیں	وہ سب پائیں گے	اپنے لیے	اللہ کے سوا	کوئی حامی

وَّ لَا	نَصِيْرًا ❹ (173)	يٰٓاَيُّهَا ❺	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمْ
اور نہ	کوئی مددگار	اے	لوگو!	یقیناً	آچکی ہے تمہارے پاس

بُرْهَانٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	اَنْزَلْنَآ ❻	اِلَيْكُمْ	نُوْرًا	مُّبِيْنًا (174)
دلیل	تمہارے رب (کی طرف) سے	اور	ہم نے نازل کیا	تمہاری طرف	نور	چمکتا ہوا

فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	اعْتَصَمُوْا
پس رہے	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اللہ پر	اور	سب نے مضبوطی سے تھامے رکھا

بِهٖ	فَسَيُدْخِلُهُمْ	فِيْ رَحْمَةٍ	مِّنْهُ
اس کو	پس عنقریب وہ داخل کریگا انہیں	رحمت میں	اپنی (طرف) سے

وَ فَضْلٍ ۙ	وَّ	يَهْدِيْهِمْ	اِلَيْهِ	صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ؕ (175)
اور فضل (میں)	اور	وہ ہدایت دے گا انہیں	اپنی طرف	سیدھے راستے کی

يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ	قُلِ	اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ ❼	فِي الْكَلٰلَةِ ❽ ؕ
وہ سب آپ سے فتویٰ پوچھتے ہیں	کہہ دو (کہ)	اللہ تعالیٰ	تمہیں حکم دیتا ہے	کلالہ کے بارے میں

ضروری وضاحت

❶ علامت "لَا" کے بعد فعل کے آخر میں "وْنَ" ہو تو کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ علامت "لِ" جب "هُمْ" کے شروع میں آئے تو یہ "لَ" ہو جاتی ہے۔ ❸ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ تنوین (ڈبل حرکت) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ "کوئی" کیا گیا ہے۔ ❺ "يَا" اور "اَيُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❻ "نَا" سے پہلے اگر "جزم" ہو تو ترجمہ "ہم نے" کیا جاتا ہے۔ ❼ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ "كَلٰلَةٌ" کہتے ہیں جس کی اولاد ہو نہ والدین۔

اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ	(کہ) اگر کوئی (ایسا) مرد فوت ہو جائے
لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ	(کہ) نہ ہو اسکی اولاد (اور نہ باپ)
وَّ لَهٗٓ اُخْتٌ	اور اسکی ایک بہن ہو
فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ	تو اس (بہن) کا آدھا حصہ ہے (اس سے) جو اس نے چھوڑا
وَ هُوَ يَرِثُهَآ	اور وہ (بھائی) وارث ہوگا اس (بہن کے تمام مال) کا
اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ۚ	(بشرطیکہ) اگر نہ ہو اس (بہن) کی اولاد
فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا	پھر اگر وہ ہوں دو (بہنیں) تو ان دونوں کا
الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ۚ	دو تہائی (حصہ) ہے اس سے جو اس (مرنیوالے) نے چھوڑا
وَ اِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّ نِسَآءً	اور اگر ہوں وہ بھائی، بہن (یعنی) مرد اور عورتیں (ملے جلے وارث)
فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ	تو ایک مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے برابر ہوگا
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ۚ	اللہ بیان کرتا ہے تمہیں (یہ سب احکام) کہ تم گمراہ (نہ) ہو جاؤ
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ع ﴿176﴾	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ع ﴿176﴾

ع 24 5 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

هَلَكَ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک ہتھیار۔
وَلَدٌ	: ولد، اولاد، مولود۔
نِصْفُ	: صفائی نصف ایمان ہے۔
تَرَكَ	: ترکہ، متروکہ، تارک صلوٰۃ۔
يَرِثُهَآ	: وارث، ورثا، ورثہ، موروثی جائیداد۔
اثْنَتَيْنِ	: لاثانی، تیرا کوئی ثانی نہیں۔
مِمَّا (مِنْ+مَا)	: منجانب، من جملہ / ماحول، ماتحت۔
اِخْوَةً	: اخوتِ اسلامی، مواخات مدینہ۔
رِّجَالًا	: قحط الرجال، رجال کار۔
فَلِلذَّكَرِ	: مذکر و مؤنث، تذکیر و تانیث۔
الْاُنْثَيَيْنِ	: مؤنث، تذکیر و تانیث۔
مِثْلُ	: مثل، مثال، تمثیل، مثالیں۔
يُبَيِّنُ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
تَضِلُّوْا	: ضلالت و گمراہی۔

اِنِ	امْرُؤٌا ❶	هَلَكَ	لَيْسَ	لَهٗ	وَلَدٌ ❷
اگر	کوئی مرد	فوت ہو جائے	(کہ) نہ ہو	اس کی	کوئی اولاد

وَّ	لَهٗٓ	اُخْتٌ	فَلَهَا	نِصْفُ	مَا	تَرَكَ ۚ
اور	اس کی	ایک بہن ہو	تو اس (بہن) کا	آدھا حصہ ہے	(اس سے) جو	اس نے چھوڑا

وَ هُوَ	يَرِثُهَآ ❸	اِنْ لَّمْ	يَكُنْ ❸	لَّهَا	وَلَدٌ ؕ
اور وہ (بھائی)	وارث ہوگا اس (بہن) کا	(بشرطیکہ) اگر نہ	ہو	اس (بہن) کی	کوئی اولاد

فَاِنْ	كَانَتَا اثْنَتَيْنِ ❹	فَلَهُمَا	الثُّلُثٰنِ	مِمَّا ❺
پھر اگر	وہ (بہنیں) دو ہوں	تو ان دونوں کا	دو تہائی (حصہ) ہے	اس سے جو

تَرَكَ ؕ	وَ اِنْ	كَانُوْٓا	اِخْوَةً ❻	رِّجَالًا
اس (مرنیوالے) نے چھوڑا	اور اگر	وہ سب ہوں	بھائی، بہن	(یعنی) مرد

وَّ نِسَآءً	فَلِلذَّكَرِ	مِثْلُ حَظِّ	الْاُنْثَيَيْنِ ؕ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ ❸
اور عورتیں (ملے جلے وارث)	تو (ایک) مرد کا	حصہ برابر ہے	دو عورتوں کے (حصے کے)	بیان کرتا ہے اللہ

لَكُمْ ❼	اَنْ	تَضِلُّوْا ؕ	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ❽ ع (176)
تمہارے لیے	کہ	تم سب گمراہ (نہ) ہو جاؤ	اور اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے

ع 24 5 4

ضروری وضاحت

❶ "اِمْرُؤٌ" کے آخر میں "ہمزہ" پر پیش ہو تو اسکی "ر" پر بھی "پیش" اور اگر "زبر" ہو تو "زبر" اور اگر "زیر" ہو تو "زیر" آتی ہے۔ ❷ "وَلَدٌ" سے مراد "اولاد" ہے۔ ❸ "يَ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ ❹ "اثْنَتَيْنِ" مکمل لفظ کا ترجمہ دو ہے اور كَانَتَا کے آخر میں "ا" کا مفہوم بھی دو ہے۔ ❺ "مِمَّا" اصل میں "مِنْ+مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❻ یہاں "ة" جمع کیلئے ہے۔ ❼ "لِ" جب "كُمْ" کے شروع میں آئے تو یہ "لَ" ہو جاتی ہے اور اسکے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ❽ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "مبالغے" کا مفہوم ہوتا ہے۔

اٰيَاتُهَا 120 — 5 سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ 112 — رُكُوْعَاتُهَا 16

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۬	پورا کرو عہدوں کو
اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ	حلال کئے گئے تمہارے لیے چوپائے چرنے والے
اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ	سوائے (انکے) جو پڑھ کر سنائے جاتے ہیں تم پر
غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ	(کہ تم) نہ حلال سمجھنے والے ہو شکار کو
وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ	اس حال میں (کہ) تم احرام (کی حالت) میں ہو
اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ﴿1﴾	بیشک اللہ حکم دیتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔ ﴿1﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! بے حرمتی نہ کرو
شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ	اللہ کی نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینے کی
وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ	اور نہ قربانی کے جانور کی اور نہ پٹے والے (جانوروں) کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْٓا :امن، ایمان، مؤمن۔	الصَّيْدِ : دام صیاد، صید گاہ (شکار)۔
اَوْفُوْا :وعدہ وفا کرنا، ایفائے عہد، وفادار۔	عَلَيْكُمْ : علی الاعلان، علی العموم، علی ھذا القیاس۔
بِالْعُقُوْدِ :عقد نکاح۔	حُرُمٌ : محرم، حرمت والے مہینے، احرام کی حالت۔
اُحِلَّتْ، مُحِلِّي : حلت و حرمت، حلال و حرام۔	يَحْكُمُ : حکم، حکومت، محکوم۔
اِلَّا :الا یہ کہ، الاقلیل، الا ماشاءاللہ۔	يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
مَا :ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	شَعَآئِرَ : شعائرِ اسلام (نشانیاں)۔
يُتْلٰى :تلاوت، وحی متلوّ۔	الْقَلَآئِدَ : قلادہ ڈالنا، تقلید، مقلد۔

رُكُوْعَاتُهَا 16 | 5 سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ 112 | اٰيَاتُهَا 120

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا ❶	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اَوْفُوْا	بِالْعُقُوْدِ	اُحِلَّتْ ❷❸
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!	سب پورا کرو	عہدوں کو	حلال کیئے گئے ہیں

لَكُمْ	بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ ❸	اِلَّا	مَا	يُتْلٰى ❹
تمہارے لیے	چوپائے چرنے والے	سوائے (انکے)	جو	پڑھ کر سنائے جاتے ہیں

عَلَيْكُمْ	غَيْرَ	مُحِلِّي ❺	الصَّيْدِ	وَ ❻	اَنْتُمْ
تم پر	نہ	حلال سمجھنے والے ہو	شکار کو	اس حال میں (کہ)	تم سب

حُرُمٌ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَحْكُمُ ❹	مَا	يُرِيْدُ ①
احرام میں ہو	بیشک	اللہ	حکم دیتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے

يٰۤاَيُّهَا ❶	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تُحِلُّوْا ❼	شَعَآئِرَ اللّٰهِ
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!	مت تم سب بے حرمتی کرو	اللہ کی نشانیوں کی

وَ لَا	الشَّهْرَ الْحَرَامَ	وَ لَا	الْهَدْيَ	وَ لَا	الْقَلَآئِدَ
اور نہ	حرمت والے مہینے کی	اور نہ	قربانی کے جانور کی	اور نہ	پٹے والے جانوروں کی

ضروری وضاحت

❶ "یا" اور "اَیُّھَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❷ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ❸ "تْ" فعل کے ساتھ اور "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ شروع میں علامت "مُ" اور آخر سے پہلے "زیر" میں "کرنے والے" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ "وَ" کا ترجمہ عموماً "اور" ہوتا ہے کبھی "حالانکہ" اور کبھی "قسم ہے" بھی کیا جاتا ہے۔ ❼ اگر فعل کے شروع میں "لَا" اور آخر میں "وْا" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَلَآ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ	اور نہ (ان کی جو) حرمت والے گھر کا قصد کرنیوالے ہوں
يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ	(کہ) وہ چاہتے ہوں اپنے رب کا فضل اور خوشنودی
وَ اِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ	اور جب تم حلال ہو جاؤ (احرام اتار دو تو) پھر شکار کرلو
وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ	اور ہرگز آمادہ نہ کرے تمہیں کسی قوم کی دشمنی
اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	کہ انہوں نے روکا تمہیں (حدیبیہ کے سال) مسجد حرام سے
اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ	(اس بات پر) کہ تم زیادتی کرو (ان پر)
وَتَعَاوَنُوْا	اور ایک دوسرے کی مدد کرو
عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۪	نیکی اور پرہیز گاری (کے کاموں) پر
وَ لَا تَعَاوَنُوْا	اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون نہ کرو
عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ۪	گناہ اور زیادتی (کے کاموں) پر
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	اور تم اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ
اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝2	بیشک اللہ سخت عذاب والا ہے۔ ۝2

وقف لازم

الربع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْبَيْتَ : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔	فَاصْطَادُوْا : دام صیاد، صیدگاہ (شکار)۔
الْحَرَامَ : مسجد حرام، حرمت رسول۔	الْمَسْجِدِ : مسجد نبوی، مسجد حرام۔
تَعْتَدُوْا، الْعُدْوَانِ : ظلم وتعدی، عدوان، متعدی۔	تَعَاوَنُوْا : تعاون، معاون، معاونت۔
فَضْلًا : فضل ورحمت، اللہ کا فضل۔	عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم، علیٰ ھٰذا القیاس۔
مِّنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔	التَّقْوٰى، اتَّقُوْا : تقویٰ و پرہیز گاری، متقی۔
رِضْوَانًا : رضائے الٰہی، راضی نامہ۔	شَدِيْدُ : تشدد، متشدد، شدید، شدت۔
حَلَلْتُمْ : حلال، حلت وحرمت۔	الْعِقَابِ : ثواب عقاب، عقوبت خانہ۔

وَ لَآ	آمِّیْنَ ❶	الْبَیْتَ الْحَرَامَ	یَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا
اور نہ (ان لوگوں کی جو)	سب قصد کرنیوالے ہوں	حرمت والے گھر کا	وہ سب تلاش کرتے ہیں	فضل

مِّنْ رَّبِّهِمْ ❷	وَ رِضْوَانًا ؕ	وَ اِذَا	حَلَلْتُمْ ❸
اپنے رب کا	اور خوشنودی	اور جب	تم سب حلال ہو جاؤ

فَاصْطَادُوْا ؕ	وَ	لَا یَجْرِمَنَّكُمْ ❹❺	شَنَاٰنُ	قَوْمٍ ❻
پھر تم سب شکار کر لو	اور	ہر گز نہ آمادہ کرے تمہیں	دشمنی	کسی قوم کی

اَنْ	صَدُّوْكُمْ ❼	عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اَنْ	تَعْتَدُوْا ۘ
کہ	ان سب نے روکا تمہیں	مسجد حرام سے	کہ	تم سب زیادتی کرو

وَ	تَعَاوَنُوْا ❽	عَلَى الْبِرِّ	وَ التَّقْوٰى ۠
اور	تم سب ایک دوسرے سے تعاون کرو	نیکی (کے کاموں) پر	اور پرہیزگاری (میں)

وَ لَا	تَعَاوَنُوْا ❽	عَلَى الْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ ❾ ۠
اور مت	تم سب ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرو	گناہ (کے کاموں) پر	اور	زیادتی (کے کاموں پر)

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ (2)
اور	تم سب ڈر جاؤ	اللہ تعالیٰ سے	بیشک اللہ	سخت	عذاب والا ہے

وقف لازم

الربع

ضروری وضاحت

❶ یہ لفظ اصل میں "اٰمِمِیْنَ" تھا دو میموں کو ملا دیا گیا ہے۔ ❷ "مِنْ" کا اصل ترجمہ "سے" ہے یہ ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❸ اس سے مراد تم احرام اُتار دو ہے۔ ❹ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ "نَّ" میں تاکید کا مفہوم ہے اسی کا ترجمہ "ہرگز" کیا گیا ہے۔ ❻ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ "کسی" کیا گیا ہے۔ ❼ "وْا" کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اسکا "الف" گر جاتا ہے۔ ❽ "تَعَاوَنُوْا" کے "تَ" اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ❾ "ان" میں دو ہونے کا مفہوم نہیں۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ	حرام کردیا گیا تم پر مردار
وَ الدَّمُ وَ لَحْمُ الْخِنْزِيْرِ	اور (بہتا ہوا) خون اور سؤر کا گوشت
وَ مَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ	اور (وہ) جو نام لیا گیا ہو غیر اللہ کا اس پر
وَ الْمُنْخَنِقَةُ وَ الْمَوْقُوْذَةُ	اور (وہ جانور جو) گلا گھٹ کر مرے اور (جو) چوٹ لگ کر مرے
وَ الْمُتَرَدِّيَةُ وَ النَّطِيْحَةُ	اور (جو) اوپر سے گر کر مرے اور (جو) سینگ لگ کر مرے
وَ مَآ اَكَلَ السَّبُعُ	اور (وہ جانور) جسے درندے پھاڑ کھائیں
اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۣ	مگر وہ جسے (مرنے سے پہلے) تم ذبح کر لو
وَ مَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ	اور (وہ بھی حرام ہے) جو ذبح کیا گیا ہو آستانے پر
وَ اَنْ تَسْتَقْسِمُوْا	اور (وہ بھی) کہ تم قسمت معلوم کرو
بِالْاَزْلَامِ ۭ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ۭ	فال کے تیروں سے یہ سب گناہ (کے کام) ہیں
اَلْيَوْمَ يَىِٕسَ الَّذِيْنَ	آج مایوس ہو گئے ہیں وہ لوگ جنہوں نے
كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ	کفر کیا تمہارے دین سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حُرِّمَتْ	:حلت وحرمت، حلال وحرام۔	ذُبِحَ	:ذبح خانہ، مذبح۔
عَلَيْكُمْ، عَلَى	:علی الاعلان، علی العموم۔	تَسْتَقْسِمُوْا	:قسمت آزمائی، قسمت کا حال۔
الْمَيْتَةُ	:میت، موت۔	فِسْقٌ	:فسق و فجور، فاجر و فاسق۔
الْخِنْزِيْرِ	:خنزیر کا گوشت۔	اَلْيَوْمَ	:یوم آخرت، یوم آزادی، یوم تکبیر۔
مَآ	:ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	يَىِٕسَ	:مایوس، مایوسی۔
لِغَيْرِ	:غیر اسلامی، غیر وطن، غیر مسلم۔	كَفَرُوْا	:کفر، کافر، کفار۔
اَكَلَ	:اکل وشرب، ماکولات۔	دِيْنِكُمْ	:دین اسلام، دین حنیف، ادیان باطلہ۔

حُرِّمَتْ ❶❷	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةُ ❸	وَ الدَّمُ	وَ	لَحْمُ الْخِنْزِيْرِ
حرام کردیا گیا	تم سب پر	مردار	اور خون	اور	سؤر کا گوشت

وَ مَآ	اُهِلَّ ❷	لِغَيْرِ اللّٰهِ	بِهٖ	وَ	الْمُنْخَنِقَةُ ❸
اور جو	نام لیا گیا ہو	غیر اللہ کا	اس پر	اور	(وہ جانور جو) گلا گھٹ کر مرے

وَ	الْمَوْقُوْذَةُ ❸	وَ	الْمُتَرَدِّيَةُ ❸	وَ	النَّطِيْحَةُ ❸
اور	(جو) چوٹ لگ کر مرے	اور	(جو) اوپر سے گر کر مرے	اور	(جو) سینگ لگ کر مرے

وَ مَآ	اَكَلَ	السَّبُعُ ❹	اِلَّا	مَا	ذَكَّيْتُمْ قف
اور جسے	(پھاڑ) کھائیں	درندے	مگر	(وہ) جسے	تم سب ذبح کرلو (مرنے سے پہلے)

وَ مَا	ذُبِحَ ❷	عَلَى النُّصُبِ	وَ	اَنْ
اور (وہ بھی حرام ہے) جو	ذبح کیا گیا ہو	آستانوں پر	اور	(وہ بھی حرام ہے جو) کہ

تَسْتَقْسِمُوْا ❺	بِالْاَزْلَامِ ط	ذٰلِكُمْ ❻	فِسْقٌ ط
تم سب قسمت معلوم کرو	فال کے تیروں سے	یہ (سب)	گناہ (کے کام) ہیں

اَلْيَوْمَ	يَئِسَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ دِيْنِكُمْ
آج	مایوس ہوگئے ہیں	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	تمہارے دین سے

ضروری وضاحت

❶"تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷اگر فعل پر شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" ہو تو اس میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸"ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹فعل کے بعد والے اسم کے آخر میں پیش ہو تو وہ فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❺"است" میں "طلب کرنے" کا مفہوم ہوتا ہے اور اس کے شروع میں کوئی اور علامت آئے تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ ❻"ذٰلِكَ" سے اگر اشارہ کیا جارہا ہو اور جس کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زائد ہوں تو یہ "ذٰلِكُمْ" ہو جاتا ہے۔

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ	تو تم نہ ڈرو ان سے اور مجھ سے ڈرو
اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ	آج (کے دن) میں نے مکمل کر دیا ہے تمہارے لیے
دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ	تمہارا دین اور میں نے پوری کر دی ہے تم پر
نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ	اپنی نعمت اور میں نے پسند کیا ہے
لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ	تمہارے لیے اسلام کو بطور دین
فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ	پھر جو مجبور ہو جائے بھوک (کی حالت) میں
غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ	(حرام کردہ چیزوں کو کھانے پر) نہ جھکنے والا ہو گناہ کی طرف
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿3﴾	تو بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا، بہت مہربان ہے۔ ﴿3﴾
يَسْـَٔلُوْنَكَ	(لوگ) پوچھتے ہیں آپ سے
مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ	کیا حلال کیا گیا ہے ان کیلئے، آپ کہہ دیں
اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ	حلال کیا گیا ہے تمہارے لیے تمام پاکیزہ چیزوں کو
وَمَا عَلَّمْتُمْ	اور (ان شکاری جانوروں کا شکار بھی) جنہیں تم نے سدھایا ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَخْشَوْهُمْ : خشیتِ الٰہی۔	اضْطُرَّ : اضطراری حالت۔
اَلْيَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔	غَفُوْرٌ : استغفار، دعائے مغفرت، غفور ورحیم۔
اَكْمَلْتُ : مکمل، اکمل، کامل۔	رَّحِيْمٌ : رحمان ورحیم۔
دِيْنَكُمْ، دِيْنًا : دین اسلام، دین حنیف، دین قیم۔	يَسْـَٔلُوْنَكَ : سوال، سائل، مسئول، مسئلہ۔
اَتْمَمْتُ : اتمام حجت، تمام۔	قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
نِعْمَتِيْ : اللہ کی نعمتیں، ناز ونعمت۔	عَلَّمْتُمْ : علم، معلوم، تعلیم، معلم۔
رَضِيْتُ : رضا، راضی نامہ، رضائے الٰہی۔	الطَّيِّبٰتُ : طیب، سیرت طیبہ، مدینہ طیبہ، کلمہ طیبہ۔

فَلَا	تَخۡشَوۡهُمۡ ❶	وَاخۡشَوۡنِ ❷ ط	اَلۡيَوۡمَ	اَكۡمَلۡتُ ❸
تو مت	تم سب ڈرو ان سے	اور تم سب مجھ سے ڈرو	آج (کے دن)	میں نے مکمل کر دیا ہے

لَكُمۡ	دِيۡنَكُمۡ	وَ	اَتۡمَمۡتُ ❸	عَلَيۡكُمۡ	نِعۡمَتِىۡ
تمہارے لیے	تمہارا دین	اور	میں نے پوری کر دی	تم پر	اپنی نعمت

وَ	رَضِيۡتُ	لَكُمُ	الۡاِسۡلَامَ	دِيۡنًا ط
اور	میں نے پسند کیا ہے	تمہارے لیے	اسلام کو	(بطور) دین

فَمَنِ	اضۡطُرَّ	فِىۡ مَخۡمَصَةٍ ❹	غَيۡرَ
پھر جو	مجبور ہو جائے	بھوک (کی حالت) میں (حرام کردہ چیزوں کو کھانے پر)	نہ

مُتَجَانِفٍ ❺	لِّاِثۡمٍ ❻ لا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوۡرٌ	رَّحِيۡمٌ ۳
جھکنے والا ہو	گناہ کی طرف	تو بیشک	اللہ تعالیٰ	بہت بخشنے والا	بہت مہربان ہے

يَسۡـَٔلُوۡنَكَ	مَاذَآ	اُحِلَّ ❸	لَهُمۡ ط	قُلۡ
وہ سب پوچھتے ہیں آپ سے	کیا	حلال کیا گیا ہے	ان کیلئے	آپ کہہ دیں

اُحِلَّ ❸	لَكُمُ	الطَّيِّبٰتُ ❹ لا	وَ مَا	عَلَّمۡتُمۡ
حلال کیا گیا ہے	تمہارے لیے	پاکیزہ (تمام چیزوں کو)	اور (ان شکاری جانوروں کا شکار بھی) جنہیں	تم سب نے سدھایا ہو

ضروری وضاحت

❶ "لَا" کے بعد فعل کے آخر میں "وا" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے اور "وا" کے بعد کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے ❷ یہ اصل میں "وَاخۡشَوۡنِىۡ" تھا آخر سے "ىۡ" گر گئی ہے اسی "ىۡ" کا ترجمہ "مجھ سے" کیا گیا ہے۔ ❸ شروع میں "اَ" معنی میں تبدیلی کیلئے ہے جیسے "تَمَّ" پورا ہوا "اَتَمَّ" پورا کیا، "حَلَّ" حلال ہوا "اَحَلَّ" حلال کیا۔ ❹ "ة" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے "زیر" ہو تو اس اسم میں "کرنیوالے" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ "لِ" کا ترجمہ "لیے" ہوتا ہے ضرورتاً یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔

مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ	زخم دینے والے (جنہیں تم) شکاری بنانیوالے ہو (جانوروں میں) سے
تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ز	تم سکھاتے ہو انہیں اس سے جو تمہیں اللہ نے سکھایا ہے
فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ	پس کھالو اس سے جو (یہ شکاری جانور) پکڑ رکھیں تمہارے لیے
وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ص	اور اللہ کا نام لیا کرو اس پر (چھوڑتے ہوئے)
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط	اور اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ (4)	بیشک اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والے ہیں۔ (4)
اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ط	آج حلال کر دی گئیں تمہارے لیے تمام پاکیزہ چیزیں
وَ طَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور کھانا ان لوگوں کا جو دیے گئے کتاب
حِلٌّ لَّكُمْ ص	تمہارے لیے حلال ہے
وَ طَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ز	اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے
وَ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ	اور پاک دامن مومن عورتیں (بھی حلال ہیں)
وَ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ	اور پاک دامن عورتیں ان لوگوں میں سے جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْجَوَارِحِ : جراح، آلاتِ جراحی۔
تُعَلِّمُوْنَهُنَّ عَلَّمَكُمُ : علم، معلوم، تعلیم، معلم۔
مِمَّا (مِنْ+مَا) : منجانب، منجملہ / ماحول، ماتحت۔
فَكُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات۔
اَمْسَكْنَ : امساک، تمسک، ممسک۔
اذْكُرُوا : ذکر، اذکار، تذکیر، مذکور۔
اتَّقُوا : تقوٰی، متقی۔

سَرِيْعُ : سرعت، سریع الحرکت۔
الْحِسَابِ : حساب وکتاب، یوم حساب۔
اَلْيَوْمَ : یوم، ایام، یوم آزادی۔
اُحِلَّ، حِلٌّ : حلال وحرام، حلت وحرمت۔
الطَّيِّبٰتُ : طیب وطاہر، طیب چیزیں، مدینہ طیبہ۔
الْكِتٰبَ : کتاب الٰہی، اردو کی کتاب۔
الْمُؤْمِنٰتِ : ایمان، امن، مؤمن۔

مِنَ الْجَوَارِحِ	مُكَلِّبِيْنَ ❶❷	تُعَلِّمُوْنَهُنَّ	مِمَّا ❸
زخم دینے والے (جانوروں میں) سے	شکاری بنانیوالے ہو (کہ)	تم سب سکھاتے ہو انہیں	(اس) سے جو

عَلَّمَكُمُ	اللّٰهُ ز	فَكُلُوْا	مِمَّآ ❸	اَمْسَكْنَ ❹	عَلَيْكُمْ
سکھایا ہے تمہیں	اللہ نے	پس تم سب کھالو	(اس) سے جو	پکڑ رکھیں	تم پر

وَ	اذْكُرُوا ❺	اسْمَ اللّٰهِ	عَلَيْهِ صلے	وَ اتَّقُوا ❺	اللّٰهَ ط
اور	تم سب ذکر کرو	اللہ کا نام	اس پر	اور تم سب ڈر جاؤ	اللہ تعالیٰ سے

اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ (4)	اَلْيَوْمَ	اُحِلَّ ❻
بیشک	اللہ تعالیٰ	جلد لینے والے ہیں	حساب	آج	حلال کردی گئیں

لَكُمُ	الطَّيِّبٰتُ ط ❼	وَطَعَامُ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ
تمہارے لیے	تمام پاکیزہ چیزیں	اور کھانا	ان لوگوں کا جو	سب دیے گئے	کتاب

حِلٌّ	لَّكُمْ صلے	وَطَعَامُكُمْ	حِلٌّ	لَّهُمْ ز	وَ الْمُحْصَنٰتُ ❼
حلال ہے	تمہارے لیے	اور تمہارا کھانا	حلال ہے	ان کیلئے	اور پاک دامن عورتیں

مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ ❼	وَ	الْمُحْصَنٰتُ ❼	مِنَ الَّذِيْنَ
مؤمن عورتوں میں سے	اور	پاک دامن عورتیں	ان لوگوں میں سے جو

ضروری وضاحت

❶علامت "یْنَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے "زیر" میں "کرنیوالے" کا مفہوم ہوتا ہے ❸ "مِمَّا" دراصل "مِنْ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❹"ـْنَ" مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺شروع میں "اُ" اور آخر میں "وْا" میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻شروع میں "اُ" معنی میں تبدیلی لانے کیلئے اور شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼"ات" اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ	کتاب دیے گئے تم سے پہلے (حلال ہیں)
اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ	جبکہ تم دو انہیں ان کے مہر
مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ	(تم) نکاح میں لانے والے ہو نہ کہ بدکاری کرنیوالے
وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ؕ	اور نہ چھپے دوست بنانے والے
وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ	اور جو انکار کرے ایمان (کی باتوں) کا
فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ز وَ هُوَ	تو یقیناً ضائع ہوگیا اس کا عمل اور وہ
فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿5﴾ ع	آخرت میں خسارہ پانے والوں میں ہوگا۔ ﴿5﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ	جب تم کھڑے ہو نماز کے لیے
فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ	تو دھولیا کرو اپنے منہ
وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ	اور اپنے ہاتھ کہنیوں تک (کہنیوں سمیت)
وَ امْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ	اور مسح کرلو اپنے سروں کا

ع 1/5/5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْكِتٰبَ : کتاب، کتابوں کی دنیا۔	قُمْتُمْ : قائم، قیام، مقیم۔
قَبْلِكُمْ : قبل از وقت، قبل از غذا۔	اِلَى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔
غَيْرَ : غیر مسلم، غیر اسلامی، اغیار۔	فَاغْسِلُوْا : غسل جنابت، غسل خانہ۔
مُتَّخِذِيْٓ : اخذ، ماٗخوذ، مواخذہ۔	وُجُوْهَكُمْ : علیٰ وجہ البصیرت، متوجہ، توجہ، وجیہہ۔
بِالْاِيْمَانِ، اٰمَنُوْٓا : امن، ایمان، موٗمن۔	اَيْدِيَكُمْ : ید بیضاء، ید طولیٰ۔
الْاٰخِرَةِ : یوم آخرت، آخرت کی تیاری۔	امْسَحُوْا : مسح، سر کا مسح۔
الْخٰسِرِيْنَ : خسارہ، خائب و خاسر۔	بِرُءُوْسِكُمْ : رأس المال، رئیس۔

اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	اِذَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ ❶
سب دیے گئے	کتاب	تم سے پہلے	جب (کہ)	دو تم سب انہیں

اُجُوْرَهُنَّ	مُحْصِنِيْنَ ❷	غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ❷	وَ لَا	مُتَّخِذِيْٓ ❷
انکے اجر (مہر)	سب نکاح میں لانے والے	نہ کہ سب بدکاری کرنیوالے	اور نہ	پکڑنے والے

اَخْدَانٍ ❸ ؕ	وَ مَنْ	يَّكْفُرْ ❹	بِالْاِيْمَانِ	فَقَدْ
چھپے دوست	اور جو	انکار کرے	ایمان (کی باتوں) کا	تو یقیناً

حَبِطَ	عَمَلُهٗ ؗ	وَ هُوَ	فِي الْاٰخِرَةِ ❺	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۟ ع (5)
ضائع ہوگیا	اس کا عمل	اور وہ	آخرت میں	خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا

ع 1 5 5

يٰٓاَيُّهَا ❻	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	قُمْتُمْ
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	جب	تم سب اٹھو

اِلَى الصَّلٰوةِ ❺	فَاغْسِلُوْا ❼	وُجُوْهَكُمْ	وَ	اَيْدِيَكُمْ
نماز کی طرف	تو تم سب دھولیا کرو	اپنے چہروں کو	اور	اپنے ہاتھوں کو

اِلَى الْمَرَافِقِ	وَ	امْسَحُوْا ❼	بِرُءُوْسِكُمْ
کہنیوں تک	اور	تم سب مسح کرلو	اپنے سروں کا

ضروری وضاحت

❶ یہ لفظ اصل میں "اٰتَيْتُمْ+و+هُنَّ" ہے علامت "تُمْ" کے بعد اگر کوئی علامت آئے تو درمیان میں "و" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔
❷ شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" میں کام "کرنے والے" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ "اَخْدَانِ" میں "ان" دو کے لیے نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے اور اس کا "ن" اصلی ہے۔ ❹ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ "يَا" اور "اَيُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❼ شروع میں "ا" اور آخر میں "وا" ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَ اَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ	اور اپنے پاؤں کو دونوں ٹخنوں تک (ٹخنوں سمیت)
وَ اِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا	اور اگر ہو تم جنابت (کی حالت) میں
فَاطَّهَّرُوْا ؕ	تو (نہا کر) طہارت حاصل کرو
وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ	اور اگر ہو تم بیمار یا سفر پر
اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ	یا آیا ہو تم میں سے کوئی ایک بیت الخلا سے (ہو کر)
اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ	یا تم نے چھوا ہو عورتوں کو (صحبت کی ہو)
فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً	پھر نہ تم پاؤ پانی
فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا	تو تیمّم کر لو پاک مٹی سے
فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ	پس مسح کرو اپنے چہروں کا
وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ	اور اپنے ہاتھوں کا اس (مٹی) سے
مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ	اللہ تعالیٰ نہیں چاہتا
لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ	کہ ڈالے تم پر کوئی تنگی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

جُنُبًا	:جنبی، حالتِ جنابت۔	تَجِدُوْا	:وجد، وجود، موجود۔
فَاطَّهَّرُوْا	:طیب و طاہر، ازواجِ مطہرات۔	فَتَيَمَّمُوْا	:تیمّم کرنا۔
مَّرْضٰۤى	:مرض، امراض، مریض۔	طَيِّبًا	:طیب و طاہر، طیب چیزیں، کلمہ طیبہ۔
عَلٰى	:علی الاعلان، علی العموم۔	فَامْسَحُوْا	:مسح کرنا۔
النِّسَآءَ	:تربیتِ نسواں، نسوانیت۔	بِوُجُوْهِكُمْ	:علیٰ وجہ البصیرت، توجہ، متوجہ، وجیہہ۔
اَحَدٌ	:واحد حل، وحدت، توحید۔	اَيْدِيْكُمْ	یدِ طولیٰ، یدِ بیضا۔
مِنْكُمْ	:منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔	يُرِيْدُ	:ارادہ، مرید، مراد۔

وَ	اَرۡجُلَكُمۡ ❶	اِلَى الۡكَعۡبَيۡنِ ؕ	وَ اِنۡ	كُنۡتُمۡ	جُنُبًا
اور	اپنے پاؤں	دونوں ٹخنوں تک	اور اگر	ہو تم	جنابت کی حالت میں

فَاطَّهَّرُوۡا ؕ ❷	وَ اِنۡ	كُنۡتُمۡ	مَّرۡضٰٓى	اَوۡ
توسب طہارت حاصل کرو	اور اگر	ہو تم	بیمار	یا

عَلٰى سَفَرٍ	اَوۡ	جَآءَ	اَحَدٌ ❸	مِّنۡكُمۡ	مِّنَ الۡغَآئِطِ
سفر پر	یا	آیا ہو	کوئی ایک	تم میں سے	بیت الخلا سے

اَوۡ	لٰمَسۡتُمُ	النِّسَآءَ	فَلَمۡ	تَجِدُوۡا
یا	تم نے صحبت کی ہو	عورتوں سے	پھر نہ	تم سب پاؤ

مَآءً	فَتَيَمَّمُوۡا ❹	صَعِيۡدًا طَيِّبًا	فَامۡسَحُوۡا ❷
پانی	تو تم سب تیمّم کرلو	پاک مٹی سے	پس تم سب مسح کرو

بِوُجُوۡهِكُمۡ	وَ	اَيۡدِيۡكُمۡ	مِّنۡهُ ؕ	مَا
اپنے چہروں کا	اور	اپنے ہاتھوں کا	اس (مٹی) سے	نہیں

يُرِيۡدُ ❺	اللّٰهُ	لِيَجۡعَلَ	عَلَيۡكُمۡ	مِّنۡ حَرَجٍ ❻
چاہتا	اللہ تعالیٰ	کہ وہ ڈالے	تم پر	کوئی تنگی

ضروری وضاحت

❶ "اَرۡجُلَكُمۡ" کے شروع میں "ا" جمع بنانے کے لیے استعمال ہوا ہے اس کا ترجمہ "میں" نہیں ہے۔ ❷ اگر فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "وا" ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت (تنوین) میں کبھی اسم کے عام ہونے کا مفہوم بھی ہوتا ہے اسی لیے یہاں ترجمہ "کوئی" کیا گیا ہے۔ ❹ یہاں علامت "ت" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❺ یہاں علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ یہاں "مِنۡ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ
اور لیکن وہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے

وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ
اور یہ کہ پوری کرے اپنی نعمت تم پر

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿6﴾ وَاذْكُرُوْا
تا کہ تم شکر کرو۔ ﴿6﴾ اور یاد کرو

نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
اللہ کے احسان کو (جو) تم پر (اس نے کیا ہے)

وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ
اور اس کے عہد کو جو (کہ) پختگی سے لیا تم سے اس کو

اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۡ
جب تم نے کہا ہم نے سن لیا اور ہم نے مان لیا

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
اور اللہ سے ڈرو، بیشک اللہ تعالیٰ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿7﴾
خوب جاننے والا ہے سینوں والی بات کو۔ ﴿7﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا
اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! ہو جاؤ

قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ
قائم رہنے والے اللہ کیلئے گواہی دینے والے

بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ
انصاف کی اور نہ ہرگز آمادہ کرے تم کو

شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ
کسی قوم کی دشمنی اس بات پر کہ تم عدل نہ کرو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
- لِيُطَهِّرَ : ازواج مطہرات، طاہر، طہارت۔
- لِيُتِمَّ : تمام، تمت، اتمام حجت۔
- نِعْمَتَهٗ : اللہ کی نعمت، انعام۔
- تَشْكُرُوْنَ : شکر، اظہارِ تشکر، مشکور، شکر گزار۔
- اذْكُرُوْا : ذکر، اذکار، تذکیر، مذکور۔
- مِيْثَاقَهٗ، وَاثَقَكُمْ : میثاقِ مدینہ، وثوق، امیدواثق۔
- سَمِعْنَا : سمع وبصر، قوتِ سماعت، سمعی وبصری معاونت۔
- اَطَعْنَا : اطاعت، مطیع۔
- اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔
- بِذَاتِ : ذاتی طور پر، ذاتیات۔
- الصُّدُوْرِ : شقِ صدر، شرحِ صدر۔
- قَوّٰمِيْنَ : قائم، قیام، قوام۔
- بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط، قسطوں پر۔

وَ لٰكِنْ	يُّرِيْدُ	لِيُطَهِّرَكُمْ ❶	وَ	لِيُتِمَّ ❶	نِعْمَتَهٗ
اور لیکن	وہ چاہتا ہے	کہ وہ پاک کرے تمہیں	اور	تا کہ وہ پوری کرے	اپنی نعمت

عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ❷ (6)	وَ	اذْكُرُوْا ❸	نِعْمَةَ اللّٰهِ
تم پر	تا کہ تم سب شکر کرو	اور	تم سب یاد کرو	اللہ کے احسان کو

عَلَيْكُمْ	وَ	مِيْثَاقَهُ	الَّذِيْ	وَاثَقَكُمْ	بِهٖٓ لا
(جو) تم پر (اس نے کیا)	اور	اس کے عہد کو	جو (کہ)	تم سے پختگی سے لیا	اس کو

اِذْ	قُلْتُمْ	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا ز	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ ❸ ط
جب	تم نے کہا	ہم نے سن لیا	اور	ہم نے مان لیا	اور	تم سب اللہ سے ڈرو

اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ ❹	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (7)	يٰٓاَيُّهَا ❺	الَّذِيْنَ
بیشک	اللہ تعالیٰ	خوب جاننے والا ہے	سینوں والی (بات) کو	اے	وہ لوگو جو

اٰمَنُوْا	كُوْنُوْا	قَوّٰمِيْنَ ❻	لِلّٰهِ	شُهَدَآءَ	بِالْقِسْطِ
سب ایمان لائے ہو	تم سب ہو جاؤ	قائم رہنے والے	اللہ کیلئے	گواہی دینے والے	انصاف کی

وَ	لَا يَجْرِمَنَّكُمْ ❼	شَنَاٰنُ	قَوْمٍ ❽	عَلٰٓى	اَلَّا ❾	تَعْدِلُوْا ط
اور	نہ ہرگز آمادہ کرے تمہیں	دشمنی	کسی قوم کی	(اس بات) پر	کہ نہ	تم سب عدل کرو

ضروری وضاحت

❶جب فعل کے شروع میں "لِ" اور آخر میں "زبر" ہو تو ترجمہ "تا کہ" یا "کہ" کیا جاتا ہے۔❷"کُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔
❸فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "وا" میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے❹اس سانچے میں ڈھلے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❺"یَا" اور "اَیُّھَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔❻"ین" جمع مذکر کیلئے ہے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❼"یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❽ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ "کسی" کیا گیا ہے۔❾"اَلَّا" اصل میں "اَنْ+لَا" کا مجموعہ ہے۔

اِعۡدِلُوۡا ۚ هُوَ اَقۡرَبُ لِلتَّقۡوٰى ۡ	عدل کیا کرو (کہ) وہ زیادہ قریب ہے تقویٰ کے
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ، بیشک اللہ تعالیٰ
خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿8﴾	خوب باخبر ہے اس سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿8﴾
وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	اللہ نے وعدہ فرمایا ہے ان لوگوں سے جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ	اور نیک اعمال کرتے رہے (کہ)
لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّاَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿9﴾	ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے۔ ﴿9﴾
وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا
بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ﴿10﴾	ہماری آیتوں کو وہی لوگ جہنم والے ہیں۔ ﴿10﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اذۡكُرُوۡا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! یاد کرو
نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ	اللہ کے احسان کو (جو اس نے کیا ہے) تم پر
اِذۡ هَمَّ قَوۡمٌ	جب ارادہ کیا ایک قوم نے
اَنۡ يَّبۡسُطُوۡۤا اِلَيۡكُمۡ اَيۡدِيَهُمۡ	کہ وہ بڑھائیں تمہاری طرف اپنے ہاتھوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِعۡدِلُوۡا : عدل، عدالت، عدلیہ، عادل۔	مَّغۡفِرَةٌ : مرحوم ومغفور، دعائے مغفرت۔
اَقۡرَبُ : اقرب، قریبی، قرابت۔	كَفَرُوۡا : کفر، کافر، کفار۔
لِلتَّقۡوٰى، اتَّقُوۡا : تقوٰی، متقی۔	كَذَّبُوۡا : کذب بیانی، کذّاب، تکذیب۔
خَبِيۡرٌ : خبر، خبردار، مخبر، اخبار۔	اَصۡحٰبُ : اصحاب، صاحب، صحبت۔
تَعۡمَلُوۡنَ، عَمِلُوۡا : عمل، اعمال، تعمیل۔	اذۡكُرُوۡا : ذکر، اذکار، مذکور۔
وَعَدَ : وعدہ، وعید۔	نِعۡمَتَ : اللہ کی نعمت، انعام۔
اٰمَنُوۡا : امن، ایمان، مؤمن۔	قَوۡمٌ : قوم، اقوام، قومی، بین الاقوامی۔

اِعْدِلُوْا ❶ قف	هُوَ	اَقْرَبُ ❷	لِلتَّقْوٰی ز	وَ اتَّقُوا ❶	اللّٰهَ ط
تم سب عدل کیا کرو (کہ)	وہ	زیادہ قریب ہے	تقویٰ کے	اور سب ڈر جاؤ	اللہ تعالیٰ سے

اِنَّ اللّٰهَ	خَبِيْرٌ ❸	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ (8)	وَعَدَ	اللّٰهُ ❹
بیشک اللہ تعالیٰ	خوب باخبر ہے	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	وعدہ فرمایا ہے	اللہ نے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❺ لا	لَهُمْ
ان لوگوں سے جو	سب ایمان لائے	اور	سب اعمال کرتے رہے	نیک	ان کیلئے

مَّغْفِرَةٌ ❺	وَّ	اَجْرٌ عَظِيْمٌ (9)	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
بخشش	اور	اجر عظیم ہے	اور	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ (10)
اور	اُن سب نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	وہی لوگ	جہنم والے ہیں

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ ❻	اٰمَنُوا ❼	اذْكُرُوْا ❶	نِعْمَتَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	سب یاد کرو	اللہ کے احسان کو	(جو اس نے کیا) تم پر

اِذْ	هَمَّ	قَوْمٌ ❹	اَنْ	يَّبْسُطُوْٓا	اِلَيْكُمْ	اَيْدِيَهُمْ
جب	ارادہ کیا	ایک قوم نے	کہ	وہ سب بڑھائیں	تمہاری طرف	اپنے ہاتھوں کو

ضروری وضاحت

❶ اگر فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "وا" ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ علامت "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے بعد جس اسم کے آخر میں "پیش" ہو تو وہ اس فعل کا فاعل (کرنیوالا) ہوتا ہے۔ ❺ "ۃ" اور "ات" اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❻ "یَا" اور "اَيُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❼ "اٰمَنُوْا" کا ترجمہ "وہ ایمان لائے" اور "اٰمِنُوْا" کا ترجمہ "تم ایمان لاؤ" ہوتا ہے۔

فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ	تو روک دیا اس نے ان کے ہاتھوں کو تم سے
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ	اور اللہ سے ڈرو اور اللہ پر (ہی)
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿11﴾	پس چاہئے کہ بھروسہ کریں مومن۔ ﴿11﴾
وَ لَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ	اور البتہ تحقیق اللہ نے عہد لیا
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا	بنی اسرائیل سے اور ہم نے مقرر کئے
مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ	ان میں سے بارہ سردار
وَ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ	اور اللہ نے فرمایا بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں
لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ	البتہ اگر تم قائم کرو گے نماز
وَ اٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ	اور تم ادا کرو گے زکوٰۃ
وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ	اور تم ایمان لاؤ گے میرے رسولوں پر
وَ عَزَّرْتُمُوْهُمْ	اور تم مدد کرو گے ان کی
وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا	اور قرض دو گے اللہ کو قرض حسنہ

ع 2/6/6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَيْدِيَهُمْ : یدِ طولیٰ، یدِ بیضا۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
اتَّقُوا : تقوٰی، متقی۔	مَعَكُمْ : مع اہل وعیال، معیت۔
فَلْيَتَوَكَّلِ : توکل، متوکل۔	اَقَمْتُمُ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
الْمُؤْمِنُوْنَ، اٰمَنْتُمْ : امن، ایمان، مومن۔	الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، صلوۃ تسبیح۔
اَخَذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	بِرُسُلِيْ : رسول، انبیاء ورسل، ختم الرسل۔
مِيْثَاقَ : میثاقِ مدینہ، وثوق، امید واثق۔	اَقْرَضْتُمُ : قرض، مقروض۔
بَعَثْنَا : بعثتِ نبوی، مبعوث۔	حَسَنًا : حسن، محسن، حسین وجمیل۔

فَکَفَّ	اَیْدِیَھُمْ	عَنْکُمْ ج	وَ	اتَّقُوا ❶	اللّٰہَ ط
تو روک دیا اس نے	ان کے ہاتھوں کو	تم سے	اور	تم سب ڈر جاؤ	اللہ سے

ع 2 6 6

وَ	عَلَی اللّٰہِ	فَلْیَتَوَکَّلِ ❷	الْمُؤْمِنُوْنَ ع (11)	وَ	لَقَدْ ❸
اور	اللہ پر (ہی)	پس چاہیے کہ بھروسہ کریں	سب ایمان لانے والے	اور	البتہ تحقیق

اَخَذَ	اللّٰہُ ❹	مِیْثَاقَ	بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ج	وَ	بَعَثْنَا ❺
لیا	اللہ تعالیٰ نے	عہد	بنی اسرائیل سے	اور	ہم نے مقرر کئے

مِنْھُمُ	اثْنَیْ عَشَرَ	نَقِیْبًا ط	وَ	قَالَ	اللّٰہُ ❹
ان میں سے	بارہ	سردار	اور	فرمایا	اللہ نے

اِنِّیْ	مَعَکُمْ ط	لَئِنْ	اَقَمْتُمُ	الصَّلٰوۃَ ❻	وَ
بیشک میں	تمہارے ساتھ ہوں	البتہ اگر	تم سب قائم کرو گے	نماز	اور

اٰتَیْتُمُ	الزَّکٰوۃَ ❻	وَ	اٰمَنْتُمْ	بِرُسُلِیْ	وَ
تم سب ادا کرو گے	زکوٰۃ	اور	تم سب ایمان لاؤ گے	میرے رسولوں پر	اور

عَزَّرْتُمُوْھُمْ ❼	وَ	اَقْرَضْتُمُ	اللّٰہَ	قَرْضًا حَسَنًا
تم سب ان کی مدد کرو گے	اور	تم سب قرض دو گے	اللہ کو	قرضِ حسنہ

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "وْا" ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ "فَ" کے بعد اگر "جزم والا لام" ہو تو اسکا ترجمہ "چاہیے کہ" کیا جاتا ہے۔ ❸ "لَ" اور "قَدْ" کلام میں تاکید کا مفہوم شامل کرنے کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔ ❹ فعل کے بعد جس اسم کے آخر میں "پیش" ہو تو وہ اس فعل کا فاعل (کرنیوالا) ہوتا ہے۔ ❺ "نَا" سے پہلے اگر "جزم" ہو تو اس "نَا" کا ترجمہ "ہم نے" کیا جاتا ہے۔ ❻ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ یہ "عَزَّرْتُمْ + وْ + ھُمْ" ہے علامت "تُمْ" کے بعد کوئی اور علامت آئے تو درمیان میں "و" لائی جاتی ہے۔

لَاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ	(تو) البتہ ضرور میں دور کردوں گا تم سے تمہارے گناہ
وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ	اور ضرور بضرور میں داخل کروں گا تمہیں باغات میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ	(کہ) چلتی ہونگی ان کے نیچے سے نہریں
فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ	پھر جس نے کفر کیا اس کے بعد تم میں سے
فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿12﴾	تو یقیناً وہ بھٹک گیا سیدھی راہ سے۔ ﴿12﴾
فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ	تو ان کے توڑ ڈالنے کی وجہ سے اپنے عہد کو
لَعَنّٰهُمْ وَ جَعَلْنَا	ہم نے لعنت کی ان پر اور ہم نے کر دیا
قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ	ان کے دلوں کو سخت
يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ	وہ بدل دیتے ہیں کلمات کو
عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ	اپنے (اصل) مقامات سے
وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا	اور انہوں نے بھلا دیا ایک حصہ اس سے جو
ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ	(کہ) وہ نصیحت کئے گئے اس کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَاُكَفِّرَنَّ : قسم کا کفارہ، گناہوں کا کفارہ۔
سَيِّاٰتِكُمْ : سیاہ کار، اخلاق سیئہ، علمائے سوء۔
تَجْرِيْ : جاری وساری، اجراء۔
تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الشعور۔
ضَلَّ : ضلالت وگمراہی۔
السَّبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
مِّيْثَاقَهُمْ : میثاقِ مدینہ، وثوق، اُمید واثق۔

نَقْضِهِمْ : نقض عہد، نقیض، نقض امن۔
قُلُوْبَهُمْ : قلب اطہر، قلوب واذہان، قلبی تعلق۔
يُحَرِّفُوْنَ : تحریف شدہ۔
الْكَلِمَ : کلمہ، کلام، کلمات۔
مَّوَاضِعِهٖ : وضع قطع، موضع۔
نَسُوْا : نسیان، نسیاً منسیا۔
ذُكِّرُوْا : ذکر، اذکار، تذکرۃ، مذکورۃ۔

لَاُ کَفِّرَنَّ ❶	عَنْکُمْ	سَیِّاٰتِکُمْ ❷	وَ	لَاُ دْخِلَنَّکُمْ ❶
(تو) یقیناً میں ضرور دور کردونگا	تم سے	تمہارے گناہ	اور	ضرور بضرور میں داخل کروں گا تمہیں

جَنّٰتٍ ❷	تَجْرِیْ ❸	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ج	فَمَنْ
باغات میں (کہ)	چلتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں	پھر جس نے

کَفَرَ	بَعْدَ ذٰلِكَ	مِنْکُمْ	فَقَدْ ❹	ضَلَّ
کفر کیا	اس کے بعد	تم میں سے	تو یقیناً	وہ بھٹک گیا

سَوَآءَ السَّبِیْلِ ﴿12﴾	فَبِمَا ❺	نَقْضِهِمْ	مِّیْثَاقَهُمْ
سیدھی راہ سے	تو بسبب	ان کے توڑ ڈالنے کے	اپنے عہد کو

لَعَنّٰهُمْ ❻	وَ	جَعَلْنَا	قُلُوْبَهُمْ	قٰسِیَةً ج ❷
ہم نے لعنت کی ان پر	اور	ہم نے کر دیا	ان کے دلوں کو	سخت

یُحَرِّفُوْنَ	الْکَلِمَ	عَنْ مَّوَاضِعِهٖ لا	وَ
وہ سب بدل دیتے ہیں	کلمات کو	اپنے (اصل) مقامات سے	اور

نَسُوْا	حَظًّا	مِّمَّا	ذُکِّرُوْا ❼	بِهٖ ج
ان سب نے بھلا دیا	ایک حصہ	(اس) سے جو (کہ)	وہ سب نصیحت کیئے گئے	اس کی

ضروری وضاحت

❶"لَ" اور "نَّ" دونوں کلام میں تاکید کا مفہوم شامل کرنے کیلیئے استعمال ہوتے ہیں۔❷"ۃ" اور "ات" اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸علامت "تَ" یہاں واحد مؤنث کے لیے استعمال ہوئی ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹"قَدْ" فعل میں تاکید کا مفہوم شامل کرنے کیلیئے استعمال ہوتا ہے۔❺"فَبِمَا" میں "مَا" زائد ہے اس کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔❻یہ اصل میں "لَعَنْنَاهُمْ" تھا دونوں "نون" ملا کر "شد" ڈالی گئی ہے۔❼فعل کے شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" ہو تو اس میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ	اور آپ ہمیشہ خبر پاتے رہتے ہیں
عَلٰی خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ	ان کی طرف سے خیانت کی
اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ	سوائے تھوڑے (لوگوں) کے ان میں سے
فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ اصْفَحْ ؕ	پس معاف کرو ان کو اور درگزر کرو
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿13﴾	بیشک اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے احسان کرنیوالوں کو۔ ﴿13﴾
وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا	اور ان لوگوں سے جنہوں نے کہا
اِنَّا نَصٰرٰٓى	بیشک ہم نصاریٰ ہیں
اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ	ہم نے لیا ان سے عہد
فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا	تو انہوں نے بھلا دیا ایک حصہ اس سے جو
ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠	(کہ) وہ نصیحت کئے گئے اس کی
فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ	تو ہم نے ڈال دی ان کے درمیان دشمنی
وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ	اور کینہ وبغض قیامت کے دن تک (کیلئے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَطَّلِعُ : اطلاع، مطلع، اطلاعات۔	نَصٰرٰٓى : یہود ونصاریٰ (عیسائی)۔
عَلٰی : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	اَخَذْنَا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
خَآئِنَةٍ : خائن، امانت میں خیانت۔	مِيْثَاقَهُمْ : میثاقِ مدینہ، وثوق، اُمید واثق۔
فَاعْفُ : معافی، عفو ودرگزر۔	فَنَسُوْا : نسیان، نسیاً منسیاً۔
يُحِبُّ : حُب، محبوب، محبت۔	ذُكِّرُوْا : ذکر، اذکار، تذکیر۔
الْمُحْسِنِيْنَ : احسان، محسن۔	بَيْنَهُمُ : بین الاقوامی، بین المذاہب، بین السطور۔
قَالُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	الْعَدَاوَةَ : بغض وعداوت۔

وَ	لَا تَزَالُ ❶	تَطَّلِعُ	عَلٰى خَآئِنَةٍ ❷	مِّنْهُمْ
اور	آپ ہمیشہ	آپ خبر پاتے ہیں	خیانت پر	ان (کی طرف) سے

اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّنْهُمْ	فَاعْفُ	عَنْهُمْ
سوائے	تھوڑے (لوگوں) کے	ان میں سے	پس معاف کرو	ان کو

وَ	اصْفَحْ ❸ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ ❹	الْمُحْسِنِيْنَ ❺ (13)
اور	درگزر کرو	بیشک	اللہ تعالیٰ	پسند کرتا ہے	سب احسان کرنیوالوں کو

وَ	مِنَ الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	نَصٰرٰٓى
اور	ان لوگوں سے جنہوں نے	سب نے کہا	بیشک ہم	نصاریٰ ہیں

اَخَذْنَا	مِيْثَاقَهُمْ	فَنَسُوْا	حَظًّا	مِّمَّا ❻
ہم نے لیا	ان سے عہد	تو ان سب نے بھلا دیا	ایک حصہ	(اس) سے جو

ذُكِّرُوْا ❼	بِهٖ ص	فَاَغْرَيْنَا	بَيْنَهُمُ
(کہ) وہ سب نصیحت کیے گئے	اس کی	تو ہم نے ڈال دی	ان کے درمیان

الْعَدَاوَةَ ❷	وَ	الْبَغْضَآءَ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ❷ ط
دشمنی	اور	کینہ و بغض	قیامت کے دن تک (کیلئے)

ضروری وضاحت

❶ اگر "لَا" کیساتھ "يَزَالُ، تَزَالُ" وغیرہ ہوں تو پھر "لَا" کا الگ ترجمہ نہیں ہوتا بلکہ دونوں کا ملا کر ترجمہ "ہمیشہ" کیا جاتا ہے۔ ❷ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اگر فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "جزم" ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ "يُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے "زیر" میں "کرنے والے" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ "مِمَّا" دراصل "مِن + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" ہو تو اس میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ سَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ	اور عنقریب اللہ تعالیٰ ان کو خبر دے گا
بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿14﴾	اس کی جو وہ کرتے تھے۔ ﴿14﴾
يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ	اے اہل کتاب! یقیناً آیا ہے تمہارے پاس
رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا	ہمارا رسول (جو) بیان کرتا ہے تمہارے لیے بہت کچھ
مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ	اس سے جو تم تھے چھپاتے کتاب میں سے
وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۬ؕ	اور وہ درگزر کرتا ہے بہت (سی باتوں) سے
قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ	یقیناً آ چکی ہے تمہارے پاس اللہ کی طرف سے
نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۙ﴿15﴾	روشنی اور واضح کتاب۔ ﴿15﴾
يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ	اللہ تعالیٰ ہدایت دیتا ہے اس کے ذریعے
مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ	اسے جو پیروی کرے اس کی خوشنودی کی
سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ	سلامتی کے راستوں کی اور وہ نکالتا ہے انہیں
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ	(کفر کے) اندھیروں سے (اسلام کی) روشنی کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُنَبِّئُهُمْ : نبوت و رسالت، نبی (وحی کی خبر دینے والے)۔
يَصْنَعُوْنَ : صنعت و حرفت، مصنوعی، مصنوعات۔
رَسُوْلُنَا : رسول اکرم، انبیاء و رسل۔
يُبَيِّنُ، مُّبِيْنٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
كَثِيْرًا : کثیر، کثرت، اکثر۔
تُخْفُوْنَ : خفیہ، مخفی۔
يَعْفُوْا : عفو و درگزر، معافی۔

نُوْرٌ : نور ہدایت، نور علی نور، منور۔
كِتٰبٌ : کتابِ الٰہی، کتابت، مکتوب۔
يَّهْدِيْ : ہدایت، ہادی کائنات۔
اتَّبَعَ : اتباع رسول، متبع سنت۔
رِضْوَانَهٗ : رضا، راضی نامہ، رضائے الٰہی۔
سُبُلَ : دانائے سبل، سبیل فی سبیل اللہ۔
الظُّلُمٰتِ : ظلمت، ظلم، مظلوم۔

وَ	سَوْفَ	يُنَبِّئُهُمُ ❶	اللّٰهُ	بِمَا	كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ❷ (14)
اور	عنقریب	خبر دے گا انہیں	اللہ تعالیٰ	(اس) کی جو	تھے وہ سب کرتے

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	قَدْ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلُنَا	يُبَيِّنُ
اے اہل کتاب!	یقیناً	آیا ہے تمہارے پاس	ہمارا رسول	وہ بیان کرتا ہے

لَكُمْ	كَثِيْرًا	مِّمَّا ❸	كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ ❹	مِنَ الْكِتٰبِ
تمہارے لیے	بہت کچھ	(اس) سے جو	تھے تم سب چھپاتے	کتاب میں سے

وَ	يَعْفُوْا ❺	عَنْ كَثِيْرٍ ؕ	قَدْ	جَآءَكُمْ
اور	وہ درگزر کرتا ہے	بہت (سی باتوں) سے	یقیناً	آچکی ہے تمہارے پاس

مِّنَ اللّٰهِ	نُوْرٌ	وَّ	كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۙ (15)	يَّهْدِيْ ❶
اللہ (کی طرف) سے	روشنی	اور	واضح کتاب	ہدایت دیتا ہے

بِهِ	اللّٰهُ	مَنِ ❻	اتَّبَعَ	رِضْوَانَهٗ
اس کے ذریعے	اللہ تعالیٰ	(اسے) جو	پیروی کرے	اس کی خوشنودی کی

سُبُلَ السَّلٰمِ	وَ	يُخْرِجُهُمْ	مِّنَ الظُّلُمٰتِ ❼	اِلَى النُّوْرِ
سلامتی کے راستوں کی	اور	وہ نکالتا ہے انہیں	اندھیروں سے	روشنی کی طرف

ضروری وضاحت

❶ علامت "یِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ "كَانُوْ" میں "وا" اور "يَصْنَعُوْنَ" میں "وْنَ" دونوں کا ترجمہ "سب" کیا گیا ہے۔ ❸ "مِمَّا" دراصل "مِنْ+مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❹ علامت "تُمْ" اور "تَ" دونوں کا ملا کر ترجمہ "تم" ہے۔ ❺ "يَعْفُوْا" کے آخر میں "وا" جمع کی علامت نہیں ہے بلکہ یہاں "و" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" زائد ہے۔ ❻ "مَنْ" کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "زیر" دیتے ہیں۔ ❼ "ات" اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ	اپنے حکم سے اور وہ ہدایت دیتا ہے انہیں
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿16﴾	سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿16﴾
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا	البتہ تحقیق کافر ہو گئے وہ لوگ جنھوں نے کہا
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ	بیشک اللہ وہ مسیح بن مریم ہے
قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ	(آپ ان سے) کہیں! پھر کون اختیار رکھتا ہے اللہ سے (بچانے کا)
شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ	کچھ بھی اگر وہ ارادہ کرے کہ وہ ہلاک کرے
الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ	مسیح بن مریم کو اور اس کی ماں کو
وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ	اور جو زمین میں (لوگ) ہیں سب کو
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	اور اللہ کے لیے ہے آسمانوں کی بادشاہی
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ	اور زمین کی اور جو ان دونوں کے درمیان میں ہے
يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ	وہ پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿17﴾	اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿17﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاِذْنِهٖ : اذن عام، اذنِ الٰہی، باذن اللہ۔
يَهْدِيْهِمْ : ہدایت، ہادیِ کائنات۔
صِرَاطٍ : صراطِ مستقیم، پل صراط۔
قَالُوْٓا، قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
يَّمْلِكُ، مُلْكُ : مالک، ملک، ملکیت۔
شَيْـًٔا : شے، اشیاء، اشیائے خوردنی۔
اَرَادَ : ارادہ، مرید، مراد۔

يُّهْلِكَ : ہلاک، ہلاکتیں، مہلک امراض۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، کرہ ارض، اراضی۔
جَمِيْعًا : جمیع کائنات، جماعت، جمع۔
بَيْنَهُمَا : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
يَخْلُقُ : خلق، مخلوق، خلقِ خدا۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قَدِيْرٌ : قادر، قدیر، قدرتِ الٰہی۔

بِاِذْنِهٖ	وَ	يَهْدِيْهِمْ ❶	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (16)	لَقَدْ ❷
اپنے حکم سے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے انہیں	سیدھے راستے کی طرف	البتہ تحقیق

كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ط ❸❹
کفر کیا	ان لوگوں نے جن	سب نے کہا	بیشک اللہ	وہی مسیح بن مریم ہے

قُلْ	فَمَنْ	يَّمْلِكُ ❺	مِنَ اللّٰهِ	شَيْئًا	اِنْ
کہہ دیجیے	تو کون	اختیار رکھتا ہے	اللہ سے (بچانے کا)	کچھ بھی	اگر

اَرَادَ	اَنْ	يُّهْلِكَ	الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ	وَ	اُمَّهٗ
وہ ارادہ کرے	کہ	وہ ہلاک کرے	مسیح بن مریم کو	اور	اس کی ماں کو

وَ مَنْ	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا ط	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ ❻
اور جو	زمین میں ہے	سب کو	اور	اللہ کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی

وَ الْاَرْضِ	وَ مَا	بَيْنَهُمَا ط	يَخْلُقُ	مَا
اور زمین کی	اور جو	ان دونوں کے درمیان میں ہے	وہ پیدا کرتا ہے	جو

يَشَآءُ ط	وَ اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (17)
وہ چاہتا ہے	اور اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر	قادر ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت "هُمْ" پڑھنے میں آسانی کے لیے کبھی "هِمْ" ہو جاتی ہے۔ ❷ "لَقَدْ" میں "لَ + قَدْ" دونوں علامتیں تاکید کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ ❸ "هُوَ" کے بعد جب "اَلْ" والا اسم ہو تو اس میں زور پیدا ہو جاتا ہے اور ترجمہ "ہی" کیا جاتا ہے۔ ❹ حضرت عیسیٰ کو مسیح اس لیے کہا جاتا ہے کہ مسح کا معنیٰ "ہاتھ پھیرنا" اور وہ بیماروں اور کوڑھیوں پر ہاتھ پھیرتے تو وہ اللہ کے حکم سے تندرست ہو جاتے۔ ❺ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى	اور کہا یہود و نصاریٰ نے
نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ	ہم اللہ کے بیٹے ہیں اور اس کے پیارے ہیں
قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ	(ان سے) کہیں تو (پھر) کیوں وہ عذاب دیتا ہے تمہیں
بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ	تمہارے گناہوں کے بدلے، بلکہ تم
بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ	انسان ہو ان میں سے جو اس نے پیدا کیے ہیں
يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ	وہ معاف کرتا ہے جس کو چاہتا ہے
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور وہ عذاب دیتا ہے جسے چاہتا ہے
وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کے لیے بادشاہی ہے آسمانوں کی
وَالْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ۫	اور زمین کی اور جو ان دونوں کے درمیان میں ہے
وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿18﴾	اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ ﴿18﴾
يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ	اے اہل کتاب! تحقیق آیا ہے تمہارے پاس
رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ	ہمارا رسول وہ (احکام) بیان کرتا ہے تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَتِ، قُلْ: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	مُلْكُ: ملک، املاک، مملکت۔
اَبْنٰٓؤُا: ابن قیم، محمد بن قاسم۔	الْاَرْضِ: ارض وسماء، کرہ ارض، خطہ اراضی۔
اَحِبَّآؤُهٗ: حُب، محبوب، محبت۔	بَيْنَهُمَا: بین الاقوامی، مابین، بین السطور۔
يُعَذِّبُكُمْ: عذاب، تعذیب، عذابِ الٰہی۔	اِلَيْهِ: الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
بَشَرٌ: بشر، بشری تقاضا۔	يٰٓاَهْلَ: اہل کتاب، اہل ایمان۔
خَلَقَ: خلق، مخلوق، مخلوقات، تخلیق کائنات۔	رَسُوْلُنَا: رسول، رسل، رسالت۔
يَغْفِرُ: مرحوم ومغفور، دعائے مغفرت۔	يُبَيِّنُ: بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔

وَ	قَالَتِ ❶	الْيَهُوْدُ	وَ	النَّصٰرٰی	نَحْنُ	اَبْنٰٓؤُا ❷	اللّٰهِ
اور	کہا	یہودیوں	اور	نصاریٰ نے	ہم	بیٹے ہیں	اللہ کے

وَ	اَحِبَّآؤُهٗ ❷ ط	قُلْ	فَلِمَ	يُعَذِّبُكُمْ
اور	اس کے پیارے ہیں	کہہ دیجئے	تو کیوں	وہ عذاب دیتا ہے تمہیں

بِذُنُوْبِكُمْ ط	بَلْ	اَنْتُمْ	بَشَرٌ	مِّمَّنْ ❸	خَلَقَ ط
تمہارے گناہوں کے بدلے	بلکہ	تم	انسان ہو	(ان) میں سے جو	اس نے پیدا کیے

يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ ط
وہ معاف کرتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور	وہ عذاب دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ ❹	وَالْاَرْضِ	وَ مَا
اور	اللہ کے لیے	بادشاہت ہے	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور جو

بَيْنَهُمَا ز	وَ	اِلَيْهِ	الْمَصِيْرُ ﴿18﴾	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ
ان دونوں کے درمیان ہے	اور	اسی کی طرف	لوٹنا ہے	اے اہل کتاب!

قَدْ ❺	جَآءَكُمْ	رَسُوْلُنَا ❻	يُبَيِّنُ	لَكُمْ ❼
تحقیق	آیا ہے تمہارے پاس	ہمارا رسول	وہ (احکام) بیان کرتا ہے	تمہارے لیے

ضروری وضاحت

❶ اصل میں "قَالَتْ" تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "زیر" دی گئی ہے اور یہ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ "اَبْنٰٓؤُ" اور "اَحِبّآؤُ" کے شروع میں "ا" جمع کے لیے ہے۔ ❸ "مِمَّنْ" دراصل "مِنْ+مَنْ" کا مجموعہ ہے۔ ❹ "ات" اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ "قَدْ" فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❻ "نَا" اگر اسم کے ساتھ ہوتو اس ترجمہ "ہمارا، ہمارے" ہوتا ہے۔ ❼ "لَكُمْ" میں "لَ" اصل میں "لِ" تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے اسے "لَ" کیا گیا ہے۔

عَلٰى فَتۡرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ	رسولوں کے (آنے کا سلسلہ) منقطع ہو جانے کے بعد
اَنۡ تَقُوۡلُوۡا مَا جَآءَنَا	کہ تم یہ (نہ) کہو (کہ) نہیں آیا ہمارے پاس
مِنۡۢ بَشِيۡرٍ وَّلَا نَذِيۡرٍ‌	کوئی خوشخبری دینے والا اور نہ ڈرانے والا
فَقَدۡ جَآءَكُمۡ	تو یقیناً آ چکا ہے تمہارے پاس
بَشِيۡرٌ وَّنَذِيۡرٌ‌ ؕ	خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿19﴾	اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿19﴾
وَ اِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ	اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے
يٰقَوۡمِ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ	اے میری قوم! یاد کرو اپنے اوپر اللہ کی نعمتوں کو
اِذۡ جَعَلَ فِيۡكُمۡ اَنۡۢبِيَآءَ	جب اس نے بنائے تم میں سے بہت سے انبیاء
وَجَعَلَكُمۡ مُّلُوۡكًا ۖ	اور بنایا تمہیں بادشاہ
وَّاٰتٰٮكُمۡ مَّا لَمۡ يُؤۡتِ	اور اس نے دیا تمہیں (وہ کچھ) جو نہیں دیا
اَحَدًا مِّنَ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿20﴾	کسی ایک کو جہان والوں میں سے۔ ﴿20﴾

ع 3/8/7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرُّسُلِ : انبیاء و رسل، رسول، رسالت۔	لِقَوۡمِهٖ : قوم، اقوام، قومیت۔
تَقُوۡلُوۡا، قَالَ : قول، اقوال، مقولہ۔	اذۡكُرُوۡا : ذکر، اذکار، تذکیر، مذکور۔
مِنۡ : منجانب، منجملہ، من وعن۔	عَلَيۡكُمۡ : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
بَشِيۡرٍ : بشیر و نذیر، عشرہ مبشرہ۔	فِيۡكُمۡ : فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔
كُلِّ : کل نمبر، کلی طور پر، کل کائنات۔	اَنۡۢبِيَآءَ : نبی، انبیاءِ کرام، نبوت۔
شَىۡءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خوردنی۔	مُّلُوۡكًا : خلافت و ملوکیّت، ملک فہد۔
قَدِيۡرٌ : قادر، قدیر، قدرتِ کاملہ۔	الۡعٰلَمِيۡنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالمی طاقتیں۔

عَلٰی فَتْرَۃٍ ❶	مِّنَ الرُّسُلِ ❷	اَنْ	تَقُوْلُوْا	مَا	جَآءَنَا
منقطع ہوجانے پر	رسولوں کا (سلسلہ)	کہ	تم سب یہ کہو	(کہ) نہیں	آیا ہمارے پاس

مِنْۢ بَشِیْرٍ ❸❹	وَّ لَا	نَذِیْرٍ ز ❸	فَقَدْ	جَآءَكُمْ	بَشِیْرٌ
کوئی خوشخبری دینے والا	اور نہ	کوئی ڈرانیوالا	تو یقیناً	آچکا ہے تمہارے پاس	خوشخبری دینے والا

ع 3 8 7

وَّ	نَذِیْرٌ ط	وَ اللّٰهُ	عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ	قَدِیْرٌ ع (19)
اور	ڈرانے والا	اور اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر	قادر ہے

وَ اِذْ	قَالَ	مُوْسٰی	لِقَوْمِهٖ	یٰقَوْمِ ❺	اذْكُرُوْا ❻
اور جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے	اے میری قوم !	تم سب یاد کرو

نِعْمَةَ اللّٰهِ	عَلَیْكُمْ	اِذْ	جَعَلَ	فِیْكُمْ
اللہ کی نعمتوں کو	(جو اس نے کیں) تم پر	جب	بنائے اس نے	تم میں (سے)

اَنْۢبِیَآءَ	وَ	جَعَلَكُمْ	مُّلُوْكًا ق	وَّ	اٰتٰىكُمْ
(بہت سے) انبیاء	اور	بنایا تمہیں	بادشاہ	اور	اس نے دیا تمہیں (وہ کچھ)

مَّا لَمْ	یُؤْتِ ❼	اَحَدًا ❸	مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ (20)
جو نہیں	اس نے دیا	کسی ایک کو	سب جہان والوں میں سے

ضروری وضاحت

❶ "عَلٰی فَتْرَۃٍ" کا اصل ترجمہ "منقطع ہوجانے پر" ہے اور اس سے مراد "منقطع ہونے کے بعد" ہے۔ ❷ مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے یہاں "کا" ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں کبھی اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ "کوئی" یا "کسی" کیا گیا ہے۔
❹ یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ اصل میں "یٰقَوْمِیْ" تھا آخر سے "یْ" گر گئی ہے اور اس کا ترجمہ "میری" کیا گیا ہے۔
❻ اگر فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "وا" تو عموماً اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ "یُ" کا ترجمہ وہ کی بجائے "اس نے" کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ	اے میری قوم! داخل ہو جاؤ ارض مقدس (ملک شام) میں
الَّتِیْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ	جسے لکھ رکھا ہے اللہ نے تمہارے لیے
وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِكُمْ	اور نہ پھر جانا اپنی پیٹھوں کے بل
فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِیْنَ ﴿21﴾	تو تم لوٹو گے نقصان اٹھانے والے بن کر۔ ﴿21﴾
قَالُوْا یٰمُوْسٰۤى	انہوں نے کہا اے موسیٰ!
اِنَّ فِیْهَا قَوْمًا جَبَّارِیْنَ ۖ	بیشک اس میں زبردست قوم (رہتی) ہے
وَ اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا	اور بیشک ہم ہرگز نہیں داخل ہونگے اس میں
حَتّٰى یَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ	یہاں تک کہ وہ نکل (نہ) جائیں اس سے
فَاِنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَا	پس اگر وہ نکل جائیں اس سے
فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿22﴾	تو بیشک ہم داخل ہونگے۔ ﴿22﴾
قَالَ رَجُلٰنِ	کہا دو آدمیوں نے
مِنَ الَّذِیْنَ یَخَافُوْنَ	اُن میں سے جو ڈرتے تھے (اللہ سے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یٰقَوْمِ، قَوْمًا	:قوم، اقوام، قومیت۔	خٰسِرِیْنَ	:خسارہ، خائب وخاسر۔
ادْخُلُوْا، نَّدْخُلَهَا	:داخل، دخول، داخلہ فارم۔	فِیْهَا	:فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْاَرْضَ	:ارض مقدس، ارض وسماء، کرۂ ارض۔	جَبَّارِیْنَ	:جابر وظالم، مجبور، مجبوری۔
الْمُقَدَّسَةَ	:مقدس، تقدیس، مقدس کاغذات۔	حَتّٰى	:حتی الوسعت، حتی الامکان، حتی کہ۔
كَتَبَ	:کاتب، مکتوب، کاتبِ وحی۔	یَخْرُجُوْا	:خارج، خروج، امور خارجہ۔
تَرْتَدُّوْا	:ارتداد، مرتد، مرتدین۔	رَجُلَانِ	:رجال کار، قحط الرجال۔
فَتَنْقَلِبُوْا	:انقلاب، انقلابی قدم۔	یَخَافُوْنَ	:خوفِ خدا، خائف، خوف وہراس۔

يٰقَوْمِ ❶	ادْخُلُوا ❷	الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ ❸	الَّتِيْ ❹
اے میری قوم!	تم سب داخل ہو جاؤ	مقدس سرزمین (ملک شام) میں	جسے

كَتَبَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ لَا	تَرْتَدُّوْا ❺	عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ ❻
لکھ رکھا ہے	اللہ نے	تمہارے لیے	اور نہ	تم سب پھر جانا	اپنی پیٹھوں کے بل

فَتَنْقَلِبُوْا	خٰسِرِيْنَ ❼ (21)	قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِنَّ
تو تم سب لوٹو گے	نقصان اٹھانے والے بن کر	ان سب نے کہا	اے موسیٰ!	بیشک

فِيْهَا	قَوْمًا	جَبَّارِيْنَ ❼ ۖ	وَ اِنَّا ❽	لَنْ
اس میں	قوم ہے	زبردست	اور بیشک ہم	ہرگز نہیں

نَّدْخُلَهَا	حَتّٰى	يَخْرُجُوْا	مِنْهَا ج
ہم داخل ہونگے اس میں	یہاں تک کہ	وہ سب نکل جائیں	اس سے

فَاِنْ	يَّخْرُجُوْا	مِنْهَا	فَاِنَّا ❽	دٰخِلُوْنَ (22)
پس اگر	وہ سب نکل جائیں	اس سے	تو بیشک ہم	سب داخل ہونگے

قَالَ	رَجُلٰنِ ❾	مِنَ الَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ
کہا	دو آدمیوں نے	(اُن میں) سے جو	وہ سب ڈرتے تھے (اللہ سے)

ضروری وضاحت

❶ اصل میں "يٰقَوْمِيْ" تھا آخر سے "يْ" گر گئی ہے اور اسی کا ترجمہ "میری" کیا گیا ہے۔ ❷ اگر شروع میں "ا" اور آخر میں "وْا" تو عموماً اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "اَلَّتِيْ" واحد مؤنث کیلئے ہے۔ ❺ شروع میں "لَا" اور آخر میں "وا" تو عموماً اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ "عَلٰى" کا ترجمہ کبھی "کے بل" بھی کیا جاتا ہے۔ ❼ "يْنَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ یہ "اِنَّنَا" تھا آسانی کیلئے ایک "نون" گرا دیا گیا ہے۔ ❾ "ان" دو ہونے پر دلالت کرتا ہے۔

اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْہِمَا	(اور) اللہ نے انعام کیا تھا ان دونوں پر
ادْخُلُوْا عَلَیْہِمُ الْبَابَ ۚ	داخل ہوجاؤ ان پر دروازے سے (اور حملہ کردو)
فَاِذَا دَخَلْتُمُوْہُ	پس جب تم داخل ہوجاؤ گے اس سے
فَاِنَّکُمْ غٰلِبُوْنَ ۬ۚ	تو بیشک تم غالب ہوگے
وَعَلَی اللّٰہِ فَتَوَکَّلُوْۤا	اور اللہ تعالیٰ پر پس بھروسہ کرو
اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ (23)	اگر ہو تم مومن۔ (23)
قَالُوْا یٰمُوْسٰۤی اِنَّا	انہوں نے کہا اے موسیٰ! بیشک ہم
لَنْ نَّدْخُلَہَاۤ اَبَدًا	ہرگز نہیں داخل ہونگے اس میں کبھی بھی
مَّا دَامُوْا فِیْہَا	جب تک وہ ہیں اس میں
فَاذْہَبْ اَنْتَ وَرَبُّکَ	پس جا تو اور تیرا رب
فَقَاتِلَاۤ اِنَّا ہٰہُنَا قٰعِدُوْنَ (24)	پس تم دونوں لڑو بیشک ہم یہاں بیٹھے ہیں۔ (24)
قَالَ رَبِّ	کہا (موسیٰ نے) اے میرے رب!

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْعَمَ : انعام، منعم حقیقی، نعمت۔
ادْخُلُوْا، دَخَلْتُمُوْہُ: داخل، داخلہ فارم، داخلی امور۔
الْبَابَ : بابِ جنت۔
غٰلِبُوْنَ : غالب، مغلوب، غلبہ، ظنِ غالب۔
عَلَی : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فَتَوَکَّلُوْۤا : توکل علی اللہ، متوکل۔
مُّؤْمِنِیْنَ : امن، ایمان، مومن۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَبَدًا : ابدالآباد۔
وَ : شان وشوکت، عفوو درگزر، رحم وکرم۔
فِیْہَا : فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔
فَقَاتِلَاۤ : قتل، قاتل، مقتول۔
قٰعِدُوْنَ : قعدہ، مقعد۔

اَنْعَمَ ❶	اللّٰهُ	عَلَيْهِمَا	اُدْخُلُوْا ❷	عَلَيْهِمُ
(اور) انعام کیا	اللہ نے	ان دونوں پر	(کہا) تم سب داخل ہو جاؤ	ان پر

الْبَابَ ۚ	فَاِذَا	دَخَلْتُمُوْهُ ❸	فَاِنَّكُمْ
دروازے سے (اور حملہ کر دو)	پس جب	تم سب داخل ہو جاؤ گے اس سے	تو بیشک تم

غٰلِبُوْنَ ۬ۚ	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَتَوَكَّلُوْٓا ❹
سب غالب ہو گے	اور	اللہ تعالیٰ پر	پس تم سب بھروسہ کرو

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿23﴾	قَالُوْا
اگر	ہو تم	سب ایمان لانے والے	ان سب نے کہا

يٰمُوْسٰٓى	اِنَّا ❺	لَنْ	نَّدْخُلَهَآ	اَبَدًا
اے موسیٰ!	بیشک ہم	ہرگز نہیں	ہم داخل ہونگے اس میں	کبھی بھی

مَّا دَامُوْا ❻	فِيْهَا	فَاذْهَبْ	اَنْتَ	وَ	رَبُّكَ
جب تک وہ سب ہیں	اس میں	پس جا	تو	اور	تیرا رب

فَقَاتِلَآ	اِنَّا ❺	هٰهُنَا	قٰعِدُوْنَ ﴿24﴾	قَالَ	رَبِّ ❼
پس دونوں لڑو	بیشک ہم	یہاں	سب بیٹھے ہیں	کہا (موسیٰ نے)	(اے) میرے رب!

ضروری وضاحت

❶ شروع میں ''ا'' معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں ''ا'' اور آخر میں ''وا'' تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے ❸ علامت ''تُمْ'' کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو درمیان میں ''و'' کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❹ علامت ''ت'' میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❺ یہ اصل میں ''اِنَّنَا'' تھا تخفیف کیلئے ایک ''نون'' گر گیا ہے۔ ❻ ''مَا'' کے ساتھ اگر ''دَامَ'' آئے تو دونوں کا ملا کر ترجمہ ''ہمیشہ'' یا ''جب تک'' کیا جاتا ہے۔ ❼ یہ اصل میں ''رَبِّیْ'' تھا آسانی کے لیے آخر سے ''ی'' کو گرا دیا گیا ہے۔

اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ	بیشک میں نہیں اختیار رکھتا مگر اپنے نفس کا
وَاَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا	اور اپنے بھائی کا پس جدائی ڈال دے ہمارے درمیان
وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿25﴾	اور فاسق قوم کے درمیان۔ ﴿25﴾
قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ	فرمایا (اللہ نے) پس بیشک وہ (زمین) حرام کردی گئی
عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ج	ان پر چالیس سال تک
يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ط	وہ مارے مارے پھریں گے زمین میں
ع 4/7/8 فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿26﴾	پس افسوس نہ کر نافرمان قوم پر۔ ﴿26﴾
وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ	اور پڑھ کر سنایئے اِن کو آدم کے دو بیٹوں کی خبر
وقف لازم بِالْحَقِّ م اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا	حق کے ساتھ، جب دونوں نے قربانی پیش کی
فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا	تو قبول کر لی گئی ان دونوں میں سے ایک کی (قربانی)
وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ط	اور نہ قبول کی گئی دوسرے سے
قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ط	(تو) اس نے کہا میں ضرور بضرور قتل کردوں گا تمھیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَمْلِكُ	: ملک، املاک، مالک، ملکیت۔	اتْلُ	: تلاوتِ کلام مجید، وحی متلو۔
نَفْسِيْ	: نفسانفسی، نفسیات، نفسانی خواہشات۔	نَبَاَ	: نبی، انبیاءِ کرام (وحی کی خبر دینے والے)۔
اَخِيْ	: اخوتِ اسلامی، مواخاتِ مدینہ۔	ابْنَيْ	: ابن قیم، ابن تیمیہ، محمد بن قاسم۔
فَافْرُقْ	: فرق، تفریق، تفرقہ، متفرق۔	بِالْحَقِّ	: حق و صداقت، حق بات، حقیقی، حقیقت۔
الْفٰسِقِيْنَ	: فسق و فجور، فاسق و فاجر۔	قُرْبَانًا	: قرب، مقرّب، قربانی۔
مُحَرَّمَةٌ	: حلت و حرمت، حلال و حرام۔	فَتُقُبِّلَ	: قابل، قبول، مقبولِ عام۔
سَنَةً	: سن ہجری، سن عیسوی، سن ولادت۔	لَاَقْتُلَنَّكَ	: قتل، قاتل، مقتول۔

اِنِّیۡ	لَاۤ	اَمۡلِكُ	اِلَّا	نَفۡسِیۡ	وَ	اَخِیۡ
بیشک میں	نہیں	میں اختیار رکھتا	مگر	اپنے نفس کا	اور	اپنے بھائی کا

فَافۡرُقۡ ❶	بَیۡنَنَا	وَ	بَیۡنَ	الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِیۡنَ (25)	قَالَ
پس تو جدائی ڈال دے	ہمارے درمیان	اور	درمیان	تمام فاسق قوم کے	(اللہ نے) فرمایا

فَاِنَّهَا	مُحَرَّمَةٌ ❷❸	عَلَیۡهِمۡ	اَرۡبَعِیۡنَ سَنَةً ❸ ج	یَتِیۡهُوۡنَ
پس بیشک وہ (زمین)	حرام کردی گئی	ان پر	چالیس سال تک	وہ سب مارے مارے پھریں گے

4 ع 7 8

فِی الۡاَرۡضِ ط	فَلَا	تَاۡسَ	عَلَی الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِیۡنَ (26) ع
زمین میں	پس نہ	تو افسوس کر	تمام نافرمان قوم پر

وقف لازم

وَ اتۡلُ ❹	عَلَیۡهِمۡ	نَبَاَ	ابۡنَیۡ اٰدَمَ ❺	بِالۡحَقِّ ۘ
اور پڑھ کر سنائیے	ان پر	خبر	آدم کے دو بیٹوں کی	حق کے ساتھ

اِذۡ	قَرَّبَا	قُرۡبَانًا	فَتُقُبِّلَ ❻❼	مِنۡ اَحَدِهِمَا
جب	دونوں نے قربانی کی	قربانی	تو قبول کرلی گئی	ان دونوں میں سے ایک کی (قربانی)

وَ لَمۡ	یُتَقَبَّلۡ ❻❼	مِنَ الۡاٰخَرِ ط	قَالَ	لَاَقۡتُلَنَّكَ ❽ ط
اور نہ	قبول کی گئی	دوسرے سے	(تو) اس نے کہا	ضرور بضرور میں قتل کردونگا تمہیں

ضروری وضاحت

❶ شروع میں "ا" اور آخر میں "وْا" میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے "زبر" میں جس پر کام کیا گیا ہو کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ "ۃ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ "اُتْلُ" کے آخر میں "و" تھی جسے گرا دیا گیا ہے۔ ❺ یہ اصل میں "اِبْنَیْنِ" تھا "نون" گر گیا ہے اور "یْ" دو کو ظاہر کررہی ہے۔ ❻ علامت "تَ" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں "کی گئی" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ شروع میں "لَ" اور آخر میں "نَّ" میں تاکید کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿27﴾	کہا بیشک قبول کرتا ہے اللہ تعالیٰ متقین سے۔ ﴿27﴾
لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ	البتہ اگر تو نے بڑھایا میری طرف اپنا ہاتھ
لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ	تاکہ تو مجھے قتل کرے (تو) میں نہیں بڑھانے والا
يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ	اپنا ہاتھ تیری طرف تاکہ میں قتل کروں تجھے
اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ	بیشک میں اللہ سے ڈرتا ہوں
رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿28﴾	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔ ﴿28﴾
اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ	بیشک میں چاہتا ہوں کہ تو سمیٹ لے میرے گناہ کو
وَ اِثْمِكَ فَتَكُوْنَ	اور اپنے گناہ کو پس تو ہو جائے
مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ	اہل دوزخ میں سے
وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۚ ﴿29﴾	اور یہی بدلہ ہے ظالموں کا۔ ﴿29﴾
فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ	پس آمادہ کیا اس کو اس کے نفس نے
قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ	اپنے بھائی کے قتل پر تو اس نے قتل کر دیا اسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ :قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْعٰلَمِيْنَ :عالم اسلام، عالم کفر۔
يَتَقَبَّلُ :قابل، قبول، مقبولِ عام۔	اُرِيْدُ :ارادہ، مرید، مراد۔
الْمُتَّقِيْنَ :تقوٰی، متقی۔	مِنْ :منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
يَدَكَ، يَّدِيَ :یدِطولیٰ، یدِبیضا۔	اَصْحٰبِ :صاحب، اصحاب، اصحابِ رسول، اصحاب مدین۔
لِتَقْتُلَنِيْ، لِاَقْتُلَكَ :قتل، قاتل، مقتول۔	جَزٰٓؤُا :جزاوسزا، جزائے خیر۔
اِلَيْكَ :الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔	نَفْسُهٗ :نفسانفسی، نفسانی خواہشات۔
اَخَافُ :خوف، خائف۔	اَخِيْهِ :اخوت و بھائی چارہ، مواخاتِ مدینہ۔

قَالَ	اِنَّمَا	یَتَقَبَّلُ ❶	اللّٰہُ	مِنَ الْمُتَّقِیْنَ (27)
کہا	بیشک	قبول کرتا ہے	اللہ تعالیٰ	سب پرہیزگاروں سے

لَئِنْ ❷	بَسَطْتَّ	اِلَیَّ	یَدَكَ	لِتَقْتُلَنِیْ ❸	مَآ	اَنَا
البتہ اگر	تو نے بڑھایا	میری طرف	اپنا ہاتھ	تاکہ تو مجھے قتل کرے	(تو) نہیں	میں

بِبَاسِطٍ ❹	یَّدِیَ	اِلَیْكَ	لِاَقْتُلَكَ ج
بڑھانے والا	اپنا ہاتھ	تیری طرف	تاکہ میں تجھے قتل کروں

اِنِّیْٓ اَخَافُ ❺	اللّٰہَ	رَبَّ	الْعٰلَمِیْنَ (28)	اِنِّیْٓ اُرِیْدُ ❺
بیشک میں ڈرتا ہوں	اللہ سے	(جو) رب ہے	تمام جہانوں کا	بیشک میں چاہتا ہوں

اَنْ	تَبُوْٓاَ	بِاِثْمِیْ	وَ	اِثْمِكَ	فَتَكُوْنَ
کہ	تو سمیٹ لے	میرے گناہ کو	اور	اپنے گناہ (کو)	پس تو ہوجائے

مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ج	وَ	ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الظّٰلِمِیْنَ ج (29)
اہل دوزخ میں سے	اور	یہی	بدلہ (سزا) ہے	سب ظالموں کا

فَطَوَّعَتْ ❻	لَهٗ	نَفْسُهٗ	قَتْلَ اَخِیْهِ	فَقَتَلَهٗ
پس آمادہ کیا	اس کو	اس کے نفس نے	اپنے بھائی کے قتل پر	تو اس نے اسے قتل کردیا

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور علامت "تَ" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❷ "لَئِنْ" دراصل "لَ" اور "اِنْ" کا مجموعہ ہے۔ ❸ علامت "یْ" اگر فعل کے آخر میں آجائے تو درمیان میں "نِ" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❹ اگر "مَا" کے بعد اسم کے شروع میں "بِ" ہو تو اس "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❺ علامت "یْ" اور "ا" دونوں کا ترجمہ "میں" کیا گیا ہے۔ ❻ علامت "تْ" فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿30﴾	پس ہوگیا خسارہ پانے والوں میں سے۔ ﴿30﴾
فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِى الْاَرْضِ	پس بھیجا اللہ نے ایک کوّا (جو) زمین کریدنے لگا
لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِىْ	تاکہ وہ دکھائے اسے کہ کیسے وہ چھپائے
سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ	اپنے بھائی کی لاش کو
قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ	کہنے لگا ہائے افسوس! کیا (اتنا) میں عاجز ہوگیا
اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ	کہ میں ہوجاتا اس کوّے جیسا
فَاُوَارِىَ سَوْءَةَ اَخِىْ ۚ	پس میں چھپالیتا اپنے بھائی کی لاش
فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿31﴾	پس وہ ہوگیا شرمندہ ہونے والوں میں سے۔ ﴿31﴾
مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛۚ كَتَبْنَا	اسی وجہ سے ہم نے لکھ (کر فرض کر) دیا
عَلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ	بنی اسرائیل پر (کہ) یہ یقینی بات ہے (کہ)
مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ	جس نے قتل کیا کسی جان کو بغیر کسی جان (قصاص) کے
اَوْ فَسَادٍ فِى الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا	یا زمین میں فساد مچانے کے تو گویا کہ

معانقة ٥ وقف النبی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْخٰسِرِيْنَ	:خسارہ، خائب وخاسر۔	هٰذَا	:علیٰ ھٰذا القیاس، لہٰذا۔
فَبَعَثَ	:بعث نبوی، مبعوث۔	مِثْلَ	:مثل، مثال، تمثیل، مثالیں۔
يَّبْحَثُ	:بحث، مباحثہ۔	النّٰدِمِيْنَ	:ندامت، نادم ہونا۔
لِيُرِيَهٗ	:رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی، غیر مرئی۔	نَفْسًا	:نفسانفسی، نفسانی خواہشات۔
يُوَارِىْ، فَاُوَارِىَ	:ماورائے عدالت، ماوراء النہر۔	بِغَيْرِ	:بغیر لالچ، بغیر علاج، غیر، اغیار۔
كَيْفَ	:بہر کیف، کیفیت۔	فَسَادٍ	:فتنہ وفساد، فسادی لوگ۔
اَخِيْهِ	:اخوتِ اسلامی، مواخاتِ مدینہ۔	الْاَرْضِ	:ارض وسماء، کرہ ارض، اراضی۔

فَاَصْبَحَ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (30)	فَبَعَثَ	اللّٰهُ ❶	غُرَابًا ❷
پس ہوگیا	خسارہ پانے والوں میں سے	پس بھیجا	اللہ نے	ایک کوّا

يَّبْحَثُ	فِي الْاَرْضِ	لِيُرِيَهٗ ❸	كَيْفَ	يُوَارِيْ
وہ کریدنے لگا	زمین میں	تاکہ وہ دکھائے اسے	(کہ) کیسے	وہ چھپائے

سَوْءَةَ اَخِيْهِ ❹ ؕ	قَالَ	يٰوَيْلَتٰۤى	اَ	عَجَزْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ
اپنے بھائی کی لاش کو	وہ کہنے لگا	ہائے افسوس!	کیا	(اتنا) میں عاجز ہوگیا	کہ	میں ہوجاتا

مِثْلَ	هٰذَا الْغُرَابِ	فَاُوَارِيَ	سَوْءَةَ اَخِيْ ❹ ۚ
مثل	اس کوّے کے	پس میں چھپالیتا	اپنے بھائی کی لاش

فَاَصْبَحَ	مِنَ النّٰدِمِيْنَ ۚۛ (31)	مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۚۛ	كَتَبْنَا ❺
پس ہوگیا وہ	شرمندہ ہونے والوں میں سے	اسی وجہ سے	ہم نے لکھ دیا

عَلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ	اَنَّهٗ	مَنْ	قَتَلَ	نَفْسًا ❻
بنی اسرائیل پر	یہ یقینی بات ہے (کہ)	جس نے	قتل کیا	کسی جان کو

بِغَيْرِ	نَفْسٍ ❻	اَوْ	فَسَادٍ	فِي الْاَرْضِ	فَكَاَنَّمَا ❼
بغیر	کسی جان کے	یا	(بغیر) فساد مچانے کے	زمین میں	تو گویا کہ

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد والے اسم کے آخر میں "پیش" ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❷ فعل کے بعد والے اسم کے آخر میں اگر "زبر" ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❸ "هٗ" اگر فعل کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ "اسے" کیا جاتا ہے۔ ❹ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ "نَا" سے پہلے "جزم" ہو تو ترجمہ "ہم نے" کیا جاتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ "کسی" کیا گیا ہے۔ ❼ "كَاَنَّ" کے ساتھ اگر "مَا" آجائے تو اس میں "گویا کہ یوں ہی ہے" کا مفہوم ہوتا ہے۔

قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَ مَنْ	اس نے قتل کیا تمام لوگوں کو اور جس نے
اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ	(کسی کو ناحق قتل سے بچا کر) زندگی دی اُسے تو گویا کہ
اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ	اس نے زندگی دی تمام لوگوں کو
وَ لَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا	اور البتہ تحقیق آئے ان کے پاس ہمارے رسول
بِالْبَيِّنٰتِ ؗ ثُمَّ اِنَّ	واضح دلائل کے ساتھ، پھر (بھی) بیشک
كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ	اکثر (لوگ) ان میں سے اس کے بعد
فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿32﴾	زمین میں یقیناً حد سے بڑھے ہوئے ہیں۔ ﴿32﴾
اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ	بیشک سزا ان لوگوں کی جو جنگ کرتے ہیں
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَ يَسْعَوْنَ	اللہ اور اسکے رسول سے اور کوشش کرتے ہیں
فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا	زمین میں فساد مچانے کی (یہ ہے) کہ وہ قتل کر دیے جائیں
اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ	یا سولی پر چڑھا دیے جائیں یا کاٹ دیے جائیں
اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ	ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں مخالف (سمتوں) سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَتَلَ : قتل، قاتل، مقتول۔	الْاَرْضِ : ارض وسماء، کرہ ارض، اراضی۔
النَّاسَ : عوام الناس، عامۃ الناس۔	لَمُسْرِفُوْنَ : اسراف (فضول خرچی)۔
جَمِيْعًا : جمع، جمیع کائنات، جمیع امت۔	جَزٰٓؤُا : جزاوسزا، جزاک اللہ خیرا۔
اَحْيَاهَا : احیائے دین، حیاتِ جاودانی۔	يُحَارِبُوْنَ : آلاتِ حرب، سامانِ حرب۔
رُسُلُنَا : انبیاء ورسل، رسول مکرم، رسالت۔	يَسْعَوْنَ : سعی لاحاصل، صفا و مروہ کی سعی۔
بِالْبَيِّنٰتِ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	يُصَلَّبُوْٓا : صلیب، صلیبی جنگیں۔
كَثِيْرًا : کثیر مال، کثرت، اکثر۔	تُقَطَّعَ : قطع کلامی، قطع تعلق، قطع رحمی۔

قَتَلَ	النَّاسَ جَمِيْعًا ط	وَ مَنْ	اَحْيَا هَا	فَكَاَنَّمَآ
اس نے قتل کیا	تمام لوگوں کو	اور جس نے	زندگی دی اسے	تو گویا کہ

اَحْيَا	النَّاسَ جَمِيْعًا ط	وَ	لَقَدْ ❶	جَآءَتْهُمْ ❷
اس نے زندگی دی	تمام لوگوں کو	اور	البتہ تحقیق	آئے ان کے پاس

رُسُلُنَا	بِالْبَيِّنٰتِ ❸ ز	ثُمَّ	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ
ہمارے رسول	واضح دلائل کے ساتھ	پھر	بیشک	اکثر (لوگ)	ان میں سے

بَعْدَ ذٰلِكَ	فِى الْاَرْضِ	لَمُسْرِفُوْنَ (32)	اِنَّمَا ❹	جَزٰٓؤُا	الَّذِيْنَ
اس کے بعد	زمین میں	یقیناً سب حد سے بڑھنے والے ہیں	بیشک	بدلہ	ان لوگوں کا جو

يُحَارِبُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	يَسْعَوْنَ
وہ سب جنگ کرتے ہیں	اللہ سے	اور	اسکے رسول سے	اور	وہ سب کوشش کرتے ہیں

فِى الْاَرْضِ	فَسَادًا	اَنْ	يُّقَتَّلُوْٓا ❺	اَوْ	يُصَلَّبُوْٓا ❺
زمین میں	فساد مچانے کی	کہ	وہ سب قتل کردیے جائیں	یا	وہ سب سولی چڑھا دیے جائیں

اَوْ	تُقَطَّعَ ❺❻	اَيْدِيْهِمْ	وَ	اَرْجُلُهُمْ	مِّنْ خِلَافٍ
یا	کاٹ دیے جائیں	ان کے ہاتھ	اور	ان کے پاؤں	مخالف سمتوں سے

ضروری وضاحت

❶ علامت "لَ" اسم، فعل اور حرف کے ساتھ جبکہ "قَدْ" صرف فعل کے ساتھ تاکید کی علامت ہے۔ ❷ "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ "ات" اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "اِنَّ" کے ساتھ اگر "مَا" آجائے تو اس میں مفہوم ہوتا ہے "بیشک یوں ہی ہے"۔ ❺ شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زبر" میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت "تَ" واحد مؤنث کی علامت ہے۔ الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ	یا وہ نکال دیے جائیں زمین (ملک) سے
ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا	یہ ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے
وَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ﴿33﴾	اور ان کے لیے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔﴿33﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ	مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اس سے پہلے
اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا	کہ تم قابو پاؤ اُن پر، پس تم جان لو
ع 5 8 9 اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿34﴾ ع	کہ بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا، مہربان ہے۔﴿34﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈر جاؤ
وَ ابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ	اور تلاش کرو اس کی طرف (قرب حاصل کرنے کا) ذریعہ
وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ	اور جہاد کرو اس کے راستے میں
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿35﴾	تاکہ تم فلاح پاجاؤ۔﴿35﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا	بلاشبہ اگر ان کے پاس ہو وہ سب کچھ جو زمین میں ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُنْفَوْا : نفی کرنا، منفی تاثرات، منفی سرگرمیاں۔	فَاعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔
الدُّنْيَا : دنیا وآخرت، دنیوی زندگی۔	رَّحِيْمٌ : رحمان ورحیم، غفور ورحیم۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اٰمَنُوا : امن، ایمان، مؤمن۔
تَابُوْا : توبہ، تائب۔	اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔
قَبْلِ : قبل از موت، قبل از غذا۔	الْوَسِيْلَةَ : وسیلہ، وسائل۔
تَقْدِرُوْا : قادر، قدیر، قدرتِ کاملہ۔	جَاهِدُوْا : جہد، جہاد، مجاہد۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تُفْلِحُوْنَ : فلاح دارین، فلاح وبہبود، فلاحی منصوبہ۔

اَوْ	يُنْفَوْا ❶	مِنَ الْاَرْضِ ط	ذٰلِكَ ❷	لَهُمْ	خِزْيٌ
یا	وہ سب نکال دیے جائیں	زمین (ملک) سے	یہ	ان کے لیے	رسوائی ہے

فِي الدُّنْيَا	وَ	لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ ❸	عَذَابٌ عَظِيْمٌ لا (33)
دنیا میں	اور	ان کے لیے	آخرت میں	بڑا عذاب ہے

اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَقْدِرُوْا	عَلَيْهِمْ ج
مگر	وہ لوگ جن	سب نے توبہ کی	اس سے پہلے	کہ	تم سب قابو پاؤ	اُن پر

ع 5 8 9

فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ ❹	رَّحِيْمٌ ❹ ع (34)	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
پس تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	بہت بخشنے والا	بڑا مہربان ہے	اے	وہ لوگو جو

اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	ابْتَغُوْٓا	اِلَيْهِ	الْوَسِيْلَةَ ❸
سب ایمان لائے ہو!	سب اللہ سے ڈر جاؤ	اور	سب تلاش کرو	اس کی طرف	(قرب کا) ذریعہ

وَ	جَاهِدُوْا	فِيْ سَبِيْلِهٖ	لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ❺ (35)	اِنَّ
اور	سب جہاد کرو	اس کے راستے میں	تاکہ تم سب فلاح پا جاؤ	بیشک

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ اَنَّ	لَهُمْ ❻	مَّا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا
وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	یقیناً اگر	ان کے پاس ہو	جو	زمین میں ہے	تمام

ضروری وضاحت

❶ شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زبر" میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔❷"ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے بات میں زور پیدا کرنے کے لیے عموماً "ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰئِكَ" کا استعمال ہوتا ہے اور ضرورتاً ترجمہ "یہ" کر دیا جاتا ہے۔
❸علامت "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "مبالغہ" کا مفہوم ہوتا ہے۔❺"تُمْ" اور "تُ" دونوں کا ترجمہ "تم" کیا گیا ہے۔❻"لَهُمْ" کا اصل ترجمہ "ان کے لیے" ہے۔

وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ	اور اس جیسا اس کے ساتھ (اور بھی)
لِيَفْتَدُوْا بِهٖ	تا کہ وہ بدلے میں دے دیں اس کو
مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	قیامت کے دن کے عذاب سے (بچنے کے لیے)
مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ج	(تو) نہیں قبول کیا جائے گا ان سے
وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿36﴾	اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿36﴾
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ	وہ چاہیں گے کہ نکل جائیں آگ سے
وَ مَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ز	حالانکہ نہیں وہ نکل سکیں گے اس سے
وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿37﴾	اور ان کے لیے ہمیشہ قائم رہنے والا عذاب ہوگا۔ ﴿37﴾
وَ السَّارِقُ وَ السَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا	اور چور مرد اور چور عورت پس کاٹ دو
اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا	ان دونوں کے ہاتھ بدلہ ہے اس کا جو ان دونوں نے کیا
نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ط	(اور) عبرت ہے اللہ کی طرف سے
وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿38﴾	اور اللہ تعالیٰ غالب، حکمت والا ہے۔ ﴿38﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِثْلَهٗ : مثل، مثال، تمثیل، مثالیں۔	يَّخْرُجُوْا، بِخٰرِجِيْنَ : خارج، خروج، امور خارجہ۔
مَعَهٗ : مع اہل وعیال، معیت۔	مِنْهَا : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
لِيَفْتَدُوْا : فدیہ، فدا ہونا۔	مُّقِيْمٌ : قائم، قیام، مقیم۔
يَوْمِ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	السَّارِقُ : مسروقہ مال، مسروقہ اشیاء۔
تُقُبِّلَ : قابل، قبول، مقبول عام۔	فَاقْطَعُوْٓا : قطع کلامی، قطع تعلق، قطع رحمی۔
اَلِيْمٌ : المناک، المیہ، رنج والم۔	اَيْدِيَهُمَا : ید طولیٰ، ید بیضاء۔
يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔	جَزَآءً : جزا و سزا، جزائے خیر۔

وَ	مِثْلَهٗ	مَعَهٗ	لِيَفْتَدُوْا ❶	بِهٖ
اور	اس جیسا (اور بھی)	اس کے ساتھ (ہو)	تا کہ وہ سب بدلے میں دے دیں	اس کو

مِنْ عَذَابِ	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ❷	مَا	تُقُبِّلَ ❸	مِنْهُمْ ج
عذاب سے (بچنے کے لیے)	قیامت کے دن	(تو) نہیں	قبول کیا جائے گا	ان سے

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (36)	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّخْرُجُوْا
اور	ان کیلئے	عذاب ہے	دردناک	وہ سب چاہیں گے	کہ	وہ سب نکل جائیں

مِنَ النَّارِ	وَ	مَا هُمْ ❹	بِخٰرِجِيْنَ ❹	مِنْهَا ز
آگ سے	حالانکہ	نہیں وہ	سب نکل سکیں گے	اس سے

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ (37)	وَالسَّارِقُ	وَالسَّارِقَةُ ❷
اور	ان کے لیے	عذاب ہوگا	(ہمیشہ) قائم رہنے والا	اور چور مرد	اور چور عورت

فَاقْطَعُوْٓا	اَيْدِيَهُمَا	جَزَآءًۢ	بِمَا	كَسَبَا ❺
پس تم سب کاٹ دو	ان دونوں کے ہاتھ	بدلہ ہے	(اس) کا جو	ان دونوں نے کیا

نَكَالًا	مِّنَ اللّٰهِ ط	وَ اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ (38)
(اور) عبرت ہے	اللہ (کی طرف) سے	اور اللہ تعالیٰ	غالب	حکمت والا ہے

ضروری وضاحت

❶ "لِ" اگر فعل کے شروع میں ہو تو عموماً اس کا ترجمہ "تا کہ" کیا جاتا ہے۔ ❷ علامت "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ یہاں علامت "تـ" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے اور شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اگر علامت "مَا" کے بعد اسی جملے میں اسم کے شروع میں "بِ" ہو تو اس "مَا" میں "نہیں" کا مفہوم ہوتا ہے اور اس "بِ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❺ فعل کے آخر میں "الف" میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ	پھر جو توبہ کرے اپنے ظلم کرنے کے بعد
وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ	اور (اپنی) اصلاح کرلے تو بیشک اللہ رجوع کرتا ہے اس پر
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿39﴾	بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔ ﴿39﴾
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ	کیا نہیں تم جانتے کہ بیشک اللہ ہی کے لیے ہے
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	آسمانوں اور زمین کی بادشاہی
يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ	وہ عذاب دیتا ہے جسے چاہتا ہے
وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور معاف کر دیتا ہے جس کو چاہتا ہے
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿40﴾	اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿40﴾
يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ	اے رسول! آپ کو غمگین نہ کریں وہ لوگ جو
يُسَارِعُوْنَ فِی الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ	جلدی کرتے ہیں کفر میں ان میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو
قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ	کہتے ہیں اپنے منہ سے ہم ایمان لاتے ہیں
وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛۚ	حالانکہ نہیں ایمان لاتے ان کے دل

ربع الوقف علی الاول الجزء ۱۲

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَابَ، يَتُوْبُ: توبہ، تائب ہونا، خالص توبہ۔	يَغْفِرُ: غفور، دعائے مغفرت، مرحوم و مغفور۔
ظُلْمِهٖ: ظلم، ظالم، مظلوم، مظلومیت۔	يَّشَآءُ: مشیتِ باری تعالیٰ، مشیتِ ایزدی۔
اَصْلَحَ: اصلاح، اصلاحی باتیں، صلح۔	قَدِيْرٌ: قادر، قدیر، قدرتِ کاملہ۔
عَلَيْهِ: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَحْزُنْكَ: حزن و ملال، محزون۔
تَعْلَمْ: علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔	يُسَارِعُوْنَ: سُرعت، سریع الحرکت۔
الْاَرْضِ: ارض و سماء، کرہ ارض، خطہ اراضی۔	اٰمَنَّا، تُؤْمِنْ: امن، ایمان، مؤمن۔
يُعَذِّبُ: عذاب، تعذیب۔	بِاَفْوَاهِهِمْ: افواہ۔

فَمَنْ	تَابَ❶	مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ❷	وَاَصْلَحَ❸
پھر جو	توبہ کرے	اپنے ظلم کرنے کے بعد	اور (اپنی) اصلاح کرلے

فَاِنَّ	اللّٰهَ	يَتُوْبُ❹	عَلَيْهِ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ❺	رَّحِيْمٌ❺ (39)
تو بیشک	اللہ	رجوع کرتا ہے	اس پر	بیشک اللہ تعالیٰ	بہت بخشنے والا	بہت مہربان ہے

اَ	لَمْ تَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَهٗ	مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ؕ
کیا	نہیں تم جانتے	کہ بیشک	اللہ	اس کیلئے ہے	آسمانوں کی بادشاہی	اور زمین (کی)

يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ ؕ
وہ عذاب دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ معاف کردیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے

وَ اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ	قَدِيْرٌ (40)	يٰۤاَيُّهَا❻	الرَّسُوْلُ	لَا	يَحْزُنْكَ❹
اور اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر	قادر ہے	اے	رسول!	نہ	آپ کو غمگین کریں

الَّذِيْنَ	يُسَارِعُوْنَ	فِی الْكُفْرِ	مِنَ الَّذِيْنَ
وہ لوگ جو	وہ سب جلدی کرتے ہیں	کفر میں	(ان) میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو

قَالُوْۤا	اٰمَنَّا	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَ	لَمْ تُؤْمِنْ❼	قُلُوْبُهُمْ ۚ
سب کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اپنے منہ سے	حالانکہ	نہیں ایمان لاتے	ان کے دل

مع الوقف علی الاول الجوز ۱۲

ضروری وضاحت

❶ "تَابَ" کا اصل ترجمہ "رجوع" کرنا ہے اگر اس کی نسبت بندے کی طرف ہو تو مراد "توبہ کرنا" ہوتا ہے اور اگر اللہ کی طرف نسبت ہو تو مراد "توبہ قبول کرنا" ہوتا ہے۔ ❷ اگر لفظ بَعْد سے پہلے مِنْ ہو تو اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ❸ اَصْلَحَ کے شروع میں "اَ" معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ ❹ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ "یَا" اور "اَیُّھَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❼ "تُؤْمِنْ" میں علامت "تَ" واحد مؤنث کے لیے ہے۔

وَ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ	اور ان میں سے جو یہودی ہوئے
سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ	وہ کان لگاتے ہیں جھوٹ (بنانے) کے لیے
سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ	وہ کان لگاتے ہیں دوسری قوم کے لیے
لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ	(جو) نہیں آتے آپکے پاس، وہ بدل دیتے ہیں کلمات کو
مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ	اس کے (اصل) موقع محل (متعین ہونے) کے بعد
يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا	وہ کہتے ہیں (لوگوں سے) اگر تمہیں دیا جائے یہ (بدلا ہوا حکم)
فَخُذُوْهُ وَ اِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ	تو لے لینا اسے اور اگر نہ تم دیے جاؤ یہ (حکم تو)
فَاحْذَرُوْا ؕ وَ مَنْ	پھر بچو (اور نہ مانو)، اور جس کو (کہ)
يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ	ارادہ کرلے اللہ اس کی آزمائش (گمراہ کرنے) کا
فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ	تو ہرگز نہیں تم اختیار رکھتے اس کیلئے اللہ سے (ہدایت کا) کچھ بھی
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ	یہ وہ لوگ ہیں جنہیں نہیں چاہتا اللہ تعالیٰ
اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ	کہ وہ پاک کرے ان کے دلوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ	:منجانب، منجملہ، من وعن۔	مَوَاضِعِهٖ	:وضع قطع، موضوع، موضع۔
هَادُوْا	:یہود ونصاریٰ، یہودیت۔	يَقُوْلُوْنَ	:قول، اقوال، مقولہ۔
سَمّٰعُوْنَ	:قوت سماعت، آلہ سماعت، سمع وبصر۔	فَخُذُوْهُ	:اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔
لِلْكَذِبِ	:کذب وافترا، تکذیب، کذاب۔	يُرِدِ	:ارادہ، مرید، مراد۔
اٰخَرِيْنَ	:آخری، اُخروی زندگی۔	فِتْنَتَهٗ	:فتنہ وفساد، فتنوں کا مرکز۔
يُحَرِّفُوْنَ	:تحریف شدہ۔	تَمْلِكَ	:مالک، املاک، مملوک۔
الْكَلِمَ	:کلمہ، کلام، تکیہ کلام۔	يُّطَهِّرَ	:طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔

وَ	مِنَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا ۚ	سَمّٰعُوْنَ ❶	لِلْكَذِبِ
اور	ان میں سے جو	سب یہودی ہوئے	وہ سب کان لگانیوالے ہیں	جھوٹ کے لیے

سَمّٰعُوْنَ ❶	لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ	لَمْ	يَاْتُوْكَ ❷ ؕ
وہ سب کان لگانیوالے ہیں	دوسری قوم کے لیے	(جو) نہیں	وہ سب آئے آپکے پاس

يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ❸ ۚ
وہ سب بدل دیتے ہیں	کلمات کو	اس کے (اصل) موقع محل (متعین ہونے) کے بعد

يَقُوْلُوْنَ	اِنْ	اُوْتِيْتُمْ	هٰذَا	فَخُذُوْهُ ❷	وَ اِنْ
وہ سب کہتے ہیں	اگر	تمہیں دیا جائے	یہ (حکم)	تو سب لے لینا اسے	اور اگر

لَّمْ	تُؤْتَوْهُ ❷	فَاحْذَرُوْا ❹ ؕ	وَ مَنْ	يُّرِدِ اللّٰهُ ❺	فِتْنَتَهٗ
نہ	تم سب دیے جاؤ یہ (حکم)	پھر تم سب بچو	اور جس کو (کہ)	ارادہ کرلے اللہ	اسکی آزمائش کا

فَلَنْ ❻	تَمْلِكَ	لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	شَيْئًا ؕ	اُولٰٓئِكَ
تو ہرگز نہیں	آپ مالک	اس کے لیے	اللہ (کی طرف) سے (ہدایت کے)	کچھ بھی	یہ وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ	لَمْ	يُرِدِ اللّٰهُ ❺	اَنْ	يُّطَهِّرَ	قُلُوْبَهُمْ ؕ
جنہیں	نہیں	چاہتا اللہ تعالیٰ	کہ	وہ پاک کرے	ان سب کے دلوں کو

ضروری وضاحت

❶ "سَمّٰعُوْنَ" کی شد میں "مبالغے" کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ "کان لگانے والے" کیا گیا ہے۔ ❷ "وْا" کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ ❸ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے "مِنْ" ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❹ اگر فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "وْا" ہو تو اس میں "کام کرنے کا حکم" ہوتا ہے۔ ❺ علامت "یِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ علامت "لَنْ" میں نفی میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور یہ علامت فعل کو مستقبل کے معنی میں بھی کر دیتی ہے۔

لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ	ان کے لیے دنیا میں (بھی) رسوائی ہے
وَّ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿41﴾	اور ان کے لیے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔ ﴿41﴾
سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ	(یہ) کان لگانے والے ہیں جھوٹ بنانے کے لیے
اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ	حرام کھانے والے ہیں
فَاِنْ جَآءُوْكَ	پس اگر وہ آئیں آپ کے پاس (کوئی مقدمہ لےکر)
فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ	تو آپ فیصلہ کریں ان کے درمیان
اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ	یا آپ اعراض کریں ان سے (آپ کو اختیار ہے)
وَ اِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ	اور اگر آپ اعراض کریں ان سے (اور فیصلہ نہ کریں)
فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ	تو ہرگز نہیں بگاڑ سکیں گے آپ کا کچھ بھی
وَ اِنْ حَكَمْتَ	اور اگر آپ فیصلہ کریں
فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ	تو آپ فیصلہ کریں ان کے درمیان انصاف سے
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿42﴾	بیشک اللہ پسند کرتا ہے انصاف کرنے والوں کو۔ ﴿42﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي	:فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	فَاحْكُمْ، حَكَمْتَ	:حاکم، حکومت، محکوم۔
الْاٰخِرَةِ	:آخرت کی زندگی، یوم آخرت۔	بَيْنَهُمْ	:بین الاقوامی، بین السطور۔
عَذَابٌ	:اللہ کا عذاب، عذاب کا وعدہ۔	اَعْرِضْ، تُعْرِضْ	:اعراض کرنا۔
عَظِيْمٌ	:عظیم المرتبت، عظمت، اعظم۔	يَضُرُّوْكَ	:مضرِ صحت، ضرر رساں۔
سَمّٰعُوْنَ	:قوت سماعت، آلہ سماعت، سمع و بصر۔	شَيْـًٔا	:شے، اشیاء، اشیائے خوردنی۔
لِلْكَذِبِ	:کذب و افتریٰ، کذب بیانی، کذاب۔	يُحِبُّ	:حُب، محبوب، محبت۔
اَكّٰلُوْنَ	:اکل و شرب، ماٗکولات۔	بِالْقِسْطِ، الْمُقْسِطِيْنَ	:قسط، اقساط۔

لَهُمْ	فِی الدُّنْیَا	خِزْیٌ ۚ	وَّ	لَهُمْ	فِی الْاٰخِرَةِ ❶
ان کے لیے	دنیا میں (بھی)	رسوائی ہے	اور	ان کے لیے	آخرت میں

عَذَابٌ	عَظِیْمٌ (41)	سَمّٰعُوْنَ ❷	لِلْكَذِبِ ❸
عذاب ہے	بڑا	سب کان لگانے والے ہیں	جھوٹ کے لیے

اَكّٰلُوْنَ ❷	لِلسُّحْتِ ؕ	فَاِنْ	جَآءُوْكَ ❹	فَاحْكُمْ ❺
سب بہت کھانے والے ہیں	حرام کو	پس اگر	وہ سب آئیں آپکے پاس	تو آپ فیصلہ کریں

بَیْنَهُمْ	اَوْ	اَعْرِضْ ❺	عَنْهُمْ ۚ	وَ اِنْ
ان کے درمیان	یا	آپ اعراض کریں	ان سے	اور اگر

تُعْرِضْ	عَنْهُمْ	فَلَنْ	یَّضُرُّوْكَ	شَیْـًٔا ؕ
آپ اعراض کریں	ان سے	تو ہرگز نہیں	وہ سب بگاڑ سکیں گے آپ کا	کچھ بھی

وَ	اِنْ	حَكَمْتَ	فَاحْكُمْ ❺	بَیْنَهُمْ
اور	اگر	آپ فیصلہ کریں	تو آپ فیصلہ کریں	ان کے درمیان

بِالْقِسْطِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	یُحِبُّ ❻	الْمُقْسِطِیْنَ (42)
انصاف سے	بیشک	اللہ	پسند کرتا ہے	سب انصاف کرنے والوں کو

ضروری وضاحت

❶ "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ "سَمّٰعُوْنَ" اور "اَكّٰلُوْنَ" کی شد میں "مبالغے" کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ "کان لگانے والے" اور "اَكّٰلُوْنَ" میں "بہت کھانے والے" کیا گیا ہے۔ ❸ مراد "جھوٹ" کی طرف ہے۔ ❹ "وا" کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "جزم" ہو تو کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے "زیر" ہو تو ترجمہ "کرنیوالا" کیا جاتا ہے۔

وَ كَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ	اور کیونکر یہ فیصلہ کرائیں گے آپ سے
وَ عِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ	حالانکہ ان کے پاس تورات ہے
فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ	(اور) اس میں اللہ کا حکم بھی موجود ہے
ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ	پھر منہ پھیر لیتے ہیں اس (کو جان لینے) کے بعد
وَ مَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿43﴾	اور نہیں وہ ایمان لانے والے ہی۔ ﴿43﴾
اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ	بیشک ہم نے اتاری تورات
فِيْهَا هُدًى وَّ نُوْرٌ ۚ	اس میں ہدایت اور روشنی ہے
يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ	حکم دیتے رہے اس کے مطابق تمام انبیاء جو
اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا	فرمانبردار تھے، اُن لوگوں کو جو یہودی ہوئے
وَ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَ الْاَحْبَارُ	اور مشائخ (رب والے) اور علماء (بھی)
بِمَا اسْتُحْفِظُوْا	(اس) وجہ سے جو وہ محافظ بنائے گئے تھے
مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَ كَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ	اللہ کی کتاب کے اور وہ تھے اس پر گواہ

ع 6/9/10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحَكِّمُوْنَكَ: حاکم، محکوم، حکومت۔	اَنْزَلْنَا: نازل، نزول، منزل۔
عِنْدَهُمُ: عندالطلب، عندالضرورت۔	هُدًى: ہدایت، ہادیٔ کائنات۔
فِيْهَا: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	نُوْرٌ: نور، نورانیت، منور۔
حُكْمُ: حکمِ الٰہی، حکمِ ربانی۔	اَسْلَمُوْا: اسلام، مسلم، مسلمان۔
مِنْ: منجانب، منجملہ، من وعن۔	الرَّبّٰنِيُّوْنَ: رب، ربوبیت، حکمِ ربانی۔
بَعْدِ: بعدازموت، بعدازغذا۔	اسْتُحْفِظُوْا: حافظ، محفوظ، تحفیظ القرآن۔
بِالْمُؤْمِنِيْنَ: امن، ایمان، مؤمن۔	شُهَدَآءَ: شہید، شاہد، شہادت، شہداء۔

ع 6 9 10

وَ كَيْفَ	يُحَكِّمُوْنَكَ	وَ	عِنْدَهُمُ	التَّوْرٰىةُ ❶
اور کیونکر	وہ سب فیصلہ کرائیں گے آپ سے	حالانکہ	ان کے پاس	تورات ہے

فِيْهَا	حُكْمُ اللّٰهِ	ثُمَّ	يَتَوَلَّوْنَ ❷	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ❸ ط
اس میں	اللہ کا حکم (موجود) ہے	پھر	وہ سب منہ پھیر لیتے ہیں	اس کے بعد

وَ	مَآ	اُولٰٓئِكَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ ❹ ﴿43﴾	اِنَّآ اَنْزَلْنَا ❺
اور	نہیں	وہ لوگ	سب ایمان لانے والے	بیشک ہم نے اتاری

التَّوْرٰىةَ ❶	فِيْهَا	هُدًى	وَّ نُوْرٌ ج	يَحْكُمُ ❻	بِهَا
تورات	اس میں	ہدایت	اور روشنی ہے	حکم دیتے رہے	اس کے (مطابق)

النَّبِيُّوْنَ	الَّذِيْنَ	اَسْلَمُوْا	لِلَّذِيْنَ	هَادُوْا
تمام انبیاء	جو	سب فرمانبردار تھے	اُن لوگوں کو جو	سب یہودی ہوئے

وَ	الرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَ	الْاَحْبَارُ	بِمَا	اسْتُحْفِظُوْا
اور	سب مشائخ	اور	علماء	(اس) وجہ سے جو	وہ سب محافظ بنائے گئے تھے

مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ ❼	وَ	كَانُوْا	عَلَيْهِ	شُهَدَآءَ ج
اللہ کی کتاب کے	اور	وہ سب تھے	اس پر	گواہ

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ "يَتَوَلَّوْنَ" میں علامت "تَ" کام کو اہتمام سے کرنے کے لیے استعمال ہوئی ہے۔ ❸ لفظ "بَعْدِ" سے پہلے "مِنْ" ہو تو اس "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❹ "بِ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❺ "اِنَّا" اصل میں "اِنَّنَا" تھا تخفیف کے لیے ایک "نون" کو گرا دیا گیا ہے۔ ❻ یہاں علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ "مِنْ" کا اصل ترجمہ "سے" ہے ضرورتاً "کے" کیا گیا ہے۔

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ	پس تم نہ ڈرو لوگوں سے اور ڈرو مجھ سے
وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِىْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ	اور نہ بدلے میں لو میری آیتوں کے تھوڑی قیمت
وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اور جو نہ حکم دے اس کا جو اللہ نے اتارا ہے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿44﴾	تو وہی لوگ ہی کافر ہیں۔ ﴿44﴾
وَ كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ	اور ہم نے فرض کیا اُن پر اس (تورات) میں
اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ	کہ بیشک جان کے بدلے جان
وَ الْعَيْنَ بِالْعَيْنِ	اور آنکھ کے بدلے آنکھ (پھوڑی جائے)
وَ الْاَنْفَ بِالْاَنْفِ	اور ناک کے بدلے ناک (کاٹی جائے)
وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ	اور کان کے بدلے کان (کاٹا جائے)
وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ	اور دانت کے بدلے دانت (اکھاڑا جائے)
وَ الْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ	اور زخموں کا (بھی اسی طرح) بدلہ ہے
فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ	پس جو صدقہ (معاف) کردے اس کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلَا	:لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔	يَحْكُمْ	:حکم، حاکم، محکوم۔
تَخْشَوُا، اخْشَوْنِ	:خشیت الٰہی۔	اَنْزَلَ	:نازل، نزول، منزل۔
الْعَيْنَ	:عینی شاہد، عین سامنے، عین درمیان۔	الْكٰفِرُوْنَ	:کفر، کفار، کافر۔
تَشْتَرُوْا	:بیع وشرا، مشتری ہوشیار باش۔	كَتَبْنَا	:کاتب، کتاب، مکتوب۔
بِاٰيٰتِىْ	:قرآنی آیات۔	الْجُرُوْحَ	:فاضل الطب والجراحت، آلات جراحی۔
ثَمَنًا	:زرِ ثمن۔	قِصَاصٌ	:دیت وقصاص، قصاص میں قتل کرنا۔
قَلِيْلًا	:قلیل مدت، قلیل دن۔	تَصَدَّقَ	:صدقہ وخیرات، صدقات۔

فَلَا تَخْشَوُا ❶	النَّاسَ	وَ	اخْشَوْنِ ❷	وَلَا تَشْتَرُوْا ❶
پس نہ تم سب ڈرو	لوگوں سے	اور	تم سب مجھ سے ڈرو	اور نہ تم سب بدلے میں لو

بِاٰیٰتِیْ	ثَمَنًا	قَلِیْلًا ؕ	وَ مَنْ	لَّمْ	یَحْکُمْ ❸
میری آیتوں کے	قیمت	تھوڑی	اور جو	نہ	حکم دے

بِمَآ	اَنْزَلَ ❹	اللّٰہُ ❺	فَاُولٰٓئِکَ	هُمُ الْکٰفِرُوْنَ ❻ (44)
(اس) کا جو	اتارا ہے	اللہ نے	تو وہی لوگ	ہی سب کافر ہیں

وَ	کَتَبْنَا	عَلَیْهِمْ	فِیْهَآ	اَنَّ	النَّفْسَ	بِالنَّفْسِ ۙ
اور	ہم نے فرض کیا	اُن پر	اس (تورات) میں	کہ بیشک	جان	جان کے بدلے میں

وَ	الْعَیْنَ	بِالْعَیْنِ	وَ	الْاَنْفَ	بِالْاَنْفِ
اور	آنکھ	آنکھ کے بدلے میں	اور	ناک	ناک کے بدلے میں

وَ	الْاُذُنَ	بِالْاُذُنِ	وَ	السِّنَّ	بِالسِّنِّ ۙ
اور	کان	کان کے بدلے میں	اور	دانت	دانت کے بدلے میں

وَ	الْجُرُوْحَ	قِصَاصٌ ؕ	فَمَنْ	تَصَدَّقَ ❼	بِهٖ
اور	زخموں کا (بھی)	بدلہ ہے	پس جو	صدقہ (معاف) کردے	اس کو

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں "لا" اور آخر میں "وا" میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ "اِخْشَوْنِ" اصل میں "اِخْشَوْنِیْ" تھا اسکے آخر میں "ی" کو گرادیا گیا ہے۔ ❸ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "اَنْزَلَ" کے شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی کے لیے آیا ہے۔ "نَزَلَ" اترا "اَنْزَلَ" اتارا۔ ❺ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں "پیش" ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
❻ "هُمْ" اور "اَلْ" دونوں میں "ہی" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ "تَصَدَّقَ" کی "تَ" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ	تو وہ کفارہ ہوگا اس کے لیے
وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اور جو نہ حکم دے اس کے مطابق جو اللہ نے نازل کیا
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (45)	تو وہی لوگ ہی ظالم ہیں۔ (45)
وَ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ	اور ہم نے بھیجا اُن (نبیوں) کے نقش قدم پر
بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا	عیسیٰ بن مریم کو (جو) تصدیق کرنے والے تھے
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ص	اس کی جو اس سے پہلے آئی تورات
وَ اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّ نُوْرٌ ۙ	اور ہم نے دی اسے انجیل اُس میں ہدایت اور روشنی ہے
وَّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ	اور تصدیق کرنیوالی ہے اس کی جو اس سے پہلے آئی تورات
وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ؕ (46)	اور ہدایت اور نصیحت ہے پرہیز گاروں کیلئے۔ (46)
وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ	اور چاہیے کہ حکم دیا کریں اہل انجیل
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ	اس کا جو اللہ نے اتارا اس (انجیل) میں
وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اور جو نہیں حکم دیتا اس کا جو اللہ نے اُتارا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَّارَةٌ	:گناہوں کا کفارہ، قسم کا کفارہ۔
يَحْكُمْ	:حکم، حاکم، محکوم۔
اَنْزَلَ	:نزول قرآن، نازل، منزل۔
الظّٰلِمُوْنَ	:ظلم، ظالم، مظلوم۔
عَلٰى	:علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
اٰثَارِهِمْ	:آثار قدیمہ، بچنے کے آثار۔
مُصَدِّقًا	:صادق و مصدوق، تصدیق، مصدقہ نقل۔
بَيْنَ	:بین الاقوامی، مابین، بین السطور۔
يَدَيْهِ	:یدِ طولیٰ، یدِ بیضاء۔
فِيْهِ	:فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
هُدًى	:ہدایت، ہادی کائنات۔
نُوْرٌ	:نور حق، نورِ ہدایت، نورانیت۔
مَوْعِظَةً	:وعظ، واعظین۔
لِّلْمُتَّقِيْنَ	:تقویٰ، متقی، متقین۔

فَھُوَ	کَفَّارَۃٌ❶	لَّہٗ ؕ	وَ مَنْ	لَّمْ	یَحْکُمْ❷	بِمَآ	اَنْزَلَ❸
تو وہ	کفارہ ہوگا	اس کیلئے	اور جو	نہ	حکم دے	(اس) کا جو	نازل کیا

اللّٰہُ	فَاُولٰٓئِکَ	ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ❹ (45)	وَ	قَفَّیْنَا	عَلٰٓی اٰثَارِھِمْ
اللہ نے	تو وہی لوگ	ہی سب ظالم ہیں	اور	ہم نے بھیجا	اُن (نبیوں) کے نقش قدم پر

بِعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَیْنَ یَدَیْہِ❺	مِنَ التَّوْرٰۃِ❶ ص
عیسیٰ ابن مریم کو	تصدیق کرنیوالے تھے	(اس) کی جو	اس سے آگے ہے	تورات سے

وَ	اٰتَیْنٰہُ	الْاِنْجِیْلَ	فِیْہِ	ھُدًی	وَّ نُوْرٌ ۙ
اور	ہم نے دی اسے	انجیل	اُس میں	ہدایت	اور روشنی ہے

وَّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَیْنَ یَدَیْہِ❺	مِنَ التَّوْرٰۃِ❶	وَ	ھُدًی
اور	تصدیق کرنیوالی ہے	(اس) کی جو	اس سے پہلے آئی	تورات سے	اور	ہدایت

وَّ	مَوْعِظَۃً❶	لِّلْمُتَّقِیْنَ ؕ (46)	وَلْیَحْکُمْ❷❻	اَھْلُ الْاِنْجِیْلِ	بِمَآ
اور	نصیحت ہے	پرہیزگاروں کیلئے	اور چاہیے کہ وہ حکم دیں	اہل انجیل	(اس) کا جو

اَنْزَلَ❸	اللّٰہُ	فِیْہِ ؕ	وَمَنْ	لَّمْ یَحْکُمْ❷	بِمَآ	اَنْزَلَ❸	اللّٰہُ
اُتارا	اللہ نے	اُس میں	اور جو	نہیں حکم دیتا	(اس) کا جو	اُتارا	اللہ نے

ضروری وضاحت

❶علامت "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸"اَنْزَلَ" کے شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی کے لیے آیا ہے۔"نَزَلَ" اُترا "اَنْزَلَ" اُتارا۔ ❹"ھُمْ" اور "اَلْ" دونوں میں "ہی" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺"بَیْنَ یَدَیْہِ" کا لفظی ترجمہ "اس کے ہاتھوں کے درمیان" ہے مراد اس سے آگے یعنی "پہلے" ہے یہاں "بَیْنَ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❻"وَ" یا "فَ" کے بعد اگر "جزم والا لام" ہو تو اس "لْ" کا ترجمہ "چاہیے کہ" ہوتا ہے۔

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ (47)	تو وہ لوگ ہی نافرمان ہیں۔ (47)
وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ	اور ہم نے اتاری آپ کی طرف کتاب حق کے ساتھ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ	تصدیق کرنیوالی ہے اسکی جو کتاب اس سے پہلے ہے
وَ مُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ	اور نگران ہے اس پر، پس فیصلہ کرو اُن کے درمیان
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اس کے مطابق جو اللہ نے اتارا ہے
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ	اور نہ پیروی کرو ان کی خواہشات کی
عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ	اس سے (ہٹ کر) جو آیا ہے تیرے پاس حق
لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ	ہم نے مقرر کیا ہے تم میں سے ہر ایک کے لیے
شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ	ایک دستور اور طریقہ اور اگر اللہ چاہتا (تو)
لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً	البتہ بنا دیتا تم سب کو ایک امت (ایک شریعت پر)
وَّ لٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ	اور لیکن (وہ چاہتا ہے) کہ وہ آزمائے تمہیں
فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ	(ان احکام کے بارے) میں جو اس نے دیے ہیں تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْفٰسِقُوْنَ	فسق و فجور، فاسق و فاجر۔	فَاحْكُمْ	حکم، حاکم، محکوم۔
اَنْزَلْنَآ، اَنْزَلَ	نازل، شانِ نزول، منزل۔	بَيْنَهُمْ	بین الاقوامی، بین السطور۔
اِلَيْكَ	الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔	تَتَّبِعْ	متبع سنت، اتباع رسول، تابع فرمان۔
بِالْحَقِّ	حق و صداقت، حقیقی، حقیقت۔	لِكُلٍّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
مُصَدِّقًا	مصدقہ نقل، صادق و مصدوق، تصدیق۔	شِرْعَةً	شریعت، شرعی احکام، شرعی مسائل۔
يَدَيْهِ	ید طولیٰ، ید بیضاء۔	مِنْهَاجًا	منهاج النبوة، اسی نہج پر، سلفی منہج۔
عَلَيْهِ	علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	لِّيَبْلُوَكُمْ	بلا، ابتلا، مبتلا۔

فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ❶ (47)	وَ	اَنْزَلْنَآ ❷	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ
تو وہی لوگ	ہی سب نافرمان ہیں	اور	ہم نے اتاری	آپ کی طرف	کتاب

بِالْحَقِّ	مُصَدِّقًا ❸	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ ❹	مِنَ الْكِتٰبِ ❺
حق کے ساتھ	تصدیق کرنیوالی ہے	(اس) کی جو	اس سے آگے ہے	کتاب

وَ	مُهَيْمِنًا ❸	عَلَيْهِ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	بِمَآ
اور	نگرانی کرنیوالی ہے	اس پر	پس فیصلہ کرو	اُن کے درمیان	(اس) کا جو

اَنْزَلَ ❷	اللّٰهُ	وَ	لَا تَتَّبِعْ ❻	اَهْوَآءَهُمْ	عَمَّا ❼
اُتارا ہے	اللہ نے	اور	نہ پیروی کرو	ان کی خواہشات کی	(اس) سے جو

جَآءَكَ	مِنَ الْحَقِّ ؕ	لِكُلٍّ	جَعَلْنَا ❷	مِنْكُمْ
جو آیا ہے تیرے پاس	حق سے	ہر ایک کے لیے	ہم نے مقرر کیا ہے	تم میں سے

شِرْعَةً ❽	وَّ	مِنْهَاجًا ؕ	وَ لَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ
ایک دستور	اور	طریقہ	اور اگر	اللہ چاہتا	البتہ بنا دیتا تمہیں

اُمَّةً وَّاحِدَةً ❽	وَّلٰكِنْ	لِّيَبْلُوَكُمْ	فِيْ مَآ	اٰتٰىكُمْ
ایک امت	اور لیکن	تا کہ وہ آزمائے تمہیں	(اُن احکام کے بارے) میں جو	اس نے دیے ہیں تمہیں

ضروری وضاحت

❶"هُمْ" کے بعد "اَلْ" ہو تو دونوں میں "ہی" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷"اَنْزَلَ" کے شروع میں "اَ" معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ ❸ شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے "زیر" ہو تو اس میں "کرنیوالا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹"بَيْنَ يَدَيْهِ" کا لفظی ترجمہ "اسکے ہاتھوں کے درمیان" مراد اس سے آگے یعنی "پہلے" ہے اور "بَيْنَ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❺"مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ شروع میں "لا" اور آخر میں "جزم" ہو تو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼"عَمَّا = عَنْ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❽"ة" "مؤنث" کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ	تو ایک دوسرے سے آگے بڑھو بھلائی کے کاموں میں،
اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ	اللہ ہی کی طرف تم سب کا لوٹنا ہے پس وہ خبر دے گا تمہیں
بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۙ ﴿48﴾	اس کی جو (کہ) تم تھے اس میں اختلاف کرتے۔ ﴿48﴾
وَ اَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ	اور یہ کہ فیصلہ کرو ان کے درمیان
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اس کے مطابق جو اللہ نے نازل کیا
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ	اور نہ پیروی کرو اُنکی خواہشات کی
وَ احْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ	اور بچو ان سے کہ وہ (بہکا کر) فتنے میں مبتلا (نہ) کریں آپکو
عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	بعض (ایسے احکام) سے جو اللہ نے اتارے
اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ	آپکی طرف، پھر اگر یہ پھر جائیں تو جان لو
اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ	بیشک اللہ چاہتا ہے کہ پہنچائے انہیں (سزا)
بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ اِنَّ	اُن کے بعض گناہوں کے سبب، اور بیشک
كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿49﴾	لوگوں میں سے بہت سے یقیناً نافرمان ہیں۔ ﴿49﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاسْتَبِقُوا : سبقت کرنا، مسابقت بازی۔	تَتَّبِعْ : اتباعِ رسول، متبع سنت، تابع فرماں۔
الْخَيْرٰتِ : صدقہ وخیرات، خیرات کے کام۔	يَفْتِنُوْكَ : فتنہ وفساد، فتنوں کی سرزمین، فتنہ باز۔
مَرْجِعُكُمْ : رجوع، مراجعت، رجعت پسندی۔	بَعْضِ : بعض اوقات، بعض دفعہ۔
جَمِيْعًا : جمیع کائنات، جماعت، جمع۔	اِلَيْكَ : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
فَيُنَبِّئُكُمْ : نبوت، انبیاء (وحی کی خبر دینے والے)۔	فَاعْلَمْ : علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔
تَخْتَلِفُوْنَ : اختلاف، مختلف گروہ، مختلف فرقے۔	يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
اَنْزَلَ : نازل، نزول، منزل۔	يُّصِيْبَهُمْ : مصیبت، مصائب۔

فَاسْتَبِقُوا	الْخَيْرٰتِ ❶ ط	اِلَى اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا
توتم سب ایک دوسرے سے آگے بڑھو	بھلائی (کے کاموں) میں	اللہ ہی کی طرف	تمہارا لوٹنا ہے	سب کا

فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ (48) لا	وَ اَنِ ❷
پس وہ خبر دے گا تمہیں	(اس) کی جو	تم تھے	اس میں	تم سب اختلاف کرتے	اور یہ کہ

احْكُمْ ❸	بَيْنَهُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ ❹	اللّٰهُ	وَ	لَا تَتَّبِعْ ❺
فیصلہ کرو	انکے درمیان	اس کے مطابق جو	نازل کیا	اللہ نے	اور	نہ پیروی کریں

اَهْوَآءَهُمْ	وَ	احْذَرْهُمْ ❸	اَنْ	يَّفْتِنُوْكَ ❻	عَنْۢ بَعْضِ
اُنکی خواہشات کی	اور	بچو اِن سے	کہ	وہ سب آپکو فتنے میں مبتلا کریں	بعض (احکام) سے

مَآ	اَنْزَلَ ❹	اللّٰهُ	اِلَيْكَ ط	فَاِنْ	تَوَلَّوْا ❼	فَاعْلَمْ ❸
جو	اُتارا	اللہ نے	آپ کی طرف	پھر اگر	یہ سب پھر جائیں	تو جان لو

اَنَّمَا	يُرِيْدُ ❽	اللّٰهُ	اَنْ	يُّصِيْبَهُمْ	بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ط
بیشک	چاہتا ہے	اللہ	کہ	وہ پہنچائے انہیں (سزا)	انکے بعض گناہوں کی وجہ سے

وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ النَّاسِ	لَفٰسِقُوْنَ (49)
اور	بیشک	بہت	لوگوں میں سے	یقیناً سب نافرمان ہیں

ضروری وضاحت

❶"ات" جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❷"اَنْ" کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "زیر" دی گئی ہے۔
❸شروع میں "ا" اور آخر میں "جزم" ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❹یہاں "اُ" معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔❺فعل
کے شروع میں "لا" اور آخر میں "جزم" ہو تو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❻علامت "و" کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا
"الف" گر جاتا ہے۔❼"تَوَلَّوْ" کی "تَ" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔❽"یُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اَ فَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ	تو کیا زمانہ جاہلیت کا حکم یہ (لوگ) چاہتے ہیں
وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا	اور کون زیادہ بہتر ہے اللہ سے حکم دینے میں
لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ع ﴿50﴾	اس قوم کو (جو) یقین رکھتے ہیں۔ ع ﴿50﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو! مت بناؤ
الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰۤى اَوْلِيَآءَ ۘ	یہود و نصاریٰ کو دوست
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ	ان میں سے بعض، بعض کے دوست ہیں۔
وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ	اور جو دوستی لگائے گا ان (کے ساتھ) تم میں سے
فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ	تو بیشک وہ انہی میں سے ہے
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿51﴾	بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم قوم کو۔ ﴿51﴾
فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ	پس آپ دیکھتے ہیں ان لوگوں کو (کہ) اُن کے دلوں میں
مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ	(نفاق) کی بیماری ہے وہ جلدی کرتے ہیں
فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰۤى	اُن (کی دوستی) میں ، کہتے ہیں ہم ڈرتے ہیں

ع 7/7 11

وقف لازم
وقف غفران
وقف منزل عند البعض

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْجَاهِلِيَّةِ :جاہلیت کے رسم و رواج، زمانہ جاہلیت۔	اَوْلِيَآءَ ، يَتَوَلَّهُمْ :ولی، ولایت، اولیائے کرام۔
حُكْمًا :حکم ربی، حکم الٰہی۔	مِّنْكُمْ :منجانب، منجملہ، من وعن۔
اَحْسَنُ :احسن اقدام، داد تحسین۔	يَهْدِى :ہدایت، ہادی کائنات۔
لِّقَوْمٍ :قوم، اقوام، قومیت۔	الظّٰلِمِيْنَ :ظلم، ظالم، مظلوم۔
يُّوْقِنُوْنَ :یقین، یقینی طور پر۔	فَتَرَى :رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیا۔
اٰمَنُوْا :امن، ایمان، مؤمن۔	قُلُوْبِهِمْ :قلوب و اذہان، قلبی تعلق۔
تَتَّخِذُوا :اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	مَّرَضٌ :مرض، مریض، امراض قلب۔

اَفَحُكْمَ	الْجَاهِلِيَّةِ ❶	يَبْغُوْنَ ؕ	وَ مَنْ	اَحْسَنُ ❷
تو کیا حکم	(زمانہ) جاہلیت کا	وہ سب چاہتے ہیں	اور کون ہے	زیادہ بہتر

ع 7/7 11

مِنَ اللّٰهِ	حُكْمًا	لِّقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ ۧ (50)	يٰۤاَيُّهَا ❸	الَّذِيْنَ
اللہ تعالیٰ سے	حکم دینے میں	اس قوم کیلئے	(جو) وہ سب یقین رکھتے ہیں	اے	وہ لوگو جو

اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوا ❹	الْيَهُوْدَ	وَ	النَّصٰرٰۤى	اَوْلِيَآءَ ؔ
سب ایمان لائے ہو!	مت تم سب بناؤ	یہودیوں کو	اور	نصاریٰ کو	دوست

وقف لازم
وقف غفران
وقف منزل عند البعض

بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ ؕ	وَ مَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ ❺	مِّنْكُمْ
ان میں سے بعض	دوست ہیں	بعض کے	اور جو	دوستی لگائے گا ان سے	تم میں سے

فَاِنَّهٗ	مِنْهُمْ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ❻ (51)
تو بیشک وہ	ان میں سے ہے	بیشک اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	ظالم قوم کو

فَتَرَى	الَّذِيْنَ	فِىْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ
پس آپ دیکھتے ہیں	ان لوگوں کو (کہ)	انکے دلوں میں	(نفاق کی) بیماری ہے

يُّسَارِعُوْنَ	فِيْهِمْ	يَقُوْلُوْنَ	نَخْشٰٓى
(کہ) وہ سب جلدی کرتے ہیں	اُن (کی دوستی) میں	وہ سب کہتے ہیں	ہم ڈرتے ہیں

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" "واحد مؤنث" کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ "اَحْسَنُ" کے "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ "یَا" اور "اَیُّھَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❹ شروع میں "لَا" اور آخر میں "وْا" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ "یَتَوَلَّھُمْ" میں "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور علامت "تَ" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❻ "یْنَ" جمع مذکر کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ "قَوْمٌ" لفظ تو واحد ہے لیکن معنیٰ جمع کا ہے کیونکہ اس میں ایک سے زیادہ افراد شامل ہوتے ہیں اس لیے اسکے ساتھ "ظَالِمِیْنَ" جمع آیا ہے۔

اَنۡ تُصِيۡبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ	کہ (کہیں نہ) پہنچے ہمیں گردش (زمانہ کا انقلاب)
فَعَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّاۡتِىَ بِالۡفَتۡحِ	پس قریب ہے اللہ کہ لے آئے (تم پر) فتح کو
اَوۡ اَمۡرٍ مِّنۡ عِنۡدِهٖ	یا کوئی صورت اپنی طرف سے (غلبے کی)
فَيُصۡبِحُوۡا عَلٰى مَاۤ اَسَرُّوۡا	پس ہوجائیں وہ اس پر جو انہوں نے چھپا رکھا تھا
فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ نٰدِمِيۡنَ ؕ (52)	اپنے نفسوں میں شرمندہ ہونیوالے۔ (52)
وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَهٰٓؤُلَآءِ	اور کہیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے کیا یہ ہیں (وہ لوگ)
الَّذِيۡنَ اَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ ۙ	جنہوں نے قسمیں کھائیں اللہ کی پکا کر کے اپنی قسموں کو
اِنَّهُمۡ لَمَعَكُمۡ ؕ حَبِطَتۡ	کہ بیشک وہ یقیناً تمہارے ساتھ ہیں، ضائع ہوگئے
اَعۡمَالُهُمۡ فَاَصۡبَحُوۡا خٰسِرِيۡنَ (53)	اُن کے اعمال پس وہ ہوگئے خسارہ پانے والے۔ (53)
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَنۡ يَّرۡتَدَّ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جو کوئی پھرے گا
مِنۡكُمۡ عَنۡ دِيۡنِهٖ فَسَوۡفَ	تم میں سے اپنے دین سے تو عنقریب
يَاۡتِى اللّٰهُ بِقَوۡمٍ	اللہ لے آئے گا ایسی قوم کو

الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُصِيۡبَنَا: مصیبت، مصائب۔	اَنۡفُسِهِمۡ: نفسانفسی، نفسانی خواہشات۔
دَآئِرَةٌ: دائرہ، دور، دورانیہ، دوران خون۔	نٰدِمِيۡنَ: نادم، ندامت و پشیمانی۔
بِالۡفَتۡحِ: فتح و نصرت، فاتح، مفتوح۔	يَقُوۡلُ: قول، اقوال، مقولہ۔
اَمۡرٍ: آمر، مأمور، امرِ ربی۔	اَقۡسَمُوۡا: قسم، قسمیں، پکی قسمیں۔
عِنۡدِهٖ: عندالطلب، عندالضرورت۔	لَمَعَكُمۡ: مع اہل و عیال، مع دوست احباب۔
اَسَرُّوۡا: سری و جہری نمازیں، پراسرار، سرنہاں۔	اَعۡمَالُهُمۡ: عمل، اعمال، معمول، تعمیل۔
فِىۡ: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَرۡتَدَّ: فتنہ ارتداد، مرتد کی سزا۔

اَنْ	تُصِيْبَنَا ❶	دَآئِرَةٌ ❷	فَعَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّاْتِيَ
کہ (نہ)	پہنچے ہمیں	گردش (زمانہ)	پس قریب ہے	اللہ	کہ	وہ لے آئے

بِالْفَتْحِ	اَوْ	اَمْرٍ ❸	مِّنْ عِنْدِهٖ	فَيُصْبِحُوْا	عَلٰى مَآ
فتح کو	یا	کوئی صورت	اپنی طرف سے (غلبے کی)	پس وہ سب ہو جائیں	(اس) پر جو

اَسَرُّوْا ❹	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	نٰدِمِيْنَ (52)	وَيَقُوْلُ ❺	الَّذِيْنَ
ان سب نے چھپا رکھا تھا	اپنے نفسوں میں	سب شرمندہ ہونے والے	اور کہیں گے	وہ لوگ جو

اٰمَنُوْٓا	اَهٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	اَقْسَمُوْا ❹	بِاللّٰهِ	جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ
سب ایمان لائے	کیا یہ ہیں	جن	سب نے قسمیں کھائیں	اللہ کی	اپنی پکی قسمیں

اِنَّهُمْ	لَمَعَكُمْ	حَبِطَتْ ❷	اَعْمَالُهُمْ	فَاَصْبَحُوْا ❹
بیشک وہ	یقیناً تمہارے ساتھ ہیں	ضائع ہو گئے	اُن سب کے اعمال	پس وہ سب ہو گئے

خٰسِرِيْنَ (53)	يٰٓاَيُّهَا ❻	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَنْ	يَّرْتَدَّ ❺
سب خسارہ پانے والے	اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!	جو	پھرے گا

مِنْكُمْ	عَنْ دِيْنِهٖ	فَسَوْفَ	يَاْتِي اللّٰهُ ❺❼	بِقَوْمٍ
تم میں سے	اپنے دین سے	تو عنقریب	اللہ لے آئے گا	(ایسی) قوم کو

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "تَ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ علامت "ۃ" اسم کے ساتھ اور "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ "کوئی" کیا گیا ہے۔ ❹ یہاں فعل کے شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی کیلئے ہے۔ ❺ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ "یا" اور "اَیُّھَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❼ فعل کے بعد اگر پیش والا اسم ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

الثلثة

يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ	(کہ) وہ محبت رکھتا ہو اُن سے اور وہ محبت رکھتے ہوں اس سے
اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	مؤمنوں کے حق میں نرم دل ہوں
اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۡ	اور کافروں کے حق میں سخت ہوں
يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وہ جہاد کرتے ہوں اللہ کے راستے میں
وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ	اور وہ نہ ڈرتے ہوں کسی ملامت کرنیوالے کی ملامت سے
ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	یہ اللہ کا فضل ہے وہ دیتا ہے اسے جسے چاہتا ہے
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿54﴾	اور اللہ بہت وسعت والا، خوب جاننے والا ہے۔ ﴿54﴾
اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ	بیشک تمہارا دوست (تو) اللہ اور اس کا رسول ہے
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے (وہ تمہارے دوست ہیں) جو
يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ	نماز قائم کرتے ہیں زکوٰۃ ادا کرتے ہیں
وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿55﴾	اور وہ (اللہ کے سامنے) جھکنے والے ہیں۔ ﴿55﴾
وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور جو دوستی کرے گا اللہ اور اس کے رسول سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحِبُّهُمْ : حُب، محبوب، محبت۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کفار، کافر۔
يُجَاهِدُوْنَ : جہد، جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام۔
يَخَافُوْنَ : خوف، خائف۔
لَوْمَةَ، لَآئِمٍ : ملامت۔

يَّشَآءُ : ان شاء اللہ، مشیتِ الٰہی۔
وَاسِعٌ : وسیع و عریض، وسعت۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
وَلِيُّكُمُ، يَّتَوَلَّ : ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔
يُقِيْمُوْنَ : قائم، قیام، مقیم۔
الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ کا پابند۔
رٰكِعُوْنَ : رکوع و سجود۔

يُحِبُّهُمْ	وَ	يُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ	اَذِلَّةٍ ❶	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
وہ محبت رکھتا ہو اُن سے	اور	وہ سب محبت رکھتے ہوں اس سے	نرم دل ہوں	سب مؤمنوں پر

اَعِزَّةٍ ❶	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۡ	يُجَاهِدُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
سخت ہوں	سب کافروں پر	وہ سب جہاد کرتے ہوں	اللہ کے راستے میں

وَ لَا	يَخَافُوْنَ ❷	لَوْمَةَ لَآئِمٍ ❸ ؕ	ذٰلِكَ ❹	فَضْلُ اللّٰهِ
اور نہ	وہ سب ڈرتے ہوں	کسی ملامت کرنیوالے کی ملامت سے	یہ	اللہ کا فضل ہے

يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَ اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ (54)
وہ دیتا ہے اسے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور اللہ	وسعت والا	خوب جاننے والا ہے

اِنَّمَا ❺	وَلِيُّكُمُ	اللّٰهُ	وَ رَسُوْلُهٗ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
بیشک	تمہارا دوست	اللہ تعالیٰ	اور اس کا رسول ہے	اور وہ لوگ جو	سب ایمان لائے

الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ ❸	وَ	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ ❸
جولوگ	وہ سب قائم کرتے ہیں	نماز	اور	وہ سب ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ

وَ هُمْ	رٰكِعُوْنَ (55)	وَ مَنْ	يَّتَوَلَّ ❻ اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ
اور وہ	سب جھکنے والے ہیں	اور جو	دوستی کرے گا اللہ سے	اور	اسکے رسول سے

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "ۃ" واحد مؤنث کی نہیں ہے بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔ ❷ "لَا" کے بعد فعل کے آخر میں اگر "وْنَ" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❸ "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے قرآن مجید میں بات میں زور پیدا کرنے کے لیے کبھی "ذٰلِكَ، تِلْكَ" اور کبھی "اُولٰٓئِكَ" کا استعمال بکثرت ہوا ہے۔ ❺ "اِنَّ" کے ساتھ اگر "مَا" آجائے تو اس کا مفہوم ہوتا ہے کہ اس کے علاوہ اور کچھ نہیں۔ ❻ "یِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

ع 8 6 12

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ	اوران لوگوں سے جو ایمان لائے تو بیشک
حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ع ﴿56﴾	اللہ کی جماعت ہی غالب آنیوالی ہے۔ ع ﴿56﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! مت بناؤ
الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا	ان لوگوں کو جنہوں نے بنایا تمہارے دین کو مذاق
وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور کھیل ان لوگوں میں سے جو دیئے گئے کتاب
مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ج	تم سے پہلے اور کفار کو دوست (بھی مت بناؤ)
وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿57﴾	اور اللہ سے ڈرتے رہو اگر ہو تم مؤمن۔ ﴿57﴾
وَ اِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ	اور جب (اذان کہہ کر) تم پکارتے ہو نماز کی طرف
اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ط ذٰلِكَ	یہ بنالیتے ہیں اُس کو مذاق اور کھیل، یہ
بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿58﴾	اس وجہ سے کہ بیشک وہ (ایسی) قوم ہے (کہ) عقل نہیں رکھتے۔ ﴿58﴾
قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ	کہہ دیں اے اہل کتاب! نہیں تم عیب نکالتے
مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	ہم سے مگر (اس وجہ سے) کہ ہم ایمان لائے اللہ پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا	:امن، ایمان، مؤمن۔	اَلْكُفَّارَ	:کفر، کفار، کافر۔
حِزْبَ	:حزب اللہ، حزبِ اسلامی، جنگ احزاب۔	اَوْلِيَآءَ	:ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔
الْغٰلِبُوْنَ	:غالب، مغلوب، غلبہ۔	اتَّقُوا	:تقویٰ، متقی۔
تَتَّخِذُوا، اتَّخَذُوْا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	نَادَيْتُمْ	:منادی کرنے والا۔
هُزُوًا	:استہزاء۔	الصَّلٰوةِ	:صوم وصلوٰۃ کا پابند۔
لَعِبًا	:لہوولعب۔	قَوْمٌ	:قوم، اقوام، قومیت۔
قَبْلِكُمْ	:قبل از وقت، قبل از غذا۔	قُلْ	:قول، اقوال، مقولہ، قائل۔

ع 8 6 12

وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَاِنَّ	حِزْبَ اللّٰهِ	هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ❶ ع (56)	يٰاَيُّهَا ❷
اوران لوگوں سے جو	سب ایمان لائے	تو بیشک	اللہ کی جماعت (والے)	ہی سب غالب آنیوالے ہیں	اے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوا ❸	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَكُمْ
وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب بناؤ	ان لوگوں کو جن	سب نے بنایا	تمہارے دین کو

هُزُوًا	وَّلَعِبًا	مِّنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
مذاق	اور کھیل	ان لوگوں میں سے جو	سب دیے گئے کتاب	تم سے پہلے

وَالْكُفَّارَ	اَوْلِيَآءَ ج	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (57)
اور کفار کو	دوست	اور	تم سب ڈر جاؤ	اللہ سے	اگر ہو تم	سب مؤمن

وَ اِذَا	نَادَيْتُمْ	اِلَى الصَّلٰوةِ ❹	اتَّخَذُوْهَا	هُزُوًا	وَّ	لَعِبًا ط
اور جب	تم پکارتے ہو	نماز کی طرف	یہ سب بنالیتے ہیں اُسے	مذاق	اور	کھیل

ذٰلِكَ ❺	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا يَعْقِلُوْنَ (58)	قُلْ	يٰاَهْلَ الْكِتٰبِ
یہ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ	(ایسی) قوم ہے	نہیں وہ سب عقل رکھتے	کہہ دیں	اے اہل کتاب!

هَلْ ❻	تَنْقِمُوْنَ	مِنَّآ	اِلَّآ ❻	اَنْ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ
نہیں	تم سب عیب نکالتے	ہم سے	مگر	(یہ) کہ	ہم ایمان لائے	اللہ پر

ضروری وضاحت

❶"هُمْ" کے بعد "اَلْ" ہو تو دونوں میں "ہی" کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔ ❷"يَا" اور "اَيُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❸"لَا" کے بعد فعل کے آخر میں "وْا" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹"ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺"ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ "یہ" بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❻"هَلْ" کا اصل ترجمہ "کیا" ہوتا ہے اگر اسکے بعد اسی جملے میں "اِلَّا" ہو تو پھر اس کا ترجمہ "نہیں" کر دیا جاتا ہے۔

وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا	اور جو ہماری طرف نازل کیا گیا
وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ	اور جو نازل کیا گیا اس سے پہلے
وَ اَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿59﴾	اور بیشک تم میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ ﴿59﴾
قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ	کہہ دیں کیا میں خبر دوں تمہیں بدتر کی اس سے
مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	انجام کے لحاظ سے اللہ کے نزدیک
مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ	(وہ) جو (کہ) لعنت کی اُس پر اللہ نے
وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَ جَعَلَ مِنْهُمُ	اور غضبناک ہوا اس پر اور بنادیا اُن میں سے
الْقِرَدَةَ وَ الْخَنَازِيْرَ	(بعض کو) بندر اور (بعض کو) سوٴر
وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ	اور (جنہوں نے) بندگی کی طاغوت کی
اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا	یہ سب لوگ بدتر ہیں ٹھکانے کے لحاظ سے
وَّ اَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿60﴾	اور بہت بھٹکے ہوئے ہیں سیدھے راستے سے۔ ﴿60﴾
وَ اِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا	اور جب یہ آتے ہیں تمہارے پاس (تو) کہتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُنْزِلَ	:نازل، نزول، منزل۔	لَّعَنَهُ	:لعنت، ملعون، لعین۔
قَبْلُ	:قبل ازموت، قبل ازغذا، قبل ازوقت۔	غَضِبَ	:غیظ وغضب، غضبناک ہونا۔
اَكْثَرَكُمْ	:اکثر، اکثریت، کثیر، کثرت۔	مِنْهُمُ	:منجانب، منجملہ، من وعن۔
فٰسِقُوْنَ	:فسق وفجور، فاسق وفاجر۔	الْخَنَازِيْرَ	:خنزیر کا گوشت۔
اُنَبِّئُكُمْ	:نبی، انبیاء کرام (وحی کی خبر دینے والے)۔	عَبَدَ	:عبادت، عابد ومعبود، عبودیت۔
بِشَرٍّ	:شروفساد، شریر، شرارت۔	الطَّاغُوْتَ	:طاغوتی طاقتیں، طغیانی ہوائیں۔
عِنْدَ	:عنداللہ ماٴجور ہوں، عندالطلب۔	اَضَلُّ	:ضلالت وگمراہی۔

وَ مَآ	اُنْزِلَ ❶	اِلَيْنَا	وَ مَآ	اُنْزِلَ ❶	مِنْ قَبْلُ ۙ
اور جو	نازل کیا گیا	ہماری طرف	اور جو	نازل کیا گیا	اس سے پہلے

وَ اَنَّ	اَكْثَرَكُمْ ❷	فٰسِقُوْنَ ❸ (59)	قُلْ	هَلْ
اور بیشک	تم میں سے اکثر	نافرمان ہیں	کہہ دیں	کیا

اُنَبِّئُكُمْ	بِشَرٍّ ❹	مِّنْ ذٰلِكَ	مَثُوْبَةً ❺	عِنْدَ اللّٰهِ ؕ
میں بتاؤں تمہیں	بُرا	اس سے	انجام کے لحاظ سے	اللہ کے نزدیک

مَنْ	لَّعَنَهُ	اللّٰهُ	وَ غَضِبَ	عَلَيْهِ	وَ جَعَلَ	مِنْهُمُ
جو (کہ)	لعنت کی اُس پر	اللہ نے	اور غضبناک ہوا	اس پر	اور بنا دیا	اُن میں سے

الْقِرَدَةَ ❻	وَ	الْخَنَازِيْرَ	وَ	عَبَدَ	الطَّاغُوْتَ ؕ
(بعض کو) بندر	اور	(بعض کو) سؤر	اور	(جنہوں نے) بندگی کی	طاغوت کی

اُولٰٓئِكَ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّ	اَضَلُّ ❷
یہ سب لوگ	بدتر ہیں	ٹھکانے کے لحاظ سے	اور	بہت بھٹکے ہوئے ہیں

عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ (60)	وَ اِذَا	جَآءُوْكُمْ ❼	قَالُوْٓا
سیدھے راستے سے	اور جب	(یہ) سب آتے ہیں تمہارے پاس	سب کہتے ہیں

ضروری وضاحت

❶ یہاں شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی کے لیے آیا ہے مثلاً: نَزَلَ : وہ اترا۔ اَنْزَلَ : اس نے اُتارا۔ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ "وْنَ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❹ علامت "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ "اَلْقِرَدَةَ" میں "ة" واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔ ❼ "وْا" کے بعد کوئی اور علامت آئے تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔

اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ	ہم ایمان لائے حالانکہ یقیناً وہ داخل ہوئے کفر کیساتھ
وَ هُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ	اور وہ یقیناً نکلے اسی (کفر) کے ساتھ، اور اللہ تعالیٰ
اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿61﴾	خوب جاننے والا ہے اس کو جو وہ چھپاتے ہیں۔ ﴿61﴾
وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ	اور آپ دیکھیں گے ان میں سے اکثر کو (کہ)
يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ	وہ جلدی کرتے ہیں گناہ اور زیادتی (کے کاموں) میں
وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ	اور اپنے حرام کھانے میں
لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿62﴾	یقیناً بُرا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ ﴿62﴾
لَوْ لَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَ الْاَحْبَارُ	کیوں نہیں منع کرتے انہیں (انکے) مشائخ اور علماء
عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ	اُن کے گناہ کی بات کرنے سے
وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ	اور ان کے حرام کھانے سے
لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿63﴾	البتہ بُرا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ ﴿63﴾
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ	اور یہودیوں نے کہا اللہ کا ہاتھ تنگ ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنَّا: امن، ایمان، مؤمن۔	الْعُدْوَانِ: ظلم وتعدی، متعدی، عدوان۔
دَّخَلُوْا: داخل، دخول، داخلہ فارم، داخلی امور۔	فِى: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
خَرَجُوْا: خارج، خروج، امور خارجہ۔	اَكْلِهِمُ: اکل وشرب، ماٴ کولات۔
اَعْلَمُ: علم، معلوم، تعلیم۔	يَعْمَلُوْنَ: عمل، اعمال، معمول، تعمیل۔
يَكْتُمُوْنَ: کتمانِ حق، کتمانِ علم۔	يَنْهٰهُمُ: نہی عن المنکر، منہیات۔
تَرٰى: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	الرَّبّٰنِيُّوْنَ: علمائے ربانی، حکم ربانی۔
يُسَارِعُوْنَ: سرعت، سریع الحرکت۔	يَصْنَعُوْنَ: صنعت وحرفت، مصنوعی، مصنوعات۔

اٰمَنَّا	وَقَدْ ❶	دَّخَلُوْا	بِالْكُفْرِ	وَ هُمْ	قَدْ ❶	خَرَجُوْا
ہم ایمان لائے	حالانکہ یقیناً	سب داخل ہوئے	کفر کیساتھ	اور وہ	یقیناً	سب نکلے

بِهٖ ؕ	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ ❷	بِمَا	كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ❸ (61)	وَتَرٰى
اسکے ساتھ	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے	اسکو جو	ہیں وہ سب چھپاتے	اور آپ دیکھیں گے

كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	يُسَارِعُوْنَ	فِي الْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ
اکثر	ان میں سے	وہ سب جلدی کرتے ہیں	گناہ میں	اور	زیادتی (کے کاموں میں)

وَ	اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❸ (62)
اور	اپنے حرام کھانے میں	یقیناً بُرا ہے	جو	ہیں وہ سب کرتے

لَوْلَا ❹	يَنْهٰهُمُ ❺	الرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَالْاَحْبَارُ	عَنْ قَوْلِهِمُ	الْاِثْمَ
کیوں نہیں	منع کرتے انہیں	سب مشائخ	اور علماء	اُن کے بات کرنے سے	گناہ کی

وَ	اَكْلِهِمُ	السُّحْتَ ؕ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ❸ (63)
اور	انکے کھانے سے	حرام کو	البتہ بُرا ہے	جو	ہیں وہ سب کررہے

وَ	قَالَتِ ❻	الْيَهُوْدُ	يَدُ اللّٰهِ	مَغْلُوْلَةٌ ❼ ؕ
اور	کہا	یہودیوں نے	اللہ کا ہاتھ	تنگ ہے

ضروری وضاحت

❶ "قَدْ" فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❷ "اَعْلَمُ" کے "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ "وْا" اور "وْنَ" دونوں کا ترجمہ "سب" ہے۔ ❹ "لَوْلَا" کا اصل ترجمہ "اگر نہ" ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ "کیوں نہیں" کیا گیا ہے۔ ❺ "یٖ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ "قَالَتْ" میں "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں اور اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "زیر" دی گئی ہے کبھی جمع کے شروع میں فعل واحد مؤنث بھی آجاتا ہے۔ ❼ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وقف لازم

غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ	(حالانکہ) تنگ تو ان کے (اپنے) ہاتھ ہیں
وَ لُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ	اور لعنت کی گئی اُن پر اس وجہ سے جو انہوں نے کہا
بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ	بلکہ اس کے دونوں ہاتھ کشادہ ہیں
يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ	وہ خرچ کرتا ہے جس طرح وہ چاہتا ہے
وَ لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ	اور البتہ ضرور بڑھائے گا ان میں سے اکثر کو
مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	(یہ کلام) جو اتارا گیا آپ کی طرف
مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ؕ	آپکے رب کی طرف سے، سرکشی اور کفر میں
وَ اَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ	اور ہم نے ڈال دی اُن کے درمیان عداوت اور کینہ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا	قیامت کے دن تک، جب بھی یہ جلاتے ہیں
نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ	آگ جنگ کیلئے (تو) اللہ اسے بجھا دیتا ہے
وَ يَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ	اور دوڑے پھرتے ہیں زمین میں فساد مچانے کیلئے
وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿64﴾	اور اللہ نہیں پسند کرتا فساد کرنے والوں کو۔ ﴿64﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَيْدِيْهِمْ : یدطولیٰ، ید بیضاء۔	بَيْنَهُمُ : بین الاقوامی، بین السطور، مابین۔
لُعِنُوْا : لعنت، لعین، ملعون۔	الْعَدَاوَةَ : بغض وعداوت۔
يُنْفِقُ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	اَلْقَيْنَا : القاء (ڈالنا)۔
يَشَآءُ : ان شاء اللہ، مشیتِ الٰہی۔	الْبَغْضَآءَ : حسد وبغض، بغض وعناد۔
لَيَزِيْدَنَّ : زائد، زیادہ، مزید۔	نَارًا : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
اُنْزِلَ : نازل، نزول، منزل۔	لِّلْحَرْبِ : آلاتِ حرب، سامان حرب۔
طُغْيَانًا : طغیانی ہوائیں، دریا میں طغیانی۔	يَسْعَوْنَ : سعی لاحاصل، صفا ومروہ کی سعی۔

وقف لازم

غُلَّتْ ❶	اَیْدِیْهِمْ	وَ	لُعِنُوْا ❷	بِمَا	قَالُوْا
تنگ ہیں	ان کے (اپنے) ہاتھ	اور	ان سب پر لعنت کی گئی	(اس) وجہ سے جو	ان سب نے کہا

بَلْ	یَدٰهُ ❸	مَبْسُوْطَتٰنِ ❸ ۙ	یُنْفِقُ	کَیْفَ ❹	یَشَآءُ ؕ
بلکہ	اس کے دونوں ہاتھ	دونوں کشادہ ہیں	وہ خرچ کرتا ہے	جس طرح	وہ چاہتا ہے

وَ	لَیَزِیْدَنَّ ❺	کَثِیْرًا	مِّنْهُمْ	مَّآ	اُنْزِلَ ❷	اِلَیْكَ
اور	البتہ وہ ضرور اضافہ کرے گا	اکثر کا	ان میں سے	جو	اتارا گیا	آپ کی طرف

مِنْ رَّبِّكَ	طُغْیَانًا	وَّ كُفْرًا ؕ	وَ	اَلْقَیْنَا	بَیْنَهُمُ
آپکے رب (کی طرف) سے	سرکشی	اور کفر میں	اور	ہم نے ڈال دی	اُنکے درمیان

الْعَدَاوَةَ ❼	وَ	الْبَغْضَآءَ	اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ❼ ؕ	كُلَّمَآ	اَوْقَدُوْا ❻
عداوت	اور	کینہ	قیامت کے دن تک	جب بھی	یہ سب جلاتے ہیں

نَارًا	لِّلْحَرْبِ	اَطْفَاَهَا ❻	اللّٰهُ ۙ	وَ	یَسْعَوْنَ
آگ	جنگ کیلئے	بجھا دیتا ہے اسے	اللہ	اور	وہ سب کوشش کرتے ہیں

فِی الْاَرْضِ	فَسَادًا ؕ	وَ اللّٰهُ	لَا	یُحِبُّ ❽	الْمُفْسِدِیْنَ (64)
زمین میں	فساد مچانے کی	اور اللہ	نہیں	پسند کرتا	فساد کرنے والوں کو

ضروری وضاحت

❶ "غُلَّتْ" میں "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" میں "کیا گیا
کا مفہوم" ہوتا ہے۔ ❸ "یَدٰهُ" میں "ٰ" (ا) اور "مَبْسُوْطَتٰنِ" میں "ٰن" دونوں میں "دو" ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ "کَیْفَ" کا اصل
ترجمہ "کیسے" ہے ضرورتاً یہاں یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❺ شروع میں "لَ" اور آخر میں "نَّ" دونوں میں تاکید کا مفہوم ہے۔ ❻ یہاں
"اُ" معنی میں تبدیلی کیلئے آیا ہے۔ ❼ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ "یُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا	اور اگر بیشک اہل کتاب ایمان لے آتے
وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا	اور تقوٰی اختیار کرتے (تو) ضرور ہم دور کر دیتے
عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاَ دْخَلْنٰهُمْ	اُن سے اُنکے گناہ اور ضرور ہم داخل کرتے انہیں
جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿65﴾	نعمتوں والے باغات میں۔ ﴿65﴾
وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ	اور اگر بیشک وہ قائم رکھتے تورات اور انجیل کو
وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ	اور جو نازل کیا گیا اُن کی طرف اُنکے رب کی طرف سے
لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ	ضرور وہ کھاتے (اللہ کا رزق) اپنے اوپر سے
وَ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ	اور اپنے پاؤں کے نیچے سے، ان میں سے
اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَ كَثِيْرٌ	ایک گروہ میانہ رو ہے اور بہت سے
مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿66﴾ ع 9/10/13	ان میں (ایسے ہیں کہ) بُرا ہے جو وہ عمل کرتے ہیں۔ ﴿66﴾
يٰاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ	اے رسول! (لوگوں کو) پہنچا دو جو
اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ	نازل کیا گیا ہے آپ کی طرف آپکے رب کی طرف سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَهْلَ: اہل کتاب، اہل کائنات۔	اُنْزِلَ: نازل، نزول، منزل۔
اٰمَنُوْا: امن، ایمان، مؤمن۔	لَاَكَلُوْا: اکل و شرب، مأکولات۔
اتَّقَوْا: تقوٰی، متقی۔	فَوْقِهِمْ: فوق الاسباب، فوقیت، فائق۔
لَكَفَّرْنَا: کفارہ، قسم کا کفارہ۔	تَحْتِ: تحت الشعور، تحت الاسباب، ماتحت۔
سَيِّاٰتِهِمْ، سَآءَ: علمائے سوء، سوءِ ظن۔	مُّقْتَصِدَةٌ: اقتصادیات، اقتصادی ماہرین۔
لَاَدْخَلْنٰهُمْ: داخل، دخول، داخلہ فارم۔	يَعْمَلُوْنَ: عمل، معمول، تعمیل، عامل۔
اَقَامُوا: قائم، قیام، مقیم۔	بَلِّغْ: تبلیغ، مبلّغ، ابلاغ۔

وَ لَوْ	اَنَّ	اَهْلَ الْكِتٰبِ	اٰمَنُوْا	وَ	اتَّقَوْا
اور اگر	بیشک	اہل کتاب	سب ایمان لاتے	اور	سب تقوٰی اختیار کرتے

لَكَفَّرْنَا ❶	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ ❷❸	وَ	لَاَ دْخَلْنٰهُمْ ❶❹
(تو) ضرور ہم دور کردیتے	اُن سے	اُنکے گناہ	اور	ضرور داخل کرتے ہم انہیں

جَنّٰتِ ❷	النَّعِيْمِ (65)	وَ لَوْ	اَنَّهُمْ	اَقَامُوا ❹	التَّوْرٰىةَ ❷	وَ الْاِنْجِيْلَ
باغات میں	نعمتوں والے	اور اگر	بیشک وہ	سب قائم رکھتے	تورات کو	اور انجیل کو

وَ مَآ	اُنْزِلَ ❺	اِلَيْهِمْ ❸	مِّنْ رَّبِّهِمْ ❸	لَاَ كَلُوْا ❶	مِنْ فَوْقِهِمْ ❸
اور جو	نازل کیا گیا	اُنکی طرف	اُنکے رب (کی طرف) سے	البتہ وہ سب کھاتے	اپنے اوپر سے

وَ	مِنْ تَحْتِ	اَرْجُلِهِمْ ❸ ؕ	مِنْهُمْ	اُمَّةٌ ❷	مُّقْتَصِدَةٌ ❷ ؕ
اور	نیچے سے	اپنے پاؤں کے	ان میں سے	ایک گروہ	میانہ رو ہے

ع 9 10 13

وَ	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	سَآءَ	مَا	يَعْمَلُوْنَ (66) ع
اور	بہت سے	ان میں سے	بُرا ہے	جو	وہ سب عمل کرتے ہیں

يٰۤاَيُّهَا ❻	الرَّسُوْلُ	بَلِّغْ	مَآ	اُنْزِلَ ❺	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ ؕ
اے	رسول!	پہنچادو	جو	نازل کیا گیا ہے	آپکی طرف	آپکے رب (کی طرف) سے

ضروری وضاحت

❶ علامت ''لَ'' تاکید کے لیے استعمال ہوئی ہے ❷ ''ۃ'' اور ''ات'' مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ ''هُمْ'' کے شروع میں اگر ''بِ، فِیْ، عَلٰی'' اور ''اِلٰی'' آئے یا اس سے پہلے ''زیر'' آجائے تو یہ ''هِمْ'' ہو جاتا ہے اور ایسا پڑھنے میں آسانی کیلئے ہوتا ہے۔ ❹ شروع میں ''ا'' معنی میں تبدیلی کیلئے آیا ہے۔ ''دَخَلَ'' داخل ہوا ''اَدْخَلَ'' داخل کیا۔ ❺ شروع میں ''پیش'' اور آخر سے پہلے ''زیر'' میں ''کیا گیا'' کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ''یَا'' اور ''اَیُّھَا'' دونوں کا ترجمہ ''اے'' ہے۔

وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ	اور اگر آپ نے (ایسا) نہ کیا
فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ	تو نہ پہنچایا آپ نے اس کا پیغام
وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ	اور اللہ آپ کو محفوظ رکھے گا لوگوں (کے شر) سے
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿67﴾	بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتا کافر قوم کو (زبردستی)۔ ﴿67﴾
قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَىْءٍ	آپ کہہ دیں اے اہل کتاب! تم نہیں ہو کسی چیز (دین) پر
حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ	یہاں تک کہ تم قائم (نہ) رکھو تورات اور انجیل کو
وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ	اور جو نازل کیا گیا تمہاری طرف
مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ	تمہارے رب کی طرف سے
وَ لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ	اور البتہ ضرور بڑھائے گا ان میں سے اکثر کو
مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	(یہ قرآن) جو نازل کیا گیا ہے آپ کی طرف
مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ۚ	آپکے رب کی طرف سے، سرکشی اور کفر میں
فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿68﴾	پس نہ تو افسوس کر کافر قوم پر۔ ﴿68﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَفْعَلْ	:فعل، فاعل، مفعول۔	شَىْءٍ	:شے، اشیاء، اشیائے خوردنی۔
بَلَّغْتَ	:تبلیغ، مبلغ، ابلاغ رسالت۔	حَتّٰى	:حتی کہ، حتی الوسعت، حتی الامکان۔
يَعْصِمُكَ	:معصوم عن الخطا، عصمت وعفت۔	تُقِيْمُوْا	:قائم، قیام، مقیم۔
النَّاسِ	:عوام الناس، عامۃ الناس۔	اُنْزِلَ	:نازل، نزول، منزل۔
يَهْدِى	:ہدایت، ہادی کائنات۔	لَيَزِيْدَنَّ	:زائد، زیادہ، مزید۔
قُلْ	:قول، اقوال، مقولہ۔	كَثِيْرًا	:کثیر تعداد، اکثر، کثرت۔
عَلٰى	:علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	طُغْيَانًا	:سمندر میں طغیانی آ گئی۔

وَ اِنْ	لَّمْ	تَفْعَلْ	فَمَا	بَلَّغْتَ	رِسَالَتَهٗ ؕ
اور اگر	نہ	آپ نے کیا	تو نہ	پہنچایا آپ نے	اس کا پیغام

وَ	اللّٰهُ	يَعْصِمُكَ ❶	مِنَ النَّاسِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور	اللہ	آپ کو محفوظ رکھے گا	لوگوں سے	بیشک	اللہ

لَا	يَهْدِي ❶	الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ❷ (67)	قُلْ	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ
نہیں	ہدایت دیتا	کافر قوم کو	آپ کہہ دیں	اے اہل کتاب!

لَسْتُمْ	عَلٰى شَيْءٍ ❸	حَتّٰى	تُقِيْمُوا	التَّوْرٰىةَ ❹	وَ	الْاِنْجِيْلَ
تم نہیں ہو	کسی چیز پر	یہاں تک کہ	تم سب قائم رکھو	تورات	اور	انجیل

وَ مَاۤ	اُنْزِلَ ❺	اِلَيْكُمْ	مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ	وَ	لَيَزِيْدَنَّ ❶❻
اور جو	نازل کیا گیا	تمہاری طرف	تمہارے رب (کی طرف) سے	اور	البتہ ضرور بڑھائے گا

كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	مَّاۤ	اُنْزِلَ ❺	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ
اکثر کو	ان میں سے	جو	نازل کیا گیا ہے	آپ کی طرف	آپکے رب (کی طرف) سے

طُغْيَانًا	وَّ	كُفْرًا ۚ	فَلَا	تَاْسَ	عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ❷ (68)
سرکشی	اور	کفر میں	پس نہ	تو افسوس کر	کافر قوم پر

ضروری وضاحت

❶ علامت ''ي'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ علامت ''يْنَ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ تنوین (ڈبل حرکت) میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے اس کا ترجمہ ''کسی'' کیا گیا ہے۔ ❹ علامت ''ۃ'' اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اور اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❺ شروع میں ''پیش'' اور آخر سے پہلے ''زیر'' میں ''کیا گیا'' کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں ''لَ'' اور آخر میں ''نَّ'' میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِیْنَ ہَادُوْا	بیشک جولوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے
وَالصّٰبِئُوْنَ وَالنَّصٰرٰی	اور ستارہ پرست اور نصارٰی ہیں (ان سب میں سے)
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ	جو ایمان لایا اللہ پر اور آخرت کے دن (پر)
وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ	اور نیک عمل کیے تو نہیں ہوگا ان پر کوئی خوف
وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿69﴾	اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ ﴿69﴾
لَقَدْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	البتہ تحقیق ہم نے لیا بنی اسرائیل سے پختہ عہد
وَاَرْسَلْنَآ اِلَیْھِمْ رُسُلًا ؕ	اور ہم نے بھیجے ان کی طرف رسول
کُلَّمَا جَآءَ ھُمْ رَسُوْلٌۢ	جب بھی آیا ان کے پاس کوئی رسول
بِمَا لَا تَھْوٰٓی اَنْفُسُھُمْ ۙ	وہ کچھ لے کر جو نہیں چاہتے تھے ان کے نفس
فَرِیْقًا کَذَّبُوْا	(تو نبیوں کے) ایک گروہ کو انہوں نے جھٹلایا
وَفَرِیْقًا یَّقْتُلُوْنَ ﴿70﴾	اور ایک گروہ کو قتل کرتے رہے۔ ﴿70﴾
وَ حَسِبُوْٓا اَلَّا تَکُوْنَ فِتْنَۃٌ	اور وہ سمجھے کہ نہ ہوگی (اس سے) کوئی آزمائش

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا	:امن، ایمان، مؤمن۔	یَحْزَنُوْنَ	:حزن وملال، محزون، عام الحزن۔
ہَادُوْا	:یہود، یہودی، یہودیت۔	اَخَذْنَا	:اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔
النَّصٰرٰی	:یہود ونصارٰی، نصرانیت۔	مِیْثَاقَ	:میثاق مدینہ، وثوق، امیدواثق۔
الْیَوْمِ	:یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	اَرْسَلْنَآ، رَسُوْلٌ	:انبیاء ورسل، رسالت۔
عَمِلَ	:عمل، اعمال، معمول، تعمیل۔	لَا	:لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔
صَالِحًا	:صالح اولاد، اعمال صالحہ۔	فَرِیْقًا	:فریق مخالف، فریق ثانی، فرق۔
خَوْفٌ	:خوف، خائف، خوف وہراس۔	فِتْنَۃٌ	:فتنہ وفساد، فتنہ انگیزی، فتنہ بازی۔

اِنَّ❶	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَ	الصّٰبِئُوْنَ
بیشک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور جو	سب یہودی ہوئے	اور	سب ستارہ پرست

وَ	النَّصٰرٰى	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اور	نصاریٰ (میں سے)	جو	ایمان لایا	اللہ پر	اور	آخرت کے دن پر

وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلَا	خَوْفٌ❷	عَلَيْهِمْ	وَلَا
اور	عمل کیا	نیک	تو نہیں (ہوگا)	کوئی خوف	ان پر	اور نہ

هُمْ يَحْزَنُوْنَ❸ (69)	لَقَدْ❹	اَخَذْنَا❺	مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
وہ سب غمگین ہونگے	البتہ تحقیق	ہم نے لیا	پختہ عہد	بنی اسرائیل سے

وَ	اَرْسَلْنَآ❺	اِلَيْهِمْ	رُسُلًا❷ ط	كُلَّمَا	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ❷
اور	ہم نے بھیجے	ان کی طرف	کئی رسول	جب بھی	آیا ان کے پاس	کوئی رسول

بِمَا	لَا	تَهْوٰٓى❻	اَنْفُسُهُمْ لا	فَرِيْقًا❷	كَذَّبُوْا
اس (چیز) کے ساتھ جو	نہیں	چاہتے تھے	ان کے نفس	ایک گروہ کو	انہوں نے جھٹلایا

وَ	فَرِيْقًا❷	يَقْتُلُوْنَ (70)	وَ	حَسِبُوْٓا	اَلَّا❼	تَكُوْنَ❻	فِتْنَةٌ❷❽
اور	ایک گروہ کو	وہ سب قتل کرتے رہے	اور	وہ سب سمجھے	کہ نہ	ہوگی	کوئی آزمائش

ضروری وضاحت

❶ "اِنَّ" اسم کے ساتھ تاکید کی علامت ہے۔ ❷ تنوین (ڈبل حرکت) میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے اس کا ترجمہ "کوئی، کئی یا ایک" کیا گیا ہے۔ ❸ "هُمْ" اور "يَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔ ❹ "قَدْ" فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❺ "نَا" سے پہلے اگر "جزم" ہو تو اس کا ترجمہ "ہم نے" کیا جاتا ہے۔ ❻ "تَ" واحد مؤنث کیلئے ہے اس کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ "اَلَّا" یہ دراصل "اَنْ+لَا" کا مجموعہ ہے۔ ❽ "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فَعَمُوْا وَ صَمُّوْا	تو وہ اندھے ہو گئے اور بہرے بن گئے
ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ	پھر مہربانی کی اللہ نے اُن پر پھر (دوبارہ)
عَمُوْا وَ صَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ	اندھے اور بہرے بن گئے اُن میں سے بہت سے
وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿71﴾	اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے اس کو جو وہ کرتے ہیں۔ ﴿71﴾
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا	البتہ یقیناً کفر کیا اُن لوگوں نے جنھوں نے کہا
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ	بیشک مسیح بن مریم ہی اللہ ہے
وَ قَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ	حالانکہ مسیح نے (خود) کہا تھا اے بنی اسرائیل
اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبَّكُمْ ؕ	اللہ کی عبادت کرو (جو) میرا رب اور تمہارا رب ہے
اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ	یہ یقینی (بات) ہے کہ جو شریک بنائے گا اللہ کا
فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ	تو یقیناً اللہ حرام کر دے گا اس پر جنت کو
وَ مَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ	اور اس کا ٹھکانہ آگ ہے
وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿72﴾	اور نہیں ہے ظالموں کا کوئی مددگار۔ ﴿72﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَابَ	:توبہ، تائب۔	اعْبُدُوا	:عبادت، عبد، معبود، عابد۔
عَلَيْهِمْ	:علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يُّشْرِكْ	:شرک، مشرک، شرکیہ کلمات، شراکت۔
كَثِيْرٌ	:کثیر مال، کثرت، اکثر۔	حَرَّمَ	:حلال و حرام، تحریم، حرمت۔
بَصِيْرٌ	:سمع و بصر، قوتِ بصارت۔	وَ مَاْوٰىهُ	:ملجا و ماویٰ۔
يَعْمَلُوْنَ	:عمل، اعمال، معمول، تعمیل۔	لِلظّٰلِمِيْنَ	:ظلم، ظالم، مظلوم۔
كَفَرَ	:کفر، کفار، کافر۔	اَنْصَارٍ	:ناصر، منصور، انصار مدینہ۔
قَالُوْۤا	:قول، اقوال، مقولہ، قائل۔		

فَعَمُوْا	وَ	صَمُّوْا	ثُمَّ	تَابَ اللّٰهُ ❶	عَلَيْهِمْ	ثُمَّ
تو وہ سب اندھے ہوگئے	اور	سب بہرے بن گئے	پھر	مہربانی کی اللہ نے	اُن پر	پھر

عَمُوْا	وَ	صَمُّوْا	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ ط	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ ❷
سب اندھے ہوگئے	اور	سب بہرے بن گئے	اکثر	اُن میں سے	اور اللہ	خوب دیکھنے والا ہے

بِمَا	يَعْمَلُوْنَ (71)	لَقَدْ ❸	كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ
(اس) کو جو	وہ سب کرتے ہیں	البتہ یقیناً	کفر کیا	اُن لوگوں نے جن	سب نے کہا	بیشک اللہ

هُوَ	الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ط	وَ	قَالَ	الْمَسِيْحُ	يٰا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
وہ	مسیح بن مریم ہی ہے	حالانکہ	کہا	مسیح نے	اے	بنی اسرائیل

اعْبُدُوا ❹	اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَ	رَبَّكُمْ ط	اِنَّهٗ	مَنْ
تم سب عبادت کرو	اللہ کی	(جو) میرا رب	اور	تمہارا رب ہے	بیشک یہ حقیقت ہے	جس نے

يُّشْرِكْ ❺	بِاللّٰهِ	فَقَدْ ❸	حَرَّمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	الْجَنَّةَ ❻
شرک کیا	اللہ کے ساتھ	تو یقیناً	حرام کردے گا	اللہ	اس پر	جنت کو

وَ	مَاْوٰىهُ	النَّارُ ط	وَ مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ اَنْصَارٍ ❼❽ (72)
اور	اس کا ٹھکانہ	آگ ہے	اور نہیں	ظالموں کا	کوئی مددگار

ضروری وضاحت

❶ "تَابَ" کا اصل ترجمہ "رجوع کیا" ہے جب اس کی نسبت اللہ کی طرف ہو مراد "مہربانی کرنا، توبہ قبول کرنا" ہوتا ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ "لَ" اور "قَدْ" دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❹ فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "وْا" میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ تنوین (ڈبل حرکت) میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ "کوئی" کیا گیا۔

وقف لازم

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا	البتہ یقیناً کفر کیا جنھوں نے کہا
اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ	بیشک اللہ تین میں تیسرا ہے
وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ	حالانکہ نہیں ہے کوئی معبود مگر صرف ایک معبود
وَ اِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ	اور اگر نہ وہ باز آئے (ان باتوں) سے جو وہ کہتے ہیں
لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ	البتہ ضرور چھوئے گا ان لوگوں کو جنھوں نے
كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿73﴾	کفر کیا اُن میں سے دردناک عذاب۔ ﴿73﴾
اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ	تو کیا یہ رجوع نہیں کرتے اللہ کی طرف
وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ	اور (نہیں) بخشش مانگتے اس سے
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿74﴾	حالانکہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ﴿74﴾
مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ	نہیں ہیں مسیح بن مریم مگر ایک رسول
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ	یقیناً گزر چکے ہیں اس سے پہلے بہت سے رسول
وَ اُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ	اور اس کی ماں صدیقہ تھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرَ : کفر، کفار، کافر۔	يَتُوْبُوْنَ : توبہ تائب، تواب۔
قَالُوْٓا، يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زرین۔	اِلَى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
ثَالِثُ، ثَلٰثَةٍ : تثلیث، مثلّث، ثالث۔	يَسْتَغْفِرُوْنَهٗ : استغفار، دعائے مغفرت، مرحوم ومغفور۔
اِلٰهٌ : حقیقی الٰہ، الٰہی، الوہیت۔	رَّحِيْمٌ : رحمان ورحیم، غفور ورحیم۔
يَنْتَهُوْا : منہیات، نہی عن المنکر، نواہی۔	قَبْلِهِ : قبل از غذا، قبل از وقت، قبل از موت۔
لَيَمَسَّنَّ : مس کرنا (چھونا)۔	الرُّسُلِ : انبیاء ورسل، رسالت۔
اَلِيْمٌ : المناک، المیہ، درد والم۔	صِدِّيْقَةٌ : صدیقہ کائنات، صادق، تصدیق۔

لَقَدْ ❶	كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ	ثَالِثُ
البتہ یقیناً	کفر کیا	ان لوگوں نے جن	سب نے کہا	بیشک اللہ	تیسرا ہے

ثَلٰثَةٍ ❷	وَ	مَا	مِنْ اِلٰهٍ ❸	اِلَّآ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ
تین (میں)	حالانکہ	نہیں ہے	کوئی معبود	مگر	صرف ایک معبود

وقف لازم

وَ اِنْ	لَّمْ	يَنْتَهُوْا	عَمَّا ❹	يَقُوْلُوْنَ
اور اگر	نہ	وہ سب باز آئے	(ان) سے جو	وہ سب کہتے ہیں

لَيَمَسَّنَّ ❺	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿73﴾
البتہ ضرور چھوئے گا	ان لوگوں کو جن	سب نے کفر کیا	اُن میں سے	عذاب	دردناک

اَ فَلَا	يَتُوْبُوْنَ ❻	اِلَى اللّٰهِ	وَ	يَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ
تو کیا نہیں	یہ سب رجوع کرتے	اللہ کی طرف	اور	وہ سب بخشش مانگتے اس سے

وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿74﴾	مَا ❼	الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ	اِلَّا	رَسُوْلٌ
حالانکہ	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	نہیں	مسیح بن مریم	مگر	ایک رسول

قَدْ ❶	خَلَتْ ❽	مِنْ قَبْلِهِ	الرُّسُلُ ؕ	وَ	اُمُّهٗ	صِدِّيْقَةٌ ❷ ؕ
یقیناً	گزر چکے ہیں	اس سے پہلے	بہت سے رسول	اور	اسکی ماں	صدیقہ تھی

ضروری وضاحت

❶ "قَدْ" تاکید کی علامت ہے۔ ❷ "ةٍ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❹ "عَمَّا" دراصل "عَنْ+مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❺ شروع میں "لَ" اور آخر میں "نَّ" میں تاکید کا مفہوم ہے "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❻ "يَتُوْبُوْنَ" اس فعل کا تعلق اگر اللہ سے ہو تو ترجمہ "توبہ قبول کرنا" اور اگر بندے سے ہو تو ترجمہ "توبہ کرنا" ہوتا ہے۔ ❼ "مَا"
کے بعد اسی جملے میں "اِلَّا" ہو تو اس "مَا" کا ترجمہ "نہیں" کرتے ہیں۔ ❽ "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ
تھے وہ دونوں کھانا کھاتے ، (اے نبی) دیکھ

كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ
کیسے ہم بیان کرتے ہیں اُنکے لیے واضح دلائل

ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿75﴾
پھر دیکھ (ان دلائل کے باوجود) کیسے پلٹائے جارہے ہیں۔ ﴿75﴾

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
(اے نبی) کہہ دیں کیا تم عبادت کرتے ہو اللہ کے علاوہ کی

مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ
جو نہ اختیار رکھتا ہے تمہارے نقصان کا اور نہ نفع کا

وَ اللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿76﴾
اور اللہ ہی خوب سننے والا ، جاننے والا ہے۔ ﴿76﴾

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا
(اے نبی) کہہ دیں اے اہل کتاب! حد سے مت بڑھو

فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ
اپنے دین میں ناحق (بات کہہ کر)

وَلَا تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ
اور نہ پیروی کرو (ایسی) قوم کی خواہشات کی

قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ
(جو) یقیناً پہلے سے گمراہ ہیں

وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا
اور انہوں نے گمراہ کیا بہت لوگوں کو

ع 10/11/14 وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿77﴾ ع
اور وہ بھٹک گئے سیدھے راستے سے۔ ﴿77﴾ ع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَاْكُلٰنِ : اکل وشرب ، مأکولات۔
اُنْظُرْ : نظر کرم ، منظور نظر ، ناظرین کرام۔
كَيْفَ : کیفیت ، بہر کیف۔
نُبَيِّنُ : بیان ، بین دلیل ، مبینہ طور پر۔
الْاٰيٰتِ : آیات قرآنی۔
قُلْ : قول ، اقوال ، مقولہ۔
تَعْبُدُوْنَ : عبد ، معبود ، عبادت۔

يَمْلِكُ : ملک ، املاک ، مملکت۔
ضَرًّا : ضرر رساں ، مضر صحت۔
نَفْعًا : نفع ونقصان کا مالک۔
السَّمِيْعُ : سمع وبصر ، قوت سماعت۔
الْعَلِيْمُ : علم ، معلوم ، تعلیم ، معلومات۔
تَغْلُوْا : غلو فی الدین ، غالی۔
ضَلُّوْا : ضلالت وگمراہی۔

كَانَا يَاْكُلٰنِ ❶	الطَّعَامَ ؕ	اُنْظُرْ ❷	كَيْفَ	نُبَيِّنُ
تھے وہ دونوں کھاتے	کھانا	دیکھئے	کیسے	ہم بیان کرتے ہیں

لَهُمُ	الْاٰيٰتِ ❸	ثُمَّ	انْظُرْ ❷	اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ (75)	قُلْ
اُن کیلئے	واضح دلائل	پھر	دیکھئے	کیسے	وہ سب پلٹائے جارہے ہیں	کہہ دیں

اَ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❹	مَا لَا	يَمْلِكُ ❹	لَكُمْ
کیا	تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے علاوہ کی	جو نہیں	اختیار رکھتا	تمہارے لیے

ضَرًّا	وَّلَا	نَفْعًا ؕ	وَاللّٰهُ	هُوَ السَّمِيْعُ ❺	الْعَلِيْمُ ❻ (76)
نقصان کا	اور نہ	کسی نفع کا	اور اللہ	وہی خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے

قُلْ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَا تَغْلُوْا ❼	فِيْ دِيْنِكُمْ	غَيْرَ الْحَقِّ
کہہ دیں	اے اہل کتاب!	مت تم سب حد سے بڑھو	اپنے دین میں	ناحق (بات کہہ کر)

وَ	لَا تَتَّبِعُوْٓا	اَهْوَآءَ قَوْمٍ	قَدْ	ضَلُّوْا	مِنْ قَبْلُ
اور	نہ تم سب پیروی کرو	خواہشاتِ قوم کی	(جو) تحقیق	سب گمراہ ہوگئے ہیں	پہلے سے

ع 10 11 14

وَ	اَضَلُّوْا ❽	كَثِيْرًا	وَّ	ضَلُّوْا	عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ (77)
اور	ان سب نے گمراہ کیا	بہت لوگوں کو	اور	وہ سب بھٹک گئے	سیدھے راستے سے

ضروری وضاحت

❶ "كَانَا" کے آخر میں "الف" اور "يَاْكُلٰنِ" کے آخر میں "ان" دونوں میں "دو" ہونے کا مفہوم ہے۔ ❷ شروع میں "ا" اور آخر میں "جزم" سے فعل میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "مِنْ" اور "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ "هُوَ" کے بعد "اَلْ" میں "ہی" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ شروع میں "لَا" اور آخر میں "وْا" میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❽ شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی کیلئے ہے "ضَلَّ" وہ گمراہ ہوا "اَضَلَّ" اس نے گمراہ کیا۔

لُعِنَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا	لعنت کی گئی اُن لوگوں پر جنھوں نے کفر کیا
مِنۡۢ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ	بنی اسرائیل میں سے
عَلٰی لِسَانِ دَاوٗدَ وَ عِیۡسَی ابۡنِ مَرۡیَمَ ؕ	داوٗد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان پر
ذٰلِکَ بِمَا عَصَوۡا	یہ اس وجہ سے جو انہوں نے نافرمانی کی
وَّ کَانُوۡا یَعۡتَدُوۡنَ ﴿78﴾	اور تھے حد سے تجاوز کرتے۔ ﴿78﴾
کَانُوۡا لَا یَتَنَاہَوۡنَ عَنۡ مُّنۡکَرٍ	وہ نہیں منع کرتے تھے اس برائی سے (کہ)
فَعَلُوۡہُ ؕ لَبِئۡسَ مَا کَانُوۡا یَفۡعَلُوۡنَ ﴿79﴾	وہ خود کرتے تھے اُسے یقیناً بُرا تھا جو وہ کرتے تھے۔ ﴿79﴾
تَرٰی کَثِیۡرًا مِّنۡہُمۡ	آپ دیکھیں گے ان میں سے اکثر کو (کہ)
یَتَوَلَّوۡنَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا ؕ	وہ دوستی لگاتے ہیں ان لوگوں سے جنھوں نے کفر کیا
لَبِئۡسَ مَا قَدَّمَتۡ لَہُمۡ اَنۡفُسُہُمۡ	البتہ بُرا ہے جو آگے بھیجا اپنے لیے ان کے نفسوں نے
اَنۡ سَخِطَ اللّٰہُ عَلَیۡہِمۡ	(وہ یہ) کہ اللہ ناراض ہوا ان پر
وَ فِی الۡعَذَابِ ہُمۡ خٰلِدُوۡنَ ﴿80﴾	اور عذاب میں وہ ہمیشہ مبتلا رہنے والے ہیں۔ ﴿80﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لُعِنَ	:لعنت، ملعون، لعین۔	یَفۡعَلُوۡنَ	:فعل، فاعل، مفعول۔
کَفَرُوۡا	:کفر، کفار، کافر۔	تَرٰی	:رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی غیر مرئی اشیاء۔
لِسَانِ	:لسانی تعصب، ماہرین لسانیات۔	کَثِیۡرًا	:کثیر تعداد، کثیر مال۔
عَصَوۡا	:معصیت، عصیان، معاصی۔	یَتَوَلَّوۡنَ	:ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔
یَعۡتَدُوۡنَ	:ظلم و تعدی، متعدی، عدوان۔	قَدَّمَتۡ	:مقدم، مقدمہ، تقدیم۔
یَتَنَاہَوۡنَ	:منہیات، نہی عن المنکر۔	اَنۡفُسُہُمۡ	:نفسا نفسی، نفسانی خواہشات، نفسیات۔
مُّنۡکَرٍ	:فواحش و منکرات، نہی عن المنکر۔	خٰلِدُوۡنَ	:خالد، خُلد بریں۔

لُعِنَ ❶	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
لعنت کی گئی	اُن لوگوں پر جن	سب نے کفر کیا	بنی اسرائیل میں سے

عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ	وَ	عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ	ذٰلِكَ ❷	بِمَا	عَصَوْا
داؤد کی زبان پر	اور	عیسیٰ بن مریم (کی زبان پر)	یہ	(اس) وجہ سے جو	ان سب نے نافرمانی کی

وَّ	كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ❸ (78)	كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ ❸	عَنْ مُّنْكَرٍ
اور	تھے وہ سب حد سے تجاوز کرتے	نہیں تھے وہ سب منع کرتے	برائی سے

فَعَلُوْهُ ❹ ؕ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ❸ (79)	تَرٰى
وہ سب کرتے اسے	یقیناً وہ بُرا تھا	جو	تھے وہ سب کرتے	آپ دیکھیں گے

كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	يَتَوَلَّوْنَ ❺	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ؕ
اکثر کو	ان میں سے	وہ سب دوستی لگاتے ہیں	ان لوگوں سے جن	سب نے کفر کیا

لَبِئْسَ	مَا	قَدَّمَتْ ❻	لَهُمْ	اَنْفُسُهُمْ	اَنْ
البتہ بُرا ہے	جو	آگے بھیجا	اپنے لیے	ان کے نفسوں نے	کہ

سَخِطَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	فِي الْعَذَابِ	هُمْ	خٰلِدُوْنَ (80)
اللہ ناراض ہوا	ان پر	اور	عذاب میں	وہ	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں

ضروری وضاحت

❶ "فُعِلَ" کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے ضرورتاً ترجمہ "یہ" کر دیا جاتا ہے عموماً بات میں زور پیدا کرنے کیلئے "ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰئِكَ" استعمال ہوتا ہے۔ ❸ "وْا، وْنَ" دونوں کا ملا کر ترجمہ "سب" کیا گیا ہے۔ ❹ "وْا" کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ ❺ اس فعل میں علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❻ علامت "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
اور اگر وہ ایمان لائے ہوتے اللہ پر

وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ
اور نبی (محمد ﷺ) پر اور جو نازل کیا گیا اس کی طرف

مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ
(تو) نہ بناتے اُن (کافروں) کو دوست

وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿81﴾
اور لیکن ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ ﴿81﴾

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ
البتہ ضرور پائیں گے آپ (دوسرے) لوگوں سے زیادہ سخت

عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا
دشمنی میں ان لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائے ہیں

الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ
یہودیوں کو اور اُن لوگوں کو جنہوں نے شرک کیا

وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ
اور یقیناً ضرور پائیں گے آپ اُن لوگوں میں سے زیادہ قریب

مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا
محبت میں ان لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائے

الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ
اُن لوگوں کو جنہوں نے کہا کہ بیشک ہم نصاریٰ ہیں

ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ
یہ اس لیے کہ بیشک اُن میں سے کچھ عالم ہیں

وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿82﴾
اور عبادت گزار (بھی) اور بیشک وہ تکبر نہیں کرتے۔ ﴿82﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
اتَّخَذُوْهُمْ : اخذ، ماٰخوذ، مواخذہ۔
اَوْلِيَآءَ : ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔
كَثِيْرًا : کثیر تعداد، اکثر، کثرت اولاد۔
فٰسِقُوْنَ : فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
لَتَجِدَنَّ : وجود، موجود، موجودہ۔
اَشَدَّ : اشد ضرورت، شدید، شدت پسند۔
النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
عَدَاوَةً : بغض و عداوت، اعداء اسلام۔
اَشْرَكُوْا : شرک، مشرک، مشرکانہ عقائد۔
اَقْرَبَهُمْ : اقرب، قریبی، قرابت، اقرباء پروری۔
مَوَدَّةً : محبت و مودت۔
رُهْبَانًا : رہبانیت، عیسائی راہب۔
يَسْتَكْبِرُوْنَ : تکبر، متکبر۔

وَ لَوْ	كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ ❶	بِاللّٰهِ	وَالنَّبِيِّ	وَ مَآ
اور اگر	وہ سب ایمان لائے ہوتے	اللہ پر	اور نبی (محمد ﷺ) پر	اور جو

اُنْزِلَ ❷	اِلَيْهِ	مَا	اتَّخَذُوْهُمْ ❸	اَوْلِيَآءَ	وَلٰكِنَّ	كَثِيْرًا
نازل کیا گیا	اسکی طرف	(تو) نہ	بناتے سب اُن (کافروں) کو	دوست	اور لیکن	اکثر

مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ (81)	لَتَجِدَنَّ ❹	اَشَدَّ ❺	النَّاسِ	عَدَاوَةً ❻
ان میں سے	سب نافرمان ہیں	آپ یقیناً ضرور پائیں گے	زیادہ سخت	لوگوں میں سے	دشمنی میں

لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	الْيَهُوْدَ	وَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا ❼ ج
ان لوگوں کیلئے جو	سب ایمان لائے ہیں	یہودیوں کو	اور	اُن لوگوں کو جن	سب نے شرک کیا

وَ	لَتَجِدَنَّ ❹	اَقْرَبَهُمْ ❺	مَّوَدَّةً ❻	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
اور	یقیناً آپ ضرور پائیں گے	زیادہ قریب اُن میں سے	محبت میں	اُن لوگوں کیلئے جو	سب ایمان لائے

الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا ❽	نَصٰرٰى ط	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	مِنْهُمْ
ان لوگوں کو جن	سب نے کہا	(کہ) بیشک ہم	نصاریٰ ہیں	یہ	اس وجہ سے کہ بیشک	اُن میں سے

قِسِّيْسِيْنَ ❾	وَ	رُهْبَانًا	وَّ	اَنَّهُمْ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ (82)
(کچھ) عالم ہیں	اور	(کچھ) عبادت گزار (بھی)	اور	بیشک وہ	نہیں	وہ سب تکبر کرتے

ضروری وضاحت

❶ "وا، ون" دونوں کا ملا کر ترجمہ "سب" کیا گیا ہے۔ ❷ شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ "وا" کے بعد کوئی اور علامت آئے تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں "لَ" اور آخر میں "نَّ" میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ "ۃ" کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ "أ" معنی میں تبدیلی کیلئے ہے۔ ❽ "اِنَّا" اصل میں "اِنَّ+نَا" تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے ایک "نون" گرا دیا گیا۔ ❾ "يْنَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

تعارف ومقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آيت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہوسکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **''بیت القرآن''** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **''بیت القرآن''** لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ۝١٧﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿وَاِذَا سَمِعُوۡا 07﴾

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن
لاہور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿وَ اِذَا سَمِعُوْا﴾ پارہ نمبر 07
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
نظر ثانی	عبداللطیف حلیم
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
ایڈیشن دوم	جولائی 2010
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیْتُ القُرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115
فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111
ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org
ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔
فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔
فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بَیْتُ القُرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَیْتُ القُرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2. "بَیْتُ القُرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کارِ خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بَیْتُ القُرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہوجاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہوجاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہوجاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہوجاتا ہے۔

2. سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کرکے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

وَ اِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ	اور جب وہ سنتے ہیں اسے جو نازل کیا گیا
اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ	رسول کی طرف آپ دیکھتے ہیں ان کی آنکھوں کو
تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ	(کہ) بہتی ہیں آنسوؤں سے
مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ	(اس وجہ) سے جو انہوں نے پہچانا حق کو
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا	وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے ہیں
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿83﴾	پس تو لکھ لے ہمیں گواہی دینے والوں کے ساتھ ﴿83﴾
وَ مَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ	اور کیا ہے ہم کو (کہ) ہم ایمان نہ لائیں اللہ پر
وَ مَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ	اور (اس پر) جو آیا ہے ہمارے پاس حق سے
وَ نَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا	اور ہم امید رکھتے ہیں کہ داخل کرے گا ہمیں
رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿84﴾	ہمارا رب نیک لوگوں کے ساتھ (جنت میں۔) ﴿84﴾
فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا	تو ثواب دیا انکو اللہ نے اسکے بدلے جو انہوں نے کہا
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	باغات کا (کہ) چلتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَمِعُوْا : سمع وبصر، قوت سماعت، آلۂ سماعت۔	عَرَفُوْا : عرفِ عام، معروف، معرفت۔
اُنْزِلَ : نازل، شانِ نزول، منزّل من اللہ۔	يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اِلَى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔	فَاكْتُبْنَا : کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
تَرٰٓى : رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال کمیٹی۔	نَطْمَعُ : لالچ وطمع، مطمع نظر۔
اَعْيُنَهُمْ : عینی شاہد، عین مطابق۔	يُدْخِلَنَا : داخل، دخول، داخلہ، داخلی امور۔
تَفِيْضُ : فیض عام، فیضیاب، فیوض وبرکات۔	فَاَثَابَهُمُ : اجروثواب، ایصال ثواب۔
مِمَّا (مِنْ+مَا) : منجانب، من جملہ/ماحول، ماتحت۔	تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الشعور۔

وَ اِذَا	سَمِعُوْا	مَآ	اُنْزِلَ ❶	اِلَى الرَّسُوْلِ
اور جب	وہ سب سنتے ہیں	(اسے) جو	نازل کیا گیا	رسول کی طرف

تَرٰٓی	اَعْیُنَهُمْ	تَفِیْضُ ❷	مِنَ الدَّمْعِ	مِمَّا ❸	عَرَفُوْا
آپ دیکھتے ہیں	انکی آنکھوں کو	بہتی ہیں	آنسوؤں سے	(اس وجہ) سے جو	ان سب نے پہچانا

مِنَ الْحَقِّ ❹ ج	یَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ ❺	اٰمَنَّا	فَاكْتُبْنَا ❻
حق کو	وہ سب کہتے ہیں	اے ہمارے رب	ہم ایمان لاتے ہیں	پس لکھ لے ہمیں

مَعَ الشّٰهِدِیْنَ (83)	وَ مَا	لَنَا	لَا نُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ
سب گواہی دینے والوں کیساتھ	اور کیا ہے	ہم کو	(کہ) ہم ایمان نہ لائیں	اللہ پر

وَ مَا	جَآءَنَا	مِنَ الْحَقِّ ۙ	وَ نَطْمَعُ	اَنْ	یُّدْخِلَنَا
اور جو	آیا ہے ہمارے پاس	حق سے	اور ہم امید رکھتے ہیں	کہ	وہ داخل کریگا ہمیں

رَبُّنَا	مَعَ	الْقَوْمِ الصّٰلِحِیْنَ ❼ (84)	فَاَثَابَهُمُ	اللّٰهُ
ہمارا رب	ساتھ	نیک لوگوں کے	تو ثواب دیا اُنہیں	اللہ نے

بِمَا	قَالُوْا	جَنّٰتٍ	تَجْرِیْ ❷	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
اسکے بدلے جو	ان سب نے کہا	باغات کا	(کہ) چلتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں

ضروری وضاحت

❶ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ "ت" واحد مؤنث کی علامت ہے، عموماً الگ رنگ میں اس کا ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❸ مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔ ❹ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ رَبَّنَا کے شروع میں یا محذوف ہے جس کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❻ نَا سے پہلے جزم میں حکم پایا جاتا ہے اس لیے ترجمہ ہمیں کیا گیا ہے۔ ❼ اَلْقَوْم میں ایک سے زیادہ لوگ ہوتے ہیں اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے اور یْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں
وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿85﴾	اور یہ بدلہ ہے نیکی کرنیوالوں کا۔ ﴿85﴾
وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ	اور انہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿86﴾ ع	وہ لوگ اہل دوزخ ہیں۔ ﴿86﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا	اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو مت حرام ٹھہراؤ
طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ	(ان) پاکیزہ چیزوں کو جو حلال کی ہیں اللہ نے
لَكُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْا ؕ	تمہارے لیے اور مت تم حد سے بڑھو،
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿87﴾	بیشک اللہ نہیں پسند کرتا حد سے بڑھنے والوں کو ﴿87﴾
وَ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ	اور کھاؤ اس سے جو رزق دیا تم کو اللہ تعالیٰ نے
حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ	حلال (جو) پاکیزہ ہے، اور اللہ سے ڈرو
الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿88﴾	جو (کہ) تم اس پر ایمان لانے والے ہو۔ ﴿88﴾

ع 11/9/1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خٰلِدِيْنَ : خالد، خلدِ بریں۔

جَزَآءُ : جزا و سزا، جزائے خیر۔

الْمُحْسِنِيْنَ : احسان، محسنِ انسانیت، احسان فراموش۔

كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔

كَذَّبُوْا : کذّاب، تکذیب، مکذّب۔

اَصْحٰبُ : صاحب، اصحاب، صحابی، صحبت۔

اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔

تُحَرِّمُوْا : حلّت وحرمت، حلال وحرام۔

طَيِّبٰتِ : طیب وطاہر، مدینہ طیبہ۔

اَحَلَّ : حلّت وحرمت، حلال وحرام۔

يُحِبُّ : حُبّ، محبوب، محبّت، حبیب۔

تَعْتَدُوْا، الْمُعْتَدِيْنَ : ظلم وتعدی، متعدی۔

كُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات۔

اِتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	وَ ذٰلِكَ ❶	جَزَآءُ	الْمُحْسِنِيْنَ (85)
سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	ان میں	اور یہ	بدلہ ہے	سب نیکی کرنیوالوں کا

وَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ
اور (وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اور ان سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	وہ لوگ

ع 11 9 1

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ع (86)	يٰاَيُّهَا ❷	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اہل دوزخ ہیں	اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو

لَا تُحَرِّمُوْا ❸	طَيِّبٰتِ ❹	مَآ	اَحَلَّ ❺	اللّٰهُ	لَكُمْ
تم سب مت حرام ٹھہراؤ	پاکیزہ چیزوں کو	جو	حلال کی ہیں	اللہ نے	تمہارے لئے

وَ	لَا تَعْتَدُوْا ؕ ❸	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ ❻	الْمُعْتَدِيْنَ (87)
اور	مت تم سب حد سے بڑھو	بیشک	اللہ	نہیں پسند کرتا	سب حد سے بڑھنے والوں کو

وَ كُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا ۪
اور تم سب کھاؤ	اس سے جو	رزق دیا تم کو	اللہ تعالیٰ نے	حلال	پاکیزہ

وَّ اتَّقُوا	اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اَنْتُمْ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ (88)
اور تم سب ڈرو	اللہ سے	جو (کہ)	تم	اس پر	سب ایمان لانے والے ہو

ضروری وضاحت

❶ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے اردو ترجمہ کرتے ہوئے کبھی ضرورتاً یہ ترجمہ کر دیا جاتا ہے اور عموماً ذٰلِكَ تِلْكَ اور اُولٰٓئِكَ کا استعمال بات میں زور پیدا کرنے کے لیے ہوتا ہے۔ ❷ یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❸ شروع میں لَا اور فعل کے آخر میں وْا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❺ شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ❻ یہاں علامت "یُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ	نہیں مؤاخذہ فرمائے گا اللہ تمہارا لغو (قسموں) کا
فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَ لٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ	تمہاری قسموں میں اور لیکن وہ مؤاخذہ فرمائے گا تمہارا
بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ	ان پر جو تم نے پختہ (قصدًا) قسمیں کھائیں
فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ	تو اس کا کفارہ ہے دس مسکینوں کو کھانا کھلانا
مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ	اوسط (درجے) کا جو تم کھلاتے ہو
اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ	اپنے گھر والوں کو یا کپڑے پہنانا ہے ان کو
اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ	یا گردن آزاد کرنا ہے
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ	پس جو نہ پائے تو روزے رکھنا ہے تین دن
ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ	یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا جب تم قسمیں کھاؤ
وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ؕ	اور حفاظت کیا کرو اپنی قسموں کی
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ	اسی طرح کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے
اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿89﴾	اپنی آیات تا کہ تم شکر گزار بنو۔ ﴿89﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُؤَاخِذُكُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	اَوْسَطِ : اوسط عمر، اوسط درجہ، اوسطاً۔
بِاللَّغْوِ : لغو، لغویات۔	اَهْلِيْكُمْ : اہل وعیال، اہلیہ، اہلِ بیت۔
عَقَّدْتُّمُ : عقیدہ، عقدِ نکاح، عقدِ ثانی۔	تَحْرِيْرُ : حریت فکر، حریت پسند۔
فَكَفَّارَتُهٗٓ : قسم کا کفارہ، گناہوں کا کفارہ۔	يَجِدْ : وجود، موجود، موجودہ حالات۔
اِطْعَامُ : قیام وطعام، طعام ماحضر۔	كَذٰلِكَ : کالعدم، کما حقہ۔
عَشَرَةِ : عشرہ مبشرہ، عشر، عاشورہ۔	يُبَيِّنُ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
مَسٰكِيْنَ : مسکین، مسکینی۔	تَشْكُرُوْنَ : شکر، شکریہ، اظہار تشکر۔

لَا	يُؤَاخِذُكُمُ ❶	اللّٰهُ	بِاللَّغْوِ	فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ ❷	وَلٰكِنْ
نہیں	مواخذہ فرمائے گا تمہارا	اللہ	لغو (قسموں) کا	تمہاری قسموں میں	اور لیکن

يُّؤَاخِذُكُمْ	بِمَا	عَقَّدْتُّمُ	الْاَيْمَانَ ❷	فَكَفَّارَتُهٗٓ
وہ مواخذہ فرمائے گا تمہارا	(ان) پر جو	تم نے پختہ کیں	قسمیں (قصداً)	تو اس کا کفارہ

اِطْعَامُ ❸	عَشَرَةِ ❹	مَسٰكِيْنَ	مِنْ اَوْسَطِ ❺	مَا	تُطْعِمُوْنَ
کھانا کھلانا ہے	دس	مسکینوں کو	اوسط (درجے) کا	جو	تم سب کھلاتے ہو

اَهْلِيْكُمْ ❻	اَوْ	كِسْوَتُهُمْ	اَوْ	تَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ ❹
اپنے گھر والوں کو	یا	کپڑے پہنانا ہے ان کو	یا	آزاد کرنا ہے	گردن

فَمَنْ	لَّمْ	يَجِدْ ❶	فَصِيَامُ	ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ❹	ذٰلِكَ ❼	كَفَّارَةُ ❹
پس جو	نہ	پائے	تو روزے رکھنا ہے	تین دن	یہ	کفارہ ہے

اَيْمَانِكُمْ ❷	اِذَا	حَلَفْتُمْ	وَاحْفَظُوْٓا	اَيْمَانَكُمْ ❷
تمہاری قسموں کا	جب	تم قسمیں کھاؤ	اور تم سب حفاظت کیا کرو	اپنی قسموں کی

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ ❶	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ❽ (89)
اسی طرح	بیان کرتا ہے اللہ	تمہارے لیے	اپنی آیات	تاکہ تم سب شکر گزار بنو

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "یِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ اَيْمَانٌ يَمِيْنٌ کی جمع ہے اِیمان الگ اور اَیمان الگ لفظ ہے۔ ❸ اِطْعَامُ کے شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ ❹ ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❺ مِنْ کا ترجمہ سے ہوتا ہے ضرورتاً ترجمہ کا کیا گیا ہے۔ ❻ اَهْلِيْكُمْ جمع کا لفظ ہے اَهْلٌ کی جمع اَهْلُوْنَ یا اَهْلِيْنَ ہوتی ہے یہاں نون گر گیا ہے۔ ❼ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے۔ ❽ یہاں كُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو درحقیقت شراب
وَ الْمَيْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ	اور جوا اور بت اور قرعہ کے تیر (سب)
رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ	ناپاک (اور) شیطان کے عمل سے ہیں
فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿90﴾	پس بچو ان سے تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔ ﴿90﴾
اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ	درحقیقت شیطان تو چاہتا ہے کہ وہ ڈال دے
بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ	تمہارے درمیان دشمنی اور بغض
فِي الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ وَ يَصُدَّكُمْ	شراب اور جوئے میں (ڈال کر) اور وہ روک دے تمہیں
عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ عَنِ الصَّلٰوةِ ۚ	اللہ کے ذکر سے اور نماز سے
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿91﴾	تو کیا تم (ان چیزوں سے) باز آنے والے ہو؟ ﴿91﴾
وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ	اور اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی
وَ احْذَرُوْا ۚ فَاِنْ	اور بچو (جوئے اور شراب وغیرہ سے) پھر اگر
تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا	منہ موڑا تم نے تو جان لو درحقیقت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْٓا : امن، ایمان، مؤمن۔
مِّنْ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
عَمَلِ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
فَاجْتَنِبُوْهُ : اجتناب، ایک جانب۔
تُفْلِحُوْنَ : فلاح، فوز و فلاح، فلاحی کام۔
يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
يُّوْقِعَ : واقعہ، وقوعہ، محلِ وقوع۔

بَيْنَكُمْ : بین الاقوامی، بین المذاہب، بین بین۔
الْعَدَاوَةَ : بغض و عداوت۔
الْبَغْضَآءَ : حسد و بغض، بغض و عداوت۔
ذِكْرِ : ذکر، اذکار، ذاکر، مذکور۔
مُّنْتَهُوْنَ : منتہیٰ، انتہا۔
اَطِيْعُوا : اطاعت و فرمانبرداری، مطیع۔
فَاعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

یٰۤاَیُّهَا❶	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِنَّمَا❷	الْخَمْرُ	وَ الْمَیْسِرُ
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	درحقیقت	شراب	اور جوا

وَ الْاَنْصَابُ	وَ الْاَزْلَامُ	رِجْسٌ	مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ
اور بت	اور قرعہ کے تیر	ناپاک	(اور) شیطان کے عمل سے ہیں

فَاجْتَنِبُوْهُ❸	لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ❹ (90)	اِنَّمَا❷	یُرِیْدُ❺	الشَّیْطٰنُ
پس تم سب بچو اس سے	تاکہ تم سب فلاح پاجاؤ	درحقیقت	چاہتا ہے	شیطان

اَنْ	یُّوْقِعَ	بَیْنَكُمُ	الْعَدَاوَةَ❻	وَ الْبَغْضَآءَ	فِی الْخَمْرِ
کہ	وہ ڈال دے	تمہارے درمیان	دشمنی	اور بغض	شراب میں

وَ الْمَیْسِرِ	وَ	یَصُدَّكُمْ	عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	وَ عَنِ الصَّلٰوةِ❻ج
اور جوئے (میں ڈال کر)	اور	وہ روک دے تمہیں	اللہ کے ذکر سے	اور نماز سے

فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّنْتَهُوْنَ (91)	وَ اَطِیْعُوا❼	اللّٰهَ	وَ اَطِیْعُوا❼
تو کیا	تم	سب باز آنے والے ہو	اور تم سب اطاعت کرو	اللہ کی	اور اطاعت کرو

الرَّسُوْلَ	وَ	احْذَرُوْا❼ج	فَاِنْ	تَوَلَّیْتُمْ	فَاعْلَمُوْۤا	اَنَّمَا❷
رسول کی	اور	سب بچو (شراب وغیرہ سے)	پھر اگر	تم نے منہ موڑا	تو تم سب جان لو	درحقیقت

ضروری وضاحت

❶ یا اور اَیُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ❷ اَنَّ کے ساتھ اگر مَا آجائے تو اس میں تاکید کا اضافہ ہو جاتا ہے اور اس کا مفہوم اس کے علاوہ اور کچھ نہیں ہوتا ہے۔ ❸ وا کے ساتھ اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ❹ یہاں کُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❺ یہاں علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❼ اگر شروع میں "ا" میں اور آخر میں وا ہو تو اس میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿92﴾	ہمارے رسول پر پہنچا دینا ہے واضح طور پر۔ ﴿92﴾
لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	نہیں ہے ان لوگوں پر جو ایمان لائے
وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے کوئی گناہ
فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا	(اس بارے) میں جو وہ کھا چکے جبکہ وہ بچے رہے (شرک سے)
وَّ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور وہ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے
ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا	پھر وہ بچے رہے (حرام چیزوں سے) اور ایمان پر قائم رہے
ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اَحْسَنُوْا ؕ	پھر انہوں نے تقویٰ اختیار کیا اور نیک کام کیے
ع 12/7/2 وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿93﴾ ع	اور اللہ محبت رکھتا ہے نیکی کرنیوالوں سے۔ ﴿93﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو۔
لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ	ضرور بالضرور آزمائے گا تمہیں اللہ
بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ	کسی چیز سے شکار (میں) سے
تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ	(کہ) پاسکیں گے اسے تمہارے ہاتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى : علیحدہ، علی الحقیقت، علی الاعلان۔	اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔
رَسُوْلِنَا : نبی ورسول، رسالت، مرسل۔	اَحْسَنُوْا، الْمُحْسِنِيْنَ : احسن، محسن، محسنِ کائنات۔
الْبَلٰغُ : ابلاغ، مبلغ، تبلیغ، تبلیغی دورے۔	يُحِبُّ : حب، محبوب، محبت۔
الْمُبِيْنُ : بیان، بیّن دلیل، مبینہ طور پر۔	لَيَبْلُوَنَّكُمُ : دورِ ابتلاء، مصیبت میں مبتلا ہونا۔
عَمِلُوا : عمل، معمول، تعمیل، معمولاتِ زندگی۔	بِشَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
طَعِمُوْٓا : قیام و طعام، طعام ماحضر۔	الصَّيْدِ : دامِ صیاد، صید گاہ۔
اتَّقَوْا : تقویٰ، متقی۔	اَيْدِيْكُمْ : یدِ بیضاء، یدِ طولیٰ۔

عَلٰى رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ (92)	لَيْسَ	عَلَى الَّذِيْنَ
ہمارے رسول پر	پہنچا دینا ہے	واضح طور پر	نہیں ہے	ان لوگوں پر جو

اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❶	جُنَاحٌ ❷	فِيْمَا
سب ایمان لائے	اور سب نے عمل کیے	نیک	کوئی گناہ	(اس بارے) میں جو

طَعِمُوْٓا	اِذَا مَا	اتَّقَوْا	وَّ اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوا
وہ سب کھا چکے	جب کہ	وہ سب بچے رہے (شرک سے)	اور وہ سب ایمان لائے	اور سب عمل کرتے رہے

الصّٰلِحٰتِ ❶	ثُمَّ	اتَّقَوْا	وَّ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ
نیک	پھر	وہ سب بچے رہے (حرام چیزوں سے)	اور	سب ایمان پر قائم رہے	پھر

ع 12 7 2

اتَّقَوْا	وَّ اَحْسَنُوْا ط	وَاللّٰهُ	يُحِبُّ ❸	الْمُحْسِنِيْنَ ع (93)
سب نے تقویٰ اختیار کیا	اور سب نے نیک کام کیے	اور اللہ	محبت رکھتا ہے	نیکی کرنیوالوں سے

يٰٓاَيُّهَا ❹	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَيَبْلُوَنَّكُمُ ❸❺	اللّٰهُ
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	ضرور بالضرور آزمائے گا تمہیں	اللہ

بِشَيْءٍ ❷	مِّنَ الصَّيْدِ	تَنَالُهٗٓ ❻	اَيْدِيْكُمْ ❼
کسی چیز سے	شکار میں سے	(کہ) پاسکیں گے اسے	تمہارے ہاتھ

ضروری وضاحت

❶ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے
اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ❸ علامت يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ يا اور اَيُّها دونوں کا ترجمہ اے ہے۔
❺ لَيَبْلُوَنَّكُمْ کے شروع میں لَ اور نَّ دونوں میں تاکید کا مفہوم ہے۔ ❻ تَنَالُهٗ میں علامت تـ واحد مؤنث کی علامت ہے
انسان کے علاوہ جمع کے ساتھ عموماً فعل واحد مؤنث آتا ہے۔ ❼ اَيْدِيْكُمْ میں "اَيْدِيْ" يَدٌ کی جمع ہے۔

وَ رِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ	اور تمہارے نیزے تاکہ معلوم کرے اللہ (کہ)
مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ	کون ڈرتا ہے اس سے غائبانہ
فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ	پس جو زیادتی کرے اس کے بعد
فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿94﴾	تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿94﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا	اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو، نہ مارو
الصَّيْدَ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ	شکار اس حال میں کہ تم احرام میں ہو
وَ مَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا	اور جو مار ڈالے گا اسے تم میں سے جان بوجھ کر
فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ	تو بدلہ دینا ہے اس جیسا جو اس نے مار ڈالا ہے
مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ	چوپایوں میں سے، فیصلہ کریں گے اس کا دو عدل والے
مِّنْكُمْ هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ	تم میں سے، قربانی ہے پہنچنے والی کعبہ کو
اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ	یا کفارہ ہے مسکینوں کو کھانا کھلانا
اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا	یا اس کے برابر روزے رکھنا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيَعْلَمَ : علم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	مُّتَعَمِّدًا : عمدًا، قتلِ عمد۔
يَخَافُهٗ : اللہ کا خوف، خائف ہونا۔	حُرُمٌ : احرام، محرم۔
اعْتَدٰى : ظلم و تعدی، متعدی، عدوان۔	فَجَزَآءٌ : جزا و سزا، جزائے خیر، جزاک اللہ خیر۔
اَلِيْمٌ : المیہ، المناک، رنج و الم۔	مِّثْلُ : مثل، مثال، تمثیل، امثال۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔	يَحْكُمُ : حکم، حاکم، محکوم۔
تَقْتُلُوا، قَتَلَهٗ : قتل، قاتل، مقتول۔	عَدْلٍ : عدل و انصاف، عادل حکمران، عدالت۔
الصَّيْدِ : دامِ صیاد، صید گاہ۔	كَفَّارَةٌ : قسم کا کفارہ، گناہوں کا کفارہ۔

وَ	رِمَاحُكُمْ	لِيَعْلَمَ ❶❷	اللّٰهُ	مَنْ	يَّخَافُهٗ ❷	بِالْغَيْبِ ج ❸
اور	تمہارے نیزے	تاکہ معلوم کرے	اللہ (کہ)	کون	ڈرتا ہے اس سے	غیب سے

فَمَنِ	اعْتَدٰى	بَعْدَ ذٰلِكَ	فَلَهٗ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (94)
پس جو	زیادتی کرے	اس کے بعد	تو اس کے لیے	عذاب ہے	دردناک

يٰۤاَيُّهَا ❹	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَقْتُلُوا ❺	الصَّيْدَ	وَاَنْتُمْ
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	نہ تم سب مار ڈالو	شکار کو	اس حال میں کہ تم

حُرُمٌ ط	وَمَنْ	قَتَلَهٗ	مِنْكُمْ	مُّتَعَمِّدًا
احرام میں ہو	اور جو	مار ڈالے اسے	تم میں سے	جان بوجھ کر

فَجَزَآءٌ	مِّثْلُ	مَا	قَتَلَ	مِنَ النَّعَمِ	يَحْكُمُ ❷
تو بدلہ دینا ہے	اس جیسا	جو	اس نے مار ڈالا	چوپایوں میں سے	فیصلہ کریں گے

بِهٖ	ذَوَا عَدْلٍ ❻	مِّنْكُمْ	هَدْيًا	بٰلِغَ	الْكَعْبَةِ ❼
اس کا	دو عدل والے	تم میں سے	قربانی ہے	پہنچنے والی	کعبہ کو

اَوْ	كَفَّارَةٌ ❼	طَعَامُ	مَسٰكِيْنَ ❽	اَوْ	عَدْلُ ذٰلِكَ	صِيَامًا
یا	کفارہ ہے	کھانا کھلانا	مسکینوں کو	یا	اس کے برابر	روزے رکھنا ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت لِ اگر فعل کے شروع میں ہو اور اس کے آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا گیا ہے۔ ❷ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ مراد ہے غائبانہ طور پر۔ ❹ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ ذَوَا میں الف کا مفہوم دو ہے۔ ❼ ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ مَسٰكِيْنَ کے آخر میں يْنَ جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ اصل لفظ کا حصہ ہے اور یہ مِسْكِيْنٌ کی جمع ہے۔

لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ	تا کہ وہ چکھے اپنے کیے کی سزا (کا مزہ)
عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ	معاف کر دیا ہے اللہ نے اس کو جو پہلے گزر چکا
وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ	اور جو دوبارہ کرے گا تو انتقام لے گا اللہ اس سے
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُوا نْتِقَامٍ ﴿95﴾	اور اللہ غالب ہے انتقام لینے والا۔ ﴿95﴾
اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ	حلال کیا گیا ہے تمہارے لیے سمندر کا شکار (احرام کی حالت میں)
وَ طَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ	اور اس کا کھانا (بھی)، فائدہ ہے تمہارے لیے
وَ لِلسَّيَّارَةِ ۚ وَ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ	اور مسافروں کیلئے (بھی) اور حرام کیا گیا ہے تم پر
صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ	خشکی کا شکار جب تک تم رہو احرام کی حالت میں
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ	اور ڈرتے رہو اللہ سے جو (کہ)
اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿96﴾	اسی کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔ ﴿96﴾
جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ	بنایا ہے اللہ نے کعبہ کو (جو) حرمت والا گھر ہے
قِيٰمًا لِّلنَّاسِ	قائم رہنے کا باعث لوگوں کیلئے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّيَذُوْقَ : ذائقہ، موت کا ذائقہ۔	الْبَحْرِ : بحری سفر، بحری جہاز، بحری بیڑہ۔
وَبَالَ : گناہوں کا وبال، وبالِ جان۔	طَعَامُهٗ : قیام و طعام، طعام ماحضر۔
اَمْرِهٖ : امر، آمر، آمریت، امر ربی۔	مَتَاعًا : مال و متاع، متاعِ کارواں۔
عَفَا : عفو و درگزر، معافی، عافیت۔	لِلسَّيَّارَةِ : سیر و سیاحت، صبح کی سیر، سیرگاہ۔
سَلَفَ : سلف، اسلاف، سلفی۔	دُمْتُمْ : دوام، دائمی۔
عَادَ : اعادہ کرنا، مسیح موعود۔	الْبَرِّ : براعظم، بری افواج۔
فَيَنْتَقِمُ : انتقام، انتقامی کاروائی۔	قِيٰمًا : قیام و طعام، قیام اللیل، قائم، مقیم۔

لِيَذُوْقَ ❶	وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ	عَفَا	اللّٰهُ	عَمَّا ❷	سَلَفَ ؕ
تاکہ وہ چکھے	اپنے کیے کی سزا	معاف کر دیا ہے	اللہ نے	اس کو جو	پہلے گزر چکا

وَمَنْ	عَادَ	فَيَنْتَقِمُ ❸	اللّٰهُ	مِنْهُ ؕ	وَ اللّٰهُ	عَزِيْزٌ
اور جو	دوبارہ کرے گا	تو انتقام لے گا	اللہ	اس سے	اور اللہ	غالب ہے

ذُوا نْتِقَامٍ (95)	اُحِلَّ ❹	لَكُمْ	صَيْدُ الْبَحْرِ	وَ
انتقام (لینے) والا	حلال کیا گیا ہے	تمہارے لیے	سمندر کا شکار (احرام کی حالت میں)	اور

طَعَامُهٗ	مَتَاعًا	لَّكُمْ	وَ	لِلسَّيَّارَةِ ۚ	وَ حُرِّمَ ❹
اس کا کھانا	فائدہ مند ہے	تمہارے لیے	اور	مسافروں کیلئے	اور حرام کیا گیا ہے

عَلَيْكُمْ	صَيْدُ الْبَرِّ	مَا دُمْتُمْ ❺	حُرُمًا ؕ	وَ	اتَّقُوا
تم پر	خشکی کا شکار	جب تک تم رہو	احرام کی حالت میں	اور	تم سب ڈرتے رہو

اللّٰهَ ❻	الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ❼ (96)	جَعَلَ	اللّٰهُ ❽
اللہ سے	جو (کہ)	اسی کی طرف	تم سب اکٹھے کئے جاؤ گے	بنایا ہے	اللہ نے

الْكَعْبَةَ	الْبَيْتَ	الْحَرَامَ	قِيٰمًا	لِّلنَّاسِ
کعبہ کو	گھر	حرمت والا	قائم رہنے کا باعث	لوگوں کیلئے

ضروری وضاحت

❶ لِ اگر فعل کے شروع میں ہو اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❷ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❸ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا گیا ہوتا ہے۔ ❺ یہاں مَا کا ترجمہ فعل کے ساتھ ملا کر جب تک کیا گیا ہے۔ ❻ فعل کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❼ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ فعل کے بعد اسم کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

وَ الشَّهۡرَ الۡحَرَامَ	اور حرمت والے مہینوں کو
وَ الۡهَدۡیَ وَ الۡقَلَآئِدَ ؕ	اور قربانی کو اور پٹے والے جانوروں کو
ذٰلِكَ لِتَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ	یہ (اس لیے) تا کہ تم جان لو کہ بیشک اللہ
یَعۡلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ	جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ وَ اَنَّ اللّٰهَ	اور جو کچھ زمین میں ہے اور بیشک اللہ
بِكُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿97﴾	ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿97﴾
اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ	جان لو کہ بیشک اللہ سخت عذاب (دینے) والا ہے
وَ اَنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿98﴾	اور (یہ) کہ بیشک خوب بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿98﴾
مَا عَلَی الرَّسُوۡلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ ؕ	نہیں ہے رسول پر مگر پہنچا دینا
وَ اللّٰهُ یَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ	اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو
وَ مَا تَكۡتُمُوۡنَ ﴿99﴾	اور جو تم (سینوں میں) چھپاتے ہو۔ ﴿99﴾
قُلۡ لَّا یَسۡتَوِی الۡخَبِیۡثُ وَ الطَّیِّبُ	کہہ دو نہیں برابر ہو سکتیں ناپاک اور پاک (چیزیں)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلۡحَرَامَ : حرمت، محرم۔	الۡعِقَابِ : عقوبت خانہ۔
الۡقَلَآئِدَ : قلادہ، مقلد، تقلید۔	غَفُوۡرٌ : مغفرت، استغفار، دعائے مغفرت۔
لِتَعۡلَمُوۡۤا، یَعۡلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	رَّحِیۡمٌ : رحم و کرم، مرحوم، رحمت، رحیم۔
السَّمٰوٰتِ : ارض و سما، کتب سماوی۔	الرَّسُوۡلِ : رسول اکرم، رسالت۔
بِكُلِّ : کل جہان، کل کائنات، کل نمبر۔	الۡبَلٰغُ : ابلاغ، تبلیغ، مبلّغ، بلوغت، بالغ۔
شَیۡءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔	تَكۡتُمُوۡنَ : کتمانِ حق، کتمانِ علم۔
شَدِیۡدُ : اشد، شدید مشکلات، شدید بحران۔	یَسۡتَوِی : مساوی، مساوات۔

وَ	الشَّهْرَ الْحَرَامَ	وَ	الْهَدْیَ	وَ	الْقَلَآئِدَ ؕ
اور	حرمت والے مہینوں کو	اور	قربانی کو	اور	پٹے والے جانوروں کو

ذٰلِكَ ❶	لِتَعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ ❷	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❸
یہ (اس لیے)	تاکہ تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے

وَ مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ اَنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ❹ (97)
اور جو کچھ	زمین میں ہے	اور بیشک	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے

اِعْلَمُوْٓا ❺	اَنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	وَ	اَنَّ اللّٰهَ
تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	سخت	عذاب (دینے) والا ہے	اور	یہ کہ بیشک اللہ

غَفُوْرٌ ❹	رَّحِيْمٌ ❹ ؕ (98)	مَا ❻	عَلَى الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ ؕ
خوب بخشنے والا	بڑا مہربان ہے	نہیں ہے	رسول پر	مگر	پہنچا دینا

وَ اللّٰهُ	يَعْلَمُ ❷	مَا	تُبْدُوْنَ	وَ مَا	تَكْتُمُوْنَ (99)
اور اللہ	جانتا ہے	جو	تم سب ظاہر کرتے ہو	اور جو	تم سب (سینوں میں) چھپاتے ہو

قُلْ	لَّا	يَسْتَوِي ❷	الْخَبِيْثُ	وَ	الطَّيِّبُ
کہہ دو	نہیں	برابر ہو سکتے	ناپاک	اور	پاک

ضروری وضاحت

❶ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے، قرآن میں عموماً ذٰلِكَ، تِلْكَ اور اُولٰٓئِكَ کا استعمال بات کی اہمیت ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ❷ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ شروع میں "ا" اور آخر میں وْا میں کام کرنے کے حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ "نہیں" کرتے ہیں۔

وَلَوۡ اَعۡجَبَكَ كَثۡرَةُ الۡخَبِيۡثِ ۚ	اور اگر چہ بھلی لگے آپ کو ناپاک کی کثرت
فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى الۡاَلۡبَابِ	تو ڈرتے رہو اللہ سے اے عقل والو!
لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ؏ (100)	تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔ ؏ (100)
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو
لَا تَسۡـئَلُوۡا عَنۡ اَشۡيَآءَ	مت پوچھو (ایسی) چیزوں کے بارے میں
اِنۡ تُبۡدَ لَـكُمۡ تَسُؤۡكُمۡ ۚ	اگر وہ ظاہر کر دی جائیں تمہارے لیے بُری لگیں تمہیں
وَ اِنۡ تَسۡـئَلُوۡا عَنۡهَا	اور اگر تم پوچھو گے ان کے بارے میں
حِيۡنَ يُنَزَّلُ الۡقُرۡاٰنُ	ایسے وقت جب قرآن اُتارا جا رہا ہو (تو)
تُبۡدَ لَـكُمۡ ؕ	وہ ظاہر کر دی جائیں گی تمہارے لیے
عَفَا اللّٰهُ عَنۡهَا ؕ	معاف کر دیا ہے اللہ نے اس سے (جواب تک ہو چکا)
وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ حَلِيۡمٌ (101)	اور اللہ بخشنے والا بُردبار ہے۔ (101)
قَدۡ سَاَلَهَا قَوۡمٌ مِّنۡ قَبۡلِكُمۡ	یقیناً سوال کیا ان کا ایک قوم نے تم سے پہلے

ع 13 / 7 / 3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعۡجَبَكَ : عجیب وغریب، عجائب گھر، تعجب۔	اَشۡيَآءَ : اشیائے ضرورت، اشیائے خورد ونوش۔
كَثۡرَةُ : قلت وکثرت، اکثر، کثیر، اکثریت۔	تَسُؤۡكُمۡ : علمائے سوء، سوءِ ظن۔
الۡخَبِيۡثِ : خبث باطن، خبیث النفس، خباثت۔	يُنَزَّلُ : نازل، نزول، منزّل۔
يٰۤاُولِى : اولوالعزم۔	عَفَا : عفو ودرگزر، معافی، عافیت۔
تُفۡلِحُوۡنَ : فوز وفلاح، فلاحی کام، فلاحی تنظیمیں۔	غَفُوۡرٌ : استغفار، دعائے مغفرت۔
اٰمَنُوۡا : امن، ایمان، مؤمن۔	حَلِيۡمٌ : حلیم الطبع، حلم وبُردباری۔
تَسۡـئَلُوۡا، سَاَلَهَا : سوال، سائل، مسئول۔	قَبۡلِكُمۡ : قبل از غذا، قبل از وقت۔

وَ لَوْ	اَعْجَبَكَ ❶	كَثْرَةُ ❷	الْخَبِيْثِ ۚ	فَاتَّقُوا
اور اگرچہ	بھلی لگے آپ کو	کثرت	ناپاک کی	تو تم سب ڈرتے رہو

ع 13 7 3

اللّٰهَ	يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ❸ ۧ (100)	يٰٓاَيُّهَا
اللہ سے	اے عقل والو!	تاکہ تم سب فلاح پا جاؤ	اے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَسْـَٔلُوْا	عَنْ اَشْيَآءَ	اِنْ
وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب پوچھو	(ایسی) چیزوں کے بارے میں	اگر

تُبْدَ ❹	لَكُمْ	تَسُؤْكُمْ ❹ ۚ	وَ اِنْ	تَسْـَٔلُوْا
وہ ظاہر کر دی جائیں	تمہارے لیے	بُری لگیں تمہیں	اور اگر	تم سب پوچھو گے

عَنْهَا	حِيْنَ	يُنَزَّلُ ❺	الْقُرْاٰنُ	تُبْدَ ❹
انکے بارے میں	(ایسے وقت) جب	اُتارا جا رہا ہو	قرآن	(تو) وہ ظاہر کر دی جائیں گی

لَكُمْ ؕ	عَفَا	اللّٰهُ ❻	عَنْهَا ؕ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ ❼
تمہارے لیے	معاف کر دیا ہے	اللہ نے	اس سے (جواب تک ہو چکا)	اور اللہ	بہت بخشنے والا

حَلِيْمٌ ❼ (101)	قَدْ	سَاَلَهَا	قَوْمٌ ❽	مِّنْ قَبْلِكُمْ
بہت بُرد بار ہے	یقیناً	سوال کیا ان کا	ایک قوم نے	تم سے پہلے

ضروری وضاحت

❶ اَعْجَبَكَ کے شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی کے لیے آیا ہے۔ ❷ ة واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❸ كُمْ اور تـ دونوں کا ملا کر ترجمہ "تم" کیا گیا ہے۔ ❹ علامت تـ کا ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ فعل کے بعد ایسا اسم کہ جس کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ قَوْمٌ پر تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے جس کا ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿102﴾	پھر ہو گئے ان کا انکار کرنے والے۔ ﴿102﴾
مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ	نہیں بنایا اللہ نے (کوئی چیز) بحیرہ کو
وَّ لَا سَآئِبَةٍ وَّ لَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ	اور نہ سائبہ کو اور نہ وصیلہ کو اور نہ حام کو
وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور لیکن وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ	وہ باندھتے ہیں اللہ پر جھوٹ،
وَ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿103﴾	اور ان میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے۔ ﴿103﴾
وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا	اور جب کہا جائے ان سے آؤ
اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اس کی طرف جو اللہ نے اُتارا ہے
وَ اِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا	اور رسول کی طرف (تو) کہتے ہیں کافی ہے ہمیں (وہی)
مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ	جو (کہ) پایا ہم نے اس پر اپنے باپ دادا کو
اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ	اور کیا اگر چہ ہوں ان کے باپ دادا
لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿104﴾	کچھ نہ جانتے اور نہ وہ راہ راست پر ہوں۔ ﴿104﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار۔	قِيْلَ، قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
لٰكِنَّ : لیکن۔	اَنْزَلَ : نازل، شانِ نزول، منزل من اللہ۔
يَفْتَرُوْنَ : کذب وافترا، افترا پردازی، مفتری۔	اِلَى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
عَلَى، عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	وَجَدْنَا : وجود، موجود، ایجاد۔
الْكَذِبَ : کذاب، مکذب، تکذیب۔	اٰبَآءَنَا : آباء واجداد، آبائی علاقہ، آبائی نسبت۔
اَكْثَرُهُمْ : اکثر و بیشتر، اکثریت، کثرت۔	يَهْتَدُوْنَ : ہدایت، رشد و ہدایت، ہادیٔ برحق۔
يَعْقِلُوْنَ : عقل و شعور، عاقل و بالغ، معقول۔	يَعْلَمُوْنَ : علم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

ثُمَّ	اَصْبَحُوْا	بِهَا	كٰفِرِيْنَ (102)	مَا	جَعَلَ	اللّٰهُ
پھر	وہ سب ہو گئے	ان کا	سب انکار کرنے والے	نہیں	بنایا	اللہ نے

مِنْۢ بَحِيْرَةٍ ❶❷❸	وَّ لَا	سَآئِبَةٍ ❷❹	وَّ لَا	وَّصِيْلَةٍ ❷❺	وَّ لَا	حَامٍ ❻
بحیرہ کو	اور نہ	سائبہ (کو)	اور نہ	وصیلہ (کو)	اور نہ	حام (کو)

وَّ لٰكِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ ط
اور لیکن	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	وہ سب باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ

وَ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ (103)	وَ اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ
اور	ان میں سے اکثر	نہیں وہ سب عقل رکھتے	اور جب	کہا جائے	ان سے

تَعَالَوْا	اِلٰى مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	وَ	اِلَى الرَّسُوْلِ	قَالُوْا
سب آؤ	اس کی طرف جو	اُتارا ہے اللہ نے	اور	رسول کی طرف	(تو) سب کہتے ہیں

حَسْبُنَا	مَا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا ط	اَوَ لَوْ	كَانَ
کافی ہے ہمیں	(وہی) جو	پایا ہم نے	اس پر	اپنے باپ دادا کو	اور کیا اگرچہ	ہوں

اٰبَآؤُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	شَيْئًا	وَّ	لَا يَهْتَدُوْنَ (104)
ان کے باپ دادا	نہ وہ سب جانتے ہوں	کچھ	اور	نہ وہ سب راہ راست پر ہوں

ضروری وضاحت

❶ مِنْ کا ترجمہ کو ضرورتا کیا گیا ہے۔❷ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸ بَحِيْرَة وہ اونٹنی جسکے کان چیر کر بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے اور کوئی اسکا دودھ نہ دوہ سکتا تھا۔❹ سَائِبَة وہ جانور جو مراد پوری ہونے پر بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے اور اس پر بوجھ نہ لادتے تھے۔❺ وَصِيْلَة وہ اونٹنی جو اول عمر میں اوپر تلے دو مادہ بچے دیتی، اسے بھی بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے۔❻ حَام وہ اونٹ جسکی نسل سے چند بچے لے کر اس سے کام لینا ترک کر دیتے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ	اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو لازم ہے تم پر
اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ	اپنے نفسوں (کی فکر کرنا) نہیں نقصان پہنچائے گا تمہیں
مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۭ	جو گمراہ ہو جائے جبکہ تم ہدایت پر رہو۔
اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا	اللہ کی طرف لوٹنا ہے تم سب کا
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿105﴾	پھر وہ خبر دے گا تمہیں اسکی جو تم تھے کیا کرتے ﴿105﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ	گواہی (کا اصول) تمہارے درمیان (یہ ہے کہ)
اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ	جب حاضر ہونے لگے تم میں سے کسی ایک پر موت
حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ	(تو گواہ بنالے) وصیت کے وقت دو (مردوں) کو
ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ	دو عدل والے (جو) تم (مسلمانوں) میں سے (معتبر) ہوں
اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ	یا دوسرے دو ہوں تمہارے علاوہ (غیر مسلموں) میں سے
اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ	اگر تم سفر پر نکلے ہو زمین میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔
اَنْفُسَكُمْ : نفسیات، نفسانفسی، نفسانی خواہشات۔
يَضُرُّكُمْ : ضرر رساں، مضر صحت۔
ضَلَّ : ضلالت و گمراہی۔
اهْتَدَيْتُمْ : ہادی، ہدایت، ہدایت یافتہ۔
مَرْجِعُكُمْ : رجوع کرنا، رجوع کا حق، رجعت۔
جَمِيْعًا : جمیع کائنات، جمع، جامع، مجموعہ۔
تَعْمَلُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔
شَهَادَةُ : شاہد، شہید، شہادت، شواہد۔
بَيْنِكُمْ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
حَضَرَ : حاضر، حاضری، تناول ماحضر۔
الْوَصِيَّةِ : وصیت کرنا۔
اثْنٰنِ : لاثانی، تیرا کوئی ثانی نہیں۔
ذَوَا : ذوا اضعاف اقل، ذو معنی، ذیشان۔

يٰۤاَيُّهَا ❶	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	عَلَيْكُمْ	اَنْفُسَكُمْ ج
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	(لازم ہے فکر کرنا) تم پر	اپنے نفسوں کی

لَا	يَضُرُّكُمْ ❷	مَّنْ ❸	ضَلَّ	اِذَا	اهْتَدَيْتُمْ ط
نہیں	نقصان پہنچائے گا تمہیں	جو	گمراہ ہو جائے	جبکہ	تم ہدایت پر رہو

اِلَى اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا
اللہ کی طرف	لوٹنا ہے تمہارا	سب کا	پھر وہ خبر دے گا تمہیں	(اس) کی جو

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ❹ (105)	يٰۤاَيُّهَا ❶	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	شَهَادَةُ ❺
تھے تم سب کیا کرتے	اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	گواہی (کا اصول)

بَيْنِكُمْ	اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ
تمہارے درمیان (یہ ہے کہ)	جب	حاضر ہونے لگے	تم میں سے کسی ایک کو	موت

حِيْنَ الْوَصِيَّةِ ❺	اثْنٰنِ ❻	ذَوَا عَدْلٍ ❻	مِّنْكُمْ	اَوْ
(تو گواہ بنا لے) وصیت کے وقت	دو (مردوں کو)	دو عدل والے	تم (مسلمانوں) میں سے	یا

اٰخَرٰنِ ❻	مِنْ غَيْرِكُمْ	اِنْ	اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ ❼	فِي الْاَرْضِ
دوسرے دو ہوں	تمہارے علاوہ (غیر مسلموں) میں سے	اگر	تم سفر پر نکلے ہو	زمین میں

ضروری وضاحت

❶ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ❷ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو کبھی کون یا کس کیا جاتا ہے۔ ❹ علامت تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❺ ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ -اٰنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ یہاں اَنْتُمْ اور تُمْ دونوں کا ترجمہ تم ہے اور اگر ضَرَبْتُمْ یا یَضْرِبُوْنَ کے بعد فِی الْاَرْضِ ہو تو مفہوم زمین میں سفر کرنا ہوتا ہے۔

فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ	تو پہنچے تمہیں موت کی مصیبت
تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ	(تو) تم روکو ان دونوں کو نماز کے بعد
فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ	پس وہ دونوں قسمیں کھائیں اللہ کی
اِنِ ارْتَبْتُمْ	(یہ اس صورت میں ہوگا) اگر تمہیں شک ہو (وہ دونوں کہیں)
لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا	نہیں ہم بدلے میں لیں گے اس (قسم) کے کوئی قیمت
وَّ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ	اور اگرچہ وہ ہو قرابت والا
وَ لَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ ۙ	اور نہیں ہم چھپائیں گے اللہ کی گواہی کو (اگر ایسا کریں تو)
اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿106﴾	بیشک ہم تب ضرور گناہگاروں میں سے ہونگے۔ ﴿106﴾
فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ	پھر اگر معلوم ہوجائے کہ بیشک وہ دونوں مستحق ہوئے ہیں
اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ	گناہ کے (جھوٹ بول کر) تو دوسرے دو کھڑے ہوں
مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ	ان دونوں کی جگہ ان لوگوں میں سے جن کی
اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ	حق تلفی ہوئی جن کی، دونوں قریبی ہوں (میت کے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَصَابَتْكُمْ : مصیبت، مصائب (پہنچنا)۔	ثَمَنًا : زرِ ثمن۔
الْمَوْتِ : موت وحیات، میت۔	قُرْبٰى : قرب، قریب، قرابت۔
تَحْبِسُوْنَهُمَا : حبسِ بیجا، محبوس کر دینا۔	نَكْتُمُ : کتمانِ حق، کتمانِ علم۔
بَعْدِ : بعد از فروخت، بعد از غذا۔	شَهَادَةَ : شاہد، شہید، شہادت۔
فَيُقْسِمٰنِ : قسم کا کفارہ، اللہ کی قسم۔	مِنْ : من جانب، من وعن، من حیث القوم۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔	اسْتَحَقَّآ : حق، مستحق، استحقاق۔
نَشْتَرِيْ : بیع وشریٰ، مشتری ہوشیار باش۔	يَقُوْمٰنِ، مَقَامَهُمَا : قائم مقام، قیام، مقیم، بلند مقام۔

فَاَصَابَتْكُمْ ❶	مُّصِيْبَةُ ❷	الْمَوْتِ ؕ	تَحْبِسُوْنَهُمَا
تو پہنچے تمہیں	مصیبت	موت کی	(تو) تم سب روکو ان دونوں کو

مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ ❷❸	فَيُقْسِمٰنِ ❹	بِاللّٰهِ	اِنِ	ارْتَبْتُمْ
نماز کے بعد	پس وہ دونوں قسمیں کھائیں	اللہ کی	اگر	تمہیں شک ہو

لَا	نَشْتَرِيْ	بِهٖ	ثَمَنًا	وَّلَوْ	كَانَ
(وہ کہیں) نہیں	ہم بدلے میں لیں گے	اس (قسم) کے	کوئی قیمت	اور اگرچہ	وہ ہو

ذَا قُرْبٰى ۙ	وَلَا	نَكْتُمُ	شَهَادَةَ اللّٰهِ ❷ ۙ	اِنَّآ ❺	اِذًا
قرابت والا	اور نہیں	ہم چھپائیں گے	اللہ کی گواہی کو (اگر ایسا کریں تو)	بیشک ہم	تب

لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿106﴾	فَاِنْ	عُثِرَ	عَلٰٓى اَنَّهُمَا
ضرور گناہگاروں میں سے ہونگے	پھر اگر	اطلاع پائی جائے	(اس) پر کہ بیشک وہ دونوں

اسْتَحَقَّآ	اِثْمًا	فَاٰخَرٰنِ ❹ يَقُوْمٰنِ ❻	مَقَامَهُمَا
دونوں مستحق ہوئے ہیں	گناہ کے (جھوٹ بول کر)	تو دوسرے دو کھڑے ہوں	ان دونوں کی جگہ

مِنَ الَّذِيْنَ	اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ ❼	الْاَوْلَيٰنِ ❹
ان لوگوں میں سے جو (کہ)	حق ثابت ہوا ان کے خلاف	دونوں قریبی ہوں (میت کے)

ضروری وضاحت

❶ علامت تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اگر لفظ بَعْد سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❹ علامت ـٰنِ دو ہونے پر دلالت کرتی ہے۔ ❺ اِنَّا اصل میں اِنَّنَا تھا تخفیف کے لیے ایک نون گرا دیا گیا ہے۔ ❻ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ اس کا مفہوم یہ ہے کہ جن کے خلاف (جھوٹ بول کر اور حق دبا کر) گناہ کا ارتکاب کیا گیا۔

فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ
تو وہ دونوں قسمیں کھائیں اللہ کی (کہ) یقیناً ہماری گواہی

اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا
زیادہ سچی ہے ان دونوں کی گواہی سے

وَ مَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ
اور نہیں ہم نے کوئی زیادتی کی، بیشک ہم

اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿107﴾
تب ضرور ظالموں میں سے (ہوجائیں گے) ﴿107﴾

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ
یہ زیادہ قریب ہے کہ یہ لوگ لائیں گواہی کو

عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا
اسکے صحیح رخ پر (ٹھیک ٹھیک) یا وہ ڈریں (اس بات سے)

اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ
کہ رد کردی جائیں گی (ہماری) قسمیں انکی قسموں کے بعد

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اسْمَعُوْا ؕ وَاللّٰهُ
اور تم اللہ سے ڈرو اور سنو! اور اللہ تعالیٰ

لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿108﴾ ع
(زبردستی) ہدایت نہیں دیتا نافرمان قوم کو۔ ﴿108﴾ ع — ع 14 8 4

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ
جس دن اکٹھا کرے گا اللہ سب رسولوں کو

فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ؕ
پھر پوچھے گا (ان سے) کیا جواب دیا گیا تمہیں؟

قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ
وہ کہیں گے نہیں ہے کچھ علم ہمیں، بیشک تو (ہی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَيُقْسِمٰنِ : قسم کا کفارہ، اللہ کی قسم۔
لَشَهَادَتُنَآ : شاہد، شہید، شہادت۔
اَحَقُّ : حق، مستحق، استحقاق، حقدار۔
اعْتَدَيْنَآ : ظلم وتعدی، متعدی، عدوان۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم۔
وَجْهِهَآ : علی وجہ البصیرت، وجاہت، توجہ۔

يَخَافُوْٓا : خوف، خائف۔
تُرَدَّ : مرتد، ارتداد، مرتد، تردید۔
اتَّقُوْا : تقوای، متقی۔
اسْمَعُوْا : سمع وبصر، قوت سماعت، آلۂ سماعت۔
يَهْدِى : ہادی، ہدایت، ہادیٔ کائنات۔
الْفٰسِقِيْنَ : فاسق وفاجر، فسق وفجور۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔

فَيُقْسِمٰنِ	بِاللّٰهِ	لَشَهَادَتُنَآ	اَحَقُّ ❶	مِنْ شَهَادَتِهِمَا
تو وہ دونوں قسمیں کھائیں	اللہ کی (کہ)	یقیناً ہماری گواہی	زیادہ سچی ہے	ان دونوں کی گواہی سے

وَ مَا	اعْتَدَيْنَآ ز	اِنَّآ ❷	اِذًا	لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ (107)	ذٰلِكَ ❸
اور نہیں	ہم نے کوئی زیادتی کی	بیشک ہم	تب	ضرور ظالموں میں سے ہونگے	یہ

اَدْنٰٓى ❶	اَنْ	يَّاْتُوْا	بِالشَّهَادَةِ	عَلٰى وَجْهِهَآ	اَوْ
زیادہ قریب ہے	کہ	وہ سب لائیں	گواہی کو	اسکے (صحیح) رخ پر	یا

يَخَافُوْٓا	اَنْ	تُرَدَّ ❹	اَيْمَانٌ	بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ط	وَ اتَّقُوا
وہ سب ڈریں	کہ	ردّ کردی جائیں گی	(ہماری) قسمیں	انکی قسموں کے بعد	اور تم سب ڈرو

ع 14 8 4

اللّٰهَ	وَ اسْمَعُوْا ط	وَ اللّٰهُ	لَا يَهْدِي ❺	الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ❻ (108) ع
اللہ سے	اور تم سب سنو!	اور اللہ تعالیٰ	نہیں (زبردستی) ہدایت دیتا	نافرمان قوم کو

يَوْمَ	يَجْمَعُ ❺	اللّٰهُ	الرُّسُلَ	فَيَقُوْلُ	مَاذَآ
جس دن	اکٹھا کرے گا	اللہ	سب رسولوں کو	پھر وہ کہے گا (ان سے)	کیا

اُجِبْتُمْ ط	قَالُوْا	لَا عِلْمَ	لَنَا ❼ ط	اِنَّكَ اَنْتَ ❽
تمہیں جواب دیا گیا	وہ سب کہیں گے	نہیں ہے کچھ علم	ہمیں	بیشک تو (ہی)

ضروری وضاحت

❶ یہاں "ا" صفت کے زیادہ ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ ❷ اِنَّآ اصل میں اِنَّنَا تھا تخفیف کے لیے ایک نون گرا دیا گیا ہے۔
❸ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً ترجمہ یہ کیا گیا ہے۔ ❹ علامت تُ واحد مؤنث کے لیے ہے شروع میں پیش اور آخر
سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ يْنَ کے ترجمے کی ضرورت
نہیں۔ ❼ یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ كَ اور اَنْتَ دونوں کا ترجمہ "تو" ہے، اَنْتَ تاکید کے لیے آیا ہے۔

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿109﴾	خوب جاننے والا ہے غیب کی باتوں کا۔ ﴿109﴾
اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	جب اللہ فرمائے گا اے عیسیٰ بن مریم!
اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ	یاد کرو میری نعمت کو (جو) تجھ پر (کی)
وَ عَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ	اور تیری والدہ پر (کی) جب میں نے مدد کی تمہاری
بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۣ تُكَلِّمُ	روح القدس (جبریل) کے ذریعے، تم کلام کرتے تھے
النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَ كَهْلًا ۚ	لوگوں سے گود میں اور ادھیڑ عمر (میں یکساں)
وَ اِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ	اور جب میں نے سکھائی تمہیں کتاب
وَ الْحِكْمَةَ وَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ۚ	اور حکمت اور تورات اور انجیل
وَ اِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ	اور جب تو بناتا تھا مٹی سے
كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ	پرندے جیسی صورت میرے حکم سے،
فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ	پھر تو پھونک مارتا تھا اس میں تو وہ ہو جاتا
طَيْرًا بِاِذْنِيْ وَ تُبْرِئُ	پرندہ (سچ مچ) میرے حکم سے اور تو درست کر دیتا تھا

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَّامُ ، عَلَّمْتُكَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	بِرُوْحِ : روح القدس، روحانی مجلس۔
الْغُيُوْبِ : غیب کی خبریں، غیبی باتیں، غیبی امداد۔	الْقُدُسِ : روح القدس، مقدس رشتہ۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔	تُكَلِّمُ : کلام، متکلم، تکیہ کلام، منظوم کلام۔
اذْكُرْ : ذکر، اذکار، مذکور۔	النَّاسَ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
نِعْمَتِيْ : نعمتِ الٰہی، نعمتِ حقیقی، انعام یافتہ۔	تَخْلُقُ : خلق، خالق، مخلوق۔
عَلٰى : علی العموم، علی الاعلان، علیحدہ۔	كَهَيْـَٔةِ : کالعدم، کماحقہ / ہیئت، ماہیت۔
اَيَّدْتُّكَ : تائید، مؤید۔	الطَّيْرِ : طیارہ، طائر لاہوتی۔

عَلَّامُ ❶	الْغُيُوْبِ (109)	اِذْ	قَالَ اللّٰهُ ❷	يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
خوب جاننے والا ہے	غیب کی باتوں کا	جب	فرمائے گا اللہ	اے عیسٰی بن مریم!

اذْكُرْ	نِعْمَتِيْ	عَلَيْكَ	وَ	عَلٰى وَالِدَتِكَ
تو یاد کر	میری نعمت کو	(جو) تجھ پر	اور	تیری والدہ پر (کی)

اِذْ	اَيَّدْتُّكَ	بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۙ	تُكَلِّمُ	النَّاسَ
جب	میں نے مدد کی تمہاری	روح القدس کے ذریعے	تو کلام کرتا تھا	لوگوں (سے)

فِي الْمَهْدِ	وَ	كَهْلًا ۚ	وَ اِذْ	عَلَّمْتُكَ	الْكِتٰبَ
گود میں	اور	ادھیڑ عمر (میں)	اور جب	میں نے سکھائی تمہیں	کتاب

وَ الْحِكْمَةَ ❸	وَ التَّوْرٰىةَ ❸	وَالْاِنْجِيْلَ ۚ	وَ اِذْ	تَخْلُقُ
اور حکمت	اور تورات	اور انجیل	اور جب	تو بناتا تھا

مِنَ الطِّيْنِ	كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ ❸	بِاِذْنِيْ ❺	فَتَنْفُخُ
مٹی سے	پرندے جیسی صورت	میرے حکم سے	پھر تو پھونک مارتا تھا

فِيْهَا	فَتَكُوْنُ ❹	طَيْرًا	بِاِذْنِيْ ❺	وَ	تُبْرِئُ
اس میں	تو وہ ہوجاتا	پرندہ (سچ مچ)	میرے حکم سے	اور	تو درست کردیتا تھا

ضروری وضاحت

❶ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے مثلاً سَتَّارٌ بہت پردہ پوشی کرنیوالا۔ غَفَّارٌ بہت بخشنے والا۔
❷ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❸ علامت ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❹ علامت تَ یہاں واحد مؤنث کے لیے ہے۔ ❺ علامت ی اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

وقف لازم

الْاَكْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ	مادرزاد اندھے، اور کوڑھی کو میرے حکم سے
وَ اِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى	اور جب تو نکال کھڑا کرتا تھا مُردوں کو (زندہ کر کے قبر سے)
بِاِذْنِيْ ۚ وَ اِذْ كَفَفْتُ	میرے حکم سے اور جب میں نے روک دیا
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ	بنی اسرائیل (کے ہاتھوں) کو تم سے
اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ	جب تو آیا ان کے پاس کھلی نشانیوں کے ساتھ
فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ	تو کہا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا ان میں سے
اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿110﴾	نہیں ہے یہ مگر واضح جادو۔ ﴿110﴾
وَ اِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ	اور (یاد کرو) جب میں نے حکم بھیجا حواریوں کی طرف
اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَ بِرَسُوْلِيْ ۚ	کہ ایمان لاؤ مجھ پر اور میرے رسول پر
قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَ اشْهَدْ	انہوں نے کہا ہم ایمان لائے اور آپ گواہ رہیں
بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿111﴾	کہ بیشک ہم فرمانبردار ہیں۔ ﴿111﴾
اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	(اور یاد کرو) جب کہا حواریوں نے اے عیسٰی بن مریم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَبْرَصَ : برص (کوڑھ) کی بیماری۔	سِحْرٌ : سحر، مسحور کن آواز، ساحرانہ انداز۔
بِاِذْنِيْ : اذن الٰہی، اذن عام۔	اَوْحَيْتُ : وحی کا نزول، قرآن کی وحی۔
تُخْرِجُ : خارج، خروج، اخراج۔	اِلَى : الداعی الیٰ الخیر، مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔
الْمَوْتٰى : موت، اموات، میت۔	اٰمِنُوْا، اٰمَنَّا : امن، ایمان، مؤمن۔
بِالْبَيِّنٰتِ، مُّبِيْنٌ : بیان، مبینہ طور پر، بین دلیل۔	بِرَسُوْلِيْ : رسول مکرم، رسالت، مرسل۔
فَقَالَ، قَالُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔	اشْهَدْ : شاہد، شہید، شہادت۔
كَفَرُوْا : کفر، کفار، کافر۔	مُسْلِمُوْنَ : اسلام، مسلم، مسلمان۔

الْاَكْمَهَ	وَ	الْاَبْرَصَ	بِاِذْنِيْ ج	وَ اِذْ	تُخْرِجُ
مادر زاد اندھے کو	اور	کوڑھی کو	میرے حکم سے	اور جب	تو نکال کھڑا کرتا تھا

الْمَوْتٰى ❶	بِاِذْنِيْ ج	وَ اِذْ	كَفَفْتُ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	عَنْكَ
مُردوں کو	میرے حکم سے	اور جب	میں نے روک دیا	بنی اسرائیل کو	تم سے

اِذْ	جِئْتَهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ ❷	فَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
جب	تو آیا انکے پاس	کھلی نشانیوں کیساتھ	تو کہا	ان لوگوں نے جن	سب نے کفر کیا

مِنْهُمْ	اِنْ ❸	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ (110)	وَ اِذْ
ان میں سے	نہیں ہے	یہ	مگر	جادو	واضح	اور جب

اَوْحَيْتُ	اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ	اَنْ	اٰمِنُوْا ❹	بِيْ	وَ
میں نے حکم بھیجا	حواریوں کی طرف	کہ	سب ایمان لاؤ	مجھ پر	اور

بِرَسُوْلِيْ ج	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا ❺	وَ اشْهَدْ	بِاَنَّنَا ❻
میرے رسول پر	ان سب نے کہا	ہم ایمان لائے	اور تم گواہ رہو	کہ بیشک ہم

مُسْلِمُوْنَ (111)	اِذْ	قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
سب فرمانبردار ہیں	جب	کہا	حواریوں نے	اے عیسٰی بن مریم

ضروری وضاحت

❶ اَلْمَوْتٰی یہ مَیِّتٌ کی جمع ہے۔❷ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہوتی ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔
❸ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہوتو اِنْ کا ترجمہ ''نہیں'' کیا جاتا ہے۔❹اٰمِنُوْا کا ترجمہ وہ سب ایمان لائے اور
اٰمِنُوْا کا ترجمہ تم سب ایمان لاؤ ہوتا ہے۔❺اٰمَنَّا اصل میں اٰمَنْنَا تھا ایک جنس کے دو حروف جب بھی اکٹھے آجائیں انہیں
ایک کر کے شد لگادی جاتی ہے۔❻ یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ	کیا ایسا کرسکتا ہے تیرا رب کہ اتارے
عَلَيْنَا مَآىِٕدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ	ہم پر (کھانے کا) ایک دسترخوان آسمان سے
قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿112﴾	اس نے کہا اللہ سے ڈرو اگر ہو تم ایمان لانیوالے۔ ﴿112﴾
قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا	انہوں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ ہم کھائیں اس سے
وَ تَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُنَا وَ نَعْلَمَ	اور مطمئن ہوجائیں ہمارے دل اور ہم جان لیں
اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَ نَكُوْنَ	کہ یقیناً تو نے سچ کہا ہے ہمیں اور ہم ہوجائیں
عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿113﴾	اس (نشانی) پر گواہی دینے والوں میں سے۔ ﴿113﴾
قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	کہا عیسٰی بن مریم نے (دعا کرتے ہوئے)
اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا	اے اللہ اے ہمارے رب! اتار ہم پر
مَآىِٕدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ	ایک دسترخوان آسمان سے وہ ہوجائے
لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا	ہمارے لیے عید ہمارے پہلوں کے لیے
وَ اٰخِرِنَا وَ اٰيَةً	اور ہمارے پچھلوں (کے لیے) اور نشانی ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسْتَطِيْعُ : حسب استطاعت۔	نَّاْكُلَ : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
رَبُّكَ : رب العالمین، رب کائنات، ربوبیت۔	تَطْمَىِٕنَّ : مطمئن، اطمینان، طمانیت۔
يُنَزِّلَ، اَنْزِلْ : نازل، نزول، منزل۔	قُلُوْبُنَا : قلوب واذہان، قلبی تعلق، امراضِ قلب
السَّمَآءِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔	نَعْلَمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ۔	صَدَقْتَنَا : صادق ومصدوق، صدق، صداقت۔
اتَّقُوا : تقوٰی، متقی۔	عَلَيْهَا : علی الاعلان، علی العموم۔
نُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔	الشّٰهِدِيْنَ : شاہد، شہید، شہادت، عینی شاہدین۔

هَلْ	يَسْتَطِيْعُ ❶	رَبُّكَ	اَنْ	يُّنَزِّلَ	عَلَيْنَا	مَآئِدَةً ❷❸
کیا	ایسا کر سکتا ہے	تیرا رب	کہ	وہ اُتارے	ہم پر	ایک دستر خوان

مِّنَ السَّمَآءِ ؕ	قَالَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (112)
آسمان سے	(عیسٰی نے) کہا	تم سب ڈرو اللہ سے	اگر	ہو تم	سب ایمان لانیوالے

قَالُوْا	نُرِيْدُ	اَنْ	نَّاْكُلَ	مِنْهَا	وَ	تَطْمَئِنَّ ❹
ان سب نے کہا	ہم چاہتے ہیں	کہ	ہم کھائیں	اس سے	اور	مطمئن ہو جائیں

قُلُوْبُنَا	وَ	نَعْلَمَ	اَنْ قَدْ	صَدَقْتَنَا	وَ نَكُوْنَ
ہمارے دل	اور	ہم جان لیں	کہ یقیناً	تو نے سچ کہا ہے ہمیں	اور ہم ہو جائیں

عَلَيْهَا	مِنَ الشّٰهِدِيْنَ (113)	قَالَ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	اللّٰهُمَّ
اس پر	گواہی دینے والوں میں سے	کہا	عیسٰی بن مریم نے	اے اللہ

رَبَّنَآ ❺	اَنْزِلْ ❻	عَلَيْنَا	مَآئِدَةً ❷❸	مِّنَ السَّمَآءِ	تَكُوْنُ ❹
اے ہمارے رب	اُتار	ہم پر	ایک دستر خوان	آسمان سے	وہ ہو جائے

لَنَا	عِيْدًا	لِّاَوَّلِنَا	وَ اٰخِرِنَا	وَ اٰيَةً ❷❸
ہمارے لیے	عید	ہمارے پہلوں کیلئے	اور ہمارے پچھلوں (کیلئے)	اور ایک نشانی ہو

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❸ یہاں علامت ة واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ علامت تَ واحد مؤنث کے لیے ہے کبھی جمع کے ساتھ فعل واحد مؤنث استعمال ہو جاتا ہے۔ ❺ رَبَّنَا کے شروع میں یَا محذوف ہے جس کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❻ یہاں شروع میں ''ا'' فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے آیا ہے۔

مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا — تیری طرف سے اور رزق دے ہمیں

وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ (114) — اور تو بہتر ہے رزق دینے والوں سے۔ (114)

قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا — اللہ نے فرمایا بیشک میں نازل کرنے والا ہوں اسے

عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ — تم پر، پھر جو کفر کرے گا اس کے بعد

مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ — تم میں سے تو ضرور میں عذاب دونگا اسے

عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ — (ایسا) عذاب (کہ) نہیں دونگا میں وہ عذاب

اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ع (115) — کسی ایک کو جہان والوں میں سے۔ ع (115) — ع 15 / 7 / 5

وَ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ — اور جب کہے گا اللہ تعالیٰ اے عیسیٰ بن مریم!

ءَ اَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ — کیا تو نے کہا تھا لوگوں سے (کہ) بنالو مجھے

وَ اُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ — اور میری والدہ دونوں کو معبود اللہ کے سوا؟

قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ — وہ کہیں گے پاک ہے تو نہیں ہے (مناسب) میرے لیے

اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۗ بِحَقٍّ ؕ — کہ میں کہتا (وہ بات) جس کا مجھے کچھ حق حاصل نہیں — وقف النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنْكَ : منجانب، من جملہ، من وعن۔

ارْزُقْنَا، الرّٰزِقِيْنَ : رازق، رزاق، رزق حلال۔

خَيْرُ : خیر و عافیت، خیریت، صبح بخیر۔

مُنَزِّلُهَا : نازل، نزول، منزل۔

عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

يَّكْفُرْ : کفر، کفار، کافر۔

بَعْدُ : بعد از موت، بعد از غذا۔

اُعَذِّبُهٗ، عَذَابًا : عذاب الٰہی، عذاب کو دعوت دینا۔

اَحَدًا : توحید، وحدت، احد، واحد حل۔

الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم دنیا، عالم کفر۔

قَالَ، قُلْتَ : قول، اقوال، مقولہ۔

لِلنَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔

اتَّخِذُوْنِيْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

بِحَقٍّ : حق و صداقت، حق بات، حقیقت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

مِّنْكَ	وَ	ارْزُقْنَا	وَاَنْتَ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ (114)
تجھ سے	اور	رزق دے ہمیں	اور تو	بہتر ہے	سب رزق دینے والوں سے

قَالَ اللّٰهُ	اِنِّيْ	مُنَزِّلُهَا	عَلَيْكُمْ	فَمَنْ	يَّكْفُرْ ❶
اللہ نے فرمایا	بیشک میں	اُتارنے والا ہوں اسے	تم پر	پھر جو	کفر کرے گا

بَعْدُ	مِنْكُمْ	فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ ❷	عَذَابًا	لَّآ
(اسکے) بعد	تم میں سے	تو ضرور میں عذاب دونگا اسے	ایسا عذاب	(کہ) نہیں

اُعَذِّبُهٗٓ	اَحَدًا ❸	مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ (115) ع	وَ اِذْ	قَالَ اللّٰهُ
میں عذاب دونگا وہ	کسی ایک کو	سب جہان والوں میں سے	اور جب	کہے گا اللہ تعالیٰ

15 ع 7 5

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	ءَ اَنْتَ قُلْتَ ❹	لِلنَّاسِ	اتَّخِذُوْنِيْ ❺❻	وَ
اے عیسیٰ بن مریم	کیا تو نے کہا تھا	لوگوں سے	(کہ) سب بنالو مجھے	اور

اُمِّيَ	اِلٰهَيْنِ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط ❼	قَالَ	سُبْحٰنَكَ	مَا
میری والدہ	دونوں کو معبود	اللہ کے سوا	وہ کہیں گے	پاک ہے تو	نہیں

وقف النبی

يَكُوْنُ ❶	لِيْٓ	اَنْ	اَقُوْلَ	مَا لَيْسَ	لِيْ ق	بِحَقٍّ ط صلے ❽❸
ہے (مناسب)	میرے لیے	کہ	میں کہتا (وہ بات)	جس کا نہیں	میرے لیے	کچھ حق

ضروری وضاحت

❶ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ ىْ اور اُ دونوں کا ترجمہ میں ہے۔ ❸ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی یا کچھ کیا گیا ہے۔ ❹ اَنْتَ اور علامت تَ دونوں کا ترجمہ تو نے ہے۔ ❺ وْا کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو الف کو گرا دیا جاتا ہے۔ ❻ ىْ جب فعل کے آخر میں ہو تو نِ درمیان میں ضرور لایا جاتا ہے۔ ❼ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❽ نفی کے بعد جب علامت بِ ہو تو اس کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ	اگر میں نے کہی ہوگی یہ (بات) تو یقیناً
عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ	تو جانتا ہوگا اسے، تو جانتا ہے جو میرے نفس میں ہے
وَ لَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ؕ	اور میں نہیں جانتا جو تیرے نفس میں ہے
اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿116﴾	بیشک تو خوب جاننے والا ہے غیب کی باتوں کو ﴿116﴾
مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ	نہیں میں نے کہا ان سے مگر (وہی) جو (کہ)
اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	تو نے حکم دیا مجھے اس کا یہ کہ عبادت کرو اللہ کی
رَبِّيْ وَ رَبَّكُمْ ۚ	(جو) میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے
وَ كُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا	اور تھا میں ان پر گواہ (خبر رکھنے والا)
مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا	جب تک میں رہا ان میں، پھر جب
تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ	تو نے اٹھا لیا مجھے (تو) تو ہی تھا نگران
عَلَيْهِمْ ؕ وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿117﴾	ان پر اور تو ہر چیز پر خبردار ہے۔ ﴿117﴾
اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ	اگر تو عذاب دے ان کو تو بیشک وہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْتُهٗ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔

عَلِمْتَهٗ، تَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

نَفْسِيْ، نَفْسِكَ : نفسا نفسی، نفسیات، تنفس۔

الْغُيُوْبِ : غائب، غیب کی خبریں۔

اَمَرْتَنِيْ : امر، آمر، مامور، آمریت۔

اعْبُدُوْا : عبد، معبود، عبادت۔

رَبِّيْ : رب، ربوبیت، ربِ کائنات۔

شَهِيْدًا : شاہد، شہید، شہادت۔

دُمْتُ : دوام، قائم ودائم۔

تَوَفَّيْتَنِيْ : فوت، وفات، فوتگی۔

الرَّقِيْبَ : رقیب، رقابت۔

كُلِّ : کل نمبر، کل میزان، کل کائنات۔

شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔

تُعَذِّبْهُمْ : اللہ کا عذاب، تعذیب۔

اِنْ	كُنْتُ قُلْتُهٗ ❶	فَقَدْ ❷	عَلِمْتَهٗ ؕ	تَعْلَمُ	مَا
اگر	ہوگی میں نے کہی یہ (بات)	تو یقیناً	تو جانتا ہوگا اسے	تو جانتا ہے	جو

فِیْ نَفْسِیْ	وَ لَآ	اَعْلَمُ	مَا	فِیْ نَفْسِكَ ؕ	اِنَّكَ اَنْتَ ❸
میرے دل میں ہے	اور نہیں	میں جانتا	جو	تیرے نفس میں ہے	بیشک تو

عَلَّامُ ❹	الْغُیُوْبِ (116)	مَا	قُلْتُ	لَهُمْ	اِلَّا	مَآ
خوب جاننے والا ہے	غیب کی باتوں کو	نہیں	میں نے کہا	ان سے	مگر	جو

اَمَرْتَنِیْ	بِهٖۤ	اَنِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	رَبِّیْ	وَ
تونے حکم دیا مجھے	اس کا	یہ کہ	تم سب عبادت کرو	اللہ کی	(جو) میرا رب ہے	اور

رَبَّكُمْ ۚ	وَ كُنْتُ	عَلَیْهِمْ	شَهِیْدًا	مَّا دُمْتُ ❺	فِیْهِمْ ۚ
تمہارا رب ہے	اور تھا میں	ان پر	گواہ	جب تک میں رہا	ان میں

فَلَمَّا	تَوَفَّیْتَنِیْ ❻	كُنْتَ اَنْتَ ❼	الرَّقِیْبَ	عَلَیْهِمْ ؕ	وَ اَنْتَ
پھر جب	تونے اٹھالیا مجھے	(تو) تو ہی تھا	نگران	ان پر	اور تو

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ	شَهِیْدٌ (117)	اِنْ	تُعَذِّبْهُمْ	فَاِنَّهُمْ
ہر چیز پر	خبردار ہے	اگر	تو عذاب دے ان کو	تو بیشک وہ

ضروری وضاحت

❶ كُنْتُ میں تُ اور قُلْتُهٗ میں تُ دونوں کا ترجمہ میں نے ہے۔ ❷ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کے لیے آتا ہے۔
❸ علامت كَ اور اَنْتَ دونوں کا ترجمہ تو ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❺ دُمْتُ اور مَا دونوں کا ملاکر ترجمہ ہمیشہ یا جب تک کیا جاتا ہے۔ ❻ اس لفظ کا اصل ترجمہ پورا پورا لینا ہوتا ہے۔ شروع
''تَ'' اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❼ علامت تَ اور اَنْتَ دونوں کا ملاکر ترجمہ تو کیا گیا ہے۔

عِبَادُكَ ۚ وَ اِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ	تیرے بندے ہیں اور اگر تو بخش دے ان کو
فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿118﴾	تو بیشک تو ہی غالب (اور) حکمت والا ہے۔ ﴿118﴾
قَالَ اللّٰهُ هٰذَا یَوْمُ	اللہ فرمائے گا (کہ) یہ (وہ) دن ہے
یَنْفَعُ الصّٰدِقِیْنَ صِدْقُهُمْ ؕ	(کہ) فائدہ دے گی سچوں کو ان کی سچائی،
لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا	انکے لیے باغات ہیں (کہ) چلتی ہیں انکے نیچے سے
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ	نہریں ہمیشہ رہیں گے ان میں ہمیشہ ہمیشہ
رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ	راضی ہوا اللہ تعالیٰ ان سے
وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ	اور وہ راضی ہوئے اس سے،
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿119﴾	یہی بڑی کامیابی ہے۔ ﴿119﴾
لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	اللہ ہی کے لیے بادشاہی ہے آسمانوں اور زمین کی
وَ مَا فِیْهِنَّ ؕ وَ هُوَ	اور جو کچھ ان (کے درمیان) میں ہے، اور وہ
عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿120﴾ ع	ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿120﴾ ع

ع 16 5 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِبَادُكَ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔	جَنّٰتٌ	جنتی میوے، جنت کی بہاریں۔
تَغْفِرْ	مغفرت، استغفار، دعائے مغفرت۔	تَجْرِیْ	جاری وساری، اجراء۔
الْحَكِیْمُ	حکیم ودانا، حکمت۔	تَحْتِهَا	تحت الشعور، ماتحت۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	رَضِیَ، رَضُوْا	راضی نامہ، مرضی، رضائے الٰہی۔
یَوْمُ	یوم، ایام، یوم آزادی، یوم پاکستان۔	الْفَوْزُ	فوز وفلاح، فائز۔
یَنْفَعُ	نفع، منافع، منفعت۔	الْعَظِیْمُ	عظیم المرتبت، عظیم کارنامہ، عظمت۔
الصّٰدِقِیْنَ	صدق ووفا، صادق وامین، صداقت۔	قَدِیْرٌ	قادر، قدیر، قدرتِ الٰہی۔

عِبَادُكَ ج	وَ اِنْ	تَغْفِرْ	لَهُمْ	فَاِنَّكَ اَنْتَ ❶
تیرے بندے ہیں	اور اگر	تو بخش دے	ان کو	تو بیشک تو ہی

الْعَزِيْزُ ❷	الْحَكِيْمُ ❷ (118)	قَالَ	اللّٰهُ ❸	هٰذَا	يَوْمُ
بہت غالب	کمال حکمت والا ہے	فرمائے گا	اللہ تعالیٰ	(کہ) یہ	(وہ) دن ہے

يَنْفَعُ ❹	الصّٰدِقِيْنَ	صِدْقُهُمْ ط	لَهُمْ	جَنّٰتٌ ❺	تَجْرِيْ ❻
(کہ) فائدہ دیگی	سب سچوں کو	ان کی سچائی	ان کے لیے	باغات ہیں	(کہ) چلتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ط	رَضِيَ
انکے نیچے سے	نہریں	سب ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ہمیشہ ہمیشہ	راضی ہوا

اللّٰهُ ❸	عَنْهُمْ	وَ رَضُوْا	عَنْهُ ط	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ
اللہ تعالیٰ	ان سے	اور وہ سب راضی ہوئے	اس سے	یہی	کامیابی ہے

الْعَظِيْمُ ❷ (119)	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ ❺	وَ	الْاَرْضِ
بڑی	اللہ کیلئے	بادشاہی ہے	آسمانوں کی	اور	زمین (کی)

ع 16 5 6

وَ مَا	فِيْهِنَّ ط	وَ هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ❷ ع (120)
اور جو (کچھ)	ان میں ہے	اور وہ	ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت كَ اور اَنْتَ دونوں کا ترجمہ تو ہی ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❹ علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔
❺ علامت ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے عموماً الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❻ علامت تـ واحد مؤنث کی علامت ہے اور عموماً جمع کے ساتھ فعل واحد مؤنث آتا ہے۔

اٰيَاتُهَا 165 | 6 سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ 55 | رُكُوْعَاتُهَا 20

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ	سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ	پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَ النُّوْرَ ؕ	اور اس نے بنایا تاریکیوں اور روشنی کو،
ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا	پھر (بھی) وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ﴿1﴾	اپنے رب کے ساتھ (اور چیزوں کو) برابر قرار دیتے ہیں ﴿1﴾
هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ	وہی ہے جس نے پیدا کیا تمہیں
مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤی اَجَلًا ؕ	مٹی سے، پھر مقرر کیا (مرنے کا) ایک وقت
وَ اَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ	اور ایک وقت مقرر ہے اس کے پاس (قیامت کا)
ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿2﴾	پھر (بھی کافرو اللہ کے بارے میں) تم شک کرتے ہو ﴿2﴾
وَ هُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ	اور وہی (ایک) اللہ ہے آسمانوں میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْحَمْدُ : حامد، محمود، حمد وثنا، حمد ونعت۔	یَعْدِلُوْنَ : عدل وانصاف، عادل حکمران، عدالت۔
خَلَقَ : خالق، مخلوق، خلقت۔	مِنْ : منجانب، من جملہ، من وعن۔
السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔	قَضٰی : تقدیر وقضا، قاضی، قضیہ۔
الْاَرْضَ : ارض وسما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔	اَجَلًا : داعی اجل، مہر موَجل۔
الظُّلُمٰتِ : ظلم، ظلمت وتاریکی۔	مُسَمًّى : اسم بامسمی، اجل مسمی (مقررشدہ)۔
النُّوْرَ : نور، منوّر، نورِ ہدایت۔	عِنْدَهٗ : عندالطلب، عندالضرورت۔
كَفَرُوْا : کفر، کفار، کافر۔	فِیْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

رُكُوْعَاتُهَا 20 — 6 سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ 55 — اٰيَاتُهَا 165

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِیْ ❶	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ❷
سب تعریف	اللہ کے لیے ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

وَ الْاَرْضَ	وَ جَعَلَ	الظُّلُمٰتِ ❷	وَ النُّوْرَ ۬ۚ	ثُمَّ
اور زمین کو	اور اس نے بنایا	تاریکیوں کو	اور روشنی کو	پھر (بھی)

الَّذِیْنَ ❶	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	يَعْدِلُوْنَ ❸ (1)
وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	اپنے رب کیساتھ (اور چیزوں کو)	وہ سب برابر قرار دیتے ہیں

هُوَ	الَّذِیْ ❶	خَلَقَكُمْ ❹	مِّنْ طِيْنٍ	ثُمَّ	قَضٰٓى
وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تمہیں	مٹی سے	پھر	مقرر کیا

اَجَلًا ؕ	وَ	اَجَلٌ مُّسَمًّى	عِنْدَهٗ ❺	ثُمَّ
ایک وقت (مرنے کا)	اور	ایک وقت مقرر ہے	اسکے پاس	پھر (بھی کافرو)

اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ❻ (2)	وَ هُوَ	اللّٰهُ	فِی السَّمٰوٰتِ ❷
تم سب شک کرتے ہو	اور وہی	(ایک) اللہ ہے	آسمانوں میں

ضروری وضاحت

❶ اَلَّذِیْ واحد مذکر کے لیے اور اَلَّذِیْنَ جمع مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ❷ علامت ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ یعنی وہ اپنے رب کے ساتھ شریک بناتے ہیں۔ ❹ علامت كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ هٗ اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اسکے کیا جاتا ہے۔ ❻ اَنْتُمْ اور علامت تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

وَ فِي الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ	اور زمین میں، وہ جانتا ہے
سِرَّكُمْ وَ جَهْرَكُمْ	تمہارے پوشیدہ احوال اور تمہارے ظاہری احوال کو
وَ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ﴿3﴾	اور وہ جانتا ہے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿3﴾
وَ مَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ	اور نہیں آتی ان کے پاس کوئی نشانی
مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ	ان کے رب کی نشانیوں میں سے
اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿4﴾	مگر ہیں یہ ان سے اعراض کرنے والے۔ ﴿4﴾
فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ	تو یقیناً جھٹلا دیا انہوں نے (اس) حق کو
لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ	جب آیا وہ ان کے پاس تو عنقریب
يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا	آئیں گی ان کے پاس خبریں (انجام کی)
مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿5﴾	جو تھے وہ اس کا مذاق اڑایا کرتے۔ ﴿5﴾
اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا	کیا نہیں دیکھا انہوں نے کتنی ہی ہم نے ہلاک کر دیں
مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ	ان سے پہلے اُمتیں (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- سِرَّكُمْ : سری و جہری نمازیں، سرنہاں، پراسرار۔
- جَهْرَكُمْ : آمین بالجہر، جہری نماز۔
- تَكْسِبُوْنَ : کسب، اکتساب، کسب حلال۔
- مِّنْ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
- رَبِّهِمْ : رب، ربوبیت، ربِ کائنات۔
- اِلَّا : الا یہ کہ، الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔

- مُعْرِضِيْنَ : اعراض کرنا۔
- كَذَّبُوْا : کذب و افترا، کذاب، تکذیب۔
- بِالْحَقِّ : حق و صداقت، حق بات، حقیقت۔
- يَسْتَهْزِءُوْنَ : استہزا۔
- يَرَوْا : رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال کمیٹی۔
- اَهْلَكْنَا : ہلاک، مہلک، ہلاکتیں۔
- قَبْلِهِمْ : قبل از وقت، قبل از غذا۔

وَ	فِي الْاَرْضِ ؕ	يَعْلَمُ	سِرَّكُمْ ❶	وَ	جَهْرَكُمْ ❶
اور	زمین میں	وہ جانتا ہے	تمہارے پوشیدہ احوال	اور	تمہارے ظاہری احوال

وَ	يَعْلَمُ	مَا	تَكْسِبُوْنَ (3)	وَ مَا ❷	تَاْتِيْهِمْ ❸
اور	وہ جانتا ہے	جو	تم سب عمل کرتے ہو	اور نہیں	آتی ان کے پاس

مِّنْ اٰيَةٍ ❹❺	مِّنْ اٰيٰتِ ❻	رَبِّهِمْ	اِلَّا	كَانُوْا
کوئی نشانی	نشانیوں میں سے	ان کے رب کی	مگر	ہیں وہ سب

عَنْهَا	مُعْرِضِيْنَ ❼ (4)	فَقَدْ	كَذَّبُوْا	بِالْحَقِّ
ان سے	سب اعراض کرنے والے	تو یقیناً	اُن سب نے جھٹلا دیا	(اس) حق کو

لَمَّا	جَآءَهُمْ ؕ	فَسَوْفَ	يَاْتِيْهِمْ ❽	اَنْۢبٰٓؤُا
جب	آیا وہ ان کے پاس	تو عنقریب	آئیں گی ان کے پاس	خبریں (انجام کی)

مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ (5)	اَلَمْ
جو (کہ)	تھے وہ سب	اس کا	وہ سب مذاق اڑایا کرتے	کیا نہیں

يَرَوْا ❾	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنْ قَرْنٍ ❹
ان سب نے دیکھا	کتنی (ہی)	ہم نے ہلاک کر دیں	ان سے پہلے	امتیں (کہ)

ضروری وضاحت

❶ کُمْ اگر اسم کے ساتھ آئے تو ترجمہ تمہارے کیا جاتا ہے۔ ❷ مَا کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
❸ شروع میں تَ فعل کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ❺ ۃ مؤنث کی
علامت ہے اور تنوین کا ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❻ ات جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❼ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں
کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ❽ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❾ یَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ ان کیا گیا ہے۔

مَكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ	ہم نے ٹھکانا دیا انہیں زمین میں (قدم جما دیے)
مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ	جو نہیں ٹھکانا دیا ہم نے تمہیں
وَ اَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ	اور ہم نے بھیجیں آسمان سے ان پر
مِّدْرَارًا ۪ وَّ جَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ	لگاتار بارشیں اور ہم نے بنائیں نہریں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ	(جو) بہتی تھیں ان کے نیچے سے،
فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ	پھر ہم نے ہلاک کر دیا انہیں انکے گناہوں کے سبب
وَ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿6﴾	اور ہم نے پیدا کیں ان کے بعد دوسری امتیں۔ ﴿6﴾
وَ لَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا	اور اگر ہم نازل کرتے آپ پر کتاب (لکھی ہوئی)
فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ	کاغذ میں، پھر وہ چھو لیتے اسے اپنے ہاتھوں سے
لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا	ضرور کہہ دیتے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿7﴾	نہیں ہے یہ مگر واضح جادو۔ ﴿7﴾
وَ قَالُوْا لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ	اور کہتے ہیں کیوں نہیں نازل کیا گیا اس پر فرشتہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَكَّنّٰهُمْ، نُمَكِّنْ : مکین، مکان، مکانات۔	اَنْشَاْنَا : انشاء پردازی، نشو و نما۔
الْاَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی، کرۂ ارض۔	اٰخَرِيْنَ : اُخروی زندگی، آخری، فکر آخرت۔
اَرْسَلْنَا : انبیاء و رسل، رسالت۔	نَزَّلْنَا : نازل، شانِ نزول، منزل۔
السَّمَآءَ : ارض و سما، کتب سماویہ۔	قِرْطَاسٍ : قلم و قرطاس (کاغذ)، قرطاس ابیض۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا، جاری و ساری۔	فَلَمَسُوْهُ : مس کرنا، لمس (چھونا)۔
تَحْتِهِمْ : تحت الشعور، ماتحت۔	بِاَيْدِيْهِمْ : یدِ طولیٰ، یدِ بیضاء۔
فَاَهْلَكْنٰهُمْ : ہلاک، مہلک، ہلاکتیں۔	سِحْرٌ : ساحرانہ انداز، مسحور کن آواز۔

مَّكَّنّٰهُمْ	فِي الْاَرْضِ	مَا لَمْ	نُمَكِّنْ	لَّكُمْ ❶
ہم نے ٹھکانا (اقتدار) دیا انہیں	زمین میں	جو نہیں	ٹھکانا (اقتدار) دیا ہم نے	تمہیں

وَ	اَرْسَلْنَا ❷	السَّمَآءَ	عَلَيْهِمْ	مِّدْرَارًا ۠	وَّ	جَعَلْنَا ❷
اور	ہم نے بھیجی	آسمان سے	ان پر	لگاتار بارش	اور	ہم نے بنائیں

الْاَنْهٰرَ	تَجْرِيْ ❸	مِنْ تَحْتِهِمْ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ ❷
نہریں (جو)	بہتی تھیں	ان کے نیچے سے	پھر ہم نے ہلاک کر دیا انہیں

بِذُنُوْبِهِمْ	وَ	اَنْشَاْنَا ❷	مِنْۢ بَعْدِهِمْ ❹	قَرْنًا ❺	اٰخَرِيْنَ ❹ (6)
انکے گناہوں کے سبب	اور	ہم نے پیدا کیں	ان کے بعد	امتیں	دوسری

وَلَوْ	نَزَّلْنَا ❷	عَلَيْكَ	كِتٰبًا	فِيْ قِرْطَاسٍ	فَلَمَسُوْهُ
اور اگر	ہم نے اتاری ہوتی	آپ پر	کتاب	(لکھی ہوئی) کاغذ میں	پھر وہ سب چھو لیتے اسے

بِاَيْدِيْهِمْ	لَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ ❻	هٰذَآ	اِلَّا
اپنے ہاتھوں سے	ضرور کہہ دیتے	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	نہیں ہے	یہ	مگر

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ (7)	وَ	قَالُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	مَلَكٌ ؕ
واضح جادو	اور	سب کہتے ہیں	کیوں نہیں	نازل کیا گیا	اس پر	کوئی فرشتہ

ضروری وضاحت

❶علامت لَ کے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ ❷علامت نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸علامت تَ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹علامت مِنْ اور یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ قَرْنًا لفظ واحد ہے کیونکہ اس سے مراد زمانے کے لوگ ہیں اس لیے ترجمہ امتیں کیا گیا ہے۔ ❻اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❼شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ لَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ	اور اگر ہم نازل کر دیتے فرشتہ (تو) یقیناً تمام کر دیا جاتا
الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ﴿8﴾	کام، پھر نہ وہ مہلت دیے جاتے۔ ﴿8﴾
وَ لَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا	اور اگر ہم بناتے اس (رسول) کو فرشتے (کی صورت میں)
لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا	(تو) یقیناً ہم بناتے اسے مرد (کی صورت میں)
وَّ لَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ	اور ضرور ہم شبہ ڈال دیتے ان پر
مَّا يَلْبِسُوْنَ ﴿9﴾	جس شبہ میں (اب) پڑے ہوئے ہیں۔ ﴿9﴾
وَ لَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ	اور البتہ تحقیق مذاق اڑایا گیا رسولوں کا آپ سے قبل
فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ	تو گھیر لیا ان لوگوں کو جنہوں نے مذاق اڑایا ان میں سے
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿10﴾ ع (1 / 10 / 7)	(اسی نے) جو (کہ) تھے وہ اس کا مذاق اڑاتے۔ ﴿10﴾
قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا	کہہ دو تم چلو پھرو زمین میں، پھر دیکھو
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿11﴾	کیسا ہوا انجام جھٹلانے والوں کا۔ ﴿11﴾
قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ	کہہ دو کس کا ہے جو کچھ آسمانوں میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْزَلْنَا : نازل، نزول، منزل۔
مَلَكًا : ملک الموت، مسجود ملائکہ۔
لَّقُضِيَ : قضائے الٰہی، قاضی، قضیہ۔
الْاَمْرُ : امر، آمر، مأمور، آمریت۔
رَجُلًا : رجال کار۔
عَلَيْهِمْ : علی الاعلان، علی العموم۔
اسْتُهْزِئَ : استہزاء۔

قَبْلِكَ : قبل از موت، چند روز قبل۔
سَخِرُوْا : مسخرا پن، تمسخر اڑانا۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ۔
سِيْرُوْا : سیر و سیاحت، صبح کی سیر، سیر گاہ۔
انْظُرُوْا : نظرِ کرم، منظورِ نظر، منظرِ عام، ناظرین۔
كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف۔
عَاقِبَةُ : عاقبت نا اندیش، عاقبت خراب کرنا۔

وَ لَوْ	اَنْزَلْنَا ❶	مَلَكًا	لَّقُضِيَ ❷	الْاَمْرُ	ثُمَّ	لَا
اور اگر	ہم نازل کر دیتے	فرشتہ	(تو) یقیناً تمام کر دیا گیا ہوتا	کام	پھر	نہ

يُنْظَرُوْنَ ❸ (8)	وَ لَوْ	جَعَلْنٰهُ ❹	مَلَكًا
وہ سب مہلت دیے جاتے	اور اگر	ہم نے بنایا ہوتا اسے	فرشتے (کی صورت میں)

لَّجَعَلْنٰهُ ❹	رَجُلًا	وَّ	لَلَبَسْنَا	عَلَيْهِمْ
(تو) یقیناً ہم نے بنایا ہوتا اسے	مرد (کی صورت میں)	اور	ضرور ہم شبہ ڈال دیتے	ان پر

مَّا	يَلْبِسُوْنَ (9)	وَ	لَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ
جس	شبہ میں وہ سب پڑے ہوئے ہیں	اور	البتہ تحقیق	مذاق اڑایا گیا	رسولوں کا

مِّنْ قَبْلِكَ	فَحَاقَ	بِالَّذِيْنَ	سَخِرُوْا	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا
آپ سے پہلے	تو گھیر لیا	ان لوگوں کو جن	سب نے مذاق اڑایا	ان میں سے	جو	تھے وہ سب

بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ (10) ع	قُلْ ❺	سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	ثُمَّ	انْظُرُوْا
اس کا	وہ سب مذاق اڑاتے	کہہ دو	تم سب چلو پھرو	زمین میں	پھر	سب دیکھو

ع 1 10 7

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ ❻	الْمُكَذِّبِيْنَ ❼ (11)	قُلْ	لِّمَنْ	مَّا	فِي السَّمٰوٰتِ ❻
کیسا	ہوا	انجام	سب جھٹلانے والوں کا	کہہ دو	کس کا ہے	جو	آسمانوں میں ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت "ا" معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ ❷ شروع لَ تاکید کے لیے آیا ہے فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو اس میں دیا جاتا ہے یا دیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ عموماً ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❺ قُلْ یہ قَوْلٌ سے بنا ہے اس میں واؤ کو گرا دیا گیا ہے۔
❻ ۃ اور ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ الْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ	اور (جو) زمین میں ہے کہہ دو (یہ سب کچھ) اللہ کا ہے
كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ	اس نے لازم کیا ہے اپنے نفس پر رحمت کو
لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	البتہ ضرور وہ جمع کرے گا تمہیں قیامت کے دن
لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ	(کہ) نہیں کوئی شک اس (کے آنے) میں جنہوں نے
خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ	نقصان میں ڈال رکھا ہے اپنے نفسوں کو
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿12﴾	تو وہ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿12﴾
وَ لَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَ النَّهَارِ ؕ	اور (ساری مخلوق) اسی کی ہے جو بستی ہے رات اور دن میں
وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿13﴾	اور وہ خوب سننے والا، جاننے والا ہے۔ ﴿13﴾
قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا	کہہ دو کیا اللہ کے علاوہ میں بنالوں کسی کو مددگار
فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	(جو کہ) پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین کا
وَ هُوَ يُطْعِمُ وَ لَا يُطْعَمُ ؕ	اور وہ (سب کو) کھلاتا ہے اور (خود) نہیں کھلایا جاتا
قُلْ اِنِّيْۤ اُمِرْتُ	کہہ دو کہ بیشک مجھے حکم دیا گیا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَرْضِ : ارض وسما، خطہ ارض، قطعہ اراضی۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
كَتَبَ : کتاب، کتابت، مکتوب۔
نَفْسِهِ، اَنْفُسَهُمْ : نفسا نفسی، نظام تنفس۔
لَيَجْمَعَنَّكُمْ : جمع، جمیع، جامع، جماعت۔
خَسِرُوْۤا : خسارہ، خائب وخاسر۔
يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔

سَكَنَ : ساکن، سکنہ، سکونت۔
الَّيْلِ : لیل ونہار، قیام اللیل۔
النَّهَارِ : لیل ونہار، نہار منہ۔
السَّمِيْعُ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، قوتِ سماعت۔
الْعَلِيْمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
وَلِيًّا : ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔
يُطْعِمُ : قیام وطعام، طعام کمیٹی۔

وَ	الْاَرْضِ ؕ	قُلْ	لِّلّٰهِ ؕ	كَتَبَ	عَلٰى نَفْسِهِ
اور (جو)	زمین (میں ہے)	کہہ دو (سب کچھ)	اللہ کا ہے	اس نے لازم کیا ہے	اپنے نفس پر

الرَّحْمَةَ ❶ ؕ	لَيَجْمَعَنَّكُمْ ❷	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ❶	لَا رَيْبَ ❸
رحمت کو	البتہ ضرور وہ جمع کرے گا تمہیں	قیامت کے دن تک	کوئی شک نہیں

فِيْهِ ؕ	اَلَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ
اس (کے آنے) میں	وہ لوگ جن	سب نے نقصان میں ڈال رکھا ہے	اپنے نفسوں کو	تو وہ

لَا	يُؤْمِنُوْنَ (12)	وَ لَهٗ	مَا	سَكَنَ	فِي الَّيْلِ
نہیں	وہ سب ایمان لانیوالے	اور اسی کی ہے (مخلوق)	جو	بستی ہے	رات میں

وَ النَّهَارِ ؕ	وَ هُوَ	السَّمِيْعُ ❹	الْعَلِيْمُ ❹ (13)	قُلْ	اَ	غَيْرَ اللّٰهِ
اور دن میں	اور وہ	خوب سننے والا	جاننے والا ہے	کہہ دو	کیا	اللہ کے علاوہ

اَتَّخِذُ	وَلِيًّا ❺	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ ❶	وَالْاَرْضِ	وَ
میں بنالوں	کسی کو مددگار	(جو کہ) پیدا کرنے والا ہے	آسمانوں	اور زمین کا	اور

هُوَ يُطْعِمُ ❻	وَ لَا	يُطْعَمُ ؕ	قُلْ	اِنِّيْٓ اُمِرْتُ ❼
وہ کھلاتا ہے	اور نہیں	وہ (خود) کھلایا جاتا	کہہ دو	کہ بیشک مجھے حکم دیا گیا ہے

ضروری وضاحت

❶ ۃ اور ات دونوں علامتیں اسم کے آخر میں مؤنث کے لیے آتی ہیں اور عموماً انکا الگ ترجمہ نہیں ہوتا۔ ❷ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نَّ دونوں تاکید کیلئے آتے ہیں۔ ❸ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ تنوین (ڈبل حرکت) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی کو کیا گیا ہے۔ ❻ علامت هُوَ اور يُ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❼ یْ اور تُ دونوں کا ترجمہ مجھے ہے۔

اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ	کہ میں ہو جاؤں پہلا جو اسلام لایا ہو
وَ لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿14﴾	اور تم ہرگز نہ بنو مشرکوں میں سے۔ ﴿14﴾
قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ	کہہ دو بیشک میں ڈرتا ہوں اگر میں نافرمانی کروں
رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿15﴾	اپنے رب کی، بڑے دن کے عذاب سے۔ ﴿15﴾
مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ	جو (شخص کہ) ٹال دیا گیا اس سے اس دن (عذاب) تو یقیناً
رَحِمَهٗ ؕ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿16﴾	(اللہ نے) اس پر بڑا رحم کیا اور یہ واضح کامیابی ہے۔ ﴿16﴾
وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ	اور اگر اللہ پہنچائے تجھے کوئی تکلیف
فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ	تو نہیں کوئی دور کرنے والا اس کو مگر وہی
وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ	اور اگر وہ پہنچائے تجھے کوئی نفع
فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿17﴾	تو وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿17﴾
وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ	اور وہی (اللہ) غالب ہے اپنے بندوں پر
وَ هُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿18﴾	اور وہی بڑی حکمت والا خوب خبردار ہے۔ ﴿18﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَوَّلَ	اول، اول وقت، اول پوزیشن۔	رَحِمَهٗ	رحمت کائنات، رحیم وکریم۔
اَسْلَمَ	اسلام، مسلم، مسلمان۔	الْفَوْزُ	فوز وفلاح، فائز۔
الْمُشْرِكِيْنَ	شرک، مشرک، مشرکین۔	الْمُبِيْنُ	بیان، مبینہ طور پر، بین دلیل۔
اَخَافُ	خوف، خائف، اللہ کا خوف۔	بِخَيْرٍ	خیر وعافیت، خیریت، خیر کے کام۔
عَصَيْتُ	معصیت، معاصی۔	عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
رَبِّيْ	رب، ربوبیت، رب کائنات۔	قَدِيْرٌ	قادر، قدیر، قدرت کاملہ۔
يُّصْرَفْ	صرفِ نظر (نظر کو پھیرنا)۔	فَوْقَ	فوق، فوقیت، مافوق الاسباب۔

اَنْ	اَكُوْنَ	اَوَّلَ	مَنْ	اَسْلَمَ ❶	وَ لَا	تَكُوْنَنَّ ❷
کہ	میں ہو جاؤں	پہلا	جو	اسلام لایا ہو	اور نہ	تم ہرگز بنو

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (14)	قُلْ	اِنِّيْٓ اَخَافُ ❸	اِنْ	عَصَيْتُ
سب مشرکوں میں سے	کہہ دو	بیشک میں ڈرتا ہوں	اگر	میں نافرمانی کروں

رَبِّيْ	عَذَابَ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ (15)	مَنْ	يُّصْرَفْ ❹	عَنْهُ
اپنے رب کی	عذاب (سے)	بڑے دن کے	جو (شخص کہ)	وہ ٹال دیا گیا	اس سے

يَوْمَئِذٍ	فَقَدْ	رَحِمَهٗ ط	وَ ذٰلِكَ ❺	الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ (16)
اس دن (عذاب)	تو یقیناً	(اللہ نے) اس پر رحم کیا	اور یہ	واضح کامیابی ہے

وَ اِنْ	يَّمْسَسْكَ ❻	اللّٰهُ	بِضُرٍّ ❼❽	فَلَا	كَاشِفَ	لَهٗٓ	اِلَّا
اور اگر	پہنچائے تجھے	اللہ	کوئی تکلیف	تو نہیں (کوئی)	دور کرنیوالا	اس کو	مگر

هُوَ ط	وَ اِنْ	يَّمْسَسْكَ	بِخَيْرٍ ❼❽	فَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (17)
وہی	اور اگر	وہ پہنچائے تجھے	کوئی نفع	تو وہ	ہر چیز پر	قدرت رکھنے والا ہے

وَ هُوَ	الْقَاهِرُ	فَوْقَ عِبَادِهٖ ط	وَ هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ (18)
اور وہی (اللہ)	غالب ہے	اپنے بندوں پر	اور وہی	بڑی حکمت والا	خوب خبردار ہے

ضروری وضاحت

❶ شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ ❷ نَّ فعل کے آخر میں تاکید کے لیے آتا ہے۔ ❸ ی اور ا دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❹ علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❻ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ ڈبل حرکت (تنوین) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

قُلْ اَیُّ شَیْءٍ اَکْبَرُ شَهَادَةً ط	کہہ دو کون سی چیز زیادہ بڑی ہے گواہی میں
قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِیْدٌۢ بَیْنِیْ وَ بَیْنَکُمْ قف	کہہ دو اللہ ہے گواہ میرے درمیان اور تمہارے درمیان
وَ اُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ	اور وحی کیا گیا ہے میری طرف یہ قرآن
لِاُنْذِرَکُمْ بِهٖ وَ مَنْۢ بَلَغَ ط	تاکہ میں ڈراؤں تمہیں اسکے ذریعے اور جس کو (بھی) پہنچے
اَئِنَّکُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ	کیا بیشک تم گواہی دیتے ہو (اس بات کی) کہ بیشک
مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰی ط	اللہ کے ساتھ دوسرے معبود (بھی) ہیں؟
قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ج	آپ کہہ دیں میں تو گواہی نہیں دیتا،
قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ اِنَّنِیْ	کہہ دیں درحقیقت وہی ایک معبود ہے اور بیشک میں
بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِکُوْنَ ۝19	بیزار ہوں اس سے جو تم شریک بناتے ہو۔ ۝19 (وقف لازم باختلاف)
اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْکِتٰبَ	وہ لوگ جو (کہ) ہم نے دی انہیں کتاب
یَعْرِفُوْنَهٗ کَمَا یَعْرِفُوْنَ	وہ پہچانتے ہیں اس (رسول) کو جیسا کہ وہ پہچانتے ہیں
اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا	اپنے بیٹوں کو، جنہوں نے نقصان میں ڈال رکھا ہے (وقف لازم)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ۔
شَیْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
اَکْبَرُ : اکبر، تکبیر، کبیر، کبار علماء۔
شَهَادَةً، اَشْهَدُ : شاہد، شہید، شہادت۔
بَیْنِیْ : بین الاقوامی، بین المذاہب، بین بین۔
اُوْحِیَ : وحی، وحی کا نزول، وحی الٰہی۔
هٰذَا : علیٰ ہٰذا القیاس، لہٰذا، حامل رقعہ ہٰذا۔

بَلَغَ : ابلاغ، مبلغ، تبلیغ، شعبہ ابلاغیات۔
مَعَ : مع اہل وعیال، مع دوست احباب۔
اُخْرٰی : اخروی زندگی۔
اِلٰهٌ : الٰہ حقیقی، الٰہ العالمین۔
بَرِیْٓءٌ : بری کرنا، مبرا
یَعْرِفُوْنَهٗ : عرف، تعریف، معروف، عرف عام۔
خَسِرُوْۤا : خائب وخاسر، خسارہ۔

قُلْ	اَیُّ شَیْءٍ	اَكْبَرُ ❶	شَهَادَةً ❷ ط	قُلِ	اللّٰهُ قف لا	شَهِيْدٌ
کہہ دو	کون سی چیز	زیادہ بڑی ہے	گواہی میں	کہہ دو	اللہ	گواہ ہے

بَيْنِیْ	وَ بَيْنَكُمْ قف	وَ	اُوْحِیَ ❸	اِلَیَّ ❹	هٰذَا الْقُرْاٰنُ
میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	اور	وحی کیا گیا ہے	میری طرف	یہ قرآن

لِاُنْذِرَكُمْ ❺	بِهٖ	وَ مَنْۢ	بَلَغَ ط	اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ ❻ ❼
تاکہ میں ڈراؤں تمہیں	اسکے ذریعے	اور جسے	پہنچے (اسے بھی)	کیا واقعی تم سب گواہی دیتے ہو

اَنَّ	مَعَ اللّٰهِ	اٰلِهَةً ❽ اُخْرٰی ط	قُلْ	لَّآ اَشْهَدُ ج	قُلْ
کہ بیشک	اللہ کے ساتھ	دوسرے معبود (بھی) ہیں	آپ کہہ دیں	نہیں میں گواہی دیتا	کہہ دیں

اِنَّمَا ❾	هُوَ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	وَّ	اِنَّنِیْ	بَرِیْٓءٌ	مِّمَّا
درحقیقت	وہی	ایک معبود ہے	اور	بیشک میں	بیزار ہوں	اس سے جو

تُشْرِكُوْنَ (19)	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْرِفُوْنَهٗ
تم سب شریک بناتے ہو	وہ لوگ (کہ)	ہم نے دی انہیں	کتاب	وہ سب پہچانتے ہیں اسے

وقف لازم باختلاف

كَمَا	يَعْرِفُوْنَ	اَبْنَآءَهُمْ	اَلَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا
جیسا کہ	وہ سب پہچانتے ہیں	اپنے بیٹوں کو	جن	سب نے نقصان میں ڈالا

وقف لازم

ضروری وضاحت

❶ "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❷ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اِلَیَّ دراصل اِلٰی + یَ کا مجموعہ ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں علامت لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❻ اِنَّ اور لَ دونوں تاکید کیلئے ہیں اور دونوں کا ترجمہ واقعی کیا گیا ہے۔ ❼ کُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❽ اٰلِهَةً میں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔ ❾ اِنَّ کے ساتھ جب مَا آجائے تو اس میں تاکید کا اضافہ ہوجاتا ہے۔

ع 2/10/8 اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿20﴾	اپنے نفسوں کو تو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿20﴾
وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى	اور کون بڑا ظالم ہوسکتا ہے اس سے (بڑھ کر) جو باندھے
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ط	اللہ پر جھوٹ یا جھٹلائے اس کی آیتوں کو
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿21﴾	یہ یقینی بات ہے (کہ) ظالم فلاح نہیں پائیں گے۔ ﴿21﴾
وَ يَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا	اور جس دن ہم اکٹھا کریں گے ان سب کو
ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا	پھر ہم کہیں گے ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا
اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ	کہاں ہیں تمہارے شرکاء جن کے (معبود ہونے کا)
كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿22﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ	تم دعویٰ کرتے تھے۔ ﴿22﴾ پھر نہیں ہوگا
فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَ اللّٰهِ	ان کا کوئی بہانہ مگر یہ کہ وہ کہیں گے اللہ کی قسم
رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿23﴾	(جو) ہمارا رب ہے، نہیں تھے ہم شریک بنانیوالے۔ ﴿23﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	(اے نبی!) دیکھ کیسے جھوٹ بولا انہوں نے اپنے نفسوں پر
وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿24﴾	اور گم ہوگیا ان سے جو تھے وہ افترا باندھتے۔ ﴿24﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْفُسَهُمْ : نفسانفسی، نظام تنفس، نفسیات۔	نَحْشُرُهُمْ : حشر، میدان محشر۔
يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔	جَمِيْعًا : جمع، جمیع، جماعت، اجتماع۔
اَظْلَمُ : ظالم، ظلم، مظلوم۔	اَشْرَكُوْٓا : شرک، مشرک، مشرکین۔
افْتَرٰى، يَفْتَرُوْنَ : کذب وافترا، مفتری۔	تَزْعُمُوْنَ : زعم باطل۔
كَذِبًا : کذاب، کذب بیانی، تکذیب	اُنْظُرْ : ناظرین، نظر کرم، منظور نظر، منظر۔
يُفْلِحُ : فلاح دارین، فوز وفلاح، فلاحی ادارہ۔	كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم آخرت۔	ضَلَّ : ضلالت۔ (گمراہی)

ع 2 10 8

اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ (20)	وَ مَنْ	اَظْلَمُ ❶	مِمَّنِ ❷
اپنے نفسوں کو	تو وہ	نہیں	وہ سب ایمان لائینگے	اور کون	بڑا ظالم ہوسکتا ہے	اس سے جو

افْتَرٰی	عَلَی اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ ط	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ ❸
باندھے	اللہ پر	جھوٹ	یا جھٹلائے	اسکی آیتوں کو	یہ یقینی بات ہے (کہ)	نہیں فلاح پائینگے

الظّٰلِمُوْنَ (21)	وَيَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	نَقُوْلُ
سب ظالم	اور جس دن	ہم اکٹھا کرینگے انہیں	سب کو	پھر	ہم کہیں گے

لِلَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا	اَيْنَ	شُرَكَآؤُكُمُ	الَّذِيْنَ
ان لوگوں سے جن	سب نے شرک کیا	کہاں ہیں	تمہارے شریک	جن کے (معبود ہونے کا)

كُنْتُمْ ❹ تَزْعُمُوْنَ (22)	ثُمَّ	لَمْ تَكُنْ ❺	فِتْنَتُهُمْ	اِلَّآ اَنْ	قَالُوْا
تھے تم سب دعویٰ کرتے	پھر	نہیں ہوگا	انکا کوئی بہانہ	مگر یہ کہ	وہ سب کہیں گے

وَ اللّٰهِ	رَبِّنَا	مَا كُنَّا	مُشْرِكِيْنَ ❻ (23)	اُنْظُرْ	كَيْفَ
اللہ کی قسم	(جو) ہمارا رب ہے	نہیں تھے ہم	سب شریک بنانیوالے	دیکھیے	کیسے

كَذَبُوْا	عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ ❼	وَ ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ❽ (24)
ان سب نے جھوٹ بولا	اپنے نفسوں پر	اور گم ہوگیا	ان سے	جو تھے وہ سب جھوٹ باندھتے

ضروری وضاحت

❶ ”ا“ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❷ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ❸ علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ علامت تُمْ اور تـ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❺ علامت تـ فعل کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ اسم کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ یہاں اپنے نفسوں پر سے مراد اپنے خلاف ہے۔ ❽ علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب ہوتا ہے۔

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ	اور ان میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو کان لگاتے ہیں آپ کی طرف
وَ جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً	اور ہم نے کر دیے ہیں ان کے دلوں پر پردے
اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	کہ وہ (نہ) سمجھ سکیں اسے اور ان کے کانوں میں
وَقْرًا ؕ وَ اِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ	ڈاٹ ہے اور اگر وہ دیکھ (بھی) لیں ہر نشانی کو
لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰٓى	(پھر بھی کبھی) وہ ایمان نہ لائیں ان پر یہاں تک کہ
اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ	جب یہ آتے ہیں آپکے پاس (تو) جھگڑا کرتے ہیں آپ سے
يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ (25)	نہیں ہے یہ مگر پہلے لوگوں کے افسانے۔ (25)
وَ هُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ	اور وہ روکتے ہیں (دوسروں کو) اس سے
وَ يَنْئَوْنَ عَنْهُ ۚ وَ اِنْ يُّهْلِكُوْنَ	اور (خود بھی) دور رہتے ہیں اس سے اور نہیں یہ ہلاک کر رہے
اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ (26)	مگر اپنے آپ کو اور نہیں وہ شعور رکھتے۔ (26)
وَ لَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا	اور کاش آپ دیکھیں (انکو) جب یہ کھڑے کیے جائیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْهُمْ : منجانب، منجملہ، من وعن۔	يَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَّسْتَمِعُ : سمع و بصر، آلۂ سماعت، قوتِ سماعت۔	كَفَرُوْٓا : کفر، کفار، کافر۔
قُلُوْبِهِمْ : قلوب و اذہان، قلبی تعلق۔	يَنْهَوْنَ : منہیات، نہی عن المنکر۔
يَّفْقَهُوْهُ : فقہ، فقیہ، فقاہت۔	يُّهْلِكُوْنَ : ہلاک، مہلک، ہلاکتیں۔
يَرَوْا، تَرٰٓى : رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال۔	اِلَّآ : الا یہ کہ، الا ما شاء اللہ، الا قلیل۔
يُؤْمِنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔	اَنْفُسَهُمْ : نفسا نفسی، نظام تنفس، ماہرین نفسیات
يُجَادِلُوْنَكَ : جنگ و جدل، مجادلہ۔	يَشْعُرُوْنَ : شعور و ادراک، تحت الشعور، باشعور۔

وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُ ❶	اِلَيْكَ ج	وَ جَعَلْنَا	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
اور	ان میں سے	(کچھ ایسے ہیں) جو	کان لگاتے ہیں	آپ کی طرف	اور ہم نے کردیے	انکے دلوں پر

اَكِنَّةً ❷	اَنْ	يَّفْقَهُوْهُ ❸	وَ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا ط	وَ اِنْ
پردے	کہ	وہ سب (نہ) سمجھ سکیں اسے	اور	ان کے کانوں میں	بوجھ (رکھ دیا ہے)	اور اگر

يَّرَوْا	كُلَّ اٰيَةٍ ❹	لَّا	يُؤْمِنُوْا	بِهَا ط	حَتّٰٓى
وہ دیکھ (بھی) لیں	ہر نشانی کو	نہ	وہ سب ایمان لائیں گے	ان پر	یہاں تک کہ

اِذَا	جَآءُوْكَ	يُجَادِلُوْنَكَ	يَقُوْلُ ❶	الَّذِيْنَ
جب	یہ آتے ہیں آپکے پاس	وہ سب جھگڑا کرتے ہیں آپ سے	کہتے ہیں	وہ لوگ جن

كَفَرُوْٓا	اِنْ ❺	هٰذَآ اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ (25)	وَ	هُمْ يَنْهَوْنَ ج ❻	عَنْهُ
سب نے کفر کیا	نہیں ہے	یہ مگر	افسانے	پہلے لوگوں کے	اور	وہ سب روکتے ہیں	اس سے

وَ	يَنْـَٔوْنَ	عَنْهُ	وَ اِنْ ❺	يُّهْلِكُوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ
اور	وہ سب دور رہتے ہیں	اس سے	اور نہیں	وہ سب ہلاک کررہے	مگر	اپنے نفسوں کو

وَ مَا	يَشْعُرُوْنَ (26)	وَ لَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	وُقِفُوْا ❼
اور نہیں	وہ سب شعور رکھتے	اور کاش	آپ دیکھیں (انکو)	جب	یہ سب کھڑے کیے جائینگے

ضروری وضاحت

❶ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ یہاں علامت ۃ واحد مؤنث کے لیے نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔ ❸ وْا کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ❹ علامت ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❺ اِنْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّآ ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❻ علامت هُمْ اور یَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا اور کبھی کیے جائیں گے کا مفہوم ہوتا ہے۔

عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ	آگ پر تو کہیں گے اے کاش! ہم لوٹا دیے جائیں (دنیا میں دوبارہ)
وَ لَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا	اور نہ ہم جھٹلائیں گے اپنے رب کی آیات کو
وَ نَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿27﴾	اور ہم ہو جائیں گے مؤمنوں میں سے۔ ﴿27﴾
بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ	بلکہ ظاہر ہو گیا ان پر جو وہ تھے چھپایا کرتے
مِنْ قَبْلُ ؕ وَ لَوْ رُدُّوْا	اس سے قبل، اور اگر یہ لوٹا دیے جائیں (دنیا میں تو)
لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ	یقیناً یہ دوبارہ کریں اسے جو (کہ) منع کیے گئے اس سے
وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿28﴾	اور بیشک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ ﴿28﴾
وَ قَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا	اور کہتے ہیں نہیں ہے وہ مگر ہماری دنیاوی زندگی
وَ مَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿29﴾	اور نہیں ہیں ہم (دوبارہ) زندہ کیے جانیوالے۔ ﴿29﴾
وَ لَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا	اور کاش! آپ دیکھیں (انہیں) جب یہ کھڑے کیے جائینگے
عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ	اپنے رب کے سامنے وہ فرمائے گا کیا نہیں یہ حقیقت؟
قَالُوْا بَلٰى وَ رَبِّنَا ؕ	(تو) وہ کہیں گے ہاں! کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَى : علیٰ ھذا القیاس، علیٰ اعلان۔
النَّارِ : نوری وناری مخلوق، نارِ جہنم۔
فَقَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ۔
نُرَدُّ، رُدُّوْا : رد، تردید۔
نُكَذِّبَ : کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
يُخْفُوْنَ : خفیہ، مخفی۔
قَبْلُ : قبل از غذا، قبل از وقت۔
لَعَادُوْا : اعادہ کرنا، بیماری کا عود کر آنا۔
نُهُوْا : منہیات، نہی عن المنکر۔
حَيَاتُنَا : حیات جاودانی، موت وحیات۔
بِمَبْعُوْثِيْنَ : بعثت نبوی، مبعوث فرمایا۔
تَرٰى : رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال کمیٹی۔
بِالْحَقِّ : حق بات، حق وصداقت، حقیقت۔

عَلَى النَّارِ	فَقَالُوْا	يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ ❶	وَ لَا	نُكَذِّبَ
آگ پر	تو سب کہیں گے	اے کاش ہم لوٹا دیے جائیں (دنیا میں)	اور نہ	ہم جھٹلائیں گے

بِاٰيٰتِ رَبِّنَا ❷	وَ نَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (27)	بَلْ	بَدَا	لَهُمْ
اپنے رب کی آیات کو	اور ہم ہو جائیں گے	مؤمنوں میں سے	بلکہ	ظاہر ہو گیا	ان پر

مَّا	كَانُوْا يُخْفُوْنَ ❸	مِنْ قَبْلُ ؕ	وَ لَوْ	رُدُّوْا	لَعَادُوْا ❹
جو	تھے وہ سب چھپایا کرتے	اس سے پہلے	اور اگر	یہ سب لوٹا دیے جائیں (دنیا میں)	یقیناً دوبارہ کریں

لِمَا	نُهُوْا	عَنْهُ	وَ اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ❹ (28)	وَ قَالُوْٓا
اسے جو (کہ)	سب منع کیے گئے	اس سے	اور بیشک وہ	یقیناً سب جھوٹے ہیں	اور ان سب نے کہا

اِنْ ❺	هِيَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا الدُّنْيَا	وَ مَا	نَحْنُ	بِمَبْعُوْثِيْنَ ❻ (29)
نہیں ہے	وہ	مگر	ہماری دنیاوی زندگی	اور نہیں	ہم	سب (دوبارہ) اٹھائے جانیوالے

وَ لَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	وُقِفُوْا	عَلٰى رَبِّهِمْ ❼ ؕ	قَالَ
اور کاش	آپ دیکھیں	جب	وہ سب کھڑے کیے جائینگے	اپنے رب کے سامنے	وہ فرمائے گا

اَلَيْسَ	هٰذَا	بِالْحَقِّ ❺ ؕ	قَالُوْا	بَلٰى	وَ رَبِّنَا ❽ ؕ
کیا نہیں	یہ	حقیقت (تو)	وہ سب کہیں گے	ہاں کیوں نہیں	ہمارے رب کی قسم

ضروری وضاحت

❶ علامت نَا اور نَ دونوں کا ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❷ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب ہے۔ ❹ علامت لَ میں تاکید کا مفہوم ہے۔ ❺ اِنْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❻ نفی کے بعد اگر بِ ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔ ❼ اصل ترجمہ اپنے رب پر ہے۔ ❽ وَ کے بعد اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ کا ترجمہ عموماً قسم کیا جاتا ہے۔

قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ	وہ فرمائے گا تو چکھو عذاب (کا مزہ)
ع 3/10/9 بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿30﴾ ع	اس وجہ سے جو تھے تم کفر کرتے۔ ع ﴿30﴾
قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ	یقیناً خسارے میں رہے وہ لوگ جنہوں نے
كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰۤى	جھٹلایا اللہ کی ملاقات کو، یہاں تک کہ
اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً	جب آ جائیگی ان کے پاس قیامت اچانک
قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا	(تو) کہیں گے ہائے ہمارا افسوس! اس پر جو ہم نے کوتاہی کی
فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ	اس (معاملے) میں اور وہ اٹھائے ہوئے ہونگے
اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ	اپنے (گناہوں کے) بوجھ اپنی پیٹھوں پر
اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿31﴾	خبردار! بُرا ہے جو وہ بوجھ اٹھائیں گے۔ ﴿31﴾
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ	اور نہیں ہے دنیوی زندگی مگر کھیل اور تماشا
وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ	اور یقیناً آخرت کا گھر اچھا ہے ان لوگوں کے لیے جو
يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿32﴾	(اللہ سے) ڈرتے ہیں تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿32﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ، قَالُوْا: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فَذُوْقُوا : ذائقہ، بدذائقہ۔
بِمَا : ماتحت، ماجرا، ماشاءاللہ۔
تَكْفُرُوْنَ : کفر، کفار، کافر۔
خَسِرَ : خائب وخاسر، خسارہ۔
كَذَّبُوْا : کذاب، تکذیب، کاذب۔
بِلِقَآءِ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔

حَتّٰى : حتی الامکان، حتی الوسعت۔
يٰحَسْرَتَنَا : حسرت، نگاہ حسرت۔
فَرَّطْنَا : افراط وتفریط (کمی، زیادتی)۔
يَحْمِلُوْنَ : حمل، حامل رقعہ ہذا، محمول۔
اَوْزَارَهُمْ : وزیر، وزارت (بوجھ)۔
يَتَّقُوْنَ : تقوٰی، متقی۔
تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔

ع 3 10 9

قَالَ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ ❶	بِمَا	كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ❷ (30)
وہ فرمائے گا	تو تم سب چکھو	عذاب (کا مزہ)	اس وجہ سے جو	تھے تم سب کفر کرتے

قَدْ ❸	خَسِرَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ	حَتّٰٓى
یقیناً	خسارے میں رہے	وہ لوگ جن	سب نے جھٹلایا	اللہ کی ملاقات کو	یہاں تک کہ

اِذَا	جَآءَتْهُمُ ❹	السَّاعَةُ ❺	بَغْتَةً ❺	قَالُوْا	يٰحَسْرَتَنَا	عَلٰى مَا
جب	آجائیگی انکے پاس	قیامت	اچانک	سب کہیں گے	ہائے افسوس ہمیں	اس پر جو

فَرَّطْنَا	فِيْهَا ۙ	وَ	هُمْ يَحْمِلُوْنَ ❻	اَوْزَارَهُمْ
ہم نے کوتاہی کی	اس (معاملے) میں	اور	وہ سب اٹھائے ہونگے	اپنے (گناہوں کے) بوجھ

عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ	اَلَا	سَآءَ	مَا	يَزِرُوْنَ (31)	وَ مَا ❼
اپنی پیٹھوں پر	خبردار	بُرا ہے	جو	وہ سب بوجھ اٹھائیں گے	اور نہیں ہے

الْحَيٰوةُ ❺ الدُّنْيَآ	اِلَّا	لَعِبٌ	وَّ	لَهْوٌ ؕ	وَ	لَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ ❺❽
دنیوی زندگی	مگر	کھیل	اور	دل لگی	اور	یقیناً آخرت کا گھر

خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ ؕ	اَ فَلَا	تَعْقِلُوْنَ (32)
اچھا ہے	ان لوگوں کیلئے جو	وہ سب ڈرتے ہیں (اللہ سے)	تو کیا نہیں	تم سب سمجھتے

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❷ علامت تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❸ علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کے لیے ہے۔ ❹ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ علامت هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❼ مَا کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❽ علامت لَ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ یقیناً کیا گیا ہے۔

قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ	یقیناً ہم جانتے ہیں یہ یقینی بات ہے (کہ)
لَیَحْزُنُكَ الَّذِیْ یَقُوْلُوْنَ	ضرور غم میں ڈالتی ہے آپکو (وہ بات) جو وہ کہتے ہیں
فَاِنَّهُمْ لَا یُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ	تو بیشک وہ نہیں جھٹلاتے آپ کو اور لیکن
الظّٰلِمِیْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ ﴿33﴾	ظالم لوگ اللہ کی آیات کا انکار کر رہے ہیں۔ ﴿33﴾
وَ لَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ	اور البتہ تحقیق جھٹلائے گئے رسول آپ سے پہلے
فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا	تو انہوں نے صبر کیا اس پر جو وہ جھٹلائے گئے
وَ اُوْذُوْا حَتّٰۤى اَتٰىهُمْ	اور وہ تکلیف دیے گئے یہاں تک کہ آئی انکے پاس
نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ	ہماری مدد اور نہیں ہے کوئی بدلنے والا اللہ کی باتوں کو
وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِیْنَ ﴿34﴾	اور البتہ تحقیق آئی ہیں آپکے پاس رسولوں کی خبریں۔ ﴿34﴾
وَ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَیْكَ اِعْرَاضُهُمْ	اور اگر ہے گراں آپ پر ان کا اعراض کرنا
فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِیَ نَفَقًا	تو اگر آپ سے ہو سکے کہ آپ تلاش کریں کوئی سرنگ
فِی الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِی السَّمَآءِ	زمین میں یا کوئی سیڑھی آسمان میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	نَصْرُنَا : نصرت، ناصر، انصار۔
لَیَحْزُنُكَ : حزن وملال، عام الحزن۔	مُبَدِّلَ : تبدیل، متبادل، تبادلۂ خیال۔
یُكَذِّبُوْنَكَ، كُذِّبُوْا : کاذب، تکذیب، کذاب۔	لِكَلِمٰتِ : کلام، متکلم، کلمہ، کلمات۔
رُسُلٌ : رسل، رسالت، مرسل، ختم الرسل۔	اِعْرَاضُهُمْ : اعراض کرنا (منہ پھیرنا)
قَبْلِكَ : قبل از طعام، قبل از وقت، چند دن قبل۔	اسْتَطَعْتَ : استطاعت۔
نَبَاِی : نبی، انبیاء، نبوت۔	فِی : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اُوْذُوْا : ایذا رسانی، موذی۔	السَّمَآءِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔

قَدْ نَعْلَمُ ❶	اِنَّهٗ	لَيَحْزُنُكَ ❷	الَّذِىْ	يَقُوْلُوْنَ	فَاِنَّهُمْ
یقیناً ہم جانتے ہیں	بیشک وہ	ضرور غم میں ڈالتی ہے آپکو	(وہ بات) جو	وہ سب کہتے ہیں	تو بیشک وہ

لَا يُكَذِّبُوْنَكَ	وَلٰكِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ❸	يَجْحَدُوْنَ ❷ (33)
نہیں وہ سب جھٹلاتے آپکو	اور لیکن	سب ظالم	اللہ کی آیات کا	سب انکار کررہے ہیں

وَلَقَدْ ❶	كُذِّبَتْ ❹	رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَصَبَرُوْا	عَلٰى مَا
اور البتہ یقیناً	جھٹلائے گئے	رسول	آپ سے پہلے	تو ان سب نے صبر کیا	اس پر جو

كُذِّبُوْا	وَاُوْذُوْا	حَتّٰۤى اَتٰىهُمْ	نَصْرُنَا ۚ	وَلَا
وہ سب جھٹلائے گئے	اور سب تکلیف دیے گئے	یہاں تک کہ آئی انکے پاس	ہماری مدد	اور نہیں ہے

مُبَدِّلَ ❺	لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ❸ ۚ	وَلَقَدْ	جَآءَكَ	مِنْ نَّبَاِ ❻	الْمُرْسَلِيْنَ ❼ (34)
کوئی بدلنے والا	اللہ کی باتوں کو	اور البتہ تحقیق	آئی ہیں آپکے پاس	خبریں	رسولوں کی

وَاِنْ	كَانَ	كَبُرَ	عَلَيْكَ	اِعْرَاضُهُمْ	فَاِنِ	اسْتَطَعْتَ
اور اگر	ہے	گراں	آپ پر	ان کا اعراض کرنا	تو اگر	آپ کرسکیں

اَنْ تَبْتَغِىَ	نَفَقًا ❽	فِى الْاَرْضِ	اَوْ سُلَّمًا ❽	فِى السَّمَآءِ
کہ آپ تلاش کریں	کوئی سرنگ	زمین میں	یا کوئی سیڑھی	آسمان میں

ضروری وضاحت

❶ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❷ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا کا مفہوم بھیجا گیا ہوا ہوتا ہے۔ ❽ ڈبل حرکت (تنوین) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے جس کا ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ	پھر لے آئیں آپ انکے پاس کوئی نشانی اور اگر
شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى	اللہ چاہتا ضرور اکٹھا کر دیتا ان کو ہدایت پر
فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿35﴾	پس نہ آپ ہرگز بنیں جاہلوں میں سے۔ ﴿35﴾
اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؕ	درحقیقت (وہی لوگ) قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں
وَ الْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ	اور (جو) مُردے (کافر ہیں) اٹھائے گا ان کو اللہ
ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿36﴾	پھر اسی کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔ ﴿36﴾
وَ قَالُوْا لَوْ لَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ	اور وہ کہتے ہیں کیوں نہیں اتاری گئی اس پر کوئی نشانی
مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ	اس کے رب کی طرف سے، کہو بیشک اللہ قادر ہے
عَلٰۤى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً	اس پر کہ وہ اتارے کوئی نشانی
وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿37﴾	اور لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿37﴾
وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ	اور نہیں ہے کوئی چلنے والا (جانور) زمین میں
وَ لَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ	اور نہ کوئی پرندہ (جو) اڑتا ہو اپنے پروں سے

النصف — وقف غفران — وقف منزل عند البعض علی یسمعون

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	يُرْجَعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
لَجَمَعَهُمْ : جمع، جامع، جماعت، مجموعہ۔	قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْجٰهِلِيْنَ : جاہل، جہالت، مجہول۔	نُزِّلَ : نازل، شان نزول، منزل من اللہ۔
يَسْتَجِيْبُ : جواب، مستجاب الدعا۔	يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
يَسْمَعُوْنَ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	فِى : فی الفور، فی الواقع، فی الحقیقت۔
الْمَوْتٰى : میت، اموات، سماع موتی۔	الْاَرْضِ : ارض وسماء، اراضی، ارض مقدس۔
يَبْعَثُهُمُ : باعث، مبعوث، بعثت نبوی۔	طٰٓئِرٍ، يَّطِيْرُ : طائر لاہوتی، طیارہ۔

فَتَاْتِيَهُمْ	بِاٰيَةٍ ❶❷ ط	وَ لَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	لَجَمَعَهُمْ ❸	عَلَى الْهُدٰى
پھر آپ لے آئیں انکے پاس	کسی نشانی کو	اور اگر	اللہ چاہتا	ضرور اکٹھا کر دیتا انکو	ہدایت پر

فَلَا تَكُوْنَنَّ ❸	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ (35)	اِنَّمَا ❹	يَسْتَجِيْبُ ❺	الَّذِيْنَ
پس نہ آپ ہرگز بنیں	جاہلوں میں سے	درحقیقت صرف	قبول کرتے ہیں	وہی لوگ جو

النصف

يَسْمَعُوْنَ ❺ ط	وَ الْمَوْتٰى	يَبْعَثُهُمُ ❺	اللّٰهُ	ثُمَّ	اِلَيْهِ
سب سنتے ہیں	اور مُردے (کافر)	اٹھائے گا ان کو	اللہ	پھر	اسی کی طرف

وقف غفران

يُرْجَعُوْنَ ❻ صلے (36)	وَ قَالُوْا	لَوْ لَا	نُزِّلَ ❼	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ ❶❷
وہ سب لوٹائے جائیں گے	اور ان سب نے کہا	کیوں نہیں	اتاری گئی	اس پر	کوئی نشانی

وقف منزل عند البعض علی یسمعون

مِّنْ رَّبِّهٖ ط	قُلْ	اِنَّ اللّٰهَ	قَادِرٌ	عَلٰٓى اَنْ	يُّنَزِّلَ	اٰيَةً ❶❷
اسکے رب کی طرف سے	آپ کہو	بیشک اللہ	قادر ہے	اس پر کہ	وہ اتارے	کوئی نشانی

وَّ لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ (37)	وَ مَا	مِنْ دَآبَّةٍ ❶❷
اور لیکن	ان میں سے اکثر	نہیں وہ سب جانتے	اور نہیں ہے	کوئی چلنے والا

فِى الْاَرْضِ	وَ لَا	طٰٓئِرٍ ❷	يَّطِيْرُ	بِجَنَاحَيْهِ
زمین میں	اور نہ	کوئی پرندہ	(کہ) وہ اڑتا ہو	اپنے پروں سے

ضروری وضاحت

❶ ة اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت (تنوین) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے جس کا ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ❸ لَ لفظ کے شروع میں اور نَّ لفظ کے آخر میں ہو تو دونوں میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اِنَّ کے ساتھ اگر مَا آجائے تو اس میں صرف یوں ہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا	مگر وہ گروہ ہیں تمہاری طرح، نہیں کوتاہی کی ہم نے
فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ	کتاب (لوح محفوظ) میں کسی چیز کی، پھر
اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿38﴾	اپنے رب کی طرف وہ سب اکٹھے کیے جائینگے۔ ﴿38﴾
وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو
صُمٌّ وَّ بُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ؕ	(وہ) بہرے اور گونگے ہیں (اور) اندھیروں میں ہیں
مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَ مَنْ يَّشَاْ	جسے چاہے اللہ گمراہ کر دیتا ہے اُسے اور جسے چاہتا ہے
يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿39﴾	کر دیتا ہے اُسے سیدھے راستے پر۔ ﴿39﴾
قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ	کہو کیا تم نے دیکھا (غور کیا) اپنے آپ پر (کہ)
اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ	اگر آجائے تم پر اللہ کا عذاب یا آجائے تم پر
السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ج	قیامت (تو) کیا اللہ کے علاوہ (کسی اور کو) تم پکارو گے
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿40﴾	(بتاؤ) اگر ہو تم سچے۔ ﴿40﴾
بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ	بلکہ صرف اسے ہی تم پکارو گے تو وہ دور کر دیگا (اس تکلیف کو)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّآ : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
اُمَمٌ : امت مسلمہ، امتیں، امم سابقہ۔
اَمْثَالُكُمْ : مثال، مثل، تمثیل، امثلہ۔
فَرَّطْنَا : افراط وتفریط (کمی وبیشی)۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
يُحْشَرُوْنَ : حشر، میدان محشر۔
كَذَّبُوْا : کاذب، تکذیب، کذاب۔

الظُّلُمٰتِ : ظلمت، مظالم۔
يَّشَاِ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
يُضْلِلْهُ : ضلالت (گمراہی)۔
مُّسْتَقِيْمٍ : صراط مستقیم، استقامت، خط مستقیم۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
رَءَيْتَكُمْ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
تَدْعُوْنَ : دعا، دعوت، داعی، مدعو۔

اِلَّآ اُمَمٌ	اَمْثَالُكُمْ ط	مَا فَرَّطْنَا	فِی الْكِتٰبِ
مگر (وہ) گروہ ہیں	تمہاری طرح	نہیں کوتاہی کی ہم نے	کتاب (لوح محفوظ) میں

مِنْ شَیْءٍ ❶	ثُمَّ	اِلٰی رَبِّهِمْ	يُحْشَرُوْنَ ❷ (38)
کسی چیز سے	پھر	اپنے رب کی طرف	وہ سب اکٹھے کیے جائینگے

وَ الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	صُمٌّ	وَّ بُكْمٌ	فِی الظُّلُمٰتِ ط
اور وہ لوگ جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	(وہ) بہرے	اور گونگے ہیں	اندھیروں میں ہیں

مَنْ	يَّشَاِ اللّٰهُ ❸	يُضْلِلْهُ ط	وَ مَنْ	يَّشَاْ	يَجْعَلْهُ
جسے	اللہ چاہے	وہ گمراہ کردیتا ہے اسے	اور جسے	وہ چاہتا ہے	وہ کردیتا ہے اسے

عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (39)	قُلْ	اَ	رَءَيْتَكُمْ ❹	اِنْ	اَتٰىكُمْ
سیدھے راستے پر	آپ کہو	کیا	تم نے دیکھا اپنے آپ کو	اگر	آجائے تم پر

عَذَابُ اللّٰهِ	اَوْ اَتَتْكُمُ ❺	السَّاعَةُ ❻	اَ	غَيْرَ اللّٰهِ	تَدْعُوْنَ ج
اللہ کا عذاب	یا آجائے تم پر	قیامت	(تو) کیا	اللہ کے علاوہ	تم سب پکارو گے

اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (40)	بَلْ اِيَّاهُ	تَدْعُوْنَ	فَيَكْشِفُ
اگر ہو تم	سب سچے	بلکہ صرف اسے ہی	تم سب پکارو گے	تو وہ دور کردے گا

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت (تنوین) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے جس کا ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ❷ یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ یَـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ اس کا مفہوم یہ ہے کہ کیا تم نے اس بارے میں کبھی غور کیا ہے۔ ❺ تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے عموماً اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔

❻ ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ کرنا عموماً ممکن نہیں ہوتا۔

مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ	جو (کہ) تم پکارتے ہو اسکی طرف اگر وہ چاہے
وَ تَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿41﴾ ع	اور تم بھول جاؤ گے جن کو تم شریک بناتے ہو۔ ﴿41﴾ ع
وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ	اور البتہ تحقیق ہم نے بھیجے (رسول) امتوں کی طرف
مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ	آپ سے پہلے تو ہم نے پکڑا انہیں تنگدستی سے
وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿42﴾	اور بیماری سے تاکہ وہ عاجزی کریں۔ ﴿42﴾
فَلَوْ لَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا	تو کیوں نہ جب آیا ان پر ہمارا عذاب انہوں نے عاجزی کی
وَ لٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ زَيَّنَ	اور لیکن سخت ہو گئے ان کے دل اور آراستہ کر دیا
لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾	ان کیلئے شیطان نے (اسے) جو تھے وہ عمل کرتے۔ ﴿43﴾
فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ	پس جب بھول گئے جو (کہ) نصیحت کیے گئے اسکی
فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ	(تو) کھول دیے ہم نے ان پر دروازے ہر چیز کے
حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ	یہاں تک کہ جب وہ اترائے اس پر جو
اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً	وہ دیے گئے (تو) ہم نے پکڑا انہیں اچانک

ع 4/11/10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	قُلُوْبُهُمْ : قلب و جگر، قلبی تعلق، امراضِ قلب۔
تَدْعُوْنَ : دعا، دعوت، داعی، مدعو۔	زَيَّنَ : زینت، مزین، تزئین۔
تَنْسَوْنَ، نَسُوْا : نسیان، نسیًا منسیًا (بھولنا۔)	يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
تُشْرِكُوْنَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	ذُكِّرُوْا : ذکر، اذکار، تذکیر، تذکرہ، مذکورہ۔
اَرْسَلْنَآ : رسول، مرسل، ختم الرسل، رسالت۔	فَتَحْنَا : فتح، فاتح، مفتوح۔
فَاَخَذْنٰهُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	حَتّٰى : حتی الامکان، حتی الوسعت، حتٰی کہ
الضَّرَّآءِ : ضرر رساں، مضر صحت۔	فَرِحُوْا : فرحت بخش (خوشی)۔

ع 4 11 10

مَا تَدْعُوْنَ	اِلَيْهِ	اِنْ شَآءَ	وَ تَنْسَوْنَ	مَا
جو (کہ) تم سب پکارو گے	اس کی طرف	اگر وہ چاہے	اور تم سب بھول جاؤ گے	جن کو

تُشْرِكُوْنَ ﴿41﴾	وَ لَقَدْ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰٓى اُمَمٍ	مِّنْ قَبْلِكَ
تم سب شریک بناتے تھے	اور البتہ تحقیق	ہم نے رسول بھیجے	امتوں کی طرف	آپ سے پہلے

فَاَخَذْنٰهُمْ ❶	بِالْبَاْسَآءِ	وَ الضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ ❷ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿42﴾	فَلَوْلَآ	اِذْ
تو ہم نے پکڑا انہیں	تنگدستی سے	اور بیماری (سے)	تاکہ وہ سب عاجزی کریں	تو کیوں نہ	جب

جَآءَهُمْ	بَاْسُنَا ❸	تَضَرَّعُوْا ❹	وَلٰكِنْ	قَسَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَ زَيَّنَ
آیا ان پر	ہمارا عذاب	ان سب نے عاجزی کی	اور لیکن	سخت ہو گئے	انکے دل	اور آراستہ کر دیا

لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❻ ﴿43﴾	فَلَمَّا	نَسُوْا	مَا ذُكِّرُوْا
ان کیلئے	شیطان نے جو	تھے وہ سب عمل کرتے	پس جب	سب بھول گئے	جو وہ سب نصیحت کیے گئے

بِهٖ	فَتَحْنَا ❶	عَلَيْهِمْ	اَبْوَابَ	كُلِّ شَيْءٍ ؕ	حَتّٰٓى	اِذَا
اس کی	کھول دیے ہم نے	ان پر	دروازے	ہر چیز کے	یہاں تک کہ	جب

فَرِحُوْا	بِمَآ	اُوْتُوْٓا	اَخَذْنٰهُمْ ❶	بَغْتَةً
وہ سب اترائے	(اس) پر جو	وہ سب دیے گئے	ہم نے پکڑا انہیں	اچانک

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔❷ هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔❸ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔❹ اگر شروع میں تَ اور درمیان میں شد ہو تو اس فعل میں عموماً کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔❺ تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے عموماً اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔❻ علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا جاتا ہے۔

فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ (44)	تو اس وقت وہ نا اُمید ہو کر رہ گئے۔ (44)
فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ	تو کاٹ دی گئی جڑ اس قوم کی جنہوں نے ظلم کیا
وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (45)	اور سب تعریف اللہ کیلئے ہے (جو) تمام جہانوں کا رب ہے (45)
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ	کہو کیا تم نے دیکھا (غور کیا کہ) اگر چھین لے اللہ تمہاری سماعت
وَ اَبْصَارَكُمْ وَ خَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ	اور تمہاری بصارت کو اور مہر لگا دے تمہارے دلوں پر
مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ	(تو) کونسا معبود ہے اللہ کے سوا (جو) لا دے تمہیں اس کو
اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ	دیکھو کس طرح ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں آیات
ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ (46)	پھر (بھی) وہ روگردانی کرتے ہیں۔ (46)
قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ	کہو کیا تم نے دیکھا (غور کیا) اپنے آپ پر (کہ)
اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً	اگر آ جائے تم پر اللہ کا عذاب اچانک (بے خبری میں)
اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ	یا علانیہ طور پر (تو) نہیں ہلاک کیا جائے گا
اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ (47)	مگر ظالم قوم کو۔ (47)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَقُطِعَ : قطع تعلقی، قطع کلامی، قطع رحمی۔

ظَلَمُوْا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

اَلْحَمْدُ : حمد و ثناء، حمد باری تعالیٰ، حامد، محمود۔

الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔

رَءَيْتُمْ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔

اَخَذَ : اخذ، ماٴخوذ، مواخذہ۔

سَمْعَكُمْ : سمع و بصر، آلۂ سماعت، سمعی بصری معاونات۔

اَبْصَارَكُمْ : بصارت، بصیرت۔

خَتَمَ : ختم الرسل، خاتم النبیین (نبیوں کی مہر)

قُلُوْبِكُمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلب و جگر۔

اُنْظُرْ : نظر، منظر، نظارہ، منظور نظر۔

نُصَرِّفُ : صرف نظر (پھیرنا)۔

جَهْرَةً : جہری نمازیں، آمین بالجہر۔

يُهْلَكُ : ہلاک، ہلاکت، مہلک امراض۔

فَاِذَا هُمْ	مُّبْلِسُوْنَ (44)	فَقُطِعَ ❶	دَابِرُ الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ط
تو اس وقت وہ	نا اُمید ہونے والے تھے	تو کاٹ دی گئی	جڑ اس قوم کی	جن سب نے ظلم کیا

وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (45)	قُلْ	اَ	رَءَيْتُمْ	اِنْ
اور سب تعریف اللہ کیلئے ہے	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے	آپ کہیں	کیا	تم نے دیکھا	اگر

اَخَذَ ❷	اللّٰهُ	سَمْعَكُمْ	وَ اَبْصَارَكُمْ	وَ خَتَمَ	عَلٰى قُلُوْبِكُمْ
لے جائے	اللہ	تمہاری سماعت	اور تمہاری بصارت کو	اور مہر لگا دے	تمہارے دلوں پر

مَّنْ اِلٰهٌ	غَيْرُ اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ	بِهٖ ط	اُنْظُرْ ❸	كَيْفَ
(تو) کونسا معبود ہے	اللہ کے سوا	(کہ) وہ لا دے تمہیں	اس کو	دیکھو	کس طرح

نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ ❹	ثُمَّ	هُمْ يَصْدِفُوْنَ ❺ (46)	قُلْ
ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	آیات	پھر (بھی)	وہ سب روگردانی کرتے ہیں	کہو

اَ	رَءَيْتَكُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُ اللّٰهِ	بَغْتَةً	اَوْ
کیا	تم نے دیکھا اپنے آپکو	اگر	آجائے تم پر	اللہ کا عذاب	اچانک	یا

جَهْرَةً	هَلْ ❻	يُهْلَكُ ❼	اِلَّا	الْقَوْمُ	الظّٰلِمُوْنَ (47)
علانیہ طور پر	(تو) نہیں	ہلاک کی جائیگی	مگر	(ایسے لوگوں کی) قوم	(جو) سب ظلم کرنیوالے ہیں

ضروری وضاحت

❶ یہاں فَ الگ ہے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ مراد ہے اگر اللہ تعالیٰ چھین لے۔ ❸ اگر فعل کے آخر میں جزم ہو تو عموماً اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ ات جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ هُمْ اور يَـ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❻ اگر هَلْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ اگر علامت يـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ	اور نہیں ہم بھیجتے پیغمبروں کو مگر خوشخبری دینے والے
وَ مُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ	اور ڈرانے والے بنا کر تو جو ایمان لائے
وَ اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	اور اصلاح کر لے تو نہ کوئی خوف ہوگا ان پر
وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿48﴾	اور نہ وہ غم کریں گے۔ ﴿48﴾
وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ	اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو پہنچے گا انہیں
الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿49﴾	عذاب اس وجہ سے جو تھے وہ نافرمانی کرتے۔ ﴿49﴾
قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ	کہو نہیں میں کہتا تم سے (کہ) میرے پاس
خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَ لَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ	اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں جانتا ہوں غیب
وَ لَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ	اور نہ میں کہتا ہوں تم سے (کہ) بیشک میں فرشتہ ہوں
اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۗ	نہیں میں پیروی کرتا مگر جو وحی کی جاتی ہے میری طرف
قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۗ	کہہ دو کیا برابر ہوسکتا ہے نابینا اور بینا
اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿50﴾ ع 5 9 11	تو کیا تم غور نہیں کرتے۔ ﴿50﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- نُرْسِلُ، الْمُرْسَلِيْنَ : رسول، رسالت، مرسل۔
- مُبَشِّرِيْنَ : بشارت، مبشر، عشرہ مبشرہ۔
- يَحْزَنُوْنَ : حزن وملال، عام الحزن۔
- كَذَّبُوْا : کاذب، کذّاب، تکذیب۔
- يَمَسُّهُمْ : مس کرنا (چھونا)۔
- يَفْسُقُوْنَ : فسق وفجور، فاسق فاجر۔
- عِنْدِيْ : عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔
- خَزَآئِنُ : خزانہ، مخزن۔
- مَلَكٌ : ملک، ملائکہ۔
- اَتَّبِعُ : اتباع، متبع سنت، اتباعِ رسول۔
- يُوْحٰى : پہلی وحی کا نزول، وحیٔ متلوّ۔
- يَسْتَوِى : مساوی، مساوات۔
- الْبَصِيْرُ : بصارت، بصیرت، تبصرہ۔
- تَتَفَكَّرُوْنَ : غور وفکر، تفکّر، مفکّر۔

وَ مَا	نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ ❷	وَ مُنْذِرِيْنَ ج ❶❷	فَمَنْ
اور نہیں	ہم بھیجتے	پیغمبروں کو	مگر خوشخبری دینے والے	اور ڈرانے والے (بنا کر)	تو جو

اٰمَنَ	وَ اَصْلَحَ ❸	فَلَا خَوْفٌ ❹	عَلَيْهِمْ	وَ لَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ ❺ (48)
ایمان لائے	اور اصلاح کرلے	تو نہ کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ	وہ سب غم کریں گے

وَ الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَمَسُّهُمُ ❻	الْعَذَابُ	بِمَا
اور وہ لوگ جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	پہنچے گا انہیں	عذاب	اس وجہ سے جو

كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ❼ (49)	قُلْ	لَّآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ	عِنْدِيْ
تھے وہ سب نافرمانی کرتے	آپ کہیں	نہیں	میں کہتا	تم سے (کہ)	میرے پاس

خَزَآئِنُ اللّٰهِ	وَ لَآ	اَعْلَمُ	الْغَيْبَ	وَ لَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ
اللہ کے خزانے ہیں	اور نہ	میں جانتا ہوں	غیب	اور نہ	میں کہتا ہوں	تم سے (کہ)

اِنِّيْ	مَلَكٌ ج	اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ ط ❽	قُلْ
بیشک میں	فرشتہ ہوں	نہیں	میں پیروی کرتا	مگر	جو	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	کہہ دو

هَلْ	يَسْتَوِى	الْاَعْمٰى	وَ الْبَصِيْرُ ط	اَفَلَا	تَتَفَكَّرُوْنَ ع (50)
کیا	برابر ہوسکتا ہے	نابینا	اور بینا	تو کیا نہیں	تم سب غور کرتے

ع 5/9/11

ضروری وضاحت

❶ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں "کرنے والے" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ علامت یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی کے لیے آیا ہے۔ ❹ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❺ هُمْ اور یَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❻ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❽ اِنْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❽ اِلَيَّ دراصل اِلٰی + یَ کا مجموعہ ہے اسی یْ کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔

وَ اَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ	اور ڈراؤ اس سے ان لوگوں کو جو ڈرتے ہیں
اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ	کہ وہ اکٹھے کیے جائیں گے اپنے رب کی طرف
لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ	نہیں ہوگا ان کے لیے اُس کے علاوہ کوئی مددگار
وَّ لَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ (51)	اور نہ کوئی سفارشی تاکہ وہ ڈر جائیں۔ (51)
وَ لَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ	اور نہ نکالیں ان لوگوں کو جو پکارتے ہیں اپنے رب کو
بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ	صبح اور شام (اور) وہ چاہتے ہیں اسکی خوشنودی،
مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ	نہیں ہے آپ پر انکے (اعمال کے) حساب سے کچھ بھی
وَّ مَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ	اور نہیں ہے آپ کے حساب کی (جوابدہی) ان پر کچھ بھی
فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ	پس (اگر) آپ نکال دیں انہیں تو آپ ہو جائینگے
مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (52) وَ كَذٰلِكَ فَتَنَّا	ظالموں میں سے۔ (52) اور اسی طرح ہم نے آزمایا
بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ	ان میں سے بعض کو بعض سے تاکہ وہ کہیں کیا یہ ہیں
مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ بَيْنِنَا ؕ	(کہ) احسان کیا اللہ نے ان پر ہمارے درمیان میں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَخَافُوْنَ : خوف، خائف۔	يَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔
يُّحْشَرُوْٓا : حشر، میدان محشر۔	كَذٰلِكَ : کالعدم، کما حقہ۔
اِلٰٓى : مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔	فَتَنَّا : فتنہ باز، فتنہ انگیزی۔
يَدْعُوْنَ : دعا، دعوت، داعی، مدعو۔	الظّٰلِمِيْنَ : ظالم، مظلوم، مظالم۔
الْعَشِيِّ : نماز عشاء، عشائیہ۔	شَيْءٍ : شے، اشیاء۔
يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔	لِّيَقُوْلُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ، قائل، اقوال زریں۔
شَفِيْعٌ : شفاعت، شافع محشر۔	بَيْنِنَا : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

وَاَنْذِرْ	بِهِ	الَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	اَنْ يُّحْشَرُوْٓا	اِلٰى رَبِّهِمْ
اور ڈراؤ	اس سے	ان لوگوں کو جو	وہ سب ڈرتے ہیں	کہ وہ سب اکٹھے کیے جائینگے	اپنے رب کی طرف

لَيْسَ	لَهُمْ	مِّنْ❶ دُوْنِهٖ	وَلِيٌّ❷	وَّلَا	شَفِيْعٌ❷	لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ❸ (51)
نہیں ہے	ان کے لیے	اُسکے علاوہ	کوئی مددگار	اور نہ	کوئی سفارشی	تاکہ وہ سب ڈر جائیں

وَلَا	تَطْرُدِ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَدٰوةِ	وَالْعَشِيِّ
اور نہ	آپ دور کریں	ان لوگوں کو جو	وہ سب پکارتے ہیں	اپنے رب کو	صبح کو	اور شام (کو)

يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ❹ ط	مَا عَلَيْكَ❺	مِنْ حِسَابِهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ❶❷
وہ سب چاہتے ہیں	اسکی خوشنودی	نہیں ہے آپ پر	انکے (اعمال کے) حساب سے	کوئی چیز

وَّمَا	مِنْ حِسَابِكَ	عَلَيْهِمْ❺	مِّنْ شَيْءٍ❶❷	فَتَطْرُدَهُمْ
اور نہ	آپ کے حساب سے	ان پر	کوئی چیز	(کہ) پس آپ دور کر دیں انہیں

فَتَكُوْنَ	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (52)	وَكَذٰلِكَ	فَتَنَّا❻	بَعْضَهُمْ
تو آپ ہو جائینگے	ظالموں میں سے	اور اسی طرح	ہم نے آزمایا	ان میں سے بعض کو

بِبَعْضٍ	لِّيَقُوْلُوْٓا	اَهٰٓؤُلَآءِ	مَنَّ اللّٰهُ❼	عَلَيْهِمْ	مِّنْ بَيْنِنَا ط
بعض سے	تاکہ وہ سب کہیں	کیا یہی ہیں	احسان کیا اللہ نے	ان پر	ہمارے درمیان میں سے

ضروری وضاحت

❶ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔
❸ هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❹ وَجْهَهٗ کا اصل ترجمہ اس کا چہرہ ہے مراد اس کی خوشنودی ہے۔ ❺ عَلَيْكَ سے مراد
آپ کے ذمے اور عَلَيْهِمْ سے مراد ان کے ذمے ہے۔ ❻ فَتَنَّا اصل میں فَتَنْنَا ہے دو نون کی بجائے ایک نون کو شد دی گئی
ہے۔ ❼ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿53﴾
کیا نہیں ہے اللہ خوب جاننے والا شکر کرنیوالوں کو۔ ﴿53﴾

وَ اِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
اور جب آئیں آپکے پاس وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں

بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ
ہماری آیات پر تو کہو سلامتی ہو تم پر

كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ
لازم کرلیا تمہارے رب نے اپنے آپ پر رحمت کو

اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا
یہ یقینی بات ہے (کہ) جو عمل کرے تم میں سے بُرا

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ
جہالت سے پھر وہ توبہ کرے اس کے بعد

وَ اَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿54﴾
اور اصلاح کرلے تو بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ﴿54﴾

وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
اور اسی طرح ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں آیات کو

وَ لِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿55﴾ ع 6 5 12
اور تاکہ ظاہر ہوجائے مجرموں کا راستہ۔ ﴿55﴾

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ
کہو بیشک میں منع کیا گیا ہوں کہ میں عبادت کروں

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ
جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا

قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ
کہہ دو نہیں میں پیروی کرونگا تمہاری خواہشات کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاَعْلَمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
بِالشّٰكِرِيْنَ : شکر، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔
يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
كَتَبَ : کتاب، کتابچہ، مکتوب۔
نَفْسِهٖ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
عَمِلَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
سُوْٓءًا : سوئے ظن، علمائے سوء۔

تَابَ : توبہ، تائب۔
اَصْلَحَ : صلح، اصلاح، مصلح۔
نُفَصِّلُ : تفصیل، مفصل، تفصیلات۔
لِتَسْتَبِيْنَ : بین دلیل، مبینہ طور پر۔
سَبِيْلُ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
نُهِيْتُ : نہی عن المنکر، منہیات۔
اَتَّبِعُ : اتباع، متبع سنت، اتباعِ رسول۔

اَ	لَيْسَ اللّٰهُ	بِاَعْلَمَ ❶❷	بِالشّٰكِرِيْنَ (53)	وَ اِذَا	جَآءَكَ
کیا	نہیں ہے اللہ	خوب جاننے والا	سب شکر کرنیوالوں کو	اور جب	آئیں آپکے پاس

الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِنَا	فَقُلْ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	كَتَبَ
وہ لوگ جو	وہ سب ایمان رکھتے ہیں	ہماری آیات پر	تو کہو	سلامتی ہو	تم پر	لازم کرلیا

رَبُّكُمْ	عَلٰى نَفْسِهِ	الرَّحْمَةَ ❸ لا	اَنَّهٗ	مَنْ	عَمِلَ مِنْكُمْ	سُوْٓءًا
تمہارے رب نے	اپنے آپ پر	رحمت کو	یہ یقینی بات ہے	جو	عمل کرے تم میں سے	برا

بِجَهَالَةٍ ❸	ثُمَّ	تَابَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ ❹	وَ اَصْلَحَ ❺	فَاَنَّهٗ	غَفُوْرٌ ❻
جہالت سے	پھر	وہ توبہ کرے	اس کے بعد	اور اصلاح کرلے	تو بیشک وہ	وہ خوب بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ❺ (54)	وَكَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	وَ لِتَسْتَبِيْنَ ❼
بہت مہربان ہے	اور اسی طرح	ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں	آیات کو	اور تاکہ واضح ہوجائے

ع 6 5 12

سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ (55) ع	قُلْ	اِنِّىْ نُهِيْتُ ❽	اَنْ اَعْبُدَ	الَّذِيْنَ
مجرموں کا راستہ	کہو	بیشک میں منع کیا گیا ہوں	کہ میں عبادت کروں	(انکی) جنہیں

تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❹ ط	قُلْ	لَّآ اَتَّبِعُ	اَهْوَآءَكُمْ لا
تم سب پکارتے ہو	اللہ کے سوا	کہہ دو	نہیں میں پیروی کرونگا	تمہاری خواہشات کی

ضروری وضاحت

❶ بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ اَعْلَمُ کے شروع میں "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ ة اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ کرنا عموماً ممکن نہیں ہوتا۔ ❹ اگر مِنْ کے بعد لفظ دُوْنَ ہو تو مِنْ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❺ شروع میں "ا" فعل کے معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ ❻ ان سانچوں میں ڈھلے ہوئے اسم میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ علامت تَ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❽ علامت ىْ اور تُ دونوں کا ترجمہ میں ہے۔

قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّ مَآ اَنَا	یقیناً میں گمراہ ہو جاؤں گا اس وقت اور نہ میں
مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿56﴾	(رہوں گا) ہدایت یافتہ لوگوں میں سے۔ ﴿56﴾
قُلْ اِنِّیْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ	کہو بیشک میں روشن دلیل پر ہوں اپنے رب کی طرف سے
وَ كَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِیْ مَا	اور تم نے جھٹلایا ہے اس کو، نہیں ہے میرے پاس جو (کہ)
تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ	جلدی کر رہے ہیں اس کی، نہیں ہے حکم
اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ	مگر اللہ کا وہ بیان کرتا ہے حق (بات)
وَ هُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿57﴾	اور وہ بہترین فیصلہ کرنیوالا ہے۔ ﴿57﴾
قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِیْ مَا	کہہ دیں اگر بیشک میرے پاس (اختیار) ہوتا جو (کہ)
تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِیَ	تم جلدی کر رہے ہو اسکی (تو) یقیناً فیصلہ کر دیا گیا ہوتا
الْاَمْرُ بَيْنِیْ وَ بَيْنَكُمْ ؕ	معاملے کا میرے درمیان اور تمہارے درمیان
وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿58﴾	اور اللہ خوب جاننے والا ہے ظالموں کو۔ ﴿58﴾
وَ عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ	اور اسی کے پاس چابیاں ہیں غیب کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ضَلَلْتُ : ضلالت (گمراہی)۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
كَذَّبْتُمْ : کاذب، کذاب، تکذیب۔
عِنْدِیْ، عِنْدَهٗ : عنداللہ ماُجور ہوں، عندالطلب
تَسْتَعْجِلُوْنَ : عجلت، مہرِ معجّل۔
يَقُصُّ : قصہ، قصہ گوئی۔
الْفٰصِلِيْنَ : فیصل، فیصلہ۔

الْاَمْرُ : امر، آمر، ماُمور۔
بَيْنِیْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
بِالظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مَفَاتِحُ : فاتح، مفتوح، فاتحین، مفتوحہ علاقے۔
الْغَيْبِ : غیب، غائب۔

قَدْ	ضَلَلْتُ	اِذًا	وَّ مَآ	اَنَا	مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ (56)
یقیناً	میں گمراہ ہوجاؤں گا	اس وقت	اور نہ	میں (رہوں گا)	ہدایت پانیوالوں میں سے

قُلْ	اِنِّيْ	عَلٰى بَيِّنَةٍ ❶	مِّنْ رَّبِّيْ	وَ كَذَّبْتُمْ	بِهٖ ؕ
کہو	بیشک میں	روشن دلیل پر ہوں	اپنے رب کی طرف سے	اور تم نے جھٹلایا ہے	اس کو

مَا عِنْدِيْ	مَا	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِهٖ ❷ ؕ	اِنِ ❸ الْحُكْمُ
نہیں ہے میرے پاس	جو (کہ)	تم سب جلدی کر رہے ہو	اس کی	نہیں ہے حکم

اِلَّا لِلّٰهِ ؕ	يَقُصُّ الْحَقَّ	وَ هُوَ	خَيْرُ	الْفٰصِلِيْنَ (57)
مگر اللہ کا	وہ بیان کرتا ہے حق	اور وہ	سب سے بہتر ہے	فیصلہ کرنیوالوں میں

قُلْ	لَّوْ اَنَّ	عِنْدِيْ	مَا	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِهٖ ❷
کہہ دیں	اگر بیشک	میرے پاس (اختیار ہوتا)	جو (کہ)	تم سب جلدی کر رہے ہو	اس کی

لَقُضِيَ ❹❺	الْاَمْرُ	بَيْنِيْ	وَ بَيْنَكُمْ ؕ	وَ اللّٰهُ
(تو) یقیناً فیصلہ کر دیا گیا ہوتا	معاملے کا	میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	اور اللہ

اَعْلَمُ ❻	بِالظّٰلِمِيْنَ (58)	وَ عِنْدَهٗ	مَفَاتِحُ	الْغَيْبِ
خوب جاننے والا ہے	سب ظالموں کو	اور اُسی کے پاس	چابیاں ہیں	غیب کی

ضروری وضاحت

❶ ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❷ اس سے مراد جس کی تم جلدی مچا رہے ہو۔ ❸ اِنْ کے نون پر جزم ہوتی ہے اگلے لفظ سے ملانے کے لیے زیر آتی ہے اور اگر اِنْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ علامت لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❺ اگر شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اَعْلَمُ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ وَ يَعْلَمُ مَا	نہیں جانتا انہیں مگر وہی اور وہ جانتا ہے جو
فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ	کچھ خشکی اور سمندر میں ہے اور نہیں گرتا
مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ	کوئی پتا مگر وہ جانتا ہے اسے اور نہیں ہے کوئی دانہ
فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَ لَا رَطْبٍ	زمین کے اندھیروں میں اور نہ کوئی تر
وَّ لَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿59﴾	اور نہ کوئی خشک مگر (وہ) روشن کتاب میں موجود ہے ﴿59﴾
وَ هُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ	اور وہی ہے جو روح قبض کر لیتا ہے تمہاری رات کو (سوتے ہوئے)
وَ يَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ	اور وہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو دن کو،
ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى	پھر وہ اٹھا دیتا ہے تم کو اس میں تاکہ پوری کر دی جائے
اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ	(زندگی کی) معین مدت، پھر اس کی طرف لوٹنا ہے تمہارا،
ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿60﴾ ع 7/5/13	پھر وہ خبر دے گا تمہیں اس کی جو تھے تم کرتے۔ ﴿60﴾
وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ	اور وہی غالب ہے اپنے بندوں پر
وَ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ	اور وہ بھیجتا ہے تم پر نگہداشت رکھنے والے (فرشتے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْلَمُهَآ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	يَبْعَثُكُمْ	بعثت، مبعوث، بعث بعد الموت۔
تَسْقُطُ	ساقط (گرا ہوا) اسقاطِ حمل۔	لِيُقْضٰٓى	قاضی، قضا، قضائے الٰہی۔
حَبَّةٍ	حب کبد نوشادری، حبہ حبہ وصول کرنا۔	اَجَلٌ مُّسَمًّى	اجل، مہر موجل/اسم با مسمی، اجل مسمی۔
رَطْبٍ	رطب و یابس، رطوبت۔	مَرْجِعُكُمْ	رجوع، مرجوع، رجعت پسندی۔
يَابِسٍ	یبس، یابس، یبوست۔ (سوکھاپن)	فَوْقَ	مافوق الفطرت، فوقیت۔
مُّبِيْنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	يُرْسِلُ	رسول، رسالت، مرسل، ترسیل۔
يَتَوَفّٰىكُمْ	فوت، وفات۔	حَفَظَةً	حافظ، محافظ، حفظ وامان۔

لَا يَعْلَمُهَآ ❶	اِلَّا هُوَ ؕ	وَ يَعْلَمُ	مَا فِی الْبَرِّ	وَ الْبَحْرِ ؕ
نہیں جانتا انہیں	مگر وہی	اور وہ جانتا ہے	جو کچھ خشکی میں	اور سمندر (میں) ہے

وَ مَا	تَسْقُطُ ❷	مِنْ وَّرَقَةٍ ❸❹	اِلَّا يَعْلَمُهَا	وَ لَا	حَبَّةٍ ❸❹	فِیْ ظُلُمٰتِ ❸
اور نہیں	گرتا	کوئی پتا	مگر وہ جانتا ہے اسے	اور نہیں ہے	کوئی دانہ	اندھیروں میں

الْاَرْضِ	وَ لَا	رَطْبٍ ❹	وَّ لَا	يَابِسٍ ❹	اِلَّا	فِیْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ (59)
زمین کے	اور نہ	کوئی تر	اور نہ	کوئی خشک	مگر	(وہ) روشن کتاب میں (موجود) ہے

وَ هُوَ	الَّذِیْ	يَتَوَفّٰكُمْ ❶	بِالَّيْلِ	وَ يَعْلَمُ	مَا	جَرَحْتُمْ
اور وہی ہے	جو	روح قبض کر لیتا ہے تمہاری	رات کو	اور وہ جانتا ہے	جو	تم نے کمایا ہو

بِالنَّهَارِ	ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ	فِيْهِ	لِيُقْضٰٓى ❶	اَجَلٌ مُّسَمًّى ج
دن کو	پھر وہ اٹھا دیتا ہے تمہیں	اس میں	تاکہ پوری کر دی جائے	معین مدت

ع 7 5 13

ثُمَّ	اِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ	ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ❺ (60) ع
پھر	اس کی طرف	تمہارا لوٹنا ہے	پھر وہ خبر دے گا تمہیں	اس کی جو	تھے تم سب کرتے

وَ	هُوَ الْقَاهِرُ ❻	فَوْقَ عِبَادِهٖ	وَ يُرْسِلُ	عَلَيْكُمْ	حَفَظَةً ❼ ؕ
اور	وہی غالب ہے	اپنے بندوں پر	اور وہ بھیجتا ہے	تم پر	نگہداشت رکھنے والے (فرشتے)

ضروری وضاحت

❶ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ علامت تَ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❸ ة اور ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❺ علامت تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❻ هُوَ کے بعد اگر اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔ ❼ حَفَظَةٌ کے آخر میں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے استعمال ہوا ہے۔

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ	یہاں تک کہ جب آتی ہے تم میں سے کسی ایک کو موت
تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا	(تو) روح قبض کرتے ہیں اسکی ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے)
وَ هُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿61﴾	اس حال میں کہ وہ نہیں کوتاہی کرتے۔ ﴿61﴾
ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ	پھر لائے جائینگے اللہ کی طرف (جو) انکا حقیقی مالک ہے
اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۫ وَ هُوَ	خبردار! اسی کا ہی حکم چلے گا اور وہ
اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿62﴾	بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿62﴾
قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ	کہہ دیجیے کون ہے (جو) نجات دیتا ہے تمہیں
مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ	خشکی اور سمندر کے اندھیروں سے،
تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ۚ	تم پکارتے ہو اسے عاجزی سے اور چپکے چپکے،
لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ	البتہ اگر اس نے نجات دی ہمیں اس (تنگی) سے
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿63﴾	(تو) ضرور ہم ہو جائیں گے شکر کرنیوالوں میں سے ﴿63﴾
قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا	کہہ دیجیے! اللہ ہی نجات دیتا ہے تمہیں اس (تنگی) سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَتّٰٓى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔	اَسْرَعُ : سرعت، سریع الحرکت۔
تَوَفَّتْهُ : فوت، وفات، فوتگی۔	الْحٰسِبِيْنَ : حساب و کتاب، محاسب، محتسب۔
رُسُلُنَا : رسول، رسالت، مرسل، ترسیل۔	يُّنَجِّيْكُمْ، اَنْجٰىنَا: نجات، فرقۂ ناجیہ۔
يُفَرِّطُوْنَ : افراط و تفریط۔	الْبَحْرِ : بحر و بر، بحری جہاز، بحرا لکاہل۔
رُدُّوْٓا : رد کرنا، مردود، تردید، مرتد۔	تَدْعُوْنَهٗ : دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
مَوْلٰىهُمُ : مولیٰ (دوست)	خُفْيَةً : خفیہ، مخفی۔
الْحُكْمُ : حکم، حاکم، محکوم، تحکم، حاکمیت۔	الشّٰكِرِيْنَ : شکر، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔

حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	تَوَفَّتْهُ ❶❷
یہاں تک کہ	جب	آتی ہے	تم میں سے کسی ایک کو	موت (تو)	روح قبض کرتے ہیں اسکی

رُسُلُنَا ❸	وَ هُمْ	لَا	يُفَرِّطُوْنَ (61)	ثُمَّ	رُدُّوْٓا
ہمارے رسول (فرشتے)	اس حال میں کہ وہ	نہیں	وہ سب کوتاہی کرتے	پھر	لائے جائینگے

اِلَى اللّٰهِ	مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ	اَلَا ❹	لَهُ الْحُكْمُ ۟	وَ هُوَ
اللہ کی طرف	(جو) انکا حقیقی مالک ہے	خبردار	اسی کا ہی حکم (چلے) گا	اور وہ

اَسْرَعُ ❺	الْحٰسِبِيْنَ (62)	قُلْ	مَنْ	يُّنَجِّيْكُمْ ❻
بہت جلد ہے	حساب لینے والوں میں	کہہ دیجیے	کون ہے (جو)	نجات دیتا ہے تمہیں

مِّنْ ظُلُمٰتِ ❶ الْبَرِّ	وَ الْبَحْرِ	تَدْعُوْنَهٗ	تَضَرُّعًا ❷
خشکی کے اندھیروں سے	اور سمندر (کے)	تم سب پکارتے ہوا سے	عاجزی سے

وَّ خُفْيَةً ❶ ۚ	لَئِنْ	اَنْجٰنَا ❼	مِنْ هٰذِهٖ	لَنَكُوْنَنَّ ❽
اور چپکے چپکے	یقیناً اگر	اس نے نجات دی ہمیں	اس (تنگی) سے	ضرور ہم ہوجائیں گے

مِنَ الشّٰكِرِيْنَ (63)	قُلِ اللّٰهُ	يُنَجِّيْكُمْ ❻	مِّنْهَا
شکرادا کرنیوالوں میں سے	کہہ دیجیے! اللہ ہی	نجات دیتا ہے تمہیں	اس (تنگی) سے

ضروری وضاحت

❶ علامت ۃ، ت، ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ شروع میں تَ اور درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❸ اسم کے ساتھ نَا کا ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے کیا جاتا ہے۔ ❹ اَلَا حرف تنبیہ ہے جس کا ترجمہ کبھی سنو! بھی کردیا جاتا ہے۔ ❺ علامت "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ "ا" میں معنی میں تبدیلی کا مفہوم ہے۔ ❽ لَ اور نَّ دونوں میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿64﴾	اور ہر غم سے، پھر (بھی) تم شرک کرتے ہو۔ ﴿64﴾
قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ	کہہ دیجیے وہی قادر ہے اس (بات) پر کہ وہ بھیجے
عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ	تم پر عذاب تمہارے اوپر سے
اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ	یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے
اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّ يُذِيْقَ	یا بھڑا (لڑا) دے تمہیں گروہ گروہ کرکے اور مزہ چکھادے
بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ	تم میں سے بعض کو بعض کی لڑائی کا، دیکھ کیسے
نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿65﴾	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں آیات کو تاکہ وہ سمجھ جائیں ﴿65﴾
وَ كَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَ هُوَ الْحَقُّ ؕ	اور جھٹلایا ہے اس (قرآن) کو تیری قوم نے، حالانکہ وہی حق ہے
قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ؕ﴿66﴾	کہہ دو نہیں ہوں میں تم پر کوئی داروغہ۔ ﴿66﴾
لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ز	ہر خبر (کے وقوع) کا ایک وقت مقرر ہے
وَّ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿67﴾	اور عنقریب تم جان لوگے۔ ﴿67﴾
وَ اِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ	اور جب آپ دیکھیں ان لوگوں کو جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَرْبٍ : کرب ناک، کرب وبلا۔	كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف۔
تُشْرِكُوْنَ : شرک، مشرک، شریک، شراکت۔	نُصَرِّفُ : صرف نظر کرنا۔ (نظر پھیرنا)
يَّبْعَثَ : بعثت، مبعوث، بعث بعد الموت۔	كَذَّبَ : کاذب، کذاب، تکذیب۔
فَوْقِكُمْ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔	مُّسْتَقَرٌّ : مقرر، قرار، استقرار۔
شِيَعًا : شیعہ، شیعان علی (گروہ)۔	نَبَاٍ : نبی، انبیاء (نبوت کی خبر دینے والے۔)
يُذِيْقَ : ذائقہ، بدذائقہ۔	تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اُنْظُرْ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔	رَاَيْتَ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ	ثُمَّ	اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ❶ (64)	قُلْ	هُوَ الْقَادِرُ ❷
اور ہر غم سے	پھر (بھی)	تم سب شرک کرتے ہو	کہہ دیجیے	وہی قادر ہے

عَلٰٓى	اَنْ	يَّبْعَثَ	عَلَيْكُمْ	عَذَابًا	مِّنْ فَوْقِكُمْ ❸
اس (بات) پر	کہ	وہ بھیجے	تم پر	عذاب	تمہارے اوپر سے

اَوْ	مِنْ تَحْتِ	اَرْجُلِكُمْ ❸	اَوْ	يَلْبِسَكُمْ ❸	شِيَعًا	وَّ يُذِيْقَ
یا	نیچے سے	تمہارے پاؤں کے	یا	وہ بھڑا (لڑا) دے تمہیں	گروہ گروہ کرکے	اور وہ مزہ چکھادے

بَعْضَكُمْ	بَاْسَ بَعْضٍ ط	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُصَرِّفُ
تم میں سے بعض کو	بعض کی لڑائی کا	آپ دیکھیں	کیسے	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں

الْاٰيٰتِ ❹	لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ❺ (65)	وَ كَذَّبَ	بِهٖ	قَوْمُكَ	وَ
آیات کو	تاکہ وہ سب سمجھ جائیں	اور جھٹلایا ہے	اس (قرآن) کو	آپ کی قوم نے	حالانکہ

هُوَ الْحَقُّ ❷ ط	قُلْ	لَّسْتُ	عَلَيْكُمْ	بِوَكِيْلٍ ❻❼ (66) ط	لِكُلِّ نَبَاٍ
وہی حق ہے	کہہ دو	نہیں ہوں میں	تم پر	کوئی داروغہ	ہر خبر (کے وقوع) کے لیے

مُّسْتَقَرٌّ ز	وَّ سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ (67)	وَ اِذَا	رَاَيْتَ	الَّذِيْنَ
ایک وقت مقرر ہے	اور عنقریب	تم سب جان لوگے	اور جب	آپ دیکھیں	ان لوگوں کو جو

ضروری وضاحت

❶ علامت تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❷ هُوَ کے بعد اگر اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔ ❸ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ علامت هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❻ نفی کے بعد علامت بِ ہو تو اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❼ ڈبل حرکت (تنوین) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

يَخُوْضُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِنَا	نکتہ چینی کر رہے ہوں ہماری آیات میں
فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا	تو منہ موڑ لو ان سے یہاں تک کہ وہ لگ جائیں
فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَ اِمَّا	کسی اور بات میں اس کے علاوہ، اور اگر
يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ	بھلا دے آپ کو شیطان تو نہ بیٹھیں آپ
بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿68﴾	یاد آنے کے بعد ظالم قوم کے ساتھ۔ ﴿68﴾
وَ مَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ	اور نہیں ہے ان لوگوں پر جو پرہیز گاری اختیار کرتے ہیں
مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ	ان کے حساب سے کچھ بھی (ذمہ داری) اور لیکن
ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿69﴾	(انکے ذمے) نصیحت کرنا ہے تا کہ وہ (برائی سے) بچ جائیں۔ ﴿69﴾
وَ ذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا	اور چھوڑ دو ان لوگوں کو جنہوں نے بنا رکھا ہے
دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّ لَهْوًا	اپنے دین کو کھیل اور تماشا
وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	اور دھوکے میں ڈال دیا ہے ان کو دنیوی زندگی نے
وَ ذَكِّرْ بِهٖۤ	اور نصیحت کرتے رہو اس (قرآن) کے ذریعے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَخُوْضُوْنَ : غور وخوض کرنا۔	مَعَ : مع اہل وعیال، معیت۔
فِيْۤ : فی الحال، فی الفور، فی الواقع، فی الحقیقت۔	عَلَى : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
فَاَعْرِضْ : اعراض کرنا (منہ موڑنا)	يَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔	اتَّخَذُوْا : اخذ، ماُخوذ، مواخذہ۔
يُنْسِيَنَّكَ : نسیان، نسیاً منسیاً۔	لَعِبًا لَهْوًا : لہو ولعب۔ (کھیل تماشا)
تَقْعُدْ : قعدہ، مقعد۔ (بیٹھنا)	غَرَّتْهُمُ : غرور، مغرور۔
الذِّكْرٰى ذَكِّرْ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔	الْحَيٰوةُ : حیات، احیائے دین۔

يَخُوْضُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	حَتّٰى
وہ سب نکتہ چینی کررہے ہوں	ہماری آیات میں	تو منہ موڑ لو	ان سے	یہاں تک کہ

يَخُوْضُوْا	فِيْ حَدِيْثٍ ❶	غَيْرِهٖ	وَ اِمَّا	يُنْسِيَنَّكَ ❷
وہ سب لگ جائیں	کسی (اور) بات میں	اس کے علاوہ	اور اگر	بھلا دے آپ کو

الشَّيْطٰنُ	فَلَا تَقْعُدْ ❸	بَعْدَ الذِّكْرٰى	مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (68)
شیطان	تو مت آپ بیٹھیں	یاد آنے کے بعد	سب ظلم کرنیوالے لوگوں کے ساتھ

وَ مَا	عَلَى الَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	مِنْ حِسَابِهِمْ
اور نہیں ہے	ان لوگوں پر جو	وہ سب پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں	ان کے حساب سے

مِنْ شَيْءٍ ❹	وَّ	لٰكِنْ	ذِكْرٰى	لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ❺ (69)
کچھ بھی (ذمہ داری)	اور	لیکن (انکے ذمہ)	نصیحت کرنا ہے	تا کہ وہ سب (برائی سے) بچ جائیں

وَ	ذَرِ ❻	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ ❼	لَعِبًا	وَّ لَهْوًا
اور	چھوڑ دو	ان لوگوں کو جن	سب نے بنا رکھا ہے	اپنے دین کو	کھیل	اور تماشا

وَّ	غَرَّتْهُمُ ❽	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	وَ ذَكِّرْ	بِهٖٓ
اور	دھوکے میں ڈال دیا ہے انکو	دنیوی زندگی نے	اور نصیحت کرتے رہو	اس (قرآن کے) ذریعے

ضروری وضاحت

❶ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی یا کچھ کیا گیا ہے۔ ❷ علامت يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں
❸ اگر لَا کے بعد فعل کے آخر میں جزم ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❺ علامت هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❻ اصل میں ذَرْ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی ہے
❼ فعل کے بعد اگر اسم کے آخر میں زبر ہو تو وہ فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❽ تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے۔

أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ	کہ (کہیں) ہلاکت میں (نہ) ڈالا جائے کوئی نفس
بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا	اس وجہ سے جو اس نے کمایا، نہیں ہوگا اس کے لیے
مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ ۚ	اللہ کے سوا کوئی دوست اور نہ کوئی سفارشی
وَإِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ	اور اگر بدلے میں دے دے ہر معاوضہ
لَا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ	(تو تب بھی) نہ لیا جائے گا اس سے یہی لوگ ہیں جو
أُبْسِلُوا بِمَا كَسَبُوا ۚ	ہلاکت میں ڈالے گئے اس وجہ سے جو انہوں نے کمایا
لَهُمْ شَرَابٌ مِنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ	ان کے لیے پینے کو پانی ہے کھولتا ہوا اور عذاب ہے
ع 8/10/14 أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ع ﴿70﴾	دردناک اس وجہ سے جو تھے وہ کفر کرتے۔ ع ﴿70﴾
قُلْ أَنَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ	کہہ دیجیے کیا ہم پکاریں اللہ کے علاوہ کو
مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا	جو نہ نفع دے سکے ہمیں اور نہ نقصان پہنچا سکے ہمیں
وَنُرَدُّ عَلَىٰ أَعْقَابِنَا	اور ہم پھر جائیں اپنی ایڑیوں کے بل
بَعْدَ إِذْ هَدَانَا اللَّهُ	اس کے بعد کہ جب اللہ نے ہمیں ہدایت دے دی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَفْسٌ : نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفس۔

كَسَبَتْ، كَسَبُوا : کسبِ حلال، کسبی۔

وَلِيٌّ : ولی، اولیاء، ولایت، مولانا۔

شَفِيعٌ : شفاعتِ کبریٰ، شافعِ محشر۔

تَعْدِلْ، عَدْلٍ : عدل، عادل، عدالت۔

يُؤْخَذْ : اخذ، ماٗخوذ، مواخذہ۔

شَرَابٌ : اکل وشرب، شربت، مشروبات۔

أَلِيمٌ : المناک حادثہ، رنج والم۔

نَدْعُوا : دعا، دعوت، داعی، مدعو۔

يَنْفَعُنَا : نفع، منفعت، منافع۔

يَضُرُّنَا : مضرِ صحت، ضرر رساں۔

نُرَدُّ : ردّ، مردود، تردید (لوٹانا)

هَدَانَا : ہدایت، ہادیٔ برحق۔

اَنْ تُبْسَلَ ❶❷	نَفْسٌۢ ❸	بِمَا	كَسَبَتْ ❹ صلے	لَيْسَ لَهَا
کہ ہلاکت میں (نہ) ڈالا جائے	کوئی نفس	اس وجہ سے جو	اس نے کمایا ہو	نہیں ہوگا اس کیلئے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❺	وَلِيٌّ ❸	وَّ لَا	شَفِيْعٌ ❸ ج	وَ اِنْ	تَعْدِلْ
اللہ کے سوا	کوئی دوست	اور نہ	کوئی سفارشی	اور اگر	تو بدلے میں دے

كُلَّ عَدْلٍ	لَّا يُؤْخَذْ ❷	مِنْهَا ط	اُولٰٓئِكَ ❻	الَّذِيْنَ
ہر معاوضہ	(تو) نہ وہ لیا جائے گا	اس سے	یہی لوگ ہیں	جو

اُبْسِلُوْا	بِمَا	كَسَبُوْا ج	لَهُمْ	شَرَابٌ
سب ہلاکت میں ڈالے گئے	اس وجہ سے جو	ان سب نے کمایا	ان کیلئے	پینا ہے

ع 8 10 14

مِّنْ حَمِيْمٍ	وَّ عَذَابٌ	اَلِيْمٌۢ	بِمَا	كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ❼ ع (70)
کھولتے ہوئے پانی سے	اور عذاب ہے	دردناک	اس وجہ سے جو	تھے وہ سب کفر کرتے

قُلْ	اَ	نَدْعُوْا ❽	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❺	مَا لَا	يَنْفَعُنَا	وَ لَا
کہہ دیجئے	کیا	ہم پکاریں	اللہ کے علاوہ کو	جو نہ	وہ نفع دے سکے ہمیں	اور نہ

يَضُرُّنَا	وَ نُرَدُّ	عَلٰٓى اَعْقَابِنَا	بَعْدَ اِذْ	هَدٰىنَا اللّٰهُ
وہ نقصان پہنچا سکے ہمیں	اور ہم پھر جائیں	اپنی ایڑیوں پر	اسکے بعد جب	ہمیں ہدایت دے دی اللہ نے

ضروری وضاحت

❶ تَ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے جس کا ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❹ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ ہو تو اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❻ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہی لوگ ہیں ہے۔ ❼ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب ہے۔ ❽ آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ وْ اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" کتابت میں زائد ہے۔

كَالَّذِی اسْتَهْوَتْهُ الشَّیٰطِیْنُ	اس شخص کی طرح جو (کہ) بہکایا ہوا اسے شیطانوں نے
فِی الْاَرْضِ حَیْرَانَ ۠	زمین (جنگل) میں حیران کر کے،
لَهٗۤ اَصْحٰبٌ یَّدْعُوْنَهٗۤ	اس کے ساتھی ہوں وہ بلائیں اسے
اِلَی الْهُدَی ائْتِنَا ؕ قُلْ	ہدایت کی طرف (کہ) آجا ہماری طرف، کہہ دو
اِنَّ هُدَی اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰی ؕ	بیشک اللہ کی ہدایت ہی (اصل) ہدایت ہے۔
وَ اُمِرْنَا لِنُسْلِمَ	اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم فرمانبردار ہوں
لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ (71)	تمام جہانوں کے رب کے لیے۔ (71)
وَ اَنْ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّقُوْهُ ؕ	اور یہ کہ نماز قائم کرو اور اسی سے ڈرو
وَ هُوَ الَّذِیْۤ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ (72)	اور وہ ہی ہے جو (کہ) اس کی طرف تم جمع کیے جاؤ گے۔ (72)
وَ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ	اور وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو
وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ وَ یَوْمَ	اور زمین کو حق کے ساتھ (تدبیر سے) اور جس دن
یَقُوْلُ كُنْ فَیَكُوْنُ ؕ۬	وہ کہے گا ہو جا (حشر برپا) تو وہ ہو جائے گا

الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَالَّذِی : کالعدم، کماحقہ۔	لِنُسْلِمَ : مسلم، اسلام، تسلیم۔
الْاَرْضِ : ارض وسماء، اراضی، ارض پاکستان۔	الْعٰلَمِیْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔
حَیْرَانَ : حیران وپریشان، حیرانی۔	اَقِیْمُوا : قیام، قائم، مقیم، اقامت۔
اَصْحٰبٌ : صاحب، اصحاب، صحابی، صحبت۔	الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، مصلیٰ۔
قُلْ، یَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اتَّقُوْهُ : تقویٰ، متقی۔
الْهُدٰی : ہدایت، ہادیٔ برحق۔	تُحْشَرُوْنَ : حشر، میدان محشر۔
اُمِرْنَا : امر، آمر، مأمور، امارت۔	السَّمٰوٰتِ : ارض وسماء، کتب سماویہ۔

كَالَّذِيْ	اسْتَهْوَتْهُ ❶	الشَّيٰطِيْنُ ❷	فِي الْاَرْضِ	حَيْرَانَ
اس شخص کی طرح جو (کہ)	بہکایا ہوا سے	شیطانوں نے	زمین (جنگل) میں	حیران کرکے

لَهٗ	اَصْحٰبٌ	يَّدْعُوْنَهٗ	اِلَى الْهُدَى	ائْتِنَا ؕ	قُلْ
اس کے	ساتھی ہوں	وہ سب بلائیں اسے	ہدایت کی طرف (کہ)	ہماری طرف آجا	کہہ دو

اِنَّ	هُدَى اللّٰهِ	هُوَ الْهُدٰى ❸ ؕ	وَ اُمِرْنَا ❹	لِنُسْلِمَ
بیشک	اللہ کی ہدایت	ہی (اصل) ہدایت ہے	اور ہمیں حکم دیا گیا ہے	کہ ہم فرمانبردار ہوں

لِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ۙ (71)	وَ اَنْ	اَقِيْمُوا ❺	الصَّلٰوةَ ❶
رب کیلئے	تمام جہانوں کے	اور یہ کہ	تم سب قائم کرو	نماز

وَ	اتَّقُوْهُ ❻ ؕ	وَ هُوَ	الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ❼ (72)
اور	سب اسی سے ڈرو	اور وہی ہے	جو (کہ)	اس کی طرف	تم سب جمع کیے جاؤ گے

وَ هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ❶	وَ الْاَرْضَ
اور وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین کو

بِالْحَقِّ ؕ	وَ يَوْمَ	يَقُوْلُ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ؕ
حق کے ساتھ	اور جس دن	وہ کہے گا	ہوجا (حشر برپا)	تو وہ ہوجائے گا

ضروری وضاحت

❶ تُ، ةَ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ین جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ❸ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا اضافہ ہوتا ہے۔ ❹ نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے لیکن یہاں ایک خاص سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم کی وجہ سے مجبوراً ہمیں ترجمہ کیا گیا ہے اگر یہ اَمَرْنَا ہوتا تو ترجمہ ہم نے حکم دیا ہوتا۔ ❺ شروع میں أ اور آخر میں وْا میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ وْا کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔

قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَ لَهُ الْمُلْكُ	اس کی بات برحق ہے اور اسی کی بادشاہت ہوگی
يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ؕ	جس دن پھونکا جائے گا صور میں
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ؕ	(وہی) جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر (سب چیزوں کا)
وَ هُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿73﴾	اور وہی بڑی حکمت والا خوب خبر دار ہے۔ ﴿73﴾
وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ	اور جب کہا ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے
اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ اَرٰىكَ	کیا تو بناتا ہے بتوں کو معبود، بیشک میں دیکھتا ہوں تجھے
وَ قَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿74﴾	اور تیری قوم کو صریح گمراہی میں۔ ﴿74﴾
وَ كَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ	اور اسی طرح ہم دکھانے لگے ابراہیم کو
مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	نظامِ سلطنت آسمانوں اور زمین کا
وَ لِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿75﴾	اور تاکہ وہ ہو جائے یقین کرنیوالوں میں سے۔ ﴿75﴾
فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ	پھر جب چھا گئی اس پر رات اس نے دیکھا ایک ستارہ
قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ	کہا یہ میرا رب ہے، پھر جب وہ غائب ہو گیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَوْلُهُ، قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
الْمُلْكُ، مَلَكُوْتَ : مالک، ملک، املاک۔
الشَّهَادَةِ : شاہد، شہادت، مشاہدہ۔
الْخَبِيْرُ : خبر، مخبر، خبرنامہ، اخبار۔
لِاَبِيْهِ : آباء واجداد، آبائی گاؤں۔
تَتَّخِذُ : اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔
اَصْنَامًا : صنم، وصالِ صنم، صنم کدہ۔

اٰلِهَةً : الٰہ، الوہیت، عذابِ الٰہی۔
اَرٰىكَ، نُرِيْٓ، رَاٰ : رؤیت ہلال کمیٹی۔
ضَلٰلٍ : ضلالت۔ (گمراہی)
مُّبِيْنٍ : بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔
الْمُوْقِنِيْنَ : یقین، عین الیقین، حق الیقین۔
الَّيْلُ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
كَوْكَبًا : کوکب، کواکب۔

قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ	وَ لَهُ	الْمُلْكُ	يَوْمَ	يُنْفَخُ ❶❷	فِي الصُّوْرِ ؕ
اس کی بات برحق ہے	اور اسی کی	بادشاہت ہوگی	جس دن	پھونکا جائے گا	صور میں

عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَ الشَّهَادَةِ ؕ	وَ هُوَ الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ (73)
(وہی) جاننے والا ہے	پوشیدہ	اور ظاہر کا	اور وہی بڑی حکمت والا	خوب خبردار ہے

وَ اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	لِاَبِيْهِ اٰزَرَ	اَ	تَتَّخِذُ	اَصْنَامًا	اٰلِهَةً ❸ ج
اور جب	کہا	ابراہیم نے	اپنے باپ آزر سے	کیا	تو بناتا ہے	بتوں کو	معبود

اِنِّيْٓ اَرٰىكَ ❹❺	وَ قَوْمَكَ ❺	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (74)	وَ كَذٰلِكَ ❻
بیشک میں دیکھتا ہوں تجھے	اور تیری قوم کو	صریح گمراہی میں	اور اسی طرح

نُرِيْٓ	اِبْرٰهِيْمَ	مَلَكُوْتَ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ
ہم دکھانے لگے	ابراہیم کو	نظامِ سلطنت	آسمانوں	اور زمین کا

وَ	لِيَكُوْنَ	مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ❼ (75)	فَلَمَّا	جَنَّ	عَلَيْهِ
اور	تاکہ وہ ہوجائے	یقین کرنیوالوں میں سے	پھر جب	چھا گئی	اس پر

الَّيْلُ	رَاٰ	كَوْكَبًا ج	قَالَ	هٰذَا رَبِّيْ ج	فَلَمَّآ	اَفَلَ ❽
رات	اس نے دیکھا	ایک ستارہ	کہا	یہ میرا رب ہے	پھر جب	وہ غائب ہوگیا

ضروری وضاحت

❶ علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔❷علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❸ ۃ واحد مؤنث نہیں بلکہ یہ اِلٰہٌ کی جمع ہے۔❹ یْ اور "ا" دونوں کا ترجمہ میں ہے۔❺علامت كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔❻ كَذٰلِكَ کے آخر میں كَ اصل لفظ کا حصہ ہے الگ نہیں۔❼ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کرنیوالا کیا جاتا ہے۔❽ شروع میں "ا" اصل لفظ کا حصہ ہے۔

قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ (76)	کہا میں نہیں پسند کرتا غائب ہوجانیوالوں کو۔ (76)
فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا	پھر جب اس نے دیکھا چاند کو چمکتا ہوا
قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ	کہا یہ میرا رب ہے پھر جب وہ چھپ گیا
قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ	کہا، البتہ اگر نہ ہدایت دی مجھے میرے رب نے
لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ (77)	(تو) یقیناً میں ہوجاؤنگا گمراہ ہونیوالی قوم میں سے۔ (77)
فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً	پھر جب اس نے دیکھا سورج کو چمکتا ہوا
قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ	کہا یہ میرا رب ہے یہ (تو) سب سے بڑا ہے
فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ	پھر جب وہ (بھی) ڈوب گیا کہا اے میری قوم!
اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ (78)	بیشک میں بیزار ہوں اس سے جو تم شریک بناتے ہو (78)
اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ	بیشک میں نے رخ کرلیا اپنے چہرے کا
لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ	اس کے لیے جس نے پیدا کیا آسمانوں اورزمین کو
حَنِيْفًا وَّ مَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۚ (79)	یکسو ہوکر اور نہیں ہوں میں مشرکوں میں سے۔ (79)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔	اَكْبَرُ : تکبیر، تکبر، کبیر۔
اُحِبُّ : حب، محبوب، حبیب، محبت۔	بَرِيْٓءٌ : بری، براءت، بری الذمہ۔
رَاَ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	مِمَّا (مِنْ) : من جانب، من حیث القوم، من وعن۔
هٰذَا : ھٰذا من فضل ربی، لہٰذا۔	تُشْرِكُوْنَ، الْمُشْرِكِيْنَ : مشرک، شریک۔
رَبِّيْ : رب، ارباب اقتدار، ربوبیت، مربی۔	وَجَّهْتُ، وَجْهِيَ : توجہ، متوجہ، وجاہت، وجیہ۔
يَهْدِنِيْ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔	فَطَرَ : فطرت، فطری بات، فطری تقاضہ۔
الضَّآلِّيْنَ : ضلالت (گمراہی۔)	حَنِيْفًا : دین حنیف۔ (یکسو)

قَالَ	لَآ اُحِبُّ	الْاٰفِلِيْنَ (76)	فَلَمَّا	رَاَ	الْقَمَرَ	بَازِغًا
کہا	میں نہیں پسند کرتا	غائب ہو جانیوالوں کو	پھر جب	اس نے دیکھا	چاند کو	چمکتا ہوا

قَالَ	هٰذَا	رَبِّيْ ج	فَلَمَّآ	اَفَلَ	قَالَ	لَئِنْ	لَّمْ يَهْدِنِيْ ❶❷
کہا	یہ	میرا رب ہے	پھر جب	وہ چھپ گیا	کہا	البتہ اگر	نہ ہدایت دی مجھے

رَبِّيْ	لَاَكُوْنَنَّ	مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ❸ (77)	فَلَمَّا	رَاَ
میرے رب نے	(تو) یقیناً میں ہو جاؤں گا	گمراہ ہونیوالی قوم میں سے	پھر جب	اس نے دیکھا

الشَّمْسَ	بَازِغَةً ❹	قَالَ	هٰذَا	رَبِّيْ	هٰذَآ	اَكْبَرُ ج ❺	فَلَمَّآ
سورج کو	چمکتا ہوا	کہا	یہ	میرا رب ہے	یہ	(تو) سب سے بڑا ہے	پھر جب

اَفَلَتْ ❹	قَالَ	يٰقَوْمِ ❻	اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا ❼	تُشْرِكُوْنَ (78)
وہ (بھی) ڈوب گیا	کہا	اے میری قوم	بیشک میں بیزار ہوں	اس سے جو	تم سب شریک بناتے ہو

اِنِّيْ وَجَّهْتُ ❽	وَجْهِيَ	لِلَّذِيْ ❾	فَطَرَ	السَّمٰوٰتِ ❹
بیشک میں نے رخ کر لیا	اپنے چہرے کا	اس کے لیے جس نے	پیدا کیا	آسمانوں

وَ الْاَرْضَ	حَنِيْفًا	وَّ مَآ	اَنَا	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ج (79)
اور زمین کو	یکسو ہو کر	اور نہیں	میں ہوں	مشرکوں میں سے

ضروری وضاحت

❶ علامت ''یِ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ فعل کے آخر میں اگر یْ ہو تو اس یْ اور فعل کے درمیان نِ لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❸ یْنَ کے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ ❹ تْ، ة، ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ يٰقَوْمِ کے آخر سے یْ گر گئی ہے اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❼ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❽ یْ اور تُ دونوں کا ترجمہ میں نے ہے۔ ❾ مراد اس کی طرف جس نے ہے۔

وَ حَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ	اور جھگڑا کیا اس سے اس کی قوم نے اس نے کہا
اَتُحَآجُّوْٓنِّیْ فِی اللّٰهِ	کیا تم جھگڑتے ہو مجھ سے اللہ کے بارے میں
وَ قَدْ هَدٰىنِ ؕ وَ لَآ	حالانکہ یقیناً اسی نے مجھے ہدایت دی اور نہیں
اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ	میں ڈرتا (ان سے) جن کو تم شریک بناتے ہو اس کا
اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ رَبِّیْ شَیْــًٔا ؕ	مگر یہ کہ چاہے میرا رب کچھ بھی
وَسِعَ رَبِّیْ كُلَّ شَیْءٍ	احاطہ کیے ہوئے ہے میرا رب ہر چیز کا
عِلْمًا ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿80﴾	(اپنے) علم سے، تو کیا نہیں تم غور کرتے۔ ﴿80﴾
وَ كَیْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ	اور کیسے میں ڈروں (ان سے) جن کو تم نے شریک بنایا ہے
وَ لَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ	اور نہیں تم ڈرتے کہ بیشک تم نے شریک بنایا ہے
بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ عَلَیْكُمْ	اللہ کا جو (کہ) نہیں اس نے اتاری اس کی تم پر
سُلْطٰنًا ؕ فَاَیُّ الْفَرِیْقَیْنِ	کوئی دلیل تو (بتاؤ) کون ہے دونوں فریقوں میں سے
اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿81﴾ وقف لازم	زیادہ حقدار امن کا اگر ہو تم جانتے۔ ﴿81﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَآجَّهٗ، تُحَآجُّوْٓنِّیْ : حجت بازی، احتجاج۔	وَسِعَ : وسعت، وسیع، توسیع۔
هَدٰىنِ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔	تَتَذَكَّرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔
اَخَافُ : خوف، خائف۔	كَیْفَ : کیفیت، بہر کیف۔
مَا : ماحول ماجرا، مافوق الفطرت۔	اَشْرَكْتُمْ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
اِلَّآ : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	یُنَزِّلْ : نازل، نزول، شان نزول۔
یَّشَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	الْفَرِیْقَیْنِ : فرق، تفریق، فرقہ، فریق۔
شَیْــًٔا : شے، اشیاء۔	تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

وَ حَآجَّهٗ	قَوْمُهٗ ط	قَالَ	اَ	تُحَآجُّوْٓنِّیْ ❶	فِی اللّٰهِ
اور جھگڑا کیا اس سے	اسکی قوم نے	اس نے کہا	کیا	تم سب جھگڑتے ہو مجھ سے	اللہ کے بارے میں

وَ قَدْ	هَدٰىنِ ❷	وَ لَآ	اَخَافُ	مَا	تُشْرِكُوْنَ
حالانکہ یقیناً	اسی نے مجھے ہدایت دی	اور نہیں	میں ڈرتا	جن کو	تم سب شریک بناتے ہو

بِهٖٓ	اِلَّآ اَنْ	يَّشَآءَ ❸	رَبِّیْ	شَيْـًٔا ط	وَسِعَ	رَبِّیْ
اس کا	مگر یہ کہ	چاہے	میرا رب	کچھ بھی	احاطہ کیے ہوئے ہے	میرا رب

كُلَّ شَیْءٍ	عِلْمًا ط	اَ فَلَا	تَتَذَكَّرُوْنَ (80)	وَ كَيْفَ	اَخَافُ
ہر چیز کا	(اپنے) علم سے	تو کیا نہیں	تم سب غور کرتے	اور کیسے	میں ڈروں

مَآ	اَشْرَكْتُمْ ❹	وَ لَا	تَخَافُوْنَ	اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ ❺
جن کو	تم نے شریک بنایا ہے	اور نہیں	تم سب ڈرتے	کہ بیشک تم نے شریک بنایا ہے

بِاللّٰهِ	مَا لَمْ	يُنَزِّلْ ❻	بِهٖ	عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا ❼ ط	فَاَیُّ
اللہ کا	جو (کہ) نہیں	اس نے اتاری	اس کی	تم پر	کوئی دلیل	تو (بتاؤ) کون ہے

وقف لازم

الْفَرِيْقَيْنِ	اَحَقُّ ❽	بِالْاَمْنِ ج	اِنْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ❾ (81)
دونوں فریقوں میں سے	زیادہ حقدار	امن کا	اگر	ہو تم سب جانتے

ضروری وضاحت

❶ فعل کے آخر میں اگر ی ہو تو اس فعل اور ی کے درمیان نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❷ اصل لفظ هَدٰنِیْ تھا آخر سے یْ کو گرا دیا گیا ہے اسی کا ترجمہ مجھے کیا گیا ہے۔ ❸ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ شروع میں ا معنی میں تبدیلی کیلئے ہے۔ ❺ کُمْ اور تُمْ دونوں علامتوں کا ترجمہ تم نے ہے۔ ❻ یَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً اس نے ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❽ ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❾ تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَمْ يَلْبِسُوْٓا	جولوگ ایمان لائے اور نہیں مخلوط کیا
اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ	اپنے ایمان کو ظلم (شرک) سے وہی ہیں (کہ)
لَهُمُ الْاَمْنُ وَ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿82﴾ ع 12/15	ان کے لیے ہی امن ہے اور وہی ہدایت پانیوالے ہیں۔ ﴿82﴾
وَ تِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ	اور یہ ہماری دلیل تھی دیا ہم نے اسے
اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ط	ابراہیم کو ان کی قوم پر (قوم کے مقابلے میں)
نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ط	اور ہم بلند کر دیتے ہیں درجات میں جسکو ہم چاہتے ہیں
اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿83﴾	بیشک آپ کا رب بہت حکمت والا، خوب علم والا ہے۔ ﴿83﴾
وَ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ ط	اور ہم نے دیا اس کو اسحاق اور یعقوب
كُلًّا هَدَيْنَا ج وَ نُوْحًا	ہر ایک کو ہم نے ہدایت دی اور نوح کو
هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ	ہم نے ہدایت دی اس سے پہلے
وَ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ	اور اس کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان کو
وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْسُفَ وَ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ط	اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا، اِيْمَانَهُمْ : ایمان، مومن، امن۔
بِظُلْمٍ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
الْاَمْنُ : امن وامان، امن عامہ۔
مُّهْتَدُوْنَ، هَدَيْنَا : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
حُجَّتُنَآ : حجت، احتجاج۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
نَرْفَعُ : رفع، مرفوع القلم، رفعت۔
دَرَجٰتٍ : درجہ، درجات۔
نَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
وَهَبْنَا : ہبہ، وہاب (عطا کرنے والا۔)
قَبْلُ : قبل از غذا، قبل از وقت۔
ذُرِّيَّتِهٖ : ذرّیت آدم (اولاد۔)

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ لَمْ	يَلْبِسُوْٓا ❶	اِيْمَانَهُمْ	بِظُلْمٍ
جولوگ	سب ایمان لائے	اور نہیں	اُن سب نے مخلوط کیا	اپنے ایمان کو	ظلم سے

ع 9 12 15

اُولٰٓئِكَ ❷	لَهُمُ الْاَمْنُ	وَ هُمْ	مُّهْتَدُوْنَ ع (82)	وَ تِلْكَ ❷
وہی لوگ	ان کیلئے ہی امن ہے	اور وہ	سب ہدایت پانیوالے ہیں	اور یہ

حُجَّتُنَآ	اٰتَيْنٰهَآ ❸	اِبْرٰهِيْمَ	عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ	نَرْفَعُ
ہماری دلیل تھی	دیا ہم نے اسے	ابراہیم کو	اس کی قوم پر	ہم بلند کردیتے ہیں

دَرَجٰتٍ ❹	مَّنْ	نَّشَآءُ ؕ	اِنَّ	رَبَّكَ	حَكِيْمٌ ❺	عَلِيْمٌ ❺ (83)
درجات	جس کو	ہم چاہتے ہیں	بیشک	آپکا رب	بہت حکمت والا	خوب علم والا ہے

وَ وَهَبْنَا ❸	لَهٗٓ	اِسْحٰقَ	وَ يَعْقُوْبَ ؕ	كُلًّا	هَدَيْنَا ❸ ج
اور ہم نے دیا	اس کو	اسحاق	اور یعقوب	ہر ایک کو	ہم نے ہدایت دی

وَ نُوْحًا	هَدَيْنَا ❸	مِنْ قَبْلُ	وَ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ ❻	دَاوٗدَ
اور نوح کو	ہم نے ہدایت دی	اس سے پہلے	اور اس کی اولاد میں سے	داود کو

وَ سُلَيْمٰنَ	وَ اَيُّوْبَ	وَ يُوْسُفَ	وَ مُوْسٰى	وَ هٰرُوْنَ ؕ
اور سلیمان کو	اور ایوب	اور یوسف	اور موسیٰ	اور ہارون کو

ضروری وضاحت

❶ علامت يَ کا اصل ترجمہ وہ ہے یہاں ضرورتاً اس کا ترجمہ ان کیا گیا ہے۔ ❷ اُولٰٓئِكَ، تِلْكَ اور ذٰلِكَ تینوں علامتیں اشارہ بعید کے لیے ہیں جبکہ ان کا ترجمہ وہ کی بجائے یہ کردیا جاتا ہے بات کو اہمیت کے ساتھ بیان کرنا ہو تو اشارہ بعید استعمال کیا جاتا ہے۔ ❸ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❹ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا خوب کیا گیا ہے۔ ❻ ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے کیا جاتا ہے۔

وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿84﴾	اور اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنیوالوں کو۔ ﴿84﴾
وَزَکَرِیَّا وَ یَحْیٰی وَ عِیْسٰی وَ اِلْیَاسَ ط	اور زکریا اور یحییٰ اور عیسٰی اور الیاس کو (بھی)
کُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿85﴾	(جو) سب صالحین میں سے تھے۔ ﴿85﴾
وَ اِسْمٰعِیْلَ وَ الْیَسَعَ وَ یُوْنُسَ وَ لُوْطًا ط	اور اسماعیل کو اور الیسع اور یونس اور لوط کو
وَ کُلًّا فَضَّلْنَا عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ﴿86﴾	اور سب کو ہم نے فضیلت دی تمام جہان والوں پر
وَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ ذُرِّیّٰتِهِمْ	اور ان کے آباؤ اجداد اور ان کی اولاد
وَ اِخْوَانِهِمْ ج	اور ان کے بھائیوں میں سے (بھی کچھ کو)
وَ اجْتَبَیْنٰهُمْ وَهَدَیْنٰهُمْ	اور ہم نے منتخب کیا ان کو اور ہم نے ہدایت دی ان کو
اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿87﴾	سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿87﴾
ذٰلِكَ هُدَی اللّٰهِ یَهْدِیْ بِهٖ	یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ ہدایت دیتا ہے اس سے
مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ط	جس کو چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے
وَ لَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ	اور اگر یہ (بھی) شرک کرتے (تو) یقیناً ضائع ہو جاتا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَجْزِی : جزاوسزا، جزائے خیر۔	ذُرِّیّٰتِهِمْ : ذریت آدم (اولاد)۔
الْمُحْسِنِیْنَ : احسان، محسن، احسان مند۔	اِخْوَانِهِمْ : اخوت، اخوان المسلمین، مواخات۔
کُلٌّ، کُلًّا : کل نمبر، کلی طور پر۔	هَدَیْنٰهُمْ، هُدَی : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
الصّٰلِحِیْنَ : صالح، اعمال صالحہ، مصلح، اصلاح۔	مُّسْتَقِیْمٍ : صراط مستقیم، خط مستقیم، استقامت۔
فَضَّلْنَا : فضل، فضیلت، افضل اعمال۔	یَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
الْعٰلَمِیْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔	عِبَادِهٖ : عابد، معبود، عبادت۔
اٰبَآئِهِمْ : آباؤ اجداد، آبائی گاؤں۔	اَشْرَكُوْا : شرک، شریک، شراکت، مشرک۔

وَ كَذٰلِكَ	نَجْزِی	الْمُحْسِنِيْنَ ❶ لا (84)	وَ زَكَرِيَّا
اور اسی طرح	ہم بدلہ دیا کرتے ہیں	سب نیکی کرنیوالوں کو	اور زکریا

وَ يَحْيٰى	وَ عِيْسٰى	وَ اِلْيَاسَ ط	كُلٌّ	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ❶ لا (85)
اور یحیٰی	اور عیسٰی	اور الیاس کو (بھی)	(جو) سب	نیکی اپنانیوالوں میں سے تھے

وَ اِسْمٰعِيْلَ	وَ الْيَسَعَ	وَ يُوْنُسَ	وَ لُوْطًا ط	وَ كُلًّا	فَضَّلْنَا ❸
اور اسماعیل کو	اور الیسع	اور یونس	اور لوط کو	اور سب کو	ہم نے فضیلت دی

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ لا (86)	وَ	مِنْ اٰبَآئِهِمْ ❹	وَ	ذُرِّيّٰتِهِمْ ❹
تمام جہان والوں پر	اور	ان کے آبا و اجداد میں سے	اور	ان کی اولاد

وَ اِخْوَانِهِمْ ❹ ج	وَ اجْتَبَيْنٰهُمْ ❹	وَ	هَدَيْنٰهُمْ ❹
اور ان کے بھائیوں (میں سے)	اور ہم نے منتخب کیا ان کو	اور	ہم نے ہدایت دی انہیں

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (87)	ذٰلِكَ ❺	هُدَى اللّٰهِ	يَهْدِیْ	بِهٖ
سیدھے راستے کی طرف	یہ	اللہ کی ہدایت ہے	وہ ہدایت دیتا ہے	اس سے

مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ ❻ ط	وَ لَوْ	اَشْرَكُوْا	لَحَبِطَ
جس کو	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور اگر	یہ سب شرک کرتے	یقیناً ضائع ہو جاتا

ضروری وضاحت

❶ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ جو اسم فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلا ہوا اس میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے ساتھ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❹ علامت هُمْ اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے اور اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ انہیں یا ان کو ہوتا ہے۔ ❺ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❻ ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿88﴾	ان سے جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿88﴾
اُولٰٓٮِٕكَ الَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ	وہی ہیں جو (کہ) ہم نے دی ان کو کتاب
وَالۡحُكۡمَ وَ النُّبُوَّةَ ۚ	اور حکمت اور نبوت
فَاِنۡ يَّكۡفُرۡ بِهَا هٰٓؤُلَاۤءِ	پھر اگر انکار کریں ان (باتوں) کا یہ (کافر)
فَقَدۡ وَكَّلۡنَا بِهَا قَوۡمًا	تو یقیناً ہم نے مقرر کر دیے ہیں ان پر (ایسے) لوگ
لَّيۡسُوۡا بِهَا بِكٰفِرِيۡنَ ﴿89﴾	(کہ) نہیں ہیں وہ ان کا انکار کرنیوالے۔ ﴿89﴾
اُولٰٓٮِٕكَ الَّذِيۡنَ هَدَى اللّٰهُ	یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہدایت دی اللہ نے،
فَبِهُدٰٮهُمُ اقۡتَدِهۡ ؕ	پس انہی کی ہدایت (راہ) پر تو چل
قُلۡ لَّاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ اَجۡرًا ؕ	کہو نہیں میں مانگتا تم سے اس پر کوئی اجر
اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٰى لِلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿90﴾ ع 10/8/16	نہیں ہے وہ مگر ایک نصیحت جہان والوں کے لیے۔ ﴿90﴾
وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ	اور نہیں قدر پہچانی انہوں نے اللہ کی (جیسا کہ)
حَقَّ قَدۡرِهٖۤ اِذۡ قَالُوۡا	اس کی قدر پہچاننے کا حق تھا، جب انہوں نے کہہ دیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعۡمَلُوۡنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	قُلۡ، قَالُوۡا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
الۡحُكۡمَ : حکم، احکام، حاکم، محکوم، حاکمیت۔	اَسۡـَٔلُكُمۡ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
النُّبُوَّةَ : نبی، نبوت، انبیاء، ختم نبوت۔	عَلَيۡهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَّكۡفُرۡ، بِكٰفِرِيۡنَ : کافر، کفار، کفر۔	اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
وَكَّلۡنَا : وکیل، وکالت، موکل، توکل۔	ذِكۡرٰى : ذکر، تذکیر و نصیحت۔
فَبِهُدٰٮهُمُ : ہدایت، ہادی برحق۔	لِلۡعٰلَمِيۡنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔
اقۡتَدِهۡ : اقتدا، مقتدی۔	قَدَرُوا، قَدۡرِهٖۤ : قدر کرنا، قدر دان۔

عَنۡهُمۡ	مَّا	كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ❶ (88)	اُولٰٓئِكَ ❷	الَّذِيۡنَ
ان سے	جو	وہ سب عمل کرتے تھے	یہی ہیں	جو (کہ)

اٰتَيۡنٰهُمُ ❸	الۡكِتٰبَ	وَ الۡحُكۡمَ	وَ النُّبُوَّةَ ۚ	فَاِنۡ	يَّكۡفُرۡ
ہم نے دی ان کو	کتاب	اور حکمت	اور نبوت	پھر اگر	وہ انکار کریں

بِهَا	هٰٓؤُلَآءِ	فَقَدۡ	وَ كَّلۡنَا ❹	بِهَا	قَوۡمًا	لَّيۡسُوۡا
ان (باتوں) کا	یہ (کافر)	تو یقیناً	ہم نے مقرر کردیے ہیں	ان پر	(ایسے) لوگ	(کہ) نہیں وہ سب

بِهَا	بِكٰفِرِيۡنَ ❺ (89)	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيۡنَ	هَدَى	اللّٰهُ
ان کا	سب انکار کرنیوالے	یہ وہ لوگ ہیں	جن کو	ہدایت دی	اللہ نے

فَبِهُدٰىهُمُ ❸	اقۡتَدِهۡ ❻ ؕ	قُلۡ	لَّآ	اَسۡـَٔلُكُمۡ	عَلَيۡهِ
پس ان کی ہدایت (راہ) پر	تو چل	کہو	نہیں	میں مانگتا تم سے	اس پر

ع 10 8 16

اَجۡرًا ؕ	اِنۡ ❼	هُوَ	اِلَّا	ذِكۡرٰى	لِلۡعٰلَمِيۡنَ ع (90)	وَ مَا
کوئی اجر	نہیں ہے	وہ	مگر	ایک نصیحت	جہان والوں کیلئے	اور نہیں

قَدَرُوا	اللّٰهَ	حَقَّ	قَدۡرِهٖٓ	اِذۡ	قَالُوۡا
قدر پہچانی ان سب نے	اللہ کی	(جیسا کہ) حق تھا	اس کی قدر پہچاننے کا	جب	ان سب نے کہا

ضروری وضاحت

❶ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب ہے۔❷ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ سب ہے یہاں ضرورتاً یہی ترجمہ کیا گیا ہے۔❸ هُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کو، انہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی کیا جاتا ہے۔❹ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔❺ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❻ اِقۡتَدِهۡ کے آخر میں ہٗ سکتہ کے لیے ہے جیسا کہ سورۃ القارعۃ میں مَاهِيَهۡ کی ہ ہے۔❼ اِنۡ کے بعد اگر اِلَّا ہو تو اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَیْءٍ ؕ	نہیں اتاری اللہ نے کسی انسان پر کوئی چیز
قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِیْ	کہہ دو کس نے (وہ) کتاب اتاری جو (کہ)
جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّ هُدًى	لے کر آئے اس کو موسیٰ (جو کہ) نور اور ہدایت ہے
لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ	لوگوں کے لیے تم کر دیتے ہو اسے (الگ الگ)
قَرَاطِیْسَ تُبْدُوْنَهَا	اوراق میں (کہ) تم ظاہر کرتے ہو ان (کے کچھ حصے) کو
وَ تُخْفُوْنَ كَثِیْرًا ۚ وَ عُلِّمْتُمْ	اور تم چھپاتے ہو اکثر کو، اور تم سکھائے گئے ہو (وہ باتیں)
مَّا لَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنْتُمْ وَ لَاۤ اٰبَآؤُكُمْ ؕ	جو نہیں جانتے تھے تم اور نہ تمہارے آباؤ اجداد
قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ	کہہ دو اللہ ہی (نے نازل کیا تھا) پھر چھوڑ دو انہیں (کہ)
فِیْ خَوْضِهِمْ یَلْعَبُوْنَ ﴿91﴾	اپنی غلط باتوں میں کھیلتے رہیں۔ ﴿91﴾
وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ	اور یہ کتاب ہے (کہ) ہم نے اتارا ہے اُسے
مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِیْ	برکت والی، تصدیق کرنے والی ہے (اس کی) جو
بَیْنَ یَدَیْهِ وَ لِتُنْذِرَ	اس سے پہلے ہیں اور تاکہ آپ ڈرائیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْزَلَ، اَنْزَلْنٰهُ : نازل، نزول، شانِ نزول۔
بَشَرٍ : بشارت، مبشر، بشیر و نذیر۔
مِّنْ : من جانب، من حیث القوم، من وعن۔
شَیْءٍ : شے، اشیاء۔
لِّلنَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
قَرَاطِیْسَ : قلم و قرطاس (کاغذ)، قرطاسِ ابیض۔
تُخْفُوْنَ : مخفی، اخفاء، خفیہ۔

كَثِیْرًا : کثیر، کثرت، اکثریت۔
عُلِّمْتُمْ، تَعْلَمُوْۤا : علم، عالم، معلوم، تعلیم و تعلم۔
اٰبَآؤُكُمْ : آبائی گاؤں، آباء و اجداد۔
یَلْعَبُوْنَ : لہو و لعب (کھیل تماشا۔)
مُبٰرَكٌ : بابرکت، مبارک، تبرک۔
مُصَدِّقُ : صادق، تصدیق، صداقت، صدق دل۔
بَیْنَ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔

مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	عَلٰى بَشَرٍ ❶❷	مِّنْ شَیْءٍ ط ❶❷	قُلْ	مَنْ
نہیں	اُتاری	اللہ نے	کسی انسان پر	کوئی چیز	کہہ دو	کس نے

اَنْزَلَ ❶	الْكِتٰبَ	الَّذِیْ	جَآءَ	بِهٖ	مُوْسٰى	نُوْرًا
اُتاری	(وہ) کتاب	جو (کہ)	(لے کر) آئے	اس کو	موسیٰ	(جو کہ) نور

وَّ هُدًى	لِّلنَّاسِ	تَجْعَلُوْنَهٗ	قَرَاطِیْسَ ❸	تُبْدُوْنَهَا
اور ہدایت	لوگوں کیلئے	تم سب کر دیتے ہو اسے	اوراق میں	تم سب ظاہر کرتے ہو انکو

وَ تُخْفُوْنَ	كَثِیْرًا ج	وَ عُلِّمْتُمْ ❹	مَّا لَمْ	تَعْلَمُوْٓا
اور تم سب چھپاتے ہو	اکثر کو	اور تم سب سکھائے گئے ہو	جو نہیں	تم سب جانتے تھے

اَنْتُمْ	وَ لَآ	اٰبَآؤُكُمْ ط	قُلِ	اللّٰهُ لا	ثُمَّ	ذَرْهُمْ
تم	اور نہ	تمہارے آبا واجداد	کہہ دو	اللہ ہی (نے نازل کیا تھا)	پھر	چھوڑ دو انہیں

فِیْ خَوْضِهِمْ	یَلْعَبُوْنَ (91)	وَ هٰذَا	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ
اپنی غلط باتوں میں	وہ سب کھیلتے رہیں	اور یہ	کتاب ہے	ہم نے اُتارا ہے اسے

مُبٰرَكٌ ❹	مُّصَدِّقُ ❹	الَّذِیْ	بَیْنَ یَدَیْهِ ❺	وَ لِتُنْذِرَ
برکت کی گئی ہوئی	تصدیق کرنیوالی ہے	(اس کی) جو	اس سے پہلے ہیں	اور تاکہ آپ ڈرائیں

ضروری وضاحت

❶ تنوین میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے جس کا ترجمہ کسی اور کوئی کیا گیا ہے۔ ❷ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ اوراق میں کرنے کا مطلب کہ تم نے اسے کئی حصوں میں تقسیم کر رکھا ہے جو حصہ تمہارے حق میں ہوتا ہے اسے تم ظاہر کرتے ہو اور جو حصہ تمہارے حق میں نہیں ہوتا اسے تم چھپا لیتے ہو۔ ❹ اگر شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا گیا ہوا اور اگر آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کرنیوالا ہوتا ہے۔ ❺ اس کا اصل ترجمہ اس کے ہاتھوں کے درمیان ہے مراد جو پہلے گزر چکا ہے۔

اُمَّ الْقُرٰى وَ مَنْ حَوْلَهَا ؕ	ام القریٰ (مکہ والوں) کو اور جو اس کے اردگرد ہیں
وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	اور وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں آخرت پر
يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ هُمْ	وہ ایمان رکھتے ہیں اس پر (بھی) اور وہ
عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿92﴾	اپنی نماز پر مداومت رکھتے ہیں۔ ﴿92﴾
وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى	اور کون بڑا ظالم ہوسکتا ہے اس سے جو باندھ لے
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ	اللہ پر جھوٹ یا کہے (کہ) وحی کی گئی ہے میری طرف
وَ لَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ	حالانکہ نہیں وحی کی گئی اس کی طرف کچھ بھی
وَّ مَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ	اور جو کہے عنقریب میں اتاروں گا (اس کی) مثل
مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَ لَوْ تَرٰٓى اِذِ	جو اللہ نے اتارا ہے اور کاش تم دیکھو جب
الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ	ظالم لوگ موت کی سختیوں میں مبتلا ہوتے ہیں
وَ الْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا	اور فرشتے پھیلائے ہوئے ہوتے ہیں
اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ	(انکی طرف) اپنے ہاتھ (کہ) نکالو اپنی جانیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُمَّ : ام الامراض، امہات المومنین۔

الْقُرٰى : قریہ قریہ بستی بستی۔

حَوْلَهَا : ماحول، ماحولیات۔

صَلَاتِهِمْ : صوم وصلوٰۃ، مصلیٰ۔

يُحَافِظُوْنَ : حافظ، محافظ، حفاظت، حفظ وامان۔

اَظْلَمُ، الظّٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

افْتَرٰى : افتریٰ پردازی۔ مفتری۔

اُوْحِيَ، يُوْحَ : وحی، وحی الٰہی، وحی کا نزول۔

اِلَيْهِ : مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

تَرٰٓى : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

الْمَلٰٓئِكَةُ : ملائکہ، ملک الموت۔

بَاسِطُوْٓا : بسط وکشاد، بساط کے مطابق، بسیط۔

اَيْدِيْهِمْ : ید بیضاء، یدطولیٰ، رفع الیدین۔

اَخْرِجُوْٓا : خارج، خروج، اخراج، مخرج۔

اُمَّ الْقُرٰی	وَ مَنْ ❶	حَوْلَهَا ؕ	وَ الَّذِیْنَ	یُؤْمِنُوْنَ
اُمّ القرٰی (مکہ والوں) کو	اور جو	اس کے اردگرد ہیں	اور وہ لوگ جو	وہ سب ایمان رکھتے ہیں

بِالْاٰخِرَةِ	یُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَهُمْ	عَلٰى صَلَاتِهِمْ	یُحَافِظُوْنَ (92)
آخرت پر	وہ سب ایمان رکھتے ہیں	اس پر	اور وہ	اپنی نماز پر	وہ سب پابندی کرتے ہیں

وَ مَنْ ❶	اَظْلَمُ ❷	مِمَّنِ ❸	افْتَرٰی	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا
اور کون	بڑا ظالم ہوسکتا ہے	اس سے جو	باندھ لے	اللہ پر	جھوٹ

اَوْ قَالَ	اُوْحِیَ ❹	اِلَیَّ	وَ لَمْ	یُوْحَ ❺	اِلَیْهِ	شَیْءٌ
یا کہے (کہ)	وحی کی گئی ہے	میری طرف	حالانکہ نہیں	وحی کی گئی	اس کی طرف	کچھ بھی

وَّ مَنْ ❶	قَالَ	سَاُنْزِلُ	مِثْلَ	مَآ	اَنْزَلَ ❻	اللّٰهُ ؕ	وَلَوْ
اور جو	کہے	عنقریب میں اُتاروں گا	(اسکی) مثل	جو	اتارا ہے	اللہ نے	اور کاش

تَرٰی	اِذِ	الظّٰلِمُوْنَ	فِیْ غَمَرٰتِ	الْمَوْتِ	وَ
تم دیکھو	جب	سب ظالم (مشرک)	سختیوں میں (مبتلا ہوتے ہیں)	موت کی	اور

الْمَلٰٓىِٕكَةُ ❼	بَاسِطُوْٓا	اَیْدِیْهِمْ ۚ	اَخْرِجُوْٓا ❻❽	اَنْفُسَكُمْ ؕ
فرشتے (ان کی طرف)	سب پھیلائے ہوتے ہیں	اپنے ہاتھ (کہ)	تم سب نکالو	اپنی جانیں

ضروری وضاحت

❶ مَنْ کا ترجمہ کبھی کون اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ❷ شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ❹ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہ اصل میں یُوْحٰی تھا، آخر سے ی کو گرایا گیا ہے اور علامت یٰ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی کیلئے ہے۔ ❼ آخر میں ۃ واحد مؤنث کے لیے نہیں بلکہ یہ جمع کیلئے ہے۔ ❽ فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں وْا میں کسی کام کے حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ	آج تم سب کو سزا دی جائے گی ذلت کے عذاب کی
بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ	اس وجہ سے جو تھے تم بولتے اللہ پر ناحق (جھوٹ)
وَ كُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿93﴾	اور تھے تم اس کی آیات سے تکبر کرتے۔ ﴿93﴾
وَ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى	اور البتہ تحقیق آئے ہو تم ہمارے پاس اکیلے اکیلے
كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ	جیسا کہ ہم نے پیدا کیا تمہیں پہلی مرتبہ
وَّ تَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ	اور تم چھوڑ آئے ہو جو ہم نے دے رکھا تھا تمہیں
وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ وَ مَا نَرٰى مَعَكُمْ	اپنی پیٹھوں کے پیچھے اور نہیں ہم دیکھ رہے ہے تمہارے ساتھ
شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ	تمہارے سفارشی جن کا تم نے گمان (دعویٰ) کیا
اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ؕ	کہ بیشک وہ تم میں (ہمارے) شریک ہیں
لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ	یقیناً (آج) منقطع ہو گئے تمہارے آپس کے (تعلقات)
وَ ضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿94﴾ ع	اور جاتے رہے تم سے جو تھے تم دعویٰ کرتے۔ ﴿94﴾ ع
اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَ النَّوٰى ؕ	بیشک اللہ پھاڑنے والا ہے دانے اور گٹھلی کو

ع 11 4 17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْهُوْنِ : توہین، اہانت امیز۔	وَرَآءَ : ماورائے عدالت، ماوراء النہر۔
تُجْزَوْنَ : جزا، جزاک اللہ خیر، جزاوسزا۔	نَرٰى : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
تَسْتَكْبِرُوْنَ : تکبر، کبیر، مکبر، تکبیر۔	شُفَعَآءَ : شفاعت، شافع محشر۔
فُرَادٰى : فرد، افراد، مفرد، انفرادیت۔	زَعَمْتُمْ، تَزْعُمُوْنَ : زعم باطل (دعویٰ)۔
كَمَا : کماحقہ۔	تَقَطَّعَ : قطع کلامی، قطع رحمی، قطع تعلقی۔
خَلَقْنٰكُمْ : خالق، مخلوق، خلقت۔	بَيْنَكُمْ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔
تَرَكْتُمْ : تارک صلوٰۃ، ترکہ، متروکہ۔	الْحَبِّ : حبِّ کبد نوشادری (دوائی کا نام)۔

اَلْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ	عَذَابَ الْهُوْنِ	بِمَا	كُنْتُمْ❶ تَقُوْلُوْنَ
آج	تم سب کو بدلہ دیا جائے گا	ذلت کے عذاب کا	اس وجہ سے جو	تھے تم سب بولتے

عَلَى اللّٰهِ❷	غَيْرَ الْحَقِّ	وَ كُنْتُمْ	عَنْ اٰيٰتِهٖ	تَسْتَكْبِرُوْنَ (93)
اللہ پر	ناحق (جھوٹ)	اور تم تھے	اس کی آیات سے	تم سب تکبر کرتے

وَ لَقَدْ❸	جِئْتُمُوْنَا❹	فُرَادٰى	كَمَا	خَلَقْنٰكُمْ	اَوَّلَ مَرَّةٍ❺
اور البتہ تحقیق	آئے ہو تم ہمارے پاس	اکیلے اکیلے	جیسا کہ	ہم نے پیدا کیا تمہیں	پہلی مرتبہ

وَّ تَرَكْتُمْ	مَّا خَوَّلْنٰكُمْ	وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ	وَ مَا	نَرٰى
اور تم چھوڑ آئے ہو	جو دے رکھا تھا ہم نے تمہیں	اپنی پیٹھوں کے پیچھے	اور نہیں	ہم دیکھ رہے

مَعَكُمْ	شُفَعَآءَكُمُ	الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ	اَنَّهُمْ	فِيْكُمْ
تمہارے ساتھ	تمہارے سفارشی	جن کا	تم نے گمان (دعویٰ) کیا	کہ بیشک وہ	تم میں

شُرَكٰٓؤُا ؕ	لَقَدْ❸	تَّقَطَّعَ❻	بَيْنَكُمْ	وَ ضَلَّ	عَنْكُمْ مَّا
شریک ہیں	البتہ تحقیق	بالکل منقطع ہو گئے	تمہارے آپس کے (تعلقات)	اور جاتے رہے	تم سے جو

11 ع 4 17

كُنْتُمْ❶ تَزْعُمُوْنَ (94) ع	اِنَّ اللّٰهَ	فَالِقُ❼	الْحَبِّ	وَ النَّوٰى ؕ
تھے تم سب دعویٰ کرتے	بیشک اللہ	پھاڑنے والا ہے	دانے	اور گٹھلی کو

ضروری وضاحت

❶ علامت تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❷ اس سے مراد اللہ کے بارے میں ہے۔ ❸ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❹ تُمْ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت آئے تو درمیان میں وُ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❺ ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ تَ اور شد میں مبالغے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ بالکل کیا گیا ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے مثلاً ظَالِمٌ ظلم کرنیوالا، قَاتِلٌ قتل کرنے والا۔

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ	وہ نکالتا ہے زندہ کو مردے سے
وَ مُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ	اور وہ نکالنے والا ہے مردے کو زندہ سے
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿95﴾	یہی اللہ ہے تو کہاں تم پھیرے جاتے ہو۔ ﴿95﴾
فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ج	پھاڑ نکالنے والا ہے صبح کی روشنی (رات کے اندھیروں سے)
وَ جَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا	اور بنایا اس نے رات کو سکون (کے لیے)
وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ حُسْبَانًا ط	اور سورج اور چاند کو حساب کرنے کے لیے
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿96﴾	وہ اندازہ ہے غالب، خوب علم رکھنے والے کا۔ ﴿96﴾
وَ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ	اور وہی ہے جس نے بنائے تمہارے لیے
النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا	ستارے تاکہ تم راہ پاؤ ان کے ذریعے
فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ط	خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں
قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ	یقیناً ہم نے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں آیتیں
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿97﴾	اس قوم کے لیے (جو) جانتے ہیں۔ ﴿97﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُخْرِجُ، مُخْرِجُ : خارج، خروج، مخرج۔	لِتَهْتَدُوْا : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
الْحَيَّ : حیات، احیائے دین۔	فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْاِصْبَاحِ : صبح وشام، صبح کی سیر۔	ظُلُمٰتِ : ظلمت (اندھیرا)۔
الَّيْلَ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	الْبَرِّ : بر وبحر، بری فوج، بری راستے۔
سَكَنًا : سکون، ساکن، مسکن، سکونت۔	الْبَحْرِ : بحری جہاز، بحریہ، بحری افواج۔
حُسْبَانًا : حساب، محاسبہ، محاسب۔	فَصَّلْنَا : مفصل، تفصیل، تفصیلات۔
النُّجُوْمَ : علمِ نجوم، نجومی۔	يَعْلَمُوْنَ، الْعَلِيْمِ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

يُخْرِجُ	الْحَيَّ ①	مِنَ الْمَيِّتِ	وَمُخْرِجُ ②	الْمَيِّتِ
وہ نکالتا ہے	زندہ کو	مردے سے	اور وہ نکالنے والا ہے	مردے

مِنَ الْحَيِّ	ذٰلِكُمُ ③	اللّٰهُ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ ④ (95)
زندہ سے	یہ	اللہ ہے	تو کہاں	تم سب پھیرے جاتے ہو

فَالِقُ ⑤	الْاِصْبَاحِ ج	وَجَعَلَ	الَّيْلَ ①	سَكَنًا
پھاڑ نکالنے والا ہے	صبح کی روشنی	اور اس نے بنایا	رات کو	سکون (کیلئے)

وَّالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	حُسْبَانًا ط	ذٰلِكَ ③	تَقْدِيْرُ	الْعَزِيْزِ ⑥
اور سورج	اور چاند کو	حساب کرنے کیلئے	یہ	اندازہ ہے	خوب غالب

الْعَلِيْمِ ⑥ (96)	وَهُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ
بہت علم والے کا	اور وہی ہے	جس نے	بنائے	تمہارے لیے

النُّجُوْمَ	لِتَهْتَدُوْا	بِهَا	فِيْ ظُلُمٰتِ ⑦ الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ ط
ستارے	تا کہ تم سب راہ پاؤ	انکے ذریعے	خشکی کے اندھیروں میں	اور سمندر کے

قَدْ	فَصَّلْنَا	الْاٰيٰتِ ⑦	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ (97)
یقیناً	ہم نے کھول کر بیان کر دی ہیں	آیتیں	اس قوم کے لیے	(جو) وہ سب جانتے ہیں

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ② شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کام کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے جن کو مخاطب کیا جا رہا ہو وہ اگر دو سے زیادہ مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے اور معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ④ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ ات مؤنث کی علامت ہے۔

وَ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	اور وہی ہے جس نے پیدا کیا تمہیں ایک جان سے
فَمُسْتَقَرٌّ وَّ مُسْتَوْدَعٌ ؕ	پھر (تمہارے) ٹھہرنے کی جگہ ہے اور ایک سونپے جانے کی
قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ	یقیناً ہم نے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں آیتیں
لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿98﴾	اس قوم کے لیے جو سمجھتے ہیں۔ ﴿98﴾
وَ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ	اور وہی ہے جس نے اتارا آسمان سے پانی
فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ	تو ہم نے نکالا اس کے ذریعے ہر قسم کی نباتات
فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا	پھر ہم نے نکال دی اس سے سبز (شاخ)
نُّخْرِجُ مِنْهُ	(پھر) ہم نکالتے ہیں اس سے
حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ	دانے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے
وَ مِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا	اور کھجور کے درختوں سے اس کے گابھے سے
قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّ جَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ	گچھے ہیں جھکے ہوئے اور باغات ہیں انگوروں سے
وَّ الزَّيْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا	اور زیتون اور انار (جو) ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْشَاَكُمْ : انشاء، نشوونما، انشاء پردازی۔	السَّمَآءِ : ارض وسماء، کتب ساویہ۔
نَّفْسٍ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	فَاَخْرَجْنَا، نُّخْرِجُ : خارج، خروج، اخراج۔
فَمُسْتَقَرٌّ : قرار، استقرار۔	مُّتَرَاكِبًا : ترکیب، مرکب، مرکبات۔
مُسْتَوْدَعٌ : حجۃ الوداع، الوادع کرنا، ودیعت۔	نَبَاتَ : نباتات (جڑی بوٹیاں۔)
فَصَّلْنَا : مفصل، تفصیل، تفصیلات۔	خَضِرًا : گنبد خضریٰ (سبز۔)
يَّفْقَهُوْنَ : فقیہ، فقاہت، فقہ۔	النَّخْلِ : نخلستان (کھجوروں والا علاقہ۔)
اَنْزَلَ : نازل، نزول، شان نزول، منزل من اللہ۔	مُشْتَبِهًا : مشابہ، متشابہ، مشابہت (ملتا جلتا۔)

وَ هُوَ	الَّذِیْٓ	اَنْشَاَكُمْ ❶	مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ❷
اور وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تمہیں	ایک جان سے

فَمُسْتَقَرٌّ	وَّ مُسْتَوْدَعٌ ؕ	قَدْ ❸	فَصَّلْنَا ❹	الْاٰیٰتِ ❺
پھر ٹھہرنے کی جگہ ہے	اور ایک سونپے جانے کی	یقیناً	ہم نے کھول کر بیان کردی ہیں	آیتیں

لِقَوْمٍ	یَّفْقَهُوْنَ (98)	وَ هُوَ	الَّذِیْٓ	اَنْزَلَ ❻	مِنَ السَّمَآءِ
اس قوم کے لیے	(جو) وہ سب سمجھتے ہیں	اور وہی ہے	جس نے	اتارا	آسمان سے

مَآءً ۚ	فَاَخْرَجْنَا ❹	بِهٖ	نَبَاتَ	كُلِّ شَیْءٍ	فَاَخْرَجْنَا ❹
پانی	تو ہم نے نکالیں	اس کے ذریعے	نباتات	ہر قسم کی	پھر ہم نے نکالی

مِنْهُ ❼	خَضِرًا	نُّخْرِجُ	مِنْهُ ❼	حَبًّا ❽	مُّتَرَاكِبًا ۚ
اس سے	سبز (شاخ)	ہم نکالتے ہیں	اس سے	دانہ	ایک دوسرے سے جڑے ہوئے

وَ مِنَ النَّخْلِ	مِنْ طَلْعِهَا	قِنْوَانٌ	دَانِیَةٌ ❷	وَّ
اور کھجور کے درختوں سے	اس کے گابھے سے	گچھے ہیں	جھکے ہوئے	اور

جَنّٰتٍ ❺	مِّنْ اَعْنَابٍ	وَّ الزَّیْتُوْنَ	وَ الرُّمَّانَ	مُشْتَبِهًا
باغات ہیں	انگوروں سے	اور زیتون	اور انار	ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں

ضروری وضاحت

❶ فعل کے آخر میں علامت كُمْ ہو تو اس کا ترجمہ تمہیں کرتے ہیں۔ ❷ ة واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❹ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو اس نَا کا ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❺ ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❻ شروع میں اَ معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ ❼ هٗ واحد مذکر کی علامت ہے حرف کے ساتھ اس کا ترجمہ اس کیا جاتا ہے۔ ❽ فعل کے بعد آنیوالے اسم کے آخر میں اگر زبر ہو یا دو زبریں ہوں تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے

وَّ غَيْرَ مُتَشَابِهٍؕ اُنْظُرُوْٓا	اور نہیں (بھی) ملتے جلتے، دیکھو
اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ	اس کے پھل کی طرف جب وہ پھل دیتا ہے
وَيَنْعِهٖؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ	اور اس کے پکنے (کی طرف)، بیشک اس میں
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿99﴾	یقیناً نشانیاں ہیں اس قوم کے لیے (جو) ایمان رکھتے ہیں ﴿99﴾
وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ	اور انہوں نے بنائے اللہ کے شریک جنوں کو،
وَ خَلَقَهُمْ وَ خَرَقُوْا	حالانکہ اس نے پیدا کیا ان کو اور انہوں نے گھڑ رکھے ہیں
لَهٗ بَنِيْنَ وَ بَنٰتٍۭ بِغَيْرِ عِلْمٍؕ سُبْحٰنَهٗ	اسکے بیٹے اور بیٹیاں بغیر علم کے، (حالانکہ) وہ پاک ہے
وَ تَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿100﴾ ع 12/6/18	اور بلند ہے ان (باتوں) سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ ﴿100﴾
بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِؕ	موجد ہے آسمانوں اور زمین کا
اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَمْ تَكُنْ	کیسے ہوسکتی ہے اس کی اولاد، حالانکہ نہیں ہے
لَّهٗ صَاحِبَةٌؕ وَ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍۚ	اس کی بیوی، اور اس نے پیدا کی ہر چیز
وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿101﴾	اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿101﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَيْرَ : غیراللہ، دیارغیر، بغیراجازت۔

اُنْظُرُوْٓا : نظر، نظارہ، منظر، منظورنظر۔

ثَمَرِهٖ، اَثْمَرَ : ثمر، ثمرہ، ثمرات۔

يُّؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔

شُرَكَآءَ : شریک، شرکاء، مشرک، شراکت۔

خَلَقَهُمْ، خَلَقَ : خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔

بَنِيْنَ، بَنٰتٍ : ابن، بنت رسول، متبنی۔

عَمَّا (مَا) : ماحول، ماجرا، ماتحت۔

تَعٰلٰى : اللہ تعالیٰ، عالی مقام، جناب عالی۔

يَصِفُوْنَ : وصف، اوصاف، موصوف۔

بَدِيْعُ : بدعت، بدعتی (نئی چیز ایجاد کرنا)۔

وَلَدٌ : ولد، اولاد، ولادت۔

صَاحِبَةٌ : صاحب، اصحاب، صحابہ۔ (ساتھی)

شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔

وَ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ	اُنْظُرُوْٓا ❶	اِلٰى ثَمَرِهٖٓ	اِذَآ	اَثْمَرَ
اور نہیں (بھی) ملتے جلتے	تم سب دیکھو	اس کے پھل کی طرف	جب	وہ پھل دیتا ہے

وَ	يَنْعِهٖ ❷ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكُمْ ❸	لَاٰيٰتٍ ❹	لِّقَوْمٍ
اور	اسکے پکنے کی طرف	بیشک	اس میں	یقیناً نشانیاں ہیں	اس قوم کیلئے

يُّؤْمِنُوْنَ (99)	وَ جَعَلُوْا	لِلّٰهِ شُرَكَآءَ	الْجِنَّ	وَ	خَلَقَهُمْ
وہ سب ایمان رکھتے ہیں	اوران سب نے بنائے	اللہ کے شریک	جنوں کو	حالانکہ	اس نے پیدا کیا انکو

وَ خَرَقُوْا	لَهٗ بَنِيْنَ ❺	وَ بَنٰتٍ ❹	بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ	سُبْحٰنَهٗ
اوران سب نے گھڑ رکھے ہیں	اس کے بیٹے	اور بیٹیاں	علم کے بغیر	(اور) وہ پاک ہے

ع 12/6/18

وَ	تَعٰلٰى ❻	عَمَّا	يَصِفُوْنَ (100) ع	بَدِيْعُ	السَّمٰوٰتِ ❹
اور	بہت بلند ہے	ان (باتوں) سے جو	وہ سب بیان کرتے ہیں	موجد ہے	آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ	اَنّٰى	يَكُوْنُ ❼	لَهٗ وَلَدٌ	وَّ لَمْ	تَكُنْ ❹	لَّهٗ
اور زمین کا	کیسے	ہوسکتی ہے	اس کی اولاد	حالانکہ نہیں	ہے	اس کی

صَاحِبَةٌ ❹ ؕ	وَ خَلَقَ	كُلَّ شَيْءٍ ۚ	وَ هُوَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ (101)
بیوی	اور اس نے پیدا کی	ہر چیز	اور وہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے

ضروری وضاحت

❶ شروع میں ا اور آخر میں وْا میں کبھی کام کرنے کے حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ شروع میں یَ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے اس کا ترجمہ وہ نہیں ہے۔ ❸ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے جن کو مخاطب کیا جارہا ہو وہ اگر دو سے زیادہ مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہوجاتا ہے اور معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ❹ ة، تَ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ یْنَ جمع مذکر کی علامت ہے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ تَ میں مبالغے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔ ❼ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	یہ ہے تمہارا رب اللہ، نہیں کوئی معبود مگر وہی
خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ	پیدا کرنیوالا ہے ہر چیز کا تو عبادت کرو اسی کی
وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ ﴿102﴾	اور وہ ہر چیز پر نگران ہے۔ ﴿102﴾
لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۫	نہیں ادراک کرسکتیں اس کا نگاہیں
وَ هُوَ یُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ	اور وہ ادراک کرلیتا ہے نگاہوں کا
وَ هُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ﴿103﴾	اور وہ باریک بین خوب خبردار ہے۔ ﴿103﴾
قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآىِٕرُ	یقیناً آچکی ہیں تمہارے پاس (روشن) دلیلیں
مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ	تمہارے رب کی طرف سے، پس جو (آنکھیں کھول کر)
اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ	دیکھ لے تو (اس نے بھلا کیا) اپنے نفس کے لیے
وَ مَنْ عَمِیَ فَعَلَیْهَا ؕ	اور جو اندھا بنا رہا تو (اس کا وبال) ہوگا اس پر
وَ مَآ اَنَا عَلَیْكُمْ بِحَفِیْظٍ ﴿104﴾	اور نہیں ہوں میں تم پر نگہبان۔ ﴿104﴾
وَ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ	اور اسی طرح ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں آیات

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَآ : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	الْخَبِیْرُ : خبر، اخبار، مخبر۔
اِلٰهَ : اللہ، الہ العالمین، الوہیت۔	بَصَآىِٕرُ، اَبْصَرَ : بصارت، بصیرت، مبصر، تبصرہ۔
خَالِقُ : خالق، مخلوق، خلقت۔	مِنْ : منجانب، من جملہ، من وعن۔
فَاعْبُدُوْهُ : عبادت، عابد، معبود۔	فَلِنَفْسِهٖ : نفس، نظام تنفس، نفسانفسی۔
وَّكِیْلٌ : وکیل، وکالت، موکل۔	فَعَلَیْهَا، عَلَیْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان۔
تُدْرِكُهُ : ادراک کرنا۔	بِحَفِیْظٍ : حافظ، حفاظت، محافظ۔
اللَّطِیْفُ : لطف، لطیف، لطافت۔	نُصَرِّفُ : صَرفِ نظر کرنا۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ ❶	رَبُّكُمْ ج	لَآ اِلٰهَ ❷	اِلَّا هُوَ ج	خَالِقُ ❸
یہ ہے اللہ	تمہارا رب	کوئی نہیں معبود	مگر وہی	پیدا کرنیوالا ہے

كُلِّ شَیْءٍ	فَاعْبُدُوْهُ ج ❹	وَ هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ
ہر چیز کا	تو تم سب عبادت کرو اسی کی	اور وہ	ہر چیز پر

وَّكِیْلٌ (102)	لَا تُدْرِكُهُ ❺	الْاَبْصَارُ ز	وَ	هُوَ یُدْرِكُ ❻
نگران ہے	نہیں ادراک کرسکتیں اس کا	نگاہیں	اور	وہ ادراک کرلیتا ہے

الْاَبْصَارَ ج	وَ	هُوَ اللَّطِیْفُ ❼	الْخَبِیْرُ ❼ (103)	قَدْ
نگاہوں کا	اور	وہ بہت باریک بین	خوب خبردار ہے	یقیناً

جَآءَكُمْ	بَصَآئِرُ	مِنْ رَّبِّكُمْ ج	فَمَنْ	اَبْصَرَ
آچکی ہیں تمہارے پاس	(روشن) دلیلیں	تمہارے رب کی طرف سے	پس جو	دیکھ لے

فَلِنَفْسِهٖ ج	وَ مَنْ	عَمِیَ	فَعَلَیْهَا ط	وَ مَآ	اَنَا
تو اس نے اپنے نفس کیلئے کیا	اور جو	اندھا بنا رہا	تو اس پر وبال ہوگا اس کا	اور نہیں ہوں	میں

عَلَیْكُمْ	بِحَفِیْظٍ ❽ (104)	وَ كَذٰلِكَ	نُصَرِّفُ	الْاٰیٰتِ
تم پر	نگہبان	اور اسی طرح	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	آیات

ضروری وضاحت

❶ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے جن کو مخاطب کیا جارہا ہو وہ اگر دو سے زیادہ مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہوجاتا ہے اور معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ❷ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کرتے ہیں۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ وا کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا ا گرادیا جاتا ہے۔ ❺ تُ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ هُوَ اور یُ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

وَ لِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ	اور تاکہ وہ (کافر یہ نہ) کہیں تم نے سیکھ لیا ہے (کسی سے)
وَ لِنُبَيِّنَهٗ	اور تاکہ ہم خوب واضح کر دیں اسے
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿105﴾	اس قوم کیلئے (جو) علم رکھتے ہیں۔ ﴿105﴾
اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ	آپ پیروی کریں جو وحی کی گئی ہے آپ کی طرف
مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	آپ کے رب کی طرف سے، نہیں کوئی معبود مگر وہی
وَ اَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿106﴾	اور منہ پھیر لیجیے مشرکوں سے۔ ﴿106﴾
وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ؕ	اور اگر اللہ چاہتا (تو یہ لوگ) شرک نہ کرتے
وَ مَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ	اور نہیں ہم نے بنایا آپ کو ان پر نگران،
وَ مَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿107﴾	اور نہ ہیں آپ ان پر نگہبان۔ ﴿107﴾
وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور نہ بُرا کہو (ان کو) جنہیں یہ پکارتے ہیں اللہ کے سوا
فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا	تو (کہیں) یہ بُرا (نہ) کہہ بیٹھیں اللہ کو زیادتی کرتے ہوئے
بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا	نادانی میں، اسی طرح ہم نے مزین کر دیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيَقُوْلُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْمُشْرِكِيْنَ، اَشْرَكُوْا : شرک، شریک، مشرک۔
دَرَسْتَ : درس و تدریس، مدرس۔	شَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
لِنُبَيِّنَهٗ : بیان، مبینہ طور پر، بین دلیل۔	حَفِيْظًا : حفاظت، محافظ، حافظ۔
اِتَّبِعْ : اتباع، متبع سنت، تابع فرماں۔	بِوَكِيْلٍ : وکیل، وکالت، موکل۔
اُوْحِيَ : وحی، وحی متلوّ، وحیٔ الٰہی۔	يَدْعُوْنَ : دعا، دعوت، داعی، مدعوّ۔
اِلَيْكَ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	فَيَسُبُّوا : سَبُّ و شتم کرنا۔ (بُرا بھلا کہنا)
اَعْرِضْ : اعراض کرنا۔ (منہ موڑنا)	زَيَّنَّا : زینت، تزئین، مزین۔

وَ	لِيَقُوْلُوْا ❶	دَرَسْتَ	وَ	لِنُبَيِّنَهٗ ❶	لِقَوْمٍ
اور	تاکہ وہ سب کہیں	تم نے سیکھ لیا ہے	اور	تاکہ ہم خوب واضح کردیں اسے	اس قوم کیلئے

يَّعْلَمُوْنَ (105)	اِتَّبِعْ	مَآ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ
(جو) وہ سب علم رکھتے ہیں	آپ پیروی کریں	جو	وحی کی گئی ہے	آپ کی طرف

مِنْ رَّبِّكَ ج	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ ج	وَ اَعْرِضْ ❷	عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ (106)
آپکے رب کی طرف سے	نہیں کوئی معبود	مگر وہی	اور منہ پھیر لیجیے	مشرکوں سے

وَ لَوْ	شَآءَ اللّٰهُ ❸	مَآ اَشْرَكُوْا ط	وَ مَا	جَعَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ
اور اگر	اللہ چاہتا	نہ وہ سب شرک کرتے	اور نہیں	ہم نے بنایا آپ کو	ان پر

حَفِيْظًا ج	وَ مَآ ❹	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ ❹ (107)	وَ	لَا تَسُبُّوا ❺
نگران	اور نہ	آپ	ان پر	نگہبان ہیں	اور	نہ تم سب برا کہو (ان کو)

الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❻	فَيَسُبُّوا
جنہیں	وہ سب پکارتے ہیں	اللہ کے سوا	تو (کہیں) وہ سب برا (نہ) کہہ بیٹھیں

اللّٰهَ	عَدْوًا	بِغَيْرِ عِلْمٍ ❼ ط	كَذٰلِكَ	زَيَّنَّا
اللہ کو	زیادتی کرتے ہوئے	بغیر علم کے	اسی طرح	ہم نے مزین کردیا

ضروری وضاحت

❶ اگر فعل کے شروع میں علامت لِ ہو تو اس کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❷ شروع میں ا اور آخر میں جزم ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے بعد اسم کے آخر میں اگر پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❹ مَا کے بعد اسی جملے میں بِ ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ دُوْنَ سے پہلے لفظ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❼ علامت بِ کے الگ رنگ میں ترجمے کی ضرورت نہیں۔

لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۪	ہر فرقے کے لیے ان کے عمل کو
ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ	پھر اپنے رب کی طرف ان کا لوٹنا ہے
فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿108﴾	تو وہ خبر دیگا انہیں اسکی جو تھے وہ عمل کرتے۔ ﴿108﴾
وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ	اور انہوں نے قسمیں کھائیں اللہ کی پکا کر کے
اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ	اپنی قسموں کو، البتہ اگر آئے ان کے پاس کوئی نشانی
لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ	(تو) ضرور بضرور وہ ایمان لے آئیں گے اس پر
قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ	آپ کہہ دیجیے بیشک نشانیاں (تو) اللہ ہی کے پاس ہیں
وَ مَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا	اور (مؤمنو!) آپ کیا جانیں کہ بیشک جب وہ (نشانیاں)
جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿109﴾	آ بھی جائیں (پھر بھی) یہ ایمان نہ لائیں گے۔ ﴿109﴾
وَ نُقَلِّبُ اَفْئِدَتَهُمْ وَ اَبْصَارَهُمْ	اور ہم پھیر دیں گے انکے دلوں کو اور انکی آنکھوں کو
كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ	جس طرح نہیں یہ ایمان لائے اس (قرآن) پر پہلی مرتبہ
وَّ نَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿110﴾ ع	اور ہم چھوڑ دیں گے انہیں (کہ) اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں ﴿110﴾

ع 13/10/19

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِكُلِّ : کل کائنات، کل نمبر، کل جہان۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
مَّرْجِعُهُمْ : راجع، رجوع، رجعت پسند۔
فَيُنَبِّئُهُمْ : نبی، انبیائے کرام۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
اَقْسَمُوْا : قسم، قسمیں کھانا۔
جَهْدَ : جہدِ مسلسل، جد و جہد۔
لَّيُؤْمِنُنَّ، يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عِنْدَ : عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔
يُشْعِرُكُمْ : شعور، لاشعوری۔
نُقَلِّبُ : انقلاب، انقلابی اقدامات۔
اَبْصَارَهُمْ : بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
طُغْيَانِهِمْ : طغیانی، طاغوت۔

لِكُلِّ اُمَّةٍ ❶	عَمَلَهُمْ ص ❷	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّهِمْ ❷	مَّرْجِعُهُمْ ❷
ہر فرقے کے لیے	ان کے عمل کو	پھر	اپنے رب کی طرف	ان کا لوٹنا ہے

فَيُنَبِّئُهُمْ ❷	بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❸ (108)	وَ اَقْسَمُوْا
تو وہ بتائے گا انہیں	(اس) کا جو	وہ سب عمل کرتے تھے	اور ان سب نے قسمیں کھائیں

بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ ❷	لَئِنْ	جَآءَتْهُمْ ❹	اٰيَةٌ ❶❺
اللہ کی	پکا کر کے	اپنی قسموں کو	البتہ اگر	آئے ان کے پاس	کوئی نشانی

لَّيُؤْمِنُنَّ ❻	بِهَا ط	قُلْ	اِنَّمَا الْاٰيٰتُ ❶	عِنْدَ اللّٰهِ
ضرور بالضرور وہ ایمان لے آئیں گے	اس پر	کہہ دیجیے	درحقیقت نشانیاں	اللہ کے پاس ہیں

وَ مَا	يُشْعِرُكُمْ ❼ لا	اَنَّهَآ	اِذَا جَآءَتْ ❹	لَا يُؤْمِنُوْنَ (109)
اور کیا چیز	معلوم کرواتی ہے تمہیں	کہ بیشک وہ (نشانیاں)	جب آجائیں (پھر بھی)	نہ وہ سب ایمان لائیں گے

وَ نُقَلِّبُ	اَفْئِدَتَهُمْ ❷	وَ اَبْصَارَهُمْ ❷	كَمَا	لَمْ يُؤْمِنُوْا
اور ہم پھیر دیں گے	انکے دلوں کو	اور انکی آنکھوں کو	جس طرح	نہیں وہ سب ایمان لائے

ع 13/10/19

بِهٖٓ	اَوَّلَ مَرَّةٍ ❶	وَّ نَذَرُهُمْ ❷	فِيْ طُغْيَانِهِمْ ❷	يَعْمَهُوْنَ (110)
اس (قرآن) پر	پہلی مرتبہ	اور ہم چھوڑ دیں گے انہیں (کہ)	یہ اپنی سرکشی میں	وہ سب بھٹکتے رہیں

ضروری وضاحت

❶ ة اور ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❹ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❻ شروع میں لَ اور آخر میں نَّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❼ یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

تعارف ومقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ''بیت القرآن'' کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: ''بیت القرآن'' لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورۃ القمر ۱۷]

”اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مِصْباحُ القرآن

﴿ وَلَوْ اَنَّنَا ⑧ ﴾

پروفیسر عبد الرّحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیتُ القرآن

لاہور - پاکستان

نام کتاب	مِصْبَاحُ الْقُرآن ﴿ وَ لَوْ اَنَّنَا ﴾ پارہ نمبر 8
مرتب	پرُوفیسر عبدالرحمٰن طاہر
نظر ثانی	عبداللطیف حلیم
کمپوزنگ وڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران
ایڈیشن اول	جون 2007
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	35 روپے

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیْتُ الْقُرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115
فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111
ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org
ای میل info@bait-ul-quran.org

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ ''بیت القرآن'' اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 ''بیت القرآن'' کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات وخواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ ''بیت القرآن'' کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوحِ محفوظ سے جبریل امینؑ کے ذریعے محمد رسولُ اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتابِ ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لئے تزکیۂ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیرِ دماغ کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تاکہ اس میں غور و فکر آسان ہو اور راہِ عمل ہر ایک طالبِ ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسولُ اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علمُ الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم و فنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل و گلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک مؤقر اور مؤثر ادارہ ''بیت القرآن'' بھی ہے۔ اس ادارے کے روحِ رواں محترم عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک ''مفتاح القرآن'' کی شکل میں جب کہ دوسرا ''مصباح القرآن'' کے رنگ میں موجود ہے۔

فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں کے حوالے سے پیش کر کے پھر انہیں رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روزمرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور و فکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے مفتاح والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔

"مصباح القرآن" ترجمہ قرآن میں یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالبِ قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ مصباح میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں روزمرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعیّن کر دیئے ہیں تا کہ ایک استاد یا طالبِ قرآن اِن کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، یوں اس صفحے کے مقابل صفحہ پر پھر انہی تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔ میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں الجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہمِ قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامتہ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ وہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کے حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین!

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر: بیت الحکمت، لاہور، پاکستان

ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاس لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے، لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور وفکر کرنے پر مجبور کئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل وکرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیات تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں، اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے تاکہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہو سکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آ چکی ہے، اس کے علاوہ ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمدللہ اس سلسلے کے آٹھویں پارے کا یہ پہلا ایڈیشن ہے جو آپ حضرات کے ہاتھوں میں ہے اسکی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کئے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعوٰی نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقے کو پیشِ نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ اور اس کارِ خیر میں تعاون کرنے والے تمام لوگوں کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین یا رب العالمین!

عبدالرحمٰن طاہر
فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ
مبعوث: وزارة الشؤون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية
استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

الجزء 8

وَ لَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ	اور اگر یقیناً ہم نازل کرتے اُن کی طرف فرشتے
وَ كَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَ حَشَرْنَا	اور کلام کرتے اُن سے مردے اور ہم اکٹھا کر دیتے
عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا	اُن پر ہر چیز کو سامنے لا کر (پھر بھی) نہیں تھے
لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ	کہ وہ ایمان لاتے مگر یہ کہ اللہ چاہتا
وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿111﴾	اور لیکن اُن کے اکثر جہالت سے کام لیتے ہیں۔ ﴿111﴾
وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا	اور اسی طرح ہم نے بنا دیا ہر نبی کے لیے دشمن
شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَ الْجِنِّ	شیطانوں کو انسانوں اور جنوں میں سے
يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ	دل میں ڈالتے ہیں اُن میں سے بعض بعض کی طرف
زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ	ملمع کی ہوئی بات دھوکہ دینے کے لیے
وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ	اور اگر چاہتا آپ کا رب (تو) نہ وہ کرتے اسے
فَذَرْهُمْ وَ مَا يَفْتَرُوْنَ ﴿112﴾	پس چھوڑ دو انہیں اور جو وہ جھوٹ گھڑتے ہیں۔ ﴿112﴾
وَ لِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ	اور تاکہ مائل ہو جائیں اُس کی طرف دل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَزَّلْنَآ : نازل، نزول، منزّل من اللہ۔	يَّشَآءَ : مشیتِ الٰہی، ان شاء اللہ، ماشاء اللہ۔
اِلَيْهِمُ : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔	يَجْهَلُوْنَ : جاہل، مجہول، جہالت۔
الْمَلٰٓئِكَةَ : ملائکہ، ملک الموت۔	لِكُلِّ : کل نمبر، کل جہان، کلی طور پر / لہٰذا۔
كَلَّمَهُمُ : کلمہ، کلام، تکلم، کلمات۔	عَدُوًّا : بغض وعداوت، اعداء۔
حَشَرْنَا : حشر، میدان محشر۔	يُوْحِيْ : وحیٔ الٰہی، وحی متلوّ۔
شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔	الْقَوْلِ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
لِيُؤْمِنُوْٓا : امن، ایمان، مؤمن۔	غُرُوْرًا : غرور، مغرور (تکبر کرنیوالا دھوکے میں ہوتا ہے)

وَ لَوْ	اَنَّنَا نَزَّلْنَآ ❶	اِلَيْهِمُ	الْمَلٰٓئِكَةَ ❷	وَ كَلَّمَهُمُ	الْمَوْتٰى
اور اگر	یقیناً ہم نازل کرتے	اُن کی طرف	فرشتے	اور کلام کرتے اُن سے	مردے

وَ حَشَرْنَا	عَلَيْهِمْ	كُلَّ شَيْءٍ	قُبُلًا	مَّا	كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا ❸
اور ہم اکٹھا کر دیتے	اُن پر	ہر چیز کو	سامنے	نہیں	تھے وہ سب کہ ایمان لاتے

اِلَّآ اَنْ	يَّشَآءَ اللّٰهُ ❹	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	يَجْهَلُوْنَ ❹ (111)
مگر یہ کہ	اللہ چاہتا	اور لیکن	اُنکے اکثر	سب جہالت سے کام لیتے ہیں

وَ كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ نَبِيٍّ	عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ ❺	الْاِنْسِ	وَ الْجِنِّ
اور اسی طرح	ہم نے بنایا	ہر نبی کے لیے	شیطانوں کو دشمن	آدمیوں	اور جنوں (میں سے)

يُوْحِيْ ❹	بَعْضُهُمْ	اِلٰى بَعْضٍ	زُخْرُفَ الْقَوْلِ	غُرُوْرًا ؕ
دل میں ڈالتے ہیں	اُن میں سے بعض	بعض کی طرف	ملمع کی ہوئی بات	دھوکہ (دینے کے لیے)

وَ لَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ	مَا	فَعَلُوْهُ ❻	فَذَرْهُمْ
اور اگر	چاہتا	آپ کا رب	(تو) نہ	وہ سب کرتے اُسے	پس چھوڑ دو انہیں

وَ مَا	يَفْتَرُوْنَ (112)	وَ لِتَصْغٰٓى ❼	اِلَيْهِ	اَفْـِٕدَةُ ❷
اور جو	وہ سب جھوٹ گھڑتے ہیں	اور تاکہ مائل ہوجائیں	اُس کی طرف	دل

ضروری وضاحت

❶ اَنَّنَا کے نَا اور نَزَّلْنَا کے نَا دونوں کا ترجمہ ہم ہے۔❷ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع مذکر کے لیے ہے۔
❸ كَانُوْا میں وْا اور لِيُؤْمِنُوْا میں وْا دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔❹ علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔
❺ شَيَاطِيْنَ میں يْنَ جمع کی علامت نہیں بلکہ يْنَ اصل لفظ کا حصہ ہے۔❻ علامت وْا کے ساتھ جب کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔❼ علامت تـ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	اُن لوگوں کے جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر
وَ لِيَرْضَوْهُ وَ لِيَقْتَرِفُوْا	اور تاکہ وہ خوش ہوں اس سے اور تاکہ وہ کرتے رہیں
مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ (113)	جو وہ کرنے والے ہیں۔ (113)
اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا	تو کیا اللہ کے علاوہ میں تلاش کروں کوئی حاکم
وَّ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ	حالانکہ وہی ہے جس نے نازل کی تمہاری طرف
الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ	(یہ) کتاب تفصیل کے ساتھ،
وَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ	اور وہ لوگ (کہ) ہم نے دی انہیں کتاب،
يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ	وہ جانتے ہیں کہ بیشک وہ نازل شدہ ہے
مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ	آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ
فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ (114)	تو آپ ہرگز نہ ہوں شک کرنیوالوں میں سے۔ (114)
وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا	اور مکمل ہوئی آپ کے رب کی بات سچائی
وَّعَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ	اور عدل میں نہیں کوئی تبدیل کرنے والا اُسکی باتوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُؤْمِنُوْنَ	امن، ایمان، مؤمن۔	يَعْلَمُوْنَ	علم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
لِيَرْضَوْهُ	رضا، راضی، مرضی۔	بِالْحَقِّ	حق وصداقت، حق بات، حقیقت۔
فَغَيْرَ	غیر آباد، غیر مسلم، اغیار۔	تَمَّتْ	تتمہ، تمام، اتمام حجت۔
حَكَمًا	حاکم، حکومت، محکوم۔	صِدْقًا	صدق وصفا، صداقت، صادق وامین۔
اَنْزَلَ	نازل، نزول، منزل۔	عَدْلًا	عدل، عادل، عدالت۔
الْكِتٰبَ	کتاب، مکتوب، کتابت۔	مُبَدِّلَ	تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
مُفَصَّلًا	مفصل، تفصیل، تفصیلات۔	لِكَلِمٰتِهٖ	کلمہ، کلام، تکلم، کلمات۔

الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ ❶	وَ	لِيَرْضَوْهُ ❷
اُن لوگوں کے جو	نہیں	وہ سب ایمان رکھتے	آخرت پر	اور	تاکہ وہ سب خوش ہوں اس سے

وَ	لِيَقْتَرِفُوْا	مَا هُمْ	مُّقْتَرِفُوْنَ ❸ (113)	اَفَغَيْرَ اللّٰهِ
اور	تاکہ وہ سب کرتے رہیں	جو وہ ہیں	سب کرنے والے	تو کیا اللہ کے علاوہ

اَبْتَغِيْ	حَكَمًا ❹	وَّ هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	اِلَيْكُمُ	الْكِتٰبَ
میں تلاش کروں	کوئی حاکم	حالانکہ وہی ہے	جس نے	نازل کی	تمہاری طرف	(یہ) کتاب

مُفَصَّلًا ؕ	وَ الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْلَمُوْنَ
تفصیل کے ساتھ	اور وہ لوگ جو (کہ)	ہم نے دی انہیں	کتاب	وہ سب جانتے ہیں

اَنَّهٗ	مُنَزَّلٌ ❺	مِّنْ رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ	فَلَا تَكُوْنَنَّ ❻
کہ بیشک وہ	نازل شدہ ہے	آپ کے رب (کی طرف) سے	حق کے ساتھ	تو نہ آپ ہرگز ہوں

مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ (114)	وَ	تَمَّتْ ❶	كَلِمَتُ	رَبِّكَ
شک کرنے والوں میں سے	اور	مکمل ہوئی	بات	آپ کے رب کی

صِدْقًا	وَّعَدْلًا ؕ	لَا مُبَدِّلَ ❸❼	لِكَلِمٰتِهٖ ۚ
سچائی	اور عدل میں	کوئی نہیں تبدیل کرنے والا	اُس کی باتوں کو

ضروری وضاحت

❶ ۃ اور تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ وْا کے ساتھ جب کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❸ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے کوئی کیا گیا ہے۔ ❺ شروع میں "مُ" اور آر سے پہلے زبر ہو تو کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ نَّ فعل کے آخر میں تاکید کے لیے آتا ہے۔ ❼ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اسکا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿115﴾	اور وہی خوب سننے والا، جاننے والا ہے۔ ﴿115﴾
وَ اِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ	اور اگر آپ اطاعت کریں اکثر کی جو زمین میں ہیں
يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	(تو) وہ آپ کو بہکا دیں گے اللہ کے راستے سے
اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ	نہیں وہ پیروی کرتے مگر (اپنے) گمان کی
وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿116﴾	اور نہیں ہیں وہ مگر اٹکل دوڑاتے۔ ﴿116﴾
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ	بیشک آپ کا رب وہ خوب جانتا ہے جو بھٹکتا ہے
عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَ هُوَ اَعْلَمُ	اس کے راستے سے، اور وہ خوب جانتا ہے
بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿117﴾ فَكُلُوْا	ہدایت پانے والوں کو۔ ﴿117﴾ تو کھاؤ
مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ	اس میں سے جو (کہ) نام لیا گیا ہو اللہ کا اُس پر
اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿118﴾	اگر ہو تم اُس کی آیات پر ایمان رکھنے والے۔ ﴿118﴾
وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا	اور کیا ہے تمھیں کہ نہ تم کھاؤ اس سے جو (کہ)
ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ	ذکر کیا گیا ہو اللہ کا نام اُس پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

السَّمِيْعُ : سمع وبصر، سماعت، سامعین۔
الْعَلِيْمُ : علم وعمل، معلوم، تعلیم، معلومات۔
تُطِعْ : اطاعت وفرمانبرداری، مطیع۔
اَكْثَرَ : اکثر، اکثریت، کثرت، کثیر۔
يُضِلُّوْكَ، يَضِلُّ : ضلالت۔ (گمراہی)
يَتَّبِعُوْنَ : تابع فرمان، متبع سنت، اتباع۔
الظَّنَّ : بدظن، سوئے ظن، ظنِ غالب۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
سَبِيْلِهٖ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
فَكُلُوْا، تَاْكُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات۔
مِمَّا (مِنْ+مَا) : منجانب، من جملہ / ماحول، ماتحت۔
ذُكِرَ : ذکر، اذکار، مذکور، تذکرہ۔
اسْمُ : اسم بامسمّٰی، اسم گرامی۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

وَ	هُوَ السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ (115)	وَ اِنْ	تُطِعْ	اَكْثَرَ مَنْ
اور	وہی خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	اور اگر	آپ اطاعت کریں	اکثر کی جو

فِي الْاَرْضِ	يُضِلُّوْكَ ❶	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اِنْ ❷
زمین میں ہیں	(تو) وہ سب آپ کو بہکا دیں گے	اللہ کے راستے سے	نہیں

يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا الظَّنَّ	وَ اِنْ ❷	هُمْ اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ ❸ (116)
وہ سب پیروی کرتے	مگر (اپنے) گمان کی	اور نہیں ہیں	وہ سب مگر	سب اٹکل دوڑاتے

اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ اَعْلَمُ ❹	مَنْ يَّضِلُّ ❸	عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ
بیشک	آپ کا رب	وہ خوب جانتا ہے	جو بھٹکتا ہے	اسکے راستے سے

وَ هُوَ	اَعْلَمُ ❹	بِالْمُهْتَدِيْنَ (117)	فَكُلُوْا	مِمَّا ❺	ذُكِرَ ❻
اور وہ	خوب جانتا ہے	ہدایت پانیوالوں کو	تو تم سب کھاؤ	(اس میں) سے جو	ذکر کیا گیا ہو

اسْمُ اللّٰهِ	عَلَيْهِ	اِنْ كُنْتُمْ	بِاٰيٰتِهٖ	مُؤْمِنِيْنَ (118)
اللہ کا نام	اُس پر	اگر ہو تم	اُسکی آیات پر	سب ایمان رکھنے والے

وَ مَا	لَكُمْ	اَلَّا ❼	تَاْكُلُوْا	مِمَّا ❺	ذُكِرَ ❻	اسْمُ اللّٰهِ	عَلَيْهِ
اور کیا ہے	تمہارے لیے	یہ کہ نہ	تم سب کھاؤ	اس سے جو	ذکر کیا گیا	اللہ کا نام	اُس پر

ضروری وضاحت

❶ علامت وْا کے ساتھ کوئی اور علامت لگانی ہو تو "ا" گرا دیتے ہیں۔ ❷ علامت اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ "نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❸ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ یہاں "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❺ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے مثلاً: كُتِبَ: فرض کیا گیا۔ قُتِلَ: قتل کیا گیا۔ ❼ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔

وَ قَدۡ فَصَّلَ	حالانکہ یقیناً اس نے تفصیل سے بیان کر دیا ہے
لَكُمۡ مَّا حَرَّمَ عَلَيۡكُمۡ	تمہارے لیے جو اس نے حرام کیا ہے تم پر
اِلَّا مَا اضۡطُرِرۡتُمۡ اِلَيۡهِ ؕ	مگر جو (کہ) تم مجبور کر دیے جاؤ اُس کی طرف
وَ اِنَّ كَثِيۡرًا لَّيُضِلُّوۡنَ	اور بیشک بہت (سے لوگ) یقیناً گمراہ کرتے ہیں
بِاَهۡوَآئِهِمۡ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ	اپنی خواہشات سے علم کے بغیر، بیشک آپ کا رب
هُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُعۡتَدِيۡنَ ﴿119﴾	وہ خوب جاننے والا ہے حد سے بڑھنے والوں کو۔ ﴿119﴾
وَ ذَرُوۡا ظَاهِرَ الۡاِثۡمِ وَ بَاطِنَهٗ ؕ	اور چھوڑ دو ظاہر گناہ کو اور اُس کے چھپے ہوئے کو (بھی)
اِنَّ الَّذِيۡنَ يَكۡسِبُوۡنَ الۡاِثۡمَ	بیشک وہ لوگ جو کماتے ہیں گناہ
سَيُجۡزَوۡنَ	عنقریب وہ بدلہ دیے جائیں گے
بِمَا كَانُوۡا يَقۡتَرِفُوۡنَ ﴿120﴾	اس کا جو تھے وہ (گناہ) کرتے۔ ﴿120﴾
وَ لَا تَاۡكُلُوۡا مِمَّا	اور مت کھاؤ اس سے جو (کہ)
لَمۡ يُذۡكَرِاسۡمُ اللّٰهِ عَلَيۡهِ	نہ لیا گیا ہو اللہ کا نام اُس پر،

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَصَّلَ : تفصیل، مفصل، تفصیلات۔	عِلۡمٍ، اَعۡلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
حَرَّمَ : حرام، حلت و حرمت۔	ظَاهِرَ : ظاہر، ظاہری، ظہور، مظہر۔
عَلَيۡكُمۡ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بَاطِنَهٗ : ظاہر و باطن، خبث باطن۔
اضۡطُرِرۡتُمۡ : اضطراری حالت، مضطر۔	يَكۡسِبُوۡنَ : کسبِ حلال، کسبی۔
اِلَيۡهِ : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔	سَيُجۡزَوۡنَ : جزا و سزا، جزائے خیر۔
كَثِيۡرًا : کثیر، اکثر، کثرت۔	بِمَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
لَّيُضِلُّوۡنَ : ضلالت۔ (گمراہی)	تَاۡكُلُوۡا : اکل و شرب، ماکولات۔

وَ	قَدْ ❶	فَصَّلَ	لَكُمْ	مَّا	حَرَّمَ
حالانکہ	یقیناً	اس نے تفصیل سے بیان کردیا ہے	تمہارے لیے	جو	اس نے حرام کیا ہے

عَلَيْكُمْ	اِلَّا مَا	اضْطُرِرْتُمْ	اِلَيْهِ ط	وَ اِنَّ ❷	كَثِيْرًا
تم پر	مگر جو (کہ)	تم مجبور کردیے جاؤ	اُسکی طرف	اور بیشک	بہت (سے لوگ)

لَّيُضِلُّوْنَ ❸	بِاَهْوَآئِهِمْ	بِغَيْرِ عِلْمٍ ط	اِنَّ ❷	رَبَّكَ
یقیناً وہ سب گمراہ کرتے ہیں	اپنی خواہشات سے	علم کے بغیر	بیشک	آپ کا رب

هُوَ	اَعْلَمُ ❹	بِالْمُعْتَدِيْنَ (119)	وَ ذَرُوْا	ظَاهِرَ الْاِثْمِ
وہ	خوب جاننے والا ہے	سب حد سے بڑھنے والوں کو	اور سب چھوڑ دو	ظاہر گناہ کو

وَ	بَاطِنَهٗ ط	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْسِبُوْنَ	الْاِثْمَ
اور	اُسکے چھپے ہوئے کو	بیشک	وہ لوگ جو	وہ سب کماتے ہیں	گناہ

سَيُجْزَوْنَ ❺	بِمَا	كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ❻ (120)	وَ
عنقریب وہ سب بدلہ دیے جائیں گے	(اس گناہ) کا جو	تھے وہ سب کرتے	اور

لَا تَاْكُلُوْا ❼	مِمَّا ❽	لَمْ يُذْكَرِ ❺❾	اسْمُ اللّٰهِ	عَلَيْهِ
مت تم سب کھاؤ	(اس) سے جو (کہ)	نہ لیا گیا ہو	اللہ کا نام	اُس پر

ضروری وضاحت

❶ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کے لیے آتا ہے۔ ❷ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❸ علامت "لَ" تاکید کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ❹ اَعْلَمُ میں "اَ" صفت کے زیادہ ہونے پر دلالت کررہا ہے۔ ❺ علامت یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جائے گا اور کبھی کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ❻ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❽ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❾ یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَ اِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَ اِنَّ الشَّيٰطِيْنَ	اور بیشک وہ یقیناً نافرمانی ہے اور بیشک شیاطین
لَيُوْحُوْنَ اِلٰۤى اَوْلِيٰٓـِٕهِمْ	یقیناً ڈالتے ہیں اپنے دوستوں کی طرف (شبہات)
لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ	تا کہ وہ جھگڑا کریں تم سے،
وَ اِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ	اور اگر تم نے اطاعت کر لی انکی
اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿121﴾	(تو) بیشک تم یقیناً مشرک ہو گے۔ ﴿121﴾
اَوَ مَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ	اور کیا جو تھا مردہ پھر ہم نے زندہ کیا اُسے
وَ جَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ	اور ہم نے بنا دیا اُس کے لیے نور (کہ) وہ چلتا ہے
بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ	اسکے ساتھ لوگوں میں، اس کی طرح (ہوسکتا ہے) جو (کہ)
مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ	اسکی مثال (یہ ہے کہ) وہ اندھیروں میں ہے
لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ	(اور) نہیں ہے (وہ) نکلنے والا اُن سے
كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ	اسی طرح مزین کر دیا گیا کافروں کے لیے
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿122﴾	(وہ عمل) جو تھے وہ کرتے۔ ﴿122﴾

ع 14 11 1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَفِسْقٌ : فسق و فجور، فاسق و فاجر۔	نُوْرًا : نور، نورانی، نورانیت (روشنی)۔
لَيُوْحُوْنَ : وحیِ الٰہی، وحی متلوّ۔	بِهٖ : بالکل، بالمقابل، بالواسطہ۔
اَوْلِيٰٓـِٕهِمْ : ولی، ولایت، اولیائے کرام۔	النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
لِيُجَادِلُوْكُمْ : جنگ و جدل، جدال۔	مَّثَلُهٗ : مثل، مثال، تمثیل، امثلہ۔
اَطَعْتُمُوْهُمْ : اطاعت و فرمانبرداری، مطیع۔	بِخَارِجٍ : خارج، خروج، اخراج، امور خارجہ۔
مَيْتًا : موت، اموات، میت۔	مِّنْهَا : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
فَاَحْيَيْنٰهُ : موت و حیات، حیات جاودانی۔	يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔

وَ	اِنَّهٗ	لَفِسْقٌ ؕ ❶	وَ	اِنَّ	الشَّيٰطِيْنَ
اور	بیشک وہ	یقیناً نافرمانی ہے	اور	بیشک	شیاطین

لَيُوْحُوْنَ ❶	اِلٰۤى اَوْلِيٰٓئِهِمْ	لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ ❷	وَ
یقیناً وہ سب ڈالتے ہیں	اپنے دوستوں کی طرف (شبہات)	تا کہ وہ سب جھگڑا کریں تم سے	اور

14
ع 11
1

اِنْ	اَطَعْتُمُوْهُمْ ❸	اِنَّكُمْ	لَمُشْرِكُوْنَ ❶ ۧ (121)	اَوَ	مَنْ
اگر	تم نے اطاعت کر لی انکی (تو)	بیشک تم	یقیناً سب مشرک ہو گے	اور کیا	جو

كَانَ	مَيْتًا	فَاَحْيَيْنٰهُ	وَ	جَعَلْنَا	لَهٗ	نُوْرًا
تھا	مردہ	پھر ہم نے زندہ کیا اُسے	اور	ہم نے بنا دیا	اُس کے لیے	روشنی

يَّمْشِيْ	بِهٖ	فِي النَّاسِ	كَمَنْ	مَّثَلُهٗ ❹
(کہ) وہ چلتا ہے	اسکے ساتھ	لوگوں میں	اسکی طرح (ہے) جو (کہ)	اس کی مثال (یہ ہے کہ)

فِي الظُّلُمٰتِ ❺	لَيْسَ	بِخَارِجٍ ❻	مِّنْهَا ؕ	كَذٰلِكَ
وہ اندھیروں میں ہے	(اور) نہیں	(وہ) نکلنے والا	اُن سے	اسی طرح

زُيِّنَ ❼	لِلْكٰفِرِيْنَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❽ (122)
مزین کر دیا گیا	سب کافروں کے لیے	جو	تھے وہ سب عمل کرتے

ضروری وضاحت

❶ الفاظ کے شروع میں علامت لَ تاکید کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ❷ وْا کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو "ا" گر جاتا ہے۔ ❸ علامت تُمْ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت آجائے تو تُمْ اور اُسکے درمیان "و" کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❹ مَثَلُهٗ سے مراد "اس کا حال" ہے۔ ❺ علامت ات مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ	اور اسی طرح ہم نے بنا دیا ہر بستی میں
اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا	بڑے (لوگوں) کو جرائم کرنے والے اس (بستی) کے
لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ	تا کہ وہ مکروفریب کریں اس میں،
وَ مَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا	اور نہیں وہ مکروفریب کرتے مگر
بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿123﴾	اپنے نفسوں سے اور وہ شعور نہیں رکھتے۔ ﴿123﴾
وَ اِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ	اور جب آئے ان کے پاس کوئی نشانی
قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى	(تو) کہتے ہیں ہرگز نہیں ہم مانیں گے یہاں تک کہ
نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ	ہمیں دیا جائے اسکی مثل جو دیا گیا
رُسُلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ	اللہ کے رسولوں کو، اللہ کو خوب معلوم ہے
حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ	جہاں وہ رکھے اپنی رسالت، عنقریب پہنچے گی
الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ	اُن لوگوں کو جنھوں نے جرم کیے ذلت
عِنْدَ اللّٰهِ وَ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ	اللہ کے ہاں اور سخت عذاب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ : فی الحال، فی الوقت، فی الفور۔	يَشْعُرُوْنَ : باشعور، عقل وشعور، شعوری طور پر۔
كُلِّ : کل نمبر، کلی طور پر، بالکل۔	قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
قَرْيَةٍ : قریہ قریہ بستی بستی۔	نُّؤْمِنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
مُجْرِمِيْهَا، اَجْرَمُوْا : جرم، مجرم۔	حَتّٰى : حتی الامکان، حتی الوسع، حتی کہ۔
لِيَمْكُرُوْا : مکروفریب، مکار۔	مِثْلَ : مثل، مثال، تمثیل، امثلہ۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
بِاَنْفُسِهِمْ : نفسا نفسی، نفسانی، نفسیات۔	عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔

وَ كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ ❶	اَكٰبِرَ	مُجْرِمِيْهَا
اور اسی طرح	ہم نے بنا دیا	ہر بستی میں	بڑے (لوگوں) کو	جرائم کرنیوالے اس (بستی) کے

لِيَمْكُرُوْا	فِيْهَا ط	وَ مَا ❷	يَمْكُرُوْنَ	اِلَّا	بِاَنْفُسِهِمْ
تاکہ وہ سب مکر وفریب کریں	اس میں	اور نہیں	وہ سب مکر وفریب کرتے	مگر	اپنے نفسوں سے

وَ مَا	يَشْعُرُوْنَ (123)	وَ اِذَا	جَآءَتْهُمْ ❸	اٰيَةٌ ❶	قَالُوْا
اور نہیں	وہ سب شعور رکھتے	اور جب	آئے ان کے پاس	کوئی نشانی	(تو) سب کہتے ہیں

لَنْ	نُّؤْمِنَ	حَتّٰى	نُؤْتٰى	مِثْلَ مَآ	اُوْتِيَ ❹
ہرگز نہیں	ہم مانیں گے	یہاں تک کہ	ہمیں دیا جائے	(اسکی) مثل جو	دیا گیا

رُسُلُ اللّٰهِ ط	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ ❺	حَيْثُ	يَجْعَلُ
اللہ کے رسولوں کو	اللہ	خوب جانتا ہے	جہاں	وہ رکھے

رِسَالَتَهٗ ط	سَيُصِيْبُ ❻	الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا
اپنی رسالت	عنقریب پہنچے گی	اُن لوگوں کو جن	سب نے جرم کیے

صَغَارٌ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌۢ
ذلت	اللہ کے پاس	اور	عذاب	سخت

ضروری وضاحت

❶ ةٍ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہے تو اس مَا کا ترجمہ "نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❸ علامت تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ❺ اَعْلَمُ میں "اَ" صفت کے زیادہ ہونے پر دلالت کرتا ہے، اس لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔ ❻ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿124﴾	اس وجہ سے جو تھے وہ مکروفریب کرتے۔ ﴿124﴾
فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ	پھر جسے اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ ہدایت دے اُسے
يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ	(تو) کھول دیتا ہے اُس کا سینہ اسلام کے لیے
وَ مَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ	اور جسے وہ چاہتا ہے کہ گمراہ کردے اُسے (تو)
يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا	کردیتا ہے اس کے سینے کو تنگ، بہت گھٹا ہوا
كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ	گویا کہ وہ چڑھ رہا ہے آسمان میں،
كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ	اسی طرح ڈالتا ہے اللہ گندگی کو
عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿125﴾	اُن لوگوں پر جو نہیں ایمان لاتے۔ ﴿125﴾
وَ هٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ	اور یہ آپ کے رب کا راستہ ہے سیدھا
قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ	بلاشبہ ہم نے کھول کر بیان کردی ہیں آیات
لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿126﴾	(اس) قوم کے لیے (جو کہ) نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ ﴿126﴾
لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ	اُن کے لیے سلامتی کا گھر ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَمْكُرُوْنَ : مکروفریب، مکار۔	عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يُّرِدِ : ارادہ، مرید، مراد۔	يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
يَّهْدِيَهٗ : ہادی، ہدایت، مہدی۔	هٰذَا : ہذا من فضل ربی، لہٰذا۔
يَشْرَحْ : شرح صدر، انشراح صدر، تشریح۔	صِرَاطُ : پل صراط، صراط مستقیم۔
صَدْرَهٗ : شقِ صدر، صدر مقام، صدرِ مملکت۔	مُسْتَقِيْمًا : خط مستقیم، استقامت۔
ضَيِّقًا : ضیق النفس، مضائقہ۔	فَصَّلْنَا : مفصل، تفصیل، تفصیلات۔
حَرَجًا : حرج کی بات، کوئی حرج نہیں۔	دَارُ : دارالخلافہ، دارالحکومت، دارارقم۔

بِمَا	كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ❶ (124)	فَمَنْ	يُّرِدِ ❷	اللّٰهُ
اس وجہ سے جو	تھے وہ سب مکر و فریب کرتے	پھر جسے	چاہتا ہے	اللہ تعالیٰ

اَنْ	يَّهْدِيَهٗ	يَشْرَحْ	صَدْرَهٗ	لِلْاِسْلَامِ	وَ مَنْ
کہ	وہ ہدایت دے اُسے (تو)	وہ کھول دیتا ہے	اُس کا سینہ	اسلام کے لیے	اور جسے

يُّرِدْ	اَنْ يُّضِلَّهٗ	يَجْعَلْ	صَدْرَهٗ	ضَيِّقًا	حَرَجًا
وہ چاہتا ہے	کہ وہ گمراہ کردے اُسے	(تو) وہ کر دیتا ہے	اس کے سینے کو	تنگ	بہت گھٹا ہوا

كَاَنَّمَا ❸	يَصَّعَّدُ	فِي السَّمَآءِ ؕ	كَذٰلِكَ
گویا کہ	وہ چڑھ رہا ہے	آسمان میں	اسی طرح

يَجْعَلُ اللّٰهُ ❷	الرِّجْسَ	عَلَى الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ❹ (125)
ڈالتا ہے اللہ	گندگی کو	اُن لوگوں پر جو	نہیں وہ سب ایمان لاتے

وَ	هٰذَا	صِرَاطُ	رَبِّكَ	مُسْتَقِيْمًا ؕ	قَدْ ❺	فَصَّلْنَا ❻
اور	یہ	راستہ ہے	آپ کے رب کا	سیدھا	بلاشبہ	ہم نے کھول کر بیان کر دی ہیں

الْاٰيٰتِ ❼	لِقَوْمٍ	يَّذَّكَّرُوْنَ ❷ (126)	لَهُمْ	دَارُ	السَّلٰمِ
آیات	(اس) قوم کے لیے	(جو) سب نصیحت حاصل کرتے ہیں	اُن کے لیے	گھر ہے	سلامتی کا

ضروری وضاحت

❶ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❷ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ كَاَنَّ کا ترجمہ گویا کہ ہوتا ہے، اگر اسی کے ساتھ مَا لگ جائے تو اس میں "گویا کہ یوں ہی ہے" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ لَا کے بعد اگر فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کے لیے آتا ہے۔ ❻ نَا سے پہلے جزم ہو تو اس کا ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❼ علامت ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

عِنۡدَ رَبِّهِمۡ وَ هُوَ وَلِيُّهُمۡ	اُن کے رب کے پاس اور وہ اُن کا دوست ہے
بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿127﴾	اس وجہ سے جو وہ اعمال کرتے تھے۔ ﴿127﴾
وَ يَوۡمَ يَحۡشُرُهُمۡ جَمِيۡعًا ۚ	اور جس دن وہ اکٹھا کرے گا اُن سب کو
يٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ قَدِ	(تو کہے گا) اے جنوں کے گروہ! یقیناً
اسۡتَكۡثَرۡتُمۡ مِّنَ الۡاِنۡسِ ۚ	تم نے بہت زیادہ (گمراہ) کیے ہیں انسانوں میں سے
وَ قَالَ اَوۡلِيٰٓؤُهُمۡ مِّنَ الۡاِنۡسِ	اور کہیں گے اُن کے دوست انسانوں میں سے
رَبَّنَا اسۡتَمۡتَعَ بَعۡضُنَا	اے ہمارے رب! فائدہ اٹھایا ہم میں سے بعض نے
بِبَعۡضٍ وَّ بَلَغۡنَاۤ اَجَلَنَا	بعض سے اور ہم پہنچ گئے اپنے اس وقت کو
الَّذِىۡۤ اَجَّلۡتَ لَنَا ؕ	جو تو نے مقرر کیا تھا ہمارے لیے
قَالَ النَّارُ مَثۡوٰٮكُمۡ	(اللہ) فرمائے گا آگ (ہی) تمہارا ٹھکانا ہے،
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ	ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں مگر جو اللہ چاہے گا
اِنَّ رَبَّكَ حَكِيۡمٌ عَلِيۡمٌ ﴿128﴾	بیشک آپ کا رب خوب حکمت والا، خوب علم والا ہے۔ ﴿128﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِنۡدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔

وَلِيُّهُمۡ، اَوۡلِيٰٓؤُ : ولی، ولایت، اولیائے کرام۔

يَعۡمَلُوۡنَ : عمل، معمول، تعمیل۔

يَوۡمَ : یوم، یوم آزادی، یوم پاکستان، ایام۔

يَحۡشُرُهُمۡ : حشر، روزِ محشر۔

جَمِيۡعًا : جمع، جمیع، جماعت، اجتماع۔

اسۡتَكۡثَرۡتُمۡ : کثیر، اکثر، اکثریت، کثرت۔

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔

مِّنَ : منجانب، من جملہ، من وعن۔

اسۡتَمۡتَعَ : مال و متاع، متاع کارواں۔

بَلَغۡنَاۤ : ابلاغ، بالغ، بلوغت۔

اَجَلَنَا، اَجَّلۡتَ : اجل مقرر، مہر مؤجل۔

خٰلِدِيۡنَ : خالد، خلدِ بریں۔

حَكِيۡمٌ : حکیم، حکمت، حکیم الامت۔

عِنْدَ رَبِّهِمْ	وَ هُوَ	وَلِيُّهُمْ	بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❶ (127)
اُنکے رب کے پاس	اور وہ	اُنکا دوست ہے	اس وجہ سے جو	تھے وہ سب عمل کرتے

وَ يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا ج	يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ ❷	قَدِ ❸
اور جس دن	وہ اکٹھا کرے گا اُنہیں	سب کو (تو کہے گا)	اے جنوں کے گروہ!	یقیناً

اسْتَكْثَرْتُمْ ❹	مِّنَ الْاِنْسِ ج	وَ قَالَ	اَوْلِيٰٓؤُهُمْ
تم نے بہت زیادہ (گمراہ) کرنا چاہا	انسانوں میں سے	اور کہیں گے	اُن کے دوست

مِّنَ الْاِنْسِ	رَبَّنَا	اسْتَمْتَعَ ❹	بَعْضُنَا	بِبَعْضٍ
انسانوں میں سے	اے ہمارے رب!	فائدہ حاصل کیا	ہم میں سے بعض نے	بعض سے

وَّ بَلَغْنَآ	اَجَلَنَا	الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ	لَنَا ❺ ط	قَالَ
اور ہم پہنچ گئے	اپنے (اس) وقت کو	جو تو نے مقرر کیا تھا	ہمارے لیے	(اللہ) فرمائے گا

النَّارُ	مَثْوٰىكُمْ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اِلَّا مَا
آگ ہی	تمہارا ٹھکانا ہے	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	مگر جو

شَآءَ اللّٰهُ ط	اِنَّ	رَبَّكَ	حَكِيْمٌ ❻	عَلِيْمٌ ❻ (128)
چاہے اللہ	بیشک	آپ کا رب	خوب حکمت والا	خوب علم والا ہے

ضروری وضاحت

❶ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❷ قرآن مجید میں بہت سی جگہ "ا" کی بجائے کھڑی زبر کا استعمال ہوا ہے، یہاں بھی یَامَعْشَرَ الْجِنِّ تھا جسے کھڑی زبر کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ ❸ قَدْ تاکید کے لیے آتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں علامت استـ میں طلب اور چاہت کا مفہوم ہوتا ہے، اس سے مراد فائدہ چاہا ہے۔ ❺ لَنَا میں لَ اصل میں لِ تھا جسکا ترجمہ لیے ہوتا تھا، نَا کے ساتھ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کر دیا ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے

وَ كَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ	اور اسی طرح ہم مسلط کر دیتے ہیں بعض ظالموں کو
ع 15/8/2 بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ع ﴿129﴾	بعض پر اس وجہ سے جو وہ کمایا کرتے تھے۔ ع ﴿129﴾
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ	اے جنوں اور انسانوں کے گروہ!
اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ	کیا نہیں آئے تمہارے پاس رسول تم میں سے
يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ	(جو) بیان کرتے تھے تم پر میری آیتیں
وَ يُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ	اور ڈراتے تھے تمہیں تمہارے اس دن کی ملاقات سے
قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا	وہ کہیں گے ہم گواہی دیتے ہیں اپنے آپ پر
وَ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	اور دھوکہ دیا انہیں دنیوی زندگی نے
وَ شَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	اور وہ گواہی دیں گے اپنے نفسوں کے خلاف
اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿130﴾	کہ بیشک وہ کافر تھے۔ ﴿130﴾
ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ	یہ (اس لیے) کہ نہیں ہے آپ کا رب
مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ	ہلاک کرنے والا بستیوں کو ظلم کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
يَكْسِبُوْنَ : کسبِ حلال، کسبی۔
رُسُلٌ : رسول، مرسل، رسالت۔
مِّنْكُمْ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
يَقُصُّوْنَ : قصہ گوئی، قصہ کہانی۔
غَرَّتْهُمُ : غرور، مغرور۔

لِقَآءَ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
يَوْمِكُمْ : یوم، یوم آزادی، یوم پاکستان، ایام۔
هٰذَا : ہذا من فضل ربی، لہذا۔
الْحَيٰوةُ : حیات بعد الموت، حیات جاودانی۔
اَنْفُسِنَا : نفسا نفسی، نفسیات۔
شَهِدْنَا، شَهِدُوْا : شاہد، شہید، شہادت۔
مُهْلِكَ : ہلاک، ہلاکت، مہلک ہتھیار۔

ع 15 / 8 / 2

وَ كَذٰلِكَ	نُوَلِّيْ	بَعْضَ	الظّٰلِمِيْنَ	بَعْضًا	بِمَا
اور اسی طرح	ہم مسلط کر دیتے ہیں	بعض	ظالموں کو	بعض پر	اس وجہ سے جو

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ❶ ع (129)	يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	اَلَمْ
تھے وہ سب کمایا کرتے	اے گروہ!	جنوں کے	اور انسانوں کے	کیا نہیں

يَاْتِكُمْ ❷	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ	يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِيْ
آئے تمہارے پاس	رسول	تم میں سے	وہ سب بیان کرتے تھے	تم پر	میری آیتیں

وَ	يُنْذِرُوْنَكُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ هٰذَا ط	قَالُوْا
اور	وہ سب ڈراتے تھے تمہیں	ملاقات (سے)	تمہارے اس دن کی	وہ سب کہیں گے

شَهِدْنَا	عَلٰٓى اَنْفُسِنَا	وَ غَرَّتْهُمُ ❸	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ❸	وَ
ہم گواہی دیتے ہیں	اپنے آپ پر	اور دھوکہ دیا انہیں	دنیوی زندگی نے	اور

شَهِدُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ❹	اَنَّهُمْ	كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ❺ (130)	ذٰلِكَ ❻
وہ سب گواہی دینگے	اپنے نفسوں کے خلاف	کہ بیشک وہ	تھے سب کفر کرنیوالے	یہ (اس لیے)

اَنْ لَّمْ	يَكُنْ ❷	رَّبُّكَ	مُهْلِكَ ❼	الْقُرٰى	بِظُلْمٍ
کہ نہیں	ہے	آپ کا رب	ہلاک کرنے والا	بستیوں کو	ظلم کے ساتھ

ضروری وضاحت

❶ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❷ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ علامت تْ اور ةُ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ عَلٰى کا اصل ترجمہ پر ہوتا ہے کبھی اس کا ترجمہ کے خلاف بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❺ علامت وْا اور يْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❻ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔ ❼ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَّ اَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿131﴾	اس حال میں کہ اس کے باشندے بے خبر ہوں۔ ﴿131﴾
وَ لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا	اور ہر ایک کے لیے (مختلف) درجے ہیں (اس وجہ) سے جو
عَمِلُوْا ؕ وَ مَا رَبُّكَ	انھوں نے عمل کیے اور نہیں ہے آپ کا رب
بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿132﴾	بے خبر اس سے جو وہ کر رہے ہیں۔ ﴿132﴾
وَ رَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ	اور آپ کا رب ہی بے پروا، رحمت والا ہے
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ	اگر وہ چاہے لے جائے تمھیں
وَ يَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ	اور جانشین بنا دے تمھارے بعد
مَّا يَشَآءُ كَمَاۤ اَنْشَاَكُمْ	جسے چاہے جیسا کہ اُس نے پیدا کیا تمھیں
مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿133﴾ ؕ	دوسرے لوگوں کی اولاد سے۔ ﴿133﴾
اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ	بیشک جس (چیز) کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے
لَاٰتٍ ۙ وَّ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿134﴾	ضرور آنیوالی ہے اور نہیں ہو تم عاجز کر دینے والے۔ ﴿134﴾
قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا	کہہ دیجیے اے میری قوم! تم عمل کرو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَهْلُهَا : اہل وعیال، اہلیہ، اہل خانہ۔
غٰفِلُوْنَ، بِغَافِلٍ : غافل، غفلت۔
مِمَّا (مِنْ+مَا) : منجانب، من جملہ/ ماحول، ماتحت۔
عَمِلُوْا : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
الْغَنِيُّ : غنی و بے پروا۔
ذُو : ذوالجلال، ذوالجناح، ذواضعاف اقل۔
يَّشَاْ : مشیت، ان شاء اللہ۔

يَسْتَخْلِفْ : خلیفہ، خلافت، خلف الرشید، نا خلف۔
كَمَاۤ : کما حقہ۔
اَنْشَاَكُمْ : نشو و نما۔
ذُرِّيَّةِ : ذریتِ آدم۔
تُوْعَدُوْنَ : وعدہ، وعید۔
بِمُعْجِزِيْنَ : عاجز آنا، معجزہ۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔

وَ اَهْلُهَا	غٰفِلُوْنَ ﴿131﴾	وَ لِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ ❶	مِّمَّا ❷
اس حال میں کہ اسکے باشندے	سب بے خبر ہوں	اور ہر ایک کے لیے	درجے ہیں	اس وجہ سے جو

عَمِلُوْا	وَ مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ ❸	عَمَّا ❹	يَعْمَلُوْنَ ﴿132﴾
ان سب نے عمل کیے	اور نہیں ہے	آپ کا رب	بے خبر	اس سے جو	وہ سب کر رہے ہیں

وَ رَبُّكَ	الْغَنِيُّ	ذُو الرَّحْمَةِ ❶ ط	اِنْ	يَّشَاْ
اور آپ کا رب (ہی)	بے پروا	رحمت والا ہے	اگر	وہ چاہے

يُذْهِبْكُمْ	وَ يَسْتَخْلِفْ	مِنْۢ بَعْدِكُمْ ❺	مَّا
وہ لے جائے تمہیں	اور وہ جانشین بنا دے	تمہارے بعد	جسے

يَشَآءُ	كَمَآ	اَنْشَاَكُمْ ❻	مِّنْ ذُرِّيَّةِ ❶	قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ❼ ﴿133﴾
وہ چاہے	جس طرح	اُس نے پیدا کیا تمہیں	اولاد سے	دوسرے لوگوں کی

اِنَّ مَا	تُوْعَدُوْنَ	لَاٰتٍ	وَّ مَآ	اَنْتُمْ
بیشک جس (چیز) کا	تم سب سے وعدہ کیا جا رہا ہے	ضرور آنے والی ہے	اور نہیں (ہو)	تم

بِمُعْجِزِيْنَ ❸ ﴿134﴾	قُلْ	يٰقَوْمِ ❽	اعْمَلُوْا
سب عاجز کر دینے والے	کہہ دیجیے	اے میری قوم!	تم سب عمل کرو

ضروری وضاحت

❶ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❸ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں بِ آ رہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❹ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❺ مِنْ کے بعد اگر لفظ بَعْدِ موجود ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❻ یہاں "أ" فعل کے معنیٰ میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ❼ یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❽ یہ اصل میں يَاقَوْمِيْ تھا تخفیف کے لیے ی گر گئی ہے۔

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۚ	اپنی جگہ پر (اور) بیشک میں (بھی) عمل کرنیوالا ہوں
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ	تو عنقریب تم جان لوگے (اُسے) جو (کہ) ہے
لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ	اُس کے لیے اس گھر کا (اچھا) انجام
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿135﴾	یہ یقینی بات ہے کہ ظالم (کبھی) فلاح نہیں پاتے۔ ﴿135﴾
وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا	اور انہوں نے مقرر کیا ہے اللہ کے لیے اس سے جو
ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَ الْاَنْعَامِ نَصِيْبًا	اس نے پیدا کیا ہے کھیتی اور چوپاؤں سے حصہ،
فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ	پھر انہوں نے کہا یہ اللہ کے لیے ہے
بِزَعْمِهِمْ	اُن کے خیال سے
وَ هٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ	اور یہ ہمارے شریکوں کے لیے ہے
فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ	پھر جو (حصہ) ہے اُن کے شرکاء (دیوتاؤں) کا
فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ	تو نہیں وہ پہنچتا اللہ کی طرف
وَ مَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ	اور جو (حصہ) ہے اللہ کا تو وہ پہنچ جاتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَكَانَتِكُمْ : زمان و مکان، مکانات۔

عَامِلٌ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔

عَاقِبَةُ : عاقبت نااندیش، عقوبت خانہ۔

الدَّارِ : دارالخلافہ، دارالسلام، دیارِ غیر۔

يُفْلِحُ : فوز و فلاح، فلاحی ادارے، فلاحی کام۔

مِمَّا (مِنْ+مَا) : منجانب، من جملہ / ماحول، ماتحت۔

نَصِيْبًا : نصیب اپنا اپنا۔

فَقَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ۔

هٰذَا : ہٰذا من فضل ربی، لہٰذا۔

بِزَعْمِهِمْ : زعمِ باطل۔

لِشُرَكَآئِنَا : شریک، شرکاء، مشرک۔

فَلَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔

يَصِلُ : وصل، وصول، موصول، وصال۔

اِلٰى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	اِنِّىْ	عَامِلٌ ❶	فَسَوْفَ ❷	تَعْلَمُوْنَ
اپنی جگہ پر (اور)	بیشک میں (بھی)	عمل کرنیوالا ہوں	تو عنقریب	تم سب جان لوگے

مَنْ تَكُوْنُ ❸	لَهٗ	عَاقِبَةُ ❸	الدَّارِ	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ ❹
(اُسے) جو (کہ) ہے	اُس کے لیے	(اچھا) انجام	گھر کا	یہ یقینی بات ہے کہ	نہیں فلاح پاتے

الظّٰلِمُوْنَ (135)	وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	مِمَّا ❺
سب ظلم کرنیوالے	اور	ان سب نے مقرر کیا ہے	اللہ کے لیے	اس سے جو

ذَرَاَ	مِنَ الْحَرْثِ	وَ الْاَنْعَامِ	نَصِيْبًا	فَقَالُوْا
اس نے پیدا کیا ہے	کھیتی سے	اور چوپاؤں (سے)	حصہ	پھر ان سب نے کہا

هٰذَا	لِلّٰهِ	بِزَعْمِهِمْ	وَ هٰذَا	لِشُرَكَآئِنَا
یہ	اللہ کے لیے ہے	اُنکے خیال سے	اور یہ	ہمارے شریکوں کے لیے ہے

فَمَا	كَانَ ❻	لِشُرَكَآئِهِمْ ❼	فَلَا	يَصِلُ	اِلَى اللّٰهِ
پھر جو	(حصہ) ہے	اُن کے شریکوں کا	تو نہیں	وہ پہنچتا	اللہ تک

وَ	مَا	كَانَ ❻	لِلّٰهِ	فَهُوَ يَصِلُ ❽
اور	جو (حصہ)	ہے	اللہ کا	تو وہ پہنچ جاتا ہے

ضروری وضاحت

❶ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔❷ سَوْفَ جب فعل کے شروع میں ہو تو وہ اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔❸ تَ اور ةَ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❺ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔❻ كَانَ کا ترجمہ کبھی ہے اور کبھی تھا بھی کیا جاتا ہے۔❼ علامت هُمْ یا هِمْ اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ: اُن کا، اُنکی، اُنکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔❽ علامت هُوَ اور "يَ" دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔

اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ	اُن کے شریکوں (دیوتاؤں) کی طرف،
سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿136﴾	برا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔ ﴿136﴾
وَ كَذٰلِكَ زَيَّنَ	اور اسی طرح مزین بنا دیا
لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	بہت سے مشرکوں کے لیے
قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ	اپنی اولاد کو قتل کرنا اُن کے شریکوں نے
لِيُرْدُوْهُمْ وَ لِيَلْبِسُوْا	تاکہ وہ ہلاک کر دیں انہیں اور تاکہ وہ خلط ملط کر دیں
عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ	اُن پر اُن کا دین، اور اگر اللہ چاہتا
مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ	(تو) نہ کرتے وہ اسے، پس چھوڑ دو اُنہیں
وَ مَا يَفْتَرُوْنَ ﴿137﴾	اور جو وہ جھوٹ باندھتے ہیں۔ ﴿137﴾
وَ قَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّ حَرْثٌ	اور انہوں نے کہا یہ چوپائے اور کھیتی
حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا	ممنوع ہے نہیں کھا سکتا اُسے (کوئی) مگر
مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ	جسے ہم چاہیں گے اپنے خیال سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شُرَكَآئِهِمْ : شرک، شریک، شرکاء، مشرک۔

سَآءَ : علمائے سوء، سوءِ حفظ۔

يَحْكُمُوْنَ : حاکم، حکومت، محکوم۔

زَيَّنَ : زین، مزین، زینت۔

لِكَثِيْرٍ : کثیر، کثرت، اکثریت۔

قَتْلَ : قتل، قاتل، مقتول۔

اَوْلَادِهِمْ : ولد، اولاد، مولود۔

عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

شَآءَ : مشیتِ الٰہی، ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔

فَعَلُوْهُ : فعل، فاعل، مفعول۔

يَفْتَرُوْنَ : کذب وافترا، مفتری۔

هٰذِهٖٓ : ہذا من فضل ربی، لہٰذا۔

يَطْعَمُهَآ : قیام وطعام، طعام کمیٹی۔

بِزَعْمِهِمْ : زعم باطل، اپنے زعم میں پھرنا۔

اِلٰى شُرَكَآىِٕهِمْ ؕ ❶	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ (136)
اُن کے شریکوں (دیوتاؤں) تک	برا ہے	جو	وہ سب فیصلہ کرتے ہیں

وَ	كَذٰلِكَ	زَيَّنَ ❷	لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ
اور	اسی طرح	مزین بنا دیا	بہت سے مشرکوں کے لیے

قَتْلَ	اَوْلَادِهِمْ ❶	شُرَكَآؤُهُمْ ❶	لِيُرْدُوْهُمْ ❸❹
قتل کرنا	اپنی اولاد کو	اُن کے شریکوں نے	تاکہ وہ سب ہلاک کردیں اُنہیں

وَ لِيَلْبِسُوْا ❹	عَلَيْهِمْ	دِيْنَهُمْ ؕ ❶	وَ لَوْ	شَآءَ اللّٰهُ
اور تاکہ وہ سب خلط ملط کردیں	اُن پر	اُن کا دین	اور اگر	اللہ چاہتا (تو)

مَا فَعَلُوْهُ ❸	فَذَرْهُمْ ❺	وَمَا	يَفْتَرُوْنَ (137)
نہ وہ سب کرتے اسے	پس چھوڑ دو اُنہیں	اور جو	وہ سب جھوٹ باندھتے ہیں

وَ	قَالُوْا	هٰذِهٖۤ	اَنْعَامٌ	وَّ حَرْثٌ	حِجْرٌ ۖ ق
اور	ان سب نے کہا	یہ	چوپائے	اور کھیتی	ممنوع ہے

لَّا	يَطْعَمُهَآ ❻	اِلَّا	مَنْ	نَّشَآءُ	بِزَعْمِهِمْ ❶
نہیں	کھا سکتا اُسے کوئی	مگر	جسے	ہم چاہیں گے	اپنے خیال سے

ضروری وضاحت

❶ علامت هُمْ یا هِمْ اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ: اُن کا، اُنکی، اُنکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے درمیان شد میں عموماً کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آجائے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❹ "لِ" اگر فعل کے شروع میں ہو تو ترجمہ عموماً تاکہ کیا جاتا ہے اور اگر اسم کے شروع میں ہو تو ترجمہ لیے کیا جاتا ہے۔ ❺ علامت هُمْ فعل کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ❻ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَ اَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا	اور کچھ چوپائے ہیں حرام کی گئی ہیں اُن کی پیٹھیں
وَ اَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ	اور کچھ چوپائے ہیں (کہ) نہیں وہ ذکر کرتے
اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً	اللہ کے نام کا اُن پر جھوٹ باندھتے ہوئے
عَلَيْهِ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ	اُس پر، عنقریب وہ سزا دے گا انہیں
بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿138﴾	اس وجہ سے جو وہ جھوٹ باندھتے تھے۔ ﴿138﴾
وَ قَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ	اور انہوں نے کہا جو پیٹوں میں ہے اِن چوپایوں کے
خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا	(وہ) خالص ہے (صرف) ہمارے مردوں کے لیے
وَ مُحَرَّمٌ عَلٰۤى اَزْوَاجِنَا ۚ وَ اِنْ يَّكُنْ	اور حرام کیا ہوا ہے ہماری بیویوں پر اور اگر ہو وہ
مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ	مردہ تو وہ سب (مرد و عورتیں) اس میں شریک ہیں،
سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ؕ	عنقریب وہ بدلہ دے گا اُنہیں اُنکے (اس) بیان کا،
اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿139﴾	بیشک وہ بہت حکمت والا، خوب علم والا ہے۔ ﴿139﴾
قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ	یقیناً خسارہ اٹھایا اُن لوگوں نے جنہوں نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حُرِّمَتْ، مُحَرَّمٌ : حلال وحرام، حلت وحرمت۔	قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
يَذْكُرُوْنَ : ذکر، اذکار، مذکور، تذکرہ۔	لِّذُكُوْرِنَا : مذکرو مؤنث، تذکیروتانیث۔
اسْمَ : اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔	اَزْوَاجِنَا : زوج، زوجہ، ازواج مطہرات۔
عَلَيْهَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
افْتِرَآءً : کذب وافترا، مفتری۔	وَصْفَهُمْ : وصف، اوصاف، موصوف۔
سَيَجْزِيْهِمْ : جزاوسزا، جزائے خیر۔	عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔	خَسِرَ : خائب وخاسر، خسارہ۔

وَ اَنْعَامٌ ❶	حُرِّمَتْ ❷	ظُهُوْرُهَا	وَ اَنْعَامٌ ❶	لَّا
اور کچھ چوپائے ہیں	حرام کی گئی ہیں	اُن کی پیٹھیں	اور کچھ چوپائے ہیں (کہ)	نہیں

یَذْكُرُوْنَ	اسْمَ اللّٰهِ	عَلَيْهَا	افْتِرَآءً	عَلَيْهِ ؕ
وہ سب ذکر کرتے	اللہ کا نام	اُن پر	جھوٹ باندھتے ہوئے	اُس پر

سَيَجْزِيْهِمْ	بِمَا	كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ❸ (138)	وَ قَالُوْا
عنقریب وہ سزا دے گا انہیں	اس وجہ سے جو	تھے وہ سب جھوٹ باندھتے	اور ان سب نے کہا

مَا	فِيْ بُطُوْنِ	هٰذِهِ الْاَنْعَامِ ❶	خَالِصَةٌ ❹	لِّذُكُوْرِنَا
جو	پیٹوں میں (ہے)	ان چوپایوں کے	(وہ) خالص ہے	ہمارے مردوں کے لیے

وَ مُحَرَّمٌ ❺	عَلٰۤى اَزْوَاجِنَا ❻ ج	وَ اِنْ	يَّكُنْ	مَّيْتَةً ❹
اور حرام کیا ہوا ہے	ہماری بیویوں پر	اور اگر	وہ ہو	مردہ

فَهُمْ	فِيْهِ	شُرَكَآءُ ؕ	سَيَجْزِيْهِمْ	وَصْفَهُمْ ؕ
تو وہ سب	اس میں	شریک ہیں	عنقریب وہ سزا دے گا اُنہیں	اُنکے (اس) بیان کی

اِنَّهٗ	حَكِيْمٌ ❼	عَلِيْمٌ ❼ (139)	قَدْ خَسِرَ	الَّذِيْنَ
بیشک وہ	بہت حکمت والا	خوب علم والا ہے	یقیناً خسارہ اٹھایا	اُن لوگوں نے جن

ضروری وضاحت

❶ اَنْعَامٌ "نَعَمٌ" کی جمع ہے، جسکا اصل ترجمہ اونٹ ہوتا ہے، البتہ یہ لفظ بھیڑ بکری اور گائے پر بھی بولا جاتا ہے۔
❷ تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❸ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔
❹ ةً واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❺ شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔
❻ اَزْوَاجٌ زَوْجٌ کی جمع ہے، اس کا اصل ترجمہ جوڑا ہے۔❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ	قتل کیا اپنی اولاد کو بے وقوفی سے بغیر علم کے
وَّ حَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ	اور انہوں نے حرام ٹھہرایا (اُسے) جو رزق دیا انہیں اللہ نے
افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا	جھوٹ باندھتے ہوئے اللہ پر، یقیناً وہ گمراہ ہوگئے
وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿140﴾ ع	اور نہ ہوئے ہدایت پانے والے۔ ﴿140﴾
وَ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ	اور (اللہ) وہی ہے جس نے باغات پیدا کیے
مَّعْرُوْشٰتٍ وَّ غَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ	چھتریوں پر چڑھائے ہوئے اور نہ چڑھائے ہوئے
وَّ النَّخْلَ وَ الزَّرْعَ مُخْتَلِفًا	اور کھجور (کے درخت) اور کھیتی، مختلف ہیں
اُكُلُهٗ وَ الزَّيْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ	اسکے پھل (ذائقے میں) اور زیتون اور انار (بھی پیدا کیا)
مُتَشَابِهًا وَّ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ	ملتے جلتے اور نہ ملتے جلتے
كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ	کھاؤ اس کے پھل سے جب وہ پھل دے
وَ اٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ	اور دو اس کا حق، اس کی کٹائی کے دن
وَ لَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ	اور نہ اسراف کرو، بیشک وہ

ع 16 11 3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَتَلُوْٓا : قتل، قاتل، مقتول۔	اَنْشَاَ : نشوونما۔
عِلْمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	النَّخْلَ : نخلستان (کھجوروں کا علاقہ)
حَرَّمُوْا : حلال وحرام، حلت وحرمت۔	الزَّرْعَ : زراعت، زرعی اراضی۔
رَزَقَهُمْ : رزق، رزاق۔	اُكُلُهٗ، كُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
افْتِرَآءً : کذب وافترا، مفتری۔	مُتَشَابِهًا، مُتَشَابِهٍ : مشابہ، تشبیہ، مشابہت۔
ضَلُّوْا : ضلالت۔ (گمراہی)	ثَمَرِ، اَثْمَرَ : ثمر، ثمرہ۔
مُهْتَدِيْنَ : ہادی، ہدایت، مہدی۔	تُسْرِفُوْا : اسراف (فضول خرچی)۔

قَتَلُوْٓا	اَوْلَادَهُمْ ❶	سَفَهًا	بِغَيْرِ عِلْمٍ ❷	وَّ حَرَّمُوْا
سب نے قتل کیا	اپنی اولاد کو	بے وقوفی سے	علم کے بغیر	اور اُن سب نے حرام ٹھہرایا

مَا	رَزَقَهُمُ اللّٰهُ	افْتِرَآءً	عَلَى اللّٰهِ ؕ	قَدْ ضَلُّوْا
(اُسے) جو	رزق دیا انہیں اللہ نے	جھوٹ باندھتے ہوئے	اللہ پر	یقیناً وہ سب گمراہ ہو گئے

ع 16 الرکوع 11 3

وَ مَا	كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ❸ ۧ (140)	وَ هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْشَاَ	جَنّٰتٍ ❹
اور نہ	ہوئے سب ہدایت پانے والے	اور (اللہ) وہی ہے	جس نے	پیدا کیے	باغات

مَّعْرُوْشٰتٍ ❹	وَّ غَيْرَ	مَعْرُوْشٰتٍ ❹	وَّالنَّخْلَ	وَ الزَّرْعَ
(چھتریوں پر) چڑھائے ہوئے	اور نہ	چڑھائے ہوئے	اور کھجور (کے درخت)	اور کھیتی

مُخْتَلِفًا	اُكُلُهٗ ❺	وَ الزَّيْتُوْنَ	وَ الرُّمَّانَ	مُتَشَابِهًا ❻
مختلف ہیں	اسکے پھل	اور زیتون	اور انار (بھی پیدا کیے)	مشابہت رکھنے والے

وَّغَيْرَ	مُتَشَابِهٍ ❻ ؕ	كُلُوْا	مِنْ ثَمَرِهٖٓ ❺	اِذَآ اَثْمَرَ
اور نہ	مشابہت رکھنے والے	تم سب کھاؤ	اس کے پھل سے	جب وہ پھل دے

وَ اٰتُوْا	حَقَّهٗ ❺	يَوْمَ حَصَادِهٖ ❺	وَ	لَا تُسْرِفُوْا ❼ ؕ	اِنَّهٗ
اور تم سب دو	اس کا حق	اس کی کٹائی کے دن	اور	نہ تم سب اسراف کرو	بیشک وہ

ضروری وضاحت

❶ هُمْ اسم کے آخر میں ہوتو اس کا ترجمہ اُن کا، اُنکی، اُنکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ وْا اور یْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❹ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ علامت "ہٗ اور ہٖ" کا ترجمہ اُس کا، اس کی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❻ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہوتو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۙ﴿141﴾	اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔﴿141﴾
وَ مِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً	اور (پیدا کیے) چوپاؤں میں سے کچھ بوجھ اٹھانیوالے
وَّ فَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا	اور کچھ زمین سے لگے ہوئے، کھاؤ اس سے جو
رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعُوْا	رزق دیا تمہیں اللہ نے اور مت تم پیروی کرو
خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ	شیطان کے قدموں کی
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۙ﴿142﴾	بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔﴿142﴾
ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ	آٹھ قسمیں (پیدا کیں)، بھیڑ میں سے دو
وَ مِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ	اور بکری میں سے دو
قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ	کہو کیا دونوں نر اس (اللہ) نے حرام کیے ہیں؟
اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ	یا دونوں مادہ یا وہ (بچہ) کہ مشتمل ہیں اس پر
اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّـُٔوْنِيْ	دونوں ماداؤں کے رحم؟ خبر دو مجھے
بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۙ﴿143﴾	کسی علم کے ساتھ اگر ہو تم سچے۔﴿143﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحِبُّ : حب، محبوب، محبت۔	مُّبِيْنٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طورہ پر۔
الْمُسْرِفِيْنَ : اسراف (فضول خرچی)۔	اثْنَيْنِ : ثانوی بورڈ، تعلیمی ثنویت، لاثانی۔
حَمُوْلَةً : حامل، حمل، حاملہ۔	قُلْ : قول، اقوال، مقولہ۔
كُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات۔	الذَّكَرَيْنِ : مذکر ومؤنث، تذکیر وتانیث۔
مِمَّا (مِنْ+ما) : منجانب، من جملہ/ ماحول، ماتحت۔	الْاُنْثَيَيْنِ : مؤنث، تانیث۔
تَتَّبِعُوْا : اتباع، متبع سنت۔	اشْتَمَلَتْ : شامل، بشمول، مشتمل، شمولیت۔
عَدُوٌّ : عداوت، عدو، اعداء۔	اَرْحَامُ : رحمِ مادر، صلہ رحمی، قطع رحمی۔

لَا يُحِبُّ ❶	الْمُسْرِفِيْنَ ﴿141﴾	وَ مِنَ الْاَنْعَامِ	حَمُوْلَةً ❷
نہیں پسند کرتا	اسراف کرنے والوں کو	اور (پیدا کیے) چوپاؤں میں سے	بوجھ اٹھانے والے

وَّ فَرْشًا ؕ	كُلُوْا ❸	مِمَّا ❹	رَزَقَكُمُ اللّٰهُ	وَ
اور زمین سے لگے ہوئے	تم سب کھاؤ	اس سے جو	رزق دیا تمہیں اللہ نے	اور

لَا تَتَّبِعُوْا ❺	خُطُوٰتِ ❻ الشَّيْطٰنِ ؕ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿142﴾
مت تم سب پیروی کرو	شیطان کے قدموں کی	بیشک وہ	تمہارے لیے	کھلا دشمن ہے

ثَمٰنِيَةَ	اَزْوَاجٍ ۚ	مِنَ الضَّاْنِ	اثْنَيْنِ	وَ مِنَ الْمَعْزِ
(پیدا کیں) آٹھ	قسمیں	بھیڑ میں سے	دو	اور بکری میں سے

اثْنَيْنِ ؕ	قُلْ	ءٰ	الذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ
دو	آپ کہو	کیا	دونوں نر	اس نے حرام کیے ہیں	یا دونوں مادہ

اَمَّا	اشْتَمَلَتْ ❻	عَلَيْهِ	اَرْحَامُ	الْاُنْثَيَيْنِ ؕ
یا	وہ (بچہ کہ) مشتمل ہیں	اس پر	رحم	دونوں ماداؤں کے

نَبِّئُوْنِيْ ❼	بِعِلْمٍ ❽	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿143﴾
خبر دو مجھے	کسی علم کے ساتھ	اگر	ہو تم	سب سچے

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❸ یہ لفظ اَكَلَ سے بنا ہے شروع سے "اَ" کو گرایا گیا ہے۔ ❹ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ ات، تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❽ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ مِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ	اور اونٹوں میں سے دو
وَ مِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ	اور گائیوں میں سے دو
قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ	کہو کیا اس نے دونوں نر حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ؟
اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ	یا وہ (بچہ) کہ مشتمل ہیں اس پر دونوں ماداؤں کے رحم
اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ	یا تھے تم حاضر جب وصیت کی تھی تمہیں اللہ نے
بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ	اس کی؟ پس کون بڑا ظالم ہے اس سے جو
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا	باندھے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ
لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ	تا کہ وہ گمراہ کرے لوگوں کو بغیر علم کے،
ع 17/4/4 اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿144﴾	بیشک اللہ (زبردستی) نہیں ہدایت دیتا ظالم قوم کو۔ ﴿144﴾
قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ	کہہ دیجیے نہیں میں پاتا اس میں جو وحی کی گئی ہے
اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ	میری طرف، کسی چیز کو حرام کسی کھانے والے پر
يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً	(کہ) وہ کھائے اسے مگر یہ کہ وہ ہو مردار

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْبَقَرِ : عید بقر، بقر منڈی۔
اثْنَيْنِ : ثانوی بورڈ، تعلیمی ثنویت، لاثانی۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ۔
الذَّكَرَيْنِ : مذکر و مؤنث، تذکیر و تانیث۔
الْاُنْثَيَيْنِ : مذکر و مؤنث، تذکیر و تانیث۔
اشْتَمَلَتْ : مشتمل، شامل، شمولیت۔
اَرْحَامُ : رحمِ مادر، قطع رحمی، صلہ رحمی۔

وَصّٰىكُمُ : وصیت، وصیت نامہ۔
بِهٰذَا : ہٰذا من فضل ربی، لہٰذا، علیٰ ہٰذا القیاس۔
افْتَرٰى : کذب و افترا، مفتری، افترا پردازی۔
كَذِبًا : کذب، کاذب، کذاب، تکذیب۔
لِّيُضِلَّ : ضلالت (گمراہی)
يَهْدِي : ہادی، ہدایت، مہدی۔
اَجِدُ : وجود، موجود، موجودہ حالات۔

وَ	مِنَ الْاِبِلِ ❶	اثْنَيْنِ ❷	وَ	مِنَ الْبَقَرِ ❶	اثْنَيْنِ ❷ ط	قُلْ
اور	اونٹوں میں سے	دو	اور	گائیوں میں سے	دو	کہو

ءٰۤ	الذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ ❷	اَمَّا	اشْتَمَلَتْ ❸
کیا	دونوں نر	اس نے حرام کیے ہیں	یا دونوں مادہ	یا	وہ (بچہ کہ) مشتمل ہیں

عَلَيْهِ	اَرْحَامُ	الْاُنْثَيَيْنِ ط	اَمْ كُنْتُمْ	شُهَدَآءَ	اِذْ وَصّٰكُمُ
اس پر	رحم	دونوں ماداؤں کے	یا تھے تم	حاضر	جب وصیت کی تھی تمہیں

اللّٰهُ	بِهٰذَا ج	فَمَنْ	اَظْلَمُ ❹	مِمَّنِ ❺	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ
اللہ نے	اس کی	پس کون	بڑا ظالم ہے	اس سے جو	باندھے	اللہ تعالیٰ پر

كَذِبًا	لِّيُضِلَّ	النَّاسَ	بِغَيْرِ عِلْمٍ ❻ ط	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَهْدِي ❼
جھوٹ	تا کہ وہ گمراہ کرے	لوگوں کو	علم کے بغیر	بیشک اللہ	نہیں ہدایت دیتا

ع 17 4 4

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ع (144)	قُلْ لَّآ	اَجِدُ	فِيْ مَآ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ ❽
سب ظلم کرنیوالے لوگوں کو	کہہ دیجیے نہیں	میں پاتا	(اس) میں جو	وحی کی گئی ہے	میری طرف

مُحَرَّمًا ❾	عَلٰى طَاعِمٍ ❾	يَّطْعَمُهٗٓ	اِلَّآ اَنْ	يَّكُوْنَ	مَيْتَةً ❸
کوئی حرام کیا ہوا	کسی کھانے والے پر	(کہ) وہ کھائے اُسے	مگر یہ کہ	وہ ہو	مردار

ضروری وضاحت

❶ اَلْاِبِلِ اور اَلْبَقَرِ سے پوری جنس مراد ہے، اس لیے ترجمہ اونٹوں اور گائیوں کیا گیا ہے۔ ❷ اِثْنَيْنِ کا ترجمہ دو ہے اور اگر کسی لفظ کے آخر میں يْنِ ہو تو اس کا ترجمہ بھی دو کیا جاتا ہے۔ ❸ ةَ اور تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "اَ" میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ مِمَّنْ دراصل مِنْ+مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ❻ بِ کے ترجمے کی ضرورت ہے۔ ❼ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ اِلَيَّ دراصل اِلٰى + یْ کا مجموعہ ہے۔ ❾ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ	یا بہایا ہوا خون، یا سور کا گوشت
فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا	تو بیشک وہ ناپاک ہے، یا نافرمانی کا باعث ہو
اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ	(کہ) نام پکارا گیا ہو اس پر غیر اللہ کا، پھر جو مجبور کر دیا جائے
غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ	نہ بغاوت کرنے والا ہو اور نہ حد سے تجاوز کرنے والا ہو
فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿145﴾	تو بیشک آپ کا رب بہت بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے ﴿145﴾
وَ عَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا	اور اُن لوگوں پر جو یہودی بن گئے
حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ	ہم نے حرام کر دیا ہے ہر (جانور) ناخن والا
وَ مِنَ الْبَقَرِ وَ الْغَنَمِ حَرَّمْنَا	اور گائیوں اور بکریوں میں سے ہم نے حرام کر دی ہیں
عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَاۤ اِلَّا مَا حَمَلَتْ	ان پر ان دونوں کی چربیاں مگر جو اٹھایا ہو
ظُهُوْرُهُمَاۤ اَوِ الْحَوَايَاۤ	ان دونوں کی پیٹھوں نے یا انتڑیوں نے
اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ	یا جو ملی ہو ہڈی کے ساتھ
ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ	یہ ہم نے سزا دی انہیں اُن کی سرکشی کی وجہ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَحْمَ	: لحمیات، لحیم شحیم۔	عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فِسْقًا	: فسق و فجور، فاسق و فاجر۔	حَرَّمْنَا	: حلال و حرام، حلت و حرمت۔
لِغَيْرِ	: غیر آباد، غیر منقسم، غیر مسلم۔	ذِيْ	: ذی وقار، ذی شان، ذی روح۔
اضْطُرَّ	: مضطر، اضطراری حالت۔	مِنَ	: منجانب، من جملہ، من و عن۔
بَاغٍ، بِبَغْيِهِمْ	: باغی، بغاوت۔	حَمَلَتْ	: حامل، محمول، اسقاطِ حمل
لَا	: لاتعداد، لاتعلق، لامحدود۔	اخْتَلَطَ	: اختلاط، مخلوط، خلط ملط کرنا (ملانا)۔
غَفُوْرٌ	: استغفار، دعائے مغفرت۔	جَزَيْنٰهُمْ	: جزا و سزا، جزائے خیر، جزاک اللہ۔

اَوْ	دَمًا	مَّسْفُوْحًا ❶	اَوْ	لَحْمَ	خِنْزِيْرٍ	فَاِنَّهٗ	رِجْسٌ
یا	خون	بہایا ہوا	یا	گوشت	سور کا	تو بے شک وہ	ناپاک ہے

اَوْ فِسْقًا	اُهِلَّ ❷	لِغَيْرِ اللّٰهِ	بِهٖ ج	فَمَنِ	اضْطُرَّ
یا نافرمانی کا باعث ہو	نام پکارا گیا ہو	غیر اللہ کا	اس پر	پھر جو	مجبور کردیا جائے

غَيْرَ بَاغٍ	وَّلَا	عَادٍ	فَاِنَّ	رَبَّكَ	غَفُوْرٌ ❸
نہ بغاوت کرنیوالا ہو	اور نہ	حد سے تجاوز کرنیوالا ہو	تو بیشک	آپ کا رب	بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ❸ (145)	وَ	عَلَى الَّذِيْنَ	هَادُوْا	حَرَّمْنَا ❹	كُلَّ
نہایت رحم والا ہے	اور	اُن پر جو	سب یہودی بن گئے	ہم نے حرام کردیا	ہر

ذِيْ ظُفُرٍ ج	وَ	مِنَ الْبَقَرِ ❺	وَ الْغَنَمِ ❺	حَرَّمْنَا ❹	عَلَيْهِمْ
ناخن والا (جانور)	اور	گائیوں میں سے	اور بکریوں (میں سے)	ہم نے حرام کردی ہیں	ان پر

شُحُوْمَهُمَآ	اِلَّا مَا	حَمَلَتْ ❻	ظُهُوْرُهُمَآ	اَوِ الْحَوَايَآ
ان دونوں کی چربیاں	مگر جو	اٹھایا ہو	ان دونوں کی پیٹھوں نے	یا انتڑیوں نے

اَوْ مَا	اخْتَلَطَ	بِعَظْمٍ ط	ذٰلِكَ ❼	جَزَيْنٰهُمْ ❹	بِبَغْيِهِمْ قف
یا جو	ملی ہو	ہڈی کے ساتھ	یہ	ہم نے سزا دی انہیں	اُنکی سرکشی کی وجہ سے

ضروری وضاحت

❶ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❺ اَلْبَقَر اور اَلْغَنَمِ سے پوری جنس مراد ہے، اس لیے ترجمہ گائیوں اور بکریوں کیا گیا ہے۔ ❻ علامت تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ یہ کردیا جاتا ہے۔

وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ (146)	اور بے شک ہم یقیناً سچے ہیں۔ (146)
فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ	پھر اگر وہ جھٹلائیں آپ کو تو کہہ دیجیے
رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ	تمہارا رب وسیع رحمت والا ہے،
وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ (147)	اور نہیں ہٹایا جاتا اس کا عذاب مجرم قوم سے (147)
سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا	عنقریب کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا
لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا	اگر اللہ چاہتا تو ہم شریک نہ بناتے
وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَ لَا حَرَّمْنَا	اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم حرام کرتے
مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ	کوئی چیز، اسی طرح جھٹلایا
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	اُن لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے
حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ	یہاں تک کہ انہوں نے چکھ لیا ہمارا عذاب
قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ	کہہ دیجیے کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے
فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ	تو نکالو اُسے ہمارے سامنے ؟

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَصٰدِقُوْنَ : صادق، تصدیق، مصدقہ ذرائع۔	شَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیتِ الٰہی۔
كَذَّبُوْكَ، كَذَّبَ: کذب، کذاب، کاذب، تکذیب۔	شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔
فَقُلْ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔	قَبْلِهِمْ : قبل از نبوت، قبل از وقت۔
رَحْمَةٍ : رحمان، رحیم، رحمت، مرحوم۔	حَتّٰى : حتی الامکان، حتی الوسعت، حتی کہ۔
وَّاسِعَةٍ : وسیع و عریض، وسعت۔	ذَاقُوْا : ذائقہ، ذوق۔
يُرَدُّ : رد، تردید، مردود، مرتد، ارتداد۔	عِنْدَكُمْ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
اَشْرَكُوْا، اَشْرَكْنَا : مشرک، شرک، شریک۔	فَتُخْرِجُوْهُ : خارج، خروج، مخرج، امور خارجہ۔

وَ اِنَّا❶	لَصٰدِقُوْنَ (146)	فَاِنْ	كَذَّبُوْكَ❷	فَقُلْ
اور بیشک ہم	یقیناً سب سچے ہیں	پھر اگر	وہ سب جھٹلائیں آپ کو	تو کہہ دیجیے

رَّبُّكُمْ	ذُوْ رَحْمَةٍ❸	وَّاسِعَةٍ❸ ج	وَلَا	يُرَدُّ❹	بَأْسُهٗ
تمہارا رب	رحمت والا ہے	وسیع	اور نہیں	ہٹایا جاتا	اس کا عذاب

عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ❺ (147)	سَيَقُوْلُ❹	الَّذِيْنَ
سب جرم کرنے والے لوگوں سے	عنقریب کہیں گے	وہ لوگ جن

اَشْرَكُوْا	لَوْ شَآءَ اللّٰهُ	مَآ اَشْرَكْنَا	وَلَآ	اٰبَآؤُنَا
سب نے شرک کیا	اگر اللہ چاہتا (تو)	نہ ہم شریک بناتے	اور نہ	ہمارے باپ دادا

وَلَا	حَرَّمْنَا	مِنْ شَيْءٍ❻❼ ط	كَذٰلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ
اور نہ	ہم حرام کرتے	کوئی چیز	اسی طرح	جھٹلایا	اُن لوگوں نے جو

مِنْ قَبْلِهِمْ	حَتّٰى	ذَاقُوْا	بَأْسَنَا ط	قُلْ
ان سے پہلے تھے	یہاں تک کہ	ان سب نے چکھ لیا	ہمارا عذاب	کہہ دیجیے

هَلْ	عِنْدَكُمْ	مِّنْ عِلْمٍ❻❼	فَتُخْرِجُوْهُ❷	لَنَا ط
کیا	تمہارے پاس ہے	کوئی علم	تو تم سب نکالو اُسے	ہمارے لیے

ضروری وضاحت

❶ اِنَّا اصل میں اِنَّنَا تھا، تخفیف کے لیے ایک ”ن“ گرا دیا گیا ہے۔ ❷ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا ”ا“ گر جاتا ہے۔ ❸ ة اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے ❺ شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں ”کرنے والے“ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ	نہیں تم پیروی کرتے مگر گمان کی
وَ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿148﴾	اور نہیں ہو تم مگر اٹکل دوڑاتے ۔﴿148﴾
قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ	کہہ دیجیے پس اللہ ہی کے لیے کامل دلیل ہے
فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿149﴾	پس اگر وہ چاہتا (تو) ضرور ہدایت دے دیتا تم سب کو ۔﴿149﴾
قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ	کہہ دیں لاؤ اپنے گواہوں کو جو
يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ	گواہی دیں کہ بیشک اللہ نے حرام کی ہیں یہ (چیزیں)
فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ	پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو نہ آپ گواہی دیں
مَعَهُمْ ۚ وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ	اُنکے ساتھ اور نہ آپ پیروی کریں (انکی) خواہشات کی
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو
وَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	اور (نہ) اُن لوگوں کی جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر
ع 18 6 5 وَ هُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿150﴾ ع	اور وہ اپنے رب کے ساتھ برابر ٹھہراتے ہیں ۔﴿150﴾ ع
قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ	کہہ دیجیے آؤ! میں پڑھتا ہوں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَتَّبِعُوْنَ، تَتَّبِعْ : اتباع، متبع سنت، تابع فرماں۔
اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
الظَّنَّ : بدظن، ظن غالب، سوئے ظن۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
الْبَالِغَةُ : ابلاغ، مبلغ، تبلیغ، بلوغت۔
لَهَدٰىكُمْ : ہادی، ہدایت۔
اَجْمَعِيْنَ : جمع، جامع، جمیع، جماعت۔

شُهَدَآءَ، يَشْهَدُوْنَ : شاہد، شہادت۔
هٰذَا : ہذا من فضل ربی، لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔
مَعَهُمْ : مع اہل وعیال، معیت۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔
كَذَّبُوْا : کاذب، کذاب، تکذیب۔
يَعْدِلُوْنَ : عدل، عادل، عدالت۔
اَتْلُ : تلاوت، وحی متلو۔

اِنْ تَتَّبِعُوْنَ ❶	اِلَّا الظَّنَّ	وَ اِنْ ❶	اَنْتُمْ	اِلَّا	تَخْرُصُوْنَ (148)
نہیں تم سب پیروی کرتے	مگر گمان کی	اور نہیں	تم	مگر	تم سب اٹکل دوڑاتے ہو

قُلْ	فَلِلّٰهِ	الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ❷ ج	فَلَوْ شَآءَ	لَهَدٰىكُمْ
کہہ دیجیے	پھر اللہ ہی کے لیے	دلیل کامل ہے	پس اگر وہ چاہتا	(تو) ضرور ہدایت دیتا تمہیں

اَجْمَعِيْنَ ❸ (149)	قُلْ ❹	هَلُمَّ	شُهَدَآءَكُمُ	الَّذِيْنَ	يَشْهَدُوْنَ
سب کو	کہہ دیں	لاؤ	اپنے گواہوں کو	جو	وہ سب گواہی دیں

اَنَّ اللّٰهَ	حَرَّمَ	هٰذَا ج	فَاِنْ	شَهِدُوْا	فَلَا تَشْهَدْ ❺
کہ بیشک اللہ نے	حرام کی ہیں	یہ (چیزیں)	پھر اگر	وہ سب گواہی دیں	تو نہ آپ گواہی دیں

مَعَهُمْ ج	وَ	لَا تَتَّبِعْ ❺	اَهْوَآءَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
اُنکے ساتھ	اور	نہ آپ پیروی کریں	خواہشات کی	اُن لوگوں کی جن	سب نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَا	وَالَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ❻	بِالْاٰخِرَةِ ❷	وَهُمْ
ہماری آیات کو	اور (نہ) اُن لوگوں کی جو	نہیں وہ سب ایمان رکھتے	آخرت پر	اور وہ

ع 18 6 5

بِرَبِّهِمْ	يَعْدِلُوْنَ (150)	قُلْ ❹	تَعَالَوْا	اَتْلُ ❼
اپنے رب کیساتھ	وہ سب برابر ٹھہراتے ہیں	کہہ دیجیے	تم سب آؤ !	میں پڑھتا ہوں

ضروری وضاحت

❶ اِنْ کے بعد اسی جملے میں اگر اِلَّا ہو تو اسکا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔ ❷ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❸ اَجْمَعِيْنَ مکمل لفظ کا ترجمہ سب ہے اس لیے يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، پڑھنے میں آسانی کے لیے "وْ" کو گرا دیا گیا ہے۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر جزم ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس فعل میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❼ اَتْلُ اصل میں اَتْلُوْ تھا وْ گر گئی ہے۔

مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ	جو حرام کیا ہے تمہارے رب نے تم پر
اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا	یہ کہ نہ شریک ٹھہراؤ اس کے ساتھ کسی چیز کو،
وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ	اور والدین کے ساتھ احسان کرو
وَ لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ	اور نہ قتل کرو اپنی اولاد کو مفلسی (کے ڈر) سے
نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ اِيَّاهُمْ ۚ	ہم (ہی) رزق دیتے ہیں تمہیں اور اُن کو بھی
وَ لَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ	اور مت قریب جاؤ بے حیائی کے (کاموں کے)
مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ ۚ	جو ظاہر ہیں اُن میں سے اور جو چھپی ہیں
وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ	اور نہ قتل کرو اس جان کو جسے حرام کیا اللہ نے
اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ	مگر حق کے ساتھ، یہ (سب باتیں)
وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿151﴾	اس نے وصیت کی ہے تمہیں اس کی تاکہ تم سمجھ لو۔ ﴿151﴾
وَ لَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ	اور مت قریب جاؤ یتیم کے مال کے
اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ	مگر اس (طریقے) سے جو (کہ) وہ سب سے اچھا ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا : ماتحت، ماحول، مافوق الفطرت۔

عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

تُشْرِكُوْا : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

شَيْـًٔا : شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔

تَقْتُلُوْٓا : قتل، قاتل، مقتول۔

مِّنْ : منجانب، من جملہ، من وعن۔

نَرْزُقُكُمْ : رزق، رزاق، رازق۔

تَقْرَبُوْا : قرب، قریب، قرابت، مقرب۔

الْفَوَاحِشَ : فحش، فحاشی و عریانی۔

ظَهَرَ : ظاہر، ظاہری طور پر، ظہور، مظہر۔

بَطَنَ : خبث باطن، ظاہر و باطن۔

النَّفْسَ : نفسا نفسی، نفسیات، نظام تنفس۔

وَصّٰىكُمْ : وصیت، وصیت نامہ۔

تَعْقِلُوْنَ : عقل و شعور، عاقل، معقول۔

مَا حَرَّمَ	رَبُّكُمْ	عَلَيْكُمْ	اَلَّا ❶	تُشْرِكُوْا ❷	بِهٖ
جو حرام کیا ہے	تمہارے رب نے	تم پر	یہ کہ نہ	تم سب شریک ٹھہراؤ	اسکے ساتھ

شَيْـًٔا	وَّ بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا ۚ	وَ	لَا تَقْتُلُوْٓا ❷
کسی چیز کو	اور والدین کے ساتھ	احسان کیا کرو	اور	مت تم سب قتل کرو

اَوْلَادَكُمْ	مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ	نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ ❸	وَ اِيَّاهُمْ ❹ ۚ
اپنی اولاد کو	مفلسی (کے ڈر) سے	ہم ہی رزق دیتے ہیں تمہیں	اور اُن کو (بھی)

وَ	لَا تَقْرَبُوا ❷	الْفَوَاحِشَ	مَا ظَهَرَ	مِنْهَا	وَ مَا	بَطَنَ ۚ
اور	مت تم سب قریب جاؤ	بے حیائی کے	جو ظاہر ہیں	اُن میں سے	اور جو	چھپی ہیں

وَ	لَا تَقْتُلُوا ❷	النَّفْسَ	الَّتِیْ	حَرَّمَ اللّٰهُ	اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ
اور	مت تم سب قتل کرو	(اس) جان کو	جسے	حرام کیا اللہ نے	مگر حق کے ساتھ

ذٰلِكُمْ ❺	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ❻ (151)	وَ
یہ (سب باتیں)	اس نے وصیت کی ہے تمہیں	اس کی	تاکہ تم سب سمجھ لو	اور

لَا تَقْرَبُوْا ❷	مَالَ الْيَتِيْمِ	اِلَّا	بِالَّتِیْ هِیَ	اَحْسَنُ ❼
مت تم سب قریب جاؤ	یتیم کے مال کے	مگر	(اس طریقے) سے جو وہ	سب سے اچھا ہو

ضروری وضاحت

❶ اَلَّا اصل میں اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
❸ نَحْنُ اور علامت نَ دونوں کا ترجمہ "ہم" ہے، نَحْنُ تاکید کے لیے آیا ہے۔ ❹ اِيَّاهُمْ میں هُمْ الگ لفظ نہیں بلکہ یہ مکمل لفظ ہے
❺ جب ذٰلِكَ سے اشارہ کیا جا رہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے
البتہ معنی وہی رہتا ہے۔ ❻ كُمْ اور علامت تَ دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❼ یہاں "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ	یہاں تک کہ وہ پہنچ جائے اپنی پختگی کو
وَ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَ الْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ	اور تم پورا کرو ماپ اور تول انصاف کے ساتھ
لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا	نہیں ہم تکلیف دیتے کسی نفس کو مگر
وُسْعَهَا ۚ وَ اِذَا قُلْتُمْ	اسکی طاقت کے مطابق اور جب تم بات کرو
فَاعْدِلُوْا وَ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ	تو انصاف کرو اس حال میں (کہ) اگرچہ ہو قرابت والا
وَ بِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ	اور اللہ کے عہد کو پورا کرو، یہ (اللہ نے)
وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿152﴾	وصیت کی ہے تمہیں اسکی تاکہ تم نصیحت حاصل کرو ﴿152﴾
وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا	اور بیشک یہ میرا راستہ ہے سیدھا
فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَ لَا تَتَّبِعُوا	تو تم پیروی کرو اسکی، اور مت پیروی کرو
السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ	(اور) راستوں کی، پس الگ کر دیں گے تم کو
عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ	اس کے راستے سے، یہ (اللہ نے)
وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿153﴾	وصیت کی ہے تمہیں اس کی تاکہ تم بچ جاؤ۔ ﴿153﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	وُسْعَهَا : وسعت، وسیع وعریض۔
يَبْلُغَ : ابلاغ، مبلغ، تبلیغ، بلوغت۔	فَاعْدِلُوْا : عدل وانصاف، عادل حکمران، عدالت
اَشُدَّهٗ : شدید، شدت، اشد۔	تَذَكَّرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ۔
اَوْفُوا : وفا کرنا، ایفائے عہد۔	صِرَاطِيْ : صراط مستقیم، پل صراط۔
الْمِيْزَانَ : وزن، میزان، میزان عدل۔	فَاتَّبِعُوْهُ : اتباع، متبع سنت، تابع فرماں۔
بِالْقِسْطِ : قسط وار، بالاقساط۔	فَتَفَرَّقَ : فرق، تفریق، تفرقہ، متفرق۔
نُكَلِّفُ : مکلّف، تکلیف۔	تَتَّقُوْنَ : تقوای، متقی۔

حَتّٰی	يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ ج ❶	وَ اَوْفُوا ❷	الْكَيْلَ	وَ الْمِيْزَانَ
یہاں تک کہ	وہ پہنچ جائے	اپنی پختگی کو	اور تم سب پورا کرو	ماپ	اور تول

بِالْقِسْطِ ج	لَا نُكَلِّفُ	نَفْسًا ❸	اِلَّا وُسْعَهَا ج	وَ اِذَا
انصاف کے ساتھ	نہیں ہم تکلیف دیتے	کسی نفس کو	مگر اسکی طاقت کے مطابق	اور جب

قُلْتُمْ	فَاعْدِلُوْا ❷	وَ	لَوْ كَانَ	ذَا قُرْبٰی ج	وَ بِعَهْدِ اللّٰهِ
تم بات کرو	تو تم سب انصاف کرو	اس حال میں کہ	اگرچہ ہو	قرابت والا	اور اللہ کے عہد کو

اَوْفُوْا ❷ ط	ذٰلِكُمْ ❹	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ❺ (152)
تم سب پورا کرو	یہ	وصیت کی ہے تمہیں	اس کی	تاکہ تم سب نصیحت حاصل کرو

وَ اَنَّ	هٰذَا	صِرَاطِیْ	مُسْتَقِيْمًا	فَاتَّبِعُوْهُ ج ❻	وَ
اور بیشک	یہ	میرا راستہ ہے	سیدھا	تو تم سب پیروی کرو اسکی	اور

لَا تَتَّبِعُوا	السُّبُلَ	فَتَفَرَّقَ ❼	بِكُمْ	عَنْ سَبِيْلِهٖ ط
مت تم سب پیروی کرو	(اور) راستوں کی	پس وہ الگ کر دیں گے	تم کو	اسکے اصل راستے سے

ذٰلِكُمْ ❹	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ❺ (153)
یہ	اس نے وصیت کی ہے تمہیں	اس کی	تاکہ تم سب بچ جاؤ

ضروری وضاحت

❶ اَشُدَّ کے شروع میں "أ" لفظ کا حصہ ہے۔ ❷ شروع میں "أ" اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ جب ذٰلِكَ سے اشارہ کیا جا رہا ہو اور جنکے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے، البتہ معنی وہی رہتا ہے۔ ❺ علامت كُمْ اور تـ دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔
❻ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❼ یہاں تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	پھر ہم نے دی موسٰی کو کتاب
تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ	(نعمت) پوری کرنے کے لیے اس (شخص) پر جس نے
اَحْسَنَ وَ تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ	نیکی کی اور تفصیل بیان کرنے (کے لیے) ہر چیز کی
وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ	اور ہدایت اور رحمت (کے لیے) تا کہ وہ
بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿154﴾ ع (19 4 6)	اپنے رب کی ملاقات پر ایمان لے آئیں۔ ﴿154﴾
وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ	اور یہ کتاب ہے ہم نے نازل کیا ہے اسے
مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ	برکت والی ہے پس پیروی کرو اس کی
وَ اتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿155﴾	اور پرہیزگاری اختیار کرو تا کہ تم رحم کیے جاؤ۔ ﴿155﴾
اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ	(ایسا نہ ہو) کہ تم کہو درحقیقت نازل کی گئی ہے کتاب
عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪ وَاِنْ كُنَّا	دو گروہوں پر ہم سے پہلے اور بیشک تھے ہم
عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿156﴾	اُن کے پڑھنے پڑھانے سے یقیناً بے خبر ﴿156﴾
اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ	یا (یہ) کہو اگر بلاشبہ اُتاری جاتی ہم پر کتاب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْكِتٰبَ : کاتب، کتاب، مکتوب، کتابت۔
تَمَامًا : کام تمام ہونا، ناتمام، تتمہ۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
تَفْصِيْلًا : مفصل، تفصیل، تفصیلات۔
رَحْمَةً : رحمت، رحیم، رحمان۔
بِلِقَآءِ : ملاقات۔
يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔

هٰذَا : ہذا من فضل ربی، لہٰذا، علی ہذا القیاس۔
اَنْزَلْنٰهُ : نازل، شانِ نزول، منزل من اللہ۔
فَاتَّبِعُوْهُ : اتباع، متبع، تابع فرماں۔
اتَّقُوْا : تقوٰی، متقی۔
تَقُوْلُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
طَآئِفَتَيْنِ : طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔
دِرَاسَتِهِمْ : مدرس، درس و تدریس۔

ثُمَّ اٰتَيْنَا ❶	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	تَمَامًا	عَلَى الَّذِيْٓ
پھر ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	پوری کرنے کے لیے	(اس) پر جس نے

اَحْسَنَ ❷	وَ تَفْصِيْلًا	لِّكُلِّ شَيْءٍ	وَّ هُدًى	وَّ رَحْمَةً ❸
نیکی کی	اور تفصیل (بیان کرنے کے لیے)	ہر چیز کی	اور ہدایت ہے	اور رحمت

19 ع 4 6

لَعَلَّهُمْ	بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ	يُؤْمِنُوْنَ (154)	وَ هٰذَا كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ ❶
تاکہ وہ	اپنے رب کی ملاقات پر	وہ سب ایمان لے آئیں	اور یہ کتاب ہے	ہم نے نازل کیا اُسے

مُبٰرَكٌ	فَاتَّبِعُوْهُ ❹	وَ اتَّقُوْا	لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ❺ (155)
برکت والی ہے	پس تم سب پیروی کرو اسکی	اور تم سب پرہیزگاری اختیار کرو	تاکہ تم سب رحم کیے جاؤ

اَنْ تَقُوْلُوْٓا	اِنَّمَآ	اُنْزِلَ ❻	الْكِتٰبُ	عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ
(یہ نہ ہو) کہ تم سب کہو	درحقیقت	نازل کی گئی ہے	کتاب	دو گروہوں پر

مِنْ قَبْلِنَا	وَ اِنْ ❼	كُنَّا	عَنْ دِرَاسَتِهِمْ	لَغٰفِلِيْنَ (156)
ہم سے پہلے	اور بیشک	تھے ہم	اُن کے پڑھنے پڑھانے سے	یقیناً سب بے خبر

اَوْ	تَقُوْلُوْا	لَوْ	اَنَّآ	اُنْزِلَ ❻	عَلَيْنَا	الْكِتٰبُ
یا	تم سب (یہ) کہو	اگر	بلاشبہ ہم (کہ)	اُتاری گئی (ہوتی)	ہم پر	کتاب

ضروری وضاحت

❶ فعل کے ساتھ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں "اَ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ❸ ةَ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❺ كُمْ اور علامت تَ دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❻ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں "کیا گیا" کا مفہوم ہے۔ ❼ اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے شد کو ختم کر کے جزم دی گئی ہے، اس لیے ترجمہ بیشک کیا گیا ہے۔

لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ج	یقیناً ہم ہوتے زیادہ ہدایت یافتہ ان سے
فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ	پس یقیناً آ چکی تمہارے پاس روشن دلیل
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ ج	تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت،
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ	پس کون ہے زیادہ ظالم اس سے جو جھٹلائے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ صَدَفَ عَنْهَا ط	اللہ کی آیتوں کو اور اعراض کرے اُن سے
سَنَجْزِى الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ	عنقریب ہم سزا دیں گے اُن کو جو اعراض کرتے ہیں
عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ	ہماری آیات سے برے عذاب کی
بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ (157)	اس وجہ سے جو تھے وہ اعراض کرتے۔ (157)
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ	نہیں وہ انتظار کر رہے مگر یہ کہ آئیں ان کے پاس
الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِىَ رَبُّكَ	فرشتے یا آئے آپ کا رب
اَوْ يَاْتِىَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ط	یا آئے آپ کے رب کی کوئی نشانی
يَوْمَ يَاْتِىْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ	جس دن آئے گی آپ کے رب کی کوئی نشانی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَهْدٰى : ہادی، ہدایت، ہدایات۔	سُوْٓءَ : علمائے سوء، سوئے ظن۔
مِنْهُمْ : منجانب، من جملہ، من وعن۔	يَنْظُرُوْنَ : نظر، نظارہ، انتظار، منتظر۔
بَيِّنَةٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	الْمَلٰٓئِكَةُ : ملائکہ، ملک الموت۔
رَحْمَةٌ : رحمت، رحیم، رحمان۔	بَعْضُ : بعض اوقات، بعض واقعات۔
اَظْلَمُ : ظلم، ظالم، مظلوم۔	يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم پاکستان۔
كَذَّبَ : کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔	اٰيٰتِ : قرآنی آیت، آیاتِ بینات۔
سَنَجْزِى : جزاوسزا، جزائے خیر، جزاک اللہ۔	رَبِّكَ : رب کائنات، رب العالمین، ربوبیت۔

لَكُنَّآ	اَهْدٰى ❶	مِنْهُمْ ج	فَقَدْ	جَآءَكُمْ	بَيِّنَةٌ ❷
یقیناً ہم ہوتے	زیادہ ہدایت یافتہ	ان سے	پس یقیناً	آ چکی تمہارے پاس	روشن دلیل

مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ هُدًى	وَّ رَحْمَةٌ ج ❷	فَمَنْ	اَظْلَمُ ❶
تمہارے رب کی طرف سے	اور ہدایت	اور رحمت	پس کون ہے	زیادہ ظالم

مِمَّنْ ❸	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ❷	وَ صَدَفَ	عَنْهَا ط	سَنَجْزِی
اس سے جو	جھٹلائے	اللہ کی آیتوں کو	اور اعراض کرے	اُن سے	عنقریب ہم سزا دیں گے

الَّذِيْنَ	يَصْدِفُوْنَ	عَنْ اٰيٰتِنَا	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ
اُن لوگوں کو جو	وہ سب اعراض کرتے ہیں	ہماری آیات سے	بُرے	عذاب کی

بِمَا	كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ❹ (157)	هَلْ ❺	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّآ اَنْ
اس وجہ سے جو	تھے وہ سب اعراض کرتے	نہیں	وہ سب انتظار کررہے	مگر یہ کہ

تَاْتِيَهُمُ ❻	الْمَلٰٓئِكَةُ ❼	اَوْ يَاْتِیَ ❽	رَبُّكَ	اَوْ يَاْتِیَ ❽	بَعْضُ
آئیں ان کے پاس	فرشتے	یا آئے	آپ کا رب	یا آئیں	بعض

اٰيٰتِ ❷	رَبِّكَ ط	يَوْمَ	يَاْتِیْ ❽	بَعْضُ	اٰيٰتِ ❷	رَبِّكَ
نشانیاں	آپ کے رب کی	جس دن	آئیں گی	بعض	نشانیاں	آپ کے رب کی

ضروری وضاحت

❶ یہاں "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❷ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔
❸ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ❹ علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❺ هَلْ کے بعد اگر
اسی جملے میں لفظ اِلَّآ آرہا ہو تو هَلْ کا ترجمہ "نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❻ تـ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ
ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع مذکر کے لیے ہے۔ ❽ یہاں علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا	(تو) نہ نفع دے گا کسی نفس کو اس کا ایمان (لانا)
لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ	(کہ) نہیں تھا وہ ایمان لایا اس سے پہلے
اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ	یا (نہیں) کمائی اس نے اپنے ایمان میں کوئی بھلائی
قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا	کہہ دیجیے تم انتظار کرو یقیناً ہم (بھی)
مُنْتَظِرُوْنَ ﴿158﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ	انتظار کرنیوالے ہیں۔ ﴿158﴾ بیشک وہ لوگ جنہوں نے
فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِيَعًا	ٹکڑے ٹکڑے کرلیا اپنے دین کو اور وہ ہوگئے گروہ گروہ
لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ	نہیں ہیں آپ اُن سے کسی چیز میں
اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ	درحقیقت اُن کا معاملہ اللہ کی طرف ہے، پھر
يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿159﴾	وہ خبر دے گا انہیں (اس بات) کی جو وہ کرتے تھے۔ ﴿159﴾
مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ	جو آئے گا ایک نیکی کے ساتھ تو اس کے لیے
عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَ مَنْ جَآءَ	اس کی مثل دس (نیکیاں) ہیں، اور جو آئے گا
بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا	برائی کے ساتھ تو نہیں وہ بدلہ دیا جائے گا مگر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَنْفَعُ : نفع ونقصان، منفعت، منافع۔	شِيَعًا : شیعہ وسنی، شیعانِ علی۔
اٰمَنَتْ : امن، ایمان، مؤمن۔	شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔
كَسَبَتْ : کسب حلال، کسبی لوگ۔	يُنَبِّئُهُمْ : نبی، انبیاء۔
خَيْرًا : خیر وعافیت، خیریت۔	يَفْعَلُوْنَ : فعل، فاعل، مفعول۔
قُلِ : قول، اقوال، مقولہ۔	اَمْثَالِهَا : مثل، مثال، تمثیل، امثلہ۔
انْتَظِرُوْٓا : انتظار، منتظر۔	بِالسَّيِّئَةِ : علمائے سوء اعمال سیّئہ۔
فَرَّقُوْا : فرق، تفریق، متفرق، تفرقہ۔	يُجْزٰٓى : جزائے خیر، جزا وسزا۔

لَا يَنْفَعُ ❶	نَفْسًا ❷	اِيْمَانُهَا	لَمْ تَكُنْ ❸	اٰمَنَتْ ❸
(تو) نہ نفع دے گا	کسی جان کو	اس کا ایمان (لانا)	(کہ) نہیں تھی	وہ ایمان لائی

مِنْ قَبْلُ	اَوْ كَسَبَتْ ❸	فِيْٓ اِيْمَانِهَا	خَيْرًا ❷ ط	قُلِ
اس سے پہلے	یا (نہیں) کمائی اس نے	اپنے ایمان میں	کوئی بھلائی	کہہ دیجیے

انْتَظِرُوْٓا ❹	اِنَّا	مُنْتَظِرُوْنَ (158)	اِنَّ الَّذِيْنَ	فَرَّقُوْا
تم سب انتظار کرو	یقیناً ہم	سب انتظار کرنیوالے ہیں	بیشک وہ لوگ جن	سب نے ٹکڑے ٹکڑے کرلیا

دِيْنَهُمْ	وَ كَانُوْا	شِيَعًا	لَّسْتَ	مِنْهُمْ	فِيْ شَيْءٍ ❷ ط
اپنے دین کو	اور وہ سب ہو گئے	گروہ گروہ	نہیں ہیں آپ	اُن میں سے	کسی چیز میں

اِنَّمَآ ❺	اَمْرُهُمْ	اِلَى اللّٰهِ	ثُمَّ	يُنَبِّئُهُمْ	بِمَا
درحقیقت	اُن کا معاملہ	اللہ کی طرف ہے	پھر	وہ خبر دے گا انہیں	(اس بات) کی جو

كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ❻ (159)	مَنْ جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ ❸	فَلَهٗ	عَشْرُ
تھے وہ سب کرتے	جو آئے گا	ایک نیکی کے ساتھ	تو اس کے لیے	دس (گنا)

اَمْثَالِهَا ج	وَمَنْ	جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ ❸	فَلَا	يُجْزٰٓى ❼	اِلَّا
اس کی مثل ہیں	اور جو	آئے گا	برائی کے ساتھ	تو نہیں	وہ بدلہ دیا جائے گا	مگر

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت (تنوین) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ❸ تَ، تُ، ۃ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ شروع میں "اُ" اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ اِنَّ کے ساتھ اگر مَا لگ جائے تو تاکید میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ ❻ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

مِثْلَهَا وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿160﴾	اس کی مثل اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿160﴾
قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰىنِیْ	کہہ دیں بیشک میں (ہوں کہ) ہدایت دی ہے مجھے
رَبِّیْٓ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۚ	میرے رب نے سیدھے راستے کی طرف
دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ	دین صحیح کی (جو) طریقہ ہے ابراہیم کا (اس حال میں کہ وہ
حَنِیْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿161﴾	ایک طرف کے تھے، اور نہیں تھے وہ مشرکوں میں سے ﴿161﴾
قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَ نُسُكِیْ	کہہ دیجیے بیشک میری نماز اور میری قربانی
وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ	اور میری زندگی اور میری موت (سب کچھ)
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿162﴾	اللہ کے لیے ہے (جو) رب ہے تمام جہانوں کا۔ ﴿162﴾
لَا شَرِیْكَ لَهٗ ۚ وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ	کوئی شریک نہیں اس کا اور اسی کا میں حکم دیا گیا ہوں
وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿163﴾	اور میں پہلا مسلمان ہوں۔ ﴿163﴾
قُلْ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَبْغِیْ	کہہ دیجیے کیا اللہ کے علاوہ میں تلاش کروں
رَبًّا وَّ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَیْءٍ ؕ	کوئی (اور) رب، حالانکہ وہ رب ہے ہر چیز کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِثْلَهَا : مثل، مثال، تمثیل، امثلہ۔

یُظْلَمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔

هَدٰىنِیْ : ہادی، ہدایت، مہدی۔

صِرَاطٍ : صراط مستقیم، پل صراط۔

حَنِیْفًا : دینِ حنیف۔

مِنَ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔

الْمُشْرِكِیْنَ : شرک، مشرک، شریک۔

صَلَاتِیْ : صوم وصلوٰۃ کا پابند، نظامِ صلوٰۃ۔

مَحْیَایَ : حیاتی ومماتی، حیات بعد الموت۔

مَمَاتِیْ : موت، اموات، میت۔

الْعٰلَمِیْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔

اُمِرْتُ : امر، آمریت، آمرانہ نظام۔

اَوَّلُ : اول انعام، اول نمبر۔

الْمُسْلِمِیْنَ : اسلام، مسلم، تسلیم۔

مِثْلَهَا	وَ	هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ❶❷ (160)	قُلْ ❸	اِنَّنِيْ
اسکی مثل	اور	نہیں وہ سب ظلم کیے جائیں گے	کہہ دیں	بیشک میں (ہوں کہ)

هَدٰىنِيْ ❹	رَبِّيْٓ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ ط	دِيْنًا قِيَمًا
ہدایت دی ہے مجھے	میرے رب نے	سیدھے راستے کی طرف	دین صحیح کی

مِّلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا ۚ	وَمَا	كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (161)
(جو) طریقہ ہے	ابراہیم کا	(جوکہ) یکسو تھے	اور نہیں	تھے وہ	مشرکوں میں سے

قُلْ ❸	اِنَّ	صَلَاتِيْ	وَ نُسُكِيْ	وَ مَحْيَايَ	وَ مَمَاتِيْ
کہہ دیجیے	بیشک	میری نماز	اور میری قربانی	اور میری زندگی	اور میری موت

لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ۙ (162)	لَا شَرِيْكَ ❺	لَهٗ ۚ	وَبِذٰلِكَ
اللہ کے لیے ہے	(جو) رب ہے	تمام جہانوں کا	کوئی شریک نہیں	اس کا	اور اسی کا

اُمِرْتُ ❻	وَ اَنَا	اَوَّلُ	الْمُسْلِمِيْنَ (163)	قُلْ ❸	اَ
میں حکم دیا گیا ہوں	اور میں	پہلا (ہوں)	تمام فرمانبرداروں (سے)	کہہ دیجیے	کیا

غَيْرَ اللّٰهِ	اَبْغِيْ	رَبًّا ❼	وَّهُوَ	رَبُّ	كُلِّ شَيْءٍ ؕ
اللہ کے علاوہ	میں تلاش کروں	کوئی (اور) رب	حالانکہ وہ	رب ہے	ہر چیز کا

ضروری وضاحت

❶ علامت هُمْ اور یہ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❷ علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔ ❸ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے یہاں "و" کو گرا دیا گیا ہے۔ ❹ اگر فعل کے آخر میں نی لگانی ہو تو اسکے اور فعل کے درمیان نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❺ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اسکا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ❻ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

وَ لَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ	اور نہیں کماتی ہر جان (گناہ) مگر اسی پر ہے (اسکا وبال)
وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ	اور نہیں اٹھائیگی کوئی بوجھ اٹھانے والی
وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ	کسی دوسری (جان) کا بوجھ
ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ	پھر تمہارے رب کی طرف ہی تمہارا لوٹ کر جانا ہے
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا	تو وہ خبر دے گا تمہیں اس کی جو
كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿164﴾	تھے تم اس میں اختلاف کرتے ۔﴿164﴾
وَ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ	اور وہی ہے جس نے بنایا تمہیں جانشین زمین کا
وَ رَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ	اور بلند کر دیا تم میں سے بعض کو بعض پر
دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ	درجوں میں، تاکہ وہ آزمائے تمہیں
فِيْ مَآ اٰتٰكُمْ ۭ	اُن (نعمتوں) میں جو اس نے دیں تمہیں
اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وقفة	بیشک تیرا رب بہت جلد سزا دینے والا ہے
النصف ع 20/11/7 وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿165﴾ ع	اور بیشک وہ یقیناً بخشنے والا، بہت مہربان ہے۔﴿165﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔	خَلٰٓئِفَ : خلیفہ، خلافت، خلف الرشید۔
تَكْسِبُ : کسبِ حلال، کسبی لوگ۔	الْاَرْضِ : ارض وسما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔
اِلٰى : الداعی الیٰ الخیر، رجوع الی اللہ۔	رَفَعَ : رفعت، سطحِ مرتفع، مرفوع القلم۔
مَّرْجِعُكُمْ : رجوع، مراجعت، رِجعت پسند۔	فَوْقَ : مافوق الفطرت، فوقیت، فائق۔
فَيُنَبِّئُكُمْ : نبی، انبیاء۔	لِّيَبْلُوَكُمْ : ابتلا، مبتلا، بلا۔
فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، فی الوقت۔	سَرِيْعُ : سریع الحرکت، سرعت۔
تَخْتَلِفُوْنَ : اختلاف، مختلف، اختلافات۔	الْعِقَابِ : عقوبت خانہ۔

وَ لَا	تَكْسِبُ ❶	كُلُّ نَفْسٍ	اِلَّا عَلَيْهَا ج	وَ لَا
اور نہیں	کماتی	ہر جان (گناہ)	مگر اسی پر ہے (اسکا وبال)	اور نہیں

تَزِرُ ❶	وَّازِرَةٌ ❷❸	وِّزْرَ	اُخْرٰى ❷ ج	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّكُمْ ❹
اٹھائیگی	کوئی بوجھ اٹھانے والی	بوجھ	(کسی) دوسری کا	پھر	تمہارے رب کی طرف

مَّرْجِعُكُمْ	فَيُنَبِّئُكُمْ ❹	بِمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ
تمہارا لوٹ کر جانا ہے	تو وہ خبر دے گا تمہیں	(اس) کی جو	تھے تم	اس میں

تَخْتَلِفُوْنَ (164)	وَ هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَكُمْ ❹	خَلٰٓئِفَ ❺
تم سب اختلاف کرتے	اور وہی ہے	جس نے	بنایا تمہیں	جانشین

الْاَرْضِ	وَ رَفَعَ	بَعْضَكُمْ ❹	فَوْقَ بَعْضٍ	دَرَجٰتٍ ❻
زمین کا	اور بلند کر دیا	تمہارے بعض کو	بعض پر	درجوں میں

لِّيَبْلُوَكُمْ ❹	فِيْ	مَآ	اٰتٰكُمْ ❹ ط	اِنَّ رَبَّكَ
تاکہ وہ آزمائے تمہیں	(اُن نعمتوں) میں	جو	اس نے دیں تمہیں	بیشک تیرا رب

سَرِيْعُ	الْعِقَابِ قف وقفة	وَ اِنَّهٗ	لَغَفُوْرٌ ❼	رَّحِيْمٌ ❼ ع (165)
بہت جلد	سزا (دینے) والا ہے	اور بیشک وہ	یقیناً بہت بخشنے والا	بڑا مہربان ہے

النصف ع 20 11 7

ضروری وضاحت

❶ تَ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ ة اور ی واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ كُمْ اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے اور اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ خَلٰٓئِفَ خَلِيْفَةٌ کی جمع ہے۔ ❻ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اٰيَاتُهَا 206 | 7 سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ 39 | رُكُوْعَاتُهَا 24

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓصٓ ﴿1﴾ كِتٰبٌ اُنْزِلَ	الٓمّٓصٓ ﴿1﴾ (یہ) ایک کتاب ہے (جو) نازل کی گئی
اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ	آپ کی طرف تو نہ ہو آپ کے سینے میں
حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ	کوئی تنگی اس سے، تاکہ آپ ڈرائیں اسکے ذریعے
وَ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿2﴾	اور نصیحت ہے مومنوں کے لیے۔ ﴿2﴾
اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ	تم پیروی کرو اسکی جو نازل کیا گیا ہے تمہاری طرف
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ لَا تَتَّبِعُوْا	تمہارے رب کی طرف سے اور نہ پیروی کرو
مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ	اس کے علاوہ (اور) دوستوں کی
قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿3﴾	بہت ہی کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو۔ ﴿3﴾
وَ كَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا	اور کتنی ہی بستیاں ہیں (کہ) ہم نے ہلاک کر دیا انہیں
فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا	تو آیا اُن پر ہمارا عذاب راتوں رات

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُنْزِلَ : نازل، شان نزول، منزل من اللہ۔	اِتَّبِعُوْا، تَتَّبِعُوْا : اتباع، متبع سنت، تابع فرماں۔
اِلَيْكَ : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔	مَآ : ماتحت، ماحول، مافوق الفطرت۔
فَلَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔	مِنْ : منجانب، من جملہ، من وعن۔
صَدْرِكَ : شرح صدر، واقعہ شق صدر۔	اَوْلِيَآءَ : ولی، ولایت، اولیائے کرام۔
حَرَجٌ : کوئی حرج نہیں (تنگی)۔	قَلِيْلًا : قلیل مدت، قلیل المیعاد، قلت۔
ذِكْرٰى، تَذَكَّرُوْنَ : ذکر اذکار، مذکور۔	قَرْيَةٍ : قریہ قریہ بستی بستی۔
لِلْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔	اَهْلَكْنٰهَا : ہلاک، مہلک، ہلاکت۔

اٰیَاتُہَا 206 — 7 سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ مَکِّیَّۃٌ 39 — رُکُوْعَاتُہَا 24

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الٓمّٓصٓ (1)	کِتٰبٌ	اُنْزِلَ ❶	اِلَیْكَ	فَلَا	یَکُنْ ❷
الٓمّٓصٓ	(یہ) کتاب ہے	(جو) نازل کی گئی	آپکی طرف	تو نہ	ہو

فِیْ صَدْرِكَ	حَرَجٌ ❸	مِّنْهُ	لِتُنْذِرَ ❹	بِهٖ	وَ
آپکے سینے میں	کوئی تنگی	اس سے	تاکہ آپ ڈرائیں	اسکے ذریعے	اور

ذِکْرٰی ❺	لِلْمُؤْمِنِیْنَ (2)	اِتَّبِعُوْا ❻	مَآ	اُنْزِلَ ❶	اِلَیْکُمْ
نصیحت ہے	مومنوں کے لیے	تم سب پیروی کرو	(اسکی) جو	نازل کیا گیا ہے	تمہاری طرف

مِّنْ رَّبِّکُمْ	وَ	لَا تَتَّبِعُوْا ❼	مِنْ دُوْنِهٖٓ ❽	اَوْلِیَآءَ ؕ
تمہارے رب کی طرف سے	اور	مت تم سب پیروی کرو	اسکے علاوہ	(اور) دوستوں کی

قَلِیْلًا مَّا ❽	تَذَکَّرُوْنَ (3)	وَ کَمْ	مِّنْ قَرْیَةٍ ❽
بہت ہی کم	تم سب نصیحت حاصل کرتے ہو	اور کتنی (ہی)	بستیاں ہیں

اَهْلَکْنٰهَا	فَجَآءَهَا	بَاْسُنَا	بَیَاتًا
ہم نے ہلاک کردیا انہیں	تو آیا اُن پر	ہمارا عذاب	راتوں رات

ضروری وضاحت

❶ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ❷ یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ "لِـ" اگر فعل کے شروع میں ہو تو ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❺ ذِکْرٰی میں ـٰی واحد مؤنث کی علامت ہے، ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ شروع میں "اِ" اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❽ یہاں مَا اور مِنْ دونوں زائد ہیں مَا میں تاکید ہے۔

اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ﴿4﴾	یا (جب) وہ دوپہر کو آرام کرنے والے تھے۔ ﴿4﴾
فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ	پھر نہ تھی ان کی پکار جب آیا انکے پاس ہمارا عذاب
اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿5﴾	مگر یہ کہ انہوں نے کہا بیشک ہم ہی ظالم تھے۔ ﴿5﴾
فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ	تو ضرور ہم پوچھیں گے ان لوگوں سے (کہ) بھیجے گئے
اِلَيْهِمْ وَ لَنَسْـَٔلَنَّ	انکی طرف (رسول) اور ضرور ہم پوچھیں گے
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿6﴾ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ	رسولوں سے (بھی) ﴿6﴾ پھر ضرور ہم بیان کریں گے ان پر
بِعِلْمٍ وَّ مَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ﴿7﴾	علم کے ساتھ اور نہیں تھے ہم غائب۔ ﴿7﴾
وَ الْوَزْنُ يَوْمَئِذِ الْحَقُّ ۚ	اور وزن اس دن برحق ہے
فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ	پھر جو (شخص کہ) بھاری ہو گئے اسکے (اعمال کے) پلڑے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿8﴾	تو وہی لوگ ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ ﴿8﴾
وَ مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ	اور جو (شخص کہ) ہلکے ہو گئے اس کے پلڑے
فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا	تو وہی لوگ ہیں جنہوں نے خسارے میں ڈالا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَآئِلُوْنَ : قیلولہ کرنا (دوپہر کو تھوڑی دیر کے لیے سونا)	بِعِلْمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
دَعْوٰىهُمْ : دعوٰی، مدعی۔	غَآئِبِيْنَ : غیب، غائب۔
ظٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔	الْوَزْنُ، مَوَازِيْنُهٗ : وزن، اوزان، میزان۔
فَلَنَسْـَٔلَنَّ : سوال، سائل، مسئول۔	يَوْمَئِذٍ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم پاکستان۔
اُرْسِلَ : مرسل، ارسال، رسول، رسالت۔	ثَقُلَتْ : کشش ثقل، ثقیل (بھاری)۔
فَلَنَقُصَّنَّ : قصہ گوئی، قصہ کہانی۔	الْمُفْلِحُوْنَ : فوز و فلاح، فلاحی کام، فلاحی ادارے۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	خَفَّتْ : خفیف، تخفیف، مخفف۔

اَوْ هُمْ	قَآئِلُوْنَ ❶ ④	فَمَا	كَانَ	دَعْوٰىهُمْ	اِذْ
یا (جب) وہ	سب دوپہر کو آرام کرنیوالے تھے	پھر نہ	تھی	ان کی پکار	جب

جَآءَهُمْ	بَاْسُنَآ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا	اِنَّا كُنَّا ❷❸
آیا انکے پاس	ہمارا عذاب	مگر	یہ کہ	اُن سب نے کہا	بیشک ہم تھے

ظٰلِمِيْنَ ⑤	فَلَنَسْـَٔلَنَّ ❹	الَّذِيْنَ	اُرْسِلَ	اِلَيْهِمْ
سب ظالم	توالبتہ ضرور ہم پوچھیں گے	ان لوگوں سے جو	بھیجے گئے	انکی طرف (رسول)

وَلَنَسْـَٔلَنَّ ❹	الْمُرْسَلِيْنَ ⑥	فَلَنَقُصَّنَّ ❹	عَلَيْهِمْ
اورالبتہ ضرور ہم پوچھیں گے	سب رسولوں سے (بھی)	پھرالبتہ ضرور ہم بیان کریں گے	ان پر

بِعِلْمٍ	وَّمَا	كُنَّا	غَآئِبِيْنَ ⑦	وَالْوَزْنُ	يَوْمَئِذِ	الْحَقُّ ج
علم کے ساتھ	اور نہیں	تھے ہم	سب غائب	اور وزن	اس دن	برحق ہے

فَمَنْ	ثَقُلَتْ ❺	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ❻❼ ⑧
پھر جو	(کہ) بھاری ہوگئے	اسکے پلڑے	تو وہی لوگ	ہی سب کامیاب ہونے والے ہیں

وَمَنْ	خَفَّتْ ❺	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا
اور جو	ہلکے ہوگئے	اس کے پلڑے	تو وہی لوگ ہیں	جن	سب نے خسارے میں ڈالا

ضروری وضاحت

❶اس سے مراد "قیلولہ کرنے والے" ہیں۔❷ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔❸ اِنَّا میں نَا اور کُنَّا میں نَا دونوں کا ترجمہ "ہم" ہے۔❹ "لَ" اور نَّ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔❺ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❻ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید پیدا ہوجاتی ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔❼ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں "کرنے والے" کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا	اپنے نفسوں کو اس وجہ سے جو تھے وہ
بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ﴿9﴾	ہماری آیتوں کے ساتھ بے انصافی کرتے۔ ﴿9﴾
وَ لَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ	اور بلاشبہ ہم نے ٹھکانا دیا تمہیں زمین میں
وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ	اور ہم نے بنائے تمہارے لیے اس میں زندگی کے سامان
قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿10﴾ ع 1/10/8	بہت ہی کم تم شکر کرتے ہو۔ ﴿10﴾
وَ لَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ	اور بلاشبہ ہم نے پیدا کیا تمہیں
ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ	پھر ہم نے شکلیں بنائیں تمہاری
ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ	پھر ہم نے کہا فرشتوں سے (کہ) سجدہ کرو آدم کو
فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ	تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے
لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿11﴾	نہ ہوا وہ سجدہ کرنے والوں میں سے۔ ﴿11﴾
قَالَ مَا مَنَعَكَ	کہا (اللہ نے) کس (چیز) نے روکا تجھے
اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ	کہ نہ تو سجدہ کرے جبکہ میں نے حکم دیا تجھے؟

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْفُسَهُمْ : نفسانفسی، نفسیات، نظام تنفس۔	خَلَقْنٰكُمْ : خلق، مخلوق، خلقت۔
يَظْلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	صَوَّرْنٰكُمْ : شکل وصورت، مصوّر، تصویر۔
مَكَّنّٰكُمْ : مکین، مکان۔	قُلْنَا، قَالَ : قول، اقوال، مقولہ۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اسْجُدُوْا : ساجد، مسجود، مسجد، سجدہ۔
مَعَايِشَ : معاش، معیشت، معاشی ترقی۔	اِلَّآ : الاقلیل، الا ماشاءاللہ، الا یہ کہ۔
قَلِيْلًا : قلیل وقت، قلیل مدت، قلت۔	مَنَعَكَ : منع، مانع، ممنوع، ممنوعہ علاقہ۔
تَشْكُرُوْنَ : شکر، شکریہ، شکرانہ، اظہار تشکر۔	اَمَرْتُكَ : امر، آمر، آمریت۔

اَنۡفُسَهُمۡ	بِمَا	كَانُوۡا	بِاٰيٰتِنَا	يَظۡلِمُوۡنَ ﴿9﴾
اپنے نفسوں کو	اس وجہ سے جو	تھے وہ سب	ہماری آیتوں کے ساتھ	وہ سب بے انصافی کرتے

وَ	لَقَدۡ ❶	مَكَّنّٰكُمۡ ❷	فِي الۡاَرۡضِ	وَ	جَعَلۡنَا
اور	البتہ تحقیق	ہم نے ٹھکانہ دیا تمہیں	زمین میں	اور	ہم نے بنائے

ع 1 10 8

لَكُمۡ	فِيۡهَا	مَعَايِشَ ؕ	قَلِيۡلًا مَّا ❸	تَشۡكُرُوۡنَ ﴿10﴾
تمہارے لیے	اس میں	زندگی کے سامان	بہت ہی کم	تم سب شکر کرتے ہو

وَ	لَقَدۡ ❶	خَلَقۡنٰكُمۡ ❷	ثُمَّ	صَوَّرۡنٰكُمۡ	ثُمَّ
اور	البتہ تحقیق	ہم نے پیدا کیا تمہیں	پھر	ہم نے شکلیں بنائیں تمہاری	پھر

قُلۡنَا	لِلۡمَلٰٓئِكَةِ ❹	اسۡجُدُوۡا ❺	لِاٰدَمَ ۖ	فَسَجَدُوۡٓا
ہم نے کہا	فرشتوں سے (کہ)	تم سب سجدہ کرو	آدم کو	تو ان سب نے سجدہ کیا

اِلَّاۤ	اِبۡلِيۡسَ ؕ	لَمۡ يَكُنۡ	مِّنَ السّٰجِدِيۡنَ ❻ ﴿11﴾	قَالَ
سوائے	ابلیس کے	نہ وہ ہوا	سجدہ کرنے والوں میں سے	کہا (اللہ نے)

مَا	مَنَعَكَ ❼	اَلَّا	تَسۡجُدَ	اِذۡ	اَمَرۡتُكَ ؕ ❼❽
کس (چیز) نے	روکا تجھے	یہ کہ نہ	تو سجدہ کرے	جبکہ	میں نے حکم دیا تجھے

ضروری وضاحت

❶ علامت "لَ" اور قَدۡ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔ ❷ كُمۡ اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ یہاں مَا زائد ہے اور اس میں تاکید کا مفہوم ہے۔ ❹ ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع مذکر کے لیے ہے۔ ❺ شروع میں "اُ" اور آخر میں وۡا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❼ كَ اگر فعل کے ساتھ آئے تو ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے۔ ❽ شروع میں "ا" الگ نہیں بلکہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ	اس نے کہا میں بہتر ہوں اس سے
خَلَقْتَنِىْ مِنْ نَّارٍ	تو نے پیدا کیا مجھے آگ سے
وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿12﴾	اور تو نے پیدا کیا اسے مٹی سے۔ ﴿12﴾
قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ	فرمایا پھر اتر جا اس (بہشت) سے پس نہ تھا (لائق)
لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ	تیرے لیے کہ تو تکبر کرے اس میں، پس نکل جا
اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿13﴾	بیشک تو ذلیل ہونے والوں میں سے ہے۔ ﴿13﴾
قَالَ اَنْظِرْنِىْٓ	اس (ابلیس) نے کہا تو مہلت دے مجھے
اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿14﴾	اس دن تک (کہ) وہ اٹھائے جائیں گے۔ ﴿14﴾
قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿15﴾	فرمایا بیشک تو مہلت دیے جانیوالوں میں سے ہے۔ ﴿15﴾
قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِىْ	اس نے کہا تو اس وجہ سے کہ تو نے گمراہ کیا مجھے
لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ	لازماً میں بیٹھوں گا ان (کو گمراہ کرنے) کے لیے
صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ ﴿16﴾	تیرے سیدھے راستے پر۔ ﴿16﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَيْرٌ : خیر و عافیت، خیریت۔	فَاخْرُجْ : خارج، خروج، اخراج، امور خارجہ۔
مِّنْهُ : منجانب، من جملہ، من وعن۔	اِلٰى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
خَلَقْتَنِىْ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	يَوْمِ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم پاکستان۔
نَّارٍ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری	يُبْعَثُوْنَ : بعثت، مبعوث۔
طِيْنٍ : بدطینت انسان۔	لَاَقْعُدَنَّ : قعدہ، مقعد
تَتَكَبَّرَ : تکبر، متکبر۔	صِرَاطَكَ : پل صراط، صراط مستقیم۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الوقت۔	الْمُسْتَقِيْمَ : خط مستقیم، استقامت۔

قَالَ	اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْهُ ج	خَلَقْتَنِيْ ❶	مِنْ نَّارٍ
اس نے کہا	میں	بہتر ہوں	اس سے	تونے پیدا کیا مجھے	آگ سے

وَّ	خَلَقْتَهٗ	مِنْ طِيْنٍ (12)	قَالَ	فَاهْبِطْ
اور	تونے پیدا کیا اسے	مٹی سے	فرمایا (اللہ نے)	پھر اتر جا

مِنْهَا	فَمَا	يَكُوْنُ ❷	لَكَ	اَنْ	تَتَكَبَّرَ ❸	فِيْهَا
اس سے	پس نہ	تھا (لائق)	تیرے لیے	یہ کہ	تو تکبر کرے	اس میں

فَاخْرُجْ	اِنَّكَ	مِنَ الصّٰغِرِيْنَ (13)	قَالَ
پس تو نکل جا	بیشک تو	ذلیل ہونے والوں میں سے ہے	اس (ابلیس) نے کہا

اَنْظِرْنِيْٓ ❶	اِلٰى يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ ❹ (14)	قَالَ	اِنَّكَ
تو مہلت دے مجھے	اس دن تک (کہ)	وہ سب اٹھائے جائیں گے	فرمایا	بیشک تو

مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ❺ (15)	قَالَ	فَبِمَآ	اَغْوَيْتَنِيْ ❶
مہلت دیے جانیوالوں میں سے ہے	اس نے کہا	تو اس وجہ سے کہ	تونے گمراہ کیا مجھے

لَاَقْعُدَنَّ ❻	لَهُمْ	صِرَاطَكَ ❼	الْمُسْتَقِيْمَ ۙ (16)
ضرور بالضرور میں بیٹھوں گا	ان کے لیے	تیرے راستے پر	سیدھے

ضروری وضاحت

❶ اگر فعل کے آخر میں نِیْ لگا ہو تو اس کے اور فعل کے درمیان "نِ" کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❷ یہاں علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ یہاں علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❹ علامت یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔ ❺ شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زبر میں دیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت لَـ اور نَّ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔ ❼ كَ اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمۡ	پھر ضرور میں آؤں گا ان کے پاس
مِّنۡۢ بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ وَ مِنۡ خَلۡفِهِمۡ	ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے
وَ عَنۡ اَيۡمَانِهِمۡ وَ عَنۡ شَمَآئِلِهِمۡ ؕ	اور ان کے دائیں سے اور ان کے بائیں سے
وَ لَا تَجِدُ اَكۡثَرَهُمۡ شٰكِرِيۡنَ ﴿17﴾	اور نہیں پائیں گے آپ انکی اکثریت کو شکر کرنیوالے ﴿17﴾
قَالَ اخۡرُجۡ مِنۡهَا مَذۡءُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ؕ	فرمایا نکل جا اس سے مذمت کیا ہوا دھتکارا ہوا
لَمَنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ	یقیناً جس نے تیری پیروی کی ان میں سے
لَاَمۡلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنۡكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿18﴾	ضرور میں بھر دوں گا جہنم کو تم سب سے۔ ﴿18﴾
وَ يٰۤاٰدَمُ اسۡكُنۡ اَنۡتَ وَ زَوۡجُكَ الۡجَنَّةَ	اور اے آدم رہو! تم اور تمہاری بیوی جنت میں
فَكُلَا مِنۡ حَيۡثُ شِئۡتُمَا	پس دونوں کھاؤ جہاں سے تم دونوں چاہو
وَ لَا تَقۡرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ	اور مت تم دونوں قریب جانا اس درخت کے
فَتَكُوۡنَا مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿19﴾	پس دونوں ہو جاؤ گے ظالموں میں سے۔ ﴿19﴾
فَوَسۡوَسَ لَهُمَا الشَّيۡطٰنُ	تو وسوسہ ڈالا ان دونوں (کو بہکانے) کے لیے شیطان نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيۡنِ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔	اَجۡمَعِيۡنَ : جمع، جمیع، مجموعہ، اجتماع۔
خَلۡفِهِمۡ : خلف الرشید، خلافت، خلیفہ۔	اسۡكُنۡ : ساکن، سکونت، مسکن۔
شَمَآئِلِهِمۡ : شمال وجنوب، شمالی علاقہ جات۔	زَوۡجُكَ : زوجہ، زوج، ازواجِ مطہرات۔
تَجِدُ : وجود، موجود، موجودہ۔	فَكُلَا : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
شٰكِرِيۡنَ : شکر، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔	شِئۡتُمَا : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
اخۡرُجۡ : خارج، خروج، مخرج، امور خارجہ۔	تَقۡرَبَا : قرب، قریب، قرابت۔
تَبِعَكَ : تابع فرماں، متبع سنت۔	اَلشَّجَرَةَ : شجرکاری، شجر وحجر، شجرۂ نسب۔

ثُمَّ	لَاٰتِيَنَّهُمْ (1)	مِّنْ بَيْنِ (2) اَيْدِيْهِمْ	وَ	مِنْ خَلْفِهِمْ
پھر	البتہ ضرور میں آؤں گا ان کے پاس	انکے آگے سے	اور	ان کے پیچھے سے

وَ	عَنْ اَيْمَانِهِمْ (3)	وَ	عَنْ شَمَآئِلِهِمْ (3) ط	وَ لَا	تَجِدُ	اَكْثَرَهُمْ
اور	ان کے دائیں سے	اور	ان کے بائیں سے	اور نہیں	آپ پائیں گے	انکی اکثریت کو

شٰكِرِيْنَ (4) (17)	قَالَ	اخْرُجْ (5)	مِنْهَا	مَذْءُوْمًا (6)	مَّدْحُوْرًا (6) ط
شکر کرنے والے	فرمایا	نکل جا	اس سے	مذمت کیا ہوا	دھتکارا ہوا

لَمَنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	لَاَمْلَئَنَّ (1)	جَهَنَّمَ	مِنْكُمْ
یقیناً جس نے	تیری پیروی کی	ان میں سے	البتہ ضرور میں بھر دونگا	جہنم کو	تم سے

اَجْمَعِيْنَ (4)(7) (18)	وَيٰاٰدَمُ	اسْكُنْ (5)	اَنْتَ	وَ	زَوْجُكَ	الْجَنَّةَ (8)
سب سے	اور اے آدم!	رہو	تم	اور	تمہاری بیوی	جنت میں

فَكُلَا	مِنْ حَيْثُ	شِئْتُمَا	وَ	لَا تَقْرَبَا	هٰذِهِ الشَّجَرَةَ (8)
پس تم دونوں کھاؤ	جہاں سے	تم دونوں چاہو	اور	نہ تم دونوں قریب جانا	اس درخت کے

فَتَكُوْنَا	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (19)	فَوَسْوَسَ	لَهُمَا	الشَّيْطٰنُ
پس تم دونوں ہو جاؤ گے	ظالموں میں سے	پھر وسوسہ ڈالا	ان دونوں کے لیے	شیطان نے

ضروری وضاحت

(1) "لَ" اور "نَّ" دونوں تاکید کے لیے ہیں۔ (2) اصل ترجمہ اُنکے آگے کے درمیان ہے یہاں بَيْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں
(3) اَيْمَانٌ يَمِيْنٌ کی جمع ہے اور شَمَآئِلُ شِمَالٌ کی جمع ہے۔ (4) یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (5) شروع میں
"اُ" اور آخر میں جزم ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ (6) اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "کیا ہوا" کا مفہوم
ہوتا ہے۔ (7) اَجْمَعِيْنَ پورے لفظ کا ترجمہ سب یا تمام ہے۔ (8) ة واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ	تا کہ ظاہر کرے ان دونوں کے لیے جو چھپائی گئی تھیں
عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا	ان دونوں سے، ان دونوں کے ستر
وَ قَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا	اور کہا نہیں روکا تم دونوں کو تمہارے رب نے
عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا	اس درخت سے مگر (اس لیے) کہ تم دونوں ہو جاؤ
مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿20﴾	فرشتے یا ہو جاؤ ہمیشہ رہنے والوں میں سے۔ ﴿20﴾
وَ قَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ	اور اس نے قسم کھا کر کہا ان دونوں سے کہ بیشک میں
لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿21﴾	تم دونوں کیلئے یقیناً خیر خواہوں میں سے ہوں۔ ﴿21﴾
فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ	پس اس نے کھینچ لیا ان دونوں کو دھوکے سے
فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ	پھر جب ان دونوں نے چکھ لیا درخت کو
بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا	(تو) ظاہر ہو گئے ان دونوں کے لیے ان کے ستر
وَ طَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا	اور دونوں چپکانے لگے اپنے اوپر (ستر ڈھانپنے کے لیے)
مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ	جنت کے پتوں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيُبْدِيَ، بَدَتْ : بادی النظر۔ (ظاہری نظر سے)	مَلَكَيْنِ : ملک، ملائکہ، ملک الموت۔
مِنْ : منجانب، من جملہ، من وعن۔	الْخٰلِدِيْنَ : خالد، مخلد، خلدِ بریں۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	قَاسَمَهُمَآ : قسم کھانا، قسمیں۔
نَهٰىكُمَا : منہیات، نہی عن المنکر۔	النّٰصِحِيْنَ : وعظ و نصیحت، پند و نصائح۔
هٰذِهِ : ہذا من فضل ربی، علی ہذا القیاس۔	ذَاقَا : ذائقہ، بدذائقہ، ذوق۔
الشَّجَرَةِ : شجر، شجر کاری مہم، شجر و حجر۔	وَّرَقِ : ورق، اوراق۔
اِلَّآ : الّا یہ کہ، الّا ماشاء اللہ، الّا قلیل۔	الْجَنَّةِ : جنت کی نعمتیں۔

لِيُبْدِيَ ❶	لَهُمَا	مَا وٗرِيَ	عَنْهُمَا	مِنْ سَوْاٰتِهِمَا ❷❸
تاکہ وہ ظاہر کرے	ان دونوں کے لیے	جو چھپائی گئی تھیں	ان دونوں سے	ان دونوں کی شرمگاہیں

وَ	قَالَ	مَا	نَهٰكُمَا ❸	رَبُّكُمَا ❸	عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ ❹
اور	کہا	نہیں	روکا تم دونوں کو	تم دونوں کے رب نے	اس درخت سے

اِلَّآ	اَنْ	تَكُوْنَا ❺	مَلَكَيْنِ ❻	اَوْ	تَكُوْنَا ❺
مگر (اس لیے)	کہ	تم دونوں ہو جاؤ	فرشتے	یا	تم دونوں ہو جاؤ

مِنَ الْخٰلِدِيْنَ (20)	وَ قَاسَمَهُمَآ ❸	اِنِّيْ	لَكُمَا ❸
ہمیشہ رہنے والوں میں سے	اور اس نے قسم کھا کر کہا ان دونوں سے	کہ بیشک میں	تم دونوں کے لیے

لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ (21) لا	فَدَلّٰىهُمَا ❸	بِغُرُوْرٍ ج	فَلَمَّا
یقیناً خیر خواہوں میں سے ہوں	پس اس نے کھینچ لیا ان دونوں کو	دھوکے سے	پھر جب

ذَاقَا ❺	الشَّجَرَةَ ❹	بَدَتْ ❹	لَهُمَا	سَوْاٰتُهُمَا ❸
ان دونوں نے چکھ لیا	درخت کو	(تو) ظاہر ہو گئے	ان دونوں کے لیے	ان دونوں کے ستر

وَ	طَفِقَا يَخْصِفٰنِ ❼	عَلَيْهِمَا ❽	مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ط ❹
اور	لگے وہ دونوں چپکانے	اپنے اوپر	جنت کے پتوں سے

ضروری وضاحت

❶ علامت لِ اگر فعل کے شروع میں اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ "تاکہ" کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ هُمَا کا ترجمہ ان دونوں اور كُمَا کا ترجمہ تم دونوں ہے۔ ❹ ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ لفظ کے آخر میں "ا" دو ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ ❻ علامت يْنِ دو ہونے پر دلالت کرتی ہے۔ ❼ طَفِقَا میں "ا" اور يَخْصِفَانِ میں "ان" کا ملا کر ترجمہ دونوں ہے۔ ❽ هِمَا کا ترجمہ کبھی اپنا، اپنی، اپنے بھی کیا جاتا ہے۔

وَ نَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ	اور آواز دی ان دونوں کو ان کے رب نے کیا نہیں
اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ	میں نے روکا تھا تم دونوں کو اس درخت سے
وَ اَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ	اور میں نے کہا (نہ) تھا تم دونوں سے (کہ) بیشک شیطان
لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿22﴾	تم دونوں کا کھلا دشمن ہے۔ ﴿22﴾
قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ	دونوں نے کہا اے ہمارے رب! ہم نے ظلم کیا
اَنْفُسَنَا ۫ وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا	اپنی جانوں پر اور اگر نہ معاف کیا تو نے ہمیں
وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ	اور (نہ) تو نے رحم کیا ہم پر (تو) ضرور ہم ہو جائیں گے
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿23﴾	خسارہ پانیوالوں میں سے۔ ﴿23﴾
قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ	فرمایا اتر جاؤ تمہارا بعض بعض کا دشمن ہے
وَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ	اور تمہارے لیے زمین میں ٹھکانا ہے
وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿24﴾	اور فائدہ اٹھانا ہے ایک وقت تک۔ ﴿24﴾
قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَ فِيْهَا	فرمایا اس میں تم زندگی گزارو گے اور اسی میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَادٰىهُمَا : ندا، منادی، ندائے ملت۔
اَنْهَكُمَا : منہیات، نہی عن المنکر۔
الشَّجَرَةِ : شجر، شجرکاری مہم، شجر و حجر۔
اَقُلْ، قَالَا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَدُوٌّ : بغض و عداوت، اعداء۔
مُّبِيْنٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
ظَلَمْنَآ : ظلم، ظالم، مظلوم۔

اَنْفُسَنَا : نفس، نفسیات، نفسانی خواہشات۔
تَغْفِرْ : استغفار، دعائے مغفرت۔
تَرْحَمْنَا : رحم و کرم، مرحوم، رحمت۔
الْخٰسِرِيْنَ : خائب و خاسر، خسارہ۔
الْاَرْضِ : ارض و سما، قطعۂ ارض، کرۂ ارض۔
مُسْتَقَرٌّ : قرار، استقرار۔
مَتَاعٌ : متاعِ عزیز، متاعِ کارواں، مال و متاع۔

وَ نَادٰىهُمَا ❶	رَبُّهُمَآ ❶	اَلَمْ	اَنْهَكُمَا ❶	عَنْ تِلْكُمَا ❷ الشَّجَرَةِ ❸
اور آواز دی ان دونوں کو	ان کے رب نے	کیا نہیں	میں نے روکا تھا تم دونوں کو	اس درخت سے

وَ اَقُلْ	لَّكُمَآ ❶	اِنَّ الشَّيْطٰنَ	لَكُمَا ❶	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ (22)
اور میں نے کہا (نہ) تھا	تم دونوں سے	بیشک شیطان	تم دونوں کا	دشمن ہے	کھلا

قَالَا ❹	رَبَّنَا ❺	ظَلَمْنَآ	اَنْفُسَنَا سکتة	وَاِنْ	لَّمْ تَغْفِرْ
دونوں نے کہا	اے ہمارے رب!	ہم نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر	اور اگر	نہ تو نے معاف کیا

لَنَا ❻	وَ تَرْحَمْنَا	لَنَكُوْنَنَّ ❼	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (23)
ہمیں	اور (نہ) تو نے رحم کیا ہم پر	(تو) ضرور ہم ہو جائیں گے	خسارہ پانیوالوں میں سے

قَالَ	اهْبِطُوْا ❽	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ ج
فرمایا	تم سب اتر جاؤ	تمہارا بعض	بعض کا	دشمن ہے

وَ لَكُمْ	فِي الْاَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَّ مَتَاعٌ
اور تمہارے لیے	زمین میں	ٹھکانا ہے	اور فائدہ اٹھانا ہے

اِلٰى حِيْنٍ (24)	قَالَ	فِيْهَا	تَحْيَوْنَ	وَ فِيْهَا
ایک وقت تک	فرمایا	اس میں	تم سب زندگی گزارو گے	اور اسی میں

ضروری وضاحت

❶ هُمَا کا ترجمہ اُن دونوں اور كُمَا کا ترجمہ تم دونوں ہے۔❷ جب تِلْكَ سے اشارہ کیا جارہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو ہوں تو یہ تِلْكُمَا ہو جاتا ہے۔❸ ة مؤنث کی علامت ہے۔❹ ا میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔❺ رَبَّنَا کے ساتھ یَا محذوف ہے اُسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔❻ لَنَا کا اصل ترجمہ ہمارے لیے ہے یہاں ضرورتاً یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔❼ علامت "لَ" اور نَّ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔❽ شروع میں "ا" آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

ع 2/15/9

تَمُوْتُوْنَ وَ مِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿25﴾ ع	تم مروگے اور اسی سے تم (قیامت کے دن) نکالے جاؤ گے ﴿25﴾ ع
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا	اے آدم کی اولاد! بلاشبہ ہم نے اتارا تم پر لباس
يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَ رِيْشًا ؕ	(جو) چھپاتا ہے تمہارے ستر کو اور زینت (بنادیا)
وَ لِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ	اور تقوٰی کا لباس وہ سب سے بہتر ہے،
ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ	یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے
لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿26﴾	تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿26﴾
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ	اے آدم کی اولاد! (کہیں) فتنے میں نہ ڈالے تمہیں
الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ	شیطان جس طرح اس نے نکلوادیا تھا تمہارے ماں باپ کو
مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا	جنت سے وہ اتروا تا تھا ان دونوں سے ان کا لباس
لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ	تاکہ وہ دکھائے انہیں انکے ستر، بیشک وہ دیکھتا ہے تمہیں
وَ قَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ	وہ اور اس کا قبیلہ جہاں سے نہیں تم دیکھتے انہیں
اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ	بیشک ہم نے بنایا ہے شیاطین کو دوست

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَمُوْتُوْنَ : موت وحیات، حیات بعد الموت۔
تُخْرَجُوْنَ : خارج، خروج، مخرج، وزیر خارجہ۔
يٰبَنِيْٓ : بنی اسرائیل، محمد بن قاسم۔
اَنْزَلْنَا : نازل، نزول، منزل۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
التَّقْوٰى : تقوٰی، متقی۔
يَذَّكَّرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکیر۔

لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔
يَفْتِنَنَّكُمْ : فتنہ، فتنہ انگیزی، فتان۔
اَبَوَيْكُمْ : آباؤاجداد، آبائی شہر۔
لِيُرِيَهُمَا : مرئی وغیرمرئی، رؤیت ہلال کمیٹی۔
قَبِيْلُهٗ : قبیلہ، قبائل، قبائلی نظام۔
حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔
اَوْلِيَآءَ : ولی، ولایت، اولیائے کرام۔

ع 2/15/9

تَمُوْتُوْنَ	وَ مِنْهَا	تُخْرَجُوْنَ ﴿25﴾ ع ❶	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	قَدْ ❷
تم سب مروگے	اور اسی سے	تم سب نکالے جاؤگے	اے آدم کی اولاد!	بلاشبہ

اَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمْ	لِبَاسًا	يُّوَارِيْ	سَوْاٰتِكُمْ	وَ رِيْشًا ط
ہم نے اُتارا	تم پر	لباس	وہ چھپاتا ہے	تمہارے ستر کو	اور زینت ہے

وَ	لِبَاسُ التَّقْوٰى لا	ذٰلِكَ	خَيْرٌ ط	ذٰلِكَ ❸	مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ❹
اور	تقویٰ کا لباس	وہ	سب سے بہتر ہے	یہ	اللہ کی نشانیوں میں سے ہے

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿26﴾ ❺	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	لَا يَفْتِنَنَّكُمُ ❻	الشَّيْطٰنُ
تاکہ وہ سب نصیحت حاصل کریں	اے آدم کی اولاد!	ہرگز نہ فتنے میں ڈالے تمہیں	شیطان

كَمَآ	اَخْرَجَ ❼	اَبَوَيْكُمْ	مِّنَ الْجَنَّةِ ❹	يَنْزِعُ	عَنْهُمَا	لِبَاسَهُمَا
جس طرح	اس نے نکلوادیا تھا	تمہارے ماں باپ کو	جنت سے	وہ اتروا تا تھا	ان دونوں سے	ان کا لباس

لِيُرِيَهُمَا	سَوْاٰتِهِمَا	اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ ❽	وَ	قَبِيْلُهٗ
تاکہ وہ دکھائے ان دونوں کو	ان دونوں کے ستر	بیشک وہ دیکھتا ہے تمہیں	اور	اس کا قبیلہ

مِنْ حَيْثُ	لَا تَرَوْنَهُمْ ط	اِنَّا جَعَلْنَا ❾	الشَّيٰطِيْنَ	اَوْلِيَآءَ
جہاں سے	نہیں تم سب دیکھتے انہیں	بیشک ہم نے بنایا ہے	شیاطین کو	دوست

ضروری وضاحت

❶ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ قَدْ تاکید کے لیے آتا ہے۔ ❸ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ یہ کردیا جاتا ہے۔ ❹ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ علامت هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❻ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ "ا" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے جیسے: خَرَجَ وہ نکلا سے اَخْرَجَ اس نے نکالا۔ ❽ ہٗ، يَ اور هُوَ تینوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❾ اِنَّا میں نَا اور جَعَلْنَا میں نَا دونوں کا ترجمہ ہم نے ہے۔

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ (27)	ان لوگوں کا جو ایمان نہیں لاتے۔ (27)
وَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا	اور جب وہ کریں کوئی بے حیائی (کا کام تو) کہتے ہیں
وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا	ہم نے پایا اس پر اپنے باپ دادا کو
وَ اللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ	اور اللہ نے حکم دیا ہے ہمیں اس کا
قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ	کہہ دیجیے بیشک اللہ نہیں حکم دیتا بے حیائی کا
اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (28)	کیا تم کہتے ہو اللہ پر (وہ بات) جو نہیں تم جانتے۔ (28)
قُلْ اَمَرَ رَبِّىْ بِالْقِسْطِ ۟	کہہ دیجیے حکم دیا ہے میرے رب نے انصاف کا
وَ اَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ	اور سیدھا رکھو اپنے چہروں (کے رخ) کو ہر نماز کے وقت
وَّ ادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ	اور پکارو اسے خالص کرتے ہوئے اس کے لیے
الدِّيْنَ ۬ كَمَا بَدَاَكُمْ	دین کو، جیسا کہ اس نے ابتدا کی تمہاری
تَعُوْدُوْنَ ؕ (29)	(ویسے ہی) تم لوٹو گے۔ (یعنی دوبارہ پیدا ہوگے) (29)
فَرِيْقًا هَدٰى وَ فَرِيْقًا	ایک فریق کو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔	عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فَعَلُوْا : فعل، فاعل، مفعول۔	تَعْلَمُوْنَ : عمل، معمول، تعمیل، معمولات۔
فَاحِشَةً : فحاشی، فحش گوئی۔	بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط۔
قَالُوْا، قُلْ : قول، اقوال، مقولہ۔	اَقِيْمُوْا : قائم، قیام، مقیم۔
وَجَدْنَا : وجود، موجود، موجودات۔	وُجُوْهَكُمْ : علی وجہ البصیرت، توجہ، متوجہ ہونا۔
اٰبَآءَنَا : آباؤاجداد، آبائی شہر۔	ادْعُوْهُ : دعوت، مدعوّ، دعا۔
اَمَرَنَا، يَاْمُرُ : امر، آمر، آمریت، مأمور۔	تَعُوْدُوْنَ : بیماری عود کر آئی، اعادہ۔

لِلَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ (27) ❶	وَ اِذَا	فَعَلُوْا	فَاحِشَةً ❷❸
ان لوگوں کا جو	نہیں وہ سب ایمان لاتے	اور جب	وہ سب کریں	کوئی بے حیائی (کا کام تو)

قَالُوْا	وَجَدْنَا	عَلَيْهَآ	اٰبَآءَنَا ❹	وَاللّٰهُ	اَمَرَنَا	بِهَا ؕ
سب کہتے ہیں	ہم نے پایا	اس پر	اپنے باپ دادا کو	اور اللہ نے	حکم دیا ہے ہمیں	اس کا

قُلْ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَاْمُرُ ❺	بِالْفَحْشَآءِ ؕ	اَ	تَقُوْلُوْنَ
کہہ دیجیے	بیشک اللہ	نہیں حکم دیتا	بے حیائی کا	کیا	تم سب کہتے ہو

عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ (28) ❶	قُلْ	اَمَرَ	رَبِّيْ
اللہ پر	جو	نہیں تم سب جانتے	کہہ دیجیے	حکم دیا ہے	میرے رب نے

بِالْقِسْطِ قف	وَ اَقِيْمُوْا	وُجُوْهَكُمْ	عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ ❻
انصاف کا	اور تم سب سیدھا رکھو	اپنے چہروں (کے رخ) کو	ہر نماز کے وقت

وَ	ادْعُوْهُ ❼	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ ؕ	كَمَا
اور	تم سب پکارو اسے	سب خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے	دین کو	جیسا کہ

بَدَاَكُمْ	تَعُوْدُوْنَ (29)	فَرِيْقًا ❸	هَدٰى	وَ فَرِيْقًا ❸
اس نے ابتدا کی تمہاری	تم سب لوٹو گے	ایک فریق کو	اس نے ہدایت دی	اور ایک فریق

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس فعل میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔ ❹ نَا اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❻ یہاں مسجد کا ترجمہ سجدے کا وقت اور اس سے مراد نماز ہے۔ ❼ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا ا گر جاتا ہے

حَقَّ عَلَيۡهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ	ثابت ہوگئی ان پر گمراہی، بیشک انہوں نے
اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيۡنَ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	بنالیا شیطانوں کو دوست اللہ کے سوا
وَ يَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿30﴾	اور وہ گمان کرتے ہیں کہ بیشک وہ ہدایت یافتہ ہیں ﴿30﴾
يٰبَنِيۡۤ اٰدَمَ خُذُوۡا زِيۡنَتَكُمۡ	اے آدم کی اولاد! پکڑو (اختیار کرو) اپنی زینت
عِنۡدَ كُلِّ مَسۡجِدٍ وَّ كُلُوۡا وَ اشۡرَبُوۡا	ہر نماز کے وقت اور کھاؤ اور پیو
وَ لَا تُسۡرِفُوۡا ۚ اِنَّهٗ	اور نہ اسراف کرو، بیشک وہ
لَا يُحِبُّ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ﴿31﴾ ع	نہیں پسند کرتا اسراف کرنے والوں کو۔ ﴿31﴾ ع
قُلۡ مَنۡ حَرَّمَ زِيۡنَةَ اللّٰهِ الَّتِيۡۤ	کہہ دیجیے کس نے حرام کی ہے اللہ کی زینت جو
اَخۡرَجَ لِعِبَادِهٖ وَ الطَّيِّبٰتِ	اس نے نکالی (پیدا کی) اپنے بندوں کے لیے اور پاکیزہ چیزیں
مِنَ الرِّزۡقِ ؕ قُلۡ هِىَ لِلَّذِيۡنَ	رزق سے؟ کہہ دیجیے وہ ان لوگوں کے لیے ہیں جو
اٰمَنُوۡا فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا	ایمان لائے دنیوی زندگی میں
خَالِصَةً يَّوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ	(اور) خالص ہونگی (ان کے لیے) قیامت کے دن،

ع 3/6/10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الضَّلٰلَةُ : ضلالت (گمراہی)۔	اشۡرَبُوۡا : اکل وشرب، شربت، مشروبات۔
اتَّخَذُوا : اخذ، ماٴخوذ، مواخذہ۔	تُسۡرِفُوۡا : اسراف۔
اَوۡلِيَآءَ : ولی، ولایت، اولیائے کرام۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لامحدود۔
مُّهۡتَدُوۡنَ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔	يُحِبُّ : حُب، محبوب، محبت، حبیب۔
زِيۡنَتَكُمۡ : زیب وزینت، مزین، تزئین۔	حَرَّمَ : حلال وحرام، حلت وحرمت۔
عِنۡدَ : عنداللہ ماٴجور ہوں، عندالطلب۔	اَخۡرَجَ : خارج، خروج، مخرج۔
كُلُوۡا : اکل وشرب، ماٴکولات۔	الۡحَيٰوةِ : حیات بعدالموت، حیاتیات۔

حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الضَّلٰلَةُ[1] ؕ	اِنَّهُمُ	اتَّخَذُوا	الشَّيٰطِيْنَ	اَوْلِيَآءَ
ثابت ہوگئی	ان پر	گمراہی	بیشک ان	سب نے بنالیا	شیطانوں کو	دوست

مِنْ دُوْنِ[2] اللّٰهِ	وَ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ (30)
اللہ کے سوا	اور	وہ سب گمان کرتے ہیں	کہ بیشک وہ	سب ہدایت یافتہ ہیں

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	خُذُوْا	زِيْنَتَكُمْ	عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ	وَّ كُلُوْا
اے آدم کی اولاد	سب پکڑو (اختیار کرو)	اپنی زینت	ہر سجدے (نماز) کے وقت	اور تم سب کھاؤ

وَ اشْرَبُوْا	وَ	لَا تُسْرِفُوْا[3] ۚ	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ[4]	الْمُسْرِفِيْنَ[5] (31) ع
اور تم سب پیو	اور	مت تم سب اسراف کرو	بیشک وہ	نہیں پسند کرتا	اسراف کرنیوالوں کو

ع 3 6 10

قُلْ	مَنْ حَرَّمَ	زِيْنَةَ[1] اللّٰهِ	الَّتِيْٓ	اَخْرَجَ[6]	لِعِبَادِهٖ
کہہ دیجیے	کس نے حرام کی ہے	اللہ کی زینت	جو	اس نے نکالی	اپنے بندوں کے لیے

وَالطَّيِّبٰتِ[1]	مِنَ الرِّزْقِ ؕ	قُلْ	هِيَ	لِلَّذِيْنَ
اور پاکیزہ چیزیں	رزق سے	کہہ دیجیے	وہ	ان لوگوں کے لیے ہیں جو

اٰمَنُوْا	فِي الْحَيٰوةِ[1] الدُّنْيَا	خَالِصَةً[1]	يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ[1] ؕ
سب ایمان لائے	دنیوی زندگی میں	(اور) خالص ہونگی (ان کے لیے)	قیامت کے دن

ضروری وضاحت

❶ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اگر لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ موجود ہو تو مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❸ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں "ا" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے جیسے: خَرَجَ: وہ نکلا، اَخْرَجَ: اس نے نکالا، نَزَلَ: اترا، اَنْزَلَ: اتارا۔

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	اسی طرح ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں آیات کو
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿32﴾	اس قوم کے لیے (جو) جانتے ہیں۔ ﴿32﴾
قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ	کہہ دیجیے، درحقیقت حرام کیا ہے میرے رب نے
الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا	بے حیائی کی باتوں کو جو ظاہر ہیں ان میں سے
وَ مَا بَطَنَ وَ الْاِثْمَ وَ الْبَغْيَ	اور جو چھپی ہوئی ہیں اور گناہ کو اور بغاوت کو
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ اَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ	ناحق طریقے سے اور یہ کہ تم شریک ٹھہراؤ اللہ کے ساتھ
مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا	جو (کہ) نہیں اس نے اتاری اس کی کوئی دلیل
وَّ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿33﴾	اور یہ کہ تم کہو اللہ پر (وہ بات) جو تم نہیں جانتے ہو۔ ﴿33﴾
وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ	اور ہر امت کے لیے ایک وقت (مقرر) ہے
فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ	پھر جب آجاتا ہے ان کا وقت (تو) نہیں پیچھے ہوتے
سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿34﴾	ایک لحظہ (کے لیے) اور نہ وہ آگے ہوتے ہیں۔ ﴿34﴾
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ	اے آدم کی اولاد! اگر واقعی آئیں تمہارے پاس رسول

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُفَصِّلُ : تفصیل، مفصل، تفصیلات۔
لِقَوْمٍ : قوم، اقوام، قومیت۔
يَّعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
حَرَّمَ : حلال و حرام، حلت و حرمت۔
الْفَوَاحِشَ : فحش حرکات، فحاشی و عریانی۔
مَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
ظَهَرَ : ظاہر و باطن، ظاہری طور پر، ظہور۔

الْبَغْيَ : باغی، بغاوت۔
تُشْرِكُوْا : شرک، شریک، مشرک۔
يُنَزِّلْ : نازل، نزول، منزل۔
اَجَلٌ : اجل، مہر مؤجل۔
يَسْتَاْخِرُوْنَ : مؤخر، تاخیر۔
سَاعَةً : ساعتِ سعید، بابرکت ساعتوں میں۔
يَسْتَقْدِمُوْنَ : تقدیم و تاخیر، مقدم۔

كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ ❶	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ (32)
اسی طرح	ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں	آیات کو	اس قوم کے لیے	(جو) وہ سب جانتے ہیں

قُلْ	اِنَّمَا ❷	حَرَّمَ	رَبِّیَ	الْفَوَاحِشَ	مَا ظَهَرَ	مِنْهَا
کہہ دیجیے	درحقیقت	حرام کیا ہے	میرے رب نے	بے حیائی کو	جو ظاہر ہیں	ان میں سے

وَ مَا	بَطَنَ	وَالْاِثْمَ	وَ الْبَغْيَ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ اَنْ
اور جو	چھپی ہوئی ہیں	اور گناہ کو	اور بغاوت کو	ناحق (طریقے) سے	اور یہ کہ

تُشْرِكُوْا	بِاللّٰهِ	مَا لَمْ	يُنَزِّلْ ❸	بِهٖ	سُلْطٰنًا ❹	وَّ اَنْ
تم سب شریک ٹھہراؤ	اللہ کے ساتھ	جو نہیں	اُتاری اس نے	اس کی	کوئی دلیل	اور یہ کہ

تَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ ❺ (33)	وَ	لِكُلِّ اُمَّةٍ ❶
تم سب کہو	اللہ پر (وہ بات)	جو	نہیں تم سب جانتے	اور	ہر اُمت کے لیے

اَجَلٌ ❹	فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ❺	سَاعَةً ❶❹
ایک وقت ہے	پھر جب	آجاتا ہے	ان کا وقت	نہیں وہ سب پیچھے ہوتے	ایک لحظہ

وَّ	لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ❺ (34)	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	اِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ ❻	رُسُلٌ
اور	نہ وہ سب آگے ہوتے ہیں	اے آدم کی اولاد!	اگر	واقعی آئیں تمہارے پاس	رسول

ضروری وضاحت

❶ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ اِنَّ کے ساتھ اگر مَا لگ جائے تو تاکید میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ ❸ علامت یَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً ترجمہ اس نے کیا گیا ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْنَ ہو تو اس فعل میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❻ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے جبکہ نَّ فعل کے آخر میں تاکید کے لیے ہے، اسی لیے ترجمہ واقعی کیا گیا ہے۔

مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ	تم میں سے (جو) بیان کریں تم پر میری آیات
فَمَنِ اتَّقٰى وَ اَصْلَحَ فَلَا	تو جس نے تقویٰ اختیار کیا اور اصلاح کر لی تو نہیں
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿35﴾	کوئی خوف ہوگا ان پر اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ ﴿35﴾
وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو
وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	اور تکبر کیا ان (کو ماننے) سے وہی ہیں دوزخ والے
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿36﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿36﴾
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى	پھر کون بڑا ظالم ہے اس سے جس نے باندھا
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ	اللہ پر جھوٹ یا جھٹلایا اس کی آیات کو،
اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ	یہ وہ لوگ ہیں کہ پہنچے گا انکو ان کا حصہ لکھے ہوئے سے
حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا	یہاں تک کہ جب آئیں گے انکے پاس ہمارے فرشتے
يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْۤا اَيْنَ	فوت کریں گے انہیں، (تو) وہ کہیں گے کہاں ہیں
مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ	جنہیں تھے تم پکارتے اللہ کے سوا؟

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنْكُمْ : منجانب، من جملہ، من وعن۔	وَاسْتَكْبَرُوْا : کبر، کبیر، تکبیر، تکبر۔
يَقُصُّوْنَ : قصہ گوئی، قصہ کہانی۔	اَصْحٰبُ : صاحب، اصحاب، صحابی۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	خٰلِدُوْنَ : خلد بریں۔
اَصْلَحَ : اصلاح، اصلاحی، مصالحت۔	اَظْلَمُ : ظلم، ظالم، مظلوم۔
خَوْفٌ : خوف، خائف۔	افْتَرٰى : کذب افترا، مفتری۔
يَحْزَنُوْنَ : حزن وملال، عام الحزن۔	نَصِيْبُهُمْ : نصیب اپنا اپنا۔
كَذَّبُوْا، كَذِبًا : کذب وافترا، کذاب۔	يَتَوَفَّوْنَهُمْ : فوت، وفات، فوتگی۔

مِّنْكُمْ	يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِيْ ❶ لا	فَمَنِ اتَّقٰى	وَ اَصْلَحَ ❷
تم میں سے	وہ سب بیان کریں	تم پر	میری آیات	پھر جو متقی بن گیا	اور اس نے اصلاح کرلی

فَلَا	خَوْفٌ ❸	عَلَيْهِمْ	وَ لَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ ❹ (35)	وَ الَّذِيْنَ
تو نہیں	کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ	وہ سب غمگین ہونگے	اور وہ لوگ جن

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ❶	وَاسْتَكْبَرُوْا	عَنْهَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ ج
سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	اور سب نے تکبر کیا	ان سے	وہی	دوزخ والے ہیں

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ❺ (36)	فَمَنْ	اَظْلَمُ ❻	مِمَّنِ ❼	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ
وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	پھر کون	بڑا ظالم ہے	اس سے جس نے	باندھا	اللہ پر

كَذِبًا	اَوْ كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ ❶ ط	اُولٰٓئِكَ	يَنَالُهُمْ ❽	نَصِيْبُهُمْ
جھوٹ	یا جھٹلایا	اس کی آیات کو	یہ وہ لوگ ہیں	پہنچے گا ان کو	ان کا حصہ

مِّنَ الْكِتٰبِ ط	حَتّٰٓى اِذَا	جَآءَتْهُمْ ❶	رُسُلُنَا	يَتَوَفَّوْنَهُمْ ❺ لا
لکھے ہوئے سے	یہاں تک کہ جب	آئیں گے انکے پاس	ہمارے قاصد	وہ فوت کریں گے انہیں

قَالُوْٓا	اَيْنَ	مَا	كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ ❾	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❿ ط
(تو) وہ سب کہیں گے	کہاں ہیں	جنہیں	تھے تم سب پکارتے	اللہ کے سوا

ضروری وضاحت

❶ ات، تْ مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ❷ ”اَ“ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❹ هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❺ وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ ”ا“ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ❽ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❾ تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❿ مِنْ کے بعد اگر لفظ دُوْنَ موجود ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا	وہ کہیں گے وہ گم ہو گئے ہم سے
وَ شَهِدُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ	اور وہ گواہی دیں گے اپنے نفسوں پر (یعنی اپنے خلاف)
اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ (37)	کہ بیشک وہ تھے کفر کرنے والے۔ (37)
قَالَ ادْخُلُوْا فِيْۤ اُمَمٍ	فرمائے گا داخل ہو جاؤ ان امتوں (کی ہمراہی) میں
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ	(جو) تحقیق گزر چکیں تم سے قبل جنوں سے
وَ الْاِنْسِ فِي النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ	اور انسانوں سے آگ میں، جب داخل ہو گی
اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ	کوئی امت (تو) وہ لعنت کریگی اپنی (مذہبی) بہن (دوسری امت) کو
حَتّٰۤى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ	یہاں تک کہ جب اکٹھے ہو نگے اس میں سب
قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ	(تو) کہے گی انکی پچھلی (جماعت) اپنے سے پہلی کے متعلق
رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا	اے ہمارے رب! یہ ہیں (جنھوں نے) گمراہ کیا تھا ہمیں
فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ؕ۬	پس دے انہیں دگنا عذاب آگ سے،
قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ	فرمائے گا ہر ایک کے لیے دگنا (عذاب) ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
ضَلُّوْا : ضلالت۔ (گمراہی)
شَهِدُوْا : شاہد، شہادت۔
اَنْفُسِهِمْ : نفسیات، نفسانفسی۔
كٰفِرِيْنَ : کافر، کفر، کفار۔
ادْخُلُوْا، دَخَلَتْ : داخل، دخول، داخلی مسائل۔
اُمَمٍ، اُمَّةٌ : امت، امتِ مسلمہ، امم متحدہ۔

قَبْلِكُمْ : قبل از وقت، قبل از غذا، قبل اس کے۔
لَّعَنَتْ : لعنت، ملعون، لعنتی۔
اُخْتَهَا : اخوت، مواخات۔
حَتّٰۤى : حتی الامکان، حتی الوسعت، حتیٰ کہ۔
جَمِيْعًا : جمع، جمیع، جماعت، اجتماع۔
اُخْرٰىهُمْ : دنیا و آخرت، اُخروی کامیابی۔
ضِعْفًا : ذُو اضعاف اقل۔

قَالُوۡا	ضَلُّوۡا	عَنَّا	وَ شَهِدُوۡا	عَلٰۤى اَنۡفُسِهِمۡ ❶
وہ سب کہیں گے	وہ سب گم ہوگئے	ہم سے	اور وہ سب گواہی دیں گے	اپنے نفسوں پر

اَنَّهُمۡ	كَانُوۡا كٰفِرِيۡنَ ❷ (37)	قَالَ	ادۡخُلُوۡا ❸	فِىۡۤ اُمَمٍ
کہ بیشک وہ	تھے سب کفر کرنے والے	فرمائے گا	تم سب داخل ہوجاؤ	ان امتوں میں

قَدۡ خَلَتۡ ❹❺	مِنۡ قَبۡلِكُمۡ	مِّنَ الۡجِنِّ	وَ الۡاِنۡسِ
(جو) تحقیق گزر چکیں	تم سے پہلے	جنوں سے	اور انسانوں سے

فِى النَّارِ ؕ	كُلَّمَا	دَخَلَتۡ ❺	اُمَّةٌ ❺	لَّعَنَتۡ ❺	اُخۡتَهَا ؕ
آگ میں	جب	داخل ہوگی	کوئی امت	لعنت کرے گی	اپنی (مذہبی) بہن (دوسری) کو

حَتّٰۤى اِذَا	ادَّارَكُوۡا ❻	فِيۡهَا	جَمِيۡعًا ۙ	قَالَتۡ ❺
یہاں تک کہ جب	سب اکٹھے ہونگے	اس میں	سب	(تو) کہے گی

اُخۡرٰٮهُمۡ	لِاُوۡلٰٮهُمۡ ❼	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَاۤءِ	اَضَلُّوۡنَا ❽
انکی پچھلی	اپنے سے پہلی کے متعلق	اے ہمارے رب!	یہ ہیں (جن)	سب نے گمراہ کیا تھا ہمیں

فَاٰتِهِمۡ	عَذَابًا ضِعۡفًا	مِّنَ النَّارِ ؕ	قَالَ	لِكُلٍّ	ضِعۡفٌ
پس دے انہیں	دگنا عذاب	آگ سے	فرمائے گا	ہر ایک کے لیے	دگنا ہے

ضروری وضاحت

❶ اس سے مراد اپنے نفسوں کے خلاف ہے۔ ❷ وۡا اور يۡنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❸ شروع میں ا اور آخر میں وۡا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ قَدۡ فعل کے شروع میں تاکید کے لیے آتا ہے۔ ❺ علامت تۡ اور ۃ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ ادَّارَكُوۡا یعنی جب جہنم میں بعد میں داخل ہونے والے پہلے داخل ہونے والوں سے ملیں گے۔ ❼ لِ کا اصل ترجمہ لیے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً مذکورہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❽ اَ میں فعل کے معنی میں تبدیلی کا مفہوم ہے۔

وَّ لٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿38﴾	اور لیکن تم نہیں جانتے۔ ﴿38﴾
وَ قَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ	اور کہے گی ان کی پہلی اپنی پچھلی (جماعت) سے
فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ	پس نہیں ہے تمہارے لیے ہم پر کوئی فضل (برتری)
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿39﴾ ع 4/8/11	تو چکھو عذاب اس وجہ سے جو تھے تم کماتے۔ ﴿39﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	بیشک وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو
وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ	اور تکبر کیا ان (کو قبول کرنے) سے نہیں کھولے جائیں گے
لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ	انکے لیے آسمان کے دروازے
وَ لَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى	اور نہ وہ داخل ہونگے جنت میں یہاں تک کہ
يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ	داخل ہو جائے اونٹ سوئی کے ناکے میں
وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿40﴾	اور اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں مجرموں کو۔ ﴿40﴾
لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ	ان کے لیے جہنم ہی کا بچھونا ہوگا
وَّ مِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ	اور ان کے اوپر (اسی کا) اوڑھنا ہوگا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	اسْتَكْبَرُوْا : کبر، تکبیر، متکبر، تکبر۔
قَالَتْ : قول، اقوال، مقولہ۔	تُفَتَّحُ : فتح، فاتح، مفتوح، افتتاح۔
اُوْلٰىهُمْ : اوّل، قرونِ اولیٰ۔	اَبْوَابُ : باب، ابواب، باب السلام۔
فَضْلٍ : اللہ کا فضل، فضلِ الٰہی۔	السَّمَآءِ : ارض و سما، آفاتِ سماوی۔
فَذُوْقُوا : ذائقہ، بدذائقہ، ذوق۔	يَدْخُلُوْنَ : داخل، دخول، وزیرِ داخلہ۔
تَكْسِبُوْنَ : کسبِ حلال، کسبی۔	نَجْزِي : جزا و سزا، جزائے خیر۔
كَذَّبُوْا : کاذب، کذاب، کذب بیانی، تکذیب۔	فَوْقِهِمْ : فوق، فوقیت، مافوق الاسباب۔

وَّ لٰكِنْ	لَّا تَعْلَمُوْنَ ❶ (38)	وَ قَالَتْ ❷	اُوْلٰىهُمْ	لِاُخْرٰىهُمْ ❸
اور لیکن	نہیں تم سب جانتے	اور کہے گی	ان کی پہلی	اپنی پچھلی (جماعت) سے

فَمَا	كَانَ ❹	لَكُمْ	عَلَيْنَا	مِنْ فَضْلٍ ❺❻	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ
پس نہیں	ہے	تمہارے لیے	ہم پر	کوئی فضل (برتری)	تو تم سب چکھو	عذاب

ع 4 8 11

بِمَا	كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ❼ ع (39)	اِنَّ الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ❷
اس وجہ سے جو	تھے تم سب کماتے	بیشک وہ لوگ جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

وَ اسْتَكْبَرُوْا	عَنْهَا	لَا تُفَتَّحُ ❽	لَهُمْ	اَبْوَابُ السَّمَآءِ
اور سب نے تکبر کیا	ان (کو قبول کرنے) سے	نہیں کھولے جائیں گے	ان کے لیے	دروازے آسمان کے

وَ	لَا يَدْخُلُوْنَ ❶	الْجَنَّةَ ❷	حَتّٰى	يَلِجَ ❾	الْجَمَلُ
اور	نہ وہ سب داخل ہونگے	جنت میں	یہاں تک کہ	داخل ہوجائے	اُونٹ

فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ط	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُجْرِمِيْنَ (40)
سوئی کے ناکے میں	اور	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	سب مجرموں کو

لَهُمْ	مِّنْ جَهَنَّمَ	مِهَادٌ	وَّ	مِنْ فَوْقِهِمْ	غَوَاشٍ ط
ان کے لیے	جہنم سے	بچھونا ہوگا	اور	ان کے اوپر سے	(اسی کا) اوڑھنا ہوگا

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہوتو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ تْ، ۃ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ لِ سے پہلے اگر قَالَ وغیرہ ہوں تو اس لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ ❹ کَانَ کا ترجمہ کبھی تھا اور کبھی ہے کیا جاتا ہے۔ ❺ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❽ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❾ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿41﴾	اور اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں ظالموں کو۔ ﴿41﴾
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے
الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا	نیک، نہیں ہم تکلیف دیتے کسی جان کو مگر
وُسْعَهَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ	اسکی طاقت کے مطابق، وہی لوگ ہیں جنت والے،
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿42﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿42﴾
وَ نَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ	اور ہم نکال ڈالیں گے جو انکے سینوں میں کوئی کینہ ہوگا
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ	بہتی ہوں گی ان کے نیچے سے نہریں
وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ	اور وہ کہیں گے سب تعریف اللہ کے لیے ہے
الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۗ وَ مَا كُنَّا	جس نے ہدایت دی ہمیں اس کی اور نہ تھے ہم
لِنَهْتَدِيَ لَوْ لَاۤ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ	کہ ہدایت پاتے اگر نہ یہ کہ اللہ ہمیں ہدایت دیتا
لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ	بلاشبہ آئے ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ
وَ نُوْدُوْۤا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ	اور وہ آواز دیے جائیں گے کہ یہ جنت ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، ظلمت۔	صُدُوْرِهِمْ : شرح صدر، شق صدر۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔	تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
عَمِلُوا : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔	تَحْتِهِمُ : تحت اللفظ، تحت الشعور، ماتحت۔
نُكَلِّفُ : مکلّف، تکلیف۔	قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
وُسْعَهَاۤ : وسعت، وسیع۔	اَلْحَمْدُ : حمد وثنا، حامد، محمود۔
خٰلِدُوْنَ : خالد، خلد بریں۔	هَدٰىنَا، لِنَهْتَدِيَ : ہادی، ہدایت، مہدی۔
نَزَعْنَا : حالتِ نزع۔	لِهٰذَا : ہذا من فضل ربی، لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔

وَ كَذٰلِكَ	نَجْزِی	الظّٰلِمِيْنَ (41)	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اوراسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	سب ظالموں کو	اور وہ لوگ جو	سب ایمان لائے

وَ عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❶	لَا نُكَلِّفُ	نَفْسًا ❷	اِلَّا وُسْعَهَآ ز
اورسب نے عمل کیے	نیک	نہیں ہم تکلیف دیتے	کسی جان کو	مگر اسکی طاقت کیمطابق

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ج ❶	هُمْ فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (42)	وَ نَزَعْنَا
وہی لوگ	جنت والے ہیں	وہ اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور ہم نکال ڈالیں گے

مَا	فِيْ صُدُوْرِهِمْ	مِّنْ غِلٍّ ❷❸	تَجْرِیْ ❶	مِنْ تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ ج
جو	انکے سینوں میں	کوئی کینہ ہوگا	بہتی ہوں گی	ان کے نیچے سے	نہریں

وَقَالُوا	الْحَمْدُ لِلّٰهِ	الَّذِیْ	هَدٰىنَا	لِهٰذَا قف	وَ مَا
اور وہ سب کہیں گے	سب تعریف اللہ کے لیے ہے	جس نے	ہدایت دی ہمیں	اس کی	اور نہ

كُنَّا لِنَهْتَدِیَ ❹	لَوْ لَآ	اَنْ	هَدٰىنَا	اللّٰهُ ج	لَقَدْ ❺	جَآءَتْ ❶
تھے ہم کہ ہدایت پاتے	اگر نہ	یہ کہ	ہدایت دیتا ہمیں	اللہ	بلاشبہ	آئے

رُسُلُ رَبِّنَا	بِالْحَقِّ ج	وَ نُوْدُوْٓا	اَنْ تِلْكُمُ ❻	الْجَنَّةُ ❶
ہمارے رب کے رسول	حق کے ساتھ	اور وہ سب آواز دیے جائینگے	کہ یہ ہے	جنت

ضروری وضاحت

❶ ات، ة، تہ اور تْ سب مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ کسی یا کوئی کیا گیا ہے۔ ❸ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ كُنَّا کی نَا اور علامت نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❺ لَ + قَدْ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔ ❻ جب تِلْكَ سے اشارہ کیا جارہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ تِلْكُمْ ہو جاتا ہے، البتہ معنی وہی رہتا ہے۔

اُوْرِثْتُمُوْهَا	تم وارث بنائے گئے ہو اس کے
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾	اس وجہ سے جو تھے تم عمل کرتے۔ ﴿43﴾
وَ نَادٰۤی اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ	اور آواز دیں گے جنت والے دوزخ والوں کو
اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا	کہ واقعی ہم نے پایا ہے جو وعدہ کیا تھا ہم سے
رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ	ہمارے رب نے (اس کو) سچ، تو کیا تم نے (بھی) پایا ہے
مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ قَالُوْا نَعَمْ ۚ	جو وعدہ کیا تھا تمہارے رب نے سچا، وہ کہیں گے ہاں!
فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَیْنَهُمْ	تو اعلان کرے گا ایک اعلان کرنیوالا انکے درمیان
اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِیْنَ ۙ﴿44﴾	کہ اللہ کی لعنت ہو ظالموں پر۔ ﴿44﴾
الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	وہ لوگ جو روکتے تھے اللہ کے راستے سے
وَ یَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ	اور تلاش کرتے تھے اس میں کجی
وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿45﴾	اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے تھے۔ ﴿45﴾
وَ بَیْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ	اور ان دونوں کے درمیان ایک پردہ ہوگا

وقف لازم باختلاف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُوْرِثْتُمُوْهَا : وارث، وراثت، ورثہ، موروثی۔	فَاَذَّنَ، مُؤَذِّنٌ : اذان، مؤذن۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	بَیْنَهُمْ : بین الاقوامی، بین المذاہب، بین بین۔
نَادٰی : ندا، منادی، ندائے ملت۔	لَّعْنَةُ : لعنت وملامت، لعین، لعنتی۔
النَّارِ : نوری وناری مخلوق۔	الظّٰلِمِیْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔
وَجَدْنَا : وجود، موجود، موجودہ حالات۔	سَبِیْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
وَعَدَنَا : وعدہ وفا کرنا، وعدہ خلافی۔	كٰفِرُوْنَ : کفر، کافر، کفار۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔	حِجَابٌ : حجاب۔ (پردہ)

الثلثة

اُوْرِثْتُمُوْهَا❶	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ❷ (43)	وَنَادٰٓى
تم سب وارث بنائے گئے ہو اس کے	اس وجہ سے جو	تھے تم سب عمل کرتے	اور آواز دیں گے

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ❸	اَصْحٰبَ النَّارِ	اَنْ	قَدْ❹	وَجَدْنَا❺
جنت والے	دوزخ والوں کو	کہ	واقعی	ہم نے پایا ہے

مَا	وَعَدَنَا	رَبُّنَا	حَقًّا	فَهَلْ	وَجَدْتُّمْ	مَّا وَعَدَ
جو	وعدہ کیا تھا ہم سے	ہمارے رب نے	سچ	تو کیا	تم نے پایا ہے	جو وعدہ کیا تھا

رَبُّكُمْ	حَقًّا ط	قَالُوْا	نَعَمْ ج	فَاَذَّنَ	مُؤَذِّنٌۢ❻❼
تمہارے رب نے	سچ	وہ سب کہیں گے	ہاں!	تو اعلان کرے گا	ایک اعلان کرنیوالا

بَيْنَهُمْ	اَنْ	لَّعْنَةُ اللّٰهِ❸	عَلَى الظّٰلِمِيْنَ (44) لا	الَّذِيْنَ
انکے درمیان	یہ کہ	اللہ کی لعنت ہو	سب ظالموں پر	وہ لوگ جو

يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	يَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا ج
وہ سب روکتے تھے	اللہ کے راستے سے	اور	وہ سب تلاش کرتے تھے اس میں	کجی

وقف لازم باختلاف

وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ❸	كٰفِرُوْنَ (45)	وَ بَيْنَهُمَا	حِجَابٌ❼ ج
اور وہ	آخرت کا	سب انکار کرنے والے تھے	اور ان دونوں کے درمیان	ایک پردہ ہوگا

ضروری وضاحت

❶ اُوْرِثْتُمُوْهَا اصل میں اُوْرِثْتُمْ + وْ + هَا ہے، تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانے کے لیے "واؤ" کا اضافہ کرتے ہیں۔
❷ تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❸ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کے لیے آتا ہے۔ ❺ فعل کے ساتھ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

وَ عَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ	اور اعراف پر کچھ آدمی ہونگے وہ پہچانتے ہونگے
كُلًّا بِسِيْمٰهُمْ ۚ وَنَادَوْا	ہر ایک کو ان کی نشانی سے، اور وہ آواز دیں گے
اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۟ قف	جنت والوں کو کہ سلامتی ہو تم پر
لَمْ يَدْخُلُوْهَا	نہ داخل ہوئے ہونگے اس (بہشت) میں
وَ هُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿46﴾	اور وہ (جنت میں داخل ہونیکی) امید رکھتے ہونگے۔ ﴿46﴾
وَ اِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ	اور جب پھیری جائیں گی ان کی نگاہیں
تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا	آگ والوں کی طرف (تو) کہیں گے اے ہمارے رب!
لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿47﴾ ع	نہ (شامل) کر ہمیں ظالم قوم کے ساتھ۔ ﴿47﴾ ع
وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا	اور آواز دیں گے اعراف والے کچھ مردوں کو
يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ	وہ پہچانتے ہوں گے انہیں ان کی نشانی سے
قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ	کہیں گے نہ کام آئی تمہیں تمہاری جماعت
وَ مَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿48﴾	اور (نہ وہ) جو تھے تم تکبر کرتے۔ ﴿48﴾

ع 5 8 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَبْصَارُهُمْ : بصارت، بصیرت، سمع وبصر۔
رِجَالٌ : رجال کار، قحط الرجال۔	النَّارِ : نوری وناری مخلوق۔
يَّعْرِفُوْنَ : عرف، معروف، تعریف۔	مَعَ : مع اہل وعیال، معیت۔
اَصْحٰبَ : صاحب، اصحاب، صحابی، صحابۂ کرام۔	الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔
يَدْخُلُوْهَا : داخل، دخول، داخلہ فارم، داخلی امور۔	نَادٰى : ندا، منادی، ندائے ملت۔
يَطْمَعُوْنَ : طمع ولالچ، مطمعٔ نظر۔	قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ۔
صُرِفَتْ : صرفِ نظر (نظر پھیرنا)۔	جَمْعُكُمْ : جمع، جمیع، جماعت، اجتماع۔

وَ	عَلَى الْاَعْرَافِ ❶	رِجَالٌ ❷	يَّعْرِفُوْنَ	كُلًّاۢ	بِسِيْمٰىهُمْ ۚ
اور	اعراف پر	کچھ آدمی ہونگے	وہ سب پہچانتے ہونگے	ہر ایک کو	انکی نشانی سے

وَنَادَوْا	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ❸	اَنْ سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ ۗ	لَمْ
اور وہ سب آواز دینگے	جنت والوں کو	کہ سلامتی ہو	تم پر	نہ

يَدْخُلُوْهَا	وَ	هُمْ يَطْمَعُوْنَ ❹ (46)	وَ اِذَا	صُرِفَتْ ❸
وہ سب داخل ہوئے ہونگے اس میں	اور	وہ سب امید رکھتے ہونگے	اور جب	پھیری جائینگی

اَبْصَارُهُمْ	تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ	قَالُوْا	رَبَّنَا ❺	لَا تَجْعَلْنَا
انکی نگاہیں	آگ والوں کی طرف	وہ سب کہیں گے	اے ہمارے رب!	نہ (شامل) کرہمیں

ع 5 8 12

مَعَ	الْقَوْمِ ❻ الظّٰلِمِيْنَ ع (47)	وَنَادٰۤى	اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ
ساتھ	سب ظالم قوم کے	اور آواز دیں گے	اعراف والے

رِجَالًا ❷	يَّعْرِفُوْنَهُمْ	بِسِيْمٰىهُمْ	قَالُوْا	مَآ
کچھ مردوں کو	وہ سب پہچانتے ہوں گے انہیں	انکی نشانی سے	وہ سب کہیں گے	نہ

اَغْنٰى	عَنْكُمْ ❼	جَمْعُكُمْ	وَ	مَا	كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ❽ (48)
کام آئی	تمہیں	تمہاری جماعت	اور	(نہ وہ) جو	تھے تم سب تکبر کرتے

ضروری وضاحت

❶ اعراف لغت میں بلند جگہ کو کہتے ہیں اور اس سے مراد دیوار کی بلندی ہے جہاں پر بیٹھے ہوئے لوگ ایک طرف اہل جنت کو اور دوسری طرف اہل جہنم کو دیکھ سکیں گے۔ ❷ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ❹ هُمْ اور يـ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❺ یہ اصل میں يَا رَبَّنَا تھا، تخفیف کے لیے يَا گر گیا ہے۔ ❻ قوم میں زیادہ افراد ہوتے ہیں اس لیے ساتھ جمع کی علامت آئی ہے۔ ❼ اس کا اصل ترجمہ تم سے ہے یہاں ضرورتاً مذکورہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❽ تُمْ اور تـ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔

اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ	کیا یہی ہیں جن کے متعلق تم نے قسمیں کھائیں
لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ	(کہ) نہیں پہنچائے گا انہیں اللہ کوئی رحمت
اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ	(مؤمنو!) داخل ہو جاؤ جنت میں نہ کوئی خوف ہے
عَلَيْكُمْ وَ لَاۤ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿49﴾	تم پر اور نہ تم غمگین ہو گے۔ ﴿49﴾
وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اور آواز دیں گے دوزخ والے جنت والوں کو
اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا	کہ ڈالو ہم پر کچھ پانی یا اس سے جو
رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ	رزق دیا ہے تمہیں اللہ نے، وہ کہیں گے بیشک اللہ نے
حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿50﴾	حرام کر دیا ہے ان دونوں کو کافروں پر۔ ﴿50﴾
الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّ لَعِبًا	وہ لوگ جنہوں نے بنا لیا اپنے دین کو تماشا اور کھیل
وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ	اور دھوکے میں ڈالے رکھا انہیں دنیوی زندگی نے
فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا	تو آج ہم بھلا دیں گے انہیں جیسا کہ
نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ	انہوں نے بھلا دیا تھا اپنے اس دن کی ملاقات کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَقْسَمْتُمْ : قسم اٹھانا۔
اُدْخُلُوا : داخل، دخول، داخلہ فارم، داخلی امور۔
خَوْفٌ : خوف، خائف۔
تَحْزَنُوْنَ : حزن وملال، عام الحزن۔
نَادٰى : ندا، منادی، ندائے ملت۔
اَفِيْضُوْا : فیض یاب، فیوض وبرکات۔
عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

مِمَّا (مِنْ+مَا) : منجانب، من جملہ/ماحول، ماتحت۔
حَرَّمَهُمَا : حرام وحلال، حلت وحرمت۔
اتَّخَذُوْا : اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔
لَهْوًا وَّلَعِبًا : لہو ولعب۔ (کھیل تماشا)
غَرَّتْهُمْ : غرور۔ (جو تکبر کرتا ہے وہ دھوکے میں ہوتا ہے)
نَنْسٰهُمْ : نسیان، نسیاً منسیاً۔
كَمَا : کما حقہ۔

اَهٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	اَقْسَمْتُمْ ❶	لَا	يَنَالُهُمُ ❷❸	اللّٰهُ
کیا یہی ہیں	وہ لوگ جن (کے متعلق)	تم نے قسمیں کھائیں	نہیں	پہنچائے گا انہیں	اللہ

بِرَحْمَةٍ ط ❹❺❻	اُدْخُلُوا	الْجَنَّةَ ❻	لَا خَوْفٌ ❺	عَلَيْكُمْ	وَلَآ
کوئی رحمت	تم سب داخل ہو جاؤ	جنت میں	نہ کوئی خوف ہے	تم پر	اور نہ

اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ❼ (49)	وَ	نَادٰٓى	اَصْحٰبُ النَّارِ	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ❻
تم سب غمگین ہو گے	اور	آواز دیں گے	دوزخ والے	جنت والوں کو

اَنْ	اَفِيْضُوْا	عَلَيْنَا	مِنَ الْمَآءِ	اَوْ	مِمَّا ❽	رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ط
کہ	تم سب ڈالو	ہم پر	پانی سے (کچھ)	یا	اس سے جو	رزق دیا ہے تم کو اللہ نے

قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ	حَرَّمَهُمَا	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ لا (50)	الَّذِيْنَ
وہ سب کہیں گے	بیشک اللہ نے	حرام کر دیا ہے ان دونوں کو	سب کافروں پر	وہ لوگ جن

اتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ	لَهْوًا	وَّلَعِبًا	وَّغَرَّتْهُمُ ❸❻	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ❻ ج
سب نے بنالیا	اپنے دین کو	تماشا	اور کھیل	اور دھوکے میں ڈالے رکھا انہیں	دنیوی زندگی نے

فَالْيَوْمَ	نَنْسٰهُمْ ❸	كَمَا	نَسُوْا	لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا لا
تو آج	ہم بھلا دینگے انہیں	جس طرح	ان سب نے بھلا دیا تھا	اپنے اس دن کی ملاقات کو

ضروری وضاحت

❶ یہاں "أ" میں فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کا مفہوم ہے۔ ❷ یہاں علامت یَـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ علامت هُمْ فعل کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ یہاں علامت بِـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❻ ة اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ اَنْتُمْ اور تَـ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❽ مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔

وَ مَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿51﴾	اور جو تھے وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے۔ ﴿51﴾
وَ لَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ	اور البتہ تحقیق ہم لائے ان کے پاس (ایسی) کتاب
فَصَّلْنٰهُ	(کہ) ہم نے تفصیل سے بیان کیا ہے اسے
عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّ رَحْمَةً	علم (کی بنیاد) پر ہدایت اور رحمت بنا کر
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾	اس قوم کے لیے (جو) ایمان رکھتے ہیں۔ ﴿52﴾
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ	نہیں وہ انتظار کرتے مگر اس کے انجام (قیامت) کا
يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ	جس دن آئے گا اس کا انجام، کہیں گے
الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ	وہ لوگ جنہوں نے بھلا دیا تھا اسے اس سے پہلے
قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ	بلاشبہ آئے تھے ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ
فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ	تو کیا ہمارے لیے کوئی سفارشی ہیں (کہ)
فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ	پس وہ سفارش کریں ہمارے لیے یا ہم لوٹا دیے جائیں
فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ	تو ہم عمل کریں گے علاوہ اسکے جو تھے ہم عمل کرتے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔	يَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ۔
فَصَّلْنٰهُ : مفصل، تفصیل، تفصیلات۔	نَسُوْهُ : نسیان، نسیاً منسیاً۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قَبْلُ : قبل از وقت، دور و زقبل۔
عِلْمٍ : علم، عالم، معلوم، معلومات۔	بِالْحَقِّ : حق و صداقت، حق بات، حقیقت۔
يُّؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔	شُفَعَآءَ، فَيَشْفَعُوْا : شفیع، شفاعتِ کبریٰ۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	نُرَدُّ : رد، مردود، تردید، مرتد۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم دفاع۔	فَنَعْمَلَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

وَ مَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ (51)	وَلَقَدْ	جِئْنٰهُمْ
اور جو	تھے وہ سب	ہماری آیتوں کا	وہ سب انکار کرتے	اور البتہ تحقیق	ہم لائے انکے پاس

بِكِتٰبٍ ❶	فَصَّلْنٰهُ ❷	عَلٰى عِلْمٍ	هُدًى
(ایسی) کتاب	(کہ) ہم نے تفصیل سے بیان کیا ہے اسے	علم (کی بنیاد) پر	(وہ) ہدایت

وَّرَحْمَةً ❸	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ (52)	هَلْ ❹	يَنْظُرُوْنَ
اور رحمت ہے	(اس) قوم کے لیے	(جو) وہ سب ایمان رکھتے ہیں	نہیں	وہ سب انتظار کرتے

اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ	يَوْمَ	يَاْتِيْ ❺	تَاْوِيْلُهٗ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ
مگر اس کے انجام کا	جس دن	آئے گا	اس کا انجام	وہ کہیں گے	جن

نَسُوْهُ ❻	مِنْ قَبْلُ	قَدْ جَآءَتْ ❸	رُسُلُ	رَبِّنَا
سب نے بھلا دیا تھا اسے	(اس) سے پہلے	بلاشبہ آئے تھے	رسول	ہمارے رب کے

بِالْحَقِّ ۚ	فَهَلْ	لَّنَا	مِنْ شُفَعَآءَ	فَيَشْفَعُوْا
حق کے ساتھ	تو کیا ہے	ہمارے لیے	سفارشیوں میں سے (کوئی)	پس وہ سب سفارش کریں

لَنَآ	اَوْ	نُرَدُّ	فَنَعْمَلَ	غَيْرَ	الَّذِيْ	كُنَّا نَعْمَلُ ❼ ؕ
ہمارے لیے	یا	ہم لوٹا دیے جائیں	تو ہم عمل کرینگے	علاوہ (اسکے)	جو	تھے ہم عمل کرتے

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ نَا سے پہلے جزم ہو تو اس کا ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ ةٌ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ هَلْ کے بعد اگر اسی جملے میں لفظ اِلَّا آ رہا ہو تو هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❼ علامت كُنَّا میں نَا اور علامت نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔

ع 6/6 13

قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	بلاشبہ انہوں نے خسارے میں ڈالا اپنی جانوں کو
وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿53﴾ ع	اور گم ہو گیا ان سے جو تھے وہ افترا باندھتے۔ ﴿53﴾ ع
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ	بیشک تمہارا رب اللہ ہے جس نے پیدا کیا
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	آسمانوں کو اور زمین کو چھ دنوں میں
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِي الَّيْلَ	پھر جا ٹھہرا عرش پر وہ ڈھانپتا ہے رات کو
النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا لا	دن سے وہ پیچھے آتا ہے اس کے تیزی سے
وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ	اور (اسی نے پیدا کیا) سورج اور چاند اور ستاروں کو
مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ط	(اس حال میں کہ) وہ تابع کیے ہوئے ہیں اسکے حکم کے،
اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ ط	آگاہ رہو! اسی کے لیے ہے پیدا کرنا اور حکم دینا،
تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿54﴾	بہت برکت والا ہے اللہ (جو) سب جہانوں کا رب ہے ﴿54﴾
اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ط	تم پکارو اپنے رب کو عاجزی اور چپکے چپکے
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿55﴾ ج	بیشک وہ نہیں پسند کرتا حد سے بڑھنے والوں کو۔ ﴿55﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَسِرُوْٓا : خائب وخاسر، خسارہ۔
اَنْفُسَهُمْ : نفسا نفسی، نفسیات۔
يَفْتَرُوْنَ : کذب وافترا، مفتری۔
خَلَقَ، الْخَلْقُ : خلق، خلقت، مخلوق، تخلیق۔
الْاَرْضَ : ارض وسما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔
يُغْشِي : غشی کا دورہ۔ (حواس پر پردہ پڑ جانا)
الَّيْلَ : لیل ونہار، قیام اللیل، لیلۃ القدر۔

الشَّمْسَ : شمس وقمر، شمسی توانائی۔
الْقَمَرَ : قمری مہینہ، قمری سال۔
النُّجُوْمَ : علم نجوم، نجومی۔
مُسَخَّرٰتٍ : مسخر، تسخیر۔
بِاَمْرِهٖ : امر، آمر، آمریت۔
تَبٰرَكَ : برکت، مبارک۔
خُفْيَةً : خفیہ، مخفی۔

قَدْ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَ ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا
بلاشبہ	ان سب نے خسارے میں ڈالا	اپنی جانوں کو	اور گم ہوگیا	ان سے	جو

ع 6/6 13

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿53﴾ ع ❶	اِنَّ	رَبَّكُمُ اللّٰهُ	الَّذِیْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ❷
تھے وہ سب افترا باندھتے	بیشک	تمہارا رب اللہ ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

وَالْاَرْضَ	فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ❷	ثُمَّ اسْتَوٰی	عَلَی الْعَرْشِ قف	یُغْشِی
اور زمین کو	چھ دنوں میں	پھر جا ٹھہرا	عرش پر	وہ ڈھانپتا ہے

الَّیْلَ	النَّهَارَ	یَطْلُبُهٗ	حَثِیْثًا لا	وَّالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ
رات کو	دن سے	وہ پیچھے آتا ہے اس کے	تیزی سے	اور سورج	اور چاند

وَ النُّجُوْمَ	مُسَخَّرٰتٍۭ ❷❸	بِاَمْرِهٖ ط	اَلَا ❹	لَهُ	الْخَلْقُ
اور ستاروں کو	وہ تابع کیے ہوئے ہیں	اسکے حکم کے	آگاہ رہو!	اسی کا (کام ہے)	پیدا کرنا

وَ الْاَمْرُ ط	تَبٰرَكَ ❺	اللّٰهُ	رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿54﴾	اُدْعُوْا ❻	رَبَّكُمْ
اور حکم دینا	بہت برکت والا ہے	اللہ	سب جہانوں کا رب	تم سب پکارو	اپنے رب کو

تَضَرُّعًا ❼	وَّ خُفْیَةً ❷ ط	اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ ❽	الْمُعْتَدِیْنَ ﴿55﴾ ج
عاجزی کرتے ہوئے	اور چپکے چپکے	بیشک وہ نہیں پسند کرتا	سب حد سے بڑھنے والوں کو

ضروری وضاحت

❶ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❷ ةٌ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ یہ لفظ متنبہ اور خبردار کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ❺ علامت تَ اور "ا" میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ❻ شروع میں "اُ" اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ یہاں علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❽ علامت هٗ اور یَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔

وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا	اور نہ فساد پھیلاؤ زمین میں اس کی اصلاح کے بعد
وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ؕ	اور پکارو اسے ڈرتے ہوئے اور طمع کرتے ہوئے
اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ	بیشک اللہ کی رحمت قریب ہے
مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿56﴾	نیکی کرنے والوں سے۔ ﴿56﴾
وَهُوَ الَّذِیْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ	اور وہی ہے جو بھیجتا ہے ہوائیں
بُشْرًا بَيْنَ يَدَیْ رَحْمَتِهٖ ؕ	خوشخبری (بنا کر) اپنی رحمت (بارش) سے پہلے
حَتّٰۤی اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا	یہاں تک کہ جب اٹھالاتی ہے بھاری بادل
سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ	ہم ہانک دیتے ہیں اسے مردہ شہر (زمین) کی طرف،
فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا	پھر ہم اتارتے ہیں اس سے پانی، پھر ہم نکالتے ہیں
بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ	اس کے ذریعے ہر قسم کے پھل، اسی طرح
نُخْرِجُ الْمَوْتٰی لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿57﴾	ہم نکالیں گے مردوں کو تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ ﴿57﴾
وَ الْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ	اور عمدہ (زرخیز) شہر (زمین) نکلتی ہے اس کی کھیتی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُفْسِدُوْا : فتنہ وفساد، فسادی لوگ۔

اِصْلَاحِهَا : صلح، اصلاح، مصالحت۔

ادْعُوْهُ : دعوت، مدعوّ، دعا۔

طَمَعًا : طمع و لالچ، مطمعٔ نظر۔

الْمُحْسِنِيْنَ : احسان، محسن۔

يُرْسِلُ : مرسل، ارسال، ترسیل۔

الرِّيٰحَ : ریح بادی۔

بُشْرًا : بشارت، مبشر۔

حَتّٰی : حتی الامکان، حتی الوسعت، حتی کہ۔

ثِقَالًا : ثقیل، کشش ثقل۔

لِبَلَدٍ : بلاد اسلامیہ، عروس البلاد، بلدیہ۔

فَاَنْزَلْنَا : نازل، نزول، منزل۔

فَاَخْرَجْنَا : خارج، خروج، مخرج، امور خارجہ۔

نَبَاتُهٗ : نباتات۔

وَ	لَا تُفْسِدُوْا ❶	فِی الْاَرْضِ	بَعْدَ اِصْلَاحِهَا	وَادْعُوْهُ ❷	خَوْفًا
اور	مت تم سب فساد پھیلاؤ	زمین میں	اسکی اصلاح کے بعد	اور تم سب پکارو اسے	ڈرتے ہوئے

وَّ طَمَعًا ؕ	اِنَّ	رَحْمَتَ اللّٰهِ	قَرِيْبٌ	مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ❸ (56)
اور طمع کرتے ہوئے	بیشک	اللہ کی رحمت	قریب ہے	سب نیکی کرنے والوں سے

وَهُوَ	الَّذِیْ	يُرْسِلُ ❹	الرِّيٰحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَیْ ❺
اور وہی ہے	جو	بھیجتا ہے	ہوائیں	خوشخبری (بنا کر)	پہلے

رَحْمَتِهٖ ؕ	حَتّٰۤى اِذَآ	اَقَلَّتْ ❻	سَحَابًا	ثِقَالًا	سُقْنٰهُ
اپنی رحمت سے	یہاں تک کہ جب	اٹھالاتی ہے	بادل	بھاری	ہم ہانک دیتے ہیں اسے

لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ ❼	فَاَنْزَلْنَا	بِهِ	الْمَآءَ	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ
مردہ شہر کی طرف	پھر ہم اُتارتے ہیں	اس سے	پانی	پھر ہم نکالتے ہیں	اسکے ذریعے

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ❻ ؕ	كَذٰلِكَ	نُخْرِجُ	الْمَوْتٰى
ہر قسم کے پھلوں سے	اسی طرح	ہم نکالیں گے	مردوں کو

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ❽ (57)	وَ	الْبَلَدُ الطَّيِّبُ	يَخْرُجُ ❹	نَبَاتُهٗ
تاکہ تم سب نصیحت حاصل کرو	اور	عمدہ شہر (زرخیز زمین)	نکلتی ہے	اس کی کھیتی

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❸ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ یَدَیْ کا ترجمہ آگے اور بَیْنَ کا ترجمہ درمیان ہے دونوں کو ملا کر ترجمہ پہلے کیا گیا ہے۔ ❻ تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ اس کا اصل ترجمہ "مردہ شہر کے لیے" اور اس سے مراد "بنجر زمین" ہے۔ ❽ کُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔

بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَ الَّذِیْ خَبُثَ	اس کے رب کے حکم سے اور جو (زمین) خراب ہے
لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ	نہیں نکلتی (اس کی کھیتی) مگر ناقص،
كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ	اسی طرح ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں آیات کو
ع 7 5 14 لِقَوْمٍ یَّشْكُرُوْنَ ع (58)	اس قوم کے لیے (جو) شکر کرتے ہیں۔ ع (58)
لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ	بلاشبہ ہم نے بھیجا نوح کو اس کی قوم کی طرف
فَقَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	تو اس نے کہا اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ	نہیں ہے تمہارے لیے کوئی معبود اس کے سوا
اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ	بیشک میں ڈرتا ہوں تم پر
عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ (59)	بڑے دن کے عذاب سے۔ (59)
قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ	کہا سرداروں نے اس کی قوم میں سے
اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ (60)	بیشک ہم یقیناً دیکھ رہے ہیں تجھے کھلی گمراہی میں۔ (60)
قَالَ یٰقَوْمِ لَیْسَ بِیْ ضَلٰلَةٌ	اس نے کہا اے میری قوم! نہیں ہے مجھ کو کوئی گمراہی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاِذْنِ : اذنِ الٰہی، اذنِ عام۔
خَبُثَ : خبثِ باطن، خباثت۔
یَخْرُجُ : خبیث، خبثِ باطن، خباثت۔
نُصَرِّفُ : صرفِ نظر (نظر پھیرنا)۔
یَّشْكُرُوْنَ : شکر، شاکر، مشکور، شکریہ۔
اَرْسَلْنَا : مرسل، ارسال، ترسیل۔
اِلٰى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔

فَقَالَ : قول، اقوال، مقولہ۔
اعْبُدُوْا : عابد، عبد، معبود، عبادت۔
اَخَافُ : خوف، خائف۔
یَوْمٍ : یوم، ایام، یومِ پاکستان، یومِ آخرت۔
لَنَرٰىكَ : رؤیتِ باری تعالیٰ، رؤیتِ ہلال کمیٹی۔
ضَلٰلٍ : ضلالت و گمراہی۔
مُّبِیْنٍ : بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔

ع 7 5 14

بِاِذْنِ رَبِّهٖ ج	وَ الَّذِیْ	خَبُثَ	لَا یَخْرُجُ	اِلَّا نَكِدًا ط
اس کے رب کے حکم سے	اور جو (زمین)	خراب ہے	نہیں وہ نکلتی	مگر ناقص

كَذٰلِكَ	نُصَرِّفُ	الْاٰیٰتِ ❶	لِقَوْمٍ	یَّشْكُرُوْنَ ع (58)
اسی طرح	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	آیات کو	(اس) قوم کیلیے	(جو) وہ سب شکر کرتے ہیں

لَقَدْ ❷	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰی قَوْمِهٖ	فَقَالَ	یٰقَوْمِ ❸
البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	نوح کو	اس کی قوم کی طرف	تو اس نے کہا	اے میری قوم!

اعْبُدُوا ❹	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ ❺❻	غَیْرُهٗ ط
تم سب عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے	تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا

اِنِّیْٓ اَخَافُ ❼	عَلَیْكُمْ	عَذَابَ	یَوْمٍ عَظِیْمٍ (59)
بیشک میں ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب سے	بڑے دن کے

قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِهٖٓ	اِنَّا لَنَرٰىكَ ❽	فِیْ ضَلٰلٍ
کہا	سرداروں نے	اس کی قوم سے	بیشک ہم یقیناً دیکھ رہے ہیں تجھے	گمراہی میں

مُّبِیْنٍ (60)	قَالَ	یٰقَوْمِ ❸	لَیْسَ	بِیْ	ضَلٰلَةٌ ❶❻
کھلی	اس نے کہا	اے میری قوم!	نہیں ہے	مجھ کو	کوئی گمراہی

ضروری وضاحت

❶ ةٌ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ علامت "لَ" اور قَدْ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔ ❸ یٰقَوْمِ میں ی تخفیف کے لیے گرگئی ہے، اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❹ شروع میں "اُ" اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❼ یْ اور "اُ" دونوں کا ترجمہ میں ہے۔ ❽ اِنَّا میں نَا اور لَنَرٰىكَ میں نَ دونوں کا ترجمہ ہم ہے۔

وَ لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿61﴾	اور لیکن میں رسول ہوں جہانوں کے رب کی طرف سے۔ ﴿61﴾
اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ	میں پہنچاتا ہوں تمہیں پیغامات اپنے رب کے
وَ اَنْصَحُ لَكُمْ وَ اَعْلَمُ	اور میں خیر خواہی کرتا ہوں تمہاری اور میں جانتا ہوں
مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿62﴾	اللہ کی طرف سے (وہ کچھ) جو تم نہیں جانتے۔ ﴿62﴾
اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ	اور کیا تم نے تعجب کیا ہے کہ آئی ہے تمہارے پاس
ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ	نصیحت تمہارے رب کی طرف سے
عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ	ایک (ایسے) آدمی پر (جو) تم میں سے ہے تاکہ وہ ڈرائے تمہیں
وَ لِتَتَّقُوْا وَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿63﴾	اور تاکہ تم بچ جاؤ اور تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔ ﴿63﴾
فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ	پھر انہوں نے جھٹلایا اسے تو ہم نے بچالیا اسے
وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ	اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ تھے کشتی میں
وَ اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	اور ہم نے غرق کر دیا ان لوگوں کو جنہوں نے جھٹلایا
ع 8/6/15 بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿64﴾ ع	ہماری آیات کو، یقیناً وہ تھے اندھے لوگ۔ ﴿64﴾ ع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم دنیا۔	لِتَتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔
اُبَلِّغُكُمْ : ابلاغ، مبلغ، تبلیغ۔	تُرْحَمُوْنَ : رحم، مرحوم، رحمت۔
اَنْصَحُ : وعظ و نصیحت، پند و نصائح۔	فَكَذَّبُوْهُ : کذب و افترا، کذاب، تکذیب۔
مَا / لَا : ماتحت، ماحول / لاعلم، لاعلاج، لاتعلق۔	فَاَنْجَيْنٰهُ : ناجی، نجات، فرقہ ناجیہ۔
عَجِبْتُمْ : عجب، عجیب، عجائب، تعجب۔	مَعَهٗ : مع اہل و عیال، معیت۔
ذِكْرٌ : ذکر، اذکار، تذکیر۔	اَغْرَقْنَا : غرق، غرقاب۔
رَجُلٍ : رجال کار، قحط الرجال۔	قَوْمًا : قوم، اقوام۔

وَّلٰكِنِّيْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿61﴾	اُبَلِّغُكُمْ
اور لیکن میں	رسول ہوں	سب جہانوں کے رب کی طرف سے	میں پہنچاتا ہوں تمہیں

رِسٰلٰتِ ❶	رَبِّيْ	وَ اَنْصَحُ	لَكُمْ	وَ اَعْلَمُ	مِنَ اللّٰهِ
پیغامات	اپنے رب کے	اور میں خیر خواہی کرتا ہوں	تمہارے لیے	اور میں جانتا ہوں	اللہ کی طرف سے

مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿62﴾ ❷	اَوَ	عَجِبْتُمْ	اَنْ	جَآءَكُمْ
(وہ کچھ) جو	نہیں تم سب جانتے	اور کیا	تم نے تعجب کیا ہے	(اس پر) کہ	آئی ہے تمہارے پاس

ذِكْرٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَلٰى رَجُلٍ ❸	مِّنْكُمْ	لِيُنْذِرَكُمْ
نصیحت	تمہارے رب کی طرف سے	ایک (ایسے) آدمی پر	(جو) تم میں سے ہے	تاکہ وہ ڈرائے تمہیں

وَلِتَتَّقُوْا	وَ	لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿63﴾ ❹	فَكَذَّبُوْهُ ❺	فَاَنْجَيْنٰهُ ❻❼
اور تاکہ تم سب بچ جاؤ	اور	تاکہ تم سب رحم کیے جاؤ	پھر ان سب نے جھٹلایا اسے	تو ہم نے بچالیا اسے

وَالَّذِيْنَ	مَعَهٗ	فِي الْفُلْكِ	وَ	اَغْرَقْنَا ❼	الَّذِيْنَ
اور ان لوگوں کو جو	اس کے ساتھ تھے	کشتی میں	اور	ہم نے غرق کر دیا	ان لوگوں کو جن

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ط	اِنَّهُمْ كَانُوْا	قَوْمًا	عَمِيْنَ ﴿64﴾ ❽ ع
سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	یقیناً وہ سب تھے	لوگ	اندھے

ع 8 6 15

ضروری وضاحت

❶ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْنَ ہو تو اس فعل میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ کُمْ اور تُ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❺ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❻ ہٗ اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔ ❼ فعل کے ساتھ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❽ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ	اور (قومِ) عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو (بھیجا)
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	اس نے کہا اے میری قوم! (صرف) اللہ کی عبادت کرو
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ	نہیں ہے تمہارے لیے کوئی معبود اسکے علاوہ
اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿65﴾	تو کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿65﴾
قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	کہا (ان) سرداروں نے جنہوں نے کفر کیا
مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ	اس کی قوم میں سے بیشک ہم یقیناً دیکھتے ہیں تجھے
فِيْ سَفَاهَةٍ وَّ اِنَّا	بے وقوفی میں، اور بیشک ہم
لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿66﴾	یقیناً خیال کرتے ہیں تجھے جھوٹوں میں سے۔ ﴿66﴾
قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ	اس نے کہا اے میری قوم! نہیں ہے مجھ کو
سَفَاهَةٌ وَّ لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ	کوئی بے وقوفی اور لیکن میں (تو) رسول ہوں
مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿67﴾	تمام جہانوں کے رب کی طرف سے۔ ﴿67﴾
اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ	میں پہنچاتا ہوں تمہیں پیغامات اپنے رب کے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلٰى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
اَخَاهُمْ : اخوّت، مواخات۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
يٰقَوْمِ : یا اللہ، یارب / قوم، اقوام۔
اعْبُدُوا : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
اِلٰهٍ : الوہیت، الٰہ العالمین، حکم الٰہی۔
تَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔

مِنْ : منجانب، من جملہ، من وعن۔
لَنَرٰىكَ : رؤیتِ باری تعالیٰ، رؤیتِ ہلال کمیٹی۔
لَنَظُنُّكَ : ظنِ غالب، سوئے ظن، بدظن۔
الْكٰذِبِيْنَ : کذب، کذاب، تکذیب۔
رَسُوْلٌ، رِسٰلٰتِ : مرسل الیہ، رسالت، ترسیل۔
الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔
اُبَلِّغُكُمْ : ابلاغ، مبلغ، تبلیغ، بالغ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ	اِلٰى عَادٍ	اَخَاهُمْ	هُوْدًا ؕ	قَالَ	يٰقَوْمِ ❶
اور	(قومِ) عاد کی طرف	ان کے بھائی	ہود کو (بھیجا)	اس نے کہا	اے میری قوم!

اعْبُدُوا ❷	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ ❸ اِلٰهٍ ❹	غَيْرُهٗ ؕ
تم سب عبادت کرو	(صرف) اللہ کی	نہیں ہے	تمہارے لیے	کوئی معبود	اسکے علاوہ

اَفَلَا	تَتَّقُوْنَ (65)	قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
تو کیا نہیں	تم سب ڈرتے	کہا	(ان) سرداروں نے	جن	سب نے کفر کیا

مِنْ قَوْمِهٖٓ	اِنَّا لَنَرٰىكَ ❺	فِيْ سَفَاهَةٍ ❻	وَّ
اس کی قوم میں سے	بیشک ہم یقیناً دیکھتے ہیں تجھے	بے وقوفی میں	اور

اِنَّا لَنَظُنُّكَ ❺	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ (66)	قَالَ	يٰقَوْمِ ❶
بیشک ہم یقیناً گمان کرتے ہیں تجھے	جھوٹوں میں سے	اس نے کہا	اے میری قوم!

لَيْسَ	بِيْ	سَفَاهَةٌ ❹❻	وَّ لٰكِنِّيْ	رَسُوْلٌ
نہیں ہے	مجھ کو	کوئی بے وقوفی	اور لیکن میں	رسول ہوں

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (67)	اُبَلِّغُكُمْ ❼	رِسٰلٰتِ ❻	رَبِّيْ
تمام جہانوں کے رب کی طرف سے	میں پہنچاتا ہوں تمہیں	پیغامات	اپنے رب کے

ضروری وضاحت

❶ يٰقَوْمِ اصل میں يَاقَوْمِيْ تھا، تخفیف کے لیے یْ گرگئی ہے، اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❷ شروع میں "اُ" اور آخر میں وْا ہوتو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❺ اِنَّا میں نَا اور "نَ" دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔
❻ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ كُمْ اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

وَ اَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿68﴾	اور میں تمہارے لیے ایک خیر خواہ امین ہوں۔ ﴿68﴾
اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ	اور کیا تم نے تعجب کیا ہے (اس پر) کہ آئی ہے تمہارے پاس
ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ	نصیحت تمہارے رب کی طرف سے
عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ	ایک (ایسے) آدمی پر (جو) تم میں سے ہے تاکہ وہ ڈرائے تمہیں
وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ	اور یاد کرو جب اس نے بنایا تمہیں جانشین
مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ زَادَكُمْ	نوح کی قوم کے بعد اور زیادہ دیا تمہیں
فِى الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْۤا	قد و قامت میں پھیلاؤ سو یاد کرو
اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿69﴾	اللہ کی نعمتوں کو تاکہ تم فلاح پاجاؤ۔ ﴿69﴾
قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا	انہوں نے کہا کیا تو آیا ہے ہمارے پاس
لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ	اس لیے کہ ہم عبادت کریں اس اکیلے (اللہ) کی
وَ نَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ	اور ہم چھوڑ دیں (اسے) جو تھے عبادت کرتے
اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا	ہمارے باپ دادا، پس لے آ ہمارے پاس اس کو جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَاصِحٌ : وعظ و نصیحت، ناصح۔
اَمِيْنٌ : امین، امانت، صادق و امین۔
عَجِبْتُمْ : عجب، عجیب، عجائب، عجوبہ۔
ذِكْرٌ : ذکر، اذکار، تذکیر۔
رَجُلٍ : رجال کار، قحط الرجال۔
خُلَفَآءَ : خلیفہ، خلافت، خلف الرشید، ناخلف۔
بَعْدِ : بعد از نبوت، کھانے کے بعد۔
زَادَكُمْ : زائد، زیادہ، مزید۔
الْخَلْقِ : خالق، خلق، مخلوق، خلقت۔
تُفْلِحُوْنَ : فوز و فلاح، فلاحی ادارے، فلاح دارین۔
قَالُوْۤا : قول، اقوال، مقولہ۔
لِنَعْبُدَ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
وَحْدَهٗ : واحد، وحدت، توحید، وحدہٗ لاشریک لہ۔
اٰبَآؤُنَا : آبا و اجداد، آبائی نسبت۔

وَ اَنَا	لَكُمْ	نَاصِحٌ	اَمِيْنٌ (68)	اَ وَ ❶	عَجِبْتُمْ
اور میں	تمہارے لیے	ایک خیر خواہ	امین ہوں	اور کیا	تم نے تعجب کیا ہے

اَنْ	جَآءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَلٰى رَجُلٍ
(اس پر) کہ	آئی ہے تمہارے پاس	نصیحت	تمہارے رب کی طرف سے	ایک (ایسے) آدمی پر

مِّنْكُمْ	لِيُنْذِرَكُمْ ❷	وَ اذْكُرُوْٓا ❸	اِذْ	جَعَلَكُمْ ❷
(جو) تم میں سے ہے	تاکہ وہ ڈرائے تمہیں	اور تم سب یاد کرو	جب	اس نے بنایا تمہیں

خُلَفَآءَ	مِنْۢ بَعْدِ ❹	قَوْمِ نُوْحٍ	وَّزَادَكُمْ ❷	فِي الْخَلْقِ ❺
جانشین	بعد	نوح کی قوم کے	اور زیادہ دیا تمہیں	پیدائش میں

بَصْۜطَةً ❻	فَاذْكُرُوْٓا ❸	اٰلَآءَ اللّٰهِ	لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ❼ (69)
پھیلاؤ	سو تم سب یاد کرو	اللہ کی نعمتوں کو	تاکہ تم سب فلاح پا جاؤ

قَالُوْٓا	اَ	جِئْتَنَا	لِنَعْبُدَ اللّٰهَ	وَحْدَهٗ	وَ
ان سب نے کہا	کیا	تو آیا ہے ہمارے پاس	تاکہ ہم عبادت کریں اللہ کی	اس اکیلے کی	اور

نَذَرَ	مَا كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا ج	فَاْتِنَا	بِمَا
ہم چھوڑ دیں (اسے)	جو تھے	وہ عبادت کرتے	ہمارے باپ دادا	پس لے آ ہمارے پاس	اس کو جو

ضروری وضاحت

❶ ترتیب میں "وَ" پہلے اور "اَ" بعد میں ہونا چاہیے لیکن خوبصورتی کے لیے "اَ" کو پہلے لایا گیا ہے۔ ❷ علامت كُمْ اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ شروع میں "اُ" اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ مِنْ کے بعد اگر لفظ بَعْد موجود ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❺ یہاں پیدائش سے مراد ڈیل ڈول اور قد و قامت ہے۔ ❻ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ علامت كُمْ اور علامت تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔

تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿70﴾	تو وعدہ کرتا ہے ہم سے اگر ہے تو سچوں میں سے ﴿70﴾
قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ	اس نے کہا یقیناً ثابت ہو گیا تم پر
مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّ غَضَبٌ ؕ	تمہارے رب کی طرف سے عذاب اور غضب (غصہ)
اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ	کیا تم جھگڑتے ہو مجھ سے ان ناموں کے بارے میں
سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ	(کہ) رکھ لیا ہے انہیں تم نے اور تمہارے باپ دادا نے
مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ	نہیں اتاری اللہ نے اس کی کوئی دلیل،
فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ	پس انتظار کرو بیشک میں (بھی) تمہارے ساتھ
مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿71﴾	انتظار کرنے والوں میں سے ہوں ﴿71﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَ الَّذِيْنَ	تو نجات دی ہم نے اسے اور ان لوگوں کو جو
مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا	اسکے ساتھ تھے رحمت کے ساتھ اپنی طرف سے
وَ قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	اور کاٹ دی ہم نے جڑ ان لوگوں کی جنہوں نے جھٹلایا
بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿72﴾ ع	ہماری آیات کو اور وہ نہ تھے ایمان لانیوالے ﴿72﴾ ع

ع 9/8/16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعِدُنَآ : وعدہ، وعید۔

الصّٰدِقِيْنَ : صدق و وفا، صادق و مصدوق، صداقت۔

وَقَعَ : واقع، وقوع، وقوعہ، موقع محل۔

عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

غَضَبٌ : غضب ناک ہونا۔

تُجَادِلُوْنَنِيْ : جنگ و جدل (جھگڑا)۔

اَسْمَآءٍ، سَمَّيْتُمُوْهَآ : اسم، اسماء، اسم بامسمّٰی۔

اٰبَآؤُكُمْ : آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔

نَزَّلَ : نازل، شانِ نزول، منزّل من اللہ۔

فَانْتَظِرُوْٓا : انتظار، منتظر۔

مَعَكُمْ : مع اہل و عیال، معیت۔

قَطَعْنَا : قطع تعلق، قطع کلامی، مقطع۔

كَذَّبُوْا : کذب، کذاب، تکذیب، کاذب۔

مُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔

تَعِدُنَآ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (70)	قَالَ	قَدْ
تو وعدہ کرتا ہے ہم سے	اگر	تو ہے	سب سچوں میں سے	اس نے کہا	یقیناً

وَقَعَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	رِجْسٌ	وَّ غَضَبٌ ؕ
ثابت ہو گیا	تم پر	تمہارے رب کی طرف سے	عذاب	اور غضب (غصہ)

اَ	تُجَادِلُوْنَنِيْ ❶	فِيْٓ اَسْمَآءٍ	سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ ❷	وَ
کیا	تم سب جھگڑتے ہو مجھ سے	ان ناموں (کے بارے) میں	(کہ) تم نے رکھ لیا ہے انہیں	اور

اٰبَآؤُكُمْ	مَّا	نَزَّلَ اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ ❸❹	فَانْتَظِرُوْٓا
تمہارے باپ دادا نے	نہیں	اُتاری اللہ نے	اس کی	کوئی دلیل	پس تم سب انتظار کرو

اِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ❺ (71)	فَاَنْجَيْنٰهُ
بیشک میں (بھی)	تمہارے ساتھ	انتظار کرنیوالوں میں سے ہوں	تو نجات دی ہم نے اسے

وَالَّذِيْنَ	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَقَطَعْنَا	دَابِرَ
اور ان لوگوں کو جو	اسکے ساتھ تھے	رحمت کے ساتھ	اپنی طرف سے	اور کاٹ دی ہم نے	جڑ

ع 9 8 16

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَمَا	كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ❺❻ ع (72)
ان لوگوں کی جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	اور نہ	تھے وہ سب ایمان لانے والے

ضروری وضاحت

❶ فعل کے ساتھ ی آئے تو اس کے اور ی کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❷ سَمَّيْتُمُوْهَا دراصل سَمَّيْتُمْ + وْ + هَا ہے جب تُمْ کے ساتھ کوئی اور علامت لگائی جائے تو درمیان میں وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے، یہاں تُمْ اور اَنْتُمْ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم نے کیا گیا ہے۔ ❸ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

وقف لازم

وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ	اور (قومِ) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	اس نے کہا اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ	نہیں ہے تمہارے لیے کوئی معبود اس کے سوا،
قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ	یقیناً آ چکی ہے تمہارے پاس واضح دلیل
مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ	تمہارے رب کی طرف سے، یہ اللہ کی اونٹنی
لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا	تمہارے لیے نشانی ہے تو چھوڑ دو اسے (کہ)
تَاْكُلْ فِيْۤ اَرْضِ اللّٰهِ	وہ کھاتی پھرے اللہ کی زمین میں
وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ	اور نہ ہاتھ لگانا اسے برائی (کے ارادے) سے
فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿73﴾	تو پکڑ لے گا تمہیں دردناک عذاب۔ ﴿73﴾
وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ	اور یاد کرو جب اس نے بنایا تمہیں جانشین
مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّ بَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ	عاد کے بعد اور اس نے ٹھکانا دیا تمہیں زمین میں
تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا	تم بناتے ہو اس کی نرم مٹی سے محل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخَاهُمْ	اخوت، مواخات۔	بِسُوْٓءٍ	علمائے سوء، سوءِ ظن۔
اعْبُدُوا	عبد، عابد، معبود، عبادت۔	فَيَاْخُذَكُمْ	اخذ، ماٴخوذ، مواخذہ۔
بَيِّنَةٌ	بیان دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔	اذْكُرُوْۤا	ذکر، اذکار، تذکیر، مذکور۔
هٰذِهٖ	ہٰذا من فضل ربی، الہذا، علیٰ ہٰذا القیاس۔	خُلَفَآءَ	خلافت، خلیفہ، خلف الرشید، ناخلف۔
تَاْكُلْ	اکل وشرب، ماٴکولات ومشروبات۔	الْاَرْضِ	ارض وسما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔
لَا	لاعلاج، لاتعداد، لاتعلق۔	مِنْ	من حیث القوم، منجانب، من جملہ۔
تَمَسُّوْهَا	مس کرنا (چھونا)	قُصُوْرًا	قصرِ شاہی، قصرِ عالی۔

وَ	اِلٰى ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	قَالَ	يٰقَوْمِ ❶	اعْبُدُوا
اور	ثمود کی طرف	ان کے بھائی	صالح کو	اس نے کہا	اے میری قوم!	تم سب عبادت کرو

اللّٰهَ	مَا لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ ❷❸	غَيْرُهٗ ؕ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ ❹
اللہ کی	نہیں ہے تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا	یقیناً	آئی ہے تمہارے پاس

بَيِّنَةٌ ❹	مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ	هٰذِهٖ	نَاقَةُ ❹ اللّٰهِ	لَكُمْ	اٰيَةً ❹
واضح دلیل	تمہارے رب کی طرف سے	یہ	اللہ کی اونٹنی	تمہارے لیے	نشانی ہے

فَذَرُوْهَا ❺	تَاْكُلْ ❹	فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ	وَ لَا	تَمَسُّوْهَا ❺
تو تم سب چھوڑ دو اسے (کہ)	وہ کھاتی پھرے	اللہ کی زمین میں	اور نہ	تم سب ہاتھ لگانا اسے

بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ ❻	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (73)	وَ	اذْكُرُوْٓا ❼
برائی سے	ورنہ پکڑ لے گا تمہیں	عذاب	دردناک	اور	تم سب یاد کرو

اِذْ	جَعَلَكُمْ	خُلَفَآءَ	مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ ❷	وَّ بَوَّاَكُمْ
جب	اس نے بنایا تمہیں	جانشین	عاد کے بعد	اور اس نے ٹھکانا دیا تمہیں

فِي الْاَرْضِ	تَتَّخِذُوْنَ	مِنْ سُهُوْلِهَا	قُصُوْرًا
زمین میں	تم سب بناتے ہو	اس کی نرم مٹی سے	محل

ضروری وضاحت

❶ يٰقَوْمِ اصل میں يَاقَوْمِيْ تھا، تخفیف کے لیے یْ گرگئی ہے، اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❷ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❹ ةَ، تَ اور تُ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گرجاتا ہے۔ ❻ یہاں علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ شروع میں "ا" اور آخر میں وا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَ تَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ	اور تراشتے ہو تم پہاڑوں کو گھروں کی صورت میں
فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ	پس یاد کرو اللہ کی نعمتوں کو
وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿74﴾	اور مت پھرو زمین میں فسادی بن کر۔ ﴿74﴾
قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا	کہا (ان) سرداروں نے جنہوں نے تکبر کیا
مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا	اسکی قوم میں سے ان لوگوں سے جو کمزور سمجھے جاتے تھے
لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ	ان سے جو ایمان لے آئے ان میں سے کیا تم جانتے ہو
اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	کہ واقعی صالح بھیجا ہوا ہے اپنے رب کی طرف سے
قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ	انہوں نے کہا بیشک ہم اس (چیز) پر جو (کہ) وہ بھیجا گیا ہے
بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿75﴾	اسکے ساتھ ایمان لانیوالے ہیں۔ ﴿75﴾
قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا	کہا ان لوگوں نے جنہوں نے تکبر کیا
اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ	بیشک ہم اس کا جو (کہ) تم ایمان لائے ہو
بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿76﴾	اس پر انکار کرنیوالے ہیں۔ ﴿76﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْجِبَالَ : جبل اُحد، جبل ثور۔
بُيُوْتًا : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔
فَاذْكُرُوْٓا : ذکر، اذکار، تذکیر۔
فِى : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔
مُفْسِدِيْنَ : فتنہ وفساد، فسادی لوگ۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ۔

اسْتَكْبَرُوْا : کبر، تکبر، متکبر، تکبیر۔
اسْتُضْعِفُوْا : ضعیف وناتواں، ضعف۔
اٰمَنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم۔
مُّرْسَلٌ : رسول، مرسل، ارسال، ترسیل۔
بِهٖ : بالکل، بالواسطہ، بالمقابل۔
كٰفِرُوْنَ : کافر، کفر، کفار۔

وَ	تَنْحِتُوْنَ	الْجِبَالَ ❶	بُيُوْتًا ج	فَاذْكُرُوْٓا
اور	تم سب تراشتے ہو	پہاڑوں کو	گھروں کی صورت میں	پس تم سب یاد کرو

اٰلَآءَ اللّٰهِ	وَ	لَا تَعْثَوْا ❷	فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ ❸ (74)
اللہ کی نعمتوں کو	اور	مت تم سب پھرو	زمین میں	سب فساد کرنے والے

قَالَ	الْمَلَاُ ❹	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ
کہا	(ان) سرداروں نے	جن	سب نے تکبر کیا	اسکی قوم میں سے

لِلَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	لِمَنْ	اٰمَنَ	مِنْهُمْ	اَتَعْلَمُوْنَ
ان لوگوں سے جو	سب کمزور سمجھے جاتے تھے	(ان) سے جو	ایمان لے آئے	ان میں سے	کیا تم سب جانتے ہو

اَنَّ	صٰلِحًا	مُّرْسَلٌ ❺	مِّنْ رَّبِّهٖ ط	قَالُوْٓا	اِنَّا ❻	بِمَآ
کہ واقعی	صالح	بھیجا ہوا ہے	اپنے رب کی طرف سے	ان سب نے کہا	بیشک ہم	اسکے ساتھ جو

اُرْسِلَ ❼	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ ❸ (75)	قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا
وہ بھیجا گیا ہے	اس پر	سب ایمان لانیوالے ہیں	کہا	ان لوگوں نے جن	سب نے تکبر کیا

اِنَّا ❻	بِالَّذِيْٓ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ (76)
بیشک ہم	اس کا جو (کہ)	تم ایمان لائے ہو	اس کے ساتھ	سب انکار کرنیوالے ہیں

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم ہو جس کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے بعد ایسا اسم ہو جس کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❺ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ	پھر انہوں نے کاٹ ڈالا اونٹنی (کی ٹانگوں) کو
وَ عَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ	اور سرکشی کی اپنے رب کے حکم سے،
وَ قَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا	اور کہنے لگے اے صالح! لے آ ہم پر
بِمَا تَعِدُنَاۤ	اس (عذاب) کو جس کا تو وعدہ کرتا ہے ہم سے
اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿77﴾	اگر ہے تو (واقعی) رسولوں میں سے۔ ﴿77﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا	تو پکڑ لیا ان کو زلزلے نے تو وہ ہو گئے
فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿78﴾	اپنے گھر میں اوندھے گرے ہوئے۔ ﴿78﴾
فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰقَوْمِ	پھر اس نے منہ پھیرا ان سے اور کہا اے میری قوم!
لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ	بلاشبہ میں نے پہنچا دیا تھا تمہیں اپنے رب کا پیغام
وَ نَصَحْتُ لَكُمْ وَ لٰكِنْ	اور میں نے خیر خواہی کی تمہاری اور لیکن
لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿79﴾	نہیں تم پسند کرتے خیر خواہی کرنے والوں کو۔ ﴿79﴾
وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ	اور (ہم نے بھیجا) لوط کو جب اس نے کہا اپنی قوم سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَمْرِ : امر، آمر، آمریت۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ۔
تَعِدُنَاۤ : وعدہ، وعید۔
مِنَ : منجانب، من جملہ، من وعن۔
الْمُرْسَلِيْنَ : رسول، مرسل، ارسال، ترسیل۔
فَاَخَذَتْهُمُ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

دَارِهِمْ : دارارقم، دارالسلام، دیار غیر۔
يٰقَوْمِ : یااللہ، یارحمٰن / قوم، اقوام، قومی۔
اَبْلَغْتُكُمْ : ابلاغ، تبلیغ، مبلغ۔
نَصَحْتُ : وعظ و نصیحت، پند و نصائح۔
لٰكِنْ : لیکن۔
لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لامحدود، لاعلم۔
تُحِبُّوْنَ : حبِ رسول، محبوب، محبت، حبیب۔

فَعَقَرُوا	النَّاقَةَ ❶	وَ	عَتَوْا	عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ
پھر ان سب نے کاٹ ڈالا	اونٹنی کو	اور	سب نے سرکشی کی	اپنے رب کے حکم سے

وَ قَالُوْا	يٰصٰلِحُ	ائْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ
اور سب نے کہا	اے صالح!	لے آ ہم پر	اس کو جس کا	تو وعدہ کرتا ہے ہم سے	اگر

كُنْتَ	مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (77)	فَاَخَذَتْهُمُ ❶	الرَّجْفَةُ ❶
تو ہے	(واقعی) رسولوں میں سے	تو پکڑ لیا ان کو	زلزلے نے

فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ (78)	فَتَوَلّٰى ❷
تو وہ سب ہو گئے	اپنے گھر میں	سب اوندھے منہ گرے ہوئے	پھر منہ پھیرا

عَنْهُمْ	وَ قَالَ	يٰقَوْمِ ❸	لَقَدْ ❹	اَبْلَغْتُكُمْ ❺	رِسَالَةَ ❶
ان سے	اور کہا	اے میری قوم!	البتہ تحقیق	میں نے پہنچا دیا تھا تمہیں	پیغام

رَبِّيْ	وَ نَصَحْتُ	لَكُمْ ❻	وَ لٰكِنْ	لَّا تُحِبُّوْنَ ❼
اپنے رب کا	اور میں نے خیر خواہی کی	تمہاری	اور لیکن	نہیں تم سب پسند کرتے

النّٰصِحِيْنَ (79)	وَ لُوْطًا	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ
خیر خواہی کرنے والوں کو	اور (ہم نے بھیجا) لوط کو	جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے

ضروری وضاحت

❶ ةَ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہاں علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❸ يٰقَوْمِ اصل میں يَا قَوْمِيْ تھا یہاں يْ تخفیف کے لیے گر گئی ہے اور اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❹ علامت "لَ" اور قَدْ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔ ❺ كُمْ اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❻ یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْنَ ہو تو اس فعل میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ	کیا تم ارتکاب کرتے ہو (ایسی) بے حیائی کا
مَا سَبَقَكُمْ بِهَا	(کہ) نہیں سبقت لی تم سے اس کی
مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿80﴾	کسی ایک نے جہان والوں میں سے۔ ﴿80﴾
اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ	بیشک تم یقیناً آتے ہو مردوں کے پاس
شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ	(اپنی) خواہش بجھانے کے لیے عورتوں کو چھوڑ کر
بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿81﴾	بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔ ﴿81﴾
وَ مَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ	اور نہ تھا جواب اس کی قوم کا مگر یہ کہ
قَالُوْۤا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ	انہوں نے کہا نکال دو انہیں اپنی بستی سے
اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿82﴾	بیشک یہ (ایسے) لوگ ہیں (جو) بہت پاک بنتے ہیں ﴿82﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖؗ	تو ہم نے بچالیا اسے اور اسکے گھر والوں کو مگر اسکی بیوی
كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿83﴾	تھی وہ پیچھے رہنے والوں میں سے (جو ہلاک ہوئے) ﴿83﴾
وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ	اور بارش برسائی ہم نے ان پر زور کی بارش (پتھروں کی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْفَاحِشَةَ : فحش، فاحشہ، فحاشی و عریانی۔	مُسْرِفُوْنَ : اسراف (فضول خرچی)۔
سَبَقَكُمْ : سبقت لے جانا، سبقتِ لسانی۔	اِلَّآ : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
اَلْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالمی ایجنڈا۔	اَخْرِجُوْهُمْ : خارج، خروج، مخرج، اخراج۔
الرِّجَالَ : رجال کار، قحط الرجال۔	قَرْيَتِكُمْ : قریہ قریہ بستی بستی۔
شَهْوَةً : شہوت، نفسانی شہوات۔	اُنَاسٌ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
النِّسَآءِ : نسوانیت، نسوانی امراض، تربیت نسواں	يَّتَطَهَّرُوْنَ : طاہر، مطہر، ازواج مطہرات۔
بَلْ : بلکہ۔	فَاَنْجَيْنٰهُ : نجات، فرقۂ ناجیہ۔

اَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ ❶	مَا سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِنْ ❷ اَحَدٍ ❸
کیا تم سب ارتکاب کرتے ہو	بے حیائی کا	(کہ) نہیں سبقت کی تم سے	اس کی	کسی ایک نے

مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿80﴾	اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ ❹	الرِّجَالَ	شَهْوَةً ❶
جہان والوں میں سے	بیشک تم یقیناً سب آتے ہو	مردوں کے پاس	خواہش بجھانے کے لیے

مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ❷ ط	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	مُّسْرِفُوْنَ ❺ ﴿81﴾
عورتوں کے علاوہ	بلکہ	تم	لوگ ہو	سب حد سے تجاوز کرنیوالے

وَ مَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ اَنْ	قَالُوْٓا
اور نہ	تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر یہ کہ	ان سب نے کہا

اَخْرِجُوْهُمْ ❻	مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ج	اِنَّهُمْ ❼	اُنَاسٌ
تم سب نکال دو انہیں	اپنی بستی سے	بیشک یہ	(ایسے) لوگ ہیں (کہ)

يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿82﴾	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ اَهْلَهٗٓ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ قف
وہ سب بہت پاک بنتے ہیں	تو ہم نے بچالیا اسے	اور اسکے گھر والوں کو	مگر	اسکی بیوی

كَانَتْ ❶	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿83﴾	وَ اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا ط
تھی وہ	پیچھے رہنے والوں میں سے	اور بارش برسائی ہم نے	ان پر	زور کی بارش

ضروری وضاحت

❶ ة ، تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ❹ كُمْ اور تـ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❺ شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں ''کرنے والے'' کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں ''أ'' میں فعل کے معنی میں تبدیلی مفہوم ہے۔ مثلاً: خَرَجَ : وہ نکلا اور اَخْرَجَ : اس نے نکالا۔ ❼ علامت هُمْ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی یہ بھی کردیا جاتا ہے۔

ع 10 12 17 فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿84﴾ ع	پس دیکھیے کیسے ہوا انجام مجرموں کا۔ ﴿84﴾
وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ	اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا)
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	اس نے کہا اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ	نہیں ہے تمہارے لیے کوئی معبود اس کے علاوہ
قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ	یقیناً آ چکی ہے تمہارے پاس ایک واضح دلیل
مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ	تمہارے رب کی طرف سے، تو پورا کرو ماپ کو
وَ الْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ	اور تول کو اور نہ کم دو لوگوں کو
اَشْيَآءَهُمْ وَ لَا تُفْسِدُوْا	ان کی چیزیں اور نہ فساد پھیلاؤ
فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ	زمین میں اس کی اصلاح کے بعد،
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ	یہی بہتر ہے تمہارے لیے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿85﴾ ج	اگر ہو تم ایمان لانے والے۔ ﴿85﴾
وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ	اور مت بیٹھو ہر راستے پر (کہ) تم ڈراتے ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَانْظُرْ	نظر، نظر کرم، نظارہ، منظر۔
كَيْفَ	بہر کیف، کیفیت۔
عَاقِبَةُ	عاقبت خراب کرنا، عاقبت نا اندیش۔
اِلٰى	الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
اَخَاهُمْ	اخوت، مواخات۔
بَيِّنَةٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
فَاَوْفُوا	صدق و وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
الْمِيْزَانَ	وزن، اوزان، میزان عدل، کل میزان۔
النَّاسَ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
اَشْيَآءَ	شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔
تُفْسِدُوْا	فتنہ و فساد، فسادی گروہ۔
اِصْلَاحِهَا	اصلاح، صلح، مصالحت۔
تَقْعُدُوْا	قعدہ، مقعد۔
صِرَاطٍ	پل صراط، صراطِ مستقیم۔

ع 10 12 17

فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ ❶	عَاقِبَةُ ❷	الْمُجْرِمِيْنَ ﴿84﴾ ع	وَ	اِلٰى مَدْيَنَ
پس دیکھیے	کیسے	ہوا	انجام	سب جرم کرنیوالوں کا	اور	مدین کی طرف

اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا ط	قَالَ	يٰقَوْمِ ❸	اعْبُدُوا اللّٰهَ
انکے بھائی	شعیب کو	اس نے کہا	اے میری قوم!	تم سب عبادت کرو اللہ کی

مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ ❹❺	غَيْرُهٗ ط	قَدْ	جَآءَتْكُمْ ❷	بَيِّنَةٌ ❷
نہیں	تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے علاوہ	یقیناً	آچکی تمہارے پاس	واضح دلیل

مِّنْ رَّبِّكُمْ	فَاَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَالْمِيْزَانَ	وَ
تمہارے رب کی طرف سے	تو پورا کرو	ماپ کو	اور تول کو	اور

لَا تَبْخَسُوا ❻	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَ	لَا تُفْسِدُوْا ❻
مت تم سب کم دو	لوگوں کو	ان کی چیزیں	اور	مت تم سب فساد پھیلاؤ

فِي الْاَرْضِ	بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ط	ذٰلِكُمْ ❼	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ كُنْتُمْ
زمین میں	اس کی اصلاح کے بعد	یہی	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر ہو تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿85﴾ ج	وَ	لَا تَقْعُدُوْا ❻	بِكُلِّ صِرَاطٍ	تُوْعِدُوْنَ
سب ایمان لانے والے	اور	مت تم سب بیٹھو	ہر راستے پر (کہ)	تم سب ڈراتے ہو

ضروری وضاحت

❶ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا اور کبھی ہے یا ہوا کیا جاتا ہے۔ ❷ ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ يٰقَوْمِ اصل میں يَاقَوْمِيْ تھا یہاں یْ تخفیف کے لیے گر گئی ہے اور اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❹ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

❼ جب ذٰلِكَ سے اشارہ کیا جا رہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔

وَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور تم روکتے ہو اللہ کے راستے سے
مَنْ اٰمَنَ بِهٖ	(اسے) جو ایمان لایا اس پر
وَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ	اور تم تلاش کرتے ہو اس میں کجی
وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا	اور یاد کرو جب تم تھے تھوڑے (سے)
فَكَثَّرَكُمْ ۠ وَ انْظُرُوْا	تو اس نے زیادہ کردیا تمہیں اور دیکھ لو
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿86﴾	کیسا ہوا انجام فساد کرنیوالوں کا۔ ﴿86﴾
وَ اِنْ كَانَ طَآىِٕفَةٌ مِّنْكُمْ	اور اگر ہے ایک گروہ تم میں سے
اٰمَنُوْا بِالَّذِيْۤ	(کہ) وہ ایمان لے آئے اس پر جو (کہ)
اُرْسِلْتُ بِهٖ وَ طَآىِٕفَةٌ	میں بھیجا گیا ہوں اس کے ساتھ، اور ایک گروہ ہے
لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا	(کہ) نہیں وہ ایمان لائے (آپ پر) تو تم صبر کرو
حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ	یہاں تک کہ اللہ فیصلہ فرمادے ہمارے درمیان
وَ هُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿87﴾	اور وہ بہتر ہے سب فیصلہ کرنیوالوں سے۔ ﴿87﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	الْمُفْسِدِيْنَ : فتنہ وفساد، فسادی گروہ۔
اٰمَنَ، اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔	طَآىِٕفَةٌ : طائفۂ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔
اذْكُرُوْۤا : ذکر، اذکار، تذکیر۔	اُرْسِلْتُ : رسول، مرسل، رسالت، ترسیل۔
قَلِيْلًا : قلیل مدت، قلت، الاقلیل۔	فَاصْبِرُوْا : صبر وتحمل، صابر وشاکر۔
فَكَثَّرَكُمْ : کثرت، اکثریت، اکثر، کثیر تعداد۔	حَتّٰى : حتی الامکان، حتی الوسعت، حتی کہ۔
انْظُرُوْا : منظر، نظارہ، نظرِ کرم، منظورِ نظر۔	يَحْكُمَ : حاکم، حکومت، محکوم، حاکمیتِ اعلیٰ۔
عَاقِبَةُ : عاقبت خراب کرنا، عاقبت نااندیش۔	بَيْنَنَا : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔

وَ	تَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ
اور	تم سب روکتے ہو	اللہ کے راستے سے	(اسے) جو	ایمان لایا

بِهٖ	وَ	تَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا ج	وَ	اذْكُرُوْٓا ❶	اِذْ كُنْتُمْ
اس پر	اور	تم سب تلاش کرتے ہو اس میں	کجی	اور	تم سب یاد کرو	جب تم تھے

قَلِيْلًا	فَكَثَّرَكُمْ ❷ صلے	وَ	انْظُرُوْا ❶	كَيْفَ
تھوڑے سے	تو اس نے زیادہ کر دیا تمہیں	اور	تم سب دیکھ لو	کیسا

كَانَ ❸	عَاقِبَةُ ❹	الْمُفْسِدِيْنَ ❺ (86)	وَ	اِنْ	كَانَ ❸
ہوا	انجام	سب فساد کرنیوالوں کا	اور	اگر	ہے

طَآئِفَةٌ ❹❻	مِّنْكُمْ	اٰمَنُوْا	بِالَّذِيْٓ	اُرْسِلْتُ ❼	بِهٖ
ایک گروہ	تم میں سے	وہ سب ایمان لے آئے	اس پر جو (کہ)	میں بھیجا گیا ہوں	اسکے ساتھ

وَ	طَآئِفَةٌ ❹❻	لَّمْ يُؤْمِنُوْا	فَاصْبِرُوْا ❶	حَتّٰى
اور	ایک گروہ ہے (کہ)	نہیں وہ سب ایمان لائے	تو تم سب صبر کرو	یہاں تک کہ

يَحْكُمَ ❽	اللّٰهُ	بَيْنَنَا ج	وَ هُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ (87)
فیصلہ فرمادے	اللہ	ہمارے درمیان	اور وہ	بہتر ہے	سب فیصلہ کرنیوالوں سے

ضروری وضاحت

❶ شروع میں "اُ" اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ كُمْ اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور کبھی ہے کیا جاتا ہے۔ ❹ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

تعارف ومقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کارِ خیر میں شریک ہوسکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ''بیت القرآن'' کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: ''بیت القرآن'' لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ ﴿17﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

قَالَ الْمَلَاُ 09

پروفیسر عبد الرّحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیتُ القرآن
لاھور۔ پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿قَالَ الْمَلَأُ﴾ پارہ نمبر 09
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
ایڈیشن دوم	اشاعت اول اپریل 2014
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بَیْتُ الْقُرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَیْتُ الْقُرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بَیْتُ الْقُرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بَیْتُ الْقُرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیْتُ الْقُرآن

پوسٹ بکس نمبر 150 ، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون : 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 115

فیکس : 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 111

ویب سائٹ : www.bait-ul-quran.org

ای میل : Info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-37320318 فیکس: 042-37239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-32629724 فیکس: 021-32633887

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوحِ محفوظ سے جبریل امینؑ کے ذریعے محمد رسولُ اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتابِ ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لئے تزکیۂ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیرِ دماغ کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تا کہ اس میں غور و فکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالبِ ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسولُ اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علمُ الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم و فنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل و گلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک مؤقر اور مؤثر ادارہ "بیت القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روحِ رواں محترم عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔

فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں کے حوالے سے پیش کر کے پھر انہیں رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روزمرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور و فکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے مفتاح والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔

"مصباح القرآن" ترجمہ قرآن میں یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالبِ قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ مصباح میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں روزمرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعیّن کر دیئے ہیں تا کہ ایک استاد یا طالبِ قرآن اِن کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، یوں اس صفحے کے مقابل صفحہ پر پھر انہی تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔ میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں الجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہمِ قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامتہ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ وہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کے حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین!

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر: بیت الحکمت، لاہور، پاکستان

ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاس لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے، لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور و فکر کرنے پر مجبور کئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل و کرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیات تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں، اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے تا کہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہو سکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آ چکی ہے، اس کے علاوہ ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمدللہ اس سلسلے کے نویں پارے کا یہ پہلا ایڈیشن ہے جو آپ حضرات کے ہاتھوں میں ہے اسکی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کئے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقے کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ اور اس کارخیر میں تعاون کرنے والے تمام لوگوں کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین یارب العالمین !

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشؤون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ	کہا (اُن) سرداروں نے جنھوں نے
اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ	تکبر کیا اُس کی قوم میں سے
لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ	ضرور بالضرور ہم نکال دیں گے تجھے اے شعیب!
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ	اور اُن لوگوں کو جو ایمان لائے تیرے ساتھ
مِنْ قَرْيَتِنَآ	اپنی بستی میں سے
اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ	یا ضرور بالضرور تم لوٹ آ ؤ گے ہمارے دین میں
قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿88﴾ قف	اُس نے کہا اور کیا اگرچہ ہم ہوں ناپسند کرنیوالے۔ ﴿88﴾
قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا	یقیناً ہم نے باندھا اللہ پر جھوٹ
اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ	اگر ہم لوٹ آئیں تمہارے دین میں (اسکے) بعد (کہ)
اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ	جب اللہ نے نجات دے دی ہمیں اُس سے
وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ	اور نہیں ہے مناسب ہمارے لیے کہ ہم لوٹ آئیں
فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ	اس میں مگر یہ کہ اللہ چاہے (جو) ہمارا رب ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مِلَّتِنَا	: ملت ابراہیم، ملت اسلامیہ۔
اسْتَكْبَرُوْا	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	كٰرِهِيْنَ	: کراہت، مکروہ، مکروہات۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	افْتَرَيْنَا	: افتریٰ پردازی، مفتری۔
لَنُخْرِجَنَّكَ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مومن۔	كَذِبًا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
مَعَكَ	: مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔	نَجّٰىنَا	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
قَرْيَتِنَآ	: قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔	اِلَّآ	: اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
لَتَعُوْدُنَّ	: اعادہ، عود کر آنا۔	يَّشَآءَ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔

قَالَ	الْمَلَاُ ①	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ
کہا	اُن سرداروں نے	جن	سب نے تکبر کیا	اسکی قوم میں سے

لَنُخْرِجَنَّكَ ②	يٰشُعَيْبُ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ضرور بالضرور ہم نکال دیں گے تجھے	اے شعیب!	اور	(اُن لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے

مَعَكَ	مِنْ قَرْيَتِنَآ	اَوْ	لَتَعُوْدُنَّ ②	فِيْ مِلَّتِنَا ط
تیرے ساتھ	اپنی بستی میں سے	یا	ضرور بالضرور تم واپس آؤ گے	ہمارے دین میں

قَالَ	اَوَ ③	لَوْ	كُنَّا	كٰرِهِيْنَ ④ قف (88)	قَدِ ⑤	افْتَرَيْنَا
اُس نے کہا	اور کیا	اگرچہ	ہم ہوں	سب ناپسند کرنے والے	یقیناً	ہم نے باندھا

عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اِنْ	عُدْنَا	فِيْ مِلَّتِكُمْ	بَعْدَ
اللہ پر	جھوٹ	اگر	ہم لوٹ آئیں	تمہارے دین میں	(اسکے) بعد (کہ)

اِذْ	نَجّٰىنَا	اللّٰهُ ①	مِنْهَا ط	وَمَا	يَكُوْنُ	لَنَآ
جب	نجات دے دی ہمیں	اللہ نے	اس سے	اور نہیں	ہے (مناسب)	ہمارے لیے

اَنْ	نَّعُوْدَ	فِيْهَآ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ اللّٰهُ ①⑥	رَبُّنَا ط
کہ	ہم لوٹ آئیں	اس میں	مگر	یہ کہ	اللہ چاہے	(جو) ہمارا رب ہے

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ② فعل کے شروع علامت لَ اور آخر میں علامت نّ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔ ③ علامت أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑤ علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑥ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيۡءٍ عِلۡمًا ؕ	احاطہ کر رکھا ہے ہمارے رب نے ہر چیز کا علم سے
عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلۡنَا ؕ	اللہ پر ہم نے بھروسہ کیا
رَبَّنَا افۡتَحۡ بَيۡنَنَا	اے ہمارے رب! فیصلہ فرما ہمارے درمیان
وَبَيۡنَ قَوۡمِنَا بِالۡحَقِّ	اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ
وَاَنۡتَ خَيۡرُ الۡفٰتِحِيۡنَ ﴿89﴾	اور تو سب سے بہتر ہے تمام فیصلہ کرنیوالوں میں۔ ﴿89﴾
وَقَالَ الۡمَلَاُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	اور کہا (اُن) سرداروں نے جنھوں نے کفر کیا
مِنۡ قَوۡمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعۡتُمۡ شُعَيۡبًا	اسکی قوم میں سے البتہ اگر تم نے پیروی کی شعیب کی
اِنَّكُمۡ اِذًا لَّخٰسِرُوۡنَ ﴿90﴾	بیشک تم اس وقت یقیناً نقصان اُٹھانیوالے ہوگے۔ ﴿90﴾
فَاَخَذَتۡهُمُ الرَّجۡفَةُ فَاَصۡبَحُوۡا	تو پکڑ لیا اُن کو زلزلے نے پھر ہو گئے (صبح کو)
فِيۡ دَارِهِمۡ جٰثِمِيۡنَ ﴿91﴾ ۛۚ	اپنے گھر میں اوندھے پڑے ہوئے۔ ﴿91﴾
الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا شُعَيۡبًا	جنھوں نے جھٹلایا شعیب کو
كَاَنۡ لَّمۡ يَغۡنَوۡا فِيۡهَا ۛۚ	(وہ ایسے ہو گئے) گویا کہ وہ بسے ہی نہ تھے اس میں

4ع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَسِعَ	وسعت، توسیع، وسیع و عریض۔	خَيۡرُ	خیر، خیریت، خیر خواہی۔
كُلَّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	كَفَرُوۡا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
شَيۡءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔	اتَّبَعۡتُمۡ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
عِلۡمًا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	لَّخٰسِرُوۡنَ	خسارہ، خائب و خاسر۔
تَوَكَّلۡنَا	توکل، متوکل علی اللہ۔	فَاَخَذَتۡهُمُ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
افۡتَحۡ	افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔	دَارِهِمۡ	دارِ ارقم، دارِ فانی، دارُ الکتب، دیارِ غیر۔
بَيۡنَنَا	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	كَذَّبُوۡا	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
قَوۡمِنَا	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	فِيۡهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔

وَسِعَ	رَبُّنَا ①	كُلَّ شَیْءٍ	عِلْمًا ؕ	عَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا ؕ ②
احاطہ کر رکھا ہے	ہمارے رب نے	ہر چیز کا	(اپنے) علم سے	اللہ پر	ہم نے بھروسا کیا

رَبَّنَا	افْتَحْ ③	بَیْنَنَا	وَ	بَیْنَ قَوْمِنَا	بِالْحَقِّ
اے ہمارے رب!	فیصلہ فرما	ہمارے درمیان	اور	ہماری قوم کے درمیان	حق کے ساتھ

وَاَنْتَ	خَیْرُ	الْفٰتِحِیْنَ (89)	وَ	قَالَ	الْمَلَاُ ①	الَّذِیْنَ
اور تو	بہتر ہے	تمام فیصلہ کرنیوالوں سے	اور	کہا	سرداروں نے	جن

كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	لَىِٕنِ ④	اتَّبَعْتُمْ	شُعَیْبًا
سب نے کفر کیا	اسکی قوم میں سے	البتہ اگر	تم نے پیروی کی	شعیب کی

اِنَّكُمْ	اِذًا ⑤	لَّخٰسِرُوْنَ (90)	فَاَخَذَتْهُمُ ⑥	الرَّجْفَةُ ⑦
بیشک تم	اس وقت	یقیناً سب نقصان اُٹھانیوالے ہوگے	تو پکڑ لیا اُن کو	زلزلے نے

فَاَصْبَحُوْا	فِیْ دَارِهِمْ	جٰثِمِیْنَ (91) ۚۛ	الَّذِیْنَ	مع 4
پھر وہ سب ہو گئے (صبح کو)	اپنے گھر میں	سب اوندھے پڑے ہوئے	جن	

كَذَّبُوْا	شُعَیْبًا	كَاَنْ	لَّمْ یَغْنَوْا	فِیْهَا ۚۛ
سب نے جھٹلایا	شعیب کو	(وہ ایسے ہوگئے) گویا کہ	وہ بسے ہی نہ تھے	اس میں

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④ لَئِنْ دراصل لَ + اِنْ کا مجموعہ ہے۔⑤ اِذًا کا ترجمہ کبھی تب یا اس وقت اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔⑥ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا	جنہوں نے جھٹلایا شعیب کو
كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿92﴾	وہی خسارہ پانے والے تھے۔ ﴿92﴾
فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ	پھر منہ پھیر لیا اُن سے (شعیب نے) اور کہا
يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ	اے میری قوم! البتہ تحقیق میں نے پہنچا دیے تمہیں
رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ	اپنے رب کے پیغامات اور میں نے خیر خواہی کی تمہاری
فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿93﴾ ع	تو کیسے میں غم کروں کافر قوم پر۔ ﴿93﴾ ع
وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ	اور نہیں ہم نے بھیجا کسی بستی میں کوئی نبی
اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا	مگر (یہ کہ) ہم نے پکڑا اُس کے رہنے والوں کو
بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ	تنگی کے ساتھ اور تکلیف (کے ساتھ)
لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿94﴾	تا کہ وہ گڑگڑائیں۔ ﴿94﴾
ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ	پھر ہم نے بدل دی بدحالی کی جگہ خوشحالی
حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا	یہاں تک کہ وہ بڑھ گئے، اور انہوں نے کہا

ع 11/9/1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبُوْا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	قَرْيَةٍ	: قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔
الْخٰسِرِيْنَ	: خسارہ، خائب و خاسر۔	اَخَذْنَآ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
يٰقَوْمِ	: یاالٰہی، یااللہ/قوم، قومیت، اقوام عالم۔	اَهْلَهَا	: اہل و عیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔
اَبْلَغْتُكُمْ	: ذرائع ابلاغ، تبلیغ۔	الضَّرَّآءِ	: مضرِ صحت، ضرر رساں۔
رِسٰلٰتِ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	بَدَّلْنَا	: نعم البدل، متبادل، تبدیلی، تبادلہ۔
نَصَحْتُ	: وعظ و نصیحت، پند و نصائح، نصیحت آموز۔	مَكَانَ	: کون و مکان، مکانات، مکین۔
فَكَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔	السَّيِّئَةِ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔

اَلَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا	كَانُوْا	هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ① (92)
جن	سب نے جھٹلایا	شعیب کو	وہ سب تھے	ہی سب خسارہ پانے والے

فَتَوَلّٰى ②	عَنْهُمْ	وَ	قَالَ	يٰقَوْمِ ③	لَقَدْ
پھر منہ پھیرلیا	اُن سے (شعیب نے)	اور	کہا	اے میری قوم!	البتہ تحقیق

اَبْلَغْتُكُمْ	رِسٰلٰتِ ④	رَبِّيْ	وَنَصَحْتُ	لَكُمْ ج
میں نے پہنچادیے تمھیں	پیغامات	اپنے رب کے	اور میں نے خیرخواہی کی	تمھارے لیے

ع 11 9 1

فَكَيْفَ	اٰسٰى	عَلٰى قَوْمٍ	كٰفِرِيْنَ (93) ع	وَمَآ ⑤	اَرْسَلْنَا
تو کیسے	میں غم کروں	(ایسی) قوم پر	(جو) سب کافر ہیں	اور نہیں	ہم نے بھیجا

فِيْ قَرْيَةٍ ④⑥	مِّنْ نَّبِيٍّ ⑥⑦	اِلَّآ	اَخَذْنَآ	اَهْلَهَا	بِالْبَاْسَآءِ
کسی بستی میں	کوئی نبی	مگر (یہ کہ)	ہم نے پکڑا	اُسکے رہنے والوں کو	تنگی کے ساتھ

وَ	الضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ⑧ (94)	ثُمَّ	بَدَّلْنَا
اور	تکلیف (کے ساتھ)	تاکہ وہ سب گڑگڑائیں	پھر	ہم نے بدل دی

مَكَانَ السَّيِّئَةِ ④	الْحَسَنَةَ ④	حَتّٰى	عَفَوْا	وَّ	قَالُوْا
بدحالی کی جگہ	خوشحالی	یہاں تک کہ	وہ سب بڑھ گئے	اور	ان سب نے کہا

ضروری وضاحت

①هُمْ کے بعد اَلْ ہوتو ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔②علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔③يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔④ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہوتو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑥ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی یا کوئی کیا گیا ہے۔⑦یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ	یقیناً پہنچی تھی ہمارے آباء واجداد کو (بھی) تکلیف
وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً	اور خوشی تو ہم نے پکڑ لیا اُنہیں اچانک
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿95﴾	اس حال میں کہ وہ شعور نہیں رکھتے تھے۔ ﴿95﴾
وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰۤى اٰمَنُوْا	اور اگر واقعی بستیوں والے ایمان لے آتے
وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ	اور تقویٰ اختیار کرتے (تو) ضرور ہم کھول دیتے اُن پر
بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ	برکتیں آسمان سے اور زمین سے
وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ	اور لیکن اُنہوں نے جھٹلایا تو ہم نے پکڑ لیا اُنہیں
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿96﴾	اس وجہ سے جو تھے وہ کمایا کرتے۔ ﴿96﴾
اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى	تو کیا نڈر ہو گئے ہیں بستیوں والے (اس سے)
اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا	کہ آجائے اُن کے پاس ہمارا عذاب رات کو
وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿97﴾ط	اس حال میں کہ وہ سوئے ہوئے ہوں۔ ﴿97﴾
اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى	تو کیا نڈر ہو گئے ہیں بستیوں والے (اس سے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَسَّ : مس، مساس۔
اٰبَآءَنَا : آبا و اجداد، آبائی علاقہ۔
الضَّرَّآءُ : مضرِ صحت، ضرر رساں۔
السَّرَّآءُ : سرور، مسرور۔
فَاَخَذْنٰهُمْ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَشْعُرُوْنَ : عقل و شعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
اَهْلَ : اہل و عیال، اہلِ خانہ، اہلِ بیت۔
الْقُرٰۤى : قریہ قریہ، بستی بستی، ام القریٰ۔
اٰمَنُوْا، فَاَمِنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
اتَّقَوْا : تقویٰ، متقی۔
لَفَتَحْنَا : افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔
الْاَرْضِ : ارض و سماء، قطعۂ اراضی، ارضِ مقدس۔
كَذَّبُوْا : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
يَكْسِبُوْنَ : کسبِ حلال، وہبی و کسبی، اکتسابِ فیض۔

قَدْ	مَسَّ	اٰبَآءَنَا ①	الضَّرَّآءُ	وَالسَّرَّآءُ ②	فَاَخَذْنٰهُمْ ③
یقیناً	پہنچی	ہمارے آباؤ اجداد کو	تکلیف	اور خوشی	تو ہم نے پکڑ لیا اُنہیں

بَغْتَةً ④	وَّهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ (95)	وَلَوْ	اَنَّ	اَهْلَ الْقُرٰٓى
اچانک	اس حال میں کہ وہ	نہیں وہ سب شعور رکھتے تھے	اور اگر	واقعی	بستیوں والے

اٰمَنُوْا	وَ	اتَّقَوْا	لَفَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ
سب ایمان لے آتے	اور	سب تقویٰ اختیار کرتے	(تو) ضرور ہم کھول دیتے	اُن پر

بَرَكٰتٍ ④	مِّنَ السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ	وَلٰكِنْ	كَذَّبُوْا
برکتیں	آسمان سے	اور زمین (سے)	اور لیکن	ان سب نے جھٹلایا

فَاَخَذْنٰهُمْ ③	بِمَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ⑤ (96)	اَفَاَمِنَ ⑥
تو ہم نے پکڑ لیا اُنہیں	اس وجہ سے جو	تھے وہ سب کمایا کرتے	کیا پھر نڈر ہو گئے ہیں

اَهْلُ الْقُرٰٓى	اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ ⑦	بَاْسُنَا ①	بَيَاتًا
بستیوں والے	(اس سے) کہ	آجائے اُن کے پاس	ہمارا عذاب	رات کو

وَّهُمْ	نَآئِمُوْنَ ؕ (97)	اَوَ ⑥	اَمِنَ	اَهْلُ الْقُرٰٓى
اس حال میں کہ وہ	سب سوئے ہوئے ہوں	اور کیا	نڈر ہو گئے ہیں	بستیوں والے (اس سے)

ضروری وضاحت

①نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔②اسم کے آخر میں آء واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔④ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ یہاں علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ⑥ جب بھی أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ یہاں علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى	کہ آجائے اُن کے پاس ہمارا عذاب دن چڑھے
وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿98﴾	اس حال میں کہ وہ کھیل رہے ہوں ۔ ﴿98﴾
اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ	تو کیا وہ نڈر ہو گئے ہیں اللہ کی تدبیر سے
فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ	تو نہیں نڈر ہوتے اللہ کی تدبیر سے
ع 12/6/2 اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿99﴾ ع	مگر خسارہ پانے والے لوگ ۔ ﴿99﴾ ع
اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ	اور کیا نہیں رہنمائی کی اُن لوگوں کی جو وارث بنتے ہیں
الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَاۤ	زمین کے اُس کے رہنے والوں (کی ہلاکت) کے بعد
اَنْ لَّوْ نَشَآءُ	(اس بات نے) کہ اگر ہم چاہیں (تو)
اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ	ہم سزا دیں اُنہیں اُن کے گناہوں کی ،
وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اور ہم مہر لگا دیں اُن کے دلوں پر
فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿100﴾	تو وہ (کچھ) نہ سنیں ۔ ﴿100﴾
تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ	یہ بستیاں ہیں ہم بیان کرتے ہیں آپ پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ضُحًى : شمس الضحیٰ، صلوٰۃ الضحیٰ (دن چڑھنے کے بعد)۔
يَلْعَبُوْنَ : لہو ولعب۔
مَكْرَ : مکر وفریب، مکار۔
الْخٰسِرُوْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔
يَهْدِ : ہدایت، ہادی برحق۔
يَرِثُوْنَ : وارث، وراثت، ورثاء۔
مِنْۢ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَهْلِهَاۤ : اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔

نَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
نَطْبَعُ : طبع، طباعت، مطبوع، مطبوعات۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
يَسْمَعُوْنَ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
الْقُرٰى : قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔
نَقُصُّ : قصہ، قصہ گوئی، قصص القرآن۔
عَلَيْكَ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ ①	بَاْسُنَا	ضُحًى	وَّ
کہ	آجائے اُن کے پاس	ہمارا عذاب	دن چڑھے	اس حال میں کہ

هُمْ يَلْعَبُوْنَ ② (98)	اَفَاَمِنُوْا ③	مَكْرَ اللّٰهِ ۚ	فَلَا	يَاْمَنُ ①
وہ سب کھیل رہے ہوں	تو کیا وہ سب نڈر ہو گئے ہیں	اللہ کی تدبیر سے	تو نہیں	نڈر ہوتے

ع 12 6 2

مَكْرَ اللّٰهِ	اِلَّا	الْقَوْمُ ④	الْخٰسِرُوْنَ (99) ع	اَوَ ③
اللہ کی تدبیر سے	مگر	وہ لوگ	(جو) سب خسارہ پانے والے ہیں	اور کیا

لَمْ يَهْدِ ①	لِلَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ ①	الْاَرْضَ	مِنْۢ بَعْدِ ⑤
نہیں رہنمائی کی	(اُن لوگوں) کی جو	وارث بنتے ہیں	زمین کے	(ہلاکت کے) بعد

اَهْلِهَآ	اَنْ	لَّوْ	نَشَآءُ	اَصَبْنٰهُمْ
اُسکے رہنے والوں کی	(اس بات نے) کہ	اگر	ہم چاہیں	(تو) ہم سزا دیں اُنہیں

بِذُنُوْبِهِمْ ۚ	وَنَطْبَعُ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ② (100)
اُن کے گناہوں کی	اور ہم مہر لگا دیں	اُن کے دلوں پر	تو نہ وہ سب سنیں

تِلْكَ ⑥	الْقُرٰى	نَقُصُّ	عَلَيْكَ
یہ	بستیاں ہیں	ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر

ضروری وضاحت

① یہاں علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ③ جب بھی أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ قَوْمُ میں چونکہ بہت سے افراد شامل ہوتے ہیں اس لیے اس کا ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔ ⑤ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑥ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے قرآن مجید میں ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ کا استعمال بہت زیادہ ہوا ہے اور ان تینوں کا ترجمہ وہ ہوتا ہے لیکن ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ	ان کی خبروں سے، اور البتہ تحقیق آئے ان کے پاس
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ	اُن کے رسول واضح دلائل کے ساتھ
فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا	پس نہ ہوئے (اس لائق) کہ وہ ایمان لاتے
بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ	(اُس) پر جس کو وہ جھٹلا چکے تھے اس سے پہلے
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ	اسی طرح مہر لگا دیتا ہے اللہ
عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿101﴾	کافروں کے دلوں پر۔ ﴿101﴾
وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ	اور نہیں ہم نے پایا ان کے اکثر کے لیے کوئی عہد
وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿102﴾	اور بیشک ہم نے پایا ان میں سے اکثر کو یقیناً فاسق ﴿102﴾
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى	پھر ہم نے بھیجا ان کے بعد موسیٰ کو
بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ	اپنی آیات کے ساتھ فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف
فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ	تو اُنہوں نے ظلم کیا اُن کے ساتھ، پھر دیکھ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿103﴾	کیسے ہوا انجام فساد کرنے والوں کا۔ ﴿103﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْۢبَآئِهَا	: نبی، نبوت، انبیاء۔	وَجَدْنَا	: وجود، موجود، ایجاد۔
بِالْبَيِّنٰتِ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	عَهْدٍ	: عہد، ایفائے عہد، نقضِ عہد۔
لِيُؤْمِنُوْا	: امن، ایمان، مومن۔	بَعَثْنَا	: بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔	اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
كَذَّبُوْا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	فَظَلَمُوْا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
كَذٰلِكَ	: کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	فَانْظُرْ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
يَطْبَعُ	: طبع، طباعت، مطبوع، مطبوعات۔	كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
قُلُوْبِ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	عَاقِبَةُ	: عاقبت نااندیش، عقوبت خانہ۔

مِنْ اَنْۢبَآىِٕهَا ۚ①	وَلَقَدْ	جَآءَتْهُمْ②	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ ۚ③
ان کی خبریں	اور البتہ تحقیق	آئے ان کے پاس	اُن کے رسول	واضح دلائل کے ساتھ

فَمَا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا	كَذَّبُوْا
پس نہ	ہوئے وہ سب	کہ وہ سب ایمان لاتے	(اس) پر جسے	وہ سب جھٹلا چکے تھے

مِنْ قَبْلُ ؕ	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ اللّٰهُ④	عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿101﴾	وَمَا
اس سے پہلے	اسی طرح	مہر لگا دیتا ہے اللہ	سب کافروں کے دلوں پر	اور نہیں

وَجَدْنَا⑤	لِاَكْثَرِهِمْ	مِّنْ عَهْدٍ ۚ①⑥	وَاِنْ⑦	وَّجَدْنَآ⑤
ہم نے پایا	ان کے اکثر کے لیے	کوئی عہد	اور بیشک	ہم نے پایا

اَكْثَرَهُمْ	لَفٰسِقِيْنَ ﴿102﴾	ثُمَّ بَعَثْنَا⑤	مِنْۢ بَعْدِهِمْ①	مُّوْسٰى
ان میں سے اکثر کو	یقیناً سب فاسق	پھر ہم نے بھیجا	ان کے بعد	موسیٰ کو

بِاٰيٰتِنَآ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَمَلَا۟ئِهٖ	فَظَلَمُوْا
اپنی آیات کے ساتھ	فرعون کی طرف	اور اسکے سرداروں (کی طرف)	تو ان سب نے ظلم کیا

بِهَا ۚ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ⑧	الْمُفْسِدِيْنَ⑨ ﴿103﴾
اُن کے ساتھ	پھر دیکھ	کیسے	ہوا	انجام	سب فساد کرنے والوں کا

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ③ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے یہ اِنْ استعمال ہوا ہے۔ ⑧ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑨ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّىْ رَسُوْلٌ	اور موسیٰ نے کہا اے فرعون! بیشک میں رسول ہوں
مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿104﴾	تمام جہانوں کے رب کی طرف سے۔ ﴿104﴾
حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ	(میں) قائم ہوں اس پر کہ نہیں میں کہتا اللہ پر
اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ	مگر حق، یقیناً میں لایا ہوں تمہارے پاس واضح دلیل
مِّنْ رَّبِّكُمْ	تمہارے رب کی طرف سے
فَاَرْسِلْ مَعِىَ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ؕ﴿105﴾	چنانچہ تو بھیج میرے ساتھ بنی اسرائیل کو۔ ﴿105﴾
قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ	اس نے کہا، اگر ہے تو لایا کوئی نشانی تو لے آ اُسے،
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿106﴾	اگر تو ہے سچوں میں سے۔ ﴿106﴾
فَاَلْقٰى عَصَاهُ	تو ڈال دیا اُس نے اپنی لاٹھی کو
فَاِذَا هِىَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۚۖ﴿107﴾	تو اچانک وہ واضح اژدھا تھی۔ ﴿107﴾
وَّنَزَعَ يَدَهٗ	اور نکالا اپنا ہاتھ
فَاِذَا هِىَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ۧ﴿108﴾	تو اچانک وہ سفید تھا دیکھنے والوں کے لیے۔ ۧ﴿108﴾ ع 13 9 3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الصّٰدِقِيْنَ	صداقت، صدقِ دل، صادق وامین۔
الْعٰلَمِيْنَ	الٰہ العالمین، رحمۃ للعلمین، اقوام عالم۔	فَاَلْقٰى	القاء۔
عَلٰٓى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	عَصَاهُ	عصائے موسیٰؑ عصاء بردار۔
اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔	مُّبِيْنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
بِبَيِّنَةٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	نَزَعَ	نزع، وقت نزع۔
فَاَرْسِلْ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	يَدَهٗ	ید بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
مَعِىَ	مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔	بَيْضَآءُ	ید بیضا، ابیض، بیضوی شکل۔
بَنِىْٓ	ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔	لِلنّٰظِرِيْنَ	الحمدللہ، لہٰذا/نظر، نظارہ، منظر، مناظر۔

وَ	قَالَ	مُوْسٰى	يٰفِرْعَوْنُ	اِنِّىْ	رَسُوْلٌ
اور	کہا	موسیٰ نے	اے فرعون!	بیشک میں	رسول ہوں

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿104﴾ لا	حَقِيْقٌ ①	عَلٰٓى اَنْ ②	لَّآ اَقُوْلَ	عَلَى اللّٰهِ
تمام جہانوں کے رب کی طرف سے	(میں) قائم ہوں	(اس) پر کہ	نہیں میں کہتا	اللہ پر

اِلَّا الْحَقَّ ط	قَدْ ③	جِئْتُكُمْ	بِبَيِّنَةٍ ④⑤	مِّنْ رَّبِّكُمْ
مگر حق	یقیناً	میں لایا ہوں تمہارے پاس	واضح دلیل	تمہارے رب کی طرف سے

فَاَرْسِلْ	مَعِىَ	بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿105﴾ ط	قَالَ	اِنْ ②	كُنْتَ
چنانچہ تو بھیج	میرے ساتھ	بنی اسرائیل کو	اس (فرعون) نے کہا	اگر	ہے تو

جِئْتَ	بِاٰيَةٍ ④⑤⑥	فَاْتِ	بِهَآ	اِنْ ②	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿106﴾
تو لایا	کوئی نشانی	تو لے آ	اُسے	اگر	ہے تو	سچوں میں سے

فَاَلْقٰى	عَصَاهُ	فَاِذَا ⑦	هِىَ	ثُعْبَانٌ	مُّبِيْنٌ ﴿107﴾ صلے
تو ڈال دیا اُس نے	اپنی لاٹھی کو	تو اچانک	تھی وہ	اژدھا	واضح

ع 13 9 3

وَّنَزَعَ	يَدَهٗ	فَاِذَا ⑦	هِىَ	بَيْضَآءُ	لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿108﴾ ع
اور اس نے نکالا	اپنا ہاتھ	تو اچانک	وہ	سفید تھا	دیکھنے والوں کے لیے

ضروری وضاحت

①یہ اصل میں اِنِّىْ حَقِيْقٌ ہے جیسا کہ اس سے پہلے اِنِّىْ رَسُوْلٌ ہے۔② علامت اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔③ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔④ یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑦ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔

قَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِ فِرۡعَوۡنَ — کہا سرداروں نے فرعون کی قوم میں سے

اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيۡمٌ ۙ﴿۱۰۹﴾ — بے شک یہ یقیناً جادوگر ہے بڑا دانا۔ ﴿۱۰۹﴾

يُّرِيۡدُ اَنۡ يُّخۡرِجَكُمۡ مِّنۡ اَرۡضِكُمۡ ۚ — وہ چاہتا ہے کہ نکال دے تمہیں تمہاری زمین سے

فَمَاذَا تَاۡمُرُوۡنَ ﴿۱۱۰﴾ — تو کیا تم حکم (مشورہ) دیتے ہو۔ ﴿۱۱۰﴾

قَالُوۡۤا اَرۡجِهۡ وَاَخَاهُ — وہ کہنے لگے مہلت دے دو اُسے اور اُس کے بھائی کو

وَاَرۡسِلۡ فِى الۡمَدَآئِنِ حٰشِرِيۡنَ ۙ﴿۱۱۱﴾ — اور تو بھیج شہروں میں اکٹھے کرنے والے۔ ﴿۱۱۱﴾

يَاۡتُوۡكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيۡمٍ ﴿۱۱۲﴾ — وہ لے آئیں تیرے پاس ہر دانا جادوگر کو۔ ﴿۱۱۲﴾

وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرۡعَوۡنَ — اور آئے جادوگر فرعون کے پاس

قَالُوۡۤا اِنَّ لَنَا لَاَجۡرًا — وہ کہنے لگے بیشک ہمارے لیے یقیناً کوئی انعام ہوگا

اِنۡ كُنَّا نَحۡنُ الۡغٰلِبِيۡنَ ﴿۱۱۳﴾ — اگر ہوئے ہم ہی غالب۔ ﴿۱۱۳﴾

قَالَ نَعَمۡ وَاِنَّكُمۡ — اس نے کہا، ہاں اور یقیناً تم

لَمِنَ الۡمُقَرَّبِيۡنَ ﴿۱۱۴﴾ — ضرور مقرب لوگوں میں سے ہو گے۔ ﴿۱۱۴﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	تَاۡمُرُوۡنَ	امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَخَاهُ	اخوت، مؤاخات، اخوان المسلمین۔
هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	اَرۡسِلۡ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
لَسٰحِرٌ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	فِى	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
عَلِيۡمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	الۡمَدَآئِنِ	مدینہ طیبہ، مدینۃ الرسول، مدینۃ النبی۔
يُّرِيۡدُ	ارادہ، مرید، مراد۔	حٰشِرِيۡنَ	حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔
يُّخۡرِجَكُمۡ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	الۡغٰلِبِيۡنَ	غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔
اَرۡضِكُمۡ	ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	الۡمُقَرَّبِيۡنَ	قرب، قریب، مقرب، قرابت۔

قَالَ	الْمَلَاُ ①	مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ	اِنَّ ②	هٰذَا	لَسٰحِرٌ
کہا	سرداروں نے	فرعون کی قوم میں سے	بیشک	یہ	یقیناً جادوگر ہے

عَلِيْمٌ ﴿109﴾ لا	يُّرِيْدُ	اَنْ	يُّخْرِجَكُمْ	مِّنْ اَرْضِكُمْ ج
بہت علم والا	وہ چاہتا ہے	کہ	وہ نکال دے تمہیں	تمہاری زمین سے

فَمَاذَا	تَاْمُرُوْنَ ﴿110﴾	قَالُوْٓا	اَرْجِهْ ③	وَ	اَخَاهُ
تو کیا	تم سب حکم دیتے ہو	وہ سب کہنے لگے	مہلت دے دو اُسے	اور	اُسکے بھائی کو

وَاَرْسِلْ ④	فِي الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِيْنَ ⑤ ﴿111﴾ لا	يَاْتُوْكَ
اور تو بھیج	شہروں میں	سب اکٹھے کرنے والے	وہ سب لے آئیں تیرے پاس

بِكُلِّ سٰحِرٍ	عَلِيْمٍ ﴿112﴾	وَ	جَآءَ	السَّحَرَةُ ⑥	فِرْعَوْنَ
ہر جادوگر کو	بہت علم والے	اور	آئے	جادوگر	فرعون (کے پاس)

قَالُوْٓا	اِنَّ	لَنَا	لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا نَحْنُ ⑦
وہ سب کہنے لگے	بیشک	ہمارے لیے	یقیناً کوئی انعام ہوگا	اگر	ہوئے ہم

الْغٰلِبِيْنَ ﴿113﴾	قَالَ	نَعَمْ	وَاِنَّكُمْ	لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ⑧ ﴿114﴾
سب غالب	اس نے کہا	ہاں!	اور یقیناً تم	ضرور مقرب لوگوں میں سے ہوگے

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔② اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔
③ اَرْجِهْ دراصل اَرْجِهِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے جزم گری ہوئی ہے۔④ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس
فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اَلسَّحَرَةُ
میں ة جمع کے لیے ہے۔⑦ علامت نَا اور نَحْنُ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔⑧ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

قَالُوۡا يٰمُوۡسٰٓى اِمَّاۤ اَنۡ تُلۡقِىَ	اُنہوں نے کہا اے موسیٰ! یا یہ کہ تو ڈالے
وَ اِمَّاۤ اَنۡ نَّكُوۡنَ نَحۡنُ الۡمُلۡقِيۡنَ ﴿115﴾	اور یا یہ کہ ہوں ہم (پہلے) ڈالنے والے۔ ﴿115﴾
قَالَ اَلۡقُوۡا ۚ فَلَمَّاۤ اَلۡقَوۡا	اس نے کہا تم ڈالو، پھر جب اُنہوں نے ڈال دیں (لاٹھیاں)
سَحَرُوۡۤا اَعۡيُنَ النَّاسِ	(تو) اُنہوں نے جادو کر دیا لوگوں کی آنکھوں پر
وَاسۡتَرۡهَبُوۡهُمۡ وَجَآءُوۡ بِسِحۡرٍ عَظِيۡمٍ ﴿116﴾	اور ڈرا دیا اُنہیں اور لائے بہت بڑا جادو۔ ﴿116﴾
وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰٓى	اور ہم نے وحی کی موسیٰ کی طرف
اَنۡ اَلۡقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا	یہ کہ (تو) بھی ڈال دے اپنی لاٹھی تو اچانک
هِىَ تَلۡقَفُ مَا يَاۡفِكُوۡنَ ۚ ﴿117﴾	وہ نگلنے لگی جو وہ جھوٹ موٹ بنا رہے تھے۔ ﴿117﴾
فَوَقَعَ الۡحَقُّ وَ بَطَلَ	پس حق ثابت ہو گیا اور باطل ہو گیا
مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۚ ﴿118﴾	جو کچھ وہ کر رہے تھے۔ ﴿118﴾
فَغُلِبُوۡا هُنَالِكَ	تو وہ مغلوب ہو گئے وہاں
وَانۡقَلَبُوۡا صٰغِرِيۡنَ ۚ ﴿119﴾	اور لوٹے ذلیل ہو کر۔ ﴿119﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوۡا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَصَاكَ : عصائے موسیٰؑ عصاء بردار۔
تُلۡقِىَ، الۡمُلۡقِيۡنَ : القاء۔	مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
سَحَرُوۡۤا : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	فَوَقَعَ : واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔
اَعۡيُنَ : عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔	الۡحَقُّ : حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔
النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔	بَطَلَ : حق و باطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔
عَظِيۡمٍ : عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔	يَعۡمَلُوۡنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
اَوۡحَيۡنَاۤ : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔	فَغُلِبُوۡا : غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔
اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	انۡقَلَبُوۡا : انقلاب، انقلابی اقدام۔

قَالُوْا	يٰمُوْسٰى	اِمَّآ ①	اَنْ	تُلْقِيَ	وَ اِمَّآ ①	اَنْ
اُن سب نے کہا	اے موسیٰؑ!	یا	یہ کہ	توڈالے	اور یا	یہ کہ

نَّكُوْنَ نَحْنُ ②	الْمُلْقِيْنَ ﴿115﴾	قَالَ	اَلْقُوْا ③ ج	فَلَمَّآ
ہم ہوں	سب (پہلے) ڈالنے والے	اس نے کہا	تم سب ڈالو	پھر جب

اَلْقَوْا ③	سَحَرُوْٓا	اَعْيُنَ النَّاسِ	وَ
اُن سب نے ڈال دیں (لاٹھیاں)	اُنہوں نے جادو کر دیا	لوگوں کی آنکھوں پر	اور

اسْتَرْهَبُوْهُمْ ④	وَجَآءُوْ ⑤	بِسِحْرٍ	عَظِيْمٍ ⑥ ﴿116﴾	وَ	اَوْحَيْنَآ
سب نے ڈرانا چاہا اُنہیں	اور وہ سب لائے	جادو	بہت بڑا	اور	ہم نے وحی کی

اِلٰى مُوْسٰٓى	اَنْ	اَلْقِ	عَصَاكَ ج	فَاِذَا	هِيَ	تَلْقَفُ ⑦
موسیٰؑ کی طرف	یہ کہ	تو ڈال دے	اپنی لاٹھی	تو اچانک	وہ	نگلنے لگی

مَا	يَاْفِكُوْنَ ﴿117﴾ ج	فَوَقَعَ	الْحَقُّ	وَ بَطَلَ	مَا
جو	وہ سب جھوٹ موٹ بنا رہے تھے	پس ثابت ہو گیا	حق	اور باطل ہو گیا	جو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑧ ﴿118﴾ ج	فَغُلِبُوْا	هُنَالِكَ	وَانْقَلَبُوْا	صٰغِرِيْنَ ﴿119﴾ ج
تھے وہ سب کر رہے	تو وہ سب مغلوب ہو گئے	وہاں	اور وہ سب لوٹے	سب ذلیل ہو کر

ضروری وضاحت

①اِمَّا کا ترجمہ کبھی اگر بھی ہوتا ہے۔②علامت نَ اور نَحْنُ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔③اَلْقُوْا میں حکم کا مفہوم ہے اور اَلْقَوْا میں گزرے ہوئے زمانے میں کام کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔④اِسْتَ میں طلب وچاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ جَآءُوْ کا اصل ترجمہ آئے ہے اگر اس کے بعد لفظ بِ ہو تو ترجمہ لائے ہوتا ہے۔⑥اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔⑧ یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

وَ اُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۚۖ ﴿120﴾	اور گرا دیے گئے جادوگر سجدے کی حالت میں۔ ﴿120﴾
قَالُوْٓا اٰمَنَّا	اُنہوں نے کہا ہم ایمان لائے
بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿121﴾	تمام جہانوں کے رب پر۔ ﴿121﴾
رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿122﴾	موسیٰ اور ہارون کے رب پر۔ ﴿122﴾
قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ	کہا فرعون نے (کیا) تم ایمان لے آئے ہو اس پر
قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ	(اس سے) پہلے کہ میں اجازت دیتا تمہیں
اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ	بیشک یہ یقیناً ایک چال ہے (جو کہ) تم نے چلی ہے وہ
فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ	شہر میں تاکہ تم نکال دو اس (شہر) سے
اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿123﴾	اُسکے رہنے والوں کو تو عنقریب تم جان لو گے۔ ﴿123﴾
لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ	ضرور میں بُری طرح کاٹ دوں گا تمہارے ہاتھ
وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ	اور تمہارے پاؤں مخالف سمت سے
ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿124﴾	پھر البتہ ضرور میں سولی پر چڑھاؤں گا تم سب کو۔ ﴿124﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُلْقِيَ : القاء۔
السَّحَرَةُ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
سٰجِدِيْنَ : سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
اٰمَنَّا، اٰمَنْتُمْ : امن، ایمان، مومن۔
الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔
اٰذَنَ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
هٰذَا : لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
لَمَكْرٌ، مَّكَرْتُمُوْهُ : مکر وفریب، مکار۔
لِتُخْرِجُوْا : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
اَهْلَهَا : اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔
تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
لَاُقَطِّعَنَّ : قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
اَيْدِيَكُمْ : ید بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
خِلَافٍ : خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
لَاُصَلِّبَنَّكُمْ : صلیب، مصلوب، صلیبی جنگیں۔
اَجْمَعِيْنَ : جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔

وَ اُلْقِيَ ①	السَّحَرَةُ ②	سٰجِدِيْنَ ﴿120﴾	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا
اور گرا دیے گئے	جادوگر	سب سجدے کی حالت میں	ان سب نے کہا	ہم ایمان لائے

بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿121﴾	رَبِّ مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ ﴿122﴾	قَالَ
تمام جہانوں کے رب پر	موسیٰ کے رب (پر)	اور	ہارون کے (رب پر)	کہا

فِرْعَوْنُ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ ③
فرعون نے	(کیا) تم ایمان لے آئے ہو	اس پر	(اس سے) پہلے	کہ	میں اجازت دیتا

لَكُمْ ④	اِنَّ	هٰذَا	لَمَكْرٌ	مَّكَرْتُمُوْهُ ⑤
تمہیں	بیشک	یہ	یقیناً ایک چال ہے	(جو کہ) تم سب نے چلی ہے وہ

فِي الْمَدِيْنَةِ	لِتُخْرِجُوْا	مِنْهَآ	اَهْلَهَا	فَسَوْفَ
شہر میں	تاکہ تم سب نکال دو	اس (شہر) سے	اُس کے رہنے والوں کو	تو عنقریب

تَعْلَمُوْنَ ﴿123﴾	لَاُقَطِّعَنَّ ⑥	اَيْدِيَكُمْ	وَ	اَرْجُلَكُمْ
تم سب جان لوگے	یقیناً ضرور میں کاٹ دوں گا	تمہارے ہاتھ	اور	تمہارے پاؤں

مِّنْ خِلَافٍ	ثُمَّ	لَاُصَلِّبَنَّكُمْ ⑥	اَجْمَعِيْنَ ⑦ ﴿124﴾
مخالف سمت سے	پھر	یقیناً ضرور میں سولی پر چڑھاؤں گا تمہیں	سب کو

ضروری وضاحت

① اگر شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا یا دیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اَلسَّحَرَةُ میں ۃ واحد مؤنث نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ③ اٰذَنَ دراصل ءَاْذَنَ تھا دوسرے ہمزے کو الف سے بدل کر کھڑی زبر دی گئی ہے۔ ④ یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ لَ اور نَّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑦ اَجْمَعِيْنَ کا ترجمہ سب ہے اس لیے يْنَ کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔

قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا	اُنہوں نے کہا: یقیناً ہم اپنے رب کی طرف
مُنْقَلِبُوْنَ ۚ﴿125﴾	لوٹنے والے ہیں۔ ﴿125﴾
وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ	اور نہیں تو بدلہ لے رہا ہم سے
اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا	مگر (صرف اس کا) کہ ہم ایمان لائے ہیں
بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ	اپنے رب کی آیات پر، جب وہ آئی ہیں ہمارے پاس
رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا	اے ہمارے رب! تو ڈال ہم پر صبر
وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ؑ﴿126﴾ ع 14 18 4	اور فوت کر ہمیں اس حال میں کہ فرمانبردار ہوں۔ ﴿126﴾
وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ	اور کہا: سرداروں نے فرعون کی قوم میں سے
اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ	کیا تو چھوڑے رکھے گا موسیٰ علیہ السلام اور اُس کی قوم کو
لِيُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ	تا کہ وہ فساد پھیلائیں زمین میں
وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ	اور وہ چھوڑ دے تجھے اور تیرے معبودوں کو
قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ	اس نے کہا عنقریب ہم قتل کر دیں گے اُنکے بیٹوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
مُنْقَلِبُوْنَ : انقلاب، انقلابی اقدام۔
تَنْقِمُ : انتقام، انتقامی کاروائی۔
مِنَّآ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اِلَّآ : اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
اٰمَنَّا : امن، ایمان، مومن۔
بِاٰيٰتِ : آیت، آیات قرآنی۔

عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
تَوَفَّنَا : فوت، وفات، فوتگی۔
لِيُفْسِدُوْا : فساد، مفسد، فسادی لوگ۔
فِى : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
الْاَرْضِ : ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
اٰلِهَتَكَ : الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔
سَنُقَتِّلُ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
اَبْنَآءَهُمْ : ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔

قَالُوْٓا	اِنَّآ ①	اِلٰى رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ ② ﴿125﴾ ج
ان سب نے کہا	یقیناً ہم	اپنے رب کی طرف	سب لوٹنے والے ہیں

وَ مَا	تَنْقِمُ	مِنَّآ ③	اِلَّآ	اَنْ	اٰمَنَّا
اور نہیں	تو بدلہ لے رہا	ہم سے	مگر	یہ کہ	ہم ایمان لائے ہیں

بِاٰيٰتِ رَبِّنَا	لَمَّا	جَآءَتْنَا ④ ط	رَبَّنَآ ⑤	اَفْرِغْ ⑥
اپنے رب کی آیات پر	جب	وہ آئی ہیں ہمارے پاس	(اے) ہمارے رب!	توڈال

14 ع 18 4

عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَّ	تَوَفَّنَا ⑦	مُسْلِمِيْنَ ﴿126﴾ ع
ہم پر	صبر	اور	تو فوت کر ہمیں	(اس حال میں کہ) سب فرمانبردار ہوں

وَقَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ	اَ	تَذَرُ	مُوْسٰى
اور کہا	سرداروں نے	فرعون کی قوم سے	کیا	تو چھوڑے رکھے گا	موسیٰ کو

وَ قَوْمَهٗ	لِيُفْسِدُوْا	فِي الْاَرْضِ	وَ	يَذَرَكَ
اور اس کی قوم کو	تا کہ وہ سب فساد پھیلائیں	زمین میں	اور	وہ چھوڑ دے تجھے

وَ	اٰلِهَتَكَ ط	قَالَ	سَنُقَتِّلُ	اَبْنَآءَهُمْ
اور	تیرے معبودوں کو	اس نے کہا	عنقریب ہم قتل کر دینگے	اُنکے بیٹوں کو

ضروری وضاحت

①اِنَّآ دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔② شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③مِنَّآ دراصل مِنْ+نَا کا مجموعہ ہے۔④تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤یہ دراصل يَا رَبَّنَا تھا، شروع سے يَا تخفیف کے لیے گرا ہوا ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔⑥فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑦ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَنَسْتَحْیٖ نِسَآءَهُمْ ۚ	اور ہم زندہ رہنے دیں گے اُن کی عورتوں (بیٹیوں) کو
وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿127﴾	اور بے شک ہم اُن پر غالب ہیں۔ ﴿127﴾
قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ	کہا: موسیٰ نے اپنی قوم سے
اسْتَعِیْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ	تم مدد طلب کرو اللہ سے اور صبر کرو
اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ۬	بے شک زمین تو اللہ کی ہے
یُوْرِثُهَا مَنْ یَّشَآءُ	وہ وارث بناتا ہے اس کا جس کو چاہتا ہے
مِنْ عِبَادِهٖ ؕ	اپنے بندوں میں سے
وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿128﴾	اور (اچھا) انجام (تو) متقی لوگوں کے لیے ہے۔ ﴿128﴾
قَالُوْۤا اُوْذِیْنَا	اُنہوں نے کہا ہمیں تکلیف دی گئی ہے
مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِیَنَا	اس سے پہلے کہ آپ آتے ہمارے پاس
وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ	اور اس کے بعد کہ آپ آئے ہمارے پاس
قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ	اس نے کہا اُمید ہے کہ تمہارا رب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	الْاَرْضَ	: ارض وسماء، قطعہ اُراضی، ارض مقدس۔
نَسْتَحْیٖ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	یُوْرِثُهَا	: وارث، وراثت، ورثاء۔
نِسَآءَهُمْ	: تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔	یَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
فَوْقَهُمْ	: فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔	عِبَادِهٖ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
قٰهِرُوْنَ	: قہرالٰہی، عبدالقہار۔	الْعَاقِبَةُ	: عاقبت نااندیش، عقوبت خانہ۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لِلْمُتَّقِیْنَ	: تقویٰ، متقی۔
اسْتَعِیْنُوْا	: اعانت، استعانت، تعاون۔	اُوْذِیْنَا	: اذیت، اذیتیں، ایذارسانی، موذی۔
اصْبِرُوْا	: صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔	قَبْلِ	: قبل ازوقت، قبل الکلام، قبل ازغذا۔

وَ	نَسْتَحْيٖ	نِسَآءَهُمْ ج	وَ	اِنَّا ①	فَوْقَهُمْ
اور	ہم زندہ رہنے دیں گے	اُن کی عورتوں (بیٹیوں) کو	اور	بیشک ہم	اُن کے اُوپر

قٰهِرُوْنَ (127)	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهِ ②③	اسْتَعِيْنُوْا ④
سب غالب ہیں	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے	تم سب مدد طلب کرو

بِاللّٰهِ	وَ	اصْبِرُوْا ج	اِنَّ	الْاَرْضَ	لِلّٰهِ ② قف
اللہ سے	اور	تم سب صبر کرو	بیشک	زمین	اللہ کی ہے

يُوْرِثُهَا	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ ط ③
وہ وارث بناتا ہے اس کا	جس کو	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے

وَالْعَاقِبَةُ ⑤	لِلْمُتَّقِيْنَ ② (128)	قَالُوْٓا	اُوْذِيْنَا
اور (اچھا) انجام	سب متقی لوگوں کے لیے ہے	ان سب نے کہا	ہمیں تکلیف دی گئی ہے

مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَاْتِيَنَا	وَ	مِنْۢ بَعْدِ مَا ⑥⑦
(اس) سے پہلے	کہ	آپ آتے ہمارے پاس	اور	(اس کے) بعد (بھی) کہ

جِئْتَنَا ط	قَالَ	عَسٰى	رَبُّكُمْ
آپ آئے ہمارے پاس	اس نے کہا	اُمید ہے کہ	تمہارا رب

ضروری وضاحت

①اِنَّا دراصل اِنَّ+ نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔② لِ کا اصل ترجمہ کے لیے ہے اور کبھی کا، کی، کو اور کبھی سے کیا جاتا ہے۔③ ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔④ اِسْتَ میں طلب و چاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑦ اگر لفظ بَعْدِ کے بعد مَا ہو تو اس کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔

اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ	یہ کہ ہلاک کردے تمہارے دشمن کو
وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ	اور وہ جانشین بنادے تمہیں زمین میں
فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿129﴾	پھر وہ دیکھے کیسے تم عمل کرتے ہو۔ ﴿129﴾
وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ	اور البتہ تحقیق ہم نے پکڑا آل فرعون کو
بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ	قحط سالیوں سے اور نقصان کرکے پھلوں سے
لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿130﴾	تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ ﴿130﴾
فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ	تو جب آئی اُن پر خوشحالی (تو)
قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ	کہتے ہیں: ہمارا (حق) ہے یہ
وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ	اور اگر پہنچتی اُنہیں کوئی تکلیف
يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى	(تو) نحوست کا باعث ٹھہراتے ہیں موسیٰ کو
وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَآ اِنَّمَا	اور (اُن کو) جو اُن کے ساتھ ہیں خبردار درحقیقت
طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ	اُن کی نحوست (تو) اللہ کے پاس ہے

ع 15 3 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّهْلِكَ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	نَقْصٍ	: نقص، تنقیص، نقائص۔
عَدُوَّكُمْ	: عدوّ، اعداء، عداوت۔	الثَّمَرٰتِ	: ثمر، ثمرات۔
يَسْتَخْلِفَكُمْ	: خلیفہ، خلافت، خلف۔	يَذَّكَّرُوْنَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
فَيَنْظُرَ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔	الْحَسَنَةُ	: حسن، احسان، محسن، احسن جزاء۔
كَيْفَ	: کیفیت، بہرکیف، کوائف۔	هٰذِهٖ	: حامل رقعہ ہذا، الہذا، ہذا من فضل ربی۔
تَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	تُصِبْهُمْ	: مصیبت، آلام و مصائب۔
اَخَذْنَآ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	سَيِّئَةٌ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
اٰلَ	: آل و اولاد، آل رسول۔	عِنْدَ	: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔

ع 15 3 5

اَنْ	يُّهْلِكَ	عَدُوَّكُمْ ①	وَ	يَسْتَخْلِفَكُمْ ①	فِي الْاَرْضِ
یہ کہ	وہ ہلاک کردے	تمہارے دشمن کو	اور	وہ جانشین بنادے تمہیں	زمین میں

فَيَنْظُرَ ②	كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ ﴿129﴾ ع	وَ	لَقَدْ	اَخَذْنَآ
پھروہ دیکھے	کیسے	تم سب عمل کرتے ہو	اور	البتہ تحقیق	ہم نے پکڑا

اٰلَ فِرْعَوْنَ	بِالسِّنِيْنَ ③	وَنَقْصٍ	مِّنَ الثَّمَرٰتِ ④
آل فرعون کو	قحط سالیوں سے	اور نقصان کرکے	پھلوں سے

لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ ﴿130﴾	فَاِذَا	جَآءَتْهُمُ ④	الْحَسَنَةُ ④
تاکہ وہ	وہ سب نصیحت پکڑیں	توجب	آئی اُن پر	خوشحالی (تو)

قَالُوْا	لَنَا هٰذِهٖ ج	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ ④	سَيِّئَةٌ ④
سب کہتے ہیں	یہ ہمارا (حق ہے)	اوراگر	پہنچتی اُنہیں	کوئی تکلیف (تو)

يَّطَّيَّرُوْا	بِمُوْسٰى ③	وَ	مَنْ	مَّعَهٗ ط
وہ سب نحوست کا باعث ٹھہراتے ہیں	موسیٰ کو	اور	جو	اُس کے ساتھ ہیں

اَلَآ	اِنَّمَا ⑤	طٰٓئِرُهُمْ	عِنْدَ اللّٰهِ
خبردار	درحقیقت	اُن کی نحوست (تو)	اللہ کے پاس ہے

ضروری وضاحت

① علامت کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے اور اگر فعل کے آخر میں ہوتو تمہیں کیا جاتا ہے۔
②علامت فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، پھر کیا جاتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④ ات، تہ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ علامت اِنَّ کے ساتھ مَا ہوتو اس میں حصر کا مفہوم ہوتا ہے کہ بے شک یونہی ہے اس کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿131﴾	اور لیکن اُن کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿131﴾
وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ	اور انہوں نے کہا جو بھی تو لائے گا ہمارے پاس اُس کو
مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ	کوئی نشانی تا کہ تو جادو کرے ہم پر اُس کے ذریعے
فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿132﴾	تو نہیں ہیں ہم آپ پر ایمان لانے والے۔ ﴿132﴾
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ	چنانچہ ہم نے بھیجا اُن پر طوفان اور ٹڈی دل
وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ	اور جوئیں اور مینڈک اور خون
اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫	(جو) نشانیاں تھیں الگ الگ
فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿133﴾	پھر (بھی) اُنہوں نے تکبر کیا اور تھے وہ مجرم لوگ۔ ﴿133﴾
وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ	اور جب واقع ہوتا اُن پر عذاب (تو)
قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ	کہتے اے موسیٰ! دعا کر ہمارے لیے اپنے رب سے
بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ	اس واسطے سے جو اُس نے عہد کر رکھا ہے تیرے ہاں
لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ	البتہ اگر تو دور کر دے ہم سے (یہ) عذاب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَكْثَرَهُمْ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔	مُّفَصَّلٰتٍ : فاصلہ، حد فاصل، فاصلے۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	فَاسْتَكْبَرُوْا : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	وَقَعَ : واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	ادْعُ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
لِّتَسْحَرَنَا : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
بِمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔	عَهِدَ : عہد، ایفائے عہد، نقض عہد، معاہدہ۔
فَاَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	عِنْدَكَ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔
عَلَيْهِمُ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	كَشَفْتَ : کشف، کشف المحجوب، مکاشفہ۔

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿131﴾	وَقَالُوْا	مَهْمَا	تَاْتِنَا
اور لیکن	اُنکے اکثر	نہیں وہ سب جانتے	اور اُن سب نے کہا	جو بھی	تو لائے گا ہمارے پاس

بِهٖ ①	مِنْ اٰيَةٍ ②	لِّتَسْحَرَنَا	بِهَا ① لا	فَمَا	نَحْنُ	لَكَ
اُس کو	کسی نشانی سے	تا کہ تو جادو کرے ہم پر	اُسکے ذریعے	تو نہیں	ہم	آپ پر

بِمُؤْمِنِيْنَ ③ ﴿132﴾	فَاَرْسَلْنَا ④	عَلَيْهِمُ	الطُّوْفَانَ	وَالْجَرَادَ	وَالْقُمَّلَ
سب ایمان لانیوالے	چنانچہ ہم نے بھیجا	اُن پر	طوفان	اور ٹڈی دل	اور جوئیں

وَالضَّفَادِعَ	وَالدَّمَ	اٰيٰتٍ ⑤	مُّفَصَّلٰتٍ ⑤ قف	فَاسْتَكْبَرُوْا ④
اور مینڈک	اور خون	(جو) نشانیاں تھیں	الگ الگ	پھر اُن سب نے تکبر کیا

وَكَانُوْا	قَوْمًا	مُّجْرِمِيْنَ ⑥ ﴿133﴾	وَلَمَّا	وَقَعَ	عَلَيْهِمُ	الرِّجْزُ
اور تھے سب	لوگ	سب جرم کرنے والے	اور جب	واقع ہوتا	اُن پر	عذاب

قَالُوْا	يٰمُوْسَى	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	بِمَا ①
(تو) سب کہتے	اے موسیٰؑ !	آپ دعا کیجیے	ہمارے لیے	اپنے رب سے	اس وجہ سے جو

عَهِدَ	عِنْدَكَ ج	لَئِنْ	كَشَفْتَ	عَنَّا	الرِّجْزَ
اُس نے عہد کر رکھا ہے	تیرے ہاں	البتہ اگر	تو دور کر دے	ہم سے	(یہ) عذاب

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔② علامت ةٍ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ علامت بِ سے پہلے اگر مَا آ رہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔④ علامت فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، پھر اور کبھی چنانچہ کیا جاتا ہے۔⑤ علامت ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ	(تو) یقیناً ہم ضرور ایمان لے آئیں گے آپ پر
وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ﴿134﴾	اور یقیناً ضرور ہم بھیجیں گے تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو ﴿134﴾
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ	پھر جب ہم دور کر دیتے اُن سے عذاب کو
اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ	ایک وقت تک (کہ) وہ پہنچنے والے ہوتے اُس کو
اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿135﴾	(تو) اچانک وہ عہد توڑ دیتے۔ ﴿135﴾
فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ	چنانچہ ہم نے انتقام لیا اُن سے
فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ	تو ہم نے غرق کر دیا اُنہیں سمندر میں
بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	اس وجہ سے کہ جھٹلایا اُنہوں نے ہماری آیات کو
وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿136﴾	اور وہ تھے اس سے غافل۔ ﴿136﴾
وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ	اور ہم نے وارث بنا دیا اُس قوم کو جو
كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ	تھے کمزور سمجھے جاتے
مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا	زمین کے مشرقوں کا اور اس کے مغربوں کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَنُؤْمِنَنَّ : امن، ایمان، مومن۔
لَنُرْسِلَنَّ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
مَعَكَ : مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔
بَنِيْٓ، اِسْرَآءِيْلَ : بنی اسرائیل، ابن عباس، ابن عمر۔
كَشَفْنَا : کشف، کشف المحجوب، مکاشفہ۔
اِلٰٓى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَجَلٍ : اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
بٰلِغُوْهُ : بلوغ، بلوغت، ابلاغ، مبلغ۔

فَانْتَقَمْنَا : انتقام، انتقامی کاروائی۔
فَاَغْرَقْنٰهُمْ : غرق، مستغرق، غریق رحمت۔
كَذَّبُوْا : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
اَوْرَثْنَا : وارث، وراثت، ورثاء۔
يُسْتَضْعَفُوْنَ : ضعف، ضعیف، ضعفا۔
مَشَارِقَ : مشرق ومغرب، شرق وغرب، اشراق۔
الْاَرْضِ : ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
مَغَارِبَهَا : مغربی جانب، غربی علاقہ۔

لَنُؤْمِنَنَّ ①	لَكَ	وَ	لَنُرْسِلَنَّ ①	مَعَكَ
(تو) یقیناً ہم ضرور ایمان لے آئیں گے	آپ پر	اور	یقیناً ہم ضرور بھیجیں گے	تیرے ساتھ

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ۚ﴿134﴾	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمُ	الرِّجْزَ	اِلٰٓى اَجَلٍ
بنی اسرائیل کو	پھر جب	ہم دور کر دیتے	اُن سے	عذاب کو	ایک وقت تک (کہ)

هُمْ	بٰلِغُوْهُ ②	اِذَا	هُمْ یَنْكُثُوْنَ ③ ﴿135﴾	فَانْتَقَمْنَا ④
وہ	سب پہنچنے والے ہوتے اُسکو	(تو) اچانک	وہ سب عہد توڑ دیتے	چنانچہ ہم نے انتقام لیا

مِنْهُمْ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ ④⑤	فِی الْیَمِّ	بِاَنَّهُمْ
اُن سے	پھر ہم نے غرق کر دیا اُنہیں	سمندر میں	اس وجہ سے کہ بے شک وہ

كَذَّبُوْا	بِاٰیٰتِنَا	وَ	كَانُوْا	عَنْهَا	غٰفِلِیْنَ ﴿136﴾
سب جھٹلاتے تھے	ہماری آیات کو	اور	وہ سب تھے	اس سے	سب غافل

وَ	اَوْرَثْنَا ⑥	الْقَوْمَ	الَّذِیْنَ	كَانُوْا
اور	ہم نے وارث بنا دیا	اُس قوم کو	جو	سب تھے

یُسْتَضْعَفُوْنَ	مَشَارِقَ الْاَرْضِ ⑦	وَ	مَغَارِبَهَا ⑦
وہ سب کمزور سمجھے جاتے	زمین کے مشرقوں کا	اور	اس کے مغربوں کا

ضروری وضاحت

①علامت لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔② وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔
③علامت هُمْ اور یَ دونوں کو ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔④ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، پھر اور کبھی چنانچہ کیا جاتا ہے۔⑤ هُمْ اگر فعل
کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑥ یہاں شروع میں "اَ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔⑦ مَشَارِق
اور مَغَارِب جمع کے الفاظ ہیں جبکہ مشرق و مغرب تو واحد ہیں دراصل اس سے مراد شام و فلسطین کے مشرقی اور مغربی حصے ہیں۔

الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِیْهَا ؕ	(وہ زمین کہ) جو (کہ) ہم نے برکت کر رکھی ہے اُس میں
وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى	اور پوری ہوگئی تیرے رب کی بہترین بات
عَلٰى بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ۙ۬ بِمَا صَبَرُوْا ؕ	بنی اسرائیل پر، اس وجہ سے جو اُنہوں نے صبر کیا
وَ دَمَّرْنَا مَا كَانَ یَصْنَعُ فِرْعَوْنُ	اور ہم نے برباد کر دیا جو (کچھ) بناتا تھا فرعون
وَ قَوْمُهٗ وَ مَا كَانُوْا یَعْرِشُوْنَ ﴿137﴾	اور اسکی قوم، اور جو تھے وہ (محلات) بلند کرتے۔ ﴿137﴾
وَ جٰوَزْنَا بِبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ الْبَحْرَ	اور ہم نے پار اُتارا بنی اسرائیل کو سمندر سے
فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ یَّعْكُفُوْنَ	تو وہ آئے ایسی قوم پر (کہ) وہ جمے بیٹھے تھے
عَلٰۤى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ	اپنے کچھ بتوں پر
قَالُوْا یٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَاۤ	اُنہوں نے کہا: اے موسیٰ! تو بنادے ہمارے لیے
اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ	ایک معبود، جس طرح ہیں اُن کے معبود،
قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿138﴾	(موسیٰ نے) کہا: بیشک تم وہ قوم ہو (کہ) نادانی کرتے ہو ﴿138﴾
اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ	بے شک یہ لوگ (ہیں کہ) تباہ کیا جانے والا ہے

الربع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بٰرَكْنَا	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔	یَصْنَعُ	: صنعت وتجارت، صنعتی علاقہ، مصنوعی۔
فِیْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	جٰوَزْنَا	: تجاوز، متجاوز، تجاوزات۔
تَمَّتْ	: اتمام حجت، تتمہ، تمت بالخیر۔	الْبَحْرَ	: بحر قلزم، بحیرۂ عرب، برّ و بحر۔
كَلِمَتُ	: کلمہ، کلام، کلمات، متکلم، انداز تکلم۔	یَّعْكُفُوْنَ	: عاکف، اعتکاف، معتکفین۔
الْحُسْنٰى	: حسن، محسن، تحسین، اسمائے حسنیٰ۔	اَصْنَامٍ	: صنم، صنم کدہ۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اِلٰهًا، اٰلِهَةٌ	: اللہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔
بَنِیْۤ	: ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔	كَمَا	: کالعدم، کماحقہ/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔
صَبَرُوْا	: صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔	تَجْهَلُوْنَ	: جاہل، جہالت، مجہول، تجاہل عارفانہ۔

الَّتِيْ	بٰرَكْنَا ①	فِيْهَا ط	وَتَمَّتْ ②	كَلِمَتُ	رَبِّكَ
(وہ زمین کہ) جو	ہم نے برکت رکھی ہے	اس میں	اور پوری ہوگئی	بات	تیرے رب کی

الْحُسْنٰى ②	عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ	بِمَا	صَبَرُوْا ط	وَ
بہترین	بنی اسرائیل پر	اس وجہ سے جو	ان سب نے صبر کیا	اور

دَمَّرْنَا ①	مَا كَانَ	يَصْنَعُ ③	فِرْعَوْنُ ④	وَقَوْمُهٗ	وَمَا
ہم نے برباد کر دیا	جو تھا	بناتا	فرعون	اور اس کی قوم	اور جو

الربع

كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ⑤ (137)	وَجٰوَزْنَا ①	بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْبَحْرَ
تھے وہ سب (محلات) بلند کرتے	اور ہم نے پار اُتارا	بنی اسرائیل کو	سمندر سے

فَاَتَوْا	عَلٰى قَوْمٍ	يَّعْكُفُوْنَ	عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ⑥ ج	قَالُوْا
تو وہ سب آئے	ایسی قوم پر	وہ سب جمے بیٹھے تھے	اپنے کچھ بتوں پر	اُن سب نے کہا

يٰمُوْسَى	اجْعَلْ	لَّنَآ	اِلٰهًا	كَمَا	لَهُمْ	اٰلِهَةٌ ⑦ ط
اے موسیٰؑ!	تو بنا دے	ہمارے لیے	ایک معبود	جس طرح (ہیں)	اُن کے لیے	معبود

قَالَ	اِنَّكُمْ	قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ (138)	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	مُتَبَّرٌ
کہا (موسیٰ نے)	بیشک تم	تم سب جاہل قوم ہو	بیشک	یہ (لوگ ہیں کہ)	تباہ کیا جانیوالا ہے

ضروری وضاحت

①علامت نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔② علامت تْ اور ـِ ی واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑤ یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔⑥ لَهُمْ میں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔⑦ اٰلِهَةٌ میں ةٌ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

مَّا هُمْ فِيْهِ	جس (دین) میں وہ ہیں
وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿139﴾	اور باطل ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ ﴿139﴾
قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ	کہا (موسیٰ علیہ السلام نے) کیا اللہ کے سوا
اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا	میں تلاش کروں تمہارے لیے کوئی (اور) معبود
وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ	حالانکہ وہی ہے (کہ) اُس نے فضیلت دی ہے تمہیں
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿140﴾	تمام جہانوں پر۔ ﴿140﴾
وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	اور جب ہم نے نجات دی تمہیں فرعون کی آل سے
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ	وہ پہنچاتے تھے تمہیں بُرا عذاب
يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ	وہ قتل کر دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو
وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ	اور وہ زندہ چھوڑ دیتے تھے تمہاری عورتوں کو
وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ	اور اس میں آزمائش تھی
مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿141﴾ ع	تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی۔ ﴿141﴾

ع 16 12 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْهِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	اٰلِ	آل و اولاد، آل رسول۔
بٰطِلٌ	حق و باطل، ادیان باطلہ، زَعم باطل۔	سُوْٓءَ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
يَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	يُقَتِّلُوْنَ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَبْنَآءَكُمْ	ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔
اِلٰهًا	اِلٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔	يَسْتَحْيُوْنَ	حیات، حیات جاوداں، احیائے سنت۔
فَضَّلَكُمْ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	نِسَآءَكُمْ	تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔
الْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم کفر، اقوام عالم۔	بَلَآءٌ	بلا، ابتلا و آزمائش، مبتلا۔
اَنْجَيْنٰكُمْ	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	عَظِيْمٌ	عظیم، معظم، تعظیم، عظمت۔

مَّا	هُمْ	فِيْهِ	وَ بٰطِلٌ	مَّا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ① (139)
جو	وہ سب	اس میں	اور باطل ہے	جو	وہ سب کر رہے ہیں

قَالَ	اَ ②	غَيْرَ اللّٰهِ	اَبْغِيْكُمْ	اِلٰهًا ③
کہا (موسیٰؑ نے)	کیا	اللہ کے سوا	میں تلاش کروں تمہارے لیے	کوئی (اور) معبود

وَّ	هُوَ	فَضَّلَكُمْ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (140)
حالانکہ	وہی ہے (جس نے)	فضیلت دی ہے تمہیں	تمام جہانوں پر

وَ	اِذْ	اَنْجَيْنٰكُمْ ④	مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
اور	جب	ہم نے نجات دی تمہیں	فرعون کی آل سے

يَسُوْمُوْنَكُمْ ④	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ ج	يُقَتِّلُوْنَ ⑤
وہ سب پہنچاتے تھے تمہیں	بُرا	عذاب	وہ سب قتل کر دیتے تھے

اَبْنَآءَكُمْ ⑥	وَ	يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ ⑥ ط	وَ
تمہارے بیٹوں کو	اور	وہ سب زندہ چھوڑ دیتے تھے	تمہاری عورتوں کو	اور

فِيْ ذٰلِكُمْ ⑦	بَلَآءٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ ⑥	عَظِيْمٌ ع (141)
اس میں	آزمائش تھی	تمہارے رب کی طرف سے	بہت بڑی

ع 16 12 6

ضروری وضاحت

① یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔② أ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔④ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے درمیان اگر شد ہو تو اس میں مبالغے کا مفہوم ہے۔⑥ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے کیا جاتا ہے۔⑦ جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔

وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً	اور ہم نے وعدہ کیا موسیٰ سے تیس راتوں کا
وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ	اور ہم نے پورا کیا اُسے (مزید) دس (راتوں) سے
فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ	تو پوری ہوگئی اسکے رب کی مقررمدت چالیس راتیں
وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ	اور کہا موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے
اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ	میرا جانشین رہ میری قوم میں اور اصلاح کرتے رہنا
وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿142﴾	اور نہ پیروی کرنا فساد کرنے والوں کے راستے کی۔ ﴿142﴾
وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا	اور جب آئے موسیٰ ہماری مقررہ مدت پر
وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ	اور بات کی اُس سے اُس کے رب نے
قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ	کہنے لگے اے میرے رب! دکھا مجھے
اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ	(کہ) میں دیکھوں تیری طرف
قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ	فرمایا: ہرگز نہیں تو دیکھ سکے گا مجھے
وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ	اور لیکن تو دیکھ (اس) پہاڑ کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وٰعَدْنَا : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
لَيْلَةً : لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
اَتْمَمْنٰهَا : اتمام حجت، تتمہ، تمت بالخیر۔
بِعَشْرٍ : عشرہ محرم، سبعہ عشرہ، عشرہ مبشرہ۔
مِيْقَاتُ : میقاتِ حج، وقت، اوقات۔
لِاَخِيْهِ : اخوت، مؤاخات اسلام۔
اخْلُفْنِيْ : خلیفہ، خلافت، خلف۔
اَصْلِحْ : اصلاح، اعمال صالحہ۔
تَتَّبِعْ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
سَبِيْلَ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
كَلَّمَهٗ : کلمہ، کلام، کلمات، متکلم، انداز تکلم۔
اَرِنِيْٓ، تَرٰىنِيْ : رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔
اَنْظُرْ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
لٰكِنِ : لیکن۔
اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْجَبَلِ : جبلِ اُحد، جبلِ رحمت، ملک الجبال۔

وَ	وٰعَدْنَا ①	مُوْسٰى	ثَلٰثِيْنَ	لَيْلَةً ②	وَّ	اَتْمَمْنٰهَا ①
اور	ہم نے وعدہ کیا	موسیٰ سے	تیس	راتوں کا	اور	ہم نے پورا کیا اُسے

بِعَشْرٍ	فَتَمَّ	مِيْقَاتُ	رَبِّهٖۤ	اَرْبَعِيْنَ	لَيْلَةً ② ج
(مزید) دس (راتوں) سے	تو پوری ہوگئی	مقرر مدت	اسکے رب کی	چالیس	راتیں

وَقَالَ	مُوْسٰى	لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ	اخْلُفْنِيْ ③	فِيْ قَوْمِيْ
اور کہا	موسیٰ نے	اپنے بھائی ہارون سے	تو میرا جانشین رہ	میری قوم میں

وَ	اَصْلِحْ	وَ	لَا تَتَّبِعْ ④	سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ⑤ (142)
اور	اصلاح کرتے رہنا	اور	نہ تم پیروی کرنا	فساد کرنے والوں کے راستے کی

وَلَمَّا	جَآءَ	مُوْسٰى	لِمِيْقَاتِنَا	وَ	كَلَّمَهٗ	رَبُّهٗ لا
اور جب	آئے	موسیٰ	ہماری مقررہ مدت پر	اور	بات کی اُس سے	اُسکے رب نے

قَالَ	رَبِّ ⑥	اَرِنِيْۤ ③	اَنْظُرْ	اِلَيْكَ ط	قَالَ
کہنے لگے	(اے) میرے رب!	مجھے دکھا (کہ)	میں دیکھوں	تیری طرف	(اللہ نے) فرمایا

لَنْ	تَرٰىنِيْ ③	وَلٰكِنِ	انْظُرْ	اِلَى الْجَبَلِ
ہرگز نہیں	تو دیکھ سکے گا مجھے	اور لیکن	تو دیکھ	(اس) پہاڑ کی طرف

ضروری وضاحت

① نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔② ةً واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ اگر فعل کے آخر میں یِ آئے تو فعل اور اس یِ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں جزم یا وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑤ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑥ رَبِّ اصل میں یَا رَبِّیْ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے یِ گری ہوئی ہے اسی یِ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔

فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ	پس اگر وہ ٹھہرا رہا اپنی جگہ پر
فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ	تو عنقریب تو بھی دیکھ سکے گا مجھے
فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ	پھر جب جلوہ ڈالا اُس کے رب نے پہاڑ پر (تو)
جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ	کر دیا اُسے ریزہ ریزہ اور گر پڑے موسیٰ بیہوش ہو کر
فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ	پھر جب ہوش آیا (تو) کہنے لگے تو پاک ہے،
تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا	میں نے توبہ کی تیری طرف، اور میں
اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿143﴾	سب سے پہلا ہوں ایمان لانے والوں میں۔ ﴿143﴾
قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ	فرمایا: اے موسیٰ! بیشک میں نے چن لیا ہے تجھے
عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۡ ۖ	لوگوں پر اپنے پیغامات اور اپنے کلام کے ساتھ
فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ	پس پکڑ لے جو میں نے دیا ہے تجھے
وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿144﴾	اور ہو جا شکر کرنے والوں میں سے۔ ﴿144﴾
وَكَتَبْنَا لَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	اور ہم نے لکھ دی اُس کے لیے تختیوں میں ہر چیز کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اسْتَقَرَّ : اقرار، اقرار نامہ، استقرار۔
مَكَانَهٗ : کون و مکان، مکانات، مکین۔
تَجَلّٰى : تجلی کعبہ، نور کی تجلی۔
لِلْجَبَلِ : جبلِ اُحد، جبلِ رحمت، ملک الجبال۔
اَفَاقَ : افاقہ ہوا۔
سُبْحٰنَكَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
تُبْتُ : توبہ، تائب، توبۃ النصوحہ۔
اِلَيْكَ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
اصْطَفَيْتُكَ : مصطفیٰ، نظامِ مصطفوی۔
النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
بِرِسٰلٰتِيْ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
فَخُذْ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
الشّٰكِرِيْنَ : شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
كَتَبْنَا : کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
الْاَلْوَاحِ : لوح محفوظ، لوح و قلم۔

فَاِنِ	اسْتَقَرَّ	مَكَانَهٗ ①	فَسَوْفَ	تَرٰىنِيْ ② ج	فَلَمَّا
پس اگر	وہ ٹھہرا رہا	اپنی جگہ پر	تو عنقریب	تو (بھی) دیکھ سکے گا مجھے	پھر جب

تَجَلّٰى ③	رَبُّهٗ ①	لِلْجَبَلِ ④	جَعَلَهٗ ①	دَكًّا	وَّخَرَّ	مُوْسٰى
جلوہ ڈالا	اُسکے رب نے	پہاڑ پر	(تو) کر دیا اُسے	ریزہ ریزہ	اور گر پڑے	موسیٰ

صَعِقًا ج	فَلَمَّآ اَفَاقَ	قَالَ	سُبْحٰنَكَ	تُبْتُ	اِلَيْكَ
بے ہوش ہو کر	پھر جب ہوش آیا	(تو) کہنے لگے	پاک ہے تو	میں نے توبہ کی	تیری طرف

وَ	اَنَا	اَوَّلُ	الْمُؤْمِنِيْنَ (143)	قَالَ	يٰمُوْسٰٓى
اور	میں	پہلا ہوں	ایمان لانے والوں میں	فرمایا	اے موسیٰ!

اِنِّىْ اصْطَفَيْتُكَ ⑤	عَلَى النَّاسِ	بِرِسٰلٰتِىْ ⑥	وَبِكَلَامِىْ صلے
بیشک میں نے چن لیا ہے تجھے	لوگوں پر	اپنے پیغامات کے ساتھ	اور اپنے کلام کے ساتھ

فَخُذْ	مَآ	اٰتَيْتُكَ	وَكُنْ	مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ⑦ (144)
پس تو پکڑ لے	جو	میں نے دیا ہے تجھے	اور تو ہو جا	سب شکر کرنے والوں میں سے

وَ	كَتَبْنَا	لَهٗ	فِى الْاَلْوَاحِ	مِنْ كُلِّ شَىْءٍ
اور	ہم نے لکھ دی	اُس کے لیے	تختیوں میں	ہر چیز سے

ضروری وضاحت

① علامت ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔② اگر فعل کے آخر میں یِ آئے تو فعل اور اس یِ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔③ علامت تَ اور شد دونوں میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
④ لِ کا عموماً ترجمہ کے لیے ہوتا یہاں ضرورتاً ترجمہ پر کیا گیا ہے۔⑤ یِ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔⑥ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ	نصیحت اور تفصیل ہر چیز کی
فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ	تو پکڑ لے اِن کو مضبوطی کے ساتھ اور حکم دے اپنی قوم کو
يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۭ	(کہ) وہ پکڑے رکھیں اُن کی اچھی باتوں کو
سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿145﴾	عنقریب میں دکھاؤں گا تمہیں نافرمانوں کا گھر۔ ﴿145﴾
سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ	عنقریب میں پھیر دوں گا اپنی آیتوں سے
الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ	اُن لوگوں کو جو تکبر کرتے ہیں زمین میں
بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ	ناحق (طریقے) سے اور اگر وہ دیکھ لیں ہر نشانی
لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ	(تو) نہ وہ ایمان لائیں گے اس پر
وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ	اور اگر وہ دیکھ لیں بھلائی کا راستہ
لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ	(تو) نہیں پکڑتے اُسے (اپنے لیے) راستہ
وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ	اور اگر وہ دیکھ لیں گمراہی کا راستہ
يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۭ	(تو) پکڑ لیتے ہیں اُسے (اپنے لیے) راستہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّوْعِظَةً : وعظ، واعظ، وعظ ونصیحت۔	سَاَصْرِفُ : صرفِ نظر، صارف۔
تَفْصِيْلًا : تفصیل، مفصل۔	يَتَكَبَّرُوْنَ : تکبر، متکبر۔
فَخُذْهَا : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
وَّاْمُرْ : امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔	الْاَرْضِ : ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
بِاَحْسَنِهَا : احسن، احسان، محسن۔	لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
سَاُورِيْكُمْ : رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔	يُؤْمِنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
دَارَ : دیارِ غیر، دارالقرآن، دارالامن۔	سَبِيْلَ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
الْفٰسِقِيْنَ : فسق وفجور، فاسق وفاجر۔	الرُّشْدِ : رُشد وہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔

مَّوْعِظَةً ①	وَّتَفْصِيْلًا	لِّكُلِّ شَيْءٍ ج	فَخُذْهَا	بِقُوَّةٍ ①②
نصیحت	اور تفصیل	ہر چیز کے لیے	تو پکڑ لے اِن کو	مضبوطی کے ساتھ

وَّاْمُرْ	قَوْمَكَ	يَاْخُذُوْا	بِاَحْسَنِهَا ② ط
اور حکم دے	اپنی قوم کو (کہ)	وہ سب پکڑے رکھیں	ان کی اچھی باتوں کو

سَاُورِيْكُمْ ③④	دَارَ	الْفٰسِقِيْنَ (145)	سَاَصْرِفُ ③
عنقریب میں دکھاؤں گا تمہیں	گھر	سب نافرمانوں کا	عنقریب میں پھیر دوں گا

عَنْ اٰيٰتِيَ	الَّذِيْنَ	يَتَكَبَّرُوْنَ ⑤	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ ② ط
اپنی آیتوں سے	(اُن لوگوں کو) جو	وہ سب تکبر کرتے ہیں	زمین میں	ناحق (طریقے) سے

وَاِنْ	يَّرَوْا	كُلَّ	اٰيَةٍ ①	لَّا يُؤْمِنُوْا	بِهَا ② ج
اور اگر	وہ سب دیکھ لیں	ہر	نشانی	(تو) نہ وہ سب ایمان لائیں گے	اس پر

وَاِنْ	يَّرَوْا	سَبِيْلَ الرُّشْدِ	لَا يَتَّخِذُوْهُ ⑥	سَبِيْلًا ج
اور اگر	وہ سب دیکھ لیں	بھلائی کا راستہ	(تو) نہیں وہ سب پکڑتے اُسے	(اپنے لیے) راستہ

وَاِنْ	يَّرَوْا	سَبِيْلَ الْغَيِّ	يَتَّخِذُوْهُ ⑥	سَبِيْلًا ط
اور اگر	وہ سب دیکھ لیں	گمراہی کا راستہ	(تو) وہ سب پکڑ لیتے ہیں اُسے	(اپنے لیے) راستہ

ضروری وضاحت

①علامت ۃ اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔③ علامت سَ فعل کے شروع میں آکر اس کو مستقبل کے لیے خاص کر دیتی ہے۔
④ علامت كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔⑤ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا	یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک اُنہوں نے جھٹلایا
بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿146﴾	ہماری آیتوں کو اور تھے اُن سے غافل۔ ﴿146﴾
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو
وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ	اور آخرت کی ملاقات کو،
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ	ضائع ہو گئے اُن کے اعمال
هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا	نہیں وہ بدلہ دیے جائیں گے مگر
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿147﴾ ع	(اس کا) جو تھے وہ عمل کرتے۔ ﴿147﴾ ع
وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ	اور بنا لیا موسیٰ کی قوم نے اس کے (جانے کے) بعد
مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا	اپنے زیورات سے ایک بچھڑا
جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ	(جو) ایک جسم تھا (اور) اس کی گائے جیسی آواز تھی
اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ	کیا نہیں اُنہوں نے دیکھا کہ بے شک وہ
لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ	نہ بات کرتا تھا اُن سے اور نہ وہ دکھاتا ہے اُنہیں کوئی راہ

ع 17 6 7

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبُوْا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
بِاٰيٰتِنَا	: آیت، آیات، قرآنی آیات۔	اتَّخَذَ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
غٰفِلِيْنَ	: غافل، غفلت۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
لِقَآءِ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	جَسَدًا	: جسد، اجساد، جسد خاکی، جسد واحد۔
الْاٰخِرَةِ	: آخرت، یوم آخرت، اُخروی زندگی۔	يَرَوْا	: رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔
اَعْمَالُهُمْ	: عمل، اعمال، معمول۔	يُكَلِّمُهُمْ	: کلمہ، کلام، کلمات، متکلم، انداز تکلم۔
يُجْزَوْنَ	: جزاء وسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔	يَهْدِيْهِمْ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
اِلَّا	: اِلا ماشاءاللہ، اِلاّ قلیل، اِلا یہ کہ۔	سَبِيْلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

ذٰلِكَ①	بِاَنَّهُمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَكَانُوْا
یہ	اس وجہ سے ہے کہ بیشک ان	سب نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور سب تھے

عَنْهَا	غٰفِلِيْنَ (146)	وَ الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
اُن سے	سب غافل	اور (وہ لوگ) جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو

وَ	لِقَآءِ الْاٰخِرَةِ②	حَبِطَتْ②	اَعْمَالُهُمْ ؕ	هَلْ③
اور	آخرت کی ملاقات کو	ضائع ہو گئے	اُن کے اعمال	نہیں

يُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ④ (147) ع
وہ سب بدلہ دیے جائیں گے	مگر	(اس کا) جو	تھے وہ سب عمل کرتے

ع 17 6 7

وَاتَّخَذَ	قَوْمُ مُوْسٰى	مِنْۢ بَعْدِهٖ⑤	مِنْ حُلِيِّهِمْ
اور بنالیا	موسیٰ کی قوم نے	اس کے (جانے کے) بعد	اپنے زیورات سے

عِجْلًا⑥	جَسَدًا⑥	لَّهٗ	خُوَارٌ ؕ	اَلَمْ	يَرَوْا⑦
ایک بچھڑا	(جو) ایک جسم تھا	(اور) اس کی	گائے جیسی آواز تھی	کیا نہیں	اُن سب نے دیکھا

اَنَّهٗ	لَا يُكَلِّمُهُمْ	وَ	لَا يَهْدِيْهِمْ	سَبِيْلًا⑥ مـ
کہ بیشک وہ	نہ وہ بات کرتا ہے اُن سے	اور	نہ وہ کوئی رہنمائی کرتا ہے اُن کی	کسی راستے کی

وقف لازم

ضروری وضاحت

① ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ② ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ هَلْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ⑤ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کسی کیا گیا ہے۔ ⑦ یَ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے، یہاں ضرورتاً اس کا ترجمہ ان کیا گیا ہے۔

اِتَّخَذُوْهُ وَ كَانُوْا	اُنہوں نے بنالیا اُسے (معبود) اور وہ تھے (اپنے آپ پر)
ظٰلِمِيْنَ ﴿148﴾ وَلَمَّا سُقِطَ	ظلم کرنے والے ﴿148﴾ اور جب گرائے گئے (اُنکے منہ)
فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَ رَاَوْا	اُن کے ہاتھوں میں (وہ نادم ہوئے) اور اُنہوں نے دیکھا
اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ	کہ بے شک وہ یقیناً گمراہ ہوگئے ہیں
قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا	کہنے لگے کہ واقعی اگر نہ رحم کیا ہم پر ہمارے رب نے
وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ	اور (نہ) بخشا ہمیں (تو) البتہ یقیناً ہم ہوجائیں گے
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿149﴾	خسارہ پانے والوں میں سے۔ ﴿149﴾
وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ	اور جب لوٹے موسیٰ اپنی قوم کی طرف
غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ	غصے میں افسوس کرتے ہوئے (تو) کہا:
بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ	بری ہے جو تم نے میری جانشینی کی میرے بعد
اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ	کیا تم نے جلدی کی اپنے رب کے حکم سے
وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ	اور ڈال دیں تختیاں اور پکڑ لیا اپنے بھائی کے سر کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِتَّخَذُوْهُ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	غَضْبَانَ	: غیظ و غضب، غضبناک۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	خَلَفْتُمُوْنِيْ	: خلیفہ، خلافت، خلف۔
سُقِطَ	: ساقط، سقوط ڈھاکہ، اسقاط حمل۔	عَجِلْتُمْ	: عجلت، مہر معجّل۔
اَيْدِيْهِمْ	: یدِ بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	اَمْرَ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
رَاَوْا	: رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔	اَلْقَى	: القاء۔
ضَلُّوْا	: ضلالت و گمراہی۔	الْاَلْوَاحَ	: لوح محفوظ، لوح و قلم۔
يَغْفِرْ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	بِرَاْسِ	: رأس المال، رئیس، رؤساء۔
رَجَعَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	اَخِيْهِ	: اخوت، مؤاخات۔

اِتَّخَذُوْهُ ①	وَ	كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ (148) ②	وَلَمَّا	سُقِطَ ③
اُن سب نے بنالیا اُسے (معبود)	اور	تھے وہ سب ظلم کرنیوالے	اور جب	گرائے گئے (اُنکے منہ)

فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ	وَرَاَوْا	اَنَّهُمْ	قَدْ	ضَلُّوْا ۙ
اُنکے ہاتھوں میں	اور اُن سب نے دیکھا	کہ بیشک وہ	یقیناً	وہ سب گمراہ ہوگئے ہیں

قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ يَرْحَمْنَا ④	رَبُّنَا	وَيَغْفِرْ ④	لَنَا
ان سب نے کہا	یقیناً اگر	نہ رحم کیا ہم پر	ہمارے رب نے	اور (نہ) بخشا	ہم کو

لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (149)	وَلَمَّا	رَجَعَ
البتہ ضرور ہم ہوجائیں گے	سب خسارہ پانے والوں میں سے	اور جب	لوٹے

مُوْسٰٓى	اِلٰى قَوْمِهٖ	غَضْبَانَ	اَسِفًا ۙ	قَالَ	بِئْسَمَا
موسیٰ	اپنی قوم کی طرف	غصے میں	افسوس کرتے ہوئے	(تو) کہا	بری ہے جو

خَلَفْتُمُوْنِيْ ⑤⑥	مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ ⑦	اَعَجِلْتُمْ	اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ
تم نے جانشینی کی میری	میرے بعد	کیا تم نے جلدی کی	اپنے رب کے حکم (کے آنے) سے

وَ	اَلْقَى	الْاَلْوَاحَ	وَ	اَخَذَ	بِرَاْسِ اَخِيْهِ
اور	ڈال دیں	تختیاں	اور	پکڑلیا	اپنے بھائی کے سر کو

ضروری وضاحت

① وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ② یہاں وْا اور يْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ③ ہاتھوں میں گرایا جانا ایک محارہ ہے جس کا مفہوم ہے کہ شرمندہ ہوئے۔ ④ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ اگر فعل کے آخر میں يْ آئے تو فعل اور اس يْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

يَجُرُّهٗۤ اِلَيْهِ ؕ قَالَ	کھینچتے تھے اُسے اپنی طرف، کہا: (ہارون نے)
ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ	اے میری ماں کے بیٹے بیشک قوم نے کمزور سمجھا مجھے
وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۫ۖ	اور قریب تھے کہ مجھے قتل کر دیتے
فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ	تو نہ خوش کر مجھ پر دشمنوں کو
وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿150﴾	اور نہ شامل کر مجھے ظالم قوم کے ساتھ۔ ﴿150﴾
قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ	کہا: (موسیٰ نے) اے میرے رب! تو بخش دے مجھے
وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۫ۖ	اور میرے بھائی کو اور داخل فرما ہمیں اپنی رحمت میں
وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿151﴾ ع	اور تو زیادہ رحم کرنیوالا ہے رحم کرنیوالوں میں سے۔ ﴿151﴾ ع
اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ	بیشک جن لوگوں نے (معبود) بنایا بچھڑے کو
سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ	عنقریب پہنچے گا اُنہیں غضب اُنکے رب کی طرف سے
وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَكَذٰلِكَ	اور ذلت دنیوی زندگی میں اور اسی طرح
نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿152﴾	ہم بدلہ دیتے ہیں بہتان باندھنے والوں کو۔ ﴿152﴾

ع 18 4 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَيْهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	اغْفِرْ لِيْ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لِاَخِيْ	: اخوت، مؤاخات۔
ابْنَ	: ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔	اَدْخِلْنَا	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
اُمَّ	: اُمُّ القریٰ، اُمُّ الکتاب، اُمِّ موسیٰؑ۔	اَرْحَمُ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
اسْتَضْعَفُوْنِيْ	: ضعف، ضعیف، ضعفا۔	اتَّخَذُوا	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
يَقْتُلُوْنَنِيْ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	غَضَبٌ	: غیظ و غضب، غضبناک۔
الْاَعْدَآءَ	: عدوّ، اعداء، عداوت۔	كَذٰلِكَ	: کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
مَعَ	: مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔	نَجْزِيْ	: جزاء و سزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔

يَجُرُّهٗ	اِلَيْهِ ط	قَالَ	ابْنَ اُمَّ	اِنَّ	الْقَوْمَ
وہ کھینچتے تھے اُسے	اپنی طرف	کہا (ہارون نے)	(اے میری) ماں کے بیٹے	بیشک	قوم نے

اسْتَضْعَفُوْنِيْ ①	وَ	كَادُوْا	يَقْتُلُوْنَنِيْ ① صلے	فَلَا تُشْمِتْ
ان سب نے کمزور سمجھا مجھے	اور	قریب تھا (کہ)	وہ سب قتل کر دیتے مجھے	تو نہ تو خوش کر

بِيَ الْاَعْدَآءَ	وَ	لَا تَجْعَلْنِيْ ①②	مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ③ (150)	قَالَ
مجھ پر دشمنوں کو	اور	نہ تو شامل کر مجھے	سب ظالم قوم کے ساتھ	کہا (موسیٰ نے)

رَبِّ ④	اغْفِرْ	لِيْ ⑤	وَ	لِاَخِيْ	وَ	اَدْخِلْنَا
(اے) میرے رب!	تو بخش دے	مجھے	اور	میرے بھائی کو	اور	تو داخل فرما ہمیں

ع 18 4 8

فِيْ رَحْمَتِكَ صلے	وَ اَنْتَ	اَرْحَمُ ⑥	الرّٰحِمِيْنَ (151) ع	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اپنی رحمت میں	اور تو	زیادہ رحم کرنیوالا ہے	سب رحم کرنیوالوں سے	بیشک	جن

اتَّخَذُوا	الْعِجْلَ	سَيَنَالُهُمْ ⑦	غَضَبٌ	مِّنْ رَّبِّهِمْ
سب نے بنایا (معبود)	بچھڑے کو	عنقریب پہنچے گا اُنہیں	غضب	اُنکے رب کی طرف سے

وَ ذِلَّةٌ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ط	وَ كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُفْتَرِيْنَ (152)
اور ذلت	دنیوی زندگی میں	اور اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	بہتان باندھنے والوں کو

ضروری وضاحت

① اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔② لَا کے بعد فعل کے آخر میں جزم ہو تو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③ قوم میں چونکہ زیادہ افراد ہوتے ہیں اس لیے اس کے ساتھ الظّٰلِمِيْنَ جمع آیا ہے۔
④ رَبِّ اصل میں يَا رَبِّيْ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے یْ گری ہوئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔⑤ یہاں لِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ یہاں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَ الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ	اور وہ لوگ جنھوں نے اعمال کیے بُرے
ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَ اٰمَنُوْۤا ؗ	پھر اُنھوں نے توبہ کی اُنکے بعد اور وہ ایمان لے آئے
اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا	یقیناً تیرا رب اس کے بعد
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿153﴾	ضرور بے حد بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿153﴾
وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ	اور جب ٹھنڈا ہو گیا موسیٰ سے غصہ
اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖۚ وَفِيْ نُسْخَتِهَا	اُٹھالیں تختیاں، اور اُن میں (جو) لکھا تھا
هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ	(وہ) ہدایت اور رحمت تھی اُن لوگوں کے لیے جو (کہ)
هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿154﴾	وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ ﴿154﴾
وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا	اور چنے موسیٰ نے اپنی قوم میں سے ستر آدمی
لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّاۤ	ہمارے مقررہ وقت کے لیے، پھر جب
اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ	پکڑ لیا اُنھیں زلزلے نے، کہا:
رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ	اے میرے رب! اگر تو چاہتا (تو) ہلاک کر دیتا اُنھیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَمِلُوا	عمل، اعمال، معمول۔	نُسْخَتِهَا	نسخہ کیمیا، نسخہ خاص، نسخہ حیات۔
السَّيِّاٰتِ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	لِّلَّذِيْنَ	الحمد للہ، لہٰذا۔
تَابُوْا	توبہ، تائب، توبۃ النصوحہ۔	اخْتَارَ	اختیار، مختار، اختیاری مضامین۔
اٰمَنُوْۤا	امن، ایمان، مومن۔	رَجُلًا	رجال کار، قحط الرجال۔
لَغَفُوْرٌ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	لِّمِيْقَاتِنَا	میقاتِ حج، وقت، اوقات۔
سَكَتَ	سکوت طاری ہونا، سکتہ۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَخَذَ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	شِئْتَ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
الْاَلْوَاحَ	لوح محفوظ، لوح و قلم۔	اَهْلَكْتَهُمْ	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔

وَالَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السَّيِّاٰتِ ①	ثُمَّ	تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِهَا ②
اور جن	سب نے اعمال کیے	بُرے	پھر	اُن سب نے توبہ کی	اُس کے بعد

وَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ بَعْدِهَا ②	لَغَفُوْرٌ ③
اور	وہ سب ایمان لے آئے	بے شک	تیرا رب	اس کے بعد	یقیناً بے حد بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ③ ﴿153﴾	وَلَمَّا	سَكَتَ	عَنْ مُّوْسَى	الْغَضَبُ	اَخَذَ	الْاَلْوَاحَ ④ ۚ
بڑا مہربان ہے	اور جب	ٹھنڈا ہو گیا	موسیٰ سے	غصہ	اُٹھا لیں	تختیاں

وَ	فِيْ نُسْخَتِهَا	هُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ ①	لِّلَّذِيْنَ
اور	اُن میں (جو) لکھا تھا	(وہ) ہدایت	اور	رحمت (تھی)	(اُن لوگوں) کے لیے جو

هُمْ	لِرَبِّهِمْ	يَرْهَبُوْنَ ﴿154﴾	وَ	اخْتَارَ	مُوْسٰى	قَوْمَهٗ
(کہ) وہ	اپنے رب سے	وہ سب ڈرتے ہیں	اور	چنے	موسیٰ نے	اپنی قوم سے

سَبْعِيْنَ	رَجُلًا	لِّمِيْقَاتِنَا ۚ	فَلَمَّآ	اَخَذَتْهُمُ ①⑤	الرَّجْفَةُ ①
ستر	آدمی	ہمارے مقررہ وقت کے لیے	پھر جب	پکڑ لیا اُنہیں	زلزلے نے

قَالَ	رَبِّ ⑥	لَوْ	شِئْتَ	اَهْلَكْتَهُمْ ①⑤
کہا (موسیٰؑ نے)	(اے) میرے رب!	اگر	تو چاہتا	(تو) تو ہلاک کر دیتا اُنہیں

ضروری وضاحت

①علامت ات، ۃ اسم کے ساتھ اور تْ فعل کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ②اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ علامت هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا ان کو کیا جاتا ہے۔⑥ رَبِّ اصل میں یَا رَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرے ہوئے ہیں۔

مِنْ قَبْلُ وَاِيَّایَ ؕ	اس سے پہلے (ہی) اور مجھے بھی،
اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ	کیا تو ہلاک کرے گا ہمیں اس وجہ سے جو کیا
السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ	بے وقوف لوگوں نے ہم میں سے
اِنْ هِیَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ	نہیں ہے یہ مگر تیری آزمائش
تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ	تو گمراہ کرتا ہے اس کے ذریعے جسے تو چاہتا ہے
وَتَهْدِیْ مَنْ تَشَآءُ ؕ	اور ہدایت دیتا ہے جسے تو چاہتا ہے
اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا	تو ہمارا کارساز ہے، پس معاف فرما ہمیں اور رحم فرما ہم پر
وَاَنْتَ خَیْرُ الْغٰفِرِیْنَ 155	اور تو بہترین ہے معاف کرنے والوں میں۔ 155
وَاكْتُبْ لَنَا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا	اور لکھ دے ہمارے لیے اس دنیا میں
حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ	بھلائی اور آخرت میں (بھی)
اِنَّا هُدْنَاۤ اِلَیْكَ ؕ	بے شک ہم نے رجوع کیا تیری طرف
قَالَ عَذَابِیْۤ اُصِیْبُ بِهٖ	فرمایا: (جو) میرا عذاب ہے، میں پہنچاتا ہوں اُس کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُهْلِكُنَا	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	فَاغْفِرْ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
فَعَلَ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔	ارْحَمْنَا	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
اِلَّا	: اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔	اكْتُبْ	: کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
فِتْنَتُكَ	: فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔	هٰذِهِ	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
تُضِلُّ	: ضلالت وگمراہی۔	حَسَنَةً	: حسن، احسان، محسن، احسن الجزاء۔
تَشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	اِلَیْكَ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تَهْدِیْ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
وَلِیُّنَا	: ولی، ولایت، مولیٰ، اولیائے کرام۔	اُصِیْبُ	: مصیبت، مصائب۔

مِّنْ قَبْلُ	وَ	اِیَّایَ ؕ	اَ	تُهْلِكُنَا ①	بِمَا ②
اس سے پہلے (ہی)	اور	مجھے بھی	کیا	تو ہلاک کرے گا ہمیں	اس وجہ سے جو

فَعَلَ	السُّفَهَآءُ	مِنَّا ۚ	اِنْ ③	هِیَ	اِلَّا	فِتْنَتُكَ ؕ
کیا	بے وقوف لوگوں نے	ہم میں سے	نہیں ہے	یہ	مگر	تیری آزمائش

تُضِلُّ	بِهَا ②	مَنْ	تَشَآءُ	وَ	تَهْدِیْ
تو گمراہ کرتا ہے	اس کے ذریعے	جسے	تو چاہتا ہے	اور	تو ہدایت دیتا ہے

مَنْ	تَشَآءُ ؕ	اَنْتَ	وَلِیُّنَا	فَاغْفِرْ ④	لَنَا ⑤	وَارْحَمْنَا ④
جسے	تو چاہتا ہے	تو	ہمارا کارساز ہے	پس تو معاف فرما	ہمیں	اور تو رحم فرما ہم پر

وَ	اَنْتَ	خَیْرُ	الْغٰفِرِیْنَ (155)	وَ	اكْتُبْ ④	لَنَا
اور	تو	بہترین ہے	سب معاف کرنے والوں سے	اور	تو لکھ دے	ہمارے لیے

فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا	حَسَنَةً ⑥	وَّ	فِی الْاٰخِرَةِ ⑥	اِنَّا هُدْنَآ ⑦
اس دنیا میں	بھلائی	اور	آخرت میں (بھی)	بیشک ہم نے رجوع کیا

اِلَیْكَ ؕ	قَالَ	عَذَابِیْٓ	اُصِیْبُ	بِهٖ ②
تیری طرف	(اللہ نے) فرمایا	(جو) میرا عذاب ہے	میں پہنچاتا ہوں	اُس کو

ضروری وضاحت

①نَا اگر اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بذریعہ، بوجہ کیا جاتا ہے۔③اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔④ شروع میں أ اور آخر میں جزم ہو تو اس فعل میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ یہاں لَنَا میں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦اِنَّا کے نَا اور هُدْنَا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔

مَنْ اَشَآءُ ۚ وَ رَحْمَتِیْ	جس پر میں چاہتا ہوں اور (جو) میری رحمت ہے
وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ ؕ	وہ گھیرے ہوئے ہے ہر چیز کو
فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِیْنَ	پس عنقریب میں لکھ دوں گا اُسے اُن لوگوں کیلئے جو
یَتَّقُوْنَ وَ یُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ	پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں، اور ادا کرتے ہیں زکوٰۃ
وَالَّذِیْنَ هُمْ بِاٰیٰتِنَا یُؤْمِنُوْنَ ۚ﴿156﴾	اور وہ لوگ جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں۔ ﴿156﴾
اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ	وہ لوگ جو پیروی کرتے ہیں رسول کی (جو) اُمی نبی ہیں
الَّذِیْ یَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا	وہ جو (کہ) پاتے ہیں اُس (کے اوصاف) کو لکھا ہوا
عِنْدَهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ ۫	اپنے پاس تورات اور انجیل میں،
یَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ	وہ حکم دیتا ہے اُنہیں نیکی کا
وَیَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور روکتا ہے اُنہیں بُرائی سے
وَیُحِلُّ لَهُمُ الطَّیِّبٰتِ	اور وہ حلال کرتا ہے اُن کے لیے پاکیزہ چیزیں
وَیُحَرِّمُ عَلَیْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ	اور حرام کرتا ہے اُن پر ناپاک چیزیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	عِنْدَهُمْ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
وَسِعَتْ	وسعت، توسیع، وسیع وعریض۔	یَاْمُرُهُمْ	امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
فَسَاَكْتُبُهَا	کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	یَنْهٰىهُمْ	نہی عن المنکر، منہیات، اوامر ونواہی۔
یَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی۔	الْمُنْكَرِ	منکر، انکار، انکاری ہونا، نہی عن المنکر۔
یُؤْمِنُوْنَ	امن، ایمان، مومن۔	یُحِلُّ	حلال وحرام، رزق حلال، کسب حلال۔
یَتَّبِعُوْنَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	الطَّیِّبٰتِ	طیب وطاہر، مدینہ طیبہ، کلمہ طیبہ۔
الْاُمِّیَّ	نبی اُمی۔	یُحَرِّمُ	حرام، محرم، حرمت۔
یَجِدُوْنَهٗ	وجد، وجود، موجود، وجدان۔	عَلَیْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

مَنْ	اَشَآءُ ج	وَ	رَحْمَتِیْ ①	وَسِعَتْ ②	كُلَّ شَیْءٍ ط
جس پر	میں چاہتا ہوں	اور	میری رحمت	گھیرے ہوئے ہے	ہر چیز کو

فَسَاَكْتُبُهَا	لِلَّذِیْنَ	یَتَّقُوْنَ
پس عنقریب میں لکھ دوں گا اُسے	(اُن لوگوں) کے لیے جو	وہ سب پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں

وَ	یُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ ③	وَ	الَّذِیْنَ	هُمْ	بِاٰیٰتِنَا ③
اور	وہ سب ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ	اور	(وہ لوگ) جو	وہ	ہماری آیات پر

یُؤْمِنُوْنَ ج 156	اَلَّذِیْنَ	یَتَّبِعُوْنَ	الرَّسُوْلَ ④	النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ
وہ سب ایمان رکھتے ہیں	(وہ لوگ) جو	وہ سب پیروی کرتے ہیں	رسول کی	(جو) اُمی نبی ہیں

الَّذِیْ	یَجِدُوْنَهٗ	مَكْتُوْبًا	عِنْدَهُمْ	فِی التَّوْرٰىةِ ③	وَالْاِنْجِیْلِ ز
جو (کہ)	وہ سب پاتے ہیں اُس کو	لکھا ہوا	اپنے پاس	تورات میں	اور انجیل (میں)

یَاْمُرُهُمْ ⑤	بِالْمَعْرُوْفِ	وَیَنْهٰىهُمْ ⑤	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ
وہ حکم دیتا ہے اُنہیں	نیکی کا	اور وہ روکتا ہے اُنہیں	برائی سے	اور

یُحِلُّ	لَهُمُ ⑤	الطَّیِّبٰتِ ③	وَیُحَرِّمُ	عَلَیْهِمُ ⑤	الْخَبٰٓئِثَ
وہ حلال کرتا ہے	اُنکے لیے	پاکیزہ (چیزیں)	اور وہ حرام کرتا ہے	اُن پر	ناپاک (چیزیں)

ضروری وضاحت

① یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ② علامت تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ علامت ۃ اور ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں الف کو قرآن مجید میں عموماً کھڑی زبر سے بدل دیا جاتا ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ علامت هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے اور اگر حرف کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کیا جاتا ہے

وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ	اور دور کرتا ہے اُن سے اُن کا بوجھ
وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ	اور (وہ) طوق جو اُن پر تھے
فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ	تو جو لوگ ایمان لائے اُس پر اور حمایت کی اُس کی
وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا	اور مدد کی اُس کی اور انہوں نے پیروی کی
النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ	(اُس) نور کی جو اُتارا گیا اُس کے ساتھ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿157﴾ ع 19/6/9	وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿157﴾
قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ	کہہ دیجیے اے لوگو! بیشک میں اللہ کا رسول ہوں
اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا الَّذِيْ لَهٗ	تم سب کی طرف وہ جو (کہ) اُسی کے لیے ہے
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ	بادشاہی آسمانوں اور زمین کی، نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠	مگر وہی، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے
فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ	پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اسکے رسول اُمی نبی پر
الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ	(وہ) جو ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور اُس کی باتوں پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اِلَيْكُمْ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اٰمَنُوْا	امن، ایمان، مومن۔	مُلْكُ	مالک، ملکیت، املاک، مُلک وملت۔
نَصَرُوْهُ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔	السَّمٰوٰتِ	ارض وسماء، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
اتَّبَعُوا	اتباع، تابع، متبع سنت۔	الْاَرْضِ	ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
اُنْزِلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	يُحْيٖ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
مَعَهٗٓ	مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔	يُمِيْتُ	موت وحیات، اموات، میت۔
الْمُفْلِحُوْنَ	فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔	الْاُمِّيِّ	نبی اُمی۔
النَّاسُ	عوام الناس، عامۃ الناس۔	كَلِمٰتِهٖ	کلمہ، کلام، کلمات، متکلم، انداز تکلم۔

وَيَضَعُ①	عَنْهُمْ	اِصْرَهُمْ	وَالْاَغْلٰلَ	الَّتِيْ	كَانَتْ②	عَلَيْهِمْ ط
اور وہ دور کرتا ہے	اُن سے	اُن کا بوجھ	اور (وہ) طوق	جو	تھے	اُن پر

فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِهٖ	وَعَزَّرُوْهُ③	وَنَصَرُوْهُ③
تو (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اُس پر	اور سب نے حمایت کی اُسکی	اور سب نے مدد کی اُسکی

وَاتَّبَعُوا	النُّوْرَ④	الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ⑤	مَعَهٗٓ لا	اُولٰٓئِكَ
اور تم سب پیروی کرو	(اُس) نور کی	جو	نازل کیا گیا	اُسکے ساتھ	وہی (لوگ)

ع 19 6 9

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ⑥ ع (157)	قُلْ	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ⑦	اِنِّيْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ
ہی سب فلاح پانے والے (ہیں)	کہہ دیجیے	اے لوگو!	بیشک میں	اللہ کا رسول ہوں

اِلَيْكُمْ	جَمِيْعَا	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ②	وَالْاَرْضِ ج
تمہاری طرف	سب کی	جو (کہ)	اُسی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین (کی)

لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ ص	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ
کوئی نہیں معبود	مگر وہی	وہ زندہ کرتا ہے	اور وہ مارتا ہے	پس سب ایمان لاؤ	اللہ پر	اور

رَسُوْلِهِ	النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ	الَّذِيْ	يُؤْمِنُ⑧	بِاللّٰهِ	وَكَلِمٰتِهٖ②
اسکے رسول (پر)	(جو) امی نبی ہیں	(وہ) جو	ایمان رکھتا ہے	اللہ پر	اور اُسکی باتوں (پر)

ضروری وضاحت

①يَضَعُ کا اصل ترجمہ وہ رکھتا ہے اگر اسکے بعد عَنْ ہو تو پھر اسکا ترجمہ وہ دور کرتا ہے ہوتا ہے۔②علامت تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ وْا کیساتھ کوئی اور علامت آئے تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔④فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس کا مفعول ہوتا ہے۔⑤شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اسکا ملا کر ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔⑦یَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔⑧علامت يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿158﴾	اور پیروی کرو اُسی کی تاکہ تم ہدایت پا جاؤ۔ ﴿158﴾
وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰۤى اُمَّةٌ	اور موسیٰ کی قوم میں سے ایک گروہ (ایسا) ہے
يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ	(کہ) وہ رہنمائی کرتے ہیں حق کے ساتھ
وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿159﴾	اور اسی (حق) کے ساتھ وہ عدل وانصاف کرتے ہیں۔ ﴿159﴾
وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا	اور ہم نے جدا جدا کر دیا اُنہیں بارہ قبیلے (بنا کر)
اُمَمًا ؕ وَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى	گروہوں کی شکل میں، اور ہم نے وحی کی موسیٰ کی طرف
اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗۤ	جب پانی مانگا اس سے اس کی قوم نے
اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ	یہ کہ تو مار اپنی لاٹھی کو پتھر پر
فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ	تو پھوٹ پڑے اُس سے بارہ چشمے
قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ	تحقیق معلوم کر لیا سب لوگوں نے اپنا گھاٹ
وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ	اور ہم نے سایہ کیا اُن پر بادلوں کا
وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ	اور ہم نے اُتارا اُن پر من اور سلویٰ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّبِعُوْهُ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
تَهْتَدُوْنَ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
يَعْدِلُوْنَ : عدل، عادل، عدلیہ، عادلانہ نظام۔
قَطَّعْنٰهُمُ : قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع۔
اُمَمًا : امت، امم سابقہ، امت محمدیہ۔
اَوْحَيْنَاۤ : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
اسْتَسْقٰىهُ : ساقی، ساقیٔ کوثر، نماز استسقاء۔
اضْرِبْ : ضرب کاری۔

بِّعَصَاكَ : عصائے موسیٰ، عصا بردار۔
الْحَجَرَ : حجر اسود، حجر و شجر۔
عَلِمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
اُنَاسٍ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
مَّشْرَبَهُمْ : شراب، شربت، مشروب، اکل و شرب۔
ظَلَّلْنَا : ظل سبحانی، ظل ہما، ظل عرش۔
اَنْزَلْنَا : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
السَّلْوٰى : من و سلویٰ۔

وَ	اتَّبِعُوْهُ ①	لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ② ﴿158﴾	وَ	مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى
اور	تم سب پیروی کرو اُسی کی	تا کہ تم سب ہدایت پا جاؤ	اور	موسیٰ کی قوم سے

اُمَّةٌ ③④	يَّهْدُوْنَ	بِالْحَقِّ	وَ	بِهٖ
ایک گروہ ہے	(کہ) وہ سب رہنمائی کرتے ہیں	حق کے ساتھ	اور	اسی کے ساتھ

يَعْدِلُوْنَ ﴿159﴾	وَقَطَّعْنٰهُمُ ⑤	اثْنَتَيْ عَشْرَةَ ③	اَسْبَاطًا
وہ سب عدل کرتے ہیں	اور ہم نے جدا جدا کر دیا اُنہیں	بارہ	گروہ (بنا کر)

اُمَمًا ؕ	وَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى مُوْسٰۤى	اِذِ	اسْتَسْقٰىهُ ⑥	قَوْمُهٗۤ	اَنِ
قبیلوں میں	اور ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف	جب	پانی مانگا اس سے	اسکی قوم نے	یہ کہ

اضْرِبْ ⑦	بِّعَصَاكَ	الْحَجَرَ ۚ	فَانْۢبَجَسَتْ ③	مِنْهُ	اثْنَتَا عَشْرَةَ ③	عَيْنًا ؕ
تو مار	اپنی لاٹھی کو	پتھر پر	تو پھوٹ پڑے	اُس سے	بارہ	چشمے

قَدْ عَلِمَ	كُلُّ اُنَاسٍ	مَّشْرَبَهُمْ ؕ	وَظَلَّلْنَا	عَلَيْهِمُ
تحقیق معلوم کر لیا	سب لوگوں نے	اپنا گھاٹ	اور ہم نے سایہ کیا	اُن پر

الْغَمَامَ	وَ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الْمَنَّ	وَ	السَّلْوٰى ؕ
بادلوں کا	اور	ہم نے اُتارا	اُن پر	من	اور	سلوٰی

ضروری وضاحت

①علامت وْا کیساتھ کوئی اور علامت آئے تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔②علامت کُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم ہے۔③علامت ةَ اور تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑤علامت هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑥فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦لفظ کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو، تو اس میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ	تم کھاؤ پاکیزہ چیزوں سے جو ہم نے رزق دیا تمہیں
وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ	اور نہیں ظلم کیا اُنہوں نے ہم پر اور لیکن
كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿160﴾	وہ تھے اپنی جانوں پر ظلم کرتے۔ ﴿160﴾
وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ	اور جب کہا گیا اُن سے تم رہو اس بستی میں
وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ	اور کھاؤ اُس میں سے جہاں سے تم چاہو
وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا	اور کہو "بخش دے" اور داخل ہو جاؤ
الْبَابَ سُجَّدًا	دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے
نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ	ہم بخش دیں گے تمہارے لیے تمہاری خطائیں
سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿161﴾	عنقریب ہم زیادہ دیں گے نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿161﴾
فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	پھر بدل دیا اُن لوگوں نے جنھوں نے ظلم کیا
مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ	اُن میں سے بات کو علاوہ (اس کے) جو کہی گئی اُن سے
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ	تو ہم نے بھیجا اُن پر عذاب آسمان سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كُلُوْا	: اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	شِئْتُمْ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
طَيِّبٰتِ	: طیب وطاہر، طیب چیزیں، کلمہ طیبہ۔	ادْخُلُوا	: داخل، دخول، دخل اندازی۔
رَزَقْنٰكُمْ	: رزق، رزّاق، رازق۔	الْبَابَ	: باب، ابواب، باب خیبر، بابِ رحمت۔
ظَلَمُوْنَا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	نَّغْفِرْ	: مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔
اَنْفُسَهُمْ	: نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔	خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ	: خطاء، خطاءکار۔
اسْكُنُوْا	: ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔	سَنَزِيْدُ	: زیادہ، مزید، زائد۔
الْقَرْيَةَ	: قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔	فَبَدَّلَ	: تغیر وتبدل، تبدیلی، متبادل۔
حَيْثُ	: حیثیت، من حیث القوم۔	فَاَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

كُلُوْا ①	مِنْ طَيِّبٰتِ ②	مَا	رَزَقْنٰكُمْ ط ③	وَ مَا
تم سب کھاؤ	پاکیزہ (چیزوں) سے	جو	ہم نے رزق دیا تمھیں	اور نہیں

ظَلَمُوْنَا ④	وَ لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿160﴾
ظلم کیا اُن سب نے ہم پر	اور لیکن	تھے سب	اپنی جانوں پر	وہ سب ظلم کرتے

وَ اِذْ	قِيْلَ	لَهُمُ	اسْكُنُوْا ⑤	هٰذِهِ الْقَرْيَةَ ②	وَ كُلُوْا ①	مِنْهَا
اور جب	کہا گیا	اُن سے	تم سب رہو	اس بستی میں	اور تم سب کھاؤ	اُس میں سے

حَيْثُ	شِئْتُمْ	وَ قُوْلُوْا	حِطَّةٌ ②	وَّ	ادْخُلُوا ⑤	الْبَابَ
جہاں سے	تم چاہو	اور تم سب کہو	بخش دے	اور	تم سب داخل ہوجاؤ	دروازے میں

سُجَّدًا	نَّغْفِرْ	لَكُمْ	خَطِيْٓئٰتِكُمْ ط ②⑥	سَنَزِيْدُ
سجدہ کرتے ہوئے	ہم بخش دینگے	تمھارے لیے	تمھاری خطائیں	عنقریب ہم زیادہ دینگے

الْمُحْسِنِيْنَ ⑦ ﴿161﴾	فَبَدَّلَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	قَوْلًا
سب نیکی کرنیوالوں کو	پھر بدل دیا	(اُن لوگوں نے) جن	سب نے ظلم کیا	اُن میں سے	بات کو

غَيْرَ الَّذِيْ	قِيْلَ	لَهُمْ	فَاَرْسَلْنَا ③	عَلَيْهِمْ	رِجْزًا	مِّنَ السَّمَآءِ
(اسکے) علاوہ جو	کہی گئی	اُن سے	تو ہم نے بھیجا	اُن پر	عذاب	آسمان سے

ضروری وضاحت

① كُلُوْا اصل میں اُأْكُلُوْا تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے شروع کے ہمزے گرائے گئے ہیں۔② ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔④ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑤ لفظ کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو، تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑥ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے کیا جاتا ہے۔ ⑦ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

عِ 20 5 10

بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿162﴾ع	اِس وجہ سے جو تھے وہ ظلم کرتے۔ ﴿162﴾ع
وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ	اور پوچھ اُن سے اس بستی کے بارے میں جو تھی
حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ	سمندر (کے کنارے پر) موجود، جب وہ تجاوز کرتے تھے
فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ	ہفتے کے دن میں جب کہ آتی تھیں اُن کے پاس
حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا	اُن کی مچھلیاں اُن کے ہفتے کے دن سر اُٹھاتے ہوئے
وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ	اور جس دن نہ ہوتا (ان کا) ہفتہ نہ آتی تھیں اُنکے پاس
كَذٰلِكَ ۛ نَبْلُوْهُمْ	اسی طرح ہم آزماتے تھے اُنہیں
بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿163﴾	اس وجہ سے جو وہ نافرمانی کرتے تھے۔ ﴿163﴾
وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ	اور جب کہا ایک گروہ نے اُن میں سے
لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمَا ۙ	کیوں تم نصیحت کرتے ہو ایسی قوم کو (کہ)
اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ	اللہ ہلاک کرنے والا ہے اُنہیں
اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ	یا عذاب دینے والا ہے اُنہیں سخت عذاب

وقف لازم

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَظْلِمُوْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	كَذٰلِكَ	: کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
وَسْـَٔلْهُمْ	: سوال، سائل، مسئول، سوالات۔	نَبْلُوْهُمْ	: بلا، ابتلاء و آزمائش، مبتلا۔
الْقَرْيَةِ	: قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔	يَفْسُقُوْنَ	: فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
حَاضِرَةَ	: حاضر، حاضری، استحضار۔	قَالَتْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْبَحْرِ	: بحر قلزم، بحیرہ عرب، برّ و بحر۔	تَعِظُوْنَ	: وعظ، واعظ، وعظ و نصیحت۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	مُهْلِكُهُمْ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
وَّ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	مُعَذِّبُهُمْ	: عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔

ع 20 5 10

بِمَا	كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ① ع (162)	وَسْئَلْهُمْ ②	عَنِ الْقَرْيَةِ ③	الَّتِيْ
اِس وجہ سے جو	تھے وہ سب ظلم کرتے	اور پوچھ اُن سے	(اس) بستی کے بارے میں	جو

وقف لازم

كَانَتْ ③	حَاضِرَةَ ③	الْبَحْرِ	اِذْ	يَعْدُوْنَ	فِي السَّبْتِ
تھی	کنارے پر	سمندر کے	جب	وہ سب تجاوز کرتے تھے	ہفتے کے دن میں

اِذْ	تَاْتِيْهِمْ ④	حِيْتَانُهُمْ	يَوْمَ سَبْتِهِمْ	شُرَّعًا	وَّيَوْمَ
جب	آتی تھیں اُنکے پاس	اُن کی مچھلیاں	اُنکے ہفتے کے دن	سر اُٹھاتے ہوئے	اور جس دن

معانقة 6

لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ	لَا تَاْتِيْهِمْ ④ ۛ	كَذٰلِكَ ۛ	نَبْلُوْهُمْ
نہ ہوتے وہ سب ہفتے (کے دن) میں	نہ آتی تھیں اُن کے پاس	اسی طرح	ہم آزماتے تھے اُنہیں

النصف

بِمَا	كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ① (163)	وَاِذْ	قَالَتْ ③	اُمَّةٌ ③⑤
اس وجہ سے جو	تھے وہ سب نافرمانی کرتے	اور جب	کہا	ایک گروہ نے

مِّنْهُمْ	لِمَ	تَعِظُوْنَ ⑥	قَوْمًا ۙ	اللّٰهُ
اُن میں سے	کیوں	تم سب نصیحت کرتے ہو	ایسی قوم کو (کہ)	اللہ

مُهْلِكُهُمْ ⑦	اَوْ	مُعَذِّبُهُمْ ⑦	عَذَابًا	شَدِيْدًا ؕ
ہلاک کرنیوالا ہے اُنہیں	یا	عذاب دینے والا ہے اُنہیں	عذاب	سخت

ضروری وضاحت

① یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔② وَسْئَلْهُمْ اصل میں وَاِسْئَلْهُمْ تھا وَ کے بعد ا کو گرا دیا جاتا ہے۔③ علامت ةَ اور تْ فعل کیساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ علامت تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ تَعِظُوْنَ دراصل تَوْعِظُوْنَ تھا آسانی کے لیے وْ کو گرا دیا گیا ہے۔⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

قَالُوْا مَعْذِرَةً	(تو) اُنہوں نے کہا: معذرت (پیش کرنے) کے لیے
اِلٰى رَبِّكُمْ	تمہارے رب کی طرف
وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿164﴾	اور (اس لیے) شاید کہ وہ ڈر جائیں۔ ﴿164﴾
فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا	پھر جب اُنہوں نے بھلا دیا جو وہ نصیحت کیے گئے تھے
بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ	اس کے ساتھ (تو) ہم نے نجات دی اُن لوگوں کو جو
يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ	روکتے تھے بُرائی سے
وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	اور ہم نے پکڑ لیا اُن لوگوں کو جنھوں نے ظلم کیا
بِعَذَابٍۭ بَئِيْسٍۭ	بدترین عذاب کے ساتھ
بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿165﴾	اس وجہ سے جو وہ نافرمانی کیا کرتے تھے۔ ﴿165﴾
فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا	پھر جب اُنہوں نے سرکشی کی (اس) سے جو
نُهُوْا عَنْهُ	وہ روکے گئے تھے اُس سے،
قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا	(تو) ہم نے کہا اُن سے (کہ) تم ہو جاؤ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا، قُلْنَا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بِهٖٓ	بالمقابل، بسبب، بالکل۔
مَعْذِرَةً	عذر، معذرت، معذور۔	اَنْجَيْنَا	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يَنْهَوْنَ	نہی عن المنکر، منہیات، اوامر ونواہی۔
رَبِّكُمْ	رب، ربوبیت، رب العلمین۔	السُّوْٓءِ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
يَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی۔	اَخَذْنَا	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
نَسُوْا	نسیان، نسیاً منسیاً۔	ظَلَمُوْا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	يَفْسُقُوْنَ	فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
ذُكِّرُوْا	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	نُهُوْا	نہی عن المنکر، منہیات، اوامر ونواہی۔

قَالُوْا	مَعْذِرَةً ①	اِلٰى رَبِّكُمْ	وَ
(تو) اُن سب نے کہا	معذرت (پیش کرنے کے لیے)	تمہارے رب کی طرف	اور

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ② (164)	فَلَمَّا	نَسُوْا	مَا	ذُكِّرُوْا ③④
شاید کہ وہ سب ڈر جائیں	پھر جب	اُن سب نے بھلا دیا	جو	وہ سب نصیحت کیے گئے تھے

بِهٖٓ ⑤	اَنْجَيْنَا ⑥	الَّذِيْنَ	يَنْهَوْنَ
اس کے ساتھ (تو)	ہم نے نجات دی	(اُن لوگوں کو) جو	وہ سب روکتے تھے

عَنِ السُّوْٓءِ	وَ	اَخَذْنَا ⑥	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
برائی سے	اور	ہم نے پکڑ لیا	(اُن لوگوں کو) جن	سب نے ظلم کیا

بِعَذَابٍۭ بَـِٕيْسٍۭ ⑤	بِمَا ⑤	كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ⑦ (165)
بدترین عذاب کے ساتھ	(اس) وجہ سے جو	تھے وہ سب نافرمانی کیا کرتے

فَلَمَّا	عَتَوْا	عَنْ مَّا	نُهُوْا
پھر جب	اُن سب نے سرکشی کی	(اس) سے جو	وہ سب روکے گئے تھے

عَنْهُ	قُلْنَا	لَهُمْ	كُوْنُوْا
اُس سے	(تو) ہم نے کہا	اُن سے	(کہ) تم سب ہو جاؤ

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر اور کبھی بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑦ یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿166﴾	ذلیل بندر۔ ﴿166﴾
وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ	اور جب اعلان کر دیا تیرے رب نے (کہ)
لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	وہ البتہ ضرور بھیجتا رہے گا، اُن پر قیامت کے دن تک
مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ	جو چکھاتا رہے گا اُنہیں بُرا عذاب
اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ	بیشک تیرا رب یقیناً بہت جلد سزا دینے والا ہے۔
وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿167﴾	اور بیشک وہ یقیناً بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنیوالا ہے ﴿167﴾
وَقَطَّعْنٰهُمْ فِي الْاَرْضِ	اور ہم نے جدا جدا کر دیا اُنہیں زمین میں
اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ	گروہوں (کی شکل) میں، اُن میں سے (کچھ) نیک تھے
وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۫	اور اُن میں سے (کچھ) اس کے علاوہ تھے،
وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ	اور ہم نے آزمایا اُنہیں خوشحالیوں اور بدحالیوں سے
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿168﴾	شاید کہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کریں۔ ﴿168﴾
فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ	پھر جانشین بنے اُن کے بعد کچھ ناخلف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَاَذَّنَ	اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔	قَطَّعْنٰهُمْ	قطع تعلق، قطع رحمی، قاطع۔
لَيَبْعَثَنَّ	بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔	الْاَرْضِ	ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اُمَمًا	امت، امم سابقہ، امت محمدیہ۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	الصّٰلِحُوْنَ	اصلاح، صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
سُوْٓءَ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	بَلَوْنٰهُمْ	بلا، ابتلاء وآزمائش، مبتلا۔
لَسَرِيْعُ	سریع الحرکت، سرعت۔	بِالْحَسَنٰتِ	حسن، احسان، محسن، احسن الجزاء۔
الْعِقَابِ	عقبی جانب، عالم عقبٰی۔	يَرْجِعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
لَغَفُوْرٌ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	فَخَلَفَ	خلیفہ، خلافت، خلف۔

قِرَدَةً①	خٰسِئِيْنَ ۝166	وَاِذْ	تَاَذَّنَ②	رَبُّكَ	لَيَبْعَثَنَّ
بندر	سب ذلیل	اور جب	اعلان کر دیا	تیرے رب نے	البتہ ضرور وہ بھیجتا رہے گا

عَلَيْهِمْ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ③	مَنْ	يَّسُوْمُهُمْ④	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ ؕ
اُن پر	قیامت کے دن تک	جو	چکھاتا رہے گا اُنہیں	برا	عذاب

اِنَّ رَبَّكَ	لَسَرِيْعُ⑤	الْعِقَابِ ۖۚ	وَ	اِنَّهٗ	لَغَفُوْرٌ⑤
بیشک آپ کا رب	یقیناً بہت جلد	سزا (دینے) والا ہے	اور	بیشک وہ	یقیناً بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ⑤ ۝167	وَ	قَطَّعْنٰهُمْ	فِى الْاَرْضِ	اُمَمًا ۚ
نہایت رحم کرنیوالا ہے	اور	ہم نے جدا جدا کر دیا اُنہیں	زمین میں	گروہوں (کی شکل میں)

مِنْهُمُ	الصّٰلِحُوْنَ⑥	وَ	مِنْهُمْ	دُوْنَ ذٰلِكَ ۫
اُن میں سے (کچھ)	نیک تھے	اور	اُن میں سے (کچھ)	اسکے علاوہ تھے

وَ	بَلَوْنٰهُمْ	بِالْحَسَنٰتِ③	وَ	السَّيِّاٰتِ③
اور	ہم نے آزمایا اُنہیں	اچھائیوں (خوشحالیوں) سے	اور	برائیوں (بدحالیوں سے)

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ⑦ ۝168	فَخَلَفَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ⑧	خَلْفٌ
شاید کہ وہ سب رجوع کر لیں	پھر جانشین بنے	اُن کے بعد	کچھ ناخلف

ضروری وضاحت

① یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔② علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔③ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ ھُمْ اور یَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔⑧ لفظ بَعْدِ سے پہلے اگر مِنْ ہو تو مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

وَّرِثُوا الْكِتٰبَ	(جو) وارث ہوئے کتاب (تورات) کے
يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى	وہ لے لیتے ہیں سامان اس حقیر (دنیا) کا
وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ	اور کہتے ہیں عنقریب بخش دیا جائے گا ہمیں
وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ	اور اگر آ جائے اُن کے پاس کچھ سامان اُس جیسا
يَاْخُذُوْهُ ۭ	وہ لے لیتے ہیں اُسے (بھی)
اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ	کیا نہیں لازم کیا گیا اُن پر کتاب کا پختہ عہد،
اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ	یہ کہ وہ نہ کہیں گے اللہ پر مگر حق
وَ دَرَسُوْا مَا فِيْهِ ۭ	اور اُنہوں نے پڑھ لیا جو کچھ اس میں (تھا)
وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ	اور آخرت کا گھر بہتر ہے اُن کے لیے جو
يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿169﴾	تقویٰ اختیار کرتے ہیں تو کیا تم عقل نہیں کرتے۔ ﴿169﴾
وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ	اور وہ لوگ جو مضبوطی سے پکڑتے ہیں کتاب کو
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّا	اور اُنہوں نے قائم کی نماز، بے شک ہم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَّرِثُوا	: وارث، وراثت، ورثاء۔	مِّيْثَاقُ	: میثاق، میثاق مدینہ، وثوق، وثیقہ نویس۔
يَاْخُذُوْنَ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	اِلَّا	: اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	دَرَسُوْا	: درس وتدریس، مدرسہ، مدرس۔
الْاَدْنٰى	: ادنیٰ، ادنیٰ واعلیٰ۔	الدَّارُ	: دارِارقم، دارِفانی، دارُالکتب، دیارِغیر۔
يَقُوْلُوْنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَتَّقُوْنَ	: تقویٰ، متقی۔
سَيُغْفَرُ	: مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔	تَعْقِلُوْنَ	: عقل، عاقل، معقول۔
مِثْلُهٗ	: ،مثال، تمثیل، امثلہ۔	يُمَسِّكُوْنَ	: تمسک۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَقَامُوا	: اقامت، مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔

وَرِثُوا	الْكِتٰبَ	يَاْخُذُوْنَ	عَرَضَ	هٰذَا ①
(جو) سب وارث ہوئے	کتاب (تورات) کے	وہ سب لے لیتے ہیں	سامان	اس

الْاَدْنٰى	وَ	يَقُوْلُوْنَ	سَيُغْفَرُ ②	لَنَا ③ ج	وَاِنْ
حقیر (دنیا کا)	اور	وہ سب کہتے ہیں	عنقریب بخش دیا جائے گا	ہمیں	اور اگر

يَّاْتِهِمْ ②	عَرَضٌ	مِّثْلُهٗ	يَاْخُذُوْهُ ط ④	اَلَمْ	يُؤْخَذْ ②⑤
آجائے اُنکے پاس	کچھ سامان	اُس جیسا	وہ سب لے لیتے اُسے (بھی)	کیا نہیں	لازم کیا گیا

عَلَيْهِمْ	مِّيْثَاقُ	الْكِتٰبِ	اَنْ	لَّا يَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	اِلَّا الْحَقَّ
اُن پر	پختہ عہد	کتاب کا	یہ کہ	نہ وہ سب کہیں گے	اللہ پر	مگر حق بات

وَ	دَرَسُوْا	مَا	فِيْهِ ط	وَ	الدَّارُ الْاٰخِرَةُ ⑥	خَيْرٌ
اور	ان سب نے پڑھ لیا	جو (کچھ)	اس میں (ہے)	اور	اُخروی گھر	بہتر (ہے)

لِّلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ ط	اَفَلَا ⑦	تَعْقِلُوْنَ (169)	وَالَّذِيْنَ
(اُن) کے لیے جو	وہ سب تقویٰ اختیار کرتے ہیں	تو کیا نہیں	تم سب عقل کرتے	اور (وہ لوگ) جو

يُمَسِّكُوْنَ	بِالْكِتٰبِ	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ ط ⑥	اِنَّا ⑧
وہ سب مضبوطی سے پکڑتے ہیں	کتاب کو	اور سب قائم کرتے ہیں	نماز	بیشک ہم

ضروری وضاحت

① هٰذَا کا ترجمہ کبھی وہ اور کبھی اس کیا جاتا ہے۔② یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑤ يُؤْخَذْ کا اصل ترجمہ پکڑا گیا یا لیا گیا ہے، مراد لازم کیا گیا ہے۔⑥ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿170﴾	نہیں ہم ضائع کرتے اصلاح کرنیوالوں کا اجر۔ ﴿170﴾
وَ اِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ	اور جب ہم نے اُٹھایا پہاڑ کو اُن کے اوپر
كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا	گویا کہ وہ ایک سائبان تھا، اور اُنہوں نے یقین کرلیا
اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ	کہ بے شک وہ گرنے والا ہے اُن پر
خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ	(ہم نے کہا) پکڑلو جو کچھ ہم نے تمہیں دیا مضبوطی سے
وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿171﴾ ع	اور یاد رکھو جو کچھ اس میں ہے، تاکہ تم بچ جاؤ۔ ﴿171﴾
وَ اِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ	اور جب لیا (نکالا) تیرے رب نے اولادِ آدم سے
مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ	اُن کی پشتوں سے اُن کی اولاد کو
وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ	اور گواہ بنایا اُن کو اُن کی جانوں پر
اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۭ	کیا نہیں ہوں میں تمہارا رب (تو)
قَالُوْا بَلٰي ۚۛ شَهِدْنَا ۚۛ	اُنہوں نے کہا: ہاں، کیوں نہیں ہم نے گواہی دی
اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	(ایسا نہ ہو) کہ تم کہو قیامت کے دن

ع 21/9/11

معانقة 7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	خُذُوْا، اَخَذَ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
نُضِيْعُ : ضائع، ضیاع۔	اذْكُرُوْا : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
الْمُصْلِحِيْنَ : اصلاح، اعمال صالحہ۔	تَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔
الْجَبَلَ : جبلِ اُحد، جبلِ رحمت، ملک الجبال۔	بَنِيْٓ : ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔
فَوْقَهُمْ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔	ذُرِّيَّتَهُمْ : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
ظُلَّةٌ : ظل سبحانی، ظل ہما، ظل عرش۔	اَشْهَدَهُمْ : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
ظَنُّوْٓا : ظن سوء، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔	اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
وَاقِعٌ : واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔	قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

لَا نُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُصْلِحِيْنَ ① (170)	وَاِذْ	نَتَقْنَا	الْجَبَلَ
نہیں ہم ضائع کرتے	اجر	سب اصلاح کرنیوالوں کا	اور جب	ہم نے اُٹھایا	پہاڑ کو

فَوْقَهُمْ	كَاَنَّهٗ	ظُلَّةٌ ②③	وَّ	ظَنُّوْٓا	اَنَّهٗ
اُن کے اوپر	گویا کہ وہ	ایک سائبان (تھا)	اور	ان سب نے یقین کرلیا	کہ بیشک وہ

وَاقِعٌۢ ④	بِهِمْ ج	خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ ③
گرنے والا ہے	اُن پر	(ہم نے کہا) تم سب پکڑلو	جو	ہم نے تمہیں دیا	مضبوطی سے

وَّ	اذْكُرُوْا	مَا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ⑤ ع (171)	وَاِذْ
اور	تم سب یاد رکھو	جو	اس میں (ہے)	تاکہ تم سب بچ جاؤ	اور جب

ع 21 9 11

اَخَذَ	رَبُّكَ	مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ	مِنْ ظُهُوْرِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ	وَ
لیا (نکالا)	تیرے رب نے	آدم کے بیٹوں سے	اُن کی پشتوں سے	اُن کی اولاد کو	اور

اَشْهَدَهُمْ	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ج	اَ	لَسْتُ	بِرَبِّكُمْ ⑥ ط	قَالُوْا
گواہ بنایا اُنہیں	اُن کی جانوں پر	کیا	نہیں ہوں میں	تمہارا رب	(تو) ان سب نے کہا

معانقة 7

بَلٰى ۛ	شَهِدْنَا ۛ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ③
ہاں! کیوں نہیں	ہم نے گواہی دی	(ایسا نہ ہو) کہ	تم سب کہو	قیامت کے دن

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔③ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ کُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑥ علامت بِ سے پہلے اگر نفی والا حرف آرہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿172﴾	بیشک ہم تھے اس (بات) سے غافل۔ ﴿172﴾
اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا	یا تم (یہ) کہو بیشک شرک کیا تھا ہمارے آباءواجداد نے
مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ	اس سے قبل اور ہم تھے (اُن کی) اولاد اُن کے بعد
اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا	تو کیا تو ہلاک کرتا ہے ہمیں اس وجہ سے جو
فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿173﴾	گمراہوں نے کیا۔ ﴿173﴾
وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	اور اسی طرح ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں آیات کو
وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿174﴾	اور تا کہ وہ رجوع کریں۔ ﴿174﴾
وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ	اور پڑھیے اُن پر خبر (اُس کی) جو (کہ)
اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا	ہم نے دیں اُسے اپنی آیتیں، پھر وہ نکل گیا اُن سے
فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ	پھر پیچھے لگایا اُسے شیطان نے تو وہ ہو گیا
مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿175﴾ وَلَوْ شِئْنَا	گمراہوں میں سے۔ ﴿175﴾ اور اگر ہم چاہتے
لَرَفَعْنٰهُ بِهَا	ضرور ہم بلند کرتے اُسے اُن کے ذریعے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غٰفِلِيْنَ	غافل، غفلت، تغافل۔	نُفَصِّلُ	تفصیل، مفصل۔
اَشْرَكَ	شرک، شریک، شراکت، مشرک۔	يَرْجِعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
اٰبَآؤُنَا	آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔	اتْلُ	تلاوت قرآن، وحی متلو۔
ذُرِّيَّةً	ذریت آدم، ذریت ابلیس۔	عَلَيْهِمْ	علی الاعلان، اعلانیہ طور پر۔
اَفَتُهْلِكُنَا	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	نَبَاَ	نبی، نبوت، انبیاء۔
فَعَلَ	فعل، فاعل، مفعول، افعال۔	فَاَتْبَعَهُ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
الْمُبْطِلُوْنَ	حق و باطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔	شِئْنَا	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
كَذٰلِكَ	کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	لَرَفَعْنٰهُ	رفعت، سطح مرتفع، مرفوع، اعلیٰ وارفع۔

اِنَّا كُنَّا①	عَنْ هٰذَا	غٰفِلِيْنَ ۙ﴿172﴾	اَوْ	تَقُوْلُوْٓا	اِنَّمَآ②	اَشْرَكَ
بیشک ہم تھے	اس (بات) سے	سب غافل	یا	تم سب (یہ) کہو	درحقیقت	شرک کیا تھا

اٰبَآؤُنَا	مِنْ قَبْلُ	وَ	كُنَّا	ذُرِّيَّةً③	مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ④
ہمارے آباءواجداد نے	(اس) سے پہلے	اور	تھے ہم	(اُن کی) اولاد	اُن کے بعد

اَفَتُهْلِكُنَا⑤	بِمَا⑥	فَعَلَ	الْمُبْطِلُوْنَ ﴿173﴾	وَ	كَذٰلِكَ
تو کیا تو ہلاک کرتا ہے ہمیں	(اس) وجہ سے جو	کیا ہے	سب گمراہوں نے	اور	اسی طرح

نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ③	وَ	لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ⑦ ﴿174﴾
ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں	آیات کو	اور	تاکہ وہ سب رجوع کریں

وَ	اتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	الَّذِيْٓ	اٰتَيْنٰهُ	اٰيٰتِنَا③
اور	پڑھیے	اُن پر	خبر	(اُس کی) جو (کہ)	ہم نے دیں اُسے	اپنی آیتیں

فَانْسَلَخَ	مِنْهَا	فَاَتْبَعَهُ	الشَّيْطٰنُ	فَكَانَ
پھر وہ نکل گیا	اُن سے	پھر پیچھے لگا یا اُسے	شیطان نے	تو وہ ہو گیا

مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿175﴾	وَلَوْ	شِئْنَا	لَرَفَعْنٰهُ	بِهَا⑥
گمراہوں میں سے	اور اگر	ہم چاہتے	ضرور ہم بلند کرتے اُسے	اُن کے ذریعے

ضروری وضاحت

①اِنَّا کے نَا اور کُنَّا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔②اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑤ جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔⑦هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ	اور لیکن وہ جھک گیا زمین کی طرف
وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ	اور اس نے پیروی کی اپنی خواہش کی
فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ	تو اُس کی مثال کتے کی مثال کی طرح ہے
اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ	اگر تو بوجھ لادے اُس پر تو وہ زبان نکال کر ہانپتا ہے
اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ	یا تو چھوڑ دے اُسے (پھر بھی) زبان نکال کر ہانپتا ہے
ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ	یہ اس قوم کی مثال ہے جنہوں نے
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ	جھٹلایا ہماری آیات کو، تو آپ سنا دیں
الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿176﴾	(یہ) بیان تاکہ وہ غور وفکر کریں۔ ﴿176﴾
سَآءَ مَثَلًا ۨالْقَوْمُ الَّذِيْنَ	بُری ہے وہ قوم مثال کے لحاظ سے جنہوں نے
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	جھٹلایا ہماری آیات کو
وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿177﴾	اور اپنی جانوں پر تھے وہ ظلم کرتے۔ ﴿177﴾
مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ	جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت یافتہ ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- لٰكِنَّهٗٓ : لیکن۔
- اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
- الْاَرْضِ : ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
- اتَّبَعَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
- هَوٰىهُ : ہوائے نفس۔
- فَمَثَلُهٗ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
- تَحْمِلْ : حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
- عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- تَتْرُكْهُ : ترک، ترکہ، مال متروکہ، ترک تعلق۔
- كَذَّبُوْا : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
- فَاقْصُصِ : قصہ، قصہ گوئی، قصص القرآن۔
- يَتَفَكَّرُوْنَ : فکر، افکار، تفکر، مفکر پاکستان۔
- سَآءَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
- اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسا نفسی، نفوس قدسیہ۔
- يَظْلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- يَّهْدِ : ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔

وَ	لٰكِنَّهٗٓ	اَخْلَدَ	اِلَى الْاَرْضِ	وَ	اتَّبَعَ
اور	لیکن وہ	وہ جھک گیا	زمین کی طرف	اور	اس نے پیروی کی

هَوٰىهُ ۚ ①	فَمَثَلُهٗ ①	كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ	اِنْ	تَحْمِلْ
اپنی خواہش کی	تو اس کی مثال	کتے کی مثال کی طرح ہے	اگر	تو بوجھ لادے

عَلَيْهِ	يَلْهَثْ	اَوْ	تَتْرُكْهُ ①	يَلْهَثْ ؕ
اُس پر	(تو) وہ زبان نکال کر ہانپتا ہے	یا	تو چھوڑ دے اُسے	وہ زبان نکال کر ہانپتا ہے

ذٰلِكَ ②	مَثَلُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ۚ ③
یہ	مثال (ہے)	(اس) قوم کی	جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو

فَاقْصُصِ	الْقَصَصَ	لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ④ (176)	سَآءَ	مَثَلًا ۨ
تو آپ سنا دیں	(یہ) بیان	تاکہ وہ سب غور و فکر کریں	بری ہے	مثال

الْقَوْمُ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ③	وَ	اَنْفُسَهُمْ
(اس) قوم کی	جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	اور	اپنی جانوں پر

كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ⑤ (177)	مَنْ	يَّهْدِ اللّٰهُ ⑥	فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ ⑦
تھے وہ سب ظلم کرتے	جسے	ہدایت دے اللہ	تو وہی ہدایت یافتہ ہے

ضروری وضاحت

① ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔ ② ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ③ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑤ یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ⑥ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی یا وہی کیا جاتا ہے۔

وَمَنۡ يُّضۡلِلۡ فَاُولٰٓـئِكَ	اور جسے وہ گمراہ کردے تو وہی لوگ
هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿178﴾	ہی خسارہ پانے والے ہیں۔ ﴿178﴾
وَلَقَدۡ ذَرَاۡنَا لِجَهَنَّمَ	اور البتہ تحقیق ہم نے پیدا کیے جہنم کے لیے
كَثِيۡرًا مِّنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ ۖ	بہت سے جن اور انسان
لَهُمۡ قُلُوۡبٌ لَّا يَفۡقَهُوۡنَ بِهَا ۡ	اُن کے دل ہیں (لیکن) وہ سمجھتے نہیں اُن سے
وَلَهُمۡ اَعۡيُنٌ لَّا يُبۡصِرُوۡنَ بِهَا ۡ	اور اُنکی آنکھیں ہیں (لیکن) وہ دیکھتے نہیں اُن سے
وَلَهُمۡ اٰذَانٌ لَّا يَسۡمَعُوۡنَ بِهَا ؕ	اور اُن کے کان ہیں (لیکن) وہ سنتے نہیں اُن سے
اُولٰٓـئِكَ كَالۡاَنۡعَامِ	یہ لوگ چوپاؤں کی طرح ہیں
بَلۡ هُمۡ اَضَلُّ ؕ	بلکہ وہ (اُن سے بھی) زیادہ گمراہ ہیں
اُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡغٰفِلُوۡنَ ﴿179﴾	وہ لوگ ہی بے خبر ہیں۔ ﴿179﴾
وَلِلّٰهِ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى	اور اللہ ہی کے ہیں سب نام اچھے
فَادۡعُوۡهُ بِهَا ۖ وَذَرُوا الَّذِيۡنَ	تو تم پکارو اُسے اُنکے ساتھ اور چھوڑ دو اُن لوگوں کو جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّضۡلِلۡ : ضلالت و گمراہی۔	يُبۡصِرُوۡنَ : سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
الۡخٰسِرُوۡنَ : خسارہ، خائب و خاسر۔	يَسۡمَعُوۡنَ : سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
مِّنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	كَالۡاَنۡعَامِ : کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
الۡاِنۡسِ : جِنّ و اِنس، انسان، انسانیت۔	بَلۡ : بلکہ۔
قُلُوۡبٌ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	الۡغٰفِلُوۡنَ : غافل، غفلت، تغافل۔
يَفۡقَهُوۡنَ : فقہ، فقیہ، فقاہت، فقہ السنہ۔	الۡاَسۡمَآءُ : اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی، اسماء۔
بِهَا : بالمقابل، بسبب، بالکل۔	الۡحُسۡنٰى : حسن، احسان، محسن، اسمائے حسنٰی۔
اَعۡيُنٌ : عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔	فَادۡعُوۡهُ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔

وَ	مَنْ	يُّضْلِلْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ① (178)
اور	جسے	وہ گمراہ کردے	تو وہ (لوگ)	ہی سب خسارہ پانے والے ہیں

وَلَقَدْ	ذَرَاْنَا	لِجَهَنَّمَ	كَثِيْرًا	مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ
اور البتہ یقیناً	ہم نے پیدا کیے	جہنم کے لیے	بہت سے	جنوں اور انسانوں میں سے

لَهُمْ ②	قُلُوْبٌ	لَّا يَفْقَهُوْنَ ③	بِهَا ۫	وَلَهُمْ ②	اَعْيُنٌ
اُن کے	دل ہیں (لیکن)	نہیں وہ سب سمجھتے	ان سے	اور اُن کی	آنکھیں ہیں (لیکن)

لَّا يُبْصِرُوْنَ ③	بِهَا ۫	وَلَهُمْ ②	اٰذَانٌ	لَّا يَسْمَعُوْنَ ③
نہیں وہ سب دیکھتے	اُن سے	اور اُن کے	کان ہیں (لیکن)	نہیں وہ سب سنتے

بِهَا ؕ	اُولٰٓئِكَ ④	كَالْاَنْعَامِ	بَلْ	هُمْ	اَضَلُّ ⑤ ؕ
اُن سے	یہ (لوگ)	چوپاؤں کی طرح (ہیں)	بلکہ	وہ	(اُن سے بھی) زیادہ گمراہ ہیں

اُولٰٓئِكَ ④	هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ① (179)	وَ	لِلّٰهِ	الْاَسْمَآءُ
وہ (لوگ)	ہی سب بے خبر ہیں	اور	اللہ ہی کے (ہیں)	سب نام

الْحُسْنٰى ⑥	فَادْعُوْهُ ⑦	بِهَا ۖ	وَ	ذَرُوا	الَّذِيْنَ
اچھے اچھے	تو تم سب پکارو اُسے	اُنکے ساتھ	اور	سب چھوڑ دو	(اُن لوگوں کو) جو

ضروری وضاحت

①هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔② علامت لِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔④ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑤ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ ـٰى واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآىِٕهٖ ؕ	کج روی اختیار کرتے ہیں اُسکے ناموں کے بارے میں
سَيُجْزَوْنَ	عنقریب وہ بدلہ دیے جائیں گے
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿180﴾	(اس کا) جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿180﴾
وَ مِمَّنْ خَلَقْنَآ	اور اُن میں سے جنھیں ہم نے پیدا کیا
اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ	ایک گروہ ہے (جو) رہنمائی کرتے ہیں حق کے ساتھ
وَ بِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿181﴾ ع	اور اسکے ساتھ وہ عدل کرتے ہیں۔ ﴿181﴾
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	اور (وہ لوگ) جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو
سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	عنقریب ہم پکڑیں گے تدریجاً اُنہیں
مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿182﴾ صلے	جہاں سے وہ جانتے نہ ہوں گے۔ ﴿182﴾
وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ قف	اور میں مہلت دوں گا اُنہیں
اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿183﴾	بے شک میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔ ﴿183﴾
اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا سکتۃ	اور کیا نہیں اُنہوں نے غور کیا،

ع 22/10/12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُلْحِدُوْنَ : الحاد، ملحد۔	يَّهْدُوْنَ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
فِيْٓ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	يَعْدِلُوْنَ : عدل، عادل، عدلیہ، عادلانہ نظام۔
اَسْمَآىِٕهٖ : اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی، اسماء۔	كَذَّبُوْا : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
سَيُجْزَوْنَ : جزاء وسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔	مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
خَلَقْنَآ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
اُمَّةٌ : امت، امم سابقہ، امت محمدیہ۔	يَتَفَكَّرُوْا : فکر، افکار، تفکر، مفکر پاکستان۔

يُلْحِدُوْنَ	فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ	سَيُجْزَوْنَ
وہ سب کج روی اختیار کرتے ہیں	اُسکے ناموں (کے بارے) میں	عنقریب وہ سب بدلہ دیے جائینگے

مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ① (180)	وَ	مِمَّنْ	خَلَقْنَآ
(اس کا) جو	تھے وہ سب عمل کرتے	اور	(اُن) میں سے جنہیں	ہم نے پیدا کیا

اُمَّةٌ ②③	يَّهْدُوْنَ	بِالْحَقِّ ④	وَ	بِهٖ ④
ایک گروہ ہے	(کہ) وہ سب رہنمائی کرتے ہیں	حق کے ساتھ	اور	اسی کے ساتھ

22 ع 10 12

يَعْدِلُوْنَ ع (181)	وَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ③④
وہ سب عدل کرتے ہیں	اور	(وہ لوگ) جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ ⑤	مِّنْ حَيْثُ	لَا يَعْلَمُوْنَ ج (182)
عنقریب ہم تدریجاً پکڑیں گے اُنہیں	جہاں سے	نہیں وہ سب جانتے ہوں گے

وَ	اُمْلِيْ	لَهُمْ قف	اِنَّ	كَيْدِيْ
اور	میں مہلت دوں گا	اُن کو	بیشک	میری تدبیر

مَتِيْنٌ (183)	اَوَ	لَمْ	يَتَفَكَّرُوْا سکتة ⑥⑦
بہت مضبوط ہے	اور کیا	نہیں	اُن سب نے غور کیا (کہ)

ضروری وضاحت

① یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔③ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔⑤ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑥ علامت یَ کا ترجمہ وہ کی بجائے اُن بھی کیا جاتا ہے۔⑦ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ	نہیں ہے اُن کے ساتھی کو کوئی جنون
اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿184﴾	نہیں ہے وہ مگر واضح ڈرانے والا۔ ﴿184﴾
اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ	اور کیا نہیں اُنہوں نے دیکھا آسمانوں کی بادشاہی میں
وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ	اور زمین کی اور جو اللہ نے پیدا کی ہے کوئی چیز
وَّاَنْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ	اور شاید یہ کہ ہو
قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ	یقیناً قریب اُن کا مقررہ وقت
فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿185﴾	تو کس بات پر اس کے بعد وہ ایمان لائیں گے۔ ﴿185﴾
مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ	جسے اللہ گمراہ کر دے تو کوئی نہیں ہدایت دینے والا اُسے
وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ	اور وہ چھوڑ دیتا ہے اُنہیں اُن کی سرکشی میں
يَعْمَهُوْنَ ﴿186﴾	وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ ﴿186﴾
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ	پوچھتے ہیں آپ سے قیامت کے بارے میں
اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ قُلْ	کہ کب ہے اُس کا واقع ہونا، کہہ دیجیے!

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِصَاحِبِهِمْ : صاحب، صحبت، صحابی، صحابہ۔	خَلَقَ : خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔
جِنَّةٍ : مجنون، جنون، جنین، جن۔	اقْتَرَبَ : قرب، قریب، مقرب، قرابت۔
نَذِيْرٌ : بشارت و انذار، نذیر۔	اَجَلُهُمْ : اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
مُّبِيْنٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
يَنْظُرُوْا : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔	يُّضْلِلِ : ضلالت و گمراہی۔
مَلَكُوْتِ : مالک، ملکیت، املاک، مُلک و ملت۔	هَادِيَ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
السَّمٰوٰتِ : ارض و سماء، کتبِ سماویہ، سماوی آفات۔	طُغْيَانِهِمْ : طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔
الْاَرْضِ : ارض و سماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	يَسْـَٔلُوْنَكَ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔

مَا	بِصَاحِبِهِمْ	مِّنْ جِنَّةٍ ؕ ①②③	اِنْ هُوَ	اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿184﴾
نہیں ہے	اُن کے ساتھی کو	کوئی جنون	نہیں ہے وہ	مگر واضح ڈرانے والا

اَوَ	لَمْ	يَنْظُرُوْا ④	فِيْ مَلَكُوْتِ	السَّمٰوٰتِ ②	وَالْاَرْضِ
اور کیا	نہیں	اُن سب نے دیکھا	بادشاہت میں	آسمانوں کی	اور زمین کی

وَمَا	خَلَقَ اللّٰهُ	مِنْ شَيْءٍ ۙ ①③	وَّاَنْ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنَ ⑤
اور جو	پیدا کی ہے اللہ نے	کوئی چیز	اور یہ کہ	شاید	کہ	ہو

قَدِ	اقْتَرَبَ	اَجَلُهُمْ ۚ	فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ	بَعْدَهٗ
یقیناً	قریب آگیا	اُن کا مقررہ وقت	تو کس بات پر	اس کے بعد

يُؤْمِنُوْنَ ﴿185﴾	مَنْ	يُّضْلِلِ اللّٰهُ ⑤	فَلَا هَادِيَ ⑥
وہ سب ایمان لائیں گے	جسے	گمراہ کردے اللہ	تو کوئی نہیں ہدایت دینے والا

لَهٗ ؕ	وَ	يَذَرُهُمْ	فِيْ طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ ﴿186﴾
اُس کو	اور	وہ چھوڑ دیتا ہے اُنہیں	اپنی سرکشی میں	وہ سب بھٹکتے پھرتے ہیں

يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ السَّاعَةِ ②	اَيَّانَ	مُرْسٰىهَا ؕ	قُلْ ⑦
وہ سب پوچھتے ہیں آپ سے	قیامت کے بارے میں	کب ہے	اسکا واقع ہونا	کہہ دیجیے

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔④ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے کیا جاتا ہے، اس لیے ترجمہ اُن سب نے نہیں دیکھا کیا گیا ہے۔⑤ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔⑦ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق "و" گرا ہوا ہے۔

اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ	درحقیقت اسکا علم (تو) میرے رب کے پاس ہے
لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ۘؕ	نہیں ظاہر کرتا اُسے اس کے وقت پر مگر وہی
ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	وہ (قیامت بہت) بھاری ہے آسمانوں اور زمین میں
لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ	نہیں آئے گی تم پر مگر اچانک
يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ	وہ (ایسے) پوچھ رہے ہیں آپ سے گویا کہ آپ
حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ	خوب تحقیق کرنے والے ہیں اس کی
قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ	کہہ دیجیے درحقیقت اس کا علم اللہ کے پاس ہے
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿187﴾	اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿187﴾
قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ	کہہ دیجیے نہیں میں اختیار رکھتا اپنی جان کے لیے
نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ	کسی نفع کا اور نہ کسی نقصان کا مگر جو اللہ چاہے
وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ	اور اگر میں ہوتا جانتا غیب کو
لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛۚ	یقیناً میں بہت حاصل کر لیتا بھلائی سے

وقف لازم
وقفِ منزل
معانقة 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِلْمُهَا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	النَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
عِنْدَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔	اَمْلِكُ	: مالک، ملکیت، املاک، مُلک وملت۔
لِوَقْتِهَآ	: وقت، اوقات۔	لِنَفْسِيْ	: الحمدللہ، لہٰذا/نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
اِلَّا	: اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔	نَفْعًا	: نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
ثَقُلَتْ	: ثقیل، کشش ثقل، ثقالت۔	ضَرًّا	: مضرِ صحت، ضرر رساں۔
يَسْـَٔلُوْنَكَ	: سوال، سائل، مسئول، سوالات۔	شَآءَ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لَاسْتَكْثَرْتُ	: اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
لٰكِنَّ	: لیکن۔	الْخَيْرِ	: خیر، خیریت، خیرخواہی، صدقہ وخیرات۔

اِنَّمَا①	عِلْمُهَا	عِنْدَ رَبِّيْ ۚ	لَا يُجَلِّيْهَا
درحقیقت	اسکا علم	میرے رب کے پاس ہے	نہیں وہ ظاہر کرے گا اُسے

لِوَقْتِهَآ	اِلَّا	هُوَ ۘ	ثَقُلَتْ②	فِي السَّمٰوٰتِ③
اس کے وقت پر	مگر	وہی	وہ (بہت) بھاری ہے	آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ ۘ	لَا تَاْتِيْكُمْ②	اِلَّا بَغْتَةً ۘ③	يَسْـَٔلُوْنَكَ
اور زمین (میں)	نہیں آئے گی تم پر	مگر اچانک	وہ سب (ایسے) پوچھ رہے ہیں آپ سے

كَاَنَّكَ	حَفِيٌّ	عَنْهَا ۘ④	قُلْ	اِنَّمَا①	عِلْمُهَا
گویا کہ آپ	خوب تحقیق کرنیوالے ہیں	اس کی	کہہ دیجیے	درحقیقت	اس کا علم

عِنْدَ اللّٰهِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿187﴾	قُلْ	لَّآ
اللہ کے پاس ہے	اور لیکن	اکثر لوگ	نہیں وہ سب جانتے	کہہ دیجیے	نہیں

اَمْلِكُ	لِنَفْسِيْ	نَفْعًا⑤	وَّ	لَا ضَرًّا⑤	اِلَّا مَا	شَآءَ اللّٰهُ ۘ
میں اختیار رکھتا	اپنی جان کے لیے	کسی نفع کا	اور	نہ کسی نقصان کا	مگر جو	اللہ چاہے

وَلَوْ	كُنْتُ اَعْلَمُ⑥	الْغَيْبَ	لَاسْتَكْثَرْتُ⑦	مِنَ الْخَيْرِ ۚ
اور اگر	میں جانتا ہوتا	غیب کو	یقیناً میں بہت حاصل کر لیتا	بھلائی سے

معانقة 8

ضروری وضاحت

①اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔② تْ اور تَ فعل کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ عَنْ کا ترجمہ ضرورتاً کی کیا گیا ہے۔
⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔⑥ تُ اور اُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔⑦ لَاسْتَكْثَرْتُ کے شروع میں لَا الگ لفظ نہیں بلکہ یہ لَ+اِسْتَكْثَرْتُ کا مجموعہ ہے۔

وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۛ	اور نہ پہنچتی مجھے (کبھی کوئی) تکلیف
اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ	نہیں ہوں میں مگر ایک ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ؑ﴿188﴾	اُس قوم کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔ ؑ﴿188﴾
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	(اللہ) وہ ہے جس نے پیدا کیا تمہیں ایک جان سے
وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا	اور اُس نے بنایا اُس سے اُس کا جوڑا
لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ	تا کہ وہ سکون حاصل کرے اُس سے
فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا	پھر جب اس نے ڈھانک لیا اُسے (صحبت کی)
حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا	(تو) اُٹھایا اُس نے ہلکا سا حمل
فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ	تو لیے پھرتی رہی اُس کو، پھر جب وہ بوجھل ہوگئی
دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا	(تو) اُن دونوں نے دعا کی اپنے رب اللہ سے
لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا	البتہ اگر تو نے دیا ہمیں تندرست (بچہ، تو)
لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿189﴾	یقیناً ضرور ہم ہوں گے شکر گزاروں میں سے۔ ﴿189﴾

ع 23/7/13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَسَّنِيَ	مس، مساس۔	لِيَسْكُنَ	سکون، سکینت۔
السُّوْٓءُ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	اِلَيْهَا	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
نَذِيْرٌ	بشارت وانذار، نذیر۔	حَمَلَتْ	حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
بَشِيْرٌ	بشارت، بشیر، عشرہ مبشرہ۔	خَفِيْفًا	خفیف، تخفیف، مخفف۔
يُّؤْمِنُوْنَ	امن، ایمان، مومن۔	فَمَرَّتْ	مرورِ زمانہ۔
خَلَقَكُمْ	خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔	اَثْقَلَتْ	ثقیل، کشش ثقل، ثقالت۔
وَّاحِدَةٍ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	دَّعَوَا	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
زَوْجَهَا	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	صَالِحًا	اصلاح، اعمال صالحہ۔

ع 23 7 13

وَمَا	مَسَّنِیَ ①	السُّوْٓءُ ۛ	اِنْ ②	اَنَا	اِلَّا
اور نہ	پہنچتی مجھے	(کبھی کوئی) تکلیف	نہیں (ہوں)	میں	مگر

نَذِیْرٌ	وَّ	بَشِیْرٌ	لِّقَوْمٍ	یُّؤْمِنُوْنَ ﴿188﴾
ایک ڈرانے والا	اور	خوشخبری دینے والا	(اُس) قوم کے لیے	(جو) وہ سب ایمان رکھتے ہیں

هُوَ	الَّذِیْ	خَلَقَكُمْ ③	مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ④	وَّجَعَلَ
(اللہ) وہ ہے	جس نے	پیدا کیا تمہیں	ایک جان سے	اور اُس نے بنایا

مِنْهَا	زَوْجَهَا	لِیَسْكُنَ	اِلَیْهَا ۚ	فَلَمَّا
اُس سے	اس کا جوڑا	تا کہ وہ سکون حاصل کرے	اُس کی طرف	پھر جب

تَغَشّٰىهَا ⑤	حَمَلَتْ ⑥	حَمْلًا خَفِیْفًا	فَمَرَّتْ ⑥	بِهٖ ۚ
اس نے ڈھانک لیا اُسے	(تو) اٹھایا اُس نے	ہلکا سا حمل	تو لیے پھرتی رہی	اُس کو

فَلَمَّآ	اَثْقَلَتْ ⑥	دَّعَوَا ⑦	اللّٰهَ	رَبَّهُمَا
پھر جب	وہ بوجھل ہوگئی (تو)	اُن دونوں نے دعا کی	اللہ سے	(جو) ان دونوں کا رب ہے

لَئِنْ	اٰتَیْتَنَا	صَالِحًا	لَّنَكُوْنَنَّ ⑧	مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿189﴾
البتہ اگر	تو نے دیا ہمیں	تندرست (بچہ)	(تو) یقیناً ضرور ہم ہوں گے	شکر کرنیوالوں میں سے

ضروری وضاحت

① اگر فعل کے آخر میں یِ آئے تو فعل اور اس یِ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ② اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ③ کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ④ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑥ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ علامت ا میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑧ علامت لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا	پھر جب اُس نے دے دیا اُن دونوں کو تندرست (بچہ)
جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ	(تو) دونوں نے بنائے اُس کے شریک
فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ	اس میں جو اس نے دیا اُنہیں پس بہت بلند ہے اللہ
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿190﴾	(اس) سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔ ﴿190﴾
اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ	کیا وہ شریک بناتے ہیں (اُنہیں) جو نہیں پیدا کر سکتے
شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿191﴾ ۖ	کوئی چیز حالانکہ وہ (خود) پیدا کیے جاتے ہیں۔ ﴿191﴾
وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا	اور نہیں وہ طاقت رکھتے اُن کی مدد کرنے کی
وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿192﴾	اور نہ وہ اپنے نفسوں کی مدد کر سکتے ہیں۔ ﴿192﴾
وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى	اور اگر تم بلاؤ اُنہیں ہدایت کی طرف
لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ	(تو) نہیں وہ پیروی کریں گے تمہاری
سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ	برابر ہے تم پر خواہ تم پکارو اُنہیں
اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿193﴾	یا تم خاموش رہنے والے ہو۔ ﴿193﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَالِحًا	: اصلاح، اعمال صالحہ۔	نَصْرًا	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
شُرَكَآءَ	: شرک، شریک، شراکت، مشرک۔	اَنْفُسَهُمْ	: نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
فِيْمَآ	: فی الحال، فی الفور/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔	تَدْعُوْهُمْ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
فَتَعٰلَى	: اعلی وارفع، وزیر اعلیٰ، عالی شان۔	اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	الْهُدٰى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
يَخْلُقُ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	يَتَّبِعُوْكُمْ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
شَيْئًا	: شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔	سَوَآءٌ	: مساوی، مساوات، خط استواء۔
يَسْتَطِيْعُوْنَ	: استطاعت، حسب استطاعت۔	عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

فَلَمَّآ	اٰتٰىهُمَا	صَالِحًا	جَعَلَا ①	لَهٗ
پھر جب	اُس نے دے دیا اُن دونوں کو	تندرست (بچہ)	(تو) دونوں نے بنائے	اُس کے لیے

شُرَكَآءَ	فِيْمَآ	اٰتٰىهُمَا ج	فَتَعٰلَى ②	اللّٰهُ	عَمَّا ③
شریک	(اس) میں جو	اس نے دیا اُن دونوں کو	پس بہت بلند ہے	اللہ	(اس) میں جو

يُشْرِكُوْنَ (190)	اَ	يُشْرِكُوْنَ	مَا	لَا يَخْلُقُ
وہ سب شریک بناتے ہیں	کیا	وہ سب شریک بناتے ہیں (اُنہیں)	جو	نہیں وہ پیدا کرسکتے

شَيْـًٔا ④	وَّ	هُمْ يُخْلَقُوْنَ ⑤ (91) صلے	وَ	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	لَهُمْ
کوئی چیز	حالانکہ	وہ سب (خود) پیدا کیے جاتے ہیں	اور	نہیں وہ سب طاقت رکھتے	اُن کی

نَصْرًا	وَّلَآ	اَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُوْنَ (192)	وَ	اِنْ
مدد کرنے کی	اور نہ	اپنے نفسوں کی	وہ سب مدد کرسکتے ہیں	اور	اگر

تَدْعُوْهُمْ	اِلَى الْهُدٰى	لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ط
تم سب بلاؤ اُنہیں	ہدایت کی طرف	(تو) نہیں وہ سب پیروی کریں گے تمہاری

سَوَآءٌ	عَلَيْكُمْ	اَدَعَوْتُمُوْهُمْ ⑥⑦	اَمْ	اَنْتُمْ	صَامِتُوْنَ (193)
برابر ہے	تم پر	خواہ تم سب پکارو اُنہیں	یا	تم	سب خاموش رہنے والے ہو

ضروری وضاحت

① علامت ''ا'' میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔② علامت تَ اور ''ا'' میں مبالغہ کا مفہوم ہے، اس لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔
③ عَمَّا دراصل عَنْ+مَا مجموعہ ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔
⑤ هُمْ اور يُ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔⑥ علامت أ کے بعد اُسی جملے میں اَمْ ہو تو اس اَ کا ترجمہ عموماً خواہ کیا جاتا ہے۔⑦ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وُ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	بے شک وہ لوگ جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے علاوہ
عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ	وہ تو بندے ہیں تمہاری طرح، سو تم پکارو اُنہیں
فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ	پھر چاہیے کہ وہ جواب دیں تمہیں
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿194﴾	اگر ہو تم سچے۔ ﴿194﴾
اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ۡ	کیا اُن کے پاؤں ہیں (کہ) وہ چلتے ہوں اُن سے
اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۡ	یا اُن کے ہاتھ ہیں (کہ) وہ پکڑتے ہوں اُن سے
اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۡ	یا اُن کی آنکھیں ہیں (کہ) وہ دیکھتے ہوں اُن سے
اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ	یا اُن کے کان ہیں (کہ) وہ سنتے ہوں اُن سے
قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ	کہہ دیجیے تم بلالو اپنے شریکوں کو
ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿195﴾	پھر تم تدبیر کرو میرے خلاف پس نہ مہلت دو مجھے۔ ﴿195﴾
اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ	بے شک میرا کارساز اللہ ہے
الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖۡ	جس نے کتاب اُتاری ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَدْعُوْنَ، اُدْعُوْا : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔	اَعْيُنٌ : عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يُّبْصِرُوْنَ : سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
عِبَادٌ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔	يَّسْمَعُوْنَ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
اَمْثَالُكُمْ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	قُلِ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فَلْيَسْتَجِيْبُوْا : مستجاب الدعوات، استجابت، جواب۔	شُرَكَآءَكُمْ : شرک، شریک، شراکت، مشرک۔
صٰدِقِيْنَ : صداقت، صدقِ دل، صادق وامین۔	وَلِيِّۦَ : ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
بِهَآ : بالمقابل، بسبب، بالکل۔	نَزَّلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اَيْدٍ : یدِ بیضاء، یدطولیٰ، رفع الیدین۔	الْكِتٰبَ : کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔

اِنَّ الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ①	عِبَادٌ	اَمْثَالُكُمْ
بیشک (وہ لوگ) جنہیں	تم سب پکارتے ہو	اللہ کے علاوہ	(وہ) بندے ہیں	تمہاری طرح

فَادْعُوْهُمْ ②	فَلْيَسْتَجِيْبُوْا	لَكُمْ ③	اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿194﴾
سو تم سب پکارو اُنہیں	پھر چاہیے کہ وہ سب جواب دیں	تمہیں	اگر ہو تم	سب سچے

اَ	لَهُمْ	اَرْجُلٌ	يَّمْشُوْنَ	بِهَآ ز	اَمْ	لَهُمْ	اَيْدٍ
کیا	اُن کے	پاؤں ہیں	(کہ) وہ سب چلتے ہوں	اُن سے	یا	اُن کے	ہاتھ ہیں

يَّبْطِشُوْنَ	بِهَآ ز	اَمْ	لَهُمْ	اَعْيُنٌ	يُّبْصِرُوْنَ
(کہ) وہ سب پکڑتے ہوں	اُن سے	یا	اُن کی	آنکھیں ہیں	(کہ) وہ سب دیکھتے ہوں

بِهَآ ز	اَمْ	لَهُمْ	اٰذَانٌ	يَّسْمَعُوْنَ	بِهَا ط	قُلِ
اُن سے	یا	اُن کے	کان ہیں	(کہ) وہ سب سنتے ہوں	اُن سے	کہہ دیجیے

ادْعُوْا	شُرَكَآءَكُمْ	ثُمَّ	كِيْدُوْنِ ②④	فَلَا تُنْظِرُوْنِ ②④ ﴿195﴾
تم سب بلالو	اپنے شریکوں کو	پھر	سب تدبیر کرو میرے خلاف	پھر مت تم سب مہلت دو مجھے

اِنَّ	وَلِيِّۦَ ⑤	اللّٰهُ	الَّذِيْ	نَزَّلَ	الْكِتٰبَ ز صلے
بیشک	میرا کارساز	اللہ ہے	جس نے	اُتاری ہے	کتاب

ضروری وضاحت

①اگر مِنْ کے بعد لفظ دُوْنَ موجود ہو تو مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔② علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔③ یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ كِيْدُوْنِ دراصل كِيْدُوْنِيْ اور فَلَا تُنْظِرُوْنِ دراصل فَلَا تُنْظِرُوْنِيْ تھا اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے اور تخفیف کے لیے آخر سے یْ گر گئی ہے۔⑤وَلِيِّۦَ کے ساتھ یْ کا ترجمہ میرا ہے کیونکہ اس سے پہلے شد موجود تھی اس لیے اس کو الگ لکھا گیا ہے۔

وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿196﴾	اور وہی کارسازی کرتا ہے نیکوں کی۔ ﴿196﴾
وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ	اور وہ لوگ جنہیں تم پکارتے ہو اُس کے سوا
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ	نہیں وہ طاقت رکھتے تمہاری مدد (کرنے) کی
وَلَاۤ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿197﴾	اور نہ اپنے نفسوں کی وہ مدد کر سکتے ہیں۔ ﴿197﴾
وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى	اور اگر تم بلاؤ اُنہیں ہدایت کی طرف
لَا يَسْمَعُوْا ؕ وَتَرٰىهُمْ	(تو) نہیں وہ سنیں گے اور آپ دیکھتے ہیں اُنہیں
يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ	(کہ) وہ دیکھ رہے ہیں آپ کی طرف
وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿198﴾	حالانکہ وہ نہیں دیکھتے۔ ﴿198﴾
خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ	اختیار کیجیے درگزر کرنے کو اور حکم دیجیے نیکی کا
وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿199﴾	اور اعراض کیجیے جاہلوں سے۔ ﴿199﴾
وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ	اور اگر ضرور اُبھارے آپ کو شیطان کی طرف سے
نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ	کوئی وسوسہ، تو پناہ مانگیے اللہ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- يَتَوَلّٰى : والی، متولی۔
- الصّٰلِحِيْنَ : اصلاح، اعمال صالحہ۔
- تَدْعُوْنَ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
- يَسْتَطِيْعُوْنَ : استطاعت، حسب استطاعت۔
- نَصْرَكُمْ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
- اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
- يَسْمَعُوْا : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
- تَرٰىهُمْ : رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔
- يَنْظُرُوْنَ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
- يُبْصِرُوْنَ : سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
- خُذِ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
- الْعَفْوَ : معاف، معافی، عفو و درگزر۔
- وَاْمُرْ : امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
- بِالْعُرْفِ : معروف، امر بالمعروف۔
- اَعْرِضْ : اعراض کرنا۔
- فَاسْتَعِذْ : تعویذ، معاذ اللہ، تعوذ، استعاذہ۔

وَهُوَ	يَتَوَلَّى ①	الصّٰلِحِيْنَ (196)	وَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ
اور وہی	کارسازی کرتا ہے	سب نیکوں کی	اور	(وہ لوگ) جنہیں	تم سب پکارتے ہو

مِنْ دُوْنِهٖ ②	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	نَصْرَكُمْ	وَ	لَآ
اُس کے سوا	نہیں وہ سب طاقت رکھتے	تمہاری مدد کرنے کی	اور	نہ

اَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُوْنَ (197)	وَاِنْ	تَدْعُوْهُمْ ③	اِلَى الْهُدٰى
اپنے نفسوں کی	وہ سب مدد کر سکتے ہیں	اور اگر	تم سب بلاؤ اُنہیں	ہدایت کی طرف

لَا يَسْمَعُوْا ؕ	وَ	تَرٰىهُمْ	يَنْظُرُوْنَ
(تو) نہیں وہ سب سنیں گے	اور	تو دیکھتا ہے اُنہیں	(کہ) وہ سب دیکھ رہے ہیں

اِلَيْكَ	وَ	هُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ④ (198)	خُذِ ⑤	الْعَفْوَ
آپ کی طرف	حالانکہ	نہیں وہ سب دیکھتے	آپ اختیار کیجیے	درگزر کرنے کو

وَاْمُرْ	بِالْعُرْفِ	وَ	اَعْرِضْ	عَنِ الْجٰهِلِيْنَ (199)	وَاِمَّا ⑥
اور آپ دیجیے	نیکی کا	اور	آپ اعراض کیجیے	سب جاہلوں سے	اور اگر

يَنْزَغَنَّكَ ⑦	مِنَ الشَّيْطٰنِ	نَزْغٌ	فَاسْتَعِذْ ⑧	بِاللّٰهِ ؕ
ضرور اُبھارے آپ کو	شیطان (کی طرف) سے	کوئی وسوسہ	تو پناہ مانگیے	اللہ کی

ضروری وضاحت

① تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔② اگر مِنْ کے بعد لفظ دُوْنَ موجود ہو تو مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔③ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں یا ان کو کیا جاتا ہے۔④ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑤ خُذْ یہ اَخَذَ سے بنا ہے قاعدے کے مطابق شروع سے أ گرا ہوا ہے۔⑥ اِمَّا دراصل اِنْ + مَا کا مجموعہ ہے اِنْ کا ترجمہ اگر اور مَا زائدہ ہے۔⑦ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ اِسْتَ میں طلب و چاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿200﴾	بیشک وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿200﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا
اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ	جب چھو جائے اُنہیں کوئی (بُرا) خیال شیطان سے
تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ	(تو) چونک پڑتے ہیں پھر اچانک وہ
مُّبْصِرُوْنَ ۚ﴿201﴾	دیکھنے والے (یعنی سوجھ بوجھ والے) ہو جاتے ہیں۔ ﴿201﴾
وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ	اور اُن کے (شیطان) بھائی کھینچتے ہیں اُنہیں
فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿202﴾	گمراہی میں پھر نہیں وہ کمی کرتے۔ ﴿202﴾
وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ	اور جب نہ لائیں آپ اُن کے پاس کوئی نشانی
قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ	(تو) کہتے ہیں کیوں نہ تو نے خود بنا لیا اُسے
قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ	کہہ دیجیے درحقیقت میں (تو) پیروی کرتا ہوں
مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ	جو وحی کی جاتی ہے میری طرف میرے رب کیطرف سے
هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ	یہ روشن دلائل ہیں تمہارے رب کی طرف سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَمِيْعٌ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اتَّقَوْا	تقویٰ، متقی۔	اَتَّبِعُ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
مَسَّهُمْ	مس، مساس۔	مَا	ماحول، ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔
تَذَكَّرُوْا	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	يُوْحٰى	وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
مُّبْصِرُوْنَ، بَصَآئِرُ	سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	اِلَيَّ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اِخْوَانُهُمْ	اخوت، مؤاخات۔	هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

اِنَّهٗ	سَمِيْعٌ ①	عَلِيْمٌ ① (200)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا
بیشک وہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	بیشک	(وہ لوگ) جن	سب نے تقویٰ اختیار کیا

اِذَا	مَسَّهُمْ ②	طٰٓئِفٌ	مِّنَ الشَّيْطٰنِ	تَذَكَّرُوْا ③
جب	چھوجائے اُنہیں	کوئی (برا) خیال	شیطان (کی طرف) سے	(تو) سب چونک پڑتے ہیں

فَاِذَا ④	هُمْ	مُّبْصِرُوْنَ ج (201)	وَ	اِخْوَانُهُمْ
پھر اچانک	وہ	سب سوجھ بوجھ والے ہوجاتے ہیں	اور	اُن کے (شیطان) بھائی

يَمُدُّوْنَهُمْ ②	فِي الْغَيِّ	ثُمَّ	لَا يُقْصِرُوْنَ (202)
وہ سب کھینچتے ہیں اُنہیں	گمراہی میں	پھر	نہیں وہ سب کمی کرتے

وَ اِذَا ④	لَمْ تَاْتِهِمْ	بِاٰيَةٍ ⑤	قَالُوْا	لَوْلَا
اور جب	نہ لائیں آپ اُنکے پاس	کوئی نشانی	(تو) سب کہتے ہیں	کیوں نہ

اجْتَبَيْتَهَا ط	قُلْ	اِنَّمَآ	اَتَّبِعُ	مَا	يُوْحٰٓى ⑥
تونے خود بنالیا اُسے	کہہ دیجیے	درحقیقت	میں پیروی کرتا ہوں	جو	وحی کی جاتی ہے

اِلَيَّ ⑦	مِنْ رَّبِّيْ ج	هٰذَا	بَصَآئِرُ	مِنْ رَّبِّكُمْ
میری طرف	میرے رب کی طرف سے	یہ	روشن دلائل ہیں	تمہارے رب کی طرف سے

ضروری وضاحت

①فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔② هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔③ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔④ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔⑤ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں، ةٍ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں جبکہ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ⑥ یہاں یٰ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ⑦ اِلَيَّ دراصل اِلٰی + یْ کا مجموعہ ہے۔

وَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ	اور ہدایت اور رحمت ہے،
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿203﴾	(اس) قوم کے لیے (جو) ایمان لائے ہیں۔ ﴿203﴾
وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ	اور جب پڑھا جائے قرآن تو غور سے سنا کرو اس کو
وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿204﴾	اور خاموش رہو تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔ ﴿204﴾
وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا	اور یاد کیجئے اپنے رب کو اپنے دل میں عاجزی سے
وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ	اور ڈرتے ہوئے اور بغیر بلند آواز کے
بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ	صبح کو اور شام (کو)
وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿205﴾	اور مت ہو جاؤ تم غافلوں میں سے۔ ﴿205﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ	بے شک وہ لوگ جو تیرے رب کے پاس ہیں
لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ	نہیں وہ تکبر کرتے اُس کی عبادت سے
وَيُسَبِّحُوْنَهٗ	اور وہ تسبیح بیان کرتے ہیں اُس کی
وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ﴿206﴾ السجدۃ ع	اور اُسی کو وہ سجدہ کرتے ہیں۔ ع ﴿206﴾

السجدۃ الثلثۃ ع 24 18 14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

هُدًى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	الْجَهْرِ : جہری نمازیں، آمین بالجہر۔
يُّؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔	مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
قُرِئَ : قاری، قراءت، مقابلہ حسن قراءت۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
فَاسْتَمِعُوْا : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔	الْغٰفِلِيْنَ : غافل، غفلت، تغافل۔
تُرْحَمُوْنَ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
وَاذْكُرْ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	يَسْتَكْبِرُوْنَ : تکبر، متکبر۔
نَفْسِكَ : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔	يُسَبِّحُوْنَهٗ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
خِيْفَةً : خوف، خائف، خوف وہراس۔	يَسْجُدُوْنَ : سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔

وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ ①	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿203﴾
اور	ہدایت	اور	رحمت ہے	(اس) قوم کے لیے	(جو) وہ سب ایمان لائے ہیں

وَاِذَا	قُرِئَ	الْقُرْاٰنُ	فَاسْتَمِعُوْا ②	لَهٗ
اور جب	پڑھا جائے	قرآن	تو سب غور سے سنا کرو	اس کو

وَ	اَنْصِتُوْا	لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ③ ﴿204﴾	وَ	اذْكُرْ	رَّبَّكَ
اور	سب خاموش رہو	تاکہ تم سب رحم کیے جاؤ	اور	یاد کیجئے	اپنے رب کو

فِيْ نَفْسِكَ	تَضَرُّعًا ④	وَّخِيْفَةً	وَّ	دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ ⑤
اپنے دل میں	عاجزی سے	اور ڈرتے ہوئے	اور	بغیر بلند آواز کے

بِالْغُدُوِّ	وَالْاٰصَالِ	وَ	لَا تَكُنْ ⑥	مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿205﴾	اِنَّ
صبح کو	اور شام (کو)	اور	مت آپ ہوں	غافلوں میں سے	بیشک

الَّذِيْنَ	عِنْدَ رَبِّكَ	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ⑦	عَنْ عِبَادَتِهٖ
(وہ لوگ) جو	تیرے رب کے پاس ہیں	نہیں وہ سب تکبر کرتے	اُس کی عبادت سے

وَ	يُسَبِّحُوْنَهٗ	وَ	لَهٗ	يَسْجُدُوْنَ ﴿206﴾ السجدة
اور	وہ سب تسبیح بیان کرتے ہیں اُسکی	اور	اُسی کو	وہ سب سجدہ کرتے ہیں

السجدة 1 ع 24 18 14 الثلثة

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فَاسْتَمِعُوْا دراصل سِمَاع سے نکلا ہے، جس فعل میں تَ کا اضافہ ہوتا ہے، اس میں عموماً کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ غور سے کیا گیا ہے۔ ③ کُمْ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ④ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ یہاں مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

اٰيَاتُهَا 75 — 08 سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ 88 — رُكُوْعَاتُهَا 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ	وہ سوال کرتے ہیں آپ سے مالِ غنیمت کے بارے میں
قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ	کہہ دیجیے! مالِ غنیمت (تو) اللہ اور رسول کے لیے ہے
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۠	پس اللہ سے ڈرو اور اصلاح کرو اپنے درمیان
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ	اور اطاعت کرو اللہ اور اس کے رسول کی
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿1﴾	اگر ہو تم ایمان لانے والے۔ ﴿1﴾
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ	درحقیقت مومن (وہ ہوتے ہیں) جو (کہ)
اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ	جب ذکر کیا جائے اللہ کا (تو) ڈر جاتے ہیں اُنکے دل
وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ	اور جب تلاوت کی جائے اُن پر اُس کی آیات
زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا	(تو) بڑھا دیتی ہیں اُن کو ایمان میں
وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿2﴾ ۚ صلے	اور اپنے رب پر وہ بھروسا رکھتے ہیں۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسْـَٔلُوْنَكَ	سوال، سائل، مسئول، سوالات۔	مُّؤْمِنِيْنَ	امن، ایمان، مومن۔
قُلِ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	ذُكِرَ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
لِلّٰهِ	الحمدللہ، لہٰذا/ اللہ تعالیٰ، اللہ کریم۔	قُلُوْبُهُمْ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
فَاتَّقُوا	تقویٰ، متقی۔	تُلِيَتْ	تلاوت قرآن، وحی متلو۔
اَصْلِحُوْا	اصلاح، صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	عَلَيْهِمْ	علی الاعلان، اعلانیہ طور پر۔
ذَاتَ	ذات، ذاتی طور پر، بذات خود۔	زَادَتْهُمْ	زیادہ، مزید، زائد۔
بَيْنِكُمْ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	اِيْمَانًا	امن، ایمان، مومن۔
اَطِيْعُوا	اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔	يَتَوَكَّلُوْنَ	توکل، متوکل علی اللہ۔

اٰيَاتُهَا 75 | 08 سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ 88 | رُكُوْعَاتُهَا 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَسْــَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْاَنْفَالِ ط	قُلِ ①	الْاَنْفَالُ
وہ سب سوال کرتے ہیں آپ سے	مالِ غنیمت کے بارے میں	آپ کہہ دیجیے!	مالِ غنیمت

لِلّٰهِ	وَالرَّسُوْلِ ج	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَاَصْلِحُوْا
(تو) اللہ کے لیے	اور رسول (کے لیے ہے)	پس تم سب ڈرو اللہ سے	اور تم سب اصلاح کرو

ذَاتَ بَيْنِكُمْ صل ②	وَ	اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗٓ	اِنْ	كُنْتُمْ
اپنے درمیان	اور	تم سب اطاعت کرو اللہ	اور اس کے رسول کی	اگر	ہو تم

مُّؤْمِنِيْنَ (1)	اِنَّمَا ③	الْمُؤْمِنُوْنَ ④	الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِرَ اللّٰهُ ⑤
سب ایمان لانیوالے	درحقیقت	مومن (وہ ہوتے ہیں)	جو (کہ)	جب	ذکر کیا جائے اللہ کا

وَجِلَتْ ⑥	قُلُوْبُهُمْ	وَاِذَا	تُلِيَتْ ⑥	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُهٗ ⑥
(تو) ڈر جاتے ہیں	اُنکے دل	اور جب	تلاوت کی جائے	اُن پر	اُس کی آیات

زَادَتْهُمْ ⑥	اِيْمَانًا	وَّ	عَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ (2) ج
(تو) بڑھا دیتی ہیں اُن کو	ایمان میں	اور	اپنے رب پر	وہ سب بھروسا رکھتے ہیں

ضروری وضاحت

① قُلْ یہ قَوْلٌ سے بنا ہے، قاعدے کے مطابق و گری ہوئی ہے۔ ② ذَاتَ بَيْنِكُمْ میں بامحاورہ ترجمہ کرتے ہوئے ذَاتَ کا ترجمہ نہیں کیا گیا ویسے ذَات کا ترجمہ والی ہے یعنی اپنے درمیان والی باتوں کی اصلاح کرو۔ ③ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا	وہ لوگ جو نماز قائم کرتے اور اُس سے جو
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿3﴾	ہم نے رزق دیا اُنہیں وہ خرچ کرتے ہیں۔ ﴿3﴾
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ	وہ لوگ ہی حقیقی مومن ہیں
لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ	اُن کے لیے درجات ہیں اُن کے رب کے پاس
وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۚ﴿4﴾	اور بخشش ہے اور باعزت رزق ہے۔ ﴿4﴾
كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ	جس طرح آپ کو نکالا آپ کے رب نے
مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۠ وَاِنَّ فَرِيْقًا	آپکے گھر سے حق کے ساتھ اور بیشک ایک جماعت
مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۙ﴿5﴾	مؤمنوں میں سے یقیناً ناپسند کرنے والی تھی۔ ﴿5﴾
يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ	وہ جھگڑتے ہیں آپ سے حق میں
بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ	اس کے بعد کہ وہ واضح ہو گیا تھا
كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ	گویا کہ وہ ہانکے جا رہے ہوں موت کی طرف
وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ؕ﴿6﴾	اس حال میں کہ وہ دیکھ رہے ہیں۔ ﴿6﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُقِيْمُوْنَ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔
رَزَقْنٰهُمْ : رزق، رزّاق، رازق۔
يُنْفِقُوْنَ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
كَرِيْمٌ : کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔
كَمَآ : کالعدم، کماحقہ/ماحول، ماتحت، ماجرا۔
اَخْرَجَكَ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔

بَيْتِكَ : بیت اللہ، بیت المقدس، اہلِ بیت۔
فَرِيْقًا : فریقِ اوّل، فریقِ ثانی، فریقین۔
لَكٰرِهُوْنَ : کراہت، مکروہ، مکروہات۔
يُجَادِلُوْنَكَ : جنگ وجدل، جدال، مجادلہ۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
تَبَيَّنَ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَنْظُرُوْنَ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔

الَّذِيۡنَ	يُقِيۡمُوۡنَ	الصَّلٰوةَ ①	وَمِمَّا ②	رَزَقۡنٰهُمۡ
(وہ لوگ) جو	وہ سب قائم کرتے ہیں	نماز	اور (اُس) سے جو	ہم نے رزق دیا اُنہیں

يُنۡفِقُوۡنَ ۳ؕ	اُولٰٓـئِكَ	هُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ③	حَقًّا ؕ	لَهُمۡ
وہ سب خرچ کرتے ہیں	وہ (لوگ)	ہی سب مومن ہیں	حقیقی	اُن کے لیے

دَرَجٰتٌ ①	عِنۡدَ رَبِّهِمۡ	وَ	مَغۡفِرَةٌ ①	وَّ	رِزۡقٌ
درجات ہیں	اُن کے رب کے پاس	اور	بخشش ہے	اور	رزق ہے

كَرِيۡمٌ ۴ۚ	كَمَاۤ	اَخۡرَجَكَ ④	رَبُّكَ	مِنۡۢ بَيۡتِكَ
باعزت	جس طرح	آپ کو نکالا	آپ کے رب نے	آپکے گھر سے

بِالۡحَـقِّ ۖ	وَاِنَّ	فَرِيۡقًا ⑤	مِّنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	لَـكٰرِهُوۡنَ ۵ۙ
حق کے ساتھ	اور بیشک	ایک جماعت	مؤمنوں میں سے	یقیناً سب ناپسند کرنے والی تھی

يُجَادِلُوۡنَكَ	فِى الۡحَـقِّ	بَعۡدَ مَا ⑥	تَبَيَّنَ ⑦	كَاَنَّمَا
وہ سب جھگڑتے ہیں آپ سے	حق میں	(اس کے) بعد کہ	وہ واضح ہو گیا تھا	گویا کہ

يُسَاقُوۡنَ	اِلَى الۡمَوۡتِ	وَ	هُمۡ يَنۡظُرُوۡنَ ⑧ ۶ؕ
وہ سب ہانکے جا رہے ہوں	موت کی طرف	اس حال میں کہ	وہ سب دیکھ رہے ہیں

ضروری وضاحت

① ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② مِمَّا دراصل مِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ③ هُمۡ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ⑥ اگر لفظ بَعۡدِ کے بعد مَا ہو تو اس کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑧ هُمۡ اور یَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

وَ اِذۡ یَعِدُکُمُ اللّٰہُ	اور جب وعدہ کر رہا تھا تم سے اللہ
اِحۡدَی الطَّآئِفَتَیۡنِ اَنَّہَا لَکُمۡ	دو گروہوں میں سے ایک کا کہ یقیناً وہ تمہارے لیے ہے
وَتَوَدُّوۡنَ اَنَّ غَیۡرَ ذَاتِ الشَّوۡکَۃِ	اور تم چاہتے تھے کہ بیشک (جو) کانٹے والا (مسلح) نہیں
تَکُوۡنُ لَکُمۡ وَیُرِیۡدُ اللّٰہُ	وہ ہو تمہارے لیے اور اللہ چاہتا تھا
اَنۡ یُّحِقَّ الۡحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ	کہ وہ سچا کر دے حق کو اپنی باتوں کے ساتھ
وَیَقۡطَعَ دَابِرَ الۡکٰفِرِیۡنَ ۙ﴿7﴾	اور کاٹ دے جڑ کافروں کی۔ ﴿7﴾
لِیُحِقَّ الۡحَقَّ وَ یُبۡطِلَ الۡبَاطِلَ	تاکہ وہ سچا کر دے حق کو اور جھوٹا کر دے باطل کو
وَلَوۡ کَرِہَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ۚ﴿8﴾	اور اگرچہ ناپسند کریں مجرم۔ ﴿8﴾
اِذۡ تَسۡتَغِیۡثُوۡنَ رَبَّکُمۡ	جب تم فریاد کر رہے تھے اپنے رب سے
فَاسۡتَجَابَ لَکُمۡ اَنِّیۡ	تو اُس نے دعا قبول کی تمہاری کہ بیشک میں
مُمِدُّکُمۡ بِاَلۡفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓئِکَۃِ	تمہاری امداد کرنے والا ہوں ایک ہزار فرشتے سے
مُرۡدِفِیۡنَ ﴿9﴾	(جو) ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے ہیں۔ ﴿9﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَعِدُکُمۡ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	الۡکٰفِرِیۡنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اِحۡدَی : واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	یُبۡطِلَ : حق و باطل، ادیان باطلہ، زَعم باطل۔
الطَّآئِفَتَیۡنِ : طائفہ منصورہ، طوائف الملوکی۔	کَرِہَ : کراہت، مکروہ، مکروہات۔
تَوَدُّوۡنَ : مودت و محبت۔	الۡمُجۡرِمُوۡنَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
یُرِیۡدُ : ارادہ، مرید، مراد۔	تَسۡتَغِیۡثُوۡنَ : استغاثہ، غوثِ اعظم۔
یُّحِقَّ : حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔	فَاسۡتَجَابَ : مستجاب الدعوات، استجابت، جواب۔
بِکَلِمٰتِہٖ : کلمہ، کلام، کلمات، متکلم، انداز تکلم۔	مُمِدُّکُمۡ : مدد، امداد، مددگار، ممد و معاون۔
یَقۡطَعَ : قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع۔	الۡمَلٰٓئِکَۃِ : ملک الموت، ملائکہ۔

وَ اِذْ	يَعِدُكُمُ اللّٰهُ①	اِحْدَى	الطَّآىِٕفَتَيْنِ	اَنَّهَا
اور جب	وعدہ کررہا تھا تم سے اللہ	ایک کا	دو گروہوں میں سے	کہ یقیناً وہ

لَكُمْ	وَ	تَوَدُّوْنَ	اَنَّ	غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ②③
تمہارے لیے (ہے)	اور	تم سب چاہتے تھے	کہ بیشک	(جو) کانٹے والا (مسلح) نہیں

تَكُوْنُ③	لَكُمْ	وَ	يُرِيْدُ اللّٰهُ①	اَنْ يُّحِقَّ	الْحَقَّ④
وہ ہو	تمہارے لیے	اور	اللہ چاہتا تھا	کہ وہ سچا کردے	حق کو

بِكَلِمٰتِهٖ③	وَيَقْطَعَ	دَابِرَ④ الْكٰفِرِيْنَ ۙ (7)	لِيُحِقَّ	الْحَقَّ
اپنی باتوں کے ساتھ	اور وہ کاٹ دے	جڑ سب کافروں کی	تاکہ وہ سچا کردے	حق کو

وَيُبْطِلَ	الْبَاطِلَ④	وَلَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ⑤ ۚ (8)	اِذْ
اور وہ جھوٹا کردے	باطل کو	اور اگرچہ	ناپسند کریں	سب جرم کرنے والے	جب

تَسْتَغِيْثُوْنَ	رَبَّكُمْ	فَاسْتَجَابَ	لَكُمْ⑥	اَنِّيْ
تم سب فریاد کررہے تھے	اپنے رب سے	تو اس نے دعا قبول کی	تمہاری	کہ بیشک میں

مُمِدُّكُمْ	بِاَلْفٍ	مِّنَ الْمَلٰٓىِٕكَةِ⑦	مُرْدِفِيْنَ⑤ (9)
تمہاری امداد کرنیوالا ہوں	ایک ہزار	فرشتے سے	ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے (ہیں)

ضروری وضاحت

①یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② ذَاتِ واحد مؤنث کے لیے استعمال ہوتی ہے، "جو کانٹے والی نہیں" سے مراد وہ جماعت ہے جو غیر مسلح اور تجارتی قافلہ ہو۔③ ۃ، تِ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑥ یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشۡرٰى	اور نہیں بنایا اُس (مدد) کو اللہ نے مگر خوشخبری
وَلِتَطۡمَىِٕنَّ بِهٖ قُلُوۡبُكُمۡۚ	اور تا کہ مطمئن ہو جائیں اس سے تمہارے دل
وَمَا النَّصۡرُ اِلَّا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ	اور نہیں ہے مدد مگر اللہ کے پاس سے
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ‏﴿10﴾	بیشک اللہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿10﴾
اِذۡ يُغَشِّيۡكُمُ النُّعَاسَ	جب طاری کر رہا تھا (اللہ) تم پر اُونگھ
اَمَنَةً مِّنۡهُ	امن دینے کے لیے اپنی طرف سے
وَيُنَزِّلُ عَلَيۡكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً	اور وہ اُتارتا تھا تم پر آسمان سے پانی
لِّيُطَهِّرَكُمۡ بِهٖ	تا کہ وہ پاک کر دے تم کو اس کے ساتھ
وَيُذۡهِبَ عَنۡكُمۡ رِجۡزَ الشَّيۡطٰنِ	اور دور کر دے تم سے شیطان کی گندگی
وَلِيَرۡبِطَ عَلٰى قُلُوۡبِكُمۡ	اور تا کہ مضبوط گرہ باندھے تمہارے دلوں پر
وَيُثَبِّتَ بِهِ الۡاَقۡدَامَ ؕ‏ ﴿11﴾	اور جما دے اس کے ساتھ قدموں کو۔ ﴿11﴾
اِذۡ يُوۡحِىۡ رَبُّكَ اِلَى الۡمَلٰۤىِٕكَةِ	(یاد کرو) جب وحی کر رہا تھا آپکا رب فرشتوں کی طرف

ع 1/10 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بُشۡرٰى	: بشارت، بشیر، عشرہ مبشرہ۔	السَّمَآءِ	: ارض وسماء، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
لِتَطۡمَىِٕنَّ	: اطمینان، مطمئن، طمانیت۔	مَآءً	: ماءالحیات، ماءاللحم۔
قُلُوۡبُكُمۡ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	لِّيُطَهِّرَ	: طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔
النَّصۡرُ	: ناصر، نصیر، انصار، منصور، نصرت۔	لِيَرۡبِطَ	: ربط، رابطہ، مربوط۔
عِنۡدِ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔	يُثَبِّتَ	: ثابت، ثبوت، مثبت، اثبات۔
يُغَشِّيۡكُمُ	: غش، غش آنا، غشی طاری ہونا۔	الۡاَقۡدَامَ	: اقدام، قدم۔
اَمَنَةً	: امن، مامون، امنِ عامّہ۔	يُوۡحِىۡ	: وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
يُنَزِّلُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	الۡمَلٰۤىِٕكَةِ	: ملک الموت، ملائکہ۔

وَمَا ①	جَعَلَهُ اللّٰهُ ②	اِلَّا بُشْرٰی	وَ	لِتَطْمَىِٕنَّ ③	بِهٖ
اور نہیں	بنایا اس (مدد) کو اللہ نے	مگر خوشخبری	اور	تاکہ مطمئن ہوجائیں	اس سے

قُلُوْبُكُمْ ۚ	وَ	مَا ① النَّصْرُ	اِلَّا	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ
تمہارے دل	اور	نہیں ہے مدد	مگر	اللہ کے پاس سے	بیشک اللہ

ع 1 10 15

عَزِيْزٌ ④	حَكِيْمٌ ④ ﴿10﴾ ع	اِذْ	يُغَشِّيْكُمُ	النُّعَاسَ
نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے	جب	وہ طاری کررہا تھا تم پر	اُونگھ

اَمَنَةً ⑤	مِّنْهُ	وَيُنَزِّلُ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ
امن دینے کے لیے	اپنی طرف سے	اور وہ اُتارتا تھا	تم پر	آسمان سے

مَآءً	لِّيُطَهِّرَكُمْ	بِهٖ	وَيُذْهِبَ	عَنْكُمْ
پانی	تاکہ وہ پاک کردے تم کو	اس کے ساتھ	اور وہ دور کردے	تم سے

رِجْزَ الشَّيْطٰنِ	وَلِيَرْبِطَ ⑥	عَلٰى قُلُوْبِكُمْ	وَيُثَبِّتَ ⑥	بِهِ
شیطان کی گندگی	اور تاکہ مضبوط گرہ باندھے	تمہارے دلوں پر	اور جمادے	اس کے ساتھ

الْاَقْدَامَ ﴿11﴾ ؕ	اِذْ	يُوْحِيْ ⑥	رَبُّكَ	اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ⑦
قدموں کو	(یاد کرو) جب	وحی کررہا تھا	آپ کا رب	فرشتوں کی طرف

ضروری وضاحت

① مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔⑤ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

اَنِّيْ مَعَكُمْ	کہ بے شک میں تمھارے ساتھ ہوں
فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ	پس ثابت قدم رکھو اُن لوگوں کو جو ایمان لائے
سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ	عن قریب میں ڈال دوں گا (اُن کے) دلوں میں
الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ	جنہوں نے کفر کیا رعب کو
فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ	پس ضرب لگاؤ (ان کی) گردنوں کے اوپر
وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ؕ ﴿12﴾	اور ضرب لگاؤ اُن کے ہر ہر پور پر۔ ﴿12﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	یہ اس وجہ سے ہے کہ بیشک انہوں نے
شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ	مخالفت کی اللہ کی اور اُس کے رسول کی
وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور جو مخالفت کرے گا اللہ کی اور اس کے رسول کی
فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿13﴾	تو بے شک اللہ تعالیٰ سخت عذاب والا ہے۔ ﴿13﴾
ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ	یہ ہے (سزا) سو چکھو اُسے، اور بے شک
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿14﴾	کافروں کے لیے آگ کا عذاب ہے۔ ﴿14﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعَكُمْ	: مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔	فَاضْرِبُوْا	: ضرب کاری، ضرب المثل۔
فَثَبِّتُوا	: ثابت، ثبوت، مثبت، اثبات۔	فَوْقَ	: فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مومن۔	كُلَّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
سَاُلْقِيْ	: القاء۔	شَدِيْدُ	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	الْعِقَابِ	: عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
قُلُوْبِ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	فَذُوْقُوْهُ	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	لِلْكٰفِرِيْنَ	: الحمدللہ، للہذا/کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
الرُّعْبَ	: رعب ودبدبہ، مرعوب، رعب دار۔	النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

اَنِّیْ	مَعَكُمْ	فَثَبِّتُوا ①	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ؕ
کہ بیشک میں	تمھارے ساتھ ہوں	پس تم سب ثابت قدم رکھو	(اُن لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے

سَاُلْقِيْ	فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	الرُّعْبَ
عن قریب میں ڈال دوں گا	(اُن کے) دلوں میں جن	سب نے کفر کیا	رعب کو

فَاضْرِبُوْا ②	فَوْقَ الْاَعْنَاقِ	وَاضْرِبُوْا ②	مِنْهُمْ ③	كُلَّ بَنَانٍ ﴿12﴾ ؕ
پس تم ضرب لگاؤ	(ان کی) گردنوں کے اُوپر	اور تم سب ضرب لگاؤ	ان کے	ہر ہر پور پر

ذٰلِكَ ④	بِاَنَّهُمْ	شَآقُّوا اللّٰهَ ⑤	وَ	رَسُوْلَهٗ ج
یہ	اس وجہ سے ہے کہ بیشک اُن	سب نے مخالفت کی اللہ کی	اور	اس کے رسول کی

وَ	مَنْ	يُّشَاقِقِ اللّٰهَ ⑤⑥	وَ	رَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ
اور	جو	مخالفت کرے گا اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	تو بیشک

اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿13﴾	ذٰلِكُمْ	فَذُوْقُوْهُ ⑦
اللہ تعالیٰ	سخت عذاب والا ہے	یہ (سزا ہے)	سو تم سب چکھو اُسے

وَ	اَنَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابَ النَّارِ ﴿14﴾
اور	بیشک	کافروں کے لیے	آگ کا عذاب ہے

ضروری وضاحت

① فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔② فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③ یہاں مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔④ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑥ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم ملو
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا	اُن لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا لشکر کی صورت میں
فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿15﴾	تو مت پھیرو اُن سے (اپنی) پیٹھیں ۔ ﴿15﴾
وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَىِٕذٍ دُبُرَهٗۤ	اور جو پھیرے اُن سے اُس دن اپنی پیٹھ
اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ	سوائے (اُس کے جو) پینترا بدلنے والا ہو لڑائی کیلئے
اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ	یا پناہ پکڑنے والا ہو (اپنی) کسی جماعت کی طرف
فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ	تو یقیناً وہ لوٹا اللہ کے غضب کے ساتھ
وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ	اور اُس کا ٹھکانا جہنم ہے
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿16﴾	اور (وہ) بہت بُری ہے پھرنے کی جگہ ۔ ﴿16﴾
فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ	پس نہیں تم نے قتل کیا اُنہیں اور لیکن اللہ نے
قَتَلَهُمْ ۠ وَمَا رَمَيْتَ	قتل کیا ہے اُنہیں اور نہیں پھینکی تھی آپ نے (مٹی)
اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ	جب آپ نے پھینکی اور لیکن اللہ نے (وہ) پھینکی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْۤا : امن، ایمان، مومن۔
لَقِيْتُمُ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
يَوْمَىِٕذٍ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
اِلَّا : اِلاماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
لِّقِتَالٍ : الحمدللہ، لہٰذا/ قتل، قاتل، مقتول، قتال۔

اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
بِغَضَبٍ : بالکل، بالواسطہ/ غیظ وغضب، غضبناک۔
مِّنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اللّٰهِ : اللہ (اللہ تعالیٰ کا ذاتی نام ہے۔)
مَاْوٰىهُ : ملجا وماوٰی۔
جَهَنَّمُ : جہنم، عذاب جہنم۔
لٰكِنَّ : لیکن۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

يٰٓاَيُّهَا ①	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	لَقِيْتُمُ	الَّذِيْنَ
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو!	جب	تم ملو	(اُن لوگوں سے) جن

كَفَرُوْا	زَحْفًا	فَلَا	تُوَلُّوْهُمُ ②	الْاَدْبَارَ (15) ج
سب نے کفر کیا	لشکر کی صورت میں	تو مت	تم سب پھیرو اُن سے	(اپنی) پیٹھیں

وَمَنْ	يُّوَلِّهِمْ ③	يَوْمَئِذٍ	دُبُرَهٗٓ ④	اِلَّا	مُتَحَرِّفًا ⑤
اور جو	پھیرے اُن سے	اُس دن	اپنی پیٹھ	سوائے	پینترا بدلنے والے کے

لِّقِتَالٍ	اَوْ مُتَحَيِّزًا ⑤	اِلٰى فِئَةٍ ⑥⑦	فَقَدْ	بَآءَ
لڑائی کے لیے	یا پناہ پکڑنے والا ہو	(اپنی) کسی جماعت کی طرف	تو یقیناً	وہ لوٹا

بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ	وَ	مَاْوٰىهُ ④	جَهَنَّمُ ط	وَ	بِئْسَ
اللہ کے غضب کے ساتھ	اور	اس کا ٹھکانا	جہنم ہے	اور	(وہ) بہت بری ہے

الْمَصِيْرُ (16)	فَلَمْ	تَقْتُلُوْهُمْ ②	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	قَتَلَهُمْ ص
پھرنے کی جگہ	پس نہیں	تم سب نے قتل کیا اُنہیں	اور لیکن	اللہ نے	قتل کیا ہے اُنہیں

وَمَا	رَمَيْتَ	اِذْ	رَمَيْتَ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	رَمٰى ج
اور نہیں	پھینکی تھی آپ نے (مٹی)	جب	آپ نے پھینکی	اور لیکن	اللہ نے	(وہ) پھینکی

ضروری وضاحت

① یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے، اَیُّھَا صرف وہاں ہوتا ہے جہاں اسم کے شروع میں اَلْ ہو۔② علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔③ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑤ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔

وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ط	اور تاکہ وہ عطا کرے مومنوں کو اپنی طرف سے اچھا انعام
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿17﴾	بیشک اللہ خوب سننے والا، بہت جاننے والا ہے۔ ﴿17﴾
ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ	یہ (بات) اور بیشک اللہ تعالیٰ کمزور کرنے والا ہے
كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿18﴾	کافروں کی تدبیر۔ ﴿18﴾
اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ج	اگر تم فیصلہ چاہو تو وہ یقیناً آچکا ہے تمہارے پاس فیصلہ
وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ج	اور اگر تم باز آجاؤ تو وہ بہت بہتر ہے تمہارے لیے
وَاِنْ تَعُوْدُوْا	اور اگر تم دوبارہ (ایسا) کرو گے (تو)
نَعُدْ ج	ہم (بھی) دوبارہ (ایسا ہی) کریں گے
وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ	اور ہرگز نہیں کام آئے گی تمہارے
فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّلَوْ كَثُرَتْ لا	تمہاری جماعت کچھ بھی اور اگرچہ بہت زیادہ ہو
ع 2/9/16 وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ع ﴿19﴾	اور یقیناً اللہ تعالیٰ مومنوں کے ساتھ ہے۔ ع ﴿19﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اطاعت کرو اللہ کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : مال ودولت، عفو و درگزر، لازم وملزوم۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
مِنْهُ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
بَلَآءً : بلا، ابتلاء وآزمائش، مبتلا۔
حَسَنًا : حسن، احسان، محسن، احسن الجزاء۔
سَمِيْعٌ : سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

تَسْتَفْتِحُوْا : افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔
تَنْتَهُوْا : نہی عن المنکر، منہیات، اوامر ونواہی۔
خَيْرٌ : خیر، خیریت، خیر خواہی، صدقہ وخیرات۔
تَعُوْدُوْا : اعادہ، عود کر آنا۔
شَيْئًا : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
كَثُرَتْ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
مَعَ : مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔
اَطِيْعُوا : اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔

وَلِيُبْلِيَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مِنْهُ	بَلَآءً حَسَنًا ط ①	اِنَّ اللّٰهَ
اور تاکہ وہ عطا کرے	مؤمنوں کو	اپنی طرف سے	اچھا انعام	بیشک اللہ

سَمِيْعٌ ②	عَلِيْمٌ ② ﴿17﴾	ذٰلِكُمْ	وَ	اَنَّ اللّٰهَ	مُوْهِنُ ③
خوب سننے والا	بہت جاننے والا (ہے)	یہ (بات)	اور	بیشک اللہ تعالیٰ	کمزور کرنے والا ہے

كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿18﴾	اِنْ	تَسْتَفْتِحُوْا ④	فَقَدْ	جَآءَكُمُ
کافروں کی تدبیر	اگر	تم سب فیصلہ چاہو	تو یقیناً	آچکا ہے تمہارے پاس

الْفَتْحُ ج	وَاِنْ	تَنْتَهُوْا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ ج
فیصلہ	اور اگر	تم سب باز آجاؤ	تو وہ	بہت بہتر ہے	تمہارے لیے

وَاِنْ	تَعُوْدُوْا	نَعُدْ ج	وَلَنْ	تُغْنِيَ ⑤
اور اگر	تم سب دوبارہ (ایسا) کروگے	(تو) ہم دوبارہ (ایسا ہی) کریں گے	اور ہرگز نہیں	کام آئے گی

عَنْكُمْ ⑥	فِئَتُكُمْ	شَيْئًا	وَّلَوْ	كَثُرَتْ ⑤ لا	وَاَنَّ اللّٰهَ
تمہارے	تمہاری جماعت	کچھ بھی	اور اگرچہ	بہت زیادہ ہو	اور یقیناً اللہ

مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿19﴾ ع	يٰاَيُّهَا ⑦	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَطِيْعُوا اللّٰهَ
مؤمنوں کے ساتھ ہے	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو!	تم سب اطاعت کرو اللہ کی

ع 2/9 16

ضروری وضاحت

①بَلَآءً کا اصل ترجمہ آزمائش ہے، کیونکہ انعام اچھی آزمائش ہے اس لیے ترجمہ انعام کیا گیا ہے۔② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا خوب کیا گیا ہے۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ تَ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ یہاں عَنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔

وَ رَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ	اور اُس کے رسول کی اور نہ تم منہ موڑو اُس سے
وَ اَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿20﴾	اس حال میں کہ تم سن رہے ہو۔ ﴿20﴾
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا	اور نہ ہو جاؤ اُن لوگوں کی طرح جنہوں نے کہا
سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿21﴾	ہم نے سن لیا حالانکہ وہ نہیں سنتے تھے۔ ﴿21﴾
اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ	بیشک جانوروں میں سے بدترین اللہ کے نزدیک
الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿22﴾	(وہ) بہرے گونگے ہیں جو سمجھتے نہیں۔ ﴿22﴾
وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا	اور اگر اللہ جانتا اُن میں کوئی بھلائی (تو)
لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ	ضرور سنوا دیتا اُنہیں اور اگر وہ سنواتا اُنہیں
لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿23﴾	ضرور منہ پھیر جاتے اور وہ اعراض کرنیوالے ہوتے۔ ﴿23﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! بات مانو اللہ کی
وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ	اور (اُس کے) رسول کی جب وہ دعوت دیں تمہیں
لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ	اس کی جو زندگی بخشتی ہے تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	عَلِمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	فِيْهِمْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
تَسْمَعُوْنَ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔	مُّعْرِضُوْنَ	: اعراض کرنا۔
كَالَّذِيْنَ	: کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	اٰمَنُوا	: امن، ایمان، مومن۔
قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اسْتَجِيْبُوْا	: مستجاب الدعاء، استجابت، جواب۔
شَرَّ	: خیر وشر، شریر، شرارت۔	دَعَاكُمْ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
عِنْدَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔	لِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
يَعْقِلُوْنَ	: عقل، عاقل، معقول۔	يُحْيِيْكُمْ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔

وَرَسُوْلَهٗ	وَلَا	تَوَلَّوْا ①	عَنْهُ	وَاَنْتُمْ	تَسْمَعُوْنَ ۚ ﴿20﴾
اور اُسکے رسول کی	اور نہ	تم سب منہ موڑو	اُس سے	اس حال میں کہ تم	تم سب سن رہے ہو

وَلَا	تَكُوْنُوْا ①	كَالَّذِيْنَ ②	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَهُمْ
اور نہ	تم ہوجاؤ	(اُن لوگوں) کی طرح جن	سب نے کہا	ہم نے سن لیا	حالانکہ وہ

لَا يَسْمَعُوْنَ ③ ﴿21﴾	اِنَّ	شَرَّ الدَّوَآبِّ	عِنْدَ اللّٰهِ	الصُّمُّ
نہیں سنتے تھے	بیشک	جانوروں میں سے بدترین	اللہ کے نزدیک	(وہ) بہرے

الْبُكْمُ	الَّذِيْنَ	لَا يَعْقِلُوْنَ ③ ﴿22﴾	وَلَوْ	عَلِمَ اللّٰهُ	فِيْهِمْ
گونگے ہیں	(وہ لوگ) جو	نہیں وہ سب سمجھتے	اور اگر	اللہ جانتا	اُن میں

خَيْرًا ④	لَّاَسْمَعَهُمْ ۭ	وَلَوْ	اَسْمَعَهُمْ	لَتَوَلَّوْا ⑤
کوئی بھلائی	(تو) ضرور سنوا دیتا اُنہیں	اور اگر	وہ سنواتا اُنہیں	ضرور سب منہ پھیر جاتے

وَّهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ ⑥ ﴿23﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اسْتَجِيْبُوْا
اور وہ	اعراض کرنیوالے ہوتے	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو!	تم سب بات مانو

لِلّٰهِ	وَلِلرَّسُوْلِ	اِذَا	دَعَاكُمْ ⑦	لِمَا	يُحْيِيْكُمْ ۚ ⑦⑧
اللہ کی	اور (اُس کے) رسول کی	جب	وہ دعوت دیں تمہیں	(اس) کی جو	زندگی بخشتی ہے تمہیں

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہوتو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔② كَ میں تشبیہ کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہوتو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑤ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑦ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔⑧ یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ — اور جان لو کہ بیشک اللہ حائل ہوتا ہے بندے کے درمیان

وَ قَلْبِهٖ وَ اَنَّهٗٓ — اور اُس کے دل (کے درمیان) اور یہ یقینی بات ہے کہ

اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿24﴾ — اُسی کی طرف تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے۔ ﴿24﴾

وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ — اور ڈرو اُس فتنے سے (جو) ہرگز نہیں پہنچے گا (صرف)

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ — اُن لوگوں کو جنھوں نے ظلم کیا تم میں سے خاص طور پر

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿25﴾ — اور جان لو کہ بے شک اللہ سخت سزا والا ہے۔ ﴿25﴾

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ — اور یاد کرو جب تم بہت تھوڑے تھے

مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ — کمزور سمجھے جاتے تھے زمین میں، تم ڈرتے تھے

اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ — (اس بات سے) کہ اُچک (نہ) لے جائیں تمہیں لوگ

فَاٰوٰىكُمْ وَ اَيَّدَكُمْ — تو اُس نے جگہ دی تمہیں اور قوت دی تمہیں

بِنَصْرِهٖ وَ رَزَقَكُمْ — اپنی مدد کے ساتھ اور رزق دیا تمہیں

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿26﴾ — پاکیزہ چیزوں سے تاکہ تم شکر کرو۔ ﴿26﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
يَحُوْلُ : حائل، محال۔
بَيْنَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
قَلْبِهٖ : قلبی تعلق، امراضِ قلب، قلوب واذہان۔
تُحْشَرُوْنَ : حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔
اِتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔
تُصِيْبَنَّ : مصیبت، آلام ومصائب۔
خَآصَّةً : خاص، خاصہ، خصوصیت، خصائص۔

اُذْكُرُوْٓا : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
مُّسْتَضْعَفُوْنَ : ضعف، ضعیف، ضعفا۔
تَخَافُوْنَ : خوف، خائف، خوف وہراس۔
فَاٰوٰىكُمْ : ملجا وماویٰ۔
اَيَّدَكُمْ : تائید، مؤید۔
بِنَصْرِهٖ : ناصر، نصیر، انصار، منصور، نصرت۔
الطَّيِّبٰتِ : طیب وطاہر، مدینہ طیبہ، کلمہ طیبہ۔
تَشْكُرُوْنَ : شکر، شاکر، اظہارِ تشکر، شکرگزار۔

وَاعْلَمُوْٓا ①	اَنَّ اللّٰهَ	يَحُوْلُ ②	بَيْنَ الْمَرْءِ	وَقَلْبِهٖ
اور تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	حائل ہوتا ہے	بندے کے درمیان	اور اُسکے دل

وَاَنَّهٗٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ③ (24)	وَاتَّقُوْا ①	فِتْنَةً ④
اور یہ یقینی بات ہے کہ	اُسی کی طرف	تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے	اور تم سب ڈرو	اُس فتنے سے

لَّا تُصِيْبَنَّ ④⑤	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْكُمْ	خَآصَّةً ۚ ④
(جو) نہیں پہنچے گا صرف	(اُن لوگوں کو) جن	سب نے ظلم کیا	تم میں سے	خاص طور پر

وَاعْلَمُوْٓا ①	اَنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ (25)	وَاذْكُرُوْٓا ①	اِذْ اَنْتُمْ
اور تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	سخت سزا والا ہے	اور تم سب یاد کرو	جب تم

قَلِيْلٌ	مُّسْتَضْعَفُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	تَخَافُوْنَ	اَنْ
بہت تھوڑے تھے	کمزور سمجھے جاتے تھے	زمین میں	تم سب ڈرتے تھے	کہ

يَّتَخَطَّفَكُمُ ②⑥⑦	النَّاسُ	فَاٰوٰىكُمْ ⑦	وَاَيَّدَكُمْ ⑦	بِنَصْرِهٖ
اُچک (نہ) لے جائیں تمہیں	لوگ	تو اس نے جگہ دی تمہیں	اور قوت دی تمہیں	اپنی مدد کے ساتھ

وَ	رَزَقَكُمْ ⑦	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ④	لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ⑧ (26)
اور	اُس نے رزق دیا تمہیں	پاکیزہ چیزوں سے	تاکہ تم سب شکر کرو

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
③ اگر تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ ۃ، ات اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔ ⑥ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑧ کُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو
لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ	مت خیانت کرو اللہ کی اور (اس کے) رسول کی
وَتَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِكُمْ	اور (نہ) تم خیانت کرو اپنی امانتوں میں
وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ 27	اس حال میں کہ تم جانتے ہو۔
وَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ	اور جان لو، درحقیقت تمہارے مال
وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ	اور تمہاری اولاد ایک آزمائش ہیں
وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ 28 ع	اور بے شک اللہ اُس کے پاس اجر عظیم ہے۔ 28 ع
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم ڈرو اللہ سے
يَجْعَلْ لَّكُمْ	(تو) وہ بنا دے گا تمہارے لیے (حق اور باطل میں)
فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ	فرق کرنے کی (کسوٹی) اور دور کر دے گا تم سے
سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ	تمہاری برائیاں اور بخش دے گا تمہیں
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ 29	اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ 29

ع 3/9 17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا	امن، ایمان، مومن۔	عَظِيْمٌ	عظیم، معظم، تعظیم، عظمت۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	تَتَّقُوا	تقویٰ، متقی۔
تَخُوْنُوا	خیانت، خائن۔	فُرْقَانًا	فرق، تفریق، فراق۔
الرَّسُوْلَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	يُكَفِّرْ	کفارہ۔
اَمٰنٰتِكُمْ	امانت، امین۔	سَيِّاٰتِكُمْ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
تَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	يَغْفِرْ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
فِتْنَةٌ	فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔	ذُو	ذوالجلال، ذومعنی، ذومال، ذوالحجہ۔
عِنْدَهٗۤ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔	الْفَضْلِ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔

يٰاَيُّهَا ①	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَخُوْنُوا	اللّٰهَ ②	وَالرَّسُوْلَ
اے	(وہ لوگو!) جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب خیانت کرو	اللہ (کی)	اور رسول (کی)

وَتَخُوْنُوْٓا	اَمٰنٰتِكُمْ ③	وَ	اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ④ (27)
اور (نہ) تم خیانت کرو	اپنی امانتوں میں	اس حال میں کہ	تم سب جانتے ہو

وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَآ ⑤	اَمْوَالُكُمْ	وَاَوْلَادُكُمْ	فِتْنَةٌ ③⑥ لا
اور تم سب جان لو	درحقیقت	تمہارے مال	اور تمہاری اولاد	ایک آزمائش ہیں

وَّ	اَنَّ اللّٰهَ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ عَظِيْمٌ ⑦ ع (28)	يٰاَيُّهَا ①
اور	بیشک اللہ	اُس کے پاس	بہت بڑا اجر ہے	اے

ع 3 9 17

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنْ	تَتَّقُوا اللّٰهَ	يَجْعَلْ
(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو!	اگر	تم سب ڈرو اللہ سے	(تو) وہ بنا دے گا

لَّكُمْ	فُرْقَانًا	وَّيُكَفِّرْ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ ③
تمہارے لیے	فرق کرنے کی (کسوٹی)	اور دور کر دے گا	تم سے	تمہاری برائیاں

وَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ ط	وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ⑦ (29)
اور	وہ بخش دے گا	تم کو	اور اللہ	بڑے فضل والا ہے

ضروری وضاحت

①یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اَنْتُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑤ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا بڑے کیا گیا ہے۔

وَ اِذْ يَمْكُرُ بِكَ	اور جب خفیہ تدبیریں کر رہے تھے آپ کے خلاف
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تا کہ وہ قابو (قید) کر لیں آپکو
اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ	یا قتل کر دیں آپ کو یا نکال دیں آپ کو
وَ يَمْكُرُوْنَ	اور وہ خفیہ تدبیریں کر رہے تھے
وَ يَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ	اور اللہ بھی (خفیہ) تدبیر کر رہا تھا، اور اللہ
وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ (30)	سب سے بہتر ہے خفیہ تدبیر کرنیوالوں میں سے (30)
وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا	اور جب پڑھی جاتی ہیں اُن پر ہماری آیات
قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ	(تو) کہتے ہیں یقیناً ہم نے سن لیا اگر ہم چاہیں (تو)
لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ	یقیناً ہم (بھی) کہہ سکتے ہیں اس کی مثل
اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ (31)	نہیں ہیں یہ مگر پہلے لوگوں کے افسانے۔ (31)
وَ اِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا	اور جب انہوں نے کہا اے اللہ! اگر ہے یہ
هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ	(قرآن) ہی حق تیری طرف سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَمْكُرُ	مکروفریب، مکار۔	نَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفارمکہ۔	مِثْلَ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
يَقْتُلُوْكَ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	هٰذَآ	حامل رقعہ ہذا، الہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
يُخْرِجُوْكَ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	اِلَّآ	اِلا ماشاءاللّٰہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
تُتْلٰى	تلاوت قرآن، وحی متلو۔	الْاَوَّلِيْنَ	اوّل وآخر، اوّل انعام، اوّل پوزیشن۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	عِنْدِكَ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	حِجَارَةً	حجراسود، شجروحجر۔
سَمِعْنَا	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔	مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

وَ	اِذۡ	يَمۡكُرُ ①	بِكَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا
اور	جب	خفیہ تدبیریں کررہے تھے	آپ کے (خلاف)	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

لِيُثۡبِتُوۡكَ ②	اَوۡ	يَقۡتُلُوۡكَ ②	اَوۡ	يُخۡرِجُوۡكَ ② ؕ
تاکہ وہ سب قابو (قید) کرلیں آپکو	یا	وہ سب قتل کردیں آپ کو	یا	وہ سب نکال دیں آپ کو

وَ	يَمۡكُرُوۡنَ	وَ يَمۡكُرُ اللّٰهُ ①③ ؕ	وَاللّٰهُ	خَيۡرُ
اور	وہ خفیہ تدبیریں کررہے تھے	اور اللہ بھی تدبیر کررہا تھا	اور اللہ	سب سے بہتر ہے

الۡمٰكِرِيۡنَ ۞30	وَاِذَا	تُتۡلٰى ④	عَلَيۡهِمۡ	اٰيٰتُنَا ⑤
خفیہ تدبیر کرنیوالوں (میں سے)	اور جب	پڑھی جاتی ہیں	اُن پر	ہماری آیات

قَالُوۡا	قَدۡ	سَمِعۡنَا	لَوۡ	نَشَآءُ	لَقُلۡنَا
(تو) کہتے ہیں	یقیناً	ہم نے سن لیا	اگر	ہم چاہیں	(تو) یقیناً ہم (بھی) کہہ سکتے ہیں

مِثۡلَ هٰذَآ ۙ	اِنۡ هٰذَآ ⑥	اِلَّآ	اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ۞31	وَ اِذۡ	قَالُوا
اس کی مثل	نہیں یہ	مگر	سب پہلے لوگوں کے افسانے	اور جب	انہوں نے کہا

اللّٰهُمَّ	اِنۡ	كَانَ	هٰذَا	هُوَالۡحَقَّ ⑦	مِنۡ عِنۡدِكَ
اے اللہ!	اگر	ہے	یہ (قرآن)	ہی حق	تیری طرف سے

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② علامت وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہوتو اس کا "ا" گرجاتا ہے۔③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہووہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔④ تـ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں، عموماً انسان کے علاوہ کی جمع کے ساتھ فعل واحد مؤنث آتا ہے۔⑤ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ اِنۡ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّآ ہوتو اس اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑦ هُوَ کے بعد اَلۡ ہوتو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَاَمۡطِرۡ عَلَيۡنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ	تو برسا ہم پر پتھر آسمان سے
اَوِ ائۡتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿32﴾	یا لے آ ہم پر کوئی دردناک عذاب۔ ﴿32﴾
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمۡ	اور نہیں ہے اللہ کہ عذاب دے اُنہیں
وَاَنۡتَ فِيۡهِمۡ ؕ	اس حال میں کہ آپ اُن میں (موجود) ہوں
وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمۡ	اور نہیں ہے اللہ عذاب دینے والا اُن کو
وَهُمۡ يَسۡتَغۡفِرُوۡنَ ﴿33﴾	اس حال میں کہ وہ بخشش طلب کرتے ہوں۔ ﴿33﴾
وَمَا لَهُمۡ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ	اور کیا ہے اُن کو کہ نہ عذاب دے اُنہیں اللہ
وَهُمۡ يَصُدُّوۡنَ عَنِ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ	اس حال میں کہ وہ روک رہے ہیں مسجد حرام سے
وَمَا كَانُوۡۤا اَوۡلِيَآءَهٗ ؕ	حالانکہ نہیں ہیں وہ اس کے متولی
اِنۡ اَوۡلِيَآؤُهٗۤ اِلَّا الۡمُتَّقُوۡنَ	نہیں ہیں اس کے متولی مگر متقی لوگ ہی
وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿34﴾	اور لیکن اُن میں سے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿34﴾
وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمۡ عِنۡدَ الۡبَيۡتِ	اور نہیں ہوتی اُن کی نماز بیت اللہ کے پاس

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيۡنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الۡمُتَّقُوۡنَ : تقویٰ، متقی۔
السَّمَآءِ : ارض وسماء، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	لٰكِنَّ : لیکن۔
اَلِيۡمٍ : عذابِ الیم، المناک، رنج والم۔	اَكۡثَرَهُمۡ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
لِيُعَذِّبَهُمۡ : عذاب، عذابِ الٰہی، عذابِ جہنم۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
فِيۡهِمۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	يَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
يَسۡتَغۡفِرُوۡنَ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	صَلَاتُهُمۡ : صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔
الۡحَرَامِ : حرام، محرم، تحریم، حرمت۔	الۡبَيۡتِ : بیت اللہ، بیت المقدس، اہلِ بیت۔
اَوۡلِيَآءَهٗ : ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔	اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔

فَاَمْطِرْ	عَلَيْنَا	حِجَارَةً ①	مِّنَ السَّمَآءِ	اَوِ ائْتِنَا ②
پس تو برسا	ہم پر	پتھر	آسمان سے	یا لے آ ہم پر
بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (32)	وَمَا	كَانَ اللّٰهُ	لِيُعَذِّبَهُمْ ③	وَ
کوئی دردناک عذاب	اور نہیں	ہے اللہ	کہ وہ عذاب دے اُنہیں	اس حال میں کہ

اَنْتَ	فِيْهِمْ ؕ	وَمَا	كَانَ اللّٰهُ	مُعَذِّبَهُمْ ④	وَ
آپ	اُن میں (موجود) ہوں	اور نہیں	ہے اللہ	عذاب دینے والا اُنکو	اس حال میں کہ
هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ⑤ (33)	وَمَا	لَهُمْ	اَلَّا	يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ ③⑥	
وہ سب بخشش طلب کرتے ہوں	اور کیا ہے	اُن کو	کہ نہ	عذاب دے اُنہیں اللہ	
وَ	هُمْ يَصُدُّوْنَ ⑤	عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَمَا	كَانُوْٓا	
اس حال میں کہ	وہ سب روک رہے ہیں	مسجد حرام سے	حالانکہ نہیں	ہیں وہ	
اَوْلِيَآءَهٗ ؕ	اِنْ ⑦	اَوْلِيَآؤُهٗٓ	اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ
اسکے متولی	نہیں	اسکے متولی	مگر سب متقی لوگ	اور لیکن	اُن میں سے اکثر
لَا يَعْلَمُوْنَ ⑧ (34)	وَمَا	كَانَ	صَلَاتُهُمْ	عِنْدَ الْبَيْتِ	
نہیں وہ سب جانتے	اور نہیں	ہوتی	اُن کی نماز	بیت اللہ کے پاس	

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اِئْتِنَا کا اصل ترجمہ تو آ ہمارے پاس ہے، اگر اس کے بعد بِ ہو تو پھر اس کا ترجمہ تو لے آ ہمارے پاس ہوتا ہے۔ ③ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ④ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑤ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑥ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

اِلَّا مُكَآءً وَّ تَصْدِيَةً ؕ	سوائے سیٹیاں بجانے اور تالیاں بجانے کے
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿35﴾	سو تم چکھو عذاب اس وجہ سے جو تھے تم کفر کرتے ﴿35﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ	بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ خرچ کرتے ہیں
اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اپنے مال تا کہ وہ روکیں (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے
فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ	پس عن قریب وہ خرچ کریں گے اُنہیں، پھر ہوگی
عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ؕ۬	اُن پر حسرت پھر وہ مغلوب کر دیے جائیں گے
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اور جن لوگوں نے کفر کیا
اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿36﴾	جہنم کی طرف وہ اکٹھے کیے جائیں گے۔ ﴿36﴾
لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ	تا کہ الگ کر دے اللہ ناپاک کو پاک سے
وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ	اور کر دے ناپاک کو اس کے بعض کو بعض پر
فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا	پھر وہ ڈھیر بنا دے اُسے اکٹھا
فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ	پھر وہ ڈال دے اُسے جہنم میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔	يُغْلَبُوْنَ	غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔
فَذُوْقُوا	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	يُحْشَرُوْنَ	حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	لِيَمِيْزَ	امتیاز، امتیازی حیثیت، تمیز، ممتاز۔
تَكْفُرُوْنَ	کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔	الْخَبِيْثَ	خُبث، خبیث، خباثت۔
يُنْفِقُوْنَ	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	الطَّيِّبِ	طیب وطاہر، طیب چیزیں، کلمہ طیبہ۔
سَبِيْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	بَعْضَهٗ	بعض معاملات، بعض اوقات۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	جَمِيْعًا	جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
حَسْرَةً	حسرت، حسرتیں، حسرت بھری نگاہیں۔	فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔

اِلَّا مُكَآءً	وَّتَصْدِيَةً ① ط	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا ②	كُنْتُمْ
سوائے سیٹیاں	اور تالیاں بجانے کے	سو تم سب چکھو	عذاب	اس وجہ سے جو	تھے تم

تَكْفُرُوْنَ 35	اِنَّ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ
تم سب کفر کرتے	بیشک (وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	وہ سب خرچ کرتے ہیں	اپنے مال

لِيَصُدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط	فَسَيُنْفِقُوْنَهَا
تا کہ وہ سب روکیں (لوگوں کو)	اللہ کے راستے سے	پس عن قریب وہ سب خرچ کریں گے اُنہیں

ثُمَّ تَكُوْنُ ③	عَلَيْهِمْ	حَسْرَةً ①	ثُمَّ	يُغْلَبُوْنَ ط ④	وَالَّذِيْنَ
پھر ہو گی	اُن پر	حسرت	پھر	وہ سب مغلوب کر دیے جائیں گے	اور جن

كَفَرُوْٓا	اِلٰى جَهَنَّمَ	يُحْشَرُوْنَ ④ لا 36	لِيَمِيْزَ اللّٰهُ ⑤⑥
سب نے کفر کیا	جہنم کی طرف	وہ سب اکٹھے کیے جائیں گے	تا کہ الگ الگ کر دے اللہ

الْخَبِيْثَ ⑦	مِنَ الطَّيِّبِ	وَيَجْعَلَ	الْخَبِيْثَ	بَعْضَهٗ	عَلٰى بَعْضٍ
ناپاک کو	پاک سے	اور وہ کر دے	ناپاک کو	اس کے بعض کو	بعض پر

فَيَرْكُمَهٗ	جَمِيْعًا	فَيَجْعَلَهٗ	فِيْ جَهَنَّمَ ط
پھر وہ ڈھیر بنا دے اُسے	اکٹھا	پھر وہ ڈال دے اُسے	جہنم میں

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔③ تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

ع 4 9 18

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ع ﴿37﴾	وہی لوگ ہی خسارہ پانے والے ہیں۔ ع ﴿37﴾
قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	کہہ دیجیے اُن لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا
اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ	اگر وہ باز آ جائیں (تو) بخش دیا جائے گا اُن کو
مَّا قَدْ سَلَفَ ج وَ اِنْ يَّعُوْدُوْا	جو یقیناً گزر چکا ہے اور اگر وہ دوبارہ ایسا کریں گے
فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿38﴾	تو یقیناً گزر چکا ہے پہلے لوگوں کا طریقہ۔ ﴿38﴾
وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ	اور تم لڑو اُن سے یہاں تک کہ نہ رہے کوئی فتنہ (شرک)
وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ج	اور ہو جائے دین وہ سب اللہ کا
فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا	پھر اگر وہ باز آ جائیں تو بے شک اللہ (اس) کو جو
يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿39﴾	وہ عمل کر رہے ہیں خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿39﴾
وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا	اور اگر وہ منہ موڑ لیں تو جان لو
اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ط	کہ بے شک اللہ ہی تمہارا کارساز ہے
نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿40﴾	بہترین کارساز اور بہترین مددگار ہے۔ ﴿40﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْخٰسِرُوْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔
لِّلَّذِيْنَ : الحمدللہ، لہٰذا۔
كَفَرُوْٓا : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
يَّنْتَهُوْا : نہی عن المنکر، منہیات، اوامر ونواہی۔
يُغْفَرْ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
سَلَفَ : سلف صالحین، اسلاف، سلفی علما۔
يَّعُوْدُوْا : اعادہ، عود کر آنا۔
مَضَتْ : زمانہ ماضی، ماضی قریب، ماضی بعید۔

سُنَّتُ : کتاب وسنت، اتباعِ سنت، سنت مؤکدہ۔
الْاَوَّلِيْنَ : اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ، اوّل وآخر۔
قَاتِلُوْهُمْ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال، معمولِ زندگی۔
بَصِيْرٌ : سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
فَاعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
مَوْلٰىكُمْ : ولی، اولیاءِ کرام، ولایت، مولیٰ۔
النَّصِيْرُ : ناصر، نصیر، انصار، منصور، نصرت۔

ع 4 9 18

اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿37﴾ ① ع	قُلْ	لِّلَّذِيْنَ
وہی (لوگ)	ہی خسارہ پانے والے ہیں	آپ کہہ دیجیے	(اُن لوگوں) سے جن

كَفَرُوْٓا	اِنْ	يَّنْتَهُوْا	يُغْفَرْ ②	لَهُمْ	مَّا	قَدْ
سب نے کفر کیا	اگر	وہ سب باز آجائیں	(تو) بخش دیا جائے گا	اُن کو	جو	یقیناً

سَلَفَ ج	وَاِنْ	يَّعُوْدُوْا	فَقَدْ	مَضَتْ ③	سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ④ ﴿38﴾
گزر چکا ہے	اور اگر	وہ سب دوبارہ ایسا کریں گے	تو یقیناً	گزر چکا	پہلے لوگوں کا طریقہ

وَ	قَاتِلُوْهُمْ ⑤	حَتّٰى	لَا تَكُوْنَ ⑥	فِتْنَةٌ ⑥	وَّيَكُوْنَ ⑦
اور	تم سب لڑو اُن سے	یہاں تک کہ	نہ رہے	کوئی فتنہ (شرک)	اور ہو جائے

الدِّيْنُ	كُلُّهٗ	لِلّٰهِ ج	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ	بِمَا
دین	وہ سب	اللہ کا	پھر اگر	وہ سب باز آجائیں	تو بیشک اللہ	(اس) کو جو

يَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿39﴾	وَاِنْ	تَوَلَّوْا ⑧	فَاعْلَمُوْٓا
وہ سب عمل کر رہے ہیں	خوب دیکھنے والا ہے	اور اگر	وہ سب منہ موڑ لیں	تو تم سب جان لو

اَنَّ اللّٰهَ	مَوْلٰىكُمْ ط	نِعْمَ	الْمَوْلٰى	وَنِعْمَ	النَّصِيْرُ ﴿40﴾
کہ بیشک اللہ	تمہارا کارساز ہے	بہترین	کارساز	اور بہترین	مددگار ہے

ضروری وضاحت

① هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ سُنَّتُ کو عموماً ۃ کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ ⑤ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑥ تَ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟۔“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

وَاعْلَمُوْٓا 10

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

بیت القرآن
لاہور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿وَاعْلَمُوْٓا 10﴾ پارہ نمبر 10
مرتب	پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
ایڈیشن دوم اشاعت اول	اگست 2014
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150 ، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون : 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 115

فیکس: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 111

ویب سائٹ : www.bait-ul-quran.org

ای میل : Info@bait-ul-quran.org

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوحِ محفوظ سے جبریل امینؑ کے ذریعے محمد رسول اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتابِ ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لئے تزکیۂ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیرِ دماغ کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تاکہ اس میں غور و فکر آسان ہو اور راہِ عمل ہر ایک طالبِ ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علمُ الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم و فنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل و گلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک مؤقر اور مؤثر ادارہ "بیت القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روحِ رواں محترم عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔

فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں کے حوالے سے پیش کر کے پھر انہیں رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روزمرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور و فکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے مفتاح والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔

"مصباح القرآن" ترجمہ قرآن میں یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالبِ قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ مصباح میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں روز مرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعیّن کر دیئے ہیں تاکہ ایک استاد یا طالبِ قرآن اِن کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، یوں اس صفحے کے مقابل صفحہ پر پھر انہی تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔ میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں الجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہمِ قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامتہ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ وہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کے حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین!

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر: بیت الحکمت، لاہور، پاکستان

ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاس لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے، لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہوجاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور وفکر کرنے پر مجبور کئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل وکرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیات تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہوجاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں، اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے تا کہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہو سکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آ چکی ہے، اس کے علاوہ ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمدللہ اس سلسلے کے دسویں پارے کا یہ پہلا ایڈیشن ہے جو آپ حضرات کے ہاتھوں میں ہے اسکی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کئے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعوٰی نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقے کو پیشِ نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ اور اس کارِ خیر میں تعاون کرنے والے تمام لوگوں کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین یا رب العالمین!

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشؤون الإسلامیة والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودیة

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ	اورتم جان لو کہ بیشک (جو) تم نے غنیمت حاصل کی ہے
مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ	کسی چیز سے تو بے شک اللہ کے لیے ہے
خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ	اُس کا پانچواں حصہ اور (اسکے) رسول کے لیے ہے
وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى	اور قرابت والے اور یتیموں کے لیے
وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ	اور مسکینوں اور مسافروں (کے لیے ہے)
اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ	اگر ہو تم ایمان لائے اللہ پر
وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا	اور (اس پر) جو ہم نے اُتارا ہے اپنے بندے پر
يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۭ	فیصلے کے دن (جس) دن باہم ملیں دو جماعتیں
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿41﴾	اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿41﴾
اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا	جب (تھے) تم قریبی کنارے پر
وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى	اور وہ (تمہارے دشمن) دور کے کنارے پر (تھے)
وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ۭ	اور قافلہ نیچے (کی طرف) تھا تم سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِعْلَمُوْٓا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم انسانیت۔	اَنْزَلْنَا	: نازل، نزول، شان نزول۔
غَنِمْتُمْ	: غنیمت، مال غنیمت، غنیمتیں۔	عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
شَيْءٍ	: شے، اشیائے خورونوش۔	عَبْدِنَا	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
الْقُرْبٰى	: قریب، قربت، مقرب، تقرب۔	الْفُرْقَانِ	: فرق، تفریق، فاروق اعظم۔
ابْنِ	: ابن، متبنی، ابن الوقت۔	الْتَقَى	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
السَّبِيْلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	الْجَمْعٰنِ	: جمع، جماعت، جامع، مجموعہ۔
اٰمَنْتُمْ	: ایمان، امن، مؤمن۔	قَدِيْرٌ	: قادر، قدیر، قدرت۔
مَآ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	الدُّنْيَا	: دنیا و آخرت، دین و دنیا، دنیاداری۔

وَاعْلَمُوْٓا ①	اَنَّمَا	غَنِمْتُمْ	مِّنْ شَيْءٍ ②	فَاَنَّ
اور تم سب جان لو	کہ بیشک جو	تم نے غنیمت حاصل کی ہے	کسی چیز سے	تو بیشک

لِلّٰهِ	خُمُسَهٗ	وَلِلرَّسُوْلِ	وَ	لِذِي الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى
اللہ کیلئے	اُس کا پانچواں (حصہ ہے)	اور رسول کیلئے	اور	قرابت والے کیلئے	اور یتیموں

وَالْمَسٰكِيْنِ ③	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ	اِنْ	كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ ④
اور مسکینوں	اور	مسافروں (کے لیے ہے)	اگر	ہو تم ایمان لائے

بِاللّٰهِ	وَمَآ	اَنْزَلْنَا	عَلٰى عَبْدِنَا	يَوْمَ الْفُرْقَانِ
اللہ پر	اور جو	ہم نے اُتارا ہے	اپنے بندے پر	فیصلے کے دن

يَوْمَ	الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
(جس) دن	باہم ملیں	دو جماعتیں	اور اللہ	ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ⑤ (41)	اِذْ	اَنْتُمْ	بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا ⑥	وَهُمْ
خوب قدرت رکھنے والا (ہے)	جب	تم	قریبی کنارے پر	اور وہ

بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى ⑥	وَ	الرَّكْبُ	اَسْفَلَ ⑦	مِنْكُمْ ؕ
دور کے کنارے پر	اور	قافلہ	نیچے تھا	تم سے

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔② تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ یْنِ جمع کی علامت نہیں بلکہ یہ نون اصل لفظ کا حصہ ہے۔④ کُنْتُمْ اور اٰمَنْتُمْ میں دونوں تُمْ کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑤ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔⑥ ة اور ـٰی مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ	اور اگر تم ایک دوسرے سے وعدہ کرتے
لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ	(تو) ضرور تم اختلاف کرتے وقت مقرر میں
وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ	اور لیکن (اللہ نے تمہیں اکٹھا کر دیا) تا کہ پورا کر دے اللہ
اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ۬	اس کام کو (جو) تھا کیا جانے والا
لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ	تا کہ ہلاک ہو جو ہلاک ہو واضح دلیل سے
وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ؕ	اور زندہ رہے جو زندہ رہے واضح دلیل سے
وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ (42)	اور بیشک اللہ یقیناً خوب سننے والا جاننے والا ہے۔ (42)
اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ	جب اللہ دکھا رہا تھا آپ کو وہ (کافر)
فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ؕ	آپ کے خواب میں تھوڑے
وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا	اور اگر وہ دکھلاتا آپ کو اُنہیں زیادہ
لَّفَشِلْتُمْ	(تو) ضرور تم ہمت ہار جاتے
وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ	اور ضرور تم آپس میں جھگڑتے (اس) معاملے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَوَاعَدْتُّمْ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
لَاخْتَلَفْتُمْ : اختلاف، مختلف، اختلافات۔
الْمِيْعٰدِ : میعاد، میعادی بخار۔
لِّيَقْضِيَ : قضا، قاضی۔
اَمْرًا : امر، آمر، مامور، امارت۔
مَفْعُوْلًا : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
لِّيَهْلِكَ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
بَيِّنَةٍ : دلیل بین، مبینہ طور پر۔

يَحْيٰى ، حَيَّ : حیات، احیائے دین۔
لَسَمِيْعٌ : سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
يُرِيْكَهُمُ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
قَلِيْلًا : قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
كَثِيْرًا : کثیر، کثرت، اکثر، اکثریت۔
لَتَنَازَعْتُمْ : تنازع، متنازع علاقہ، باعث نزاع۔
الْاَمْرِ : امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔

وَلَوْ	تَوَاعَدْتُّمْ ①	لَاخْتَلَفْتُمْ ②	فِي الْمِيْعٰدِ ۙ
اور اگر	تم آپس میں وعدہ کرتے	ضرور تم اختلاف کرتے	وقت مقرر میں

وَ	لٰكِنْ	لِّيَقْضِيَ ③	اللّٰهُ ④	اَمْرًا	كَانَ
اور	لیکن	تاکہ پورا کردے	اللہ	(اس) کام کو	(جو) تھا

مَفْعُوْلًا ۙ ⑤	لِّيَهْلِكَ ③	مَنْ	هَلَكَ	عَنْۢ بَيِّنَةٍ ⑥
کیا جانے والا	تاکہ ہلاک ہو	جو	ہلاک ہو	واضح دلیل سے

وَّيَحْيٰى	مَنْ	حَيَّ	عَنْۢ بَيِّنَةٍ ۭ ⑥	وَاِنَّ	اللّٰهَ
اور وہ زندہ رہے	جو	زندہ رہے	واضح دلیل سے	اور بے شک	اللہ

لَسَمِيْعٌ ②⑦	عَلِيْمٌ ۙ ⑦ (42)	اِذْ	يُرِيْكَهُمُ	اللّٰهُ ④
یقیناً خوب سننے والا	خوب جاننے والا (ہے)	جب	وہ دکھا رہا تھا آپ کو اُنہیں	اللہ

فِيْ مَنَامِكَ	قَلِيْلًا ۭ	وَلَوْ	اَرٰىكَهُمْ	كَثِيْرًا
آپ کے خواب میں	تھوڑے	اور اگر	وہ دکھلاتا آپ کو اُنہیں	زیادہ

لَّفَشِلْتُمْ ②	وَ	لَتَنَازَعْتُمْ ①②	فِي الْاَمْرِ
ضرور تم ہمت ہار جاتے	اور	ضرور تم آپس میں جھگڑتے	معاملے میں

ضروری وضاحت

① علامت تَ اور ا میں باہمی طور پر کام کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔② شروع میں علامت لَ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔③ یہاں علامت یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑤ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
⑦ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ	اور لیکن اللہ نے سلامت رکھا، بے شک وہ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿43﴾	خوب جاننے والا ہے سینوں والی (بات) کو۔ ﴿43﴾
وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ	اور جب وہ دکھلا رہا تھا تمہیں اُن (کافروں) کو
اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا	جب تم باہم ملے، تمہاری آنکھوں میں تھوڑے
وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ	اور وہ کم دکھلا رہا تھا تمہیں اُن کی آنکھوں میں
لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا	تاکہ پورا کردے اللہ (اُس) کام کو
كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ وَاِلَى اللّٰهِ	(جو) تھا کیا جانے والا، اور اللہ کی طرف
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿44﴾ ع	لوٹائے جاتے ہیں تمام معاملات۔ ﴿44﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو!
اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً	جب ٹکراؤ کسی گروہ سے
فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ	تو تم ثابت قدم رہو اور یاد کرو اللہ تعالیٰ کو
كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿45﴾ ج	بہت زیادہ تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔ ﴿45﴾

ع 7/1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَلَّمَ : سلام، سلامتی، سلامت۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم انسانیت۔
الصُّدُوْرِ : شرح صدر، شق صدر، صدر مقام۔
يُرِيْكُمُوْهُمْ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
الْتَقَيْتُمْ، لَقِيْتُمْ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
اَعْيُنِكُمْ : عین سامنے، بعینہ، عینی شاہد۔
قَلِيْلًا : قلیل، قلت، الاقلیل۔
لِيَقْضِيَ : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
اَمْرًا، الْاُمُوْرُ : امر، آمر، مامور۔
مَفْعُوْلًا : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تُرْجَعُ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
فَاثْبُتُوْا : ثابت قدم، ثبوت، مثبت، اثبات۔
اذْكُرُوا : ذکر، ذاکر، تذکرہ، مذکورہ۔
كَثِيْرًا : کثرت، کثیر، اکثر۔
تُفْلِحُوْنَ : فلاح و بہبود، فلاحی ادارے۔

وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	سَلَّمَ ط	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ ①	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (43)
اور لیکن	اللہ نے	سلامت رکھا	بیشک وہ	خوب جاننے والا	سینوں والی (بات) کو

وَاِذْ	يُرِيْكُمُوْهُمْ ②	اِذِ	الْتَقَيْتُمْ ③	فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ
اور جب	وہ دکھلا رہا تھا تمہیں اُن (کافروں) کو	جب	تم باہم ملے	تمہاری آنکھوں میں

قَلِيْلًا	وَّ	يُقَلِّلُكُمْ	فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ	لِيَقْضِيَ ④
تھوڑے	اور	وہ کم دکھلا رہا تھا تمہیں	اُن کی آنکھوں میں	تاکہ پورا کردے

اللّٰهُ	اَمْرًا	كَانَ	مَفْعُوْلًا ط	وَ	اِلَى اللّٰهِ
اللہ	(اُس) کام کو	(جو) تھا	کیا جانے والا	اور	اللہ کی طرف

ع 5/7/1

تُرْجَعُ ⑤⑥	الْاُمُوْرُ (44) ع	يٰٓاَيُّهَا ⑦	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
لوٹائے جاتے ہیں	(تمام) معاملات	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

اِذَا	لَقِيْتُمْ	فِئَةً ⑤	فَاثْبُتُوْا	وَ
جب	تم ٹکراؤ	کسی گروہ سے	تو تم سب ثابت قدم رہو	اور

اذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَثِيْرًا	لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ⑧ ج (45)
تم سب یاد کرو	اللہ تعالیٰ کو	بہت زیادہ	تاکہ تم سب فلاح پا جاؤ

ضروری وضاحت

①اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔② كُمْ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو درمیان میں وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔③ تَ میں کبھی باہمی طور پر کام کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ تَ اور ةً واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑧ كُمْ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اورتم اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی
وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا	اور مت آپس میں جھگڑو، ورنہ تم کم ہمت ہوجاؤ گے
وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ	اور جاتی رہے گی تمہاری ہوا اور تم صبر کرو
اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۚ﴿46﴾	بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔﴿46﴾
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا	اور نہ تم ہوجاؤ (ان لوگوں) کی طرح جو نکلے
مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا	اپنے گھروں سے اکڑتے ہوئے
وَّرِئَآءَ النَّاسِ	اور لوگوں کو دکھلاوا کرتے ہوئے
وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اور وہ روکتے تھے اللہ کے راستے سے
وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿47﴾	اور اللہ اسکو جو وہ عمل کرتے ہیں گھیرنیوالا ہے۔﴿47﴾
وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ	اور جب مزین کردیے اُن کے لیے شیطان نے
اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ	اُن کے اعمال اور کہا نہیں کوئی غالب آنے والا
لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ	تم پر آج کے دن لوگوں میں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَطِيْعُوا : اطاعت، مطیع، تابع فرماں۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَنَازَعُوْا : تنازع، متنازع، تنازعات۔
رِيْحُكُمْ : ریح بادی۔
اصْبِرُوْا، الصّٰبِرِيْنَ : صبر، صابر۔
مَعَ : مع اہل وعیال، معیت۔
خَرَجُوْا : خارج، خروج، اخراج، مخرج۔
دِيَارِهِمْ : دارالامن، دارالکتب، دیارغیر۔

رِئَآءَ : ریاکاری، رویت ہلال کمیٹی۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
مُحِيْطٌ : احاطہ، محیط۔
زَيَّنَ : زینت، مزین، تزیین وآرائش۔
اَعْمَالَهُمْ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
غَالِبَ : غالب، مغلوب، غلبہ۔
الْيَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔

وَاَطِيْعُوا ①	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَلَا	تَنَازَعُوْا ②③
اور تم سب اطاعت کرو	اللہ کی	اور اُس کے رسول کی	اور مت	تم سب آپس میں جھگڑو

فَتَفْشَلُوْا	وَ	تَذْهَبَ ④	رِيْحُكُمْ	وَاصْبِرُوْا ① ط
ورنہ تم سب کم ہمت ہوجاؤ گے	اور	جاتی رہے گی	تمھاری ہوا	اور تم سب صبر کرو

اِنَّ اللّٰهَ	مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ج (46)	وَ	لَا تَكُوْنُوْا ②	كَالَّذِيْنَ
بیشک اللہ	سب صبر کرنیوالوں کے ساتھ ہے	اور	نہ تم سب ہوجاؤ	(اُن لوگوں) کی طرح جو

خَرَجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	بَطَرًا	وَّ	رِئَآءَ النَّاسِ	وَ
سب نکلے	اپنے گھروں سے	اکڑتے ہوئے	اور	لوگوں کو دکھلاوا کرتے ہوئے	اور

يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط	وَاللّٰهُ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ
وہ سب روکتے تھے	اللہ کے راستے سے	اور اللہ	(اس) کو جو	وہ سب کرتے ہیں

مُحِيْطٌ ⑤ (47)	وَاِذْ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ
گھیرنے والا ہے	اور جب	مزین کردیے	اُن کے لیے	شیطان نے	اُن کے اعمال

وَقَالَ	لَا غَالِبَ ⑥	لَكُمُ	الْيَوْمَ	مِنَ النَّاسِ
اور اُس نے کہا	کوئی نہیں غالب آنے والا	تم پر	آج کے دن	لوگوں میں سے

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③ شروع میں تَ اور درمیان میں ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑥ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

وَاِنِّیْ جَارٌ لَّکُمْ ۚ	اور بیشک میں حمایتی ہوں تمہارا
فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ	پھر جب ایک دوسرے کو دیکھ لیا دونوں جماعتوں نے
نَکَصَ عَلٰی عَقِبَیْهِ	(تو) وہ (شیطان) واپس پلٹا اپنی ایڑیوں پر
وَقَالَ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْکُمْ	اور کہا بیشک میں بے زار ہوں تم سے
اِنِّیْٓ اَرٰی مَا لَا تَرَوْنَ	بیشک میں دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ رہے
اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ	بیشک میں ڈرتا ہوں اللہ سے
وَاللّٰهُ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ع (48)	اور اللہ بہت سخت عذاب والا ہے۔ ع (48)
اِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ	جب کہہ رہے تھے منافق
وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	اور وہ لوگ جو (کہ) اُن کے دلوں میں بیماری تھی
غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِیْنُهُمْ ؕ	دھوکہ دیا ہے ان (لوگوں) کو اُن کے دین نے
وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰهِ	اور جو (کوئی) بھروسا کرے اللہ پر
فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ (49)	تو بیشک اللہ نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ (49)

ع 6 4 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَرَآءَتِ، تَرَوْنَ	رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی، غیر مرئی۔	الْعِقَابِ	عقوبت خانہ۔
عَلٰی	علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔	الْمُنٰفِقُوْنَ	منافق، منافقت، نفاق۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	قُلُوْبِهِمْ	قلب اطہر، قلبی تعلق، قلبی امراض۔
بَرِیْٓءٌ	بری، براءت، بری الذمہ، مبرّا۔	مَّرَضٌ	مرض، امراض، مریض۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماورائے آئین۔	غَرَّ	غرور، مغرور۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	دِیْنُهُمْ	دین حنیف، دین و دنیا، دین و دانش۔
اَخَافُ	خوف، خائف۔	یَّتَوَکَّلْ	توکل، متوکل علی اللہ۔
شَدِیْدُ	شدید، شدت، اشد۔	حَکِیْمٌ	حکیم، حکمت۔

وَ اِنِّیْ	جَارٌ	لَّكُمْ ج	فَلَمَّا	تَرَآءَتِ ①②	الْفِئَتٰنِ ③
اور بیشک میں	حمایتی ہوں	تمہارے لیے	پھر جب	ایک دوسرے کو دیکھ لیا	دونوں جماعتوں نے

نَكَصَ	عَلٰى عَقِبَيْهِ ④	وَ	قَالَ	اِنِّیْ	بَرِیْٓءٌ
(تو) واپس پلٹا (شیطان)	اپنی ایڑیوں پر	اور	کہا	بیشک میں	بےزار ہوں

مِّنْكُمْ	اِنِّیْٓ اَرٰى ⑤	مَا	لَا تَرَوْنَ	اِنِّیْٓ اَخَافُ ⑤
تم سے	بیشک میں دیکھ رہا ہوں	جو	نہیں تم سب دیکھ رہے	بیشک میں ڈرتا ہوں

ع 6 4 2

اللّٰهَ ط	وَاللّٰهُ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ ع (48)	اِذْ	يَقُوْلُ ⑥
اللہ سے	اور اللہ	بہت سخت ہے	عذاب والا	جب	کہہ رہے تھے

الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	فِیْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ
سب منافق	اور	(وہ لوگ) جو (کہ)	اُن کے دلوں میں	بیماری تھی

غَرَّ	هٰٓؤُلَآءِ	دِيْنُهُمْ ط	وَمَنْ	يَّتَوَكَّلْ ⑥⑦
دھوکہ دیا ہے	ان (لوگوں) کو	ان کے دین نے	اور جو	بھروسا کرے

عَلَى اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ ⑧	حَكِيْمٌ ⑧ (49)
اللہ پر	تو بےشک	اللہ	نہایت غالب	بہت حکمت والا

ضروری وضاحت

①اس فعل میں موجود تا اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔②تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔③اسم کے آخر میں اٰنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اپنا، اپنی، اپنے بھی ہوتا ہے۔⑤یْ اور اَ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔⑥یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦علامت یَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑧اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَلَوۡ تَرٰۤی اِذۡ یَتَوَفَّی	اور کاش آپ دیکھیں جب جان قبض کرتے ہیں
الَّذِیۡنَ کَفَرُوا ۙ	(اُن لوگوں کی) جنہوں نے کفر کیا
الۡمَلٰٓئِکَۃُ یَضۡرِبُوۡنَ	فرشتے، وہ مارتے ہیں
وُجُوۡهَهُمۡ وَاَدۡبَارَهُمۡ ۚ	اُن کے چہروں پر اور اُن کی پیٹھوں پر
وَذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡحَرِیۡقِ ﴿50﴾	اور (کہتے ہیں) چکھو جلنے کا عذاب۔ ﴿50﴾
ذٰلِکَ بِمَا قَدَّمَتۡ	یہ اس وجہ سے ہے جو آگے بھیجا ہے
اَیۡدِیۡکُمۡ وَاَنَّ اللّٰهَ لَیۡسَ	تمہارے ہاتھوں نے اور یہ کہ بیشک اللہ نہیں ہے
بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِیۡدِ ﴿51﴾ ۙ	بالکل ظلم کرنیوالا (اپنے) بندوں پر۔ ﴿51﴾
کَدَاۡبِ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ ۙ	(ان کا وہی حال ہوا) جیسے حال ہوا تھا آلِ فرعون کا
وَالَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ	اور (اُن لوگوں کا) جو اُن سے پہلے تھے
کَفَرُوۡا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ	اُنہوں نے انکار کیا اللہ کی آیات کا
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوۡبِهِمۡ ؕ	تو پکڑ لیا اُنہیں اللہ نے اُن کے گناہوں کے سبب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَرٰۤی : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	قَدَّمَتۡ : قدم، اقدام، مقدم، تقدیم۔
یَتَوَفَّی : فوت، وفات، فوتگی۔	اَیۡدِیۡکُمۡ : ید بیضاء، ید طولیٰ، ذوالیدین۔
کَفَرُوا : کفر، کافر، کفار۔	بِظَلَّامٍ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
الۡمَلٰٓئِکَۃُ : ملک الموت، ملائکہ۔	لِّلۡعَبِیۡدِ : عبد، عبادت، عابد، معبود۔
یَضۡرِبُوۡنَ : ضرب کاری، ضرب مؤمن، مضروب۔	اٰلِ : آل یاسر، آل اولاد۔
وُجُوۡهَهُمۡ : متوجہ، علی وجہ البصیرت۔	مِنۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَدۡبَارَهُمۡ : دُبر۔	کَفَرُوۡا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
ذُوۡقُوۡا : ذائقہ، بدذائقہ، ذوق۔	فَاَخَذَهُمۡ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

وَلَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	يَتَوَفَّى ①	الَّذِيْنَ
اور کاش	آپ دیکھیں	جب	جان قبض کرتے ہیں	(اُن لوگوں کی) جن

كَفَرُوا لا	الْمَلٰٓئِكَةُ ②	يَضْرِبُوْنَ	وُجُوْهَهُمْ ③	وَاَدْبَارَهُمْ ③ ج
سب نے کفر کیا	فرشتے	وہ سب مارتے ہیں	اُن کے چہروں پر	اور اُن کی پیٹھوں پر

وَ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿50﴾	ذٰلِكَ ④	بِمَا ⑤
اور	تم سب چکھو	جلنے کا عذاب	یہ	(اس) وجہ سے ہے جو

قَدَّمَتْ ⑥	اَيْدِيْكُمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ
آگے بھیجا ہے	تمہارے ہاتھوں نے	اور	یہ کہ بے شک	اللہ

لَيْسَ	بِظَلَّامٍ ⑦	لِّلْعَبِيْدِ ﴿51﴾ لا	كَدَاْبِ	اٰلِ فِرْعَوْنَ لا
نہیں ہے	ظلم کرنیوالا	بندوں پر	جیسے حال ہوا تھا	آل فرعون کا

وَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ط	كَفَرُوْا
اور	(اُن لوگوں کا) جو	اُن سے پہلے تھے	اُن سب نے انکار کیا

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ⑤	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ ③ ط
اللہ کی آیات کا	تو پکڑ لیا اُنہیں	اللہ نے	اُن کے گناہوں کے سبب

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے اور تہ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ② یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ③ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ④ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ تْ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿52﴾	بیشک اللہ نہایت طاقتور سخت عذاب والا ہے۔ ﴿52﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ	یہ اس وجہ سے ہے کہ بیشک اللہ
لَمْ یَكُ مُغَیِّرًا نِّعْمَةً	نہیں ہے بدلنے والا کسی نعمت کو
اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ	(جو) اُس نے انعام کی ہو اُسے کسی قوم پر
حَتّٰى یُغَیِّرُوْا	یہاں تک کہ وہ بدل دیں
مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ	جو اُن کے دلوں میں ہے اور بیشک اللہ
سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۙ﴿53﴾	خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ ﴿53﴾
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ	(ان کا وہی حال ہوا) جیسا کہ حال ہوا آلِ فرعون کا
وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	اور اُن لوگوں کا جو اُن سے پہلے تھے
كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ	اُنہوں نے جھٹلایا اپنے رب کی آیات کو
فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ	تو ہم نے ہلاک کر دیا اُنہیں اُنکے گناہوں کے سبب
وَاَغْرَقْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ	اور ہم نے غرق کر دیا آلِ فرعون کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَوِیٌّ : قوی، مقوی، قوت۔
شَدِیْدُ : شدید، اشد، شدت۔
الْعِقَابِ : عقوبت خانہ۔
مُغَیِّرًا، یُغَیِّرُوْا : تغیر وتبدل، متغیر۔
نِّعْمَةً، اَنْعَمَهَا : انعام، نعمت، منعم حقیقی۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
بِاَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔

سَمِیْعٌ : سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
عَلِیْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
كَدَاْبِ : کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
اٰلِ : آل واولاد، آل رسول، آل یاسر۔
قَبْلِهِمْ : قبل از غذا، چند دن قبل۔
كَذَّبُوْا : کذب بیانی، کاذب، کذاب، تکذیب۔
فَاَهْلَكْنٰهُمْ : ہلاک، ہلاکت، مہلک۔
اَغْرَقْنَاۤ : غرق، غرقاب۔

اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِيٌّ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ ﴿52﴾	ذٰلِكَ ①
بیشک	اللہ	نہایت طاقتور	(اور) سخت	عذاب والا ہے	یہ

بِاَنَّ	اللّٰهَ	لَمْ يَكُ ②	مُغَيِّرًا ③	نِّعْمَةً ④
(اس) وجہ سے ہے کہ بیشک	اللہ	نہیں ہے	بدلنے والا	کسی نعمت کو

اَنْعَمَهَا	عَلٰى قَوْمٍ ④	حَتّٰى	يُغَيِّرُوْا	مَا
(جو) اُس نے انعام کی ہو اُسے	کسی قوم پر	یہاں تک کہ	وہ سب بدل دیں	جو

بِاَنْفُسِهِمْ لا	وَاَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ ⑤	عَلِيْمٌ ⑤ لا ﴿53﴾
اُن کے دلوں میں ہے	اور بے شک	اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا

كَدَاْبِ	اٰلِ فِرْعَوْنَ لا	وَ	الَّذِيْنَ
(ان کا وہی حال ہوا) جیسا کہ حال ہوا	آل فرعون کا	اور	(اُن لوگوں کا) جو

مِنْ قَبْلِهِمْ ط	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ ⑥	فَاَهْلَكْنٰهُمْ ⑦
اُن سے پہلے تھے	اُن سب نے جھٹلایا	اپنے رب کی آیات کو	تو ہم نے ہلاک کر دیا اُنہیں

بِذُنُوْبِهِمْ	وَ	اَغْرَقْنَآ ⑦	اٰلَ فِرْعَوْنَ ج
اُن کے گناہوں کے سبب	اور	ہم نے غرق کر دیا	آلِ فرعون کو

ضروری وضاحت

①ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ②لَمْ يَكُ اصل میں لَمْ يَكُنْ تھا آخر سے نْ تخفیف کے لیے گر گیا ہے اور یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ۃ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿54﴾	اور (وہ) سب ظلم کرنے والے تھے۔ ﴿54﴾
اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ	بیشک (سب) جانداروں سے بُرے اللہ کے نزدیک
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	(وہ لوگ ہیں) جنہوں نے کفر کیا
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿55﴾	سو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿55﴾
اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ	جن سے آپ نے (صلح کا) عہد لیا ہے اُن میں سے
ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ	پھر وہ توڑ دیتے ہیں اپنے عہد کو
فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿56﴾	ہر بار اور وہ نہیں ڈرتے۔ ﴿56﴾
فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ	پس اگر (کبھی) ضرور تم پاؤ اُنہیں جنگ میں
فَشَرِّدْ بِهِمْ	تو (اُنہیں ایسی سزا دو کہ) بھگا دو اُن کے ذریعے
مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿57﴾	(اُنہیں) جو اُنکے پیچھے ہیں تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔ ﴿57﴾
وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً	اور اگر آپ واقعتاً ڈریں کسی قوم کی خیانت (بدعہدی) پر
فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ	تو پھینک دیں اُن کی طرف (انکا عہد) مساوی طور پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
شَرَّ : شر، شریر، شرارت۔
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
عٰهَدْتَّ : عہد، معاہدہ، عہد و پیمان۔
مِنْهُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يَنْقُضُوْنَ : نقض عہد، نقضِ امن۔

يَتَّقُوْنَ : متقی، تقویٰ۔
الْحَرْبِ : دارالحرب، حربی آلات۔
خَلْفَهُمْ : خلف، ناخلف، خلف الرشید، خلیفہ۔
يَذَّكَّرُوْنَ : ذکر، اذکار، مذکورہ، تذکرہ۔
تَخَافَنَّ : خوف، خائف۔
خِيَانَةً : خیانت، خائن۔
اِلَيْهِمْ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
سَوَآءٍ : مساوی، مساوات۔

وَكُلُّ	كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ① (54)	اِنَّ	شَرَّ	الدَّوَآبِّ
اور (وہ) سب	تھے سب ظلم کرنیوالے	بیشک	بُرے	سب جانداروں سے

عِنْدَ اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ② (55) ج
اللہ کے نزدیک	(وہ لوگ ہیں) جن	سب نے کفر کیا	سو وہ	نہیں وہ سب ایمان لائیں گے

اَلَّذِيْنَ	عٰهَدْتَّ	مِنْهُمْ	ثُمَّ	يَنْقُضُوْنَ
جن سے	آپ نے (صلح کا) عہد لیا ہے	اُن میں سے	پھر	وہ سب توڑ دیتے ہیں

عَهْدَهُمْ	فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ ③	وَّ	هُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ②④ (56)	فَاِمَّا
اپنے عہد کو	ہر بار	اور	نہیں وہ سب ڈرتے	پس اگر

تَثْقَفَنَّهُمْ ⑤	فِي الْحَرْبِ	فَشَرِّدْ	بِهِمْ	مَّنْ
ضرور تم پاؤ اُنہیں	جنگ میں	تو بھگا دو	اُن کے ذریعے اُنہیں	جو

خَلْفَهُمْ	لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ④ (57)	وَاِمَّا	تَخَافَنَّ ⑤
اُن کے پیچھے ہیں	تا کہ وہ سب نصیحت پکڑیں	اور اگر	آپ واقعتاً ڈریں

مِنْ قَوْمٍ ⑥	خِيَانَةً ③	فَانْۢبِذْ ⑦	اِلَيْهِمْ	عَلٰى سَوَآءٍ ط
کسی قوم سے	خیانت پر	تو پھینک دیں	اُن کی طرف	مساوی طور پر

ضروری وضاحت

① یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ③ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑤ فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

ع 7/10 3

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ع ﴿58﴾	بیشک اللہ نہیں پسند کرتا خیانت کرنے والوں کو۔ ع ﴿58﴾
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ	اور نہ ہرگز گمان کریں وہ لوگ جنھوں نے
كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ	کفر کیا (کہ بچ کر) وہ نکل گئے،
اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿59﴾	بیشک وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کرسکتے۔ ﴿59﴾
وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ	اور تیار کرو اُن کے لیے جتنی تم استطاعت رکھتے ہو
مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ	قوت سے اور بندھے ہوئے گھوڑوں سے
تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ	(کہ) تم ڈراتے رہو اس سے اللہ کے دشمن کو
وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ	اور اپنے دشمن کو اور کچھ دوسروں کو اُن کے علاوہ
لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ	(کہ) نہیں تم جانتے ہو اُنہیں، اللہ جانتا ہے اُنہیں
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور جو تم خرچ کرو کسی چیز سے اللہ کے راستے میں
يُوَفَّ اِلَيْكُمْ	(تو) پورا لوٹا دیا جائے گا تمھاری طرف (اس کا اجر)
وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿60﴾	اس حال میں کہ تم ظلم نہیں کیے جاؤ گے۔ ﴿60﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحِبُّ : حب، حبیب، محب، محبت۔	تُرْهِبُوْنَ : راہب، رہبانیت، ترغیب وترہیب۔
الْخَآئِنِيْنَ : خیانت، خائن۔	عَدُوَّ : عدو، عداوت۔
سَبَقُوْا : سبقت لے جانا، سابقہ، مسابقت۔	اٰخَرِيْنَ : آخری، اخروی زندگی، فکر آخرت۔
يُعْجِزُوْنَ : عاجز، عجز وانکساری۔	تَعْلَمُوْنَهُمْ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
اَعِدُّوْا : مستعد، استعداد۔	تُنْفِقُوْا : انفاق فی سبیل اللہ، نان ونفقہ۔
مَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
اسْتَطَعْتُمْ : استطاعت۔	يُوَفَّ : وعدہ وفا، ایفائے عہد۔
رِّبَاطِ : ربط، رابطہ، مربوط۔	تُظْلَمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

ع 7 10 3

اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ ①	الْخَآئِنِيْنَ ع (58)	وَلَا	يَحْسَبَنَّ ①
بے شک اللہ	نہیں وہ پسند کرتا	سب خیانت کرنیوالوں کو	اور نہ	ہرگز گمان کریں

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	سَبَقُوْا ط	اِنَّهُمْ	لَا يُعْجِزُوْنَ ② (59)
(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	(کہ بچ کر) وہ سب نکل گئے	بیشک وہ	نہیں وہ سب عاجز کر سکتے

وَاَعِدُّوْا ③	لَهُمْ	مَّا	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ قُوَّةٍ ④	وَّ
اور تم سب تیار کرو	اُن کے لیے	جتنی	تم استطاعت رکھتے ہو	قوت سے	اور

مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ	تُرْهِبُوْنَ	بِهٖ	عَدُوَّ اللّٰهِ	وَ
بندھے ہوئے گھوڑوں سے	تم سب ڈراتے رہو	اُس سے	اللہ کے دشمن کو	اور

عَدُوَّكُمْ	وَاٰخَرِيْنَ	مِنْ دُوْنِهِمْ ج ⑤	لَا	تَعْلَمُوْنَهُمْ ج ⑥
اپنے دشمن کو	اور کچھ دوسروں کو	اُن کے علاوہ	نہیں	تم سب جانتے اُنہیں

اَللّٰهُ	يَعْلَمُهُمْ ط ①⑥	وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ شَيْءٍ ⑦	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اللہ	جانتا ہے اُنہیں	اور جو	تم سب خرچ کرو گے	کسی چیز سے	اللہ کے راستے میں

يُوَفَّ ①⑧	اِلَيْكُمْ	وَاَنْتُمْ	لَا تُظْلَمُوْنَ ②⑧ (60)
پورا لوٹا دیا جائے گا	تمہاری طرف	اس حال میں کہ تم	نہیں تم سب ظلم کیے جاؤ گے

ضروری وضاحت

① یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔③ فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ فعل کے ساتھ هُمْ کا ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ	اور اگر وہ جھکیں صلح کے لیے
فَاجْنَحْ لَهَا	تو آپ (بھی) جھکیں اُس کے لیے
وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ	اور آپ بھروسا کیجیے اللہ پر
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿61﴾	بیشک وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿61﴾
وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ	اور اگر وہ ارادہ کریں کہ وہ دھوکہ دیں آپ کو
فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ	تو بے شک اللہ ہی تجھے کافی ہے
هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ	وہی ہے جس نے آپ کو قوت بخشی
بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿62﴾	اپنی مدد سے اور مومنوں سے۔ ﴿62﴾
وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ	اور اُس نے اُلفت ڈال دی اُنکے دلوں کے درمیان
لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ	اگر آپ خرچ کرتے جو کچھ زمین میں ہے
جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ	سب کا سب، نہیں اُلفت پیدا کر سکتے تھے آپ
بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ	اُن کے دلوں کے درمیان اور لیکن اللہ تعالیٰ نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِلسَّلْمِ	سلام، سلامتی، اسلام۔	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	امن، ایمان، مومن۔
تَوَكَّلْ	توکل، متوکل علی اللہ۔	اَلَّفَ	الفت، تالیف قلب، مالوف وطن۔
عَلَى	علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔	بَيْنَ	بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔
السَّمِيْعُ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	قُلُوْبِهِمْ	قلب اطہر، قلبی تعلق، امراض قلب۔
الْعَلِيْمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اَنْفَقْتَ	انفاق فی سبیل اللہ، نان ونفقہ۔
يُّرِيْدُوْٓا	ارادہ، مراد، مرید۔	الْاَرْضِ	ارض وسما، کرّہ ارض، قطعہ اراضی۔
اَيَّدَكَ	تائید، مؤید۔	جَمِيْعًا	جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
بِنَصْرِهٖ	نصرت، ناصر، انصار۔	لٰكِنَّ	لیکن۔

وَاِنْ①	جَنَحُوْا	لِلسَّلْمِ	فَاجْنَحْ	لَهَا
اور اگر	وہ سب جھکیں	صلح کے لیے	تو آپ (بھی) جھکیں	اُس کے لیے

وَ	تَوَكَّلْ②	عَلَى اللّٰهِ ؕ	اِنَّهٗ	هُوَ السَّمِيْعُ③④	الْعَلِيْمُ④ (61)
اور	آپ بھروسا کیجیے	اللہ پر	بیشک وہ	ہی خوب سننے والا	خوب جاننے والا

وَاِنْ①	يُّرِيْدُوْٓا	اَنْ①	يَّخْدَعُوْكَ⑤	فَاِنَّ
اور اگر	وہ سب ارادہ کریں	کہ	وہ سب دھوکہ دیں آپ کو	تو بے شک

حَسْبَكَ	اللّٰهُ ؕ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَيَّدَكَ⑥⑦	بِنَصْرِهٖ
کافی ہے تجھے	اللہ	وہی ہے	جس نے	قوت بخشی آپ کو	اپنی مدد سے

وَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۙ (62)	وَاَلَّفَ⑥⑦	بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ	لَوْ
اور	سب مومنوں سے	اور اُس نے اُلفت ڈال دی	اُنکے دلوں کے درمیان	اگر

اَنْفَقْتَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	مَّآ
آپ خرچ کرتے	جو (کچھ)	زمین میں	سب کا سب	نہیں

اَلَّفْتَ⑥⑦	بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ
اُلفت پیدا کرسکتے تھے آپ	اُن کے دلوں کے درمیان	اور	لیکن	اللہ تعالیٰ نے

ضروری وضاحت

①اِنْ کا ترجمہ اگر اور اَنْ کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔②علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ھُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔④اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥شروع میں اَ کا ترجمہ میں نہیں بلکہ یہ اَ اصل لفظ کا حصہ ہے۔⑦فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّهٗ	اُلفت ڈال دی اُن کے درمیان، بیشک وہ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿63﴾	خوب غالب کمال حکمت والا ہے۔ ﴿63﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ	اے نبی! (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کافی ہے آپ کو اللہ
وَمَنِ اتَّبَعَكَ	اور (اُنہیں بھی) جو آپ کے پیچھے چلے
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ع ﴿64﴾	مومنوں میں سے۔ ع ﴿64﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ	اے نبی! (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اُبھاریے مومنوں کو
عَلَى الْقِتَالِ ۭ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ	لڑائی پر، اگر ہوں تم میں سے بیس
صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ	صبر کرنے والے (تو) غالب آئیں گے دو سو پر
وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا	اور اگر ہوں تم میں سے ایک سو (تو) وہ غالب آئیں گے
اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	ایک ہزار پر اُن لوگوں میں سے جنہوں نے کفر کیا
بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ (ایسے) لوگ ہیں (جو)
لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿65﴾	نہیں سمجھتے۔ ﴿65﴾

ع 8 6 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلَّفَ	: الفت، تألیف قلب، مالوف وطن۔	عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بَيْنَهُمْ	: بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔	الْقِتَالِ	: قتل، قتال، قاتل، مقتول۔
حَكِيْمٌ	: حکیم، حکمت۔	صٰبِرُوْنَ	: صبر، صابر۔
النَّبِيُّ	: نبی، نبوت، انبیا۔	يَغْلِبُوْا	: غالب، مغلوب، غلبہ۔
وَ	: شام وسحر، لیل ونہار، صابر وشاکر۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار۔
اتَّبَعَكَ	: اتباع، متبع سنت، تابع فرماں۔	قَوْمٌ	: قوم، اقوام، قومیت۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	لَّا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
الْمُؤْمِنِيْنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔	يَفْقَهُوْنَ	: فقہ، فقاہت، فقیہ الامت۔

ع 8 6 4

اَلَّفَ ①	بَيْنَهُمْ ؕ	اِنَّهٗ	عَزِيْزٌ ②	حَكِيْمٌ ② ﴿63﴾
اُلفت ڈال دی	اُن کے درمیان	بے شک وہ	خوب غالب	کمال حکمت والا (ہے)

يٰٓاَيُّهَا ③	النَّبِيُّ	حَسْبُكَ	اللّٰهُ	وَمَنِ	اتَّبَعَكَ
اے	نبی! صلی اللہ علیہ وسلم	کافی ہے آپ کو	اللہ	اور (اُنہیں بھی) جو	آپکے پیچھے چلے

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿64﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا ③	النَّبِيُّ	حَرِّضِ ①	الْمُؤْمِنِيْنَ
مومنوں میں سے	اے	نبی! صلی اللہ علیہ وسلم	آپ اُبھاریے	سب مومنوں کو

عَلَى الْقِتَالِ ؕ	اِنْ	يَّكُنْ ④	مِّنْكُمْ	عِشْرُوْنَ ⑤	صٰبِرُوْنَ
(کافروں سے) لڑائی پر	اگر	ہوں	تم میں سے	ہیں	سب صبر کرنے والے

يَغْلِبُوْا	مِائَتَيْنِ ج	وَاِنْ	يَّكُنْ ④	مِّنْكُمْ
(تو) وہ سب غالب آئیں گے	دوسو پر	اور اگر	ہوں	تم میں سے

مِّائَةٌ ⑥	يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفًا	مِّنَ الَّذِيْنَ
ایک سو (تو)	وہ سب غالب آئیں گے	ایک ہزار پر	(اُن لوگوں) میں سے جن

كَفَرُوْا	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا يَفْقَهُوْنَ ⑦ ﴿65﴾
سب نے کفر کیا	(اس) وجہ سے کہ بیشک وہ	(ایسے) لوگ ہیں	(جو) نہیں وہ سب سمجھتے

ضروری وضاحت

① فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔④ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ	اب ہلکا کر دیا ہے اللہ نے تم سے (بوجھ)
وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ	اور اس نے جان لیا ہے کہ بیشک تم میں
ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ	کچھ کمزوری ہے پس اگر ہوں تم میں سے ایک سو
صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ	صبر کرنے والے (تو) وہ غالب آئیں گے دو سو (پر)
وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ	اور اگر ہوں تم میں سے ایک ہزار
يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	(تو) وہ غالب آئیں دو ہزار پر اللہ کے حکم سے
وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿66﴾	اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ ﴿66﴾
مَا كَانَ لِنَبِيٍّ	نہیں ہے (مناسب) کسی نبی کے لیے
اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى	کہ ہوں اس کے پاس قیدی
حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ؕ	یہاں تک کہ وہ خون بہا لے زمین میں
تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ	تم چاہتے ہو دنیا کا سامان
وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ	اور اللہ چاہتا ہے آخرت کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَفَّفَ	: خفیف، خفت، مخفف، تخفیف۔	بِاِذْنِ	: بالکل، بالواسطہ/ اذن عام، باذن اللہ۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	مَعَ	: مع اہل وعیال، معیت۔
عَلِمَ	: علم، تعلیم، معلم، معلومات۔	لِنَبِيٍّ	: الحمدللہ، لہٰذا/ نبی، نبوت، انبیائے کرام۔
فِيْكُمْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	اَسْرٰى	: اسیران بدر، اسیران وطن، اسیر مالٹا۔
ضَعْفًا	: ضعف، ضعیف۔	حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔
مِّنْكُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ ارض، اراضی۔
صَابِرَةٌ	: صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔	تُرِيْدُوْنَ	: ارادہ، مرید، مراد۔
يَّغْلِبُوْا	: غالب، مغلوب، غلبہ۔	الْاٰخِرَةَ	: آخرت، اخروی زندگی۔

اَلْئٰنَ	خَفَّفَ ①	اللّٰهُ ②	عَنْكُمْ	وَعَلِمَ	اَنَّ
اب	ہلکا کر دیا ہے	اللہ نے	تم سے (بوجھ)	اور اُس نے جان لیا	کہ بیشک

فِيْكُمْ	ضَعْفًا ③ ط	فَاِنْ	يَّكُنْ ④	مِّنْكُمْ	مِّائَةٌ ⑤	صَابِرَةٌ ⑤
تم میں	کچھ کمزوری ہے	پس اگر	ہوں	تم میں سے	ایک سو	صبر کرنے والے

يَّغْلِبُوْا	مِائَتَيْنِ ⑥ ج	وَاِنْ	يَّكُنْ ④	مِّنْكُمْ
(تو) وہ سب غالب آئیں گے	دو سو پر	اور اگر	ہوں	تم میں سے

اَلْفٌ	يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفَيْنِ ⑥	بِاِذْنِ اللّٰهِ ط	وَاللّٰهُ
ایک ہزار	(تو) وہ سب غالب آئیں	دو ہزار پر	اللہ کے حکم سے	اور اللہ

مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ⑦ (66)	مَا كَانَ	لِنَبِيٍّ ③	اَنْ	يَّكُوْنَ ④
سب صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے	نہیں ہے (مناسب)	کسی نبی کیلیئے	کہ	ہو

لَهٗٓ	اَسْرٰى	حَتّٰى	يُثْخِنَ	فِي الْاَرْضِ ط
اُس کے پاس	قیدی	یہاں تک کہ	وہ خون بہالے	زمین میں

تُرِيْدُوْنَ	عَرَضَ الدُّنْيَا صلے	وَاللّٰهُ	يُرِيْدُ ④	الْاٰخِرَةَ ⑤ ط
تم سب چاہتے ہو	دنیا کا سامان	اور اللہ	چاہتا ہے	آخرت کو

ضروری وضاحت

① فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کچھ یا کسی کیا گیا ہے۔④ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ علامت یْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿67﴾	اور اللہ بہت غالب کمال حکمت والا ہے۔ ﴿67﴾
لَوۡلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ	اگر نہ (ہوتی) لکھی ہوئی (بات) اللہ کی طرف سے
سَبَقَ لَمَسَّكُمۡ	(جو) پہلے طے ہو چکی (تو) یقیناً پہنچتا تمہیں
فِيۡمَاۤ اَخَذۡتُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿68﴾	(اس کے بدلے) میں جو تم نے لیا بہت بڑا عذاب۔ ﴿68﴾
فَكُلُوۡا مِمَّا غَنِمۡتُمۡ	سو کھاؤ (اس) سے جو تم نے غنیمت حاصل کی ہے
حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	(کہ) حلال پاکیزہ ہے اور اللہ سے ڈرو
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿69﴾ ع	بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ ﴿69﴾ ع
يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلۡ لِّمَنۡ	اے نبی! (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہہ دیجیے اُن سے جو
فِىۡۤ اَيۡدِيۡكُمۡ مِّنَ الۡاَسۡرٰٓى ۙ	تمہارے ہاتھوں میں قیدی ہیں
اِنۡ يَّعۡلَمِ اللّٰهُ فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ	اگر معلوم کرے گا اللہ تمہارے دلوں میں
خَيۡرًا يُّؤۡتِكُمۡ خَيۡرًا	کوئی بھلائی (تو) وہ دے گا تمہیں زیادہ بہتر
مِّمَّاۤ اُخِذَ مِنۡكُمۡ	اس سے جو لیا گیا تم سے (فدیے میں)

ع 9/5/5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَكِيۡمٌ	حکیم، حکمت۔	طَيِّبًا	طیب وطاہر، کلمہ طیبہ۔
سَبَقَ	سبقت، سابق۔	وَّاتَّقُوا	تقویٰ، متقی۔
لَمَسَّكُمۡ	مس (چھونا)۔	غَفُوۡرٌ	مغفرت، استغفار۔
فِيۡمَاۤ	فی الحال، فی الفور/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔	رَّحِيۡمٌ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
اَخَذۡتُمۡ، اُخِذَ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	اَيۡدِيۡكُمۡ	ید بیضاء، ید طولیٰ۔
عَظِيۡمٌ	عظیم، عظمت، معظم۔	الۡاَسۡرٰٓى	اسیرانِ بدر، اسیرانِ وطن، اسیر مالٹا۔
فَكُلُوۡا	اکل وشرب، اکل حلال، ماکولات۔	قُلُوۡبِكُمۡ	قلب اطہر، قلبی تعلق، امراض قلب۔
غَنِمۡتُمۡ	غنیمت، مال غنیمت۔	خَيۡرًا	خیر، خیریت، خیرخواہی، صدقہ وخیرات۔

وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ ①	حَكِيْمٌ ① (67)	لَوْلَا	كِتٰبٌ
اور	اللہ	بہت غالب	کمال حکمت والا	اگر نہ (ہوتی)	لکھی ہوئی (بات)

مِّنَ اللّٰهِ	سَبَقَ	لَمَسَّكُمْ	فِيْمَآ	اَخَذْتُمْ
اللہ (کی طرف) سے	(جو) پہلے طے ہوچکی	یقیناً پہنچتا تمہیں	(اُس) میں سے جو	تم نے لیا

عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ① (68)	فَكُلُوْا ②	مِمَّا ③	غَنِمْتُمْ
عذاب	بہت بڑا	سو تم سب کھاؤ	(اس) سے جو	تم نے غنیمت حاصل کی ہے

حَلٰلًا	طَيِّبًا ز صلے	وَّاتَّقُوا ④	اللّٰهَ ط	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ ①
حلال	پاکیزہ	اور تم سب ڈرو	اللہ سے	بے شک اللہ	بہت بخشنے والا

ع 9 5 5

رَّحِيْمٌ ① ع (69)	يٰٓاَيُّهَا ⑤	النَّبِيُّ	قُلْ	لِّمَنْ	فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ
نہایت رحم والا	اے	نبی! صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	کہہ دیجیے	اُن سے جو	تمہارے ہاتھوں میں ہیں

مِّنَ الْاَسْرٰٓى لا	اِنْ ⑥	يَّعْلَمِ ⑦	اللّٰهُ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ
قیدیوں میں سے	اگر	معلوم کرے گا	اللہ	تمہارے دلوں میں

خَيْرًا	يُّؤْتِكُمْ	خَيْرًا ⑧	مِّمَّآ	اُخِذَ ⑨	مِنْكُمْ
کوئی بھلائی	(تو) وہ دے گا تمہیں	زیادہ بہتر	(اُس) سے جو	لیا گیا	تم سے (فدیے میں)

ضروری وضاحت

①اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔② اصل لفظ اَكَلَ سے بنا ہے اَ گر گیا ہے۔③مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔④فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہوتو اس فعل میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑤يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑥اِنْ کا ترجمہ اگر اور اَنْ کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔⑦یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑨ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ	اور وہ بخش دے گا تمہیں
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿70﴾	اور اللہ خوب بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ ﴿70﴾
وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ	اور اگر وہ ارادہ کریں آپ سے خیانت کا
فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ	تو یقیناً وہ خیانت کر چکے ہیں اللہ سے (اس) سے پہلے
فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ	تو اُس نے قبضے میں کر دیا اُن کو (تمہارے)
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿71﴾	اور اللہ خوب جاننے والا کمال حکمت والا ہے۔ ﴿71﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا	بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی
وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ	اور جہاد کیا اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ	اللہ کے راستے میں اور وہ لوگ جنہوں نے
اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا	(مہاجرین کو) جگہ دی اور مدد کی
اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ	یہ سب دوست ہیں اُن میں سے بعض بعض کے
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور وہ لوگ جو ایمان لائے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَغْفِرْ، غَفُوْرٌ: مغفرت، استغفار۔
رَّحِيْمٌ : رحم، رحیم، رحمت۔
يُّرِيْدُوْا : ارادہ، مرید، مراد۔
خِيَانَتَكَ : خیانت، خائن۔
قَبْلُ : قبل از غذا، چند دن قبل۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
اٰمَنُوْا : ایمان، مؤمن، امن۔

هَاجَرُوْا : ہجرت، مہاجر، مہاجرین۔
جٰهَدُوْا : جہاد، مجاہد، جدوجہد۔
اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
اٰوَوْا : ملجا و ماویٰ۔
نَصَرُوْٓا : نصرت، ناصر، منصور۔
اَوْلِيَآءُ : ولی، ولایت، اولیاء، اولیائے کرام۔

وَيَغْفِرْ	لَكُمْ ؕ ①	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ ②	رَّحِيْمٌ ② (70)
اور وہ بخش دے گا	تمہیں	اور اللہ	خوب بخشنے والا	نہایت مہربان

وَاِنْ	يُّرِيْدُوْا	خِيَانَتَكَ	فَقَدْ	خَانُوا
اور اگر	وہ سب ارادہ کریں	آپ سے خیانت کا	تو یقیناً	وہ سب خیانت کر چکے ہیں

اللّٰهَ ③	مِنْ قَبْلُ	فَاَمْكَنَ	مِنْهُمْ ؕ ④	وَاللّٰهُ
اللہ سے	(اُس) سے پہلے	تو اُس نے گرفتار کرا دیا	اُن کو	اور اللہ

عَلِيْمٌ ②	حَكِيْمٌ ② (71)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
خوب جاننے والا	کمال حکمت والا (ہے)	بیشک	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور

هَاجَرُوْا	وَجٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ ⑤	وَ	اَنْفُسِهِمْ ⑤
اُن سب نے ہجرت کی	اور سب نے جہاد کیا	اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانوں (سے)

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَالَّذِيْنَ	اٰوَوْا	وَّ	نَصَرُوْٓا
اللہ کے راستے میں	اور (وہ لوگ) جن	سب نے جگہ دی	اور	اُن سب نے مدد کی

اُولٰٓئِكَ ⑥	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ ؕ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
وہ	اُن میں سے بعض	دوست ہیں	بعض کے	اور (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے

ضروری وضاحت

① یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④ یہاں مِنْ کا ترجمہ کو ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑤ هُمْ کبھی پڑھنے میں آسانی کے لیے هِمْ بھی ہو جاتا ہے۔⑥ اُولٰٓئِكَ یہ علامت بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے، اور ذٰلِكَ اور تِلْكَ کا استعمال بھی اسی مقصد کے لیے ہوتا ہے۔

وَلَمۡ يُهَاجِرُوۡا مَا لَكُمۡ	اور نہیں انہوں نے ہجرت کی، نہیں ہے تمہارے لیے
مِّنۡ وَّلَايَتِهِمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ	(کوئی تعلق) اُن کی دوستی سے کچھ بھی
حَتّٰى يُهَاجِرُوۡا ۚ	یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں
وَاِنِ اسۡتَنۡصَرُوۡكُمۡ فِى الدِّيۡنِ	اور اگر وہ مدد طلب کریں تم سے دین (کے معاملے) میں
فَعَلَيۡكُمُ النَّصۡرُ	تو لازم ہے تم پر (ان کی) مدد کرنا،
اِلَّا عَلٰى قَوۡمٍۢ بَيۡنَكُمۡ	مگر ایسی قوم کے خلاف کہ تمہارے درمیان
وَبَيۡنَهُمۡ مِّيۡثَاقٌ ؕ وَاللّٰهُ	اور اُن کے درمیان کوئی عہد ہو، اور اللہ
بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿72﴾	(اس) کو جو تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿72﴾
وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	اور (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ؕ	اُن کے بعض دوست ہیں بعض کے
اِلَّا تَفۡعَلُوۡهُ تَكُنۡ فِتۡنَةٌ فِى الۡاَرۡضِ	اگر تم نہ کرو گے یہ (کام تو) فتنہ (برپا) ہوگا زمین میں
وَفَسَادٌ كَبِيۡرٌ ؕ ﴿73﴾	اور فساد ہوگا بہت بڑا۔ ﴿73﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔	بَيۡنَكُمۡ	بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔
يُهَاجِرُوۡا	ہجرت، مہاجر، مہاجرین۔	مِّيۡثَاقٌ	میثاق مدینہ، وثوق، ثقہ، امید واثق۔
وَّلَايَتِهِمۡ، اَوۡلِيَآءُ	ولی، ولایت، اولیائے کرام۔	تَعۡمَلُوۡنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
شَىۡءٍ	شے، اشیائے خورد و نوش۔	بَصِيۡرٌ	بصر، بصارت، بصیرت۔
حَتّٰى	حتی کہ، حتی الوسع، حتی المقدور۔	تَفۡعَلُوۡهُ	فعل، فاعل، مفعول۔
اسۡتَنۡصَرُوۡكُمۡ	ناصر، نصرت، انصار۔	الۡاَرۡضِ	ارض و سماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
فِى	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	فَسَادٌ	فساد، فسادی لوگ۔
اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	كَبِيۡرٌ	کبیر، اکبر، تکبیر، کبر۔

وَلَمْ	يُهَاجِرُوْا ①	مَا	لَكُمْ	مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ
اور نہیں	اُن سب نے ہجرت کی	نہیں	تمہارے لیے	اُن کی دوستی سے (کوئی تعلق)

مِّنْ شَيْءٍ ②	حَتّٰى	يُهَاجِرُوْا ۚ	وَاِنِ	اسْتَنْصَرُوْكُمْ ③④
کچھ بھی	یہاں تک کہ	وہ سب ہجرت کریں	اور اگر	وہ سب مدد طلب کریں تم سے

فِي الدِّيْنِ	فَعَلَيْكُمُ	النَّصْرُ	اِلَّا	عَلٰى قَوْمٍۭ ⑤
دین میں	تو تم پر (لازم ہے)	مدد کرنا	مگر	(ایسی) قوم کے خلاف

بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ ؕ ⑥	وَاللّٰهُ	بِمَا
تمہارے درمیان	اور اُن کے درمیان	کوئی عہد ہو	اور اللہ	(اس) کو جو

تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ (72)	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
تم سب عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا (ہے)	اور	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ ؕ	اِلَّا	تَفْعَلُوْهُ ④	تَكُنْ ⑦
اُن کے بعض	دوست ہیں	بعض کے	اگر نہ	تم سب کرو گے اُسے	ہوگا

فِتْنَةٌ ⑧	فِي الْاَرْضِ	وَ	فَسَادٌ	كَبِيْرٌ ؕ (73)
فتنہ	زمین میں	اور	فساد	بہت بڑا

ضروری وضاحت

① لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③فعل کے شروع
میں اسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔④علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔
⑤عَلٰی کا ترجمہ کبھی خلاف بھی کیا جاتا ہے۔⑥ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑦علامت تَ واحد مؤنث کی
علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے ہجرت کی
وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور جہاد کیا اللہ کے راستے میں
وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا	اور وہ لوگ جنہوں نے جگہ دی (مہاجرین کو) اور مدد کی
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ	وہی لوگ ہی حقیقی مومن ہیں
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ	اُن کے لیے مغفرت
وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿74﴾	اور باعزت رزق ہے۔ ﴿74﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے بعد میں
وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا	اور اُنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا
مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ	تمہارے ساتھ (مل کر) تو وہ لوگ تم ہی سے ہیں
وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ	اور رشتے والے اُن میں سے بعض
اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ	زیادہ حق دار ہیں بعض سے اللہ کی کتاب میں
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿75﴾ ع (الربع 10 6 6)	بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿75﴾ ع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا، الْمُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
هَاجَرُوْا : ہجرت، مہاجر، مہاجرین۔
جٰهَدُوْا : جہاد، مجاہد، جدوجہد۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
اٰوَوْا : ملجا و ماویٰ۔
نَصَرُوْٓا : ناصر، نصرت، انصار۔
حَقًّا : حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔
مَّغْفِرَةٌ : مغفرت، استغفار۔

كَرِيْمٌ : کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔
مَعَكُمْ : مع اہل و عیال، معیت۔
اُولُوا : اولوالعزم۔
الْاَرْحَامِ : رحم مادر، صلہ رحمی۔
اَوْلٰى : بدرجہ اولیٰ، بالاولیٰ۔
بِكُلِّ : کل نمبر، کل کائنات، کلّی طور پر۔
شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا
اور (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور	سب نے ہجرت کی	اور	سب نے جہاد کیا

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰوَوْا	وَّ	نَصَرُوْٓا
اللہ کے راستے میں	اور	(وہ لوگ) جن	سب نے جگہ دی	اور	سب نے مدد کی

اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ ①	حَقًّا ؕ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ ②
وہی (لوگ)	ہی سب ایمان لانے والے	حقیقی (طور پر)	اُن کے لیے	مغفرت ہے

وَّرِزْقٌ	كَرِيْمٌ ③ (74)	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْۢ بَعْدُ ④
اور رزق ہے	بہت باعزت	اور (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	بعد میں

وَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	مَعَكُمْ	فَاُولٰٓئِكَ
اور	اُن سب نے ہجرت کی	اور	سب نے جہاد کیا	تمہارے ساتھ (مل کر)	تو وہ لوگ

مِنْكُمْ ؕ	وَاُولُوا الْاَرْحَامِ	بَعْضُهُمْ	اَوْلٰى ⑤	بِبَعْضٍ
تم سے	اور رشتے والے	اُن میں سے بعض	زیادہ حق دار ہیں	بعض سے

فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ	اِنَّ ⑥	اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ③ ع (75)
اللہ کی کتاب میں	بے شک	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا

ع 10/6/6 الربع

ضروری وضاحت

①هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔②ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑤اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے، اسی لیے ترجمہ زیادہ کیا گیا ہے۔⑥اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

ایاتھا 129 — 09 سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ 113 — رکوعاتھا 16

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ	بری الذمہ ہونے کا اعلان ہے اللہ کی طرف سے
وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ	اور اسکے رسول (کی طرف سے) انکی طرف جن سے
عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝1	تم نے عہد کر رکھا تھا مشرکوں میں سے۔ ۝1
فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ	چنانچہ (اے مشرکو!) تم چلو پھرو زمین میں چار مہینے
وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ	اور جان لو کہ بیشک تم نہیں ہو
مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ	عاجز کرنے والے اللہ کو اور یہ کہ بیشک اللہ
مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ۝2	رسوا کرنے والا ہے کافروں کو۔ ۝2
وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ	اور اعلان ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے
اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ	سب لوگوں کی طرف حج اکبر کے دن
اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ۬	کہ بیشک اللہ بیزار ہے مشرکوں سے
وَرَسُوْلُهٗ ۭ فَاِنْ تُبْتُمْ	اور اُس کا رسول (بھی) پس اگر تم توبہ کر لو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَرَآءَةٌ	براءت، بریُ الذمہ۔	غَيْرُ	غیر اللہ، دیارِ غیر۔
اِلَى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	مُعْجِزِي	عاجز، عاجزی وانکساری۔
عٰهَدْتُّمْ	عہد و پیمان، عہد و معاہدہ۔	الْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار۔
الْمُشْرِكِيْنَ	شرک، مشرک، شراکت۔	اَذَانٌ	اذان، مؤذن۔
فَسِيْحُوْا	سیر و سیاحت، سیاح۔	النَّاسِ	عوام الناس، بعض الناس، عامۃ الناس۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعہ ارض، اراضی۔	يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
اَرْبَعَةَ	آئمہ اربعہ، حدود اربعہ۔	الْاَكْبَرِ	کبیر، اکبر، تکبر، مکبّر۔
وَّاعْلَمُوْٓا	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	تُبْتُمْ	توبہ، تائب۔

ايَاتُهَا 129 | 09 سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ 113 | رُكُوْعَاتُهَا 16

بَرَآءَةٌ①	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖٓ②	اِلَى الَّذِيْنَ
بری الذمہ (ہونے کا اعلان ہے)	اللہ (کی طرف) سے	اور	اُسکے رسول (کی طرف سے)	(انکی) طرف جن سے

عٰهَدْتُّمْ	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ط ۝1	فَسِيْحُوْا	فِي الْاَرْضِ
تم نے عہد کر رکھا تھا	سب مشرکوں میں سے	چنانچہ تم سب چلو پھرو	زمین میں

اَرْبَعَةَ①	اَشْهُرٍ	وَّاعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِي③
چار	مہینے	اور تم سب جان لو	کہ بیشک تم	نہیں ہو	عاجز کرنیوالے

اللّٰهِ لا	وَاَنَّ④	اللّٰهَ	مُخْزِي③	الْكٰفِرِيْنَ ۝2	وَاَذَانٌ
اللہ کو	اور بیشک	اللہ	رُسوا کرنے والا ہے	سب کافروں کو	اور اعلان ہے

مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖٓ②	اِلَى النَّاسِ	يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ
اللہ (کی طرف) سے	اور	اُسکے رسول (کی طرف سے)	لوگوں کی طرف	حج اکبر کے دن

اَنَّ اللّٰهَ④	بَرِيْٓءٌ	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ لا	وَرَسُوْلُهٗ② ط	فَاِنْ⑤	تُبْتُمْ⑥
کہ بیشک اللہ	بیزار ہے	سب مشرکوں سے	اور اُس کا رسول	پس اگر	تم توبہ کرلو

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② ہٗ اور ہٖ اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑤ اِنْ کا ترجمہ اگر اور اَنْ کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ علامت تُمْ فعل کے ساتھ جمع مذکر کی علامت ہے۔

فَهُوَ خَيۡرٌ لَّكُمۡ‌ۚ	تو وہ بہتر ہے تمہارے لیے
وَاِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ فَاعۡلَمُوۡۤا	اور اگر تم منہ موڑ لو تو جان لو
اَنَّكُمۡ غَيۡرُ مُعۡجِزِى اللّٰهِ‌ؕ	کہ بیشک تم نہیں ہو عاجز کرنے والے اللہ کو
وَبَشِّرِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	اور خوشخبری سنا دو (اُن لوگوں کو) جنہوں نے کفر کیا
بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍۙ ﴿3﴾	دردناک عذاب کی۔ ﴿3﴾
اِلَّا الَّذِيۡنَ عٰهَدْتُّمۡ	مگر وہ لوگ جن سے تم نے عہد کر رکھا ہے
مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ	مشرکوں میں سے
ثُمَّ لَمۡ يَنۡقُصُوۡكُمۡ	پھر نہیں اُنہوں نے کمی کی (عہد میں) تمہارے ساتھ
شَيۡـئًا وَّلَمۡ يُظَاهِرُوۡا	کچھ بھی اور نہ اُنہوں نے مدد کی
عَلَيۡكُمۡ اَحَدًا فَاَتِمُّوۡۤا	تمہارے خلاف کسی کی تو تم پورا کرو
اِلَيۡهِمۡ عَهۡدَهُمۡ اِلٰى مُدَّتِهِمۡ‌ؕ	اُن کے ساتھ اُن کا عہد اُن کی مدت تک
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿4﴾	بیشک اللہ پسند کرتا ہے متقیوں کو۔ ﴿4﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَيۡرٌ	: خیر و برکت، خیر و عافیت۔	مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فَاعۡلَمُوۡۤا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	يَنۡقُصُوۡكُمۡ	: نقص وعیب، ناقص۔
مُعۡجِزِى	: عاجز، عاجزی وانکساری۔	اَحَدًا	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
بَشِّرِ	: بشارت، بشیر، مبشر۔	فَاَتِمُّوۡۤا	: تمام، اتمام حجت۔
كَفَرُوۡا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	اِلَيۡهِمۡ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَلِيۡمٍ	: رنج والم، المناک حادثہ۔	مُدَّتِهِمۡ	: مدت۔
اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	يُحِبُّ	: حب، حبیب، محب، محبت۔
عٰهَدْتُّمۡ	: عہد و پیمان، عہد معاہدہ۔	الۡمُتَّقِيۡنَ	: تقویٰ، متقی۔

فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ ج	وَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ ①②	فَاعْلَمُوْٓا
تو وہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اور اگر	تم منہ موڑ لو	تو تم سب جان لو

اَنَّكُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِي ③	اللّٰهِ ط	وَ	بَشِّرِ ④
کہ بیشک تم	نہیں (ہو)	عاجز کرنے والے	اللہ کو	اور	خوشخبری سنا دو

الَّذِيْنَ ⑤	كَفَرُوْا	بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ 3	اِلَّا	الَّذِيْنَ ⑤
(اُن لوگوں کو) جن	سب نے کفر کیا	دردناک عذاب کی	مگر	(وہ لوگ) جن سے

عٰهَدْتُّمْ ②	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	ثُمَّ	لَمْ
تم نے عہد کر رکھا ہے	سب مشرکوں میں سے	پھر	نہیں

يَنْقُصُوْكُمْ ⑥⑦	شَيْئًا	وَّ	لَمْ	يُظَاهِرُوْا ⑥
اُن سب نے کمی کی (عہد میں) تمہارے ساتھ	کچھ بھی	اور	نہ	اُن سب نے مدد کی

عَلَيْكُمْ	اَحَدًا	فَاَتِمُّوْٓا	اِلَيْهِمْ	عَهْدَهُمْ
تمہارے خلاف	کسی ایک کی	تو تم سب پورا کرو	اُن کی طرف (ساتھ)	اُن کا عہد

اِلٰى مُدَّتِهِمْ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ ⑧	الْمُتَّقِيْنَ ۝ 4
اُن کی مدت تک	بے شک	اللہ	پسند کرتا ہے	سب پرہیزگاروں کو

ضروری وضاحت

①علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔② علامت تُمْ فعل کے ساتھ جمع مذکر کی علامت ہے۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤ الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے اور الَّذِيْ واحد مذکر کی علامت ہے۔⑥ لَمْ کے بعد علامت يَ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔⑦ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑧ یہاں يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَاِذَا انۡسَلَخَ الۡاَشۡهُرُ الۡحُرُمُ	چنانچہ جب گزر جائیں حرمت والے مہینے
فَاقۡتُلُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ حَيۡثُ	تو تم قتل کرو مشرکوں کو جہاں کہیں
وَجَدۡتُّمُوۡهُمۡ وَخُذُوۡهُمۡ وَاحۡصُرُوۡهُمۡ	تم پاؤ اُنہیں اور پکڑو اُنہیں اور گھیراؤ کرو اُن کا
وَاقۡعُدُوۡا لَهُمۡ كُلَّ مَرۡصَدٍ ۚ	اور بیٹھو اُن کے لیے ہر گھات کی جگہ
فَاِنۡ تَابُوۡا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ	پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کرلیں
وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوۡا سَبِيۡلَهُمۡ ؕ	اور زکوٰۃ ادا کرنے لگیں تو چھوڑ دو اُن کا راستہ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿5﴾	بیشک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ ﴿5﴾
وَاِنۡ اَحَدٌ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ	اور اگر مشرکوں میں سے کوئی ایک
اسۡتَجَارَكَ فَاَجِرۡهُ	پناہ مانگے آپ سے تو پناہ دے دیں اُسے
حَتّٰى يَسۡمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ	یہاں تک کہ وہ سن لے اللہ کا کلام
ثُمَّ اَبۡلِغۡهُ مَاۡمَنَهٗ ؕ	پھر پہنچا دو اُسے اُس کے امن کی جگہ
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ	یہ اس وجہ کہ بے شک وہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡحُرُمُ	حرام، حرمت، احرام۔	اَقَامُوۡا	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
فَاقۡتُلُوۡا	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	فَخَلُّوۡا	خلا، خلائی شٹل، خلائی سفر۔
حَيۡثُ	حیثیت، من حیث القوم۔	سَبِيۡلَهُمۡ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
وَجَدۡتُّمُوۡهُمۡ	وجود، موجود۔	اَحَدٌ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
خُذُوۡهُمۡ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	يَسۡمَعَ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
وَاحۡصُرُوۡهُمۡ	حصار، محاصرہ۔	كَلٰمَ	کلمہ، کلام، کلمات، متکلم، انداز تکلم۔
وَاقۡعُدُوۡا	قعدہ، مقعد۔	اَبۡلِغۡهُ	بلوغت، ابلاغ، مبلغ، تبلیغ۔
تَابُوۡا	توبہ، تائب۔	مَاۡمَنَهٗ	امن، امن عام۔

فَاِذَا	انْسَلَخَ	الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ	فَاقْتُلُوا	الْمُشْرِكِيْنَ
چنانچہ جب	گزر جائیں	حرمت والے مہینے	تو تم سب قتل کرو	سب مشرکوں کو

حَيْثُ	وَجَدْتُّمُوْهُمْ ①	وَ	خُذُوْهُمْ ②	وَاحْصُرُوْهُمْ ②
جہاں کہیں	تم سب پاؤ اُنہیں	اور	تم سب پکڑو اُنہیں	اور سب گھیراؤ کرو اُن کا

وَاقْعُدُوْا	لَهُمْ	كُلَّ	مَرْصَدٍ ج	فَاِنْ	تَابُوْا
اور تم سب بیٹھو	اُن کے لیے	ہر	گھات کی جگہ	پھر اگر	وہ سب توبہ کرلیں

وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ ③	وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ ③	فَخَلُّوْا
اور سب قائم کرلیں	نماز	اور	وہ سب ادا کرنے لگیں	زکوٰۃ	تو تم سب چھوڑ دو

سَبِيْلَهُمْ ط	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ ④	رَّحِيْمٌ ④ ۝5	وَاِنْ	اَحَدٌ ⑤
اُن کا راستہ	بیشک اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان (ہے)	اور اگر	کوئی ایک

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	اسْتَجَارَكَ ⑥	فَاَجِرْهُ ⑦	حَتّٰى	يَسْمَعَ
مشرکوں میں سے	پناہ مانگے آپ سے	تو آپ پناہ دے دیں اُسے	یہاں تک کہ	وہ سن لیں

كَلٰمَ اللّٰهِ	ثُمَّ	اَبْلِغْهُ	مَاْمَنَهٗ ط	ذٰلِكَ ⑧	بِاَنَّهُمْ
اللہ کا کلام	پھر	پہنچا دو اُسے	اُس کے امن کی جگہ	یہ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ

ضروری وضاحت

① کُمْ کے ساتھ کوئی اور علامت لگائی ہو تو درمیان میں وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔② علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔③ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، ترجمہ ممکن نہیں۔④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا۔⑥ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ فعل کے ساتھ ہٗ کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔⑧ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

ع 1/6 7

قَوۡمٌ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿6﴾	(ایسے) لوگ ہیں (کہ) نہیں جانتے۔ ﴿6﴾
كَيۡفَ يَكُوۡنُ لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ عَهۡدٌ	کیسے ہوسکتا ہے مشرکوں کے لیے کوئی عہد
عِنۡدَ اللّٰهِ وَ عِنۡدَ رَسُوۡلِهٖۤ	اللہ کے نزدیک اور اس کے رسول کے نزدیک
اِلَّا الَّذِيۡنَ عٰهَدۡتُّمۡ	سوائے (اُن لوگوں کے) جن سے تم نے عہد کیا تھا
عِنۡدَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ ۚ	مسجد حرام کے پاس
فَمَا اسۡتَقَامُوۡا لَـكُمۡ	تو جب تک وہ سیدھے رہیں تمہارے لیے
فَاسۡتَقِيۡمُوۡا لَهُمۡ ؕ	تو تم (بھی) سیدھے رہو اُن کے لیے
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿7﴾	بے شک اللہ پسند کرتا ہے متقیوں کو۔ ﴿7﴾
كَيۡفَ وَاِنۡ يَّظۡهَرُوۡا	کیسے (ممکن ہے) اس حال میں کہ اگر وہ غالب آجائیں
عَلَيۡكُمۡ لَا يَرۡقُبُوۡا فِيۡكُمۡ	تم پر نہیں وہ خیال کریں گے تمہارے بارے میں
اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ	کسی رشتہ داری کا اور نہ کسی عہد کا
يُرۡضُوۡنَكُمۡ بِاَفۡوَاهِهِمۡ	وہ خوش کرتے ہیں تمہیں اپنے مونہوں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَوۡمٌ : قوم، اقوام۔	الۡحَرَامِ : مسجد حرام، حرمت قرآن، حرمت رسول۔
لَّا : لاعلاج، لاجواب، لاعلم، لاپروا۔	اسۡتَقَامُوۡا : استقامت، مستقیم۔
يَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	يُحِبُّ : حب، حبیب، محب، محبت۔
كَيۡفَ : کیفیت، بہرکیف۔	الۡمُتَّقِيۡنَ : تقویٰ، متقی۔
لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	يَرۡقُبُوۡا : رقابت، رقیب۔
عَهۡدٌ : عہد، ایفائے عہد، نقض عہد، معاہدہ۔	فِيۡكُمۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
عِنۡدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔	ذِمَّةً : ذمہ، بری الذمہ۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔	يُرۡضُوۡنَكُمۡ : رضا، راضی، مرضی۔

ع 1/6/7

قَوْمٌ	لَّا يَعْلَمُوْنَ ① ع ۝6	كَيْفَ	يَكُوْنُ ②	لِلْمُشْرِكِيْنَ
(ایسے) لوگ ہیں کہ	نہیں وہ سب جانتے	کیسے	ہوسکتا ہے	مشرکوں کے لیے

عَهْدٌ ③	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	عِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ	اِلَّا	الَّذِيْنَ
کوئی عہد	اللہ کے نزدیک	اور	اُس کے رسول کے نزدیک	مگر	(اُن لوگوں کے) جن سے

عٰهَدْتُّمْ	عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ	فَمَا	اسْتَقَامُوْا
تم نے عہد کیا تھا	مسجد حرام کے پاس	تو جب تک	وہ سب سیدھے رہیں

لَكُمْ	فَاسْتَقِيْمُوْا	لَهُمْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
تمہارے لیے	تو تم سب (بھی) سیدھے رہو	اُن کے لیے	بے شک	اللہ

يُحِبُّ ②	الْمُتَّقِيْنَ ۝7	كَيْفَ	وَ	اِنْ ④
پسند کرتا ہے	سب تقویٰ اختیار کرنے والوں کو	کیسے (ممکن ہے)	اس حال میں کہ	اگر

يَّظْهَرُوْا	عَلَيْكُمْ	لَا يَرْقُبُوْا	فِيْكُمْ
وہ سب غالب آجائیں	تم پر	نہیں وہ سب خیال کریں گے	تمہارے بارے میں

اِلًّا ③	وَّلَا	ذِمَّةً ؕ ⑤③	يُرْضُوْنَكُمْ	بِاَفْوَاهِهِمْ ⑥⑦
کسی رشتہ داری کا	اور نہ	کسی عہد کا	وہ سب خوش کرتے ہیں تمہیں	اپنے مونہوں سے

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہوتو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔② یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا جاتا ہے۔④ اِنْ کا ترجمہ اگر اور اَنْ کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔⑤ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ	اور انکار کرتے (نہیں مانتے) ہیں اُن کے دل
وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۚ (8)	اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ (8)
اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا	اُنہوں نے بیچ ڈالا اللہ کی آیات کو تھوڑی قیمت میں
فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ	پھر اُنہوں نے روکا (لوگوں کو) اُس کے راستے سے
اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (9)	بے شک بُرا ہے جو وہ لوگ کر رہے ہیں۔ (9)
لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ	نہیں خیال کرتے کسی مؤمن کے بارے میں
اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ	کسی رشتہ داری کا اور نہ کسی عہد کا
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ (10)	اور وہ لوگ ہی حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔ (10)
فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ	پس اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں
وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ	اور زکوٰۃ ادا کریں تو وہ بھائی ہیں تمہارے
فِي الدِّيْنِ ؕ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	دین میں، اور ہم کھول کر بیان کرتے ہیں آیات کو
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ (11)	اُن لوگوں کے لیے (جو) علم رکھتے ہیں۔ (11)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلُوْبُهُمْ	قلبِ اطہر، قلبی تعلق، امراضِ قلب۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اَكْثَرُهُمْ	اکثر، کثرت، کثیر۔	يَرْقُبُوْنَ	رقابت، رقیب۔
فٰسِقُوْنَ	فاسق وفاجر، فسق وفجور۔	مُؤْمِنٍ	امن، ایمان، مومن۔
اِشْتَرَوْا	مشتری ہوشیار باش، بیع وشرا۔	تَابُوْا	توبہ، تائب۔
قَلِيْلًا	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔	اَقَامُوا	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
سَبِيْلِهٖ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	فَاِخْوَانُكُمْ	اخوت، مواخات۔
سَآءَ	علمائے سوء، اعمالِ سیئہ، سوءِ ظن۔	نُفَصِّلُ	تفصیل، مفصل۔
يَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	يَّعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

وَ	تَاْبٰى ①	قُلُوْبُهُمْ ج	وَ	اَكْثَرُهُمْ ②	فٰسِقُوْنَ ۝8 ج
اور	انکار کرتے ہیں	اُن کے دل	اور	اُن میں سے اکثر	سب نافرمان ہیں

اِشْتَرَوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ③	ثَمَنًا قَلِيْلًا	فَصَدُّوْا
اُن سب نے بیچ ڈالا	اللہ کی آیات کو	تھوڑی قیمت (میں)	پھر اُن سب نے روکا (لوگوں کو)

عَنْ سَبِيْلِهٖ ط	اِنَّهُمْ	سَآءَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ④ ۝9
اُس کے راستے سے	بے شک وہ	بُرا ہے	جو	وہ سب کر رہے ہیں

لَا يَرْقُبُوْنَ ⑤	فِيْ مُؤْمِنٍ ⑥	اِلًّا	وَّلَا	ذِمَّةً ط
نہیں وہ سب خیال کرتے	کسی مؤمن (کے بارے) میں	کسی رشتہ داری کا	اور نہ	کسی عہد کا

وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ⑦ ۝10	فَاِنْ	تَابُوْا	وَاَقَامُوا
اور وہ لوگ	ہی سب حد سے تجاوز کرنیوالے ہیں	پھر اگر	وہ سب توبہ کرلیں	اور سب قائم کریں

الصَّلٰوةَ ③⑧	وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ ③⑧	فَاِخْوَانُكُمْ	فِي الدِّيْنِ ط
نماز	اور	وہ سب ادا کریں	زکوٰۃ	تو (وہ) تمہارے بھائی ہیں	دین میں

وَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ ③	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ ۝11
اور	ہم کھول کر بیان کرتے ہیں	آیات	اُن لوگوں کیلئے	(جو) وہ سب علم رکھتے ہیں

ضروری وضاحت

① تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔
⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔
⑦ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

وَ اِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ	اور اگر وہ توڑ دیں اپنی قسمیں
مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ	اپنے عہد کے بعد
وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ	اور وہ طعن کریں تمہارے دین میں
فَقَاتِلُوْٓا اَىِٕمَّةَ الْكُفْرِ ۙ	تو تم جنگ کرو کفر کے سرداروں سے
اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ	بیشک وہ (ایسے لوگ ہیں کہ) نہیں کوئی (اعتبار) انکی قسموں کا
لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ﴿12﴾	تا کہ وہ باز آ جائیں۔ ﴿12﴾
اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا	کیا نہیں تم لڑو گے اس قوم سے
نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ	(جنہوں نے) توڑ دیں اپنی قسمیں
وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ	اور اُنہوں نے ارادہ کیا رسول کو نکالنے کا
وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ	اور انہوں نے ابتدا کی تھی (لڑائی کی) تمہارے ساتھ
اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ	پہلی مرتبہ، کیا تم ڈرتے ہو اُن سے؟
فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ	پس اللہ زیادہ حق رکھتا ہے کہ تم ڈرو اُس سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لَآ	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَنْتَهُوْنَ	انتہا، انتہائی، نہی عن المنکر۔
عَهْدِهِمْ	عہد، معاہدہ، معاہدات، عہد وپیمان۔	بِاِخْرَاجِ	خارج، خروج، اخراج، امور خارجہ۔
طَعَنُوْا	طعنہ دینا، طعن وتشنیع۔	بَدَءُوْكُمْ	ابتداء، مبتدی طالب علم۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَوَّلَ	اوّل وآخر، اوّل انعام، اوّل پوزیشن۔
فَقَاتِلُوْٓا	قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔	مَرَّةٍ	ایک مرتبہ، دو مرتبہ۔
اَىِٕمَّةَ	آئمہ کرام، آئمہ اربعہ۔	اَتَخْشَوْنَهُمْ	خشیت الٰہی (ڈر)۔
الْكُفْرِ	کفر، کافر، کفار۔	اَحَقُّ	حق، ناحق، حقوق اللہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَاِنْ	نَّكَثُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ ①	مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ ②
اور اگر	وہ سب توڑ دیں	اپنی قسمیں	اپنے عہد کے بعد

وَ	طَعَنُوْا	فِيْ دِيْنِكُمْ	فَقَاتِلُوْٓا	اَىِٕمَّةَ الْكُفْرِ ③ لا
اور	وہ سب طعن کریں	تمہارے دین میں	تو تم سب جنگ کرو	کفر کے سرداروں سے

اِنَّهُمْ	لَآ اَيْمَانَ ④	لَهُمْ	لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ⑤ (12)
بے شک وہ (ایسے لوگ ہیں کہ)	نہیں ہیں کوئی قسمیں	اُن کی	شاید کہ وہ سب باز آ جائیں

اَ	لَا تُقَاتِلُوْنَ	قَوْمًا	نَّكَثُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ ①
کیا	نہیں تم سب لڑو گے	(اُس) قوم سے	(جن) سب نے توڑ دیں	اپنی قسمیں

وَ	هَمُّوْا	بِاِخْرَاجِ	الرَّسُوْلِ	وَ	هُمْ
اور	اُن سب نے ارادہ کیا	نکالنے کا	رسول کو	اور	اُن

بَدَءُوْكُمْ ⑥	اَوَّلَ مَرَّةٍ ⑦ ط	اَ	تَخْشَوْنَهُمْ ج
سب نے ابتدا کی تھی (لڑائی کی) تمہارے ساتھ	پہلی مرتبہ	کیا	تم سب ڈرتے ہو اُن سے

فَاللّٰهُ	اَحَقُّ ⑧	اَنْ	تَخْشَوْهُ ⑥
پس اللہ	زیادہ حق رکھتا ہے	کہ	تم سب ڈرو اُس سے

ضروری وضاحت

① "اَيْمَانٌ" یمین کی جمع ہے جس کا ترجمہ قسم ہے۔② لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
③ یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کیلئے ہے۔④ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ هُمْ اور يـ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔⑥ علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔⑦ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧ یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿13﴾	اگر ہو تم ایمان لانے والے۔ ﴿13﴾
قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ	تم لڑو اُن سے (کہ) عذاب دے اُنہیں اللہ
بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ	تمہارے ہاتھوں سے اور رسوا کرے اُنہیں
وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ	اور وہ مدد کرے تمہاری ان کے خلاف
وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿14﴾	اور شفا دے مومن قوم کے سینوں کو۔ ﴿14﴾
وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ۭ	اور دور کر دے غصہ اُن کے دلوں کا
وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ	اور رجوع فرماتا ہے اللہ (اس) پر جسے وہ چاہتا ہے
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿15﴾	اور اللہ خوب علم والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿15﴾
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا	کیا تم نے گمان کر لیا ہے کہ تم چھوڑ دیے جاؤ گے
وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ	اور ابھی تک نہیں معلوم کیا اللہ نے
الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ	(اُن لوگوں کو) جنہوں نے جہاد کیا ہو تم میں سے
وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور نہیں اُنہوں نے بنایا اللہ کے سوا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُّؤْمِنِيْنَ	ایمان، مومن، امن۔	قُلُوْبِهِمْ	قلب اطہر، قلبی تعلق، امراض قلب۔
قَاتِلُوْهُمْ	قتل، قتال، قاتل، مقتول۔	يَتُوْبُ	توبہ، تائب۔
يُعَذِّبْهُمُ	عذاب۔	عَلٰي	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بِاَيْدِيْكُمْ	یدطولیٰ، ید بیضا۔	يَّشَاۗءُ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
يَنْصُرْكُمْ	ناصر، نصرت، انصاری۔	حَكِيْمٌ	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
يَشْفِ	شفا، اللہ شافی، شفائے کاملہ۔	تُتْرَكُوْا	تارک، ترکہ، متروک، ارادہ ترک کرنا۔
صُدُوْرَ	شرح صدر، شقّ صدر۔	جٰهَدُوْا	جہاد، مجاہد، جدوجہد۔
غَيْظَ	غیظ و غضب۔	يَتَّخِذُوْا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿13﴾	قَاتِلُوْهُمْ ①	يُعَذِّبْهُمُ ②	اللّٰهُ
اگر	ہو تم	سب ایمان لانے والے	تم سب لڑو اُن سے	عذاب دے اُنہیں	اللہ

بِاَيْدِيْكُمْ	وَ	يُخْزِهِمْ	وَ	يَنْصُرْكُمْ	عَلَيْهِمْ ③
تمہارے ہاتھوں سے	اور	وہ رُسوا کرے اُنہیں	اور	وہ مدد کرے تمہاری	اُن کے خلاف

وَ	يَشْفِ ④	صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿14﴾ ⑤ لا	وَ	يُذْهِبْ
اور	وہ شفا دے	مؤمن قوم کے سینوں کو	اور	وہ دور کردے

غَيْظَ	قُلُوْبِهِمْ ط	وَ	يَتُوْبُ ②	اللّٰهُ	عَلٰى	مَنْ
غصہ	اُن کے دلوں کا	اور	رجوع فرماتا ہے	اللہ	(اس) پر	جسے

يَّشَآءُ ط	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿15﴾	اَمْ	حَسِبْتُمْ
وہ چاہتا ہے	اور اللہ	خوب علم والا	بہت حکمت والا ہے	کیا	تم نے گمان کرلیا ہے

اَنْ	تُتْرَكُوْا ⑥	وَلَمَّا	يَعْلَمِ ②	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
کہ	تم سب چھوڑ دیے جاؤ گے	اور ابھی تک نہیں	معلوم کیا	اللہ نے	(اُن لوگوں کو) جن

جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ	وَلَمْ	يَتَّخِذُوْا ⑦	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑧
سب نے جہاد کیا	تم میں سے	اور نہیں	اُن سب نے بنایا	اللہ کے سوا

ضروری وضاحت

①علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔② یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ عَلٰى کا ترجمہ عموماً پر ہوتا ہے۔④ يَشْفِ اصل میں يَشْفِيْ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق یْ گر گئی ہے۔⑤ یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ اگر تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ لَمْ کے بعد علامت یَ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔⑧ اگر لفظ دُوْنِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ	اور نہ اس کے رسول کے اور نہ مومنوں کے (سوا)
وَلِيْجَةً ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ	کوئی دلی دوست، اور اللہ خوب خبردار ہے
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۧ 16	(اس) سے جو تم عمل کرتے ہو۔ 16
مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا	نہیں تھا (حق) مشرکوں کا کہ وہ آباد کریں
مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ	اللہ کی مسجدوں کو (جب کہ وہ) گواہی دینے والے ہوں
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ	اپنے نفسوں پر کفر کی،
اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ	(یہ) وہی لوگ ہیں (کہ) ضائع ہوگئے اُن کے اعمال
وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ 17	اور آگ میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ 17
اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ	درحقیقت آباد کرتا ہے اللہ کی مسجدوں کو (وہ)
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	جو ایمان لایا اللہ اور آخرت کے دن پر
وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ	اور اس نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی
وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ	اور نہیں وہ ڈرا مگر اللہ سے

ع 2/10/8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَنْفُسِهِمْ	نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفس۔
الْمُؤْمِنِيْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	النَّارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
خَبِيْرٌۢ	خبر، اخبار، مخبر۔	خٰلِدُوْنَ	خالد، خلد بریں۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	الْيَوْمِ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	الْاٰخِرِ	آخر، آخری، فکرِ آخرت۔
لِلْمُشْرِكِيْنَ	شرک، مشرک، شریک، شراکت۔	اَقَامَ	قائم، قیام، مقیم۔
يَّعْمُرُوْا	عمارت، تعمیر، معمور۔	يَخْشَ	خشیت الٰہی۔
شٰهِدِيْنَ	شاہد، شہادت۔	اِلَّا	اِلا ماشاء اللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔

وَلَا	رَسُوْلِهٖ	وَلَا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَلِيْجَةً ① ط	وَاللّٰهُ
اور نہ	اُس کے رسول کے	اور نہ	سب مؤمنوں کے (سوا)	کوئی دلی دوست	اور اللہ

ع 2 10 8

خَبِيْرٌۢ ②	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿16﴾ ع	مَا كَانَ	لِلْمُشْرِكِيْنَ ③	اَنْ
خوب خبردار (ہے)	(اس) سے جو	تم عمل کرتے ہو	نہیں تھا (حق)	سب مشرکوں کا	کہ

يَّعْمُرُوْا	مَسٰجِدَ اللّٰهِ	شٰهِدِيْنَ	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
وہ سب آباد کریں	اللہ کی مسجدوں کو	(جبکہ) سب گواہی دینے والے ہوں	اپنے نفسوں پر

بِالْكُفْرِ ط	اُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ ④	اَعْمَالُهُمْ صلے	وَ	فِي النَّارِ
کفر کی	یہی لوگ ہیں (کہ)	ضائع ہوگئے	اُن کے اعمال	اور	آگ میں

هُمْ	خٰلِدُوْنَ ﴿17﴾	اِنَّمَا ⑤	يَعْمُرُ	مَسٰجِدَ اللّٰهِ	مَنْ
وہ	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	درحقیقت	وہ آباد کرتا ہے	اللہ کی مسجدوں کو	جو

اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	اَقَامَ	الصَّلٰوةَ ①⑥
ایمان لایا	اللہ پر	اور	آخرت کے دن پر	اور	اُس نے قائم کی	نماز

وَ	اٰتَى	الزَّكٰوةَ ①⑥	وَلَمْ	يَخْشَ	اِلَّا	اللّٰهَ
اور	ادا کی	زکوٰۃ	اور نہیں	وہ ڈرا	مگر	اللہ سے

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔
③ اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔④ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے
الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس کی تاکید میں اضافہ ہو جاتا ہے، اور اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا
ہے۔⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ	تو اُمید ہے یہی لوگ ہیں کہ
يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿18﴾	ہوں گے وہ ہدایت پانے والوں میں سے۔ ﴿18﴾
اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ	کیا بنا دیا ہے تم نے حاجیوں کو پانی پلانا
وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اور مسجد الحرام کو آباد کرنا
كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	(اُس) کی طرح جو ایمان لایا اللہ اور آخرت کے دن پر
وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اور اس نے جہاد کیا اللہ کی راہ میں
لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	وہ برابر نہیں ہیں اللہ کے نزدیک
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿19﴾ ۘ	اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم قوم کو ﴿19﴾
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا	جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی
وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ	اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے
اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	(وہ) زیادہ بڑے ہیں درجے میں اللہ کے ہاں

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمُهْتَدِيْنَ ، يَهْدِيْ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
سِقَايَةَ : ساقی، ساقیٔ کوثر۔
الْحَآجِّ : حج، خطبۂ حج، حجۃ الوداع، دارالحجاج۔
عِمَارَةَ : عمارت، تعمیر، معمور۔
الْحَرَامِ : مسجد حرام، حرمت قرآن، حرمت رسول۔
كَمَنْ : کماحقہ، کالعدم تنظیم، عوام کالانعام۔
جٰهَدَ : جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام، جدوجہد۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَسْتَوٗنَ : مساوی، مساوات۔
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
هَاجَرُوْا : ہجرت، مہاجر، مہاجرین وانصار۔
بِاَمْوَالِهِمْ : مال ودولت، مال وجان، مالی خسارہ۔
اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
اَعْظَمُ : عظیم، عظمت، معظم، وزیراعظم۔
دَرَجَةً : اعلیٰ درجہ، بلند درجات۔

فَعَسٰٓى	اُولٰٓئِكَ ①	اَنْ	يَّكُوْنُوْا	مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿18﴾
تو اُمید ہے	یہی (لوگ ہیں)	کہ	وہ سب ہوں گے	سب ہدایت پانے والوں میں سے

اَ ②	جَعَلْتُمْ	سِقَايَةَ ③	الْحَآجِّ	وَ	عِمَارَةَ ③	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
کیا	بنا دیا ہے تم نے	پانی پلانا	حاجیوں کو	اور	آباد کرنا	مسجد الحرام کو

كَمَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	جٰهَدَ
(اُس) کی طرح جو	ایمان لایا	اللہ پر	اور	آخرت کے دن پر	اور	اُس نے جہاد کیا

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	لَا يَسْتَوٗنَ ④	عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	وَ	اللّٰهُ
اللہ کی راہ میں	نہیں وہ سب برابر	اللہ کے نزدیک	اور	اللہ

وقف لازم

لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑤⑥ مـ ﴿19﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
نہیں وہ ہدایت دیتا	ظالم قوم کو	جو (لوگ)	سب ایمان لائے

وَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ
اور	اُن سب نے ہجرت کی	اور	سب نے جہاد کیا	اللہ کی راہ میں	اپنے مالوں سے

وَ	اَنْفُسِهِمْ ۙ	اَعْظَمُ ⑦	دَرَجَةً ③	عِنْدَ اللّٰهِ ؕ
اور	اپنی جانوں سے	(وہ) زیادہ بڑے ہیں	درجے میں	اللہ کے ہاں

ضروری وضاحت

① اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ② أ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔ ③ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑤ قَوْم لفظاً واحد ہے اور معنیً جمع ہے اس لیے اس کے ساتھ الظّٰلِمِيْنَ جمع کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ ⑥ یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿20﴾	اور وہ لوگ ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ ﴿20﴾
يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ	خوشخبری دیتا ہے اُنہیں اُن کا رب
بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ	رحمت کی اپنی طرف سے اور رضامندی کی
وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ	اور ایسے باغات کی (کہ) اُن کے لیے
فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿21﴾	اُن میں نعمت ہے ہمیشہ رہنے والی۔ ﴿21﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں ہمیشہ ہمیشہ
اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿22﴾	بیشک اللہ (کہ) اُس کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔ ﴿22﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! مت بناؤ
اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ	اپنے باپوں کو اور اپنے بھائیوں کو دوست
اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ	اگر وہ پسند کریں کفر کو ایمان پر
وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ	اور جو دوستی رکھے گا اُن سے تم میں سے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿23﴾	تو وہی لوگ ہی ظالم ہیں۔ ﴿23﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْفَآئِزُوْنَ	عہدے پر فائز ہونا، فوز و فلاح۔	عَظِيْمٌ	عظمت، اجرِ عظیم، معظم، تعظیم۔
يُبَشِّرُهُمْ	بشارت، بشیر، مبشر۔	تَتَّخِذُوْٓا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
رِضْوَانٍ	رضائے الٰہی، راضی، مرضی۔	اٰبَآءَكُمْ	آباءواجداد، آبائی گاؤں، آبائی وطن۔
نَعِيْمٌ	نعمت، انعام، منعمِ حقیقی۔	اِخْوَانَكُمْ	اخوت، معاہدۂ مواخات۔
مُّقِيْمٌ	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔	اَوْلِيَآءَ	ولی، ولایت، مولیٰ۔
خٰلِدِيْنَ	خالد، خلدِ بریں۔	اسْتَحَبُّوا	حب، حبیب، محبت، محب۔
اَبَدًا	ابد الآباد، ابدی زندگی۔	الْكُفْرَ	کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
عِنْدَهٗٓ	عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔	عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْفَآئِزُوْنَ (1) ۝20	يُبَشِّرُهُمْ (2)	رَبُّهُمْ
اور	وہ لوگ	ہی سب کامیاب ہونے والے ہیں	وہ خوشخبری دیتا ہے اُنہیں	اُن کا رب

بِرَحْمَةٍ (3)	مِّنْهُ	وَ	رِضْوَانٍ	وَّجَنّٰتٍ (3)	لَّهُمْ (4)
رحمت کی	اپنی طرف سے	اور	رضامندی کی	اور باغات کی	(کہ) اُن کے لیے

فِيْهَا	نَعِيْمٌ	مُّقِيْمٌ ۝21 لا	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ط
اُن میں	نعمت ہے	ہمیشہ رہنے والی	وہ سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اُن میں	ہمیشہ ہمیشہ

اِنَّ اللّٰهَ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ (5) ۝22	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
بیشک اللہ	(کہ) اُس کے پاس	اجر ہے	بہت بڑا	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوْٓا (6)	اٰبَآءَكُمْ	وَ	اِخْوَانَكُمْ
سب ایمان لائے ہو	مت تم سب پکڑو (بناؤ)	اپنے باپوں کو	اور	اپنے بھائیوں کو

اَوْلِيَآءَ	اِنِ	اسْتَحَبُّوا	الْكُفْرَ (7)	عَلَى الْاِيْمَانِ ط	وَمَنْ
دوست	اگر	وہ سب پسند کریں	کفر کو	ایمان پر	اور جو

يَّتَوَلَّهُمْ (2)	مِّنْكُمْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (1) ۝23
دوستی رکھے گا اُن سے	تم میں سے	تو وہ (لوگ)	ہی سب ظالم ہیں

ضروری وضاحت

(1) هُمُ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ (2) یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (3) ةٍ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (4) لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔ (5) اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (6) لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ (7) فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

قُلۡ اِنۡ كَانَ اٰبَآؤُكُمۡ وَاَبۡنَآؤُكُمۡ — کہہ دیجیے اگر ہیں تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے

وَاِخۡوَانُكُمۡ وَاَزۡوَاجُكُمۡ وَعَشِيۡرَتُكُمۡ — اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارا خاندان

وَاَمۡوَالُ ۨ اقۡتَرَفۡتُمُوۡهَا — اور وہ مال (کہ) تم نے کمایا ہے اُن کو

وَتِجَارَةٌ تَخۡشَوۡنَ — اور (وہ) تجارت (کہ) تم ڈرتے ہو

كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ — اُس کے مندا پڑ جانے سے اور (وہ) گھر

تَرۡضَوۡنَهَاۤ اَحَبَّ — (کہ) تم پسند کرتے ہو اُنہیں زیادہ محبوب ہیں

اِلَيۡكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ — تمہیں اللہ اور اس کے رسول سے

وَجِهَادٍ فِىۡ سَبِيۡلِهٖ فَتَرَبَّصُوۡا — اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے تو تم انتظار کرو

حَتّٰى يَاۡتِىَ اللّٰهُ بِاَمۡرِهٖ ‌ؕ وَاللّٰهُ — یہاں تک کہ لے آئے اللہ اپنے حکم کو، اور اللہ

ع 3 8 9 لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ۞ع 24 — نہیں ہدایت دیتا نافرمانی کرنیوالے لوگوں کو۔ ع 24

لَقَدۡ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ — البتہ یقیناً مدد کر چکا ہے اللہ تمہاری

فِىۡ مَوَاطِنَ كَثِيۡرَةٍ ۙ وَّيَوۡمَ حُنَيۡنٍ ۙ — بہت سی جگہوں میں اور حنین کے دن (بھی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلۡ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اٰبَآؤُكُمۡ : آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
اَبۡنَآؤُكُمۡ : ابن، متبنّٰی، ابن الوقت، ابن قاسم۔
اِخۡوَانُكُمۡ : اخوت، معاہدۂ مواخات۔
اَزۡوَاجُكُمۡ : زوجہ، ازدواجی زندگی۔
تِجَارَةٌ : تاجر، تجارت۔
تَخۡشَوۡنَ : خشیت الٰہی (ڈر)۔
كَسَادَهَا : کساد بازاری۔

مَسٰكِنُ : ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔
تَرۡضَوۡنَهَا : رضائے الٰہی، راضی، مرضی۔
بِاَمۡرِهٖ : امر، آمر، مامور، امارت اسلامی۔
يَهۡدِى : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
الۡفٰسِقِيۡنَ : فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
نَصَرَكُمۡ : ناصر، نصرت، انصار۔
مَوَاطِنَ : وطن عزیز، آبائی وطن۔
كَثِيۡرَةٍ : کثیر، کثرت، اکثر، اکثریت۔

قُلْ①	اِنْ	كَانَ	اٰبَآؤُكُمْ②	وَ اَبْنَآؤُكُمْ②	وَ اِخْوَانُكُمْ②
کہہ دیجیے	اگر	ہیں	تمہارے باپ	اور تمہارے بیٹے	اور تمہارے بھائی

وَ	اَزْوَاجُكُمْ②③	وَ	عَشِيْرَتُكُمْ②	وَ اَمْوَالُ	اقْتَرَفْتُمُوْهَا④
اور	تمہاری بیویاں	اور	تمہارا خاندان	اور (وہ) مال	(کہ) تم نے کمایا ہے اُن کو

وَ	تِجَارَةٌ⑤	تَخْشَوْنَ	كَسَادَهَا	وَ	مَسٰكِنُ
اور	تجارت	(کہ) تم سب ڈرتے ہو	اُس کے مندا پڑ جانے سے	اور	(وہ) گھر (کہ)

تَرْضَوْنَهَآ	اَحَبَّ⑥	اِلَيْكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ
تم سب پسند کرتے ہو اُنہیں	زیادہ محبوب ہیں	تمہاری طرف	اللہ سے	اور	اُس کے رسول

وَجِهَادٍ	فِيْ سَبِيْلِهٖ	فَتَرَبَّصُوْا	حَتّٰى	يَاْتِيَ اللّٰهُ⑦
اور جہاد کرنے (سے)	اُس کے راستے میں	تو تم سب انتظار کرو	یہاں تک کہ	لے آئے اللہ

ع 3/8/9

بِاَمْرِهٖ ط	وَاللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ (24) ع	لَقَدْ
اپنے حکم کو	اور اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	سب نافرمانی کرنیوالے لوگوں کو	البتہ یقیناً

نَصَرَكُمُ	اللّٰهُ	فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ⑤ لا	وَّ	يَوْمَ حُنَيْنٍ لا
مدد کی تمہاری	اللہ نے	بہت سی جگہوں میں	اور	حنین کے دن (بھی)

ضروری وضاحت

① قُلْ قول سے بنا ہے، پڑھنے میں آسانی کے لیے و کو گرا دیا گیا ہے۔② كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔③ زوج کی نسبت مذکر کی طرف ہو تو اس کا ترجمہ بیویاں اور اگر مؤنث کی طرف ہو تو ترجمہ شوہر کیا جاتا ہے۔④ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔⑤ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ	جب خوش فہمی میں ڈال دیا تھا تمہیں تمہاری کثرت نے
فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا	پس نہ کام آئی تمہارے کچھ بھی
وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ	اور تنگ ہوگئی تم پر زمین
بِمَا رَحُبَتْ	اس کے باوجود کہ وہ فراخ تھی
ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿25﴾	پھر تم لوٹے پیٹھ پھیر کر۔ ﴿25﴾
ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ	پھر اللہ نے نازل کی اپنی سکینت
عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	اپنے رسول پر اور مومنوں پر
وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا	اور اس نے نازل کیے (ایسے) لشکر (کہ)
لَّمْ تَرَوْهَا	نہیں تم نے دیکھا اُنہیں
وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور عذاب دیا (اُن لوگوں کو) جنہوں نے کفر کیا
وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿26﴾	اور یہی سزا ہے کافروں کی۔ ﴿26﴾
ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	پھر رجوع کرے گا اللہ اس کے بعد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْجَبَتْكُمْ	عجیب، تعجب، عجب۔	مُّدْبِرِيْنَ	دبر (پیچھے)۔
كَثْرَتُكُمْ	کثرت، کثیر، اکثر، اکثریت۔	اَنْزَلَ	نازل، نزول، شان نزول۔
تُغْنِ	غنی، مستغنی، اغنیاء۔	سَكِيْنَتَهٗ	سکینت، سکون، تسکین۔
شَيْـًٔا	شے، اشیائے خورد ونوش۔	الْمُؤْمِنِيْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔
ضَاقَتْ	ضیق النفس، مضائقہ۔	تَرَوْهَا	رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار۔
الْاَرْضُ	ارض وسما، قطعہ ارض، اراضی۔	جَزَآءُ	جزائے خیر، جزاک اللہ، جزا وسزا۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	يَتُوْبُ	توبہ، تائب۔

اِذۡ	اَعۡجَبَتۡكُمۡ ①	كَثۡرَتُكُمۡ	فَلَمۡ	تُغۡنِ ①
جب	خوش فہمی میں ڈال دیا تھا تمہیں	تمہاری کثرت نے	پس نہ	کام آئی

عَنۡكُمۡ ②	شَيۡـًٔا	وَّ	ضَاقَتۡ ①	عَلَيۡكُمُ	الۡاَرۡضُ	بِمَا
تمہارے	کچھ بھی	اور	تنگ ہوگئی	تم پر	زمین	اس کے باوجود کہ

رَحُبَتۡ ①	ثُمَّ	وَلَّيۡتُمۡ	مُّدۡبِرِيۡنَ ﴿25﴾ ج	ثُمَّ	اَنۡزَلَ ③
وہ فراخ تھی	پھر	تم لوٹے	سب پیٹھ پھیر کر	پھر	نازل کی

اللّٰهُ	سَكِيۡنَتَهٗ	عَلٰى رَسُوۡلِهٖ	وَ	عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وَ
اللہ نے	اپنی سکینت	اپنے رسول پر	اور	سب مومنوں پر	اور

اَنۡزَلَ ③	جُنُوۡدًا	لَّمۡ تَرَوۡهَا ④	وَ	عَذَّبَ
اُس نے نازل کیے	(ایسے) لشکر	(کہ) نہیں تم سب نے دیکھا اُنہیں	اور	عذاب دیا

الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا ؕ	وَ	ذٰلِكَ ⑤	جَزَآءُ
(اُن لوگوں کو) جن	سب نے کفر کیا	اور	یہی	سزا ہے

الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿26﴾	ثُمَّ	يَتُوۡبُ ⑥	اللّٰهُ	مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ ⑦
سب کافروں کی	پھر	رجوع کرے گا	اللہ	اِس کے بعد

ضروری وضاحت

① تَ اور تُ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② یہاں عَنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ اَنۡزَلَ کے شروع میں ”اَ“ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔④ علامت وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ”ا“ گر جاتا ہے۔
⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ یا یہی کر دیا جاتا ہے دراصل بات میں زور ڈالنے کے لیے اشارہ بعید استعمال کیا جاتا ہے۔⑥ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ اگر لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ ہو تو اس مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ	جس پر وہ چاہے گا
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿27﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا ، نہایت رحم کرنیوالا ہے۔ ﴿27﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ	درحقیقت مشرکین ناپاک ہیں
فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ	تو نہ وہ قریب جائیں مسجد حرام کے
بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ	اپنے اس سال کے بعد اور اگر
خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ	تمہیں ڈر ہو مفلسی کا تو عنقریب
يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ	غنی کردے گا تمہیں اللہ اپنے فضل سے
اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اگر اس نے چاہا، بے شک اللہ
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿28﴾	خوب جاننے والا بڑا حکمت والا ہے۔ ﴿28﴾
قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ	تم قتال کرو اُن لوگوں سے جو نہیں ایمان لاتے
بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	اللہ پر اور نہ یومِ آخرت پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	هٰذَا	: ہذا من فضل ربی، الہذا۔
يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	خِفْتُمْ	: خوف، خائف۔
غَفُوْرٌ	: مغفرت، استغفار۔	يُغْنِيْكُمُ	: غنی، غنا۔
رَّحِيْمٌ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
نَجَسٌ	: نجس، نجاست۔	حَكِيْمٌ	: حکمت، حکیم۔
يَقْرَبُوا	: قریب، قرب وجوار، قربت، تقرب۔	قَاتِلُوا	: قتال، قتل، قاتل، مقتول۔
الْحَرَامَ	: مسجد حرام، حرمت قرآن، حرمت رسول۔	بِالْيَوْمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
عَامِهِمْ	: عام الحزن، عام الفیل۔	الْاٰخِرِ	: آخر، آخری، فکر آخرت۔

عَلٰى مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ [1]	رَّحِيْمٌ [1] ﴿27﴾
(اس) پر جسے	وہ چاہے گا	اور	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنیوالا (ہے)

يٰٓاَيُّهَا [2]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّمَا [3]	الْمُشْرِكُوْنَ
اے	(وہ لوگو) جو	ایمان لائے ہو!	درحقیقت	سب مشرکین

نَجَسٌ	فَلَا	يَقْرَبُوا	الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ	بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ
ناپاک ہیں	تو نہ	وہ سب قریب جائیں	مسجد حرام کے	اپنے اس سال کے بعد

وَاِنْ	خِفْتُمْ	عَيْلَةً [4]	فَسَوْفَ	يُغْنِيْكُمُ [5]
اور اگر	تمہیں ڈر ہو	مفلسی کا	تو عنقریب	غنی کردے گا تمہیں

اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖٓ	اِنْ	شَآءَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
اللہ	اپنے فضل سے	اگر	اُس نے چاہا	بے شک	اللہ

عَلِيْمٌ [1]	حَكِيْمٌ [1] ﴿28﴾	قَاتِلُوا	الَّذِيْنَ
خوب جاننے والا	بڑا حکمت والا ہے	تم سب قتال کرو	(اُن لوگوں سے) جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ [6]	بِاللّٰهِ	وَلَا	بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ [7]
نہیں وہ سب ایمان لاتے	اللہ پر	اور نہ	یومِ آخرت پر

ضروری وضاحت

① اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔② یا اور اَیُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے اَیُّهَا صرف اس وقت آتا ہے جب اس کے بعد والے اسم کے شروع میں اَلْ ہو۔③ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ	اور نہ وہ حرام سمجھتے جسے حرام ٹھہرایا اللہ نے
وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ	اور اس کے رسول نے اور نہ وہ اختیار کرتے ہیں
دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ	دینِ حق کو ان لوگوں میں سے جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ	دیے گئے کتاب یہاں تک کہ وہ دیں جزیہ
عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۧ ﴿29﴾	(اپنے) ہاتھ سے اس حال میں کہ وہ ذلیل ہوں۔ ع ﴿29﴾
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ۨابْنُ اللّٰهِ	اور کہا یہودیوں نے ''عزیر'' اللہ کا بیٹا ہے
وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ	اور کہا نصاریٰ نے ''مسیح'' اللہ کا بیٹا ہے
ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ	یہ اُن کی بات ہے اُن کے مونہوں کی
يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ	وہ مشابہت کرتے ہیں (ان لوگوں کی) بات کی
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ	جنہوں نے کفر کیا (ان) سے پہلے
قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ	غارت کرے اُنہیں اللہ
اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿30﴾	کہاں وہ بہکائے جا رہے ہیں۔ ﴿30﴾

ع 4 5 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	: لاعلاج، لاجواب، لاعلم، لاپروا۔	الْجِزْيَةَ	: جزیہ۔
يُحَرِّمُوْنَ حَرَّمَ	: حرام، محرم، تحریم، حرمت۔	يَّدٍ	: یدبیضاء، یدطولیٰ، ذوالیدین۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	قَالَتِ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَدِيْنُوْنَ	: دین ودنیا، دینِ حق، ادیانِ عالم۔	ابْنُ	: ابن، متبنّیٰ، ابن الوقت، ابن القاسم۔
الْحَقِّ	: حق وباطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔	بِاَفْوَاهِهِمْ	: افواہ، افواہیں۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
حَتّٰى	: حتیٰ کہ، حتی الوسع، حتی الامکان۔	قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل از غذا۔
يُعْطُوا	: عطیہ، عطیات۔	قٰتَلَهُمُ	: قتل، قاتل، قتال، مقتول۔

وَ	لَا يُحَرِّمُوْنَ ①	مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ ②	وَرَسُوْلُهٗ
اور	نہ وہ سب حرام سمجھتے	جسے	حرام ٹھہرایا	اللہ نے	اور اُس کے رسول نے

وَ	لَا يَدِيْنُوْنَ ①	دِيْنَ الْحَقِّ	مِنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
اور	نہ وہ سب اختیار کرتے ہیں	دینِ حق کو	(اُن لوگوں) میں سے جو	سب دیے گئے

الْكِتٰبَ	حَتّٰى	يُعْطُوا	الْجِزْيَةَ ③	عَنْ يَّدٍ	وَّهُمْ
کتاب	یہاں تک کہ	وہ سب دیں	جزیہ	(اپنے) ہاتھ سے	اور وہ

ع 4 5 10

صٰغِرُوْنَ ؏ (29)	وَقَالَتِ ④	الْيَهُوْدُ	عُزَيْرُ	ابْنُ اللّٰهِ	وَقَالَتِ ④
سب ذلیل ہوں	اور کہا	یہودیوں نے	عزیر	اللہ کا بیٹا ہے	اور کہا

النَّصٰرَى	الْمَسِيْحُ	ابْنُ اللّٰهِ ط	ذٰلِكَ ⑤	قَوْلُهُمْ	بِاَفْوَاهِهِمْ ج
نصاریٰ نے	مسیح	اللہ کا بیٹا ہے	یہ	اُن کی بات ہے	اُن کے مونہوں کی

يُضَاهِـُٔوْنَ	قَوْلَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَبْلُ ط
وہ سب مشابہت کرتے ہیں	(اُن لوگوں کی) بات کی جن	سب نے کفر کیا	(ان) سے پہلے

قٰتَلَهُمُ	اللّٰهُ ② ج	اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ ⑥ (30)
غارت کرے اُنہیں	اللہ	کہاں	وہ سب بہکائے جا رہے ہیں

ضروری وضاحت

①لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔②فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں اور اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔⑥فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ	انہوں نے بنالیا ہے اپنے علما کو
وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا	اور اپنے درویشوں کو (اپنا) رب،
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ	اللہ کے سوا اور مسیح بن مریم کو (بھی)
وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا	حالانکہ نہیں وہ حکم دیے گئے مگر یہ کہ وہ عبادت کریں
اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ	ایک معبود کی، نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی
سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿31﴾	پاک ہے وہ اس سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔ ﴿31﴾
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ	(دراصل) وہ چاہتے ہیں کہ وہ بجھا دیں اللہ کے نور کو
بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ	اپنے مونہوں سے اور انکار کرتا ہے اللہ مگر یہ کہ
يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿32﴾	وہ پورا کرے گا اپنا نور اور اگرچہ ناپسند کریں کافر۔ ﴿32﴾
هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى	(اللہ) وہ ہے جس نے بھیجا اپنا رسول ہدایت کے ساتھ
وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ	اور دین حق (کیساتھ) تاکہ وہ غالب کردے اُسے
عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ	اُس کے سب دینوں پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِتَّخَذُوْٓا : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
رُهْبَانَهُمْ : راہب، رہبانیت۔
اَرْبَابًا : رب، ارباب، مربی، ارباب اختیار۔
ابْنَ : عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر، ابنائے جامعہ۔
اُمِرُوْٓا : امر، امیر، امارت، مامور۔
لِيَعْبُدُوْٓا : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
سُبْحٰنَهٗ : تسبیح، سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
يُشْرِكُوْنَ : شرک، مشرک، شرکاء۔

يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مراد، مرید۔
بِاَفْوَاهِهِمْ : افواہ، افواہیں۔
يُّتِمَّ : تمام، اتمام حجت، تمت بالخیر۔
كَرِهَ : کراہت، مکروہ۔
الْكٰفِرُوْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اَرْسَلَ : رسل، رسول، مرسل۔
بِالْهُدٰى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ عالم۔
كُلِّهٖ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔

اِتَّخَذُوْٓا	اَحْبَارَهُمْ	وَرُهْبَانَهُمْ	اَرْبَابًا	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ①
اُن سب نے بنالیا	اپنے علما کو	اور اپنے درویشوں کو	رب	اللہ کے سوا

وَ	الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ	وَمَآ	اُمِرُوْٓا ②	اِلَّا
اور	مسیح بن مریم کو (بھی)	حالانکہ نہیں	وہ سب حکم دیے گئے	مگر

لِيَعْبُدُوْٓا	اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ	لَآ اِلٰهَ ③	اِلَّا	هُوَ ؕ	سُبْحٰنَهٗ
یہ کہ وہ سب عبادت کریں	ایک معبود کی	کوئی معبود نہیں	مگر	وہی	پاک ہے وہ

عَمَّا ④	يُشْرِكُوْنَ ﴿31﴾	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّطْفِئُوْا
(اس) سے جو	وہ سب شریک بناتے ہیں	وہ سب چاہتے ہیں	کہ	وہ سب بجھادیں

نُوْرَ اللّٰهِ	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَيَاْبَى ⑤	اللّٰهُ	اِلَّآ	اَنْ يُّتِمَّ
اللہ کے نور کو	اپنے مونہوں سے	اور انکار کرتا ہے	اللہ	مگر	یہ کہ وہ پورا کرے گا

نُوْرَهٗ ⑥	وَلَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ ﴿32﴾	هُوَ الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ ⑥
اپنا نور	اور اگرچہ	ناپسند کریں	سب کافر	وہی ہے جس نے	بھیجا	اپنا رسول

بِالْهُدٰى	وَ	دِيْنِ الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ ⑦	عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ
ہدایت کے ساتھ	اور	دین حق (کیساتھ)	تا کہ وہ غالب کردے اُسے	اُس کے سب دینوں پر

ضروری وضاحت

① اگر لفظ دُوْنِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ④ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔ ⑤ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑦ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔

النصف

وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُشۡرِكُوۡنَ ﴿33﴾	اور اگر چہ ناپسند کریں مشرکین ۔ ﴿33﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو! بے شک
كَثِيۡرًا مِّنَ الۡاَحۡبَارِ وَالرُّهۡبَانِ	بہت سے علماء اور درویشوں میں سے
لَيَاۡكُلُوۡنَ اَمۡوَالَ النَّاسِ	یقیناً کھا جاتے ہیں لوگوں کے مال
بِالۡبَاطِلِ وَيَصُدُّوۡنَ	باطل (طریقے) سے اور وہ روکتے ہیں
عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيۡنَ	اللہ کے راستے سے اور وہ لوگ جو
يَكۡنِزُوۡنَ الذَّهَبَ وَالۡفِضَّةَ	جمع کر کے رکھتے ہیں سونا اور چاندی
وَلَا يُنۡفِقُوۡنَهَا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۙ	اور نہیں خرچ کرتے اسے اللہ کی راہ میں
فَبَشِّرۡهُمۡ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ۙ ﴿34﴾	تو خوشخبری سنا دیں اُنہیں دردناک عذاب کی ۔ ﴿34﴾
يَّوۡمَ يُحۡمٰى عَلَيۡهَا فِىۡ نَارِ جَهَنَّمَ	جس دن تپایا جائیگا اس (سونا چاندی) کو جہنم کی آگ میں
فَتُكۡوٰى بِهَا جِبَاهُهُمۡ	پھر داغا جائے گا اُن سے اُن کی پیشانیوں کو
وَجُنُوۡبُهُمۡ وَظُهُوۡرُهُمۡ ؕ	اور اُن کے پہلوؤں کو اور اُن کی پیٹھوں کو،

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَرِهَ	مکروہ، کراہت۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
الۡمُشۡرِكُوۡنَ	شرک، شریک، شراکت، مشرک۔	يُنۡفِقُوۡنَهَا	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
اٰمَنُوۡۤا	ایمان، مؤمن، امن۔	فِىۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
كَثِيۡرًا	کثیر، کثرت، اکثر، اکثریت۔	فَبَشِّرۡهُمۡ	بشارت، بشیر، مبشر۔
مِّنَ	من جانب، من حیث القوم، من وعن۔	اَلِيۡمٍ	الم ناک حادثہ، رنج والم۔
الرُّهۡبَانِ	رہبانیت، راہب۔	يَّوۡمَ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
لَيَاۡكُلُوۡنَ	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	عَلَيۡهَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
سَبِيۡلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	نَارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

النصف

وَلَوْ	كَرِهَ	الْمُشْرِكُوْنَ ﴿33﴾	يٰٓاَيُّهَا ①	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
اور اگرچہ	ناپسند کریں	سب مشرک	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

اِنَّ	كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ	وَ	الرُّهْبَانِ	لَيَاْكُلُوْنَ
بے شک	بہت سے علما	اور	درویش	یقیناً وہ سب کھا جاتے ہیں

اَمْوَالَ النَّاسِ ②	بِالْبَاطِلِ	وَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
لوگوں کے مال	باطل (طریقے) سے	اور	وہ سب روکتے ہیں	اللہ کے راستے سے

وَ	الَّذِيْنَ	يَكْنِزُوْنَ	الذَّهَبَ ②	وَ	الْفِضَّةَ ②③	وَلَا
اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب جمع کر کے رکھتے ہیں	سونا	اور	چاندی	اور نہیں

يُنْفِقُوْنَهَا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ	فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ④ ﴿34﴾ ۙ
وہ سب خرچ کرتے اُنہیں	اللہ کی راہ میں	تو خوشخبری سنا دیں اُنہیں	بہت دردناک عذاب کی

يَّوْمَ	يُحْمٰى ⑤	عَلَيْهَا ⑥	فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ	فَتُكْوٰى ③⑤	بِهَا
جس دن	تپایا جائے گا	اُس (سونا چاندی) کو	جہنم کی آگ میں	پھر داغا جائے گا	اُن سے

جِبَاهُهُمْ ⑦	وَ	جُنُوْبُهُمْ ⑦	وَ	ظُهُوْرُهُمْ ⑦ ؕ
اُن کی پیشانیوں کو	اور	اُن کے پہلوؤں کو	اور	اُن کی پیٹھوں کو

ضروری وضاحت

① یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ③ ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت ہے۔ ⑤ جب یُ اور تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کو کیا گیا ہے۔ ⑦ ھُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ	(اور کہا جائے گا) یہ ہے جو تم نے جمع کر کے رکھا
لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا	اپنے نفسوں کے لیے، تو مزا چکھو (اس کا)
مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿35﴾	جو تھے تم جمع کر کے رکھتے۔ ﴿35﴾
اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ	بے شک شمار مہینوں کا اللہ کے نزدیک
اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ	بارہ مہینے ہیں اللہ کی کتاب میں
يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	جس دن اس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ	اُن میں سے چار (مہینے) حرمت والے ہیں
ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ۬	یہی سیدھا دین ہے،
فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ	تو نہ تم ظلم کرو ان میں اپنی جانوں پر
وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً	اور لڑو مشرکوں سے اکٹھے ہو کر
كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ	جیسا کہ وہ لڑتے ہیں تم سے اکٹھے ہو کر
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	اور جان لو کہ بے شک اللہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	مِنْهَآ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	اَرْبَعَةٌ	: حدودِ اربعہ، آئمہ اربعہ، رباعیات، مربع۔
لِاَنْفُسِكُمْ	: نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔	حُرُمٌ	: حرمت، محرم۔
فَذُوْقُوْا	: ذائقہ، بدذائقہ، ذائقہ دار، ذوق۔	الْقَيِّمُ	: قائم مقام، قائم ودائم۔
عِدَّةَ	: عدت، تعداد، متعدد، عدد۔	تَظْلِمُوْا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
عِنْدَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔	قَاتِلُوْا	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
خَلَقَ	: خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔	كَمَا	: کماحقہ، کالعدم/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔
الْاَرْضَ	: ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	اعْلَمُوْٓا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

هٰذَا	مَا	كَنَزْتُمْ	لِاَنْفُسِكُمْ ①
(اور کہا جائے گا) یہ ہے	جو	تم نے جمع کر کے رکھا ہے	اپنے نفسوں کے لیے

فَذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ② (35)	اِنَّ	عِدَّةَ ③	الشُّهُوْرِ
تو سب مزا چکھو (اس کا)	جو	تھے تم سب جمع کر کے رکھتے	بیشک	شمار	مہینوں کا

عِنْدَ اللّٰهِ	اثْنَا عَشَرَ ④	شَهْرًا	فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ	يَوْمَ
اللہ کے نزدیک	بارہ	مہینے ہیں	اللہ کی کتاب میں	جس دن

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ③	وَالْاَرْضَ	مِنْهَآ	اَرْبَعَةٌ ③	حُرُمٌ ط
اُس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	اُن میں سے	چار	حرمت والے ہیں

ذٰلِكَ ⑤	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ ۙ	فَلَا تَظْلِمُوْا ⑥	فِيْهِنَّ
یہی	دین ہے	سیدھا	تو نہ تم سب ظلم کرو	اِن میں

اَنْفُسَكُمْ	وَ	قَاتِلُوا	الْمُشْرِكِيْنَ	كَآفَّةً ③	كَمَا
اپنی جانوں پر	اور	تم سب لڑو	سب مشرکوں سے	اکٹھے	جیسا کہ

يُقَاتِلُوْنَكُمْ	كَآفَّةً ③ ط	وَ	اعْلَمُوْٓا ⑦	اَنَّ	اللّٰهَ
وہ سب لڑتے ہیں تم سے	اکٹھے	اور	تم سب جان لو	کہ بے شک	اللہ

ضروری وضاحت

① كُمْ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔ ② تُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ③ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ اِثْنَانِ دو اور عَشَرَ دس پر بولا جاتا ہے، دو اور دس ملا کر تعداد بارہ بنتی ہے۔ ⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿36﴾	پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ ﴿36﴾
اِنَّمَا النَّسِیْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ	درحقیقت مہینوں کو آگے پیچھے کرنا زیادتی ہے کفر میں
يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ	گمراہ کیے جاتے ہیں اس کی وجہ سے (وہ لوگ) جنہوں نے
كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ	کفر کیا وہ حلال کر لیتے ہیں اُس کو
عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ	(ایک) سال اور حرام کر دیتے ہیں اُس کو
عَامًا لِّيُوَاطِئُوْا عِدَّةَ	(دوسرے) سال تاکہ وہ پوری کریں گنتی
مَا حَرَّمَ اللّٰهُ	(ان مہینوں کی) جو حرام ٹھہرائے اللہ نے
فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ	تو وہ حلال کر لیتے ہیں جس کو حرام کیا اللہ نے
زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ	مزین کر دیے گئے اُن کے لیے اُنکے بُرے اعمال
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿37﴾ ع	اور اللہ نہیں ہدایت دیتا کافر قوم کو۔ ﴿37﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو! کیا ہوا تمہیں
اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	جب کہا جائے تم سے (کہ) تم نکلو اللہ کی راہ میں

ع 5/8/11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعَ	: مع اہل وعیال، معیت۔	عِدَّةَ	: عدد، عدت، تعداد۔
الْمُتَّقِيْنَ	: متقی و پرہیزگار، تقوی۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
زِيَادَةٌ	: زیادہ، زائد، مزید۔	زُيِّنَ	: مزین، تزئین وآرائش، زینت۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الوقت۔	سُوْٓءُ	: سوءِظن، علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
يُضَلُّ	: ضلالت و گمراہی۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يُحِلُّوْنَهٗ	: حلال، حلت و حرمت، حلال وحرام۔	يَهْدِي	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ عالم۔
عَامًا	: عام الحزن، عام الفیل۔	قِيْلَ	: قول، مقولہ، مقالہ، اقوال، قائل۔
يُحَرِّمُوْنَهٗ	: حرام، حرمت، محرمات۔	سَبِيْلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

مَعَ	الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿36﴾	اِنَّمَا ①	النَّسِیۡٓءُ	زِيَادَةٌ ②
ساتھ ہے	سب پرہیزگاروں کے	درحقیقت	(مہینوں کو) آگے پیچھے کرنا	زیادتی ہے

فِی الۡكُفۡرِ	يُضَلُّ ③	بِهِ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا
کفر میں	وہ گمراہ کیے جاتے ہیں	اس کی وجہ سے	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

يُحِلُّوۡنَهٗ	عَامًا	وَّ	يُحَرِّمُوۡنَهٗ	عَامًا
وہ سب حلال کر لیتے ہیں اُسکو	(ایک) سال	اور	وہ سب حرام کر دیتے ہیں اُسکو	(دوسرے) سال

لِّيُوَاطِـُٔوۡا	عِدَّةَ ②	مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ	فَيُحِلُّوۡا
تاکہ وہ سب پوری کریں	گنتی	جو	حرام ٹھہرائے	اللہ نے	تو وہ سب حلال کر لیتے ہیں

مَا	حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ	زُيِّنَ ④	لَهُمۡ	سُوۡٓءُ اَعۡمَالِهِمۡ ؕ	وَاللّٰهُ
جس کو	حرام کیا اللہ نے	مزین کر دیے گئے	اُن کے لیے	اُن کے بُرے اعمال	اور اللہ

ع 5/8/11

لَا يَهۡدِی ⑤	الۡقَوۡمَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿37﴾ ع	يٰۤاَيُّهَا ⑥	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا
نہیں ہدایت دیتا	سب کافر قوم کو	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

مَا لَكُمۡ	اِذَا	قِيۡلَ	لَكُمُ	انۡفِرُوۡا ⑦	فِیۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ
کیا ہوا تمہیں	جب	کہا جائے	تم سے	(کہ) تم سب نکلو	اللہ کی راہ میں

ضروری وضاحت

①اِنَّ کے ساتھ مَا ہوتو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔②ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③فعل کے شروع میں یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔④فعل کے شروع میں
پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥یَا اور اَیُّھَا دونوں
کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑦فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وۡا ہو تو اس میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

اثَّاقَلۡتُمۡ اِلَى الۡاَرۡضِ ؕ	(تو) تم بوجھل ہو جاتے ہو زمین کی طرف
اَرَضِيۡتُمۡ بِالۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا	کیا تم خوش ہو گئے ہو دنیوی زندگی پر
مِنَ الۡاٰخِرَةِ ۚ	آخرت کے مقابلے میں
فَمَا مَتَاعُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا	پس نہیں ہے دنیوی زندگی کا فائدہ
فِى الۡاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيۡلٌ ﴿38﴾	آخرت کے مقابلے میں مگر بہت تھوڑا۔ ﴿38﴾
اِلَّا تَنۡفِرُوۡا يُعَذِّبۡكُمۡ	اگر نہیں تم نکلو گے (تو) وہ عذاب دے گا تمہیں
عَذَابًا اَلِيۡمًا ۙ وَّيَسۡتَبۡدِلۡ	دردناک عذاب اور بدل کر لے آئے گا
قَوۡمًا غَيۡرَكُمۡ	کسی (اور) قوم کو تمہارے علاوہ
وَلَا تَضُرُّوۡهُ شَيۡــًٔا ؕ	اور نہ تم بگاڑ سکو گے اُس کا کچھ بھی
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿39﴾	اور اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ ﴿39﴾
اِلَّا تَنۡصُرُوۡهُ فَقَدۡ نَصَرَهُ اللّٰهُ	اگر نہ تم مدد کرو گے اس کی تو یقیناً مدد کر چکا ہے اسکی اللہ
اِذۡ اَخۡرَجَهُ الَّذِيۡنَ	جب نکال دیا تھا اُسے (اُن لوگوں نے) جنہوں نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اثَّاقَلۡتُمۡ	ثقیل، ثقل، کشش ثقل۔	قَلِيۡلٌ	قلیل، الاقلیل، قلت و کثرت۔
اِلَى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يُعَذِّبۡكُمۡ	عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔
الۡاَرۡضِ	ارض و سما، حشرات الارض، کرّہ اَرض۔	اَلِيۡمًا	الم ناک حادثہ، رنج والم۔
رَضِيۡتُمۡ	راضی، رضا، رضائے الٰہی، مرضی۔	يَسۡتَبۡدِلۡ	تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
بِالۡحَيٰوةِ	موت و حیات، حیاتی و مماتی۔	تَضُرُّوۡهُ	مضرصحت، ضرر رساں۔
الۡاٰخِرَةِ	آخری، فکر آخرت، اُخروی زندگی۔	قَدِيۡرٌ	قادر، قدیر، قدرت۔
مَتَاعُ	مال و متاع، متاع عزیز، متاع کارواں۔	تَنۡصُرُوۡهُ	نصرت، ناصر، منصور۔
اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلاّ قلیل، اِلا یہ کہ۔	اَخۡرَجَهُ	اخراج، خارج، خروج، وزیر خارجہ۔

اثَّاقَلْتُمْ	اِلَى الْاَرْضِ ؕ	اَ	رَضِيْتُمْ	بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ①
(تو) تم بوجھل ہو جاتے ہو	زمین کی طرف	کیا	تم خوش ہو گئے ہو	دنیوی زندگی پر

مِنَ الْاٰخِرَةِ ج ①	فَمَا ②	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ①
آخرت کے (مقابلے میں)	پس نہیں	فائدہ	دنیوی زندگی کا

فِي الْاٰخِرَةِ ①	اِلَّا ③	قَلِيْلٌ (38)	اِلَّا ③	تَنْفِرُوْا
آخرت (کے مقابلے) میں	مگر	بہت تھوڑا	اگر نہیں	تم سب نکلو گے

يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ	وَّ	يَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا ④
(تو) وہ عذاب دے گا تمھیں	دردناک عذاب	اور	وہ بدل کر لے آئے گا	کسی قوم کو

غَيْرَكُمْ	وَلَا	تَضُرُّوْهُ ⑤	شَيْـًٔا ؕ	وَاللّٰهُ
تمہارے علاوہ	اور نہ	تم سب بگاڑ سکو گے اُس کا	کچھ (بھی)	اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (39)	اِلَّا ③	تَنْصُرُوْهُ ⑤
ہر چیز پر	خوب قادر ہے	اگر نہ	تم سب مدد کرو گے اُس کی

فَقَدْ	نَصَرَهُ	اللّٰهُ	اِذْ	اَخْرَجَهُ ⑥	الَّذِيْنَ
تو یقیناً	مدد کی اُسکی	اللہ نے	جب	نکال دیا تھا اُسے	(اُن لوگوں نے) جن

ضروری وضاحت

①ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②مَا کا ترجمہ کبھی جو کبھی نہیں اور کبھی کیا کیا جاتا ہے۔③اِلَّا کبھی ایک ہی لفظ ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ مگر یا سوائے کیا جاتا ہے اور کبھی اِلَّا دراصل اِنْ + لَا کا مجموعہ ہوتا ہے اس صورت میں اس کا ترجمہ اگر نہیں کیا جاتا ہے۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔⑤علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔⑥اَخْرَجَ کے شروع میں ''اَ'' فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔

كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ	کفر کیا وہ دوسرا تھا دو میں سے
اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ	جب وہ دونوں تھے غار میں
اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ	جب وہ کہہ رہا تھا اپنے ساتھی سے
لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ	تو غم نہ کر بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے
فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ	پھر نازل کی اللہ نے اپنی سکینت اُس پر
وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ	اور قوت دی اُسے (اپنے) لشکروں سے (کہ)
لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ	نہیں دیکھا تم نے اُنہیں اور کر دی
كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ۭ	بات (اُن لوگوں کی) جنہوں نے کفر کیا نیچی
وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ۭ	اور اللہ کی بات ہی سب سے بلند ہے
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (40)	اور اللہ خوب غالب بہت حکمت والا ہے۔ (40)
اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا	نکلو ہلکے (بھی) اور بھاری (بھی) اور جہاد کرو
بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ	اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں (سے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار۔	تَرَوْهَا	رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔
ثَانِيَ، اثْنَيْنِ	ثانی، لاثانی، ثانی اثنین۔	كَلِمَةَ	کلمہ، کلام، کلمات۔
يَقُوْلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	السُّفْلٰى	سفلی علم، سفلی جذبات۔
تَحْزَنْ	حزن وملال، عام الحزن۔	الْعُلْيَا	اعلیٰ، عرش معلیٰ، عالی شان۔
مَعَنَا	مع اہل وعیال، معیت۔	خِفَافًا	خفیف، تخفیف، مخفف۔
فَاَنْزَلَ	نازل، نزول، شان نزول، منزل من اللہ۔	ثِقَالًا	ثقیل، ثقل، کشش ثقل۔
سَكِيْنَتَهٗ	سکون، سکینت، تسکین۔	جَاهِدُوْا	جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام، جدوجہد۔
اَيَّدَهٗ	تائید، مؤید۔	اَنْفُسِكُمْ	نفس، نفسا نفسی، نفوس قدسیہ۔

كَفَرُوْا	ثَانِيَ	اثْنَيْنِ	اِذْ ①	هُمَا	فِي الْغَارِ
سب نے کفر کیا	وہ دوسرا تھا	دو (میں سے)	جب	(وہ) دونوں	غار میں (تھے)

اِذْ ①	يَقُوْلُ	لِصَاحِبِهٖ	لَا تَحْزَنْ	اِنَّ اللّٰهَ	مَعَنَا ۚ
جب	وہ کہہ رہا تھا	اپنے ساتھی سے	تو غم نہ کر	بے شک اللہ	ہمارے ساتھ ہے

فَاَنْزَلَ	اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ ②	عَلَيْهِ	وَاَيَّدَهٗ ②	بِجُنُوْدٍ
پھر نازل کی	اللہ نے	اپنی سکینت	اُس پر	اور قوت دی اُسے	(اپنے) لشکروں سے

لَّمْ	تَرَوْهَا	وَ	جَعَلَ	كَلِمَةَ ③	الَّذِيْنَ
(کہ) نہیں	تم سب نے دیکھا اُنہیں	اور	کردی	بات	(اُن لوگوں کی) جن

كَفَرُوا	السُّفْلٰى ؕ	وَ	كَلِمَةُ اللّٰهِ ③	هِيَ الْعُلْيَا ④ ؕ
سب نے کفر کیا	نیچی	اور	اللہ کی بات	ہی (سب سے) بلند ہے

وَاللّٰهُ	عَزِيْزٌ ⑤	حَكِيْمٌ ⑤ (40)	اِنْفِرُوْا ⑥	خِفَافًا	وَّ
اور اللہ	خوب غالب	بہت حکمت والا (ہے)	تم سب نکلو	ہلکے (بھی)	اور

ثِقَالًا	وَّ	جَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِكُمْ	وَ	اَنْفُسِكُمْ
بھاری (بھی)	اور	تم سب جہاد کرو	اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانوں (سے)

ضروری وضاحت

① اِذْ عموماً ماضی کے لیے اور اِذَا عموماً مستقبل کیلئے استعمال ہوتا ہے اور دونوں کا ترجمہ جب کیا جاتا ہے۔② ہٗ اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ اُسے یا اُس کو کیا جاتا ہے۔③ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ هِيَ کے بعد اَلْ ہوتو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہوتو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ	اللہ کے راستے میں، یہ بہت بہتر ہے
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿41﴾	تمہارے لیے اگر ہو تم جانتے۔ ﴿41﴾
لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا	اگر ہوتا مال جلدی مل جانے والا
وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ	اور سفر درمیانہ (تو) ضرور پیروی کرتے آپ کی
وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۭ	اور لیکن دور ہو گئی اُن پر مسافت
وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ	اور عنقریب وہ قسمیں کھائیں گے اللہ کی
لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا	اگر ہم استطاعت رکھتے ضرور ہم نکلتے
مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ	تمہارے ساتھ، وہ ہلاک کر رہے ہیں اپنے آپ کو
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿42﴾ع	اور اللہ جانتا ہے کہ بیشک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ ﴿42﴾ع
عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ	معاف کر دیا اللہ نے آپ کو،
لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ	کیوں اجازت دی آپ نے ان کو
حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ	حتی کہ ظاہر ہو جاتے آپ پر (وہ لوگ) جنہوں نے

ع 6/5/12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَبِيْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	لَخَرَجْنَا	خارج، خروج، خارج از امکان۔
خَيْرٌ	خیر، خیریت، بخیر۔	مَعَكُمْ	مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔
تَعْلَمُوْنَ	علم، تعلیم، معلوم، معلم۔	يُهْلِكُوْنَ	ہلاک، ہلاکت، مہلک امراض۔
لَّاتَّبَعُوْكَ	اتباع، تابع فرمان، اتباع سنت۔	اَنْفُسَهُمْ	نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
بَعُدَتْ	بُعد، بعید، بعید از قیاس۔	لَكٰذِبُوْنَ	کذب، کاذب، کذّاب کذب بیانی۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	عَفَا	عفو ودرگزر، معاف، معافی۔
سَيَحْلِفُوْنَ	حلف، حلف برداری، حلف نامہ، حلیف۔	اَذِنْتَ	اذن، اذن عام، باذن اللہ۔
اسْتَطَعْنَا	استطاعت، حسب استطاعت۔	يَتَبَيَّنَ	بیّن، بیان، مبینہ طور پر۔

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	ذٰلِكُمْ ①	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ② (41)
اللہ کے راستے میں	یہ	بہت بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	ہو تم سب جانتے

لَوْ	كَانَ ③	عَرَضًا	قَرِيْبًا	وَّسَفَرًا	قَاصِدًا
اگر	ہوتا	مال	جلدی مل جانے والا	اور سفر	درمیانہ

لَّاتَّبَعُوْكَ ④⑤	وَلٰكِنْ	بَعُدَتْ ⑥	عَلَيْهِمُ	الشُّقَّةُ ⑥ ؕ
(تو) ضرور وہ سب پیروی کرتے آپ کی	اور لیکن	دور ہوگئی	اُن پر	مسافت

وَ	سَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَوِ	اسْتَطَعْنَا	لَخَرَجْنَا ④
اور	عنقریب وہ سب قسمیں کھائینگے	اللہ کی	اگر	ہم استطاعت رکھتے	(تو) ضرور ہم نکلتے

مَعَكُمْ ج	يُهْلِكُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ ج	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ ⑦
تمہارے ساتھ	وہ سب ہلاک کررہے ہیں	اپنے آپ کو	اور اللہ	جانتا ہے

ع 6 5 12

اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ④ ع (42)	عَفَا	اللّٰهُ	عَنْكَ ج	لِمَ
کہ بیشک وہ	یقیناً سب جھوٹے ہیں	معاف کردیا	اللہ نے	آپ سے	کیوں

اَذِنْتَ	لَهُمْ	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ ⑦⑧	لَكَ	الَّذِيْنَ
اجازت دی آپ نے	اُن کو	یہاں تک کہ	ظاہر ہوجاتے	آپ پر	(وہ لوگ) جن

ضروری وضاحت

①ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کردیا جاتا ہے اور جن کیلئے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔②تُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔③كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔④فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔⑤علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥تْ اور ةُ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿43﴾	سچ کہا اور آپ جان لیتے جھوٹوں کو۔ ﴿43﴾
لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ	نہیں اجازت مانگتے آپ سے وہ لوگ جو
يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور آخرت کے دن (پر)
اَنْ يُّجَاهِدُوْا	(اس سے) کہ وہ جہاد کریں
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ	اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں (سے)
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿44﴾	اور اللہ خوب جاننے والا ہے پرہیزگاروں کو۔ ﴿44﴾
اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ	بیشک صرف اجازت مانگتے ہیں آپ سے وہ لوگ جو
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	نہیں ایمان رکھتے اللہ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	اور آخرت کے دن (پر)
وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ	اور شک میں پڑے ہوئے ہیں اُن کے دل
فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿45﴾	تو وہ اپنے شک میں (پڑے) تردد کر رہے ہیں۔ ﴿45﴾
وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ	اور اگر وہ ارادہ کرتے نکلنے کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَدَقُوْا : صادق، صدّیق، صدوق، مصدّق۔
تَعْلَمَ : علم، تعلیم، معلم، معلوم، معلومات۔
الْكٰذِبِيْنَ : کذب، کاذب، کذّاب، کذب بیانی۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَسْتَاْذِنُكَ : اذن، اذن عام، باذن اللہ۔
يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
الْيَوْمِ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم پاکستان۔
الْاٰخِرِ : آخر، آخری، فکر آخرت۔
يُّجَاهِدُوْا : جہاد، مجاہد، جدوجہد، مجاہدین اسلام۔
اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
بِالْمُتَّقِيْنَ : متقی، تقویٰ۔
ارْتَابَتْ، رَيْبِهِمْ : لاریب، کتاب لاریب۔
قُلُوْبُهُمْ : قلب اطہر، قلبی تعلق، امراض قلب۔
يَتَرَدَّدُوْنَ : تردد، متردد۔
اَرَادُوْا : ارادہ، مرید، مراد۔
الْخُرُوْجَ : اِخراج، خروج، خارج ازامکان۔

صَدَقُوْا	وَ	تَعْلَمَ	الْكٰذِبِيْنَ (43)	لَا يَسْتَاْذِنُكَ ①
سب نے سچ کہا	اور	آپ جان لیتے	سب جھوٹوں کو	نہیں اجازت مانگتے آپ سے

الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ ②	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	اَنْ
(وہ لوگ) جو	وہ سب ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر	اور	آخرت کے دن (پر)	(اس سے) کہ

يُّجَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ ③	وَ	اَنْفُسِهِمْ ③ ط	وَ	اللّٰهُ
وہ سب جہاد کریں	اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانوں (سے)	اور	اللہ

عَلِيْمٌ ④	بِالْمُتَّقِيْنَ (44)	اِنَّمَا	يَسْتَاْذِنُكَ ①
خوب جاننے والا (ہے)	تمام پرہیزگاروں کو	بیشک صرف	اجازت مانگتے ہیں آپ سے

الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑤	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ
(وہ لوگ) جو	نہیں وہ سب ایمان رکھتے	اللہ پر	اور	آخرت کے دن (پر)

وَ	ارْتَابَتْ ⑥	قُلُوْبُهُمْ ③	فَهُمْ	فِيْ رَيْبِهِمْ ③
اور	شک میں پڑے ہوئے ہیں	اُن کے دل	تو وہ	اپنے شک میں (پڑے)

يَتَرَدَّدُوْنَ ⑦ (45)	وَلَوْ	اَرَادُوا	الْخُرُوْجَ
وہ سب تردد کر رہے ہیں	اور اگر	وہ سب ارادہ کرتے	نکلنے کا

ضروری وضاحت

①یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔③ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑥ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑦ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً	(تو) ضرور تیار کرتے اُس کے لیے کچھ سامان
وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ	اور لیکن ناپسند کیا اللہ نے اُن کے اُٹھنے (نکلنے) کو
فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ	تو سست کردیا اُنہیں اور کہہ دیا گیا
اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿46﴾	تم بیٹھے رہو بیٹھنے والوں کے ساتھ۔ ﴿46﴾
لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ	اگر وہ نکلتے تم میں (شامل ہوکر تو)
مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا	نہ اضافہ کرتے تم میں مگر خرابی کا
وَّلَاَاوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ	اور ضرور بھاگ دوڑ کرتے تمہارے درمیان
يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ	چاہتے ہوئے تم میں فتنہ، اور تم میں (کچھ ایسے لوگ ہیں کہ)
سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ	کان لگا کر سننے والے ہیں اُن (کی باتوں) کو
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿47﴾	اور اللہ خوب جاننے والا ہے (ان) ظالموں کو۔ ﴿47﴾
لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ	بلاشبہ یقیناً اُنہوں نے چاہا فتنہ ڈالنا
مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا	اس سے پہلے (بھی) اور الٹ پلٹ کردیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَاَعَدُّوْا : مستعد، استعداد۔
كَرِهَ : کراہت، مکروہ، مکروہات۔
قِيْلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اقْعُدُوْا : قعدۂ اولیٰ، قعدۂ ثانیہ، مقعد۔
مَعَ : مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔
خَرَجُوْا : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
فِيْكُمْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
مَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔

زَادُوْكُمْ : زیادہ، مزید، زائد۔
اِلَّا : الا یہ کہ، الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔
خِلٰلَكُمْ : خلل، مخل، خلال۔
سَمّٰعُوْنَ : سمع وبصر، سماعت، آلہ سماعت۔
عَلِيْمٌ : علم، تعلیم، معلم، معلومات۔
بِالظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مِنْ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
قَبْلُ : قبل، ماقبل، قبل از وقت۔

لَاَعَدُّوْا ①	لَهٗ	عُدَّةً ②③	وَّلٰكِنْ	كَرِهَ	اللّٰهُ
(تو) ضرور وہ سب تیار کرتے	اُس کے لیے	کچھ سامان	اور لیکن	ناپسند کیا	اللہ نے

انْۢبِعَاثَهُمْ	فَثَبَّطَهُمْ	وَ	قِيْلَ	اقْعُدُوْا ④
اُن کے اُٹھنے (نکلنے) کو	تو سست کر دیا اُنہیں	اور	کہہ دیا گیا	تم سب بیٹھے رہو

مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿46﴾	لَوْ	خَرَجُوْا	فِيْكُمْ	مَّا
سب بیٹھنے والوں کے ساتھ	اگر	وہ سب نکلتے	تم میں (شامل ہوکر)	(تو) نہ

زَادُوْكُمْ ⑤	اِلَّا	خَبَالًا	وَّ	لَاَاوْضَعُوْا ①
وہ سب زیادہ کرتے تمہارے لیے	مگر	خرابی (ہی)	اور	ضرور وہ سب بھاگ دوڑ کرتے

خِلٰلَكُمْ	يَبْغُوْنَكُمُ	الْفِتْنَةَ ② ج	وَ	فِيْكُمْ
تمہارے درمیان	وہ سب چاہتے ہیں تم میں	فتنہ پیدا کرنا	اور	تم میں (کچھ ایسے ہیں جو)

سَمّٰعُوْنَ ⑥	لَهُمْ ط	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ ⑥	بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿47﴾
سب کان لگا کر سنتے ہیں	اُن (کی باتوں) کو	اور اللہ	خوب جاننے والا (ہے)	سب ظالموں کو

لَقَدِ ⑦	ابْتَغَوُا	الْفِتْنَةَ ②	مِنْ قَبْلُ	وَقَلَّبُوْا ⑧
بلاشبہ یقیناً	اُن سب نے چاہا	فتنہ ڈالنا	اس سے پہلے (بھی)	اور سب الٹ پلٹ کر دیے

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔② ةً واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کچھ کیا گیا ہے۔④ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
⑤ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑧ فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

لَكَ الۡاُمُوۡرَ حَتّٰى	آپ کے لیے کئی معاملات یہاں تک کہ
جَآءَ الۡحَقُّ وَظَهَرَ	آ گیا حق اور غالب ہو گیا
اَمۡرُ اللّٰهِ وَهُمۡ كٰرِهُوۡنَ ﴿48﴾	اللہ کا حکم حالانکہ وہ ناپسند کرنیوالے تھے۔ ﴿48﴾
وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّقُوۡلُ	اور اُن میں سے (کوئی ایسا ہے) جو کہتا ہے
ائۡذَنۡ لِّىۡ وَلَا تَفۡتِنِّىۡ ؕ	اجازت دے دیجیے مجھے اور نہ فتنے میں ڈالیے مجھے
اَلَا فِى الۡفِتۡنَةِ سَقَطُوۡا ؕ	سنو! فتنے میں تو وہ گر چکے ہیں
وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيۡطَةٌۢ بِالۡكٰفِرِيۡنَ ﴿49﴾	اور بیشک جہنم یقیناً گھیرنے والی ہے کافروں کو۔ ﴿49﴾
اِنۡ تُصِبۡكَ حَسَنَةٌ تَسُؤۡهُمۡ ۚ	اگر پہنچتی ہے آپ کو کوئی بھلائی وہ بُری لگتی ہے اُنہیں
وَاِنۡ تُصِبۡكَ مُصِيۡبَةٌ يَّقُوۡلُوۡا	اور اگر پہنچتی آپ کو کوئی مصیبت (تو) وہ کہتے ہیں
قَدۡ اَخَذۡنَاۤ اَمۡرَنَا	یقیناً ہم نے (احتیاط) پکڑ (اختیار کر) لی تھی اپنے معاملے میں
مِنۡ قَبۡلُ وَيَتَوَلَّوۡا	پہلے سے (ہی) اور وہ پھرتے ہیں
وَّهُمۡ فَرِحُوۡنَ ﴿50﴾	اس حال میں کہ وہ بہت خوش ہوتے ہیں۔ ﴿50﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡاُمُوۡرَ	امور، امر، آمر، مامور، خارجی امور۔	بِالۡكٰفِرِيۡنَ	کفر، کافر، کفّار، کفار مکہ۔
كٰرِهُوۡنَ	کراہت، مکروہ	تُصِبۡكَ	مصیبت، مصائب۔
يَّقُوۡلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	حَسَنَةٌ	حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
ائۡذَنۡ	اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔	تَسُؤۡهُمۡ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَخَذۡنَاۤ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
تَفۡتِنِّىۡ	فتنہ پرور، پُرفتن دور، فتّان۔	مِنۡ	منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
سَقَطُوۡا	سقوط ڈھاکہ، ساقط، اسقاط۔	قَبۡلُ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
لَمُحِيۡطَةٌ	احاطہ، محیط۔	فَرِحُوۡنَ	فرحت بخش، تفریح، شاداں وفرحاں۔

لَكَ	الْاُمُوْرَ	حَتّٰى	جَآءَ	الْحَقُّ ①	وَظَهَرَ
آپ کے لیے	کئی معاملات	یہاں تک کہ	آ گیا	حق	اور غالب ہو گیا

اَمْرُ اللّٰهِ	وَهُمْ	كٰرِهُوْنَ ② (48)	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ
اللہ کا حکم	حالانکہ وہ	سب ناپسند کرنیوالے تھے	اور	اُن میں سے	(کوئی ایسا ہے) جو

يَّقُوْلُ ③	ائْذَنْ	لِّيْ	وَ	لَا تَفْتِنِّيْ ؕ	اَلَا ④	فِي الْفِتْنَةِ ⑤
کہتا ہے	اجازت دے دیجیے	مجھے	اور	نہ آپ فتنے میں ڈالیں مجھے	سنو!	فتنے میں (ہی تو)

سَقَطُوْا ؕ	وَاِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمُحِيْطَةٌۢ ⑤	بِالْكٰفِرِيْنَ (49)
وہ سب گر چکے ہیں	اور بیشک	جہنم	یقیناً گھیرنے والی ہے	سب کافروں کو

اِنْ	تُصِبْكَ ⑤	حَسَنَةٌ ⑤⑥	تَسُؤْهُمْ ⑤ ج	وَاِنْ	تُصِبْكَ ⑤
اگر	پہنچتی ہے آپ کو	کوئی بھلائی	(تو) وہ بُری لگتی ہے اُنہیں	اور اگر	پہنچتی آپ کو

مُصِيْبَةٌ ⑤⑥	يَّقُوْلُوْا	قَدْ	اَخَذْنَآ ⑦	اَمْرَنَا ⑦
کوئی مصیبت	(تو) وہ سب کہتے ہیں	یقیناً	ہم نے (احتیاط) پکڑ لی تھی	اپنے معاملے میں

مِنْ قَبْلُ	وَ	يَتَوَلَّوْا ⑧	وَّهُمْ	فَرِحُوْنَ (50)
پہلے سے (ہی)	اور	وہ سب پھرتے ہیں	اس حال میں کہ وہ	سب خوش ہوتے ہیں

ضروری وضاحت

①فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔②اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔③یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④اَلَا حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار ہوتا ہے۔⑤ۃ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑦یہاں ا اصل لفظ کا حصہ ہے۔⑧علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

قُلۡ لَّنۡ يُّصِيۡبَنَاۤ اِلَّا	کہہ دیجیے ہرگز نہیں پہنچے گا ہمیں (کوئی نقصان) مگر
مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَـنَا ۚ	جو لکھ دیا ہے اللہ نے ہمارے لیے،
هُوَ مَوۡلٰٮنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ	وہ ہمارا رب ہے، اور اللہ پر (ہی)
فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿51﴾	پس چاہیے کہ بھروسا رکھیں ایمان والے۔ ﴿51﴾
قُلۡ هَلۡ تَرَبَّصُوۡنَ بِنَاۤ	کہہ دیجیے! نہیں تم انتظار کرتے ہمارے معاملے میں
اِلَّاۤ اِحۡدَى الۡحُسۡنَيَيۡنِ ؕ	مگر دو بھلائیوں میں سے ایک کا
وَنَحۡنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمۡ	اور ہم انتظار کرتے ہیں تمہارے حق میں
اَنۡ يُّصِيۡبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ	کہ پہنچائے تمہیں اللہ عذاب
مِّنۡ عِنۡدِهٖۤ اَوۡ بِاَيۡدِيۡنَا ۖ	اپنی طرف سے یا ہمارے ہاتھوں سے
فَتَرَبَّصُوۡۤا اِنَّا	تو تم انتظار کرو بے شک ہم (بھی)
مَعَكُمۡ مُّتَرَبِّصُوۡنَ ﴿52﴾	تمہارے ساتھ انتظار کرنے والے ہیں۔ ﴿52﴾
قُلۡ اَنۡفِقُوۡا طَوۡعًا اَوۡ كَرۡهًا	کہہ دیجیے! تم خرچ کرو خوشی سے یا ناخوشی سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ	امن، ایمان، مومن۔
يُّصِيۡبَنَاۤ	مصیبت، آلام و مصائب۔	اِحۡدَى	واحد، وحدانیت، وحدت۔
اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔	الۡحُسۡنَيَيۡنِ	حسنہ، اعمال حسنہ، حسنات۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	عِنۡدِهٖ	عنداللہ، عندالناس، عندالطلب۔
كَتَبَ	کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	بِاَيۡدِيۡنَا	یدطولیٰ، ید بیضاء، رفع الیدین۔
مَوۡلٰٮنَا	مولا، اے مولا۔	مَعَكُمۡ	مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔
عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَنۡفِقُوۡا	انفاق فی سبیل اللہ، نان و نفقہ۔
فَلۡيَتَوَكَّلِ	توکل، متوکل علی اللہ۔	كَرۡهًا	کراہت، مکروہ۔

قُلۡ	لَّنۡ ①	يُّصِيۡبَنَآ ②	اِلَّا	مَا	كَتَبَ	اللّٰهُ
کہہ دیجیے	ہرگز نہیں	پہنچے گا ہمیں (کوئی نقصان)	مگر	جو	لکھ دیا ہے	اللہ نے

لَنَا ۚ	هُوَ	مَوۡلٰٮنَا ۚ	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلۡيَتَوَكَّلِ ② ③
ہمارے لیے	وہ	ہمارا رب ہے	اور	اللہ پر (ہی)	پس چاہیے کہ مکمل بھروسا رکھیں

الۡمُؤۡمِنُوۡنَ (51)	قُلۡ	هَلۡ ④	تَرَبَّصُوۡنَ	بِنَآ	اِلَّآ
سب ایمان والے	کہہ دیجیے	نہیں	تم سب انتظار کرتے	ہمارے (معاملے) میں	مگر

اِحۡدَى	الۡحُسۡنَيَيۡنِ ؕ	وَنَحۡنُ نَتَرَبَّصُ ③ ⑤	بِكُمۡ	اَنۡ
ایک کا	دو بھلائیوں میں سے	اور ہم انتظار کرتے ہیں	تمہارے (حق) میں	کہ

يُّصِيۡبَكُمُ ②	اللّٰهُ	بِعَذَابٍ ⑥	مِّنۡ عِنۡدِهٖۤ	اَوۡ	بِاَيۡدِيۡنَا ۖ
پہنچائے تمہیں	اللہ	عذاب	اپنی طرف سے	یا	ہمارے ہاتھوں سے

فَتَرَبَّصُوۡۤا ③	اِنَّا ⑦	مَعَكُمۡ	مُّتَرَبِّصُوۡنَ ③ (52)
تو تم سب انتظار کرو	بے شک ہم (بھی)	تمہارے ساتھ	سب انتظار کرنے والے (ہیں)

قُلۡ	اَنۡفِقُوۡا ⑧	طَوۡعًا	اَوۡ	كَرۡهًا
آپ کہہ دیجیے	تم سب خرچ کرو	خوشی سے	یا	ناخوشی سے

ضروری وضاحت

① فعل سے پہلے علامت لَنۡ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے۔② یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔④ هَلۡ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
⑤ نَحۡنُ اور نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔⑥ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔⑧ فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں وۡا ہو تو اس فعل میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ	ہرگز نہیں قبول کیا جائے گا تم سے
اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿53﴾	بے شک تم ہو نافرمان قوم۔ ﴿53﴾
وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ	اور نہیں مانع ہوئی اُن سے (کوئی چیز) کہ قبول کیے جائیں
مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ	اُن سے اُن کے صدقات مگر (یہ کہ)
اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ	بلاشبہ انہوں نے کفر کیا اللہ کے ساتھ
وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ	اور اس کے رسول کے ساتھ اور نہیں وہ آتے
الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى	نماز کو مگر اس حال میں کہ وہ سست ہوتے ہیں
وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا	اور نہیں وہ خرچ کرتے مگر
وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿54﴾	اس حال میں کہ وہ ناخوش ہوتے ہیں۔ ﴿54﴾
فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ	چنانچہ نہ حیرت میں ڈالیں آپ کو اُن کے مال
وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا	اور نہ اُن کی اولاد، درحقیقت
يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ	چاہتا ہے اللہ کہ وہ عذاب دے اُنہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّتَقَبَّلَ	: قبول، تقبل، قبولیت، مقبول۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، فتنۂ تکفیر۔
مِنْكُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	لَا	: لاعلاج، لاتعداد، لامحدود، لاثانی۔
قَوْمًا	: قوم، اقوام، اقوام متحدہ۔	الصَّلٰوةَ	: صوم وصلوٰۃ، مصلیٰ۔
فٰسِقِيْنَ	: فسق وفجور، فاسق، فسوق۔	كٰرِهُوْنَ	: کراہت، مکروہ، مکروہات۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	تُعْجِبْكَ	: عجب، عجیب، تعجب۔
مَنَعَهُمْ	: منع، مانع، ممنوع۔	اَوْلَادُهُمْ	: ولادت، ولد، اولاد، مولود۔
نَفَقٰتُهُمْ	: اِنفاق فی سبیل اللہ، نان ونفقہ۔	يُرِيْدُ	: ارادہ، مراد، مرید۔
اِلَّآ	: الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	لِيُعَذِّبَهُمْ	: عذاب، عذابِ جہنم، عذابِ الٰہی۔

لَنْ ①	يُّتَقَبَّلَ ②③	مِنْكُمْ ؕ	اِنَّكُمْ كُنْتُمْ ④	قَوْمًا
ہرگز نہیں	وہ قبول کیا جائے گا	تم سے	بے شک تم ہو	(ایسی) قوم

فٰسِقِيْنَ ﴿53﴾	وَمَا ⑤	مَنَعَهُمْ	اَنْ	تُقْبَلَ ③⑥
(جو) سب نافرمانی کرنیوالے ہو	اور نہیں	مانع ہوئی اُن سے (کوئی چیز)	کہ	قبول کیے جائیں

مِنْهُمْ	نَفَقٰتُهُمْ	اِلَّآ	اَنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ
اُن سے	اُن کے صدقات	مگر (یہ کہ)	بلاشبہ اُن	سب نے کفر کیا	اللہ کے ساتھ

وَ	بِرَسُوْلِهٖ	وَ	لَا يَاْتُوْنَ ⑦	الصَّلٰوةَ ⑥	اِلَّا	وَ
اور	اُسکے رسول کیساتھ	اور	نہیں وہ سب آتے	نماز کو	مگر	اس حال میں کہ

هُمْ	كُسَالٰى	وَ	لَا يُنْفِقُوْنَ ⑦	اِلَّا	وَهُمْ
وہ	سست ہوتے ہیں	اور	نہیں وہ سب خرچ کرتے	مگر	اس حال میں کہ وہ

كٰرِهُوْنَ ﴿54﴾	فَلَا	تُعْجِبْكَ ⑥	اَمْوَالُهُمْ	وَلَآ
سب ناخوش ہوتے ہیں	چنانچہ نہ	حیرت میں ڈالیں آپ کو	اُن کے مال	اور نہ

اَوْلَادُهُمْ ؕ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ ⑧	اللّٰهُ	لِيُعَذِّبَهُمْ
اُن کی اولاد	درحقیقت	چاہتا ہے	اللہ	کہ وہ عذاب دے اُنہیں

ضروری وضاحت

① علامت لَنْ میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے۔ ② علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ③ فعل کے شروع میں یُ یا تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ كُمْ اور تُمْ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ⑤ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ تَ، ةَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑧ يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	اُن کے ذریعے دنیوی زندگی میں
وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ	اور نکلیں اُن کی جانیں
وَهُمْ كٰفِرُوْنَ (55)	اس حال میں کہ وہ کافر ہوں۔ (55)
وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ	اور وہ قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی
اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ	کہ بے شک وہ یقیناً تم میں سے ہیں
وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ	حالانکہ نہیں ہیں وہ تم میں سے اور لیکن وہ
قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ (56)	(ایسے) لوگ ہیں (کہ) ڈرتے ہیں۔ (56)
لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ	اگر وہ پائیں کوئی جائے پناہ یا غاریں
اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا	یا کوئی گھس بیٹھنے کی جگہ (تو) ضرور لوٹ جائیں
اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ (57)	اسکی طرف اس حال میں کہ وہ رسیاں تڑا رہے ہوں۔ (57)
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ	اور اُن میں سے جو طعن کرتے ہیں آپ پر
فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ	صدقات کے بارے میں، پھر اگر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي	: فی الفور، فی الحال، فی الحقیقت۔	لٰكِنَّهُمْ	: لیکن۔
الْحَيٰوةِ	: حیات، احیائے دین۔	قَوْمٌ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
الدُّنْيَا	: دنیا و آخرت، دین و دنیا، دنیوی زندگی۔	يَجِدُوْنَ	: وجود، موجود، وجد۔
وَ	: شان و شوکت، شام و سحر۔	مَلْجَاً	: ملجا و ماوٰی (ٹھکانہ)۔
اَنْفُسُهُمْ	: نفس، نظامِ تنفس، نفسا نفسی۔	مَغٰرٰتٍ	: غار۔
كٰفِرُوْنَ	: کفر، کافر، کفار۔	مُدَّخَلًا	: دخل، داخل، داخلی راستہ، مداخلت۔
يَحْلِفُوْنَ	: حلف، بیانِ حلفی، حلف نامہ، حلیف۔	اِلَيْهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
لَمِنْكُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الصَّدَقٰتِ	: صدقہ و خیرات، صدقات۔

بِهَا ①	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ②	وَ	تَزْهَقَ ②	اَنْفُسُهُمْ
اُن کے ذریعے	دنیوی زندگی میں	اور	نکلیں	اُن کی جانیں

وَهُمْ	كٰفِرُوْنَ (55)	وَ	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ ①
اس حال میں کہ وہ	سب کافر ہوں	اور	وہ سب قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی

اِنَّهُمْ	لَمِنْكُمْ ③ ط	وَمَا	هُمْ	مِّنْكُمْ	وَ
کہ بے شک وہ	ضرور تم میں سے ہیں	حالانکہ نہیں ہیں	وہ	تم میں سے	اور

لٰكِنَّهُمْ	قَوْمٌ ④	يَّفْرَقُوْنَ (56)	لَوْ	يَجِدُوْنَ
لیکن وہ	(ایسے) لوگ ہیں (کہ)	وہ سب ڈرتے ہیں	اگر	وہ سب پائیں

مَلْجَاً ⑤	اَوْ	مَغٰرٰتٍ ②	اَوْ	مُدَّخَلًا ⑤	لَّوَلَّوْا
کوئی جائے پناہ	یا	غاریں	یا	کوئی گھس بیٹھنے کی جگہ	(تو) ضرور وہ سب لوٹ جائیں

اِلَيْهِ	وَ	هُمْ يَجْمَحُوْنَ ⑥ (57)	وَ	مِنْهُمْ
اُس کی طرف	اس حال میں کہ	وہ سب رسیاں تڑا رہے ہوں	اور	اُن میں سے (کچھ ایسے ہیں)

مَّنْ	يَّلْمِزُكَ	فِي الصَّدَقٰتِ ② ج	فَاِنْ
جو	وہ طعن کرتے ہیں آپ پر	صدقات کے بارے میں	پھر اگر

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ② ۃ، ات اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ لفظ کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔ ④ قَوْمٌ میں چونکہ بہت سے افراد شامل ہوتے ہیں اس لیے اس کا ترجمہ لوگ کیا گیا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ⑥ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

اُعۡطُوۡا مِنۡهَا رَضُوۡا	وہ دیے جائیں اُن میں سے (تو) وہ راضی ہوتے ہیں
وَ اِنۡ لَّمۡ يُعۡطَوۡا مِنۡهَاۤ	اور اگر نہ دیے جائیں وہ اُن میں سے
اِذَا هُمۡ يَسۡخَطُوۡنَ ﴿58﴾	(تو) اسی وقت وہ ناراض ہو جاتے ہیں۔ ﴿58﴾
وَلَوۡ اَنَّهُمۡ رَضُوۡا مَاۤ	اور اگر بے شک وہ راضی رہتے (اس پر) جو
اٰتٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ ۙ	دیا اُنہیں اللہ نے اور اُس کے رسول نے
وَقَالُوۡا حَسۡبُنَا اللّٰهُ	اور وہ کہتے کافی ہے ہمیں اللہ
سَيُؤۡتِيۡنَا اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ	عنقریب دے گا ہمیں اللہ اپنے فضل سے
وَ رَسُوۡلُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ	اور اُس کا رسول (بھی) بے شک ہم
ع 7 17 13 اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوۡنَ ﴿59﴾	اللہ کی طرف رغبت کرنے والے ہیں۔ ﴿59﴾
اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلۡفُقَرَآءِ	درحقیقت صدقات (زکوٰۃ تو صرف) محتاجوں کے لیے
وَالۡمَسٰكِيۡنِ	اور مسکینوں (کے لیے) ہیں
وَالۡعٰمِلِيۡنَ عَلَيۡهَا	اور اُن اہلکاروں (کیلئے جو) اُن (کی وصولی) پر (مقرر) ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُعۡطُوۡا،يُعۡطَوۡا : عطا،عطیہ،عطیات۔
مِنۡهَا : منجانب،من جملہ،من حیث القوم۔
رَضُوۡا : راضی،رضا،مرضی،رضائے الٰہی۔
وَ : لیل ونہار،رحم وکرم،شان وشوکت۔
مَاۤ : ماتحت،ماورائے عدالت،ماحول۔
اللّٰهُ : اللہ تعالیٰ (اللہ تعالیٰ کا ذاتی نام)۔
قَالُوۡا : قول،اقوال،مقولہ،اقوال زریں۔
فَضۡلِهٖ : فضل،فاضل،فضیلت،عالم،فاضل۔

رَسُوۡلُهٗ : رسول،رسل،مرسل،ترسیل۔
اِلَى : الداعی الخیر،مکتوب الیہ،مرسل الیہ۔
رٰغِبُوۡنَ : راغب،مرغوب،رغبت،ترغیب۔
الصَّدَقٰتُ : صدقہ،صدقہ وخیرات،صدقہ فطر۔
لِلۡفُقَرَآءِ : فقر وتنگ دستی،فقر،فقیر،فقراء۔
الۡمَسٰكِيۡنِ : مسکین،مساکین۔
الۡعٰمِلِيۡنَ : عامل،معمول،تعمیل،عمل۔
عَلَيۡهَا : علیحدہ،علی الاعلان،علی ہذا القیاس۔

اُعْطُوْا	مِنْهَا	رَضُوْا	وَ	اِنْ
وہ سب دیے جائیں	اُن میں سے	(تو) وہ سب راضی ہوتے ہیں	اور	اگر

لَّمْ يُعْطَوْا ①	مِنْهَآ	اِذَا ②	هُمْ يَسْخَطُوْنَ ③ (58)
نہ وہ سب دیے جائیں	اُن میں سے	(تو) اسی وقت	وہ سب ناراض ہوجاتے ہیں

وَلَوْ	اَنَّهُمْ	رَضُوْا	مَآ	اٰتٰهُمُ اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ ۙ
اور اگر	بے شک وہ	سب راضی رہتے	جو	دیا اُنہیں اللہ نے	اور اُس کے رسول نے

وَقَالُوْا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ	سَيُؤْتِيْنَا ④	اللّٰهُ
اور وہ سب کہتے (ہیں)	کافی ہے ہمیں	اللہ	عنقریب دے گا ہمیں	اللہ

مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	رَسُوْلُهٗٓ ۙ	اِنَّآ	اِلَى اللّٰهِ
اپنے فضل سے	اور	اُس کا رسول (بھی)	بے شک ہم	اللہ کی طرف

ع 7/17/13

رٰغِبُوْنَ ⑤ ع (59)	اِنَّمَا ⑥	الصَّدَقٰتُ	لِلْفُقَرَآءِ
سب رغبت کرنیوالے ہیں	درحقیقت	صدقات (زکوٰۃ)	(تو) محتاجوں کے لیے

وَ	الْمَسٰكِيْنِ ⑦	وَ	الْعٰمِلِيْنَ ⑧	عَلَيْهَا
اور	مسکینوں (کے لیے)	اور	(ان کیلئے جو) سب عامل ہیں	اُن (کو وصول کرنے) پر

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔② اِذَا کا اصل ترجمہ جب ہے یہاں ضرورتاً "اسی وقت" ترجمہ کیا گیا ہے۔③ هُمْ اور یہ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔④ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑥ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ یہاں يْنِ اصل لفظ کا حصہ ہے۔⑧ عامل سے مُراد وہ اہلکار ہیں جو زکوٰۃ اور صدقات کی وصولی پر مامور ہوں۔

وَالْمُؤَلَّفَةِ	اور (ان کے لیے کہ) اُلفت ڈالنی مقصود ہو
قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ	اُن کے دلوں میں اور گردنوں (کے چھڑانے) میں
وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور تاوان (قرض) ادا کرنیوالوں میں اور اللہ کی راہ میں
وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ	اور مسافر (میں)، یہ فریضہ ہے اللہ کی طرف سے
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿60﴾	اور اللہ خوب علم والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿60﴾
وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ	اور اُن میں سے (بعض وہ ہیں) جو ایذا دیتے ہیں نبی کو
وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ۭ	اور کہتے ہیں وہ کان (کا کچا) ہے
قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ	کہہ دیجیے وہ بھلائی کا کان ہے تمہارے لیے
يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ	وہ یقین رکھتا ہے اللہ پر اور وہ یقین کرتا ہے
لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ	مومنوں (کی باتوں) کا اور (وہ) رحمت ہے
لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۭ	(ان) کے لیے جو ایمان لائے تم میں سے
وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ	اور جو (لوگ) ایذا دیتے ہیں اللہ کے رسول کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمُؤَلَّفَةِ	اُلفت، تالیف قلب، مالوف وطن۔	عَلِيْمٌ	علم، تعلیم، معلم، معلومات۔
قُلُوْبُهُمْ	قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔	حَكِيْمٌ	حکمت و دانائی، حکیم الامت۔
وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	يُؤْذُوْنَ	ایذا، موذی مرض، ایذا رسانی۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	النَّبِيَّ	نبی، نبوت، انبیائے کرام۔
سَبِيْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	يَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
ابْنِ	ابن الوقت، ابن قاسم، ابنائے جامعہ۔	خَيْرٍ	خیر، خیریت، بخیر و عافیت۔
فَرِيْضَةً	فرض، فرائض، فریضہ۔	يُؤْمِنُ	ایمان، مومن، امن۔
مِّنَ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	رَحْمَةٌ	رحم، رحیم، رحمت، رحمان۔

وَ	الْمُؤَلَّفَةِ[1]	قُلُوْبُهُمْ	وَ	فِي الرِّقَابِ	وَ
اور	اُلفت ڈالنی مقصود ہو	اُن کے دلوں میں	اور	گردنوں (کے چھڑانے) میں	اور

الْغٰرِمِيْنَ	وَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ[2] ط	فَرِيْضَةً[1]
تاوان ادا کرنیوالوں (کیلئے)	اور	اللہ کی راہ میں	اور	مسافر (کے لیے ہیں)	یہ فریضہ ہے

مِّنَ اللّٰهِ ط	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ[3]	حَكِيْمٌ[3] (60)	وَ	مِنْهُمُ
اللہ (کی طرف) سے	اور اللہ	خوب علم والا	بہت حکمت والا (ہے)	اور	اُن میں سے

الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	النَّبِيَّ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	هُوَ	اُذُنٌ[4] ط
جو	وہ سب ایذا دیتے ہیں	نبی کو	اور	وہ سب کہتے ہیں	وہ	کان (کا کچا) ہے

قُلْ[5]	اُذُنُ[4]	خَيْرٍ	لَّكُمْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ
کہہ دیجیے	وہ کان ہے	بھلائی کا	تمہارے لیے	وہ یقین رکھتا ہے	اللہ پر	اور

يُؤْمِنُ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	رَحْمَةٌ[1]	لِّلَّذِيْنَ
وہ یقین کرتا ہے	سب مؤمنوں (کی باتوں) کا	اور	(وہ) رحمت ہے	(اُن) کے لیے جو

اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ ط	وَالَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	رَسُوْلَ اللّٰهِ[6]
سب ایمان لائے	تم میں سے	اور (وہ لوگ) جو	وہ سب ایذا دیتے ہیں	اللہ کے رسول کو

ضروری وضاحت

[1] ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ [2] اس کا اصل ترجمہ راستے کا بیٹا ہے، مسافر کا براہِ راست واسطہ چونکہ راستے سے ہوتا ہے اس لیے یہ لفظ استعمال کیا گیا ہے اور زکوٰۃ کے آٹھ مصارف ہیں جو یہاں بیان ہوئے ہیں۔ [3] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ [4] اس سے مُراد یہ ہے کہ وہ ہر ایک کی بات سن لیتے ہیں اور اعتبار کر لیتے ہیں۔ [5] قُلْ دراصل قُوْلْ سے بنا ہے یہاں سے وٗ گرادی گئی ہے۔ [6] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿61﴾	اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿61﴾
يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ	وہ قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی تمہارے سامنے
لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ	تاکہ وہ راضی کریں تمہیں حالانکہ اللہ اور اس کا رسول
اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ	زیادہ حقدار ہے کہ وہ راضی کریں اسے
اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿62﴾	اگر وہ ہیں ایمان لانے والے۔ ﴿62﴾
اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ	کیا نہیں اُنہوں نے جانا کہ بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)
مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	جو مخالفت کرے اللہ کی اور اُس کے رسول کی
فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ	تو بے شک اُس کے لیے جہنم کی آگ ہے (کہ)
خَالِدًا فِيْهَا ؕ	ہمیشہ رہنے والا ہے اس میں،
ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿63﴾	یہ رسوائی ہے بہت بڑی۔ ﴿63﴾
يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ	ڈرتے ہیں منافق (اس بات سے) کہ
تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ	نازل کردی جائے اُن (مسلمانوں) پر کوئی سورت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَذَابٌ : عذاب، عذابِ جہنم، عذابِ الٰہی۔
اَلِيْمٌ : المناک، رنج والم، المیہ۔
يَحْلِفُوْنَ : حلف، بیانِ حلفی، حلیف۔
لِيُرْضُوْكُمْ : راضی، رضا، مرضی، رضامندی۔
رَسُوْلُهٗٓ : رسول، رسل، انبیاء ورسل، مرسل۔
اَحَقُّ : حق وباطل، حق دار، حق گوئی، حقوق۔
مُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
يَعْلَمُوْٓا : علم، تعلیم، معلم، معلوم، معلومات۔

نَارَ : نوری اور ناری مخلوق۔
خَالِدًا : خلد بریں، خالد۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
الْعَظِيْمُ : عظیم، عظمت، اعظم، معظم۔
الْمُنٰفِقُوْنَ : نفاق، منافق، منافقت۔
تُنَزَّلَ : نازل، نزول، منزل، شانِ نزول۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
سُوْرَةٌ : قرآنی سورت، سورتیں۔

لَهُمۡ	عَذَابٌ	اَلِيۡمٌ ﴿61﴾	يَحۡلِفُوۡنَ	بِاللّٰهِ
اُن کے لیے	عذاب ہے	دردناک	وہ سب قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی

لَكُمۡ ①	لِيُرۡضُوۡكُمۡ ۚ ②	وَاللّٰهُ	وَ	رَسُوۡلُهٗۤ
تمہارے سامنے	تاکہ وہ سب راضی کریں تمہیں	حالانکہ اللہ	اور	اُس کا رسول

اَحَقُّ ③	اَنۡ	يُّرۡضُوۡهُ ②	اِنۡ	كَانُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ④ ﴿62﴾
زیادہ حقدار ہے	کہ	وہ سب راضی کریں اُسے	اگر	ہیں وہ سب ایمان لانے والے

اَ	لَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا ⑤	اَنَّهٗ	مَنۡ	يُّحَادِدِ اللّٰهَ ⑥
کیا	نہیں جانا اُن سب نے	کہ بیشک یہ (حقیقت ہے) کہ	جو	مخالفت کرے اللہ کی

وَ	رَسُوۡلَهٗ	فَاَنَّ	لَهٗ	نَارَ	جَهَنَّمَ
اور	اُس کے رسول کی	تو بے شک	اُس کے لیے	آگ ہے	جہنم کی

خَالِدًا	فِيۡهَا ؕ	ذٰلِكَ ⑦	الۡخِزۡىُ	الۡعَظِيۡمُ ﴿63﴾	يَحۡذَرُ ⑥
(وہ) ہمیشہ رہنے والا ہے	اُس میں	یہی	رُسوائی ہے	بہت بڑی	ڈرتے ہیں

الۡمُنٰفِقُوۡنَ	اَنۡ	تُنَزَّلَ ⑧	عَلَيۡهِمۡ	سُوۡرَةٌ
سب منافق	(اس بات پر) کہ	نازل کردی جائے	اُن پر	کوئی سورت

ضروری وضاحت

① لَ کا ترجمہ سامنے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ② علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ④ یہاں وْا اور یْنَ دونوں کو ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ⑤ لَمۡ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑧ تَ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں اور تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ	(جو) خبر دے دے اُنہیں اسکی جو اِنکے دلوں میں ہے
قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ	کہہ دیجیے! تم مذاق اڑا لو بے شک اللہ
مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿64﴾	نکالنے (ظاہر کرنے) والا ہے جس سے تم ڈرتے ہو۔ ﴿64﴾
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ	اور البتہ اگر آپ پوچھیں اُن سے
لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا	(تو) ضرور بالضرور وہ کہیں گے درحقیقت ہم تھے
نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ	شغل کی بات کرتے اور (دل لگی) کھیل رہے تھے
قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ	کہہ دیجیے! کیا اللہ کے ساتھ اور اُس کی آیتوں
وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿65﴾	اور اس کے رسول (کے ساتھ) تھے تم مذاق کرتے؟ ﴿65﴾
لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ	(اب) مت عذر پیش کرو یقیناً تم نے کفر کیا ہے
بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ	اپنے ایمان کے بعد، اگر ہم معاف (بھی) کر دیں
عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ	ایک گروہ کو تم میں سے (تو) ہم عذاب دیں گے
طَآئِفَةً بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿66﴾ ع	ایک گروہ کو اس وجہ سے کہ بیشک وہ مجرم ہیں۔ ﴿66﴾ ع

ع 8 7 14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُنَبِّئُهُمْ	نبی، نبوت، انبیاء ورسل۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	تَعْتَذِرُوْا	عذر، معذور، معذرت۔
قُلُوْبِهِمْ	قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔	كَفَرْتُمْ	کفر، کافر، کفار، فتنۂ تکفیر۔
قُلِ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	نَّعْفُ	عفو ودرگزر، معاف کرنا، معافی۔
اسْتَهْزِءُوْا	استہزاء۔	طَآئِفَةٍ	طائفہ منصورہ، طوائف الملوکی۔
مُخْرِجٌ	خارج، خروج، خارجی راستہ۔	مِّنْكُمْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
سَاَلْتَهُمْ	سائل، سوال، مسئول۔	نُعَذِّبْ	عذاب، عذاب جہنم۔
نَلْعَبُ	لہو ولعب۔	مُجْرِمِيْنَ	جرم، مجرم، جرائم، جرائم پیشہ۔

تُنَبِّئُهُمْ ①	بِمَا	فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ	قُلِ	اسْتَهْزِءُوْا ② ج
(جو) خبردے دے اُنہیں	(اُس) کی جو	انکے دلوں میں ہے	کہہ دیجیے	تم سب مذاق اُڑا لو

اِنَّ اللّٰهَ	مُخْرِجٌ ③	مَّا	تَحْذَرُوْنَ (64)	وَ	لَئِنْ
بے شک اللہ	نکالنے (ظاہر کرنے) والا ہے	جس سے	تم سب ڈرتے ہو	اور	البتہ اگر

سَاَلْتَهُمْ	لَيَقُوْلُنَّ ④	اِنَّمَا	كُنَّا نَخُوْضُ ⑤
آپ پوچھیں اُن سے	(تو) ضرور بالضرور وہ کہیں گے	درحقیقت	تھے ہم شغل کی بات کرتے

وَنَلْعَبُ ؕ	قُلْ	اَ	بِاللّٰهِ	وَ	اٰيٰتِهٖ	وَ
اور ہم (دل لگی) کھیل رہے تھے	کہہ دیجیے	کیا	اللہ کے ساتھ	اور	اُس کی آیتوں	اور

رَسُوْلِهٖ	كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ⑥ (65)	لَا تَعْتَذِرُوْا ⑦	قَدْ	كَفَرْتُمْ
اُسکے رسول (کیساتھ)	تھے تم سب مذاق کرتے	مت تم سب عذر پیش کرو	یقیناً	تم نے کفر کیا

بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ	اِنْ	نَّعْفُ	عَنْ طَآئِفَةٍ ⑧	مِّنْكُمْ
اپنے ایمان کے بعد	اگر	ہم معاف (بھی) کر دیں	ایک گروہ کو	تم میں سے

نُعَذِّبْ	طَآئِفَةً ⑧	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا ⑨ مُجْرِمِيْنَ ③ (66) ع
(تو) ہم عذاب دیں گے	ایک گروہ کو	(اس) وجہ سے کہ بیشک وہ	تھے سب جرم کرنیوالے

ع 8 7 14

ضروری وضاحت

① تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا میں عموماً کام کرنیکا حکم ہوتا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ④ علامت لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑤ نَا اور نَ دونوں کا ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ⑥ تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں کام نہ کرنیکا حکم ہوتا ہے۔ ⑧ ةً واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑨ وْا اور يْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ	منافق مرد اور منافق عورتیں اُن کے بعض
مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ	بعض سے ہیں، وہ حکم دیتے ہیں بُرائی کا
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ	اور منع کرتے ہیں نیکی سے
وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ	اور بند رکھتے ہیں اپنے ہاتھوں کو (خرچ کرنے سے)
نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ	اُنھوں نے بھلا دیا اللہ کو تو اُس نے (بھی) بھلا دیا اُنہیں
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿67﴾	بے شک منافق ہیں ہی نافرمان۔ ﴿67﴾
وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ	وعدہ کیا ہے اللہ نے منافق مَردوں سے
وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ	اور منافق عورتوں سے اور کافروں سے
نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	جہنم کی آگ کا، ہمیشہ رہنے والے ہیں اُس میں
هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ	وہ کافی ہے اُنہیں اور لعنت کی اُن پر اللہ نے
وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿68﴾ ۙ	اور اُن کے لیے عذاب ہے ہمیشہ رہنے والا۔ ﴿68﴾
كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	(اُن لوگوں) کی طرح جو تم سے پہلے تھے

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- اَلْمُنٰفِقُوْنَ : نفاق، منافق، منافقت۔
- يَاْمُرُوْنَ : امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
- بِالْمُنْكَرِ : منکر، منکرات۔
- يَنْهَوْنَ : نہی عن المنکر، منہیات۔
- الْمَعْرُوْفِ : عرف، معروف، تعارف، معرفت۔
- يَقْبِضُوْنَ : قبض، قابض، مقبوضہ، قبضہ۔
- اَيْدِيَهُمْ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
- نَسُوا : نسیان، نسیاً منسیا۔
- الْفٰسِقُوْنَ : فاسق و فاجر، فسق و فجور۔
- وَعَدَ : وعدہ، وعید، حسب وعدہ۔
- نَارَ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
- خٰلِدِيْنَ : خلد بریں، خالد۔
- فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- لَعَنَهُمُ : لعن طعن، لعنت، ملعون۔
- مُّقِيْمٌ : قائم، قیام، مقیم، قائم و دائم۔
- كَالَّذِيْنَ : کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔

وقف لازم

اَلْمُنٰفِقُوْنَ ①	وَ	الْمُنٰفِقٰتُ ②	بَعْضُهُمْ ③	مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ	يَاْمُرُوْنَ
سب منافق مرد	اور	(سب) منافق عورتیں	اُن کے بعض	بعض سے ہیں	وہ سب حکم دیتے ہیں

بِالْمُنْكَرِ	وَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ الْمَعْرُوْفِ	وَ	يَقْبِضُوْنَ
بُرائی کا	اور	وہ سب منع کرتے ہیں	نیکی سے	اور	وہ سب بند رکھتے ہیں

اَيْدِيَهُمْ ③ ؕ	نَسُوا	اللّٰهَ ④	فَنَسِيَهُمْ ؕ	اِنَّ
اپنے ہاتھ (خرچ کرنے سے)	اُن سب نے بھلا دیا	اللہ کو	تو اُس نے (بھی) بھلا دیا اُنہیں	بیشک

الْمُنٰفِقِيْنَ	هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ⑤ (67)	وَعَدَ اللّٰهُ ⑥	الْمُنٰفِقِيْنَ ①	وَ
سب منافق	ہی سب نافرمان ہیں	وعدہ کیا ہے اللہ نے	سب منافق مردوں سے	اور

الْمُنٰفِقٰتِ ②	وَ	الْكُفَّارَ	نَارَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ
منافق عورتوں سے	اور	کافروں (سے)	جہنم کی آگ (کا)	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)

فِيْهَا ؕ	هِيَ ⑦	حَسْبُهُمْ ۚ	وَلَعَنَهُمُ	اللّٰهُ ⑥ ۚ
اُس میں	وہ	کافی ہے اُنہیں	اور لعنت کی اُن پر	اللہ نے

وَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ ۙ (68)	كَالَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
اور اُن کے لیے	عذاب ہے	(ہمیشہ) قائم رہنے والا	(اُن لوگوں) کی طرح جو	تم سے پہلے تھے

ضروری وضاحت

① وْنَ اور يْنَ جمع مذکر کی علامتیں ہیں اس لیے ترجمہ مرد کیا گیا ہے۔② ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ عورتیں کیا گیا ہے۔③ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑦ هِيَ واحد مؤنث کی اور هُوَ واحد مذکر کی علامت ہے اور دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔

كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً	تھے وہ زیادہ سخت تم سے قوت میں
وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ؕ	اور زیادہ تھے مال اور اولاد میں
فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ	تو وہ فائدہ حاصل کر چکے اپنے حصے سے
فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ	پھر تم نے فائدہ حاصل کیا اپنے حصے سے
كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ	جس طرح فائدہ حاصل کیا (اُن لوگوں نے) جو
مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ	تم سے پہلے تھے اپنے حصے سے
وَخُضْتُمْ	اور تم (بھی) فضول باتوں میں اُلجھے
كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ	جس طرح اُنہوں نے فضول باتیں کیں
اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ	یہی (لوگ ہیں کہ) ضائع ہو گئے اُن کے اعمال
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ	دنیا اور آخرت میں
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿69﴾	اور وہی لوگ ہی خسارہ اٹھانیوالے ہیں۔ ﴿69﴾
اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ	کیا نہیں آئی اُن کے پاس خبر (اُن لوگوں کی) جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَشَدَّ : اشدّ، شدید، تشدد، متشدد۔	كَمَا : کماحقہ۔
مِنْكُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	قَبْلِكُمْ : قبل از وقت، قبل الکلام، دوروز قبل۔
قُوَّةً : قوت، قوی، مقوی۔	اَعْمَالُهُمْ : عمل، اعمال، عملیات۔
وَّ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	فِي : فی الفور، فی الحال، فی الوقت، فی زمانہ۔
اَكْثَرَ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔	الدُّنْيَا : دنیا، دنیوی زندگی، دنیاوآخرت۔
اَمْوَالًا : مال ودولت، مال ومتاع، مال وزر۔	الْاٰخِرَةِ : آخرت، فکرآخرت، یوم آخرت۔
اَوْلَادًا : ولادت، ولد، اولاد، مولود۔	الْخٰسِرُوْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔
فَاسْتَمْتَعُوْا : مال ومتاع، متاع کارواں۔	نَبَاُ : نبی، نبوت، انبیاء ورسل۔

كَانُوۡٓا	اَشَدَّ ①	مِنۡكُمۡ	قُوَّةً ②	وَّاَكۡثَرَ ①	اَمۡوَالًا
تھے وہ سب	زیادہ سخت	تم سے	قوت میں	اور بہت زیادہ تھے	مال (میں)

وَّ	اَوۡلَادًا ؕ	فَاسۡتَمۡتَعُوۡا ③	بِخَلَاقِهِمۡ	فَاسۡتَمۡتَعۡتُمۡ ③
اور	اولاد میں	تو وہ سب فائدہ حاصل کر چکے	اپنے حصے سے	پھر تم نے فائدہ حاصل کیا

بِخَلَاقِكُمۡ	كَمَا	اسۡتَمۡتَعَ ③	الَّذِيۡنَ	مِنۡ قَبۡلِكُمۡ
اپنے حصے سے	جس طرح	فائدہ حاصل کیا	(اُن لوگوں نے) جو	تم سے پہلے (تھے)

بِخَلَاقِهِمۡ	وَ	خُضۡتُمۡ	كَالَّذِىۡ	خَاضُوۡا ؕ
اپنے حصے سے	اور	تم فضول باتوں میں اُلجھے	جس طرح	اُن سب نے فضول باتیں کیں

اُولٰٓئِكَ ④	حَبِطَتۡ ②	اَعۡمَالُهُمۡ	فِى الدُّنۡيَا
یہی (لوگ ہیں)	(کہ) ضائع ہوگئے	اُن کے اعمال	دنیا میں

وَ	الۡاٰخِرَةِ ؕ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ⑤ (69)
اور	آخرت (میں)	اور	وہی (لوگ)	ہی سب خسارہ اُٹھانیوالے ہیں

اَلَمۡ	يَاۡتِهِمۡ ⑥	نَبَاُ	الَّذِيۡنَ ⑦
کیا نہیں	آئی اُن کے پاس	خبر	(اُن لوگوں کی) جو

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔② ة اور تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③ فعل کے شروع میں اِسۡتَ میں طلب وچاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ کردیا
جاتا ہے دراصل بات میں زور ڈالنے کے لیے اشارہ بعید استعمال کیا جاتا ہے۔⑤ هُمۡ کے بعد اَلۡ ہو تو اس کے ترجمے میں ہی کا
مفہوم ہوتا ہے۔⑥ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ الَّذِىۡ واحد مذکر کی علامت ہے اور الَّذِيۡنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔

مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ	اُن سے پہلے ہوئے قوم نوح
وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ۬ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ	اور عاد اور ثمود اور قوم ابراہیم
وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ	اور مدین والوں اور الٹی ہوئی بستیوں کی
اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ	آئے انکے پاس انکے رسول واضح دلائل کے ساتھ
فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ	پس نہیں ہے اللہ کہ ظلم کرتا اُن پر
وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿70﴾	اور لیکن وہ تھے اپنی جانوں پر (خود) ظلم کرتے۔ ﴿70﴾
وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ	اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ	ان کے بعض دوست ہیں بعض کے (یعنی ایک دوسرے)
يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ	وہ حکم دیتے ہیں نیکی کا
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور روکتے ہیں بُرائی سے
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ	اور وہ قائم کرتے ہیں نماز اور ادا کرتے ہیں زکوٰۃ
وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ	اور وہ اطاعت کرتے ہیں اللہ اور اُس کے رسول کی

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَبْلِهِمْ	قبل از وقت، دوروز قبل۔	بَعْضُهُمْ	بعض اوقات، بعض امور، بعض دفعہ۔
اَصْحٰبِ	صاحب، اصحاب، صحابہ کرام۔	اَوْلِيَآءُ	ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔
رُسُلُهُمْ	رسول، رسل، مرسل، انبیاء ورسل۔	يَاْمُرُوْنَ	امر، آمر، مامور۔
بِالْبَيِّنٰتِ	بین، بیان، مبینہ طور پر۔	بِالْمَعْرُوْفِ	امر بالمعروف، عرفِ عام۔
لِيَظْلِمَهُمْ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	يَنْهَوْنَ	نہی عن المنکر، منہیات، اوامر ونواہی۔
لٰكِنْ	لیکن۔	الْمُنْكَرِ	منکر، منکرات، نہی عن المنکر۔
اَنْفُسَهُمْ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	يُقِيْمُوْنَ	قائم ودائم، قیام، مقیم، قیامت۔
الْمُؤْمِنُوْنَ	امن، ایمان، مومن۔	يُطِيْعُوْنَ	اطاعت وفرمانبرداری، مطیع

مِنْ قَبْلِهِمْ	قَوْمِ نُوْحٍ	وَّعَادٍ	وَّثَمُوْدَ ۙ	وَ	قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ
(ان) سے پہلے ہوئے	قومِ نوح	اور عاد	اور ثمود	اور	قومِ ابراہیم

وَ	اَصْحٰبِ مَدْيَنَ	وَ	الْمُؤْتَفِكٰتِ ① ؕ	اَتَتْهُمْ ②	رُسُلُهُمْ
اور	مدین والوں	اور	اُلٹی ہوئی بستیوں کی	آئے اُن کے پاس	اُن کے رسول

بِالْبَيِّنٰتِ ① ۚ	فَمَا ③	كَانَ اللّٰهُ ④	لِيَظْلِمَهُمْ	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا ④
واضح دلائل کے ساتھ	پس نہیں	ہے اللہ	کہ وہ ظلم کرتا اُن پر	اور لیکن	تھے وہ سب

اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ (70)	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتُ ①
اپنی جانوں پر	وہ سب (خود) ظلم کرتے	اور	سب ایمان والے مرد	اور	ایمان والی عورتیں

بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ ۘ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ ⑤	وَ
اُن کے بعض	دوست ہیں	بعض کے	وہ سب حکم دیتے ہیں	نیکی کا	اور

يَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ ⑥⑦	وَ
وہ سب روکتے ہیں	بُرائی سے	اور	وہ سب قائم کرتے ہیں	نماز	اور

يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ ⑥⑦	وَ	يُطِيْعُوْنَ	اللّٰهَ ⑦	وَرَسُوْلَهٗ ؕ
وہ سب ادا کرتے ہیں زکوٰۃ	اور	وہ سب اطاعت کرتے ہیں	اللہ کی	اور اُس کے رسول کی

وقف لازم

ضروری وضاحت

① ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے،
الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ مَا کا ترجمہ کبھی جو کبھی نہیں اور کبھی کیا کیا جاتا ہے۔④ کَانَ کا ترجمہ کبھی ہے اور کبھی تھا کیا جاتا ہے۔
⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت
ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

اُولٰٓئِكَ سَيَرۡحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ	یہی (لوگ ہیں کہ) عنقریب رحم فرمائے گا اُن پر اللہ
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿71﴾	بیشک اللہ بہت غالب، نہایت حکمت والا ہے۔ ﴿71﴾
وَعَدَ اللّٰهُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وعدہ کیا ہے اللہ نے مومن مردوں سے
وَالۡمُؤۡمِنٰتِ جَنّٰتٍ	اور مومن عورتوں سے (ایسے) باغات کا
تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ	(کہ) چلتی ہیں اُن کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا	وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں
وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً	اور پاکیزہ مکانوں کا
فِىۡ جَنّٰتِ عَدۡنٍ ؕ	ہیشگی کے باغات میں
وَرِضۡوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكۡبَرُ ؕ	اور خوشنودی اللہ کی طرف سے سب سے بڑھ کر ہوگی
ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿72﴾ ع 9/6/15	یہ ہی بڑی کامیابی ہے۔ ﴿72﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ الۡكُفَّارَ	اے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جہاد کیجیے کافروں سے
وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ وَاغۡلُظۡ عَلَيۡهِمۡ ؕ	اور منافقوں سے اور سختی کیجیے اُن پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَيَرۡحَمُهُمۡ	رحم، رحیم، رحمت، مرحوم۔	مَسٰكِنَ	مسکن، ساکن، سکونت پذیر۔
حَكِيۡمٌ	حکیم، حکمت و دانائی، حکیم الامت۔	طَيِّبَةً	طیب، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔
وَعَدَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	رِضۡوَانٌ	راضی، رضامندی، مرضی۔
تَجۡرِىۡ	جاری و ساری، اجرا۔	اَكۡبَرُ	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
مِنۡ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	الۡفَوۡزُ	فوز و فلاح، فائز ہونا۔
تَحۡتِهَا	تحت، ماتحت، تحت الثریٰ۔	الۡعَظِيۡمُ	عظیم، عظمت، اعظم، معظم۔
الۡاَنۡهٰرُ	نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔	جَاهِدِ	جہاد، مجاہد، جد و جہد، مجاہدین اسلام۔
خٰلِدِيۡنَ	خالد، خلد بریں۔	عَلَيۡهِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

اُولٰٓئِكَ	سَيَرْحَمُهُمُ ①	اللّٰهُ ② ط	اِنَّ اللّٰهَ	عَزِيْزٌ ③
یہی (لوگ ہیں کہ)	عنقریب رحم فرمائے گا اُن پر	اللہ	بیشک اللہ	بہت غالب

حَكِيْمٌ ③ (71)	وَعَدَ	اللّٰهُ ②	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ
نہایت حکمت والا (ہے)	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	سب مؤمن مردوں سے	اور

الْمُؤْمِنٰتِ ④	جَنّٰتٍ ④	تَجْرِيْ ④	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
مؤمن عورتوں سے	باغات کا	(کہ) چلتی ہیں	اُن کے نیچے سے	نہریں

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ	مَسٰكِنَ طَيِّبَةً ④	فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ④ ط
وہ سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اُن میں	اور	پاکیزہ مکانوں کا	ہمیشگی کے باغات میں

وَ	رِضْوَانٌ	مِّنَ اللّٰهِ	اَكْبَرُ ⑤ ط	ذٰلِكَ ⑥
اور	خوشنودی	اللہ (کی طرف) سے	سب سے بڑھ کر ہوگی	یہ

ع 9 6 15

هُوَ الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ③ ع (72)	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	جَاهِدِ
ہی کامیابی ہے	بڑی	اے	نبی! (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)	جہاد کیجیے

الْكُفَّارَ ⑦	وَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَاغْلُظْ ⑧	عَلَيْهِمْ ط
کافروں سے	اور	سب منافقوں سے	اور سختی کیجیے	اُن پر

ضروری وضاحت

① یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ ات اور ت اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد جس اسم کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑧ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَمَاۡوٰىهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ	اور اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے
وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿73﴾	اور وہ بُری ہے لوٹنے کی جگہ۔ ﴿73﴾
يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ	وہ قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی (کہ)
مَا قَالُوۡا ؕ	نہیں کہی اُنہوں نے (کوئی بات)
وَلَقَدۡ قَالُوۡا كَلِمَةَ الۡكُفۡرِ	حالانکہ یقیناً وہ کہہ چکے ہیں کفر کی بات
وَكَفَرُوۡا بَعۡدَ اِسۡلَامِهِمۡ	اور اُنہوں نے کفر کیا اپنے اسلام لانے کے بعد
وَ هَمُّوۡا بِمَا لَمۡ يَنَالُوۡا ۚ	اور اُنہوں نے ارادہ کیا اس کا جو نہیں وہ حاصل کر سکے
وَ مَا نَقَمُوۡۤا اِلَّاۤ	اور نہیں اُنہوں نے انتقام لیا مگر
اَنۡ اَغۡنٰٮهُمُ اللّٰهُ	یہ کہ غنی کر دیا اُنہیں اللہ نے
وَ رَسُوۡلُهٗ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۚ	اور اُس کے رسول نے اپنے فضل سے
فَاِنۡ يَّتُوۡبُوۡا يَكُ خَيۡرًا	تو اگر یہ سب توبہ کر لیں (تو) ہوگا بہت بہتر
لَّهُمۡ ۚ وَ اِنۡ يَّتَوَلَّوۡا	اُن کے لیے اور اگر یہ منہ پھیر لیں (تو)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	نَقَمُوۡۤا	انتقام، انتقامی کاروائی۔
مَاۡوٰىهُمۡ	ملجا و ماویٰ۔	اِلَّاۤ	الا قلیل، الا ماشاء اللہ، الا یہ کہ۔
يَحۡلِفُوۡنَ	حلف، حلف نامہ، بیان حلفی۔	اَغۡنٰٮهُمُ	غنی، غنا، اغنیا۔
قَالُوۡا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	رَسُوۡلُهٗ	رسول، رسل، مرسل، انبیا و رسل۔
كَلِمَةَ	کلمہ، کلمات، کلام، مکالمہ۔	مِنۡ	منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
الۡكُفۡرِ	کافر، کفار، کفر، عالم کفر۔	فَضۡلِهٖ	فضل و کرم، فاضل، فضیلت۔
اِسۡلَامِهِمۡ	اسلام، امن و سلامتی، سلامت۔	يَّتُوۡبُوۡا	توبہ، تائب۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	خَيۡرًا	خیر، خیریت، بخیر عافیت۔

وَ	مَاْوٰىهُمْ ①	جَهَنَّمُ ؕ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ (73)
اور	اُن کا ٹھکانہ	جہنم ہے	اور	وہ بُری ہے	لوٹنے کی جگہ

يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	مَا	قَالُوْا ؕ	وَ	لَقَدْ ②
وہ سب قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	(کہ) نہیں	اُن سب نے کہی (کوئی بات)	حالانکہ	البتہ یقیناً

قَالُوْا	كَلِمَةَ الْكُفْرِ ③	وَ	كَفَرُوْا	بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ ①
وہ سب کہہ چکے ہیں	کفر کی بات	اور	اُن سب نے کفر کیا	اپنے اسلام لانے کے بعد

وَ	هَمُّوْا	بِمَا	لَمْ	يَنَالُوْا ج	وَمَا ④
اور	اُن سب نے ارادہ کیا	(اس) کا جو	نہیں	وہ سب حاصل کر سکے	اور نہیں

نَقَمُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ	اَغْنٰىهُمُ	اللّٰهُ ⑤
اُن سب نے انتقام لیا	مگر	یہ کہ	غنی کر دیا اُن کو	اللہ نے

وَ	رَسُوْلُهٗ	مِنْ فَضْلِهٖ ج	فَاِنْ	يَّتُوْبُوْا
اور	اُس کے رسول نے	اپنے فضل سے	تو اگر	وہ سب توبہ کر لیں

يَكُ ⑥	خَيْرًا	لَّهُمْ ج	وَاِنْ	يَّتَوَلَّوْا ⑦
(تو) وہ ہوگا	بہت بہتر	اُن کے لیے	اور اگر	وہ سب منہ پھیر لیں

ضروری وضاحت

① هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔② علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔③ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّآ ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑥ يَكُ دراصل يَكُنْ تھا، تخفیف کے لیے ن کو گرایا گیا ہے۔⑦ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ	عذاب دے گا اُن کو اللہ دردناک عذاب
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ	دنیا اور آخرت میں
وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ	اور نہ ہوگا اُن کا زمین میں
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿74﴾	کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿74﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ	اور اُن میں سے (کوئی ایسا بھی ہے) جس نے
عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا	عہد کیا اللہ سے البتہ اگر اُس نے دیا ہمیں
مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ	اپنے فضل سے (مال تو) البتہ ضرور ہم صدقہ کریں گے
وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿75﴾	اور البتہ ضرور ہم ہوجائیں گے نیکوں میں سے۔ ﴿75﴾
فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ	پھر جب اس نے دیا انہیں اپنے فضل سے (تو)
بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا	وہ بخیلی کرنے لگے اس میں اور پھر گئے (اپنے عہد سے)
وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿76﴾	اس حال میں کہ وہ روگردانی کرنے والے تھے۔ ﴿76﴾
فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا	تو اُس نے سزا دی اُنہیں نفاق (ڈال کر)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُعَذِّبُهُمُ	: عذاب، عذابِ الٰہی، عذابِ جہنم۔
اَلِيْمًا	: رنج والم، الم ناک۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْاٰخِرَةِ	: آخرت، فکرِ آخرت، یومِ آخرت۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، کرۂ ارض، قطعہ اراضی۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
وَّلِيٍّ	: ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
نَصِيْرٍ	: نصیر، ناصر، نصرت، منصور۔
عٰهَدَ	: عہد، عہد و پیماں، ایفائے عہد۔
فَضْلِهٖ	: فضل، فضیلت، فاضل دوست۔
لَنَصَّدَّقَنَّ	: صدقہ وخیرات، صدقہ فطر۔
الصّٰلِحِيْنَ	: صالح، صلحا، صلح۔
بَخِلُوْا	: بخل، بخیل، بخیلی۔
مُّعْرِضُوْنَ	: اعراض کرنا۔
نِفَاقًا	: نفاق، منافقت۔ منافق۔

يُعَذِّبْهُمُ ①	اللّٰهُ	عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ	فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ ② ۚ
(تو) عذاب دے گا اُن کو	اللہ	دردناک عذاب	دنیا میں	اور آخرت (میں)

وَمَا	لَهُمْ	فِي الْاَرْضِ	مِنْ وَّلِيٍّ ③④	وَّلَا	نَصِيْرٍ ④ (74)
اور نہ (ہوگا)	اُن کا	زمین میں	کوئی دوست	اور نہ	کوئی مددگار

وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	عٰهَدَ	اللّٰهَ	لَئِنْ
اور	اُن میں سے (کچھ ایسے ہیں)	جنہوں نے	عہد کیا	اللہ سے	البتہ اگر

اٰتٰىنَا	مِنْ فَضْلِهٖ	لَنَصَّدَّقَنَّ ⑤	وَ
اُس نے دیا ہمیں	اپنے فضل سے (مال)	(تو) البتہ ضرور ہم صدقہ کریں گے	اور

لَنَكُوْنَنَّ ⑤	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ (75)	فَلَمَّآ ⑥	اٰتٰىهُمْ
البتہ ضرور ہم ہوجائیں گے	سب نیکوں میں سے	پھر جب	اُس نے دیا اُنہیں

مِّنْ فَضْلِهٖ	بَخِلُوْا	بِهٖ	وَ	تَوَلَّوْا ⑦
اپنے فضل سے (تو)	سب بخیلی کرنے لگے	اُس میں	اور	سب پھر گئے (اپنے عہد سے)

وَّهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ ⑧ (76)	فَاَعْقَبَهُمْ ⑥	نِفَاقًا
اس حال میں کہ وہ	سب روگردانی کرنیوالے تھے	تو اُس نے سزا دی اُنہیں	نفاق (ڈال کر)

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑤ شروع میں علامت لَ اور آخر میں نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑥ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔⑦ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑧ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ	اُن کے دلوں میں اُس دن تک (کہ جس دن)
يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ	وہ ملیں گے اُس سے (اِس) وجہ سے جو
اَخْلَفُوا اللّٰهَ	اُنہوں نے خلاف ورزی کی اللہ کی
مَا وَعَدُوْهُ	(اس میں) جو اُنہوں نے وعدہ کیا اُس سے
وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿77﴾	اور اس وجہ سے جو وہ جھوٹ بولتے تھے۔ ﴿77﴾
اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ	کیا نہیں انہیں معلوم ہوا کہ بے شک اللہ جانتا ہے
سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ	اُن کے راز اور اُن کی سرگوشی اور یقیناً اللہ
عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿78﴾	خوب علم رکھنے والا ہے غیب کی باتوں کا۔ ﴿78﴾
اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ	جو لوگ طعن کرتے ہیں خوش دلی سے خیرات کرنیوالوں پر
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ	ایمان والوں میں سے (اُن کے) صدقات میں
وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ	اور (اُن پر) جو نہیں پاتے سوائے اپنی محنت مزدوری کے
فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ	پس وہ مذاق کرتے ہیں اُن سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ	فی الفور، فی الحال، فی الوقت۔	سِرَّهُمْ	اسرار و رموز، سرِنہاں۔
قُلُوْبِهِمْ	قلب، قلبی تعلق، ماہرِ امراضِ قلب۔	الْغُيُوْبِ	غائب، علمِ غیب۔
يَوْمِ	یوم، ایام، یومِ آخرت، یومِ آزادی۔	مِنَ	منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
يَلْقَوْنَهٗ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	الصَّدَقٰتِ	صدقہ، صدقہ و خیرات۔
اَخْلَفُوا	خلافِ ورزی، وعدہ خلافی، مخالف۔	يَجِدُوْنَ	وجد، وجود، موجود۔
وَعَدُوْهُ	وعدہ، وعید، حسبِ وعدہ۔	اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
يَكْذِبُوْنَ	کاذب، کذاب، کذب بیانی۔	جُهْدَهُمْ	جہاد، مجاہد، جدوجہد۔
يَعْلَمُوْٓا	علم، تعلیم، معلّم، معلومات۔	فَيَسْخَرُوْنَ	مسخراپن، تمسخر اُڑانا۔

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	اِلٰى يَوْمِ	يَلْقَوْنَهٗ	بِمَآ ①
اُن کے دلوں میں	اُس دن تک (کہ)	(جس دن) وہ سب ملیں گے اُس سے	(اس) وجہ سے جو

اَخْلَفُوا	اللّٰهَ ②	مَا	وَعَدُوْهُ ③	وَ
اُن سب نے خلاف ورزی کی	اللہ سے	جو	اُن سب نے وعدہ کیا تھا اُس سے	اور

بِمَا	كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ④ (77)	اَ	لَمْ يَعْلَمُوْٓا ⑤	اَنَّ اللّٰهَ
(اس) وجہ سے جو	تھے وہ سب جھوٹ بولتے	کیا	نہیں اُن سب کو معلوم ہوا	کہ بیشک اللہ

يَعْلَمُ ⑥	سِرَّهُمْ	وَنَجْوٰىهُمْ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	عَلَّامُ ⑦
جانتا ہے	اُن کے راز	اور اُن کی سرگوشی	اور یقیناً	اللہ	خوب علم رکھنے والا (ہے)

الْغُيُوْبِ (78) ج	اَلَّذِيْنَ	يَلْمِزُوْنَ	الْمُطَّوِّعِيْنَ
غیب کی باتوں کا	(وہ لوگ) جو	وہ سب طعن کرتے ہیں	خوش دلی سے خیرات کرنیوالوں پر

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	فِي الصَّدَقٰتِ ⑧	وَ	اَلَّذِيْنَ
ایمان والوں میں سے	(ان کے) صدقات میں	اور	(وہ لوگ) جو

لَا يَجِدُوْنَ	اِلَّا	جُهْدَهُمْ	فَيَسْخَرُوْنَ	مِنْهُمْ ط
نہیں وہ سب پاتے	سوائے	اپنی محنت مزدوری کے	پس وہ سب مذاق کرتے ہیں	اُن سے

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔③ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔④ وْا اور وْنَ دونوں کو ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔⑤ لَمْ کے بعد علامت یَ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔⑥ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

سَخِرَ اللّٰهُ مِنۡهُمۡ	(تو) مذاق کیا ہے اللہ نے اُن سے
وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿79﴾	اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿79﴾
اِسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ	بخشش مانگیے اُن کے لیے
اَوۡ لَا تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ ؕ	یا نہ بخشش مانگیے اُن کے لیے (برابر ہے)
اِنۡ تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ سَبۡعِيۡنَ مَرَّةً	اگر آپ بخشش مانگیں اُن کے لیے ستر مرتبہ (بھی)
فَلَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ ؕ	تو ہرگز نہیں معاف کرے گا اللہ اُن کو
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ	یہ اس وجہ سے کہ بیشک اُنہوں نے انکار کیا اللہ کا
وَرَسُوۡلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ	اور اُس کے رسول (کا)، اور اللہ
لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿80﴾ ع	(زبردستی) ہدایت نہیں دیتا نافرمان لوگوں کو۔ ﴿80﴾ ع
فَرِحَ الۡمُخَلَّفُوۡنَ	خوش ہوئے پیچھے چھوڑے جانے والے
بِمَقۡعَدِهِمۡ خِلٰفَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ	اپنے بیٹھ رہنے پر اللہ کے رسول کے پیچھے
وَكَرِهُوۡۤا اَنۡ يُّجَاهِدُوۡا	اور اُنہوں نے ناپسند کیا کہ وہ جہاد کریں

ع 10 8 16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَخِرَ	مسخرہ پن، تمسخر اُڑانا۔	يَهۡدِى	ہدائت، ہادیٔ عالم، مہدی۔
مِنۡهُمۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الۡقَوۡمَ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
عَذَابٌ	عذاب، عذابِ جہنم، عذابِ الٰہی۔	الۡفٰسِقِيۡنَ	فسق فجور، فاسق وفاجر۔
اَلِيۡمٌ	عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔	فَرِحَ	فرحت بخش، شاداں وفرحاں۔
اِسۡتَغۡفِرۡ	مغفرت، غفار، غفور، استغفار۔	الۡمُخَلَّفُوۡنَ	خلف، خلف الرشید، خلافت، ناخلف۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	بِمَقۡعَدِهِمۡ	مقعد، قعدہ اولیٰ۔
سَبۡعِيۡنَ	قرأت سبعہ عشرہ، اُسبوعی اجلاس۔	كَرِهُوۡۤا	کراہت، مکروہ۔
كَفَرُوۡا	کفر، کافر، کفار۔	يُّجَاهِدُوۡا	جہاد، مجاہد، جدوجہد۔

سَخِرَ	اللّٰهُ ①	مِنْهُمْ ز	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ② (79)
مذاق کیا ہے	اللہ نے	اُن سے	اور	اُن کے لیے	عذاب ہے	دردناک

اِسْتَغْفِرْ ③④	لَهُمْ	اَوْ	لَا تَسْتَغْفِرْ ④⑤	لَهُمْ ط
آپ بخشش مانگیے	اُن کے لیے	یا	نہ آپ بخشش مانگیے	اُن کے لیے (برابر ہے)

اِنْ	تَسْتَغْفِرْ ④	لَهُمْ	سَبْعِيْنَ مَرَّةً ⑥	فَلَنْ	يَّغْفِرَ ⑦
اگر	آپ بخشش مانگیں	اُن کے لیے	ستر مرتبہ (بھی)	تو ہرگز نہیں	معاف کرے گا

اللّٰهُ ①	لَهُمْ ط	ذٰلِكَ ⑧	بِاَنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ
اللہ	اُن کو	یہ	(اس) وجہ سے کہ بیشک اُن	سب نے انکار کیا	اللہ کا

ع 10 8 16

وَ	رَسُوْلِهٖ ط	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِي ⑦	الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ع (80)
اور	اُس کے رسول (کا)	اور اللہ	نہیں ہدایت دیتا	سب نافرمان لوگوں کو

فَرِحَ	الْمُخَلَّفُوْنَ	بِمَقْعَدِهِمْ	خِلٰفَ
خوش ہوئے	سب پیچھے چھوڑے جانے والے	اپنے بیٹھ رہنے پر	پیچھے

رَسُوْلِ اللّٰهِ	وَكَرِهُوْٓا	اَنْ	يُّجَاهِدُوْا
اللہ کے رسول کے	اور اُن سب نے ناپسند کیا	کہ	وہ سب جہاد کریں

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب وچاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑥ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ	اپنے مالوں اور اپنے نفسوں سے
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا	اللہ کے راستے میں اور اُنہوں نے کہا
لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ؕ	مت نکلو گرمی میں،
قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ	کہہ دیجیے جہنم کی آگ زیادہ سخت ہے حرارت میں
لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿81﴾	کاش وہ سمجھتے ہوتے۔ ﴿81﴾
فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا	پس چاہیے کہ وہ ہنسیں بہت کم
وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ	اور چاہیے کہ وہ روئیں بہت زیادہ
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿82﴾	بدلہ ہے اُس کا جو وہ کمائی کرتے تھے۔ ﴿82﴾
فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ	پس اگر واپس لے آئے آپ کو اللہ
اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ	کسی گروہ کی طرف اُن (منافقوں) میں سے
فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ	پھر وہ اجازت طلب کریں آپ سے (جنگ میں) نکلنے کی
فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا	تو کہہ دیجیے ہرگز نہیں تم نکلو گے میرے ساتھ کبھی بھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفوس، نفسِ امّارہ، نفسانفسی۔
- سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
- قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
- الْحَرِّ : حرارت، درجہ حرارت۔
- نَارُ : نوری اور ناری مخلوق۔
- اَشَدُّ : اشد ضروری، شدت، شدید۔
- يَفْقَهُوْنَ : فقہ، فقیہ امت، فقہائے اربعہ۔
- فَلْيَضْحَكُوْا : مضحکہ خیز۔
- وَّلْيَبْكُوْا : آہ و بکا۔
- يَكْسِبُوْنَ : کسبِ حلال، وہبی و کسبی، اکتسابِ فیض۔
- رَّجَعَكَ : رجوع، رجعت پسندی، راجع۔
- اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
- طَآئِفَةٍ : طائفہ، طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔
- فَاسْتَاْذَنُوْكَ : اذنِ عام، اذن الٰہی۔
- لِلْخُرُوْجِ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
- اَبَدًا : ابدالآباد، ابدی زندگی ۔

بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ
اپنے مالوں سے	اور	اپنے نفسوں (سے)	اللہ کے راستے میں	اور

قَالُوْا	لَا تَنْفِرُوْا ①	فِي الْحَرِّ ؕ	قُلْ	نَارُ جَهَنَّمَ
اُن سب نے کہا	مت تم سب نکلو	گرمی میں	آپ کہہ دیجیے	جہنم کی آگ

اَشَدُّ ②	حَرًّا ؕ	لَوْ	كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ③ (81)	فَلْيَضْحَكُوْا ④
زیادہ سخت ہے	گرمی میں	کاش	ہوتے وہ سب سمجھتے	پس چاہیے کہ وہ سب ہنسیں

قَلِيْلًا	وَّلْيَبْكُوْا ④	كَثِيْرًا ۚ	جَزَآءًۢ بِمَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ③ (82)
بہت کم	اور چاہیے کہ وہ سب روئیں	بہت زیادہ	(اس) کے بدلے میں جو	تھے وہ سب کمائی کرتے

فَاِنْ	رَّجَعَكَ	اللّٰهُ	اِلٰى طَآئِفَةٍ ⑤⑥
پھر اگر	واپس لے آئے آپ کو	اللہ	کسی گروہ کی طرف

مِّنْهُمْ	فَاسْتَاْذَنُوْكَ ⑦	لِلْخُرُوْجِ
اُن (منافقوں) میں سے	پھر وہ سب اجازت طلب کریں آپ سے	(جنگ میں) نکلنے کی

فَقُلْ ⑧	لَّنْ	تَخْرُجُوْا	مَعِيَ	اَبَدًا
تو آپ کہہ دیجیے	ہرگز نہیں	تم سب نکلو گے	میرے ساتھ	کبھی بھی

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② اسم کے شروع پر أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ④ فَ یا وَ کے بعد ''لْ'' کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ ةٍ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ قُلْ دراصل قَوْلٌ سے بنا ہے یہاں سے وْ پڑھنے میں آسانی کیلئے گرادی گئی ہے۔

وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا ؕ	اور ہرگز نہیں تم لڑو گے میرے ساتھ (مل کر) دشمن سے
اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ	بیشک تم راضی ہوئے بیٹھ رہنے پر پہلی مرتبہ
فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿83﴾	تو بیٹھے رہو (اب بھی) پیچھے رہنے والوں کے ساتھ۔ ﴿83﴾
وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ	اور نہ نماز پڑھنا (جنازے کی) کسی ایک پر اُن میں سے
مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ	(جو) مَر جائے کبھی بھی اور نہ کھڑے ہونا
عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا	اُس کی قبر پر، بے شک اُنھوں نے کفر کیا
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	اللہ اور اُس کے رسول کے ساتھ
وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿84﴾	اور وہ مرے (تو) اس حال میں کہ وہ نافرمان تھے۔ ﴿84﴾
وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ؕ	اور نہ بھلے لگیں آپ کو اُن کے مال اور اُن کی اولاد
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ	درحقیقت اللہ چاہتا ہے کہ عذاب دے اُنھیں
بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ	اُن کے ذریعے دنیا میں اور نکلیں اُن کی جانیں
وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿85﴾	اس حال میں کہ وہ کافر ہوں۔ ﴿85﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُقَاتِلُوْا	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	مَّاتَ	موت، اموات، میت۔
مَعِيَ	مع، معیت، مع اہل وعیال۔	اَبَدًا	ابدالآباد، ابدی زندگی۔
عَدُوًّا	عدو، عداوت، اعدائے دین۔	تَقُمْ	قائم، قیام، قیامت۔
رَضِيْتُمْ	راضی، رضا، مرضی۔	فٰسِقُوْنَ	فسق وفجور، فاسق وفاجر۔
بِالْقُعُوْدِ	مقعد، قعدہ اولیٰ۔	تُعْجِبْكَ	عجب، عجیب، تعجب۔
الْخٰلِفِيْنَ	خلف الرشید، خلافت، ناخلف۔	يُرِيْدُ	ارادہ، مرید، مراد۔
تُصَلِّ	صوم صلوٰۃ، صلوٰۃ تسبیح۔	يُّعَذِّبَهُمْ	عذاب، عذاب جہنم، عذابِ الٰہی۔
عَلٰٓى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَنْفُسُهُمْ	نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔

وَلَنْ ①	تُقَاتِلُوْا	مَعِيَ	عَدُوًّا ؕ	اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ ②
اور ہرگز نہیں	تم سب لڑو گے	میرے ساتھ (مل کر)	دشمن سے	بیشک تم راضی ہوئے

بِالْقُعُوْدِ	اَوَّلَ مَرَّةٍ ③	فَاقْعُدُوْا	مَعَ الْخٰلِفِيْنَ (83)	وَلَا
بیٹھ رہنے پر	پہلی مرتبہ	تو تم سب بیٹھے رہو	سب پیچھے رہنے والوں کے ساتھ	اور نہ

تُصَلِّ	عَلٰٓى اَحَدٍ ④	مِّنْهُمْ	مَّاتَ	اَبَدًا	وَّ	لَا تَقُمْ ⑤
آپ نماز (جنازہ) پڑھیں	کسی ایک پر	اُن میں سے	(جو) مر جائے	کبھی بھی	اور	نہ آپ کھڑے ہوں

عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ	اِنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ
اُس کی قبر پر	بے شک اُن	سب نے کفر کیا	اللہ کے ساتھ	اور اُس کے رسول (کے ساتھ)

وَمَاتُوْا	وَهُمْ ⑥	فٰسِقُوْنَ (84)	وَ	لَا تُعْجِبْكَ ⑦	اَمْوَالُهُمْ
اور وہ سب مرے	اس حال میں کہ وہ	سب نافرمان (تھے)	اور	نہ بھلے لگیں آپکو	اُن کے مال

وَاَوْلَادُهُمْ ؕ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ ⑧	اللّٰهُ	اَنْ	يُّعَذِّبَهُمْ
اور اُن کی اولاد	درحقیقت	چاہتا ہے	اللہ	کہ	وہ عذاب دے اُنہیں

بِهَا	فِي الدُّنْيَا	وَ تَزْهَقَ ⑦	اَنْفُسُهُمْ	وَهُمْ ⑥	كٰفِرُوْنَ (85)
اُن کے ذریعے	دنیا میں	اور نکلیں	اُن کی جانیں	اس حال میں کہ وہ	سب کافر ہوں

ضروری وضاحت

① فعل سے پہلے علامت لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے۔② علامت كُمْ اور تُمْ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔
③ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لَا کے
بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑥ هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ وہ سب ہوتا ہے۔
⑦ تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧ یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا	اور جب نازل کی جائے کوئی سورت کہ تم ایمان لاؤ
بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ	اللہ پر اور جہاد کرو اس کے رسول کے ساتھ (مل کر)
اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ	(تو) اجازت مانگتے ہیں آپ سے حیثیت والے
مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا	اُن میں سے، اور کہتے ہیں چھوڑ دو ہمیں (کہ)
نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿86﴾	ہم ہو جائیں بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ۔ ﴿86﴾
رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا	وہ راضی ہو گئے (اس) پر کہ وہ ہو جائیں
مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ	پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ اور مہر لگا دی گئی
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿87﴾	اُن کے دلوں پر پس وہ نہیں سمجھتے۔ ﴿87﴾
لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لیکن رسول اور (اُن لوگوں نے) جو ایمان لائے
مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ	اُس کے ساتھ، جہاد کیا اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے
وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۡ	اور یہی (لوگ ہیں کہ) اُن کے لیے بھلائیاں ہیں
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿88﴾	اور یہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿88﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُنْزِلَتْ : نازل، نزول، شانِ نزول۔	رَضُوْا : راضی، مرضی، رضامندی۔
اٰمِنُوْا : امن، ایمان، مومن۔	الْخَوَالِفِ : خلافت، خلف الرشید، ناخلف، خلیفہ۔
جَاهِدُوْا : جہاد، مجاہد، جدوجہد۔	قُلُوْبِهِمْ : قلب، قلبی تعلق، امراضِ قلب
اسْتَاْذَنَكَ : اذن، اذنِ عام، باذن اللہ۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اُولُوا : اولوالعزم، اولواالارحام۔	يَفْقَهُوْنَ : فقہ، فقیہِ امت، فقہائے اربعہ۔
مِنْهُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	الْخَيْرٰتُ : خیرات، خیراتی ادارے۔
الْقٰعِدِيْنَ : قعدہ اولیٰ، مقعد۔	الْمُفْلِحُوْنَ : فوز و فلاح، فلاحی ادارہ، فلاحِ دارین۔

وَاِذَآ	اُنْزِلَتْ ①	سُوْرَةٌ ①	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَجَاهِدُوْا
اور جب	نازل کی جائے	کوئی سورت	کہ	تم سب ایمان لاؤ	اللہ پر	اور تم سب جہاد کرو

مَعَ رَسُوْلِهِ	اسْتَاْذَنَكَ ②	اُولُوا الطَّوْلِ	مِنْهُمْ
اُسکے رسول کے ساتھ (ملکر)	(تو) اجازت مانگتے ہیں آپ سے	حیثیت والے	اُن میں سے

وَقَالُوْا	ذَرْنَا	نَكُنْ	مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ (86)	رَضُوْا
اور سب کہتے ہیں	چھوڑ دو ہمیں	ہم ہو جائیں	بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ	سب راضی ہو گئے

بِاَنْ	يَّكُوْنُوْا	مَعَ الْخَوَالِفِ ③	وَطُبِعَ ④	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
(اس) پر کہ	وہ سب ہو جائیں	پیچھے رہنے والی عورتوں کیساتھ	اور مہر لگا دی گئی	اُن کے دلوں پر

فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ⑤ (87)	لٰكِنِ	الرَّسُوْلُ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
پس نہیں وہ سب سمجھتے	لیکن	رسول	اور (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے

مَعَهٗ	جٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ ط	وَاُولٰٓئِكَ ⑥
اُسکے ساتھ	سب نے جہاد کیا	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں (سے)	اور یہی (لوگ ہیں)

لَهُمُ	الْخَيْرٰتُ ① ز	وَ	اُولٰٓئِكَ ⑥	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑦ (88)
اُن کے لیے	بھلائیاں ہیں	اور	یہی (لوگ)	ہی سب فلاح پانے والے ہیں

ضروری وضاحت

① تْ فعل کے آخر میں اور ۃ، ات اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ الْخَوَالِفِ جمع ہے خَالِفَةٌ کی ترجمہ پیچھے رہنے والی ہے۔ ④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑥ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑦ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ	تیار کیے ہیں اللہ نے اُن کے لیے (ایسے) باغات
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	(کہ) بہتی ہیں اُن کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	(وہ) ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿89﴾ ع	یہی بڑی کامیابی ہے۔ ﴿89﴾ ع
وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ	اور آئے بہانہ کرنے والے دیہاتیوں میں سے
لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ	تاکہ اجازت دے دی جائے ان کو اور بیٹھ رہے
الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ	(وہ لوگ) جنہوں نے جھوٹ بولا اللہ اور اُسکے رسول سے
سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	عنقریب پہنچے گا (اُن لوگوں کو) جنہوں نے کفر کیا
مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿90﴾	اُن میں سے دردناک عذاب۔ ﴿90﴾
لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى	نہیں ہے کمزوروں پر اور نہ مریضوں پر
وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ	اور نہ اُن پر جو نہیں پاتے جسے وہ خرچ کریں
حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ	کوئی حرج جب وہ خیر خواہی کریں اللہ اور اسکے رسول کیلئے

ع 11 9 17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعَدَّ	مستعد، استعداد۔	لِيُؤْذَنَ	اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
تَجْرِيْ	جاری، اجرا۔	قَعَدَ	مقعد، قعدہ اولیٰ۔
تَحْتِهَا	تحت، ماتحت، تحت الثریٰ۔	سَيُصِيْبُ	مصیبت، مصائب۔
الْاَنْهٰرُ	نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔	اَلِيْمٌ	الم ناک، رنج والم، عذابِ الیم۔
خٰلِدِيْنَ	خالد، خلد بریں۔	الْمَرْضٰى	مرض، مریض، امراض۔
الْفَوْزُ	فوز وفلاح، فائز۔	يَجِدُوْنَ	وجد، وجود، موجود۔
الْعَظِيْمُ	عظیم، عظمت، اعظم، معظم۔	يُنْفِقُوْنَ	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
الْمُعَذِّرُوْنَ	عذر، معذور، معذرت۔	نَصَحُوْا	نصیحت، ناصح، پند ونصائح۔

اَعَدَّ	اللّٰهُ ①	لَهُمْ	جَنّٰتٍ ②	تَجْرِيْ ③	مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
تیار کیے ہیں	اللہ نے	اُن کے لیے	(ایسے) باغات	(کہ) بہتی ہیں	اُن کے نیچے سے نہریں

ع 11 9 17

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿89﴾ ع ④	وَجَآءَ
(وہ) سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اُن میں	یہی بڑی کامیابی ہے	اور آئے

الْمُعَذِّرُوْنَ ⑤	مِنَ الْاَعْرَابِ	لِيُؤْذَنَ ⑥⑦	لَهُمْ	وَقَعَدَ
سب بہانہ کرنیوالے	دیہاتیوں میں سے	تاکہ اجازت دی جائے	اُن کو	اور بیٹھ رہے

الَّذِيْنَ	كَذَبُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ ؕ	سَيُصِيْبُ ⑥
(وہ لوگ) جن	سب نے جھوٹ بولا	اللہ سے	اور اُس کے رسول سے	عنقریب پہنچے گا

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿90﴾	لَيْسَ	عَلَى الضُّعَفَآءِ
(اُن لوگوں کو) جن	سب نے کفر کیا	اُن میں سے	دردناک عذاب	نہیں ہے	کمزوروں پر

وَلَا	عَلَى الْمَرْضٰى	وَلَا	عَلَى الَّذِيْنَ	لَا يَجِدُوْنَ	مَا	يُنْفِقُوْنَ
اور نہ	مریضوں پر	اور نہ	(اُن لوگوں) پر جو	نہیں وہ سب پاتے	جسے	وہ سب خرچ کریں

حَرَجٌ ⑧	اِذَا	نَصَحُوْا	لِلّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ ؕ
کوئی حرج	جب	وہ سب خیر خواہی کریں	اللہ کے لیے	اور اُس کے رسول (کے لیے)

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔② ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③ ت واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ ذٰلِكَ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ یہی یا وہی کیا جاتا
ہے۔⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑥ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ یُ پر
پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

مَا عَلَى الۡمُحۡسِنِيۡنَ مِنۡ سَبِيۡلٍ ؕ	نہیں ہے نیکی کرنے والوں پر (اعتراض کا) کوئی راستہ
وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۙ﴿91﴾	اور اللہ بے حد بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔﴿91﴾
وَّلَا عَلَى الَّذِيۡنَ اِذَا مَاۤ اَتَوۡكَ	اور نہ ان لوگوں پر جو (کہ) جب بھی آئے آپ کے پاس
لِتَحۡمِلَهُمۡ قُلۡتَ لَاۤ اَجِدُ	تاکہ آپ سوار کریں انہیں تو آپ نے کہا نہیں میں پاتا
مَاۤ اَحۡمِلُكُمۡ عَلَيۡهِ ۖ تَوَلَّوْا	جو (کہ) میں سوار کروں تمہیں اس پر (تو) وہ لوٹے
وَّاَعۡيُنُهُمۡ تَفِيۡضُ مِنَ الدَّمۡعِ	اس حال میں کہ انکی آنکھیں بہہ رہی تھیں آنسوؤں سے
حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوۡا مَا يُنۡفِقُوۡنَ ؕ﴿92﴾	(اس) غم سے کہ نہیں وہ پاتے جو وہ خرچ کریں۔﴿92﴾
اِنَّمَا السَّبِيۡلُ عَلَى الَّذِيۡنَ	بے شک صرف (اعتراض کا) راستہ اُن لوگوں پر ہے جو
يَسۡتَاۡذِنُوۡنَكَ وَهُمۡ اَغۡنِيَآءُ ۚ	اجازت مانگتے ہیں آپ سے حالانکہ وہ مال دار ہیں
رَضُوۡا بِاَنۡ يَّكُوۡنُوۡا	وہ راضی ہو گئے (اس) پر کہ وہ ہو جائیں
مَعَ الۡخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ	پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ اور مہر لگا دی اللہ نے
عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿93﴾	اُن کے دلوں پر پس وہ نہیں جانتے۔﴿93﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلۡمُحۡسِنِيۡنَ	احسن، اعمال حسنہ، محسن انسانیت۔	حَزَنًا	حزن وملال، عام الحزن۔
سَبِيۡلٍ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	يُنۡفِقُوۡنَ	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
غَفُوۡرٌ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	يَسۡتَاۡذِنُوۡنَكَ	اذن الٰہی، اذن عام، باذن اللہ۔
رَّحِيۡمٌ	رحم، رحمان، رحمت، رحیم۔	اَغۡنِيَآءُ	غنی، مستغنی، اغنیا۔
لِتَحۡمِلَهُمۡ	حمل، حامل، محمول، حامل رقعہ ہذا۔	رَضُوۡا	راضی، مرضی، رضا۔
اَجِدُ	وجد، وجود، موجود۔	الۡخَوَالِفِ	خلف، خلف الرشید، خلافت۔
اَعۡيُنُهُمۡ	عینی شاہد، معاینہ، عین اس وقت۔	قُلُوۡبِهِمۡ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
تَفِيۡضُ	فیوض وبرکات، فیض یاب، فیاضی۔	يَعۡلَمُوۡنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔

مَا	عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ	مِنْ سَبِيْلٍ ط ①	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۙ (91)
نہیں	نیکی کرنیوالوں پر	(اعتراض کا) کوئی راستہ	اور اللہ	بے حد بخشنے والا	بڑا مہربان

وَّلَا	عَلَى الَّذِيْنَ	اِذَا مَآ ②	اَتَوْكَ ③	لِتَحْمِلَهُمْ	قُلْتَ
اور نہ	(اُن لوگوں) پر جو	کہ جب	آئیں وہ سب آپکے پاس	تاکہ آپ سواری دیں اُنہیں	آپ نے کہا

لَآ اَجِدُ	مَآ	اَحْمِلُكُمْ	عَلَيْهِ ص	تَوَلَّوْا ④	وَّاَعْيُنُهُمْ
نہیں میں پاتا	جس (پر)	میں سوار کروں تمہیں	اُس پر	(تو) وہ سب لوٹے	اور اُنکی آنکھیں

تَفِيْضُ ⑤	مِنَ الدَّمْعِ	حَزَنًا	اَلَّا ⑥	يَجِدُوْا	مَا	يُنْفِقُوْنَ ط (92)
بہہ رہی تھیں	آنسوؤں سے	(اس) غم میں	کہ نہیں	وہ سب پاتے	جو	وہ سب خرچ کریں

اِنَّمَا ⑦	السَّبِيْلُ	عَلَى الَّذِيْنَ	يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	وَهُمْ	اَغْنِيَآءُ ج
درحقیقت	(اعتراض کا) راستہ	(ان لوگوں) پر جو	وہ اجازت مانگتے ہیں آپ سے	حالانکہ وہ	مالدار ہیں

رَضُوْا	بِاَنْ	يَّكُوْنُوْا	مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ
وہ سب راضی ہو گئے	(اس) پر کہ	وہ سب ہو جائیں	پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ

وَ	طَبَعَ اللّٰهُ ⑧	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ⑨ (93)
اور	مہر لگا دی اللہ نے	اُن کے دلوں پر	پس نہیں وہ سب جانتے

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اِذَا مَآ میں مَآ زائد ہے۔
③ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ④ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا
مفہوم ہے۔ ⑤ تَ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ⑦ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے
کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑨ هُمْ اور یَ کا ملا کر ترجمہ وہ ہوا ہے۔

تعارف ومقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ''بیت القرآن'' کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: ''بیت القرآن'' لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿ يَعْتَذِرُوْنَ 11 ﴾

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ یَعْتَذِرُوْنَ ﴾ پارہ نمبر 11
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
نظر ثانی	مسز عطیہ انعام الٰہی صاحبہ
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
ایڈیشن اول	اپریل 2009
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 042-111 737 111 Ext:115

فیکس 042-111 737 111 Ext:111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ ''بیت القرآن'' اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. ''بیت القرآن'' کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ ''بیت القرآن'' کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا	وہ عذر پیش کریں گے تمھارے سامنے جب
رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا	تم لوٹو گے ان کی طرف کہہ دیجیے مت تم عذر پیش کرو
لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ	ہرگز نہیں ہم یقین کریں گے تمہارا
قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ	یقیناً خبردار کر چکا ہمیں اللہ تمہارے حالات سے
وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ	اور عنقریب دیکھے گا اللہ تمہارے عمل کو
وَ رَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ	اور اس کا رسول (بھی) پھر تم لوٹائے جاؤ گے
اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ	چھپی اور ظاہری باتیں جاننے والے کی طرف
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿94﴾	پھر وہ خبر دے گا تمھیں (اس) کی جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿94﴾
سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ	عنقریب وہ قسمیں کھائیں گے اللہ کی تمھارے سامنے
اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ	جب تم لوٹ کر جاؤ گے ان کی طرف
لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ	تاکہ تم درگزر کرو ان سے تو تم درگزر کرو ان سے
اِنَّهُمْ رِجْسٌ ز وَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ج	بیشک وہ ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْتَذِرُوْنَ : عذر، معذرت، اعتذار۔	سَيَرَى : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
رَجَعْتُمْ : رجوع، رجعت پسندی، مرجع۔	عَمَلَكُمْ : عمل، اعمال، معمول۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	تُرَدُّوْنَ : ردّ، مردود، ردِ عمل۔
نُّؤْمِنَ : امن، ایمان، مومن۔	سَيَحْلِفُوْنَ : حلف، بیان حلفی، تقریب حلف برداری۔
نَبَّاَنَا : نبی، انبیاء، نبوت۔	انْقَلَبْتُمْ : انقلاب، انقلابی۔
مِنْ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔	فَاَعْرِضُوْا : اعراض کرنا۔
اَخْبَارِكُمْ : خبر، اخبار، مخبر۔	مَاْوٰىهُمْ : ملجا و ماویٰ۔

يَعۡتَذِرُوۡنَ	اِلَيۡكُمۡ	اِذَا	رَجَعۡتُمۡ	اِلَيۡهِمۡ	قُلۡ ❶
وہ سب عذر پیش کریں گے	تمھارے سامنے	جب	تم لوٹو گے	ان کی طرف	کہہ دیجیے

لَّا تَعۡتَذِرُوۡا ❷	لَنۡ	نُّؤۡمِنَ	لَكُمۡ	قَدۡ	نَبَّاَنَا اللّٰهُ
مت تم سب عذر پیش کرو	ہرگز نہیں	ہم یقین کریں گے	تم پر	یقیناً	خبردار کر چکا ہمیں اللہ

مِنۡ اَخۡبَارِكُمۡ	وَ	سَيَرَى اللّٰهُ ❸	عَمَلَكُمۡ ❹	وَ رَسُوۡلُهٗ
تمھارے حالات سے	اور	عنقریب دیکھے گا اللہ	تمھارے عمل کو	اور اس کا رسول (بھی)

ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ ❺	اِلٰى عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَ الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمۡ ❹
پھر تم سب لوٹائے جاؤ گے	چھپی اور ظاہری باتیں جاننے والے کی طرف	پھر وہ خبر دے گا تمھیں

بِمَا	كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ❻ (94)	سَيَحۡلِفُوۡنَ	بِاللّٰهِ	لَكُمۡ
(اس) کی جو	تھے تم سب عمل کرتے	عنقریب وہ سب قسمیں کھائیں گے	اللہ کی	تمھارے سامنے

اِذَا	انۡقَلَبۡتُمۡ	اِلَيۡهِمۡ	لِتُعۡرِضُوۡا ❼	عَنۡهُمۡ	فَاَعۡرِضُوۡا
جب	تم لوٹ کر جاؤ گے	ان کی طرف	تاکہ تم سب درگزر کرو	ان سے	تو تم سب درگزر کرو

عَنۡهُمۡ ط	اِنَّهُمۡ	رِجۡسٌ	وَّ	مَاۡوٰىهُمۡ	جَهَنَّمُ
ان سے	بیشک وہ	ناپاک ہیں	اور	ان کا ٹھکانہ	جہنم ہے

ضروری وضاحت

❶ قُلۡ دراصل قول سے بنا ہے آسانی کے لیے و کو گرا دیا گیا ہے۔❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❸ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❹ علامت كُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا تمھاری تمھارے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھیں کیا جاتا ہے۔❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔❻ علامت تُمۡ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔❼ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿95﴾	اسکے بدلے میں جو وہ کماتے تھے۔ ﴿95﴾
يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ	وہ قسمیں کھائیں گے تمہارے لیے
لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ	تاکہ تم راضی ہو جاؤ ان سے
فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ	پس اگر تم راضی ہو بھی جاؤ ان سے
فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى	تو بے شک اللہ نہیں راضی ہوگا
عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿96﴾	نافرمان قوم سے۔ ﴿96﴾
اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّ نِفَاقًا	دیہاتی لوگ زیادہ سخت ہیں کفر اور نفاق میں
وَّ اَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ	اور زیادہ لائق ہے کہ نہ وہ جانیں ان حدود (احکام) کو
مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ	جو اللہ نے نازل کیے اپنے رسول پر
وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿97﴾	اور اللہ خوب جاننے والا خوب حکمت والا ہے۔ ﴿97﴾
وَ مِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ	اور دیہاتیوں میں سے (کوئی ایسا ہے) جو خیال کرتا ہے
مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا	(اسے) جو (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتا ہے تاوان

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَكْسِبُوْنَ	کسب حلال، کسب معاش، کسبی۔	حُدُوْدَ	حدود اللہ، حدود و قیود، حد بندی۔
يَحْلِفُوْنَ	حلف، بیان حلفی، تقریب حلف برداری۔	اَنْزَلَ	نازل، نزول، منزل من اللہ۔
يَرْضٰى	راضی، مرضی، رضائے الٰہی۔	عَلٰى	علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
الْفٰسِقِيْنَ	فاسق و فاجر، فسق و فجور۔	رَسُوْلِهٖ	رسول، مرسل، انبیاء و رسل۔
اَشَدُّ	اشد، شدید، شدت، متشدد۔	عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، نظام تعلیم۔
كُفْرًا	کفر، کافر، کفران نعمت۔	حَكِيْمٌ	حکیم، حکمت و دانائی، علم و حکمت۔
نِفَاقًا	منافق، نفاق، منافقت۔	يُنْفِقُ	انفاق فی سبیل اللہ، نان و نفقہ۔

جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ [1] (95)	يَحْلِفُوْنَ	لَكُمْ
بدلے میں	اسکے جو	تھے وہ سب کماتے	وہ سب قسمیں کھائیں گے	تمہارے لیے

لِتَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَاِنْ	تَرْضَوْا	عَنْهُمْ
تاکہ تم سب راضی ہو جاوٴ	ان سے	پس اگر	تم سب راضی ہو جاوٴ	ان سے

فَاِنَّ اللّٰهَ	لَا يَرْضٰى [2]	عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ [3] (96)
تو بے شک اللہ	نہیں راضی ہوگا	نافرمان قوم سے

اَلْاَعْرَابُ [4]	اَشَدُّ [5]	كُفْرًا	وَّ نِفَاقًا	وَّ	اَجْدَرُ [5]
دیہاتی لوگ	زیادہ سخت ہیں	کفر میں	اور نفاق میں	اور	زیادہ لائق ہیں

اَلَّا [6]	يَعْلَمُوْا	حُدُوْدَ [7]	مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ
کہ نہ	وہ سب جانیں	ان حدود (احکام) کو	جو اللہ نے نازل کیے	اپنے رسول پر

وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ [8]	حَكِيْمٌ [8] (97)	وَ	مِنَ الْاَعْرَابِ [4]
اور اللہ	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا ہے	اور	دیہاتیوں میں سے

مَنْ	يَّتَّخِذُ [2]	مَا	يُنْفِقُ	مَغْرَمًا [7]
(کوئی ایسا ہے) جو	خیال کرتا ہے	(اسے) جو	(اللہ کی راہ میں) وہ خرچ کرتا ہے	تاوان

ضروری وضاحت

❶ علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❷ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ اَلْقَوْمِ میں کیونکہ زیادہ لوگ شامل ہوتے ہیں اس لیے اس کے ساتھ الْفَاسِقِيْنَ جمع آیا ہے علامت یْنَ کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ اَلْاَعْرَابُ جمع ہے اَعْرَابِیْ کی۔ ❺ اَشَدُّ اور اَجْدَرُ کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ اَلَّا اصل میں اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❽ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ يَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ	اور انتظار کرتے ہیں تم پر زمانے کی گردشوں کا
عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ	انہی پر ہے بری گردش
وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿98﴾	اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔ ﴿98﴾
وَ مِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ	اور دیہاتیوں میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو ایمان لاتے ہیں
بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ يَتَّخِذُ	اللہ پر اور آخرت کے دن (پر) اور خیال کرتے ہیں
مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ	(اسے) جو خرچ کرتے ہیں (اللہ کی راہ میں) قربتوں کا ذریعہ
عِنْدَ اللّٰهِ وَ صَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ	اللہ کے ہاں اور رسول کی دعائیں (لینے کا ذریعہ)
اَلَاۤ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ	خبردار بیشک یہ (خرچ کرنا) قربت کا ذریعہ ہے انکے لیے
سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ	عنقریب داخل کرے گا انہیں اللہ اپنی رحمت میں
ع 12/10/1 اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿99﴾ ع	بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿99﴾
وَ السّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ	اور سبقت کرنے والے پہلے لوگ
مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ	مہاجرین اور انصار میں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الدَّوَآئِرِ : دور حاضر، دور جدید، دورہ، دور۔	رَحْمَتِهٖ : بارانِ رحمت، رحمت باری تعالیٰ۔
السَّوْءِ : علمائے سوء، ظنِ سوء، اعمال سیّئہ۔	غَفُوْرٌ : دعائے مغفرت، استغفار۔
سَمِيْعٌ : سمع و بصر، قوت سماعت، سامعین۔	رَّحِيْمٌ : رحیم و کریم، رحم کی اپیل، رحم دلی۔
عَلِيْمٌ : علم، تعلیم، معلوم، نظام تعلیم۔	السّٰبِقُوْنَ : سبقت، سابق، حسبِ سابق۔
الْيَوْمِ : یوم آخرت، یوم پاکستان، ایام۔	الْاَوَّلُوْنَ : اول، اول و آخر، اولین، اول پوزیشن۔
صَلَوٰتِ : صوم و صلوٰۃ، صلوٰۃ و سلام۔	الْمُهٰجِرِيْنَ : مہاجر، ہجرت، مہاجرین
سَيُدْخِلُهُمُ : داخل، اعلان داخلہ، وزیر داخلہ۔	الْاَنْصَارِ : انصار، نصرت، ناصر، منصور۔

وَ	يَتَرَبَّصُ ❶	بِكُمُ	الدَّوَآئِرَ	عَلَيْهِمْ
اور	وہ انتظار کرتے ہیں	تم پر	زمانے کی گردشوں کا	انہی پر ہے

دَآئِرَةُ السَّوْءِ ❷ ط	وَ اللّٰهُ	سَمِيْعٌ ❸	عَلِيْمٌ ❸ (98)
بری گردش	اور اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے

وَ	مِنَ الْاَعْرَابِ	مَنْ	يُّؤْمِنُ ❹	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اور	دیہاتیوں میں سے	(کوئی ایسا ہے) جو	ایمان لاتا ہے	اللہ پر	اور آخرت کے دن پر

وَ	يَتَّخِذُ ❺	مَا يُنْفِقُ	قُرُبٰتٍ ❷	عِنْدَ اللّٰهِ
اور	وہ خیال کرتا ہے	اسے جو وہ خرچ کرتا ہے	(اللہ کی راہ میں) قربتوں کا ذریعہ	اللہ کے ہاں

وَ	صَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ❷ ط	اَلَآ	اِنَّهَا	قُرْبَةٌ ❷	لَّهُمْ ط
اور	رسول کی دعائیں (لینے کا ذریعہ)	خبردار	بیشک یہ (خرچ کرنا)	قربت (کا ذریعہ) ہے	ان کے لیے

12 ع 10 1

سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ ❹	فِيْ رَحْمَتِهٖ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ ❸	رَّحِيْمٌ ❸ ع (99)
عنقریب داخل کرے گا انہیں اللہ	اپنی رحمت میں	بیشک اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے

وَ	السّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ ❻	مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ ❼	وَ	الْاَنْصَارِ
اور	سبقت کرنے والے سب پہلے لوگ	ہجرت کرنے والوں میں سے	اور	انصار (میں سے)

ضروری وضاحت

❶ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ علامت ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ علامت يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔
❺ يَتَّخِذُ کا اصل ترجمہ وہ بناتا ہے۔ ❻ السّٰبِقُوْنَ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❼ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ	اور وہ لوگ جنہوں نے پیروی کی ان کی
بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ	نیکی کے ساتھ راضی ہوا اللہ ان سے
وَ رَضُوْا عَنْهُ وَ اَعَدَّ لَهُمْ	اور وہ راضی ہوئے اس سے اور تیار کیے ہیں ان کے لیے
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ	(اللہ نے ایسے) باغات کہ بہتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	(وہ) رہنے والے ہیں ہمیشہ ان میں ابد تک
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿100﴾	یہ ہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿100﴾
وَ مِمَّنْ حَوْلَكُمْ	اور (بعض) ان میں سے جو تمہارے ارد گرد
مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛؕ	دیہاتیوں میں سے منافق ہیں
وَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ	اور (بعض) اہل مدینہ میں سے (بھی جو)
مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۫	اڑے ہوئے ہیں نفاق پر
لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ	آپ نہیں جانتے انہیں، ہم جانتے ہیں انہیں
سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ	عنقریب ہم عذاب دیں گے انہیں دو مرتبہ پھر

وقف منزل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّبَعُوْهُمْ : اتباع سنت، تابعدار، تابع فرمان۔
بِاِحْسَانٍ : احسان، محسن، احسانات۔
اَعَدَّ : اعداد و ترتیب، مستعد ہونا۔
تَجْرِيْ : جاری و ساری، مروجہ، جاری شدہ۔
تَحْتَهَا : تحت الارض، ماتحت، تحت الثریٰ۔
خٰلِدِيْنَ : خلد بریں، خالد۔
فِيْهَآ : فی الفور، فی الحال، مافی الضمیر۔
اَبَدًا : ابد الآباد، ابد سے ازل تک۔
الْفَوْزُ : فوز و فلاح، فائز ہونا۔
الْعَظِيْمُ : عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔
حَوْلَكُمْ : ماحول، حوالی شہر، حول الکعبہ۔
مُنٰفِقُوْنَ : منافق، نفاق، منافقت۔
عَلَى : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
سَنُعَذِّبُهُمْ : عذاب، عذاب الیم، عذاب جھیلنا۔

وَ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُمْ	بِاِحْسَانٍ	رَّضِيَ اللّٰهُ ❶
اور	وہ لوگ جن	سب نے پیروی کی ان کی	نیکی کیساتھ	راضی ہوا اللہ

عَنْهُمْ	وَ	رَضُوْا	عَنْهُ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ
ان سے	اور	وہ سب راضی ہوئے	اس سے	اور	تیار کیے ہیں	انکے لیے

جَنّٰتٍ ❷	تَجْرِيْ ❸	تَحْتَهَا	الْاَنْهٰرُ ❶	خٰلِدِيْنَ
(ایسے) باغات	کہ بہتی ہیں	انکے نیچے سے	نہریں	(وہ) سب ہمیشہ رہنے والے ہیں

فِيْهَآ	اَبَدًا ؕ	ذٰلِكَ ❹ الْفَوْزُ ❺	الْعَظِيْمُ (100)	وَ	مِمَّنْ ❻
ان میں	ابد تک	یہ ہی کامیابی ہے	بہت بڑی	اور	(بعض) ان میں سے جو

حَوْلَكُمْ	مِّنَ الْاَعْرَابِ	مُنٰفِقُوْنَ	وَ	مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ
تمہارے اردگرد	دیہاتیوں میں سے	سب منافق ہیں	اور (بعض)	اہل مدینہ میں سے (بھی)

مَرَدُوْا	عَلَى النِّفَاقِ	لَا تَعْلَمُهُمْ ❼ ؕ
(جو) سب اڑے ہوئے ہیں	نفاق پر	نہیں آپ جانتے انہیں

نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ❼❽	سَنُعَذِّبُهُمْ ❼	مَّرَّتَيْنِ	ثُمَّ
ہم جانتے ہیں انہیں	عنقریب ہم عذاب دیں گے انہیں	دو مرتبہ	پھر

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❷ ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ علامت تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتا یہ ترجمہ کر دیا جاتا ہے۔ ❺ ذٰلِكَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ مِمَّنْ اصل میں مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❽ نَحْنُ اور نَـ دونوں کا ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔

یُرَدُّوْنَ اِلٰی عَذَابٍ عَظِیْمٍ ﴿101﴾	وہ لوٹائے جائیں گے بہت بڑے عذاب کی طرف۔ ﴿101﴾
وَ اٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا	اور (کچھ) دوسرے ہیں (جنہوں نے) اعتراف کیا
بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا	اپنے گناہوں کا، انہوں نے ملایا اچھا عمل
وَّ اٰخَرَ سَیِّئًا ؕ عَسَی اللّٰهُ اَنْ	اور دوسرا برا عمل، قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ
یَّتُوْبَ عَلَیْهِمْ ؕ	توجہ (مہربانی) فرمائے گا ان پر
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿102﴾	بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ ﴿102﴾
خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً	آپ لیجئے انکے مالوں میں سے صدقہ (تاکہ)
تُطَهِّرُهُمْ وَ تُزَكِّیْهِمْ	آپ پاک کریں انہیں اور آپ تزکیہ کریں ان کا
بِهَا وَ صَلِّ عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ	اسکے ذریعے اور دعا فرمائیں انکے حق میں بیشک
صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ	آپکی دعا (باعثِ) سکون ہے ان کے لیے
وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿103﴾	اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿103﴾
اَلَمْ یَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ	کیا نہیں جانا انہوں نے کہ بیشک اللہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یُرَدُّوْنَ : ردکرنا، مردود، تردید۔	خُذْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اعْتَرَفُوْا : اعتراف، معترف۔	اَمْوَالِهِمْ : مال وجان، مال واولاد، مال ومتاع۔
خَلَطُوْا : مخلوط، اختلاط، خلط ملط۔	صَدَقَةً : صدقہ، صدقات، صدقہ وخیرات۔
عَمَلًا : عمل، اعمال، عامل، معمول۔	تُطَهِّرُهُمْ : طہارت، طاہر، مطہر۔
صَالِحًا : صالح، صلح، مصلح۔	تُزَكِّیْهِمْ : تزکیہ، زکوٰۃ، تزکیۂ نفس۔
سَیِّئًا : سوئے ظن، علمائے سوء۔	سَكَنٌ : ساکن، سکون، تسکین۔
یَّتُوْبَ : توبہ، تائب۔	سَمِیْعٌ : سمع وبصر، آلۂ سماعت۔

يُرَدُّوْنَ ❶	اِلٰى عَذَابٍ	عَظِيْمٍ ❷ (101)	وَ	اٰخَرُوْنَ ❸
وہ سب لوٹائے جائیں گے	عذاب کی طرف	بہت بڑے	اور	(کچھ) دوسرے ہیں

اعْتَرَفُوْا	بِذُنُوْبِهِمْ	خَلَطُوْا	عَمَلًا صَالِحًا
(جن) سب نے اعتراف کیا	اپنے گناہوں کا	ان سب نے ملایا	اچھا عمل

وَّ	اٰخَرَ سَيِّئًا	عَسَى اللّٰهُ اَنْ	يَّتُوْبَ ❹	عَلَيْهِمْ
اور	دوسرا برا (عمل)	قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ	توجہ (مہربانی) فرمائے	ان پر

اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ ❷	رَّحِيْمٌ ❷ (102)	خُذْ ❺	مِنْ اَمْوَالِهِمْ
بیشک اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	آپ لیجئے	انکے مالوں میں سے

صَدَقَةً ❻	تُطَهِّرُهُمْ	وَ	تُزَكِّيْهِمْ	بِهَا
صدقہ (تاکہ)	آپ پاک کریں انہیں	اور	آپ تزکیہ کریں ان کا	اس کے ذریعے

وَ	صَلِّ	عَلَيْهِمْ ❼ ط	اِنَّ	صَلٰوتَكَ	سَكَنٌ	لَّهُمْ ط
اور	دعا فرمائیں	انکے حق میں	بیشک	آپ کی دعا	(باعثِ) سکون ہے	ان کے لیے

وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ ❷	عَلِيْمٌ ❷ (103)	اَ	لَمْ يَعْلَمُوْٓا ❽	اَنَّ اللّٰهَ
اور اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	کیا	نہیں جانا اُن سب نے	کہ بیشک اللہ

ضروری وضاحت

❶ یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ خُذْ أَخَذَ سے بنا ہے تین حرفوں والے لفظ کا اگر پہلا حرف أ ہو تو اس کا امر بناتے ہوئے یہ أ گر جاتا ہے جیسے أَمَرَ سے مُرْ، أَكَلَ سے كُلْ۔ ❻ ة واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ عَلٰى کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ حق میں کیا گیا۔ ❽ لَمْ کے بعد یہ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔

هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ	وہی قبول کرتا ہے توبہ کو اپنے بندوں سے
وَ يَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَ اَنَّ اللّٰهَ	اور وہ لیتا ہے صدقات اور یہ کہ بے شک اللہ
هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿104﴾	ہی بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان ہے۔ ﴿104﴾
وَ قُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ	اور کہہ دیجیے تم عمل کرو پس عنقریب دیکھے گا اللہ
عَمَلَكُمْ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ	تمہارے عمل کو اور اسکا رسول اور ایمان والے (بھی)
وَ سَتُرَدُّوْنَ اِلٰى	اور عنقریب تم لوٹائے جاؤ گے اس کی طرف
عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	(جو) جاننے والا ہے چھپی اور ظاہری باتوں کو
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿105﴾ ۚ	پھر وہ خبر دے گا تمہیں اسکی جو تھے تم عمل کرتے۔ ﴿105﴾
وَ اٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ	اور کچھ دوسرے ہیں جو مؤخر رکھے گئے ہیں اللہ کے حکم سے
اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ	یا تو وہ عذاب دے گا انہیں
وَ اِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ	اور یا وہ توجہ (مہربانی) فرمائے گا ان پر
وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿106﴾	اور اللہ خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿106﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَقْبَلُ : قبول، مقبول، قبول کرنا۔	عَمَلَكُمْ : عمل، اعمال، معمول۔
عِبَادِهٖ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔	الْمُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
الصَّدَقٰتِ : صدقہ، صدقات، صدقہ وخیرات۔	فَيُنَبِّئُكُمْ : نبی، نبوت، انبیاء۔
التَّوَّابُ : توبہ، تائب۔	لِاَمْرِ : امرِ ربی، آمر، مامور۔
الرَّحِيْمُ : رحیم وکریم، رحم کی اپیل، رحم دلی۔	يُعَذِّبُهُمْ : عذاب، عذاب الیم، عذاب جھیلنا۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، نظامِ تعلیم۔
فَسَيَرَى : رؤیتِ باری تعالٰی، مرئی وغیر مرئی۔	حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت و دانائی، علم و حکمت۔

هُوَ يَقْبَلُ ❶	التَّوْبَةَ ❷	عَنْ عِبَادِهٖ	وَ	يَأْخُذُ	الصَّدَقٰتِ ❷
وہی قبول کرتا ہے	توبہ کو	اپنے بندوں سے	اور	وہ لیتا ہے	صدقات

وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ التَّوَّابُ ❸❹	الرَّحِيْمُ ❹ (104)
اور	یہ کہ بے شک	اللہ	ہی بہت توبہ قبول کرنے والا	نہایت مہربان ہے

وَ	قُلِ	اعْمَلُوْا	فَسَيَرَى اللّٰهُ ❺	عَمَلَكُمْ
اور	کہہ دیجیے	تم سب عمل کرو	پس عنقریب دیکھے گا اللہ	تمہارے عمل کو

وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	سَتُرَدُّوْنَ	اِلٰى
اور	اسکا رسول	اور	سب ایمان لانے والے (بھی)	اور	عنقریب تم سب لوٹائے جاؤ گے	(اس) کی طرف

عٰلِمِ الْغَيْبِ	وَ الشَّهَادَةِ ❷	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ❻ (105)
(جو) جاننے والا ہے چھپی	اور ظاہری باتوں کو	پھر وہ خبر دے گا تمہیں	اسکی جو	تھے تم سب عمل کرتے

وَ	اٰخَرُوْنَ ❼	مُرْجَوْنَ	لِاَمْرِ اللّٰهِ	اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ
اور	(کچھ) دوسرے ہیں	جو سب موخر رکھے گئے ہیں	اللہ کے حکم کیلئے	یا (تو) وہ عذاب دے گا انہیں

وَ	اِمَّا يَتُوْبُ	عَلَيْهِمْ	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ ❹	حَكِيْمٌ ❹ (106)
اور	یا وہ توجہ (مہربانی) فرمائے گا	ان پر	اور اللہ	خوب جاننے والا	بہت حکمت والا ہے

ضروری وضاحت

❶ هُوَ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔ ❷ علامت ة اور ات اسم کیساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ علامت تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❼ علامت وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

وَ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا	اور وہ لوگ جنہوں نے مسجد بنائی ضرر پہنچانے
وَّ كُفْرًا وَّ تَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	اور کفر پھیلانے اور تفرقہ ڈالنے کیلئے مؤمنوں کے درمیان
وَ اِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ	اور گھات کی جگہ (بنانے کیلئے) اسکی جس نے لڑائی کی اللہ
وَ رَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ	اور اسکے رسول سے اس سے قبل
وَ لَيَحْلِفُنَّ	اور ضرور بالضرور وہ قسمیں کھائیں گے
اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَ اللّٰهُ	(کہ) نہیں ہم نے ارادہ کیا مگر اچھائی کا اور اللہ
يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿107﴾	گواہی دیتا ہے کہ بیشک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ ﴿107﴾
لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ	آپ نہ کھڑے ہوں اس (مسجد) میں کبھی بھی
لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى	البتہ وہ مسجد (جسکی) بنیاد رکھی گئی تقویٰ پر
مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ	پہلے ہی دن سے زیادہ حق دار ہے
اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ	کہ آپ کھڑے ہوں اس میں، اس میں (ایسے) لوگ ہیں
يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ	(جو) پسند کرتے ہیں کہ وہ پاک ہوں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ضِرَارًا : ضرر رساں، مضر صحت، بے ضرر۔
تَفْرِيْقًا : فرق، تفریق، تفرقہ، متفرق۔
حَارَبَ : حرب، آلات حربی، متحارب گروپ۔
لَيَحْلِفُنَّ : حلف، بیان حلفی، تقریب حلف برداری۔
اَرَدْنَاۤ : ارادہ، مرید، مراد۔
يَشْهَدُ : شہادت، شاہد، عینی شاہدین، مشاہدہ۔
لَكٰذِبُوْنَ : کذب بیانی، کاذب، تکذیب۔

تَقُمْ : قائم، قیام، قائم مقام، مقیم۔
اَبَدًا : ابدالآباد، ابد سے ازل تک۔
اُسِّسَ : اساس، تاسیس، مؤسس
التَّقْوٰى : تقویٰ، متقی۔
اَحَقُّ : حق، حقیقت، محقق، تحقیق۔
يُّحِبُّوْنَ : محبّ، محبوب، محبت، حبیب۔
يَّتَطَهَّرُوْا : طاہر، مطہر، طہارت۔

وَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مَسْجِدًا❶	ضِرَارًا	وَّ	كُفْرًا
اور	وہ لوگ جن	سب نے بنائی	مسجد	ضرر پہنچانے	اور	کفر پھیلانے

وَّ	تَفْرِيْقًا	بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	اِرْصَادًا	لِّمَنْ
اور	تفرقہ ڈالنے کیلئے	مومنوں کے درمیان	اور	گھات کی جگہ بنانے کیلئے	(اس) کی جس نے

حَارَبَ	اللّٰهَ❶	وَ	رَسُوْلَهٗ	مِنْ قَبْلُ ؕ	وَ	لَيَحْلِفُنَّ❷
لڑائی کی	اللہ سے	اور	اسکے رسول سے	(اس) سے قبل	اور	ضرور بالضرور وہ قسمیں کھائیں گے

اِنْ❸	اَرَدْنَآ	اِلَّا	الْحُسْنٰى	وَ اللّٰهُ	يَشْهَدُ❹	اِنَّهُمْ
(کہ) نہیں	ہم نے ارادہ کیا	مگر	اچھائی کا	اور اللہ	گواہی دیتا ہے	کہ بیشک وہ

لَكٰذِبُوْنَ (107)	لَا تَقُمْ❺	فِيْهِ	اَبَدًا	لَمَسْجِدٌ
یقیناً سب جھوٹے ہیں	آپ نہ کھڑے ہوں	اس (مسجد) میں	کبھی بھی	البتہ وہ مسجد

اُسِّسَ❻	عَلَى التَّقْوٰى	مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ	اَحَقُّ❼	اَنْ تَقُوْمَ
(جسکی) بنیاد رکھی گئی	تقویٰ پر	پہلے ہی دن سے	زیادہ حق دار ہے	کہ آپ کھڑے ہوں

فِيْهِ ؕ	فِيْهِ	رِجَالٌ	يُّحِبُّوْنَ	اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا❽
اس میں	اس میں	(ایسے) لوگ ہیں	(جو) وہ سب پسند کرتے ہیں	کہ وہ سب پاک ہوں

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں علامت لَ اور آخر میں نَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❸ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اَحَقُّ کے اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❽ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿108﴾	اور اللہ پسند کرتا ہے پاک رہنے والوں کو ﴿108﴾
اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى	تو کیا وہ جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی تقویٰ پر
مِنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٍ خَيْرٌ	اللہ کی طرف سے اور رضامندی پر (وہ) بہتر ہے
اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ	یا جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی
عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ	گر جانے والی کھائی کے کنارے پر
فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ	پس وہ لے گری اسکو جہنم کی آگ میں
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿109﴾	اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم قوم کو (زبردستی)۔ ﴿109﴾
لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِىْ بَنَوْا	ہمیشہ رہے گی انکی عمارت جو انہوں نے بنائی
رِيْبَةً فِىْ قُلُوْبِهِمْ	شک ڈالنے والی ان کے دلوں میں
اِلَّاۤ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ	مگر یہ کہ پاش پاش ہو جائیں انکے دل
وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿110﴾ ع 13/11/2	اور اللہ خوب علم رکھنے والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿110﴾
اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	یقیناً اللہ نے خرید لیا ہے مومنوں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحِبُّ : محبّ، محبوب، محبت، حبیب۔	رِيْبَةً : کتاب لاریب۔
الْمُطَّهِّرِيْنَ : طہارت، طاہر، مطہر۔	تَقَطَّعَ : قطع تعلقی، انقطاع، منقطع۔
اَسَّسَ : اساس، تاسیس، مؤسس	قُلُوْبُهُمْ : قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔
تَقْوٰى : تقویٰ، متقی۔	عَلِيْمٌ : علم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
رِضْوَانٍ : راضی، مرضی، رضامندی۔	حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت، محکم، حکمت و دانائی۔
يَهْدِى : ہادی، ہدایت، مھدی۔	اشْتَرٰى : مشتری ہوشیار باش، بیع و شرا۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔

وَ اللّٰهُ	يُحِبُّ ❶	الْمُطَّهِّرِيْنَ (108)	اَفَمَنْ ❷	اَسَّسَ
اور اللہ	پسند کرتا ہے	سب پاک رہنے والوں کو	تو کیا جس نے	بنیاد رکھی

بُنْيَانَهٗ ❸	عَلٰى تَقْوٰى	مِنَ اللّٰهِ	وَ	رِضْوَانٍ	خَيْرٌ
اپنی عمارت کی	تقویٰ پر	اللہ کی طرف سے	اور	رضامندی پر	(وہ) بہتر ہے

اَمْ	مَّنْ	اَسَّسَ	بُنْيَانَهٗ ❸	عَلٰى شَفَا	جُرُفٍ	هَارٍ
یا	جس نے	بنیاد رکھی	اپنی عمارت کی	کنارے پر	کھائی کے	گر جانے والی

فَانْهَارَ بِهٖ	فِىْ نَارِ جَهَنَّمَ	وَاللّٰهُ	لَا	يَهْدِى ❶
پس وہ لے گری اس کو	جہنم کی آگ میں	اور اللہ	نہیں	ہدایت دیتا

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ❹ (109)	لَا يَزَالُ ❶❺	بُنْيَانُهُمُ	الَّذِىْ	بَنَوْا
سب ظالم قوم کو	ہمیشہ رہے گی	انکی عمارت	جو	ان سب نے بنائی

رِيْبَةً ❻	فِىْ قُلُوْبِهِمْ	اِلَّآ	اَنْ	تَقَطَّعَ ❼	قُلُوْبُهُمْ ط
شک ڈالنے والی	ان کے دلوں میں	مگر	یہ کہ	پاش پاش ہو جائیں	انکے دل

ع 13 11 2

وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ ❽	حَكِيْمٌ ❽ (110) ع	اِنَّ اللّٰهَ	اشْتَرٰى	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اور اللہ	خوب علم رکھنے والا	بہت حکمت والا ہے	یقیناً اللہ نے	خرید لیا ہے	سب مومنوں سے

ضروری وضاحت

❶ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اسم کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے، یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❹ اَلْقَوْمَ میں بہت سے لوگ شامل ہوتے ہیں اس لیے اس کے ساتھ الظَّالِمِيْنَ جمع کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ ❺ لَا اور يَزَالُ دونوں کو ملا کر ترجمہ ہمیشہ کیا جاتا ہے۔ ❻ علامت ةً اسم کے آخر میں مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ علامت تَ اور شدّ میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ❽ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَنْفُسَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ	ان کی جانوں کو اور انکے مالوں کو
بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ	اس کے بدلے کہ بیشک انکے لیے جنت ہے
يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وہ (مومن) لڑتے ہیں اللہ کے راستے میں
فَيَقْتُلُوْنَ وَ يُقْتَلُوْنَ ۫	پس وہ قتل کرتے ہیں اور قتل کیے جاتے ہیں
وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ	(یہ) وعدہ ہے اس (اللہ) پر سچا تورات میں
وَ الْاِنْجِيْلِ وَ الْقُرْاٰنِ ؕ	اور انجیل اور قرآن (میں)
وَ مَنْ اَوْفٰى	اور کون ہے زیادہ پورا کرنے والا
بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ	اپنے وعدے کو اللہ سے (بڑھ کر)
فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ	پس خوش ہو جاؤ اپنے (اس) سودے پر
الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ	جو تم نے سودا کیا ہے اس سے
وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿111﴾	اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے ﴿111﴾
اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ	(وہ مومن) توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسا نفسی، نفوس قدسیہ۔	مِنَ : منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔
اَمْوَالَهُمْ : مال ودولت، مال وجان، مال متاع۔	فَاسْتَبْشِرُوْا : بشارت، عشرہ مبشرہ۔
يُقَاتِلُوْنَ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	بِبَيْعِكُمُ : بیع وشرا، مشتری ہوشیار باش۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	الْفَوْزُ : فوز وفلاح، فائز ہونا۔
وَعْدًا : وعدہ، وعید، وعدہ وفا۔	الْعَظِيْمُ : عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔
حَقًّا : حق، حقیقت، محقق، تحقیق۔	اَلتَّآئِبُوْنَ : توبہ، توبہ تائب۔
اَوْفٰى : ایفائے عہد، وفادار۔	الْعٰبِدُوْنَ : عابد، عبد، عبادت، معبود۔

اَنْفُسَهُمْ ❶	وَ	اَمْوَالَهُمْ ❶	بِاَنَّ ❷	لَهُمُ	الْجَنَّةَ ❸
ان کی جانوں کو	اور	انکے مالوں کو	اس کے بدلے کہ بیشک	انکے لیے	جنت ہے

يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَيَقْتُلُوْنَ
وہ سب لڑتے ہیں	اللہ کے راستے میں	پس وہ سب قتل کرتے ہیں

وَ	يُقْتَلُوْنَ ❹	وَعْدًا	عَلَيْهِ	حَقًّا	فِي التَّوْرٰىةِ ❸
اور	وہ سب قتل کیے جاتے ہیں	(یہ) وعدہ ہے	اس (اللہ) پر	سچا	تورات میں

وَ	الْاِنْجِيْلِ	وَ الْقُرْاٰنِ	وَ مَنْ	اَوْفٰى ❺
اور	انجیل	اور قرآن (میں)	اور کون ہے	زیادہ پورا کرنے والا

بِعَهْدِهٖ ❷	مِنَ اللّٰهِ	فَاسْتَبْشِرُوْا	بِبَيْعِكُمُ ❷
اپنے وعدے کو	اللہ سے (بڑھ کر)	پس سب خوش ہو جاؤ	اپنے (اس) سودے پر

الَّذِيْ	بَايَعْتُمْ	بِهٖ ❷	وَ	ذٰلِكَ ❻	هُوَ الْفَوْزُ ❼
جو	تم نے سودا کیا ہے	اس سے	اور	یہ	ہی کامیابی ہے

الْعَظِيْمُ ❽ ﴿111﴾	اَلتَّآئِبُوْنَ	الْعٰبِدُوْنَ
بہت بڑی	(وہ مومن) سب توبہ کرنے والے	سب عبادت کرنے والے

ضروری وضاحت

❶ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی بدلہ کبھی کا کی کے کو، کبھی پر، کبھی سے ساتھ اور کبھی بسبب بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❸ ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ ی پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اَوْفٰی کے أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❼ هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ	حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے
السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ	سجدہ کرنے والے حکم کرنے والے نیکی کا
وَ النَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور روکنے والے برائی سے
وَ الْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ	اور حفاظت کرنے والے ہیں اللہ کی حدود کی
وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿112﴾	اور خوشخبری سنا دیجئے ایمان والوں کو۔ ﴿112﴾
مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ	نہیں ہے (مناسب) نبی کے لیے
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اور (نہ) ان لوگوں (کے لیے) جو ایمان لائے
اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ	کہ وہ بخشش طلب کریں مشرکوں کے لیے
وَ لَوْ كَانُوْۤا اُولِيْ قُرْبٰى	اور اگر چہ وہ ہوں قرابت والے
مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ	اس کے بعد کہ خوب واضح ہو گیا ان کے لیے
اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿113﴾	کہ بے شک وہ دوزخ والے ہیں۔ ﴿113﴾
وَ مَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ	اور نہ تھا بخشش طلب کرنا ابراہیم کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْحٰمِدُوْنَ: حمد، حمید، تحمید، حمد و ثنا۔
الرّٰكِعُوْنَ : رکوع، رکعت، رکوع و سجود۔
السّٰجِدُوْنَ : ساجد، سجدہ، مسجود، مسجد۔
الْاٰمِرُوْنَ : امر، آمر، مامور، امور خارجہ۔
بِالْمَعْرُوْفِ: معروف، عرف عام، تعریف، معرفت۔
اَلنَّاهُوْنَ : نہی عن المنکر، اوامر و نواہی، منہیات۔
الْمُنْكَرِ : منکرات، نہی عن المنکر۔

الْحٰفِظُوْنَ : حفاظت، محافظ، محفوظ، تحفظ۔
لِحُدُوْدِ : حد، حدود، حد بندی، حدود اللہ۔
بَشِّرِ : بشارت، بشیر، عشرہ مبشرہ۔
اٰمَنُوْۤا : امن، ایمان، مومن، امن عامہ۔
تَبَيَّنَ : بیان، بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔
اَصْحٰبُ : اصحاب، صحابہ کرام، صاحب۔
اسْتِغْفَارُ : استغفار، مغفرت۔

اَلْحٰمِدُوْنَ ❶	السَّآئِحُوْنَ ❶	الرّٰكِعُوْنَ ❶	السّٰجِدُوْنَ ❶
سب حمد کرنے والے	سب روزہ رکھنے والے	سب رکوع کرنے والے	سب سجدہ کرنیوالے

الْاٰمِرُوْنَ ❶	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	النَّاهُوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ
سب حکم کرنے والے	نیکی کا	اور	سب روکنے والے	برائی سے

وَ	الْحٰفِظُوْنَ ❶	لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ❷	وَ بَشِّرِ ❸	الْمُؤْمِنِيْنَ (112)
اور	سب حفاظت کرنیوالے ہیں	اللہ کی حدود کی	اور خوشخبری سنا دیجئے	سب ایمان والوں کو

مَا كَانَ	لِلنَّبِيِّ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
نہیں ہے (مناسب)	نبی کے لیے	اور	(نہ ان لوگوں کے لیے) جو	سب ایمان لائے

اَنْ	يَّسْتَغْفِرُوْا ❹	لِلْمُشْرِكِيْنَ ❷	وَ	لَوْ	كَانُوْٓا
کہ	وہ سب بخشش طلب کریں	سب مشرکوں کے لیے	اور	اگرچہ	وہ سب ہوں

اُولِيْ قُرْبٰى	مِنْ بَعْدِ مَا ❺❻	تَبَيَّنَ ❼	لَهُمْ ❽	اَنَّهُمْ
قرابت والے	اس کے بعد کہ	خوب واضح ہوگیا	ان کے لیے	بے شک وہ

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ (113)	وَ	مَا كَانَ	اسْتِغْفَارُ ❹	اِبْرٰهِيْمَ
دوزخ والے ہیں	اور	نہ تھا	بخشش طلب کرنا	ابراہیم کا

ضروری وضاحت

❶اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔❷اسم کے شروع میں لِ کا مفہوم کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے بھی ہوتا ہے۔❸فعل کے درمیان موجود شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔❹علامت اِسْتَ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔❺لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔❻لفظ بَعْدِ کے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔❼ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔❽ لَهُمْ کے شروع میں لَ اصل میں لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے یہ لَ ہو جاتا ہے۔

لِاَبِیۡهِ اِلَّا عَنۡ مَّوۡعِدَةٍ	اپنے باپ کے لیے مگر ایک وعدے (کی وجہ) سے
وَّعَدَهَاۤ اِیَّاهُ ۚ فَلَمَّا	اس نے کیا تھا وہ اس (باپ) سے پھر جب
تَبَیَّنَ لَهٗۤ اَنَّهٗ	واضح ہوگیا اس (ابراہیم) کے لیے کہ بیشک وہ
عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنۡهُ ؕ	دشمن ہے اللہ کا (تو) وہ بے تعلق ہو گیا اس سے
اِنَّ اِبۡرٰهِیۡمَ لَاَوَّاهٌ حَلِیۡمٌ ﴿114﴾	بیشک ابراہیم یقیناً بہت نرم دل بہت بردبار تھے۔ ﴿114﴾
وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِیُضِلَّ قَوۡمًۢا	اور نہیں ہے اللہ (ایسا) کہ وہ گمراہ کرے کسی قوم کو
بَعۡدَ اِذۡ هَدٰىهُمۡ	اس کے بعد جبکہ وہ ہدایت دے چکا ہو انہیں
حَتّٰی یُبَیِّنَ لَهُمۡ	یہاں تک کہ وہ واضح کردے ان کے لیے
مَّا یَتَّقُوۡنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	(وہ کچھ) جس سے وہ بچیں، بے شک اللہ
بِكُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿115﴾	ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿115﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ	بے شک اللہ (ہی ہے کہ) اس کے لیے بادشاہی ہے
السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ یُحۡیٖ	آسمانوں اور زمین کی وہ زندگی دیتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّوۡعِدَةٍ : وعدہ، وعید۔
تَبَیَّنَ : بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔
عَدُوٌّ : عداوت، اعدائے دین۔
تَبَرَّاَ : اعلان برأت، بریٔ الذمہ
حَلِیۡمٌ : حلم، حلیم الطبع، حلم و بردباری۔
لِیُضِلَّ : ضلالت و گمراہی۔
قَوۡمًا : قوم، اقوام، قومیت، اقوام عالم۔

هَدٰىهُمۡ : ہادی، ہدایت، مہدی۔
یَتَّقُوۡنَ : تقویٰ، متقی و پرہیزگار۔
عَلِیۡمٌ : علم، تعلیم، معلوم، معلم، نظام تعلیم۔
مُلۡكُ : ملک، خلافت و ملوکیت۔
السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔
الۡاَرۡضِ : ارض پاک، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔
یُحۡیٖ : حیات، احیائے اسلام، موت حیات۔

لِاَبِيۡهِ	اِلَّا	عَنۡ مَّوۡعِدَةٍ ❶	وَّعَدَهَاۤ	اِيَّاهُ
اپنے باپ کے لیے	مگر	ایک وعدے کی (وجہ) سے	اس نے کیا تھا وہ (وعدہ)	اس سے

فَلَمَّا	تَبَيَّنَ ❷	لَهٗۤ	اَنَّهٗ	عَدُوٌّ	لِّلّٰهِ
پھر جب	واضح ہو گیا	اس (ابراہیم) کے لیے	کہ بیشک وہ	دشمن ہے	اللہ کا

تَبَرَّاَ ❷	مِنۡهُ	اِنَّ اِبۡرٰهِيۡمَ ❸	لَاَوَّاهٌ ❹	حَلِيۡمٌ ❹ (114)
(تو) وہ بالکل بے تعلق ہو گیا	اس سے	بیشک ابراہیم	یقیناً بہت نرم دل	بہت بردبار تھے

وَ	مَا كَانَ	اللّٰهُ	لِيُضِلَّ	قَوۡمًا ❺❻	بَعۡدَ	اِذۡ
اور	نہیں ہے	اللہ (ایسا)	کہ وہ گمراہ کرے	کسی قوم کو	اس کے بعد	جبکہ

هَدٰٮهُمۡ	حَتّٰى	يُبَيِّنَ	لَهُمۡ ❼	مَّا يَتَّقُوۡنَ
وہ ہدایت دے چکا ہو انہیں	یہاں تک کہ	وہ واضح کر دے	ان کے لیے	جس سے وہ سب بچیں

اِنَّ اللّٰهَ ❸	بِكُلِّ شَىۡءٍ	عَلِيۡمٌ ❹ (115)	اِنَّ اللّٰهَ ❸
بے شک اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے	بے شک اللہ (ہی ہے کہ)

لَهٗ ❼	مُلۡكُ	السَّمٰوٰتِ ❶	وَ	الۡاَرۡضِ	يُحۡىٖ
اس کے لیے	بادشاہی ہے	آسمانوں کی	اور	زمین کی	وہ زندگی دیتا ہے

ضروری وضاحت

❶ ۃ اور ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❸اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❹اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❻اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼لَهُمۡ اور لَهٗ میں لَ اصل میں لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے یہ لَ ہو گیا ہے۔

وَيُمِيْتُ ؕ وَ مَا لَكُمْ	اور وہ موت دیتا ہے اور نہیں ہے تمہارے لیے
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿116﴾	اللہ کے سوا کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿116﴾
لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ	بلا شبہ یقیناً توجہ (مہربانی) فرمائی اللہ نے نبی پر
وَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَ الْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ	اور مہاجریں و انصار (پر کہ) جو
اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ	ساتھ رہے اسکے تنگ دستی کی گھڑی میں
مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ	اس کے بعد کہ قریب تھا کہ ٹیڑھے ہو جاتے دل
فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ	ایک فریق کے ان میں سے پھر توجہ (مہربانی) فرمائی
عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ	ان پر (اللہ نے) بے شک وہ ان پر
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿117﴾	بہت شفقت کرنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿177﴾
وَّ عَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ	اور (اس نے مہربانی کی) ان تینوں پر جو پیچھے چھوڑے گئے
حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتْ	(اللہ کے حکم کے انتظار میں) یہاں تک کہ جب تنگ ہوگئی
عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ	ان پر زمین اسکے باوجود کہ وہ کشادہ تھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُمِيْتُ	موت، ملک الموت، موت وحیات۔	قُلُوْبُ	قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔
وَّلِيٍّ	ولی، ولایت، والی۔	فَرِيْقٍ	فریق، فرق، تفریق، متفرق۔
تَّابَ	توبہ، توبہ تائب۔	عَلَيْهِمْ	علی الاعلان، علی العموم، علی وجہ البصیرت۔
الْمُهٰجِرِيْنَ	مہاجر، ہجرت، مہاجرین وانصار۔	رَءُوْفٌ	رؤف ورحیم۔
الْاَنْصَارِ	نصرت، ناصر، منصور، انصار۔	رَّحِيْمٌ	رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
اتَّبَعُوْهُ	اتباع سنت، تابع فرمان۔	خُلِّفُوْا	خلیفہ، خلافت، خلف الرشید۔
سَاعَةِ	ساعت، ساعات، مبارک ساعتیں۔	الْاَرْضُ	ارض پاک، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔

وَ	يُمِيْتُ	وَ مَا	لَكُمْ ❶	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❷	مِنْ وَّلِيٍّ ❷❸
اور	وہ موت دیتا ہے	اور نہیں ہے	تمہارے لیے	اللہ کے سوا	کوئی دوست

وَّ لَا	نَصِيْرٍ ❸ (116)	لَقَدْ	تَّابَ اللّٰهُ ❹	عَلَى النَّبِيِّ
اور نہ	کوئی مددگار	بلاشبہ یقیناً	توجہ (مہربانی) فرمائی اللہ نے	نبی پر

وَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	وَ	الْاَنْصَارِ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ ❺
اور	سب مہاجرین	اور	انصار (پر کہ)	جو	سب ساتھ رہے اسکے

فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ ❻	مِنْۢ بَعْدِ مَا ❷❼	كَادَ	يَزِيْغُ ❽
تنگ دستی کی گھڑی میں	اس کے بعد کہ	قریب تھا	کہ ٹیڑے ہو جاتے

قُلُوْبُ	فَرِيْقٍ ❸	مِّنْهُمْ	ثُمَّ	تَابَ	عَلَيْهِمْ	اِنَّهٗ	بِهِمْ
دل	ایک فریق کے	ان میں سے	پھر	توجہ (مہربانی) فرمائی	ان پر (اللہ نے)	بیشک وہ	ان پر

رَءُوْفٌ ❹	رَّحِيْمٌ ❹ (117)	وَّ	عَلَى الثَّلٰثَةِ ❻	الَّذِيْنَ	خُلِّفُوْا
بہت شفقت کرنے والا	بڑا مہربان ہے	اور	(اس نے مہربانی کی) ان تینوں پر	جو	سب پیچھے چھوڑے گئے

حَتّٰٓى	اِذَا	ضَاقَتْ ❻	عَلَيْهِمُ	الْاَرْضُ	بِمَا	رَحُبَتْ ❻
یہاں تک کہ	جب	تنگ ہو گئی	ان پر	زمین	اسکے باوجود کہ	وہ کشادہ تھی

ضروری وضاحت

❶لَكُمْ میں لَ اصل میں لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے یہ لَ ہو گیا ہے۔❷مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❸ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔❹فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔❺وْا کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لائی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔❻ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❼لفظ بَعْد کے بعد اگر مَا ہو تو اس کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔❽علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَ ضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَ ظَنُّوْٓا	اور تنگ ہو گئیں ان پر انکی جانیں اور انہوں نے سمجھ لیا
اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ	کہ نہیں ہے کوئی جائے پناہ اللہ سے
اِلَّآ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ	مگر اسی کی طرف پھر اس نے توجہ (مہربانی) فرمائی
عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ	ان پر تا کہ وہ توبہ کریں بے شک اللہ وہی ہے
ع 14 8 3 — التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ع (118)	بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان۔ (118)
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو
وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ (119)	اور ہو جاؤ سچ بولنے والوں کے ساتھ۔ (119)
مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ	نہیں تھا (مناسب) اہل مدینہ کو
وَ مَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ	اور (انکو) جو انکے اردگرد ہیں دیہاتیوں میں سے
اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ	کہ وہ پیچھے رہتے رسول اللہ سے (جہاد میں)
وَ لَا يَرْغَبُوْا	اور نہ (یہ مناسب تھا کہ) وہ رغبت رکھتے
بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ	اپنی جانوں سے اسکی جان سے (بے پروا ہو کر)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ضَاقَتْ : ضیق النفس، مضائقہ۔	اتَّقُوا : تقویٰ، متقی و پرہیز گار۔
اَنْفُسُهُمْ : نفس، نظام تنفس، نفوس قدسیہ۔	مَعَ : مع اہل وعیال، معیت۔
ظَنُّوْٓا : ظن، حسن ظن، سوئے ظن، ظن غالب۔	الصّٰدِقِيْنَ : صادق، صدیق، صدق، تصدیق۔
مَلْجَاَ : ملجا و ماویٰ۔	حَوْلَهُمْ : ماحول، ماحولیات۔
اِلَيْهِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	يَتَخَلَّفُوْا : خلف، ناخلف، خلف الرشید۔
لِيَتُوْبُوْا : توبہ، تائب۔	يَرْغَبُوْا : رغبت، ترغیب، راغب، مرغوب۔
اٰمَنُوا : امن، ایمان، مومن، امن عامہ۔	نَفْسِهٖ : نفسا نفسی، نفسیات۔

وَ	ضَاقَتْ ❶	عَلَيْهِمُ	اَنْفُسُهُمْ	وَ	ظَنُّوْٓا	اَنْ ❷
اور	تنگ ہوگئیں	ان پر	انکی جانیں	اور	ان سب نے سمجھ لیا	کہ

لَّا مَلْجَاَ ❸	مِنَ اللّٰهِ	اِلَّآ اِلَيْهِ	ثُمَّ تَابَ	عَلَيْهِمْ
کوئی نہیں جائے پناہ	اللہ سے	مگر اسی کی طرف	پھر اس نے توجہ (مہربانی) فرمائی	ان پر

ع 14 8 3

لِيَتُوْبُوْا ❹	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَ التَّوَّابُ ❺	الرَّحِيْمُ ﴿118﴾ ع
تاکہ وہ سب توبہ کریں	بے شک اللہ	وہی ہے بہت توبہ قبول کرنے والا	نہایت مہربان

يٰٓاَيُّهَا ❻	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ ❼	وَ	كُوْنُوْا
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	سب اللہ سے ڈرو	اور	سب ہو جاؤ

مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿119﴾	مَا كَانَ	لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ❶❽	وَ	مَنْ
سچ بولنے والوں کے ساتھ	نہیں تھا (مناسب)	اہل مدینہ کو	اور	(انکو) جو

حَوْلَهُمْ	مِّنَ الْاَعْرَابِ	اَنْ ❷	يَّتَخَلَّفُوْا	عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ
انکے اردگرد ہیں	دیہاتیوں میں سے	کہ	وہ سب پیچھے رہتے	رسول اللہ سے (جہاد میں)

وَ لَا	يَرْغَبُوْا	بِاَنْفُسِهِمْ	عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ
اور نہ (یہ مناسب تھا کہ)	وہ سب رغبت رکھتے	اپنی جانوں سے	اسکی جان سے (بے پرواہ کر)

ضروری وضاحت

❶ تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔ ❸ لَا کے بعد اگر ایسا اسم ہو جس کے آخر میں زبر ہو تو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ ہوتا ہے۔ ❺ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ❼ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❽ اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ	یہ اس وجہ سے کہ بے شک وہ نہیں پہنچتی انہیں
ظَمَاٌ وَّ لَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ	پیاس اور نہ تھکاوٹ اور نہ بھوک
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اللہ کے راستے میں
وَ لَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا	اور نہیں وہ طے کرتے کسی مقام کو
يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ	(جو) غضب ناک کر دے کافروں کو
وَ لَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا	اور نہ حاصل کرتے ہیں کسی دشمن سے کوئی کامیابی
اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ	مگر لکھ دیا جاتا ہے انکے لیے اس کے بدلے
عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ	نیک عمل، بے شک اللہ نہیں ضائع کرتا
اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۙ﴿120﴾	نیکی کرنے والوں کا اجر۔ ﴿120﴾
وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً	اور نہیں وہ خرچ کرتے کوئی خرچ چھوٹا
وَّلَا كَبِيْرَةً وَّ لَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا	اور نہ کوئی بڑا اور نہیں وہ طے کرتے کسی وادی کو
اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ	مگر لکھا جاتا ہے وہ (سب) ان کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُصِيْبُهُمْ : مصیبت، مصائب، مصیبتیں۔	صَالِحٌ : صلح، مصلح، صالح۔
يَّغِيْظُ : غیظ و غضب۔	يُضِيْعُ : ضائع، ضیاع۔
الْكُفَّارَ : کفر، کافر، کفار۔	الْمُحْسِنِيْنَ : محسن، احسان، احسانات۔
مِنْ : منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔	يُنْفِقُوْنَ : انفاق فی سبیل اللہ، نان ونفقہ۔
عَدُوٍّ : عداوت، اعدائے دین۔	صَغِيْرَةً : صغیر، صغرسنی، تصغیر، اصغر۔
كُتِبَ : کتب، کتاب، مکتوب، کتب سماویہ۔	يَقْطَعُوْنَ : قطع تعلق، قطع کلامی۔
عَمَلٌ : عمل، اعمال، معمول، عملیات۔	وَادِيًا : وادی کشمیر، وادی کاغان۔

ذٰلِكَ [1]	بِاَنَّهُمْ	لَا يُصِيْبُهُمْ [2]	ظَمَاٌ	وَّ لَا
یہ	اس وجہ سے کہ بے شک وہ (لوگ)	نہیں پہنچتی انہیں	پیاس	اور نہ

نَصَبٌ	وَّلَا	مَخْمَصَةٌ [3]	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	لَا يَطَـُٔوْنَ [4]
تھکاوٹ	اور نہ	بھوک	اللہ کے راستے میں	اور	نہیں وہ سب طے کرتے

مَوْطِئًا [5]	يَّغِيْظُ	الْكُفَّارَ	وَ	لَا يَنَالُوْنَ [4]
کسی مقام کو	(کہ) وہ غضب ناک کردے	کافروں کو	اور	نہ وہ سب حاصل کرتے ہیں

مِنْ عَدُوٍّ [5]	نَّيْلًا [5]	اِلَّا	كُتِبَ [6]	لَهُمْ	بِهٖ
کسی دشمن سے	کوئی کامیابی	مگر	لکھ دیا جاتا ہے	ان کے لیے	اسکے بدلے

عَمَلٌ صَالِحٌ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُضِيْعُ [2]	اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ [7] ﴿120﴾
نیک عمل	بے شک اللہ	نہیں ضائع کرتا	نیکی کرنے والوں کا اجر

وَ	لَا يُنْفِقُوْنَ [4]	نَفَقَةً [3][5]	صَغِيْرَةً [3]	وَّلَا	كَبِيْرَةً [3][5]
اور	نہیں وہ سب خرچ کرتے	کوئی خرچ	چھوٹا	اور نہ	کوئی بڑا

وَّ	لَا يَقْطَعُوْنَ [4]	وَادِيًا [5]	اِلَّا	كُتِبَ [6]	لَهُمْ
اور	نہیں وہ سب طے کرتے	کسی وادی کو	مگر	وہ لکھا جاتا ہے	ان کے لیے

ضروری وضاحت

❶ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی یہ بھی کردیا جاتا ہے۔ ❷ علامت يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ علامت ةً اسم کے آخر میں مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فُعِل میں کیا گیا یا کبھی کیا جاتا ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ	تا کہ اللہ جزا دے انہیں بہترین
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿121﴾	(اس کی) جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿121﴾
وَ مَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ	اور نہیں ہے (لائق) مومنوں کو
لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ	کہ وہ نکلیں (جہاد کے لیے) سب کے سب
فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ	چنانچہ کیوں نہیں نکلے ہر گروہ سے ان میں سے
طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ	کچھ لوگ تا کہ وہ سمجھ حاصل کریں دین میں
وَ لِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ	اور تا کہ وہ ڈرائیں اپنی قوم کو
اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ	جب وہ لوٹ کر جائیں ان کی طرف
لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿122﴾ ع	تا کہ وہ ڈریں۔ ﴿122﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم لڑو
الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ	اُن لوگوں سے جو تمہارے آس پاس ہیں
مِّنَ الْكُفَّارِ وَ لْيَجِدُوْا	کافروں میں سے اور چاہیے کہ وہ پائیں

ع 15 4 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيَجْزِيَهُمُ : جزائے خیر، جزاوسزا، احسن الجزا۔	رَجَعُوْٓا : رجوع، مراجع ومصادر، رجعت پسندی۔
اَحْسَنَ : حسین، احسن، تحسین، محسن۔	اِلَيْهِمْ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول۔	اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن، امن عامہ۔
كُلِّ : کل نمبر، کلی طور پر۔	قَاتِلُوا : قتل، قتال، مقتول، قاتلانہ حملہ۔
فِرْقَةٍ : فرقہ، فرق، تفریق، متفرق۔	مِّنَ : منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔
طَآئِفَةٌ : طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔	الْكُفَّارِ : کفر، کافر، کفار، کفران نعمت۔
لِّيَتَفَقَّهُوْا : فقہ، فقیہ، فقہاء۔	لْيَجِدُوْا : وجود، موجود، وجدان۔

لِيَجْزِيَهُمُ ❶❷	اللّٰهُ	اَحْسَنَ ❸	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❹ (121)
تاکہ جزا دے انہیں	اللہ	بہت اچھی	(اسکی) جو	تھے وہ سب عمل کرتے

وَ مَا كَانَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	لِيَنْفِرُوْا	كَآفَّةً ❺
اور نہیں ہے (لائق)	سب مومنوں کو	کہ وہ سب نکلیں (جہاد کے لیے)	سب کے سب

فَلَوْلَا	نَفَرَ	مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ ❺	مِّنْهُمْ	طَآئِفَةٌ ❺❻
چنانچہ کیوں نہیں	نکلے	ہر گروہ سے	ان میں سے	کچھ لوگ

لِّيَتَفَقَّهُوْا ❶	فِي الدِّيْنِ	وَ	لِيُنْذِرُوْا ❶	قَوْمَهُمْ
تاکہ وہ سب سمجھ حاصل کریں	دین میں	اور	تاکہ وہ سب ڈرائیں	اپنی قوم کو

15
ع 4
4

اِذَا	رَجَعُوْٓا	اِلَيْهِمْ	لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ❼ ع (122)
جب	وہ سب لوٹ کر جائیں	ان کی طرف	تاکہ وہ سب ڈریں

يٰٓاَيُّهَا ❽	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَاتِلُوا	الَّذِيْنَ
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب لڑو	(اُن لوگوں سے) جو

يَلُوْنَكُمْ	مِّنَ الْكُفَّارِ	وَ لْيَجِدُوْا ❾
وہ سب تمہارے آس پاس ہیں	کافروں میں سے	اور چاہیے کہ وہ سب پائیں

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❷ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ أَحْسَنَ کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ وا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❺ ۃ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ هُمْ اور یَ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❽ یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❾ وَ کے بعد سکون والے لام کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

الربع

فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا	تمہارے اندر سختی اور تم جان لو
اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿123﴾	کہ بے شک اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ ﴿123﴾
وَ اِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ	اور جونہی نازل کی جاتی ہے کوئی سورت
فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ	تو ان (منافقوں) میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو کہتے ہیں
اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ	تم میں سے کون ہے (کہ) زیادہ کیا ہو اسے اس (سورت) نے
اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	ایمان میں پس رہے وہ لوگ جو ایمان لائے
فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا	تو اس (سورت) نے انکو تو زیادہ کیا ہے ایمان میں
وَّ هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿124﴾	اور وہ بہت خوش ہوتے ہیں۔ ﴿124﴾
وَ اَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	اور رہے وہ لوگ جو (کہ) انکے دلوں میں بیماری ہے
فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا	تو اس (سورت) نے زیادہ کر دیا ان کو پلیدی میں
اِلٰى رِجْسِهِمْ وَ مَاتُوْا	انکی پلیدی کے ساتھ اور وہ مرے
وَ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿125﴾	اس حال میں کہ وہ کافر تھے۔ ﴿125﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْكُمْ	فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔	اِيْمَانًا	ایمان، امن، مومن، ایمانیات۔
اعْلَمُوْٓا	علم، تعلیم، معلوم، نظامِ تعلیم۔	يَسْتَبْشِرُوْنَ	بشارت، بشیر، عشرہ مبشرہ۔
مَعَ	مع اہل و عیال، معیت۔	قُلُوْبِهِمْ	قلب، ماہر امراض قلب، قلبی تعلق۔
الْمُتَّقِيْنَ	تقویٰ، متقی و پرہیزگار۔	مَّرَضٌ	مرض، امراض، دائمی مرض۔
اُنْزِلَتْ	نازل، نزول، منزل من اللہ۔	اِلٰى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَّقُوْلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مَاتُوْا	موت، اموات، میت۔
زَادَتْهُ	زیادہ، زائد، زیادتی۔	كٰفِرُوْنَ	کفر، کافر، کفار۔

الربع

فِيْكُمْ	غِلْظَةً ❶	وَاعْلَمُوْٓا ❷	اَنَّ اللّٰهَ ❸	مَعَ الْمُتَّقِيْنَ (123)
تمہارے اندر	سختی	اور تم سب جان لو	کہ بے شک اللہ	پرہیزگاروں کے ساتھ ہے

وَ	اِذَا مَآ ❹	اُنْزِلَتْ ❺	سُوْرَةٌ ❶❻	فَمِنْهُمْ
اور	جونہی	نازل کی جائے	کوئی سورت	تو ان (منافقوں) میں سے (کچھ ایسے ہیں)

مَّنْ	يَّقُوْلُ ❼	اَيُّكُمْ	زَادَتْهُ ❺	هٰذِهٖٓ
جو	کہتے ہیں	تم میں سے کون ہے (کہ)	زیادہ کیا ہو اسے	اس (سورت) نے

اِيْمَانًا	فَاَمَّا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَزَادَتْهُمْ ❺
ایمان میں	پس رہے وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	تو اس (سورت) نے انکو تو زیادہ کیا ہے

اِيْمَانًا	وَّ	هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ❽ (124)	وَ	اَمَّا
ایمان میں	اور	وہ سب بہت خوش ہوتے ہیں	اور	رہے وہ لوگ

الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	فَزَادَتْهُمْ ❺	رِجْسًا
جو	(کہ) انکے دلوں میں	بیماری ہے	تو اس (سورت) نے زیادہ کردیا ان کو	پلیدی میں

اِلٰى رِجْسِهِمْ ❾	وَ	مَاتُوْا	وَ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ (125)
انکی پلیدی کے ساتھ	اور	وہ سب مرے	اس حال میں کہ	وہ	سب کافر تھے

ضروری وضاحت

❶ ۃ مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❷فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہوتو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔❹اِذَا کے ساتھ مَا ہوتو ترجمہ جونہی کیا جاتا ہے۔❺علامت تْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❻ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔❼علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔❾ اِلٰى کا اصل ترجمہ طرف یا تک ہے ضرورتاً اسکا ترجمہ کے ساتھ کیا گیا ہے۔

اَ وَ لَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ	اور کیا نہیں وہ (مومن) دیکھتے کہ بے شک وہ
يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ	(منافق) آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں ہر سال میں
مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ	ایک بار یا دو بار پھر وہ توبہ نہیں کرتے
وَ لَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿126﴾	اور نہ وہ نصیحت پکڑتے ہیں۔ ﴿126﴾
وَ اِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ	اور جونہی نازل کی جاتی ہے کوئی سورت (تو) دیکھنے لگتا ہے
بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ	ان کا بعض بعض کو (یعنی ایک دوسرے کی طرف)
هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ	کیا دیکھ رہا ہے تمہیں کوئی ایک (مومنوں میں سے)
ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ	پھر واپس پلٹ جاتے ہیں، پھیر دیے ہیں اللہ نے
قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ	انکے دل اس وجہ سے کہ بے شک وہ
قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿127﴾	ایسے لوگ ہیں کہ (جو) نہیں سمجھتے۔ ﴿127﴾
لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ	بلاشبہ یقیناً آیا ہے تمہارے پاس ایک رسول
مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	تمہارے نفسوں میں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَرَوْنَ : رؤیتِ ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی۔	بَعْضُهُمْ : بعض اشیاء، بعض اوقات، بعض لوگ۔
يُفْتَنُوْنَ : پرفتن دور، فتنہ پرور، فتان۔	اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
مَّرَّةً : روزمرہ۔	انْصَرَفُوْ : صرف نظر۔
يَتُوْبُوْنَ : توبہ، تائب۔	قُلُوْبَهُمْ : قلب، ماہر امراض قلب، قلبی تعلق۔
يَذَّكَّرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	قَوْمٌ : قوم، اقوام، قومیت، اقوام متحدہ۔
مَآ : ماحول، ماتحت، ماورائے عدالت۔	يَفْقَهُوْنَ : فقہ، فقیہ، فقہاء۔
اُنْزِلَتْ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔	اَنْفُسِكُمْ : نفس، نظام تنفس، نفسا نفسی۔

اَوَلَا ❶	يَرَوْنَ	اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ ❸❷	فِيْ كُلِّ عَامٍ
اور کیا نہیں	وہ سب دیکھتے	کہ بیشک وہ سب آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں	ہر سال میں

مَّرَّةً ❹	اَوْ مَرَّتَيْنِ	ثُمَّ	لَا يَتُوْبُوْنَ ❺	وَلَا
ایک بار	یا دو بار	پھر	نہیں وہ سب توبہ کرتے	اور نہ

هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ❸ (126)	وَ	اِذَا مَآ ❻	اُنْزِلَتْ ❹	سُوْرَةٌ ❹❼
وہ سب نصیحت پکڑتے ہیں	اور	جونہی	نازل کی جاتی ہے	کوئی سورت

نَّظَرَ	بَعْضُهُمْ	اِلٰى بَعْضٍ	هَلْ	يَرٰىكُمْ ❽
تو دیکھنے لگتا ہے	ان کا بعض	بعض کی طرف (یعنی ایک دوسرے کی طرف کہ)	کیا	دیکھ رہا ہے تمہیں

مِنْ اَحَدٍ ❼❾	ثُمَّ	انْصَرَفُوْا	صَرَفَ اللّٰهُ
کوئی ایک (مومنوں میں سے)	پھر	سب واپس پلٹ جاتے ہیں	پھیر دیے ہیں اللہ نے

قُلُوْبَهُمْ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا يَفْقَهُوْنَ ❺ (127)
انکے دل	اس وجہ سے کہ بے شک وہ	(ایسے) لوگ ہیں (کہ)	نہیں وہ سب سمجھتے

لَقَدْ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌ ❼	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
بلاشبہ یقیناً	آیا ہے تمہارے پاس	ایک رسول	تمہارے نفسوں (انسانوں) میں سے

ضروری وضاحت

❶ اَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❹ ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❻ اِذَا کے ساتھ جب مَا ہو تو جونہی ترجمہ کیا جاتا ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❾ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

عَزِيْزٌ عَلَيْهِ	بہت گراں (گزرتا) ہے اس پر
مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ	کہ تم مشقت میں پڑو بہت حریص ہے
عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ	تمہاری (بھلائی) پر مومنوں کے ساتھ
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿128﴾	نہایت شفیق بہت مہربان ہے
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ	پھر اگر وہ منہ موڑلیں تو کہہ دیجئے
حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ	کافی ہے مجھے اللہ، نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ	اس پر میں نے بھروسا کیا
وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿129﴾ ع	اور وہی عرش عظیم کا رب ہے۔ ﴿129﴾

ع 16 7 5

اٰيَاتُهَا 109 | 10 سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ 51 | رُكُوْعَاتُهَا 11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ۣ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿1﴾	الٓرٰ یہ آیتیں ہیں حکمت والی کتاب کی۔ ﴿1﴾
اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ	کیا ہے لوگوں کے لیے تعجب (کی بات) کہ

المنزل ۳

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْهِ	: علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔	الْعَرْشِ	: عرش، عرش عظیم۔
حَرِيْصٌ	: حریص، حرص۔	الْعَظِيْمِ	: عظیم، عظمت، تعظیم۔
بِالْمُؤْمِنِيْنَ	: امن، ایمان، مومن۔	اٰيٰتُ	: آیت، آیات قرآنی۔
رَّحِيْمٌ	: رحم، رحمٰن، رحمت، رحم وکرم۔	الْكِتٰبِ	: کتب، کتاب، مکتوب، کتب سماویہ۔
فَقُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْحَكِيْمِ	: حکیم، حکمت، حکمت ودانائی۔
تَوَكَّلْتُ	: توکل، متوکل۔	لِلنَّاسِ	: عوام الناس، بعض الناس۔
وَ	: شام وسحر، شان وشوکت، آرام وسکون۔	عَجَبًا	: عجب، عجیب، تعجب، عجوبہ۔

عَزِيْزٌ ❶	عَلَيْهِ	مَا	عَنِتُّمْ	حَرِيْصٌ ❶	عَلَيْكُمْ
بہت گراں گزرتا ہے	اس پر	کہ	تم مشقت میں پڑو	بہت حریص ہے	تمہاری (بھلائی) پر

بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَءُوْفٌ ❶	رَّحِيْمٌ ❶ (128)	فَاِنْ	تَوَلَّوْا ❷
سب مومنوں کے ساتھ	نہایت شفیق	بہت مہربان ہے	پھر اگر	وہ سب منہ موڑ لیں

فَقُلْ ❸	حَسْبِيَ اللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ ❹	اِلَّا هُوَ	عَلَيْهِ
تو کہہ دیجیے	کافی ہے مجھے اللہ	نہیں ہے کوئی معبود	مگر وہی	اس پر

16 ع 7 5

تَوَكَّلْتُ ❷	وَ	هُوَ	رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (129) ع
میں نے بھروسا کیا	اور	وہی	عرش عظیم کا رب ہے

اٰیَاتُهَا 109 — 10 سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ 51 — رُكُوْعَاتُهَا 11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

المنزل ٣

الٓرٰ	تِلْكَ ❺	اٰيٰتُ ❻	الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ❶ (1)
الٓرٰ	یہ	آیتیں ہیں	بہت حکمت والی کتاب کی

اَ ❼	كَانَ ❽	لِلنَّاسِ	عَجَبًا	اَنْ
کیا	ہے	لوگوں کے لیے	تعجب (کی بات)	کہ

ضروری وضاحت

❶ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔❷علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸فَقُلْ قول سے بنا ہے آسانی کے لیے و کو گرا دیا گیا ہے۔❹ لَا کے بعد اگر ایسا اسم ہو جس کے آخر میں زبر ہو تو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔❺تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔❻ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❼ علامت أ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔❽ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا اور کبھی ہوا اور کبھی ہے بھی کیا جاتا ہے۔

اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ	ہم نے وحی کی ان میں سے ایک آدمی کی طرف
اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ	کہ آپ ڈرائیں لوگوں کو اور خوشخبری دیں
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ	ان لوگوں کو جو ایمان لائے کہ بے شک
لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ	ان کے لیے ہے مرتبہ سچائی کا
عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ	ان کے رب کے پاس، کافروں نے کہا
اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿2﴾	بے شک یہ (شخص) یقیناً کھلا جادوگر ہے۔ ﴿2﴾
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ	بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ	پھر وہ بلند ہوا عرش پر
يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ	وہ تدبیر کرتا ہے (ہر) کام کی
مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ	نہیں کوئی شفارش کرنے والا مگر اسکی اجازت کے بعد
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ	وہی اللہ تمہارا رب ہے پس تم عبادت کرو اسی کی

وقف النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَوْحَيْنَآ : وحی، وحی الٰہی، وحی متلوّ۔
بَشِّرِ : بشارت، مبشر، عشرہ مبشرہ، بشیر۔
اٰمَنُوْٓا : امن، ایمان، مومن۔
صِدْقٍ : صادق، صدق، صداقت۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
هٰذَا : ھٰذا من فضل، علیٰ ھٰذا القیاس، لہٰذا۔
لَسٰحِرٌ : ساحر، سحر، مسحور کن آواز۔
مُّبِيْنٌ : بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔
خَلَقَ : خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔
يُدَبِّرُ : تدبر، تدبیر، مدبرانہ اقدام۔
الْاَمْرَ : امر، آمر، مامور، امور خارجہ۔
شَفِيْعٍ : شفاعت، شافع محشر، شفیع۔
اِذْنِهٖ : اذن عام، باذن اللہ۔
فَاعْبُدُوْهُ : عبد، عابد، عبادت، معبود۔

اَوْحَيْنَآ ❶	اِلٰى رَجُلٍ	مِّنْهُمْ	اَنْ	اَنْذِرِ	النَّاسَ ❷
ہم نے وحی کی	ایک آدمی کی طرف	ان میں سے	کہ	آپ ڈرائیں	لوگوں کو

وَبَشِّرِ ❸	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنَّ لَهُمْ ❹	قَدَمَ	صِدْقٍ
اور خوشخبری دیں	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	کہ بیشک ان کے لیے	مرتبہ ہے	سچائی کا

عِنْدَ رَبِّهِمْ	قَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	اِنَّ	هٰذَا
ان کے رب کے پاس	کہا	سب کافروں نے	بے شک	یہ (شخص)

لَسٰحِرٌ	مُّبِيْنٌ (2)	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْ
یقیناً جادوگر ہے	کھلا	بے شک	تمہارا رب	اللہ ہے	جس نے

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ❺	وَالْاَرْضَ	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ❺	ثُمَّ	اسْتَوٰى
پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین کو	چھ دنوں میں	پھر	وہ بلند ہوا

عَلَى الْعَرْشِ	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ ❷	مَا	مِنْ شَفِيْعٍ ❻❼	اِلَّا
عرش پر	وہ تدبیر کرتا ہے	(ہر) کام کی	نہیں	کوئی شفارش کرنے والا	مگر

مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ❻	ذٰلِكُمُ اللّٰهُ ❽	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ
اسکی اجازت کے بعد	وہی اللہ ہے	تمہارا رب	پس تم سب عبادت کرو اسی کی

ضروری وضاحت

❶ نَا سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔❷ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
❸ فعل کے درمیان میں شد ہو تو کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔❹ لَهُمْ میں لَ اصل میں لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے یہ لَ ہو گیا ہے۔❺ ة اور ات مؤنث کی علامتیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❻ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❽ جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہوا گروہ دو سے زیادہ ہوں تو ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿3﴾	تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے ۔ ﴿3﴾
اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ	اسی کی طرف تمہارا لوٹ کر جانا ہے سب کا، اللہ کا وعدہ
حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ	سچا ہے بلاشبہ وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے مخلوق کو
ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ	پھر وہی دوبارہ زندہ کرے گا اسے تاکہ جزا دے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے
بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	انصاف کے ساتھ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ	ان کے لیے مشروب ہے کھولتے ہوئے پانی سے
وَّ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ	اور دردناک عذاب ہے
بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿4﴾	اس وجہ سے جو تھے وہ کفر کرتے ۔ ﴿4﴾
هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ	(اللہ) وہی ہے جس نے بنایا سورج کو
ضِيَآءً وَّ الْقَمَرَ نُوْرًا	تیز روشنی (والا) اور چاند کو نور (والا)
وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ	اور اس نے مقرر کی ہیں اس کی منزلیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَذَكَّرُوْنَ : تذکرہ، مذاکرہ، ذکر۔
مَرْجِعُكُمْ : رجوع، مراجع ومصادر، رجوع الی اللہ۔
يَبْدَؤُا : ابتدا، مبتدی طالب علم۔
الْخَلْقَ : خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔
يُعِيْدُهٗ : اعادہ۔
لِيَجْزِيَ : جزائے خیر، جزاوسزا۔
الصّٰلِحٰتِ : صلح، صالح، مصلح ۔

بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط، قسط وار۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفران نعمت۔
اَلِيْمٌ : الم ناک حادثہ، رنج والم۔
الشَّمْسَ : شمس وقمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔
ضِيَآءً : ضوء، ضیاء القرآن۔
الْقَمَرَ : قمر، قمری سال، شمس وقمر۔
قَدَّرَهٗ : مقدار، بقدر، اس قدر، حصہ بقدر جثہ۔

اَفَلَا ❶	تَذَكَّرُوْنَ ❷ (3)	اِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا
تو کیا نہیں	تم سب نصیحت حاصل کرتے	اسی کی طرف	تمہارا لوٹ کر جانا ہے	سب کا

وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا	اِنَّهٗ يَبْدَؤُا ❸	الْخَلْقَ ❹
اللہ کا وعدہ	سچا ہے	بلاشبہ وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق کو

ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
پھر	وہی دوبارہ زندہ کرے گا اسے	تاکہ وہ جزا دے	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ❺	بِالْقِسْطِ	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	ان سب نے عمل کیے نیک	انصاف کے ساتھ	اور وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

لَهُمْ	شَرَابٌ	مِّنْ حَمِيْمٍ	وَّ عَذَابٌ	اَلِيْمٌۢ
ان کے لیے	مشروب ہے	کھولتے ہوئے پانی سے	اور عذاب ہے	دردناک

بِمَا	كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ❻ (4)	هُوَ الَّذِيْ	جَعَلَ	الشَّمْسَ ❹
اس وجہ سے جو	تھے وہ سب کفر کرتے	(اللہ) وہی ہے جس نے	بنایا	سورج کو

ضِيَآءً	وَّ الْقَمَرَ	نُوْرًا	وَّ قَدَّرَهٗ	مَنَازِلَ
تیز روشنی (والا)	اور چاند کو	نور (والا)	اور اس نے مقرر کی ہیں اس کی	منزلیں

ضروری وضاحت

❶ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ تَذَكَّرُوْنَ اصل میں تَتَذَكَّرُوْنَ تھا علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں ایک تَ پڑھنے میں آسانی کے لیے گرا دی گئی ہے۔ ❸ علامت ہٗ اور یَ دونوں کا ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔ ❹ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❺ اٰت اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَ الْحِسَابَ ؕ	تا کہ تم معلوم کرو سالوں کی گنتی اور حساب
مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ	نہیں پیدا کیا اللہ نے یہ (سب کچھ) مگر حق کے ساتھ
يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے (اپنی) آیتیں
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿5﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) جانتے ہیں۔ ﴿5﴾
اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ	بے شک رات اور دن کے (آگے پیچھے) آنے جانے میں
وَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ	اور جو کچھ پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں میں
وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ	اور زمین میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ﴿6﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) ڈرتے ہیں۔ ﴿6﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ	بے شک وہ لوگ جو نہیں امید رکھتے
لِقَآءَنَا وَ رَضُوْا	ہماری ملاقات کی اور وہ خوش ہو گئے
بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ اطْمَاَنُّوْا بِهَا	دنیوی زندگی پر اور وہ مطمئن ہیں اس پر
وَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ﴿7﴾ ۙ	اور وہ جو ہماری آیات سے غافل ہیں۔ ﴿7﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِتَعْلَمُوْا : علم، معلوم، تعلیم، نظامِ تعلیم۔	يَّتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی و پرہیز گار۔
عَدَدَ : عدد، اعداد، تعداد، متعدد۔	يَرْجُوْنَ : رجا، رجائی، رجائیت۔
السِّنِيْنَ : سن، سنِ بلوغت، سنِ ولادت۔	لِقَآءَنَا : ملاقات، القاء، ملاقاتی حضرات۔
يُفَصِّلُ : مفصّل، تفصیل، تفصیلات۔	رَضُوْا : راضی، مرضی، رضائے الٰہی۔
بِالْحَقِّ : حق، حقانیت، حقوق، حقیقت۔	بِالْحَيٰوةِ : حیات، موت وحیات، آبِ حیات۔
اخْتِلَافِ : اختلاف، مختلف، اختلاف رائے۔	اطْمَاَنُّوْا : اطمینان، مطمئن، اطمینان قلب۔
خَلَقَ : خلقِ خدا، مخلوق، خالقِ حقیقی۔	غٰفِلُوْنَ : غافل، غفلت، تغافل۔

لِتَعْلَمُوْا ❶	عَدَدَ السِّنِيْنَ	وَ الْحِسَابَ	مَا	خَلَقَ اللّٰهُ ❷
تاکہ تم سب معلوم کرو	سالوں کی گنتی	اور حساب	نہیں	پیدا کیا اللہ نے

ذٰلِكَ ❸	اِلَّا	بِالْحَقِّ	يُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ ❹	لِقَوْمٍ ❺
یہ (سب کچھ)	مگر	حق کیساتھ	وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے	(اپنی) آیتیں	ان لوگوں کے لیے

يَّعْلَمُوْنَ ﴿5﴾	اِنَّ	فِي اخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَ النَّهَارِ
(جو) وہ سب جانتے ہیں	بیشک	(آگے پیچھے) آنے جانے میں	رات	اور دن کے

وَ مَا	خَلَقَ اللّٰهُ ❷	فِي السَّمٰوٰتِ ❹	وَ الْاَرْضِ	لَاٰيٰتٍ ❹
اور جو (کچھ)	پیدا کیا ہے اللہ نے	آسمانوں میں	اور زمین میں	یقیناً نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ ❺	يَّتَّقُوْنَ ﴿6﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ ❻
ان لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب ڈرتے ہیں	بے شک	وہ لوگ جو	نہیں وہ سب امید رکھتے

لِقَآءَ نَا	وَ	رَضُوْا	بِالْحَيٰوةِ ❹ الدُّنْيَا	وَ اطْمَاَنُّوْا
ہماری ملاقات کی	اور	وہ سب خوش ہو گئے	دنیوی زندگی پر	اور وہ سب مطمئن ہیں

بِهَا	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَنْ اٰيٰتِنَا	غٰفِلُوْنَ ﴿7﴾
اس پر	اور	وہ لوگ جو	وہ	ہماری آیات سے	سب غافل ہیں

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں لِ ہو تو عموماً اس کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے اور کبھی چاہیے کہ بھی ترجمہ ہوتا ہے۔ ❷ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❸ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً کبھی اس کا ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔
❹ ۃ اور ات مونث کی علامتیں ہیں ان کا الگ رنگ میں ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ قوم میں کیونکہ بہت سے افراد شامل ہوتے ہیں اس لیے اس کا ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

اُولٰٓىِٕكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ	یہ سب لوگ (ایسے ہیں کہ) ان کا ٹھکانا آگ ہے
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿8﴾	اس وجہ سے جو وہ کماتے تھے۔ ﴿8﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے
وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ	اور انہوں نے نیک عمل کیے رہنمائی کرے گا ان کی
رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ	ان کا رب ان کے ایمان کی وجہ سے
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ	بہتی ہوں گی ان کے نیچے سے نہریں
فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿9﴾	نعمتوں کے باغات میں۔ ﴿9﴾
دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ	ان کی پکار ان میں (یہ ہوگی) پاک ہے تو اے اللہ
وَ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ	اور ان کی دعا ان میں سلام ہوگی
وَ اٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ	اور ان کی آخری پکار ہوگی کہ تمام تعریف
ع 1/10/6 لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿10﴾	اللہ کے لیے ہے (جو) تمام جہانوں کا پالنے والا ہے ﴿10﴾
وَ لَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ	اور اگر جلدی کرتا اللہ لوگوں کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَاْوٰىهُمْ : ملجاو ماویٰ۔	مِنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔
النَّارُ : نوری ناری مخلوق، نارِ جہنم۔	تَجْرِيْ : جاری وساری، اجرا۔
يَكْسِبُوْنَ : کسب، کسبِ معاش، کسبی۔	تَحْتِهِمُ : ماتحت، تحت الارض، تحت الشعور۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔	النَّعِيْمِ : نعمت، انعام، نعیم، منعمِ حقیقی۔
عَمِلُوا : عمل، اعمال، معمول، عملیات۔	دَعْوٰىهُمْ : دعا، دعوت، داعی، دعویٰ۔
الصّٰلِحٰتِ : صلح، صالح، مصلح، اعمال صالحہ۔	الْحَمْدُ : حمد، تحمید، حمدیہ کلام۔
يَهْدِيْهِمْ : ہدایت، ہادی، مہدی، ہادیٔ برحق۔	الْعٰلَمِيْنَ : عالم، اقوام عالم، عالمی بھائی چارہ۔

اُولٰٓئِكَ ❶	مَاْوٰىهُمُ ❷	النَّارُ	بِمَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ❸ (8)
یہ سب لوگ (ایسے ہیں کہ)	ان کا ٹھکانا	آگ ہے	اس وجہ سے جو	وہ سب کماتے تھے

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❹
بیشک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور ان سب نے عمل کیے	نیک

يَهْدِيْهِمْ ❺	رَبُّهُمْ ❷	بِاِيْمَانِهِمْ ❷	تَجْرِيْ ❻
رہنمائی کرے گا ان کی	ان کا رب	ان کے ایمان کی وجہ سے	بہتی ہوں گی

مِنْ تَحْتِهِمُ ❷	الْاَنْهٰرُ	فِيْ جَنّٰتِ ❹	النَّعِيْمِ (9)
انکے نیچے سے	نہریں	باغات میں	نعمتوں کے

دَعْوٰىهُمْ ❷	فِيْهَا	سُبْحٰنَكَ ❼	اللّٰهُمَّ	وَ	تَحِيَّتُهُمْ ❷	فِيْهَا
ان کی پکار	ان میں	(یہ ہوگی) پاک ہے تو	اے اللہ	اور	ان کی دعا	ان میں

سَلٰمٌ	وَ	اٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ ❷	اَنِ	الْحَمْدُ ❽
سلام ہوگی	اور	ان کی آخری پکار ہوگی	کہ	تمام تعریف

ع 1/10/6

لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (10) ع	وَ لَوْ	يُعَجِّلُ اللّٰهُ ❺	لِلنَّاسِ
اللہ کے لیے ہے	(جو) سب جہانوں کا پالنے والا ہے	اور اگر	جلدی کرتا اللہ	لوگوں کے لیے

ضروری وضاحت

❶ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً اس کا ترجمہ یہ سب لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔❷ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، انکی، انکے کیا جاتا ہے۔❸ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔❹ ات اسم کے آخر میں مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❺ ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❻ ت فعل کے شروع میں مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❼ سُبْحٰنَكَ کا اصل ترجمہ تیری پاکی ہے۔❽ اَلْحَمْدُ کے شروع میں اَلْ میں حمد کی تمام اقسام شامل ہیں۔

الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ	برائی (پہنچانے) میں انکے جلدی طلب کرنے (کی طرح)
بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ	بھلائی کو یقیناً پوری کر دی جاتی ان کی طرف
اَجَلُهُمْ ط فَنَذَرُ الَّذِيْنَ	انکی مدت، پس ہم چھوڑ دیتے ہیں ان لوگوں کو جو
لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا	نہیں امید رکھتے ہماری ملاقات کی
فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ (11)	اپنی سرکشی میں وہ سرگرداں پھرتے ہیں۔ (11)
وَ اِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ	اور جب پہنچتی ہے انسان کو تکلیف
دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖۤ	(تو) وہ پکارتا ہے ہمیں اپنے پہلو پر (لیٹے ہوئے)
اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ج	یا بیٹھے ہوئے یا کھڑے ہوئے
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ	پھر جب ہم دور کر دیتے ہیں اس سے اسکی تکلیف
مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ	(تو یوں) گزر جاتا ہے گویا کہ اس نے ہمیں پکارا ہی نہیں
اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ط كَذٰلِكَ	اس تکلیف کی طرف (جو) اسے پہنچی تھی اسی طرح
زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ	مزین کر دیے گئے حد سے تجاوز کرنے والوں کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِسْتِعْجَالَهُمْ : عجلت، مہر معجّل، تعجیل۔

لَقُضِيَ : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔

اَجَلُهُمْ : اجل، لقمہ اجل، فرشتہ اجل۔

يَرْجُوْنَ : رجا، رجائی۔

لِقَآءَنَا : ملاقات، القا، ملاقاتی حضرات۔

طُغْيَانِهِمْ : طغیانی، طاغوت۔

مَسَّ : مس کرنا۔

الضُّرُّ : ضرر، بے ضرر، مضر صحت۔

دَعَانَا : دعا، دعوت، داعی۔

قَاعِدًا : قعدہ اولیٰ، مقعد۔

كَشَفْنَا : کشف، مکاشفہ۔

مَرَّ : مرور زمانہ، روزمرہ۔

زُيِّنَ : مزین، تزئین و آرائش، زیب و زینت۔

لِلْمُسْرِفِيْنَ : اسراف (فضول خرچی)۔

الشَّرَّ	اسۡتِعۡجَالَهُمۡ ❶	بِالۡخَيۡرِ	لَقُضِيَ ❷
برائی (پہنچانے) میں	انکے جلدی طلب کرنے (کی طرح)	بھلائی کو	یقیناً پوری کردی جاتی

اِلَيۡهِمۡ	اَجَلُهُمۡ	فَنَذَرُ	الَّذِيۡنَ	لَا
ان کی طرف	انکی مدت	پس ہم چھوڑ دیتے ہیں	ان لوگوں کو جو	نہیں

يَرۡجُوۡنَ	لِقَآءَ نَا ❸	فِيۡ طُغۡيَانِهِمۡ ❹	يَعۡمَهُوۡنَ ﴿11﴾
وہ سب امید رکھتے	ہماری ملاقات کی	اپنی سرکشی میں	وہ سب سرگرداں پھرتے ہیں

وَ	اِذَا	مَسَّ	الۡاِنۡسَانَ ❸	الضُّرُّ	دَعَانَا
اور	جب	پہنچتی ہے	انسان کو	تکلیف	(تو) وہ پکارتا ہے ہمیں

لِجَنۡۢبِهٖۤ ❺	اَوۡ	قَاعِدًا	اَوۡ	قَآئِمًا	فَلَمَّا
اپنے پہلو پر (لیٹے ہوئے)	یا	بیٹھے ہوئے	یا	کھڑے ہوئے	پھر جب

كَشَفۡنَا	عَنۡهُ	ضُرَّهٗ ❺	مَرَّ	كَاَنۡ	لَّمۡ يَدۡعُنَاۤ ❻
ہم دور کردیتے ہیں	اس سے	اسکی تکلیف	(تو یوں) گزر جاتا ہے	گویا کہ	اس نے ہمیں پکارا ہی نہیں

اِلٰى ضُرٍّ	مَّسَّهٗ ❺	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ ❼	لِلۡمُسۡرِفِيۡنَ ❽
اس تکلیف کی طرف	(جو) پہنچی تھی اسے	اسی طرح	مزین کردیے گئے	حد سے تجاوز کرنے والوں کے لیے

ضروری وضاحت

❶علامت استـ میں طلب وچاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔❷ لَـ تاکید کی علامت ہے۔❸فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔❹اسم کے آخر میں هِمۡ کا ترجمہ کبھی اپنا، اپنی، اپنے بھی کیا جاتا ہے۔❺اسم کے ساتھ علامت ہٗ کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔❻لَمۡ کے بعد علامت یـ کا ترجمہ عموماً وہ کی بجائے اس نے کیا جاتا ہے۔❼فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔❽ شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿12﴾	جو وہ (برے) عمل کرتے تھے۔ ﴿12﴾
وَ لَقَدۡ اَهۡلَكۡنَا الۡقُرُوۡنَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے ہلاک کر دیا (ان) امتوں کو
مِنۡ قَبۡلِكُمۡ لَمَّا ظَلَمُوۡا ۙ	(جو) تم سے پہلے تھیں جب انہوں نے ظلم کیا
وَ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ	اور آئے انکے پاس انکے رسول واضح دلائل کے ساتھ
وَ مَا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡا ؕ	اور وہ نہ ہوئے کہ ایمان لاتے
كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡقَوۡمَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿13﴾	اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں مجرم قوم کو۔ ﴿13﴾
ثُمَّ جَعَلۡنٰكُمۡ خَلٰٓئِفَ فِى الۡاَرۡضِ	پھر ہم نے بنایا تمہیں جانشین زمین میں
مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ لِنَنۡظُرَ كَيۡفَ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿14﴾	انکے بعد تاکہ ہم دیکھیں کیسے تم عمل کرتے ہو۔ ﴿14﴾
وَ اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ	اور جب تلاوت کی جاتی ہیں ان پر ہماری واضح آیات
قَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ	(تو) کہتے ہیں وہ لوگ جو نہیں امید رکھتے
لِقَآءَنَا ائۡتِ بِقُرۡاٰنٍ غَيۡرِ هٰذَاۤ	ہماری ملاقات کی لے آ کسی (اور) قرآن کو اسکے علاوہ
اَوۡ بَدِّلۡهُ ؕ قُلۡ مَا يَكُوۡنُ لِىۡۤ	یا بدل دے اس کو، کہہ دو نہیں ہے (لائق) میرے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعۡمَلُوۡنَ : عمل، اعمال، معمول، اعمال صالحہ۔	خَلٰٓئِفَ : خلیفہ، خلافت، خلف الرشید۔
اَهۡلَكۡنَا : ہلاک، ہلاکت، مہلک۔	لِنَنۡظُرَ : نظر، منظر، نظارہ، منظور نظر۔
الۡقُرُوۡنَ : قرون اولیٰ، قرونِ وسطیٰ۔	كَيۡفَ : بہرکیف، کیفیت۔
بِالۡبَيِّنٰتِ : بیان، مبینہ، دلیل بین۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لِيُؤۡمِنُوۡا : امن، ایمان، مومن۔	يَرۡجُوۡنَ : رجا، رجائی، رجائیت۔
نَجۡزِى : جزا و سزا، جزائے خیر۔	لِقَآءَنَا : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
الۡمُجۡرِمِيۡنَ : جرم، مجرم، جرائم۔	بَدِّلۡهُ : بدل، تبدیل، تبادلہ، متبادل۔

مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (12) ❶	وَ لَقَدْ	اَهْلَكْنَا ❷	الْقُرُوْنَ ❸
جو	تھے وہ سب (برے) عمل کرتے	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے ہلاک کر دیا	ان امتوں کو

مِنْ قَبْلِكُمْ	لَمَّا	ظَلَمُوْا	وَ	جَآءَتْهُمْ ❹	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ ❹
(جو) تم سے پہلے تھیں	جب	ان سب نے ظلم کیا	اور	آئے انکے پاس	انکے رسول	واضح دلائل کے ساتھ

وَ مَا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا ط	كَذٰلِكَ	نَجْزِي
اور نہ	وہ ہوئے سب	کہ وہ سب ایمان لاتے	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں

الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ (13)	ثُمَّ	جَعَلْنٰكُمْ ❷	خَلٰٓئِفَ ❸	فِي الْاَرْضِ	مِنْ بَعْدِهِمْ ❺
تمام مجرم قوم کو	پھر	ہم نے بنایا تمہیں	جانشین	زمین میں	ان کے بعد

لِنَنْظُرَ	كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ (14)	وَ اِذَا	تُتْلٰى ❹	عَلَيْهِمْ
تا کہ ہم دیکھیں	کیسے	تم سب عمل کرتے ہو	اور جب	تلاوت کی جاتی ہیں	ان پر

اٰيَاتُنَا	بَيِّنٰتٍ ❹	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ ❻	لِقَآءَنَا
ہماری آیات	واضح	(تو) کہتے ہیں	وہ لوگ جو	نہیں وہ سب امید رکھتے	ہماری ملاقات کی

ائْتِ	بِقُرْاٰنٍ ❼	غَيْرِ هٰذَآ	اَوْ بَدِّلْهُ	قُلْ	مَا يَكُوْنُ ❽	لِيْٓ
لے آ	کسی (اور) قرآن کو	اسکے علاوہ	یا بدل دے اس کو	کہہ دو	نہیں ہے (لائق)	میرے لیے

ضروری وضاحت

❶ وْا اور وْنَ دونوں کو ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❷ فعل کے ساتھ نَا سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس کا مفعول ہوتا ہے۔ ❹ تُ، تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ یہاں علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ	کہ میں بدل دوں اسے اپنے نفس کی طرف سے
اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى	نہیں میں پیروی کرتا مگر اسکی جو وحی کی جاتی ہے
اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ	میری طرف بے شک میں ڈرتا ہوں
اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ	اگر میں نے نافرمانی کی اپنے رب کی
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ (15)	بڑے دن کے عذاب سے۔ (15)
قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ	کہہ دیجئے اگر اللہ چاہتا (تو) میں تلاوت نہ کرتا اسکی
عَلَيْكُمْ وَ لَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ	تم پر اور نہ وہ (اللہ) اطلاع دیتا تمہیں اسکی
فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا	پس یقیناً میں رہ چکا ہوں تم میں ایک عمر
مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (16)	اس سے قبل تو کیا نہیں تم سمجھتے۔ (16)
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى	پھر کون بڑا ظالم ہے (اس) سے جس نے باندھا
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ	اللہ پر جھوٹ یا اس نے جھٹلایا اس کی آیات کو
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ (17)	بیشک یہ (یقینی بات ہے کہ) نہیں فلاح پائیں گے مجرم۔ (17)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُبَدِّلَهٗ	بدل، تبدیل، تبادلہ، متبادل۔	تَلَوْتُهٗ	تلاوت، وحی متلوّ۔
اَتَّبِعُ	اتباع، متبع سنت، تابع فرمان۔	تَعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول، عقلمند۔
يُوْحٰى	وحی الٰہی، وحی متلوّ۔	اَظْلَمُ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَخَافُ	خوف، خائف۔	افْتَرٰى	افترا، افترا پردازی۔
عَصَيْتُ	معصیت، عصیاں۔	كَذِبًا	کاذب، کذاب، تکذیب۔
عَظِيْمٍ	عظیم، اعظم، تعظیم، معظم۔	يُفْلِحُ	فلاح، فلاح دارین، فلاح و بہبود۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْمُجْرِمُوْنَ	جرم، مجرم، جرائم۔

اَنْ	اُبَدِّلَهٗ	مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِیْ	اِنْ ❶	اَتَّبِعُ
کہ	میں بدل دوں اسے	اپنے نفس کی طرف سے	نہیں	میں پیروی کرتا

اِلَّا	مَا يُوْحٰٓى ❷	اِلَیَّ	اِنِّیْٓ اَخَافُ ❸	اِنْ ❶	عَصَيْتُ
مگر	(اسکی) جو وحی کی جاتی ہے	میری طرف	بے شک میں ڈرتا ہوں	اگر	میں نے نافرمانی کی

رَبِّیْ	عَذَابَ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿15﴾	قُلْ ❹	لَّوْ	شَآءَ اللّٰهُ ❺
اپنے رب کی	عذاب سے	بڑے دن کے	کہہ دیجئے	اگر	اللہ چاہتا (تو)

مَا تَلَوْتُهٗ	عَلَيْكُمْ	وَلَآ	اَدْرٰىكُمْ	بِهٖ	فَقَدْ
نہ میں تلاوت کرتا اسکی	تم پر	اور نہ	وہ (اللہ) اطلاع دیتا تمہیں	اس کی	پس یقیناً

لَبِثْتُ	فِيْكُمْ	عُمُرًا ❻	مِّنْ قَبْلِهٖ	اَفَلَا ❼	تَعْقِلُوْنَ ﴿16﴾
میں رہ چکا ہوں	تم میں	ایک عمر	اس سے قبل	تو کیا نہیں	تم سب سمجھتے

فَمَنْ	اَظْلَمُ ❽	مِمَّنِ ❾	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا
پھر کون	بڑا ظالم ہے	اس سے جس نے	باندھا	اللہ پر	جھوٹ

اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ ❷	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿17﴾
یا	اس نے جھٹلایا	اسکی آیات کو	بیشک یہ (یقینی بات ہے کہ)	نہیں فلاح پائیں گے	سب مجرم

ضروری وضاحت

❶ اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہے اور اگر اِنْ کے بعد اِلَّا آ رہا ہو تو ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ یٓ اور اَ دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❹ قُلْ قَوْل سے بنا ہے آسانی کے لیے وْ کو گرا دیا گیا ہے۔ ❺ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس کا فاعل ہوتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❾ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور وہ عبادت کرتے ہیں اللہ کے علاوہ (ان چیزوں) کی
مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ	جو نہ نقصان پہنچاتی ہیں انہیں اور نہ نفع دیتی ہیں انہیں
وَ يَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا	اور وہ کہتے ہیں یہ ہمارے سفارشی ہیں
عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ	اللہ کے ہاں کہہ دیجئے کیا تم خبر دیتے ہو اللہ کو
بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ	اس کی جو وہ نہیں جانتا آسمانوں میں
وَ لَا فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى	اور نہ زمین میں وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿18﴾	ان چیزوں سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔ ﴿18﴾
وَ مَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً	اور نہیں تھے لوگ مگر ایک امت
فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَ لَوْلَا كَلِمَةٌ	پھر وہ جدا جدا ہوگئے، اور اگر نہ ہوتی وہ بات
سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ	(جو) پہلے طے ہو چکی ہے تیرے رب کی طرف سے
لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا	(تو) یقیناً فیصلہ کردیا جاتا انکے درمیان اس (بارے) میں جو (کہ)
فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿19﴾	اس میں وہ اختلاف کررہے ہیں۔ ﴿19﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْبُدُوْنَ : عبد، عبادت، معبود، معبود برحق۔	تَعٰلٰى : عالی شان، علوّ مرتبت، جناب عالی۔
يَضُرُّهُمْ : ضرر، بے ضرر، مضر صحت۔	فَاخْتَلَفُوْا : اختلاف، مختلف، اختلاف رائے۔
يَنْفَعُهُمْ : نفع، منافع، منفعت۔	كَلِمَةٌ : کلمہ، کلمات، کلمہ طیبہ۔
شُفَعَآؤُنَا : شفاعت، شافع روز جزا، شافع محشر۔	سَبَقَتْ : سبقت، سابق۔
تُنَبِّئُوْنَ : نبی، انبیا، نبوت۔	لَقُضِيَ : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
يَعْلَمُ : علم، تعلیم، معلوم، نظام تعلیم۔	بَيْنَهُمْ : بین بین، بین الاقوامی، بین المذاہب
سُبْحٰنَهٗ : تسبیح، تسبیحات۔	فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

وَ يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❶	مَا لَا	يَضُرُّهُمْ ❷
اور وہ سب عبادت کرتے ہیں	اللہ کے علاوہ (ان چیزوں) کی	جو نہ	نقصان پہنچاتی ہیں انہیں

وَ لَا	يَنْفَعُهُمْ	وَ يَقُوْلُوْنَ	هٰٓؤُلَآءِ	شُفَعَآؤُنَا
اور نہ	وہ نفع دیتی ہیں انہیں	اور وہ سب کہتے ہیں	یہ	ہمارے سفارشی ہیں

عِنْدَ اللّٰهِ	قُلْ	اَ	تُنَبِّـُٔوْنَ	اللّٰهَ ❸	بِمَا	لَا يَعْلَمُ
اللہ کے ہاں	کہہ دیجئے	کیا	تم سب خبر دیتے ہو	اللہ کو	اس کی جو	نہیں وہ جانتا

فِي السَّمٰوٰتِ ❹	وَ لَا	فِي الْاَرْضِ	سُبْحٰنَهٗ ❺	وَ	تَعٰلٰى ❻
آسمانوں میں	اور نہ	زمین میں	وہ پاک ہے	اور	بہت بلند ہے

عَمَّا ❼	يُشْرِكُوْنَ (18)	وَ مَا	كَانَ	النَّاسُ	اِلَّآ	اُمَّةً وَّاحِدَةً ❹
(ان چیزوں) سے جو	وہ سب شریک بناتے ہیں	اور نہیں	تھے	لوگ	مگر	ایک امت

فَاخْتَلَفُوْا	وَ لَوْلَا	كَلِمَةٌ ❹	سَبَقَتْ ❽	مِنْ رَّبِّكَ
پھر وہ سب جدا جدا ہو گئے	اور اگر نہ (ہوتی)	وہ بات	(جو) پہلے طے ہو چکی ہے	تیرے رب کی طرف سے

لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	فِيْمَا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ (19)
(تو) یقیناً فیصلہ کر دیا جاتا	انکے درمیان	اس میں جو (کہ)	اس میں	وہ سب اختلاف کر رہے ہیں

ضروری وضاحت

❶ عموماً دُوْنِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❷ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❹ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ سُبْحٰنَهٗ کا اصل ترجمہ اسکی پاکی ہے۔ ❻ ت اور کھڑی زبر جو کہ الف کے قائم مقام ہے دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ❼ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔ ❽ تْ فعل کے آخر میں مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَيَقُوْلُوْنَ لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ	اور وہ کہتے ہیں کیوں نہیں اتاری گئی اس پر
اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ	کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے
فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ	تو آپ کہہ دیجئے بیشک غیب صرف اللہ کے لیے ہے
فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ	پس انتظار کرو بے شک میں تمہارے ساتھ
مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿20﴾	انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ ﴿20﴾ ع 2/10/7
وَ اِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً	اور جب ہم چکھاتے ہیں (کافر) لوگوں کو کوئی رحمت
مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ	تکلیف کے بعد (جو) پہنچی ہو انہیں
اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ	(تو) اچانک انکے لیے کوئی نہ کوئی چال ہوتی ہے
فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ قُلِ اللّٰهُ	(وہ جو چلتے ہیں) ہماری آیتوں میں، کہہ دیجئے اللہ
اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ رُسُلَنَا	زیادہ تیز ہے چال چلنے میں بیشک ہمارے رسول (فرشتے)
يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿21﴾	لکھ لیتے ہیں جو تم چالیں چلتے ہو۔ ﴿21﴾
هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ	(اللہ) وہی ہے جو چلاتا ہے تمہیں خشکی میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

اُنْزِلَ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔

فَانْتَظِرُوْا : انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔

مَعَكُمْ : مع اہل وعیال، معیت۔

اَذَقْنَا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔

رَحْمَةً : رحمت باری تعالی، باران رحمت۔

ضَرَّآءَ : ضرر، بے ضرر، مضر صحت۔

مَسَّتْهُمْ : مس کرنا۔

مَّكْرٌ : مکر، مکروفریب، مکار۔

اٰيَاتِنَا : آیت، آیات قرانی۔

اَسْرَعُ : سرعت، سریع الحرکت۔

يَكْتُبُوْنَ : کتاب، کتب، مکتوب، کتب سماویہ۔

يُسَيِّرُكُمْ : سیروسیاحت، سیروتفریح، سیارہ۔

الْبَرِّ : بری افواج، براعظم۔

وَ	يَقُوْلُوْنَ	لَوْلَآ ❶	اُنْزِلَ ❷	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ ❸❹
اور	وہ سب کہتے ہیں	کیوں نہیں	اتاری گئی	اس پر	کوئی نشانی

مِّنْ رَّبِّهٖ	فَقُلْ	اِنَّمَا ❺	الْغَيْبُ	لِلّٰهِ
اس کے رب کی طرف سے	تو آپ کہہ دیجئے	بیشک صرف	غیب	اللہ کے لیے ہے

فَانْتَظِرُوْا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿20﴾ ع
پس سب انتظار کرو	بے شک میں	تمہارے ساتھ	سب انتظار کرنے والوں میں سے ہوں

ع 2 10 7

وَ اِذَآ	اَذَقْنَا	النَّاسَ	رَحْمَةً ❸❹	مِّنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ ❻
اور جب	ہم چکھاتے ہیں	(کافر) لوگوں کو	کوئی رحمت	تکلیف کے بعد

مَسَّتْهُمْ ❼	اِذَا ❽	لَهُمْ	مَّكْرٌ ❸	فِيْٓ اٰيَاتِنَا
(جو) پہنچی ہوا نہیں	(تو) اچانک	ان کے لیے	کوئی نہ کوئی چال ہوتی ہے	(جو چلتے ہیں) ہماری آیتوں میں

قُلِ	اللّٰهُ	اَسْرَعُ ❾	مَكْرًا	اِنَّ	رُسُلَنَا	يَكْتُبُوْنَ
کہہ دیجئے	اللہ	زیادہ تیز ہے	چال چلنے میں	بیشک	ہمارے رسول (فرشتے)	وہ سب لکھ لیتے ہیں

مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿21﴾	هُوَ الَّذِيْ	يُسَيِّرُكُمْ	فِي الْبَرِّ
جو تم سب چالیں چلتے ہو	(اللہ) وہی ہے جو	وہ چلاتا ہے تمہیں	خشکی میں

ضروری وضاحت

❶ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر اور کبھی کاش اور کبھی کیوں کردیا جاتا ہے۔❷ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❹ ة مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❺ اِنَّ کیساتھ جب مَا آجائے تو اس میں بیشک کے ساتھ صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔❻ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❼ تْ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❽ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک بھی کردیا جاتا ہے۔❾ أَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَالْبَحْرِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ	اور سمندر (میں) یہاں تک کہ جب تم ہوتے ہو
فِى الْفُلْكِ ۚ وَ جَرَيْنَ بِهِمْ	کشتیوں میں اور وہ چل پڑتی ہیں انہیں لے کر
بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّ فَرِحُوْا	عمدہ (موافق) ہواؤں کے ساتھ اور وہ خوش ہوتے ہیں
بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ	اس (ہوا) پر تو آ جاتی ہے ان (کشتیوں) پر سخت تیز ہوا
وَّ جَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	اور آ جاتی ہیں ان پر موجیں ہر جگہ سے
وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ	اور وہ سمجھ لیتے ہیں کہ یقیناً وہ گھیر لیا گیا ہے ان کو
دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ	(تو) اس وقت وہ پکارتے ہیں اللہ کو خالص کرتے ہوئے
لَهُ الدِّيْنَ ۚ۬ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا	اسکے لیے عبادت کو البتہ اگر تو نے نجات دی ہمیں
مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ	اس (طوفاں) سے تو ضرور بالضرور ہم ہو جائیں گے
مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿22﴾ فَلَمَّآ	شکر گزاروں میں سے۔ ﴿22﴾ پھر جب
اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ	اس نے نجات دے دی انہیں (تو) اچانک وہ
يَبْغُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ	سرکشی کرنے لگتے ہیں زمین میں ناحق

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْبَحْرِ : بحرِ بے کنار، بحری جہاز، پاک بحریہ۔
جَرَيْنَ : جاری وساری، بیان جاری فرمانا۔
بِرِيْحٍ : ریح، ریاح، ریح بادی۔
طَيِّبَةٍ : کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔
فَرِحُوْا : فرحت، مفرح قلب۔
الْمَوْجُ : موج، موج در موج، سمندر کی موج۔
مَكَانٍ : مکان، مکین۔
ظَنُّوْٓا : سوئے ظن، ظن غالب۔
اُحِيْطَ : احاطہ، محیط۔
مُخْلِصِيْنَ : مخلص، اخلاص، خلوص۔
اَنْجَيْتَنَا : نجات، نجات دہندہ۔
الشّٰكِرِيْنَ : شکر، شاکر، شکرانہ، مشکور۔
يَبْغُوْنَ : باغی، بغاوت۔
بِغَيْرِ : غیر، اغیار، غیر اللہ۔

وَالْبَحْرِ	حَتّٰٓى اِذَا ❶	كُنْتُمْ	فِى الْفُلْكِ
اور سمندر (میں)	یہاں تک کہ جب	تم ہوتے ہو	کشتیوں میں

وَ جَرَيْنَ ❷	بِهِمْ	بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ ❸	وَّ فَرِحُوْا
اور وہ چل پڑتی ہیں	انہیں لے کر	عمدہ (موافق) ہواؤں کے ساتھ	اور وہ سب خوش ہوتے ہیں

بِهَا	جَآءَتْهَا ❸	رِيْحٌ عَاصِفٌ	وَّ جَآءَهُمُ	الْمَوْجُ
اس (ہوا) پر	تو آجاتی ہے ان (کشتیوں) پر	سخت تیز ہوا	اور آجاتی ہیں ان پر	موجیں

مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	وَّ ظَنُّوْٓا ❹	اَنَّهُمْ	اُحِيْطَ ❺	بِهِمْ
ہر جگہ سے	اور وہ سب یقین کر لیتے ہیں	کہ یقیناً وہ	گھیر لیا گیا ہے	ان کو

دَعَوُا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ الدِّيْنَ ❻	لَئِنْ
(تو) وہ سب پکارتے ہیں	اللہ کو	سب خالص کرتے ہوئے	اسکے لیے عبادت	البتہ اگر

اَنْجَيْتَنَا	مِنْ هٰذِهٖ	لَنَكُوْنَنَّ ❼	مِنَ الشّٰكِرِيْنَ (22)
تو نے نجات دی ہمیں	اس (طوفان) سے	(تو) ضرور بالضرور ہم ہو جائیں گے	شکر گزاروں میں سے

فَلَمَّآ	اَنْجٰىهُمْ	اِذَا ❶	هُمْ يَبْغُوْنَ ❽	فِى الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ
پھر جب	اس نے نجات دی انہیں	(تو) اچانک	وہ سب سرکشی کرنے لگتے ہیں	زمین میں	ناحق طریقے سے

ضروری وضاحت

❶ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❷ جَرَيْنَ کے آخر میں يْنَ جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ ی اصل لفظ کا حصہ ہے اور ن جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❸ ة تْ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ ظَنُّوْا کے بعد اگر اَنَّ ہو تو پھر اس کا ترجمہ گمان کی بجائے یقین کرتے ہیں۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اَلدِّيْنَ کا ترجمہ اطاعت ہے جس سے عبادت کا مفہوم لیا گیا ہے۔ ❼ لَ اور نَّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❽ هُمْ اور يـ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ	اے لوگو! یقیناً تمہاری سرکشی (کا وبال)
عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ	تمہاری جانوں ہی پر ہے (اٹھالو) فائدہ دنیوی زندگی کا
ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ	پھر ہماری طرف ہی تمہارا لوٹنا ہے
فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿23﴾	تو ہم خبر دیں گے تمہیں اسکی جو تھے تم عمل کرتے۔ ﴿23﴾
اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ	دنیوی زندگی کی مثال تو محض پانی کی طرح ہے
اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ	ہم نے اتارا اُسے آسمان سے پھر مل جل گئیں اسکے ساتھ
نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ	زمین کی نباتات اس میں سے جسے کھاتے ہیں لوگ
وَ الْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذَتِ الْاَرْضُ	اور چوپائے، یہاں تک کہ جب حاصل کرلی زمین نے
زُخْرُفَهَا وَ ازَّيَّنَتْ	اپنی آرائش اور خوب مزین ہوگئی
وَ ظَنَّ اَهْلُهَاۤ اَنَّهُمْ	اور گمان کر بیٹھے اسکے رہنے والے کہ یقیناً وہ
قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَاۤ ۙ اَتٰىهَاۤ اَمْرُنَا	قادر ہیں اس پر (تو اچانک) آ گیا اس پر ہمارا حکم (عذاب)
لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا	رات کو یا دن میں تو ہم نے کر دیا اس (کھیتی) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَغْيُكُمْ : باغی، بغاوت۔	نَبَاتُ : نباتات، نبات الارض۔
مَّتَاعَ : متاع عزیز، متاع کارواں، مال و متاع۔	يَاْكُلُ : ماکولات و مشروبات، اکل و شرب۔
مَرْجِعُكُمْ : رجوع کرنا، رجعت پسندی۔	زَّيَّنَتْ : زیب و زینت، مزین، تزئین و آرائش۔
فَنُنَبِّئُكُمْ : نبی، انبیاء (وحی کی خبر دینے والے)۔	ظَنَّ : سوئے ظن، ظن غالب، حسن ظن، بدظن۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال، معمول، اعمال صالحہ۔	اَهْلُهَاۤ : اہل و عیال، اہل بیت، اہل سنت والجماعت۔
اَنْزَلْنٰهُ : نازل، نزول، منزل من اللہ، نزول قرآن۔	قٰدِرُوْنَ : قادر، قدرت، مقدر، تقدیر۔
فَاخْتَلَطَ : اختلاط، خلط ملط، مخلوط۔	اَمْرُنَا : امر، امور، آمر، مامور۔

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ①	اِنَّمَا بَغۡیُكُمۡ②③	عَلٰۤی اَنۡفُسِكُمۡ③	مَّتَاعَ الۡحَیٰوةِ④ الدُّنۡیَا
اے لوگو!	یقیناً تمہاری سرکشی (کا وبال)	تمہاری جانوں ہی پر ہے	(اٹھالو) فائدہ دنیوی زندگی کا

ثُمَّ	اِلَیۡنَا	مَرۡجِعُكُمۡ③	فَنُنَبِّئُكُمۡ③	بِمَا	كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ⑤ (23)
پھر	ہماری طرف ہی	تمہارا لوٹنا ہے	تو ہم خبر دیں گے تمہیں	اسکی جو	تھے تم سب عمل کرتے

اِنَّمَا مَثَلُ الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا②④	كَمَآءٍ	اَنۡزَلۡنٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ
دنیوی زندگی کی مثال تو محض	پانی کی طرح ہے	ہم نے اتارا ہے اسے	آسمان سے

فَاخۡتَلَطَ	بِهٖ	نَبَاتُ الۡاَرۡضِ	مِمَّا⑥	یَاۡكُلُ⑦	النَّاسُ
پھر مل جل گئیں	اسکے ساتھ	زمین کی نباتات	(اس میں) سے جسے	کھاتے ہیں	لوگ

وَالۡاَنۡعَامُ	حَتّٰۤی	اِذَاۤ	اَخَذَتِ الۡاَرۡضُ⑧	زُخۡرُفَهَا
اور چوپائے	یہاں تک کہ	جب	حاصل کرلی زمین نے	اپنی آرائش

وَازَّیَّنَتۡ⑧	وَظَنَّ	اَهۡلُهَاۤ	اَنَّهُمۡ	قٰدِرُوۡنَ	عَلَیۡهَاۤ
اور خوب مزین ہوگئی	اور گمان کربیٹھے	اسکے رہنے والے	کہ یقیناً وہ	سب قادر ہیں	اس پر

اَتٰىهَاۤ	اَمۡرُنَا	لَیۡلًا	اَوۡ نَهَارًا	فَجَعَلۡنٰهَا
(تو اچانک) آگیا اس پر	ہمارا حکم (عذاب)	رات کو	یا دن میں	تو ہم نے کردیا اس (کھیتی) کو

ضروری وضاحت

①یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ②اِنَّ کے ساتھ اگر مَا آئے تو اس میں تاکید کا اضافہ ہوتا ہے اور کبھی صرف یا محض کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③كُمۡ اگر اسم کیساتھ ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کیساتھ ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ④ة مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤تُمۡ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ⑥مِمَّا دراصل مِنۡ+مَا کا مجموعہ ہے۔ ⑦یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧تۡ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں اسکو اگلے لفظ سے ملا کر پڑھنا ہو تو اسے زیر دیتے ہیں۔

حَصِيۡدًا كَاَنۡ لَّمۡ تَغۡنَ بِالۡاَمۡسِ ؕ	جڑ سے کاٹی ہوئی گویا کہ نہیں تھی موجود کل
كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ	اسی طرح ہم کھول کر بیان کرتے ہیں (اپنی) آیات کو
لِقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿24﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) غور وفکر کرتے ہیں۔ ﴿24﴾
وَ اللّٰهُ يَدۡعُوۡۤا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ	اور اللہ بلاتا ہے سلامتی کے گھر (جنت) کی طرف
وَ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ	اور وہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿25﴾	سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿25﴾
لِلَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوا الۡحُسۡنٰى	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے نیکیاں کیں نیک بدلہ ہے
وَ زِيَادَةٌ ؕ وَ لَا يَرۡهَقُ	اور کچھ زیادہ بھی ہے اور نہیں چھائے گی
وُجُوۡهَهُمۡ قَتَرٌ وَّ لَا ذِلَّةٌ ؕ	ان کے چہروں پر سیاہی اور نہ ذلت
اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ ۚ	یہ لوگ ہیں جنت والے
هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿26﴾	وہ سب اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿26﴾
وَ الَّذِيۡنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ	اور وہ لوگ جنہوں نے کمائیں برائیاں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُفَصِّلُ : تفصیل، مفصّل، تفصیلات۔	زِيَادَةٌ : زیادہ، زائد، مزید، زیادتی۔
يَّتَفَكَّرُوۡنَ : تفکر، متفکّر، فکر۔	وُجُوۡهَهُمۡ : توجہ، متوجہ، توجیہ، وجوہ، وجوہات۔
يَدۡعُوۡۤا : دعا، داعی، دعوت۔	ذِلَّةٌ : ذلت ورسوائی، ذلیل۔
يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیتِ الٰہی۔	اَصۡحٰبُ : صاحب، صحابہ کرام، صحابی۔
يَهۡدِىۡ : ہادی، ہدایت، ہادیٔ برحق۔	خٰلِدُوۡنَ : خُلدِ بریں، خالد۔
مُّسۡتَقِيۡمٍ : استقامت، خطِ مستقیم۔	كَسَبُوۡا : کسب، کسبِ معاش، کسبی۔
اَحۡسَنُوۡا : حسین، تحسین، احسن، احسان۔	السَّيِّاٰتِ : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔

حَصِيْدًا	كَاَنْ ❶	لَّمْ تَغْنَ ❷	بِالْاَمْسِ ❸	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ
جڑ سے کاٹی ہوئی	گویا کہ	نہیں تھی موجود	کل	اسی طرح	ہم کھول کر بیان کرتے ہیں

الْاٰيٰتِ ❷	لِقَوْمٍ ❹	يَّتَفَكَّرُوْنَ (24)	وَ اللّٰهُ
(اپنی) آیات کو	ان لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب غور و فکر کرتے ہیں	اور اللہ

يَدْعُوْٓا ❺❻	اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ
بلاتا ہے	سلامتی کے گھر (جنت) کی طرف	اور	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (25)	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوا
سیدھے راستے کی طرف	ان لوگوں کے لیے جن	سب نے نیکیاں کیں

الْحُسْنٰى	وَ زِيَادَةٌ ❷❼	وَلَا	يَرْهَقُ ❺	وُجُوْهَهُمْ
نیک بدلہ ہے	اور کچھ زیادہ بھی ہے	اور نہیں	چھائے گی	ان کے چہروں پر

قَتَرٌ	وَّ لَا	ذِلَّةٌ ❷	اُولٰٓئِكَ ❽	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ❷
سیاہی	اور نہ	ذلت	یہ لوگ ہیں	جنت والے

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (26)	وَ الَّذِيْنَ	كَسَبُوا	السَّيِّاٰتِ ❷
وہ	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور وہ لوگ جن	سب نے کمائیں	برائیاں

ضروری وضاحت

❶ كَاَنْ اصل میں كَاَنَّ تھا آسانی کے لیے كَاَنْ استعمال ہوا ہے۔ ❷ ت، ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ قَوْم کے افراد زیادہ ہوتے ہیں اس لیے اس کے ساتھ فعل جمع آیا ہے۔ ❺ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ يَدْعُوْٓا کے آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ وْ اصل لفظ کا حصہ ہے اور ا قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے یہ لوگ ضرورتاً ترجمہ کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

جَزَآءُ سَيِّئَةٍۢ بِمِثْلِهَا ۙ	بدلہ کسی برائی کا اسی کے مثل ہوگا
وَ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ	اور ڈھانپ لے گی اُنہیں ذلت
مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ	نہیں ہوگا انکے لیے اللہ (کے عذاب) سے کوئی بچانے والا
كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ	گویا کہ اوڑھا دیے گئے ان کے چہروں پر
قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ	ٹکڑے رات کے (جو کہ) اندھیری ہو
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	یہی لوگ دوزخ والے ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿27﴾	وہ سب اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿27﴾
وَ يَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا	اور جس دن ہم اکٹھا کریں گے اُنہیں سب کو
ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا	پھر ہم کہیں گے ان لوگوں سے جنھوں نے شرک کیا تھا
مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَ شُرَكَآؤُكُمْ ۚ	اپنی جگہ ٹھہرے رہو تم اور تمہارے شریک (بھی)
فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ	پھر ہم جدائی ڈال دیں گے انکے درمیان
وَ قَالَ شُرَكَآؤُهُمْ	اور کہیں گے ان کے شریک

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

جَزَآءُ : جزائے خیر، جزاو سزا۔
سَيِّئَةٍ : سوئے ظن، علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
ذِلَّةٌ : ذلت، ذلیل، عزت وذلت۔
وُجُوْهُهُمْ : توجہ، متوجہ، توجیہ، وجوہات۔
قِطَعًا : قطعہ، قطعات، قطعہ اراضی۔
الَّيْلِ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
مُظْلِمًا : ظلمت، شب ظلم، ظلمت وتاریکی۔
اَصْحٰبُ : صاحب، صحابہ کرام، صحابی۔
خٰلِدُوْنَ : خلد بریں، خالد۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم پاکستان۔
نَحْشُرُهُمْ : حشر برپا کرنا، یوم حشر، حشر ونشر۔
جَمِيْعًا : جمع، جامع، جمیع۔
نَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَشْرَكُوْا : شرک، مشرک، شرکاء۔

جَزَآءُ	سَيِّئَةٍۭ ❶❷	بِمِثۡلِهَا	وَ	تَرۡهَقُهُمۡ ❸❹	ذِلَّةٌ ❶
بدلہ	کسی برائی کا	اسی کے مثل سے ہوگا	اور	ڈھانپ لے گی اُنہیں	ذلت

مَا لَهُمۡ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنۡ عَاصِمٍ ❷❺	كَاَنَّمَاۤ ❻	اُغۡشِيَتۡ ❸
نہیں (ہوگا) ان کیلئے	اللہ (کے عذاب) سے	کوئی بچانے والا	گویا کہ	اوڑھادیے گئے

وُجُوۡهُهُمۡ ❹	قِطَعًا	مِّنَ الَّيۡلِ	مُظۡلِمًا	اُولٰٓئِكَ ❼
ان کے چہروں پر	ٹکڑے	رات سے	(جو کہ) اندھیری ہو	یہی لوگ

اَصۡحٰبُ النَّارِ	هُمۡ	فِيۡهَا	خٰلِدُوۡنَ (27)
دوزخ والے ہیں	وہ سب	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں

وَ يَوۡمَ	نَحۡشُرُهُمۡ ❹	جَمِيۡعًا	ثُمَّ	نَقُوۡلُ	لِلَّذِيۡنَ
اور جس دن	ہم اکٹھا کریں گے اُنہیں	سب کو	پھر	ہم کہیں گے	ان لوگوں سے جن

اَشۡرَكُوۡا	مَكَانَكُمۡ	اَنۡتُمۡ	وَ	شُرَكَآؤُكُمۡ
سب نے شرک کیا تھا	اپنی جگہ (ٹھہرے رہو)	تم	اور	تمہارے شریک (بھی)

فَزَيَّلۡنَا	بَيۡنَهُمۡ ❹	وَ قَالَ	شُرَكَآؤُهُمۡ ❹
پھر ہم جدائی ڈال دیں گے	ان کے درمیان	اور کہیں گے	ان کے شریک

ضروری وضاحت

❶ ة مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ تَ، تْ مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ هُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے اور اسم کے ساتھ ترجمہ ان کا، انکی، انکے کیا جاتا ہے۔ ❺ مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ كَاَنَّ کے ساتھ اگر مَا آجائے تو ترجمہ میں صرف یا یونہی ہے کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے۔ ❼ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے ضرورتاً یہ لوگ ترجمہ کیا گیا ہے۔

مَا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿28﴾	نہیں تھے تم ہماری عبادت کرتے۔ ﴿28﴾
فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنَنَا	پس کافی ہے اللہ (بطور) گواہ ہمارے درمیان
وَ بَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا	اور تمہارے درمیان بے شک تھے ہم
عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿29﴾	تمہاری عبادت سے یقیناً بے خبر۔ ﴿29﴾
هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ	وہاں جانچ لے گی ہر جان جو اس نے آگے بھیجا
وَ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ	اور لوٹائے جائیں گے اللہ کی طرف (جو)
مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ	ان کا مالک ہے حقیقی اور گم ہو جائے گا ان سے
مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿30﴾ ع (ع 3 / 10 / 8 النصف)	جو وہ افترا باندھتے تھے۔ ﴿30﴾ ع
قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ	کہہ دیجئے کون رزق دیتا ہے تمہیں آسمان اور زمین سے
اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ	یا کون مالک ہے (تمہارے) کانوں اور آنکھوں کا
وَ مَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ	اور کون نکالتا ہے زندہ کو مردے سے
وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ	اور (کون) نکالتا ہے مردے کو زندہ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعْبُدُوْنَ : عبد، عبادت، عابد، معبود۔

فَكَفٰى : کافی، کفایت، کافی ہونا۔

لَغٰفِلِيْنَ : غافل، غفلت، تغافل۔

تَبْلُوْا : مبتلا، دورِ ابتلا، مبتلائے آفت۔

رُدُّوْا : رد کرنا، مردود۔

الْحَقِّ : حق، حقوق، مستحق۔

ضَلَّ : ضلالت و گمراہی۔

يَفْتَرُوْنَ : افترا پردازی، افترا باندھنا۔

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

يَرْزُقُكُمْ : رزق، رازق، رزاق۔

السَّمْعَ : آلۂ سماعت، محفل سماع۔

الْاَبْصَارَ : بصارت، سمع بصر، بصیرت۔

يُخْرِجُ : خارج، خروج، اخراج، خارجی امور۔

الْحَيَّ : حیات، موت و حیات، احیائے دین۔

مَّا كُنْتُمْ	اِيَّانَا ❶	تَعْبُدُوْنَ (28)	فَكَفٰى	بِاللّٰهِ ❷	شَهِيْدًا
نہیں تھے تم	بالکل ہماری	تم سب عبادت کرتے	پس کافی ہے	اللہ	بطور گواہ

بَيْنَنَا	وَ بَيْنَكُمْ	اِنْ ❸	كُنَّا	عَنْ عِبَادَتِكُمْ	لَغٰفِلِيْنَ (29)
ہمارے درمیان	اور تمہارے درمیان	بیشک	تھے ہم	تمہاری عبادت سے	یقیناً سب بے خبر

هُنَالِكَ	تَبْلُوْا ❹	كُلُّ نَفْسٍ	مَّاۤ اَسْلَفَتْ ❹	وَ رُدُّوْۤا	اِلَى اللّٰهِ
وہاں	جانچ لے گی	ہر جان	جو اس نے آگے بھیجا	اور سب لوٹائے جائیں گے	اللہ کی طرف

مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ❺ (30) ع
(جو) ان کا مالک ہے حقیقی	اور	گم ہو جائے گا	ان سے	جو	تھے وہ سب افترا باندھتے

ع 3 10 8 النصف

قُلْ ❻	مَنْ	يَّرْزُقُكُمْ ❼	مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ
کہہ دیجئے	کون	رزق دیتا ہے تمہیں	آسمان سے	اور	زمین (سے)

اَمَّنْ	يَّمْلِكُ ❼	السَّمْعَ ❽	وَ الْاَبْصَارَ	وَ مَنْ	يُّخْرِجُ ❼	الْحَيَّ ❽
یا کون	مالک ہے	(تمہارے) کانوں	اور آنکھوں کا	اور کون	نکالتا ہے	زندہ کو

مِنَ الْمَيِّتِ	وَ يُخْرِجُ ❼	الْمَيِّتَ ❽	مِنَ الْحَيِّ
مردے سے	اور (کون) نکالتا ہے	مردے کو	زندہ سے

ضروری وضاحت

❶ اِيَّانَا میں تاکید کا مفہوم ہے۔ ❷ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے اِنْ کیا گیا ہے۔ ❹ علامت تَ فعل کے شروع میں اور تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❻ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے پڑھنے میں آسانی کے لیے وُ کو گرا دیا گیا ہے۔
❼ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

وَ مَنۡ يُّدَبِّرُ الۡاَمۡرَ ؕ	اور کون تدبیر کرتا ہے (ہر) کام کی
فَسَيَقُوۡلُوۡنَ اللّٰهُ ۚ	پس عنقریب وہ کہیں گے اللہ
فَقُلۡ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿31﴾	تو کہو پھر کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿31﴾
فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الۡحَقُّ ۚ	پس یہی ہے اللہ تمہارا سچا رب
فَمَاذَا بَعۡدَ الۡحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۖۚ	پھر کیا ہے حق کے بعد سوائے گمراہی کے
فَاَنّٰى تُصۡرَفُوۡنَ ﴿32﴾	پھر کہاں تم پھیرے جاتے ہو۔ ﴿32﴾
كَذٰلِكَ حَقَّتۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ	اسی طرح سچ ثابت ہوگئی تیرے رب کی بات
عَلَى الَّذِيۡنَ فَسَقُوۡۤا	ان لوگوں پر جنھوں نے نافرمانی کی
اَنَّهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿33﴾	کہ بے شک نہیں وہ ایمان لائیں گے۔ ﴿33﴾
قُلۡ هَلۡ مِنۡ شُرَكَآٮِٕكُمۡ	کہہ دیجئے کیا تمہارے شریکوں میں سے (کوئی ہے)
مَّنۡ يَّبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ ؕ	جو پہلی بار پیدا کرتا ہو مخلوق کو پھر دوبارہ بناتا ہو اسے،
قُلِ اللّٰهُ يَبۡدَؤُا	کہہ دیجئے اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُدَبِّرُ : تدبر، مدبر، تدبیر۔

الۡاَمۡرَ : امر، امور، آمر، امور داخلہ۔

فَسَيَقُوۡلُوۡنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

تَتَّقُوۡنَ : تقویٰ، متقی و پرہیز گار۔

الضَّلٰلُ : ضلالت و گمراہی۔

تُصۡرَفُوۡنَ : اصراف، صرف، تصریف۔

كَلِمَتُ : کلمہ، کلمات، کلمہ طیبہ۔

عَلَى : علی الاعلان، علیحدہ، علی وجہ البصیرت۔

فَسَقُوۡۤا : فاسق، فسق و فجور۔

يُؤۡمِنُوۡنَ : امن، ایمان، مومن۔

شُرَكَآٮِٕكُمۡ : شرک، مشرک، شرکاء، مشرکین مکہ۔

يَبۡدَؤُا : ابتدا، مبتدی طالب علم، ابتدائی طور پر۔

الۡخَلۡقَ : خالق، خلق، مخلوق، خلقت۔

يُعِيۡدُهٗ : اعادہ کرنا (دہرانا)۔

وَ مَنْ	يُّدَبِّرُ ❶	الْاَمْرَ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	اللّٰهُ
اور کون	تدبیر کرتا ہے	(ہر) کام کی	پس عنقریب وہ سب کہیں گے	اللہ

فَقُلْ	اَفَلَا ❷	تَتَّقُوْنَ (31)	فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ ❸	رَبُّكُمُ
تو کہو	پھر کیا نہیں	تم سب ڈرتے	پس یہی ہے اللہ	تمہارا رب

الْحَقُّ	فَمَاذَا	بَعْدَ الْحَقِّ	اِلَّا	الضَّلٰلُ
سچا	پھر کیا ہے	حق کے بعد	سوائے	گمراہی کے

فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ ❹ (32)	كَذٰلِكَ	حَقَّتْ ❺	كَلِمَتُ ❻	رَبِّكَ
پھر کہاں	تم سب پھیرے جاتے ہو	اسی طرح	سچ ثابت ہوگئی	بات	تیرے رب کی

عَلَى الَّذِيْنَ	فَسَقُوْٓا	اَنَّهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ❼ (33)
ان لوگوں پر جن	سب نے نافرمانی کی	کہ بے شک وہ	نہیں وہ سب ایمان لائیں گے

قُلْ	هَلْ	مِنْ شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ	يَّبْدَؤُا ❶
کہہ دیجئے	کیا	تمہارے شریکوں میں سے	(کوئی ہے) جو	پہلی بار پیدا کرتا ہو

الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ ❶ ط	قُلِ اللّٰهُ	يَبْدَؤُا ❶
مخلوق کو	پھر	دوبارہ بناتا ہوا سے	کہہ دیجئے اللہ ہی	پہلی بار پیدا کرتا ہے

ضروری وضاحت

❶ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ أ کے بعد و یا ف ہوتو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فَذٰلِكُمُ سے اشارہ اللہ کی طرف ہے تو یہ ذٰلِكَ ہونا چاہیے دراصل جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ مذکر ہوں تو ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہوجاتا ہے۔ ❹ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔ ❺ تْ مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ كَلِمَتُ دراصل كَلِمَةٌ ہے کتابت میں اسے اسی طرح لکھا گیا ہے۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہوتو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	مخلوق کو پھر وہی دوبارہ بناتا ہے اسے
فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿34﴾	تو کہاں تم بہکائے جاتے ہو۔ ﴿34﴾
قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ	کہہ دیجئے کیا تمہارے شریکوں میں سے (کوئی ہے)
مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ	جو ہدایت دیتا ہو حق کی طرف
قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ	کہہ دیجئے اللہ ہی ہدایت دیتا ہے حق کی
اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ	تو کیا جو ہدایت دیتا ہو حق کی طرف
اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ	وہ زیادہ حقدار ہے کہ اسکی پیروی کی جائے یا جو
لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ	نہیں ہدایت پاتا مگر یہ کہ وہ ہدایت دیا جائے
فَمَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿35﴾	تو کیا ہے تمہیں، کیسے تم فیصلے کرتے ہو۔ ﴿35﴾
وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا	اور نہیں پیروی کرتے ان میں سے اکثر مگر
ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ	گمان کی بلاشبہ گمان نہیں فائدہ دیتا
مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	حق سے (یعنی حق کے مقابلے میں) کچھ بھی بے شک اللہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْخَلْقَ : خالق، خلق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔
يُعِيْدُهٗ : اعادہ کرنا (دہرانا)۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مِنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔
شُرَكَآئِكُمْ : شرک، مشرک، شرکا، مشرکین مکہ۔
يَّهْدِيْٓ : ہدایت، ہادی، مہدی، ہدایت یافتہ۔
اِلَى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الدعی الی الخیر۔
الْحَقِّ : حق، حقوق، مستحق، حقیقت۔
يُّتَّبَعَ : اتباع، تابع فرمان، متبع سنت۔
كَيْفَ : کیفیت، بہرکیف۔
تَحْكُمُوْنَ : حکم، احکام، حکم نامہ، محکوم، حکومت۔
اَكْثَرُ : اکثر، کثرت، کثیر تعداد۔
ظَنًّا : ظن، حسن ظن، بدظن۔
يُغْنِيْ : غنی، اغنیا۔

الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ (34) ❶
مخلوق کو	پھر	وہی دوبارہ بناتا ہے اسے	تو کہاں	تم سب بہکائے جاتے ہو

قُلْ ❷	هَلْ	مِنْ شُرَكَآىِٕكُمْ	مَّنْ	يَّهْدِيْٓ ❸	اِلَى الْحَقِّ
کہہ دیجیے	کیا	تمہارے شریکوں میں سے	(کوئی ہے) جو	ہدایت دیتا ہو	حق کی طرف

قُلِ ❷	اللّٰهُ	يَهْدِيْ ❸	لِلْحَقِّ	اَفَمَنْ ❹	يَّهْدِيْٓ ❸
کہہ دیجیے	اللہ ہی	ہدایت دیتا ہے	حق کی	تو (بھلا) کیا جو	ہدایت دیتا ہو

اِلَى الْحَقِّ	اَحَقُّ ❺	اَنْ	يُّتَّبَعَ ❶	اَمَّنْ ❻
حق کی طرف	وہ زیادہ حقدار ہے	کہ	وہ پیروی کیا جائے	یا جو

لَّا يَهِدِّيْٓ ❼	اِلَّآ	اَنْ	يُّهْدٰى ❶	فَمَا	لَكُمْ
نہیں وہ ہدایت پاتا	مگر	یہ کہ	وہ ہدایت دیا جائے	تو کیا ہے	تم کو

كَيْفَ	تَحْكُمُوْنَ (35)	وَمَا	يَتَّبِعُ ❸	اَكْثَرُهُمْ	اِلَّا ظَنًّا
کیسے	تم سب فیصلے کرتے ہو	اور نہیں	پیروی کرتے	ان میں سے اکثر	مگر گمان کی

اِنَّ ❽	الظَّنَّ	لَا يُغْنِيْ ❸	مِنَ الْحَقِّ	شَيْـًٔا	اِنَّ اللّٰهَ ❽
بلاشبہ	گمان	نہیں فائدہ دیتا	حق سے (یعنی حق کے مقابلے میں)	کچھ بھی	بے شک اللہ

ضروری وضاحت

❶ علامت تـ اور یـ پر پیش ہو اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے آسانی کے لیے و کو گرا دیا گیا ہے۔ ❸ علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ أَ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اَحَقُّ کے أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ اَمَّنْ دراصل اَمْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ❼ لَا يَهِدِّيْ اصل میں لَا يَهْتَدِيْ تھا۔ ❽ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿36﴾	خوب جاننے والا ہے اس کو جو وہ کر رہے ہیں ﴿36﴾
وَ مَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ	اور نہیں ہے یہ قرآن (ہرگز ایسا)
اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	کہ گھڑ لیا جائے اللہ کے سوا
وَ لٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ	اور لیکن (یہ) تصدیق ہے (اسکی) جو اس سے پہلے ہے
وَ تَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ	اور تفصیل ہے اس کتاب کی
لَا رَيْبَ فِيْهِ	(کہ) اس میں کوئی شک نہیں
مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿37﴾	تمام جہانوں کے رب کی طرف سے۔ ﴿37﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ	یا وہ کہتے ہیں (کہ) اس نے گھڑ لیا ہے اسے
قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ	کہہ دیجئے تو تم لے آؤ کوئی سورت اس جیسی
وَ ادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ	اور بلالو جس کو (بلانے کی) تم طاقت رکھتے ہو
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿38﴾	اللہ کے علاوہ اگر ہو تم سچے۔ ﴿38﴾
بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا	بلکہ انہوں نے جھٹلایا اس کو جو (کہ) نہیں قابو پا سکے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَفْعَلُوْنَ : فعل، فاعل، افعال، مفعول۔

يُّفْتَرٰى : افترا پردازی، افترا باندھنا۔

تَصْدِيْقَ : صادق، تصدیق، مصدق، صداقت۔

تَفْصِيْلَ : مفصّل، تفصیل، تفصیلات، تفصیلی۔

رَيْبَ : لاریب، لاریب کتاب۔

الْعٰلَمِيْنَ : عالمی بھائی چارہ، اقوام عالم۔

يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

مِّثْلِهٖ : مثل، مثال، مثالیں۔

وَ : شان وشوکت، شام وسحر، آب وتاب۔

ادْعُوْا : دعوت، داعی، مدعو، دعا۔

اسْتَطَعْتُمْ : استطاعت۔

مِّنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔

كَذَّبُوْا : کاذب، کذب بیانی، کذاب۔

يُحِيْطُوْا : احاطہ، محیط۔

عَلِيۡمٌ	بِمَا	يَفۡعَلُوۡنَ (36)	وَ مَا كَانَ	هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ
خوب جاننے والا ہے	اس کو جو	وہ سب کررہے ہیں	اور نہیں ہے	یہ قرآن (ہرگز ایسا)

اَنۡ	يُّفۡتَرٰى ❶	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ❷	وَ لٰكِنۡ	تَصۡدِيۡقَ
کہ	وہ گھڑ لیا جائے	اللہ کے سوا	اور لیکن	(یہ) تصدیق ہے

الَّذِىۡ	بَيۡنَ يَدَيۡهِ ❸	وَ	تَفۡصِيۡلَ	الۡكِتٰبِ
(اسکی) جو	اس سے پہلے ہے	اور	تفصیل ہے	اس کتاب کی

لَا رَيۡبَ ❹	فِيۡهِ	مِنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ (37)	اَمۡ	يَقُوۡلُوۡنَ
(کہ) کوئی شک نہیں	اس میں	تمام جہانوں کے رب کی طرف سے	یا	وہ سب کہتے ہیں

افۡتَرٰىهُ	قُلۡ	فَاۡتُوۡا ❺	بِسُوۡرَةٍ	مِّثۡلِهٖ	وَ ادۡعُوۡا ❻
(کہ) اس نے گھڑ لیا ہے اسے	کہہ دیجئے	تو تم لے آؤ	کسی سورت کو	اس جیسی	اور سب بلالو

مَنِ ❼	اسۡتَطَعۡتُمۡ	مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ❷	اِنۡ	كُنۡتُمۡ
جس کو (بلانے کی)	تم طاقت رکھتے ہو	اللہ کے علاوہ	اگر	ہو تم

صٰدِقِيۡنَ (38)	بَلۡ	كَذَّبُوۡا	بِمَا	لَمۡ	يُحِيۡطُوۡا
سب سچے	بلکہ	ان سب نے جھٹلایا	(اس) کو جو	(کہ) نہیں	وہ سب قابو پا سکے

ضروری وضاحت

❶ یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ دُوۡنِ سے پہلے عموماً مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❸ بَيۡنَ يَدَيۡهِ کا اصل ترجمہ اسکے ہاتھوں کے درمیان ہے محاورۃً اس کا یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❹ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ فَاۡتُوۡا کا اصل ترجمہ تم آؤ ہے اگر اس کے بعد بِ ہو تو ترجمہ لے آؤ کیا جاتا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وۡا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ مَنۡ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔

بِعِلْمِهٖ وَ لَمَّا يَاْتِهِمْ	اسکے علم پر حالانکہ ابھی تک نہیں آئی انکے پاس
تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ	اس کی اصل حقیقت اسی طرح جھٹلایا
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ	ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے پھر دیکھئے
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿39﴾	کیسا ہوا انجام ظالموں کا۔ ﴿39﴾
وَ مِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ	اور ان میں سے (کچھ وہ ہیں) جو ایمان لاتے ہیں اس پر
وَ مِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ	اور ان میں سے (کچھ وہ ہیں) جو نہیں ایمان لاتے اس پر
وَ رَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿40﴾ ع 4/10/9	اور آپکا رب خوب جاننے والا ہے فساد کرنے والوں کو۔ ﴿40﴾
وَ اِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ	اور اگر وہ جھٹلائیں آپکو تو آپ کہہ دیجئے
لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ	میرے لیے میرا عمل ہے اور تمہارے لیے تمہارا عمل
اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ	تم بری ہو اس سے جو میں کرتا ہوں
وَ اَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿41﴾	اور میں بری ہوں اس سے جو تم کرتے ہو۔ ﴿41﴾
وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ	اور ان میں سے (کچھ وہ ہیں) جو کان لگاتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِعِلْمِهٖ : علم، معلوم، تعلیم، نظامِ تعلیم۔	الظّٰلِمِيْنَ : ظالم، ظلم، مظلوم، مظالم۔
تَاْوِيْلُهٗ : تاویل، تاویلات۔	يُّؤْمِنُ : امن، ایمان، مومن۔
كَذَّبَ : کاذب، کذب بیانی، کذاب۔	بِالْمُفْسِدِيْنَ : فساد، فسادی، فسادات۔
قَبْلِهِمْ : قبل از وقت، ماقبل، قبل الکلام۔	فَقُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
فَانْظُرْ : نظر، منظر، نظارہ، ناظرین۔	بَرِيْٓـُٔوْنَ : بریٔ الذمہ، اعلانِ برأت، مبرأ۔
كَيْفَ : بہر کیف، کیفیت۔	تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال، معمول، بےعمل۔
عَاقِبَةُ : عاقبت نااندیش، عقوبت خانہ۔	يَّسْتَمِعُوْنَ : آلۂ سماعت، سمع و بصر، محفل سماع۔

كَذٰلِكَ	تَاْوِيْلُهٗ	يَاْتِهِمْ ❷	لَمَّا ❶	وَ	بِعِلْمِهٖ
اسی طرح	اس کی اصل حقیقت	آئی انکے پاس	ابھی تک نہیں	حالانکہ	اسکے علم پر

كَيْفَ كَانَ	فَانْظُرْ	مِنْ قَبْلِهِمْ	الَّذِيْنَ	كَذَّبَ ❸
کیسا ہوا	پھر دیکھئے	ان سے پہلے تھے	ان لوگوں نے جو	جھٹلایا

بِهٖ	يُّؤْمِنُ ❷	مَّنْ	وَ مِنْهُمْ	الظّٰلِمِيْنَ (39)	عَاقِبَةُ ❹
اس پر	ایمان لاتے ہیں	(کچھ وہ ہیں) جو	اوران میں سے	سب ظالموں کا	انجام

اَعْلَمُ ❺	وَ رَبُّكَ	بِهٖ	لَّا يُؤْمِنُ ❷	مَّنْ	وَ مِنْهُمْ
خوب جاننے والا ہے	اور آپکا رب	اس پر	نہیں ایمان لاتے	(کچھ وہ ہیں) جو	اوران میں سے

عَمَلِيْ	لِّيْ	فَقُلْ	كَذَّبُوْكَ	وَ اِنْ	بِالْمُفْسِدِيْنَ (40) ❻ ع
میرا عمل ہے	میرے لیے	تو آپ کہہ دیجئے	وہ سب جھٹلائیں آپکو	اور اگر	فساد کرنے والوں کو

4 ع 10 9

اَعْمَلُ	مِمَّآ ❼	بَرِيْٓــُٔوْنَ	اَنْتُمْ	عَمَلُكُمْ	وَلَكُمْ
میں عمل کرتا ہوں	(اس) سے جو	سب بری ہو	تم	تمہارا عمل	اور تمہارے لیے

يَّسْتَمِعُوْنَ ❷	مَّنْ	وَ مِنْهُمْ	تَعْمَلُوْنَ (41)	مِّمَّا ❼	وَ اَنَا بَرِيْٓءٌ
سب کان لگاتے ہیں	(کچھ وہ ہیں) جو	اوران میں سے	تم سب عمل کرتے ہو	(اس) سے جو	اور میں بری ہوں

ضروری وضاحت

❶ لَمَّا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی ابھی تک نہیں کیا جاتا ہے۔❷ علامت يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❸فعل کے درمیان میں شد ہوتو اس میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔❹علامت ۃ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❺ اَعْلَمُ کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر ہوتو اس میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔❼ مِمَّا اصل میں مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ	آپکی طرف، تو کیا آپ سنا سکتے ہیں بہروں کو
وَ لَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿42﴾	اور اگر چہ وہ عقل نہ رکھتے ہوں۔ ﴿42﴾
وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ	اور ان میں سے (کچھ وہ ہیں) جو دیکھتے ہیں
اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ	آپکی طرف تو کیا آپ راہ دکھا سکتے ہیں اندھوں کو
وَ لَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿43﴾	اور اگر چہ وہ نہ دیکھتے ہوں۔ ﴿43﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا	بے شک اللہ نہیں ظلم کرتا لوگوں پر کچھ بھی
وَّ لٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿44﴾	اور لیکن لوگ (خود) اپنے نفسوں پر ظلم کرتے ہیں۔ ﴿44﴾
وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ	اور جس دن وہ اکٹھا کریگا انہیں (تو انہیں لگے گا) گویا کہ نہیں
يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ	رہے وہ (دنیا میں) مگر ایک گھڑی دن سے
يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ	وہ پہچان لیں گے ایک دوسرے کو وہ آپس میں
قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	یقیناً خسارے میں رہے وہ لوگ جنھوں نے جھٹلایا
بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿45﴾	اللہ کی ملاقات کو اور نہ ہوئے وہ ہدایت پر چلنے والے۔ ﴿45﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُسْمِعُ : آلۂ سماعت، سمع وبصر، محفل سماع۔	يَحْشُرُهُمْ : حشر برپا کرنا، یوم حشر، حشر ونشر۔
يَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول، عقل ودانش۔	سَاعَةً : ساعت، آخری ساعات، مبارک ساعتیں۔
يَّنْظُرُ : نظر، نظارہ، منظر، ناظرین۔	يَتَعَارَفُوْنَ : تعارف، متعارف، تعارفی پروگرام۔
اِلَيْكَ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الدعی الی الخیر۔	خَسِرَ : خسارہ، خائب خاسر۔
يُبْصِرُوْنَ : بصارت، بصیرت، سمع وبصر۔	كَذَّبُوْا : کاذب، کذب بیانی، تکذیب۔
يَظْلِمُ : ظالم، ظلم، مظلوم، مظالم۔	لِقَآءِ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم وفات۔	مُهْتَدِيْنَ : ہدایت، ہادی، مہدی، ہدایت یافتہ۔

اِلَيْكَ	اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ ❶❷	الصُّمَّ	وَلَوْ	كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ❸ (42)
آپ کی طرف	تو کیا آپ سنا سکتے ہیں	بہروں کو	اور اگرچہ	وہ سب نہ عقل رکھتے ہوں

وَ مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّنْظُرُ ❹	اِلَيْكَ ؕ	اَفَاَنْتَ تَهْدِي ❶❷
اور ان میں سے	(کچھ وہ ہیں) جو	دیکھتے ہیں	آپ کی طرف	تو کیا آپ راہ دکھا سکتے ہیں

الْعُمْيَ	وَلَوْ	كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ❸ (43)	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَظْلِمُ ❹	النَّاسَ
اندھوں کو	اور اگرچہ	وہ سب نہ دیکھتے ہوں	بے شک اللہ	نہیں ظلم کرتا	لوگوں پر

شَيْئًا	وَّ لٰكِنَّ	النَّاسَ	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ (44)	وَ يَوْمَ
کچھ بھی	اور لیکن	لوگ (خود)	اپنے نفسوں پر	وہ سب ظلم کرتے ہیں	اور جس دن

يَحْشُرُهُمْ	كَاَنْ	لَّمْ يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا	سَاعَةً ❻❼
وہ اکٹھا کرے گا انہیں (تو انہیں لگے گا)	گویا کہ	نہیں رہے وہ سب (دنیا میں)	مگر	ایک گھڑی

مِّنَ النَّهَارِ	يَتَعَارَفُوْنَ ❽	بَيْنَهُمْ ❾	قَدْ خَسِرَ
دن سے	وہ سب پہچان لیں گے ایک دوسرے کو	وہ آپس میں	یقیناً خسارے میں رہے

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ اللّٰهِ	وَ مَا	كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ❸ (45)
وہ لوگ جن	سب نے جھٹلایا	اللہ کی ملاقات کو	اور نہ	ہوئے وہ سب ہدایت پر چلنے والے

ضروری وضاحت

❶ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ أنْتَ اور تَ دونوں کا ترجمہ آپ ہے۔ ❸ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❹ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ كَاَنْ دراصل كَاَنَّ تھا تخفیف کے لیے شد کی بجائے سکون دیا گیا ہے۔ ❻ ة اسم کے آخر میں مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ تَ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❾ اصل ترجمہ ان کے درمیان ہے۔

وَ اِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ	اور اگر واقعی ہم دکھلا دیں آپ کو (اس کا) کچھ حصہ
الَّذِيْ نَعِدُ هُمْ	جس کا ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے
اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ	یا ہم ضرور فوت کریں آپکو تو ہماری طرف ہی انکا لوٹنا ہے
ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿46﴾	پھر اللہ گواہ ہے اس پر جو وہ کرتے ہیں۔ ﴿46﴾
وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ج	اور ہر امت کے لیے ایک رسول ہے
فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ	تو جب آ گیا انکا رسول (تو) فیصلہ کر دیا گیا انکے درمیان
بِالْقِسْطِ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿47﴾	انصاف کیساتھ اور وہ ظلم نہیں کیے جاتے۔ ﴿47﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ	اور وہ کہتے ہیں کب (پورا) ہوگا یہ وعدہ (عذاب کا)
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿48﴾	اگر ہو تم سچے۔ ﴿48﴾
قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ	کہہ دیجئے نہیں میں اختیار رکھتا اپنے نفس کے لیے
ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ط	کسی نقصان کا اور نہ کسی نفع کا مگر جو اللہ چاہے
لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ط	ہر امت کے لیے ایک وقت ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُرِيَنَّكَ : رؤیتِ باری تعالیٰ، مرئی و غیر مرئی اشیا۔	يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
نَعِدُ هُمْ : وعدہ، وعید، وعدہ وفا۔	صٰدِقِيْنَ : صادق، صداقت، تصدیق۔
نَتَوَفَّيَنَّكَ : فوت، وفات، متوفی، فوت شدگان۔	اَمْلِكُ : مالک، ملکیت، مملکت۔
مَرْجِعُهُمْ : رجوع کرنا، مرجع، رجوع الی اللہ۔	لِنَفْسِيْ : نفسانفسی، نفسیات، نظام تنفس۔
يَفْعَلُوْنَ : فعل، فاعل، افعال، مفعول۔	ضَرًّا : ضرر رساں، بے ضرر، مضرِ صحت۔
قُضِيَ : قاضی، قاضی القضاۃ۔	نَفْعًا : منافع، منفعت، نفع بخش۔
بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط، قسط وار۔	اَجَلٌ : لقمہ اجل، فرشتہ اجل۔

وَ اِمَّا ❶	نُرِيَنَّكَ ❷	بَعْضَ الَّذِيْ	نَعِدُ هُمْ
اور اگر	واقعی ہم دکھلا دیں آپ کو	(اس کا) کچھ حصہ جس کا	ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے

اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ ❷	فَاِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ اللّٰهُ
یا ہم ضرور ہم فوت کریں آپ کو	تو ہماری طرف ہی	انکا لوٹنا ہے	پھر اللہ

شَهِيْدٌ	عَلٰى	مَا	يَفْعَلُوْنَ (46)	وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ ❸	رَّسُوْلٌ ❹
گواہ ہے	(اس) پر	جو	وہ سب کرتے ہیں	اور ہر امت کے لیے	ایک رسول ہے

فَاِذَا جَآءَ	رَسُوْلُهُمْ	قُضِيَ ❺	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ
تو جب آ گیا	انکا رسول	(تو) فیصلہ کر دیا گیا	انکے درمیان	انصاف کیساتھ

وَ	هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ❻❼ (47)	وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا الْوَعْدُ
اور	نہیں وہ سب ظلم کیے جاتے	اور وہ سب کہتے ہیں	کب (پورا ہوگا)	یہ وعدہ (عذاب کا)

اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (48)	قُلْ ❽	لَآ اَمْلِكُ	لِنَفْسِيْ
اگر ہو تم	سب سچے	کہہ دیجئے	نہیں میں اختیار رکھتا	اپنے نفس کے لیے

ضَرًّا ❹	وَّ لَا نَفْعًا ❹	اِلَّا	مَا	شَآءَ اللّٰهُ	لِكُلِّ اُمَّةٍ ❸	اَجَلٌ ❹
کسی نقصان کا	اور نہ کسی نفع کا	مگر	جو	چاہے اللہ	ہر امت کے لیے	ایک وقت ہے

ضروری وضاحت

❶ اِمَّا اِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❷ نون مشدد میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ۃ اسم کے آخر میں مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ هُمْ اور يـ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❼ علامت يـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ❽ قُلْ قُوْلْ سے بنا ہے پڑھنے میں آسانی کے لیے وٗ کو گرا دیا گیا ہے۔

اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ	جب آجاتا ہے ان کا وقت تو نہ پیچھے رہ سکتے ہیں
سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿49﴾	ایک گھڑی اور نہ وہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ ﴿49﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ	کہہ دیجئے کیا تم نے دیکھا (غور کیا) اگر آجائے تم پر
عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا	اسکا عذاب رات کو یا دن کو (تو ہر حال میں وہ عذاب ہی ہے)
مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ	وہ کیا چیز ہے (کہ) جلدی طلب کر رہے ہیں
مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿50﴾	اس (عذاب) سے مجرم لوگ۔ ﴿50﴾
اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ	کیا پھر جونہی وہ واقع ہو جائے گا (تب) تم ایمان لاؤ گے
بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ	اس پر (اس وقت کہا جائے گا) کیا اب (ایمان لاتے ہو)
وَ قَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿51﴾	حالانکہ یقیناً تھے تم اس کو جلدی طلب کرتے۔ ﴿51﴾
ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	پھر کہا جائے گا ان لوگوں سے جنہوں نے ظلم کیا
ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ	چکھو ہمیشگی کا عذاب
هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا	نہیں تم بدلہ دیے جاؤ گے مگر اس کا جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسْتَاْخِرُوْنَ : تاخیر، مؤخر، متاخر۔
سَاعَةً : ساعت، آخری ساعات، مبارک ساعتیں
يَسْتَقْدِمُوْنَ : نقش قدم، قدم بقدم، مقدمۃ الجیش
رَءَيْتُمْ : رؤیتِ ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیا۔
عَذَابُهٗ : عذاب آخرت، عذاب الیم۔
يَسْتَعْجِلُ : عجلت، تعجیل، معجّل۔
الْمُجْرِمُوْنَ : جرم، جرائم، مجرم۔
وَقَعَ : واقعہ، وقوع پذیر، مواقع۔
اٰمَنْتُمْ : امن، ایمان، مومن۔
قِيْلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
ظَلَمُوْا : ظالم، ظلم، مظلوم، مظالم۔
ذُوْقُوْا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
الْخُلْدِ : خالد، خلد بریں۔
تُجْزَوْنَ : جزا و سزا، جزائے خیر، بہتر جزا۔

اِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ❶	سَاعَةً ❷
جب	آجاتا ہے	ان کا وقت	تو نہ وہ سب پیچھے رہ سکتے ہیں	ایک گھڑی

وَّ	لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ❶ (49)	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ اَتٰىكُمْ
اور	نہ وہ سب آگے بڑھ سکتے ہیں	کہہ دیجئے	کیا تم نے دیکھا (غور کیا)	اگر آجائے تم پر

عَذَابُهٗ	بَيَاتًا	اَوْ نَهَارًا	مَّاذَا	يَسْتَعْجِلُ ❸
اسکا عذاب	رات کو	یا دن کو (تو ہر حال میں وہ عذاب ہی ہے)	وہ کیا (چیز) ہے	(کہ) جلدی طلب کررہے ہیں

مِنْهُ	الْمُجْرِمُوْنَ (50)	اَ ثُمَّ	اِذَا مَا ❹	وَقَعَ	اٰمَنْتُمْ
اس (عذاب) سے	سب مجرم لوگ	کیا پھر	جونہی	وہ واقع ہوجائے گا	(تب) تم ایمان لاؤ گے

بِهٖ	آٰلْئٰنَ ❺	وَقَدْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَسْتَعْجِلُوْنَ ❻ (51)
اس پر	کیا اب (ایمان لاتے ہو)	حالانکہ یقیناً	تھے تم	اس کو	تم سب جلدی طلب کرتے

ثُمَّ	قِيْلَ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذُوْقُوْا
پھر	کہا جائے گا	ان لوگوں سے جن	سب نے ظلم کیا	سب چکھو

عَذَابَ الْخُلْدِ	هَلْ ❼	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	بِمَا
ہمیشگی کا عذاب	نہیں	تم سب بدلہ دیے جاؤ گے	مگر	(اس) کا جو

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ اِذَا کیساتھ مَا ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ جونہی کرنا مناسب ہوتا ہے۔ ❺ اٰلْئٰنَ دراصل ءَاَلْاٰنَ ہے اسی اَ کا معنی کیا ہے دوسرے ا کو الف سے بدل دیا گیا ہے۔ ❻ است میں طلب و چاہت کا مفہوم ہوتا ہے، شروع میں تَ کی وجہ سے "ا" گری ہوئی ہے۔ ❼ هَلْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں ہوتا ہے

كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿52﴾	تم کمایا کرتے تھے۔ ﴿52﴾
وَ يَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ	اور وہ دریافت کرتے ہیں آپ سے کیا وہ حق ہے
قُلْ اِيْ وَ رَبِّيْٓ	(تو) کہہ دیجئے ہاں قسم ہے میرے رب کی
اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؔ وَ مَآ	بے شک وہ یقیناً حق ہے اور نہیں ہو
اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿53﴾	تم ہرگز عاجز کرنے والے۔ ﴿53﴾
وَ لَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ	اور اگر واقعی ہر اس شخص کے لیے (جس نے)
ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ	ظلم کیا (وہ سب کچھ ہو) جو زمین میں ہے
لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَ اَسَرُّوا	(تو) وہ ضرور فدیہ میں دے دے اسکو، اور چھپائیں گے
النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ	ندامت کو جب وہ دیکھیں گے عذاب کو
وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ	اور فیصلہ کیا جائے گا انکے درمیان انصاف کیساتھ
وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿54﴾	اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿54﴾
اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ	خبردار بے شک اللہ ہی کے لیے ہے

(Margin: line 2 — وقف النبی علیہ السلام; line 4 — وقف النبی علیہ السلام; line 5 — ع 5 13 10)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَكْسِبُوْنَ : کسب، کاسب، کسبی، کسب معاش۔
يَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ : نبی، انبیا، نبوت۔
حَقّ : حق، حقوق، حقیقت، محقّق، تحقیق۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بِمُعْجِزِيْنَ : عاجز، عجز و نیاز، عاجزی انکساری۔
نَفْسٍ : نفسا نفسی، نفسیات، نظام تنفس۔
ظَلَمَتْ : ظالم، ظلم، مظلوم، مظالم۔

فِي : فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔
لَافْتَدَتْ : فدیہ، فدا ہونا۔
اَسَرُّوا : پراسرار، اسرار و رموز، سرّ نہاں۔
النَّدَامَةَ : ندامت و پشیمانی، نادم۔
رَاَوُا : رؤیتِ ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیا۔
قُضِيَ : قاضی، قاضی القضاۃ۔
بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط، قسط وار۔

كُنۡتُمۡ تَكۡسِبُوۡنَ ❶ (52)	وَ	يَسۡتَنۡۢبِـُٔوۡنَكَ	اَ	حَقٌّ
تھے تم سب کمایا کرتے	اور	وہ سب دریافت کرتے ہیں آپ سے	کیا	حق ہے

هُوَ	قُلۡ ❷	اِىۡ	وَ	رَبِّىۡۤ	اِنَّهٗ	لَحَقٌّ ❸
وہ	کہہ دیجئے	ہاں	قسم ہے	میرے رب کی	بے شک وہ	یقیناً حق ہے

ع 5 13 10

وَ مَاۤ	اَنۡتُمۡ	بِمُعۡجِزِيۡنَ ❹❺ (53) ع	وَ لَوۡ	اَنَّ
اور نہیں	تم	سب ہرگز عاجز کرنے والے	اور اگر	واقعی

لِكُلِّ نَفۡسٍ	ظَلَمَتۡ ❻	مَا	فِى الۡاَرۡضِ
ہر اس شخص کے لیے (جس نے)	ظلم کیا	(وہ سب کچھ ہو) جو	زمین میں ہے

لَافۡتَدَتۡ ❸❻	بِهٖ	وَ اَسَرُّوا	النَّدَامَةَ ❻	لَمَّا
(تو) وہ ضرور فدیہ میں دے دے	اس کو	اور سب چھپائیں گے	ندامت کو	جب

رَاَوُا	الۡعَذَابَ	وَ	قُضِىَ	بَيۡنَهُمۡ	بِالۡقِسۡطِ
وہ سب دیکھیں گے	عذاب کو	اور	فیصلہ کیا جائے گا	ان کے درمیان	انصاف کیساتھ

وَ	هُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ❼❽ (54)	اَلَاۤ	اِنَّ	لِلّٰهِ
اور	وہ سب نہیں ظلم کیے جائیں گے	خبردار	بے شک	اللہ ہی کے لیے ہے

ضروری وضاحت

❶ تُمۡ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❷ قُلۡ قَوۡل سے بنا ہے آسانی کے لیے وَ کو گرایا گیا ہے۔ ❸ لَ تاکید کی علامت ہے۔
❹ مَا کے بعد اسی جملے میں بِ ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس صورت میں بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ تْ ةَ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❼ هُمۡ اور يُ دونوں کو ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❽ يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	جوآسمانوں اور زمین میں ہے
اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ	خبردار بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے
وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿55﴾	اور لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿55﴾
هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ	وہی زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے
وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿56﴾	اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿56﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ	اے لوگو یقیناً آچکی تمہارے پاس نصیحت
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ	تمہارے رب کی طرف سے اور شفا ہے
لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ	(اس بیماری) کی جو سینوں میں ہے
وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿57﴾	اور ہدایت اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے۔ ﴿57﴾
قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ	کہہ دیجئے (یہ) اللہ کے فضل سے اور اسکی رحمت سے ہے
فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ	تو اسی کے ساتھ پس چاہیے کہ وہ خوش ہوں
هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿58﴾	وہ بہت بہتر ہے اس سے جو وہ جمع کرتے ہیں۔ ﴿58﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَعْدَ : وعدہ، وعید، وعدہ وفا۔

حَقٌّ : حق، حقوق، حقیقت، محقق، تحقیق۔

اَكْثَرَهُمْ : اکثر، کثرت، کثیر تعداد۔

يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔

تُرْجَعُوْنَ : رجوع کرنا، مرجع، رجوع الی اللہ۔

مَّوْعِظَةٌ : وعظ، واعظ، وعظ و نصیحت۔

الصُّدُوْرِ : شرح صدر، صدری، صدر مقام۔

هُدًى : ہدایت، ہادی، مہدی، ہدایت یافتہ۔

رَحْمَةٌ : رحمت، بارانِ رحمت، رحمت باری تعالیٰ۔

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ : مومن، امن، ایمان۔

بِفَضْلِ : فضل، فضائل، فضیلت، افضل۔

فَلْيَفْرَحُوْا : فرحت، مفرح قلب۔

خَيْرٌ : خیریت، خیر و عافیت، بخیر۔

يَجْمَعُوْنَ : جمع، مجمع، اجتماع، جماعت۔

مَا فِي السَّمٰوٰتِ ❶	وَ الْاَرْضِ	اَلَآ	اِنَّ ❷	وَعْدَ اللّٰهِ
جو آسمانوں میں ہے	اور زمین میں ہے	خبردار	بے شک	اللہ کا وعدہ

حَقٌّ	وَّ لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ❸ (55)
سچا ہے	اور لیکن	ان کے اکثر	نہیں وہ سب جانتے

هُوَ يُحْيٖ ❹	وَ يُمِيْتُ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ❺ (56)
وہی زندگی دیتا ہے	اور وہ موت دیتا ہے	اور	اسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

يٰۤاَيُّهَا ❻	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ ❶	مَّوْعِظَةٌ ❶	مِّنْ رَّبِّكُمْ
اے	لوگو	یقیناً	آ چکی تمہارے پاس	نصیحت	تمہارے رب کی طرف سے

وَ شِفَآءٌ	لِّمَا	فِي الصُّدُوْرِ	وَ هُدًى	وَّ رَحْمَةٌ ❶
اور شفا ہے	(اس بیماری) کی جو	سینوں میں ہے	اور ہدایت	اور رحمت ہے

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (57)	قُلْ	بِفَضْلِ اللّٰهِ	وَ بِرَحْمَتِهٖ
سب ایمان والوں کے لیے	کہہ دیجئے	(یہ) اللہ کے فضل سے	اور اسکی رحمت سے ہے

فَبِذٰلِكَ	فَلْيَفْرَحُوْا ❼	هُوَ خَيْرٌ	مِّمَّا ❽	يَجْمَعُوْنَ (58)
تو اسی کیساتھ	پس چاہیے کہ وہ سب خوش ہوں	وہ بہت بہتر ہے	(اس) سے جو	وہ سب جمع کرتے ہیں

ضروری وضاحت

❶ ات ة تْ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❸ لَا کے بعد فعل کے آخر وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❹ هُوَ اور يُ کو ملا کر ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔ ❺ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ❼ فَ یا وَ کے بعد ساکن لام کا ترجمہ چاہیے کہ ہوتا ہے۔ ❽ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ	کہہ دیجیۓ کیا تم نے دیکھا (غور کیا)
مَّآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ لَكُمۡ مِّنۡ رِّزۡقٍ	جو نازل کیا ہے اللہ نے تمہارے لیے رزق
فَجَعَلۡتُمۡ مِّنۡهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ	تو تم نے بنالیا ہے اس میں سے کچھ حرام اور کچھ حلال
قُلۡ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمۡ	کہہ دیجیۓ کیا اللہ نے اجازت دی ہے تمہیں
اَمۡ عَلَى اللّٰهِ تَفۡتَرُوۡنَ ﴿59﴾	یا اللہ پر تم افتراء باندھتے ہو۔ ﴿59﴾
وَمَا ظَنُّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ	اور کیا گمان ہے ان لوگوں کا جو باندھتے ہیں اللہ پر
الۡكَذِبَ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ	جھوٹ یومِ قیامت کے بارے میں
اِنَّ اللّٰهَ لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى النَّاسِ	بے شک اللہ یقیناً فضل والا ہے لوگوں پر
وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿60﴾ ع	اور لیکن ان میں سے اکثر شکر ادا نہیں کرتے۔ ﴿60﴾ ع — ع 6/7 11
وَمَا تَكُوۡنُ فِىۡ شَاۡنٍ	اور نہیں ہوتے آپ کسی حالت میں
وَّمَا تَتۡلُوۡا مِنۡهُ	اور نہیں تلاوت کرتے آپ اسکی طرف سے (نازل شدہ)
مِنۡ قُرۡاٰنٍ وَّلَا تَعۡمَلُوۡنَ مِنۡ عَمَلٍ	قرآن میں سے اور نہیں تم عمل کرتے کسی عمل سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلۡ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
رَءَيۡتُمۡ : رؤیتِ ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
اَنۡزَلَ : نازل، نزول قرآن، منزل من اللہ۔
حَرَامًا : حرام کمائی، حرام خوری، حرمت۔
حَلٰلًا : حلال کمائی، رزق حلال، حلال وحرام۔
اَذِنَ : اذن عام، باذن اللہ۔
يَفۡتَرُوۡنَ : افتراپردازی، افترا باندھنا۔
ظَنُّ : ظن، حسن ظن، ظن سو، ظن غالب۔
الۡكَذِبَ : کاذب، کذب بیانی، کذاب۔
لَذُوۡ : ذومعنٰی، ذواضعاف اقل، ذوالجناح۔
فَضۡلٍ : فضیلت، فضل، فاضل، اللہ کا فضل۔
شَاۡنٍ : عالی شان، ذیشان، شان وشوکت۔
تَتۡلُوۡا : تلاوت، وحی متلو، تلاوت قرآن۔
تَعۡمَلُوۡنَ : عمل، اعمال، معمول، بے عمل۔

قُلْ ❶	اَ ❷	رَءَيْتُمْ	مَّآ	اَنْزَلَ ❸	اللّٰهُ	لَكُمْ	مِّنْ رِّزْقٍ
کہہ دیجئے	کیا	تم نے دیکھا (غور کیا)	جو	نازل کیا ہے	اللہ نے	تمہارے لیے	رزق سے

فَجَعَلْتُمْ	مِّنْهُ	حَرَامًا ❹	وَّحَلٰلًا ❹	قُلْ ❶	آٰللّٰهُ ❺
تو تم نے بنالیا ہے	اس میں سے	کچھ حرام	اور کچھ حلال	کہہ دیجئے	کیا اللہ نے

اَذِنَ	لَكُمْ	اَمْ	عَلَى اللّٰهِ	تَفْتَرُوْنَ (59)	وَ مَا	ظَنُّ
اجازت دی ہے	تم کو	یا	اللہ پر	تم سب افتراء باندھتے ہو	اور کیا	گمان ہے

الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❻
ان لوگوں کا جو	وہ سب باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	قیامت کے بارے میں

اِنَّ اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ
بے شک اللہ	یقیناً فضل والا ہے	لوگوں پر	اور لیکن	ان میں سے اکثر

ع 6 7 11

لَا يَشْكُرُوْنَ ❼ (60) ع	وَ مَا	تَكُوْنُ	فِيْ شَاْنٍ ❹	وَّمَا	تَتْلُوْا ❽
نہیں وہ سب شکر ادا کرتے	اور نہیں	آپ ہوتے	کسی حالت میں	اور نہیں	آپ تلاوت کرتے

مِنْهُ	مِنْ قُرْاٰنٍ	وَّ	لَا تَعْمَلُوْنَ ❼	مِنْ عَمَلٍ ❹
اس (کی طرف) سے (نازل شدہ)	قرآن میں سے	اور	نہیں تم سب عمل کرتے	کسی عمل سے

ضروری وضاحت

❶ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے آسانی کے لیے وُ کو گرادیا گیا ہے۔ ❷ أ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔ ❸ اَنْزَلَ کے شروع میں أ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً نَزَلَ اترا اَنْزَلَ اتارا۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہ دراصل ءَاَللّٰهُ ہے دوسرے ہمزہ کو الف بنا کر اسے کھڑی زبر میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ❻ ۃ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❽ تَتْلُوْا کے آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا	مگر ہم ہوتے ہیں تم پر شاہد
اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ	جب تم مشغول ہوتے ہو اس میں
وَ مَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ	اور نہیں پوشیدہ ہوتی تیرے رب سے (کوئی چیز)
مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَآءِ	ذرہ برابر زمین میں اور نہ آسمان میں
وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَ لَآ اَكْبَرَ	اور نہ اس سے کوئی چھوٹی (چیز ہے) اور نہ بڑی
اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿61﴾	مگر (وہ) واضح کتاب میں ہے۔ ﴿61﴾
اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	خبردار بے شک اولیاء اللہ نہ کوئی خوف ہوگا ان پر
وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿62﴾ ۚۖ	اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ ﴿62﴾
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿63﴾ ؕ	وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ ڈرتے تھے (اللہ سے) ﴿63﴾
لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	انکے لیے خوشخبری ہے دنیوی زندگی میں
وَ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ	اور آخرت میں، کوئی تبدیلی نہیں اللہ کی باتوں میں
ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿64﴾ ؕ	یہی ہے بہت بڑی کامیابی۔ ﴿64﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شُهُوْدًا : شاہد، شہادت دینا۔	يَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی و پرہیزگار۔
اَصْغَرَ : صغیرہ گناہ، اصغر، تصغیر۔	الْبُشْرٰى : بشارت، بشیر، عشرہ مبشرہ۔
اَكْبَرَ : کبیرہ گناہ، اکبر، کبیر۔	الْحَيٰوةِ : حیات جاوداں، موت وحیات، حیاتی۔
مُّبِيْنٍ : بیان، مبینہ، بین دلیل، مبینہ طور پر۔	تَبْدِيْلَ : تبدیل، تبادلہ، متبادل راستہ۔
اَوْلِيَآءَ : ولی، ولی اللہ، اولیاء اللہ۔	لِكَلِمٰتِ : کلمہ، کلمات، کلمہ طیبہ، مکالمہ۔
يَحْزَنُوْنَ : حزن وملال، عام الحزن۔	الْفَوْزُ : فائز ہونا، فوز وفلاح۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔	الْعَظِيْمُ : عظمت، اعظم، تعظیم، معظم۔

إِلَّا كُنَّا	عَلَيْكُمْ	شُهُوْدًا	إِذْ	تُفِيْضُوْنَ	فِيْهِ
مگر ہم ہوتے ہیں	تم پر	شاہد	جب	تم سب مشغول ہوتے ہو	اس میں

وَ مَا	يَعْزُبُ ❶	عَنْ رَّبِّكَ	مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ ❷❸	فِي الْأَرْضِ
اورنہیں	پوشیدہ ہوتی	تیرے رب سے (کوئی چیز)	ذرہ برابر	زمین میں

وَ لَا	فِي السَّمَآءِ	وَلَآ	أَصْغَرَ	مِنْ ذٰلِكَ ❹	وَ لَآ	أَكْبَرَ
اورنہ	آسمان میں	اورنہ	کوئی چھوٹی (چیز ہے)	اس سے	اورنہ	بڑی

إِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ (61)	أَلَآ	إِنَّ	أَوْلِيَآءَ اللّٰهِ	لَا خَوْفٌ
مگر	(وہ) واضح کتاب میں ہے	خبردار	بے شک	اولیاء اللہ	نہ کوئی خوف ہوگا

عَلَيْهِمْ	وَ لَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ ❺ (62)	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ان پر	اورنہ	وہ سب غمگین ہونگے	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے

وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ❻ (63)	لَهُمُ	الْبُشْرٰى ❸	فِي الْحَيٰوةِ ❸ الدُّنْيَا	وَ فِي الْاٰخِرَةِ ❸
اور وہ سب ڈرتے تھے	ان کے لیے	خوشخبری ہے	دنیوی زندگی میں	اور آخرت میں

لَا تَبْدِيْلَ ❼	لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ❸	ذٰلِكَ ❹	هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ❽ (64)
کوئی نہیں تبدیلی	اللہ کی باتوں میں	یہ	ہی بہت بڑی کامیابی ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ۔ ❷ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ۔ ❸ ة ،ات ،ی مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اس ہوتا ہے ضرورتاً کبھی اس کا ترجمہ یہ یا اس بھی کردیا جاتا ہے۔ ❺ هُمْ اور يَ دونوں کو ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❻ وْا اور وْنَ دونوں کو ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❼ لَا کے بعد اگر ایسا اسم ہو جس کے آخر میں زبر ہو تو اس کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ❽ هُوَ کے بعد اگر اسم کے شروع میں اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے۔

وقف لازم

وَ لَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ	اور نہ غمگین کرے آپ کو ان کی بات
اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ	بے شک عزت اللہ کے لیے ہے سب کی سب
هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿65﴾	وہی خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔ ﴿65﴾
اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	خبردار بیشک اللہ کے لیے ہے جو کوئی آسمانوں میں ہے
وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ وَ مَا	اور جو زمین میں ہے اور (حقیقت میں) نہیں
يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ	پیروی کرتے وہ لوگ جو پکارتے ہیں
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ	اللہ کے علاوہ (دوسروں کو کسی بھی قسم کے) شریکوں کی
اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ	نہیں وہ پیروی کرتے مگر گمان کی
وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿66﴾	اور نہیں ہیں وہ مگر اٹکلیں دوڑاتے۔ ﴿66﴾
هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ	(اللہ) وہی ہے جس نے بنایا تمہارے لیے رات کو
لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ	تا کہ تم آرام کرو اس میں اور دن کو روشن (بنایا)
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَحْزُنْكَ : حزن وملال، عام الحزن۔	يَدْعُوْنَ : دعوت، مدعو، داعی، دعوت نامہ۔
قَوْلُهُمْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	شُرَكَآءَ : شرک، شریک، مشرک، مشرکین مکہ۔
الْعِزَّةَ : عزت، اعزاز، معزز، عزت وذلت۔	الظَّنَّ : ظن، حسن ظن، ظن غالب، بدظن۔
جَمِيْعًا : جمع، جامع، مجموعہ، اجتماع۔	لِتَسْكُنُوْا : تسکین، سکون۔
السَّمِيْعُ : آلۂ سماعت، محفل سماع، سمع وبصر۔	النَّهَارَ : لیل ونہار، نہار منہ۔
الْعَلِيْمُ : علم، تعلیم، معلم، نظام تعلیم۔	مُبْصِرًا : بصارت، مبصر، تبصرہ، بصیرت۔
يَتَّبِعُ : تابع فرمان، اتباع، متبع سنت۔	لَاٰيٰتٍ : آیت قرآنی، آیات، آیتیں (نشانیاں)۔

وَ لَا يَحْزُنْكَ ❶	قَوْلُهُمْ	اِنَّ	الْعِزَّةَ ❷	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا
اور نہ غمگین کرے آپ کو	ان کی بات	بے شک	عزت	اللہ کے لیے ہے	سب کی سب

هُوَ السَّمِيْعُ ❸❹	الْعَلِيْمُ ﴿65﴾ ❹	اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَنْ
وہی خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	خبردار	بیشک	اللہ کے لیے ہے	جو (کوئی)

فِي السَّمٰوٰتِ ❷	وَ مَنْ	فِي الْاَرْضِ	وَ مَا	يَتَّبِعُ ❶
آسمانوں میں ہے	اور جو	زمین میں ہے	اور (حقیقت میں) نہیں	پیروی کرتے

الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❺	شُرَكَآءَ
وہ لوگ جو	وہ سب پکارتے ہیں	اللہ کے علاوہ (دوسروں کو)	شریکوں کی

اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ ❻	اِلَّا الظَّنَّ	وَ	اِنْ ❻	هُمْ
نہیں وہ سب پیروی کرتے	مگر گمان کی	اور	نہیں ہیں	وہ

اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ ﴿66﴾	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ ❼	الَّيْلَ
مگر	وہ سب اٹکلیں دوڑاتے	(اللہ) وہ ہے	جس نے	بنایا	تمہارے لیے	رات کو

لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَ النَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ❽	لَاٰيٰتٍ ❷
تاکہ تم سب آرام کرو	اس میں	اور دن کو	روشن (بنایا)	بیشک	اس میں	یقیناً نشانیاں ہیں

ضروری وضاحت

❶ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ة ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ هُوَ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے اور هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو
اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❺ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ لَكُمْ میں لَ دراصل
لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کر دیا گیا ہے۔ ❽ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہوتا ہے کبھی اس کا ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ ﴿67﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) سنتے ہیں۔ ﴿67﴾
قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبۡحٰنَهٗ ؕ	انہوں نے کہا بنا رکھی ہے اللہ نے اولاد، وہ پاک ہے
هُوَ الۡغَنِيُّ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	وہ تو بے پرواہے، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں
وَ مَا فِي الۡاَرۡضِ ؕ اِنۡ عِنۡدَكُمۡ	اور جو کچھ زمین میں ہے، نہیں ہے تمہارے پاس
مِّنۡ سُلۡطٰنٍۢ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوۡلُوۡنَ	کوئی دلیل اس کی، کیا تم کہتے ہو
عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿68﴾	اللہ پر (وہ بات) جو نہیں تم جانتے۔ ﴿68﴾
قُلۡ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ	کہہ دیجئے بے شک وہ لوگ جو باندھتے ہیں اللہ پر
الۡكَذِبَ لَا يُفۡلِحُوۡنَ ﴿69﴾ ؕ	جھوٹ وہ فلاح نہیں پائیں گے۔ ﴿69﴾
مَتَاعٌ فِي الدُّنۡيَا ثُمَّ اِلَيۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ	کچھ فائدہ ہے دنیا میں پھر ہماری طرف انکا لوٹنا ہے
ثُمَّ نُذِيۡقُهُمُ الۡعَذَابَ الشَّدِيۡدَ	پھر ہم چکھائیں گے انہیں سخت عذاب
بِمَا كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ ﴿70﴾ ع	اس وجہ سے جو وہ کفر کرتے تھے۔ ﴿70﴾
وَاتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ نُوۡحٍ ۘ	اور آپ پڑھیں ان پر نوح کی خبر

ع 7 10 12 — وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّسۡمَعُوۡنَ : آلۂ سماعت، محفل سماع، سمع وبصر۔	يُفۡلِحُوۡنَ : فلاح و بہبود، فلاحی ریاست، فوز وفلاح
وَلَدًا : ولد، اولاد، مولود، ولادت۔	مَتَاعٌ : متاعِ عزیز، مال ومتاع، متاعِ کارواں۔
اتَّخَذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	مَرۡجِعُهُمۡ : رجوع کرنا، مراجعت، رجوع الی اللہ۔
الۡغَنِيُّ : غنی، اغنیاء۔	نُذِيۡقُهُمُ : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
تَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔	يَكۡفُرُوۡنَ : کفر، کافر، کفار، کفرانِ نعمت، تکفیر۔
يَفۡتَرُوۡنَ : افترا پردازی، افترا باندھنا۔	وَاتۡلُ : تلاوت، وحی متلوّ، تلاوت قرآنی۔
الۡكَذِبَ : کاذب، کذب بیانی، تکذیب۔	نَبَاَ : نبی، انبیاء، نبوت۔

لِّقَوْمٍ	يَّسْمَعُوْنَ ﴿67﴾	قَالُوا	اتَّخَذَ اللّٰهُ ❶	وَلَدًا	سُبْحٰنَهٗ ❷
ان لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب سنتے ہیں	انہوں نے کہا	بنا رکھی ہے اللہ نے	اولاد	وہ پاک ہے

هُوَ الْغَنِيُّ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❸	وَ مَا	فِي الْاَرْضِ
وہ تو بے پروا ہے	اسی کا ہے	جو (کچھ)	آسمانوں میں	اور جو (کچھ)	زمین میں ہے

اِنْ	عِنْدَكُمْ	مِّنْ ❹ سُلْطٰنٍ ❺	بِهٰذَا	اَ	تَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ
نہیں ہے	تمہارے پاس	کوئی دلیل	اس کی	کیا	تم سب کہتے ہو	اللہ پر (وہ بات)

مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ ❻ ﴿68﴾	قُلْ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ
جو	نہیں تم سب جانتے	کہہ دیجئے	بے شک	وہ لوگ جو	وہ سب باندھتے ہیں

عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	لَا ❻ يُفْلِحُوْنَ ﴿69﴾	مَتَاعٌ ❺	فِي الدُّنْيَا
اللہ پر	جھوٹ	نہیں وہ سب فلاح پائیں گے	کچھ فائدہ ہے	دنیا میں

ثُمَّ اِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ ❼	ثُمَّ	نُذِيْقُهُمُ ❼	الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ
پھر ہماری طرف	انکا لوٹنا ہے	پھر	ہم چکھائیں گے انہیں	سخت عذاب

ع 7/10/12

بِمَا	كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ❽ ع ﴿70﴾	وَ	اتْلُ ❾	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ نُوْحٍ
اس وجہ سے جو	تھے وہ سب کفر کرتے	اور	آپ پڑھیں	ان پر	نوح کی خبر

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس کا فاعل ہوتا ہے۔ ❷ سُبْحٰنَهٗ کا اصل ترجمہ اسکی پاکی ہے۔ ❸ ات مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❼ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❽ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❾ اتْلُ تلاوت سے بنا ہے آخر سے و کو گرا دیا گیا ہے۔

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ	جب کہا اس نے اپنی قوم سے اے میری قوم!
اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ	اگر ہے گراں گزرتا تم پر میرا کھڑا ہونا
وَ تَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	اور میرا نصیحت کرنا اللہ کی آیتوں کے ساتھ
فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْۤا	تو اللہ پر ہی میں نے مکمل بھروسا کیا تو تم اکٹھے طے کرلو
اَمْرَكُمْ وَ شُرَكَآءَكُمْ	اپنا معاملہ اپنے شریکوں کے ساتھ (مل کر)
ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً	پھر نہ ہو تمہارا معاملہ تم پر مبہم
ثُمَّ اقْضُوْۤا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ 71	پھر نافذ کردو (اپنا معاملہ) مجھ پر اور نہ مہلت دو مجھے۔ 71
فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ	پھر اگر تم منہ پھیرلو تو نہیں میں نے مانگا تم سے کوئی اجر
اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَ اُمِرْتُ	نہیں ہے میرا اجر مگر اللہ پر اور میں حکم دیا گیا ہوں
اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ 72	کہ میں ہو جاؤں فرمانبرداروں میں سے۔ 72
فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ	پھر انہوں نے جھٹلایا اسے تو ہم نے نجات دی اسے
وَ مَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ	اور (ان کو) جو اس کے ساتھ تھے کشتی میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّقَامِيْ : قیام کرنا، قائم مقام، قیام پاکستان۔

تَذْكِيْرِيْ : ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔

تَوَكَّلْتُ : توکل، متوکل۔

فَاَجْمِعُوْۤا : جمع، مجمع، جماعت، اجتماع۔

اَمْرَكُمْ : امر، آمر، مامور، اوامر و نواہی۔

شُرَكَآءَ : شریک، مشرک، شرکا، مشرکین مکہ۔

اقْضُوْۤا : قاضی، قاضی القضاۃ۔

تُنْظِرُوْنِ : منظر، نظر، نظارہ، بنظر عمیق۔

سَاَلْتُكُمْ : سائل، سوالی، سوال، مسئول۔

الْمُسْلِمِيْنَ : مسلمان، مسلم، اسلام، تسلیم۔

فَكَذَّبُوْهُ : کاذب، کذب بیانی، کذاب۔

فَنَجَّيْنٰهُ : نجات، نجات دہندہ۔

مَّعَهٗ : مع اہل و عیال، معیت۔

فِي : فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الفور۔

اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ ❶	اِنْ كَانَ	كَبُرَ	عَلَيْكُمْ	مَّقَامِيْ
جب	کہا اس نے	اپنی قوم سے	اے میری قوم!	اگر ہے	گراں گزرتا	تم پر	میرا کھڑا ہونا

وَ تَذْكِيْرِيْ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	فَعَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلْتُ ❷
اور میرا نصیحت کرنا	اللہ کی آیتوں کے ساتھ	تو اللہ پر ہی	میں نے بھروسا کیا

فَاَجْمِعُوْٓا	اَمْرَكُمْ	وَ شُرَكَآءَكُمْ ❸	ثُمَّ	لَا يَكُنْ ❹
تو تم سب اکٹھے طے کرلو	اپنا معاملہ	اپنے شریکوں کے ساتھ (مل کر)	پھر	نہ ہو

اَمْرُكُمْ	عَلَيْكُمْ	غُمَّةً ❺	ثُمَّ	اقْضُوْٓا	اِلَيَّ ❻	وَلَا	تُنْظِرُوْنِ ❼ (71)
تمہارا معاملہ	تم پر	مبہم	پھر	سب نافذ کردو (اپنا معاملہ)	مجھ پر	اور نہ	تم سب مہلت دو مجھے

فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ ❷	فَمَا	سَاَلْتُكُمْ	مِّنْ اَجْرٍ ❽	اِنْ ❾	اَجْرِيَ
پھر اگر	تم منہ پھیرلو	تو نہیں	میں نے مانگا تم سے	کوئی اجر	نہیں ہے	میرا اجر

اِلَّا عَلَى اللّٰهِ	وَ اُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (72)
مگر اللہ پر	اور میں حکم دیا گیا ہوں	کہ	میں ہو جاؤں	فرمانبرداروں میں سے

فَكَذَّبُوْهُ	فَنَجَّيْنٰهُ	وَ مَنْ	مَّعَهٗ	فِي الْفُلْكِ
پھر ان سب نے جھٹلایا اسے	تو ہم نے نجات دی اسے	اور جو	اسکے ساتھ تھے	کشتی میں

ضروری وضاحت

❶ یٰقَوْمِ اصل میں یَاقَوْمِیْ تھا آخر سے تخفیف کے لیے یٓ گرادی گئی ہے اس کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❷ تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ وَ یہاں مَعَ کے معنی میں ہے جسکا ترجمہ ساتھ ہے۔ ❹ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ۃ مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ اِلَیَّ کا اصل ترجمہ میری طرف ہے۔ ❼ لَا تُنْظِرُوْنِ اصل میں لَا تُنْظِرُوْنِیْ تھا آسانی کے لیے ی کو گرادیا گیا ہے۔ ❽ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❾ اِنْ کے بعد اِلَّا ہو تو ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

وَ جَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَ اَغْرَقْنَا	اور ہم نے بنا دیا انہیں جانشیں اور ہم نے غرق کر دیا
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	ان لوگوں کو جنہوں نے جھٹلایا
بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ	ہماری آیات کو پس آپ دیکھیں کیسا ہوا
عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿73﴾	انجام ڈرائے جانے والوں کا۔ ﴿73﴾
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا	پھر ہم نے بھیجے اس (نوح) کے بعد کئی رسول
اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ	ان کی قوم کی طرف تو آئے وہ ان کے پاس
بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا	واضح دلائل کے ساتھ پس نہ ہوئے وہ
لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ	کہ ایمان لاتے اس پر جسے (کہ) وہ جھٹلا چکے تھے اسکو
مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ	اس سے پہلے اسی طرح ہم مہر لگاتے ہیں
عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿74﴾	حد سے تجاوز کرنے والوں کے دلوں پر۔ ﴿74﴾
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَ هٰرُوْنَ	پھر ہم نے بھیجا ان کے بعد موسیٰ اور ہارون کو
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ	فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلٰٓئِفَ	خلیفہ، خلافت، خلف الرشید، ناخلف۔	بَعَثْنَا	بعثت، مبعوث، بعثت نبوی۔
اَغْرَقْنَا	غرق، غرقاب۔	بِالْبَيِّنٰتِ	بیان، مبینہ، بین دلائل۔
كَذَّبُوْا	کاذب، کذب بیانی، کذاب۔	لِيُؤْمِنُوْا	امن، ایمان، مومن۔
بِاٰيٰتِنَا	آیت قرآنی، آیات۔	نَطْبَعُ	طبع، طباعت، مطبوعات۔
فَانْظُرْ	منظر، نظر، نظارہ، بنظر عمیق۔	قُلُوْبِ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
كَيْفَ	بہر کیف، کیفیت، کوائف۔	مِنْ	من جانب، من حیث القوم۔
عَاقِبَةُ	عاقب، عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔	اِلٰى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

وَ جَعَلْنٰهُمْ ❶	خَلٰٓئِفَ	وَ اَغْرَقْنَا ❶	الَّذِيْنَ
اور ہم نے بنادیا انہیں	جانشیں	اور ہم نے غرق کردیا	ان لوگوں کو جن

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ ❷
سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	پس آپ دیکھیں	کیسا	ہوا	انجام

الْمُنْذَرِيْنَ ❸ (73)	ثُمَّ	بَعَثْنَا ❶	مِنْۢ بَعْدِهٖ ❹	رُسُلًا ❺
سب ڈرائے جانے والوں کا	پھر	ہم نے بھیجے	اس کے بعد	کئی رسول

اِلٰى قَوْمِهِمْ	فَجَآءُوْهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ ❷	فَمَا	كَانُوْا
ان کی قوم کی طرف	تو آئے وہ ان کے پاس	واضح دلائل کے ساتھ	پس نہ	ہوئے وہ سب

لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا	كَذَّبُوْا	بِهٖ	مِنْ قَبْلُ	كَذٰلِكَ
کہ وہ سب ایمان لاتے	(اس) پر جسے	وہ سب جھٹلا چکے تھے	اسکو	(اس) سے پہلے	اسی طرح

نَطْبَعُ	عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ (74)	ثُمَّ ❻	بَعَثْنَا ❶
ہم مہر لگاتے ہیں	حد سے تجاوز کرنے والوں کے دلوں پر	پھر	ہم نے بھیجا

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ❹	مُّوْسٰى وَ هٰرُوْنَ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَ مَلَا۟ئِهٖ
ان کے بعد	موسیٰ اور ہارون کو	فرعون کی طرف	اور اسکے سرداروں (کی طرف)

ضروری وضاحت

❶علامت نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔❷ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ رنگ میں ترجمہ ممکن نہیں۔❸اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں جس پر کام کیا گیا ہو کا مفہوم ہوتا ہے۔❹لفظ بَعْدِ سے پہلے اگر مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔❺ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کئی کیا گیا ہے۔❻ثُمَّ کا ترجمہ پھر ہوتا ہے اور ثَمَّ کا ترجمہ وہاں کیا جاتا ہے۔

بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا	اپنی نشانیوں کے ساتھ تو انہوں نے تکبر کیا
وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ (75)	اور تھے وہ مجرم لوگ۔ (75)
فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا	پھر جب آیا ان کے پاس حق ہماری طرف سے
قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ (76)	(تو) انہوں نے کہا بیشک یہ یقیناً واضح جادو ہے۔ (76)
قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ	کہا موسیٰ نے کیا تم کہتے ہو حق کو (جادو)
لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ	جب وہ آیا تمہارے پاس کیا یہ جادو ہے؟
وَ لَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ (77)	حالانکہ نہیں فلاح پاتے جادوگر۔ (77)
قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا	انہوں نے کہا کیا تو آیا ہے ہمارے پاس
لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا	تاکہ تو پھیر دے ہمیں اس (راہ) سے جو (کہ) ہم نے پایا
عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَ تَكُوْنَ	اس پر اپنے باپ دادا کو اور ہو
لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِى الْاَرْضِ ؕ	تم دونوں کے لیے بڑائی زمین میں
وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ (78)	اور نہیں ہیں ہم تم دونوں پر ایمان لانے والے۔ (78)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاٰيٰتِنَا : آیت قرآنی، آیات۔	هٰذَا : ھٰذا من فضل ربی، لہٰذا۔
فَاسْتَكْبَرُوْا : تکبّر، کبر، متکبّر، تکبّر و غرور۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مُّجْرِمِيْنَ : جرم، مجرم، جرائم، جرائم پیشہ افراد۔	يُفْلِحُ : فلاح، فلاحی ادارہ، فوز فلاح، فلاحی مملکت۔
الْحَقُّ : حق، حقوق، حقیقت، تحقیق، محقق۔	لِتَلْفِتَنَا : التفات، ملتفت، نظر التفات۔
عِنْدِنَا : عند الناس، عند اللہ ماجور ہوں۔	وَجَدْنَا : وجود، وجد، موجود، وجد طاری ہونا۔
لَسِحْرٌ : ساحر، سحر، مسحور کن آواز۔	عَلَيْهِ : علی الاعلان، علیحدہ، علی وجہ البصیرت۔
مُّبِيْنٌ : بیان، مبینہ، بین دلیل۔	بِمُؤْمِنِيْنَ : امن، مومن، ایمان۔

بِاٰيٰتِنَا	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَ	كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ (75) ❶❷
اپنی نشانیوں کے ساتھ	تو ان سب نے تکبر کیا	اور	تھے وہ سب مجرم لوگ

فَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوْٓا	اِنَّ	هٰذَا
پھر جب	آیا ان کے پاس	حق	ہماری طرف سے	(تو) ان سب نے کہا	بیشک	یہ

لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ (76)	قَالَ مُوْسٰى	اَ	تَقُوْلُوْنَ	لِلْحَقِّ
یقیناً واضح جادو ہے	کہا موسیٰ نے	کیا	تم سب کہتے ہو	حق کو (جادو)

لَمَّا	جَآءَكُمْ	اَ	سِحْرٌ هٰذَا	وَ	لَا يُفْلِحُ ❸
جب	وہ آیا تمہارے پاس	کیا	یہ جادو ہے؟	حالانکہ	نہیں فلاح پاتے

السّٰحِرُوْنَ (77)	قَالُوْٓا	اَ	جِئْتَنَا	لِتَلْفِتَنَا
سب جادوگر	ان سب نے کہا	کیا	تو آیا ہے ہمارے پاس	تاکہ تو پھیر دے ہمیں

عَمَّا ❹	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	وَتَكُوْنَ ❺	لَكُمَا
(اس راہ) سے جو	(کہ) ہم نے پایا	اس پر	اپنے باپ دادا کو	اور ہو	تم دونوں کے لیے

الْكِبْرِيَآءُ	فِي الْاَرْضِ	وَمَا ❻	نَحْنُ	لَكُمَا	بِمُؤْمِنِيْنَ (78) ❼
بڑائی	زمین میں	اور نہیں ہیں	ہم	تم دونوں پر	سب ایمان لانے والے

ضروری وضاحت

❶ علامت وْا اور يْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❷ قَوْم میں زیادہ لوگ شامل ہوتے ہیں اس لیے اس کیساتھ جمع کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ ❸ علامت يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ عَمَّا اصل میں عَنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❺ علامت تـ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ مَا کے بعد اسی جملے میں اگر بِـ ہو تو اس بِـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر ہو تو کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ	اور کہا فرعون نے لے آؤ میرے پاس
بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿79﴾	ہر علم رکھنے والے جادوگر کو۔ ﴿79﴾
فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ	تو جب آ گئے جادوگر
قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا	کہا ان سے موسیٰ نے ڈالو
مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿80﴾	جو کچھ تم ڈالنے والے ہو۔ ﴿80﴾
فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى	تو جب انہوں نے ڈالا (تو) موسیٰ نے کہا
مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ	جو (چیز کہ) تم لائے ہو اس کو، (وہ) جادو ہے،
اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	بیشک اللہ عنقریب باطل کر دے گا اسے بیشک اللہ
لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿81﴾	نہیں سنوارتا فساد کرنے والوں کے کام کو۔ ﴿81﴾
وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ	اور سچا کرتا ہے اللہ حق کو اپنی باتوں سے
وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿82﴾ ع	اور اگرچہ ناپسند کریں مجرم لوگ۔ ﴿82﴾
فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ	پھر نہ ایمان لائے موسیٰ پر مگر کچھ لوگ

ع 8 12 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْمُفْسِدِيْنَ : فساد، مفسد، فساد برپا کرنا۔
عَلِيْمٍ : علم، تعلیم، معلوم، معلم، نظام تعلیم۔	يُحِقُّ : حق، حقوق، حقیقت، تحقیق، محقق۔
اَلْقُوْا : القاء، القا ہونا۔	بِكَلِمٰتِهٖ : کلمہ، کلمات، کلمہ طیبہ، مکالمہ۔
السِّحْرُ : ساحر، مسحور کن آواز۔	كَرِهَ : مکروہ، کراہت، مکروہات۔
سَيُبْطِلُهٗ : باطل، بطلان، حق و باطل۔	الْمُجْرِمُوْنَ : جرم، جرائم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
يُصْلِحُ : اصلاح، مصلح، صالح، صلح وصفائی۔	اٰمَنَ : امن، مومن، ایمان۔
عَمَلَ : عمل، اعمال، معمول، بے عمل۔	ذُرِّيَّةٌ : ذریت، ذریت آدم۔

وَقَالَ	فِرْعَوْنُ ❶	ائْتُوْنِيْ ❷❸	بِكُلِّ سٰحِرٍ	عَلِيْمٍ ❹ (79)
اور کہا	فرعون نے	سب لے آؤ میرے پاس	ہر جادوگر کو	جو علم رکھنے والا ہو

فَلَمَّا	جَآءَ	السَّحَرَةُ ❶❺	قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰٓى	اَلْقُوْا
تو جب	آ گئے	جادوگر	کہا	ان سے	موسیٰ نے	تم سب ڈالو

مَآ اَنْتُمْ	مُّلْقُوْنَ (80)	فَلَمَّآ	اَلْقَوْا ❻	قَالَ مُوْسٰى
جو (کچھ) تم	سب ڈالنے والے ہو	تو جب	ان سب نے ڈالا	(تو) موسیٰ نے کہا

مَا	جِئْتُمْ	بِهِ ۙ	السِّحْرُ	اِنَّ اللّٰهَ	سَيُبْطِلُهٗ ❼ ط
جو (کہ)	تم لائے ہو	اس کو	جادو ہے	بیشک اللہ	عنقریب باطل کر دے گا اسے

اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُصْلِحُ ❼	عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ (81)
بیشک اللہ	نہیں سنوارتا	سب فساد کرنے والوں کے کام کو

وَيُحِقُّ اللّٰهُ ❶❼	الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	وَلَوْ	كَرِهَ
اور سچا کرتا ہے اللہ	حق کو	اپنی باتوں سے	اور اگرچہ	ناپسند کریں

ع 8 12 13

الْمُجْرِمُوْنَ ع (82)	فَمَآ	اٰمَنَ	لِمُوْسٰٓى	اِلَّا	ذُرِّيَّةٌ ❽
سب جرم کرنیوالے لوگ	پھر نہ	ایمان لائے	موسیٰ پر	مگر	کچھ لوگ

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❷ فعل کے آخر میں وْا کیساتھ کوئی اور علامت آئے تو اسکا الف گر جاتا ہے۔ ❸ فعل کیساتھ اگر علامت ی آئے تو اسکے اور فعل کے درمیان ن کا لانا ضروری ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہاں ۃ مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی علامت ہے۔ ❻ اس کے ق پر زبر ہو تو گزرے ہوئے زمانے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ	اس کی قوم سے (اور وہ بھی) ڈرتے ہوئے فرعون سے
وَ مَلَاۡئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ	اور انکے سرداروں (کے ڈر سے) کہ وہ فتنے میں ڈالے گا انہیں
وَ اِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ	اور بیشک فرعون یقیناً سرکشی کرنے والا تھا زمین میں
وَ اِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿83﴾	اور بیشک وہ یقیناً حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا ﴿83﴾
وَ قَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ	اور کہا موسیٰ نے اے میری قوم
اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ	اگر ہو تم ایمان لائے اللہ پر تو اسی پر
تَوَكَّلُوْۤا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿84﴾	بھروسا کرو اگر ہو تم فرماں بردار۔ ﴿84﴾
فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ	تو انہوں نے کہا اللہ پر ہی ہم نے بھروسا کیا
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا	اے ہمارے رب نہ بنا ہمیں
فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿85﴾	آزمائش ظالم لوگوں کے لیے۔ ﴿85﴾
وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ	اور نجات دے ہمیں اپنی رحمت کے ساتھ
مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿86﴾	کافر لوگوں سے۔ ﴿86﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّفْتِنَهُمْ : فتنہ، پرفتن دور، فتان، فتنہ پرور۔	مُّسْلِمِيْنَ : مسلم، مسلمان، سلام، سلامتی۔
الْمُسْرِفِيْنَ : اسراف، مسرف۔ (فضول خرچ)	الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	وَ : شان شوکت، صبح وشام، عزت وذلت۔
يٰقَوْمِ : قوم، اقوام، قومیت، اقوام عالم۔	نَجِّنَا : نجات، نجات دہندہ، فرقۂ ناجیہ۔
اٰمَنْتُمْ : امن، مومن، ایمان۔	بِرَحْمَتِكَ : رحمت، رحمتِ باری تعالیٰ، باران رحمت
فَعَلَيْهِ : علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔	مِنَ : من جانب، منجملہ، من حیث القوم۔
تَوَكَّلُوْۤا : توکل علی اللہ، متوکل، توکل وبھروسا۔	الْكٰفِرِيْنَ: کفر، کافر، کفار مکہ۔

مِّنْ قَوْمِهٖ	عَلٰى خَوْفٍ ❶	مِّنْ فِرْعَوْنَ	وَ مَلَا۟ئِهِمْ ❷
اس کی قوم سے	خوف پر	فرعون سے	اور انکے سرداروں (کے ڈر سے)

اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ❷ ؕ	وَ اِنَّ فِرْعَوْنَ	لَعَالٍ	فِي الْاَرْضِ
کہ وہ فتنے میں ڈالے گا انہیں	اور بیشک فرعون	یقیناً سرکشی کرنے والا تھا	زمین میں

وَ اِنَّهٗ	لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ❸ (83)	وَ	قَالَ مُوْسٰى
اور بیشک وہ	یقیناً حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا	اور	کہا موسیٰ نے

يٰقَوْمِ ❹	اِنْ	كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ ❺	بِاللّٰهِ	فَعَلَيْهِ	تَوَكَّلُوْٓا ❻
اے میری قوم	اگر	ہو تم ایمان لائے	اللہ پر	تو اسی پر	سب بھروسا کرو

اِنْ كُنْتُمْ	مُّسْلِمِيْنَ (84)	فَقَالُوْا	عَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا ❻ ۚ
اگر ہو تم	سب فرماں بردار	تو ان سب نے کہا	اللہ پر ہی	ہم نے بھروسا کیا

رَبَّنَا	لَا تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (85)
اے ہمارے رب	نہ تو بنا ہمیں	آزمائش	سب ظالم لوگوں کے لیے

وَ نَجِّنَا	بِرَحْمَتِكَ	مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (86)
اور نجات دے ہمیں	اپنی رحمت کے ساتھ	سب کافر لوگوں سے

ضروری وضاحت

❶ عَلٰى خَوْفٍ سے مراد ڈرتے ہوئے ہے۔ ❷ هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، ان کی، انکے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں علامت يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ يٰقَوْمِ اصل میں يَاقَوْمِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کیلئے گرائی گئی ہے اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❺ كُنْتُمْ اور اٰمَنْتُمْ کے دونوں تُمْ کو ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❻ فعل کے درمیان تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَ اَخِيْهِ	اور ہم نے وحی کی موسیٰ اور اسکے بھائی کی طرف
اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ	یہ کہ تم دونوں ٹھکانا بنالو اپنی قوم کے لیے مصر میں
بُيُوْتًا وَّ اجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً	کچھ گھروں کو اور بناؤ اپنے گھروں کو قبلہ رخ
وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿87﴾	اور قائم کرو نماز اور خوشخبری دے دیں مومنوں کو۔ ﴿87﴾
وَ قَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ	اور کہا موسیٰ نے اے ہمارے رب
اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَ مَلَاَهٗ	بے شک تو نے دی ہے فرعون اور اسکے سرداروں کو
زِيْنَةً وَّ اَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ	زینت اور مال دنیوی زندگی میں
رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ	اے ہمارے رب تاکہ وہ گمراہ کریں تیرے راستے سے
رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰۤى اَمْوَالِهِمْ	اے ہمارے رب مٹا دے انکے مال
وَ اشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا	اور سخت کر دے انکے دل چنانچہ نہ وہ ایمان لائیں
حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿88﴾	یہاں تک کہ وہ دیکھ لیں دردناک عذاب۔ ﴿88﴾
قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا	(اللہ نے) کہا بلاشبہ قبول کر لی گئیں تم دونوں کی دعائیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَوْحَيْنَآ : وحی، وحی الٰہی، وحی متلوّ۔	يُؤْمِنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
بُيُوْتًا : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المعمور۔	يَرَوُا : رویت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیا۔
بَشِّرِ : بشارت، خوشخبری، بشیر و نذیر۔	الْعَذَابَ : عذاب الٰہی، دردناک عذاب۔
زِيْنَةً : مزین، زیب و زینت، تزئین و آرائش۔	الْاَلِيْمَ : رنج و الم، المناک حادثہ۔
لِيُضِلُّوْا : ضلالت و گمراہی۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اشْدُدْ : شدت، شدید، تشدد، متشدد۔	اُجِيْبَتْ : جواب دینا۔
قُلُوْبِهِمْ : قلب و جگر، امراض قلب، قلبی تعلق۔	دَّعْوَتُكُمَا : دعا، دعوت، داعی الی اللہ، مدعو۔

وَ اَوْحَيْنَآ	اِلٰى مُوْسٰى	وَ اَخِيْهِ	اَنْ	تَبَوَّا ❶	لِقَوْمِكُمَا
اور ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف	اور اسکے بھائی (کی طرف)	یہ کہ	تم دونوں ٹھکانا بنالو	اپنی قوم کیلئے

بِمِصْرَ ❷	بُيُوْتًا ❸	وَّ اجْعَلُوْا	بُيُوْتَكُمْ	قِبْلَةً ❹	وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ❹❺
مصر میں	کچھ گھروں کو	اور سب بناؤ	اپنے گھروں کو	قبلہ رخ	اور سب قائم کرو نماز

وَ بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ (87)	وَ قَالَ مُوْسٰى	رَبَّنَآ ❻	اِنَّكَ اٰتَيْتَ ❼
اور خوشخبری سنادیں	سب مومنوں کو	اور کہا موسیٰ نے	اے ہمارے رب	بیشک تونے دی ہے

فِرْعَوْنَ ❺	وَمَلَاَهٗ ❺	زِيْنَةً ❹	وَّ اَمْوَالًا	فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ❹
فرعون کو	اور اسکے سرداروں کو	زینت	اور مال (کی فراوانی)	دنیوی زندگی میں

رَبَّنَا ❻	لِيُضِلُّوْا	عَنْ سَبِيْلِكَ	رَبَّنَا ❻	اطْمِسْ
اے ہمارے رب	تاکہ وہ سب گمراہ کریں	تیرے راستے سے	اے ہمارے رب	مٹادے

عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ ❽	وَ اشْدُدْ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ❽	فَلَا يُؤْمِنُوْا	حَتّٰى
انکے مال	اور سخت کردے	انکے دل	چنانچہ نہ وہ سب ایمان لائیں	یہاں تک کہ

يَرَوُا	الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ❺ (88)	قَالَ	قَدْ	اُجِيْبَتْ ❹	دَّعْوَتُكُمَا
وہ سب دیکھ لیں	دردناک عذاب	(اللہ نے) کہا	بلاشبہ	قبول کرلی گئی	تم دونوں کی دعا

ضروری وضاحت

❶ علامت تَ اور شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔❷علامت بِ کا ترجمہ عموماً سے یا ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔❸ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔❹ ةَ، تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❺فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔❻شروع میں یَا تھا جو گرا ہوا ہے اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔❼علامت كَ اور تَ دونوں کو ملا کر ترجمہ تونے کیا گیا ہے۔❽ علامت عَلٰی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَاسۡتَقِيۡمَا وَ لَا تَتَّبِعٰٓنِّ	پس دونوں ثابت قدم رہو اور ہرگز پیروی نہ کرو
سَبِيۡلَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿89﴾	ان لوگوں کے راستے کی جو نہیں جانتے۔ ﴿89﴾
وَ جٰوَزۡنَا بِبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ الۡبَحۡرَ	اور ہم نے پار کر دیا بنی اسرائیل کو سمندر سے
فَاَتۡبَعَهُمۡ فِرۡعَوۡنُ وَ جُنُوۡدُهٗ	تو پیچھا کیا ان کا فرعون اور اسکے لشکر نے
بَغۡيًا وَّ عَدۡوًا‌ ؕ	سرکشی کرتے ہوئے اور زیادتی کرتے ہوئے
حَتّٰۤى اِذَاۤ اَدۡرَكَهُ الۡغَرَقُ ۙ	یہاں تک کہ جب پالیا اس کو غرق (کے عذاب) نے
قَالَ اٰمَنۡتُ اَنَّهٗ	(تو) کہا (فرعون نے) میں ایمان لایا بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِىۡۤ اٰمَنَتۡ بِهٖ	نہیں کوئی معبود مگر وہ جو (کہ) ایمان لائے اس پر
بَنُوۡۤا اِسۡرَآءِيۡلَ وَ اَنَا مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿90﴾	بنی اسرائیل اور میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔ ﴿90﴾
آٰلۡـٰٔنَ وَ قَدۡ عَصَيۡتَ قَبۡلُ	کیا اب؟ حالانکہ یقیناً تو نے نافرمانی کی تھی (اس سے) پہلے
وَ كُنۡتَ مِنَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿91﴾	اور تھا تو فساد کرنے والوں میں سے۔ ﴿91﴾
فَالۡيَوۡمَ نُنَجِّيۡكَ بِبَدَنِكَ	پس آج ہم بچالیں گے تجھے تیرے بدن سمیت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاسۡتَقِيۡمَا : استقامت، خطِ مستقیم۔	الۡغَرَقُ : غرق، غرقاب۔
تَتَّبِعٰٓنِّ : متبع قرآن وسنت، اتباع۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
جٰوَزۡنَا : تجاوز، متجاوز۔	عَصَيۡتَ : معصیت، معاصی، عصیاں۔
الۡبَحۡرَ : بحیرہ عرب، بحر و بر، بحری بیڑا۔	الۡمُفۡسِدِيۡنَ : فساد، مفسد، فساد برپا کرنا۔
وَ : شان وشوکت، صبح وشام، عزت وذلت۔	فَالۡيَوۡمَ : یوم آخرت، یوم آزادی، ایام۔
بَغۡيًا : باغی، بغاوت۔	نُنَجِّيۡكَ : نجات، فرقۂ ناجیہ، نجات دہندہ۔
اَدۡرَكَهُ : ادراک کرنا، درک۔	بِبَدَنِكَ : بدن، بدنی عبادت، نازک بدن۔

فَاسْتَقِيْمَا ❶	وَ	لَا تَتَّبِعٰنِّ ❷	سَبِيْلَ ❸ الَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ ❹ (89)
تو دونوں ثابت قدم رہو	اور	ہرگز نہ تم دونوں پیروی کرو	(ان لوگوں کے) راستے کی جو	نہیں وہ سب جانتے

وَ	جٰوَزْنَا	بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْبَحْرَ	فَاَتْبَعَهُمْ	فِرْعَوْنُ
اور	ہم نے پار کردیا	بنی اسرائیل کو	سمندر سے	تو پیچھا کیا ان کا	فرعون نے

وَ جُنُوْدُهٗ ❺	بَغْيًا	وَّ عَدْوًا ؕ	حَتّٰٓى اِذَآ	اَدْرَكَهُ ❺
اور اسکے لشکر نے	سرکشی کرتے ہوئے	اور زیادتی کرتے ہوئے	یہاں تک کہ جب	پالیا اس کو

الْغَرَقُ ۙ	قَالَ	اٰمَنْتُ	اَنَّهٗ	لَآ اِلٰهَ
غرق (کے عذاب) نے	(تو) کہا (فرعون نے)	میں ایمان لایا	بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	نہیں کوئی معبود

اِلَّا	الَّذِيْٓ	اٰمَنَتْ بِهٖ ❻	بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ	وَ اَنَا
مگر (وہی)	جو (کہ)	ایمان لائے اس پر	سب بنی اسرائیل	اور میں

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (90)	آٰلْئٰنَ ❼	وَ قَدْ	عَصَيْتَ	قَبْلُ
فرماں برداروں میں سے ہوں	کیا اب	حالانکہ یقیناً	تو نے نافرمانی کی	(اس سے) پہلے

وَ كُنْتَ	مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ (91)	فَالْيَوْمَ	نُنَجِّيْكَ	بِبَدَنِكَ
اور تھا تو	سب فساد کرنیوالوں میں سے	پس آج	ہم بچالیں گے تجھے	تیرے بدن سمیت

ضروری وضاحت

❶ فعل کے آخر میں ا میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ لَا تَتَّبِعٰنِّ کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس کا مفعول ہوتا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ علامت ہٗ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے اور فعل کے آخر میں اسے یا اسکو کیا جاتا ہے۔ ❻ تْ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ آٰلْئٰنَ کے شروع میں أ کا ترجمہ کیا ہے۔

لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ	تا کہ تو ہو جائے ان کے لیے جو تیرے پیچھے (آنے والے) ہیں
اٰيَةً ؕ وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ	نشانی، اور بے شک بہت سے لوگ
عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿92﴾ ع 9 10 14	ہماری نشانیوں سے یقیناً غافل ہیں۔ ﴿92﴾
وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے ٹھکانا دیا بنی اسرائیل کو عمدہ ٹھکانا
وَّ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ	اور ہم نے رزق دیا انہیں پاکیزہ چیزوں سے
فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى	پھر نہ اختلاف کیا انہوں نے یہاں تک کہ
جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ	آ گیا انکے پاس علم بلاشبہ تیرا رب فیصلہ کرے گا
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	ان کے درمیان قیامت کے دن
فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿93﴾	اس میں جو (کہ) تھے وہ اس میں اختلاف کرتے۔ ﴿93﴾
فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ	پھر اگر آپ ہوں شک میں اس (کتاب) سے جو
اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْئَلِ	ہم نے اتاری آپ کی طرف تو آپ پوچھ لیں
الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ	ان لوگوں سے جو پڑھتے ہیں کتاب آپ سے پہلے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلْفَكَ : خلیفہ، خلافت، خلف الرشید، ناخلف۔	يَقْضِيْ : قاضی، قاضی القضاۃ۔
لَغٰفِلُوْنَ : غافل، غفلت، تغافل۔	بَيْنَهُمْ : بین الاقوامی، مابین، بین السطور۔
صِدْقٍ : صادق، صدق، صداقت، تصدیق۔	اَنْزَلْنَآ : نازل، نزول قرآن، منزل من اللہ۔
رَزَقْنٰهُمْ : رزق، رازق، رزاق۔	اِلَيْكَ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
الطَّيِّبٰتِ : طیب، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔	فَسْئَلِ : سائل، سوال، مسئول، سوالیہ نشان۔
اخْتَلَفُوْا : اختلاف، مختلف، اختلافات۔	يَقْرَءُوْنَ : قاری، قرأت، قرا حضرات۔
الْعِلْمُ : علم، تعلیم، معلم، نظامِ تعلیم۔	الْكِتٰبَ : کتاب، کتب سماویہ، نصابی کتب۔

لِتَكُوْنَ	لِمَنْ	خَلْفَكَ	اٰيَةً ❶	وَ اِنَّ ❷	كَثِيْرًا
تاکہ تو ہو جائے	(انکے) لیے جو	تیرے پیچھے (آنے والے) ہیں	نشانی	اور بے شک	بہت سے

ع 9/10/14

مِّنَ النَّاسِ ❸	عَنْ اٰيٰتِنَا	لَغٰفِلُوْنَ ❹ ع (92)	وَلَقَدْ ❹❺	بَوَّاْنَا ❻
لوگ	ہماری نشانیوں سے	یقیناً سب غافل ہیں	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے ٹھکانا دیا

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	مُبَوَّاَ صِدْقٍ	وَّ رَزَقْنٰهُمْ ❻	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ج ❶	فَمَا
بنی اسرائیل کو	عمدہ ٹھکانا	اور ہم نے رزق دیا انہیں	پاکیزہ چیزوں سے	پھر نہ

اخْتَلَفُوْا	حَتّٰى	جَآءَهُمُ الْعِلْمُ	اِنَّ رَبَّكَ	يَقْضِيْ
اختلاف کیا ان سب نے	یہاں تک کہ	آ گیا انکے پاس علم	بلاشبہ تیرا رب	وہ فیصلہ کریگا

بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❶	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ (93)
انکے درمیان	قیامت کے دن	(اس) میں جو	تھے وہ سب	اس میں	وہ سب اختلاف کرتے

فَاِنْ	كُنْتَ	فِيْ شَكٍّ	مِّمَّآ ❼	اَنْزَلْنَآ ❻	اِلَيْكَ
پھر اگر	آپ ہوں	شک میں	(اس کتاب) سے جو	ہم نے اتاری	آپ کی طرف

فَسْـَٔلِ	الَّذِيْنَ	يَقْرَءُوْنَ	الْكِتٰبَ ❽	مِنْ قَبْلِكَ
تو آپ پوچھ لیں	ان لوگوں سے جو	وہ سب پڑھتے ہیں	کتاب	آپ سے پہلے

ضروری وضاحت

❶ ۃ ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❸ علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ علامت لِ تاکید کی علامت ہے یہ اسم فعل حرف سب کے شروع میں آجاتی ہے۔ ❺ قَدْ تاکید کی علامت ہے یہ حرف اور فعل کے شروع میں آتی ہے۔ ❻ فعل کے آخر میں نَا اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❼ مِمَّا مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❽ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس کا مفعول ہوتا ہے۔

لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	البتہ یقیناً آیا ہے آپکے پاس حق آپکے رب کی طرف سے
فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿94﴾	تو نہ ہوں آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے۔ ﴿94﴾
وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ	اور آپ ہرگز نہ ہوں ان لوگوں میں سے جنہوں نے
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ	جھٹلایا اللہ کی آیتوں کو ورنہ آپ ہو جائیں گے
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿95﴾	خسارہ پانے والوں میں سے۔ ﴿95﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ	بے شک وہ لوگ کہ ثابت ہوگئی ان پر
كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿96﴾	تیرے رب کی بات وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿96﴾
وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ	اور اگرچہ آجائے ان کے پاس ہر نشانی
حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿97﴾	یہاں تک کہ وہ دیکھ لیں دردناک عذاب۔ ﴿97﴾
فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ	پھر کیوں نہ ہوئی کوئی بستی (ایسی کہ) ایمان لائی ہو
فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ط	پھر نفع دیا ہوا سے اسکے ایمان نے سوائے یونس کی قوم کے
لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ	جب وہ ایمان لے آئے (تو) ہم نے ہٹا دیا ان سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبُوْا : کاذب، کذب بیانی، تکذیب۔	وَ : مال و دولت، شان و شوکت، صبح و شام۔
بِاٰيٰتِ : آیت قرآنی، آیات بینات۔	الْعَذَابَ : عذاب الٰہی، دردناک عذاب۔
الْخٰسِرِيْنَ : خسارہ، خائب و خاسر، خسران۔	الْاَلِيْمَ : المناک حادثہ، رنج والم۔
حَقَّتْ : حق، حقوق، تحقیق، محقّق، حقیقت۔	قَرْيَةٌ : قریہ قریہ بستی بستی۔
عَلَيْهِمْ : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	فَنَفَعَهَآ : نفع، منافع، منفعت، نفع بخش۔
كَلِمَتُ : کلمہ، کلمات، کلمہ طیبہ، مکالمہ۔	اِيْمَانُهَآ : امن، ایمان، مومن۔
يَرَوْا : رویت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی۔	كَشَفْنَا : کشف، انکشاف، انکشافات۔

لَقَدْ ❶	جَآءَكَ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	فَلَا تَكُوْنَنَّ ❷
البتہ یقیناً	آیا ہے آپکے پاس	حق	آپکے رب کی طرف سے	تو نہ ہوں آپ ہرگز

مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ❸ (94)	وَ	لَا تَكُوْنَنَّ ❷	مِنَ الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
سب شک کرنیوالوں میں سے	اور	ہرگز نہ ہوں آپ	(ان لوگوں) میں سے جن	سب نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ❹	فَتَكُوْنَ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (95)	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اللہ کی آیتوں کو	ورنہ آپ ہو جائیں گے	خسارہ پانے والوں میں سے	بیشک	وہ لوگ کہ

حَقَّتْ ❹	عَلَيْهِمْ	كَلِمَتُ رَبِّكَ ❺	لَا يُؤْمِنُوْنَ ❻ (96)	وَلَوْ
ثابت ہوگئی	ان پر	تیرے رب کی بات	نہیں وہ سب ایمان لائینگے	اور اگر چہ

جَآءَتْهُمْ ❹	كُلُّ اٰيَةٍ ❹	حَتّٰى	يَرَوُا ❼	الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ (97)
آجائے انکے پاس	ہر نشانی	یہاں تک کہ	وہ سب دیکھ لیں	دردناک عذاب

فَلَوْلَا كَانَتْ ❹	قَرْيَةٌ ❹	اٰمَنَتْ ❹	فَنَفَعَهَآ	اِيْمَانُهَآ
پھر کیوں نہ ہوئی	کوئی بستی (ایسی کہ)	ایمان لائی ہو	پھر نفع دیا ہوا سے	اسکے ایمان نے

اِلَّا	قَوْمَ يُوْنُسَ ط	لَمَّآ	اٰمَنُوْا	كَشَفْنَا	عَنْهُمْ
سوائے	یونس کی قوم کے	جب	وہ سب ایمان لے آئے	(تو) ہم نے ہٹا دیا	ان سے

ضروری وضاحت

❶ لَقَدْ میں لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❷ فعل کے آخر میں نَّ تاکید کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ❸ اَلْمُمْتَرِيْنَ، اَلْمُمْتَرِيِيْنَ تھا ایک یِ پڑھنے میں آسانی کے لیے گرگئی ہے۔ ❹ تْ، ۃ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ كَلِمَتُ دراصل كَلِمَةٌ تھا قرانی کتابت میں کبھی ۃ کو ت سے بدل دیا جاتا ہے جیسے رَحْمَةٌ سے رَحْمَتُ۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ يَرَوْا اصل میں يَرَوْا تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے پیش دی گئی ہے۔

عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	ذلت کا عذاب دنیوی زندگی میں
وَ مَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿98﴾	اور فائدہ دیا ہم نے انہیں ایک وقت تک۔ ﴿98﴾
وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ	اور اگر چاہتا تیرا رب (تو) ضرور ایمان لے آتے
مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ	جو (لوگ بھی) زمین میں ہیں وہ سب کے سب اکٹھے
اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ	تو کیا آپ مجبور کریں گے لوگوں کو
حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿99﴾	یہاں تک کہ وہ ہو جائیں مومن۔ ﴿99﴾
وَ مَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ	اور نہیں ہے (ممکن) کسی نفس کے لیے کہ وہ ایمان لائے
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ يَجْعَلُ الرِّجْسَ	مگر اللہ کے حکم سے اور وہ ڈالتا ہے (کفر و ذلت کی) نجاست
عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿100﴾	ان لوگوں پر جو عقل نہیں رکھتے۔ ﴿100﴾
قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ	کہہ دیجئے دیکھو (اور غور کرو) کیا کچھ ہے آسمانوں میں
وَ الْاَرْضِ ؕ وَ مَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ	اور زمین (میں) اور نہیں فائدہ دیتیں نشانیاں
وَ النُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿101﴾	اور ڈراوے اس قوم کو (جو) نہیں ایمان لاتے۔ ﴿101﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْحَيٰوةِ : حیات جاوداں، موت و حیات۔
مَتَّعْنٰهُمْ : متاع عزیز، متاع کارواں، مال و متاع۔
اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
شَآءَ : ان شاء اللہ، ماشاء اللہ، مشیتِ الٰہی۔
لَاٰمَنَ : امن، ایمان، مومن۔
جَمِيْعًا : جمع، جامع، مجمع، مجموعہ۔
تُكْرِهُ : کراہت، مکروہ۔
حَتّٰى : حتی الامکان، حتی المقدور، حتی کہ۔
بِاِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ۔
عَلَى : علی العموم، علیحدہ، علی الاعلان۔
يَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔
انْظُرُوْا : نظر، منظر، نظارہ۔
تُغْنِيْ : غنی، غنا، اغنیا۔
الْاٰيٰتُ : آیات قرآنی، آیت۔

عَذَابَ الْخِزْيِ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ❶	وَ	مَتَّعْنٰهُمْ	اِلٰى حِيْنٍ (98)
ذلت کا عذاب	دنیوی زندگی میں	اور	فائدہ دیا ہم نے انہیں	ایک وقت تک

وَ لَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ	لَاٰمَنَ ❷	مَنْ	فِي الْاَرْضِ	كُلُّهُمْ
اور اگر	چاہتا	تیرا رب	(تو) ضرور ایمان لے آتے	جو (لوگ بھی)	زمین میں ہیں	وہ سب کے سب

جَمِيْعًا	اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ ❸❹	النَّاسَ	حَتّٰى	يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ❺ (99)
اکٹھے	تو کیا آپ مجبور کریں گے	لوگوں کو	یہاں تک کہ	وہ ہو جائیں سب ایمان لانیوالے

وَ مَا كَانَ	لِنَفْسٍ ❻	اَنْ	تُؤْمِنَ ❼	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
اور نہیں ہے (ممکن)	کسی نفس کے لیے	کہ	وہ ایمان لائے	مگر	اللہ کے حکم سے

وَ يَجْعَلُ	الرِّجْسَ	عَلَى الَّذِيْنَ	لَا يَعْقِلُوْنَ ❽ (100)
اور وہ ڈالتا ہے	(کفر و ذلت کی) نجاست	ان لوگوں پر جو	نہیں وہ سب عقل رکھتے

قُلِ	انْظُرُوْا	مَاذَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❶	وَ الْاَرْضِ ؕ
کہہ دیجئے	تم سب دیکھو (اور غور کرو)	کیا کچھ ہے	آسمانوں میں	اور زمین (میں)

وَ مَا تُغْنِي ❼	الْاٰيٰتُ ❶	وَ النُّذُرُ	عَنْ قَوْمٍ	لَّا يُؤْمِنُوْنَ ❽ (101)
اور نہیں فائدہ دیتیں	نشانیاں	اور ڈراوے	اس قوم کو (جو)	نہیں وہ سب ایمان لاتے

ضروری وضاحت

❶ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ لَ اسم فعل حرف سب کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❸ أَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اَنْتَ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ آپ کیا گیا ہے۔ ❺ وْا اور يْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ تَ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَهَلۡ يَنۡتَظِرُوۡنَ اِلَّا	تو نہیں یہ انتظار کر رہے مگر
مِثۡلَ اَيَّامِ الَّذِيۡنَ	ان لوگوں کے (برے) دنوں کی طرح کا جو
خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ	گزر چکے ہیں اُن سے پہلے
قُلۡ فَانۡتَظِرُوۡۤا	کہہ دیجئے تو انتظار کرو
اِنِّىۡ مَعَكُمۡ	بیشک میں (بھی) تمہارے ساتھ ہوں
مِّنَ الۡمُنۡتَظِرِيۡنَ ﴿102﴾	انتظار کرنے والوں میں سے۔ ﴿102﴾
ثُمَّ نُنَجِّىۡ رُسُلَنَا	پھر ہم نجات دیتے ہیں اپنے رسولوں کو
وَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كَذٰلِكَ ۚ	اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے اسی طرح
حَقًّا عَلَيۡنَا نُنۡجِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿103﴾ ع	ہم پر حق ہے (کہ) ہم نجات دیں مومنوں کو۔ ﴿103﴾
قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنۡ كُنۡتُمۡ	کہہ دیجئے اے لوگو اگر ہو تم
فِىۡ شَكٍّ مِّنۡ دِيۡنِىۡ	شک میں میرے دین سے (متعلق)
فَلَاۤ اَعۡبُدُ الَّذِيۡنَ	تو نہیں میں عبادت کرتا ان لوگوں کی جن کی

ع 10 11 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَنۡتَظِرُوۡنَ : انتظار، منتظر۔
اَيَّامِ : یومِ آخرت، یومِ آزادی، ایام۔
مِنۡ : منجانب، من جملہ، من وعن۔
قَبۡلِهِمۡ : قبل، ماقبل، دورِ قبل۔
قُلۡ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَعَكُمۡ : مع اہل عیال، معیت۔
نُنَجِّىۡ : نجات دہندہ، فرقۂ ناجیہ۔
رُسُلَنَا : رسول، انبیاء ورسل، مرسل۔
حَقًّا : حق، حقیقت، محقق، تحقیق۔
عَلَيۡنَا : علی العموم، علیحدہ، علی الاعلان۔
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ : امن، ایمان، مومن۔
شَكٍّ : شک، شکوک، شک وشبہ۔
دِيۡنِىۡ : دین اسلام، ادیانِ باطلہ، دین حق۔
اَعۡبُدُ : عابد، معبود، عبادت، معبودِ برحق۔

فَهَلْ ❶	يَنْتَظِرُوْنَ	اِلَّا	مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ
تو نہیں	وہ سب انتظار کر رہے	مگر	(ان لوگوں کے برے) دنوں کی طرح کا جو

خَلَوْا	مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	قُلْ ❷	فَانْتَظِرُوْٓا
سب گزر چکے ہیں	اُن سے پہلے	کہہ دیجئے	تو تم سب انتظار کرو

اِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ❸ (102)	ثُمَّ ❹
بیشک میں (بھی)	تمہارے ساتھ ہوں	سب انتظار کرنے والوں میں سے	پھر

نُنَجِّيْ	رُسُلَنَا ❺	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ہم نجات دیتے ہیں	اپنے رسولوں کو	اور	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے

ع 10 11 15

كَذٰلِكَ ج	حَقًّا	عَلَيْنَا	نُنْجِ ❻	الْمُؤْمِنِيْنَ ع (103)
اسی طرح	حق ہے	ہم پر	(کہ) ہم نجات دیں	سب مومنوں کو

قُلْ ❷	يٰٓاَيُّهَا ❼	النَّاسُ	اِنْ	كُنْتُمْ	فِيْ شَكٍّ ❽
کہہ دیجئے	اے	لوگو	اگر	ہو تم سب	کسی شک میں

مِّنْ دِيْنِيْ	فَلَآ	اَعْبُدُ	الَّذِيْنَ
میرے دین سے (متعلق)	تو نہیں	میں عبادت کرتا	ان کی جن کی

ضروری وضاحت

❶ هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اسکے بعد اسی جملے میں اِلَّآ آ رہا ہو تو پھر اسکا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔ ❷ قُلْ قَوْلْ سے بنا ہے پڑھنے میں آسانی کے لیے و کو گرا دیا ہے۔ ❸ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ثُمَّ کا ترجمہ پھر اور ثَمَّ کا ترجمہ وہاں ہوتا ہے۔ ❺ اسم کیساتھ نَا کا ترجمہ ہمارا، ہمارے، ہماری یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❻ نُنْجِ اصل میں نُنْجِيْ تھا یہاں یہ کو گرا دیا گیا ہے۔ ❼ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❽ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنۡ	تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا اور لیکن
اَعۡبُدُ اللّٰهَ الَّذِىۡ يَتَوَفّٰٮكُمۡ ۖۚ	میں عبادت کرتا ہوں اللہ کی (وہ) جو فوت کرتا ہے تمہیں
وَ اُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ﴿104﴾	اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ہو جاؤں مومنوں میں سے۔ ﴿104﴾
وَ اَنۡ اَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّيۡنِ حَنِيۡفًا ۚ	اور یہ کہ سیدھا رکھ اپنا چہرہ دین کے لیے یکسو ہو کر
وَ لَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿105﴾	اور آپ ہرگز نہ ہوں مشرکوں میں سے۔ ﴿105﴾
وَ لَا تَدۡعُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	اور مت پکارو اللہ کے علاوہ (ان کو)
مَا لَا يَنۡفَعُكَ وَ لَا	جو نہ نفع دے سکتے ہیں آپ کو اور نہ
يَضُرُّكَ ۚ فَاِنۡ فَعَلۡتَ	نقصان پہنچا سکتے ہیں آپکو پھر اگر آپ نے (ایسا) کیا
فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿106﴾	تو بیشک آپ اس وقت ظالموں میں سے ہونگے۔ ﴿106﴾
وَ اِنۡ يَّمۡسَسۡكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ	اور اگر پہنچائے آپ کو اللہ کوئی تکلیف
فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ	تو نہیں ہے کوئی دور کرنے والا اس کو مگر وہی
وَ اِنۡ يُّرِدۡكَ بِخَيۡرٍ	اور اگر وہ ارادہ کرے آپ کے ساتھ بھلائی کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتَوَفّٰٮكُمۡ : فوت، وفات، متوفی، فوت شدگان۔	يَضُرُّكَ : ضرر، بے ضرر، ضرررساں، مضرصحت۔
اُمِرۡتُ : امر، آمر، مامور، امورخارجہ۔	الظّٰلِمِيۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَقِمۡ : قائم دائم، قیام، مقیم، اقامت دین۔	يَّمۡسَسۡكَ : مس کرنا۔
وَجۡهَكَ : توجہ، متوجہ، توجیہ، علی وجہ البصیرت۔	كَاشِفَ : کشف، انکشاف، مکاشفہ۔
الۡمُشۡرِكِيۡنَ : شرک، مشرک، شریک، مشرکین مکہ۔	وَ : مال و دولت، شان و شوکت، صبح و شام۔
تَدۡعُ : دعا، دعوت، داعی۔	يُّرِدۡكَ : ارادہ، مرید، مراد۔
يَنۡفَعُكَ : منافع، نفع، منفعت، نفع بخش۔	بِخَيۡرٍ : خیر، خیریت، خیروعافیت، بخیر۔

تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❶	وَلٰكِنْ	اَعْبُدُ	اللّٰهَ ❷
تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	اور لیکن	میں عبادت کرتا ہوں	اللہ کی

الَّذِیْ	یَتَوَفّٰىكُمْ ❸	وَ اُمِرْتُ ❹	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ (104)
(وہ) جو	فوت کرتا ہے تمہیں	اور مجھے حکم دیا گیا ہے	کہ	میں ہو جاؤں	مومنوں میں سے

وَ اَنْ	اَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّیْنِ	حَنِیْفًا ۚ	وَ	لَا تَكُوْنَنَّ ❺
اور یہ کہ	سیدھا رکھ	اپنا چہرہ	دین کے لیے	یکسو ہو کر	اور	نہ آپ ہرگز ہوں

مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ (105)	وَ	لَا تَدْعُ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❶	مَا
مشرکوں میں سے	اور	مت تو پکار	اللہ کے علاوہ	(اس کو) جو

لَا یَنْفَعُكَ	وَ لَا یَضُرُّكَ ۚ	فَاِنْ	فَعَلْتَ
نہ وہ نفع دے سکے آپ کو	اور نہ وہ نقصان پہنچا سکے آپ کو	پھر اگر	آپ نے (ایسا) کیا

فَاِنَّكَ	اِذًا ❻	مِّنَ الظّٰلِمِیْنَ (106)	وَ اِنْ	یَّمْسَسْكَ ❸	اللّٰهُ	بِضُرٍّ ❼❽
تو بیشک آپ	اس وقت	ظالموں میں سے ہونگے	اور اگر	پہنچائے آپ کو	اللہ	کوئی تکلیف

فَلَا كَاشِفَ	لَهٗۤ	اِلَّا هُوَ ۚ	وَ اِنْ	یُّرِدْكَ	بِخَیْرٍ
تو کوئی نہیں دور کرنیوالا	اس کو	مگر وہی	اور اگر	وہ ارادہ کرے آپکے ساتھ	بھلائی کا

ضروری وضاحت

❶لفظ دُوْنِ سے پہلے اگر مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❷فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسکا مفعول ہوتا ہے۔ ❸ یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹اُمِرْتُ میں تُ کا ترجمہ ضرورتاً مجھے کیا گیا ہے۔ ❺فعل کے آخر میں نَّ تاکید کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ❻اِذًا کبھی اِذَنْ بھی استعمال ہوتا ہے اسکا ترجمہ اس وقت ہوتا ہے اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔ ❼علامت بـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ	تو نہیں ہے کوئی رد کرنے والا اس کے فضل کو وہ پہنچاتا ہے
بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ	اس (فضل) کو جسے وہ چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے
وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿107﴾	اور وہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿107﴾
قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ	کہہ دیجئے اے لوگو یقیناً آ گیا آپ کے پاس
الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ	حق (قرآن) تمہارے رب کی طرف سے
فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا	تو جس نے ہدایت کو اپنایا تو یقیناً
يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ	وہ ہدایت کو اپناتا ہے اپنے نفس کے لیے
وَ مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا	اور جس نے گمراہی اختیار کی تو یقیناً
يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ	وہ گمراہی اختیار کرے گا اپنے (نفس کے) خلاف
وَ مَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿108﴾ ؕ	اور نہیں ہوں میں تم پر نگران۔ ﴿108﴾
وَ اتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى	اور آپ پیروی کریں اس کی جو وحی کی جاتی ہے
اِلَيْكَ وَ اصْبِرْ حَتّٰى	آپ کی طرف اور آپ صبر کریں یہاں تک کہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَآدَّ : رد کرنا، مردود، تردید، تردد۔	اهْتَدٰى : ہادیٔ برحق، ہدایت یافتہ، مہدی۔
لِفَضْلِهٖ : فضیلت، فضل، افضل، فاضل۔	لِنَفْسِهٖ : نفس، نفوس، نفسا نفسی۔
يُصِيْبُ : مصیبت، مصائب۔	ضَلَّ : ضلالت و گمراہی۔
عِبَادِهٖ : عبد، عبادت، معبود، معبود برحق۔	بِوَكِيْلٍ : وکیل، وکالت، موکل۔
الْغَفُوْرُ : غفور و رحیم، مغفرت، استغفار۔	اتَّبِعْ : تابع فرمان، اتباع سنت۔
الرَّحِيْمُ : رحم، رحمٰن، رحیم۔	يُوْحٰى : وحی، وحی الٰہی، وحی متلوّ۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اِلَيْكَ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

فَلَا رَآدَّ ❶	لِفَضْلِهٖ ط ❷	يُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ
تو کوئی نہیں ہے رد کرنے والا	اسکے فضل کو	وہ پہنچاتا ہے	اس (فضل) کو	جسے وہ چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ ❷	وَ هُوَ	الْغَفُوْرُ ❸	الرَّحِيْمُ ❸ (107)
اپنے بندوں میں سے	اور وہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ	يٰۤاَيُّهَا ❹	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمُ
کہہ دیجئے	اے	لوگو	یقیناً	آ گیا تمہارے پاس

الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكُمْ ج	فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا ❺
حق (قرآن)	تمہارے رب کی طرف سے	تو جس نے	ہدایت کو اپنایا	تو یقیناً

يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ ج ❷	وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا ❺
وہ ہدایت کو اپناتا ہے	اپنے نفس کے لیے	اور	جس نے	گمراہی اختیار کی	تو یقیناً

يَضِلُّ	عَلَيْهَا ❻	وَ مَآ اَنَا	عَلَيْكُمْ	بِوَكِيْلٍ ❼ (108)
وہ گمراہی اختیار کرے گا	اپنے (نفس کے) خلاف	اور نہیں (ہوں) میں	تم پر	نگران

وَ اتَّبِعْ	مَا يُوْحٰۤى	اِلَيْكَ	وَ اصْبِرْ	حَتّٰى
اور آپ پیروی کریں	جو وحی کی جاتی ہے	آپ کی طرف	اور آپ صبر کریں	یہاں تک کہ

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو تو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا۔ ❷ اسم کے آخر میں ہٖ کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے اور کبھی اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ یَا اور اَیُّھَا دونوں کو ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❺ اِنَّ کے ساتھ جب مَا لگ جائے تو اس میں حصر کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے یعنی یونہی ہے اور اس کے علاوہ کچھ نہیں۔ ❻ عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہوتا ہے اور کبھی بر خلاف کا مفہوم بھی ہوتا ہے۔ ❼ مَا کے بعد علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

ع 11 6 16

يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿109﴾ فیصلہ کرے اللہ اور وہ بہترین فیصلہ کرنیوالا ہے ﴿109﴾

اٰيَاتُهَا 123 — 11 سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ	الٓرٰ (یہ) کتاب ہے (کہ) محکم کی گئی ہیں
اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ	اس کی آیتیں پھر تفصیل سے بیان کی گئی ہیں
مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ﴿1﴾	بڑے حکمت والے خوب خبردار کی طرف سے۔ ﴿1﴾
اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنَّنِيْ	یہ کہ نہ تم عبادت کرو مگر اللہ ہی کی بے شک میں
لَكُمْ مِّنْهُ	تمہارے لیے اس کی طرف سے
نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ ﴿2﴾	ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔ ﴿2﴾
وَّ اَنِ اسْتَغْفِرُوْا	اور یہ کہ تم مغفرت طلب کرو
رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ	اپنے رب سے پھر تم رجوع کرو اسی کی طرف
يُمَتِّعْكُمْ	وہ فائدہ دے گا تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَحْكُمَ : حاکم، حکم، محکوم، حکومت۔	خَبِيْرٌ : باخبر، خبرگیری، خبریں، مخبر۔
وَ : مال و دولت، شان شوکت، صبح و شام۔	تَعْبُدُوْٓا : عبد، عبادت، معبود۔
خَيْرُ : خیر، خیریت، خیر و عافیت، بخیر۔	بَشِيْرٌ : بشارت، مبشر، بشیر، عشرہ مبشرہ۔
كِتٰبٌ : کتاب، درسی کتب، مکتبہ، کتاب الٰہی۔	اسْتَغْفِرُوْا : غفار، مغفرت، استغفار۔
اٰيٰتُهٗ : آیت کریمہ، آیات قرآنی۔	تُوْبُوْٓا : توبہ، تائب، توبہ و استغفار۔
فُصِّلَتْ : مفصّل، تفصیل، تفصیلات۔	اِلَيْهِ : الداعی الی الخیر، مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
حَكِيْمٍ : حکمت و دانائی، علم حکمت۔	يُمَتِّعْكُمْ : متاعِ عزیز، متاعِ کارواں، مال و متاع۔

ع 11 6 16

يَحْكُمَ اللّٰهُ ❶	وَ هُوَ ❷	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ (109)
فیصلہ کردے اللہ	اور وہ	سب سے بہترین ہے	سب فیصلہ کرنے والوں میں

اٰيَاتُهَا 123 | 11 سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ 52 | رُكُوْعَاتُهَا 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ	كِتٰبٌ	اُحْكِمَتْ ❸❹	اٰيٰتُهٗ	ثُمَّ	فُصِّلَتْ ❸❹
الٓرٰ	(یہ) کتاب ہے	(کہ) محکم کی گئی ہیں	اس کی آیتیں	پھر	تفصیل سے بیان کی گئی ہیں

مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ	خَبِيْرٍ ❺ (1)	اَلَّا ❻	تَعْبُدُوْٓا
بڑے حکمت والے کی طرف سے	جو خوب خبردار ہے	یہ کہ نہ	تم سب عبادت کرو

اِلَّا اللّٰهَ ؕ	اِنَّنِيْ	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِيْرٌ ❺
مگر اللہ ہی کی	بیشک میں	تمہارے لیے	اس (کی طرف) سے	ڈرانے والا

وَّ	بَشِيْرٌ ❺ (2)	وَّ اَنِ	اسْتَغْفِرُوْا ❼	رَبَّكُمْ ❽
اور	خوشخبری دینے والا ہوں	اور یہ کہ	تم سب مغفرت طلب کرو	اپنے رب سے

ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ	يُمَتِّعْكُمْ ❽
پھر	تم سب رجوع کرو	اس کی طرف	وہ فائدہ دے گا تمہیں

ضروری وضاحت

❶ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ ھُوَ مذکر کی علامت ہے اسکا ترجمہ وہ ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ تْ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ اِسْتَغْفِرُوْا فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب وچاہت کا مفہوم ہے۔ ❽ کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے

مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ	اچھا فائدہ ایک وقت مقررہ تک اور وہ دے گا
كُلَّ ذِىْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ	ہر فضل (زیادہ عمل) والے کو اس کا فضل (زیادہ ثواب)
وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّىْٓ اَخَافُ	اور اگر تم پھر گئے تو بے شک میں ڈرتا ہوں
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿3﴾	تم پر بڑے دن کے عذاب سے۔ ﴿3﴾
اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ	اللہ ہی کی طرف تمہارا لوٹنا ہے
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿4﴾	اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿4﴾
اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ	آگاہ رہو بیشک وہ دوہرا کرتے ہیں اپنے سینوں کو
لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ	تاکہ وہ چھپے رہیں اس (اللہ) سے
اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ	آگاہ رہو جب وہ اوڑھ لیتے ہیں اپنے کپڑے
يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ۚ	وہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے اور وہ جو ظاہر کرتے ہیں
اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ	بیشک وہ خوب جاننے والا ہے
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿5﴾	سینوں والی (باتوں) کو۔ ﴿5﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّتَاعًا : متاعِ عزیز، متاعِ کارواں، مال ومتاع۔	قَدِيْرٌ : تقدیر، قدرت، قدیر۔
حَسَنًا : احسن، حسین۔	صُدُوْرَهُمْ : صدری، شرح صدر، صدر مقام۔
اَجَلٍ : لقمہ اجل، اجل آ پہنچی، فرشتہ اجل۔	مِنْهُ : من جانب، منجملہ، من حیث القوم۔
فَضْلَهٗ : فضیلت، فضل، افضل، فاضل۔	يَعْلَمُ : علم، معلوم، تعلیم، معلم، متعلم۔
اَخَافُ : خوف، خائف، خوف کے سائے۔	يُسِرُّوْنَ : اسرار ورموز، پراسرار۔
كَبِيْرٍ : اکبر، کبیر، مکبر، تکبیر۔	وَ : مال ودولت، شان وشوکت، صبح وشام۔
مَرْجِعُكُمْ : رجوع الی اللہ، راجع، مرجع۔	يُعْلِنُوْنَ : علانیہ، اعلان عام۔

مَّتَاعًا حَسَنًا	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	وَّيُؤْتِ ❶	كُلَّ ذِىْ فَضْلٍ ❷
اچھا فائدہ	ایک وقت مقررہ تک	اور وہ دے گا	ہر فضل (زیادہ عمل) والے کو

فَضْلَهٗ ط	وَ اِنْ	تَوَلَّوْا ❸	فَاِنِّىْٓ اَخَافُ ❹	عَلَيْكُمْ
اس کا فضل (زیادہ ثواب)	اور اگر	تم سب پھر گئے	تو بے شک میں ڈرتا ہوں	تم پر

عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ (3)	اِلَى اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ ج	وَهُوَ
بڑے دن کے عذاب سے	اللہ ہی کی طرف	تمہارا لوٹنا ہے	اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ	قَدِيْرٌ ❺ (4)	اَلَآ ❻	اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ ❼
ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا ہے	آگاہ رہو!	بیشک وہ سب دوہرا کرتے ہیں

صُدُوْرَهُمْ	لِيَسْتَخْفُوْا ❽	مِنْهُ ط	اَلَا ❻	حِيْنَ
اپنے سینوں کو	تاکہ وہ سب چھپے رہیں	اس (اللہ) سے	آگاہ رہو!	جب

يَسْتَغْشُوْنَ	ثِيَابَهُمْ لا	يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ	وَمَا
وہ سب اوڑھ لیتے ہیں	اپنے کپڑے	وہ جانتا ہے	جو	وہ سب چھپاتے	اور جو

يُعْلِنُوْنَ ج	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ ❺	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ❷ (5)
وہ سب ظاہر کرتے ہیں	بیشک وہ	خوب جاننے والا ہے	سینوں والی (باتوں) کو

ضروری وضاحت

❶ يُؤْتِ دراصل يُؤْتِىْ تھا آسانی کیلئے ی کو گرا دیا گیا ہے۔ ❷ ذِىْ اور ذُوْ واحد مذکر کیلئے اور ترجمہ والا اور ذَاتِ واحد مؤنث کیلئے اور ترجمہ والی ہے۔ ❸ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ىْ اور أ دونوں کو ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اَلَآ حرف تنبیہ ہے اس کا ترجمہ سنو! آگاہ رہو! یا خبردار! ہوتا ہے۔ ❼ هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❽ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلیئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلیئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر: 17

"اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ 12 ﴾

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ﴾ پارہ نمبر 12
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
ایڈیشن اول	اشاعت سوم : جولائی 2013
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص وعام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کرسکتے ہیں۔
2. "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات وخواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115
فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111
ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org
ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔
فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔
فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہوجاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہوجاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہوجاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہوجاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ	اور نہیں ہے کوئی چلنے والا (جاندار) زمین میں
اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ	مگر اللہ ہی پر ہے اسکا رزق اور وہ جانتا ہے
مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ	اسکے قرار کی جگہ اور اس کے سونپے جانے کی جگہ
كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿6﴾	سب کچھ ایک واضح کتاب میں (درج) ہے۔ ﴿6﴾
وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ	اور وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو
وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	اور زمین کو چھ دنوں میں
وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ	اور تھا اس کا عرش پانی پر
لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ	تا کہ وہ آزمائے تمہیں (کہ) تم میں سے کون
اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ	بہت بہتر ہے عمل میں اور البتہ اگر آپ کہیں
اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ	کہ بے شک تم اٹھائے جانے والے ہو موت کے بعد
لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	(تو) البتہ ضرور کہیں گے وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا
اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿7﴾	نہیں ہے یہ مگر ایک واضح جادو۔ ﴿7﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى : علی الاعلان، علیحدہ، علی وجہ البصیرت۔

يَعْلَمُ : علم، تعلیم، معلوم، معلم، معلومات۔

مُسْتَقَرَّهَا : مستقر (چھاؤنی) قرار، استقرار۔

مُّبِيْنٍ : مبینہ طور پر، دلیلِ بیّن، بیان حلفی۔

خَلَقَ : خالق، مخلوق، تخلیق، خلقت۔

السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔

اَيَّامٍ : یوم پاکستان، چند ایام۔

الْمَآءِ : ماء الورد، ماء اللحم، ماء الحیات۔

لِيَبْلُوَكُمْ : مبتلا، دور ابتلا۔

اَحْسَنُ : احسن طریقہ، حسین، حسن وجمال۔

عَمَلًا : عمل، عامل، معمول، اعمال۔

قُلْتَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

مَّبْعُوْثُوْنَ : بعثت، مبعوث۔

كَفَرُوْٓا : کفر، کافر، کفار۔

اِلَّا : الاقلیل، الا یہ کہ، الا ماشاء اللہ۔

سِحْرٌ : سحر، ساحر، مسحور کن آواز۔

وَ مَا	مِنْ دَآبَّةٍ ❶❷❸	فِی الْاَرْضِ	اِلَّا	عَلَی اللّٰهِ	رِزْقُهَا
اور نہیں ہے	کوئی چلنے والا (جاندار)	زمین میں	مگر	اللہ ہی پر ہے	اس کا رزق

وَ	یَعْلَمُ	مُسْتَقَرَّهَا	وَ	مُسْتَوْدَعَهَا ؕ	كُلٌّ
اور	وہ جانتا ہے	اس کے قرار کی جگہ	اور	اس کے سونپے جانے کی جگہ	سب کچھ

فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ❸ (6)	وَ هُوَ	الَّذِیْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ❷
ایک واضح کتاب میں (درج) ہے	اور وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

وَ الْاَرْضَ	فِیْ سِتَّةِ ❷ اَیَّامٍ	وَّ	كَانَ	عَرْشُهٗ	عَلَی الْمَآءِ
اور زمین کو	چھ دنوں میں	اور	تھا	اس کا عرش	پانی پر

لِیَبْلُوَكُمْ ❹	اَیُّكُمْ	اَحْسَنُ	عَمَلًا	وَ لَئِنْ	قُلْتَ
تاکہ وہ آزمائے تمہیں	(کہ) کون تم میں سے	بہتر ہے	عمل میں	اور البتہ اگر	آپ کہیں

اِنَّكُمْ	مَّبْعُوْثُوْنَ	مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ ❶	لَیَقُوْلَنَّ ❺❻
کہ بے شک تم	سب اٹھائے جانے والے ہو	موت کے بعد	(تو) ضرور ہی کہیں گے

الَّذِیْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ ❼	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ❸ (7)
وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	نہیں ہے	یہ	مگر	ایک واضح جادو

ضروری وضاحت

❶ علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث اور ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔ ❹ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ شروع میں لَ اور آخر میں نَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❻ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

وَلَئِنۡ اَخَّرۡنَا عَنۡهُمُ الۡعَذَابَ	اور البتہ اگر ہم مؤخر کر دیں ان سے عذاب کو
اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعۡدُوۡدَةٍ لَّيَقُوۡلُنَّ	ایک گنی ہوئی مدت تک (تو) یقیناً ضرور کہیں گے
مَا يَحۡبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوۡمَ	کیا چیز روک رہی ہے اسے، آگاہ رہو! جس دن
يَاۡتِيۡهِمۡ لَيۡسَ مَصۡرُوۡفًا	وہ آئے گا ان پر (تو) نہیں ہوگا ٹالا جانے والا
عَنۡهُمۡ وَ حَاقَ بِهِمۡ	ان سے اور گھیر لے گا ان کو (وہ عذاب)
مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿8﴾	جو (کہ) تھے وہ اس کا مذاق اڑاتے۔ ﴿8﴾
وَلَئِنۡ اَذَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنَّا	اور یقیناً اگر ہم چکھائیں انسان کو اپنی طرف سے
رَحۡمَةً ثُمَّ نَزَعۡنٰهَا مِنۡهُ ۚ	رحمت پھر ہم چھین لیں اس (رحمت) کو اس سے
اِنَّهٗ لَيَئُوۡسٌ كَفُوۡرٌ ﴿9﴾	بیشک وہ یقیناً بہت ناامید بے حد ناشکرا ہو جاتا ہے۔ ﴿9﴾
وَلَئِنۡ اَذَقۡنٰهُ نَعۡمَآءَ	اور البتہ اگر ہم چکھائیں اسے کوئی نعمت
بَعۡدَ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُ	اس تکلیف کے بعد (جو) پہنچی اسے
لَيَقُوۡلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّىۡ ؕ	(تو) یقیناً ضرور کہے گا چلی گئیں تمام تکالیف مجھ سے

ع 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخَّرۡنَا : مؤخر، تاخیر۔	مِنۡهُ : منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔
اِلٰٓى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	نَزَعۡنٰهَا : حالت نزع۔
مَّعۡدُوۡدَةٍ : عدد، اعداد، تعداد، متعدد۔	لَيَئُوۡسٌ : مایوس، یاس وناامیدی، مایوسی۔
لَّيَقُوۡلُنَّ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	كَفُوۡرٌ : کفر، کافر، کفار۔
يَحۡبِسُهٗ : حبسِ بے جا، محبوس۔	نَعۡمَآءَ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
مَصۡرُوۡفًا : صرفِ نظر۔	ضَرَّآءَ : ضرر رساں، مضر صحت۔
يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ : استہزاء۔	مَسَّتۡهُ : مس کرنا۔
اَذَقۡنَا : ذوق، ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	السَّيِّاٰتُ : اعمال سیئہ، سوءِ ظن، علماءِ سوء۔

وَ	لَئِنْ	اَخَّرْنَا	عَنْهُمُ	الْعَذَابَ	اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ ❷❶
اور	یقیناً اگر	ہم مؤخر کردیں	ان سے	عذاب کو	ایک گنی ہوئی مدت تک

لَّيَقُوْلُنَّ ❸	مَا ❹	يَحْبِسُهٗ ❺	اَلَا	يَوْمَ	يَاْتِيْهِمْ
(تو) یقیناً ضرور وہ کہیں گے	کیا (چیز)	روک رہی ہے اسے	آگاہ رہو!	جس دن	وہ آئے گا ان پر

لَيْسَ	مَصْرُوْفًا	عَنْهُمْ	وَ	حَاقَ	بِهِمْ
(تو) نہیں ہوگا	ٹالا جانے والا	ان سے	اور	گھیر لے گا	ان کو (وہ عذاب)

مَّا ❹	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿8﴾ ع	وَ	لَئِنْ	اَذَقْنَا	الْاِنْسَانَ
جو (کہ)	وہ سب تھے	اس کا	وہ سب مذاق اڑاتے	اور	یقیناً اگر	ہم چکھائیں	انسان کو

مِنَّا	رَحْمَةً ❷	ثُمَّ	نَزَعْنٰهَا	مِنْهُ
اپنی طرف سے	رحمت	پھر	ہم چھین لیں اس (رحمت) کو	اس سے

اِنَّهٗ	لَيَئُوْسٌ ❻	كَفُوْرٌ ❻ ﴿9﴾	وَلَئِنْ	اَذَقْنٰهُ	نَعْمَآءَ
بیشک وہ	یقیناً بہت ناامید	بے حد ناشکرا ہوجاتا ہے	اور البتہ اگر	ہم چکھائیں اسے	کوئی نعمت

بَعْدَ ضَرَّآءَ	مَسَّتْهُ ❼	لَيَقُوْلَنَّ ❸	ذَهَبَ	السَّيِّاٰتُ ❷	عَنِّيْ
(اس) تکلیف کے بعد	(جو) پہنچی اسے	(تو) یقیناً وہ ضرور کہے گا	چلی گئیں	تمام تکالیف	مجھ سے

ع 8

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❷ علامت ۃ اسم کیساتھ واحد مؤنث کی اور ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❹ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ❺ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ﴿10﴾	بیشک وہ یقینا اترانے والا بہت فخر کرنیوالا ہے۔ ﴿10﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا	مگر وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا
وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ	اور نیک اعمال کیے، یہی وہ لوگ ہیں
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿11﴾	(کہ) ان کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے۔ ﴿11﴾
فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا	پھر شاید آپ چھوڑ دینے والے ہیں بعض (وہ) جو
يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ	وحی کی جاتی ہے آپ کی طرف اور تنگ ہونیوالا ہے
بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا	اس کی وجہ سے آپ کا سینہ کہ وہ (کافر) کہیں گے
لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ	(کہ) کیوں نہیں، اُتارا گیا اس پر کوئی خزانہ
اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ	یا (کیوں نہیں) آیا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ
اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ	آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ؕ ﴿12﴾	اور اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔ ﴿12﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ	کیا وہ کہتے ہیں (کہ) اس نے (خود) گھڑ لیا ہے اس (قرآن) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَخُوْرٌ	فخر کرنا، تفاخرانہ انداز، فخریہ پیشکش۔	اِلَيْكَ	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
الصّٰلِحٰتِ	اعمال صالحہ، صالح، مصلح، صلح۔	ضَآئِقٌۢ	ضیق النفس، ضیق الصدر، مضائقہ۔
مَّغْفِرَةٌ	مغفرت، استغفار۔	صَدْرُكَ	شرح صدر، شق صدر، صدری۔
اَجْرٌ	اجر، اجرت، عنداللہ ماجور ہوں۔	لَآ	لاعلاج، لاتعداد، لامحالہ، لاپروا۔
كَبِيْرٌ	اکبر، کبار، تکبیر، کبریٰ، کبریائی۔	عَلَيْهِ	علی الاعلان، علیحدہ، علی وجہ البصیرت۔
تَارِكٌۢ	ترک کرنا، متروک، ترکہ۔	مَلَكٌ	ملک الموت، ملائکہ، حور وملک۔
مَا	ماتحت، ماحول، ماورائے عدالت۔	وَّكِيْلٌ	وکیل، وکالت، وکلا، وکالت نامہ۔
يُوْحٰٓى	وحی الٰہی، کاتبین وحی، نزول وحی۔	افْتَرٰىهُ	افترا پردازی، مفتری۔

إِنَّهٗ	لَفَرِحٌ	فَخُوْرٌ ❶ (10)	اِلَّا	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا
بیشک وہ	یقیناً اترانے والا	بہت فخر کرنیوالا ہے	مگر	وہ لوگ جن	سب نے صبر کیا

وَ	عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ❷	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ ❷
اور	سب نے عمل کیے نیک	یہی وہ لوگ ہیں	(کہ) ان کے لیے	بخشش

وَّ	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ ❶ (11)	فَلَعَلَّكَ	تَارِكٌۢ ❸	بَعْضَ	مَا
اور	اجر ہے	بہت بڑا	پھر شاید کہ آپ	چھوڑ دینے والے ہیں	بعض	(وہ) جو

يُوْحٰٓى ❹	اِلَيْكَ	وَضَآئِقٌۢ ❸	بِهٖ	صَدْرُكَ
وحی کی جاتی ہے	آپ کی طرف	اور تنگ ہونیوالا ہے	اس کی وجہ سے	آپ کا سینہ

اَنْ	يَّقُوْلُوْا	لَوْ	لَآ	اُنْزِلَ ❺	عَلَيْهِ	كَنْزٌ ❻
کہ	وہ سب (کافر) کہیں گے	(کہ) کیوں	نہیں	اتارا گیا	اس پر	کوئی خزانہ

اَوْ	جَآءَ	مَعَهٗ	مَلَكٌ ❻	اِنَّمَآ ❼ اَنْتَ نَذِيْرٌ
یا	(کیوں نہیں) آیا	اس کے ساتھ	کوئی فرشتہ	بیشک آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں

وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	وَّكِيْلٌ (12) ط	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ
اور اللہ	ہر چیز پر	نگران ہے	کیا	وہ سب کہتے ہیں	اس نے (خود) گھڑ لیا ہے اس (قرآن) کو

ضروری وضاحت

❶اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹اگر ی پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺فعل کے شروع میں پیش، اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

قُلْ فَأْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ	آپ کہہ دیں پھر تم (بھی) لے آؤ دس سورتیں
مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا	اس جیسی گھڑی ہوئی اور تم بلالو
مَنِ اسْتَطَعْتُمْ	جنہیں تم (بلانے کی) طاقت رکھتے ہو
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿13﴾	اللہ کے سوا اگر ہو تم سچے۔ ﴿13﴾
فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ	پس اگر نہ وہ قبول کریں تمہاری (بات) کو
فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ	تو جان لو کہ یقیناً یہ اتارا گیا اللہ کے علم کے ساتھ
وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	اور یہ کہ کوئی معبود نہیں مگر وہی
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿14﴾	تو کیا تم فرمانبرداری کرنے والے ہو۔ ﴿14﴾
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	جو کوئی چاہتا ہو دنیوی زندگی
وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ	اور اسکی زینت، ہم پورا پورا بدلہ دے دیتے ہیں انہیں
اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ	ان کے اعمال کا اس (دنیا) میں اور وہ
فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿15﴾	اس (دنیا) میں نہیں کم دیے جاتے۔ ﴿15﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بِعِلْمِ : علم، معلوم، تعلیم، معلم، نظام تعلیم۔
بِعَشْرِ : عشرہ محرم، یوم عاشورہ، عشر عشیر۔	يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
سُوَرٍ : سورت، سورتیں (سُوَرٍ جمع سورت)۔	الْحَيٰوةَ : موت وحیات، حیات جاوداں۔
مِّثْلِهٖ : مثال، مثل، مثلاً، مماثلت۔	الدُّنْيَا : دنیا وآخرت، دنیاوی زندگی۔
ادْعُوْا : دعوت، داعی، مدعو۔	زِيْنَتَهَا : زیب وزینت، مزین، تزئین وآرائش۔
اسْتَطَعْتُمْ : استطاعت، حسب استطاعت۔	نُوَفِّ : وفا، ایفائے عہد، وعدہ وفا۔
صٰدِقِيْنَ : صادق وامین، صدیق، مصدوق۔	اَعْمَالَهُمْ : عمل، معمول، عملیات، اعمال صالحہ۔
يَسْتَجِيْبُوْا : مستجاب الدعا۔	فِيْهَا : فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔

قُلْ	فَأْتُوْا	بِعَشْرِ سُوَرٍ ❶	مِّثْلِهٖ	مُفْتَرَيٰتٍ ❷	وَّادْعُوْا
آپ کہہ دیں	پھر تم سب لے آؤ	دس سورتیں	اس جیسی	گھڑی ہوئی	اور تم سب بلالو

مَنِ اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❸	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (13)
جنہیں تم (بلانے کی) طاقت رکھتے ہو	اللہ کے سوا	اگر	ہو تم	سب سچے

فَاِنْ	لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا	لَكُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَآ ❹	اُنْزِلَ ❺
پس اگر	نہ وہ سب قبول کریں	تمہاری (بات) کو	تو تم سب جان لو	کہ یقیناً	اتارا گیا

بِعِلْمِ اللّٰهِ	وَ	اَنْ	لَّآ اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ ج
اللہ کے علم کے ساتھ	اور	یہ کہ	کوئی معبود نہیں	مگر	وہی

فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ❻ (14)	مَنْ	كَانَ يُرِيْدُ ❼
تو کیا	تم	سب فرمانبرداری کرنے والے ہو	جو	ہو چاہتا

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ❷	وَ	زِيْنَتَهَا	نُوَفِّ	اِلَيْهِمْ
دنیوی زندگی	اور	اسکی زینت	ہم پورا پورا بدلہ دے دیتے ہیں	ان کی طرف

اَعْمَالَهُمْ	فِيْهَا	وَهُمْ	فِيْهَا	لَا يُبْخَسُوْنَ ❽ (15)
انکے اعمال کا	اس (دنیا) میں	اور وہ	اس (دنیا) میں	نہیں وہ سب کم دیے جاتے

ضروری وضاحت

❶علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹اَنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ	یہی وہ لوگ ہیں جو (کہ) نہیں ہے
لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ	ان کے لیے آخرت میں مگر آگ ہی
وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا	اور برباد ہو گیا جو انہوں نے کیا اس (دنیا) میں
وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿16﴾	اور باطل (بےکار) ہے جو وہ کرتے تھے۔ ﴿16﴾
اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ	تو کیا جو (شخص) ہو واضح دلیل (عقل سلیم) پر
مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ	اپنے رب کی طرف سے اور اس کے پیچھے آیا ہو
شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ	ایک گواہ اس (اللہ کی طرف) سے اور اس سے پہلے
كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ	موسیٰ کی کتاب بھی ہو (جو) پیشوا اور رحمت ہے
اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ	یہی لوگ ایمان لاتے ہیں اس (قرآن) پر (بھی)
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ	اور جو کفر کرتا ہے اس (قرآن یا رسول) کا
مِنَ الْاَحْزَابِ	(کافر) گروہوں میں سے
فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ	تو آگ ہی اس کے وعدے کی جگہ (ٹھکانا) ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِىْ : فی الفور، اظہار مافی الضمیر، فی الحال۔	مِّنْ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
الْاٰخِرَةِ : یومِ آخرت، اُخروی زندگی۔	شَاهِدٌ : شاہد، شہادت۔
اِلَّا : الا قلیل، الا یہ کہ، الا ماشاء اللہ۔	قَبْلِهٖ : قبل از وقت، چند دن قبل، ماقبل۔
النَّارُ : نوری و ناری مخلوق۔	اِمَامًا : امام، امامت، امام الانبیاء، پیش امام۔
صَنَعُوْا : صنعت و تجارت، مصنوعات، مصنوعی آلات۔	رَحْمَةً : رحمت، رحم، رحمۃ اللہ علیہ، مرحوم۔
بٰطِلٌ : حق و باطل، باطل عقیدہ، ادیان باطلہ۔	يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماورائے آئین۔	الْاَحْزَابِ : حزب اقتدار، حزب اختلاف۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	مَوْعِدُهٗ : وعدہ، وعید، مسیح موعود، میعاد۔

اُولٰٓئِكَ ❶	الَّذِيْنَ	لَيْسَ	لَهُمْ ❷	فِى الْاٰخِرَةِ ❸
یہی وہ لوگ ہیں	جو	(کہ) نہیں ہے	ان کے لیے	آخرت میں

اِلَّا النَّارُ	وَحَبِطَ	مَا	صَنَعُوْا	فِيْهَا	وَبٰطِلٌ
مگر آگ	اور برباد ہو گیا	جو	ان سب نے کیا	اس (دنیا) میں	اور باطل (بے کار) ہے

مَّا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❹ (16)	اَفَمَنْ ❺	كَانَ	عَلٰى بَيِّنَةٍ ❸
جو	تھے وہ سب کرتے	تو کیا جو (شخص)	ہو	واضح دلیل (عقل سلیم) پر

مِّنْ رَّبِّهٖ	وَيَتْلُوْهُ ❻	شَاهِدٌ	مِّنْهُ	وَ	مِنْ قَبْلِهٖ
اپنے رب (کی طرف) سے	اور پیچھے آیا ہوا سکے	ایک گواہ	اس (اللہ کی طرف) سے	اور	اس سے پہلے

كِتٰبُ مُوْسٰٓى	اِمَامًا	وَّ	رَحْمَةً ❸
(اس کی تائید میں) موسیٰ کی کتاب بھی ہو	(جو) پیشوا	اور	رحمت تھی

اُولٰٓئِكَ ❶	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ ؕ	وَ	مَنْ يَّكْفُرْ ❻
یہی لوگ	وہ سب ایمان لاتے ہیں	اس (قرآن) پر (بھی)	اور	جو انکار کرتا ہے

بِهٖ	مِنَ الْاَحْزَابِ	فَالنَّارُ	مَوْعِدُهٗ
اس (قرآن) کا	(کافر) گروہوں میں سے	تو آگ ہی	اس کے وعدے کی جگہ (ٹھکانا) ہے

ضروری وضاحت

❶ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ سب لوگ ہوتا ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ سب لوگ یا یہی لوگ کر دیا جاتا ہے اور یہ علامت عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ❷ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو گیا ہے۔ ❸ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ وْا اور وْنَ دونوں کو ملا کر کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❺ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ	تو نہ ہوں آپ کسی شک میں اس (قرآن) سے
اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	یقیناً وہ (قرآن) حق ہے تیرے رب کی طرف سے
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿17﴾	اور لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿17﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ	اور کون زیادہ ظالم ہے اس سے جس نے
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ	باندھا اللہ پر جھوٹ
اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ	یہ لوگ پیش کیے جائیں گے اپنے رب پر
وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ	اور کہیں گے گواہ (فرشتے) یہ ہیں
الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ	وہ لوگ جنہوں نے جھوٹ بولا اپنے رب پر
اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿18﴾	آگاہ رہو! اللہ کی لعنت ہے ظالموں پر۔ ﴿18﴾
الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	جو روکتے ہیں اللہ کی راہ سے
وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ	اور وہ تلاش کرتے ہیں اس میں کجی
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿19﴾	اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے ہیں۔ ﴿19﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ : فی الفور، اظہار مافی الضمیر، فی الحال۔	عَلَى : علی الاعلان، علیحدہ، علی وجہ البصیرت۔
الْحَقُّ : حق، حقیقت، حقوق، حق و باطل۔	كَذِبًا : کذب بیانی، تکذیب، کاذب۔
وَ : شام وسحر، رحم وکرم، موت وحیات	يُعْرَضُوْنَ : عرض ناشر، معروضات، عرضی نویس۔
اَكْثَرَ : اکثر اوقات، کثرت، کثیر تعداد۔	يَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔	الْاَشْهَادُ : شاہد، شہادت، شواہد۔
يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔	لَعْنَةُ : لعنت، ملعون، لعنتی، لعن وطعن۔
اَظْلَمُ : ظالم، ظلم، مظالم، مظلوم۔	سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
افْتَرٰى : افترا پردازی، مفتری۔	كٰفِرُوْنَ : کفر، کافر، کفار۔

فَلَا	تَكُ ❶	فِيْ مِرْيَةٍ ❷❸	مِّنْهُ	اِنَّهُ	الْحَقُّ
تو نہ	ہوں آپ	کسی شک میں	اس (قرآن) سے	یقیناً وہ	(قرآن) حق ہے

مِنْ رَّبِّكَ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ❹ (17)
تیرے رب (کی طرف) سے	اور	لیکن	اکثر لوگ	نہیں وہ سب ایمان لاتے

وَ	مَنْ	اَظْلَمُ ❺	مِمَّنِ	افْتَرٰی	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا
اور	کون	زیادہ ظالم ہے	(اس) سے جس نے	باندھا	اللہ پر	جھوٹ

اُولٰٓئِكَ ❻	يُعْرَضُوْنَ ❼❽	عَلٰى رَبِّهِمْ	وَ	يَقُوْلُ ❽	الْاَشْهَادُ
یہ لوگ	سب پیش کیے جائیں گے	اپنے رب پر	اور	کہیں گے	گواہ (فرشتے)

هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ	كَذَبُوْا	عَلٰى رَبِّهِمْ	اَلَا	لَعْنَةُ اللّٰهِ ❷
یہ ہیں وہ لوگ جن	سب نے جھوٹ بولا	اپنے رب پر	آگاہ رہو!	اللہ کی لعنت ہے

عَلَى الظّٰلِمِيْنَ (18) لا	الَّذِيْنَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ
(اُن) سب ظالموں پر	جو	وہ سب روکتے ہیں	اللہ کی راہ سے	اور

يَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَ هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ ❷	هُمْ كٰفِرُوْنَ (19)
وہ سب تلاش کرتے ہیں اس میں	کجی	اور وہ	آخرت کا	وہ سب انکار کرنے والے ہیں

ضروری وضاحت

❶ تَكُ اصل میں تَكُنْ تھا تخفیف کے لیے نْ گرا ہوا ہے۔ ❷ ةٍ مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ اَظْلَمُ کے اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ اُوْلٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❼ يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ یہاں علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ	یہ لوگ نہیں تھے عاجز کرنے والے
فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ	زمین میں اور نہیں تھا ان کے لیے
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ	اللہ کے سوا کوئی حمایتی
يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ	دُگنا کیا جائے گا ان کے لیے عذاب
مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ	نہیں تھے وہ طاقت رکھتے سننے کی
وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿20﴾	اور نہ تھے وہ (حق کو) دیکھا کرتے۔ ﴿20﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا	یہی لوگ ہیں جنہوں نے خسارے میں ڈالا
اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ	اپنے نفسوں کو اور گم ہو گیا ان سے
مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿21﴾	جو تھے وہ افترا باندھتے۔ ﴿21﴾
لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ	کوئی شک نہیں کہ یقیناً وہ آخرت میں
هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿22﴾	وہی خسارہ پانے والے ہیں۔ ﴿22﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُعْجِزِيْنَ : عاجز، عجز و نیاز، عاجزی، اعجاز۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، اظہار ما فی الضمیر۔
الْاَرْضِ : ارض و سما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔
مِّنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔
اَوْلِيَآءَ : ولی، ولائت، اولیاء اللہ، ولی کامل۔
يُضٰعَفُ : ذو اضعاف اقل۔
يَسْتَطِيْعُوْنَ : استطاعت، حسب استطاعت۔
السَّمْعَ : سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔

يُبْصِرُوْنَ : بصارت، بصیرت، سمع و بصر، تبصرہ۔
خَسِرُوْٓا : خسارہ، خائب و خاسر۔
اَنْفُسَهُمْ : نفسا نفسی، نظام تنفس، بنفس نفیس۔
ضَلَّ : ضلالت و گمراہی، بدعت و ضلالت۔
مَّا : ماتحت، ماحول، ماورائے عدالت۔
يَفْتَرُوْنَ : افترا پردازی، مفتری۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحالہ۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔

أُولَٰٓئِكَ ❶	لَمْ	يَكُونُوا مُعْجِزِينَ ❷❸	فِي الْأَرْضِ
یہ لوگ	نہیں	وہ تھے سب عاجز کرنے والے	زمین میں

وقف لازم

وَمَا	كَانَ ❸	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❹	مِنْ اَوْلِيَآءَ ❹
اور نہیں	تھا	ان کے لیے	اللہ کے سوا	کوئی حمایتی

يُضٰعَفُ ❺	لَهُمُ	الْعَذَابُ ط	مَا	كَانُوا يَسْتَطِيعُوْنَ ❸❻
دگنا کیا جائے گا	ان کے لیے	عذاب	نہیں	تھے وہ سب طاقت رکھتے

السَّمْعَ	وَ	مَا	كَانُوا يُبْصِرُوْنَ ❸❻ (20)	أُولَٰٓئِكَ ❶
سننے کی	اور	نہ	تھے وہ سب (حق کو) دیکھا کرتے	یہی لوگ ہیں

الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ
جن	سب نے خسارے میں ڈالا	اپنے نفسوں کو	اور	گم ہو گیا	ان سے

مَّا	كَانُوا يَفْتَرُوْنَ ❸❻ (21)	لَا جَرَمَ	اَنَّهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ ❼
جو	تھے وہ سب افترا باندھتے	کوئی شک نہیں	کہ یقیناً وہ	آخرت میں

هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ❽ (22)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
وہی سب خسارہ پانے والے ہیں	بے شک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے

ضروری وضاحت

❶ أُولَٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❷ علامت وْا اور یْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے ❸ كَانَ کا ترجمہ کبھی ہے کبھی تھا اور کبھی ہو کیا جاتا ہے۔ ❹ علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❼ علامت ةِ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ علامت هُمْ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے
وَ اَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ	اور انہوں نے عاجزی کی اپنے رب کی طرف
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ	وہی لوگ جنت والے ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿23﴾	(اور) وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿23﴾
مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَ الْاَصَمِّ	مثال دونوں گروہوں کی اندھے اور بہرے کی طرح
وَ الْبَصِيْرِ وَ السَّمِيْعِ ؕ	اور دیکھنے والے اور سننے والے (کی طرح) ہے
هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ	کیا یہ دونوں برابر ہیں مثال میں؟
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿24﴾ وَ لَقَدْ	تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ ﴿24﴾ اور یقیناً بلاشبہ
اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۫	ہم نے بھیجا نوح کو اسکی قوم کی طرف (اس نے کہا)
اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿25﴾ ۙ	بیشک میں تمہارے لیے واضح ڈرانیوالا ہوں۔ ﴿25﴾
اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ	کہ تم عبادت نہ کرو مگر اللہ ہی کی
اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ	بے شک میں ڈرتا ہوں تم پر

ع 2/16/2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَمِلُوا : عمل، اعمال، عامل، معمول۔	السَّمِيْعِ : سمع و بصر، آلۂ سماعت، قوتِ سماعت۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	يَسْتَوِيٰنِ : مساوی، مساوات۔
اَصْحٰبُ : صحابہ کرام، اصحاب صفہ، اصحاب کہف۔	تَذَكَّرُوْنَ : تذکرہ، مذاکرہ، تذکیر، ذکر۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، انبیاء و رسل۔
خٰلِدُوْنَ : خالد، خلد بریں۔	مُّبِيْنٌ : بیان، مبیّنہ، دلیلِ بیّن، بیان حلفی۔
مَثَلُ : مثل، مثال، مثلاً، مماثلت۔	تَعْبُدُوْٓا : عبادت، عابد، معبود، عبادت خانہ۔
الْفَرِيْقَيْنِ : فریق اول، فریقین۔	اَخَافُ : خوف، خائف، خوف و ہراس۔
الْبَصِيْرِ : بصیرت، بصارت، مبصر۔	عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

وَ	عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ❶	وَ اَخْبَتُوْٓا	اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ
اور	ان سب نے نیک اعمال کیے	اور ان سب نے عاجزی کی	اپنے رب کی طرف

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ❶	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ❷ (23)
وہی لوگ	جنت والے ہیں	(اور) وہ	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں

مَثَلُ	الْفَرِيْقَيْنِ	كَالْاَعْمٰى	وَ	الْاَصَمِّ
مثال	دونوں گروہوں کی	اندھے کی طرح	اور	بہرے (کی طرح)

وَ	الْبَصِيْرِ	وَ	السَّمِيْعِ ؕ	هَلْ	يَسْتَوِيٰنِ ❸	مَثَلًا ؕ
اور	دیکھنے والے	اور	سننے والے (کی طرح) ہے	کیا	یہ دونوں برابر ہیں	مثال میں؟

ع 2 16 2

اَفَلَا ❹	تَذَكَّرُوْنَ ❺ ع (24)	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا ❻
تو کیا نہیں	تم سب نصیحت حاصل کرتے	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	نوح کو

اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۫	اِنِّىْ	لَكُمْ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ۙ (25)
اسکی قوم کی طرف	(اس نے کہا) بیشک میں	تمہارے لیے	ڈرانے والا ہوں	واضح

اَنْ	لَّا تَعْبُدُوْٓا ❼	اِلَّا اللّٰهَ	اِنِّىْٓ اَخَافُ ❽	عَلَيْكُمْ
کہ	نہ تم سب عبادت کرو	مگر اللہ ہی کی	بے شک میں ڈرتا ہوں	تم پر

ضروری وضاحت

❶ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ علامت يٰ کا ترجمہ وہ کی بجائے یہ ضرورتا گیا ہے۔ ❹ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہوتو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❽ علامت یْ اور أ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ (26)	ایک دردناک دن کے عذاب سے۔ (26)
فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	تو کہا (ان) سرداروں نے جنہوں نے کفر کیا
مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا	اس کی قوم میں سے نہیں ہم دیکھ رہے تجھے مگر
بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ	ایک انسان اپنے جیسا اور نہیں ہم دیکھ رہے تجھے (کہ)
اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ	تیری پیروی کی ہو مگر ان لوگوں نے (کہ) وہ
اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ	ہم میں سے رزیل (کم ترین) ہیں ظاہری (سرسری) رائے سے
وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۢ	اور نہیں ہم دیکھتے تمہارے لیے اپنے آپ پر کوئی فضیلت
بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ (27)	بلکہ ہم گمان کرتے ہیں تمہیں جھوٹا۔ (27)
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ	(نوح نے) کہا اے میری قوم کیا تم نے دیکھا ہے
اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ	(کہ) اگر میں ہوں ایک واضح دلیل پر
مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ	اپنے رب (کی طرف) سے اور اس نے دی ہو مجھے
رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ	رحمت (نبوت) اپنے پاس سے پھر وہ چھپائی گئی ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلِيْمٍ	: المناک حادثہ، رنج والم۔	بَادِيَ	: بادی النظر۔
فَقَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَلَيْنَا	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، تکفیر۔	بَلْ	: بلکہ۔
نَرٰىكَ	: رؤیت باری تعالیٰ، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	نَظُنُّكُمْ	: حسن ظن، سوءِ ظن، ظن غالب۔
اِلَّا	: الاقلیل، الا یہ کہ، الا ماشاء اللہ۔	كٰذِبِيْنَ	: کذب بیانی، تکذیب، کاذب۔
مِثْلَنَا	: مثال، مثل، مثلاً، مماثلت۔	بَيِّنَةٍ	: بیان، مبینہ، دلیل بیّن، بیان حلفی۔
اتَّبَعَكَ	: اتباع، تابع فرمان، متبع قرآن وسنت۔	رَحْمَةً	: رحم، رحمت، رحمۃ اللہ علیہ۔
اَرَاذِلُنَا	: رذیل، رذالت۔	عِنْدِهٖ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔

عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ (26)	فَقَالَ	الْمَلَاُ ❶	الَّذِيْنَ
ایک دردناک دن کے عذاب سے	تو کہا	(ان) سرداروں نے	جن

كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	مَا نَرٰىكَ	اِلَّا	بَشَرًا ❷	مِّثْلَنَا
سب نے کفر کیا	اس کی قوم میں سے	نہیں ہم دیکھ رہے تجھے	مگر	ایک انسان	اپنے جیسا

وَ	مَا نَرٰىكَ	اتَّبَعَكَ	اِلَّا	الَّذِيْنَ
اور	نہیں ہم دیکھ رہے تجھے	(کہ) تیری پیروی کی ہو	مگر	ان لوگوں نے جو (کہ)

هُمْ	اَرَاذِلُنَا	بَادِيَ الرَّاْيِ	وَمَا نَرٰى	لَكُمْ
وہ	ہمارے رزیل (کم ترین لوگ) ہیں	ظاہری (سرسری) رائے سے	اور نہیں ہم دیکھتے	تمہارے لیے

عَلَيْنَا	مِنْ فَضْلٍ ❷❸	بَلْ	نَظُنُّكُمْ	كٰذِبِيْنَ ❹ (27)	قَالَ
اپنے (آپ) پر	کوئی فضیلت	بلکہ	ہم گمان کرتے ہیں تمہیں	جھوٹا	(نوح نے) کہا

يٰقَوْمِ ❺	اَ	رَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰى بَيِّنَةٍ ❻	مِّنْ رَّبِّيْ
اے میری قوم	کیا	تم نے دیکھا ہے	(کہ) اگر	میں ہوں	واضح دلیل پر	اپنے رب کی طرف سے

وَ	اٰتٰىنِيْ ❼	رَحْمَةً ❻	مِّنْ عِنْدِهٖ	فَعُمِّيَتْ ❽
اور	اس نے دی ہو مجھے	رحمت (نبوت)	اپنے پاس سے	پھر وہ چھپائی گئی ہو

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ يٰقَوْمِ اصل میں يَاقَوْمِيْ تھا تخفیف کے لیے آخر سے يْ گری ہوئی ہے۔ ❻ ة مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ فعل کے ساتھ اگر يْ آئے تو فعل اور اس يْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❽ تْ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا	تم پر، کیا ہم لازم کر سکتے ہیں اسے تم پر
وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿28﴾	اس حال میں کہ تم اس کو ناپسند کرنے والے ہو۔ ﴿28﴾
وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ	اور اے میری قوم! میں نہیں مانگتا تم سے اس پر
مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَآ	کوئی مال، نہیں ہے میرا اجر مگر اللہ پر، اور نہیں ہوں
اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ	میں ہرگز دور ہٹانے والا ان لوگوں کو جو
اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا	ایمان لائے بے شک وہ ملنے والے ہیں
رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ	اپنے رب سے اور لیکن میں دیکھتا ہوں تمہیں
قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿29﴾	ایسی قوم (کہ) تم جہالت کرتے ہو۔ ﴿29﴾
وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ	اور اے میری قوم کون مدد کرے گا میری
مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ	اللہ (کے عذاب) سے اگر میں دور ہٹا دوں انہیں
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿30﴾	تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ ﴿30﴾
وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ	اور نہ میں (یہ) کہتا ہوں تم سے (کہ) میرے پاس

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُلْزِمُكُمُوْهَا : لازم ملزوم، ملازمت، ملازم۔	اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
كٰرِهُوْنَ : کراہت، مکروہ۔	مُّلٰقُوْا : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
لَآ : لاعلاج، لاتعداد، لامحالہ، لاپروا۔	اَرٰىكُمْ : رؤیت باری تعالیٰ، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
اَسْئَلُكُمْ : سوال، سائل، مسئول، سوالی۔	تَجْهَلُوْنَ : جہالت، جاہل، مجہول، تجاہل عارفانہ۔
مَالًا : مال دولت، مال غنیمت، مالدار۔	يٰقَوْمِ : قوم، اقوام، قومیت، اقوام متحدہ۔
اَجْرِيَ : اجر و ثواب، اجر عظیم، ماجور، اجرت۔	يَّنْصُرُنِيْ : ناصر، نصرت، انصار، حامی و ناصر۔
عَلَى : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	تَذَكَّرُوْنَ : تذکرہ، مذاکرہ، تذکیر، ذکر۔
وَ : شام و سحر، رحم و کرم، موت و حیات۔	اَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

عَلَيْكُمْ	اَنُلْزِمُكُمُوْهَا ❶	وَ	اَنْتُمْ
تم پر	کیا ہم لازم کر سکتے ہیں تم پر اسے	اس حال میں کہ	تم

لَهَا	كٰرِهُوْنَ ❷ (28)	وَ	يٰقَوْمِ	لَآ	اَسْئَلُكُمْ
اس کو	سب ناپسند کرنے والے ہو	اور	اے میری قوم!	نہیں	میں مانگتا تم سے

عَلَيْهِ	مَالًا ❸	اِنْ ❹	اَجْرِىَ	اِلَّا	عَلَى اللّٰهِ	وَمَآ	اَنَا
اس پر	کوئی مال	نہیں ہے	میرا اجر	مگر	اللہ پر	اور نہیں ہوں	میں

بِطَارِدِ ❺	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِنَّهُمْ	مُّلٰقُوْا	رَبِّهِمْ
ہرگز دور ہٹانے والا	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	بیشک وہ	سب ملنے والے ہیں	اپنے رب سے

وَ	لٰكِنِّىْٓ اَرٰىكُمْ ❻	قَوْمًا	تَجْهَلُوْنَ (29)	وَ	يٰقَوْمِ
اور	لیکن میں دیکھتا ہوں تمہیں	ایسی قوم	(کہ) تم سب جہالت کرتے ہو	اور	اے میری قوم

مَنْ	يَّنْصُرُنِىْ ❼	مِنَ اللّٰهِ	اِنْ	طَرَدْتُّهُمْ
کون	مدد کرے گا میری	اللہ (کے عذاب) سے	اگر	میں دور ہٹادوں انہیں

اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ (30)	وَ	لَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ	عِنْدِىْ
تو کیا نہیں	تم سب نصیحت حاصل کرتے	اور	نہ	میں (یہ) کہتا ہوں	تم سے	(کہ) میرے پاس

ضروری وضاحت

❶ كُمْ کیساتھ اگر کوئی اور علامت لگانے کی ضرورت ہوتو درمیان میں وُ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❷اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❹اِنْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہوتو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں بِ اور اس سے پہلے مَا ہوتو اس بِ ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس صورت میں بات میں زور پیدا ہوجاتا ہے۔ ❻علامت ىْ اور اُ دونوں کا ترجمہ میں کیا جاتا ہے۔ ❼علامت ىِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَ لَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ	اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب جانتا ہوں
وَ لَآ اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ	اور نہ میں کہتا ہوں (کہ) بیشک میں ایک فرشتہ ہوں
وَّ لَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ	اور نہ میں کہتا ہوں ان لوگوں کے بارے میں جنہیں
تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ	حقیر سمجھتی ہیں تمہاری آنکھیں (کہ)
لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ	ہرگز نہیں دے گا انہیں اللہ کوئی بھلائی،
اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۚۖ	اللہ خوب جاننے والا ہے اسکو جو انکے دلوں میں ہے
اِنِّيْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿31﴾	بیشک میں اس وقت یقیناً ظالموں میں سے ہوجاؤنگا۔ ﴿31﴾
قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا	انہوں نے کہا اے نوح! بلاشبہ تونے جھگڑا کیا ہے ہم سے
فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا	پھر تونے بہت زیادہ کیا ہم سے جھگڑا
فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ	پس لے آ ہم پر اس (عذاب) کو جس کا تو وعدہ کرتا ہے ہم سے
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿32﴾	اگر ہے تو سچوں میں سے۔ ﴿32﴾
قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ	اس نے کہا بیشک صرف اللہ ہی لائے گا تم پر اس کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَزَآئِنُ : خزانہ، خزینہ، مخزن، خزائن۔	فِيْٓ : فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔
اَعْلَمُ : علم، معلوم، تعلیم، معلم۔	اَنْفُسِهِمْ : نفسانفسی، نظام تنفس، بنفس نفیس۔
الْغَيْبَ : غیب جاننا، غیب کی باتیں، علم غیب۔	الظّٰلِمِيْنَ : ظالم، ظلم، مظالم، مظلوم۔
مَلَكٌ : ملک الموت، ملائکہ، حور و ملک۔	قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَعْيُنُكُمْ : عینی شاہد، معائینہ، عین اس وقت۔	جٰدَلْتَنَا : جنگ وجدل، جدال وقتال۔
خَيْرًا : خیر وعافیت، سفر بخیر، خیریت۔	فَاَكْثَرْتَ : کثرت، اکثر، کثیر تعداد۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔	تَعِدُنَآ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
بِمَا : ماتحت، ماحول، ماورائے عدالت۔	الصّٰدِقِيْنَ : صادق وامین، صداقت۔

خَزَآئِنُ اللّٰهِ	وَ لَآ	اَعْلَمُ الْغَيْبَ	وَ لَآ	اَقُوْلُ
اللہ کے خزانے ہیں	اور نہ	میں غیب جانتا ہوں	اور نہ	میں کہتا ہوں

اِنِّيْ	مَلَكٌ ❶	وَّ لَآ	اَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	تَزْدَرِيْٓ ❷
(کہ) بیشک میں	ایک فرشتہ ہوں	اور نہ	میں کہتا ہوں	ان لوگوں کے بارے میں جنہیں	حقیر سمجھتی ہیں

اَعْيُنُكُمْ	لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ ❸❹	اللّٰهُ	خَيْرًا ❶	اَللّٰهُ اَعْلَمُ ❺
تمہاری آنکھیں	(کہ) ہرگز نہیں دے گا انہیں	اللہ	کوئی بھلائی	اللہ خوب جاننے والا ہے

بِمَا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	اِنِّيْٓ	اِذًا ❻	لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ (31)
اسکو جو	انکے دلوں میں ہے	بیشک میں	اس وقت	یقیناً ظالموں میں سے ہو جاؤں گا

قَالُوْا	يٰنُوْحُ	قَدْ	جٰدَلْتَنَا	فَاَكْثَرْتَ
انہوں نے کہا	اے نوح!	بلاشبہ	تونے جھگڑا کیا ہے ہم سے	پھر تونے بہت زیادہ کیا

جِدَالَنَا	فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ
ہم سے جھگڑا	پس لے آ ہم پر	(اس عذاب) کو جس کا	تو وعدہ کرتا ہے ہم سے	اگر

كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (32)	قَالَ	اِنَّمَا ❼	يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ❹
ہے تو	سچوں میں سے	اس نے کہا	بیشک صرف	اللہ ہی لائے گا تم پر اس کو

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ❷ تۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ علامت لَنْ فعل کے شروع میں آتی ہے اور تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم شامل کر دیتی ہے۔ ❹ علامت یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ علامت أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ اِذًا کا ترجمہ کبھی تب اور کبھی اس وقت ہوتا ہے اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔ ❼ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں بیشک صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ	اگر اس نے چاہا اور نہیں ہو تم
بِمُعْجِزِيْنَ ﴿33﴾	(اسے) ہرگز عاجز کرنے والے۔﴿33﴾
وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ	اور نہیں نفع دے گی تمہیں میری نصیحت
اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ	اگر میں چاہوں کہ میں نصیحت کروں تمہیں،
اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ	اگر اللہ چاہتا ہو کہ وہ گمراہ کرے تمہیں،
هُوَ رَبُّكُمْ ۫ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿34﴾	وہی تمہارا رب ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿34﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ	کیا وہ کہتے ہیں اس نے گھڑ لیا ہے اسے
قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ	کہہ دیجئے اگر میں نے گھڑ لیا ہے اسے
فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا	تو مجھ ہی پر ہے میرا جرم اور میں
بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿35﴾ ع 3/11/3	بری ہوں اس سے جو تم جرم کرتے ہو۔﴿35﴾
وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ	اور وحی کی گئی نوح کی طرف (کہ)
اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ	بے شک یہ (حقیقت ہے کہ) ہرگز نہیں ایمان لائیگا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَآءَ : ان شاء اللہ، ماشاء اللہ، مشیت الٰہی۔	تُرْجَعُوْنَ : رجوع، رجعت پسند، مراجع و مصادر۔
وَ : شان وشوکت، فضل وکرم۔	افْتَرَيْتُهٗ : افترا پردازی، مفتری۔
بِمُعْجِزِيْنَ : عاجز، عجز و نیاز، عاجزی، اعجاز۔	فَعَلَيَّ : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لامحدود۔	بَرِيْٓءٌ : بری ءالذمہ، اعلانِ برأت، مبرأ۔
يَنْفَعُكُمْ : نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔	تُجْرِمُوْنَ : جرم، مجرم، مجرمین، جرائم پیشہ افراد۔
نُصْحِيْٓ : نصیحت، نصائح، پند ونصائح، ناصح۔	اُوْحِيَ : وحی الٰہی، سلسلہ وحی، کاتب وحی۔
يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔	اِلٰى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
يُّغْوِيَكُمْ : اغوا، مغوی، اغوا برائے تاوان۔	يُّؤْمِنَ : امن، ایمان، مومن، مومنین۔

اِنْ	شَآءَ	وَمَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ❶ (33)
اگر	اس نے چاہا	اور نہیں ہو	تم	سب (اسے) ہرگز عاجز کرنے والے

وَ	لَا	يَنْفَعُكُمْ ❷	نُصْحِيْٓ	اِنْ	اَرَدْتُّ
اور	نہیں	نفع دے گی تمہیں	میری نصیحت	اگر	میں چاہوں

اَنْ	اَنْصَحَ	لَكُمْ	اِنْ	كَانَ اللّٰهُ	يُرِيْدُ ❷
کہ	میں نصیحت کروں	تم کو	اگر	ہو اللہ	چاہتا

اَنْ يُّغْوِيَكُمْ	هُوَ	رَبُّكُمْ	وَاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ❸ ط (34)
کہ وہ گمراہ کرے تمہیں	وہی	تمہارا رب ہے	اور اسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

اَمْ ❹	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ	اِنِ ❺	افْتَرَيْتُهٗ
کیا	وہ سب کہتے ہیں	اس نے گھڑلیا ہے اسے	کہہ دیجیے	اگر	میں نے گھڑلیا ہے اسے

ع 11 3 3

فَعَلَيَّ ❻	اِجْرَامِيْ	وَاَنَا	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا ❼	تُجْرِمُوْنَ ع (35)
تو مجھ ہی پر ہے	میرا جرم	اور میں	بری ہوں	(اس) سے جو	تم سب جرم کرتے ہو

وَ	اُوْحِيَ ❽	اِلٰى نُوْحٍ	اَنَّهٗ	لَنْ	يُّؤْمِنَ ❷
اور	وحی کی گئی	نوح کی طرف	(کہ) بیشک یہ (حقیقت ہے)	ہرگز نہیں	ایمان لائے گا

ضروری وضاحت

❶ مَا کے بعد اسی جملے میں اگر علامت بِ ہو تو بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے، اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ❷ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اَمْ کا ترجمہ کبھی یا بھی ہوتا ہے۔ ❺ اِنْ کو اگلے لفظ سے ملانے کے لیے نْ پر زیر آئی ہے۔ ❻ فَعَلَيَّ فَ + عَلٰى + يْ کا مجموعہ ہے۔ ❼ مِمَّا اصل میں مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❽ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ	تیری قوم میں سے مگر جو یقیناً ایمان لا چکا
فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿36﴾	تو نہ آپ غم کریں (اس) پر جو وہ کر رہے ہیں۔ ﴿36﴾
وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا	اور تو بنا کشتی ہماری آنکھوں کے سامنے
وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ	اور ہماری وحی کے مطابق اور نہ بات کرنا مجھ سے
فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ	ان لوگوں (کے بارے) میں جنہوں نے ظلم کیا
اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿37﴾	بے شک وہ غرق کیے جانے والے ہیں۔ ﴿37﴾
وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۟ وَكُلَّمَا مَرَّ	اور وہ بناتے رہے کشتی، اور جب کبھی گزرتے
عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ	اسکے پاس سے کوئی سردار اس کی قوم سے
سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا	مذاق کرتے اس سے، اس نے کہا اگر تم مذاق کرتے ہو
مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ	ہم سے تو بیشک ہم (بھی) مذاق کریں گے
مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿38﴾ؕ	(ایک دن) تم سے جیسا تم مذاق کرتے ہو۔ ﴿38﴾
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ	تو جلد ہی تم لوگ جان لو گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنْ	: منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔	تُخَاطِبْنِيْ	: مخاطب، خطاب، خطبہ، خطیب۔
اِلَّا	: الاقلیل، الا ماشاءاللہ، الا یہ کہ۔	فِي	: فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔
اٰمَنَ	: امن، ایمان، مومن، مومنین۔	ظَلَمُوْا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
بِمَا	: ماتحت، ماحول، ماورائے عدالت۔	مُّغْرَقُوْنَ	: غرق، غرقاب۔
يَفْعَلُوْنَ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔	مَرَّ	: روزمرہ، مرورزمانہ۔
اصْنَعِ	: مصنوعات، صنعت وتجارت۔	عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بِاَعْيُنِنَا	: عینی شاہد، معائینہ، عین اس وقت۔	سَخِرُوْا	: تمسخر، مسخرہ پن۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لامحالہ، لاپروا۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

مِنْ قَوْمِكَ	اِلَّا	مَنْ	قَدْ ❶	اٰمَنَ	فَلَا تَبْتَئِسْ ❷
تیری قوم میں سے	مگر	جو	یقیناً	ایمان لاچکا	تو نہ آپ غم کریں

بِمَا	كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ❸ (36)	وَ	اصْنَعِ	الْفُلْكَ	بِاَعْيُنِنَا ❹
(اس) پر جو	وہ سب کرتے رہے ہیں	اور	آپ بنائیں	کشتی	ہماری آنکھوں کے سامنے

وَ	وَحْيِنَا	وَ	لَا تُخَاطِبْنِيْ ❷	فِي الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
اور	ہماری وحی (کے مطابق)	اور	نہ تم بات کرنا مجھ سے	ان لوگوں کے بارے میں جن	سب نے ظلم کیا

اِنَّهُمْ	مُّغْرَقُوْنَ ❺ (37)	وَ	يَصْنَعُ	الْفُلْكَ
بے شک وہ	سب غرق کیے جانے والے ہیں	اور	وہ بناتے رہے	کشتی

وَ	كُلَّمَا	مَرَّ	عَلَيْهِ	مَلَاٌ ❻	مِّنْ قَوْمِهٖ	سَخِرُوْا	مِنْهُ
اور	جب کبھی	گزرتے	اسکے پاس سے	کوئی سردار	اسکی قوم سے	سب مذاق کرتے	اس سے

قَالَ	اِنْ	تَسْخَرُوْا	مِنَّا	فَاِنَّا نَسْخَرُ ❼
اس نے کہا	اگر	تم سب مذاق کرتے ہو	ہم سے	تو بیشک ہم (بھی) مذاق کریں گے

مِنْكُمْ	كَمَا	تَسْخَرُوْنَ (38)	فَسَوْفَ ❽	تَعْلَمُوْنَ
(ایک دن) تم سے	جس طرح	تم سب مذاق کرتے ہو	تو جلد ہی	تم سب جان لوگے

ضروری وضاحت

❶ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❹ یہاں بِ کا ترجمہ کے سامنے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیے جانے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ علامت نَا اور نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❽ فعل کے شروع میں سَوْفَ ہو تو اس کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ
(کہ وہ) کون ہے (کہ) آتا ہے اس پر (ایسا) عذاب

يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ
(جو) رسوا کردے گا اسے اور اترے گا اس پر

عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿39﴾
دائمی عذاب (آخرت میں)۔ ﴿39﴾

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ
یہاں تک کہ جب آگیا ہمارا حکم اور اُبل پڑا تنور

قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ
(تو) ہم نے کہا سوار کرلے اس میں ہر (قسم) میں سے

زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ
جوڑا (نر اور مادہ) دو عدد اور اپنے گھر والوں کو

اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ
سوائے (اس کے) جو (کہ) گزر چکی اس پر بات

وَمَنْ اٰمَنَ ؕ وَمَآ
اور (اس کو بھی سوار کرلو) جو ایمان لایا اور نہیں

اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿40﴾
ایمان لائے اس کے ساتھ مگر تھوڑے سے۔ ﴿40﴾

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ
اور اس نے کہا سوار ہو جاؤ اس میں، اللہ کے نام سے ہے

مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ
اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا، بیشک میرا رب

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿41﴾
یقیناً بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ ﴿41﴾

قرء حفص بفتح المیم وامالۃ الراء 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَذَابٌ	: عذاب، دردناک عذاب۔	فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔
مُّقِيْمٌ	: قائم دائم، مقیم۔	زَوْجَيْنِ	: زوجہ، زوجیت، ازواجِ مطہرات۔
حَتّٰٓى	: حتی الامکان، حتی الوسع، حتی کہ۔	اثْنَيْنِ	: ثانی اثنین، فریق ثانی، لاثانی۔
اَمْرُنَا	: امر ربی، آمر، مامور، اوامر و نواہی۔	اَهْلَكَ	: اہل و عیال، اہلیہ، اہالیان پاکستان۔
فَارَ	: فوارہ پھوٹنا۔	سَبَقَ	: سابق، سابقہ، سبقت لینے والے۔
التَّنُّوْرُ	: تنور، تنوری روٹی۔	قَلِيْلٌ	: قلت، قلیل، خوردنی اشیاء کی قلت۔
قُلْنَا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مَجْرٖىهَا	: جاری و ساری، جاری ہونا، اجرا۔
احْمِلْ	: حمل، حامل رقعہ ہذا، محمول، حاملہ۔	لَغَفُوْرٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

مَنْ ❶	يَّاْتِيْهِ ❷	عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ ❷	وَيَحِلُّ ❷
(کہ وہ) کون ہے	(کہ) آتا ہے اس پر	(ایسا) عذاب	(جو) رسوا کردے گا اسے	اور اترے گا

عَلَيْهِ	عَذَابٌ مُّقِيْمٌ (39)	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَ	اَمْرُنَا ❸
اس پر	دائمی عذاب (آخرت میں)	یہاں تک کہ	جب	آ گیا	ہمارا حکم

وَفَارَ	التَّنُّوْرُ ❸	قُلْنَا	احْمِلْ ❹	فِيْهَا	مِنْ كُلٍّ	زَوْجَيْنِ ❺
اور ابل پڑا	تنور	(تو) ہم نے کہا	سوار کرلے	اس میں	ہر (قسم) میں سے	جوڑا (نر اور مادہ)

اثْنَيْنِ	وَاَهْلَكَ	اِلَّا	مَنْ ❶	سَبَقَ	عَلَيْهِ	الْقَوْلُ
دو (عدد)	اور اپنے گھر والوں کو	سوائے	(اس کے) جو	(کہ) گزر چکی	اس پر	بات

وَمَنْ ❶	اٰمَنَ ؕ	وَمَآ ❻	اٰمَنَ	مَعَهٗٓ	اِلَّا	قَلِيْلٌ (40)
اور (اس کو بھی سوار کرلو) جو	ایمان لایا	اور نہیں	ایمان لائے	اسکے ساتھ	مگر	تھوڑے سے

وَ	قَالَ	ارْكَبُوْا ❹	فِيْهَا	بِسْمِ اللّٰهِ	مَجْرٖىهَا
اور	اس نے کہا	تم سب سوار ہو جاؤ	اس میں	اللہ کے نام سے (ہے)	اس کا چلنا

وَ	مُرْسٰىهَا	اِنَّ	رَبِّيْ	لَغَفُوْرٌ ❼	رَّحِيْمٌ ❼ (41)
اور	اس کا ٹھہرنا	بیشک	میرا رب	یقیناً بہت بخشنے والا	نہایت مہربان ہے

قرء حفص بفتح المیم وامالۃ الراء ۱۲

ضروری وضاحت

❶ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔ ❷ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ یہاں یْنِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور اس کے بعد اِثْنَیْنِ تاکید کے لیے آیا ہے۔ ❻ مَا کے بعد اسی جملے اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ هِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ	اور وہ چلی جاتی تھی اُن کے ساتھ (یعنی اُن کو لے کر)
فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۣ وَ نَادٰى	پہاڑوں جیسی موج میں، اور پکارا
نُوْحُ ۨ ابْنَهٗ وَ كَانَ فِيْ مَعْزِلٍ	نوح نے اپنے بیٹے کو اور وہ تھا الگ جگہ میں
يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا	اے میرے بیٹے! سوار ہوجا ہمارے ساتھ
وَ لَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿42﴾	اور نہ (شامل) ہو کافروں کے ساتھ۔ ﴿42﴾
قَالَ سَاٰوِيْۤ	اس نے کہا عنقریب میں پناہ لے لوں گا
اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ	کسی پہاڑ کی طرف وہ بچالے گا مجھے پانی سے
قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ	(نوح نے) کہا آج کوئی بچانے والا نہیں
مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ	اللہ کے حکم (عذاب) سے مگر جس پر وہ رحم کردے
وَ حَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ	اور حائل ہوئی ان دونوں کے درمیان موج
فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿43﴾	تو وہ ہوگیا غرق کیے جانیوالوں میں سے۔ ﴿43﴾
وَ قِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ	اور کہا گیا اے زمین! تو نگل لے اپنا پانی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَجْرِيْ	اجرا، جاری وساری۔	سَاٰوِيْ	ملجاوماوٰی۔
كَالْجِبَالِ	کماحقہ، کالعدم۔	يَعْصِمُنِيْ	عصمت وعفت، معصوم۔
كَالْجِبَالِ	جبل احد، جبل طارق، جبال (جمع)۔	الْمَآءِ	ماءالورد، ماءاللحم، ماءالحیات۔
نَادٰى	ندا، منادی۔	رَّحِمَ	رحم، رحمت، مرحوم۔
ابْنَهٗ	ابن، متبنّٰی، خالد بن ولید رضی اللہ عنہ، ابن قاسم۔	حَالَ	حائل ہونا۔
مَعْزِلٍ	معزول کرنا۔	بَيْنَهُمَا	مابین، بین السطور، بین الاقوامی۔
ارْكَبْ	ہم رکاب۔	الْمَوْجُ	موجِ دریا، موج در موج۔
مَّعَنَا	معیت، مع اہل وعیال۔	الْمُغْرَقِيْنَ	غرق، غرقاب، مستغرق۔

وَ	هِيَ	تَجْرِيْ ❶	بِهِمْ ❷	فِيْ مَوْجٍ	كَالْجِبَالِ
اور	وہ	چلی جاتی تھی	ان کے ساتھ (یعنی اُن کو لے کر)	موج میں	پہاڑوں جیسی

وَ	نَادٰى	نُوْحُ ۨ	ابْنَهٗ	وَ	كَانَ	فِيْ مَعْزِلٍ	يّٰبُنَيَّ
اور	پکارا	نوح نے	اپنے بیٹے کو	اور	وہ تھا	الگ جگہ میں	اے میرے بیٹے!

ارْكَبْ ❸	مَّعَنَا	وَ	لَا تَكُنْ ❹	مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ (42)
سوار ہوجا	ہمارے ساتھ	اور	مت تو (شامل) ہو	کافروں کے ساتھ

قَالَ	سَاٰوِيْٓ	اِلٰى جَبَلٍ	يَّعْصِمُنِيْ ❺	مِنَ الْمَآءِ
اس نے کہا	عنقریب میں پناہ لے لوں گا	کسی پہاڑ کی طرف	وہ بچالے گا مجھے	پانی سے

قَالَ	لَا عَاصِمَ ❻	الْيَوْمَ	مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ	اِلَّا
(نوح نے) کہا	نہیں کوئی بچانے والا	آج	اللہ کے حکم (عذاب) سے	مگر

مَنْ	رَّحِمَ ۚ	وَ	حَالَ	بَيْنَهُمَا	الْمَوْجُ	فَكَانَ
جس پر	وہ رحم کردے	اور	حائل ہوئی	ان دونوں کے درمیان	موج	تو وہ ہوگیا

مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ (43)	وَ	قِيْلَ	يٰٓاَرْضُ	ابْلَعِيْ ❼	مَآءَكِ
غرق کیے جانیوالوں میں سے	اور	کہا گیا	اے زمین!	تونگل لے	اپنا پانی

ضروری وضاحت

❶ تؔ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ بِهِمْ کا اصل ترجمہ ان کے ساتھ ہے ❸ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے آخر میں اگر يْ آئے تو فعل اور اس يْ کے درمیان نِ کا اضافہ ہوتا ہے۔ ❻ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ ابْلَعِيْ کے آخر میں يْ فعل امر کیساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے جسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

الربع

وَ يٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَ غِيْضَ الْمَآءُ	اور اے آسمان! تو تھم جا اور نیچے اتار دیا گیا پانی
وَ قُضِيَ الْاَمْرُ وَ اسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ	اور کام تمام کر دیا گیا اور (کشتی) جا ٹھہری جودی (پہاڑ) پر
وَ قِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿44﴾	اور کہا گیا دوری ہو ظالم قوم کے لیے۔ ﴿44﴾
وَ نَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ	اور نوح نے پکارا اپنے رب کو پس کہا
رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ	اے میرے رب بیشک میرا بیٹا میرے اہل سے ہے
وَ اِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَ اَنْتَ	اور بے شک تیرا وعدہ حق (سچا) ہے اور تو
اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿45﴾	سب فیصلہ کرنیوالوں سے بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے۔ ﴿45﴾
قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ	(اللہ نے) کہا اے نوح بیشک وہ نہیں ہے تیرے اہل میں سے
اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا	بے شک وہ غیر صالح عمل (والا) ہے پس مت
تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ	تو (وہ) سوال کر مجھ سے جو (کہ) نہیں ہے تجھے
بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّيْۤ اَعِظُكَ	اس کا علم، بے شک میں نصیحت کرتا ہوں تجھے
اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿46﴾	کہ (نہ) تو ہو جائے جاہلوں میں سے۔ ﴿46﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يٰسَمَآءُ	: کتب سماویہ، ارض وسما۔	الْحَقُّ	: حق و باطل، حقیقت، حق خود ارادیت۔
قُضِيَ	: قضا، قاضی القضاۃ، قضائے الٰہی۔	اَحْكَمُ	: حاکم، حکم، محکمہ، حاکمانہ، محکوم۔
قِيْلَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَمَلٌ	: عمل، اعمال، معمولات، عامل۔
بُعْدًا	: بعید از قیاس، بُعد۔	غَيْرُ	: غیر حتمی، غیر حقیقی، غیر اللہ، اغیار۔
نَادٰى	: ندا، منادی۔	صَالِحٍ	: صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
ابْنِيْ	: ابن الوقت، محمد ابن قاسم، متبنّٰی۔	تَسْـَٔلْنِ	: سوال، مسئول، سوالی، سائل۔
اَهْلِيْ	: اہل وعیال، اہلیہ محترمہ، اہل بیت۔	اَعِظُكَ	: وعظ و نصیحت، واعظین کرام۔
وَعْدَكَ	: وعدہ، وعید، وعدہ وفا۔	الْجٰهِلِيْنَ	: جاہل، مجہول، جہالت۔

وَ يٰسَمَآءُ	اَقْلِعِيْ ❶	وَ	غِيْضَ الْمَآءُ	وَ قُضِيَ ❷	الْاَمْرُ
اور اے آسمان!	تو تھم جا	اور	پانی نیچے اتار دیا گیا	اور تمام کر دیا گیا	کام

وَ	اسْتَوَتْ ❸	عَلَى الْجُوْدِيِّ	وَ قِيْلَ	بُعْدًا	لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ❹ (44)
اور	(کشتی) جا ٹھہری	جودی (پہاڑ) پر	اور کہا گیا	دوری ہو	ظالم قوم کے لیے

وَ	نَادٰى	نُوْحٌ	رَّبَّهٗ	فَقَالَ	رَبِّ	اِنَّ ابْنِيْ	مِنْ اَهْلِيْ
اور	پکارا	نوح نے	اپنے رب کو	پس کہا	اے میرے رب	بیشک میرا بیٹا	میرے اہل سے ہے

وَ	اِنَّ	وَعْدَكَ	الْحَقُّ	وَ	اَنْتَ	اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ❺ (45)
اور	بیشک	تیرا وعدہ	حق (سچا) ہے	اور	تو	بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے سب فیصلہ کرنیوالوں سے

قَالَ	يٰنُوْحُ	اِنَّهٗ	لَيْسَ	مِنْ اَهْلِكَ	اِنَّهٗ	عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ
(اللہ نے) کہا	اے نوح	بیشک وہ	نہیں ہے	تیرے اہل میں سے	بیشک وہ	غیر صالح عمل (والا) ہے

فَلَا	تَسْـَٔلْنِ ❻	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ
پس مت	تو (وہ) سوال کر مجھ سے	جو (کہ)	نہیں ہے	آپ کو	اس کا	علم

اِنِّيْٓ اَعِظُكَ ❼	اَنْ	تَكُوْنَ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ (46)
بے شک میں نصیحت کرتا ہوں تجھے	کہ (نہ)	تو ہو جائے	جاہلوں میں سے

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں يْ فعل امر کیساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے جسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ❸ تْ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ علامت يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اَحْكَمُ کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ تَسْـَٔلْنِ دراصل تَسْـَٔلَنِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے۔ ❼ علامت يْ اور أ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ	کہا اے میرے رب بیشک میں پناہ میں آتا ہوں تیری
اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ	کہ میں سوال کروں تجھ سے جو (کہ) نہیں ہے
لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ	مجھے اس کا علم، اور اگر نہ تو نے بخشا مجھے
وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ	اور (نہ) تو نے رحم کیا مجھ پر (تو) میں ہو جاؤں گا
مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿47﴾ قِيْلَ	خسارہ پانے والوں میں سے۔ ﴿47﴾ کہا گیا
يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا	اے نوح اتر جا سلامتی کیساتھ ہماری طرف سے
وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓي اُمَمٍ	اور برکتوں کے ساتھ آپ پر اور (ایسی) جماعتوں پر
مِّمَّنْ مَّعَكَ ۭ	(جو) ان میں سے ہیں جو تیرے ساتھ ہیں
وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ	اور کئی جماعتیں ہیں (کہ) عنقریب ہم فائدہ دیں گے انہیں
ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿48﴾	پھر پہنچے گا انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب۔ ﴿48﴾
تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ	یہ غیب کی خبروں میں سے ہے
نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ	(جو) ہم وحی کرتے ہیں انہیں آپ کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ، قِيْلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بَرَكٰتٍ : برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
اَعُوْذُ : تعویذ، تعوّذ، معاذ اللہ۔	عَلَيْكَ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	اُمَمٍ : امت، سابقہ امتیں، امت مسلمہ۔
عِلْمٌ : علم، معلوم، معلم، معلومات۔	مَّعَكَ : معیت، مع اہل وعیال۔
تَغْفِرْ : دعائے مغفرت، استغفار۔	سَنُمَتِّعُهُمْ : متاع کارواں، متاع عزیز، مال ومتاع۔
تَرْحَمْنِيْٓ : رحم، رحمت، مرحوم۔	يَمَسُّهُمْ مس کرنا۔
الْخٰسِرِيْنَ : خسارہ، خائب وخاسر، مالی خسارہ۔	اَلِيْمٌ : المناک حادثہ، رنج والم۔
بِسَلٰمٍ : سلامت، سلامتی، سلام، مسلم۔	اَنْۢبَاۗءِ : نبی، انبیاء ورسل، امام الانبیاء۔

قَالَ	رَبِّ ❶	اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ ❷	بِكَ ❸	اَنۡ	اَسۡـَٔلَكَ
کہا	اے میرے رب	بیشک میں پناہ میں آتا ہوں	تیری	کہ	میں سوال کروں تجھ سے

مَا	لَیۡسَ	لِیۡ	بِهٖ	عِلۡمٌ ❹	وَاِلَّا ❺
جو (کہ)	نہیں ہے	مجھ کو	اس کا	کوئی علم	اور اگر نہ

تَغۡفِرۡ لِیۡ	وَ	تَرۡحَمۡنِیۡۤ ❻	اَكُنۡ	مِّنَ الۡخٰسِرِیۡنَ (47)
تو نے بخشا مجھے	اور	(نہ) تو نے رحم کیا مجھ پر	(تو) میں ہو جاؤں گا	خسارہ پانے والوں میں سے

قِیۡلَ	یٰنُوۡحُ	اهۡبِطۡ	بِسَلٰمٍ	مِّنَّا	وَ	بَرَكٰتٍ ❼
کہا گیا	اے نوح	اتر جا	سلامتی کیساتھ	ہماری طرف سے	اور	برکتوں (کے ساتھ)

عَلَیۡكَ	وَ	عَلٰۤی اُمَمٍ	مِّمَّنۡ ❽	مَّعَكَ	وَ	اُمَمٌ ❹
آپ پر	اور	(ایسی) جماعتوں پر (جو)	ان میں سے ہیں جو	تیرے ساتھ ہیں	اور	کئی جماعتیں ہیں

سَنُمَتِّعُهُمۡ	ثُمَّ	یَمَسُّهُمۡ ❾	مِّنَّا	عَذَابٌ اَلِیۡمٌ (48)
(کہ) عنقریب ہم فائدہ دیں گے انہیں	پھر	پہنچے گا انہیں	ہماری طرف سے	دردناک عذاب

تِلۡكَ	مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَیۡبِ	نُوۡحِیۡهَاۤ	اِلَیۡكَ
یہ	غیب کی خبروں میں سے ہے	(جو) ہم وحی کرتے ہیں انہیں	آپ کی طرف

ضروری وضاحت

❶ رَبِّ اصل میں رَبِّیۡ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے اور اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ❷ علامت یْ اور أ دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❸ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اِلَّا اصل میں اِنۡ+لَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ فعل کیساتھ یْ آئے تو درمیان میں نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❼ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ مِمَّنۡ اصل میں مِنۡ+مَنۡ کا مجموعہ ہے۔ ❾ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ	نہیں تھے آپ جانتے انہیں (نہ) آپ
وَ لَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ؕ فَاصْبِرْ ؕ	اور نہ آپ کی قوم اس سے قبل، تو آپ صبر کریں
اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿49﴾ ع 4 14 4	بے شک (اچھا) انجام متقین کے لیے ہے۔ ﴿49﴾
وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ	اور (قوم) عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو (بھیجا)
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	اس نے کہا اے میری قوم! تم عبادت کرو اللہ کی
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ	نہیں تمہارے لیے کوئی معبود اس کے سوا
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿50﴾	نہیں ہو تم مگر جھوٹ گھڑنے والے۔ ﴿50﴾
يٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ	اے میری قوم! نہیں میں مانگتا تم سے اس پر
اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ	کوئی اجر، نہیں ہے میرا اجر مگر (اس) پر جس نے
فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿51﴾	مجھے پیدا کیا تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو۔ ﴿51﴾
وَ يٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ	اور اے میری قوم! بخشش مانگو اپنے رب سے
ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ	پھر توبہ کرو (پلٹ آؤ) اسی کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- تَعْلَمُهَآ : علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔
- هٰذَا : ہٰذا من فضل ربی، لہٰذا، علیٰ ہٰذا القیاس۔
- فَاصْبِرْ : صبر، صابر، صبر و شکر۔
- الْعَاقِبَةَ : عاقبت، عالم عقبیٰ، عاقبت نا اندیش۔
- لِلْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی و پرہیز گار۔
- اَخَاهُمْ : اخوت، مواخات، اخوان المسلمین۔
- اعْبُدُوا : عبادت، عابد، معبود، عبادت خانہ۔
- مِّنْ : منجانب، منجملہ، من حیث القوم
- مُفْتَرُوْنَ : افترا پردازی، مفتری۔
- اَسْئَلُكُمْ : سوال، مسئول، سوالی، سائل۔
- اَجْرًا : اجر، اجرت، عنداللہ ماجور ہوں
- فَطَرَنِيْ : فطرت، فطری طور پر، فطری تقاضا۔
- تَعْقِلُوْنَ : عقل و شعور، عاقل، معقول۔
- اسْتَغْفِرُوْا : مغفرت، استغفار۔
- تُوْبُوْٓا : توبہ، تائب۔
- اِلَيْهِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

مَا	كُنْتَ تَعْلَمُهَآ ❶	اَنْتَ وَ لَا	قَوْمُكَ	مِنْ قَبْلِ هٰذَا
نہیں	تھے آپ جانتے انہیں	(نہ) آپ اور نہ	آپ کی قوم	اس سے قبل

ع 4 14 4

فَاصْبِرْ	اِنَّ	الْعَاقِبَةَ ❷	لِلْمُتَّقِيْنَ ۟ (49) ع	وَ	اِلٰى عَادٍ
تو آپ صبر کریں	بے شک	(اچھا) انجام	پرہیز گاروں کے لیے ہے	اور	عاد کی طرف

اَخَاهُمْ	هُوْدًا ؕ	قَالَ	يٰقَوْمِ ❸	اعْبُدُوا اللّٰهَ
ان کے بھائی	ہود کو (بھیجا)	اس نے کہا	اے میری قوم	تم سب عبادت کرو اللہ کی

مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ ❹	غَيْرُهٗ	اِنْ اَنْتُمْ ❺	اِلَّا	مُفْتَرُوْنَ ۟ (50)
نہیں	تمہارے لیے	کوئی معبود	اسکے سوا	نہیں ہو تم	مگر	سب جھوٹ گھڑنے والے

يٰقَوْمِ ❸	لَآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا	اِنْ ❺	اَجْرِيَ
اے میری قوم!	نہیں	میں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی اجر	نہیں ہے	میرا اجر

اِلَّا	عَلَى الَّذِيْ	فَطَرَنِيْ ❻	اَفَلَا ❼	تَعْقِلُوْنَ ۟ (51)	وَ
مگر	(اس) پر جس نے	مجھے پیدا کیا	تو کیا نہیں	تم سب سمجھتے ہو	اور

يٰقَوْمِ ❸	اسْتَغْفِرُوْا ❽	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ
اے میری قوم	تم سب بخشش مانگو	اپنے رب سے	پھر	تم سب توبہ کرو (پلٹ آؤ)	اسی کی طرف

ضروری وضاحت

❶ علامت تَ اور تِ دونوں کا ملا کر ترجمہ آپ کیا گیا ہے۔ ❷ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے۔ ❹ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❻ فعل کیساتھ يْ آئے تو درمیان میں نِ ضرور لایا جاتا ہے۔ ❼ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ	وہ بھیجے گا آسمان (سے بادل) کو تم پر
مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً	(جو) خوب برسنے والا اور زیادہ کریگا تمہیں قوت میں
اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَ لَا تَتَوَلَّوْا	تمہاری (موجودہ) قوت کیساتھ اور مت روگردانی کرو
مُجْرِمِيْنَ ﴿52﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ	مجرم بنتے ہوئے۔ ﴿52﴾ انہوں نے کہا اے ہود!
مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ	نہیں لایا تو ہمارے پاس کوئی واضح دلیل
وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ	اور نہیں ہم ہرگز چھوڑنے والے
اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ	اپنے معبودوں کو تیرے کہنے سے
وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿53﴾	اور ہم نہیں ہیں تجھ پر کبھی ایمان لانے والے۔ ﴿53﴾
اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ	نہیں ہم کہتے مگر (یہ کہ) مبتلا کردیا ہے تجھے
بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ	ہمارے بعض معبودوں نے (خللِ دماغ کی) برائی میں
قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ	(ہود نے) کہا بے شک میں گواہ بناتا ہوں اللہ کو
وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ	اور تم (بھی) گواہ رہو کہ بے شک میں بری ہوں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُرْسِلِ	مرسل، ارسال، رسالہ، ترسیل۔	بِتَارِكِيْٓ	ترک کرنا، ترکہ، متروکہ، تارک نماز۔
عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اٰلِهَتِنَا	الہ العالمین، یاالٰہی، الوہیت۔
يَزِدْكُمْ	زیادہ، زائد، مزید۔	بِمُؤْمِنِيْنَ	مومن، امن، ایمان، مومنین۔
اِلٰى	الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الا یہ کہ، الا قلیل۔
لَا	لاعلاج، لاتعداد، لامحالہ، لاپروا۔	بَعْضُ	بعض لوگ، بعض اوقات۔
مُجْرِمِيْنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔	بِسُوْٓءٍ	سوءِ ظن، علمائے سوء۔
قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اُشْهِدُ	شاہد، شہادت، مشہود، شہید۔
بِبَيِّنَةٍ	بیان، مبینہ، دلیل بیّن، بیان حلفی۔	بَرِيْٓءٌ	بریُ الذمہ، اعلان براءت، بری ہونا۔

يُرْسِلِ	السَّمَآءَ	عَلَيْكُمْ	مِّدْرَارًا	وَّ
وہ بھیجے گا	آسمان (بادل) کو	تم پر	(جو) خوب برسنے والا ہوگا	اور

يَزِدْكُمْ	قُوَّةً ❶	اِلٰى قُوَّتِكُمْ ❷	وَ	لَا تَتَوَلَّوْا ❸
وہ زیادہ کرے گا تمہیں	قوت میں	تمہاری (موجودہ) قوت کیساتھ	اور	مت تم سب روگردانی کرو

مُجْرِمِيْنَ (52)	قَالُوْا	يٰهُوْدُ	مَا	جِئْتَنَا	بِبَيِّنَةٍ ❶❹
سب مجرم بنتے ہوئے	ان سب نے کہا	اے ہود!	نہیں	لایا تو ہمارے پاس	کوئی واضح دلیل

وَّ	مَا	نَحْنُ	بِتَارِكِيْٓ ❹❺	اٰلِهَتِنَا	عَنْ قَوْلِكَ
اور	نہیں	ہم	سب ہرگز چھوڑنے والے	اپنے معبودوں کو	تیرے کہنے سے

وَ	مَا	نَحْنُ	لَكَ	بِمُؤْمِنِيْنَ ❹ (53)	اِنْ ❻	نَّقُوْلُ
اور	نہیں	ہم	تجھ پر	بالکل سب ایمان لانے والے	نہیں	ہم کہتے

اِلَّا	اعْتَرٰىكَ	بَعْضُ	اٰلِهَتِنَا	بِسُوْٓءٍ ❼ ط
مگر	(یہ کہ) مبتلا کردیا ہے تجھے	بعض	ہمارے معبودوں نے	(خلل دماغ کی) برائی میں

قَالَ	اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ ❽	وَ	اشْهَدُوْٓا	اَنِّيْ	بَرِيْٓءٌ
(ہود نے) کہا	بیشک میں گواہ بناتا ہوں اللہ کو	اور	تم سب گواہ رہو	کہ بیشک میں	بری ہوں

ضروری وضاحت

❶ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اِلٰی کا ترجمہ کیساتھ ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❸ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ مَا کے بعد بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہ دراصل بِتَارِكِيْنَ تھا آخر میں يْنَ جمع مذکر کی علامت تھی گرامر کے اصول کیمطابق نَ گر گیا اور يْ باقی رہ گئی ہے۔ ❻ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔ ❽ علامت يْ اور اُ دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿54﴾ — اس سے جو تم شریک بناتے ہو۔ ﴿54﴾

مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا — اس کے سوا سو تم تدبیر کر لو میرے خلاف سب (مل کر)

ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿55﴾ — پھر نہ تم مہلت دو مجھے۔ ﴿55﴾

اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ — بیشک میں نے بھروسا کیا ہے اللہ پر

رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا — (جو) میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے، نہیں ہے

مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ — کوئی چلنے والا (جاندار) مگر وہ (اللہ) پکڑے ہوئے ہے

بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ — اس کی پیشانی کو، بے شک میرا رب

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿56﴾ فَاِنْ — سیدھے راستے پر ہے۔ ﴿56﴾ پھر اگر

تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ — تم پھر جاؤ تو یقیناً میں پہنچا چکا ہوں تمہیں (وہ چیز کہ) جو

اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ — میں بھیجا گیا ہوں اس کے ساتھ تمہاری طرف

وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا — اور جانشین بنا دے گا میرا رب کسی (اور) قوم کو

غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْئًا ؕ — تمہارے سوا، اور نہ تم نقصان پہنچا سکو گے اسے کچھ بھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِمَّا : ماحول، ماتحت، ماورائے آئین۔

تُشْرِكُوْنَ : شرک، مشرک، شریک، شرکاء۔

مِنْ : منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔

جَمِيْعًا : جمع، اجتماع، جمیع، جمعیت۔

لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحالہ، لاپروا۔

تَوَكَّلْتُ : توکل، متوکل۔

عَلَى : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔

اٰخِذٌ : اخذ کرنا، مواخذہ، ماخوذ۔

عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔

صِرَاطٍ : پل صراط۔

مُّسْتَقِيْمٍ : استقامت، خط مستقیم۔

اَبْلَغْتُكُمْ : ذرائع ابلاغ، ابلاغ عامہ، بالغ، بلوغت۔

اُرْسِلْتُ : مرسل، ارسال، رسالہ، ترسیل۔

يَسْتَخْلِفُ : خلیفہ، خلافت وملوکیت، خلافت راشدہ

غَيْرَكُمْ : غیر، اغیار، غیر اللہ۔

تَضُرُّوْنَهٗ : ضرر، مضر صحت، ضرر رساں۔

مِّمَّا ❶	تُشْرِكُوْنَ (54)	مِنْ دُوْنِهٖ ❷	فَكِيْدُوْنِيْ
(اس) سے جو	تم سب شریک بناتے ہو	اس کے سوا	سو تم سب تدبیر کر لو میرے خلاف

جَمِيْعًا	ثُمَّ	لَا	تُنْظِرُوْنِ ❸ (55)	اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ ❹
سب (مل کر)	پھر	نہ	تم سب مہلت دو مجھے	بیشک میں نے بھروسا کیا ہے

عَلَى اللّٰهِ	رَبِّيْ	وَرَبِّكُمْ	مَا	مِنْ دَآبَّةٍ ❷❺❻	اِلَّا
اللہ پر	(جو) میرا رب ہے	اور تمہارا رب ہے	نہیں ہے	کوئی چلنے والا (جاندار)	مگر

هُوَ	اٰخِذٌ	بِنَاصِيَتِهَا	اِنَّ	رَبِّيْ
وہ (اللہ)	پکڑے ہوئے ہے	اس کی پیشانی کو	بے شک	میرا رب

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (56)	فَاِنْ	تَوَلَّوْا ❼	فَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ
سیدھے راستے پر ہے	پھر اگر	تم سب پھر جاؤ	تو یقیناً	میں پہنچا چکا ہوں تمہیں

مَّآ	اُرْسِلْتُ	بِهٖٓ	اِلَيْكُمْ	وَ	يَسْتَخْلِفُ ❽
(وہ چیز کہ) جو	میں بھیجا گیا ہوں	اس کے ساتھ	تمہاری طرف	اور	جانشین بنا دے گا

رَبِّيْ	قَوْمًا ❻	غَيْرَكُمْ	وَ	لَا تَضُرُّوْنَهٗ	شَيْئًا
میرا رب	کسی (اور) قوم کو	تمہارے سوا	اور	نہ تم سب نقصان پہنچا سکو گے اسے	کچھ بھی

ضروری وضاحت

❶ مِّمَّا اصل میں مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❷ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ تُنْظِرُوْنِ اصل میں تُنْظِرُوْنِيْ تھا یْ تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے اگر فعل کیساتھ یْ آئے تو درمیان میں نِ کو لایا جاتا ہے۔ ❹ علامت یْ اور تُ دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❺ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ تَوَلَّوْا اصل میں تَتَوَلَّوْا تھا شروع سے تَ تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے۔ ❽ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اِنَّ رَبِّيۡ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ حَفِيۡظٌ ﴿57﴾	بے شک میرا رب ہر چیز پر خوب نگران ہے۔ ﴿57﴾
وَلَمَّا جَآءَ اَمۡرُنَا نَجَّيۡنَا هُوۡدًا	اور جب آیا ہمارا حکم (تو) ہم نے نجات دی ہود کو
وَّالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ	اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے اس کے ساتھ
بِرَحۡمَةٍ مِّنَّا ۚ	اپنی طرف سے رحمت کے ساتھ
وَنَجَّيۡنٰهُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ غَلِيۡظٍ ﴿58﴾	اور ہم نے نجات دی انہیں بہت سخت عذاب سے۔ ﴿58﴾
وَتِلۡكَ عَادٌ ۖ جَحَدُوۡا	اور یہ (قوم) عاد تھی (کہ) انہوں نے انکار کیا
بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ وَعَصَوۡا	اپنے رب کی آیات کا اور انہوں نے نافرمانی کی
رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوۡۤا	اس کے رسولوں کی اور انہوں نے پیروی کی
اَمۡرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيۡدٍ ﴿59﴾	ہر زبردست جابر اور سخت عناد رکھنے والے کے حکم کی ﴿59﴾
وَاُتۡبِعُوۡا فِىۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا لَعۡنَةً	اور ان کے پیچھے لگا دی گئی اس دنیا میں لعنت
وَّيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ عَادًا	اور قیامت کے دن (بھی) خبردار بے شک عاد نے
كَفَرُوۡا رَبَّهُمۡ ؕ اَلَا بُعۡدًا	کفر کیا اپنے رب کا، خبردار دوری ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	عَصَوۡا	معصیت، عصیاں۔
حَفِيۡظٌ	حفاظت، حافظ، محافظ۔	رُسُلَهٗ	رسول، انبیاء ورسل، مرسل۔
اَمۡرُنَا	امر، آمر، مامور۔	اتَّبَعُوۡۤا	تابع فرمان، متبع قرآن وسنت، اتباع۔
نَجَّيۡنٰهُمۡ	نجات دہندہ، فرقہ ناجیہ۔	جَبَّارٍ	جابر، جبر، ظلم وجبر۔
اٰمَنُوۡا	مومن، امن، ایمان، مومنین۔	عَنِيۡدٍ	عناد رکھنا، معاندانہ رویہ، بغض وعناد۔
مَعَهٗ	معیت، مع اہل وعیال۔	فِىۡ	فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔
بِرَحۡمَةٍ	رحم، رحمت، رحمۃ اللہ علیہ، مرحوم۔	يَوۡمَ	یوم، ایام، یوم پاکستان، یوم آزادی۔
بِاٰيٰتِ	آیت، آیات، آیات قرآنی۔	بُعۡدًا	بُعد، بعید، بعید از قیاس۔

اِنَّ [1]	رَبِّیْ	عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ	حَفِیْظٌ [2] (57)	وَ لَمَّا	جَآءَ
بے شک	میرا رب	ہر چیز پر	خوب نگران ہے	اور جب	آیا

اَمْرُنَا	نَجَّیْنَا [3]	هُوْدًا	وَّ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
ہمارا حکم	(تو) ہم نے نجات دی	ہود کو	اور	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	اسکے ساتھ

بِرَحْمَةٍ [4]	مِّنَّا	وَ	نَجَّیْنٰهُمْ [3]	مِّنْ عَذَابٍ غَلِیْظٍ [2] (58)
رحمت کے ساتھ	اپنی (طرف) سے	اور	ہم نے نجات دی انہیں	بہت سخت عذاب سے

وَ	تِلْكَ [5]	عَادٌ	جَحَدُوْا	بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ [4]	وَ	عَصَوْا
اور	یہ	عاد تھے	(کہ) انہوں نے انکار کیا	اپنے رب کی آیات کا	اور	انہوں نے نافرمانی کی

رُسُلَهٗ	وَ	اتَّبَعُوْٓا	اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ [2] (59)
اس کے رسولوں کی	اور	انہوں نے پیروی کی	ہر زبردست جابر سخت عناد رکھنے والے کے حکم کی

وَ	اُتْبِعُوْا [6]	فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا	لَعْنَةً [4]	وَّ	یَوْمَ الْقِیٰمَةِ [4]
اور	ان سب کے پیچھے لگادی گئی	اس دنیا میں	لعنت	اور	قیامت کے دن (بھی)

اَلَآ [7]	اِنَّ [1]	عَادًا	كَفَرُوْا [8]	رَبَّهُمْ	اَلَا [7]	بُعْدًا
خبردار	بے شک	عاد نے	کفر کیا	اپنے رب کا	خبردار	دوری ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❹ ةٍ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً یہ کردیا جاتا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اَلَا حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ آگاہ رہو، خبردار یا سنو بھی ہوتا ہے۔ ❽ یہاں وْا کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

ع ۵ ۱۱ — وقف لازم

لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ۞60	عاد کے لیے (جو) ہود کی قوم تھی ۞60
وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ	اور (قوم) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (بھیجا)
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ	نہیں ہے تمہارے لیے کوئی معبود اس کے سوا
هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ	اسی نے پیدا کیا تمہیں زمین سے
وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ	اور آباد کیا تمہیں اس میں، سو بخشش مانگو اسی سے
ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ	پھر توبہ (رجوع) کرو اسی کی طرف، بیشک میرا رب
قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ۞61	بہت قریب ہے قبول کرنیوالا ہے۔ ۞61
قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا	انہوں نے کہا اے صالح! یقیناً تو تھا ہم میں
مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ	امیدوں کا مرکز اس سے پہلے کیا تو روکتا ہے ہمیں
اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ	کہ ہم عبادت کریں جس کی عبادت کرتے تھے
اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ	ہمارے آباء واجداد اور بیشک ہم یقیناً شک میں ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

اَخَاهُمْ : اخوت، مواخات، اخوان المسلمین۔

اعْبُدُوا : عابد، عبادت، معبود، عبادت خانہ۔

اَنْشَاَكُمْ : نشوونما، منشا۔

اِسْتَعْمَرَ : استعماری طاقتیں، عمرانیات۔

فَاسْتَغْفِرُوْهُ : دعائے مغفرت، توبہ واستغفار۔

تُوْبُوْٓا : توبہ، تائب۔

قَرِيْبٌ : قریب، قربت، تقرب، عزیز واقارب۔

مُّجِيْبٌ : جواب، مستجاب الدعوات۔

مَرْجُوًّا : رجائی، رجائیت، بیم ورجا۔

قَبْلَ : قبل الکلام، چند دن قبل، قبل از وقت۔

تَنْهٰىنَآ : نہی عن المنکر، اوامر ونواہی، منہیات۔

نَّعْبُدَ : عابد، عبادت، معبود، عبادت خانہ۔

مَا : ماحول، ماتحت، ماورائے عدالت۔

اٰبَآؤُنَا : آباء واجداد، اباجان۔

شَكٍّ : شک وشبہ، بیشک، شکوک وشبہات۔

وقف لازم

لِّعَادٍ	قَوۡمِ هُوۡدٍ (60)	وَ	اِلٰى ثَمُوۡدَ	اَخَاهُمۡ	صٰلِحًا ۘ
عاد کے لیے	(جو) ہود کی قوم تھی	اور	ثمود کی طرف	ان کے بھائی	صالح کو (بھیجا)

قَالَ	يٰقَوۡمِ [1]	اعۡبُدُوا [2]	اللّٰهَ	مَا	لَكُمۡ	مِّنۡ اِلٰهٍ [3][4]
اس نے کہا	اے میری قوم	تم سب عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے	تمہارے لیے	کوئی معبود

غَيۡرُهٗ	هُوَ	اَنۡشَاَكُمۡ [5]	مِّنَ الۡاَرۡضِ	وَاسۡتَعۡمَرَكُمۡ [5]	فِيۡهَا
اس کے سوا	اسی نے	پیدا کیا تمہیں	زمین سے	اور آباد کیا تمہیں	اس میں

فَاسۡتَغۡفِرُوۡهُ [6]	ثُمَّ	تُوۡبُوۡۤا	اِلَيۡهِ	اِنَّ	رَبِّىۡ
سو تم سب بخشش مانگو اسی سے	پھر	تم سب توبہ کرو	اسی کی طرف	بیشک	میرا رب

قَرِيۡبٌ	مُّجِيۡبٌ (61)	قَالُوۡا	يٰصٰلِحُ	قَدۡ [7]	كُنۡتَ
بہت قریب ہے	قبول کرنے والا ہے	انہوں نے کہا	اے صالح!	یقیناً	تو تھا

فِيۡنَا	مَرۡجُوًّا	قَبۡلَ هٰذَاۤ	اَ	تَنۡهٰٮنَاۤ	اَنۡ	نَّعۡبُدَ
ہم میں	امیدوں کا مرکز	اس سے پہلے	کیا	تو روکتا ہے ہمیں	کہ	ہم عبادت کریں

مَا	يَعۡبُدُ [8]	اٰبَآؤُنَا	وَ	اِنَّنَا	لَفِىۡ شَكٍّ
جس کی	عبادت کرتے تھے	ہمارے آباء واجداد	اور	بیشک ہم	یقیناً شک میں ہیں

ضروری وضاحت

❶ يٰقَوۡمِ اصل میں يٰقَوۡمِىۡ تھا آخر سے ىٖ تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ یہاں علامت مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ كُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں اِسۡتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ قَدۡ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❽ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

مِّمَّا تَدْعُوْنَآ	اس (بات یعنی توحید) سے جسکی تو دعوت دیتا ہے ہمیں
اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿62﴾	اس کی طرف بے چین رکھنے والے شک میں ہیں ۔ ﴿62﴾
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ	اس نے کہا اے میری قوم! کیا تم نے دیکھا (غور کیا)
اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ	اگر میں ہوں واضح دلیل پر اپنے رب کی طرف سے
وَاٰتٰنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً	اور اس نے دی ہو مجھے اپنی طرف سے رحمت
فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ	تو کون ہے (جو) میری مدد کرے گا اللہ (کے عذاب) سے
اِنْ عَصَيْتُهٗ ۣ فَمَا	اگر میں نافرمانی کروں اسکی پھر (اگر میں تمہاری مان لوں تو) نہیں
تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿63﴾	تم زیادہ دو گے مجھے سوائے خسارہ دینے کے۔ ﴿63﴾
وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ	اور اے میری قوم! یہ اللہ کی اونٹنی ہے تمہارے لیے
اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ	(عظیم) نشانی پس چھوڑ دو اسے کھاتی پھرے
فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ	اللہ کی زمین میں اور نہ تم چھونا اسے برائی کے ساتھ
فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿64﴾	ورنہ پکڑے گا تمہیں ایک عذاب قریب ہی۔ ﴿64﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّمَّا (مِنْ+مَا) : من جانب، منجملہ/ ماحول، ماتحت۔	عَصَيْتُهٗ : معصیت، معاصی، عصیاں۔
تَدْعُوْنَآ : دعوت، داعی، مدعو، دعا۔	تَزِيْدُوْنَنِيْ : زیادہ، زائد، مزید۔
اِلَيْهِ : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔	تَخْسِيْرٍ : خسارہ، خائب وخاسر۔
مُرِيْبٍ : کتاب لاریب۔	اٰيَةً : آیت، آیات، آیات قرآنی۔
رَءَيْتُمْ : رؤیت باری تعالی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	تَاْكُلْ : اکل وشرب، ماکولات۔
بَيِّنَةٍ : بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین، بیان حلفی۔	فتَمَسُّوْهَا : مَس کرنا ۔
رَحْمَةً : رحم، رحمت، مرحوم۔	بِسُوْٓءٍ : سوءِ ظن، علمائے سوء۔
يَّنْصُرُنِيْ : ناصر، نصرت، منصور، انصار، حامی وناصر۔	فَيَاْخُذَكُمْ : اخذ کرنا، مواخذہ، ماخوذ۔

مِّمَّا ❶	تَدْعُوْنَآ	اِلَيْهِ	مُرِيْبٍ (62)
(اس بات) سے جو (کہ)	تو دعوت دیتا ہے ہمیں	اس کی طرف	بے چین رکھنے والے شک میں ہیں

قَالَ	يٰقَوْمِ ❷	اَ	رَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰى بَيِّنَةٍ ❸
اس نے کہا	اے میری قوم	کیا	تم نے دیکھا (غور کیا)	اگر	میں ہوں	واضح دلیل پر

مِّنْ رَّبِّيْ	وَ	اٰتٰىنِيْ ❹	مِنْهُ	رَحْمَةً ❸	فَمَنْ
اپنے رب (کی طرف) سے	اور	اس نے دی ہو مجھے	اپنی (طرف) سے	رحمت	تو کون

يَّنْصُرُنِيْ ❹❺	مِنَ اللّٰهِ	اِنْ	عَصَيْتُهٗ	فَمَا
میری مدد کرے گا	اللہ (کے عذاب) سے	اگر	میں نافرمانی کروں اس کی	پس نہیں

تَزِيْدُوْنَنِيْ ❹❻	غَيْرَ	تَخْسِيْرٍ (63)	وَ	يٰقَوْمِ ❷	هٰذِهٖ	نَاقَةُ ❸ اللّٰهِ
تم سب زیادہ دو گے مجھے	سوائے	خسارے کے	اور	اے میری قوم	یہ	اللہ کی اونٹنی ہے

لَكُمْ	اٰيَةً ❸	فَذَرُوْهَا ❻	تَاْكُلْ ❼	فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ	وَ
تمہارے لیے	(عظیم) نشانی	پس تم سب چھوڑ دو اسے	کھاتی پھرے	اللہ کی زمین میں	اور

لَا تَمَسُّوْهَا ❻	بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ ❺	عَذَابٌ ❽ قَرِيْبٌ (64)
نہ تم سب چھونا اسے	برائی کے ساتھ	ورنہ پکڑے گا تمہیں	ایک قریب (جلد) عذاب

ضروری وضاحت

❶ مِمَّا اصل میں مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❷ يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے۔
❸ علامت ةً مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ فعل کیساتھ يْ آئے تو درمیان میں نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔
❺ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ علامت وْا کیساتھ اگر کوئی اور علامت لائی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ❼ علامت تَ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ	تو انہوں نے ٹانگیں کاٹ دیں اس کی تو اس نے کہا:
تَمَتَّعُوْا فِیْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَیَّامٍ ؕ	فائدہ اٹھالو تم اپنے گھروں میں تین دن
ذٰلِكَ وَعْدٌ غَیْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿65﴾	یہ وعدہ ہے نہیں جھوٹ بولا گیا (اس میں)۔ ﴿65﴾
فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا	پھر جب آ گیا ہمارا حکم (عذاب) ہم نے نجات دی
صٰلِحًا وَّالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	صالح کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے
مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا	اس کے ساتھ، اپنی طرف سے مہربانی کیساتھ
وَمِنْ خِزْیِ یَوْمِىٕذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ	اور اس دن (قیامت) کی رسوائی سے، بیشک تیرا رب
هُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ﴿66﴾	وہی نہایت طاقتور بہت زبردست ہے۔ ﴿66﴾
وَاَخَذَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوا	اور پکڑ لیا ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا
الصَّیْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دِیَارِهِمْ	چیخ نے پس وہ ہو گئے اپنے گھروں میں
جٰثِمِیْنَ ﴿67﴾ۙ كَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا	اوندھے منہ گرے ہوئے۔ ﴿67﴾ گویا کہ نہ رہے تھے وہ
فِیْهَا ؕ اَلَاۤ اِنَّ ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا	ان (گھروں) میں، خبردار! بیشک (قوم) ثمود نے کفر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَقَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
تَمَتَّعُوْا : متاع عزیز، متاع کارواں، مال ومتاع۔	مَعَهٗ : معیت، مع اہل وعیال۔
دَارِ، دِیَارِ : دارِفانی، دارارقم، دیارغیر۔	بِرَحْمَةٍ : رحمت، رحم، مرحوم۔
ثَلٰثَةَ : ثلث، مثلث، تثلیث۔	الْقَوِیُّ : قوی، مقوی، قوت۔
اَیَّامٍ : یوم، ایام، یوم پاکستان۔	اَخَذَ : اخذ کرنا، مواخذہ، ماخوذ۔
مَكْذُوْبٍ : کاذب، تکذیب، کذب بیانی۔	ظَلَمُوا : ظلم، ظالم، مظلوم، ظالمانہ کاروائی۔
اَمْرُنَا : امر، آمر، مامور، امرربی۔	فِیْ : فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔
نَجَّیْنَا : نجات دہندہ، فرقہ ناجیہ۔	كَفَرُوْا : کفر، کفار، کافر

فَعَقَرُوْهَا [1]	فَقَالَ	تَمَتَّعُوْا [2]	فِيْ دَارِكُمْ
تو انہوں نے ٹانگیں کاٹ دیں اس کی	تو اس نے کہا	تم سب فائدہ اٹھالو	اپنے گھروں میں

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ [3]	ذٰلِكَ [4]	وَعْدٌ	غَيْرُ	مَكْذُوْبٍ (65)	فَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا
تین دن	یہ	وعدہ ہے	نہیں	جھوٹ بولا گیا (اس میں)	پھر جب	آ گیا	ہمارا حکم (عذاب)

نَجَّيْنَا	صٰلِحًا	وَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
ہم نے نجات دی	صالح کو	اور	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	اس کے ساتھ

بِرَحْمَةٍ [3]	مِّنَّا [5]	وَ	مِنْ خِزْيِ	يَوْمِئِذٍ ؕ	اِنَّ	رَبَّكَ
رحمت سے	اپنی (طرف) سے	اور	رسوائی سے	اس دن (قیامت) کی	بیشک	تیرا رب

هُوَ الْقَوِيُّ [6]	الْعَزِيْزُ [7] (66)	وَ	اَخَذَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوا
وہی نہایت طاقتور	بہت زبردست ہے	اور	پکڑ لیا	ان لوگوں کو جن	سب نے ظلم کیا

الصَّيْحَةُ [3]	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دِيَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ (67)	كَاَنْ
چیخ نے	پس وہ سب ہو گئے	اپنے گھروں میں	سب اوندھے منہ گرے ہوئے	گویا کہ

لَّمْ يَغْنَوْا	فِيْهَا	اَلَآ	اِنَّ	ثَمُوْدَا۟	كَفَرُوْا [8]
نہ رہے تھے وہ سب	ان (گھروں) میں	خبردار	بے شک	ثمود نے	کفر کیا

ضروری وضاحت

❶ وْا کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ❷ علامت تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ علامت ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔ ❺ مِنَّا اصل میں مِنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ یہاں علامت وْا کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿68﴾	اپنے رب سے، خبردار! دوری ہے ثمود کے لیے۔ ﴿68﴾
وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ	اور بلاشبہ یقیناً آئے ہمارے قاصد (فرشتے)
اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ	ابراہیم کے پاس خوشخبری کیساتھ انہوں نے سلام کہا
قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ	اس نے کہا (تم پر بھی) سلام ہو پھر اس نے دیر نہ کی
اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿69﴾	کہ وہ لے آیا ایک بچھڑا بھنا ہوا۔ ﴿69﴾
فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ	تو جب اس نے دیکھا انکے ہاتھوں کو (کہ) نہیں پہنچ رہے
اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ	اس کی طرف (تو) اس نے اوپرا جانا انہیں اور محسوس کیا
مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ	ان سے خوف، انہوں نے کہا مت ڈر!
اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿70﴾	بیشک ہم بھیجے گئے ہیں لوط کی قوم کی طرف۔ ﴿70﴾
وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ	اور اس کی بیوی کھڑی تھی تو وہ ہنس پڑی
فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ	پھر ہم نے خوشخبری دی اسے اسحاق کی
وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿71﴾	اور اسحاق کے بعد (پوتے) یعقوب کی۔ ﴿71﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بُعْدًا : بعید، بعید از قیاس۔	تَصِلُ : وصل، موصول، وصول، وصال۔
رُسُلُنَآ : رسول، مرسل، انبیاء و رسل۔	اِلَيْهِ : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔
بِالْبُشْرٰى : بشارت، مبشر، عشرہ مبشرہ۔	مِنْهُمْ : منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	خِيْفَةً : خوف، خائف، بے خوف، خوف الٰہی۔
سَلٰمًا : سلام، سلامت، سلامتی، مسلم۔	اُرْسِلْنَآ : رسول، رسالت، مرسل، ارسال۔
رَاٰۤ : رؤیت باری تعالیٰ، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	قَآئِمَةٌ : قائم مقام، قائم دائم، مقیم۔
اَيْدِيَهُمْ : ید بیضاء، ید طولیٰ۔	فَضَحِكَتْ : مضحکہ خیز، تضحیک۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لامحالہ، لاپروا۔	وَّرَآءِ : ماورائے آئین، ماورائے عدالت۔

رَبَّهُمْ	اَلَا	بُعْدًا	لِّثَمُوْدَ (68)	وَ	لَقَدْ ❶	جَآءَتْ ❷
اپنے رب سے	خبردار	دوری ہے	ثمود کے لیے	اور	بلاشبہ یقیناً	آئے

رُسُلُنَآ	اِبْرٰهِیْمَ	بِالْبُشْرٰی	قَالُوْا	سَلٰمًا
ہمارے قاصد (فرشتے)	ابراہیم کے پاس	خوشخبری کے ساتھ	انہوں نے کہا	سلام (ہو تم پر)

قَالَ	سَلٰمٌ	فَمَا	لَبِثَ	اَنْ	جَآءَ بِعِجْلٍ ❸❹	حَنِیْذٍ (69)
اس نے کہا	(تم پر بھی) سلام ہو	پھر نہ	اس نے دیر کی	کہ	وہ لے آیا ایک بچھڑا	بھنا ہوا

فَلَمَّا	رَآٰ	اَیْدِیَهُمْ	لَا	تَصِلُ ❺	اِلَیْهِ
توجب	اس نے دیکھا	انکے ہاتھوں کو	(کہ) نہیں	پہنچ رہے	اس کی طرف

نَكِرَهُمْ	وَ	اَوْجَسَ	مِنْهُمْ	خِیْفَةً ❷	قَالُوْا	لَا تَخَفْ
تواس نے اوپرا جانا انہیں	اور	محسوس کیا	ان سے	خوف	انہوں نے کہا	تو نہ ڈر!

اِنَّآ اُرْسِلْنَآ ❻	اِلٰی قَوْمِ لُوْطٍ (70)	وَ	امْرَاَتُهٗ	قَآىِٕمَةٌ ❷	فَضَحِكَتْ ❷
بیشک ہم بھیجے گئے ہیں	لوط کی قوم کی طرف	اور	اس کی بیوی	کھڑی تھی	تو وہ ہنس پڑی

فَبَشَّرْنٰهَا	بِاِسْحٰقَ	وَ	مِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ ❼	یَعْقُوْبَ (71)
پھر ہم نے خوشخبری دی اسے	اسحاق کی	اور	اسحاق کے بعد	(پوتے) یعقوب کی

ضروری وضاحت

❶ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❷ تْ فعل کے آخر میں اور ۃ اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ جَآءَ کا ترجمہ ہے آیا اگر اس کے بعد بِ ہو تو اس کا ترجمہ لایا کیا جاتا ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ اِنَّآ کے نَا اور اُرْسِلْنَآ کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❼ یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَ اَلِدُ	اس نے کہا ہائے میری بربادی! کیا میں جنوں گی
وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِىْ	اس حال میں کہ میں بوڑھی ہوں اور یہ میرا خاوند ہے
شَيْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ ﴿72﴾	بوڑھا، یقیناً یہ بلاشبہ ایک عجیب چیز ہے۔ ﴿72﴾
قَالُوْٓا اَ تَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ	انہوں نے کہا کیا تو تعجب کرتی ہے اللہ کے حکم سے
رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ	اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں (نازل) ہوں
عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ	تم پر اے گھر والو!
اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿73﴾	بیشک وہ تعریف کیا گیا بڑی شان والا ہے۔ ﴿73﴾
فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ	پھر جب چلا گیا ابراہیم سے خوف
وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا	اور آ گئی اسکے پاس خوشخبری وہ جھگڑنے لگا ہم سے
فِىْ قَوْمِ لُوْطٍ ﴿74﴾	لوط کی قوم (کے بارے) میں۔ ﴿74﴾
اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ	بے شک ابراہیم یقیناً نہایت بردبار
اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿75﴾	بہت آہ وزاری کرنیوالا رجوع کرنے والا ہے۔ ﴿75﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَتْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَلِدُ : ولادت، تولید، ولدیت، نومولود۔
هٰذَا : لہٰذا، حامل رقعہ ہٰذا، علیٰ ہٰذا القیاس۔
عَجِيْبٌ : عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔
اَمْرِ : امر، آمر، مامور، امر ربی
وَ : شام وسحر، شان وشوکت، جاہ وجلال۔
بَرَكٰتُهٗ : برکت، مبارک، تبرک، خیر وبرکت۔
عَلَيْكُمْ : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
اَهْلَ : اہل بیت، اہل محلہ، اہالیان شہر۔
الْبَيْتِ : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔
حَمِيْدٌ : حمد وثنا، حمد ونعت، محمود۔
مَّجِيْدٌ : مجد وبزرگی، جد امجد، والدہ ماجدہ۔
الْبُشْرٰى : بشارت، مبشر، بشیر، عشرہ مبشرہ۔
يُجَادِلُنَا : جنگ وجدل، مجادلہ۔
فِىْ : فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔
لَحَلِيْمٌ : حلم وبردباری، حلیم الطبع۔

قَالَتْ ❶	يٰوَيْلَتٰٓى	ءَ	اَلِدُ	وَ	اَنَا	عَجُوْزٌ
اس نے کہا	ہائے میری بربادی!	کیا	میں جنوں گی	اس حال میں کہ	میں	بوڑھی ہوں

وَّ	هٰذَا	بَعْلِىْ	شَيْخًا	اِنَّ	هٰذَا	لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ ﴿72﴾
اور	یہ	میرا خاوند	بوڑھا ہے	یقیناً	یہ	بلاشبہ ایک عجیب چیز ہے

قَالُوْٓا	اَ	تَعْجَبِيْنَ ❷	مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ	رَحْمَتُ اللّٰهِ ❸
انہوں نے کہا	کیا	تو تعجب کرتی ہے	اللہ کے حکم سے	اللہ کی رحمت

وَ	بَرَكٰتُهٗ	عَلَيْكُمْ	اَهْلَ الْبَيْتِ	اِنَّهٗ	حَمِيْدٌ ❹
اور	اس کی برکتیں ہوں	تم پر	(اے) گھروالو!	بیشک وہ	بہت تعریف کیا گیا

مَّجِيْدٌ ❹ ﴿73﴾	فَلَمَّا	ذَهَبَ	عَنْ اِبْرٰهِيْمَ	الرَّوْعُ
بڑی شان والا ہے	پھر جب	چلا گیا	ابراہیم سے	خوف

وَجَآءَتْهُ ❶	الْبُشْرٰى ❺	يُجَادِلُنَا	فِىْ قَوْمِ لُوْطٍ ﴿74﴾
اور آگئی اسکے پاس	خوشخبری	وہ جھگڑنے لگا ہم سے	لوط کی قوم (کے بارے) میں

اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	لَحَلِيْمٌ ❹	اَوَّاهٌ ❹	مُّنِيْبٌ ❹ ﴿75﴾
بے شک	ابراہیم	یقیناً نہایت بردبار	بہت آہ وزاری کرنے والا	رجوع کرنے والا ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ تَعْجَبِيْنَ کے آخر میں يْنَ جمع مذکر کی علامت نہیں ہے بلکہ فعل کے آخر میں يْنَ واحد مؤنث کی علامت ہوتی ہے۔ ❸ رَحْمَتُ اللّٰهِ میں لفظ رحمت کو قرآنی کتابت میں کبھی ایسا لکھ دیا جاتا ہے دراصل یہ لفظ رَحْمَةٌ لکھا جاتا ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اسم کے آخر میں ـٰى واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

يٰٓاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ	اے ابراہیم اعراض کر اس سے
اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ	بیشک یہ (حقیقت ہے کہ) یقیناً آچکا تیرے رب کا حکم
وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ	اور بے شک وہ لوگ آنے والا ہے ان پر
عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ 76	(ایسا) عذاب (جو) ہٹایا جانے والا نہیں۔ 76
وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا	اور جب آئے ہمارے قاصد (فرشتے) لوط کے پاس
سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ	وہ مغموم ہوا انکی وجہ سے اور تنگ ہوا ان کی وجہ سے
ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ 77	دل میں اور کہا یہ دن بہت سخت ہے۔ 77
وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ	اور آئے اس کے پاس اس کی قوم (کے لوگ)
يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ۭ	(گویا کہ) وہ سختی سے ہانکے جارہے تھے اس کی طرف
وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۭ	اور پہلے سے ہی وہ برے کام کیا کرتے تھے
قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ	اس نے کہا اے میری قوم! یہ میری بیٹیاں ہیں
هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وہ زیادہ پاکیزہ ہیں تمہارے لیے تو اللہ سے ڈرو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْرِضْ : اعراض کرنا۔

اَمْرُ : امر، آمر، مامور۔

رَبِّكَ : رب کائنات، ربوبیت۔

عَذَابٌ : عذاب الٰہی، عذاب الیم۔

غَيْرُ : غیر، اغیار، غیر اللہ۔

مَرْدُوْدٍ : رد، مردود، تردد۔

سِيْٓءَ : سوء ظن، علمائے سوء۔

ضَاقَ : ضیق النفس، مضائقہ۔

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

يَوْمٌ : یوم آزادی، یوم آخرت، ایام۔

اِلَيْهِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

قَبْلُ : قبل از وقت، چند دن قبل۔

يَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال، عامل، معمول۔

السَّيِّاٰتِ : اعمال سیئہ، علمائے سوء۔

بَنَاتِيْ : بنت، مدرسۃ البنات، بنات رسول۔

اَطْهَرُ : طاہر، مطہر، طہارت۔

يَاِبْرٰهِيْمُ	اَعْرِضْ ❶	عَنْ هٰذَا	اِنَّهٗ	قَدْ	جَآءَ	اَمْرُ رَبِّكَ ۚ
اے ابراہیم	اعراض کر	اس سے	بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	یقیناً	آچکا	تیرے رب کا حکم

وَ	اِنَّهُمْ	اٰتِيْهِمْ	عَذَابٌ	غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ❷ (76)
اور	بے شک وہ	آنے والا ہے ان پر	(ایسا) عذاب	(جو) نہیں ہٹایا جانے والا

وَ	لَمَّا	جَآءَتْ ❸	رُسُلُنَا	لُوْطًا	سِيْٓءَ	بِهِمْ
اور	جب	آئے	ہمارے قاصد (فرشتے)	لوط کے پاس	وہ مغموم ہوا	انکی وجہ سے

وَ	ضَاقَ	بِهِمْ	ذَرْعًا	وَّ	قَالَ	هٰذَا	يَوْمٌ عَصِيْبٌ (77)
اور	تنگ ہوا	ان کی وجہ سے	دل میں	اور	کہا	یہ	دن بہت سخت ہے

وَ	جَآءَهٗ	قَوْمُهٗ	يُهْرَعُوْنَ ❹	اِلَيْهِ ۭ
اور	آئے اسکے پاس	اسکی قوم (کے لوگ گویا کہ)	وہ سب سختی سے ہانکے جارہے تھے	اس کی طرف

وَ	مِنْ قَبْلُ	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❺	السَّيِّاٰتِ ❻	قَالَ	يٰقَوْمِ
اور	پہلے سے ہی	تھے وہ سب کام کیا کرتے	برے	اس نے کہا	اے میری قوم!

هٰٓؤُلَآءِ	بَنَاتِيْ	هُنَّ	اَطْهَرُ ❼	لَكُمْ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ
یہ	میری بیٹیاں ہیں	وہ	زیادہ پاکیزہ ہیں	تمہارے لیے	تو سب اللہ سے ڈرو

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ مَرْدُوْدٍ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ يُهْرَعُوْنَ سے مراد "بے اختیار اور بے تحاشا دوڑتے ہوئے آئے" ہے۔ ❺ وْا اور وْنَ دونوں کو ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❻ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ علامت اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَ لَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ	اور نہ رسوا کرو مجھے میرے مہمانوں میں
اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿78﴾	کیا نہیں ہے تم میں کوئی بھلا آدمی۔ ﴿78﴾
قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ	انہوں نے کہا بلا شبہ یقیناً تو جان چکا ہے (کہ)
مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ	نہیں ہے ہمارے لیے تیری (قوم کی) بیٹیوں میں
مِنْ حَقٍّ ۚ وَ اِنَّكَ لَتَعْلَمُ	کوئی حق (رغبت) اور بے شک تو یقیناً جانتا ہے
مَا نُرِيْدُ ﴿79﴾ قَالَ لَوْ	جو ہم چاہتے ہیں۔ ﴿79﴾ اس نے کہا کاش!
اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً	واقعی ہوتی میرے لیے تمہارے مقابلے کی طاقت
اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ﴿80﴾	یا میں پناہ لیتا کسی مضبوط سہارے کی طرف۔ ﴿80﴾
قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ	انہوں نے کہا اے لوط! بیشک ہم قاصد ہیں
رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ	تیرے رب کے ہرگز نہیں وہ پہنچ سکیں گے آپ تک
فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ	سو لے چل اپنے گھر والوں کو رات کے کسی حصے میں
وَ لَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ	اور نہ پیچھے مڑ کر دیکھے تم میں سے کوئی ایک

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	رُكْنٍ	: رکن، ارکان، رکنیت فارم۔
ضَيْفِيْ	: ضیافت۔	شَدِيْدٍ	: شدید، شدت، متشدد۔
رَجُلٌ	: قحط الرجال، علم اسماء الرجال، رجال کار۔	رُسُلُ	: رسول، مرسل، انبیاء و رسل۔
رَّشِيْدٌ	: رشد و ہدایت، خلافت راشدہ۔	يَّصِلُوْٓا	: وصل، وصال، موصول۔
مَا	: ماتحت، ماحول، ماورائے عدالت۔	بِقِطْعٍ	: قطعۂ ارضی، قطع تعلقی۔
نُرِيْدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔	الَّيْلِ	: لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
قُوَّةً	: قوت، مقوی، قوی۔	يَلْتَفِتْ	: التفات، نظر التفات۔
اٰوِيْٓ	: ملجا و ماویٰ۔	اَحَدٌ	: واحد، احد، موحّد، توحید۔

وَ	لَا تُخْزُوْنِ ❶	فِيْ ضَيْفِيْ	اَلَيْسَ	مِنْكُمْ
اور	نہ تم سب رسوا کرو مجھے	میرے مہمانوں میں	کیا نہیں ہے	تم میں سے

رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ❷ (78)	قَالُوْا	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا	لَنَا
کوئی بھلا آدمی	انہوں نے کہا	بلاشبہ یقیناً	تو جان چکا ہے	(کہ) نہیں ہے	ہمارے لیے

فِيْ بَنٰتِكَ	مِنْ حَقٍّ ❷❸	وَ	اِنَّكَ لَتَعْلَمُ ❹	مَا نُرِيْدُ (79)
تیری بیٹیوں میں	کوئی حق (رغبت)	اور	بیشک تو یقیناً جانتا ہے	جو ہم چاہتے ہیں

قَالَ	لَوْ	اَنَّ	لِيْ	بِكُمْ	قُوَّةً ❷❺	اَوْ
اس نے کہا	کاش!	واقعی ہوتی	میرے لیے	تمہارے مقابلے کی	کچھ طاقت	یا

اٰوِيْٓ	اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ (80)	قَالُوْا	يٰلُوْطُ	اِنَّا	رُسُلُ
میں پناہ لیتا	کسی مضبوط سہارے کی طرف	انہوں نے کہا	اے لوط!	بیشک ہم	قاصد ہیں

رَبِّكَ	لَنْ	يَّصِلُوْٓا	اِلَيْكَ	فَاَسْرِ	بِاَهْلِكَ
تیرے رب کے	ہرگز نہیں	وہ سب پہنچ سکیں گے	آپ تک	سو لے چل	اپنے گھر والوں کو

بِقِطْعٍ ❷	مِّنَ الَّيْلِ ❻	وَ	لَا يَلْتَفِتْ ❼	مِنْكُمْ	اَحَدٌ ❷
کسی حصے میں	رات کے	اور	نہ پیچھے مڑ کر دیکھے	تم میں سے	کوئی ایک

ضروری وضاحت

❶ لَا تُخْزُوْنِ اصل میں لَا تُخْزُوْنِيْ تھا یٔ آخر سے تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی، کچھ یا کسی کیا گیا ہے۔ ❸ علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ علامت كَ اور تَ دونوں کو ملا کر ترجمہ تو کیا گیا ہے۔ ❺ علامت ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ علامت بِ کا ترجمہ میں اور مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❼ يَلْتَفِتْ کے آخر میں تْ اصل لفظ کا حصہ ہے مؤنث کی علامت نہیں ہے۔

اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ	سوائے تیری بیوی کے، بے شک یہ (یقینی بات ہے کہ)
مُصِیْبُهَا مَاۤ اَصَابَهُمْ ؕ	پہنچنے والا ہے اسے (وہ عذاب) جو پہنچے گا انہیں
اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ	بے شک ان کے وعدے کا وقت صبح ہے
اَلَیْسَ الصُّبْحُ بِقَرِیْبٍ ﴿81﴾	کیا نہیں ہے صبح بالکل قریب؟ ﴿81﴾
فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا	پھر جب آیا ہمارا حکم ہم نے کر دیا
عَالِیَهَا سَافِلَهَا	اس کے اوپر والے حصے کو اسکے نیچے والا
وَ اَمْطَرْنَا عَلَیْهَا حِجَارَةً	اور ہم نے برسائے اس (بستی) پر پتھر
مِّنْ سِجِّیْلٍ ۙ۬ مَّنْضُوْدٍ ﴿82﴾	کھنگر (کی قسم) سے تہہ بہ تہہ۔ ﴿82﴾
مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ	(جو) نشان زدہ تھے تیرے رب کے ہاں سے
وَ مَا هِیَ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بِبَعِیْدٍ ﴿83﴾	اور نہیں وہ (بستی ان) ظالموں سے ہرگز دور۔ ﴿83﴾
وَ اِلٰی مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا ؕ	اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا)
قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	اس نے کہا اے میری قوم (ایک) اللہ کی عبادت کرو

ع 7/15 النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا : الاقلیل، الا ماشاءاللہ، الا یہ کہ۔	سَافِلَهَا : سفلی علم، سفلہ پن۔
مُصِیْبُهَا : مصیبت، مصائب، مصیبتیں۔	حِجَارَةً : حجر اسود، شجر و حجر۔
مَاۤ : ماتحت، ماحول، ماورائے عدالت۔	عِنْدَ : عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔
مَوْعِدَهُمُ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	الظّٰلِمِیْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
الصُّبْحُ : صبح، صبح صادق، صبح کاذب۔	بِبَعِیْدٍ : بعید از قیاس، بعید از عقل، ماضی بعید۔
بِقَرِیْبٍ : قریب، قرب، قربت، تقرب۔	اَخَاهُمْ : اخوت، مواخات، اخوان المسلمین۔
اَمْرُنَا : امر، آمر، مامور، امر ربی۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَالِیَهَا : عالی مرتبت، جناب عالی، اعلیٰ حضرت۔	اعْبُدُوا : عبادت، عابد، معبود، عبادت گزار۔

اِلَّا	امْرَاَتَكَ	اِنَّهٗ	مُصِيْبُهَا	مَآ اَصَابَهُمْ
سوائے	تیری بیوی کے	بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	پہنچنے والا ہے اسے	(وہ عذاب) جو پہنچے گا انہیں

اِنَّ ❶	مَوْعِدَهُمُ	الصُّبْحُ	اَ	لَيْسَ	الصُّبْحُ	بِقَرِيْبٍ ❷ (81)
بے شک	ان کے وعدے کا وقت	صبح ہے	کیا	نہیں ہے	صبح	بالکل قریب؟

فَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	جَعَلْنَا	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا
پھر جب	آیا	ہمارا حکم	ہم نے کر دیا	اس کے اوپر والے حصے کو	اسکے نیچے والا

وَ	اَمْطَرْنَا	عَلَيْهَا	حِجَارَةً ❸	مِّنْ سِجِّيْلٍ	مَّنْضُوْدٍ (82) ۙ
اور	ہم نے برسائے	اس (بستی) پر	پتھر	کھنگر (کی قسم) سے	تہہ بہ تہہ

مُّسَوَّمَةً ❸	عِنْدَ رَبِّكَ ؕ	وَ	مَا	هِيَ
(جو) نشان زدہ تھے	تیرے رب کے ہاں سے	اور	نہیں	وہ (بستی)

ع 7 15 7 النصف

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	بِبَعِيْدٍ ❷ (83) ع	وَ	اِلٰى مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ
(ان) ظالموں سے	ہرگز دور	اور	مدین کی طرف	ان کے بھائی

شُعَيْبًا	قَالَ	يٰقَوْمِ ❹	اعْبُدُوا ❺	اللّٰهَ ❻
شعیب کو (بھیجا)	اس نے کہا	اے میری قوم	تم سب عبادت کرو	(ایک) اللہ کی

ضروری وضاحت

❶ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❷ اگر علامت بِ سے پہلے مَا یا لَيْسَ ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل یا ہرگز کیا جاتا ہے۔ ❸ ةً مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ	نہیں ہے تمہارے لیے کوئی معبود اس کے سوا
وَ لَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَ الْمِيْزَانَ	اور نہ کمی کرو ماپ اور تول میں
اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ	بے شک میں دیکھتا ہوں تمہیں اچھے حال میں
وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ	اور بے شک میں ڈرتا ہوں تم پر
عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿84﴾	گھیر لینے والے دن کے عذاب سے۔ ﴿84﴾
وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ	اور اے میری قوم! پورا کرو ماپ
وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ	اور تول کو انصاف کے ساتھ
وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ	اور نہ کم دو لوگوں کو ان کی چیزیں
وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿85﴾	اور مت پھرو زمین میں فسادی بن کر۔ ﴿85﴾
بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ	اللہ کا باقی بچا ہوا (جائز منافع) بہتر ہے تمہارے لیے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ	اگر ہو تم ایمان لانے والے
وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿86﴾	اور نہیں ہوں میں تم پر ہرگز کوئی نگہبان۔ ﴿86﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔

غَيْرُهٗ : غیر، اغیار، غیر اللہ۔

تَنْقُصُوا : نقص نقائص، تنقیص۔

الْمِيْزَانَ : میزان، موازنہ، وزن، اوزان۔

اَرٰى : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

بِخَيْرٍ : خیر و عافیت، بخیر، دعائے خیر۔

اَخَافُ : خوف، خائف۔

عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

مُّحِيْطٍ : احاطہ، محیط۔

اَوْفُوا : ایفائے عہد، وعدہ وفا کرنا۔

بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط، مساوی اقساط پر۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لامحالہ ۔

مُفْسِدِيْنَ : فساد، فسادی، مفسد۔

بَقِيَّتُ : باقی، بقیہ، بقایاجات۔

مُّؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن

بِحَفِيْظٍ : حفاظت، حافظ، محافظ، محفوظ۔

مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ ❷❶	غَيْرُهٗ	وَ	لَا تَنْقُصُوا ❸
نہیں ہے	تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا	اور	نہ تم سب کمی کرو

الْمِكْيَالَ	وَالْمِيْزَانَ	اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ ❹	بِخَيْرٍ ❺
ماپ	اور تول میں	بے شک میں دیکھتا ہوں تمہیں	اچھے حال میں

وَ	اِنِّيْٓ اَخَافُ ❹	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ (84)
اور	بے شک میں ڈرتا ہوں	تم پر	گھیر لینے والے دن کے عذاب سے

وَ	يٰقَوْمِ ❻	اَوْفُوا	الْمِكْيَالَ	وَالْمِيْزَانَ	بِالْقِسْطِ
اور	اے میری قوم!	سب پورا کرو	ماپ	اور تول کو	انصاف کے ساتھ

وَ	لَا تَبْخَسُوا ❸	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَ	لَا تَعْثَوْا ❸
اور	نہ تم سب کم دو	لوگوں کو	ان کی چیزیں	اور	مت تم سب پھرو

فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ ❼ (85)	بَقِيَّتُ اللّٰهِ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
زمین میں	سب فساد کرنے والے	اللہ کا باقی بچا ہوا (جائز منافع)	بہتر ہے	تمہارے لیے

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ❼	وَ	مَآ	اَنَا	عَلَيْكُمْ	بِحَفِيْظٍ ❷❽ (86)
اگر	ہو تم	سب ایمان لانیوالے	اور	نہیں (ہوں)	میں	تم پر	ہرگز کوئی نگہبان

ضروری وضاحت

❶ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ لَا کے بعد فعل کے آخر میں
وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ ىْ اور أ دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❺ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا
ہے۔ ❻ يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے ىْ تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے۔ ❼ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے
زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ مَا کے بعد بِ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ	انہوں نے کہا اے شعیب! کیا تیری نماز
تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا	تجھے حکم دیتی ہے کہ ہم چھوڑ دیں (وہ معبود) جن کی
يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ	عبادت کرتے تھے ہمارے آباء واجداد
اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ	یا یہ کہ ہم کریں اپنے مالوں میں جو ہم چاہیں
اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿87﴾	بیشک تو یقیناً بہت بردبار بڑا سمجھ دار ہے۔ ﴿87﴾
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ	اس نے کہا اے میری قوم! کیا تم نے دیکھا (غور کیا)
اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ	اگر ہوں میں واضح دلیل پر اپنے رب کی طرف سے
وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ	اور اس نے مجھے رزق دیا ہوا اپنی طرف سے
رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَمَآ اُرِيْدُ	اچھا رزق (اسے چھوڑ کر میں حرام کیوں کھاؤں) اور نہیں میں چاہتا
اَنْ اُخَالِفَكُمْ	کہ میں تمہارے خلاف (ارتکاب) کروں
اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ؕ	اس کی طرف جو میں منع کرتا ہوں تمہیں اس سے
اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ	نہیں میں چاہتا مگر (تمہاری) اصلاح

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
صَلٰوتُكَ : صوم وصلوٰۃ کا پابند، مصلّی۔
تَاْمُرُكَ : امر، آمر، مامور، امر ربی۔
نَّتْرُكَ : تارک صلوٰۃ، ترکہ، متروک۔
يَعْبُدُ : عبادت، عابد، معبود، عبادت گزار۔
اٰبَآؤُنَآ : آباء واجداد، آبائی شہر۔
نَّفْعَلَ : فعل، فاعل، افعال۔
نَشٰٓؤُا : مشیت الٰہی، ماشاء اللہ۔

الْحَلِيْمُ : حلم وبردباری، حلیم الطبع۔
الرَّشِيْدُ : رشد وہدایت، خلافت راشدہ۔
اَرَءَيْتُمْ : رؤیت باری تعالی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
بَيِّنَةٍ : بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین، بیان حلفی۔
رَزَقَنِيْ : رزق، رازق، رزاق۔
اُخَالِفَكُمْ : خلاف، مخالف، مخالفت، اختلاف۔
مَا : ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔
اَنْهٰىكُمْ : نہی عن المنکر، اوامر ونواہی، منہیات۔

قَالُوْا	يٰشُعَيْبُ	اَ	صَلٰوتُكَ	تَاْمُرُكَ ❶
انہوں نے کہا	اے شعیب!	کیا	تیری نماز	تجھے حکم دیتی ہے

اَنْ	نَّتْرُكَ	مَا	يَعْبُدُ ❷	اٰبَآؤُنَآ	اَوْ اَنْ	نَّفْعَلَ
کہ	ہم چھوڑ دیں	جن کی	عبادت کرتے تھے	ہمارے آباء واجداد	یا یہ کہ	ہم کریں

فِيْٓ اَمْوَالِنَا	مَا	نَشٰٓؤُا	اِنَّكَ لَاَنْتَ ❸	الْحَلِيْمُ ❹	الرَّشِيْدُ ❹ (87)
اپنے مالوں میں	جو	ہم چاہیں	بیشک تو یقیناً	بہت بُردبار	بڑا سمجھدار ہے

قَالَ	يٰقَوْمِ ❺	اَ	رَءَيْتُمْ	اِنْ كُنْتُ	عَلٰى بَيِّنَةٍ ❶
اس نے کہا	اے میری قوم!	کیا	تم نے دیکھا (غور کیا)	اگر ہوں میں	(واضح) دلیل پر

مِّنْ رَّبِّيْ	وَ	رَزَقَنِيْ ❻	مِنْهُ	رِزْقًا حَسَنًا
اپنے رب (کی طرف) سے	اور	اس نے رزق دیا ہو مجھے	اپنی طرف سے	اچھا رزق

وَمَآ	اُرِيْدُ	اَنْ	اُخَالِفَكُمْ	اِلٰى	مَآ
اور نہیں	میں چاہتا	کہ	میں تمہارے خلاف (ارتکاب) کروں	(اس) کی طرف	جو

اَنْهٰىكُمْ	عَنْهُ ؕ	اِنْ ❼	اُرِيْدُ	اِلَّا	الْاِصْلَاحَ
میں منع کرتا ہوں تمہیں	اس سے	نہیں	میں چاہتا	مگر	(تمہاری) اصلاح

ضروری وضاحت

❶ تَ فعل کے شروع میں اور ةَ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ علامت كَ اور اَنْتَ دونوں کو ملا کر ترجمہ تو کیا گیا ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کیلیے گرائی گئی ہے۔ ❻ فعل کیساتھ اگر يْ آئے تو فعل اور اس يْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❼ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَ مَا تَوْفِيْقِيْٓ	جتنی میں کرسکوں اور نہیں ہے میری توفیق
اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ	مگر اللہ (کی طرف) سے، اسی پر میں نے بھروسا کیا
وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿88﴾	اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ ﴿88﴾
وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ	اور اے میری قوم! ہرگز نہ اکسائے تمہیں
شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ	میری مخالفت (اس بات پر) کہ پہنچے تمہیں
مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ	(اس عذاب کے) مثل جو پہنچا قوم نوح
اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ	یا قوم ہود یا قوم صالح کو
وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿89﴾	اور نہیں ہے قوم لوط تم سے ہرگز کچھ دور۔ ﴿89﴾
وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ	اور بخشش طلب کرو اپنے رب سے
ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ	پھر تم توبہ (رجوع) کرو اسی کی طرف بیشک میرا رب
رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿90﴾	بہت رحم کرنے والا نہایت محبت کرنیوالا ہے۔ ﴿90﴾
قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا	انہوں نے کہا اے شعیب! نہیں ہم سمجھتے بہت کچھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اسْتَطَعْتُ : استطاعت کے مطابق۔	بِبَعِيْدٍ : بعید از قیاس، ماضی بعید، بعید از عقل۔
تَوْفِيْقِيْٓ : اللہ کی توفیق سے، نیکی کی توفیق۔	اسْتَغْفِرُوْا : استغفار، استغفر اللہ، دعائے مغفرت۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تُوْبُوْٓا : توبہ، تائب۔
تَوَكَّلْتُ : توکل علی اللہ، متوکل۔	رَحِيْمٌ : رحم، رحمت، مرحوم۔
اِلَيْهِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	وَّدُوْدٌ : محبت ومودت۔
يُّصِيْبَكُمْ : مصیبت، مصائب، مصیبتیں۔	قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مِّثْلُ : مثل، مثال، تمثیل، بے مثال۔	نَفْقَهُ : فقہ، فقیہ، فقاہت، فقہاء۔
مِّنْكُمْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔	كَثِيْرًا : اکثر، کثیر، کثرت۔

مَا	اسْتَطَعْتُ ؕ	وَ مَا ❶	تَوْفِيْقِيْٓ	اِلَّا	بِاللّٰهِ ؕ
جتنی	میں کرسکوں	اور نہیں ہے	میری توفیق	مگر	اللہ سے

عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ ❷	وَ	اِلَيْهِ	اُنِيْبُ (88)	وَ	يٰقَوْمِ ❸
اسی پر	میں نے بھروسا کیا	اور	اسی کی طرف	میں رجوع کرتا ہوں	اور	اے میری قوم!

لَا	يَجْرِمَنَّكُمْ ❹	شِقَاقِيْٓ	اَنْ	يُّصِيْبَكُمْ ❹
نہ	ہرگز اکسائے تمہیں	میری مخالفت	(اس بات پر) کہ	پہنچے تمہیں

مِّثْلُ	مَآ	اَصَابَ	قَوْمَ نُوْحٍ	اَوْ	قَوْمَ هُوْدٍ	اَوْ	قَوْمَ صٰلِحٍ
(اس عذاب کے) مثل	جو	پہنچا	قومِ نوح	یا	قومِ ہود	یا	قومِ صالح کو

وَمَا	قَوْمُ لُوْطٍ	مِّنْكُمْ	بِبَعِيْدٍ ❺ (89)	وَ	اسْتَغْفِرُوْا ❻	رَبَّكُمْ
اور نہیں ہے	قومِ لوط	تم سے	ہرگز کچھ دور	اور	تم سب بخشش طلب کرو	اپنے رب سے

ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ	اِنَّ	رَبِّيْ	رَحِيْمٌ ❼
پھر	تم سب توبہ کرو	اسی کی طرف	بیشک	میرا رب	بہت رحم کرنیوالا

وَّدُوْدٌ ❼ (90)	قَالُوْا	يٰشُعَيْبُ	مَا	نَفْقَهُ	كَثِيْرًا
نہایت محبت کرنیوالا ہے	ان سب نے کہا	اے شعیب!	نہیں	ہم سمجھتے	بہت کچھ

ضروری وضاحت

❶ مَا کے بعد اسی جملے میں اگر اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا۔ ❷ تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے۔ ❹ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ مَا کے بعد بِ ہو تو بِ کا ترجمہ نہیں ہوتا البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب و چاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا	(ان باتوں میں) سے جو تو کہتا ہے اور بیشک ہم
لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ	یقیناً دیکھتے ہیں تجھے اپنے درمیان کمزور
وَلَوْ لَا رَهْطُكَ	اور اگر نہ ہوتی تیری برادری
لَرَجَمْنٰكَ ۫	(تو) ضرور ہم سنگسار کر دیتے تجھے
وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿91﴾	اور نہیں ہے تو ہم پر ہرگز غلبہ پانے والا۔ ﴿91﴾
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ	اس نے کہا اے میری قوم! کیا میری برادری
اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ	زیادہ زبردست ہے تم پر اللہ سے
وَاتَّخَذْتُمُوْهُ	اور تم نے بنا رکھا ہے اس (اللہ) کو
وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّيْ	اپنی پیٹھ پیچھے (پھینکا ہوا) بے شک میرا رب
بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿92﴾	اس کو جو تم عمل کرتے ہو گھیرنے والا ہے۔ ﴿92﴾
وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	اور اے میری قوم! تم عمل کرو اپنی جگہ پر
اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ	بیشک میں (بھی) عمل کر رہا ہوں، عنقریب تم جان لو گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّمَّا (مِنْ+مَا) : من جانب، منجملہ / ماحول، ماتحت۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اتَّخَذْتُمُوْ : مواخذہ کرنا، اخذ کرنا، ماخوذ۔
لَنَرٰىكَ : رؤیت باری تعالی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	وَرَآءَكُمْ : ماورائے آئین، ماورائے عدالت۔
فِيْنَا : فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔	بِمَا : ماتحت، ماحول، مافوق الفطرت۔
ضَعِيْفًا : ضعف، ضعیف۔	تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، اعمال۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحالہ، لاپروا۔	مُحِيْطٌ : احاطہ، محیط۔
لَرَجَمْنٰكَ : رجم کرنا، حد رجم۔	مَكَانَتِكُمْ : مکان، مکین۔
عَلَيْنَا : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔

مِمَّا ❶	تَقُوْلُ	وَ	اِنَّا لَنَرٰىكَ ❷	فِيْنَا	ضَعِيْفًا ج
(ان باتوں) میں سے جو	تو کہتا ہے	اور	بیشک ہم یقیناً دیکھتے ہیں تجھے	اپنے درمیان	کمزور

وَ	لَوْ لَا	رَهْطُكَ	لَرَجَمْنٰكَ	وَ مَآ
اور	اگر نہ (ہوتی)	تیری برادری	(تو) ضرور ہم سنگسار کردیتے تجھے	اور نہیں ہے

اَنْتَ	عَلَيْنَا	بِعَزِيْزٍ ❸ (91)	قَالَ	يٰقَوْمِ ❹	اَ	رَهْطِيْٓ
تو	ہم پر	ہرگز غلبہ پانے والا	اس نے کہا	اے میری قوم!	کیا	میری برادری

اَعَزُّ ❺	عَلَيْكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	اتَّخَذْتُمُوْهُ ❻
زیادہ زبردست ہے	تم پر	اللہ سے	اور	تم سب نے بنا رکھا ہے اس (اللہ) کو

وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ط	اِنَّ	رَبِّيْ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
اپنی پیٹھ پیچھے (پھینکا ہوا)	بے شک	میرا رب	(اس) کو جو	تم سب عمل کرتے ہو

مُحِيْطٌ (92)	وَ	يٰقَوْمِ ❹	اعْمَلُوْا
گھیرنے والا ہے	اور	اے میری قوم!	تم سب عمل کرو

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ ط	سَوْفَ ❼	تَعْلَمُوْنَ لا
اپنی جگہ پر	بیشک میں (بھی)	عمل کررہا ہوں	عنقریب	تم سب جان لوگے

ضروری وضاحت

❶ مِمَّا اصل میں مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔ ❷ اِنَّا کے نَا اور علامت ذَ دونوں کاملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❸ مَا کے بعد بِ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ❹ يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کیلئے گرائی گئی ہے۔ ❺ اَعَزُّ کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کو لایا جاتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں سَوْفَ ہو تو فعل کا مستقبل میں ترجمہ کیا جاتا ہے۔

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ	(اسے) جو (کہ) آتا ہے اس پر (ایسا) عذاب
يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ	(جو) اسے رسوا کرے گا اور (اسے) جو (کہ) وہ
كَاذِبٌ ؕ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ	جھوٹا ہے، اور تم انتظار کرو بے شک میں (بھی)
مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿93﴾	تمہارے ساتھ انتظار کرنے والا ہوں۔ ﴿93﴾
وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا	اور جب آیا ہمارا حکم (عذاب کا تو) ہم نے نجات دی
شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ	شعیب کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے اس کیساتھ
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ	اپنی طرف سے رحمت کے ساتھ اور پکڑ لیا
الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا	ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا چیخ نے تو ہو گئے وہ
فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿94﴾ لا	اپنے گھروں میں اوندھے منہ گرے ہوئے۔ ﴿94﴾
كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ	گویا کہ نہیں وہ رہے ان (گھروں) میں
اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ	خبردار دوری ہے (اہل) مدین کے لیے
كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿95﴾ ع	جیسا کہ دور ہوئے ثمود (رحمت سے)۔ ﴿95﴾

ع 8/12/8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَذَابٌ	عذابِ الٰہی، دردناک عذاب۔	بِرَحْمَةٍ	رحم، رحمت، مرحوم۔
وَ	رحم وکرم، شان وشوکت، صبح وشام۔	مِّنَّا	من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔
كَاذِبٌ	کذب بیانی، کاذب، تکذیب۔	اَخَذَتِ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ کرنا۔
مَعَكُمْ	مع اہل وعیال، معیت۔	ظَلَمُوا	ظلم، ظالم، مظالم، مظلوم۔
اَمْرُنَا	امر، آمر، مامور۔	فِيْ	فی الفور، فی الحال، اظہار ما فی الضمیر۔
نَجَّيْنَا	نجات، فرقہ ناجیہ۔	دِيَارِهِمْ	دیارِ غیر، دیارِ حبیب، دارِ فانی، دارِ ارقم۔
اٰمَنُوْا	امن، ایمان، مومن۔	بُعْدًا	بُعد، ماضی بعید، بعید از قیاس۔
مَعَهٗ	معیت، مع اہل وعیال۔	كَمَا	کماحقّہ۔

مَنْ❶	يَّاْتِيْهِ❷	عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ❷	وَمَنْ❶	هُوَ
(اسے) جو	(کہ) آتا ہے اس پر	عذاب	(جو) رسوا کرے گا اسے	اور (اسے) جو (کہ)	وہ

كَاذِبٌ ط	وَ	ارْتَقِبُوْٓا❸	اِنِّىْ	مَعَكُمْ	رَقِيْبٌ ﴿93﴾
جھوٹا ہے	اور	تم سب انتظار کرو	بے شک میں (بھی)	تمہارے ساتھ	انتظار کرنیوالا ہوں

وَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	شُعَيْبًا	وَّ	الَّذِيْنَ
اور جب	آیا	ہمارا حکم (عذاب کا)	(تو) ہم نے نجات دی	شعیب کو	اور	ان لوگوں کو جو

اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ مِّنَّا❹❺	وَ	اَخَذَتِ❻
سب ایمان لائے	اس کے ساتھ	اپنی طرف سے رحمت کے ساتھ	اور	پکڑ لیا

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوا	الصَّيْحَةُ❹	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دِيَارِهِمْ
ان لوگوں کو جن	سب نے ظلم کیا	چیخ نے	تو ہو گئے وہ سب	اپنے گھروں میں

جٰثِمِيْنَ ﴿94﴾	كَاَنْ لَّمْ	يَغْنَوْا	فِيْهَا ط	اَلَآ❼
سب اوندھے منہ گرے ہوئے	گویا کہ نہیں	وہ سب رہے	ان (گھروں) میں	خبردار

ع 8 12 8

بُعْدًا	لِّمَدْيَنَ	كَمَا	بَعِدَتْ❻	ثَمُوْدُ ﴿95﴾
دوری ہے	(اہل) مدین کے لیے	جس طرح	دور ہوئی	(قومِ) ثمود (رحمت سے)

ضروری وضاحت

❶ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔❷ علامت يہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❸ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❹ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❺ مِنَّا اصل میں مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔❻ علامت تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں اور اگر اسے اگلے لفظ سے ملانا ہو تو اس کو زیر دیتے ہیں۔❼ اَلَا حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار کیا جاتا ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے بھیجا موسیٰ کو
بِاٰيٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿96﴾	اپنی نشانیوں کیساتھ اور واضح دلیل (کیساتھ)۔ ﴿96﴾
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ	فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف
فَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ	تو انہوں نے پیروی کی فرعون کے حکم کی
وَمَاۤ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿97﴾	اور نہ تھا فرعون کا حکم بالکل بھلائی والا۔ ﴿97﴾
يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وہ آگے آگے ہوگا اپنی قوم کے قیامت کے دن
فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَبِئْسَ	پھر وہ جا داخل کریگا انہیں آگ میں، اور بُری ہے
الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿98﴾	پینے کی جگہ (جس پر) پینے کے لیے آیا جائے۔ ﴿98﴾
وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً	اور وہ پیچھے لگائے گئے اس (دنیا) میں لعنت
وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	اور قیامت کے دن (بھی)
بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿99﴾	بُرا عطیہ ہے (جو کسی کو) دیا جائے۔ ﴿99﴾
ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى	یہ (تباہ شدہ) بستیوں کی چند خبریں ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَرْسَلْنَا : رسول، انبیاء و رسل، مرسل۔	يَقْدُمُ : مقدم، تقدیم، قدم۔
بِاٰيٰتِنَا : آیت، آیات قرآنی۔	فَاَوْرَدَهُمُ : وارد ہونا، ورود مسعود۔
وَ : شان و شوکت، جاہ و جلال، صبح و شام۔	النَّارَ : نوری ناری مخلوق۔
مُّبِيْنٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	هٰذِهٖ : علی ھٰذا القیاس، لھٰذا، حامل رقعہ ھٰذا۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	لَعْنَةً : لعنت، ملعون۔
فَاتَّبَعُوْۤا : اتباع سنت، تابع فرماں، متبع۔	مِنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔
اَمْرُ : امر، آمر، مامور، امر ربی۔	اَنْۢبَآءِ : نبی، انبیاء، ختم نبوت۔
بِرَشِيْدٍ : رشد و ہدایت، خلافت راشدہ۔	الْقُرٰى : قریہ قریہ بستی بستی۔

وَلَقَدْ ❶	اَرْسَلْنَا ❷	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	وَ	سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿96﴾
اور بلاشبہ یقینًا	ہم نے بھیجا	موسیٰ کو	اپنی نشانیوں کیساتھ	اور	واضح دلیل (کیساتھ)

اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ	فَاتَّبَعُوْٓا
فرعون کی طرف	اور	اس کے سرداروں (کی طرف)	توانہوں نے پیروی کی

اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ	وَ	مَآ	اَمْرُ فِرْعَوْنَ	بِرَشِيْدٍ ❸ ﴿97﴾
فرعون کے حکم کی	اور	نہ تھا	فرعون کا حکم	بالکل بھلائی والا

يَقْدُمُ	قَوْمَهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❹	فَاَوْرَدَهُمُ	النَّارَ ۭ
وہ آگے آگے ہوگا	اپنی قوم کے	قیامت کے دن	پھر وہ جا داخل کریگا انہیں	آگ میں

وَ	بِئْسَ	الْوِرْدُ	الْمَوْرُوْدُ ﴿98﴾	وَ	اُتْبِعُوْا ❺
اور	بُری ہے	پینے کی جگہ	(جس پر) پینے کے لیے آیا جائے	اور	وہ سب پیچھے لگائے گئے

فِيْ هٰذِهٖ	لَعْنَةً ❹	وَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❹	بِئْسَ
اس (دنیا) میں	لعنت	اور	قیامت کے دن (بھی)	بُرا ہے

الرِّفْدُ	الْمَرْفُوْدُ ﴿99﴾	ذٰلِكَ ❻	مِنْ اَنْۢبَاۗءِ ❼	الْقُرٰى
عطیہ	(جو کسی کو) دیا جائے	یہ	خبریں ہیں	(چند تباہ شدہ) بستیوں کی

ضروری وضاحت

❶ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❷ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ مَا کے بعد بِ ہو تو بِ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی اس صورت میں بات میں زور پیدا ہوجاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل کیا گیا ہے۔ ❹ علامت ةً مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً یہ کردیا جاتا ہے۔ ❼ یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا	(جو) ہم بیان کرتے ہیں ان کو آپ پر ان (بستیوں) میں سے
قَآئِمٌ وَّ حَصِيْدٌ ﴿100﴾	کچھ قائم ہیں اور کچھ مٹ چکی ہیں۔ ﴿100﴾
وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ	اور نہیں ہم نے ظلم کیا ان پر اور لیکن
ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	انہوں نے (خود) ظلم کیا اپنی جانوں پر
فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ	پھر نہ ان کے کام آئے ان کے معبود
الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ	جنہیں وہ پکارتے تھے اللہ کے سوا کچھ بھی
لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۭ وَمَا	جب آ گیا تیرے رب کا حکم، اور نہیں
زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿101﴾	انہوں نے کچھ اضافہ کیا انکو سوائے بربادی کے۔ ﴿101﴾
وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ	اور اسی طرح ہوتی ہے تیرے رب کی پکڑ
اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى	جب وہ پکڑتا ہے بستیوں کو
وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۭ	اس حال میں کہ وہ ظلم کرنے والی ہوتی ہیں
اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿102﴾	بلاشبہ اس کی پکڑ بڑی دردناک بہت سخت ہے۔ ﴿102﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَقُصُّهٗ : قصہ گوئی، قصص الانبیاء، قصہ مختصر۔	اٰلِهَتُهُمُ : الٰہ، الوہیت، یا الٰہی۔
عَلَيْكَ : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	يَدْعُوْنَ : دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
مِنْهَا : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔	شَيْءٍ : اشیائے ضرورت، اشیائے خورد ونوش۔
قَآئِمٌ : قائم، مقیم، قائم دائم۔	اَمْرُ : امر، آمر، مامور، امر ربی۔
وَ : شان وشوکت، جاہ وجلال، صبح وشام۔	زَادُوْهُمْ : زیادہ، زائد، مزید۔
ظَلَمْنٰهُمْ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	غَيْرَ : غیر، اغیار، غیر اللہ۔
لٰكِنْ : لیکن۔	اَخْذُ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اَنْفُسَهُمْ : نفسا نفسی، نظام تنفس۔	الْقُرٰى : قریہ قریہ بستی بستی۔

نَقُصُّهٗ	عَلَيْكَ	مِنْهَا	قَآئِمٌ ❶	وَّ
(جو) ہم بیان کرتے ہیں ان کو	آپ پر	ان (بستیوں) میں سے	کچھ قائم ہیں	اور

حَصِيْدٌ ❶ (100)	وَ مَا	ظَلَمْنٰهُمْ ❷	وَ لٰكِنْ	ظَلَمُوْٓا
کچھ مٹ چکی ہیں	اور نہیں	ہم نے ظلم کیا ان پر	اور لیکن	انہوں نے (خود) ظلم کیا

اَنْفُسَهُمْ	فَمَآ	اَغْنَتْ ❸	عَنْهُمْ	اٰلِهَتُهُمُ	الَّتِيْ
اپنی جانوں پر	پھر نہ	کام آئے	ان سے	ان کے معبود	جنہیں

يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❹	مِنْ شَيْءٍ ❹	لَّمَّا	جَآءَ
وہ سب پکارتے تھے	اللہ کے سوا	کچھ بھی	جب	آ گیا

اَمْرُ رَبِّكَ ؕ	وَمَا	زَادُوْهُمْ ❺	غَيْرَ	تَتْبِيْبٍ (101)
تیرے رب کا حکم	اور نہیں	ان سب نے کچھ اضافہ کیا ان کو	سوائے	بربادی کے

وَ	كَذٰلِكَ	اَخْذُ رَبِّكَ	اِذَآ	اَخَذَ	الْقُرٰى
اور	اسی طرح (ہوتی ہے)	تیرے رب کی پکڑ	جب	وہ پکڑتا ہے	بستیوں کو

وَ	هِيَ	ظَالِمَةٌ ❻	اِنَّ	اَخْذَهٗٓ	اَلِيْمٌ ❼	شَدِيْدٌ ❼ (102)
اس حال میں کہ	وہ	ظلم کرنیوالی ہوتی ہیں	بلاشبہ	اس کی پکڑ	بڑی دردناک	بہت سخت ہے

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کچھ کیا گیا ہے۔ ❷ فعل کے ساتھ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ علامت تْ فعل کیساتھ واحد مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لائی ہو تو اسکے آخر سے ا کو گرا دیتے ہیں۔ ❻ ةٌ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ	بیشک اس میں یقیناً نشانی ہے اس کے لیے جو
خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ	ڈرے آخرت کے عذاب سے،
ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ	یہ وہ دن ہے (کہ) جمع کیے جانے والے ہیں اس میں
النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ	سب لوگ اور یہ وہ دن ہے (کہ جس میں ہر ایک)
مَّشْهُوْدٌ ﴿103﴾ وَمَا	حاضر کیا جانے والا ہے۔ ﴿103﴾ اور نہیں
نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا	ہم مؤخر کرتے اس (دن) کو مگر
لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ؕ ﴿104﴾	ایک وقت مقرر (پورا کرنے) کے لیے۔ ﴿104﴾
يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ	جس دن وہ (وقت) آجائے گا (تو) نہیں بات کریگا
نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ	کوئی شخص مگر اس کی اجازت سے، پھر ان میں سے
شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿105﴾	کوئی بد بخت ہوگا اور کوئی خوش قسمت۔ ﴿105﴾
فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ	پھر رہے وہ لوگ جو بد بخت ہوئے تو وہ آگ میں ہونگے
لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ۙ ﴿106﴾	انکے لیے اس میں چیخنا چلانا اور دھاڑنا ہوگا۔ ﴿106﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	لِاَجَلٍ : لقمۂ اجل، فرشتۂ اجل۔
لَاٰيَةً : آیت، آیات قرآنی۔	مَّعْدُوْدٍ : تعداد، عدد۔
خَافَ : خوف، خائف، خوف وہراس۔	لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحالہ، لاپروا۔
مَّجْمُوْعٌ : جمع، جامع، مجمع، مجموعہ۔	تَكَلَّمُ : کلام، تکلم، متکلم۔
النَّاسُ : عوام الناس، بعض الناس۔	بِاِذْنِهٖ : اذن عام، باذن اللہ۔
مَّشْهُوْدٌ : شاہد، شہادت۔	شَقِيٌّ : شقی القلب، شقاوت۔
نُؤَخِّرُهٗٓ : تاخیر، مؤخر۔	سَعِيْدٌ : سعادت، سعید، سعادت مند، مسعود۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الا یہ کہ، الاقلیل۔	النَّارِ : نوری وناری مخلوق۔

اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیَةً ❷❶	لِّمَنْ	خَافَ	عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ❶
بیشک	اس میں	یقیناً ایک نشانی ہے	(اس کے) لیے جو	ڈرے	آخرت کے عذاب سے

ذٰلِكَ	یَوْمٌ	مَّجْمُوْعٌ	لَّهُ ❸	النَّاسُ	وَ ذٰلِكَ
(یہ) وہ	دن ہے	(کہ) جمع کیے جانے والے ہیں	اس میں	سب لوگ	اور (یہ) وہ

یَوْمٌ	مَّشْهُوْدٌ (103)	وَ مَا	نُؤَخِّرُهٗٓ	اِلَّا
دن ہے (جس میں)	(سب کی) حاضری ہوگی	اور نہیں	ہم مؤخر کرتے اس کو	مگر

لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ (104)	یَوْمَ	یَاْتِ	لَا	تَكَلَّمُ ❹
ایک مقرر وقت (پورا کرنے) کے لیے	جس دن	وہ (وقت) آجائے گا	(تو) نہیں	بات کریگا

نَفْسٌ ❷	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ	فَمِنْهُمْ	شَقِیٌّ ❷	وَّ
کوئی شخص	مگر	اسکی اجازت سے	پھر ان میں سے	کوئی بد قسمت ہوگا	اور

سَعِیْدٌ ❷ (105)	فَاَمَّا	الَّذِیْنَ	شَقُوْا	فَفِی النَّارِ
کوئی خوش قسمت	پھر رہے	وہ لوگ جو	سب بد بخت ہوئے	تو وہ آگ میں ہونگے

لَهُمْ	فِیْهَا	زَفِیْرٌ ❺❻	وَّ	شَهِیْقٌ ❺❻ (106)
ان کے لیے	اس میں	بہت چیخنا چلانا	اور	شدید دھاڑنا ہوگا

ضروری وضاحت

❶ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ❸ علامت لَ کا ترجمہ یہاں ضرورتاً میں کیا گیا ہے ❹ تَكَلَّمُ اصل میں تَتَكَلَّمُ تھا تخفیف کے لیے ایک تَ کو گرایا گیا ہے اور تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ زَفِیْرٌ باریک آواز سے چلانے کو اور شَهِیْقٌ موٹی آواز میں چلانے کو کہتے ہیں۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ	ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں جب تک قائم رہیں گے
السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ	تمام آسمان اور زمین مگر جو چاہے تیرا رب،
اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿107﴾	بیشک تیرا رب کر گزرنے والا ہے اس کو جو وہ چاہتا ہے۔ ﴿107﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا	اور رہے وہ لوگ جو خوش قسمت بنائے گئے
فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	تو وہ جنت میں ہونگے ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں
مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ	جب تک قائم ہیں تمام آسمان اور زمین
اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ	مگر جو چاہے تیرا رب
عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿108﴾	(یہ) ایسی عطا ہے (جو) نہیں ختم کی جانے والی۔ ﴿108﴾
فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا	پس آپ نہ ہوں شک میں اس سے جس کی
يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ	عبادت کرتے ہیں یہ لوگ، نہیں یہ عبادت کرتے
اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ	مگر جیسے عبادت کرتے تھے ان کے آباء واجداد
مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا	اس سے قبل، اور بیشک ہم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خٰلِدِيْنَ	:	خلد بریں، خالد۔	عَطَآءً	:	عطا کرنا، عطیہ، المعطی (دینے والا)۔
دَامَتِ	:	دوام، دائمی مریض۔	غَيْرَ	:	غیر، اغیار، غیر اللہ۔
السَّمٰوٰتُ	:	ارض وسما، کتب سماویہ۔	يَعْبُدُ	:	عبادت، معبود، عابد، عبادت گاہ
الْاَرْضُ	:	ارض وسما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔	اِلَّا	:	الا ماشاءاللہ، الا یہ کہ، الا قلیل۔
شَآءَ	:	ماشاءاللہ، مشیت الٰہی۔	كَمَا	:	کما حقہ، کالعدم۔
فَعَّالٌ	:	فعل، فاعل، افعال، مفعول۔	اٰبَآؤُهُمْ	:	آباواجداد، آبائی شہر۔
يُرِيْدُ	:	ارادہ، مرید، مراد۔	مِنْ	:	من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔
مَا	:	ماحول، ماتحت، ماورائے عدالت۔	قَبْلُ	:	چند دن قبل، قبل از کلام ۔

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	مَا دَامَتِ ❶	السَّمٰوٰتُ ❷	وَ	الْاَرْضُ
سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	جب تک قائم رہیں گے	آسمان	اور	زمین

اِلَّا	مَا شَآءَ	رَبُّكَ ؕ	اِنَّ	رَبَّكَ	فَعَّالٌ ❸	لِّمَا	يُرِيْدُ (107)
مگر	جو چاہے	تیرا رب	بیشک	تیرا رب	کر گزرنے والا ہے	اس کو جو	وہ چاہتا ہے

وَ اَمَّا	الَّذِيْنَ	سُعِدُوْا ❹	فَفِي الْجَنَّةِ ❷
اور رہے	وہ لوگ جو	سب خوش قسمت بنائے گئے	تو وہ جنت میں ہونگے

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	مَا دَامَتِ ❶	السَّمٰوٰتُ ❷	وَ	الْاَرْضُ
سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	جب تک قائم ہیں	آسمان	اور	زمین

اِلَّا	مَا شَآءَ	رَبُّكَ ؕ	عَطَآءً	غَيْرَ	مَجْذُوْذٍ (108)	فَلَا	تَكُ ❺
مگر	جو چاہے	تیرا رب	(یہ ایسی) عطا ہے	(جو) نہیں	ختم کی جانے والی	پس نہ	آپ ہوں

فِيْ مِرْيَةٍ ❷	مِّمَّا ❻	يَعْبُدُ ❼	هٰٓؤُلَآءِ ؕ	مَا	يَعْبُدُوْنَ
شک میں	اس سے جس کی	عبادت کرتے ہیں	یہ لوگ	نہیں	وہ سب عبادت کرتے

اِلَّا	كَمَا	يَعْبُدُ ❼	اٰبَآؤُهُمْ	مِّنْ قَبْلُ ؕ	وَ	اِنَّا ❽
مگر	جس طرح	عبادت کرتے تھے	انکے آباء واجداد	اس سے قبل	اور	بیشک ہم

ضروری وضاحت

❶ یہ دراصل دَامَتْ تھا تْ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں جب تْ کو اگلے لفظ سے ملائیں تو اسے زیر دیتے ہیں۔
❷ ةٌ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں پیش
اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ تَكُ دراصل تَكُنْ تھا تخفیف کیلیے نِ گرایا گیا ہے۔ ❻ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا
کا مجموعہ ہے۔ ❼ علامت يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے تخفیف کیلیے ایک نون گرایا گیا ہے۔

لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ	یقیناً پورا پورا دینے والے ہیں انہیں ان کا حصہ
غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿109﴾ ع 9 14 9	(کہ اس میں) کوئی کمی نہیں کی گئی ہوگی۔ ﴿109﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی موسیٰ کو کتاب
فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ	پھر اختلاف کیا گیا اس میں، اور اگر نہ ہوتی وہ بات
سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ	(جو) پہلے ہو چکی تیرے رب کی طرف سے
لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ	(تو) ضرور فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان، اور بیشک وہ
لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿110﴾	یقیناً اس سے بے چین کرنے والے شک میں ہیں۔ ﴿110﴾
وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ	اور بیشک ہر ایک کو اس وقت ضرور پورا پورا بدلہ دیگا انہیں
رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ۭ اِنَّهٗ	تیرا رب ان کے اعمال کا، بے شک وہ
بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿111﴾	اس سے جو وہ عمل کرتے ہیں خوب خبردار ہے۔ ﴿111﴾
فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ	پس آپ ثابت قدم رہیں جیسا کہ آپ حکم کئے گئے ہیں
وَمَنْ تَابَ مَعَكَ	اور (وہ لوگ بھی) جنہوں نے توبہ کی آپ کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَمُوَفُّوْهُمْ : وعدہ وفا، ایفائے عہد، وفادار۔	شَكٍّ : شک وشبہ، شکوک وشبہات، مشکوک۔
نَصِيْبَهُمْ : نصیب اپنا اپنا، خوش نصیب۔	يَعْمَلُوْنَ : عمل عامل، معمول، تعمیل۔
مَنْقُوْصٍ : نقص، تنقیص، نقائص۔	خَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبریں۔
فَاخْتُلِفَ : اختلاف، مختلف، اختلافی مسئلہ۔	فَاسْتَقِمْ : قائم ودائم، استقامت۔
كَلِمَةٌ : کلمہ حق، کلمہ کفر، کلمہ طیبہ، کلمات خیر۔	كَمَا : کما حقہ، کالعدم۔
سَبَقَتْ : سبقت، اقوام سابقہ، حسب سابق۔	اُمِرْتَ : امر، آمر، مامور، امر ربی۔
لَقُضِيَ : قاضی، قاضی القضاۃ، قضائے الٰہی۔	تَابَ : توبہ، تائب۔
بَيْنَهُمْ : بین بین، بین السطور، مابین۔	مَعَكَ : معیّت، مع اہل وعیال۔

ع 14 9 9

لَمُوَفُّوْهُمْ ❶	نَصِيْبَهُمْ	غَيْرَ	مَنْقُوْصٍ (109)
یقیناً پورا پورا دینے والے ہیں انہیں	ان کا حصہ	(کہ اس میں) نہیں	کوئی کمی کی گئی ہوگی

وَ	لَقَدْ ❷	اٰتَيْنَا	مُوْسَى الْكِتٰبَ	فَاخْتُلِفَ	فِيْهِ	وَلَوْلَا
اور	یقیناً بلاشبہ	ہم نے دی	موسیٰ کو کتاب	پھر اختلاف کیا گیا	اس میں	اور اگر نہ (ہوتی)

كَلِمَةٌ ❸	سَبَقَتْ ❹	مِنْ رَّبِّكَ	لَقُضِيَ ❺	بَيْنَهُمْ
وہ بات	(جو) پہلے ہو چکی	تیرے رب کی طرف سے	(تو) ضرور فیصلہ کر دیا جاتا	انکے درمیان

وَ	اِنَّهُمْ	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِيْبٍ (110)	وَاِنَّ
اور	بیشک وہ	یقیناً شک میں ہیں	اس سے	بے چین کرنیوالے	اور بیشک

كُلًّا	لَّمَّا	لَيُوَفِّيَنَّهُمْ ❻	رَبُّكَ	اَعْمَالَهُمْ ط
ہر ایک کو	اس وقت	ضرور بالضرور پورا پورا بدلہ دیگا انہیں	تیرا رب	ان کے اعمال کا

اِنَّهٗ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ❼ (111)	فَاسْتَقِمْ
بیشک وہ	(اس) سے جو	وہ سب عمل کرتے ہیں	خوب خبردار ہے	پس آپ ثابت قدم رہیں

كَمَآ	اُمِرْتَ ❺	وَمَنْ	تَابَ	مَعَكَ
جیسا کہ	آپ حکم کیے گئے ہیں	اور (وہ بھی) جس نے	توبہ کی	آپ کے ساتھ

ضروری وضاحت

❶ وْا سے الف گر گیا ہے، یہاں اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❸ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ تْ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نَّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے جبکہ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ	اور تم سرکشی نہ کرو، بے شک وہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿112﴾	اسکو جو تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿112﴾
وَ لَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	اور نہ جھکو ان لوگوں کی طرف جنہوں نے ظلم کیا
فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا	ورنہ چھوئے گی تمہیں آگ اور نہیں (ہونگے)
لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ	تمہارے لیے اللہ کے سوا کوئی دوست
ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿113﴾	پھر تم مدد نہیں کیے جاؤ گے۔ ﴿113﴾
وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ	اور نماز قائم کریں دن کے دونوں کناروں میں
وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ	اور رات کی کچھ گھڑیوں میں (بھی)
اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ	بے شک نیکیاں دور کر دیتی ہیں برائیوں کو
ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿114﴾ ۚ	یہ نصیحت ہے یاد رکھنے والوں کے لیے۔ ﴿114﴾
وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور صبر کیجئے پس بے شک اللہ
لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿115﴾	نہیں ضائع کرتا نیکی کرنے والوں کا اجر۔ ﴿115﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحالہ، لاپروا۔	الصَّلٰوةَ : پابندِ صوم وصلوۃ، مصلیٰ، صلوۃ العید۔
تَطْغَوْا : طغیانی، طاغوت، طاغوتی قوتیں۔	طَرَفَيِ : طرفین، طرفدار، یکطرفہ، اطراف۔
بَصِيْرٌ : بصارت، سمع وبصر، مبصر، تبصرہ۔	الْحَسَنٰتِ : حسنات، احسن الجزاء۔
ظَلَمُوْا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	السَّيِّاٰتِ : سیّئات، علمائے سوء۔
فَتَمَسَّكُمُ : مس کرنا۔	ذِكْرٰى : ذکر، ذاکر، مذکور، ذکرِ الٰہی۔
النَّارُ : نوری وناری مخلوق۔	اصْبِرْ : صبر، صابر، صابر وشاکر۔
اَوْلِيَآءَ : ولی، اولیا، والی۔	يُضِيْعُ : ضائع، ضیاع۔
تُنْصَرُوْنَ : نصرت، انصار، منصور، حامی وناصر۔	اَجْرَ : اجرِ عظیم، اجر وثواب، عنداللہ ماجور ہوں۔

وَ	لَا تَطْغَوْا ❶	اِنَّهٗ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ❷ (112)
اور	نہ تم سب سرکشی کرو	بے شک وہ	اسکو جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے

وَ	لَا تَرْكَنُوْٓا ❶	اِلَى الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
اور	نہ تم سب جھکو	ان لوگوں کی طرف جن	سب نے ظلم کیا

فَتَمَسَّكُمُ ❸	النَّارُ	وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❹
ورنہ چھوئے گی تمہیں	آگ	اور نہیں (ہونگے)	تمہارے لیے	اللہ کے سوا

مِنْ اَوْلِيَآءَ ❹	ثُمَّ	لَا تُنْصَرُوْنَ ❺ (113)	وَ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ ❻
کوئی دوست	پھر	نہیں تم سب مدد کیے جاؤ گے	اور	آپ قائم کریں	نماز

طَرَفَيِ النَّهَارِ ❼	وَ	زُلَفًا	مِّنَ الَّيْلِ ❹	اِنَّ	الْحَسَنٰتِ ❻
دن کے دونوں کناروں میں	اور	کچھ گھڑیوں میں	رات کی (بھی)	بیشک	نیکیاں

يُذْهِبْنَ ❽	السَّيِّاٰتِ ❻	ذٰلِكَ	ذِكْرٰى	لِلذّٰكِرِيْنَ (114)
دور کر دیتی ہیں	برائیوں کو	یہ	نصیحت ہے	یاد رکھنے والوں کے لیے

وَ	اصْبِرْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُضِيْعُ ❽	اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ (115)
اور	صبر کیجیے	پس بے شک	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	نیکی کرنے والوں کا اجر

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں لَا اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ تَ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ةً اور اتِ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ یہ دراصل طَرَفَيْنِ تھا اور نِ گر گیا ہے۔ ❽ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ	پھر کیوں نہ ہوئے (ان) امتوں میں سے
مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ	(جو) تم سے پہلے تھیں کچھ لوگ بھلائی والے
يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ	(کہ) وہ منع کرتے زمین میں فساد کرنے سے
اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا	مگر تھوڑے ہی (ان لوگوں سے) جنہیں ہم نے نجات دی
مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	ان میں سے، اور پیچھے لگے وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا
مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ	(ان چیزوں کے) جو (کہ) آسودگی دیے گئے اس میں
وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿116﴾	اور وہ مجرم تھے۔ ﴿116﴾
وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ	اور نہیں ہے آپ کا رب (ایسا) کہ وہ ہلاک کرے
الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ	بستیوں کو ظلم سے اس حال میں (کہ)
اَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿117﴾	اسکے رہنے والے اصلاح کرنے والے ہوں۔ ﴿117﴾
وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ	اور اگر چاہتا آپکا رب (تو) ضرور بنا دیتا سب لوگوں کو
اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ	ایک ہی امت اور (لیکن) وہ ہمیشہ رہیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔
الْقُرُوْنِ : قرون اولیٰ۔
اُولُوْا : اولوالعزم پیغمبر، اولوالامر۔
يَّنْهَوْنَ : اوامر ونواہی، نہی عن المنکر۔
اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
قَلِيْلًا : قلت وکثرت، قلیل تعداد۔
اَنْجَيْنَا : نجات دہندہ، فرقہ ناجیہ۔
اتَّبَعَ : متبع قرآن وسنت، تابع فرماں، اتباع۔
ظَلَمُوْا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مُجْرِمِيْنَ : جرم، جرائم، مجرم۔
لِيُهْلِكَ : ہلاک، مہلک، ہلاکت۔
الْقُرٰى : قریہ قریہ بستی بستی۔
اَهْلُهَا : اہل وعیال، اہل حق، اہل نظر۔
مُصْلِحُوْنَ : مصلح، اصلاح، صالح، صلح۔
شَآءَ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
وَّاحِدَةً : واحد، وحدت، وحدانیت۔

فَلَوْلَا ❶	كَانَ	مِنَ الْقُرُوْنِ	مِنْ قَبْلِكُمْ
پھر کیوں نہ	ہوئے	(ان) امتوں میں سے	(جو) تم سے پہلے تھیں

اُولُوْا بَقِيَّةٍ ❷	يَّنْهَوْنَ	عَنِ الْفَسَادِ	فِي الْاَرْضِ	اِلَّا
(کچھ لوگ) بھلائی والے (کہ)	وہ سب منع کرتے	فساد کرنے سے	زمین میں	مگر

قَلِيْلًا	مِّمَّنْ ❸	اَنْجَيْنَا	مِنْهُمْ ج	وَاتَّبَعَ	الَّذِيْنَ
تھوڑے	ان لوگوں سے جن کو	ہم نے نجات دی	ان میں سے	اور پیچھے لگے	وہ لوگ جن

ظَلَمُوْا	مَآ	اُتْرِفُوْا ❹	فِيْهِ	وَ
سب نے ظلم کیا	(ان چیزوں کے) جو (کہ)	وہ سب آسودگی دیے گئے	اس میں	اور

كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ❺❻ (116)	وَ مَا	كَانَ	رَبُّكَ	لِيُهْلِكَ	الْقُرٰى
تھے وہ سب جرم کرنیوالے	اور نہیں	ہے	آپ کا رب	کہ وہ ہلاک کرے	بستیوں کو

بِظُلْمٍ	وَّ	اَهْلُهَا	مُصْلِحُوْنَ ❻ (117)	وَ لَوْ ❶
ظلم سے	اس حال میں (کہ)	اسکے رہنے والے	سب اصلاح کرنیوالے ہوں	اور اگر

شَآءَ	رَبُّكَ	لَجَعَلَ	النَّاسَ	اُمَّةً وَّاحِدَةً ❷	وَّ	لَا يَزَالُوْنَ ❼
چاہتا	آپکا رب	ضرور بنا دیتا	لوگوں کو	ایک ہی امت	اور	(لیکن) وہ سب ہمیشہ رہیں گے

ضروری وضاحت

❶ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے اگر اس کیساتھ لَا ہو تو ترجمہ عموماً کیوں نہ ہوتا ہے۔ ❷ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ مِمَّنْ اصل میں مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ وْا اور يْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ لَا يَزَالُوْنَ میں لَا اور فعل کو ملا کر ترجمہ ہمیشہ کیا گیا ہے۔

مُخْتَلِفِيْنَ ﴿118﴾ اِلَّا مَنْ	اختلاف کرنے والے۔ ﴿118﴾ مگر جس پر
رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ	رحم کیا آپ کے رب نے، اور اسی لیے
خَلَقَهُمْ ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ	اس نے پیدا کیا انہیں اور پوری ہوئی بات
رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ	آپ کے رب کی (کہ) ضرور میں بھر دوں گا جہنم کو
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿119﴾	سب (سرکش) جنوں اور انسانوں سے۔ ﴿119﴾
وَ كُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ	اور ہر (ضروری) چیز کو ہم بیان کرتے ہیں آپ پر
مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا	رسولوں کی خبروں میں سے جو (کہ)
نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ	ہم مضبوط رکھتے ہیں اس کے ساتھ آپ کے دل کو
وَ جَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ	اور آیا آپکے پاس ان (واقعات) میں حق اور نصیحت
وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿120﴾	اور یاددہانی ایمان والوں کے لیے۔ ﴿120﴾
وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ	اور کہہ دیجئے ان لوگوں سے جو ایمان نہیں لاتے
اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ	تم عمل کرو اپنی جگہ پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُخْتَلِفِيْنَ : اختلاف، مختلف، اختلافات۔	نَقُصُّ : قصہ، قصص الانبیاء، قصہ گوئی۔
رَّحِمَ : رحم، رحمت، مرحوم۔	اَنْۢبَآءِ : نبی، انبیاء، انبیاء و رسل۔
خَلَقَهُمْ : خلقت، مخلوق، تخلیق، خلق خدا۔	نُثَبِّتُ : ثابت قدم، اثبات، ثبوت۔
تَمَّتْ : اتمام حجت، تمام۔	مَوْعِظَةٌ : وعظ و نصیحت، واعظین، مواعظ۔
كَلِمَةُ : کلمہ حق، کلمہ کفر، کلمات خیر، مکالمہ۔	ذِكْرٰى : ذکر، مذاکرہ، تذکرہ، ذاکرین۔
اَجْمَعِيْنَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت۔	لِلْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
عَلَيْكَ : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مِنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔	مَكَانَتِكُمْ : مکان، مکین، کون و مکاں۔

مُخْتَلِفِيْنَ❶ (118)	اِلَّا	مَنْ	رَّحِمَ	رَبُّكَ ؕ	وَ	لِذٰلِكَ
سب اختلاف کرنیوالے	مگر	جس پر	رحم کیا	آپ کے رب نے	اور	اسی لیے

خَلَقَهُمْ ؕ	وَ	تَمَّتْ❷	كَلِمَةُ❸	رَبِّكَ	لَاَمْلَئَنَّ
اس نے پیدا کیا انہیں	اور	پوری ہوئی	بات	آپکے رب کی	(کہ) ضرور بالضرور میں بھر دوں گا

جَهَنَّمَ	مِنَ الْجِنَّةِ❸	وَ	النَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ❹ (119)
جہنم کو	(سرکش) جنوں سے	اور	انسانوں (سے)	سب

وَ	كُلًّا	نَّقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ
اور	ہر (ضروری) چیز کو	ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر	رسولوں کی خبروں میں سے

مَا	نُثَبِّتُ	بِهٖ	فُؤَادَكَ ج	وَ	جَآءَكَ
جو (کہ)	ہم مضبوط رکھتے ہیں	اس کے ساتھ	آپ کے دل کو	اور	آیا آپکے پاس

فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ	وَ	مَوْعِظَةٌ❸	وَّ	ذِكْرٰى❺	لِلْمُؤْمِنِيْنَ❶ (120)
ان (واقعات) میں حق	اور	نصیحت	اور	یاددہانی	سب ایمان والوں کے لیے

وَقُلْ❻	لِّلَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ❼	اعْمَلُوْا❽	عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ
اور کہہ دیجئے	ان لوگوں سے جو	نہیں وہ سب ایمان لاتے	تم سب عمل کرو	اپنی جگہ پر

ضروری وضاحت

❶شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔❷تْ مؤنث کی علامت، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸علامت ةٌ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹علامت یْنَ کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔❺ـٰی واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❻قُلْ دراصل قُوْلْ سے بنا ہے قاعدے کے مطابق وْ کو گرادیا گیا ہے۔❼لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔❽فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿121﴾	بیشک ہم (بھی) عمل کرنے والے ہیں۔ ﴿121﴾
وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿122﴾	اور تم انتظار کرو بیشک ہم بھی انتظار کرنیوالے ہیں۔ ﴿122﴾
وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کا غیب
وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ	اور اسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں کام
كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ	وہ سب کے سب سو آپ عبادت کریں اسی کی
وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۭ وَمَا رَبُّكَ	اور بھروسا کریں اسی پر اور نہیں ہے آپ کا رب
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿123﴾	بالکل غافل اس سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿123﴾

ع 10 14 10

اٰيَاتُهَا 111 — 12 سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ 53 — رُكُوْعَاتُهَا 12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ۟ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿1﴾	الٓرٰ، یہ آیتیں ہیں واضح کتاب کی۔ ﴿1﴾
اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا	بیشک ہم نے نازل کیا ہے اس کو قرآن عربی (بناکر)
لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿2﴾	تاکہ تم سمجھو۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عٰمِلُوْنَ : عمل، عامل، اعمال، عملی نمونہ۔	فَاعْبُدْهُ : عبادت، عابد، معبود، عبادت خانہ۔
انْتَظِرُوْا : انتظار، منتظر، انتظارگاہ۔	تَوَكَّلْ : توکل علی اللہ، متوکل۔
لِلّٰهِ : لہٰذا، الحمدللہ۔	بِغَافِلٍ : غافل، غفلت، تغافل۔
غَيْبُ : علم غیب، غیبی امداد۔	اٰيٰتُ : آیت، آیات، آیات قرآنی۔
اِلَيْهِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر	الْمُبِيْنِ : بیان، مبینہ طور پر، بین دلیل۔
يُرْجَعُ : رجوع، مراجع ومصادر، مرجع۔	اَنْزَلْنٰهُ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
الْاَمْرُ : امر، آمر، مامور۔	عَرَبِيًّا : اہل عرب، عربی زبان۔
كُلُّهٗ : کلی طور پر، کل رقم، کل نمبر۔	تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول، بے عقل۔

اِنَّا ❶	عٰمِلُوْنَ (121)	وَ	انْتَظِرُوْا ۚ	اِنَّا ❶	مُنْتَظِرُوْنَ (122)
بیشک ہم	سب عمل کرنیوالے ہیں	اور	تم سب انتظار کرو	بیشک ہم	سب انتظار کرنیوالے ہیں

وَ	لِلّٰهِ	غَيْبُ السَّمٰوٰتِ ❷	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اِلَيْهِ
اور	اللہ ہی کے لیے ہے	آسمانوں کا غیب	اور	زمین کا	اور	اسی کی طرف

يُرْجَعُ ❸	الْاَمْرُ	كُلُّهٗ	فَاعْبُدْهُ	وَ	تَوَكَّلْ
لوٹائے جاتے ہیں	کام	وہ سب کے سب	سو آپ عبادت کریں اسی کی	اور	بھروسا کریں

10
ع 14
10

عَلَيْهِ ؕ	وَمَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ ❹	عَمَّا ❺	تَعْمَلُوْنَ (123) ع
اسی پر	اور نہیں ہے	آپ کا رب	بالکل غافل	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو

اٰيَاتُهَا 111 — 12 سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ 53 — رُكُوْعَاتُهَا 12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ۟ قف	تِلْكَ ❻	اٰيٰتُ ❷	الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ (1) قف
الٓرٰ	یہ	آیتیں ہیں	واضح کتاب کی

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ ❼	قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا	لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ❽ (2)
بیشک ہم نے نازل کیا ہے اس کو	عربی قرآن (بنا کر)	تا کہ تم سب سمجھ سکو

ضروری وضاحت

❶ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے تخفیف کے لیے ایک نون گرایا گیا ہے۔ ❷ ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❸ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اگر بِ سے پہلے مَا ہو تو بِ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❺ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔ ❻ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً یہ کر دیا جاتا ہے۔ ❼ اِنَّا کے نَا اور اَنْزَلْنٰهُ کے نَا دونوں کا ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔ ❽ كُمْ اور تَ کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَيۡكَ اَحۡسَنَ الۡقَصَصِ	ہم بیان کرتے ہیں آپ پر بہترین بیان
بِمَآ اَوۡحَيۡنَآ اِلَيۡكَ	اس ذریعہ سے کہ ہم نے وحی کیا ہے آپ کی طرف
هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ ۖ وَاِنۡ كُنۡتَ	یہ قرآن، اور یقیناً آپ تھے
مِنۡ قَبۡلِهٖ لَمِنَ الۡغٰفِلِيۡنَ ﴿3﴾	اس سے قبل ضرور بے خبروں میں سے۔ ﴿3﴾
اِذۡ قَالَ يُوۡسُفُ لِاَبِيۡهِ	جب کہا یوسف نے اپنے باپ سے
يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡ رَاَيۡتُ اَحَدَ عَشَرَ	اے میرے ابا جان! بیشک میں نے دیکھا گیارہ
كَوۡكَبًا وَّالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ	ستاروں کو اور سورج اور چاند کو
رَاَيۡتُهُمۡ لِىۡ سٰجِدِيۡنَ ﴿4﴾	میں نے دیکھا انکو اپنے لیے سجدہ کرتے ہوئے۔ ﴿4﴾
قَالَ يٰبُنَىَّ لَا تَقۡصُصۡ	(یعقوب نے) کہا اے میرے چھوٹے بیٹے مت بیان کرنا
رُءۡيَاكَ عَلٰٓى اِخۡوَتِكَ فَيَكِيۡدُوۡا	اپنا خواب اپنے بھائیوں پر ورنہ وہ تدبیر کریں گے
لَكَ كَيۡدًا ؕ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ	تیرے لیے کوئی (بری) تدبیر، بیشک شیطان
لِلۡاِنۡسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿5﴾	انسان کا کھلا دشمن ہے۔ ﴿5﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَقُصُّ : قصہ، قصص الانبیاء، قصہ گوئی۔
اَحۡسَنَ : احسن الجزاء، محسن، محاسن۔
اَوۡحَيۡنَآ : وحی، سلسلہ وحی، کاتبین وحی۔
قَبۡلِهٖ : چند دن قبل، قبل از وقت۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لِاَبِيۡهِ : آباء واجداد، آبائی شہر۔
رَاَيۡتُ : رؤیت باری تعالیٰ، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
اَحَدَ : احد، واحد، وحدانیت، وحدت امت۔
عَشَرَ : عشر عشیر، عشر، عاشورہ، آخری عشرہ۔
كَوۡكَبًا : کوکب، کواکب۔
الشَّمۡسَ : شمسی توانائی، نظام شمسی، اظہر من الشمس۔
الۡقَمَرَ : قمری مہینہ، شمس وقمر۔
سٰجِدِيۡنَ : سجدہ، ساجد، مسجود ملائکہ، سجدۂ شکر۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحالہ، لاپروا۔
عَدُوٌّ : عدوّ، اعدائے دین، عداوت۔
مُّبِيۡنٌ : بیان، مبینہ طور پر، بین دلیل۔

نَحْنُ نَقُصُّ ❶	عَلَيْكَ	اَحْسَنَ ❷	الْقَصَصِ	بِمَآ	اَوْحَيْنَآ
ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر	بہترین	بیان	اس ذریعہ سے کہ	ہم نے وحی کیا ہے

اِلَيْكَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	وَ	اِنْ ❸	كُنْتَ	مِنْ قَبْلِهٖ
آپ کی طرف	یہ	قرآن	اور	یقیناً	آپ تھے	اس سے قبل

لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ (3)	اِذْ	قَالَ	يُوْسُفُ	لِاَبِيْهِ
ضرور بے خبروں میں سے	جب	کہا	یوسف نے	اپنے باپ سے

يٰٓاَبَتِ ❹	اِنِّيْ رَاَيْتُ ❺	اَحَدَ عَشَرَ	كَوْكَبًا	وَّالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ
اے میرے ابا جان!	بیشک میں نے دیکھا	گیارہ	ستاروں کو	اور سورج	اور چاندکو

رَاَيْتُهُمْ	لِيْ	سٰجِدِيْنَ ❻ (4)	قَالَ	يٰبُنَيَّ
میں نے دیکھا انکو	اپنے لیے	سجدہ کرتے ہوئے	(یعقوب نے) کہا	اے میرے چھوٹے بیٹے

لَا	تَقْصُصْ	رُءْيَاكَ	عَلٰٓى اِخْوَتِكَ	فَيَكِيْدُوْا
مت	تو بیان کرنا	اپنا خواب	اپنے بھائیوں پر	ورنہ وہ سب تدبیر کریں گے

لَكَ	كَيْدًا ❼	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	لِلْاِنْسَانِ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ (5)
تیرے لیے	کوئی (بری) تدبیر	بیشک	شیطان	انسان کا	دشمن ہے	کھلا

ضروری وضاحت

❶ نَحْنُ اور نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❷ اَحْسَنَ کے اُمیں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے اِنْ کیا گیا ہے۔ ❹ یٰٓاَبَتِ اصل میں یَا اَبَتِیْ تھا آسانی کے لیے یْ گرائی گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ❺ علامت یْ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں نے کیا گیا ہے۔ ❻ علامت یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

وَ كَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ	اور اسی طرح چنے گا تجھے تیرا رب
وَ يُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ	اور سکھائے گا تجھے باتوں کی تعبیر (اصل حقیقت) سے
وَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ	اور وہ پوری کرے گا اپنی نعمت آپ پر
وَ عَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا	اور آل یعقوب پر جس طرح اس نے پورا کیا تھا اسے
عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ	اس سے قبل تیرے دونوں باپ دادا
اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ	ابرہیم اور اسحاق پر، بیشک تیرا رب
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿6﴾ ع	خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿6﴾ ع
لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَ اِخْوَتِهٖٓ	بلا شبہ یقیناً ہیں یوسف اور اسکے بھائیوں میں
اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿7﴾	نشانیاں سوال کرنے والوں کے لیے۔ ﴿7﴾
اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَ اَخُوْهُ	جب انہوں نے (آپس میں) کہا یقیناً یوسف اور اسکا بھائی
اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا	زیادہ پیارے ہیں ہم سے ہمارے باپ کے ہاں
وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ	حالانکہ ہم ایک (طاقتور) جماعت ہیں

ع 1/6/11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شان وشوکت، علم وحکمت، آب وتاب	اٰلِ : آلِ رسول، آل واولاد۔
يُعَلِّمُكَ : علم، معلوم، تعلیم، معلم۔	كَمَآ : کما حقہ۔
مِنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔	اَتَمَّهَا : تمام، اتمام حجت۔
تَاْوِيْلِ : تاویل، تاویلات۔	حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت ودانائی، حکیمانہ انداز۔
الْاَحَادِيْثِ : حدیث، احادیث، حدیث دل۔	اِخْوَتِهٖٓ : اخوّت، مواخات، اخوان المسلمین۔
يُتِمُّ : اتمام حجت، تمام، تمت بالخیر۔	لِّلسَّآئِلِيْنَ : سوال، سائل۔ مسئول۔
نِعْمَتَهٗ : نعمت، انعام، منعم، نعمتیں۔	اَحَبُّ : محبت، احباب، محب، محبوب۔
عَلٰٓى : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔	اِلٰٓى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

وَ	كَذٰلِكَ	يَجۡتَبِيۡكَ ❶	رَبُّكَ	وَ	يُعَلِّمُكَ
اور	اسی طرح	چنے گا تجھے	تیرا رب	اور	وہ سکھائے گا تجھے

مِنۡ تَاۡوِيۡلِ الۡاَحَادِيۡثِ	وَ	يُتِمُّ	نِعۡمَتَهٗ ❷	عَلَيۡكَ
باتوں کی تعبیر (اصل حقیقت) سے	اور	وہ پوری کرے گا	اپنی نعمت	آپ پر

وَ	عَلٰۤى اٰلِ يَعۡقُوۡبَ	كَمَاۤ	اَتَمَّهَا	عَلٰۤى اَبَوَيۡكَ ❸
اور	آلِ یعقوب پر	جس طرح	اس نے پورا کیا تھا اسے	تیرے دونوں باپ دادا پر

مِنۡ قَبۡلُ	اِبۡرٰهِيۡمَ	وَ اِسۡحٰقَ ؕ	اِنَّ	رَبَّكَ	عَلِيۡمٌ
اس سے قبل	ابراہیم	اور اسحاق (پر)	بیشک	تیرا رب	خوب جاننے والا

ع 6 11

حَكِيۡمٌ ۝6	لَقَدۡ	كَانَ	فِىۡ يُوۡسُفَ	وَ	اِخۡوَتِهٖۤ ❷	اٰيٰتٌ ❹
بہت حکمت والا ہے	بلاشبہ یقیناً	ہیں	یوسف میں	اور	اسکے بھائیوں (میں)	نشانیاں

لِّلسَّآئِلِيۡنَ ❺ ۝7	اِذۡ	قَالُوۡا	لَيُوۡسُفُ	وَ	اَخُوۡهُ ❷
سوال کرنے والوں کے لیے	جب	انہوں نے کہا	یقیناً یوسف	اور	اسکا بھائی

اَحَبُّ ❻	اِلٰۤى اَبِيۡنَا ❼	مِنَّا	وَ	نَحۡنُ	عُصۡبَةٌ ❽❹
زیادہ پیارے ہیں	ہمارے باپ کے ہاں	ہم سے	حالانکہ	ہم	ایک (طاقتور) جماعت ہیں

ضروری وضاحت

❶علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ہٗ، ہ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔ ❸یہ اصل اَبَوَيۡنِ+كَ تھا علامت يۡنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے آخر سے نِ گرایا گیا ہے۔ ❹ةٌ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼اِلٰی کا ترجمہ ضرورتاً کے ہاں کیا گیا ہے۔ ❽ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ۚ﴿8﴾	بیشک ہمارا باپ یقیناً واضح غلطی میں ہے۔ ﴿8﴾
اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ	تم قتل کردو یوسف کو یا پھینک دو اسے
اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ	کسی زمین میں (کہ) خالی ہوجائے تمہارے لیے
وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا	تمہارے باپ کا رخ اور تم ہوجانا
مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ﴿9﴾	اس کے بعد نیک لوگ۔ ﴿9﴾
قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا	کہا ان میں سے ایک کہنے والے نے مت قتل کرو
يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ	یوسف کو اور پھینک دو اسے اندھے کنویں میں
يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ	اٹھالے گا اسے کوئی راہ چلتا (قافلہ)
اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿10﴾	اگر ہو تم کرنے والے۔ ﴿10﴾
قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا لَكَ	انہوں نے کہا اے ہمارے ابا جان کیا ہے آپکو
لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ	(کہ) آپ امین نہیں سمجھتے ہمیں یوسف پر
وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿11﴾	حالانکہ یقیناً ہم اس کے واقعی خیر خواہ ہیں۔ ﴿11﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَفِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	صٰلِحِيْنَ	: صالح، مصلح، اصلاح، صلح۔
ضَلٰلٍ	: بدعت وضلالت، ضلالت وگمراہی۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مُّبِيْنٍ	: دلیل بین، مبینہ طور پر، بیان۔	بَعْضُ	: بعض اوقات، بعض لوگ۔
اقْتُلُوْا	: قتل، قاتل، مقتول۔	فٰعِلِيْنَ	: فعل، فاعل، افعال، مفعول۔
اَرْضًا	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، حشرات الارض۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَّخْلُ	: خالی، خلوت، تخلیہ، خلا۔	تَاْمَنَّا	: امن، امین، امانت۔
وَجْهُ	: وجاہت، علی وجہ البصیرت، وجیہ، توجہ۔	عَلٰى	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
اَبِيْكُمْ	: آباءواجداد، آبائی شہر۔	لَنٰصِحُوْنَ	: نصیحت، ناصح، پندونصائح۔

اِنَّ	اَبَانَا	لَفِيْ ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ ۚ (8)	اقْتُلُوْا ❶	يُوْسُفَ
بیشک	ہمارا باپ	یقیناً غلطی میں ہے	واضح (طور پر)	تم سب قتل کردو	یوسف کو

اَوِ	اطْرَحُوْهُ ❷	اَرْضًا ❸	يَّخْلُ ❹	لَكُمْ	وَجْهُ
یا	تم سب پھینک دو اسے	کسی زمین (میں)	(کہ) خالی ہوجائے	تمہارے لیے	توجہ

اَبِيْكُمْ	وَ	تَكُوْنُوْا	مِنْ بَعْدِهٖ ❺	قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ❻ (9)	قَالَ
تمہارے باپ کی	اور	تم سب ہوجانا	اس کے بعد	نیک لوگ	کہا

قَآئِلٌ ❸	مِّنْهُمْ	لَا تَقْتُلُوْا ❼	يُوْسُفَ	وَ	اَلْقُوْهُ ❷
ایک کہنے والے نے	ان میں سے	مت تم سب قتل کرو	یوسف کو	اور	تم سب پھینک دو اسے

فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ	يَلْتَقِطْهُ ❹	بَعْضُ السَّيَّارَةِ ❽	اِنْ كُنْتُمْ	فٰعِلِيْنَ (10)
اندھے کنویں میں	اٹھالے گا اسے	کوئی راہ چلتا (قافلہ)	اگر ہو تم	سب کرنیوالے

قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	مَا	لَكَ	لَا	تَاْمَنَّا
ان سب نے کہا	اے ہمارے ابا جان	کیا ہے	آپ کو	(کہ) نہیں	آپ امین سمجھتے ہمیں

عَلٰى يُوْسُفَ	وَ	اِنَّا ❾	لَهٗ	لَنٰصِحُوْنَ (11)
یوسف پر	حالانکہ	یقیناً ہم	اس کے	واقعی سب خیرخواہ ہیں

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں حکم دینے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اسکے آخر سے ا کو گرا دیتے ہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ یہاں علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❽ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❾ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔

اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا	اسے بھیجیں ہمارے ساتھ کل
يَّرْتَعْ وَ يَلْعَبْ وَ اِنَّا لَهٗ	خوب کھائے پیے اور کھیلے کودے اور بیشک ہم اسکی
لَحٰفِظُوْنَ ﴿12﴾ قَالَ	ضرور حفاظت کرنے والے ہیں۔ ﴿12﴾ اس نے کہا
اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ	بیشک مجھے یقیناً (یہ بات) غمگین کرتی ہے
اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ	کہ تم لے جاؤ اسے اور میں ڈرتا ہوں
اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ	کہ کھا جائے اسے بھیڑیا
وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ﴿13﴾	اس حال میں کہ تم اس سے غافل ہو جاؤ۔ ﴿13﴾
قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ	انہوں نے کہا البتہ اگر کھا جائے اسے بھیڑیا
وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ	حالانکہ ہم ایک (طاقتور) جماعت ہیں بلاشبہ ہم
اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿14﴾	اس وقت یقیناً خسارہ پانے والے ہوں گے۔ ﴿14﴾
فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَ اَجْمَعُوْٓا	پھر جب وہ لے گئے اسے اور انہوں نے طے کر لیا
اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ	کہ وہ ڈال دیں اسے اندھے کنویں میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَرْسِلْهُ : رسل، مرسل، رسول، انبیاء و رسل۔
مَعَنَا : معیت، مع اہل و عیال۔
وَ : شام و سحر، رحم و کرم، جاہ و جلال۔
يَلْعَبْ : لہو و لعب (کھیل کود)۔
لَحٰفِظُوْنَ : حفاظت، محافظ، حافظ، محفوظ۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لَيَحْزُنُنِيْٓ : حزن و ملال، رنج و حزن، عام الحزن۔
اَخَافُ : خوف، خائف، بے خوف و خطر۔
يَّاْكُلَهُ : اکل و شرب، ماکولات۔
غٰفِلُوْنَ : غفلت، غافل، تغافل۔
لَّخٰسِرُوْنَ : خسارہ، خائب و خاسر۔
اَجْمَعُوْٓا : جمع، جامع، جمیع، اجماع۔
فِيْ : فی الفور، فی الحال، اظہار ما فی الضمیر۔

اَرْسِلْهُ	مَعَنَا	غَدًا	يَّرْتَعْ	وَ	يَلْعَبْ	وَ	اِنَّا ❶
بھیجیں اسے	ہمارے ساتھ	کل	وہ خوب کھائے پیے	اور	وہ کھیلے کودے	اور	بیشک ہم

لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ ﴿12﴾	قَالَ	اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ ❷❸❹
اس کی	سب ضرور حفاظت کرنیوالے ہیں	اس نے کہا	بیشک مجھے یقیناً (یہ بات) غمگین کرتی ہے

اَنْ	تَذْهَبُوْا	بِهٖ	وَ	اَخَافُ	اَنْ	يَّاْكُلَهُ ❹	الذِّئْبُ
کہ	تم سب لے جاؤ	اس کو	اور	میں ڈرتا ہوں	کہ	کھا جائے اسے	بھیڑیا

وَ	اَنْتُمْ	عَنْهُ	غٰفِلُوْنَ ﴿13﴾	قَالُوْا	لَئِنْ
اس حال میں کہ	تم	اس سے	سب غافل ہو جاؤ	انہوں نے کہا	البتہ اگر

اَكَلَهُ	الذِّئْبُ	وَ نَحْنُ	عُصْبَةٌ ❺❻	اِنَّآ ❶	اِذًا ❼
کھا جائے اسے	بھیڑیا	حالانکہ ہم	ایک (طاقتور) جماعت ہیں	بلاشبہ ہم	اس وقت

لَّخٰسِرُوْنَ ﴿14﴾	فَلَمَّا	ذَهَبُوْا	بِهٖ	وَ
یقیناً سب خسارہ پانے والے ہوں گے	پھر جب	وہ سب لے گئے	اس کو	اور

اَجْمَعُوْٓا	اَنْ	يَّجْعَلُوْهُ ❽	فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ
ان سب نے اکٹھے ہو کر طے کرلیا	کہ	وہ سب ڈال دیں اسے	اندھے کنویں میں

ضروری وضاحت

❶ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❷ اِنِّيْ میں علامت يْ اور لَيَحْزُنُنِيْٓ میں يْ دونوں کو ملا کر ترجمہ مجھے کیا گیا ہے۔ ❸ فعل کیساتھ جب يْ آئے تو فعل اور اس يْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❹ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ علامت ةٌ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اِذًا کا ترجمہ اس وقت ہوتا ہے۔ ❽ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اسکے آخر سے ا کو گرا دیتے ہیں۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ	اور ہم نے وحی کی اس کی طرف
لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا	(کہ) ضرور بالضرور تو خبر دے گا انہیں انکے اس کام کی
وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿15﴾	اس حال میں کہ وہ نہیں سمجھتے ہوں گے۔ ﴿15﴾
وَجَآءُوْٓا اَبَاهُمْ	اور وہ آئے اپنے باپ کے پاس
عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ﴿16﴾	عشاء کے وقت روتے ہوئے۔ ﴿16﴾
قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ	انہوں نے کہا اے ہمارے ابا جان!
اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ	بیشک ہم گئے (اور) دوڑ کا مقابلہ کرنے لگے
وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا	اور ہم نے چھوڑ دیا یوسف کو اپنے سامان کے پاس
فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ	تو کھا گیا اسے بھیڑیا اور نہیں تو یقین کرنے والا
لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿17﴾	ہماری بات کا اور اگرچہ ہوں ہم سچے۔ ﴿17﴾
وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ	اور وہ لگا لائے اس کی قمیص پر جھوٹے خون کو
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ	اس نے کہا بلکہ بنالی ہے تمہارے لیے

الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَوْحَيْنَآ	وحی، کاتبین وحی، سلسلہ وحی۔	عِشَآءً	نماز عشاء، عشائیہ، وقت عشاء۔
اِلَيْهِ	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	يَّبْكُوْنَ	آہ و بکا کرنا۔
لَتُنَبِّئَنَّهُمْ	نبی، انبیاء، نبوت، انبیاء ورسل۔	نَسْتَبِقُ	سبقت، مسابقت۔
بِاَمْرِهِمْ	امر، آمر، مامور، امر ربی۔	تَرَكْنَا	ترک کرنا، متروک، ترکہ، تارک۔
هٰذَا	علی ھٰذا القیاس، حامل رقعہ ھٰذا، لھٰذا۔	عِنْدَ	عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب، عندیہ۔
لَا	لاعلاج، لاتعداد، لامحالہ۔	مَتَاعِنَا	متاع عزیز، متاع کارواں، مال ومتاع۔
يَشْعُرُوْنَ	شعوری طور پر، عقل وشعور۔	فَاَكَلَهُ	اکل وشرب، ماکولات۔
اَبَاهُمْ	آباء واجداد، آبائی شہر۔	صٰدِقِيْنَ	صادق وامین، صداقت، مصدوق۔

وَ	اَوْحَيْنَآ ❶	اِلَيْهِ	لَتُنَبِّئَنَّهُمْ ❷	بِاَمْرِهِمْ هٰذَا
اور	ہم نے وحی کی	اس کی طرف	(کہ) ضرور بالضرور تو خبر دے گا انہیں	ان کے اس کام کی

وَ	هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ❸❹ ﴿15﴾	وَ	جَآءُوْٓا
اس حال میں کہ	وہ سب نہیں سمجھتے ہوں گے	اور	وہ سب آئے

اَبَاهُمْ	عِشَآءً	يَّبْكُوْنَ ﴿16﴾	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَآ
اپنے باپ کے پاس	عشاء کے وقت	وہ سب روتے ہوئے	سب نے کہا	اے ہمارے ابا جان!

اِنَّا ذَهَبْنَا ❺	نَسْتَبِقُ	وَ	تَرَكْنَا ❶	يُوْسُفَ
بیشک ہم گئے	(اور) ہم دوڑ کا مقابلہ کرنے لگے	اور	ہم نے چھوڑ دیا	یوسف کو

عِنْدَ مَتَاعِنَا	فَاَكَلَهُ	الذِّئْبُ	وَمَآ	اَنْتَ	بِمُؤْمِنٍ ❻
اپنے سامان کے پاس	تو کھا گیا اسے	بھیڑیا	اور نہیں	تو	ہرگز یقین کرنے والا

لَّنَا	وَلَوْ	كُنَّا	صٰدِقِيْنَ ﴿17﴾	وَ	جَآءُوْ	عَلٰى قَمِيْصِهٖ
ہماری (بات) کا	اور اگرچہ	ہوں ہم	سب سچے	اور	وہ سب آئے	اس کی قمیض پر

بِدَمٍ كَذِبٍ	قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ ❼	لَكُمْ
جھوٹے خون کے ساتھ	اس نے کہا	بلکہ	بنالی ہے	تمہارے لیے

الثلثة

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ هُمْ اور یہ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ اِنَّا کے نَا اور ذَهَبْنَا کے نَا دونوں کا ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❻ اگر بِ سے پہلے مَا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس سے بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے۔ ❼ تْ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اَنۡفُسُكُمۡ اَمۡرًا ؕ فَصَبۡرٌ جَمِيۡلٌ ؕ	تمہارے نفسوں نے ایک بات، سو (میرا کام) اچھا صبر ہے
وَاللّٰهُ الۡمُسۡتَعَانُ	اور اللہ (ہی) سے مدد طلب کی جاتی ہے
عَلٰى مَا تَصِفُوۡنَ ﴿18﴾	اس پر جو تم بیان کرتے ہو۔ ﴿18﴾
وَجَآءَتۡ سَيَّارَةٌ فَاَرۡسَلُوۡا	اور آیا ایک قافلہ چنانچہ انہوں نے بھیجا
وَارِدَهُمۡ فَاَدۡلٰى دَلۡوَهٗ ؕ	اپنا پانی لانے والا تو اس نے لٹکایا اپنا ڈول
قَالَ يٰبُشۡرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ	(تو) اس نے کہا واہ خوشخبری ہے یہ (تو) لڑکا ہے
وَاَسَرُّوۡهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ	اور انہوں نے چھپالیا اسے پونجی سمجھ کر، اور اللہ
عَلِيۡمٌۢ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿19﴾	خوب جاننے والا ہے (اس) کو جو وہ کررہے تھے۔ ﴿19﴾
وَشَرَوۡهُ بِثَمَنٍۢ بَخۡسٍ	اور انہوں نے بیچ دیا اس کو تھوڑی قیمت میں
دَرَاهِمَ مَعۡدُوۡدَةٍ ۚ وَكَانُوۡا	گنتی کے چند درہموں میں، اور تھے وہ
ع 2/14/12 فِيۡهِ مِنَ الزّٰهِدِيۡنَ ﴿20﴾	اس (بارے) میں رغبت نہ رکھنے والوں میں سے۔ ﴿20﴾
وَقَالَ الَّذِى اشۡتَرٰىهُ مِنۡ مِّصۡرَ	اور کہا جس نے خریدا اسے مصر سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنۡفُسُكُمۡ : نفسانفسی، نظامِ تنفس۔	فَاَرۡسَلُوۡا : رسول، مرسل، مراسلہ، ترسیل۔
فَصَبۡرٌ : صبر، صابر، صبر و تحمل، صبر و ثبات۔	يٰبُشۡرٰى : بشارت، بشیر، مبشر۔
جَمِيۡلٌ : حسین و جمیل، حسن و جمال۔	هٰذَا : لہٰذا، علیٰ ھٰذا القیاس، حامل رقعہ ھٰذا۔
الۡمُسۡتَعَانُ : استعانت، اعانت، معاون۔	اَسَرُّوۡهُ : اسرار و رموز، پراسرار، سرِّ نہاں۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بِثَمَنٍ : زرِ ثمن۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماورائے عدالت۔	شَرَوۡهُ : بیع و شرا، مشتری ہوشیار باش۔
تَصِفُوۡنَ : وصف، اوصاف، صفت، صفات۔	دَرَاهِمَ : درہم و دینار۔
سَيَّارَةٌ : سیر، سیارہ۔	مَعۡدُوۡدَةٍ : تعداد، عدد، اعداد۔

اَنْفُسُكُمْ	اَمْرًا ❶	فَصَبْرٌ	جَمِيْلٌ ؕ	وَاللّٰهُ
تمہارے نفسوں نے	ایک بات	سو (میرا کام) صبر ہے	اچھا	اور اللہ (ہی سے)

الْمُسْتَعَانُ	عَلٰى مَا	تَصِفُوْنَ ﴿18﴾	وَ	جَآءَتْ ❷	سَيَّارَةٌ ❸❶
مدد طلب کی جاتی ہے	(اس) پر جو	تم سب بیان کرتے ہو	اور	آیا	ایک قافلہ

فَاَرْسَلُوْا	وَارِدَهُمْ	فَاَدْلٰى	دَلْوَهٗ ؕ	قَالَ
چنانچہ انہوں نے بھیجا	اپنا پانی لانے والا	تو اس نے لٹکایا	اپنا ڈول	(تو) اس نے کہا

يٰبُشْرٰى	هٰذَا غُلٰمٌ	وَ	اَسَرُّوْهُ ❹	بِضَاعَةً ❸	وَاللّٰهُ
واہ خوشخبری ہے	یہ (تو) لڑکا ہے	اور	انہوں نے چھپالیا اسے	پونجی (سمجھ کر)	اور اللہ

عَلِيْمٌ ❺	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ ﴿19﴾	وَ	شَرَوْهُ ❹
خوب جاننے والا ہے	(اس) کو جو	وہ سب کررہے تھے	اور	انہوں نے بیچ دیا اسکو

بِثَمَنٍ بَخْسٍ ❻	دَرَاهِمَ	مَعْدُوْدَةٍ ❸	وَ	كَانُوْا	فِيْهِ
تھوڑی قیمت میں	چند درہموں میں	گنتی کے	اور	تھے وہ سب	اس (بارے) میں

مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿20﴾ ع	وَقَالَ	الَّذِى	اشْتَرٰىهُ ❼	مِنْ مِّصْرَ
رغبت نہ رکھنے والوں میں سے	اور کہا	جس نے	خریدا اسے	مصر سے

ع 2 14 12

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ ـتْ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لائی ہو تو اسکے آخر سے ا کو گرادیتے ہیں۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔ ❼ اِشْتَرٰى کا ترجمہ کبھی خریدا اور کبھی بیچا ہوتا ہے اسکا اصل ترجمہ ایک چیز دینا اور بدلے میں دوسری چیز لینا ہوتا ہے کیونکہ خریدنے اور بیچنے میں یہی عمل ہوتا ہے۔

لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِيْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى	اپنی بیوی سے باعزت رکھ اس کا ٹھکانا امید ہے
اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ	کہ وہ نفع دے ہمیں یا ہم بنالیں اسے بیٹا،
وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ	اور اسی طرح ہم نے جگہ دی یوسف کو
فِي الْاَرْضِ ۫ وَلِنُعَلِّمَهٗ	زمین میں اور تاکہ ہم سکھائیں اسے
مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ	باتوں (خوابوں) کی تعبیر سے (کچھ)
وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ	اور اللہ غالب ہے اپنے کام پر
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿21﴾	اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿21﴾
وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ	اور جب پہنچا وہ (یوسف) اپنی جوانی کو
اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ	(تو) ہم نے دیا اسے حکم (حکومت) اور علم اور اسی طرح
نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿22﴾	ہم جزا دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿22﴾
وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ	اور پھسلایا اسے اس عورت نے جو (کہ) وہ تھا
فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ	اس کے گھر میں اس کے نفس سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَكْرِمِيْ	اکرام مسلم، تکریم، مکرم۔	اَكْثَرَ	اکثر، کثیر، کثرت۔
يَّنْفَعَنَآ	نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔	النَّاسِ	عوام الناس، بعض الناس۔
نَتَّخِذَهٗ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	لَا	لاعلاج، لاتعداد، لامحالہ۔
وَلَدًا	ولدیت، ولد، اولاد۔	يَعْلَمُوْنَ	علم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مَكَّنَّا	مکین، مکان، کون ومکاں۔	بَلَغَ	بالغ، ذرائع ابلاغ، بلوغت۔
تَاْوِيْلِ	تاویل، تاویلات۔	حُكْمًا	حکم، احکام، محکوم، حاکم، محکمہ۔
الْاَحَادِيْثِ	حدیث، احادیث، حدیث دل۔	عِلْمًا	علم، تعلیم، معلم، معلوم۔
غَالِبٌ	غالب، غلبہ، مغلوب۔	نَجْزِيْ	جزاوسزا، جزائے خیر۔

لِامْرَاَتِہٖٓ ❶	اَكْرِمِيْ ❷	مَثْوٰىهُ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّنْفَعَنَآ	اَوْ
اپنی بیوی سے	تو باعزت رکھ	اس کا ٹھکانا	امید ہے	کہ	وہ نفع دے ہمیں	یا

نَتَّخِذَهٗ ❶	وَلَدًا ؕ	وَ	كَذٰلِكَ	مَكَّنَّا	لِيُوْسُفَ	فِي الْاَرْضِ ۫
ہم بنالیں اسے	بیٹا	اور	اسی طرح	ہم نے جگہ دی	یوسف کو	زمین میں

وَ	لِنُعَلِّمَهٗ ❶	مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ	وَ	اللّٰهُ
اور	تاکہ ہم سکھائیں اسے	باتوں (خوابوں) کی تعبیر سے (کچھ)	اور	اللہ

غَالِبٌ	عَلٰٓى اَمْرِهٖ ❶	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿21﴾
غالب ہے	اپنے کام پر	اور لیکن	اکثر لوگ	نہیں وہ سب جانتے

وَلَمَّا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ ❶	اٰتَيْنٰهُ ❶	حُكْمًا	وَّعِلْمًا ؕ
اور جب	پہنچا وہ (یوسف)	اپنی جوانی کو	(تو) ہم نے دی اسے	حکومت	اور علم

وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ❸ ﴿22﴾	وَ	رَاوَدَتْهُ ❶❹
اور	اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں	سب نیکی کرنے والوں کو	اور	پھسلایا اسے

الَّتِيْ	هُوَ	فِيْ بَيْتِهَا ❺	عَنْ نَّفْسِهٖ ❶
اس عورت نے جو (کہ)	وہ (تھا)	اس کے گھر میں	اس کے نفس سے

ضروری وضاحت

❶ ہٗ، ہٖ اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے اور اگر فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں یْ ہوتو واحد مؤنث کو حکم دینے کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں اس یْ کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❸ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ تْ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ ھَا واحد مؤنث کی علامت اگر اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے کیا جاتا ہے۔

وَ غَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَ قَالَتْ	اور اس نے بند کر لیے دروازے اور کہنے لگی
هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ	جلدی آ (میں کہتی ہوں) تجھے، اس نے کہا اللہ کی پناہ
اِنَّهٗ رَبِّیْۤ اَحْسَنَ مَثْوَایَ ؕ	بیشک وہ میرا مالک ہے اس نے اچھا بنایا ہے میرا ٹھکانا
اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿23﴾	بیشک یہ (حقیقت ہے کہ) کبھی فلاح نہیں پاتے ظالم۔ ﴿23﴾
وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ	اور بلاشبہ یقیناً وہ ارادہ کر چکی تھی اسکے ساتھ (گناہ کا)
وَ هَمَّ بِهَا لَوْ لَاۤ اَنْ	اور وہ بھی ارادہ کر لیتا اس کے ساتھ اگر (یہ) نہ ہوتا کہ
رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ	اس نے دیکھ لی اپنے رب کی دلیل،
كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ	اسی طرح (ہوا) تاکہ ہم پھیر دیں اس سے برائی
وَ الْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ	اور بے حیائی، بیشک وہ
مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِیْنَ ﴿24﴾	ہمارے خالص کیے ہوئے بندوں میں سے تھا۔ ﴿24﴾
وَ اسْتَبَقَا الْبَابَ	اور دونوں دوڑے دروازے کی طرف
وَ قَدَّتْ قَمِیْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ	اور اس عورت نے پھاڑ دی اس کی قمیص پیچھے سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَبْوَابَ : باب، ابواب، باب خیبر۔	رَّاٰ : رؤیت باری تعالی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
قَالَتْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں	بُرْهَانَ : برہان، دلائل وبراہین۔
مَعَاذَ : تعویذ، تعوذ، معاذ اللہ۔	لِنَصْرِفَ : صرف نظر۔
اَحْسَنَ : احسن، حسین، محسن، لائق تحسین۔	السُّوْٓءَ : علمائے سوء، سوءظن، اعمال سیئہ۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم، لامحدود۔	الْفَحْشَآءَ : فواحش، فحاشی، فحش لٹریچر۔
یُفْلِحُ : فلاح، فوز وفلاح، فلاح دارین۔	الْمُخْلَصِیْنَ : مخلص، خالص، اخلاص۔
الظّٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	اسْتَبَقَا : سبقت، مسابقت۔
بِهٖ : بالکل، بالمقابل، بالواسطہ۔	قَمِیْصَهٗ : قمیص وشلوار۔

وَ	غَلَّقَتِ ❶	الْاَبْوَابَ ❷	وَ	قَالَتْ ❶	هَيْتَ	لَكَ ؕ
اور	اس نے بند کر لیے	دروازے	اور	کہنے لگی	جلدی آ (میں کہتی ہوں)	تجھ کو

قَالَ	مَعَاذَ اللّٰهِ	اِنَّهٗ	رَبِّيْٓ	اَحْسَنَ	مَثْوَايَ ❸
اس نے کہا	اللہ کی پناہ!	بیشک وہ	میرا مالک ہے	اس نے اچھا بنایا ہے	میرا ٹھکانا

اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ ❹	الظّٰلِمُوْنَ (23)	وَلَقَدْ	هَمَّتْ ❶
بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	نہیں	فلاح پاتے	سب ظالم	اور بلاشبہ یقیناً	وہ ارادہ کر چکی تھی

بِهٖ ۚ	وَ	هَمَّ	بِهَا	لَوْلَآ	اَنْ	رَّاٰ
اسکے ساتھ (گناہ کا)	اور	وہ بھی ارادہ کر لیتا	اسکے ساتھ	اگر (یہ) نہ ہوتا	کہ	اس نے دیکھ لی

بُرْهَانَ ❷	رَبِّهٖ	كَذٰلِكَ	لِنَصْرِفَ ❺	عَنْهُ	السُّوْٓءَ
دلیل	اپنے رب کی	اسی طرح (ہوا)	تاکہ ہم پھیر دیں	اس سے	برائی

وَ	الْفَحْشَآءَ ؕ	اِنَّهٗ	مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ (24)	وَ
اور	بے حیائی	بیشک وہ	ہمارے خالص کیے ہوئے بندوں میں سے تھا	اور

اسْتَبَقَا ❻	الْبَابَ ❷	وَ	قَدَّتْ ❶	قَمِيْصَهٗ	مِنْ دُبُرٍ
دونوں دوڑے	دروازے کی طرف	اور	اس عورت نے پھاڑ دی	اس کی قمیص	پیچھے سے

ضروری وضاحت

❶ علامت تْ فعل کیساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے جسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں، جب اس تْ کو اگلے لفظ سے ملانا ہو تو اس کو زیر دیتے ہیں۔ ❷ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❸ علامت یْ پر جزم ہوتی ہے اگر اس سے پہلے الف ہو تو اس پر زبر آجاتی ہے۔ ❹ یہاں علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❻ فعل کے آخر میں کبھی ا میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَّ اَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ	اور دونوں نے پایا اسکے آقا (خاوند) کو دروازے کے پاس
قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ	وہ کہنے لگی کیا سزا ہے (اس کی) جو ارادہ کرے
بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ	تیری بیوی کے ساتھ برائی کا مگر یہ کہ
يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿25﴾	وہ قید کیا جائے یا (اسے) دردناک سزا ہو۔ ﴿25﴾
قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ	اس نے کہا اسی نے پھسلایا ہے مجھے
عَنْ نَّفْسِيْ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ	میرے نفس سے اور گواہی دی ایک گواہ نے
مِّنْ اَهْلِهَا ۚ	اس (عورت) کے گھر والوں میں سے (کہ)
اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ	اگر ہو اس (یوسف) کی قمیص پھاڑی گئی آگے سے
فَصَدَقَتْ وَ هُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿26﴾	تو وہ سچی ہے اور وہ (یوسف) جھوٹوں میں سے ہے۔ ﴿26﴾
وَ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ	اور اگر ہو اس (یوسف) کی قمیص پھاڑی گئی پیچھے سے
فَكَذَبَتْ وَ هُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿27﴾	تو وہ جھوٹی ہے اور وہ (یوسف) سچوں میں سے ہے۔ ﴿27﴾
فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ	پھر جب اس نے دیکھی اس کی قمیص (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَيِّدَهَا : سید، سادات۔	اَهْلِهَا : اہل وعیال، اہلِ بیت، اہلیہ محترمہ۔
الْبَابِ : باب، ابواب، بابِ پاکستان۔	قَمِيْصُهٗ : قمیص وشلوار۔
قَالَتْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مِنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔
جَزَآءُ : جزاوسزا، جزائے خیر۔	فَصَدَقَتْ : صادق وامین، صدق ووفا، صداقت۔
اَرَادَ : ارادہ، ارادے، مرید، مراد۔	وَ : شان وشوکت، صبح وشام، رحم وکرم۔
اَلِيْمٌ : المناک حادثہ، رنج والم، المیہ۔	الْكٰذِبِيْنَ : کاذب، کذب بیانی، کذّاب، تکذیب۔
نَفْسِيْ : نفسانفسی، نفسانی خواہشات۔	دُبُرٍ : دبر۔
شَهِدَ : شاہد، شہادت، مشہود۔	رَاٰ : رؤیت باری تعالی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

وَ	اَلْفَيَا ❶	سَيِّدَهَا	لَدَا الْبَابِ	قَالَتْ ❷	مَا	جَزَآءُ
اور	دونوں نے پایا	اسکے آقا (خاوند) کو	دروازے کے پاس	وہ کہنے لگی	کیا	سزا ہے (اس کی)

مَنْ	اَرَادَ	بِاَهْلِكَ	سُوْٓءًا	اِلَّآ	اَنْ	يُّسْجَنَ ❸
جو	ارادہ کرے	تیری بیوی کے ساتھ	برائی کا	مگر	یہ کہ	وہ قید کیا جائے

اَوْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿25﴾	قَالَ	هِيَ ❹	رَاوَدَتْنِيْ ❺❷	عَنْ نَّفْسِيْ
یا	(اسے) دردناک سزا ہو	اس (یوسف نے) کہا	اسی نے	پھسلایا ہے مجھے	میرے نفس سے

وَشَهِدَ	شَاهِدٌ ❻	مِّنْ اَهْلِهَا	اِنْ كَانَ	قَمِيْصُهٗ
اور گواہی دی	ایک گواہ نے	اس (عورت) کے گھر والوں میں سے	(کہ) اگر ہو	اس (یوسف) کی قمیص

قُدَّ	مِنْ قُبُلٍ	فَصَدَقَتْ ❷	وَهُوَ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿26﴾
پھاڑی گئی	آگے سے	تو وہ سچی ہے	اور وہ (یوسف)	جھوٹوں میں سے ہے

وَاِنْ	كَانَ	قَمِيْصُهٗ	قُدَّ	مِنْ دُبُرٍ	فَكَذَبَتْ ❷
اور اگر	ہو	اس (یوسف) کی قمیص	پھاڑی گئی	پیچھے سے	تو وہ جھوٹی ہے

وَ	هُوَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿27﴾	فَلَمَّا	رَاٰ	قَمِيْصَهٗ
اور	وہ (یوسف)	سچوں میں سے ہے	پھر جب	اس نے دیکھی	اس کی قمیص (کہ)

ضروری وضاحت

❶ فعل کے آخر میں کبھی ا میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ علامت تْ فعل کیساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے جسکا ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ هِيَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتًا اس نے بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❺ فعل کے ساتھ اگر یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❻ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ	پھاڑی گئی ہے پیچھے سے (تو) اس نے کہا بیشک یہ
مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ	تم عورتوں کے مکروفریب میں سے ہے
اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿28﴾	بے شک تمہارا مکروفریب بہت بڑا ہے۔ ﴿28﴾
يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۜ	(اے) یوسف! درگزر کر اس (بات) سے
وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۖۚ	اور (بیوی سے کہا) تو معافی مانگ اپنے گناہ کی
اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿29﴾ ع 3/9/13	بے شک تو ہے ہی خطا کاروں میں سے۔ ﴿29﴾
وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ	اور کہا شہر میں کچھ عورتوں نے (کہ) عزیز (شاہ مصر) کی بیوی
تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ	پھسلاتی ہے اپنے غلام کو اسکے نفس سے یقیناً (یوسف)
شَغَفَهَا حُبًّا ؕ	داخل ہو چکا ہے اس (کے دل) میں محبت کی رو سے
اِنَّا لَنَرٰىهَا	بیشک ہم یقیناً دیکھتی ہیں اس (عورت) کو
فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿30﴾	صریح گمراہی (غلطی) میں۔ ﴿30﴾
فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ	پھر جب اس عورت نے سنا ان عورتوں کی ملامت کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں
عَظِيْمٌ : عظیم، اعظم، معظم، تعظیم۔
اَعْرِضْ : اعراض کرنا۔
اسْتَغْفِرِيْ : استغفار، مغفرت۔
الْخٰطِـِٕيْنَ : خطا کار، خطا، خطائیں۔
نِسْوَةٌ : حقوق نسواں، نسوانیت، نسوانی آواز۔
فِيْ : فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔

الْمَدِيْنَةِ : مدینہ منورہ، مدینۃ النبی، تمدن۔
نَّفْسِهٖ : نفسا نفسی، نظام تنفس۔
شَغَفَهَا : اسے اس کام میں بہت شغف ہے۔
حُبًّا : محبت، احباب، محب، محبوب۔
ضَلٰلٍ : بدعت وضلالت، ضلالت وگمراہی۔
مُّبِيْنٍ : بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔
سَمِعَتْ : سمع وبصر، قوت سماعت، آلۂ سماعت۔
بِمَكْرِهِنَّ : مکروفریب

قُدَّ	مِنْ دُبُرٍ	قَالَ	اِنَّهٗ	مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ
پھاڑی گئی ہے	پیچھے سے	(تو) اس نے کہا	بیشک یہ	تم عورتوں کے مکروفریب میں سے ہے

اِنَّ	كَيْدَكُنَّ	عَظِيْمٌ ❶ (28)	يُوْسُفُ	اَعْرِضْ
بے شک	تمہارا مکروفریب	بہت بڑا ہے	(اے) یوسف!	درگزر کر

عَنْ هٰذَا	وَ	اسْتَغْفِرِيْ ❷	لِذَنْۢبِكِ ۚۖ	اِنَّكِ كُنْتِ ❸
اس (بات) سے	اور (بیوی سے کہا)	تو معافی مانگ	اپنے گناہ کی	بے شک تو ہی ہے

مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ (29) ع	وَ	قَالَ	نِسْوَةٌ ❹	فِي الْمَدِيْنَةِ ❺
خطا کاروں میں سے	اور	کہا	کچھ عورتوں نے	شہر میں

امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ	تُرَاوِدُ ❻	فَتٰىهَا	عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ	قَدْ
(کہ) عزیز کی بیوی	پھسلاتی ہے	اپنے غلام کو	اسکے نفس سے	یقیناً (یوسف)

شَغَفَهَا	حُبًّا ؕ	اِنَّا لَنَرٰىهَا ❼
داخل ہو چکا ہے اس (کے دل) میں	محبت کی رو سے	بیشک ہم یقیناً دیکھتی ہیں اس (عورت) کو

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (30)	فَلَمَّا	سَمِعَتْ ❺	بِمَكْرِهِنَّ
صریح گمراہی (غلطی) میں	پھر جب	اس عورت نے سنا	ان (عورتوں) کی ملامت کو

ع 3/9/13

ضروری وضاحت

❶ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ علامت كِ اور تِ دونوں کو ملا کر ترجمہ تو کیا گیا ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کچھ کیا گیا ہے۔ ❺ ةٌ اسم کے آخر میں اور تْ فعل کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ یہاں تُ مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ اِنَّا کے نَا اور علامت نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔

اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ	(تو) اس نے پیغام بھیجا ان عورتوں کی طرف
وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ	اور تیار کیں ان کے لیے مسندیں اور دے دی
كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا	ان میں سے ہر ایک کو ایک چھری
وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا	اور کہا (یوسف سے) تو نکل ان پر، پھر جب
رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ	ان عورتوں نے دیکھا اسے (تو) بہت بڑا پایا اسے
وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۫	اور ان عورتوں نے کاٹ ڈالے اپنے ہاتھ
وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ۭ	وہ کہنے لگیں اللہ کی پناہ یہ کوئی آدمی نہیں
اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿31﴾	نہیں ہے یہ مگر کوئی نہایت معزز فرشتہ۔ ﴿31﴾
قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ	اس عورت نے کہا تو وہ یہی ہے جس کی
لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ۭ	تم نے ملامت کی تھی مجھے اس کے بارے میں
وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ	اور بلاشبہ یقیناً میں نے ہی پھسلایا اسے
عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ۭ	اس کے نفس سے تو وہ بچ نکلا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَرْسَلَتْ	ارسال، ترسیل، مرسل، رسالہ، مراسلہ۔	لِلّٰهِ (لِ)	لہٰذا، الحمدللہ۔
وَاحِدَةٍ	واحد، وحدت، توحید ۔	بَشَرًا	بشری تقاضا، خیر البشر، بشر۔
اخْرُجْ	خارج، خروج، وزیر خارجہ، مخرج۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
عَلَيْهِنَّ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مَلَكٌ	ملک الموت، ملائکہ۔
رَاَيْنَهٗٓ	رؤیت باری تعالی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	قَالَتْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَكْبَرْنَهٗ	کبیر، اکبر، کبار علمائے کرام۔	لُمْتُنَّنِيْ	ملامت۔
قَطَّعْنَ	قطع رحمی، قطع تعلقی، قاطع۔	فِيْهِ	فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔
اَيْدِيَهُنَّ	ید بیضا، ید طولیٰ۔	فَاسْتَعْصَمَ	عصمت وعفت، معصوم عن الخطا۔

اَرْسَلَتْ❶	اِلَيْهِنَّ	وَ	اَعْتَدَتْ❶	لَهُنَّ	مُتَّكَاً
(تو) اس نے پیغام بھیجا	ان عورتوں کی طرف	اور	تیار کیں	ان کے لیے	مسندیں

وَّ	اٰتَتْ❶	كُلَّ وَاحِدَةٍ❶	مِّنْهُنَّ	سِكِّيْنًا❷
اور	دے دی	ہر ایک کو	ان میں سے	ایک چھری

وَّ	قَالَتِ❶	اخْرُجْ	عَلَيْهِنَّ ۚ	فَلَمَّا	رَاَيْنَهٗٓ❸
اور	کہا (یوسف سے)	تو نکل	ان پر	پھر جب	ان عورتوں نے دیکھا اسے

اَكْبَرْنَهٗ❸	وَ	قَطَّعْنَ❸	اَيْدِيَهُنَّ ز	وَ قُلْنَ❸
(تو) ان عورتوں نے بہت بڑا پایا اسے	اور	ان عورتوں نے کاٹ ڈالے	اپنے ہاتھ	اور وہ کہنے لگیں

حَاشَ لِلّٰهِ	مَا هٰذَا	بَشَرًا❷	اِنْ❹	هٰذَآ	اِلَّا	مَلَكٌ❷	كَرِيْمٌ❺ (31)
اللہ کی پناہ	نہیں ہے یہ	کوئی آدمی	نہیں ہے	یہ	مگر	کوئی فرشتہ	نہایت معزز

قَالَتْ❶	فَذٰلِكُنَّ❻	الَّذِيْ	لُمْتُنَّنِيْ❼	فِيْهِ
اس عورت نے کہا	تو وہ یہی ہے	جس کی	تم نے ملامت کی تھی مجھے	اس (کے بارے) میں

وَ	لَقَدْ	رَاوَدْتُّهٗ	عَنْ نَّفْسِهٖ	فَاسْتَعْصَمَ ؕ
اور	بلاشبہ یقیناً	میں نے ہی پھسلایا اسے	اس کے نفس سے	تو وہ بچ نکلا

ضروری وضاحت

❶ تْ، ةٌ مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ❸ نَ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❹ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اگر ذٰلِكَ سے اشارہ کیا جا رہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ جمع مونث ہو تو یہ ذٰلِكُنَّ ہو جاتا ہے۔ ❼ لُمْتُنَّنِيْ میں تُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔

وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ	اور البتہ اگر نہ کیا اس نے جو میں حکم دیتی ہوں اسے
لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا	(تو) ضرور بالضرور وہ قید کیا جائے گا اور البتہ ضرور ہوگا
مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿32﴾	بے عزت ہونے والوں میں سے۔ ﴿32﴾
قَالَ رَبِّ السِّجْنُ	(یوسف نے) کہا اے میرے رب قید خانہ
اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا	زیادہ محبوب ہے مجھے اس سے جو (کہ)
يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ	وہ عورتیں بلاتیں ہیں مجھے اس کی طرف
وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ	اور اگر نہ تو پھیرے گا (ہٹائے گا) مجھ سے ان کا فریب
اَصْبُ اِلَيْهِنَّ	(تو) میں مائل ہوجاؤں گا ان کی طرف
وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿33﴾	اور میں ہوجاؤں گا جاہلوں میں سے۔ ﴿33﴾
فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ	چنانچہ قبول کرلی اس کی (دعا) اس کے رب نے
فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ	پس پھیر (ہٹا) دیا اس سے ان (عورتوں) کا فریب
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿34﴾	بیشک وہی خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ ﴿34﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شام وسحر، رحم وکرم، رنج وغم۔
يَفْعَلْ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
مَآ : ماحول، ماتحت، ماورائے عدالت۔
اٰمُرُهٗ : امر، آمر، مامور۔
مِنَ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَحَبُّ : محبت، احباب، محب، محبوب۔
يَدْعُوْنَنِيْٓ : دعوت، داعی، مدعو، مدعی۔

اِلَيْهِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
تَصْرِفْ : صرف نظر۔
مِّنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔
الْجٰهِلِيْنَ : جاہل، مجہول، جہالت۔
فَاسْتَجَابَ : جواب، مستجاب الدعوات۔
فَصَرَفَ : صرفِ نظر کرنا۔
السَّمِيْعُ : سمع وبصر، قوتِ سماعت، آلۂ سماعت۔
الْعَلِيْمُ : علم، تعلیم، معلم، معلوم۔

وَلَئِنْ	لَّمْ يَفْعَلْ ❶	مَآ	اٰمُرُهٗ	لَيُسْجَنَنَّ ❷
اور البتہ اگر	نہ کیا اس نے	جو	میں حکم دیتی ہوں اسے	(تو) ضرور بالضرور وہ قید کیا جائے گا

وَ	لَيَكُوْنًا ❸	مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ (32)	قَالَ	رَبِّ
اور	البتہ وہ ضرور ہوگا	بے عزت ہونے والوں میں سے	(یوسف نے) کہا	(اے میرے) رب

السِّجْنُ	اَحَبُّ ❹	اِلَيَّ ❺	مِمَّا ❻	يَدْعُوْنَنِيْٓ
قید خانہ	زیادہ محبوب ہے	میرے نزدیک	اس سے جو (کہ)	وہ سب عورتیں بلاتیں ہیں مجھے

اِلَيْهِ	وَ	اِلَّا ❼	تَصْرِفْ	عَنِّيْ	كَيْدَهُنَّ
اس کی طرف	اور	اگر نہ	تو پھیرے (ہٹائے) گا	مجھ سے	ان کا فریب

اَصْبُ	اِلَيْهِنَّ	وَ	اَكُنْ	مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ (33)
(تو) میں مائل ہوجاؤں گا	ان کی طرف	اور	میں ہوجاؤں گا	جاہلوں میں سے

فَاسْتَجَابَ	لَهٗ	رَبُّهٗ	فَصَرَفَ	عَنْهُ
چنانچہ قبول کرلی	اس کی (دعا)	اس کے رب نے	پس پھیر (ہٹا) دیا	اس سے

كَيْدَهُنَّ	اِنَّهٗ	هُوَ السَّمِيْعُ ❽	الْعَلِيْمُ (34)
ان (عورتوں) کا فریب	بیشک وہ	ہی خوب سننے والا	سب کچھ جاننے والا ہے

ضروری وضاحت

❶ یہ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے اگر اس سے پہلے لَمْ ہو تو عموماً ترجمہ اس نے کر دیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ لَيَكُوْنًا اصل میں لَيَكُوْنَنْ تھا کبھی نْ بھی فعل کے آخر میں تاکید کے لیے آتا ہے اسی نْ کو قرآنی کتابت میں تنوین کی صورت لکھا گیا ہے۔ ❹ اَحَبُّ کے میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❺ اِلَيَّ اصل میں اِلٰى + يْ کا مجموعہ ہے۔ ❻ مِمَّا اصل میں مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ اِلَّا اصل میں اِنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ❽ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا	پھر ظاہر ہوا ان کے لیے اس کے بعد کہ
رَاَوُا الْاٰيٰتِ	انہوں نے دیکھ لیں کئی نشانیاں
لَيَسْجُنُنَّهٗ	(کہ) ضرور بالضرور قید کر دیں اسے
حَتّٰى حِيْنٍ ﴿35﴾	ایک وقت تک ۔ ﴿35﴾
وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ	اور داخل ہوئے اس کیساتھ قید خانے میں
فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَآ	دو جوان کہا ان دونوں میں سے ایک نے
اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ	بے شک میں دیکھتا ہوں اپنے آپ کو
اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ	(کہ) میں شراب نچوڑ رہا ہوں، اور کہا
الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ	دوسرے نے بے شک میں دیکھتا ہوں اپنے آپ کو
اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ	(کہ) میں اٹھائے ہوئے ہوں اپنے سر پر
خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ	کچھ روٹی، کھا رہے ہیں پرندے اس سے
نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ	ہمیں بتا دیں اسکی تعبیر،

ع 4/6 14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَدَا	: بادی النظر سے۔	اٰخَرُ	: اُخروی زندگی، آخری۔
رَاَوُا	: رؤیت باری تعالی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	اَحْمِلُ	: حمل، حاملہ، نقل وحمل، محمول۔
حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔	فَوْقَ	: فوقیت، مافوق الفطرت، مافوق الاسباب۔
دَخَلَ	: داخل، داخلہ، وزیر داخلہ۔	رَاْسِيْ	: رأس المال، رئیس، رؤساء۔
مَعَهٗ	: مع اہل وعیال، معیت۔	تَاْكُلُ	: اکل وشرب، ماکولات۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الطَّيْرُ	: طائر، طائرانہ نظر، طائر لاہوتی۔
اَحَدُهُمَا	: احد، واحد، وحدانیت، وحدت امت۔	نَبِّئْنَا	: نبی، انبیا، نبوت۔
اَرٰىنِيْٓ	: رؤیت باری تعالی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	بِتَاْوِيْلِهٖ	: تاویل، تاویلات۔

ثُمَّ	بَدَا	لَهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ❶	مَا ❷	رَاَوُا
پھر	ظاہر ہوا	ان کے لیے	اس کے بعد	کہ	انہوں نے دیکھ لیں

ع 4/6 14

الْاٰيٰتِ ❸	لَيَسْجُنُنَّهٗ ❹	حَتّٰى حِيْنٍ ❺ (35)	وَ
کئی نشانیاں	(کہ) ضرور بالضرور وہ قید کر دیں اسے	ایک وقت تک	اور

دَخَلَ	مَعَهُ	السِّجْنَ	فَتَيٰنِ	قَالَ
داخل ہوئے	اس کے ساتھ	قید خانے میں	دو جوان	کہا

اَحَدُهُمَآ	اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ ❻	اَعْصِرُ
ان دونوں (میں سے) ایک نے	بیشک میں دیکھتا ہوں اپنے آپ کو	(کہ) میں نچوڑ رہا ہوں

خَمْرًا ۚ	وَ	قَالَ	الْاٰخَرُ	اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ ❻
شراب	اور	کہا	دوسرے نے	بیشک میں دیکھتا ہوں اپنے آپکو

اَحْمِلُ	فَوْقَ رَاْسِيْ	خُبْزًا ❺
(کہ) میں اٹھائے ہوئے ہوں	اپنے سر پر	کچھ روٹی

تَاْكُلُ ❼	الطَّيْرُ	مِنْهُ ۭ	نَبِّئْنَا	بِتَاْوِيْلِهٖ ❽
کھا رہے ہیں	پرندے	اس سے	آپ ہمیں بتادیں	اس کی تعبیر

ضروری وضاحت

❶ لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❷ مَا کا ترجمہ کبھی جو کبھی نہیں اور کبھی کہ کیا جاتا ہے۔ ❸ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کچھ کیا گیا ہے۔ ❻ یْ اور اَ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❼ شروع میں تَ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اِنَّا نَرٰىكَ	بیشک ہم دیکھتے ہیں آپ کو
مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿36﴾	نیکی کرنے والوں میں سے۔﴿36﴾
قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ	اس نے کہا نہیں آئے گا تم دونوں کے پاس کھانا
تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا	(جو) تم دیے جاتے ہو وہ مگر میں بتادوں گا تم دونوں کو
بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ	اسکی تعبیر اس سے پہلے کہ وہ آئے تم دونوں کے پاس،
ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ	یہ اس میں سے ہے جو سکھایا ہے مجھے میرے رب نے
اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ	بیشک میں نے چھوڑا اس قوم کا دین (جو)
لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ	نہیں ایمان لاتے اللہ پر اور وہ آخرت کا (بھی)
هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿37﴾ وَاتَّبَعْتُ	وہ انکار کرنیوالے ہیں۔﴿37﴾ اور میں نے پیروی کی
مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ	اپنے باپ دادا ابراہیم کے دین کی
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ	اور اسحاق اور یعقوب (کے دین کی)
مَا كَانَ لَنَآ اَنْ	نہیں ہے ہمارے لیے (مناسب) کہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَرٰىكَ : رؤیت باری تعالیٰ، مرئی وغیر مرئی۔	قَبْلَ : قبل از وقت، چند دن قبل۔
مِنَ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔	عَلَّمَنِيْ : علم، تعلیم، معلّم، معلوم۔
الْمُحْسِنِيْنَ : احسان، محسن۔	تَرَكْتُ : ترک کرنا، تارک، ترکہ، متروک۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ۔	مِلَّةَ : ملت اسلام، ملت کفر، ملک وملت۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لامحدود۔	يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
تُرْزَقٰنِهٖٓ : رزق، رازق، رزّاق۔	بِالْاٰخِرَةِ : یوم آخرت، اُخروی زندگی۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	اتَّبَعْتُ : اتباع کرنا، متبع سنت، تابع فرماں۔
نَبَّاْتُكُمَا : نبی، انبیاء، نبوت۔	اٰبَآءِيْ : آباء واجداد، آبائی شہر۔

اِنَّا نَرٰىكَ ❶	مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ (36)	قَالَ	لَا
بیشک ہم دیکھتے ہیں آپ کو	نیکی کرنے والوں میں سے	اس نے کہا	نہیں

يَاْتِيْكُمَا ❷	طَعَامٌ	تُرْزَقٰنِهٖٓ	اِلَّا
آئے گا تم دونوں کے پاس	کھانا	(جو) تم دونوں دیے جاتے ہو وہ	مگر

نَبَّاْتُكُمَا	بِتَاْوِيْلِهٖ ❸	قَبْلَ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمَا ط
میں بتادوں گا تم دونوں کو	اس کی تعبیر	(اس سے) پہلے	کہ	وہ آئے تم دونوں کے پاس

ذٰلِكُمَا ❹	مِمَّا	عَلَّمَنِيْ	رَبِّيْ ط	اِنِّيْ تَرَكْتُ ❺
یہ	(اس) میں سے ہے جو	سکھایا مجھے	میرے رب نے	بیشک میں نے چھوڑا

مِلَّةَ قَوْمٍ ❻	لَّا يُؤْمِنُوْنَ ❼	بِاللّٰهِ	وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ ❻
اس قوم کا دین	(جو) نہیں وہ سب ایمان لاتے	اللہ پر	اور وہ	آخرت کا بھی

هُمْ	كٰفِرُوْنَ (37)	وَ	اتَّبَعْتُ	مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ ❻
وہ	سب انکار کرنیوالے ہیں	اور	میں نے پیروی کی	اپنے باپ دادا کے دین کی

اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ ط	مَا كَانَ	لَنَآ	اَنْ
(یعنی) ابراہیم	اور اسحاق	اور یعقوب کے (دین کی)	نہیں ہے	ہمارے لیے (مناسب)	کہ

ضروری وضاحت

❶ نَا اور علامت ذَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❷ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ ذٰلِكُمَا اگر ذٰلِكَ سے اشارہ کیا جائے اور جن کے لیے اشارہ کیا جائے وہ دو ہوں تو یہ ذٰلِكُمَا ہوجاتا ہے۔ ❺ یْ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں نے کیا گیا ہے۔ ❻ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ	ہم شریک بنائیں اللہ کیساتھ کسی چیز کو،
ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ	یہ اللہ کے فضل سے ہے
عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ	(جو اس نے کیا ہے) ہم پر اور لوگوں پر
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿38﴾	اور لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ ﴿38﴾
يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ	اے دو قید کے ساتھیو! کیا الگ الگ رب
خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿39﴾	بہتر ہیں یا ایک نہایت غالب اللہ ؟ ﴿39﴾
مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً	نہیں تم عبادت کرتے اسکے سوا مگر چند ناموں کی
سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ	(جو کہ) رکھ لیا ہے ان (ناموں) کو تم نے
وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اور تمہارے باپ دادا نے نہیں اتاری اللہ نے
بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ	ان کے بارے میں کوئی دلیل
اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ	نہیں ہے حکم مگر اللہ ہی کا،
اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ؕ	اس نے حکم دیا ہے کہ نہ تم عبادت کرو مگر صرف اسی کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُّشْرِكَ : شرک، مشرک، شریک، شرکا۔	الْقَهَّارُ : قہر، قاہر، قہار، مقہور۔
فَضْلِ : فضل، فضیلت، افضل۔	تَعْبُدُوْنَ : عابد، عبادت، معبود، عبادت خانہ۔
عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَسْمَآءً : اسم، اسما، مسمی، تسمیہ۔
اَكْثَرَ : اکثر، کثیر، کثرت، قلت و کثرت۔	وَ : شام وسحر، رحم و کرم، شان و شوکت۔
يَشْكُرُوْنَ : شکر، شکریہ، اظہار تشکر، شکر گزار۔	اٰبَآؤُكُمْ : آباء واجداد، آبائی شہر۔
يٰصَاحِبَيِ : صاحب، صحابی۔	اَنْزَلَ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
مُّتَفَرِّقُوْنَ : متفرق، تفریق، فرقہ، تفرقہ۔	مِنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔
خَيْرٌ : خیر و عافیت، بخیر و خوبی، خیر کثیر۔	الْحُكْمُ : حکم، حاکم، محکوم، محکمہ۔

نُّشْرِكَ	بِاللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ ❶❷	ذٰلِكَ	مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ
ہم شریک بنائیں	اللہ کیساتھ	کسی چیز کو	یہ	اللہ کے فضل سے ہے

عَلَيْنَا	وَ	عَلَى النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ
(جواس نے کیا ہے) ہم پر	اور	لوگوں پر	اور لیکن	اکثر	لوگ

لَا يَشْكُرُوْنَ (38)	يٰصَاحِبَيِ ❸	السِّجْنِ	ءَ	اَرْبَابٌ	مُّتَفَرِّقُوْنَ ❹
نہیں وہ سب شکر کرتے	اے دو ساتھیو!	قید خانہ کے	کیا	کئی رب	الگ الگ

خَيْرٌ	اَمِ	اللّٰهُ الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ (39)	مَا	تَعْبُدُوْنَ
بہتر ہیں	یا	ایک اللہ	نہایت غالب (بہتر ہے)	نہیں	تم سب عبادت کرتے

مِنْ دُوْنِهٖٓ ❺	اِلَّآ	اَسْمَآءً ❷	سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ ❼❻	وَ
اسکے سوا	مگر	چند ناموں کی	رکھ لیا ہے انکو تم نے	اور

اٰبَآؤُكُمْ	مَّآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ سُلْطٰنٍ ❺❷	اِنِ ❽
تمہارے باپ دادا نے	نہیں	اُتاری	اللہ نے	ان کی	کوئی دلیل	نہیں ہے

الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	اَمَرَ	اَلَّا ❾	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّآ اِيَّاهُ
حکم	مگر	اللہ کا	اس نے حکم دیا ہے	کہ نہ	تم سب عبادت کرو	مگر صرف اسی کی

ضروری وضاحت

❶ مِنْ کا ترجمہ کو ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی، کئی یا کوئی کیا گیا ہے۔ ❸ یہ دراصل يَا صَاحِبَيْنِ تھا نِ کو گرایا گیا ہے۔ ❹ وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت آئے تو درمیان میں وْ کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❼ تُمْ اور اَنْتُمْ کا ملا کر ترجمہ تم نے کیا گیا ہے۔ ❽ اِنْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّآ آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❾ اَلَّا اصل میں اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ	یہی سیدھا دین ہے
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿40﴾	اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿40﴾
يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا	اے قید کے دوساتھیو! رہا تم دونوں میں سے ایک
فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ	تو وہ پلائے گا اپنے مالک کو شراب،
وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ	اور رہا دوسرا تو وہ سولی دیا جائے گا
فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ	پس کھائیں گے پرندے اس کے سر میں سے،
قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ	فیصلہ کردیا گیا (اس) معاملے کا جس بارے میں
تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿41﴾ ؕ	تم دونوں (مجھ سے) پوچھتے ہو۔ ﴿41﴾
وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ	اور کہا اس سے جسے اس نے گمان کیا
اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا	کہ بیشک وہ نجات پانیوالا ہے ان دونوں میں سے
اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۫ فَاَنْسٰىهُ	میرا ذکر کرنا اپنے مالک کے پاس، تو بھلا دیا اسے
الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ	شیطان نے ذکر کرنا اپنے مالک کے پاس

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْقَيِّمُ : قائم، قائم دائم، مقیم۔

اَكْثَرَ : اکثر، کثیر، کثرت، قلت وکثرت۔

يَعْلَمُوْنَ : علم، تعلیم، معلم، معلوم۔

يٰصَاحِبَيِ : صاحب، صحابہ، صحابی، اصحاب۔

فَيَسْقِيْ : ساقی، ساقی کوثر۔

الْاٰخَرُ : اُخروی زندگی، یوم آخرت۔

فَيُصْلَبُ : صلیب، مصلوب۔

الطَّيْرُ : طائر لاہوتی، طائرانہ نظر، طیارہ۔

رَّاْسِهٖ : رأس المال، رئیس، رؤساء۔

قُضِيَ : قاضی، قضایا، قاضی القضاۃ۔

تَسْتَفْتِيٰنِ : فتوی، مفتی، دار الافتاء۔

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

نَاجٍ : نجات، نجات دہندہ، فرقہ ناجیہ۔

اذْكُرْنِيْ : ذکر، تذکرہ، مذاکرہ، ذکر خیر۔

عِنْدَ : عند اللہ ماجور ہوں، عند الناس، عندیہ۔

فَاَنْسٰىهُ : نسیان، نسیاً منسیاً۔

ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ
یہی	دین ہے	سیدھا	اور لیکن	اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ❶ (40)	يٰصَاحِبَيِ ❷	السِّجْنِ	اَمَّآ
نہیں وہ سب جانتے	اے دوساتھیو!	قید خانہ کے	رہا

اَحَدُكُمَا	فَيَسْقِيْ	رَبَّهٗ	خَمْرًا ۚ	وَاَمَّا	الْاٰخَرُ
تم دونوں میں سے ایک	تو وہ پلائے گا	اپنے مالک کو	شراب	اور رہا	دوسرا

فَيُصْلَبُ ❸	فَتَاْكُلُ ❹	الطَّيْرُ	مِنْ رَّاْسِهٖ	قُضِيَ ❺
تو وہ سولی دیا جائے گا	پس کھائیں گے	پرندے	اسکے سر میں سے	فیصلہ کر دیا گیا

الْاَمْرُ	الَّذِيْ فِيْهِ	تَسْتَفْتِيٰنِ ❻ ط (41)	وَقَالَ
(اس) معاملے کا	جو (کہ) اس (بارے) میں	تم دونوں پوچھتے ہو	اور کہا

لِلَّذِيْ	ظَنَّ	اَنَّهٗ	نَاجٍ	مِّنْهُمَا	اذْكُرْنِيْ ❼
(اس) سے جسے	اس نے سمجھا	کہ بیشک وہ	نجات پانیوالا ہے	ان دونوں میں سے	ذکر کرنا میرا

عِنْدَ رَبِّكَ ز	فَاَنْسٰهُ	الشَّيْطٰنُ	ذِكْرَ	رَبِّهٖ
اپنے مالک کے پاس	تو بھلا دیا اسے	شیطان نے	ذکر کرنا	اپنے مالک کے پاس

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ یہ دراصل یَا صَاحِبَیْنِ تھا نِ کو گرایا گیا ہے۔ ❸ یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ تَ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ فعل کے آخر میں انِ ہو تو اس میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ فعل کے ساتھ اگر یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔

ع 7 15

فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ﴿42﴾	سو وہ ٹھہرا رہا قید میں کئی سال۔ ﴿42﴾
وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى	اور کہا بادشاہ نے بے شک میں دیکھتا ہوں
سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ	سات موٹی گائیں (کہ)
يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ	کھا رہی ہیں انہیں سات دبلی (گائیں)
وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ	اور سات سبز بالیاں اور دوسری خشک
يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ	اے سردارو! بتاؤ مجھے میرے خواب (کے بارے) میں
اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿43﴾	اگر ہو تم خواب کی تعبیر کر سکتے۔ ﴿43﴾
قَالُوْٓا اَضْغَاثُ	انہوں نے کہا (یہ) پریشان باتیں ہیں
اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ	خوابوں کی اور نہیں ہیں ہم
بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿44﴾	(ایسے) خوابوں کی تعبیر کو جاننے والے۔ ﴿44﴾
وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا	اور کہا اس نے جس نے نجات پائی
مِنْهُمَا وَادَّكَرَ	ان دونوں میں سے اور یاد آیا اسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ	فی الحال، فی الفور، اظہار ما فی الضمیر۔	يَّاْكُلُهُنَّ	اکل و شرب، ماکولات۔
سِنِيْنَ	سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔	اُخَرُ	اُخروی زندگی، یوم آخرت۔
وَ	شان و شوکت، علم و عمل، خیر و برکت۔	يٰبِسٰتٍ	رطب و یابس، یبوست۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	تَعْبُرُوْنَ	تعبیر، تعبیرات۔
الْمَلِكُ	ملک فیصل، ملکہ عالیہ، ملوکیت۔	بِتَاْوِيْلِ	تاویل، تاویلات۔
اَرٰى	رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی۔	بِعٰلِمِيْنَ	علم، معلم، عالم فاضل، علمائے کرام۔
سَبْعَ	قرأت سبعہ، اسبوعی اجلاس۔	نَجَا	نجات، نجات دہندہ، فرقہ ناجیہ۔
بَقَرٰتٍ	عید بقر۔	ادَّكَرَ	ذکر، اذکار، تذکرہ۔

ع 5/7/15

فَلَبِثَ	فِي السِّجْنِ	بِضْعَ سِنِيْنَ ❶❷ (42)	وَ قَالَ	الْمَلِكُ
سو وہ ٹھہرا رہا	قید میں	چند سال	اور کہا	بادشاہ نے

اِنِّيْٓ اَرٰى ❸	سَبْعَ	بَقَرٰتٍ سِمَانٍ ❹	يَّاْكُلُهُنَّ ❺
بے شک میں دیکھتا ہوں	سات	موٹی گائیں	(کہ) کھا رہی ہیں انہیں

سَبْعٌ	عِجَافٌ	وَّ	سَبْعَ	سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ ❹	وَّ	اُخَرَ
سات	دبلی (گائیں)	اور	سات	سبز بالیاں	اور	دوسری

يٰبِسٰتٍ ❹	يٰٓاَيُّهَا ❻	الْمَلَاُ	اَفْتُوْنِيْ ❼	فِيْ رُءْيَايَ
خشک	اے	سردارو!	تم سب بتاؤ مجھے	میرے خواب (کے بارے) میں

اِنْ	كُنْتُمْ	لِلرُّءْيَا	تَعْبُرُوْنَ (43)	قَالُوْٓا	اَضْغَاثُ
اگر	ہو تم	خواب کی	تم سب تعبیر کر سکتے	انہوں نے کہا	(یہ) پریشان باتیں ہیں

اَحْلَامٍ	وَمَا	نَحْنُ	بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ	بِعٰلِمِيْنَ ❽ (44)
خوابوں کی	اور نہیں ہیں	ہم	(ایسے) خوابوں کی تعبیر کو	ہرگز سب جاننے والے

وَ	قَالَ	الَّذِيْ	نَجَا	مِنْهُمَا	وَ	ادَّكَرَ ❾
اور	اس نے کہا	جس نے	نجات پائی	ان دونوں میں سے	اور	یاد آیا اسے

ضروری وضاحت

❶ بِضْعَ تین سے نو تک کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ❷ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ یْ اور اَ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❹ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ یا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ❼ فعل کیساتھ یْ آئے تو درمیان میں نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❽ اگر بِ سے پہلے مَا ہو تو بِ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے، اسلیئے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ❾ یہ دراصل اِذْتَکَرَ تھا ذ اور ت کو د سے بدلا گیا ہے۔

بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ	ایک مدت بعد میں بتاتا ہوں تمہیں
بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿45﴾	اسکی تعبیر سو بھیجو مجھے۔ ﴿45﴾
يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ	(اے) یوسف! اے نہایت سچے
اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ	ہمیں تعبیر بتا سات موٹی گائیوں (کے بارے) میں
يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ	(کہ) کھاتی ہیں انہیں سات دبلی
وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ	اور سات سبز بالیوں
وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ	اور دوسری خشک (کے بارے میں)
لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ	تاکہ میں واپس جاؤں لوگوں کی طرف
لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿46﴾ قَالَ	(اور) تاکہ وہ جان لیں۔ ﴿46﴾ (یوسف نے) کہا
تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ	تم کاشت کرو گے سات سال لگاتار
فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ	تو جو تم کاٹو تو چھوڑ دو اسے اسکی بالی ہی میں
اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿47﴾	مگر تھوڑا سا اس میں سے جو تم کھالو۔ ﴿47﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُنَبِّئُكُمْ : نبی، انبیاء، نبوت۔	اِلَى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔
فَاَرْسِلُوْنِ: رسول، مرسل، انبیاء و رسل۔	النَّاسُ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
الصِّدِّيْقُ : صدیق، صادق و امین، تصدیق۔	تَزْرَعُوْنَ: زراعت، زرعی زمین، مزارع۔
اَفْتِنَا : فتویٰ، مفتی، دارالافتاء۔	سَبْعَ : قرأت سبعہ، اسبوعی اجلاس۔
بَقَرٰتٍ : بقرعید۔	سِنِيْنَ : سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔
يَّاْكُلُهُنَّ : اکل و شرب، ماکولات۔	فَمَا : ماحول، ماتحت، ماورائے عدالت۔
يٰبِسٰتٍ : رطب و یابس، یبوست۔	قَلِيْلًا : قلت و کثرت، قلیل، اقلیت۔
اَرْجِعُ : رجوع، مراجع و مصادر، مراجعت۔	مِّمَّا (مِنْ + مَا): من جانب، منجملہ / ماحول، ماتحت۔

بَعْدَ اُمَّةٍ ❶❷	اَنَا اُنَبِّئُكُمْ ❸	بِتَاْوِيْلِهٖ	فَاَرْسِلُوْنِ ❹ (45)
ایک مدت بعد	میں بتاتا ہوں تمہیں	اس کی تعبیر کو	سو تم سب بھیجو مجھے

يُوْسُفُ	اَيُّهَا	الصِّدِّيْقُ	اَفْتِنَا	فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ ❺
(اے) یوسف!	اے	نہایت سچے	تعبیر بتا ہمیں	سات گائیوں (کے بارے) میں

سِمَانٍ	يَّاْكُلُهُنَّ ❻	سَبْعٌ	عِجَافٌ	وَّ	سَبْعِ
(جو) موٹی ہیں	(کہ) کھاتی ہیں انہیں	سات	دبلی گائیں	اور	سات

سُنْبُلٰتٍ خُضْرٍ ❺	وَّ	اُخَرَ	يٰبِسٰتٍ ❺	لَّعَلِّيْۤ اَرْجِعُ ❼
سبز بالیوں	اور	دوسری	خشک (کے بارے میں)	تاکہ میں واپس جاؤں

اِلَى النَّاسِ	لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ❽ (46)	قَالَ	تَزْرَعُوْنَ
لوگوں کی طرف	(اور) تاکہ وہ سب جان لیں	(یوسف نے) کہا	تم سب کاشت کرو گے

سَبْعَ سِنِيْنَ ❾	دَاَبًا ۚ	فَمَا	حَصَدْتُّمْ	فَذَرُوْهُ
سات سال	لگاتار	تو جو	تم کاٹو	تو تم سب چھوڑ دو اسے

فِيْ سُنْۢبُلِهٖۤ	اِلَّا قَلِيْلًا	مِّمَّا	تَاْكُلُوْنَ (47)
اسکی بالی ہی میں	مگر تھوڑا سا	(اس) میں سے جو	تم سب کھالو

ضروری وضاحت

❶ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ اَنَا اور اُ دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❹ یہ دراصل فَاَرْسِلُوْنِيْ تھا فعل کے آخر میں يْ آئے تو درمیان میں نِ آتا ہے یہاں يْ کو گرایا گیا ہے۔ ❺ ات جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ❼ يْ اور ا دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❽ هُمْ اور یہ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❾ یہاں علامت يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ	پھر آئیں گے اس کے بعد سات (سال) سخت
يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ	وہ کھا جائیں گے (اسے) جو تم نے پہلے رکھا ہوگا
لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا	ان کے لیے مگر تھوڑا سا اس (ذخیرے) میں سے جو
تُحْصِنُوْنَ ﴿48﴾	تم محفوظ رکھو گے (بیج کے لیے)۔ ﴿48﴾
ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ	پھر آئے گا اسکے بعد ایک سال
فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ	(کہ) اس میں بارش دیے جائیں گے لوگ
وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿49﴾ ع	اور اس میں وہ نچوڑیں گے۔ ﴿49﴾
وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ	اور کہا بادشاہ نے تم لے آؤ میرے پاس اس کو
فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ	پھر جب آیا اسکے پاس قاصد (یوسف نے) کہا
ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ	تو واپس جا اپنے مالک کے پاس پھر پوچھ اس سے
مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ	کیا حال ہے (ان) عورتوں کا جنہوں نے
قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۭ اِنَّ رَبِّيْ	کاٹ ڈالے تھے اپنے ہاتھ، بیشک میرا رب

ع 6/7/16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ۔
سَبْعٌ : قرأت سبعہ، سبع مثانی، اسبوعی اجلاس۔	الْمَلِكُ : ملکیت، مالک الملک، ملکہ عالیہ۔
شِدَادٌ : شدت، متشدد، شدید۔	الرَّسُوْلُ : رسول، مرسل، انبیاء ورسل۔
يَّاْكُلْنَ : اکل وشرب، ماکولات۔	ارْجِعْ : رجوع، مراجع ومصادر، مراجعت۔
عَامٌ : عام الفیل، عام الحزن۔	فَسْـَٔلْهُ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
يُغَاثُ : غوث، استغاثہ۔	النِّسْوَةِ : نسوانیت، حقوق نسواں، نسوانی آواز۔
النَّاسُ : عوام الناس، عامۃ الناس۔	قَطَّعْنَ : قطع رحمی، قطع تعلقی، قاطع۔
فِيْهِ : فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔	اَيْدِيَهُنَّ : ید بیضاء، ید طولیٰ۔

ثُمَّ	يَاْتِيْ ❶	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ❷	سَبْعٌ	شِدَادٌ	يَّاْكُلْنَ ❸
پھر	آئیں گے	اس کے بعد	سات (سال)	سخت	وہ کھا جائیں گے

مَا	قَدَّمْتُمْ	لَهُنَّ	اِلَّا قَلِيْلًا	مِّمَّا ❹
جو	تم نے پہلے رکھا ہوگا	ان کے لیے	مگر تھوڑا سا	(اس ذخیرے) میں سے جو

تُحْصِنُوْنَ ﴿48﴾	ثُمَّ	يَاْتِيْ ❶	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ❷	عَامٌ ❺
تم سب محفوظ رکھو گے (بیج کے لیے)	پھر	آئے گا	اس کے بعد	ایک سال

ع 6 7 16

فِيْهِ	يُغَاثُ ❶	النَّاسُ	وَ	فِيْهِ	يَعْصِرُوْنَ ﴿49﴾
(کہ) اس میں	بارش دیے جائیں گے	لوگ	اور	اس میں	وہ سب نچوڑیں گے

وَ	قَالَ	الْمَلِكُ	ائْتُوْنِيْ ❻	بِهٖ ج	فَلَمَّا
اور	کہا	بادشاہ نے	تم سب لے آؤ میرے پاس	اس کو	پھر جب

جَآءَهُ الرَّسُوْلُ	قَالَ	ارْجِعْ ❼	اِلٰى رَبِّكَ	فَسْئَلْهُ
آیا اسکے پاس قاصد	(یوسف نے) کہا	تو واپس جا	اپنے مالک کے پاس	پھر پوچھ اس سے

مَا بَالُ	النِّسْوَةِ ❽	الّٰتِيْ	قَطَّعْنَ ❸	اَيْدِيَهُنَّ ط	اِنَّ	رَبِّيْ
کیا حال ہے	(ان) عورتوں کا	جنہوں نے	کاٹ ڈالے تھے	اپنے ہاتھ	بیشک	میرا رب

ضروری وضاحت

❶ علامت ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❹ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❻ فعل کے ساتھ اگر یْ آئے تو درمیان میں نِ لایا جاتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❽ اَلنِّسْوَةِ میں ةِ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿50﴾	ان کے فریب کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿50﴾
قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ	(بادشاہ نے) کہا کیا معاملہ تھا تمہارا جب
رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ	تم نے پھسلایا یوسف کو اس کے نفس سے
قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ	(تو) انہوں نے کہا اللہ کی پاکیزگی ہے
مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ	نہیں ہم نے معلوم کی اس پر کوئی برائی
قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ	کہا عزیز (شاہِ مصر) کی بیوی نے اب ظاہر ہوگیا
الْحَقُّ ۫ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ	حق، میں نے ہی ورغلایا تھا اسے اس کے نفس سے
وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿51﴾	اور بلاشبہ وہ یقیناً سچوں میں سے ہے۔ ﴿51﴾
ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ	یہ (اس لیے ہے) تاکہ وہ جان لے
اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ	کہ بے شک میں نے نہیں خیانت کی اسکی
بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ	عدم موجودگی میں اور یہ کہ بیشک اللہ نہیں چلنے دیتا
كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿52﴾	خیانت کرنے والوں کی چال کو۔ ﴿52﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلِيْمٌ : علم، معلوم، عالم، علیم بذات الصدور۔	وَ : شان وشوکت، علم وعمل، خیر وعافیت۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الصّٰدِقِيْنَ : صادق وامین، صدق ووفا، تصدیق۔
نَفْسِهٖ : نفسانفسی، نظام تنفس۔	اَخُنْهُ : خیانت، خائن۔
عَلِمْنَا : علم، معلوم، تعلیم، معلم، معلومات۔	بِالْغَيْبِ : بالکل، بالواسطہ، بعینہ، بالمقابل۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بِالْغَيْبِ : غیب، علم غیب، غیبی امداد۔
مِنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لامحالہ۔
سُوْٓءٍ : سوءِظن، علمائے سوء، سوءِادب۔	يَهْدِيْ : ہادی، ہدایت، مہدی، ہدایت یافتہ۔
الْحَقُّ : حق وباطل، کلمۂ حق، حقیقت۔	الْخَآئِنِيْنَ : خیانت خائن۔

بِكَيۡدِهِنَّ	عَلِيۡمٌ ❶ (50)	قَالَ	مَا	خَطۡبُكُنَّ
ان کے فریب کو	خوب جاننے والا ہے	(بادشاہ نے) کہا	کیا	معاملہ تھا تمہارا

اِذۡ	رَاوَدۡتُّنَّ	يُوۡسُفَ	عَنۡ نَّفۡسِهٖ ؕ	قُلۡنَ ❷
جب	تم نے پھسلایا	یوسف کو	اس کے نفس سے	(تو) انہوں نے کہا

حَاشَ لِلّٰهِ	مَا	عَلِمۡنَا	عَلَيۡهِ	مِنۡ سُوۡٓءٍ ❸❹	قَالَتِ ❷
اللہ کی پاکیزگی ہے	نہیں	ہم نے معلوم کی	اس پر	کوئی برائی	کہا

امۡرَاَتُ ❺ الۡعَزِيۡزِ	الۡـٰٔنَ	حَصۡحَصَ	الۡحَقُّ ز	اَنَا رَاوَدۡتُّهٗ ❻
عزیز کی بیوی نے	اب	ظاہر ہو گیا	حق	میں نے ہی ورغلایا تھا اسے

عَنۡ نَّفۡسِهٖ	وَ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الصّٰدِقِيۡنَ (51)	ذٰلِكَ
اسکے نفس سے	اور	بلاشبہ وہ	یقیناً سچوں میں سے ہے	یہ (اس لیے)

لِيَعۡلَمَ	اَنِّىۡ	لَمۡ	اَخُنۡهُ	بِالۡغَيۡبِ ❼
تاکہ وہ جان لے	کہ بیشک میں نے	نہیں	میں نے خیانت کی اسکی	عدم موجودگی میں

وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهۡدِىۡ ❽	كَيۡدَ الۡخَآئِنِيۡنَ (52)
اور	(یہ) کہ بے شک	اللہ	نہیں	چلنے دیتا	خیانت کرنیوالوں کی چال کو

ضروری وضاحت

❶ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ ـُنَّ، تْ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❺ اِمۡرَاَتُ اصل میں اِمۡرَءَةٌ ہے قرآنی کتابت میں ة کو ت سے ظاہر کیا گیا ہے۔ ❻ اَنَا اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں نے کیا گیا ہے۔ ❼ بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❽ یہاں علامت یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہوسکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **"بیت القرآن"** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **"بیت القرآن"** لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ۝١٧ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿ وَمَآ اُبَرِّئُ 13 ﴾

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن
لاہور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿وَمَآ اُبَرِّئُ﴾ پارہ نمبر 13
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
اشاعت دوم	دسمبر 2012
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115

فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ ''بیت القرآن'' اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. ''بیت القرآن'' کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ ''بیت القرآن'' کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

وَ مَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ	اور نہیں میں پاک کہتا اپنے نفس کو
اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ	بیشک نفس (تو) یقیناً حکم دینے والا ہے برائی کا
اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ	مگر جس پر رحم کرے میرا رب، بیشک میرا رب
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿53﴾	بہت بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ ﴿53﴾
وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ	اور کہا بادشاہ نے لے آؤ میرے پاس اس کو
اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ۚ	میں خالص کروں اسے اپنی ذات کے لیے
فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ	پھر جب اس نے بات کی اس سے (تو) کہا:
اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا	بے شک تو آج ہمارے نزدیک
مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ﴿54﴾ قَالَ	مرتبے والا، امانت دار ہے۔ ﴿54﴾ اس نے کہا:
اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ	بنا دیں مجھے زمین کے خزانوں (پیداوار) پر (نگران)
اِنِّيْ حَفِيْظٌ	بیشک میں پوری طرح حفاظت کرنے والا
عَلِيْمٌ ﴿55﴾ وَ كَذٰلِكَ	خوب علم والا ہوں۔ ﴿55﴾ اور اس طرح

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُبَرِّئُ : برأت، بری الذمہ۔
نَفْسِيْ ، النَّفْسَ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
لَاَمَّارَةٌ : امر، آمر، امارت، مامور۔
بِالسُّوْٓءِ : علمائے سوء، سوءظن۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماحضر۔
غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْمَلِكُ : مالک الملک، ملوکیت، ملک فہد۔
اَسْتَخْلِصْهُ : خلوص، اخلاص، مخلص۔
كَلَّمَهٗ : کلام، متکلم، انداز تکلم۔
مَكِيْنٌ : کون ومکان، مکین۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
خَزَآئِنِ : خزانہ، خازن، خزانچی۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
حَفِيْظٌ : حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم، محفوظ۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

وَمَآ	اُبَرِّئُ	نَفْسِیْ ❶	اِنَّ	النَّفْسَ	لَاَمَّارَةٌۢ ❷
اور نہیں	میں پاک کہتا	اپنے نفس کو	بیشک	نفس	(تو) یقیناً حکم دینے والا ہے

بِالسُّوْٓءِ ❸	اِلَّا	مَا رَحِمَ	رَبِّیْ ❶ ط	اِنَّ	رَبِّیْ ❶	غَفُوْرٌ ❹
برائی کا	مگر	جس پر رحم کرے	میرا رب	بیشک	میرا رب	بہت بخشنے والا

رَّحِیْمٌ ❹ (53)	وَقَالَ	الْمَلِكُ	ائْتُوْنِیْ ❺❻	بِهٖٓ ❸
نہایت رحم والا ہے	اور کہا	بادشاہ نے	تم سب لے آؤ میرے پاس	اس کو

اَسْتَخْلِصْهُ	لِنَفْسِیْ ❶	فَلَمَّا	كَلَّمَهٗ	قَالَ
میں خالص کروں اسے	اپنی ذات کے لیے	پھر جب	اس نے بات کی اس سے	(تو) کہا

اِنَّكَ	الْیَوْمَ	لَدَیْنَا	مَكِیْنٌ	اَمِیْنٌ (54)
بے شک تو	آج	ہمارے نزدیک	مرتبے والا	امانت دار ہے

قَالَ	اجْعَلْنِیْ ❶❻	عَلٰی خَزَآىِٕنِ	الْاَرْضِ ج
اس نے کہا:	بنا دیں مجھے (نگران)	خزانوں (پیداوار) پر	زمین کے

اِنِّیْ	حَفِیْظٌ ❹	عَلِیْمٌ ❹ (55)	وَ	كَذٰلِكَ
بیشک میں	پوری طرح حفاظت کرنے والا	خوب علم والا ہوں	اور	اس طرح

ضروری وضاحت

❶ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ مجھے کیا جاتا ہے۔ ❷ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لائی ہو تو اسکے آخر سے "ا" کو گرا دیتے ہیں۔ ❻ اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔

مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ	ہم نے اقتدار دیا یوسف کو (مصر کی) زمین میں
يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ؕ	وہ جگہ پکڑتے (رہتے) اس (ملک) میں جہاں وہ چاہتے
نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ	ہم پہنچا دیتے ہیں اپنی رحمت جسے ہم چاہتے ہیں
وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿56﴾	اور نہیں ہم ضائع کرتے نیکی کرنیوالوں کا اجر۔ ﴿56﴾
وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ	اور یقیناً آخرت کا اجر بہت بہتر ہے
لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿57﴾ ع	ان لوگوں کیلیے جو ایمان لائے اور وہ ڈرتے رہے۔ ﴿57﴾
وَ جَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ	اور آئے یوسف کے بھائی
فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ	پھر داخل ہوئے اس پر تو اس نے پہچان لیا انہیں
وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿58﴾	اور وہ اس کو نہ پہچاننے والے تھے۔ ﴿58﴾
وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ	اور جب اس نے تیار کر دیا انہیں انکے سامان کے ساتھ
قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ	(تو) کہا تم لے کر آنا میرے پاس اپنے (اس) بھائی کو
مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ	(جو) تمہارے باپ کی طرف سے ہے

ع 7 8 1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَكَّنَّا : مکین، مکان، تمکّن، متمکّن۔	الْاٰخِرَةِ : فکرِ آخرت، اُخروی زندگی۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔
مِنْهَا : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اِخْوَةُ، بِاَخٍ : اخوت، مواخات۔
حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔	فَدَخَلُوْا : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
يَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّت الٰہی۔	فَعَرَفَهُمْ : عرف، معروف، تعارف، معرفت۔
نُصِيْبُ : مصیبت، مصائب (پہنچنا)۔	مُنْكِرُوْنَ : منکر، منکرات، انکار۔
نُضِيْعُ : ضائع، ضیاع۔	جَهَّزَهُمْ، بِجَهَازِهِمْ : تجہیز و تکفین۔
الْمُحْسِنِيْنَ : محسن، احسان، حسن۔	اَبِيْكُمْ : آباء واجداد، آبائی گاؤں۔

مَكَّنَّا	لِيُوْسُفَ ❶	فِي الْاَرْضِ	يَتَبَوَّاُ	مِنْهَا	حَيْثُ
ہم نے اقتدار دیا	یوسف کو	زمین میں	وہ جگہ پکڑتے (رہتے)	اس (ملک) میں سے	جہاں

يَشَآءُ ؕ	نُصِيْبُ	بِرَحْمَتِنَا	مَنْ نَّشَآءُ	وَلَا	نُضِيْعُ
وہ چاہتے	ہم پہنچا دیتے ہیں	اپنی رحمت کو	جسے ہم چاہتے ہیں	اور نہیں	ہم ضائع کرتے

اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ❷ (56)	وَ	لَاَجْرُ	الْاٰخِرَةِ ❸	خَيْرٌ
سب نیکی کرنیوالوں کا اجر	اور	یقیناً اجر	آخرت کا	بہت بہتر ہے

ع 7 8 1

لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ❹ (57) ع	وَ	جَآءَ
ان لوگوں کے لیے جو	سب ایمان لائے	اور وہ رہے سب ڈرتے	اور	آئے

اِخْوَةُ ❺ يُوْسُفَ	فَدَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَعَرَفَهُمْ	وَهُمْ
یوسف کے بھائی	پھر وہ سب داخل ہوئے	اس پر	تو اس نے پہچان لیا اُنہیں	اور وہ سب

لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ ❷ (58)	وَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ
اس کو	نہ پہچاننے والے تھے	اور جب	اس نے تیار کر دیا انہیں	انکے سامان کے ساتھ

قَالَ	ائْتُوْنِيْ ❻❼	بِاَخٍ لَّكُمْ ❽	مِّنْ اَبِيْكُمْ
(تو) کہا	تم سب لے کر آنا میرے پاس	اپنے (اس) بھائی کو	(جو) تمہارے باپ کی طرف سے ہے

ضروری وضاحت

❶ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی ترجمہ کو کیا جاتا ہے۔ ❷ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ۃ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❺ یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❻ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اسکے آخر سے "ا" کو گرا دیتے ہیں۔ ❼ اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❽ لَ اصل میں لِ تھا اور یہاں اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ	کیا نہیں تم دیکھتے کہ بیشک میں پورا دیتا ہوں ماپ
وَ اَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿59﴾	اور میں بہترین ہوں تمام مہمان نوازوں سے۔ ﴿59﴾
فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ	پھر اگر نہ تم لائے میرے پاس اس کو
فَلَا كَيْلَ لَكُمْ	تو کوئی ماپ (غلہ) نہ ہوگا تمہارے لیے
عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿60﴾	میرے پاس اور نہ تم میرے قریب آنا۔ ﴿60﴾
قَالُوْا سَنُرَاوِدُ	انہوں نے کہا عنقریب ہم آمادہ کریں گے
عَنْهُ اَبَاهُ	اس کے بارے میں اس کے باپ کو
وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿61﴾	اور بیشک ہم ضرور (ایسا) کرنے والے ہیں۔ ﴿61﴾
وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا	اور کہا (یوسف نے) اپنے جوانوں سے رکھ دو
بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ	ان کی پونجی ان کے سامان میں
لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا	تاکہ وہ پہچان لیں اسے جب وہ واپس جائیں
اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿62﴾	اپنے گھروالوں کی طرف شاید وہ پھر لوٹ آئیں۔ ﴿62﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاتعداد، لاجواب، لاعلم، لاپروا۔
تَرَوْنَ : رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔
اُوْفِي : وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
خَيْرُ : خیر، خیریت۔
عِنْدِيْ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
تَقْرَبُوْنِ : قرب، قریب، مقرب، تقرب۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَبَاهُ : آبائی گاؤں، آباءواجداد۔

وَ : شان وشوکت، شام وسحر، قیدوبند۔
لَفٰعِلُوْنَ : فعل، فاعل، مفعول۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يَعْرِفُوْنَهَآ : عرف، معروف، تعارف۔
انْقَلَبُوْٓا : انقلاب، انقلابی اقدام۔
اِلٰٓى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَهْلِهِمْ : اہل وعیال، اہل خانہ، اہلیہ۔
يَرْجِعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: باربار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

اَلَا	تَرَوْنَ	اَنِّيْٓ اُوْفِي ❶	الْكَيْلَ	وَ اَنَا
کیا نہیں	تم سب دیکھتے	کہ بیشک میں پورا دیتا ہوں	ماپ	اور میں

خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ (59)	فَاِنْ	لَّمْ تَاْتُوْنِيْ ❷	بِهٖ
بہترین ہوں تمام مہمان نوازوں سے	پھر اگر	تم سب نہ لائے میرے پاس	اس کو

فَلَا كَيْلَ ❸	لَكُمْ	عِنْدِيْ	وَلَا	تَقْرَبُوْنِ ❹ (60)
تو کوئی ماپ (غلہ) نہ ہوگا	تمہارے لیے	میرے پاس	اور نہ	تم سب میرے قریب آنا

قَالُوْا	سَنُرَاوِدُ	عَنْهُ	اَبَاهُ	وَاِنَّا ❺
ان سب نے کہا	عنقریب ہم آمادہ کریں گے	اسکے بارے میں	اس کے باپ کو	اور بیشک ہم

لَفٰعِلُوْنَ (61)	وَقَالَ	لِفِتْيٰنِهِ	اجْعَلُوْا
ضرور سب (ایسا) کرنے والے ہیں	اور کہا (یوسف نے)	اپنے جوانوں سے	تم سب رکھ دو

بِضَاعَتَهُمْ ❻	فِيْ رِحَالِهِمْ	لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ ❼
ان کی پونجی	ان کے سامان میں	تاکہ وہ سب پہچان لیں اسے

اِذَا	انْقَلَبُوْٓا	اِلٰٓى اَهْلِهِمْ	لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ❼ (62)
جب	وہ سب واپس جائیں	اپنے گھروں کی طرف	شاید وہ سب پھر لوٹ آئیں

ضروری وضاحت

❶ يْ اور اُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❷ اگر فعل کے آخر میں يْ آئے تو فعل اور اس يْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❸ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ ❹ یہاں آخر سے يْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے، دراصل اسی يْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ❺ اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ❻ یہاں بِ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ❼ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ	تو جب وہ لوٹے اپنے باپ کی طرف
قَالُوْا يٰٓاَبَانَا	(تو) انہوں نے کہا اے ہمارے ابا جان!
مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ	روک دیا گیا ہے ہم سے ماپ (غلہ)
فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا	سو بھیج ہمارے ساتھ ہمارے بھائی (بنیامین) کو
نَكْتَلْ وَاِنَّا	(تاکہ) ہم ماپ (غلہ) لائیں اور بیشک ہم
لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿63﴾	اس کی ضرور حفاظت کرنے والے ہیں۔ ﴿63﴾
قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ	کہا (یعقوب نے) نہیں میں امین سمجھتا تمہیں اس پر
اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ	مگر جیسا کہ میں نے امین سمجھا تمہیں اسکے بھائی پر
مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪	اس سے قبل، پس اللہ ہی بہترین حفاظت کرنیوالا ہے
وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿64﴾	اور وہ زیادہ رحم کرنیوالا ہے سب رحم کرنیوالوں سے۔ ﴿64﴾
وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ	اور جب انہوں نے کھولا اپنا سامان
وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ	انہوں نے پایا اپنی پونجی کو (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَجَعُوْٓا : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	اٰمَنُكُمْ ، اَمِنْتُكُمْ : امانت، امین۔
اَبِيْهِمْ : آبائی وطن، آباء واجداد۔	اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	كَمَآ : کماحقہ۔
مُنِعَ : منع، ممانعت، ممنوع۔	قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
فَاَرْسِلْ : رسول، مرسل، ترسیل۔	اَرْحَمُ ، الرّٰحِمِيْنَ : رحم، رحمت۔
مَعَنَآ : مع اہل وعیال، معیت۔	فَتَحُوْا : افتتاح، افتتاحی تقریب۔
اَخَانَا : اخوت، مواخات۔	مَتَاعَهُمْ : متاع کارواں، مال ومتاع۔
لَحٰفِظُوْنَ حٰفِظًا : حفاظت، محافظ، حفظ وامان۔	وَجَدُوْا : وجود، موجود۔

فَلَمَّا	رَجَعُوْٓا	اِلٰٓى اَبِيْهِمْ [1]	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا
تو جب	وہ سب لوٹے	اپنے باپ کی طرف	(تو) انہوں نے کہا	اے ہمارے ابا جان!

مُنِعَ [2]	مِنَّا [3]	الْكَيْلُ	فَاَرْسِلْ	مَعَنَآ
روک دیا گیا ہے	ہم سے	ماپ (غلہ)	سو تو بھیج	ہمارے ساتھ

اَخَانَا	نَكْتَلْ	وَاِنَّا [4]	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ [5] (63)
ہمارے بھائی کو	(تاکہ) ہم ماپ (غلہ) لائیں	اور بیشک ہم	اس کی	ضرور حفاظت کرنے والے ہیں

قَالَ هَلْ [6]	اٰمَنُكُمْ	عَلَيْهِ	اِلَّا كَمَآ	اَمِنْتُكُمْ
کہا (یعقوب نے) نہیں	میں امین سمجھتا تمہیں	اس پر	مگر جیسا کہ	میں نے امین سمجھا تمہیں

عَلٰٓى اَخِيْهِ	مِنْ قَبْلُ ؕ	فَاللّٰهُ	خَيْرٌ
اس کے بھائی پر	(اس) سے قبل	پس اللہ ہی	بہترین

حٰفِظًا ص	وَّهُوَ	اَرْحَمُ [7]	الرّٰحِمِيْنَ (64)	وَلَمَّا
حفاظت کرنے والا ہے	اور وہ	زیادہ رحم کرنیوالا ہے	سب رحم کرنیوالوں سے	اور جب

فَتَحُوْا	مَتَاعَهُمْ	وَجَدُوْا	بِضَاعَتَهُمْ [8]
انہوں نے کھولا	اپنا سامان	انہوں نے پایا	اپنی پونجی کو (کہ)

ضروری وضاحت

❶ هُمْ کبھی پڑھنے میں آسانی کے لیے هِمْ بھی ہوجاتا ہے۔ ❷ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ مِنَّا دراصل مِنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❹ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ❺ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ هَلْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ بِضَاعَتَهُمْ کے شروع میں بِ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ	وہ واپس کردی گئی ہے ان کی طرف
قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ	انہوں نے کہا اے ہمارے ابا جان! ہم (اور) کیا چاہتے ہیں
هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ	یہ ہماری پونجی لوٹا دی گئی ہے ہماری طرف
وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا	اور ہم غلہ لائیں گے اپنے گھر والوں (کے لیے)
وَنَحْفَظُ اَخَانَا	اور ہم حفاظت کریں گے اپنے بھائی کی
وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ	اور ہم زیادہ لائیں گے ایک اونٹ کا ماپ (غلہ)
ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿65﴾	یہ ماپ (غلہ لانا) بہت آسان ہے۔ ﴿65﴾
قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ	اس نے کہا ہرگز نہیں میں بھیجوں گا اسے تمہارے ساتھ
حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ	یہاں تک کہ تم دو مجھے پختہ عہد اللہ کا
لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖۤ اِلَّاۤ	ضرور بالضرور تم لاؤ گے میرے پاس اسکو مگر
اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ	یہ کہ گھیر لیا جائے تم کو
فَلَمَّاۤ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ	پھر جب انہوں نے دے دیا اسے اپنا پختہ عہد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رُدَّتْ	رد، مردود، تردید، مرتد۔	نَزْدَادُ	زیادہ، مزید، زائد۔
اِلَيْهِمْ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يَّسِيْرٌ	میسّر۔
قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اُرْسِلَهٗ	رسول، مرسل، ترسیل۔
يٰۤاَبَانَا	آباء واجداد، آبائی گاؤں۔	مَعَكُمْ	مع اہل وعیال، معیت۔
هٰذِهٖ	ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	حَتّٰى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔
اَهْلَنَا	اہل وعیال، اہل خانہ، اہلیہ۔	مَوْثِقًا، مَوْثِقَهُمْ	وثوق، وثیقہ نویس، ثقہ۔
نَحْفَظُ	حافظ، محافظ، حفاظت، تحفظ۔	اِلَّاۤ	الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
اَخَانَا	اخوت، مواخات۔	يُّحَاطَ	احاطہ، محیط۔

رُدَّتْ❶	اِلَيْهِمْ ط	قَالُوْا	يٰۤاَبَانَا	مَا نَبْغِيْ ط
لوٹادی گئی ہے	ان کی طرف	انہوں نے کہا	اے ہمارے ابا جان!	ہم (اور) کیا چاہتے ہیں

هٰذِهٖ	بِضَاعَتُنَا❷	رُدَّتْ❶	اِلَيْنَا ج	وَنَمِيْرُ
یہ	ہماری پونجی	لوٹادی گئی ہے	ہماری طرف	اور ہم غلہ لائیں گے

اَهْلَنَا	وَنَحْفَظُ	اَخَانَا	وَنَزْدَادُ
اپنے گھروالوں (کے لیے)	اور ہم حفاظت کریں گے	اپنے بھائی کی	اور ہم زیادہ لائیں گے

كَيْلَ	بَعِيْرٍ	ذٰلِكَ❸	كَيْلٌ	يَّسِيْرٌ (65)	قَالَ
ماپ (غلہ)	ایک اونٹ کا	یہ	ماپ (غلہ لانا)	بہت آسان ہے	اس نے کہا

لَنْ	اُرْسِلَهٗ	مَعَكُمْ	حَتّٰى	تُؤْتُوْنِ❹❺
ہرگز نہیں	میں بھیجوں گا اسے	تمہارے ساتھ	یہاں تک کہ	تم سب دو مجھے

مَوْثِقًا	مِّنَ اللّٰهِ❻	لَتَاْتُنَّنِيْ❼	بِهٖۤ	اِلَّاۤ اَنْ
پختہ عہد	اللہ کا	ضرور بالضرور تم لاؤ گے میرے پاس	اس کو	مگر یہ کہ

يُّحَاطَ❽	بِكُمْ ج	فَلَمَّاۤ	اٰتَوْهُ❹	مَوْثِقَهُمْ
گھیر لیا جائے	تم کو	پھر جب	انہوں نے دے دیا اسے	اپنا پختہ عہد

ضروری وضاحت

❶ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہاں بِ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ❸ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❹ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہوتو اسکے آخر سے "ا" کو گرا دیتے ہیں۔ ❺ یہاں آخر سے آسانی کے لیے یْ گرائی گئی ہے اسی نِ اور یْ کا ترجمہ مجھے کیا گیا ہے۔ ❻ مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے، کبھی ضرورتاً کا بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا	(تو) اس نے کہا: اللہ اس پر جو
نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿66﴾	ہم کہہ رہے ہیں نگہبان ہے۔ ﴿66﴾
وَ قَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا	اور کہا (یعقوب نے) اے میرے بیٹو! مت تم داخل ہونا
مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا	ایک دروازے سے اور تم داخل ہونا
مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ	الگ الگ دروازوں سے
وَ مَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ	اور نہیں میں کفایت کرسکتا تم سے اللہ (کے فیصلے) سے
مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ	کچھ بھی، نہیں ہے حکم مگر اللہ ہی کا،
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَ عَلَيْهِ	اسی پر میں نے بھروسا کیا اور اسی پر (ہی)
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿67﴾	پس چاہیے کہ بھروسا کریں بھروسا کرنیوالے۔ ﴿67﴾
وَ لَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ	اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے
اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ	حکم دیا تھا انہیں انکے باپ نے
مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ	(اور) نہیں تھا وہ کفایت کرسکتا ان سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ، نَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بَابٍ، اَبْوَابٍ : باب، ابواب۔
عَلٰى، عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مُّتَفَرِّقَةٍ : متفرق، تفریق، فرق، فرقہ واریت۔
مَا : ماحول، ماجرا، ماتحت، ماحضر۔	شَيْءٍ : شے، اشیاء۔
وَكِيْلٌ : وکیل، وکالت۔	الْحُكْمُ : حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
يٰبَنِيَّ : ابن قاسم، متبنّٰی، ابن آدم۔	لِلّٰهِ : الحمدللہ، لہٰذا۔
لَا : لاعلاج، لاجواب، لاعلم، لاپروا۔	تَوَكَّلْتُ، فَلْيَتَوَكَّلِ، الْمُتَوَكِّلُوْنَ : توکل۔
تَدْخُلُوْا : داخل، دخول، وزیر داخلہ۔	اَمَرَهُمْ : امر، آمر، مامور، امارت۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَبُوْهُمْ : آباء واجداد، آبائی گاؤں۔

قَالَ	اللّٰهُ	عَلٰى مَا	نَقُوۡلُ	وَكِيۡلٌ (66)	وَ	قَالَ
(تو)اس نے کہا	اللہ	(اس) پر جو	ہم کہہ رہے ہیں	نگہبان ہے	اور	کہا(یعقوب نے)

يٰبَنِىَّ ❶	لَا تَدۡخُلُوۡا ❷	مِنۡ بَابٍ وَّاحِدٍ	وَّادۡخُلُوۡا ❸
اے میرے بیٹو!	مت تم سب داخل ہونا	ایک دروازے سے	اور تم سب داخل ہونا

مِنۡ اَبۡوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ❹	وَ	مَآ	اُغۡنِىۡ	عَنۡكُمۡ
الگ الگ دروازوں سے	اور	نہیں	میں کفایت کرسکتا	تم سے

مِّنَ اللّٰهِ	مِنۡ شَىۡءٍ ❺	اِنِ ❻	الۡحُكۡمُ	اِلَّا لِلّٰهِ ؕ	عَلَيۡهِ
اللہ(کے فیصلے) سے	کچھ بھی	نہیں ہے	حکم	مگر اللہ ہی کا	اسی پر

تَوَكَّلۡتُ	وَعَلَيۡهِ	فَلۡيَتَوَكَّلِ	الۡمُتَوَكِّلُوۡنَ (67)
میں نے بھروسا کیا	اوراسی پر(ہی)	پس چاہیے کہ بھروسا کریں	سب بھروسا کرنیوالے

وَ	لَمَّا	دَخَلُوۡا	مِنۡ حَيۡثُ	اَمَرَهُمۡ
اور	جب	وہ سب داخل ہوئے	جہاں سے	حکم دیا تھا اُنہیں

اَبُوۡهُمۡ	مَا	كَانَ	يُغۡنِىۡ	عَنۡهُمۡ
انکے باپ نے	(اور) نہیں	تھا	وہ کفایت کرسکتا	ان سے

ضروری وضاحت

❶ يٰبَنِىَّ دراصل یَا + بَنِيۡنَ + ىَ کا مجموعہ ہے،قواعد کی رو سے بَنِيۡنَ کے آخر سے ن گرا کر ایک یْ کو دوسری یَ میں شامل کیا گیا ہے۔❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❸ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❹ ة مؤنث کی علامت ہے،الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❺ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❻ اِنۡ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً	اللہ (کے فیصلے) سے کچھ بھی مگر ایک حاجت (تمنا) تھی
فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ	یعقوب کے دل میں اس نے پورا کیا اسے
وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا	اور بیشک وہ یقیناً علم والا تھا اس وجہ سے جو
عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ	ہم نے سکھایا اسے اور لیکن
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿68﴾	اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿68﴾
وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ	اور جب وہ داخل ہوئے یوسف پر
اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَخَاهُ	اس نے جگہ دی اپنی طرف (اپنے پاس) اپنے بھائی کو
قَالَ اِنِّيْۤ اَنَا اَخُوْكَ	کہا (یوسف نے) بے شک میں تیرا بھائی ہوں
فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿69﴾	سو نہ تو غم کر (اس) پر جو وہ کرتے تھے۔ ﴿69﴾
فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ	پھر جب تیار کروا دیا انہیں ان کا سامان
جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ	(تو) رکھ دیا پینے کا برتن اپنے بھائی کے سامان میں
ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ	پھر اعلان کیا ایک اعلان کرنے والے نے

ع 8 / 11 / 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	النَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء۔	دَخَلُوْا	: دخل، داخل، دخول، مداخلت۔
اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	اٰوٰى	: ملجا و ماویٰ۔
نَفْسِ	: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	اِلَيْهِ	: مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
قَضٰىهَا	: قضا، قضائی دینا، قاضی۔	اَخَاهُ	: اخوت، مواخات۔
لَذُوْ	: ذومعنی، ذواضعاف اقل، ذوالجناح۔	جَهَّزَهُمْ، بِجَهَازِهِمْ	: تجہیز و تکفین۔
عَلَّمْنٰهُ يَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	السِّقَايَةَ	: ساقی، ساقیٔ کوثر، نماز استسقاء۔
اَكْثَرَ	: کثرت، اکثر، کثیر۔	اَذَّنَ، مُؤَذِّنٌ	: اذان، مؤذن (اعلان)۔

مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ ❶	اِلَّا حَاجَةً ❷	فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ
اللہ (کے فیصلے) سے	کچھ بھی	مگر ایک حاجت (تمنا) تھی	یعقوب کے دل میں

قَضٰىهَا ط	وَاِنَّهٗ	لَذُوْ عِلْمٍ	لِّمَا	عَلَّمْنٰهُ ❸
اس نے پورا کیا اسے	اور بیشک وہ	یقیناً علم والا تھا	اس وجہ سے جو	ہم نے سکھایا اسے

ع 8 11 2

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ ❹ ع (68)	وَلَمَّا	دَخَلُوْا
اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں وہ سب جانتے	اور جب	وہ سب داخل ہوئے

عَلٰى يُوْسُفَ	اٰوٰۤى	اِلَيْهِ	اَخَاهُ	قَالَ	اِنِّيْۤ اَنَا ❺
یوسف پر	اس نے جگہ دی	اپنی طرف	اپنے بھائی کو	کہا (یوسف نے)	بے شک میں

اَخُوْكَ	فَلَا تَبْتَىِٕسْ ❻	بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❼ (69)
تیرا بھائی ہوں	سو نہ تو غم کر	(اس) پر جو	تھے وہ سب کرتے

فَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ ❽	جَعَلَ
پھر جب	تیار کروادیا انہیں	ان کا سامان	(تو) رکھ دیا

السِّقَايَةَ ❷	فِيْ رَحْلِ	اَخِيْهِ	ثُمَّ	اَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ
پینے کا برتن	سامان میں	اپنے بھائی کے	پھر	اعلان کیا	ایک اعلان کرنے والے نے

ضروری وضاحت

❶ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ يْ اور اَنَا دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❽ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿70﴾	اے قافلہ والو! بے شک تم یقیناً چور ہو۔ ﴿70﴾
قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ	انہوں نے کہا اس حال میں کہ وہ متوجہ ہوئے ان پر
مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿71﴾ قَالُوْا	کیا چیز تم گم پاتے ہو۔ ﴿71﴾ انہوں نے کہا:
نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ	ہم گم پاتے ہیں بادشاہ کا پیالہ اور اس کے لیے جو
جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ	لائے گا اس کو ایک اونٹ کا بوجھ (غلہ) ہے
وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿72﴾	اور میں اس کا ضامن ہوں۔ ﴿72﴾
قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ	انہوں نے کہا اللہ کی قسم بلاشبہ یقیناً تم جان چکے ہو
مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ	(کہ) نہیں ہم آئے کہ ہم فساد کریں (اس) زمین میں
وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿73﴾	اور نہیں ہیں ہم چوری کرنے والے۔ ﴿73﴾
قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗٓ	انہوں نے کہا پھر کیا سزا ہے اس کی،
اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿74﴾ قَالُوْا	اگر ہوئے تم جھوٹے۔ ﴿74﴾ انہوں نے کہا
جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ	اس کی سزا (یہ ہے کہ) جو شخص (کہ) پایا گیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَسٰرِقُوْنَ، سٰرِقِيْنَ : سارق، مال مسروقہ۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
تَفْقِدُوْنَ : فقدان علم، مفقود۔
الْمَلِكِ : ملک، ملوکیت۔
وَ : مال ودولت، عفو ودرگزر۔
حِمْلُ : حمل، محمول، حامل رقعہ ہذا۔
عَلِمْتُمْ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
لِنُفْسِدَ : فساد، مفسد، فسادی لوگ۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
جَزَآؤُهٗ : جزا وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
كٰذِبِيْنَ : کذب بیانی، کذاب۔
وُّجِدَ : وجود، موجود، وجد۔

اَيَّتُهَا❶	الْعِيْرُ	اِنَّكُمْ	لَسٰرِقُوْنَ (70)	قَالُوْا
اے	قافلہ والو!	بے شک تم	یقیناً سب چور ہو	انہوں نے کہا

وَ	اَقْبَلُوْا	عَلَيْهِمْ	مَّاذَا	تَفْقِدُوْنَ (71)	قَالُوْا
اس حال میں کہ	وہ سب متوجہ ہوئے	ان پر	کیا	(چیز) تم سب گم پاتے ہو	انہوں نے کہا

نَفْقِدُ	صُوَاعَ	الْمَلِكِ	وَ	لِمَنْ	جَآءَ❷	بِهٖ❸
ہم گم پاتے ہیں	پیالہ	بادشاہ کا	اور	(اس) کے لیے جو	لائے گا	اس کو

حِمْلُ	بَعِيْرٍ	وَّاَنَا	بِهٖ❸	زَعِيْمٌ (72)	قَالُوْا	تَاللّٰهِ❹
بوجھ (غلہ) ہے	ایک اونٹ کا	اور میں	اس کا	ضامن ہوں	انہوں نے کہا	اللہ کی قسم

لَقَدْ❺	عَلِمْتُمْ	مَّا	جِئْنَا	لِنُفْسِدَ	فِي الْاَرْضِ
بلاشبہ یقیناً	تم جان چکے ہو	(کہ) نہیں	ہم آئے	تاکہ ہم فساد کریں	(اس) زمین میں

وَمَا	كُنَّا❻	سٰرِقِيْنَ (73)	قَالُوْا	فَمَا❼	جَزَآؤُهٗ	اِنْ
اور نہیں	ہیں ہم	سب چوری کرنے والے	انہوں نے کہا	پھر کیا	سزا ہے اس کی	اگر

كُنْتُمْ	كٰذِبِيْنَ (74)	قَالُوْا	جَزَآؤُهٗ	مَنْ	وُّجِدَ❽
ہوئے تم	سب جھوٹ بولنے والے	انہوں نے کہا	اسکی سزا (یہ ہے کہ)	جو (کہ)	پایا گیا

ضروری وضاحت

❶ اَيُّهَا مذکر کے لیے اور اَيَّتُهَا مؤنث کے لیے ہے۔ ❷ جَآءَ کا ترجمہ آیا ہے اگر اسکے بعد بِ ہو تو اسکا ترجمہ لایا کیا جاتا ہے۔
❸ بِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ❹ لفظ اللہ کے شروع میں تَ قسم کے لیے ہے اور یہ اللہ کے علاوہ کسی اور اسم کے ساتھ استعمال نہیں ہوتی۔ ❺ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❻ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔
❼ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ ❽ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا گیا ہوتا ہے۔

فِیْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ	اس کے سامان میں تو وہی (شخص) اس کا بدلہ ہوگا
كَذٰلِكَ نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ ﴿75﴾	اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں ظالموں کو۔ ﴿75﴾
فَبَدَاَ بِاَوْعِیَتِهِمْ	تو اس نے ابتدا کی ان کے بوروں سے
قَبْلَ وِعَآءِ اَخِیْهِ ثُمَّ	اس کے بھائی کے بورے سے پہلے پھر
اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِیْهِ ؕ	اس نے نکال لیا وہ (پیالہ) اسکے بھائی کے بورے سے
كَذٰلِكَ كِدْنَا لِیُوْسُفَ ؕ	اس طرح ہم نے تدبیر کی یوسف کے لیے
مَا كَانَ لِیَاْخُذَ اَخَاهُ	نہیں تھا کہ وہ لے سکتا اپنے بھائی کو
فِیْ دِیْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ	بادشاہ کے قانون میں مگر یہ کہ اللہ چاہے
نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ	ہم بلند کرتے ہیں درجات جس کے ہم چاہتے ہیں
وَفَوْقَ كُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٌ ﴿76﴾	اور ہر علم والے کے اوپر ایک بہت علم والا ہے۔ ﴿76﴾
قَالُوْۤا اِنْ یَّسْرِقْ فَقَدْ	انہوں نے کہا اگر اس نے چوری کی ہے تو یقیناً
سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ	چوری کی تھی اس کے ایک بھائی نے اس سے قبل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

جَزَآؤُهٗ ، نَجْزِیْ : جزا و سزا، جزاک اللہ۔
الظّٰلِمِیْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
فَبَدَاَ : ابتدا، ابتدائی، مبتدی طالب علم۔
قَبْلَ : قبل از غذا، قبل از وقت۔
اَخِیْهِ : اخوت، مواخات۔
اسْتَخْرَجَهَا : خارج، خروج، اخراج۔
لِیَاْخُذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
الْمَلِكِ : ملک فہد، ملوکیت۔

یَّشَآءَ ، نَّشَآءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
نَرْفَعُ : رفعت، سطح مرتفع، مرفوع القلم۔
دَرَجٰتٍ : درجہ، درجات، مدارج۔
فَوْقَ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
ذِیْ : ذیشان، ذی وقار، ذی روح۔
عَلِیْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قَالُوْۤا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
یَّسْرِقْ ، سَرَقَ : مال مسروقہ، سارق، سرقہ۔

فِيْ رَحْلِهٖ	فَهُوَ ❶	جَزَآؤُهٗ	كَذٰلِكَ	نَجْزِی
اس کے سامان میں	تو وہی (شخص)	اس کا بدلہ ہوگا	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿75﴾	فَبَدَاَ ❶	بِاَوْعِيَتِهِمْ ❷	قَبْلَ	وِعَآءِ اَخِيْهِ
سب ظالموں کو	تو اس نے ابتدا کی	ان کے بوروں سے	پہلے	اسکے بھائی کے بورے سے

ثُمَّ	اسْتَخْرَجَهَا	مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ	كَذٰلِكَ
پھر	اس نے نکال لیا وہ (پیالہ)	اس کے بھائی کے بورے سے	اس طرح

كِدْنَا	لِيُوْسُفَ	مَا كَانَ ❸	لِيَاْخُذَ	اَخَاهُ
ہم نے تدبیر کی	یوسف کے لیے	نہیں تھا	کہ وہ لے سکتا	اپنے بھائی کو

فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ	اِلَّآ اَنْ	يَّشَآءَ اللّٰهُ ❹	نَرْفَعُ	دَرَجٰتٍ ❺
بادشاہ کے قانون میں	مگر یہ کہ	اللہ چاہے	ہم بلند کرتے ہیں	درجات

مَّنْ	نَّشَآءُ ؕ	وَ فَوْقَ	كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ	عَلِيْمٌ ❻❼ ﴿76﴾	قَالُوْٓا
جس کے	ہم چاہتے ہیں	اور اوپر	ہر علم والے کے	ایک بہت علم والا ہے	انہوں نے کہا

اِنْ	يَّسْرِقْ ❽	فَقَدْ	سَرَقَ	اَخٌ لَّهٗ ❾❻	مِنْ قَبْلُ
اگر	اس نے چوری کی ہے	تو یقیناً	چوری کی تھی	اس کے ایک بھائی نے	اس سے قبل

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ ❷ هُمْ کبھی پڑھنے میں آسانی کے لیے هِمْ بھی ہوجاتا ہے۔ ❸ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ❹ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ یَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ اس نے بھی کیا جاتا ہے۔ ❾ هٗ کے ساتھ لِ کو پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کردیا جاتا ہے۔

فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ	تو چھپائے رکھا یوسف نے اس (بات) کو اپنے دل میں
وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ	اور نہیں ظاہر کیا اسے ان کے لیے
قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ	کہا (دل میں) تم بدترین ہو مرتبے میں، اور اللہ
اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿77﴾	خوب جاننے والا ہے اس کو جو تم بیان کرتے ہو۔ ﴿77﴾
قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا	انہوں نے کہا: اے عزیز بے شک اس کا باپ
شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ	بوڑھا (اور) بڑی عمر والا ہے سو تم لے لو
اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا	ہم میں سے کسی ایک کو اس کی جگہ بے شک ہم
نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿78﴾	دیکھتے ہیں آپ کو احسان کرنیوالوں میں سے۔ ﴿78﴾
قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ	اس نے کہا اللہ کی پناہ (اس بات سے) کہ ہم لیں (کسی اور کو)
اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ	سوائے (اسکے) جو (کہ) ہم نے پایا اپنا سامان اسکے پاس
اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿79﴾ ع	بے شک ہم اس وقت یقیناً ظالم ہوں گے۔ ﴿79﴾
فَلَمَّا اسْتَيْئَسُوْا مِنْهُ	پھر جب وہ نا اُمید ہو گئے اس سے

ع 9/11/3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَسَرَّهَا : اسرار و رموز، پراسرار، سرنہاں۔	نَرٰىكَ : رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال۔
نَفْسِهٖ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	الْمُحْسِنِيْنَ : حسن، محسن، تحسین۔
يُبْدِهَا : بادی النظر۔	مَعَاذَ : تعویذ، معاذ اللہ، تعوّذ۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	وَّجَدْنَا : وجود، موجود۔
تَصِفُوْنَ : وصف، موصوف، توصیف۔	مَتَاعَنَا : متاع کارواں، مال و متاع۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عِنْدَهٗٓ : عند الطلب، عند اللہ ماجور، عندیہ۔
كَبِيْرًا : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	لَّظٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
فَخُذْ، نَّاْخُذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	اسْتَيْئَسُوْا : مایوس، یاس و نا اُمیدی۔

فَاَسَرَّهَا	يُوْسُفُ	فِيْ نَفْسِهٖ	وَ	لَمْ يُبْدِهَا ❶
تو چھپائے رکھا اس (بات) کو	یوسف نے	اپنے دل میں	اور	نہیں ظاہر کیا اسے

لَهُمْ ۚ	قَالَ	اَنْتُمْ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ ❷
ان کے لیے	کہا (دل میں)	تم	بدترین ہو	مرتبے میں	اور اللہ	خوب جاننے والا

بِمَا ❸	تَصِفُوْنَ (77)	قَالُوْا	يٰۤاَيُّهَا ❹	الْعَزِيْزُ	اِنَّ
(اس) کو جو	تم سب بیان کرتے ہو	انہوں نے کہا	اے	عزیز	بے شک

لَهٗۤ	اَبًا	شَيْخًا	كَبِيْرًا	فَخُذْ	اَحَدَنَا	مَكَانَهٗ ۚ
اس کا	باپ	بوڑھا	(اور) بڑی عمر والا ہے	سو تو لے لے	ہم میں سے کسی ایک کو	اسکی جگہ

اِنَّا نَرٰىكَ ❺	مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ❻❼ (78)	قَالَ	مَعَاذَ اللّٰهِ
بے شک ہم دیکھتے ہیں آپ کو	احسان کرنیوالوں میں سے	اس نے کہا	اللہ کی پناہ

اَنْ	نَّاْخُذَ	اِلَّا مَنْ	وَّجَدْنَا	مَتَاعَنَا	عِنْدَهٗۤ
(اس بات سے) کہ	ہم لیں (کسی اور کو)	سوائے (اسکے) جو کہ	ہم نے پایا	اپنا سامان	اسکے پاس

ع 9 11 3

اِنَّاۤ ❽	اِذًا ❾	لَّظٰلِمُوْنَ ع (79)	فَلَمَّا	اسْتَيْئَسُوْا	مِنْهُ
بے شک ہم	اس وقت	یقیناً سب ظالم ہوں گے	پھر جب	وہ سب نا اُمید ہو گئے	اس سے

ضروری وضاحت

❶ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔ ❹ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ❺ اِنَّا کے نَا اور علامت نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❻ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❾ اِذًا کا ترجمہ جب اور اِذًا کا ترجمہ اس وقت ہوتا ہے۔

خَلَصُوْا نَجِيًّا ۭ	(تو) وہ الگ ہوئے مشورہ کرتے ہوئے
قَالَ كَبِيْرُهُمْ	کہا: ان کے بڑے (بھائی) نے
اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ	کیا نہیں تم جانتے کہ بیشک تمہارے باپ نے
قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ	یقیناً لے رکھا ہے تم سے پکا وعدہ اللہ کا
وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ	اور اس سے قبل جو تم کوتاہی کر چکے ہو
فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ	یوسف (کے بارے) میں، تو ہر گز نہیں میں چھوڑوں گا
الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ	(اس) زمین کو یہاں تک کہ اجازت دے میرے لیے
اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ	میرا باپ یا فیصلہ کر دے اللہ میرے لیے
وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ 80	اور وہ بہترین ہے سب فیصلہ کرنے والوں سے۔ 80
اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا	تم واپس جاؤ اپنے باپ کی طرف پس کہو
يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ	اے ہمارے ابا جان! بیشک تیرے بیٹے نے چوری کی
وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا	اور نہیں ہم نے گواہی دی مگر اسکی جو ہم نے جانا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَجِيًّا : مناجات۔	يَاْذَنَ : اذن عام، باذن اللہ۔
كَبِيْرُهُمْ : کبیر، اکبر، تکبر، مکبّر۔	يَحْكُمَ ، الْحٰكِمِيْنَ : حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
تَعْلَمُوْٓا ، عَلِمْنَا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	اِرْجِعُوْٓا : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
اَبَاكُمْ ، اَبِيْكُمْ : آبائی گاؤں، آباواجداد۔	اِلٰٓى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَخَذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	ابْنَكَ : ابن آدم، ابن قاسم، متبنّیٰ۔
مَّوْثِقًا : وثوق، توثیق، وثیقہ نویس، اُمیدواثق۔	سَرَقَ : مال مسروقہ، سارق۔
فَرَّطْتُّمْ : افراط وتفریط۔	شَهِدْنَا : شاہد، شہادت، مشاہدہ۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔

خَلَصُوْا	نَجِيًّا	قَالَ	كَبِيْرُهُمْ	اَ	لَمْ تَعْلَمُوْٓا
وہ سب الگ ہوئے	مشورے (کے لیے)	کہا	انکے بڑے (بھائی) نے	کیا	نہیں تم سب جانتے

اَنَّ	اَبَاكُمْ	قَدْ اَخَذَ	عَلَيْكُمْ ❶	مَّوْثِقًا	مِّنَ اللّٰهِ ❷
کہ بیشک	تمہارے باپ نے	یقیناً لے رکھا ہے	تم سے	پکا وعدہ	اللہ کا

وَ	مِنْ قَبْلُ	مَا	فَرَّطْتُّمْ	فِيْ يُوْسُفَ	فَلَنْ
اور	(اس) سے قبل	جو	تم کوتاہی کر چکے ہو	یوسف (کے بارے) میں	تو ہرگز نہیں

اَبْرَحَ	الْاَرْضَ	حَتّٰى	يَاْذَنَ	لِيْٓ	اَبِيْٓ	اَوْ
میں چھوڑوں گا	(اس) زمین کو	یہاں تک کہ	اجازت دے	میرے لیے	میرا باپ	یا

يَحْكُمَ ❸	اللّٰهُ	لِيْ	وَهُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ ❹ (80)
فیصلہ کر دے	اللہ	میرے لیے	اور وہ	بہترین ہے	سب فیصلہ کرنیوالوں سے

اِرْجِعُوْٓا ❺	اِلٰٓى اَبِيْكُمْ	فَقُوْلُوْا	يٰٓاَبَانَآ	اِنَّ ❻
تم سب واپس جاؤ	اپنے باپ کی طرف	پس تم سب کہو	اے ہمارے ابا جان!	بیشک

ابْنَكَ	سَرَقَ	وَمَا	شَهِدْنَآ ❼	اِلَّا	بِمَا	عَلِمْنَا ❼
تیرے بیٹے نے	چوری کی	اور نہیں	ہم نے گواہی دی	مگر	(اس) کی جو	ہم نے جانا

ضروری وضاحت

❶ عَلَيْكُمْ میں عَلٰی کا ترجمہ ضرورتاً سے کیا گیا ہے۔ ❷ مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے، کبھی ضرورتاً کا بھی کر دیا جاتا ہے۔
❸ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔
❼ نا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿81﴾	اور نہیں تھے ہم غیب کی حفاظت کرنیوالے۔ ﴿81﴾
وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا	اور پوچھ لیجیے (اس) بستی (والوں) سے جو (کہ) تھے ہم
فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا	اس میں اور اس قافلے سے جو (کہ) ہم آئے تھے
فِيْهَا ۭ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿82﴾	اس میں اور بے شک ہم یقیناً سچے ہیں۔ ﴿82﴾
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ	کہا (یعقوب نے) بلکہ بنالی ہے تمہارے لیے
اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ	تمہارے دلوں نے ایک بات پس صبر ہی بہتر ہے
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ۭ	امید ہے اللہ یہ کہ لے آئے میرے پاس انکو اکٹھا
اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿83﴾	بیشک وہ خوب جاننے والا، بہت حکمت والا ہے۔ ﴿83﴾
وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى	اور اس نے منہ پھیرا ان سے اور کہا ہائے میرا افسوس
عَلٰي يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ	یوسف پر اور سفید ہو گئیں اس کی آنکھیں
مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿84﴾	غم سے پس وہ غم سے بھرا ہوا تھا۔ ﴿84﴾
قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ	انہوں نے کہا اللہ کی قسم تو ہمیشہ رہے گا یاد کرتا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حٰفِظِيْنَ : حافظ، حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم۔
وَسْـَٔلِ : سوال، سائل، مسئول۔
الْقَرْيَةَ : قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔
لَصٰدِقُوْنَ : صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔
بَلْ : بلکہ۔
اَنْفُسُكُمْ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
اَمْرًا : امر آمر، مامور، امارت اسلامی۔
جَمِيْعًا : جمع، جامع، مجمع، جماعت۔

الْعَلِيْمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الْحَكِيْمُ : حکیم، حکمت، حکما۔
يٰٓاَسَفٰى : تاسّف، افسوس، متاسّف۔
ابْيَضَّتْ : ید بیضا، بیاض۔
عَيْنٰهُ : عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
الْحُزْنِ : حزن وملال، عام الحزن۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تَذْكُرُ : ذکر، اذکار، تذکرہ۔

وَ مَا	كُنَّا ❶	لِلْغَيْبِ	حٰفِظِيْنَ ❷ (81)	وَ سْـَٔلِ	الْقَرْيَةَ ❸
اورنہیں	تھے ہم	غیب کی	حفاظت کرنیوالے	اور پوچھ لیجیے	(اس) بستی (والوں سے)

الَّتِيْ	كُنَّا ❶	فِيْهَا	وَ الْعِيْرَ	الَّتِيْٓ	اَقْبَلْنَا	فِيْهَا	وَ اِنَّا ❹
جو (کہ)	تھے ہم	اس میں	اور (اس) قافلے سے	جو (کہ)	ہم آئے تھے	اس میں	اور بیشک ہم

لَصٰدِقُوْنَ (82)	قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ ❸	لَكُمْ	اَنْفُسُكُمْ
سب یقیناً سچے ہیں	کہا (یعقوب نے)	بلکہ	بنالی ہے	تمہارے لیے	تمہارے دلوں نے

اَمْرًا ❺	فَصَبْرٌ	جَمِيْلٌ	عَسَى اللّٰهُ	اَنْ	يَّاْتِيَنِيْ	بِهِمْ
ایک بات	پس صبر (ہی)	بہتر ہے	اُمید ہے اللہ	یہ کہ	وہ لے آئے میرے پاس	ان کو

جَمِيْعًا	اِنَّهٗ	هُوَ الْعَلِيْمُ ❻❼	الْحَكِيْمُ ❼ (83)	وَ تَوَلّٰى	عَنْهُمْ
اکٹھا	بیشک وہ	ہی خوب جاننے والا	بہت حکمت والا ہے	اور اس نے منہ پھیرا	ان سے

وَ قَالَ	يٰۤاَسَفٰى ❽	عَلٰى يُوْسُفَ	وَ ابْيَضَّتْ ❸	عَيْنٰهُ	مِنَ الْحُزْنِ
اور کہا	ہائے میرا افسوس	یوسف پر	اور سفید ہوگئیں	اس کی آنکھیں	غم سے

فَهُوَ	كَظِيْمٌ ❼ (84)	قَالُوْا	تَاللّٰهِ ❾	تَفْتَؤُا	تَذْكُرُ
پس وہ	بہت غم سے بھرا ہوا تھا	انہوں نے کہا	اللہ کی قسم	تو ہمیشہ رہے گا	تو یاد کرتا

ضروری وضاحت

❶ كُنَّا دراصل كُنْ+نَا کا مجموعہ ہے۔ ❷ یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ ةَ، تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ يٰۤاَسَفٰى کے آخر میں ی تھی اسے الف سے بدلا گیا ہے، اُسی کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔ ❾ جب لفظ اللّٰہ کے شروع میں تَ آئے تو اس میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔

يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا	یوسف کو یہاں تک کہ تو ہو جائے گا گھل کر مرنے کے قریب
اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿85﴾	یا تو ہو جائے گا ہلاک ہونے والوں میں سے۔ ﴿85﴾
قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا	کہا (یعقوب نے) بیشک صرف میں تو شکایت کرتا ہوں
بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ	اپنی بے قراری اور اپنے غم کی اللہ کی طرف
وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ	اور میں جانتا ہوں اللہ (کی طرف) سے
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿86﴾ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا	جو تم نہیں جانتے۔ ﴿86﴾ اے میرے بیٹو! تم جاؤ
فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ	پس سراغ لگاؤ یوسف اور اس کے بھائی کا
وَلَا تَايْــَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ	اور تم مایوس نہ ہونا اللہ کی رحمت سے
اِنَّهٗ لَا يَايْــَٔسُ	بیشک یہ (حقیقت ہے کہ) نہیں مایوس ہوتے
مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿87﴾	اللہ کی رحمت سے مگر کافر لوگ۔ ﴿87﴾
فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا	پھر جب وہ داخل ہوئے اس پر انہوں نے کہا
يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ	اے عزیز! پہنچی ہے ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو تکلیف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَتّٰى : حتی کہ، حتی الوسعت، حتی الامکان۔
الْهٰلِكِيْنَ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
اَشْكُوْا : شکوہ، شکایت، شاکی۔
حُزْنِيْٓ : حزن و ملال، عام الحزن۔
اَعْلَمُ، تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
يٰبَنِيَّ : ابن آدم، ابن قاسم، متبنّٰی۔
فَتَحَسَّسُوْا : حس، محسوس، محسوسات۔
اَخِيْهِ : اخوت، مواخات۔

تَايْــَٔسُوْا : مایوس، یاس و ناامیدی۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
الْكٰفِرُوْنَ : کفر، کافر، کفار۔
دَخَلُوْا : دخل، داخل، دخول، مدخل۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مَسَّنَا : مَس، مساس۔
اَهْلَنَا : اہل خانہ، اہل و عیال۔
الضُّرُّ : مضرِ صحت، ضرر رساں۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

یُوْسُفَ	حَتّٰى	تَكُوْنَ	حَرَضًا	اَوْ تَكُوْنَ
یوسف کو	یہاں تک کہ	تو ہو جائے گا	گھل کر مرنے کے قریب	یا تو ہو جائے گا

مِنَ الْهٰلِكِیْنَ ﴿85﴾	قَالَ	اِنَّمَآ ❶	اَشْكُوْا	بَثِّیْ ❷
ہلاک ہونے والوں میں سے	کہا (یعقوب نے)	بیشک صرف	میں تو شکایت کرتا ہوں	اپنی بے قراری

وَحُزْنِیْٓ ❷	اِلَى اللّٰهِ	وَاَعْلَمُ	مِنَ اللّٰهِ	مَا لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿86﴾
اور اپنے غم کی	اللہ کی طرف	اور میں جانتا ہوں	اللہ (کی طرف) سے	جو نہیں	تم سب جانتے

یٰبَنِیَّ	اذْهَبُوْا	فَتَحَسَّسُوْا ❸	مِنْ یُّوْسُفَ ❹	وَاَخِیْهِ	وَ
اے میرے بیٹو!	تم سب جاؤ	پس تم سب سراغ لگاؤ	یوسف کا	اور اسکے بھائی کا	اور

لَا تَایْئَسُوْا ❺	مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَا یَایْئَسُ ❻
مت تم سب مایوس ہونا	اللہ کی رحمت سے	بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	نہیں مایوس ہوتے

مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ	اِلَّا	الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ❼ ﴿87﴾	فَلَمَّا	دَخَلُوْا
اللہ کی رحمت سے	مگر	کافر لوگ	پھر جب	وہ سب داخل ہوئے

عَلَیْهِ	قَالُوْا	یٰٓاَیُّهَا الْعَزِیْزُ	مَسَّنَا ❽	وَاَهْلَنَا	الضُّرُّ
اس پر	انہوں نے کہا	اے عزیز!	پہنچی ہے ہمیں	اور ہمارے گھر والوں کو	تکلیف

ضروری وضاحت

❶ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❸ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے، کبھی ضرورتاً کا بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے زبر یا زیر ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔

وَ جِئۡنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزۡجٰىةٍ	اور ہم لے کر آئے ہیں پونجی حقیر سی
فَاَوۡفِ لَنَا الۡكَيۡلَ	پس پورا دے دیں ہمارے لیے ماپ (غلے کا)
وَ تَصَدَّقۡ عَلَيۡنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور صدقہ کیجیے ہم پر، بے شک اللہ
يَجۡزِى الۡمُتَصَدِّقِيۡنَ ﴿88﴾	جزا دیتا ہے صدقہ کرنے والوں کو۔ ﴿88﴾
قَالَ هَلۡ عَلِمۡتُمۡ	کہا (یوسف نے) کیا تمہیں معلوم ہے
مَّا فَعَلۡتُمۡ بِيُوۡسُفَ وَاَخِيۡهِ	جو تم نے کیا یوسف اور اسکے بھائی کے ساتھ
اِذۡ اَنۡتُمۡ جٰهِلُوۡنَ ﴿89﴾	جب تم ناداں تھے۔ ﴿89﴾
قَالُوۡۤا ءَاِنَّكَ لَاَنۡتَ يُوۡسُفُ ؕ	انہوں نے کہا کیا یقیناً تو واقعی یوسف ہے
قَالَ اَنَا يُوۡسُفُ وَهٰذَاۤ اَخِىۡ	اس نے کہا: میں (ہی) یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے
قَدۡ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيۡنَا ؕ اِنَّهٗ	یقیناً احسان کیا اللہ نے ہم پر بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)
مَنۡ يَّتَّقِ وَيَصۡبِرۡ فَاِنَّ اللّٰهَ	جو ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو بے شک اللہ
لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿90﴾	نہیں ضائع کرتا نیکی کرنے والوں کا اجر۔ ﴿90﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، شام و سحر۔	قَالُوۡۤا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فَاَوۡفِ	: وفا، بے وفا، ایفائے عہد۔	هٰذَاۤ	: ہذا من فضل ربی، لہٰذا، حامل رقعہ ہذا۔
تَصَدَّقۡ	: صدقہ و خیرات، صدقۃ الفطر۔	اَخِىۡ	: اخوت، مواخات۔
عَلَيۡنَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مَنَّ	: منت و سماجت، ممنون۔
يَجۡزِى	: جزائے خیر، جزا و سزا۔	يَّتَّقِ	: تقویٰ، متقی۔
عَلِمۡتُمۡ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	يَصۡبِرۡ	: صبر، صابر۔
مَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	يُضِيۡعُ	: ضائع، ضیاع۔
فَعَلۡتُمۡ	: فعل، فاعل، مفعول۔	الۡمُحۡسِنِيۡنَ	: حسن، محسن، تحسین۔

وَجِئْنَا❶	بِبِضَاعَةٍ❷	مُّزْجٰةٍ❸	فَاَوْفِ	لَنَا
اورہم لے کر آتے ہیں	پونجی	حقیر سی	پس پورا دے دیں	ہمارے لیے

الْكَيْلَ	وَ	تَصَدَّقْ	عَلَيْنَا ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	يَجْزِي❹
ماپ (غلے کا)	اور	صدقہ کیجیے	ہم پر	بے شک اللہ	جزا دیتا ہے

الْمُتَصَدِّقِيْنَ❺ (88)	قَالَ	هَلْ	عَلِمْتُمْ	مَّا	فَعَلْتُمْ
سب صدقہ کرنے والوں کو	کہا (یوسف نے)	کیا	تمہیں معلوم ہے	جو	تم نے کیا

بِيُوْسُفَ	وَاَخِيْهِ	اِذْ اَنْتُمْ	جٰهِلُوْنَ (89)	قَالُوْٓا
یوسف کے ساتھ	اور اسکے بھائی (کے ساتھ)	جب تم	سب ناداں تھے	انہوں نے کہا

ءَ	اِنَّكَ لَاَنْتَ❻	يُوْسُفُ	قَالَ	اَنَا يُوْسُفُ	وَهٰذَآ	اَخِيْ❼
کیا	یقیناً تو ہی واقعی	یوسف ہے	اس نے کہا	میں (ہی) یوسف ہوں	اور یہ	میرا بھائی ہے

قَدْ	مَنَّ اللّٰهُ	عَلَيْنَا	اِنَّهٗ	مَنْ	يَّتَّقِ❹	وَيَصْبِرْ❹
یقیناً	احسان کیا اللہ نے	ہم پر	بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	جو	ڈرتا ہے	اور صبر کرتا ہے

فَاِنَّ❽	اللّٰهَ	لَا يُضِيْعُ❹	اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ❺ (90)
تو بے شک	اللہ	نہیں ضائع کرتا	اجر	سب نیکی کرنے والوں کا

ضروری وضاحت

❶جَآءَ کا ترجمہ ہے آیا اگر اس کے بعد بِ ہو تو اس کا ترجمہ لایا کیا جاتا ہے۔ ❷یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻كَ اور اَنْتَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تو ہی کیا گیا ہے۔ ❼یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❽اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ	انہوں نے کہا اللہ کی قسم یقیناً واقعی
اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا	فوقیت دی ہے تجھے اللہ نے ہم پر
وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿91﴾	اور بلا شبہ تھے ہم یقیناً خطا کار۔ ﴿91﴾
قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ	کہا (یوسف نے) کوئی ملامت نہیں تم پر آج
يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَهُوَ	معاف کرے اللہ تم کو، اور وہ
اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿92﴾	بہت رحم کرنیوالا ہے رحم کرنیوالوں میں سے۔ ﴿92﴾
اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ	تم لے جاؤ میری اس قمیص کو پس ڈال دو اسے
عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ	میرے باپ کے چہرے پر وہ ہو جائے گا
بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ	دیکھنے والا، اور تم لے آؤ میرے پاس
بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿93﴾ ع	اپنے اہل و عیال سب کے سب کو۔ ﴿93﴾ ع
وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ	اور جب جدا ہوا قافلہ (مصر سے) کہا ان کے باپ نے
اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ	بیشک میں یقیناً پا رہا ہوں یوسف کی خوشبو

ع 10 / 14 / 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فَاَلْقُوْهُ	القاء۔
عَلَيْنَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	وَجْهِ	متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
لَخٰطِـِٕيْنَ	خطا، خطا کار، خطائیں۔	بَصِيْرًا	بصر، بصارت، بصیرت۔
الْيَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	بِاَهْلِكُمْ	اہل و عیال، اہلیہ محترمہ۔
يَغْفِرُ	مغفرت، استغفار۔	اَجْمَعِيْنَ	جمع، جامع، جماعت، مجمع۔
اَرْحَمُ، الرّٰحِمِيْنَ	رحم، رحمت، مرحوم۔	فَصَلَتِ	فاصلہ، حدفاصل، فصل کی گھڑیاں (جدائی)۔
بِقَمِيْصِيْ	قمیص۔	لَاَجِدُ	وجود، موجود، وجدان۔
هٰذَا	ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	رِيْحَ	ریح، ریح المسک، ریح بادی۔

قَالُوْا	تَاللّٰهِ (1)	لَقَدْ	اٰثَرَكَ	اللّٰهُ	عَلَيْنَا
انہوں نے کہا	اللہ کی قسم	یقیناً واقعی	فوقیت دی ہے تجھے	اللہ نے	ہم پر

وَاِنْ (2)	كُنَّا	لَخٰطِئِيْنَ (91)	قَالَ	لَا تَثْرِيْبَ	عَلَيْكُمُ
اور بلاشبہ	تھے ہم	سب یقیناً خطا کار	کہا (یوسف نے)	کوئی ملامت نہیں	تم پر

اَلْيَوْمَ ط	يَغْفِرُ (3)	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَهُوَ	اَرْحَمُ (4)
آج	معاف کرے	اللہ	تم کو	اور وہ	بہت رحم کرنیوالا ہے

الرّٰحِمِيْنَ (92)	اِذْهَبُوْا	بِقَمِيْصِيْ هٰذَا	فَاَلْقُوْهُ (5)
سب رحم کرنیوالوں میں سے	تم سب لے جاؤ	میری اس قمیص کو	پس تم ڈال دو اسے

عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ	يَاْتِ	بَصِيْرًا ج	وَاْتُوْنِيْ (5) (6)
میرے باپ کے چہرے پر	وہ ہو جائیں گے	دیکھنے والے	اور تم سب لے آؤ میرے پاس

ع 10 14 4

بِاَهْلِكُمْ	اَجْمَعِيْنَ (7) ع (93)	وَلَمَّا	فَصَلَتِ (8)	الْعِيْرُ
اپنے اہل و عیال کو	تمام	اور جب	جدا ہوا	قافلہ (مصر سے)

قَالَ	اَبُوْهُمْ	اِنِّيْ لَاَجِدُ (9)	رِيْحَ	يُوْسُفَ
کہا	ان کے باپ نے	بیشک میں یقیناً پا رہا ہوں	خوشبو	یوسف کی

ضروری وضاحت

(1) جب لفظ اللہ کے شروع میں تَ آئے تو اس میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ (2) اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے اِنْ کیا گیا ہے۔ (3) یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (4) یہاں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ (5) وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لائی ہو تو اسکے آخر سے ا کو گرا دیتے ہیں۔ (6) اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ (7) یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (8) یہ دراصل فَصَلَتْ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی ہے۔ (9) یْ اور اَ دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿94﴾	اگر (یہ) نہ ہو کہ تم مجھے بہکا ہوا کہو۔ ﴿94﴾
قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ	انہوں نے کہا اللہ کی قسم بے شک تو
لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿95﴾ فَلَمَّآ اَنْ	یقیناً اپنی پرانی غلطی (بھول) میں ہے۔ ﴿95﴾ پھر جیسے ہی
جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ	آیا خوشخبری لانے والا اس نے ڈال دی وہ (قمیص)
عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ	اس کے چہرے پر تو پھر سے ہو گیا وہ دیکھنے والا
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ	اس نے کہا کیا نہیں میں نے کہا تھا تم سے (کہ) بیشک میں
اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿96﴾	جانتا ہوں اللہ (کی طرف) سے جو تم نہیں جانتے۔ ﴿96﴾
قَالُوْا يٰٓاَبَانَا	انہوں نے کہا: اے ہمارے ابا جان!
اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ	بخشش طلب کریں ہمارے لیے ہمارے گناہوں کی
اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿97﴾ قَالَ سَوْفَ	بیشک ہم ہی تھے خطا کار۔ ﴿97﴾ کہا (یعقوب نے) عنقریب
اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ۭ	میں بخشش طلب کرونگا تمہارے لیے اپنے رب سے
اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿98﴾	بیشک وہی بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ ﴿98﴾

الربع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَآ : لاعلاج، لاجواب، لاعلم، لاپروا۔
قَالُوْا، اَقُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لَفِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
ضَلٰلِكَ : ضلالت وگمراہی۔
الْقَدِيْمِ : زمانۂ قدیم، آثار قدیمہ۔
الْبَشِيْرُ : بشارت، مبشر۔
اَلْقٰىهُ : القاء۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

وَجْهِهٖ : متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
بَصِيْرًا : بصر، بصارت، بصیرت۔
اَعْلَمُ، تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
يٰٓاَبَانَا : آباء واجداد، آبائی گاؤں۔
اَسْتَغْفِرُ، الْغَفُوْرُ : مغفرت، استغفار۔
خٰطِـِٕيْنَ : خطا، خطا کار۔
رَبِّيْ : رب، مربی کائنات، ربوبیت۔
الرَّحِيْمُ : رحم، رحمت، مرحوم۔

لَوْلَآ	اَنْ	تُفَنِّدُوْنِ ❶ (94)	قَالُوْا	تَاللّٰهِ ❷	اِنَّكَ
اگر (یہ) نہ ہو	کہ	تم سب مجھے بہکا ہوا کہو	انہوں نے کہا	اللہ کی قسم	بے شک تو

لَفِيْ ضَلٰلِكَ	الْقَدِيْمِ (95)	فَلَمَّآ اَنْ ❸	جَآءَ	الْبَشِيْرُ
یقیناً اپنی غلطی میں ہے	پرانی	پھر جیسے ہی	آیا	خوشخبری لانے والا

اَلْقٰهُ	عَلٰى وَجْهِهٖ	فَارْتَدَّ	بَصِيْرًا ۚ	قَالَ
اس نے ڈال دی وہ (قمیص)	اس کے چہرے پر	تو پھر سے وہ ہوگیا	دیکھنے والا	اس نے کہا

اَ	لَمْ اَقُلْ	لَّكُمْ	اِنِّيْٓ اَعْلَمُ ❹	مِنَ اللّٰهِ	مَا
کیا	نہیں میں نے کہا تھا	تم سے	(کہ) بیشک میں جانتا ہوں	اللہ (کی طرف) سے	جو

لَا تَعْلَمُوْنَ ❺ (96)	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	اسْتَغْفِرْ ❻	لَنَا
نہیں تم سب جانتے	انہوں نے کہا	اے ہمارے ابا جان!	بخشش طلب کریں	ہمارے لیے

ذُنُوْبَنَآ	اِنَّا كُنَّا ❼	خٰطِـِٕيْنَ (97)	قَالَ سَوْفَ	اَسْتَغْفِرُ ❻
ہمارے گناہوں کی	بیشک ہم ہی تھے	سب خطا کار	کہا (یعقوب نے) عنقریب	میں بخشش طلب کرونگا

لَكُمْ	رَبِّيْ	اِنَّهٗ	هُوَ الْغَفُوْرُ ❽	الرَّحِيْمُ (98)
تمہارے لیے	اپنے رب سے	بیشک وہ	ہی بہت بخشنے والا	نہایت مہربان ہے

ضروری وضاحت

❶ یہ دراصل تُفَنِّدُوْنِيْ تھا آخر سے یْ کو وقف کی وجہ سے گرایا گیا ہے۔ ❷ جب لفظ اللّٰہ کے شروع میں تَ آئے تو اس میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ یہاں اَنْ زائد ہے البتہ اس کی وجہ سے ترجمہ جب کی بجائے جیسے ہی کیا گیا ہے۔ ❹ یْ اور اُ دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❻ یہاں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہے۔ ❼ اِنَّا کے نَا اور کُنَّا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❽ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى	پھر جب وہ داخل ہوئے یوسف پر (تو) اس نے جگہ دی
اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا	اپنے پاس اپنے ماں باپ کو اور کہا تم داخل ہو جاؤ
مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿99﴾	مصر میں اگر اللہ نے چاہا امن سے۔ ﴿99﴾
وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ	اور اونچا بٹھایا اپنے ماں باپ کو تخت پر
وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ	اور وہ گر پڑے اس کے لیے سجدہ کرتے ہوئے
وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ	اور کہا (یوسف نے) اے میرے ابا جان! یہ تعبیر ہے
رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۫	میرے خواب کی (جو) پہلے (میں نے دیکھا تھا)
قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۭ	یقیناً کر دیا اسے میرے رب نے سچا،
وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ	اور یقیناً اس نے احسان کیا مجھ پر
اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ	جب اس نے نکالا مجھے قید خانے سے
وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ	اور لایا تم کو صحرا سے اسکے بعد کہ
نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ	اختلاف ڈال دیا تھا شیطان نے میرے درمیان

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- دَخَلُوْا : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
- اٰوٰى : ملجا و ماویٰ۔
- اِلَيْهِ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
- اَبَوَيْهِ، يٰٓاَبَتِ : آباء و اجداد، آبائی گاؤں۔
- شَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
- اٰمِنِيْنَ : امن، امن عامہ۔
- رَفَعَ : رفعت، سطح مرتفع، مرفوع القلم۔
- الْعَرْشِ : عرش۔
- هٰذَا : لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی، حامل رقعہ ہٰذا۔
- تَاْوِيْلُ : تاویل، تاویلات۔
- قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
- حَقًّا : حق، حقوق، محقق، حقیقت۔
- اَحْسَنَ : حسن، محسن، تحسین۔
- مِنَ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
- اَخْرَجَنِيْ : خارج، خروج، اخراج۔
- بَيْنِيْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

فَلَمَّا	دَخَلُوْا	عَلٰى يُوْسُفَ	اٰوٰى	اِلَيْهِ ❶	اَبَوَيْهِ
پھر جب	وہ سب داخل ہوئے	یوسف پر	(تو) اس نے جگہ دی	اپنے پاس	اپنے ماں باپ کو

وَقَالَ	ادْخُلُوْا	مِصْرَ	اِنْ	شَآءَ اللّٰهُ	اٰمِنِيْنَ ❷ ۭ (99)
اور کہا	تم سب داخل ہو جاؤ	مصر (میں)	اگر	اللہ نے چاہا	امن سے

وَرَفَعَ	اَبَوَيْهِ	عَلَى الْعَرْشِ	وَخَرُّوْا	لَهٗ	سُجَّدًا
اور اونچا بٹھایا	اپنے ماں باپ کو	تخت پر	اور وہ سب گر پڑے	اسکے لیے	سجدہ کرتے ہوئے

وَقَالَ	يٰٓاَبَتِ ❸	هٰذَا تَاْوِيْلُ	رُءْيَايَ	مِنْ قَبْلُ ❹
اور کہا (یوسف نے)	اے میرے ابا جان!	یہ تعبیر ہے	میرے خواب کی	(جو) پہلے (میں نے دیکھا)

قَدْ جَعَلَهَا	رَبِّيْ	حَقًّا	وَقَدْ	اَحْسَنَ	بِيْٓ
یقیناً کر دیا اسے	میرے رب نے	سچا	اور یقیناً	اس نے احسان کیا	میرے ساتھ

اِذْ اَخْرَجَنِيْ ❺	مِنَ السِّجْنِ	وَجَآءَ	بِكُمْ ❻	مِّنَ الْبَدْوِ
جب اس نے نکالا مجھے	قید خانے سے	اور لایا	تم کو	صحرا سے

مِنْ بَعْدِ ❹	اَنْ	نَّزَغَ	الشَّيْطٰنُ ❼	بَيْنِيْ
اسکے بعد	کہ	اختلاف ڈال دیا تھا	شیطان نے	میرے درمیان

ضروری وضاحت

❶ اِلٰی کا ترجمہ طرف یا تک ہوتا ہے ضرورتاً ترجمہ پاس کیا گیا ہے۔ ❷ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ یہاں آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ❹ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❻ بِ کا ترجمہ سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ❼ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

وَبَيۡنَ اِخۡوَتِیۡ ؕ اِنَّ رَبِّیۡ	اور میرے بھائیوں کے درمیان بیشک میرا رب
لَطِیۡفٌ لِّمَا یَشَآءُ ؕ	باریکی سے تدبیر کرنے والا ہے اسکی جو وہ چاہتا ہے
اِنَّهٗ هُوَ الۡعَلِیۡمُ الۡحَکِیۡمُ ﴿100﴾	بیشک وہی خوب جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔ ﴿100﴾
رَبِّ قَدۡ اٰتَیۡتَنِیۡ	اے میرے رب! یقیناً تونے دیا مجھے
مِنَ الۡمُلۡكِ وَ عَلَّمۡتَنِیۡ	بادشاہی میں سے (ایک حصہ) اور تونے سکھایا مجھے
مِنۡ تَاۡوِیۡلِ الۡاَحَادِیۡثِ ۚ	باتوں (خوابوں) کی تعبیر سے (کچھ)
فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۟	(اے) آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے
اَنۡتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَةِ ۚ	تو (ہی) میرا کارساز ہے دنیا وآخرت میں
تَوَفَّنِیۡ مُسۡلِمًا	فوت کر مجھے مسلمانی کی حالت میں
وَّاَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ ﴿101﴾	اور ملا دے مجھے نیک لوگوں کے ساتھ۔ ﴿101﴾
ذٰلِكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَیۡبِ نُوۡحِیۡهِ	یہ غیب کی خبروں میں سے ہے، ہم وحی کر رہے ہیں ان کو
اِلَیۡكَ ۚ وَمَا کُنۡتَ لَدَیۡهِمۡ	آپ کی طرف اور نہیں تھے آپ ان کے پاس

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيۡنَ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	الۡاَرۡضِ	اراضی، کرّۂ ارض
اِخۡوَتِیۡ	اخوت، مواخات۔	فِی	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
لِّمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	تَوَفَّنِیۡ	فوت، وفات، متوفی۔
یَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	اَلۡحِقۡنِیۡ	الحاق، ملحق، لواحقین حضرات۔
الۡمُلۡكِ	ملک، ملوکیت۔	بِالصّٰلِحِیۡنَ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
عَلَّمۡتَنِیۡ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اَنۡۢبَآءِ	نبی، انبیاء۔
تَاۡوِیۡلِ	تاویل، تاویلات۔	نُوۡحِیۡهِ	وحی، وحی متلوّ، وحی غیر متلوّ۔
السَّمٰوٰتِ	کتب ساویہ، ارض وسما۔	اِلَیۡكَ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

وَبَيْنَ	اِخْوَتِيْ ❶	اِنَّ	رَبِّيْ ❶	لَطِيْفٌ	لِّمَا
اور درمیان	میرے بھائیوں کے	بیشک	میرا رب	باریکی سے تدبیر کرنے والا ہے	اسکی جو

يَشَآءُ ؕ	اِنَّهٗ	هُوَ الْعَلِيْمُ ❷❸	الْحَكِيْمُ ❸ (100)	رَبِّ
وہ چاہتا ہے	بیشک وہ	ہی خوب جاننے والا	نہایت حکمت والا ہے	اے میرے رب

قَدْ	اٰتَيْتَنِيْ ❹	مِنَ الْمُلْكِ	وَ	عَلَّمْتَنِيْ ❹
یقیناً	تونے دیا مجھے	بادشاہی میں سے (ایک حصہ)	اور	تونے سکھایا مجھے

مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ	فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ ❺	وَالْاَرْضِ
باتوں (خوابوں) کی تعبیر سے (کچھ)	(اے) پیدا کرنے والے آسمانوں کے	اور زمین کے

اَنْتَ	وَلِيّٖ ❻	فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ ۚ	تَوَفَّنِيْ ❹	مُسْلِمًا
تو (ہی)	میرا کارساز ہے	دنیا میں	اور آخرت (میں)	توفوت کر مجھے	مسلمانی کی حالت میں

وَّ اَلْحِقْنِيْ ❹	بِالصّٰلِحِيْنَ (101)	ذٰلِكَ ❼	مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ
اور ملادے مجھے	نیک لوگوں کے ساتھ	یہ	غیب کی خبروں میں سے ہے

نُوْحِيْهِ	اِلَيْكَ	وَمَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ
ہم وحی کررہے ہیں ان کو	آپ کی طرف	اور نہیں	تھے آپ	ان کے پاس

ضروری وضاحت

❶ يْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اگر فعل کے آخر میں يْ آئے تو فعل اور اس يْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❺ ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ یہ دراصل وَلِيّ + يْ تھا جسے وَلِيِّيْ کی بجائے وَلِيّٖ لکھا گیا ہے۔ ❼ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کردیا جاتا ہے۔

اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ	جب انہوں نے اتفاق کرلیا اپنے معاملے پر
وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿102﴾	اور وہ خفیہ تدبیر کررہے تھے۔ ﴿102﴾
وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ	اور نہیں ہیں اکثر لوگ اور اگرچہ آپ حرص کریں
بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿103﴾ وَمَا تَسْئَلُهُمْ	ایمان لانیوالے۔ ﴿103﴾ اور نہیں آپ مانگتے اُن سے
عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا	اس (تبلیغ) پر کوئی اجر، نہیں ہے وہ مگر
ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿104﴾	ایک نصیحت تمام جہان والوں کے لیے۔ ﴿104﴾
وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اور کتنی ہی نشانیاں ہیں آسمانوں اور زمین میں
يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ	(کہ) وہ گزرتے ہیں ان پر سے اس حال میں کہ وہ
عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿105﴾	ان سے اعراض کرنے والے ہوتے ہیں۔ ﴿105﴾
وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ	اور نہیں ایمان لاتے ان میں سے اکثر اللہ پر
اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿106﴾	مگر اس حال میں کہ وہ شریک بنانے والے ہیں۔ ﴿106﴾
اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ	تو کیا وہ بے خوف ہوگئے ہیں (اس بات سے) کہ

ع 11/11/5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَجْمَعُوْٓا : جمع، جامع، مجمع، جماعت۔	ذِكْرٌ : ذکر، اذکار، تذکرہ۔
اَمْرَهُمْ : امر، آمر، مامور، امارت۔	لِلْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔
يَمْكُرُوْنَ : مکروفریب، مکار۔	السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔	الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
حَرَصْتَ : حرص، حریص۔	يَمُرُّوْنَ : مرورِ زمانہ۔
بِمُؤْمِنِيْنَ، فَاَمِنُوْٓا : ایمان، مؤمن، امن۔	مُعْرِضُوْنَ : اعراض، اعتراض۔
تَسْئَلُهُمْ : سوال، سائل، مسئول۔	اَكْثَرُهُمْ : کثرت، اکثر، کثیر تعداد، اکثریت۔
اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	مُّشْرِكُوْنَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

اِذْ	اَجْمَعُوْٓا	اَمْرَهُمْ ❶	وَ	هُمْ يَمْكُرُوْنَ ❷ (102)	وَمَآ
جب	انہوں نے اتفاق کرلیا	اپنے معاملے پر	اور	وہ سب خفیہ تدبیر کررہے تھے	اورنہیں ہیں

اَكْثَرُ	النَّاسِ	وَ	لَوْ	حَرَصْتَ	بِمُؤْمِنِيْنَ ❸❹ (103)
اکثر	لوگ	درآں حالیکہ	اگرچہ	آپ حرص کریں	سب ایمان لانیوالے

وَمَا	تَسْئَلُهُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ ❺❻	اِنْ هُوَ ❼	اِلَّا
اورنہیں	آپ مانگتے اُن سے	اس (تبلیغ) پر	کوئی اجر	نہیں ہے وہ	مگر

ع 11 11 5

ذِكْرٌ ❻	لِّلْعٰلَمِيْنَ (104) ع	وَكَاَيِّنْ	مِّنْ اٰيَةٍ ❺❽	فِي السَّمٰوٰتِ ❽
ایک نصیحت	تمام جہان والوں کے لیے	اورکتنی ہی	نشانیاں ہیں	آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ	يَمُرُّوْنَ	عَلَيْهَا	وَهُمْ	عَنْهَا
اورزمین (میں)	(کہ) وہ سب گزرتے ہیں	ان پر (سے)	اس حال میں کہ وہ	ان سے

مُعْرِضُوْنَ ❹ (105)	وَمَا	يُؤْمِنُ ❺	اَكْثَرُهُمْ	بِاللّٰهِ
سب اعراض کرنے والے ہوتے ہیں	اورنہیں	ایمان لاتے	ان میں سے اکثر	اللہ پر

اِلَّا	وَهُمْ	مُّشْرِكُوْنَ ❹ (106)	اَ	فَاَمِنُوْٓا	اَنْ
مگر	اس حال میں کہ وہ	سب شریک بنانے والے ہیں	کیا	پس وہ سب بے خوف ہوگئے	(اس سے) کہ

ضروری وضاحت

❶ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ هُمْ اور یہ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❸ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہاں مِنْ اور یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے لیکن جب اس کے بعد اِلَّا آرہا ہو تو پھر اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❽ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ	آئے انکے پاس کوئی چھاجانے والی (آفت)
مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ	اللہ کے عذاب سے یا آئے ان کے پاس
السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ (107)	قیامت اچانک اور وہ آگاہی نہ رکھتے ہوں۔ (107)
قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا	کہہ دیجیے یہ میرا راستہ ہے میں بلاتا ہوں (تمہیں)
اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ	اللہ کی طرف بصیرت پر میں اور (وہ) جس نے (بھی)
اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ	میری پیروی کی، اور اللہ پاک ہے اور نہیں ہوں
اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (108)	میں شریک بنانے والوں میں سے۔ (108)
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا	اور نہیں ہم نے بھیجے آپ سے پہلے مگر کچھ مرد
نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ	ہم وحی کرتے تھے ان کی طرف
مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ	(ان کی) بستیوں والوں میں سے
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ	تو کیا نہیں وہ چلے پھرے زمین میں
فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ	پس وہ دیکھتے (کہ) کیسا ہوا انجام

وقف النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَاشِيَةٌ : غشی طاری ہونا۔	سُبْحٰنَ : سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
يَشْعُرُوْنَ : شعور بیدار ہونا، لاشعوری طور پر۔	اَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	رِجَالًا : رجال کار، قحط الرجال۔
هٰذِهٖ : لہٰذا، حامل رقعہ ہذا، ہذا من فضل ربی۔	نُّوْحِيْٓ : وحی، وحی متلوّ، وحی غیر متلوّ۔
سَبِيْلِيْٓ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	الْقُرٰى : قریہ قریہ بستی بستی، اُم القریٰ۔
اَدْعُوْٓا : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	يَسِيْرُوْا : سیر، سیر وتفریح، سیر وسیاحت۔
بَصِيْرَةٍ : بصر، بصارت، بصیرت۔	فَيَنْظُرُوْا : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
اتَّبَعَنِيْ : اتباع، متبع سنت، تابع فرمان۔	عَاقِبَةُ : عاقبت، تعاقب، عاقبت نااندیش۔

تَاْتِيَهُمْ ❶	غَاشِيَةٌ ❶❷	مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ	اَوْ	تَاْتِيَهُمُ
آئے انکے پاس	کوئی چھا جانے والی (آفت)	اللہ کے عذاب سے	یا	آئے ان کے پاس

السَّاعَةُ ❶	بَغْتَةً ❶	وَّ	هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ❸ (107)	قُلْ	هٰذِهٖ
قیامت	اچانک	اور	نہ وہ سب آگاہی رکھتے ہوں	کہہ دیجیے	یہ

سَبِيْلِيْٓ	اَدْعُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	عَلٰى بَصِيْرَةٍ ❶	اَنَا	وَمَنِ
میرا راستہ ہے	میں بلاتا ہوں	اللہ کی طرف	بصیرت پر	میں	اور (وہ) جس نے (بھی)

اتَّبَعَنِيْ ❹	وَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ	وَمَآ	اَنَا	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ❺ (108)
میری پیروی کی	اور پاک ہے	اللہ	اور نہیں ہوں	میں	شریک بنانے والوں میں سے

وَمَآ ❻	اَرْسَلْنَا ❼	مِنْ قَبْلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا ❷	نُّوْحِيْٓ
اور نہیں	ہم نے بھیجے	آپ سے پہلے	مگر	کچھ مرد	ہم وحی کرتے تھے

اِلَيْهِمْ	مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ	اَفَلَمْ	يَسِيْرُوْا
ان کی طرف	(ان کی) بستیوں والوں میں سے	تو کیا نہیں	وہ سب چلے پھرے

فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ ❶
زمین میں	پس وہ سب دیکھتے	(کہ) کیسا	ہوا	انجام

ضروری وضاحت

❶ ۃ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ هُمْ اور یہ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❹ اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ مَا کے بعد اسی جملے اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

وَقْفُ النَّبِيّ

الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ	ان لوگوں کا جوان سے پہلے تھے
وَلَدَارُ الۡاٰخِرَةِ خَيۡرٌ	اور یقیناً آخرت کا گھر بہتر ہے
لِّلَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا ؕ	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے تقوی اختیار کیا
اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿109﴾ حَتّٰۤى اِذَا	تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو۔ ﴿109﴾ یہاں تک کہ جب
اسۡتَيۡئَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوۡۤا	نا اُمید ہو گئے رسول اور انہوں نے گمان کیا
اَنَّهُمۡ قَدۡ كُذِبُوۡا	کہ بے شک ان سے یقیناً جھوٹ کہا گیا (تو)
جَآءَهُمۡ نَصۡرُنَا ۙ فَنُجِّىَ	آ گئی انکے پاس ہماری مدد پھر نجات دی گئی (اسے)
مَنۡ نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ	جسے ہم چاہتے تھے، اور نہیں پھیرا جاتا
بَاۡسُنَا عَنِ الۡقَوۡمِ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿110﴾	ہمارا عذاب مجرم قوم سے۔ ﴿110﴾
لَقَدۡ كَانَ فِىۡ قَصَصِهِمۡ عِبۡرَةٌ	بلا شبہ یقیناً ان کے بیان میں عبرت ہے
لِّاُولِى الۡاَلۡبَابِ ؕ مَا كَانَ	عقل والوں کے لیے، نہیں ہے
حَدِيۡثًا يُّفۡتَرٰى	(یہ قرآن ایسی) بات (جو کہ) گھڑ لی جائے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	كُذِبُوۡا	کذب بیانی، کذاب۔
قَبۡلِهِمۡ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	نَصۡرُنَا	نصرت، ناصر، انصار۔
لَدَارُ	دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔	فَنُجِّىَ	نجات، فرقہ ناجیہ۔
اتَّقَوۡا	تقویٰ، متقی۔	نَّشَآءُ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
تَعۡقِلُوۡنَ	عقل، عاقل، معقول۔	يُرَدُّ	رد، مردود، تردید، مرتد۔
حَتّٰٓى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	قَصَصِهِمۡ	قصہ، قصہ گوئی، قصص القرآن۔
اسۡتَيۡئَسَ	مایوس، یاس و نا امیدی۔	الۡاَلۡبَابِ	لب لباب۔
ظَنُّوۡۤا	سوءِ ظن، بد ظن، ظن غالب۔	يُّفۡتَرٰى	افتریٰ پردازی، مفتری۔

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ	لَدَارُ الْاٰخِرَةِ ❶	خَيْرٌ
ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے تھے	اور	یقیناً آخرت کا گھر	بہتر ہے

لِّلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ ❷ (109)	حَتّٰٓى اِذَا
ان لوگوں کے لیے جن	سب نے تقویٰ اختیار کیا	تو کیا نہیں	تم سب سمجھتے ہو	یہاں تک کہ جب

اسْتَيْــَٔسَ	الرُّسُلُ	وَظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	قَدْ
نا اُمید ہو گئے	رسول	اور انہوں نے گمان کیا	کہ بے شک ان سے	یقیناً

كُذِبُوْا ❸	جَآءَهُمْ	نَصْرُنَا ❹	فَنُجِّيَ ❸❺	مَنْ	نَّشَآءُ ط
اُن سے جھوٹ کہا گیا	آ گئی ان کے پاس	ہماری مدد	پھر نجات دی گئی (اسے)	جسے	ہم چاہتے تھے

وَلَا	يُرَدُّ ❻	بَاْسُنَا ❹	عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ (110)
اور نہیں	پھیرا جاتا	ہمارا عذاب	تمام مجرم قوم سے

لَقَدْ ❼	كَانَ	فِيْ قَصَصِهِمْ	عِبْرَةٌ ❶
بلا شبہ یقیناً	ہے	ان کے بیان میں	عبرت ہے

لِّاُولِي الْاَلْبَابِ	مَا ❽	كَانَ	حَدِيْثًا	يُّفْتَرٰى ❻
عقل والوں کے لیے	نہیں	ہے	(یہ قرآن ایسی) بات	(جو کہ) گھڑ لی جائے

ضروری وضاحت

❶ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ ❻ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ شروع میں لَ اور آخر میں نْ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❽ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔

وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ	اور لیکن (یہ تو) تصدیق ہے (اُسکی) جو اس سے پہلے ہے
وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً	اور تفصیل ہے ہر چیز کی اور ہدایت ہے اور رحمت ہے
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿111﴾	اس قوم کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔ ﴿111﴾

ع 12 7 6

اٰيَاتُهَا 43 — 13 سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ 96 — رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ط	الٓمّٓرٰ۔ یہ کتاب کی آیتیں ہیں
وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	اور (وہ) جو نازل کیا گیا آپ کی طرف
مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ	آپ کے رب کی طرف سے وہ حق ہے
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿1﴾	اور لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿1﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ	اللہ وہ ہے جس نے بلند کیا آسمانوں کو بغیر ستونوں کے
تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ	(کہ) تم دیکھتے ہو اُنہیں، پھر وہ بلند ہوا عرش پر
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ط	اور اس نے مسخر کیا سورج اور چاند کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شام وسحر، شان وشوکت، عزت واحترام۔	اُنْزِلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
لٰكِنْ	لیکن۔	اَكْثَرَ	کثرت، اکثر، کثیر۔
تَصْدِيْقَ	صداقت، صادق، تصدیق۔	النَّاسِ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
بَيْنَ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	رَفَعَ	رفعت، سطح مرتفع، مرفوع القلم۔
يَدَيْهِ	ید بیضا، ید طولیٰ۔	السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔
شَيْءٍ	شے، اشیاء۔	تَرَوْنَهَا	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
هُدًى	ہدایت، ہادیٔ برحق۔	الْعَرْشِ	عرش، عرش معلیٰ۔
يُّؤْمِنُوْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	سَخَّرَ	مسخر، تسخیر۔

وَ	لٰكِنْ	تَصْدِيْقَ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ ❶	وَ	تَفْصِيْلَ
اور	لیکن	(یہ تو) تصدیق ہے	اسکی جو	اس سے پہلے ہے	اور	تفصیل ہے

ع 12 7 6

كُلِّ شَيْءٍ	وَّهُدًى	وَّرَحْمَةً ❷	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ❸ ع (111)
ہر چیز کی	اور ہدایت ہے	اور رحمت ہے	اس قوم کے لیے	(جو) سب ایمان لاتے ہیں

اٰيَاتُهَا 43 — 13 سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ 96 — رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓرٰ قف	تِلْكَ ❹	اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ط	وَالَّذِيْٓ	اُنْزِلَ ❺	اِلَيْكَ
الٓمّٓرٰ	یہ	کتاب کی آیتیں ہیں	اور وہ جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف

مِنْ رَّبِّكَ	الْحَقُّ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ❸ (1)
آپکے رب (کی طرف) سے	وہ حق ہے	اور لیکن	اکثر لوگ	سب ایمان نہیں لاتے

اَللّٰهُ	الَّذِيْ	رَفَعَ	السَّمٰوٰتِ ❻	بِغَيْرِ عَمَدٍ ❼	تَرَوْنَهَا
اللہ وہ ہے	جس نے	بلند کیا	آسمانوں کو	بغیر ستونوں کے	تم سب دیکھتے ہو اُنہیں

ثُمَّ اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ ❽	وَالْقَمَرَ ❽ ط
پھر وہ بلند ہوا	عرش پر	اور اس نے مسخر کیا	سورج	اور چاند کو

ضروری وضاحت

❶ بَيْنَ کا ترجمہ درمیان اور يَدَيْ کا ترجمہ سامنے ہے دونوں کا ملا کر ترجمہ پہلے کیا گیا ہے۔ ❷ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کردیا جاتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	ہر ایک چل رہا ہے ایک مقرر وقت کے لیے
يُدَبِّرُ الْاَمْرَ	وہ تدبیر کرتا ہے کام کی
يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	وہ تفصیل سے بیان کرتا ہے (اپنی) نشانیاں
لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ﴿2﴾	تاکہ تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کرلو۔ ﴿2﴾
وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ	اور وہی ہے جس نے بچھایا زمین کو
وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ	اور بنائے اس میں پہاڑ اور نہریں
وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا	اور تمام پھلوں میں سے بنائے اس میں
زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ	جوڑے دو دو (قسم کے) وہ ڈھانپتا ہے رات سے دن کو
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿3﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) غور وفکر کرتے ہیں۔ ﴿3﴾
وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ	اور زمین میں ٹکڑے ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے
وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ	اور باغات ہیں انگوروں سے اور کھیتیاں ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّجْرِيْ : جاری، اجرا۔	زَوْجَيْنِ : زوجہ، زوجین، متزوج۔
لِاَجَلٍ : اجل، مہر مؤجل۔	اثْنَيْنِ : ثانی، لاثانی، ثانی اثنین۔
مُّسَمًّى : اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔	يُغْشِي : غشی طاری ہونا۔
يُدَبِّرُ : مدبر، تدبر، تدبیر۔	الَّيْلَ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
يُفَصِّلُ : تفصیل، مفصل۔	يَّتَفَكَّرُوْنَ : فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔
بِلِقَآءِ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	قِطَعٌ : قطعۂ اراضی، قطع تعلقی۔
تُوْقِنُوْنَ : یقین، یقین محکم، یقین کامل، یقیناً۔	جَنّٰتٌ : جنت، جنت الفردوس۔
الثَّمَرٰتِ : ثمر، ثمرات۔	زَرْعٌ : زراعت، مزارع، زرعی زمین۔

كُلٌّ	يَّجۡرِيۡ ❶	لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ❷ ط	يُدَبِّرُ	الۡاَمۡرَ
ہر ایک	چل رہا ہے	ایک مقرر وقت کے لیے	وہ تدبیر کرتا ہے	کام کی

يُفَصِّلُ	الۡاٰيٰتِ ❸	لَعَلَّكُمۡ	بِلِقَآءِ رَبِّكُمۡ ❹❺	تُوۡقِنُوۡنَ (2)
وہ تفصیل سے بیان کرتا ہے	(اپنی) نشانیاں	تاکہ تم	اپنے رب کی ملاقات کا	تم سب یقین کرلو

وَهُوَ	الَّذِيۡ	مَدَّ	الۡاَرۡضَ	وَجَعَلَ	فِيۡهَا	رَوَاسِيَ
اور وہی ہے	جس نے	بچھایا	زمین کو	اور بنائے	اس میں	پہاڑ

وَ	اَنۡهٰرًا	وَ	مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ❸	جَعَلَ	فِيۡهَا
اور	نہریں	اور	تمام پھلوں میں سے	بنائے	اس میں

زَوۡجَيۡنِ ❻	اثۡنَيۡنِ	يُغۡشِي	الَّيۡلَ	النَّهَارَ ط	اِنَّ ❼
جوڑے	دو دو (قسم کے)	وہ ڈھانپتا ہے	رات سے	دن کو	بے شک

فِيۡ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ ❸	لِّقَوۡمٍ	يَّتَفَكَّرُوۡنَ ❽ (3)	وَ	فِي الۡاَرۡضِ
اس میں	یقیناً نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے	(کہ) وہ سب غور وفکر کرتے ہیں	اور	زمین میں

قِطَعٌ	مُّتَجٰوِرٰتٌ ❸	وَّجَنّٰتٌ ❸	مِّنۡ اَعۡنَابٍ	وَّزَرۡعٌ
ٹکڑے ہیں	ایک دوسرے سے ملے ہوئے	اور باغات ہیں	انگوروں سے	اور کھیتیاں ہیں

ضروری وضاحت

❶ یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❺ کُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اپنے بھی کیا جاتا ہے۔ ❻ یہاں یۡنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❽ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَّ نَخِيۡلٌ صِنۡوَانٌ	اور کھجور کے درخت ہیں زیادہ تنوں والے (اور جڑ ایک)
وَّ غَيۡرُ صِنۡوَانٍ	اور زیادہ تنوں کے بغیر (یعنی ایک تنے والے)
يُّسۡقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۣ	انہیں سیراب کیا جاتا ہے ایک پانی سے
وَنُفَضِّلُ بَعۡضَهَا عَلٰى بَعۡضٍ	اور ہم فضیلت دیتے ہیں ان میں سے بعض کو بعض پر
فِى الۡاُكُلِ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	(پھلوں کے) ذائقے میں بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿4﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) سمجھتے ہیں۔ ﴿4﴾
وَاِنۡ تَعۡجَبۡ فَعَجَبٌ قَوۡلُهُمۡ	اور اگر آپ تعجب کریں تو عجیب ہے انکی (یہ) بات
ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا	(کہ) کیا جب ہم ہو جائیں گے مٹی
ءَاِنَّا لَفِىۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ؕ	(تو) کیا یقیناً ہم واقعی نئی پیدائش میں ہونگے؟
اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ ۚ	یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اپنے رب کیساتھ
وَاُولٰٓـئِكَ الۡاَغۡلٰلُ فِىۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ ۚ	اور یہی لوگ ہیں (کہ) طوق ہوں گے انکی گردنوں میں
وَاُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ	اور یہی لوگ دوزخ والے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَخِيۡلٌ	نخلستان۔	تَعۡجَبۡ	عجیب، تعجب، عجوبہ۔
غَيۡرُ	غیر اللہ، دیارِ غیر۔	قَوۡلُهُمۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يُّسۡقٰى	ساقیٔ کوثر، نماز استسقاء۔	تُرٰبًا	تربت، تراب۔
بِمَآءٍ	ماءاللحم، ماءالحیات۔	لَفِىۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
نُفَضِّلُ	فضل، فضیلت، فاضل۔	خَلۡقٍ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
الۡاُكُلِ	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	كَفَرُوۡا	کفر، کافر، کفار۔
لَاٰيٰتٍ	آیت، آیات۔	اَصۡحٰبُ	صاحب، صحابی، صحابہ، اصحاب الخیر۔
يَّعۡقِلُوۡنَ	عقل، عاقل، معقول۔	النَّارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

وَّ نَخِيْلٌ	صِنْوَانٌ ❶	وَّ غَيْرُ صِنْوَانٍ	يُّسْقٰى ❷
اور کھجور کے درخت ہیں	زیادہ تنوں والے	اور زیادہ تنوں کے بغیر (ایک تنے والے)	وہ سیراب کیا جاتا ہے

بِمَآءٍ وَّاحِدٍ	وَ	نُفَضِّلُ	بَعْضَهَا	عَلٰى بَعْضٍ
ایک پانی سے	اور	ہم فضیلت دیتے ہیں	ان میں سے بعض کو	بعض پر

فِى الْاُكُلِ	اِنَّ	فِىْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ ❸	لِّقَوْمٍ
(پھلوں کے) ذائقے میں	بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے

يَّعْقِلُوْنَ (4)	وَاِنْ	تَعْجَبْ	فَعَجَبٌ	قَوْلُهُمْ ❹	ءَاِذَا
(کہ) وہ سب سمجھتے ہیں	اور اگر	آپ تعجب کریں	تو عجیب ہے	انکی (یہ) بات	(کہ) کیا جب

كُنَّا ❺	تُرٰبًا	ءَ	اِنَّا ❻	لَفِىْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ	اُولٰٓئِكَ ❼
ہم ہو جائیں گے	مٹی	(تو) کیا	یقیناً ہم	واقعی نئی پیدائش میں ہونگے؟	یہ وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ ❹	وَاُولٰٓئِكَ	الْاَغْلٰلُ
جن	سب نے کفر کیا	اپنے رب کے ساتھ	اور یہی لوگ ہیں	(کہ) طوق ہوں گے

فِىْٓ اَعْنَاقِهِمْ ❹	وَ	اُولٰٓئِكَ ❼	اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
ان کی گردنوں میں	اور	یہی لوگ	دوزخ والے ہیں

ضروری وضاحت

❶ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔

هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ۝5	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ۝5
وَيَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالسَّيِّئَةِ	اور وہ جلدی طلب کرتے ہیں آپ سے برائی کو
قَبۡلَ الۡحَسَنَةِ وَقَدۡ خَلَتۡ	بھلائی سے پہلے حالانکہ یقیناً گزر چکی ہیں
مِنۡ قَبۡلِهِمُ الۡمَثُلٰتُ ؕ	ان سے پہلے (عذاب کی) مثالیں
وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوۡ مَغۡفِرَةٍ	اور بے شک تیرا رب یقیناً مغفرت والا ہے
لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلۡمِهِمۡ ۚ	لوگوں کے لیے ان کے ظلم پر (یعنی ظلم کے باوجود)
وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ۝6	اور بیشک تیرا رب یقیناً بہت سخت سزا والا ہے۔ ۝6
وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡلَاۤ	اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، کیوں نہیں
اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ اٰيَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ	نازل کی گئی اس پر کوئی نشانی (معجزہ) اسکے رب کیطرف سے؟
اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُنۡذِرٌ	بیشک صرف آپ ڈرانے والے ہیں
وَّلِكُلِّ قَوۡمٍ هَادٍ ۝7 ع 1 7 7	اور ہر قوم کے لیے ایک رہنما ہے۔ ۝7
اَللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا تَحۡمِلُ كُلُّ اُنۡثٰى	اللہ جانتا ہے جو اٹھاتی ہے (پیٹ میں) ہر مادہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خٰلِدُوۡنَ : خالد، خلد بریں۔
وَ : شام وسحر، شان وشوکت۔
يَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ : عجلت، مہر معجّل۔
بِالسَّيِّئَةِ : اعمال سیّۂ، سیّئات۔
قَبۡلَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
الۡحَسَنَةِ : قرض حسنہ، حسنات۔
الۡمَثُلٰتُ : مثال، مثالیں، امثلہ۔
لَذُوۡ : ذو مال، ذوالحجہ، ذو معنی۔

ظُلۡمِهِمۡ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
لَشَدِيۡدُ : شدید، شدت، متشدد، تشدد۔
الۡعِقَابِ : عقوبت خانہ۔
كَفَرُوۡا : کفر، کافر، کفار۔
اُنۡزِلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
هَادٍ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
تَحۡمِلُ : حمل، حاملہ، محمول۔
اُنۡثٰى : مؤنث، تانیث۔

هُمۡ	فِيۡهَا	خٰلِدُوۡنَ ۝5 ❶	وَ	يَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ ❷
وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور	وہ سب جلدی طلب کرتے ہیں آپ سے

بِالسَّيِّئَةِ ❸	قَبۡلَ الۡحَسَنَةِ ❸	وَ	قَدۡ	خَلَتۡ ❹	مِنۡ قَبۡلِهِمُ
برائی کو	بھلائی سے پہلے	حالانکہ	یقیناً	گزر چکی ہیں	ان سے پہلے

الۡمَثُلٰتُ	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَذُوۡ مَغۡفِرَةٍ ❸	لِّلنَّاسِ
مثالیں (عذاب کی)	اور بے شک	تیرا رب	یقیناً مغفرت والا ہے	لوگوں کے لیے

عَلٰى ظُلۡمِهِمۡ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَشَدِيۡدُ	الۡعِقَابِ ۝6
ان کے ظلم پر	اور	بیشک	تیرا رب	یقیناً بہت سخت	سزا والا ہے

وَيَقُوۡلُ ❺	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	لَوۡلَاۤ	اُنۡزِلَ	عَلَيۡهِ
اور کہتے ہیں	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	کیوں نہیں	نازل کی گئی	اس پر

اٰيَةٌ ❸❻	مِّنۡ رَّبِّهٖ	اِنَّمَاۤ	اَنۡتَ	مُنۡذِرٌ ❼	وَّ	لِكُلِّ قَوۡمٍ
کوئی نشانی	اسکے رب کی طرف سے	بیشک صرف	آپ	ڈرانے والے ہیں	اور	ہر قوم کے لیے

هَادٍ ۝7	اَللّٰهُ	يَعۡلَمُ ❺	مَا	تَحۡمِلُ ❽	كُلُّ اُنۡثٰى
ایک رہنما ہے	اللہ	جانتا ہے	جو	اٹھاتی ہے (پیٹ میں)	ہر مادہ

ع 1 7 7

ضروری وضاحت

❶ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ	اور جو کم کرتے ہیں رحم اور جو زیادہ کرتے ہیں
وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ﴿8﴾	اور ہر چیز اسکے ہاں ایک اندازے کیساتھ ہے۔ ﴿8﴾
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	(وہ) جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا
الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴿9﴾	(وہ) بہت بڑا نہایت بلند ہے۔ ﴿9﴾
سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ	برابر ہے (اس پر) تم میں سے جو (کوئی) چھپائے بات کو
وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ	اور جو ظاہر کرے اس کو، اور جو (شخص کہ) وہ
مُسْتَخْفٍۭ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ﴿10﴾	چھپنے والا ہو رات کو اور چلنے پھرنے والا ہو دن کو۔ ﴿10﴾
لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ	اس (انسان) کے لیے باری باری آنے والے فرشتے ہیں
مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ	اس کے آگے سے اور اس کے پیچھے سے
يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ	وہ حفاظت کرتے ہیں اس کی اللہ کے حکم سے
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ	بیشک اللہ نہیں بدلتا اس (نعمت) کو جو کسی قوم کے پاس ہو
حَتّٰى يُغَيِّرُوْا	یہاں تک وہ (خود) بدل لیں (وہ کیفیت)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	سَوَآءٌ	: مساوی، مساوات، خط استواء۔
الْاَرْحَامُ	: رحم مادر۔	اَسَرَّ	اسرار و رموز، پراسرار، سرنہاں۔
تَزْدَادُ	: زیادہ، مزید، زائد۔	جَهَرَ	: جہری نمازیں، آمین بالجہر۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔	بَيْنِ	: بین السطور، بین الاقوامی، بین بین۔
عِنْدَهٗ	: عندالطلب، عنداللہ، عندیہ۔	خَلْفِهٖ	: خلف، ناخلف، خلافت، خلف الرشید۔
الشَّهَادَةِ	: شاہد، شہادت، مشاہدہ۔	يَحْفَظُوْنَهٗ	: حفاظت، محافظ، حفظ ما تقدم، محفوظ۔
الْكَبِيْرُ	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	حَتّٰى	: حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
الْمُتَعَالِ	: عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔	يُغَيِّرُوْا	: تغیر و تبدل، متغیر۔

وَ مَا	تَغِيْضُ ❶	الْاَرْحَامُ	وَ مَا	تَزْدَادُ ❶	وَ	كُلُّ شَيْءٍ
اور جو	کم کرتے ہیں	رحم	اور جو	زیادہ کرتے ہیں	اور	ہر چیز

عِنْدَهٗ	بِمِقْدَارٍ ❷ (8)	عٰلِمُ ❸	الْغَيْبِ	وَ الشَّهَادَةِ ❶
اس کے ہاں	ایک اندازے کے ساتھ ہے	(وہ) جاننے والا ہے	پوشیدہ	اور ظاہر کا

الْكَبِيْرُ	الْمُتَعَالِ (9)	سَوَآءٌ	مِّنْكُمْ	مَّنْ	اَسَرَّ	الْقَوْلَ
(وہ) بہت بڑا	نہایت بلند ہے	برابر ہے (اس پر)	تم میں سے	جو	(کوئی) چھپائے	بات کو

وَ مَنْ	جَهَرَ	بِهٖ ❹	وَ مَنْ	هُوَ	مُسْتَخْفٍ ❺	بِالَّيْلِ ❷
اور جو	ظاہر کرے	اس کو	اور جو (شخص کہ)	وہ	چھپنے والا ہو	رات کو

وَ سَارِبٌ ❸	بِالنَّهَارِ ❷ (10)	لَهٗ	مُعَقِّبٰتٌ ❻	مِّنْۢ بَيْنِ ❼ يَدَيْهِ
اور چلنے پھرنے والا ہو	دن کو	اسکے لیے	باری باری آنے والے فرشتے ہیں	اس کے آگے سے

وَ	مِنْ خَلْفِهٖ	يَحْفَظُوْنَهٗ	مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ
اور	اس کے پیچھے سے	وہ سب حفاظت کرتے ہیں اس کی	اللہ کے حکم سے

اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُغَيِّرُ ❽	مَا	بِقَوْمٍ ❷	حَتّٰى	يُغَيِّرُوْا
بیشک اللہ	نہیں بدلتا	(اس نعمت کو) جو	کسی قوم کے پاس ہو	یہاں تک کہ	وہ سب (خود) بدل لیں

ضروری وضاحت

❶ تٌ اور ةٌ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کو کیا جاتا ہے۔ ❺ یہ دراصل مُسْتَخْفِيٌ تھا، یہاں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ات جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ بَيْنَ کا ترجمہ درمیان اور يَدَيْ کا ترجمہ سامنے ہے دونوں کا ملا کر ترجمہ پہلے کیا گیا ہے۔ ❽ یہاں يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

مَا بِاَنۡفُسِهِمۡ ؕ وَاِذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ	جو انکے دلوں کی ہے، اور جب ارادہ کر لے اللہ
بِقَوۡمٍ سُوۡٓءًا	کسی قوم کے ساتھ برائی (عذاب) کا
فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا	تو نہیں کوئی (صورت) ٹالنے کی اس کو اور نہیں ہے
لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّالٍ ﴿11﴾	انکے لیے اسکے سوا کوئی کارساز (مددگار)۔ ﴿11﴾
هُوَ الَّذِىۡ يُرِيۡكُمُ الۡبَرۡقَ	وہی ہے جو دکھاتا ہے تمہیں بجلی
خَوۡفًا وَّطَمَعًا	ڈرانے اور امید دلانے کے لیے
وَّيُنۡشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿12﴾ ۚ	اور وہ پیدا کرتا ہے بھاری بادل۔ ﴿12﴾
وَيُسَبِّحُ الرَّعۡدُ بِحَمۡدِهٖ	اور تسبیح بیان کرتی ہے گرج اس کی حمد کے ساتھ
وَالۡمَلٰۤئِكَةُ مِنۡ خِيۡفَتِهٖ ۚ	اور فرشتے (بھی) اس کے خوف سے
وَيُرۡسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيۡبُ بِهَا	اور وہ بھیجتا ہے کڑکتی بجلیاں پھر وہ ڈال دیتا ہے ان کو
مَنۡ يَّشَآءُ وَهُمۡ يُجَادِلُوۡنَ	جس پر چاہتا ہے اور وہ (کافر) جھگڑا کرتے ہیں
فِى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيۡدُ الۡمِحَالِ ﴿13﴾ ؕ	اللہ (کے بارے) میں اور وہ بہت سخت قوت والا ہے۔ ﴿13﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاَنۡفُسِهِمۡ	نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔	الثِّقَالَ	ثقیل، کشش ثقل۔
سُوۡٓءًا	علمائے سوء، اعمال سیئہ۔	يُسَبِّحُ	تسبیح، تسبیحات۔
مَرَدَّ	رد، مردود، تردید، مرتد۔	الۡمَلٰۤئِكَةُ	ملک الموت، ملائکہ۔
وَّالٍ	ولی، اولیاء کرام، ولایت۔	خِيۡفَتِهٖ	خوف، خائف۔
يُرِيۡكُمُ	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	يُرۡسِلُ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
الۡبَرۡقَ	برق، برقیات، برق رفتار۔	فَيُصِيۡبُ	مصیبت، مصائب۔
طَمَعًا	طمع، مطمع نظر۔	يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
يُنۡشِئُ	نشونما۔	يُجَادِلُوۡنَ	جنگ وجدل، جدال، مجادلہ۔

مَا	بِاَنْفُسِهِمْ	وَاِذَآ	اَرَادَ اللّٰهُ ❶	بِقَوْمٍ ❷	سُوْٓءًا
(اُسے) جو	انکے دلوں کی (کیفیت) ہے	اور جب	ارادہ کرلے اللہ	کسی قوم کے ساتھ	برائی (عذاب) کا

فَلَا مَرَدَّ ❸	لَهٗ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ ❹	مِنْ وَّالٍ ❷❹ (11)
تو نہیں کوئی (صورت) ٹالنے کی	اس کو	اور نہیں ہے	ان کے لیے	اسکے سوا	کوئی کارساز (مددگار)

هُوَ	الَّذِیْ	یُرِیْكُمُ ❺	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَّطَمَعًا
وہی ہے	جو	دکھاتا ہے تمہیں	بجلی	ڈرانے	اور اُمید دلانے کے لیے

وَّ	یُنْشِئُ	السَّحَابَ الثِّقَالَ ج (12)	وَ	یُسَبِّحُ ❺	الرَّعْدُ
اور	وہ پیدا کرتا ہے	بھاری بادل	اور	تسبیح بیان کرتی ہے	گرج

بِحَمْدِهٖ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ	مِنْ خِیْفَتِهٖ	وَیُرْسِلُ
اس کی حمد کے ساتھ	اور فرشتے (بھی)	اس کے خوف سے	اور وہ بھیجتا ہے

الصَّوَاعِقَ	فَیُصِیْبُ ❻	بِهَا	مَنْ ❼	یَّشَآءُ	وَ
کڑکتی بجلیاں	پھر وہ ڈال دیتا ہے	ان کو	جس پر	وہ چاہتا ہے	اور

هُمْ یُجَادِلُوْنَ ❽	فِی اللّٰهِ ج	وَهُوَ	شَدِیْدُ	الْمِحَالِ ط (13)
وہ سب جھگڑا کرتے ہیں	اللہ (کے بارے) میں	اور وہ	بہت سخت	قوت والا ہے

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ کسی یا کوئی کیا گیا ہے۔ ❸ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ ❹ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ ❼ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔ ❽ هُمْ اور یہ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ	اسی کے لیے ہے سچی پکار
وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ	اور جنہیں (مشرک) پکارتے ہیں اس کے سوا
لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ	نہیں وہ جواب دیتے (قبول کرتے) ان کو کسی چیز کا
اِلَّا كَبَاسِطِ	مگر (اس شخص) کی طرح (جو) پھیلانے والا ہو
كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ	اپنی دونوں ہتھیلیاں پانی کی طرف
لِيَبْلُغَ فَاهُ وَ	تاکہ وہ (پانی) پہنچ جائے اسکے منہ تک حالانکہ
مَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا	نہیں وہ ہرگز پہنچنے والا اس (کے منہ) تک اور نہیں ہے
دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿14﴾	کافروں کا پکارنا مگر گمراہی میں (یعنی بے سود ہے)۔ ﴿14﴾
وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کے لیے سجدہ کرتا ہے جو کوئی آسمانوں
وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا	اور زمین میں ہے خوشی سے اور ناخوشی سے
وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿15﴾ السجدة	اور ان کے سائے بھی صبح اور شام کو۔ ﴿15﴾
قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	کہہ دیجیے (پوچھیے) کون ہے آسمانوں اور زمین کا رب

السجدة 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

دَعْوَةُ ، يَدْعُوْنَ : دعا، دعوت، مدعو۔	ضَلٰلٍ : ضلالت وگمراہی۔
يَسْتَجِيْبُوْنَ : جواب، مستجاب الدعوات۔	يَسْجُدُ : سجدہ، مسجودِ ملائکہ، ساجد۔
بِشَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔	السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
كَبَاسِطِ : کالعدم/اپنی بساط کے مطابق۔	طَوْعًا : طوعاوکرہاً (خوشی اور ناخوشی) اطاعت ومطیع۔
الْمَآءِ : ماءالحیات، ماءاللحم، ماءالورد۔	كَرْهًا : کراہت، مکروہ، مکروہات۔
لِيَبْلُغَ ، بِبَالِغِهٖ : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	ظِلٰلُهُمْ : ظل سبحانی، ظل ہما، ظل عرش۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار۔	قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

لَهٗ	دَعْوَةُ الْحَقِّ ❶	وَالَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ ❷
اسی کے لیے	سچی پکار ہے	اور جنہیں	وہ سب پکارتے ہیں	اس کے سوا

لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ	لَهُمْ	بِشَيْءٍ ❸	اِلَّا	كَبَاسِطِ
نہیں وہ سب جواب دیتے (قبول کرتے)	ان کو	کچھ بھی	مگر	(اس شخص) کی طرح (جو) پھیلانے والا ہو

كَفَّيْهِ	اِلَى الْمَآءِ	لِيَبْلُغَ	فَاهُ	وَمَا	هُوَ
اپنی دونوں ہتھیلیاں	پانی کی طرف	تاکہ وہ (پانی) پہنچ جائے	اسکے منہ تک	حالانکہ نہیں	وہ

بِبَالِغِهٖ ❹	وَمَا	دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ (14)
ہرگز پہنچنے والا اس (کے منہ) تک	اور نہیں ہے	کافروں کا پکارنا	مگر	گمراہی میں

وَلِلّٰهِ	يَسْجُدُ ❺	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ ❻	وَالْاَرْضِ	طَوْعًا
اور اللہ ہی کے لیے	سجدہ کرتا ہے	جو	آسمانوں میں	اور زمین (میں) ہے	خوشی سے

وَّكَرْهًا	وَّظِلٰلُهُمْ ❷	بِالْغُدُوِّ ❼	وَالْاٰصَالِ (15) السجدة
اور ناخوشی سے	اور ان کے سائے بھی	صبح کو	اور شام (کو)

قُلْ	مَنْ	رَّبُّ	السَّمٰوٰتِ ❻	وَ	الْاَرْضِ ط
کہہ دیجیے	کون ہے	رب	آسمانوں	اور	زمین کا

السجدة 2

ضروری وضاحت

❶ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ علامت بِ سے پہلے اگر مَا آ رہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل یا ہرگز کیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ بِ کا ترجمہ سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلۡ اَفَاتَّخَذۡتُمۡ	کہہ دیجیے اللہ ہی ہے، کہیے پھر کیا تم نے بنا رکھے ہیں
مِّنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ لَا يَمۡلِكُوۡنَ	اسکے سوا کچھ کارساز (جو کہ) نہیں وہ اختیار رکھتے
لِاَنۡفُسِهِمۡ نَفۡعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ	اپنے نفسوں کے لیے نفع کا اور نہ نقصان کا
قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِى الۡاَعۡمٰى وَالۡبَصِيۡرُ ۙ	کہہ دیجیے کیا برابر ہو سکتے ہیں اندھا اور دیکھنے والا؟
اَمۡ هَلۡ تَسۡتَوِى الظُّلُمٰتُ وَالنُّوۡرُ ۚ	یا کیا برابر ہو سکتے ہیں اندھیرے اور روشنی؟
اَمۡ جَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ	یا انہوں نے بنا رکھے ہیں اللہ کیلئے (ایسے) شریک
خَلَقُوۡا كَخَلۡقِهٖ	(کہ) انہوں نے پیدا کیا ہے اسکے پیدا کرنے کی طرح
فَتَشَابَهَ الۡخَلۡقُ عَلَيۡهِمۡ ؕ	تو مشتبہ ہو گئی ہے پیدائش ان پر
قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىۡءٍ	کہہ دیجیے اللہ (ہی) پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا
وَّهُوَ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ﴿16﴾	اور وہی ایک (اور) نہایت غالب ہے۔ ﴿16﴾
اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً	اس نے اتارا آسمان سے کچھ پانی
فَسَالَتۡ اَوۡدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا	تو بہہ پڑیں (اس سے) وادیاں اپنے اندازے کیساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلِ، قُلۡ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فَتَشَابَهَ : تشبیہ، متشابہ، مشابہت۔
فَاتَّخَذۡتُمۡ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	الۡقَهَّارُ : قہرالٰہی، مقہور، قہار۔
يَمۡلِكُوۡنَ : ملک، ملوکیت۔	اَنۡزَلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
لِاَنۡفُسِهِمۡ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔	السَّمَآءِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
ضَرًّا : مضرصحت، ضرررساں۔	مَآءً : ماءالحیات، ماءاللحم، ماءالورد۔
يَسۡتَوِى : مساوی، مساوات، خط استواء۔	فَسَالَتۡ : سیل رواں، سیلان رحم، سیال مادہ۔
الظُّلُمٰتُ : ظلمت، بحرظلمات۔	اَوۡدِيَةٌ : وادی، وادی سون، وادی کشمیر۔
خَلَقُوۡا، كَخَلۡقِهٖ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	بِقَدَرِهَا : قدر، مقدر، تقدیر۔

قُلِ اللّٰهُ ؕ	قُلۡ	اَ	فَاتَّخَذۡتُمۡ ❶	مِّنۡ دُوۡنِهٖۤ ❷	اَوۡلِيَآءَ
کہہ دیجیے اللہ ہی ہے	کہیے	کیا	پھر تم نے بنا رکھے ہیں	اس کے سوا	کچھ کارساز

لَا يَمۡلِكُوۡنَ ❸	لِاَنۡفُسِهِمۡ	نَفۡعًا	وَّلَا	ضَرًّا ؕ	قُلۡ
(جو کہ) نہیں وہ سب اختیار رکھتے	اپنے نفسوں کے لیے	نفع کا	اور نہ	نقصان کا	کہہ دیجیے

هَلۡ	يَسۡتَوِى ❹	الۡاَعۡمٰى	وَالۡبَصِيۡرُ	اَمۡ هَلۡ	تَسۡتَوِى ❺
کیا	برابر ہوتے ہیں	اندھا	اور دیکھنے والا؟	یا کیا	برابر ہوتے ہیں

الظُّلُمٰتُ ❻	وَالنُّوۡرُ	اَمۡ	جَعَلُوۡا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ
اندھیرے	اور روشنی؟	یا	انہوں نے بنا رکھے	اللہ کیلئے	(ایسے) شریک

خَلَقُوۡا	كَخَلۡقِهٖ	فَتَشَابَهَ	الۡخَلۡقُ	عَلَيۡهِمۡ	قُلِ
انہوں نے پیدا کیا ہے	اسکے پیدا کرنے کی طرح	تو مشتبہ ہوگئی ہے	پیدائش	ان پر	کہہ دیجیے

اللّٰهُ	خَالِقُ	كُلِّ شَىۡءٍ	وَّ	هُوَ الۡوَاحِدُ	الۡقَهَّارُ ❼ (16)
اللہ (ہی)	پیدا کرنے والا ہے	ہر چیز کا	اور	وہی ایک	نہایت غالب ہے

اَنۡزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً ❽	فَسَالَتۡ ❾	اَوۡدِيَةٌۢ	بِقَدَرِهَا
اس نے اتارا	آسمان سے	کچھ پانی	تو بہہ پڑیں	وادیاں	اپنے اندازے کیساتھ

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ ❷ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❹ یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ تَ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ ات جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❾ تۡ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فَاحۡتَمَلَ السَّيۡلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ	پھر اٹھالیا سیلاب نے جھاگ اُبھرا ہوا
وَمِمَّا يُوۡقِدُوۡنَ عَلَيۡهِ فِى النَّارِ	اور ان چیزوں سے جو کہ تپاتے ہیں انہیں آگ میں
ابۡتِغَآءَ حِلۡيَةٍ اَوۡ مَتَاعٍ	زیور یا سامان کو تلاش کرنے کے لیے
زَبَدٌ مِّثۡلُهٗ ؕ	جھاگ ہے اس (سیلاب کے جھاگ) کی مانند،
كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡحَقَّ وَالۡبَاطِلَ ؕ	اسی طرح (مثال) بیان کرتا ہے اللہ حق اور باطل کی،
فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذۡهَبُ جُفَآءً ۚ	پھر جو جھاگ ہے تو وہ چلا جاتا ہے بیکار
وَاَمَّا مَا يَنۡفَعُ النَّاسَ	اور رہی وہ چیز جو نفع دیتی ہے لوگوں کو
فَيَمۡكُثُ فِى الۡاَرۡضِ ؕ	تو وہ ٹھہر جاتی ہے زمین میں
كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ ؕ (17)	اس طرح بیان کرتا ہے اللہ مثالیں۔ (17)
لِلَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے قبول کیا (حکم)
لِرَبِّهِمُ الۡحُسۡنٰى ؕ وَالَّذِيۡنَ	اپنے رب کا بھلائی ہے اور وہ لوگ جنہوں نے
لَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهٗ لَوۡ اَنَّ	نہیں قبول کیا اس کا (حکم) اگر بیشک ہو

وقف النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاحۡتَمَلَ : حمل، حاملہ، حامل رقعہ ہذا۔	الۡحَقَّ : حق و باطل، حقوق، محقق۔
السَّيۡلُ : سیل رواں، سیلان رحم، سیال مادہ۔	الۡبَاطِلَ : باطل، ادیان باطلہ۔
مِمَّا (مِن+مَا) : من جانب، من وعن / ماحول، ماتحت، ماجرا۔	يَنۡفَعُ : نفع، منافع، منفعت۔
فِى : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	النَّاسَ : عوام الناس، بعض الناس۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	الۡاَرۡضِ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
مَتَاعٍ : متاع کارواں، مال ومتاع۔	الۡاَمۡثَالَ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
يَضۡرِبُ : ضرب المثل، ضرب الامثال۔	اسۡتَجَابُوۡا، يَسۡتَجِيۡبُوۡا : مستجاب الدعا۔
كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم۔	الۡحُسۡنٰى : حسن، محسن، تحسین، قرض حسنہ۔

فَاحۡتَمَلَ [1]	السَّيۡلُ	زَبَدًا	رَّابِيًا	وَمِمَّا [2]	يُوۡقِدُوۡنَ
پھر اٹھالیا	سیلاب نے	جھاگ	اُبھرا ہوا	اور ان چیزوں سے جو (کہ)	وہ سب تپاتے ہیں

عَلَيۡهِ [3]	فِى النَّارِ	ابۡتِغَآءَ	حِلۡيَةٍ [4]	اَوۡ مَتَاعٍ	زَبَدٌ
انہیں	آگ میں	تلاش کرنے کے لیے	زیور	یا سامان	جھاگ ہے

مِّثۡلُهٗ	كَذٰلِكَ	يَضۡرِبُ [5]	اللّٰهُ	الۡحَقَّ	وَالۡبَاطِلَ
اس (سیلاب کے جھاگ) کے مانند	اسی طرح (مثال)	بیان کرتا ہے	اللہ	حق	اور باطل کی

فَاَمَّا	الزَّبَدُ	فَيَذۡهَبُ	جُفَآءً ۚ	وَاَمَّا	مَا	يَنۡفَعُ [5]
پھر جو	جھاگ ہے	تو وہ چلا جاتا ہے	بیکار	اور رہی	وہ چیز جو	نفع دیتی ہے

النَّاسَ	فَيَمۡكُثُ	فِى الۡاَرۡضِ ؕ	كَذٰلِكَ	يَضۡرِبُ [5]
لوگوں کو	تو وہ ٹھہر جاتی ہے	زمین میں	اس طرح	بیان کرتا ہے

اللّٰهُ	الۡاَمۡثَالَ ؕ (17)	لِلَّذِيۡنَ	اسۡتَجَابُوۡا	لِرَبِّهِمُ
اللہ	مثالیں	ان لوگوں کے لیے جن	سب نے قبول کیا (حکم)	اپنے رب کا

الۡحُسۡنٰى [6]	وَالَّذِيۡنَ	لَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا [5]	لَهٗ [7]	لَوۡ اَنَّ
بھلائی ہے	اور وہ لوگ جن	سب نے قبول نہیں کیا	اس کا (حکم)	اگر بیشک ہو

وقف النبی ؐ

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ ❷ مِمَّا دراصل مِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❸ عَلَيۡهِ میں عَلٰى يُوۡقِدُوۡنَ کا صلہ ہے، اسکا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور ہٖ ضمیر مِمَّا کے مَا کی طرف لوٹ رہی ہے جو کہ لفظاً مفرد اور معنیً جمع ہے، اس لیے ترجمہ اُنہیں جمع کا کیا گیا ہے۔ ❹ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ ى واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

لَهُمۡ مَّا فِی الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا	ان کے لیے جو کچھ زمین میں ہے سارا
وَّمِثۡلَهٗ مَعَهٗ	اور اس کی مثل اس کے ساتھ (اور ہوتو)
لَافۡتَدَوۡا بِهٖ ؕ	ضرور وہ بدلے میں دے دیں اس کو
اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ سُوۡٓءُ الۡحِسَابِ ۙ	یہ لوگ ہیں (کہ) ان کے لیے برا حساب ہے
وَمَاۡوٰىهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿18﴾	اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔ ﴿18﴾
اَفَمَنۡ يَّعۡلَمُ اَنَّمَآ اُنۡزِلَ	پھر کیا بھلا جو شخص جانتا ہو کہ بیشک جو کچھ نازل کیا گیا ہے
اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ الۡحَقُّ	آپ کی طرف آپکے رب کی طرف سے (وہی) حق ہے
كَمَنۡ هُوَ اَعۡمٰى ؕ	(اس شخص کی) مانند ہوسکتا ہے جو (کہ) وہ اندھا ہے
اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿19﴾	یقیناً صرف نصیحت حاصل کرتے ہیں عقل والے ہی۔ ﴿19﴾
الَّذِيۡنَ يُوۡفُوۡنَ بِعَهۡدِ اللّٰهِ	وہ لوگ جو پورا کرتے ہیں اللہ کے عہد کو
وَلَا يَنۡقُضُوۡنَ الۡمِيۡثَاقَ ﴿20﴾	اور نہیں وہ توڑتے پختہ عہد کو۔ ﴿20﴾
وَالَّذِيۡنَ يَصِلُوۡنَ	اور وہ لوگ جو ملاتے ہیں (اسے)

النصف ع 2 / 11 / 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	كَمَنۡ	کما حقہ، کالعدم۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَتَذَكَّرُ	ذکر، اذکار، تذکرہ۔
مَعَهٗ	مع اہل وعیال، معیت۔	اُولُوا	اولوالعزم پیغمبر، اولوالعلم۔
لَافۡتَدَوۡا	فدیہ۔	الۡاَلۡبَابِ	لب لباب۔
سُوۡٓءُ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔	يُوۡفُوۡنَ	وفا، بے وفا، ایفائے عہد۔
مَاۡوٰىهُمۡ	ملجاوماوٰی۔	يَنۡقُضُوۡنَ	نقیض، نقض عہد، نقض امن۔
يَّعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	الۡمِيۡثَاقَ	میثاق مدینہ، وثوق، ثقہ، وثیقہ نویس۔
اُنۡزِلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	يَصِلُوۡنَ	وصل، وصول، موصول، وصال۔

لَهُمْ	مَّا ❶	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَّمِثْلَهٗ	مَعَهٗ
ان کے لیے	جو (کچھ)	زمین میں ہے	سارا	اور اس کی مثل	اس کے ساتھ (اور ہوتو)

لَافْتَدَوْا ❷	بِهٖ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ الْحِسَابِ
ضرور وہ سب بدلے میں دے دیں	اس کو	یہ لوگ ہیں (کہ)	ان کے لیے	برا حساب ہے

وَمَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ	الْمِهَادُ (18)	اَفَمَنْ ❸
اور ان کا ٹھکانا	جہنم ہے	اور وہ برا	ٹھکانا ہے	پھر کیا جو شخص

يَّعْلَمُ ❹	اَنَّمَآ	اُنْزِلَ ❺	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ
جانتا ہے کہ	بیشک جو (کچھ)	نازل کیا گیا ہے	آپ کی طرف	آپکے رب کی طرف سے

الْحَقُّ	كَمَنْ	هُوَ اَعْمٰى	اِنَّمَا ❻	يَتَذَكَّرُ ❹
(وہی) حق ہے	(اس شخص) کی مانند ہوسکتا ہے جو	وہ اندھا ہے	یقیناً صرف	نصیحت حاصل کرتے ہیں

اُولُوا الْاَلْبَابِ (19)	الَّذِيْنَ	يُوْفُوْنَ	بِعَهْدِ اللّٰهِ ❼
عقل والے ہی	وہ لوگ جو	وہ سب پورا کرتے ہیں	اللہ کے عہد کو

وَ	لَا يَنْقُضُوْنَ ❽	الْمِيْثَاقَ (20)	وَالَّذِيْنَ	يَصِلُوْنَ ❹
اور	نہیں وہ سب توڑتے	پختہ عہد کو	اور وہ لوگ جو	سب ملاتے ہیں (اسے)

ضروری وضاحت

❶ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔ ❸ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ ❹ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ❽ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

ع 2 11 8 النصف

مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ	جو (کہ) حکم دیا اللہ نے اسکا یہ کہ ملایا جائے (اسے)
وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ	اور وہ ڈرتے ہیں اپنے رب سے
وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ۝21	اور وہ خوف رکھتے ہیں برے حساب کا۔ ۝21
وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا	اور وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا
ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ	اپنے رب کی رضامندی چاہنے کے لیے
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا	اور انہوں نے قائم کی نماز اور انہوں نے خرچ کیا
مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً	اس سے جو ہم نے رزق دیا انہیں پوشیدہ اور ظاہری طور پر
وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ	اور دور کرتے ہیں نیکی کے ساتھ برائی کو
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ	وہی لوگ ہیں (کہو) ان کے لیے
عُقْبَى الدَّارِ ۝22	(اچھا) انجام ہے (آخرت کے) گھر کا۔ ۝22
جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا	باغات ہیں ہمیشگی کے وہ داخل ہوں گے ان میں
وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ	اور جو نیک ہوئے ان کے باپ دادوں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَمَرَ	امر، آمر، مامور، امارت۔
يُّوْصَلَ	وصل، وصول، موصول، وصال۔
يَخْشَوْنَ	خشیت الٰہی۔
سُوْٓءَ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءِ ظن۔
وَجْهِ	وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
اَقَامُوا	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
الصَّلٰوةَ	صوم وصلوٰۃ، مصلیٰ۔
اَنْفَقُوْا	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
سِرًّا	اسرار و رموز، پراسرار، سرنہاں۔
عَلَانِيَةً	علی الاعلان، علانیہ طور پر۔
بِالْحَسَنَةِ	احسان، محسن، حسنات، قرض حسنہ۔
السَّيِّئَةَ	علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
عُقْبَى	عالم عقبیٰ، عاقبت۔
الدَّارِ	دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔
يَّدْخُلُوْنَهَا	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
اٰبَآئِهِمْ	آباء واجداد، آبائی گاؤں۔

مَآ	اَمَرَ اللّٰهُ	بِهٖٓ	اَنْ	يُّوْصَلَ ❶❷	وَ	يَخْشَوْنَ
جو (کہ)	حکم دیا اللہ نے	اس کا	یہ کہ	ملایا جائے (اسے)	اور	وہ سب ڈرتے ہیں

رَبَّهُمْ ❸	وَ	يَخَافُوْنَ	سُوْٓءَ ❹	الْحِسَابِ (21)	وَ	الَّذِيْنَ
اپنے رب سے	اور	وہ سب خوف رکھتے ہیں	برے	حساب کا	اور	وہ لوگ جن

صَبَرُوا	ابْتِغَآءَ	وَجْهِ رَبِّهِمْ ❸	وَ	اَقَامُوا
سب نے صبر کیا	چاہنے کے لیے	اپنے رب کی رضامندی	اور	انہوں نے قائم کی

الصَّلٰوةَ ❺	وَ	اَنْفَقُوْا	مِمَّا ❻	رَزَقْنٰهُمْ ❸	سِرًّا
نماز	اور	انہوں نے خرچ کیا	(اس) سے جو	ہم نے رزق دیا انہیں	پوشیدہ

وَّ	عَلَانِيَةً ❺	وَّ	يَدْرَءُوْنَ	بِالْحَسَنَةِ ❺	السَّيِّئَةَ ❺
اور	ظاہری طور پر	اور	وہ سب دور کرتے ہیں	نیکی کے ساتھ	برائی کو

اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عُقْبَى	الدَّارِ (22)	جَنّٰتُ ❼	عَدْنٍ
وہی لوگ ہیں (کہو)	ان کے لیے	(اچھا) انجام ہے	(آخرت کے) گھر کا	باغات ہیں	ہمیشگی کے

يَّدْخُلُوْنَهَا	وَ	مَنْ	صَلَحَ	مِنْ اٰبَآئِهِمْ
وہ سب داخل ہوں گے ان میں	اور	جو	نیک ہوئے	ان کے باپ دادوں سے

ضروری وضاحت

❶ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❺ ة مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ	اور انکی بیویوں اور انکی اولاد سے (وہ بھی جنتوں میں داخل ہونگے)
وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ	اور فرشتے داخل ہوں گے ان پر
مِّنْ كُلِّ بَابٍ 23	(جنت کے) ہر دروازے سے۔ 23
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ	(اور کہیں گے) سلام ہو تم پر اس وجہ سے کہ تم نے صبر کیا
فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ 24	تو کیا ہی اچھا ہے (آخرت کے) گھر کا انجام۔ 24
وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ	اور وہ لوگ جو توڑ دیتے ہیں اللہ کے عہد کو
مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ	اس کی مضبوطی کے بعد اور قطع کرتے ہیں
مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ	(اسے) جو (کہ) حکم دیا اللہ نے اس کا
اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ	کہ ملایا جائے (اسے) اور وہ فساد کرتے ہیں زمین میں
اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ	یہی لوگ ہیں (کہ) ان کے لیے لعنت ہے
وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ 25	اور ان کے لیے (آخرت کا) برا گھر ہے۔ 25
اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ	اللہ کشادہ کرتا ہے رزق کو جسکے لیے وہ چاہتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَزْوَاجِهِمْ : زوجہ، زوجین، ازواج مطہرات۔	يَنْقُضُوْنَ : نقیض، نقض عہد، نقض امن۔
ذُرِّيّٰتِهِمْ : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔	مِيْثَاقِهٖ : میثاق مدینہ، امیدواثق، وثوق۔
الْمَلٰٓئِكَةُ : ملک الموت، ملائکہ۔	يَقْطَعُوْنَ : قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
يَدْخُلُوْنَ : دخل، داخل، دخول، وزیر داخلہ۔	يُّوْصَلَ : وصل، وصول، موصول، وصال۔
صَبَرْتُمْ : صبر، صابر۔	يُفْسِدُوْنَ : فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔
فَنِعْمَ : نعم المولیٰ نعم النصیر، نعمت، منعم۔	سُوْٓءُ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔
عُقْبَى : عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔	يَبْسُطُ : اپنی بساط کے مطابق۔
الدَّارِ : دار فانی، دارالکتب، دیار غیر۔	يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔

وَ	اَزۡوَاجِهِمۡ ❶	وَ	ذُرِّيّٰتِهِمۡ ❶	وَ	الۡمَلٰٓئِكَةُ ❷	يَدۡخُلُوۡنَ
اور	ان کی بیویوں	اور	ان کی اولاد (سے)	اور	فرشتے	وہ سب داخل ہوں گے

عَلَيۡهِمۡ	مِّنۡ كُلِّ بَابٍ ﴿23﴾	سَلٰمٌ	عَلَيۡكُمۡ	بِمَا ❸
ان پر	(جنت کے) ہر دروازے سے	(اور کہیں گے) سلام ہو	تم پر	اس وجہ سے کہ

صَبَرۡتُمۡ	فَنِعۡمَ	عُقۡبَى الدَّارِ ﴿24﴾	وَ	الَّذِيۡنَ
تم نے صبر کیا	تو (کیا ہی) اچھا ہے	(آخرت کے) گھر کا انجام	اور	وہ لوگ جو

يَنۡقُضُوۡنَ	عَهۡدَ اللّٰهِ	مِنۡۢ بَعۡدِ مِيۡثَاقِهٖ ❹	وَ	يَقۡطَعُوۡنَ
وہ سب توڑ دیتے ہیں	اللہ کے عہد کو	اس کی مضبوطی کے بعد	اور	وہ سب قطع کرتے ہیں

مَآ	اَمَرَ اللّٰهُ ❺	بِهٖٓ	اَنۡ	يُّوۡصَلَ	وَ	يُفۡسِدُوۡنَ
(اسے) جو	(کہ) حکم دیا اللہ نے	اس کا	کہ	وہ ملایا جائے (اسے)	اور	وہ سب فساد کرتے ہیں

فِى الۡاَرۡضِ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	اللَّعۡنَةُ ❻	وَ	لَهُمۡ
زمین میں	یہی لوگ ہیں (کہ)	ان کے لیے	لعنت ہے	اور	ان کے لیے

سُوۡٓءُ الدَّارِ ﴿25﴾	اَللّٰهُ	يَبۡسُطُ ❼	الرِّزۡقَ	لِمَنۡ ❽	يَّشَآءُ
(آخرت کا) برا گھر ہے	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق کو	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے

ضروری وضاحت

❶ هُمۡ کبھی پڑھنے میں آسانی کے لیے هِمۡ بھی ہو جاتا ہے۔ ❷ یہاں ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❸ بِ کا ترجمہ سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❹ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❻ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس بھی کیا جاتا ہے۔

وَ يَقْدِرُ ؕ	اور تنگ کر دیتا ہے (جسکے لیے چاہتا ہے)
وَ فَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ	اور (کافر) اِتراتے ہیں دنیوی زندگی پر
وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	اور نہیں ہے دنیوی زندگی
فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿26﴾ ع	آخرت (کے مقابلے میں) مگر معمولی فائدہ۔ ﴿26﴾
وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ	کیوں نہیں اُتاری گئی اُس پر کوئی نشانی
مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ	اسکے رب کی طرف سے، کہہ دیجیے بیشک اللہ
يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْٓ	گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور راہ دکھاتا ہے
اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿27﴾ ۖ اَلَّذِيْنَ	اپنی طرف اسے جو رجوع کرے۔ ﴿27﴾ وہ لوگ جو
اٰمَنُوْا وَ تَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ	ایمان لائے اور اطمینان پاتے ہیں ان کے دل
بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ	اللہ کے ذکر سے سن لو! اللہ کے ذکر سے ہی
تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿28﴾ ؕ	دل اطمینان پاتے ہیں۔ ﴿28﴾

ع 3/8/9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِالْحَيٰوةِ	حیات، احیائے سنت، حیاتِ جاوداں۔	يُضِلُّ	ضلالت و گمراہی۔
الدُّنْيَا	دنیا، دنیاداری، دنیاوی علوم۔	يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
مَتَاعٌ	متاعِ کارواں، مال و متاع۔	يَهْدِيْٓ	ہدایت، ہادیٔ برحق، مہدی۔
يَقُوْلُ قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اِلَيْهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار۔	اٰمَنُوْا	ایمان، مؤمن، امن۔
اُنْزِلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	تَطْمَئِنُّ	مطمئن، اطمینان قلب، طمانیت۔
عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قُلُوْبُهُمْ	امراضِ قلب، قلوب و اذہان، قلبی تعلق۔
مِّنْ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	بِذِكْرِ	ذکر، اذکار، تذکرہ۔

وَ	يَقْدِرُ	وَ	فَرِحُوْا ❶	بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ❷	وَمَا ❸
اور	وہ تنگ کر دیتا ہے	اور	(کافر) اِتراتے ہیں	دنیوی زندگی پر	اور نہیں ہے

ع 3 8 9

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ❷	فِي الْاٰخِرَةِ ❷	اِلَّا	مَتَاعٌ (26)
دنیوی زندگی	آخرت کے مقابلے میں	مگر	معمولی فائدہ

وَ	يَقُوْلُ ❹	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ ❺	عَلَيْهِ
اور	کہتے ہیں	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	کیوں نہیں	اُتاری گئی	اُس پر

اٰيَةٌ ❷❻	مِّنْ رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُضِلُّ ❹
کوئی نشانی	اسکے رب کی طرف سے	کہہ دیجیے	بیشک	اللہ	گمراہ کرتا ہے

مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ	اَنَابَ (27)
جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ راہ دکھاتا ہے	اپنی طرف	(اسے) جو	رجوع کرے

اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	تَطْمَئِنُّ ❼	قُلُوْبُهُمْ	بِذِكْرِ اللّٰهِ
وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور	اطمینان پاتے ہیں	ان کے دل	اللہ کے ذکر سے

اَلَا	بِذِكْرِ اللّٰهِ	تَطْمَئِنُّ ❼	الْقُلُوْبُ (28)
سن لو!	اللہ کے ذکر سے (ہی)	اطمینان پاتے ہیں	دل

ضروری وضاحت

❶ یہاں وْا کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ مَا کے بعد اسی جملے اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں، کیونکہ اسکے بعد الْقُلُوْبُ انسان کے علاوہ کی جمع ہے، جسکے ساتھ فعل واحد مؤنث آتا ہے۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے
طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿29﴾	خوشحالی ہے ان کے لیے اور اچھا ٹھکانا ہے۔ ﴿29﴾
كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ	اسی طرح ہم نے بھیجا آپ کو (ایسی) امت میں
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ	(کہ) یقیناً گزر چکیں اس سے پہلے کئی امتیں
لِّتَتْلُوَاْ عَلَيْهِمُ	تاکہ آپ پڑھ کر سنائیں ان پر
الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ	(اسے) جو ہم نے وحی کی آپ کی طرف
وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ	اس حال میں کہ وہ کفر کر رہے ہیں بے حد مہربان سے
قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ	کہہ دیجیے وہی میرا رب ہے نہیں کوئی (سچا) معبود
اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ	مگر وہی، اسی پر میں نے بھروسا کیا
وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿30﴾ وَلَوْ اَنَّ	اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے۔ ﴿30﴾ اور اگر واقعی
قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ	کوئی قرآن ایسا ہوتا (کہ) چلائے جاتے اسکے ذریعے
الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ	پہاڑ یا قطع کی جاتی اسکے ذریعے زمین

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَمِلُوا : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	اَوْحَيْنَآ : وحی، وحی متلوّ۔
الصّٰلِحٰتِ : اصلاح، اعمال صالحہ۔	اِلٰهَ : الٰہ العالمین، الوہیت۔
حُسْنُ : حسن، محسن، تحسین۔	تَوَكَّلْتُ : توکل، متوکل علی اللّٰہ۔
كَذٰلِكَ : کما حقہ، کالعدم۔	مَتَابِ : توبہ، تائب۔
اَرْسَلْنٰكَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت، ارسال۔	سُيِّرَتْ : سیر، سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔
قَبْلِهَآ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	الْجِبَالُ : جبل اُحد، جبل رحمت، جبل طارق۔
اُمَمٌ : امت، امم سابقہ، امتِ محمدیہ۔	قُطِّعَتْ : قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
لِّتَتْلُوَاْ : تلاوت، وحی متلو، وحی غیر متلوّ۔	الْاَرْضُ : ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔

اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❶	طُوْبٰى ❶
وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور	ان سب نے اعمال کیے	نیک	خوشحالی ہے

لَهُمْ	وَحُسْنُ	مَاٰبٍ ﴿29﴾	كَذٰلِكَ	اَرْسَلْنٰكَ
ان کے لیے	اور اچھا	ٹھکانا ہے	اسی طرح	ہم نے بھیجا آپ کو

فِيْٓ اُمَّةٍ ❶	قَدْ	خَلَتْ ❶	مِنْ قَبْلِهَآ	اُمَمٌ	لِّتَتْلُوَا۟ ❷
(ایسی) امت میں	(کہ) یقیناً	گزر چکیں	اس سے پہلے	کئی امتیں	تاکہ آپ پڑھ کر سنائیں

عَلَيْهِمُ	الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	وَ	هُمْ يَكْفُرُوْنَ ❸
ان پر	(اسے) جو	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	اس حال میں کہ	وہ سب کفر کر رہے ہیں

بِالرَّحْمٰنِ	قُلْ	هُوَ رَبِّيْ	لَآ اِلٰهَ ❹	اِلَّا	هُوَ
بے حد مہربان سے	کہہ دیجیے	وہی میرا رب ہے	نہیں کوئی (سچا) معبود	مگر	وہی

عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ ❺	وَاِلَيْهِ	مَتَابِ ❻ ﴿30﴾	وَلَوْ	اَنَّ قُرْاٰنًا ❼
اسی پر	میں نے بھروسا کیا	اور اسی کی طرف	میرا لوٹنا ہے	اور اگر	واقعی کوئی قرآن (ایسا ہوتا کہ)

سُيِّرَتْ ❶	بِهِ	الْجِبَالُ	اَوْ	قُطِّعَتْ ❶	بِهِ	الْاَرْضُ
چلائے جاتے	اسکے ذریعے	پہاڑ	یا	قطع کی جاتی	اسکے ذریعے	زمین

ضروری وضاحت

❶ ات، ـے ی، ة، تْ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ لِتَتْلُوَا۟ کے آخر میں وا جمع کی علامت نہیں بلکہ و اصل لفظ کا حصہ ہے اور ا قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ❸ هُمْ اور یـ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❹ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ ❺ تَ اور شد میں فعل کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہ دراصل مَتَابِیْ تھا یہاں آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گرگئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ	یا کلام کیا جاتا اسکے ذریعے مُردوں سے (تو پھر بھی یہ نہ مانتے)
بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ؕ	بلکہ اللہ ہی کے لیے ہے معاملہ (اختیار) سارے کا سارا
اَفَلَمْ یَایْــَٔسِ الَّذِیْنَ	تو کیا (ابھی تک) نہیں اطمینان ہوا ان لوگوں کو جو
اٰمَنُوْۤا اَنْ لَّوْ یَشَآءُ اللّٰهُ	ایمان لائے یہ کہ اگر اللہ چاہتا
لَهَدَى النَّاسَ جَمِیْعًا ؕ	(تو) ضرور ہدایت دیتا سب (لوگوں) کو
وَلَا یَزَالُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا	اور ہمیشہ رہیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
تُصِیْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا	(اس حال میں کہ) پہنچے گی اُنہیں اِس وجہ سے جو انہوں نے کیا
قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِیْبًا مِّنْ دَارِهِمْ	آفت یا اُترے گی ان کے گھر کے قریب
حَتّٰى یَاْتِیَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ	یہاں تک کہ آجائے اللہ کا وعدہ
اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ﴿31﴾ ع 4/5/10	بیشک اللہ نہیں خلاف کرتا (اپنے) وعدے کے۔ ﴿31﴾
وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ	اور بلاشبہ یقیناً مذاق اڑایا گیا کئی رسولوں کا
مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَیْتُ	آپ سے پہلے تو میں نے مہلت دی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كُلِّمَ	: کلام، متکلم، اندازِ تکلم۔	یَزَالُ	: زائل ہونا۔
الْمَوْتٰى	: موت وحیات، سماعِ موتی، میت۔	تُصِیْبُهُمْ	: مصیبت، مصائب۔
بَلْ	: بلکہ۔	صَنَعُوْا	: صنعت وتجارت، مصنوعات، تصنع۔
الْاَمْرُ	: امر، آمر، مامور، امارت اسلامی۔	حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
یَایْــَٔسِ	: مایوس، یاس وناامیدی۔	وَعْدُ، الْمِیْعَادَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود، میعاد۔
یَشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	یُخْلِفُ	: مخالف، اختلاف، مختلف۔
لَهَدٰى	: ہدایت، ہادی برحق۔	اسْتُهْزِئَ	: استہزاء۔
النَّاسَ	: عوام الناس، بعض الناس۔	قَبْلِكَ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

اَوْ	كُلِّمَ ❶	بِهِ	الْمَوْتٰى ؕ	بَلْ	لِّلّٰهِ	الْاَمْرُ
یا	کلام کیا جاتا	اسکے ذریعے	مُردوں سے	بلکہ	اللہ ہی کے لیے ہے	معاملہ (اختیار)

جَمِيْعًا	اَفَلَمْ	يَايْـَٔسِ ❷	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْ لَّوْ
سارے کا سارا	تو کیا (ابھی تک) نہیں	اطمینان ہوا	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	یہ کہ اگر

يَشَآءُ اللّٰهُ ❷	لَهَدَى	النَّاسَ	جَمِيْعًا	وَ	لَا يَزَالُ ❸❷
اللہ چاہتا	(تو) ضرور ہدایت دیتا	لوگوں کو	سب کے سب	اور	ہمیشہ رہیں گے

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	تُصِيْبُهُمْ ❹	بِمَا ❶	صَنَعُوْا
وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	(اس حال میں کہ) پہنچے گی اُنہیں	اِس وجہ سے جو	انہوں نے کیا

قَارِعَةٌ ❺	اَوْ	تَحُلُّ ❹	قَرِيْبًا	مِّنْ دَارِهِمْ ❻	حَتّٰى	يَاْتِيَ ❷
سخت آفت	یا	وہ (آفت) اُترے گی	قریب	ان کے گھر کے	یہاں تک کہ	آجائے

ع 4 5 10

وَعْدُ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُخْلِفُ ❷	الْمِيْعَادَ ۚ (31)	وَ	لَقَدِ
اللہ کا وعدہ	بیشک	اللہ	نہیں خلاف کرتا	(اپنے) وعدے کے	اور	بلاشبہ یقیناً

اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَاَمْلَيْتُ ❼
مذاق اڑایا گیا	کئی رسولوں کا	آپ سے پہلے	تو میں نے مہلت دی

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ❷ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ لَا اور یَزَالُ دونوں کو ملا کر ترجمہ ہمیشہ کیا جاتا ہے۔ ❹ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ یہاں مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً کے کیا گیا ہے۔ ❼ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ	ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا، پھر
اَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿32﴾	میں نے پکڑا انہیں، تو کیسا (سخت) تھا میرا عذاب ﴿32﴾
اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۢ	پھر کیا جو (ذات کہ) وہ نگران ہے ہر جان پر
بِمَا كَسَبَتْ ۚ	(اس) پر جو اس نے کمایا (کوئی اسکے برابر ہو سکتا ہے)
وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ	اور انہوں نے بنائے اللہ کے لیے شریک
قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ	کہہ دیجیے تم انکے نام تو لو کیا تم خبر دیتے ہو اسے
بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ	(یعنی اللہ کو اس چیز) کی جو وہ نہیں جانتا زمین میں
اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ	یا (اوپر اوپر) ظاہری بات سے (کہہ رہے ہو)
بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ	بلکہ مزین کر دیا گیا ان لوگوں کے لیے جنہوں نے
كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَ صُدُّوْا	کفر کیا ان کا مکر اور وہ روک دیے گئے
عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ	(سیدھے) راستے سے اور جسے گمراہ کر دے اللہ
فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿33﴾	تو نہیں ہے اس کو کوئی ہدایت دینے والا۔ ﴿33﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
اَخَذْتُهُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
فَكَيْفَ : کیفیت، بہرکیف۔
عِقَابِ : عقوبت خانہ۔
قَآئِمٌ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
نَفْسٍ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
كَسَبَتْ : کسب حلال، کسبی۔

سَمُّوْهُمْ : اسم، اسم گرامی، اسم با مسمّٰی۔
تُنَبِّئُوْنَهٗ : نبی، انبیاء۔
بَلْ : بلکہ۔
زُيِّنَ : مزین، تزئین و آرائش۔
مَكْرُهُمْ : مکر و فریب، مکاری۔
السَّبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
يُّضْلِلِ : ضلالت و گمراہی۔
هَادٍ : ہدایت، ہادیٔ برحق، مھدی۔

لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ ❶	فَكَيْفَ
ان لوگوں کو جن	سب نے کفر کیا	پھر	میں نے پکڑا انہیں	تو کیسا

كَانَ	عِقَابِ ❷ (32)	اَفَمَنْ	هُوَ	قَآئِمٌ
(سخت) تھا	میرا عذاب	پھر کیا جو (ذات کہ)	وہ	نگران ہے

عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۭ	بِمَا	كَسَبَتْ	وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ
ہر جان پر	(اس) پر جو	اس نے کمایا	اور	انہوں نے بنائے	اللہ کے لیے

شُرَكَآءَ	قُلْ	سَمُّوْهُمْ ❸	اَمْ	تُنَبِّئُوْنَهٗ	بِمَا
شریک	کہہ دیجیے	تم سب انکے نام لو	کیا	تم سب خبر دیتے ہوا سے	(اس چیز) کی جو

لَا يَعْلَمُ	فِي الْاَرْضِ	اَمْ	بِظَاهِرٍ ❹	مِّنَ الْقَوْلِ	بَلْ
نہیں وہ جانتا	زمین میں	یا	(اوپر اوپر) ظاہری	بات سے (کہہ رہے ہو)	بلکہ

زُيِّنَ ❺	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مَكْرُهُمْ	وَصُدُّوْا
مزین کر دیا گیا	ان لوگوں کے لیے جن	سب نے کفر کیا	ان کا مکر	اور وہ سب روک دیے گئے

عَنِ السَّبِيْلِ	وَمَنْ	يُّضْلِلِ اللّٰهُ ❻	فَمَا	لَهٗ	مِنْ هَادٍ ❼ (33)
(سیدھے) راستے سے	اور جسے	گمراہ کر دے اللہ	تو نہیں ہے	اس کو	کوئی ہدایت دینے والا

ضروری وضاحت

❶ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں آخر سے یْ وقف کی وجہ سے گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔ ❸ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لائی ہو تو اسکے آخر سے "ا" کو گرا دیتے ہیں۔ ❹ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ❻ یہاں يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

لَهُمۡ عَذَابٌ فِي الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا	ان کے لیے عذاب ہے دنیوی زندگی میں
وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ	اور یقیناً آخرت کا عذاب بہت سخت ہے
وَمَا لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ	اور نہیں ہے ان کے لیے اللہ (کے عذاب) سے
مِنۡ وَّاقٍ ﴿34﴾ مَثَلُ الۡجَنَّةِ	کوئی بچانے والا۔ ﴿34﴾ مثال (صفت) اس جنت کی
الَّتِيۡ وُعِدَ الۡمُتَّقُوۡنَ ؕ	جس کا وعدہ کیا گیا ہے متقیوں سے
تَجۡرِيۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ	(یہ ہے کہ) بہتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں
اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ	اس کا پھل دائمی ہے اور اس کا سایہ (بھی)
تِلۡكَ عُقۡبَى الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا ۖ	یہ انجام ہے ان لوگوں کا جنھوں نے تقوی اختیار کیا
وَّعُقۡبَى الۡكٰفِرِيۡنَ النَّارُ ﴿35﴾	اور کافروں کا انجام آگ ہے۔ ﴿35﴾
وَالَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ	اور وہ لوگ جو (کہ) ہم نے دی انہیں کتاب
يَفۡرَحُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ	وہ خوش ہوتے ہیں اس پر جو اتارا گیا آپ کی طرف
وَمِنَ الۡاَحۡزَابِ	اور (یہود و نصاری کے) گروہوں میں سے (ایسے بھی ہیں)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡحَيٰوةِ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	دَآئِمٌ : قائم ودائم، دوام، مداومت۔
اَشَقُّ : مشقت۔	ظِلُّهَا : ظل سبحانی، ظل عرش، ظل ہما۔
مِنۡ : من جانب، من وعن، من حیث القوم۔	عُقۡبَى : عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
وُعِدَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	النَّارُ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
الۡمُتَّقُوۡنَ، اتَّقَوۡا : تقویٰ، متقی۔	يَفۡرَحُوۡنَ : فرحت، تفریح۔
تَجۡرِيۡ : جاری، اجرا۔	اُنۡزِلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
تَحۡتِهَا : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔	اِلَيۡكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اُكُلُهَا : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	الۡاَحۡزَابِ : حزب اللہ، حزب اختلاف۔

لَهُمْ	عَذَابٌ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا[1]	وَ	لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ[1]
ان کے لیے	عذاب ہے	دنیوی زندگی میں	اور	یقیناً آخرت کا عذاب

اَشَقُّ[2]	وَمَا[3]	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ[4] وَّاقٍ[5] (34)
بہت سخت ہے	اور نہیں ہے	ان کے لیے	اللہ (کے عذاب) سے	کوئی بچانے والا

مَثَلُ	الْجَنَّةِ[1]	الَّتِيْ	وُعِدَ[6]	الْمُتَّقُوْنَ	تَجْرِيْ[7]
مثال (صفت)	(اس) جنت کی	جس کا	وعدہ کیا گیا ہے	پرہیزگاروں سے	(یہ ہے کہ) بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	اُكُلُهَا	دَآئِمٌ	وَّ	ظِلُّهَا
ان کے نیچے سے	نہریں	اس کا پھل	دائمی ہے	اور	اس کا سایہ (بھی)

تِلْكَ[8]	عُقْبَى	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	وَّ	عُقْبَى	الْكٰفِرِيْنَ
یہ	انجام ہے	ان لوگوں کا جن	سب نے تقوی اختیار کیا	اور	انجام	کافروں کا

النَّارُ (35)	وَ	الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَفْرَحُوْنَ
آگ ہے	اور	وہ لوگ جو (کہ)	ہم نے دی انہیں	کتاب	وہ سب خوش ہوتے ہیں

بِمَآ	اُنْزِلَ[6]	اِلَيْكَ	وَ	مِنَ الْاَحْزَابِ
(اس) پر جو	اُتارا گیا	آپکی طرف	اور (یہودونصاری کے)	گروہوں میں سے

ضروری وضاحت

❶ ةَ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ❹ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ❼ تـ واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کردیا جاتا ہے۔

مَنۡ يُّنۡكِرُ بَعۡضَهٗ ؕ	جو انکار کرتے ہیں اس کے بعض کا
قُلۡ اِنَّمَاۤ اُمِرۡتُ اَنۡ	کہہ دیجیے مجھے تو صرف یہ حکم دیا گیا ہے کہ
اَعۡبُدَ اللّٰهَ وَلَاۤ اُشۡرِكَ	میں عبادت کروں اللہ کی اور نہ شریک ٹھہراؤں
بِهٖ ؕ اِلَيۡهِ اَدۡعُوۡا	اسکے ساتھ (کسی کو بھی) اسی کی طرف میں دعوت دیتا ہوں
وَاِلَيۡهِ مَاٰبِ ﴿36﴾	اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے۔ ﴿36﴾
وَكَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ حُكۡمًا عَرَبِيًّا ؕ	اور اسی طرح ہم نے اتارا ہے اسے عربی فرمان بنا کر
وَلَئِنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ	اور واقعی اگر تو نے پیروی کی ان کی خواہشات کی
بَعۡدَمَا جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ ۙ	اس کے بعد کہ آ چکا تیرے پاس علم
مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ	نہیں ہوگا آپ کے لیے اللہ (کے عذاب) سے
مِنۡ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿37﴾ ع	کوئی حمایتی اور نہ کوئی بچانے والا۔ ﴿37﴾
وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا رُسُلًا	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے بھیجے کئی رسول
مِّنۡ قَبۡلِكَ وَجَعَلۡنَا لَهُمۡ	آپ سے پہلے اور ہم نے بنائیں ان کے لیے

ع 5/6 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّنۡكِرُ	منکر، منکرین حدیث، انکار۔	اَدۡعُوۡا	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
بَعۡضَهٗ	بعض الناس، بعض اوقات۔	كَذٰلِكَ	کما حقہ، کالعدم۔
قُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَنۡزَلۡنٰهُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اُمِرۡتُ	امر، آمر، مامور، امارت۔	حُكۡمًا	حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
اَعۡبُدَ	عبادت، عابد، معبود۔	اتَّبَعۡتَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
لَاۤ	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	وَّلِيٍّ	ولی، اولیاء کرام، ولایت۔
اُشۡرِكَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	اَرۡسَلۡنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
اِلَيۡهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	قَبۡلِكَ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

مَنۡ	يُّنۡكِرُ ❶	بَعۡضَهٗ	قُلۡ	اِنَّمَآ ❷	اُمِرۡتُ	اَنۡ
(ایسے بھی ہیں) جو	انکار کرتے ہیں	اسکے بعض (احکام) کا	کہہ دیجیے	یقیناً صرف	حکم دیا گیا ہے مجھے	یہ کہ

اَعۡبُدَ اللّٰهَ	وَلَآ	اُشۡرِكَ	بِهٖ	اِلَيۡهِ	اَدۡعُوۡا ❸
میں عبادت کروں اللہ کی	اور نہ	میں شریک ٹھہراؤں	اسکے ساتھ	اسی کی طرف	میں دعوت دیتا ہوں

وَ	اِلَيۡهِ	مَاٰبِ ❹ (36)	وَ	كَذٰلِكَ	اَنۡزَلۡنٰهُ	حُكۡمًا عَرَبِيًّا
اور	اسی کی طرف	میرا لوٹنا ہے	اور	اسی طرح	ہم نے اُتارا ہے اسے	عربی فرمان بنا کر

وَ	لَئِنِ	اتَّبَعۡتَ	اَهۡوَآءَهُمۡ	بَعۡدَ مَا ❺
اور	واقعی اگر	تو نے پیروی کی	ان کی خواہشات کی	اس کے بعد کہ

جَآءَكَ	مِنَ الۡعِلۡمِ ❻	مَا	لَكَ	مِنَ اللّٰهِ
آچکا تیرے پاس	علم	نہیں ہوگا	آپ کے لیے	اللہ (کے عذاب) سے

ع 5 6 11

مِنۡ ❻ وَّلِيٍّ ❼	وَّ	لَا وَاقٍ ❼ (37) ع	وَ	لَقَدۡ ❽	اَرۡسَلۡنَا
کوئی حمایتی	اور	نہ کوئی بچانے والا	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجے

رُسُلًا	مِّنۡ قَبۡلِكَ	وَ	جَعَلۡنَا	لَهُمۡ
کئی رسول	آپ سے پہلے	اور	ہم نے بنائیں	ان کے لیے

ضروری وضاحت

❶ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اَدۡعُوۡا کے آخر میں وۡا جمع کی علامت نہیں بلکہ وْ اصل لفظ کا حصہ ہے اور ''ا'' قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ❹ یہاں آخر سے یِ وقف کی وجہ سے گر گئی ہے اسی یِ کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔ ❺ لفظ بَعۡدِ کے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔ ❻ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❽ لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

اَزۡوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ	بیویاں اور اولاد
وَمَا كَانَ لِرَسُوۡلٍ	اور نہیں ہے کسی رسول کے لیے (ممکن)
اَنۡ يَّاۡتِىَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ	کہ وہ لے آئے کوئی نشانی مگر اللہ کے حکم سے
لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿38﴾	ہر (چیز کے) مقرر وقت کو لکھا ہوا ہے۔ ﴿38﴾
يَمۡحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثۡبِتُ ۖۚ	مٹا دیتا ہے اللہ جو چاہتا ہے اور قائم رکھتا ہے (جو چاہتا ہے)
وَعِنۡدَهٗۤ اُمُّ الۡكِتٰبِ ﴿39﴾	اور اسی کے پاس ہے اصل کتاب (لوح محفوظ)۔ ﴿39﴾
وَاِنۡ مَّا نُرِيَنَّكَ	اور اگر ہم واقعی دکھا دیں آپ کو
بَعۡضَ الَّذِىۡ نَعِدُهُمۡ	بعض (اس عذاب سے) جسکا ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے
اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيۡكَ	یا واقعی ہم فوت کر دیں آپ کو تو بیشک آپ پر صرف
الۡبَلٰغُ وَعَلَيۡنَا الۡحِسَابُ ﴿40﴾	پہنچا دینا ہے اور ہم پر ہے حساب (لینا)۔ ﴿40﴾
اَوَلَمۡ يَرَوۡا	اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا
اَنَّا نَاۡتِى الۡاَرۡضَ	کہ بیشک ہم چلے آتے ہیں (کفر کی) زمین کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَزۡوَاجًا	زوجہ، زوجین، ازواج مطہرات۔	عِنۡدَهٗ	عندالطلب، عنداللہ، عندیہ۔
ذُرِّيَّةً	ذریت آدم، ذریت ابلیس۔	اُمُّ	ام القریٰ، ام الکتاب، امی جان۔
اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	نُرِيَنَّكَ / يَرَوۡا	رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی۔
بِاِذۡنِ	اذن عام، باذن اللہ۔	نَعِدُهُمۡ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
اَجَلٍ	اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔	نَتَوَفَّيَنَّكَ	فوت، وفات، فوتگی، متوفی۔
يَمۡحُوا	محو ہو جانا (مٹ جانا)۔	عَلَيۡكَ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَشَآءُ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔	الۡبَلٰغُ	بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ، تبلیغ۔
يُثۡبِتُ	ثابت، اثبات، مثبت، ثبوت۔	الۡاَرۡضَ	ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔

اَزْوَاجًا❶	وَّ	ذُرِّيَّةً❷	وَ	مَا	كَانَ	لِرَسُوْلٍ❸
بیویاں	اور	اولاد	اور	نہیں	ہے	کسی رسول کے لیے (ممکن)

اَنْ	يَّاْتِيَ	بِاٰيَةٍ❷❸	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	لِكُلِّ اَجَلٍ❹
کہ	وہ لے آئے	کسی نشانی کو	مگر	اللہ کے حکم سے	ہر (چیز کے) مقرر وقت کو

كِتَابٌ (38)	يَمْحُوْا❺❻	اللّٰهُ	مَا	يَشَآءُ	وَيُثْبِتُ
لکھا ہوا ہے	مٹا دیتا ہے	اللہ	جو	وہ چاہتا ہے	اور وہ قائم رکھتا ہے (جو چاہتا ہے)

وَ	عِنْدَهٗٓ	اُمُّ الْكِتٰبِ (39)	وَ	اِنْ مَّا❼	نُرِيَنَّكَ
اور	اسی کے پاس ہے	اصل کتاب (لوح محفوظ)	اور	اگر	ہم واقعی دکھا دیں آپ کو

بَعْضَ	الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ	اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ
بعض (اس عذاب سے)	جس کا	ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے	یا	واقعی ہم فوت کر دیں آپ کو

فَاِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ	وَ	عَلَيْنَا	الْحِسَابُ (40)
تو بیشک صرف	آپ پر	پہنچا دینا ہے	اور	ہم پر ہے	حساب (لینا)

اَ	وَ	لَمْ يَرَوْا❽	اَنَّا نَاْتِي❾	الْاَرْضَ
کیا	اور	نہیں ان سب نے دیکھا	کہ بیشک ہم چلے آتے ہیں	(کفر کی) زمین (کی طرف)

ضروری وضاحت

❶ زَوْجٌ کا لفظ میاں بیوی دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ❷ ةً مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ لِ کا ترجمہ کبھی ضرورتاً کو بھی کیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ يَمْحُوْا میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ وْ اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ❼ یہاں مَا زائدہ ہے۔ ❽ یہاں لَمْ کی موجودگی کی وجہ سے يَ کا ترجمہ اُن کیا گیا ہے۔ ❾ اَنَّا کے نَا اور نَاْتِي کے نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔

نَنۡقُصُهَا مِنۡ اَطۡرَافِهَا ؕ	ہم کم کر رہے ہیں اسے اسکے اطراف (کناروں) سے
وَاللّٰهُ يَحۡكُمُ لَا مُعَقِّبَ	اور اللہ حکم کرتا ہے نہیں ہے کوئی ٹالنے والا
لِحُكۡمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿41﴾	اس کے حکم کو، اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿41﴾
وَقَدۡ مَكَرَ الَّذِيۡنَ	اور بلاشبہ تدبیریں کیں ان لوگوں نے جو
مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَلِلّٰهِ	ان سے پہلے تھے پس اللہ ہی کے لیے ہیں
الۡمَكۡرُ جَمِيۡعًا ؕ يَعۡلَمُ مَا	(اصل) تدبیریں سب کی سب، وہ جانتا ہے جو کچھ
تَكۡسِبُ كُلُّ نَفۡسٍ ؕ وَسَيَعۡلَمُ الۡكُفّٰرُ	کماتا ہے ہر نفس، اور عنقریب جان لیں گے کافر
لِمَنۡ عُقۡبَى الدَّارِ ﴿42﴾	کس کے لیے ہے (اچھا) انجام (آخرت کے) گھر کا۔ ﴿42﴾
وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
لَسۡتَ مُرۡسَلًا ؕ قُلۡ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًا	نہیں ہیں آپ رسول، کہہ دیجیے کافی اللہ بطور گواہ
بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ ۙ	میرے درمیان اور تمہارے درمیان
وَمَنۡ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ الۡكِتٰبِ ﴿43﴾ ع	اور (وہ بھی) جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔ ﴿43﴾

ع 6 6 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَنۡقُصُهَا : نقص، تنقیص، نقائص۔	الۡكُفّٰرُ : کفر، کافر، کفار۔
اَطۡرَافِهَا : طرف، اطراف۔	عُقۡبَى : عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
مُعَقِّبَ : عقبی دروازہ، عقب، تعاقب۔	الدَّارِ : دارفانی، دارالکتب، دیارغیر۔
سَرِيۡعُ : سرعت، سریع الحرکت، سریع الحساب۔	مُرۡسَلًا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
مَكَرَ : مکروفریب، مکار۔	كَفٰى : کافی، ناکافی، کفایت۔
تَكۡسِبُ : کسب حلال، کسبی۔	شَهِيۡدًا : شہید، شہادت، مشہود۔
نَفۡسٍ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔	بَيۡنِىۡ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
سَيَعۡلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	عِنۡدَهٗ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔

نَنْقُصُهَا	مِنْ اَطْرَافِهَا	وَاللّٰهُ	يَحْكُمُ ❶	لَا مُعَقِّبَ ❷❸
ہم کم کر رہے ہیں اسے	اسکے کناروں سے	اور اللہ	حکم کرتا ہے	نہیں کوئی ٹالنے والا

لِحُكْمِهٖ	وَهُوَ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ ❹ (41)	وَقَدْ	مَكَرَ
اس کے حکم کو	اور وہ	بہت جلد حساب لینے والا ہے	اور بلاشبہ	تدبیریں کیں

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَلِلّٰهِ	الْمَكْرُ	جَمِيْعًا
ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے (تھے)	پس اللہ ہی کے لیے ہیں	(اصل) تدبیریں	سب کی سب

يَعْلَمُ	مَا	تَكْسِبُ ❺	كُلُّ نَفْسٍ	وَسَيَعْلَمُ ❶	الْكُفّٰرُ ❻
وہ جانتا ہے	جو	کماتی ہے	ہر جان	اور عنقریب جان لیں گے	کافر

لِمَنْ	عُقْبَى	الدَّارِ (42)	وَيَقُوْلُ ❶	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
کس کے لیے ہے	(اچھا) انجام	(آخرت کے) گھر کا	اور کہتے ہیں	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

لَسْتَ	مُرْسَلًا	قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ ❼	شَهِيْدًا	بَيْنِيْ
نہیں ہیں آپ	رسول	کہہ دیجیے	کافی ہے	اللہ	بطور گواہ	میرے درمیان

ع 6 6 12

وَ	بَيْنَكُمْ	وَ	مَنْ عِنْدَهٗ ❽	عِلْمُ الْكِتٰبِ (43) ع
اور	تمہارے درمیان	اور (وہ بھی)	جس کے پاس	کتاب کا علم ہے

ضروری وضاحت

❶ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ ❸ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❼ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ یہاں مَنْ اور ہٗ دونوں کا ملا کر ترجمہ جسکے کیا گیا ہے۔

ركوعاتها 7 — 14 سُوْرَةُ اِبْرَاهِيْمَ مَكِّيَّةٌ 72 — اٰيَاتُهَا 52

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ قف كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ	الٓرٰ (یہ) ایک کتاب ہے ہم نے نازل کیا ہے اسے
اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ	آپ کی طرف تاکہ آپ نکالیں لوگوں کو
مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ	(کفر کے) اندھیروں سے (ایمان کی) روشنی کی طرف
بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ	انکے رب کے حکم سے (اس کے) راستے کی طرف
الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ ﴿1﴾	(جو) نہایت غالب بہت تعریف والا ہے۔ ﴿1﴾
اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ	(اس) اللہ (کی طرف) جس کے لیے ہے
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے
وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ	اور ہلاکت ہے کافروں کے لیے
مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۙ ﴿2﴾	سخت عذاب سے۔ ﴿2﴾
الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ	وہ لوگ جو پسند کرتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كِتٰبٌ	کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	الْحَمِيْدِ	حمد وثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔
اَنْزَلْنٰهُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اِلَيْكَ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
لِتُخْرِجَ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔
النَّاسَ	عوام الناس، بعض الناس۔	الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
الظُّلُمٰتِ	ظلمت، بحر ظلمات، ظلمت شب۔	لِّلْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بِاِذْنِ	اذن عام، باذن اللہ۔	شَدِيْدِ	شدید، شدّت، مشدّد، تشدّد۔
صِرَاطِ	صراط مستقیم، پل صراط۔	يَسْتَحِبُّوْنَ	حب، حبیب، محب، محبت۔

اٰيَاتُهَا 52 — 14 سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ 72 — رُكُوْعَاتُهَا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ	كِتٰبٌ ❶	اَنْزَلْنٰهُ ❷❸❹	اِلَيْكَ	لِتُخْرِجَ ❺
الٓرٰ	(یہ) ایک کتاب ہے	ہم نے نازل کیا ہے اسے	آپ کی طرف	تاکہ آپ نکالیں

النَّاسَ	مِنَ الظُّلُمٰتِ ❻	اِلَى النُّوْرِ	بِاِذْنِ
لوگوں کو	(کفر کے) اندھیروں سے	(ایمان کی) روشنی کی طرف	حکم سے

رَبِّهِمْ	اِلٰى صِرَاطِ	الْعَزِيْزِ	الْحَمِيْدِ ﴿1﴾
ان کے رب کے	(اس کے) راستے کی طرف	(جو) نہایت غالب	بہت تعریف والا ہے

اللّٰهِ	الَّذِيْ لَهٗ ❼	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❻	وَ
(یعنی) اللہ (کی طرف)	جس کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور

مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	وَيْلٌ	لِّلْكٰفِرِيْنَ
جو کچھ	زمین میں ہے	اور	ہلاکت ہے	کافروں کے لیے

مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ﴿2﴾	الَّذِيْنَ	يَسْتَحِبُّوْنَ
سخت عذاب سے	وہ لوگ جو	وہ سب پسند کرتے ہیں

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ اَنْزَلَ کے شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے لایا جاتا ہے۔ ❸ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❹ هٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❻ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ یہاں اَلَّذِيْ اور هٗ دونوں کا ملا کر ترجمہ جس کیا گیا ہے۔

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ	دنیوی زندگی کو آخرت پر
وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور روکتے ہیں اللہ کے راستے سے
وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ	اور تلاش کرتے ہیں اس میں کجی
اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ۝3	یہ لوگ دور کی گمراہی میں ہیں۔ ۝3
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ	اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول
اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ	مگر اس کی قوم کی زبان میں
لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ	تاکہ وہ (کھول کر) بیان کرے ان کے لیے
فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ	پھر گمراہ کرتا ہے اللہ جسے چاہتا ہے
وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور وہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝4	اور وہی نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ۝4
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بھیجا موسیٰ کو
بِاٰيٰتِنَآ	اپنی آیات (معجزات) کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْحَيٰوةَ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بِلِسَانِ	لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔
الْاٰخِرَةِ	فکرِ آخرت، اُخروی زندگی۔	لِيُبَيِّنَ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
سَبِيْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	فَيُضِلُّ	ضلالت و گمراہی۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
ضَلٰلٍ	ضلالت و گمراہی۔	يَهْدِيْ	ہدایت، ہادیٔ برحق۔
اَرْسَلْنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	الْحَكِيْمُ	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
مِنْ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	بِاٰيٰتِنَآ	آیت، آیات۔

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ❶	عَلَى الْاٰخِرَةِ ❶	وَ	يَصُدُّوْنَ
دنیوی زندگی کو	آخرت پر	اور	وہ سب روکتے ہیں

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	يَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا
اللہ کے راستے سے	اور	وہ سب تلاش کرتے ہیں اس میں	کجی

أُولٰٓئِكَ ❷	فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿3﴾	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا ❸
یہ لوگ	دور کی گمراہی میں ہیں	اور	نہیں	ہم نے بھیجا

مِنْ رَّسُوْلٍ ❹❺	اِلَّا	بِلِسَانِ قَوْمِهٖ	لِيُبَيِّنَ ❻
کوئی رسول	مگر	اس کی قوم کی زبان میں	تاکہ وہ (کھول کر) بیان کرے

لَهُمْ	فَيُضِلُّ ❼	اللّٰهُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْ
ان کے لیے	پھر گمراہ کرتا ہے	اللہ	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے

مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	هُوَ الْعَزِيْزُ ❽	الْحَكِيْمُ ﴿4﴾
جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہی نہایت غالب	بہت حکمت والا ہے

وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا ❸	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَآ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	موسی کو	اپنی آیات (معجزات) کے ساتھ

ضروری وضاحت

❶ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ أُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❸ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❹ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❼ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ	یہ کہ تو نکال اپنی قوم کو تاریکیوں سے
اِلَى النُّوْرِ وَذَكِّرْهُمْ	روشنی کی طرف اور یاد دلا انہیں
بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ	اللہ کے دنوں (احسانات یا پچھلی قوموں کی ہلاکتوں) کو
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿5﴾	ہر انتہائی صابر و شاکر کے لیے۔ ﴿5﴾
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ	اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے
اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	تم یاد کرو اللہ کی نعمت کو اپنے اوپر
اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	جب اس نے نجات دی تمہیں آل فرعون سے
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ	وہ پہنچاتے تھے تمہیں برا (سخت) عذاب
وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ	اور وہ ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو
وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ	اور زندہ چھوڑتے تھے تمہاری عورتوں (بیٹیوں) کو
وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ	اور اس میں آزمائش تھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخْرِجْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	اَنْجٰىكُمْ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
الظُّلُمٰتِ : ظلمت، بحر ظلمات، ظلمت شب۔	اٰلِ : آل یاسر، آل محمد، آل واولاد۔
ذَكِّرْهُمْ : ذکر، اذکار، تذکیر۔	سُوْٓءَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔
بِاَيّٰىمِ : یوم، ایام، یوم آخرت۔	يُذَبِّحُوْنَ : ذبح، ذبح خانہ، ذبیحہ، ذبیح اللہ۔
لَاٰيٰتٍ : آیت، آیات۔	اَبْنَآءَكُمْ : ابن قاسم، متبنّٰی، ابن آدم۔
صَبَّارٍ : صبر، صابر۔	يَسْتَحْيُوْنَ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
شَكُوْرٍ : شکر، شاکر، شکر گزار، اظہار تشکر۔	نِسَآءَكُمْ : تربیت نسواں، نسوانیت۔
اذْكُرُوْا : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔	بَلَآءٌ : بلا، ابتلاء، مبتلا۔

اَنْ	اَخْرِجْ	قَوْمَكَ ❶	مِنَ الظُّلُمٰتِ ❷	اِلَى النُّوْرِ
یہ کہ	تو نکال	اپنی قوم کو	تاریکیوں سے	روشنی کی طرف

وَ	ذَكِّرْهُمْ ❸	بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ❹
اور	یاد دلا انہیں	اللہ کے دنوں (احسانات) کو	بیشک	اس میں

لَاٰيٰتٍ ❷	لِّكُلِّ	صَبَّارٍ ❺	شَكُوْرٍ ❺ (5)	وَاِذْ	قَالَ
یقیناً نشانیاں ہیں	ہر (اس شخص) کے لیے	(جو) انتہائی صابر	بہت شکر کرنے والا ہو	اور جب	کہا

مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ اللّٰهِ ❻	عَلَيْكُمْ
موسیٰ نے	اپنی قوم سے	تم سب یاد کرو	اللہ کی نعمت کو	اپنے اوپر

اِذْ	اَنْجٰىكُمْ	مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	يَسُوْمُوْنَكُمْ
جب	اس نے نجات دی تمہیں	آل فرعون سے	وہ سب پہنچاتے تھے تمہیں

سُوْٓءَ الْعَذَابِ	وَ	يُذَبِّحُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ	وَ
بُرا (سخت) عذاب	اور	وہ سب ذبح کرتے تھے	تمہارے بیٹوں کو	اور

يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ	وَ	فِيْ ذٰلِكُمْ ❹❼	بَلَآءٌ
وہ سب زندہ چھوڑتے تھے	تمہاری عورتوں (بیٹیوں) کو	اور	اس میں	آزمائش تھی

ضروری وضاحت

❶ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❹ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ اس کیا گیا ہے۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔

ع 1/6/13 مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿6﴾	تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی۔ ﴿6﴾
وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ	اور جب آگاہ کر دیا تمہارے رب نے یقیناً اگر
شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ	تم شکر کرو گے (تو) بلاشبہ ضرور میں تمہیں زیادہ دونگا
وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ	اور بے شک اگر تم ناشکری کرو گے (تو)
اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ﴿7﴾	بلاشبہ میرا عذاب یقیناً بہت ہی سخت ہے۔ ﴿7﴾
وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ	اور موسیٰ نے کہا! اگر کفر کرو گے تم
وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ	اور (وہ لوگ) جو زمین میں ہیں سب کے سب
فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿8﴾	تو بیشک اللہ یقیناً بے پروا، نہایت تعریف والا ہے۔ ﴿8﴾
اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ	کیا نہیں آئی تمہارے پاس خبر ان لوگوں کی جو
مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ڛ	تم سے پہلے تھے قوم نوح اور عاد اور ثمود کی ع 6
وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ڛ	اور ان لوگوں کی جو ان کے بعد تھے
لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۭ	نہیں جانتا تھا انہیں (کوئی بھی) سوائے اللہ کے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	جَمِيْعًا	جمع، جامع، مجمع، جماعت۔
عَظِيْمٌ	عظمت۔ معظم، تعظیم۔	لَغَنِيٌّ	غنی، مستغنی، استغناء۔
تَاَذَّنَ	اذان۔	حَمِيْدٌ	حمد وثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔
شَكَرْتُمْ	شکر، شاکر، شکر گزار، اظہار تشکر۔	نَبَؤُا	نبی، انبیاء۔
لَاَزِيْدَنَّكُمْ	زیادہ، مزید، زائد۔	قَبْلِكُمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
كَفَرْتُمْ، تَكْفُرُوْٓا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
لَشَدِيْدٌ	شدید، شدت، مشدد، تشدد۔	يَعْلَمُهُمْ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

ع 1 6 13

مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ ❶ (6)	وَ اِذْ	تَاَذَّنَ ❷	رَبُّكُمْ
تمہارے رب کی طرف سے	بہت بڑی	اور جب	آگاہ کر دیا	تمہارے رب نے

لَئِنْ	شَكَرْتُمْ	لَاَزِيْدَنَّكُمْ ❸	وَلَئِنْ	كَفَرْتُمْ
یقیناً اگر	تم شکر کرو گے	(تو) بلاشبہ ضرور میں زیادہ دوں گا تمہیں	اور یقیناً اگر	تم ناشکری کرو گے

اِنَّ	عَذَابِيْ ❹	لَشَدِيْدٌ (7)	وَقَالَ	مُوْسٰى	اِنْ
(تو) بلاشبہ	میرا عذاب	یقیناً بہت ہی سخت ہے	اور کہا	موسیٰ نے	اگر

تَكْفُرُوْٓا	اَنْتُمْ	وَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا
تم سب کفر کرو گے	تم	اور	(وہ لوگ) جو	زمین میں ہیں	سب کے سب

فَاِنَّ اللّٰهَ	لَغَنِيٌّ	حَمِيْدٌ ❶ (8)	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ ❺	نَبَؤُا
تو بیشک اللہ	یقیناً بے پروا	نہایت تعریف والا ہے	کیا نہیں	آئی تمہارے پاس	خبر

م 9

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	قَوْمِ نُوْحٍ	وَّعَادٍ	وَّثَمُوْدَ
ان لوگوں کی جو	تم سے پہلے (تھے)	قوم نوح	اور عاد	اور ثمود کی

وَ	الَّذِيْنَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ ❻	لَا	يَعْلَمُهُمْ ❺❼	اِلَّا اللّٰهُ
اور	ان لوگوں کی جو	ان کے بعد (تھے)	نہیں	جانتا تھا انہیں (کوئی بھی)	سوائے اللہ کے

ضروری وضاحت

❶ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ	آئے ان کے پاس ان کے رسول
بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا	واضح دلائل کے ساتھ تو انہوں نے لوٹائے
اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ	اپنے ہاتھ اپنے مونہوں میں
وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا	اور انہوں نے کہا بے شک ہم انکار کرتے ہیں
بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ	اس کا جو (کہ) بھیجے گئے ہو تم (جس کو) دے کر (بھی)
وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ	اور بے شک ہم یقیناً شک میں ہیں
مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ	اس سے جو کہ (کہ) تم بلاتے ہو ہمیں جس کی طرف
مُرِيْبٍ ﴿9﴾	(ایسے شک میں جو) اضطراب میں ڈالنے والا ہے۔ ﴿9﴾
قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ	کہا انکے رسولوں نے کیا اللہ کے بارے میں شک ہے
فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	(جو) پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین کا
يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ	وہ بلاتا ہے تمہیں تا کہ وہ بخش دے تمہارے لیے
مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ	تمہارے گناہوں کو اور وہ مہلت دے تمہیں

الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رُسُلُهُمْ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
بِالْبَيِّنٰتِ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
فَرَدُّوْٓا : رد، مردود، تردید، مرتد۔
اَيْدِيَهُمْ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
فِيْٓ : فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔
اَفْوَاهِهِمْ : افواہ۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
كَفَرْنَا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

اُرْسِلْتُمْ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
مِّمَّا : منجانب / ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَدْعُوْنَنَآ، يَدْعُوْكُمْ : دعا، دعوت، مدعو۔
السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسما، آفات سماوی۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
لِيَغْفِرَ : مغفرت، استغفار، استغفر اللّٰہ۔
مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يُؤَخِّرَكُمْ : مؤخر، تاخیر، آخری۔

جَآءَتْهُمْ ❶	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ ❷	فَرَدُّوْٓا
آئے ان کے پاس	ان کے رسول	واضح دلائل کے ساتھ	تو انہوں نے لوٹائے

اَيْدِيَهُمْ	فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ	وَ	قَالُوْٓا	اِنَّا كَفَرْنَا ❸
اپنے ہاتھ	اپنے مونہوں میں	اور	انہوں نے کہا	بے شک ہم انکار کرتے ہیں

بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	وَ	اِنَّا ❹	لَفِيْ شَكٍّ
(اس) کا جو (کہ)	بھیجے گئے ہو تم	اسکے ساتھ	اور	بے شک ہم	یقیناً (ایسے) شک میں ہیں

مِّمَّا ❺	تَدْعُوْنَنَآ	اِلَيْهِ	مُرِيْبٍ (9)
(اس) سے جو کہ	(کہ) تم سب بلاتے ہو ہمیں	اس کی طرف (جو)	اضطراب میں ڈالنے والا ہے

قَالَتْ ❶	رُسُلُهُمْ	اَ	فِي اللّٰهِ	شَكٌّ
کہا	ان کے رسولوں نے	کیا	اللہ (کے بارے) میں	شک ہے

فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ ❷	وَ	الْاَرْضِ	يَدْعُوْكُمْ
(جو) پیدا کرنے والا ہے	آسمانوں	اور	زمین کا	وہ بلاتا ہے تمہیں

لِيَغْفِرَ ❻	لَكُمْ	مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ ❼	وَ	يُؤَخِّرَكُمْ
تاکہ وہ بخش دے	تمہارے لیے	تمہارے گناہ	اور	وہ مہلت دے تمہیں

ضروری وضاحت

❶ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اِنَّا کے نَا اور كَفَرْنَا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❹ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❺ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❼ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

الثلثة

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْٓا	ایک مقرر وقت تک، انہوں نے کہا:
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ	نہیں ہو تم مگر ایک انسان ہمارے جیسے
تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا	تم چاہتے ہو کہ تم روک دو ہمیں
عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ	(اس) سے جس کی وہ عبادت کرتے تھے
اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا	ہمارے آباء واجداد تو لے آ ہمارے پاس
بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿10﴾	کوئی واضح دلیل۔ ﴿10﴾
قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ	کہا ان سے ان کے رسولوں نے
اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ	نہیں ہیں ہم مگر ایک انسان تمہارے جیسے
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ	اور لیکن اللہ احسان کرتا ہے
عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ	جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے
وَمَا كَانَ لَنَآ	اور نہیں ہے ہمارے لیے (ممکن)
اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ	کہ ہم لے آئیں تمہارے پاس کوئی دلیل (معجزہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلٰٓى	: مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔	اٰبَآؤُنَا	: آبائی گاؤں، آباء واجداد۔
اَجَلٍ	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔	بِسُلْطٰنٍ	: سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔
مُّسَمًّى	: اسم، اسم گرامی، اسم با مسمّٰی۔	مُّبِيْنٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	يَمُنُّ	: منت سماجت، ممنون۔
بَشَرٌ	: بشر، بشریت، بشری تقاضا۔	عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِّثْلُنَا	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	يَّشَآءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
تُرِيْدُوْنَ	: ارادہ، مرید، مراد۔	وَ	: مال ودولت، عفو ودرگزر، شام وسحر۔
يَعْبُدُ	: عبادت، عابد، معبود۔	عِبَادِهٖ	: عبادت، عابد، معبود۔

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى❶	قَالُوْٓا	اِنْ❷	اَنْتُمْ	اِلَّا
ایک مقرر وقت تک	انہوں نے کہا	نہیں ہو	تم	مگر

بَشَرٌ❶	مِّثْلُنَا	تُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَصُدُّوْنَا❸
ایک انسان	ہمارے جیسے	تم سب چاہتے ہو	کہ	تم سب روک دو ہمیں

عَمَّا❹	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	فَاْتُوْنَا❸
(اس) سے جس کی	تھے	وہ عبادت کرتے	ہمارے آباء واجداد	تو تم سب لے آؤ ہمارے پاس

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ❶❺ (10)	قَالَتْ❻	لَهُمْ	رُسُلُهُمْ
کوئی واضح دلیل	کہا	ان سے	ان کے رسولوں نے

اِنْ❷	نَّحْنُ	اِلَّا	بَشَرٌ❶	مِّثْلُكُمْ	وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
نہیں ہیں	ہم	مگر	ایک انسان	تمہارے جیسے	اور لیکن اللہ

يَمُنُّ❼	عَلٰى مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ
احسان کرتا ہے	جس پر	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے

وَمَا	كَانَ	لَنَآ	اَنْ	نَّاْتِيَكُمْ❽	بِسُلْطٰنٍ❶❺
اور نہیں	ہے	ہمارے لیے (ممکن)	کہ	ہم لے آئیں تمہارے پاس	کوئی دلیل (معجزہ)

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اسکے آخر سے "ا" کو گرا دیتے ہیں۔ ❹ عَمَّا دراصل عَنْ+مَا مجموعہ ہے۔ ❺ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ نَاْتِيْ کا ترجمہ ہم آئیں ہے اگر اس کے بعد بِ ہو تو ترجمہ ہم لے آئیں کیا جاتا ہے۔

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ	مگر اللہ کے حکم سے، اور اللہ پر ہی
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿11﴾	پس چاہیے (کہ) بھروسا کریں ایمان والے۔ ﴿11﴾
وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ	اور کیا (جواز) ہے ہمارے لیے کہ ہم نہ بھروسا کریں
عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا	اللہ پر حالانکہ یقیناً اس نے دکھائیں ہمیں
سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ	ہماری (ہدایت کی) راہیں، اور بلاشبہ ضرور ہم صبر کریں گے
عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ	اس پر جو تم اذیت دیتے ہو ہمیں
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ	اور اللہ پر ہی پھر چاہیے کہ بھروسا کریں
الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿12﴾ وَقَالَ	بھروسا کرنے والے۔ ﴿12﴾ اور کہا:
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ	ان لوگوں نے جنھوں نے کفر کیا اپنے رسولوں سے
لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ	ضرور بالضرور ہم نکال دیں گے تمھیں اپنی زمین سے
اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ	یا ضرور بالضرور تم واپس آجاؤ گے ہمارے دین میں
فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ	تو وحی کی ان کی طرف ان کے رب نے

ع 2/6/14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بِاِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ۔	كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
فَلْيَتَوَكَّلِ : توکل، متوکل علی اللہ۔	لِرُسُلِهِمْ : رسول، مرسل، رسالت، انبیاء و رسل۔
الْمُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔	لَنُخْرِجَنَّكُمْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
هَدٰىنَا : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	اَرْضِنَآ : ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
سُبُلَنَا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	لَتَعُوْدُنَّ : عود کرنا، مسیح موعود، اعادہ۔
لَنَصْبِرَنَّ : صبر، صابر۔	مِلَّتِنَا : ملت اسلامیہ، ملت کفر، ملی جذبہ۔
اٰذَيْتُمُوْنَا : اذیت، اذیتیں، ایذارسانی، موذی۔	فَاَوْحٰى : وحی، وحی متلوّ، وحی غیر متلوّ۔

اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ ❶❷❸
مگر	اللہ کے حکم سے	اور	اللہ پر (ہی)	پس چاہیے کہ بھروسا کریں

الْمُؤْمِنُوْنَ ❹ (11)	وَمَا	لَنَآ	اَلَّا	نَتَوَكَّلَ ❸	عَلَى اللّٰهِ
سب ایمان والے	اور کیا (جواز) ہے	ہمارے لیے	کہ نہ	ہم بھروسا کریں	اللہ پر

وَقَدْ	هَدٰىنَا	سُبُلَنَا	وَ	لَنَصْبِرَنَّ ❺
حالانکہ یقیناً	اس نے دکھائیں ہمیں	ہماری (ہدایت کی) راہیں	اور	بلاشبہ ہم ضرور صبر کریں گے

عَلٰى مَآ	اٰذَيْتُمُوْنَا ❻	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ ❶❷❸
اس پر جو	تم اذیت دیتے ہو ہمیں	اور	اللہ پر (ہی)	پھر چاہیے کہ بھروسا کریں

ع 2 6 14

الْمُتَوَكِّلُوْنَ ❸❹ (12) ع	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
سب بھروسا کرنے والے	اور	کہا	ان لوگوں نے جن	سب نے کفر کیا

لِرُسُلِهِمْ	لَنُخْرِجَنَّكُمْ ❺	مِّنْ اَرْضِنَآ	اَوْ
اپنے رسولوں سے	ضرور بالضرور ہم نکال دیں گے تمہیں	اپنی زمین سے	یا

لَتَعُوْدُنَّ ❺	فِيْ مِلَّتِنَا	فَاَوْحٰٓى	اِلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ
ضرور بالضرور تم واپس آجاؤ گے	ہمارے دین میں	تو وحی کی	ان کی طرف	ان کے رب نے

ضروری وضاحت

❶ وَ یا فَ کے بعد ساکن لام "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

❺ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بلاشبہ ضرور کیا گیا ہے۔

❻ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے اور مُ پر پیش دی جاتی ہے۔

لَنُهۡلِكَنَّ الظّٰلِمِيۡنَ ۙ﴿13﴾	یقیناً ضرور ہم ہلاک کر دیں گے ظالموں کو۔ ﴿13﴾
وَلَنُسۡكِنَنَّكُمُ	اور یقیناً ضرور ہم آباد کریں گے تمہیں
الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ‌ؕ	(اس) زمین میں ان کے بعد
ذٰلِكَ لِمَنۡ	یہ (وعدہ) اس کے لیے ہے جو
خَافَ مَقَامِىۡ	ڈر گیا میرے سامنے کھڑا ہونے سے
وَخَافَ وَعِيۡدِ ﴿14﴾	اور ڈر گیا میری وعید سے۔ ﴿14﴾
وَاسۡتَفۡتَحُوۡا وَخَابَ	اور (رسولوں نے) فتح مانگی اور ناکام ہوا
كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيۡدٍ ۙ﴿15﴾	ہر سرکش، ضدی۔ ﴿15﴾
مِّنۡ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسۡقٰى	اس کے پیچھے جہنم ہے اور وہ پلایا جائے گا
مِنۡ مَّآءٍ صَدِيۡدٍ ۙ﴿16﴾	پیپ والے پانی سے۔ ﴿16﴾
يَّتَجَرَّعُهٗ	(مشکل سے) وہ گھونٹ گھونٹ پیے گا اسے
وَلَا يَكَادُ يُسِيۡغُهٗ	اور نہ قریب ہوگا کہ حلق سے اُتارے اسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَنُهۡلِكَنَّ	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	اسۡتَفۡتَحُوۡا	فتح، فاتح، مفتوح۔
الظّٰلِمِيۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	خَابَ	خائب وخاسر۔
لَنُسۡكِنَنَّكُمُ	ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔	كُلُّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہاں۔
الۡاَرۡضَ	ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	جَبَّارٍ	جبر، جبار وقہار، جابر۔
بَعۡدِهِمۡ	بعد، کھانے کے بعد، دو روز بعد۔	عَنِيۡدٍ	بغض وعناد، معاندانہ رویہ۔
خَافَ	خوف، خائف۔	وَّرَآئِهٖ	ماورائے عدالت، ماوراء النہر۔
مَقَامِىۡ	قائم مقام، مقیم۔	يُسۡقٰى	ساقیٔ کوثر، نماز استسقاء۔
وَعِيۡدِ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	مَّآءٍ	ماء الحیات، ماء اللحم، ماء الورد۔

لَنُهْلِكَنَّ [1]	الظّٰلِمِيْنَ ⑬	وَ	لَنُسْكِنَنَّكُمُ [1][2]
یقیناً ضرور ہم ہلاک کر دیں گے	سب ظالموں کو	اور	یقیناً ضرور ہم آباد کریں گے تمہیں

الْاَرْضَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ [3]	ذٰلِكَ [4]	لِمَنْ
(اس) زمین میں	ان کے بعد	یہ (وعدہ)	(اس) کے لیے ہے جو

خَافَ	مَقَامِيْ	وَ	خَافَ	وَعِيْدِ [5] ⑭
ڈر گیا	میرے سامنے کھڑا ہونے سے	اور	ڈر گیا	میری وعید سے

وَ	اسْتَفْتَحُوْا [6]	وَ	خَابَ	كُلُّ
اور	سب (رسولوں نے) فتح مانگی	اور	ناکام ہوا	ہر

جَبَّارٍ	عَنِيْدٍ ⑮	مِّنْ وَّرَآئِهٖ [3]	جَهَنَّمُ
سخت سرکش	بہت ضد کرنے والا	اس کے پیچھے	جہنم ہے

وَ	يُسْقٰى	مِنْ مَّآءٍ	صَدِيْدٍ ⑯
اور	وہ پلایا جائے گا	پانی سے	پیپ والے

يَّتَجَرَّعُهٗ [7]	وَ	لَا	يَكَادُ [8]	يُسِيْغُهٗ [7]
وہ (مشکل سے) گھونٹ گھونٹ پیے گا اسے	اور	نہ	قریب ہوگا کہ	وہ حلق سے اُتارے اسے

ضروری وضاحت

[1] علامت لَ اور آخر میں نَّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ یقیناً ضرور کیا گیا ہے۔ [2] كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ [3] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ [4] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ [5] یہ اصل میں وَعِيْدِيْ تھا، وقف کی وجہ سے یہاں سے يْ گر گئی ہے، اس کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ [6] اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ [7] هٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ [8] یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	اور آئے گی اسکے پاس موت ہر جگہ (طرف) سے
وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ	حالانکہ نہیں ہوگا وہ ہرگز مرنے والا
وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿17﴾	اور اسکے پیچھے ایک عذاب ہے بہت سخت۔ ﴿17﴾
مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	مثال ان لوگوں کی جنھوں نے کفر کیا
بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ	اپنے رب کے ساتھ ان کے اعمال
كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ	(اس) راکھ کی طرح ہیں (کہ) بہت سخت چلی
بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ	اس پر ہوا آندھی والے دن میں
لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا	نہیں قدرت پائیں گے وہ اس میں سے جو
كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ	انہوں نے کمایا کسی چیز پر
ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿18﴾	یہی ہے دور کی گمراہی۔ ﴿18﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ	کیا نہیں تو نے دیکھا کہ بیشک اللہ نے
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ	پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَكَانٍ : کون و مکان، مکانات۔	مِمَّا (مَنْ+مَا) : من جانب، من وعن/ماحول، ماتحت۔
وَّرَآئِهٖ : ماورائے عدالت، ماوراء النہر۔	كَسَبُوْا : کسبِ حلال، کسبی۔
غَلِيْظٌ : غلیظ، غلاظت، مغلظات (سخت)۔	شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	الضَّلٰلُ : ضلالت و گمراہی۔
كَرَمَادِ : کماحقہ، کالعدم۔	تَرَ : رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
اشْتَدَّتْ : شدید، شدت، مشدد، تشدد۔	خَلَقَ : خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔
الرِّيْحُ : ریح، ریح المسک، ریح بادی۔	السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔
يَقْدِرُوْنَ : قدرت، قادر، قدیر، حتی المقدور۔	الْاَرْضَ : ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔

وَ	يَاْتِيْهِ ❶	الْمَوْتُ	مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	وَّ	مَا	هُوَ
اور	آئے گی اسکے پاس	موت	ہر جگہ (طرف) سے	حالانکہ	نہیں ہوگا	وہ

بِمَيِّتٍ ❷	وَ	مِنْ وَّرَآئِهٖ ❸	عَذَابٌ ❹	غَلِيْظٌ (17)
ہرگز مرنے والا	اور	اسکے پیچھے	ایک عذاب ہے	بہت سخت

مَثَلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	اَعْمَالُهُمْ
مثال	ان لوگوں کی جن	سب نے کفر کیا	اپنے رب کے ساتھ	ان کے اعمال

كَرَمَادِ	اشْتَدَّتْ ❺	بِهِ	الرِّيْحُ	فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ
(اس) راکھ کی طرح ہیں	(کہ) بہت سخت چلی	اس پر	ہوا	آندھی والے دن میں

لَا	يَقْدِرُوْنَ	مِمَّا ❻	كَسَبُوْا	عَلٰى شَيْءٍ ❹
نہیں	وہ سب قدرت پائیں گے	(اس) میں سے جو	انہوں نے کمایا	کسی چیز پر

ذٰلِكَ ❼	هُوَ الضَّلٰلُ ❽	الْبَعِيْدُ (18)	اَلَمْ	تَرَ
یہ	ہی گمراہی ہے	دور کی	کیا نہیں	تونے دیکھا

اَنَّ	اللّٰهَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ
کہ بیشک	اللہ نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین کو	حق کے ساتھ

ضروری وضاحت

❶ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ مَا کے بعد بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس صورت میں بات میں زور پیدا ہوجاتا ہے، اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ❸ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کردیا جاتا ہے۔ ❽ هُوَ کے بعد اَلْ ہوتو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِنۡ يَّشَاۡ يُذۡهِبۡكُمۡ	اگر وہ چاہے تو لے جائے تمہیں
وَيَاۡتِ بِخَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ۙ﴿19﴾	اور لے آئے ایک نئی مخلوق کو۔ ﴿19﴾
وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيۡزٍ ﴿20﴾	اور نہیں ہے یہ اللہ پر ہرگز مشکل۔ ﴿20﴾
وَبَرَزُوۡا لِلّٰهِ جَمِيۡعًا	اور وہ پیش ہونگے اللہ کے سامنے سب کے سب
فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡۤا	تو کہیں گے کمزور لوگ ان سے جو بڑے بنے ہوئے تھے
اِنَّا كُنَّا لَـكُمۡ تَبَعًا	(دنیا میں) بے شک ہم تھے تمہارے تابع
فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّغۡنُوۡنَ عَنَّا	تو کیا (آج) تم کام آنے والے ہو ہمارے
مِنۡ عَذَابِ اللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ ؕ	اللہ کے عذاب سے (بچانے کے لیے) کچھ
قَالُوۡا لَوۡ هَدٰٮنَا اللّٰهُ	(تو) وہ کہیں گے اگر ہمیں ہدایت دیتا اللہ
لَهَدَيۡنٰكُمۡ ؕ سَوَآءٌ	تو ہم (بھی) تمہیں ہدایت کرتے، برابر ہے
عَلَيۡنَاۤ اَجَزِعۡنَاۤ اَمۡ صَبَرۡنَا	ہم پر خواہ ہم جزع فزع کریں یا ہم صبر کریں
مَا لَنَا مِنۡ مَّحِيۡصٍ ﴿21﴾ ع 3 9 15	نہیں ہے ہمارے لیے کوئی بھاگنے کی جگہ۔ ﴿21﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- يَّشَاۡ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
- بِخَلۡقٍ : خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔
- جَدِيۡدٍ : جدید، جدت پسند، تجدید عہد۔
- عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- جَمِيۡعًا : جمع، جامع، مجمع، جماعت۔
- فَقَالَ، قَالُوۡا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
- الضُّعَفٰٓؤُا : ضعف، ضعیف، ضعفا۔
- اسۡتَكۡبَرُوۡۤا : تکبر، متکبر۔
- تَبَعًا : اتباع، تابع، متبع سنت۔
- عَذَابِ : عذاب، عذاب آخرت۔
- شَىۡءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
- هَدٰٮنَا : ہدایت، ہادی کائنات۔
- سَوَآءٌ : مساوی، مساوات۔
- اَجَزِعۡنَاۤ : جزع فزع کرنا (رونا پیٹنا)۔
- صَبَرۡنَا : صبر، صابر۔
- مِنۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

اِنۡ	يَّشَاۡ	يُذۡهِبۡكُمۡ	وَيَاۡتِ	بِخَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ❶ (19)
اگر	وہ چاہے	(تو) وہ لے جائے تمہیں	اور وہ لے آئے	ایک نئی مخلوق

وَّمَا	ذٰلِكَ ❷	عَلَى اللّٰهِ	بِعَزِيۡزٍ ❸ (20)	وَ	بَرَزُوۡا
اور نہیں ہے	یہ	اللہ پر	ہرگز مشکل	اور	وہ سب پیش ہونگے

لِلّٰهِ	جَمِيۡعًا	فَقَالَ	الضُّعَفٰٓؤُا	لِلَّذِيۡنَ	اسۡتَكۡبَرُوۡۤا
اللہ کے سامنے	سب کے سب	تو کہیں گے	کمزور لوگ	ان سے جو	سب تکبر کرتے تھے

اِنَّا كُنَّا ❹	لَـكُمۡ	تَبَعًا	فَهَلۡ	اَنۡتُمۡ	مُّغۡنُوۡنَ
بے شک ہم تھے	تمہارے لیے	تابع	تو کیا	تم	سب کام آنے والے ہو

عَنَّا ❺	مِنۡ عَذَابِ اللّٰهِ	مِنۡ شَىۡءٍ ❻	قَالُوۡا
ہم سے	اللہ کے عذاب سے	کچھ	(تو) وہ سب کہیں گے

لَوۡ	هَدٰٮنَا اللّٰهُ	لَهَدَيۡنٰكُمۡ	سَوَآءٌ	عَلَيۡنَاۤ
اگر	اللہ ہمیں ہدایت دیتا	تو یقیناً ہم (بھی) تمہیں ہدایت کرتے	برابر ہے	ہم پر

ع 3 9 15

اَجَزِعۡنَاۤ	اَمۡ صَبَرۡنَا	مَا	لَنَا	مِنۡ مَّحِيۡصٍ ❻❼ ع (21)
خواہ ہم جزع فزع کریں	یا ہم صبر کریں	نہیں ہے	ہمارے لیے	کوئی بھاگنے کی جگہ

ضروری وضاحت

❶ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کردیا جاتا ہے۔ ❸ اگر مَا کے بعد اسم کے شروع میں بِ ہو تو مَا کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس صورت میں بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے، اس لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ❹ اِنَّا کے نَا اور كُنَّا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❺ عَنَّا دراصل عَنۡ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ قَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ	اور شیطان کہے گا جب فیصلہ کر دیا جائے گا معاملے کا
اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ	بے شک اللہ نے وعدہ کیا تھا تمہارے ساتھ
وَعْدَ الْحَقِّ وَ وَعَدْتُّكُمْ	سچا وعدہ اور میں نے (بھی) تم سے وعدہ کیا
فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ	تو میں نے خلاف ورزی کی تم سے
وَ مَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ	اور نہیں تھا میرے لیے تم پر کوئی زور
اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ	سوائے (اسکے) کہ میں نے دعوت دی تمہیں
فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ	تو تم نے مان لیا میری (بات) کو
فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ	تو (اب) تم مجھے ملامت نہ کرو
وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ	اور تم ملامت کرو اپنے آپ کو
مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ	نہیں ہوں میں ہرگز فریادرسی کرنے والا تمہاری
وَ مَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ	اور نہ تم ہرگز فریادرسی کرنے والے ہو میری
اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ	بلاشبہ میں انکار کرتا ہوں (اس) کا جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اِلَّآ	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
قُضِيَ	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	دَعَوْتُكُمْ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
الْاَمْرُ	امر، آمر، مامور، امارت۔	فَاسْتَجَبْتُمْ	جواب، مستجاب الدعا، استجابت۔
وَعَدَكُمْ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	فَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
فَاَخْلَفْتُكُمْ	مخالف، اختلاف، مختلف، خلاف ورزی۔	تَلُوْمُوْنِيْ	ملامت۔
لِيَ	الحمدللہ، لہٰذا۔	اَنْفُسَكُمْ	نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	كَفَرْتُ	کفر، کافر، کفار، کفارمکہ۔
سُلْطٰنٍ	سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔	بِمَآ	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

وَ	قَالَ	الشَّيْطٰنُ	لَمَّا	قُضِيَ ❶	الْاَمْرُ	اِنَّ اللّٰهَ
اور	کہے گا	شیطان	جب	فیصلہ کر دیا جائے گا	معاملے کا	بے شک اللہ نے

وَعَدَكُمْ	وَعْدَ	الْحَقِّ	وَ	وَعَدْتُّكُمْ
وعدہ کیا تھا تم سے	وعدہ	سچا	اور	میں نے (بھی) تم سے وعدہ کیا

فَاَخْلَفْتُكُمْ	وَ	مَا	كَانَ	لِيَ	عَلَيْكُمْ
تو میں نے خلاف ورزی کی تم سے	اور	نہیں	تھا	میرے لیے	تم پر

مِّنْ سُلْطٰنٍ ❷	اِلَّآ	اَنْ	دَعَوْتُكُمْ
کوئی زور	مگر سوائے (اسکے)	کہ	میں نے دعوت دی تمہیں

فَاسْتَجَبْتُمْ	لِيْ	فَلَا	تَلُوْمُوْنِيْ ❸❹	وَلُوْمُوْٓا
تو تم نے مان لیا	میری (بات) کو	تو (اب) نہ	تم سب ملامت کرو مجھے	اور تم سب ملامت کرو

اَنْفُسَكُمْ	مَآ	اَنَا	بِمُصْرِخِكُمْ ❺❻	وَمَآ
اپنے آپ کو	نہیں ہوں	میں	ہرگز فریادرسی کرنے والا تمہاری	اور نہ

اَنْتُمْ	بِمُصْرِخِيَّ ❺❻	اِنِّيْ كَفَرْتُ ❼	بِمَآ
تم	ہرگز فریادرسی کرنے والے ہو میری	بلاشبہ میں انکار کرتا ہوں	(اس) کا جو

ضروری وضاحت

❶ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لائی ہو تو آخر سے ''ا'' کو گرادیتے ہیں۔ ❹ اگر فعل کے آخر میں یِ آئے تو فعل اور اسکے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❺ علامت بِ سے پہلے اگر مَا آرہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے۔ ❻ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ یِّ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ	تم شریک بناتے رہے مجھے اس سے پہلے
اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ	بیشک ظالم لوگ ان کے لیے ہے
عَذَابٌ اَلِيْمٌ (22)	عذاب بہت دردناک۔ (22)
وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ	اور داخل کیے جائیں گے وہ لوگ جو
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے نیک (ایسے)
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	باغات میں (کہ) بہتی ہیں انکے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	(وہ) ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں
بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ	اپنے رب کے حکم سے،
تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ (23)	ان کی دعا ان میں سلام ہوگی۔ (23)
اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ	کیا نہیں آپ نے دیکھا (کہ) کیسے بیان کی اللہ نے
مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ	مثال پاکیزہ کلمے کی (کہ وہ) پاکیزہ درخت کی طرح ہے
اَصْلُهَا ثَابِتٌ	(کہ) اس کی جڑ مضبوط ہے۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَشْرَكْتُمُوْنِ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔
اَلِيْمٌ : الم ناک حادثہ، رنج والم۔	بِاِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
اُدْخِلَ : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	تَرَ : رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔
عَمِلُوا : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	كَيْفَ : کیفیت، بہرکیف۔
الصّٰلِحٰتِ : صالح، اعمال صالحہ، صلح۔	ضَرَبَ : ضرب المثل، ضرب الامثال۔
جَنّٰتٍ : جنت الفردوس، جنت الماویٰ۔	كَشَجَرَةٍ : کالعدم، کماحقہ / شجرہ نسب، شجر ممنوعہ۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔	اَصْلُهَا : اصل، اصلی، اصول، بداصل۔

اَشْرَكْتُمُوْنِ ❶❷	مِنْ قَبْلُ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ
تم سب شریک بناتے رہے مجھے	(اس) سے پہلے	بیشک	سب ظالم

لَهُمْ ❸	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ❹ (22)	وَ	اُدْخِلَ ❺	الَّذِيْنَ
ان کے لیے	عذاب ہے	بہت دردناک	اور	داخل کیے جائیں گے	وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❻	جَنّٰتٍ ❻	تَجْرِيْ ❼
سب ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	نیک (ایسے)	باغات میں	(کہ) بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	بِاِذْنِ
انکے نیچے سے	نہریں	(وہ) سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	ان میں	حکم سے

رَبِّهِمْ	تَحِيَّتُهُمْ	فِيْهَا	سَلٰمٌ (23)	اَلَمْ	تَرَ
اپنے رب کے	ان کی دعا	ان میں	سلام ہوگی	کیا نہیں	آپ نے دیکھا (کہ)

كَيْفَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	كَلِمَةً طَيِّبَةً ❼
کیسے	بیان کی	اللہ نے	مثال	پاکیزہ کلمے کی

كَشَجَرَةٍ ❼	طَيِّبَةٍ ❼	اَصْلُهَا	ثَابِتٌ
درخت کی طرح ہے	پاکیزہ	(کہ) اس کی جڑ	مضبوط ہے

ضروری وضاحت

❶ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو تُمْ اور اس کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گرگئی ہے اسی یْ کا ترجمہ مجھے کیا گیا ہے۔ ❸ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ❻ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ ت، ة واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔

وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿24﴾	اور اس کی شاخیں آسمان میں ہیں۔ ﴿24﴾
تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۭ	وہ دیتا ہے اپنا پھل ہر وقت
بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ	اپنے رب کے حکم سے
وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ	اور اللہ بیان کرتا ہے مثالیں لوگوں کے لیے
لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿25﴾	تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿25﴾
وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ	اور گندی بات کی مثال
كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ	ناپاک درخت کی طرح ہے
اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ	(جو) اکھیڑ دیا گیا ہو زمین کے اوپر سے
مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿26﴾	نہیں ہے اس کے لیے کوئی قرار۔ ﴿26﴾
يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ	ثابت قدم رکھتا ہے اللہ ان لوگوں کو جو
اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ	ایمان لائے پختہ بات (کلمہ توحید) کے ساتھ
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ	دنیوی زندگی میں اور آخرت میں (بھی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَرْعُهَا : فروعی مسائل۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
السَّمَآءِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
اُكُلَهَا : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
بِاِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
يَضْرِبُ : ضرب المثل، ضرب الامثال۔
لِلنَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔
يَتَذَكَّرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔

كَلِمَةٍ : کلمہ طیبہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔
كَشَجَرَةٍ : کالعدم، کماحقہ / شجرۂ نسب، شجر ممنوعہ۔
فَوْقِ : فوقیت، مافوق الفطرت۔
قَرَارٍ : قول وقرار۔
يُثَبِّتُ، الثَّابِتِ : ثابت، ثبوت، ثابت قدم۔
اٰمَنُوْا : ایمان، مؤمن، امن۔
الْحَيٰوةِ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
الْاٰخِرَةِ : فکر آخرت، اُخروی زندگی۔

وَّ	فَرْعُهَا	فِي السَّمَآءِ (24)	تُؤْتِيْٓ ❶	اُكُلَهَا
اور	اس کی شاخیں	آسمان میں ہیں	(اور) دیتا ہے	اپنا پھل

كُلَّ حِيْنٍ	بِاِذْنِ رَبِّهَا	وَ	يَضْرِبُ ❷	اللّٰهُ ❸
ہر وقت	اپنے رب کے حکم سے	اور	بیان کرتا ہے	اللہ

الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ❹ (25)	وَ
مثالیں	لوگوں کے لیے	تاکہ وہ سب نصیحت حاصل کریں۔	اور

مَثَلُ	كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ ❺	كَشَجَرَةٍ ❺	خَبِيْثَةِ ❺
مثال	گندی بات کی	درخت کی طرح ہے	ناپاک

اجْتُثَّتْ ❻	مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ	مَا	لَهَا
(جو) اکھیڑ دیا گیا ہو	زمین کے اوپر سے	نہیں ہے	اس کے لیے

مِنْ قَرَارٍ ❼❽ (26)	يُثَبِّتُ ❷	اللّٰهُ ❸	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
کوئی قرار	ثابت قدم رکھتا ہے	اللہ	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ❺	وَ	فِي الْاٰخِرَةِ ❺
پختہ بات (کلمہ توحید) کے ساتھ	دنیوی زندگی میں	اور	آخرت میں (بھی)

ضروری وضاحت

❶ تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❹ هُمْ اور یـ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❺ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❼ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

ع 4 6 16

وَ يُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ قف	اور گمراہ کرتا ہے اللہ ظالموں کو
وَ يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؑ ﴿27﴾ اَلَمْ	اور کرتا ہے اللہ جو وہ چاہتا ہے۔ ﴿27﴾ کیا نہیں
تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	آپ نے دیکھا ان لوگوں کی طرف جنہوں نے
بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا	بدل دیا اللہ کی نعمت (ایمان) کو کفر سے
وَّ اَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۙ ﴿28﴾	اور لا اُتارا اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں۔ ﴿28﴾
جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ؕ	(یعنی) جہنم میں، وہ داخل ہوں گے اس میں
وَ بِئْسَ الْقَرَارُ ﴿29﴾	اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ ﴿29﴾
وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا	اور انہوں نے بنا لیے اللہ کے لیے کچھ شریک
لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ	تا کہ وہ گمراہ کریں اس کے راستے سے،
قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ	کہہ دیجیے تم فائدہ اٹھا لو (دنیا میں) پھر بلاشبہ
مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿30﴾	تمہارا لوٹنا آگ کی طرف ہی ہے۔ ﴿30﴾
قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	کہہ دیجیے میرے (اُن) بندوں سے جو ایمان لائے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُضِلُّ	ضلالت و گمراہی۔	الْقَرَارُ	قرارگاہ، مستقر (چھاؤنی) قول و قرار۔
الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	سَبِيْلِهٖ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
يَفْعَلُ	فعل، فاعل، مفعول۔	قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَشَآءُ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔	تَمَتَّعُوْا	حج تمتع، متاع کارواں، مال و متاع۔
تَرَ	رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	اِلَى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
بَدَّلُوْا	تبدیل، متبادل، تبادلہ۔	النَّارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
دَارَ	دارفانی، دارالکتب، دیار غیر۔	لِّعِبَادِيَ	عبادت، عابد، معبود۔
يَصْلَوْنَهَا	وصل، وصول، واصل جہنم، وصال۔	اٰمَنُوْا	ایمان، مؤمن، امن۔

ع 4 6 16

وَ	يُضِلُّ اللّٰهُ ❶❷	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	يَفْعَلُ اللّٰهُ ❶❷	مَا
اور	اللہ گمراہ کرتا ہے	ظالموں کو	اور	اللہ کرتا ہے	جو

يَشَآءُ (27)	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	بَدَّلُوْا
وہ چاہتا ہے	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف جن	سب نے بدل دیا

نِعْمَةَ اللّٰهِ ❸	كُفْرًا	وَّ	اَحَلُّوْا ❹	قَوْمَهُمْ
اللہ کی نعمت (ایمان) کو	کفر سے	اور	اُن سب نے لا اُتارا	اپنی قوم کو

دَارَ الْبَوَارِ (28)	جَهَنَّمَ	يَصْلَوْنَهَا	وَ	بِئْسَ
ہلاکت کے گھر میں	(یعنی) جہنم میں	وہ سب داخل ہوں گے اس میں	اور	وہ بہت بُرا

الْقَرَارُ (29)	وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا ❺	لِّيُضِلُّوْا ❻
ٹھکانا ہے	اور	انہوں نے بنا لیے	اللہ کے لیے	کچھ شریک	تاکہ وہ سب گمراہ کریں

عَنْ سَبِيْلِهٖ	قُلْ	تَمَتَّعُوْا	فَاِنَّ	مَصِيْرَكُمْ ❼
اس کے راستے سے	کہہ دیجیے	تم سب فائدہ اٹھا لو (دنیا میں)	پھر بلاشبہ	تمہارا لوٹنا

اِلَى النَّارِ (30)	قُلْ	لِّعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
آگ کی طرف ہی ہے	کہہ دیجیے	میرے اُن بندوں سے	جو	سب ایمان لائے

ضروری وضاحت

❶ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❸ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ اَحَلُّوْا کے شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ❺ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔
❼ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا	(کہ) وہ قائم کریں نماز اور وہ خرچ کریں
مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً	اس سے جو ہم نے رزق دیا اُنہیں پوشیدہ اور ظاہراً
مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا	اس سے پہلے کہ آئے (وہ) دن (کہ)
بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿31﴾	نہ سودے بازی ہوگی اور نہ دوستی (کام آئے گی) ﴿31﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً	اور اُتارا آسمان سے پانی
فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ	پھر اس نے نکالا اس کے ذریعے پھلوں سے
رِزْقًا لَّكُمْ ۚ	تمہارے لیے رزق
وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ	اور اُس نے مسخر کر دیا تمہارے لیے کشتیوں کو
لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ	تاکہ وہ چلیں سمندر میں اس کے حکم سے
وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿32﴾	اور مسخر کر دیا تمہارے لیے نہروں (دریاؤں) کو۔ ﴿32﴾
وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ	اور مسخر کر دیا تمہارے لیے سورج کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُقِيْمُوا	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔	اَنْزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الصَّلٰوةَ	صوم وصلوٰۃ، مصلیٰ۔	السَّمَآءِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔
يُنْفِقُوْا	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	مَآءً	ماء الحیات، ماء اللحم، ماء الورد۔
سِرًّا	اسرار ورموز، پراسرار، سرنہاں۔	الثَّمَرٰتِ	ثمر، ثمرات۔
عَلَانِيَةً	علی الاعلان، علانیہ طور پر۔	سَخَّرَ	مسخر، تسخیر، ناقابل تسخیر۔
بَيْعٌ	بیع وشرا، بائع۔	لِتَجْرِيَ	جاری، اجرا۔
خِلٰلٌ	ابراہیم خلیل اللہ۔	الْبَحْرِ	بحر قلزم، بحیرۂ عرب۔
خَلَقَ	خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔	بِاَمْرِهٖ	امر، آمر، مامور، امارت۔

يُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ [1]	وَ	يُنْفِقُوْا	مِمَّا [2]	رَزَقْنٰهُمْ
وہ سب قائم کریں	نماز	اور	وہ سب خرچ کریں	(اس) سے جو	ہم نے رزق دیا اُنہیں

سِرًّا	وَّعَلَانِيَةً [1]	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ [3]	يَوْمٌ
پوشیدہ	اور ظاہراً	(اس) سے پہلے	کہ	آئے	(وہ) دن

لَّا بَيْعٌ	فِيْهِ	وَلَا	خِلٰلٌ ۞31	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ
(کہ) نہ سودے بازی ہوگی	اس میں	اور نہ	دوستی (کام آئے گی)	اللہ ہے	جس نے	پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ [4]	وَ	الْاَرْضَ	وَ	اَنْزَلَ [5]	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
آسمانوں	اور	زمین کو	اور	اُتارا	آسمان سے	پانی

فَاَخْرَجَ [5]	بِهٖ [6]	مِنَ الثَّمَرٰتِ [4]	رِزْقًا	لَّكُمْ	وَ
پھر اس نے نکالا	اس کے ذریعے	پھلوں سے	رزق	تمہارے لیے	اور

سَخَّرَ	لَكُمُ	الْفُلْكَ	لِتَجْرِيَ [7]	فِي الْبَحْرِ	بِاَمْرِهٖ [6]
اُس نے مسخر کر دیا	تمہارے لیے	کشتیوں کو	تاکہ وہ چلیں	سمندر میں	اس کے حکم سے

وَسَخَّرَ	لَكُمُ	الْاَنْهٰرَ ۞32	وَسَخَّرَ	لَكُمُ	الشَّمْسَ
اور اس نے مسخر کر دیا	تمہارے لیے	نہروں کو	اور مسخر کر دیا	تمہارے لیے	سورج کو

ضروری وضاحت

❶ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔ ❸ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ فعل کے شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے، مثلاً: نَزَلَ: اُترا، اَنْزَلَ: اُتارا، خَرَجَ: نکلا، اَخْرَجَ: نکالا۔ ❻ بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❼ علامت تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَالْقَمَرَ دَآىِٕبَيْنِ ۚ	اور چاند (کو) دونوں برابر چل رہے ہیں
وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿33﴾	اور مسخر کیا تمہارے لیے رات اور دن کو۔ ﴿33﴾
وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا	اور اُس نے دی تمہیں ہر چیز سے جو
سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا	تم نے مانگی اُس سے، اور اگر تم شمار کرو
نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ	اللہ کی نعمت کو (تو) نہیں شمار کر سکو گے اُسے
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿34﴾	بیشک انسان یقیناً بڑا ظالم، بہت ناشکرا ہے۔ ﴿34﴾
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ	اور جب کہا: ابراہیم نے اے میرے رب
اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا	تو بنا دے اس شہر (مکہ) کو امن والا
وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ	اور دور رکھ مجھے اور میرے بیٹوں کو
اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿35﴾	کہ ہم عبادت کریں بتوں کی۔ ﴿35﴾
رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ	اے میرے رب بیشک انہوں نے گمراہ کر دیا ہے
كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ	بہت سے لوگوں کو پھر جس نے

ع 5 7 17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَخَّرَ	مسخر، تسخیر، ناقابل تسخیر۔	الْبَلَدَ	بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔
الَّيْلَ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	اجْنُبْنِيْ	اجتناب، ایک جانب ہونا۔
النَّهَارَ	نہار منہ، لیل ونہار، نہاری۔	بَنِيَّ	ابن قاسم، متبنّی، ابن آدم۔
سَاَلْتُمُوْهُ	سوال، سائل، مسئول۔	نَّعْبُدَ	عبادت، عابد، معبود۔
تَعُدُّوْا	عدد، معدود، متعدد، تعداد۔	الْاَصْنَامَ	صنم، اصنام، وصال صنم۔
لَظَلُوْمٌ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	اَضْلَلْنَ	ضلالت وگمراہی۔
كَفَّارٌ	کفرانِ نعمت۔	كَثِيْرًا	کثرت، اکثر، کثیر۔
هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	النَّاسِ	عوام الناس، بعض الناس۔

وَالْقَمَرَ	دَآئِبَيْنِ	وَسَخَّرَ ❶	لَكُمُ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ (33)
اور چاند (کو)	دونوں برابر چل رہے ہیں	اور مسخر کیا	تمہارے لیے	رات	اور دن کو

وَ	اٰتٰكُمْ	مِّنْ كُلِّ	مَا	سَاَلْتُمُوْهُ ❷	وَاِنْ
اور	اُس نے دی تمہیں	ہر چیز سے	جو	تم نے مانگی اُس سے	اور اگر

تَعُدُّوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	لَا	تُحْصُوْهَا ❸	اِنَّ
تم سب شمار کرو	اللہ کی نعمت کو	(تو) نہیں	تم سب شمار کرسکو گے اُسے	بیشک

ع 5 7 17

الْاِنْسَانَ	لَظَلُوْمٌ ❹	كَفَّارٌ ❹ (34)	وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ
انسان	یقیناً بڑا ظالم	بہت ناشکرا ہے	اور جب	کہا:	ابراہیم نے

رَبِّ ❺	اجْعَلْ	هٰذَا	الْبَلَدَ	اٰمِنًا	وَّ	اجْنُبْنِیْ
اے میرے رب	تو بنا دے	اس	شہر (مکہ) کو	امن والا	اور	دور رکھ مجھے

وَ	بَنِيَّ ❻	اَنْ	نَّعْبُدَ	الْاَصْنَامَ (35)	رَبِّ ❺
اور	میرے بیٹوں کو	کہ	ہم عبادت کریں	بتوں کی	اے میرے رب

اِنَّهُنَّ	اَضْلَلْنَ ❼	كَثِيْرًا	مِّنَ النَّاسِ	فَمَنْ
بیشک انہوں نے	گمراہ کردیا ہے	بہت سے	لوگوں کو	پھر جس نے

ضروری وضاحت

❶ فعل کے درمیان شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اسکے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❸ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اسکے آخر سے ''ا'' کو گرا دیتے ہیں۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہاں آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گرگئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ❻ یہ دراصل بَنِيْنَ + یْ تھا نون کو گرا کر دونوں کو اکٹھا کیا گیا ہے۔ ❼ نَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ	پیروی کی میری تو بیشک وہ مجھ سے ہے
وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ	اور جس نے میری نافرمانی کی بیشک تو
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿36﴾	بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔ ﴿36﴾
رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ	اے ہمارے رب بیشک میں نے آباد کیا ہے
مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ	اپنی اولاد کو ایک (ایسی) وادی میں (جو)
غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ	نہیں ہے کسی کھیتی والی
عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ	تیرے حرمت والے گھر کے پاس
رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	اے ہمارے رب تا کہ وہ قائم کریں نماز
فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ	تو کر دے لوگوں میں سے (کچھ کے) دلوں کو
تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ	(کہ) وہ مائل ہوں اُن کی طرف
وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ	اور رزق دے اُنہیں پھلوں سے
لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿37﴾	تا کہ وہ شکر ادا کریں۔ ﴿37﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَبِعَنِيْ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
عَصَانِيْ : معصیت، عصیاں۔
غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللّٰہ۔
اَسْكَنْتُ : ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔
ذُرِّيَّتِيْ : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
غَيْرِ : دیار غیر، غیر اللّٰہ۔
ذِيْ : ذیشان، ذی وقار، ذی الحجہ۔
زَرْعٍ : زراعت، زرعی زمین، مزارع۔

عِنْدَ : عندالطلب، عنداللّٰہ، عندیہ۔
بَيْتِكَ : بیت اللّٰہ، بیت المقدس، بیت الخلا۔
الْمُحَرَّمِ : حرام، محرم، تحریم، حرمت۔
لِيُقِيْمُوا : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔
ارْزُقْهُمْ : رزق، رزّاق، رازق۔
الثَّمَرٰتِ : ثمر، ثمرات۔
يَشْكُرُوْنَ : شکر، شاکر، شکر گزار، اظہار تشکر۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

تَبِعَنِيْ[1]	فَاِنَّهٗ	مِنِّيْ	وَمَنْ	عَصَانِيْ[1]
میری پیروی کی	تو بیشک وہ	مجھ سے ہے	اور جس نے	میری نافرمانی کی

فَاِنَّكَ	غَفُوْرٌ[2]	رَّحِيْمٌ[2] (36)	رَبَّنَآ[3]
پس بیشک تو	بہت بخشنے والا	بڑا مہربان ہے	اے ہمارے رب

اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ[4]	مِنْ ذُرِّيَّتِيْ[5]	بِوَادٍ[6]
بیشک میں نے آباد کیا ہے	اپنی اولاد کو	ایک (ایسی) وادی میں (جو)

غَيْرِ	ذِيْ زَرْعٍ	عِنْدَ	بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ
نہیں ہے	کسی کھیتی والی	پاس	تیرے حرمت والے گھر کے

رَبَّنَا[3]	لِيُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ[7]	فَاجْعَلْ
اے ہمارے رب	تاکہ وہ سب قائم کریں	نماز	تو کر دے

اَفْـِٕدَةً	مِّنَ النَّاسِ	تَهْوِيْٓ[7]	اِلَيْهِمْ
(کچھ کے) دلوں کو	لوگوں میں سے	(کہ) وہ مائل ہوں	اُن کی طرف

وَ	ارْزُقْهُمْ	مِّنَ الثَّمَرٰتِ[7]	لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ[8] (37)
اور	رزق دے اُنہیں	پھلوں سے	تاکہ وہ سب شکر کریں

ضروری وضاحت

❶ اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ یہاں رَبَّنَا کے شروع میں یَا گرا ہوا ہے اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❹ یْ اور تُ دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❺ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❼ ةَ، تِ اور اتِ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ هُمْ اور یْ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ	اے ہمارے رب! بیشک تو جانتا ہے
مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ	جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں
وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ	اور نہیں چھپتی اللہ پر کوئی چیز
فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿38﴾	زمین میں اور نہ آسمان میں۔ ﴿38﴾
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ	تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے
وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ	عطا کیے مجھے بڑھاپے کے باوجود
اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ	اسماعیل اور اسحاق، بیشک میرا رب
لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿39﴾	یقیناً خوب سننے والا ہے دعا کا۔ ﴿39﴾
رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ	اے میرے رب! بنا دے مجھے قائم رکھنے والا
الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ	نماز کا، اور میری اولاد میں سے (بھی)
رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿40﴾	اے ہمارے رب! اور تو قبول فرما میری دعا کو۔ ﴿40﴾
رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ	اے ہمارے رب! بخش دینا مجھے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	الْكِبَرِ	: کبیر، اکبر، مکبر، اکابرین۔
نُخْفِيْ، يَخْفٰى	: مخفی، خفیہ، اخفا۔	لَسَمِيْعُ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
نُعْلِنُ	: علی الاعلان، علانیہ طور پر۔	الدُّعَآءِ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔	مُقِيْمَ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
السَّمَآءِ	: کتب سماویہ، ارض وسما۔	الصَّلٰوةِ	: صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔
اَلْحَمْدُ	: حمد وثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔	ذُرِّيَّتِيْ	: ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
وَهَبَ	: ہبہ کرنا، وہبی علم۔	تَقَبَّلْ	: قبول، قبولیت، مقبول۔
لِيْ	: الحمد للہ، لہٰذا۔	اغْفِرْ لِيْ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

رَبَّنَآ ❶	اِنَّكَ تَعْلَمُ ❷	مَا	نُخْفِيْ	وَمَا	نُعْلِنُ
اے ہمارے رب	بیشک تو جانتا ہے	جو	ہم چھپاتے ہیں	اور جو	ہم ظاہر کرتے ہیں

وَمَا	يَخْفٰى ❸	عَلَى اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ ❸❹	فِي الْاَرْضِ
اور نہیں	چھپتی	اللہ پر	کوئی چیز	زمین میں

وَلَا	فِي السَّمَآءِ (38)	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ
اور نہ	آسمان میں	تمام تعریف	اللہ کے لیے ہے	جس نے

وَهَبَ	لِيْ	عَلَى الْكِبَرِ ❺	اِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ
عطا کیے	مجھ کو	بڑھاپے کے باوجود	اسماعیل	اور اسحاق

اِنَّ	رَبِّيْ	لَسَمِيْعُ	الدُّعَآءِ (39)	رَبِّ ❻
بیشک	میرا رب	یقیناً خوب سننے والا ہے	دعا کا	اے میرے رب!

اجْعَلْنِيْ	مُقِيْمَ	الصَّلٰوةِ ❼	وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِيْ
بنادے مجھے	قائم رکھنے والا	نماز کا	اور	میری اولاد میں سے (بھی)

رَبَّنَا ❶	وَ	تَقَبَّلْ ❽	دُعَآءِ ❻ (40)	رَبَّنَا ❶	اغْفِرْ لِيْ
اے ہمارے رب!	اور	تو قبول فرما	میری دعا کو	اے ہمارے رب	بخش دے مجھ کو

ضروری وضاحت

❶ یہاں رَبَّنَا کے شروع میں یَا گرا ہوا ہے اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❷ علامت كَ اور تَ دونوں کو ملا کر ترجمہ تو کیا گیا ہے۔ ❸ یہاں يَا اور مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے باوجود کیا گیا ہے۔ ❻ آخر سے يْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گرگئی ہے اسی يْ کا ترجمہ میری یا میرے کیا گیا ہے۔ ❼ ةَ واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

ع 6/7/18

وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ	اور میرے ماں باپ کو اور سب مؤمنوں کو
یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿41﴾	جس دن قائم ہوگا حساب۔ ﴿41﴾
وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا	اور تم ہرگز گمان نہ کرنا اللہ کو بے خبر
عَمَّا یَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۬ اِنَّمَا	(اس) سے جو کر رہے ہیں ظالم لوگ بیشک صرف
یُؤَخِّرُهُمْ لِیَوْمٍ	وہ (تو) مہلت دیتا ہے اُنہیں اس دن کے لیے
تَشْخَصُ فِیْهِ الْاَبْصَارُ ﴿42﴾	(کہ) پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی اُس میں آنکھیں۔ ﴿42﴾
مُهْطِعِیْنَ	اس حال میں کہ دوڑتے ہوئے ہوں گے
مُقْنِعِیْ رُءُوْسِهِمْ	اُٹھائے ہوئے ہوں گے اپنے سروں کو
لَا یَرْتَدُّ اِلَیْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ	نہیں لوٹے گی ان کی طرف ان کی نگاہ
وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿43﴾	اور اُن کے دل (عقل وشعور سے) خالی ہوں گے۔ ﴿43﴾
وَاَنْذِرِ النَّاسَ یَوْمَ	اور آپ ڈرائیں لوگوں کو اُس دن سے (کہ)
یَاْتِیْهِمُ الْعَذَابُ	(جب) آئے گا اُن پر عذاب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِوَالِدَیَّ : والدگرامی، والدین۔	یُؤَخِّرُهُمْ : مؤخر، تاخیر، آخری۔
لِلْمُؤْمِنِیْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔	فِیْهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
یَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔	الْاَبْصَارُ : بصر، بصارت، بصیرت۔
یَقُوْمُ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔	رُءُوْسِهِمْ : راس المال، رئیس۔
الْحِسَابُ : حساب وکتاب، محتسب، احتساب۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
عَمَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	یَرْتَدُّ : رد، مردود، تردید، مرتد۔
یَعْمَلُ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	اِلَیْهِمْ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الظّٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	النَّاسَ : عوام الناس، عامۃ الناس۔

وَ	لِوَالِدَيَّ ❶	وَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	يَوْمَ	يَقُوْمُ ❷
اور	میرے ماں باپ کو	اور	سب مؤمنوں کو	جس دن	قائم ہوگا

ع 6/7/18

الْحِسَابُ (41)	وَلَا	تَحْسَبَنَّ ❸	اللّٰهَ	غَافِلًا
حساب	اور نہ	تم ہرگز گمان کرنا	اللہ کو	بے خبر

عَمَّا ❹	يَعْمَلُ ❷	الظّٰلِمُوْنَ ❺	اِنَّمَا ❻	يُؤَخِّرُهُمْ
(اس) سے جو	کر رہے ہیں	ظالم لوگ	بیشک صرف	وہ (تو) مہلت دیتا ہے اُنہیں

لِيَوْمٍ	تَشْخَصُ	فِيْهِ	الْاَبْصَارُ (42)
اس دن کے لیے	(کہ) پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی	اُس میں	آنکھیں

مُهْطِعِيْنَ ❼	مُقْنِعِيْ ❼❽	رُءُوْسِهِمْ	لَا يَرْتَدُّ ❷
(اس حال میں کہ) سب دوڑنے والے ہونگے	سب اُٹھائے ہوئے ہونگے	اپنے سروں کو	نہیں لوٹے گی

اِلَيْهِمْ	طَرْفُهُمْ	وَ	اَفْئِدَتُهُمْ	هَوَآءٌ (43)
ان کی طرف	ان کی نگاہ	اور	اُن کے دل	(عقل وشعور سے) خالی ہوں گے

وَ	اَنْذِرِ	النَّاسَ	يَوْمَ	يَاْتِيْهِمُ ❷	الْعَذَابُ
اور	آپ ڈرائیں	لوگوں کو	اُس دن (سے)	(کہ جب) آئے گا اُن پر	عذاب

ضروری وضاحت

❶ یہ دراصل وَالِدَيْنِ+ یَ تھا، گرامر کی رو سے نون گرا کر دونوں یَ کو اکٹھا کیا گیا ہے۔ ❷ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ فعل کے آخر میں نَّ تاکید کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ❹ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔ ❺ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ یہاں جمع کی علامت يْنَ سے نَ گر گیا ہے۔

فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	تو کہیں گے وہ لوگ جنھوں نے ظلم کیا
رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ	اے ہمارے رب! مہلت دے ہمیں
اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ	قریب مدت تک، ہم قبول کریں گے
دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ	تیری دعوت اور ہم پیروی کریں گے رسولوں کی
اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ	اور کیا نہیں تم نے قسمیں کھائی تھیں اس سے پہلے
مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۙ﴿44﴾	(کہ) نہیں تمہارے لیے کوئی زوال۔ ﴿44﴾
وَّسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ	اور تم آباد رہے اُن لوگوں کے گھروں میں
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	جنھوں نے ظلم کیا اپنی جانوں پر
وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ	اور خوب واضح ہوگیا تمہارے لیے (کہ) کیا
فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا	سلوک کیا ہم نے اُنکے ساتھ اور ہم نے بیان کردیں
لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿45﴾	تمہارے لیے (کئی) مثالیں۔ ﴿45﴾
وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ	اور یقیناً انہوں نے تدبیر کی اپنی تدبیر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَيَقُوْلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	زَوَالٍ	: زوال، زائل۔
ظَلَمُوْا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	سَكَنْتُمْ	: ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔
اَخِّرْنَآ	: مؤخر، تاخیر۔	اَنْفُسَهُمْ	: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
اَجَلٍ	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔	تَبَيَّنَ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
نُّجِبْ	: جواب، مستجاب الدعا، استجابت۔	كَيْفَ	: کیفیت، بہرکیف، کوائف۔
دَعْوَتَكَ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	فَعَلْنَا	: فعل، فاعل، مفعول۔
نَتَّبِعِ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔	ضَرَبْنَا	: ضرب المثل، ضرب الامثال۔
اَقْسَمْتُمْ	: قسم کھانا، قسمیں۔	مَكَرُوْا	: مکروفریب، مکار۔

فَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	رَبَّنَآ ❶	اَخِّرْنَآ
تو وہ کہیں گے	وہ لوگ جن	سب نے ظلم کیا	اے ہمارے رب!	مہلت دے ہمیں

اِلٰٓى اَجَلٍ ❷	قَرِيْبٍ ۙ	نُّجِبْ	دَعْوَتَكَ	وَ
ایک مدت تک	قریب	ہم قبول کریں گے	تیری دعوت	اور

نَتَّبِعِ	الرُّسُلَ	اَوَ	لَمْ	تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ ❸
ہم پیروی کریں گے	رسولوں کی	اور کیا	نہیں	تم سب نے قسمیں کھائی تھیں

مِّنْ قَبْلُ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ زَوَالٍ ❷❹ (44)	وَّ سَكَنْتُمْ
(اس) سے پہلے	(کہ) نہیں	تمہارے لیے	کوئی زوال	اور تم آباد رہے

فِيْ مَسٰكِنِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ ❺	وَ
گھروں میں	اُن لوگوں کے جن	سب نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر	اور

تَبَيَّنَ ❻	لَكُمْ	كَيْفَ	فَعَلْنَا ❼	بِهِمْ	وَ	ضَرَبْنَا ❼
خوب واضح ہوگیا	تمہارے لیے	کیا	سلوک کیا ہم نے	اُنکے ساتھ	اور	ہم نے بیان کردیں

لَكُمُ	الْاَمْثَالَ (45)	وَقَدْ	مَكَرُوْا	مَكْرَهُمْ ❺
تمہارے لیے	(کئی) مثالیں	اور یقیناً	انہوں نے تدبیر کی	اپنی تدبیر

ضروری وضاحت

❶ یہ دراصل یَا رَبَّنَا تھا، شروع سے یَا تخفیف کے لیے گرایا گیا ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔ ❸ تَ اور تُمْ دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❹ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❻ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ	اور اللہ کے پاس (یعنی اُسے معلوم ہے) ان کی تدبیر
وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ	اور نہیں تھی اُن کی تدبیر
لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿46﴾	کہ ٹل جائیں اس سے پہاڑ۔ ﴿46﴾
فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ	پس تو ہرگز گمان نہ کر (کہ) اللہ خلاف کرنے والا ہے
وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ	اپنے وعدے کا اپنے رسولوں سے
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿47﴾	بیشک اللہ نہایت غالب انتقام لینے والا ہے۔ ﴿47﴾
يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ	جس دن بدل دی جائے گی (یہ) زمین
غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ	(اس) زمین کے علاوہ سے اور سب آسمان (بھی)
وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ	اور سب لوگ پیش ہوں گے اللہ کے سامنے
الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿48﴾	(جو) اکیلا بڑا زبردست ہے۔ ﴿48﴾
وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ	اور آپ دیکھیں گے مجرموں کو اس دن
مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿49﴾	(کہ) وہ جکڑے ہوئے (ہوں گے) زنجیروں میں۔ ﴿49﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِنْدَ	عند الطلب، عند اللہ، عندیہ۔	اِنْتِقَامٍ	انتقام، انتقامی کاروائی۔
مَكْرُهُمْ	مکروفریب، مکار۔	تُبَدَّلُ	تغیر وتبدل، تبدیلی، متبادل۔
لِتَزُوْلَ	زوال پذیر، زائل۔	غَيْرَ	دیارِ غیر، غیر اللہ۔
الْجِبَالُ	جبلِ اُحد، جبلِ رحمت۔	السَّمٰوٰتُ	کتبِ سماویہ، ارض وسما۔
مُخْلِفَ	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔	الْقَهَّارِ	قہر، قہار۔
وَعْدِهٖ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	تَرٰى	رؤیتِ ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
رُسُلَهٗ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	الْمُجْرِمِيْنَ	جرم، مجرم، جرائم۔
ذُو	ذومعنی، ذومال، ذوالحجہ، ذواضعافِ اقل۔	يَوْمَئِذٍ	یوم، ایام، یوم آخرت۔

وَ	عِنْدَ اللّٰهِ	مَكْرُهُمْ	وَاِنْ ❶	كَانَ	مَكْرُهُمْ
اور	اللہ کے پاس ہے	ان کی تدبیر	اور نہیں	تھی	اُن کی تدبیر

لِتَزُوْلَ	مِنْهُ	الْجِبَالُ (46)	فَلَا تَحْسَبَنَّ ❷	اللّٰهَ
کہ ٹل جائیں	اس سے	پہاڑ	پس تو ہرگز گمان نہ کر (کہ)	اللہ کو

مُخْلِفَ ❸	وَعْدِهٖ	رُسُلَهٗ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	عَزِيْزٌ ❹
خلاف کرنے والا ہے	اپنے وعدے کا	اپنے رسولوں سے	بیشک اللہ	نہایت غالب

ذُوانْتِقَامٍ (47)	يَوْمَ	تُبَدَّلُ ❺	الْاَرْضُ
انتقام لینے والا ہے	جس دن	بدل دی جائے گی	(یہ) زمین

غَيْرَ الْاَرْضِ	وَ	السَّمٰوٰتُ ❻	وَ	بَرَزُوْا	لِلّٰهِ ❼
دوسری زمین سے	اور	آسمان (بھی)	اور	سب لوگ پیش ہوں گے	اللہ کے سامنے

الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ ❹ (48)	وَ	تَرَى	الْمُجْرِمِيْنَ
(جو) اکیلا	بڑا زبردست ہے	اور	آپ دیکھیں گے	سب مجرموں کو

يَوْمَئِذٍ	مُّقَرَّنِيْنَ ❽	فِي الْاَصْفَادِ (49)
اس دن (کہ)	(وہ) سب جکڑے ہوئے (ہوں گے)	زنجیروں میں

ضروری وضاحت

❶ اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہے، کبھی اس کا ترجمہ نہیں بھی کیا جاتا ہے۔ ❷ نَّ تاکید کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔
❸ اسم کے شروع مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ
کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❻ ات جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن
نہیں۔ ❼ یہاں لِ کا ترجمہ کے سامنے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❽ مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیے ہوئے کا مفہوم ہوتا ہے۔

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ — اُن کی قمیصیں گندھک سے ہوں گی

وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿50﴾ — اور ڈھانپے ہوئے ہوگی اُنکے چہروں کو آگ ﴿50﴾

لِيَجْزِىَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ — تا کہ بدلہ دے اللہ ہر نفس کو (اس عمل کا) جو اُس نے کمایا

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿51﴾ — بیشک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿51﴾

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا — یہ پیغام ہے لوگوں کے لیے اور تا کہ وہ ڈرائے جائیں

بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا — اس کے ذریعے اور تا کہ وہ جان لیں

اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ — کہ بیشک صرف وہی ایک معبود ہے

وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿52﴾ — اور تا کہ نصیحت حاصل کریں عقل والے۔ ﴿52﴾ ع 7/11/19

اٰيَاتُهَا 99 — 15 سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ 54 — رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ۟ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ — الٓرٰ ، یہ آیات ہیں کتاب کی

وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿1﴾ — اور واضح قرآن کی۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَغْشٰى : غشی طاری ہونا (غشی میں حواس پر پردہ پڑتا ہے)۔

وُجُوْهَهُمْ : وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔

النَّارُ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

لِيَجْزِىَ : جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔

كَسَبَتْ : کسبِ حلال، کسبی۔

سَرِيْعُ : سرعت، سریع الحرکت۔

هٰذَا : لہٰذا، ہذا من فضل ربی، حامل رقعہ ہذا۔

بَلٰغٌ : ذرائع ابلاغ، تبلیغ، مبلغ۔

لِيَعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

اِلٰهٌ : الہ العالمین، الوہیت، اللہ۔

لِيَذَّكَّرَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔

اُولُوا : اولوا العزم، اولوا العلم۔

الْاَلْبَابِ : لب لباب۔

اٰيٰتُ : آیت، آیات۔

قُرْاٰنٍ : قرآن، قراءت۔

مُّبِيْنٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

سَرَابِیْلُهُمْ ❶	مِّنْ قَطِرَانٍ ❷	وَّ تَغْشٰی ❸	وُجُوْهَهُمُ ❶
اُن کی قمیصیں	گندھک کی ہوں گی	اور ڈھانپے ہوئے ہوگی	اُنکے چہروں کو

النَّارُ (50)	لِیَجْزِیَ ❹	اللّٰهُ	كُلَّ نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ
آگ	تاکہ بدلہ دے	اللہ	ہر نفس کو	(اس عمل کا) جو	اُس نے کمایا

اِنَّ اللّٰهَ	سَرِیْعُ	الْحِسَابِ (51)	هٰذَا	بَلٰغٌ	لِّلنَّاسِ
بیشک اللہ	بہت جلد	حساب (لینے والا ہے)	یہ	پیغام ہے	لوگوں کے لیے

وَلِیُنْذَرُوْا	بِهٖ	وَلِیَعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا ❺	هُوَ
اور تاکہ وہ سب ڈرائے جائیں	اسکے ذریعے	اور تاکہ وہ سب جان لیں	کہ بیشک صرف	وہی

7 ع 11 19

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	وَّ	لِیَذَّكَّرَ ❹	اُولُوا الْاَلْبَابِ ❻ (52)
ایک معبود ہے	اور	تاکہ نصیحت حاصل کریں	عقل والے

اٰیَاتُهَا 99 — 15 سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّیَّةٌ 54 — رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الٓرٰ	تِلْكَ ❼	اٰیٰتُ	الْكِتٰبِ	وَ	قُرْاٰنٍ	مُّبِیْنٍ (1)
الر	یہ	آیات ہیں	کتاب کی	اور	قرآن کی	واضح

ضروری وضاحت

❶ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں مِنْ کا ترجمہ کی ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❸ تـ مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اَنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں وْا کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے، اور اس سے بات میں تاکید پیدا ہو جاتی ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہوسکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

رُبَمَا 14

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور۔ پاکستان

نام کتاب	مِصْباح القُرآن ﴿ رُبَمَا ﴾ پارہ نمبر 14
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
ایڈیشن اول	مارچ 2010
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیتُ القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115
فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111
ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org
ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔
فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔
فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ ''بیت القرآن'' اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. ''بیت القرآن'' کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ ''بیت القرآن'' کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	کسی وقت چاہیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿2﴾	کاش! وہ ہوتے مسلمان۔ ﴿2﴾
ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَ يَتَمَتَّعُوْا	آپ چھوڑ دیں انہیں وہ کھائیں اور فائدہ اٹھائیں
وَ يُلْهِهِمُ الْاَمَلُ	اور غفلت میں ڈالے رکھے اُنہیں اُمید
فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿3﴾	پھر جلد وہ جان لیں گے۔ ﴿3﴾
وَ مَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ	اور نہیں ہم نے ہلاک کیا کسی بستی کو
اِلَّا وَلَهَا	مگر اس حال میں (کہ) اسکے لیے
كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿4﴾	لکھا ہوا مقرر (وقت تھا)۔ ﴿4﴾
مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا	نہیں آگے نکل سکتی کوئی اُمت اپنے مقررہ وقت سے
وَ مَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿5﴾	اور نہ وہ پیچھے رہتے ہیں۔ ﴿5﴾
وَ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْ	اور انہوں نے کہا: اے (وہ شخص) جو (کہ)
نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ	نازل کی گئی اس پر نصیحت!

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوَدُّ	: مودت و محبت۔	قَرْيَةٍ	: قریہ قریہ بستی بستی، اُمّ القریٰ۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔	اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
مُسْلِمِيْنَ	: مسلم، مسلمان، اسلام۔	تَسْبِقُ	: سبقت، مسابقت، سابقہ۔
يَاْكُلُوْا	: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔	اَجَلَهَا	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
يَتَمَتَّعُوْا	: متاعِ کارواں، مال و متاع۔	يَسْتَاْخِرُوْنَ	: مؤخر، تاخیر، آخری۔
يَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
اَهْلَكْنَا	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	نُزِّلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
مِنْ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

رُبَمَا	يَوَدُّ ❶	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	كَانُوْا
کسی وقت	وہ چاہیں گے	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	کاش!	وہ سب ہوتے

مُسْلِمِيْنَ (2)	ذَرْهُمْ ❷	يَاْكُلُوْا	وَ	يَتَمَتَّعُوْا
سب اسلام لانے والے	آپ چھوڑ دیں اُنہیں	وہ سب کھائیں	اور	وہ سب فائدہ اُٹھائیں

وَ	يُلْهِهِمُ ❷	الْاَمَلُ ❸	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ (3)
اور	وہ غفلت میں ڈالے رکھے اُنہیں	اُمید	پھر عنقریب	وہ سب جان لیں گے

وَ مَآ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ ❹❺❻	اِلَّا	وَ	لَهَا
اور نہیں	ہم نے ہلاک کیا	کسی بستی کو	مگر	اس حال میں (کہ)	اس کے لیے

كِتَابٌ	مَّعْلُوْمٌ (4)	مَا	تَسْبِقُ ❼	مِنْ اُمَّةٍ ❹❺❻
لکھا ہوا	مقرر کیا ہوا	نہیں	آگے نکل سکتی	کوئی اُمت

اَجَلَهَا	وَ مَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ (5)	وَ	قَالُوْا
اپنے مقررہ وقت سے	اور نہ	وہ سب پیچھے رہتے ہیں	اور	انہوں نے کہا

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْ	نُزِّلَ ❽	عَلَيْهِ	الذِّكْرُ
اے	(وہ شخص) جو	نازل کی گئی	اس پر	نصیحت!

ضروری وضاحت

❶ يَوَدُّ کا اصل ترجمہ وہ چاہے گا ہے سیاق وسباق کی وجہ سے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔ ❷ هُمْ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ فعل کے بعد اسم کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❹ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ة مؤنث کی علامت، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِنَّكَ لَمَجۡنُوۡنٌ ؕ ﴿6﴾	بے شک تو یقیناً دیوانہ ہے۔ ﴿6﴾
لَوۡ مَا تَاۡتِيۡنَا بِالۡمَلٰٓـئِكَةِ	کیوں نہیں لے آتے آپ ہمارے پاس فرشتوں کو
اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿7﴾	اگر ہیں آپ سچوں میں سے۔ ﴿7﴾
مَا نُنَزِّلُ الۡمَلٰٓـئِكَةَ اِلَّا بِالۡحَـقِّ	نہیں ہم اُتارتے فرشتوں کو مگر حق کے ساتھ
وَمَا كَانُوۡۤا اِذًا مُّنۡظَرِيۡنَ ﴿8﴾	اور نہیں ہونگے وہ اس وقت مہلت دیے جانیوالے۔ ﴿8﴾
اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّكۡرَ	بے شک ہم نے ہی نازل کی ہے (یہ) نصیحت
وَاِنَّا لَهٗ لَحٰـفِظُوۡنَ ﴿9﴾	اور بیشک ہم اسکی ضرور حفاظت کرنیوالے ہیں۔ ﴿9﴾
وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے رسول بھیجے آپ سے پہلے
فِىۡ شِيَعِ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿10﴾	پہلے لوگوں کے گروہوں میں۔ ﴿10﴾
وَمَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ	اور نہیں آتا ان کے پاس کوئی رسول
اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿11﴾	مگر (یہ کہ) وہ تھے اس کے ساتھ مذاق کرتے۔ ﴿11﴾
كَذٰلِكَ نَسۡلُكُهٗ	اسی طرح ہم چلاتے (داخل کرتے) ہیں اس (استہزاء) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَمَجۡنُوۡنٌ : مجنون دیوانہ۔
مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الصّٰدِقِيۡنَ : صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔
نُنَزِّلُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللّٰہ۔
الۡمَلٰٓـئِكَةَ : ملک الموت، ملائکہ، حور وملک۔
اِلَّا : الا ماشاءاللّٰہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
بِالۡحَـقِّ : حق وباطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔
الذِّكۡرَ : ذکر، اذکار، تذکیر، مذکورہ۔

لَحٰـفِظُوۡنَ : حفاظت، محافظ، حفظ ما تقدم، محفوظ۔
اَرۡسَلۡنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
قَبۡلِكَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل ازغذا۔
فِىۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الۡاَوَّلِيۡنَ : اوّل وآخر، اوّل انعام، اوّل پوزیشن۔
بِهٖ : بالکل، بہرحال، بالواسطہ۔
يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ : استہزاء۔
نَسۡلُكُهٗ : مسلک، سلوک، مسالک۔

اِنَّكَ	لَمَجْنُوْنٌ ۜ (6)	لَوْ مَا	تَاْتِيْنَا ❶	بِالْمَلٰٓئِكَةِ ❷❸
بیشک تو	یقیناً دیوانہ ہے	کیوں نہیں	لے آتے آپ ہمارے پاس	فرشتوں کو

اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (7)	مَا	نُنَزِّلُ	الْمَلٰٓئِكَةَ ❸
اگر	آپ ہیں	سچوں میں سے	نہیں	ہم اُتارتے	فرشتوں کو

اِلَّا	بِالْحَقِّ ❷	وَمَا	كَانُوْٓا	اِذًا	مُّنْظَرِيْنَ ❹❺ (8)
مگر	حق کے ساتھ	اورنہیں	وہ سب ہونگے	اس وقت	مہلت دیے جانے والے

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا ❻	الذِّكْرَ	وَاِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ (9)
بیشک ہم نے ہی نازل کی	نصیحت	اور بیشک ہم ہی	اس کی	یقیناً سب حفاظت کرنیوالے

وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	فِيْ شِيَعِ	الْاَوَّلِيْنَ ❺ (10)
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے رسول بھیجے	آپ سے پہلے	گروہوں میں	پہلے لوگ

وَ	مَا ❼	يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا
اور	نہیں	وہ آتا ان کے پاس	کسی رسول سے	مگر

كَانُوْا	بِهٖ ❷	يَسْتَهْزِءُوْنَ (11)	كَذٰلِكَ	نَسْلُكُهٗ
وہ سب تھے	اس کے ساتھ	وہ سب مذاق کرتے	اسی طرح	ہم چلاتے ہیں اس (استہزاء) کو

ضروری وضاحت

❶ تَاْتِيْ کا ترجمہ آتا ہے ہوتا ہے اگر اسکے بعد علامت بِ آجائے تو اسکا ترجمہ لاتا ہے کیا جاتا ہے۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❸ یہاں ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❹ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیے ہوئے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہاں علامت يْنَ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ علامت نَحْنُ اور نَا دونوں کو ملا کر ترجمہ ہم نے ہی کیا گیا ہے۔ ❼ مَا کا اصل ترجمہ جو ہے اور کبھی کیا بھی کیا جاتا ہے۔

فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿12﴾	مجرموں کے دلوں میں۔ ﴿12﴾
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ	نہیں وہ ایمان لاتے اس پر، حالانکہ یقیناً
خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿13﴾	گزر چکا ہے پہلے لوگوں کا (یہ) طریقہ۔ ﴿13﴾
وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ	اور اگر ہم کھول دیں ان پر کوئی دروازہ آسمان سے
فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿14﴾	تو وہ اس میں چڑھنے لگیں۔ ﴿14﴾
لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ	(پھر بھی) یقیناً کہتے درحقیقت بند کر دی گئیں ہیں
اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ	ہماری آنکھیں بلکہ ہم
قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿15﴾ ع 1/15/1	جادو کیے ہوئے لوگ ہیں۔ ﴿15﴾
وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بنائے آسمان میں برج
وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿16﴾	اور ہم نے مزین کر دیا اسے دیکھنے والوں کے لیے۔ ﴿16﴾
وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿17﴾	اور ہم نے محفوظ کر دیا اسے ہر شیطان مردود سے۔ ﴿17﴾
اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ	مگر جو چوری چھپے سن بھاگے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلُوْبِ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	مَّسْحُوْرُوْنَ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
الْمُجْرِمِيْنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔	السَّمَآءِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔
يُؤْمِنُوْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	بُرُوْجًا	برج، چوبرجی۔
فَتَحْنَا	فتح، فاتح، مفتوح۔	وَّزَيَّنّٰهَا	مزین، تزئین وآرائش۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	لِلنّٰظِرِيْنَ	نظر، نظارہ، منظر، حاضرین وناظرین۔
يَعْرُجُوْنَ	عروج وزوال، معراج۔	حَفِظْنٰهَا	حفاظت، محافظ، حفظ ما تقدم، محفوظ۔
لَقَالُوْٓا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اسْتَرَقَ	سارق، مال مسروقہ۔
اَبْصَارُنَا	بصر، بصارت، بصیرت۔	السَّمْعَ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔

فِيْ قُلُوْبِ	الْمُجْرِمِيْنَ ❶ ﴿12﴾ لا	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَقَدْ
دلوں میں	سب جرم کرنے والے	نہیں	وہ سب ایمان لاتے	اس پر	حالانکہ یقیناً

خَلَتْ ❷	سُنَّةُ ❷	الْاَوَّلِيْنَ ﴿13﴾	وَلَوْ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ
گزر چکا	طریقہ	پہلے لوگوں کا	اور اگر	ہم کھول دیں	ان پر

بَابًا ❸	مِّنَ السَّمَآءِ	فَظَلُّوْا	فِيْهِ	يَعْرُجُوْنَ ﴿14﴾ لا
کوئی دروازہ	آسمان سے	تو وہ سب ہو جائیں	اس میں	وہ سب چڑھتے ہیں

لَقَالُوْا	اِنَّمَا ❹	سُكِّرَتْ ❷❺	اَبْصَارُنَا	بَلْ	نَحْنُ
یقیناً وہ سب کہتے	درحقیقت	بند کر دی گئی	ہماری آنکھیں	بلکہ	ہم

ع 1 15 1

قَوْمٌ	مَّسْحُوْرُوْنَ ❻ ﴿15﴾ ع	وَلَقَدْ ❼	جَعَلْنَا	فِي السَّمَآءِ
لوگ ہیں	سب جادو کیے ہوئے	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے بنائے	آسمان میں

بُرُوْجًا	وَّزَيَّنّٰهَا	لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿16﴾ لا	وَحَفِظْنٰهَا
برج	اور ہم نے مزین کر دیا اسے	دیکھنے والوں کے لیے	اور ہم نے محفوظ کر دیا اسے

مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ	رَّجِيْمٍ ﴿17﴾ لا	اِلَّا	مَنِ	اسْتَرَقَ	السَّمْعَ
ہر شیطان سے	مردود	مگر	جو	چوری کرے	سماعت

ضروری وضاحت

❶ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ علامت تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿18﴾	تو پیچھا کرتا ہے اس کا ایک روشن شعلہ۔ ﴿18﴾
وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا	اور زمین ہم نے پھیلا دیا اسے
وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ	اور ہم نے ڈال (گاڑ) دیے اس میں پہاڑ
وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا	اور ہم نے اگائی اس میں
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿19﴾	ہر چیز سے مناسب مقدار۔ ﴿19﴾
وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا	اور ہم نے بنائے تمہارے لیے اس میں
مَعَايِشَ وَمَنْ	روزی کے سامان اور (ان کے لیے بھی) جنہیں
لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿20﴾	نہیں تم اس کو روزی دینے والے۔ ﴿20﴾
وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا	اور نہیں ہے کوئی چیز مگر ہمارے پاس
خَزَآئِنُهٗ ۫ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ	اس کے خزانے ہیں اور نہیں ہم اُتارتے اسے
اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿21﴾	مگر ایک معلوم اندازے سے۔ ﴿21﴾
وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ	اور ہم نے بھیجا ہواؤں کو بوجھل بنا کر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَتْبَعَهٗ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	بِرٰزِقِيْنَ	رزق، رزّاق، رازق۔
شِهَابٌ	شہاب ثاقب۔	عِنْدَنَا	عنداللہ، عندالناس، عندیہ۔
مُّبِيْنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	خَزَآئِنُهٗ	خزانہ، خزانے، خزائن، خزینہ۔
الْاَرْضَ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	نُنَزِّلُهٗ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اَلْقَيْنَا	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	بِقَدَرٍ	مقدار، بقدرِ ضرورت۔
اَنْۢبَتْنَا	نباتات۔	مَّعْلُوْمٍ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مَّوْزُوْنٍ	وزن، اوزان، موازنہ، موزوں۔	اَرْسَلْنَا	رسول، مرسل، ترسیل، ارسال۔
مَعَايِشَ	معیشت، فکر معاش۔	الرِّيٰحَ	ریح، ریح المسک، ریح بادی۔

فَاَتْبَعَهٗ	شِهَابٌ ❶	مُّبِيْنٌ (18)	وَ	الْاَرْضَ
تو پیچھا کرتا ہے اس کا	ایک شعلہ	روشن	اور	زمین

مَدَدْنٰهَا ❷	وَ	اَلْقَيْنَا ❷	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	وَ
ہم نے پھیلا دیا اسے	اور	ہم نے ڈال (گاڑ) دیے	اس میں	پہاڑ	اور

اَنْۢبَتْنَا ❷	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	مَّوْزُوْنٍ (19)
ہم نے اُگائی	اس میں	ہر چیز سے	مناسب مقدار

وَ	جَعَلْنَا ❷	لَكُمْ	فِيْهَا	مَعَايِشَ	وَمَنْ
اور	ہم نے بنائے	تمہارے لیے	اس میں	روزی کے سامان	اور جنہیں

لَّسْتُمْ	لَهٗ	بِرٰزِقِيْنَ ❸ (20)	وَ	اِنْ ❹	مِّنْ شَيْءٍ ❶
نہیں ہو تم	اس کو	ہرگز سب روزی دینے والے	اور	نہیں ہے	کسی چیز سے

اِلَّا	عِنْدَنَا	خَزَآئِنُهٗ ❺ ز	وَمَا	نُنَزِّلُهٗ ❺	اِلَّا
مگر	ہمارے پاس	اس کے خزانے	اور نہیں	ہم اُتارتے اسے	مگر

بِقَدَرٍ ❶	مَّعْلُوْمٍ (21)	وَ	اَرْسَلْنَا ❷	الرِّيٰحَ	لَوَاقِحَ ❻
ایک اندازہ سے	معلوم	اور	ہم نے بھیجا	ہواؤں کو	بوجھل بنا کر

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کسی کیا گیا ہے۔ ❷ نا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ نفی کے بعد بِ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے اس موقع پر اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❹ علامت اِنْ کے بعد اگر اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ❻ یہاں لَ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

فَاَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً	پھر ہم نے اُتارا آسمان سے پانی
فَاَسۡقَيۡنٰكُمُوۡهُ ۚ	پس ہم نے پلایا تمہیں وہ
وَ مَاۤ اَنۡتُمۡ لَهٗ بِخٰزِنِيۡنَ ﴿22﴾	اور نہیں تم اس کو ہرگز ذخیرہ کرنے والے۔﴿22﴾
وَ اِنَّا لَنَحۡنُ نُحۡیٖ	اور بے شک ہم یقیناً ہم ہی زندہ کرتے
وَ نُمِيۡتُ وَ نَحۡنُ الۡوٰرِثُوۡنَ ﴿23﴾	اور مارتے ہیں اور ہم ہی وارث ہیں۔﴿23﴾
وَ لَقَدۡ عَلِمۡنَا	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے جان لیا ہے
الۡمُسۡتَقۡدِمِيۡنَ مِنۡكُمۡ	پہلے گزر چکنے والوں کو تم میں سے
وَ لَقَدۡ عَلِمۡنَا	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے جان لیا ہے
الۡمُسۡتَاۡخِرِيۡنَ ﴿24﴾	پیچھے آنے والوں کو (بھی)۔﴿24﴾
وَ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحۡشُرُهُمۡ ؕ	اور بے شک آپ کا رب وہی اکٹھا کرے گا انہیں
اِنَّهٗ حَكِيۡمٌ عَلِيۡمٌ ﴿25﴾ ع	بیشک وہ بڑی حکمت والا، خوب علم والا ہے۔﴿25﴾ ع 2/10/2
وَ لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے پیدا کیا انسان کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَنۡزَلۡنَا : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
السَّمَآءِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
مَآءً : ماءالحیات، ماءاللحم۔
فَاَسۡقَيۡنٰكُمُوۡهُ : ساقی، ساقیٔ کوثر۔
وَ : شان وشوکت، لیل ونہار، عزت واحترام۔
بِخٰزِنِيۡنَ : خزانہ، خزانچی، خزینہ۔
نُحۡیٖ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔

نُمِيۡتُ : موت وحیات، سماع موتی، میت۔
الۡوٰرِثُوۡنَ : وارث، وراثت، ورثاء۔
عَلِمۡنَا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الۡمُسۡتَقۡدِمِيۡنَ : مقدمہ الجیش، خیر مقدم، اقدام۔
الۡمُسۡتَاۡخِرِيۡنَ : مؤخر، تاخیر، آخری۔
يَحۡشُرُهُمۡ : حشر، محشر، حشر نشر۔
حَكِيۡمٌ : حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
خَلَقۡنَا : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

فَاَنْزَلْنَا ❶❷	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ❸ ج
پھر اُتارا ہم نے	آسمان سے	پانی	پس ہم نے پلایا تمھیں وہ

وَ مَآ	اَنْتُمْ	لَهٗ	بِخٰزِنِيْنَ ❹ (22)	وَ	اِنَّا ❺	لَنَحْنُ
اور نہیں	تم	اس کو	ہرگز سب ذخیرہ کرنے والے	اور	بے شک ہم	یقیناً ہم

نُحْيٖ	وَ	نُمِيْتُ	وَ	نَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ❻ (23)
ہم زندہ کرتے	اور	ہم مارتے ہیں	اور	ہم ہی وارث ہیں

وَ	لَقَدْ	عَلِمْنَا	الْمُسْتَقْدِمِيْنَ	مِنْكُمْ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے جان لیا ہے	سب پہلے گزر چکنے والے	تم میں سے

وَ	لَقَدْ	عَلِمْنَا	الْمُسْتَاْخِرِيْنَ (24)	وَ	اِنَّ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے جان لیا ہے	سب پیچھے آنے والے	اور	بے شک

رَبَّكَ	هُوَ يَحْشُرُهُمْ ❼ ط	اِنَّهٗ	حَكِيْمٌ
آپ کا رب	وہی اکٹھا کرے گا اُنہیں	بیشک وہ	بڑی حکمت والا

ع 2 10 2

عَلِيْمٌ (25) ع	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ
خوب علم والا ہے	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے پیدا کیا	انسان

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❷ شروع میں أ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ❸ كُمْ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو درمیان میں وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❹ بِ سے پہلے اگر مَا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل یا ہرگز کیا جاتا ہے۔ ❺ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ❻ نَحْنُ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ هُوَ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔

مِنۡ صَلۡصَالٍ مِّنۡ حَمَاٍ مَّسۡنُوۡنٍ ﴿26﴾	بجنے والی مٹی سے (یعنی) سڑے ہوئے گارے سے۔ ﴿26﴾
وَ الۡجَآنَّ خَلَقۡنٰهُ مِنۡ قَبۡلُ	اور جنّ کو ہم نے پیدا کیا اسے اس سے پہلے
مِنۡ نَّارِ السَّمُوۡمِ ﴿27﴾	سخت حرارت والی آگ سے۔ ﴿27﴾
وَ اِذۡ قَالَ رَبُّكَ لِلۡمَلٰٓئِكَةِ	اور جب کہا آپ کے رب نے فرشتوں سے
اِنِّىۡ خَالِقٌۢ بَشَرًا	بے شک میں پیدا کرنے والا ہوں ایک انسان
مِّنۡ صَلۡصَالٍ مِّنۡ حَمَاٍ مَّسۡنُوۡنٍ ﴿28﴾	بجنے والی مٹی سے (یعنی) سڑے ہوئے گارے سے۔ ﴿28﴾
فَاِذَا سَوَّيۡتُهٗ وَ نَفَخۡتُ	تو جب میں بنالوں اسے اور میں پھونک دوں
فِيۡهِ مِنۡ رُّوۡحِىۡ فَقَعُوۡا	اس میں اپنی روح سے، تو تم گر پڑنا
لَهٗ سٰجِدِيۡنَ ﴿29﴾	اس کے لیے سجدہ کرتے ہوئے۔ ﴿29﴾
فَسَجَدَ الۡمَلٰٓئِكَةُ	تو سجدے میں گر پڑے فرشتے
كُلُّهُمۡ اَجۡمَعُوۡنَ ۙ﴿30﴾	وہ سب تمام کے تمام۔ ﴿30﴾
اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ اَبٰٓى	سوائے ابلیس کے، اس نے انکار کیا (اس سے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	نَفَخۡتُ	: نفخہ اولیٰ۔
الۡجَآنَّ	: جنّ، جنّات، جنّ وانس۔	فِيۡهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
خَلَقۡنٰهُ	: خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	رُّوۡحِىۡ	: روح، ارواح، روحانیت۔
قَبۡلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	سٰجِدِيۡنَ	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
نَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	كُلُّهُمۡ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَجۡمَعُوۡنَ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت۔
لِلۡمَلٰٓئِكَةِ	: ملک الموت، ملائکہ۔	اِلَّاۤ	: الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
بَشَرًا	: بشر، بشری تقاضا۔	اِبۡلِيۡسَ	: ابلیس (شیطان کا نام ہے)۔

مِنْ صَلْصَالٍ	مِّنْ حَمَاٍ	مَّسْنُوْنٍ ❶ (26)	وَ	الْجَآنَّ
بجنے والی مٹی سے	گارے سے	سڑے ہوئے	اور	جنّ

خَلَقْنٰهُ ❷❸	مِنْ قَبْلُ	مِنْ نَّارِ	السَّمُوْمِ (27)
ہم نے پیدا کیا اُسے	(اس) سے پہلے	آگ سے	سخت حرارت والی

وَ اِذْ	قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ ❹	اِنِّيْ	خَالِقٌۢ ❺
اور جب	کہا	آپ کے رب نے	فرشتوں سے	بیشک میں	پیدا کرنے والا

بَشَرًا ❻	مِّنْ صَلْصَالٍ	مِّنْ حَمَاٍ	مَّسْنُوْنٍ ❶ (28)
ایک انسان	بجنے والی مٹی سے	گارے سے	سڑے ہوئے

فَاِذَا	سَوَّيْتُهٗ	وَ نَفَخْتُ	فِيْهِ	مِنْ رُّوْحِيْ
تو جب	میں بنالوں اُسے	اور میں پھونک دوں	اس میں	اپنی روح سے

فَقَعُوْا	لَهٗ	سٰجِدِيْنَ ❺ (29)	فَسَجَدَ	الْمَلٰٓئِكَةُ ❹
تو تم سب گر پڑنا	اس کے لیے	سب سجدہ کرتے ہوئے	تو سجدہ کیا	فرشتوں نے

كُلُّهُمْ	اَجْمَعُوْنَ ❼ (30) لا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ ط	اَبٰى
وہ سب	تمام کے تمام	سوائے	ابلیس	اس نے انکار کیا

ضروری وضاحت

❶ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ❹ یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❺ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❼ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿31﴾	کہ وہ ہو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ۔ ﴿31﴾
قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ	کہا (اللہ نے) اے ابلیس! کیا ہے تجھے
اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿32﴾	کہ نہیں ہوا تو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ۔ ﴿32﴾
قَالَ لَمْ اَكُنْ	کہا (ابلیس نے) نہیں ہوں میں (ایسا)
لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ	کہ میں سجدہ کروں کسی انسان کو
خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ	تو نے پیدا کیا اُسے ایک بجنے والی مٹی سے
مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿33﴾	(جو) کالے سڑے ہوئے گارے سے ہے۔ ﴿33﴾
قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا	کہا (اللہ نے) پس تو نکل جا اس سے
فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿34﴾	بے شک تو مردود ہے۔ ﴿34﴾
وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ	اور بے شک تجھ پر لعنت ہے
اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿35﴾ قَالَ	قیامت کے دن تک۔ ﴿35﴾ کہا (ابلیس نے)
رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ	اے میرے رب! پھر مہلت دے مجھے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعَ : مع اہل وعیال، معیت۔	رَجِيْمٌ : رجم، حدِّ رجم۔
السّٰجِدِيْنَ : سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔	وَّ : شان وشوکت، لیل ونہار، عزت واحترام۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَلَيْكَ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يٰٓاِبْلِيْسُ : ابلیس (شیطان کا نام ہے)۔	اللَّعْنَةَ : لعنت، لعین، ملعون۔
لِبَشَرٍ : بشر، بشری تقاضا۔	اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
خَلَقْتَهٗ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	يَوْمِ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	رَبِّ : رب، ربوبیت، رب کائنات۔
فَاخْرُجْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	

اَنْ	يَّكُوْنَ	مَعَ السّٰجِدِيْنَ (31)	قَالَ
کہ	وہ ہو	سجدہ کرنے والوں کے ساتھ	کہا (اللہ نے)

يٰۤاِبْلِيْسُ	مَا	لَكَ	اَلَّا [1]	تَكُوْنَ
اے ابلیس!	کیا	تیرے لیے	کہ نہیں	تو ہوا

مَعَ السّٰجِدِيْنَ (32)	قَالَ	لَمْ	اَكُنْ	لِّاَسْجُدَ
سجدہ کرنے والوں کے ساتھ	کہا (ابلیس نے)	نہیں	میں ہوں	کہ میں سجدہ کروں

لِبَشَرٍ [2][3]	خَلَقْتَهٗ	مِنْ صَلْصَالٍ	مِّنْ حَمَاٍ
کسی انسان کو	تو نے پیدا کیا اُسے	بجنے والی مٹی سے	گارے سے

مَّسْنُوْنٍ (33)	قَالَ	فَاخْرُجْ [4]	مِنْهَا	فَاِنَّكَ
سڑے ہوئے	کہا (اللہ نے)	پس تو نکل جا	اس سے	پس بے شک تو

رَجِيْمٌ (34) لا	وَّ	اِنَّ	عَلَيْكَ	اللَّعْنَةَ [5]
مردود	اور	بے شک	تجھ پر	لعنت ہے

اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ (35)	قَالَ	رَبِّ [6]	فَاَنْظِرْنِيْٓ [7]
قیامت کے دن تک	کہا (ابلیس نے)	اے میرے رب!	پھر مہلت دے مجھے

ضروری وضاحت

(1) اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ (2) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (3) لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے بھی ہوتا ہے۔ (4) فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ (5) ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (6) یہ دراصل يَارَبِّيْ تھا، شروع سے يَا اور آخر سے يْ تخفیف کے لیے گرادی گئی ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ (7) اگر فعل کے آخر میں يْ آئے تو فعل اور اس يْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔

اِلٰی یَوۡمِ یُبۡعَثُوۡنَ ﴿36﴾	(اس) دن تک (کہ جب) وہ اٹھائے جائیں گے۔ ﴿36﴾
قَالَ فَاِنَّکَ	فرمایا (اللہ نے) تو بے شک تو
مِنَ الۡمُنۡظَرِیۡنَ ﴿37﴾	مہلت دیے جانے والوں میں سے ہے۔ ﴿37﴾
اِلٰی یَوۡمِ الۡوَقۡتِ الۡمَعۡلُوۡمِ ﴿38﴾	مقرر وقت کے دن (یعنی قیامت) تک۔ ﴿38﴾
قَالَ رَبِّ بِمَاۤ	کہا (ابلیس نے) اے میرے رب اس وجہ سے جو
اَغۡوَیۡتَنِیۡ لَاُزَیِّنَنَّ	تو نے گمراہ کیا ہے مجھے ضرور بالضرور میں مزین کرونگا
لَہُمۡ فِی الۡاَرۡضِ	ان کے لیے زمین میں
وَلَاُغۡوِیَنَّہُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿39﴾	اور ضرور بالضرور میں گمراہ کروں گا ان سب کو۔ ﴿39﴾
اِلَّا عِبَادَکَ مِنۡہُمُ	سوائے تیرے ان بندوں کے ان میں سے
الۡمُخۡلَصِیۡنَ ﴿40﴾ قَالَ	(جو) خالص کیے ہوئے ہیں۔ ﴿40﴾ فرمایا (اللہ نے)
ہٰذَا صِرَاطٌ عَلَیَّ مُسۡتَقِیۡمٌ ﴿41﴾	یہی راستہ ہے (جو) مجھ تک (پہنچتا ہے) سیدھا۔ ﴿41﴾
اِنَّ عِبَادِیۡ لَیۡسَ لَکَ عَلَیۡہِمۡ سُلۡطٰنٌ	بے شک میرے بندے نہیں تیرا ان پر کوئی زور

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَجۡمَعِیۡنَ	جمع، جامع، مجمع، جماعت۔
الۡوَقۡتِ	وقت، اوقات۔	عِبَادَکَ	عبد، عبادت، معبود، عبداللہ۔
الۡمَعۡلُوۡمِ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	الۡمُخۡلَصِیۡنَ	خالص، مخلص، اخلاص، خلوص۔
بِمَاۤ	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	ہٰذَا	ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
اَغۡوَیۡتَنِیۡ	اغوا برائے تاوان، مغوی۔	صِرَاطٌ	صراط مستقیم، پل صراط۔
لَاُزَیِّنَنَّ	مزین، تزئین وآرائش۔	عَلَیَّ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فِی	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مُسۡتَقِیۡمٌ	استقامت، خطِ مستقیم۔
الۡاَرۡضِ	ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	سُلۡطٰنٌ	سلطانی گواہ، سلطنت، سلطان۔

اِلٰى يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ (1) ﴿36﴾	قَالَ	فَاِنَّكَ
(اس) دن تک	وہ سب اٹھائے جائیں گے	فرمایا (اللہ نے)	پس بے شک تو

مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ (2) ﴿37﴾ لا	اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ	الْمَعْلُوْمِ ﴿38﴾	قَالَ
مہلت دیے جانے والوں میں سے	وقت کے دن تک	مقرر کیا ہوا	کہا

رَبِّ (3)	بِمَآ	اَغْوَيْتَنِيْ (4)	لَاُزَيِّنَنَّ (5)
اے میرے رب!	اس وجہ سے جو	تو نے گمراہ کیا ہے مجھے	ضرور بالضرور میں مزین کرونگا

لَهُمْ	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَاُغْوِيَنَّهُمْ (5)	اَجْمَعِيْنَ ﴿39﴾ لا
اُن کے لیے	زمین میں	اور	ضرور بالضرور میں گمراہ کروں گا اُنہیں	تمام کے تمام

اِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ	الْمُخْلَصِيْنَ (2) ﴿40﴾	قَالَ
سوائے	تیرے بندے	ان میں سے	سب خالص کیے ہوئے	کہا (اللہ نے)

هٰذَا	صِرَاطٌ	عَلَيَّ (6)	مُسْتَقِيْمٌ ﴿41﴾	اِنَّ
یہ	راستہ	مجھ تک	سیدھا	بے شک

عِبَادِيْ	لَيْسَ	لَكَ	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنٌ (7)
میرے بندے	نہیں	تیرے لیے	ان پر	کوئی زور

ضروری وضاحت

(1) فعل کے شروع میں يُ اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ (2) اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ (3) یہ دراصل يَارَبِّيْ تھا، شروع سے يا اور آخر سے يْ تخفیف کے لیے گرا دی گئی ہے۔ (4) اگر فعل کے آخر میں يْ آئے تو فعل اور اس يْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ (5) شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ (6) عَلَيَّ دراصل عَلٰى + يْ کا مجموعہ ہے۔ (7) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ	مگر جو پیچھے چلے تیرے
مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿42﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ	گمراہوں میں سے۔ ﴿42﴾ اور بیشک جہنم
لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿43﴾	یقیناً ان سب کے وعدے کی جگہ ہے۔ ﴿43﴾
لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ	اسکے سات دروازے ہیں، ہر دروازے کا
مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿44﴾ ع 3 19 3	ان میں سے ایک حصہ ہے تقسیم کیا ہوا۔ ﴿44﴾
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿45﴾ ؕ	بیشک متقی لوگ باغات اور چشموں میں ہونگے۔ ﴿45﴾
اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ	(ان سے کہا جائے گا) داخل ہو جاؤ اس میں سلامتی کیساتھ
اٰمِنِيْنَ ﴿46﴾ وَنَزَعْنَا	بے خوف ہو کر۔ ﴿46﴾ اور ہم نکال دیں گے
مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ	جو ان کے سینوں میں ہوگی کوئی کدورت،
اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿47﴾	بھائی بھائی (بن کر) تختوں پر آمنے سامنے (بیٹھے) ہونگے۔ ﴿47﴾
لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ	نہیں پہنچے گی انہیں اس میں کوئی تکلیف
وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿48﴾	اور نہ وہ اس سے ہرگز نکالے جائیں گے۔ ﴿48﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّبَعَكَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔	بِسَلٰمٍ : سلام، سلامت، سلامتی۔
الْغٰوِيْنَ : اغوا برائے تاوان، مغوی۔	اٰمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
لَمَوْعِدُهُمْ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	نَزَعْنَا : نزع، حالت نزع۔
سَبْعَةُ : قرأت سبعہ وعشرہ، اُسبوعی اجلاس۔	صُدُوْرِهِمْ : صدر، صدر مقام، صدری۔
جُزْءٌ : جز، اجزا، جزئیات، جزوی طور پر۔	اِخْوَانًا : اخوت، مواخات۔
مَّقْسُوْمٌ : قسم کھانا، قسمیں۔	مُّتَقٰبِلِيْنَ : تقابل، تقابلی جائزہ، بالمقابل۔
الْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔	يَمَسُّهُمْ : مس، مساس۔
اُدْخُلُوْهَا : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	بِمُخْرَجِيْنَ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔

اِلَّا	مَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ الْغٰوِيْنَ (42)	وَاِنَّ	جَهَنَّمَ
مگر	جو	پیچھے چلے تیرے	گمراہوں میں سے	اور بیشک	جہنم

لَمَوْعِدُهُمْ	اَجْمَعِيْنَ (43) قف	لَهَا	سَبْعَةُ ❶	اَبْوَابٍ ط
یقیناً ان کے وعدے کی جگہ	تمام کے تمام	اس کے	سات	دروازے

لِكُلِّ بَابٍ ❷	مِّنْهُمْ	جُزْءٌ ❸	مَّقْسُوْمٌ (44) ع	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ
ہر دروازے کا	ان میں سے	ایک حصہ	تقسیم کیا ہوا	بیشک	سب پرہیزگار لوگ

3 ع 19 3

فِيْ جَنّٰتٍ ❹	وَّعُيُوْنٍ (45)	اُدْخُلُوْهَا ❺	بِسَلٰمٍ	اٰمِنِيْنَ (46)
باغات میں	اور چشموں	تم سب داخل ہو جاؤ اس میں	سلامتی کیساتھ	سب بے خوف ہو کر

وَ	نَزَعْنَا	مَا	فِيْ صُدُوْرِهِمْ	مِّنْ غِلٍّ ❸
اور	ہم نکال دیں گے	جو	ان کے سینوں میں	کسی کدورت سے

اِخْوَانًا	عَلٰى سُرُرٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ (47)	لَا	يَمَسُّهُمْ
بھائی بھائی (بن کر)	تختوں پر	سب آمنے سامنے	نہیں	وہ پہنچے گی اُنہیں

فِيْهَا	نَصَبٌ ❸	وَّمَا	هُمْ	مِّنْهَا	بِمُخْرَجِيْنَ ❻ (48)
اس میں	کوئی تکلیف	اور نہ	وہ	اس سے	ہرگز سب نکالے جانے والے

ضروری وضاحت

❶ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ لِ کا اسم کے ساتھ ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی ترجمہ کو کیا جاتا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ ایک، کسی یا کوئی کیا گیا ہے۔ ❹ ات جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❺ یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ علامت بِ سے پہلے اگر مَا آرہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل یا ہرگز کیا جاتا ہے۔

نَبِّئۡ عِبَادِيۡۤ اَنِّيۡۤ اَنَا	خبر دے دو میرے بندوں کو کہ بیشک میں ہی
الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿49﴾	بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہوں۔ ﴿49﴾
وَاَنَّ عَذَابِيۡ هُوَ الۡعَذَابُ الۡاَلِيۡمُ ﴿50﴾	اور بیشک میرا عذاب ہی دردناک عذاب ہے۔ ﴿50﴾
وَنَبِّئۡهُمۡ	اور خبر دے دیجیے انہیں
عَنۡ ضَيۡفِ اِبۡرٰهِيۡمَ ﴿51﴾	ابراہیم کے مہمانوں کے بارے میں۔ ﴿51﴾
اِذۡ دَخَلُوۡا عَلَيۡهِ	جب وہ داخل ہوئے اس پر
فَقَالُوۡا سَلٰمًا ؕ قَالَ	تو انہوں نے کہا سلام، اس (ابراہیم) نے کہا
اِنَّا مِنۡكُمۡ وَجِلُوۡنَ ﴿52﴾	بیشک ہم تم سے ڈرنے والے ہیں۔ ﴿52﴾
قَالُوۡا لَا تَوۡجَلۡ اِنَّا نُبَشِّرُكَ	انہوں نے کہا مت ڈر بیشک ہم خوشخبری دیتے ہیں آپکو
بِغُلٰمٍ عَلِيۡمٍ ﴿53﴾	ایک بہت علم رکھنے والے لڑکے کی۔ ﴿53﴾
قَالَ اَبَشَّرۡتُمُوۡنِيۡ	اس نے کہا کیا تم نے خوشخبری دی ہے مجھے
عَلٰۤى اَنۡ مَّسَّنِيَ الۡكِبَرُ	(اس حالت) پر کہ آپہنچا مجھے بڑھاپا

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَبِّئۡ	: نبی، انبیاء، نبوت۔	عَلَيۡهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
عِبَادِيۡ	: عبادت، عابد، معبود۔	فَقَالُوۡا	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
الۡغَفُوۡرُ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	سَلٰمًا	: سلام، سلامت، سلامتی۔
الرَّحِيۡمُ	: رحمت، رحم، مرحوم۔	مِنۡكُمۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
عَذَابِيۡ	: عذاب، عذاب آخرت۔	نُبَشِّرُكَ	: بشارت، مبشر، بشیر۔
الۡاَلِيۡمُ	: المناک حادثہ، عذاب الیم۔	عَلِيۡمٍ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
ضَيۡفِ	: ضیافت، دارالضیافۃ۔	مَّسَّنِيَ	: مس، مساس۔
دَخَلُوۡا	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	الۡكِبَرُ	: کبیر، اکبر، کبار۔

نَبِّئۡ	عِبَادِيۡٓ	اَنِّيۡٓ	اَنَا الۡغَفُوۡرُ ❶❷	الرَّحِيۡمُ ❷ ۙ (49)
تو خبر دے	میرے بندوں کو	کہ بیشک میں	میں ہی بے حد بخشنے والا	نہایت رحم والا

وَ	اَنَّ	عَذَابِيۡ	هُوَ الۡعَذَابُ ❶	الۡاَلِيۡمُ (50)
اور	بیشک	میرا عذاب	ہی عذاب ہے	دردناک

وَ	نَبِّئۡهُمۡ	عَنۡ ضَيۡفِ اِبۡرٰهِيۡمَ ۘ (51)	اِذۡ
اور	خبر دے دیجیے اُنہیں	ابراہیم کے مہمانوں کے بارے میں	جب

دَخَلُوۡا	عَلَيۡهِ	فَقَالُوۡا	سَلٰمًا ؕ	قَالَ
وہ سب داخل ہوئے	اس پر	تو انہوں نے کہا	سلام	اس نے کہا

اِنَّا ❸	مِنۡكُمۡ	وَجِلُوۡنَ (52)	قَالُوۡا	لَا تَوۡجَلۡ ❹
بیشک ہم	تم سے	سب ڈرنے والے	انہوں نے کہا	تو مت ڈر

اِنَّا ❸	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمٍ ❺	عَلِيۡمٍ ❷ (53)	قَالَ
بیشک ہم	ہم خوشخبری دیتے ہیں آپکو	ایک لڑکے کی	بہت علم رکھنے والا	اس نے کہا

اَ	بَشَّرۡتُمُوۡنِيۡ ❻❼	عَلٰٓى	اَنۡ	مَّسَّنِيَ ❼	الۡكِبَرُ
کیا	تم خوشخبری دیتے ہو مجھے	(اس) پر	کہ	آ پہنچا مجھے	بڑھاپا

ضروری وضاحت

❶ اَنَا یا هُوَ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❸ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں
اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❻ تُمۡ کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو تُمۡ اور اس کے
درمیان وُ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❼ اگر فعل کے آخر میں یۡ آئے تو فعل اور اس یۡ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔

وقف لازم

فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿54﴾	تو کس بات کی تم خوش خبری دیتے ہو۔ ﴿54﴾
قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ	انہوں نے کہا ہم نے خوشخبری دی آپ کو حق کی
فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿55﴾	سو نہ ہو تو نا اُمید ہونے والوں میں سے۔ ﴿55﴾
قَالَ وَ مَنْ يَّقْنَطُ	کہا (ابراہیم نے) اور کون نا اُمید ہوتا ہے
مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿56﴾	اپنے رب کی رحمت سے سوائے گمراہوں کے۔ ﴿56﴾
قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ	اس (ابراہیم) نے کہا تو کیا معاملہ ہے تمہارا
اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿57﴾	اے بھیجے جانے والو (فرشتو)۔ ﴿57﴾
قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ	انہوں نے کہا بے شک ہم بھیجے گئے ہیں
اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿58﴾	مجرم قوم کی طرف۔ ﴿58﴾
اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ	سوائے لوط کے گھر والوں کے
اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿59﴾	یقیناً ہم ضرور بچانے والے ہیں ان سب کو۔ ﴿59﴾
اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ	مگر اس کی عورت (کہ) ہم نے طے کر دیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُبَشِّرُوْنَ : بشارت، مبشر، بشیر۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بِالْحَقِّ : حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔
مِّنَ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
رَّحْمَةِ : رحمت، رحم، مرحوم۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
الضَّآلُّوْنَ : ضلالت و گمراہی۔
الْمُرْسَلُوْنَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
قَوْمٍ : قوم، اقوام، قومیت۔
مُّجْرِمِيْنَ : جرم، مجرم، جرائم۔
اٰلَ : آل و اولاد، آل رسول۔
لَمُنَجُّوْهُمْ : نجات دہندہ، فرقہ ناجیہ۔
اَجْمَعِيْنَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت۔
قَدَّرْنَآ : مقدار، بقدرِ ضرورت۔

فَبِمَ ❶❷	تُبَشِّرُوْنَ (54)	قَالُوْا	بَشَّرْنٰكَ	بِالْحَقِّ ❷
توکس بات کی	تم سب خوشخبری دیتے ہو	انہوں نے کہا	ہم نے خوشخبری دی آپ کو	حق کی

فَلَا	تَكُنْ ❸	مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ (55)	قَالَ	وَ مَنْ
سو نہ	تو ہو	نا اُمید ہونے والوں میں سے	کہا (ابراہیم نے)	اور کون

يَّقْنَطُ	مِنْ رَّحْمَةِ ❹	رَبِّهٖٓ	اِلَّا	الضَّآلُّوْنَ (56)
وہ نا اُمید ہوتا ہے	رحمت سے	اپنے رب کی	سوائے	گمراہوں کے

قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	اَيُّهَا	الْمُرْسَلُوْنَ ❺ (57)
اس نے کہا	تو کیا	تمہارا معاملہ	اے	سب بھیجے جانے والو (فرشتو)

قَالُوْٓا	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ	اِلٰى قَوْمٍ	مُّجْرِمِيْنَ ❺ (58) لا
انہوں نے کہا	بے شک ہم	ہم بھیجے گئے ہیں	قوم کی طرف	سب جرم کرنے والے

اِلَّآ	اٰلَ	لُوْطٍ ط	اِنَّا	لَمُنَجُّوْهُمْ ❻
سوائے	گھر والے	لوط کے	یقیناً ہم	ضرور بچانے والے ہیں ان کو

اَجْمَعِيْنَ (59) لا	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	قَدَّرْنَآ لا
تمام کے تمام	مگر	اس کی عورت (کہ)	ہم نے طے کر دیا

ضروری وضاحت

❶ یہ اصل میں فَبِمَا تھا تخفیف کے لیے اس کے آخر سے الف گرا ہوا ہے۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ❸ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیے ہوئے کا مفہوم اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لائی ہو تو اس کے آخر سے ا کو گرا دیتے ہیں۔

ع 4/16/4

اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿60﴾	کہ بیشک وہ یقیناً پیچھے رہنے والوں میں سے ہے۔ ﴿60﴾
فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ	پھر جب آئے لوط کے گھر والوں کے پاس
الْمُرْسَلُوْنَ ﴿61﴾	بھیجے ہوئے (فرشتے)۔ ﴿61﴾
قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿62﴾	(لوط نے) کہا بے شک تم اجنبی لوگ ہو۔ ﴿62﴾
قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ	انہوں نے کہا بلکہ ہم لے کر آئے ہیں آپکے پاس
بِمَا كَانُوْا	اس (عذاب) کو جو (کہ) وہ تھے
فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿63﴾	اس میں شک کیا کرتے۔ ﴿63﴾
وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ	اور ہم آئے ہیں آپ کے پاس حق لے کر
وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿64﴾	اور بے شک ہم یقیناً سچے ہیں۔ ﴿64﴾
فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ	تو لے چل اپنے گھر والوں کو رات کے کسی حصے میں
وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ	اور (خود) چل ان کے پیچھے پیچھے
وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ	اور نہ مڑ کر دیکھے تم میں سے کوئی ایک

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَمِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	بِالْحَقِّ	حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔
اٰلَ	آل واولاد، آل رسول۔	لَصٰدِقُوْنَ	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔
الْمُرْسَلُوْنَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	بِاَهْلِكَ	اہل وعیال، اہل خانہ، اہلیہ۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بِقِطْعٍ	قطعہ اراضی۔
قَوْمٌ	قوم، اقوام، قومیت۔	الَّيْلِ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
مُّنْكَرُوْنَ	منکر، منکرات، انکار۔	اتَّبِعْ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
بَلْ	بلکہ	يَلْتَفِتْ	نظر التفات۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	اَحَدٌ	واحد، احد، موحد، توحید۔

ع 4 16 4

اِنَّهَا	لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝60	فَلَمَّا	جَآءَ
کہ بیشک وہ	یقیناً پیچھے رہنے والوں میں سے	پھر جب	وہ آئے

اٰلَ لُوْطِ	الْمُرْسَلُوْنَ ❶ ۝61	قَالَ	اِنَّكُمْ
لوط کے گھر والوں کے پاس	سب بھیجے ہوئے (فرشتے)	کہا	بے شک تم

قَوْمٌ	مُّنْكَرُوْنَ ۝62	قَالُوْا	بَلْ	جِئْنٰكَ
لوگ	اجنبی	انہوں نے کہا	بلکہ	لے کر آئے ہیں ہم آپ کے پاس

بِمَا ❷	كَانُوْا	فِيْهِ	يَمْتَرُوْنَ ۝63	وَ
(اس) کو جو	وہ سب تھے	اس میں	وہ سب شک کیا کرتے	اور

اَتَيْنٰكَ	بِالْحَقِّ ❷	وَ	اِنَّا ❸	لَصٰدِقُوْنَ ❹ ۝64
ہم آئے ہیں آپ کے پاس	حق کے ساتھ	اور	بے شک ہم	یقیناً سب سچ بولنے والے

فَاَسْرِ	بِاَهْلِكَ ❷	بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ ❷❺	وَاتَّبِعْ
تو لے چل	اپنے گھر والوں کو	رات کے کسی حصے میں	اور تو (خود) چل

اَدْبَارَهُمْ	وَ	لَا يَلْتَفِتْ ❻	مِنْكُمْ	اَحَدٌ ❺
ان کے پیچھے پیچھے	اور	نہ وہ مڑ کر دیکھے	تم میں سے	کوئی ایک

ضروری وضاحت

❶ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیے ہوئے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❸ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❹ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿65﴾	اور چلے جاؤ جہاں تم حکم دیے جاتے ہو۔ ﴿65﴾
وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ	اور ہم نے فیصلہ کہلا بھیجا اس کی طرف اس بات کا
اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ	کہ بے شک ان لوگوں کی جڑ
مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿66﴾	کاٹ دی جانے والی ہے صبح ہوتے ہی۔ ﴿66﴾
وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ	اور آئے شہر والے (اس حال میں کہ)
يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿67﴾	وہ بہت خوش ہو رہے تھے۔ ﴿67﴾
قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ	کہا (لوط نے) بے شک یہ میرے مہمان ہیں
فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿68﴾	سو نہ تم ذلیل کرو مجھے۔ ﴿68﴾
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿69﴾	اور اللہ سے ڈرو اور نہ رسوا کرو مجھے۔ ﴿69﴾
قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ	انہوں نے کہا اور کیا ہم منع نہیں کر چکے تمہیں
عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿70﴾	سارے جہاں (کے لوگوں) سے۔ ﴿70﴾
قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ	کہا (لوط نے) یہ میری بیٹیاں ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	لیل ونہار، عفو ودرگزر۔
تُؤْمَرُوْنَ	امر، آمر، مامور، امارت۔
قَضَيْنَآ	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
اِلَيْهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
مَقْطُوْعٌ	قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع۔
مُّصْبِحِيْنَ	صبح، علی الصبح، صبح صادق۔
اَهْلُ	اہل وعیال، اہل خانہ، اہلیہ۔
الْمَدِيْنَةِ	مدینہ، مدینۃ الاولیاء۔
يَسْتَبْشِرُوْنَ	بشارت، مبشر، بشیر۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
ضَيْفِيْ	ضیافت، دارالضیافہ۔
فَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اتَّقُوْا	تقویٰ، متقی۔
نَنْهَكَ	منہیات، اوامر ونواہی۔
الْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔
بَنٰتِيْٓ	بنت رسول، بنت الاسلام۔

قَضَيْنَآ	وَ	تُؤْمَرُوْنَ (65) [2]	حَيْثُ	امْضُوْا [1]	وَّ
ہم نے فیصلہ کہلا بھیجا	اور	تم سب حکم دیے جاتے ہو	جہاں	تم سب چلے جاؤ	اور

هٰٓؤُلَآءِ	دَابِرَ	اَنَّ	الْاَمْرَ	ذٰلِكَ [3]	اِلَيْهِ
ان سب کی	جڑ	کہ بے شک	بات کا	اس	اس کی طرف

اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ [6]	وَ جَآءَ	مُّصْبِحِيْنَ (66) [5]	مَقْطُوْعٌ [4]
شہر والے	اور آئے	سب صبح کرنے والے	کاٹ دی جانے والی

ضَيْفِيْ	هٰٓؤُلَآءِ	اِنَّ	قَالَ	يَسْتَبْشِرُوْنَ (67)
میرے مہمان	یہ سب	بے شک	کہا	وہ سب بہت خوش ہو رہے تھے

وَ	اللّٰهَ	وَ اتَّقُوا	تَفْضَحُوْنِ (68) [7]	فَلَا
اور	اللہ سے	اور تم سب ڈرو	تم سب ذلیل کرو مجھے	سو نہ

نَنْهَكَ	لَمْ	اَوَ	قَالُوْٓا	تُخْزُوْنِ (69) [7]	لَا
ہم منع کر چکے تمہیں	نہیں	اور کیا	انہوں نے کہا	تم سب رسوا کرو مجھے	نہ

بَنٰتِيْٓ	هٰٓؤُلَآءِ	قَالَ	عَنِ الْعٰلَمِيْنَ (70)
میری بیٹیاں	یہ سب	کہا	سارے جہاں سے

ضروری وضاحت

1 فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ 2 تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ 3 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ 4 مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ 5 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 6 ة مؤنث کی علامت ہے۔ 7 دراصل یہاں آخر سے یْ گری ہوئی ہے جس کا ترجمہ مجھے کیا گیا ہے۔

اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿71﴾	اگر ہوتم (ایسا) کرنے والے۔ ﴿71﴾
لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ	تیری عمر کی قسم! بے شک وہ
لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿72﴾	یقیناً اپنی مستی میں دیوانے ہو رہے تھے۔ ﴿72﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿73﴾	پس پکڑ لیا ان کو چیخ نے سورج نکلتے ہی۔ ﴿73﴾
فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا	تو ہم نے کر دیا اس کے اوپر کے حصے کو
سَافِلَهَا وَ اَمْطَرْنَا	اس کے نیچے کا حصہ اور ہم نے بارش برسادی
عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿74﴾	ان پر کھنگر کے پتھروں کی۔ ﴿74﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿75﴾	گہری نظر سے جائزہ لینے والوں کے لیے۔ ﴿75﴾
وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿76﴾	اور بیشک وہ (بستی) یقیناً قائم و دائم راستے پر ہے۔ ﴿76﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿77﴾	بیشک یقیناً اس میں نشانی ہے ایمان والوں کے لیے۔ ﴿77﴾
وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿78﴾	اور بیشک تھے ایکہ (جنگل) والے بھی یقیناً ظالم۔ ﴿78﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فٰعِلِيْنَ	فعل، فاعل، مفعول۔	حِجَارَةً	حجر اسود، شجر و حجر۔
لَعَمْرُكَ	عمر، عمرِ دراز، عمریں بیت گئیں۔	مِّنْ	منجانب، من حیث القوم، من و عن۔
لَفِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	لَاٰيٰتٍ	آیت، آیات قرآنی۔
فَاَخَذَتْهُمُ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	لَبِسَبِيْلٍ	اللہ کوئی سبیل نکالے گا، فی سبیل اللہ۔
مُشْرِقِيْنَ	مشرق و مغرب، شرقی جانب۔	مُّقِيْمٍ	قائم دائم، استقامت، مقیم۔
عَالِيَهَا	عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	امن، ایمان، مومن۔
سَافِلَهَا	سفلی علم، سفلہ پن۔	اَصْحٰبُ	صاحب، صحابی، صحابہ کرام، اصحاب۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	لَظٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

اِنْ	كُنْتُمْ	فٰعِلِيْنَ ۭ❶ (71)	لَعَمْرُكَ	اِنَّهُمْ
اگر	تم ہو	سب کرنے والے	تیری عمر کی قسم !	بے شک وہ

لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ❷	يَعْمَهُوْنَ (72)	فَاَخَذَتْهُمُ❸	الصَّيْحَةُ❸
یقیناً اپنی مستی میں	وہ سب دیوانے ہو رہے تھے	پس پکڑ لیا ان کو	چیخ

مُشْرِقِيْنَ❹ (73)	فَجَعَلْنَا	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا	وَ
سورج نکلتے ہی	تو ہم نے کر دیا	اس کے اوپر کے حصے کو	اس کے نیچے کا حصہ	اور

اَمْطَرْنَا❺	عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً❸	مِّنْ سِجِّيْلٍ ۭ (74)	اِنَّ
ہم نے بارش برسا دی	ان پر	پتھر	کھنگر سے	بے شک

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ❸	لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ❻ (75)	وَاِنَّهَا	لَبِسَبِيْلٍ
اس میں	یقیناً نشانیاں	گہری نظر سے جائزہ لینے والوں کے لیے	اور بیشک وہ	یقیناً راستے پر

مُّقِيْمٍ (76)	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً❸	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ❻ ۭ (77)
قائم و دائم	بیشک	اس میں	یقیناً نشانی	تمام ایمان لانے والوں کے لیے

وَ	اِنْ❼	كَانَ	اَصْحٰبُ	الْاَيْكَةِ❸	لَظٰلِمِيْنَ❶ ۙ (78)
اور	بیشک	تھے	والے	ایکہ (جنگل)	یقیناً سب ظلم کرنے والے

وقف لازم

ضروری وضاحت

❶ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ هُمْ کبھی پڑھنے میں آسانی کے لیے هِمْ بھی ہو جاتا ہے۔ ❸ تُ، ةَ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ دراصل یہ اِنَّ تھا تخفیف کے لیے اِنْ کیا گیا ہے۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ	تو ہم نے انتقام لیا ان سے
وَاِنَّهُمَا	اور بیشک یہ دونوں (شہر یا بستیاں)
لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ؕ﴿79﴾ ع 5 19 5	یقیناً کھلے (عام) راستے پر ہیں۔﴿79﴾
وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ	اور بلاشبہ یقیناً جھٹلایا حجر والوں نے
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿80﴾ۙ وَاٰتَيْنٰهُمْ	رسولوں کو۔﴿80﴾ۙ اور ہم نے دیں انہیں
اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿81﴾	اپنی نشانیاں تو تھے وہ ان سے منہ پھیرنے والے۔﴿81﴾
وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ	اور تھے وہ تراشا کرتے
مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿82﴾	پہاڑوں سے گھر بے خوف ہو کر۔﴿82﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿83﴾ۙ	تو پکڑ لیا انہیں چیخ نے صبح ہوتے ہی۔﴿83﴾ۙ
فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ	پھر نہ کام آیا ان کے
مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿84﴾ؕ	جو تھے وہ کمایا کرتے۔﴿84﴾
وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	اور نہیں ہم نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَانْتَقَمْنَا : انتقام، منتقم المزاج، انتقامی کاروائی۔
مُّبِيْنٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
كَذَّبَ : کذب بیانی، کاذب، تکذیب۔
اَصْحٰبُ : صاحب، صحابی، صحابہ کرام، اصحاب۔
الْمُرْسَلِيْنَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
اٰيٰتِنَا : آیت، آیات قرآنی۔
مُعْرِضِيْنَ : اعراض کرنا۔
الْجِبَالِ : جبل اُحد، جبل رحمت۔
بُيُوْتًا : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الخلا۔
اٰمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
فَاَخَذَتْهُمُ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
مُصْبِحِيْنَ : صبح علی الصبح، صبح صادق۔
يَكْسِبُوْنَ : کسب حلال، کسبی۔
خَلَقْنَا : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
الْاَرْضَ : ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

ع 5 19 5

فَانْتَقَمْنَا ❶	مِنْهُمْ	وَ	اِنَّهُمَا	لَبِاِمَامٍ ❷	مُّبِيْنٍ (79)
تو ہم نے انتقام لیا	ان سے	اور	بیشک یہ دونوں	یقیناً راستے پر	کھلے (عام)

وَ	لَقَدْ	كَذَّبَ	اَصْحٰبُ الْحِجْرِ	الْمُرْسَلِيْنَ ❸ (80)
اور	بلاشبہ یقیناً	جھٹلایا	حجر والے	بھیجے ہوئے سب رسول

وَ	اٰتَيْنٰهُمْ ❶	اٰيٰتِنَا	فَكَانُوْا	عَنْهَا	مُعْرِضِيْنَ ❹ (81)
اور	ہم نے دیں اُنہیں	اپنی نشانیاں	تو تھے وہ سب	ان سے	سب منہ پھیرنے والے

وَ	كَانُوْا	يَنْحِتُوْنَ	مِنَ الْجِبَالِ	بُيُوْتًا
اور	وہ سب تھے	وہ سب تراشا کرتے	پہاڑوں سے	گھر

اٰمِنِيْنَ (82)	فَاَخَذَتْهُمُ ❺	الصَّيْحَةُ ❺	مُصْبِحِيْنَ ❹ (83)
سب بے خوف ہوکر	تو پکڑ لیا اُنہیں	چیخ	سب کے صبح کرتے ہوئے

فَمَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ❻ (84)
پھر نہ	کام آیا	ان سے	جو	تھے وہ سب کمایا کرتے

وَ	مَا	خَلَقْنَا ❶	السَّمٰوٰتِ ❺	وَ	الْاَرْضَ
اور	نہیں	ہم نے پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❸ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیے ہوئے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ۃ، تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ	اور جو ان دونوں کے درمیان ہے مگر حق کے ساتھ
وَ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ	اور بے شک قیامت یقیناً آنے والی ہے
فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿85﴾	پس آپ درگزر کریں اچھے انداز میں درگزر کرنا۔ ﴿85﴾
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ	بے شک تیرا رب ہی خوب پیدا کرنے والا
الْعَلِيْمُ ﴿86﴾	سب کچھ جاننے والا ہے۔ ﴿86﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دے رکھی ہیں آپ کو
سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ	سات بار بار دہرائی جانے والی (آیات ہیں)
وَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿87﴾	اور بہت عظمت والا قرآن (بھی)۔ ﴿87﴾
لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ	آپ ہرگز نہ اٹھائیں اپنی آنکھیں
اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ	اس کی طرف جو ہم نے فائدہ دیا اس سے
اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ	ان میں سے کئی قسم کے لوگوں کو اور نہ غم کریں ان پر
وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿88﴾	اور جھکا دیں اپنا بازو مومنوں کے لیے۔ ﴿88﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا	: ماحول، ماجرا، ماتحت۔	سَبْعًا	: قرأت سبعہ عشرہ، اُسبوعی اجلاس۔
بَيْنَهُمَآ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	مِّنَ	: منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	الْعَظِيْمَ	: عظیم، عظمت۔ معظم، تعظیم۔
بِالْحَقِّ	حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔	عَيْنَيْكَ	: عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
السَّاعَةَ	: ساعت، ساعات، آخری ساعتیں۔	مَتَّعْنَا	: متاع کارواں، مال و متاع۔
الْجَمِيْلَ	: حسن و جمال، جمیل۔	بِهٖٓ	: بالکل، بہر حال، بالواسطہ، بالمشافہ۔
الْخَلّٰقُ	: خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	تَحْزَنْ	: حزن و ملال، عام الحزن۔
الْعَلِيْمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔

وَ مَا	بَيْنَهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ ؕ	وَ اِنَّ	السَّاعَةَ ❶
اور جو	ان دونوں کے درمیان	مگر	حق کے ساتھ	اور بے شک	قیامت

لَاٰتِيَةٌ ❶	فَاصْفَحِ	الصَّفْحَ	الْجَمِيْلَ (85)	اِنَّ
یقیناً آنے والی	پس آپ درگزر کریں	درگزر کرنا	اچھا (انداز)	بیشک

رَبَّكَ	هُوَ الْخَلّٰقُ ❷❸	الْعَلِيْمُ ❸ (86)	وَ	لَقَدْ
تیرا رب	وہی خوب پیدا کرنے والا ہے	سب کچھ جاننے والا	اور	بلاشبہ یقیناً

اٰتَيْنٰكَ	سَبْعًا	مِّنَ الْمَثَانِيْ	وَ الْقُرْاٰنَ
ہم نے دی ہیں آپ کو	سات	بار بار دہرائی جانے والی (آیات) سے	اور قرآن

الْعَظِيْمَ ❸ (87)	لَا تَمُدَّنَّ ❹	عَيْنَيْكَ ❺	اِلٰى	مَا
بہت عظمت والا	آپ ہرگز نہ اٹھائیں	اپنی دو آنکھیں	(اس) کی طرف	جو

مَتَّعْنَا	بِهٖٓ	اَزْوَاجًا ❻	مِّنْهُمْ	وَ	لَا تَحْزَنْ
ہم نے فائدہ دیا	اس سے	بہت قسم کے لوگ	اُن میں سے	اور	مت آپ غم کریں

عَلَيْهِمْ	وَ	اخْفِضْ	جَنَاحَكَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ (88)
ان پر	اور	آپ جھکا دیں	اپنا بازو	مومنوں کے لیے

ضروری وضاحت

❶ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اس سانچے میں
ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں نّ آئے تو اس میں تاکید کے ساتھ کام نہ
کرنے کا حکم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز نہ کیا گیا ہے۔ ❺ یہ دراصل عَيْنَيْنِكَ تھا آخر سے تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے۔
❻ اَزْوَاجًا زوج کی جمع ہے اس کا ترجمہ میاں یا بیوی ہوتا ہے، یہاں اسکا ترجمہ قسم ہے۔

وَ قُلۡ اِنِّیۡۤ اَنَا النَّذِیۡرُ الۡمُبِیۡنُ ﴿89﴾	اور فرما دیجیے! بیشک میں تو کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔ ﴿89﴾
کَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَی الۡمُقۡتَسِمِیۡنَ ﴿90﴾	جیسا کہ ہم نے اُتارا (عذاب) تقسیم کرنے والوں پر۔ ﴿90﴾
الَّذِیۡنَ جَعَلُوا الۡقُرۡاٰنَ عِضِیۡنَ ﴿91﴾	جنھوں نے کر دیا قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے۔ ﴿91﴾
فَوَرَبِّکَ	پس قسم ہے تیرے رب کی
لَنَسۡـَٔلَنَّهُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿92﴾	یقیناً ضرور ہم باز پرس کریں گے ان سب سے۔ ﴿92﴾
عَمَّا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿93﴾	اس کے بارے میں جو وہ کیا کرتے تھے ﴿93﴾
فَاصۡدَعۡ بِمَا تُؤۡمَرُ	پس کھول کر سنا دیجیے جس کا آپ کو حکم دیا جاتا ہے
وَ اَعۡرِضۡ عَنِ الۡمُشۡرِکِیۡنَ ﴿94﴾	اور منہ پھیر لیجیے مشرکوں سے۔ ﴿94﴾
اِنَّا کَفَیۡنٰکَ	بے شک ہم کافی ہیں آپ کو (بچانے کے لیے)
الۡمُسۡتَهۡزِءِیۡنَ ﴿95﴾	مذاق اڑانے والوں (کی شر) سے۔ ﴿95﴾
الَّذِیۡنَ یَجۡعَلُوۡنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ	جو بناتے ہیں اللہ کے ساتھ دوسرا معبود
فَسَوۡفَ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿96﴾	سو عنقریب وہ جان لیں گے۔ ﴿96﴾

الربع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلۡ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	تُؤۡمَرُ : امر، آمر، مامور، امارت۔
الۡمُبِیۡنُ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	اَعۡرِضۡ : اعراض کرنا۔
کَمَاۤ (کَ+مَا) : کما حقہ، کالعدم/ ماحول، ماتحت۔	الۡمُشۡرِکِیۡنَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
اَنۡزَلۡنَا : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	کَفَیۡنٰکَ : کافی، کفایت۔
الۡمُقۡتَسِمِیۡنَ : قِسم، اقسام، تقسیم، منقسم۔	الۡمُسۡتَهۡزِءِیۡنَ : استہزاء۔
لَنَسۡـَٔلَنَّهُمۡ : سوال، سائل، مسئول۔	مَعَ : مع اہل و عیال، معیت۔
اَجۡمَعِیۡنَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت۔	اٰخَرَ : اُخروی زندگی۔
یَعۡمَلُوۡنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	یَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

وَ	قُلْ	اِنِّيْٓ اَنَا ❶	النَّذِيْرُ	الْمُبِيْنُ (89) ۚ	كَمَآ
اور	آپ فرما دیجیے!	بیشک میں	ڈرانے والا	کھلم کھلا	جس طرح

اَنْزَلْنَا	عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ❷ (90) ۙ	الَّذِيْنَ	جَعَلُوا
ہم نے اُتارا (عذاب)	تقسیم کرنے والوں پر	جن	سب نے کر دیا

الْقُرْاٰنَ	عِضِيْنَ ❸ (91)	فَوَرَبِّكَ ❹	لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ ❺
قرآن	ٹکڑے ٹکڑے	پس قسم ہے تیرے رب کی	یقیناً ضرور ہم باز پرس کریں گے اُن سے

اَجْمَعِيْنَ ❸ (92) ۙ	عَمَّا ❻	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❼ (93)	فَاصْدَعْ
سب کے سب	اسکے بارے میں جو	تھے وہ سب کیا کرتے	پس آپ کھول کر سنا دیجیے

بِمَا	تُؤْمَرُ	وَ	اَعْرِضْ	عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ❷ (94)
جس کا	آپ کو حکم دیا جاتا ہے	اور	آپ منہ پھیر لیجیے	شرک کرنیوالوں سے

اِنَّا	كَفَيْنٰكَ ❽	الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ❷ (95) ۙ	الَّذِيْنَ	يَجْعَلُوْنَ
بیشک ہم	ہم کافی ہیں آپ کو	مذاق اڑانے والوں (سے)	جو	وہ سب بناتے ہیں

مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ ۚ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ (96)
اللہ کے ساتھ	معبود	دوسرا	سو عنقریب	وہ سب جان لیں گے

الربع

ضروری وضاحت

❶ علامت یْ اور اَنَا دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❷ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ وَ کا معنی کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❻ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔ ❼ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❽ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔

وَلَقَدۡ نَعۡلَمُ اَنَّكَ يَضِيۡقُ	اور بلاشبہ یقیناً ہم جانتے ہیں کہ بیشک تنگ ہوتا ہے
صَدۡرُكَ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ ﴿97﴾	آپ کا سینہ اس سے جو وہ کہتے ہیں۔ ﴿97﴾
فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ	پس تسبیح بیان کر اپنے رب کی حمد کے ساتھ
وَكُنۡ مِّنَ السّٰجِدِيۡنَ ﴿98﴾	اور ہو جا سجدہ کرنے والوں میں سے۔ ﴿98﴾
وَاعۡبُدۡ رَبَّكَ حَتّٰى	اور عبادت کریں اپنے رب کی یہاں تک کہ
يَاۡتِيَكَ الۡيَقِيۡنُ ﴿99﴾	آجائے آپکے پاس یقین (یعنی موت)۔ ﴿99﴾

ع 6 20 6

رُکُوعَاتُهَا 16 — 16 سُوۡرَةُ النَّحۡلِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 128

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَتٰۤى اَمۡرُ اللّٰهِ	آن پہنچا اللہ کا حکم
فَلَا تَسۡتَعۡجِلُوۡهُ ؕ	تو نہ اسکے جلد آنے کا مطالبہ کرو
سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى	وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے
عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿1﴾	اس سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اعۡبُدۡ	عبادت، عابد، معبود۔
يَضِيۡقُ	ضیق الصدر، ضیق النفس۔	حَتّٰى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
صَدۡرُكَ	صدر بازار، صدر مقام، صدری۔	الۡيَقِيۡنُ	یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
يَقُوۡلُوۡنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَمۡرُ	امر، آمر، مامور، امارت۔
فَسَبِّحۡ	تسبیح، تسبیحات۔	تَسۡتَعۡجِلُوۡهُ	عجلت، مہر معجّل، غیر معجّل۔
بِحَمۡدِ	حمد وثنا، حامد، محمود۔	سُبۡحٰنَهٗ	سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تَعٰلٰى	عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔
السّٰجِدِيۡنَ	سجدہ، مسجودِ ملائکہ، ساجد۔	يُشۡرِكُوۡنَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

وَ	لَقَدْ ❶	نَعْلَمُ	اَنَّكَ	يَضِيْقُ	صَدْرُكَ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم جانتے ہیں	کہ بیشک آپ	وہ تنگ ہوتا ہے	آپ کا سینہ

بِمَا ❷	يَقُوْلُوْنَ ۙ (97)	فَسَبِّحْ	بِحَمْدِ ❷	رَبِّكَ
(اس) سے جو	وہ سب کہتے ہیں	پس تو تسبیح بیان کر	حمد کے ساتھ	اپنے رب کی

وَ	كُنْ	مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۙ (98)	وَ	اُعْبُدْ ❸
اور	تو ہوجا	سجدہ کرنیوالوں میں سے	اور	تو عبادت کر

ع 6 20 6

رَبَّكَ	حَتّٰى	يَاْتِيَكَ	الْيَقِيْنُ ع (99)
اپنے رب کی	یہاں تک کہ	آجائے آپکے پاس	یقین (موت)

اٰیاتُھا 128 — 16 سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ — رُکُوعَاتُھا 16

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَتٰۤى	اَمْرُ ❹	اللّٰهِ	فَلَا	تَسْتَعْجِلُوْهُ ط ❺
آن پہنچا	حکم	اللہ کا	تو نہ	تم سب مطالبہ کرواسکے جلد آنے کا

سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى ❻	عَمَّا ❼	يُشْرِكُوْنَ (1)
وہ پاک ہے	اور	بہت بلند ہے	(اس) سے جو	وہ سب شریک بناتے ہیں

ضروری وضاحت

❶ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں ۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❺ اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں تَ اور درمیان میں ا میں کبھی مبالغے کا مفہوم بھی ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔ ❼ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ	وہ نازل کرتا ہے فرشتوں کو روح (وحی) کے ساتھ
مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ	اپنے حکم سے جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے
اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ	کہ متنبہ کردو کہ بیشک یہ حقیقت ہے کہ
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿2﴾	کوئی معبود نہیں سوائے میرے، سو مجھ ہی سے ڈرو۔﴿2﴾
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	اس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى	حق کے ساتھ، وہ بہت بلند ہے
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿3﴾	اس سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔﴿3﴾
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ	اس نے پیدا کیا انسان کو ایک قطرے سے
فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿4﴾	تو اچانک وہ جھگڑالو بن گیا علانیہ طور پر۔﴿4﴾
وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ	اور چوپایوں کو اس نے پیدا کیا انہیں
لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ	تمہارے لیے ان میں گرمی حاصل کرنے کا سامان
وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿5﴾ ۖ	اور (کئی) فوائد ہیں اور ان میں سے بعض تم کھاتے ہو۔﴿5﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُنَزِّلُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	الْاَرْضَ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
اَمْرِهٖ	: امر، آمر، مامور، امارت۔	بِالْحَقِّ	حق وباطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔
يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	عَمَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
عِبَادِهٖ	: عبادت، عابد، معبود۔	يُشْرِكُوْنَ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
اِلَّآ	: الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	نُّطْفَةٍ	: نطفہ، نطفے۔
فَاتَّقُوْنِ	: تقویٰ، متقی۔	مُّبِيْنٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
خَلَقَ	: خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	مَنَافِعُ	: نفع، منافع، منفعت،
السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، ارض وسما۔	تَاْكُلُوْنَ	: اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔

يُنَزِّلُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	بِالرُّوْحِ	مِنْ اَمْرِهٖ
وہ نازل کرتا ہے	فرشتوں کو	روح (وحی) کے ساتھ	اپنے حکم سے

عَلٰى مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖٓ	اَنْ	اَنْذِرُوْٓا
جس پر	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	کہ	تم سب متنبہ کردو

اَنَّهٗ	لَآ اِلٰهَ ❶	اِلَّآ اَنَا	فَاتَّقُوْنِ ❷ (2)	خَلَقَ
کہ بیشک یہ (سچ ہے کہ)	کوئی معبود نہیں	سوائے میرے	سو تم سب مجھ ہی سے ڈرو	اس نے پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ ❸	وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ ؕ	تَعٰلٰى ❹	عَمَّا
آسمانوں	اور زمین کو	حق کے ساتھ	وہ بہت بلند ہے	(اس) سے جو

يُشْرِكُوْنَ (3)	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	مِنْ نُّطْفَةٍ ❺❸	فَاِذَا ❻
وہ سب شریک بناتے ہیں	اس نے پیدا کیا	انسان کو	ایک قطرے سے	تو اچانک

هُوَ	خَصِيْمٌ	مُّبِيْنٌ (4)	وَالْاَنْعَامَ	خَلَقَهَا ج	لَكُمْ
وہ	جھگڑالو بن گیا	علانیہ طور پر	اور چوپائے	اس نے پیدا کیا اُنہیں	تمہارے لیے

فِيْهَا	دِفْءٌ	وَّمَنَافِعُ	وَمِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ (5) ص
ان میں	گرمی حاصل کرنے کا سامان	اور فوائد	اور ان میں سے (بعض)	تم سب کھاتے ہو

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ ❷ یہاں آخر سے یِ پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اسی یِ کا ترجمہ مجھ سے کیا گیا ہے۔ ❸ ة، ات مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ فعل کے شروع میں تا اور درمیان میں ا میں کبھی مبالغے کا مفہوم بھی ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔ ❺ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❻ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے۔

وَ لَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ	اور تمہارے لیے ان میں ایک رونق ہوتی ہے
حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ	جب تم شام کو چرا کر لاتے ہو
وَ حِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۪﴿6﴾	اور جب صبح چرانے کو لے کر جاتے ہو۔ ﴿6﴾
وَ تَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ	اور اٹھا کر لے جاتے ہیں تمہارے بوجھ
اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ	اس شہر تک (کہ) نہیں تھے تم پہنچے والے اس تک
اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ	مگر جانوں کی مشقت کے ساتھ بیشک تمہارا رب
لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۙ﴿7﴾	یقیناً نرمی کرنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ ﴿7﴾
وَّ الْخَيْلَ وَ الْبِغَالَ وَ الْحَمِيْرَ	اور گھوڑے اور خچر اور گدھے (پیدا کیے)
لِتَرْكَبُوْهَا وَ زِيْنَةً ؕ	تا کہ تم سواری کرو ان پر اور زینت (کے لیے)
وَ يَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿8﴾	اور وہ پیدا کرتا ہے (ایسی چیزیں) جو تم نہیں جانتے۔ ﴿8﴾
وَ عَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ	اور اللہ ہی پر (جا پہنچتا ہے) سیدھا راستہ
وَ مِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَ لَوْ شَآءَ	اور ان میں سے کچھ ٹیڑھے (راستے) ہیں اور اگر وہ چاہتا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	بِشِقِّ	مشقت، محنت و مشقت۔
جَمَالٌ	: حسن و جمال، جمیل۔	الْاَنْفُسِ	: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
تَحْمِلُ	: حمل، محمول، حامل رقعہ ہٰذا۔	رَّحِيْمٌ	: رحمت، رحم، مرحوم۔
اَثْقَالَكُمْ	: ثقیل، کشش ثقل۔	زِيْنَةً	: مزین، تزئین و آرائش۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يَخْلُقُ	: خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
بَلَدٍ	: بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔	تَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
بٰلِغِيْهِ	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	السَّبِيْلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	شَآءَ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔

وَ	لَكُمْ	فِيْهَا	جَمَالٌ ❶	حِيْنَ	تُرِيْحُوْنَ
اور	تمہارے لیے	ان میں	ایک رونق ہوتی ہے	جب	تم سب شام کو چرا کر لاتے ہو

وَ	حِيْنَ	تَسْرَحُوْنَ ﴿6﴾	وَ	تَحْمِلُ ❷	اَثْقَالَكُمْ
اور	جب	تم سب صبح چرانے کو لے کر جاتے ہو	اور	اٹھا کر لے جاتے ہیں	تمہارے بوجھ

اِلٰى بَلَدٍ	لَّمْ تَكُوْنُوْا	بٰلِغِيْهِ	اِلَّا	بِشِقِّ	الْاَنْفُسِ ط
(اس) شہر تک	نہیں تھے تم سب	پہنچنے والے اس تک	مگر	مشقت کیساتھ	جانوں کی

اِنَّ	رَبَّكُمْ	لَرَءُوْفٌ ❸	رَّحِيْمٌ ❸ ﴿7﴾ لا	وَّ	الْخَيْلَ
بیشک	تمہارا رب	یقیناً نرمی کرنے والا	نہایت رحم والا	اور	گھوڑے

وَ	الْبِغَالَ	وَ	الْحَمِيْرَ	لِتَرْكَبُوْهَا ❹	وَ	زِيْنَةً ❺ ط
اور	خچر	اور	گدھے	تاکہ تم سب سواری کرو ان پر	اور	زینت

وَ	يَخْلُقُ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ ❻ ﴿8﴾	وَ	عَلَى اللّٰهِ
اور	وہ پیدا کرتا ہے	جو	نہیں تم سب جانتے	اور	اللہ پر

قَصْدُ	السَّبِيْلِ	وَ	مِنْهَا	جَآئِرٌ ط	وَلَوْ	شَآءَ
سیدھا	راستہ	اور	ان میں سے (کچھ)	ٹیڑھے (راستے)	اور اگر	وہ چاہتا

ضروری وضاحت

❶ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لائی ہو تو اسکے آخر سے "ا" کو گرا دیتے ہیں۔ ❺ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

ع 1 9 7 لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿9﴾	(تو) ضرور ہدایت دے دیتا تم سب کو۔ ﴿9﴾
هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ	وہی ہے جس نے نازل کیا آسمان سے
مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ	پانی تمھارے لیے اس سے کچھ پینا ہے
وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿10﴾	اور اسی سے پودے ہیں (کہ) اس میں تم چراتے ہو۔ ﴿10﴾
يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ	وہ اُگاتا ہے تمھارے لیے اس کے ذریعے
الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ	کھیتی اور زیتون اور کھجور
وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ	اور انگور اور ہر طرح کے پھل
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	بے شک اس میں یقیناً نشانی ہے
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿11﴾	ان لوگوں کے لیے (کہ) وہ غور و فکر کرتے ہیں۔ ﴿11﴾
وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ	اور اس نے مسخر کر دیا تمھارے لیے رات اور دن کو
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ	اور سورج اور چاند کو
وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ	اور ستارے مسخر ہیں اس کے حکم سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَهَدٰىكُمْ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	الثَّمَرٰتِ	ثمر، ثمرات۔
اَنْزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	يَّتَفَكَّرُوْنَ	فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔
السَّمَآءِ	کتب سماویہ، ارض و سما۔	سَخَّرَ	مسخر، تسخیر۔
شَجَرٌ	شجر، اشجار، شجرکاری۔	الَّيْلَ	لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
يُنْۢبِتُ	نباتات۔	النَّهَارَ	نہار منہ، لیل و نہار، نہاری۔
الزَّرْعَ	زراعت، زرعی زمین، مزارع۔	الشَّمْسَ	شمس و قمر، نظامِ شمسی، شمسی توانائی۔
الزَّيْتُوْنَ	زیتون، روغنِ زیتون۔	النُّجُوْمُ	نجم، نجوم، نجومی۔
النَّخِيْلَ	نخلستان (کھجوروں کا باغ)۔	بِاَمْرِهٖ	امر، آمر، مامور، امارت۔

ع 1/9/7

لَهَدٰىكُمْ ❶	اَجْمَعِيْنَ ﴿9﴾	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ ❷	مِنَ السَّمَآءِ
ضرور ہدایت دے دیتا تمہیں	سب کے سب	وہ	جس نے	اتارا	آسمان سے

مَآءً	لَّكُمْ	مِّنْهُ	شَرَابٌ ❸	وَّ	مِنْهُ	شَجَرٌ
پانی	تمہارے لیے	اس سے	کچھ پینا ہے	اور	اسی سے	پودے ہیں

فِيْهِ	تُسِيْمُوْنَ ﴿10﴾	يُنْۢبِتُ	لَكُمْ	بِهِ ❹	الزَّرْعَ
اس میں	تم سب چراتے ہو	وہ اُگاتا ہے	تمہارے لیے	اس کے ذریعے	کھیتی

وَالزَّيْتُوْنَ	وَالنَّخِيْلَ	وَالْاَعْنَابَ	وَ	مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ❺ ط
اور زیتون	اور کھجور	اور انگور	اور	ہر (طرح) کے پھلوں سے

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ❻	لَاٰيَةً ❺	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿11﴾
بے شک	اس میں	یقیناً نشانی ہے	ان لوگوں کے لیے	وہ سب غور وفکر کرتے ہیں

وَ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الَّيْلَ ❼	وَالنَّهَارَ ❼ لا	وَالشَّمْسَ ❼
اور	اس نے مسخر کر دیا	تمہارے لیے	رات	اور دن کو	اور سورج

وَ	الْقَمَرَ ❼ ط	وَ	النُّجُوْمُ	مُسَخَّرٰتٌۢ	بِاَمْرِهٖ ❹ ط
اور	چاند	اور	ستارے	سب مسخر ہیں	اس کے حکم سے

ضروری وضاحت

❶ کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ اَنْزَلَ کے شروع میں أ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: اُترا، اَنْزَلَ: اُتارا۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❺ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❼ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ	بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿12﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) عقل سے کام لیتے ہیں۔ ﴿12﴾
وَ مَا ذَرَاَ لَكُمْ فِی الْاَرْضِ	اور جو کچھ اس نے پھیلا دیا تمہارے لیے زمین میں
مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ	(کہ) مختلف ہیں اسکے رنگ
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً	بیشک اس میں یقیناً نشانی ہے
لِّقَوْمٍ یَّذَّكَّرُوْنَ ﴿13﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ ﴿13﴾
وَ هُوَ الَّذِیْ سَخَّرَ الْبَحْرَ	اور وہی ہے جس نے مسخر کر دیا سمندر کو
لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِیًّا	تا کہ تم کھاؤ اس سے تازہ گوشت
وَّ تَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْیَةً	اور تم نکالو اس سے سامانِ زینت
تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَ تَرَى الْفُلْكَ	(کہ) تم پہنتے ہو اُنہیں، اور تو دیکھتا ہے کشتیوں کو
مَوَاخِرَ فِیْهِ	پانی چیرتی چلی جانے والی ہیں اس میں
وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ	اور تا کہ تم تلاش کرو اس کے فضل سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِیْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	سَخَّرَ	مسخر، تسخیر۔
لَاٰیٰتٍ	آیت، آیات قرآنی۔	الْبَحْرَ	بحرِ قلزم، بحیرۂ عرب، عالم تبحر۔
لِّقَوْمٍ	قوم، اقوام، قومیت۔	لِتَاْكُلُوْا	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
یَّعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول۔	لَحْمًا	ماءاللحم، لحمیات، لحیم شحیم۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	تَسْتَخْرِجُوْا	خارج، خروج، اخراج۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	تَلْبَسُوْنَهَا	لباس، ملبوسات، ملبوس۔
مُخْتَلِفًا	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔	تَرَى	مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔
یَّذَّكَّرُوْنَ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔	فَضْلِهٖ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ❶	لَاٰيٰتٍ ❷❸	لِّقَوْمٍ ❹	يَّعْقِلُوْنَ ﴿12﴾
بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں	ان لوگوں کے لیے	وہ سب عقل سے کام لیتے ہیں

وَ مَا	ذَرَاَ	لَكُمْ	فِي الْاَرْضِ	مُخْتَلِفًا	اَلْوَانُهٗ ؕ
اور جو	اس نے پھیلا دیا	تمہارے لیے	زمین میں	مختلف	اسکے رنگ

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ❶	لَاٰيَةً ❷❸	لِّقَوْمٍ ❹	يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿13﴾
بیشک	اس میں	یقیناً نشانی	ان لوگوں کے لیے	وہ سب نصیحت حاصل کرتے ہیں

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	سَخَّرَ	الْبَحْرَ	لِتَاْكُلُوْا ❹
اور	وہ	جس نے	مسخر کر دیا	سمندر کو	تاکہ تم سب کھاؤ

مِنْهُ	لَحْمًا	طَرِيًّا	وَّ	تَسْتَخْرِجُوْا	مِنْهُ
اس سے	گوشت	تازہ	اور	تم سب نکالو	اس سے

حِلْيَةً ❸	تَلْبَسُوْنَهَا ۚ	وَ	تَرَى	الْفُلْكَ
سامان زینت	تم سب پہنتے ہو اُنہیں	اور	تو دیکھتا ہے	کشتیوں کو

مَوَاخِرَ	فِيْهِ	وَ	لِتَبْتَغُوْا ❹	مِنْ فَضْلِهٖ
پانی چیرتی چلی جانے والی	اس میں	اور	تاکہ تم سب تلاش کرو	اس کے فضل سے

ضروری وضاحت

❶ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے، دراصل جب بھی بات میں زور پیدا کرنا ہو اشارہ بعید استعمال کیا جاتا ہے، اس لیے قرآن مجید میں ذٰلِكَ، تِلْكَ اور اُولٰٓئِكَ کا استعمال بہت زیادہ ہے۔ ❷ علامت لَ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❸ ة اور ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، جس کا الگ رنگ میں ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❹ اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ کے لیے اور فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ تاکہ یا چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿14﴾	اور تاکہ تم شکر کرو (اسکی نعمتوں کا)۔ ﴿14﴾
وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ	اور اس نے گاڑ دیے زمین میں پہاڑ
اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا	کہ وہ ہلا (نہ) دے تم کو، اور نہریں
وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿15﴾	اور راستے (بنائے) تاکہ تم راہ پاؤ۔ ﴿15﴾
وَعَلٰمٰتٍ ؕ	اور (راستوں میں) نشانات (بنائے)
وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿16﴾	اور ستاروں سے وہ لوگ راستہ معلوم کرتے ہیں۔ ﴿16﴾
اَفَمَنْ يَّخْلُقُ	تو کیا وہ جو پید کرتا ہے
كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ	اس کی طرح (ہوسکتا) ہے جو نہیں پیدا کرتا
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿17﴾	پھر کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ ﴿17﴾
وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ	اور اگر تم شمار کرو اللہ کی نعمت کو
لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	(تو) شمار نہ کر پاؤ گے اسے، بے شک اللہ
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿18﴾	یقیناً بہت بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ ﴿18﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، شان وشوکت، جنگ وجدل۔	يَّخْلُقُ	: خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
تَشْكُرُوْنَ	: شکر، شاکر، شکرگزار، اظہار تشکر۔	كَمَنْ	: کما حقہ، کالعدم۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	لَّا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اَنْهٰرًا	: نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔	تَذَكَّرُوْنَ	: ذکر، اذکار، تذکیر۔
سُبُلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	تَعُدُّوْا	: عدد، معدود، متعدد، تعداد۔
تَهْتَدُوْنَ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	نِعْمَةَ	: نعمت، انعام، منعم، نعمتیں۔
عَلٰمٰتٍ	: علامت، علامات، علامتی طور پر۔	لَغَفُوْرٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
بِالنَّجْمِ	: نجم، علمِ نجوم، نجومی۔	رَّحِيْمٌ	: رحمت، رحم، مرحوم۔

وَ	لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ [1] (14)	وَ	اَلۡقٰى	فِى الۡاَرۡضِ
اور	تاکہ تم سب شکر کرو	اور	اس نے گاڑ دیے	زمین میں

رَوَاسِىَ	اَنۡ	تَمِيۡدَ [2]	بِكُمۡ [3]	وَ	اَنۡهٰرًا	وَّ
پہاڑ	کہ	وہ ہلا نہ دے	تم کو	اور	نہریں	اور

سُبُلًا	لَّعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ [1] (15) لا	وَ	عَلٰمٰتٍ [4] ط
راستے	تاکہ تم سب راہ پاؤ	اور	نشانات (بنائے)

وَ	بِالنَّجۡمِ	هُمۡ يَهۡتَدُوۡنَ [5] (16)	اَفَمَنۡ [6]
اور	ستاروں سے	وہ سب راستہ معلوم کرتے ہیں	تو کیا جو

يَّخۡلُقُ	كَمَنۡ	لَّا	يَخۡلُقُ ط	اَفَلَا [6]
وہ پیدا کرتا ہے	(اس) کی طرح (ہوسکتا ہے) جو	نہیں	وہ پیدا کرتا	پھر کیا نہیں

تَذَكَّرُوۡنَ (17)	وَ	اِنۡ	تَعُدُّوۡا	نِعۡمَةَ اللّٰهِ [4]
تم سب نصیحت حاصل کرتے	اور	اگر	تم سب شمار کرو	اللہ کی نعمت

لَا تُحۡصُوۡهَا [7] ط	اِنَّ	اللّٰهَ	لَغَفُوۡرٌ	رَّحِيۡمٌ (18)
نہ تم سب شمار کر پاؤ گے اسے	بے شک	اللہ	یقیناً بہت بخشنے والا	نہایت رحم والا

ضروری وضاحت

❶ کُمۡ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❷ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❹ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ هُمۡ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❻ علامت اَ کے بعد فَ یا وَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ علامت وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اسکے آخر سے "ا" کو گرا دیتے ہیں۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ	اور اللہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو
وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿19﴾ وَالَّذِيْنَ	اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔ ﴿19﴾ اور وہ لوگ جنہیں
يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وہ پکارتے ہیں اللہ کے علاوہ
لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا	نہیں وہ پیدا کرتے کچھ بھی
وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿20﴾	اور وہ (خود) پیدا کیے جاتے ہیں۔ ﴿20﴾
اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا	مردے ہیں زندہ نہیں ہیں، اور نہیں
يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿21﴾	وہ جانتے (کہ) کب وہ اٹھائے جائیں گے۔ ﴿21﴾
اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	تمہارا معبود ایک معبود ہے
فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	پس وہ لوگ جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر
قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ	ان کے دل انکار کرنے والے ہیں
وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿22﴾	اس حال میں کہ وہ بہت تکبر کرنے والے ہیں۔ ﴿22﴾
لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ	کوئی شک نہیں کہ یقیناً اللہ جانتا ہے

ع 2 12 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	يَشْعُرُوْنَ	عقل و شعور۔
تُسِرُّوْنَ	اسرار و رموز، پراسرار، سر نہاں۔	اِلٰهُكُمْ	الٰہ العالمین، الوہیت۔
تُعْلِنُوْنَ	علی الاعلان، علانیہ طور پر۔	يُبْعَثُوْنَ	بعثت، مبعوث۔
يَدْعُوْنَ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	يُؤْمِنُوْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	بِالْاٰخِرَةِ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔
يَخْلُقُوْنَ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	قُلُوْبُهُمْ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
اَمْوَاتٌ	موت و حیات، سماع موتی، میت۔	مُّنْكِرَةٌ	منکر، انکار، منکرین۔
اَحْيَآءٍ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	مُّسْتَكْبِرُوْنَ	کبیر، اکبر، تکبر۔

وَ اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُسِرُّوْنَ	وَمَا	تُعْلِنُوْنَ (19)
اور اللہ	وہ جانتا ہے	جو	تم سب چھپاتے ہو	اور جو	تم سب ظاہر کرتے ہو

وَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❶
اور	وہ لوگ جنہیں	وہ سب پکارتے ہیں	اللہ کے علاوہ

ع 2 12 8

لَا	يَخْلُقُوْنَ	شَيْئًا	وَّ	هُمْ يُخْلَقُوْنَ ❷❸ ط (20)	اَمْوَاتٌ
نہیں	وہ سب پیدا کرتے	کچھ بھی	اور	وہ سب پیدا کیے جاتے ہیں	مردے

غَيْرُ	اَحْيَآءٍ ج	وَمَا	يَشْعُرُوْنَ لا	اَيَّانَ	يُبْعَثُوْنَ ❸ ع (21)
نہیں	زندہ	اور نہیں	وہ سب جانتے	کب	وہ سب اٹھائے جائیں گے

اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج	فَالَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
تمہارا معبود	ایک معبود	پس وہ لوگ جو	نہیں	وہ سب ایمان رکھتے

بِالْاٰخِرَةِ	قُلُوْبُهُمْ	مُّنْكِرَةٌ ❹❺	وَّ	هُمْ
آخرت پر	ان کے دل	انکار کرنے والے	اس حال میں کہ	وہ

مُّسْتَكْبِرُوْنَ ❹ (22)	لَا جَرَمَ ❻	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ
سب بہت تکبر کرنے والے	کوئی شک نہیں	کہ یقیناً	اللہ	وہ جانتا ہے

ضروری وضاحت

❶ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ هُمْ اور یہ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❸ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ علامت ة اسم کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے، جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ لَا کے بعد اگر ایسا اسم ہو جسکے آخر میں زبر ہو تو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ؕ	جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿23﴾	بیشک وہ نہیں پسند کرتا تکبر کرنے والوں کو۔ ﴿23﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ	اور جب کہا جائے ان سے کیا نازل کیا ہے
رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا	تمہارے رب نے، (تو) کہتے ہیں
اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿24﴾ لِيَحْمِلُوْٓا	پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ ﴿24﴾ تاکہ وہ اٹھائیں
اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ	اپنے مکمل بوجھ قیامت کے دن
وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ	اور (ان لوگوں کے) بوجھ میں سے (بھی) جنہیں
يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ	وہ گمراہ کرتے رہے اُنہیں بغیر علم کے
اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿25﴾	خبردار! برا ہے جو وہ بوجھ اٹھا رہے ہیں۔ ﴿25﴾
قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ	یقیناً تدبیریں کیں ان لوگوں نے جو
مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ	ان سے پہلے تھے تو آیا اللہ (خبر لینے کو)
بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ	ان (کے مکر) کی عمارت پر بنیادوں سے

ع 3/4/9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُسِرُّوْنَ : اسرار و رموز، پراسرار، سرنہاں۔
يُعْلِنُوْنَ : علی الاعلان، علانیہ طور پر۔
يُحِبُّ : حُب، حبیب، مُحب، محبت۔
الْمُسْتَكْبِرِيْنَ : کبیر، اکبر، تکبر۔
قِيْلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَنْزَلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الْاَوَّلِيْنَ : اوّل و آخر، اوّل انعام، اوّل پوزیشن۔
لِيَحْمِلُوْٓا : حمل، محمول، حاملہ، حامل رقعہ ہٰذا۔
كَامِلَةً : کامل، مکمل، اکمل، کاملیت۔
يَّوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يُضِلُّوْنَهُمْ : ضلالت و گمراہی۔
عِلْمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
سَآءَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
قَبْلِهِمْ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
الْقَوَاعِدِ : قاعدہ، قواعد۔

مَا	يُسِرُّوْنَ	وَمَا	يُعْلِنُوْنَ ط	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ
جو	وہ سب چھپاتے ہیں	اور جو	وہ سب ظاہر کرتے ہیں	بیشک وہ	نہیں وہ پسند کرتا

الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ❶ (23)	وَ	اِذَا ❷	قِيْلَ	لَهُمْ	مَّاذَآ
سب تکبر کرنے والے	اور	جب	کہا جائے	ان سے	کیا

اَنْزَلَ ❸	رَبُّكُمْ ❹ لا	قَالُوْٓا	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ (24) لا
نازل کیا	تمہارا رب	ان سب نے کہا	کہانیاں	پہلے لوگوں کی

لِيَحْمِلُوْٓا	اَوْزَارَهُمْ ❺	كَامِلَةً ❻	يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ❻ لا	وَ
تاکہ وہ سب اٹھائیں	اپنے بوجھ	مکمل	قیامت کے دن	اور

مِنْ اَوْزَارِ	الَّذِيْنَ	يُضِلُّوْنَهُمْ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ ط
بوجھ میں سے	جنہیں	وہ سب گمراہ کرتے رہے اُنہیں	بغیر	علم کے

ع 3/4/9

اَلَا	سَآءَ	مَا	يَزِرُوْنَ (25) ع	قَدْ ❼	مَكَرَ	الَّذِيْنَ
خبردار!	برا ہے	جو	وہ سب بوجھ اُٹھا رہے ہیں	یقیناً	تدبیریں کیں	ان لوگوں نے جو

مِنْ قَبْلِهِمْ	فَاَتَى	اللّٰهُ	بُنْيَانَهُمْ ❺	مِّنَ الْقَوَاعِدِ
ان سے پہلے تھے	تو آیا	اللہ	ان کی عمارت پر	بنیادوں سے

ضروری وضاحت

❶ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے۔ ❸ اَنْزَلَ کے شروع میں أ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: اُترا، اَنْزَلَ: اُتارا۔ ❹ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے کیا جاتا ہے۔ ❺ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❻ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

فَخَرَّ عَلَيۡهِمُ السَّقۡفُ مِنۡ فَوۡقِهِمۡ	تو گر پڑی ان پر چھت ان کے اوپر سے
وَاَتٰىهُمُ الۡعَذَابُ	اور آیا ان پر عذاب
مِنۡ حَيۡثُ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿26﴾	جہاں سے وہ سوچ بھی نہ رکھتے تھے۔ ﴿26﴾
ثُمَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يُخۡزِيۡهِمۡ	پھر قیامت کے دن وہ رسوا کرے گا انہیں
وَيَقُوۡلُ اَيۡنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيۡنَ	اور کہے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک جو
كُنۡتُمۡ تُشَآقُّوۡنَ فِيۡهِمۡ ؕ	(کہ) تھے تم لڑتے جھگڑتے ان کے بارے میں
قَالَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ	کہیں گے وہ لوگ جنہیں علم دیا گیا
اِنَّ الۡخِزۡىَ الۡيَوۡمَ	بے شک رسوائی آج کے دن
وَالسُّوۡٓءَ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ۙ﴿27﴾	اور برائی کافروں پر ہے۔ ﴿27﴾
الَّذِيۡنَ تَتَوَفّٰٮهُمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ	جو (کہ) جانیں نکالتے ہیں انکی فرشتے (اس حال میں کہ)
ظَالِمِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ ۖ	وہ ظلم کرنے والے ہوتے ہیں اپنی جانوں پر
فَاَلۡقَوُا السَّلَمَ	تو (مرتے وقت) صلح پیش کرتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيۡهِمۡ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الۡعِلۡمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
فَوۡقِهِمۡ	: فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔	السُّوۡٓءَ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
الۡعَذَابُ	: عذاب، عذاب آخرت، تعذیب۔	الۡكٰفِرِيۡنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
يَشۡعُرُوۡنَ	: عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔	تَتَوَفّٰٮهُمُ	: فوت، وفات، فوتگی۔
يَوۡمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	الۡمَلٰٓئِكَةُ	: ملک الموت، ملائکہ۔
يَقُوۡلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	ظَالِمِىۡۤ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
شُرَكَآءِ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	اَنۡفُسِهِمۡ	: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
فِيۡهِمۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	السَّلَمَ	: سلامت، سلامتی مسلم، مسلمان۔

فَخَرَّ	عَلَيۡهِمُ	السَّقۡفُ	مِنۡ فَوۡقِهِمۡ	وَ	اَتٰىهُمُ
توگر پڑی	اُن پر	چھت	ان کے اوپر سے	اور	آیا ان پر

الۡعَذَابُ❶	مِنۡ حَيۡثُ	لَا	يَشۡعُرُوۡنَ (26)	ثُمَّ
عذاب	جہاں سے	نہیں	وہ سب سوچ رکھتے تھے	پھر

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ❷	يُخۡزِيۡهِمۡ	وَيَقُوۡلُ	اَيۡنَ	شُرَكَآءِىَ
قیامت کے دن	وہ رسوا کرے گا اُنہیں	اور وہ کہے گا	کہاں ہیں	میرے شریک

الَّذِيۡنَ	كُنۡتُمۡ تُشَآقُّوۡنَ❸	فِيۡهِمۡ ؕ	قَالَ	الَّذِيۡنَ
جو	تھے تم سب لڑتے جھگڑتے	ان (کے بارے) میں	کہیں گے	وہ لوگ جن

اُوۡتُوا	الۡعِلۡمَ	اِنَّ	الۡخِزۡىَ	الۡيَوۡمَ	وَالسُّوۡٓءَ
سب کو دیا گیا	علم	بے شک	رسوائی	آج	اور برائی

عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ (27) ۙ	الَّذِيۡنَ	تَتَوَفّٰٮهُمُ❹	الۡمَلٰٓئِكَةُ❺
کافروں پر	جو	جانیں نکالتے ہیں ان کی	فرشتے

ظَالِمِىۡٓ❻	اَنۡفُسِهِمۡ ۖ❼	فَاَلۡقَوُا	السَّلَمَ
سب ظلم کرنے والے	اپنی جانوں پر	تو وہ سب پیش کرتے ہیں	صلح

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❷ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ تُمۡ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❹ علامت تَ فعل کے ساتھ واحد مونث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❻ یہ دراصل ظَالِمِيۡنَ تھا یہاں آخر سے نَ قاعدے کی رو سے گر گیا ہے اس لیے ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❼ هُمۡ کبھی پڑھنے میں آسانی کے لیے هِمۡ بھی ہو جاتا ہے۔

مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ	(کہ) نہیں تھے ہم کرتے کوئی بُرا کام
بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ	ہاں کیوں نہیں! یقیناً اللہ خوب سننے والا ہے
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿28﴾	(اس) کو جو تم کیا کرتے تھے۔ ﴿28﴾
فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ	پس داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	ہمیشہ رہنے والے ہو اس میں
فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿29﴾	تو یقیناً بہت بُرا ٹھکانا ہے تکبر کرنے والوں کا۔ ﴿29﴾
وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا	اور کہا گیا ان لوگوں سے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا
مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ	کیا نازل کیا ہے تمہارے رب نے
قَالُوْا خَيْرًا ؕ	انہوں نے کہا بہترین بات
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے نیکی کی
فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ	اس دنیا میں بڑی بھلائی ہے
وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ	اور یقیناً آخرت کا گھر بہتر ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَعْمَلُ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	الْمُتَكَبِّرِيْنَ	تکبر، متکبر، تکبرانہ انداز۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	قِيْلَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
سُوْٓءٍ	علمائے سوء، اعمال سیئہ۔	اتَّقَوْا	تقویٰ، متقی۔
عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اَنْزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	خَيْرًا	خیر، جزائے خیر، خیر وعافیت۔
فَادْخُلُوْٓا	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	اَحْسَنُوْا	احسان، محسن، تحسین، حسنات، قرض حسنہ۔
اَبْوَابَ	باب، ابواب، باب خیبر۔	لَدَارُ	دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔
خٰلِدِيْنَ	خالد، خُلد بریں۔	الْاٰخِرَةِ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔

مَا	كُنَّا نَعۡمَلُ ❶	مِنۡ سُوۡٓءٍ ❷ ؕ	بَلٰٓى	اِنَّ اللّٰهَ ❸
نہیں	تھے ہم کرتے	کسی بُرائی سے	ہاں کیوں نہیں!	یقیناً اللہ

عَلِيۡمٌ ❹	بِمَا	كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ❺ (28)	فَادۡخُلُوۡٓا
خوب سننے والا ہے	(اس) کو جو	تم سب کیا کرتے تھے	پس تم سب داخل ہو جاؤ

اَبۡوَابَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَا ؕ	فَلَبِئۡسَ
دروازے	جہنم	سب ہمیشہ رہنے والے	اس میں	تو یقیناً بہت بُرا

مَثۡوَى	الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ❻ (29)	وَ	قِيۡلَ ❼	لِلَّذِيۡنَ
ٹھکانا	سب تکبر کرنے والے	اور	کہا گیا	ان لوگوں سے جن

اتَّقَوۡا	مَاذَآ	اَنۡزَلَ	رَبُّكُمۡ	قَالُوۡا
سب نے تقویٰ اختیار کیا	کیا	نازل کیا ہے	تمہارا رب	ان سب نے کہا

خَيۡرًا ؕ	لِلَّذِيۡنَ	اَحۡسَنُوۡا	فِىۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا
بہترین بات	ان لوگوں کے لیے جن	سب نے نیکی کی	اس دنیا میں

حَسَنَةٌ ❽ ؕ	وَ	لَدَارُ	الۡاٰخِرَةِ ❽	خَيۡرٌ ؕ
بڑی بھلائی	اور	یقیناً گھر	آخرت کا	بہتر ہے

ضروری وضاحت

❶ كُنَّا کے نَا اور علامت ـنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ تُمۡ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❻ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ قِيۡلَ قَوۡلٌ سے بنا ہے یہاں وْ کو یْ سے بدلا گیا ہے۔ ❽ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَلَنِعۡمَ دَارُ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿30﴾	اور یقیناً بہت اچھا ہے پرہیزگاروں کا گھر۔ ﴿30﴾
جَنّٰتُ عَدۡنٍ يَّدۡخُلُوۡنَهَا	ہمیشگی کے باغات، وہ داخل ہوں گے ان میں
تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ	بہتی ہونگی ان کے نیچے سے نہریں
لَهُمۡ فِيۡهَا مَا يَشَآءُوۡنَؕ	ان کے لیے ان میں جو چاہیں گے (موجود) ہوگا
كَذٰلِكَ يَجۡزِى اللّٰهُ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿31﴾	اسی طرح جزا دیتا ہے اللہ پرہیزگاروں کو۔ ﴿31﴾
الَّذِيۡنَ تَتَوَفّٰٮهُمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ	جو (کہ) جانیں نکالتے ہیں ان کی فرشتے
طَيِّبِيۡنَۙ يَقُوۡلُوۡنَ	(اس حال میں کہ) وہ پاک ہوتے ہیں، وہ کہتے ہیں
سَلٰمٌ عَلَيۡكُمُ ۙ ادۡخُلُوا الۡجَـنَّةَ	سلام ہو تم پر داخل ہو جاؤ جنت میں
بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿32﴾	اس کے بدلے میں جو تم کیا کرتے تھے۔ ﴿32﴾
هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّاۤ	نہیں وہ انتظار کرتے مگر (اس بات کا)
اَنۡ تَاۡتِيَهُمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ	کہ آئیں ان کے پاس فرشتے
اَوۡ يَاۡتِىَ اَمۡرُ رَبِّكَؕ	یا آئے تیرے رب کا حکم (عذاب یا قیامت)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَنِعۡمَ	نعمت، انعام، منعم، نعمتیں۔	تَتَوَفّٰٮهُمُ	فوت، وفات، فوتگی۔
دَارُ	دارفانی، دارالکتب، دیارغیر۔	طَيِّبِيۡنَ	طیب، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔
الۡمُتَّقِيۡنَ	تقویٰ، متقی۔	سَلٰمٌ	سلامت، سلامتی، مسلم، مسلمان۔
يَّدۡخُلُوۡنَهَا	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	عَلَيۡكُمُ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
تَجۡرِىۡ	جاری، اجرا۔	بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
تَحۡتِهَا	ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔	تَعۡمَلُوۡنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
يَشَآءُوۡنَ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	يَنۡظُرُوۡنَ	انتظار، منتظر، انتظارگاہ۔
يَجۡزِى	جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	اَمۡرُ	امر، آمر، مامور، امارت۔

وَ	لَنِعْمَ ❶	دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ۙ (30)	جَنّٰتُ ❷	عَدْنٍ
اور	یقیناً بہت اچھا	پرہیزگاروں کا گھر	باغات	ہمیشگی کے

يَّدْخُلُوْنَهَا	تَجْرِيْ ❷	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	لَهُمْ
وہ سب داخل ہوں گے ان میں	بہتی ہونگی	ان کے نیچے سے	نہریں	ان کے لیے

فِيْهَا	مَا	يَشَآءُوْنَ ؕ	كَذٰلِكَ	يَجْزِي	اللّٰهُ
اُن میں	جو	وہ سب چاہیں گے	اسی طرح	وہ جزا دیتا ہے	اللہ

الْمُتَّقِيْنَ ۙ (31)	الَّذِيْنَ	تَتَوَفّٰىهُمُ ❷	الْمَلٰٓئِكَةُ ❸
پرہیزگاروں کو	جو	جانیں نکالتے ہیں ان کی	فرشتے

طَيِّبِيْنَ ۙ	يَقُوْلُوْنَ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمُ ۙ	ادْخُلُوا ❹
سب پاک ہوتے ہیں	وہ سب کہتے ہیں	سلام ہو	تم پر	تم سب داخل ہوجاؤ

الْجَنَّةَ ❷	بِمَا ❺	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ❻ (32)	هَلْ ❼	يَنْظُرُوْنَ
جنت میں	بدلے میں جو	تھے تم سب کیا کرتے	نہیں	وہ سب انتظار کرتے

اِلَّآ	اَنْ	تَاْتِيَهُمُ ❷	الْمَلٰٓئِكَةُ ❸	اَوْ	يَاْتِيَ	اَمْرُ	رَبِّكَ ؕ
مگر	یہ کہ	آئیں انکے پاس	فرشتے	یا	وہ آئے	حکم	تیرے رب کا

ضروری وضاحت

❶ شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔ ❷ تـ، ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❻ تُمْ اور تـ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❼ هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اس کے بعد اِلَّا آرہا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	اسی طرح کیا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے
وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ	اور نہیں ظلم کیا ان پر اللہ نے
وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿33﴾	اور لیکن وہ تھے اپنے آپ پر خود ظلم کرتے۔ ﴿33﴾
فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ	تو آ پہنچے ان کے پاس برے نتائج (اس کے)
مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ	جو انہوں نے کیا اور گھیر لیا ان کو (اس چیز نے)
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿34﴾ ع	جو کہ وہ تھے اس کا مذاق اڑایا کرتے۔ ﴿34﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا	اور کہا ان لوگوں نے جنہوں نے شریک بنائے
لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا	اگر اللہ چاہتا (تو) ہم عبادت نہ کرتے
مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ	اسکے علاوہ کسی چیز کی (نہ) ہم
وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا	اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم حرام ٹھہراتے
مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ	اس کے بغیر کسی چیز کو
كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ	اسی طرح کیا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے

ع 4/9/10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَعَلَ	فعل، فاعل، مفعول۔	يَسْتَهْزِءُوْنَ	استہزاء۔
قَبْلِهِمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
ظَلَمَهُمْ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	اَشْرَكُوْا	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
اَنْفُسَهُمْ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	شَآءَ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
فَاَصَابَهُمْ	مصیبت، مصائب۔	عَبَدْنَا	عبادت، عابد، معبود۔
سَيِّاٰتُ	علمائے سوء، اعمال سیّئہ، سوءِ ظن۔	مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	اٰبَآؤُنَا	آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
عَمِلُوْا	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	حَرَّمْنَا	حرام، محرم، تحریم، حرمت۔

كَذٰلِكَ	فَعَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ط	وَ مَا
اسی طرح	کیا	ان لوگوں نے جو	اُن سے پہلے	اور نہیں

ظَلَمَهُمُ	اللّٰهُ	وَ لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ ❶	يَظْلِمُوْنَ (33)
ظلم کیا ان پر	اللہ نے	اور لیکن	وہ سب تھے	اپنے آپ پر	وہ سب ظلم کرتے

فَاَصَابَهُمْ ❷	سَيِّاٰتُ ❸	مَا	عَمِلُوْا	وَ حَاقَ	بِهِمْ ❹
تو آپہنچے اُن کے پاس	برے نتائج	جو	ان سب نے کیا	اور گھیر لیا	ان کو

ع 4 9 10

مَّا	كَانُوْا	بِهٖ ❹	يَسْتَهْزِءُوْنَ (34) ع	وَ قَالَ	الَّذِيْنَ
جو	وہ سب تھے	اس کا	وہ سب مذاق اُڑایا کرتے	اور کہا	ان لوگوں نے جن

اَشْرَكُوْا	لَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	مَا	عَبَدْنَا	مِنْ دُوْنِهٖ ❺
سب نے شریک بنائے	اگر	اللہ چاہتا	نہ	ہم عبادت کرتے	اس کے علاوہ

مِنْ شَيْءٍ ❺❻	نَّحْنُ	وَ لَآ	اٰبَآؤُنَا	وَ لَا	حَرَّمْنَا	مِنْ دُوْنِهٖ ❺
کسی چیز کی	(نہ) ہم	اور نہ	ہمارے باپ دادا	اور نہ	ہم حرام ٹھہراتے	اسکے بغیر

مِنْ شَيْءٍ ط ❺❻	كَذٰلِكَ	فَعَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ج
کسی چیز کو	اسی طرح	کیا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے

ضروری وضاحت

❶ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❸ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔

فَهَلۡ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿35﴾	تو نہیں ہے رسولوں پر ذمہ مگر کھول کر پہنچا دینا۔ ﴿35﴾
وَلَقَدۡ بَعَثۡنَا فِىۡ كُلِّ اُمَّةٍ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بھیجا ہر امت میں
رَّسُوۡلًا اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ	ایک رسول کہ اللہ کی عبادت کرو
وَاجۡتَنِبُوا الطَّاغُوۡتَ‌ۚ	اور طاغوت سے بچو
فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ هَدَى اللّٰهُ	تو ان میں سے (کچھ وہ تھے) جسے اللہ نے ہدایت دی
وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ حَقَّتۡ	اور ان میں سے (کچھ وہ تھے) جو کہ ثابت ہوگئی
عَلَيۡهِ الضَّلٰلَةُ‌ ؕ	اس پر گمراہی
فَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا	پس چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو
كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿36﴾	کیسے ہوا انجام جھٹلانے والوں کا۔ ﴿36﴾
اِنۡ تَحۡرِصۡ عَلٰى هُدٰٮهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ	اگر تو حرص کرے ان کی ہدایت پر، تو بیشک اللہ
لَا يَهۡدِىۡ مَنۡ يُّضِلُّ‌	ہدایت نہیں دیتا جسے وہ گمراہ کردے
وَمَا لَهُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿37﴾	اور نہ ان کی کوئی مدد کرنے والے ہیں۔ ﴿37﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرُّسُلِ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	هَدَى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	الضَّلٰلَةُ : ضلالت وگمراہی۔
الۡبَلٰغُ : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	فَسِيۡرُوۡا : سیر، سیر وتفریح، سیر وسیاحت۔
الۡمُبِيۡنُ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	فَانۡظُرُوۡا : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
بَعَثۡنَا : بعثت، مبعوث۔	عَاقِبَةُ : عقوبت خانہ، عاقبت نااندیش۔
اعۡبُدُوا : عبادت، عابد، معبود۔	الۡمُكَذِّبِيۡنَ : کذب بیانی، کذاب۔
اجۡتَنِبُوا : اجتناب۔	تَحۡرِصۡ : حرص وہوس، حریص۔
الطَّاغُوۡتَ : طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔	نّٰصِرِيۡنَ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

فَهَلْ ❶	عَلَى الرُّسُلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ (35)	وَلَقَدْ ❷
تو نہیں	رسولوں پر	مگر	پہنچا دینا	کھول کر	اور بلاشبہ یقیناً

بَعَثْنَا	فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ ❸	رَّسُوْلًا ❹	اَنِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَ
ہم نے بھیجا	ہر اُمت میں	ایک رسول	کہ	تم سب عبادت کرو	اللہ کی	اور

اجْتَنِبُوا	الطَّاغُوْتَ ۚ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	هَدَى اللّٰهُ	وَ	مِنْهُمْ
تم سب بچو	طاغوت سے	تو ان میں سے	جسے	اللہ نے ہدایت دی	اور	ان میں سے

مَّنْ	حَقَّتْ ❸	عَلَيْهِ	الضَّلٰلَةُ ❸ ؕ	فَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ
جو	ثابت ہوگئی	اس پر	گمراہی	پس تم سب چلو پھرو	زمین میں

فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ ❸	الْمُكَذِّبِيْنَ ❺ (36)
پھر تم سب دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	جھٹلانے والوں کا

اِنْ	تَحْرِصْ	عَلٰى هُدٰىهُمْ	فَاِنَّ اللّٰهَ	لَا يَهْدِيْ
اگر	تو حرص کرے	ان کی ہدایت پر	تو بیشک اللہ	نہیں وہ ہدایت دیتا

مَنْ	يُّضِلُّ	وَ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ (37)
جسے	وہ گمراہ کرتا ہے	اور	نہ	ان کی	مدد کرنے والوں میں سے

ضروری وضاحت

❶ هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اس کے بعد اِلَّا آرہا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❸ ۃ، ۃ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ ۙ	اور انہوں نے قسمیں کھائیں اللہ کی، اپنی پختہ قسمیں
لَا يَبۡعَثُ اللّٰهُ مَنۡ يَّمُوۡتُ ؕ	(کہ دوبارہ) نہیں اٹھائے گا اللہ (اسے) جو مر جاتا ہے
بَلٰى وَعۡدًا عَلَيۡهِ حَقًّا	کیوں نہیں! (ضرور اٹھائے گا) وعدہ ہے اسکے ذمے سچا
وَّلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿38﴾	اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔﴿38﴾
لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِىۡ	تاکہ وہ واضح کر دے ان کے لیے (وہ چیز) جو
يَخۡتَلِفُوۡنَ فِيۡهِ	(کہ) وہ اختلاف کرتے ہیں اس میں
وَلِيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا	اور تاکہ جان لیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
اَنَّهُمۡ كَانُوۡا كٰذِبِيۡنَ ﴿39﴾	کہ بے شک وہی جھوٹے تھے۔﴿39﴾
اِنَّمَا قَوۡلُنَا لِشَىۡءٍ	بے شک ہمارا کہنا کسی چیز کے لیے
اِذَاۤ اَرَدۡنٰهُ	جب ہم ارادہ کر لیں اس کا (یہ ہوتا ہے)
اَنۡ نَّقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿40﴾ ع	کہ ہم کہتے ہیں اس کو (کہ) ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔﴿40﴾
وَالَّذِيۡنَ هَاجَرُوۡا فِى اللّٰهِ	اور جنہوں نے ہجرت کی اللہ (کی راہ) میں

ع 5 6 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَقۡسَمُوۡا : قسم کھانا، قسمیں۔	لِيُبَيِّنَ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	يَخۡتَلِفُوۡنَ : خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
يَّمُوۡتُ : موت و حیات، سماع موتی، میت۔	فِيۡهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
وَعۡدًا : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	كَفَرُوۡۤا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
حَقًّا : حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔	كٰذِبِيۡنَ : کذب بیانی، کذاب۔
اَكۡثَرَ : کثرت، اکثر، کثیر۔	قَوۡلُنَا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
النَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔	اَرَدۡنٰهُ : ارادہ، مرید، مراد۔
يَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	هَاجَرُوۡا : ہجرت، مہاجر، مہاجرین۔

وَاَقۡسَمُوۡا	بِاللّٰهِ ❶	جَهۡدَ	اَيۡمَانِهِمۡ ۙ	لَا	يَبۡعَثُ
اوران سب نے قسمیں کھائیں	اللہ کی	پختہ	اپنی قسمیں	نہیں	وہ اٹھائے گا

اللّٰهُ	مَنۡ	يَّمُوۡتُ ؕ	بَلٰى ❷	وَعۡدًا	عَلَيۡهِ ❸	حَقًّا
اللہ	(اسے) جو	وہ مرجاتا ہے	کیوں نہیں!	وعدہ	اس کے ذمے	سچا

وَّلٰـكِنَّ	اَكۡثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۙ ❹ (38)	لِيُبَيِّنَ
اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں وہ سب جانتے	تاکہ وہ واضح کردے

لَهُمُ	الَّذِىۡ	يَخۡتَلِفُوۡنَ	فِيۡهِ	وَ	لِيَعۡلَمَ
ان کے لیے	جو	وہ سب اختلاف کرتے ہیں	اس میں	اور	تاکہ وہ جان لیں

الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡۤا	اَنَّهُمۡ	كَانُوۡا كٰذِبِيۡنَ ❺ (39)	اِنَّمَا ❻
وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	کہ بے شک وہی	سب جھوٹے تھے	بے شک

قَوۡلُنَا	لِشَىۡءٍ ❼	اِذَاۤ	اَرَدۡنٰهُ	اَنۡ	نَّقُوۡلَ	لَهٗ
ہمارا کہنا	کسی چیز کے لیے	جب	ہم ارادہ کرلیں اس کا	کہ	ہم کہتے ہیں	اس کو

ع 5 6 11

كُنۡ	فَيَكُوۡنُ ع (40)	وَ	الَّذِيۡنَ	هَاجَرُوۡا	فِى اللّٰهِ
تو ہوجا	تو وہ ہوجاتی ہے	اور	جن	سب نے ہجرت کی	اللہ (کی راہ) میں

ضروری وضاحت

❶ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❷ بَلٰى پہلی بات کی نفی کی تردید کے لیے آتا ہے۔ ❸ علٰی کا اصل ترجمہ پر ہے ضرورتاً ترجمہ کے ذمے کیا گیا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ وْا اور يْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❻ اِنَّ کے ساتھ جب مَا لگ جائے تو اس میں صرف کا مفہوم پیدا ہوجاتا ہے۔ ❼ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا	اس کے بعد کہ وہ ظلم کیے گئے
لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً ؕ	یقیناً ہم ضرور ٹھکانا دیں گے انہیں دنیا میں اچھا
وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ	اور یقیناً آخرت کا اجر (تو) بہت ہی بڑا ہے
لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ۙ﴿41﴾	کاش وہ جانتے ہوتے۔ ﴿41﴾
الَّذِیْنَ صَبَرُوْا	وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا
وَعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ﴿42﴾	اور اپنے رب پر بھروسا کرتے ہیں۔ ﴿42﴾
وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ	اور نہیں ہم نے بھیجے آپ سے پہلے
اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِیْۤ اِلَیْهِمْ	مگر مرد (ہی) ہم وحی کرتے تھے ان کی طرف
فَسْـَٔلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ	چنانچہ تم پوچھو اہل ذکر (اہل کتاب) سے
اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿43﴾	اگر ہو تم نہیں جانتے۔ ﴿43﴾
بِالْبَیِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ؕ	(ہم نے انہیں بھیجا) واضح دلائل اور کتابوں کے ساتھ
وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكَ الذِّكْرَ	اور ہم نے اتارا آپ کی طرف ذکر (قرآن)

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظُلِمُوْا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	قَبْلِكَ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
حَسَنَةً	: حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔	رِجَالًا	: رجال کار، قحط الرجال۔
لَاَجْرُ	: اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔	نُّوْحِیْۤ	: وحی، وحی متلو۔
الْاٰخِرَةِ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔	اِلَیْهِمْ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
یَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	فَسْـَٔلُوْۤا	: سوال، سائل، مسئول۔
صَبَرُوْا	: صبر، صابر۔	الذِّكْرِ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔
یَتَوَكَّلُوْنَ	: توکل، متوکل علی اللہ۔	بِالْبَیِّنٰتِ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
اَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	اَنْزَلْنَاۤ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

وقف لازم

مِنۢ بَعۡدِ مَا ❶	ظُلِمُوۡا ❷	لَنُبَوِّئَنَّهُمۡ ❸	فِي الدُّنۡيَا	حَسَنَةً ❹ ؕ
(اسکے) بعد کہ	وہ سب ظلم کیے گئے	یقیناً ہم ضرور ٹھکانا دیں گے انہیں	دنیا میں	اچھا

وَ	لَاَجۡرُ الۡاٰخِرَةِ	اَكۡبَرُ ❺	لَوۡ	كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ❻ (41) لا
اور	یقیناً آخرت کا اجر	بہت ہی بڑا ہے	کاش	وہ سب جانتے ہوتے

الَّذِيۡنَ	صَبَرُوۡا	وَ	عَلٰى رَبِّهِمۡ	يَتَوَكَّلُوۡنَ (42)
وہ لوگ جن	سب نے صبر کیا	اور	اپنے رب پر	وہ سب بھروسا کرتے ہیں

وَمَاۤ	اَرۡسَلۡنَا ❼	مِنۡ قَبۡلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا
اور نہیں	ہم نے بھیجے	آپ سے پہلے	مگر	مرد (ہی)

نُّوۡحِيۡۤ	اِلَيۡهِمۡ	فَسۡـَٔلُوۡۤا	اَهۡلَ الذِّكۡرِ
ہم وحی کرتے تھے	ان کی طرف	چنانچہ تم سب پوچھو	اہل ذکر سے

اِنۡ	كُنۡتُمۡ	لَا	تَعۡلَمُوۡنَ (43) لا	بِالۡبَيِّنٰتِ ❹
اگر	ہو تم	نہیں	تم سب جانتے	واضح دلائل کے ساتھ

وَ	الزُّبُرِ ؕ	وَ	اَنۡزَلۡنَاۤ ❼	اِلَيۡكَ	الذِّكۡرَ
اور	کتابوں (کے ساتھ)	اور	ہم نے اتارا	آپ کی طرف	ذکر (قرآن)

ضروری وضاحت

❶ اگر لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ ہو تو اس مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❷ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❹ ة اور ات مونث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❼ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

النصف

لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ	تا کہ آپ بیان کریں لوگوں کے لیے
مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ	جو نازل کیا گیا ان کی طرف
وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿44﴾	اور تا کہ وہ غور وفکر کریں۔ ﴿44﴾
اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ	تو کیا بے خوف ہو گئے ہیں وہ لوگ جنہوں نے
مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ	تدبیریں کیں بری (اس بات سے) کہ دھنسا دے اللہ
بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ	ان کو زمین میں یا آجائے ان پر عذاب
مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿45﴾	جہاں سے وہ سوچتے ہی نہ ہوں۔ ﴿45﴾
اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ	یا وہ پکڑ لے انہیں انکے چلنے پھرنے کے دوران
فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿46﴾	سو نہیں ہیں وہ ہرگز عاجز کرنے والے (اللہ کو)۔ ﴿46﴾
اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ۭ	یا وہ پکڑ لے اُنہیں خوف زدہ ہونے پر
فَاِنَّ رَبَّكُمْ	بے شک تمہارا رب
لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿47﴾	یقیناً بہت شفقت کرنیوالا، بڑا مہربان ہے۔ ﴿47﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِتُبَيِّنَ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	السَّيِّاٰتِ	علمائے سوء، اعمال سیّئہ، سوءِ ظن۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
نُزِّلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللّٰہ۔	يَشْعُرُوْنَ	عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
اِلَيْهِمْ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يَاْخُذَهُمْ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	بِمُعْجِزِيْنَ	عاجز، عاجزی، عجز ونیاز۔
يَتَفَكَّرُوْنَ	فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔	عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَفَاَمِنَ	امن، ایمان، مؤمن۔	تَخَوُّفٍ	خوف، خائف۔
مَكَرُوا	مکر وفریب، مکار۔	رَّحِيْمٌ	رحمت، رحم، مرحوم۔

لِتُبَيِّنَ ❶	لِلنَّاسِ	مَا	نُزِّلَ	اِلَيْهِمْ
تاکہ آپ بیان کریں	لوگوں کے لیے	جو	نازل کیا گیا	ان کی طرف

وَ	لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ❷ (44)	اَفَاَمِنَ ❸	الَّذِيْنَ
اور	تاکہ وہ سب غوروفکر کریں	تو کیا بے خوف ہو گئے ہیں	وہ لوگ جن

مَكَرُوا	السَّيِّاٰتِ ❹	اَنْ	يَّخْسِفَ	اللّٰهُ	بِهِمُ
سب نے تدبیریں کیں	بری	کہ	وہ دھنسا دے	اللہ	ان کو

الْاَرْضَ	اَوْ	يَاْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ	لَا يَشْعُرُوْنَ (45)
زمین میں	یا	وہ آجائے ان پر	عذاب	جہاں سے	وہ سب سوچتے ہی نہ ہوں

اَوْ	يَاْخُذَهُمْ	فِيْ تَقَلُّبِهِمْ	فَمَا	هُمْ
یا	وہ پکڑ لے انہیں	ان کے چلنے پھرنے میں	سو نہیں	وہ

بِمُعْجِزِيْنَ ❺❻ (46)	اَوْ	يَاْخُذَهُمْ	عَلٰى تَخَوُّفٍ
سب ہرگز عاجز کرنے والے	یا	وہ پکڑ لے اُنہیں	خوف زدہ ہونے پر

فَاِنَّ	رَبَّكُمْ	لَرَءُوْفٌ ❼	رَّحِيْمٌ ❼ (47)
پس بے شک	تمہارا رب	یقیناً بہت شفقت کرنیوالا	بڑا مہربان ہے

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❷ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❸ علامت اَ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ بِ سے پہلے اگر مَا آرہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔ ❻ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَوَلَمۡ يَرَوۡا اِلٰى مَا	اور کیا نہیں انہوں نے دیکھا (اس کو) جو
خَلَقَ اللّٰهُ مِنۡ شَىۡءٍ	اللہ نے پیدا کیا کوئی بھی چیز ہو
يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الۡيَمِيۡنِ	(کہ) جھکتا ہے اس کا سایہ دائیں طرف سے
وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ	اور بائیں (طرف سے) سجدہ کرتے ہوئے اللہ کو
وَهُمۡ دٰخِرُوۡنَ ﴿48﴾	اس حال میں کہ وہ عاجز ہیں۔ ﴿48﴾
وَلِلّٰهِ يَسۡجُدُ مَا	اور اللہ ہی کو سجدہ کرتی ہے جو (کچھ)
فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ	آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے
مِنۡ دَآبَّةٍ وَّالۡمَلٰۤئِكَةُ	کوئی بھی چلنے والا (جانور) ہو اور فرشتے (بھی)
وَهُمۡ لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿49﴾	اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ ﴿49﴾
يَخَافُوۡنَ رَبَّهُمۡ مِّنۡ فَوۡقِهِمۡ	وہ ڈرتے ہیں اپنے رب سے (جو) ان کے اوپر ہے
وَيَفۡعَلُوۡنَ مَا يُؤۡمَرُوۡنَ ۩ السجدۃ ﴿50﴾	اور وہ کرتے ہیں جو وہ حکم دیے جاتے ہیں۔ ۩ السجدۃ ﴿50﴾ ع 6 10 12 السجدۃ
وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوۡۤا	اور اللہ نے کہا تم مت بناؤ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَرَوۡا	مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویئت ہلال۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
خَلَقَ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
ظِلٰلُهٗ	ظل سبحانی، ظل ہما۔
الۡيَمِيۡنِ	یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔
سُجَّدًا	سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض و سما۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ	تکبر، متکبر، تکبّرانہ انداز۔
يَخَافُوۡنَ	خوف، خائف۔
فَوۡقِهِمۡ	فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
يَفۡعَلُوۡنَ	فعل، فاعل، مفعول۔
يُؤۡمَرُوۡنَ	امر، آمر، مامور، امارت۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تَتَّخِذُوۡۤا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

اَوَلَمۡ	يَرَوۡا ❶	اِلٰى	مَا	خَلَقَ اللّٰهُ	مِنۡ شَيۡءٍ ❷
اور کیا نہیں	انہوں نے دیکھا	(اسکی) طرف	جو	اللہ نے پیدا کیا	کسی چیز سے

يَّتَفَيَّؤُا	ظِلٰلُهٗ	عَنِ الۡيَمِيۡنِ	وَ	الشَّمَآئِلِ
وہ جھکتا ہے	اس کا سایہ	دائیں طرف سے	اور	بائیں

سُجَّدًا	لِّلّٰهِ	وَهُمۡ	دٰخِرُوۡنَ (48)	وَ	لِلّٰهِ
سجدہ کرتے ہوئے	اللہ کو	اس حال میں کہ وہ	سب عاجز ہیں	اور	اللہ کو

يَسۡجُدُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❸	وَمَا	فِي الۡاَرۡضِ
وہ سجدہ کرتی ہے	جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں

مِنۡ دَآبَّةٍ ❸❹❷	وَّ	الۡمَلٰٓئِكَةُ ❺	وَهُمۡ	لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ❻ (49)
کوئی بھی چلنے والا ہو	اور	فرشتے (بھی)	اور وہ	نہیں وہ سب تکبر کرتے

يَخَافُوۡنَ	رَبَّهُمۡ	مِّنۡ فَوۡقِهِمۡ ❹	وَ	يَفۡعَلُوۡنَ
وہ سب ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	(جو) ان کے اوپر ہے	اور	وہ سب کرتے ہیں

ع 6 10 12

مَا	يُؤۡمَرُوۡنَ ❼ (50)	وَ	قَالَ	اللّٰهُ	لَا تَتَّخِذُوۡٓا
جو	وہ سب حکم دیے جاتے ہیں	اور	کہا	اللہ نے	تم سب مت بناؤ

ضروری وضاحت

❶ یَ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے اور علامت لَمۡ کی موجودگی میں کبھی ترجمہ انہوں نے بھی کیا جاتا ہے۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❼ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	دو معبود یقیناً صرف وہ ایک معبود ہے
فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿51﴾	سو مجھ سے ہی پس ڈرو۔ ﴿51﴾
وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے
وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ۭ	اور اسی کی ہی اطاعت ہے ہمیشہ
اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿52﴾	تو کیا اللہ کے علاوہ سے تم ڈرتے ہو۔ ﴿52﴾
وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ	اور جو تمہارے پاس کوئی نعمت ہے
فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ	تو (وہ) اللہ کی طرف سے ہے پھر جب پہنچے تمہیں
الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ﴿53﴾ ۚ	تکلیف تو اسی کی طرف تم آہ و زاری کرتے ہو۔ ﴿53﴾ ۚ
ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ	پھر جب وہ دور کر دیتا ہے تم سے تکلیف کو
اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ	(تو) اچانک ایک گروہ تم میں سے
بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿54﴾ ۙ	اپنے رب کے ساتھ شریک بنانے لگتے ہیں۔ ﴿54﴾ ۙ
لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ	تاکہ وہ ناشکری کریں (اُن نعمتوں) کی جو ہم نے دی انہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلٰهَيْنِ	الٰہ العالمین، الوہیت، اللّٰہ۔	مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اثْنَيْنِ	ثانی، لاثانی، ثانی اثنین۔	نِّعْمَةٍ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
وَّاحِدٌ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	مَسَّكُمُ	مس، مساس۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	الضُّرُّ	مضر صحت، ضرر رساں۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	فَاِلَيْهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	كَشَفَ	انکشاف، منکشف، مکاشفہ۔
تَتَّقُوْنَ	تقوٰی، متقی۔	فَرِيْقٌ	فریق، فریقین، تفریق۔
بِكُمْ	بالکل، بہر حال، بالواسطہ، بالمشافہ۔	لِيَكْفُرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

اِلٰهَيۡنِ اثۡنَيۡنِ ۚ ❶	اِنَّمَا ❷	هُوَ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	فَاِيَّايَ
دو معبود	یقیناً صرف	وہ	ایک معبود	پس صرف مجھ سے

فَارۡهَبُوۡنِ ❸ ﴿51﴾	وَ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❹	وَالۡاَرۡضِ
پس سب ڈرو مجھ سے	اور	اسی کا	جو	آسمانوں میں	اور زمین (میں)

وَ	لَهُ	الدِّيۡنُ	وَاصِبًا ؕ	اَ	فَغَيۡرَ اللّٰهِ	تَتَّقُوۡنَ ﴿52﴾
اور	اسی کی	اطاعت ہے	ہمیشہ	کیا	پس اللہ کے علاوہ	تم سب ڈرتے ہو

وَمَا	بِكُمۡ ❺	مِّنۡ نِّعۡمَةٍ ❹❻	فَمِنَ اللّٰهِ	ثُمَّ اِذَا	مَسَّكُمُ
اور جو	تمہارے ساتھ (پاس)	کسی نعمت سے	تو (وہ) اللہ کی طرف سے	پھر جب	پہنچے تمہیں

الضُّرُّ	فَاِلَيۡهِ	تَجۡـَٔرُوۡنَ ۚ ﴿53﴾	ثُمَّ اِذَا	كَشَفَ
تکلیف	تو اسی کی طرف	تم سب آہ وزاری کرتے ہو	پھر جب	وہ دور کر دیتا ہے

الضُّرَّ ❼	عَنۡكُمۡ	اِذَا	فَرِيۡقٌ ❻	مِّنۡكُمۡ	بِرَبِّهِمۡ
تکلیف کو	تم سے	(تو) اچانک	ایک گروہ	تم میں سے	اپنے رب کیساتھ

يُشۡرِكُوۡنَ ۙ ﴿54﴾	لِيَكۡفُرُوۡا	بِمَاۤ ❺	اٰتَيۡنٰهُمۡ ؕ
وہ سب شریک بناتے ہیں	تاکہ وہ سب ناشکری کریں	(اُن) کی جو	ہم نے دی انہیں

ضروری وضاحت

❶ يۡنِ اور اِثۡنَيۡنِ دونوں کا ترجمہ دو ہے اس لیے ملا کر ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❷ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے ❸ یہ دراصل فَارۡهَبُوۡنِيۡ تھا اسکے آخر سے يۡ گر گئی ہے۔ ❹ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی یا ایک کیا گیا ہے۔ ❼ اگر فعل کے بعد زبر والا اسم ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

فَتَمَتَّعُوْا ۗ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿55﴾	سو تم فائدہ اٹھالو، پس عنقریب تم جان لوگے۔ ﴿55﴾
وَ يَجْعَلُوْنَ لِمَا	اور (مقرر) کرتے ہیں (ان معبودوں) کے لیے جن
لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا	(کے بارے میں) وہ نہیں جانتے ایک حصہ
مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ	اس میں سے جو ہم نے دیا انہیں
تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ	اللہ کی قسم! ضرور بالضرور تم پوچھے جاؤ گے
عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿56﴾	اسکے بارے میں جو تم جھوٹ باندھتے تھے۔ ﴿56﴾
وَ يَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ	اور وہ ٹھہراتے ہیں اللہ کے لیے بیٹیاں
سُبْحٰنَهٗ ۙ وَ لَهُمْ	وہ پاک ہے (اولاد سے) اور اپنے لیے وہ
مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿57﴾ وَ اِذَا	جو وہ چاہتے ہیں (یعنی بیٹے)۔ ﴿57﴾ اور جب
بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى	خوشخبری دی جائے ان میں سے کسی ایک کو بیٹی کی
ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا	(تو) ہو جاتا ہے اس کا چہرہ سیاہ
وَّ هُوَ كَظِيْمٌ ﴿58﴾ ج	اس حال میں کہ وہ غم سے بھرا ہوتا ہے۔ ﴿58﴾ ج

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتَمَتَّعُوْا	متاع کارواں، مال و متاع۔	الْبَنٰتِ	بنت حوا، مدرسۃ البنات، بنات جامعہ۔
تَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	سُبْحٰنَهٗ	سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
لِمَا (لِ+مَا)	لہٰذا، الحمدللہ/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔	يَشْتَهُوْنَ	شہوت نفسانی، اشتہاء۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	بُشِّرَ	بشارت، مبشر، بشیر۔
نَصِيْبًا	نصیب اپنا اپنا، خوش نصیب، بدنصیب۔	اَحَدُهُمْ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
رَزَقْنٰهُمْ	رزق، رزّاق، رازق۔	بِالْاُنْثٰى	مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔
لَتُسْـَٔلُنَّ	سوال، سائل، مسئول۔	وَجْهُهٗ	وجہ، متوجہ، توجہ، وجہ البصیرت۔
تَفْتَرُوْنَ	افترا پردازی، مفتری۔	مُسْوَدًّا	اسود و احمر، حجر اسود، مسودہ۔

فَتَمَتَّعُوْا قف	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ (55)	وَ	يَجْعَلُوْنَ
سوتم سب فائدہ اٹھالو	پس عنقریب	تم سب جان لوگے	اور	وہ سب (مقرر) کرتے ہیں

لِمَا	لَا يَعْلَمُوْنَ ❶	نَصِيْبًا	مِّمَّا ❷
(ان) کے لیے جن کو	نہیں وہ سب جانتے	حصہ	(اس) میں سے جو

رَزَقْنٰهُمْ ط	تَاللّٰهِ ❸	لَتُسْـَٔلُنَّ ❹	عَمَّا ❺
ہم نے دیا انہیں	اللہ کی قسم!	ضرور بالضرور تم پوچھے جاؤ گے	اسکے بارے میں جو

كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ❻ (56)	وَ	يَجْعَلُوْنَ	لِلّٰهِ	الْبَنٰتِ ❼
تم سب جھوٹ باندھتے تھے	اور	وہ سب ٹھہراتے ہیں	اللہ کے لیے	بیٹیاں

سُبْحٰنَهٗ لا	وَ	لَهُمْ	مَّا	يَشْتَهُوْنَ (57)
وہ پاک ہے	اور	اپنے لیے	جو	وہ سب چاہتے ہیں

وَ	اِذَا	بُشِّرَ ❽	اَحَدُهُمْ	بِالْاُنْثٰى	ظَلَّ
اور	جب	خوشخبری دی جائے	ان میں سے کسی ایک کو	بیٹی کی	ہوجاتا ہے

وَجْهُهٗ	مُسْوَدًّا	وَّ	هُوَ	كَظِيْمٌ ج (58)
اس کا چہرہ	سیاہ	اس حال میں کہ	وہ	غم سے بھرا ہوا

ضروری وضاحت

❶ شروع میں لَا اور آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❸ جب لفظ اللّٰہ کے شروع میں تَ آئے تو اس میں قسم ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ شروع میں علامت لَ اور آخر میں نَّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❺ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔ ❻ تُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❼ اسم کے آخر میں ات جمع مونث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ	وہ چھپتا پھرتا ہے قوم سے اس برائی (کی وجہ) سے
مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ	جس کی اس کو خوشخبری دی گئی
اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ	کیا وہ روک رکھے اسے ذلت پر
اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ	یا گاڑ (دبا) دے اسے مٹی میں
اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿59﴾	آگاہ رہو! بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔﴿59﴾
لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ	ان لوگوں کے لیے جو ایمان نہیں رکھتے
بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ	آخرت پر، بری مثال ہے
وَ لِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ	اور اللہ کے لیے سب سے اعلیٰ مثال ہے
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿60﴾ ع	اور وہی بہت غالب، خوب حکمت والا ہے۔﴿60﴾ ع
وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ	اور اگر پکڑے اللہ لوگوں کو ان کے ظلم کی وجہ سے
مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ	(تو) نہ چھوڑے اس (زمین) پر کوئی چلنے والا (جاندار)
وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ	اور لیکن وہ ڈھیل دیتا ہے انہیں ایک وقت مقرر تک

ع 7/10/13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَلْحَكِيْمُ	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
سُوْٓءِ	علمائے سوء، اعمال سیّئہ، سوء ظن۔	يُؤَاخِذُ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
بُشِّرَ	بشارت، مبشر، بشیر۔	بِظُلْمِهِمْ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَرَكَ	ترک، ترکہ، مال متروکہ، تارک صلوٰۃ۔
هُوْنٍ	توہین، اہانت، توہین آمیز رویہ۔	يُّؤَخِّرُهُمْ	مؤخر، تاخیر، آخری۔
التُّرَابِ	تربت (مٹی)۔	اِلٰٓى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَحْكُمُوْنَ	حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔	اَجَلٍ	اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
يُؤْمِنُوْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	مُّسَمًّى	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔

يَتَوَارٰى	مِنَ الْقَوْمِ	مِنْ سُوْٓءِ	مَا	بُشِّرَ ❶	بِهٖ ط
وہ چھپتا پھرتا ہے	قوم سے	برائی سے	جو	خوشخبری دی گئی	اس کو

اَ	يُمْسِكُهٗ	عَلٰى هُوْنٍ	اَمْ	يَدُسُّهٗ	فِي التُّرَابِ ط
کیا	وہ روک رکھے اسے	ذلت پر	یا	وہ گاڑ (دبا) دے اسے	مٹی میں

اَلَا	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ (59)	لِلَّذِيْنَ	لَا
آگاہ رہو!	بُرا ہے	جو	وہ سب فیصلہ کرتے ہیں	ان لوگوں کے لیے جو	نہیں

يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ ❷	مَثَلُ	السَّوْءِ ج	وَ	لِلّٰهِ	الْمَثَلُ
وہ سب ایمان رکھتے	آخرت پر	مثال	بری	اور	اللہ کے لیے	مثال

ع 7 10 13

الْاَعْلٰى ❸ ط	وَ	هُوَ الْعَزِيْزُ ❹❺	الْحَكِيْمُ ❺ (60) ع	وَ	لَوْ
سب سے اعلیٰ	اور	وہی بہت غالب	خوب حکمت والا ہے	اور	اگر

يُؤَاخِذُ	اللّٰهُ	النَّاسَ	بِظُلْمِهِمْ	مَّا	تَرَكَ	عَلَيْهَا
وہ پکڑے	اللہ	لوگوں کو	ان کے ظلم کی وجہ سے	(تو) نہ	چھوڑے	اس (زمین) پر

مِنْ دَآبَّةٍ ❻❷❼	وَّلٰكِنْ	يُّؤَخِّرُهُمْ	اِلٰٓى اَجَلٍ ❼	مُّسَمًّى ج
کوئی چلنے والا	اور لیکن	وہ ڈھیل دیتا ہے انہیں	ایک وقت تک	مقرر

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ	پھر جب آ جاتا ہے ان کا وقت
لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً	(تو) نہ وہ پیچھے رہ سکتے ہیں ایک گھڑی
وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿61﴾	اور نہ وہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ ﴿61﴾
وَ يَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ	اور وہ ٹھہراتے ہیں اللہ کے لیے
مَا يَكْرَهُوْنَ	جسے وہ (خود) ناپسند کرتے ہیں
وَ تَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ	اور بیان کرتی ہیں ان کی زبانیں جھوٹ
اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ	کہ بیشک اُن کے لیے بھلائی ہے، کوئی شک نہیں
اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَ اَنَّهُمْ	کہ بلاشبہ ان کے لیے آگ ہے، اور بیشک وہ
مُّفْرَطُوْنَ ﴿62﴾	(اس میں) سب سے آگے بھیجے جانے والے ہیں۔ ﴿62﴾
تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ	اللہ کی قسم! بلاشبہ یقیناً ہم نے (رسول) بھیجے
اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ	امتوں کی طرف آپ سے پہلے
فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ	تو خوش نما بنا دیا ان کے لیے شیطان نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَجَلُهُمْ	اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔	الْكَذِبَ	کذب بیانی، کذاب۔
يَسْتَاْخِرُوْنَ	مؤخر، تاخیر، آخری۔	الْحُسْنٰى	حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
سَاعَةً	ساعت، ساعات، آخری ساعتیں۔	النَّارَ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
وَّ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	اَرْسَلْنَآ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
يَسْتَقْدِمُوْنَ	قدم، خیر مقدم، اقدام۔	اُمَمٍ	امت، امم سابقہ، امت محمدیہ۔
يَكْرَهُوْنَ	کراہت، مکروہ، مکروہات۔	مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
تَصِفُ	وصف، موصوف، توصیف، اوصاف۔	قَبْلِكَ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
اَلْسِنَتُهُمْ	لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔	فَزَيَّنَ	مزین، تزئین وآرائش۔

فَاِذَا ❶	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	لَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ
پھر جب	آجائے	ان کا وقت	(تو) نہ	وہ سب پیچھے رہ سکتے ہیں

سَاعَةً ❷❸	وَّ	لَا	يَسْتَقْدِمُوْنَ (61)	وَ	يَجْعَلُوْنَ
ایک گھڑی	اور	نہ	وہ سب آگے بڑھ سکتے ہیں	اور	وہ سب ٹھہراتے ہیں

لِلّٰهِ	مَا	يَكْرَهُوْنَ	وَ	تَصِفُ ❷	اَلْسِنَتُهُمُ
اللہ کے لیے	جسے	وہ سب ناپسند کرتے ہیں	اور	بیان کرتی ہیں	ان کی زبانیں

الْكَذِبَ	اَنَّ	لَهُمُ	الْحُسْنٰى ❷ ط	لَا جَرَمَ ❹
جھوٹ	کہ بیشک	ان کے لیے	بھلائی	کوئی شک نہیں

اَنَّ	لَهُمُ	النَّارَ	وَ	اَنَّهُمْ	مُّفْرَطُوْنَ ❺ (62)
کہ بلاشبہ	ان کے لیے	آگ	اور	بیشک وہ	سب آگے بھیجے جانے والے

تَاللّٰهِ ❻	لَقَدْ	اَرْسَلْنَآ ❼	اِلٰٓى اُمَمٍ
اللہ کی قسم!	بلاشبہ یقیناً	ہم نے (رسول) بھیجے	اُمتوں کی طرف

مِّنْ قَبْلِكَ	فَزَيَّنَ ❶	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ
آپ سے پہلے	تو خوش نما بنا دیا	ان کے لیے	شیطان نے

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❷ ـِی، ةَ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیے ہوئے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ جب لفظ اللہ کے شروع میں تَ آئے تو اس میں قسم ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

اَعۡمَالَهُمۡ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الۡيَوۡمَ	ان کے اعمال کو سو وہی آج ان کا دوست ہے
وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿63﴾	اور ان کے لیے بہت دردناک عذاب ہے۔ ﴿63﴾
وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ	اور نہیں ہم نے نازل کی آپ پر کتاب (قرآن)
اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ	مگر تا کہ آپ واضح کر دیں ان کے لیے
الَّذِى اخۡتَلَفُوۡا فِيۡهِ ۙ	جس میں انہوں نے اختلاف کیا
وَهُدًى وَّرَحۡمَةً	اور (تا کہ وہ) ہدایت اور رحمت ہو
لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿64﴾	اس قوم کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔ ﴿64﴾
وَاللّٰهُ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً	اور اللہ نے نازل کیا آسمان سے کچھ پانی
فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ	پھر زندہ کیا اس کے ذریعے زمین کو
بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ	اس کی موت (بنجر ہونے) کے بعد
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	بیشک اس میں یقیناً نشانی ہے
لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ ﴿65﴾ ع	اس قوم کے لیے (جو غور سے) سنتے ہیں۔ ﴿65﴾ ع

ع 8 5 14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعۡمَالَهُمۡ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	رَحۡمَةً	رحمت، رحم، مرحوم۔
وَلِيُّهُمُ	ولی، اولیاء کرام، ولایت۔	يُّؤۡمِنُوۡنَ	ایمان، مؤمن، امن۔
اَلِيۡمٌ	الم ناک حادثہ، عذاب الیم۔	السَّمَآءِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔
اَنۡزَلۡنَا	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	مَآءً	ماء الحیات، ماء اللحم۔
الۡكِتٰبَ	کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	فَاَحۡيَا	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
لِتُبَيِّنَ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	مَوۡتِهَا	موت وحیات، سماع موتی، میت۔
اخۡتَلَفُوۡا	اختلاف، مختلف، مخالف، اختلافات۔	لَاٰيَةً	آیت قرآنی، آیات۔
هُدًى	ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔	يَّسۡمَعُوۡنَ	سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔

اَعۡمَالَهُمۡ	فَهُوَ 1	وَلِيُّهُمُ	الۡيَوۡمَ	وَ	لَهُمۡ
ان کے اعمال	سو وہی	ان کا دوست	آج	اور	ان کے لیے

عَذَابٌ	اَلِيۡمٌ (63)	وَ	مَآ	اَنۡزَلۡنَا 2	عَلَيۡكَ
عذاب	بہت دردناک	اور	نہیں	ہم نے نازل کی	آپ پر

الۡكِتٰبَ	اِلَّا	لِتُبَيِّنَ 3	لَهُمُ	الَّذِى
کتاب	مگر	تاکہ آپ واضح کردیں	ان کے لیے	جو

اخۡتَلَفُوۡا	فِيۡهِ ۙ	وَ	هُدًى	وَّ	رَحۡمَةً 4	لِّقَوۡمٍ 3
ان سب نے اختلاف کیا	اس میں	اور	ہدایت	اور	رحمت	قوم کے لیے

يُّؤۡمِنُوۡنَ (64)	وَ	اللّٰهُ	اَنۡزَلَ 2	مِنَ السَّمَآءِ
وہ سب ایمان لاتے ہیں	اور	اللہ نے	نازل کیا	آسمان سے

مَآءً 5	فَاَحۡيَا 1	بِهِ 6	الۡاَرۡضَ	بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ
کچھ پانی	پھر زندہ کیا	اسکے ذریعے	زمین کو	اس کی موت (بنجر ہونے) کے بعد

ع 8 5 14

اِنَّ	فِىۡ ذٰلِكَ 7	لَاٰيَةً 4	لِّقَوۡمٍ 3	يَّسۡمَعُوۡنَ (65) ع
بیشک	اس میں	یقیناً نشانی ہے	قوم کے لیے	وہ سب سنتے ہیں

ضروری وضاحت

1 فَ کا ترجمہ کبھی پس، پھر، تو اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔ 2 شروع میں أ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: اُترا، اَنۡزَلَ: اُتارا۔ 3 علامت لِ اسم کے شروع میں ہو تو ترجمہ کے لیے اور فعل کے شروع میں ترجمہ تاکہ یا چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ 4 ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 5 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 6 بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ 7 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، اس بھی کردیا جاتا ہے۔

وَاِنَّ لَكُمۡ فِى الۡاَنۡعَامِ	اور بے شک تمہارے لیے چوپاؤں میں
لَعِبۡرَةً ؕ نُسۡقِيۡكُمۡ	یقیناً بڑی عبرت ہے، ہم پلاتے ہیں تمہیں
مِّمَّا فِىۡ بُطُوۡنِهٖ	اس میں سے جو ان کے پیٹوں میں ہے
مِنۡۢ بَيۡنِ فَرۡثٍ وَّدَمٍ	(یعنی) گوبر اور خون کے درمیان سے
لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا	خالص دودھ (جو) حلق سے آسانی سے اُتر جانیوالا ہے
لِّلشّٰرِبِيۡنَ ﴿66﴾	پینے والوں کے لیے۔ ﴿66﴾
وَمِنۡ ثَمَرٰتِ النَّخِيۡلِ وَالۡاَعۡنَابِ	اور کھجوروں اور انگوروں کے پھلوں سے (بھی)
تَتَّخِذُوۡنَ مِنۡهُ سَكَرًا	(کہ) تم بناتے ہو اس سے نشہ آور چیزیں
وَّرِزۡقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	اور اچھا رزق، بے شک اس میں یقیناً نشانی ہے
لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿67﴾	اس قوم کے لیے (جو) سمجھتے ہیں۔ ﴿67﴾
وَاَوۡحٰى رَبُّكَ	اور الہام کیا تیرے رب نے
اِلَى النَّحۡلِ اَنِ اتَّخِذِىۡ	شہد کی مکھی کی طرف کہ تو بنا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِىۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	ثَمَرٰتِ	ثمر، ثمرات۔
لَعِبۡرَةً	نشانِ عبرت، عبرتناک، عبرت آموز۔	تَتَّخِذُوۡنَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
نُسۡقِيۡكُمۡ	ساقی، ساقیٔ کوثر۔	رِزۡقًا	رزق، رزّاق، رازق۔
بُطُوۡنِهٖ	بطنِ مادر۔	حَسَنًا	حسنہ، حسنات، قرضِ حسنہ۔
مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	لَاٰيَةً	آیت، آیاتِ قرآنی۔
بَيۡنِ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	يَّعۡقِلُوۡنَ	عقل، عاقل، معقول۔
خَالِصًا	خالص، خلوص، مخلص۔	اَوۡحٰى	وحی، وحیٔ متلو۔
لِّلشّٰرِبِيۡنَ	شراب، شربت، مشروب، اکل وشرب۔	اِلَى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

وَاِنَّ	لَكُمْ ❶	فِي الْاَنْعَامِ	لَعِبْرَةً ❷ؕ	نُسْقِيْكُمْ
اور بیشک	تمہارے لیے	چوپاؤں میں	یقیناً عبرت	ہم پلاتے ہیں تمہیں

مِّمَّا ❸	فِيْ بُطُوْنِهٖ	مِنْۢ بَيْنِ	فَرْثٍ	وَّدَمٍ
(اس) میں سے جو	ان کے پیٹوں میں	درمیان سے	گوبر	اور خون

لَّبَنًا	خَالِصًا	سَآئِغًا ❹	لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿66﴾
دودھ	خالص	(جو) حلق سے آسانی سے اُتر جانیوالا ہے	پینے والوں کے لیے

وَ	مِنْ ثَمَرٰتِ ❷	النَّخِيْلِ	وَ	الْاَعْنَابِ
اور	پھلوں سے	کھجوروں	اور	انگوروں کے

تَتَّخِذُوْنَ	مِنْهُ	سَكَرًا	وَّ	رِزْقًا	حَسَنًا ؕ
تم سب بناتے ہو	اس سے	نشہ آور چیزیں	اور	رزق	اچھا

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ❺	لَاٰيَةً ❷	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ﴿67﴾
بے شک	اس میں	یقیناً نشانی	قوم کے لیے	وہ سب سمجھتے ہیں

وَ	اَوْحٰى	رَبُّكَ ❻	اِلَى النَّحْلِ	اَنِ	اتَّخِذِيْ ❼
اور	الہام کیا	تیرے رب نے	شہد کی مکھی کی طرف	کہ	تو (مؤنث) بنا

ضروری وضاحت

❶ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کر دیا گیا ہے۔ ❷ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔ ❹ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❻ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں یْ ہو تو اس میں واحد مؤنث کو حکم دینے کا مفہوم ہوتا ہے۔

مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّ مِنَ الشَّجَرِ	پہاڑوں میں گھر اور درختوں میں
وَ مِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿68﴾	اور ان میں جن (چھپروں) پر یہ لوگ بیلیں چڑھاتے ہیں۔ ﴿68﴾
ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ	پھر تو کھا ہر قسم کے پھلوں سے
فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ	پھر تو چل اپنے رب کے راستوں پر
ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ	(جو) مسخر کیے ہوئے ہیں، نکلتی ہے
مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ	انکے پیٹوں سے پینے کی ایک چیز
مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ	مختلف ہیں اس کے رنگ
فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ	اس میں شفاء ہے لوگوں کے لیے
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	بے شک اس میں یقیناً نشانی ہے
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿69﴾	اس قوم کے لیے (جو) غور وفکر کرتے ہیں۔ ﴿69﴾
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۙۚ	اور اللہ ہی نے تمہیں پیدا کیا پھر وہ فوت کرتا ہے تمہیں
وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ	اور تم میں سے (کوئی وہ ہے) جو لوٹایا جاتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْجِبَالِ	جبل اُحد، جبل رحمت۔	بُطُوْنِهَا	بطن مادر۔
بُيُوْتًا	بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الخلا۔	شَرَابٌ	شراب، شربت، مشروب، اکل وشرب۔
الشَّجَرِ	شجر، اشجار، شجرکاری، شجر ممنوعہ۔	اَلْوَانُهٗ	متلون مزاج (رنگین)۔
كُلِيْ	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	شِفَآءٌ	شفاء، ہوالشافی، شفاء کاملہ۔
الثَّمَرٰتِ	ثمر، ثمرات۔	يَّتَفَكَّرُوْنَ	فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔
فَاسْلُكِيْ	مسلک، سلوک، مسالک۔	خَلَقَكُمْ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
سُبُلَ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	يَتَوَفّٰىكُمْ	فوت، وفات، فوتگی، متوفّٰی۔
يَخْرُجُ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	يُّرَدُّ	رد، مردود، تردید، مرتد۔

مِنَ الْجِبَالِ	بُيُوْتًا	وَّ	مِنَ الشَّجَرِ	وَ
پہاڑوں سے	گھر	اور	درختوں سے	اور

مِمَّا ❶	يَعْرِشُوْنَ ﴿68﴾	ثُمَّ	كُلِىْ ❷❸	مِنْ كُلِّ
(ان) سے جن (چھپروں پر)	یہ سب لوگ بیلیں چڑھاتے ہیں	پھر	تو کھا	ہر (قسم) سے

الثَّمَرٰتِ ❹	فَاسْلُكِىْ ❺❸	سُبُلَ	رَبِّكِ	ذُلُلًا
پھل	پھر تو چل	راستے	اپنے رب کے	(جو) مسخر کیے ہوئے ہیں

يَخْرُجُ	مِنْ بُطُوْنِهَا	شَرَابٌ ❻	مُّخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهٗ
وہ نکلتی ہے	انکے پیٹوں سے	پینے کی ایک چیز	مختلف ہیں	اس کے رنگ

فِيْهِ	شِفَآءٌ	لِّلنَّاسِ	اِنَّ	فِىْ ذٰلِكَ ❼	لَاٰيَةً ❹
اس میں	شفاء ہے	لوگوں کے لیے	بے شک	اس میں	یقیناً نشانی ہے

لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿69﴾	وَاللّٰهُ	خَلَقَكُمْ
قوم کے لیے	وہ سب غوروفکر کرتے ہیں	اور اللہ	اس نے پیدا کیا تمہیں

ثُمَّ	يَتَوَفّٰكُمْ	وَ	مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرَدُّ ❽
پھر	وہ فوت کرتا ہے تمہیں	اور	تم میں سے	جو	وہ لوٹایا جاتا ہے

ضروری وضاحت

❶ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❷ یہ دراصل اُءْكُلِىْ تھا، آسانی کے لیے شروع والے دونوں ہمزے گرادیے گیے ہیں۔ ❸ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں ىْ ہو تو واحد مؤنث کو حکم دینے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ❺ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کردیا جاتا ہے۔ ❽ اگر يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِلٰٓى اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ	ناکارہ عمر (بڑھاپے) کی طرف
لِكَىۡ لَا يَعۡلَمَ بَعۡدَ عِلۡمٍ شَيۡـًٔا ؕ	تاکہ وہ نہ جانے جان لینے کے بعد کچھ بھی
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ قَدِيۡرٌ ﴿70﴾ ع 9/5/15	بیشک اللہ خوب علم والا، بہت قدرت والا ہے۔ ﴿70﴾
وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعۡضَكُمۡ	اور اللہ نے فضیلت دی تمہارے بعض کو
عَلٰى بَعۡضٍ فِى الرِّزۡقِ ۚ فَمَا الَّذِيۡنَ	بعض پر رزق میں، تو نہیں ہیں وہ لوگ جو
فُضِّلُوۡا بِرَآدِّىۡ رِزۡقِهِمۡ	فضیلت دیے گئے ہرگز لوٹانے والے اپنا رزق
عَلٰى مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ	(ان غلاموں) پر جن کے مالک بنے انکے دائیں ہاتھ
فَهُمۡ فِيۡهِ سَوَآءٌ ؕ	(کہ) پس وہ ہوں اس (رزق) میں برابر
اَفَبِنِعۡمَةِ اللّٰهِ يَجۡحَدُوۡنَ ﴿71﴾	تو کیا اللہ کی نعمت کا وہ انکار کرتے ہیں۔ ﴿71﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمۡ	اور اللہ ہی نے بنائیں تمہارے لیے
مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ اَزۡوَاجًا	تمہارے نفسوں میں سے بیویاں
وَّجَعَلَ لَكُمۡ مِّنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ	اور اس نے بنائے تمہارے لیے تمہاری بیویوں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلٰٓى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَرۡذَلِ	: رذیل، رذالت۔
الۡعُمُرِ	: عمر، عمرِ دراز، عمریں بیت گئیں۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَعۡلَمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قَدِيۡرٌ	: قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
فَضَّلَ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
بَعۡضَكُمۡ	: بعض الناس، بعض اوقات۔
الرِّزۡقِ	: رزق، رزّاق، رازق۔
بِرَآدِّىۡ	: رد، مردود، تردید، مرتد۔
مَلَكَتۡ	: مالک، ملکیت۔
اَيۡمَانُهُمۡ	: یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔
سَوَآءٌ	: مساوی، مساوات، خطِ استواء۔
اَفَبِنِعۡمَةِ	: نعمت، انعام، منعمِ حقیقی۔
اَنۡفُسِكُمۡ	: نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفس۔
اَزۡوَاجًا	: زوجہ، زوجین، ازواجِ مطہرات۔

اِلٰۤى اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ ❶	لِكَىۡ	لَا	يَعۡلَمَ	بَعۡدَ عِلۡمٍ
ناکارہ عمر کی طرف	اس لیے تاکہ	نہ	وہ جانے	علم کے بعد

ع 9 5 15

شَيۡـًٔا ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيۡمٌ ❷	قَدِيۡرٌ ❷ ﴿70﴾	وَاللّٰهُ
کچھ بھی	بیشک	اللہ	خوب علم والا	بہت قدرت والا ہے	اور اللہ

فَضَّلَ	بَعۡضَكُمۡ	عَلٰى بَعۡضٍ	فِى الرِّزۡقِ ۚ	فَمَا
اس نے فضیلت دی	تمہارے بعض کو	بعض پر	رزق میں	تو نہیں

الَّذِيۡنَ	فُضِّلُوۡا ❸	بِرَآدِّىۡ ❹❺	رِزۡقِهِمۡ	عَلٰى مَا	مَلَكَتۡ ❻
وہ لوگ جو	سب فضیلت دیے گئے	ہرگز لوٹانے والے	اپنا رزق	(اُن) پر جو	مالک بنے

اَيۡمَانُهُمۡ	فَهُمۡ	فِيۡهِ	سَوَآءٌ ؕ	اَ	فَبِنِعۡمَةِ اللّٰهِ ❻
انکے دائیں ہاتھ	پس وہ	اس میں	برابر	کیا	پس اللہ کی نعمت کا

يَجۡحَدُوۡنَ ﴿71﴾	وَاللّٰهُ	جَعَلَ	لَـكُمۡ	مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ
وہ سب انکار کرتے ہیں	اور اللہ نے	بنایا	تمہارے لیے	تمہارے نفسوں میں سے

اَزۡوَاجًا	وَّ	جَعَلَ	لَـكُمۡ	مِّنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ
بیویاں	اور	اس نے بنائے	تمہارے لیے	تمہاری بیویوں سے

ضروری وضاحت

❶ ناکارہ عمر سے مراد بڑھاپا ہے اور نبی اکرم ﷺ نے اس سے پناہ مانگی ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ علامت بِ سے پہلے اگر مَا آ رہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ❺ یْ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ علامت تْ اور ۃ مونث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

بَنِيْنَ وَ حَفَدَةً	بیٹے اور پوتے
وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ	اور اس نے رزق دیا تمہیں پاکیزہ چیزوں سے
اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ	تو کیا وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں
وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ۙ﴿72﴾	اور اللہ کی نعمت کا وہ انکار کرتے ہیں۔﴿72﴾
وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور وہ عبادت کرتے ہیں اللہ کے سوا کی
مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا	جو نہیں اختیار رکھتے ان کے لیے رزق کا
مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْئًا	آسمانوں سے اور (نہ) زمین سے کچھ بھی
وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۚ﴿73﴾	اور نہ وہ طاقت رکھتے ہیں۔﴿73﴾
فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ	پس مت بیان کرو اللہ کے لیے مثالیں
اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿74﴾	بیشک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔﴿74﴾
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا	اللہ نے ایک مثال بیان کی
عَبْدًا مَّمْلُوْكًا	ایک (ایسے) غلام کی (جو) کسی کی ملکیت ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَنِيْنَ	ابن قاسم، متنبّی، ابن سینا، ابن بطوطہ۔	يَعْبُدُوْنَ	عبادت، عابد، معبود۔
رَزَقَكُمْ	رزق، رزّاق، رازق۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَمْلِكُ	مالک، ملکیت۔
الطَّيِّبٰتِ	طیب، طیبات، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔	السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔
اَفَبِالْبَاطِلِ	باطل، ادیان باطلہ۔	الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
يُؤْمِنُوْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	يَسْتَطِيْعُوْنَ	استطاعت، حسب استطاعت۔
بِنِعْمَةِ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	تَضْرِبُوْا	ضرب المثل، ضرب الامثال۔
يَكْفُرُوْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	يَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

بَنِيۡنَ	وَ	حَفَدَةً ❶	وَّ	رَزَقَكُمۡ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ❷
بہت سے بیٹے	اور	پوتے	اور	اس نے رزق دیا تمہیں	پاکیزہ چیزوں سے

اَ	فَبِالۡبَاطِلِ	يُؤۡمِنُوۡنَ	وَ	بِنِعۡمَتِ اللّٰهِ ❷
کیا	پس باطل پر	وہ سب ایمان لاتے ہیں	اور	اللہ کی نعمت کا

هُمۡ يَكۡفُرُوۡنَ ❸ (72)	وَ	يَعۡبُدُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ❹
وہ سب انکار کرتے ہیں	اور	وہ سب عبادت کرتے ہیں	اللہ کے سوا

مَا	لَا يَمۡلِكُ	لَهُمۡ	رِزۡقًا	مِّنَ السَّمٰوٰتِ ❷	وَالۡاَرۡضِ
جو	نہیں وہ اختیار رکھتے	ان کے لیے	رزق	آسمانوں سے	اور زمین

شَيۡـًٔا	وَّ	لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ❺ (73)	فَلَا تَضۡرِبُوۡا ❻
کچھ بھی	اور	نہ وہ سب طاقت رکھتے ہیں	پس مت تم سب بیان کرو

لِلّٰهِ	الۡاَمۡثَالَ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعۡلَمُ	وَ	اَنۡتُمۡ
اللہ کے لیے	مثالیں	بیشک	اللہ	وہ جانتا ہے	اور	تم

لَا تَعۡلَمُوۡنَ ❺ (74)	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا ❼	عَبۡدًا ❼	مَّمۡلُوۡكًا
نہیں تم سب جانتے	بیان کی	اللہ نے	ایک مثال	ایک غلام کی	ملکیت ہے

ضروری وضاحت

❶ یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❷ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ هُمۡ اور يـ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❹ لفظ دُوۡنَ سے پہلے مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

❼ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

لَّا يَقۡدِرُ عَلٰى شَیۡءٍ	وہ قدرت نہیں رکھتا کسی چیز پر
وَّمَنۡ رَّزَقۡنٰهُ مِنَّا	اور (دوسرا وہ شخص کہ) جس کو ہم نے دیا اپنی طرف سے
رِزۡقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنۡفِقُ مِنۡهُ	اچھا رزق، تو وہ خرچ کرتا ہے اس میں سے
سِرًّا وَّجَهۡرًا ؕ هَلۡ يَسۡتَوٗنَ ؕ	پوشیدہ طور پر اور ظاہری طور پر، کیا وہ برابر ہیں
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ	سب تعریف اللہ کے لیے ہے
بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿75﴾	بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿75﴾
وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا	اور بیان کی اللہ نے ایک (اور) مثال
رَّجُلَيۡنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبۡكَمُ	دو آدمی ہیں ان دونوں میں سے ایک گونگا ہے
لَا يَقۡدِرُ عَلٰى شَیۡءٍ وَّهُوَ كَلٌّ	نہیں قدرت رکھتا کسی چیز پر اور وہ بوجھ ہے
عَلٰى مَوۡلٰهُ ۙ اَيۡنَمَا يُوَجِّهْهُّ	اپنے مالک پر، جہاں کہیں وہ بھیجتا ہے اسے
لَا يَاۡتِ بِخَيۡرٍ ؕ هَلۡ يَسۡتَوِیۡ هُوَ ۙ	نہیں وہ لاتا کوئی بھلائی، کیا برابر ہے وہ
وَمَنۡ يَّاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ ۙ	اور جو حکم دیتا ہے عدل کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَقۡدِرُ	قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔	يَعۡلَمُوۡنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
رَّزَقۡنٰهُ	رزق، رزّاق، رازق۔	ضَرَبَ	ضرب المثل، ضرب الامثال۔
حَسَنًا	حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔	مَثَلًا	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
يُنۡفِقُ	نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	رَّجُلَيۡنِ	رجال کار، قحط الرجال۔
سِرًّا	اسرار و رموز، پراسرار، سر نہاں۔	مَوۡلٰهُ	ولی، اولیاء کرام، مولا، ولایت۔
جَهۡرًا	جہری نمازیں، آمین بالجہر۔	يُوَجِّهْهُّ	وجہ، متوجہ، توجہ، وجہ البصیرت۔
يَسۡتَوٗنَ	مساوی، مساوات، خط استواء۔	بِخَيۡرٍ	خیر، خیریت، جزائے خیر۔
اَكۡثَرُهُمۡ	کثرت، اکثر، کثیر، اکثریت۔	يَّاۡمُرُ	امر، آمر، مامور، امارت۔

لَا يَقْدِرُ	عَلٰى شَيْءٍ ❶	وَّ	مَنْ	رَّزَقْنٰهُ	مِنَّا ❷
نہیں وہ قدرت رکھتا	کسی چیز پر	اور	جو	ہم نے دیا اُسے	اپنی طرف سے

رِزْقًا	حَسَنًا	فَهُوَ يُنْفِقُ ❸	مِنْهُ	سِرًّا	وَّجَهْرًا ؕ
رزق	اچھا	تو وہ خرچ کرتا ہے	اس میں سے	پوشیدہ	اور ظاہری

هَلْ	يَسْتَوٗنَ ؕ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ ؕ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ
کیا	وہ سب برابر ہیں	سب تعریف	اللہ کے لیے	بلکہ	ان میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ❹ (75)	وَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ ❺	مَثَلًا ❶	رَّجُلَيْنِ
نہیں وہ سب جانتے	اور	بیان کی	اللہ نے	ایک مثال	دو آدمی

اَحَدُهُمَآ	اَبْكَمُ	لَا يَقْدِرُ	عَلٰى شَيْءٍ ❶	وَّهُوَ	كَلٌّ
ان دونوں میں سے ایک	گونگا ہے	نہیں وہ قدرت رکھتا	کسی چیز پر	اور وہ	بوجھ

عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ	اَيْنَمَا	يُوَجِّهْهُّ	لَا يَاْتِ ❻❼	بِخَيْرٍ ❶ ؕ
اپنے مالک پر	جہاں کہیں	وہ بھیجتا ہے اُسے	نہیں وہ لاتا	کسی بھلائی کو

هَلْ	يَسْتَوِيْ	هُوَ ۙ	وَ	مَنْ	يَّاْمُرُ	بِالْعَدْلِ ۙ
کیا	وہ برابر ہیں	وہ	اور	جو	وہ حکم دیتا ہے	عدل کے ساتھ

ضروری وضاحت

❶ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی یا ایک کیا گیا ہے۔ ❷ مِنَّا دراصل مِنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❸ هُوَ اور يُ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْ نَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❻ یہ دراصل لَا يَاْتِيْ تھا، قاعدے کی رو سے یْ گر گئی ہے۔ ❼ يَاْتِ کا ترجمہ وہ آتا ہے، اگر اس کے بعد بِ ہو تو ترجمہ لاتا ہے کیا جاتا ہے۔

ع 10 6 16

وَ هُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿76﴾	اور وہ سیدھے راستے پر ہے۔ ﴿76﴾
وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کا غیب
وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا	اور نہیں ہے قیامت کا معاملہ مگر
كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ	آنکھ جھپکنے کی طرح یا وہ (اس سے بھی) زیادہ قریب
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿77﴾	بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿77﴾
وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ	اور اللہ نے نکالا تمھیں
مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ	تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے
لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ	(اس حال میں کہ) تم نہیں جانتے تھے کچھ بھی
وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ	اور اس نے بنا دیے تمہارے لیے کان اور آنکھیں
وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿78﴾	اور دل تا کہ تم شکر کرو۔ ﴿78﴾
اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ	کیا نہیں دیکھا انھوں نے پرندوں کی طرف
مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ	(کہ) مسخر ہیں آسمان کی فضا میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صِرَاطٍ	صراط مستقیم، پل صراط۔	تَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مُّسْتَقِيْمٍ	خطِ مستقیم، استقامت، قائم دائم ۔	السَّمْعَ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
غَيْبُ	غیب، عالم الغیب۔	تَشْكُرُوْنَ	شکر، شاکر، شکرگزار، اظہار تشکر۔
كَلَمْحِ	کماحقہ، کالعدم۔	يَرَوْا	مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔
الْبَصَرِ	بصر، بصارت، بصیرت۔	اِلَى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَقْرَبُ	قرب، قریب، مقرب، تقرب۔	الطَّيْرِ	طائر، طیور، طیارہ، اے طائر لاہوتی۔
اَخْرَجَكُمْ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	مُسَخَّرٰتٍ	مسخر، تسخیر کائنات۔
بُطُوْنِ	بطن مادر۔	فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

ع 10 6 16

وَهُوَ	عَلٰى صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ ﴿76﴾ ع	وَلِلّٰهِ	غَيْبُ السَّمٰوٰتِ ❶
اور وہ	راستے پر	سیدھا	اور اللہ کے لیے	آسمانوں کا غیب

وَ	الْاَرْضِ ط	وَ	مَآ ❷	اَمْرُ	السَّاعَةِ ❶	اِلَّا	كَلَمْحِ
اور	زمین	اور	نہیں	معاملہ	قیامت کا	مگر	جھپکنے کی طرح

الْبَصَرِ	اَوْ	هُوَ	اَقْرَبُ ط ❸	اِنَّ اللّٰهَ ❹	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
آنکھ	یا	وہ	زیادہ قریب	بے شک اللہ	ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ❺ ﴿77﴾	وَاللّٰهُ	اَخْرَجَكُمْ ❻	مِّنْۢ بُطُوْنِ	اُمَّهٰتِكُمْ
بہت قدرت والا	اور اللہ	اس نے نکالا تمہیں	پیٹوں سے	تمہاری مائیں کے

لَا	تَعْلَمُوْنَ	شَيْـًٔا لا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ
نہیں	تم سب جانتے	کچھ بھی	اور	اس نے بنا دیے	تمہارے لیے	کان

وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْـِٕدَةَ لا ❼	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿78﴾	اَ
اور	آنکھیں	اور	دل	تاکہ تم	تم سب شکر کرو	کیا

لَمْ	يَرَوْا ❽	اِلَى الطَّيْرِ	مُسَخَّرٰتٍ ❶	فِيْ جَوِّ	السَّمَآءِ ط
نہیں	دیکھا انہوں نے	پرندوں کی طرف	(کہ) مسخر ہیں	فضا میں	آسمان کی

ضروری وضاحت

❶ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا۔ ❸ شروع میں علامت ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ یہاں ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❽ ي کا اصل ترجمہ وہ ہے علامت لَمْ کے بعد عموماً ترجمہ انہوں نے کیا جاتا ہے۔

مَا يُمۡسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ	نہیں روکتا انہیں (فضا میں) مگر اللہ ہی
اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ	بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوۡمٍ یُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿79﴾	اس قوم کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔ ﴿79﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمۡ مِّنۡۢ بُیُوۡتِكُمۡ	اور اللہ نے بنائی تمہارے لیے تمہارے گھروں سے
سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمۡ	رہنے کی جگہ اور بنائے تمہارے لیے
مِّنۡ جُلُوۡدِ الۡاَنۡعَامِ بُیُوۡتًا	چوپاؤں کے چمڑوں سے گھر (خیمے)
تَسۡتَخِفُّوۡنَهَا یَوۡمَ ظَعۡنِكُمۡ	تم ہلکا پھلکا پاتے ہو انہیں اپنے سفر کے دن
وَیَوۡمَ اِقَامَتِكُمۡ ۙ وَمِنۡ اَصۡوَافِهَا	اور اپنی اقامت کے دن اور ان کی اون سے
وَاَوۡبَارِهَا وَاَشۡعَارِهَاۤ اَثَاثًا	اور ان کی پشم اور ان کے بالوں سے گھر کا سامان
وَّمَتَاعًا اِلٰی حِیۡنٍ ﴿80﴾	اور ایک وقت تک فائدہ اٹھانے کی چیزیں بنائیں۔ ﴿80﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمۡ	اور اللہ ہی نے بنا دیے تمہارے لیے
مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا	سائے (ان چیزوں) سے جو اس نے پیدا کیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یُمۡسِكُهُنَّ	ممسک، تمسک بالدین۔	تَسۡتَخِفُّوۡنَهَا	تخفیف، مخفف، خفیف۔
اِلَّا / فِیۡ	الا قلیل، الا یہ کہ / فی الحال، فی الفور۔	یَوۡمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
لَاٰیٰتٍ	آیت، آیات قرآنی۔	اِقَامَتِكُمۡ	اقامت، مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔
یُّؤۡمِنُوۡنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	اَثَاثًا	اثاثہ، اثاثہ جات، اثاثے۔
مِّنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	مَتَاعًا	متاع کارواں، مال ومتاع۔
بُیُوۡتِكُمۡ	بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الخلا۔	اِلٰی	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
سَكَنًا	ساکن، مسکن، سکنہ، سکونت پذیر۔	خَلَقَ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
جُلُوۡدِ	جلدی امراض، ماہر امراض جلد۔	ظِلٰلًا	ظل سبحانی، ظل ہما، ظل عرش۔

مَا (1)	يُمْسِكُهُنَّ	اِلَّا اللّٰهُ ط	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ (2)	لَاٰيٰتٍ (3)
نہیں	وہ روکتا انہیں	مگر اللہ	بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں

لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ (79)	وَاللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ (4)
قوم کے لیے	وہ سب ایمان لاتے ہیں	اور اللہ	اس نے بنائی	تمہارے لیے

مِّنْ بُيُوْتِكُمْ (5)	سَكَنًا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمْ (4)
تمہارے گھروں سے	رہنے کی جگہ	اور	بنائے	تمہارے لیے

مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ	بُيُوْتًا	تَسْتَخِفُّوْنَهَا	يَوْمَ ظَعْنِكُمْ (5)
چوپاؤں کے چمڑوں سے	گھر	تم سب ہلکا پھلکا پاتے ہو انہیں	دن اپنے سفر کے

وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ (5) لا	وَ	مِنْ اَصْوَافِهَا	وَ	اَوْبَارِهَا
اور اپنی اقامت کے دن	اور	ان کی اُون سے	اور	اُن کی پشم

وَ	اَشْعَارِهَآ	اَثَاثًا	وَّ	مَتَاعًا	اِلٰى حِيْنٍ (6) (80)
اور	ان کے بالوں (سے)	(گھر کا) سامان	اور	(فائدہ اٹھانے کی) چیزیں	ایک وقت تک

وَاللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ (4)	مِّمَّا (7)	خَلَقَ	ظِلٰلًا
اور اللہ	اس نے بنا دیے	تمہارے لیے	ان سے جو	اس نے پیدا کیں	سائے

ضروری وضاحت

(1) مَا کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ (2) ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ (3) ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (4) لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کر دیا گیا ہے۔ (5) كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
(6) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ (7) مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

وَّجَعَلَ لَكُمۡ مِّنَ الۡجِبَالِ	اوراس نے بنائیں تمہارے لیے پہاڑوں میں
اَكۡنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمۡ سَرَابِيۡلَ	غاریں اوراس نے بنائیں تمہارے لیے قمیصیں
تَقِيۡكُمُ الۡحَرَّ وَسَرَابِيۡلَ	وہ بچاتی ہیں تمہیں گرمی سے اوروہ قمیصیں (زرہیں)
تَقِيۡكُمۡ بَاۡسَكُمۡ ؕ	(جو) بچاتی ہیں تمہیں تمہاری جنگ میں
كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡكُمۡ	اسی طرح وہ پوری کرتا ہے اپنی نعمت تم پر
لَعَلَّكُمۡ تُسۡلِمُوۡنَ ﴿81﴾	تاکہ تم فرمانبردار بن جاؤ۔ ﴿81﴾
فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا	پھر اگر وہ پھر جائیں تو بیشک صرف
عَلَيۡكَ الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿82﴾	آپ کے ذمے واضح طور پر پہنچا دینا ہے۔ ﴿82﴾
يَعۡرِفُوۡنَ نِعۡمَتَ اللّٰهِ	وہ پہچانتے ہیں اللہ کی نعمت کو
ثُمَّ يُنۡكِرُوۡنَهَا	پھر وہ انکار کرتے ہیں اس کا
وَاَكۡثَرُهُمُ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿83﴾ ع 11/7/17	اوران میں سے اکثر ناشکرے ہیں۔ ﴿83﴾
وَيَوۡمَ نَبۡعَثُ مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ	اورجس دن ہم کھڑا کریں گے ہر امت سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- مِّنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
- الۡجِبَالِ : جبل اُحد، جبل رحمت، جبال ہمالیہ۔
- تَقِيۡكُمۡ : تقویٰ، متقی۔
- الۡحَرَّ : حرارت۔
- كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم۔
- يُتِمُّ : اتمام حجت، تتمہ، تمت بالخیر۔
- نِعۡمَتَهٗ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
- عَلَيۡكُمۡ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- تُسۡلِمُوۡنَ : تسلیم ورضا، سلامتی، اسلام۔
- الۡبَلٰغُ : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
- الۡمُبِيۡنُ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
- يَعۡرِفُوۡنَ : عرف، معروف، تعارف، معرفت۔
- يُنۡكِرُوۡنَهَا : منکر، منکرات، انکار۔
- الۡكٰفِرُوۡنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- نَبۡعَثُ : بعثت انبیاء، مبعوث۔
- اُمَّةٍ : اُمت، اُمم سابقہ، اُمت محمدیہ۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

وَّ جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنَ الْجِبَالِ	اَكْنَانًا	وَّ جَعَلَ
اوراس نے بنائیں	تمہارے لیے	پہاڑوں میں	غاریں	اوراس نے بنائیں

لَكُمْ	سَرَابِيْلَ	تَقِيْكُمُ ❶	الْحَرَّ	وَ	سَرَابِيْلَ
تمہارے لیے	قمیصیں	وہ بچاتی ہیں تمہیں	گرمی سے	اور	قمیصیں

تَقِيْكُمْ ❶	بَاْسَكُمْ ؕ	كَذٰلِكَ	يُتِمُّ	نِعْمَتَهٗ ❷
بچاتی ہیں تمہیں	تمہاری جنگ (میں)	اسی طرح	وہ پوری کرتا ہے	اپنی نعمت

عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُسْلِمُوْنَ ﴿81﴾	فَاِنْ	تَوَلَّوْا ❸
تم پر	تا کہ تم	تم سب فرمانبردار بن جاؤ	پھر اگر	وہ سب پھر جائیں

فَاِنَّمَا ❹	عَلَيْكَ ❺	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ﴿82﴾	يَعْرِفُوْنَ
تو بیشک صرف	آپ کے ذمے	پہنچا دینا ہے	واضح	وہ سب پہچانتے ہیں

نِعْمَتَ اللّٰهِ ❻	ثُمَّ	يُنْكِرُوْنَهَا	وَ	اَكْثَرُهُمُ
اللہ کی نعمت	پھر	وہ سب انکار کرتے ہیں اس کا	اور	ان میں سے اکثر

ع 11 7 17

الْكٰفِرُوْنَ ﴿83﴾ ع	وَ	يَوْمَ	نَبْعَثُ	مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ ❶
سب ناشکری کرنے والے	اور	(جس) دن	ہم کھڑا کریں گے	ہر اُمت سے

ضروری وضاحت

❶ تـ فعل کے شروع میں اور ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❸ تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے ❹ اِنَّ کے ساتھ جب مَا لگ جائے تو اس میں صرف یوں ہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ عَلٰی کا ترجمہ عموماً پر کبھی کے ذمے اور کبھی کے بل وغیرہ ہوتا ہے۔ ❻ یہاں قرآنی کتابت میں ۃ کو ت سے بدل کر لکھا گیا ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔

شَهِیۡدًا ثُمَّ لَا یُؤۡذَنُ	ایک گواہ پھر نہ اجازت دی جائے گی
لِلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَلَا هُمۡ	ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا، اور نہ وہ
یُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿84﴾ وَاِذَا	توبہ کا مطالبہ کیے جائیں گے۔﴿84﴾ اور جب
رَاَ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوا الۡعَذَابَ	دیکھیں گے وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا عذاب کو
فَلَا یُخَفَّفُ عَنۡهُمۡ	تو نہ وہ کم کیا جائے گا ان سے
وَلَا هُمۡ یُنۡظَرُوۡنَ ﴿85﴾	اور نہ وہ مہلت دیے جائیں گے۔﴿85﴾
وَاِذَا رَاَ الَّذِیۡنَ اَشۡرَکُوۡا	اور جب دیکھیں گے وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا
شُرَکَآءَهُمۡ قَالُوۡا	اپنے (بنائے ہوئے) شریکوں کو (تو) وہ کہیں گے
رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ شُرَکَآؤُنَا	اے ہمارے رب! یہ ہمارے (وہ) شریک ہیں
الَّذِیۡنَ کُنَّا نَدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِكَ ۚ	جنہیں تھے ہم پکارتے تیرے سوا
فَاَلۡقَوۡا اِلَیۡهِمُ الۡقَوۡلَ	تو وہ پھینک ماریں گے ان کی طرف (یہ) بات
اِنَّکُمۡ لَکٰذِبُوۡنَ ﴿86﴾ ۚ	(کہ) بلاشبہ تم یقیناً جھوٹے ہو۔﴿86﴾

الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَهِیۡدًا	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	یُخَفَّفُ	تخفیف، مخفف، خفیف۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَشۡرَکُوۡا	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
یُؤۡذَنُ	اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔	قَالُوۡا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
کَفَرُوۡا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	نَدۡعُوۡا	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
رَاَ	مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔	فَاَلۡقَوۡا	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
ظَلَمُوۡا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	اِلَیۡهِمۡ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الۡعَذَابَ	عذاب، عذاب آخرت۔	لَکٰذِبُوۡنَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔

شَهِيۡدًا ❶	ثُمَّ	لَا يُؤۡذَنُ ❷	لِلَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا
ایک گواہ	پھر	نہ اجازت دی جائے گی	ان کے لیے جن	سب نے کفر کیا

وَلَا	هُمۡ يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ❷❸ (84)	وَاِذَا	رَاَ	الَّذِيۡنَ
اور نہ	وہ سب توبہ کا مطالبہ کیے جائیں گے	اور جب	دیکھیں گے	وہ لوگ جن

ظَلَمُوا	الۡعَذَابَ	فَلَا	يُخَفَّفُ ❷	عَنۡهُمۡ
سب نے ظلم کیا	عذاب	تو نہ	وہ کم کیا جائے گا	ان سے

وَلَا	هُمۡ يُنۡظَرُوۡنَ ❷❸ (85)	وَ	اِذَا	رَاَ	الَّذِيۡنَ
اور نہ	وہ سب مہلت دیے جائیں گے	اور	جب	دیکھیں گے	وہ لوگ جن

اَشۡرَكُوۡا	شُرَكَآءَهُمۡ	قَالُوۡا	رَبَّنَا ❹	هٰٓؤُلَآءِ
سب نے شرک کیا	اپنے شریکوں کو	وہ سب کہیں گے	(اے) ہمارے رب!	یہ

شُرَكَآؤُنَا ❹	الَّذِيۡنَ	كُنَّا	نَدۡعُوۡا	مِنۡ دُوۡنِكَ ❺ ج
ہمارے شریک	جنہیں	تھے ہم	ہم سب پکارتے	تیرے سوا

فَاَلۡقَوۡا	اِلَيۡهِمُ	الۡقَوۡلَ	اِنَّكُمۡ ❻	لَكٰذِبُوۡنَ ❼ ج (86)
تو وہ سب پھینک ماریں گے	ان کی طرف	بات	بلاشبہ تم	یقیناً سب جھوٹ بولنے والے ہو

ضروری وضاحت

❶ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❷ اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ هُمۡ اور یـ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❹ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں علامت مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❼ اسم، فعل اور حرف کے ساتھ لَ تاکید کی علامت ہوتی ہے۔

وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ	اور وہ پیش کریں گے اللہ کی طرف
يَوْمَىِٕذِ ِۨالسَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ	اس دن فرمانبرداری اور گم ہو جائے گا ان سے
مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿87﴾	جو وہ جھوٹ باندھتے تھے۔ ﴿87﴾
اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور روکا اللہ کی راہ سے
زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ	ہم زیادہ دیں گے اُنہیں عذاب پر عذاب
بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿88﴾	اس وجہ سے جو وہ فساد کرتے تھے۔ ﴿88﴾
وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ	اور جس دن ہم کھڑا کریں گے ہر امت میں
شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	ایک گواہ ان پر ان کے نفسوں میں سے
وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ	اور ہم لائیں گے آپ کو (بطور) گواہ ان لوگوں پر
وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ	اور ہم نے نازل کی آپ پر (یہ) کتاب (اس حال میں کہ)
تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ	کھول کر بیان کرنے والی ہے ہر چیز کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْقَوْا	اِلقاء۔	فَوْقَ	فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
اِلَى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يُفْسِدُوْنَ	فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔
السَّلَمَ	تسلیم ورضا، سلامتی، اسلام۔	شَهِيْدًا	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
ضَلَّ	ضلالت وگمراہی۔	عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَفْتَرُوْنَ	افترا پردازی، مفتری۔	اَنْفُسِهِمْ	نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	نَزَّلْنَا	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
سَبِيْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	الْكِتٰبَ	کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
زِدْنٰهُمْ	زیادہ، مزید، زائد۔	تِبْيَانًا	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

وَ	اَلْقَوْا	اِلَى اللّٰهِ	يَوْمَئِذِ ٍ	السَّلَمَ	وَضَلَّ
اور	وہ سب پیش کریں گے	اللہ کی طرف	اس دن	فرمانبرداری	اور گم ہوجائے گا

عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ❶ (87)	اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ان سے	جو	تھے وہ سب جھوٹ باندھتے	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	زِدْنٰهُمْ	عَذَابًا
اور	سب نے روکا	اللہ کی راہ سے	ہم زیادہ دیں گے اُنہیں	عذاب

فَوْقَ الْعَذَابِ	بِمَا❷	كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ❶ (88)	وَ	يَوْمَ
عذاب پر	اس وجہ سے جو	تھے وہ سب فساد کرتے	اور	جس دن

نَبْعَثُ	فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ❸	شَهِيْدًا❹	عَلَيْهِمْ	مِّنْ اَنْفُسِهِمْ
ہم کھڑا کریں گے	ہر امت میں	ایک گواہ	ان پر	ان کے نفسوں میں سے

وَ	جِئْنَا	بِكَ❷	شَهِيْدًا	عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ	وَ
اور	ہم لائیں گے	آپ کو	(بطور) گواہ	ان لوگوں پر	اور

نَزَّلْنَا❺	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	تِبْيَانًا	لِّكُلِّ شَيْءٍ❻
ہم نے نازل کی	آپ پر	کتاب	کھول کر بیان کرنے والی	ہر چیز کو

ضروری وضاحت

❶ وْا اور يْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، اس وجہ سے کیا جاتا ہے۔ ❸ اسم کے آخر میں ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے بھی ہوتا ہے۔

وَّهُدًى وَّرَحۡمَةً	اور ہدایت اور رحمت
وَّبُشۡرٰى لِلۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿89﴾	اور خوشخبری ہے مسلمانوں کے لیے۔ ﴿89﴾
اِنَّ اللّٰهَ يَاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ وَالۡاِحۡسَانِ	بے شک اللہ حکم دیتا ہے عدل اور احسان کا
وَاِيۡتَآىِٕ ذِى الۡقُرۡبٰى	اور قرابت والوں کو دینے کا
وَيَنۡهٰى عَنِ الۡفَحۡشَآءِ	اور وہ روکتا ہے بے حیائی سے
وَالۡمُنۡكَرِ وَالۡبَغۡىِۚ	اور برے کام اور سرکشی (سے)
يَعِظُكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ﴿90﴾	وہ نصیحت کرتا ہے تمہیں تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ ﴿90﴾
وَاَوۡفُوۡا بِعَهۡدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمۡ	اور پورا کرو اللہ کے عہد کو جب تم عہد کرو
وَلَا تَـنۡقُضُوا الۡاَيۡمَانَ	(آپس میں) اور نہ توڑو قسموں کو
بَعۡدَ تَوۡكِيۡدِهَا وَقَدۡ	ان کی پختگی کے بعد حالانکہ یقیناً
جَعَلۡتُمُ اللّٰهَ عَلَيۡكُمۡ كَفِيۡلًا ؕ	تم نے بنایا ہے اللہ کو اپنے آپ پر ضامن
اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿91﴾	بیشک اللہ جانتا ہے جو (کچھ) تم کرتے ہو۔ ﴿91﴾

ع 12 6 18

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بُشۡرٰى	: بشارت، مبشر، بشیر۔	الۡمُنۡكَرِ	: منکر، منکرات، انکار۔
لِلۡمُسۡلِمِيۡنَ	: مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام۔	الۡبَغۡىِ	: باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔
يَاۡمُرُ	: امر، آمر، مامور، امارت۔	يَعِظُكُمۡ	: وعظ، واعظ، وعظ ونصیحت۔
الۡاِحۡسَانِ	: احسان، محسن، حسنات، قرض حسنہ۔	اَوۡفُوۡا	: وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
ذِى	: ذیشان، ذی روح، ذیقعدہ۔	تَنۡقُضُوا	: نقض امن، نقیض۔
الۡقُرۡبٰى	: قرب، قریب، مقرب، تقرب۔	تَوۡكِيۡدِهَا	: تاکید، سنت مؤکدہ۔
يَنۡهٰى	: منہیات، اوامر ونواہی، نہی عن المنکر۔	كَفِيۡلًا	: کفیل، کفالت۔
الۡفَحۡشَآءِ	: فحش، فحاشی، فواحش۔	تَفۡعَلُوۡنَ	: فعل، فاعل، مفعول۔

ع 12 6 18

وَّ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً ❶	وَّ	بُشْرٰى ❶	لِلْمُسْلِمِيْنَ ع (89)
اور	ہدایت	اور	رحمت	اور	خوشخبری	سب مسلمانوں کے لیے

اِنَّ اللّٰهَ	يَاْمُرُ	بِالْعَدْلِ ❷	وَ	الْاِحْسَانِ	وَ	اِيْتَآئِ
بے شک اللہ	وہ حکم دیتا ہے	عدل کا	اور	احسان (کا)	اور	دینے (کا)

ذِى الْقُرْبٰى	وَ	يَنْهٰى	عَنِ الْفَحْشَآءِ	وَ	الْمُنْكَرِ
قرابت والے	اور	وہ روکتا ہے	بے حیائی سے	اور	برے کام

وَ	الْبَغْيِ ج	يَعِظُكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ❸ (90)	وَ
اور	سرکشی (سے)	وہ نصیحت کرتا ہے تمہیں	تاکہ تم	تم سب نصیحت حاصل کرو	اور

اَوْفُوْا	بِعَهْدِ اللّٰهِ ❷	اِذَا	عٰهَدْتُّمْ	وَ	لَا تَنْقُضُوا ❹
تم سب پورا کرو	اللہ کے عہد کو	جب	تم عہد کرو	اور	نہ تم سب توڑو

الْاَيْمَانَ ❺	بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا	وَ ❻	قَدْ	جَعَلْتُمُ	اللّٰهَ ❺
قسموں کو	ان کی پختگی کے بعد	حالانکہ	یقیناً	تم نے بنایا	اللہ کو

عَلَيْكُمْ	كَفِيْلًا ط	اِنَّ اللّٰهَ ❼	يَعْلَمُ	مَا	تَفْعَلُوْنَ (91)
اپنے آپ پر	ضامن	بیشک اللہ	وہ جانتا ہے	جو	تم سب کرتے ہو

ضروری وضاحت

❶ اسم کے آخر میں ۃ اور ـٰی واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ❸ یہ دراصل تَتَذَكَّرُوْنَ تھا، تخفیف کے لیے ایک تَ گرا دی گئی ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❻ وَ کا کبھی ترجمہ اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم سے کیا جاتا ہے۔ ❼ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ	اور مت ہو جاؤ تم اس عورت کی طرح
نَقَضَتْ غَزْلَهَا	جس نے توڑ ڈالا اپنا کاتا ہوا سوت (اسے)
مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ	مضبوطی (سے کاتنے) کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر کے
تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا	تم بناتے ہو اپنی قسموں کو، دھوکہ دینے کا ذریعہ
بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ	اپنے درمیان (اس لیے) کہ ہو ایک جماعت
هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ	وہ زیادہ بڑھی ہوئی ہو (مال میں دوسری) جماعت سے
اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ	بیشک صرف اللہ تو آزماتا ہے تمہیں اس (عہد) کے ساتھ
وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اور یقیناً ضرور وہ واضح کریگا تمہارے لیے قیامت کے دن
مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿92﴾ وَلَوْ	(اسے) جو تھے تم اس میں اختلاف کرتے ﴿92﴾ اور اگر
شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً	چاہتا اللہ (تو) یقیناً بنا دیتا تمہیں ایک ہی امت
وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ	اور لیکن وہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے
وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	لَيُبَيِّنَنَّ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
كَالَّتِيْ	: کما حقہ، کالعدم۔	الْقِيٰمَةِ	: قائم، قیام، قیامت۔
نَقَضَتْ	: نقیض، نقض عہد، نقض امن۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تَخْتَلِفُوْنَ	: خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
تَتَّخِذُوْنَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	شَآءَ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
بَيْنَكُمْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	وَّاحِدَةً	: واحد، توحید، وحدت، وحدانیت۔
يَبْلُوْكُمْ	: بلا، دورِ ابتلا، مبتلا۔	يُّضِلُّ	: ضلالت و گمراہی۔
بِهٖ	: بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔	يَهْدِيْ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔

وَ	لَا تَكُوْنُوْا	كَالَّتِيْ	نَقَضَتْ ❶	غَزْلَهَا	مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ❷❸
اور	مت تم سب ہوجاؤ	(اس عورت) کی طرح جس نے	توڑ ڈالا	اپنا سوت	مضبوطی کے بعد

اَنْكَاثًا ؕ	تَتَّخِذُوْنَ	اَيْمَانَكُمْ	دَخَلًاۢ	بَيْنَكُمْ	اَنْ
ٹکڑے ٹکڑے	تم سب بناتے ہو	اپنی قسموں کو	دھوکہ دینے کا ذریعہ	اپنے درمیان	کہ

تَكُوْنَ ❸	اُمَّةٌ ❸	هِيَ	اَرْبٰى ❹	مِنْ اُمَّةٍ ؕ ❸	اِنَّمَا
ہو	ایک جماعت	وہ	زیادہ بڑھی ہوئی	(دوسری) جماعت سے	بیشک صرف

يَبْلُوْكُمُ	اللّٰهُ	بِهٖ ؕ	وَ	لَيُبَيِّنَنَّ ❺	لَكُمْ
وہ آزماتا ہے تمہیں	اللہ	اس کے ساتھ	اور	یقیناً ضرور وہ واضح کریگا	تمہارے لیے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❸	مَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ (92)
قیامت کے دن	جو	تھے تم	اس میں	تم سب اختلاف کرتے

وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ ❻	اُمَّةً وَّاحِدَةً ❸	وَّلٰكِنْ
اور اگر	چاہتا	اللہ	یقیناً بنادیتا تمہیں	ایک امت	اور لیکن

يُّضِلُّ	مَنْ ❼	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ ❼	يَّشَآءُ ؕ
وہ گمراہ کرتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

ضروری وضاحت

❶ فعل کے آخر میں تْ واحد مونث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❸ تَ فعل کے شروع میں اور ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ یہاں علامت ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❻ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔

وَلَتُسۡـَٔلُنَّ	اور یقیناً ضرور تم پوچھے جاؤ گے
عَمَّا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿93﴾	اس کے بارے جو تم کیا کرتے تھے۔ ﴿93﴾
وَلَا تَتَّخِذُوۡۤا اَيۡمَانَكُمۡ	اور مت بناؤ اپنی قسموں کو
دَخَلًاۢ بَيۡنَكُمۡ فَتَزِلَّ	اپنے درمیان دھوکا دینے کا ذریعہ کہ پھسل جائے
قَدَمٌۢ بَعۡدَ ثُبُوۡتِهَا	کوئی قدم (اسلام سے) اپنے جمنے کے بعد
وَتَذُوۡقُوا السُّوۡۤءَ بِمَا	اور تم چکھو برائی (سزا) اس وجہ سے جو
صَدَدۡتُّمۡ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۚ	تم نے روکا اللہ کی راہ سے
وَلَكُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿94﴾	اور تمہارے لیے بہت بڑا عذاب ہو (آخرت میں)۔ ﴿94﴾
وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِعَهۡدِ اللّٰهِ	اور مت خریدو اللہ کے عہد کے بدلے میں
ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ اِنَّمَا عِنۡدَ اللّٰهِ	تھوڑی قیمت، بے شک جو اللہ کے پاس ہے
هُوَ خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿95﴾	وہ بہتر ہے تمہارے لیے اگر ہو تم جانتے۔ ﴿95﴾
مَا عِنۡدَكُمۡ يَنۡفَدُ	جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَتُسۡـَٔلُنَّ	سوال، سائل، مسئول۔	السُّوۡۤءَ	علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
تَعۡمَلُوۡنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	سَبِيۡلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	عَظِيۡمٌ	عظمت۔ معظم، تعظیم۔
تَتَّخِذُوۡۤا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	تَشۡتَرُوۡا	مشتری، بیع واشتری۔
بَيۡنَكُمۡ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	بِعَهۡدِ	عہد، ایفائے عہد، نقض عہد۔
قَدَمٌ	قدم، تقدیم، خیر مقدم، اقدام۔	ثَمَنًا	زرِ ثمن۔
ثُبُوۡتِهَا	ثابت، ثبوت، ثابت قدم۔	عِنۡدَ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
تَذُوۡقُوا	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	تَعۡلَمُوۡنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

وَ	لَتُسْـَٔلُنَّ ❶❷	عَمَّا ❸	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (93)
اور	یقیناً ضرور تم پوچھے جاؤ گے	اس کے بارے جو	تھے تم	تم سب کیا کرتے

وَ	لَا تَتَّخِذُوْٓا ❹	اَيْمَانَكُمْ	دَخَلًاۢ	بَيْنَكُمْ
اور	مت تم سب بناؤ	اپنی قسموں کو	دھوکا دینے کا ذریعہ	اپنے درمیان

فَتَزِلَّ ❺	قَدَمٌۢ ❻	بَعْدَ ثُبُوْتِهَا	وَ	تَذُوْقُوا	السُّوْٓءَ
کہ پھسل جائے	کوئی قدم	اپنے جمنے کے بعد	اور	تم سب چکھو	برائی (سزا)

بِمَا ❼	صَدَدْتُّمْ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ	وَ	لَكُمْ
اس وجہ سے جو	تم نے روکا	اللہ کی راہ سے	اور	تمہارے لیے

عَذَابٌ	عَظِيْمٌ (94)	وَ	لَا تَشْتَرُوْا ❹	بِعَهْدِ اللّٰهِ ❼
عذاب	بہت بڑا	اور	مت تم سب خریدو	اللہ کے عہد کے بدلے میں

ثَمَنًا	قَلِيْلًا ۭ	اِنَّمَا	عِنْدَ اللّٰهِ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
قیمت	تھوڑی	بے شک جو	اللہ کے پاس	وہ	بہتر	تمہارے لیے

اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ (95)	مَا	عِنْدَكُمْ	يَنْفَدُ
اگر	ہو تم	تم سب جانتے	جو	تمہارے پاس	وہ ختم ہو جائے گا

ضروری وضاحت

❶ شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❷ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❼ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب یا اس وجہ سے کیا جاتا ہے۔

وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ	اور جو اللہ کے پاس ہے (وہ) باقی رہنے والا ہے
وَلَنَجۡزِيَنَّ	اور یقیناً ضرور ہم بدلے میں دیں گے
الَّذِيۡنَ صَبَرُوۡۤا اَجۡرَهُمۡ	ان لوگوں کو جنھوں نے صبر کیا ان کا ثواب
بِاَحۡسَنِ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿96﴾	اس سے زیادہ بہتر جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿96﴾
مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا مِّنۡ ذَكَرٍ	جس نے عمل کیا نیک کوئی مرد ہو
اَوۡ اُنۡثٰى وَهُوَ مُؤۡمِنٌ	یا کوئی عورت اس حال میں کہ وہ مومن ہو
فَلَنُحۡيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ	تو ضرور بالضرور ہم زندگی بخشیں گے اسے پاکیزہ زندگی
وَلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ	اور یقیناً ضرور ہم بدلے میں دیں گے انہیں
اَجۡرَهُمۡ بِاَحۡسَنِ	ان کا اجر و ثواب اس سے زیادہ بہتر
مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿97﴾ فَاِذَا	جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿97﴾ پس جب
قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ	آپ قرآن پڑھیں تو پناہ طلب کریں اللہ کی
مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ﴿98﴾	شیطان مردود (کے شر) سے۔ ﴿98﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	ذَكَرٍ	: مذکر، تذکیر و تانیث۔
عِنۡدَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	اُنۡثٰى	: مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔
بَاقٍ	: باقی، بقایا، بقیہ۔	فَلَنُحۡيِيَنَّهٗ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
لَنَجۡزِيَنَّ	: جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	طَيِّبَةً	: طیب، طیبات، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔
صَبَرُوۡۤا	: صبر، صابر۔	قَرَاۡتَ	: قاری، قرات، مقابلہ حسن قرات۔
بِاَحۡسَنِ	: بطریق احسن، احسن انداز۔	فَاسۡتَعِذۡ	: تعویذ، استعاذہ، معاذ اللہ، تعوذ۔
يَعۡمَلُوۡنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	مِنَ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
صَالِحًا	: صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	الرَّجِيۡمِ	: رجم، رجیم، حد رجم۔

وَمَا	عِنْدَ اللّٰهِ	بَاقٍ ؕ	وَ	لَنَجْزِيَنَّ ❶
اور جو	اللہ کے پاس	باقی رہنے والا	اور	یقیناً ضرور ہم بدلے میں دیں گے

الَّذِيْنَ	صَبَرُوْۤا	اَجْرَهُمْ	بِاَحْسَنِ ❷❸	مَا
ان لوگوں کو جن	سب نے صبر کیا	ان کا ثواب	(اس) سے زیادہ بہتر	جو

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ (96)	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	مِّنْ ذَكَرٍ ❹
تھے سب	وہ سب عمل کرتے	جس نے	عمل کیا	نیک	کسی مرد سے

اَوْ اُنْثٰى	وَهُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَنُحْيِيَنَّهٗ ❶
یا عورت	اس حال میں کہ وہ	مومن	تو ضرور بالضرور ہم زندگی بخشیں گے اُسے

حَيٰوةً ❺	طَيِّبَةً ❺ ج	وَ	لَنَجْزِيَنَّهُمْ ❶	اَجْرَهُمْ
زندگی	پاکیزہ	اور	یقیناً ضرور ہم بدلے میں دیں گے انہیں	ان کا اجر

بِاَحْسَنِ ❷❸	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ (97)	فَاِذَا	قَرَاْتَ
(اس) سے زیادہ بہتر	جو	تھے سب	وہ سب عمل کرتے	پس جب	آپ پڑھیں

الْقُرْاٰنَ ❻	فَاسْتَعِذْ ❼	بِاللّٰهِ ❷	مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (98)
قرآن	تو آپ پناہ طلب کریں	اللہ کی	شیطان مردود سے

ضروری وضاحت

❶ شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں اسی لیے ترجمہ یقیناً اور ضرور کیا گیا ہے۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❸ علامت اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِنَّهٗ لَيۡسَ لَهٗ سُلۡطٰنٌ	بیشک وہ (شیطان) نہیں ہے اس کے لیے کوئی غلبہ
عَلَى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَلٰى رَبِّهِمۡ	ان لوگوں پر جو ایمان لائے اور اپنے رب پر
يَتَوَكَّلُوۡنَ ﴿99﴾ اِنَّمَا سُلۡطٰنُهٗ	وہ بھروسا کرتے ہیں۔ ﴿99﴾ بیشک صرف اسکا غلبہ
عَلَى الَّذِيۡنَ يَتَوَلَّوۡنَهٗ	(تو) ان لوگوں پر ہے جو دوستی کرتے ہیں اس سے
وَالَّذِيۡنَ هُمۡ	اور (ان پر) جو (ایسے لوگ ہیں کہ) وہ
بِهٖ مُشۡرِكُوۡنَ ﴿100﴾	اس کے ساتھ شریک ٹھہرانے والے ہیں۔ ﴿100﴾
وَاِذَا بَدَّلۡنَاۤ اٰيَةً	اور جب ہم بدل دیتے ہیں کوئی آیت
مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ	کسی (دوسری) آیت کی جگہ
وَّاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ	اور اللہ خوب جاننے والا ہے اسکو جو وہ نازل کرتا ہے
قَالُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُفۡتَرٍ ؕ	(تو) وہ کہتے ہیں یقیناً تو (خود) گھڑنے والا ہے
بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿101﴾	بلکہ ان کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿101﴾
قُلۡ نَزَّلَهٗ رُوۡحُ الۡقُدُسِ	کہہ دیجیے نازل کیا ہے اسے روح القدس (جبریل) نے

ع 13 11 19

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سُلۡطٰنٌ	سلطنت، قصرِ سلطانی۔	اَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اٰمَنُوۡا	ایمان، مؤمن، امن۔	يُنَزِّلُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
يَتَوَكَّلُوۡنَ	توکل، متوکل علی اللہ۔	قَالُوۡۤا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَتَوَلَّوۡنَهٗ	ولی، اولیاءِ کرام، ولایت۔	مُفۡتَرٍ	افترا پردازی، مفتری۔
بِهٖ	بالکل، بہر حال، بالواسطہ، بالمشافہ۔	اَكۡثَرُهُمۡ	کثرت، اکثر، کثیر۔
مُشۡرِكُوۡنَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	بَلۡ	بلکہ۔
بَدَّلۡنَاۤ	بدلنا، تغیر و تبدل، تبدیلی، متبادل۔	رُوۡحُ	روح، ارواح، روحانیت۔
مَّكَانَ	کون و مکان، مکانات۔	الۡقُدُسِ	مقدس، تقدیس، روح القدس۔

اِنَّهٗ	لَيۡسَ	لَهٗ	سُلۡطٰنٌ ❶	عَلَى الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا
بیشک وہ	نہیں ہے	اس کے لیے	کوئی غلبہ	ان لوگوں پر جو	سب ایمان لائے

وَ	عَلٰى رَبِّهِمۡ ❷	يَتَوَكَّلُوۡنَ ﴿99﴾	اِنَّمَا ❸	سُلۡطٰنُهٗ
اور	اپنے رب پر	وہ سب بھروسا کرتے ہیں	بیشک صرف	اس کا غلبہ

عَلَى الَّذِيۡنَ	يَتَوَلَّوۡنَهٗ	وَ	الَّذِيۡنَ	هُمۡ
ان لوگوں پر جو	وہ سب دوستی کرتے ہیں اس سے	اور	جو	وہ

13 ع 11 19

بِهٖ	مُشۡرِكُوۡنَ ❹ ﴿100﴾	وَ	اِذَا	بَدَّلۡنَاۤ	اٰيَةً ❶❺
اس کے ساتھ	سب شریک کرنے والے	اور	جب	ہم بدل دیتے ہیں	کوئی آیت

مَّكَانَ	اٰيَةٍ ❶❺	وَّاللّٰهُ	اَعۡلَمُ ❻	بِمَا	يُنَزِّلُ
جگہ	کسی دوسری آیت کی	اور اللہ	خوب جاننے والا	اسکو جو	وہ نازل کرتا ہے

قَالُوۡۤا	اِنَّمَاۤ ❸	اَنۡتَ	مُفۡتَرٍ	بَلۡ	اَكۡثَرُهُمۡ ❻
وہ سب کہتے ہیں	یقیناً	تو	گھڑنے والا	بلکہ	ان کے اکثر

لَا	يَعۡلَمُوۡنَ ❼ ﴿101﴾	قُلۡ	نَزَّلَهٗ	رُوۡحُ الۡقُدُسِ
نہیں	وہ سب جانتے	کہہ دیجیے	نازل کیا ہے اُسے	روح القدس

ضروری وضاحت

❶ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ هُمۡ کبھی پڑھنے میں آسانی کے لیے هِمۡ بھی ہو جاتا ہے۔ ❸ اِنَّ کے ساتھ جب مَا لگ جائے تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ علامت ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ	آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ
لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	تاکہ وہ ثابت قدم رکھے ان لوگوں کو جو ایمان لائے
وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿102﴾	اور ہدایت اور خوشخبری ہے مسلمانوں کے لیے۔ ﴿102﴾
وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم جانتے ہیں کہ بیشک وہ کہتے ہیں
اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ	بیشک سکھاتا ہے اسے ایک آدمی، زبان اس کی جو
يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ	(کہ) غلط نسبت کر رہے ہیں اس کی طرف
اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿103﴾	عجمی ہے اور یہ (قرآن تو) واضح عربی زبان ہے۔ ﴿103﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ	بیشک وہ لوگ جو ایمان نہیں لاتے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ	اللہ کی آیات پر، اللہ ہدایت نہیں دیتا اُنہیں
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿104﴾	اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿104﴾
اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ	بے شک باندھتے ہیں جھوٹ وہ لوگ جو
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ	نہیں ایمان رکھتے اللہ کی آیات پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يُلْحِدُوْنَ	الحاد، ملحد۔
لِيُثَبِّتَ	ثابت، ثبوت، مثبت، اثبات۔	اِلَيْهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اٰمَنُوْا	ایمان، مؤمن، امن۔	اَعْجَمِيٌّ	عرب وعجم، عجمی۔
بُشْرٰى	بشارت، مبشر، بشیر۔	مُّبِيْنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
لِلْمُسْلِمِيْنَ	مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام۔	بِاٰيٰتِ	آیت، آیات قرآنی۔
نَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اَلِيْمٌ	الم ناک حادثہ، عذاب الیم۔
يَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَفْتَرِي	افترا پردازی، مفتری۔
لِسَانُ	لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔	الْكَذِبَ	کذب بیانی، کذاب۔

مِنْ رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ ❶	لِيُثَبِّتَ ❷	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
آپکے رب کی طرف سے	حق کے ساتھ	تا کہ وہ ثابت قدم رکھے	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے

وَهُدًى	وَّبُشْرٰى	لِلْمُسْلِمِيْنَ (102)	وَلَقَدْ	نَعْلَمُ	اَنَّهُمْ
اور ہدایت	اور خوشخبری	مسلمانوں کے لیے	اور بلاشبہ یقیناً	ہم جانتے ہیں	کہ بیشک وہ

يَقُوْلُوْنَ	اِنَّمَا ❸	يُعَلِّمُهٗ	بَشَرٌ ؕ ❹	لِسَانُ	الَّذِيْ
وہ سب کہتے ہیں	بیشک	وہ سکھاتا ہے اسے	ایک آدمی	زبان	اس شخص کی جو

يُلْحِدُوْنَ	اِلَيْهِ	اَعْجَمِيٌّ	وَّهٰذَا	لِسَانٌ	عَرَبِيٌّ	مُّبِيْنٌ (103)
وہ سب غلط نسبت کر رہے ہیں	اس کی طرف	عجمی	اور یہ	زبان	عربی	واضح

اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ❺	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ	لَا يَهْدِيْهِمُ
بیشک	وہ لوگ جو	نہیں وہ سب ایمان لاتے	اللہ کی آیات پر	نہیں وہ ہدایت دیتا انہیں

اللّٰهُ	وَلَهُمْ ❻	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (104)	اِنَّمَا ❸	يَفْتَرِي
اللہ	اور ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک	بے شک	وہ باندھتے ہیں

الْكَذِبَ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ❺	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ ❶
جھوٹ	وہ لوگ جو	نہیں وہ سب ایمان رکھتے	اللہ کی آیات پر

ضروری وضاحت

❶ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❸ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❻ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿105﴾	اور وہی لوگ ہی جھوٹے ہیں۔ ﴿105﴾
مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ	جو (شخص) کفر کرے اللہ کیساتھ اپنے ایمان کے بعد
اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ	سوائے اس کے جسے مجبور کیا جائے
وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ	اور اسکا دل مطمئن ہو (وہ تو معذور ہے) ایمان کیساتھ
وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا	اور لیکن جو کھول دے کفر کیساتھ (اپنا) سینہ
فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ	تو ان پر غضب ہے اللہ (کی طرف) سے
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿106﴾	اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔ ﴿106﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا	یہ اس وجہ سے کہ بیشک انہوں نے محبوب رکھا
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ	دنیوی زندگی کو آخرت پر
وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿107﴾	اور بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتا کافر قوم کو۔ ﴿107﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ	یہ وہی لوگ ہیں کہ مہر لگا دی اللہ نے
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ	انکے دلوں پر اور انکے کانوں پر اور انکی آنکھوں پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْكٰذِبُوْنَ : کذب بیانی، کذاب۔	غَضَبٌ : غیظ وغضب، غضبناک۔
اِيْمَانِهٖٓ : ایمان، مؤمن، امن۔	عَظِيْمٌ : عظیم انسان، عظمت۔ معظم، تعظیم۔
اُكْرِهَ : کراہت، مکروہ، مکروہات۔	اسْتَحَبُّوا : مستحب، حبیب، محب، محبت۔
قَلْبُهٗ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	الْحَيٰوةَ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
مُطْمَئِنٌّ : اطمینان، مطمئن، طمانیت۔	يَهْدِي : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
شَرَحَ : شرح صدر، تشریح۔	طَبَعَ : طبع، طباعت، مطبوع، مطبوعات۔
صَدْرًا : شق صدر، شرح صدر۔	سَمْعِهِمْ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
فَعَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَبْصَارِهِمْ : بصر، بصارت، بصیرت۔

وَ اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ❶ (105)	مَنْ كَفَرَ	بِاللّٰهِ ❷	مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ ❸
اور وہ لوگ	وہی سب جھوٹے ہیں	جو کفر کرے	اللہ کیساتھ	اپنے ایمان کے بعد

اِلَّا مَنْ	اُكْرِهَ ❸	وَ قَلْبُهٗ	مُطْمَئِنٌّۢ	بِالْاِيْمَانِ	وَ لٰكِنْ
مگر جو	مجبور کیا جائے	اور اسکا دل	مطمئن	ایمان کیساتھ	اور لیکن

مَّنْ شَرَحَ	بِالْكُفْرِ ❷	صَدْرًا	فَعَلَيْهِمْ	غَضَبٌ	مِّنَ اللّٰهِ ۚ
جو کھول دے	کفر کیساتھ	(اپنا) سینہ	تو ان پر	غضب	اللہ (کی طرف) سے

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ (106)	ذٰلِكَ ❺	بِاَنَّهُمُ ❷
اور	ان کے لیے	عذاب	بہت بڑا	یہ	اس وجہ سے کہ بیشک اُنہوں نے

اسْتَحَبُّوا	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ❻	عَلَى الْاٰخِرَةِ ❻ ۙ	وَ	اَنَّ اللّٰهَ
سب نے محبوب رکھا	دنیوی زندگی	آخرت پر	اور	بیشک اللہ

لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ❼ (107)	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
نہیں	وہ ہدایت دیتا	کفر کرنے والی قوم کو	وہ سب	جو

طَبَعَ	اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	وَ	سَمْعِهِمْ	وَ	اَبْصَارِهِمْ ۚ
مہر لگادی	اللہ نے	انکے دلوں پر	اور	انکے کانوں (پر)	اور	انکی آنکھوں (پر)

ضروری وضاحت

❶ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❸ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❹ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❻ ة مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿108﴾	اور وہی لوگ ہی غافل ہیں۔ ﴿108﴾
لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ	یقیناً بیشک وہ لوگ آخرت میں
هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿109﴾	وہی خسارہ پانے والے ہیں۔ ﴿109﴾
ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ	پھر بیشک آپ کا رب ان لوگوں کے لیے جنہوں نے
هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا	ہجرت کی اسکے بعد کہ وہ آزمائے گئے
ثُمَّ جٰهَدُوْا وَ صَبَرُوْٓا ۙ	پھر انہوں نے جہاد کیا اور صبر کیا
اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا	بیشک تیرا رب اسکے بعد
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿110﴾ ع	یقیناً بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔ ﴿110﴾ ع
يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ	جس دن آئے گا ہر نفس (کہ)
تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا	وہ جھگڑا کر رہا ہوگا اپنے نفس کی طرف سے
وَ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ	اور پورا پورا (بدلہ) دیا جائے گا ہر نفس کو
مَّا عَمِلَتْ وَ هُمْ	جو اس نے عمل کیا اس حال میں کہ وہ

ع 14 10 20

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْغٰفِلُوْنَ	: غافل، غفلت، تغافل۔	صَبَرُوْٓا	: صبر، صابر۔
فِى	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	لَغَفُوْرٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
الْاٰخِرَةِ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔	رَّحِيْمٌ	: رحمت، رحم، مرحوم۔
الْخٰسِرُوْنَ	: خسارہ، خائب وخاسر۔	يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
هَاجَرُوْا	: ہجرت، مہاجر، مہاجرین۔	تُجَادِلُ	: جنگ وجدل، جدال، مجادلہ۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تُوَفّٰى	: فوت، وفات، فوتگی، متوفّٰی۔
فُتِنُوْا	: فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا کرنا۔	مَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
جٰهَدُوْا	: جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام، جدوجہد۔	عَمِلَتْ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْغٰفِلُوْنَ [1] ﴿108﴾	لَا جَرَمَ [2]	اَنَّهُمْ
اور	وہ لوگ	ہی غافل ہیں	یقیناً	بیشک وہ

فِي الْاٰخِرَةِ [3]	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ [1] ﴿109﴾	ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ
آخرت میں	وہ ہی سب خسارہ پانے والے	پھر	بیشک	آپ کا رب

لِلَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	مِنْ بَعْدِ مَا [4] [5]	فُتِنُوْا [6]
ان لوگوں کے لیے جن	سب نے ہجرت کی	اسکے بعد کہ	وہ سب آزمائے گئے

ثُمَّ	جٰهَدُوْا	وَ	صَبَرُوْٓا ۙ	اِنَّ	رَبَّكَ
پھر	انہوں نے جہاد کیا	اور	ان سب نے صبر کیا	بیشک	تیرا رب

ع 14/10/20

مِنْۢ بَعْدِهَا [4]	لَغَفُوْرٌ [7]	رَّحِيْمٌ [7] ﴿110﴾ ع	يَوْمَ
اسکے بعد	یقیناً بہت بخشنے والا	بڑا مہربان ہے	جس دن

تَاْتِيْ [3]	كُلُّ	نَفْسٍ	تُجَادِلُ [3]	عَنْ نَّفْسِهَا	وَ
آئے گا	ہر	نفس	وہ جھگڑا کر رہا ہوگا	اپنے نفس کی طرف سے	اور

تُوَفّٰى [3]	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	عَمِلَتْ [3]	وَ هُمْ [8]
پورا پورا دیا جائے گا	ہر	نفس کو	جو	اس نے عمل کیا	اس حال میں کہ وہ

ضروری وضاحت

❶ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ لَا جَرَمَ دونوں کو ملا کر ترجمہ یقیناً کیا گیا ہے۔ ❸ تَ، ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❺ اگر مَا سے پہلے لفظ بَعْدِ موجود ہو تو اس مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔ ❻ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی قسم اور کبھی ترجمہ اس حال میں کہ بھی کیا جاتا ہے

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿111﴾	ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿111﴾
وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً	اور بیان کی اللہ نے مثال ایک بستی کی
كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً	(جو) تھی امن والی اطمینان والی
يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا	آتا تھا اس کے پاس اس کا رزق کھلا
مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ	ہر جگہ سے تو اس نے ناشکری کی
بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ	اللہ کی نعمتوں کی، تو چکھایا (پہنایا) اس کو اللہ نے
لِبَاسَ الْجُوْعِ وَ الْخَوْفِ	بھوک اور خوف کا لباس
بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿112﴾	اس وجہ سے جو وہ کرتے تھے۔ ﴿112﴾
وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ	اور بلاشبہ یقیناً آیا ان کے پاس ایک رسول
مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ	اُن میں سے پھر انہوں نے جھٹلایا اسے
فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ	تو پکڑ لیا انہیں عذاب نے
وَ هُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿113﴾	اس حال میں وہ ظلم کرنے والے تھے۔ ﴿113﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُظْلَمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	بِاَنْعُمِ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
ضَرَبَ	ضرب المثل، ضرب الامثال۔	فَاَذَاقَهَا	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
قَرْيَةً	قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔	الْخَوْفِ	خوف، خائف۔
اٰمِنَةً	امن و سلامتی، امن عامہ، امن پسند۔	بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
مُّطْمَئِنَّةً	اطمینان، مطمئن، طمانیت۔	يَصْنَعُوْنَ	مصنوعی، صنعت و تجارت، صنعتی شہر۔
رِزْقُهَا	رزق، رزّاق، رازق۔	فَكَذَّبُوْهُ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
كُلِّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	فَاَخَذَهُمُ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
فَكَفَرَتْ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	الْعَذَابُ	عذاب، عذاب آخرت، تعذیب۔

لَا	يُظْلَمُوْنَ ﴿111﴾	وَ	ضَرَبَ ❶	اللّٰهُ	مَثَلًا
نہیں	وہ سب ظلم کیے جائیں گے	اور	بیان کی	اللہ نے	مثال

قَرْيَةً ❷❸	كَانَتْ ❷	اٰمِنَةً ❷	مُّطْمَئِنَّةً ❷	يَّاْتِيْهَا
ایک بستی	تھی	امن والی	اطمینان والی	وہ آتا تھا اس کے پاس

رِزْقُهَا	رَغَدًا	مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ	فَكَفَرَتْ ❷
اس کا رزق	کھلا	ہر جگہ سے	تو اس نے ناشکری کی

بِاَنْعُمِ اللّٰهِ ❹	فَاَذَاقَهَا	اللّٰهُ	لِبَاسَ	الْجُوْعِ
اللہ کی نعمتوں کی	تو چکھایا اس کو	اللہ نے	لباس	بھوک

وَ	الْخَوْفِ	بِمَا ❹	كَانُوْا	يَصْنَعُوْنَ ﴿112﴾	وَلَقَدْ ❺
اور	خوف کا	اس وجہ سے جو	تھے وہ سب	وہ سب کرتے	اور بلاشبہ یقیناً

جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ ❸	مِّنْهُمْ	فَكَذَّبُوْهُ ❻
آیا ان کے پاس	ایک رسول	ان میں سے	پھر انہوں نے جھٹلایا اسے

فَاَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ	وَ	هُمْ	ظٰلِمُوْنَ ﴿113﴾
تو پکڑ لیا انہیں	عذاب نے	اس حال میں کہ	وہ	سب ظلم کرنے والے تھے

ضروری وضاحت

❶ ضَرَبَ کا اصل ترجمہ مارنا ہوتا ہے جب اس کے بعد مَثَلًا یا اَلْاَمْثَالُ کا لفظ ہو تو اس کا ترجمہ بیان کرنا کیا جاتا ہے۔
❷ ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❻ وْا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کے الف کو گرا دیتے ہیں۔

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ	پس کھاؤ اس میں سے جو رزق دیا تمہیں اللہ نے
حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ	حلال پاکیزہ، اور شکر ادا کرو اللہ کی نعمت کا
اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿114﴾	اگر ہو تم صرف اسی کی عبادت کرتے۔ ﴿114﴾
اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ	بے شک صرف اس نے حرام کیا تم پر مردار
وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ	اور خون اور خنزیر کا گوشت
وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ	اور وہ جو نام لیا گیا ہو اس پر اللہ کے علاوہ کا
فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ	پھر جو مجبور کر دیا جائے نہ سرکش ہو
وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور نہ حد سے تجاوز کرنے والا ہو تو بیشک اللہ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿115﴾	بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿115﴾
وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ	اور مت کہو (اس) کو جو بیان کرتی ہیں
اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ	تمہاری زبانیں جھوٹ (کہ)
هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ	یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَكُلُوْا	: اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	اضْطُرَّ	: اضطراری حالت۔
اشْكُرُوْا	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	بَاغٍ	: باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔
تَعْبُدُوْنَ	: عبادت، عابد، معبود۔	غَفُوْرٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
حَرَّمَ	: حرام، محرم، تحریم، حرمت۔	تَقُوْلُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْمَيْتَةَ	: موت وحیات، سماع موتی، میت۔	تَصِفُ	: وصف، موصوف، توصیف، اوصاف۔
لَحْمَ	: ماءاللحم، لحمیات، لحیم شحیم۔	اَلْسِنَتُكُمُ	: لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔
الْخِنْزِيْرِ	: خنزیر، خنازیر۔	الْكَذِبَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
مَآ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	حَلٰلٌ	: حلال وحرام، رزق حلال، کسب حلال۔

فَكُلُوْا	مِمَّا ❶	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا ۠
پس تم سب کھاؤ	اس میں سے جو	رزق دیا تمھیں	اللہ نے	حلال	پاکیزہ

وَّ	اشْكُرُوْا ❷	نِعْمَتَ اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ
اور	تم سب شکر ادا کرو	اللہ کی نعمت	اگر	ہو تم	صرف اسی کی

تَعْبُدُوْنَ (114)	اِنَّمَا ❸	حَرَّمَ	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةَ ❹	وَالدَّمَ
تم سب عبادت کرتے	بے شک صرف	اس نے حرام کیا	تم پر	مردار	اور خون

وَ	لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ	وَمَآ	اُهِلَّ ❺	لِغَيْرِ اللّٰهِ	بِهٖ ۚ
اور	خنزیر کا گوشت	اور جو	نام لیا گیا	اللہ کے علاوہ کا	اس پر

فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَيْرَ بَاغٍ	وَّلَا	عَادٍ	فَاِنَّ اللّٰهَ
پھر جو	مجبور کردیا جائے	نہ سرکش	اور نہ	حد سے تجاوز کرنے والا	تو بیشک اللہ

غَفُوْرٌ ❻	رَّحِيْمٌ ❻ (115)	وَ	لَا تَقُوْلُوْا ❼	لِمَا	تَصِفُ ❹
بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	اور	مت تم سب کہو	(اس) کو جو	بیان کرتی ہیں

اَلْسِنَتُكُمُ	الْكَذِبَ	هٰذَا	حَلٰلٌ	وَّهٰذَا	حَرَامٌ
تمہاری زبانیں	جھوٹ	یہ	حلال ہے	اور یہ	حرام

ضروری وضاحت

❶ مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
❸ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یوہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ة اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔
❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم
ہوتا ہے۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ	تا کہ تم باندھو اللہ پر جھوٹ
اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ	بیشک وہ لوگ جو باندھتے ہیں اللہ پر
الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ؕ ﴿116﴾	جھوٹ وہ فلاح نہیں پائیں گے۔ ﴿116﴾
مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۖ وَّلَهُمْ	بہت تھوڑا فائدہ ہے اور ان کے لیے
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿117﴾	بہت دردناک عذاب ہے۔ ﴿117﴾
وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا	اور ان لوگوں پر جو یہودی ہوئے ہم نے حرام کیں
مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ	(وہ چیزیں) جو ہم نے بیان کی ہیں آپ پر اس سے پہلے
وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا	اور نہیں ہم نے ظلم کیا ان پر اور لیکن تھے وہ
اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿118﴾	(خود) اپنے آپ پر ظلم کرتے۔ ﴿118﴾
ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ	پھر بیشک آپکا رب ان لوگوں کے لیے جنہوں نے
عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ	برے عمل کیے جہالت سے پھر
تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ	انہوں نے توبہ کی اسکے بعد اور (اپنی) اصلاح کر لی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّتَفْتَرُوْا	افترا پردازی، مفتری۔	قَصَصْنَا	قصہ، قصہ گوئی، قصص القرآن۔
يُفْلِحُوْنَ	فوز و فلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔	قَبْلُ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
مَتَاعٌ	متاع کارواں، مال و متاع۔	ظَلَمْنٰهُمْ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
قَلِيْلٌ	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔	عَمِلُوْا	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
وَّ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	السُّوْٓءَ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءِ ظن۔
اَلِيْمٌ	الم ناک حادثہ، عذاب الیم، رنج والم۔	بِجَهَالَةٍ	جاہل، جہالت، مجہول۔
هَادُوْا	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	تَابُوْا	توبہ، تائب۔
حَرَّمْنَا	حرام، محرّم، تحریم، حرمت۔	اَصْلَحُوْٓا	صالح، صلح، اعمال صالحہ، اصلاح۔

لِّتَفۡتَرُوۡا	عَلَى اللّٰهِ	الۡكَذِبَ ؕ	اِنَّ	الَّذِيۡنَ
تاکہ تم سب باندھو	اللہ پر	جھوٹ	بیشک	وہ لوگ جو

يَفۡتَرُوۡنَ	عَلَى اللّٰهِ	الۡكَذِبَ	لَا يُفۡلِحُوۡنَ ؕ ❶ (116)	مَتَاعٌ
وہ سب باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	نہیں وہ سب فلاح پائیں گے	فائدہ

قَلِيۡلٌ ۖ	وَّلَهُمۡ ❷	عَذَابٌ	اَلِيۡمٌ ❸ (117)	وَ	عَلَى الَّذِيۡنَ
بہت تھوڑا	اوران کے لیے	عذاب	بہت دردناک	اور	ان لوگوں پر جو

هَادُوۡا	حَرَّمۡنَا ❹	مَا	قَصَصۡنَا ❹	عَلَيۡكَ	مِنۡ قَبۡلُ ۚ
سب یہودی ہوئے	ہم نے حرام کیں	جو	ہم نے بیان کی ہیں	آپ پر	(اس) سے پہلے

وَمَا	ظَلَمۡنٰهُمۡ ❹	وَلٰكِنۡ	كَانُوۡۤا	اَنۡفُسَهُمۡ ❺
اورنہیں	ہم نے ظلم کیا ان پر	اورلیکن	تھے وہ سب (خود)	اپنے آپ پر

يَظۡلِمُوۡنَ (118)	ثُمَّ اِنَّ	رَبَّكَ	لِلَّذِيۡنَ	عَمِلُوا	السُّوۡٓءَ
وہ سب ظلم کرتے	پھر بیشک	آپ کا رب	ان لوگوں کے لیے جن	سب نے عمل کیے	برے

بِجَهَالَةٍ ❻	ثُمَّ	تَابُوۡا	مِنۡ بَعۡدِ ذٰلِكَ ❼	وَ	اَصۡلَحُوۡۤا ۙ
جہالت سے	پھر	انہوں نے توبہ کی	اس کے بعد	اور	انہوں نے اصلاح کرلی

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہوجاتا ہے۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❺ هُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❻ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ اگر لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا	بیشک آپکا رب اس (توبہ) کے بعد
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿119﴾	یقیناً بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنیوالا ہے۔ ﴿119﴾
اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً	بیشک ابراہیم ایک اُمت تھا
قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ	فرمانبردار اللہ کا ایک (اللہ کی) طرف ہو جانے والا
وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿120﴾	اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے۔ ﴿120﴾
شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ	شکر کرنے والا تھا اس کی نعمتوں کا
اِجْتَبٰهُ وَهَدٰىهُ	اس نے چن لیا تھا اسے اور اس نے ہدیت دی اسے
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿121﴾	سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿121﴾
وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ	اور ہم نے دی اسے دنیا میں بھلائی اور بیشک وہ
فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿122﴾	آخرت میں یقیناً نیک لوگوں میں سے ہوگا۔ ﴿122﴾
ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ	پھر ہم نے وحی کی آپ کی طرف کہ آپ پیروی کریں
مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ	ابراہیم کی ملت کی جو ایک (اللہ کی) طرف ہو جانے والا تھا

15 ع 9 21

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَغَفُوْرٌ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	مُّسْتَقِيْمٍ	صراط مستقیم، خط مستقیم، استقامت۔
رَّحِيْمٌ	رحمت، رحم، مرحوم۔	حَسَنَةً	حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
حَنِيْفًا	دین حنیف۔	الْاٰخِرَةِ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔
الْمُشْرِكِيْنَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	الصّٰلِحِيْنَ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
شَاكِرًا	شکر، شاکر، شکر گزار، اظہار تشکر۔	اَوْحَيْنَآ	وحی، وحی متلو۔
لِّاَنْعُمِهٖ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	اِلَيْكَ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
هَدٰىهُ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	اتَّبِعْ	اتباع، تابع فرمان، متبع سنت۔
صِرَاطٍ	صراط مستقیم، پل صراط۔	مِلَّةَ	ملت ابراہیم، ملت اسلامیہ۔

15 ع 9 21

اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ بَعْدِهَا ❶	لَغَفُوْرٌ ❷	رَّحِيْمٌ ❷ ﴿119﴾ ع
بیشک	آپ کا رب	اس (توبہ) کے بعد	یقیناً بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنیوالا

اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	كَانَ	اُمَّةً ❸❹	قَانِتًا	لِّلّٰهِ	حَنِيْفًا ط
بیشک	ابراہیم	تھا	ایک اُمت	فرمانبردار	اللہ کا	ایک طرف ہوجانے والا

وَ	لَمْ يَكُ ❺	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ❻ ﴿120﴾ لا	شَاكِرًا	لِّاَنْعُمِهٖ ط
اور	نہ تھا وہ	شرک کرنے والوں میں سے	شکر کرنے والا	اس کی نعمتوں کا

اِجْتَبٰىهُ	وَ	هَدٰىهُ	اِلٰى صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ ﴿121﴾
اس نے چن لیا تھا اسے	اور	اس نے ہدیت دی اسے	راستے کی طرف	سیدھے

وَ	اٰتَيْنٰهُ ❼	فِي الدُّنْيَا	حَسَنَةً ❸ ط	وَ	اِنَّهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ ❸
اور	ہم نے دی اسے	دنیا میں	بھلائی	اور	بیشک وہ	آخرت میں

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿122﴾ ط	ثُمَّ	اَوْحَيْنَآ ❼	اِلَيْكَ
یقیناً نیک لوگوں میں سے	پھر	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف

اَنِ ❽	اتَّبِعْ	مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ ❸	حَنِيْفًا ط
کہ	آپ پیروی کریں	ابراہیم کی ملت	ایک طرف ہوجانے والا

ضروری وضاحت

❶ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ۃ مؤنث کی علامت ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ يَكُ دراصل يَكُنْ تھا، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ❻ علامت مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ نَا فعل کے آخر میں اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❽ یہ دراصل اَنْ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔

وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿123﴾	اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے۔ ﴿123﴾
اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ	بلاشبہ بنایا گیا ہفتے کے دن کو (قابل تعظیم)
عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ	ان لوگوں پر جنہوں نے اختلاف کیا تھا اس میں
وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ	اور بے شک تیرا رب ضرور فیصلہ فرمائے گا
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا	ان کے درمیان قیامت کے دن اس کا جو
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿124﴾	تھے وہ اس میں اختلاف کرتے۔ ﴿124﴾
اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ	(اے نبی!) بلائیے اپنے رب کے راستے کی طرف
بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ	حکمت کے ساتھ اور اچھی نصیحت (کے ساتھ)
وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ	اور بحث کیجیے ان سے اس (طریقہ) سے جو (کہ) وہ
اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ	سب سے اچھا ہو، بیشک آپکا رب وہ
اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ	خوب جاننے والا ہے اس کو جو گمراہ ہوا
عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ	اسکے راستے سے اور وہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اِلٰی	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْمُشْرِكِيْنَ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	سَبِيْلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
عَلٰی	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بِالْحِكْمَةِ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
اخْتَلَفُوْا	: خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔	الْمَوْعِظَةِ	: وعظ، واعظ، وعظ و نصیحت۔
فِيْهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الْحَسَنَةِ	: حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
لَيَحْكُمُ	: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔	جَادِلْهُمْ	: جنگ وجدل، جدال، مجادلہ۔
بَيْنَهُمْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	اَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اُدْعُ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	ضَلَّ	: ضلالت وگمراہی۔

وَ مَا	كَانَ	مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ❶ (123)	اِنَّمَا ❷	جُعِلَ ❸
اور نہ	تھا وہ	شرک کرنیوالوں میں سے	بلاشبہ	(قابل تعظیم) بنایا گیا

السَّبۡتُ	عَلَى الَّذِيۡنَ	اخۡتَلَفُوۡا	فِيۡهِ ؕ
ہفتے کا دن	ان لوگوں پر جن	سب نے اختلاف کیا تھا	اس میں

وَاِنَّ	رَبَّكَ ❹	لَيَحۡكُمُ ❺	بَيۡنَهُمۡ	يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ❻
اور بے شک	تیرا رب	ضرور وہ فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	قیامت کے دن

فِيۡمَا	كَانُوۡا	فِيۡهِ	يَخۡتَلِفُوۡنَ (124)	اُدۡعُ
(اس) میں جو	تھے وہ سب	اس میں	وہ سب اختلاف کرتے	بلایئے

اِلٰى سَبِيۡلِ رَبِّكَ	بِالۡحِكۡمَةِ ❻	وَ	الۡمَوۡعِظَةِ الۡحَسَنَةِ ❻
اپنے رب کے راستے کی طرف	حکمت کے ساتھ	اور	اچھی نصیحت (کے ساتھ)

وَ	جَادِلۡهُمۡ	بِالَّتِيۡ	هِيَ	اَحۡسَنُ ❼ ؕ	اِنَّ	رَبَّكَ
اور	بحث کیجیے ان سے	اس سے جو	وہ	سب سے اچھا ہو	بیشک	آپکا رب

هُوَ	اَعۡلَمُ ❼	بِمَنۡ	ضَلَّ	عَنۡ سَبِيۡلِهٖ	وَهُوَ
وہ	خوب جاننے والا ہے	(اس) کو جو	گمراہ ہوا	اسکے راستے سے	اور وہ

ضروری وضاحت

❶ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔ ❻ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿125﴾	خوب جاننے والا ہے ہدایت پانے والوں کو۔ ﴿125﴾
وَاِنۡ عَاقَبۡتُمۡ فَعَاقِبُوۡا	اور اگر تم تکلیف دینا چاہتے ہو تو تکلیف دو
بِمِثۡلِ مَا عُوۡقِبۡتُمۡ بِهٖ ؕ	(اس) کی مثل جو تم تکلیف دیے گئے اس کے ساتھ
وَلَئِنۡ صَبَرۡتُمۡ لَهُوَ	اور یقیناً اگر تم صبر کرو بلاشبہ وہ
خَيۡرٌ لِّلصّٰبِرِيۡنَ ﴿126﴾	بہتر ہے صبر کرنے والوں کے لیے۔ ﴿126﴾
وَاصۡبِرۡ وَمَا صَبۡرُكَ اِلَّا	اور آپ صبر کیجیے اور نہیں آپ کا صبر کرنا مگر
بِاللّٰهِ وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ	اللہ (کی توفیق) سے اور آپ غم نہ کریں ان پر
وَلَا تَكُ فِىۡ ضَيۡقٍ	اور نہ ہوں آپ (مبتلا) کسی تنگی میں
مِّمَّا يَمۡكُرُوۡنَ ﴿127﴾	اس سے جو وہ تدبیریں کرتے ہیں۔ ﴿127﴾
اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيۡنَ	بے شک اللہ ساتھ ہے ان لوگوں کے جنھوں نے
اتَّقَوْا وَّالَّذِيۡنَ	تقویٰ اختیار کیا اور ان لوگوں کے بھی جو (کہ)
هُمۡ مُّحۡسِنُوۡنَ ﴿128﴾ ع	وہ نیکی کرنے والے ہیں۔ ﴿128﴾ ع

ع 16 9 22

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	تَحۡزَنۡ	حزن وملال، عام الحزن۔
عَاقَبۡتُمۡ	عاقبت، تعاقب، عاقبت نااندیش۔	عَلَيۡهِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بِمِثۡلِ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	فِىۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	ضَيۡقٍ	ضیق الصدر، ضیق النفس، مضایقہ۔
بِهٖ	بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔	يَمۡكُرُوۡنَ	مکروفریب، مکار۔
صَبَرۡتُمۡ	صبر، صابر۔	مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔
اِلَّا	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔	اتَّقَوْا	تقویٰ، متقی۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مُّحۡسِنُوۡنَ	محسن، احسان، احسان مند۔

اَعۡلَمُ ❶	بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿125﴾ ❷	وَاِنۡ	عَاقَبۡتُمۡ
خوب جاننے والا ہے	سب ہدایت پانے والوں کو	اور اگر	تم تکلیف دینا چاہو

فَعَاقِبُوۡا	بِمِثۡلِ ❷	مَا	عُوۡقِبۡتُمۡ	بِهٖ ؕ ❷
توتم سب تکلیف دو	اس کی مثل	جو	تم تکلیف دیے گئے	اس کے ساتھ

وَ	لَئِنۡ	صَبَرۡتُمۡ	لَهُوَ	خَيۡرٌ	لِّلصّٰبِرِيۡنَ ﴿126﴾
اور	یقیناً اگر	تم صبر کرو	بلاشبہ وہ	بہتر ہے	سب صبر کرنے والوں کے لیے

وَ	اصۡبِرۡ	وَمَا	صَبۡرُكَ ❸	اِلَّا	بِاللّٰهِ ❷
اور	آپ صبر کیجیے	اور نہیں	آپ کا صبر کرنا	مگر	اللہ (کی توفیق) سے

وَ	لَا تَحۡزَنۡ ❹	عَلَيۡهِمۡ	وَ	لَا تَكُ ❺	فِيۡ ضَيۡقٍ ❻
اور	نہ آپ غم کریں	ان پر	اور	نہ ہوں آپ	کسی تنگی میں

مِّمَّا ❼	يَمۡكُرُوۡنَ ﴿127﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الَّذِيۡنَ
اس سے جو	وہ سب تدبیریں کرتے ہیں	بیشک	اللہ	ساتھ	جنہوں نے

اتَّقَوۡا	وَّ	الَّذِيۡنَ	هُمۡ	مُّحۡسِنُوۡنَ ﴿128﴾ ❽ ع
سب نے تقویٰ اختیار کیا	اور	ان لوگوں کے جو	وہ	سب نیکی کرنے والے

ع 16 / 9 / 22

ضروری وضاحت

❶ یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر اور کبھی بدلہ بھی کیا جاتا ہے۔ ❸ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ یہ دراصل لَا تَكُنۡ تھا تخفیف کے لیے نۡ گر گیا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ مِمَّا دراصل مِنۡ+مَا کا مجموعہ ہے۔ ❽ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

تعارف ومقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہوسکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **''بیت القرآن''** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **''بیت القرآن''** لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟ “

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ 15

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ﴾ پارہ نمبر 15
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
ایڈیشن اول	اشاعت دوم : جولائی 2013
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115
فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111
ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org
ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔
فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔
فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

آیاتھا 111 — 17 سُوۡرَةُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ مَکِّیَّةٌ 50 — رکوعاتھا 12

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ	پاک ہے (اللہ) جو لے گیا اپنے بندے کو
لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ	ایک رات مسجد حرام سے
اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِیۡ	مسجد اقصی تک (وہ) جو
بٰرَکۡنَا حَوۡلَہٗ	ہم نے برکت کی اس کے اردگرد
لِنُرِیَہٗ مِنۡ اٰیٰتِنَا ؕ	تا کہ ہم دکھائیں اسے (کچھ) اپنی نشانیوں سے
اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ ﴿1﴾	بیشک وہی خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿1﴾
وَ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ	اور ہم نے دی موسیٰ کو کتاب
وَ جَعَلۡنٰہُ ہُدًی لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ	اور ہم نے بنایا اسے ہدایت بنی اسرائیل کے لیے
اَلَّا تَتَّخِذُوۡا مِنۡ دُوۡنِیۡ وَکِیۡلًا ﴿2﴾ ؕ	کہ نہ پکڑو تم میرے سوا کوئی کارساز۔ ﴿2﴾
ذُرِّیَّۃَ مَنۡ حَمَلۡنَا	(اے) اولاد (ان لوگوں کی) جن کو ہم نے سوار کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سُبۡحٰنَ	: سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔	السَّمِیۡعُ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
اَسۡرٰی	: اسراء ومعراج۔	الۡبَصِیۡرُ	: بصر، بصارت، بصیرت۔
بِعَبۡدِہٖ	: عابد، عبادت، معبود۔	ہُدًی	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
لَیۡلًا	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	اَلَّا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اِلَی	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	تَتَّخِذُوۡا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
بٰرَکۡنَا	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔	وَکِیۡلًا	: وکیل، وکالت۔
حَوۡلَہٗ	: ماحول، ماحولیات۔	ذُرِّیَّۃَ	: ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
لِنُرِیَہٗ	: مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔	حَمَلۡنَا	: نقل وحمل، حامل رقعہ ہذا، حاملہ۔

اٰیَاتُھَا 111	17 سُوْرَۃُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَكِّيَّةٌ 50	رُكُوْعَاتُھَا 12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحٰنَ	الَّذِیْٓ	اَسْرٰی	بِعَبْدِهٖ	لَیْلًا
پاک ہے	جو	لے گیا	اپنے بندے کو	رات

مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا	الَّذِیْ
مسجد حرام سے	مسجد اقصیٰ تک	جو

بٰرَكْنَا ❶	حَوْلَهٗ	لِنُرِیَهٗ ❷	مِنْ اٰیٰتِنَا ط	اِنَّهٗ
ہم نے برکت کی	اس کے اردگرد	تاکہ ہم دکھائیں اسے	اپنی نشانیوں سے	بیشک وہ

هُوَ السَّمِیْعُ ❸❹	الْبَصِیْرُ ❹ ۝1	وَ	اٰتَیْنَا ❶	مُوْسَی	الْكِتٰبَ
ہی خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا ہے	اور	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب

وَ	جَعَلْنٰهُ ❶	هُدًی	لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	اَلَّا ❺	تَتَّخِذُوْا
اور	ہم نے بنایا اسے	ہدایت	بنی اسرائیل کے لیے	کہ نہ	تم سب پکڑو

مِنْ دُوْنِیْ ❻	وَكِیْلًا ❼ ط ۝2	ذُرِّیَّةَ ❽	مَنْ	حَمَلْنَا ❶
میرے سوا	کوئی کارساز	(اے) اولاد	جن کو	ہم نے سوار کیا

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❸ ھُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❽ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

مَعَ نُوۡحٍ ؕ اِنَّهٗ	نوح کے ساتھ (کشتی میں) بیشک وہ
كَانَ عَبۡدًا شَكُوۡرًا ﴿3﴾	شکر گزار بندہ تھا۔ ﴿3﴾
وَقَضَيۡنَاۤ اِلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ	اور ہم نے فیصلہ سنا دیا بنی اسرائیل کو
فِى الۡكِتٰبِ لَـتُفۡسِدُنَّ	کتاب میں (کہ) بلا شبہ ضرور تم فساد کرو گے
فِى الۡاَرۡضِ مَرَّتَيۡنِ وَلَتَعۡلُنَّ	زمین میں دو مرتبہ اور ضرور بالضرور تم چڑھائی کرو گے
عُلُوًّا كَبِيۡرًا ﴿4﴾ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ	بہت بڑی چڑھائی۔ ﴿4﴾ پھر جب آ گیا وعدہ
اُوۡلٰٮهُمَا	ان دونوں میں سے پہلے (فساد کے بدلہ لینے) کا
بَعَثۡنَا عَلَيۡكُمۡ عِبَادًا لَّنَاۤ	(تو) ہم نے بھیجے تم پر اپنے کچھ بندے
اُولِىۡ بَاۡسٍ شَدِيۡدٍ	بہت سخت لڑائی والے
فَجَاسُوۡا خِلٰلَ الدِّيَارِ ؕ	تو وہ گھس گئے گھروں کے اندر
وَكَانَ وَعۡدًا مَّفۡعُوۡلًا ﴿5﴾	اور تھا (یہ) وعدہ پورا کیا ہوا۔ ﴿5﴾
ثُمَّ رَدَدۡنَا لَـكُمُ الۡكَرَّةَ عَلَيۡهِمۡ	پھر ہم نے دوبارہ دیا تمہیں غلبہ ان پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔	اُوۡلٰٮهُمَا	قرون اُولٰی، اوّل درجہ۔
شَكُوۡرًا	شکر، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔	بَعَثۡنَا	بعثت، مبعوث۔
قَضَيۡنَاۤ	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	عَلَيۡكُمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فِى	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اُولِىۡ	اولوا العزم، اولوا العلم۔
لَتُفۡسِدُنَّ	فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔	خِلٰلَ	خلل، مخل، خلال۔
مَرَّتَيۡنِ	روزمرہ۔	الدِّيَارِ	دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔
لَتَعۡلُنَّ	عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔	مَّفۡعُوۡلًا	فعل، فاعل، مفعول۔
كَبِيۡرًا	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	رَدَدۡنَا	رد، مردود، تردید، مرتد۔

مَعَ نُوۡحٍ ؕ	اِنَّهٗ	کَانَ ❶	عَبۡدًا	شَکُوۡرًا ❷ (3)
نوح کے ساتھ	بیشک وہ	تھا	بندہ	بہت شکر گزار

وَ	قَضَیۡنَاۤ ❸	اِلٰی بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ❹	فِی الۡکِتٰبِ
اور	ہم نے فیصلہ سنا دیا	بنی اسرائیل کو	کتاب میں (کہ)

لَتُفۡسِدُنَّ ❺	فِی الۡاَرۡضِ	مَرَّتَیۡنِ	وَ	لَتَعۡلُنَّ ❺
بلاشبہ ضرور تم فساد کرو گے	زمین میں	دو مرتبہ	اور	ضرور بالضرور تم چڑھائی کرو گے

عُلُوًّا	کَبِیۡرًا ❷ (4)	فَاِذَا	جَآءَ	وَعۡدُ	اُوۡلٰىهُمَا
چڑھائی	بہت بڑی	پھر جب	آ گیا	وعدہ	ان دونوں میں سے پہلے کا

بَعَثۡنَا ❸	عَلَیۡکُمۡ	عِبَادًا ❻	لَّنَاۤ ❼❽	اُولِیۡ بَاۡسٍ	شَدِیۡدٍ
ہم نے بھیجے	تم پر	کچھ بندے	اپنے	لڑائی والے	بہت سخت

فَجَاسُوۡا	خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ	وَکَانَ ❶	وَعۡدًا	مَّفۡعُوۡلًا (5)
تو وہ سب گھس گئے	گھروں کے اندر	اور تھا	وعدہ	پورا کیا ہوا

ثُمَّ	رَدَدۡنَا ❸	لَکُمُ ❼	الۡکَرَّۃَ	عَلَیۡهِمۡ
پھر	ہم نے لوٹایا (دوبارہ دیا)	تمہیں	غلبہ	ان پر

ضروری وضاحت

❶ کَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❹ اِلٰی کا ترجمہ کو ضرورتاً کیا گیا ہے اصل ترجمہ تک یا طرف ہے۔ ❺ اگر نَّ سے پہلے پیش ہو تو اس لفظ میں جمع مذکر اور تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ یہاں علامت لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ نَا کا ترجمہ کبھی اپنا، اپنی، اپنے بھی کیا جاتا ہے۔

وَ اَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِیْنَ	اور ہم نے مدد دی تمھیں مالوں اور بیٹوں سے
وَ جَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِیْرًا ﴿6﴾	اور ہم نے کر دیا تمھیں تعداد میں بہت زیادہ۔ ﴿6﴾
اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ	اگر تم نے بھلائی کی (تو) تم نے بھلائی کی
لِاَنْفُسِكُمْ ۫ وَ اِنْ اَسَاْتُمْ	اپنے نفسوں کے لیے اور اگر تم نے برائی کی
فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ	تو (وہ بھی) انھی (نفسوں) کے لیے ہے، پھر جب آیا وعدہ
الْاٰخِرَةِ	دوسری بار (کی سزا) کا (ہم نے مسلط کر دیئے تم پر اور بندے)
لِیَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ	تاکہ وہ بگاڑ دیں تمھارے چہرے
وَ لِیَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا	اور تاکہ وہ داخل ہو جائیں مسجد (اقصیٰ) میں جیسا کہ
دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ لِیُتَبِّرُوْا	داخل ہوئے اس میں پہلی بار اور تاکہ وہ تباہ کر دیں (اسے)
مَا عَلَوْا تَتْبِیْرًا ﴿7﴾	جس پر وہ غلبہ پائیں مکمل تباہ کرنا۔ ﴿7﴾
عَسٰی رَبُّكُمْ اَنْ یَّرْحَمَكُمْ ۚ	قریب ہے کہ تمھارا رب تم پر رحم کرے
وَ اِنْ عُدْتُّمْ	اور اگر تم دوبارہ کرو گے (وہی حرکتیں تو)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَمْدَدْنٰكُمْ	مدد، امداد، مددگار، ممد و معاون۔	وَعْدُ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
بِاَمْوَالٍ	مال و دولت، مال و جان، مالی خسارہ۔	وُجُوْهَكُمْ	وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
بَنِیْنَ	ابن قاسم، متبنّٰی، ابن آدم۔	لِیَدْخُلُوا	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
اَكْثَرَ	اکثر، کثیر، کثرت۔	كَمَا	کما حقہ، کالعدم۔
نَفِیْرًا	بھاری نفری۔	مَرَّةٍ	روزمرہ۔
اَحْسَنْتُمْ	محسن، احسان، احسان مند۔	عَلَوْا	عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔
لِاَنْفُسِكُمْ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	یَّرْحَمَكُمْ	رحم، رحمت، مرحوم۔
اَسَاْتُمْ، لِیَسُوْٓءٗا	علمائے سوء، اعمال سیئہ۔	عُدْتُّمْ	اعادہ، عود کرنا۔

وَ	اَمۡدَدۡنٰکُمۡ ❶❷	بِاَمۡوَالٍ	وَّ	بَنِیۡنَ	وَ	جَعَلۡنٰکُمۡ ❶❷
اور	ہم نے مدد دی تمہیں	مالوں سے	اور	بیٹوں (سے)	اور	ہم نے کر دیا تمہیں

اَکۡثَرَ ❸	نَفِیۡرًا ﴿6﴾	اِنۡ	اَحۡسَنۡتُمۡ	اَحۡسَنۡتُمۡ
بہت زیادہ	تعداد (میں)	اگر	تم نے بھلائی کی	تم نے بھلائی کی

لِاَنۡفُسِکُمۡ قف	وَاِنۡ	اَسَاۡتُمۡ	فَلَهَا ❹ ط	فَاِذَا ❹
اپنے نفسوں کے لیے	اور اگر	تم نے برائی کی	تو انہی کے لیے ہے	پھر جب

جَآءَ	وَعۡدُ	الۡاٰخِرَةِ ❺	لِیَسُوۡٓءٗا ❻	وُجُوۡهَکُمۡ
آیا	وعدہ	آخری (دوسری بار کی سزا کا)	تاکہ وہ سب بگاڑ دیں	تمہارے چہرے

وَ	لِیَدۡخُلُوا	الۡمَسۡجِدَ	کَمَا	دَخَلُوۡهُ ❼
اور	تاکہ وہ سب داخل ہو جائیں	مسجد (میں)	جیسا کہ	وہ سب داخل ہوئے اس میں

اَوَّلَ مَرَّةٍ ❺	وَّ	لِیُتَبِّرُوۡا	مَا	عَلَوۡا	تَتۡبِیۡرًا ﴿7﴾
پہلی بار	اور	تاکہ وہ سب تباہ کر دیں	جس (پر)	وہ سب غلبہ پائیں	مکمل تباہ کرنا

عَسٰی	رَبُّکُمۡ	اَنۡ	یَّرۡحَمَکُمۡ ج	وَ	اِنۡ	عُدۡتُّمۡ
قریب ہے	تمہارا رب	کہ	وہ رحم کرے تم پر	اور	اگر	تم نے دوبارہ کیا

ضروری وضاحت

❶نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷کُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے ۔ ❸اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے ۔ ❹فَ کا ترجمہ کبھی پس ہو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❺ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻اصل میں لِیَسُوۡءُوا ہے جمع کی و کی بجائے ء پر الٹا پیش دیا گیا ہے جو وْا کے قائم مقام ہے۔ ❼علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا الف (ا) گر جاتا ہے۔

وقف لازم

عُدْنَا ۘ وَ جَعَلْنَا	ہم (بھی) دوبارہ کریں گے (وہی سلوک) اور ہم نے بنایا
جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِیْنَ حَصِیْرًا (8)	جہنم کو کافروں کے لیے قید خانہ۔ (8)
اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَهْدِیْ لِلَّتِیْ	بیشک یہ قرآن ہدایت دیتا ہے اس (راہ) کی جو
هِیَ اَقْوَمُ وَ یُبَشِّرُ	وہ سب سے سیدھی ہے اور وہ خوشخبری دیتا ہے
الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ	مومنوں کو جو عمل کرتے ہیں نیک
اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِیْرًا ۙ (9)	کہ بیشک ان کے لیے بہت بڑا اجر ہے۔ (9)
وَّ اَنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ	اور (یہ) کہ بے شک جو لوگ ایمان نہیں رکھتے
بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ	آخرت پر ہم نے تیار کر رکھا ہے ان کے لیے
عَذَابًا اَلِیْمًا ع (10)	بہت دردناک عذاب۔ ع (10)
وَ یَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ	اور دعا کرتا ہے انسان برائی کی
دُعَآءَهٗ بِالْخَیْرِ ؕ	اپنے بھلائی کی دعا کرنے کی طرح
وَ كَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا (11)	اور ہے انسان بہت جلد باز۔ (11)

ع 10 1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عُدْنَا	اعادہ، عود کرنا۔	یَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
لِلْكٰفِرِیْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	الصّٰلِحٰتِ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
حَصِیْرًا	حصار، محاصرہ، محصور۔	كَبِیْرًا	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
هٰذَا	لہٰذا، حامل رقعہ ہذا، ہذا من فضل ربی۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
یَهْدِیْ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	اَلِیْمًا	الم ناک حادثہ، رنج والم۔
اَقْوَمُ	قائم، مقام۔	دُعَآءَهٗ	دعا، مدعو، الداعی الی الخیر۔
یُبَشِّرُ	بشارت، مبشر، بشیر۔	بِالْخَیْرِ	خیر، خیریت۔
الْمُؤْمِنِیْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	عَجُوْلًا	عجلت، مہر معجّل، تعجیل۔

وقف لازم

عُدْنَا ۘ	وَ	جَعَلْنَا ❶	جَهَنَّمَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	حَصِيْرًا ﴿8﴾
ہم دوبارہ کریں گے	اور	ہم نے بنایا	جہنم کو	کافروں کے لیے	قید خانہ

اِنَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	يَهْدِيْ	لِلَّتِيْ	هِيَ	اَقْوَمُ ❷
بیشک	یہ	قرآن	وہ ہدایت دیتا ہے	(اس راہ) کی جو	وہ	سب سے زیادہ سیدھی

وَ	يُبَشِّرُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ ❸
اور	وہ خوشخبری دیتا ہے	سب مومنوں کو	جو	وہ سب عمل کرتے ہیں	نیک

اَنَّ	لَهُمْ	اَجْرًا	كَبِيْرًا ﴿9﴾ ۙ	وَّ اَنَّ	الَّذِيْنَ
کہ بیشک	ان کے لیے	اجر	بہت بڑا	اور (یہ) کہ بے شک	جو لوگ

لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ ❹❸	اَعْتَدْنَا ❶	لَهُمْ ❺
نہیں وہ سب ایمان رکھتے	آخرت پر	ہم نے تیار کر رکھا ہے	ان کے لیے

عَذَابًا	اَلِيْمًا ﴿10﴾ ع	وَ	يَدْعُ	الْاِنْسَانُ	بِالشَّرِّ ❹
عذاب	بہت دردناک	اور	وہ دعا کرتا ہے	انسان	برائی کی

ع 10 1 1

دُعَآءَهٗ ❻	بِالْخَيْرِ ❹ ؕ	وَ	كَانَ	الْاِنْسَانُ	عَجُوْلًا ﴿11﴾
اپنے دعا کرنے (کی طرح)	بھلائی کی	اور	ہے	انسان	بہت جلد باز

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو عموماً ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ ةِ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❺ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔ ❻ یعنی جس طرح بھلائی کی دعا کرتا ہے، اسی طرح برائی کی دعا کرتا ہے۔

وَ جَعَلْنَا الَّيْلَ وَ النَّهَارَ اٰيَتَيْنِ	اور ہم نے بنایا رات اور دن کو دو نشانیاں
فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ	پھر ہم نے مٹا دیا رات کی نشانی کو
وَ جَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً	اور ہم نے بنا دیا دن کی نشانی کو روشن
لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ	تا کہ تم تلاش کرو فضل (رزق) اپنے رب کی طرف سے
وَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ	اور تا کہ تم معلوم کرو سالوں کی گنتی
وَ الْحِسَابَ ؕ وَ كُلَّ شَيْءٍ	اور حساب، اور ہر چیز کو
فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا (12)	ہم نے کھول کر بیان کیا اسے خوب کھول کر۔ (12)
وَ كُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ	اور ہر انسان کو ہم نے لازم کر دیا ہے اس کے لیے
طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ؕ	اس کی قسمت (برا بھلا سب) اس کی گردن میں
وَ نُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اور ہم نکالیں گے اس کے لیے قیامت کے دن
كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا (13)	ایک کتاب وہ پائے گا اسے کھلی ہوئی۔ (13)
اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ	(اسے کہا جائے گا) پڑھ اپنی کتاب (اعمال نامہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الَّيْلَ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
النَّهَارَ	نہار منہ، لیل ونہار۔
فَمَحَوْنَآ	محو ہو جانا۔
مُبْصِرَةً	سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔
فَضْلًا	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
لِتَعْلَمُوْا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
عَدَدَ	عدد، معدود، تعداد۔
السِّنِيْنَ	سن پیدائش، سن بلوغت۔
فَصَّلْنٰهُ	تفصیل، مفصل۔
اَلْزَمْنٰهُ	لازم وملزوم۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عُنُقِهٖ	معانقہ (گلے ملنا)۔
نُخْرِجُ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
يَلْقٰىهُ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
مَنْشُوْرًا	ناشر، منشور، نشر واشاعت، نشریات۔
اِقْرَاْ	قاری، قرأت، مقابلہ حسن قرأت۔

وَ	جَعَلْنَا [1]	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	اٰيَتَيْنِ [2]	فَمَحَوْنَآ [1]
اور	ہم نے بنایا	رات کو	اور	دن کو	دو نشانیاں	پھر ہم نے مٹا دیا

اٰيَةَ [3]	الَّيْلِ	وَ	جَعَلْنَآ [1]	اٰيَةَ [3]	النَّهَارِ	مُبْصِرَةً [3]
نشانی	رات کی	اور	ہم نے بنا دیا	نشانی	دن کی	روشن

لِّتَبْتَغُوْا [4]	فَضْلًا	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	لِتَعْلَمُوْا [4]
تا کہ تم سب تلاش کرو	فضل	اپنے رب (کی طرف) سے	اور	تا کہ تم سب معلوم کرو

عَدَدَ	السِّنِيْنَ	وَالْحِسَابَ ؕ	وَ	كُلَّ شَيْءٍ	فَصَّلْنٰهُ [1]
گنتی	سالوں کی	اور حساب	اور	ہر چیز کو	ہم نے کھول کر بیان کیا اسے

تَفْصِيْلًا ﴿12﴾	وَ	كُلَّ	اِنْسَانٍ	اَلْزَمْنٰهُ [1]
خوب کھول کر	اور	ہر	انسان	ہم نے لازم کر دیا ہے اس کے لیے

طٰٓئِرَهٗ	فِيْ عُنُقِهٖ ؕ	وَ	نُخْرِجُ	لَهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ [3]
اس کی قسمت	اس کی گردن میں	اور	ہم نکالیں گے	اس کے لیے	قیامت کے دن

كِتٰبًا [5]	يَّلْقٰىهُ	مَنْشُوْرًا [6] ﴿13﴾	اِقْرَاْ [7]	كِتٰبَكَ ؕ
ایک کتاب	وہ پائے گا اسے	کھلا ہوا	تو پڑھ	اپنی کتاب

ضروری وضاحت

(1) نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ (2) اسم کے آخر میں يْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (3) ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (4) فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ ہوتا ہے۔ (5) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (6) اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ (7) فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

كَفٰى بِنَفۡسِكَ الۡيَوۡمَ	کافی ہے تیرا نفس آج
عَلَيۡكَ حَسِيۡبًا ﴿14﴾	اپنے آپ پر خوب محاسبہ کرنے والا۔ ﴿14﴾
مَنِ اهۡتَدٰى فَاِنَّمَا يَهۡتَدِىۡ	جس نے ہدایت پائی تو بیشک صرف وہ ہدایت پاتا ہے
لِنَفۡسِهٖ‌ ۚ وَمَنۡ ضَلَّ	اپنے نفس کے لیے اور جو گمراہ ہوا
فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَا‌ ؕ	تو بیشک صرف وہ گمراہ ہوتا ہے اپنے (نفس) پر
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ	اور نہیں بوجھ اٹھاتی کوئی بوجھ اٹھانے والی
وِّزۡرَ اُخۡرٰى‌ ؕ	کسی دوسری (جان) کا بوجھ
وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيۡنَ	اور نہیں ہیں ہم عذاب دینے والے
حَتّٰى نَبۡعَثَ رَسُوۡلًا ﴿15﴾	یہاں تک کہ ہم بھیجتے ہیں کوئی رسول۔ ﴿15﴾
وَاِذَاۤ اَرَدۡنَاۤ اَنۡ نُّهۡلِكَ قَرۡيَةً	اور جب ہم ارادہ کرلیں کہ ہم ہلاک کریں کسی بستی کو
اَمَرۡنَا مُتۡرَفِيۡهَا	(تو) ہم حکم دیتے ہیں اس کے خوشحال لوگوں کو
فَفَسَقُوۡا فِيۡهَا	تو وہ نافرمانی کرتے ہیں اس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفٰى	: کافی، ناکافی، کفایت۔	حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
بِنَفۡسِكَ	: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	نَبۡعَثَ	: بعثت، مبعوث۔
الۡيَوۡمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	اَرَدۡنَاۤ	: ارادہ، مرید، مراد۔
عَلَيۡكَ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	نُّهۡلِكَ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
حَسِيۡبًا	: حساب وکتاب، محتسب، احتساب۔	قَرۡيَةً	: قریہ قریہ بستی بستی۔
اهۡتَدٰى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	اَمَرۡنَا	: امر، آمر، مامور، امارت۔
ضَلَّ	: ضلالت وگمراہی۔	فَفَسَقُوۡا	: فسق وفجور، فاسق وفاجر۔
تَزِرُ	: وزیر، وزارت، وزراء۔	فِيۡهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

كَفٰى	بِنَفْسِكَ❶	الْيَوْمَ	عَلَيْكَ	حَسِيْبًا ط (14)
کافی ہے	تیرا نفس (یعنی تو خود ہی)	آج	اپنے آپ پر	بہت محاسبہ کرنے والا

مَنِ	اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهْتَدِىْ	لِنَفْسِهٖ ج
جس نے	ہدایت پائی	تو بیشک صرف	وہ ہدایت پاتا ہے	اپنے نفس کے لیے

وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا ط
اور	جو	گمراہ ہوا	تو بیشک صرف	وہ گمراہ ہوتا ہے	اپنے (نفس) پر

وَ	لَا تَزِرُ❷	وَازِرَةٌ❸❹	وِّزْرَ	اُخْرٰى❺ ط	وَ	مَا
اور	نہیں بوجھ اٹھاتی	کوئی بوجھ اٹھانے والی	بوجھ	کسی دوسری (جان) کا	اور	نہیں

كُنَّا❻	مُعَذِّبِيْنَ❼	حَتّٰى	نَبْعَثَ	رَسُوْلًا❹ (15)
ہیں ہم	عذاب دینے والے	یہاں تک کہ	ہم بھیجتے ہیں	کوئی رسول

وَ	اِذَآ	اَرَدْنَآ	اَنْ	نُّهْلِكَ	قَرْيَةً❸❹
اور	جب	ہم ارادہ کرلیں	کہ	ہم ہلاک کریں	کسی بستی کو

اَمَرْنَا	مُتْرَفِيْهَا❽	فَفَسَقُوْا	فِيْهَا
ہم حکم دیتے ہیں	اس کے سب خوشحال لوگوں کو	تو وہ سب نافرمانی کرتے ہیں	اس میں

ضروری وضاحت

❶ بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❷ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸ ةٌ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❺ علامت ـٰى واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❻ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔❼ علامت يْنَ کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔❽ اصل میں مُتْرَفِيْنَ + هَا تھا گرامر کے قاعدے کے مطابق اس کے آخر سے ن گر گیا ہے۔

فَحَقَّ عَلَیۡہَا الۡقَوۡلُ	پھر ثابت ہو جاتی ہے اس (بستی) پر بات (عذاب کی)
فَدَمَّرۡنٰہَا تَدۡمِیۡرًا ﴿16﴾	تو ہم تباہ کر دیتے ہیں اسے (مکمل) تباہ کرنا۔ ﴿16﴾
وَ کَمۡ اَہۡلَکۡنَا مِنَ الۡقُرُوۡنِ	اور کتنی ہی ہم نے ہلاک کر دیں امتیں
مِنۡۢ بَعۡدِ نُوۡحٍ ؕ وَ کَفٰی بِرَبِّکَ	نوح کے بعد اور کافی ہے آپ کا رب
بِذُنُوۡبِ عِبَادِہٖ	اپنے بندوں کے گناہوں کی
خَبِیۡرًۢا بَصِیۡرًا ﴿17﴾	خوب خبر رکھنے والا خوب دیکھنے والا۔ ﴿17﴾
مَنۡ کَانَ یُرِیۡدُ الۡعَاجِلَۃَ	جو ہو چاہتا جلدی والی (دنیا)
عَجَّلۡنَا لَہٗ فِیۡہَا	(تو) ہم جلدی دیتے ہیں اس کو اس (دنیا) میں
مَا نَشَآءُ لِمَنۡ نُّرِیۡدُ	جو ہم چاہتے ہیں جس کے لیے ہم چاہتے ہیں
ثُمَّ جَعَلۡنَا لَہٗ جَہَنَّمَ ۚ	پھر ہم نے بنا رکھی ہے اس کے لیے جہنم
یَصۡلٰىہَا مَذۡمُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ﴿18﴾	وہ داخل ہوگا اس میں مذمت کیا ہوا دھتکارا ہوا۔ ﴿18﴾
وَ مَنۡ اَرَادَ الۡاٰخِرَۃَ	اور جس نے ارادہ کیا آخرت کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَحَقَّ	: حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔	بَصِیۡرًا	: بصر، بصارت، بصیرت۔
عَلَیۡہَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	یُرِیۡدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔
الۡقَوۡلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الۡعَاجِلَۃَ	: عجلت، مہر معجّل، تعجیل۔
اَہۡلَکۡنَا	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	فِیۡہَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مِنَ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
الۡقُرُوۡنِ	: قرون اولیٰ۔	نَشَآءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
کَفٰی	: کافی، ناکافی، کفایت۔	مَذۡمُوۡمًا	: مذمت، مذموم مقاصد، مذمتی بیان۔
خَبِیۡرًا	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔	الۡاٰخِرَۃَ	: آخرت، آخری، یوم آخرت۔

فَحَقَّ ❶	عَلَیۡهَا	الۡقَوۡلُ	فَدَمَّرۡنٰهَا	تَدۡمِیۡرًا ﴿16﴾
پھر ثابت ہوجاتی ہے	اس پر	بات	تو ہم تباہ کردیتے ہیں اسے	(مکمل) تباہ کرنا

وَ	کَمۡ	اَهۡلَکۡنَا	مِنَ الۡقُرُوۡنِ	مِنۡۢ بَعۡدِ نُوۡحٍ ❷ ؕ
اور	کتنی	ہم نے ہلاک کردیں	امتوں میں سے	نوح کے بعد

وَ	کَفٰی	بِرَبِّکَ ❸	بِذُنُوۡبِ عِبَادِهٖ	خَبِیۡرًۢا ❹
اور	کافی ہے	آپ کا رب	اپنے بندوں کے گناہوں کی	خوب خبر رکھنے والا

بَصِیۡرًا ﴿17﴾ ❹	مَنۡ	کَانَ	یُرِیۡدُ	الۡعَاجِلَةَ ❺
خوب دیکھنے والا	جو	ہو	وہ چاہتا ہے	جلدی والی

عَجَّلۡنَا	لَهٗ ❻	فِیۡهَا	مَا	نَشَآءُ	لِمَنۡ
ہم جلدی دیتے ہیں	اس کو	اس (دنیا) میں	جو	ہم چاہتے ہیں	جس کے لیے

نُّرِیۡدُ	ثُمَّ	جَعَلۡنَا	لَهٗ	جَهَنَّمَ ۚ	یَصۡلٰهَا
ہم چاہتے ہیں	پھر	ہم نے بنا رکھی ہے	اس کے لیے	جہنم	وہ داخل ہوگا اس میں

مَذۡمُوۡمًا ❼	مَّدۡحُوۡرًا ﴿18﴾ ❼	وَمَنۡ	اَرَادَ	الۡاٰخِرَةَ ❺
مذمت کیا ہوا	دھتکارا ہوا	اور جس نے	ارادہ کیا	آخرت کا

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس ،تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔❷ اگر لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ ہو تو اس مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔❸ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❹ فَعِیۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❻ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہوجاتا ہے۔❼ مَفۡعُوۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا	اور کوشش کی اس کے لیے اپنی (پوری) کوشش
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ	اس حال میں کہ وہ مومن ہو تو یہی لوگ ہیں
كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿19﴾	(کہ) ہے ان کی کوشش قابل قدر۔ ﴿19﴾
كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ	ہر ایک کو ہم نوازتے ہیں اُن کو (بھی) اور اِن کو (بھی)
مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ۭ وَمَا كَانَ	آپ کے رب کے عطیّے سے اور نہیں ہے
عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿20﴾	آپ کے رب کا عطیّہ (کسی سے) روکا ہوا۔ ﴿20﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ	دیکھ کیسے ہم نے فضیلت دی ہے ان میں سے بعض کو
عَلٰي بَعْضٍ ۭ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ	بعض پر اور یقیناً آخرت زیادہ بڑی ہے درجوں میں
وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿21﴾	اور زیادہ بڑی ہے فضیلت میں۔ ﴿21﴾
لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ	مت بنا اللہ کیساتھ دوسرا معبود ورنہ تو بیٹھا رہ جائے گا
مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿22﴾ع	مذمت کیا ہوا رسوا کیا ہوا (بے یارومددگار)۔ ﴿22﴾
وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا	اور فیصلہ کر دیا آپکے رب نے کہ نہ تم عبادت کرو

ع 2/12/2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَعٰى، سَعْيَهَا	سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔	عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مُؤْمِنٌ	ایمان، مؤمن، امن۔	اَكْبَرُ	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
مَّشْكُوْرًا	شکرگزار، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔
عَطَآءِ	عطیہ، عطاء، عطیات۔	فَتَقْعُدَ	مقعد، قعدہ اولیٰ۔
اُنْظُرْ	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔	مَذْمُوْمًا	مذمت، مذموم مقاصد، مذمتی بیان۔
كَيْفَ	کیفیت، بہرکیف، کوائف۔	قَضٰى	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
فَضَّلْنَا	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	تَعْبُدُوْٓا	عبادت، عابد، معبود۔

وَسَعٰی ❶	لَهَا ❷	سَعۡیَهَا	وَهُوَ ❶	مُؤۡمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	كَانَ
اور کوشش کی	اس کے لیے	اپنی کوشش	اس حال میں کہ وہ	مومن ہو	تو یہی لوگ	ہے

سَعۡیُهُمۡ	مَّشۡكُوۡرًا ❸ (19)	كُلًّا	نُّمِدُّ	هٰٓؤُلَآءِ	وَهٰٓؤُلَآءِ
ان کی کوشش	قدر کی ہوئی	ہر ایک کو	ہم نوازتے ہیں	اُن کو	اور اِن کو

مِنۡ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ	وَمَا	كَانَ	عَطَآءُ رَبِّكَ
آپ کے رب کے عطیّے سے	اور نہیں	ہے	آپ کے رب کا عطیّہ

مَحۡظُوۡرًا ❸ (20)	اُنۡظُرۡ ❹	كَيۡفَ	فَضَّلۡنَا	بَعۡضَهُمۡ
روکا ہوا	تو دیکھ	کیسے	ہم نے فضیلت دی	ان میں سے بعض کو

عَلٰی بَعۡضٍ ؕ	وَلَلۡاٰخِرَةُ ❺	اَكۡبَرُ ❻	دَرَجٰتٍ ❺	وَّاَكۡبَرُ ❻
بعض پر	اور یقیناً آخرت	زیادہ بڑی ہے	درجوں میں	اور زیادہ بڑی ہے

تَفۡضِيۡلًا (21)	لَا تَجۡعَلۡ ❼	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَتَقۡعُدَ
فضیلت میں	مت تو بنا	اللہ کے ساتھ	معبود	دوسرا	ورنہ تو بیٹھ رہے گا

ع 2 12 2

مَذۡمُوۡمًا ❸	مَّخۡذُوۡلًا ❸ (22) ع	وَقَضٰی	رَبُّكَ	اَلَّا ❽	تَعۡبُدُوۡۤا
مذمت کیا ہوا	رسوا کیا ہوا	اور فیصلہ کر دیا	آپکے رب نے	کہ نہ	تم سب عبادت کرو

ضروری وضاحت

❶ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ کیا جاتا ہے۔ ❷ لَهَا میں لَ دراصل لِ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہوگیا ہے۔ ❸ مَفۡعُوۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون میں کام کرنے کے حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❽ اَلَّا دراصل اَنۡ + لَا کا مجموعہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۭ	مگر صرف اسی کی اور والدین کیساتھ نیکی کرنے کا (حکم دیا)
اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ	اگر واقعی وہ پہنچ جائیں تیرے پاس بڑھاپے کو
اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ	ان دونوں میں سے ایک یا دونوں تو مت کہہ
لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا	ان دونوں سے اُف بھی اور مت ڈانٹ ان دونوں کو
وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا 23	اور کہہ ان دونوں سے نرم بات ۔ 23
وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ	اور جھکا دے ان دونوں کے لیے عاجزی کا بازو
مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ	رحمدلی سے اور کہہ (اے میرے) رب
ارْحَمْهُمَا كَمَا	رحم فرما ان دونوں پر جس طرح
رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۭ 24	ان دونوں نے پالا مجھے بچپن میں ۔ 24
رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ	تمہارا رب خوب جاننے والا ہے اسکو جو تمہارے دلوں میں ہے
اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ	اگر تم ہو گے نیک تو یقیناً وہ ہے
لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا 25	بار بار رجوع کرنیوالوں کے لیے بہت بخشنے والا ۔ 25

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِحْسَانًا	محسن، احسان، احسان مند۔	مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يَبْلُغَنَّ	بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	الرَّحْمَةِ	رحمت، رحم، مرحوم۔
عِنْدَكَ	عندالطلب، عنداللہ، عندیہ۔	كَمَا	کماحقہ۔
الْكِبَرَ	تکبر، کبیر، اکبر، تکبیر۔	صَغِيْرًا	صغرِ سنی، صغیرہ گناہ، اصغر۔
اَحَدُهُمَآ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	اَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
تَقُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	نُفُوْسِكُمْ	نفس، نفسا نفسی، نفوس قدسیہ۔
كَرِيْمًا	رحیم وکریم، شان کریمی۔	صٰلِحِيْنَ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
الذُّلِّ	ذلیل، ذلت ورسوائی۔	غَفُوْرًا	مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔

اِلَّآ	اِيَّاهُ	وَبِالۡوَالِدَيۡنِ	اِحۡسَانًا ؕ	اِمَّا	يَبۡلُغَنَّ ❶
مگر	صرف اسی کی	اور والدین کیساتھ	حسن سلوک کرنا	اگر	واقعی وہ پہنچ جائیں

عِنۡدَكَ	الۡكِبَرَ ❷	اَحَدُهُمَآ	اَوۡ كِلٰهُمَا ❸	فَلَا تَقُلۡ ❹
تیرے پاس	بڑھاپے کو	ان دونوں میں سے ایک	یا وہ دونوں	تو مت تُو کہہ

لَّهُمَآ	اُفٍّ	وَّلَا تَنۡهَرۡهُمَا ❹	وَقُلۡ	لَّهُمَا	قَوۡلًا كَرِيۡمًا ﴿23﴾
ان دونوں سے	اُف	اور مت ڈانٹ ان دونوں کو	اور تو کہہ	ان دونوں سے	نرم بات

وَ	اخۡفِضۡ ❺	لَهُمَا	جَنَاحَ الذُّلِّ	مِنَ الرَّحۡمَةِ	وَقُلۡ
اور	تو جھکا دے	ان دونوں کے لیے	عاجزی کا بازو	رحم دلی سے	اور تو کہہ

رَّبِّ ❻	ارۡحَمۡهُمَا ❺	كَمَا	رَبَّيٰنِيۡ	صَغِيۡرًا ؕ ﴿24﴾
اے میرے رب	تو رحم فرما ان دونوں پر	جس طرح	ان دونوں نے پالا مجھے	بچپن میں

رَبُّكُمۡ	اَعۡلَمُ ❼	بِمَا	فِيۡ نُفُوۡسِكُمۡ ؕ	اِنۡ	تَكُوۡنُوۡا
تمہارا رب	خوب جاننے والا	(اس) کو جو	تمہارے دلوں میں	اگر	تم سب ہو گے

صٰلِحِيۡنَ	فَاِنَّهٗ	كَانَ	لِلۡاَوَّابِيۡنَ	غَفُوۡرًا ﴿25﴾
سب نیک	تو یقیناً وہ	ہے	بار بار رجوع کرنے والوں کے لیے	بہت بخشنے والا

ضروری وضاحت

❶ فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔ ❷ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❸ كِلَا اور هُمَا دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ دونوں ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں شروع میں یَا اور آخر سے یِ پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اسی یَا کا ترجمہ اے اور یِ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ❼ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَاٰتِ ذَا الۡقُرۡبٰى حَقَّهٗ	اور دے قرابت والے کو اس کا حق
وَالۡمِسۡكِيۡنَ وَابۡنَ السَّبِيۡلِ	اور مسکین کو اور مسافر کو (بھی)
وَلَا تُبَذِّرۡ تَبۡذِيۡرًا ﴿26﴾	اور نہ فضول خرچی کر فضول خرچی کرنا۔ ﴿26﴾
اِنَّ الۡمُبَذِّرِيۡنَ	بے شک فضول خرچی کرنے والے
كَانُوۡۤا اِخۡوَانَ الشَّيٰطِيۡنِ ؕ	شیطانوں کے بھائی ہیں
وَكَانَ الشَّيۡطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوۡرًا ﴿27﴾	اور ہے شیطان اپنے رب کا بہت ناشکرا۔ ﴿27﴾
وَاِمَّا تُعۡرِضَنَّ	اور اگر تو ضرور اعراض کرے
عَنۡهُمُ ابۡتِغَآءَ	ان (مساکین رشتہ داروں، مسافروں وغیرہ) سے تلاش کرتے ہوئے
رَحۡمَةٍ مِّنۡ رَّبِّكَ تَرۡجُوۡهَا	اپنے رب کی رحمت (کہ) تو امید رکھتا ہو اس کی
فَقُلۡ لَّهُمۡ قَوۡلًا مَّيۡسُوۡرًا ﴿28﴾	تو کہہ ان سے آسان (نرم) بات۔ ﴿28﴾
وَلَا تَجۡعَلۡ يَدَكَ مَغۡلُوۡلَةً اِلٰى عُنُقِكَ	اور نہ کر اپنے ہاتھ کو بندھا ہوا اپنی گردن سے
وَلَا تَبۡسُطۡهَا كُلَّ الۡبَسۡطِ	اور نہ کھول دے اسے بالکل کھول دینا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡقُرۡبٰى	قرب، قریب، مقرب، تقرب۔
حَقَّهٗ	حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔
الۡمِسۡكِيۡنَ	مسکین، مساکین۔
ابۡنَ	ابن قاسم، متبنّٰی، ابن آدم۔
السَّبِيۡلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
اِخۡوَانَ	اخوت، مواخات، اخوان المسلمین۔
كَفُوۡرًا	کفران نعمت۔
تُعۡرِضَنَّ	اعراض کرنا۔
رَحۡمَةٍ	رحمت، رحم، مرحوم۔
مِّنۡ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
تَرۡجُوۡهَا	اُمید و رجا، بیم و رجا۔
فَقُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَّيۡسُوۡرًا	میّسر، تیسیر۔
يَدَكَ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تَبۡسُطۡهَا	بساط لپیٹ دینا، بساط کے مطابق۔

وَاٰتِ ❶	ذَا الۡقُرۡبٰی	حَقَّهٗ	وَالۡمِسۡكِیۡنَ ❷	وَ	ابۡنَ السَّبِیۡلِ
اور تو دے	قرابت والے کو	اس کا حق	اور مسکین	اور	راستے کا بیٹا (مسافر)

وَ	لَا تُبَذِّرۡ ❸	تَبۡذِیۡرًا (26)	اِنَّ	الۡمُبَذِّرِیۡنَ ❹	كَانُوۡۤا
اور	نہ فضول خرچی کر	فضول خرچی کرنا	بے شک	سب فضول خرچی کرنے والے	وہ سب ہیں

اِخۡوَانَ الشَّیٰطِیۡنِ ❷ ط	وَ	كَانَ	الشَّیۡطٰنُ	لِرَبِّهٖ
شیطانوں کے بھائی	اور	ہے	شیطان	اپنے رب کا

كَفُوۡرًا ❺ (27)	وَ	اِمَّا	تُعۡرِضَنَّ ❻	عَنۡهُمُ	ابۡتِغَآءَ
بہت ناشکرا	اور	اگر	تو ضرور اعراض کرے	ان سے	تلاش کرتے ہوئے

رَحۡمَةٍ ❼	مِّنۡ رَّبِّكَ	تَرۡجُوۡهَا	فَقُلۡ	لَّهُمۡ
رحمت	اپنے رب (کی طرف) سے	تو اُمید رکھتا ہو اس کی	تو کہہ	ان سے

قَوۡلًا	مَّیۡسُوۡرًا (28)	وَ	لَا تَجۡعَلۡ ❸	یَدَكَ	مَغۡلُوۡلَةً ❼
بات	آسان (نرم)	اور	نہ تو کر	اپنا ہاتھ	بندھا ہوا

اِلٰی عُنُقِكَ	وَ	لَا تَبۡسُطۡهَا ❸	كُلَّ الۡبَسۡطِ
اپنی گردن کی طرف	اور	نہ تو کھول دے اسے	بالکل کھول دینا

ضروری وضاحت

❶ اس فعل کے اصل حروف اٰتی ہیں قاعدے کی رو سے یہاں ی گر ہوئی ہے۔ ❷ یہاں یْنَ اصل لفظ کا حصہ ہے جمع مذکر کی علامت نہیں۔ ❸ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فَعُوۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔ ❼ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿29﴾	ورنہ بیٹھ رہے گا تو ملامت کیا ہوا تھکا ماندہ۔ ﴿29﴾
اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ	بے شک تیرا رب (ہی) فراخ کرتا ہے رزق کو
لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ	جس کے لیے وہ چاہتا ہے اور وہی تنگ کرتا ہے
اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ	بلاشبہ وہ ہے اپنے بندوں کی
خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿30﴾ ع	خوب خبر رکھنے والا (ان کو) خوب دیکھنے والا۔ ﴿30﴾
وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ	اور تم مت قتل کرو اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے
نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ؕ	ہم ہی رزق دیتے ہیں انہیں اور تمہیں بھی
اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿31﴾	بے شک ان کا قتل گناہ ہے بہت بڑا۔ ﴿31﴾
وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ	اور تم مت قریب جاؤ زنا کے بے شک وہ
كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿32﴾	بے حیائی ہے اور برا راستہ ہے۔ ﴿32﴾
وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِىْ حَرَّمَ اللّٰهُ	اور مت قتل کرو اس جان کو جسے حرام کر دیا اللہ نے
اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَ مَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا	مگر حق کیساتھ، اور جو قتل کیا گیا مظلومی کی حالت میں

ع 3 8 3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتَقْعُدَ	مقعد، قعدہ اولیٰ۔	خِطْاً	خطا، خطا کار، خطائیں۔
مَلُوْمًا	ملامت۔	كَبِيْرًا	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
يَبْسُطُ	بساط، بساط کے مطابق، فضائے بسیط۔	تَقْرَبُوا	قرب، قریب، مقرب، تقرب۔
يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیئت الٰہی۔	الزِّنٰٓى	زنا کار، زانی، زانیہ۔
خَبِيْرًا	خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔	فَاحِشَةً	فحش، فحاشی، فواحش۔
بَصِيْرًا	بصر، بصارت، بصیرت۔	سَآءَ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔
تَقْتُلُوْٓا	قتل، قاتل، مقتول۔	سَبِيْلًا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
خَشْيَةَ	خشیت الٰہی۔	مَظْلُوْمًا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

ع 3 8 3

فَتَقْعُدَ ❶	مَلُوْمًا	مَّحْسُوْرًا (29)	اِنَّ	رَبَّكَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ
ورنہ تو بیٹھ رہے گا	ملامت کیا ہوا	تھکا ماندہ	بیشک	تیرا رب	وہ فراخ کرتا ہے	رزق

لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَيَقْدِرُ ط	اِنَّهٗ كَانَ	بِعِبَادِهٖ ❷	خَبِيْرًا ❸
جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اور وہی تنگ کرتا ہے	بلاشبہ وہ ہے	اپنے بندوں کی	خوب خبر رکھنے والا

بَصِيْرًا ❸ ع (30)	وَ	لَا تَقْتُلُوْٓا ❹	اَوْلَادَكُمْ	خَشْيَةَ ❺ اِمْلَاقٍ ط
خوب دیکھنے والا	اور	مت تم سب قتل کرو	اپنی اولاد کو	مفلسی کے ڈر سے

نَحْنُ	نَرْزُقُهُمْ	وَاِيَّاكُمْ ط	اِنَّ	قَتْلَهُمْ	كَانَ
ہم	ہم رزق دیتے ہیں انہیں	اور تمہیں بھی	بے شک	ان کا قتل	ہے

خِطْاً	كَبِيْرًا ❸ (31)	وَ	لَا تَقْرَبُوا ❹	الزِّنٰٓى	اِنَّهٗ	كَانَ
گناہ	بہت بڑا	اور	مت تم سب قریب جاؤ	زنا کے	بے شک وہ	ہے

فَاحِشَةً ❺ ط	وَسَآءَ	سَبِيْلًا (32)	وَ	لَا تَقْتُلُوا ❹	النَّفْسَ ❻	الَّتِيْ
بے حیائی	اور برا	راستہ	اور	مت تم سب قتل کرو	جان	جسے

حَرَّمَ اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ ❷ ط	وَمَنْ	قُتِلَ ❼	مَظْلُوْمًا
حرام کر دیا اللہ نے	مگر	حق کیساتھ	اور جو	قتل کیا گیا	مظلومی کی حالت میں

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس، پھر کبھی ورنہ کیا جاتا ہے۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❸ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَقَدۡ جَعَلۡنَا لِوَلِیِّہٖ سُلۡطٰنًا	تو یقیناً ہم نے کر دیا ہے اس کے ولی کے لیے غلبہ
فَلَا یُسۡرِفۡ فِّی الۡقَتۡلِ ؕ	تو نہ وہ زیادتی کرے قتل کرنے میں
اِنَّہٗ کَانَ مَنۡصُوۡرًا ﴿33﴾	بے شک وہ مدد دیا ہوا ہے۔ ﴿33﴾
وَ لَا تَقۡرَبُوۡا مَالَ الۡیَتِیۡمِ	اور مت قریب جاؤ یتیم کے مال کے
اِلَّا بِالَّتِیۡ ہِیَ اَحۡسَنُ	مگر (اس طریقے) سے جو وہ بہت ہی بہتر ہو
حَتّٰی یَبۡلُغَ اَشُدَّہٗ ۪	یہاں تک کہ وہ پہنچ جائے اپنی جوانی کو
وَ اَوۡفُوۡا بِالۡعَہۡدِ ۚ	اور پورا کرو (اپنے) عہد کو
اِنَّ الۡعَہۡدَ کَانَ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿34﴾	بے شک عہد (کے بارے میں) باز پرس ہو گی۔ ﴿34﴾
وَ اَوۡفُوا الۡکَیۡلَ اِذَا کِلۡتُمۡ	اور تم پورا کرو ماپ کو جب تم ماپو
وَ زِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِیۡمِ ؕ	اور تم وزن کرو سیدھے ترازو کے ساتھ
ذٰلِکَ خَیۡرٌ وَّ اَحۡسَنُ تَاۡوِیۡلًا ﴿35﴾	یہی بہتر ہے اور بہت اچھا ہے انجام کے لحاظ سے ﴿35﴾
وَ لَا تَقۡفُ مَا لَیۡسَ لَکَ	اور نہ آپ پیچھا کریں (اسکا) جو نہیں ہے آپ کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِوَلِیِّہٖ	: ولی، اولیاء کرام، ولایت۔	یَبۡلُغَ	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَشُدَّہٗ	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
یُسۡرِفۡ	: اسراف۔	اَوۡفُوۡا	: وفا، بےوفا، ایفائے عہد۔
الۡقَتۡلِ	: قتل، قاتل، مقتول۔	بِالۡعَہۡدِ	: عہد و پیمان، ایفائے عہد، عہد نامہ۔
مَنۡصُوۡرًا	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	مَسۡـُٔوۡلًا	: سوال، سائل، مسئول۔
تَقۡرَبُوۡا	: قرب، تقرب، قربت۔	زِنُوۡا	: وزن، میزان، وزنی۔
اَحۡسَنُ	: محسن، احسان، احسان مند۔	الۡمُسۡتَقِیۡمِ	: صراط مستقیم، خط مستقیم، استقامت۔
حَتّٰی	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

فَقَدۡ	جَعَلۡنَا ❶	لِوَلِيِّهٖ	سُلۡطٰنًا	فَلَا يُسۡرِفۡ ❷
تو یقیناً	ہم نے کردیا ہے	اس کے ولی کے لیے	غلبہ	تو نہ وہ زیادتی کرے

فِّي الۡقَتۡلِ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	مَنۡصُوۡرًا ❸ ۝33	وَ	لَا تَقۡرَبُوۡا ❷
قتل کرنے میں	بے شک وہ	ہے	مدد دیا ہوا	اور	مت تم سب قریب جاؤ

مَالَ الۡيَتِيۡمِ	اِلَّا	بِالَّتِيۡ ❹	هِيَ	اَحۡسَنُ ❺	حَتّٰى
یتیم کا مال	مگر	(اس طریقے) سے جو	وہ	بہت ہی بہتر	یہاں تک کہ

يَبۡلُغَ	اَشُدَّهٗ ۪	وَ	اَوۡفُوۡا ❻	بِالۡعَهۡدِ ❹ ۚ	اِنَّ	الۡعَهۡدَ
وہ پہنچ جائے	اپنی جوانی کو	اور	تم سب پورا کرو	(اپنے) عہد کو	بے شک	عہد

كَانَ	مَسۡـُٔوۡلًا ❸ ۝34	وَ	اَوۡفُوا ❻	الۡكَيۡلَ	اِذَا	كِلۡتُمۡ
ہے	پوچھا جانے والا	اور	تم سب پورا کرو	ماپ کو	جب	تم ماپو

وَ	زِنُوۡا	بِالۡقِسۡطَاسِ ❹	الۡمُسۡتَقِيۡمِ ؕ	ذٰلِكَ	خَيۡرٌ	وَّ
اور	تم سب وزن کرو	ترازو کے ساتھ	سیدھا	یہی	بہتر ہے	اور

اَحۡسَنُ ❺	تَاۡوِيۡلًا ۝35	وَ	لَا تَقۡفُ	مَا	لَيۡسَ	لَكَ
بہت اچھا ہے	انجام (کے لحاظ سے)	اور	نہ آپ پیچھا کریں	(اسکا) جو	نہیں	آپ کو

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون یا وْا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا یا کیا جانے والا کا مفہوم ہوتا۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

بِهٖ عِلۡمٌ ؕ اِنَّ السَّمۡعَ وَالۡبَصَرَ	اس کا کوئی علم، بے شک کان اور آنکھ
وَالۡفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ	اور دل ہر ایک ان میں سے
كَانَ عَنۡهُ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿36﴾	ہوگی اس کے بارے میں باز پرس۔ ﴿36﴾
وَلَا تَمۡشِ فِى الۡاَرۡضِ مَرَحًا ۚ	اور مت چل زمین میں اکڑ کر
اِنَّكَ لَنۡ تَخۡرِقَ الۡاَرۡضَ	بے شک تو ہرگز نہیں پھاڑ سکے گا زمین کو
وَلَنۡ تَبۡلُغَ	اور ہرگز نہیں تو پہنچ سکے گا
الۡجِبَالَ طُوۡلًا ﴿37﴾	پہاڑوں (کی چوٹی) تک لمبا ہو کر۔ ﴿37﴾
كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ	یہ سب (کام) ہے اس کی بُرائی
عِنۡدَ رَبِّكَ مَكۡرُوۡهًا ﴿38﴾	تیرے رب کے نزدیک ناپسندیدہ۔ ﴿38﴾
ذٰلِكَ مِمَّاۤ اَوۡحٰٓى اِلَيۡكَ	یہ اس میں سے ہے جو وحی کی آپ کی طرف
رَبُّكَ مِنَ الۡحِكۡمَةِ ؕ	آپ کے رب نے حکمت میں سے
وَلَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ	اور نہ تو ٹھہرا اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِلۡمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	عِنۡدَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
السَّمۡعَ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	مَكۡرُوۡهًا	: کراہت، مکروہ، مکروہات۔
الۡبَصَرَ	: سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	اَوۡحٰى	: وحی، وحی متلو۔
مَسۡـُٔوۡلًا	: سوال، سائل، مسئول۔	اِلَيۡكَ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تَبۡلُغَ	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	الۡحِكۡمَةِ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
الۡجِبَالَ	: جبل اُحد، جبل رحمت۔	مَعَ	: مع اہل وعیال، معیت۔
طُوۡلًا	: طول وعرض، طوالت، طول بلد۔	اِلٰهًا	: الٰہ العالمین، الوہیت۔
سَيِّئُهٗ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔	اٰخَرَ	: اخروی زندگی، اوّل وآخر، آخری۔

بِهٖ	عِلْمٌ ط ❶	اِنَّ ❷	السَّمْعَ	وَالْبَصَرَ	وَالْفُؤَادَ
اس کا	کوئی علم	بے شک	کان	اور آنکھ	اور دل

كُلُّ اُولٰٓئِكَ	كَانَ	عَنْهُ	مَسْـُٔوْلًا ❸ (36)	وَ
ان میں سے ہر ایک	ہے	اس کے بارے میں	پوچھا گیا ہوا	اور

لَا تَمْشِ	فِي الْاَرْضِ	مَرَحًا ج	اِنَّكَ	لَنْ ❹	تَخْرِقَ
مت تو چل	زمین میں	اکڑ کر	بے شک تو	ہر گز نہیں	تو پھاڑ سکے گا

الْاَرْضَ	وَلَنْ ❹	تَبْلُغَ	الْجِبَالَ	طُوْلًا (37)
زمین	اور ہر گز نہیں	تو پہنچ سکے گا	پہاڑوں کو	لمبا ہو کر

كُلُّ ذٰلِكَ	كَانَ	سَيِّئُهٗ	عِنْدَ رَبِّكَ	مَكْرُوْهًا ❸ (38)
یہ سب (کام)	ہے	اس کی بُرائی	تیرے رب کے نزدیک	ناپسندیدہ

ذٰلِكَ	مِمَّآ ❺	اَوْحٰٓى	اِلَيْكَ	رَبُّكَ
یہ	(اس میں) سے جو	وحی کی	آپ کی طرف	آپ کے رب نے

مِنَ الْحِكْمَةِ ط ❻	وَ	لَا تَجْعَلْ ❼	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا اٰخَرَ ❶
حکمت میں سے	اور	مت تو ٹھہرا	اللہ کے ساتھ	کوئی دوسرا معبود

ضروری وضاحت

❶اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❷اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔❸مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔❹علامت لَنْ فعل کے شروع میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم شامل کر دیتی ہے۔❺مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔❻ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❼لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

فَتُلۡقٰی فِیۡ جَھَنَّمَ	پس تو ڈال دیا جائے گا جہنم میں
مَلُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ﴿39﴾	ملامت کیا ہوا دھتکارا ہوا۔ ﴿39﴾
اَفَاَصۡفٰىكُمۡ رَبُّكُمۡ بِالۡبَنِيۡنَ	پھر کیا چن لیا تمہیں تمہارے رب نے بیٹوں کیساتھ
وَاتَّخَذَ مِنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ	اور (خود) بنالیا فرشتوں کو بیٹیاں
ع 4 10 4 اِنَّكُمۡ لَتَقُوۡلُوۡنَ قَوۡلًا عَظِيۡمًا ﴿40﴾	بے شک تم یقیناً کہتے ہو بڑی (غلط) بات۔ ﴿40﴾
وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا ہے
فِیۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لِيَذَّكَّرُوۡا ؕ	اس قرآن میں تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں
وَمَا يَزِيۡدُهُمۡ اِلَّا نُفُوۡرًا ﴿41﴾	اور نہیں وہ اضافہ کرتا ان کو مگر نفرت میں۔ ﴿41﴾
قُلۡ لَّوۡ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ	کہہ دیجیے اگر ہوتے اس کے ساتھ کئی معبود
كَمَا يَقُوۡلُوۡنَ اِذًا لَّابۡتَغَوۡا	جیسا کہ وہ کہتے ہیں تب ضرور وہ تلاش کرتے
اِلٰى ذِى الۡعَرۡشِ سَبِيۡلًا ﴿42﴾	عرش والے (اللہ) کی طرف کوئی راستہ۔ ﴿42﴾
سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى	پاک ہے وہ اور بہت بلند ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَلُوۡمًا	ملامت۔
بِالۡبَنِيۡنَ	ابن قاسم، متبنّٰی، ابن آدم۔
اتَّخَذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اِنَاثًا	مؤنث ومذکر، تذکیر وتانیث۔
لَتَقُوۡلُوۡنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَظِيۡمًا	عظمت۔ معظم، عظیم۔
صَرَّفۡنَا	صرف نظر۔
لِيَذَّكَّرُوۡا	ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔
يَزِيۡدُهُمۡ	زیادہ، مزید، زائد۔
نُفُوۡرًا	نفرت، تنفر، منافرت۔
مَعَهٗ	مع اہل وعیال، معیت۔
كَمَا	کما حقہ، کالعدم۔
ذِى	ذیشان، ذی وقار، ذی روح، ذی شعور۔
سَبِيۡلًا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
سُبۡحٰنَهٗ	سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
تَعٰلٰى	عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔

فَتُلْقٰى	فِیْ جَهَنَّمَ	مَلُوْمًا	مَّدْحُوْرًا ﴿39﴾	اَفَاَصْفٰكُمْ ❶
پس تو ڈال دیا جائے گا	جہنم میں	ملامت کیا ہوا	دھتکارا ہوا	پھر کیا چن لیا تمہیں

رَبُّكُمْ	بِالْبَنِیْنَ	وَاتَّخَذَ	مِنَ الْمَلٰٓىِٕكَةِ ❷	اِنَاثًا ط
تمہارے رب نے	بیٹوں کے ساتھ	اور اس نے (خود) بنالیا	فرشتوں سے	بیٹیاں

ع 4 10 4

اِنَّكُمْ	لَتَقُوْلُوْنَ ❸	قَوْلًا عَظِیْمًا ﴿40﴾ ع	وَ	لَقَدْ ❹
بے شک تم	یقیناً تم سب کہتے ہو	بڑی (غلط) بات	اور	بلاشبہ یقیناً

صَرَّفْنَا ❺	فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	لِیَذَّكَّرُوْا ط	وَمَا
ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا ہے	اس قرآن میں	تاکہ وہ سب نصیحت حاصل کریں	اور نہیں

یَزِیْدُهُمْ	اِلَّا نُفُوْرًا ﴿41﴾	قُلْ	لَّوْ كَانَ	مَعَهٗٓ	اٰلِهَةٌ
وہ اضافہ کرتا اُنہیں	مگر نفرت میں	آپ کہہ دیجیے	اگر ہوتے	اس کے ساتھ	کئی معبود

كَمَا	یَقُوْلُوْنَ	اِذًا	لَّابْتَغَوْا ❸	اِلٰى ذِی الْعَرْشِ
جیسا کہ	وہ سب کہتے ہیں	تب	ضرور وہ سب تلاش کرتے	عرش والے (اللہ) کی طرف

سَبِیْلًا ❻ ﴿42﴾	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى ❼
کوئی راستہ	پاک ہے وہ	اور	بہت بلند ہے

ضروری وضاحت

❶ اَ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے ضرورتاً ترجمہ کو کیا گیا ہے۔ ❸ فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔ ❹ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ فعل میں علامت تَ اور کھڑی زبر میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿43﴾	(اس) سے جو وہ کہتے ہیں بہت زیادہ بلند۔ ﴿43﴾
تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ	پاکیزگی بیان کرتے ہیں اس کی ساتوں آسمان
وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ط	اور زمین اور جو (مخلوق) ان میں ہے
وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ	اور نہیں ہے کوئی چیز مگر وہ تسبیح بیان کرتی ہے
بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ	اس کی حمد کے ساتھ اور لیکن تم نہیں سمجھتے
تَسْبِيْحَهُمْ ط اِنَّهٗ كَانَ	ان کی تسبیح کو، بے شک وہ ہے
حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿44﴾	بے حد حوصلے والا بہت بخشنے والا۔ ﴿44﴾
وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ	اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں
جَعَلْنَا بَيْنَكَ	(تو) ہم ڈال دیتے ہیں آپ کے درمیان
وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ	اور ان لوگوں کے درمیان جو ایمان نہیں لاتے
بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿45﴾ لا	آخرت پر ایک چھپا ہوا پردہ۔ ﴿45﴾
وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً	اور ہم نے بنادیے انکے دلوں پر پردے (اس بات سے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَقُوْلُوْنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	حَلِيْمًا	: حلم، حلیم و بردباری، حلیم الطبع۔
عُلُوًّا	: علوّ و مرتبت، عالی شان، جناب عالی ۔	غَفُوْرًا	: مغفرت، غفور الرحیم۔
كَبِيْرًا	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	قَرَاْتَ	: قاری، قرات، مقابلہ حسن قرات۔
تُسَبِّحُ	: تسبیح، تسبیحات۔	بَيْنَكَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
السَّبْعُ	: اسبوعی اجلاس، قرات سبعہ۔	يُؤْمِنُوْنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
الْاَرْضُ	: ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	حِجَابًا	: حجاب۔
اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	مَّسْتُوْرًا	: مستورات، ستر۔
تَفْقَهُوْنَ	: فقہ، فقیہ، فقاہت، فقہاء۔	قُلُوْبِهِمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔

عَمَّا ❶	يَقُوْلُوْنَ	عُلُوًّا كَبِيْرًا ❷ (43)	تُسَبِّحُ ❸	لَهُ
(اس) سے جو	وہ سب کہتے ہیں	بلند بہت زیادہ	پاکیزگی بیان کرتے ہیں	اس کی

السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ	وَالْاَرْضُ	وَمَنْ	فِيْهِنَّ ؕ	وَاِنْ ❹	مِّنْ شَيْءٍ ❺
سات آسمان	اور زمین	اور جو	ان میں	اور نہیں	کوئی چیز

اِلَّا	يُسَبِّحُ	بِحَمْدِهٖ	وَلٰكِنْ	لَّا تَفْقَهُوْنَ ❻
مگر	وہ تسبیح بیان کرتی ہے	اس کی حمد کے ساتھ	اور لیکن	نہیں تم سب سمجھتے

تَسْبِيْحَهُمْ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	حَلِيْمًا ❷	غَفُوْرًا ❷ (44)	وَاِذَا
ان کی تسبیح	بے شک وہ	ہے	بے حد حوصلے والا	بہت بخشنے والا	اور جب

قَرَاْتَ	الْقُرْاٰنَ	جَعَلْنَا	بَيْنَكَ	وَبَيْنَ
آپ پڑھتے ہیں	قرآن	ہم ڈال دیتے ہیں	آپ کے درمیان	اور درمیان

الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ❻	بِالْاٰخِرَةِ	حِجَابًا
ان لوگوں کے جو	نہیں وہ سب ایمان لاتے	آخرت پر	ایک پردہ

مَّسْتُوْرًا ❼ (45) لا	وَّ	جَعَلْنَا	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً ❽
چھپا ہوا	اور	ہم نے بنا دیے	انکے دلوں پر	پردے

ضروری وضاحت

❶ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❹ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❼ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

اَنۡ یَّفۡقَهُوۡهُ وَفِیۡۤ اٰذَانِهِمۡ وَقۡرًا ؕ	کہ وہ سمجھیں اسے اور انکے کانوں میں بوجھ (بنا دیا)
وَاِذَا ذَکَرۡتَ رَبَّكَ	اور جب آپ ذکر کرتے ہیں اپنے رب کا
فِی الۡقُرۡاٰنِ وَحۡدَهٗ وَلَّوۡا	قرآن میں تنہا اسی کا (تو) وہ پھر جاتے ہیں
عَلٰۤی اَدۡبَارِهِمۡ نُفُوۡرًا ﴿46﴾	اپنی پیٹھوں پر نفرت کرتے ہوئے۔ ﴿46﴾
نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا	ہم خوب جاننے والے ہیں (اس نیت کو) جس کیساتھ
یَسۡتَمِعُوۡنَ بِهٖۤ	وہ غور سے سنتے ہیں اس (قرآن) کو
اِذۡ یَسۡتَمِعُوۡنَ اِلَیۡكَ	جب وہ کان لگاتے ہیں آپ کی طرف
وَاِذۡ هُمۡ نَجۡوٰۤی	اور جب وہ سرگوشیاں کرتے ہیں
اِذۡ یَقُوۡلُ الظّٰلِمُوۡنَ اِنۡ تَتَّبِعُوۡنَ	جب ظالم کہتے ہیں نہیں تم پیروی کرتے
اِلَّا رَجُلًا مَّسۡحُوۡرًا ﴿47﴾	مگر ایک جادو زدہ آدمی کی۔ ﴿47﴾
اُنۡظُرۡ کَیۡفَ ضَرَبُوۡا	(اے نبی) دیکھیے کیسے انہوں نے بیان کی ہیں
لَكَ الۡاَمۡثَالَ فَضَلُّوۡا	آپ کے لیے مثالیں، پس وہ گمراہ ہو گئے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَّفۡقَهُوۡهُ : فقہ، فقیہ، فقاہت، فقہ السنۃ۔	الظّٰلِمُوۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَدۡبَارِهِمۡ : دُبر۔	تَتَّبِعُوۡنَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
نُفُوۡرًا : نفرت، متنفر، منافرت۔	رَجُلًا : رجال کار، قحط الرجال۔
اَعۡلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	مَّسۡحُوۡرًا : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	اُنۡظُرۡ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
یَسۡتَمِعُوۡنَ : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔	کَیۡفَ : کیفیت، بہر کیف، کوائف، پر کیف۔
نَجۡوٰۤی : مناجات۔	ضَرَبُوۡا : ضرب المثل، ضرب الامثال۔
یَقُوۡلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فَضَلُّوۡا : ضلالت و گمراہی۔

اَنْ	یَّفْقَهُوْهُ ❶	وَ	فِیْٓ اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا ؕ	وَاِذَا
کہ	وہ سب سمجھیں اسے	اور	انکے کانوں میں	بوجھ	اور جب

ذَكَرْتَ	رَبَّكَ	فِی الْقُرْاٰنِ	وَحْدَهٗ	وَلَّوْا
آپ ذکر کرتے ہیں	اپنے رب کا	قرآن میں	تنہا اسی کا	وہ سب پھر جاتے ہیں

عَلٰٓی اَدْبَارِهِمْ	نُفُوْرًا ﴿46﴾	نَحْنُ	اَعْلَمُ ❷	بِمَا
اپنی پیٹھوں پر	نفرت کرتے ہوئے	ہم	خوب جاننے والے ہیں	جس (نیت) سے

یَسْتَمِعُوْنَ	بِهٖٓ	اِذْ	یَسْتَمِعُوْنَ	اِلَیْكَ
وہ سب غور سے سنتے ہیں	اس (قرآن) کو	جب	وہ سب کان لگاتے ہیں	آپ کی طرف

وَاِذْ	هُمْ	نَجْوٰٓی ❸	اِذْ	یَقُوْلُ	الظّٰلِمُوْنَ
اور جب	وہ	سرگوشیاں کرتے ہیں	جب	وہ کہتے ہیں	سب ظلم کرنے والے

اِنْ ❹	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	رَجُلًا ❺	مَّسْحُوْرًا ﴿47﴾	اُنْظُرْ
نہیں	تم سب پیروی کرتے	مگر	ایک آدمی	جادو زدہ (جادو کیا ہوا)	آپ دیکھیے

كَیْفَ	ضَرَبُوْا	لَكَ	الْاَمْثَالَ	فَضَلُّوْا ❻
کیسے	ان سب نے بیان کی ہیں	آپ کے لیے	مثالیں	پس وہ سب گمراہ ہو گئے

ضروری وضاحت

❶ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا ا گر جاتا ہے۔ ❷ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ نَجْوٰی یا تو یہ نَجِیٌّ کی جمع ہے جس کا ترجمہ ہے سرگوشی کرنے والا یا یہ اصل میں ذَوُوْا نَجْوٰی تھا جس کا ترجمہ ہے سرگوشی والے ذووا یہاں محذوف ہے۔ ❹ اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اگر اسکے بعد اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ فَ کا ترجمہ کبھی پس تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

الربع

فَلَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ سَبِیۡلًا ﴿48﴾	تو نہیں وہ طاقت رکھتے کسی (درست) راہ (پانے) کی ﴿48﴾
وَ قَالُوۡۤا ءَاِذَا کُنَّا عِظَامًا	اور انہوں نے کہا کیا جب ہم ہو جائیں گے ہڈیاں
وَّ رُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ	اور ریزہ ریزہ (تو) کیا بیشک ہم واقعی اُٹھائے جانے والے ہیں
خَلۡقًا جَدِیۡدًا ﴿49﴾	نئے سرے سے پیدا کر کے۔ ﴿49﴾
قُلۡ کُوۡنُوۡا حِجَارَۃً اَوۡ حَدِیۡدًا ﴿50﴾	کہہ دیجئے تم ہو جاؤ پتھر یا لوہا۔ ﴿50﴾
اَوۡ خَلۡقًا مِّمَّا یَکۡبُرُ	یا کوئی (اور) مخلوق اس میں سے جو بڑی معلوم ہو
فِیۡ صُدُوۡرِکُمۡ ۚ فَسَیَقُوۡلُوۡنَ	تمہارے سینوں میں، پس عنقریب وہ کہیں گے
مَنۡ یُّعِیۡدُنَا ؕ قُلِ	کون دوبارہ لوٹائے گا ہمیں، کہہ دیجیے
الَّذِیۡ فَطَرَکُمۡ اَوَّلَ مَرَّۃٍ ۚ	(وہ) جس نے پیدا کیا تمہیں پہلی مرتبہ
فَسَیُنۡغِضُوۡنَ اِلَیۡکَ	پس عنقریب وہ ہلائیں گے آپ کی طرف
رُءُوۡسَهُمۡ وَ یَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی هُوَ ؕ	اپنے سروں کو اور وہ کہیں گے کب ہو گا وہ
قُلۡ عَسٰۤی اَنۡ یَّکُوۡنَ قَرِیۡبًا ﴿51﴾	کہہ دیجیے ہو سکتا ہے کہ وہ ہو قریب۔ ﴿51﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مِّمَّا	منجانب، من وعن/ ماحول، ماتحت۔
یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ	استطاعت، حسب استطاعت۔	یَکۡبُرُ	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
سَبِیۡلًا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	صُدُوۡرِکُمۡ	شق صدر، شرح صدر، صدری۔
قَالُوۡۤا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	یُّعِیۡدُنَا	اعادہ، بیماری عود کر آنا۔
لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ	بعثت نبوی، مبعوث۔	فَطَرَکُمۡ	فطرت، فطرتی طور پر۔
خَلۡقًا	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	مَرَّۃٍ	روزمرہ۔
جَدِیۡدًا	جدید، جدت پسند، تجدید عہد۔	اِلَیۡکَ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
حِجَارَۃً	حجر اسود، شجر و حجر۔	رُءُوۡسَهُمۡ	راس المال، رئیس۔

الربع

فَلَا	یَسْتَطِیْعُوْنَ ❶	سَبِیْلًا (48) ❷	وَقَالُوْٓا	ءَ اِذَا	كُنَّا
تو نہیں	وہ سب استطاعت رکھتے	کوئی راہ	اور انہوں نے کہا	کیا جب	ہم ہو جائیں گے

عِظَامًا	وَّرُفَاتًا	ءَ اِنَّا ❸	لَمَبْعُوْثُوْنَ ❹	خَلْقًا جَدِیْدًا (49)
ہڈیاں	اور ریزہ ریزہ	کیا بیشک ہم	واقعی سب اٹھائے جانے والے	نئے سرے سے پیدا کر کے

قُلْ	كُوْنُوْا	حِجَارَةً ❺	اَوْ حَدِیْدًا (50)	اَوْ خَلْقًا ❷
آپ کہہ دیجیے	تم سب ہو جاؤ	پتھر	یا لوہا	یا کوئی (اور) مخلوق

مِّمَّا ❻	یَكْبُرُ	فِیْ صُدُوْرِكُمْ ج	فَسَیَقُوْلُوْنَ ❼
(اس میں) سے جو	وہ بڑی معلوم ہو	تمہارے سینوں میں	پس عنقریب وہ سب کہیں گے

مَنْ	یُّعِیْدُنَا ط	قُلِ	الَّذِیْ	فَطَرَكُمْ	اَوَّلَ مَرَّةٍ ج ❺
کون	وہ دوبارہ لوٹائے گا ہمیں	آپ کہہ دیجیے	جس نے	پیدا کیا تمہیں	پہلی مرتبہ

فَسَیُنْغِضُوْنَ ❼	اِلَیْكَ	رُءُوْسَهُمْ	وَ	یَقُوْلُوْنَ
پس عنقریب وہ سب ہلائیں گے	آپ کی طرف	اپنے سروں کو	اور	وہ سب کہیں گے

مَتٰى	هُوَ ط	قُلْ	عَسٰٓى	اَنْ	یَّكُوْنَ	قَرِیْبًا (51)
کب	وہ	آپ کہہ دیجیے	ہو سکتا ہے	کہ	وہ ہو	قریب

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ❸ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ❹ فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔ ❺ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں علامت سَ میں مستقبل قریب کا مفہوم ہے۔

ع 12 5 5

يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ	جس دن وہ (اللہ) بلائے گا تمہیں تو تم تعمیل کرو گے
بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ	اس کی تعریف کے ساتھ اور تم گمان کرو گے
اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿52﴾	(کہ) نہیں تم ٹھہرے مگر تھوڑا سا (وقت)۔ ﴿52﴾
وَقُلْ لِّعِبَادِيْ	اور کہہ دیجیے میرے بندوں سے (کہ)
يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ	وہ (ایسی) بات کہیں جو (کہ) وہ بہت اچھی ہو
اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ؕ	بے شک شیطان جھگڑا ڈالتا ہے انکے درمیان
اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ	بیشک شیطان ہے
لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿53﴾	انسان کا کھلا دشمن۔ ﴿53﴾
رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ	تمہارا رب خوب جاننے والا ہے تم کو
اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ	اگر وہ چاہے (تو) تم پر رحم کرے
اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ؕ	یا اگر وہ چاہے (تو) وہ عذاب دے تمہیں
وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿54﴾	اور نہیں بھیجا ہم نے آپکو ان پر کوئی ذمہ دار (بناکر) ﴿54﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔	اَحْسَنُ : محسن، احسان، احسان مند۔
يَدْعُوْكُمْ : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	بَيْنَهُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
فَتَسْتَجِيْبُوْنَ : مستجاب الدعا۔	عَدُوًّا : عداوت، اعداء۔
بِحَمْدِهٖ : حمد و ثنا، حامد، محمود۔	مُّبِيْنًا : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
تَظُنُّوْنَ : سوءظن، بدظن، ظن غالب۔	اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قَلِيْلًا : قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔	يَّشَاْ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَرْحَمْكُمْ : رحمت، رحم، مرحوم۔
لِّعِبَادِيْ : عبادت، عابد، معبود۔	وَكِيْلًا : وکیل، وکالت۔

ع 12 5 5

يَوْمَ	يَدْعُوْكُمْ ❶	فَتَسْتَجِيْبُوْنَ	بِحَمْدِهٖ ❷	وَ
جس دن	وہ (اللہ) بلائے گا تمہیں	تو تم سب تعمیل کرو گے	اس کی تعریف کے ساتھ	اور

تَظُنُّوْنَ	اِنْ ❸	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا قَلِيْلًا ع (52)	وَقُلْ
تم سب گمان کرو گے	(کہ) نہیں	تم ٹھہرے	مگر تھوڑا سا	اور آپ کہہ دیجیے

لِّعِبَادِيْ	يَقُوْلُوا	الَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ ط ❹	اِنَّ
میرے بندوں سے	وہ سب بات کہیں	جو	وہ	بہت اچھی	بے شک

الشَّيْطٰنَ	يَنْزَغُ	بَيْنَهُمْ ط	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	كَانَ
شیطان	وہ جھگڑا ڈالتا ہے	انکے درمیان	بیشک	شیطان	ہے

لِلْاِنْسَانِ	عَدُوًّا	مُّبِيْنًا (53)	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ ❹
انسان کا	دشمن	کھلا	تمہارا رب	خوب جاننے والا

بِكُمْ ط	اِنْ	يَّشَاْ	يَرْحَمْكُمْ	اَوْ	اِنْ	يَّشَاْ
تم کو	اگر	وہ چاہے	وہ رحم کرے تم پر	یا	اگر	وہ چاہے

يُعَذِّبْكُمْ ط ❶	وَمَآ	اَرْسَلْنٰكَ ❺❻	عَلَيْهِمْ	وَكِيْلًا (54) ❼
وہ عذاب دے تمہیں	اور نہیں	بھیجا ہم نے آپ کو	ان پر	کوئی ذمہ دار (بنا کر)

ضروری وضاحت

❶ کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❸ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے۔ ❼ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ	اور آپ کا رب خوب جاننے والا ہے، ان کو جو
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ	آسمانوں اور زمین میں ہیں اور بلاشبہ یقیناً
فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ	ہم نے فضیلت دی بعض نبیوں کو بعض پر
وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿55﴾	اور ہم نے دی داوٗد کو زبور۔ ﴿55﴾
قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ	کہہ دیجیے تم بلاؤ (اُن کو) جنہیں تم سمجھتے ہو (معبود)
مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ	اس کے علاوہ پس نہیں وہ اختیار رکھتے
كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿56﴾	تم سے تکلیف دور کرنے کا اور نہ (اسے) بدلنے کا ﴿56﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ	وہ لوگ جنہیں وہ (مشرک) پکارتے ہیں
يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ	وہ تلاش کرتے ہیں اپنے رب کی طرف وسیلہ
اَيُّهُمْ اَقْرَبُ	کون ہے ان میں سے زیادہ قریب (اللہ کے)
وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ	اور وہ اُمید رکھتے ہیں اس کی رحمت کی
وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ	اور وہ ڈرتے ہیں اس کے عذاب سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	يَمْلِكُوْنَ	مالک، ملکیت۔
السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔	الضُّرِّ	مضر صحت، ضرر رساں۔
فَضَّلْنَا	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
بَعْضَ	بعض الناس، بعض اوقات۔	الْوَسِيْلَةَ	وسیلہ، وسائل۔
قُلِ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَقْرَبُ	قرب، قریب، مقرب، تقرب۔
ادْعُوا	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	يَرْجُوْنَ	امید ورجا، بیم ورجا۔
زَعَمْتُمْ	زعم، زعمِ باطل۔	رَحْمَتَهٗ	رحمت، رحم، مرحوم۔
مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَخَافُوْنَ	خوف، خائف۔

وَ	رَبُّكَ ❶	اَعْلَمُ ❷	بِمَنْ ❸	فِي السَّمٰوٰتِ ❹	وَالْاَرْضِ ؕ
اور	تمہارا رب	خوب جاننے والا	(ان) کو جو	آسمانوں میں	اور زمین

وَ	لَقَدْ	فَضَّلْنَا ❺	بَعْضَ	النَّبِيّٖنَ	عَلٰى بَعْضٍ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے فضیلت دی	بعض	نبیوں کو	بعض پر

وَّ	اٰتَيْنَا ❺	دَاوٗدَ	زَبُوْرًا (55)	قُلِ	ادْعُوا	الَّذِيْنَ
اور	ہم نے دی	داؤد کو	زبور	آپ کہہ دیجیے	تم سب بلاؤ	جنہیں

زَعَمْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ ❻	فَلَا	يَمْلِكُوْنَ	كَشْفَ الضُّرِّ
تم سمجھتے ہو	اس کے علاوہ	پس نہیں	وہ سب اختیار رکھتے	تکلیف دور کرنا

عَنْكُمْ	وَلَا	تَحْوِيْلًا (56)	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ
تم سے	اور نہ	(اسے) بدلنا	وہ لوگ	جنہیں	وہ سب پکارتے ہیں

يَبْتَغُوْنَ	اِلٰى رَبِّهِمُ	الْوَسِيْلَةَ	اَيُّهُمْ	اَقْرَبُ ❷
وہ سب تلاش کرتے ہیں	اپنے رب کی طرف	وسیلہ	کون ان میں سے	زیادہ قریب

وَيَرْجُوْنَ	رَحْمَتَهٗ ❼	وَ	يَخَافُوْنَ	عَذَابَهٗ ❼ ؕ
اور وہ سب اُمید رکھتے ہیں	اس کی رحمت کی	اور	وہ سب ڈرتے ہیں	اسکے عذاب سے

ضروری وضاحت

❶ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔ ❷ أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❸ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔ ❹ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❼ هٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحۡذُوۡرًا ﴿57﴾	بیشک تیرے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔ ﴿57﴾
وَاِنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اِلَّا نَحۡنُ مُهۡلِكُوۡهَا	اور نہیں ہے کوئی بستی مگر ہم ہلاک کرنیوالے ہیں اسے
قَبۡلَ يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ	قیامت کے دن سے پہلے
اَوۡ مُعَذِّبُوۡهَا عَذَابًا شَدِيۡدًا ؕ	یا عذاب دینے والے ہیں اسے بہت سخت عذاب
كَانَ ذٰلِكَ فِى الۡكِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ﴿58﴾	ہے یہ (سب کچھ) کتاب میں لکھا ہوا۔ ﴿58﴾
وَمَا مَنَعَنَاۤ اَنۡ نُّرۡسِلَ بِالۡاٰيٰتِ	اور نہیں روکا ہمیں (اس سے) کہ ہم بھیجیں نشانیاں
اِلَّاۤ اَنۡ كَذَّبَ بِهَا الۡاَوَّلُوۡنَ ؕ	مگر (اس بات نے) کہ جھٹلایا ان کو پہلے لوگوں نے
وَاٰتَيۡنَا ثَمُوۡدَ النَّاقَةَ مُبۡصِرَةً	اور ہم نے دی ثمود کو اونٹنی واضح نشانی کے طور پر
فَظَلَمُوۡا بِهَا ؕ وَمَا نُرۡسِلُ	تو انہوں نے ظلم کیا اس پر اور نہیں بھیجتے ہم
بِالۡاٰيٰتِ اِلَّا تَخۡوِيۡفًا ﴿59﴾	نشانیوں کو مگر ڈرانے کے لیے۔ ﴿59﴾
وَاِذۡ قُلۡنَا لَكَ	اور جب ہم نے کہا آپ سے (کہ)
اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ	بے شک آپ کے رب نے گھیر رکھا ہے لوگوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	نُّرۡسِلَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
قَرۡيَةٍ	قریہ قریہ بستی بستی۔	كَذَّبَ	کذب بیانی، کذاب۔
مُهۡلِكُوۡهَا	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	الۡاَوَّلُوۡنَ	اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ۔
يَوۡمِ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	مُبۡصِرَةً	سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
شَدِيۡدًا	شدید، شدت، تشدد، اشد۔	فَظَلَمُوۡا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
فِى	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تَخۡوِيۡفًا	خوف، خائف۔
مَسۡطُوۡرًا	سطر، سطور، بین السطور، 16 سطری قرآن۔	قُلۡنَا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَنَعَنَاۤ	منع، ممانعت، ممنوع، مانع۔	اَحَاطَ	احاطہ، محیط۔

اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّكَ	كَانَ	مَحْذُوْرًا ﴿57﴾	وَاِنْ ❶	مِّنْ قَرْيَةٍ ❷❸
بیشک	عذاب	تیرے رب کا	ہے	ڈرایا گیا ہوا	اور نہیں	کسی بستی سے

اِلَّا نَحْنُ	مُهْلِكُوْهَا ❹	قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ❷	اَوْ	مُعَذِّبُوْهَا ❹
مگر ہم	سب ہلاک کرنیوالے اسے	قیامت کے دن سے پہلے	یا	سب عذاب دینے والے اسے

عَذَابًا	شَدِيْدًا ؕ	كَانَ	ذٰلِكَ	فِي الْكِتٰبِ	مَسْطُوْرًا ﴿58﴾	وَمَا
عذاب	بہت سخت	ہے	یہ	کتاب میں	لکھا ہوا	اور نہیں

مَنَعَنَآ ❺	اَنْ	نُّرْسِلَ	بِالْاٰيٰتِ ❷❻	اِلَّآ	اَنْ	كَذَّبَ	بِهَا
روکا ہمیں	کہ	ہم بھیجیں	نشانیوں کو	مگر	کہ	جھٹلایا	ان کو

الْاَوَّلُوْنَ ؕ	وَ	اٰتَيْنَا	ثَمُوْدَ	النَّاقَةَ ❷	مُبْصِرَةً ❷
پہلے لوگوں نے	اور	ہم نے دی	ثمود کو	اونٹنی	واضح نشانی کے طور پر

فَظَلَمُوْا	بِهَا ❺ ؕ	وَمَا	نُرْسِلُ	بِالْاٰيٰتِ ❷❻	اِلَّا	تَخْوِيْفًا ﴿59﴾
تو انہوں نے ظلم کیا	اس پر	اور نہیں	بھیجتے ہم	نشانیوں کو	مگر	ڈرانے کے لیے

وَاِذْ	قُلْنَا	لَكَ	اِنَّ رَبَّكَ ❼	اَحَاطَ	بِالنَّاسِ ؕ
اور جب	ہم نے کہا	آپ سے	بیشک آپکے رب نے	گھیر رکھا ہے	لوگوں کو

ضروری وضاحت

❶ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ یہ وْنَ تھا قاعدے کی رو سے ن گر گیا ہے۔ ❺ فعل کے آخر میں اگر نَا سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔ ❻ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❼ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔

وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ	اور نہیں بنایا ہم نے (اس) منظر کو جو
اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ	ہم نے دکھایا آپکو مگر ایک آزمائش لوگوں کے لیے
وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ؕ	اور اس درخت کو (جس پر) لعنت کی گئی قرآن میں
وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ	اور ہم ڈراتے ہیں انہیں، پس نہیں زیادہ کرتا انہیں
اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿60﴾	(ہمارا ڈرانا) مگر بہت بڑی سرکشی میں۔ ﴿60﴾
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ	اور جب ہم نے کہا فرشتوں سے سجدہ کرو آدم کو
فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ	تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، اس نے کہا
ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿61﴾	کیا میں سجدہ کروں اسکو جسے تو نے پیدا کیا مٹی سے۔ ﴿61﴾
قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ؗ	اس نے کہا کیا تو نے دیکھا یہ جسے تو نے عزت بخشی مجھ پر
لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	یقیناً اگر تو مہلت دے مجھے قیامت کے دن تک
لَاَحْتَنِكَنَّ	(تو) بلاشبہ ضرور میں جڑ سے اکھاڑ دوں گا
ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿62﴾	اس کی اولاد کو سوائے تھوڑے سے لوگوں کے۔ ﴿62﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرُّءْيَا	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	اسْجُدُوْا	: سجدہ، ساجد، مسجود ملائکہ۔
فِتْنَةً	: فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتّان۔	اِلَّآ	: الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
الْمَلْعُوْنَةَ	: لعن وطعن، لعنت، لعین، ملعون۔	خَلَقْتَ	: خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
نُخَوِّفُهُمْ	: خوف، خائف۔	هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
يَزِيْدُهُمْ	: زیادہ، مزید، زائد۔	كَرَّمْتَ	: کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔
طُغْيَانًا	: طاغوت، طغیانی۔	اَخَّرْتَنِ	: مؤخر، تاخیر، آخری۔
كَبِيْرًا	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	ذُرِّيَّتَهٗٓ	: ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
قُلْنَا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	قَلِيْلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔

ع 6 8 6

وَمَا ❶	جَعَلْنَا	الرُّءْيَا	الَّتِيْٓ	اَرَيْنٰكَ	اِلَّا	فِتْنَةً ❷❸
اور نہیں	ہم نے بنایا	منظر	جو	ہم نے دکھایا آپکو	مگر	ایک آزمائش

لِّلنَّاسِ	وَالشَّجَرَةَ ❷	الْمَلْعُوْنَةَ ❷❹	فِي الْقُرْاٰنِ ؕ	وَ	نُخَوِّفُهُمْ ۙ
لوگوں کے لیے	اور درخت	(جس پر) لعنت کی گئی	قرآن میں	اور	ہم ڈراتے ہیں انہیں

ع 6 8 6

فَمَا ❶	يَزِيْدُهُمْ	اِلَّا	طُغْيَانًا	كَبِيْرًا ۧ (60)	وَاِذْ	قُلْنَا
پس نہیں	وہ زیادہ کرتا انہیں	مگر	سرکشی	بہت بڑی	اور جب	ہم نے کہا

لِلْمَلٰٓئِكَةِ ❺	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ ❻	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ	قَالَ
فرشتوں سے	تم سب سجدہ کرو	آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا	سوائے ابلیس کے	اس نے کہا

ءَ	اَسْجُدُ	لِمَنْ	خَلَقْتَ	طِيْنًا ج (61)	قَالَ	اَ	رَءَيْتَكَ ❼
کیا	میں سجدہ کروں	(اس) کو جسے	تو نے پیدا کیا	مٹی	اس نے کہا	کیا	تو نے دیکھا

هٰذَا الَّذِيْ	كَرَّمْتَ	عَلَيَّ ز	لَئِنْ	اَخَّرْتَنِ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ❷
یہ جسے	تو نے عزت بخشی	مجھ پر	یقیناً اگر	تو مہلت دے مجھے	قیامت کے دن تک

لَاَحْتَنِكَنَّ	ذُرِّيَّتَهٗٓ	اِلَّا	قَلِيْلًا (62)
بلاشبہ ضرور میں جڑ سے اکھاڑ دوں گا	اس کی اولاد	سوائے	تھوڑے (سے لوگوں کے)

ضروری وضاحت

❶ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ❷ ة واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❻ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کو بھی ہوتا ہے۔ ❼ اکثر علماء لغت نے کہا ہے کہ یہاں كَ مخاطب کے لیے بطور حرف تاکید استعمال ہوا ہے اور بعض نے اسے مفعول کی ضمیر بھی قرار دیا ہے۔ تو اس صورت میں ترجمہ ہوگا کیا تو نے دیکھا اپنے آپ کو۔

قَالَ اذۡهَبۡ فَمَنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ	کہا (اللہ نے) جا پھر جو تیری پیروی کریگا ان میں سے
فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمۡ جَزَآءً مَّوۡفُوۡرًا ﴿63﴾	پس بیشک جہنم تمہاری سزا ہے پوری پوری سزا۔ ﴿63﴾
وَاسۡتَفۡزِزۡ مَنِ اسۡتَطَعۡتَ مِنۡهُمۡ	اور بہکا لے جسے تو استطاعت رکھتا ہے ان میں سے
بِصَوۡتِكَ وَاَجۡلِبۡ عَلَيۡهِمۡ بِخَيۡلِكَ	اپنی آواز سے اور کھینچ لا ان پر اپنے سوار کو
وَرَجِلِكَ وَشَارِكۡهُمۡ فِى الۡاَمۡوَالِ	اور اپنے پیادے اور شریک بن جا ان کا مالوں میں
وَالۡاَوۡلَادِ وَعِدۡهُمۡ ؕ وَمَا	اور اولاد (میں) اور وعدے دے انہیں (جھوٹے)، اور نہیں
يَعِدُهُمُ الشَّيۡطٰنُ اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿64﴾	وعدہ دیتا انہیں شیطان مگر دھوکے کا۔ ﴿64﴾
اِنَّ عِبَادِىۡ لَيۡسَ لَكَ عَلَيۡهِمۡ	بیشک میرے بندے نہیں ہے تیرے لیے ان پر
سُلۡطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيۡلًا ﴿65﴾	کوئی غلبہ اور کافی ہے آپ کا رب بطور کارساز۔ ﴿65﴾
رَبُّكُمُ الَّذِىۡ يُزۡجِىۡ لَكُمُ	تمہارا رب وہی ہے جو چلاتا ہے تمہارے لیے
الۡفُلۡكَ فِى الۡبَحۡرِ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ	کشتیاں سمندر میں تاکہ تم تلاش کرو اسکے فضل سے
اِنَّهٗ كَانَ بِكُمۡ رَحِيۡمًا ﴿66﴾	بے شک وہ ہے تم پر بہت مہربان۔ ﴿66﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَبِعَكَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔	عِدۡهُمۡ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
مِنۡهُمۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
جَزَآؤُكُمۡ : جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	غُرُوۡرًا : غرور، مغرور۔
مَّوۡفُوۡرًا : وافر مقدار۔	سُلۡطٰنٌ : سلطنت، سلطانی۔
اسۡتَطَعۡتَ : استطاعت، حسب استطاعت۔	كَفٰى : کافی، ناکافی، کفایت۔
بِصَوۡتِكَ : صوت الاسلام، صوتی انجینئر، صوتیات۔	الۡبَحۡرِ : بحر وبر، بحیرۂ عرب، بحری بیڑا۔
عَلَيۡهِمۡ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	فَضۡلِهٖ : فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
شَارِكۡهُمۡ : شریک، شراکت، مشترک، مشترکہ۔	رَحِيۡمًا : رحمت، رحم، مرحوم۔

قَالَ	اذۡهَبۡ ❶	فَمَنۡ ❷	تَبِعَكَ	مِنۡهُمۡ	فَاِنَّ ❸	جَهَنَّمَ	جَزَآؤُكُمۡ
کہا	تو جا	پھر جس نے	پیروی کی تیری	ان میں سے	پس بیشک	جہنم	تمہاری سزا

جَزَآءً	مَّوۡفُوۡرًا ﴿63﴾	وَاسۡتَفۡزِزۡ ❶	مَنِ	اسۡتَطَعۡتَ	مِنۡهُمۡ	بِصَوۡتِكَ
سزا	پوری پوری	اور تو بہکا لے	جسے	تو استطاعت رکھتا ہے	ان میں سے	اپنی آواز سے

وَاَجۡلِبۡ ❶	عَلَيۡهِمۡ	بِخَيۡلِكَ	وَرَجِلِكَ	وَشَارِكۡهُمۡ	فِي الۡاَمۡوَالِ
اور تو کھینچ لا	ان پر	اپنے سوار کو	اور اپنے پیادے (کو)	اور شریک بن جا انکا	مالوں میں

وَالۡاَوۡلَادِ	وَعِدۡهُمۡ ؕ	وَمَا	يَعِدُهُمُ	الشَّيۡطٰنُ	اِلَّا	غُرُوۡرًا ﴿64﴾
اور اولاد (میں)	اور وعدے دے انہیں	اور نہیں	وہ وعدہ دیتا انہیں	شیطان	مگر	دھوکا

اِنَّ	عِبَادِيۡ ❹	لَيۡسَ	لَكَ	عَلَيۡهِمۡ	سُلۡطٰنٌ ❺ ؕ	وَكَفٰى	بِرَبِّكَ ❻
بیشک	میرے بندے	نہیں	تیرے لیے	ان پر	کوئی غلبہ	اور کافی ہے	آپکا رب

وَكِيۡلًا ﴿65﴾	رَبُّكُمُ	الَّذِيۡ	يُزۡجِيۡ	لَكُمُ	الۡفُلۡكَ ❼	فِي الۡبَحۡرِ
بطور کارساز	تمہارا رب	جو	وہ چلاتا ہے	تمہارے لیے	کشتیاں	سمندر میں

لِتَبۡتَغُوۡا	مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِكُمۡ	رَحِيۡمًا ﴿66﴾ ❽
تاکہ تم سب تلاش کرو	اسکے فضل سے	بے شک وہ	ہے	تم پر	بہت مہربان

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❸ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❹ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❽ فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِی الۡبَحۡرِ	اور جب پہنچے تمہیں تکلیف سمندر میں
ضَلَّ مَنۡ تَدۡعُوۡنَ	(تو) گم ہو جاتے ہیں (سب) جنہیں تم پکارتے ہو
اِلَّاۤ اِیَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمۡ	سوائے اس (اللہ) کے، پھر جب وہ نجات دے دے تمہیں
اِلَی الۡبَرِّ اَعۡرَضۡتُمۡ ؕ	خشکی کی طرف (تو) تم منہ پھیر لیتے ہو
وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ كَفُوۡرًا ﴿67﴾	اور ہے انسان بہت ناشکرا۔ ﴿67﴾
اَفَاَمِنۡتُمۡ اَنۡ یَّخۡسِفَ	کیا پھر تم بے خوف ہو گئے ہو (اس سے) کہ وہ دھنسا دے
بِكُمۡ جَانِبَ الۡبَرِّ	تم کو خشکی کی ایک جانب
اَوۡ یُرۡسِلَ عَلَیۡكُمۡ حَاصِبًا	یا وہ بھیج دے تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی
ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا لَكُمۡ وَكِیۡلًا ﴿68﴾	پھر تم نہ پاؤ اپنے لیے کوئی کارساز۔ ﴿68﴾
اَمۡ اَمِنۡتُمۡ اَنۡ	یا تم بے خوف ہو گئے ہو (اس بات سے) کہ
یُّعِیۡدَكُمۡ فِیۡهِ تَارَةً اُخۡرٰی	وہ لوٹا دے تمہیں اس (سمندر) میں دوسری بار
فَیُرۡسِلَ عَلَیۡكُمۡ قَاصِفًا مِّنَ الرِّیۡحِ	پھر وہ بھیج دے تم پر توڑ دینے والی ہوا (آندھی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَسَّكُمۡ	مس، مس کرنا (چھونا)۔	كَفُوۡرًا	کفرانِ نعمت۔
الضُّرُّ	مضرِ صحت، ضرر رساں۔	اَفَاَمِنۡتُمۡ	امن، مامون، امنِ عامّہ۔
الۡبَحۡرِ	بحر و برّ، بحیرۂ عرب، بحری بیڑا۔	جَانِبَ	جانب، جانب داری، منجانب۔
ضَلَّ	ضلالت و گمراہی۔	عَلَیۡكُمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
تَدۡعُوۡنَ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	تَجِدُوۡا	وجود، موجود۔
نَجّٰىكُمۡ	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	یُّعِیۡدَكُمۡ	اعادہ۔
الۡبَرِّ	برّی افواج، بحر و برّ۔	اُخۡرٰی	اخروی زندگی، اوّل و آخر۔
اَعۡرَضۡتُمۡ	اعراض کرنا۔	الرِّیۡحِ	ریح، ریح المسک، ریح بادی۔

وَاِذَا	مَسَّكُمُ[1]	الضُّرُّ	فِي الْبَحْرِ	ضَلَّ	مَنْ
اور جب	پہنچے تمہیں	تکلیف	سمندر میں	گم ہو جاتا ہے	جسے

تَدْعُوْنَ	اِلَّآ	اِيَّاهُ ۚ	فَلَمَّا[2]	نَجّٰىكُمْ[1]	اِلَى الْبَرِّ
تم سب پکارتے ہو	سوائے	اس کے	پھر جب	وہ نجات دے تمہیں	خشکی کی طرف

اَعْرَضْتُمْ ؕ	وَكَانَ	الْاِنْسَانُ	كَفُوْرًا[3] (67)	اَفَاَمِنْتُمْ[4]
تم منہ پھیر لیتے ہو	اور ہے	انسان	بہت ناشکرا	کیا پھر تم بے خوف ہو گئے ہو

اَنْ	يَّخْسِفَ	بِكُمْ[5]	جَانِبَ الْبَرِّ	اَوْ	يُرْسِلَ
کہ	وہ دھنسا دے	تم کو	خشکی کی جانب	یا	وہ بھیج دے

عَلَيْكُمْ	حَاصِبًا[6]	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوْا	لَكُمْ
تم پر	پتھراؤ کرنے والی آندھی	پھر	نہ	تم سب پاؤ	اپنے لیے

وَكِيْلًا[7] (68) ۙ	اَمْ	اَمِنْتُمْ	اَنْ	يُّعِيْدَكُمْ	فِيْهِ
کوئی کارساز	یا	تم بے خوف ہو گئے ہو	کہ	وہ لوٹا دے تمہیں	اس (سمندر) میں

تَارَةً اُخْرٰى	فَيُرْسِلَ[2]	عَلَيْكُمْ	قَاصِفًا[6]	مِّنَ الرِّيْحِ[8]
دوسری بار	پھر وہ بھیج دے	تم پر	توڑ دینے والی	ہوا (آندھی)

ضروری وضاحت

[1] كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ [2] فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ [3] فَعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ [4] أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس جملے میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ [5] بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر اور کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔ [6] فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ [7] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ [8] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا	پس وہ غرق کر دے تمہیں اس وجہ سے جو
كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ	تم نے کفر کیا پھر تم نہ پاؤ اپنے لیے
عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿69﴾	ہمارے خلاف اسکے بدلے کوئی پیچھا کرنے والا ﴿69﴾
وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے عزت دی بنی آدم کو
وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	اور ہم نے سوار کیا انہیں خشکی میں اور سمندر (میں)
وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	اور ہم نے رزق دیا انہیں پاکیزہ چیزوں سے
وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰي كَثِيْرٍ	اور ہم نے فضیلت دی انہیں بہت (سی مخلوقات) پر
مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿70﴾ ع 7/10/7	ان میں سے جنہیں ہم نے پیدا کیا بہت فضیلت دینا ﴿70﴾
يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ ۚ	(جس) دن ہم بلائیں گے سب لوگوں کو انکے امام کیساتھ
فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ	پھر جو دیا گیا اپنا اعمال نامہ اپنے دائیں ہاتھ میں
فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ	تو وہ لوگ پڑھیں گے اپنا اعمال نامہ
وَلَا يُظْلَمُوْنَ	اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَيُغْرِقَكُمْ	غرق، غرقاب، مستغرق۔	خَلَقْنَا	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
تَجِدُوْا	وجود، موجود، وجد۔	يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
تَبِيْعًا	اتباع، تابع فرمان، متبع سنت۔	نَدْعُوْا	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
كَرَّمْنَا	کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔	اُنَاسٍ	عوام الناس، بعض الناس۔
حَمَلْنٰهُمْ	حمل، محمول، حاملہ عورت، حامل۔	بِاِمَامِهِمْ	امام، امامت، امام وقت۔
الْبَرِّ	برّی افواج، بحر وبرّ۔	بِيَمِيْنِهٖ	یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
الْبَحْرِ	بحر وبرّ، بحیرۂ عرب، بحری بیڑا۔	يَقْرَءُوْنَ	قاری، قرات، مقابلہ حسن قرات۔
فَضَّلْنٰهُمْ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	يُظْلَمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

فَيُغۡرِقَكُمۡ ❶	بِمَا ❷	كَفَرۡتُمۡ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوۡا
پس وہ غرق کردے تمہیں	اس وجہ سے جو	تم نے کفر کیا	پھر	نہ	تم سب پاؤ

لَكُمۡ	عَلَيۡنَا ❸	بِهٖ ❷	تَبِيۡعًا ﴿69﴾	وَلَقَدۡ ❹	كَرَّمۡنَا ❺
اپنے لیے	ہم پر	اسکے بدلے	کوئی پیچھا کرنیوالا	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے عزت دی

بَنِيۡۤ اٰدَمَ	وَ	حَمَلۡنٰهُمۡ ❺	فِي الۡبَرِّ	وَالۡبَحۡرِ	وَرَزَقۡنٰهُمۡ ❺
بنی آدم	اور	ہم نے سوار کیا انہیں	خشکی میں	اور سمندر	اور ہم نے رزق دیا انہیں

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ❻	وَ	فَضَّلۡنٰهُمۡ ❺	عَلٰى كَثِيۡرٍ	مِّمَّنۡ
پاکیزہ چیزوں سے	اور	ہم نے فضیلت دی انہیں	بہت (سی مخلوقات) پر	(ان) میں سے جنہیں

خَلَقۡنَا ❺	تَفۡضِيۡلًا ﴿70﴾	يَوۡمَ	نَدۡعُوۡا	كُلَّ	اُنَاسٍۭ
ہم نے پیدا کیا	(بہت) فضیلت دینا	(جس) دن	ہم بلائیں گے	سب	لوگوں کو

ع 10

بِاِمَامِهِمۡ ❷	فَمَنۡ	اُوۡتِيَ ❼	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيۡنِهٖ ❽
ان کے امام کے ساتھ	پھر جو	دیا گیا	اپنا اعمال نامہ	اپنے دائیں ہاتھ میں

فَاُولٰٓئِكَ	يَقۡرَءُوۡنَ	كِتٰبَهُمۡ	وَ	لَا يُظۡلَمُوۡنَ
تو وہ لوگ	وہ سب پڑھیں گے	اپنا اعمال نامہ	اور	وہ سب ظلم نہیں کیے جائیں گے

ضروری وضاحت

❶ کُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو، بسبب اور بدلہ بھی کیا جاتا ہے۔ ❸ عَلَيۡنَا کا اصل ترجمہ ہم پر ہے مراد ہمارے خلاف ہے۔ ❹ لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ یہاں بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

فَتِيۡلًا ﴿71﴾	(کھجور کی گٹھلی کے) دھاگے (کے برابر بھی)۔ ﴿71﴾
وَمَنۡ كَانَ فِىۡ هٰذِهٖۤ اَعۡمٰى	اور جو ہو اس (دنیا) میں اندھا
فَهُوَ فِى الۡاٰخِرَةِ اَعۡمٰى	تو وہ آخرت میں (بھی) اندھا ہوگا
وَاَضَلُّ سَبِيۡلًا ﴿72﴾	اور (وہ ہوگا) بہت زیادہ بھٹکا ہوا راہ سے۔ ﴿72﴾
وَاِنۡ كَادُوۡا لَيَفۡتِنُوۡنَكَ	اور بلاشبہ قریب تھا (کہ) ضرور یہ بہکا دیتے آپ کو
عَنِ الَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ	(اس) سے جو ہم نے وحی کی آپ کی طرف
لِتَفۡتَرِىَ عَلَيۡنَا غَيۡرَهٗ ‌ۖ	تاکہ آپ جھوٹ گھڑلیں ہم پر اس کے سوا
وَاِذًا لَّاتَّخَذُوۡكَ خَلِيۡلًا ﴿73﴾	اور اس وقت ضرور وہ بنا لیتے آپ کو دوست۔ ﴿73﴾
وَلَوۡلَاۤ اَنۡ ثَبَّتۡنٰكَ	اور اگر (یہ) نہ ہوتا کہ ہم نے ثابت قدم رکھا آپ کو
لَقَدۡ كِدتَّ تَرۡكَنُ	(تو) بلاشبہ یقیناً قریب تھا آپ مائل ہو جاتے
اِلَيۡهِمۡ شَيۡـًٔـا قَلِيۡلًا ﴿74﴾ ۙ	ان کی طرف کچھ تھوڑا سا۔ ﴿74﴾
اِذًا لَّاَذَقۡنٰكَ ضِعۡفَ الۡحَيٰوةِ	اس وقت ضرور ہم چکھاتے آپکو دوگنا (عذاب) زندگی کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لَّاتَّخَذُوۡكَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اَضَلُّ	: ضلالت وگمراہی۔	خَلِيۡلًا	: خلیل، خلیل اللہ۔
سَبِيۡلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
لَيَفۡتِنُوۡنَكَ	: فتنہ، فتّان۔	ثَبَّتۡنٰكَ	: ثابت قدم، ثبوت، مثبت، اثبات۔
اَوۡحَيۡنَاۤ	: وحی، وحی متلو۔	قَلِيۡلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
اِلَيۡكَ	: رجوع الی اللہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	لَّاَذَقۡنٰكَ	: خوش ذائقہ، بدذائقہ، ذوق۔
لِتَفۡتَرِىَ	: افترٰی پردازی، مفتری۔	ضِعۡفَ	: ذواضعاف اقل۔
عَلَيۡنَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الۡحَيٰوةِ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔

فَتِيْلًا ﴿71﴾	وَمَنْ	كَانَ ❶	فِيْ هٰذِهٖٓ	اَعْمٰى
(کھجور کی گٹھلی کے) دھاگے (کے برابر)	اور جو	ہو	اس (دنیا) میں	اندھا

فَهُوَ	فِي الْاٰخِرَةِ ❷	اَعْمٰى	وَ	اَضَلُّ ❸	سَبِيْلًا ﴿72﴾
تو وہ	آخرت میں (بھی)	اندھا	اور	بہت زیادہ بھٹکا ہوا	راہ

وَ	اِنْ ❹	كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ ❺❻	عَنِ	الَّذِيْٓ
اور	بلاشبہ	قریب تھا ضرور وہ سب بہکا دیتے آپ کو	(اس) سے	جو

اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	لِتَفْتَرِيَ ❼	عَلَيْنَا	غَيْرَهٗ ۖ
ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	تاکہ آپ جھوٹ گھڑ لیں	ہم پر	اس کے سوا

وَ	اِذًا ❽	لَّاتَّخَذُوْكَ ❺	خَلِيْلًا ﴿73﴾	وَ	لَوْلَآ	اَنْ
اور	اس وقت	ضرور بنا لیتے آپ کو	دوست	اور	اگر نہ (یہ ہوتا)	کہ

ثَبَّتْنٰكَ	لَقَدْ	كِدْتَّ	تَرْكَنُ	اِلَيْهِمْ
ہم نے ثابت قدم رکھا آپکو	بلاشبہ یقیناً	قریب تھا کہ آپ	آپ مائل ہو جاتے	ان کی طرف

شَيْئًا	قَلِيْلًا ﴿74﴾ ۙ	اِذًا ❽	لَّاَذَقْنٰكَ ❺❻	ضِعْفَ الْحَيٰوةِ ❷
کچھ	تھوڑا سا	اس وقت	ضرور ہم چکھاتے آپکو	دوگنا (عذاب) زندگی کا

ضروری وضاحت

❶ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ❷ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ یہ دراصل اِنَّ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے اِنْ کر دیا گیا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔ ❻ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے یا آپ کو کیا جاتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❽ اِذًا کا ترجمہ کبھی تب یا اس وقت ہوتا ہے اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔

وَ ضِعۡفَ الۡمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ	اور دوگنا (عذاب) موت کا پھر نہ پاتے آپ
لَكَ عَلَيۡنَا نَصِيۡرًا ﴿75﴾	اپنے لیے ہم پر (یعنی ہمارے خلاف) کوئی مددگار ﴿75﴾
وَ اِنۡ كَادُوۡا لَيَسۡتَفِزُّوۡنَكَ	اور بلا شبہ قریب تھے کہ وہ ضرور پھسلا دیں آپ کو
مِنَ الۡاَرۡضِ لِيُخۡرِجُوۡكَ مِنۡهَا	(مکہ کی) زمین سے تا کہ وہ نکال دیں آپ کو اس سے
وَاِذًا لَّا يَلۡبَثُوۡنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿76﴾	اور اسوقت نہیں وہ ٹھہریں گے آپکے بعد مگر بہت کم ﴿76﴾
سُنَّةَ مَنۡ قَدۡ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ	(انکے) طریقے (کی مانند) جنہیں یقیناً ہم نے بھیجا آپ سے پہلے
مِنۡ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ	اپنے رسولوں میں سے اور نہیں پائیں گے آپ
لِسُنَّتِنَا تَحۡوِيۡلًا ﴿77﴾ ع	ہمارے طریقے میں کوئی تبدیلی۔ ﴿77﴾
اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوۡكِ الشَّمۡسِ	نماز قائم کیجیے سورج ڈھلنے سے
اِلٰى غَسَقِ الَّيۡلِ وَقُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ ؕ	رات کے اندھیرے تک اور فجر کے قرآن کا (اہتمام کیجیے)
اِنَّ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ	بے شک فجر کا قرآن (پڑھنا)
كَانَ مَشۡهُوۡدًا ﴿78﴾	(فرشتوں کے) حاضر ہونے کا باعث ہے۔ ﴿78﴾

ع 8/7/8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ضِعۡفَ	ذو اضعاف اقل۔	اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
الۡمَمَاتِ	موت وحیات، سماع موتی، میت۔	قَلِيۡلًا	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
تَجِدُ	وجود، موجود، وجد۔	سُنَّةَ	کتاب وسنت، اتباعِ سنت، سنت مؤکدہ۔
عَلَيۡنَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَرۡسَلۡنَا	رسول، مرسل، انبیاء ورسل۔
نَصِيۡرًا	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	اَقِمِ	قائم، قیام، مقیم، قیامت، اقامت دین۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الشَّمۡسِ	شمس وقمر، نظام شمسی۔
لِيُخۡرِجُوۡكَ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	الۡفَجۡرِ	نماز فجر، فجر سے پہلے، فجر کے وقت۔
خِلٰفَكَ	خلافت، خلف الرشید، ناخلف۔	مَشۡهُوۡدًا	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔

وَ	ضِعۡفَ	الۡمَمَاتِ	ثُمَّ	لَا تَجِدُ ❶	لَكَ	عَلَيۡنَا
اور	دوگنا (عذاب)	موت کا	پھر	نہ پاتے آپ	اپنے لیے	ہم پر

نَصِيۡرًا ❷ ﴿75﴾	وَ اِنۡ ❸	كَادُوۡا	لَيَسۡتَفِزُّوۡنَكَ	مِنَ الۡاَرۡضِ
کوئی مددگار	اور بلاشبہ	وہ سب قریب تھے	ضرور وہ سب پھسلا دیں آپکو	زمین سے

لِيُخۡرِجُوۡكَ	مِنۡهَا	وَاِذًا	لَّا يَلۡبَثُوۡنَ ❹	خِلٰفَكَ
تاکہ وہ سب نکال دیں آپکو	اس سے	اور اسوقت	نہیں وہ سب ٹھہریں گے	آپ کے بعد

اِلَّا	قَلِيۡلًا ﴿76﴾	سُنَّةَ ❺	مَنۡ	قَدۡ	اَرۡسَلۡنَا	قَبۡلَكَ
مگر	بہت کم	طریقہ	جنہیں	یقیناً	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے

ع 8 7 8

مِنۡ رُّسُلِنَا ❻	وَ	لَا تَجِدُ ❶	لِسُنَّتِنَا ❻	تَحۡوِيۡلًا ❷ ﴿77﴾ ع
اپنے رسولوں میں سے	اور	نہیں پائیں گے آپ	ہمارے طریقے میں	کوئی تبدیلی

اَقِمِ	الصَّلٰوةَ ❺	لِدُلُوۡكِ الشَّمۡسِ ❼	اِلٰى غَسَقِ الَّيۡلِ	وَ
قائم کیجیے	نماز	سورج ڈھلنے سے	رات کے اندھیرے تک	اور

قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ ؕ	اِنَّ	قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ	كَانَ	مَشۡهُوۡدًا ❽ ﴿78﴾
فجر کا قرآن	بے شک	فجر کا قرآن	ہے	حاضر کیا ہوا

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اِنَّ کو تخفیف کے لیے اِنۡ کیا گیا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ ة واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❻ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❼ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے بھی ہوتا ہے۔ ❽ یہاں حاضر کیا ہوا سے مراد ہے کہ یہ عمل فرشتوں کی حاضری کا باعث ہے۔

وَ مِنَ الَّیۡلِ فَتَہَجَّدۡ بِہٖ	اور رات سے (کچھ حصہ) پس آپ تہجد پڑھیں اس (قرآن) سے
نَافِلَۃً لَّکَ ٭ۖ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ	(یہ) زائد ہے آپکے لیے، قریب ہے کہ کھڑا کرے آپکو
رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا ﴿۷۹﴾ وَ قُلۡ رَّبِّ	آپکا رب مقامِ محمود میں ﴿79﴾ اور کہیے اے میرے رب!
اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ	داخل کر مجھے (مدینہ میں) داخل کرنا سچائی (بہتری) کیساتھ
وَّ اَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ	نکال مجھے (مکہ سے) نکالنا سچائی (بہتری) کے ساتھ
وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ	اور کر دے میرے لیے اپنی طرف سے
سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ﴿۸۰﴾	غلبہ مدد دینے والا۔ ﴿80﴾
وَ قُلۡ جَآءَ الۡحَقُّ وَ زَہَقَ الۡبَاطِلُ ؕ	اور کہہ دیجیے آ گیا حق اور مٹ گیا باطل
اِنَّ الۡبَاطِلَ کَانَ زَہُوۡقًا ﴿۸۱﴾	بے شک باطل ہے (ہی) مٹنے والا۔ ﴿81﴾
وَ نُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ	اور ہم نازل کرتے ہیں قرآن (میں) سے (وہ کچھ)
مَا ہُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحۡمَۃٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۙ	جو (کہ) وہ شفا اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے
وَ لَا یَزِیۡدُ الظّٰلِمِیۡنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾	اور نہیں وہ زیادہ کرتا ظالموں کو مگر خسارے میں ﴿82﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَخۡرِجۡنِیۡ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
فَتَہَجَّدۡ	نماز تہجد، تہجد گزار۔	نَّصِیۡرًا	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
بِہٖ	بالکل، بہر حال، بالواسطہ، بالمشافہ۔	سُلۡطٰنًا	سلطان، سلطنت، سلطانی گواہ۔
یَّبۡعَثَکَ	بعثت، مبعوث، بعث بعد الموت۔	نُنَزِّلُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
مَّحۡمُوۡدًا	حمد وثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
قُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	یَزِیۡدُ	زیادہ، مزید، زائد۔
اَدۡخِلۡنِیۡ	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	الظّٰلِمِیۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
صِدۡقٍ	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔	خَسَارًا	خسارہ، خائب وخاسر۔

وَ	مِنَ الَّيْلِ	فَتَهَجَّدْ	بِهٖ	نَافِلَةً ❶	لَّكَ ۖ	عَسٰٓى
اور	رات سے	پس آپ تہجد پڑھیں	اس سے	زائد	آپ کے لیے	قریب ہے

اَنْ	يَّبْعَثَكَ ❷	رَبُّكَ	مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿79﴾	وَ	قُلْ	رَّبِّ ❸
کہ	وہ کھڑا کرے آپکو	آپکا رب	مقامِ محمود	اور	کہیے	(اے) میرے رب!

اَدْخِلْنِیْ ❹	مُدْخَلَ	صِدْقٍ	وَّ	اَخْرِجْنِیْ ❹	مُخْرَجَ
داخل کر مجھے	داخل کرنا	سچائی (کا)	اور	نکال مجھے	نکالنا

صِدْقٍ	وَّاجْعَلْ ❺	لِّیْ	مِنْ لَّدُنْكَ	سُلْطٰنًا	نَّصِيْرًا ﴿80﴾
سچائی (کا)	اور تو کر دے	میرے لیے	اپنی طرف سے	غلبہ	مدد دینے والا

وَقُلْ	جَآءَ الْحَقُّ	وَ	زَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ	اِنَّ الْبَاطِلَ	كَانَ	زَهُوْقًا ﴿81﴾
اور کہہ دیجیے	آ گیا حق	اور	مٹ گیا باطل	بے شک باطل	ہے	مٹنے والا

وَ	نُنَزِّلُ	مِنَ الْقُرْاٰنِ	مَا هُوَ	شِفَآءٌ	وَّرَحْمَةٌ ❶
اور	ہم نازل کرتے ہیں	قرآن (میں) سے	جو وہ	شفا	اور رحمت

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ❻ ۙ	وَ	لَا يَزِيْدُ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا	خَسَارًا ﴿82﴾
ایمان والوں کے لیے	اور	نہیں وہ زیادہ کرتا	ظالموں کو	مگر	خسارے (میں)

ضروری وضاحت

❶ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے یا آپ کو کیا جاتا ہے۔ ❸ اصل میں رَبِّیْ تھا یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گرگئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ❹ اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ	اور جب ہم انعام کریں انسان پر
اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ	(تو) وہ منہ موڑ لیتا ہے اور وہ دور کر لیتا ہے اپنے پہلو کو
وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ	اور جب پہنچے اسے تکلیف
كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿83﴾	(تو) وہ ہو جاتا ہے بہت نااُمید۔ ﴿83﴾
قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ۭ	کہہ دیجیے ہر ایک عمل کرتا ہے اپنے طریقے پر
فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ	پس تمہارا رب زیادہ جاننے والا ہے اس کو جو
هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿84﴾ ع	وہ سب سے زیادہ سیدھے راستے پر ہے۔ ﴿84﴾ ع
وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۭ	اور وہ پوچھتے ہیں آپ سے روح کے بارے میں
قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ	کہہ دیجیے روح میرے رب کے حکم سے ہے اور نہیں
اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿85﴾	تم دیے گئے علم سے مگر بہت تھوڑا۔ ﴿85﴾
وَلَىِٕنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ	اور یقیناً اگر ہم چاہیں (تو) ضرور بالضرور ہم لے جائیں
بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ	اس (قرآن) کو جسے ہم نے وحی کیا آپ کی طرف

ع 7 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْعَمْنَا	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	يَّعْمَلُ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اَعْرَضَ	: اعراض کرنا۔	اَهْدٰى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
بِجَانِبِهٖ	: جانب، جانبین، منجانب۔	سَبِيْلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
مَسَّهُ	: مسّ، مسّ کرنا (چھونا)۔	يَسْـَٔلُوْنَكَ	: سوال، سائل، مسئول۔
الشَّرُّ	: خیر و شر، شریر، شرارت۔	قَلِيْلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
يَـُٔوْسًا	: مایوس، یاس و نا امیدی۔	شِئْنَا	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَوْحَيْنَآ	: وحی، وحی متلو۔

وَاِذَآ ❶	اَنۡعَمۡنَا ❷	عَلَى الۡاِنۡسَانِ	اَعۡرَضَ	وَ	نَا
اور جب	ہم نے انعام کیا	انسان پر	وہ منہ موڑ لیتا ہے	اور	وہ دور کر لیتا ہے

بِجَانِبِهٖ ۚ	وَاِذَا ❶	مَسَّهُ ❸	الشَّرُّ	كَانَ	يَـُٔوۡسًا (83)
اپنے پہلو کو	اور جب	پہنچے اسے	تکلیف	وہ ہو جاتا ہے	بہت نا اُمید

قُلۡ	كُلٌّ	يَّعۡمَلُ	عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ	فَرَبُّكُمۡ
کہہ دیجیے	ہر ایک	وہ عمل کرتا ہے	اپنے طریقے پر	پس تمہارا رب

ع 9 / 7 / 9

اَعۡلَمُ ❹	بِمَنۡ	هُوَ	اَهۡدٰى ❹	سَبِيۡلًا (84) ع	وَ
زیادہ جاننے والا	(اس) کو جو	وہ	زیادہ ہدایت یافتہ	راستے (کے لحاظ سے)	اور

يَسۡـَٔلُوۡنَكَ	عَنِ الرُّوۡحِ ؕ	قُلِ	الرُّوۡحُ	مِنۡ اَمۡرِ رَبِّىۡ
وہ سب پوچھتے ہیں آپ سے	روح کے بارے میں	کہہ دیجیے	روح	میرے رب کے حکم سے

وَمَاۤ	اُوۡتِيۡتُمۡ ❺	مِّنَ الۡعِلۡمِ	اِلَّا	قَلِيۡلًا (85)	وَ	لَـئِنۡ ❻
اور نہیں	تم دیے گئے	علم سے	مگر	بہت تھوڑا	اور	یقیناً اگر

شِئۡنَا	لَنَذۡهَبَنَّ ❼	بِالَّذِىۡۤ	اَوۡحَيۡنَاۤ ❷	اِلَيۡكَ
ہم چاہیں	ضرور بالضرور ہم لے جائیں	(اس) کو جو	ہم نے وحی کیا	آپ کی طرف

ضروری وضاحت

❶ اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے اور اِذًا کا ترجمہ اس وقت یا تب ہوتا ہے۔ ❷ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ هٗ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ❹ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اِنۡ کا ترجمہ اگر اور اَنۡ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔ ❼ نَذۡهَبُ اصل ترجمہ ہم جائیں ہے اگر اس کے بعد بِ ہو تو ترجمہ ہم لے جائیں ہوتا ہے۔

ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ — پھر نہیں پائیں گے آپ اپنے لیے

بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿86﴾ — اس (قرآن کو لے جانے) پر ہمارے خلاف کوئی حمایتی ﴿86﴾

اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ — مگر آپ کے رب کی رحمت سے

اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿87﴾ — بیشک اس کا فضل ہے آپ پر بہت بڑا۔ ﴿87﴾

قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ — کہہ دیجیے یقیناً اگر جمع ہو جائیں (تمام) انسان اور جن

عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ — اس (بات) پر کہ وہ (بنا) لائیں اس قرآن کی مثل

لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ — (تو) نہیں وہ لا سکیں گے اس کے مثل اور اگرچہ ہو

بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿88﴾ — ان کا بعض بعض کے لیے مددگار۔ ﴿88﴾

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا — اور بلاشبہ یقیناً ہم نے پھیر پھیر کر بیان کی ہے

لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ — لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر ایک مثال

فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿89﴾ — تو انکار کیا اکثر لوگوں نے (ہر چیز کا) کفر کے سوا۔ ﴿89﴾

وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ — اور انہوں نے کہا ہرگز نہیں ہم ایمان لائینگے آپ پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	كَبِيْرًا	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
تَجِدُ	وجود، موجود، وجد۔	قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَلَيْنَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اجْتَمَعَتِ	جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
وَكِيْلًا	وکیل، وکالت۔	الْاِنْسُ	جن و انس، انسان، انسانیت۔
اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	صَرَّفْنَا	صرف نظر۔
رَحْمَةً	رحمت، رحم، مرحوم۔	هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَكْثَرُ	کثرت، اکثر، کثیر۔
فَضْلَهٗ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	كُفُوْرًا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

ثُمَّ	لَا	تَجِدُ	لَكَ	بِهٖ	عَلَيۡنَا ❶	وَكِيۡلًا ﴿86﴾	اِلَّا
پھر	نہیں	آپ پائیں گے	اپنے لیے	اس پر	ہم پر	کوئی حمایتی	مگر

رَحۡمَةً ❷	مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ	اِنَّ	فَضۡلَهٗ	كَانَ	عَلَيۡكَ	كَبِيۡرًا ﴿87﴾
رحمت	آپ کے رب (کی طرف) سے	بیشک	اس کا فضل	ہے	آپ پر	بہت بڑا

قُلۡ	لَّئِنِ	اجۡتَمَعَتِ ❸	الۡاِنۡسُ	وَالۡجِنُّ	عَلٰٓى	اَنۡ	يَّاۡتُوۡا ❹
کہہ دیجیے	یقیناً اگر	جمع ہوجائیں	انسان	اور جن	(اس بات) پر	کہ	وہ (بنا) لائیں

بِمِثۡلِ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ	لَا يَاۡتُوۡنَ ❹	بِمِثۡلِهٖ	وَلَوۡ	كَانَ	بَعۡضُهُمۡ
اس قرآن کی مثل	نہیں وہ سب لاسکیں گے	اس کی مثل	اور اگرچہ	ہو	ان کا بعض

لِبَعۡضٍ	ظَهِيۡرًا ﴿88﴾	وَ	لَقَدۡ ❺	صَرَّفۡنَا	لِلنَّاسِ
بعض کے لیے	مددگار	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے پھیر پھیر کر بیان کی ہے	لوگوں کے لیے

فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ	مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ ۫	فَاَبٰٓى	اَكۡثَرُ ❻	النَّاسِ
اس قرآن میں	ہر مثال سے	تو انکار کیا	اکثر	لوگوں نے

اِلَّا	كُفُوۡرًا ﴿89﴾	وَ	قَالُوۡا	لَنۡ	نُّؤۡمِنَ	لَكَ
سوائے	کفر کے	اور	انہوں نے کہا	ہرگز نہیں	ہم ایمان لائینگے	آپ پر

ضروری وضاحت

❶ یہاں ہم پر سے مراد ہمارے خلاف ہے۔ ❷ ةً واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ فعل کے ساتھ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں البتہ یہاں اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی ہے۔ ❹ يَأْتُوا کا ترجمہ ہے وہ آئیں اگر اسکے بعد علامت بِ آجائے تو اسکا ترجمہ وہ لائیں کیا جاتا ہے، البتہ بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❻ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

حَتّٰی تَفۡجُرَ لَنَا مِنَ الۡاَرۡضِ	یہاں تک کہ تو جاری کرے ہمارے لیے زمین سے
یَنۡۢبُوۡعًا ﴿90﴾ اَوۡ تَکُوۡنَ لَکَ	ایک چشمہ۔ ﴿90﴾ یا ہو تیرے لیے
جَنَّۃٌ مِّنۡ نَّخِیۡلٍ وَّ عِنَبٍ	ایک باغ کھجوروں اور انگوروں سے
فَتُفَجِّرَ الۡاَنۡہٰرَ خِلٰلَہَا تَفۡجِیۡرًا ﴿91﴾	پھر تو جاری کرے نہریں انکے درمیان جاری کرنا ﴿91﴾
اَوۡ تُسۡقِطَ السَّمَآءَ کَمَا زَعَمۡتَ	یا تو گرا دے آسمان کو جیسا کہ تو نے دعویٰ کیا ہے
عَلَیۡنَا کِسَفًا اَوۡ تَاۡتِیَ بِاللّٰہِ	ہم پر ٹکڑے ٹکڑے کر کے یا تو لے آئے اللہ کو
وَ الۡمَلٰٓئِکَۃِ قَبِیۡلًا ﴿92﴾ اَوۡ یَکُوۡنَ لَکَ	اور فرشتوں کو سامنے۔ ﴿92﴾ یا ہو تیرے لیے
بَیۡتٌ مِّنۡ زُخۡرُفٍ اَوۡ تَرۡقٰی فِی السَّمَآءِ ؕ	ایک گھر سونے کا یا تو چڑھ جائے آسمان میں
وَ لَنۡ نُّؤۡمِنَ لِرُقِیِّکَ	اور ہرگز نہیں ہم مانیں گے تیرے چڑھ جانے کو
حَتّٰی تُنَزِّلَ عَلَیۡنَا کِتٰبًا	یہاں تک کہ تو اتار لائے ہم پر کوئی کتاب
نَّقۡرَؤُہٗ ؕ قُلۡ سُبۡحَانَ رَبِّیۡ	(کہ) ہم اسے پڑھیں، کہہ دیجیے پاک ہے میرا رب
ہَلۡ کُنۡتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوۡلًا ﴿93﴾ ع 10/9/10	نہیں ہوں میں مگر ایک انسان (اور) رسول۔ ﴿93﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَتّٰی	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	قَبِیۡلًا	: مقابلہ، مقابل۔
تَفۡجُرَ	: جاری، اجرا۔	بَیۡتٌ	: بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔
نَّخِیۡلٍ	: نخلستان۔	تَرۡقٰی، لِرُقِیِّکَ	: ترقی کرنا، ترقی پسند، ترقی پزیر۔
خِلٰلَہَا	: خلل، خلال۔	تُنَزِّلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
تُسۡقِطَ	: ساقط، اسقاط حمل، سقوط ڈھاکہ۔	نَّقۡرَؤُہٗ	: قاری، قرات، مقابلہ حسن قرات۔
کَمَا	: کماحقہ۔	قُلۡ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
زَعَمۡتَ	: زعم میں مبتلا ہونا، زعم باطل، زعیم۔	سُبۡحَانَ	: سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
عَلَیۡنَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	رَّسُوۡلًا	: رسول، مرسل، انبیاء ورسل ۔

حَتّٰی	تَفۡجُرَ	لَنَا	مِنَ الۡاَرۡضِ	یَنۡۢبُوۡعًا ❶ (90)	اَوۡ تَكُوۡنَ ❷
یہاں تک کہ	تو جاری کرے	ہمارے لیے	زمین سے	ایک چشمہ	یا ہو

لَكَ	جَنَّةٌ ❶❷	مِّنۡ نَّخِیۡلٍ	وَّ عِنَبٍ	فَتُفَجِّرَ ❸	الۡاَنۡهٰرَ	خِلٰلَهَا
تیرے لیے	ایک باغ	کھجوروں سے	اور انگور	پھر تو جاری کرے	نہریں	انکے درمیان

تَفۡجِیۡرًا (91)	اَوۡ تُسۡقِطَ	السَّمَآءَ	كَمَا	زَعَمۡتَ	عَلَیۡنَا
جاری کرنا	یا تو گرادے	آسمان	جس طرح	تو نے دعوای کیا	ہم پر

كِسَفًا	اَوۡ تَاۡتِیَ ❹	بِاللّٰهِ	وَالۡمَلٰٓئِكَةِ ❺	قَبِیۡلًا (92)	اَوۡ یَكُوۡنَ ❻
ٹکڑے	یا تو لے آئے	اللہ کو	اور فرشتوں (کو)	سامنے	یا ہو

لَكَ	بَیۡتٌ ❶	مِّنۡ زُخۡرُفٍ	اَوۡ تَرۡقٰی	فِی السَّمَآءِ ط	وَلَنۡ نُّؤۡمِنَ
تیرے لیے	ایک گھر	سونے سے	یا تو چڑھ جائے	آسمان میں	اور ہرگز نہیں ہم مانیں گے

لِرُقِیِّكَ	حَتّٰی	تُنَزِّلَ	عَلَیۡنَا	كِتٰبًا ❶	نَّقۡرَؤُهٗ ط
تیرے چڑھ جانے کو	یہاں تک کہ	تو اُتار لائے	ہم پر	کوئی کتاب	ہم پڑھیں اسے

ع 10 9 10

قُلۡ	سُبۡحَانَ	رَبِّیۡ	هَلۡ ❼	كُنۡتُ	اِلَّا بَشَرًا ❶	رَّسُوۡلًا (93) ع
آپ کہہ دیجیے	پاک ہے	میرا رب	نہیں	ہوں میں	مگر ایک انسان	رسول

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ تَ فعل کے شروع، ۃ اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❹ تَاۡتِیۡ کا ترجمہ آتا ہے ہوتا ہے اگر اسکے بعد علامت بِ آجائے تو اسکا ترجمہ لاتا ہے کیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❻ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ هَلۡ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اس کے بعد اِلَّا آرہا ہو تو اس هَلۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا	اور نہیں روکا لوگوں کو (کسی چیز نے) کہ وہ ایمان لائیں
اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ	جب آ گئی انکے پاس ہدایت مگر (صرف اس بات نے)
اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ	کہ انہوں نے کہا کیا بھیجا ہے اللہ نے
بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿94﴾ قُلْ لَّوْ	ایک انسان کو رسول بنا کر۔ ﴿94﴾ کہہ دیجیے اگر
كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ	(رہتے) ہوتے زمین میں فرشتے (جو) چلتے (پھرتے)
مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ	مطمئن ہو کر (تو) ضرور ہم اتارتے اُن پر
مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿95﴾	آسمان سے کوئی فرشتہ رسول بنا کر۔ ﴿95﴾
قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ	کہہ دیجیے کافی ہے اللہ بطور گواہ میرے درمیان
وَبَيْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ	اور تمہارے درمیان، بیشک وہ ہے اپنے بندوں سے
خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿96﴾	خوب خبر دار (اور) خوب دیکھنے والا۔ ﴿96﴾
وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ	اور جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت پانے والا ہے
وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ	اور جسے وہ گمراہ کر دے تو ہرگز نہیں آپ پائیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَنَعَ : منع، ممانعت، ممنوع۔	مِّنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يُّؤْمِنُوْٓا : ایمان، مؤمن، امن۔	شَهِيْدًا : شاہد، شہادت، مشہود، شہید۔
الْهُدٰٓى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	بَيْنِيْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
اِلَّآ : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	بِعِبَادِهٖ : عابد، عبادت، معبود۔
قَالُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	خَبِيْرًا : خبر، اخبار، مخبر، خبر دار، باخبر۔
بَعَثَ : بعثت، مبعوث۔	بَصِيْرًا : سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
مُطْمَئِنِّيْنَ : اطمینان، مطمئن، طمانیت۔	يُّضْلِلْ : ضلالت وگمراہی۔
لَنَزَّلْنَا : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	تَجِدَ : وجود، موجود، وجد۔

وَمَا	مَنَعَ	النَّاسَ ❶	اَنْ	يُّؤْمِنُوْٓا	اِذْ	جَآءَهُمُ
اورنہیں	روکا	لوگوں کو	کہ	وہ سب ایمان لائیں	جب	آ گئی ان کے پاس

الْهُدٰٓى	اِلَّآ اَنْ	قَالُوْٓا	اَ	بَعَثَ اللّٰهُ	بَشَرًا ❷	رَّسُوْلًا (94)
ہدایت	مگر (یہ) کہ	انہوں نے کہا	کیا	بھیجا ہے اللہ نے	ایک انسان کو	رسول (بنا کر)

قُلْ	لَّوْ	كَانَ ❸	فِي الْاَرْضِ	مَلٰٓئِكَةٌ	يَّمْشُوْنَ
آپ کہہ دیجیے	اگر	ہوتے	زمین میں	فرشتے	وہ سب چلتے

مُطْمَئِنِّيْنَ	لَنَزَّلْنَا ❹	عَلَيْهِمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	مَلَكًا ❷	رَّسُوْلًا (95)
سب مطمئن ہو کر	ضرور ہم اتارتے	اُن پر	آسمان سے	کوئی فرشتہ	رسول بنا کر

قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ ❺	شَهِيْدًۢا	بَيْنِيْ	وَبَيْنَكُمْ ؕ
آپ کہہ دیجیے	کافی ہے	اللہ	گواہ	میرے درمیان	اور تمہارے درمیان

اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	خَبِيْرًۢا ❻	بَصِيْرًا ❻ (96)	وَمَنْ	يَّهْدِ
بیشک وہ	ہے	اپنے بندوں سے	خوب خبردار	خوب دیکھنے والا	اور جسے	وہ ہدایت دے

اللّٰهُ	فَهُوَ الْمُهْتَدِ ❼ ج	وَمَنْ	يُّضْلِلْ	فَلَنْ	تَجِدَ
اللہ	تو وہی ہدایت پانے والا ہے	اور جسے	وہ گمراہ کر دے	تو ہرگز نہیں	آپ پائیں گے

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ کان کا ترجمہ عموماً ہے، تھا، ہو وغیرہ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ہوتے ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❹ فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔ ❺ یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ ھُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ	ان کے لیے کوئی مدد کرنے والے اس کے سوا
وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اور ہم اکٹھا کریں گے انہیں قیامت کے دن
عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا	انکے چہروں کے بل اندھے
وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ	اور گونگے اور بہرے کر کے
مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ	ان کا ٹھکانا جہنم ہے، جب کبھی وہ بجھنے لگے گی (تو)
زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿97﴾	ہم زیادہ کر دیں گے انکے لیے آگ کا بھڑکانا ﴿97﴾
ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ	یہ ان کی سزا ہے اس وجہ سے کہ بیشک انہوں نے
كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا	کفر کیا ہماری آیات کے ساتھ اور انہوں نے کہا
ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا	کیا جب ہم ہو جائیں گے ہڈیاں اور ریزہ ریزہ
ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ	کیا بیشک ہم واقعی اٹھائے جانے والے ہیں
خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿98﴾	نئے سرے سے پیدا کر کے۔ ﴿98﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ	اور کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ بیشک اللہ جس نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَوْلِيَآءَ	ولی، اولیاء کرام، ولایت۔	زِدْنٰهُمْ	زیادہ، مزید، زائد۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	جَزَآؤُهُمْ	جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
نَحْشُرُهُمْ	حشر، محشر، حشر نشر۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	بِاٰيٰتِنَا	آیت، آیات قرآنی۔
الْقِيٰمَةِ	یوم قیامت، قیامتیں گزر گئیں۔	قَالُوْٓا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَلٰى	علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	خَلْقًا	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
وُجُوْهِهِمْ	وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔	جَدِيْدًا	جدید، جدت پسند، تجدید عہد۔
مَاْوٰىهُمْ	ملجاوماوٰی۔	يَرَوْا	مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویئت ہلال۔

النصف

لَهُمْ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِهٖ ❶	وَنَحْشُرُهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❷
ان کے لیے	مدد کرنے والے	اس کے سوا	اور ہم اکٹھا کریں گے انہیں	قیامت کے دن

عَلٰى وُجُوْهِهِمْ	عُمْيًا	وَّ	بُكْمًا	وَّ	صُمًّا ؕ
انکے چہروں کے بل	اندھے	اور	گونگے	اور	بہرے

مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ ؕ	كُلَّمَا	خَبَتْ ❷	زِدْنٰهُمْ
ان کا ٹھکانا	جہنم	جب کبھی	وہ بجھنے لگے گی	ہم زیادہ کر دیں گے ان پر

سَعِيْرًا (97)	ذٰلِكَ ❸	جَزَآؤُهُمْ	بِاَنَّهُمْ ❹ كَفَرُوْا
آگ کا بھڑکانا	یہ	ان کی سزا	اس وجہ سے کہ بیشک ان سب نے کفر کیا

بِاٰيٰتِنَا	وَ	قَالُوْٓا	ءَ	اِذَا	كُنَّا ❺	عِظَامًا
ہماری آیات کے ساتھ	اور	انہوں نے کہا	کیا	جب	ہم ہو جائیں گے	ہڈیاں

وَّ	رُفَاتًا	ءَ	اِنَّا ❻	لَمَبْعُوْثُوْنَ	خَلْقًا
اور	ریزہ ریزہ	کیا	بیشک ہم	واقعی سب اٹھائے جانے والے	پیدا کر کے

جَدِيْدًا (98)	اَوَ ❼	لَمْ يَرَوْا ❽	اَنَّ اللّٰهَ	الَّذِيْ
نئے (سرے سے)	اور کیا	نہیں دیکھا ان سب نے	کہ بیشک اللہ	جس نے

النصف

ضروری وضاحت

❶ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ة اسم کے آخر میں اور تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ❸ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو، پر، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❺ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ لَمْ کے بعد علامت یـ کا ترجمہ عموماً اس یا ان کیا جاتا ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ	پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
قَادِرٌ عَلٰۤی اَنۡ یَّخۡلُقَ مِثۡلَهُمۡ	(وہ) قادر ہے اس پر کہ وہ پیدا کر دے ان کی مثل
وَ جَعَلَ لَهُمۡ اَجَلًا	اور اس نے مقرر کیا ان کے لیے ایک معیّن وقت
لَّا رَیۡبَ فِیۡهِ ؕ فَاَبَی	(کہ) نہیں کوئی شک اس میں، پھر (بھی) انکار کیا
الظّٰلِمُوۡنَ اِلَّا كُفُوۡرًا ﴿99﴾	ظالموں نے (ہر چیز کا) سوائے کفر کے۔ ﴿99﴾
قُلۡ لَّوۡ اَنۡتُمۡ تَمۡلِكُوۡنَ	کہہ دیجیے اگر تم مالک ہوتے
خَزَآئِنَ رَحۡمَةِ رَبِّیۡۤ اِذًا	میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے اس وقت
لَّاَمۡسَكۡتُمۡ خَشۡیَةَ الۡاِنۡفَاقِ ؕ	ضرور تم روک لیتے (ان کو) خرچ ہو جانے کے ڈر سے
وَ كَانَ الۡاِنۡسَانُ قَتُوۡرًا ﴿100﴾ ع	اور ہے انسان بہت ہی بخیل۔ ﴿100﴾
وَ لَقَدۡ اٰتَیۡنَا مُوۡسٰی	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دیں موسیٰ کو
تِسۡعَ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ فَسۡـَٔلۡ	نو واضح نشانیاں (یعنی معجزات) پس پوچھ لیجیے
بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اِذۡ جَآءَهُمۡ فَقَالَ لَهٗ	بنی اسرائیل سے جب وہ آیا انکے پاس تو کہا اس سے

ع 11/7/11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقَ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	تَمۡلِكُوۡنَ	مالک، ملکیت۔
الۡاَرۡضَ	ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	خَزَآئِنَ	خزانہ، خزانے، خزائن، خزانچی۔
قَادِرٌ	قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔	رَحۡمَةِ	رحمت، رحم، مرحوم۔
عَلٰۤی	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	لَّاَمۡسَكۡتُمۡ	ممسک، امساک۔
اَجَلًا	فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل، مہر موجّل۔	خَشۡیَةَ	خشیت الٰہی۔
الظّٰلِمُوۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	الۡاِنۡفَاقِ	نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
كُفُوۡرًا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	بَیِّنٰتٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
قُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فَسۡـَٔلۡ	سوال، سائل، مسئول۔

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ❶	وَالۡاَرۡضَ	قَادِرٌ	عَلٰۤی اَنۡ	یَّخۡلُقَ
پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین کو	قادر	اس پر کہ	وہ پیدا کردے

مِثۡلَهُمۡ	وَجَعَلَ	لَهُمۡ	اَجَلًا ❷	لَّا رَیۡبَ ❸	فِیۡهِ ؕ
ان کی مثل	اور اس نے مقرر کیا	ان کے لیے	ایک معین وقت	نہیں کوئی شک	اس میں

فَاَبٰی ❹	الظّٰلِمُوۡنَ	اِلَّا كُفُوۡرًا (99)	قُلۡ	لَّوۡ	اَنۡتُمۡ
پھر انکار کیا	سب ظالموں نے	سوائے کفر کے	آپ کہہ دیجیے	اگر	تم

تَمۡلِكُوۡنَ	خَزَآئِنَ	رَحۡمَةِ ❶ رَبِّیۡۤ	اِذًا	لَّاَمۡسَكۡتُمۡ
تم سب مالک ہوتے	خزانوں کے	میرے رب کی رحمت کے	اس وقت	ضرور تم روک لیتے

ع 11 7 11

خَشۡیَةَ ❶ الۡاِنۡفَاقِ ؕ	وَ	كَانَ	الۡاِنۡسَانُ	قَتُوۡرًا ❺ (100)
خرچ ہوجانے کے ڈر سے	اور	ہے	انسان	بہت ہی بخیل

وَ	لَقَدۡ ❻	اٰتَیۡنَا ❼	مُوۡسٰی	تِسۡعَ	اٰیٰتٍۭ	بَیِّنٰتٍ ❶
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دیں	موسیٰ کو	نو	نشانیاں	واضح

فَسۡـَٔلۡ ❹	بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ	اِذۡ	جَآءَهُمۡ	فَقَالَ ❹	لَهٗ
پس آپ پوچھ لیجیے	بنی اسرائیل سے	جب	وہ آیا ان کے پاس	تو کہا	اس سے

ضروری وضاحت

❶ ۃ اور ات اسم کے آخر مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ ❹ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❺ فَعُوۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❼ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

فِرۡعَوۡنُ اِنِّیۡ لَاَظُنُّكَ	فرعون نے بیشک میں یقیناً گمان کرتا ہوں تجھے
یٰمُوۡسٰی مَسۡحُوۡرًا ﴿101﴾	اے موسیٰ جادو زدہ۔ ﴿101﴾
قَالَ لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَاۤ اَنۡزَلَ	(موسیٰ نے) کہا بلاشبہ یقیناً تو جان چکا ہے (کہ) نہیں اتارا
هٰۤؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ	اِن کو مگر آسمانوں اور زمین کے رب نے
بَصَآئِرَ ۚ وَ اِنِّیۡ لَاَظُنُّكَ	واضح دلائل بنا کر اور بیشک میں یقیناً گمان کرتا ہوں تجھے
یٰفِرۡعَوۡنُ مَثۡبُوۡرًا ﴿102﴾ فَاَرَادَ	اے فرعون ہلاک کیا ہوا۔ ﴿102﴾ پھر (فرعون نے) ارادہ کیا
اَنۡ یَّسۡتَفِزَّهُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ	کہ وہ پھسلا دے ان کو (اس) سرزمین سے
فَاَغۡرَقۡنٰهُ وَ مَنۡ مَّعَهٗ جَمِیۡعًا ۙ ﴿103﴾	تو ہم نے غرق کر دیا اسے اور جو اسکے ساتھ تھے سب کو۔ ﴿103﴾
وَّ قُلۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ	اور ہم نے کہا اس کے بعد
لِبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اسۡکُنُوا الۡاَرۡضَ	بنی اسرائیل سے تم رہو (اس) زمین میں
فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ الۡاٰخِرَةِ	پھر جب آئے گا آخرت کا وعدہ
جِئۡنَا بِکُمۡ لَفِیۡفًا ؕ ﴿104﴾	ہم لے آئیں گے تم سب کو اکٹھا کر کے۔ ﴿104﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَاَظُنُّكَ	سوءِ ظن، بدظن، ظن غالب۔
مَسۡحُوۡرًا	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَلِمۡتَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اَنۡزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
بَصَآئِرَ	بصر، بصارت، بصیرت۔
فَاَرَادَ	ارادہ، مرید، مراد۔
مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فَاَغۡرَقۡنٰهُ	غرق، غرقاب، مستغرق۔
مَّعَهٗ	مع اہل وعیال، معیت۔
جَمِیۡعًا	جمع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
اسۡکُنُوا	ساکن، سکونت، مسکن، سکنہ۔
وَعۡدُ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
الۡاٰخِرَةِ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔
لَفِیۡفًا	لفافہ، لفافے، ملفوف، لف ہذا۔

فِرۡعَوۡنُ	اِنِّىۡ	لَاَظُنُّكَ	يٰمُوۡسٰى	مَسۡحُوۡرًا ❶ (101)
فرعون نے	بیشک میں	یقیناً میں گمان کرتا ہوں تجھے	اے موسیٰ	جادو کیا ہوا

قَالَ	لَقَدۡ ❷	عَلِمۡتَ	مَاۤ اَنۡزَلَ	هٰٓؤُلَاۤءِ	اِلَّا
کہا	بلاشبہ یقیناً	تو جان چکا ہے	نہیں اُتارا	ان کو	مگر

رَبُّ السَّمٰوٰتِ ❸	وَالۡاَرۡضِ	بَصَآئِرَ	وَاِنِّىۡ	لَاَظُنُّكَ
آسمانوں کے رب نے	اور زمین (کے)	واضح دلائل	اور بیشک میں	یقیناً میں گمان کرتا ہوں تجھے

يٰفِرۡعَوۡنُ	مَثۡبُوۡرًا ❶ (102)	فَاَرَادَ ❹	اَنۡ	يَّسۡتَفِزَّهُمۡ
اے فرعون	ہلاک کیا ہوا	پھر اس نے ارادہ کیا	کہ	وہ پھسلا دے ان کو

مِّنَ الۡاَرۡضِ	فَاَغۡرَقۡنٰهُ ❹	وَمَنۡ	مَّعَهٗ	جَمِيۡعًا (103)
(اس) سرزمین سے	تو ہم نے غرق کردیا اسے	اور جو	اس کے ساتھ (تھے)	سب کو

وَّقُلۡنَا	مِنۡۢ بَعۡدِهٖ ❺	لِبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ	اسۡكُنُوا ❻	الۡاَرۡضَ
اور ہم نے کہا	اس کے بعد	بنی اسرائیل سے	تم سب رہو	زمین (میں)

فَاِذَا ❹	جَآءَ	وَعۡدُ الۡاٰخِرَةِ ❸	جِئۡنَا	بِكُمۡ ❼	لَفِيۡفًا (104)
پھر جب	آئے گا	آخرت کا وعدہ	ہم (لے) آئیں گے	تم سب کو	اکٹھا کر کے

ضروری وضاحت

❶ مَفۡعُوۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ علامت لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❸ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❺ اگر لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❻ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وۡا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

وَ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَ بِالْحَقِّ	اور حق کیساتھ ہم نے نازل کیا اسے اور حق کیساتھ
نَزَلَ ؕ وَ مَآ اَرْسَلْنٰكَ	وہ نازل ہوا اور نہیں ہم نے بھیجا آپ کو
اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا ﴿105﴾	مگر خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر۔ ﴿105﴾
وَ قُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ	قرآن کو ہم نے جدا جدا (نازل) کیا اسے
لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ	تاکہ آپ پڑھیں اسے لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر
وَّ نَزَّلْنٰهُ تَنْزِیْلًا ﴿106﴾	اور ہم نے اتارا اسے اتارنا (تھوڑا تھوڑا)۔ ﴿106﴾
قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖۤ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ	کہہ دیجیے تم ایمان لاؤ اس پر یا نہ ایمان لاؤ
اِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖۤ	بے شک جو لوگ دیے گئے علم اس سے پہلے
اِذَا یُتْلٰى عَلَیْهِمْ یَخِرُّوْنَ	جب وہ پڑھا جاتا ہے ان پر (تو) وہ گر پڑتے ہیں
لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۙ ﴿107﴾	ٹھوڑیوں پر سجدہ کرتے ہوئے۔ ﴿107﴾
وَّ یَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنْ كَانَ	اور وہ کہتے ہیں پاک ہے ہمارا رب بلاشبہ ہے
وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿108﴾	ہمارے رب کا وعدہ یقیناً (پورا) کیا ہوا۔ ﴿108﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْزَلْنٰهُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	اٰمِنُوْا	: ایمان، مؤمن، امن۔
اَرْسَلْنٰكَ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	الْعِلْمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مُبَشِّرًا	: بشیر و نذیر، بشارت۔	قَبْلِهٖۤ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
نَذِیْرًا	: بشارت و انذار، نذیر۔	یُتْلٰى	: تلاوت، وحی متلو۔
فَرَقْنٰهُ	: فریق، تفریق، فرق، فرقہ واریت۔	سُجَّدًا	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
لِتَقْرَاَهٗ	: قاری، قرات، مقابلہ حسن قرات۔	سُبْحٰنَ	: سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	وَعْدُ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لَمَفْعُوْلًا	: فعل، فاعل، مفعول۔

وقف لازم

وَبِالْحَقِّ	اَنْزَلْنٰهُ ❶❷	وَبِالْحَقِّ	نَزَلَ ط	وَمَآ	اَرْسَلْنٰكَ ❶
اور حق کیساتھ	ہم نے نازل کیا اسے	اور حق کیساتھ	وہ نازل ہوا	اور نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو

اِلَّا مُبَشِّرًا ❸	وَّنَذِيْرًا ﴿105﴾	وَقُرْاٰنًا	فَرَقْنٰهُ ❶❷
مگر خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور قرآن	ہم نے جدا جدا (نازل) کیا اسے

لِتَقْرَاَهٗ ❷❹	عَلَى النَّاسِ	عَلٰى مُكْثٍ ❺	وَّنَزَّلْنٰهُ ❶❷	تَنْزِيْلًا ﴿106﴾
تاکہ آپ پڑھیں اسے	لوگوں پر	ٹھہر ٹھہر کر	اور ہم نے اُتارا اسے	اتارنا

قُلْ	اٰمِنُوْا ❻	بِهٖٓ	اَوْ	لَا تُؤْمِنُوْا ط	اِنَّ	الَّذِيْنَ
آپ کہہ دیجیے	تم سب ایمان لاؤ	اس پر	یا	نہ تم سب ایمان لاؤ	بے شک	جو لوگ

اُوْتُوا	الْعِلْمَ	مِنْ قَبْلِهٖٓ	اِذَا	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	يَخِرُّوْنَ
دیے گئے	علم	اس سے پہلے	جب	وہ پڑھا جاتا ہے	ان پر	وہ سب گر پڑتے ہیں

لِلْاَذْقَانِ ❼	سُجَّدًا ﴿107﴾	وَ	يَقُوْلُوْنَ	سُبْحٰنَ
ٹھوڑیوں پر	سجدہ کرتے ہوئے	اور	وہ سب کہتے ہیں	پاک ہے

رَبِّنَآ	اِنْ ❽	كَانَ	وَعْدُ رَبِّنَا	لَمَفْعُوْلًا ﴿108﴾
ہمارا رب	بلاشبہ	ہے	ہمارے رب کا وعدہ	یقیناً (پورا) کیا ہوا

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔
❸ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔
❺ یہاں عَلٰى کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ لِ کا اصل
ترجمہ کے لیے ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ پر کیا گیا ہے۔ ❽ یہ دراصل اِنَّ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے اِنْ ہو گیا ہے۔

وَ یَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ یَبۡکُوۡنَ — اور وہ گر پڑتے ہیں ٹھوڑیوں پر روتے ہیں

وَ یَزِیۡدُہُمۡ خُشُوۡعًا ﴿109﴾ السجدۃ — اور (قرآن) زیادہ کر دیتا ہے انہیں عاجزی میں ﴿109﴾

السجدۃ 4

قُلِ ادۡعُوا اللّٰہَ اَوِ ادۡعُوا الرَّحۡمٰنَ ؕ — کہہ دیجیے تم پکارو اللہ (کہہ کر) یا پکارو رحمٰن (کہہ کر)

اَیًّا مَّا تَدۡعُوۡا فَلَہُ — جس (نام) کو (بھی) تم پکارو تو اسی کے ہیں

الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ۚ وَ لَا تَجۡہَرۡ — (یہ) اچھے اچھے (سارے) نام اور مت بلند کر

بِصَلَاتِکَ وَ لَا تُخَافِتۡ بِہَا — اپنی نماز (میں آواز) کو اور نہ پست کیجئے اس کو

وَ ابۡتَغِ بَیۡنَ ذٰلِکَ سَبِیۡلًا ﴿110﴾ — اور اختیار کیجیے اس کے درمیان کوئی راستہ۔ ﴿110﴾

وَ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ — اور کہہ دیجیے تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

الَّذِیۡ لَمۡ یَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّ لَمۡ یَکُنۡ — جس نے (اپنے لیے) نہ کوئی اولاد بنائی اور نہ ہے

لَّہٗ شَرِیۡکٌ فِی الۡمُلۡکِ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ — اس کا کوئی شریک بادشاہی میں اور نہ ہے اس کا

وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ — کوئی مددگار رعاجز ہو جانے (کی وجہ) سے

وَ کَبِّرۡہُ تَکۡبِیۡرًا ﴿111﴾ ع — اور بڑائی بیان کر اس کی خوب بڑائی بیان کرنا۔ ﴿111﴾ ع

ع 12 11 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَبۡکُوۡنَ	: آہ وبکا۔	بَیۡنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
یَزِیۡدُ	: زیادہ، مزید، زائد۔	سَبِیۡلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
خُشُوۡعًا	: خشوع وخضوع۔	یَتَّخِذۡ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
قُلِ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	وَلَدًا	: ولد، ولدیت، اولاد، ولادت۔
ادۡعُوا	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	شَرِیۡکٌ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
الۡاَسۡمَآءُ	: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔	وَلِیٌّ	: ولی، اولیاء کرام، ولایت۔
الۡحُسۡنٰی	: حسن، محسن، تحسین۔	الذُّلِّ	: ذلت ورسوائی، ذلت آمیز۔
تَجۡہَرۡ	: جہری قراءت، آمین بالجہر۔	کَبِّرۡہُ	: کبریائی، اکبر، تکبیر۔

وَ	یَخِرُّوۡنَ	لِلۡاَذۡقَانِ ❶	یَبۡکُوۡنَ	وَ	یَزِیۡدُهُمۡ ❷
اور	وہ سب گر پڑتے ہیں	ٹھوڑیوں پر	وہ سب روتے ہیں	اور	وہ زیادہ کردیتا ہے اُنہیں

السجدة 4

خُشُوۡعًا ۩ (109) السجدة	قُلِ	ادۡعُوا ❸	اللّٰهَ	اَوِ	ادۡعُوا ❸	الرَّحۡمٰنَ ؕ
عاجزی میں	آپ کہہ دیجیے	تم سب پکارو	اللہ (کہہ کر)	یا	تم سب پکارو	رحمٰن (کہہ کر)

اَیًّا مَّا ❹	تَدۡعُوۡا	فَلَهُ	الۡاَسۡمَآءُ	الۡحُسۡنٰی ❺ ۚ	وَ
جس (نام کو بھی)	تم سب پکارو	تو اسی کے ہیں	سارے نام	اچھے اچھے	اور

لَا تَجۡهَرۡ ❻	بِصَلَاتِكَ	وَ	لَا تُخَافِتۡ ❻	بِهَا	وَابۡتَغِ
مت آپ بلند کیجیے	اپنی نماز (میں آواز) کو	اور	نہ آپ پست کیجیے	اس کو	اور اختیار کیجیے

بَیۡنَ ذٰلِكَ	سَبِیۡلًا ❼ (110)	وَقُلِ	الۡحَمۡدُ	لِلّٰهِ	الَّذِیۡ
اس کے درمیان	کوئی راستہ	اور کہہ دیجیے	تمام تعریف	اللہ ہی کے لیے	جس نے

لَمۡ یَتَّخِذۡ ❽	وَلَدًا ❼	وَّ	لَمۡ یَکُنۡ	لَّهٗ	شَرِیۡكٌ ❼	فِی الۡمُلۡكِ	وَلَمۡ
نہیں اس نے بنائی	کوئی اولاد	اور	نہ وہ ہے	اس کا	کوئی شریک	بادشاہی میں	اور نہ

12 ع 11 12

یَکُنۡ	لَّهٗ	وَلِیٌّ ❼	مِّنَ الذُّلِّ	وَکَبِّرۡهُ	تَکۡبِیۡرًا ع (111)
وہ ہے	اس کا	کوئی مددگار	عاجز (ہوجانے کی وجہ) سے	اور بڑائی بیان کیجیے اسکی	خوب بڑائی بیان کرنا

ضروری وضاحت

❶ لِ کا اسم کے ساتھ ترجمہ کے لیے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ پر کیا گیا ہے۔❷ هُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔❸ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وۡا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❹ یہاں اَیًّا اسم شرط کے لیے ہے اور مَا زائدہ ہے۔❺ ـٰی واحد مؤنث کی علامت ہے۔❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❽ لَمۡ کے بعد یَ کا ترجمہ کبھی اس نے بھی کیا جاتا ہے۔

اٰیَاتُھَا 110 — 18 سُوۡرَۃُ الۡکَھۡفِ مَکِّیَّۃٌ 69 — رُکُوۡعَاتُھَا 12

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡۤ	سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے
اَنۡزَلَ عَلٰی عَبۡدِہِ الۡکِتٰبَ	نازل کی اپنے بندے پر کتاب
وَلَمۡ یَجۡعَلۡ لَّہٗ عِوَجًا ؕ (1)	اور نہیں رکھی اس میں کوئی کجی۔ (1)
قَیِّمًا لِّیُنۡذِرَ بَاۡسًا شَدِیۡدًا	بالکل سیدھی، تاکہ وہ ڈرائے سخت عذاب سے
مِّنۡ لَّدُنۡہُ وَ یُبَشِّرَ	اس (اللہ) کی طرف سے اور وہ خوشخبری دے
الۡمُؤۡمِنِیۡنَ الَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ	ایمان والوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں
اَنَّ لَہُمۡ اَجۡرًا حَسَنًا ۙ (2)	کہ بیشک ان کے لیے اچھا اجر ہے۔ (2)
مّٰکِثِیۡنَ فِیۡہِ اَبَدًا ۙ (3)	رہنے والے ہیں اس میں ہمیشہ۔ (3)
وَّ یُنۡذِرَ الَّذِیۡنَ قَالُوا	اور (تاکہ) وہ ڈرائے (ان لوگوں کو) جنھوں نے کہا
اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا ٭ (4)	بنا رکھی ہے اللہ نے اولاد۔ (4)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلۡحَمۡدُ	حمد وثنا، حامد، محمود۔	یَعۡمَلُوۡنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
اَنۡزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	الصّٰلِحٰتِ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
عَلٰی	علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	اَجۡرًا	اجر وثواب، اجر عظیم، اجرت۔
عَبۡدِہِ	عبادت، عابد، معبود۔	حَسَنًا	حسن، محسن، تحسین، احسان۔
قَیِّمًا	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔	اَبَدًا	ابدالآباد، ابدی نیند سلا دیا۔
شَدِیۡدًا	شدید، شدت، مشدد، تشدد۔	قَالُوا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
یُبَشِّرَ	بشارت، مبشر، بشیر۔	اتَّخَذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
الۡمُؤۡمِنِیۡنَ	امن، ایمان، مؤمن۔	وَلَدًا	ولد، ولدیت، اولاد، ولادت۔

رُکُوْعَاتُھَا 12 — 18 سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ 69 — اٰیَاتُھَا 110

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ ❶	عَلٰى عَبْدِهِ	الْكِتٰبَ
سب تعریف	اللہ کے لیے	جس نے	نازل کی	اپنے بندے پر	کتاب

وَلَمْ يَجْعَلْ ❷	لَّهٗ	عِوَجًا ❸ ﴿1﴾	قَيِّمًا	لِّيُنْذِرَ ❹
اور نہیں اس نے رکھی	اس میں	کوئی کجی	بالکل سیدھی	تا کہ وہ ڈرائے

بَاْسًا شَدِيْدًا	مِّنْ لَّدُنْهُ	وَ	يُبَشِّرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ❺
سخت عذاب (سے)	اس (اللہ) کی طرف سے	اور	(تا کہ) وہ خوشخبری دے	سب ایمان لانے والوں کو

الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ ❻	اَنَّ	لَهُمْ
جو	وہ سب عمل کرتے ہیں	نیک	کہ بیشک	ان کے لیے

اَجْرًا حَسَنًا ﴿2﴾	مَّاكِثِيْنَ	فِيْهِ	اَبَدًا ﴿3﴾
اچھا اجر	سب رہنے والے	اسی میں	ہمیشہ

وَّ	يُنْذِرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوا	اتَّخَذَ اللّٰهُ ❼	وَلَدًا ﴿4﴾
اور	(تا کہ) وہ ڈرائے	(ان لوگوں کو) جن	سب نے کہا	بنا رکھی ہے اللہ نے	اولاد

ضروری وضاحت

❶ اَنْزَلَ کے شروع میں أ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: اُترا، اَنْزَلَ: اُتارا۔ ❷ لَمْ کے بعد علامت یَ کا ترجمہ عموماً اس نے کیا جاتا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❼ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

مَا لَهُمۡ بِهٖ مِنۡ عِلۡمٍ وَّلَا لِاٰبَآٮِٕهِمۡ ؕ	نہیں ہے انکو اس کا کوئی علم اور نہ انکے باپ دادا کو
كَبُرَتۡ كَلِمَةً تَخۡرُجُ مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ ؕ	بڑی (غلط) بات ہے (جو) نکلتی ہے ان کے مونہوں سے
اِنۡ يَّقُوۡلُوۡنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿5﴾	نہیں وہ کہتے مگر جھوٹ ہی۔ ﴿5﴾
فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ	پس شاید آپ ہلاکت میں ڈالنے والے ہیں
نَّفۡسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمۡ اِنۡ لَّمۡ يُؤۡمِنُوۡا	اپنی جان کو ان کے پیچھے اگر نہ وہ ایمان لائیں
بِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ اَسَفًا ﴿6﴾	اس بات (قرآن) پر افسوس کرتے ہوئے۔ ﴿6﴾
اِنَّا جَعَلۡنَا مَا عَلَى الۡاَرۡضِ	بے شک ہم نے بنایا (اسے) جو زمین پر ہے
زِيۡنَةً لَّهَا لِنَبۡلُوَهُمۡ	اس کے لیے زینت تا کہ ہم آزمائیں انہیں
اَيُّهُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ﴿7﴾	(کہ) ان میں کون زیادہ اچھا ہے عمل میں۔ ﴿7﴾
وَاِنَّا لَجٰعِلُوۡنَ	اور بیشک ہم ضرور بنانے والے ہیں
مَا عَلَيۡهَا صَعِيۡدًا جُرُزًا ؕ ﴿8﴾	(اسے) جو کچھ اس پر ہے چٹیل میدان۔ ﴿8﴾
اَمۡ حَسِبۡتَ اَنَّ اَصۡحٰبَ الۡكَهۡفِ	کیا آپ نے خیال کیا ہے کہ بیشک غار والے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِلۡمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
لِاٰبَآٮِٕهِمۡ : آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
كَبُرَتۡ : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
تَخۡرُجُ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
اَفۡوَاهِهِمۡ : افواہ، افواہ پھیلانا۔
يَّقُوۡلُوۡنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اٰثَارِهِمۡ : آثار، آثار قدیمہ۔
بِهٰذَا : حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
الۡحَدِيۡثِ : حدیث قدسی، حدیث نبوی۔
زِيۡنَةً : زیب وزینت، مزیّن، تزئین وآرائش۔
لِنَبۡلُوَهُمۡ : بلا، ابتلاء، مبتلا۔
اَحۡسَنُ : احسن، محسن، تحسین، احسان۔
عَمَلًا : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
مَا : ماحول، ماجرا، ماورائے عدالت۔
حَسِبۡتَ : حسبِ حال، حسبِ موقع، حسبِ معمول۔
اَصۡحٰبَ : اصحابِ صفہ، اصحابِ بدر، اصحابِ خیر۔

مَا	لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ عِلْمٍ ❶	وَّلَا	لِاٰبَآئِهِمْ ؕ	كَبُرَتْ ❷	كَلِمَةً ❷
نہیں	ان کو	اس کا	کوئی علم	اور نہ	انکے باپ دادا کو	بڑی (غلط)	بات

تَخْرُجُ ❷	مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ	اِنْ ❸	يَّقُوْلُوْنَ	اِلَّا	كَذِبًا ۝5
نکلتی ہے	ان کے مونہوں سے	نہیں	وہ سب کہتے	مگر	جھوٹ

فَلَعَلَّكَ	بَاخِعٌ ❹	نَّفْسَكَ	عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ ❺	اِنْ
پس شاید آپ	ہلاکت میں ڈالنے والے ہیں	اپنی جان کو	ان کے پیچھے	اگر

لَّمْ يُؤْمِنُوْا	بِهٰذَا الْحَدِيْثِ	اَسَفًا ۝6	اِنَّا ❻	جَعَلْنَا
نہ وہ سب ایمان لائیں	اس بات (قرآن) پر	افسوس کرتے ہوئے	بیشک ہم	ہم نے بنایا (اسے)

مَا	عَلَى الْاَرْضِ	زِيْنَةً ❷	لَّهَا	لِنَبْلُوَهُمْ ❼	اَيُّهُمْ
جو	زمین پر ہے	زینت	اس کے لیے	تا کہ ہم آزمائیں انہیں	(کہ) ان میں کون

اَحْسَنُ ❽	عَمَلًا ۝7	وَ	اِنَّا ❻	لَجٰعِلُوْنَ	مَا	عَلَيْهَا
زیادہ اچھا	عمل	اور	بیشک ہم	ضرور سب بنانے والے ہیں	جو	اس پر

صَعِيْدًا	جُرُزًا ۝8 ؕ	اَمْ	حَسِبْتَ	اَنَّ	اَصْحٰبَ الْكَهْفِ
میدان	چٹیل	کیا	آپ نے خیال کیا ہے	کہ بیشک	غار والے

ضروری وضاحت

❶ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ تُ، ةً، تَا اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے اِلَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہاں عَلٰی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔ ❽ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ الرَّقِيۡمِ ۙ كَانُوۡا مِنۡ اٰيٰتِنَا	اور کتبے والے تھے وہ ہماری نشانیوں میں سے
عَجَبًا ۝9 اِذۡ اَوَى الۡفِتۡيَةُ	ایک عجیب (نشانی)۔ ۝9 جب پناہ لی ان نوجوانوں نے
اِلَى الۡكَهۡفِ فَقَالُوۡا رَبَّنَاۤ	غار کی طرف (جاکر) تو انہوں نے کہا اے ہمارے رب!
اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً	تو دے ہمیں اپنی طرف سے کوئی رحمت
وَّهَيِّئۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا	اور مہیا فرما ہمارے لیے ہمارے معاملے میں
رَشَدًا ۝10 فَضَرَبۡنَا	کوئی رہنمائی۔ ۝10 تو ہم نے ڈال دیا (پردہ)
عَلٰۤى اٰذَانِهِمۡ فِى الۡكَهۡفِ	ان کے کانوں پر غار میں
سِنِيۡنَ عَدَدًا ۝11	کئی سال گنتی کے۔ ۝11
ثُمَّ بَعَثۡنٰهُمۡ لِنَعۡلَمَ	پھر ہم نے اٹھایا انہیں تاکہ ہم جان لیں
اَىُّ الۡحِزۡبَيۡنِ	(کہ) کون ہے دو گروہوں میں سے
اَحۡصٰى لِمَا	زیادہ یاد رکھنے والا اس (مدت) کو کہ
لَبِثُوۡۤا اَمَدًا ۝12	وہ ٹھہرے رہے اس مدت تک۔ ۝12

ع 1 12 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرَّقِيۡمِ	: رقم، مرقوم، راقم الحروف، رقم طراز۔	اَمۡرِنَا	: امر، آمر، مامور، امارت۔
مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	رَشَدًا	: رُشد وہدایت، خلافت راشدہ۔
عَجَبًا	: عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔	عَلٰۤى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَوَى	: ملجاوماوٰی۔	سِنِيۡنَ	: سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔
الۡكَهۡفِ	: اصحاب کہف، اصحابِ کہف کا کتا۔	عَدَدًا	: عدد، معدود، متعدد، تعداد۔
فَقَالُوۡا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بَعَثۡنٰهُمۡ	: بعثت رسول، مبعوث ہونا۔
رَحۡمَةً	: رحمت، رحم، مرحوم۔	الۡحِزۡبَيۡنِ	: حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔
هَيِّئۡ	: مہیا کرنا۔	اَمَدًا	: مدت، امتداد زمانہ۔

وَ	الرَّقِیۡمِ ۙ	کَانُوۡا	مِنۡ اٰیٰتِنَا ❶	عَجَبًا ❷ (9)
اور	کتبے والے	تھے وہ سب	ہماری نشانیوں میں سے	ایک عجیب (نشانی)

اِذۡ	اَوَی	الۡفِتۡیَۃُ ❸	اِلَی الۡکَہۡفِ	فَقَالُوۡا
جب	پناہ لی	نوجوانوں (نے)	غار کی طرف	توانہوں نے کہا

رَبَّنَاۤ	اٰتِنَا	مِنۡ لَّدُنۡکَ	رَحۡمَۃً ❷❹
اے ہمارے رب!	تو دے ہمیں	اپنی طرف سے	کوئی رحمت

وَّ	ہَیِّیٴۡ	لَنَا	مِنۡ اَمۡرِنَا	رَشَدًا ❷ (10)
اور	مہیا فرما	ہمارے لیے	ہمارے معاملے میں	کوئی رہنمائی

فَضَرَبۡنَا	عَلٰۤی اٰذَانِہِمۡ	فِی الۡکَہۡفِ	سِنِیۡنَ	عَدَدًا ۙ (11)
توہم نے ڈال دیا (پردہ)	ان کے کانوں پر	غار میں	بہت سال	گنتی کے

ثُمَّ	بَعَثۡنٰہُمۡ	لِنَعۡلَمَ ❺	اَیُّ	الۡحِزۡبَیۡنِ
پھر	ہم نے اٹھایا انہیں	تاکہ ہم جان لیں	(کہ) کون	دو گروہوں (میں سے)

ع 12 1 13

اَحۡصٰی ❻	لِمَا ❼	لَبِثُوۡۤا	اَمَدًا ؑ (12)
زیادہ یاد رکھنے والا	(اس مدت) کو کہ	وہ سب ٹھہرے رہے	اس مدت تک

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔❷اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❸ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔❹ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❺ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہوتو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔❻ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔❼ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی ہوتا ہے۔

نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَيۡكَ نَبَاَهُمۡ	ہم بیان کرتے ہیں آپ پر انکا واقعہ
بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّهُمۡ فِتۡيَةٌ اٰمَنُوۡا	حق کیساتھ، بیشک وہ (چند) نوجوان تھے (جو) ایمان لائے
بِرَبِّهِمۡ وَزِدۡنٰهُمۡ هُدًى ﴿13﴾	اپنے رب پر اور ہم نے زیادہ کردیا انہیں ہدایت میں ﴿13﴾
وَّرَبَطۡنَا عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ	اور ہم نے بند باندھ دیا ان کے دلوں پر (یعنی مضبوط کردیے)
اِذۡ قَامُوۡا فَقَالُوۡا رَبُّنَا	جب وہ کھڑے ہوئے تو انہوں نے کہا ہمارا رب
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ لَنۡ نَّدۡعُوَاۡ	آسمانوں اور زمین کا رب ہے ہرگز نہیں ہم پکاریں گے
مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدۡ	اس کے سوا کسی معبود کو (اگر ہم ایسا کریں تو) بلاشبہ یقیناً
قُلۡنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿14﴾	ہم نے کہی اس وقت زیادتی کی بات۔ ﴿14﴾
هٰٓؤُلَاۤءِ قَوۡمُنَا اتَّخَذُوۡا	یہ ہماری قوم ہے انہوں نے بنا لیے ہیں
مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوۡلَا يَاۡتُوۡنَ	اس کے سوا کئی معبود، کیوں نہیں وہ لاتے
عَلَيۡهِمۡ بِسُلۡطٰنٍۢ بَيِّنٍ ؕ فَمَنۡ اَظۡلَمُ	ان (کے معبود ہونے) پر کوئی واضح دلیل، پھر کون زیادہ ظالم ہے
مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ ﴿15﴾	اس سے جو باندھے اللہ پر جھوٹ۔ ﴿15﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَقُصُّ	قصہ، قصص الانبیاء، قصص القرآن۔	فَقَالُوۡا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَلَيۡكَ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	نَّدۡعُوَاۡ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
نَبَاَهُمۡ	نبی، نبوت، انبیاء۔	اتَّخَذُوۡا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اٰمَنُوۡا	ایمان، مؤمن، امن۔	بِسُلۡطٰنٍ	سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔
زِدۡنٰهُمۡ	زیادہ، مزید، زائد۔	بَيِّنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
رَبَطۡنَا	رابطہ، مربوط۔	اَظۡلَمُ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
قُلُوۡبِهِمۡ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	افۡتَرٰى	افتریٰ پردازی، مفتری۔
قَامُوۡا	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔	كَذِبًا	کذب بیانی، کذاب۔

نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	نَبَاَهُمْ	بِالْحَقِّ ؕ	اِنَّهُمْ	فِتْيَةٌ ❶
ہم	ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر	انکا واقعہ	حق کیساتھ	بیشک وہ	(چند) نوجوان

اٰمَنُوْا	بِرَبِّهِمْ	وَزِدْنٰهُمْ ❷	هُدًى ۖ (13)	وَّ	رَبَطْنَا ❷
سب ایمان لائے	اپنے رب پر	اور ہم نے زیادہ کر دیا انکو	ہدایت	اور	ہم نے بند باندھ دیا

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اِذْ	قَامُوْا	فَقَالُوْا	رَبُّنَا	رَبُّ السَّمٰوٰتِ ❸
انکے دلوں پر	جب	وہ سب کھڑے ہوئے	تو ان سب نے کہا	ہمارا رب	آسمانوں کا رب

وَ	الْاَرْضِ	لَنْ نَّدْعُوَاْ	مِنْ دُوْنِهٖٓ ❹	اِلٰهًا ❺	لَّقَدْ ❻
اور	زمین (کا)	ہرگز نہیں ہم پکاریں گے	اس کے سوا	کسی معبود کو	بلاشبہ یقیناً

قُلْنَآ ❷	اِذًا	شَطَطًا (14)	هٰٓؤُلَآءِ	قَوْمُنَا	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ ❹
ہم نے کہی	اس وقت	زیادتی کی بات	یہ	ہماری قوم	انہوں نے بنالیے	اس کے سوا

اٰلِهَةً ❶ ؕ	لَوْلَا	يَاْتُوْنَ	عَلَيْهِمْ	بِسُلْطٰنٍۭ	بَيِّنٍ ؕ
کئی معبود	کیوں نہیں	وہ سب لاتے	ان (کے معبود ہونے) پر	دلیل	واضح

فَمَنْ	اَظْلَمُ ❼	مِمَّنِ ❽	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا ؕ (15)
پھر کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	باندھے	اللہ پر	جھوٹ

ضروری وضاحت

❶ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❷ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❼ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔

وَ اِذِ اعۡتَزَلۡتُمُوۡهُمۡ	اور جب تم الگ ہو گئے ہو ان سے
وَ مَا يَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰهَ	اور (ان سے) جن کی وہ عبادت کرتے ہیں اللہ کے سوا
فَاۡوٗۤا اِلَى الۡـكَهۡفِ يَنۡشُرۡ لَـكُمۡ	تو تم پناہ لو غار کی طرف، کھول دے گا تم پر
رَبُّكُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِهٖ وَيُهَيِّئۡ	تمہارا رب اپنی رحمت سے اور مہیا کر دے گا
لَـكُمۡ مِّنۡ اَمۡرِكُمۡ مِّرۡفَقًا ﴿16﴾	تمہارے لیے تمہارے معاملے میں کوئی سہولت ﴿16﴾
وَتَرَى الشَّمۡسَ اِذَا طَلَعَتۡ	اور تو دیکھے گا سورج کو جب وہ طلوع ہوتا ہے
تَّزٰوَرُ عَنۡ كَهۡفِهِمۡ	(تو) وہ جھک (کر کنارہ کر) جاتا ہے ان کے غار سے
ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ وَاِذَا غَرَبَتۡ	دائیں طرف کو اور جب غروب ہوتا ہے
تَّقۡرِضُهُمۡ ذَاتَ الشِّمَالِ	(تو) وہ کترا کر نکل جاتا ہے ان سے بائیں طرف سے
وَهُمۡ فِىۡ فَجۡوَةٍ مِّنۡهُ‌ؕ	اور وہ کھلی جگہ میں ہیں اس (غار) سے
ذٰ لِكَ مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ‌ؕ	یہ (واقعہ) اللہ کی نشانیوں میں سے ہے
مَنۡ يَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ‌ ۚ	جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت پانے والا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شام وسحر، شان وشوکت، مشرق ومغرب۔	اَمۡرِكُمۡ	: امر، آمر، مامور، امارت۔
اعۡتَزَلۡتُمُوۡهُمۡ	: معزول کرنا، معتزلہ فرقہ۔	تَرَى	: مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویئت ہلال۔
يَعۡبُدُوۡنَ	: عابد، عبادت، معبود۔	الشَّمۡسَ	: شمس وقمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔
فَاۡوٗۤا	: ملجا و ماویٰ۔	طَلَعَتۡ	: طلوع آفتاب، مطلع ابر آلود۔
اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	الۡيَمِيۡنِ	: یمین و یسار، میمنہ ومیسرہ۔
الۡـكَهۡفِ	: اصحاب کہف، اصحابِ کہف کا کتا۔	غَرَبَتۡ	: غروب آفتاب، شرق وغرب، مغرب۔
يَنۡشُرۡ	: ناشر، منشور، نشرواشاعت، نشریات۔	الشِّمَالِ	: شمال وجنوب، شمالی علاقہ جات۔
يُهَيِّئۡ	: مہیا کرنا۔	يَّهۡدِ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔

وَاِذِ	اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ ❶	وَمَا	يَعْبُدُوْنَ	اِلَّا اللّٰهَ
اور جب	تم سب الگ ہو گئے ہو ان سے	اور جن کی	وہ سب عبادت کرتے ہیں	اللہ کے سوا

فَاْوٗٓا	اِلَى الْكَهْفِ	يَنْشُرْ	لَكُمْ ❷	رَبُّكُمْ	مِّنْ رَّحْمَتِهٖ
تو تم سب پناہ لو	غار کی طرف	وہ کھول دے گا	تم پر	تمہارا رب	اپنی رحمت سے

وَ	يُهَيِّئْ	لَكُمْ	مِّنْ اَمْرِكُمْ	مِّرْفَقًا ❸ (16)
اور	وہ مہیا کر دے گا	تمہارے لیے	تمہارے معاملے سے	کوئی سہولت

وَ	تَرَى	الشَّمْسَ	اِذَا	طَلَعَتْ ❹	تَّزٰوَرُ ❹
اور	تو دیکھے گا	سورج کو	جب	وہ طلوع ہوتا ہے	وہ جھک جاتا ہے

عَنْ كَهْفِهِمْ	ذَاتَ الْيَمِيْنِ ❺	وَاِذَا	غَرَبَتْ ❹	تَّقْرِضُهُمْ ❹
ان کے غار سے	دائیں طرف	اور جب	غروب ہوتا ہے	وہ کترا کر نکل جاتا ہے ان سے

ذَاتَ الشِّمَالِ ❺	وَهُمْ	فِيْ فَجْوَةٍ ❹	مِّنْهُ ط	ذٰلِكَ ❻
بائیں طرف سے	اور وہ	کھلی جگہ میں	اس (غار) سے	یہ (واقعہ)

مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ❹ ط	مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ الْمُهْتَدِ ❼ ج
اللہ کی نشانیوں میں سے	جسے	وہ ہدایت دے	اللہ	تو وہی ہدایت پانے والا

ضروری وضاحت

❶ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❷ لَ اصل میں لِ تھا اور اس کا ترجمہ کے لیے ہے ضرورتاً ترجمہ پر کیا گیا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ تَ، تْ اور، ةٍ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ ذَاتَ الْيَمِيْنِ کا اصل ترجمہ دائیں والی اور ذَاتَ الشِّمَالِ کا اصل ترجمہ بائیں والی ہے۔ ❻ ذٰلِكَ کا ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❼ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

ع 2 5 14

وَ مَنۡ یُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ	اور جسے وہ گمراہ کردے تو ہرگز نہیں تو پائے گا
لَهٗ وَلِیًّا مُّرۡشِدًا ﴿17﴾	اس کے لیے کوئی دوست رہنمائی کرنے والا۔ ﴿17﴾
وَ تَحۡسَبُهُمۡ اَیۡقَاظًا	اور آپ خیال کریں گے انہیں جاگتے ہوئے
وَّ هُمۡ رُقُوۡدٌ ۖ	حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں،
وَّ نُقَلِّبُهُمۡ ذَاتَ الۡیَمِیۡنِ	اور ہم (کروٹ) پلٹتے رہتے ہیں ان کی دائیں طرف
وَ ذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَ كَلۡبُهُمۡ بَاسِطٌ	اور بائیں طرف اور ان کا کتا پھیلائے ہوئے ہے
ذِرَاعَیۡهِ بِالۡوَصِیۡدِ ؕ لَوِ اطَّلَعۡتَ	اپنے دونوں بازو دہلیز پر، اگر آپ جھانکیں
عَلَیۡهِمۡ لَوَلَّیۡتَ مِنۡهُمۡ	ان پر (تو) ضرور آپ پیٹھ پھیرلیں ان سے
فِرَارًا وَّ لَمُلِئۡتَ	بھاگتے ہوئے اور ضرور آپ بھر دیے جائیں
مِنۡهُمۡ رُعۡبًا ﴿18﴾	ان (کی وجہ) سے رعب سے۔ ﴿18﴾
وَ كَذٰلِكَ بَعَثۡنٰهُمۡ	اور اسی طرح ہم نے اٹھایا انہیں
لِیَتَسَآءَلُوۡا بَیۡنَهُمۡ ؕ	تاکہ وہ ایک دوسرے سے پوچھیں اپنے درمیان (آپس میں)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یُّضۡلِلۡ	: ضلالت وگمراہی۔	بَاسِطٌ	: بساط، بساط کے مطابق، بساط لپیٹنا۔
تَجِدَ	: وجود، موجود، وجد۔	اطَّلَعۡتَ	: اطلاع، مطلع کرنا۔
وَلِیًّا	: ولی، اولیاء کرام، ولایت۔	عَلَیۡهِمۡ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مُّرۡشِدًا	: رُشد وہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔	مِنۡهُمۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
رُقُوۡدٌ	: مرقد۔	رُعۡبًا	: رعب ودبدبہ، مرعوب، رعب دار۔
نُقَلِّبُهُمۡ	: انقلاب، انقلابی اقدام۔	بَعَثۡنٰهُمۡ	: بعثتِ انبیاء، مبعوث۔
الۡیَمِیۡنِ	: یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔	لِیَتَسَآءَلُوۡا	: سوال، سائل، مسئول۔
الشِّمَالِ	: شمال وجنوب، شمالی علاقہ جات۔	بَیۡنَهُمۡ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

ع 2 5 14

وَ	مَنْ ❶	يُّضْلِلْ	فَلَنْ	تَجِدَ	لَهٗ	وَلِيًّا ❷
اور	جسے	وہ گمراہ کردے	تو ہرگز نہیں	تو پائے گا	اس کے لیے	کوئی دوست

مُّرْشِدًا ❸ ﴿17﴾ ع	وَتَحْسَبُهُمْ ❹	اَيْقَاظًا	وَّهُمْ	رُقُوْدٌ ۖ
رہنمائی کرنے والا	اور آپ خیال کریں گے انہیں	جاگے ہوئے	حالانکہ وہ	سوئے ہوئے

وَّ	نُقَلِّبُهُمْ ❹	ذَاتَ الْيَمِيْنِ	وَ	ذَاتَ الشِّمَالِ ۖ
اور	ہم پلٹتے رہتے ہیں انہیں	دائیں طرف	اور	بائیں طرف

وَ	كَلْبُهُمْ ❺	بَاسِطٌ	ذِرَاعَيْهِ ❻	بِالْوَصِيْدِ ؕ
اور	ان کا کتا	پھیلائے ہوئے	اپنے دونوں بازو	دہلیز پر

لَوِ	اطَّلَعْتَ	عَلَيْهِمْ	لَوَلَّيْتَ	مِنْهُمْ
اگر	آپ جھانکیں	ان پر	(تو) ضرور آپ پیٹھ پھیرلیں	ان سے

فِرَارًا	وَّ	لَمُلِئْتَ	مِنْهُمْ	رُعْبًا ﴿18﴾	وَ
بھاگتے ہوئے	اور	ضرور آپ بھر دیے جائیں	ان (کی وجہ) سے	رعب سے	اور

كَذٰلِكَ	بَعَثْنٰهُمْ ❹	لِيَتَسَآءَلُوْا ❼	بَيْنَهُمْ ؕ
اسی طرح	ہم نے اٹھایا انہیں	تاکہ وہ سب ایک دوسرے سے پوچھیں	اپنے درمیان (آپس میں)

ضروری وضاحت

❶ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❸ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔❹ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔❺ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔❻ اصل میں ذِرَاعَيْنِ تھا قواعد کی رو سے نون گر گیا ہے اور يْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❼ اس فعل میں موجود تَ اور الف میں کسی کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

قَالَ قَآىِٕلٌ مِّنۡهُمۡ	کہا ایک کہنے والے نے ان میں سے
كَمۡ لَبِثۡتُمۡ ؕ قَالُوۡا	کتنی دیر تم ٹھہرے رہے، انہوں نے کہا
لَبِثۡنَا يَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ يَوۡمٍ ؕ	ہم ٹھہرے رہے ایک دن یا دن کا کچھ حصہ
قَالُوۡا رَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ	انہوں نے کہا تمہارا رب خوب جاننے والا ہے
بِمَا لَبِثۡتُمۡ ؕ فَابۡعَثُوۡۤا	(اس) کو جتنا (عرصہ) تم ٹھہرے رہے ہو، پس بھیجو
اَحَدَكُمۡ بِوَرِقِكُمۡ هٰذِهٖۤ	اپنے میں سے ایک کو اپنے اِس چاندی کے سکے کیساتھ
اِلَى الۡمَدِيۡنَةِ فَلۡيَنۡظُرۡ	شہر کی طرف پس چاہیے کہ وہ دیکھے
اَيُّهَاۤ اَزۡكٰى طَعَامًا	ان میں سے کون سا کھانا زیادہ پاکیزہ ہے
فَلۡيَاۡتِكُمۡ بِرِزۡقٍ مِّنۡهُ	پس چاہیے کہ وہ لائے تمہارے پاس کھانا اس میں سے
وَلۡيَتَلَطَّفۡ وَلَا يُشۡعِرَنَّ	اور چاہیے کہ وہ نرمی اختیار کرے اور نہ ہرگز آگاہ کرے
بِكُمۡ اَحَدًا ﴿19﴾	تمہارے بارے میں کسی ایک کو۔ ﴿19﴾
اِنَّهُمۡ اِنۡ يَّظۡهَرُوۡا عَلَيۡكُمۡ	بے شک وہ اگر مطلع ہو گئے تم پر

تعُّف القرآن باعتبار عدد الحروف بان التاءبعد الیاء من النصف الاول واللام الغائبة من النصف الاخیر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اِلَى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
مِّنۡهُمۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَلۡيَنۡظُرۡ	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
بَعۡضَ	بعض الناس، بعض اوقات۔	اَزۡكٰى	تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔
اَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	وَلۡيَتَلَطَّفۡ	لطف وکرم، لطیف، لطافت۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
فَابۡعَثُوۡۤا	بعثت، مبعوث۔	يُشۡعِرَنَّ	عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
اَحَدَكُمۡ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	يَّظۡهَرُوۡا	ظاہر، مظہر، مظاہر۔
بِوَرِقِكُمۡ	چاندی کے ورق۔	عَلَيۡكُمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

قَالَ	قَآئِلٌ ❶❷	مِّنْهُمْ	كَمْ	لَبِثْتُمْ ؕ	قَالُوْا
کہا	ایک کہنے والے نے	ان میں سے	کتنی (دیر)	تم ٹھہرے رہے	انہوں نے کہا

لَبِثْنَا	يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ يَوْمٍ ؕ	قَالُوْا
ہم ٹھہرے رہے	ایک دن	یا	دن کا کچھ حصہ	انہوں نے کہا

رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ ❸	بِمَا ❹	لَبِثْتُمْ ؕ	فَابْعَثُوْٓا
تمہارا رب	خوب جاننے والا	(اس) کو جو	تم ٹھہرے رہے ہو	پس تم سب بھیجو

اَحَدَكُمْ	بِوَرِقِكُمْ ❹ هٰذِهٖٓ	اِلَى الْمَدِيْنَةِ	فَلْيَنْظُرْ ❺
اپنے میں سے ایک کو	اپنے اِس چاندی کے سکے کیساتھ	شہر کی طرف	پس چاہیے کہ وہ دیکھے

اَيُّهَآ	اَزْكٰى ❸	طَعَامًا	فَلْيَاْتِكُمْ ❺	بِرِزْقٍ ❻
ان میں سے کون سا	زیادہ پاکیزہ	کھانا	پس چاہیے کہ وہ لائے تمہارے پاس	کھانا

مِّنْهُ	وَلْيَتَلَطَّفْ ❺	وَ	لَا يُشْعِرَنَّ ❼	بِكُمْ ❹
اس میں سے	اور چاہیے کہ وہ نرمی اختیار کرے	اور	نہ ہرگز آگاہ کرے	تمہارے بارے میں

اَحَدًا ❶ ۝19	اِنَّهُمْ	اِنْ	يَّظْهَرُوْا	عَلَيْكُمْ
کسی ایک کو	بے شک وہ	اگر	وہ سب مطلع ہو گئے	تم پر

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف
بان التاء والياء من النصف الاول
واللام الثانية من النصف الاخير

ضروری وضاحت

❶ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب کیا جاتا ہے۔ ❺ وَ یا ف کے بعد سکون والے لام (لْ) کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ❻ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ فعل کے آخر میں نّ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

یَرۡجُمُوۡكُمۡ	(تو) وہ سنگسار کردیں گے تمہیں
اَوۡ یُعِیۡدُوۡكُمۡ فِیۡ مِلَّتِهِمۡ	یا وہ لوٹا دیں گے تمہیں اپنے دین میں
وَلَنۡ تُفۡلِحُوۡۤا اِذًا اَبَدًا ﴿20﴾	اور ہرگز نہیں تم فلاح پاؤ گے اس وقت کبھی بھی۔ ﴿20﴾
وَكَذٰلِكَ اَعۡثَرۡنَا عَلَیۡهِمۡ	اور اسی طرح ہم نے مطلع کردیا ان پر (لوگوں کو)
لِیَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ	تاکہ وہ جان لیں کہ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے
وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَیۡبَ فِیۡهَا ۚ	اور بیشک قیامت! نہیں کوئی شک اس (کے آنے) میں
اِذۡ یَتَنَازَعُوۡنَ بَیۡنَهُمۡ	جب وہ جھگڑ رہے تھے آپس میں اپنے درمیان
اَمۡرَهُمۡ فَقَالُوا ابۡنُوۡا عَلَیۡهِمۡ	انکے معاملے میں تو انہوں نے کہا تم بناؤ ان پر
بُنۡیَانًا ؕ رَبُّهُمۡ اَعۡلَمُ بِهِمۡ ؕ	ایک عمارت، ان کا رب خوب جاننے والا ہے ان کو
قَالَ الَّذِیۡنَ غَلَبُوۡا عَلٰۤی اَمۡرِهِمۡ	کہا ان لوگوں نے جو غالب آئے ان کے معاملے پر
لَنَتَّخِذَنَّ عَلَیۡهِمۡ مَّسۡجِدًا ﴿21﴾	ضرور بالضرور ہم بنائیں گے ان پر ایک مسجد۔ ﴿21﴾
سَیَقُوۡلُوۡنَ ثَلٰثَةٌ	عنقریب وہ کہیں گے (کہ وہ) تین تھے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَرۡجُمُوۡكُمۡ	رجم، حدرجم۔	رَیۡبَ	کتاب لاریب۔
یُعِیۡدُوۡكُمۡ	اعادہ، بیماری عود کر آئی۔	یَتَنَازَعُوۡنَ	تنازعہ، متنازعہ۔
فِیۡ	فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔	بَیۡنَهُمۡ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
تُفۡلِحُوۡۤا	فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔	اَمۡرَهُمۡ	امر، آمر، مامور، امارت۔
اَبَدًا	ابدالآباد۔	فَقَالُوا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَلَیۡهِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	غَلَبُوۡا	غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔
لِیَعۡلَمُوۡۤا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	لَنَتَّخِذَنَّ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
لَا	لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	ثَلٰثَةٌ	ثلث، مثلث، تثلیث۔

يَرْجُمُوْكُمْ ❶	اَوْ	يُعِيْدُوْكُمْ ❶	فِيْ مِلَّتِهِمْ	وَ
وہ سب سنگسار کر دیں گے تمہیں	یا	وہ سب لوٹا دیں گے تمہیں	اپنے دین میں	اور

لَنْ	تُفْلِحُوْٓا	اِذًا ❷	اَبَدًا (20)	وَكَذٰلِكَ	اَعْثَرْنَا
ہرگز نہیں	تم سب فلاح پاؤ گے	اس وقت	کبھی بھی	اور اسی طرح	ہم نے مطلع کر دیا

عَلَيْهِمْ	لِيَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّاَنَّ
ان پر	تاکہ وہ سب جان لیں	کہ بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا ہے	اور بیشک

السَّاعَةَ ❸	لَا رَيْبَ ❹	فِيْهَا ۚ	اِذْ	يَتَنَازَعُوْنَ ❺	بَيْنَهُمْ
قیامت	نہیں کوئی شک	اس میں	جب	وہ سب آپس میں جھگڑ رہے تھے	اپنے درمیان

اَمْرَهُمْ	فَقَالُوا	ابْنُوْا ❻	عَلَيْهِمْ	بُنْيَانًا ❼ ط	رَبُّهُمْ
ان کے معاملے میں	تو انہوں نے کہا	تم سب بناؤ	ان پر	ایک عمارت	ان کا رب

اَعْلَمُ	بِهِمْ ط	قَالَ	الَّذِيْنَ	غَلَبُوْا	عَلٰٓى اَمْرِهِمْ
خوب جاننے والا	ان کو	کہا	ان لوگوں نے جو	سب غالب آئے	ان کے معاملے پر

لَنَتَّخِذَنَّ ❽	عَلَيْهِمْ	مَّسْجِدًا ❼ (21)	سَيَقُوْلُوْنَ	ثَلٰثَةٌ ❸
ضرور بالضرور ہم بنائیں گے	ان پر	ایک مسجد	عنقریب وہ سب کہیں گے	تین (تھے)

ضروری وضاحت

❶ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا ا گر جاتا ہے۔ ❷ اِذًا کا ترجمہ کبھی تب اور کبھی اس وقت ہوتا ہے اور اِذًا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔ ❸ ة واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❹ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ ❺ اس فعل میں موجود تَ اور الف میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔

رَّابِعُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ	ان کا چوتھا ان کا کتا تھا اور (بعض) کہیں گے
خَمۡسَةٌ سَادِسُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ	(کہ وہ) پانچ تھے ان کا چھٹا ان کا کتا تھا
رَجۡمًۢا بِالۡغَيۡبِ ۚ	(یہ تو) بن دیکھے پتھر مارنا (یعنی رائے زنی کرنا) ہے
وَيَقُوۡلُوۡنَ سَبۡعَةٌ وَّثَامِنُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ ؕ	اور (بعض) کہیں گے سات تھے اور انکا آٹھواں انکا کتا تھا
قُلۡ رَّبِّىۡۤ اَعۡلَمُ بِعِدَّتِهِمۡ	کہہ دیجیے میرا رب خوب جاننے والا ہے انکی تعداد کو
مَّا يَعۡلَمُهُمۡ اِلَّا قَلِيۡلٌ ۬ فَلَا تُمَارِ	نہیں جانتے انہیں مگر بہت کم (لوگ) تو نہ جھگڑا کریں آپ
فِيۡهِمۡ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۖ وَّلَا تَسۡتَفۡتِ	ان کے بارے میں مگر سرسری جھگڑا اور نہ پوچھیے
فِيۡهِمۡ مِّنۡهُمۡ اَحَدًا ﴿22﴾ ع 3/5/15	ان کے بارے میں ان میں سے کسی ایک سے۔ ﴿22﴾
وَلَا تَقُوۡلَنَّ لِشَاىۡءٍ	اور نہ ہرگز کہیں آپ کسی چیز کے بارے میں
اِنِّىۡ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۙ﴿23﴾	بے شک میں کرنے والا ہوں یہ کل۔ ﴿23﴾
اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۚ وَاذۡكُرۡ	مگر یہ کہ اللہ چاہے، اور یاد کریں
رَّبَّكَ اِذَا نَسِيۡتَ	اپنے رب کو جب آپ بھول جائیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَّابِعُهُمۡ	ربع، رباعیات، آئمہ اربعہ۔	قَلِيۡلٌ	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
يَقُوۡلُوۡنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	ظَاهِرًا	ظاہر، مظاہر فطرت، مظہر۔
خَمۡسَةٌ	حواس خمسہ۔	تَسۡتَفۡتِ	فتویٰ، مفتی، دارالافتاء۔
سَادِسُهُمۡ	مسدس حالی۔	مِّنۡهُمۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
سَبۡعَةٌ	قرأت سبعہ وعشرہ، اسبوعی اجلاس۔	فَاعِلٌ	فعل، فاعل، افعال، مفعول۔
اَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	يَّشَآءَ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
بِعِدَّتِهِمۡ	عدت، تعداد، عدد۔	اذۡكُرۡ	ذکر، اذکار، تذکرہ۔
اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	نَسِيۡتَ	نسیان، نسیاً منسیاً۔

سَادِسُهُمۡ ❶	خَمۡسَةٌ ❷	وَيَقُوۡلُوۡنَ	كَلۡبُهُمۡ ❶ ج	رَّابِعُهُمۡ ❶
ان کا چھٹا	پانچ	اور وہ سب کہیں گے	ان کا کتا	ان کا چوتھا

سَبۡعَةٌ ❷	وَيَقُوۡلُوۡنَ	بِالۡغَيۡبِ ج	رَجۡمًا	كَلۡبُهُمۡ ❶
سات	اور وہ سب کہیں گے	غیب کے ساتھ (بن دیکھے)	پتھر مارنا	ان کا کتا

بِعِدَّتِهِمۡ	اَعۡلَمُ ❸	رَّبِّىۡۤ	قُلۡ	كَلۡبُهُمۡ ❶ ط	وَّثَامِنُهُمۡ ❶
ان کی تعداد کو	خوب جاننے والا	میرا رب	آپ کہہ دیجیے	انکا کتا	اور انکا آٹھواں

اِلَّا مِرَآءً	فِيۡهِمۡ	فَلَا تُمَارِ	اِلَّا قَلِيۡلٌ ❺ قف	يَعۡلَمُهُمۡ	مَّا
مگر جھگڑا	انکے بارے میں	تو نہ تو جھگڑ	مگر بہت کم	وہ جانتے انہیں	نہیں

3 ع 5 15

اَحَدًا ❹ ع (22)	مِّنۡهُمۡ	فِيۡهِمۡ	لَا تَسۡتَفۡتِ	وَّ	ظَاهِرًا ص
کسی ایک سے	ان میں سے	ان (کے بارے) میں	نہ تو پوچھ	اور	سرسری

غَدًا لا (23)	ذٰلِكَ ❻	فَاعِلٌ	اِنِّىۡ	لِشَاىۡءٍ ❹	لَا تَقُوۡلَنَّ ❺	وَ
آئندہ کل	یہ	کرنیوالا ہوں	بیشک میں	کسی چیز کیلیے	نہ ہرگز آپ کہیں	اور

اِذَا نَسِيۡتَ	رَّبَّكَ	وَاذۡكُرۡ ❼	اللّٰهُ ز	يَّشَآءَ	اِلَّاۤ اَنۡ
جب آپ بھول جائیں	اپنے رب کو	اور آپ یاد کریں	اللہ	وہ چاہے	مگر یہ کہ

ضروری وضاحت

❶ هُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے آخر نّ تاکید کی علامت ہے۔ ❻ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً ترجمہ یہ کیا گیا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَ قُلۡ عَسٰۤی اَنۡ یَّہۡدِیَنِ رَبِّیۡ	اور کہہ دیجیے امید ہے کہ راہ دکھائے گا مجھے میرا رب
لِاَقۡرَبَ مِنۡ ہٰذَا رَشَدًا ﴿24﴾	اس سے قریب تر بھلائی کی۔ ﴿24﴾
وَ لَبِثُوۡا فِیۡ کَہۡفِہِمۡ ثَلٰثَ مِائَۃٍ سِنِیۡنَ	اور وہ ٹھہرے رہے اپنی غار میں تین سو سال
وَ ازۡدَادُوۡا تِسۡعًا ﴿25﴾ قُلِ اللّٰہُ	اور وہ مزید رہے نو (سال)۔ ﴿25﴾ کہہ دیجیے اللہ
اَعۡلَمُ بِمَا لَبِثُوۡا ۚ	خوب جاننے والا ہے (اس مدت) کو جو وہ ٹھہرے
لَہٗ غَیۡبُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ	اسی کے لیے آسمانوں اور زمین کا غیب ہے
اَبۡصِرۡ بِہٖ وَ اَسۡمِعۡ ؕ	کس قدر وہ دیکھنے والا ہے اور کس قدر وہ سننے والا ہے
مَا لَہُمۡ مِّنۡ دُوۡنِہٖ مِنۡ وَّلِیٍّ ۫	نہیں ہے ان کے لیے اس کے سوا کوئی دوست
وَّ لَا یُشۡرِکُ فِیۡ حُکۡمِہٖۤ اَحَدًا ﴿26﴾	اور نہیں وہ شریک کرتا اپنے حکم میں کسی ایک کو۔ ﴿26﴾
وَ اتۡلُ مَاۤ اُوۡحِیَ اِلَیۡکَ	اور تلاوت کیجیے جو وحی کی گئی ہے آپ کی طرف
مِنۡ کِتَابِ رَبِّکَ ۚؕ لَا مُبَدِّلَ	آپکے رب کی کتاب میں سے نہیں کوئی بدلنے والا
لِکَلِمٰتِہٖ ۚ۟ وَ لَنۡ تَجِدَ	اس کی باتوں کو اور ہرگز نہیں آپ پائیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَسۡمِعۡ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
یَّہۡدِیَنِ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	وَّلِیٍّ	ولی، اولیاءِ کرام، ولایت۔
لِاَقۡرَبَ	قرب، قریب، مقرب، اقرب ترین۔	یُشۡرِکُ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
رَشَدًا	رُشد وہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔	اتۡلُ	تلاوت، وحی متلو۔
سِنِیۡنَ	سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔	اُوۡحِیَ	وحی، وحی نازل ہونا، وحی متلو۔
ازۡدَادُوۡا	زیادہ، مزید، زائد۔	مُبَدِّلَ	تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
اَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	لِکَلِمٰتِہٖ	کلمہ، کلمات، ابتدائی کلمات۔
اَبۡصِرۡ	سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔	تَجِدَ	وجود، موجود۔

وَقُلْ	عَسٰٓی اَنْ	یَّهْدِیَنِ ❶	رَبِّیْ	لِاَقْرَبَ ❷	مِنْ هٰذَا
اور کہیں	اُمید ہے کہ	وہ راہ دکھائے گا مجھے	میرا رب	قریب تر (راستے) کی	اس سے

رَشَدًا ﴿24﴾	وَلَبِثُوْا	فِیْ كَهْفِهِمْ	ثَلٰثَ	مِائَةٍ	سِنِیْنَ ❸
نیکی کی	اور وہ سب ٹھہرے رہے	اپنی غار میں	تین	سو	سال

وَازْدَادُوْا	تِسْعًا ﴿25﴾	قُلِ اللّٰهُ	اَعْلَمُ ❷	بِمَا	لَبِثُوْا ج
اور وہ سب مزید رہے	نو (سال)	کہہ دیجیے اللہ	خوب جاننے والا	(اس) کو جو	وہ سب ٹھہرے

لَهٗ	غَیْبُ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ط	اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ❹ ط
اسی کے لیے	آسمانوں کا غیب	اور زمین (کا)	کس قدر وہ دیکھنے والا اور کس قدر وہ سننے والا

مَا	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ ❺	مِنْ وَّلِیٍّ ❻❺ ز	وَلَا	یُشْرِكُ
نہیں	ان کے لیے	اس کے سوا	کوئی دوست	اور نہیں	وہ شریک کرتا

فِیْ حُكْمِهٖٓ	اَحَدًا ❻ ﴿26﴾	وَاتْلُ	مَآ	اُوْحِیَ ❼	اِلَیْكَ
اپنے حکم میں	کسی ایک کو	اور تلاوت کیجیے	جو	وحی کی گئی	آپ کی طرف

مِنْ كِتَابِ	رَبِّكَ ج	لَا مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِهٖ قف	وَلَنْ تَجِدَ
کتاب میں سے	آپ کے رب کی	نہیں کوئی بدلنے والا	اس کی باتوں کو	اور ہرگز نہیں آپ پائیں گے

ضروری وضاحت

❶ دراصل یَهْدِیَنِیْ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے یْ گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ مجھے کیا گیا ہے۔ ❷ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ یہاں اس فعل میں تعجب کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کس قدر کیا گیا ہے اور یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

مِنۡ دُوۡنِهٖ مُلۡتَحَدًا ﴿27﴾	اس کے سوا کوئی جائے پناہ۔ ﴿27﴾
وَاصۡبِرۡ نَفۡسَكَ مَعَ الَّذِيۡنَ	اور روکے رکھیں اپنے نفس کو ان لوگوں کے ساتھ جو
يَدۡعُوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَدٰوةِ وَالۡعَشِىِّ	پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح اور شام کو
يُرِيۡدُوۡنَ وَجۡهَهٗ وَلَا تَعۡدُ	وہ چاہتے ہیں اس کی خوشنودی اور نہ تجاوز کریں
عَيۡنٰكَ عَنۡهُمۡ ۚ تُرِيۡدُ	آپ کی آنکھیں ان سے، آپ چاہتے ہیں
زِيۡنَةَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ وَلَا تُطِعۡ	دنیوی زندگی کی زینت کو اور نہ اطاعت کریں
مَنۡ اَغۡفَلۡنَا قَلۡبَهٗ	(اس کی) جسے ہم نے غافل کر دیا اس کے دل کو
عَنۡ ذِكۡرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰٮهُ	اپنے ذکر سے اور اس نے پیروی کی اپنی خواہش کی
وَكَانَ اَمۡرُهٗ فُرُطًا ﴿28﴾	اور ہے اس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا۔ ﴿28﴾
وَقُلِ الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّكُمۡ ۚ	اور کہہ دیجیے (یہ) حق ہے تمہارے رب کی طرف سے
فَمَنۡ شَآءَ فَلۡيُؤۡمِنۡ	پھر جو چاہے (ایمان لانا) پس چاہیے کہ وہ ایمان لائے
وَّمَنۡ شَآءَ فَلۡيَكۡفُرۡ ۙ	اور جو چاہے (کفر کرنا) تو چاہیے کہ وہ کفر کرے،

الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَغۡفَلۡنَا	: غافل، غفلت، تغافل۔
مَعَ	: مع اہل وعیال، معیت۔	قَلۡبَهٗ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
يَدۡعُوۡنَ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	اتَّبَعَ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
يُرِيۡدُوۡنَ	: ارادہ، مرید، مراد۔	هَوٰٮهُ	: ہوا وہوس۔
وَجۡهَهٗ	: وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔	اَمۡرُهٗ	: امر، آمر، مامور، امارت۔
عَيۡنٰكَ	: عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔	فُرُطًا	: افراط وتفریط، افراط زر۔
زِيۡنَةَ	: زیب وزینت، زینت بخشنا، مزین۔	قُلِ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تُطِعۡ	: اطاعت، مطیع۔	فَلۡيَكۡفُرۡ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

مِنْ دُوْنِهٖ [1]	مُلْتَحَدًا [2] (27)	وَ	اصْبِرْ	نَفْسَكَ
اس کے سوا	کوئی جائے پناہ	اور	آپ روکے رکھیں	اپنے نفس کو

مَعَ الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَدٰوةِ [3]	وَالْعَشِيِّ
(ان لوگوں کے) ساتھ جو	وہ سب پکارتے ہیں	اپنے رب کو	صبح کو	اور شام (کو)

يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ	وَ	لَا تَعْدُ [3]	عَيْنٰكَ [4]	عَنْهُمْ ج
وہ سب چاہتے ہیں	اس کی خوشنودی	اور	نہ تجاوز کریں	آپ کی دونوں آنکھیں	ان سے

تُرِيْدُ	زِيْنَةَ [3]	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج [3]	وَ	لَا تُطِعْ [5]	مَنْ
آپ چاہتے ہیں	زینت	دنیوی زندگی کی	اور	نہ آپ اطاعت کریں	جو

اَغْفَلْنَا	قَلْبَهٗ	عَنْ ذِكْرِنَا	وَ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ
ہم نے غافل کردیا	اس کے دل کو	اپنے ذکر سے	اور	اس نے پیروی کی	اپنی خواہش کی

وَكَانَ	اَمْرُهٗ	فُرُطًا (28)	وَقُلِ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكُمْ قف
اور ہے	اسکا معاملہ	حد سے بڑھا ہوا	اور کہہ دیجیے	حق (ہے)	تمہارے رب (کی طرف) سے

فَمَنْ [6]	شَآءَ	فَلْيُؤْمِنْ [7]	وَّمَنْ	شَآءَ	فَلْيَكْفُرْ لا [7]
پھر جو	چاہے	پس چاہیے کہ وہ ایمان لائے	اور جو	چاہے	تو چاہیے کہ وہ کفر کرے

الثلثة

ضروری وضاحت

[1] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ [2] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ [3] ةٌ اسم کے آخر میں اور تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ [4] اصل میں عَيْنَانِ + كَ تثنیہ کی علامت ان کے ن کو قاعدے کی رو سے گرادیا گیا ہے تو عَيْنَاكَ رہ گیا جسے عَيْنٰكَ لکھا گیا ہے۔ [5] لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ [6] مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔ [7] وَ یا فَ کے بعد ''لْ'' کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ نَارًا ۙ	بیشک ہم نے تیار کر رکھی ہے ظالموں کے لیے آگ
اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ وَاِنْ	گھیرا ہوا ہے ان کو اس کی قناتوں نے، اور اگر
یَّسْتَغِیْثُوْا یُغَاثُوْا	وہ فریاد کریں گے (تو) وہ فریاد رسی کیے جائیں گے
بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ	(ایسے) پانی سے (جو) پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہوگا
یَشْوِی الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ	وہ بھون ڈالے گا چہروں کو، برا ہے وہ پینا
وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿29﴾	اور بری ہے آرام گاہ۔ ﴿29﴾
اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا	بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے
الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِیْعُ	نیک بے شک ہم نہیں ضائع کرتے
اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿30﴾ ج	(اس کا) اجر جس نے اچھا عمل کیا۔ ﴿30﴾
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ	یہی لوگ ہیں (کہ) انکے لیے باغات ہیں ہمیشگی کے
تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ	بہتی ہونگی ان کے نیچے سے نہریں
یُحَلَّوْنَ فِیْهَا	اور وہ زیور پہنائے جائیں گے ان میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْتَدْنَا : مستعد، استعداد۔	سَآءَتْ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔
لِلظّٰلِمِیْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	عَمِلُوا : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
نَارًا : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	نُضِیْعُ : ضائع، ضیاع۔
اَحَاطَ : احاطہ، محیط۔	اَجْرَ : اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔
وَ : مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔	اَحْسَنَ : احسن، محسن، تحسین، احسان۔
یَّسْتَغِیْثُوْا : استغاثہ، غوث۔	تَجْرِیْ : جاری، اجرا۔
الْوُجُوْهَ : وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔	مِنْ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
الشَّرَابُ : شربت، مشروب، اکل و شرب۔	تَحْتِهِمْ : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔

اِنَّآ ❶	اَعْتَدْنَا ❷	لِلظّٰلِمِيْنَ	نَارًا	اَحَاطَ	بِهِمْ
بیشک ہم نے	ہم نے تیار کر رکھی ہے	ظالموں کے لیے	آگ	گھیرا ہوا ہے	ان کو

سُرَادِقُهَا ؕ	وَاِنْ	يَّسْتَغِيْثُوْا	يُغَاثُوْا	بِمَآءٍ
اسکی قناتوں نے	اور اگر	وہ سب فریاد کریں گے	وہ سب فریادرسی کیے جائیں گے	پانی سے

كَالْمُهْلِ	يَشْوِى	الْوُجُوْهَ ؕ	بِئْسَ	الشَّرَابُ ؕ
پگھلے ہوئے تانبے کی طرح	وہ بھون ڈالے گا	چہروں کو	برا ہے وہ	پینا

وَسَآءَتْ ❸	مُرْتَفَقًا ﴿29﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
اور بری ہے	آرام گاہ	بیشک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ ❸	اِنَّا ❶	لَا نُضِيْعُ ❹	اَجْرَ	مَنْ ❺	اَحْسَنَ
نیک	بے شک ہم	نہیں ہم ضائع کرتے	اجر	جس نے	اچھا کیا

عَمَلًا ﴿30﴾ ج	اُولٰٓئِكَ ❻	لَهُمْ	جَنّٰتُ عَدْنٍ ❸	تَجْرِىْ ❸
عمل	یہی لوگ	ان کے لیے	ہمیشگی کے باغات	بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	يُحَلَّوْنَ	فِيْهَا
ان کے نیچے سے	نہریں	وہ سب زیور پہنائے جائیں گے	اس میں

ضروری وضاحت

❶ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ❷ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ تْ، ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔ ❻ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔

مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَھَبٍ وَّ یَلۡبَسُوۡنَ	سونے کے کنگنوں سے اور وہ پہنیں گے
ثِیَابًا خُضۡرًا مِّنۡ سُنۡدُسٍ	کپڑے سبز رنگ کے باریک ریشم سے
وَّ اِسۡتَبۡرَقٍ مُّتَّکِئِیۡنَ	اور موٹے ریشم (سے) تکیہ لگائے ہونگے
فِیۡهَا عَلَی الۡاَرَآئِکِ ؕ نِعۡمَ الثَّوَابُ ؕ	ان میں تختوں پر، (کیا) خوب بدلہ ہے (جنت)
وَ حَسُنَتۡ مُرۡتَفَقًا ﴿31﴾	اور (کیا) اچھی ہے آرام گاہ۔ ﴿31﴾
وَ اضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلًا	اور بیان کیجیے ان کے لیے ایک مثال
رَّجُلَیۡنِ جَعَلۡنَا	دو آدمیوں کی (کہ) ہم نے بنائے
لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَیۡنِ مِنۡ اَعۡنَابٍ	ان دونوں میں سے ایک کے لیے دو باغ انگوروں سے
وَّ حَفَفۡنٰهُمَا بِنَخۡلٍ	اور ہم نے باڑ لگادی ان دونوں کے اردگرد کھجوروں کی
وَّ جَعَلۡنَا بَیۡنَهُمَا زَرۡعًا ﴿32﴾	اور ہم نے کی ان دونوں کے درمیان کچھ کھیتی۔ ﴿32﴾
کِلۡتَا الۡجَنَّتَیۡنِ اٰتَتۡ اُکُلَهَا	دونوں باغوں نے دیا اپنا پھل
وَ لَمۡ تَظۡلِمۡ مِّنۡهُ شَیۡئًا ۙ	اور نہ کمی کی اس میں سے کچھ بھی

ع 4 9 16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اضۡرِبۡ	: ضرب المثل، ضرب الامثال۔
یَلۡبَسُوۡنَ	: لباس، ملبوسات، ملبوس۔	مَّثَلًا	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
خُضۡرًا	: گنبد خضریٰ۔	رَّجُلَیۡنِ	: رجال کار، قحط الرجال۔
مُّتَّکِئِیۡنَ	: تکیہ، گاؤتکیہ۔	بِنَخۡلٍ	: نخلستان۔
فِیۡهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	بَیۡنَهُمَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
عَلَی	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	زَرۡعًا	: زراعت، زرعی زمین، مزارع۔
الثَّوَابُ	: اجروثواب، ثواب دارین۔	اُکُلَهَا	: اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
حَسُنَتۡ	: احسن، حسین، تحسین، احسان۔	تَظۡلِمۡ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

مِنْ اَسَاوِرَ	مِنْ ذَهَبٍ	وَّيَلْبَسُوْنَ	ثِيَابًا	خُضْرًا
کنگنوں سے	سونے سے	اور وہ سب پہنیں گے	کپڑے	سبز

مِّنْ سُنْدُسٍ	وَّ	اِسْتَبْرَقٍ ❶	مُّتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا
باریک ریشم سے	اور	موٹے ریشم (سے)	سب تکیہ لگانے والے	ان میں

ع 4 9 16

عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ	نِعْمَ	الثَّوَابُ ؕ	وَ	حَسُنَتْ ❷	مُرْتَفَقًا (31)
تختوں پر	(کیا) خوب	بدلہ ہے	اور	اچھی ہے	آرام گاہ

وَ	اضْرِبْ ❸	لَهُمْ	مَّثَلًا ❹	رَّجُلَيْنِ ❺	جَعَلْنَا
اور	بیان کیجیے	ان کے لیے	ایک مثال	دو آدمیوں کی	ہم نے بنائے

لِاَحَدِهِمَا	جَنَّتَيْنِ ❺	مِنْ اَعْنَابٍ	وَّحَفَفْنٰهُمَا
ان دونوں میں سے ایک کے لیے	دو باغ	انگوروں سے	اور ہم نے باڑ لگا دی ان دونوں کو

بِنَخْلٍ	وَّجَعَلْنَا	بَيْنَهُمَا	زَرْعًا ❹ ؕ (32)	كِلْتَا ❻
کھجور کے ساتھ	اور ہم نے کی	ان دونوں کے درمیان	کچھ کھیتی	دونوں

الْجَنَّتَيْنِ ❺	اٰتَتْ ❷	اُكُلَهَا ❼	وَ	لَمْ تَظْلِمْ ❷	مِّنْهُ	شَيْـًٔا ۙ
دونوں باغوں نے	دیا	اپنا پھل	اور	نہ ظلم کیا (نہ کمی کی)	اس میں سے	کچھ بھی

ضروری وضاحت

❶ شروع میں اِسْتَ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ❷ تْ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہ کِلْتَا دو مؤنث چیزوں کے شروع میں تاکید کی علامت ہے اور دو مذکر چیزوں کے لیے کِلَا استعمال ہوتا ہے۔ ❼ علامت هَا کا ترجمہ کبھی اپنا، اپنی، اپنے بھی ہوتا ہے۔

وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۙ﴿33﴾	اور ہم نے جاری کر دی ان دونوں کے درمیان ایک نہر ﴿33﴾
وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ	اور تھا اس کے لیے (بہت) پھل، تو کہا اس نے
لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ	اپنے ساتھی سے اس حال میں کہ وہ بات کر رہا تھا اس سے
اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا	میں بہت زیادہ ہوں تجھ سے مال میں
وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿34﴾	اور زیادہ باعزت ہوں نفری کے لحاظ سے۔ ﴿34﴾
وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ	اور وہ داخل ہوا اپنے باغ میں اس حال میں کہ وہ
ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ	ظلم کرنے والا تھا اپنے نفس پر، اس نے کہا
مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ۙ﴿35﴾	نہیں میں گمان کرتا کہ تباہ ہوگا یہ کبھی بھی۔ ﴿35﴾
وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ	اور نہیں میں خیال کرتا قیامت کا (کہ وہ)
قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ	قائم ہونے والی ہے اور واقعی اگر مجھے لوٹایا گیا
اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ	میرے رب کی طرف ضرور بالضرور میں پاؤں گا
خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿36﴾	بہتر ان (باغات) سے لوٹنے کی جگہ۔ ﴿36﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شان وشوکت، لیل ونہار، عفوودرگزر۔	ظَالِمٌ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
خِلٰلَهُمَا	: خلل، داڑھی کا خلال، مخل۔	اَظُنُّ	: سوءِ ظن، بدظن، حسن ظن۔
نَهَرًا	: نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔	اَبَدًا	: ابدالآباد، ابدی زندگی۔
يُحَاوِرُهٗٓ	: محاورہ۔	قَآئِمَةً	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
اَكْثَرُ	: کثرت، اکثر، کثیر۔	رُّدِدْتُّ	: رد، مردود، تردید، مرتد۔
اَعَزُّ	: عزت، باعزت، معزز۔	اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
نَفَرًا	: نفر، بھاری نفری (تعداد)۔	لَاَجِدَنَّ	: وجود، موجود، وجد۔
دَخَلَ	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	مُنْقَلَبًا	: انقلاب، انقلابی اقدام۔

وَّ	فَجَّرۡنَا ❶	خِلٰلَهُمَا ❷	نَهَرًا ۙ(33)	وَّ	كَانَ	لَهٗ
اور	ہم نے جاری کردی	ان دونوں کے درمیان	ایک نہر	اور	تھا	اس کے لیے

ثَمَرٌ ۚ	فَقَالَ	لِصَاحِبِهٖ	وَ	هُوَ	يُحَاوِرُهٗۤ
پھل	تو اس نے کہا	اپنے ساتھی سے	اس حال میں کہ	وہ	وہ بات کررہا تھا اس سے

اَنَا	اَكۡثَرُ ❸	مِنۡكَ	مَالًا	وَّاَعَزُّ ❸	نَفَرًا (34)
میں	بہت زیادہ ہوں	تجھ سے	مال (میں)	اور زیادہ باعزت (ہوں)	نفری (کے لحاظ سے)

وَدَخَلَ	جَنَّتَهٗ ❹	وَهُوَ	ظَالِمٌ	لِّنَفۡسِهٖ ۚ	قَالَ
اور وہ داخل ہوا	اپنے باغ میں	اس حال میں کہ وہ	ظلم کرنے والا	اپنے نفس پر	اس نے کہا

مَاۤ	اَظُنُّ	اَنۡ	تَبِيۡدَ ❺	هٰذِهٖۤ	اَبَدًا ۙ(35)	وَّمَاۤ
نہیں	میں گمان کرتا	کہ	تباہ ہوگا	یہ	کبھی بھی	اور نہیں

اَظُنُّ	السَّاعَةَ ❺	قَآئِمَةً ❺ ۙ	وَّ	لَئِنۡ	رُّدِدۡتُّ
میں خیال کرتا	قیامت کا	(کہ وہ) قائم ہونے والی (ہے)	اور	واقعی اگر	مجھے لوٹایا گیا

اِلٰى رَبِّىۡ	لَاَجِدَنَّ ❻	خَيۡرًا	مِّنۡهَا ❼	مُنۡقَلَبًا (36)
میرے رب کی طرف	یقیناً ضرور میں پاؤں گا	بہتر	ان (باغات) سے	لوٹنے کی جگہ

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ هُمَا میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ هٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ تَ اور ةَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ شروع میں لَ اور آخر میں نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❼ هَا کا ترجمہ وہ یا اس ہوتا ہے لیکن اگر اسکا تعلق جمع کیساتھ ہو تو ترجمہ ان کیا جاتا ہے۔

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ	کہا اس سے اس کے ساتھی نے
وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ	اس حال میں کہ وہ بات کر رہا تھا اس سے
اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ	کیا تو نے کفر کیا ہے (اس ذات) سے جس نے
خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ	پیدا کیا تجھے مٹی سے پھر ایک قطرے سے
ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿37﴾	پھر اس نے ٹھیک ٹھاک بنا دیا تجھے ایک آدمی۔ ﴿37﴾
لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ	لیکن میں (تو کہتا ہوں) وہ اللہ میرا رب ہے اور نہیں
اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿38﴾	میں شریک بناتا اپنے رب کے ساتھ کسی ایک کو ﴿38﴾
وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ	اور کیوں نہ جب تو داخل ہوا اپنے باغ میں
قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ	تو نے کہا جو اللہ چاہے (وہی ہوگا)
لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ	نہیں کوئی طاقت مگر اللہ (کی مدد) سے
اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ	اگر تو دیکھتا ہے مجھے (کہ) میں کم تر ہوں
مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿39﴾	تجھ سے مال اور اولاد میں۔ ﴿39﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
صَاحِبُهٗ : صاحب، صحابی، صحابہ۔
يُحَاوِرُهٗٓ : محاورہ۔
خَلَقَكَ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
تُرَابٍ : تربت ۔
نُّطْفَةٍ : نطفہ۔
سَوّٰىكَ : مساوی، مساوات۔
رَجُلًا : رجال کار، قحط الرجال۔

اُشْرِكُ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
دَخَلْتَ : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
شَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
اِلَّا : الّا ماشاءاللہ، الّاقلیل، الّا یہ کہ۔
تَرَنِ : مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویئت ہلال۔
اَقَلَّ : قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
وَلَدًا : ولد، ولدیت، اولاد۔

قَالَ	لَهٗ	صَاحِبُهٗ	وَ	هُوَ	يُحَاوِرُهٗٓ
کہا	اس سے	اس کے ساتھی نے	اس حال میں (کہ)	وہ	وہ بات کررہا تھا اس سے

اَ	كَفَرْتَ	بِالَّذِيْ	خَلَقَكَ ❶	مِنْ تُرَابٍ
کیا	تونے کفر کیا	(اس ذات) سے جس نے	پیدا کیا تجھے	مٹی سے

ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ ❷❸	ثُمَّ	سَوّٰىكَ ❶	رَجُلًا ❸ ط (37)
پھر	ایک قطرے سے	پھر	اس نے ٹھیک ٹھاک بنادیا تجھے	ایک آدمی

لٰكِنَّا ❹	هُوَ	اللّٰهُ	رَبِّيْ	وَ	لَآ اُشْرِكُ	بِرَبِّيْٓ
لیکن میں (کہتا ہوں)	وہ	اللہ	میرا رب ہے	اور	نہیں میں شریک بناتا	اپنے رب کیساتھ

اَحَدًا ❸ (38)	وَ	لَوْلَآ	اِذْ	دَخَلْتَ	جَنَّتَكَ	قُلْتَ
کسی ایک کو	اور	کیوں نہ	جب	تو داخل ہوا	اپنے باغ میں	تونے کہا

مَا	شَآءَ	اللّٰهُ لا	لَا قُوَّةَ ❷❺	اِلَّا	بِاللّٰهِ ج	اِنْ
جو	چاہے	اللہ	نہیں کوئی طاقت	مگر	اللہ (کی مدد) سے	اگر

تَرَنِ ❻	اَنَا	اَقَلَّ	مِنْكَ	مَالًا	وَّ	وَلَدًا ج (39)
تو دیکھتا ہے مجھے	میں	زیادہ کم	تجھ سے	مال (میں)	اور	اولاد (میں)

ضروری وضاحت

❶ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے۔ ❷ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ لٰكِنَّا یہ دراصل لٰكِنْ + اَنَا تھا، وصل کی وجہ سے أ کو حذف کرکے نون کو نون میں مدغم کیا گیا ہے، اور یہاں آخر سے الف نہیں پڑھا جاتا، اس لیے اس پر ہ کا نشان ہے۔ ❺ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ ❻ یہاں آخر سے یِ پڑھنے میں آسانی کے لیے گرگئی ہے اسی یِ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔

فَعَسٰی رَبِّیۡۤ اَنۡ یُّؤۡتِیَنِ خَیۡرًا	تو قریب ہے کہ میرا رب دے مجھے بہتر
مِّنۡ جَنَّتِکَ وَ یُرۡسِلَ عَلَیۡہَا	تیرے باغ سے اور وہ بھیج دے اس پر
حُسۡبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ	کوئی عذاب آسمان سے
فَتُصۡبِحَ صَعِیۡدًا زَلَقًا ﴿40﴾	پھر وہ ہو جائے صاف میدان۔ ﴿40﴾
اَوۡ یُصۡبِحَ مَآؤُہَا غَوۡرًا فَلَنۡ	یا ہو جائے اس کا پانی گہرا تو ہر گز نہ
تَسۡتَطِیۡعَ لَہٗ طَلَبًا ﴿41﴾	تو استطاعت رکھے گا اس کو ڈھونڈ لانے کی۔ ﴿41﴾
وَ اُحِیۡطَ بِثَمَرِہٖ	اور گھیر لیا گیا (یعنی تباہ کر دیا گیا) اس کے پھل کو
فَاَصۡبَحَ یُقَلِّبُ	تو اس نے صبح کی (اس حال میں کہ) وہ ملتا تھا
کَفَّیۡہِ عَلٰی مَاۤ اَنۡفَقَ	اپنی دونوں ہتھیلیاں اس پر جو اس نے خرچ کیا
فِیۡہَا وَ ہِیَ خَاوِیَۃٌ عَلٰی عُرُوۡشِہَا	اس میں اس حال میں کہ وہ گرا ہوا تھا اپنی چھتوں پر
وَ یَقُوۡلُ یٰلَیۡتَنِیۡ لَمۡ اُشۡرِکۡ	اور وہ کہتا تھا اے کاش میں! شریک نہ بناتا
بِرَبِّیۡۤ اَحَدًا ﴿42﴾	اپنے رب کیساتھ کسی ایک کو۔ ﴿42﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَیۡرًا	خیر، خیریت۔	بِثَمَرِہٖ	ثمر، ثمرات، ثمرہ۔
مِّنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَاَصۡبَحَ	صبح، علی الصبح، صبح صادق۔
یُرۡسِلَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	کَفَّیۡہِ	کفِ افسوس ملنا۔
عَلَیۡہَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَنۡفَقَ	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
مَآؤُہَا	ماءالحیات، ماءاللحم (پانی)۔	عُرُوۡشِہَا	عرش الٰہی، عرش وفرش، تحت العرش۔
تَسۡتَطِیۡعَ	استطاعت، حسب استطاعت۔	یَقُوۡلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
طَلَبًا	طلب وچاہت، طلبگار، مطلوب۔	اُشۡرِکۡ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
اُحِیۡطَ	احاطہ، محیط۔	اَحَدًا	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔

فَعَسٰی	رَبِّیْٓ ❶	اَنْ	یُّؤْتِیَنِ ❷	خَیْرًا	مِّنْ جَنَّتِكَ
تو قریب ہے	میرا رب	کہ	وہ دے مجھے	بہتر	تیرے باغ سے

وَ	یُرْسِلَ	عَلَیْهَا	حُسْبَانًا ❸	مِّنَ السَّمَآءِ
اور	وہ بھیج دے	اس پر	کوئی عذاب	آسمان سے

فَتُصْبِحَ ❹	صَعِیْدًا	زَلَقًا ﴿40﴾	اَوْ	یُصْبِحَ	مَآؤُهَا
پھر وہ ہو جائے	میدان	صاف	اور	وہ ہو جائے	اس کا پانی

غَوْرًا	فَلَنْ	تَسْتَطِیْعَ	لَهٗ	طَلَبًا ﴿41﴾	وَاُحِیْطَ
گہرا	تو ہرگز نہ	تو استطاعت رکھے گا	اس کو	ڈھونڈ لانے کی	اور گھیر لیا گیا

بِثَمَرِهٖ	فَاَصْبَحَ	یُقَلِّبُ	كَفَّیْهِ ❺	عَلٰی مَآ
اس کے پھل کو	تو اس نے صبح کی	وہ ملتا ہے	اپنی دونوں ہتھیلیاں	(اس) پر جو

اَنْفَقَ	فِیْهَا	وَهِیَ	خَاوِیَةٌ ❻	عَلٰی عُرُوْشِهَا
اس نے خرچ کیا	اس میں	اس حال میں (کہ) وہ	گرا ہوا تھا	اپنی چھتوں پر

وَیَقُوْلُ	یٰلَیْتَنِیْ	لَمْ اُشْرِكْ	بِرَبِّیْٓ ❶	اَحَدًا ❸ ﴿42﴾
اور وہ کہتا تھا	اے کاش! میں	نہ میں شریک بناتا	اپنے رب کیساتھ	کسی ایک کو

ضروری وضاحت

❶ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ مجھے کیا گیا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ كَفَّیْهِ دراصل كَفَّیْنِ + هٖ تھا یْنِ تثنیہ کی علامت سے نْ قاعدے کی رو سے گر گیا تو كَفَّیْهِ باقی رہ گیا۔ ❻ ةٌ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَلَمۡ تَكُنۡ لَّهٗ فِئَةٌ	اور نہ ہوئی اس کے لیے کوئی جماعت
يَّنۡصُرُوۡنَهٗ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	(کہ) وہ مدد کرتے اس کی اللہ کے سوا
وَمَا كَانَ مُنۡتَصِرًا ﴿43﴾ هُنَالِكَ	اور نہ تھا وہ بدلہ لینے والا۔ ﴿43﴾ وہاں
الۡوَلَايَةُ لِلّٰهِ الۡحَقِّ ؕ هُوَ خَيۡرٌ	(تو) حکومت صرف اللہ سچے (ہی) کی ہے، وہ بہتر ہے
ثَوَابًا وَّخَيۡرٌ عُقۡبًا ﴿44﴾	ثواب دینے میں اور بہتر ہے (اچھے) انجام کی رو سے ﴿44﴾
وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا	اور بیان کیجئے ان کے لیے مثال دنیوی زندگی کی
كَمَآءٍ اَنۡزَلۡنٰهُ	(وہ اس) پانی کی طرح ہے (کہ) ہم نے اتارا اسے
مِنَ السَّمَآءِ فَاخۡتَلَطَ بِهٖ	آسمان سے پھر مل جل گئی اس کے ساتھ
نَبَاتُ الۡاَرۡضِ فَاَصۡبَحَ هَشِيۡمًا	زمین کی نباتات پھر وہ ہوگئی چورا چورا
تَذۡرُوۡهُ الرِّيٰحُ ؕ	اڑائے پھرتی ہیں اسے ہوائیں
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ مُّقۡتَدِرًا ﴿45﴾	اور ہے اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا۔ ﴿45﴾
اَلۡمَالُ وَالۡبَنُوۡنَ زِيۡنَةُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ	مال اور بیٹے (تو) زینت ہیں دنیوی زندگی کی

ع 5 13 17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّنۡصُرُوۡنَهٗ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	كَمَآءٍ كَ+مَآءٍ	کالعدم، کماحقہ / ماء الحیات، ماء اللحم۔
مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَنۡزَلۡنٰهُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الۡوَلَايَةُ	ولی، اولیاء کرام، ولایت۔	فَاخۡتَلَطَ	خلط ملط، مخلوط، اختلاط مردوزن۔
خَيۡرٌ	خیر، خیریت۔	نَبَاتُ	نباتات۔
ثَوَابًا	اجر وثواب، ثواب دارین۔	الرِّيٰحُ	ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
عُقۡبًا	عالم عقبیٰ، عاقبت نا اندیش۔	مُّقۡتَدِرًا	اقتدار، قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
اضۡرِبۡ	ضرب المثل، ضرب الامثال۔	الۡبَنُوۡنَ	ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔
مَّثَلَ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	زِيۡنَةُ	زیب وزینت، زینت بخشنا، مزین۔

وَلَمْ	تَكُنْ ❶	لَّهٗ	فِئَةٌ ❶❷	يَّنْصُرُوْنَهٗ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❸
اور نہ	ہوئی	اس کے لیے	کوئی جماعت	وہ سب مدد کرتے اس کی	اللہ کے سوا

وَمَا	كَانَ	مُنْتَصِرًا ❹ ﴿43﴾ ط	هُنَالِكَ	الْوَلَايَةُ ❶	لِلّٰهِ الْحَقِّ ط
اور نہ	تھا وہ	بدلہ لینے والا	وہاں	حکومت	اللہ سچے کی

ع 5 13 17

هُوَ	خَيْرٌ	ثَوَابًا	وَّخَيْرٌ	عُقْبًا ﴿44﴾ ع	وَاضْرِبْ ❺	لَهُمْ
وہ	بہتر (ہے)	ثواب	اور بہتر (ہے)	انجام کی رو سے	اور آپ بیان کیجئے	ان کے لیے

مَّثَلَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ❶	كَمَآءٍ	اَنْزَلْنٰهُ ❻	مِنَ السَّمَآءِ
مثال	دنیوی زندگی	پانی کی طرح	ہم نے اُتارا اسے	آسمان سے

فَاخْتَلَطَ ❼	بِهٖ	نَبَاتُ الْاَرْضِ	فَاَصْبَحَ ❼	هَشِيْمًا
پھر مل جل گئی	اس کے ساتھ	زمین کی نباتات	پھر وہ ہوگئی	چورا چورا

تَذْرُوْهُ ❶	الرِّيٰحُ ط	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
اڑائے پھرتی ہیں اسے	ہوائیں	اور	ہے	اللہ	ہر چیز پر

مُّقْتَدِرًا ❹ ﴿45﴾	اَلْمَالُ	وَالْبَنُوْنَ	زِيْنَةُ ❶	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج ❶
قدرت رکھنے والا	مال	اور سب بیٹے	زینت	دنیوی زندگی

ضروری وضاحت

❶ ت، ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❸ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❺ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ اَنْزَلْنٰهُ کے شروع میں اَ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: وہ اُترا، اَنْزَلَ اس نے اُتارا۔ ❼ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

وَالْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَیْرٌ	اور باقی رہنے والی نیکیاں زیادہ بہتر ہیں
عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا	آپ کے رب کے نزدیک ثواب میں
وَّخَیْرٌ اَمَلًا ﴿46﴾	اور زیادہ بہتر ہیں امید کے لحاظ سے۔ ﴿46﴾
وَیَوْمَ نُسَیِّرُ الْجِبَالَ	اور جس دن ہم چلائیں گے پہاڑوں کو
وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ	اور آپ دیکھیں گے زمین کو صاف کھلی
وَّحَشَرْنٰهُمْ	اور ہم اکٹھا کریں گے ان کو
فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿47﴾ ۚ	تو نہیں چھوڑیں گے ہم ان میں سے کسی ایک کو۔ ﴿47﴾
وَعُرِضُوْا	اور وہ پیش کیے جائیں گے
عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ	آپ کے رب کے سامنے صفیں باندھے ہوئے
لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا	بلاشبہ یقیناً تم آئے ہو ہمارے پاس جس طرح
خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۭ	ہم نے پیدا کیا تھا تمہیں پہلی مرتبہ
بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ	بلکہ تم نے تو گمان کیا تھا کہ ہرگز نہیں ہم مقرر کریں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْبٰقِیٰتُ : باقی، بقایا، بقیہ۔
الصّٰلِحٰتُ : اصلاح، اعمال صالحہ۔
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
یَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
نُسَیِّرُ : سیر، سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔
الْجِبَالَ : جبل اُحد، جبل رحمت، جبل طارق۔
الْاَرْضَ : ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارضِ پاک۔
حَشَرْنٰهُمْ : حشر، روزِ محشر، حشر نشر۔

مِنْهُمْ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
اَحَدًا : واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
عُرِضُوْا : عرض، معروضات، عرضی نویس۔
صَفًّا : صف بندی، صف اوّل۔
كَمَا كَ+مَا : کماحقہ، کالعدم / ماحول، ماتحت۔
خَلَقْنٰكُمْ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
مَرَّةٍ : روزمرہ۔
زَعَمْتُمْ : زعم میں مبتلا ہونا، زعمِ باطل۔

وَ	الۡبٰقِيٰتُ ❶	الصّٰلِحٰتُ ❶	خَيۡرٌ	عِنۡدَ رَبِّكَ ❷
اور	باقی رہنے والی (جمع)	نیکیاں	زیادہ بہتر	آپ کے رب کے نزدیک

ثَوَابًا	وَّ	خَيۡرٌ	اَمَلًا (46)	وَ	يَوۡمَ	نُسَيِّرُ
ثواب (میں)	اور	زیادہ بہتر	اُمید (کے لحاظ سے)	اور	جس دن	ہم چلائیں گے

الۡجِبَالَ ❸	وَ	تَرَى	الۡاَرۡضَ ❸	بَارِزَةً ❶ لا	وَّ
پہاڑوں (کو)	اور	آپ دیکھیں گے	زمین	صاف کھلی	اور

حَشَرۡنٰهُمۡ	فَلَمۡ	نُغَادِرۡ	مِنۡهُمۡ	اَحَدًا ❹ ج (47)
ہم اکٹھا کریں گے ان کو	تو نہیں	ہم چھوڑیں گے	ان میں سے	کسی ایک کو

وَ	عُرِضُوۡا ❺	عَلٰى رَبِّكَ ❷	صَفًّا ط
اور	وہ سب پیش کیے جائیں گے	آپ کے رب پر (یعنی سامنے)	صفیں باندھے ہوئے

لَقَدۡ ❻	جِئۡتُمُوۡنَا ❼	كَمَا	خَلَقۡنٰكُمۡ
بلاشبہ یقیناً	تم آئے ہو ہمارے پاس	جس طرح	ہم نے پیدا کیا تھا تمہیں

اَوَّلَ مَرَّةٍۭ ❶	بَلۡ	زَعَمۡتُمۡ	اَلَّنۡ ❽	نَّجۡعَلَ
پہلی مرتبہ	بلکہ	تم نے تو گمان کیا	کہ ہرگز نہیں	ہم مقرر کریں گے

ضروری وضاحت

❶ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔ ❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❼ تُمۡ کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو تُمۡ اور اس علامت کے درمیان وُ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❽ اَلَّنۡ دراصل اَنۡ + لَنۡ کا مجموعہ ہے۔

لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿48﴾	تمہارے لیے کوئی وعدے کا وقت۔ ﴿48﴾
وَوُضِعَ الْكِتٰبُ	اور (عملوں کی) کتاب (کھول کر) رکھی جائے گی
فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ	پھر آپ دیکھیں گے مجرموں کو
مُشْفِقِيْنَ مِمَّا	(کہ وہ) ڈرنے والے ہونگے اس سے جو
فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا	اس (کتاب) میں ہوگا اور وہ کہیں گے ہائے ہماری بربادی
مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ	کیا ہے اس کتاب (نامہ اعمال) کو
لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً	(کہ) نہ وہ چھوڑتی ہے چھوٹی (بات)
وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ	اور نہ بڑی مگر اس نے شمار کر رکھا ہے اسے
وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۭ	اور وہ موجود پائیں گے جو انہوں نے عمل کیے
وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿49﴾	اور نہیں ظلم کرتا آپ کا رب کسی ایک پر۔ ﴿49﴾ ع 6/5/18
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ	اور جب ہم نے کہا فرشتوں سے سجدہ کرو آدم کو
فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ	تو انہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے (نہ کیا)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّوْعِدًا	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	كَبِيْرَةً	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر، تکبیر
وُضِعَ	وضع قطع، وضع کرنا۔	اِلَّآ	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
فَتَرَى	رویئت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	وَجَدُوْا	وجود، موجود۔
الْمُجْرِمِيْنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ لوگ۔	عَمِلُوْا	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
فِيْهِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	حَاضِرًا	حاضر، حاضری، استحضار۔
يَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَظْلِمُ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	اَحَدًا	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
صَغِيْرَةً	صغر سنی، صغیرہ گناہ، اصغر۔	اسْجُدُوْا	سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد، مسجد۔

لَكُمْ ❶	مَّوْعِدًا ❷ (48)	وَوُضِعَ ❸	الْكِتٰبُ	فَتَرَى ❹
تمہارے لیے	کوئی وعدے کا وقت	اور رکھی گئی	کتاب (نامۂ اعمال)	پھر آپ دیکھیں گے

الْمُجْرِمِيْنَ	مُشْفِقِيْنَ	مِمَّا ❺	فِيْهِ	وَيَقُوْلُوْنَ
مجرموں کو	سب ڈرنے والے	اس سے جو	اس میں (ہوگا)	اور وہ سب کہیں گے

يٰوَيْلَتَنَا	مَا	لِ	هٰذَا الْكِتٰبِ	لَا يُغَادِرُ ❻	صَغِيْرَةً ❼
ہائے ہماری بربادی	کیا	اس	کتاب (اعمال نامہ) کو	(کہ) نہیں وہ چھوڑتی	چھوٹی (بات)

وَّ	لَا كَبِيْرَةً ❼	اِلَّآ	اَحْصٰهَا ج	وَ	وَجَدُوْا
اور	نہ بڑی	مگر	اس نے شمار کر رکھا ہے اسے	اور	وہ سب پائیں گے

مَا	عَمِلُوْا	حَاضِرًا ط	وَ	لَا يَظْلِمُ ❻
جو	انہوں نے عمل کیے	موجود	اور	نہیں وہ ظلم کرتا

ع 6 5 18

رَبُّكَ	اَحَدًا ❷ (49) ع	وَ	اِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ ❽
آپ کا رب	کسی ایک پر	اور	جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے

اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا ❹	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ ط
تم سب سجدہ کرو	آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا	مگر	ابلیس نے

ضروری وضاحت

❶ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوگیا ہے۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❺ مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❼ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

كَانَ مِنَ الۡجِنِّ فَفَسَقَ	وہ تھا جنوں میں سے سو اس نے نافرمانی کی
عَنۡ اَمۡرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوۡنَهٗ	اپنے رب کے حکم کی، کیا پھر (بھی) تم بناتے ہو اسے
وَذُرِّيَّتَهٗۤ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِىۡ وَهُمۡ	اور اس کی اولاد کو دوست میرے علاوہ حالانکہ وہ
لَـكُمۡ عَدُوٌّ ؕ بِئۡسَ لِلظّٰلِمِيۡنَ	تمہارے دشمن ہیں، برا ہے وہ ظالموں کے لیے
بَدَلًا ﴿50﴾	بطور بدل (یعنی شیطان کی دوستی اللہ کی دوستی کا برا بدل ہے)۔ ﴿50﴾
مَاۤ اَشۡهَدْتُّهُمۡ	نہیں میں نے گواہ بنایا تھا ان کو
خَلۡقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں
وَلَا خَلۡقَ اَنۡفُسِهِمۡ ۖ وَمَا كُنۡتُ	اور نہ خود انکے پیدا کرنے پر (گواہ بنایا) اور نہ تھا میں
مُتَّخِذَ الۡمُضِلِّيۡنَ عَضُدًا ﴿51﴾	بنانے والا گمراہ کرنے والوں کو بازو (مددگار)۔ ﴿51﴾
وَيَوۡمَ يَقُوۡلُ نَادُوۡا شُرَكَآءِىَ	اور جس دن (اللہ) فرمائے گا پکارو میرے (ان) شریکوں کو
الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ	جن کے بارے میں تم گمانِ (الوہیت) رکھا
فَدَعَوۡهُمۡ فَلَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهُمۡ	تو وہ پکاریں گے انہیں پس نہیں وہ جواب دیں گے انکو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	بَدَلًا	بدل، بدلہ، نعم البدل، متبادل۔
فَفَسَقَ	فسق وفجور، فاسق فاجر۔	اَشۡهَدْتُّهُمۡ	شاہد، شہادت، مشہود۔
اَمۡرِ	امر، آمر، مامور، امارت۔	الۡمُضِلِّيۡنَ	ضلالت وگمراہی۔
اَفَتَتَّخِذُوۡنَهٗ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	يَقُوۡلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
ذُرِّيَّتَهٗ	ذریت آدم، ذریت ابلیس۔	نَادُوۡا	ندا، منادی، ندائے ملت۔
اَوۡلِيَآءَ	ولی، اولیاء کرام، ولایت۔	زَعَمۡتُمۡ	زعم میں مبتلا ہونا، زعمِ باطل۔
عَدُوٌّ	عدوّ اللہ، عداوت۔	فَدَعَوۡهُمۡ	دعا، دعوت، الداعی الی الخیر۔
لِلظّٰلِمِيۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	يَسۡتَجِيۡبُوۡا	جواب، مستجاب الدعوات۔

كَانَ	مِنَ الْجِنِّ	فَفَسَقَ	عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ❶ ط	اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ
وہ تھا	جنوں میں سے	سو اس نے نافرمانی کی	اپنے رب کے حکم کی	کیا پھر تم سب بناتے ہو اُسے

وَ ذُرِّيَّتَهٗٓ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِيْ ❷	وَهُمْ	لَكُمْ ❸	عَدُوٌّ ط
اور اس کی اولاد کو	دوست	میرے علاوہ	حالانکہ وہ	تمہارے لیے	دشمن

بِئْسَ	لِلظّٰلِمِيْنَ	بَدَلًا (50)	مَآ	اَشْهَدْتُّهُمْ
برا ہے	سب ظالموں کے لیے	بدل	نہیں	میں نے گواہ بنایا تھا ان کو

خَلْقَ السَّمٰوٰتِ ❹	وَ	الْاَرْضِ	وَلَا	خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ص
آسمانوں کی پیدائش	اور	زمین	اور نہ	خود انکے پیدا کرنے پر

وَمَا	كُنْتُ	مُتَّخِذَ ❺	الْمُضِلِّيْنَ ❺	عَضُدًا (51)
اور نہ	تھا میں	بنانے والا	سب گمراہ کرنے والوں کو	بازو (مددگار)

وَيَوْمَ	يَقُوْلُ	نَادُوْا	شُرَكَآءِيَ ❻	الَّذِيْنَ
اور جس دن	وہ فرمائے گا	تم سب پکارو	میرے شریکوں کو	جن کے بارے میں

زَعَمْتُمْ	فَدَعَوْهُمْ ❼	فَلَمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَهُمْ
تم نے گمان (الوہیت) رکھا	تو وہ سب پکاریں گے اُنہیں	پس نہیں	وہ سب جواب دیں گے	اُن کو

ضروری وضاحت

❶ عَنْ کا اصل ترجمہ کے بارے میں ہے ضرورتاً ترجمہ کی کیا گیا ہے۔ ❷ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ لَكُمْ اور لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کر دیا گیا ہے۔ ❹ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اس یْ پر جزم ہوتی ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زبر دی گئی ہے۔ ❼ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا الف گر جاتا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ جَعَلۡنَا بَیۡنَہُمۡ مَّوۡبِقًا ﴿52﴾ اور ہم بنادیں گے انکے درمیان ایک ہلاکت کی جگہ ﴿52﴾
وَرَاَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ النَّارَ فَظَنُّوۡۤا اور دیکھیں گے مجرم لوگ آگ کو تو وہ سمجھ جائیں گے
اَنَّہُمۡ مُّوَاقِعُوۡہَا وَ لَمۡ کہ بیشک وہ گرنے والے ہیں اس میں اور نہیں
یَجِدُوۡا عَنۡہَا مَصۡرِفًا ﴿53﴾ وہ پائیں گے اس سے کوئی پھرنے (بچنے) کی جگہ ﴿53﴾ ع 7/4 19
وَ لَقَدۡ صَرَّفۡنَا اور بلا شبہ یقیناً ہم نے پھیر پھیر کر بیان کی ہے
فِیۡ ہٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لِلنَّاسِ مِنۡ کُلِّ مَثَلٍ ؕ اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر (قسم کی) مثال
وَ کَانَ الۡاِنۡسَانُ اَکۡثَرَ شَیۡءٍ جَدَلًا ﴿54﴾ اور ہے انسان ہر چیز سے زیادہ جھگڑالو۔ ﴿54﴾
وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ اور نہیں روکا لوگوں کو (اس سے) کہ وہ ایمان لائیں جبکہ
جَآءَہُمُ الۡہُدٰی وَ یَسۡتَغۡفِرُوۡا آچکی انکے پاس ہدایت اور (یہ کہ) وہ مغفرت طلب کریں
رَبَّہُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِیَہُمۡ اپنے رب سے مگر (صرف اس بات نے) کہ (پیش) آئے انہیں
سُنَّۃُ الۡاَوَّلِیۡنَ معاملہ پہلے لوگوں کا (سا)
اَوۡ یَاۡتِیَہُمُ الۡعَذَابُ قُبُلًا ﴿55﴾ یا آئے ان پر عذاب سامنے سے۔ ﴿55﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَیۡنَہُمۡ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
رَاَ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
الۡمُجۡرِمُوۡنَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
النَّارَ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
فَظَنُّوۡۤا : سوءِ ظن، بدظن، ظن غالب۔
مُّوَاقِعُوۡہَا : واقع، وقوع پذیر، وقوعہ، وقائع نگار۔
یَجِدُوۡا : وجود، موجود۔
مَصۡرِفًا : صرف نظر۔
اَکۡثَرَ : کثرت، اکثر، کثیر۔
جَدَلًا : جنگ وجدل، جدال۔
مَنَعَ : منع، ممانعت، ممنوع۔
یُّؤۡمِنُوۡۤا : ایمان، مؤمن، امن۔
الۡہُدٰی : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
یَسۡتَغۡفِرُوۡا : مغفرت، استغفار۔
الۡاَوَّلِیۡنَ : اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ۔
قُبُلًا : مقابلہ، بالمقابل۔

وَجَعَلۡنَا	بَيۡنَهُمۡ	مَّوۡبِقًا❶ (52)	وَرَاَ	الۡمُجۡرِمُوۡنَ❷	النَّارَ
اور ہم بنا دیں گے	انکے درمیان	ایک ہلاکت کی جگہ	اور دیکھیں گے	سب مجرم لوگ	آگ کو

فَظَنُّوۡۤا	اَنَّهُمۡ	مُّوَاقِعُوۡهَا❷❸	وَ	لَمۡ يَجِدُوۡا
تو وہ سب سمجھ جائیں گے	کہ بیشک وہ	سب گرنے والے ہیں اس میں	اور	نہیں وہ سب پائیں گے

عَنۡهَا	مَصۡرِفًا❶ (53) ع	وَلَقَدۡ❹	صَرَّفۡنَا	فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ❺
اس سے	کوئی پھرنے کی جگہ	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے پھیر پھیر کر بیان کی	اس قرآن میں

لِلنَّاسِ	مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ ؕ	وَكَانَ	الۡاِنۡسَانُ	اَكۡثَرَ شَىۡءٍ❻
لوگوں کے لیے	ہر مثال سے	اور ہے	انسان	تمام چیزوں سے زیادہ

7 ع 4 19

جَدَلًا (54)	وَمَا	مَنَعَ	النَّاسَ	اَنۡ	يُّؤۡمِنُوۡۤا	اِذۡ
جھگڑالو	اور نہیں	روکا	لوگوں کو	کہ	وہ سب ایمان لائیں	جبکہ

جَآءَهُمُ	الۡهُدٰى	وَ	يَسۡتَغۡفِرُوۡا❼	رَبَّهُمۡ	اِلَّاۤ	اَنۡ
آچکی انکے پاس	ہدایت	اور	وہ سب مغفرت طلب کریں	اپنے رب سے	مگر	کہ

تَاۡتِيَهُمۡ❽	سُنَّةُ❽	الۡاَوَّلِيۡنَ	اَوۡ	يَاۡتِيَهُمُ	الۡعَذَابُ	قُبُلًا (55)
پیش آئے انہیں	معاملہ	پہلے لوگوں کا	یا	وہ آئے ان پر	عذاب	سامنے سے

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❸ علامت وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ا گر جاتا ہے۔ ❹ لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❺ هٰذَا کا ترجمہ کبھی یہ اور کبھی اس کیا جاتا ہے۔ ❻ شَیۡءٍ واحد ہے اور یہاں بطور جنس استعمال ہوا ہے اس لیے ترجمہ چیزوں کیا گیا ہے۔
❼ فعل کے شروع میں اِسۡتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ تَ اور ةُ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا	اور نہیں ہم بھیجتے رسولوں کو مگر
مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ	خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے (بنا کر)
وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور جھگڑا کرتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ	باطل کے ذریعے تا کہ وہ پھسلائیں اسکے ذریعے
الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ	حق کو اور انہوں نے بنالیا میری آیات کو
وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿56﴾	اور (اسے) جس چیز سے وہ ڈرائے گئے ہنسی مذاق ﴿56﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ	اور کون زیادہ ظالم ہے اس سے جو (کہ)
ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ	وہ نصیحت کیا گیا اپنے رب کی آیات کیساتھ
فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ	تو اس نے منہ موڑ لیا ان سے اور وہ بھول گیا
مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ	جو آگے بھیجا اس کے دونوں ہاتھوں نے (اُسے)
اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ	بے شک ہم نے کر دیے ان کے دلوں پر
اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ	پردے (اس سے) کہ وہ سمجھیں اس (قرآن) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُرْسِلُ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

مُبَشِّرِيْنَ : بشارت، مبشر، بشیر۔

يُجَادِلُ : جنگ وجدل، جدال، مجادلہ۔

كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

بِالْبَاطِلِ : حق و باطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔

اتَّخَذُوْٓا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

هُزُوًا : استہزاء۔

اَظْلَمُ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

ذُكِّرَ : ذکر، اذکار، تذکیر۔

فَاَعْرَضَ : اعراض کرنا۔

نَسِيَ : نسیان، نسیاً منسیاً۔

قَدَّمَتْ : مقدمہ الجیش، خیر مقدم، اقدام، تقدیم۔

يَدٰهُ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔

عَلٰي : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔

يَّفْقَهُوْهُ : فقہ، فقیہ، فقاہت۔

وَمَا	نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّا	مُبَشِّرِيْنَ ❶	وَمُنْذِرِيْنَ ❶ ج
اور نہیں	ہم بھیجتے	رسولوں کو	مگر	سب خوشخبری دینے والے	سب اور ڈرانے والے

وَ	يُجَادِلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِالْبَاطِلِ ❷
اور	وہ جھگڑا کرتے ہیں	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	باطل کے ذریعے

لِيُدْحِضُوْا ❸	بِهٖ ❷	الْحَقَّ	وَاتَّخَذُوْٓا	اٰيٰتِيْ
تاکہ وہ سب پھسلائیں	اسکے ذریعے	حق کو	اور انہوں نے بنالیا	میری آیات کو

وَمَآ	اُنْذِرُوْا ❹	هُزُوًا (56)	وَمَنْ	اَظْلَمُ ❺
اور (اسے) جس (چیز سے)	وہ سب ڈرائے گئے	ہنسی مذاق	اور کون	زیادہ ظالم

مِمَّنْ ❻	ذُكِّرَ ❹	بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ	فَاَعْرَضَ	عَنْهَا
اس سے جو	وہ نصیحت کیا گیا	اپنے رب کی آیات کیساتھ	تو اس نے منہ موڑلیا	ان سے

وَ	نَسِيَ	مَا	قَدَّمَتْ ❼	يَدٰهُ ط	اِنَّا ❽
اور	وہ بھول گیا	جو	آگے بھیجا	اس کے دونوں ہاتھوں نے	بیشک ہم نے

جَعَلْنَا	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً ❾	اَنْ	يَّفْقَهُوْهُ
ہم نے کردیے	ان کے دلوں پر	پردے	کہ	وہ سب سمجھیں اس (قرآن) کو

ضروری وضاحت

❶ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی بذریعہ بھی ہوتا ہے یہاں مراد ہے باطل کو لے کر۔ ❸ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ❼ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❽ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❾ اَكِنَّةً کے آخر میں ةً واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

وَفِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ	اوران کے کانوں میں ڈاٹ (بوجھ ہے)
وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى	اوراگرآپ بلائیں انہیں ہدایت کی طرف
فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا (57)	توہرگزنہیں ہدایت پائیں گے اس وقت کبھی بھی (57)
وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ	اورآپ کارب بہت بخشنے والا رحمت والا ہے
لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا	اگروہ پکڑے انہیں (اس کے) سبب جوانہوں نے (عمل) کمایا
لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ	(تو) ضرور جلدی لائے ان کے لیے عذاب کو
بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ	بلکہ ان کے لیے ایک وقت مقرر ہے ہرگزنہیں
يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا (58)	وہ پائیں گے اس کے سوا کوئی جائے پناہ۔ (58)
وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ	اور یہ بستیاں ہم نے ہلاک کیا ان (کے رہنے والوں) کو
لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا	جب انہوں نے ظلم کیا اور ہم نے کردیا
لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ع (59)	ان کی ہلاکت کے لیے ایک مقرر وقت۔ ع (59)
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ	اور جب کہا موسیٰ نے اپنے جوان (یوشع) سے

ع 8 6 20

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَدْعُهُمْ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	كَسَبُوْا	: کسب حلال، کسبی۔
اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	لَعَجَّلَ	: عجلت، مہر معجّل۔
الْهُدٰى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	مَّوْعِدٌ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
اَبَدًا	: ابدالآباد، ابدی زندگی۔	يَّجِدُوْا	: وجود، موجود۔
الْغَفُوْرُ	: مغفرت، استغفار۔	الْقُرٰٓى	: قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔
ذُو	: ذومعنی، ذوالجناح، ذواضعاف اقل۔	اَهْلَكْنٰهُمْ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
الرَّحْمَةِ	: رحمت، رحم، مرحوم۔	ظَلَمُوْا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
يُؤَاخِذُهُمْ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

وَ	فِیۤ اٰذَانِهِمْ ❶	وَقْرًا ؕ	وَاِنْ	تَدْعُهُمْ ❶	اِلَى الْهُدٰى
اور	ان کے کانوں میں	ڈاٹ (بوجھ)	اور اگر	آپ بلائیں انہیں	ہدایت کی طرف

فَلَنْ	يَّهْتَدُوْۤا	اِذًا	اَبَدًا ۝57	وَرَبُّكَ	الْغَفُوْرُ ❷
تو ہرگز نہیں	وہ سب ہدایت پائیں گے	اس وقت	کبھی بھی	اور آپ کا رب	بہت بخشنے والا

ذُو الرَّحْمَةِ ❸ ؕ	لَوْ	يُؤَاخِذُهُمْ ❶	بِمَا ❹	كَسَبُوْا
رحمت والا (ہے)	اگر	وہ پکڑے اُنہیں	اس کے سبب جو	انہوں نے کمایا

لَعَجَّلَ	لَهُمُ	الْعَذَابَ ؕ	بَلْ	لَّهُمْ	مَّوْعِدٌ ❺	لَّنْ
ضرور جلدی لائے	ان کے لیے	عذاب	بلکہ	ان کے لیے	ایک وقت مقرر	ہرگز نہیں

يَّجِدُوْا	مِنْ دُوْنِهٖ ❻	مَوْئِلًا ❺ ۝58	وَ	تِلْكَ ❼	الْقُرٰۤى
وہ سب پائیں گے	اس کے سوا	کوئی جائے پناہ	اور	یہ	بستیاں

اَهْلَكْنٰهُمْ ❶❼	لَمَّا	ظَلَمُوْا	وَجَعَلْنَا	لِمَهْلِكِهِمْ ❶❽
ہم نے ہلاک کیا انہیں	جب	انہوں نے ظلم کیا	اور ہم نے کر دیا	ان کی ہلاکت کے لیے

ع 8 6 20

مَّوْعِدًا ❺ ۝59 ع	وَاِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِفَتٰهُ
ایک مقرر وقت	اور جب	کہا	موسیٰ نے	اپنے جوان سے

ضروری وضاحت

❶ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ة واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی بسبب کیا جاتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❽ لِمَهْلِكِهِمْ میں میم مصدر کے لیے ہے اسی لیے ترجمہ ہلاکت کیا گیا ہے۔

لَاۤ اَبۡرَحُ حَتّٰۤی	نہیں میں ہٹوں گا (یعنی ہمیشہ چلتا رہوں گا) یہاں تک کہ
اَبۡلُغَ مَجۡمَعَ الۡبَحۡرَیۡنِ	میں پہنچ جاؤں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ پر
اَوۡ اَمۡضِیَ حُقُبًا ﴿60﴾ فَلَمَّا بَلَغَا	یا میں چلتا رہوں گا مدتوں۔ ﴿60﴾ پھر جب وہ دونوں پہنچے
مَجۡمَعَ بَیۡنِهِمَا	ان دونوں کے آپس میں ملنے کے مقام پر
نَسِیَا حُوۡتَهُمَا فَاتَّخَذَ	وہ دونوں بھول گئے اپنی مچھلی کو سو اس نے بنا لیا
سَبِیۡلَهٗ فِی الۡبَحۡرِ سَرَبًا ﴿61﴾	اپنا راستہ دریا میں سرنگ کی صورت میں۔ ﴿61﴾
فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ	پھر جب وہ آگے گزر گئے (تو موسیٰ نے) کہا اپنے جوان سے
اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدۡ لَقِیۡنَا	دو ہمیں ہمارا دن کا کھانا، بلاشبہ یقیناً پہنچی ہے ہمیں
مِنۡ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿62﴾ قَالَ	اپنے اس سفر سے تھکاوٹ۔ ﴿62﴾ اس نے کہا
اَرَءَیۡتَ اِذۡ اَوَیۡنَاۤ	کیا (بھلا) آپ نے دیکھا جب ہم ٹھہرے تھے
اِلَی الصَّخۡرَةِ فَاِنِّیۡ نَسِیۡتُ	چٹان کے پاس تو بے شک میں بھول گیا
الۡحُوۡتَ ۫ وَمَاۤ اَنۡسٰنِیۡهُ	مچھلی (کے بارے میں بتانا) اور نہیں بھلایا مجھے اس کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَاۤ	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	سَبِیۡلَهٗ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
حَتّٰۤی	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	فِی	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اَبۡلُغَ	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	جَاوَزَا	: تجاوز، متجاوز، ناجائز تجاوزات۔
مَجۡمَعَ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	لَقِیۡنَا	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
الۡبَحۡرَیۡنِ	: بحر قلزم، بحیرۂ عرب۔	هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
بَیۡنِهِمَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	رَءَیۡتَ	: مرئی و غیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔
نَسِیَا	: نسیان، نسیاً منسیاً۔	اَوَیۡنَاۤ	: ملجا و ماوٰی۔
فَاتَّخَذَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	اِلَی	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

لَآ اَبۡرَحُ ❶	حَتّٰٓی	اَبۡلُغَ	مَجۡمَعَ الۡبَحۡرَیۡنِ ❷	اَوۡ
نہیں میں ہٹوں گا	یہاں تک کہ	میں پہنچ جاؤں	دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ	یا

اَمۡضِیَ	حُقُبًا ﴿60﴾	فَلَمَّا ❸	بَلَغَا ❷	مَجۡمَعَ	بَیۡنِہِمَا ❹
میں چلتا رہوں گا	مدتوں	پھر جب	وہ دونوں پہنچے	ملنے کے مقام پر	ان دونوں کے آپس میں

نَسِیَا ❷	حُوۡتَہُمَا	فَاتَّخَذَ ❸	سَبِیۡلَہٗ	فِی الۡبَحۡرِ	سَرَبًا ﴿61﴾
وہ دونوں بھول گئے	اپنی مچھلی	سو اس نے بنالیا	اپنا راستہ	دریا میں	سرنگ کی طرح

فَلَمَّا ❸	جَاوَزَا ❷	قَالَ	لِفَتٰىہُ	اٰتِنَا	غَدَآءَنَا ز
پھر جب	وہ دونوں آگے گزر گئے	کہا	اپنے جوان سے	دے ہمیں	ہمارا دن کا کھانا

لَقَدۡ	لَقِیۡنَا	مِنۡ سَفَرِنَا	ھٰذَا	نَصَبًا ﴿62﴾
بلاشبہ یقیناً	پہنچی ہے ہمیں	اپنے سفر سے	اس	تھکاوٹ

قَالَ	اَرَءَیۡتَ	اِذۡ	اَوَیۡنَآ	اِلَی الصَّخۡرَۃِ
اس نے کہا	کیا آپ نے دیکھا	جب	ہم ٹھہرے (تھے)	چٹان کے پاس

فَاِنِّیۡ	نَسِیۡتُ	الۡحُوۡتَ ز	وَمَآ	اَنۡسٰنِیۡہُ ❺
تو بے شک میں	میں بھول گیا	مچھلی	اور نہیں	بھلایا مجھے اس کو

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ لفظ کے آخر میں یْنِ اور ا دونوں میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ علامت فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، سو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❹ هِمَا دراصل هُمَا تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے هِمَا ہوگیا ہے۔ ❺ اَنْسٰنِیْهُ کے شروع میں أ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَسِیَ: وہ بھولا، اَنْسٰی: اس نے بھلایا اور اصل میں اَنْسٰی + نِ + یْ + هُ جب بھی فعل کے آخر میں یْ آئے تو درمیان میں نِ کو لایا جاتا ہے یہ وہی نِ ہے۔

اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ	مگر شیطان نے کہ میں ذکر کروں اسکا (آپ سے)
وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ	اور بنالیا تھا اس نے اپنا راستہ دریا میں
عَجَبًا ﴿63﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا	عجیب طرح سے۔ ﴿63﴾ (موسیٰ نے) کہا یہی (تو وہ مقام) ہے جسے
كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا	ہم تلاش کرتے رہے تھے پھر وہ دونوں واپس لوٹے
عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿64﴾	اپنے (قدموں کے) نشانات پر پیچھا کرتے ہوئے ﴿64﴾
فَوَجَدَا عَبْدًا	تو ان دونوں نے پایا ایک بندے کو
مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ	ہمارے بندوں میں سے ہم نے دی تھی اسے
رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ	رحمت اپنی طرف سے اور ہم نے سکھایا اسے
مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿65﴾	اپنے پاس سے ایک (خاص) علم۔ ﴿65﴾
قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ	کہا اس سے موسیٰ نے کیا میں تیری پیروی کرسکتا ہوں
عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ	اس (شرط) پر کہ تو سکھائے مجھے
مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿66﴾	اس سے جو تو سکھایا گیا ہے بھلائی۔ ﴿66﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	عَلٰٓى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَذْكُرَهٗ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔	اٰثَارِهِمَا	: آثار، آثار قدیمہ۔
اتَّخَذَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	فَوَجَدَا	: وجود، موجود، وجد۔
سَبِيْلَهٗ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	عَبْدًا	: عابد، عبادت، معبود۔
الْبَحْرِ	: بحر قلزم، بحیرۂ عرب۔	عِنْدِنَا	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
عَجَبًا	: عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔	عَلَّمْنٰهُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَتَّبِعُكَ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
فَارْتَدَّا	: تردید، مرتد، رد، مردود۔	رُشْدًا	: رُشد وہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔

اِلَّا	الشَّيْطٰنُ	اَنْ	اَذْكُرَهٗ	وَ	اتَّخَذَ	سَبِيْلَهٗ
مگر	شیطان نے	کہ	میں ذکر کروں اسکا	اور	بنالیا اس نے	اپنا راستہ

فِي الْبَحْرِ ۖ	عَجَبًا (63)	قَالَ	ذٰلِكَ	مَا	كُنَّا ❶
دریا میں	عجیب طرح سے	(موسیٰ نے) کہا	یہی	جسے	ہم تھے

نَبْغِ ۖ	فَارْتَدَّا ❷❸	عَلٰۤى اٰثَارِهِمَا ❹	قَصَصًا (64)
ہم تلاش کرتے رہے	پھر وہ دونوں واپس لوٹے	اپنے نشانات پر	پیچھا کرتے ہوئے

فَوَجَدَا ❷❸	عَبْدًا ❺	مِّنْ عِبَادِنَاۤ	اٰتَيْنٰهُ	رَحْمَةً ❻
تو ان دونوں نے پایا	ایک بندہ	ہمارے بندوں میں سے	ہم نے دی تھی اسے	رحمت

مِّنْ عِنْدِنَا	وَ	عَلَّمْنٰهُ	مِنْ لَّدُنَّا	عِلْمًا ❺ (65)
اپنی طرف سے	اور	ہم نے سکھایا اسے	اپنے پاس سے	ایک (خاص) علم

قَالَ	لَهٗ	مُوْسٰى	هَلْ	اَتَّبِعُكَ	عَلٰۤى
کہا	اس سے	موسیٰ نے	کیا	میں پیروی کرسکتا ہوں تیری	(اس شرط) پر

اَنْ	تُعَلِّمَنِ ❼	مِمَّا ❽	عُلِّمْتَ	رُشْدًا (66)
کہ	تو سکھائے مجھے	(اس) سے جو	تو سکھایا گیا	بھلائی

ضروری وضاحت

❶ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔❷ فَ کا ترجمہ کبھی پس تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔❸ فعل کے آخر میں ا میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❹ هِمَا دراصل هُمَا تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے هِمَا ہوگیا ہے۔❺ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❻ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❼ یہاں آخر سے یْ گرگئی ہے فعل اور یْ کے درمیان جس نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے یہ وہی ہے۔❽ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

قَالَ اِنَّكَ لَنۡ	اس نے کہا بے شک تو ہرگز نہیں
تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ﴿67﴾	تو استطاعت رکھے گا میرے ساتھ صبر کی۔ ﴿67﴾
وَ كَيۡفَ تَصۡبِرُ عَلٰى	اور کیسے تو صبر کر سکے گا اس پر
مَا لَمۡ تُحِطۡ بِهٖ خُبۡرًا ﴿68﴾	جو (کہ) نہیں تو نے احاطہ کیا اسکا علم کے لحاظ سے ﴿68﴾
قَالَ سَتَجِدُنِىۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ	(موسیٰ نے) کہا عنقریب تو پائے گا مجھے اگر اللہ نے چاہا
صَابِرًا وَّلَاۤ اَعۡصِىۡ	صبر کرنے والا اور میں نافرمانی نہیں کروں گا
لَكَ اَمۡرًا ﴿69﴾ قَالَ فَاِنِ	آپ کے کسی بھی حکم میں۔ ﴿69﴾ (خضر نے) کہا پھر اگر
اتَّبَعۡتَنِىۡ فَلَا تَسۡـَٔلۡنِىۡ	تو پیروی کرنا چاہتا ہے میری تو نہ سوال کرنا مجھ سے
عَنۡ شَىۡءٍ حَتّٰۤى اُحۡدِثَ	کسی چیز کے بارے میں یہاں تک کہ میں بیان کروں
لَكَ مِنۡهُ ذِكۡرًا ﴿70﴾ فَانۡطَلَقَا ٜ	تیرے لیے اسکا ذکر۔ ﴿70﴾ پھر وہ دونوں چل پڑے
حَتّٰۤى اِذَا رَكِبَا	یہاں تک کہ جب وہ دونوں سوار ہوئے
فِى السَّفِيۡنَةِ خَرَقَهَا ؕ	کشتی میں (تو) اس نے شگاف کر دیا اس میں

ع 9 11 21

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَعۡصِىۡ	معصیت، عصیاں، معاصی۔
تَسۡتَطِيۡعَ	استطاعت، حسب استطاعت۔	اَمۡرًا	امر، آمر، مامور، امارت۔
مَعِىَ	مع اہل وعیال، معیت۔	اتَّبَعۡتَنِىۡ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
صَبۡرًا	صبر، صابر۔	تَسۡـَٔلۡنِىۡ	سوال، سائل، مسئول۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	حَتّٰۤى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
تُحِطۡ	احاطہ، محیط۔	اُحۡدِثَ	حدیث قدسی، حدیث نبوی، تحدیث نعمت۔
خُبۡرًا	خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔	رَكِبَا	ہم رکاب۔
سَتَجِدُنِىۡۤ	وجود، موجود۔	السَّفِيۡنَةِ	سفینہ، سفینہ نوح۔

قَالَ	اِنَّكَ ❶	لَنۡ	تَسۡتَطِيۡعَ ❷	مَعِىَ	صَبۡرًا (67)
اس نے کہا	بے شک تو	ہرگز نہیں	تو استطاعت رکھے گا	میرے ساتھ	صبر کی

وَ	كَيۡفَ	تَصۡبِرُ	عَلٰى مَا	لَمۡ تُحِطۡ ❸	بِهٖ
اور	کیسے	تو صبر کر سکے گا	(اس) پر جو (کہ)	نہیں تو نے احاطہ کیا	اس کا

خُبۡرًا (68)	قَالَ	سَتَجِدُنِىۡۤ ❹	اِنۡ	شَآءَ اللّٰهُ
علم کے لحاظ سے	کہا	عنقریب تو پائے گا مجھے	اگر	اللہ نے چاہا

صَابِرًا	وَّ	لَاۤ اَعۡصِىۡ	لَكَ	اَمۡرًا ❺ (69)	قَالَ
صبر کرنے والا	اور	نہیں میں نافرمانی کروں گا	آپ کی	کسی حکم میں	(خضر نے) کہا

فَاِنِ	اتَّبَعۡتَنِىۡ	فَلَا تَسۡـَٔلۡنِىۡ ❻	عَنۡ شَىۡءٍ ❺	حَتّٰٓى
پھر اگر	تو پیروی کرے میری	تو نہ تم سوال کرنا مجھ سے	کسی چیز کے بارے میں	یہاں تک کہ

اُحۡدِثَ	لَكَ	مِنۡهُ	ذِكۡرًا ❺ (70) ع	فَانۡطَلَقَا ❼ وقفة
میں بیان کروں	آپ کو	اس سے	کوئی ذکر	پھر وہ دونوں چل پڑے

9
ع
11
21

حَتّٰٓى	اِذَا	رَكِبَا ❼	فِى السَّفِيۡنَةِ	خَرَقَهَا ؕ
یہاں تک کہ	جب	وہ دونوں سوار ہوئے	کشتی میں	اس نے شگاف کر دیا اس میں

ضروری وضاحت

❶ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❷ فعل سے پہلے اگر علامت لَنۡ موجود ہو تو معنی مستقبل میں تاکید کیساتھ کام نہ کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فعل سے پہلے اگر علامت لَمۡ موجود ہو تو اس میں ماضی میں کام نہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ىِ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ مجھے کیا جاتا ہے فعل اور ىِ کے درمیان جس نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے یہ وہی ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ فعل کے آخر میں ا میں کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

قَالَ اَخَرَقۡتَهَا	(موسیٰ نے) کہا کیا تو نے شگاف کر دیا ہے اس میں
لِتُغۡرِقَ اَهۡلَهَا ۚ	تاکہ تو غرق کر دے اس کے رہنے والوں (سواروں) کو
لَقَدۡ جِئۡتَ شَيۡـًٔـا اِمۡرًا ﴿71﴾	بلاشبہ یقیناً تو آیا ہے بڑے غلط کام کو۔ ﴿71﴾
قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ اِنَّكَ	اس نے کہا کیا نہیں میں نے کہا تھا (کہ) بیشک تو
لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ﴿72﴾	ہرگز نہیں تو استطاعت رکھے گا میرے ساتھ صبر کی ﴿72﴾
قَالَ لَا تُؤَاخِذۡنِىۡ بِمَا نَسِيۡتُ	(موسیٰ نے) کہا نہ تو مؤاخذہ کر میرا اس پر جو میں بھول گیا
وَلَا تُرۡهِقۡنِىۡ مِنۡ اَمۡرِىۡ عُسۡرًا ﴿73﴾	اور نہ تو ڈال مجھ پر میرے معاملے میں تنگی۔ ﴿73﴾
فَانۡطَلَقَا ٚ حَتّٰٓى اِذَا	تو وہ دونوں چل پڑے، یہاں تک کہ جب
لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ	وہ دونوں ملے ایک لڑکے کو تو اس نے قتل کر دیا اسے
قَالَ اَقَتَلۡتَ	(موسیٰ نے) کہا کیا تو نے قتل کر دیا
نَفۡسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيۡرِ نَفۡسٍ ؕ	ایک پاک (بے گناہ) جان کو بغیر کسی نفس کے
لَقَدۡ جِئۡتَ شَيۡـًٔـا نُّكۡرًا ﴿74﴾	بلاشبہ یقیناً تو آیا ہے بہت برے کام کو۔ ﴿74﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَمۡرِىۡ	امر ربی، آمر، مامور، امارت اسلامی۔
لِتُغۡرِقَ	غرق، مستغرق، غرقاب۔	عُسۡرًا	تنگی و عسرت کے ایام۔
اَهۡلَهَا	اہل پاکستان، اہل خانہ، اہلیان لاہور۔	حَتّٰٓى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
شَيۡـًٔـا	شے، اشیاء، اشیائے صرف۔	لَقِيَا	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
تَسۡتَطِيۡعَ	استطاعت، حسب استطاعت۔	غُلٰمًا	حور و غلمان۔
مَعِىَ	مع اہل و عیال، معیت۔	فَقَتَلَهٗ	قتل، قاتل، مقتول۔
تُؤَاخِذۡنِىۡ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	زَكِيَّةً	تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔
نَسِيۡتُ	نسیان، نسیاً منسیاً۔	نُّكۡرًا	منکرات۔ نہی عن المنکر۔

قَالَ ❶	اَخَرَقْتَهَا	لِتُغْرِقَ ❷	اَهْلَهَا ج ❸	لَقَدْ
کہا	کیا تو نے شگاف کر دیا ہے اس میں	تا کہ تو غرق کر دے	اس کے رہنے والوں کو	بلاشبہ یقیناً

جِئْتَ	شَیْئًا	اِمْرًا (71)	قَالَ	اَ	لَمْ اَقُلْ ❹	اِنَّكَ	لَنْ ❺
تو آیا ہے	کام کو	بڑے غلط	اس نے کہا	کیا	نہیں میں نے کہا تھا	بیشک تو	ہر گز نہیں

تَسْتَطِیْعَ	مَعِیَ	صَبْرًا (72)	قَالَ	لَا تُؤَاخِذْنِیْ ❻
تو استطاعت رکھے گا	میرے ساتھ	صبر کرنے کی	(موسیٰ نے) کہا	نہ تو مؤاخذہ کر میرا

بِمَا	نَسِیْتُ	وَ	لَا تُرْهِقْنِیْ ❻	مِنْ اَمْرِیْ ❼
(اس) پر جو	میں بھول گیا	اور	نہ تو ڈال مجھ پر	میرے معاملے میں

عُسْرًا (73)	فَانْطَلَقَا وقفة	حَتّٰٓی	اِذَا	لَقِیَا	غُلٰمًا
تنگی	تو وہ دونوں چل پڑے	یہاں تک کہ	جب	وہ دونوں ملے	ایک لڑکے کو

فَقَتَلَهٗ لا	قَالَ	اَ	قَتَلْتَ	نَفْسًا	زَكِیَّةً
تو اس نے قتل کر دیا اسے	(موسیٰ نے) کہا	کیا	تو نے قتل کر دیا	ایک جان	پاک

بِغَیْرِ نَفْسٍ ط	لَقَدْ ❸	جِئْتَ	شَیْئًا	نُكْرًا (74)
بغیر کسی نفس کے	بلاشبہ یقیناً	تو آیا ہے	کام کو	بہت برے

ضروری وضاحت

❶قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے وَ کو ا سے بدلا گیا ہے۔❷فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔❸یہاں رہنے والوں سے مراد سوار ہیں۔❹فعل سے پہلے اگر علامت لَمْ موجود ہو تو اس میں ماضی میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔❺علامت لَنْ میں مستقبل میں تاکید کیساتھ کام نہ کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔❻لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❼یہاں مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

تعارف ومقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **''بیت القرآن''** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **''بیت القرآن''** لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿ قَالَ اَلَمْ 16 ﴾

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN
بیت القرآن
لاہور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿قَالَ اَلَمْ﴾ پارہ نمبر 16
مرتب	پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
ایڈیشن اول	اشاعت اول دسمبر 2011
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115

فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کرسکتے ہیں۔

2 "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات وخواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاءاللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہوجاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہوجاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہوجاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہوجاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کرکے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

الجزء 16

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكَ	اس نے کہا کیا نہیں میں نے کہا تھا تم سے
اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ	(کہ) بے شک تو ہرگز نہیں استطاعت رکھے گا
مَعِىَ صَبۡرًا ﴿75﴾ قَالَ اِنۡ	میرے ساتھ صبر کی۔ ﴿75﴾ کہا (موسیٰ نے) اگر
سَاَلۡتُكَ عَنۡ شَىۡءٍۢ	میں پوچھوں آپ سے کسی چیز کے بارے میں
بَعۡدَهَا فَلَا تُصٰحِبۡنِىۡ ۚ قَدۡ بَلَغۡتَ	اس کے بعد تو نہ ساتھ رکھنا مجھے، یقیناً تو پہنچ چکا ہے
مِنۡ لَّدُنِّىۡ عُذۡرًا ﴿76﴾	میری طرف سے عذر (قبول کرنے میں غایت) کو۔ ﴿76﴾
فَانۡطَلَقَا وقفة حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَيَاۤ	پھر وہ دونوں چل پڑے، یہاں تک کہ جب وہ دونوں آئے
اَهۡلَ قَرۡيَةِ ٍۨاسۡتَطۡعَمَاۤ	ایک بستی والوں کے پاس، ان دونوں نے کھانا مانگا
اَهۡلَهَا فَاَبَوۡا	اس کے رہنے والوں سے تو انہوں نے انکار کر دیا
اَنۡ يُّضَيِّفُوۡهُمَا	کہ وہ مہمان نوازی کریں ان دونوں کی
فَوَجَدَا فِيۡهَا جِدَارًا	پھر ان دونوں نے پائی اس (بستی) میں ایک دیوار
يُّرِيۡدُ اَنۡ يَّنۡقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ	کہ وہ گرا ہی چاہتی تھی تو اس نے سیدھا کر دیا اس کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عُذۡرًا	: عذر، معذرت، معذور۔
تَسۡتَطِيۡعَ	: استطاعت، حسب استطاعت۔	حَتّٰۤى	: حتی الامکان، حتی الوسع، حتی کہ۔
مَعِىَ	: مع اہل وعیال، معیت۔	اَهۡلَ	: اہل وعیال، اہل خانہ، اہلیہ۔
سَاَلۡتُكَ	: سوال، سائل، مسئول۔	قَرۡيَةِ	: قریہ قریہ بستی بستی، اُمّ القریٰ۔
فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	فَوَجَدَا	: وجود، موجود۔
تُصٰحِبۡنِىۡ	: صاحب، صحابی، صحابہ۔	فِيۡهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
بَلَغۡتَ	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	يُّرِيۡدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔
مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَاَقَامَهٗ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔

قَالَ	اَلَمۡ	اَقُلۡ	لَّكَ	اِنَّكَ	لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ
اس نے کہا	کیا نہیں	میں نے کہا تھا	تم سے	بے شک تو	ہرگز نہیں تو استطاعت رکھے گا

مَعِيَ	صَبۡرًا ﴿75﴾	قَالَ	اِنۡ	سَاَلۡتُكَ	عَنۡ شَيۡءٍ ❶
میرے ساتھ	صبر کی	کہا (موسیٰ نے)	اگر	میں پوچھوں آپ سے	کسی چیز کے بارے میں

بَعۡدَهَا	فَلَا ❷	تُصٰحِبۡنِيۡ ۚ	قَدۡ	بَلَغۡتَ	مِنۡ لَّدُنِّيۡ
اسکے بعد	تو نہ	تو ساتھ رکھنا مجھے	یقیناً	تو پہنچ چکا ہے	میری طرف سے

عُذۡرًا ﴿76﴾	فَانۡطَلَقَا ❷❸ وقفة	حَتّٰۤى	اِذَاۤ	اَتَيَاۤ ❸
عذر (قبول کرنے میں غایت) کو	پھر وہ دونوں چل پڑے	یہاں تک کہ	جب	وہ دونوں آئے

اَهۡلَ قَرۡيَةِ ❹	اسۡتَطۡعَمَاۤ ❺❸	اَهۡلَهَا	فَاَبَوۡا ❷
ایک بستی والوں کے پاس	ان دونوں نے کھانا مانگا	اسکے رہنے والوں سے	تو انہوں نے انکار کر دیا

اَنۡ	يُّضَيِّفُوۡهُمَا ❻❼	فَوَجَدَا ❷❸	فِيۡهَا	جِدَارًا ❶
کہ	وہ سب مہمان نوازی کریں ان دونوں کی	پھر ان دونوں نے پائی	اس (بستی) میں	ایک دیوار

يُّرِيۡدُ	اَنۡ	يَّنۡقَضَّ	فَاَقَامَهٗ ؕ ❷❽
وہ چاہتی تھی	کہ	وہ گر جائے	تو اس نے سیدھا کر دیا اس کو

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❸ لفظ کے آخر میں ''ا'' میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں اِسۡتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔ ❼ هُمَا اگر فعل کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ ان دونوں ہوتا ہے۔ ❽ ہٗ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔

قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ	(موسیٰ نے) کہا اگر آپ چاہتے آپ ضرور لے لیتے
عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿77﴾ قَالَ هٰذَا	اس پر اجرت۔﴿77﴾ اس نے کہا یہ (وقت) ہے
فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ	جدائی کا میرے درمیان اور تیرے درمیان
سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ	عنقریب میں بتاؤں گا تجھے اس کی حقیقت
مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿78﴾	جو (کہ) نہیں تو کر سکا اس پر صبر۔﴿78﴾
اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ	رہی کشتی تو وہ تھی چند مسکینوں کی
يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ	(جو) کام کرتے تھے سمندر میں تو میں نے ارادہ کیا
اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ	کہ میں عیب دار کر دوں اسے اور تھا ان کے آگے
مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿79﴾	ایک بادشاہ (جو) لے لیتا تھا ہر کشتی زبردستی۔﴿79﴾
وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ	اور رہا لڑکا تو تھے اس کے ماں باپ دونوں مومن
فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا	تو ہم ڈرے کہ وہ پھنسا دے گا ان دونوں کو
طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿80﴾ فَاَرَدْنَآ	سرکشی اور کفر میں۔﴿80﴾ تو ہم نے چاہا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شِئْتَ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	الْبَحْرِ	: بحر قلزم، بحیرۂ عرب، بحر الکاہل۔
لَتَّخَذْتَ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	فَاَرَدْتُّ	: ارادہ، مرید، مراد۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَعِيْبَهَا	: عیب دار، معیوب۔
فِرَاقُ	: فرق، تفریق، فراق۔	مَّلِكٌ	: ملک فہد، ملوکیت۔
سَاُنَبِّئُكَ	: تنبیہ، متنبہ، انتباہ۔	غَصْبًا	: غصب، غاصب، غاصبانہ قبضہ۔
بِتَاْوِيْلِ	: تاویل، تاویلات۔	فَخَشِيْنَآ	: خشیت الٰہی۔
تَسْتَطِعْ	: استطاعت، حسب استطاعت۔	طُغْيَانًا	: طغیانی، طاغوت، طاغوتی نظام۔
السَّفِيْنَةُ	: سفینۂ نوح۔	كُفْرًا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

قَالَ	لَوۡ	شِئۡتَ	لَتَّخَذۡتَ ❶	عَلَيۡهِ	اَجۡرًا ۝77	قَالَ
کہا	اگر	آپ چاہتے	ضرور لے لیتے آپ	اس پر	کوئی اجرت	اس نے کہا

هٰذَا	فِرَاقُ	بَيۡنِىۡ ❷	وَ	بَيۡنِكَ ۚ	سَاُنَبِّئُكَ
یہ	جدائی	میرے درمیان	اور	تیرے درمیان	عنقریب میں بتاؤں گا تجھے

بِتَاۡوِيۡلِ ❸	مَا	لَمۡ تَسۡتَطِعۡ	عَّلَيۡهِ	صَبۡرًا ۝78	اَمَّا السَّفِيۡنَةُ ❹
حقیقت	جو	نہیں تو کر سکا	اس پر	صبر	رہی کشتی

فَكَانَتۡ ❹	لِمَسٰكِيۡنَ ❺	يَعۡمَلُوۡنَ	فِى الۡبَحۡرِ	فَاَرَدْتُّ ❻
تو وہ تھی	چند مسکینوں کی	وہ سب کام کرتے تھے	سمندر میں	تو میں نے ارادہ کیا

اَنۡ	اَعِيۡبَهَا	وَكَانَ	وَرَآءَهُمۡ ❼	مَّلِكٌ ❽	يَّاۡخُذُ
کہ	عیب دار کردوں اسے	اور تھا	ان کے آگے	ایک بادشاہ	وہ لے لیتا تھا

كُلَّ سَفِيۡنَةٍ ❹	غَصۡبًا ۝79	وَاَمَّا	الۡغُلٰمُ	فَكَانَ	اَبَوٰهُ	مُؤۡمِنَيۡنِ
ہر کشتی	زبردستی	اور رہا	لڑکا	تو تھے	اسکے ماں باپ	دونوں مومن

فَخَشِيۡنَآ ❻	اَنۡ	يُّرۡهِقَهُمَا ❾	طُغۡيَانًا	وَّكُفۡرًا ۚ ۝80	فَاَرَدۡنَآ ❻
تو ہم ڈرے	کہ	وہ پھنسا دے گا ان دونوں کو	سرکشی	اور کفر	تو ہم نے چاہا

ضروری وضاحت

❶ لَ تاکید کی علامت ہے۔ ❷ یِ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❸ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ ة اور تُ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ❺ لِمَسٰكِيۡنَ کے آخر میں يۡنَ اصل لفظ کا حصہ ہے یہ جمع کی علامت نہیں ہے۔ ❻ فَ کا ترجمہ کبھی پس تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❼ وَرَآءَ کا اصل ترجمہ پیچھے ہوتا ہے، ضرورتاً ترجمہ آگے کیا گیا ہے۔ ❽ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❾ هُمَا فعل کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اُن دونوں ہوتا ہے۔

اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا	کہ بدلے میں دے ان دونوں کو ان دونوں کا رب
خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّ اَقْرَبَ رُحْمًا ﴿81﴾	اس سے بہتر پاکیزگی میں اور زیادہ قریب ہو شفقت میں۔ ﴿81﴾
وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ	اور رہی دیوار تو تھی وہ دو یتیم لڑکوں کی
فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا	(اس) شہر میں اور تھا اس کے نیچے خزانہ ان دونوں کا
وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ	اور تھا ان دونوں کا باپ نیک تو ارادہ کیا تیرے رب نے
اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا	کہ وہ دونوں پہنچ جائیں اپنی جوانی کو اور وہ دونوں نکال لیں
كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ	اپنا خزانہ (یہ) تیرے رب کی رحمت کی وجہ سے ہے
وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ	اور نہیں کیا میں نے اسے (یعنی یہ سب کام) اپنی مرضی سے
ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ	یہ حقیقت ہے (ان باتوں کی) جو نہیں تم کر سکے
عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿82﴾ وَيَسْــَٔلُوْنَكَ	اس پر صبر۔ ﴿82﴾ اور وہ سوال کرتے ہیں آپ سے
عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ	ذوالقرنین کے بارے میں، (تو) آپ کہہ دیں
سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿83﴾	عنقریب میں پڑھ کر سناؤں گا تم پر اس سے کچھ ذکر۔ ﴿83﴾

ع 10 12 1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّبْدِلَهُمَا : بدل، بدلہ، نعم البدل، متبادل۔	فَعَلْتُهٗ : فعل، فاعل، مفعول۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	اَمْرِيْ : امر، آمر، مامور، امارت۔
رُحْمًا : رحم، رحیم، رحمت، مرحوم۔	تَاْوِيْلُ : تاویل، تاویلات۔
يَتِيْمَيْنِ : یتیم، یتیم خانہ۔	مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
تَحْتَهٗ : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت العرش۔	عَّلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
صَالِحًا : صالح، صلح، مصلح، اعمال صالحہ۔	يَسْــَٔلُوْنَكَ : سوال، سائل، مسئول۔
يَّبْلُغَآ : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	سَاَتْلُوْا : تلاوت، وحی متلو۔
يَسْتَخْرِجَا : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	ذِكْرًا : ذکر، اذکار، مذکور، تذکرہ۔

اَنْ	يُّبْدِلَهُمَا ❶	رَبُّهُمَا ❶	خَيْرًا	مِّنْهُ	زَكٰوةً ❷	وَّاَقْرَبَ ❸
کہ	وہ بدلے میں دے دونوں کو	ان دونوں کا رب	بہتر	اس سے	پاکیزگی میں	اور زیادہ قریب

رُحْمًا (81)	وَاَمَّا	الْجِدَارُ	فَكَانَ	لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ ❹	فِي الْمَدِيْنَةِ ❷
شفقت	اور رہی	دیوار	تو تھی	دو یتیم لڑکوں کی	شہر میں

وَكَانَ	تَحْتَهٗ	كَنْزٌ	لَّهُمَا ❶	وَكَانَ	اَبُوْهُمَا ❶	صَالِحًا ج	فَاَرَادَ
اور تھا	اسکے نیچے	خزانہ	ان دونوں کا	اور تھا	ان دونوں کا باپ	نیک	تو ارادہ کیا

رَبُّكَ	اَنْ	يَّبْلُغَآ ❹	اَشُدَّهُمَا ❶	وَ	يَسْتَخْرِجَا ❹	كَنْزَهُمَا ❶ صلے
تیرے رب نے	کہ	وہ دونوں پہنچ جائیں	اپنی جوانی کو	اور	وہ دونوں نکال لیں	اپنا خزانہ

رَحْمَةً ❷	مِّنْ رَّبِّكَ ج	وَمَا	فَعَلْتُهٗ	عَنْ اَمْرِيْ ط	ذٰلِكَ ❺
رحمت	تیرے رب کی طرف سے	اور نہیں	میں نے کیا اسے	اپنی مرضی سے	یہ

ع 10 12 1

تَاْوِيْلُ	مَا	لَمْ تَسْطِعْ	عَّلَيْهِ	صَبْرًا (82) ع	وَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ
حقیقت	جو	نہیں تم کر سکے	اس پر	صبر	اور	وہ سب سوال کرتے ہیں آپ سے

عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ط	قُلْ	سَاَتْلُوْا ❻	عَلَيْكُمْ	مِّنْهُ	ذِكْرًا ❼ ط (83)
ذوالقرنین کے بارے میں	کہہ دیں	عنقریب میں پڑھوں گا	تم پر	اس سے	کچھ ذکر

ضروری وضاحت

❶ هُمَا کا ترجمہ کبھی ان دونوں اور کبھی اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ لفظ کے آخر میں يْنِ اور ''ا'' میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں علامت سَ میں مستقبل قریب کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ یہاں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الۡاَرۡضِ	بے شک ہم نے اقتدار دیا اس کو زمین میں
وَاٰتَيۡنٰهُ مِنۡ كُلِّ شَىۡءٍ سَبَبًا ﴿84﴾	اور ہم نے دیا اسے ہر (قسم کی) چیز سے کچھ ساز و سامان۔ ﴿84﴾
فَاَتۡبَعَ سَبَبًا ﴿85﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ	پھر وہ چلا ایک راہ پر۔ ﴿85﴾ یہاں تک کہ جب وہ پہنچا
مَغۡرِبَ الشَّمۡسِ وَجَدَهَا	سورج کے غروب ہونے کی جگہ پر، اس نے پایا اسے
تَغۡرُبُ فِىۡ عَيۡنٍ حَمِئَةٍ	(کہ) وہ غروب ہو رہا ہے ایک سیاہ کیچڑ والے چشمے میں
وَّوَجَدَ عِنۡدَهَا قَوۡمًا ؕ قُلۡنَا	اور اس نے پایا اس کے پاس ایک قوم کو، ہم نے کہا
يٰذَا الۡقَرۡنَيۡنِ اِمَّاۤ اَنۡ تُعَذِّبَ	اے ذوالقرنین! یا (یہ ہے) کہ تو سزا دے (انہیں)
وَاِمَّاۤ اَنۡ تَتَّخِذَ فِيۡهِمۡ حُسۡنًا ﴿86﴾	اور یا (یہ) کہ تو اختیار کرے انکے بارے میں بھلائی۔ ﴿86﴾
قَالَ اَمَّا مَنۡ ظَلَمَ	کہا (ذوالقرنین) نے (کہ) رہا وہ جس نے ظلم کیا
فَسَوۡفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ	تو عنقریب ہم سزا دیں گے اسے پھر وہ لوٹایا جائے گا
اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ	اپنے رب کی طرف تو وہ عذاب دے گا اسے
عَذَابًا نُّكۡرًا ﴿87﴾ وَاَمَّا مَنۡ اٰمَنَ	بہت برا عذاب۔ ﴿87﴾ اور رہا وہ جو ایمان لایا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَكَّنَّا	: مکان، مکانیت، تمکین، متمکن۔	وَجَدَهَا	: وجود، موجود۔
مِنۡ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	عِنۡدَهَا	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
سَبَبًا	: سبب، اسباب، مسبب الاسباب۔	قُلۡنَا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فَاَتۡبَعَ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔	تَتَّخِذَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
حَتّٰٓى	: حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	حُسۡنًا	: حسنِ اخلاق، حسنِ معاملہ، احسان۔
بَلَغَ	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	يُرَدُّ	: رد، مردود، تردید، مرتد۔
مَغۡرِبَ	: غروب آفتاب، مشرق و مغرب۔	اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الشَّمۡسِ	: شمس و قمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔	اٰمَنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔

اِنَّا [1]	مَكَّنَّا	لَهٗ	فِي الْاَرْضِ	وَ	اٰتَيْنٰهُ	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
بیشک ہم نے	ہم نے اقتدار دیا	اس کو	زمین میں	اور	ہم نے دیا اسے	ہر چیز سے

سَبَبًا [2] ۙ (84)	فَاَتْبَعَ [3]	سَبَبًا [2] (85)	حَتّٰٓى اِذَا	بَلَغَ	مَغْرِبَ الشَّمْسِ
کچھ سازوسامان	پھر وہ چلا	ایک راہ پر	یہاں تک کہ جب	وہ پہنچا	سورج کے غروب ہونے کی جگہ

وَجَدَهَا	تَغْرُبُ [4]	فِيْ عَيْنٍ	حَمِئَةٍ [4]	وَّ	وَجَدَ	عِنْدَهَا
اس نے پایا اسے	وہ غروب ہو رہا ہے	ایک چشمے میں	سیاہ کیچڑ والے	اور	اس نے پایا	اسکے پاس

قَوْمًا [2] ؕ	قُلْنَا [5]	يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اِمَّآ اَنْ [6]	تُعَذِّبَ	وَ اِمَّآ	اَنْ [6]
ایک قوم کو	ہم نے کہا	اے ذوالقرنین!	یا (یہ) کہ	تو سزا دے	اور یا	(یہ) کہ

تَتَّخِذَ	فِيْهِمْ	حُسْنًا (86)	قَالَ	اَمَّا	مَنْ	ظَلَمَ
تو اختیار کرے	انکے بارے میں	بھلائی	کہا (ذوالقرنین نے)	رہا	جس نے	ظلم کیا

فَسَوْفَ [3][7]	نُعَذِّبُهٗ	ثُمَّ	يُرَدُّ [8]	اِلٰى رَبِّهٖ
تو عنقریب	ہم سزا دیں گے اسے	پھر	وہ لوٹایا جائے گا	اپنے رب کی طرف

فَيُعَذِّبُهٗ [3]	عَذَابًا	نُّكْرًا (87)	وَ اَمَّا	مَنْ	اٰمَنَ
تو وہ عذاب دے گا اسے	عذاب	بہت برا	اور رہا	جو	ایمان لایا

ضروری وضاحت

❶ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کیلئے ایک نون گر گیا ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❹ تَ اور ةِ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔ ❼ سَوْفَ میں مستقبل بعید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالۡحُسۡنٰی ۚ	اور اس نے عمل کیا نیک تو اس کے لیے اچھا بدلا ہے
وَسَنَقُوۡلُ لَهٗ مِنۡ اَمۡرِنَا	اور عنقریب ہم کہیں گے (حکم دیں گے) اس کو اپنے کام میں
یُسۡرًا ؕ﴿88﴾ ثُمَّ اَتۡبَعَ سَبَبًا ﴿89﴾	آسانی کا۔﴿88﴾ پھر چلا وہ ایک (اور) راہ پر۔﴿89﴾
حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ مَطۡلِعَ الشَّمۡسِ	یہاں تک کہ جب وہ پہنچا سورج نکلنے کے مقام پر
وَجَدَهَا تَطۡلُعُ عَلٰی قَوۡمٍ	اس نے پایا اسے (کہ) وہ طلوع ہو رہا ہے ایک (ایسی) قوم پر
لَّمۡ نَجۡعَلۡ لَّهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهَا سِتۡرًا ۙ﴿90﴾	(کہ) نہیں بنایا ہم نے انکے لیے اسکے آگے کوئی پردہ۔﴿90﴾
كَذٰلِكَ ؕ وَقَدۡ اَحَطۡنَا	اسی طرح (تھا) اور یقیناً ہم نے احاطہ کر رکھا تھا
بِمَا لَدَیۡهِ خُبۡرًا ﴿91﴾	(اس) کا جو اس کے پاس تھا علم کے اعتبار سے۔﴿91﴾
ثُمَّ اَتۡبَعَ سَبَبًا ﴿92﴾	پھر وہ چلا ایک (اور) راہ پر۔﴿92﴾
حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ بَیۡنَ السَّدَّیۡنِ	یہاں تک کہ جب وہ پہنچا دو دیواروں کے درمیان
وَجَدَ مِنۡ دُوۡنِهِمَا قَوۡمًا ۙ	(تو) اس نے پایا ان دونوں کے اسطرف ایک قوم کو
لَّا یَكَادُوۡنَ یَفۡقَهُوۡنَ قَوۡلًا ﴿93﴾	نہیں قریب تھے کہ وہ سمجھ سکتے کوئی بات۔﴿93﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَمِلَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	حَتّٰۤی	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
جَزَآءَ	: جزا وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	مَطۡلِعَ	: طلوعِ آفتاب، طلوع وغروب۔
الۡحُسۡنٰی	: حسنِ اخلاق، حسنِ معاملہ، احسان۔	الشَّمۡسِ	: شمس وقمر، نظامِ شمسی، شمسی توانائی۔
سَنَقُوۡلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	وَجَدَهَا	: وجود، موجود۔
اَمۡرِنَا	: امر، آمر، مامور، امارت۔	سِتۡرًا	: ستر، مستورات، مستور، سُترہ۔
یُسۡرًا	: میسّر۔	اَحَطۡنَا	: احاطہ، محیط۔
اَتۡبَعَ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔	خُبۡرًا	: خبر، اخبار، مخبر، خبر دار، باخبر۔
سَبَبًا	: سبب، اسباب، مسبب الاسباب۔	یَفۡقَهُوۡنَ	: فقہ، فقیہ، فقاہت۔

وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلَهٗ	جَزَآءَ ۨ	الْحُسْنٰی ۚ	وَ	سَنَقُوْلُ
اور	اس نے عمل کیا	نیک	تو اس کے لیے	بدلا ہے	اچھا	اور	عنقریب ہم کہیں گے

لَهٗ	مِنْ اَمْرِنَا ❶	يُسْرًا ؕ (88)	ثُمَّ	اَتْبَعَ	سَبَبًا ❷ (89)	حَتّٰۤی اِذَا
اس کو	اپنے کام میں	آسانی	پھر	وہ چلا	ایک راہ پر	یہاں تک کہ جب

بَلَغَ	مَطْلِعَ الشَّمْسِ	وَجَدَهَا	تَطْلُعُ ❸	عَلٰی قَوْمٍ ❷
وہ پہنچا	سورج نکلنے کے مقام پر	اس نے پایا اسے	وہ طلوع ہو رہا ہے	ایک (ایسی) قوم پر

لَّمْ نَجْعَلْ	لَّهُمْ	مِّنْ دُوْنِهَا ❹	سِتْرًا ❷ ۙ (90)	كَذٰلِكَ ؕ
(کہ) نہیں ہم نے بنایا	ان کے لیے	اس کے آگے	کوئی پردہ	اسی طرح

وَ قَدْ	اَحَطْنَا ❺	بِمَا	لَدَيْهِ	خُبْرًا (91)	ثُمَّ	اَتْبَعَ
اور یقیناً	ہم نے احاطہ کر رکھا تھا	(اس) کا جو	اسکے پاس تھا	علم کے اعتبار سے	پھر	وہ چلا

سَبَبًا ❷ (92)	حَتّٰۤی	اِذَا	بَلَغَ	بَيْنَ السَّدَّيْنِ ❻	وَجَدَ
ایک (اور) راہ پر	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچا	دو دیواروں کے درمیان	اس نے پایا

مِنْ دُوْنِهِمَا ❹	قَوْمًا ❷ ۙ	لَّا	يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ ❼	قَوْلًا ❷ (93)
ان دونوں کے اُس طرف	ایک قوم	نہیں	قریب تھے کہ وہ سب سمجھ سکتے	کوئی بات

ضروری وضاحت

❶ مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ اسم کے آخر میں يْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ ان دونوں فعلوں کی يَ کا ترجمہ وہ اور وْنَ کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

قَالُوۡا يٰذَا الۡقَرۡنَيۡنِ اِنَّ يَاۡجُوۡجَ	انہوں نے کہا اے ذوالقرنین بے شک یاجوج
وَمَاۡجُوۡجَ مُفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ	اور ماجوج فساد کرنے والے ہیں زمین میں
فَهَلۡ نَجۡعَلُ لَكَ خَرۡجًا عَلٰٓى اَنۡ	تو کیا ہم کر دیں تیرے لیے کچھ مال (اس شرط) پر کہ
تَجۡعَلَ بَيۡنَنَا وَ بَيۡنَهُمۡ سَدًّا ﴿94﴾	تو بنادے ہمارے درمیان اور انکے درمیان ایک دیوار۔ ﴿94﴾
قَالَ مَا مَكَّنِّىۡ	اس نے کہا جو قدرت دی ہے مجھے
فِيۡهِ رَبِّىۡ خَيۡرٌ	اس (سلسلے) میں میرے رب نے وہ بہت بہتر ہے
فَاَعِيۡنُوۡنِىۡ بِقُوَّةٍ اَجۡعَلۡ	پس تم مدد کرو میری قوت کیساتھ، میں بنادوں گا
بَيۡنَكُمۡ وَبَيۡنَهُمۡ رَدۡمًا ﴿95﴾	تمہارے درمیان اور انکے درمیان ایک بند۔ ﴿95﴾
اٰتُوۡنِىۡ زُبَرَ الۡحَدِيۡدِ ؕ	تم لا دو مجھے لوہے کے (بڑے بڑے) تختے
حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى	یہاں تک کہ جب اس نے برابر کر دیا (اس خلا کو جو)
بَيۡنَ الصَّدَفَيۡنِ قَالَ انْفُخُوۡا ؕ	دو پہاڑوں کے درمیان (تھا) اس نے کہا پھونکو (دھونکو)
حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ	یہاں تک کہ جب اس نے بنا دیا اسے آگ (تو) کہا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوۡا	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	مَكَّنِّىۡ	تمکین، متمکن۔
مُفۡسِدُوۡنَ	فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔	خَيۡرٌ	خیر، خیریت۔
فِى	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	فَاَعِيۡنُوۡنِىۡ	اعانت، معاون، معاونین حضرات۔
الۡاَرۡضِ	ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	بِقُوَّةٍ	قوت، قوی، مقوی۔
خَرۡجًا	خراج وصول کرنا۔	حَتّٰٓى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
عَلٰٓى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	سَاوٰى	مساوی، مساوات۔
بَيۡنَنَا	بین بین، بین السطور، مابین۔	انْفُخُوۡا	نفخہ اولیٰ، نفخ۔
سَدًّا	تمام راستے مسدود ہونا، سدّے پڑنا۔	نَارًا	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

قَالُوْا	يٰذَاالْقَرْنَيْنِ	اِنَّ	يَاْجُوْجَ	وَ	مَاْجُوْجَ	مُفْسِدُوْنَ ❶
ان سب نے کہا	اے ذوالقرنین	بیشک	یاجوج	اور	ماجوج	سب فساد کرنے والے

فِي الْاَرْضِ	فَهَلْ	نَجْعَلُ	لَكَ	خَرْجًا ❷	عَلٰٓى	اَنْ
زمین میں	تو کیا	ہم کردیں	تیرے لیے	کچھ مال	(اس شرط) پر	کہ

تَجْعَلَ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَهُمْ	سَدًّا ❷ (94)	قَالَ	مَا	مَكَّنِّيْ
تو بنادے	ہمارے درمیان	اور	انکے درمیان	ایک دیوار	اس نے کہا	جو	قدرت دی ہے مجھے

فِيْهِ	رَبِّيْ	خَيْرٌ	فَاَعِيْنُوْنِيْ ❸❹	بِقُوَّةٍ	اَجْعَلْ
اس میں	میرے رب نے	بہتر	پس تم سب مدد کرو میری	قوت کیساتھ	میں بنادوں گا

بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ	رَدْمًا ❷ (95) لا	اٰتُوْنِيْ ❹	زُبَرَالْحَدِيْدِ ط
تمہارے درمیان	اور	انکے درمیان	ایک بند	تم سب لادو مجھے	لوہے کے تختے

حَتّٰٓى	اِذَا	سَاوٰى	بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ ❺	قَالَ
یہاں تک کہ	جب	اس نے برابر کردیا	دو پہاڑوں کے درمیان	اس نے کہا

انْفُخُوْا ط	حَتّٰٓى	اِذَا	جَعَلَهٗ ❻	نَارًا لا	قَالَ
سب پھونکو	یہاں تک کہ	جب	اس نے بنادیا اسے	آگ	اس نے کہا

ضروری وضاحت

❶اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔❷اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❸علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔❹اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔❺اسم کے آخر میں یْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❻ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔

اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿96﴾
لاؤ میرے پاس میں ڈال دوں اس پر پگھلا ہوا تانبا۔ ﴿96﴾

فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ
پھر نہ (تو) انہوں نے استطاعت رکھی کہ وہ چڑھ سکیں اس پر

وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿97﴾
اور نہ انہوں نے استطاعت رکھی اس کو نقب لگانے کی۔ ﴿97﴾

قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ
اس نے کہا یہ رحمت ہے میرے رب کی

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ
پھر جب آ گیا میرے رب کا وعدہ (تو) وہ کر دے گا اسے

دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿98﴾
(گرا کر) ہموار اور ہے میرے رب کا وعدہ سچا۔ ﴿98﴾

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ
اور (جب) ہم نے چھوڑا ان کے بعض کو اس دن

يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ
وہ گھس جائیں گے بعض میں (یعنی ایک دوسرے میں)

وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ
اور پھونکا جائے گا صور میں

فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿99﴾
پھر ہم جمع کریں گے ان سب کو جمع کرنا۔ ﴿99﴾

وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ
اور ہم سامنے لے آئیں گے جہنم کو

يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ﴿100﴾
اس دن کافروں کے روبرو۔ ﴿100﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَرَكْنَا	: ترک، ترکہ، مال متروکہ، تارک صلوٰۃ۔
اسْطَاعُوْٓ	: استطاعت، حسب استطاعت۔	يَّمُوْجُ	: موج در موج، موجزن۔
يَّظْهَرُوْهُ	: ظاہر ہونا، ظہور۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
نَقْبًا	: نقب، نقب زنی۔	نُفِخَ	: نفخہ اولیٰ، نفخ۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الصُّوْرِ	: صور پھونکنا، صور اسرافیل۔
هٰذَا	: لہٰذا، حامل رقعہ ہذا، ہذا من فضل ربی۔	فَجَمَعْنٰهُمْ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
رَحْمَةٌ	: رحمت، رحم، مرحوم۔	عَرَضْنَا	: عرض، معروضات، عرضی نویس۔
حَقًّا	: حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔	لِّلْكٰفِرِيْنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

اٰتُوۡنِیۡۤ ❶❷	اُفۡرِغۡ	عَلَیۡهِ	قِطۡرًا ﴿96﴾	فَمَا ❸	اسۡطَاعُوۡۤا
تم سب لاؤ میرے پاس	میں ڈال دوں	اس پر	پگھلا ہوا تانبا	پھر نہ	انہوں نے استطاعت رکھی

اَنۡ	یَّظۡهَرُوۡهُ ❶	وَمَا ❹	اسۡتَطَاعُوۡا	لَهٗ	نَقۡبًا ﴿97﴾
کہ	وہ سب چڑھ سکیں اس پر	اور نہ	انہوں نے استطاعت رکھی	اس کو	نقب لگانے کی

قَالَ	هٰذَا	رَحۡمَةٌ ❺	مِّنۡ رَّبِّیۡ ۚ	فَاِذَا ❸	جَآءَ	وَعۡدُ	رَبِّیۡ
اس نے کہا	یہ	رحمت	میرے رب (کی طرف) سے	پھر جب	آ گیا	وعدہ	میرے رب کا

جَعَلَهٗ	دَكَّآءَ ۚ	وَ	كَانَ	وَعۡدُ	رَبِّیۡ	حَقًّا ﴿98﴾
وہ کر دے گا اسے	ہموار	اور	ہے	وعدہ	میرے رب کا	سچا

وَ	تَرَكۡنَا ❻	بَعۡضَهُمۡ	یَوۡمَىِٕذٍ	یَّمُوۡجُ	فِیۡ بَعۡضٍ
اور	ہم نے چھوڑا	ان کے بعض کو	اس دن	وہ گھس جائیں گے	بعض میں

وَّ	نُفِخَ ❼	فِی الصُّوۡرِ	فَجَمَعۡنٰهُمۡ ❸	جَمۡعًا ﴿99﴾
اور	پھونکا جائے گا	صور میں	پھر ہم جمع کریں گے ان سب کو	جمع کرنا

وَّ	عَرَضۡنَا	جَهَنَّمَ	یَوۡمَىِٕذٍ	لِّلۡكٰفِرِیۡنَ	عَرۡضًا ﴿100﴾
اور	ہم سامنے لے آئیں گے	جہنم کو	اس دن	کافروں کے	روبرو

ضروری وضاحت

❶ علامت وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❷ اگر فعل کے آخر میں یۡ آئے تو فعل اور اس یۡ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❸ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❹ مَا کا ترجمہ نہ کبھی جو اور کبھی کیا کیا جاتا ہے۔ ❺ ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَلَّذِيۡنَ كَانَتۡ اَعۡيُنُهُمۡ	وہ لوگ (کہ) تھیں ان کی آنکھیں
فِىۡ غِطَآءٍ عَنۡ ذِكۡرِىۡ	پردے میں میری یاد سے
وَكَانُوۡا لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ سَمۡعًا ﴿101﴾	اور وہ استطاعت نہ رکھتے تھے سننے کی۔ ﴿101﴾
اَفَحَسِبَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا	تو کیا گمان کرلیا ہے ان لوگوں نے جنھوں نے کفر کیا
اَنۡ يَّتَّخِذُوۡا عِبَادِىۡ مِنۡ دُوۡنِىۡۤ	کہ وہ ٹھہرائیں میرے بندوں کو میرے سوا
اَوۡلِيَآءَ ؕ اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا	(اپنا) کارساز، بے شک ہم نے تیار کر رکھا ہے
جَهَنَّمَ لِلۡكٰفِرِيۡنَ نُزُلًا ﴿102﴾	جہنم کو کافروں کے لیے بطور مہمانی۔ ﴿102﴾
قُلۡ هَلۡ نُنَبِّئُكُمۡ	کہہ دیجئے کیا ہم خبر دیں تمہیں
بِالۡاَخۡسَرِيۡنَ اَعۡمَالًا ؕ ﴿103﴾	زیادہ خسارہ پانیوالوں کی اعمال کے اعتبار سے۔ ﴿103﴾
اَلَّذِيۡنَ ضَلَّ سَعۡيُهُمۡ	وہ لوگ جو (کہ) ضائع ہوگئی ان کی کوشش
فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَهُمۡ يَحۡسَبُوۡنَ	دنیوی زندگی میں حالانکہ وہ گمان کرتے ہیں
اَنَّهُمۡ يُحۡسِنُوۡنَ صُنۡعًا ﴿104﴾	کہ بے شک وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔ ﴿104﴾

ع 11 / 19 / 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعۡيُنُهُمۡ : عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔	قُلۡ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فِىۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	نُنَبِّئُكُمۡ : نبی، انبیاء
ذِكۡرِىۡ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔	بِالۡاَخۡسَرِيۡنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔
يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ : استطاعت، حسب استطاعت۔	اَعۡمَالًا : عمل، اعمال صالحہ، اعمال سیئہ۔
سَمۡعًا : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	ضَلَّ : ضلالت وگمراہی۔
كَفَرُوۡۤا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	سَعۡيُهُمۡ : سعی کرنا، سعی لا حاصل، مساعی جمیلہ۔
يَّتَّخِذُوۡا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	يُحۡسِنُوۡنَ : احسان، محسن، اعمال حسنہ، قرض حسنہ۔
اَوۡلِيَآءَ : ولی، اولیاء کرام، ولایت۔	صُنۡعًا : صنعت وتجارت، صنعتی شہر، مصنوعی۔

ع 11 19 2

الَّذِيْنَ	كَانَتْ ❶	اَعْيُنُهُمْ ❷	فِيْ غِطَآءٍ	عَنْ ذِكْرِيْ ❸
وہ لوگ (کہ)	تھیں	ان کی آنکھیں	پردے میں	میری یاد سے

وَ	كَانُوْا	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَمْعًا ع (101)	اَفَحَسِبَ
اور	وہ سب تھے	نہ وہ سب استطاعت رکھتے تھے	سننے کی	تو کیا گمان کرلیا ہے

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنْ	يَّتَّخِذُوْا	عِبَادِيْ ❸	مِنْ ❹ دُوْنِيْٓ ❸
ان لوگوں نے جن	سب نے کفر کیا	کہ	وہ سب ٹھہرائیں	میرے بندوں کو	میرے سوا

اَوْلِيَآءَ ؕ	اِنَّآ ❺	اَعْتَدْنَا ❻	جَهَنَّمَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	نُزُلًا (102)
کارساز	بے شک ہم نے	ہم نے تیار کررکھا ہے	جہنم کو	کافروں کیلئے	بطور مہمانی

قُلْ	هَلْ	نُنَبِّئُكُمْ	بِالْاَخْسَرِيْنَ	اَعْمَالًا ؕ (103)
کہہ دیجئے	کیا	ہم خبر دیں تمہیں	زیادہ خسارہ پانیوالوں کی	اعمال کے اعتبار سے

الَّذِيْنَ	ضَلَّ	سَعْيُهُمْ ❷	فِي الْحَيٰوةِ ❼ الدُّنْيَا	وَهُمْ ❽
وہ لوگ جو (کہ)	ضائع ہوگئی	ان کی کوشش	دنیوی زندگی میں	حالانکہ وہ

يَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	يُحْسِنُوْنَ	صُنْعًا (104)
وہ سب گمان کرتے ہیں	کہ بے شک وہ	وہ سب اچھا کررہے ہیں	کام

ضروری وضاحت

❶ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❷ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❸ یْ اگر اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❹ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اِنَّآ دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہوتو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❼ ةِ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ وَ کا ترجمہ کبھی حالانکہ کبھی اور کبھی قسم سے بھی کیا جاتا ہے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے انکار کیا
بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ وَلِقَآئِهٖ	اپنے رب کی آیات اور اس کی ملاقات کا
فَحَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ فَلَا نُقِيۡمُ	تو ضائع ہو گئے انکے اعمال سو نہیں ہم قائم کریں گے
لَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَزۡنًا ﴿105﴾	ان کے لیے قیامت کے دن کوئی وزن۔ ﴿105﴾
ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمۡ جَهَنَّمُ بِمَا	یہ ان کی سزا ہے جہنم اس وجہ سے کہ
كَفَرُوۡا وَاتَّخَذُوۡۤا	انہوں نے کفر کیا اور انہوں نے بنایا (اُڑایا)
اٰيٰتِىۡ وَرُسُلِىۡ هُزُوًا ﴿106﴾	میری آیات اور میرے رسولوں کا مذاق۔ ﴿106﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتۡ لَهُمۡ	اور انہوں نے عمل کیے نیک ہونگے ان کے لیے
جَنّٰتُ الۡفِرۡدَوۡسِ نُزُلًا ﴿107﴾	فردوس کے باغات بطور مہمانی۔ ﴿107﴾
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا	(وہ) ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں
لَا يَبۡغُوۡنَ عَنۡهَا حِوَلًا ﴿108﴾	نہیں وہ چاہیں گے اس سے جگہ بدلنا۔ ﴿108﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوۡا	: کفر، کافر، کفار، کفارمکہ۔	اتَّخَذُوۡۤا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
لِقَآئِهٖ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	رُسُلِىۡ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
اَعۡمَالُهُمۡ	: عمل، اعمال صالحہ، اعمال سیئہ۔	هُزُوًا	: استہزا۔
فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اٰمَنُوۡا	: ایمان، مؤمن، امن۔
نُقِيۡمُ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔	الصّٰلِحٰتِ	: صالح، صلاحیت، اعمال صالحہ۔
يَوۡمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	خٰلِدِيۡنَ	: خالد، خلد بریں۔
وَزۡنًا	: وزن، میزان، وزنی۔	فِيۡهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
جَزَآؤُهُمۡ	: جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	حِوَلًا	: تحویل قبلہ۔

اُولٰٓئِكَ ❶	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ ❷❸	وَ	لِقَآئِهٖ
یہی	وہ لوگ ہیں جن	سب نے انکار کیا	اپنے رب کی آیات کا	اور	اس کی ملاقات

فَحَبِطَتْ ❸	اَعْمَالُهُمْ	فَلَا	نُقِيْمُ	لَهُمْ
تو ضائع ہوگئے	انکے اعمال	سو نہیں	ہم قائم کریں گے	ان کے لیے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❸	وَزْنًا ❹ (105)	ذٰلِكَ ❶	جَزَآؤُهُمْ	جَهَنَّمُ	بِمَا ❷
قیامت کے دن	کوئی وزن	یہ	ان کی سزا	جہنم	اس وجہ سے کہ

كَفَرُوْا	وَ	اتَّخَذُوْٓا	اٰيٰتِيْ ❺	وَ	رُسُلِيْ ❺	هُزُوًا (106)
انہوں نے کفر کیا	اور	انہوں نے بنایا	میری آیات	اور	میرے رسولوں کا	مذاق

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❸
بے شک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک

كَانَتْ ❸	لَهُمْ	جَنّٰتُ ❸ الْفِرْدَوْسِ	نُزُلًا (107)
ہونگے	ان کے لیے	فردوس کے باغات	بطور مہمانی

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	لَا يَبْغُوْنَ ❻	عَنْهَا	حِوَلًا (108)
سب ہمیشہ رہنے والے	اس میں	نہیں وہ سب چاہیں گے	اس سے	جگہ بدلنا

ضروری وضاحت

❶ ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ یہ الفاظ اشارہ بعید کے لیے استعمال ہوتے اور ترجمہ وہ یا اس ہوتا اور عموماً ترجمہ یہ یا اس کر دیا جاتا ہے
❷ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❸ ات، تْ، ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں
انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❺ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ
میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا	کہہ دیجیے اگر ہو جائے سمند (کا پانی) روشنائی
لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ	میرے رب کی باتوں (کو لکھنے) کے لیے
لَنَفِدَ الْبَحْرُ	(تو) یقیناً ختم ہو جائے سمندر
قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ	(اس سے) پہلے کہ ختم ہوں
كَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا	باتیں میرے رب کی اور اگر چہ ہم لے آئیں
بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿109﴾	اس کی مثل (اور سمندر یا روشنائی) مدد کے طور پر۔ ﴿109﴾
قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ	کہہ دیجیے یقیناً صرف میں انسان ہوں تمہاری ہی طرح
یُوْحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ	وحی کی جاتی ہے میری طرف کہ بلاشبہ صرف تمہارا معبود
اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ یَرْجُوْا	ایک معبود ہے پس جو (شخص) اُمید رکھتا ہو
لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ	اپنے رب سے ملاقات کی تو چاہیے کہ وہ عمل کرے
عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِكْ	نیک عمل اور نہ وہ شریک بنائے
بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ﴿110﴾ ع 12 9 3	اپنے رب کی عبادت میں کسی ایک کو۔ ﴿110﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	اِلَیَّ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْبَحْرُ : بحرِ قلزم، بحیرۂ عرب۔	وَّاحِدٌ : واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
لِّكَلِمٰتِ : کلمہ، کلمات۔	یَرْجُوْا : امید و رجا، بیم و رجا۔
قَبْلَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	لِقَآءَ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	فَلْیَعْمَلْ : عمل، اعمالِ صالحہ، اعمالِ سیئہ۔
بِمِثْلِهٖ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	صَالِحًا : صالح، صلح، اعمالِ صالحہ۔
مَدَدًا : مدد، امداد، مددگار، ممد و معاون۔	یُشْرِكْ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
یُوْحٰی : وحی، وحی متلو۔	بِعِبَادَةِ : عابد، عبادت، معبود۔

قُلۡ	لَّوۡ	كَانَ	الۡبَحۡرُ	مِدَادًا	لِّكَلِمٰتِ ❶	رَبِّیۡ
کہہ دیجئے	اگر	ہوجائے	سمندر (کا پانی)	روشنائی	باتوں (کو لکھنے) کے لیے	میرے رب کی

لَنَفِدَ	الۡبَحۡرُ	قَبۡلَ	اَنۡ	تَنۡفَدَ ❶	كَلِمٰتُ ❶	رَبِّیۡ
(تو) یقیناً ختم ہوجائے	سمندر	پہلے	کہ	ختم ہوں	باتیں	میرے رب کی

وَلَوۡ	جِئۡنَا ❷	بِمِثۡلِهٖ ❸	مَدَدًا ﴿109﴾	قُلۡ	اِنَّمَاۤ
اور اگرچہ	ہم لے آئیں	اس کی مثل	مدد کے طور پر	کہہ دیجئے	یقیناً

اَنَا	بَشَرٌ	مِّثۡلُكُمۡ	یُوۡحٰۤی	اِلَیَّ	اَنَّمَاۤ ❹
میں	انسان	تمہاری (ہی) طرح	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	کہ بلاشبہ صرف

اِلٰهُكُمۡ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	فَمَنۡ	كَانَ	یَرۡجُوۡا ❺
تمہارا معبود	ایک معبود	پس جو	ہو	وہ اُمید رکھتا

لِقَآءَ	رَبِّهٖ	فَلۡیَعۡمَلۡ ❻	عَمَلًا	صَالِحًا
ملاقات	اپنے رب سے	تو چاہیے کہ وہ عمل کرے	عمل	نیک

ع 12 9 3

وَّلَا	یُشۡرِكۡ	بِعِبَادَةِ ❶❼	رَبِّهٖۤ	اَحَدًا ﴿110﴾ ع
اور نہ	وہ شریک بنائے	عبادت میں	اپنے رب کی	کسی ایک کو

ضروری وضاحت

❶ ۃ، ات اور تـ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ جِئۡنَا کا اصل ترجمہ ہم آئیں ہے، اگر اس کے بعد علامت بِـ ہو تو اس کا ترجمہ ہم لائیں ہوجاتا ہے۔ ❸ علامت بـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یَرۡجُوۡا کے آخر میں وۡا جمع کی علامت نہیں بلکہ وۡ اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ❻ اگر فَ یا وَ کے بعد کے لام ساکن (لۡ) ہو تو اس لۡ کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ❼ بِـ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

اٰيَاتُهَا 98 | 19 سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ 44 | رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿1﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ	كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿1﴾ (یہ) ذکر ہے آپ کے رب کی رحمت کا
عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿2﴾	اپنے بندے زکریا پر۔ ﴿2﴾
اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿3﴾	جب اس نے پکارا اپنے رب کو آہستہ آواز سے۔ ﴿3﴾
قَالَ رَبِّ اِنِّيْ	اس نے کہا اے میرے رب بیشک میں (ہوں کہ)
وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ	کمزور ہوگئیں ہڈیاں میری اور شعلے مارنے لگا
الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ	(میرا) سر بڑھاپے سے اور نہیں ہوا میں
بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿4﴾	کبھی محروم اے میرے رب تجھے پکارنے پر۔ ﴿4﴾
وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ	اور بے شک میں ڈرتا ہوں قرابت داروں سے
مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا	اپنے پیچھے اور ہے میری بیوی بانجھ
فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿5﴾	پس عطا کر مجھے اپنی طرف سے ایک وارث۔ ﴿5﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ذِكْرُ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور	وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
رَحْمَتِ	: رحمت، رحم، مرحوم۔	اشْتَعَلَ	: اشتعال انگیز، مشتعل افراد، شعلہ، مشعل۔
رَبِّكَ	: رب، ربوبیت، رب العلمین۔	الرَّاْسُ	: راس المال، رئیس۔
عَبْدَهٗ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔	بِدُعَآئِكَ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
نَادٰى	: ندا، منادی، ندائے ملت۔	خِفْتُ	: خوف، خائف، خوف وہراس۔
خَفِيًّا	: خفیہ، مخفی، اخفاء۔	وَّرَآءِيْ	: ماورائے عدالت، ماوراء النہر۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فَهَبْ	: ہبہ کرنا، وہبی۔
مِنِّيْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	وَلِيًّا	: ولی، اولیاء کرام، ولایت۔

اٰيَاتُهَا 98 | 19 سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ 44 | رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كٓهٰيٰعٓصٓ ❶ (1)	ذِكْرُ	رَحْمَتِ رَبِّكَ ❷	عَبْدَهٗ ❸	زَكَرِيَّا (2)	اِذْ
كٓهٰيٰعٓصٓ	ذکر ہے	آپ کے رب کی رحمت کا	اپنے بندے	زکریا (پر)	جب

نَادٰى	رَبَّهٗ ❸	نِدَآءً خَفِيًّا (3)	قَالَ	رَبِّ ❹	اِنِّيْ ❺
اس نے پکارا	اپنے رب کو	آہستہ آواز سے	کہا	(اے میرے) رب	بیشک میں

وَهَنَ	الْعَظْمُ ❻	مِنِّيْ	وَ	اشْتَعَلَ	الرَّاْسُ ❻	شَيْبًا
کمزور ہوگئیں	ہڈیاں	مجھ سے (میری)	اور	شعلے مارنے لگا	سر	بڑھاپے سے

وَلَمْ	اَكُنْ	بِدُعَآئِكَ	رَبِّ ❹	شَقِيًّا (4)	وَ	اِنِّيْ ❺
اور نہیں	میں ہوا	تجھے پکارنے پر	(اے میرے) رب	(کبھی) محروم	اور	بے شک میں

خِفْتُ	الْمَوَالِيَ	مِنْ وَّرَآءِيْ	وَ	كَانَتِ	امْرَاَتِيْ
میں ڈرتا ہوں	اپنے قرابت داروں سے	اپنے پیچھے سے	اور	ہے	میری بیوی

عَاقِرًا	فَهَبْ	لِيْ	مِنْ لَّدُنْكَ	وَلِيًّا ❼ (5)
بانجھ	پس تو عطا کر	مجھ کو	اپنی طرف سے	ایک وارث

ضروری وضاحت

❶ كٓهٰيٰعٓصٓ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمُرَادِهٖ اسکا معنی اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے۔❷ رَحْمَتِ دراصل رَحْمَة تھا اسے قرآنی کتابت میں یہاں یوں ہی لکھا گیا ہے۔❸ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔❹ یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گر گئے ہیں۔❺ اِنِّیْ دراصل اِنَّ + یْ کا مجموعہ ہے۔❻ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

يَّرِثُنِيۡ وَيَرِثُ مِنۡ اٰلِ يَعۡقُوۡبَ ۖ	(جو) وارث بنے میرا اور وارث بنے آلِ یعقوب کا
وَاجۡعَلۡهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿6﴾	اور بنا اسے اے میرے رب پسندیدہ۔ ﴿6﴾
يٰزَكَرِيَّاۤ اِنَّا نُبَشِّرُكَ	اے زکریا! بے شک ہم خوشخبری دیتے ہیں تجھے
بِغُلٰمِ ۨاسۡمُهٗ يَحۡيٰى ۙ	ایک لڑکے کی (کہ) اس کا نام یحییٰ ہے
لَمۡ نَجۡعَلۡ لَّهٗ مِنۡ قَبۡلُ سَمِيًّا ﴿7﴾	نہیں بنایا ہم نے اسکا اس سے پہلے کوئی ہم نام۔ ﴿7﴾
قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِىۡ	کہا (زکریا نے) اے میرے رب کیسے ہوگا میرے لیے
غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امۡرَاَتِىۡ عَاقِرًا	لڑکا اس حال میں کہ ہے میری بیوی بانجھ
وَّقَدۡ بَلَغۡتُ مِنَ الۡكِبَرِ عِتِيًّا ﴿8﴾	اور یقیناً میں پہنچ چکا ہوں بڑھاپے سے انتہا کو۔ ﴿8﴾
قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَىَّ	کہا اسی طرح (ہوگا)، کہا ہے تیرے رب نے وہ مجھ پر
هَيِّنٌ وَّقَدۡ خَلَقۡتُكَ	آسان ہے اور یقیناً میں پیدا کر چکا ہوں تجھے
مِنۡ قَبۡلُ وَلَمۡ تَكُ شَيۡـًٔا ﴿9﴾	اس سے قبل حالانکہ نہیں تھا تو کوئی چیز۔ ﴿9﴾
قَالَ رَبِّ اجۡعَلۡ لِّىۡۤ	کہا (زکریا نے) اے میرے رب مقرر فرما میرے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّرِثُنِيۡ	وارث، وراثت، ورثاء۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	رَبِّ	رب، ربوبیت، رب العلمین۔
مِنۡ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	بَلَغۡتُ	بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
اٰلِ	آل و اولاد، آلِ رسول۔	كَذٰلِكَ	کما حقہ، کالعدم۔
رَضِيًّا	راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔	عَلَىَّ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
نُبَشِّرُكَ	بشارت، مبشر، بشیر۔	خَلَقۡتُكَ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
اسۡمُهٗ	اسم، اسمِ گرامی، اسم بامسمّٰی۔	شَيۡـًٔا	شے، اشیاء، اشیائے صرف۔
قَبۡلُ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔		

يَّرِثُنِيْ	وَ	يَرِثُ	مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ❶ ۖ	وَ	اجْعَلْهُ	رَبِّ ❷
وہ وارث بنے میرا	اور	وہ وارث بنے	آلِ یعقوب کا	اور	بنا اسے	(اے میرے) رب

رَضِيًّا ۝6	يٰزَكَرِيَّآ	اِنَّا ❸	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمِ ❹❺	اسْمُهٗ	يَحْيٰى ۙ
پسندیدہ	اے زکریا!	بیشک ہم	ہم خوشخبری دیتے ہیں تجھے	ایک لڑکے کی	اسکا نام	یحییٰ

لَمْ	نَجْعَلْ	لَّهٗ	مِنْ قَبْلُ	سَمِيًّا ❺ ۝7	قَالَ	رَبِّ ❷
نہیں	ہم نے بنایا	اس کا	اس سے پہلے	کوئی ہم نام	کہا	(اے میرے) رب

اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	غُلٰمٌ ❺	وَّ	كَانَتِ ❻	امْرَاَتِيْ	عَاقِرًا
کیسے	وہ ہوگا	میرے لیے	کوئی لڑکا	اس حال میں کہ	ہے	میری بیوی	بانجھ

وَّقَدْ	بَلَغْتُ	مِنَ الْكِبَرِ	عِتِيًّا ۝8	قَالَ	كَذٰلِكَ ۚ
اور یقیناً	میں پہنچ چکا (ہوں)	بڑھاپے سے	انتہا کو	کہا	اسی طرح

قَالَ	رَبُّكَ	هُوَ	عَلَيَّ ❼	هَيِّنٌ	وَّقَدْ	خَلَقْتُكَ
کہا ہے	تیرے رب نے	وہ	مجھ پر	آسان ہے	اور یقیناً	میں پیدا کر چکا ہوں تجھے

مِنْ قَبْلُ	وَ	لَمْ تَكُ ❽	شَيْـًٔا ❺ ۝9	قَالَ	رَبِّ ❷	اجْعَلْ	لِّيْٓ
اس سے قبل	حالانکہ	نہیں تھا تو	کوئی چیز	کہا	(اے میرے) رب	مقرر فرما	میرے لیے

ضروری وضاحت

❶ یہاں مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً کا کیا گیا ہے۔ ❷ یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گر گئے ہیں۔
❸ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❹ یہاں بِ کا ترجمہ سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اسے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے نِ سے لکھا جاتا ہے۔ ❻ یہ دراصل تْ ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔ ❼ عَلَيَّ دراصل عَلٰی + یْ کا مجموعہ ہے۔ ❽ یہ دراصل لَمْ تَكُنْ تھا، تخفیف کے لیے نْ کو گرایا گیا ہے۔

اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ	کوئی نشانی، فرمایا تیری نشانی (یہ ہے)
اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ	کہ نہیں تو بات کر سکے گا لوگوں سے تین رات (دن) تک
سَوِيًّا ۝10 فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ	تندرست ہوتے ہوئے۔ ۝10 پھر وہ نکلا اپنی قوم پر
مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ	حجرے سے تو اس نے اشارہ کیا ان کی طرف
اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝11	یہ کہ تم تسبیح بیان کرو (اللہ کی) صبح اور شام۔ ۝11
يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ	اے یحییٰ پکڑے رہو (ہماری) کتاب قوت کیساتھ
وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ	اور ہم نے عطا کیا اسے فیصلہ کرنا (یا حکمت ودانائی)
صَبِيًّا ۝12 وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا	بچپن ہی میں۔ ۝12 اور (ہم نے دی) شفقت اپنی طرف سے
وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِيًّا ۝13	اور پاکیزگی اور تھا وہ نہایت پرہیزگار۔ ۝13
وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ	اور نیک سلوک کرنے والا تھا اپنے والدین کیساتھ
وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ۝14	اور نہ تھا وہ سرکش (اور) نافرمان۔ ۝14
وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ	اور سلام ہے اس پر جس دن وہ پیدا ہوا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تُكَلِّمَ : کلام، متکلم، انداز تکلم، ہم کلام۔
لَيَالٍ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
سَوِيًّا : مساوی، مساوات۔
فَخَرَجَ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الْمِحْرَابِ : محراب ومنبر، مسجد ومحراب۔
فَاَوْحٰى : وحی، وحی متلو۔
سَبِّحُوْا : تسبیح، تسبیحات۔
عَشِيًّا : نماز عشاء، عشائیہ۔
خُذِ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
الْحُكْمَ : حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
تَقِيًّا : تقویٰ، متقی۔
بَرًّا : برّ، برّ الوالدین، ابرار۔
جَبَّارًا : جبر، جابر، جبّار، جابرانہ۔
عَصِيًّا : معصیت، عصیاں۔
وُلِدَ : یوم ولادت، ولد، اولاد، مولود، میلاد۔

اٰيَةً ❶❷	قَالَ	اٰيَتُكَ	اَلَّا ❸	تُكَلِّمَ	النَّاسَ	ثَلٰثَ
کوئی نشانی	فرمایا	تیری نشانی	(یہ) کہ نہیں	تو بات کر سکے گا	لوگوں سے	تین

لَيَالٍ	سَوِيًّا (10)	فَخَرَجَ ❹	عَلٰى قَوْمِهٖ	مِنَ الْمِحْرَابِ
راتیں	تندرست ہوتے ہوئے	پھر وہ نکلا	اپنی قوم پر	حجرے سے

فَاَوْحٰٓى ❹	اِلَيْهِمْ	اَنْ	سَبِّحُوْا	بُكْرَةً ❶	وَّ	عَشِيًّا (11)
تو اس نے اشارہ کیا	ان کی طرف	یہ کہ	تم سب تسبیح بیان کرو	صبح	اور	شام

يٰيَحْيٰى	خُذِ	الْكِتٰبَ	بِقُوَّةٍ ❶	وَ	اٰتَيْنٰهُ ❺	الْحُكْمَ ❻
اے یحییٰ	پکڑے رہو	کتاب	قوت کیساتھ	اور	ہم نے عطا کیا اسے	فیصلہ کرنا

صَبِيًّا (12)	وَّ	حَنَانًا	مِّنْ لَّدُنَّا	وَ	زَكٰوةً ❶	وَ	كَانَ
بچپن میں	اور	شفقت	اپنی طرف سے	اور	پاکیزگی	اور	وہ تھا

تَقِيًّا (13)	وَّ	بَرًّا	بِوَالِدَيْهِ	وَلَمْ	يَكُنْ
نہایت پرہیزگار	اور	نیک سلوک کرنیوالا	اپنے والدین کیساتھ	اور نہ	وہ تھا

جَبَّارًا	عَصِيًّا (14)	وَ	سَلٰمٌ	عَلَيْهِ	يَوْمَ	وُلِدَ ❼
سرکش	نافرمان	اور	سلام	اس پر	(جس) دن	وہ جنا گیا

ضروری وضاحت

❶ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❸ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ❹ فَ کا ترجمہ کبھی پس ،تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وقف لازم ع 15/4 (1)

وَيَوۡمَ يَمُوۡتُ وَيَوۡمَ يُبۡعَثُ	اور جس دن وہ فوت ہوگا اور جس دن وہ اٹھایا جائے گا
حَيًّا ﴿15﴾ وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ مَرۡيَمَ ۘ	زندہ کرکے۔ ﴿15﴾ اور ذکر کیجیے کتاب میں مریم کا
اِذِ انۡتَبَذَتۡ مِنۡ اَهۡلِهَا مَكَانًا	جب وہ الگ ہوئی اپنے گھروالوں سے ایک جگہ میں
شَرۡقِيًّا ۙ﴿16﴾ فَاتَّخَذَتۡ مِنۡ دُوۡنِهِمۡ	مشرق کی جانب ﴿16﴾ پھر اس نے بنالیا انکی طرف سے
حِجَابًا ۖ فَاَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهَا رُوۡحَنَا	ایک پردہ پھر ہم نے بھیجا اس کی طرف اپنی روح (فرشتے) کو
فَتَمَثَّلَ لَهَا	تو اس نے شکل اختیار کی اس کے سامنے
بَشَرًا سَوِيًّا ﴿17﴾	ایک کامل انسان کی۔ ﴿17﴾
قَالَتۡ اِنِّىۡۤ اَعُوۡذُ	(مریم نے) کہا بے شک میں پناہ چاہتی ہوں
بِالرَّحۡمٰنِ مِنۡكَ اِنۡ كُنۡتَ تَقِيًّا ﴿18﴾	رحمان کی تجھ سے اگر ہے تو کوئی ڈر رکھنے والا۔ ﴿18﴾
قَالَ اِنَّمَاۤ اَنَا رَسُوۡلُ رَبِّكِ ۖ	(فرشتے نے) کہا بیشک میں تو بھیجا ہوا ہوں تیرے رب کا
لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿19﴾	تاکہ میں عطا کروں تجھے ایک پاکیزہ لڑکا۔ ﴿19﴾
قَالَتۡ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِىۡ غُلٰمٌ	(مریم نے) کہا کیسے ہوگا میرے ہاں کوئی لڑکا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَمُوۡتُ	موت وحیات، سماع موتی، میت۔	فَاَرۡسَلۡنَاۤ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
يُبۡعَثُ	بعثت، مبعوث۔	رُوۡحَنَا	روح، ارواح، روحانیت۔
حَيًّا	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	فَتَمَثَّلَ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
اذۡكُرۡ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔	سَوِيًّا	مساوی، مساوات۔
اَهۡلِهَا	اہل وعیال، اہلیہ۔	قَالَتۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَكَانًا	کون ومکان، مکانات۔	تَقِيًّا	تقویٰ، متقی۔
فَاتَّخَذَتۡ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	لِاَهَبَ	ہبہ کرنا، وہبی۔
حِجَابًا	حجاب۔	زَكِيًّا	تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔

ع 15 / 4

وقف لازم

وَ	يَوْمَ	يَمُوْتُ	وَ	يَوْمَ	يُبْعَثُ ❶	حَيًّا ۝15	وَ	اذْكُرْ
اور	(جس) دن	وہ فوت ہوگا	اور	(جس) دن	وہ اٹھایا جائے گا	زندہ کرکے	اور	ذکر کیجیے

فِي الْكِتٰبِ	مَرْيَمَ	اِذِ	انْتَبَذَتْ ❷	مِنْ اَهْلِهَا	مَكَانًا ❸
کتاب میں	مریم کا	جب	وہ الگ ہوئی	اپنے گھر والوں سے	ایک جگہ میں

شَرْقِيًّا ۝16 لا	فَاتَّخَذَتْ ❷❹	مِنْ دُوْنِهِمْ	حِجَابًا ❸ قف	فَاَرْسَلْنَآ ❹
مشرق کی جانب	پھر بنالیا اس نے	ان سے الگ ہوکر	ایک پردہ	پھر ہم نے بھیجا

اِلَيْهَا	رُوْحَنَا	فَتَمَثَّلَ ❹❺	لَهَا	بَشَرًا ❸	سَوِيًّا ۝17
اسکی طرف	اپنی روح کو	تو اس نے شکل اختیار کی	اسکے لیے	ایک انسان	کامل

قَالَتْ ❷	اِنِّيْٓ	اَعُوْذُ	بِالرَّحْمٰنِ ❻	مِنْكَ	اِنْ	كُنْتَ
(مریم نے) کہا	بیشک میں	میں پناہ چاہتی ہوں	رحمان کی	تجھ سے	اگر	ہے تو

تَقِيًّا ❸ ۝18	قَالَ	اِنَّمَآ	اَنَا	رَسُوْلُ	رَبِّكِ ۖ	لِاَهَبَ
کوئی ڈر رکھنے والا	کہا	بیشک	میں	بھیجا ہوا	تیرے رب کا	تاکہ میں عطا کروں

لَكِ	غُلٰمًا ❸	زَكِيًّا ۝19	قَالَتْ ❷	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	غُلٰمٌ ❸
تجھ کو	ایک لڑکا	پاکیزہ	(مریم نے) کہا	کیسے	وہ ہوگا	میرے لیے	کوئی لڑکا

ضروری وضاحت

❶ اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔❷ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔❹ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔❺ علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔❻ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

وَّلَمۡ يَمۡسَسۡنِىۡ بَشَرٌ	حالانکہ نہیں چھوا مجھے کسی بشر نے
وَّلَمۡ اَكُ بَغِيًّا ﴿20﴾	اور نہیں ہوں میں بدکار۔ ﴿20﴾
قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ	(فرشتے نے) کہا اسی طرح (ہی ہوگا) تیرے رب نے کہا ہے
هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجۡعَلَهٗۤ	وہ مجھ پر آسان ہے، اور تاکہ ہم بنا دیں اسے
اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحۡمَةً	ایک نشانی لوگوں کے لیے اور رحمت (بنا دیں)
مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمۡرًا مَّقۡضِيًّا ﴿21﴾	اپنی طرف سے اور ہے (یہ) معاملہ طے شدہ۔ ﴿21﴾
فَحَمَلَتۡهُ فَانۡتَبَذَتۡ	تو وہ حاملہ ہوگئی اس (بچے) سے پھر وہ الگ ہوگئی
بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿22﴾	اس کے ساتھ ایک دور جگہ (یعنی جنگل) میں۔ ﴿22﴾
فَاَجَآءَهَا الۡمَخَاضُ اِلٰى جِذۡعِ النَّخۡلَةِ ۚ	پھر لے آیا اسے دردِ زِہ کھجور کے تنے کی طرف
قَالَتۡ يٰلَيۡتَنِىۡ مِتُّ قَبۡلَ هٰذَا	(مریم نے) کہا اے کاش کہ میں مر جاتی اس سے پہلے
وَكُنۡتُ نَسۡيًا مَّنۡسِيًّا ﴿23﴾	اور میں ہو جاتی بھولی بسری (بے نام ونشان)۔ ﴿23﴾
فَنَادٰٮهَا مِنۡ تَحۡتِهَاۤ	پھر پکارا اسے (فرشتے نے) اس کے نیچے سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَمۡسَسۡنِىۡ	مس، مساس۔	اَمۡرًا	امرِ ربی، آمر، مامور، امارت۔
بَشَرٌ	بشر، بشری تقاضا، نور وبشر۔	مَّقۡضِيًّا	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
بَغِيًّا	باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔	فَحَمَلَتۡهُ	حمل، محمول، حاملہ عورت۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مَكَانًا	کون ومکان، مکانات۔
كَذٰلِكِ	کما حقہ، کالعدم۔	النَّخۡلَةِ	نخل، نخلستان۔
عَلَىَّ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	نَسۡيًا	نسیان، نسیاً منسیاً۔
اٰيَةً	آیت، آیات قرآنی۔	فَنَادٰٮهَا	ندا، منادی، ندائے ملت۔
رَحۡمَةً	رحمت، رحم، مرحوم۔	تَحۡتِهَاۤ	ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔

الربع

وَّ	لَمْ	يَمْسَسْنِيْ [1]	بَشَرٌ [2]	وَّ	لَمْ	اَكُ [3]	بَغِيًّا ﴿20﴾
حالانکہ	نہیں	چھوا مجھے	کسی بشر نے	اور	نہیں	ہوں میں	بدکار

قَالَ	كَذٰلِكِ ج	قَالَ	رَبُّكِ	هُوَ	عَلَيَّ [4]	هَيِّنٌ ج
(فرشتے نے) کہا	اسی طرح	کہا ہے	تیرے رب نے	وہ	مجھ پر	آسان (ہے)

وَ	لِنَجْعَلَهٗ	اٰيَةً [2] [5]	لِّلنَّاسِ	وَ	رَحْمَةً [5]	مِّنَّا [6] ج
اور	تا کہ ہم بنا دیں اسے	ایک نشانی	لوگوں کے لیے	اور	رحمت	اپنی طرف سے

وَ	كَانَ	اَمْرًا	مَّقْضِيًّا ﴿21﴾	فَحَمَلَتْهُ [7] [5]	فَانْتَبَذَتْ [7] [5]	بِهٖ
اور	ہے	معاملہ	طے شدہ	تو وہ حاملہ ہوگئی اس سے	پھر وہ الگ ہوگئی	اس کے ساتھ

مَكَانًا	قَصِيًّا ﴿22﴾	فَاَجَآءَهَا [7]	الْمَخَاضُ	اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ [5] ج
ایک جگہ میں	دور	پھر لے آیا اسے	دردِ زِہ	کھجور کے تنے کی طرف

قَالَتْ [5]	يٰلَيْتَنِيْ	مِتُّ	قَبْلَ هٰذَا	وَ	كُنْتُ
(مریم نے) کہا	اے کاش کہ میں	میں مرجاتی	اس سے پہلے	اور	میں ہوجاتی

نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿23﴾	فَنَادٰىهَا [7]	مِنْ تَحْتِهَآ
بھولی بسری (بے نام ونشان)	پھر پکارا اسے (فرشتے نے)	اس کے نیچے سے

ضروری وضاحت

❶ اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے اور یہاں علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ یہ دراصل لَمْ اَكُنْ تھا تخفیف کے لیے یہاں ن کو گرایا گیا ہے۔ ❹ عَلَيَّ دراصل عَلٰى + یْ کا مجموعہ ہے۔ ❺ ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ مِنَّا دراصل مِنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

اَلَّا تَحْزَنِیْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ	کہ تو غم نہ کر یقیناً (جاری) کر دیا ہے تیرے رب نے
تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿24﴾ وَهُزِّیْٓ اِلَيْكِ	تیرے نیچے ایک چشمہ۔﴿24﴾ اور تو ہلا اپنی طرف
بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ	کھجور کے تنے کو وہ گرائے گی تجھ پر
رُطَبًا جَنِيًّا ﴿25﴾ فَكُلِیْ وَاشْرَبِیْ وَقَرِّیْ عَيْنًا ۚ	پکی تازہ کھجوریں۔﴿25﴾ تو تو کھا اور پی اور ٹھنڈی کر (اپنی) آنکھ
فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِیْٓ	پھر اگر تو ضرور دیکھے آدمیوں میں سے کسی ایک کو تو کہہ دے
اِنِّیْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا	بیشک میں نے نذر مانی ہے رحمان کے لیے روزے کی
فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿26﴾	سو ہرگز نہیں میں بات کروں گی آج کسی انسان سے۔﴿26﴾
فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا	پھر وہ لے کر آئی اس کو اپنی قوم کے پاس
تَحْمِلُهٗ ؕ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ	اُسے اٹھائے ہوئے، انہوں نے کہا اے مریم!
لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿27﴾	بلا شبہ یقیناً تو نے کیا ہے کام بہت برا۔﴿27﴾
يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ	اے ہارون کی بہن نہیں تھا تیرا باپ
امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿28﴾	بُرا آدمی اور نہیں تھی تیری ماں بدکار۔﴿28﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَحْزَنِیْ : حزن وملال، عام الحزن۔
تَحْتَكِ : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔
النَّخْلَةِ : نخل، نخلستان۔
تُسٰقِطْ : ساقط، سقوط ڈھاکہ، اسقاط حمل۔
فَكُلِیْ : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
اشْرَبِیْ : شربت، مشروب، اکل وشرب۔
عَيْنًا : عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
تَرَيِنَّ : رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔

اَحَدًا : واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
فَقُوْلِیْٓ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
نَذَرْتُ : نذر ماننا، نذر ونیاز۔
صَوْمًا : صوم، صیام، ماہ صیام، صوم وصلٰوۃ۔
اُكَلِّمَ : کلام، متکلم، انداز تکلم۔
اِنْسِيًّا : انسان، انسانیت، جِنّ وانس۔
تَحْمِلُهٗ : حمل، حاملہ عورت، حامل رقعہ ہذا۔
سَوْءٍ : علماءِ سوء، اعمال سیئہ، سوءِ ظن۔

اَلَّا [1]	تَحْزَنِیْ [2]	قَدْ جَعَلَ	رَبُّكِ	تَحْتَكِ	سَرِیًّا (24) [3]	وَ	هُزِّیْٓ [2]
کہ نہ	تو غم کر	یقیناً کر دیا ہے	تیرے رب نے	تیرے نیچے	ایک چشمہ	اور	تو ہلا

اِلَیْكِ	بِجِذْعِ النَّخْلَةِ [4][5]	تُسٰقِطْ [6]	عَلَیْكِ	رُطَبًا	جَنِیًّا (25) ز	فَكُلِیْ [2]
اپنی طرف	کھجور کے تنے کو	وہ گرائے گی	تجھ پر	پکی کھجوریں	تازہ	تو تو کھا

وَاشْرَبِیْ [2]	وَقَرِّیْ [2]	عَیْنًا ج	فَاِمَّا [7]	تَرَیِنَّ	مِنَ الْبَشَرِ	اَحَدًا لا [3]
اور تو پی	اور تو ٹھنڈی کر	(اپنی) آنکھ	پھر اگر	تو ضرور دیکھے	آدمیوں میں سے	کسی ایک کو

فَقُوْلِیْٓ [2][7]	اِنِّیْ	نَذَرْتُ	لِلرَّحْمٰنِ	صَوْمًا	فَلَنْ [7]	اُكَلِّمَ
تو کہہ دے	بیشک میں	میں نے نذر مانی ہے	رحمان کیلئے	روزے کی	سو ہرگز نہیں	میں بات کرونگی

الْیَوْمَ	اِنْسِیًّا (26) ج [3]	فَاَتَتْ [7][4]	بِهٖ [5]	قَوْمَهَا	تَحْمِلُهٗ ط [6]
آج	کسی انسان سے	پھر لے کر آئی	اس کو	اپنی قوم کے پاس	وہ اٹھائے ہوئے تھی اُسے

قَالُوْا	یٰمَرْیَمُ	لَقَدْ	جِئْتِ	شَیْـًٔا فَرِیًّا (27)	یٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ
انہوں نے کہا	اے مریم !	بلاشبہ یقیناً	تو نے کیا ہے	بہت برا کام	اے ہارون کی بہن

مَا كَانَ	اَبُوْكِ [8]	امْرَاَ سَوْءٍ	وَّمَا	كَانَتْ [4]	اُمُّكِ [8]	بَغِیًّا (28) ۖ
نہیں تھا	تیرا باپ	بُرا آدمی	اور نہیں	تھی	تیری ماں	بدکار

ضروری وضاحت

(1) اَلَّا دراصل اَنْ+لَا کا مجموعہ ہے۔ (2) یہاں فعل کے آخر میں یْ کا ترجمہ مجھے نہیں بلکہ یہ واحد مؤنث کو مخاطب کرنے کے لیے ہے۔ (3) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (4) ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (5) بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ (6) اس تُ کا ترجمہ تو نہیں بلکہ یہ واحد مؤنث کے لیے ہے۔ (7) فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، سو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ (8) كِ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔

فَاَشَارَتۡ اِلَيۡهِ ؕ قَالُوۡا	تو اس نے اشارہ کیا اس (بچے) کی طرف، وہ کہنے لگے
كَيۡفَ نُكَلِّمُ مَنۡ كَانَ فِى الۡمَهۡدِ	کیسے ہم کلام کریں (اس سے) جو ہے گود میں
صَبِيًّا ﴿29﴾ قَالَ اِنِّىۡ عَبۡدُ اللّٰهِ ۛؕ	بچہ۔ ﴿29﴾ (بچے نے) کہا بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں
اٰتٰٮنِىَ الۡكِتٰبَ وَجَعَلَنِىۡ نَبِيًّا ۙ ﴿30﴾	اس نے دی ہے مجھے کتاب اور بنایا ہے مجھے نبی۔ ﴿30﴾
وَّجَعَلَنِىۡ مُبٰرَكًا اَيۡنَ مَا كُنۡتُ ۖ	اور بنایا ہے مجھے بابرکت جہاں کہیں (بھی) میں ہوں
وَاَوۡصٰنِىۡ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ	اور اس نے مجھے وصیت کی ہے نماز اور زکوۃ کی
مَا دُمۡتُ حَيًّا ۖ ﴿31﴾	جب تک میں رہوں زندہ۔ ﴿31﴾
وَّبَرًّۢا بِوَالِدَتِىۡ ۚ	(اور مجھے بنایا) نیکی کرنے والا اپنی والدہ کے ساتھ
وَلَمۡ يَجۡعَلۡنِىۡ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿32﴾	اور نہیں اس نے بنایا مجھے سرکش بدبخت۔ ﴿32﴾
وَالسَّلٰمُ عَلَىَّ يَوۡمَ وُلِدْتُّ	اور سلام ہے مجھ پر جس دن میں جنا گیا
وَيَوۡمَ اَمُوۡتُ	اور جس دن میں فوت ہوں گا
وَيَوۡمَ اُبۡعَثُ حَيًّا ﴿33﴾	اور جس دن میں اٹھایا جاؤں گا زندہ کر کے۔ ﴿33﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَشَارَتۡ	اشارہ کرنا، اشارے سے سمجھانا۔	بَرًّا	بِرّ، بِرّ الوالدین، ابرار۔
قَالُوۡا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	جَبَّارًا	جبر، جابر، جبّار، جابرانہ۔
نُكَلِّمُ	کلام، متکلم، انداز تکلم۔	شَقِيًّا	شقی القلب۔
فِىۡ	فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔	السَّلٰمُ	سلام، سلامتی، سلامت۔
مُبٰرَكًا	برکت، برکات، مبارک، تبرک۔	عَلَىَّ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَوۡصٰنِىۡ	وصیت، وصی، آخری وصیت۔	يَوۡمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
دُمۡتُ	قائم ودائم، دوام، مداومت۔	اَمُوۡتُ	موت وحیات، سماع موتی، میت۔
حَيًّا	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	اُبۡعَثُ	بعثت، مبعوث۔

فَاَشَارَتْ ❶❷	اِلَيْهِ ط	قَالُوْا	كَيْفَ	نُكَلِّمُ	مَنْ	كَانَ
تو اس نے اشارہ کیا	اس کی طرف	وہ سب کہنے لگے	کیسے	ہم کلام کریں	جو	ہے

فِي الْمَهْدِ	صَبِيًّا ﴿29﴾	قَالَ	اِنِّيْ	عَبْدُ اللّٰهِ قف	اٰتٰنِيَ ❸	الْكِتٰبَ
گود میں	بچہ	کہا	بیشک میں	اللہ کا بندہ ہوں	اس نے دی ہے مجھے	کتاب

وَ	جَعَلَنِيْ ❸	نَبِيًّا ﴿30﴾ لا	وَّ	جَعَلَنِيْ ❸	مُبٰرَكًا	اَيْنَ مَا ❹	كُنْتُ ص
اور	بنایا ہے مجھے	نبی	اور	بنایا ہے مجھے	بابرکت	جہاں کہیں	میں ہوں

وَ	اَوْصٰنِيْ ❸	بِالصَّلٰوةِ ❷	وَ	الزَّكٰوةِ ❷	مَا	دُمْتُ ❺
اور	اس نے وصیت کی ہے مجھے	نماز کی	اور	زکوۃ	جب تک	میں رہوں

حَيًّا ﴿31﴾ صلے	وَّ	بَرًّا	بِوَالِدَتِيْ ز	وَ	لَمْ يَجْعَلْنِيْ ❻❸
زندہ	اور	نیکی کرنے والا	اپنی والدہ کے ساتھ	اور	نہیں اس نے بنایا مجھے

جَبَّارًا	شَقِيًّا ﴿32﴾	وَ	السَّلٰمُ	عَلَيَّ ❼	يَوْمَ	وُلِدْتُّ ❽
سرکش	بدبخت	اور	سلام ہے	مجھ پر	جس دن	مجھے جنا گیا

وَ	يَوْمَ	اَمُوْتُ	وَ	يَوْمَ	اُبْعَثُ	حَيًّا ﴿33﴾
اور	(جس) دن	میں فوت ہوں گا	اور	(جس) دن	میں اٹھایا جاؤں گا	زندہ کرکے

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❷ تْ اور ةِ مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ يْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو درمیان میں نِ کا اضافہ ہوتا ہے، اور ترجمہ مجھے کیا جاتا ہے ۔ ❹ اَيْنَ کے ساتھ اگر مَا ہو تو دونوں کا ملا کر ترجمہ جہاں کہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں مَا اور فعل کو ملا کر اکٹھا ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❻ لَمْ کے بعد علامت يَ کا ترجمہ عموماً اُس نے کیا جاتا ہے۔ ❼ عَلَيَّ دراصل عَلٰى + يْ کا مجموعہ ہے۔ ❽ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ	یہ عیسیٰ بن مریم ہیں (اور یہ) سچی بات ہے
الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿34﴾	جس میں وہ شک کرتے ہیں۔ ﴿34﴾
مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ	نہیں ہے (لائق) اللہ کے لیے کہ وہ بنائے کوئی اولاد
سُبْحٰنَهٗ ۭ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا	وہ پاک ہے، جب وہ فیصلہ کرتا ہے کسی کام کا تو یقیناً صرف
يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿35﴾ ۭ	وہ (یہی) کہتا ہے اس کو (کہ) ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔ ﴿35﴾
وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ	اور بے شک اللہ ہی میرا رب اور تمہارا رب ہے
فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿36﴾	سو تم اس کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔ ﴿36﴾
فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۚ	پھر اختلاف کیا ان گروہوں نے اپنے درمیان
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	پس ہلاکت ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے کفر کیا
مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿37﴾	بڑے دن (قیامت) کی حاضری سے۔ ﴿37﴾
اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ	کس قدر سننے والے ہوں گے وہ اور کس قدر دیکھنے والے
يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ	جس دن وہ آئیں گے ہمارے پاس لیکن ظالم لوگ آج

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ابْنُ : ابن عمر، ابنائے جامعہ، ابن الوقت۔

قَوْلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

سُبْحٰنَهٗ : سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔

قَضٰى : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔

اَمْرًا : امر ربی، آمر، مامور، امارت۔

هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔

صِرَاطٌ : صراط مستقیم، پل صراط۔

فَاخْتَلَفَ : خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔

الْاَحْزَابُ : حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔

مَّشْهَدِ : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔

عَظِيْمٍ : عظیم، عظمت۔ معظم، تعظیم۔

اَسْمِعْ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔

اَبْصِرْ : سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔

الظّٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

ذٰلِكَ ❶	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ج	قَوْلَ الْحَقِّ	الَّذِيْ	فِيْهِ	يَمْتَرُوْنَ (34)
یہ	عیسیٰ بن مریم	حق کی بات	جو	اس میں	وہ سب شک کرتے ہیں

مَا	كَانَ	لِلّٰهِ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	مِنْ وَّلَدٍ ❷ لا	سُبْحٰنَهٗ ط	اِذَا
نہیں	ہے (لائق)	اللہ کے لیے	کہ	وہ بنائے	کوئی اولاد	وہ پاک ہے	جب

قَضٰٓى	اَمْرًا ❸	فَاِنَّمَا ❹	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ط (35)
وہ فیصلہ کرتا ہے	کسی کام کا	تو بیشک صرف	وہ کہتا ہے	اس کو	تو ہو جا	تو وہ ہو جاتا ہے

وَاِنَّ	اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ ❺ ط	هٰذَا
اور بیشک	اللہ	میرا رب	اور	تمہارا رب	سو تم سب عبادت کرو اس کی	یہی

صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ (36)	فَاخْتَلَفَ	الْاَحْزَابُ	مِنْ بَيْنِهِمْ ❷ ج	فَوَيْلٌ
راستہ	سیدھا	پھر اختلاف کیا	گروہوں نے	اپنے درمیان	پس ہلاکت

لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ مَّشْهَدِ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ (37)	اَسْمِعْ بِهِمْ ❻
ان کے لئے جن	سب نے کفر کیا	حاضری سے	بڑے دن کی	کس قدر وہ سب سننے والے ہونگے

وَاَبْصِرْ لا	يَوْمَ	يَاْتُوْنَنَا	لٰكِنِ	الظّٰلِمُوْنَ	الْيَوْمَ
اور کس قدر دیکھنے والے	(جس) دن	وہ سب آئیں گے ہمارے پاس	لیکن	سب ظالم	آج

ضروری وضاحت

❶ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی اسکا ترجمہ یہ بھی کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ❹ اِنَّ کے ساتھ اگر مَا آجائے تو اس میں تاکید کے ساتھ صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔ ❻ اَفْعِلْ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل کے بعد جب بِ آجائے تو اس میں تعجب کا اظہار ہوتا ہے اس لیے ترجمہ کس قدر کیا گیا ہے۔

فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿38﴾ وَاَنۡذِرۡهُمۡ	کھلی گمراہی میں ہیں۔ ﴿38﴾ اور آپ ڈرائیں انہیں
يَوۡمَ الۡحَسۡرَةِ اِذۡ قُضِىَ الۡاَمۡرُ‌ۘ	حسرت کے دن سے جب فیصلہ کیا جائے گا (ہر) معاملے کا
وَهُمۡ فِىۡ غَفۡلَةٍ وَّهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿39﴾	اور وہ (اب) غفلت میں ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿39﴾
اِنَّا نَحۡنُ نَرِثُ الۡاَرۡضَ	بے شک ہم ہی وارث ہونگے زمین کے
وَمَنۡ عَلَيۡهَا	اور (ان کے بھی) جو اس پر ہیں
وَاِلَيۡنَا يُرۡجَعُوۡنَ ﴿40﴾	اور ہماری طرف ہی وہ لوٹائے جائیں گے۔ ﴿40﴾
وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ اِبۡرٰهِيۡمَ ؕ	اور ذکر کیجئے (اس) کتاب میں ابراہیم کا
اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيۡقًا نَّبِيًّا ﴿41﴾	بے شک وہ تھا نہایت سچا نبی۔ ﴿41﴾
اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ	جب اس نے کہا اپنے باپ سے
يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعۡبُدُ	اے میرے ابا جان کیوں تم عبادت کرتے ہو
مَا لَا يَسۡمَعُ وَلَا يُبۡصِرُ	(اس کی) جو نہ سنتا ہے اور نہ دیکھتا ہے
وَلَا يُغۡنِىۡ عَنۡكَ شَيۡـًٔـا ﴿42﴾	اور نہ کام آسکتا ہے تیرے کچھ بھی۔ ﴿42﴾

وقف لازم

ع 2 / 25 / 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ضَلٰلٍ	ضلالت وگمراہی۔	عَلَيۡهَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مُّبِيۡنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	اِلَيۡنَا	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَنۡذِرۡهُمۡ	بشارت وانذار، نذیر۔	يُرۡجَعُوۡنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
الۡحَسۡرَةِ	حسرت۔	اذۡكُرۡ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
قُضِىَ	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	صِدِّيۡقًا	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔
الۡاَمۡرُ	امر ربی، آمر، مامور، امارت۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
نَرِثُ	وارث، وراثت، ورثاء۔	يَسۡمَعُ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
الۡاَرۡضَ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	يُبۡصِرُ	سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔

فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿38﴾	وَ	اَنْذِرْهُمْ ❶	یَوْمَ الْحَسْرَةِ ❷	اِذْ
کھلی گمراہی میں	اور	آپ ڈرائیں انہیں	حسرت کے دن سے	جب

وقف لازم

قُضِیَ ❸	الْاَمْرُ	وَهُمْ	فِیْ غَفْلَةٍ ❷	وَّهُمْ	لَا یُؤْمِنُوْنَ ❹ ﴿39﴾
فیصلہ کیا جائے گا	معاملے کا	اور وہ	غفلت میں	اور وہ	وہ سب ایمان نہیں لاتے

اِنَّا ❺	نَحْنُ	نَرِثُ	الْاَرْضَ	وَمَنْ	عَلَیْهَا	وَ
بیشک ہم	ہم	ہم وارث ہونگے	زمین کے	اور جو	اس پر	اور

ع 2 25 5

اِلَیْنَا	یُرْجَعُوْنَ ❻ ﴿40﴾ ع	وَ	اذْكُرْ ❶	فِی الْكِتٰبِ
ہماری طرف	وہ سب لوٹائے جائیں گے	اور	آپ ذکر کیجئے	کتاب میں

اِبْرٰهِیْمَ ط	اِنَّهٗ	كَانَ	صِدِّیْقًا	نَّبِیًّا ﴿41﴾	اِذْ	قَالَ
ابراہیم کا	بے شک وہ	تھا	نہایت سچا	نبی	جب	اس نے کہا

لِاَبِیْهِ	یٰٓاَبَتِ ❼	لِمَ	تَعْبُدُ	مَا	لَا یَسْمَعُ ❹
اپنے باپ سے	اے میرے ابا جان	کیوں	تم عبادت کرتے ہو	جو	نہیں وہ سنتا

وَ	لَا یُبْصِرُ ❹	وَ	لَا یُغْنِیْ	عَنْكَ	شَیْـًٔا ﴿42﴾
اور	نہ وہ دیکھتا ہے	اور	نہ وہ کام آسکتا ہے	تجھ سے	کچھ بھی

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ یا پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ یَا اَبَتِ اصل میں یَا اَبَتِیْ تھا، پیار سے پکارنے کیلئے یَا اَبَتِ کہا جاتا ہے، آخر سے یْ گری ہوئی ہے۔

يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡ قَدۡ جَآءَنِىۡ	اے میرے اباجان بیشک میں یقیناً آیا ہے میرے پاس
مِنَ الۡعِلۡمِ مَا لَمۡ يَاۡتِكَ فَاتَّبِعۡنِىۡۤ	وہ علم جو نہیں آیا تیرے پاس تو تو پیروی کر میری
اَهۡدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿43﴾ يٰۤاَبَتِ	میں بتلاؤں گا تجھے سیدھا راستہ۔ ﴿43﴾ اے میرے اباجان
لَا تَعۡبُدِ الشَّيۡطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ	تو عبادت نہ کر شیطان کی بے شک شیطان
كَانَ لِلرَّحۡمٰنِ عَصِيًّا ﴿44﴾	ہے رحمان کا بہت بڑا نافرمان۔ ﴿44﴾
يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡۤ اَخَافُ	اے میرے اباجان بے شک میں ڈرتا ہوں
اَنۡ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ	کہ چھوئے تجھے عذاب رحمن (کی طرف) سے
فَتَكُوۡنَ لِلشَّيۡطٰنِ وَلِيًّا ﴿45﴾ قَالَ	پھر تو ہو جائے شیطان کا دوست۔ ﴿45﴾ کہا (آزر نے)
اَرَاغِبٌ اَنۡتَ عَنۡ اٰلِهَتِىۡ	کیا بے رغبتی کرنے والا ہے تو میرے معبودوں سے
يٰۤـاِبۡرٰهِيۡمُ ۚ لَـئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ	اے ابراہیم یقیناً اگر تو باز نہ آیا
لَاَرۡجُمَنَّكَ	(تو) ضرور بالضرور میں سنگسار کر دوں گا تجھے
وَاهۡجُرۡنِىۡ مَلِيًّا ﴿46﴾	اور چھوڑ جا مجھے ہمیشہ کے لیے۔ ﴿46﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يٰۤاَبَتِ	اباجان، ابو، اباجی۔	عَصِيًّا	معصیت، عصیاں۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَخَافُ	خوف، خائف۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	يَّمَسَّكَ	مس، مساس۔
فَاتَّبِعۡنِىۡۤ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	وَلِيًّا	ولی، اولیاء کرام، ولایت۔
اَهۡدِكَ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
صِرَاطًا	صراط مستقیم، پل صراط۔	رَاغِبٌ	راغب، رغبت، بے رغبتی، مرغوب۔
سَوِيًّا	مساوی، مساوات۔	تَنۡتَهِ	انتہاء، منتہی طالب علم۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	لَاَرۡجُمَنَّكَ	رجم، حد رجم۔

يٰۤاَبَتِ ❶	اِنِّىْ	قَدْ	جَآءَنِىْ ❷	مِنَ الْعِلْمِ ❸	مَا لَمْ
اے میرے ابا جان	بیشک میں	یقیناً	آیا میرے پاس	علم	جو نہیں

يَاْتِكَ	فَاتَّبِعْنِىْٓ ❹❷	اَهْدِكَ	صِرَاطًا	سَوِيًّا (43)	يٰۤاَبَتِ ❶
وہ آیا آپکے پاس	تو تو پیروی کر میری	میں بتلاؤں گا تجھے	راستہ	سیدھا	اے میرے ابا جان

لَا تَعْبُدِ	الشَّيْطٰنَ ؕ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	كَانَ	لِلرَّحْمٰنِ
نہ تو عبادت کر	شیطان کی	بیشک	شیطان	ہے	رحمان کا

عَصِيًّا (44)	يٰۤاَبَتِ ❶	اِنِّىْٓ	اَخَافُ	اَنْ	يَّمَسَّكَ
بہت بڑا نافرمان	اے میرے ابا جان	بے شک میں	میں ڈرتا ہوں	کہ	وہ چھوئے تجھے

عَذَابٌ	مِّنَ الرَّحْمٰنِ	فَتَكُوْنَ ❹	لِلشَّيْطٰنِ	وَلِيًّا (45)
عذاب	رحمٰن (کی طرف) سے	پھر تو ہو جائے	شیطان کا	دوست

قَالَ	اَ ❺	رَاغِبٌ ❻	اَنْتَ	عَنْ اٰلِهَتِىْ	يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ
کہا (آزر نے)	کیا	بے رغبتی کرنیوالا ہے	تو	میرے معبودوں سے	اے ابراہیم

لَئِنْ	لَّمْ تَنْتَهِ	لَاَرْجُمَنَّكَ ❼	وَ	اهْجُرْنِىْ ❷	مَلِيًّا (46)
یقیناً اگر	نہ تو باز آیا	ضرور بالضرور میں سنگسار کردوں گا تجھے	اور	تو چھوڑ جا مجھے	ہمیشہ کے لیے

ضروری وضاحت

❶ یٰۤاَبَتِ اصل میں یَا اَبِیْ تھا، پیار سے پکارنے کے لیے یَا اَبَتِیْ کہا جاتا ہے، آخر سے یْ گرائی گئی ہے۔ ❷ علامت نِیْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ مجھے کیا جاتا ہے اور فعل اور یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❸ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ علامت فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❺ اَ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا ہوتا ہے۔ ❻ رَاغِبٌ کے بعد اُسی جملے میں اگر عَنْ ہو تو اس کا ترجمہ بے رغبتی کیا جاتا ہے۔ ❼ شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔

قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ	کہا (ابراہیم نے) سلام ہو تجھ پر
سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ؕ	عنقریب میں بخشش مانگوں گا تیرے لیے اپنے رب سے
اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿47﴾	بے شک وہ ہے مجھ پر بہت مہربان۔ ﴿47﴾
وَاَعْتَزِلُكُمْ	اور میں کنارہ کرتا ہوں تم سے
وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور (ان سے) جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے سوا
وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ۖ عَسٰٓى	اور میں پکارتا ہوں اپنے رب کو، اُمید ہے
اَلَّآ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿48﴾	کہ نہیں ہوں گا میں اپنے رب کو پکار کر بے نصیب۔ ﴿48﴾
فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ	پھر جب وہ کنارہ کر گیا ان سے
وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ	اور جن کی وہ عبادت کرتے تھے اللہ کے سوا
وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ	(تو) ہم نے عطا کیے اس کو اسحاق اور یعقوب
وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿49﴾	اور ہر ایک کو ہم نے بنایا نبی۔ ﴿49﴾
وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا	اور ہم نے نوازا ان کو اپنی رحمت سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
سَلٰمٌ	سلام، سلامتی، سلامت۔	اَلَّآ	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
عَلَيْكَ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اعْتَزَلَهُمْ	معزول کرنا، معتزلہ۔
سَاَسْتَغْفِرُ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	يَعْبُدُوْنَ	عابد، عبادت، معبود۔
رَبِّيْ	رب، ربوبیت، رب العلمین۔	وَهَبْنَا	ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	كُلًّا	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	نَبِيًّا	نبی، نبوت، انبیاء۔
تَدْعُوْنَ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	رَّحْمَتِنَا	رحمت، رحم، مرحوم۔

قَالَ	سَلٰمٌ	عَلَيْكَ ج	سَاَسْتَغْفِرُ ❶❷	لَكَ	رَبِّيْ ط ❸
کہا (ابراہیم نے)	سلام	تجھ پر	عنقریب میں بخشش مانگوں گا	تیرے لیے	اپنے رب سے

اِنَّهٗ	كَانَ	بِيْ	حَفِيًّا ﴿47﴾	وَ	اَعْتَزِلُكُمْ
بے شک وہ	ہے	مجھ پر	بہت مہربان	اور	میں کنارہ کرتا ہوں تم سے

وَمَا	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❹	وَ	اَدْعُوْا ❺	رَبِّيْ صلے ❸
اور جو	تم سب پکارتے ہو	اللہ کے سوا	اور	میں پکارتا ہوں	اپنے رب کو

عَسٰٓى	اَلَّآ ❻	اَكُوْنَ	بِدُعَآءِ رَبِّيْ	شَقِيًّا ﴿48﴾
امید ہے	کہ نہیں	ہوں گا میں	اپنے رب کو پکارنے سے	بے نصیب

فَلَمَّا ❼	اعْتَزَلَهُمْ	وَمَا	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لا ❹
پھر جب	وہ کنارہ کر گیا ان سے	اور جو	وہ سب عبادت کرتے تھے	اللہ کے سوا

وَهَبْنَا ❽	لَهٗٓ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ ط	وَ	كُلًّا
ہم نے عطا کیے	اس کو	اسحاق	اور	یعقوب	اور	ہر ایک

جَعَلْنَا ❽	نَبِيًّا ﴿49﴾	وَ	وَهَبْنَا ❽	لَهُمْ	مِّنْ رَّحْمَتِنَا
ہم نے بنایا	نبی	اور	ہم نے نوازا	ان کو	اپنی رحمت سے

ضروری وضاحت

❶ سَ میں مستقبل قریب اور سَوْفَ میں مستقبل بعید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❹ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اَدْعُوْا کے آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ وْ اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ❻ اَلَّآ دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ فَ کا ترجمہ کبھی پس تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❽ فعل کیساتھ نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

وَجَعَلۡنَا لَهُمۡ لِسَانَ صِدۡقٍ	اور ہم نے کر دیا انکے لیے سچائی کی زبان (ذکر خیر) کو
عَلِیًّا ﴿50﴾ وَاذۡکُرۡ فِی الۡکِتٰبِ مُوۡسٰۤی ۫	بہت بلند۔ ﴿50﴾ اور ذکر کیجئے کتاب میں موسیٰ کا
اِنَّهٗ کَانَ مُخۡلَصًا وَّکَانَ رَسُوۡلًا نَّبِیًّا ﴿51﴾	بلاشبہ وہ تھا چنا ہوا اور تھا وہ نبی مرسل۔ ﴿51﴾
وَنَادَیۡنٰهُ مِنۡ جَانِبِ الطُّوۡرِ الۡاَیۡمَنِ	اور ہم نے آواز دی اسے طور کی دائیں جانب سے
وَقَرَّبۡنٰهُ نَجِیًّا ﴿52﴾	اور ہم نے قریب کیا اسے سرگوشی کرنے کے لیے۔ ﴿52﴾
وَوَهَبۡنَا لَهٗ مِنۡ رَّحۡمَتِنَاۤ اَخَاهُ هٰرُوۡنَ	اور ہم نے عطا کیا اس کو اپنی رحمت سے اسکا بھائی ہارون
نَبِیًّا ﴿53﴾ وَاذۡکُرۡ فِی الۡکِتٰبِ اِسۡمٰعِیۡلَ ۫	نبی بنا کر۔ ﴿53﴾ اور ذکر کیجیے کتاب میں اسماعیل کا
اِنَّهٗ کَانَ صَادِقَ الۡوَعۡدِ	بیشک تھا وہ وعدے کا سچا
وَکَانَ رَسُوۡلًا نَّبِیًّا ﴿54﴾ وَکَانَ یَاۡمُرُ	اور تھا وہ نبیّ مرسل۔ ﴿54﴾ اور تھا وہ حکم کرتا
اَهۡلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّکٰوةِ ۪	اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوۃ کا
وَکَانَ عِنۡدَ رَبِّهٖ مَرۡضِیًّا ﴿55﴾	اور تھا وہ اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ۔ ﴿55﴾
وَاذۡکُرۡ فِی الۡکِتٰبِ اِدۡرِیۡسَ ۫	اور ذکر کیجئے کتاب میں ادریس کا

ع 3/10/6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِسَانَ	:	لسان، لسانی تعصب، ماہر لسانیات۔	الۡاَیۡمَنِ	:	یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
صِدۡقٍ	:	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔	قَرَّبۡنٰهُ	:	قرب، قریب، مقرب، تقرب۔
عَلِیًّا	:	علوّ ومرتبت، عالی شان، جناب عالی۔	نَجِیًّا	:	مناجات، مناجی۔
اذۡکُرۡ	:	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	وَهَبۡنَا	:	ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔
مُخۡلَصًا	:	خالص، خلوص، مخلص۔	رَّحۡمَتِنَاۤ	:	رحمت، رحم، مرحوم۔
نَادَیۡنٰهُ	:	ندا، منادی، ندائے اسلام۔	یَاۡمُرُ	:	امر، آمر، مامور، امارت۔
مِنۡ	:	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَهۡلَهٗ	:	اہل وعیال، اہل خانہ، اہلیہ۔
الطُّوۡرِ	:	کوہ طور۔	مَرۡضِیًّا	:	راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔

وَ	جَعَلْنَا ❶	لَهُمْ ❷	لِسَانَ صِدْقٍ	عَلِيًّا ﴿50﴾	وَ	اذْكُرْ ❸
اور	ہم نے کر دیا	ان کے لیے	سچائی کی زبان کو	بہت بلند	اور	آپ ذکر کیجئے

فِي الْكِتٰبِ	مُوْسٰٓى	اِنَّهٗ ❹	كَانَ	مُخْلَصًا	وَّ كَانَ	رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿51﴾
کتاب میں	موسیٰ	بلاشبہ وہ	تھا	چنا ہوا	اور تھا وہ	نبی مرسل

وَ	نَادَيْنٰهُ ❶❹	مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ	وَ	قَرَّبْنٰهُ ❶❹
اور	ہم نے آواز دی اسے	طور کی دائیں جانب سے	اور	ہم نے قریب کیا اسے

نَجِيًّا ﴿52﴾	وَ	وَهَبْنَا ❶	لَهٗ ❷❹	مِنْ رَّحْمَتِنَآ	اَخَاهُ ❹	هٰرُوْنَ	نَبِيًّا ﴿53﴾
سرگوشی (کیلئے)	اور	ہم نے عطا کیا	اس کو	اپنی رحمت سے	اسکا بھائی	ہارون	نبی (بنا کر)

وَ	اذْكُرْ ❸	فِي الْكِتٰبِ	اِسْمٰعِيْلَ	اِنَّهٗ ❹	كَانَ	صَادِقَ الْوَعْدِ
اور	آپ ذکر کیجئے	کتاب میں	اسماعیل کا	بیشک وہ	تھا وہ	وعدے کا سچا

وَكَانَ	رَسُوْلًا	نَّبِيًّا ﴿54﴾	وَكَانَ	يَاْمُرُ	اَهْلَهٗ ❹	بِالصَّلٰوةِ ❻❼	وَالزَّكٰوةِ ❼
اور تھا وہ	بھیجا ہوا	نبی	اور تھا	وہ حکم کرتا	اپنے گھر والوں کو	نماز کا	اور زکوۃ

وَكَانَ	عِنْدَ رَبِّهٖ	مَرْضِيًّا ﴿55﴾	وَ	اذْكُرْ ❸	فِي الْكِتٰبِ	اِدْرِيْسَ
اور تھا وہ	اپنے رب کے نزدیک	پسندیدہ	اور	آپ ذکر کیجئے	کتاب میں	ادریس

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ لَ اصل میں لِ تھا جس کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ❸ شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ ہٗ یا ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اس کا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسے اور اگر یہ حرف کے آخر میں ہوں تو ترجمہ وہ یا اس کیا جاتا ہے۔ ❺ علامت بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی ہوتا ہے۔ ❻ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔

اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيۡقًا نَّبِيًّا ﴿56﴾	بیشک وہ تھا نہایت سچا نبی۔ ﴿56﴾
وَّرَفَعۡنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿57﴾	اور ہم نے بلند کیا اسے بہت اونچے مقام پر۔ ﴿57﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ	یہی ہیں وہ لوگ جو (کہ) انعام کیا اللہ نے ان پر
مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنۡ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ	نبیوں میں سے آدم کی اولاد میں سے
وَمِمَّنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوۡحٍ	اور (انکی نسل) میں سے جنہیں ہم نے اٹھایا (سوار کیا) نوح کیساتھ
وَّمِنۡ ذُرِّيَّةِ اِبۡرٰهِيۡمَ وَاِسۡرَآءِيۡلَ	اور ابراہیم اور اسرائیل (یعقوب) کی اولاد میں سے
وَمِمَّنۡ هَدَيۡنَا	اور ان میں سے جنہیں ہم نے ہدایت دی
وَاجۡتَبَيۡنَا ؕ اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ	اور ہم نے چن لیا، جب پڑھی جاتی تھیں ان پر
اٰيٰتُ الرَّحۡمٰنِ خَرُّوۡا	رحمن کی آیتیں (تو) وہ گر پڑتے تھے
سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩ ﴿58﴾	سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے۔ ﴿58﴾
فَخَلَفَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ خَلۡفٌ	پھر جانشین ہوئے انکے بعد کچھ ناخلف (برے) لوگ
اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ	انہوں نے ضائع کر دیا نماز کو

السجدة 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صِدِّيۡقًا	صدیق صداقت، صدق وصفا، صادق۔	حَمَلۡنَا	حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
نَّبِيًّا	نبی، نبوت، انبیاء۔	مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔
رَفَعۡنٰهُ	رفعت، سطح مرتفع۔	هَدَيۡنَا	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
مَكَانًا	کون ومکان، مکانات۔	تُتۡلٰى	تلاوت، وحی متلو۔
عَلِيًّا	عالی شان، جناب عالی، علوّ ومرتبت۔	سُجَّدًا	سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
اَنۡعَمَ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	بُكِيًّا	آہ وبُکا۔
مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَخَلَفَ	خلف الرشید، خلافت، خلیفہ، ناخلاف۔
ذُرِّيَّةِ	ذریت آدم، ذریت ابلیس۔	اَضَاعُوا	ضائع، ضیاع۔

اِنَّهٗ	كَانَ	صِدِّيْقًا	نَّبِيًّا ﴿56﴾	وَّ	رَفَعْنٰهُ ❶	مَكَانًا عَلِيًّا ﴿57﴾
بیشک وہ	تھا وہ	نہایت سچا	نبی	اور	ہم نے بلند کیا اسے	بہت اونچے مقام پر

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمَ اللّٰهُ ❷	عَلَيْهِمْ	مِّنَ النَّبِيّٖنَ
یہی	وہ لوگ جو	انعام کیا اللہ نے	ان پر	نبیوں میں سے

مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ❸	وَ	مِمَّنْ ❹	حَمَلْنَا ❶	مَعَ نُوْحٍ
آدم کی اولاد میں سے	اور	(ان کی نسل) میں سے جنہیں	ہم نے اٹھایا	نوح کیساتھ

وَّ	مِنْ ذُرِّيَّةِ ❸ اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْرَآءِيْلَ	وَ	مِمَّنْ ❹
اور	ابراہیم کی اولاد میں سے	اور	اسرائیل (یعقوب)	اور	(ان) میں سے جنہیں

هَدَيْنَا ❶	وَ	اجْتَبَيْنَا ❶	اِذَا	تُتْلٰى ❺	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ ❸
ہم نے ہدایت دی	اور	ہم نے چن لیا	جب	پڑھی جاتی تھیں	ان پر	رحمن کی آیتیں

السجدة 5

خَرُّوْا	سُجَّدًا	وَّ	بُكِيًّا ۩ ﴿58﴾	فَخَلَفَ ❻
وہ سب گر پڑتے تھے	سجدہ کرتے ہوئے	اور	روتے ہوئے	پھر جانشین ہوئے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ❼	خَلْفٌ ❷	اَضَاعُوا	الصَّلٰوةَ ❸❽
انکے بعد	ناخلف (برے) لوگ	انہوں نے ضائع کردیا	نماز

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❸ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ❺ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ فَ کا ترجمہ کبھی پس تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❼ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ	اور انہوں نے پیروی کی خواہشات کی
فَسَوۡفَ يَلۡقَوۡنَ غَيًّا ﴿59﴾	تو عنقریب وہ ملیں گے گمراہی (کی سزا) کو۔ ﴿59﴾
اِلَّا مَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا	مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیا
فَاُولٰٓئِكَ يَدۡخُلُوۡنَ الۡجَنَّةَ وَلَا	تو وہی لوگ داخل ہوں گے جنت میں اور نہیں
يُظۡلَمُوۡنَ شَيۡـًٔا ﴿60﴾ جَنّٰتِ عَدۡنِ	وہ ظلم کیے جائیں گے کچھ بھی۔ ﴿60﴾ ہمیشگی کے باغات میں
الَّتِىۡ وَعَدَ الرَّحۡمٰنُ عِبَادَهٗ	جن کا وعدہ کیا ہے رحمان نے اپنے بندوں سے
بِالۡغَيۡبِ ؕ اِنَّهٗ	بن دکھائے (انہوں نے اُن باغات کو دیکھا نہیں) بیشک یہ
كَانَ وَعۡدُهٗ مَاۡتِيًّا ﴿61﴾	(حقیقت ہے کہ) ہے اسکا وعدہ پورا ہوکر رہنے والا۔ ﴿61﴾
لَا يَسۡمَعُوۡنَ فِيۡهَا لَغۡوًا	نہیں وہ سنیں گے اس میں کوئی لغو بات
اِلَّا سَلٰمًا ؕ وَلَهُمۡ رِزۡقُهُمۡ	مگر سلام ہی، اور ان کے لیے ان کا رزق ہوگا
فِيۡهَا بُكۡرَةً وَّعَشِيًّا ﴿62﴾	اس میں صبح اور شام۔ ﴿62﴾
تِلۡكَ الۡجَنَّةُ الَّتِىۡ نُوۡرِثُ	یہی وہ جنت ہے جس کا ہم وارث بنائیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّبَعُوا	: اتباع، تابع، متبع سنت۔	يَدۡخُلُوۡنَ	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
الشَّهَوٰتِ	: شہوت، شہوات۔	يُظۡلَمُوۡنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
يَلۡقَوۡنَ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	عِبَادَهٗ	: عبد، عابد، معبود۔
اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	يَسۡمَعُوۡنَ	: سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
تَابَ	: توبہ، تائب۔	لَغۡوًا	: لغو، لغویات، لغو باتیں۔
اٰمَنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔	رِزۡقُهُمۡ	: رزق، رزّاق، رازق۔
عَمِلَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	عَشِيًّا	: نماز عشاء، عشائیہ۔
صَالِحًا	: صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	نُوۡرِثُ	: وارث، وراثت، ورثا۔

وَ	اتَّبَعُوا	الشَّهَوٰتِ ❶	فَسَوْفَ ❷	يَلْقَوْنَ	غَيًّا ۙ (59)
اور	ان سب نے پیروی کی	خواہشات کی	تو عنقریب	وہ سب ملیں گے	گمراہی کو

اِلَّا	مَنْ	تَابَ	وَ اٰمَنَ	وَ عَمِلَ	صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ
مگر	جس نے	توبہ کی	اور ایمان لایا	اور عمل کیا	نیک	تو وہی لوگ

يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ ❶	وَلَا	يُظْلَمُوْنَ ❸	شَيْئًا ۙ (60)
وہ سب داخل ہوں گے	جنت میں	اور نہیں	وہ سب ظلم کیے جائیں گے	کچھ بھی

جَنّٰتِ ❶	عَدْنِ	الَّتِيْ	وَعَدَ	الرَّحْمٰنُ	عِبَادَهٗ	بِالْغَيْبِ ❹ ؕ
باغات	ہمیشگی کے	جو	وعدہ کیا ہے	رحمان نے	اپنے بندوں سے	بن دکھائے

اِنَّهٗ	كَانَ	وَعْدُهٗ	مَاْتِيًّا (61)	لَا يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا
بیشک وہ	ہے	اس کا وعدہ	پورا ہو کر رہنے والا	نہیں وہ سب سنیں گے	اس میں

لَغْوًا ❺	اِلَّا	سَلٰمًا ؕ	وَ	لَهُمْ	رِزْقُهُمْ ❻	فِيْهَا	بُكْرَةً ❶
کوئی لغوبات	مگر	سلام	اور	ان کے لیے	ان کا رزق	اس میں	صبح

وَّ	عَشِيًّا (62)	تِلْكَ ❼	الْجَنَّةُ ❶	الَّتِيْ	نُوْرِثُ
اور	شام	یہی	جنت	جس کا	ہم وارث بنائیں گے

ضروری وضاحت

❶ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ سَوْفَ میں مستقبل بعید اور سَ میں مستقبل قریب اور کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ علامت یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ یہاں علامت بِـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❼ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

مِنۡ عِبَادِنَا مَنۡ كَانَ تَقِيًّا ﴿63﴾	اپنے بندوں میں سے (اس کو) جو ہوگا پرہیزگار۔ ﴿63﴾
وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمۡرِ رَبِّكَ ۚ	اور (فرشتے نے کہا) نہیں ہم اُترتے مگر تیرے رب کے حکم سے
لَهٗ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡنَا	اسی کا ہے جو ہمارے آگے ہے
وَمَا خَلۡفَنَا وَمَا بَيۡنَ ذٰلِكَ ۚ	اور جو ہمارے پیچھے ہے اور جو اس کے درمیان ہے
وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿64﴾	اور نہیں ہے تیرا رب بھولنے والا۔ ﴿64﴾
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	رب ہے آسمانوں اور زمین کا
وَمَا بَيۡنَهُمَا	اور (اس کا) جو ان دونوں کے درمیان ہے
فَاعۡبُدۡهُ وَاصۡطَبِرۡ لِعِبَادَتِهٖ ؕ	پس آپ اسی کی عبادت کریں اور قائم رہیں اس کی عبادت پر
هَلۡ تَعۡلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿65﴾	کیا آپ جانتے ہیں اس کا کوئی ہم نام۔ ﴿65﴾ ع 4 15 7
وَيَقُوۡلُ الۡاِنۡسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ	اور کہتا ہے انسان کیا جب میں مر جاؤں گا
لَسَوۡفَ اُخۡرَجُ حَيًّا ﴿66﴾	واقعی عنقریب میں نکالا جاؤں گا زندہ کر کے۔ ﴿66﴾
اَوَلَا يَذۡكُرُ الۡاِنۡسَانُ	اور کیا نہیں یاد کرتا انسان

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الۡاَرۡضِ	ارض وسما، قطعہ اُراضی، ارض مقدس۔
تَقِيًّا	تقویٰ، متقی۔	فَاعۡبُدۡهُ	عابد، عبادت، معبود۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	تَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
نَتَنَزَّلُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	سَمِيًّا	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
بِاَمۡرِ	امر، آمر، مامور، امارت۔	يَقُوۡلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	مِتُّ	موت وحیات، سماع موتی، میت۔
خَلۡفَنَا	خلف، ناخلف، خلافت، خلف الرشید۔	اُخۡرَجُ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
نَسِيًّا	نسیان، نسیاً منسیاً۔	حَيًّا	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔

مِنْ عِبَادِنَا ❶	مَنْ	كَانَ ❷	تَقِيًّا (63)	وَ مَا	نَتَنَزَّلُ	اِلَّا
اپنے بندوں میں سے	جو	ہو	پرہیزگار	اور نہیں	ہم اُترتے	مگر

بِاَمْرِ رَبِّكَ ❸ ج	لَهٗ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْنَا ❶	وَ مَا	خَلْفَنَا ❶
تیرے رب کے حکم سے	اسی کا	جو	ہمارے ہاتھوں کے درمیان	اور جو	ہمارے پیچھے

وَ مَا	بَيْنَ ذٰلِكَ ج	وَ مَا	كَانَ ❷	رَبُّكَ ❸	نَسِيًّا (64) ج
اور جو	اس کے درمیان	اور نہیں	ہے	تیرا رب	بھولنے والا

رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ مَا	بَيْنَهُمَا
رب	آسمانوں کا	اور زمین	اور جو	ان دونوں کے درمیان

فَاعْبُدْهُ	وَ	اصْطَبِرْ	لِعِبَادَتِهٖ ❹ ط	هَلْ	تَعْلَمُ
پس آپ عبادت کیجیے اسی کی	اور	قائم رہیے	اس کی عبادت پر	کیا	آپ جانتے ہیں

ع 4 15 7

لَهٗ	سَمِيًّا ❺ (65) ع	وَ	يَقُوْلُ	الْاِنْسَانُ	ءَ	اِذَا مَا	مِتُّ
اس کا	کوئی ہم نام	اور	وہ کہتا ہے	انسان	کیا	جب	میں مرجاؤں گا

لَسَوْفَ	اُخْرَجُ ❻	حَيًّا (66)	اَوَلَا ❼	يَذْكُرُ	الْاِنْسَانُ
واقعی عنقریب	میں نکالا جاؤں گا	زندہ (کرکے)	اور کیا نہیں	وہ یاد کرتا	انسان

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور کبھی ہے کیا جاتا ہے۔ ❸ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔ ❹ لِ کا ترجمہ یہاں ضرورتاً پر کیا گیا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❻ اگر علامت اُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ❼ أ کے بعد جب وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ	کہ بے شک ہم نے پیدا کیا ہے اسے اس سے قبل
وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿67﴾	اس حال میں وہ نہیں تھا کچھ بھی۔ ﴿67﴾
فَوَرَبِّكَ	پس قسم ہے آپ کے رب کی
لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ	بلاشبہ ضرور ہم اکٹھا کریں گے انہیں اور شیطانوں کو
ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ	پھر ضرور بالضرور ہم حاضر کریں گے انہیں
حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿68﴾	جہنم کے گرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے۔ ﴿68﴾
ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ	پھر بے شک ضرور ہم کھینچ نکالیں گے ہر گروہ سے
اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ	ان میں سے جو زیادہ سخت تھا رحمان کے خلاف
عِتِيًّا ﴿69﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ	سرکشی میں۔ ﴿69﴾ پھر یقیناً ہم زیادہ جاننے والے ہیں
بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا	ان لوگوں کو (کہ) وہ زیادہ حقدار ہیں اس میں
صِلِيًّا ﴿70﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ	داخل ہونے کے۔ ﴿70﴾ اور نہیں ہے تم میں سے (کوئی بھی)
اِلَّا وَارِدُهَا ۚ	مگر اس پر سے گزرنے والا ہے۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقْنٰهُ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	كُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	شِيْعَةٍ	: شیعہ، شیعان علی۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	اَشَدُّ	: شدید، شدت، مشدد، اشد ضرورت۔
لَنَحْشُرَنَّهُمْ	: حشر، محشر، حشر نشر۔	الرَّحْمٰنِ	: رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔
وَ	: مال واولاد، عقل وخرد، شان وشوکت۔	اَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
لَنُحْضِرَنَّهُمْ	: حاضر، حاضری، استحضار، ماحضر۔	اَوْلٰى	: طریق اولیٰ۔
حَوْلَ	: ماحول، ماحولیات۔	اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
لَنَنْزِعَنَّ	: حالت نزع، وقت نزع۔	وَارِدُهَا	: وارد، ورود مسعود۔

اَنَّا [1]	خَلَقْنٰهُ	مِنْ قَبْلُ	وَ [2]	لَمْ يَكُ [3]	شَيْـًٔا (67)
بے شک ہم	ہم نے پیدا کیا اسے	(اس) سے قبل	اس حال میں کہ	وہ نہیں تھا	کچھ بھی

فَوَرَبِّكَ [2]	لَنَحْشُرَنَّهُمْ [4]	وَ [2]	الشَّيٰطِيْنَ
پس قسم ہے آپ کے رب کی	بلاشبہ ضرور ہم اکٹھا کریں گے انہیں	اور	شیطانوں کو

ثُمَّ	لَنُحْضِرَنَّهُمْ [4]	حَوْلَ جَهَنَّمَ	جِثِيًّا (68)
پھر	ضرور بالضرور ہم حاضر کریں گے انہیں	جہنم کے گرد	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے

ثُمَّ	لَنَنْزِعَنَّ [4]	مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ	اَيُّهُمْ [5]
پھر	بے شک ضرور ہم کھینچ نکالیں گے	ہر گروہ سے	ان میں سے جو

اَشَدُّ [6]	عَلَى الرَّحْمٰنِ [7]	عِتِيًّا (69)	ثُمَّ	لَنَحْنُ
زیادہ سخت	رحمان کے خلاف	سرکشی	پھر	یقیناً ہم

اَعْلَمُ [6]	بِالَّذِيْنَ	هُمْ	اَوْلٰى [6]	بِهَا [8]
زیادہ جاننے والے ہیں	ان لوگوں کو جو	وہ سب	زیادہ حقدار ہیں	اس میں

صِلِيًّا (70)	وَ	اِنْ	مِّنْكُمْ	اِلَّا	وَارِدُهَا ج
داخل ہونے کے	اور	نہیں	تم میں سے (کوئی بھی)	مگر	اس پر سے گزرنے والا ہے

ضروری وضاحت

❶ اَنَّا دراصل اَنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ❷ وَ کا ترجمہ اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ❸ یہ دراصل لَمْ يَكُنْ تھا، تخفیف کے لیے ن کو گرایا گیا ہے۔ ❹ شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❺ اَيُّ کا ترجمہ کبھی کون، کونسا اور کبھی جو یا جونسا کیا جاتا ہے۔ ❻ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے ❼ عَلَى کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❽ یہاں علامت بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿71﴾	(یہ بات) ہے تیرے رب پر حتمی فیصل شدہ۔ ﴿71﴾
ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ	پھر ہم بچا لیں گے ان لوگوں کو جنہوں نے
اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ	تقوی اختیار کیا اور ہم چھوڑ دیں گے ظالموں کو
فِيْهَا جِثِيًّا ﴿72﴾	اس میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے۔ ﴿72﴾
وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ	اور جب تلاوت کی جاتی ہے ان پر
اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ	ہماری واضح آیات کی (تو) کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے
كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	کفر کیا ان لوگوں سے جو ایمان لائے
اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا	دونوں گروہوں میں سے کونسا بہتر ہے مقام میں
وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿73﴾	اور (کون) زیادہ اچھا ہے مجلس کے اعتبار سے۔ ﴿73﴾
وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ	اور بہت سی ہم نے ہلاک کیں ان سے پہلے قومیں
هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا	(کہ) وہ (ان سے) کہیں بہتر تھیں ساز و سامان
وَّرِءْيًا ﴿74﴾	اور ظاہری ٹیپ ٹاپ کے لحاظ سے۔ ﴿74﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
حَتْمًا	: حتمی طور پر، غیر حتمی۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
مَّقْضِيًّا	: قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	اٰمَنُوْٓا	: ایمان، مؤمن، امن۔
نُنَجِّي	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	اَحْسَنُ	: احسن جزا، حسن، احسان، محسن۔
اتَّقَوْا	: تقویٰ، متقی۔	اَهْلَكْنَا	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
الظّٰلِمِيْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	قَبْلَهُمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
تُتْلٰى	: تلاوت، وحی متلو۔	اَثَاثًا	: اثاثہ، اثاثہ جات، اثاثے۔
بَيِّنٰتٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	رِءْيًا	: رویت ہلال کمیٹی، رویت باری تعالیٰ۔

كَانَ	عَلٰى رَبِّكَ ❶	حَتْمًا	مَّقْضِيًّا ﴿71﴾	ثُمَّ	نُنَجِّي	الَّذِيْنَ
ہے	تیرے رب پر	حتمی	فیصل شدہ	پھر	ہم بچالیں گے	ان لوگوں کو جن

اتَّقَوْا	وَّ	نَذَرُ	الظّٰلِمِيْنَ ❷	فِيْهَا
سب نے تقوی اختیار کیا	اور	ہم چھوڑ دیں گے	ظلم کرنیوالوں کو	اس میں

جِثِيًّا ﴿72﴾	وَ اِذَا	تُتْلٰى ❸	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا
گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	اور جب	تلاوت کی جاتی ہے	ان پر	ہماری آیات

بَيِّنٰتٍ ❸	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا ۙ
واضح	کہتے ہیں	جن	سب نے کفر کیا	ان لوگوں سے جو	سب ایمان لائے

اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ ❹	خَيْرٌ	مَّقَامًا	وَّ	اَحْسَنُ ❺
دونوں گروہوں (میں سے) کونسا	بہتر	مقام (میں)	اور	زیادہ اچھا

نَدِيًّا ﴿73﴾	وَ كَمْ ❻	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْنٍ ❼
مجلس کے اعتبار سے	اور کتنی ہی	ہم نے ہلاک کیں	ان سے پہلے	قومیں

هُمْ	اَحْسَنُ ❺	اَثَاثًا	وَّ	رِءْيًا ﴿74﴾
وہ	کہیں بہتر تھیں	سازوسامان	اور	ظاہری ٹیپ ٹاپ کے لحاظ سے

ضروری وضاحت

❶ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔ ❷ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث اور ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ علامت يْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ "كَمْ" کا ترجمہ بہت سی بھی کیا جاسکتا ہے۔ ❼ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ	کہہ دیجیے جو (پڑا) ہو گمراہی میں
فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ	تو لازم ہے کہ ڈھیل دے اسے رحمان (لمبی) ڈھیل دینا
حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا	یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیں گے (اسے)
مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ	جو وہ وعدہ دیے جاتے ہیں یا عذاب
وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعْلَمُوْنَ	اور یا قیامت، تو عنقریب (ضرور) جان لیں گے
مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا	کون ہے وہ (جو) بدتر ہے مقام میں
وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿75﴾	اور زیادہ کمزور ہے لشکر کے اعتبار سے۔ ﴿75﴾
وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ	اور زیادہ کرتا ہے اللہ ان لوگوں کو جنہوں نے
اهْتَدَوْا هُدًى ؕ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ	ہدایت پائی ہدایت میں، اور باقی رہنے والی نیکیاں
خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا	بہت بہتر ہیں آپکے رب کے نزدیک ثواب کے اعتبار سے
وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿76﴾ اَفَرَءَيْتَ	اور بہتر ہیں انجام کے لحاظ سے۔ ﴿76﴾ کیا پس آپ نے دیکھا
الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا	(اسے) جس نے کفر کیا ہماری آیتوں کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	شَرٌّ	خیر وشر، شریر، شرارت۔
الضَّلٰلَةِ	ضلالت وگمراہی۔	مَّكَانًا	کون ومکان، مکانات۔
حَتّٰٓى	حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	اَضْعَفُ	ضعف، ضعیف، ضعفا۔
رَاَوْا	رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	يَزِيْدُ	زیادہ، مزید، زائد۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	اهْتَدَوْا	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
يُوْعَدُوْنَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	الْبٰقِيٰتُ	باقی، بقایا، بقیہ۔
وَ	مال ودولت، عفو ودرگزر۔	الصّٰلِحٰتُ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
فَسَيَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	كَفَرَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

قُلْ	مَنْ	كَانَ	فِي الضَّلٰلَةِ❶	فَلْيَمْدُدْ❷	لَهُ	الرَّحْمٰنُ
کہہ دیجیے	جو	ہو	گمراہی میں	تو لازم ہے کہ وہ ڈھیل دے	اس کو	رحمان

مَدًّا	حَتّٰٓى	اِذَا	رَاَوْا	مَا	يُوْعَدُوْنَ❸
(لمبی) ڈھیل دینا	یہاں تک کہ	جب	وہ سب دیکھ لیں گے	جو	وہ سب وعدہ دیے جاتے ہیں

اِمَّا	الْعَذَابَ	وَاِمَّا	السَّاعَةَ❶	فَسَيَعْلَمُوْنَ❹
یا	عذاب	اور یا	قیامت	تو عنقریب وہ سب جان لیں گے

مَنْ	هُوَ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّ	اَضْعَفُ❺	جُنْدًا (75)
کون	وہ (جو)	بدتر	مقام (میں)	اور	زیادہ کمزور	لشکر کے اعتبار سے

وَ	يَزِيْدُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اهْتَدَوْا	هُدًى
اور	وہ زیادہ کرتا ہے	اللہ	ان لوگوں کو جن	سب نے ہدایت پائی	ہدایت

وَ	الْبٰقِيٰتُ❶	الصّٰلِحٰتُ❶	خَيْرٌ	عِنْدَ رَبِّكَ❻	ثَوَابًا
اور	باقی رہنے والی	نیکیاں	بہت بہتر	تیرے رب کے نزدیک	ثواب (کے اعتبار سے)

وَّخَيْرٌ	مَّرَدًّا (76)	اَفَرَءَيْتَ❼❹	الَّذِيْ	كَفَرَ	بِاٰيٰتِنَا
اور بہتر	انجام کے لحاظ سے	کیا پس آپ نے دیکھا	جس نے	کفر کیا	ہماری آیتوں کا

ضروری وضاحت

❶ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ فَ کے بعد (لْ) میں چاہیے کہ کا مفہوم ہوتا ہے ضرورتاً ترجمہ لازم ہے کیا گیا ہے۔ ❸ علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❼ اَ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿77﴾	اور کہا بلاشبہ ضرور میں دیا جاؤں گا مال اور اولاد۔ ﴿77﴾
اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ	کیا وہ مطلع ہوا ہے غیب پر یا اس نے لے رکھا ہے
عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿78﴾ كَلَّا	رحمن کے ہاں کوئی عہد۔ ﴿78﴾ ہرگز نہیں
سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ	عنقریب (ضرور) ہم لکھ لیں گے جو کچھ وہ کہتا ہے
وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿79﴾	اور ہم بڑھا دیں گے اسکے لیے عذاب کو (بہت) بڑھانا۔ ﴿79﴾
وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ	اور ہم وارث ہونگے اسکے (ان چیزوں میں) جو وہ کہتا ہے
وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿80﴾	اور وہ آئے گا ہمارے پاس اکیلا ہی۔ ﴿80﴾
وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً	اور انہوں نے بنا لیے ہیں اللہ کے سوا (اور) معبود
لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿81﴾	تا کہ وہ ہوں ان کے لیے باعث عزت (اور مددگار)۔ ﴿81﴾
كَلَّا سَيَكْفُرُوْنَ	ہرگز نہیں عنقریب وہ (خود ہی) انکار کر دیں گے
بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ	ان کی عبادت کا اور وہ ہو جائیں گے
عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿82﴾ ع 5 17 8	ان کے خلاف مدمقابل۔ ﴿82﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
وَلَدًا	ولادت، ولد، اولاد، مولود۔
اَطَّلَعَ	اطلاع، مطلع، وزیر اطلاعات۔
اتَّخَذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
عِنْدَ	عنداللہ، عندالطلب، عندالناس۔
عَهْدًا	عہد، ایفائے عہد، عہد و پیمان۔
سَنَكْتُبُ	کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
نَرِثُهٗ	وارث، وراثت، ورثاء۔
فَرْدًا	فرداً فرداً، افراد، انفرادی طور پر، مفرد۔
اٰلِهَةً	الٰہ العالمین، الوہیت۔
عِزًّا	عزت، باعزت، معزز۔
سَيَكْفُرُوْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بِعِبَادَتِهِمْ	عابد، عبادت، معبود۔
ضِدًّا	ضدّ، بضد، ضدّی۔

وَقَالَ	لَاُوْتَيَنَّ ❶	مَالًا	وَّ	وَلَدًا (77)	اَطَّلَعَ ❷	الْغَيْبَ
اور کہا	بلاشبہ ضرور میں دیا جاؤں گا	مال	اور	اولاد	کیا وہ مطلع ہوا ہے	غیب پر

اَمِ	اتَّخَذَ	عِنْدَ الرَّحْمٰنِ	عَهْدًا (78) ❸	كَلَّا
یا	اس نے لے رکھا ہے	رحمن کے ہاں	کوئی عہد	ہرگز نہیں

سَنَكْتُبُ ❹	مَا	يَقُوْلُ	وَ	نَمُدُّ	لَهٗ
عنقریب (ضرور) ہم لکھ لیں گے	جو	وہ کہتا ہے	اور	ہم بڑھا دیں گے	اس کے لیے

مِنَ الْعَذَابِ ❺	مَدًّا (79)	وَّ	نَرِثُهٗ	مَا	يَقُوْلُ	وَ
عذاب کو	(بہت) بڑھانا	اور	ہم وارث ہونگے اسکے	جو	وہ کہتا ہے	اور

يَاْتِيْنَا	فَرْدًا (80)	وَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❻	اٰلِهَةً ❼
وہ آئے گا ہمارے پاس	اکیلا ہی	اور	انہوں نے بنا لیے ہیں	اللہ کے سوا	معبود

لِّيَكُوْنُوْا	لَهُمْ	عِزًّا (81)	كَلَّا	سَيَكْفُرُوْنَ ❹
تاکہ وہ ہوں سب	ان کے لیے	باعث عزت	ہرگز نہیں	عنقریب وہ سب انکار کر دینگے

بِعِبَادَتِهِمْ ❽	وَ	يَكُوْنُوْنَ	عَلَيْهِمْ	ضِدًّا (82)
ان کی عبادت کا	اور	وہ سب ہو جائیں گے	ان کے خلاف	مد مقابل

ع 5 17 8

ضروری وضاحت

❶ شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❷ اصل میں اَاِطَّلَعَ تھا دوسرا ہمزہ تخفیف کے لیے گرایا گیا ہے۔ ❸ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ سَ میں مستقبل قریب اور سَوْفَ میں مستقبل بعید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ مِنْ کا ترجمہ سے ہوتا ہے ضرورتاً یہاں ترجمہ کو کیا گیا ہے۔ ❻ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❼ یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❽ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب کیا جاتا ہے۔

اَلَمۡ تَرَ اَنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا	کیا نہیں آپ نے دیکھا کہ بے شک ہم نے بھیجا
الشَّيٰطِيۡنَ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ تَؤُزُّهُمۡ	شیطانوں کو کافروں پر (کہ) وہ ابھارتے ہیں انہیں
اَزًّا ﴿83﴾ فَلَا تَعۡجَلۡ	(گناہوں پر) خوب ابھارنا۔﴿83﴾ پس نہ جلدی کریں آپ
عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمۡ	ان پر بلاشبہ ہم شمار کر رہے ہیں ان کے لیے (دن)
عَدًّا ﴿84﴾ يَوۡمَ نَحۡشُرُ	اچھی طرح شمار کرنا۔﴿84﴾ جس دن ہم اکٹھا کریں گے
الۡمُتَّقِيۡنَ اِلَى الرَّحۡمٰنِ وَفۡدًا ﴿85﴾	پرہیزگاروں کو رحمن کی طرف مہمان بنا کر۔﴿85﴾
وَّنَسُوۡقُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ	اور ہم ہانک کر لے جائیں گے مجرموں کو
اِلٰى جَهَنَّمَ وِرۡدًا ﴿86﴾	جہنم کی طرف پیاسے۔﴿86﴾
لَا يَمۡلِكُوۡنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ	نہیں وہ اختیار رکھیں گے سفارش کرنے کا مگر جس نے
اتَّخَذَ عِنۡدَ الرَّحۡمٰنِ عَهۡدًا ﴿87﴾	لیا رحمان کے ہاں سے کوئی عہد۔﴿87﴾
وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحۡمٰنُ وَلَدًا ﴿88﴾	اور انہوں نے کہا بنائی ہے رحمان نے اولاد۔﴿88﴾
لَقَدۡ جِئۡتُمۡ شَيۡـًٔا اِدًّا ﴿89﴾	بلاشبہ یقیناً تم آئے ہو ایک بہت بڑی بھاری بات کو۔﴿89﴾

وقف لازم

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَرَ	رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	وَفۡدًا	وفد، وفود۔
اَرۡسَلۡنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	الۡمُجۡرِمِيۡنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَمۡلِكُوۡنَ	مالک، ملکیت۔
تَعۡجَلۡ	عجلت، مہر معجّل۔	الشَّفَاعَةَ	شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔
نَعُدُّ	عدد، معدود، متعدد، تعداد۔	اِلَّا	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
نَحۡشُرُ	حشر، محشر، حشر نشر۔	اتَّخَذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
الۡمُتَّقِيۡنَ	تقویٰ، متقی۔	عَهۡدًا	عہد، ایفائے عہد، عہد و پیمان۔
الرَّحۡمٰنِ	رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔	قَالُوا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

اَلَمْ	تَرَ	اَنَّآ ❶	اَرْسَلْنَا	الشَّيٰطِيْنَ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ
کیا نہیں	دیکھا آپ نے	کہ بیشک ہم	ہم نے بھیجا	شیطانوں کو	کافروں پر

تَؤُزُّهُمْ ❷	اَزًّا ﴿83﴾	فَلَا	تَعْجَلْ ❸	عَلَيْهِمْ ؕ	اِنَّمَا ❹
ابھارتے ہیں انہیں	خوب اُبھارنا	پس نہ	جلدی کریں آپ	ان پر	بلاشبہ

نَعُدُّ	لَهُمْ	عَدًّا ﴿84﴾	يَوْمَ	نَحْشُرُ	الْمُتَّقِيْنَ
ہم شمار کر رہے ہیں	ان کیلئے	اچھی طرح شمار کرنا	جس دن	ہم اکٹھا کریں گے	پرہیزگاروں کو

اِلَى الرَّحْمٰنِ	وَفْدًا ﴿85﴾	وَّ	نَسُوْقُ	الْمُجْرِمِيْنَ	اِلٰى جَهَنَّمَ
رحمٰن کی طرف	مہمان بنا کر	اور	ہم ہانک کر لے جائیں گے	مجرموں کو	جہنم کی طرف

وِرْدًا ﴿86﴾	لَا يَمْلِكُوْنَ ❺	الشَّفَاعَةَ ❷	اِلَّا	مَنِ	اتَّخَذَ
پیاسے	نہیں وہ سب اختیار رکھیں گے	سفارش کرنے کا	مگر	جس نے	لیا

وقف لازم

عِنْدَ الرَّحْمٰنِ	عَهْدًا ❻ ﴿87﴾	وَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ
رحمان کے ہاں	کوئی عہد	اور	انہوں نے کہا	بنائی ہے	رحمان نے

وقف لازم

وَلَدًا ﴿88﴾	لَقَدْ ❼	جِئْتُمْ	شَيْـًٔا	اِدًّا ﴿89﴾
اولاد	بلاشبہ یقیناً	تم آئے ہو	ایک بات کو	بہت بھاری

ضروری وضاحت

❶ اَنَّا دراصل اَنَّ+ نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کیلئے ایک نون گر گیا ہے۔ ❷ تَ فعل کے شروع میں اور ۃ اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❻ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرۡنَ	قریب ہیں (کہ) آسمان پھٹ پڑیں
مِنۡهُ وَتَنۡشَقُّ الۡاَرۡضُ	اس (بات) سے اور زمین شق ہو جائے
وَتَخِرُّ الۡجِبَالُ هَدًّا ﴿90﴾	اور گر پڑیں پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر۔ ﴿90﴾
اَنۡ دَعَوۡا لِلرَّحۡمٰنِ	(اس بات پر) کہ انہوں نے دعویٰ کیا ہے رحمان کے لیے
وَلَدًا ﴿91﴾ وَمَا يَنۡۢبَغِىۡ لِلرَّحۡمٰنِ	اولاد کا۔ ﴿91﴾ حالانکہ نہیں ہے لائق رحمن کے لیے
اَنۡ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿92﴾ اِنۡ كُلُّ مَنۡ	کہ وہ بنائے کوئی اولاد۔ ﴿92﴾ نہیں ہے ہر ایک جو
فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ اِلَّاۤ اٰتِى	آسمانوں اور زمین میں ہے مگر (وہ) آنے والا ہے
الرَّحۡمٰنِ عَبۡدًا ﴿93﴾ لَقَدۡ	رحمان کے پاس غلام بن کر۔ ﴿93﴾ بلاشبہ یقیناً
اَحۡصٰىهُمۡ وَعَدَّهُمۡ عَدًّا ﴿94﴾	اس نے گھیر رکھا ہے انکو اور گن رکھا ہے انہیں شمار کر کے۔ ﴿94﴾
وَكُلُّهُمۡ اٰتِيۡهِ	اور ان میں ہر ایک آنے والا ہے اس کے پاس
يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فَرۡدًا ﴿95﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ	قیامت کے دن اکیلا۔ ﴿95﴾ بے شک وہ لوگ جو
اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے نیک

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

السَّمٰوٰتُ	کتب سماویہ، ارض وسما۔	فِى	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مِنۡهُ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اِلَّاۤ	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
تَنۡشَقُّ	شق الارض، واقعہ شق صدر۔	عَبۡدًا	عبد، عابد، عبداللہ، عبادت۔
الۡاَرۡضُ	ارض وسما، قطعہ اُراضی، ارض مقدس۔	وَعَدَّهُمۡ	عدد، معدود، متعدد، تعداد۔
الۡجِبَالُ	جبل اُحد، جبل رحمت۔	يَوۡمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
دَعَوۡا	دعویٰ، داعی، مدعی، مدعو۔	فَرۡدًا	فرداً فرداً، افراد، انفرادی طور پر، مفرد۔
وَلَدًا	ولد، ولدیت، اولاد۔	اٰمَنُوۡا	ایمان، مؤمن، امن۔
يَّتَّخِذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	الصّٰلِحٰتِ	صلح، صالح، اصلاح، اعمال صالحہ۔

تَكَادُ ❶	السَّمٰوٰتُ ❷	يَتَفَطَّرْنَ ❸	مِنْهُ	وَ	تَنْشَقُّ ❶	الْاَرْضُ
قریب ہیں	آسمان	وہ پھٹ پڑیں	اس (بات) سے	اور	شق ہوجائے	زمین

وَ	تَخِرُّ ❶	الْجِبَالُ	هَدًّا ۙ (90)	اَنْ	دَعَوْا	لِلرَّحْمٰنِ
اور	گر پڑیں	پہاڑ	ریزہ ریزہ ہوکر	کہ	انہوں نے دعویٰ کیا	رحمان کے لیے

وَلَدًا ۚ (91)	وَمَا ❹	يَنْۢبَغِيْ	لِلرَّحْمٰنِ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	وَلَدًا ❺ ؕ (92)
اولاد	حالانکہ نہیں	وہ لائق	رحمن کے لیے	کہ	وہ بنائے	کوئی اولاد

اِنْ ❻	كُلُّ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ ❷	وَالْاَرْضِ	اِلَّآ	اٰتِي	الرَّحْمٰنِ
نہیں	ہر ایک	جو	آسمانوں میں	اور زمین میں	مگر	وہ آنے والا ہے	رحمان (کے پاس)

عَبْدًا ؕ (93)	لَقَدْ ❼	اَحْصٰىهُمْ	وَ	عَدَّهُمْ	عَدًّا ؕ (94)
غلام بن کر	بلاشبہ یقیناً	اس نے گھیر رکھا ہے انکو	اور	گن رکھا ہے انہیں	شمار کرکے

وَ	كُلُّهُمْ	اٰتِيْهِ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❷	فَرْدًا (95)
اور	ان میں ہر ایک	آنے والا ہے اس کے پاس	قیامت کے دن	اکیلا

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❷
بے شک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک

ضروری وضاحت

❶ تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اسم کے آخر میں ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ فعل کے آخر میں ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے لیکن اگر اسکے بعد اسی جملے میں اِلَّآ آرہا ہو تو پھر اسکا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

سَيَجۡعَلُ لَهُمُ الرَّحۡمٰنُ وُدًّا ﴿96﴾	عنقریب رحمان (پیدا) کردے گا ان کیلیے محبت۔ ﴿96﴾
فَاِنَّمَا يَسَّرۡنٰهُ بِلِسَانِكَ	پس یقیناً ہم نے آسان کردیا اسے آپکی زبان (عربی) میں
لِتُبَشِّرَ بِهِ الۡمُتَّقِيۡنَ	تاکہ آپ خوشخبری دیں اس کیساتھ پرہیزگاروں کو
وَتُنۡذِرَ بِهٖ قَوۡمًا لُّدًّا ﴿97﴾	اور آپ ڈرائیں اس کیساتھ جھگڑالو قوم کو۔ ﴿97﴾
وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ ؕ	اور کتنی ہی ہم نے ہلاک کردیں ان سے پہلے قومیں
هَلۡ تُحِسُّ مِنۡهُمۡ	کیا آپ محسوس کرتے (دیکھتے) ہیں ان میں سے
مِّنۡ اَحَدٍ اَوۡ تَسۡمَعُ لَهُمۡ رِكۡزًا ﴿98﴾ ع	کسی ایک کو یا آپ سنتے ہیں ان کی کوئی آہٹ۔ ﴿98﴾

النصف ع 6 16 9

اٰيَاتُهَا 135 — 20 سُوۡرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ 45 — رُكُوۡعَاتُهَا 8

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

طٰهٰ ﴿1﴾ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ	طٰهٰ ﴿1﴾ نہیں نازل کیا ہم نے آپ پر (یہ) قرآن
لِتَشۡقٰۤى ﴿2﴾ اِلَّا	تاکہ آپ مشقت میں پڑ جائیں۔ ﴿2﴾ مگر (یہ تو)
تَذۡكِرَةً لِّمَنۡ يَّخۡشٰى ﴿3﴾	نصیحت کرنے کیلیے ہے اس کو جو ڈرتا ہے۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وُدًّا	: مودت ومحبت۔	تُحِسُّ	: حس، احساس، محسوس، محسوسات۔
يَسَّرۡنٰهُ	: میسّر۔	اَحَدٍ	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
بِلِسَانِكَ	: لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔	تَسۡمَعُ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
لِتُبَشِّرَ	: بشارت، مبشر، بشیر۔	اَنۡزَلۡنَا	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللّٰہ۔
الۡمُتَّقِيۡنَ	: تقویٰ، متقی۔	عَلَيۡكَ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَهۡلَكۡنَا	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	لِتَشۡقٰۤى	مشقت، محنت ومشقت۔
مِّنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تَذۡكِرَةً	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
قَرۡنٍ	: قرون اولیٰ۔	يَّخۡشٰى	: خشیت الٰہی۔

سَيَجْعَلُ ❶	لَهُمُ	الرَّحْمٰنُ	وُدًّا ﴿96﴾	فَاِنَّمَا ❷	يَسَّرْنٰهُ ❸
عنقریب وہ کر دیگا	ان کے لیے	رحمان	محبت	پس یقیناً	ہم نے آسان کر دیا اسے

بِلِسَانِكَ ❹	لِتُبَشِّرَ ❺	بِهِ	الْمُتَّقِيْنَ	وَ	تُنْذِرَ
آپکی زبان (عربی) میں	تا کہ آپ خوشخبری دیں	اس کیساتھ	پرہیز گاروں کو	اور	آپ ڈرائیں

بِهٖ ❹	قَوْمًا لُّدًّا ﴿97﴾	وَكَمْ	اَهْلَكْنَا ❸	قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْنٍ ❻ ط
اس کیساتھ	جھگڑالو قوم	اور کتنی	ہم نے ہلاک کر دیں	ان سے پہلے	قومیں

هَلْ	تُحِسُّ	مِنْهُمْ	مِّنْ اَحَدٍ ❻❼	اَوْ تَسْمَعُ	لَهُمْ	رِكْزًا ❼ ع ﴿98﴾
کیا	آپ محسوس کرتے ہیں	ان میں سے	کسی ایک کو	یا آپ سنتے ہیں	ان کی	کوئی آہٹ

اٰيَاتُهَا 135 — 20 سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ 45 — رُكُوْعَاتُهَا 8

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰهٰ ج ﴿1﴾	مَآ	اَنْزَلْنَا ❸	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ	لِتَشْقٰٓى ❺ لا ﴿2﴾
طٰهٰ	نہیں	ہم نے نازل کیا	آپ پر	قرآن	تا کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں

اِلَّا	تَذْكِرَةً ❽	لِّمَنْ	يَّخْشٰى لا ﴿3﴾
مگر	نصیحت	(اس) کے لیے جو	وہ ڈرتا ہے

ضروری وضاحت

❶ سَ میں مستقبل قریب اور سَوْفَ میں مستقبل بعید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❹ علامت بِ کا ترجمہ میں ضرورتا کیا گیا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔ ❻ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❽ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

ع 16 6/9 النصف

تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ	نازل کیا ہوا ہے اس کی طرف سے جس نے پیدا کیا
الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿4﴾	زمین کو اور بلند آسمانوں کو۔ ﴿4﴾
اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿5﴾	(وہ) رحمان ہے (جس نے) عرش پر قرار پکڑا۔ ﴿5﴾
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ	اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے
وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا	اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور جو کچھ
تَحْتَ الثَّرٰى ﴿6﴾ وَاِنْ تَجْهَرْ	گیلی مٹی کے نیچے ہے۔ ﴿6﴾ اور اگر آپ بلند کریں
بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ	بات کو (یعنی اونچی آواز میں بولیں) تو بیشک وہ جانتا ہے
السِّرَّ وَاَخْفٰى ﴿7﴾	پوشیدہ اور (اس سے بھی) زیادہ مخفی (بات) کو۔ ﴿7﴾
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ	اللہ وہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہی
لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴿8﴾	اسی کے سب نام اچھے ہیں۔ ﴿8﴾
وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿9﴾	اور کیا آئی ہے آپکے پاس موسیٰ کی بات (خبر)۔ ﴿9﴾
اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ	جب اس نے دیکھی ایک آگ تو کہا اپنے گھر والوں سے

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَنْزِيْلًا	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	بِالْقَوْلِ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
خَلَقَ	: خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الْاَرْضَ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	السِّرَّ	: اسرار و رموز، پراسرار، سرنہاں۔
الْعُلٰى	: عالی شان۔	اَخْفٰى	: مخفی، خفیہ، اخفا۔
اسْتَوٰى	: مستوی، خطِ استواء۔	الْاَسْمَآءُ	: اسم، اسم گرامی، اسم با مسمّٰی، اسما۔
تَحْتَ	: ماتحت، تحت الشعور۔	الْحُسْنٰى	: حسن، محسن، تحسین۔
الثَّرٰى	: تحت الثریٰ۔	رَاٰ	: رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔
تَجْهَرْ	: جہری نمازیں، آمین بالجہر۔	نَارًا	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

تَنْزِيْلًا	مِّمَّنْ ❶	خَلَقَ	الْاَرْضَ ❷	وَ	السَّمٰوٰتِ ❸
نازل کیا ہوا	(اس کی طرف) سے جس نے	پیدا کیا	زمین کو	اور	آسمانوں کو

الْعُلَى ۭ ⑷	اَلرَّحْمٰنُ	عَلَى الْعَرْشِ	اسْتَوٰى ⑸	لَهٗ
بلند	رحمان	عرش پر	قرار پکڑا	اسی کا ہے

مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❸	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا
جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور جو	ان دونوں کے درمیان

وَمَا	تَحْتَ	الثَّرٰى ⑹	وَاِنْ ❹	تَجْهَرْ	بِالْقَوْلِ ❺
اور جو	نیچے	گیلی مٹی کے	اور اگر	آپ بلند کریں	بات کو

فَاِنَّهٗ	يَعْلَمُ	السِّرَّ	وَ	اَخْفٰى ❻ ⑺	اَللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ ❼
تو بیشک وہ	وہ جانتا ہے	پوشیدہ	اور	زیادہ مخفی بات	اللہ	کوئی معبود نہیں

اِلَّا	هُوَ ۭ	لَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى ⑻	وَهَلْ	اَتٰىكَ
مگر	وہی	اسی کے	نام	اچھے	اور کیا	آئی ہے آپکے پاس

وقف لازم

حَدِيْثُ مُوْسٰى ⑼	اِذْ	رَاٰ	نَارًا	فَقَالَ	لِاَهْلِهِ ❽
موسیٰ کی بات	جب	اس نے دیکھی	ایک آگ	تو کہا	اپنے گھر والوں سے

ضروری وضاحت

❶ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ❷ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❸ ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❹ اِنْ کا ترجمہ اگر اور اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔ ❺ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❻ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ ❽ اگر قَالَ کے بعد لِ آئے تو اس لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا	تم ٹھہرو بیشک میں نے دیکھی ہے ایک آگ
لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا	شاید میں لے آوں تمہارے پاس اس میں سے
بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿10﴾	کسی انگارے کو یا میں پاؤں آگ پر کوئی رہنمائی۔ ﴿10﴾
فَلَمَّآ اَتٰىهَا	پس جب وہ آئے اس (آگ) کے پاس
نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ﴿11﴾ اِنِّيْٓ اَنَا	(تو) آواز دی گئی اے موسیٰ۔ ﴿11﴾ بیشک میں
رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ	تیرا رب ہوں سو اُتار دے اپنے جوتے
اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿12﴾	بے شک تو مقدس وادی طویٰ میں ہے۔ ﴿12﴾
وَاَنَا اخْتَرْتُكَ	اور میں نے چن لیا ہے تجھے
فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ﴿13﴾	پس غور سے سن اس کو جو وحی کی جاتی ہے۔ ﴿13﴾
اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا	بے شک میں ہی اللہ ہوں کوئی معبود نہیں مگر میں ہی
فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴿14﴾	سو تو میری عبادت کر اور قائم کر نماز میرے ذکر کیلئے۔ ﴿14﴾
اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ	بے شک قیامت آنے والی ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰنَسْتُ	اُنس، مانوس، مانوسیت۔	الْمُقَدَّسِ	مقدس، تقدیس، روح القدس۔
مِّنْهَا	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اخْتَرْتُكَ	اختیار، مختار، اختیاری مضامین۔
اَجِدُ	وجود، موجود، وجد۔	فَاسْتَمِعْ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	لِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
هُدًى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	يُوْحٰى	وحی، وحی متلو۔
نُوْدِيَ	ندا، منادی، ندائے ملت۔	فَاعْبُدْنِيْ	عابد، عبادت، معبود۔
نَعْلَيْكَ	نعلین مبارک۔	اَقِمِ	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
بِالْوَادِ	وادی، وادیٔ کشمیر۔	لِذِكْرِيْ	ذکر، اذکار، مذکورہ۔

امْكُثُوْٓا	اِنِّيْٓ	اٰنَسْتُ	نَارًا	لَّعَلِّيْٓ [1]	اٰتِيْكُمْ
تم سب ٹھہرو	بیشک میں	میں نے دیکھی ہے	آگ	شاید کہ میں	میں لے آؤں تمہارے پاس

مِّنْهَا	بِقَبَسٍ [2]	اَوْ	اَجِدُ	عَلَى النَّارِ	هُدًى (10) [2]	فَلَمَّآ
اس سے	کسی انگارے کو	یا	میں پاؤں	آگ پر	کوئی رہنمائی	پس جب

اَتٰىهَا	نُوْدِيَ [3]	يٰمُوْسٰى (11)	اِنِّيْٓ	اَنَا	رَبُّكَ
وہ آئے اس کے پاس	آواز دی گئی	اے موسیٰ	بیشک میں	میں	تیرا رب ہوں

فَاخْلَعْ [4]	نَعْلَيْكَ [5]	اِنَّكَ	بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ [6]	طُوًى (12)
سو اتار دے	اپنے دونوں جوتے	بے شک تو	مقدس وادی میں	طویٰ

وَاَنَا	اخْتَرْتُكَ	فَاسْتَمِعْ [4]	لِمَا	يُوْحٰى (13) [7]	اِنَّنِيْٓ
اور میں	میں نے چن لیا ہے تجھے	پس غور سے سن	(اس) کو جو	وحی کی جاتی ہے	بیشک میں

اَنَا	اللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ [8]	اِلَّآ	اَنَا	فَاعْبُدْنِيْ [4]	وَ	اَقِمِ
میں	اللہ	کوئی معبود نہیں	مگر	میں	سو تو میری عبادت کر	اور	تو قائم کر

الصَّلٰوةَ	لِذِكْرِيْ (14)	اِنَّ	السَّاعَةَ	اٰتِيَةٌ
نماز	میرے ذکر کے لیے	بیشک	قیامت	آنے والی

ضروری وضاحت

❶ لَعَلِّيْٓ دراصل لَعَلَّ + يْ کا مجموعہ ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی یا کوئی کیا گیا ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❺ یہ دراصل نَعْلَ + يْنِ + كَ تھا قاعدہ کی رو سے يْنِ کا نون گر گیا ہے۔ ❻ علامت بِ کا ترجمہ "میں" ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❼ علامت يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔

اَكَادُ اُخۡفِيۡهَا لِتُجۡزٰى	قریب ہے کہ میں چھپاؤں اسے تا کہ بدلہ دیا جائے
كُلُّ نَفۡسٍۢ بِمَا تَسۡعٰى ﴿15﴾	ہر جان کو اس کا جو وہ کوشش کرتی ہے۔ ﴿15﴾
فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنۡهَا مَنۡ	پس ہرگز نہ روکے آپ کو اس سے (وہ شخص) جو
لَّا يُؤۡمِنُ بِهَا وَ اتَّبَعَ	نہیں ایمان رکھتا اس پر اور اس نے پیری کی
هَوٰٮهُ فَتَرۡدٰى ﴿16﴾	اپنی خواہش کی پس تو (بھی) ہلاک ہو جائے گا۔ ﴿16﴾
وَمَا تِلۡكَ بِيَمِيۡنِكَ يٰمُوۡسٰى ﴿17﴾	اور کیا ہے وہ تیرے دائیں ہاتھ میں اے موسیٰ!۔ ﴿17﴾
قَالَ هِىَ عَصَاىَ‌ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيۡهَا	اس نے کہا وہ میری لاٹھی ہے میں ٹیک لگاتا ہوں اس پر
وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِىۡ	اور میں پتے جھاڑتا ہوں اس سے اپنی بکریوں پر
وَلِىَ فِيۡهَا مَاٰرِبُ اُخۡرٰى ﴿18﴾	اور میرے لیے اس میں فوائد ہیں کئی اور (بھی)۔ ﴿18﴾
قَالَ اَلۡقِهَا يٰمُوۡسٰى ﴿19﴾	(اللہ نے) فرمایا: ڈال دو اسے اے موسیٰ۔ ﴿19﴾
فَاَلۡقٰٮهَا فَاِذَا هِىَ حَيَّةٌ	تو (جب) اس نے ڈالا اسے تو اچانک وہ سانپ تھا
تَسۡعٰى ﴿20﴾ قَالَ خُذۡهَا	دوڑتا ہوا۔ ﴿20﴾ (اللہ نے) فرمایا پکڑ لے اسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُخۡفِيۡهَا	مخفی، خفیہ، اخفا۔	بِيَمِيۡنِكَ	یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
لِتُجۡزٰى	جزا وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
نَفۡسٍ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	عَلَيۡهَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	فِيۡهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
تَسۡعٰى	سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔	لِىَ	الحمدللہ، لہٰذا۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اُخۡرٰى	اخروی زندگی، اوّل وآخر۔
يُؤۡمِنُ	ایمان، مؤمن، امن۔	اَلۡقِهَا	القاء۔
اتَّبَعَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	خُذۡهَا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

اَكَادُ	اُخْفِيْهَا	لِتُجْزٰى [1][2]	كُلُّ نَفْسٍۭ	بِمَا [3]
قریب ہے کہ میں	میں چھپاؤں اسے	تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر جان	(اس) کا جو

تَسْعٰى [2] (15)	فَلَا	يَصُدَّنَّكَ	عَنْهَا	مَنْ	لَّا يُؤْمِنُ [4]
وہ کوشش کرتی ہے	پس نہ	وہ ہرگز روکے آپ کو	اس سے	جو	نہیں وہ ایمان رکھتا

بِهَا [3]	وَ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	فَتَرْدٰى [5] (16)	وَمَا	تِلْكَ
اس پر	اور	اس نے پیری کی	اپنی خواہش کی	پس تو (بھی) ہلاک ہو جائے گا	اور کیا	وہ

بِيَمِيْنِكَ [6]	يٰمُوْسٰى (17)	قَالَ	هِيَ	عَصَايَ ج
تیرے دائیں ہاتھ میں	اے موسیٰ	اس نے کہا	وہ	میری لاٹھی

اَتَوَكَّؤُا	عَلَيْهَا	وَاَهُشُّ	بِهَا [3]	عَلٰى غَنَمِيْ	وَلِيَ
میں ٹیک لگاتا ہوں	اس پر	اور میں پتے جھاڑتا ہوں	اس سے	اپنی بکریوں پر	اور میرے لیے

فِيْهَا	مَاٰرِبُ	اُخْرٰى (18)	قَالَ	اَلْقِهَا [7]	يٰمُوْسٰى (19)
اس میں	فوائد ہیں	کئی اور	فرمایا	ڈال دو اسے	اے موسیٰ

فَاَلْقٰىهَا [5][7]	فَاِذَا	هِيَ	حَيَّةٌ [2]	تَسْعٰى [2] (20)	قَالَ	خُذْهَا [7]
تو اس نے ڈالا اسے	تو اچانک	وہ	سانپ	دوڑتا ہوا	فرمایا	پکڑ لے اسے

ضروری وضاحت

(1) فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ (2) تفعل کے شروع میں اور ۃ اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (3) بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ (4) لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ (5) فَ کا ترجمہ کبھی پس تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ (6) یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ (7) فعل کے آخر میں ھا آجائے تو ترجمہ اسے کرتے ہیں۔

وَلَا تَخَفْ ۫ سَنُعِيْدُهَا	اور تو نہ ڈر عنقریب ہم لوٹائیں گے اسے
سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿21﴾ وَاضْمُمْ يَدَكَ	اس کی پہلی حالت میں۔﴿21﴾ اور ملا تو اپنا ہاتھ
اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ	اپنے پہلو (بغل) کی طرف وہ نکلے گا سفید (چمکتا ہوا)
مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿22﴾	کسی بیماری کے بغیر (یہ) ایک اور نشانی ہے۔﴿22﴾
لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿23﴾	تا کہ ہم دکھائیں تجھے اپنی بڑی بڑی نشانیوں سے۔﴿23﴾
اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿24﴾	تو جا فرعون کی طرف بیشک وہ سرکش ہو گیا ہے۔﴿24﴾
قَالَ رَبِّ اشْرَحْ	کہا (موسیٰؑ نے) اے میرے رب کھول دے
لِيْ صَدْرِيْ ﴿25﴾	میرے لیے میرا سینہ۔﴿25﴾
وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿26﴾	اور آسان کر دے میرے لیے میرا کام۔﴿26﴾
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿27﴾	اور کھول دے گرہ میری زبان کی۔﴿27﴾
يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿28﴾	(تا کہ) وہ (لوگ) سمجھ لیں میری بات۔﴿28﴾
وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا	اور بنا دے میرے لیے ایک وزیر (مددگار)

ع 1 24 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَخَفْ	: خوف، خائف۔	طَغٰى	: طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔
سَنُعِيْدُهَا	: اعادہ، بیماری عود کر آئی۔	اشْرَحْ	: شرح صدر، تشریح، شروح الحدیث۔
سِيْرَتَهَا	: سیرت، سیرت نگار، سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔	صَدْرِيْ	: صدر مقام، صدر بازار، صدری۔
الْاُوْلٰى	: قرون اولیٰ۔	يَسِّرْ	: میسر۔
اضْمُمْ	: ضم ہونا، انضمام کرنا۔	احْلُلْ	: عقدہ حل کر دیا۔
بَيْضَآءَ	: ید بیضا، ابیض۔	عُقْدَةً	: عقد، عقدہ، عقیدہ، عقدہ حل ہونا۔
لِنُرِيَكَ	: رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	يَفْقَهُوْا	: فقہ، فقیہ، فقاہت، فقہ السنۃ۔
الْكُبْرٰى	: علامات کبریٰ، کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	وَزِيْرًا	: وزیر، وزارت، وزراء۔

وَلَا	تَخَفْ وقفة	سَنُعِيْدُهَا ❶❷	سِيْرَتَهَا ❷	الْاُوْلٰى ❸ (21)
اور نہ	تو ڈر	عنقریب ہم لوٹائیں گے اسے	اس کی حالت میں	پہلی

وَ	اضْمُمْ ❹	يَدَكَ	اِلٰى جَنَاحِكَ	تَخْرُجْ ❸	بَيْضَآءَ ❸
اور	تو ملا	اپنا ہاتھ	اپنے پہلو (بغل) کی طرف	وہ نکلے گا	سفید

مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ❺	اٰيَةً ❸❻	اُخْرٰى ۙ (22) ❸	لِنُرِيَكَ
کسی بیماری کے بغیر	(یہ) ایک نشانی ہے	(ایک) اور	تاکہ ہم دکھائیں تجھے

ع 1 24 10

مِنْ اٰيٰتِنَا	الْكُبْرٰى ج (23) ❸	اِذْهَبْ ❹	اِلٰى فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى ع (24)
اپنی نشانیوں سے	بڑی	تو جا	فرعون کی طرف	بیشک وہ	سرکش ہو گیا

قَالَ	رَبِّ	اشْرَحْ ❹	لِيْ	صَدْرِيْ ۙ (25)	وَ	يَسِّرْ
کہا	(اے میرے) رب	تو کھول دے	میرے لیے	میرا سینہ	اور	آسان کر دے

لِيْٓ	اَمْرِيْ ۙ (26)	وَ	احْلُلْ ❹	عُقْدَةً ❸	مِّنْ لِّسَانِيْ ۙ (27)
میرے لیے	میرا کام	اور	تو کھول دے	گرہ	میری زبان سے

يَفْقَهُوْا	قَوْلِيْ ص (28)	وَ	اجْعَلْ ❹	لِّيْ	وَزِيْرًا ❻
وہ سب سمجھ لیں	میری بات	اور	تو بنا دے	میرے لیے	ایک وزیر

ضروری وضاحت

❶ سَ میں مستقبل قریب اور سَوْفَ میں مستقبل بعید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ ھَا اگر فعل کے آخر میں آئے تو ترجمہ اسے اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے کیا جاتا ہے۔ ❸ ۃ، ـِی، آء، تَ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

مِّنۡ اَهۡلِیۡ ﴿29﴾ هٰرُوۡنَ اَخِی ﴿30﴾	میرے گھر والوں میں سے۔ ﴿29﴾ میرے بھائی ہارون کو۔ ﴿30﴾
اشۡدُدۡ بِهٖۤ اَزۡرِیۡ ﴿31﴾	مضبوط فرما اس سے میری قوت کو۔ ﴿31﴾
وَاَشۡرِکۡهُ فِیۡۤ اَمۡرِیۡ ﴿32﴾	اور شریک کر اسے میرے کام (نبوت) میں۔ ﴿32﴾
کَیۡ نُسَبِّحَكَ کَثِیۡرًا ﴿33﴾	تا کہ ہم تسبیح بیان کریں تیری بہت زیادہ۔ ﴿33﴾
وَّنَذۡکُرَكَ کَثِیۡرًا ﴿34﴾	اور ہم یاد کریں تجھے کثرت سے۔ ﴿34﴾
اِنَّكَ کُنۡتَ بِنَا بَصِیۡرًا ﴿35﴾	بے شک تو ہی ہے ہمیں خوب دیکھنے والا۔ ﴿35﴾
قَالَ قَدۡ اُوۡتِیۡتَ	(اللہ نے) فرمایا: یقیناً تو عطا کیا گیا
سُؤۡلَكَ یٰمُوۡسٰی ﴿36﴾ وَلَقَدۡ	اپنا سوال اے موسیٰ۔ ﴿36﴾ اور بلا شبہ یقیناً
مَنَنَّا عَلَیۡكَ مَرَّةً اُخۡرٰۤی ﴿37﴾	ہم احسان کر چکے ہیں آپ پر ایک مرتبہ اور (بھی)۔ ﴿37﴾
اِذۡ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰۤی اُمِّكَ	جب ہم نے الہام کیا تیری ماں کی طرف
مَا یُوۡحٰۤی ﴿38﴾	جو (اب) وحی کی جاتی ہے (آپ کی طرف)۔ ﴿38﴾
اَنِ اقۡذِفِیۡهِ فِی التَّابُوۡتِ	کہ ڈال دے اس (موسیٰ) کو صندوق میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	بَصِیۡرًا	: بصر، بصارت، بصیرت۔
اَهۡلِیۡ	: اہل وعیال، اہل خانہ۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اشۡدُدۡ	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔	سُؤۡلَكَ	: سوال، سائل، مسئول۔
اَشۡرِکۡهُ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	عَلَیۡكَ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَمۡرِیۡ	: امر، آمر، مامور، امر ربی۔	مَرَّةً	: روزمرہ۔
نُسَبِّحَكَ	: تسبیح، تسبیحات۔	اُخۡرٰۤی	: اخروی زندگی، اوّل وآخر۔
کَثِیۡرًا	: کثرت، اکثر، کثیر۔	اَوۡحَیۡنَاۤ	: وحی، وحی متلو۔
نَذۡکُرَكَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	مَاۤ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

مِّنْ اَهْلِیْ ❶ (29)	هٰرُوْنَ	اَخِی (30)	اشْدُدْ ❷	بِهٖۤ	اَزْرِیْ ❶ (31)
میرے گھر والوں میں سے	ہارون	میرے بھائی	تو مضبوط فرما	اس سے	میری قوت

وَ	اَشْرِكْهُ ❷	فِیْۤ اَمْرِیْ ❶ (32)	كَیْ	نُسَبِّحَكَ	كَثِیْرًا (33)
اور	تو شریک کر اسے	میرے کام میں	تاکہ	ہم تسبیح بیان کریں تیری	بہت زیادہ

وَّ	نَذْكُرَكَ	كَثِیْرًا (34)	اِنَّكَ	كُنْتَ	بِنَا	بَصِیْرًا (35)
اور	ہم یاد کریں تجھے	کثرت سے	بے شک تو	تو ہی ہے	ہم کو	خوب دیکھنے والا

قَالَ	قَدْ	اُوْتِیْتَ ❸	سُؤْلَكَ ❹	یٰمُوْسٰی (36)
(اللہ نے) فرمایا	یقیناً	تو عطا کیا گیا	اپنا سوال	اے موسیٰ

وَ	لَقَدْ	مَنَنَّا	عَلَیْكَ	مَرَّةً ❺ ❻	اُخْرٰۤی ❺ (37)
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم احسان کر چکے ہیں	آپ پر	ایک مرتبہ	(ایک) اور

اِذْ	اَوْحَیْنَاۤ	اِلٰۤی اُمِّكَ ❹	مَا	یُوْحٰۤی ❼ (38)
جب	ہم نے الہام کیا	تیری ماں کی طرف	جو	وہ وحی کی جاتی ہے

اَنِ	اقْذِفِیْهِ	فِی التَّابُوْتِ
کہ	تو ڈال دے اس (موسیٰ) کو	صندوق میں

ضروری وضاحت

❶ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ❹ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔ ❺ ةَ، ـٰی مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَاقۡذِفِيۡهِ فِى الۡيَمِّ	پھر ڈال دے اس (صندوق) کو دریا میں
فَلۡيُلۡقِهِ الۡيَمُّ بِالسَّاحِلِ	پس چاہیے کہ دریا لا ڈالے اسے کنارے پر
يَاۡخُذۡهُ عَدُوٌّ لِّىۡ وَعَدُوٌّ لَّهٗ‌ ؕ	(کہ) پکڑ لے اسے میرا ایک دشمن اور اس کا دشمن
وَاَلۡقَيۡتُ عَلَيۡكَ مَحَبَّةً مِّنِّىۡ ۚ	اور میں نے ڈال دی تجھ پر محبت اپنی طرف سے
وَلِتُصۡنَعَ عَلٰى عَيۡنِىۡ ﴿39﴾	اور تاکہ تو پرورش کیا جائے میری آنکھوں کے سامنے۔ ﴿39﴾
اِذۡ تَمۡشِىۡۤ اُخۡتُكَ فَتَقُوۡلُ	جب چلی جاتی تھی تیری بہن پس کہتی تھی
هَلۡ اَدُلُّكُمۡ عَلٰى مَنۡ	کیا میں رہنمائی کروں تمہاری اس (شخص) پر جو
يَّكۡفُلُهٗ‌ ؕ فَرَجَعۡنٰكَ	کفالت کرے اس کی، پھر ہم نے لوٹایا تجھے
اِلٰٓى اُمِّكَ كَىۡ تَقَرَّ عَيۡنُهَا	تیری ماں کی طرف تاکہ ٹھنڈی ہو اس کی آنکھ
وَلَا تَحۡزَنَ ؕ وَقَتَلۡتَ نَفۡسًا	اور وہ غم نہ کرے، اور تو نے قتل کر دیا ایک نفس کو
فَنَجَّيۡنٰكَ مِنَ الۡغَمِّ وَفَتَنّٰكَ	تو ہم نے نجات دی تجھے غم سے اور ہم نے آزمایا تجھے
فُتُوۡنًا ۟ فَلَبِثۡتَ سِنِيۡنَ فِىۡۤ اَهۡلِ مَدۡيَنَ ۙ	خوب آزمانا، پس تو ٹھہرا رہا کئی سال اہل مدین میں

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِى	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَدُلُّكُمۡ	دلیل، دلالت وراہنمائی۔
فَلۡيُلۡقِهِ	القاء۔	يَّكۡفُلُهٗ	کفیل، کفالت۔
بِالسَّاحِلِ	ساحل سمندر، ساحلی علاقہ۔	فَرَجَعۡنٰكَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
يَاۡخُذۡهُ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	تَحۡزَنَ	حزن وملال، عام الحزن۔
عَدُوٌّ لِّىۡ	عدوّ اللہ، عداوت۔	فَنَجَّيۡنٰكَ	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
لِتُصۡنَعَ	صنعت، صنعت کاری، مصنوعی آلات۔	الۡغَمِّ	غم، غمگین، غمزدہ، غم وغصہ۔
عَيۡنِىۡ	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔	فَتَنّٰكَ	فتنہ، پرفتن دور، فتنہ وفساد۔
فَتَقُوۡلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	سِنِيۡنَ	سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔

فَاقْذِفِيْهِ	فِي الْيَمِّ	فَلْيُلْقِهِ ❶	الْيَمُّ	بِالسَّاحِلِ
پھر ڈال دے اس کو	دریا میں	پس چاہیے کہ وہ لا ڈالے اسے	دریا	کنارے پر

يَاْخُذْهُ	عَدُوٌّ	لِّيْ ❷	وَعَدُوٌّ	لَّهٗ ؕ	وَاَلْقَيْتُ	عَلَيْكَ
وہ پکڑ لے اسے	دشمن	میرا	اور دشمن	اس کا	اور میں نے ڈال دی	تجھ پر

وقف لازم

مَحَبَّةً	مِّنِّيْ ❸ ج	وَ	لِتُصْنَعَ ❹	عَلٰى عَيْنِيْ ﴿39﴾	اِذْ
محبت	اپنی طرف سے	اور	تاکہ تو پرورش کیا جائے	میری آنکھوں کے سامنے	جب

تَمْشِيْٓ ❺	اُخْتُكَ	فَتَقُوْلُ ❺	هَلْ	اَدُلُّكُمْ	عَلٰى	مَنْ ❻
چلی جاتی تھی	تیری بہن	پس وہ کہتی تھی	کیا	میں رہنمائی کروں تمہاری	(اس) پر	جو

يَّكْفُلُهٗ ؕ	فَرَجَعْنٰكَ ❼❽	اِلٰٓى اُمِّكَ	كَيْ	تَقَرَّ ❺	عَيْنُهَا
وہ کفالت کرے اسکی	پھر ہم نے لوٹایا تجھے	تیری ماں کی طرف	تاکہ	ٹھنڈی ہو	اس کی آنکھ

وَ	لَا تَحْزَنَ ❺ ط	وَ	قَتَلْتَ	نَفْسًا	فَنَجَّيْنٰكَ ❼❽	مِنَ الْغَمِّ
اور	نہ وہ غم کرے	اور	تو نے قتل کر دیا	ایک نفس کو	تو ہم نے نجات دی تجھے	غم سے

وَ	فَتَنّٰكَ ❽	فُتُوْنًا ۫ قف	فَلَبِثْتَ	سِنِيْنَ	فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۬ لا
اور	ہم نے آزمایا تجھے	خوب آزمانا	پس تو ٹھہرا رہا	کئی سال	اہل مدین میں

ضروری وضاحت

❶ وَ یا فَ کے بعد ''لْ'' کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں لِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ مِنِّیْ دراصل مِنْ + یْ کا مجموعہ ہے۔ ❹ لِ اگر فعل کے شروع میں اور آخری حرف پر زبر ہو تو ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❺ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔ ❼ اگر فعل کے ساتھ نَا ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❽ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے۔

ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿40﴾	پھر تو آیا تقدیر (الٰہی) پر اے موسیٰ۔ ﴿40﴾
وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿41﴾	اور میں نے بنایا ہے تجھے اپنے نفس (کام) کے لیے۔ ﴿41﴾
اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ	جا تو اور تیرا بھائی میری نشانیوں کے ساتھ
وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿42﴾ اِذْهَبَآ	اور نہ تم دونوں سستی کرنا میری یاد میں۔ ﴿42﴾ دونوں جاؤ
اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿43﴾	فرعون کی طرف بے شک وہ سرکش ہو گیا ہے۔ ﴿43﴾
فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ	پس تم دونوں کہو اس سے نرم بات شاید کہ وہ
يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿44﴾ قَالَا	نصیحت پکڑ لے یا ڈر جائے۔ ﴿44﴾ ان دونوں نے کہا
رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ	اے ہمارے رب بے شک ہم ڈرتے ہیں کہ
يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿45﴾	وہ زیادتی کرے ہم پر یا یہ کہ وہ سرکشی کرے۔ ﴿45﴾
قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ	(اللہ نے) فرمایا: تم دونوں مت ڈرو بے شک میں
مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَ	تم دونوں کیساتھ ہوں میں سن رہا ہوں اور
اَرٰى ﴿46﴾ فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ	میں دیکھ رہا ہوں۔ ﴿46﴾ تو تم دونوں جاؤ اسکے پاس پس کہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	لَّيِّنًا	ملین غذا۔
قَدَرٍ	تقدیر، مقدر، قضاء وقدر۔	يَتَذَكَّرُ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
اصْطَنَعْتُكَ	صنعت وتجارت، صنعتی شہر۔	يَخْشٰى	خشیت الٰہی۔
اَخُوْكَ	اخوت ومحبت، اخوان یوسف۔	نَخَافُ	خوف، خائف۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَّفْرُطَ	افراط وتفریط، افراط زر۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	مَعَكُمَآ	مع اہل وعیال، معیت۔
طَغٰى	طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔	اَسْمَعُ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
فَقُوْلَا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَرٰى	مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔

ثُمَّ	جِئْتَ	عَلٰى قَدَرٍ	يّٰمُوْسٰى (40)	وَ	اصْطَنَعْتُكَ	لِنَفْسِىْ (41) ج
پھر	تو آیا	تقدیر پر	اے موسیٰ	اور	میں نے بنایا ہے تجھے	اپنے نفس کے لیے

اِذْهَبْ	اَنْتَ	وَ	اَخُوْكَ	بِاٰيٰتِىْ ❶❷	وَلَا	تَنِيَا ❸
تو جا	تو	اور	تیرا بھائی	میری نشانیوں کے ساتھ	اور نہ	تم دونوں سستی کرنا

فِىْ ذِكْرِىْ ❷ (42) ج	اِذْهَبَآ ❸	اِلٰى فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى (43) صلے
میری یاد میں	تم دونوں جاؤ	فرعون کی طرف	بیشک وہ	وہ سرکش ہو گیا

فَقُوْلَا ❸	لَهٗ	قَوْلًا	لَّيِّنًا	لَّعَلَّهٗ	يَتَذَكَّرُ	اَوْ	يَخْشٰى (44)
پس تم دونوں کہو	اس سے	بات	نرم	شاید کہ وہ	وہ نصیحت پکڑے	یا	وہ ڈر جائے

قَالَا ❸	رَبَّنَآ ❹	اِنَّنَا	نَخَافُ	اَنْ	يَّفْرُطَ	عَلَيْنَآ
ان دونوں نے کہا	(اے) ہمارے رب	بیشک ہم	ہم ڈرتے ہیں	کہ	وہ زیادتی کرے	ہم پر

اَوْ	اَنْ ❺	يَّطْغٰى (45)	قَالَ	لَا تَخَافَآ ❸	اِنَّنِىْ ❻
یا	یہ کہ	وہ سرکشی کرے	(اللہ نے) فرمایا	مت تم دونوں ڈرو	بے شک میں

مَعَكُمَآ	اَسْمَعُ	وَ اَرٰى (46)	فَاْتِيٰهُ ❸	فَقُوْلَآ ❸
تم دونوں کیساتھ ہوں	میں سن رہا ہوں	اور میں دیکھ رہا ہوں	تو تم دونوں جاؤ اسکے پاس	پس تم دونوں کہو

ضروری وضاحت

❶ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❷ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❸ یہ دراصل "یَارَبَّنَا" تھا، تخفیف کے لیے یَا یہاں سے گرا ہوا ہے۔ ❹ ہٗ اگر حرف کے ساتھ ہو تو ترجمہ اس یا وہ ہوتا ہے۔ ❺ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔ ❻ اِنَّ کے ساتھ جب یْ آئے تو کبھی درمیان میں نِ کا اضافہ کرتے ہیں اور کبھی اِنَّنِىْ سے ایک نون تخفیف کے لیے گرا بھی دیتے ہیں۔

اِنَّا رَسُوۡلَا رَبِّكَ	بے شک ہم دونوں رسول ہیں تیرے رب کے
فَاَرۡسِلۡ مَعَنَا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ۙ	پس بھیج دے ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو
وَلَا تُعَذِّبۡهُمۡ ؕ قَدۡ جِئۡنٰكَ	اور نہ عذاب دے انہیں یقیناً ہم لائے ہیں تیرے پاس
بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ	ایک نشانی تیرے رب کی طرف سے
وَالسَّلٰمُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الۡهُدٰی ﴿47﴾	اور سلامتی ہو اس پر جو پیروی کرے ہدایت کی۔ ﴿47﴾
اِنَّا قَدۡ اُوۡحِیَ اِلَيۡنَاۤ	بے شک ہم یقیناً وحی کی گئی ہے ہماری طرف
اَنَّ الۡعَذَابَ عَلٰی مَنۡ كَذَّبَ	کہ بے شک عذاب اس پر ہے جس نے جھٹلایا
وَتَوَلّٰی ﴿48﴾ قَالَ فَمَنۡ	اور منہ پھیرا۔ ﴿48﴾ (فرعون نے) کہا پس کون ہے
رَّبُّكُمَا يٰمُوۡسٰی ﴿49﴾	تم دونوں کا رب اے موسیٰ۔ ﴿49﴾
قَالَ رَبُّنَا الَّذِیۡۤ	(موسیٰ نے) کہا ہمارا رب (وہ ہے) جس نے
اَعۡطٰی كُلَّ شَیۡءٍ خَلۡقَهٗ ثُمَّ هَدٰی ﴿50﴾	دی ہر چیز کو اس کی شکل وصورت پھر راستہ دکھایا۔ ﴿50﴾
قَالَ فَمَا بَالُ الۡقُرُوۡنِ الۡاُوۡلٰی ﴿51﴾	(فرعون نے) کہا تو کیا حال ہے پہلی امتوں کا؟۔ ﴿51﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَسُوۡلَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	اُوۡحِیَ	وحی، وحی متلو۔
مَعَنَا	مع اہل وعیال، معیت۔	اِلَيۡنَاۤ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	كَذَّبَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
مِّنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَعۡطٰی	عطیہ، عطاء، عطیات۔
السَّلٰمُ	سلام، سلامتی، سلامت۔	كُلَّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
عَلٰی	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	خَلۡقَهٗ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
اتَّبَعَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الۡهُدٰی	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	الۡقُرُوۡنِ	قرون اولیٰ۔

اِنَّا ❶	رَسُوْلَا ❷	رَبِّكَ	فَاَرْسِلْ ❸	مَعَنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
بیشک ہم	دونوں رسول	تیرے رب کے	پس تو بھیج دے	ہمارے ساتھ	بنی اسرائیل

وَلَا	تُعَذِّبْهُمْ	قَدْ	جِئْنٰكَ	بِاٰيَةٍ ❹❺❻	مِّنْ رَّبِّكَ
اور نہ	تو عذاب دے انہیں	یقیناً	ہم لائے ہیں تیرے پاس	ایک نشانی	تیرے رب کی طرف سے

وَ	السَّلٰمُ	عَلٰى	مَنِ	اتَّبَعَ	الْهُدٰى (47)	اِنَّا ❶	قَدْ
اور	سلامتی ہو	(اس) پر	جو	پیروی کرے	ہدایت کی	بے شک ہم	یقیناً

اُوْحِيَ ❼	اِلَيْنَآ	اَنَّ	الْعَذَابَ	عَلٰى	مَنْ	كَذَّبَ
وحی کی گئی ہے	ہماری طرف	کہ بیشک	عذاب	(اس) پر	جس نے	جھٹلایا

وَ	تَوَلّٰى (48)	قَالَ	فَمَنْ ❽	رَّبُّكُمَا	يٰمُوْسٰى (49)
اور	منہ پھیرا	(فرعون نے) کہا	پس کون	تم دونوں کا رب	اے موسیٰ

قَالَ	رَبُّنَا	الَّذِيْٓ	اَعْطٰى	كُلَّ شَيْءٍ	خَلْقَهٗ
(موسیٰ نے) کہا	ہمارا رب	جس نے	دی	ہر چیز کو	اس کی شکل وصورت

ثُمَّ	هَدٰى (50)	قَالَ	فَمَا ❽	بَالُ	الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى (51)
پھر	اس نے راستہ دکھایا	(فرعون نے) کہا	تو کیا	حال	پہلی امتوں

ضروری وضاحت

❶ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❷ اسم یا فعل کے آخر میں یْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ۃ، ت مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ مَا کا ترجمہ کبھی نہیں، نہ کبھی کیا اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ	(موسیٰ نے) کہا ان کا علم میرے رب کے پاس ہے
فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿52﴾	ایک کتاب میں، میرا رب نہ بھٹکتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔ ﴿52﴾
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا	جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو بچھونا
وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا	اور جاری کیے تمہارے لیے اس میں راستے
وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۭ فَاَخْرَجْنَا	اور اتارا آسمان سے پانی پھر نکالیں ہم نے
بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿53﴾	اس سے کئی قسمیں مختلف نباتات سے۔ ﴿53﴾
كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	تم (خود) کھاؤ اور چراؤ اپنے چوپاؤں کو، بیشک اس میں
لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿54﴾ ع	یقیناً نشانیاں ہیں عقل والوں کے لیے۔ ﴿54﴾ ع 2 30 11
مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ	اس (زمین) سے ہم نے پیدا کیا تمہیں
وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ	اور اسی میں ہم لوٹائیں گے تمہیں
وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿55﴾	اور اسی سے ہم نکالیں گے تمہیں دوسری بار۔ ﴿55﴾
وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دکھائیں اسے اپنی سب نشانیاں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	نَّبَاتٍ	نباتات۔
عِلْمُهَا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	كُلُوْا	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
يَضِلُّ	ضلالت وگمراہی۔	لِّاُولِي	اولوا العزم، اولوا العلم۔
يَنْسٰى	نسیان، نسیاً منسیاً۔	خَلَقْنٰكُمْ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
سَلَكَ	مسلک، سلوک، مسالک۔	نُعِيْدُكُمْ	اعادہ، بیماری عود کر آئی۔
اَنْزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	مِنْهَا	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مَآءً	ماء الحیات، ماء اللحم۔	اُخْرٰى	اخروی زندگی، اوّل وآخر۔
فَاَخْرَجْنَا	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	اَرَيْنٰهُ	رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

قَالَ	عِلْمُهَا ❶	عِنْدَ رَبِّيْ ❷	فِيْ كِتٰبٍ ج ❸	لَا يَضِلُّ	رَبِّيْ ❷
(موسیٰ نے) کہا	ان کا علم	میرے رب کے پاس	ایک کتاب میں	نہیں وہ بھٹکتا	میرا رب

وَ	لَا يَنْسَى ز (52)	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ ❹	الْاَرْضَ	مَهْدًا
اور	نہ وہ بھولتا ہے	جس نے	بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	بچھونا

وَّسَلَكَ	لَكُمْ ❹	فِيْهَا	سُبُلًا	وَّ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ
اور جاری کیے	تمہارے لیے	اس میں	راستے	اور	اس نے اتارا	آسمان سے

مَآءً ط	فَاَخْرَجْنَا ❺	بِهٖٓ	اَزْوَاجًا	مِّنْ نَّبَاتٍ	شَتّٰى (53)	كُلُوْا
پانی	پھر ہم نے نکالیں	اس سے	کئی قسمیں	نباتات سے	مختلف	تم سب کھاؤ

2 ع 30 11

وَ	ارْعَوْا	اَنْعَامَكُمْ ط	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ ❻	لِّاُولِي النُّهٰى ع (54)
اور	تم سب چراؤ	اپنے چوپاؤں کو	بیشک	اس میں	یقیناً نشانیاں	عقل والوں کے لیے

مِنْهَا	خَلَقْنٰكُمْ ❺❼	وَ	فِيْهَا	نُعِيْدُكُمْ ❼	وَ	مِنْهَا
اس سے	ہم نے پیدا کیا تمہیں	اور	اسی میں	ہم لوٹائیں گے تمہیں	اور	اسی سے

نُخْرِجُكُمْ ❼	تَارَةً اُخْرٰى ❻ (55)	وَلَقَدْ ❽	اَرَيْنٰهُ ❺	اٰيٰتِنَا	كُلَّهَا
ہم نکالیں گے تمہیں	دوسری بار	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے دکھائیں اسے	اپنی نشانیاں	وہ سب

ضروری وضاحت

❶ هَا اگر اسم کے آخر میں آئے تو ترجمہ اُس کا یا اُن کا کیا جاتا ہے۔ ❷ يْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے کبھی لَ استعمال ہو جاتا ہے۔ ❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ ةً اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❽ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿56﴾	پھر (بھی) اس نے جھٹلایا اور انکار کیا۔ ﴿56﴾
قَالَ اَجِئۡتَنَا	(اور) کہا کیا تو آیا ہے ہمارے پاس
لِتُخۡرِجَنَا مِنۡ اَرۡضِنَا	تاکہ تو نکال دے ہمیں ہماری زمین سے
بِسِحۡرِكَ يٰمُوۡسٰى ﴿57﴾	اپنے جادو کے ذریعے اے موسیٰ۔ ﴿57﴾
فَلَنَاۡتِيَنَّكَ	تو ضرور بالضرور ہم لائیں گے تیرے پاس
بِسِحۡرٍ مِّثۡلِهٖ فَاجۡعَلۡ بَيۡنَنَا	اس جیسے جادو کو تو (طے) کر دے ہمارے درمیان
وَبَيۡنَكَ مَوۡعِدًا	اور اپنے درمیان ایک وعدے کا وقت
لَّا نُخۡلِفُهٗ نَحۡنُ وَلَاۤ اَنۡتَ	(کہ) نہ خلاف کریں اس کے ہم اور نہ تو
مَكَانًا سُوًى ﴿58﴾	(اور اس کے لیے) ایک ہموار جگہ ہو۔ ﴿58﴾
قَالَ مَوۡعِدُكُمۡ	(موسیٰ نے) کہا تمہارے وعدے کا وقت
يَوۡمُ الزِّيۡنَةِ وَاَنۡ يُّحۡشَرَ	زینت (جشن) کا دن ہے اور یہ کہ اکھٹے کیے جائیں
النَّاسُ ضُحًى ﴿59﴾	لوگ چاشت کے وقت (دن چڑھے)۔ ﴿59﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَكَذَّبَ	کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔	مَوۡعِدًا	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لَّا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	نُخۡلِفُهٗ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
لِتُخۡرِجَنَا	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	مَكَانًا	کون ومکان، مکانات۔
مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	سُوًى	مساوی، مساوات۔
اَرۡضِنَا	ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	يَوۡمُ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
بِسِحۡرِكَ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	الزِّيۡنَةِ	مزین، زیب وزینت، تزئین وارائش۔
مِّثۡلِهٖ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	يُّحۡشَرَ	حشر، محشر، حشر نشر۔

فَكَذَّبَ ❶	وَ	اَبٰى ﴿56﴾	قَالَ	اَ	جِئْتَنَا
پھر اس نے جھٹلایا	اور	اس نے انکار کیا	اس نے کہا	کیا	تو آیا ہے ہمارے پاس

لِتُخْرِجَنَا ❷	مِنْ اَرْضِنَا	بِسِحْرِكَ ❸❹	يٰمُوْسٰى ﴿57﴾
تاکہ تو نکال دے ہمیں	ہماری زمین سے	اپنے جادو کے ذریعے	اے موسیٰ

فَلَنَاْتِيَنَّكَ ❶❺	بِسِحْرٍ ❸	مِّثْلِهٖ	فَاجْعَلْ ❶
تو ہم ضرور بالضرور لائیں گے تیرے پاس	جادو کو	اس جیسے	تو تو طے کر دے

بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكَ ❹	مَوْعِدًا ❻	لَّا	نُخْلِفُهٗ
ہمارے درمیان	اور	اپنے درمیان	ایک وعدے کا وقت	نہ	ہم خلاف کریں اس کے

نَحْنُ	وَ	لَآ	اَنْتَ	مَكَانًا سُوًى ﴿58﴾
ہم	اور	نہ	تو	(اور اس کے لیے) ایک ہموار جگہ

قَالَ	مَوْعِدُكُمْ	يَوْمُ الزِّيْنَةِ ❼
(موسیٰ نے) کہا	تمہارے وعدے کا وقت	زینت (جشن) کا دن

وَ	اَنْ	يُّحْشَرَ ❽	النَّاسُ	ضُحًى ﴿59﴾
اور	یہ کہ	وہ اکٹھے کیے جائیں	لوگ	چاشت کے وقت (دن چڑھے)

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ❸ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❹ اسم کے آخر میں كَ کا ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ ةِ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❽ علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ	تو لوٹا فرعون پس اس نے جمع کیا اپنا مکروفریب (کا سامان)
ثُمَّ اَتٰى ﴿60﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى	پھر وہ آگیا۔ ﴿60﴾ کہا ان (جادوگروں) سے موسیٰ نے
وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا	ہلاکت ہو تمہارے لیے مت باندھو اللہ پر جھوٹ
فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ	پس وہ ہلاک کردے گا تمہیں (اپنے) عذاب سے
وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿61﴾	اور یقیناً وہ ناکام ہوا جس نے جھوٹ باندھا۔ ﴿61﴾
فَتَنَازَعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ	پھر وہ جھگڑ پڑے اپنے معاملے میں اپنے درمیان
وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿62﴾	اور انہوں نے پوشیدہ سرگوشی کی۔ ﴿62﴾
قَالُوْۤا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ	انہوں نے کہا بے شک یہ دونوں یقیناً جادوگر ہیں
يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ	وہ دونوں چاہتے ہیں کہ نکال دیں تمہیں
مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا	تمہاری زمین سے اپنے جادو کے ذریعے
وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿63﴾	اور لے جائیں (مٹادیں) تمہارے عمدہ طریق (زندگی) کو۔ ﴿63﴾
فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ	پس اکٹھا کرو اپنی تدبیر (یعنی جادو کے سامان) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَجَمَعَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تَفْتَرُوْا : افترىٰ پردازی، مفتری۔
كَذِبًا : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
خَابَ : خائب وخاسر۔
فَتَنَازَعُوْۤا : تنازعہ، متنازعہ، نزاع۔
اَمْرَهُمْ : امر، آمر، مامور، امارت۔
اَسَرُّوْا : اسرار ورموز، پراسرار، سرنہاں۔

النَّجْوٰى : مناجات۔
هٰذٰنِ : لہٰذا، مسجد ہذا، حامل رقعہ ہذا۔
لَسٰحِرٰنِ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
يُرِيْدٰنِ : ارادہ، مرید، مراد۔
يُّخْرِجٰكُمْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
اَرْضِكُمْ : ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
بِطَرِيْقَتِكُمْ : طریقہ، طریقے۔
الْمُثْلٰى : مثل، مثالیں، مثالی۔

فَتَوَلّٰی ❶	فِرۡعَوۡنُ	فَجَمَعَ	كَيۡدَهٗ	ثُمَّ	اَتٰی ﴿60﴾
تو وہ لوٹا	فرعون	پس اس نے جمع کیا	اپنا مکروفریب	پھر	وہ آ گیا

قَالَ	لَهُمۡ	مُّوۡسٰی	وَيۡلَكُمۡ	لَا تَفۡتَرُوۡا ❷	عَلَى اللّٰهِ
کہا	ان سے	موسیٰ نے	ہلاکت ہو تمہاری	مت تم سب باندھو	اللہ پر

كَذِبًا	فَيُسۡحِتَكُمۡ ❸	بِعَذَابٍ ❹	وَقَدۡ	خَابَ
جھوٹ	پس وہ ہلاک کر دے گا تمہیں	عذاب سے	اور یقیناً	وہ ناکام ہوا

مَنِ	افۡتَرٰی ﴿61﴾	فَتَنَازَعُوۡۤا	اَمۡرَهُمۡ	بَيۡنَهُمۡ
جس نے	جھوٹ باندھا	پھر وہ سب آپس میں جھگڑ پڑے	انکے معاملے میں	اپنے درمیان

وَاَسَرُّوا	النَّجۡوٰی ﴿62﴾	قَالُوۡۤا	اِنۡ ❺	هٰذٰنِ ❻	لَسٰحِرٰنِ ❻
اور انہوں نے پوشیدہ	سرگوشی کی	انہوں نے کہا	بیشک	یہ دونوں	یقیناً دونوں جادوگر

يُرِيۡدٰنِ ❻	اَنۡ	يُّخۡرِجٰكُمۡ ❸	مِّنۡ اَرۡضِكُمۡ ❸	بِسِحۡرِهِمَا ❹
وہ دونوں چاہتے ہیں	کہ	وہ نکال دیں تمہیں	تمہاری زمین سے	اپنے جادو کے ذریعے

وَيَذۡهَبَا ❺	بِطَرِيۡقَتِكُمُ ❹❸ الۡمُثۡلٰی ﴿63﴾	فَاَجۡمِعُوۡا	كَيۡدَكُمۡ ❸
اور وہ دونوں لے جائیں	تمہارے عمدہ طریقِ (زندگی) کو	پس تم سب اکٹھا کرو	اپنی تدبیر

ضروری وضاحت

❶ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں جمع کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ كُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❺ اِنۡ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے اِنۡ کیا گیا ہے۔ ❻ انِ اور "ا" میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

ثُمَّ ائۡتُوۡا صَفًّا ۚ وَقَدۡ اَفۡلَحَ	پھر آؤ صف باندھ کر اور یقیناً وہ کامیاب ہوگا
الۡيَوۡمَ مَنِ اسۡتَعۡلٰى ﴿64﴾ قَالُوۡا	آج جس نے غلبہ حاصل کیا۔﴿64﴾ انہوں نے کہا
يٰمُوۡسٰٓى اِمَّاۤ اَنۡ تُلۡقِىَ وَاِمَّاۤ	اے موسیٰ یا یہ کہ تو ڈالے (اپنا جادو) اور یا
اَنۡ نَّكُوۡنَ اَوَّلَ مَنۡ اَلۡقٰى ﴿65﴾ قَالَ	یہ کہ ہم ہوں پہلے جو ڈالے۔﴿65﴾ (موسیٰ نے) کہا
بَلۡ اَلۡقُوۡا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمۡ	بلکہ تم ڈالو، (جب انہوں نے ڈالا) تو اچانک انکی رسیاں
وَعِصِيُّهُمۡ يُخَيَّلُ اِلَيۡهِ	اور ان کی لاٹھیاں خیال میں ڈالا گیا اس (موسیٰ) کے
مِنۡ سِحۡرِهِمۡ اَنَّهَا تَسۡعٰى ﴿66﴾	انکے جادو (کی وجہ) سے کہ بیشک وہ دوڑ رہی ہیں۔﴿66﴾
فَاَوۡجَسَ فِىۡ نَفۡسِهٖ خِيۡفَةً مُّوۡسٰى ﴿67﴾	پس محسوس کیا موسیٰ نے اپنے دل میں خوف۔﴿67﴾
قُلۡنَا لَا تَخَفۡ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡاَعۡلٰى ﴿68﴾	ہم نے کہا تو نہ ڈر بیشک تو ہی غالب ہے۔﴿68﴾
وَاَلۡقِ مَا فِىۡ يَمِيۡنِكَ	اور ڈال دے جو تیرے دائیں ہاتھ میں ہے
تَلۡقَفۡ مَا صَنَعُوۡا ؕ	وہ نگل جائے گا جو انہوں نے بنایا ہے
اِنَّمَا صَنَعُوۡا كَيۡدُ سٰحِرٍ ؕ	بیشک جو انہوں نے بنایا (وہ) جادوگر کی چال ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَفًّا	: صف بندی، صف اوّل۔	اِلَيۡهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَفۡلَحَ	: فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔	مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الۡيَوۡمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	سِحۡرِهِمۡ	: سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
اسۡتَعۡلٰى	: علوّ ومرتبت، عالی شان، جناب عالی۔	تَسۡعٰى	: سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔
قَالُوۡا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	نَفۡسِهٖ	: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
تُلۡقِىَ	: القاء۔	خِيۡفَةً، تَخَفۡ	: خوف، خائف۔
اَوَّلَ	: اول انعام یافتہ، اول وآخر۔	يَمِيۡنِكَ	: یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
يُخَيَّلُ	: تخیّل، خیال، ہم خیال۔	صَنَعُوۡا	: صنعت وتجارت، صنعتی شہر، مصنوع۔

ثُمَّ	ائۡتُوۡا	صَفًّا ج	وَ قَدۡ	اَفۡلَحَ	الۡيَوۡمَ	مَنِ ❶	اسۡتَعۡلٰى ❷ (64)
پھر	تم سب آؤ	صف باندھ کر	اور یقیناً	وہ کامیاب ہوگا	آج	جس نے	غلبہ حاصل کیا

قَالُوۡا	يٰمُوۡسٰٓى	اِمَّآ	اَنۡ ❸	تُلۡقِيَ	وَاِمَّآ	اَنۡ ❸	نَّكُوۡنَ
انہوں نے کہا	اے موسیٰ	یا	یہ کہ	تو ڈالے	اور یا	یہ کہ	ہم ہوں

اَوَّلَ	مَنۡ ❶	اَلۡقٰى (65)	قَالَ	بَلۡ	اَلۡقُوۡا ج	فَاِذَا ❹	حِبَالُهُمۡ
پہلے	جو	ڈالے	(موسیٰ نے) کہا	بلکہ	تم سب ڈالو	تو اچانک	انکی رسیاں

وَ	عِصِيُّهُمۡ	يُخَيَّلُ ❺	اِلَيۡهِ	مِنۡ سِحۡرِهِمۡ	اَنَّهَا
اور	انکی لاٹھیاں	خیال میں ڈالا جارہا تھا	اس کی طرف	انکے جادو (کی وجہ) سے	کہ بیشک وہ

تَسۡعٰى ❻ (66)	فَاَوۡجَسَ	فِيۡ نَفۡسِهٖ	خِيۡفَةً ❻	مُّوۡسٰى (67)	قُلۡنَا	لَا تَخَفۡ ❼
دوڑ رہی ہیں	پس محسوس کیا	اپنے دل میں	خوف	موسیٰ نے	ہم نے کہا	تو نہ ڈر

اِنَّكَ	اَنۡتَ الۡاَعۡلٰى (68)	وَ	اَلۡقِ	مَا	فِيۡ يَمِيۡنِكَ
بیشک تو	تو ہی خوب بلند (غالب)	اور	تو ڈال دے	جو	تیرے دائیں ہاتھ میں

تَلۡقَفۡ ❻	مَا	صَنَعُوۡا ط	اِنَّمَا ❽	صَنَعُوۡا	كَيۡدُ سٰحِرٍ ط
وہ نگل جائے گا	جو	انہوں نے بنایا	بیشک جو	انہوں نے بنایا	جادوگر کی چال

ضروری وضاحت

❶ مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں اِسۡتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اَنۡ کا ترجمہ یہ کہ اور اِنۡ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔ ❹ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ❺ اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ تـ، ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کے حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ یہاں اِنَّ کے ساتھ مَا کا ترجمہ جو ہے۔

وَلَا يُفۡلِحُ السَّاحِرُ	اور نہیں کامیاب ہوتا جادوگر
حَيۡثُ اَتٰى ﴿69﴾	جہاں (بھی) وہ آئے۔ ﴿69﴾
فَاُلۡقِىَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا	تو گرا دیے گئے جادوگر سجدے میں
قَالُوۡۤا اٰمَنَّا	(اور) انہوں نے کہا ہم ایمان لائے
بِرَبِّ هٰرُوۡنَ وَمُوۡسٰى ﴿70﴾	ہارون اور موسیٰ کے رب پر۔ ﴿70﴾
قَالَ اٰمَنۡتُمۡ لَهٗ	(فرعون نے) کہا تم ایمان لے آئے اس پر
قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَـكُمۡ ؕ	(اس سے) پہلے کہ میں اجازت دوں تم کو
اِنَّهٗ لَـكَبِيۡرُكُمُ الَّذِىۡ	بے شک وہ یقیناً تمہارا بڑا ہے جس نے
عَلَّمَكُمُ السِّحۡرَ ۚ	تمہیں جادو سکھایا ہے
فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ	پس یقیناً ضرور میں کاٹ دوں گا تمہارے ہاتھوں کو
وَاَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ	اور تمہاری ٹانگوں کو مخالف سمت سے
وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ	اور ضرور بالضرور میں سولی دونگا تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	قَبۡلَ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اٰذَنَ	: اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
يُفۡلِحُ	: فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔	لَـكَبِيۡرُكُمۡ	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
السَّاحِرُ	: سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	عَلَّمَكُمۡ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
فَاُلۡقِىَ	: القاء۔	فَلَاُقَطِّعَنَّ	: قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
سُجَّدًا	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔	اَيۡدِيَكُمۡ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
قَالُوۡۤا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مِّنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اٰمَنَّا	: ایمان، مؤمن، امن۔	لَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ	: صلیب مصلوب۔

وَ	لَا يُفۡلِحُ	السَّاحِرُ ❶	حَيۡثُ	اَتٰى ۝69
اور	نہیں وہ کامیاب ہوتا	جادوگر	جہاں	وہ آئے

فَاُلۡقِىَ ❷	السَّحَرَةُ ❸	سُجَّدًا	قَالُوۡٓا	اٰمَنَّا
توگرادیے گئے	جادوگر	سجدے میں	انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے

بِرَبِّ ❹	هٰرُوۡنَ	وَ	مُوۡسٰى ۝70	قَالَ
رب پر	ہارون	اور	موسیٰ	اس نے کہا

اٰمَنۡتُمۡ	لَهٗ	قَبۡلَ	اَنۡ	اٰذَنَ	لَكُمۡ ط
تم ایمان لے آئے	اس پر	پہلے	کہ	میں اجازت دوں	تم کو

اِنَّهٗ ❺	لَكَبِيۡرُكُمُ ❻	الَّذِىۡ	عَلَّمَكُمُ ❻	السِّحۡرَ ج
بے شک وہ	یقیناً تمہارا بڑا ہے	جس نے	تمہیں سکھایا	جادو

فَلَاُقَطِّعَنَّ	اَيۡدِيَكُمۡ ❻	وَ	اَرۡجُلَكُمۡ ❻
پس یقیناً ضرور میں کاٹ دوں گا	تمہارے ہاتھوں کو	اور	تمہاری ٹانگوں کو

مِّنۡ خِلَافٍ	وَّ	لَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ ❻❼
مخالف سمت سے	اور	ضرور بالضرور میں سولی دونگا تمہیں

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب کیا جاتا ہے۔ ❺ اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔ ❻ کُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے اور فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ یہاں و زائد ہے، قرآنی کتابت میں اسی طرح موجود ہیں۔

فِیْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۫ وَلَتَعْلَمُنَّ	کھجور کے تنوں پر اور بلاشبہ تم ضرور جان لو گے
اَیُّنَاۤ اَشَدُّ عَذَابًا	(کہ) ہم میں سے کون زیادہ سخت ہے عذاب دینے میں
وَّاَبْقٰی ﴿71﴾	اور (کون) زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ ﴿71﴾
قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ	انہوں نے کہا ہرگز نہیں ہم ترجیح دیں گے تجھے
عَلٰی مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَیِّنٰتِ	اس پر جو آئے ہیں ہمارے پاس واضح دلائل
وَالَّذِیْ فَطَرَنَا فَاقْضِ	اور (اس پر) جس نے پیدا کیا ہمیں پس تو فیصلہ کر لے
مَاۤ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِیْ	جو تو فیصلہ کرنے والا ہے، بیشک صرف تو فیصلہ کر سکتا ہے
هٰذِهِ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ؕ﴿72﴾ اِنَّاۤ اٰمَنَّا	اس دنیوی زندگی کا۔ ؕ﴿72﴾ بیشک ہم ایمان لائے ہیں
بِرَبِّنَا لِیَغْفِرَ لَنَا خَطٰیٰنَا	اپنے رب پر تاکہ وہ بخش دے ہمیں ہماری خطائیں
وَمَاۤ اَكْرَهْتَنَا عَلَیْهِ	اور (وہ جرم بھی) جو تو نے ہمیں مجبور کیا اس پر
مِنَ السِّحْرِ ؕ وَاللّٰهُ خَیْرٌ	(یعنی) جادو کرنے کا اور اللہ بہت بہتر
وَّاَبْقٰی ﴿73﴾	اور سب سے زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ ﴿73﴾

الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَتَعْلَمُنَّ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اَشَدُّ	شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
اَبْقٰی	باقی، بقایا، بقیہ۔
قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
نُّؤْثِرَكَ	ایثار و قربانی۔
عَلٰی	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْبَیِّنٰتِ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
فَاقْضِ	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
هٰذِهِ	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
الْحَیٰوةَ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
اٰمَنَّا	ایمان، مؤمن، امن۔
لِیَغْفِرَ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
خَطٰیٰنَا	خطا، خطا کار۔
اَكْرَهْتَنَا	کراہت، مکروہ۔
السِّحْرِ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
اَبْقٰی	بقاء، باقی، بقایا۔

فِیْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ز	وَ	لَتَعْلَمُنَّ ❶	اَیُّنَآ	اَشَدُّ ❷
کھجور کے تنوں میں	اور	بلاشبہ ضرور تم جان لو گے	ہم میں سے کون	زیادہ سخت

عَذَابًا	وَّ	اَبْقٰی ❷ (71)	قَالُوْا	لَنْ	نُّؤْثِرَكَ
عذاب (دینے میں)	اور	زیادہ باقی رہنے والا	انہوں نے کہا	ہرگز نہیں	ہم ترجیح دیں گے تجھے

عَلٰی	مَا	جَآءَنَا	مِنَ الْبَیِّنٰتِ ❸	وَ	الَّذِیْ
(اس) پر	جو	آئے ہمارے پاس	واضح دلائل سے	اور	جس نے

فَطَرَنَا	فَاقْضِ	مَآ	اَنْتَ	قَاضٍ	اِنَّمَا ❹
پیدا کیا ہمیں	پس تو فیصلہ کر	جو	تو	فیصلہ کرنے والا	بیشک صرف

تَقْضِیْ	هٰذِهِ	الْحَیٰوةَ ❸ الدُّنْیَا ط (72)	اِنَّآ ❺	اٰمَنَّا	بِرَبِّنَا ❻
تو فیصلہ کرسکتا ہے	اس	دنیوی زندگی	بیشک ہم	ہم ایمان لائے	اپنے رب پر

لِیَغْفِرَ ❼	لَنَا	خَطٰیٰنَا	وَمَآ	اَكْرَهْتَنَا	عَلَیْهِ
تاکہ وہ بخش دے	ہمارے لیے	ہماری خطائیں	اور جو	تو نے مجبور کیا ہمیں	اس پر

مِنَ السِّحْرِ ط	وَ	اللّٰهُ	خَیْرٌ	وَّ	اَبْقٰی ❷ (73)
جادو کرنے سے	اور	اللہ	بہت بہتر	اور	زیادہ باقی رہنے والا

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❷ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اسم کے ساتھ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ❹ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ❻ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

الثلثة

اِنَّهٗ مَنۡ يَّاۡتِ رَبَّهٗ	بیشک یہ یقینی بات ہے کہ جو آئے گا اپنے رب کے پاس
مُجۡرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ	مجرم بن کر تو بے شک اسی کے لیے جہنم ہے
لَا يَمُوۡتُ فِيۡهَا وَلَا يَحۡيٰى ﴿74﴾	نہ وہ مرے گا اس میں اور نہ وہ جیے گا۔ ﴿74﴾
وَمَنۡ يَّاۡتِهٖ مُؤۡمِنًا	اور جو آئے گا اس کے پاس مومن بن کر
قَدۡ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓـئِكَ	(اور) یقیناً اس نے عمل کیے ہونگے نیک تو وہی لوگ ہیں
لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الۡعُلٰى ۙ﴿75﴾	(کہ) ان کے لیے بلند درجات ہیں۔ ﴿75﴾
جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا	ہمیشگی کے باغات ہیں، چلتی ہیں ان کے نیچے سے
الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ	نہریں (وہ) ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں
وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنۡ تَزَكّٰى ﴿76﴾ ع 3 22 12	اور یہ جزا ہے اس کی جو پاک بنا۔ ﴿76﴾
وَلَقَدۡ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰٓى ۙ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے وحی کی موسیٰ کی طرف
اَنۡ اَسۡرِ بِعِبَادِىۡ	کہ تو رات کو (نکال) لے جا میرے بندوں کو
فَاضۡرِبۡ لَهُمۡ طَرِيۡقًا فِى الۡبَحۡرِ يَبَسًا ۙ	پھر تو بنا ان کے لیے سمندر میں ایک خشک راستہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُجۡرِمًا : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔	تَزَكّٰى : تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔
يَمُوۡتُ : موت وحیات، سماع موتی، میت۔	اَوۡحَيۡنَاۤ : وحی، وحی متلو۔
الصّٰلِحٰتِ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الدَّرَجٰتُ : درجہ، درجات۔	اَسۡرِ : اسراء و معراج۔
الۡعُلٰى : علو مرتبت، عالی شان، جناب عالی۔	بِعِبَادِىۡ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
تَجۡرِىۡ : جاری، اجرا۔	طَرِيۡقًا طریقہ، طریقے، عمدہ طریقہ۔
تَحۡتِهَا : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔	الۡبَحۡرِ : بحر قلزم، بحیرۂ عرب، عالم تبحر۔
خٰلِدِيۡنَ : خالد، خلد بریں۔	يَبَسًا : رطب و یابس، یبوست۔

اِنَّهٗ	مَنْ	يَّاْتِ	رَبَّهٗ ❷❶	مُجْرِمًا	فَاِنَّ	لَهٗ
بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	جو	وہ آئے گا	اپنے رب کے پاس	مجرم (بن کر)	تو بیشک	اس کیلئے

جَهَنَّمَ ؕ	لَا	يَمُوْتُ	فِيْهَا	وَلَا	يَحْيٰى (74)	وَمَنْ	يَّاْتِهٖ
جہنم	نہ	وہ مرے گا	اس میں	اور نہ	وہ جیے گا	اور جو	وہ آئے گا اسکے پاس

مُؤْمِنًا	قَدْ	عَمِلَ	الصّٰلِحٰتِ ❸	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمُ
مومن بن کر	یقیناً	اس نے عمل کیے	نیک	تو وہی لوگ	ان کے لیے

الدَّرَجٰتُ ❸	الْعُلٰى (75)	جَنّٰتُ ❸	عَدْنٍ	تَجْرِيْ ❸	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
درجات	بلند	باغات	ہمیشگی کے	چلتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں

ع 3 22 12

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	وَ	ذٰلِكَ ❹	جَزٰٓؤُا	مَنْ	تَزَكّٰى ❺ (76) ع
سب ہمیشہ رہنے والے	ان میں	اور	یہ	جزا ہے	جو	پاک بنا

وَلَقَدْ	اَوْحَيْنَآ ❻	اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ	اَنْ	اَسْرِ	بِعِبَادِيْ ❼
اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف	کہ	تو رات کو لے جا	میرے بندوں کو

فَاضْرِبْ ❽	لَهُمْ	طَرِيْقًا	فِي الْبَحْرِ	يَبَسًا ۙ
پھر تو بنا	ان کے لیے	ایک راستہ	سمندر میں	خشک

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسکا مفعول ہوتا ہے۔❷ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔❸ ت اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔❹ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔❺ علامت تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔❻ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔❼ بِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔❽ اِضْرِبْ کا ترجمہ مار ہے ضرورتاً ترجمہ تو بنا کیا گیا ہے۔

لَّا تَخٰفُ	(اس حال میں کہ) نہ تجھے خوف ہوگا
دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿77﴾	پکڑے جانے کا اور نہ تو ڈرے گا۔ ﴿77﴾
فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ	پس پیچھا کیا انکا فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ
فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ	تو ڈھانپ لیا انہیں سمندر سے
مَا غَشِيَهُمْ ﴿78﴾ وَاَضَلَّ	(اس چیز نے) جس نے ڈھانپا انہیں۔ ﴿78﴾ اور گمراہ کیا
فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿79﴾	فرعون نے اپنی قوم کو اور (سیدھی) راہ نہ بتائی۔ ﴿79﴾
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ	اے بنی اسرائیل یقیناً ہم نے نجات دی تمہیں
مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ	تمہارے دشمن سے اور ہم نے وعدہ کیا تم سے
جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ	طور (پہاڑ) کی دائیں جانب کا
وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿80﴾	اور ہم نے نازل کیا تم پر من اور سلوی۔ ﴿80﴾
كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ	تم کھاؤ (ان) پاکیزہ چیزوں میں سے
مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ	جو ہم نے رزق دیا تمہیں اور تم سرکشی نہ کرو اس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَخٰفُ	: خوف، خائف۔	عَدُوِّكُمْ	: عدوّ اللہ، عداوت۔
تَخْشٰى	: خشیت الٰہی۔	وٰعَدْنٰكُمْ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
فَاَتْبَعَهُمْ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔	الْاَيْمَنَ	: یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	نَزَّلْنَا	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
فَغَشِيَهُمْ	: غش، غش آنا، غشی طاری ہونا۔	عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَضَلَّ	: ضلالت وگمراہی۔	كُلُوْا	: اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
هَدٰى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	طَيِّبٰتِ	: طیب، طیبات، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔
اَنْجَيْنٰكُمْ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	تَطْغَوْا	: طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔

لَا	تَخَفْ ❶	دَرَكًا	وَّلَا	تَخْشٰى ﴿77﴾	فَاَتْبَعَهُمْ
نہ	تجھے خوف ہوگا	پکڑے جانے کا	اور نہ	تو ڈرے گا	پس پیچھا کیا انکا

فِرْعَوْنُ	بِجُنُوْدِهٖ	فَغَشِيَهُمْ ❷	مِّنَ الْيَمِّ	مَا
فرعون نے	اپنے لشکروں کے ساتھ	تو ڈھانپ لیا انہیں	سمندر سے	جس نے

غَشِيَهُمْ ❷ ﴿78﴾	وَ	اَضَلَّ	فِرْعَوْنُ	قَوْمَهٗ	وَمَا	هَدٰى ﴿79﴾
ڈھانپا انہیں	اور	گمراہ کیا	فرعون نے	اپنی قوم کو	اور نہ	(سیدھی) راہ بتائی

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	قَدْ ❸	اَنْجَيْنٰكُمْ ❹❺	مِّنْ عَدُوِّكُمْ ❺
اے بنی اسرائیل	یقیناً	ہم نے نجات دی تمہیں	تمہارے دشمن سے

وَ	وٰعَدْنٰكُمْ ❹❺	جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ	وَ	نَزَّلْنَا ❹
اور	ہم نے وعدہ کیا تم سے	طور (پہاڑ) کی دائیں جانب کا	اور	ہم نے نازل کیا

عَلَيْكُمُ	الْمَنَّ	وَ	السَّلْوٰى ﴿80﴾	كُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ ❻
تم پر	من	اور	سلوی	تم سب کھاؤ	پاکیزہ چیزوں میں سے

مَا	رَزَقْنٰكُمْ ❹❺	وَ	لَا	تَطْغَوْا ❼	فِيْهِ
جو	ہم نے رزق دیا تمہیں	اور	نہ	تم سب سرکشی کرو	اس میں

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہوتو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❹ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہوتو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❺ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ تمہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے۔ ❻ ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہوتو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

فَيَحِلَّ عَلَيۡكُمۡ غَضَبِىۡ‌ ۚ	ورنہ اُترے گا تم پر میرا غضب
وَمَنۡ يَّحۡلِلۡ عَلَيۡهِ غَضَبِىۡ فَقَدۡ هَوٰى ﴿81﴾	اور جس پر اُترا میرا غضب تو یقیناً وہ تباہ ہو گیا۔ ﴿81﴾
وَاِنِّىۡ لَغَفَّارٌ لِّمَنۡ	اور بے شک میں یقیناً بہت بخشنے والا ہوں اس کو جو
تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا	توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے
ثُمَّ اهۡتَدٰى ﴿82﴾ وَمَاۤ	پھر سیدھے راستے پر چلے۔ ﴿82﴾ اور کیا (چیز)
اَعۡجَلَكَ عَنۡ قَوۡمِكَ يٰمُوۡسٰى ﴿83﴾	تجھے جلدی لے آئی تیری قوم سے اے موسیٰ۔ ﴿83﴾
قَالَ هُمۡ اُولَاۤءِ عَلٰۤى اَثَرِىۡ	(موسیٰ نے) کہا وہ لوگ میرے پیچھے (آرہے) ہیں
وَعَجِلۡتُ اِلَيۡكَ	اور میں نے جلدی کی تیری طرف (آنے کی)
رَبِّ لِتَرۡضٰى ﴿84﴾	اے میرے رب تاکہ تو راضی ہو جائے۔ ﴿84﴾
قَالَ فَاِنَّا قَدۡ	فرمایا (اللہ نے) پس بے شک ہم نے یقیناً
فَتَنَّا قَوۡمَكَ مِنۡۢ بَعۡدِكَ	آزمائش میں ڈال دیا ہے تیری قوم کو تیرے بعد
وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِىُّ ﴿85﴾	اور گمراہ کر دیا ہے انہیں سامری نے۔ ﴿85﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيۡكُمۡ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَعۡجَلَكَ	: عجلت، مہر معجّل۔
غَضَبِىۡ	: غیظ وغضب، غضبناک، مغضوب۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
وَ	: مال ودولت، عفوودرگزر، شان وشوکت۔	اَثَرِىۡ	: آثار، آثار قدیمہ۔
لَغَفَّارٌ	: مغفرت، استغفار۔	اِلَيۡكَ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تَابَ	: توبہ، تائب۔	لِتَرۡضٰى	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
اٰمَنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔	فَتَنَّا	: فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
صَالِحًا	: اصلاح، اعمال صالحہ۔	مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اهۡتَدٰى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	اَضَلَّهُمۡ	: ضلالت وگمراہی۔

فَيَحِلَّ	عَلَيۡكُمۡ	غَضَبِىۡ ۚ	وَمَنۡ	يَّحۡلِلۡ	عَلَيۡهِ	غَضَبِىۡ
ورنہ وہ اُترے گا	تم پر	میرا غضب	اور جو	وہ اُترے	اس پر	میرا غضب

فَقَدۡ	هَوٰى (81)	وَ	اِنِّىۡ ❶	لَغَفَّارٌ ❷	لِّمَنۡ	تَابَ
تو یقیناً	وہ تباہ ہوگیا	اور	بے شک میں	یقیناً بہت بخشنے والا	(اس) کو جس نے	توبہ کی

وَ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	ثُمَّ	اهۡتَدٰى (82)
اور	ایمان لایا	اور	اس نے عمل کیا	نیک	پھر	وہ سیدھے راستے پر چلا

وَمَآ ❸	اَعۡجَلَكَ	عَنۡ قَوۡمِكَ	يٰمُوۡسٰى (83)	قَالَ
اور کیا (چیز)	جلدی لے آئی تجھے	تیری قوم سے	اے موسیٰ	(موسیٰ نے) کہا

هُمۡ	اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِىۡ ❹	وَ	عَجِلۡتُ	اِلَيۡكَ	رَبِّ ❺
وہ سب	یہ لوگ میرے (قدموں کے) نشان پر	اور	میں نے جلدی کی	تیری طرف	(اے میرے) رب

لِتَرۡضٰى ❻ (84)	قَالَ	فَاِنَّا ❼	قَدۡ	فَتَنَّا
تاکہ تو راضی ہوجائے	فرمایا	پس بیشک ہم نے	یقیناً	ہم نے آزمائش میں ڈالا

قَوۡمَكَ	مِنۡۢ بَعۡدِكَ ❽	وَ	اَضَلَّهُمُ	السَّامِرِىُّ (85)
تیری قوم کو	تیرے بعد	اور	گمراہ کردیا اُنہیں	سامری نے

ضروری وضاحت

❶ اِنِّىۡ دراصل اِنَّ + ىۡ کا مجموعہ ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ❹ ىۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں آخر سے ىۡ پڑھنے میں آسانی کے لیے گرگئی ہے اسی ىۡ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ❼ فَاِنَّا دراصل فَ + اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❽ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَرَجَعَ مُوۡسٰٓى اِلٰى قَوۡمِهٖ غَضۡبَانَ	تو لوٹے موسیٰ اپنی قوم کی طرف بہت غصے میں
اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوۡمِ	افسوس کرتے ہوئے، کہا اے میری قوم
اَلَمۡ يَعِدۡكُمۡ رَبُّكُمۡ وَعۡدًا حَسَنًا ؕ	کیا نہیں وعدہ کیا تھا تم سے تمہارے رب نے اچھا وعدہ
اَفَطَالَ عَلَيۡكُمُ الۡعَهۡدُ اَمۡ اَرَدْتُّمۡ	تو کیا لمبی ہوگئی تم پر مدت (میری جدائی کی) یا تم نے چاہا
اَنۡ يَّحِلَّ عَلَيۡكُمۡ غَضَبٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ	کہ اُترے تم پر غضب تمہارے رب کی طرف سے
فَاَخۡلَفۡتُمۡ مَّوۡعِدِىۡ ﴿86﴾	تو تم نے خلاف ورزی کی میرے وعدے کی۔ ﴿86﴾
قَالُوۡا مَاۤ اَخۡلَفۡنَا مَوۡعِدَكَ	انہوں نے کہا ہم نے خلاف ورزی نہیں کی تیرے وعدے کی
بِمَلۡكِنَا وَلٰـكِنَّا حُمِّلۡنَاۤ اَوۡزَارًا	اپنے اختیار سے اور لیکن ہم پر لاد دیے گئے کچھ بوجھ
مِّنۡ زِيۡنَةِ الۡقَوۡمِ	(فرعون کی) قوم کے زیورات سے
فَقَذَفۡنٰهَا فَكَذٰلِكَ	تو ہم نے پھینک دیا انہیں (آگ میں) تو اس طرح
اَلۡقَى السَّامِرِىُّ ۙ ﴿87﴾	(کچھ) پھینکا سامری نے (بھی)۔ ﴿87﴾
فَاَخۡرَجَ لَهُمۡ عِجۡلًا جَسَدًا	پھر اس نے نکالا ان کے لیے ایک بچھڑا (یعنی) ایک جسم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَرَجَعَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	فَاَخۡلَفۡتُمۡ	: خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
اِلٰى	: مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔	بِمَلۡكِنَا	: مالک، ملکیت۔
غَضۡبَانَ	: غیظ وغضب، غضبناک، مغضوب۔	حُمِّلۡنَاۤ	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
اَسِفًا	: تاسف، افسوس، کف افسوس ملنا۔	اَوۡزَارًا	: وزیر، وزارت، وزراء۔
يَعِدۡكُمۡ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	زِيۡنَةِ	: زیب وزینت، زینت بخشنا، مزین۔
حَسَنًا	: حسن، محسن، تحسین۔	اَلۡقَى	: القاء۔
اَفَطَالَ	: طول وعرض، طوالت، طول بلد۔	فَاَخۡرَجَ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
اَرَدْتُّمۡ	: ارادہ، مرید، مراد۔	جَسَدًا	: جسد، جسد خاکی۔

فَرَجَعَ ❶	مُوْسٰٓى	اِلٰى قَوْمِهٖ	غَضْبَانَ	اَسِفًا ۚ	قَالَ	يٰقَوْمِ ❷
تو لوٹے	موسیٰ	اپنی قوم کی طرف	بہت غصے میں	افسوس کرتے ہوئے	کہا	اے میری قوم

اَلَمْ	يَعِدْكُمْ ❸	رَبُّكُمْ	وَعْدًا حَسَنًا ۬	اَفَطَالَ ❶	عَلَيْكُمُ
کیا نہیں	وعدہ کیا تھا تم سے	تمہارے رب نے	اچھا وعدہ	تو کیا لمبی ہوگئ	تم پر

الْعَهْدُ	اَمْ	اَرَدْتُّمْ	اَنْ	يَّحِلَّ ❸	عَلَيْكُمْ	غَضَبٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
مدت	یا	تم نے چاہا	کہ	اُترے	تم پر	غضب	تمہارے رب کی طرف سے

فَاَخْلَفْتُمْ ❶	مَّوْعِدِيْ ❹ (86)	قَالُوْا	مَآ	اَخْلَفْنَا ❺
تو تم نے خلاف ورزی کی	میرے وعدے کی	انہوں نے کہا	نہیں	ہم نے خلاف ورزی کی

مَوْعِدَكَ	بِمَلْكِنَا	وَ	لٰكِنَّا	حُمِّلْنَآ	اَوْزَارًا
تیرے وعدے کی	اپنے اختیار سے	اور	لیکن ہم	لاد دیے گئے ہم پر	کچھ بوجھ

مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ ❻	فَقَذَفْنٰهَا ❶❺	فَكَذٰلِكَ ❶	اَلْقَى
قوم کی زینت (زیورات) سے	تو ہم نے پھینک دیا انہیں	تو اس طرح	پھینکا

السَّامِرِيُّ ❼ (87)	فَاَخْرَجَ ❶	لَهُمْ	عِجْلًا	جَسَدًا
سامری نے	پھر اس نے نکالا	ان کے لیے	ایک بچھڑا	ایک جسم

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❸ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ اسم کے آخر میں یْ کا تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوۡا هٰذَاۤ اِلٰهُكُمۡ	اس کی گائے کی سی آواز تھی تو انہوں نے کہا یہ تمہارا معبود
وَاِلٰهُ مُوۡسٰى ۙ فَنَسِىَ ﴿88﴾	اور موسیٰ کا معبود ہے سو وہ بھول گیا۔ ﴿88﴾
اَفَلَا يَرَوۡنَ اَلَّا يَرۡجِعُ اِلَيۡهِمۡ	تو کیا نہیں وہ دیکھتے (کہ) بلاشبہ نہیں وہ لوٹاتا انکی طرف
قَوۡلًا ۙ وَّلَا يَمۡلِكُ لَهُمۡ	کوئی بات اور نہیں وہ اختیار رکھتا ان کے لیے
ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا ﴿89﴾	کسی نقصان کا اور نہ کسی نفع کا۔ ﴿89﴾
وَلَقَدۡ قَالَ لَهُمۡ هٰرُوۡنُ مِنۡ قَبۡلُ	اور بلاشبہ یقیناً کہا تھا ان سے ہارون نے پہلے ہی
يٰقَوۡمِ اِنَّمَا فُتِنۡتُمۡ	(کہ) اے میری قوم بے شک تم آزمائے گئے ہو
بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ	اس (بچھڑے) کے ذریعے، اور بیشک تمہارا رب
الرَّحۡمٰنُ فَاتَّبِعُوۡنِىۡ وَاَطِيۡعُوۡۤا	ہی رحمان ہے سو میری پیروی کرو اور اطاعت کرو
اَمۡرِىۡ ﴿90﴾ قَالُوۡا لَنۡ نَّبۡرَحَ	میرے حکم کی۔ ﴿90﴾ انہوں نے کہا ہم تو ہمیشہ رہیں گے
عَلَيۡهِ عٰكِفِيۡنَ	اس (کی پوجا) پر قائم رہنے والے
حَتّٰى يَرۡجِعَ اِلَيۡنَا مُوۡسٰى ﴿91﴾	یہاں تک لوٹ آئے ہماری طرف موسیٰ۔ ﴿91﴾

ع 4 13 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَقَالُوۡا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	قَبۡلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
هٰذَاۤ	: لہٰذا، مسجد ہٰذا، حامل رقعہ ہذا۔	فُتِنۡتُمۡ	: فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
فَنَسِىَ	: نسیان، نسیاً منسیاً۔	فَاتَّبِعُوۡنِىۡ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
يَرَوۡنَ	: روئیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	اَطِيۡعُوۡۤا	: اطاعت، مطیع۔
يَرۡجِعُ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	اَمۡرِىۡ	: امر، آمر، مامور، امارت۔
اِلَيۡهِمۡ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	عَلَيۡهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَمۡلِكُ	: مالک، ملکیت۔	عٰكِفِيۡنَ	: اعتکاف، معتکف۔
ضَرًّا	: مضر صحت، ضرر رساں۔	حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔

لَهٗ	خُوَارٌ	فَقَالُوْا	هٰذَآ	اِلٰهُكُمْ	وَ	اِلٰهُ مُوْسٰى ۵
اس کی	گائے کی سی آواز	تو انہوں نے کہا	یہ	تمہارا معبود	اور	موسیٰ کا معبود

فَنَسِيَ ط ❶ (88)	اَفَلَا	يَرَوْنَ	اَلَّا ❷	يَرْجِعُ	اِلَيْهِمْ	قَوْلًا ۵ لا ❸
سو وہ بھول گیا	تو کیا نہیں	وہ سب دیکھتے	کہ بلاشبہ نہیں	وہ لوٹاتا	ان کی طرف	کوئی بات

ع 4 13 13

وَّلَا	يَمْلِكُ	لَهُمْ	ضَرًّا ❸	وَّلَا	نَفْعًا ع ❸ (89)	وَلَقَدْ ❹	قَالَ
اور نہیں	وہ اختیار رکھتا	ان کیلئے	کسی نقصان	اور نہ	کسی نفع	اور بلاشبہ یقیناً	کہا تھا

لَهُمْ	هٰرُوْنُ	مِنْ قَبْلُ	يٰقَوْمِ	اِنَّمَا	فُتِنْتُمْ	بِهٖ ج
ان سے	ہارون نے	پہلے سے	اے میری قوم	بیشک	تم آزمائے گئے ہو	اس کے ذریعے

وَاِنَّ	رَبَّكُمُ	الرَّحْمٰنُ	فَاتَّبِعُوْنِيْ ❶❺	وَ	اَطِيْعُوْٓا ❻
اور بیشک	تمہارا رب	رحمان	سو تم سب میری پیروی کرو	اور	تم سب اطاعت کرو

اَمْرِيْ (90)	قَالُوْا	لَنْ نَّبْرَحَ ❼	عَلَيْهِ
میرے حکم کی	انہوں نے کہا	ہم ہمیشہ رہیں گے	اس پر

عٰكِفِيْنَ	حَتّٰى	يَرْجِعَ	اِلَيْنَا	مُوْسٰى (91)
سب قائم رہنے والے	یہاں تک	وہ لوٹ آئے	ہماری طرف	موسیٰ

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، سو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❷ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے اَنَّ کو اَنْ کیا گیا ہے اور ترجمہ "کہ بلاشبہ نہیں" ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❺ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ نَّبْرَحَ ایسا فعل ہے کہ اگر اس سے پہلے لَا یا لَنْ ہو تو دونوں کو ملا کر ترجمہ ہمیشہ کیا جاتا ہے۔

قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ	(موسیٰ نے) کہا اے ہارون کس چیز نے روکا تجھے
اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ۙ﴿92﴾	جب تو نے دیکھا انہیں (کہ) وہ گمراہ ہو گئے ۔﴿92﴾
اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ	(اس بات سے) کہ تو میری پیروی نہ کرے
اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿93﴾	تو کیا تو نے نافرمانی کی میرے حکم کی ۔﴿93﴾
قَالَ يَبْنَؤُمَّ	(ہارون نے) کہا اے میری ماں کے بیٹے (یعنی اے میری ماں جائے)
لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ	نہ پکڑ میری داڑھی کو اور نہ میرے سر کو
اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ	بیشک میں ڈرا کہ تو کہے گا
فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	تو نے پھوٹ ڈال دی بنی اسرائیل کے درمیان
وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿94﴾	اور نہیں تو نے انتظار کیا میری بات کا ۔﴿94﴾
قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿95﴾	(موسیٰ نے) کہا تو کیا معاملہ ہے تیرا اے سامری؟ ۔﴿95﴾
قَالَ بَصُرْتُ بِمَا	اس نے کہا میں نے دیکھا اس (چیز) کو جو
لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً	انہوں نے نہیں دیکھا اس کو تو میں نے بھر لی ایک مٹھی (مٹی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بِرَاْسِيْ	راس المال، رئیس۔
رَاَيْتَهُمْ	رویئت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	خَشِيْتُ	خشیت الٰہی۔
ضَلُّوْٓا	ضلالت وگمراہی۔	فَرَّقْتَ	فرق، فرقہ واریت، متفرق، تفریق۔
تَتَّبِعَنِ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	بَيْنَ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
اَفَعَصَيْتَ	معصیت، عصیاں۔	تَرْقُبْ	رقیب، رقابت۔
اَمْرِيْ	امر، آمر، مامور، امارت۔	بَصُرْتُ	بصر، بصارت، بصیرت۔
يَبْنَؤُمَّ	اُمّ القرآن، ام الامراض۔	بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
تَاْخُذْ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	فَقَبَضْتُ	قابض، مقبوضہ، قبضہ۔

قَالَ	يٰهٰرُوْنُ	مَا ❶	مَنَعَكَ ❷	اِذْ ❸	رَاَيْتَهُمْ
(موسیٰ نے) کہا	اے ہارون	کس (چیز نے)	روکا تجھے	جب	تو نے دیکھا انہیں

ضَلُّوْٓا ﴿92﴾	اَلَّا ❹	تَتَّبِعَنِ ❺ ط	اَفَعَصَيْتَ	اَمْرِيْ ﴿93﴾
وہ سب گمراہ ہوگئے	کہ نہ	تو پیروی کرے میری	تو کیا تو نے نافرمانی کی	میرے حکم کی

قَالَ	يَبْنَؤُمَّ	لَا تَاْخُذْ ❻	بِلِحْيَتِيْ	وَلَا	بِرَاْسِيْ ج
(ہارون نے) کہا	اے میری ماں کے بیٹے	نہ تو پکڑ	میری داڑھی کو	اور نہ	میرے سر کو

اِنِّيْ	خَشِيْتُ	اَنْ	تَقُوْلَ	فَرَّقْتَ	بَيْنَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
بیشک میں	میں ڈرا	کہ	تو کہے گا	تو نے پھوٹ ڈال دی	درمیان	بنی اسرائیل

وَ	لَمْ	تَرْقُبْ	قَوْلِيْ ﴿94﴾	قَالَ	فَمَا ❶
اور	نہیں	تو نے انتظار کیا	میری بات	(موسیٰ نے) کہا	تو کیا

خَطْبُكَ	يٰسَامِرِيُّ ﴿95﴾	قَالَ	بَصُرْتُ	بِمَا ❶
تیرا معاملہ	اے سامری	اس نے کہا	میں نے دیکھا	(اس چیز) کو جو

لَمْ	يَبْصُرُوْا ❼	بِهٖ	فَقَبَضْتُ	قَبْضَةً ❽❾
نہیں	ان سب نے دیکھا	اس کو	تو میں نے بھر لی	ایک مٹھی

ضروری وضاحت

❶ مَا کا ترجمہ کبھی کیا، کس کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ❷ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے۔ ❸ اِذْ اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔ ❹ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ❺ یہاں آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گرگئی ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ علامت لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔ ❽ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❾ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

مِّنۡ اَثَرِ الرَّسُوۡلِ فَنَبَذۡتُهَا	رسول (جبریل) کے نقشِ پا سے پھر میں نے ڈال دیا اسے
وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتۡ	(بچھڑے کے قالب میں) اور اسی طرح (ایسا کرنا) خوشنما بنا دیا
لِىۡ نَفۡسِىۡ ﴿96﴾	میرے لیے میرے نفس نے۔ ﴿96﴾
قَالَ فَاذۡهَبۡ فَاِنَّ لَكَ	(موسیٰ نے) کہا پس جا (کہ) پس بے شک تیرے لیے
فِى الۡحَيٰوةِ اَنۡ تَقُوۡلَ لَا مِسَاسَ ۖ	زندگی میں (یہ سزا ہے) کہ تو کہتا رہے نہ چھونا (مجھے)
وَاِنَّ لَكَ مَوۡعِدًا	اور بیشک تیرے لیے ایک (اور) وعدہ ہے (کہ)
لَّنۡ تُخۡلَفَهٗ ۚ	ہرگز نہیں خلاف ورزی کی جائے گی تجھ سے اس کی
وَانۡظُرۡ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِىۡ ظَلۡتَ	اور تو دیکھ اپنے معبود کی طرف (وہ) جو تو ہو گیا تھا
عَلَيۡهِ عَاكِفًا ؕ لَنُحَرِّقَنَّهٗ	اس پر قائم (جم کر بیٹھنے والا) ضرور بالضرور ہم جلائیں گے اسے
ثُمَّ لَنَنۡسِفَنَّهٗ	پھر ضرور بالضرور ہم اڑائیں گے اس (کی راکھ) کو
فِى الۡيَمِّ نَسۡفًا ﴿97﴾ اِنَّمَاۤ اِلٰهُكُمُ	سمندر میں اچھی طرح اڑانا۔ ﴿97﴾ یقیناً تمہارا معبود
اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	اللہ ہی ہے جو کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لفظ	اردو میں استعمال	لفظ	اردو میں استعمال
مِّنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	مِسَاسَ	مس، مساس۔
اَثَرِ	آثار، آثار قدیمہ۔	مَوۡعِدًا	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
الرَّسُوۡلِ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	تُخۡلَفَهٗ	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	انۡظُرۡ	نظر، نظارہ، منظر، ناظرین۔
نَفۡسِىۡ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	اِلٰٓى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَلَيۡهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فِى	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	عَاكِفًا	اعتکاف، معتکف۔
الۡحَيٰوةِ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

مِنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ	فَنَبَذْتُهَا [1]	وَ	كَذٰلِكَ	سَوَّلَتْ [2]
رسول (جبریل) کے نقشِ پا سے	پھر میں نے ڈال دیا اسے	اور	اسی طرح	خوشنما بنا دیا

لِیْ	نَفْسِیْ (96)	قَالَ	فَاذْهَبْ [3]	فَاِنَّ	لَكَ
میرے لیے	میرے نفس نے	(موسیٰ نے) کہا	پس تو جا	پس بے شک	تیرے لیے

فِی الْحَیٰوةِ [2]	اَنْ	تَقُوْلَ	لَا مِسَاسَ ص	وَ اِنَّ	لَكَ	مَوْعِدًا
زندگی میں	کہ	تو کہتا رہے	نہ چھونا (مجھے)	اور بیشک	تیرے لیے	ایک وعدہ

لَّنْ [4]	تُخْلَفَهٗ ج	وَ	انْظُرْ [3]	اِلٰۤى اِلٰهِكَ
ہرگز نہیں	تو خلاف ورزی کیا جائے گا اس کی	اور	تو دیکھ	اپنے معبود کی طرف

الَّذِیْ	ظَلْتَ	عَلَیْهِ	عَاكِفًا ط	لَنُحَرِّقَنَّهٗ [5] [6]
جو	تو ہو گیا تھا	اس پر	قائم رہنے والا	ضرور بالضرور ہم جلائیں گے اسے

ثُمَّ	لَنَنْسِفَنَّهٗ [5] [6]	فِی الْیَمِّ	نَسْفًا (97)
پھر	بلاشبہ ضرور ہم اُڑائیں گے اس (کی راکھ) کو	سمندر میں	اچھی طرح اڑانا

اِنَّمَاۤ [7]	اِلٰهُكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِیْ	لَاۤ اِلٰهَ [8]	اِلَّا هُوَ ط
یقیناً صرف	تمہارا معبود	اللہ	جو	نہیں ہے کوئی معبود	مگر وہی

ضروری وضاحت

(1) فَ کا ترجمہ کبھی پس کبھی پھر ہوتا ہے۔ (2) تْ اور ةِ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (3) فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ (4) لَنْ کے بعد فعل کے آخر میں زبر ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔ (5) لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ (6) ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ (7) اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ (8) لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں ہوتا ہے۔

وَسِعَ كُلَّ شَيۡءٍ عِلۡمًا ﴿98﴾	اس نے گھیر رکھا ہے ہر چیز کو (اپنے) علم سے۔ ﴿98﴾
كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيۡكَ	اسی طرح ہم بیان کرتے ہیں آپ پر
مِنۡ اَنۡۢبَآءِ مَا قَدۡ سَبَقَ ۚ وَقَدۡ	ان خبروں میں سے جو یقیناً گزر چکی ہیں اور یقیناً
اٰتَيۡنٰكَ مِنۡ لَّدُنَّا ذِكۡرًا ﴿99﴾	ہم نے دی آپ کو اپنے پاس سے ایک نصیحت (قرآن)۔ ﴿99﴾
مَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡهُ فَاِنَّهٗ يَحۡمِلُ	جس نے اعراض کیا اس سے تو بیشک وہ اٹھائے گا
يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وِزۡرًا ﴿100﴾	قیامت کے دن ایک (بڑا) بوجھ۔ ﴿100﴾
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهِ ؕ وَسَآءَ	وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اس (تکلیف) میں اور برا ہوگا
لَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ حِمۡلًا ﴿101﴾	ان کے لیے قیامت کے دن بوجھ اٹھانا۔ ﴿101﴾
يَّوۡمَ يُنۡفَخُ فِي الصُّوۡرِ	جس دن پھونک ماری جائے گی صور میں
وَنَحۡشُرُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ يَوۡمَئِذٍ	اور ہم اکٹھا کریں گے مجرموں کو اس دن
زُرۡقًا ﴿102﴾	اس حال میں کہ وہ نیلی آنکھوں والے ہونگے۔ ﴿102﴾
يَّتَخَافَتُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ	وہ چپکے چپکے کہہ رہے ہوں گے آپس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَسِعَ	وسیع و عریض، وسعت، توسیع۔	وِزۡرًا	وزیر، وزارت، وزراء۔
عِلۡمًا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	خٰلِدِيۡنَ	خالد، خلد بریں۔
نَقُصُّ	قصہ، قصہ گوئی، قصص القرآن۔	سَآءَ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔
عَلَيۡكَ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يُنۡفَخُ	نفخہ اولیٰ۔
اَنۡۢبَآءِ	نبی، نبوت، انبیاء۔	الصُّوۡرِ	صور پھونکنا، صور اسرافیل۔
سَبَقَ	سبقت، مسابقت، سابقہ۔	نَحۡشُرُ	حشر، محشر، حشر نشر۔
اَعۡرَضَ	اعراض کرنا۔	الۡمُجۡرِمِيۡنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
يَحۡمِلُ	حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔	بَيۡنَهُمۡ	بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔

وَسِعَ	كُلَّ شَيْءٍ	عِلْمًا (98)	كَذٰلِكَ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ
اس نے گھیر رکھا ہے	ہر چیز کو	(اپنے) علم سے	اسی طرح	ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر

مِنْ اَنْۢبَآءِ	مَا ❶	قَدْ ❷	سَبَقَ ۚ	وَقَدْ ❷	اٰتَيْنٰكَ ❸❹
خبروں میں سے	جو	یقیناً	گزر چکی ہیں	اور یقیناً	ہم نے دی آپ کو

مِنْ لَّدُنَّا	ذِكْرًا ❺ (99) ۚۖ	مَنْ	اَعْرَضَ	عَنْهُ	فَاِنَّهٗ
اپنے پاس سے	ایک نصیحت	جس نے	اعراض کیا	اس سے	تو بیشک وہ

يَحْمِلُ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❻	وِزْرًا (100) لا	خٰلِدِيْنَ	فِيْهِ ط
وہ اُٹھائے گا	قیامت کے دن	بوجھ	سب ہمیشہ رہنے والے	اس میں

وَ	سَآءَ	لَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❻	حِمْلًا (101) لا	يَّوْمَ
اور	برا ہوگا	ان کے لیے	قیامت کے دن	بوجھ اٹھانا	(جس) دن

يُنْفَخُ ❼	فِي الصُّوْرِ	وَ	نَحْشُرُ	الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَئِذٍ
پھونکا جائے گا	صور میں	اور	ہم اکٹھا کریں گے	مجرموں کو	اس دن

زُرْقًا (102) ۚۖ	يَّتَخَافَتُوْنَ	بَيْنَهُمْ
اس حال میں کہ وہ نیلی آنکھوں والے ہونگے	وہ سب چپکے چپکے کہہ رہے ہونگے	اپنے درمیان

ضروری وضاحت

❶ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ❷ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❸ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❹ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے۔ ❺ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ اگر يـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے اور یہاں يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿103﴾	نہیں ٹھہرے تم (دنیا میں) مگر دس (دن)۔ ﴿103﴾
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ	ہم خوب جاننے والے ہیں اس کو جو وہ کہیں گے
اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً	جب کہے گا ان میں سب سے اچھی راہ والا (یعنی عقلمند)
اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿104﴾	نہیں تم ٹھہرے مگر ایک دن۔ ﴿104﴾
وَيَسْـَٔلُوْنَكَ	اور وہ سوال کرتے ہیں آپ سے
عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ	پہاڑوں کے بارے میں تو آپ کہہ دیجئے
يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿105﴾	اڑا دے گا ان کو میرا رب بکھیر کر۔ ﴿105﴾
فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿106﴾	پھر (بنا) چھوڑے گا انہیں چٹیل میدان۔ ﴿106﴾
لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿107﴾	نہیں آپ دیکھیں گے ان میں کوئی کجی اور نہ کوئی ٹیلہ۔ ﴿107﴾
يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ	اس دن وہ سب پیچھے چلیں گے پکارنے والے کے
لَا عِوَجَ لَهٗ ج	نہیں کوئی کجی ہوگی اس کے لیے
وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ	اور پست ہو جائیں گی آوازیں رحمٰن کے لیے

ع 5 15 14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	الْجِبَالِ	: جبل اُحد، جبل رحمت۔
عَشْرًا	: عشرہ رمضان، یوم عاشورہ، عشرہ مبشرہ۔	لَّا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	تَرٰى	: رویئت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يَقُوْلُوْنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَّتَّبِعُوْنَ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
طَرِيْقَةً	: طریقہ، طریقے، بطریق احسن۔	الدَّاعِيَ	: الداعی الی الخیر، دعا، دعوت، مدعو۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	خَشَعَتْ	: خشوع وخضوع۔
يَسْـَٔلُوْنَكَ	: سوال، سائل، مسئول۔	الْاَصْوَاتُ	: صوت الاسلام، صوتی انجینئر، صوتیات۔

ع 5 15 14

اِنْ❶	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا عَشْرًا ﴿103﴾	نَحْنُ	اَعْلَمُ❷	بِمَا❸❹	يَقُوْلُوْنَ
نہیں	تم ٹھہرے	مگر دس (دن)	ہم	خوب جاننے والے	(اس) کو جو	وہ سب کہیں گے

اِذْ	يَقُوْلُ	اَمْثَلُهُمْ❷ طَرِيْقَةً	اِنْ❶	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	يَوْمًا ﴿104﴾ ع
جب	وہ کہے گا	ان میں سب سے اچھا راہ کے لحاظ سے	نہیں	تم ٹھہرے	مگر	ایک دن

وَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْجِبَالِ	فَقُلْ	يَنْسِفُهَا
اور	وہ سب سوال کرتے ہیں آپ سے	پہاڑوں کے بارے میں	تو آپ کہہ دیجئے	وہ اُڑا دے گا انکو

رَبِّيْ	نَسْفًا ﴿105﴾ لا	فَيَذَرُهَا	قَاعًا	صَفْصَفًا ﴿106﴾ لا
میرا رب	خوب اُڑانا	پھر وہ (بنا) چھوڑے گا انہیں	میدان	چٹیل

لَّا	تَرٰى	فِيْهَا	عِوَجًا❺	وَّلَآ	اَمْتًا❺ ﴿107﴾ ط
نہیں	آپ دیکھیں گے	ان میں	کوئی کجی	اور نہ	کوئی ٹیلہ

يَوْمَىِٕذٍ	يَّتَّبِعُوْنَ	الدَّاعِيَ	لَا عِوَجَ
اس دن	وہ سب پیچھے چلیں گے	پکارنے والے کے	کوئی کجی نہیں

لَهٗ ج	وَ	خَشَعَتِ❻	الْاَصْوَاتُ	لِلرَّحْمٰنِ
اس کے لیے	اور	پست ہوجائیں گی	آوازیں	رحمٰن کے لیے

ضروری وضاحت

❶اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔❷ یہاں اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔❸ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کیا جاتا ہے۔❹مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔❺ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔❻تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں اور تْ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔

فَلَا تَسۡمَعُ اِلَّا هَمۡسًا ﴿108﴾	سو نہیں تو سنے گا مگر ایک آہٹ۔ ﴿108﴾
یَوۡمَئِذٍ لَّا تَنۡفَعُ الشَّفَاعَةُ	اس دن نہیں نفع دے گی (کوئی) سفارش
اِلَّا مَنۡ اَذِنَ لَهُ الرَّحۡمٰنُ	مگر وہ جسے (کہ) اجازت دی ہو اس کو رحمن نے
وَرَضِیَ لَهٗ قَوۡلًا ﴿109﴾	اور پسند کرے اس کے لیے بات کرنا۔ ﴿109﴾
یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ	وہ جانتا ہے جو انکے سامنے ہے اور جو انکے پیچھے ہے
وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِهٖ عِلۡمًا ﴿110﴾	اور نہیں وہ احاطہ کر سکتے اس کا علم سے۔ ﴿110﴾
وَعَنَتِ الۡوُجُوۡهُ	اور جھک جائیں گے سب چہرے
لِلۡحَیِّ الۡقَیُّوۡمِ ؕ	زندہ رہنے والے اور قائم رکھنے والے کے لیے
وَقَدۡ خَابَ مَنۡ حَمَلَ ظُلۡمًا ﴿111﴾	اور یقیناً ناکام ہو گا جس نے بوجھ اٹھایا ظلم کا۔ ﴿111﴾
وَمَنۡ یَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ	اور جو شخص عمل کرے گا نیک
وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَا یَخٰفُ	اس حال میں کہ وہ مومن ہو تو وہ نہیں ڈرے گا
ظُلۡمًا وَّلَا هَضۡمًا ﴿112﴾	کسی بے انصافی سے اور نہ حق تلفی سے۔ ﴿112﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَسۡمَعُ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	یُحِیۡطُوۡنَ	: احاطہ، محیط۔
تَنۡفَعُ	: نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔	الۡوُجُوۡهُ	: وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
الشَّفَاعَةُ	: شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔	لِلۡحَیِّ	: حیات، حیّ وقیوم، حیات جاوداں۔
اَذِنَ	: اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔	الۡقَیُّوۡمِ	: قائم، قیام، حیّ وقیوم، قیامت۔
رَضِیَ	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔	خَابَ	: خائب وخاسر۔
یَعۡلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	حَمَلَ	: حمل، حامل، نقل وحمل، حاملہ عورت۔
اَیۡدِیۡهِمۡ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	یَّعۡمَلۡ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
خَلۡفَهُمۡ	: خلف، ناخلف، خلافت، خلف الرشید۔	یَخٰفُ	: خوف، خائف۔

فَلَا	تَسْمَعُ	اِلَّا	هَمْسًا (108) [1]	يَوْمَىِٕذٍ	لَّا تَنْفَعُ [2]	الشَّفَاعَةُ [3]
سو نہیں	تو سنے گا	مگر	ایک آہٹ	اس دن	نہیں نفع دے گی	سفارش

اِلَّا	مَنْ	اَذِنَ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ	وَرَضِيَ	لَهٗ
مگر	جو	اجازت دی ہو	اس کے لیے	رحمٰن نے	اور وہ پسند کرے	اس کے لیے

قَوْلًا (109)	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ
بات کرنا	وہ جانتا ہے	جو	انکے ہاتھوں کے درمیان (یعنی آگے)	اور جو	انکے پیچھے

وَلَا	يُحِيْطُوْنَ	بِهٖ	عِلْمًا (110)	وَ	عَنَتِ [3][4]	الْوُجُوْهُ
اور نہیں	وہ سب احاطہ کرسکتے	اس کا	علم سے	اور	جھک جائیں گے	چہرے

لِلْحَيِّ	الْقَيُّوْمِ ط	وَقَدْ [5]	خَابَ	مَنْ حَمَلَ
زندہ رہنے والے کیلئے	قائم رکھنے والے (کیلئے)	اور یقیناً	ناکام ہوا	جس نے بوجھ اٹھایا

ظُلْمًا (111)	وَمَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ [3]	وَهُوَ [6]
ظلم کا	اور جو	وہ عمل کرے گا	نیک (اعمال) سے	اس حال میں کہ وہ

مُؤْمِنٌ	فَلَا	يَخٰفُ	ظُلْمًا [1]	وَّلَا	هَضْمًا [1] (112)
مومن	تو نہیں	وہ ڈرے گا	کسی بے انصافی سے	اور نہ	کسی حق تلفی سے

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کسی کیا گیا ہے۔ ❷ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ةَ، ات، ـتْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ عَنَتِ کے آخر میں تِ دراصل تْ تھی اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی ہے۔ ❺ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❻ وَ کا ترجمہ اور ہے لیکن کبھی اس کا ترجمہ اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

وَكَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا	اور اسی طرح ہم نے نازل کیا اسے عربی قرآن بنا کر
وَّ صَرَّفۡنَا فِيۡهِ	اور ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیں اس میں
مِنَ الۡوَعِيۡدِ لَعَلَّهُمۡ يَتَّقُوۡنَ	ڈرانے کی باتیں تاکہ وہ ڈر جائیں
اَوۡ يُحۡدِثُ لَهُمۡ ذِكۡرًا ﴿113﴾	یا پیدا کر دے (یہ قرآن) ان کے لیے کوئی نصیحت۔ ﴿113﴾
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الۡمَلِكُ الۡحَقُّ	پس بہت بلند ہے اللہ (جو) حقیقی بادشاہ ہے
وَلَا تَعۡجَلۡ بِالۡقُرۡاٰنِ مِنۡ قَبۡلِ	اور آپ جلدی نہ کریں قرآن پڑھنے میں اس سے پہلے
اَنۡ يُّقۡضٰۤى اِلَيۡكَ وَحۡيُهٗ وَقُلۡ	کہ پوری کی جائے آپ کی طرف اس کی وحی، اور کہیں
رَّبِّ زِدۡنِىۡ عِلۡمًا ﴿114﴾	اے میرے رب مجھے زیادہ کر دے علم میں۔ ﴿114﴾
وَلَقَدۡ عَهِدۡنَاۤ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنۡ قَبۡلُ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے عہد لیا تھا آدم سے اس سے پہلے
فَنَسِىَ	پھر وہ بھول گیا
وَلَمۡ نَجِدۡ لَهٗ عَزۡمًا ﴿115﴾	اور نہیں پائی ہم نے اس میں ارادے کی پختگی۔ ﴿115﴾
وَاِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ	اور جب ہم نے کہا فرشتوں سے سجدہ کرو آدم کو

ع 6 11 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنۡزَلۡنٰهُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	يُّقۡضٰى	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
صَرَّفۡنَا	صرف نظر۔	وَحۡيُهٗ	وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
الۡوَعِيۡدِ	وعید۔	زِدۡنِىۡ	زیادہ، مزید، زائد۔
يَتَّقُوۡنَ	تقویٰ، متقی۔	عَهِدۡنَاۤ	عہد، ایفائے عہد، نقض عہد۔
ذِكۡرًا	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	فَنَسِىَ	نسیان، نسیاً منسیاً۔
فَتَعٰلَى	اللہ تعالیٰ، علوّ ومرتبت، عالی شان۔	نَجِدۡ	وجود، موجود۔
الۡمَلِكُ	ملک، ملوکیت۔	عَزۡمًا	عزم، عزائم، : اولوالعزم۔
تَعۡجَلۡ	عجلت، مہر معجّل۔	لِلۡمَلٰٓئِكَةِ	ملک الموت، ملائکہ۔

وَ	كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ ❶	قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا	وَّ	صَرَّفْنَا ❶
اور	اسی طرح	ہم نے نازل کیا اسے	عربی قرآن	اور	ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیں

فِيْهِ	مِنَ الْوَعِيْدِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	اَوْ	يُحْدِثُ
اس میں	ڈرانے (کی باتوں) سے	تاکہ وہ	وہ سب ڈر جائیں	یا	وہ پیدا کردے

لَهُمْ	ذِكْرًا (113)	فَتَعٰلَى ❷	اللّٰهُ	الْمَلِكُ	الْحَقُّ ۚ
ان کے لیے	کوئی نصیحت	پس بہت بلند ہے	اللہ	بادشاہ	حقیقی

وَ	لَا تَعْجَلْ	بِالْقُرْاٰنِ ❸	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يُّقْضٰٓى ❹
اور	نہ آپ جلدی کریں	قرآن پڑھنے میں	(اس) سے پہلے	کہ	پوری کی جائے

اِلَيْكَ	وَحْيُهٗ ۫	وَ	قُلْ	رَّبِّ ❺	زِدْنِيْ	عِلْمًا (114)
آپ کی طرف	اسکی وحی	اور	آپ کہیں	(اے میرے) رب	مجھے زیادہ کردے	علم میں

وَلَقَدْ	عَهِدْنَآ ❶	اِلٰٓى اٰدَمَ ❻	مِنْ قَبْلُ	فَنَسِيَ	وَلَمْ	نَجِدْ
اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے عہد لیا	آدم سے	(اس) سے پہلے	پھر وہ بھول گیا	اور نہیں	پائی ہم نے

لَهٗ	عَزْمًا (115) ۧ	وَ اِذْ	قُلْنَا ❶	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ
اس میں	ارادے کی پختگی	اور جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے	تم سب سجدہ کرو	آدم کو

ع 6 11 15

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ جس فعل کے شروع میں تَ اور درمیان میں "ا" ہو تو کبھی اس فعل میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ یہاں بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔ ❹ اگر یَ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہاں آخر سے یْ تخفیف کے لیے گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ❻ اِلٰی کا اصل ترجمہ طرف یا تک ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ سے بھی کیا گیا ہے۔

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿116﴾	تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، اس نے انکار کیا ﴿116﴾
فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ	تو ہم نے کہا اے آدم بے شک یہ دشمن ہے تیرا
وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا	اور تیری بیوی کا سو ہرگز نہ نکلوا دے تم دونوں کو
مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿117﴾	جنت سے پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ۔﴿117﴾
اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ	بے شک تیرے لیے (یہ فائدہ) ہے کہ نہ تو بھوکا ہوگا
فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿118﴾ وَاَنَّكَ	اس میں اور نہ تو ننگا ہوگا۔﴿118﴾ اور بے شک تو
لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿119﴾	نہ پیاسا ہوگا اس میں اور نہ تجھے دھوپ لگے گی۔﴿119﴾
فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ	پھر وسوسہ ڈالا اس کی طرف شیطان نے
قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ	اس نے کہا اے آدم کیا میں دلالت کروں تجھے
عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ	ہمیشگی کے درخت پر
وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿120﴾	اور (ایسی) بادشاہت (پر جو) پرانی نہ ہو۔﴿120﴾
فَاَكَلَا مِنْهَا	پس ان دونوں نے کھالیا اس میں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَسَجَدُوْا : سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
فَقُلْنَا : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
هٰذَا : لہٰذا، مسجد ہذا، حامل رقعہ ہذا۔
عَدُوٌّ : عدوّ اللہ، عداوت، اعداء۔
لِزَوْجِكَ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
يُخْرِجَنَّكُمَا : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
فَتَشْقٰى : مشقت، محنت ومشقت۔
تَعْرٰى : عریاں تصویر، عریانی وفحاشی۔
فَوَسْوَسَ : وسوسہ، وساوس۔
اِلَيْهِ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَدُلُّكَ : دلیل، دلالت وراہنمائی۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
شَجَرَةِ : شجر، اشجار، شجرکاری مہم، شجر ممنوعہ۔
الْخُلْدِ : خالد، خلد بریں۔
مُلْكٍ : ملک، ملوکیت، ملکی حالات۔
فَاَكَلَا : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔

فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ ؕ	اَبٰى (116)	فَقُلْنَا ❶	يٰٓاٰدَمُ
تو انہوں نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس کے	اس نے انکار کیا	تو ہم نے کہا	اے آدم

اِنَّ هٰذَا	عَدُوٌّ	لَّكَ ❷	وَ	لِزَوْجِكَ ❸	فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا ❹
بیشک یہ	دشمن	تیرا	اور	تیری بیوی کا	سو ہرگز نہ وہ نکلوا دے تم دونوں کو

مِنَ الْجَنَّةِ	فَتَشْقٰى (117)	اِنَّ	لَكَ	اَلَّا ❺	تَجُوْعَ
جنت سے	پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ	بے شک	تیرے لیے	کہ نہ	تو بھوکا ہوگا

فِيْهَا	وَلَا	تَعْرٰى (118) لا	وَ	اَنَّكَ	لَا	تَظْمَؤُا ❻
اس میں	اور نہ	تو ننگا ہوگا	اور	بے شک تو	نہ	تو پیاسا ہوگا

فِيْهَا	وَلَا	تَضْحٰى (119)	فَوَسْوَسَ	اِلَيْهِ	الشَّيْطٰنُ
اس میں	اور نہ	تجھے دھوپ لگے گی	پھر وسوسہ ڈالا	اس کی طرف	شیطان نے

قَالَ	يٰٓاٰدَمُ	هَلْ	اَدُلُّكَ	عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ
اس نے کہا	اے آدم	کیا	میں دلالت کروں تجھے	ہمیشگی کے درخت پر

وَ	مُلْكٍ	لَّا	يَبْلٰى (120)	فَاَكَلَا ❼	مِنْهَا
اور	بادشاہت (پر)	نہ	وہ پرانی ہو	پس ان دونوں نے کھالیا	اس میں سے

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں علامت لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ لِ اگر اسم کے شروع میں ہو تو ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی ترجمہ کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ❹ فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔ ❺ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ یہاں یہ علامت وْا نہیں ہے بلکہ وٴ پر ء ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ❼ فعل کے آخر میں "ا" میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَبَدَتۡ لَهُمَا سَوۡاٰتُهُمَا	تو ظاہر ہو گئیں ان دونوں پر ان کی شرم گاہیں
وَطَفِقَا يَخۡصِفٰنِ عَلَيۡهِمَا	اور وہ دونوں چپکانے لگے اپنے اوپر
مِنۡ وَّرَقِ الۡجَنَّةِ‌ وَعَصٰۤى اٰدَمُ	جنت کے پتوں سے اور نافرمانی کی آدم نے
رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿121﴾	اپنے رب کی تو وہ بھٹک گیا۔ ﴿121﴾
ثُمَّ اجۡتَبٰهُ رَبُّهٗ	پھر چن لیا اسے اس کے رب نے
فَتَابَ عَلَيۡهِ وَهَدٰى ﴿122﴾	تو اس نے توجہ فرمائی اس پر اور ہدیت دی۔ ﴿122﴾
قَالَ اهۡبِطَا مِنۡهَا جَمِيۡعًا‌ بَعۡضُكُمۡ	فرمایا تم دونوں اتر جاؤ اس سے اکھٹے تمہارا بعض
لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ‌ فَاِمَّا يَاۡتِيَنَّكُمۡ	بعض کا دشمن ہے پھر اگر واقعی آئے تمہارے پاس
مِّنِّىۡ هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ	میری طرف سے کوئی ہدایت تو جس نے پیروی کی
هُدَاىَ فَلَا يَضِلُّ	میری ہدایت کی تو نہ وہ گمراہ ہوگا
وَلَا يَشۡقٰى ﴿123﴾	اور نہ وہ مشقت میں پڑے گا۔ ﴿123﴾
وَمَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡ ذِكۡرِىۡ	اور جس نے اعراض کیا میرے ذکر سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَدَتۡ	: بادی النظر سے (ظاہری)۔	بَعۡضُكُمۡ	: بعض اوقات، بعض الناس۔
عَلَيۡهِمَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	عَدُوٌّ	: عدوّ اللہ، عداوت، اعداء۔
وَّرَقِ	: ورق، اوراق، تاریخ کے اوراق۔	اتَّبَعَ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
عَصٰۤى	: معصیت، عصیاں۔	فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
فَغَوٰى	: اغوا، مغوی، اغواکار۔	يَضِلُّ	: ضلالت وگمراہی۔
فَتَابَ	: توبہ، تائب۔	يَشۡقٰى	مشقت، مشقتی، محنت ومشقت۔
هَدٰى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	اَعۡرَضَ	: اعراض کرنا۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	ذِكۡرِىۡ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔

فَبَدَتْ ❶❷	لَهُمَا	سَوْاٰتُهُمَا	وَ	طَفِقَا يَخْصِفٰنِ ❸
تو ظاہر ہوگئیں	دونوں پر	ان دونوں کی شرم گاہیں	اور	وہ دونوں چپکانے لگے

عَلَيْهِمَا	مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ❷ ز	وَ	عَصٰٓى	اٰدَمُ	رَبَّهٗ ❹
اپنے اوپر	جنت کے پتوں سے	اور	نافرمانی کی	آدم نے	اپنے رب کی

فَغَوٰى ❶ صلے (121)	ثُمَّ	اجْتَبٰهُ ❹	رَبُّهٗ ❹	فَتَابَ ❶
تو وہ بھٹک گیا	پھر	چن لیا اسے	اس کے رب نے	پس اس نے توجہ فرمائی

عَلَيْهِ	وَ	هَدٰى (122)	قَالَ	اهْبِطَا ❸	مِنْهَا	جَمِيْعًا
اس پر	اور	ہدایت دی	فرمایا	تم دونوں اُتر جاؤ	اس سے	اکٹھے

بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ ج	فَاِمَّا ❶	يَاْتِيَنَّكُمْ
تمہارا بعض	بعض کے لیے	دشمن	پھر اگر	وہ واقعی آئے تمہارے پاس

مِّنِّيْ	هُدًى لا	فَمَنِ ❶	اتَّبَعَ	هُدَايَ ❺	فَلَا	يَضِلُّ ❻
میری طرف سے	ہدایت	تو جس نے	پیروی کی	میری ہدایت کی	تو نہ	وہ گمراہ ہوگا

وَلَا	يَشْقٰى (123)	وَمَنْ ❼	اَعْرَضَ	عَنْ ذِكْرِيْ ❺
اور نہ	وہ مشقت میں پڑے گا	اور جس نے	اعراض کیا	میرے ذکر سے

ضروری وضاحت

❶فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔❷تْ اور ةِ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸فعل کے آخر میں اِنِ یا الف میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❹ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے اور اسم کے آخر میں ہو اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔❺یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔❻لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔❼مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔

فَاِنَّ لَهٗ مَعِيۡشَةً ضَنۡكًا	تو بے شک اس کے لیے تنگ گزران ہو گی
وَّنَحۡشُرُهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ اَعۡمٰى ﴿124﴾	اور ہم اٹھائیں گے اسے قیامت کے دن اندھا (کر کے)۔ ﴿124﴾
قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرۡتَنِىۡۤ	وہ کہے گا اے میرے رب کیوں تو نے اٹھایا مجھے
اَعۡمٰى وَقَدۡ كُنۡتُ بَصِيۡرًا ﴿125﴾	اندھا (کر کے) حالانکہ یقیناً میں تھا دیکھنے والا۔ ﴿125﴾
قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتۡكَ	(اللہ) فرمائے گا اسی طرح آئیں تھیں تیرے پاس
اٰيٰتُنَا فَنَسِيۡتَهَا ۚ	ہماری آیتیں تو تو نے بھلا دیا انہیں
وَكَذٰلِكَ الۡيَوۡمَ تُنۡسٰى ﴿126﴾	اور اسی طرح آج تو بھی بھلا دیا جائے گا۔ ﴿126﴾
وَكَذٰلِكَ نَجۡزِىۡ	اور اسی طرح ہم بدلہ (سزا) دیتے ہیں
مَنۡ اَسۡرَفَ وَلَمۡ يُؤۡمِنۡ	جو حد سے تجاوز کرے اور ایمان نہ لائے
بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ	اپنے رب کی آیتوں پر اور یقیناً آخرت کا عذاب
اَشَدُّ وَاَبۡقٰى ﴿127﴾	زیادہ سخت اور زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ ﴿127﴾
اَفَلَمۡ يَهۡدِ لَهُمۡ	پھر کیا نہیں رہنمائی کی ان کی (اس بات نے کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعِيۡشَةً	معیشت، معاشیات، فکر معاش۔	نَجۡزِىۡ	جزا وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
وَّ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	اَسۡرَفَ	اسراف (فضول خرچی، حد سے تجاوز)۔
نَحۡشُرُهٗ	حشر، محشر، حشر نشر۔	يُؤۡمِنۡ	ایمان، مؤمن، امن۔
يَوۡمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	لَعَذَابُ	عذاب، عذاب آخرت، تعذیب۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الۡاٰخِرَةِ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔
بَصِيۡرًا	بصر، بصارت، بصیرت۔	اَشَدُّ	شدید، شدت، اشد ضرورت۔
اٰيٰتُنَا	آیت، آیات قرآنی۔	اَبۡقٰى	باقی، بقایا، بقیہ۔
فَنَسِيۡتَهَا	نسیان، نسیاً منسیاً۔	يَهۡدِ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔

فَاِنَّ	لَهٗ	مَعِيۡشَةً❶	ضَنۡكًا	وَّ	نَحۡشُرُهٗ	يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ❶
تو بیشک	اس کے لیے	گزران	تنگ	اور	ہم اٹھائیں گے اسے	قیامت کے دن

اَعۡمٰى (124)	قَالَ	رَبِّ❷	لِمَ	حَشَرۡتَنِىۡۤ❸	اَعۡمٰى
اندھا	وہ کہے گا	(اے میرے) رب	کیوں	تو نے اٹھایا مجھے	اندھا

وَقَدۡ	كُنۡتُ	بَصِيۡرًا (125)	قَالَ	كَذٰلِكَ	اَتَتۡكَ❶
حالانکہ یقیناً	میں تھا	دیکھنے والا	(اللہ) فرمائے گا	اسی طرح	آئیں تھیں تیرے پاس

اٰيٰتُنَا❶	فَنَسِيۡتَهَا ۚ	وَ	كَذٰلِكَ	الۡيَوۡمَ	تُنۡسٰى❹ (126)
ہماری آیتیں	تو تو نے بھلا دیا انہیں	اور	اسی طرح	آج	تو بھی بھلا دیا جائے گا

وَ	كَذٰلِكَ	نَجۡزِىۡ	مَنۡ	اَسۡرَفَ	وَلَمۡ	يُؤۡمِنۡۢ
اور	اسی طرح	ہم سزا (بدلہ) دیتے ہیں	جو	حد سے تجاوز کرے	اور نہ	وہ ایمان لائے

بِاٰيٰتِ❶	رَبِّهٖ ؕ	وَ	لَعَذَابُ	الۡاٰخِرَةِ❶	اَشَدُّ❺
آیتوں پر	اپنے رب کی	اور	یقیناً عذاب	آخرت کا	زیادہ سخت

وَ	اَبۡقٰى❺ (127)	اَفَلَمۡ❻	يَهۡدِ❼	لَهُمۡ
اور	زیادہ باقی رہنے والا ہے	پھر کیا نہیں	اس نے رہنمائی کی	ان کی

ضروری وضاحت

❶ ةً،ات،تٌ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہ دراصل یَارَبِّیۡ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یِ تخفیف کیلئے گرے ہوئے ہیں۔ ❸ یِ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ مجھے کیا جاتا ہے اور فعل اور ی کے درمیان ن کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❹ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ أ کے بعد علامت فَ میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ لَمۡ کے بعد یَ کا ترجمہ اس یا ان کرتے ہیں۔

كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ	کتنی ہی ہم نے ہلاک کر دیں ان سے پہلے قومیں
يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ	(کہ) یہ (لوگ) چلتے پھرتے ہیں انکے مکانات میں
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿128﴾	بلاشبہ اس میں یقیناً نشانیاں ہیں عقل والوں کیلیے ۔ ﴿128﴾
وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ	اور اگر نہ ہوتی ایک بات (جو) پہلے طے ہو چکی ہے
مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ	آپ کے رب کی طرف سے یقیناً ہو جاتا (نزول عذاب)
لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿129﴾	لازماً، اور (اگر نہ ہوتا) مقرر وقت ۔ ﴿129﴾
فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ	پس آپ صبر کریں اس پر جو وہ کہتے ہیں
وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ	اور تسبیح بیان کیجئے اپنے رب کی حمد کے ساتھ
قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ	سورج کے طلوع ہونے سے پہلے
وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ	اور اس کے غروب ہونے سے پہلے
وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ	اور رات کے اوقات میں پس تسبیح بیان کیجئے
وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿130﴾	اور دن کے کناروں میں تاکہ آپ خوش ہو جائیں ۔ ﴿130﴾

ع 7 13 16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَهْلَكْنَا	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	مُّسَمًّى	: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی ۔
قَبْلَهُمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	فَاصْبِرْ	: صبر، صابر۔
الْقُرُوْنِ	قرون اولیٰ۔	سَبِّحْ	: تسبیح، تسبیحات۔
مَسٰكِنِهِمْ	: ساکن، سکونت، مسکن، سکنہ۔	طُلُوْعِ	: طلوع آفتاب، طلوع وغروب۔
لِّاُولِي	: اولوالعزم، اولواالعلم۔	الشَّمْسِ	: شمس وقمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔
سَبَقَتْ	: سبقت، مسابقت، سابقہ۔	الَّيْلِ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
لِزَامًا	: لازم وملزوم، التزام۔	اَطْرَافَ	: طرف، اطراف، طرفین۔
اَجَلٌ	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔	تَرْضٰى	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔

كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنَ الْقُرُوْنِ ❶	يَمْشُوْنَ ❷
کتنی	ہم نے ہلاک کر دیں	ان سے پہلے	قومیں	یہ سب (لوگ) چلتے پھرتے ہیں

ع 7 13 16

فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ❸ ط	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ ❹	لِّاُولِي النُّهٰى ۝128 ع
انکے مکانات میں	بلاشبہ	اس میں	یقیناً نشانیاں	عقل والوں کیلیے

وَ	لَوْلَا	كَلِمَةٌ ❹❺	سَبَقَتْ ❹	مِنْ رَّبِّكَ	لَكَانَ
اور	اگر نہ (ہوتی)	ایک بات	پہلے طے ہوچکی	تیرے رب کی طرف سے	یقیناً ہوجاتا

لِزَامًا	وَّ	اَجَلٌ مُّسَمًّى ۝129 ط	فَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا	يَقُوْلُوْنَ
لازماً	اور	مقرر وقت	پس صبر کریں	(اس) پر	جو	وہ سب کہتے ہیں

وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ ❻	قَبْلَ	طُلُوْعِ الشَّمْسِ
اور	تسبیح بیان کیجئے	حمد کے ساتھ	اپنے رب کی	پہلے	سورج کے طلوع ہونے سے

وَ	قَبْلَ غُرُوْبِهَا ج	وَ	مِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ ❼	فَسَبِّحْ
اور	اس کے غروب ہونے سے پہلے	اور	رات کے اوقات میں	پس آپ تسبیح بیان کیجئے

وَ	اَطْرَافَ النَّهَارِ	لَعَلَّكَ	تَرْضٰى ۝130
اور	دن کے کناروں میں	تا کہ آپ	آپ خوش ہوجائیں

ضروری وضاحت

❶ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ علامت يَ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ کیا گیا ہے۔ ❸ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ ةٌ، تْ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❻ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❼ مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيۡنَيۡكَ اِلٰى مَا	اور نہ بڑھا ہرگز اپنی آنکھوں کو اس کی طرف جو (دے کر)
مَتَّعۡنَا بِهٖۤ اَزۡوَاجًا	ہم نے فائدہ دیا ہے اس کیساتھ کئی قسم کے لوگوں کو
مِّنۡهُمۡ زَهۡرَةَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۙ	ان میں سے دنیوی زندگی کی رونق کا
لِنَفۡتِنَهُمۡ فِيۡهِ ؕ	تاکہ ہم آزمائیں انہیں اس میں
وَرِزۡقُ رَبِّكَ خَيۡرٌ	اور تیرے رب کا رزق بہت بہتر
وَّاَبۡقٰى ﴿131﴾	اور سب سے زیادہ باقی رہنے والا ہے۔﴿131﴾
وَاۡمُرۡ اَهۡلَكَ بِالصَّلٰوةِ	اور حکم دیں اپنے گھر والوں کو نماز کا
وَاصۡطَبِرۡ عَلَيۡهَا ؕ	اور آپ (خود بھی) پابند رہیں اس پر
لَا نَسۡـَٔلُكَ رِزۡقًا ؕ	نہیں ہم سوال کرتے آپ سے رزق کا
نَحۡنُ نَرۡزُقُكَ ؕ وَالۡعَاقِبَةُ	ہم (ہی تو) رزق دیتے ہیں آپ کو اور (اچھا) انجام
لِلتَّقۡوٰى ﴿132﴾ وَقَالُوۡا	تقویٰ (والوں ہی) کا ہے۔﴿132﴾ اور انہوں نے کہا
لَوۡلَا يَاۡتِيۡنَا بِاٰيَةٍ	کیوں نہیں وہ لاتا ہمارے پاس کوئی نشانی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَيۡنَيۡكَ	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔	وَّاَبۡقٰى	باقی، بقایا، بقیہ۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	اۡمُرۡ	امر، آمر، مامور، امارت۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	اَهۡلَكَ	اہل وعیال، اہل خانہ۔
مَتَّعۡنَا	متاع کارواں، مال ومتاع۔	عَلَيۡهَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بِهٖۤ	بسبب، بوجہ، بالکل۔	نَسۡـَٔلُكَ	سوال، سائل، مسئول۔
الۡحَيٰوةِ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	الۡعَاقِبَةُ	عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
لِنَفۡتِنَهُمۡ	فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔	لِلتَّقۡوٰى	تقویٰ، متقی۔
خَيۡرٌ	خیروشر، جزائے خیر، صدقہ خیرات۔	قَالُوۡا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

وَ	لَا تَمُدَّنَّ ❶	عَيۡنَيۡكَ ❷	اِلٰى مَا	مَتَّعۡنَا ❸
اور	نہ تو بڑھا ہرگز	اپنی دونوں آنکھوں کو	(اس) کی طرف جو	ہم نے فائدہ دیا

بِهٖٓ ❹	اَزۡوَاجًا	مِّنۡهُمۡ	زَهۡرَةَ ❺	الۡحَيٰوةِ ❺ الدُّنۡيَا ۙ
اس کیساتھ	کئی قسم کے لوگوں کو	ان میں سے	رونق کا	دنیوی زندگی کی

لِنَفۡتِنَهُمۡ ❻	فِيۡهِ ؕ	وَ	رِزۡقُ	رَبِّكَ	خَيۡرٌ
تا کہ ہم آزمائیں انہیں	اس میں	اور	رزق	تیرے رب کا	بہت بہتر

وَّ	اَبۡقٰى (131)	وَ	اۡمُرۡ	اَهۡلَكَ	بِالصَّلٰوةِ ❹❺
اور	سب سے زیادہ باقی رہنے والا	اور	آپ حکم دیں	اپنے گھر والوں کو	نماز کا

وَ	اصۡطَبِرۡ	عَلَيۡهَا ؕ	لَا	نَسۡـَٔلُكَ	رِزۡقًا ؕ
اور	آپ (خود بھی) پابند رہیں	اس پر	نہیں	ہم سوال کرتے آپ سے	رزق

نَحۡنُ	نَرۡزُقُكَ ؕ	وَ	الۡعَاقِبَةُ ❺	لِلتَّقۡوٰى (132)
ہم	ہم رزق دیتے ہیں آپ کو	اور	(اچھا) انجام	تقویٰ (والوں) کے لیے ہے

وَ	قَالُوۡا	لَوۡلَا	يَاۡتِيۡنَا	بِاٰيَةٍ ❹❺❼
اور	انہوں نے کہا	کیوں نہیں	وہ لاتا ہمارے پاس	کسی نشانی کو

ضروری وضاحت

❶ فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔ ❷ یْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے یہاں یْنِ کا نون گرامر کے اصول کے مطابق گرا ہوا ہے۔ ❸ نَا فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❹ علامت بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ❺ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ	اپنے رب (کی طرف) سے، اور کیا نہیں آئی ان کے پاس
بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿133﴾	واضح دلیل (اس چیز کی) جو پہلے صحیفوں میں سے ہے۔ ﴿133﴾
وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ	اور اگر بے شک ہم ہلاک کر دیتے ان کو
بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ	کسی عذاب کے ساتھ اس (رسول) سے پہلے ہی
لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ	یقیناً کہتے اے ہمارے رب کیوں نہیں بھیجا تو نے
اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ	ہماری طرف کوئی رسول چنانچہ ہم پیروی کرتے
اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ	تیری آیتوں کی اس سے پہلے کہ ہم ذلیل ہوتے
وَنَخْزٰى ﴿134﴾	اور ہم رسوا ہوتے۔ ﴿134﴾
قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ	کہہ دیجئے ہر ایک انتظار کرنے والا ہے
فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ	سو تم (بھی) انتظار کرو، پھر عنقریب تم جان لو گے
مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ	کون سیدھے راستے والے ہیں
وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿135﴾ ع 8/7/17	اور کس نے ہدایت پائی۔ ﴿135﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اِلَيْنَا	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
بَيِّنَةُ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	فَنَتَّبِعَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
الصُّحُفِ	صحف، صحائف، صحیفہ۔	نَّذِلَّ	ذلیل، ذلالت، ذلت ورسوائی۔
الْاُوْلٰى	قرونِ اولی، اول انعام۔	فَسَتَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اَهْلَكْنٰهُمْ	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	اَصْحٰبُ	اصحاب کہف، صاحب، صحابی۔
قَبْلِهٖ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	الصِّرَاطِ	صراط مستقیم، پل صراط۔
لَقَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	السَّوِيِّ	مساوی، مساوات، خط استواء۔
اَرْسَلْتَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	اهْتَدٰى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔

مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ	اَوَلَمۡ ❶	تَاۡتِهِمۡ ❷	بَيِّنَةُ ❷	مَا
اپنے رب کی طرف سے	اور کیا نہیں	آئی انکے پاس	واضح دلیل	جو

فِي الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰى ﴿133﴾	وَلَوۡ	اَنَّآ ❸	اَهۡلَكۡنٰهُمۡ	بِعَذَابٍ ❹❺
پہلے صحیفوں میں	اور اگر	بیشک ہم	ہم ہلاک کر دیتے انکو	کسی عذاب کے ساتھ

مِّنۡ قَبۡلِهٖ	لَقَالُوۡا ❻	رَبَّنَا	لَوۡلَآ	اَرۡسَلۡتَ
اس سے پہلے	یقیناً سب کہتے	(اے) ہمارے رب	کیوں نہیں	بھیجا تو نے

اِلَيۡنَا	رَسُوۡلًا ❺	فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ	مِنۡ قَبۡلِ
ہماری طرف	کوئی رسول	پھر ہم پیروی کرتے	تیری آیتوں کی	(اس) سے پہلے

اَنۡ	نَّذِلَّ	وَ	نَخۡزٰى ﴿134﴾	قُلۡ	كُلٌّ
کہ	ہم ذلیل ہوتے	اور	ہم رسوا ہوتے	کہہ دیجئے	ہر (ایک)

مُّتَرَبِّصٌ ❼	فَتَرَبَّصُوۡا ۚ	فَسَتَعۡلَمُوۡنَ	مَنۡ ❽
انتظار کرنے والا ہے	سو تم سب انتظار کرو	پھر عنقریب تم سب جان لوگے	کون

8 ع 7 17

اَصۡحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ	وَ	مَنِ ❽	اهۡتَدٰى ﴿135﴾ ع
سیدھے راستے والے	اور	جس نے	ہدایت پائی

ضروری وضاحت

❶ علامت أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ تَ فعل کے شروع میں اور ةٌ اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ❻ علامت لَ تاکید کی علامت ہے۔ ❼ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ مَنۡ کا ترجمہ کون اور کبھی جس کیا جاتا ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **"بیت القرآن"** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **"بیت القرآن"** لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدۡ یَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّکۡرِ فَہَلۡ مِنۡ مُّدَّکِرٍ ﴿۱۷﴾ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿ اِقۡتَرَبَ لِلنَّاسِ 17 ﴾

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN
بیت القرآن
لاہور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿اِقۡتَرَبَ لِلنَّاسِ﴾ پارہ نمبر 17
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
اشاعت اول	دسمبر 2011
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس
بیت القرآن
پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115
فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111
ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org
ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز
کتاب سرائے
فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔
فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884
فضلی بک سپر مارکیٹ
نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔
فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "معلم القرآن" اور "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

رُكُوۡعَاتُهَا 7	21 سُوۡرَةُ الۡاَنۡبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ 73	اٰيَاتُهَا 112

الۡجُزۡءُ 17

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِقۡتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمۡ	بہت قریب آ گیا ہے لوگوں کے لیے انکا (وقتِ) حساب
وَهُمۡ فِیۡ غَفۡلَةٍ مُّعۡرِضُوۡنَ ۚ﴿1﴾	جبکہ وہ غفلت میں منہ موڑنے والے ہیں۔ ﴿1﴾
مَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ ذِكۡرٍ	نہیں آئی ان کے پاس کوئی نصیحت
مِّنۡ رَّبِّهِمۡ مُّحۡدَثٍ	ان کے رب کی طرف سے (جو) نئی (ہو)
اِلَّا اسۡتَمَعُوۡهُ	مگر وہ سنتے ہیں اسے
وَهُمۡ يَلۡعَبُوۡنَ ۙ﴿2﴾	اس حال میں کہ وہ کھیل رہے ہوتے ہیں۔ ﴿2﴾
لَاهِيَةً قُلُوۡبُهُمۡ ؕ	غافل ہیں ان کے دل
وَاَسَرُّوا النَّجۡوَى ۖ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ۖ	اور (ان لوگوں نے) خفیہ سرگوشی کی جنہوں نے ظلم کیا
هَلۡ هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ ۚ	نہیں ہے یہ (رسول) مگر ایک انسان تمہاری طرح
اَفَتَاۡتُوۡنَ السِّحۡرَ	تو کیا تم آتے ہو جادو کے پاس

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِقۡتَرَبَ	قریب، قُرب، تقرب، عزیز و اقارب۔	قُلُوۡبُهُمۡ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
فِیۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَسَرُّوا	اسرار و رموز، پراسرار، سِرِّ نہاں۔
غَفۡلَةٍ	غافل، غفلت، تغافل۔	النَّجۡوَى	مناجات۔
مُّعۡرِضُوۡنَ	اعراض کرنا۔	ظَلَمُوۡا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مِّنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	هٰذَآ	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	بَشَرٌ	بشر، بشری تقاضا، نور و بشر۔
اسۡتَمَعُوۡهُ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	مِّثۡلُكُمۡ	مثل، مثالیں، امثال۔
يَلۡعَبُوۡنَ	لہو و لعب (کھیل تماشہ)۔	السِّحۡرَ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔

اٰيَاتُهَا 112 | 21 سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ 73 | رُكُوْعَاتُهَا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْتَرَبَ ①	لِلنَّاسِ	حِسَابُهُمْ	وَ	هُمْ
بہت قریب آگیا ہے	لوگوں کے لیے	ان کا حساب	اس حال میں کہ	وہ

فِيْ غَفْلَةٍ ②	مُّعْرِضُوْنَ ③ ج (1)	مَا ④	يَاْتِيْهِمْ
غفلت میں	سب منہ موڑنے والے	نہیں	وہ آئی ان کے پاس

مِّنْ ذِكْرٍ ⑤	مِّنْ رَّبِّهِمْ	مُّحْدَثٍ	اِلَّا	اسْتَمَعُوْهُ ⑥
کوئی نصیحت	ان کے رب کی طرف سے	نئی	مگر	وہ سب سنتے ہیں اُسے

وَ ⑦	هُمْ	يَلْعَبُوْنَ لا (2)	لَاهِيَةً ②	قُلُوْبُهُمْ ط
اس حال میں کہ	وہ	وہ سب کھیل رہے ہوتے ہیں	غافل ہیں	ان کے دل

وَ	اَسَرُّوا	النَّجْوَى صلے	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا صلے	هَلْ ⑧
اور	انہوں نے چھپایا	سرگوشی	جنہوں نے	سب نے ظلم کیا	نہیں

هٰذَآ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ ج	اَ	فَتَاْتُوْنَ	السِّحْرَ
یہ	مگر	ایک انسان	تمہاری طرح	کیا	توتم سب آتے ہو	جادو

ضروری وضاحت

①اس فعل میں موجود تَ میں مبالغے کا مفہوم ہے۔②علامت ةٍ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔③اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ مَا کا ترجمہ جو، جس کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔⑦ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑧ هَلْ کے بعد اگر اِلَّا ہو تو هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿3﴾	حالانکہ تم دیکھ (بھی) رہے ہو۔ ﴿3﴾
قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ	اس نے کہا میرا رب جانتا ہے (ہر) بات کو
فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۡ	آسمان اور زمین میں
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿4﴾	اور وہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿4﴾
بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۭ	بلکہ انہوں نے کہا (یہ) خوابوں کی پریشان باتیں ہیں
بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚۖ	بلکہ اس نے خود گھڑلیا ہے اسے بلکہ وہ شاعر ہے
فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ	پس چاہیے کہ وہ لائے ہمارے پاس کوئی نشانی
كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿5﴾	جیسا کہ بھیجے گئے تھے پہلے (رسول)۔ ﴿5﴾
مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ	نہیں ایمان لائی ان سے پہلے کوئی بستی
اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿6﴾	کہ ہم نے ہلاک کیا اسے، تو کیا وہ ایمان لائیں گے۔ ﴿6﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا	اور نہیں ہم نے بھیجا آپ سے پہلے مگر مردوں کو ہی
نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ	ہم وحی کرتے تھے ان کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُبْصِرُوْنَ	سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	الْاَوَّلُوْنَ	اوّل، اوّلین، اوّلیت، اوّل انعام۔
قٰلَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اٰمَنَتْ	ایمان، مؤمن، امن۔
يَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	قَرْيَةٍ	قریہ قریہ بستی بستی۔
السَّمِيْعُ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	اَهْلَكْنٰهَا	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
افْتَرٰىهُ	افترٰی پردازی، مفتری۔	رِجَالًا	رجال کار، قحط الرجال۔
كَمَآ	کما حقہ، کالعدم/ ماحول، ماتحت۔	نُّوْحِيْٓ	وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
اُرْسِلَ	رسول، مرسل، انبیاء و رسل، رسالت۔	اِلَيْهِمْ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

و ①	انتم	تبصرون ﴿3﴾	قل	ربی	یعلم	القول
حالانکہ	تم	تم سب دیکھ رہے ہو	اس نے کہا	میرا رب	وہ جانتا ہے	بات

فی السماء	و	الارض	و	هو السمیع ②	العلیم ﴿4﴾
آسمان میں	اور	زمین	اور	وہی خوب سننے والا	خوب جاننے والا

بل	قالوا	اضغاث	احلام	بل	افتراه
بلکہ	انہوں نے کہا	پریشان باتیں	خوابوں کی	بلکہ	اس نے خود گھڑلیا ہے اسے

بل	هو	شاعر	فلیاتنا ③	بایة ④⑤
بلکہ	وہ	شاعر	پس چاہیے کہ وہ لائے ہمارے پاس	کسی نشانی کو

کما	ارسل ⑥	الاولون ⑦ ﴿5﴾	ما	امنت ④	قبلهم
جیسا کہ	بھیجے گئے تھے	پہلے (رسول)	نہیں	ایمان لائی	ان سے پہلے

من قریة ④⑤⑧	اهلکنها	ا	فهم	یؤمنون ﴿6﴾
کوئی بستی	ہم نے ہلاک کیا اُسے	کیا	تو وہ	وہ سب ایمان لائیں گے

و	ما	ارسلنا	قبلک	الا	رجالا	نوحی	الیهم
اور	نہیں	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے	مگر	مردوں کو	ہم وحی کرتے تھے	ان کی طرف

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ② هُوَ کے بعد اَلْ ہوتو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ③ وَ یا فَ کے بعد ''لْ'' کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ④ ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ⑦ اَلْاَوَّلُوْنَ میں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ مِّنْ قَرْیَةٍ میں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ	پس تم پوچھو اہل ذکر سے
اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿7﴾	اگر تم نہیں جانتے ہو۔ ﴿7﴾
وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا	اور نہیں بنایا ہم نے انہیں ایک جسم
لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ	(کہ) وہ کھانا نہ کھاتے ہوں
وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ﴿8﴾	اور نہ تھے وہ ہمیشہ رہنے والے۔ ﴿8﴾
ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ	پھر ہم نے سچا کر دیا ان سے وعدہ
فَاَنْجَيْنٰهُمْ	تو ہم نے نجات دی انہیں
وَمَنْ نَّشَآءُ	اور (اسے) جسے ہم چاہتے تھے
وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ﴿9﴾	اور ہم نے ہلاک کر دیا حد سے بڑھنے والوں کو۔ ﴿9﴾
لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا	بلاشبہ یقیناً ہم نے نازل کی تمہاری طرف ایک کتاب
فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿10﴾ ع	اس میں تمہارا ذکر ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو۔ ﴿10﴾ ع
وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ	اور کتنی ہی بستیاں ہم نے تہس نہس کر دیں

ع 1 10 1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَسْـَٔلُوْٓا	: سوال، سائل، مسئول۔	فَاَنْجَيْنٰهُمْ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
اَهْلَ	: اہلِ حق، اہل خانہ، اہلبیت۔	نَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
تَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اَهْلَكْنَا	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
جَسَدًا	: جسد خاکی۔	الْمُسْرِفِيْنَ	: اسراف۔
يَاْكُلُوْنَ	: اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	اَنْزَلْنَآ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الطَّعَامَ	: قیام وطعام، وقتِ طعام۔	فِيْهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
خٰلِدِيْنَ	: خلد بریں۔	تَعْقِلُوْنَ	: عقل، عاقل، معقول۔
صَدَقْنٰهُمُ	: صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔	قَرْيَةٍ	: قریہ قریہ بستی بستی۔

فَسْـَٔلُوْٓا	اَهْلَ الذِّكْرِ	اِنْ	كُنْتُمْ	لَا
پس تم سب پوچھ لو	اہل ذکر	اگر	ہو تم	نہیں

تَعْلَمُوْنَ ① (7)	وَ	مَا	جَعَلْنٰهُمْ ②	جَسَدًا ③
تم سب جانتے ہو	اور	نہیں	بنایا ہم نے انہیں	ایک جسم

لَّا يَاْكُلُوْنَ ①	الطَّعَامَ	وَ	مَا	كَانُوْا	خٰلِدِيْنَ (8)
نہ وہ سب کھاتے ہوں	کھانا	اور	نہ	تھے سب	سب ہمیشہ رہنے والے

ثُمَّ	صَدَقْنٰهُمُ ②	الْوَعْدَ	فَاَنْجَيْنٰهُمْ ②
پھر	ہم نے سچا کر دیا ان سے	وعدہ	تو ہم نے نجات دی انہیں

وَ	مَنْ	نَّشَآءُ	وَ	اَهْلَكْنَا ②	الْمُسْرِفِيْنَ ④ (9)
اور	جسے	ہم چاہتے تھے	اور	ہم نے ہلاک کر دیا	سب حد سے بڑھنے والے

لَقَدْ ⑤	اَنْزَلْنَآ ②	اِلَيْكُمْ	كِتٰبًا ③	فِيْهِ	ذِكْرُكُمْ ط
بلاشبہ یقیناً	ہم نے نازل کی	تمہاری طرف	ایک کتاب	اس میں	تمہارا ذکر

ع 10 1 1

اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ ① ع (10)	وَ	كَمْ ⑥	قَصَمْنَا ②	مِنْ قَرْيَةٍ ⑦
کیا تو نہیں	تم سب سمجھتے ہو	اور	کتنی	ہم نے تہس نہس کر دیں	بستیاں

ضروری وضاحت

①لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔②نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔④اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑥ كَمْ کا ترجمہ کبھی کتنی اور کبھی بہت سی ہوتا ہے۔⑦یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور قَرْيَةٍ بطور جنس واحد استعمال ہوا ہے اس میں جمع کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا	(جو) ظالم تھیں اور ہم نے پیدا کر دیے
بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿11﴾	ان کے بعد دوسرے لوگ۔ ﴿11﴾
فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ	تو جب انہوں نے محسوس کیا ہمارا عذاب
اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿12﴾	(تو) اچانک وہ ان (بستیوں) سے بھاگ رہے تھے۔ ﴿12﴾
لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا	(انہیں کہا گیا) تم مت بھاگو اور تم لوٹ آؤ
اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ	اس (مقام) کی طرف جو تم خوش حالی دیے گئے تھے
فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ	اس میں اور اپنے گھروں کی طرف
لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿13﴾	تا کہ تم سے پوچھا جائے۔ ﴿13﴾
قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ	انہوں نے کہا ہائے ہماری بربادی
اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿14﴾	بلا شبہ ہم ہی تھے ظالم۔ ﴿14﴾
فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ	تو ہمیشہ رہی یہی پکار ان کی
حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ	یہاں تک کہ ہم نے کر دیا انہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَالِمَةً	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
وَّ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	مَآ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اَنْشَاْنَا	: نشوونما۔	فِيْهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اٰخَرِيْنَ	: اخروی زندگی، اول وآخر۔	مَسٰكِنِكُمْ	: ساکن، مسکن، سکنہ، سکونت۔
اَحَسُّوْا	: احساس، محسوس، حساس۔	تُسْـَٔلُوْنَ	: سوال، سائل، مسئول۔
مِّنْهَا	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	دَعْوٰىهُمْ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
ارْجِعُوْٓا	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔

كَانَتْ ①	ظَالِمَةً ①	وَّ	اَنْشَاْنَا	بَعْدَهَا	قَوْمًا	اٰخَرِيْنَ ② (11)
تھیں	ظلم کرنے والی	اور	ہم نے پیدا کر دیے	انکے بعد	لوگ	دوسرے

فَلَمَّآ	اَحَسُّوْا	بَاْسَنَآ	اِذَا	هُمْ
تو جب	انہوں نے محسوس کیا	ہمارا عذاب	اچانک	وہ سب

مِّنْهَا	يَرْكُضُوْنَ (12) ط	لَا تَرْكُضُوْا ③	وَ	ارْجِعُوْٓا ④
ان (بستیوں) سے	وہ سب بھاگ رہے تھے	مت تم سب بھاگو	اور	تم سب لوٹ آوَ

اِلٰى	مَآ	اُتْرِفْتُمْ	فِيْهِ	وَ	مَسٰكِنِكُمْ
کی طرف	جو	تم خوش حالی دیے گئے تھے	اس میں	اور	اپنے گھروں (کی طرف)

لَعَلَّكُمْ	تُسْئَلُوْنَ ⑤ (13)	قَالُوْا	يٰوَيْلَنَآ
تاکہ تم	تم سب سے پوچھا جائے	انہوں نے کہا	ہائے ہماری بربادی

اِنَّا ⑥	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ (14)	فَمَا زَالَتْ ①⑦
بلاشبہ ہم	ہم تھے	سب ظالم	تو ہمیشہ رہی

تِلْكَ	دَعْوٰىهُمْ	حَتّٰى	جَعَلْنٰهُمْ
یہی	ان کی پکار	یہاں تک کہ	ہم نے کر دیا انہیں

ضروری وضاحت

①تْ اور ةً مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔③لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑤تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔⑦یہاں مَا اور زَالَتْ کا ملا کر ترجمہ ہمیشہ رہی کیا گیا ہے۔

حَصِيۡدًا خٰمِدِيۡنَ ﴿15﴾	کٹی کھیتی کی طرح بجھے ہوئے۔﴿15﴾
وَمَا خَلَقۡنَا السَّمَآءَ وَالۡاَرۡضَ	اور نہیں ہم نے پیدا کیا آسمان اور زمین کو
وَمَا بَيۡنَهُمَا	اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے
لٰعِبِيۡنَ ﴿16﴾	کھیلتے ہوئے (یعنی بے مقصد پیدا نہیں کیا)۔﴿16﴾
لَوۡ اَرَدۡنَاۤ اَنۡ نَّتَّخِذَ لَهۡوًا	اگر ہم چاہتے کہ ہم بنائیں کوئی کھیل تماشا
لَّاتَّخَذۡنٰهُ مِنۡ لَّدُنَّاۤ ۖ	(تو) یقیناً ہم بنا لیتے اسے اپنے پاس سے
اِنۡ كُنَّا فٰعِلِيۡنَ ﴿17﴾	اگر ہم ہوتے کرنے والے۔﴿17﴾
بَلۡ نَقۡذِفُ بِالۡحَقِّ عَلَى الۡبَاطِلِ	بلکہ ہم پھینک مارتے ہیں حق کو باطل پر
فَيَدۡمَغُهٗ	تو وہ دماغ کچل دیتا ہے اس کا
فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ	تو اچانک وہ مٹنے والا ہوجاتا ہے
وَلَكُمُ الۡوَيۡلُ	اور تمہارے لیے ہلاکت ہے
مِمَّا تَصِفُوۡنَ ﴿18﴾	(اس وجہ) سے جو تم (اللہ کے بارے میں) بیان کرتے ہو۔﴿18﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	نَتَّخِذَ	: اخذ، مواخذہ، ماخوذ۔
خَلَقۡنَا	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	لَهۡوًا	: لہوولعب۔
السَّمَآءَ	: کتب سماویہ، ارض وسما۔	مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الۡاَرۡضَ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	فٰعِلِيۡنَ	: فعل، فاعل، مفعول۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	بِالۡحَقِّ	: حق وباطل، حقیقت، حق گوئی۔
بَيۡنَهُمَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لٰعِبِيۡنَ	: لہوولعب۔	الۡبَاطِلِ	: حق وباطل، ادیان باطلہ، زَعم باطل۔
اَرَدۡنَاۤ	: ارادہ، مرید، ارادے۔	تَصِفُوۡنَ	: وصف، اوصاف، توصیف۔

حَصِیْدًا	خٰمِدِیْنَ ⑮	وَ	مَا	خَلَقْنَا
کٹی کھیتی	سب بجھے ہوئے	اور	نہیں	ہم نے پیدا کیا

السَّمَآءَ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَیْنَهُمَا
آسمان	اور	زمین (کو)	اور	جو	ان دونوں کے درمیان

لٰعِبِیْنَ ⑯ ①	لَوْ	اَرَدْنَآ	اَنْ ②	نَّتَّخِذَ
کھیلتے ہوئے	اگر	ہم چاہتے	کہ	ہم بنائیں

لَهْوًا ③	لَّاتَّخَذْنٰهُ	مِنْ لَّدُنَّآ ۖ	اِنْ	کُنَّا ④
کوئی کھیل تماشا	یقیناً ہم نے بنالیا ہوتا اسے	اپنے پاس سے	اگر	ہم ہوتے

فٰعِلِیْنَ ⑰ ①	بَلْ	نَقْذِفُ	بِالْحَقِّ ⑤	عَلَى الْبَاطِلِ
کرنے والے	بلکہ	ہم پھینک مارتے ہیں	حق کو	باطل پر

فَیَدْمَغُهٗ ⑥	فَاِذَا ⑥⑦	هُوَ	زَاهِقٌ
تو وہ دماغ کچل دیتا ہے اس کا	تو اچانک	وہ	مٹنے والا

وَ	لَكُمُ	الْوَیْلُ	مِمَّا ⑧	تَصِفُوْنَ ⑱
اور	تمہارے لیے	ہلاکت	(اس وجہ) سے جو	تم سب بیان کرتے ہو (اللہ کے بارے میں)

ضروری وضاحت

① یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔③ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔④ کُنَّا دراصل کُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑥ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، سو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔⑦ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اس وقت اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے۔⑧ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اور اسی کا ہے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے
وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ	اور جو اس کے پاس ہیں وہ نہ تکبر کرتے ہیں
عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿19﴾	اس کی عبادت سے اور نہ وہ تھکتے ہیں۔ ﴿19﴾
يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ	وہ تسبیح کرتے ہیں (اسی کی) رات اور دن
لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿20﴾	(اور) وہ سستی نہیں کرتے۔ ﴿20﴾
اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ	کیا انہوں نے بنا لیے ہیں معبود زمین سے
هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿21﴾	(کہ) وہ زندہ کر لیں گے (مُردوں کو)۔ ﴿21﴾
لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ	اگر ہوتے ان دونوں (زمین و آسمان) میں کئی معبود
اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ	اللہ کے سوا (تو) ضرور وہ دونوں بگڑ جاتے
فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ	سو پاک ہے اللہ (جو) عرش کا رب ہے
عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿22﴾	(ان باتوں) سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ ﴿22﴾
لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ	نہیں پوچھا جا سکتا اس سے اس بارے میں جو وہ کرتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	يُنْشِرُوْنَ	: حشر ونشر۔
يَسْتَكْبِرُوْنَ	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
عِبَادَتِهٖ	: عابد، عبادت، معبود، عبادت گزار۔	لَفَسَدَتَا	: فساد، فسادی، مفسدین۔
يُسَبِّحُوْنَ	: تسبیح، تسبیحات۔	عَمَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
الَّيْلَ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	يَصِفُوْنَ	: وصف، اوصاف، توصیف۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	يُسْئَلُ	: سوال، سائل، مسئول۔
اتَّخَذُوْٓا	: اخذ، مواخذہ، ماخوذ۔	يَفْعَلُ	: فعل، فاعل، مفعول۔

وَ	لَهٗ①	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ②	وَ	الْاَرْضِ ؕ
اور	اسی کا	جو	آسمانوں میں	اور	زمین

وَ	مَنْ	عِنْدَهٗ	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ③	عَنْ عِبَادَتِهٖ
اور	جو	اس کے پاس	نہ وہ سب تکبر کرتے ہیں	اس کی عبادت سے

وَ	لَا يَسْتَحْسِرُوْنَ③ ج (19)	يُسَبِّحُوْنَ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ
اور	نہ وہ سب تھکتے ہیں	وہ سب تسبیح کرتے ہیں	رات	اور	دن

لَا	يَفْتُرُوْنَ③ (20)	اَمِ	اتَّخَذُوْٓا	اٰلِهَةً④	مِّنَ الْاَرْضِ
نہیں	وہ سب سستی کرتے	کیا	انہوں نے بنا لیے ہیں	کئی معبود	زمین سے

هُمْ	يُنْشِرُوْنَ (21)	لَوْ	كَانَ	فِيْهِمَآ	اٰلِهَةٌ④
وہ	وہ سب زندہ کرلیں گے	اگر	ہوتے	ان دونوں میں	کئی معبود

اِلَّا	اللّٰهُ	لَفَسَدَتَا⑤ ج	فَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ	رَبِّ الْعَرْشِ
سوائے	اللہ	ضرور وہ دونوں بگڑ جاتے	سو پاک ہے	اللہ	عرش کا رب

عَمَّا⑥	يَصِفُوْنَ (22)	لَا	يُسْـَٔلُ⑦	عَمَّا⑥	يَفْعَلُ
(ان) سے جو	وہ سب بیان کرتے ہیں	نہیں	وہ پوچھا جاتا	(اس) سے جو	وہ کرتا ہے

ضروری وضاحت

①لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔②علامت ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔④یہاں علامت ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔⑤فعل کے آخر میں ''ا'' میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔⑥عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔⑦علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿23﴾	جبکہ وہ پوچھے جائیں گے۔ ﴿23﴾
اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ	کیا انہوں نے بنا لیے ہیں اس کے سوا (اور) معبود
قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ	آپ کہہ دیجئے تم لاؤ اپنی دلیل
هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ	یہ (توحید) نصیحت ہے (ان کی) جو میرے ساتھ ہیں
وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ	اور (ان کی بھی) جو مجھ سے پہلے تھے
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ	بلکہ ان کے اکثر نہیں جانتے حق کو
فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿24﴾	پس وہ منہ پھیرنے والے ہیں۔ ﴿24﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ	اور نہیں ہم نے بھیجا آپ سے پہلے کوئی رسول
اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ	مگر ہم وحی کرتے تھے اس کی طرف
اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ	کہ بے شک یہ حقیقت ہے نہیں کوئی معبود
اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿25﴾	مگر میں ہی، سو تم میری عبادت کرو۔ ﴿25﴾
وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا	اور انہوں نے کہا بنا رکھی ہے رحمن نے اولاد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُسْـَٔلُوْنَ	: سوال، سائل، مسئول۔	يَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اتَّخَذُوْا	: اخذ، مواخذہ، ماخوذ۔	الْحَقَّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	مُّعْرِضُوْنَ	: اعراض کرنا۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	نُوْحِيْٓ	: وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
بُرْهَانَكُمْ	: دلائل و براہین۔	اِلَيْهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	فَاعْبُدُوْنِ	: عابد، عبادت، معبود، عبادت گزار۔
مَّعِيَ	: مع اہل و عیال، معیت۔	الرَّحْمٰنُ	: رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔
قَبْلِيْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	وَلَدًا	: ولد، ولدیت، اولاد۔

وَ ①	هُمْ	يُسْئَلُوْنَ ② (23)	اَمِ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ ③
جبکہ	وہ	وہ سب پوچھے جائیں گے	کیا	انہوں نے بنالیے ہیں	اس کے سوا

اٰلِهَةً ④ ط	قُلْ	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ ج	هٰذَا	ذِكْرُ
کئی معبود	آپ کہہ دیجئے	تم سب لاؤ	اپنی دلیل	یہ	نصیحت

مَنْ	مَّعِيَ	وَ	ذِكْرُ	مَنْ	قَبْلِيْ ط	بَلْ
جو	میرے ساتھ	اور	نصیحت	جو	مجھ سے پہلے	بلکہ

اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ لا	الْحَقَّ	فَهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ (24)
انکے اکثر	نہیں وہ سب جانتے	حق (کو)	پس وہ	سب منہ پھیرنے والے

وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رَّسُوْلٍ ③⑤	اِلَّا
اور	نہیں	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے	کوئی رسول	مگر

نُوْحِيْٓ	اِلَيْهِ	اَنَّهٗ	لَآ اِلٰهَ ⑥	اِلَّآ	اَنَا
ہم وحی کرتے تھے	اس کی طرف	کہ بیشک یہ (حقیقت ہے)	کوئی معبود نہیں	مگر	میں

فَاعْبُدُوْنِ ⑦ (25)	وَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ	وَلَدًا
سو تم سب عبادت کرو میری	اور	انہوں نے کہا	بنا رکھی ہے	رحمن نے	اولاد

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ، جبکہ کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔② یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کیلئے ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔⑦ یہاں آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کیلئے گرگئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے، فعل کے آخر میں جب یْ آئے تو درمیان میں نِ کا اضافہ ہوتا ہے یہ وہی نِ ہے

سُبۡحٰنَهٗ ؕ	وہ پاک ہے (اپنی ذات اور صفات میں)
بَلۡ عِبَادٌ مُّكۡرَمُوۡنَ ۙ﴿26﴾	بلکہ (وہ فرشتے تو اُسکے) بندے ہیں عزت والے۔ ﴿26﴾
لَا يَسۡبِقُوۡنَهٗ بِالۡقَوۡلِ	نہیں وہ پہل کرتے اس سے بات کرنے میں
وَهُمۡ بِاَمۡرِهٖ يَعۡمَلُوۡنَ ﴿27﴾	اور وہ اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔ ﴿27﴾
يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ	وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے
وَمَا خَلۡفَهُمۡ وَلَا يَشۡفَعُوۡنَ ۙ	اور جو ان کے پیچھے ہے اور نہ وہ سفارش کریں گے
اِلَّا لِمَنِ ارۡتَضٰى	مگر اس کی جسے وہ پسند کرے گا
وَهُمۡ مِّنۡ خَشۡيَتِهٖ مُشۡفِقُوۡنَ ﴿28﴾	اور وہ اس کے خوف سے ڈرنے والے ہیں۔ ﴿28﴾
وَمَنۡ يَّقُلۡ مِنۡهُمۡ	اور جو کہے ان میں سے
اِنِّىۡۤ اِلٰهٌ مِّنۡ دُوۡنِهٖ	بے شک میں معبود ہوں اس کے سوا
فَذٰلِكَ نَجۡزِيۡهِ جَهَنَّمَ ؕ	تو وہ شخص ہم سزا دیں گے اسے جہنم کی
كَذٰلِكَ نَجۡزِى الظّٰلِمِيۡنَ ﴿29﴾ ع	اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں ظالموں کو۔ ﴿29﴾ ع

ع 2 19 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سُبۡحٰنَهٗ	تسبیح، تسبیحات۔	اَيۡدِيۡهِمۡ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
مُّكۡرَمُوۡنَ	کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔	خَلۡفَهُمۡ	خلف، ناخلف، خلافت، خلف الرشید۔
يَسۡبِقُوۡنَهٗ	سبقت، مسابقت، سابقہ۔	يَشۡفَعُوۡنَ	شفاعت، شافع محشر۔
بِالۡقَوۡلِ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	ارۡتَضٰى	راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
بِاَمۡرِهٖ	امر، آمر، مامور، امارت۔	مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يَعۡمَلُوۡنَ	عمل، اعمال، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	خَشۡيَتِهٖ	خشیت الٰہی۔
يَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	نَجۡزِيۡهِ	جزا وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
بَيۡنَ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	الظّٰلِمِيۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

سُبْحٰنَهٗ ؕ	بَلْ	عِبَادٌ	مُّكْرَمُوْنَ ① ۙ﴿26﴾	لَا يَسْبِقُوْنَهٗ ②
وہ پاک ہے	بلکہ	بندے	سب عزت دیے ہوئے	نہیں وہ سب پہل کرتے اس سے

بِالْقَوْلِ ③	وَ	هُمْ	بِاَمْرِهٖ	يَعْمَلُوْنَ ﴿27﴾
بات کرنے میں	اور	وہ	اس کے حکم پر	وہ سب عمل کرتے ہیں

يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مَا	خَلْفَهُمْ
وہ جانتا ہے	جو	ان کے ہاتھوں کے درمیان (یعنی سامنے)	اور	جو	ان کے پیچھے

وَ	لَا يَشْفَعُوْنَ ② ۙ	اِلَّا	لِمَنِ	ارْتَضٰى	وَ
اور	نہ وہ سب سفارش کریں گے	مگر	(اس) کی جسے	وہ پسند کرے گا	اور

هُمْ	مِّنْ خَشْيَتِهٖ	مُشْفِقُوْنَ ④ ﴿28﴾	وَ	مَنْ	يَّقُلْ
وہ	اس کے خوف سے	سب ڈرنے والے ہیں	اور	جو	وہ کہے

مِنْهُمْ	اِنِّيْٓ ⑤	اِلٰهٌ	مِّنْ دُوْنِهٖ ⑥	فَذٰلِكَ	نَجْزِيْهِ ⑦
ان میں سے	بے شک میں	معبود	اس کے سوا	تو وہ	ہم سزا دیں گے اسے

جَهَنَّمَ ؕ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي ⑦	الظّٰلِمِيْنَ ﴿29﴾ ع
جہنم (کی)	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	ظلم کرنیوالوں (کو)

ع 2 19 2

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔③ یہاں بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ اِنِّيْٓ دراصل اِنَّ + يْ کا مجموعہ ہے۔⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
⑦ نَجْزِيْهِ کا اصل ترجمہ ہے ہم بدلہ دیں گے اسے برے بدلے کو کیونکہ سزا کہا جاتا ہے اسی لیے یہی ترجمہ کیا گیا ہے۔

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اور کیا نہیں دیکھا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا
اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا	کہ بیشک آسمان اور زمین دونوں تھے (آپس میں)
رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ	ملے ہوئے تو ہم نے الگ کر دیا ان دونوں کو
وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ	اور ہم نے بنائی پانی سے ہر زندہ چیز
اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿30﴾	تو کیا وہ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿30﴾
وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ	اور ہم نے بنائے زمین میں پہاڑ
اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۠	کہ وہ ہلا (نہ) دے ان کو
وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا	اور ہم نے بنائے اس میں کشادہ راستے
لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿31﴾	تا کہ وہ لوگ راہ پائیں۔ ﴿31﴾
وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ	اور ہم نے بنایا آسمان کو محفوظ چھت
وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا	اور وہ اس (آسمان) کی نشانیوں سے
مُعْرِضُوْنَ ﴿32﴾	منہ موڑنے والے ہیں۔ ﴿32﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	اَفَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَرَ	مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویئت ہلال۔	يُؤْمِنُوْنَ	امن وسلامتی، امن عامہ، ایمان۔
كَفَرُوْٓا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔	سُبُلًا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
الْاَرْضَ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	يَهْتَدُوْنَ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	مَّحْفُوْظًا	حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم، محفوظ۔
الْمَآءِ	ماء الحیات، ماء اللحم۔	اٰيٰتِهَا	آیت، آیات قرآنی۔
حَيٍّ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	مُعْرِضُوْنَ	اعراض کرنا۔

اَوَ ①	لَمْ	يَرَ ②	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّ
اور کیا	نہیں	دیکھا	جن	سب نے کفر کیا	کہ بے شک

السَّمٰوٰتِ ③	وَالْاَرْضَ	كَانَتَا	رَتْقًا	فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ
آسمان	اور زمین	دونوں تھے	ملے ہوئے	تو ہم نے الگ کر دیا ان دونوں (کو)

وَ	جَعَلْنَا ④	مِنَ الْمَآءِ	كُلَّ	شَيْءٍ	حَيٍّ ؕ
اور	ہم نے بنائی	پانی سے	ہر	چیز	زندہ

اَفَلَا ①	يُؤْمِنُوْنَ (30)	وَ	جَعَلْنَا ④	فِي الْاَرْضِ	رَوَاسِيَ
تو کیا نہیں	وہ سب ایمان لاتے	اور	ہم نے بنائے	زمین میں	پہاڑ

اَنْ	تَمِيْدَ ③	بِهِمْ ص	وَ	جَعَلْنَا ④	فِيْهَا	فِجَاجًا	سُبُلًا
کہ	وہ ہلا (نہ) دے	ان کو	اور	ہم نے بنائے	اس میں	کشادہ	راستے

لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ (31)	وَ	جَعَلْنَا ④	السَّمَآءَ ⑤
تاکہ وہ	وہ سب راہ پائیں	اور	ہم نے بنایا	آسمان (کو)

سَقْفًا	مَّحْفُوْظًا ۚۖ	وَّ	هُمْ	عَنْ اٰيٰتِهَا	مُعْرِضُوْنَ ⑥ (32)
چھت	محفوظ	اور	وہ	اس کی نشانیوں سے	سب منہ موڑنے والے

ضروری وضاحت

①أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے، ترتیب میں پہلے فَ اور بعد میں أ ہونا چاہیے یہاں ادائیگی میں آسانی اور خوبصورتی کے لیے أ پہلے اور فَ بعد میں آیا ہے۔② یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ ات، تْ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ	اور وہی ہے جس نے پیدا کیا رات اور دن کو
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ	اور سورج اور چاند کو، سب
فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿33﴾	(اپنے اپنے) مدار میں تیرتے ہیں۔ ﴿33﴾
وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ	اور نہیں ہم نے کیا کسی انسان کے لیے
مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ	آپ سے پہلے ہمیشہ رہنا
اَفَاۡئِنْ مِّتَّ	تو کیا اگر آپ فوت جائیں
فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿34﴾	تو وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں؟۔ ﴿34﴾
كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَنَبْلُوْكُمْ	ہر جان چکھنے والی ہے موت کو اور ہم مبتلا کرتے ہیں تمہیں
بِالشَّرِّ وَالْخَیْرِ فِتْنَةً ؕ	برائی اور بھلائی میں آزمانے کے لیے
وَاِلَیْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿35﴾	اور ہماری طرف ہی تم سب لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿35﴾
وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا	اور جب دیکھتے ہیں آپ کو وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا
اِنْ یَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ	نہیں بناتے آپ کو مگر مذاق ہی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	نَبْلُوْكُمْ	: بلا، ابتلاء، مبتلا۔
الَّیْلَ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	بِالشَّرِّ	: خیر وشر، شریر، شرارت۔
النَّهَارَ	: نہار منہ، لیل ونہار۔	فِتْنَةً	: فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
الشَّمْسَ	: شمس وقمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔	اِلَیْنَا	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْقَمَرَ	: شمس وقمر، قمری مہینہ۔	تُرْجَعُوْنَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
كُلٌّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	كَفَرُوْۤا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
الْخُلْدَ	: خلد بریں۔	یَّتَّخِذُوْنَكَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
مِّتَّ	: موت وحیات، سماع موتی، میت۔	اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

وَ	هُوَ	الَّذِیْ	خَلَقَ	الَّیْلَ	وَ	النَّهَارَ
اور	وہ	جو	اس نے پیدا کیا	رات	اور	دن

وَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ ؕ	كُلٌّ	فِیْ فَلَكٍ	یَّسْبَحُوْنَ ﴿33﴾
اور	سورج	اور	چاند	سب	مدار میں	وہ سب تیرتے ہیں

وَ	مَا	جَعَلْنَا ①	لِبَشَرٍ ②	مِّنْ قَبْلِكَ	الْخُلْدَ ؕ
اور	نہیں	ہم نے بنایا	کسی انسان کے لیے	آپ سے پہلے	ہمیشہ رہنا

اَفَاۡئِنْ ③	مِّتَّ	فَهُمُ	الْخٰلِدُوْنَ ﴿34﴾	كُلُّ	نَفْسٍ
تو کیا اگر	آپ فوت جائیں	تو وہ سب	سب ہمیشہ رہنے والے	ہر	جان

ذَآىِٕقَةُ ④	الْمَوْتِ ؕ	وَ	نَبْلُوْكُمْ	بِالشَّرِّ ⑤	وَ	الْخَیْرِ
چکھنے والی	موت (کو)	اور	ہم مبتلا کرتے ہیں تمہیں	برائی میں	اور	بھلائی (میں)

فِتْنَةً ؕ ④	وَ	اِلَیْنَا	تُرْجَعُوْنَ ⑥ ﴿35﴾	وَ اِذَا	رَاٰكَ
آزمانے (کیلئے)	اور	ہماری طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے	اور جب	وہ دیکھتے ہیں آپکو

الَّذِیْنَ	كَفَرُوْۤا	اِنْ	یَّتَّخِذُوْنَكَ	اِلَّا	هُزُوًا ؕ
جن	سب نے کفر کیا	نہیں	وہ سب بناتے آپ کو	مگر	مذاق

ضروری وضاحت

① نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔② اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔③ أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے، جس الف پر دائرہ ہو وہ پڑھا نہیں جاتا۔④ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ علامت بِ کا ترجمہ یہاں ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔⑥ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَهٰذَا الَّذِیۡ یَذۡکُرُ	(کہتے ہیں) کیا یہی ہے (وہ) جو ذکر کرتا ہے
اٰلِهَتَکُمۡ ۚ وَ هُمۡ	تمہارے معبودوں کا، اور وہ (خود)
بِذِکۡرِ الرَّحۡمٰنِ هُمۡ کٰفِرُوۡنَ ﴿36﴾	رحمن کے ذکر سے وہ انکار کرنے والے ہیں۔ ﴿36﴾
خُلِقَ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ عَجَلٍ ؕ	پیدا کیا گیا ہے انسان جلد بازی (کے خمیر) سے
سَاُورِیۡکُمۡ اٰیٰتِیۡ	عنقریب میں دکھاؤں گا تمہیں اپنی نشانیاں
فَلَا تَسۡتَعۡجِلُوۡنِ ﴿37﴾	تو تم جلدی طلب نہ کرو مجھ سے۔ ﴿37﴾
وَیَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی هٰذَا الۡوَعۡدُ	اور وہ کہتے ہیں کب (پورا) ہوگا یہ وعدہ
اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿38﴾	اگر ہو تم سچے۔ ﴿38﴾
لَوۡ یَعۡلَمُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا	کاش جان لیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
حِیۡنَ لَا یَکُفُّوۡنَ	(اس وقت کو) کہ جس وقت نہیں وہ روک سکیں گے
عَنۡ وُّجُوۡهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنۡ ظُهُوۡرِهِمۡ	اپنے چہروں سے آگ کو اور نہ اپنی پیٹھوں سے
وَلَا هُمۡ یُنۡصَرُوۡنَ ﴿39﴾	اور نہ وہ مدد ہی کیے جائیں گے۔ ﴿39﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	یَقُوۡلُوۡنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اٰلِهَتَکُمۡ	الٰہ العالمین، یا الٰہی۔	الۡوَعۡدُ	وعدہ، وعید۔
بِذِکۡرِ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	صٰدِقِیۡنَ	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔
الرَّحۡمٰنِ	رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔	یَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
خُلِقَ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	کَفَرُوۡا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	وُّجُوۡهِهِمۡ	وجہ، متوجہ، توجہ، وجہ البصیرت۔
عَجَلٍ	عجلت، مہر معجّل۔	النَّارَ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
سَاُورِیۡکُمۡ	رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	یُنۡصَرُوۡنَ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

اَ	هٰذَا	الَّذِیْ	یَذْكُرُ	اٰلِهَتَكُمْ ج	وَ	هُمْ
کیا	یہ	جو	وہ ذکر کرتا ہے	تمہارے معبودوں (کا)	اور	وہ سب

بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ ① (36)	خُلِقَ ②
رحمن کے ذکر سے	وہ سب	سب انکار کرنے والے	پیدا کیا گیا

الْاِنْسَانُ	مِنْ عَجَلٍ ط	سَاُورِیْكُمْ ③	اٰیٰتِیْ	فَلَا
انسان	جلد بازی سے	عنقریب میں دکھاؤں گا تمہیں	اپنی نشانیاں	تو نہ

تَسْتَعْجِلُوْنِ ④⑤ (37)	وَ	یَقُوْلُوْنَ	مَتٰی	هٰذَا	الْوَعْدُ
تم سب جلدی طلب کرو مجھ سے	اور	وہ سب کہتے ہیں	کب	یہ	وعدہ

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ (38)	لَوْ	یَعْلَمُ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا
اگر	ہو تم	سب سچے	کاش	وہ جان لیں	جن	سب نے کفر کیا

حِیْنَ	لَا	یَكُفُّوْنَ	عَنْ وُّجُوْهِهِمُ	النَّارَ
(جس) وقت	نہیں	وہ سب روک سکیں گے	اپنے چہروں سے	آگ

وَلَا	عَنْ ظُهُوْرِهِمْ	وَلَا	هُمْ	یُنْصَرُوْنَ ⑥ (39)
اور نہ	اپنی پیٹھوں سے	اور نہ	وہ سب	وہ سب مدد کیے جائیں گے

ضروری وضاحت

① فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔④ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ یہاں آخر سے یِ پڑھنے میں آسانی کے لیے گرگئی ہے اور فعل اور یِ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔⑥ اگر یٗ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً	بلکہ وہ (قیامت) آئے گی ان پر اچانک
فَتَبْهَتُهُمْ	تو وہ بدحواس کر دے گی انہیں
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا	پس وہ استطاعت نہیں رکھیں گے اس کے ٹالنے کی
وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿40﴾	اور نہ وہ مہلت دیے جائیں گے۔ ﴿40﴾
وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ	اور بلاشبہ یقیناً مذاق اڑایا گیا کئی رسولوں کا
مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ	آپ سے پہلے تو گھیر لیا ان لوگوں کو جنھوں نے
سَخِرُوْا مِنْهُمْ	مذاق اڑایا ان میں سے (اسی چیز نے)
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿41﴾ ع 3/12 3	جو وہ اس کا مذاق اڑاتے تھے۔ ﴿41﴾
قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ	آپ کہہ دیجیے کون حفاظت کرتا ہے تمہاری
بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ	رات اور دن کو رحمن (کے عذاب) سے
بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ	بلکہ وہ اپنے رب کے ذکر سے
مُّعْرِضُوْنَ ﴿42﴾	اعراض کرنے والے ہیں۔ ﴿42﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	سَخِرُوْا	مسخر، تسخیر۔
يَسْتَطِيْعُوْنَ	استطاعت، حسب استطاعت۔	مَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
رَدَّهَا	رد، مردود، تردید، مرتد۔	قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	بِالَّيْلِ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
اسْتُهْزِئَ	استہزا۔	النَّهَارِ	نہارمنہ، لیل ونہار۔
بِرُسُلٍ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	الرَّحْمٰنِ	رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔
مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	ذِكْرِ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔
قَبْلِكَ	قبل ازوقت، قبل الکلام، قبل ازغذا۔	مُّعْرِضُوْنَ	اعراض کرنا۔

بَلْ	تَاْتِيْهِمْ ①	بَغْتَةً ①	فَتَبْهَتُهُمْ ①
بلکہ	وہ (قیامت) آئے گی ان پر	اچانک	تو وہ بدحواس کردے گی اُنہیں

فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	رَدَّهَا	وَ	لَا	هُمْ
پس نہیں	وہ سب استطاعت رکھیں گے	اس کے ٹالنے کی	اور	نہ	وہ

يُنْظَرُوْنَ ② (40)	وَ	لَقَدِ ③	اسْتُهْزِئَ ④	بِرُسُلٍ ⑤
وہ سب مہلت دیے جائیں گے	اور	بلاشبہ یقیناً	مذاق اڑایا گیا	کئی رسولوں کا

مِّنْ قَبْلِكَ	فَحَاقَ	بِالَّذِيْنَ ⑤	سَخِرُوْا	مِنْهُمْ
آپ سے پہلے	تو گھیر لیا	اُن کو جن	سب نے مذاق اُڑایا	ان میں سے

3 ع 12 3

مَّا	كَانُوْا	بِهٖ ⑤	يَسْتَهْزِءُوْنَ ع (41)	قُلْ	مَنْ
جو	تھے وہ سب	اس کا	وہ سب مذاق اڑاتے	آپ کہہ دیجیے	کون

يَّكْلَؤُكُمْ	بِالَّيْلِ ⑤	وَ	النَّهَارِ	مِنَ الرَّحْمٰنِ ط
وہ حفاظت کرتا ہے تمہاری	رات کو	اور	دن	رحمٰن (کے عذاب) سے

بَلْ	هُمْ	عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ	مُّعْرِضُوْنَ ⑥ (42)
بلکہ	وہ	اپنے رب کے ذکر سے	سب اعراض کرنے والے

ضروری وضاحت

①تا اور تۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② علامت یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔④ اُسْتُهْزِئَ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

اَمۡ لَهُمۡ اٰلِهَةٌ	کیاان کے لیے معبود ہیں
تَمۡنَعُهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِنَا ؕ	ہمارے سوا (جو) بچاتے ہیں انہیں
لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ نَصۡرَ اَنۡفُسِهِمۡ	نہیں وہ طاقت رکھتے اپنی جانوں کی مدد کی
وَلَا هُمۡ مِّنَّا يُصۡحَبُوۡنَ ﴿43﴾	اور نہ وہ ہمارے مقابلے میں ساتھ دیے جائیں گے۔ ﴿43﴾
بَلۡ مَتَّعۡنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمۡ	بلکہ ہم نے فائدہ دیا۔ ان کو اور ان کے آباء واجداد کو
حَتّٰى طَالَ عَلَيۡهِمُ الۡعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوۡنَ	یہاں تک کہ لمبی ہوگئی ان پر عمر، تو کیا وہ نہیں دیکھتے
اَنَّا نَاۡتِى الۡاَرۡضَ	کہ بے شک ہم آتے ہیں (کفر کی) زمین کو
نَنۡقُصُهَا مِنۡ اَطۡرَافِهَا ؕ	(اور) ہم گھٹاتے آتے ہیں اسے اسکے اطراف سے
اَفَهُمُ الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿44﴾	کیا پھر (بھی) وہی غالب ہیں؟۔ ﴿44﴾
قُلۡ اِنَّمَاۤ اُنۡذِرُكُمۡ بِالۡوَحۡىِ ۖ	آپ کہہ دیجئے یقیناً میں ڈراتا ہوں تمہیں وحی کے ذریعے
وَلَا يَسۡمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ	اور نہیں سنتے بہرے پکار کو
اِذَا مَا يُنۡذَرُوۡنَ ﴿45﴾	جب کبھی وہ ڈرائے جاتے ہیں۔ ﴿45﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ	استطاعت، حسب استطاعت۔	نَنۡقُصُهَا	نقص، تنقیص، نقائص، ناقص۔
نَصۡرَ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	اَطۡرَافِهَا	طرف، اطراف، طرفین۔
يُصۡحَبُوۡنَ	صاحب، صحبت، صاحبہ، اصحاب۔	الۡغٰلِبُوۡنَ	غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔
مَتَّعۡنَا	متاع کارواں، مال ومتاع۔	قُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
حَتّٰى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	اُنۡذِرُكُمۡ	بشارت وانذار، نذیر۔
طَالَ	طول وعرض، طوالت، طویل۔	بِالۡوَحۡىِ	وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
عَلَيۡهِمُ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَسۡمَعُ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
يَرَوۡنَ	رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	الدُّعَآءَ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔

اَمْ ①	لَهُمْ	اٰلِهَةٌ ②	تَمْنَعُهُمْ ③	مِّنْ دُوْنِنَا ط ④
کیا	ان کے لیے	معبود ہیں	وہ بچاتے ہیں اُنہیں	ہمارے سوا

لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	نَصْرَ	اَنْفُسِهِمْ	وَلَا	هُمْ	مِّنَّا ⑤⑥
نہیں	وہ سب طاقت رکھتے	مدد	اپنی جانوں (کی)	اور نہ	وہ	ہمارے مقابلے میں

يُصْحَبُوْنَ ⑦ (43)	بَلْ	مَتَّعْنَا	هٰٓؤُلَآءِ	وَ	اٰبَآءَهُمْ
وہ سب ساتھ دیے جائیں گے	بلکہ	ہم نے فائدہ دیا	یہ	اور	اِنکے آباءواجداد

حَتّٰى	طَالَ	عَلَيْهِمُ	الْعُمُرُ ط	اَفَلَا	يَرَوْنَ
یہاں تک کہ	لمبی ہوگئ	ان پر	عمر	تو کیا نہیں	وہ سب دیکھتے

اَنَّا ⑧	نَاْتِي	الْاَرْضَ	نَنْقُصُهَا	مِنْ اَطْرَافِهَا ط
کہ بیشک ہم	ہم آتے ہیں	زمین (کو)	ہم گھٹاتے ہیں اُسے	اس کے اطراف سے

اَفَهُمُ	الْغٰلِبُوْنَ (44)	قُلْ	اِنَّمَآ	اُنْذِرُكُمْ	بِالْوَحْيِ صلے
پھر کیا وہ	سب غالب ہیں	کہہ دیجیے	یقیناً	میں ڈراتا ہوں تمہیں	وحی کے ذریعے

وَلَا	يَسْمَعُ	الصُّمُّ	الدُّعَآءَ	اِذَا مَا	يُنْذَرُوْنَ ⑦ (45)
اورنہیں	وہ سنتے	بہرے	پکار (کو)	جب کبھی	وہ سب ڈرائے جاتے ہیں

ضروری وضاحت

① اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا اور کبھی یا کیا جاتا ہے۔② یہاں علامت ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔③ علامت تـ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑤ مِنَّا دراصل مِنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑥ یہاں مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً کے مقابلے میں کیا گیا ہے۔⑦ اگر يـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ اَنَّا دراصل اَنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

وَ لَىِٕنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ	اور یقیناً اگر چھو جائے انہیں ایک لپٹ
مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ	تیرے رب کے عذاب سے (تو) ضرور بالضرور وہ کہیں گے
يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿46﴾	ہائے ہماری بربادی بے شک ہم ظالم تھے۔ ﴿46﴾
وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ	اور ہم رکھیں گے قیامت کے دن کو میزان عدل
فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ	پھر نہ ظلم کیا جائے گا کسی جان پر کچھ بھی
وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ	اور اگر ہوگا رائی کے دانے کے برابر
اَتَيْنَا بِهَا ؕ	ہم لے آئیں گے اسے
وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿47﴾	اور کافی ہیں ہم حساب کرنے والے۔ ﴿47﴾
وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی موسیٰ اور ہارون کو
الْفُرْقَانَ	(حق اور باطل کے درمیان) خوب فرق کرنیوالی (کتاب)
وَضِيَآءً	اور روشنی
وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿48﴾	اور نصیحت پرہیزگاروں کے لیے۔ ﴿48﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّسَّتْهُمْ	مس، مساس۔	فَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	نَفْسٌ	نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
لَيَقُوْلُنَّ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	شَيْـًٔا	شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔
ظٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	كَفٰى	کافی، ناکافی، کفایت۔
نَضَعُ	وضع قطع، وضع کرنا۔	حٰسِبِيْنَ	حساب وکتاب، محتسب، احتساب۔
الْمَوَازِيْنَ	وزن، میزان، وزنی، موزون۔	الْفُرْقَانَ	فرق، تفریق، فراق۔
لِيَوْمِ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	ضِيَآءً	ضیاء، ضوفشاں، ضوفگن، ضیائے حدیث۔
الْقِيٰمَةِ	یوم قیامت، قیامتیں گزر گئیں۔	لِّلْمُتَّقِيْنَ	الحمدللہ، لہٰذا/تقویٰ، متقی۔

وَ	لَئِنْ	مَّسَّتْهُمْ ①	نَفْحَةٌ ①②	مِّنْ عَذَابِ	رَبِّكَ
اور	یقیناً اگر	چھو جائے اُنہیں	ایک لپٹ	عذاب سے	تیرے رب (کے)

لَيَقُوْلُنَّ ③	يٰوَيْلَنَآ	اِنَّا	كُنَّا ④	ظٰلِمِيْنَ (46)
ضرور بالضرور وہ کہیں گے	ہائے ہماری بربادی	بیشک ہم	ہم تھے	سب ظلم کرنیوالے

وَ	نَضَعُ	الْمَوَازِيْنَ ⑤	الْقِسْطَ	لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ①	فَلَا
اور	ہم رکھیں گے	میزان	عدل	قیامت کے دن کو	پھر نہ

تُظْلَمُ ⑥	نَفْسٌ ②	شَيْئًا ؕ	وَاِنْ	كَانَ	مِثْقَالَ
ظلم کیا جائے گا	کسی جان (پر)	کچھ بھی	اور اگر	ہوگا	برابر

حَبَّةٍ ①	مِّنْ خَرْدَلٍ	اَتَيْنَا	بِهَا ؕ	وَ	كَفٰى بِنَا ⑦
دانہ	رائی سے	ہم لے آئیں گے	اس کو	اور	کافی ہیں ہم

حٰسِبِيْنَ ⑦ (47)	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	هٰرُوْنَ
حساب کرنیوالے	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دی	موسیٰ	ہارون (کو)

الْفُرْقَانَ	وَ	ضِيَآءً	وَّ	ذِكْرًا	لِّلْمُتَّقِيْنَ (48) لا
خوب فرق کرنیوالی	اور	روشنی	اور	نصیحت	سب پرہیزگاروں کے لیے

ضروری وضاحت

① ۃ، تا اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایکی یا کسی کیا گیا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔ ④ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ⑤ اَلْمَوَازِيْنَ کے آخر میں يْنَ اصل لفظ کا حصہ ہے، جمع کی علامت نہیں ہے۔ ⑥ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ علامت بِ یا يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

رکوع 4 9 4

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ	وہ لوگ جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے بغیر دیکھے
وَ هُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ (49)	اور وہ قیامت سے (بھی) ڈرنے والے ہیں۔ (49)
وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ	اور یہ (قرآن) ایک بابرکت نصیحت ہے
اَنْزَلْنٰهُ ؕ	ہم نے نازل کیا ہے اسے
اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ (50) ع	تو کیا تم (پھر بھی) اسکے انکار کرنے والے ہوں۔ (50) ع
وَ لَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی ابراہیم کو اس کی ہدایت
مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ (51) ج	اس سے پہلے اور ہم تھے اسکو (خوب) جاننے والے۔ (51)
اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ	جب اس نے کہا اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے
مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ	کیا ہیں یہ مورتیاں
الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ (52)	جو (کہ) تم ان کے مجاور بنے بیٹھے ہو۔ (52)
قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا	انہوں نے کہا ہم نے پایا اپنے باپ دادا کو
لَهَا عٰبِدِيْنَ (53)	اس کی عبادت کرتے ہوئے۔ (53)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَخْشَوْنَ : خشیت الٰہی۔

بِالْغَيْبِ : غیب، علم غیب، ایمان بالغیب۔

وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔

مِّنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔

مُّبٰرَكٌ : برکت، برکات، مبارک، تبرک۔

اَنْزَلْنٰهُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

مُنْكِرُوْنَ : منکر، منکرات، انکار۔

رُشْدَهٗ : رُشد وہدایت، خلافتِ راشدہ، مرشد۔

عٰلِمِيْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

قَوْمِهٖ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔

التَّمَاثِيْلُ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔

عٰكِفُوْنَ : اعتکاف، معتکف۔

وَجَدْنَآ : وجود، موجود، ایجاد۔

عٰبِدِيْنَ : عابد، عبادت، معبود۔

الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ ①	وَ	هُمْ
وہ لوگ جو	وہ سب ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	بغیر دیکھے	اور	وہ سب

مِّنَ السَّاعَةِ	مُشْفِقُوْنَ ② (49)	وَ	هٰذَا	ذِكْرٌ ③	مُّبٰرَكٌ
قیامت سے	سب ڈرنے والے	اور	یہ	ایک نصیحت	بابرکت

4 ع 9 4

اَنْزَلْنٰهُ ④ ط	اَ	فَاَنْتُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ ② (50) ع	وَلَقَدْ
ہم نے نازل کیا اُسے	کیا	تو تم	اس کے	سب انکار کرنیوالے	اور بلاشبہ یقیناً

اٰتَيْنَآ ④	اِبْرٰهِيْمَ	رُشْدَهٗ	مِنْ قَبْلُ	وَ	كُنَّا ⑤
ہم نے دی	ابراہیم (کو)	اسکی ہدایت	(اس) سے پہلے	اور	ہم تھے

بِهٖ	عٰلِمِيْنَ ⑥ ج (51)	اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ ⑦	وَ	قَوْمِهٖ
اس کو	جاننے والے	جب	اس نے کہا	اپنے باپ سے	اور	اپنی قوم (سے)

مَا	هٰذِهِ	التَّمَاثِيْلُ	الَّتِيْٓ	اَنْتُمْ	لَهَا	عٰكِفُوْنَ (52)
کیا	یہ	مورتیاں	جو (کہ)	تم	ان کے	سب مجاور بننے والے

قَالُوْا	وَجَدْنَآ ④	اٰبَآءَنَا	لَهَا	عٰبِدِيْنَ (53)
انہوں نے کہا	ہم نے پایا	اپنے باپ دادا (کو)	اس کی	سب عبادت کرنیوالے

ضروری وضاحت

① یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔④ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑤ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑥ یہاں علامت یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔⑦ قَالَ، یَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ	(ابراہیم نے) کہا بلا شبہ یقیناً تھے تم
وَاٰبَآؤُكُمْ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿54﴾	اور تمہارے باپ دادا کھلی گمراہی میں۔﴿54﴾
قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ	انہوں نے کہا کیا تو آیا ہے ہمارے پاس حق کے ساتھ
اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِیْنَ ﴿55﴾	یا تو کھیل کرنے والوں میں سے ہے۔﴿55﴾
قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ	اس نے کہا بلکہ تمہارا رب
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	آسمانوں اور زمین کا رب ہے
الَّذِیْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا	جس نے پیدا کیا انہیں اور میں
عَلٰی ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿56﴾	اس پر گواہوں میں سے ہوں۔﴿56﴾
وَتَاللّٰهِ لَاَكِیْدَنَّ	اور اللہ کی قسم ضرور بالضرور میں خفیہ تدبیر کرونگا
اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ	تمہارے بتوں کی اس کے بعد
اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِیْنَ ﴿57﴾	کہ تم چلے جاؤ گے پیٹھ پھیر کر۔﴿57﴾
فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا	پھر اس نے کر دیا انہیں ٹکڑے ٹکڑے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بَلْ	: بلکہ۔
اٰبَآؤُكُمْ	: آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔	السَّمٰوٰتِ	: کتب ساویہ، ارض وسما۔
فِیْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
ضَلٰلٍ	: ضلالت وگمراہی۔	عَلٰی	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مُّبِیْنٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	الشّٰهِدِیْنَ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
بِالْحَقِّ	: حق وباطل، حقیقت، حق گوئی۔	اَصْنَامَكُمْ	: صنم، صنم کدہ۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	بَعْدَ	: بعد از غذا، چند دنوں کے بعد۔
اللّٰعِبِیْنَ	: لہو ولعب۔	مُدْبِرِیْنَ	: ادبار زمانہ، دُبر۔

قَالَ	لَقَدْ ①	كُنْتُمْ	اَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمْ
اس نے کہا	بلاشبہ یقیناً	تھے تم	تم	اور	تمہارے باپ دادا

فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿54﴾	قَالُوْٓا	اَ	جِئْتَنَا	بِالْحَقِّ
کھلی گمراہی میں	انہوں نے کہا	کیا	تو آیا ہے ہمارے پاس	حق کے ساتھ

اَمْ	اَنْتَ	مِنَ اللّٰعِبِیْنَ ﴿55﴾	قَالَ	بَلْ
یا	تو	کھیل کرنے والوں میں سے	اس نے کہا	بلکہ

رَّبُّكُمْ	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ ②	وَ	الْاَرْضِ	الَّذِیْ
تمہارا رب	رب	آسمانوں (کا)	اور	زمین	جس نے

فَطَرَهُنَّ ۫ۖ	وَ	اَنَا	عَلٰى ذٰلِكُمْ ③	مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿56﴾
پیدا کیا اُنہیں	اور	میں	اس پر	گواہوں میں سے

وَ	تَاللّٰهِ ④	لَاَكِیْدَنَّ ⑤	اَصْنَامَكُمْ	بَعْدَ
اور	اللہ کی قسم	ضرور بالضرور میں خفیہ تدبیر کرونگا	تمہارے بتوں (کی)	بعد

اَنْ	تُوَلُّوْا	مُدْبِرِیْنَ ⑥ ﴿57﴾	فَجَعَلَهُمْ	جُذٰذًا
کہ	تم سب چلے جاؤ گے	سب پیٹھ پھیرنے والے	پھر اس نے کر دیا اُنہیں	ٹکڑے ٹکڑے

ضروری وضاحت

①علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔② ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③اگر مخاطب جمع مذکر ہوں تو ذٰلِكَ سے اشارہ کے وقت ذٰلِكُمْ ہوجاتا ہے، البتہ معنی وہی رہتا ہے۔④ جب تَ لفظ اللہ کے
ساتھ ہو تو اس میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے
ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ	سوائے ان کے بڑے کے (یعنی اسے چھوڑ دیا)
لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿58﴾	تا کہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ ﴿58﴾
قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا	انہوں نے کہا کس نے کیا ہے یہ (کام)
بِاٰلِهَتِنَآ	ہمارے معبودوں کے ساتھ
اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿59﴾	بلا شبہ وہ یقیناً ظالموں میں سے ہے۔ ﴿59﴾
قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى	انہوں نے کہا ہم نے سنا ہے ایک نوجوان کو
يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿60﴾	وہ ذکر کرتا رہتا ہے انکا کہا جاتا ہے اسکو ابراہیم۔ ﴿60﴾
قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ	انہوں نے کہا پھر لے آؤ اس کو
عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ	لوگوں کی آنکھوں کے سامنے
لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿61﴾	تا کہ وہ گواہ ہو جائیں۔ ﴿61﴾
قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا	انہوں نے کہا کیا تو نے کیا ہے یہ (کام)
بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿62﴾	ہمارے معبودوں کے ساتھ اے ابراہیم؟۔ ﴿62﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	الا ما شاء اللّٰہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	لَمِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
كَبِيْرًا	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اِلَيْهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	سَمِعْنَا	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
يَرْجِعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	يَّذْكُرُ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَلٰٓى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فَعَلَ	فعل، فاعل، مفعول، افعال۔	اَعْيُنِ	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	النَّاسِ	عوام الناس، بعض الناس۔
بِاٰلِهَتِنَآ	الٰہ العالمین، الوہیت۔	يَشْهَدُوْنَ	شاہد، شہید، شہادت۔

اِلَّا	کَبِیْرًا	لَّهُمْ ①	لَعَلَّهُمْ	اِلَیْهِ	یَرْجِعُوْنَ (58)
سوائے	بڑا	اُن کے	تا کہ وہ	اس کی طرف	وہ سب رجوع کریں

قَالُوْا	مَنْ ②	فَعَلَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَآ ③④
انہوں نے کہا	کس (نے)	کیا (ہے)	یہ	ہمارے معبودوں کے ساتھ

اِنَّهٗ	لَمِنَ الظّٰلِمِیْنَ (59)	قَالُوْا	سَمِعْنَا
بلاشبہ وہ	یقیناً ظالموں میں سے (ہے)	انہوں نے کہا	ہم نے سنا ہے

فَتًی ⑤	یَّذْكُرُهُمْ	یُقَالُ ⑥	لَهٗٓ	اِبْرٰهِیْمُ (60)
ایک نوجوان	وہ ذکر کرتا رہتا ہے اُن کا	کہا جاتا ہے	اس کو	ابراہیم

قَالُوْا	فَاْتُوْا	بِهٖ ③	عَلٰٓی اَعْیُنِ ⑦ النَّاسِ
انہوں نے کہا	پھر تم سب لے آؤ	اس کو	لوگوں کی آنکھوں کے سامنے

لَعَلَّهُمْ	یَشْهَدُوْنَ (61)	قَالُوْٓا	ءَ	اَنْتَ
تا کہ وہ	وہ سب گواہ ہو جائیں	انہوں نے کہا	کیا	تو

فَعَلْتَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَا ③④	یٰٓاِبْرٰهِیْمُ (62) ط
تو نے کیا	یہ (کام)	ہمارے معبودوں کے ساتھ	اے ابراہیم؟

ضروری وضاحت

① لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔ ② مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ④ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے سامنے کیا گیا ہے۔

قَالَ بَلۡ فَعَلَهٗ ۖ	اس نے کہا بلکہ کیا ہے اسے (یہ)
كَبِيۡرُهُمۡ هٰذَا فَسۡـَٔلُوۡهُمۡ	یہ ان کے اس بڑے نے سو تم پوچھ لو ان سے
اِنۡ كَانُوۡا يَنۡطِقُوۡنَ ﴿63﴾ فَرَجَعُوۡۤا	اگر ہیں وہ بولتے۔ ﴿63﴾ پھر وہ لوٹے
اِلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ فَقَالُوۡۤا	اپنے نفسوں (دلوں) کی طرف (یعنی غور کیا) تو کہنے لگے
اِنَّكُمۡ اَنۡتُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿64﴾ ثُمَّ نُكِسُوۡا	بیشک تم (خود ہی) ظالم ہو۔ ﴿64﴾ پھر وہ اُلٹے کردیے گئے
عَلٰى رُءُوۡسِهِمۡ ۚ	اپنے سروں پر (یعنی ان کی عقل اُوندھی ہوگئی)
لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنۡطِقُوۡنَ ﴿65﴾	بلاشبہ یقیناً تو جانتا ہے (کہ) یہ نہیں بولتے۔ ﴿65﴾
قَالَ اَفَتَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	اس نے کہا پھر کیا تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا
مَا لَا يَنۡفَعُكُمۡ شَيۡـًٔا	(اس کی) جو نہ نفع پہنچا سکتا ہے تمہیں کچھ بھی
وَّلَا يَضُرُّكُمۡ ﴿66﴾	اور نہ نقصان پہنچا سکتا ہے تمہیں۔ ﴿66﴾
اُفٍّ لَّكُمۡ وَلِمَا تَعۡبُدُوۡنَ	افسوس تم پر اور ان پر جن کی تم عبادت کرتے ہو
مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿67﴾	اللہ کے سوا تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو۔ ﴿67﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	رُءُوۡسِهِمۡ	راس المال، رئیس، رؤساء۔
فَعَلَهٗ	فعل، فاعل، مفعول، افعال۔	عَلِمۡتَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
كَبِيۡرُهُمۡ	کبریائی، اکبر، کبیر، تکبر۔	اَفَتَعۡبُدُوۡنَ	عابد، عبادت، معبود۔
فَسۡـَٔلُوۡهُمۡ	سوال، سائل، مسئول۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَنۡطِقُوۡنَ	نطق، حیوان ناطق، منطق، ناطقہ بند کرنا۔	يَنۡفَعُكُمۡ	نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
فَرَجَعُوۡۤا	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	يَضُرُّكُمۡ	مضر صحت، ضرر رساں۔
الظّٰلِمُوۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	اُفٍّ	اُف۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَعۡقِلُوۡنَ	عقل، عاقل، معقول۔

قَالَ	بَلْ	فَعَلَهٗ ۖ	كَبِيْرُهُمْ	هٰذَا	فَسْئَلُوْهُمْ ①
اس نے کہا	بلکہ	کیا ہے اس کو	ان کے بڑے نے	یہ	سو تم سب پوچھ لو ان سے

اِنْ	كَانُوْا	يَنْطِقُوْنَ (63)	فَرَجَعُوْٓا	اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	فَقَالُوْٓا
اگر	سب ہیں	وہ سب بولتے	پھر وہ سب لوٹے	اپنے دلوں کی طرف	تو وہ سب کہنے لگے

اِنَّكُمْ	اَنْتُمُ	الظّٰلِمُوْنَ (64) ۙ	ثُمَّ	نُكِسُوْا ②
بے شک تم	تم	سب ظالم ہو	پھر	وہ سب الٹے کر دیے گئے

عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ③	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا ④	هٰٓؤُلَآءِ	يَنْطِقُوْنَ (65)
اپنے سروں پر	بلاشبہ یقیناً	تو جانتا ہے	نہیں	یہ	وہ سب بولتے

قَالَ	اَفَتَعْبُدُوْنَ ⑤	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑥	مَا ④	لَا
اس نے کہا	پھر کیا تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	جو	نہ

يَنْفَعُكُمْ	شَيْئًا	وَّلَا	يَضُرُّكُمْ (66) ؕ	اُفٍّ	لَّكُمْ
وہ نفع پہنچا سکتا ہے تمہیں	کچھ بھی	اور نہ	وہ نقصان پہنچا سکتا ہے تمہیں	افسوس	تم پر

وَ	لِمَا ⑦	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑥	اَفَلَا ⑤	تَعْقِلُوْنَ (67)
اور	جن کی	تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	تو کیا نہیں	تم سب سمجھتے ہو

ضروری وضاحت

① علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس فعل میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یعنی پہلے انہوں نے درست بات کی پھر اُن کی عقل اوندھی ہوگئی۔ ④ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو یا جن کیا جاتا ہے۔ ⑤ یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ اَ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

قَالُوْا حَرِّقُوْهُ	انہوں نے کہا تم جلادو اسے
وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ	اور مدد کرو تم اپنے معبودوں کی
اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿68﴾	اگر ہو تم (کچھ) کرنے والے۔ ﴿68﴾
قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا	ہم نے کہا اے آگ! ٹھنڈی ہوجا!
وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿69﴾	اور سلامتی (والی) ابراہیم پر۔ ﴿69﴾
وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا	اور انہوں نے ارادہ کیا اسکے ساتھ ایک حیلہ کرنے کا
فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿70﴾	تو ہم نے کردیا اُنہیں اِنتہائی خسارہ پانے والے۔ ﴿70﴾
وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ	اور ہم نے نجات دی اسے اور لوط کو اس زمین کی طرف
الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا	جو (کہ) ہم نے برکت رکھی اس میں
لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿71﴾	تمام جہان والوں کے لیے۔ ﴿71﴾
وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ط وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ط	اور ہم نے عطا کیا اس کو اسحاق اور مزید یعقوب
وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿72﴾	اور سب کو ہم نے بنایا نیک۔ ﴿72﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْاَخْسَرِيْنَ	: خسارہ، خائب وخاسر۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	نَجَّيْنٰهُ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
انْصُرُوْٓا	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
فٰعِلِيْنَ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔	فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يٰنَارُ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	لِلْعٰلَمِيْنَ	: عالم برزخ، عالم اسلام، اقوام عالم۔
عَلٰٓى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	وَهَبْنَا	: ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔
اَرَادُوْا	: ارادہ، مرید، مراد۔	نَافِلَةً	: نفل، نوافل، نفلی نمازیں۔
بِهٖ	: بالمقابل، بسبب، بالکل۔	صٰلِحِيْنَ	: صالح، صلح، اعمال صالحہ۔

قَالُوْا	حَرِّقُوْهُ ①	وَ	انْصُرُوْٓا ②	اٰلِهَتَكُمْ
انہوں نے کہا	تم سب جلا دو اُسے	اور	تم سب مدد کرو	اپنے معبودوں (کی)

اِنْ	كُنْتُمْ	فٰعِلِيْنَ (68)	قُلْنَا ③	يٰنَارُ	كُوْنِيْ ④
اگر	ہو تم	سب کرنے والے	ہم نے کہا	اے آگ!	تو ہو جا!

بَرْدًا	وَّ	سَلٰمًا	عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ (69) لا	وَ	اَرَادُوْا
ٹھنڈی	اور	سلامتی (والی)	ابراہیم پر	اور	انہوں نے ارادہ کیا

بِهٖ	كَيْدًا ⑤	فَجَعَلْنٰهُمُ ③	الْاَخْسَرِيْنَ ⑥ (70) ج
اس کیساتھ	ایک حیلہ (کا)	تو ہم نے کر دیا اُنہیں	سب انتہائی خسارہ پانے والے

وَ	نَجَّيْنٰهُ ③	وَ	لُوْطًا	اِلَى الْاَرْضِ	الَّتِيْ
اور	ہم نے نجات دی اسے	اور	لوط (کو)	زمین کی طرف	جو

بٰرَكْنَا ③	فِيْهَا	لِلْعٰلَمِيْنَ (71)	وَ	وَهَبْنَا ③	لَهٗٓ
ہم نے برکت رکھی	اس میں	جہان والوں کے لیے	اور	ہم نے عطا کیا	اس کو

اِسْحٰقَ ط	وَ	يَعْقُوْبَ	نَافِلَةً ⑦ ط	وَ	كُلًّا	جَعَلْنَا ③	صٰلِحِيْنَ (72)
اسحاق	اور	یعقوب	مزید	اور	سب (کو)	ہم نے بنایا	سب نیک

ضروری وضاحت

①علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔②فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔④كُوْنِيْ کے آخر میں يْ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ةً واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً	اور ہم نے بنایا انہیں پیشوا
یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا	(کہ) وہ رہنمائی کرتے تھے ہمارے حکم کے ساتھ
وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ	اور ہم نے وحی کی ان کی طرف نیک کام کرنے کی
وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ	اور نماز قائم کرنے اور زکوۃ ادا کرنے کی
وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿73﴾	اور تھے وہ ہماری عبادت کرنے والے۔﴿73﴾
وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا	اور لوط کو ہم نے اسے دیا حکم اور علم
وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ	اور ہم نے نجات دی اسے (اس) بستی سے
الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓىِٕثَ ؕ	جو گندے کام کرتی تھی
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ	بے شک وہ برے لوگ تھے
فٰسِقِيْنَ ﴿74﴾	(بہت) نافرمانی کرنے والے۔﴿74﴾
وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ	اور ہم نے داخل کیا اسے اپنی رحمت میں
اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿75﴾ ع	یقیناً وہ نیک لوگوں میں سے تھا۔﴿75﴾ ع

ع 5 25 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَّهْدُوْنَ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	الْخَبٰٓىِٕثَ	: خبث باطن، خبیث، خباثت۔
فِعْلَ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔	سَوْءٍ	: سوءِ ظن، علمائے سوء۔
اِقَامَ	: اقامت، مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔	فٰسِقِيْنَ	: فسق و فجور، فاسق فاجر۔
عٰبِدِيْنَ	: عبد، عابد، عبادت، معبود۔	اَدْخَلْنٰهُ	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
حُكْمًا	: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عِلْمًا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	رَحْمَتِنَا	: رحمت، رحم، مرحوم۔
نَجَّيْنٰهُ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
تَّعْمَلُ	: عمل، عامل، معمول، معمولات، تعمیل۔	الصّٰلِحِيْنَ	: صالح، صلح، اعمال صالحہ۔

وَ	جَعَلْنٰهُمْ ①②	اَئِمَّةً ③	يَّهْدُوْنَ	بِاَمْرِنَا ④
اور	ہم نے بنایا انہیں	پیشوا	وہ سب رہنمائی کرتے تھے	ہمارے حکم کے ساتھ

وَ	اَوْحَيْنَآ ①	اِلَيْهِمْ	فِعْلَ الْخَيْرٰتِ ⑤	وَ	اِقَامَ الصَّلٰوةِ ⑤
اور	ہم نے وحی کی	ان کی طرف	نیکیوں کے کام (کی)	اور	نماز قائم کرنا

وَ	اِيْتَآءَ	الزَّكٰوةِ ⑤ ج	وَ	كَانُوْا	لَنَا	عٰبِدِيْنَ ﴿73﴾ ج
اور	ادا کرنا	زکوۃ	اور	وہ سب تھے	ہمارے لیے	سب عبادت کرنیوالے

وَ	لُوْطًا	اٰتَيْنٰهُ ①	حُكْمًا	وَّ	عِلْمًا	وَّ	نَجَّيْنٰهُ ①
اور	لوط	ہم نے دیا اسے	حکم	اور	علم	اور	ہم نے نجات دی اسے

مِنَ الْقَرْيَةِ ④	الَّتِيْ	كَانَتْ ⑤	تَّعْمَلُ ⑤	الْخَبٰٓئِثَ ط
(اس) بستی سے	جو	وہ تھی	وہ کام کرتی	گندے

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمَ ⑥	سَوْءٍ	فٰسِقِيْنَ ﴿74﴾ لا
بے شک وہ	وہ سب تھے	لوگ	برے	سب نافرمانی کرنے والے

ع 25

وَ	اَدْخَلْنٰهُ ①	فِيْ رَحْمَتِنَا ④ ط	اِنَّهٗ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿75﴾ ع
اور	ہم نے داخل کیا اسے	اپنی رحمت میں	یقیناً وہ	نیک لوگوں میں سے

ضروری وضاحت

①نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔② هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔③ یہاں ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔④ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے اور کبھی اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑤ ات، ة اور ت، تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ قَوْمَ یہ لفظاً واحد ہے، لیکن کیونکہ اسکے ممبرز زیادہ ہوتے ہیں، اس لیے ترجمہ لوگ کیا گیا ہے۔

وَنُوۡحًا اِذۡ نَادٰى مِنۡ قَبۡلُ	اور نوح کو جب اس نے پکارا اس سے پہلے
فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ	تو ہم نے دعا قبول کی اس کی
فَنَجَّيۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗ	پھر ہم نے نجات دی اسے اور اس کے گھر والوں کو
مِنَ الۡكَرۡبِ الۡعَظِيۡمِ ﴿76﴾	بہت بڑی گھبراہٹ سے۔ ﴿76﴾
وَنَصَرۡنٰهُ مِنَ الۡقَوۡمِ	اور ہم نے مدد کی اس کی ان لوگوں پر
الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا ؕ	جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو
اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمَ سَوۡءٍ	بے شک وہ برے لوگ تھے
فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿77﴾	تو ہم نے غرق کر دیا انہیں سب کے سب کو۔ ﴿77﴾
وَدَاوٗدَ وَسُلَيۡمٰنَ	اور (یاد کیجیے) داؤد اور سلیمان کو
اِذۡ يَحۡكُمٰنِ فِى الۡحَرۡثِ	جب وہ دونوں فیصلہ کر رہے تھے کھیتی (کے بارے) میں
اِذۡ نَفَشَتۡ فِيۡهِ غَنَمُ الۡقَوۡمِ ۚ	جب رات کو چر گئیں اس میں لوگوں کی بکریاں
وَكُنَّا لِحُكۡمِهِمۡ شٰهِدِيۡنَ ۙ ﴿78﴾	اور تھے ہم ان کے فیصلے کے وقت موجود۔ ﴿78﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَادٰى	ندا، منادی، ندائے ملت۔	نَصَرۡنٰهُ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	كَذَّبُوۡا	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
قَبۡلُ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	بِاٰيٰتِنَا	آیت، آیات قرآنی۔
فَاسۡتَجَبۡنَا	مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔	سَوۡءٍ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔
فَنَجَّيۡنٰهُ	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ	غرق، غرقاب، مستغرق۔
اَهۡلَهٗ	اہل وعیال، اہل خانہ۔	اَجۡمَعِيۡنَ	جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
الۡكَرۡبِ	کرب، کربناک۔	يَحۡكُمٰنِ	حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
الۡعَظِيۡمِ	اجر عظیم، عظمت۔ معظم، تعظیم۔	شٰهِدِيۡنَ	شاہد، شہید، شہادت۔

وَ	نُوْحًا	اِذْ	نَادٰى	مِنْ قَبْلُ	فَاسْتَجَبْنَا ①	لَهٗ ②
اور	نوح	جب	اس نے پکارا	(اس) سے پہلے	تو ہم نے دعا قبول کی	اس کی

فَنَجَّيْنٰهُ ①	وَ	اَهْلَهٗ	مِنَ الْكَرْبِ	الْعَظِيْمِ ۝76 ج
پھر ہم نے نجات دی اسے	اور	اسکے گھر والوں (کو)	گھبراہٹ سے	بڑی

وَ	نَصَرْنٰهُ ①	مِنَ الْقَوْمِ ③	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ط
اور	ہم نے مدد کی اُسکی	(ان) لوگوں پر	جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمَ	سَوْءٍ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ ①
بے شک وہ	وہ سب تھے	لوگ	برے	تو ہم نے غرق کردیا انہیں

اَجْمَعِيْنَ ۝77	وَ	دَاوٗدَ	وَ	سُلَيْمٰنَ	اِذْ
سب کے سب (کو)	اور	داؤد	اور	سلیمان	جب

يَحْكُمٰنِ ④	فِي الْحَرْثِ	اِذْ	نَفَشَتْ ⑤	فِيْهِ
وہ دونوں فیصلہ کررہے تھے	کھیتی (کے بارے) میں	جب	رات کو چر گئیں	اس میں

غَنَمُ	الْقَوْمِ ج	وَ	كُنَّا ⑥	لِحُكْمِهِمْ ⑦	شٰهِدِيْنَ ⑧ ۝78 لا
بکریاں	لوگوں (کی)	اور	تھے ہم	انکے فیصلے کے وقت	موجود

ضروری وضاحت

①نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔② لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لِ سے لَ ہوجاتا ہے۔③ یہاں مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً پر کیا گیا ہے۔④ علامت ـٰنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑦ لِ کا ترجمہ کے لیے ہوتا ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ کے وقت کیا گیا ہے۔⑧ یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ	تو ہم نے سمجھا دیا وہ (فیصلہ) سلیمانؑ کو
وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۫	اور ہر ایک کو ہم نے عطا کیا حکم اور علم
وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ	اور ہم نے مسخر کر دیا داؤد کے ساتھ پہاڑوں کو
يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ	وہ (پہاڑ) تسبیح کرتے تھے پرندوں کے ساتھ
وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿79﴾	اور ہم ہی تھے کرنے والے۔ ﴿79﴾
وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ	اور ہم نے سکھائی اسے کاریگری
لَبُوْسٍ لَّكُمْ	لباس (زرہیں) بنانے کی تمہارے لیے
لِتُحْصِنَكُمْ	تا کہ وہ (لباس) بچائے تمہیں
مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ	تمہاری لڑائی (کی تکلیف) سے
فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿80﴾	تو کیا تم شکر کرنے والے ہو۔ ﴿80﴾
وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً	اور سلیمان کے لیے ہوا کو (مسخر کر دیا جو) تیز چلنے والی تھی
تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ	وہ چلتی تھی اس کے حکم سے (اس) زمین کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَفَهَّمْنٰهَا	: فہم، مفہوم، تفہیم، مفاہمت۔	فٰعِلِيْنَ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
حُكْمًا	: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔	صَنْعَةَ	: صنعت وتجارت، صنعتی شہر، مصنوعی۔
عِلْمًا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	مِّنْۢ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
سَخَّرْنَا	: مسخر، تسخیر۔	شٰكِرُوْنَ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
مَعَ	: مع اہل وعیال، معیت۔	الرِّيْحَ	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
الْجِبَالَ	: جبل اُحد، جبل رحمت، جبال ہمالیہ۔	تَجْرِيْ	: جاری، اجرا۔
يُسَبِّحْنَ	: تسبیح، تسبیحات۔	بِاَمْرِهٖ	: امر، آمر، مامور، امارت۔
الطَّيْرَ	: طائر، طیور، طیارہ، اے طائر لاہوتی۔	اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

فَفَهَّمْنٰهَا ①②	سُلَيْمٰنَ ج	وَ	كُلًّا	اٰتَيْنَا ①
تو ہم نے سمجھا دیا وہ	سلیمان (کو)	اور	ہر ایک (کو)	ہم نے عطا کیا

حُكْمًا ③	وَّ	عِلْمًا ③	وَّ	سَخَّرْنَا ①	مَعَ دَاوٗدَ
حکم	اور	علم	اور	ہم نے مسخر کر دیا	داؤد کے ساتھ

الْجِبَالَ ③	يُسَبِّحْنَ ④	وَالطَّيْرَ ط ⑤	وَ	كُنَّا
پہاڑ	وہ تسبیح کرتے تھے	پرندوں کے ساتھ	اور	ہم تھے

فٰعِلِيْنَ ⑥ (79)	وَ	عَلَّمْنٰهُ ①	صَنْعَةَ ⑦	لَبُوْسٍ
کرنے والے	اور	ہم نے سکھائی اسے	کاریگری	لباس (بنانے کی)

لَّكُمْ	لِتُحْصِنَكُمْ ⑦	مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ج	فَهَلْ
تمہارے لیے	تا کہ وہ بچائے تمہیں	تمہاری لڑائی سے	تو کیا

اَنْتُمْ	شٰكِرُوْنَ (80)	وَ	لِسُلَيْمٰنَ	الرِّيْحَ
تم	سب شکر کرنے والے	اور	سلیمان کے لیے	ہوا

عَاصِفَةً ⑦	تَجْرِيْ ⑦	بِاَمْرِهٖٓ	اِلَى الْاَرْضِ
تیز چلنے والی	وہ چلتی تھی	اس کے حکم سے	زمین کی طرف

ضروری وضاحت

① نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔② هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، اگر فعل کے آخر میں آئے تو اس کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر یا دو زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④ ـُـ نَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ یہاں وَ بمعنی مَعَ ہے اسی لیے ترجمہ ساتھ کیا گیا ہے۔⑥ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ ۃ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِیْهَا	جو (کہ) ہم نے برکت کی اس میں
وَ كُنَّا بِكُلِّ شَیْءٍ عٰلِمِیْنَ (81)	اور ہم تھے ہر چیز کو (خوب) جاننے والے۔ (81)
وَمِنَ الشَّیٰطِیْنِ	اور شیطانوں میں سے (بھی ہم نے مسخر کر دیے)
مَنْ یَّغُوْصُوْنَ لَهٗ	جو غوطہ لگاتے تھے اس کے لیے
وَیَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ	اور (دوسرے) کام بھی کرتے تھے اس کے علاوہ
وَ كُنَّا لَهُمْ حٰفِظِیْنَ (82)	اور ہم تھے ان کی نگہبانی کرنے والے۔ (82)
وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗۤ	اور ایوبؑ کو (یاد کیجئے) جب اس نے پکارا اپنے رب کو
اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ	کہ بے شک میں پہنچی ہے مجھے تکلیف
وَ اَنْتَ اَرْحَمُ	اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے
الرّٰحِمِیْنَ (83)	رحم کرنے والوں میں۔ (83)
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ	تو ہم نے دعا قبول کر لی اس کی
فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ	پس ہم نے دور کر دی جو اس کو تکلیف تھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بٰرَكْنَا	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔	حٰفِظِیْنَ	: حفاظت، محافظ، حفظ ما تقدم، محفوظ۔
فِیْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	نَادٰی	: ندا، منادی، ندائے ملت۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	رَبَّهٗۤ	: رب، ربوبیت، رب العلمین۔
بِكُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	مَسَّنِیَ	: مس، مساس۔
شَیْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔	الضُّرُّ	: مضر صحت، ضرر رساں۔
عٰلِمِیْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اَرْحَمُ	: رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اسْتَجَبْنَا	: جواب، مستجاب الدعا، استجابت۔
یَعْمَلُوْنَ	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

الَّتِیْ	بٰرَكْنَا	فِیْهَا ط	وَ	كُنَّا ①	بِكُلِّ شَیْءٍ
جو	ہم نے برکت کی	اس میں	اور	ہم تھے	ہر چیز کو

عٰلِمِیْنَ ②③ (81)	وَ	مِنَ الشَّیٰطِیْنِ	مَنْ	یَّغُوْصُوْنَ
خوب جاننے والے	اور	شیطانوں میں سے	جو	وہ سب غوطہ لگاتے تھے

لَهٗ ④	وَ	یَعْمَلُوْنَ	عَمَلًا	دُوْنَ ذٰلِكَ ج	وَ
اس کے لیے	اور	وہ سب کرتے تھے	کام	اس کے علاوہ	اور

كُنَّا ①	لَهُمْ	حٰفِظِیْنَ ②③ لا (82)	وَ	اَیُّوْبَ	اِذْ
ہم تھے	ان کی	نگہبانی کرنے والے	اور	ایوب	جب

نَادٰی	رَبَّهٗۤ	اَنِّیْ	مَسَّنِیَ ⑤	الضُّرُّ
اس نے پکارا	اپنے رب (کو)	کہ بیشک میں	پہنچی ہے مجھے	تکلیف

وَ اَنْتَ	اَرْحَمُ ⑥	الرّٰحِمِیْنَ ② صلے ج (83)	فَاسْتَجَبْنَا ⑦
اور تو	زیادہ رحم کرنے والا	سب رحم کرنے والوں (سے)	تو ہم نے دعا قبول کرلی

لَهٗ	فَكَشَفْنَا ⑦	مَا	بِهٖ	مِنْ ضُرٍّ ⑧
اس کی	پس ہم نے دور کردی	جو	اس کو	تکلیف (تھی)

ضروری وضاحت

① كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ② فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لِ سے لَ ہوجاتا ہے۔ ⑤ فعل کے آخر میں اگر یْ لگائی ہو تو درمیان میں نِ کا اضافہ کرنا ضروری ہوتا ہے یہاں وہی نِ آیا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ فَ کا ترجمہ کبھی پس تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ⑧ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ	اور ہم نے دیے اسے اس کے گھر والے
وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ	اور ان کی مثل (اور لوگ بھی) ان کے ساتھ
رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا	رحمت کرتے ہوئے اپنی طرف سے
وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ (84)	اور (یہ) نصیحت ہے عبادت کرنیوالوں کے لیے۔ (84)
وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ	اور (یاد کیجئے) اسماعیل اور ادریس اور ذوالکفل کو
كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ (85)	(ان میں سے) ہر ایک صبر کرنے والوں میں سے تھا۔ (85)
وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ	اور ہم نے داخل کیا انہیں اپنی رحمت میں
اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ (86)	یقیناً وہ نیک لوگوں میں سے تھے۔ (86)
وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ	اور (یاد کیجئے) مچھلی والے (یونس) کو جب وہ چلا گیا
مُغَاضِبًا فَظَنَّ	ناراض ہوکر پس اس نے سمجھا
اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ	کہ ہرگز نہیں ہم تنگی کریں گے اس پر
فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ	تو اس نے پکارا اندھیروں میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَهْلَهٗ : اہل وعیال، اہل خانہ۔	فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مَّعَهُمْ : مع اہل وعیال، معیت۔	الصّٰلِحِيْنَ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
رَحْمَةً : رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔	مُغَاضِبًا : غیظ وغضب، غضبناک۔
مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَظَنَّ : سوءظن، بدظن، ظن غالب۔
ذِكْرٰى : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	نَّقْدِرَ : قدرت، قادر، قدیر، مقدر، تقدیر۔
لِلْعٰبِدِيْنَ : الحمدللہ، لہٰذا/عبد، عابد، عبداللہ۔	عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الصّٰبِرِيْنَ : صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔	فَنَادٰى : ندا، منادی، ندائے ملت۔
اَدْخَلْنٰهُمْ : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	الظُّلُمٰتِ : ظلمت۔ بحر ظلمات، ظلمت شب۔

وَ	اٰتَيْنٰهُ ①	اَهْلَهٗ	وَ	مِثْلَهُمْ ②	مَّعَهُمْ ②
اور	ہم نے دیے اسے	اس کے گھر والے	اور	ان کی مثل	ان کے ساتھ

رَحْمَةً ③	مِّنْ عِنْدِنَا	وَ	ذِكْرٰى	لِلْعٰبِدِيْنَ ④ (84)
رحمت	اپنی طرف سے	اور	نصیحت	عبادت کرنیوالوں کے لیے

وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	اِدْرِيْسَ	وَ	ذَاالْكِفْلِ ط
اور	اسماعیل	اور	ادریس	اور	ذوالکفل

كُلٌّ	مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ④ صلے ج (85)	وَ	اَدْخَلْنٰهُمْ ①②
ہرایک	صبر کرنے والوں میں سے	اور	ہم نے داخل کیا انہیں

فِيْ رَحْمَتِنَا ط	اِنَّهُمْ	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ (86)	وَ	ذَا النُّوْنِ
اپنی رحمت میں	یقیناً وہ	نیک لوگوں میں سے	اور	مچھلی والے

اِذْ	ذَّهَبَ	مُغَاضِبًا	فَظَنَّ ⑤	اَنْ	لَّنْ ⑥
جب	وہ چلا گیا	ناراض ہوکر	پس اس نے سمجھا	کہ	ہرگز نہیں

نَّقْدِرَ	عَلَيْهِ	فَنَادٰى ⑤	فِي الظُّلُمٰتِ ③
ہم تنگی کریں گے	اس پر	تو اس نے پکارا	اندھیروں میں

ضروری وضاحت

①نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔②هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔③ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔⑥فعل سے پہلے علامت لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا۔

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ	کہ کوئی معبود نہیں تیرے سوا تو پاک ہے
اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۚ﴿87﴾	بے شک میں ہی ہوں ظالموں میں سے۔﴿87﴾
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ	تو ہم نے دعا قبول کر لی اس کی
وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ	اور ہم نجات دی اسے غم سے
وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿88﴾	اور اسی طرح ہم نجات دیتے ہیں ایمان والوں کو۔﴿88﴾
وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ	اور (یاد کیجئے) زکریا کو جب اس نے پکارا اپنے رب کو
رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا	اے میرے رب تو نہ چھوڑ مجھے اکیلا
وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۚ﴿89﴾	اور تو بہتر ہے سب وارثوں سے۔﴿89﴾
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۡ	تو ہم نے دعا قبول کر لی اس کی
وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى	اور ہم نے عطا کیا اس کو یحییٰ
وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ۭ	اور ہم نے درست کر دیا اس کے لیے اس کی بیوی کو
اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ	بے شک وہ جلدی کرتے تھے نیکیوں میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
اِلَّآ : الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔	نَادٰى : ندا، منادی، ندائے ملت۔
سُبْحٰنَكَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔	خَيْرُ : خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	الْوٰرِثِيْنَ : وارث، وراثت، ورثاء۔
فَاسْتَجَبْنَا : مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔	وَهَبْنَا : ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔
نَجَّيْنٰهُ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	اَصْلَحْنَا : صالح، صلح، اعمال صالحہ، اصلاح۔
الْغَمِّ : غم، غمگین، غمزدہ۔	يُسٰرِعُوْنَ : سریع الحرکت، سرعت۔
كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم۔	فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

اَنْ ①	لَآ اِلٰهَ ②	اِلَّآ	اَنْتَ	سُبْحٰنَكَ ۖ	اِنِّیْ ③	كُنْتُ
کہ	کوئی نہیں معبود	مگر	تو	تو پاک ہے	بے شک میں	میں ہوں

مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ④ ۚۖ (87)	فَاسْتَجَبْنَا ⑤	لَهٗ ⑥ ۙ	وَ	نَجَّیْنٰهُ ⑤
ظالموں میں سے	تو ہم نے دعا قبول کرلی	اس کی	اور	ہم نے نجات دی اسے

مِنَ الْغَمِّ ؕ	وَ	كَذٰلِكَ	نُــْجِی	الْمُؤْمِنِیْنَ (88)	وَ
غم سے	اور	اسی طرح	ہم نجات دیتے ہیں	سب ایمان والوں (کو)	اور

زَكَرِیَّآ	اِذْ	نَادٰی	رَبَّهٗ	رَبِّ	لَا تَذَرْنِیْ ⑦
زکریا	جب	اس نے پکارا	اپنے رب (کو)	(اے میرے) رب	نہ تو چھوڑ مجھے

فَرْدًا	وَّ اَنْتَ	خَیْرُ	الْوٰرِثِیْنَ ④ ۚۖ (89)	فَاسْتَجَبْنَا ⑤	لَهٗ ⑥ ز
اکیلا	اور تو	بہت بہتر	سب وارثوں (سے)	تو ہم نے دعا قبول کرلی	اس کی

وَ	وَهَبْنَا ⑤	لَهٗ ⑥	یَحْیٰی	وَ	اَصْلَحْنَا ⑤	لَهٗ ⑥
اور	ہم نے عطا کیا	اس کو	یحیٰی	اور	ہم نے درست کر دیا	اس کے لیے

زَوْجَهٗ ؕ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	یُسٰرِعُوْنَ	فِی الْخَیْرٰتِ
اسکی بیوی	بے شک وہ	وہ سب تھے	وہ سب جلدی کرتے	نیکیوں میں

ضروری وضاحت

①اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔②لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ کوئی نہیں ہوتا ہے۔③اِنِّیْ دراصل اِنَّ + یْ کا مجموعہ ہے۔④فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔⑤نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑥لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔
⑦لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے اور فعل اور یْ کے درمیان نِ کا اضافہ لازمی ہوتا ہے۔

وَيَدۡعُوۡنَنَا	اور پکارتے تھے ہمیں
رَغَبًا وَّ رَهَبًا ؕ	رغبت کرتے ہوئے اور خوف کھاتے ہوئے
وَ كَانُوۡا لَنَا خٰشِعِيۡنَ ﴿90﴾	اور تھے وہ ہمارے لیے عاجزی کرنے والے۔ ﴿90﴾
وَالَّتِىۡۤ اَحۡصَنَتۡ فَرۡجَهَا	اور (یاد کیجئے اس عورت کو) جس نے حفاظت کی اپنی شرم گاہ کی
فَنَفَخۡنَا فِيۡهَا مِنۡ رُّوۡحِنَا	تو ہم نے پھونکی اس میں اپنی روح
وَجَعَلۡنٰهَا وَابۡنَهَاۤ	اور ہم نے بنایا اسے اور اس کے بیٹے کو
اٰيَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿91﴾	نشانی جہان والوں کے لیے۔ ﴿91﴾
اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ	بیشک یہ تمہاری اُمت (دین یا ملت) ایک ہی امت ہے
وَّاَنَا رَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡنِ ﴿92﴾	اور میں تمہارا رب ہوں سو میری ہی عبادت کرو۔ ﴿92﴾
وَتَقَطَّعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ	اور وہ متفرق ہو گئے اپنے معاملے میں
بَيۡنَهُمۡ ؕ	اپنے درمیان (آپس میں)
كُلٌّ اِلَيۡنَا رٰجِعُوۡنَ ﴿93﴾ ع	سب ہماری ہی طرف لوٹنے والے ہیں۔ ﴿93﴾ ع

ع 6 18 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَدۡعُوۡنَنَا	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	لِّلۡعٰلَمِيۡنَ	اِلٰہ العالمین، عالم اسلام، اقوام عالم۔
رَغَبًا	راغب، رغبت، بے رغبتی۔	هٰذِهٖ	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
خٰشِعِيۡنَ	خشوع وخضوع۔	وَّاحِدَةً	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
فَنَفَخۡنَا	نفخہ اُولیٰ، نفخ۔	فَاعۡبُدُوۡنِ	عابد، عبادت، معبود۔
فِيۡهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تَقَطَّعُوۡۤا	قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	بَيۡنَهُمۡ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
رُّوۡحِنَا	روح، ارواح، روحانیت۔	اِلَيۡنَا	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
ابۡنَهَاۤ	ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔	رٰجِعُوۡنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

وَ	يَدْعُوْنَنَا ①	رَغَبًا	وَّ	رَهَبًا ؕ
اور	وہ سب پکارتے تھے ہمیں	رغبت کرتے ہوئے	اور	خوف کھاتے ہوئے

وَ	كَانُوْا	لَنَا	خٰشِعِيْنَ ﴿90﴾	وَ	الَّتِيْٓ
اور	تھے وہ سب	ہمارے لیے	سب عاجزی کرنیوالے	اور	جس نے

اَحْصَنَتْ ②	فَرْجَهَا	فَنَفَخْنَا ③	فِيْهَا	مِنْ رُّوْحِنَا
اس نے حفاظت کی	اپنی شرم گاہ (کی)	تو ہم نے پھونکی	اس میں	اپنی روح سے

وَ	جَعَلْنٰهَا ③	وَ	ابْنَهَآ	اٰيَةً ②	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿91﴾
اور	ہم نے بنایا اسے	اور	اسکے بیٹے (کو)	نشانی	جہان والوں کے لیے

اِنَّ	هٰذِهٖٓ	اُمَّتُكُمْ ④	اُمَّةً ②	وَّاحِدَةً ۖ ②	وَّاَنَا	رَبُّكُمْ ④
بیشک	یہ	تمہاری اُمت	اُمت	ایک	اور میں	تمہارا رب

فَاعْبُدُوْنِ ⑤⑥ ﴿92﴾	وَ	تَقَطَّعُوْٓا ⑦	اَمْرَهُمْ
سوتم سب میری ہی عبادت کرو	اور	وہ سب متفرق ہو گئے	اپنے معاملے (میں)

بَيْنَهُمْ ؕ	كُلٌّ	اِلَيْنَا	رٰجِعُوْنَ ﴿93﴾ ع
اپنے درمیان	سب	ہماری طرف	سب لوٹنے والے

ضروری وضاحت

①نَا اگرفعل کے آخر میں ہواوراس سے پہلے زبر ہوتو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔②تْ اور ةً مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③نَا اگرفعل کے آخر میں ہواوراس سے پہلے جزم ہوتو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔④ کُمْ اگراسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ تمہارا، تمہاری،
تمہارے کیا جاتا ہے۔⑤وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہوتو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥یہاں آخر سے یِْ پڑھنے میں آسانی
کیلئے گر گئی ہے اسی یِْ کا ترجمہ میری کیا گیا ہے اور نِ زائد ہے۔⑦علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ	پس جو عمل کرے نیک اس حال میں کہ وہ مومن ہو
فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ	تو کوئی ناقدری نہیں (ہوگی) اس کی کوشش کی
وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿94﴾	اور بے شک ہم اس کے لیے لکھنے والے ہیں۔ ﴿94﴾
وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ	اور حرام (ناممکن) ہے اس بستی (والوں) پر
اَهْلَكْنٰهَآ	جسے ہم نے ہلاک کیا (کہ دنیا کی طرف لوٹیں)
اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿95﴾	یقیناً وہ نہیں لوٹیں گے۔ ﴿95﴾
حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ	یہاں تک کہ جب کھول دیے جائیں گے
يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ	یاجوج ماجوج (یعنی قیامت تک)
وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿96﴾	اور وہ ہر اُونچی جگہ سے دوڑتے ہوئے آئیں گے۔ ﴿96﴾
وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ	اور بالکل قریب آجائے گا سچا وعدہ
فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ	تو اچانک یہ ہوگا کہ کھلی رہ جائیں گی
اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ	ان لوگوں کی آنکھیں جنہوں نے کفر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّعْمَلْ	عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔	اَهْلَكْنٰهَآ	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
الصّٰلِحٰتِ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	يَرْجِعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
مُؤْمِنٌ	ایمان، مؤمن، امن۔	حَتّٰٓى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
فَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	فُتِحَتْ	افتتاح، فتح، فاتح۔
كُفْرَانَ	کفرانِ نعمت۔	اقْتَرَبَ	قریب، قُرب، تقرب، عزیز واقارب۔
لِسَعْيِهٖ	سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔	الْوَعْدُ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
كٰتِبُوْنَ	کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	اَبْصَارُ	بصر، بصارت، بصیرت۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

فَمَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ ①	وَ ②	هُوَ	مُؤْمِنٌ ③
پس جو	وہ عمل کرے	نیک (اعمال) سے	اس حال میں کہ	وہ	ایمان والا ہو

فَلَا كُفْرَانَ ④	لِسَعْيِهٖ ۚ	وَ	اِنَّا	لَهٗ	كٰتِبُوْنَ ⑤ (94)
توکوئی نہیں ناقدری	اس کی کوشش کی	اور	بیشک ہم	اس کے لیے	لکھنے والے

وَ	حَرٰمٌ	عَلٰى قَرْيَةٍ ①	اَهْلَكْنٰهَآ	اَنَّهُمْ
اور	حرام (ناممکن)	(اس) بستی پر	ہم نے ہلاک کیا اُسے	یقیناً وہ

لَا	يَرْجِعُوْنَ (95)	حَتّٰٓى	اِذَا ⑥	فُتِحَتْ ①	يَاْجُوْجُ ⑦
نہیں	وہ سب لوٹیں گے	یہاں تک کہ	جب	کھول دیے جائیں گے	یاجوج

وَ	مَاْجُوْجُ ⑦	وَ	هُمْ	مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ	يَّنْسِلُوْنَ (96)
اور	ماجوج	اور	وہ	ہر اونچی جگہ سے	وہ سب دوڑتے ہوئے آئیں گے

وَ	اقْتَرَبَ ⑧	الْوَعْدُ	الْحَقُّ	فَاِذَا ⑥
اور	بالکل قریب آجائے گا	وعدہ	سچا	تو اچانک

هِيَ	شَاخِصَةٌ ①	اَبْصَارُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ۭ
وہ	کھلی رہ جائیں گی	آنکھیں	(ان لوگوں کی) جن	سب نے کفر کیا

ضروری وضاحت

①ات، ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔③اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔⑥اِذَا کا ترجمہ کبھی جب کبھی اچانک کیا جاتا ہے۔⑦یَاْجُوْجُ مَاْجُوْجُ انسانی نسل سے ہی دو قومیں ہیں۔⑧اس فعل میں موجود تْ میں مبالغہ کا مفہوم ہے۔

يٰوَيْلَنَا	(وہ کہیں گے) ہائے ہماری بربادی
قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا	یقیناً تھے ہم غفلت میں اس (وعدے) سے
بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿97﴾	بلکہ تھے ہم ظلم کرنے والے۔ ﴿97﴾
اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ	بیشک تم اور جن کی تم عبادت کرتے ہو
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ	اللہ کے سوا جہنم کا ایندھن ہیں
اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿98﴾	تم اسی میں داخل ہونے والے ہو۔ ﴿98﴾
لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً	اگر یہ (واقعی) معبود ہوتے
مَّا وَرَدُوْهَا ؕ	(تو یہ) نہ داخل ہوتے اس (جہنم) میں
وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿99﴾	اور (وہ) سب اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿99﴾
لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ	ان کے لیے اس میں چیخنا چلانا ہوگا
وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿100﴾	اور وہ اس میں (کچھ) نہیں سنیں گے۔ ﴿100﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ	بیشک وہ لوگ جن کے لیے پہلے سے طے ہو چکی ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تَعْبُدُوْنَ	: عابد، عبادت، معبود۔
غَفْلَةٍ	: غافل، غفلت، تغافل۔	وٰرِدُوْنَ	: وارد ہونا، ورود مسعود۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اٰلِهَةً	: الٰہ العالمین، الوہیت۔
هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	كُلٌّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
بَلْ	: بلکہ۔	خٰلِدُوْنَ	: خالد، خلد بریں۔
ظٰلِمِيْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	يَسْمَعُوْنَ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	سَبَقَتْ	: سبقت، مسابقت، حسب سابق۔

يٰوَيْلَنَا	قَدْ	كُنَّا	فِيْ غَفْلَةٍ ①	مِّنْ هٰذَا
ہائے ہماری بربادی	یقیناً	ہم تھے	غفلت میں	اس سے

بَلْ	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ ② (97)	اِنَّكُمْ	وَ	مَا
بلکہ	تھے ہم	سب ظلم کرنے والے	بیشک تم	اور	جن کی

تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ③	حَصَبُ	جَهَنَّمَ ؕ	اَنْتُمْ
تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	ایندھن	جہنم (کا)	تم

لَهَا ④⑤	وٰرِدُوْنَ ② (98)	لَوْ	كَانَ	هٰٓؤُلَآءِ	اٰلِهَةً ⑥
اسی میں	سب داخل ہونے والے	اگر	ہوتے	یہ	معبود

مَّا	وَرَدُوْهَا ؕ ⑦	وَ	كُلٌّ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ② (99)
نہ	سب داخل ہوتے اس میں	اور	سب	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے

لَهُمْ ④	فِيْهَا	زَفِيْرٌ	وَّ	هُمْ	فِيْهَا
ان کے لیے	اس میں	چیخنا چلانا	اور	وہ	اس میں

لَا يَسْمَعُوْنَ ⑧ (100)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	سَبَقَتْ ①	لَهُمْ ④
نہیں وہ سب سنیں گے	بیشک	وہ لوگ	پہلے سے طے ہو چکی ہے	اُن کے لیے

ضروری وضاحت

① ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ لَهَا اور لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہوجاتا ہے۔ ⑤ یہاں لَ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑥ یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ⑦ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

مِّنَّا الْحُسْنٰى	ہماری طرف سے بھلائی
اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿101﴾	(تو) وہ لوگ اس سے دور رکھے گئے ہونگے۔ ﴿101﴾
لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا	نہیں وہ سنیں گے اس کی آہٹ تک
وَ هُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ	اور وہ اس میں جسے چاہیں گے انکے دل
خٰلِدُوْنَ ﴿102﴾	ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿102﴾
لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ	نہیں غمگین کرے گی انہیں بڑی گھبراہٹ
وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ	اور لینے آئیں گے انہیں فرشتے (یعنی فرشتے انکا استقبال کریں گے)
هٰذَا يَوْمُكُمُ	(اور کہیں گے) یہ ہے تمہارا وہ دن
الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿103﴾	جس کا تھے تم وعدہ دیے جاتے۔ ﴿103﴾
يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ	جس دن ہم لپیٹ دیں گے آسمان کو
كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ	لکھے ہوئے اوراق کے رجسٹر لپیٹنے کی طرح
كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ	جس طرح ہم نے ابتدا کی پہلی پیدائش کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْحُسْنٰى	حسنِ اخلاق، حسنِ معاملہ، احسان۔	الْمَلٰٓئِكَةُ	ملک الموت، ملائکہ۔
مُبْعَدُوْنَ	عابد، عبادت، معبود۔	هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
يَسْمَعُوْنَ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	يَوْمُكُمُ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
حَسِيْسَهَا	احساس، محسوس، حساس، حس۔	تُوْعَدُوْنَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
اشْتَهَتْ	اشتہاء، شہوت۔	السَّمَآءَ	کتب سماویہ، ارض وسما۔
خٰلِدُوْنَ	خالد، خلد بریں۔	كَطَيِّ	کماحقہ، کالعدم۔
يَحْزُنُهُمُ	حزن وملال، عام الحزن۔	بَدَاْنَآ	ابتدا، ابتدائی، مبتدی طالب علم۔
تَتَلَقّٰهُمُ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	خَلْقٍ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

مِّنَّا ①	الْحُسْنٰٓی ② ۙ	اُولٰٓئِكَ	عَنْهَا	مُبْعَدُوْنَ ③ ۙ (101)
ہماری طرف سے	بھلائی	وہ لوگ	اس سے	سب دور رکھے گئے ہوئے

لَا	يَسْمَعُوْنَ	حَسِيْسَهَا ۚ	وَ	هُمْ	فِيْ مَا
نہیں	وہ سب سنیں گے	اس کی آہٹ	اور	وہ	(اس) میں جو

اشْتَهَتْ ②	اَنْفُسُهُمْ	خٰلِدُوْنَ ۚ (102)	لَا	يَحْزُنُهُمُ
چاہیں گے	ان کے دل	سب ہمیشہ رہنے والے	نہیں	وہ غمگین کریگی اُنہیں

الْفَزَعُ	الْاَكْبَرُ ④	وَ	تَتَلَقّٰىهُمُ ② ⑤	الْمَلٰٓئِكَةُ ⑥ ۗ
گھبراہٹ	سب سے بڑی	اور	لینے آئیں گے اُنہیں	فرشتے

هٰذَا	يَوْمُكُمُ	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	تُوْعَدُوْنَ ⑦ (103)
یہ	تمہارا دن	جس کا	تھے تم	تم سب وعدہ دیے جاتے

يَوْمَ	نَطْوِي	السَّمَآءَ	كَطَيِّ	السِّجِلِّ
(جس) دن	ہم لپیٹ دیں گے	آسمان	لپیٹنے کی طرح	رجسٹر

لِلْكُتُبِ ⑧ ۗ	كَمَا	بَدَاْنَآ	اَوَّلَ	خَلْقٍ
لکھے ہوئے اوراق کے	جس طرح	ہم نے ابتدا کی	پہلی	پیدائش

ضروری وضاحت

① مِنَّا دراصل مِنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ② ـِی اور تْ، تہ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ یہاں تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑥ یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ⑦ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا	(اسی طرح) ہم لوٹائیں گے اسے، (یہ) وعدہ
عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿104﴾	ہم پر (لازم) ہے بیشک ہم ہیں (یہ) کرنے والے۔ ﴿104﴾
وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے لکھ دیا زبور میں
مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ	نصیحت کے بعد کہ بے شک (یہ) زمین
يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿105﴾	وارث ہونگے اس کے میرے نیک بندے۔ ﴿105﴾
اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا	بے شک اس (نصیحت) میں یقیناً پیغام ہے
لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿106﴾ ؕ	عبادت کرنے والے لوگوں کے لیے۔ ﴿106﴾
وَمَا اَرْسَلْنٰكَ	اور نہیں ہم نے بھیجا آپ کو
اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿107﴾	مگر رحمت بنا کر سب جہان والوں کے لیے۔ ﴿107﴾
قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ	کہہ دیجئے یقیناً میری طرف تو صرف یہ وحی کی جاتی ہے
اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	کہ بے شک تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿108﴾	تو کیا تم فرمانبرداری کرنے والے ہو۔ ﴿108﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُّعِيْدُهٗ : اعادہ، مسیح، عود کر آنا۔	عٰبِدِيْنَ : عابد، عبادت، معبود۔
عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَرْسَلْنٰكَ : رسول، مرسل، ترسیل، ارسال۔
فٰعِلِيْنَ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔	رَحْمَةً : رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔
كَتَبْنَا : کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	لِّلْعٰلَمِيْنَ : الٰہ العالمین، عالمِ اسلام، اقوام عالم۔
يَرِثُهَا : وارث، وراثت، ورثاء، موروثی۔	قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عِبَادِيَ : عابد، عبادت، معبود۔	يُوْحٰى : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
الصّٰلِحُوْنَ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	اِلَيَّ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
لَبَلٰغًا : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	مُّسْلِمُوْنَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام۔

نُّعِيْدُهٗ ① ط	وَعْدًا	عَلَيْنَا ط	اِنَّا ②	كُنَّا ③	فٰعِلِيْنَ ④ (104)
ہم لوٹائیں گے اسے	وعدہ	ہم پر	بے شک ہم	ہم ہیں	کرنے والے

وَ	لَقَدْ ⑤	كَتَبْنَا	فِي الزَّبُوْرِ	مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ ⑥
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے لکھ دیا	زبور میں	نصیحت کے بعد

اَنَّ	الْاَرْضَ	يَرِثُهَا	عِبَادِيَ	الصّٰلِحُوْنَ (105)
کہ بے شک	زمین	وہ وارث ہونگے اس کے	میرے بندے	سب نیک

اِنَّ	فِيْ هٰذَا	لَبَلٰغًا	لِّقَوْمٍ	عٰبِدِيْنَ ط (106)
بیشک	اس میں	یقیناً پیغام	ان لوگوں کے لیے	سب عبادت کرنے والے

وَ	مَآ	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	رَحْمَةً	لِّلْعٰلَمِيْنَ (107)
اور	نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	مگر	رحمت	سب جہان والوں کے لیے

قُلْ	اِنَّمَا	يُوْحٰٓى ⑦	اِلَيَّ ⑧	اَنَّمَآ	اِلٰهُكُمْ
آپ کہہ دیجیے	یقیناً صرف	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	کہ بیشک صرف	تمہارا معبود

اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ ج	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ (108)
معبود	ایک	تو کیا	تم	سب فرمانبرداری کرنے والے

ضروری وضاحت

① ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔② اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔
③ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔④ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔⑤ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی
علامتیں ہیں۔⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے
یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں علامت یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ اِلَيَّ دراصل اِلٰى + یْ کا مجموعہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ	پھر اگر وہ منہ موڑلیں تو آپ کہہ دیجئے
اٰذَنۡتُكُمۡ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ	میں نے خبردار کردیا ہے تمہیں برابری پر
وَ اِنۡ اَدۡرِىۡۤ اَقَرِيۡبٌ اَمۡ بَعِيۡدٌ	اور نہیں میں جانتا کیا قریب ہے یا دور
مَّا تُوۡعَدُوۡنَ ﴿109﴾	جس (عذاب) کا تم وعدہ دیے جاتے ہو۔ ﴿109﴾
اِنَّهٗ يَعۡلَمُ الۡجَهۡرَ مِنَ الۡقَوۡلِ	بلاشبہ وہ جانتا ہے بلند آواز سے کی ہوئی بات کو
وَيَعۡلَمُ مَا تَكۡتُمُوۡنَ ﴿110﴾	اور وہ (بھی) جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔ ﴿110﴾
وَ اِنۡ اَدۡرِىۡ لَعَلَّهٗ فِتۡنَةٌ لَّـكُمۡ	اور نہیں میں جانتا (کہ) شاید یہ آزمائش ہو تمہارے لیے
وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيۡنٍ ﴿111﴾	اور کچھ فائدہ اٹھانا ہو ایک وقت تک۔ ﴿111﴾
قٰلَ رَبِّ احۡكُمۡ	اس (رسول) نے کہا (اے میرے) رب فیصلہ فرما
بِالۡحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحۡمٰنُ	حق کے ساتھ، اور ہمارا رب نہایت مہربان ہے
الۡمُسۡتَعَانُ	(جس سے) مدد طلب کی جاتی ہے
عَلٰى مَا تَصِفُوۡنَ ﴿112﴾ ع	ان (باتوں) پر جو تم بیان کرتے ہو۔ ﴿112﴾ ع

ع 7 19 7 النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَقُلۡ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الۡجَهۡرَ	: جہری نمازیں، آمین بالجہر۔
اٰذَنۡتُكُمۡ	: اذان۔	تَكۡتُمُوۡنَ	: کتمانِ علم، کتمان حق۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مَتَاعٌ	: متاع کارواں، مال ومتاع۔
سَوَآءٍ	: مساوی، مساوات، خط استواء۔	اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
وَ	: شیر وشکر، اوّل وآخر، قلب ونظر۔	احۡكُمۡ	: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
بَعِيۡدٌ	: بعد، بعید از قیاس۔	الرَّحۡمٰنُ	: رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔
تُوۡعَدُوۡنَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	الۡمُسۡتَعَانُ	: استعانت۔
يَعۡلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	تَصِفُوۡنَ	: وصف، موصوف، توصیف، اوصاف۔

فَاِنْ ①	تَوَلَّوْا ②	فَقُلْ ①	اٰذَنْتُكُمْ ③	عَلٰى سَوَآءٍ ؕ
پھر اگر	وہ سب منہ موڑ لیں	تو آپ کہہ دیجیے	میں نے خبردار کر دیا ہے تمہیں	برابری پر

وَ	اِنْ	اَدْرِيْٓ	اَ	قَرِيْبٌ	اَمْ	بَعِيْدٌ	مَّا
اور	نہیں	میں جانتا	کیا	قریب	یا	دور	جو

تُوْعَدُوْنَ ④ (109)	اِنَّهٗ ⑤	يَعْلَمُ	الْجَهْرَ	مِنَ الْقَوْلِ
تم سب وعدہ دیے جاتے ہو	بلاشبہ وہ	وہ جانتا ہے	بلند آواز	بات سے

وَ	يَعْلَمُ	مَا	تَكْتُمُوْنَ (110)	وَ	اِنْ	اَدْرِيْ
اور	وہ جانتا ہے	جو	تم سب چھپاتے ہو	اور	نہیں	میں جانتا

لَعَلَّهٗ	فِتْنَةٌ ⑥	لَّكُمْ	وَ	مَتَاعٌ	اِلٰى حِيْنٍ (111)
شاید کہ وہ	آزمائش	تمہارے لیے	اور	کچھ فائدہ (اٹھانا)	ایک وقت تک

قٰلَ	رَبِّ ⑦	احْكُمْ	بِالْحَقِّ ؕ	وَ	رَبُّنَا
اس نے کہا	(اے میرے) رب	تو فیصلہ فرما	حق کے ساتھ	اور	ہمارا رب

الرَّحْمٰنُ	الْمُسْتَعَانُ ⑧	عَلٰى	مَا	تَصِفُوْنَ (112) ع
نہایت مہربان	مدد طلب کیا گیا ہوا	(ان) پر	جو	تم سب بیان کرتے ہو

ع 7 19 7 النصف

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔② علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔③ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔④علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑥ ةٌ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ یہ دراصل یَارَبِّيْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرے ہوئے ہیں۔⑧ یعنی جس سے مدد طلب کی جاتی ہے۔

اٰیَاتُھَا 78 | 22 سُوْرَۃُ الْحَجِّ مَدَنِیَّۃٌ 103 | رُکُوْعَاتُھَا 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ	اے لوگو ڈرو اپنے رب سے
اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ ①	بے شک قیامت کا زلزلہ بہت بڑی چیز ہے۔ ①
یَوْمَ تَرَوْنَهَا	جس دن تم دیکھو گے اسے
تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ	غافل ہو جائے گی ہر دودھ پلانے والی
عَمَّآ اَرْضَعَتْ	اس سے جسے اس نے دودھ پلایا
وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا	اور گرا دے گی ہر حمل والی اپنا حمل
وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰی	اور آپ دیکھیں گے لوگوں کو مدہوشی میں
وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰی	حالانکہ نہیں ہونگے وہ ہرگز مدہوش
وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِیْدٌ ②	اور لیکن اللہ کا عذاب بہت سخت ہوگا۔ ②
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ	اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا ہے) جو جھگڑا کرتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النَّاسُ	:	عوام الناس، بعض الناس۔	مُرْضِعَةٍ	:	رضاعت، رضاعی بھائی۔
اتَّقُوْا	:	تقویٰ، متقی۔	عَمَّآ	:	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
زَلْزَلَةَ	:	زلزلہ، متزلزل۔	وَ	:	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
السَّاعَةِ	:	ساعت، ساعات، آخری ساعتیں۔	تَضَعُ	:	وضع قطع، وضع کرنا، وضع حمل، موضوع۔
شَیْءٌ	:	شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔	حَمْلٍ	:	حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
عَظِیْمٌ	:	اجر عظیم، عظمت۔ معظم، تعظیم۔	شَدِیْدٌ	:	شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
یَوْمَ	:	یوم، ایام، یوم آخرت۔	مِنَ	:	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
تَرَوْنَهَا	:	مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔	یُّجَادِلُ	:	جنگ وجدل، جدال، مجادلہ۔

اٰياتها 78 — 22 سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ 103 — رُكُوعَاتُهَا 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰاَيُّهَا ①	النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ ۚ	اِنَّ	زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ ②
اے	لوگو	تم سب ڈرو	اپنے رب (سے)	بیشک	قیامت کا زلزلہ

شَيْءٌ	عَظِيْمٌ ①	يَوْمَ	تَرَوْنَهَا	تَذْهَلُ ②
ایک چیز	بہت بڑی	(جس) دن	تم سب دیکھو گے اسے	غافل ہو جائے گی

كُلُّ	مُرْضِعَةٍ ②③	عَمَّآ ④	اَرْضَعَتْ ②	وَ	تَضَعُ ②
ہر	دودھ پلانے والی	(اس) سے جسے	اس نے دودھ پلایا	اور	گرا دے گی

كُلُّ	ذَاتِ حَمْلٍ	حَمْلَهَا	وَ	تَرَى	النَّاسَ
ہر	حمل والی	اپنا حمل	اور	آپ دیکھیں گے	لوگوں (کو)

سُكٰرٰى	وَ	مَا	هُمْ	بِسُكٰرٰى ⑤	وَ	لٰكِنَّ
مدہوش	حالانکہ	نہیں	وہ	ہرگز مدہوش	اور	لیکن

عَذَابَ اللّٰهِ	شَدِيْدٌ ②	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ ⑥	يُّجَادِلُ
اللہ کا عذاب	بہت سخت	اور	لوگوں میں سے	جو	وہ جھگڑا کرتا ہے

ضروری وضاحت

①يا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔② ة، تا اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔④عَمَّا دراصل عَنْ+مَا مجموعہ ہے۔⑤ علامت بِ سے پہلے اگر نفی والا لفظ مَا آ رہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل یا ہرگز کیا جاتا ہے۔⑥مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔

فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ	اللہ کے بارے میں بغیر علم کے
وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ﴿3﴾	اور وہ پیروی کرتا ہے ہر سرکش شیطان کی۔ ﴿3﴾
كُتِبَ عَلَيْهِ	لکھ دیا گیا اس پر (یعنی اسکے بارے میں)
اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ	کہ بیشک یہ حقیقت ہے جو دوستی کرے گا اس سے
فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ	تو یقیناً وہ گمراہ کردے گا اسے
وَيَهْدِيْهِ	اور وہ راستہ دکھائے گا اسے
اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿4﴾	بھڑکتی آگ کے عذاب کی طرف۔ ﴿4﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ	اے لوگو! اگر تم ہو شک میں
مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ	دوبارہ جی اٹھنے سے تو بیشک ہم نے ہی پیدا کیا تمہیں
مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ	مٹی سے پھر ایک قطرے سے
ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ	پھر جمے ہوئے خون سے پھر گوشت کے لوتھڑے سے
مُّخَلَّقَةٍ	(جس کی) مکمل شکل بنائی ہوئی ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَهْدِيْهِ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
عِلْمٍ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَتَّبِعُ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔	رَيْبٍ	: خدائے لاریب، لاریب کتاب۔
كُلَّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	الْبَعْثِ	: بعثت، مبعوث۔
كُتِبَ	: کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	خَلَقْنٰكُمْ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مُّخَلَّقَةٍ	: خَلق، خالق، مخلوق، تخلیق۔
تَوَلَّاهُ	: ولی، اولیاء کرام، ولایت۔	تُرَابٍ	: تربت، ابوتراب۔
يُضِلُّهٗ	: ضلالت و گمراہی۔	نُّطْفَةٍ	: نطفہ۔

فِي اللهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	وَّ	يَتَّبِعُ
اللہ (کے بارے) میں	بغیر	کسی علم (کے)	اور	وہ پیروی کرتا ہے

كُلَّ	شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۝3	كُتِبَ ②	عَلَيْهِ	اَنَّهٗ
ہر	سرکش شیطان	لکھ دیا گیا	اس پر	کہ بیشک یہ حقیقت ہے

مَنْ	تَوَلَّاهُ ③	فَاَنَّهٗ	يُضِلُّهٗ ③	وَ
جو	دوستی کرے گا اس سے	تو یقیناً وہ	وہ گمراہ کردے گا اسے	اور

يَهْدِيْهِ	اِلٰى عَذَابِ	السَّعِيْرِ ۝4	يٰاَيُّهَا ④	النَّاسُ
وہ راستہ دکھائے گا اسے	عذاب کی طرف	بھڑکتی آگ	اے	لوگو!

اِنْ	كُنْتُمْ	فِيْ رَيْبٍ	مِّنَ الْبَعْثِ	فَاِنَّا ⑤
اگر	ہو تم	شک میں	دوبارہ جی اُٹھنے سے	تو بے شک ہم

خَلَقْنٰكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ ①⑥	ثُمَّ
ہم نے پیدا کیا تمہیں	مٹی سے	پھر	ایک قطرے سے	پھر

مِنْ عَلَقَةٍ ⑥	ثُمَّ	مِنْ مُّضْغَةٍ ⑥	مُّخَلَّقَةٍ ⑥⑦
جمے ہوئے خون سے	پھر	(گوشت کے) لوتھڑے سے	مکمل شکل بنائی ہوئی

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔② فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
③ علامت تہ اور شد دونوں میں عموماً کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔
⑤ اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ	اور مکمل شکل نہیں بنائی ہوئی
لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ	تاکہ ہم کھول کر بیان کر دیں تمہارے لیے
وَنُقِرُّ فِى الْاَرْحَامِ	اور ہم ٹھہرائے رکھتے ہیں رحموں میں
مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	جس (نطفے) کو ہم چاہتے ہیں ایک مقرر وقت تک
ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا	پھر ہم نکالتے ہیں تمہیں بچے کی صورت میں
ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ	پھر (ہم تمہیں عمر دیتے ہیں) تاکہ تم پہنچو اپنی جوانی کو
وَمِنْكُمْ مَّنْ	اور تم میں سے (کوئی ایسا ہے) جسے (اس سے پہلے ہی)
يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ	فوت کیا جاتا ہے اور تم میں سے (کوئی ایسا ہے) جو
يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ	لوٹایا جاتا ہے ناکارہ عمر کی طرف
لِكَيْلَا يَعْلَمَ	تاکہ (پھر بچہ بن جائے اور) وہ نہ جانے
مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ؕ	کچھ بھی (سب کچھ) جان لینے کے بعد
وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً	اور آپ دیکھتے ہیں زمین کو خشک پڑی ہوئی (بے آباد)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّنُبَيِّنَ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	يُّتَوَفّٰى	: فوت، وفات، فوتگی، متوفی۔
نُقِرُّ	: مقرر کرنا، تقرر، تقرری۔	يُّرَدُّ	: رد، مردود، تردید، مرتد۔
الْاَرْحَامِ	: رحِم مادر۔	اَرْذَلِ	: رذیل، اخلاق رذیلہ، رذالت۔
نَشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	الْعُمُرِ	: عمر، عمرِ دراز، عمریں بیت گئیں۔
اَجَلٍ	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔	يَعْلَمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مُّسَمًّى	: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔	بَعْدِ	: بعد، بعد از نماز، بعد از طعام۔
نُخْرِجُكُمْ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	تَرَى	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
لِتَبْلُغُوْٓا	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	الْاَرْضَ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔

وَّ	غَيۡرِ	مُخَلَّقَةٍ ①②	لِّنُبَيِّنَ	لَكُمۡ ؕ
اور	بغیر	مکمل شکل بنائی ہوئی	تا کہ ہم کھول کر بیان کر دیں	تمہارے لیے

وَ	نُقِرُّ	فِي الۡاَرۡحَامِ	مَا	نَشَآءُ
اور	ہم ٹھہرائے رکھتے ہیں	رحموں میں	جو	ہم چاہتے ہیں

اِلٰٓى اَجَلٍ	مُّسَمًّى ①	ثُمَّ	نُخۡرِجُكُمۡ ③	طِفۡلًا
ایک وقت تک	مقرر کیا ہوا	پھر	ہم نکالتے ہیں تمہیں	بچہ

ثُمَّ	لِتَبۡلُغُوۡۤا	اَشُدَّكُمۡ ۚ	وَ	مِنۡكُمۡ
پھر	تا کہ تم سب پہنچو	اپنی جوانی (کو)	اور	تم میں سے

مَّنۡ	يُّتَوَفّٰى ④	وَ	مِنۡكُمۡ	مَّنۡ	يُّرَدُّ ④
جو	وہ فوت کیا جاتا ہے	اور	تم میں سے	جو	وہ لوٹایا جاتا ہے

اِلٰٓى	اَرۡذَلِ ⑤	الۡعُمُرِ	لِكَيۡلَا ⑥	يَعۡلَمَ
طرف	بہت ناکارہ	عمر	تا کہ نہ	وہ جانے

مِنۡۢ بَعۡدِ عِلۡمٍ ⑦	شَيۡـًٔا ؕ	وَ	تَرَى	الۡاَرۡضَ	هَامِدَةً ②
جان لینے کے بعد	کچھ بھی	اور	آپ دیکھتے ہیں	زمین	خشک پڑی ہوئی

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔②ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ كُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں ترجمہ کیا جاتا ہے۔④اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اَرۡذَلِ کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥لِ اور کَیۡ دونوں کا ترجمہ تا کہ ہے اس لیے دونوں کا رنگ ایک رکھا گیا ہے۔⑦لفظِ بَعۡد سے پہلے مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

فَاِذَآ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡهَا الۡمَآءَ	پھر جب ہم نازل کرتے ہیں اس پر پانی
اهۡتَزَّتۡ وَ رَبَتۡ	(تو) وہ لہلہاتی ہے اور ابھرنے لگتی ہے
وَاَنۡۢبَتَتۡ مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍۢ بَهِيۡجٍ ﴿5﴾	اور اگاتی ہے ہر قسم کی بارونق چیزیں۔ ﴿5﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡحَـقُّ	یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے
وَاَنَّهٗ يُحۡىِ الۡمَوۡتٰى	اور (اس لیے) کہ بیشک وہی زندہ کرتا ہے مردوں کو
وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ	اور (اس لیے) کہ بے شک وہ ہر چیز پر
قَدِيۡرٌ ۙ﴿6﴾	خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿6﴾
وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ	اور (اس لیے) کہ بے شک قیامت آنے والی ہے
لَّا رَيۡبَ فِيۡهَا ۙ	کوئی شک نہیں اس میں
وَاَنَّ اللّٰهَ يَبۡعَثُ	اور (اس لیے) کہ بے شک اللہ دوبارہ اٹھائے گا
مَنۡ فِى الۡقُبُوۡرِ ﴿7﴾	(ان لوگوں) جو قبروں میں ہیں۔ ﴿7﴾
وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يُّجَادِلُ	اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا ہے) جو جھگڑا کرتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنۡزَلۡنَا	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	قَدِيۡرٌ	: قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
عَلَيۡهَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	لَّا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
الۡمَآءَ	: ماءالحیات، ماءاللحم۔	رَيۡبَ	: خدائے لاریب لاریب کتاب۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	فِيۡهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اَنۡۢبَتَتۡ	: نباتات۔	يَبۡعَثُ	: بعثت، مبعوث۔
مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	النَّاسِ	: عوام الناس، بعض الناس۔
يُحۡىِ	: حیات، حیاتی، اِحیائے سنت۔	الۡقُبُوۡرِ	: قبر، قبور، قبرستان۔
الۡمَوۡتٰى	: موت وحیات، سماع موتی، میت۔	يُّجَادِلُ	: جنگ وجدل۔

فَاِذَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهَا	الْمَآءَ	اهْتَزَّتْ ①
پھر جب	ہم نازل کرتے ہیں	اس پر	پانی	وہ لہلہاتی ہے

وَ	رَبَتْ ①	وَ	اَنْۢبَتَتْ ①	مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ	بَهِيْجٍ ﴿5﴾
اور	اُبھرنے لگتی ہے	اور	اُگاتی ہے	ہر قسم سے (چیزیں)	بارونق

ذٰلِكَ ②	بِاَنَّ ③④	اللّٰهَ	هُوَ الْحَقُّ ⑤	وَ	اَنَّهٗ ③
یہ	اس وجہ سے کہ بے شک	اللہ	ہی حق ہے	اور	کہ بے شک وہ

يُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَ	اَنَّهٗ ③	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
وہ زندہ کرتا ہے	مردوں (کو)	اور	کہ بے شک وہ	ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ⑥ ﴿6﴾ لا	وَّ	اَنَّ ③	السَّاعَةَ ①	اٰتِيَةٌ ①
خوب قدرت رکھنے والا	اور	کہ بے شک	قیامت	آنے والی

لَّا رَيْبَ ⑦	فِيْهَا لا	وَ	اَنَّ ③	اللّٰهَ	يَبْعَثُ
کوئی شک نہیں	اس میں	اور	کہ بے شک	اللہ	وہ دوبارہ اُٹھائے گا

مَنْ	فِي الْقُبُوْرِ ﴿7﴾	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يُّجَادِلُ
جو	قبروں میں	اور	لوگوں میں سے	جو	وہ جھگڑا کرتا ہے

ضروری وضاحت

① تْ اور ةٌ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔
③ اَنَّ جب جملے کے درمیان میں آئے تو اس کا ترجمہ کہ بیشک کیا جاتا ہے۔ ④ بِ کا ترجمہ کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔
⑤ هُوَ کے بعد الْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ⑥ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

فِي اللّٰهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ	اللہ کے بارے میں بغیر کسی علم کے
وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيۡرٍ ۙ﴿8﴾	اور بغیر کسی ہدایت کے اور بغیر کسی روشن کتاب کے۔﴿8﴾
ثَانِيَ عِطۡفِهٖ	اس حال میں کہ موڑنے والا ہوتا ہے اپنا پہلو
لِيُضِلَّ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ	تا کہ وہ گمراہ کرے اللہ کے راستے سے
لَهٗ فِي الدُّنۡيَا خِزۡيٌ	اس کے لیے دنیا میں رسوائی ہے
وَّنُذِيۡقُهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	اور ہم چکھائیں گے اسے قیامت کے دن
عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ ﴿9﴾	جلانے والا (یعنی آگ کا) عذاب۔﴿9﴾
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتۡ يَدٰكَ	یہ اس وجہ سے ہے جو آگے بھیجا تیرے ہاتھوں نے
وَاَنَّ اللّٰهَ	اور یہ کہ بے شک اللہ
لَيۡسَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِيۡدِ ﴿10﴾ ع	ہرگز نہیں ہے ظلم کرنے والا بندوں پر۔﴿10﴾ ع
وَمِنَ النَّاسِ	اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا ہے)
مَنۡ يَّعۡبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرۡفٍ ۚ	جو عبادت کرتا ہے اللہ کی ایک کنارے پر

ع 1 10 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
عِلۡمٍ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	قَدَّمَتۡ	: مقدم، مقدمہ، تقدیم، مقدمۃ الجیش۔
هُدًى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	يَدٰكَ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
مُّنِيۡرٍ	: نور، منور، نورانیت۔	بِظَلَّامٍ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
لِيُضِلَّ	: ضلالت و گمراہی۔	لِّلۡعَبِيۡدِ	: عبد، عابد، عبد اللہ، عباد الرحمن۔
سَبِيۡلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
نُذِيۡقُهٗ	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	يَّعۡبُدُ	: عابد، عبادت، معبود۔
يَوۡمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

فِي اللّٰهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ ①	وَّ	لَا	هُدًى ①
اللہ (کے بارے) میں	بغیر	کسی علم (کے)	اور	نہ	کسی ہدایت

وَّ	لَا	كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ① ۙ ﴿8﴾	ثَانِيَ	عِطْفِهٖ
اور	نہ	کسی روشن کتاب (کے)	موڑنے والا	اپنا پہلو

لِيُضِلَّ ②	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ	لَهٗ ③	فِي الدُّنْيَا
تا کہ وہ گمراہ کرے	اللہ کے راستے سے	اس کے لیے	دنیا میں

خِزْيٌ	وَّ	نُذِيْقُهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ④	عَذَابَ
رسوائی	اور	ہم چکھائیں گے اسے	قیامت کے دن	عذاب

الْحَرِيْقِ ﴿9﴾	ذٰلِكَ ⑤	بِمَا ⑥	قَدَّمَتْ ④	يَدٰكَ
جلانے والا	یہ	اس وجہ سے جو	آگے بھیجا	تیرے ہاتھوں نے

ع 1 / 10 / 8

وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ ⑦	لِّلْعَبِيْدِ ﴿10﴾ ع
اور	یہ کہ بے شک	اللہ	نہیں	ہرگز ظلم کرنے والا	بندوں پر

وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يَّعْبُدُ	اللّٰهَ	عَلٰي حَرْفٍ ۚ
اور	لوگوں میں سے	جو	وہ عبادت کرتا ہے	اللہ (کی)	ایک کنارے پر

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔② فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تا کہ ہوتا ہے۔③ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لِ سے لَ ہوجاتا ہے۔④ ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑦ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں البتہ اسکی وجہ سے تاکید کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔

فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ۨ	پھر اگر پہنچے اسے کوئی بھلائی
اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ	(تو) مطمئن ہو جاتا ہے اس پر
وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ۨ	اور اگر پہنچے اسے کوئی آزمائش
انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ	(تو) الٹا پھر جاتا ہے اپنے منہ کے بل
خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ؕ	اس نے نقصان اٹھایا دنیا اور آخرت کا
ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿11﴾	یہ ہی واضح خسارہ ہے۔ ﴿11﴾
يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وہ پکارتا ہے اللہ کے سوا
مَا لَا يَضُرُّهٗ	(اسے) جو نہ تو نقصان پہنچا سکتا ہے اُسے
وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ	اور جو نہ نفع دے سکتا ہے اُسے
ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿12﴾	یہ ہی دور کی گمراہی ہے۔ ﴿12﴾
يَدْعُوْا لَمَنْ	وہ پکارتا ہے یقیناً اسے جو
ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ	(کہ) اسکا نقصان زیادہ قریب ہے اسکے نفع سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَصَابَهٗ	: مصیبت، مصائب۔	يَدْعُوْا	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
خَيْرُ	: خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اطْمَاَنَّ	: اطمینان، مطمئن، طمانیت۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماورائے آئین۔
انْقَلَبَ	: انقلاب، انقلابی اقدام۔	يَضُرُّهٗ	: مضرصحت، ضرررساں۔
وَجْهِهٖ	: وجہ، متوجہ، توجہ، وجہ البصیرت۔	يَنْفَعُهٗ	: نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
خَسِرَ	: خسارہ، خائب وخاسر۔	الضَّلٰلُ	: ضلالت وگمراہی۔
الْاٰخِرَةَ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔	الْبَعِيْدُ	: بعد، بعید از قیاس۔
الْمُبِيْنُ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	اَقْرَبُ	: قرب، قریب، مقرب، تقرب۔

فَاِنْ	اَصَابَهٗ	خَيْرُ ①	اطْمَاَنَّ	بِهٖ ج
پھر اگر	پہنچے اسے	کوئی بھلائی	وہ مطمئن ہوجاتا ہے	اس پر

وَ	اِنْ	اَصَابَتْهُ ②	فِتْنَةُ ①②	انْقَلَبَ
اور	اگر	وہ پہنچے اُسے	کوئی آزمائش	اُلٹا پھر جاتا ہے

عَلٰى وَجْهِهٖ ③ قف ج	خَسِرَ	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةَ ② ط
اپنے منہ کے بل	اس نے نقصان اٹھایا	دنیا	اور	آخرت (میں)

ذٰلِكَ ④	هُوَ الْخُسْرَانُ ⑤	الْمُبِيْنُ (11)	يَدْعُوْا ⑥	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑦
یہ	ہی خسارہ	صریح	وہ پکارتا ہے	اللہ کے سوا

مَا لَا	يَضُرُّهٗ	وَ	مَا لَا	يَنْفَعُهٗ ط
جو نہ	وہ نقصان پہنچا سکتا ہے اسے	اور	جو نہ	وہ نفع دے سکتا ہے اسے

ذٰلِكَ ④	هُوَ الضَّلٰلُ ⑤	الْبَعِيْدُ (12) ج	يَدْعُوْا ⑥
یہ	ہی گمراہی	دور (کی)	وہ پکارتا ہے

لَمَنْ	ضَرُّهٗٓ	اَقْرَبُ ⑧	مِنْ نَّفْعِهٖ ط
یقیناً جو	اس کا نقصان	زیادہ قریب	اس کے نفع سے

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔② ۃ،تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ عَلٰی کا ترجمہ کبھی کے بل بھی کیا جاتا ہے۔④ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑤هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ يَدْعُوْا کے آخر میں وْا جمع کا نہیں بلکہ "وْ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" زائد ہے۔⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

لَبِئۡسَ الۡمَوۡلٰی وَلَبِئۡسَ الۡعَشِيۡرُ ﴿13﴾	بلا شبہ وہ بُرا دوست اور یقیناً بُرا ساتھی ہے۔ ﴿13﴾
اِنَّ اللّٰهَ يُدۡخِلُ الَّذِيۡنَ	بیشک اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو
اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے
جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ	(ایسے) باغات میں (کہ) بہتی ہونگی انکے نیچے سے نہریں
اِنَّ اللّٰهَ يَفۡعَلُ مَا يُرِيۡدُ ﴿14﴾	بے شک اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ ﴿14﴾
مَنۡ كَانَ يَظُنُّ	جو شخص (یہ) گمان کرتا ہے
اَنۡ لَّنۡ يَّنۡصُرَهُ اللّٰهُ	کہ ہرگز نہیں مدد کرے گا اللہ اُس (رسول) کی
فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ	دنیا میں اور آخرت میں
فَلۡيَمۡدُدۡ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ	تو چاہیے کہ وہ دراز کرے ایک رسی کو آسمان تک
ثُمَّ لۡيَقۡطَعۡ	پھر چاہیے کہ وہ کاٹ دے (اسے)
فَلۡيَنۡظُرۡ هَلۡ يُذۡهِبَنَّ كَيۡدُهٗ	پھر چاہیے کہ وہ دیکھے کیا واقعی لے جاتی ہے اسکی تدبیر
مَا يَغِيۡظُ ﴿15﴾	(اس چیز کو) جو غصہ دلاتی ہے۔ ﴿15﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡمَوۡلٰی	: ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔	يُرِيۡدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	يَظُنُّ	: سوءِ ظن، بدظن، ظن غالب۔
يُدۡخِلُ	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	يَّنۡصُرَهُ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
اٰمَنُوۡا	: ایمان، مؤمن، امن۔	فَلۡيَمۡدُدۡ	: الف مدآ، حروف مدہ۔
عَمِلُوا	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔	اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تَجۡرِىۡ	: جاری، اجرا۔	لۡيَقۡطَعۡ	: قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
تَحۡتِهَا	: ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔	فَلۡيَنۡظُرۡ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
الۡاَنۡهٰرُ	: نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔	يَغِيۡظُ	: غیظ و غضب۔

لَبِئْسَ	الْمَوْلٰى	وَ	لَبِئْسَ	الْعَشِيْرُ ⁽13⁾	اِنَّ	اللّٰهَ
بلاشبہ بُرا	دوست	اور	یقیناً بُرا	ساتھی	بیشک	اللہ

يُدْخِلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ①
وہ داخل کرے گا	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک

جَنّٰتٍ ①	تَجْرِيْ ①	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ؕ	اِنَّ ②
باغات	بہتی ہونگی	ان کے نیچے سے	نہریں	بے شک

اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا	يُرِيْدُ ⁽14⁾	مَنْ	كَانَ	يَظُنُّ
اللہ	وہ کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	جو (شخص)	ہے	گمان کرتا

اَنْ	لَّنْ ③	يَّنْصُرَهُ	اللّٰهُ	فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ ①
کہ	ہرگز نہیں	وہ مدد کرے گا اس کی	اللہ	دنیا میں	اور	آخرت

فَلْيَمْدُدْ ④	بِسَبَبٍ ⑤①	اِلَى السَّمَآءِ	ثُمَّ	لْيَقْطَعْ ④
تو چاہیے کہ وہ دراز کرے	ایک رسی کو	آسمان تک	پھر	چاہیے کہ وہ کاٹ دے

فَلْيَنْظُرْ ④	هَلْ	يُذْهِبَنَّ ⑥	كَيْدُهٗ	مَا	يَغِيْظُ ⁽15⁾
پھر چاہیے کہ وہ دیکھے	کیا	وہ واقعی لے جاتی ہے	اس کی تدبیر	جو	وہ غصہ دلاتی ہے

ضروری وضاحت

① تـ، ۃ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ③ لَنْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو اس میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں ساکن لام ''لْ'' اصل میں لِ تھا جس کا ترجمہ چاہیے کہ ہوتا ہے وَ، فَ اور ثُمَّ کے بعد یہ لِ ساکن ''لْ'' ہو جاتا ہے۔ ⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے آخر نّ تاکید کی علامت ہے۔

وَكَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ	اور اسی طرح ہم نے نازل کیا اسے
اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ	واضح آیات کی صورت میں
وَّ اَنَّ اللّٰهَ يَهۡدِىۡ مَنۡ يُّرِيۡدُ ﴿16﴾	اور بیشک اللہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ ﴿16﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے
وَالَّذِيۡنَ هَادُوۡا وَالصّٰبِـِٕيۡنَ	اور وہ لوگ جو یہودی بنے اور صابی (بے دین لوگ)
وَالنَّصٰرٰى وَالۡمَجُوۡسَ	اور نصاریٰ اور مجوسی
وَالَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡٓا ۖ	اور وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا
اِنَّ اللّٰهَ يَفۡصِلُ بَيۡنَهُمۡ	یقیناً اللہ فیصلہ کرے گا ان سب کے درمیان
يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ	قیامت کے دن
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ﴿17﴾	بے شک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ ﴿17﴾
اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ	کیا نہیں دیکھا آپ نے کہ بے شک اللہ
يَسۡجُدُ لَهٗ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ	(ہر ایک) سجدہ کرتا ہے اسی کو جو آسمانوں میں ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذٰلِكَ : کما حقہ، کالعدم۔	بَيۡنَهُمۡ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
اَنۡزَلۡنٰهُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	يَوۡمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
بَيِّنٰتٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَهۡدِىۡ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	شَهِيۡدٌ : شاہد، شہید، شہادت۔
يُّرِيۡدُ : ارادہ، مرید، مراد۔	تَرَ : مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔
اٰمَنُوۡا : ایمان، مؤمن، امن۔	يَسۡجُدُ : سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
اَشۡرَكُوۡٓا : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	فِىۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يَفۡصِلُ : فیصلہ، فیصلے کا دن۔	السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔

وَ	كَذٰلِكَ	اَنۡزَلۡنٰهُ①	اٰيٰتٍۭ②	بَيِّنٰتٍ②ۙ	وَّ
اور	اسی طرح	ہم نے نازل کیا اسے	آیات	واضح	اور

اَنَّ③	اللّٰهَ	يَهۡدِىۡ	مَنۡ	يُّرِيۡدُ ﴿16﴾	اِنَّ③	الَّذِيۡنَ
بیشک	اللہ	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	بیشک	وہ لوگ جو

اٰمَنُوۡا	وَ	الَّذِيۡنَ	هَادُوۡا	وَ	الصّٰبِـِٕيۡنَ
سب ایمان لائے	اور	وہ لوگ جو	سب یہودی	اور	سب بے دین

وَ	النَّصٰرٰى	وَ	الۡمَجُوۡسَ	وَ	الَّذِيۡنَ	اَشۡرَكُوۡٓا ۖ
اور	نصاریٰ	اور	مجوسی	اور	وہ لوگ جن	سب نے شرک کیا

اِنَّ③	اللّٰهَ	يَفۡصِلُ	بَيۡنَهُمۡ	يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ②ؕ
یقیناً	اللہ	وہ فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	قیامت کے دن

اِنَّ اللّٰهَ③	عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ	شَهِيۡدٌ ﴿17﴾	اَ	لَمۡ④	تَرَ⑤
بیشک اللہ	ہر چیز پر	گواہ	کیا	نہیں	دیکھا آپ نے

اَنَّ③	اللّٰهَ	يَسۡجُدُ	لَهٗ⑥	مَنۡ	فِى السَّمٰوٰتِ②
کہ بے شک	اللہ	وہ سجدہ کرتا ہے	اُسی کو	جو	آسمانوں میں

ضروری وضاحت

①اَنۡزَلَ کے شروع میں "اَ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: اُترا، اَنۡزَلَ: اُتارا۔②ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③اِنَّ اور اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔④فعل سے پہلے اگر علامت لَمۡ موجود ہو تو اس میں ماضی میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑤تَرَ اصل میں تَرٰی تھا گرامر کے اُصول کے مطابق آخر سے کھڑی زبر اور ی گر گئی ہے۔⑥لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو گیا ہے۔

السجدة 6

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ	اور جو زمین میں ہے
وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ	اور سورج اور چاند اور ستارے
وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ	اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے
وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ	اور بہت سے لوگوں میں سے (بھی)
وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ	اور بہت (وہ ہیں کہ) ثابت ہوگیا اس پر عذاب
وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ	اور جسے اللہ ذلیل کرے
فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ	تو نہیں اس کو کوئی عزت دینے والا
اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ؕ السجدة 18	بے شک اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ 18
هٰذٰنِ خَصْمٰنِ	یہ دو جھگڑنے والے (گروہ) ہیں
اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ؗ	انہوں نے جھگڑا کیا اپنے رب کے بارے میں
فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ	تو وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کاٹے جائیں گے انکے لیے
ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ يُصَبُّ	آگ کے کپڑے، اُنڈیلا جائے گا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يُّهِنِ	: توہین، اہانت۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	يَفْعَلُ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
الْقَمَرُ	: شمس وقمر، قمری مہینہ۔	يَشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
النُّجُوْمُ	: نجم، نجوم، نجومی، علم نجوم۔	هٰذٰنِ	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
الْجِبَالُ	: جبل اُحد، جبل رحمت، جبال ہمالیہ۔	خَصْمٰنِ	: مخاصمت۔
الشَّجَرُ	: شجر، اشجار، شجرکاری، شجر ممنوعہ۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	قُطِّعَتْ	: قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	نَّارٍ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

وَ	مَنْ ①	فِي الْأَرْضِ	وَ	الشَّمْسُ	وَ	الْقَمَرُ	وَ
اور	جو	زمین میں	اور	سورج	اور	چاند	اور

النُّجُوْمُ	وَ	الْجِبَالُ	وَ	الشَّجَرُ	وَ	الدَّوَآبُّ	وَ
ستارے	اور	پہاڑ	اور	درخت	اور	چوپائے	اور

كَثِيْرٌ	مِّنَ النَّاسِ ؕ	وَ	كَثِيْرٌ	حَقَّ	عَلَيْهِ	الْعَذَابُ ؕ
بہت	لوگوں میں سے	اور	بہت	ثابت ہوگیا	اس پر	عذاب

وَ	مَنْ ①	يُّهِنِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ مُّكْرِمٍ ②③
اور	جسے	وہ ذلیل کرے	اللہ	تو نہیں	اس کو	کوئی عزت دینے والا

اِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا	يَشَآءُ ؕ (السجدة 18)	هٰذٰنِ	خَصْمٰنِ ⑤
بے شک	اللہ	وہ کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	یہ دو	دونوں جھگڑنے والے

اخْتَصَمُوْا	فِيْ رَبِّهِمْ ز	فَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
انہوں نے جھگڑا کیا	اپنے رب (کے بارے) میں	تو وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

قُطِّعَتْ ⑥	لَهُمْ	ثِيَابٌ	مِّنْ نَّارٍ ؕ	يُصَبُّ ⑦
کاٹے جائیں گے	ان کے لیے	کپڑے	آگ سے	وہ انڈیلا جائے گا

السجدة 6

ضروری وضاحت

①مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔②یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑤اسم کے آخر میں ـٰ نِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔⑥تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑦اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿19﴾	ان کے سروں کے اوپر سے کھولتا ہوا پانی۔ ﴿19﴾
يُصْهَرُ بِهٖ	پگھلا دیا جائے گا اس کے ذریعے
مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴿20﴾	جو انکے پیٹوں میں ہے اور (انکے) چمڑے بھی۔ ﴿20﴾
وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿21﴾	اور ان کے لیے ہتھوڑے ہونگے لوہے کے۔ ﴿21﴾
كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا	جب کبھی وہ ارادہ کریں گے کہ وہ نکلیں اس (آگ) سے
مِنْ غَمٍّ	غم (اور گھٹن کی وجہ سے) سے
اُعِيْدُوْا فِيْهَا	واپس لوٹا دیے جائیں گے اس میں
وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿22﴾	اور (کہا جائے گا) چکھو جلنے کا عذاب۔ ﴿22﴾
اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بیشک اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ	انہوں نے نیک عمل کیے (ایسے) باغات میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	بہتی ہونگی ان کے نیچے سے نہریں
يُحَلَّوْنَ فِيْهَا	وہ پہنائے جائیں گے اس میں

ع 2/12 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اُعِيْدُوْا	اعادہ، عود کر آنا۔
فَوْقِ	فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔	ذُوْقُوْا	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
رُءُوْسِهِمْ	رأس المال، رئیس، روساء۔	يُدْخِلُ	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	عَمِلُوْا	عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
بُطُوْنِهِمْ	بطن مادر۔	الصّٰلِحٰتِ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
الْجُلُوْدُ	جلد، امراض جلد۔	تَجْرِيْ	جاری، اجرا۔
اَرَادُوْٓا	ارادہ، مرید، مراد۔	تَحْتِهَا	ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔
يَّخْرُجُوْا	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	الْاَنْهٰرُ	نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔

مِنْ فَوْقِ	رُءُوْسِهِمُ	الْحَمِيْمُ (19)	يُصْهَرُ ①
اوپر سے	ان کے سروں کے	کھولتا ہوا پانی	پگھلا دیا جائے گا

بِهٖ ②	مَا	فِيْ بُطُوْنِهِمْ	وَ	الْجُلُوْدُ (20)	وَ
اس کے ذریعے	جو	انکے پیٹوں میں	اور	چمڑے	اور

لَهُمْ ③	مَّقَامِعُ	مِنْ حَدِيْدٍ (21)	كُلَّمَآ	اَرَادُوْٓا
ان کے لیے	ہتھوڑے	لوہے سے	جب کبھی	وہ سب ارادہ کریں گے

اَنْ يَّخْرُجُوْا	مِنْهَا	مِنْ غَمٍّ	اُعِيْدُوْا ④
کہ وہ سب نکلیں	اس (آگ) سے	غم (اور گھٹن کی وجہ) سے	سب واپس لوٹا دیے جائیں گے

ع 2 12 9

فِيْهَا	وَ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ الْحَرِيْقِ (22)	اِنَّ اللّٰهَ	يُدْخِلُ
اس میں	اور	تم سب چکھو	جلنے کا عذاب	بیشک اللہ	وہ داخل کرے گا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ⑤	جَنّٰتٍ ⑤
ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	نیک	باغات میں

تَجْرِيْ ⑤	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	يُحَلَّوْنَ ①	فِيْهَا
بہتی ہونگی	ان کے نیچے سے	نہریں	وہ سب پہنائے جائیں گے	اس میں

ضروری وضاحت

①اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بذریعہ کیا جاتا ہے۔③ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہوجاتا ہے۔④ اُعِيْدُوْا اصل میں اُعْوِدُوْا تھا گرامر کے اصول کے مطابق واؤ کو یا سے بدلہ گیا ہے اور زیر پچھلے حرف کو دے دی گئی ہے۔⑤ ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّ لُؤۡلُؤًا ؕ	کنگن سونے کے اور موتی (بھی)
وَلِبَاسُهُمۡ فِيۡهَا حَرِيۡرٌ ﴿23﴾	اور ان کا لباس اس میں ریشم کا ہوگا۔ ﴿23﴾
وَهُدُوۡۤا	اور وہ ہدایت دیے گئے (دنیا میں)
اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الۡقَوۡلِ ۖۚ	پاکیزہ بات (توحید) کی طرف
وَهُدُوۡۤا	اور وہ ہدایت دیے گئے
اِلٰى صِرَاطِ الۡحَمِيۡدِ ﴿24﴾	تعریفوں والے (رب) کے رستے کی طرف۔ ﴿24﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
وَيَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	اور وہ روکتے ہیں اللہ کے راستے سے
وَالۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ الَّذِىۡ جَعَلۡنٰهُ	اور حرمت والی مسجد سے وہ جو ہم نے بنایا اسے
لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨالۡعَاكِفُ فِيۡهِ	لوگوں کے لیے برابر (چاہے) مقیم ہو اس میں
وَالۡبَادِ ؕ وَمَنۡ يُّرِدۡ	اور (یا) باہر سے آنے والے ہو اور جو ارادہ کرے
فِيۡهِ بِاِلۡحَادٍۢ بِظُلۡمٍ	اس میں کج روی کا ظلم کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الۡقَوۡلِ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
وَّ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	صِرَاطِ	صراط مستقیم، پل صراط۔
لِبَاسُهُمۡ	لباس، ملبوسات، ملبوس۔	الۡحَمِيۡدِ	حمد وثنا، حامد، محمود۔
فِيۡهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	كَفَرُوۡا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
حَرِيۡرٌ	حریر وریشم۔	سَوَآءَ	مساوی، مساوات، خط استواء۔
هُدُوۡۤا	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	الۡعَاكِفُ	اعتکاف، معتکف۔
اِلَى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يُّرِدۡ	ارادہ، مرید، مراد۔
الطَّيِّبِ	طیب، طیبات، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔	بِاِلۡحَادٍ	الحاد، ملحد۔

مِنْ اَسَاوِرَ ①	مِنْ ذَهَبٍ	وَّ	لُؤْلُؤًا ؕ	وَ	لِبَاسُهُمْ ②
کنگن	سونے سے	اور	موتی	اور	ان کا لباس

فِيْهَا	حَرِيْرٌ ﴿23﴾	وَ	هُدُوْٓا ③	اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ① ۚ
اس میں	ریشم	اور	وہ سب ہدایت دیے گئے	پاکیزہ بات (توحید) کی طرف

وَ	هُدُوْٓا ③	اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿24﴾
اور	وہ سب ہدایت دیے گئے	تعریفوں والے (رب) کے راستے کی طرف

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
بے شک	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	اور	وہ سب روکتے ہیں	اللہ کے راستے سے

وَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	الَّذِيْ	جَعَلْنٰهُ ④	لِلنَّاسِ
اور	حرمت والی مسجد	جو	ہم نے بنایا اسے	لوگوں کے لیے

سَوَآءَ ۨ	الْعَاكِفُ	فِيْهِ	وَ	الْبَادِ ؕ
برابر	مقیم	اس میں	اور	باہر سے آنے والا

وَ	مَنْ	يُّرِدْ	فِيْهِ	بِاِلْحَادٍۢ ⑤	بِظُلْمٍ ⑤
اور	جو	وہ ارادہ کرے	اس میں	کج روی کا	ظلم کے ساتھ

ضروری وضاحت

①یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔②هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
③هُدُوْا اصل میں هُدِيُوْا تھا فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا گیا ہوتا ہے یہاں پڑھنے میں آسانی کے لیے یـ کی پیش "د" کو دے کر اسے حذف کیا گیا ہے۔③نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔④هٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔⑤بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

ع 3/3 10

نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿25﴾ ع	(تو) ہم مزہ چکھائیں گے اسے دردناک عذاب سے۔ ﴿25﴾ ع
وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ	اور جب ہم نے مقرر کردی ابراہیم کے لیے بیت اللہ کی جگہ
اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا	(اور اسے حکم دیا) کہ نہ تو شریک ٹھہرا میرے ساتھ کسی کو
وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ	اور تو پاک کر میرے گھر کو طواف کرنیوالوں کے لیے
وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ	اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں
السُّجُوْدِ ﴿26﴾	(اور) سجدہ کرنے والوں (کے لیے)۔ ﴿26﴾
وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ	اور تو اعلان کردے لوگوں میں حج کا
يَاْتُوْكَ رِجَالًا	وہ آئیں گے تیرے پاس پیدل
وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ	اور ہر دبلے پتلے اُونٹ پر (سوار ہوکر)
يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿27﴾ لا	وہ (اُونٹ) آئیں گے ہر دور دراز راستے سے۔ ﴿27﴾
لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ	تاکہ وہ حاضر ہوں اپنے (دین و دنیا کے) فوائد میں
وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ	اور (ذبح کے وقت) وہ اللہ کے نام کا ذکر کریں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُّذِقْهُ	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	الْقَآئِمِيْنَ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
اَلِيْمٍ	: الم ناک حادثہ، عذاب الیم، رنج والم۔	الرُّكَّعِ	: رکوع، رکوع وسجود، حالت رکوع۔
مَكَانَ	: کون ومکان، امکان، مکانات۔	اَذِّنْ	: اذان۔
الْبَيْتِ	: بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الخلا۔	رِجَالًا	: رجال کار، قحط الرجال۔
تُشْرِكْ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
طَهِّرْ	: طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔	لِّيَشْهَدُوْا	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
بَيْتِيَ	: بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الخلا۔	يَذْكُرُوا	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
لِلطَّآئِفِيْنَ	: طواف، طواف بیت اللہ۔	اسْمَ	: اسم، اسم گرامی، اسم با مسمّٰی۔

ع 3 3 10

نُذِقْهُ	مِنْ عَذَابٍ	اَلِيْمٍ ع (25)	وَ	اِذْ	بَوَّاْنَا ①
ہم مزہ چکھائیں گے اسے	عذاب سے	دردناک	اور	جب	ہم نے مقرر کردی

لِاِبْرٰهِيْمَ	مَكَانَ	الْبَيْتِ	اَنْ	لَّا تُشْرِكْ ②	بِيْ ③
ابراہیم کے لیے	جگہ	بیت اللہ کی	کہ	نہ تو شریک ٹھہرا	میرے ساتھ

شَيْئًا	وَّ	طَهِّرْ	بَيْتِيَ	لِلطَّآئِفِيْنَ ④
کسی کو	اور	تو پاک کر	میرا گھر	طواف کرنیوالوں کے لیے

وَ	الْقَآئِمِيْنَ ④	وَ	الرُّكَّعِ	السُّجُوْدِ (26)
اور	سب قیام کرنے والوں	اور	رکوع کرنے والوں	سجدہ کرنے والوں

وَ	اَذِّنْ	فِي النَّاسِ	بِالْحَجِّ ③	يَاْتُوْكَ ⑤	رِجَالًا
اور	تو اعلان کردے	لوگوں میں	حج کا	وہ سب آئیں گے تیرے پاس	پیدل

وَّ	عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ	يَّاْتِيْنَ	مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ لا (27)
اور	ہر دبلے پتلے اُونٹ پر	وہ آئیں گے	ہر دور دراز راستے سے

لِّيَشْهَدُوْا ⑥	مَنَافِعَ لَهُمْ ⑦	وَ	يَذْكُرُوا	اسْمَ اللّٰهِ
تاکہ وہ سب حاضر ہوں	اپنے فوائد میں	اور	وہ سب ذکر کریں	اللہ کا نام

ضروری وضاحت

① نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ④ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ⑤ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ علامت لَ اصل میں لِ تھا آسانی کے لیے لَ ہو گیا ہے اور یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ	چند معلوم دنوں میں ان پر جو اس نے دیے انہیں
مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا	پالتو چوپاؤں میں سے تو کھاؤ ان میں سے (تم بھی)
وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿28﴾	اور کھلاؤ (بھوکے) تنگ دست محتاج کو۔ ﴿28﴾
ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ	پھر چاہیے کہ وہ دور کریں اپنا میل کچیل
وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ	اور چاہیے کہ وہ پورا کریں اپنی نذروں کو
وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿29﴾	اور چاہیے کہ وہ طواف کریں قدیم گھر کا۔ ﴿29﴾
ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ	یہی (ہمارا حکم) ہے اور جو تعظیم کرے اللہ کی حرمتوں کی
فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ	تو وہ بہتر ہے اس کے لیے اسکے رب کے نزدیک
وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ	اور حلال کیے گئے تمہارے لیے چوپائے
اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ	سوائے ان کے جو پڑھ کر سنائے جاتے ہیں تم پر
فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ	پس تم بچو بتوں کی ناپاکی سے
وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿30﴾	اور بچو تم جھوٹی بات سے۔ ﴿30﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّعْلُوْمٰتٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	لْيَطَّوَّفُوْا : طواف، طواف بیت اللہ۔
الْاَنْعَامِ : عوام کالانعام۔	يُّعَظِّمْ : اجرِ عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔
فَكُلُوْا : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔	حُرُمٰتِ : محرّم، حرمت، احترام۔
اَطْعِمُوا : قیام و طعام۔	خَيْرٌ : خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
الْفَقِيْرَ : فقر و فاقہ، فقیر، فقرا و مساکین۔	اُحِلَّتْ : حلال و حرام، رزق حلال، کسب حلال۔
لْيَقْضُوْا : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	يُتْلٰى : تلاوت، وحی متلو۔
لْيُوْفُوْا : وفا، ایفائے عہد، وفادار۔	فَاجْتَنِبُوا : اجتناب۔
نُذُوْرَهُمْ : نذر ماننا، نذر و نیاز۔	قَوْلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

فِيْٓ اَيَّامٍ	مَّعْلُوْمٰتٍ①	عَلٰى مَا	رَزَقَهُمْ	مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ①
دنوں میں	معلوم	(اس) پر جو	اس نے دیے اُنہیں	پالتو چوپاؤں میں سے

فَكُلُوْا	مِنْهَا	وَ	اَطْعِمُوا②	الْبَآئِسَ	الْفَقِيْرَ ﴿28﴾
تو تم سب کھاؤ	ان میں سے	اور	تم سب کھلاؤ	تنگ دست (بھوکے)	محتاج (کو)

ثُمَّ	لْيَقْضُوْا③	تَفَثَهُمْ	وَ	لْيُوْفُوْا③	نُذُوْرَهُمْ
پھر	چاہیے کہ وہ سب دور کریں	اپنا میل کچیل	اور	چاہیے کہ وہ سب پورا کریں	اپنی نذریں

وَ	لْيَطَّوَّفُوْا③	بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ④ ﴿29﴾	ذٰلِكَ⑤ ۗ	وَمَنْ
اور	چاہیے کہ وہ سب طواف کریں	قدیم گھر کا	یہ	اور جو

يُّعَظِّمْ	حُرُمٰتِ اللّٰهِ①	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهٗ	عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ	وَ
وہ تعظیم کرے	اللہ کی حرمتوں (کی)	تو وہ	بہتر	اس کیلئے	اسکے رب کے نزدیک	اور

اُحِلَّتْ①	لَكُمُ	الْاَنْعَامُ	اِلَّا مَا	يُتْلٰى	عَلَيْكُمْ
حلال کیے گئے	تمہارے لیے	چوپائے	سوائے جو	وہ پڑھے جاتے ہیں	تم پر

فَاجْتَنِبُوا	الرِّجْسَ	مِنَ الْاَوْثَانِ⑥	وَ	اجْتَنِبُوْا②	قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿30﴾
پس تم سب بچو	ناپاکی (سے)	بتوں (کی)	اور	تم سب بچو	جھوٹی بات (سے)

ضروری وضاحت

①ۃ، ات یا تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③اگر فعل کے شروع میں لِ اور اس سے پہلے وَ یا فَ یا ثُمَّ آجائے تو یہ لام ساکن ہوجاتا ہے البتہ معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً اس کا ترجمہ یہ بھی کردیا جاتا ہے۔⑥یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

حُنَفَآءَ لِلّٰهِ	یکسو ہو کر اللہ کے لیے (اس حال میں کہ)
غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ	نہیں وہ شریک ٹھہرانے والے اسکے ساتھ
وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ	اور جو شریک ٹھہرائے اللہ کے ساتھ
فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ	تو گویا وہ گر پڑا آسمان سے
فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ	تو اچک لے جائیں اسے پرندے یا گرادے
بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿31﴾	اس کو ہوا کسی دور جگہ میں۔ ﴿31﴾
ذٰلِكَ ق وَمَنْ يُّعَظِّمْ	یہی (بات) ہے، اور جو تعظیم کرتا ہے
شَعَآئِرَ اللّٰهِ	اللہ کی (عظمت کی) نشانیوں کی
فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿32﴾	تو بے شک یہ دلوں کے تقوی سے ہے۔ ﴿32﴾
لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ	تمہارے لیے ان (چوپاؤں) میں منافع ہے
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	ایک مقررہ وقت تک
ثُمَّ مَحِلُّهَآ	پھر ان کے حلال (ذبح) ہونے کی جگہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حُنَفَآءَ	: دین حنیف۔	يُّعَظِّمْ	: اجر عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔
غَيْرَ	: دیار غیر، غیر اللہ۔	شَعَآئِرَ	: شعائر اسلامی۔
بِهٖ	: بالکل، بہر حال، بالواسطہ، بالمشافہ۔	تَقْوَى	: تقویٰ، متقی۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	مَنَافِعُ	: نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
الطَّيْرُ	: طائر، طیور، طیارہ، اے طائر لاہوتی۔	اِلٰٓى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الرِّيْحُ	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔	اَجَلٍ	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مُّسَمًّى	: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
مَكَانٍ	: کون ومکان، مکانات۔	مَحِلُّهَآ	: حلال۔ حلت وحرمت۔

حُنَفَآءَ	لِلّٰهِ	غَيْرَ	مُشْرِكِيْنَ ①	بِهٖ ؕ
یکسو	اللہ کے لیے	نہ	سب شریک ٹھہرانے والے	اس کے ساتھ

وَ	مَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَكَاَنَّمَا ②	خَرَّ
اور	جو	وہ شریک ٹھہرائے	اللہ کے ساتھ	تو گویا کہ	وہ گر پڑا

مِنَ السَّمَآءِ	فَتَخْطَفُهُ ③④	الطَّيْرُ	اَوْ	تَهْوِيْ ③
آسمان سے	تو اچک لے جائیں اسے	پرندے	یا	وہ گرا دے

بِهِ	الرِّيْحُ	فِيْ مَكَانٍ ⑤	سَحِيْقٍ (31)
اس کو	ہوا	کسی جگہ میں	دور

ذٰلِكَ ⑥ ق	وَ	مَنْ	يُّعَظِّمْ	شَعَآئِرَ اللّٰهِ
یہی (بات) ہے	اور	جو	وہ تعظیم کرتا ہے	اللہ کی نشانیوں کی

فَاِنَّهَا	مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ (32)	لَكُمْ ⑦	فِيْهَا
تو بے شک یہ	دلوں کے تقوی سے	تمہارے لیے	ان میں

مَنَافِعُ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ⑤	ثُمَّ	مَحِلُّهَآ
فوائد	ایک مقررہ وقت تک	پھر	ان کے حلال (ذبح) ہونے کی جگہ

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔②کَاَنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں گویا کہ ایسا ہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔③تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی یا ایک کیا گیا ہے۔⑥ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔⑦لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کر دیا گیا ہے۔

ع 4 8 11 اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿33﴾	قدیم گھر (بیت اللہ) کی طرف ہے۔ ﴿33﴾
وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا	اور ہر امت کے لیے ہم نے مقرر کی ہے قربانی
لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ	تا کہ وہ ذکر کریں اللہ کے نام کا
عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ	ان پر جو اس نے دیے انہیں
مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ	پالتو چوپاؤں میں سے
فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	پس تمہارا معبود ایک معبود ہے
فَلَهٗۤ اَسْلِمُوْا ؕ	تو اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ
وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿34﴾	اور خوشخبری سنا دیجئے عاجزی کرنے والوں کو۔ ﴿34﴾
الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ	وہ لوگ جو جب ذکر کیا جائے اللہ کا
وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ	ڈر جاتے ہیں ان کے دل
وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَاۤ اَصَابَهُمْ	اور صبر کرنے والے ہیں اس (تکلیف) پر جو پہنچے انہیں
وَالْمُقِيْمِى الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا	اور نماز قائم کرنے والے ہیں، اور اس میں سے جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- الْبَيْتِ : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الخلا۔
- لِكُلِّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
- لِّيَذْكُرُوا : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
- اسْمَ : اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
- مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
- مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
- الْاَنْعَامِ : عوام کالانعام۔
- فَاِلٰهُكُمْ : الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔
- وَّاحِدٌ : واحد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
- اَسْلِمُوْا : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
- بَشِّرِ : بشارت، مبشر، بشیر۔
- قُلُوْبُهُمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
- الصّٰبِرِيْنَ : صبر، صابر، صبر جمیل۔
- اَصَابَهُمْ : مصیبت، مصائب۔
- الْمُقِيْمِى : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
- الصَّلٰوةِ : صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔

ع 4 8 11

اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿33﴾	وَ	لِكُلِّ اُمَّةٍ ①	جَعَلْنَا
قدیم گھر کی طرف	اور	ہر امت کے لیے	ہم نے مقرر کی

مَنْسَكًا	لِّيَذْكُرُوا ②	اسْمَ اللّٰهِ	عَلٰى مَا	رَزَقَهُمْ
قربانی	تاکہ وہ سب ذکر کریں	اللہ کا نام	(ان) پر جو	اس نے دیے اُنہیں

مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ①	فَاِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَلَهٗٓ
پالتو چوپاؤں میں سے	پس تمہارا معبود	معبود	ایک	تو اسی کے لیے

اَسْلِمُوْا ③	وَ	بَشِّرِ	الْمُخْبِتِيْنَ ④ ﴿34﴾
تم سب فرمانبردار ہو جاؤ	اور	آپ خوشخبری سنا دیجئے	عاجزی کرنے والوں (کو)

الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِرَ ⑤	اللّٰهُ	وَجِلَتْ ①
وہ لوگ جو	جب	ذکر کیا جائے	اللہ (کا)	وہ ڈر جاتے ہیں

قُلُوْبُهُمْ ⑥	وَ	الصّٰبِرِيْنَ	عَلٰى مَآ	اَصَابَهُمْ
ان کے دل	اور	سب صبر کرنے والے	(اس) پر جو	پہنچے انہیں

وَ	الْمُقِيْمِي ④	الصَّلٰوةِ ①	وَ	مِمَّا ⑦
اور	قائم کرنے والے	نماز	اور	(اس) میں سے جو

ضروری وضاحت

① ة اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑦ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿35﴾	ہم نے رزق دیا انہیں وہ خرچ کرتے ہیں۔ ﴿35﴾
وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ	اور قربانی کے اونٹ ہم نے بنایا انہیں تمہارے لیے
مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ	اللہ کی (عظمت کی) نشانیوں میں سے
لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ	تمہارے لیے ان میں بہت بھلائی ہے
فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ	سو تم ذکر کرو اللہ کے نام کا
عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ	ان پر قطار باندھے ہوئے (یعنی کھڑا کر کے ذبح کرو)
فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا	پھر جب انکے پہلو (زمین پر) گر پڑیں (اور ٹھنڈے ہو جائیں)
فَكُلُوْا مِنْهَا	تو کھاؤ اس میں سے
وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ	اور تم کھلاؤ قناعت کرنیوالے (محتاج) کو
وَالْمُعْتَرَّ ۭ كَذٰلِكَ	اور سوال کرنے والے (محتاج) کو، اسی طرح
سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ	ہم نے تابع کر دیا ہے ان (چوپاؤں) کو تمہارے لیے
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿36﴾	تا کہ تم شکر کرو۔ ﴿36﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُنْفِقُوْنَ	: نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	صَوَآفَّ	: صف بندی، صف اوّل۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	جُنُوْبُهَا	: جانب۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَكُلُوْا	: اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
شَعَآئِرِ	: شعائر اسلامی۔	اَطْعِمُوا	: قیام وطعام۔
فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الْقَانِعَ	: قناعت پسندی۔
فَاذْكُرُوا	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	كَذٰلِكَ	: کما حقہ، کالعدم۔
اسْمَ	: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔	سَخَّرْنٰهَا	: مسخر، تسخیر۔
عَلَيْهَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَشْكُرُوْنَ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔

رَزَقْنٰهُمْ ①②	يُنْفِقُوْنَ (35)	وَ	الْبُدْنَ
ہم نے رزق دیا انہیں	وہ سب خرچ کرتے ہیں	اور	قربانی کے اُونٹ

جَعَلْنٰهَا ①	لَكُمْ	مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ
ہم نے بنایا انہیں	تمہارے لیے	اللہ کی نشانیوں میں سے

لَكُمْ	فِيْهَا	خَيْرٌ ۖ	فَاذْكُرُوا ③④	اسْمَ اللّٰهِ
تمہارے لیے	ان میں	بہت بھلائی	سوتم سب ذکر کرو	اللہ کا نام

عَلَيْهَا	صَوَآفَّ ۚ	فَاِذَا ③	وَجَبَتْ ⑤
ان پر	قطار باندھے ہوئے	پھر جب	گر پڑیں

جُنُوْبُهَا	فَكُلُوْا	مِنْهَا	وَ	اَطْعِمُوا ④
ان کے پہلو	توتم سب کھاؤ	اس میں سے	اور	تم سب کھلاؤ

الْقَانِعَ	وَ	الْمُعْتَرَّ ۚ ⑥	كَذٰلِكَ
قناعت کرنے والا	اور	سوال کرنے والا	اسی طرح

سَخَّرْنٰهَا ①	لَكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ (36)
ہم نے تابع کر دیا ہے اُن کو	تمہارے لیے	تاکہ تم	تم سب شکر کرو

ضروری وضاحت

①نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔②هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔③علامت فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، کبھی پھر، کبھی سو وغیرہ کیا جاتا ہے۔④فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑤تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥یہ اصل میں مُعْتَرِرٌ تھا ایک جنس کے دو حروف کو شد کے ذریعے اکٹھا کر دیا گیا ہے اور اس میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا	ہرگز نہیں پہنچتے اللہ کو ان (قربانیوں) کے گوشت
وَلَا دِمَآؤُهَا	اور نہ ان کے خون
وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ	اور لیکن پہنچتا ہے اس کو تقوی تمہاری طرف سے
كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ	اسی طرح (اللہ نے) تابع کر دیا ان (چوپاؤں) کو تمہارے لیے
لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ	تا کہ تم بڑائی بیان کرو اللہ کی
عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ	اس پر کہ اس نے ہدایت دی تمہیں
وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿37﴾	اور خوشخبری سنا دیجیے نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿37﴾
اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ	بیشک اللہ دور کرتا ہے (دشمنوں کو) ان لوگوں سے جو
اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ	ایمان لائے، بے شک اللہ پسند نہیں کرتا
كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿38﴾ ع	ہر بڑے خائن اور بہت ناشکرے کو۔ ﴿38﴾ ع
اُذِنَ	اجازت دے دی گئی ہے (مقابلہ کرنے کی)
لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ	ان لوگوں کو جن سے جنگ کی جاتی ہے

الرکوع ع 5 5 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لُحُوْمُهَا	ماء اللحم، لحمیات، لحیم شحیم۔	الْمُحْسِنِيْنَ	حسن، محسن، تحسین۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	يُدٰفِعُ	دفاع، مدافعت، دفع۔
سَخَّرَهَا	مسخر، تسخیر۔	اٰمَنُوْا	ایمان، مؤمن، امن۔
لِتُكَبِّرُوا	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	يُحِبُّ	حب، حبیب، محب، محبت۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	خَوَّانٍ	خائن، خیانت۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	كَفُوْرٍ	کفران نعمت۔
هَدٰىكُمْ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	اُذِنَ	اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
بَشِّرِ	بشارت، مبشر، بشیر۔	يُقٰتَلُوْنَ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔

لَنْ ①	يَّنَالَ	اللّٰهَ	لُحُوْمُهَا	وَلَا	دِمَآؤُهَا
ہرگز نہیں	وہ پہنچتے	اللہ (کو)	ان کے گوشت	اور نہ	ان کے خون

وَ	لٰكِنْ	يَّنَالُهُ	التَّقْوٰى	مِنْكُمْ ؕ	كَذٰلِكَ
اور	لیکن	وہ پہنچتا ہے اس کو	تقویٰ	تمہاری طرف سے	اسی طرح

سَخَّرَهَا	لَكُمْ	لِتُكَبِّرُوا ②	اللّٰهَ	عَلٰى مَا
اس نے تابع کر دیا ان کو	تمہارے لیے	تا کہ تم سب بڑائی بیان کرو	اللہ (کی)	(اس) پر جو

هَدٰىكُمْ ؕ ③	وَ	بَشِّرِ	الْمُحْسِنِيْنَ ④ (37)
اس نے ہدایت دی تمہیں	اور	آپ خوشخبری سنا دیجیے	نیکی کرنے والوں (کو)

اِنَّ	اللّٰهَ	يُدٰفِعُ	عَنِ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ؕ
بیشک	اللہ	وہ دور کرتا ہے	ان لوگوں سے جو	سب ایمان لائے

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	خَوَّانٍ ⑤
بے شک	اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا	ہر	بڑا خائن

كَفُوْرٍ ⑤ (38) ع	اُذِنَ	لِلَّذِيْنَ	يُقٰتَلُوْنَ ⑥
بہت ناشکرا	اجازت دی گئی	ان لوگوں کو جو	وہ سب جنگ کیے جاتے ہیں

ع 5 5 12 الثلثة

ضروری وضاحت

① لَنْ کے بعد فعل میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔② فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔③ کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

بِاَنَّهُمۡ ظُلِمُوۡا ؕ	اس وجہ سے کہ بے شک وہ ظلم کیے گئے ہیں
وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصۡرِهِمۡ لَقَدِيۡرُ ۙ﴿39﴾	اور بیشک اللہ انکی مدد پر یقیناً خوب قادر ہے۔﴿39﴾
الَّذِيۡنَ اُخۡرِجُوۡا مِنۡ دِيَارِهِمۡ	وہ جو نکالے گئے اپنے گھروں سے
بِغَيۡرِ حَقٍّ	ناحق (کہ اُن کا کوئی قصور نہ تھا)
اِلَّاۤ اَنۡ يَّقُوۡلُوۡا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ	مگر یہ کہ وہ کہتے ہیں ہمارا رب اللہ ہے
وَلَوۡلَا دَفۡعُ اللّٰهِ النَّاسَ	اور اگر نہ ہوتا (نظام) اللہ کا لوگوں کو ہٹانے کا
بَعۡضَهُمۡ بِبَعۡضٍ	ان کے بعض کو بعض کے ذریعے
لَّهُدِّمَتۡ صَوَامِعُ	(تو) یقیناً ڈھادیے جاتے (راہبوں کے) خلوت خانے
وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ	اور گرجے اور (یہودیوں کے) عبادت خانے اور مسجدیں
يُذۡكَرُ فِيۡهَا اسۡمُ اللّٰهِ كَثِيۡرًا ؕ	(کہ) ذکر کیا جاتا ہے ان میں اللہ کے نام کا بہت زیادہ
وَلَيَنۡصُرَنَّ اللّٰهُ مَنۡ يَّنۡصُرُهٗ ؕ	اور یقیناً ضرور مدد کرے گا اللہ (اسکی) جو اسکی مدد کرتا ہے
اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِىٌّ عَزِيۡزٌ ﴿40﴾	بلاشبہ اللہ یقیناً بہت طاقت والا خوب غالب ہے۔﴿40﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظُلِمُوۡا	:	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	لَا	:	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
عَلٰى	:	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	دَفۡعُ	:	دفاع، مدافعت، دفع۔
نَصۡرِهِمۡ	:	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	بَعۡضَهُمۡ	:	بعض الناس، بعض اوقات۔
لَقَدِيۡرٌ	:	قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔	يُذۡكَرُ	:	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
اُخۡرِجُوۡا	:	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	فِيۡهَا	:	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
دِيَارِهِمۡ	:	دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔	اسۡمُ	:	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
اِلَّاۤ	:	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	كَثِيۡرًا	:	کثرت، اکثر، کثیر۔
يَّقُوۡلُوۡا	:	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لَقَوِىٌّ	:	قوت، قوی، مقوی۔

بِاَنَّهُمْ ①	ظُلِمُوْا ط ②	وَ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى نَصْرِهِمْ
اس وجہ سے کہ بیشک وہ	وہ سب ظلم کیے گئے ہیں	اور	بیشک اللہ	ان کی مدد پر

لَقَدِيْرُ ﴿39﴾ لا	الَّذِيْنَ	اُخْرِجُوْا ②	مِنْ دِيَارِهِمْ	بِغَيْرِ حَقٍّ
یقیناً خوب قادر	جو	سب نکالے گئے	اپنے گھروں سے	بغیر حق کے

اِلَّآ	اَنْ	يَّقُوْلُوْا	رَبُّنَا اللّٰهُ ط	وَ	لَوْلَا ③
مگر	یہ کہ	وہ سب کہتے ہیں	ہمارا رب اللہ ہے	اور	اگر نہ

دَفْعُ اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ ①	لَّهُدِّمَتْ ④
اللہ کا ہٹانا	لوگوں (کو)	ان کے بعض	بعض کے ذریعے	یقیناً ڈھادیے جاتے

صَوَامِعُ	وَ	بِيَعٌ	وَّ	صَلَوٰتٌ ④	وَّ	مَسٰجِدُ
خلوت خانے	اور	گرجے	اور	عبادت خانے	اور	مسجدیں

يُذْكَرُ ⑤	فِيْهَا	اسْمُ اللّٰهِ	كَثِيْرًا ط	وَ	لَيَنْصُرَنَّ ⑥	اللّٰهُ
وہ ذکر کیا جاتا ہے	ان میں	اللہ کا نام	بہت زیادہ	اور	یقیناً وہ ضرور مدد کریگا	اللہ

مَنْ	يَّنْصُرُهٗ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	لَقَوِيٌّ	عَزِيْزٌ ﴿40﴾
جو	وہ مدد کرتا ہے اسکی	بلاشبہ	اللہ	یقیناً بہت طاقت والا	خوب غالب

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔④ ةٌ یا ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ یقیناً ضرور کیا گیا ہے

اَلَّذِيۡنَ اِنۡ مَّكَّنّٰهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ	وہ لوگ جو اگر ہم اقتدار دیں انہیں زمین میں
اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ	(تو) وہ نماز قائم کریں اور ادا کریں زکوۃ
وَاَمَرُوۡا بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَنَهَوۡا عَنِ الۡمُنۡكَرِؕ	اور حکم دیں نیکی کا اور وہ روکیں برائی سے
وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الۡاُمُوۡرِ ﴿41﴾	اور اللہ ہی کے اختیار میں ہے تمام امور کا انجام۔ ﴿41﴾
وَاِنۡ يُّكَذِّبُوۡكَ	اور اگر وہ جھٹلائیں آپ کو
فَقَدۡ كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ	تو یقیناً جھٹلایا ان سے پہلے
قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوۡدُ ۙ﴿42﴾	قوم نوح اور عاد اور ثمود نے۔ ﴿42﴾
وَقَوۡمُ اِبۡرٰهِيۡمَ وَقَوۡمُ لُوۡطٍ ۙ﴿43﴾	اور قوم ابراہیم اور قوم لوط نے۔ ﴿43﴾
وَّاَصۡحٰبُ مَدۡيَنَۚ وَكُذِّبَ مُوۡسٰى	اور مدین والوں نے (بھی) اور جھٹلائے گئے موسیٰ (بھی)
فَاَمۡلَيۡتُ لِلۡكٰفِرِيۡنَ	تو میں نے مہلت دی کافروں کو
ثُمَّ اَخَذۡتُهُمۡۚ فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ﴿44﴾	پھر میں نے پکڑا انہیں، تو کیسا تھا میرا عذاب۔ ﴿44﴾
فَكَاَيِّنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اَهۡلَكۡنٰهَا	پھر کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے ہلاک کر دیا انہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَكَّنّٰهُمۡ	متمکن، تمکّن۔	وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
اَقَامُوا	قائم، قیام، مقیم۔	يُّكَذِّبُوۡكَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
الصَّلٰوةَ	صوم وصلوٰۃ، مصلّیٰ۔	قَبۡلَهُمۡ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
اَمَرُوۡا	امر، آمر، مامور، امارت، امور۔	لِلۡكٰفِرِيۡنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بِالۡمَعۡرُوۡفِ	امر بالمعروف۔	اَخَذۡتُهُمۡ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
نَهَوۡا	نہی عن المنکر، منہیات۔	مِّنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الۡمُنۡكَرِ	منکرات، انکار، نہی عن المنکر۔	قَرۡيَةٍ	قریہ قریہ بستی بستی۔
عَاقِبَةُ	عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔	اَهۡلَكۡنٰهَا	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔

اَلَّذِيْنَ	اِنْ	مَّكَّنّٰهُمْ	فِي الْاَرْضِ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ①
وہ لوگ جو	اگر	ہم اقتدار دیں اُنہیں	زمین میں	وہ سب قائم کریں	نماز

وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ①	وَاَمَرُوْا	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	نَهَوْا
اور	وہ سب ادا کریں	زکوۃ	اور وہ سب حکم دیں	نیکی کا	اور	وہ سب روکیں

عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ	وَلِلّٰهِ	عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ① ﴿41﴾	وَاِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ②
برائی سے	اور اللہ کیلئے	تمام امور کا انجام	اور اگر	وہ سب جھٹلائیں آپ کو

فَقَدْ	كَذَّبَتْ①	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	وَّ	عَادٌ	وَّ	ثَمُوْدُ ﴿42﴾ ۙ
تو یقیناً	جھٹلایا	ان سے پہلے	قوم نوح	اور	عاد	اور	ثمود

وَ	قَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ	وَ	قَوْمُ لُوْطٍ ﴿43﴾ ۙ	وَّ	اَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ	وَ
اور	قوم ابراہیم	اور	قوم لوط	اور	مدین والے	اور

كُذِّبَ③	مُوْسٰى	فَاَمْلَيْتُ	لِلْكٰفِرِيْنَ④	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ ۚ
جھٹلایا گیا	موسیٰؑ	تو میں نے مہلت دی	سب کافروں کو	پھر	میں نے پکڑا اُنہیں

فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ⑤ ﴿44﴾	فَكَاَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ⑥①	اَهْلَكْنٰهَا
تو کیسا	تھا	میرا عذاب	پھر کتنی	بستیاں	ہم نے ہلاک کر دیا اُنہیں

ضروری وضاحت

①ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی ہوتا ہے۔⑤ یہاں آخر سے یْ وقف کی وجہ سے گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں، قَرْيَةٍ کا لفظ واحد ہے لیکن کیونکہ یہ پوری جنس کے لیے استعمال ہوا ہے اس لیے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَهِيَ ظَالِمَةٌ	اس حال میں کہ وہ ظالم تھیں
فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا	پس وہ گری ہوئی ہیں اپنی چھتوں پر
وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ	اور (کتنے ہی) ناکارہ پڑے ہوئے کنویں ہیں
وَّ قَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿45﴾	اور (کتنے ہی) مضبوط محل (ویران پڑے) ہیں۔ ﴿45﴾
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ	پھر کیا نہیں یہ چلے پھرے زمین میں
فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ	پس ہوتے ان کے (ایسے) دل وہ سمجھتے ان سے
اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ	یا (ہوتے ان کے) کان وہ سنتے ان سے
فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ	پس بیشک یہ (حقیقت ہے کہ) آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں
وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ	اور لیکن دل اندھے ہوتے ہیں
الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿46﴾	جو سینوں میں ہیں۔ ﴿46﴾
وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ	اور وہ جلدی طلب کرتے ہیں آپ سے عذاب کو
وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ	اور ہرگز نہیں خلاف ورزی کریگا اللہ اپنے وعدے کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَالِمَةٌ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	يَّعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَّسْمَعُوْنَ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مُّعَطَّلَةٍ	معطل، تعطیل، تعطیلات۔	الْاَبْصَارُ	بصر، بصارت، بصیرت۔
قَصْرٍ	قصرِ امارت۔	الصُّدُوْرِ	شرح صدر، ضیق الصدر، شق صدر۔
يَسِيْرُوْا	سیر وتفریح، سیر وسیاحت۔	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ	عجلت، مہرِ معجّل، تعجیل۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يُّخْلِفَ	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
قُلُوْبٌ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	وَعْدَهٗ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

وَ①	هِيَ	ظَالِمَةٌ②	فَهِيَ	خَاوِيَةٌ②	عَلٰى عُرُوْشِهَا
اس حال میں کہ	وہ	ظلم کرنے والی	پس وہ	گری ہوئی	اپنی چھتوں پر

وَ①	بِئْرٍ	مُّعَطَّلَةٍ②	وَّ①	قَصْرٍ	مَّشِيْدٍ ﴿45﴾
اور	کنویں	ناکارہ پڑے ہوئے	اور	محل	مضبوط

اَ	فَلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَتَكُوْنَ②	لَهُمْ
کیا	پھر نہیں	وہ سب چلے پھرے	زمین میں	پس ہوتے	ان کے

قُلُوْبٌ	يَّعْقِلُوْنَ	بِهَآ③	اَوْ	اٰذَانٌ	يَّسْمَعُوْنَ	بِهَا③ ج
دل	وہ سب سمجھتے	ان سے	یا	کان	وہ سب سنتے	ان سے

فَاِنَّهَا	لَا	تَعْمَى②	الْاَبْصَارُ	وَ	لٰكِنْ	تَعْمَى②
پس بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	نہیں	اندھی ہوتیں	آنکھیں	اور	لیکن	اندھے ہوتے ہیں

الْقُلُوْبُ	الَّتِيْ	فِي الصُّدُوْرِ ﴿46﴾	وَ①	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ④
دل	جو	سینوں میں	اور	وہ سب جلدی طلب کرتے ہیں آپ سے

بِالْعَذَابِ③	وَ①	لَنْ⑤	يُّخْلِفَ	اللّٰهُ	وَعْدَهٗ⑥ ط
عذاب کو	اور	ہرگز نہیں	وہ خلاف ورزی کرے گا	اللہ	اپنا وعدہ

ضروری وضاحت

①وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔② ۃ اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب و چاہت کا مفہوم ہوتا ہے یہاں شروع سے الف گرا ہوا ہے۔⑤علامت لَنْ کے بعد فعل میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔⑥ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

وَ اِنَّ يَوۡمًا عِنۡدَ رَبِّكَ	اور بے شک ایک دن آپ کے رب کے نزدیک
كَاَلۡفِ سَنَةٍ	ایک ہزار سال کی طرح ہے
مِّمَّا تَعُدُّوۡنَ ﴿47﴾	ان (دنوں) سے جو تم گنتے ہو۔﴿47﴾
وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اَمۡلَيۡتُ لَهَا	اور کتنی ہی بستیاں ہیں میں نے مہلت دی ان کو
وَهِىَ ظَالِمَةٌ	اس حال میں کہ وہ ظالم تھیں
ثُمَّ اَخَذۡتُهَا ۚ	پھر میں نے پکڑ لیا انہیں
وَاِلَىَّ الۡمَصِيۡرُ ﴿48﴾ ع	اور میری طرف ہی لوٹنا ہے۔﴿48﴾ ع
قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا	آپ کہہ دیجئے اے لوگو بیشک میں تو صرف
لَـكُمۡ نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ۚ ﴿49﴾	تمہارے لیے واضح ڈرانے والے ہوں۔﴿49﴾
فَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	پس وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے
لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ﴿50﴾	ان کے لیے بخشش ہے اور عزت والا رزق ہے۔﴿50﴾
وَالَّذِيۡنَ سَعَوۡا فِىۡۤ اٰيٰتِنَا	اور وہ لوگ جنہوں نے کوشش کی ہماری آیات (کے جھٹلانے) میں

ع 6 10 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوۡمًا	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	نَذِيۡرٌ	: بشارت و انذار، نذیر۔
كَاَلۡفِ	: کماحقہ، کالعدم۔	مُّبِيۡنٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
سَنَةٍ	: سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔	اٰمَنُوۡا	: ایمان، مؤمن، امن۔
تَعُدُّوۡنَ	: عدد، معدود، متعدد، تعداد۔	مَّغۡفِرَةٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللّٰہ۔
قَرۡيَةٍ	: قریہ قریہ بستی بستی۔	كَرِيۡمٌ	: کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔
اَخَذۡتُهَا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	سَعَوۡا	: سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔
اِلَىَّ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	فِىۡۤ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
قُلۡ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اٰيٰتِنَا	: آیت، آیات قرآنی۔

وَ	اِنَّ①	يَوْمًا	عِنْدَ رَبِّكَ	كَاَلْفِ سَنَةٍ②
اور	بیشک	ایک دن	آپ کے رب کے نزدیک	ایک ہزار سال کی طرح

مِّمَّا③	تَعُدُّوْنَ (47)	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ②④	اَمْلَيْتُ
(ان) سے جو	تم سب گنتے ہو	اور	کتنی ہی	بستیاں	میں نے مہلت دی

لَهَا	وَ	هِيَ	ظَالِمَةٌ②	ثُمَّ	اَخَذْتُهَا ج	وَ
ان کو	اس حال میں کہ	وہ	ظلم کرنے والی	پھر	میں نے پکڑ لیا انہیں	اور

ع 6 10 13

اِلَيَّ⑤	الْمَصِيْرُ (48) ع	قُلْ	يٰاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّمَآ⑥
میری طرف	لوٹنا	آپ کہہ دیجئے	اے	لوگو	بیشک صرف

اَنَا	لَكُمْ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ (49) ج	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
میں	تمہارے لیے	ڈرانے والا	واضح	پس جو	سب ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ②	لَهُمْ⑦	مَّغْفِرَةٌ②	وَّ	رِزْقٌ
اور	سب نے عمل کیے	نیک	ان کے لیے	بخشش	اور	رزق

كَرِيْمٌ (50)	وَ	الَّذِيْنَ	سَعَوْا	فِيْٓ اٰيٰتِنَا
عزت والا	اور	جن	سب نے کوشش کی	ہماری آیات میں

ضروری وضاحت

① اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔② ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں قَرْيَةٍ کا لفظ واحد ہے لیکن کیونکہ یہ پوری جنس کے لیے استعمال ہوا ہے اس لیے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔⑤ اِلَيَّ دراصل اِلٰی + یْ کا مجموعہ ہے۔⑥ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔

مُعْجِزِيْنَ	(اپنے خیال میں ہمیں) عاجز کرنے کے لیے
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿51﴾	یہی لوگ بھڑکتی آگ والے (جہنمی) ہیں۔ ﴿51﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ	اور نہیں ہم نے بھیجا آپ سے پہلے کوئی رسول
وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى	اور نہ کوئی نبی مگر (ایسا ہوا کہ) جب وہ آرزو کرنے لگا
اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ	(خلل) ڈالا شیطان نے اس کی آرزو میں
فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ	تو دور کر دیتا ہے اللہ (اس خلل کو) جو ڈالتا ہے شیطان
ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۭ	پھر پختہ کر دیتا ہے اللہ اپنی آیات کو
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿52﴾	اور اللہ خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿52﴾
لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ	تاکہ بنادے (اللہ) (اس خلل کو) جو ڈالتا ہے شیطان
فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ	آزمائش (کا ذریعہ) ان لوگوں کے لیے
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	جن کے دلوں میں بیماری ہے
وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۭ	اور (ان کے لیے) جن کے دل سخت ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُعْجِزِيْنَ : عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔
اَصْحٰبُ : اصحاب کہف، اصحاب رسول ۔
وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت ۔
اَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت ۔
مِنْ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اِلَّآ : الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
تَمَنّٰٓى، اُمْنِيَّتِهٖ : تمنا، متمنی شرکت ۔

اَلْقَى : القاء۔
فَيَنْسَخُ : ناسخ، منسوخ، تنسیخ۔
يُحْكِمُ : محکم، محکمہ، احکام، حکم۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
فِتْنَةً : فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
مَّرَضٌ : مرض، مریض، امراض۔

مُعْجِزِيْنَ①	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ (51)	وَ	مَآ
سب عاجز کرنے والے	یہی لوگ	بھڑکتی آگ والے	اور	نہیں

اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رَّسُوْلٍ②③	وَّ	لَا	نَبِيٍّ③
ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے	کوئی رسول	اور	نہ	کوئی نبی

اِلَّآ	اِذَا	تَمَنّٰٓى④	اَلْقَى الشَّيْطٰنُ	فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ج
مگر	جب	وہ آرزو کرنے لگا	(خلل) ڈالا شیطان نے	اس کی آرزو میں

فَيَنْسَخُ	اللّٰهُ	مَا	يُلْقِي	الشَّيْطٰنُ	ثُمَّ
تو وہ دور کردیتا ہے	اللہ	جو	وہ ڈالتا ہے	شیطان	پھر

يُحْكِمُ	اللّٰهُ	اٰيٰتِهٖ ط	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ⑤	حَكِيْمٌ⑤ (52) لا
وہ پختہ کردیتا ہے	اللہ	اپنی آیات	اور	اللہ	خوب جاننے والا	بہت حکمت والا

لِّيَجْعَلَ⑥	مَا	يُلْقِي	الشَّيْطٰنُ	فِتْنَةً⑦	لِّلَّذِيْنَ
تاکہ وہ بنادے	جو	وہ ڈالتا ہے	شیطان	آزمائش	ان لوگوں کے لیے جو

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَّ	الْقَاسِيَةِ⑦	قُلُوْبُهُمْ ط
ان کے دلوں میں	بیماری	اور	سخت	ان کے دل

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔②یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
③اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔④علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔⑦ۃ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ۙ﴿53﴾	اور بیشک ظالم لوگ یقیناً دور کی مخالفت میں ہیں۔ ﴿53﴾
وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ	اور (اس لیے بھی) تاکہ جان لیں وہ لوگ جو علم دیے گئے
اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	کہ بیشک وہ حق ہے آپ کے رب کی طرف سے
فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ	تو وہ ایمان لائیں اس پر
فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۭ	پس جھک جائیں اس کے لیے ان کے دل
وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ	اور بیشک اللہ یقیناً ہدایت دینے والا ہے ان لوگوں کو جو
اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿54﴾	ایمان لائے سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿54﴾
وَ لَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور ہمیشہ رہیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ	شک میں اس (قرآن) سے
حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً	یہاں تک کہ آجائے ان کے پاس قیامت اچانک
اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ	یا آجائے ان پر عذاب
يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿55﴾	بانجھ (یعنی بے برکت اور منحوس) دن کا۔ ﴿55﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شام وسحر، قلب ونظر، شیر وشکر۔	قُلُوْبُهُمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	لَهَادِ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
لَفِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
بَعِيْدٍ : بُعد، بعید از قیاس۔	صِرَاطٍ : صراط مستقیم، پل صراط۔
لِيَعْلَمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
الْحَقُّ : حق، حقیقت، حق وباطل، حق گوئی۔	حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	عَذَابُ : عذاب، عذاب قبر، عذاب آخرت۔
فَيُؤْمِنُوْا : ایمان، مؤمن، امن۔	يَوْمٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

وَ	اِنَّ	الظّٰلِمِیْنَ ①	لَفِیْ شِقَاقٍۭ	بَعِیْدٍ ۙ﴿53﴾	وَّ	لِیَعْلَمَ ②
اور	بیشک	سب ظلم کرنے والے	یقیناً مخالفت میں	دور	اور	تاکہ وہ جان لیں

الَّذِیْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	اَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ
جو	سب دیے گئے	علم	کہ بے شک وہ	حق	آپ کے رب کی طرف سے

فَیُؤْمِنُوْا ③	بِهٖ	فَتُخْبِتَ ③④	لَهٗ	قُلُوْبُهُمْ ؕ
تو وہ سب ایمان لائیں	اس پر	پس جھک جائیں	اس کے لیے	ان کے دل

وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَهَادِ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْۤا
اور	بیشک	اللہ	یقیناً ہدایت دینے والا	جو	سب ایمان لائے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿54﴾	وَ	لَا یَزَالُ ⑤	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا
سیدھے راستے کی طرف	اور	ہمیشہ رہیں گے	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

فِیْ مِرْیَةٍ ④	مِّنْهُ	حَتّٰى	تَاْتِیَهُمُ ④	السَّاعَةُ ④
شک میں	اس (قرآن) سے	یہاں تک کہ	آجائے ان کے پاس	قیامت

بَغْتَةً ④	اَوْ	یَاْتِیَهُمْ	عَذَابُ	یَوْمٍ عَقِیْمٍ ⑥ ﴿55﴾
اچانک	یا	وہ آجائے ان پر	عذاب	بانجھ دن

ضروری وضاحت

①فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔②فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔③فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔④تَ، ةٌ مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤زَالَ یَزَالُ فعل سے پہلے اگر حرف نفی آجائے تو دونوں کو ملا کر ترجمہ ہمیشہ کیا جاتا ہے۔⑥ عَقِیْمٍ کا اصل ترجمہ بانجھ ہے یہاں اس سے مراد ایسا دن ہے جو ہر قسم کی خیر سے خالی ہو۔

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ	تمام بادشاہی اس دن اللہ کی ہوگی
يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ	وہ فیصلہ فرمائے گا ان کے درمیان
فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	تو وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے
فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿56﴾	(وہ) نعمتوں کے باغات میں ہونگے۔﴿56﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ	اور جھٹلایا ہماری آیات کو تو وہی لوگ ہیں (کہ)
لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿57﴾ ع	ان کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔﴿57﴾ ع
وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اللہ کے راستے میں
ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا	پھر قتل کر دیے گئے یا فوت ہوگئے
لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ	یقیناً ضرور رزق دے گا انہیں اللہ اچھا رزق
وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ	اور بے شک اللہ یقیناً وہ بہتر ہے
الرّٰزِقِيْنَ ﴿58﴾	سب رزق دینے والوں سے۔﴿58﴾

ع 7/9/14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْمُلْكُ	ملک، ملوکیت، مملکت۔	بِاٰيٰتِنَا	آیت، آیات قرآنی۔
يَحْكُمُ	حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔	مُّهِيْنٌ	توہین، اہانت، توہین آمیز رویہ۔
بَيْنَهُمْ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	هَاجَرُوْا	ہجرت، مہاجر، مہاجرین۔
اٰمَنُوْا	ایمان، مؤمن، امن۔	سَبِيْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
عَمِلُوا	عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔	قُتِلُوْٓا	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
النَّعِيْمِ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	مَاتُوْا	موت وحیات، سماع موتی، میت۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	حَسَنًا	احسن جزا، حسن، احسان، محسن۔
كَذَّبُوْا	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	خَيْرُ	خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔

اَلْمُلْكُ	يَوْمَئِذٍ	لِّلّٰهِ ① ط	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ ط
بادشاہی	اس دن	اللہ کے لیے	وہ فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان

فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ②
تو (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور	انہوں نے اعمال کیے	نیک

فِيْ جَنّٰتِ ②	النَّعِيْمِ (56)	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ
باغات میں	نعمتوں (والی)	اور	جن	سب نے کفر کیا	اور

ع 7 9 14

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ③④	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ (57) ع
انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	تو وہی لوگ	ان کے لیے	عذاب	رسوا کرنے والا

وَ	الَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	ثُمَّ	قُتِلُوْٓا ⑤
اور	(وہ لوگ) جن	سب نے ہجرت کی	اللہ کے راستے میں	پھر	سب قتل کر دیے گئے

اَوْ	مَاتُوْا	لَيَرْزُقَنَّهُمُ ⑥	اللّٰهُ	رِزْقًا حَسَنًا ط
یا	سب فوت ہو گئے	یقیناً ضرور وہ رزق دیگا اُنہیں	اللہ	اچھا رزق

وَ	اِنَّ اللّٰهَ	لَهُوَ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ (58)
اور	بے شک اللہ	یقیناً وہ	بہتر	سب رزق دینے والے

ضروری وضاحت

①اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کیلئے اور کبھی ترجمہ کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔②ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑤فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ یقیناً ضرور کیا گیا ہے۔

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا	ضرور بالضرور وہ داخل کرے گا انہیں ایسے مقام میں
يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ	(کہ) وہ پسند کریں گے اسے، اور بیشک یقیناً اللہ
لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۝59	خوب علم رکھنے والا بہت بردبار۔ ۝59
ذٰلِكَ ۚ	یہ (بات اللہ کے ہاں طے ہو چکی)
وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ	اور جو بدلہ لے اسکی مثل
مَا عُوْقِبَ بِهٖ	جو زیادتی کی گئی اس کے ساتھ
ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ	پھر زیادتی کی گئی اس پر یقیناً اللہ ضرور اسکی مدد کرے گا
اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝60	بیشک اللہ یقیناً بہت معاف کرنیوالا بخشنے والا ہے۔ ۝60
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ	یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک اللہ
يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ	داخل کرتا ہے رات کو دن میں
وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ	اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں
وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝61	اور یہ کہ بیشک اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ ۝61

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَيُدْخِلَنَّهُمْ	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	لَيَنْصُرَنَّهُ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
يَّرْضَوْنَهٗ	راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔	لَعَفُوٌّ	عفو و درگزر، معاف، معافی۔
لَعَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	غَفُوْرٌ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
حَلِيْمٌ	حلیم، حلم و بردباری، حلیم الطبع۔	الَّيْلَ	لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
عَاقَبَ	عقوبت خانہ۔	فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
بِمِثْلِ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	النَّهَارِ	نہار منہ، لیل و نہار۔
بُغِيَ	باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔	سَمِيْعٌ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بَصِيْرٌ	بصر، بصارت، بصیرت۔

لَيُدْخِلَنَّهُمْ ①	مُّدْخَلًا	يَّرْضَوْنَهٗ ؕ	وَ
بلاشبہ ضرور وہ داخل کرے گا اُنہیں	مقام	وہ سب پسند کریں گے اسے	اور

اِنَّ	اللّٰهَ	لَعَلِيْمٌ ②	حَلِيْمٌ ② (59)	ذٰلِكَ ③ ۚ	وَ
بیشک	اللہ	یقیناً خوب علم رکھنے والا	بہت بردبار	یہ	اور

مَنْ	عَاقَبَ	بِمِثْلِ ④	مَا	عُوْقِبَ ⑤	بِهٖ ④
جو	بدلہ لے	(اس) کی مثل	جو	زیادتی کی گئی	اس کے ساتھ

ثُمَّ	بُغِيَ ⑤	عَلَيْهِ	لَيَنْصُرَنَّهُ ①	اللّٰهُ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ
پھر	زیادتی کی گئی	اس پر	یقیناً وہ ضرور اسکی مدد کریگا	اللہ	بیشک اللہ

لَعَفُوٌّ ②	غَفُوْرٌ ② (60)	ذٰلِكَ ③	بِاَنَّ ④	اللّٰهَ
یقیناً بہت معاف کرنیوالا	خوب بخشنے والا	یہ	اس وجہ سے کہ بیشک	اللہ

يُوْلِجُ	الَّيْلَ ⑥	فِي النَّهَارِ	وَ	يُوْلِجُ	النَّهَارَ ⑥
وہ داخل کرتا ہے	رات (کو)	دن میں	اور	وہ داخل کرتا ہے	دن (کو)

فِي الَّيْلِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌۢ ②	بَصِيْرٌ ② (61)
رات میں	اور	یہ کہ بیشک	اللہ	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ضرور بالضرور کیا جاتا ہے۔② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ	یہ اس وجہ سے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے
وَاَنَّ مَا یَدْعُوْنَ	اور (اس لیے) کہ بے شک جسے یہ پکارتے ہیں
مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ	اس کے سوا وہی باطل ہے
وَاَنَّ اللّٰهَ	اور (اس لیے کہ) بیشک اللہ
هُوَ الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ ﴿62﴾	ہی سب سے بلند بہت بڑا ہے۔ ﴿62﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ	کیا نہیں آپ نے دیکھا کہ بے شک اللہ ہی نے
اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۡ	نازل کیا ہے آسمان سے پانی
فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ	تو ہو جاتی ہے زمین سرسبز
اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ۚ﴿63﴾	بیشک اللہ نہایت باریک بین خوب خبر رکھنے والا ہے۔ ﴿63﴾
لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ	اسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ	اور جو زمین میں ہے اور بے شک اللہ
لَهُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ع ﴿64﴾	یقیناً وہی بہت بے پرواہ بہت تعریف والا ہے۔ ع ﴿64﴾

ع 8 7 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْحَقُّ	: حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔	مَآءً	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	فَتُصْبِحُ	: صبح، علی الصبح، صبح صادق۔
یَدْعُوْنَ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	مُخْضَرَّةً	: گنبد خضریٰ۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	لَطِیْفٌ	: لطف و کرم، لطیف، لطافت۔
الْعَلِیُّ	: عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔	خَبِیْرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
الْكَبِیْرُ	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	فِی	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
تَرَ	: مرئی و غیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔	الْغَنِیُّ	: غنی، مستغنی، استغناء۔
اَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	الْحَمِیْدُ	: حمد و ثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔

ذٰلِكَ ①	بِاَنَّ ②	اللّٰهَ	هُوَ الْحَقُّ ③	وَ	اَنَّ
یہ	اس وجہ سے کہ بے شک	اللہ	وہی حق (ہے)	اور	کہ بے شک

مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ ④	هُوَ الْبَاطِلُ ③	وَ	اَنَّ
جسے	وہ سب پکارتے ہیں	اس کے سوا	وہی باطل (ہے)	اور	کہ بے شک

اللّٰهَ	هُوَ الْعَلِيُّ ③⑤	الْكَبِيْرُ ⑤ (62)	اَ	لَمْ	تَرَ
اللہ	وہی بہت بلند	بہت بڑا	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا

اَنَّ اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً ز	فَتُصْبِحُ ⑥
کہ بے شک اللہ	اس نے نازل کیا	آسمان سے	پانی	تو ہو جاتی ہے

الْاَرْضُ	مُخْضَرَّةً ⑥ ط	اِنَّ اللّٰهَ	لَطِيْفٌ ⑤	خَبِيْرٌ ⑤ ج (63)
زمین	سرسبز	بیشک اللہ	نہایت باریک بین	خوب خبر رکھنے والا

لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ⑥	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ ط
اسی کا	جو	آسمانوں میں	اور	جو	زمین میں

وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَهُوَ الْغَنِيُّ ③⑤	الْحَمِيْدُ ⑤ ع (64)
اور	بے شک	اللہ	یقیناً وہی بہت بے پرواہ	بہت تعریف والا

ع 8 7 15

ضروری وضاحت

①ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کردیا جاتا ہے، عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ کا استعمال ہوتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ③ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ ت، ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ	کیا نہیں دیکھا آپ نے کہ بے شک اللہ نے
سَخَّرَ لَكُمۡ مَّا فِى الۡاَرۡضِ	تابع کر دیا تمہارے لیے جو کچھ زمین میں ہے
وَالۡفُلۡكَ تَجۡرِىۡ فِى الۡبَحۡرِ بِاَمۡرِهٖ ؕ	اور کشتیوں کو (جو) چلتی ہیں سمندر میں اسکے حکم سے
وَيُمۡسِكُ السَّمَآءَ	اور وہ تھامے رکھتا ہے آسمان کو
اَنۡ تَقَعَ عَلَى الۡاَرۡضِ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ	(اس سے) کہ گر (نہ) پڑے زمین پر مگر اسکے حکم سے
اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ	بے شک اللہ لوگوں پر
لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿65﴾	یقیناً بہت شفقت کرنے والا بہت رحم کرنیوالا ہے۔ ﴿65﴾
وَهُوَ الَّذِىۡۤ اَحۡيَاكُمۡ	اور (اللہ) وہ ہے جس نے زندگی دی تمہیں
ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ	پھر وہ موت دے گا تمہیں
ثُمَّ يُحۡيِيۡكُمۡ ؕ	پھر وہ (دوبارہ) زندہ کرے گا تمہیں
اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَكَفُوۡرٌ ﴿66﴾	بے شک انسان یقیناً بہت ناشکرا ہے۔ ﴿66﴾
لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلۡنَا مَنۡسَكًا	ہر امت کے لیے ہم نے مقرر کیا ہے عبادت کا طریقہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَرَ : رویئت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
سَخَّرَ لَكُمۡ : مسخر، تسخیر۔
مَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
تَجۡرِىۡ : جاری، اجرا۔
الۡبَحۡرِ : بحر قلزم، بحیرہ عرب، بحری بیڑا، بحر و برّ۔
بِاَمۡرِهٖ : امر، آمر، مامور، امارت۔
تَقَعَ : واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
بِاِذۡنِهٖ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
لَرَءُوۡفٌ : رؤف ورحیم۔
رَّحِيۡمٌ : رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔
اَحۡيَاكُمۡ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
يُمِيۡتُكُمۡ : موت وحیات، سماع موتی، میت۔
لَكَفُوۡرٌ : کفران نعمت۔
مَنۡسَكًا : مناسک حج۔

اَ	لَمْ ①	تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ ②	سَخَّرَ	لَكُمْ ③
کیا	نہیں	دیکھا آپ نے	کہ بے شک اللہ	اس نے تابع کر دیا	تمہارے لیے

مَّا	فِي الْاَرْضِ	وَ	الْفُلْكَ	تَجْرِيْ ④	فِي الْبَحْرِ	بِاَمْرِهٖ ⑤ ط
جو	زمین میں	اور	کشتیاں	چلتی ہیں	سمندر میں	اسکے حکم سے

وَ	يُمْسِكُ	السَّمَآءَ	اَنْ	تَقَعَ ④	عَلَى الْاَرْضِ
اور	وہ تھامے رکھتا ہے	آسمان کو	کہ	گر (نہ) پڑے	زمین پر

اِلَّا	بِاِذْنِهٖ ⑤ ط	اِنَّ اللّٰهَ ②	بِالنَّاسِ ⑤	لَرَءُوْفٌ ⑥
مگر	اسکے حکم سے	بے شک اللہ	لوگوں پر	یقیناً بہت شفقت کرنے والا

رَّحِيْمٌ ⑥ (65)	وَ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَحْيَاكُمْ ⑦ ز
بہت رحم کرنے والا	اور	وہ	جس نے	زندگی دی تمہیں

ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ ⑦	ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ ⑦ ط	اِنَّ ②	الْاِنْسَانَ
پھر	وہ موت دے گا تمہیں	پھر	وہ زندہ کرے گا تمہیں	بے شک	انسان

لَكَفُوْرٌ ⑥ (66)	لِكُلِّ اُمَّةٍ ④	جَعَلْنَا	مَنْسَكًا
یقیناً بہت ناشکرا	ہر امت کے لیے	ہم نے مقرر کیا ہے	عبادت کا طریقہ

ضروری وضاحت

① فعل سے پہلے اگر علامت لَمْ موجود ہو تو اس میں ماضی میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ② اِنَّ یا اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ③ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔ ④ تَ اور ةِ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ فَعُوْلٌ اور فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔

هُمْ نَاسِكُوْهُ	وہ عبادت کرنے والے ہیں اسی (طریقے) سے
فَلَا يُنَازِعُنَّكَ	پس نہ وہ ہرگز جھگڑا کریں آپ سے
فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ	(اس) معاملے میں اور آپ دعوت دیں اپنے رب کی طرف
اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿67﴾	بلاشبہ آپ یقیناً سیدھے راستے پر ہیں۔ ﴿67﴾
وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ	اور اگر وہ جھگڑا کریں آپ سے تو آپ کہہ دیجئے
اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿68﴾	اللہ خوب جاننے والا ہے اسکو جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿68﴾
اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اللہ فیصلہ فرمائے گا تمہارے درمیان قیامت کے دن
فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿69﴾	ان (باتوں) میں جو تھے تم اس میں اختلاف کرتے۔ ﴿69﴾
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ	کیا نہیں جانا آپ نے کہ بے شک اللہ جانتا ہے
مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ	جو آسمان اور زمین میں ہے
اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ	بیشک یہ (سب کچھ) کتاب (لوح محفوظ) میں (درج) ہے
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿70﴾	بے شک یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ ﴿70﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَاسِكُوْهُ	مناسک حج۔	بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يُنَازِعُنَّكَ	تنازعہ، متنازعہ۔	تَعْمَلُوْنَ	عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
وَادْعُ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	يَحْكُمُ	حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔
لَعَلٰى	علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	بَيْنَكُمْ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
مُّسْتَقِيْمٍ	صراط مستقیم، خط مستقیم، استقامت۔	تَخْتَلِفُوْنَ	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
جٰدَلُوْكَ	جنگ وجدل۔	السَّمَآءِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔
فَقُلِ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	كِتٰبٍ	کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
اَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	يَسِيْرٌ	میسّر۔

هُمْ	نَاسِكُوْهُ ①	فَلَا يُنَازِعُنَّكَ ②	فِي الْاَمْرِ
وہ	سب عبادت کرنیوالے اسی (طریقے سے)	پس نہ وہ ہرگز جھگڑا کریں آپ سے	معاملے میں

وَ	ادْعُ	اِلٰى رَبِّكَ ؕ	اِنَّكَ	لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ③ (67)
اور	آپ دعوت دیں	اپنے رب کی طرف	بلاشبہ آپ	یقیناً سیدھی ہدایت پر

وَاِنْ	جٰدَلُوْكَ ①	فَقُلِ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ ④	بِمَا
اور اگر	سب جھگڑا کریں آپ سے	تو کہہ دیجئے	اللہ	خوب جاننے والا	(اس) کو جو

تَعْمَلُوْنَ (68)	اَللّٰهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ⑤
تم سب عمل کرتے ہو	اللہ	وہ فیصلہ فرمائے گا	تمہارے درمیان	قیامت کے دن

فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ (69)	اَ	لَمْ
(ان) میں جو	تھے تم	اس میں	تم سب اختلاف کرتے	کیا	نہیں

تَعْلَمْ	اَنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ ؕ
جانا آپ نے	کہ بیشک اللہ	وہ جانتا ہے	جو	آسمان میں	اور زمین

اِنَّ	ذٰلِكَ ⑥	فِيْ كِتٰبٍ ؕ	اِنَّ ذٰلِكَ ⑥	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ⑦ (70)
بیشک	یہ	کتاب میں	بے شک یہ	اللہ پر	بہت آسان

ضروری وضاحت

① وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر نّ تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہاں هُدًى سے مراد راستہ ہے۔ ④ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑦ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور وہ (مشرک) عبادت کرتے ہیں اللہ کے سوا
مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا	جو (کہ) اس نے نہیں نازل فرمائی اس کی کوئی دلیل
وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ	اور (اس کی) جو نہیں ہے ان کو اس کا کوئی علم
وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿71﴾	اور نہیں ہے ظالموں کا کوئی مددگار۔﴿71﴾
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ	اور جب تلاوت کی جائے ان پر ہماری واضح آیات کی
تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ	(تو) آپ پہچان لیں گے (ان لوگوں کے) چہروں میں
الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ	جنہوں نے کفر کیا ناگواری (کے آثار) کو
يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ	وہ قریب ہوتے ہیں کہ وہ حملہ کردیں ان لوگوں پر
يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ	جو تلاوت کرتے ہیں ان پر ہماری آیات
قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ	آپ کہہ دیجئے تو کیا میں خبر دوں تمہیں
بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ	اس سے (بھی) بری چیز کی، (وہ) آگ ہے
وَعَدَهَا اللّٰهُ	اللہ نے وعدہ کیا ہے اس کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْبُدُوْنَ	: عابد، عبادت، معبود۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يُنَزِّلْ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	وُجُوْهِ	: وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
سُلْطٰنًا	: سلطان، سلطانی گواہ۔	الْمُنْكَرَ	: منکر، منکرات، انکار، نہی عن المنکر۔
عِلْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لِلظّٰلِمِيْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	اَفَاُنَبِّئُكُمْ	: تنبیہ، متنبہ، انتباہ۔
نَّصِيْرٍ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	بِشَرٍّ	: خیر و شر، شریر، شرارت۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَلنَّارُ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
تَعْرِفُ	: عرف، معروف، تعارف، معرفت۔	وَعَدَهَا	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

وَ	يَعۡبُدُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ①	مَا	لَمۡ	يُنَزِّلۡ ②
اور	وہ سب عبادت کرتے ہیں	اللہ کے سوا	جو	نہیں	اس نے نازل فرمائی

بِهٖ	سُلۡطٰنًا ③	وَّ	مَا	لَيۡسَ	لَهُمۡ	بِهٖ	عِلۡمٌ ③ ط
اس کی	کوئی دلیل	اور	جو	نہیں	ان کو	اس کا	کوئی علم

وَ	مَا	لِلظّٰلِمِيۡنَ ④	مِنۡ نَّصِيۡرٍ ①③ (71)	وَ	اِذَا	تُتۡلٰى ⑤
اور	نہیں	ظالموں کا	کوئی مددگار	اور	جب	تلاوت کی جائے

عَلَيۡهِمۡ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ ⑤	تَعۡرِفُ	فِىۡ وُجُوۡهِ	الَّذِيۡنَ
ان پر	ہماری آیات	واضح	آپ پہچان لیں گے	چہروں میں	جن

كَفَرُوا	الۡمُنۡكَرَ ط	يَكَادُوۡنَ	يَسۡطُوۡنَ	بِالَّذِيۡنَ
سب نے کفر کیا	ناگواری	وہ سب قریب ہوتے ہیں	وہ سب حملہ کردیں	(ان لوگوں) پر جو

يَتۡلُوۡنَ	عَلَيۡهِمۡ	اٰيٰتِنَا ط	قُلۡ	اَفَاُنَبِّئُكُمۡ ⑥
وہ سب تلاوت کرتے ہیں	ان پر	ہماری آیات	آپ کہہ دیجیے	تو کیا میں خبر دوں تمھیں

بِشَرٍّ	مِّنۡ ذٰلِكُمۡ ⑦ ط	اَلنَّارُ ط	وَعَدَهَا	اللّٰهُ
بری چیز کی	اس سے	آگ	وعدہ کیا ہے اس کا	اللہ (نے)

ضروری وضاحت

① یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② لَمۡ کے بعد علامت یـ کا ترجمہ وہ کی بجائے اس نے کیا جاتا ہے۔③ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔④ لِـ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔⑤ ت اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ أ کے بعد فَ یا وَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑦ اگر ذٰلِكَ سے اشارہ کیا جائے اور جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمۡ ہوجاتا ہے۔

ع 9 8 16

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ط	ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا
وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿72﴾ ع	اور وہ برا ٹھکانا ہے۔ ﴿72﴾ ع
يَاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ	اے لوگو بیان کی گئی ہے ایک مثال
فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ط	سو غور سے سنو اس کو
اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	بے شک وہ لوگ جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے سوا
لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا	ہرگز نہیں وہ پیدا کر سکتے ایک مکھی (بھی)
وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ط	اور اگرچہ وہ اکٹھے ہو جائیں اس کے لیے
وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا	اور اگر چھین لے جائے ان سے مکھی کوئی چیز
لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ط	نہیں وہ چھڑا سکتے اسے اس (مکھی) سے
ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿73﴾	کمزور ہے مانگنے والا اور (وہ) جس سے مانگا گیا۔ ﴿73﴾
مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ط	انہوں نے قدر نہیں کی اللہ کی جو حق ہے اسکی قدر کا
اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿74﴾	بیشک اللہ یقیناً نہایت طاقت والا خوب غالب ہے۔ ﴿74﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	يَّسْلُبْهُمُ	سلب کرنا۔
وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	شَيْـًٔا	شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
ضُرِبَ	ضرب المثل، ضرب الامثال۔	لَّا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مَثَلٌ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	ضَعُفَ	ضعف، ضعیف، ضعفا۔
فَاسْتَمِعُوْا	سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔	الطَّالِبُ	طلب، طالب، طلبگار، مطلوب۔
تَدْعُوْنَ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	قَدَرُوْا	قدردان، ناقدری، قدر و قیمت۔
يَّخْلُقُوْا	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	حَقَّ	حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔
اجْتَمَعُوْا	اجتماع، جمع، مجمع، جماعت، جامع۔	لَقَوِيٌّ	قوت، قوی، مقوّی۔

ع 9 8 16

الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا ؕ	وَ	بِئۡسَ	الۡمَصِيۡرُ ع (72)
(ان لوگوں سے) جن	سب نے کفر کیا	اور	برا (ہے)	ٹھکانا

يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	ضُرِبَ ①	مَثَلٌ ②	فَاسۡتَمِعُوۡا	لَهٗ ؕ ③
اے	لوگو	بیان کی گئی	ایک مثال	سو تم سب غور سے سنو	اس کو

اِنَّ الَّذِيۡنَ	تَدۡعُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ④	لَنۡ	يَّخۡلُقُوۡا ⑤
بیشک جنہیں	تم سب پکارتے ہو	اللہ کے سوا	ہرگز نہیں	وہ سب پیدا کر سکتے

ذُبَابًا ②	وَّلَوِ	اجۡتَمَعُوۡا	لَهٗ ؕ ③	وَاِنۡ	يَّسۡلُبۡهُمُ
ایک مکھی	اور اگرچہ	وہ سب اکٹھے ہو جائیں	اس کیلئے	اور اگر	وہ چھین لے جائے ان سے

الذُّبَابُ	شَيۡـًٔا ②	لَّا	يَسۡتَنۡقِذُوۡهُ ⑥	مِنۡهُ ؕ	ضَعُفَ
مکھی	کوئی چیز	نہیں	وہ سب چھڑا سکتے اسے	اس سے	کمزور

الطَّالِبُ	وَ	الۡمَطۡلُوۡبُ ⑦ (73)	مَا	قَدَرُوا	اللّٰهَ
مانگنے والا	اور	جس سے مانگا گیا	نہیں	قدر کی انہوں نے	اللہ (کی)

حَقَّ	قَدۡرِهٖ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَقَوِىٌّ	عَزِيۡزٌ (74)
حق	اس کی قدر	بیشک	اللہ	یقیناً نہایت طاقت والا	خوب غالب

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ لَهٗ میں لَ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ علامت لَنۡ کے بعد فعل میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ⑦ مَفۡعُوۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہے۔

اَللّٰهُ يَصْطَفِىْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	اللہ چن لیتا ہے فرشتوں میں سے
رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ	کچھ قاصد (پیغام پہنچانے والے) اور لوگوں میں سے (بھی)
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿75﴾	بلاشبہ اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿75﴾
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے
وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ	اور جو ان کے پیچھے ہے
وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿76﴾	اور اللہ ہی کی طرف تمام امور لوٹائے جاتے ہیں۔ ﴿76﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا	تم رکوع کرو اور سجدہ کرو اور عبادت کرو
رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ	اپنے رب کی اور بھلائی کے کام کرو
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿77﴾ ۩	تا کہ تم کامیاب ہوجاؤ۔ ﴿77﴾
وَجَاهِدُوْا فِى اللّٰهِ	اور جہاد کرو اللہ (کے راستے) میں
حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ	جیسا کہ اس کے جہاد کرنے کا حق ہے

السجدۃ عند الشافعی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اٰمَنُوا	: ایمان، مؤمن، امن۔
سَمِيْعٌ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	ارْكَعُوْا	: رکوع، رکوع وسجود۔
بَصِيْرٌ	: بصر، بصارت، بصیرت۔	اسْجُدُوْا	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
بَيْنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	اعْبُدُوْا	: عابد، عبادت، معبود۔
اَيْدِيْهِمْ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	افْعَلُوا	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
خَلْفَهُمْ	: خلف، ناخلف، خلافت، خلف الرشید۔	الْخَيْرَ	: خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔
تُرْجَعُ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	تُفْلِحُوْنَ	: فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
الْاُمُوْرُ	: امر، آمر، مامور، امارت، امور۔	جَاهِدُوْا	: جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام، جدوجہد۔

اَللّٰهُ	يَصْطَفِيْ	مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ ①	رُسُلًا ②	وَّ	مِنَ النَّاسِ ؕ
اللہ	وہ چن لیتا ہے	فرشتوں میں سے	کچھ قاصد	اور	لوگوں میں سے

اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ ۢ ③	بَصِيْرٌ ③ ج (75)	يَعْلَمُ
بلاشبہ	اللہ	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	وہ جانتا ہے

مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ ؕ	وَ	اِلَى اللّٰهِ
جو	ان کے ہاتھوں کے درمیان	اور جو	ان کے پیچھے	اور	اللہ کی طرف

تُرْجَعُ ④	الْاُمُوْرُ (76)	يٰۤاَيُّهَا ⑤	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
لوٹائے جاتے ہیں	تمام امور	اے	(لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

ارْكَعُوْا	وَ	اسْجُدُوْا ⑥	وَ	اعْبُدُوْا ⑥	رَبَّكُمْ
تم سب رکوع کرو	اور	تم سب سجدہ کرو	اور	تم سب عبادت کرو	اپنے رب

وَ	افْعَلُوا ⑥	الْخَيْرَ ⑦	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ۩ السجدة (77)
اور	تم سب کام کرو	بھلائی (کے)	تاکہ تم	تم سب کامیاب ہو جاؤ

وَ	جَاهِدُوْا	فِي اللّٰهِ	حَقَّ	جِهَادِهٖ ؕ
اور	تم سب جہاد کرو	اللہ (کے) میں	حق	اس کے جہاد (کا)

ضروری وضاحت

① یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔⑥ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

السجدة عند الشافعي ﷫

هُوَ اجْتَبٰىكُمْ	وہ ہے (جس نے) چنا ہے تمہیں (اپنے رسول کی مدد کے لیے)
وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ	اور نہیں ڈالی اس نے تم پر
فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ۭ	دین میں کوئی تنگی (مشکل)
مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ۭ	(تم قائم رہو) اپنے باپ ابراہیم کے دین پر
هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ڏ	وہی ہے (جس نے) نام رکھا ہے تمہارا مسلمان
مِنْ قَبْلُ وَفِيْ ھٰذَا	اس (قرآن) سے پہلے اور اس (قرآن) میں (بھی)
لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ	تاکہ ہو رسول گواہ تم پر
وَتَكُوْنُوْا شُهَدَاۗءَ عَلَي النَّاسِ ښ	اور ہو جاؤ تم گواہ لوگوں پر
فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	پس تم نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو
وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ۭ	اور مضبوطی سے تھام لو اللہ کو
هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ	وہی تمہارا کارساز ہے
فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ع 78	پس بہترین کارساز اور بہترین مددگار ہے۔ ع 78

ع 10 6 17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مِنْ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
حَرَجٍ : کوئی حرج نہیں۔
مِلَّةَ : ملت ابراہیمی، ملت اسلامیہ۔
اَبِيْكُمْ : آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
سَمّٰىكُمُ : اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔

الْمُسْلِمِيْنَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
ھٰذَا : حاملِ رقعہ ہذا، الہذا، ہذا من فضل ربی۔
الرَّسُوْلُ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
شَهِيْدًا : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
فَاَقِيْمُوا : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
اعْتَصِمُوْا : اعتصام۔
النَّصِيْرُ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

هُوَ	اجۡتَبٰىكُمۡ ①	وَ	مَا ②	جَعَلَ	عَلَيۡكُمۡ
وہ	اس نے چنا ہے تمہیں	اور	نہیں	اس نے بنائی	تم پر

فِي الدِّيۡنِ	مِنۡ حَرَجٍ ط ③④	مِلَّةَ اَبِيۡكُمۡ ⑤①	اِبۡرٰهِيۡمَ ط
دین میں	کوئی تنگی	اپنے باپ کے دین پر	ابراہیم

هُوَ	سَمّٰىكُمُ ①	الۡمُسۡلِمِيۡنَ ۙ	مِنۡ قَبۡلُ	وَ	فِيۡ هٰذَا
وہ	اس نے نام دیا ہے تمہیں	مسلمان	اس سے پہلے	اور	اس میں

لِيَكُوۡنَ	الرَّسُوۡلُ	شَهِيۡدًا	عَلَيۡكُمۡ	وَ	تَكُوۡنُوۡا
تاکہ وہ ہو	رسول	گواہ	تم پر	اور	تم سب ہو جاؤ

شُهَدَآءَ	عَلَى النَّاسِ ۖ	فَاَقِيۡمُوا ⑥	الصَّلٰوةَ ⑤⑦	وَ	اٰتُوا ⑥
گواہ	لوگوں پر	پس تم سب قائم کرو	نماز	اور	تم سب ادا کرو

الزَّكٰوةَ ⑤⑦	وَ	اعۡتَصِمُوۡا ⑥	بِاللّٰهِ ط	هُوَ	مَوۡلٰىكُمۡ ۚ ①
زکوۃ	اور	تم سب مضبوطی سے تھام لو	اللہ کو	وہی	تمہارا کارساز

10 ع 6 17

فَنِعۡمَ	الۡمَوۡلٰى	وَ	نِعۡمَ	النَّصِيۡرُ ع (78)
پس بہترین	کارساز	اور	بہترین	مددگار

ضروری وضاحت

① كُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ② مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی جو اور کبھی نہیں ہوتا ہے۔ ③ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وۡا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

تعارف ومقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ **(www.bait-ul-quran.org)**

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہوسکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **''بیت القرآن''** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **''بیت القرآن''** لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ (17) سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

قَدْ اَفْلَحَ 18

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن
لاھور۔ پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ قَدْ اَفْلَحَ ﴾ پارہ نمبر 18
مرتب	پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، حافظ سعید عمران مدثر بن یوسف، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	اپریل 2012
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بَیْتُ الْقُرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَیْتُ الْقُرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. "بَیْتُ الْقُرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات وخواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بَیْتُ الْقُرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیْتُ الْقُرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115

فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

اٰیَاتُهَا 118 | 23 سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ 74 | رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿1﴾	یقیناً فلاح پا گئے ایمان والے۔ ﴿1﴾
الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ﴿2﴾	وہ جو اپنی نماز میں خشوع کرنے والے ہیں۔ ﴿2﴾
وَالَّذِیْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ﴿3﴾	اور وہ جو لغویات سے اعراض کرنیوالے ہیں۔ ﴿3﴾
وَالَّذِیْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۙ﴿4﴾	اور وہ جو زکوۃ کو ادا کرنے والے ہیں۔ ﴿4﴾
وَالَّذِیْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ	اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی
حٰفِظُوْنَ ۙ﴿5﴾	حفاظت کرنے والے ہیں۔ ﴿5﴾
اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ	مگر اپنی بیویوں پر
اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ	یا جن (کنیزوں) کے مالک بنے ان کے دائیں ہاتھ
فَاِنَّهُمْ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ ۚ﴿6﴾	تو بلاشبہ وہ نہیں ہیں ملامت کیے ہوئے۔ ﴿6﴾
فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ	پھر جو تلاش کرے اس کے علاوہ (کوئی اور طریقہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَفْلَحَ : فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
الْمُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
صَلَاتِهِمْ : صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔
خٰشِعُوْنَ : خشوع وخضوع۔
اللَّغْوِ : لغو، لغویات۔
مُعْرِضُوْنَ : اعراض کرنا۔
فٰعِلُوْنَ : فعل، فاعل، مفعول۔
حٰفِظُوْنَ : حفاظت، محافظ، حفظ ما تقدم، محفوظ۔

اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
عَلٰٓى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَزْوَاجِهِمْ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
مَلَكَتْ : ملک، املاک وملکیت۔
اَیْمَانُهُمْ : یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
مَلُوْمِیْنَ : ملامت۔
وَرَآءَ : ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

اٰیَاتُھَا 118 | 23 سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَکِّیَّۃٌ 74 | رُکُوْعَاتُھَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ ①	اَفْلَحَ	الْمُؤْمِنُوْنَ ② ۙ (1)	الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْ صَلَاتِهِمْ ③
یقیناً	فلاح پاگئے	سب ایمان لانے والے	جو	وہ	اپنی نماز میں

خٰشِعُوْنَ ۙ (2)	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَنِ اللَّغْوِ	مُعْرِضُوْنَ ② ۙ (3)
سب خشوع کرنیوالے	اور	جو	وہ	لغویات سے	سب اعراض کرنیوالے

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	لِلزَّكٰوةِ ④⑤	فٰعِلُوْنَ ۙ (4)	وَ
اور	جو	وہ	زکوٰۃ کو	سب ادا کرنے والے	اور

الَّذِيْنَ	هُمْ	لِفُرُوْجِهِمْ ④③	حٰفِظُوْنَ ۙ (5)	اِلَّا
جو	وہ	اپنی شرمگاہوں کی	سب حفاظت کرنے والے	مگر

عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ ③	اَوْ	مَا	مَلَكَتْ ⑤	اَيْمَانُهُمْ ③	فَاِنَّهُمْ
اپنی بیویوں پر	یا	جو	مالک بنے	ان کے دائیں ہاتھ	تو بلاشبہ وہ

غَيْرُ	مَلُوْمِيْنَ ۚ (6)	فَمَنِ ⑥	ابْتَغٰى	وَرَآءَ ذٰلِكَ
نہیں	سب ملامت کیے ہوئے	پھر جو	تلاش کرے	اس کے علاوہ

ضروری وضاحت

①علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③ هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔④اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔⑤ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ﴿7﴾	تو وہی لوگ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔﴿7﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ	اور وہ جو اپنی امانتوں کا
وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ﴿8﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ	اور اپنے عہد کا لحاظ رکھنے والے ہیں۔﴿8﴾ اور وہ جو
عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۘ﴿9﴾	اپنی نمازوں پر حفاظت کرتے ہیں۔﴿9﴾
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۙ﴿10﴾	وہی لوگ ہی وارث ہیں۔﴿10﴾
الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ	جو وارث ہونگے فردوس کے
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿11﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔﴿11﴾
وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے پیدا کیا انسان کو
مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۚ﴿12﴾	مٹی کے ایک خلاصے سے۔﴿12﴾
ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً	پھر ہم نے بنایا اُسے ایک قطرہ
فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۠﴿13﴾	(اور اسے رکھا) ایک محفوظ ٹھکانے میں۔﴿13﴾
ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً	پھر ہم نے بنایا (اس) قطرے کو جما ہوا خون

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: مال ودولت، عفوودرگزر۔	فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
لِاَمٰنٰتِهِمْ	: امانت، امین۔	خٰلِدُوْنَ	: خالد، خلد بریں۔
عَهْدِهِمْ	: عہد، ایفائے عہد، نقض عہد۔	خَلَقْنَا	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الْاِنْسَانَ	: جنّ وانس، انسان، انسانیت۔
صَلَوٰتِهِمْ	: صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يُحَافِظُوْنَ	: حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم، محفوظ۔	نُطْفَةً	: نطفہ۔
الْوٰرِثُوْنَ	: وارث، وراثت، ورثا۔	قَرَارٍ	: قول وقرار۔
الْفِرْدَوْسَ	جنت الفردوس، فردوسِ بریں۔	مَّكِيْنٍ	: کون ومکان، مکانات، مکین۔

فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْعٰدُوْنَ ① ۚ (7)	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ
تو وہ لوگ	ہی سب حد سے تجاوز کرنیوالے	اور	جو	وہ

لِاَمٰنٰتِهِمْ ②	وَ	عَهْدِهِمْ ②	رٰعُوْنَ ۙ (8)	وَ
اپنی امانتوں کا	اور	اپنے عہد کا	سب لحاظ رکھنے والے	اور

وقف لازم

الَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ ②	يُحَافِظُوْنَ ۘ (9)	اُولٰٓئِكَ
جو	وہ	اپنی نمازوں پر	وہ سب حفاظت کرتے ہیں	وہ لوگ

هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ① ۙ (10)	الَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ	الْفِرْدَوْسَ ۭ ③	هُمْ
ہی سب وارث	جو	وہ سب وارث ہونگے	فردوس	وہ

فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (11)	وَ	لَقَدْ ④	خَلَقْنَا ⑤	الْاِنْسَانَ ③
اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے پیدا کیا	انسان

مِنْ سُلٰلَةٍ ⑥	مِّنْ طِيْنٍ ۚ (12)	ثُمَّ	جَعَلْنٰهُ ⑤	نُطْفَةً ⑥
ایک خلاصے	مٹی سے	پھر	ہم نے بنایا اُسے	ایک قطرہ

فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ⑥ ۠ (13)	ثُمَّ	خَلَقْنَا ⑤	النُّطْفَةَ	عَلَقَةً
ایک محفوظ ٹھکانے میں	پھر	ہم نے بنایا	قطرہ	جما ہوا خون

ضروری وضاحت

①هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔②هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی ، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
④علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑤نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے، یہاں ضرورتاً کے کیا گیا ہے۔

فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً	پھر ہم نے بنایا جمے خون کو لوتھڑا
فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا	پھر ہم نے بنایا لوتھڑے کو ہڈیاں
فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ق	پھر ہم نے پہنایا ہڈیوں کو گوشت
ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ط	پھر ہم نے بنا دیا اُسے ایک اور (نئی) صورت میں
فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ	سو بہت برکت والا ہے اللہ
اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ط ﴿14﴾	(جو) تمام پیدا کرنے والوں میں بہترین ہے۔ ﴿14﴾
ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ط ﴿15﴾	پھر بیشک تم اسکے بعد ضرور مرنے والے ہو۔ ﴿15﴾
ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿16﴾	پھر بیشک تم قیامت کے دن اُٹھائے جاؤ گے۔ ﴿16﴾
وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے پیدا کئے تمھارے اوپر
سَبْعَ طَرَآئِقَ صلے	سات راستے (آسمان)
وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿17﴾	اور نہیں ہیں ہم (اپنی) مخلوق سے غافل۔ ﴿17﴾
وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ	اور ہم نے نازل کیا آسمان سے پانی ایک اندازے سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَخَلَقْنَا	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	فَوْقَكُمْ	فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
لَحْمًا	ماء اللحم، لحمیات، لحیم شحیم۔	سَبْعَ	سبعہ عشرہ، قرات سبعہ۔
اَنْشَاْنٰهُ	نشوونما۔	طَرَآئِقَ	طریقہ، طریقت۔
اٰخَرَ	اخروی زندگی، اول وآخر۔	غٰفِلِيْنَ	غافل، غفلت، تغافل۔
فَتَبٰرَكَ	برکت، برکات، مبارک، تبرک۔	اَنْزَلْنَا	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اَحْسَنُ	حسن، محسن، تحسین۔	مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
لَمَيِّتُوْنَ	موت وحیات، سماع موتی، میّت۔	مَآءً	ماء الحیات، ماء اللحم۔
تُبْعَثُوْنَ	بعثت، مبعوث۔	بِقَدَرٍ	مقدار، بقدرِ ضرورت۔

فَخَلَقْنَا ①②	الْعَلَقَةَ ③	مُضْغَةً ③	فَخَلَقْنَا ①②	الْمُضْغَةَ ③	عِظٰمًا
پھر ہم نے بنایا	جما ہوا	لوتھڑا	پھر ہم نے بنایا	لوتھڑا	ہڈیاں

فَكَسَوْنَا ①②	الْعِظٰمَ	لَحْمًا ۗ	ثُمَّ	اَنْشَاْنٰهُ ②	خَلْقًا اٰخَرَ ؕ
پھر ہم نے پہنایا	ہڈیاں	گوشت	پھر	ہم نے بنا دیا اُسے	ایک اور صورت

فَتَبٰرَكَ ①④	اللّٰهُ	اَحْسَنُ ⑤	الْخٰلِقِيْنَ ؕ (14)
سو بہت برکت والا ہے	اللہ	(جو) بہت بہتر	تمام پیدا کرنے والے

ثُمَّ	اِنَّكُمْ	بَعْدَ ذٰلِكَ	لَمَيِّتُوْنَ ؕ (15)	ثُمَّ	اِنَّكُمْ
پھر	بیشک تم	اس (کے) بعد	یقیناً سب مرنے والے	پھر	بیشک تم

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ③	تُبْعَثُوْنَ ⑥ (16)	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا ②
قیامت کے دن	تم سب اُٹھائے جاؤ گے	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے پیدا کئے

فَوْقَكُمْ	سَبْعَ	طَرَآئِقَ ۖ	وَ مَا	كُنَّا	عَنِ الْخَلْقِ
تمہارے اوپر	سات	راستے (آسمان)	اور نہیں	ہیں ہم	مخلوق سے

غٰفِلِيْنَ ⑦ (17)	وَ	اَنْزَلْنَا ②	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً ۢ	بِقَدَرٍ ⑧
غافل	اور	ہم نے نازل کیا	آسمان سے	پانی	ایک اندازے سے

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
③ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ تَ اور کھڑی زبر میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں أ
میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔
⑦ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ بِ کا ترجمہ سے، ساتھ جبکہ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

فَاَسۡكَنّٰهُ فِى الۡاَرۡضِ ۖ وَاِنَّا	پھر ٹھہرایا ہم نے اسے زمین میں اور بلاشبہ ہم
عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوۡنَ ۚ‏ ﴿18﴾	اُسکے لے جانے پر یقیناً قدرت رکھنے والے ہیں۔ ﴿18﴾
فَاَنۡشَاۡنَا لَكُمۡ بِهٖ	پھر ہم نے پیدا کیے تمہارے لیے اُسکے ذریعے
جَنّٰتٍ مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّ اَعۡنَابٍۘ	باغات کھجوروں اور انگوروں سے،
لَـكُمۡ فِيۡهَا فَوَاكِهُ كَثِيۡرَةٌ	تمہارے لیے ان میں بہت سے (لذیذ) پھل ہیں
وَّمِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ۙ‏ ﴿19﴾	اور انہی میں سے تم کھاتے ہو۔ ﴿19﴾
وَشَجَرَةً تَخۡرُجُ مِنۡ طُوۡرِ سَيۡنَآءَ	اور ایک درخت (بھی ہم نے پیدا کیا) نکلتا ہے طورسینا سے
تَنۡۢبُتُ بِالدُّهۡنِ وَصِبۡغٍ	وہ اُگتا ہے روغن اور سالن لیے ہوئے
لِّلۡاٰكِلِيۡنَ‏ ﴿20﴾	کھانے والوں کے لیے۔ ﴿20﴾
وَاِنَّ لَـكُمۡ فِى الۡاَنۡعَامِ لَعِبۡرَةً ؕ	اور بیشک تمہارے لیے چوپاؤں میں یقیناً عبرت ہے
نُسۡقِيۡكُمۡ	(کہ) ہم پلاتے ہیں تمہیں
مِّمَّا فِىۡ بُطُوۡنِهَا	اس میں سے جو ان کے پیٹوں میں ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَسۡكَنّٰهُ	ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔	شَجَرَةً	شجرہ نسب، شجر ممنوعہ، شجر کاری مہم۔
فِى	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تَخۡرُجُ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	طُوۡرِ سَيۡنَآءَ	طورِسیناء۔
لَقٰدِرُوۡنَ	قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔	تَنۡۢبُتُ	نباتات، نباتی گرائپ واٹر۔
فَاَنۡشَاۡنَا	نشوونما۔	الۡاَنۡعَامِ	عوام کالانعام۔
مِّنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	لَعِبۡرَةً	نشانِ عبرت، عبرتناک، عبرت آموز۔
نَّخِيۡلٍ	نخلستان۔	نُسۡقِيۡكُمۡ	ساقی، ساقیٔ کوثر۔
تَاۡكُلُوۡنَ	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	بُطُوۡنِهَا	بطنِ مادر۔

وقف لازم

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وقف لازم

فَاَسْكَنّٰهُ ①	فِي الْاَرْضِ ۖ	وَ	اِنَّا ②	عَلٰى ذَهَابٍۭ	بِهٖ ③
پھر ٹھہرایا ہم نے اسے	زمین میں	اور	بلاشبہ ہم	لے جانے پر	اس کے

لَقٰدِرُوْنَ ④ ⑤ ۚ (18)	فَاَنْشَاْنَا	لَكُمْ	بِهٖ ③	جَنّٰتٍ ⑥
یقیناً قدرت رکھنے والے	پھر ہم نے پیدا کیے	تمہارے لیے	اُسکے ذریعے	باغات

مِّنْ نَّخِيْلٍ	وَّ	اَعْنَابٍ ۘ	لَكُمْ	فِيْهَا	فَوَاكِهُ
کھجوروں سے	اور	انگوروں (سے)	تمہارے لیے	ان میں	پھل

كَثِيْرَةٌ ⑥	وَّ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ ۙ (19)	وَ	شَجَرَةً ⑥ ⑦
بہت	اور	ان میں سے	تم سب کھاتے ہو	اور	ایک درخت

تَخْرُجُ ⑥	مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ	تَنْۢبُتُ ⑥	بِالدُّهْنِ ③	وَ	صِبْغٍ
نکلتا ہے	طور سینا سے	وہ اُگتا ہے	روغن کے ساتھ	اور	سالن

لِّلْاٰكِلِيْنَ (20)	وَ	اِنَّ	لَكُمْ	فِي الْاَنْعَامِ
کھانے والوں کے لیے	اور	بیشک	تمہارے لیے	چوپاؤں میں

لَعِبْرَةً ④ ⑥ ۭ	نُسْقِيْكُمْ	مِّمَّا ⑧	فِيْ بُطُوْنِهَا
یقیناً عبرت	ہم پلاتے ہیں تمہیں	(اس) سے جو	ان کے پیٹوں میں

ضروری وضاحت

① ہٗ فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔② اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کیلئے ایک نون گرا ہوا ہے۔
③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④ لَ تاکید کی علامت ہے، ترجمہ ضرور ہوتا ہے۔⑤ یہاں علامت وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔⑥ ةً، تَ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ	اور تمہارے لیے ان میں بہت سے فائدے ہیں
وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿21﴾	اور انہی میں سے تم کھاتے ہو۔ ﴿21﴾
وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿22﴾	اور انہی پر اور کشتیوں پر تم سوار کیے جاتے ہو۔ ﴿22﴾
وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بھیجا نوح کو اسکی قوم کی طرف
فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	تو اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ	نہیں ہے تمہارے لیے کوئی (سچا) معبود اس کے سوا
اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿23﴾	تو کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ ﴿23﴾
فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	تو کہا (اُن) سرداروں نے جنھوں نے کفر کیا
مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ	اسکی قوم میں سے نہیں ہے یہ مگر ایک بشر تمہارے جیسا
يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ	وہ چاہتا ہے کہ وہ برتری حاصل کر لے تم پر
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً	اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور اُتار دیتا فرشتے
مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا	نہیں ہم نے سنا اس (توحید کی بات) کو

ع 22/1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَنَافِعُ	نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔	مِّثْلُكُمْ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
كَثِيْرَةٌ	کثرت، اکثر، کثیر۔	يُرِيْدُ	ارادہ، مرید، مراد۔
تَاْكُلُوْنَ	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	يَّتَفَضَّلَ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
تُحْمَلُوْنَ	حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔	شَآءَ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
اَرْسَلْنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	لَاَنْزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اعْبُدُوا	عابد، عبادت، معبود۔	مَلٰٓئِكَةً	ملک الموت، ملائکہ۔
اِلٰهٍ	الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔	سَمِعْنَا	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
تَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی۔	بِهٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔

ع 22 1/1

وَ	لَكُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	كَثِيْرَةٌ ①	وَّ	مِنْهَا
اور	تمہارے لیے	ان میں	فائدے	بہت سے	اور	ان میں سے

تَأْكُلُوْنَ ﴿21﴾	وَ	عَلَيْهَا	وَ	عَلَى الْفُلْكِ	تُحْمَلُوْنَ ② ع ﴿22﴾
تم سب کھاتے ہو	اور	اُن پر	اور	کشتیوں پر	تم سب سوار کیے جاتے ہو

وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖ	فَقَالَ	يٰقَوْمِ ③
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	نوح	اسکی قوم کی طرف	تو اس نے کہا	اے میری قوم

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ ④ اِلٰهٍ ⑤	غَيْرُهٗ ط	اَفَلَا ⑥
تم سب عبادت کرو	اللہ	نہیں	تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا	تو کیا نہیں

تَتَّقُوْنَ ﴿23﴾	فَقَالَ	الْمَلَؤُا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	مَا
تم سب ڈرتے ہو	تو کہنے لگے	سردار	جن	سب نے کفر کیا	اسکی قوم میں سے	نہیں

هٰذَآ اِلَّا	بَشَرٌ ⑤	مِّثْلُكُمْ لا	يُرِيْدُ	اَنْ	يَّتَفَضَّلَ ⑦	عَلَيْكُمْ ط
یہ مگر	ایک بشر	تمہارے جیسا	وہ چاہتا ہے	کہ	وہ برتری حاصل کرلے	تم پر

وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَاَنْزَلَ	مَلٰٓئِكَةً صلے	مَّا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا
اور اگر	چاہتا	اللہ	ضرور اُتار دیتا	فرشتے	نہیں	ہم نے سنا	اس کو

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ یٰقَوْمِ اصل میں یٰقَوْمِیْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے اور اسی کا ترجمہ میری ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، اس لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔⑥ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

فِیۡۤ اٰبَآئِنَا الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿24﴾	اپنے پہلے آباءواجداد میں۔ ﴿24﴾
اِنۡ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ	نہیں ہے وہ مگر ایک آدمی اس کو ایک جنون ہے
فَتَرَبَّصُوۡا بِهٖ حَتّٰی حِیۡنٍ ﴿25﴾	سو انتظار کرو اسکے بارے میں ایک وقت تک۔ ﴿25﴾
قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِیۡ	(نوح نے) کہا اے میرے رب میری مدد فرما
بِمَا كَذَّبُوۡنِ ﴿26﴾	اس پر کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔ ﴿26﴾
فَاَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡهِ اَنِ اصۡنَعِ الۡفُلۡكَ	تو ہم نے وحی کی اس کی طرف یہ کہ تو بنا کشتی
بِاَعۡیُنِنَا وَوَحۡیِنَا	ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق
فَاِذَا جَآءَ اَمۡرُنَا وَفَارَ التَّنُّوۡرُ ۙ	پھر جب آجائے ہمارا حکم اور اُبل پڑے تنور
فَاسۡلُكۡ فِیۡهَا	تو داخل کر اس میں
مِنۡ كُلٍّ زَوۡجَیۡنِ اثۡنَیۡنِ	ہر ایک میں سے دو قسمیں (نر اور مادہ) دونوں کو
وَاَهۡلَكَ	اور اپنے گھر والوں کو
اِلَّا مَنۡ سَبَقَ	سوائے اس کے جس پر پہلے طے ہو چکی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰبَآئِنَا	آبا وَاجداد، آبائی علاقہ۔	بِاَعۡیُنِنَا	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
الۡاَوَّلِیۡنَ	قرونِ اُولی، اولین فرصت میں۔	اَمۡرُنَا	امر، آمر، مامور، امارت، امور۔
اِلَّا	الا ماشاءاللّٰہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	فَارَ	فوارہ۔
جِنَّةٌ	مجنون، جن۔	التَّنُّوۡرُ	تنور۔
حَتّٰی	حتیٰ کہ، حتی الامکان۔	زَوۡجَیۡنِ	زوجہ، زوجیت۔
كَذَّبُوۡنِ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	اثۡنَیۡنِ	ثانی، لاثانی، ثانی اثنین۔
فَاَوۡحَیۡنَاۤ	وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔	اَهۡلَكَ	اہل وعیال، اہل خانہ۔
اصۡنَعِ	صنعت وتجارت، صنعتی شہر، مصنوعی۔	سَبَقَ	سبقت، سابقہ۔

فِيْٓ اٰبَآئِنَا	الْاَوَّلِيْنَ ① ج (24)	اِنْ ②	هُوَ	اِلَّا	رَجُلٌۢ ③
اپنے آباؤ اجداد میں	پہلے	نہیں	وہ	مگر	ایک آدمی

بِهٖ	جِنَّةٌ	فَتَرَبَّصُوْا ④	بِهٖ	حَتّٰى حِيْنٍ ③ (25)
اس کو	جنون	سوسب انتظار کرو	اس کا	ایک وقت تک

قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِيْ	بِمَا	كَذَّبُوْنِ ⑤ (26)
کہا	اے میرے رب	میری مدد فرما	(اس بات) پر کہ	ان سب نے مجھے جھٹلا یا ہے

فَاَوْحَيْنَآ	اِلَيْهِ	اَنِ ⑥	اصْنَعِ	الْفُلْكَ	بِاَعْيُنِنَا
تو ہم نے وحی کی	اس کی طرف	کہ	تو بنا	کشتی	ہماری آنکھوں کے (سامنے)

وَ	وَحْيِنَا	فَاِذَا	جَآءَ	اَمْرُنَا	وَ
اور	ہماری وحی (کے مطابق)	پھر جب	آجائے	ہمارا حکم	اور

فَارَ	التَّنُّوْرُ لا	فَاسْلُكْ	فِيْهَا	مِنْ كُلٍّ	زَوْجَيْنِ
اُبل پڑے	تنور	پس تو داخل کر	اس میں	ہر ایک سے	دو قسمیں

اثْنَيْنِ	وَ	اَهْلَكَ	اِلَّا	مَنْ	سَبَقَ
دونوں	اور	اپنے گھر والے	سوائے	جو	پہلے طے ہو چکی

ضروری وضاحت

① علامت يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک ہوا ہے۔ ④ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ یہ كَذَّبُوْنِيْ تھا فعل کے آخر میں يْ آئے تو درمیان میں نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے، یہاں ی وقف کی وجہ سے گر گئی ہے۔ ⑥ یہ دراصل اَنْ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔

عَلَيۡهِ الۡقَوۡلُ مِنۡهُمۡ ۚ	اس پر بات (ہلاکت کی) ان میں سے
وَلَا تُخَاطِبۡنِىۡ	اور نہ بات کرنا مجھ سے
فِى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ۚ	(ان لوگوں کے بارے) میں جنہوں نے ظلم کیا
اِنَّهُمۡ مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿27﴾	بے شک وہ غرق کیے جانے والے ہیں۔ ﴿27﴾
فَاِذَا اسۡتَوَيۡتَ اَنۡتَ وَمَنۡ مَّعَكَ	پھر جب بیٹھ جاؤ تم اور جو تمھارے ساتھ ہیں
عَلَى الۡفُلۡكِ فَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ	کشتی پر تو کہہ، سب تعریف اللہ کے لئے ہے
الَّذِىۡ نَجّٰٮنَا مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿28﴾	جس نے نجات دی ہمیں ظالم قوم سے۔ ﴿28﴾
وَقُلْ رَّبِّ اَنۡزِلۡنِىۡ مُنۡزَلًا مُّبٰـرَكًا	اور کہہ اے میرے رب مجھے اُتار بابرکت اُتارنا
وَّاَنۡتَ خَيۡرُ الۡمُنۡزِلِيۡنَ ﴿29﴾	اور تو سب اتارنے والوں سے بہتر ہے۔ ﴿29﴾
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنۡ كُنَّا	بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں، اور بلاشبہ ہم ہیں
لَمُبۡتَلِيۡنَ ﴿30﴾ ثُمَّ اَنۡشَاۡنَا	یقیناً آزمانے والے۔ ﴿30﴾ پھر ہم نے پیدا کیے
مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ قَرۡنًا اٰخَرِيۡنَ ۚ﴿31﴾	انکے بعد دوسرے لوگ۔ ﴿31﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيۡهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الۡقَوۡلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تُخَاطِبۡنِىۡ : خطاب، مخاطب، خطابات۔
ظَلَمُوۡا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مُّغۡرَقُوۡنَ : غرق، غرقاب، مستغرق۔
مَّعَكَ : مع اہل وعیال، معیت۔
الۡحَمۡدُ : حمد وثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔
نَجّٰٮنَا : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔

اَنۡزِلۡنِىۡ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
مُّبٰـرَكًا : برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
خَيۡرُ : خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
لَاٰيٰتٍ : آیت، آیات قرآنی۔
لَمُبۡتَلِيۡنَ : بلا، ابتلا وآزمائش، مبتلا۔
اَنۡشَاۡنَا : نشوونما۔
قَرۡنًا : قرون اولی۔
اٰخَرِيۡنَ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔

عَلَيۡهِ	الۡقَوۡلُ	مِنۡهُمۡ ۚ	وَلَا	تُخَاطِبۡنِيۡ ①	فِيۡ	الَّذِيۡنَ
اس پر	بات	ان میں سے	اور نہ	تو بات کرنا مجھ سے	(بارے) میں	جن

ظَلَمُوۡا ۚ	اِنَّهُمۡ	مُّغۡرَقُوۡنَ ② ﴿27﴾	فَاِذَا	اسۡتَوَيۡتَ	اَنۡتَ
سب نے ظلم کیا	بیشک وہ	سب غرق کیے جانے والے	پھر جب	تو بیٹھ جائے	تو

وَ	مَنۡ	مَّعَكَ	عَلَى الۡفُلۡكِ	فَقُلِ	الۡحَمۡدُ	لِلّٰهِ
اور	جو	آپ کے ساتھ	کشتی پر	تو کہہ	سب تعریف	اللہ کے لئے

الَّذِيۡ	نَجّٰنَا	مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿28﴾	وَقُلۡ	رَّبِّ ③
جس نے	نجات دی ہمیں	ظالم لوگوں سے	اور کہہ دیں	اے میرے رب

اَنۡزِلۡنِيۡ ①	مُنۡزَلًا	مُّبٰرَكًا	وَّ	اَنۡتَ	خَيۡرُ الۡمُنۡزِلِيۡنَ ④ ﴿29﴾
مجھے اتار	اتارنا	بابرکت	اور	تو	سب اُتارنے والوں سے بہتر

اِنَّ	فِيۡ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ ⑤	وَّ	اِنۡ ⑥	كُنَّا	لَمُبۡتَلِيۡنَ ⑤ ﴿30﴾
بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں	اور	بلاشبہ	ہم ہیں	یقیناً سب آزمانے والے

ثُمَّ	اَنۡشَاۡنَا	مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ⑦	قَرۡنًا	اٰخَرِيۡنَ ۚ ﴿31﴾
پھر	ہم نے پیدا کیے	انکے بعد	لوگ	دوسرے سب

ضروری وضاحت

① فعل کے ساتھ اگر ی آئے تو درمیان میں نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ یہ دراصل یَارَبِّیۡ تھا، شروع سے یا اور آخر سے یۡ تخفیف کے لیے گرے ہوئے ہیں۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔⑤ شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ یقیناً کیا جاتا ہے۔⑥ اِنۡ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے اِنۡ استعمال ہوا ہے۔⑦ لفظ بَعۡدِ سے پہلے اگر مِنۡ ہو تو مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ	پھر ہم نے بھیجا ان میں ایک رسول انہی میں سے
اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ	یہ کہ تم عبادت کرو اللہ کی نہیں ہے تمہارے لئے
مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿32﴾ ع 2/10/2	کوئی معبود اس کے سوا تو کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ ﴿32﴾
وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ	اور کہا سرداروں نے اس کی قوم میں سے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ	جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا آخرت کی ملاقات کو
وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ	اور ہم نے خوشحال رکھا تھا انہیں دنیوی زندگی میں
مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ	نہیں ہے یہ مگر ایک انسان تمہاری مثل
يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ	وہ کھاتا ہے اس میں سے جو تم کھاتے ہو اس سے
وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿33﴾	اور وہ پیتا ہے اس میں سے جو تم پیتے ہو۔ ﴿33﴾
وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ ۙ	اور یقیناً اگر تم نے کہا مانا اپنے جیسے انسان کا
اِنَّكُمْ اِذًا	(تو) بلاشبہ تم اس وقت (ہو جاؤ گے)
لَّخٰسِرُوْنَ ﴿34﴾	یقیناً خسارہ پانے والے۔ ﴿34﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَرْسَلْنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	هٰذَآ	حامل رقعہ ہذا، الہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
اعْبُدُوا	عابد، عبادت، معبود۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
تَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی۔	بَشَرٌ	بشر، بشری تقاضا، نور و بشر۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مِّثْلُكُمْ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	يَاْكُلُ	اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
كَذَّبُوْا	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	يَشْرَبُ	شربت، مشروبات۔
بِلِقَآءِ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	اَطَعْتُمْ	اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔
الْحَيٰوةِ	موت و حیات، حیاتی و مماتی۔	لَّخٰسِرُوْنَ	خسارہ، خائب و خاسر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

فَاَرْسَلْنَا①	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا②	مِّنْهُمْ	اَنِ③	اعْبُدُوا	اللّٰهَ
پھر ہم نے بھیجا	ان میں	ایک رسول	ان میں سے	یہ کہ	تم سب عبادت کرو	اللہ کی

ع 2 10 2

مَا④	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ②⑤	غَيْرُهٗ ط	اَفَلَا⑥	تَتَّقُوْنَ ﴿32﴾ ع	وَقَالَ
نہیں	تمہارے لئے	کوئی معبود	اسکے سوا	تو کیا نہیں	تم سب ڈرتے	اور کہا

الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِهٖ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا
سرداروں (نے)	اس کی قوم میں سے	جن	سب نے کفر کیا	اور	سب نے جھٹلایا

بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ⑦	وَ	اَتْرَفْنٰهُمْ①	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لا	مَا④
آخرت کی ملاقات کو	اور	ہم نے خوشحال رکھا تھا انہیں	دنیوی زندگی میں	نہیں

هٰذَآ اِلَّا	بَشَرٌ②	مِّثْلُكُمْ لا	يَاْكُلُ	مِمَّا	تَاْكُلُوْنَ
یہ مگر	ایک انسان	تمہاری مثل	وہ کھاتا ہے	(اس) سے جو	تم سب کھاتے ہو

مِنْهُ	وَ	يَشْرَبُ	مِمَّا	تَشْرَبُوْنَ ﴿33﴾ صلے	وَ	لَئِنْ
اس سے	اور	وہ پیتا ہے	(اس) سے جو	تم سب پیتے ہو	اور	یقیناً اگر

اَطَعْتُمْ	بَشَرًا②	مِّثْلَكُمْ لا	اِنَّكُمْ	اِذًا	لَّخٰسِرُوْنَ لا ﴿34﴾
تم نے کہا مانا	ایک انسان	اپنے جیسا	بلاشبہ تم	اس وقت	یقیناً سب خسارہ پانیوالے

ضروری وضاحت

①نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔②اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔③یہ دراصل اَنْ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔④مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔⑤یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہے۔⑦بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

اَيَعِدُكُمۡ اَنَّكُمۡ	کیا وہ وعدہ دیتا ہے تمہیں کہ بے شک تم
اِذَا مِتُّمۡ وَ كُنۡتُمۡ تُرَابًا وَّ عِظَامًا	جب تم مر گئے اور تم ہو گئے مٹی اور ہڈیاں
اَنَّكُمۡ مُّخۡرَجُوۡنَ ۙ﴿35﴾	کہ بلا شبہ تم نکالے جانے والے ہو۔﴿35﴾
هَيۡهَاتَ هَيۡهَاتَ	(عقل سے بہت) دور ہے (بہت ہی) دور ہے
لِمَا تُوۡعَدُوۡنَ ۙ﴿36﴾	جس کا تم وعدہ دیئے جاتے ہو۔﴿36﴾
اِنۡ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنۡيَا	نہیں ہے وہ مگر ہماری دنیا ہی کی زندگی،
نَمُوۡتُ وَنَحۡيَا	(یہیں) ہم مرتے ہیں اور ہم جیتے ہیں۔
وَمَا نَحۡنُ بِمَبۡعُوۡثِيۡنَ ۙ﴿37﴾	اور نہیں ہم ہرگز اُٹھائے جانے والے۔﴿37﴾
اِنۡ هُوَ اِلَّا رَجُلُ	نہیں ہے وہ مگر ایک (ایسا) آدمی
افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا	(جس نے) جھوٹ گھڑ لیا ہے اللہ پر
وَّمَا نَحۡنُ لَهٗ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿38﴾	اور نہیں ہیں ہم ہرگز اس پر ایمان لانے والے۔﴿38﴾
قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِىۡ	اس نے کہا اے میرے رب میری مدد فرما

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعِدُكُمۡ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	بِمَبۡعُوۡثِيۡنَ	بعثت، مبعوث۔
مِتُّمۡ	موت وحیات، سماع موتی، میت۔	رَجُلٌ	رجال کار، قحط الرجال۔
تُرَابًا	تربت۔	افۡتَرٰى	افترٰی پردازی، مفتری۔
وَ	مال ودولت، عفو ودرگزر۔	عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مُّخۡرَجُوۡنَ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	كَذِبًا	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	بِمُؤۡمِنِيۡنَ	ایمان، مؤمن، امن۔
حَيَاتُنَا	موت وحیات، حیاتی ومماتی۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الدُّنۡيَا	دنیا وآخرت، دین ودنیا، دنیا داری۔	انۡصُرۡنِىۡ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

اَ ①	يَعِدُكُمْ	اَنَّكُمْ	اِذَا	مِتُّمْ	وَ
کیا	وہ وعدہ دیتا ہے تمہیں	کہ بے شک تم	جب	تم مر گئے	اور

كُنْتُمْ	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	اَنَّكُمْ	مُّخْرَجُوْنَ ② ۙ (35)
تم ہو گئے	مٹی	اور	ہڈیاں	کہ بلاشبہ تم	سب نکالے جانے والے

هَيْهَاتَ	هَيْهَاتَ	لِمَا	تُوْعَدُوْنَ ۙ (36)	اِنْ ③	هِيَ	اِلَّا
دور ہے	دور ہے	جس کا	تم سب وعدہ دیئے جاتے ہو	نہیں	وہ	مگر

حَيَاتُنَا	الدُّنْيَا	نَمُوْتُ	وَ	نَحْيَا	وَ	مَا	نَحْنُ
ہماری زندگی	دنیوی	ہم مرتے ہیں	اور	ہم جیتے ہیں	اور	نہیں	ہم

بِمَبْعُوْثِيْنَ ④ ۙ (37)	اِنْ ③	هُوَ	اِلَّا	رَجُلُ ٌ	افْتَرٰى
ہرگز سب اُٹھائے جانے والے	نہیں	وہ	مگر	ایک آدمی	گھڑ لیا ہے

عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	وَّ	مَا	نَحْنُ	لَهٗ
اللہ پر	جھوٹ	اور	نہیں	ہم	اس پر

بِمُؤْمِنِيْنَ ④⑤ (38)	قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِيْ ⑥
ہرگز سب ایمان لانے والے	اس نے کہا	اے میرے رب	میری مدد فرما

ضروری وضاحت

① أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔
③ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔④ علامت بِ سے پہلے اگر مَا آ رہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا ہے۔⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑥ فعل اور یْ کے درمیان نِ کا اضافہ ضروری ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿39﴾	اس پر کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔ ﴿39﴾
قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ	(اللہ نے) فرمایا تھوڑی (مدت ہی) میں
لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿40﴾	ضرور بالضرور وہ ہوجائیں گے پچھتانے والے۔ ﴿40﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ	تو آ پکڑا اُنہیں چیخ نے حق کے ساتھ
فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً	تو ہم نے کر ڈالا انہیں کوڑا
فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿41﴾	پس دوری (یعنی لعنت) ہے ظالم قوم کے لیے۔ ﴿41﴾
ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ	پھر ہم نے پیدا کیں اُن کے بعد
قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿42﴾	دوسری امتیں۔ ﴿42﴾
مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا	نہیں آگے نکل سکتی کوئی اُمت اپنے وقت سے
وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿43﴾	اور نہ وہ پیچھے رہ سکتے ہیں۔ ﴿43﴾
ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا	پھر ہم نے بھیجے اپنے رسول پے در پے
كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا	جب کبھی آیا کسی اُمت کے پاس اُس کا رسول

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبُوْنِ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بَعْدِهِمْ	بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔
قَلِيْلٍ	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔	قُرُوْنًا	قرونِ اُولیٰ۔
نٰدِمِيْنَ	نادم، ندامت۔	اٰخَرِيْنَ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔
فَاَخَذَتْهُمُ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	تَسْبِقُ	سبقت، سابقہ، حسب سابق۔
فَبُعْدًا	بُعد، بعید از قیاس۔	اَجَلَهَا	اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	يَسْتَاْخِرُوْنَ	مؤخر، تاخیر، آخری۔
اَنْشَاْنَا	نشوونما۔	اَرْسَلْنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

بِمَا	كَذَّبُوۡنِ ۝39 ①	قَالَ	عَمَّا ②	قَلِيۡلٍ
(اس بات) پر جو	ان سب نے جھٹلایا مجھے	فرمایا	(مدت) میں	بہت تھوڑی

لَّيُصۡبِحُنَّ ③	نٰدِمِيۡنَ ۝40 ۚ	فَاَخَذَتۡهُمُ ④	الصَّيۡحَةُ ④
ضرور بالضرور وہ ہو جائینگے	سب پچھتانے والے	تو آ پکڑا اُنہیں	چیخ

بِالۡحَقِّ	فَجَعَلۡنٰهُمۡ	غُثَآءً ۚ	فَبُعۡدًا
حق کے ساتھ	تو ہم نے کر ڈالا اُنہیں	کوڑا	پس دوری

لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ۝41	ثُمَّ	اَنۡشَاۡنَا	مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ⑤
ظالم لوگوں کے لیے	پھر	ہم نے پیدا کیں	ان کے بعد

قُرُوۡنًا اٰخَرِيۡنَ ۝42 ؕ	مَا	تَسۡبِقُ ④	مِنۡ اُمَّةٍ ④⑤	اَجَلَهَا
دوسری سب اُمتیں	نہیں	آگے نکل سکتی	کوئی اُمت	اپنے وقت

وَ	مَا	يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ ۝43 ؕ	ثُمَّ	اَرۡسَلۡنَا
اور	نہ	وہ سب پیچھے رہ سکتے ہیں	پھر	ہم نے بھیجے

رُسُلَنَا	تَتۡرَا ؕ	كُلَّمَا	جَآءَ	اُمَّةً ④	رَّسُوۡلُهَا
اپنے رسول	پے در پے	جب کبھی	آیا	کسی اُمت (پر)	اُس کا رسول

ضروری وضاحت

①یہ دراصل كَذَّبُوۡنِیۡ تھا یہاں وْا کا "ا" گرا ہوا ہے اور فعل اور یؔ کے درمیان نِ کا اضافہ لازمی ہوتا ہے اور یہاں آخر سے یْ وقف کی وجہ سے گری ہوئی ہے۔②عَمَّا دراصل عَنۡ اور مَا کا مجموعہ ہے، یہاں مَا زائدہ ہے اور عَنۡ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔③شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید کی علامتیں ہیں، نّ سے پہلے پیش ہو تو وہ فعل جمع کے لیے ہوتا ہے۔④تَ، ةٌ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

كَذَّبُوْهُ	انہوں نے جھٹلایا اُسے
فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا	تو ہم نے پیچھے چلتا کیا ان میں سے بعض کو بعض کے
وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ	اور ہم نے بنا دیا انہیں قصے کہانیاں
فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ	تو دوری (یعنی لعنت) ہے اس قوم کے لئے
لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿44﴾	(جو) ایمان نہیں لاتے۔ ﴿44﴾
ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ	پھر ہم نے بھیجا موسیٰ کو اور اس کے بھائی ہارون کو
بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿45﴾	اپنی نشانیوں اور واضح دلیل کے ساتھ۔ ﴿45﴾
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ	فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف
فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿46﴾	تو انہوں نے تکبر کیا اور تھے وہ سرکش لوگ۔ ﴿46﴾
فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ	تو انہوں نے کہا کیا ہم ایمان لائیں
لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا	اپنے جیسے دو آدمیوں پر
وَقَوْمُهُمَا	حالانکہ ان دونوں کی قوم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبُوْهُ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
فَاَتْبَعْنَا : اتباع، تابع، متبع سنت۔
اَحَادِيْثَ : حدیث، محدث، تحدیثِ نعمت۔
فَبُعْدًا : بُعد، بعید از قیاس۔
لِّقَوْمٍ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
اَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
اَخَاهُ : اخوت، مواخات۔
بِاٰيٰتِنَا : آیت، آیات قرآنی۔
سُلْطٰنٍ : سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔
مُّبِيْنٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
فَاسْتَكْبَرُوْا : کبیر، اکبر، تکبر، متکبّر۔
فَقَالُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لِبَشَرَيْنِ : بشر، بشری تقاضا، نور و بشر۔
مِثْلِنَا : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔

كَذَّبُوْهُ①	فَاَتْبَعْنَا②③	بَعْضَهُمْ	بَعْضًا
ان سب نے جھٹلایا اُسے	تو ہم نے پیچھے چلتا کیا	اس کے بعض (کو)	بعض (کے)

وَّ④	جَعَلْنٰهُمْ③	اَحَادِيْثَ ج	فَبُعْدًا②	لِّقَوْمٍ
اور	ہم نے بنادیا انہیں	قصے کہانیاں	تو دوری	قوم کے لئے

لَّا	يُؤْمِنُوْنَ (44)	ثُمَّ	اَرْسَلْنَا③	مُوْسٰى
نہیں	وہ سب ایمان لاتے	پھر	ہم نے بھیجا	موسیٰ (کو)

وَ④	اَخَاهُ①	هٰرُوْنَ ۙ	بِاٰيٰتِنَا⑤	وَ	سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ (45)
اور	اس کے بھائی	ہارون	اپنی نشانیوں کے ساتھ	اور	واضح دلیل

اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَ④	مَلَا۟ئِهٖ①	فَاسْتَكْبَرُوْا②
فرعون کی طرف	اور	اس کے سرداروں	تو ان سب نے تکبر کیا

وَ	كَانُوْا	قَوْمًا	عَالِيْنَ (46) ج	فَقَالُوْٓا②	اَ
اور	تھے وہ سب	لوگ	سب سرکش	تو ان سب نے کہا	کیا

نُؤْمِنُ	لِبَشَرَيْنِ⑥⑦	مِثْلِنَا	وَ④	قَوْمُهُمَا
ہم ایمان لائیں	دو آدمیوں پر	اپنے جیسے	حالانکہ	ان دونوں کی قوم

ضروری وضاحت

①ہٗ یا ہٖ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔②فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔③نَا فعل کے آخر میں اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔④وَ کا ترجمہ اور کبھی حالانکہ، جبکہ اور کبھی قسم ہے بھی ہوتا ہے۔⑤بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔⑥لِ کا ترجمہ کے لیے ہوتا ہے اور کبھی پر ہوتا ہے۔⑦اسم کے آخر پر يْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿47﴾ ج	ہماری عبادت (یعنی خدمت) کرنے والے ہیں۔ ﴿47﴾
فَكَذَّبُوْهُمَا	سو انہوں نے جھٹلایا ان دونوں کو
فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿48﴾	تو وہ ہو گئے ہلاک کیے جانے والوں میں سے۔ ﴿48﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی موسیٰ کو کتاب
لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿49﴾	تاکہ وہ (لوگ) ہدایت پائیں۔ ﴿49﴾
وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً	اور ہم نے بنایا ابن مریم اور اسکی ماں کو (عظیم) نشانی
وَّاٰوَيْنٰهُمَآ	اور ہم نے جگہ دی ان دونوں کو
اِلٰى رَبْوَةٍ	ایک بلند زمین کی طرف
ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿50﴾ ع (ع 18 3/3)	(جو) سکون وقرار اور جاری چشمے والی تھی۔ ﴿50﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ	اے رسولو تم کھاؤ پاکیزہ چیزوں میں سے
وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ط اِنِّيْ	اور عمل کرو نیک بلاشبہ میں
بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿51﴾ ط	(اس) کو جو تم کرتے ہو خوب جاننے والا ہوں ﴿51﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عٰبِدُوْنَ	عبادت، عابد، معبود، عبودیت۔	قَرَارٍ	سکون وقرار، بیقراری۔
فَكَذَّبُوْهُمَا	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	الرُّسُلُ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	كُلُوْا	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
الْمُهْلَكِيْنَ	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	الطَّيِّبٰتِ	طیب، طیبات، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔
وَ	مال ودولت، عفوودرگزر۔	اعْمَلُوْا	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
يَهْتَدُوْنَ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	صَالِحًا	اصلاح، اعمال صالحہ۔
ابْنَ	ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔	بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اٰوَيْنٰهُمَآ	ملجاء وماویٰ۔	عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

فَكَانُوْا	فَكَذَّبُوْهُمَا ②	عٰبِدُوْنَ ① ج (47)	لَنَا
تو وہ سب ہو گئے	سو ان سب نے جھٹلایا ان دونوں کو	سب عبادت کرنیوالے	ہمارے لئے

الْكِتٰبَ	مُوْسَى	اٰتَيْنَا	لَقَدْ	وَ	مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ③ (48)
کتاب	موسیٰ (کو)	ہم نے دی	بلاشبہ یقیناً	اور	ہلاک کیے جانے والوں میں سے

ابْنَ مَرْيَمَ	جَعَلْنَا	وَ	يَهْتَدُوْنَ (49)	لَعَلَّهُمْ
مریم کا بیٹا	ہم نے بنایا	اور	وہ سب ہدایت پائیں	تاکہ وہ

اِلٰى رَبْوَةٍ ④⑤	اٰوَيْنٰهُمَآ	وَّ	اٰيَةً ⑤	اُمَّهٗٓ	وَ
ایک بلند زمین کی طرف	ہم نے جگہ دی ان دونوں کو	اور	نشانی	اسکی ماں	اور

الرُّسُلُ	يٰٓاَيُّهَا ⑥	مَعِيْنٍ ع (50)	وَّ	ذَاتِ قَرَارٍ
رسولو	اے	جاری چشمے	اور	سکون و قرار والی

صَالِحًا ط	اعْمَلُوْا	وَ	مِنَ الطَّيِّبٰتِ ⑤	كُلُوْا
نیک	سب عمل کرو	اور	پاکیزہ چیزوں میں سے	تم سب کھاؤ

عَلِيْمٌ ⑧ ط (51)	تَعْمَلُوْنَ	بِمَا	اِنِّيْ ⑦
خوب جاننے والا	تم سب کرتے ہو	(اس) کو جو	بلاشبہ میں

ع 3 18 3

ضروری وضاحت

① یہاں عٰبِدُوْنَ سے مراد "خدمت کرنے والے" ہے۔② علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ ةٌ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑦ اِنِّيْ دراصل اِنَّ + يْ کا مجموعہ ہے۔⑧ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً	اور بیشک یہ تمہاری اُمت ہے (جو) ایک ہی اُمت ہے
وَّ اَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿52﴾	اور میں تمہارا رب ہوں سو مجھ سے ڈرو۔ ﴿52﴾
فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ	پھر انھوں نے جدا جدا کرلیا اپنے معاملے کو
بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ	اپنے درمیان (آپس میں) ٹکڑے ٹکڑے کر کے،
كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿53﴾	ہر ایک گروہ اس پر جو انکے پاس ہے خوش ہیں۔ ﴿53﴾
فَذَرْهُمْ	سو آپ چھوڑ دیں اُنہیں
فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿54﴾	ان کی غفلت میں ایک وقت تک۔ ﴿54﴾
اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا	کیا وہ گمان کرتے ہیں کہ بے شک جو
نُمِدُّهُمْ بِهٖ	ہم مدد کر رہے ہیں ان کی اس کے ساتھ
مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿55﴾ ۙ	مال اور اولاد سے۔ ﴿55﴾
نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ	ہم جلدی کر رہے ہیں ان کو بھلائیاں دینے میں
بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿56﴾	(ایسا بالکل نہیں) بلکہ وہ شعور نہیں رکھتے۔ ﴿56﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُمَّتُكُمْ	: اُمت، اُمم سابقہ، اُمت محمدیہ۔	فَرِحُوْنَ	: فرحت بخش، مفرح قلب، تفریح۔
وَّاحِدَةً	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	نُمِدُّهُمْ	: مدد، امداد، مددگار، ممد و معاون۔
فَاتَّقُوْنِ	: تقویٰ، متقی۔	بِهٖ	: بالکل، بہر حال، بالواسطہ، بالمشافہہ۔
فَتَقَطَّعُوْٓا	: قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔	مِنْ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
اَمْرَهُمْ	: امر، آمر، مامور، امارت، امور۔	بَنِيْنَ	: ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔
بَيْنَهُمْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	نُسَارِعُ	: سریع الحرکت، سرعت۔
حِزْبٍ	: حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔	الْخَيْرٰتِ	: خیر، خیریت، خیر خواہی، خیراتی ادارہ۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	يَشْعُرُوْنَ	: عقل و شعور، لاشعور، شعوری طور پر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ	اِنَّ	هٰذِهٖۤ	اُمَّتُكُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً①	وَّ	اَنَا
اور	بیشک	یہ	تمہاری اُمت	ایک اُمت	اور	میں

رَبُّكُمْ	فَاتَّقُوْنِ② ﴿52﴾	فَتَقَطَّعُوْۤا③	اَمْرَهُمْ④
تمہارا رب	سو تم سب ڈرو مجھ سے	پھر ان سب نے جدا جدا کرلیا	اپنا معاملہ

بَيْنَهُمْ④	زُبُرًا ؕ	كُلُّ	حِزْبٍۭ	بِمَا	لَدَيْهِمْ④
اپنے درمیان	ٹکڑے ٹکڑے	ہر	گروہ	(اس) پر جو	اس کے پاس

فَرِحُوْنَ ﴿53﴾	فَذَرْهُمْ④	فِيْ غَمْرَتِهِمْ④	حَتّٰى حِيْنٍ ﴿54﴾
سب خوش	سو آپ چھوڑ دیں اُنہیں	ان کی غفلت میں	ایک وقت تک

اَ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّمَا	نُمِدُّهُمْ④	بِهٖ
کیا	وہ سب گمان کرتے ہیں	کہ بیشک جو	ہم مدد دے رہے ہیں اُنہیں	اس کے ساتھ

مِنْ مَّالٍ	وَّ	بَنِيْنَ ۙ﴿55﴾	نُسَارِعُ	لَهُمْ
مال سے	اور	بیٹوں (سے)	ہم جلدی کر رہے ہیں	ان کو

فِي الْخَيْرٰتِ ؕ①	بَلْ	لَّا	يَشْعُرُوْنَ⑤ ﴿56﴾
بھلائیوں میں	بلکہ	نہیں	وہ سب شعور رکھتے

ضروری وضاحت

① ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② یہ دراصل فَاتَّقُوْنِیْ تھا، وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو "ا" گر جاتا ہے اور ہمیشہ فعل اور یْ درمیان میں نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے یہاں اور آخر سے یْ گری ہوئی ہے۔ ③ تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اپنا، اپنی، اپنے یا ان کا، ان کی، انکے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ	بے شک وہ (لوگ) جو
مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿57﴾	اپنے رب کے خوف سے ڈرنے والے ہیں۔ ﴿57﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿58﴾	اور وہ جو اپنے رب کی آیات پر ایمان لاتے ہیں۔ ﴿58﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿59﴾	اور وہ جو اپنے رب کیساتھ شریک نہیں ٹھہراتے۔ ﴿59﴾
وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا	اور جو لوگ دیتے ہیں جو کچھ دے سکیں
وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ	اس حال میں کہ انکے دل ڈرنے والے ہوتے ہیں
اَنَّهُمْ	(اس بات سے) کہ بلاشبہ وہ
اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿60﴾	اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ ﴿60﴾
اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ	یہی لوگ ہیں (کہ) وہ جلدی کرتے ہیں بھلائیوں میں
وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿61﴾	اور وہ ان کے لیے سبقت کرنے والے ہیں۔ ﴿61﴾
وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا	اور نہیں ہم تکلیف دیتے کسی نفس کو
اِلَّا وُسْعَهَا	مگر اس کی وسعت کے مطابق

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	رٰجِعُوْنَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
خَشْيَةِ	: خشیت الٰہی۔	يُسٰرِعُوْنَ	: سریع الحرکت، سرعت۔
وَ	: مال و دولت، عفوو درگزر۔	الْخَيْرٰتِ	: خیر، خیریت، خیرات، صبح بخیر، خیراتی ادارہ۔
يُؤْمِنُوْنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔	سٰبِقُوْنَ	: سبقت، مسابقت، سابقہ۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	نُكَلِّفُ	: مکلف، تکلیف۔
يُشْرِكُوْنَ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	نَفْسًا	: نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
مَآ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	وُسْعَهَا	: وسیع وعریض، وسعت، توسیع۔

اِنَّ ①	الَّذِيْنَ	هُمْ ②	مِّنْ خَشْيَةِ ③	رَبِّهِمْ ④	مُّشْفِقُوْنَ ⑤ لا (57)
بیشک	جو (لوگ)	وہ سب	خوف سے	اپنے رب (کے)	سب ڈرنے والے

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ ②	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ ④	يُؤْمِنُوْنَ لا (58)
اور	جو	وہ سب	آیات پر	اپنے رب (کی)	وہ سب ایمان لاتے ہیں

وَ ⑥	الَّذِيْنَ	هُمْ ②	بِرَبِّهِمْ ④	لَا	يُشْرِكُوْنَ لا (59)
اور	جو	وہ سب	اپنے رب کیساتھ	نہیں	وہ سب شریک ٹھہراتے

وَالَّذِيْنَ	يُؤْتُوْنَ	مَآ	اٰتَوْا	وَّ ⑥	قُلُوْبُهُمْ ④
اور جو	وہ سب دیتے ہیں	جو	وہ سب دے سکیں	اس حال میں کہ	انکے دل

وَجِلَةٌ ③	اَنَّهُمْ	اِلٰى رَبِّهِمْ ④	رٰجِعُوْنَ (60) لا	اُولٰٓئِكَ ⑦
ڈرنے والے	بلاشبہ وہ	اپنے رب کی طرف	سب لوٹنے والے	یہ (لوگ)

يُسٰرِعُوْنَ	فِى الْخَيْرٰتِ ③	وَ ⑥	هُمْ ② لَهَا	سٰبِقُوْنَ (61)
وہ سب جلدی کرتے ہیں	بھلائیوں میں	اور	وہ سب ان کیلئے	سب سبقت کرنیوالے

وَ	لَا	نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا
اور	نہیں	ہم تکلیف دیتے	کسی نفس (کو)	مگر	اسکی وسعت (کے مطابق)

ضروری وضاحت

①اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔②هُمْ جب الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔③ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑤اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔⑥وَ کا ترجمہ کبھی اور، کبھی اس حال میں کہ، حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔⑦اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کردیا جاتا ہے۔

وَلَدَيۡنَا كِتٰبٌ	اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے
يَّنۡطِقُ بِالۡحَقِّ	(جو) وہ بولتی ہے حق کے ساتھ
وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿62﴾	اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿62﴾
بَلۡ قُلُوۡبُهُمۡ فِىۡ غَمۡرَةٍ	بلکہ ان کے دل غفلت میں (پڑے ہوئے) ہیں
مِّنۡ هٰذَا وَلَهُمۡ اَعۡمَالٌ	اس (قرآن) سے اور انکے لیے کئی (بُرے) اعمال ہیں
مِّنۡ دُوۡنِ ذٰلِكَ هُمۡ لَهَا عٰمِلُوۡنَ ﴿63﴾	اس کے علاوہ (جو) وہ ان کو کرنے والے ہیں۔ ﴿63﴾
حَتّٰٓى اِذَاۤ اَخَذۡنَا	یہاں تک کہ جب ہم پکڑیں گے
مُتۡرَفِيۡهِمۡ بِالۡعَذَابِ	ان کے خوشحال لوگوں کو عذاب کے ساتھ
اِذَا هُمۡ يَجۡـَٔرُوۡنَ ﴿64﴾ؕ	(تو) اس وقت وہ چیخ و پکار کریں گے۔ ﴿64﴾
لَا تَجۡـَٔرُوا الۡيَوۡمَ قف	(کہا جائے گا) آج مت چیخو چلّاؤ
اِنَّكُمۡ مِّنَّا لَا تُنۡصَرُوۡنَ ﴿65﴾	بیشک تم ہماری طرف سے مدد نہیں کیے جاؤ گے۔ ﴿65﴾
قَدۡ كَانَتۡ اٰيٰتِىۡ تُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ	یقیناً (دنیا میں) میری آیتیں تم پر پڑھی جاتیں تھیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كِتٰبٌ	کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	هٰذَا	لہٰذا، علی ہٰذا القیاس، حامل رقعہ ہذا۔
يَّنۡطِقُ	نطق، حیوان ناطق۔	اَعۡمَالٌ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	حَتّٰٓى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
يُظۡلَمُوۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	اَخَذۡنَا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
بَلۡ	بلکہ۔	تُنۡصَرُوۡنَ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
قُلُوۡبُهُمۡ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	اٰيٰتِىۡ	آیت، آیات قرآنی۔
فِىۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تُتۡلٰى	تلاوت، وحی متلو۔
مِّنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	عَلَيۡكُمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

وَ	لَدَيْنَا	كِتٰبٌ ①	يَّنْطِقُ	بِالْحَقِّ	وَ	هُمْ
اور	ہمارے پاس	ایک کتاب	وہ بولتی ہے	حق کے ساتھ	اور	وہ سب

لَا	يُظْلَمُوْنَ ② (62)	بَلْ	قُلُوْبُهُمْ ③	فِيْ غَمْرَةٍ ④	مِّنْ هٰذَا
نہیں	وہ سب ظلم کیے جائیں گے	بلکہ	ان کے دل	غفلت میں	اس سے

وَ	لَهُمْ	اَعْمَالٌ	مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ ⑤	هُمْ	لَهَا	عٰمِلُوْنَ (63)
اور	ان کیلئے	اعمال	اس کے علاوہ	وہ سب	ان (اعمال) کو	سب کرنیوالے

حَتّٰٓى	اِذَآ ⑥	اَخَذْنَا	مُتْرَفِيْهِمْ ③⑦	بِالْعَذَابِ
یہاں تک کہ	جب	ہم پکڑیں گے	انکے سب خوشحال لوگوں کو	عذاب کے ساتھ

اِذَا ⑥	هُمْ	يَجْـَٔرُوْنَ ط (64)	لَا	تَجْـَٔرُوا
اس وقت	وہ سب	وہ سب چیخ و پکار کریں گے	مت	تم سب چیخو چلّاؤ

اَلْيَوْمَ قف	اِنَّكُمْ	مِّنَّا	لَا	تُنْصَرُوْنَ ② (65)
آج	بے شک تم	ہم سے	نہیں	تم سب مدد کیے جاؤ گے

قَدْ	كَانَتْ ④	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى ④	عَلَيْكُمْ
یقیناً	تھی	میری آیتیں	پڑھی جاتیں	تم پر

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ② علامت یـ یا تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ④ تـ، ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ اِذَا کا تعلق عموماً مستقبل کے ساتھ ہوتا ہے اور ترجمہ جب اور کبھی اس وقت یا اچانک ہوتا ہے۔ ⑦ یہ دراصل مُتْرَفِيْنَ + هِمْ تھا قواعد کی رو سے نْ گر گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿66﴾	تو تھے تم اپنی ایڑیوں پر پھر جایا کرتے۔ ﴿66﴾
مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖ بِهٖ	تکبر کرتے ہوئے اس (قرآن) کے بارے میں
سٰمِرًا	افسانہ گوئی کرتے ہوئے
تَهْجُرُوْنَ ﴿67﴾	تم بے ہودہ گوئی کرتے تھے۔ ﴿67﴾
اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ	تو کیا نہیں انھوں نے خوب غور کیا بات (قرآن) میں
اَمْ جَآءَهُمْ مَّا	یا آئی ہے ان کے پاس (وہ چیز) جو
لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿68﴾	نہیں آئی ان کے پہلے باپ دادا کے پاس۔ ﴿68﴾
اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ	یا نہیں پہچانا انہوں نے اپنے رسول کو
فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿69﴾	تو وہ اُس کا انکار کرنے والے ہیں۔ ﴿69﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ	یا وہ کہتے ہیں اس کو کوئی جنون ہے
بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ	بلکہ وہ آیا ان کے پاس حق کے ساتھ (یعنی حق لے کر)
وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿70﴾	اور انکے اکثر حق کو ناپسند کرنے والے ہیں۔ ﴿70﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰٓى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	رَسُوْلَهُمْ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
مُسْتَكْبِرِيْنَ	کبیر، اکبر، متکبر، تکبر۔	مُنْكِرُوْنَ	منکر، انکار۔
يَدَّبَّرُوا	تدبر، تدبیر، مدبر۔	جِنَّةٌ	جنون، مجنون۔
الْقَوْلَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بَلْ	بلکہ۔
مَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	بِالْحَقِّ	حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔
اٰبَآءَهُمْ	آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔	وَ	مال و دولت، عفو و درگزر۔
الْاَوَّلِيْنَ	قرون اولی، اولین فرصت میں۔	اَكْثَرُهُمْ	کثرت، اکثر، کثیر، اکثریت۔
يَعْرِفُوْا	عرف، معروف، تعارف، معرفت۔	كٰرِهُوْنَ	کراہت، مکروہ، مکروہات۔

فَكُنْتُمْ	عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ①	تَنْكِصُوْنَ (66) لا	مُسْتَكْبِرِيْنَ ② صلے
تو تھے تم	اپنی ایڑیوں پر	تم سب پھر جایا کرتے (تھے)	سب تکبر کرنے والے

بِهٖ ③	سٰمِرًا	تَهْجُرُوْنَ (67)	اَفَلَمْ
اس پر	افسانہ گوئی کرتے ہوئے	تم سب بے ہودہ گوئی کرتے (تھے)	تو کیا نہیں

يَدَّبَّرُوا ④	الْقَوْلَ	اَمْ	جَآءَهُمْ	مَّا
ان سب نے غور کیا	بات (پر)	یا	آئی ہے ان کے پاس	جو

لَمْ	يَاْتِ	اٰبَآءَهُمُ ⑤	الْاَوَّلِيْنَ ⑥ (68) ز	اَمْ	لَمْ
نہیں	وہ آئی	انکے باپ دادا	پہلے	یا	نہیں

يَعْرِفُوْا ④	رَسُوْلَهُمْ ⑤	فَهُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ ② (69) ز	اَمْ
ان سب نے پہچانا	اپنے رسول (کو)	تو وہ	اس کا	سب انکار کرنیوالے	یا

يَقُوْلُوْنَ	بِهٖ ③	جِنَّةٌ ⑦ ط	بَلْ	جَآءَهُمْ
وہ سب کہتے ہیں	اس کو	کوئی جنوں (ہے)	بلکہ	وہ آیا ان کے پاس

بِالْحَقِّ ③	وَ	اَكْثَرُهُمْ ⑤	لِلْحَقِّ	كٰرِهُوْنَ (70)
حق کے ساتھ	اور	ان کے اکثر	حق کو	سب ناپسند کرنیوالے

ضروری وضاحت

① کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کیا جاتا ہے۔ ④ علامت لَمْ کے بعد عموماً علامت یـ کا ترجمہ اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔ ⑤ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے ⑥ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ	اور اگر حق پیروی کرے ان کی خواہشات کی
لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ	(تو) یقیناً بگڑ جائیں آسمان اور زمین
وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ	اور جو کوئی ان میں ہے
بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ	بلکہ ہم لائے ہیں ان کے پاس ان کی نصیحت کو
فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ؕ﴿71﴾	تو وہ اپنی نصیحت سے منہ موڑنے والے ہیں۔﴿71﴾
اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا	یا آپ سوال کرتے ہیں ان سے کسی اُجرت کا؟
فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ	تو تیرے رب کی آمدنی بہت بہتر ہے
وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿72﴾	اور وہ سب رزق دینے والوں سے بہتر ہے۔﴿72﴾
وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ	اور بلاشبہ آپ یقیناً بلاتے ہیں انہیں
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿73﴾	سیدھے راستے (اسلام) کی طرف۔﴿73﴾
وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	اور بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے
عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿74﴾	(وہ اصل) راستے سے یقیناً انحراف کرنے والے ہیں۔﴿74﴾

الربع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّبَعَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
اَهْوَآءَهُمْ : ہوائے نفس۔
لَفَسَدَتِ : فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔
السَّمٰوٰتُ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
بِذِكْرِهِمْ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
مُّعْرِضُوْنَ : اعراض کرنا۔
تَسْـَٔلُهُمْ : سوال، سائل، مسئول۔
خَرْجًا : خراج وصول کرنا۔
خَيْرٌ : خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔
الرّٰزِقِيْنَ : رزق، رزّاق، رازق۔
لَتَدْعُوْهُمْ : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
صِرَاطٍ : صراط مستقیم، پل صراط۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
بِالْاٰخِرَةِ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَلَوِ	اتَّبَعَ	الۡحَقُّ	اَهۡوَآءَهُمۡ ①	لَفَسَدَتِ ②③	السَّمٰوٰتُ ③
اور اگر	پیروی کرے	حق	ان کی خواہشات	یقیناً بگڑ جائیں	آسمان

وَ	الۡاَرۡضُ	وَ	مَنۡ ④	فِيۡهِنَّ ⑤ ط	بَلۡ	اَتَيۡنٰهُمۡ
اور	زمین	اور	جو	ان میں	بلکہ	ہم لائے ہیں ان کے پاس

بِذِكۡرِهِمۡ ①⑥	فَهُمۡ	عَنۡ ذِكۡرِهِمۡ ①	مُّعۡرِضُوۡنَ ⑦ ط (71)	اَمۡ
ان کی نصیحت کو	تو وہ	اپنی نصیحت سے	سب منہ موڑنے والے	یا

تَسۡـَٔلُهُمۡ	خَرۡجًا	فَخَرَاجُ	رَبِّكَ	خَيۡرٌ صلے
آپ سوال کرتے ہیں ان سے	اُجرت (کا)	تو اُجرت	تیرے رب (کی)	بہتر

وَّ	هُوَ	خَيۡرُ	الرّٰزِقِيۡنَ (72)	وَ	اِنَّكَ
اور	وہ	بہتر	سب رزق دینے والوں (سے)	اور	بلاشبہ آپ

لَتَدۡعُوۡهُمۡ ②	اِلٰى صِرَاطٍ	مُّسۡتَقِيۡمٍ (73)	وَاِنَّ	الَّذِيۡنَ
یقیناً آپ بلاتے ہیں اُنہیں	راستے کی طرف	سیدھے	اور بیشک	جو

لَا يُؤۡمِنُوۡنَ	بِالۡاٰخِرَةِ ③⑥	عَنِ الصِّرَاطِ	لَنٰكِبُوۡنَ ② (74)
نہیں وہ سب ایمان رکھتے	آخرت پر	راستے سے	یقیناً سب انحراف کرنیوالے

الربع

ضروری وضاحت

①هُمۡ یا هِمۡ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔② شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔③ تُ، ةِ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں اور تُ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دیتے ہیں۔④ مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔⑤هِنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کیا جاتا ہے۔⑦ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔

وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ	اور اگر ہم رحم کریں ان پر
وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ	اور ہم دور کر دیں جو ان کو کوئی تکلیف ہو
لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿75﴾	ضرور اصرار کریں اپنی سرکشی میں بھٹکتے ہوئے۔﴿75﴾
وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے پکڑا انہیں عذاب کے ساتھ
فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ	پھر (بھی) نہ وہ جھکے اپنے رب کے سامنے
وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿76﴾	اور نہ وہ عاجزی اختیار کرتے تھے۔﴿76﴾
حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا	یہاں تک کہ جب ہم نے کھولا ان پر دروازہ
ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا	سخت عذاب والا اچانک
هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿77﴾ ع	وہ اس میں نا اُمید ہونے والے ہو گئے۔﴿77﴾
وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ	اور (اللہ) وہی ہے جس نے پیدا کیے تمہارے لیے
السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ	کان اور آنکھیں اور دل
قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿78﴾	بہت کم تم شکر ادا کرتے ہو۔﴿78﴾

ع 4/27/4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَحِمْنٰهُمْ : رحمت، رحم، مرحوم۔	عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
كَشَفْنَا : انکشاف، منکشف، مکاشفہ، کشف۔	بَابًا : باب، ابواب۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	شَدِيْدٍ : شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
ضُرٍّ : مضر صحت، ضرر رساں۔	اَنْشَاَ : نشونما۔
طُغْيَانِهِمْ : طغیانی، طاغوت، طاغوتی نظام۔	السَّمْعَ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
اَخَذْنٰهُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	الْاَبْصَارَ : بصر، بصارت، بصیرت۔
حَتّٰٓى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	قَلِيْلًا : قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
فَتَحْنَا : افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔	تَشْكُرُوْنَ : شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔

وَلَوْ	رَحِمْنٰهُمْ	وَ	كَشَفْنَا	مَا	بِهِمْ ①
اور اگر	ہم رحم کریں ان پر	اور	ہم دور کر دیں	جو	ان کو

مِّنْ ضُرٍّ ②	لَّلَجُّوْا ③	فِيْ طُغْيَانِهِمْ ④	يَعْمَهُوْنَ (75)	وَ	لَقَدْ
کوئی تکلیف	ضرور اصرار کریں	اپنی سرکشی میں	وہ سب بھٹکتے ہیں	اور	بلاشبہ یقیناً

اَخَذْنٰهُمْ	بِالْعَذَابِ ①	فَمَا	اسْتَكَانُوْا	لِرَبِّهِمْ ④
ہم نے پکڑا انہیں	عذاب کے ساتھ	پھر نہ	وہ سب جھکے	اپنے رب کے لیے

وَمَا	يَتَضَرَّعُوْنَ (76)	حَتّٰٓى	اِذَا ⑤	فَتَحْنَا
اور نہ	وہ سب عاجزی اختیار کرتے تھے	یہاں تک کہ	جب	ہم نے کھولا

عَلَيْهِمْ	بَابًا	ذَا عَذَابٍ	شَدِيْدٍ	اِذَا ⑤	هُمْ	فِيْهِ
ان پر	دروازہ	عذاب والا	سخت	اچانک	وہ سب	اس میں

ع 4 27 4

مُبْلِسُوْنَ (77) ع	وَهُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْشَاَ	لَكُمُ ⑥	السَّمْعَ
سب ناامید ہونے والے	اور وہ	جس نے	پیدا کیا	تمہارے لیے	کان

وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْـِٕدَةَ ؕ	قَلِيْلًا مَّا ⑦	تَشْكُرُوْنَ (78)
اور	آنکھیں	اور	دل	بہت کم	تم سب شکر ادا کرتے ہو

ضروری وضاحت

①بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔②یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔③ شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔④ هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑤اِذَا کا ترجمہ جب اور کبھی اچانک یا اس وقت بھی ہوتا ہے۔⑥لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔⑦یہاں مَا زائدہ ہے۔

وَ هُوَ الَّذِیۡ ذَرَاَکُمۡ فِی الۡاَرۡضِ	اور (اللہ) وہ ہے جس نے پھیلایا تمہیں زمین میں
وَ اِلَیۡہِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿79﴾	اور اسی کی طرف تم اکھٹے کئے جاؤ گے۔ ﴿79﴾
وَ هُوَ الَّذِیۡ یُحۡیٖ وَ یُمِیۡتُ	اور وہی ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے
وَ لَهُ اخۡتِلَافُ الَّیۡلِ وَ النَّهَارِ ؕ	اور اسی کا (تصرف) ہے رات اور دن کا بدلتے رہنا
اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿80﴾	تو کیا تم نہیں سمجھتے۔ ﴿80﴾
بَلۡ قَالُوۡا مِثۡلَ مَا قَالَ الۡاَوَّلُوۡنَ ﴿81﴾	بلکہ انھوں نے کہا اس کی مثل جو پہلوں نے کہا۔ ﴿81﴾
قَالُوۡۤا ءَ اِذَا مِتۡنَا	انہوں نے کہا کیا جب ہم مر جائیں گے
وَ کُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا	اور ہم ہو جائیں گے مٹی اور ہڈیاں
ءَ اِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ ﴿82﴾	کیا واقعی ہم ضرور اٹھائے جانے والے ہیں۔ ﴿82﴾
لَقَدۡ وُعِدۡنَا نَحۡنُ	بلا شبہ یقیناً وعدہ دیا گیا ہمیں
وَ اٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنۡ قَبۡلُ	اور ہمارے باپ دادا کو یہی اس سے قبل
اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیۡرُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿83﴾	نہیں ہیں یہ مگر پہلے لوگوں کی قصے کہانیاں۔ ﴿83﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡاَرۡضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	قَالُوۡا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تُحۡشَرُوۡنَ : حشر، محشر، حشر نشر۔	الۡاَوَّلُوۡنَ : اولین فرصت میں، قرونِ اولی۔
یُحۡیٖ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	تُرَابًا : تربت۔
یُمِیۡتُ، مِتۡنَا : موت وحیات، سماع موتی، میت۔	لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ : بعثت، مبعوث۔
اخۡتِلَافُ : اختلاف، مختلف۔	وُعِدۡنَا : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
الَّیۡلِ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	مِنۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
النَّهَارِ : نہار منہ، لیل ونہار۔	قَبۡلُ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
تَعۡقِلُوۡنَ : عقل، معقول، عاقل۔	اِلَّاۤ : الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

وَ هُوَ	الَّذِیْ	ذَرَاَكُمْ ①	فِی الْاَرْضِ	وَ	اِلَیْهِ
اور وہ	جس نے	پھیلایا تمہیں	زمین میں	اور	اس کی طرف

تُحْشَرُوْنَ ② (79)	وَ هُوَ	الَّذِیْ	یُحْیٖ	وَ	یُمِیْتُ
تم سب اکٹھے کئے جاؤ گے	اور وہ	جو	وہ زندگی دیتا ہے	اور	وہ موت دیتا ہے

وَ لَهُ	اخْتِلَافُ	الَّیْلِ	وَ	النَّهَارِ ؕ	اَفَلَا ③	تَعْقِلُوْنَ (80)
اور اسی کیلئے	بدلتے رہنا	رات	اور	دن	کیا پس نہیں	تم سب سمجھتے

بَلْ	قَالُوْا	مِثْلَ	مَا	قَالَ	الْاَوَّلُوْنَ ④ (81)	قَالُوْۤا
بلکہ	ان سب نے کہا	مثل	جو	کہا	پہلے (لوگوں نے)	ان سب نے کہا

ءَ اِذَا ⑤	مِتْنَا	وَ كُنَّا ⑥	تُرَابًا	وَّ عِظَامًا	ءَ ⑤	اِنَّا ⑦
کیا جب	ہم مر جائیں گے	اور ہم ہو جائیں گے	مٹی	اور ہڈیاں	کیا	واقعی ہم

لَمَبْعُوْثُوْنَ (82)	لَقَدْ	وُعِدْنَا	نَحْنُ	وَ	اٰبَآؤُنَا
ضرور سب اٹھائے جانیوالے	بلاشبہ یقیناً	وعدہ دیے گئے ہم	ہم	اور	ہمارے باپ دادا

هٰذَا	مِنْ قَبْلُ	اِنْ ⑧	هٰذَاۤ	اِلَّاۤ	اَسَاطِیْرُ	الْاَوَّلِیْنَ ④ (83)
یہ	(اس) سے پہلے	نہیں	یہ	مگر	قصے کہانیاں	پہلے (لوگوں کی)

ضروری وضاحت

① كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ یہاں وْنَ اور یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔⑥ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑦ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑧ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّآ آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

قُلۡ لِّمَنِ الۡاَرۡضُ	کہہ دیجئے کس کی ہے زمین
وَمَنۡ فِيۡهَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿84﴾	اور جو (کوئی) اس میں ہے؟ اگر ہو تم جانتے۔ ﴿84﴾
سَيَقُوۡلُوۡنَ لِلّٰهِؕ	عنقریب ضرور کہیں گے اللہ کی ہے۔
قُلۡ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿85﴾	کہہ دیجئے تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ ﴿85﴾
قُلۡ مَنۡ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ	کہہ دیجئے کون ہے ساتوں آسمانوں کا رب
وَرَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ﴿86﴾	اور عرش عظیم کا رب۔ ﴿86﴾
سَيَقُوۡلُوۡنَ لِلّٰهِؕ	عنقریب ضرور کہیں گے اللہ ہی کے لئے ہے۔
قُلۡ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿87﴾	آپ کہہ دیجیے تو کیا تم ڈرتے نہیں۔ ﴿87﴾
قُلۡ مَنۡۢ بِيَدِهٖ	آپ کہہ دیجئے کون ہے (کہ) اس کے ہاتھ میں
مَلَكُوۡتُ كُلِّ شَىۡءٍ وَّهُوَ يُجِيۡرُ	ہر چیز کی بادشاہی ہے اور وہ پناہ دیتا ہے
وَلَا يُجَارُ عَلَيۡهِ	اور نہیں پناہ دی جا سکتی اس پر (یعنی اسکے مقابلے میں)
اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿88﴾	اگر تم جانتے ہو۔ ﴿88﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	السَّبۡعِ	قرأت سبعہ وعشرہ، اسبوعی اجلاس۔
الۡاَرۡضُ	ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	الۡعَرۡشِ	عرش الٰہی، عرش وفرش، تحت العرش۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	الۡعَظِيۡمِ	اجر عظیم، عظمت۔ معظم، تعظیم۔
فِيۡهَاۤ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تَتَّقُوۡنَ	تقویٰ، متقی۔
تَعۡلَمُوۡنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	بِيَدِهٖ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
اَفَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مَلَكُوۡتُ	مالک الملک، ملک، فیصل، ملوکیت۔
تَذَكَّرُوۡنَ	ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔	كُلِّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔	شَىۡءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔

قُلْ	لِّمَنِ ①	الْاَرْضُ	وَ مَنْ ①	فِيْهَآ	اِنْ	كُنْتُمْ
آپ کہہ دیجیے	کس کی	زمین	اور جو	اس میں	اگر	ہوتم

تَعْلَمُوْنَ ﴿84﴾	سَيَقُوْلُوْنَ ②	لِلّٰهِ ؕ	قُلْ	اَفَلَا ③
تم سب جانتے ہو	ضرور وہ سب کہیں گے	اللہ کی	آپ کہہ دیجیے	تو کیا نہیں

تَذَكَّرُوْنَ ④ ﴿85﴾	قُلْ	مَنْ ①	رَّبُّ	السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ ⑤
تم سب نصیحت حاصل کرتے	آپ کہہ دیجیے	کون	رب	ساتوں آسمان (کا)

وَ	رَبُّ	الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿86﴾	سَيَقُوْلُوْنَ ②	لِلّٰهِ ؕ
اور	رب	بہت بڑے عرش (کا)	ضرور وہ سب کہیں گے	اللہ ہی کیلئے

قُلْ	اَفَلَا ④	تَتَّقُوْنَ ﴿87﴾	قُلْ	مَنْ ①
کہہ دیجیے	تو کیا نہیں	تم سب ڈرتے	کہہ دیجیے	کون

بِيَدِهٖ ⑥	مَلَكُوْتُ	كُلِّ شَيْءٍ	وَّهُوَ	يُجِيْرُ	وَ
اس کے ہاتھ میں	بادشاہی	ہر چیز (کی)	اور وہ	وہ پناہ دیتا ہے	اور

لَا يُجَارُ ⑦	عَلَيْهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿88﴾
نہیں پناہ دی جاسکتی	اس پر	اگر	ہوتم	تم سب جانتے ہو

ضروری وضاحت

①مَنْ کا ترجمہ کبھی جو یا جس اور کبھی کون یا کس کیا جاتا ہے۔② سَ کا ترجمہ عنقریب ہوتا ہے کبھی اس میں ضرور کا مفہوم بھی پایا جاتا ہے۔③أَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہے۔④یہ اصل میں تَتَذَكَّرُوْنَ تھا تخفیف کے لیے تَ گرگئی ہے۔⑤ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥بِ کا ترجمہ سے یا ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً اس کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔⑦ یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور مراد یہ ہے کہ اس کے عذاب یا پکڑ سے کوئی نہیں بچا سکتا۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

سَيَقُوۡلُوۡنَ لِلّٰهِ ؕ	ضرور وہ کہیں گے اللہ ہی کے لیے ہے
قُلۡ فَاَنّٰى تُسۡحَرُوۡنَ ﴿89﴾	کہہ دیجیے پھر کہاں سے تم جادو کیے جاتے ہو۔ ﴿89﴾
بَلۡ اَتَيۡنٰهُمۡ بِالۡحَقِّ	بلکہ ہم لائے ہیں ان کے پاس حق کو
وَاِنَّهُمۡ لَـكٰذِبُوۡنَ ﴿90﴾	اور بے شک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ ﴿90﴾
مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنۡ وَّلَدٍ	نہیں بنائی اللہ نے کوئی اولاد
وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنۡ اِلٰهٍ	اور نہ ہے اس کے ساتھ کوئی (اور) معبود،
اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ	اس وقت ضرور لے جاتا ہر معبود
بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا	(اس) کو جو اس نے پیدا کیا اور ضرور چڑھائی کرتا
بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ ؕ	ان کا بعض بعض پر،
سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ۙ﴿91﴾	پاک ہے اللہ (اس) سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ ﴿91﴾
عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى	جاننے والا ہے غیب اور حاضر کو پس وہ بہت بلند ہے
عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿92﴾ ع 15/5	(اس) سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔ ﴿92﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَيَقُوۡلُوۡنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لَعَلَا	علوّ و مرتبت، عالی شان، جناب عالی ۔
تُسۡحَرُوۡنَ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	بَعۡضُهُمۡ	بعض الناس، بعض اوقات۔
لَـكٰذِبُوۡنَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	سُبۡحٰنَ	سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
اتَّخَذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	يَصِفُوۡنَ	وصف، موصوف، توصیف، اوصاف۔
وَّلَدٍ	ولد، ولدیت، اولاد۔	عٰلِمِ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مَعَهٗ	مع اہل و عیال، معیت۔	الۡغَيۡبِ	غیبی طاقت، غیب کی خبریں۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	الشَّهَادَةِ	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
خَلَقَ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	يُشۡرِكُوۡنَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

سَيَقُوْلُوْنَ ①	لِلّٰهِ ؕ	قُلْ	فَاَنّٰى	تُسْحَرُوْنَ ② (89)
ضرور وہ سب کہیں گے	اللہ ہی کیلئے	آپ کہہ دیجئے	پھر کہاں	تم سب جادو کیے جاتے ہو

بَلْ	اَتَيْنٰهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ③ (90)
بلکہ	ہم آئے ہیں انکے پاس	حق کے ساتھ	اور	بیشک وہ	یقیناً سب جھوٹ بولنے والے

مَا	اتَّخَذَ	اللّٰهُ	مِنْ وَّلَدٍ ④⑤	وَّمَا	كَانَ	مَعَهٗ
نہیں	بنائی	اللہ نے	کوئی اولاد	اور نہ	ہے	اس کے ساتھ

مِنْ اِلٰهٍ ④⑤	اِذًا	لَّذَهَبَ ③	كُلُّ	اِلٰهٍۢ
کوئی معبود	اس وقت	ضرور لے جاتا	ہر	معبود

بِمَا	خَلَقَ	وَ	لَعَلَا ③	بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ ؕ
(اس) کو جو	اس نے پیدا کیا	اور	ضرور چڑھائی کرتا	ان کا بعض	بعض پر

سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	عَمَّا ⑥	يَصِفُوْنَ ۙ (91)	عٰلِمِ	الْغَيْبِ
پاکی	اللہ (کی)	(اس) سے جو	وہ سب بیان کرتے ہیں	جاننے والا	غیب

ع 5 15 5

وَ	الشَّهَادَةِ	فَتَعٰلٰى ⑦	عَمَّا ⑥	يُشْرِكُوْنَ ع (92)
اور	حاضر	پس وہ بہت بلند	(اس) سے جو	وہ سب شریک بناتے ہیں

ضروری وضاحت

①سَ کا ترجمہ عنقریب ہوتا ہے، کبھی اس میں ضرور کا مفہوم بھی ہوتا ہے۔② علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

⑥ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔⑦ تَا اور کھڑی زبر جو کہ الف کے قائم مقام ہے دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ	کہہ دیجیے اے میرے رب اگر واقعی تو دکھائے مجھے
مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿93﴾	(وہ عذاب) جس کا وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں۔ ﴿93﴾
رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ	اے میرے رب تو نہ شامل کرنا مجھے
فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿94﴾	ظالم قوم میں۔ ﴿94﴾
وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ	اور بیشک ہم (اس) پر کہ ہم دکھائیں آپکو (وہ عذاب)
مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿95﴾	جسکا ہم وعدہ کرتے ہیں اُن سے ضرور قادر ہیں۔ ﴿95﴾
اِدْفَعْ بِالَّتِيْ	ہٹایئے اس (طریقے) سے جو (کہ)
هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ	وہ بہت اچھا ہو، برائی کو
نَحْنُ اَعْلَمُ	ہم خوب جاننے والے ہیں
بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿96﴾	(اس) کو جو وہ بیان کرتے ہیں۔ ﴿96﴾
وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ	اور کہہ دیجئے اے میرے رب میں تیری پناہ میں آتا ہوں
مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿97﴾	شیاطین کے وسوسوں سے۔ ﴿97﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اِدْفَعْ	دفاع، قوتِ مدافعت، دفع۔
تُرِيَنِّيْ	رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	اَحْسَنُ	احسن طریقے سے، حسن، محسن، تحسین۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	السَّيِّئَةَ	علمائے سوء، اعمالِ سیئہ، سوءِظن۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	يَصِفُوْنَ	وصف، موصوف، توصیف، اوصاف۔
عَلٰٓى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَعُوْذُ	تعویذ، تعوذ، معاذ اللہ۔
نَعِدُهُمْ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
لَقٰدِرُوْنَ	قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔	الشَّيٰطِيْنِ	شیطان، شیاطین۔

قُلْ	رَّبِّ ①	اِمَّا ②	تُرِيَنِّيْ ③	مَا	يُوْعَدُوْنَ ④ لا (93)
کہہ دیجئے	(اے) میرے رب	اگر	واقعی تو دکھائے مجھے	جو	وہ سب وعدہ دیئے جاتے ہیں

رَبِّ ①	فَلَا	تَجْعَلْنِيْ	فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (94)
(اے) میرے رب	پس نہ	تو شامل کرنا مجھے	ظالم لوگوں میں

وَ	اِنَّا	عَلٰٓى	اَنْ	نُّرِيَكَ	مَا
اور	بیشک ہم	(اس) پر	کہ	ہم دکھائیں آپ کو	جو

نَعِدُهُمْ	لَقٰدِرُوْنَ ⑤ (95)	اِدْفَعْ	بِالَّتِيْ
ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے	ضرور قدرت رکھنے والے	آپ ہٹائیے	(اس) سے جو

هِيَ	اَحْسَنُ ⑥	السَّيِّئَةَ ط ⑦	نَحْنُ	اَعْلَمُ ⑥
وہ	بہت اچھا	برائی (کو)	ہم	خوب جاننے والے

بِمَا	يَصِفُوْنَ (96)	وَ	قُلْ	رَّبِّ ①
(اس) کو جو	وہ سب بیان کرتے ہیں	اور	آپ کہہ دیجیے	(اے) میرے رب

اَعُوْذُ	بِكَ	مِنْ هَمَزٰتِ ⑦	الشَّيٰطِيْنِ لا (97)
میں پناہ مانگتا ہوں	تجھ سے	وسوسوں سے	شیاطین (کے)

ضروری وضاحت

① یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ② اِمَّا دراصل اِنْ + مَا زائدہ کا مجموعہ ہے۔ ③ یہ دراصل تُرِیَنَّنِیْ تھا، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ④ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ	اور میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اے میرے رب
اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿98﴾	(اس سے) کہ وہ حاضر ہوں میرے پاس۔ ﴿98﴾
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ	یہاں تک کہ جب آئے گی
اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ	ان میں سے کسی ایک کے پاس موت (تو) وہ کہے گا
رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿99﴾	اے میرے رب مجھے واپس لوٹا دے۔ ﴿99﴾
لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا	تاکہ میں نیک عمل کرلوں
فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ۭ	اس (دنیا) میں جسے میں چھوڑ آیا ہوں ہرگز نہیں،
اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ۭ	بیشک وہ تو ایک بات ہے کہ وہ کہنے والا ہے اُس کا
وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ	اور ان کے پیچھے ایک پردہ ہے (جہاں وہ رہیں گے)
اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿100﴾	اس دن تک (کہ) وہ (دوبارہ) اٹھائے جائیں گے۔ ﴿100﴾
فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ	پھر جب پھونکا جائے گا صور میں
فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ	تو نہ کوئی رشتے ہوں گے ان کے درمیان اس دن

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعُوْذُ	تعویذ، تعوذ، معاذ اللہ۔
يَّحْضُرُوْنِ	حاضر، حاضری، استحضار۔
اَحَدَهُمْ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
ارْجِعُوْنِ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
اَعْمَلُ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
صَالِحًا	اصلاح، اعمال صالحہ۔
فِيْمَا	فی الحال، فی الفور، / ماحول، ماتحت۔
تَرَكْتُ	ترک، ترکہ، مال متروکہ، تارکِ صلاۃ۔
كَلِمَةٌ	کلمہ، کلمات، ابتدائی کلمات۔
وَّرَآئِهِمْ	ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔
بَرْزَخٌ	عالم برزخ، برزخی زندگی۔
يُبْعَثُوْنَ	بعثت، مبعوث۔
نُفِخَ	نفخہ اولیٰ، نفخ۔
الصُّوْرِ	صور پھونکنا۔
اَنْسَابَ	نسبی رشتہ، حسب ونسب۔
بَيْنَهُمْ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

وَاَعُوْذُ	بِكَ	رَبِّ ①	اَنْ	يَّحْضُرُوْنِ ② (98)
اور میں پناہ مانگتا ہوں	تجھ سے	(اے) میرے رب	کہ	وہ سب حاضر ہوں میرے پاس

حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَ	اَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ
یہاں تک کہ	جب	آئے گی	کسی ایک کے پاس ان میں سے	موت

قَالَ	رَبِّ ①	ارْجِعُوْنِ ② (99) لا	لَعَلِّيْٓ	اَعْمَلُ
وہ کہے گا	(اے) میرے رب	مجھے واپس لوٹا دے	تاکہ میں	میں عمل کروں گا

صَالِحًا	فِيْمَا	تَرَكْتُ	كَلَّا ③ ط	اِنَّهَا
نیک	(اس) میں جسے	میں چھوڑ آیا ہوں	ہرگز نہیں	بیشک وہ

كَلِمَةٌ ④	هُوَ	قَآئِلُهَا ط	وَ	مِنْ وَّرَآئِهِمْ
ایک بات	وہ	کہنے والا ہے اسے	اور	ان کے پیچھے سے

بَرْزَخٌ	اِلٰى يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ ⑤ (100)	فَاِذَا	نُفِخَ
ایک پردہ	(اس) دن تک	وہ سب اُٹھائے جائیں گے	پھر جب	پھونکا جائے گا

فِي الصُّوْرِ	فَلَآ	اَنْسَابَ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَئِذٍ
صور میں	تو نہیں	کوئی رشتہ داری	ان کے درمیان	اس دن

ضروری وضاحت

①یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، تخفیف کے لیے شروع سے یا اور آخر سے یْ گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔②یہ دراصل یَحْضُرُوْا + نِیْ اور اِرْجِعُوْا + نِیْ تھا، فعل کے آخر میں یْ سے پہلے نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے اور آخر سے یْ بھی تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔③ کَلَّا جملے میں پہلی بات کی نفی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑤علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿101﴾	اور نہ وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔ ﴿101﴾
فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ	پھر (وہ شخص) جو (کہ) بھاری ہو گئے اسکے پلڑے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿102﴾	تو وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿102﴾
وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ	اور (وہ شخص) جو (کہ) ہلکے ہو گئے اس کے پلڑے
فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	تو وہی لوگ ہیں جنہوں نے
خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	خسارے میں ڈالا اپنی جانوں کو
فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿103﴾	(وہ) جہنم میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿103﴾
تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ	جھلسائے گی ان کے چہروں کو آگ
وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿104﴾	اور وہ اس میں تیوری چڑھانے والے ہونگے۔ ﴿104﴾
اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ	کیا نہیں تھیں میری آیات پڑھی جاتیں تم پر
فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿105﴾	تو تھے تم ان کو جھٹلایا کرتے۔ ﴿105﴾
قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا	وہ کہیں گے اے ہمارے رب غالب آ گئی ہم پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	خٰلِدُوْنَ	خالد، خلد بریں۔
يَتَسَآءَلُوْنَ	سوال، سائل، مسئول۔	وُجُوْهَهُمْ	وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
ثَقُلَتْ	ثقل، ثقیل، کشش ثقل۔	النَّارُ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
مَوَازِيْنُهٗ	وزن، میزان، وزنی، موزوں۔	تُتْلٰى	تلاوت، وحی متلو۔
الْمُفْلِحُوْنَ	فوز و فلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔	عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
خَفَّتْ	خفیف، تخفیف، مخفف۔	تُكَذِّبُوْنَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
خَسِرُوْٓا	خسارہ، خائب و خاسر۔	قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَنْفُسَهُمْ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	غَلَبَتْ	غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔

وَّ	لَا	يَتَسَآءَلُوْنَ ① ﴿101﴾	فَمَنْ	ثَقُلَتْ ②
اور	نہ	وہ سب ایک دوسرے کو پوچھیں گے	پھر جو	بھاری ہو گئے

مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ③ ﴿102﴾	وَ	مَنْ
اسکے پلڑے	تو وہ (لوگ)	ہی سب فلاح پانے والے	اور	جو

خَفَّتْ ②	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا
ہلکے ہو گئے	اس کے پلڑے	تو وہ (لوگ)	جن	سب نے خسارے میں ڈالا

اَنْفُسَهُمْ ④	فِيْ جَهَنَّمَ	خٰلِدُوْنَ ﴿103﴾ ج	تَلْفَحُ ②	وُجُوْهَهُمُ ④
اپنی جانوں (کو)	جہنم میں	سب ہمیشہ رہنے والے	جھلسائے گی	انکے چہرے

النَّارُ	وَ	هُمْ	فِيْهَا	كٰلِحُوْنَ ﴿104﴾	اَ ⑤	لَمْ
آگ	اور	وہ سب	اس میں	سب تیوری چڑھانے والے	کیا	نہیں

تَكُنْ ②	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى ②	عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ	بِهَا ⑥
تھیں	میری آیات	پڑھی جاتیں	تم پر	تو تھے تم	ان کو

تُكَذِّبُوْنَ ﴿105﴾	قَالُوْا	رَبَّنَا	غَلَبَتْ ②	عَلَيْنَا
تم سب جھٹلایا کرتے	وہ سب کہیں گے	(اے) ہمارے رب	غالب آگئی	ہم پر

ضروری وضاحت

①اس فعل میں موجود تَ اور ''الف'' میں کسی کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔②تْ ، تَ مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ هُمْ کے بعد اسم کے شروع میں اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی ، انکے یا اپنا، اپنی ، اپنے کیا جاتا ہے۔⑤ أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی ، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿106﴾	ہماری بدبختی اور تھے ہم گمراہ لوگ۔ ﴿106﴾
رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا	اے ہمارے رب نکال ہمیں
مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا	اس سے پھر اگر ہم دوبارہ ایسا کریں
فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿107﴾	تو یقیناً ہم ظالم ہوں گے۔ ﴿107﴾
قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا	وہ کہے گا ذلیل وخوار پڑے رہو اس میں
وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿108﴾	اور نہ کلام کرو مجھ سے۔ ﴿108﴾
اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ	بے شک یہ حقیقت ہے کہ ایک گروہ تھا
مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ	میرے بندوں میں سے، وہ کہتے تھے
رَبَّنَآ اٰمَنَّا	اے ہمارے رب ہم ایمان لائے
فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا	سو بخش دے ہمیں اور رحم فرما ہم پر
وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿109﴾ ۚ	اور تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے۔ ﴿109﴾
فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا	تو تم کرتے رہے اُن سے مذاق

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شِقْوَتُنَا : شقی القلب، شقاوت۔
ضَآلِّيْنَ : ضلالت و گمراہی۔
اَخْرِجْنَا : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
عُدْنَا : بیماری عود کر آئی، اعادہ کرنا۔
ظٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
تُكَلِّمُوْنِ : کلام، متکلم، انداز تکلم۔
فَرِيْقٌ : فریقِ اوّل، فریقِ ثانی، فریقین۔
عِبَادِيْ : عبد، عابد، عبداللہ، عباد الرحمن۔
اٰمَنَّا : ایمان، مؤمن، امن۔
فَاغْفِرْ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
ارْحَمْنَا : رحمت، رحم، مرحوم۔
خَيْرُ : خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
سِخْرِيًّا : مسخرہ پن، تمسخر۔

شِقْوَتُنَا ①	وَ	كُنَّا ②	قَوْمًا	ضَآلِّيْنَ ﴿106﴾	رَبَّنَآ ①
ہماری بدبختی	اور	تھے ہم	لوگ	سب گمراہ	(اے) ہمارے رب

اَخْرِجْنَا	مِنْهَا	فَاِنْ ③	عُدْنَا	فَاِنَّا ③④
نکال ہمیں	اس سے	پھر اگر	ہم دوبارہ کریں	تو یقیناً ہم

ظٰلِمُوْنَ ﴿107﴾	قَالَ	اخْسَئُوْا	فِيْهَا
سب ظلم کرنے والے	اس نے کہا	سب ذلیل وخوار پڑے رہو	اس میں

وَلَا	تُكَلِّمُوْنِ ⑤ ﴿108﴾	اِنَّهٗ	كَانَ	فَرِيْقٌ ⑥
اور نہ	تم سب کلام کرو مجھ سے	بے شک یہ حقیقت ہے	تھا	ایک گروہ

مِّنْ عِبَادِيْ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ ①	اٰمَنَّا
میرے بندوں میں سے	وہ سب کہتے تھے	(اے) ہمارے رب	ہم ایمان لائے

فَاغْفِرْ ③	لَنَا	وَ	ارْحَمْنَا	وَ	اَنْتَ
سو بخش دے	ہم کو	اور	رحم فرما ہم پر	اور	تو

خَيْرُ	الرّٰحِمِيْنَ ﴿109﴾ ج	فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ ③⑦	سِخْرِيًّا
بہتر	تمام رحم کرنے والوں (سے)	تو تم نے بنایا ان کو	مذاق

ضروری وضاحت

①نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے کیا جاتا ہے۔② كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔③ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، سو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔④اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑤ یہ دراصل تُكَلِّمُوْا + نِيْ تھا وْا کے بعد کوئی اور علامت آئے تو ''ا'' گر جاتا ہے اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔⑥اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑦تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ	یہاں تک کہ انہوں نے بھلادی تمہیں میری یاد
وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿110﴾	اور تھے تم ان سے ہنسی کرتے ۔﴿110﴾
اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا	بے شک میں نے بدلہ دیا انہیں آج اس کا جو
صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿111﴾	انہوں نے صبر کیا کہ بیشک وہی کامیاب ہیں ۔﴿111﴾
قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ	(اللہ) فرمائے گا کتنی (مدت) تم ٹھہرے
فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿112﴾	زمین میں سالوں کی گنتی (کے اعتبار سے)۔﴿112﴾
قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ	وہ کہیں گے ہم ٹھہرے ایک دن یا دن کا کچھ حصہ
فَسْئَلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿113﴾	پس پوچھ لے شمار کرنے والوں سے ۔﴿113﴾
قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا	وہ فرمائے گا نہیں تم ٹھہرے مگر تھوڑا ہی
لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿114﴾	کاش واقعی تم جانتے ہوتے ۔﴿114﴾
اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ	تو کیا تم نے سمجھ لیا کہ بیشک ہم نے پیدا کیا تمہیں
عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ	بے مقصد (ہی) اور یہ کہ بے شک تم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْسَوْكُمْ	: نسیان، نسیاً منسیاً۔	الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
ذِكْرِيْ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	عَدَدَ	: عدد، معدود، متعدد، تعداد۔
تَضْحَكُوْنَ	: مضحکہ خیز، تضحیک آمیز۔	سِنِيْنَ	: سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔
جَزَيْتُهُمُ	: جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	بَعْضَ	: بعض الناس، بعض اوقات۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	فَسْئَلِ	: سوال، سائل، مسئول۔
صَبَرُوْٓا	: صبر، صابر، صبر جمیل۔	قَلِيْلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
الْفَآئِزُوْنَ	: فوز وفلاح، عہدے پر فائز ہونا۔	تَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قٰلَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	خَلَقْنٰكُمْ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

حَتّٰى	اَنْسَوْكُمْ ①	ذِكْرِيْ	وَ	كُنْتُمْ	مِّنْهُمْ
یہاں تک کہ	ان سب نے بھلا دی تمہیں	میری یاد	اور	تھے تم	ان سے

تَضْحَكُوْنَ ﴿110﴾	اِنِّيْ ②	جَزَيْتُهُمُ	الْيَوْمَ	بِمَا ③
تم سب ہنسی کرتے	بیشک میں	میں نے بدلہ دیا انہیں	آج	(اس) کا جو

صَبَرُوْٓا ۙ	اَنَّهُمْ	هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿111﴾	قٰلَ	كَمْ
ان سب نے صبر کیا	کہ بیشک وہ	ہی سب کامیاب ہونیوالے	اس نے کہا	کتنی (مدت)

لَبِثْتُمْ	فِي الْاَرْضِ	عَدَدَ	سِنِيْنَ ﴿112﴾	قَالُوْا	لَبِثْنَا	يَوْمًا
تم ٹھہرے	زمین میں	گنتی	سالوں کی	انہوں نے کہا	ہم ٹھہرے	ایک دن

اَوْ بَعْضَ	يَوْمٍ	فَسْئَلِ	الْعَآدِّيْنَ ﴿113﴾ ④	قٰلَ	اِنْ ⑤
یا (کچھ) حصہ	دن (کا)	پس پوچھ لے	شمار کرنیوالوں (سے)	اس نے فرمایا	نہیں

لَّبِثْتُمْ	اِلَّا قَلِيْلًا	لَّوْ	اَنَّكُمْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿114﴾	اَ ⑥
تم ٹھہرے	مگر تھوڑا	کاش	واقعی تم	ہوتے تم	تم سب جانتے	کیا

فَحَسِبْتُمْ	اَنَّمَا ⑦	خَلَقْنٰكُمْ	عَبَثًا	وَّ	اَنَّكُمْ
پس تم نے سمجھ لیا	کہ بے شک محض	ہم نے پیدا کیا تمہیں	بے مقصد	اور	بیشک تم

ضروری وضاحت

① وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ② اِنِّيْ دراصل اِنَّ + نِيْ کا مجموعہ ہے ایک ن گر گیا ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ④ یہ دراصل اَلْعَادِدِيْنَ تھا، دو "د" کو اکٹھا کر کے شد دی گئی ہے۔ ⑤ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔ ⑦ اَنَّ کے ساتھ یہاں مَا زائد ہے البتہ اس سے جملے میں صرف، محض، یا بس کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿115﴾	ہماری طرف تم نہیں لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿115﴾
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ	پس بہت بلند ہے اللہ (جو) حقیقی بادشاہ ہے
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی
رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿116﴾	رب ہے عزت والے عرش کا۔ ﴿116﴾
وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ	اور جو پکارے اللہ کے ساتھ
اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ	کسی دوسرے معبود کو
لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ	نہیں کوئی دلیل اس کے پاس اس کی
فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ	تو بے شک بس اس کا حساب
عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ	اسکے رب کے پاس ہے بلاشبہ یہ حقیقت ہے کہ
لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿117﴾	کافر لوگ (کبھی) فلاح نہیں پائیں گے۔ ﴿117﴾
وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ	اور آپ کہیں اے میرے رب تو بخش دے اور تو رحم فرما
وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿118﴾ ع	اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔ ﴿118﴾ ع

ع 6 26 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَيْنَا	: مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔	بُرْهَانَ	: دلیل و برہان۔
تُرْجَعُوْنَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	حِسَابُهٗ	: حساب و کتاب، محتسب، احتساب۔
فَتَعٰلَى	: علوّ و مرتبت، عالی شان، جناب عالی ۔	عِنْدَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
الْمَلِكُ	: مالک، ملوکیت، ملک فہد۔	يُفْلِحُ	: فوز و فلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
الْكَرِيْمِ	: رحیم و کریم، شان کرم۔	قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَدْعُ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	اغْفِرْ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
مَعَ	: مع اہل و عیال، معیت۔	ارْحَمْ	: رحمت، رحم، مرحوم۔
اٰخَرَ	: اُخروی زندگی۔	خَيْرُ	: خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔

اِلَيْنَا	لَا	تُرْجَعُوْنَ ① (115)	فَتَعٰلَى ②	اللّٰهُ
ہماری طرف	نہیں	تم سب لوٹائے جاؤ گے	پس بہت بلند	اللہ

الْمَلِكُ	الْحَقُّ ج	لَآ اِلٰهَ ③	اِلَّا	هُوَ ج
بادشاہ	حقیقی	کوئی معبود نہیں	مگر	وہ

رَبُّ	الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ (116)	وَ	مَنْ	يَّدْعُ	مَعَ اللّٰهِ
رب	عزت والے عرش (کا)	اور	جو	وہ پکارے	اللہ کے ساتھ

اِلٰهًا ④	اٰخَرَ لا	لَا بُرْهَانَ ③	لَهٗ	بِهٖ لا	فَاِنَّمَا ⑤
کوئی معبود	دوسرا	کوئی دلیل نہیں	اس کے لیے	اس (بات) کی	تو بے شک بس

حِسَابُهٗ ⑥	عِنْدَ رَبِّهٖ ⑥ ط	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ ⑦
اس کا حساب	اسکے رب کے پاس	بلاشبہ یہ حقیقت ہے کہ	نہیں	فلاح پائیں گے

الْكٰفِرُوْنَ (117)	وَ	قُلْ	رَّبِّ	اغْفِرْ
سب کافر	اور	آپ کہیں	(اے) میرے رب	تو بخش دے

وَ	ارْحَمْ	وَ	اَنْتَ	خَيْرُ	الرّٰحِمِيْنَ (118) ع
اور	تو رحم فرما	اور	تو	بہتر	سب رحم کرنے والوں (سے)

ع 6 26 6

ضروری وضاحت

①علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔② تَ اور کھڑی زبر دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔③ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔④ یہاں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ اِنَّ کے ساتھ مَا میں بس، صرف، محض کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑥ ہٗ یا ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑦ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اٰیَاتُهَا 64 | 24 سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ 102 | رُكُوْعَاتُهَا 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا	(یہ) ایک سورۃ ہے ہم نے نازل کیا ہے اسے
وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا	اور ہم نے فرض کیا ہے اسے اور ہم نے اُتاریں ہیں
فِيْهَآ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ	اس میں واضح آیات
لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ① اَلزَّانِيَةُ	تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ ① زنا کرنے والی عورت
وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا	اور زنا کرنے والا مرد پس کوڑے مارو
كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۠	ان دونوں میں سے ہر ایک کو سو کوڑے
وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ	اور نہ پکڑے تمہیں ان دونوں سے متعلق نرمی
فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ	اللہ کے دین میں اگر ہو تم ایمان لاتے
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ	اللہ اور یوم آخرت پر
وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا	اور چاہیے کہ حاضر ہو ان دونوں کی سزا کے وقت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سُوْرَةٌ	سورت، قرآنی سورتیں۔	مِّنْهُمَا	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَنْزَلْنٰهَا	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
فَرَضْنٰهَا	فرض، فریضہ، فرائض۔	تَاْخُذْكُمْ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
فِيْهَآ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تُؤْمِنُوْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔
بَيِّنٰتٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	الْيَوْمِ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
تَذَكَّرُوْنَ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	الْاٰخِرِ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔
اَلزَّانِيَةُ	زنا، زِناکار، زانی۔	لْيَشْهَدْ	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
كُلَّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	عَذَابَهُمَا	عذاب، عذابِ آخرت۔

اٰيَاتُهَا 64 | 24 سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ 102 | رُكُوْعَاتُهَا 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُوْرَةٌ ①	اَنْزَلْنٰهَا ②	وَ	فَرَضْنٰهَا ②	وَ
سورت	ہم نے نازل کیا اسے	اور	ہم نے فرض کیا اسے	اور

اَنْزَلْنَا ②	فِيْهَآ	اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ ①	لَّعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ③ (1)
ہم نے اُتاریں	اس میں	واضح آیات	تا کہ تم	تم سب نصیحت حاصل کرو

اَلزَّانِيَةُ ①	وَ	الزَّانِيْ	فَاجْلِدُوْا	كُلَّ وَاحِدٍ
زنا کرنیوالی عورت	اور	زنا کرنیوالا مرد	پس تم سب کوڑے مارو	ہر ایک (کو)

مِّنْهُمَا	مِائَةَ جَلْدَةٍ ص	وَّلَا	تَاْخُذْكُمْ ①④	بِهِمَا ⑤
ان دونوں میں سے	سو کوڑے	اور نہ	پکڑے تمہیں	ان دونوں سے (متعلق)

رَاْفَةٌ ①	فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُؤْمِنُوْنَ
نرمی	اللہ کے دین میں	اگر	ہو تم	تم سب ایمان لاتے

بِاللّٰهِ ⑤	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ج	وَ	لْيَشْهَدْ ⑥	عَذَابَهُمَا
اللہ پر	اور	آخرت کے دن (پر)	اور	چاہئے کہ وہ حاضر ہو	ان دونوں کی سزا

ضروری وضاحت

① ۃ ، ات یا تِ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ یہ تَتَذَكَّرُوْنَ تھا ایک تَ تخفیف کے لیے گر گئی ہے۔④ كُمْ جمع مذکر کی علامت ہے اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

⑥ دراصل لِيَشْهَدْ تھا قاعدے کے مطابق وَ یا فَ کے بعد لام (لْ) پر جزم آجاتی ہے اور ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿2﴾	مومنوں میں سے ایک گروہ۔ ﴿2﴾
اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً	زانی مرد نہیں نکاح کرتا مگر کسی زانیہ عورت سے
اَوْ مُشْرِكَةً ۫ وَّ الزَّانِيَةُ	یا کسی مشرکہ عورت سے، اور زانیہ عورت
لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ	نہیں نکاح کرتا اس سے مگر کوئی زانی یا مشرک مرد
وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿3﴾	اور حرام کر دیا گیا ہے یہ (کام) ایمان والوں پر۔ ﴿3﴾
وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ	اور وہ لوگ جو تہمت لگائیں پاکدامن عورتوں پر
ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ	پھر نہ لائیں چار گواہوں کو
فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً	تو کوڑے مارو انہیں اَسّی کوڑے
وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ	اور نہ قبول کرو ان کی گواہی کو کبھی بھی
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿4﴾ ۙ	اور وہی لوگ نافرمان ہیں۔ ﴿4﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا	سوائے (ان لوگوں کے) جو توبہ کر لیں
مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ	اس کے بعد اور وہ اصلاح کر لیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

طَآئِفَةٌ : طائفہ منصورہ، طوائف الملوکی، ثقافتی طائفہ۔	بِاَرْبَعَةِ : آئمہ اربعہ، حدودِ اربعہ، مربع، رباعی۔
مِّنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	شُهَدَآءَ : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔	تَقْبَلُوْا : قبول، قبولیت، مقبول۔
اَلزَّانِيْ : زنا، زِناکار، زانی۔	اَبَدًا : ابدالآباد۔
يَنْكِحُ : نکاح، منکوحہ۔	الْفٰسِقُوْنَ : فسق و فجور، فاسق فاجر۔
مُشْرِكَةً : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	تَابُوْا : توبہ، تائب۔
حُرِّمَ : حرام، محرم، تحریم، حرمت۔	بَعْدِ : بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَصْلَحُوْا : اصلاح، اعمال صالحہ۔

طَآئِفَةٌ ①②	مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿2﴾	اَلزَّانِيْ	لَا يَنْكِحُ ③	اِلَّا
ایک گروہ	مومنوں میں سے	بدکار مرد	نہیں وہ نکاح کرتا	مگر

زَانِيَةً ①②	اَوْ	مُشْرِكَةً ①② ز	وَّالزَّانِيَةُ ①	لَا يَنْكِحُهَآ ③
کسی بدکار عورت (سے)	یا	کسی مشرکہ عورت (سے)	اور بدکار عورت	نہیں نکاح کرتا اس سے

اِلَّا	زَانٍ ②	اَوْ	مُشْرِكٌ ج	وَ	حُرِّمَ ④	ذٰلِكَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿3﴾
مگر	کوئی بدکار	یا	کوئی مشرک	اور	حرام کر دیا گیا	یہ	ایمان والوں پر

وَ الَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ	الْمُحْصَنٰتِ ①	ثُمَّ	لَمْ	يَاْتُوْا
اور جو	وہ سب تہمت لگائیں	پاکدامن عورتوں (پر)	پھر	نہ	وہ سب لائیں

بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ①	فَاجْلِدُوْهُمْ	ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً ①	وَّ	لَا تَقْبَلُوْا ③
چار گواہوں کو	تو تم سب کوڑے مارو انہیں	اسی کوڑے	اور	نہ تم سب قبول کرو

لَهُمْ	شَهَادَةً ①	اَبَدًا ج	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ⑤ لا ﴿4﴾	اِلَّا
ان کی	گواہی	کبھی بھی	اور وہ (لوگ)	ہی سب نافرمان	مگر

الَّذِيْنَ	تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ⑥	وَ	اَصْلَحُوْا ج
جن	سب نے توبہ کرلی	اس کے بعد	اور	ان سب نے اصلاح کرلی

ضروری وضاحت

① ةً اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک، کسی، کوئی کیا گیا ہے۔ ③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش یا وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر اور اگر وْا ہو تو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ⑥ لفظ بَعْدِ سے پہلے اگر مِنْ ہو تو اُس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿5﴾	تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿5﴾
وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ	اور وہ لوگ جو تہمت لگاتے ہیں اپنی بیویوں پر
وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ	اور نہ ہوں ان کے لئے (اس پر) گواہ مگر
اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ	اُنکے نفس (یعنی وہ خود ہی) تو گواہی ان میں سے (ہر) ایک کی
اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ	اللہ کی قسم کے ساتھ چار گواہیاں ہیں
اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿6﴾	کہ بلا شبہ وہ یقیناً سچوں میں سے ہے۔ ﴿6﴾
وَالْخَامِسَةُ	اور پانچویں (بار یہ کہے)
اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ	کہ بے شک اللہ کی لعنت ہو اس پر
اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿7﴾	اگر ہو وہ جھوٹوں میں سے۔ ﴿7﴾
وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ	اور ٹال دے گی اس (عورت) سے سزا کو (یہ بات)
اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ	کہ وہ گواہی دے چار گواہیاں اللہ کی قسم کے ساتھ
اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۙ﴿8﴾	(کہ) بلا شبہ وہ یقیناً جھوٹوں میں سے ہے۔ ﴿8﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَفُوْرٌ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	اَرْبَعُ	آئمہ اربعہ، حدودِ اربعہ، ربع، رباعی۔
رَّحِيْمٌ	رحمت، رحم، مرحوم۔	لَمِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
وَ	مال ودولت، عفو ودرگزر، رحم وکرم۔	الصّٰدِقِيْنَ	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔
اَزْوَاجَهُمْ	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	الْخَامِسَةُ	خمس، حواسِ خمسہ۔
شُهَدَآءُ	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	لَعْنَتَ	لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔
اِلَّآ	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَنْفُسُهُمْ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	الْكٰذِبِيْنَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
اَحَدِهِمْ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	الْعَذَابَ	عذاب، عذابِ آخرت۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوۡرٌ ①	رَّحِيۡمٌ ① (5)	وَالَّذِيۡنَ	يَرۡمُوۡنَ ②
تو بیشک	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنیوالا	اور جو	وہ سب تہمت لگاتے ہیں

اَزۡوَاجَهُمۡ ③	وَلَمۡ	يَكُنۡ ④	لَّهُمۡ	شُهَدَآءُ	اِلَّاۤ	اَنۡفُسُهُمۡ ③
اپنی بیویوں (پر)	اور نہ	ہوں	ان کے لئے	گواہ	مگر	اُن کے نفس

فَشَهَادَةُ ⑤	اَحَدِهِمۡ ③	اَرۡبَعُ	شَهٰدٰتٍۭ ⑤	بِاللّٰهِ ۙ
تو گواہی	ان کے (ہر) ایک کی	چار	گواہیاں	اللہ (کی قسم) کے ساتھ

اِنَّهٗ	لَمِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ⑥ (6)	وَ	الۡخَامِسَةُ ⑤	اَنَّ
بلاشبہ وہ	یقیناً سچوں میں سے	اور	پانچویں (بار)	کہ بے شک

لَعۡنَتَ اللّٰهِ	عَلَيۡهِ	اِنۡ	كَانَ	مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ (7)
اللہ کی لعنت	اس پر	اگر	ہو وہ	جھوٹوں میں سے

وَ	يَدۡرَؤُا ④	عَنۡهَا	الۡعَذَابَ	اَنۡ ⑦	تَشۡهَدَ
اور	ٹال دے گا	اس (عورت) سے	سزا	کہ	وہ گواہی دے

اَرۡبَعَ	شَهٰدٰتٍۭ ⑤	بِاللّٰهِ ۙ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ⑥ ۙ (8)
چار	گواہیاں	اللہ (کی قسم) کے ساتھ	بلاشبہ وہ	یقیناً جھوٹوں میں سے

ضروری وضاحت

① اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② یہ دراصل يَرۡمِيُوۡنَ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے درمیان سے ی گرگئی ہے۔ ③ هُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ ة اور ات اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔ ⑦ اَنۡ کا ترجمہ کہ اور اِنۡ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔

وَالۡخَامِسَةَ	اور پانچویں بار (عورت یوں کہے)
اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ	کہ بے شک اللہ کا غضب (نازل) ہو
عَلَيۡهَاۤ اِنۡ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿9﴾	اس (عورت) پر اگر ہو (مرد) سچوں میں سے۔ ﴿9﴾
وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ	اور اگر نہ ہوتا تم پر اللہ کا فضل
وَرَحۡمَتُهٗ	اور اس کی رحمت (تو دنیا ہی میں جھوٹوں کو ضرور سزا ملتی)
وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيۡمٌ ﴿10﴾ ع	اور یقیناً اللہ بہت توبہ قبول کرنیوالا بڑا حکمت والا ہے۔ ﴿10﴾ ع
اِنَّ الَّذِيۡنَ جَآءُوۡ بِالۡاِفۡكِ	بے شک وہ لوگ جو جھوٹ (بہتان) گھڑ لائے
عُصۡبَةٌ مِّنۡكُمۡ ؕ	ایک گروہ ہے تم ہی میں سے
لَا تَحۡسَبُوۡهُ شَرًّا لَّكُمۡ ؕ	نہ تم گمان کرو اسے اپنے لیے برا
بَلۡ هُوَ خَيۡرٌ لَّكُمۡ ؕ	بلکہ وہ بہتر ہے تمہارے لیے
لِكُلِّ امۡرِئٍ مِّنۡهُمۡ	ان میں سے ہر شخص کے لیے (سزا ہے اس قدر)
مَّا اكۡتَسَبَ مِنَ الۡاِثۡمِ ۚ	جو اس نے گناہ کمایا

ع 10/7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡخَامِسَةَ	خمس، حواس خمسہ۔	وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
غَضَبَ	غیظ وغضب، غضبناک۔	تَوَّابٌ	توبہ، تائب۔
عَلَيۡهَاۤ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	حَكِيۡمٌ	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	شَرًّا	خیر وشر، شریر، شرارت۔
الصّٰدِقِيۡنَ	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔	خَيۡرٌ	خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	لِكُلِّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
فَضۡلُ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	مَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
رَحۡمَتُهٗ	رحمت، رحم، مرحوم۔	اكۡتَسَبَ	کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ	الْخَامِسَةَ①	اَنَّ②	غَضَبَ اللّٰهِ	عَلَيْهَآ	اِنْ
اور	پانچویں (بار)	کہ بے شک	اللہ کا غضب	اس پر	اگر

كَانَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑨	وَ	لَوْ لَا	فَضْلُ اللّٰهِ
ہو وہ	سچوں میں سے	اور	اگر نہ	اللہ کا فضل

عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ③	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ
تم پر	اور	اس کی رحمت	اور	یقیناً	اللہ

ع 10 (1، 7)

تَوَّابٌ④	حَكِيْمٌ④ ع ⑩	اِنَّ	الَّذِيْنَ	جَآءُوْ⑤
بہت توبہ قبول کرنیوالا	بڑا حکمت والا	بے شک	(وہ لوگ) جو	سب آئے

بِالْاِفْكِ	عُصْبَةٌ①	مِّنْكُمْ ط	لَا	تَحْسَبُوْهُ③⑥
جھوٹ کے ساتھ	ایک گروہ	تم میں سے	نہ	تم سب گمان کرو اسے

شَرًّا	لَّكُمْ ط	بَلْ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ ط
برا	اپنے لیے	بلکہ	وہ	بہتر	تمہارے لیے

لِكُلِّ امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	مَّا	اكْتَسَبَ	مِنَ الْاِثْمِ ج
ہر شخص کے لیے	ان میں سے	جو	اس نے کمایا	گناہ سے

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② اَنَّ عموماً جملے کے درمیان میں استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ کہ بیشک کیا جاتا ہے۔③ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ جَآءُوْ کے آخر میں قرآنی کتابت میں وْا کی بجائے صرف وْ ہے۔⑥ وْا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔

وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ	اور وہ جو ذمہ دار بنا اسکے بڑے حصے کا ان میں سے
لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ⁽¹¹⁾	اس کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔ ⁽¹¹⁾
لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ	کیوں نہ جب تم نے سنا اسے
ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ	گمان کیا مومن مردوں اور مومن عورتوں نے
بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا	اپنے نفسوں میں اچھا اور (کیوں نہیں) انہوں نے کہا
هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ⁽¹²⁾	یہ واضح جھوٹ (بہتان) ہے۔ ⁽¹²⁾
لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ	کیوں نہ وہ لائے اس پر چار گواہوں کو
فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ	تو جب نہیں وہ لائے گواہوں کو
فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ⁽¹³⁾	تو وہ لوگ ہی اللہ کے نزدیک جھوٹے ہیں۔ ⁽¹³⁾
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ	اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ	دنیا اور آخرت میں (تو) ضرور پہنچتا تمہیں
فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ	اس بارے میں جو تم مشغول ہوئے اس (بات) میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَوَلّٰى	متولی، والی۔	قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
كِبْرَهٗ	کبریائی، اکبر۔	مُّبِيْنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
مِنْهُمْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
عَظِيْمٌ	اجر عظیم، معظم، تعظیم۔	شُهَدَآءَ	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
سَمِعْتُمُوْهُ	سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔	الْكٰذِبُوْنَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
ظَنَّ	سوء ظن، بدظن، ظن غالب۔	فَضْلُ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
الْمُؤْمِنُوْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	رَحْمَتُهٗ	رحمت، رحم، مرحوم۔
خَيْرًا	خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔	لَمَسَّكُمْ	مس، مساس۔

وَ	الَّذِیْ	تَوَلّٰی①	كِبْرَهٗ	مِنْهُمْ	لَهٗ
اور	جو	ذمہ دار بنا	اسکے بڑے حصے (کا)	ان میں سے	اس کے لیے

عَذَابٌ عَظِیْمٌ ⑪	لَوْلَآ②	اِذْ③	سَمِعْتُمُوْهُ④	ظَنَّ	الْمُؤْمِنُوْنَ
بہت بڑا عذاب	کیوں نہ	جب	تم نے سنا اسے	گمان کیا	سب مومن مرد

وَ	الْمُؤْمِنٰتُ⑤	بِاَنْفُسِهِمْ⑥	خَیْرًا ۙ	وَّ	قَالُوْا	هٰذَآ
اور	مومن عورتیں	اپنے نفسوں میں	اچھا	اور	ان سب نے کہا	یہ

اِفْكٌ مُّبِیْنٌ ⑫	لَوْلَا②	جَآءُوْ	عَلَیْهِ	بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ⑤	فَاِذْ③
واضح جھوٹ	کیوں نہ	وہ سب آئے	اس پر	چار گواہوں کے ساتھ	تو جب

لَمْ	یَاْتُوْا	بِالشُّهَدَآءِ	فَاُولٰٓئِكَ	عِنْدَ اللّٰهِ	هُمُ الْكٰذِبُوْنَ⑦ ⑬
نہیں	وہ سب لائے	گواہوں کو	تو وہ لوگ	اللہ کے نزدیک	وہی سب جھوٹے

وَ	لَوْلَا②	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَیْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ	فِی الدُّنْیَا
اور	اگر نہ	اللہ کا فضل	تم پر	اور	اس کی رحمت	دنیا میں

وَالْاٰخِرَةِ⑤	لَمَسَّكُمْ	فِیْ مَآ	اَفَضْتُمْ	فِیْهِ
اور آخرت	(تو) ضرور پہنچتا تمہیں	(اس بارے) میں جو	تم مشغول ہوئے	اس (بات) میں

ضروری وضاحت

① علامت تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔② لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہ اور اسم ہو تو ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔③ اِذْ کا ترجمہ جب ہوتا ہے اور اِذْ عموماً ماضی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔④ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔⑤ ات یا ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥علامت بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔⑦ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿14﴾	بہت بڑا عذاب۔ ﴿14﴾
اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ	جب تم ایک دوسرے سے اس (بات) کو لے رہے تھے
بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ	اپنی زبانوں کے ساتھ اور تم کہہ رہے تھے
بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ	اپنے مونہوں سے (وہ بات) جو تم کو اسکا کوئی علم نہیں
وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا	اور تم سمجھتے تھے اسے معمولی
وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿15﴾	اور وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی تھی۔ ﴿15﴾
وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ	اور کیوں نہ جب تم نے سنا اسے تم نے کہا
مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ	نہیں ہے لائق ہمارے لیے کہ ہم کلام کریں
بِهٰذَا سُبْحٰنَكَ	اس (بات) کے ساتھ تو پاک ہے (اے اللہ)
هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿16﴾	یہ بہت بڑا بہتان ہے۔ ﴿16﴾
يَعِظُكُمُ اللّٰهُ	اللہ نصیحت کرتا ہے تمہیں
اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا	(اس سے) کہ تم دوبارہ کرو اس کی مثل کبھی بھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَظِيْمٌ : اجرِ عظیم، معظم، تعظیم۔	نَّتَكَلَّمَ : کلام، متکلم، اندازِ تکلم۔
تَلَقَّوْنَهٗ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	بِهٰذَا : حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
بِاَلْسِنَتِكُمْ : لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔	سُبْحٰنَكَ : سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
تَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	بُهْتَانٌ : بہتان، بہتان طرازی۔
بِاَفْوَاهِكُمْ : افواہ۔ (جو بات ہر منہ پر ہو)	يَعِظُكُمُ : وعظ، واعظ، وعظ و نصیحت۔
مَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	تَعُوْدُوْا : بیمار عود آئی، اعادہ کرنا۔
عِلْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	لِمِثْلِهٖٓ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
سَمِعْتُمُوْهُ : سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفلِ سماع۔	اَبَدًا : ابدالآباد۔

عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿14﴾ صلے	اِذْ	تَلَقَّوْنَهٗ ①②
عذاب	بہت بڑا	جب	تم سب ایک دوسرے سے لے رہے تھے اس کو

بِاَلْسِنَتِكُمْ	وَ	تَقُوْلُوْنَ	بِاَفْوَاهِكُمْ	مَّا ③
اپنی زبانوں کے ساتھ	اور	تم سب کہہ رہے تھے	اپنے مونہوں سے	جو

لَيْسَ	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ ④	وَّ	تَحْسَبُوْنَهٗ	هَيِّنًا قلے
نہیں	تم کو	اس کا	کوئی علم	اور	تم سب سمجھتے تھے اسے	معمولی

وَّ	هُوَ	عِنْدَ اللّٰهِ	عَظِيْمٌ ﴿15﴾	وَ	لَوْلَآ ⑤	اِذْ	سَمِعْتُمُوْهُ ⑥
اور	وہ	اللہ کے نزدیک	بہت بڑا	اور	کیوں نہ	جب	تم نے سنا اُسے

قُلْتُمْ	مَّا ③	يَكُوْنُ	لَنَآ	اَنْ	نَّتَكَلَّمَ	بِهٰذَا قلے
تم نے کہا	نہیں	ہے وہ (لائق)	ہمارے لیے	کہ	ہم کلام کریں	اس (بات) کے ساتھ

سُبْحٰنَكَ	هٰذَا	بُهْتَانٌ	عَظِيْمٌ ﴿16﴾	يَعِظُكُمُ
پاک ہے تو	یہ	بہتان	بہت بڑا	وہ نصیحت کرتا ہے تمہیں

اللّٰهُ	اَنْ	تَعُوْدُوْا	لِمِثْلِهٖٓ	اَبَدًا
اللہ	کہ	تم سب دوبارہ کرو	اس جیسے (کام) کو	کبھی بھی

ضروری وضاحت

① یہ دراصل تَتَلَقَّوْنَهٗ تھا شروع سے ایک تَ پڑھنے میں آسانی کے لیے گری ہوئی ہے۔② علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا اور کبھی باہمی طور پر کرنے کا بھی مفہوم ہوتا ہے۔③ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑤ لَوْ کا ترجمہ کبھی کیوں کبھی اگر اور کبھی کاش کیا جاتا ہے۔⑥ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت ہو تو تُمْ اور اسکے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿17﴾	اگر ہو تم ایمان والے۔ ﴿17﴾
وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ	اور بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے (اپنی) آیات
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿18﴾	اور اللہ خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿18﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ	بے شک وہ لوگ جو پسند کرتے ہیں
اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	کہ پھیلے بے حیائی ان لوگوں میں جو ایمان لائے
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ	انکے لیے دردناک عذاب ہے دنیا اور آخرت میں
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿19﴾	اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ ﴿19﴾
وَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ	اور اگر نہ ہوتا تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت
وَاَنَّ اللّٰهَ	(تو تہمت لگانے والوں کو فوراً عذاب دے دیتا) اور (یہ کہ) بیشک اللہ
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿20﴾ ع	بہت شفقت کرنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿20﴾ ع
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ	تم پیروی نہ کرو شیطان کے قدموں کی

النصف ع 2 10 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُّؤْمِنِيْنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔	اَلِيْمٌ	: الم ناک حادثہ، عذاب الیم، رنج والم۔
يُبَيِّنُ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	الدُّنْيَا	: دنیا وآخرت، دین ودنیا، دنیاداری۔
الْاٰيٰتِ	: آیت، آیات قرآنی۔	الْاٰخِرَةِ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔
عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
حَكِيْمٌ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔	فَضْلُ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
يُحِبُّوْنَ	: حب، حبیب، محب، محبت۔	عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْفَاحِشَةُ	: فحش، فحاشی، فواحش۔	رَحْمَتُهٗ	: رحمت، رحم، مرحوم۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تَتَّبِعُوْا	: اتباع، تابع، متبع سنت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿17﴾ ج	وَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ ①	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ ط ②
اگر	ہو تم	سب ایمان والے	اور	بیان کرتا ہے اللہ	تمہارے لیے	آیات

وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ ③	حَكِيْمٌ ③ ﴿18﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُحِبُّوْنَ
اور اللہ	خوب جاننے والا	بہت حکمت والا	بیشک	وہ لوگ جو	وہ سب پسند کرتے ہیں

اَنْ	تَشِيْعَ ②	الْفَاحِشَةُ	فِي الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَهُمْ
کہ	پھیلے	بے حیائی	(ان لوگوں) میں جو	سب ایمان لائے	ان کے لیے

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ لا	فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ ط ②	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ
عذاب	دردناک	دنیا میں	اور	آخرت	اور اللہ	وہ جانتا ہے

وَ	اَنْتُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ ④ ﴿19﴾	وَ	لَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ
اور	تم	نہیں تم سب جانتے ہو	اور	اگر نہ (ہوتا)	اللہ کا فضل

ع 2 10 8 النصف

عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ	وَ	اَنَّ اللّٰهَ ⑤	رَءُوْفٌ ③	رَّحِيْمٌ ③ ﴿20﴾ ع
تم پر	اور	اسکی رحمت	اور	کہ بیشک اللہ	بہت شفقت کرنیوالا	بہت رحم کرنیوالا

يٰۤاَيُّهَا ⑥	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّبِعُوْا ⑦	خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ط ②
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	نہ تم سب پیروی کرو	شیطان کے قدموں (کی)

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② ة اور ات اسم کے آخر میں اور تـ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا خوب کیا گیا ہے۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑤ اسم کے شروع میں اِنَّ یا اَنَّ تاکید کی علامت ہے۔⑥ یَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَ مَنۡ يَّتَّبِعۡ خُطُوٰتِ الشَّيۡطٰنِ	اور جو پیروی کرے شیطان کے قدموں کی
فَاِنَّهٗ يَاۡمُرُ بِالۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡكَرِ‌ ؕ	تو بلاشبہ وہ بے حیائی اور برائی کا ہی حکم دیتا ہے
وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ	اور اگر نہ ہوتا تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت
مَا زَكٰى مِنۡكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ	نہ پاک ہوتا تم میں سے کوئی ایک کبھی بھی
وَّلٰـكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّىۡ مَنۡ يَّشَآءُ‌ ؕ	اور لیکن اللہ پاک کرتا ہے جسے وہ چاہتا ہے
وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿21﴾	اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿21﴾
وَلَا يَاۡتَلِ اُولُوا الۡفَضۡلِ مِنۡكُمۡ وَالسَّعَةِ	اور نہ قسم کھالیں تم میں سے فضل اور وسعت والے
اَنۡ يُّؤۡتُوۡۤا اُولِى الۡقُرۡبٰى وَالۡمَسٰكِيۡنَ	(اِس کی) کہ وہ دیں قرابت والوں اور مسکینوں کو
وَالۡمُهٰجِرِيۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ‌ ۖ	اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو
وَلۡيَـعۡفُوۡا	اور چاہئے کہ وہ معاف کردیں
وَلۡيَـصۡفَحُوۡا ؕ	اور چاہیے کہ وہ درگزر کریں
اَلَا تُحِبُّوۡنَ اَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَـكُمۡ‌ ؕ	کیا نہیں تم پسند کرتے کہ اللہ بخش دے تم کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتَّبِعۡ : اتباع، تابع، متبع سنت۔	سَمِيۡعٌ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
يَاۡمُرُ : امر، آمر، مامور۔	اُولُوا : اولوالعزم، اولواالعلم۔
بِالۡفَحۡشَآءِ : فحش، فحاشی، فواحش۔	السَّعَةِ : وسعت، توسیع، وسیع وعریض۔
الۡمُنۡكَرِ : منکر، منکرات، نہی عن المنکر۔	الۡمُهٰجِرِيۡنَ : مہاجرین، ہجرت، مہاجر۔
فَضۡلُ : فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	الۡقُرۡبٰى : قرب، قریب، مقرب، تقرب۔
زَكٰى : تزکیۂ نفس، زکوٰۃ۔	لۡيَـعۡفُوۡا : معاف کرنا، عفوودرگزر۔
اَبَدًا : ابدالآباد۔	تُحِبُّوۡنَ : حب، حبیب، محب، محبت۔
يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	يَّغۡفِرَ : مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔

وَمَنْ (1)	يَّتَّبِعْ	خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ (2)	فَاِنَّهٗ	يَاْمُرُ	بِالْفَحْشَآءِ
اور جو	وہ پیروی کرے	شیطان کے قدموں کی	تو بلاشبہ وہ	وہ حکم دیتا ہے	بے حیائی کا

وَالْمُنْكَرِ ؕ	وَلَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ	مَا زَكٰى
اور برائی	اور اگر نہ	اللہ کا فضل	تم پر	اور	اسکی رحمت	نہ پاک ہوتا

مِنْكُمْ	مِّنْ اَحَدٍ (3)(4)	اَبَدًا ۙ	وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ	يُزَكِّيْ	مَنْ يَّشَآءُ (1) ؕ
تم میں سے	کوئی ایک	کبھی بھی	اور لیکن اللہ	وہ پاک کرتا ہے	جسے وہ چاہتا ہے

وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ (5)	عَلِيْمٌ (5) (21)	وَلَا	يَاْتَلِ	اُولُوا الْفَضْلِ
اور اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	اور نہ	وہ قسم کھالیں	فضل والے

مِنْكُمْ	وَالسَّعَةِ (2)	اَنْ	يُّؤْتُوْٓا	اُولِي الْقُرْبٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنَ (6)
تم میں سے	اور وسعت (والے)	کہ	وہ سب دیں	قرابت والے	اور	مسکینوں

وَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ	وَ	لْيَعْفُوْا (7)
اور	سب ہجرت کرنیوالے	اللہ کے راستے میں	اور	چاہئے کہ وہ سب معاف کردیں

وَلْيَصْفَحُوْا (7) ؕ	اَ	لَا تُحِبُّوْنَ	اَنْ	يَّغْفِرَ اللّٰهُ	لَكُمْ ؕ
اور چاہیے کہ وہ سب درگزر کریں	کیا	نہیں تم سب پسند کرتے	کہ	وہ بخش دے اللہ	تم کو

ضروری وضاحت

(1) مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ (2) ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (3) یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (4) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ (5) اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔ (6) اَلْمَسَاکِیْنَ کے آخر میں یْنَ جمع کی علامت نہیں بلکہ یہ یْنَ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ (7) وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿22﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا بڑا رحم کرنے والا ہے۔ ﴿22﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ يَرۡمُوۡنَ	بے شک وہ لوگ جو تہمت لگاتے ہیں
الۡمُحۡصَنٰتِ الۡغٰفِلٰتِ الۡمُؤۡمِنٰتِ	پاکدامن بے خبر مومن عورتوں پر
لُعِنُوۡا فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ۖ	وہ لعنت کیے گئے دنیا اور آخرت میں
وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۙ﴿23﴾	اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔ ﴿23﴾
يَّوۡمَ تَشۡهَدُ عَلَيۡهِمۡ	جس دن گواہی دیں گی ان کے خلاف
اَلۡسِنَتُهُمۡ وَاَيۡدِيۡهِمۡ وَاَرۡجُلُهُمۡ	ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں
بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿24﴾	اس کی جو وہ عمل کیا کرتے تھے۔ ﴿24﴾
يَوۡمَئِذٍ يُّوَفِّيۡهِمُ اللّٰهُ دِيۡنَهُمُ الۡحَقَّ	اس دن اللہ پورا پورا دے گا انہیں ان کا ٹھیک بدلہ
وَيَعۡلَمُوۡنَ اَنَّ اللّٰهَ	اور وہ جان لیں گے کہ بے شک اللہ
هُوَ الۡحَقُّ الۡمُبِيۡنُ ﴿25﴾	وہی برحق ہے (جو حق کو) بیان کرنے والا ہے۔ ﴿25﴾
اَلۡخَبِيۡثٰتُ لِلۡخَبِيۡثِيۡنَ	ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لیے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَفُوۡرٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

رَّحِيۡمٌ : رحمت، رحم، مرحوم۔

الۡغٰفِلٰتِ : غافل، غفلت، تغافل۔

الۡمُؤۡمِنٰتِ : ایمان، مؤمن، امن۔

لُعِنُوۡا : لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔

فِى : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

عَظِيۡمٌ : اجر عظیم، معظم، تعظیم۔

تَشۡهَدُ : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔

اَلۡسِنَتُهُمۡ : لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔

اَيۡدِيۡهِمۡ : ید بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔

يَعۡمَلُوۡنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

يُّوَفِّيۡهِمُ : وفا، ایفائے عہد، وفادار۔

الۡحَقَّ : حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔

يَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

الۡمُبِيۡنُ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

اَلۡخَبِيۡثٰتُ : خبیث، خباثت، خُبثِ باطن۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ ①	رَّحِيْمٌ ① (22)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ
اور اللہ	بہت بخشنے والا	بڑا رحم کرنیوالا	بیشک	جو	وہ سب تہمت لگاتے ہیں

الْمُحْصَنٰتِ ②	الْغٰفِلٰتِ ②	الْمُؤْمِنٰتِ ②	لُعِنُوْا ③	فِي الدُّنْيَا
پاکدامن عورتوں	بے خبر	مومن عورتوں (پر)	سب لعنت کیے گئے	دنیا میں

وَ	الْاٰخِرَةِ ② صلے	وَ	لَهُمْ ④	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ① لا (23)	يَّوْمَ
اور	آخرت (میں)	اور	ان کے لیے	عذاب	بہت بڑا	(جس) دن

تَشْهَدُ ②	عَلَيْهِمْ	اَلْسِنَتُهُمْ ⑤	وَ	اَيْدِيْهِمْ ⑤	وَ
گواہی دیں گی	ان پر	ان کی زبانیں	اور	ان کے ہاتھ	اور

اَرْجُلُهُمْ ⑤	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ (24)	يَوْمَئِذٍ
ان کے پاؤں	(اس) کی جو	تھے وہ سب	وہ سب عمل کیا کرتے	اس دن

يُّوَفِّيْهِمُ ⑥	اللّٰهُ	دِيْنَهُمُ ⑤	الْحَقَّ	وَ	يَعْلَمُوْنَ	اَنَّ
وہ پورا پورا دیگا اُنہیں	اللہ	ان کا بدلہ	ٹھیک	اور	وہ سب جان لیں گے	کہ بیشک

اللّٰهَ	هُوَ الْحَقُّ ⑦	الْمُبِيْنُ (25)	اَلْخَبِيْثٰتُ ②	لِلْخَبِيْثِيْنَ
اللہ	ہی برحق	بیان کرنے والا	ناپاک عورتیں	ناپاک مردوں کے لیے

ضروری وضاحت

①اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔② ۃ ، ات یا ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④لَھُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ استعمال ہوا ہے۔⑤ ھُمْ یا ھِمْ جب اسم کے آخر میں آئے تو ترجمہ انکا، انکی ، انکے یا اپنا، اپنی ، اپنے کیا جاتا ہے۔⑥ ھِمْ اگر فعل کے ساتھ استعمال ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑦ ھُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَالۡخَبِيۡثُوۡنَ لِلۡخَبِيۡثٰتِ ۚ	اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لیے ہیں
وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيۡنَ	اور پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لیے ہیں
وَالطَّيِّبُوۡنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ	اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لیے ہیں
اُولٰٓٮِٕكَ مُبَرَّءُوۡنَ	یہ (پاکیزہ) لوگ مبرّا (پاک کیے ہوئے) ہیں
مِمَّا يَقُوۡلُوۡنَ ؕ	ان (باتوں) سے جو (غلط لوگ انکے بارے میں) کہتے ہیں
لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ﴿26﴾ ع	انکے لیے بخشش ہے اور باعزت رزق ہے۔ ﴿26﴾ ع
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
لَا تَدۡخُلُوۡا بُيُوۡتًا	نہ داخل ہوا کرو (دوسرے) گھروں میں
غَيۡرَ بُيُوۡتِكُمۡ	اپنے گھروں کے علاوہ
حَتّٰى تَسۡتَاۡنِسُوۡا	یہاں تک کہ تم انس حاصل کرلو (یعنی اجازت لے لو)
وَتُسَلِّمُوۡا عَلٰٓى اَهۡلِهَا ؕ	اور سلام کرلو ان کے رہنے والوں پر
ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ	یہی بہتر ہے تمہارے لیے

ع 3 6 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الطَّيِّبٰتُ : طیّب، طیّبات، کلمہ طیّبہ، مدینہ طیّبہ۔	بُيُوۡتًا : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔
مُبَرَّءُوۡنَ : بریٔ الذمہ، براءت، مبرّا۔	غَيۡرَ : دیارِ غیر، غیر اللہ، اغیار۔
مِمَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	حَتّٰى : حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
يَقُوۡلُوۡنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	تَسۡتَاۡنِسُوۡا : اُنس، مانوس، مانوسیت۔
كَرِيۡمٌ : کرم، رحیم و کریم، شان کریمی، کرم۔	تُسَلِّمُوۡا : سلام، سلامتی، سلامت۔
اٰمَنُوۡا : ایمان، مؤمن، امن۔	عَلٰٓى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَهۡلِهَا : اہل و عیال، اہل خانہ۔
تَدۡخُلُوۡا : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	خَيۡرٌ : خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔

وَ	الْخَبِيْثُوْنَ	لِلْخَبِيْثٰتِ ج①	وَ	الطَّيِّبٰتُ ①
اور	سب ناپاک مرد	ناپاک عورتوں کے لیے	اور	پاکیزہ عورتیں

لِلطَّيِّبِيْنَ	وَ	الطَّيِّبُوْنَ	لِلطَّيِّبٰتِ ج①
پاکیزہ مردوں کے لیے	اور	سب پاکیزہ مرد	پاکیزہ عورتوں کے لیے

اُولٰٓئِكَ ②	مُبَرَّءُوْنَ ③	مِمَّا ④	يَقُوْلُوْنَ ط
یہ (لوگ)	سب بری کیے ہوئے	(ان) سے جو	وہ سب کہتے ہیں

ع 3 6 9

لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ ①	وَّ	رِزْقٌ	كَرِيْمٌ (26) ع	يٰٓاَيُّهَا ⑤
ان کے لیے	بخشش	اور	رزق	باعزت	اے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَدْخُلُوْا ⑥	بُيُوْتًا	غَيْرَ
(لوگو) جو	سب ایمان لائے	مت تم سب داخل ہوا کرو	گھروں میں	علاوہ

بُيُوْتِكُمْ	حَتّٰى	تَسْتَاْنِسُوْا	وَ	تُسَلِّمُوْا
اپنے گھروں (کے)	یہاں تک کہ	تم سب انس حاصل کرلو	اور	تم سب سلام کرلو

عَلٰٓى اَهْلِهَا ط	ذٰلِكُمْ ⑦	خَيْرٌ	لَّكُمْ
ان کے رہنے والوں پر	یہی	بہتر	تمہارے لیے

ضروری وضاحت

①ۃ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کردیا جاتا ہے۔③اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہے۔④مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔⑤ یَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
⑦ذٰلِكَ سے اگر اشارہ کیا جارہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿27﴾	تا کہ تم نصیحت حاصل کرو۔ ﴿27﴾
فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَاۤ اَحَدًا	پھر اگر تم نہ پاؤ ان میں کسی ایک کو
فَلَا تَدْخُلُوْهَا	تو تم نہ داخل ہو ان میں
حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ	یہاں تک کہ تم کو اجازت دی جائے
وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا	اور اگر تم سے کہا جائے واپس چلے جاؤ تو واپس ہو جایا کرو
هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا	وہ زیادہ پاکیزہ ہے تمہارے لیے، اور اللہ اس کو جو
تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿28﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ	تم عمل کرتے ہو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿28﴾ نہیں ہے تم پر
جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا	کوئی گناہ کہ تم داخل ہو جاؤ (ایسے) گھروں میں
غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا	(کہ) رہائش نہیں کی گئی ان میں
مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ	(اور ان میں) تمہارے فائدے کی کوئی چیز ہو، اور اللہ
يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿29﴾	جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور تم چھپاتے ہو۔ ﴿29﴾
قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	مومن مردوں سے کہہ دیجیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَذَكَّرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
تَجِدُوْا : وجود، موجود، وجد۔	بُيُوْتًا : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔
اَحَدًا : واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	غَيْرَ : دیارِ غیر، غیر اللہ، اغیار۔
تَدْخُلُوْهَا : دخل، داخل، دخول، مداخلت۔	مَسْكُوْنَةٍ : ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔
حَتّٰى : حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	مَتَاعٌ : متاعِ کارواں، مال و متاع۔
يُؤْذَنَ : اذنِ عام، باذن اللہ، اذنِ الٰہی۔	تُبْدُوْنَ : بادی النظر سے۔
ارْجِعُوْا : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	تَكْتُمُوْنَ : کتمانِ علم، کتمانِ حق۔
اَزْكٰى : تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔

لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ① (27)	فَاِنْ	لَّمْ	تَجِدُوْا	فِيْهَآ	اَحَدًا ②
تاکہ تم	تم سب نصیحت حاصل کرو	پھر اگر	نہ	تم سب پاؤ	ان میں	کوئی ایک

فَلَا	تَدْخُلُوْهَا ③	حَتّٰى	يُؤْذَنَ ④	لَكُمْ ج	وَاِنْ
تو نہ	تم سب داخل ہو ان میں	یہاں تک کہ	اجازت دی جائے	تم کو	اور اگر

قِيْلَ	لَكُمُ ⑤	ارْجِعُوْا	فَارْجِعُوْا	هُوَ	اَزْكٰى ⑥
کہا جائے	تم سے	سب واپس چلے جاؤ	تو سب واپس ہو جاؤ	وہ	زیادہ پاکیزہ

لَكُمْ ط	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ ⑦ (28)	لَيْسَ
تمہارے لیے	اور اللہ	(اس) کو جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب جاننے والا	نہیں

عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ ②	اَنْ	تَدْخُلُوْا	بُيُوْتًا	غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ ⑧
تم پر	کوئی گناہ	کہ	تم سب داخل ہو جاؤ	گھروں (میں)	نہیں رہائش کی گئی

فِيْهَا	مَتَاعٌ ②	لَّكُمْ ط	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا
ان میں	کوئی فائدہ	تمہارے لیے	اور اللہ	وہ جانتا ہے	جو

تُبْدُوْنَ	وَمَا	تَكْتُمُوْنَ (29)	قُلْ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ⑤
تم سب ظاہر کرتے ہو	اور جو	تم سب چھپاتے ہو	آپ کہہ دیجئے	سب مومن مردوں سے

ضروری وضاحت

①اصل میں تَتَذَكَّرُوْنَ تھا تخفیف کے لیے ایک تَ گر گئی ہے۔②ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔③ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔④یہاں يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤قَالَ، قِيْلَ وغیرہ کے بعد لِ یا لَ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔⑥اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑦اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔⑧ةٍ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ	(کہ) وہ نیچی رکھیں اپنی نگاہیں
وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ	اور وہ حفاظت کریں اپنی شرمگاہوں کی
ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ	یہ زیادہ پاکیزہ ہے ان کے لیے
اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿30﴾	بیشک اللہ خوب خبردار ہے اس سے جو وہ کرتے ہیں۔ ﴿30﴾
وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ	اور کہہ دیجئے مومن عورتوں سے (بھی)
يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ	(کہ) وہ نیچی رکھیں اپنی نگاہیں
وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ	اور وہ حفاظت کریں اپنی شرمگاہوں کی
وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ	اور نہ وہ ظاہر کریں اپنی زینت کو
اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا	مگر جو (خود) ظاہر ہو جائے اس میں سے
وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ	اور چاہیے کہ وہ ڈالے رکھیں اپنی اوڑھنیوں کو
عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۠ وَلَا يُبْدِيْنَ	اپنے گریبانوں پر، اور نہ وہ ظاہر کریں
زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ	اپنی زینت (بناؤ سنگھار) کو مگر اپنے خاوندوں کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَبْصَارِهِمْ	: بصر، بصارت، بصیرت۔	لِّلْمُؤْمِنٰتِ	: ایمان، مؤمن، امن۔
يَحْفَظُوْا	: حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم، محفوظ۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اَزْكٰى	: تزکیۂ نفس، زکوٰۃ۔	زِيْنَتَهُنَّ	: زیب وزینت، مزیّن، تزئین وآرائش۔
خَبِيْرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔	اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	ظَهَرَ	: ظاہر، مظاہر، مظہر۔
يَصْنَعُوْنَ	: صنعت وتجارت، صنعتی شہر، مصنوعی۔	عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
وَ	: مال ودولت، عفوودرگزر، رحم وکرم۔		

يَغُضُّوْا	مِنْ اَبْصَارِهِمْ ①	وَ	يَحْفَظُوْا	فُرُوْجَهُمْ ؕ
وہ سب نیچی رکھیں	اپنی نگاہیں	اور	وہ سب حفاظت کریں	اپنی شرمگاہوں (کی)

ذٰلِكَ ②	اَزْكٰى ③	لَهُمْ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا
یہ	زیادہ پاکیزہ	ان کے لیے	بیشک اللہ	خوب خبردار	(اس) سے جو

يَصْنَعُوْنَ ۝30	وَ	قُلْ	لِّلْمُؤْمِنٰتِ ④	يَغْضُضْنَ ⑤
وہ سب کرتے ہیں	اور	آپ کہہ دیجیے	مومن عورتوں سے	(کہ) وہ عورتیں نیچی رکھیں

مِنْ اَبْصَارِهِنَّ ①⑥	وَ	يَحْفَظْنَ ⑤	فُرُوْجَهُنَّ ⑥	وَلَا
اپنی نگاہیں	اور	وہ عورتیں حفاظت کریں	اپنی شرمگاہوں (کی)	اور نہ

يُبْدِيْنَ ⑦⑤	زِيْنَتَهُنَّ ⑥	اِلَّا	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا
وہ عورتیں ظاہر کریں	اپنی زینت (کو)	مگر	جو	ظاہر ہوجائے	اس میں سے

وَ	لْيَضْرِبْنَ ⑧⑤	بِخُمُرِهِنَّ ⑥	عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۪ ⑥
اور	چاہیے کہ وہ عورتیں ڈالے رکھیں	اپنی اوڑھنیوں کو	اپنے گریبانوں پر

وَلَا	يُبْدِيْنَ ⑦⑤	زِيْنَتَهُنَّ ⑥	اِلَّا	لِبُعُوْلَتِهِنَّ ⑥
اور نہ	وہ عورتیں ظاہر کریں	اپنی زینت (کو)	مگر	اپنے خاوندوں کے لیے

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② ذٰلِكَ کا ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً یہ بھی کردیا جاتا ہے۔③ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔④ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ ـُ نَ جمع مؤنث کی علامت ہے۔⑥ هُنَّ یا هِنَّ کا اسم کے ساتھ ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے، یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑦ یہاں آخر میں يْنَ جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ ی اصل لفظ کا حصہ ہے۔⑧ وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

اَوْ اٰبَآىِٕهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ	یا اپنے باپوں (کے لیے) یا اپنے خاوندوں کے باپوں (کے لیے)
اَوْ اَبْنَآىِٕهِنَّ	یا اپنے بیٹوں (کے لیے)
اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ	یا اپنے شوہروں کے (دیگر) بیٹوں (کے لیے)
اَوْ اِخْوَانِهِنَّ	یا اپنے بھائیوں (کے لیے)
اَوْ بَنِیْۤ اِخْوَانِهِنَّ	یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں (بھتیجوں کے لیے)
اَوْ بَنِیْۤ اَخَوٰتِهِنَّ	یا اپنے بہنوں کے بیٹوں (بھانجوں کے لیے)
اَوْ نِسَآىِٕهِنَّ	یا اپنی عورتوں (کے لیے)
اَوْ مَا مَلَكَتْ	یا (ان کے لیے) جن کے مالک بنے
اَیْمَانُهُنَّ	ان کے دائیں ہاتھ (یعنی زر خرید غلاموں کے لیے)
اَوِ التّٰبِعِیْنَ	یا تابع رہنے والوں (خدمت گار)
غَیْرِ اُولِی الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ	مردوں میں سے (جو) شہوت والے نہیں (انکے لیے)
اَوِ الطِّفْلِ الَّذِیْنَ لَمْ یَظْهَرُوْا	یا ان بچوں (کے لیے) جو نہیں واقف ہوئے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰبَآىِٕهِنَّ	آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔	التّٰبِعِیْنَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
اَبْنَآىِٕهِنَّ	ابنائے جامعہ، ابن الوقت۔	غَیْرِ	دیارِ غیر، غیر اللہ، اغیار۔
اِخْوَانِهِنَّ	اخوت، مواخات، اخوان المسلمین۔	اُولِی	اولوالعزم، اولواالعلم۔
اَخَوٰتِهِنَّ	اخوت، مواخات، اخوان المسلمین۔	مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
نِسَآىِٕهِنَّ	تربیت نسواں، نسوانیت۔	الرِّجَالِ	رجال کار، قحط الرجال۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	الطِّفْلِ	طفل مکتب، طفل تسلیاں۔
مَلَكَتْ	ملک، املاک، مملوک، ملکیت۔	یَظْهَرُوْا	ظاہر، مظاہر، مظہر۔
اَیْمَانُهُنَّ	یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔		

اَوْ	اٰبَآئِهِنَّ ①	اَوْ	اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ ①	اَوْ
یا	اپنے باپوں	یا	اپنے خاوندوں کے باپوں	یا

اَبْنَآئِهِنَّ ①	اَوْ	اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ ①	اَوْ
اپنے بیٹوں	یا	اپنے شوہروں کے بیٹوں	یا

اِخْوَانِهِنَّ ①	اَوْ	بَنِیْٓ اِخْوَانِهِنَّ ②①	اَوْ
اپنے بھائیوں	یا	اپنے بھائیوں کے بیٹوں	یا

بَنِیْٓ اَخَوٰتِهِنَّ ③②①	اَوْ	نِسَآئِهِنَّ ①	اَوْ	مَا ④
اپنے بہنوں کے بیٹوں	یا	اپنی عورتوں	یا	جو

مَلَکَتْ ⑤	اَیْمَانُهُنَّ ①	اَوِ	التّٰبِعِیْنَ
مالک بنے	ان کے دائیں ہاتھ	یا	سب تابع رہنے والے

غَیْرِ اُولِی الْاِرْبَةِ ⑥	مِنَ الرِّجَالِ	اَوِ
نہیں شہوت والے	مردوں میں سے	یا

الطِّفْلِ	الَّذِیْنَ	لَمْ	یَظْهَرُوْا
(وہ) بچے	جو	نہیں	وہ سب واقف ہوئے

ضروری وضاحت

① هُنَّ یا هِنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
② بَنِیْ دراصل بَنِیْنَ تھا، آخر میں یْنَ جمع مذکر کی علامت تھی، گرامر کے قاعدے کے مطابق آخر سے نَ گر گیا ہے۔ ③ ات
اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ مَا کا ترجمہ کبھی جو یا جس اور کبھی کیا یا کس کیا جاتا ہے۔
⑤ علامت تْ فعل کے آخر میں اور ةِ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

عَلٰی عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۖ	عورتوں کی چھپی باتوں پر
وَلَا یَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ	اور نہ وہ مارا کریں اپنے پاؤں (زمین پر)
لِیُعْلَمَ مَا یُخْفِیْنَ مِنْ زِیْنَتِهِنَّ ؕ	تا کہ جانا جائے جو وہ چھپاتی ہیں اپنی زینت سے
وَتُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰهِ جَمِیْعًا	اور تم توبہ کرو اللہ کی طرف سب
اَیُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿31﴾	اے ایمان والو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔﴿31﴾
وَاَنْكِحُوا الْاَیَامٰی مِنْكُمْ	اور نکاح کرو بے نکاح (مردوں اور عورتوں کا) اپنے میں سے
وَالصّٰلِحِیْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ	اور (ان کا جو) نیک ہیں تمہارے غلاموں میں سے
وَاِمَآئِكُمْ ؕ	اور تمہاری لونڈیوں (میں سے)
اِنْ یَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ	اگر وہ ہوں گے محتاج (تو)
یُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ	غنی کر دے گا اُنہیں اللہ اپنے فضل سے
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿32﴾	اور اللہ (بڑا) وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔﴿32﴾
وَلْیَسْتَعْفِفِ الَّذِیْنَ	اور چاہیے کہ دامن بچائے رکھیں وہ لوگ جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰی	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الْمُؤْمِنُوْنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
النِّسَآءِ	: تربیت نسواں، نسوانیت۔	تُفْلِحُوْنَ	: فوز و فلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
یَضْرِبْنَ	: ضربِ کاری، ضربِ کلیم۔	اَنْكِحُوا	: نکاح، منکوحہ۔
لِیُعْلَمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	الصّٰلِحِیْنَ	: صالح، اعمال صالحہ۔
یُخْفِیْنَ	: مخفی، خفیہ، اخفا۔	فُقَرَآءَ	: فقر و فاقہ، فقیر، فقرا و مساکین۔
زِیْنَتِهِنَّ	: زیب و زینت، مزیّن، تزئین و آرائش۔	یُغْنِهِمُ	: غنی، مستغنی، استغناء۔
تُوْبُوْٓا	: توبہ، تائب۔	فَضْلِهٖ	: اللہ کا فضل، فضیلت۔
جَمِیْعًا	: جمع، جمیع، اجتماع، مجمع عام، مجموعہ۔	وَاسِعٌ	: وسیع و عریض، وسعت، توسیع۔

عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۖ	وَ	لَا	يَضْرِبْنَ ①	بِاَرْجُلِهِنَّ ②
عورتوں کی چھپی باتوں پر	اور	نہ	وہ عورتیں مارا کریں	اپنے پاؤں کو

لِيُعْلَمَ ③④	مَا	يُخْفِيْنَ ①	مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ۭ ②	وَ	تُوْبُوْٓا
تا کہ جانا جائے	جو	وہ عورتیں چھپاتی ہیں	اپنی زینت سے	اور	تم سب توبہ کرو

اِلَى اللّٰهِ	جَمِيْعًا	اَيُّهَ ⑤	الْمُؤْمِنُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿31﴾
اللہ کی طرف	سب	اے	سب ایمان والو	تا کہ تم	تم سب کامیاب ہو جاؤ

وَ	اَنْكِحُوا	الْاَيَامٰى ⑥	مِنْكُمْ	وَ	الصّٰلِحِيْنَ
اور	تم سب نکاح کراؤ	بے نکاحوں (کا)	اپنے میں سے	اور	نیکوں (کا)

مِنْ عِبَادِكُمْ	وَ	اِمَآئِكُمْ ۭ	اِنْ	يَّكُوْنُوْا
تمہارے غلاموں میں سے	اور	تمہاری لونڈیوں	اگر	وہ سب ہوں گے

فُقَرَآءَ	يُغْنِهِمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ ۭ	وَ	اللّٰهُ
محتاج	وہ غنی کر دے گا اُنہیں	اللہ	اپنے فضل سے	اور	اللہ

وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ﴿32﴾	وَ	لْيَسْتَعْفِفِ ⑦④	الَّذِيْنَ
وسعت والا	خوب جاننے والا	اور	چاہیے کہ دامن بچائے رکھیں	وہ لوگ جو

ضروری وضاحت

① ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے۔② هُنَّ یا هِنَّ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③ لِ کے بعد فعل کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔④ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ اَيُّهَ عموماً اَيُّهَا استعمال ہوتا ہے، یہاں قرآنی کتابت میں اسی طرح استعمال ہوا ہے۔⑥ اَلْاَيَامٰى اَيِّمٌ کی جمع ہے، جو مذکر و مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ رنڈوا یا بیوہ ہے۔⑦ وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

لَا يَجِدُوۡنَ نِكَاحًا	نہیں پاتے نکاح (کی طاقت)
حَتّٰى يُغۡنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ	یہاں تک کہ غنی کر دے انہیں اللہ اپنے فضل سے
وَالَّذِيۡنَ يَبۡتَغُوۡنَ الۡكِتٰبَ	اور وہ لوگ جو چاہتے ہیں مکاتبت (آزادی کی تحریر)
مِمَّا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ	ان میں سے جنکے مالک ہوئے تمہارے دائیں ہاتھ
فَكَاتِبُوۡهُمۡ اِنۡ عَلِمۡتُمۡ	تو لکھ کر دے دو انہیں اگر تم معلوم کرو
فِيۡهِمۡ خَيۡرًا ‌ۖ وَّاٰتُوۡهُمۡ مِّنۡ مَّالِ اللّٰهِ	ان میں کچھ بھلائی اور دو انہیں اللہ کے مال میں سے
الَّذِىۡۤ اٰتٰٮكُمۡ ؕ	جو اس نے دیا ہے تمہیں
وَلَا تُكۡرِهُوۡا فَتَيٰتِكُمۡ عَلَى الۡبِغَآءِ	اور نہ تم مجبور کرو اپنی لونڈیوں کو بدکاری پر
اِنۡ اَرَدۡنَ تَحَصُّنًا	اگر وہ چاہیں پاکدامن رہنا
لِّـتَبۡتَغُوۡا عَرَضَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ؕ	تاکہ تم تلاش کرو دنیوی زندگی کا سامان
وَمَنۡ يُّكۡرِهُّنَّ	اور جو مجبور کرے گا انہیں
فَاِنَّ اللّٰهَ مِنۡۢ بَعۡدِ اِكۡرَاهِهِنَّ	تو بے شک اللہ انکے مجبور کیے جانے کے بعد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	عَلِمۡتُمۡ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
يَجِدُوۡنَ	وجود، موجود، وجد۔	فِيۡهِمۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
نِكَاحًا	نکاح، منکوحہ۔	خَيۡرًا	خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔
حَتّٰى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	مَّالِ	مال و دولت، مال و جان، مالی خسارہ۔
يُغۡنِيَهُمُ	غنی، مستغنی، استغناء۔	تُكۡرِهُوۡا	کراہت، مکروہ۔
فَضۡلِهٖ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مَلَكَتۡ	ملک، ملکیت، مالک۔	اَرَدۡنَ	ارادہ، مرید، مراد۔
فَكَاتِبُوۡهُمۡ	کتاب، کتب، کاتب، مکاتبت، مکتوب۔	الۡحَيٰوةِ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔

لَا يَجِدُوْنَ	نِكَاحًا	حَتّٰى	يُغْنِيَهُمُ ①	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ ؕ
نہیں وہ سب پاتے	نکاح	یہاں تک کہ	وہ غنی کردے انہیں	اللہ	اپنے فضل سے

وَ	الَّذِيْنَ	يَبْتَغُوْنَ	الْكِتٰبَ ②	مِمَّا ③	مَلَكَتْ ④
اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب چاہتے ہیں	مکاتبت	(ان) میں سے جو	مالک ہوئے

اَيْمَانُكُمْ	فَكَاتِبُوْهُمْ ⑤①	اِنْ	عَلِمْتُمْ	فِيْهِمْ
تمہارے دائیں ہاتھ	تو تم سب لکھ کردے دو انہیں	اگر	تم معلوم کرو	ان میں

خَيْرًا ۖق	وَّ	اٰتُوْهُمْ ⑤①	مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ	الَّذِيْٓ
کچھ بھلائی	اور	تم سب دو اُنہیں	اللہ کے مال میں سے	جو

اٰتٰىكُمْ ؕ	وَلَا	تُكْرِهُوْا	فَتَيٰتِكُمْ ④	عَلَى الْبِغَآءِ
اس نے دیا تمہیں	اور نہ	تم سب مجبور کرو	اپنی لونڈیوں کو	بدکاری پر

اِنْ	اَرَدْنَ ⑥	تَحَصُّنًا	لِّتَبْتَغُوْا	عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ ④
اگر	وہ عورتیں چاہیں	پاکدامن رہنا	تاکہ تم سب تلاش کرو	دنیوی زندگی کا سامان

وَ	مَنْ	يُّكْرِهْهُّنَّ ⑥	فَاِنَّ اللّٰهَ	مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ ⑥⑦
اور	جو	وہ مجبور کرے گا اُنہیں	تو بے شک اللہ	ان کے مجبور کیے جانے کے بعد

ضروری وضاحت

①هُمْ جمع مذکر کی علامت اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔② مکاتبت سے مراد وہ تحریری معاہدہ ہے جو غلام اور مالک کے درمیان باہمی رضامندی سے کچھ مال کے عوض آزادی کیلئے لکھا جاتا ہے۔③ مِمَّا دراصل مِنْ+ مَا کا مجموعہ ہے۔ ④تْ، هُنَّ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥ ـْنَ اور هِنَّ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔⑦ لفظِ بَعْد سے پہلے عموماً مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿33﴾	بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ ﴿33﴾
وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے نازل کیں تمہاری طرف
اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا	واضح آیات اور کچھ حال
مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ	ان لوگوں کا جو گزر چکے تم سے پہلے
وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿34﴾ ع	اور نصیحت متقین کے لیے۔ ﴿34﴾ ع
اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اللہ نور ہے آسمانوں اور زمین کا
مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ	اس کے نور کی مثال طاق کی مانند ہے
فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ	اس (طاق) میں ایک چراغ ہے
اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ	(وہ) چراغ ایک شیشے (فانوس) میں ہے
اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ	(وہ) شیشہ (فانوس ایسا ہے) گویا کہ وہ ستارہ ہے
دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ	چمکتا ہوا (وہ چراغ) جلایا (روشن کیا) جاتا ہے۔
مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ	ایک مبارک درخت زیتون سے

ع 4/8/10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَفُوْرٌ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	نُوْرُ	نور، منور، نورانی چہرہ، نورانیت۔
رَّحِيْمٌ	رحمت، رحم، مرحوم۔	السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔
اَنْزَلْنَآ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	كَمِشْكٰوةٍ	کما حقہ، کالعدم۔
اِلَيْكُمْ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	مِصْبَاحٌ	صبح (روشنی)۔
مُّبَيِّنٰتٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	كَوْكَبٌ	کوکب، کواکب۔
قَبْلِكُمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	شَجَرَةٍ	شجرہ نسب، شجر ممنوعہ
مَوْعِظَةً	واعظ، وعظ و نصیحت۔	مُّبٰرَكَةٍ	برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
لِّلْمُتَّقِيْنَ	تقویٰ، متقی۔	زَيْتُوْنَةٍ	زیتون، روغنِ زیتون۔

غَفُوۡرٌ①	رَّحِیۡمٌ① (33)	وَ	لَقَدۡ②	اَنۡزَلۡنَاۤ③	اِلَیۡکُمۡ
بہت بخشنے والا	نہایت رحم والا	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے نازل کیں	تمہاری طرف

اٰیٰتٍ④	مُّبَیِّنٰتٍ④	وَّ	مَثَلًا	مِّنَ الَّذِیۡنَ
آیات	واضح	اور	مثال	(ان) سے جو

ع 4 8 10

خَلَوۡا	مِنۡ قَبۡلِکُمۡ	وَ	مَوۡعِظَۃً④	لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ع (34)
سب گزر چکے	تم سے پہلے	اور	نصیحت	سب متقین کے لیے

اَللّٰہُ	نُوۡرُ	السَّمٰوٰتِ④	وَ	الۡاَرۡضِ ؕ	مَثَلُ
اللہ	نور	آسمانوں	اور	زمین (کا)	مثال

نُوۡرِہٖ	کَمِشۡکٰوۃٍ④⑤	فِیۡہَا	مِصۡبَاحٌ ؕ⑥	اَلۡمِصۡبَاحُ
اس کے نور (کی)	طاق کی مانند	اس میں	ایک چراغ	چراغ

فِیۡ زُجَاجَۃٍ ؕ④⑥	اَلزُّجَاجَۃُ④	کَاَنَّہَا	کَوۡکَبٌ⑥	دُرِّیٌّ
ایک شیشے میں	شیشہ	گویا کہ وہ	ایک ستارہ	چمکتا ہوا

یُّوۡقَدُ⑦	مِنۡ شَجَرَۃٍ④⑥	مُّبٰرَکَۃٍ④	زَیۡتُوۡنَۃٍ④
وہ جلایا جاتا ہے	ایک درخت سے	بابرکت	زیتون

ضروری وضاحت

①اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔②علامت لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔③نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔④ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ کَ اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ مثل، مانند کیا جاتا ہے۔⑥اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑦اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

لَّا شَرْقِيَّةٍ	(جو) نہ مشرق کی طرف ہے
وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ	اور نہ مغرب کی طرف (صبح سے شام تک اس پر دھوپ رہتی ہے)
يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ	قریب ہے کہ اس کا تیل (خود بخود) روشن ہو جائے
وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ	جبکہ اگرچہ آگ اسے نہ (بھی) چھوئے
نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِى اللّٰهُ	نور پر نور ہے رہنمائی کرتا ہے اللہ
لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اپنے نور کی طرف جسے وہ چاہتا ہے
وَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ	اور اللہ مثالیں بیان کرتا ہے لوگوں کے لیے
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ۙ (35)	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (35)
فِیْ بُيُوْتٍ	(وہ چراغ اور فانوس) ان گھروں میں ہیں
اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ	(جن کو) حکم دیا اللہ نے یہ کہ وہ بلند کیے جائیں
وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ	اور ذکر کیا جائے ان میں اس کے نام کا
يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۙ (36)	تسبیح بیان کرتے ہیں اسی کی ان میں صبح و شام۔ (36)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَرْبِيَّةٍ	: مغرب، شرق وغرب۔	عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
يُضِيْٓءُ	: ضیائے حدیث، ضیاءِ علم۔	بُيُوْتٍ	: بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔
تَمْسَسْهُ	: مس، مساس۔	اَذِنَ	: اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تُرْفَعَ	: رفعت، سطح مرتفع۔
يَهْدِى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	يُذْكَرَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	اسْمُهٗ	: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
يَضْرِبُ	: ضرب الامثال۔	يُسَبِّحُ	: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
الْاَمْثَالَ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

لَّا	شَرْقِيَّةٍ ①	وَّلَا	غَرْبِيَّةٍ ① ۙ	يَّكَادُ ②	زَيْتُهَا
نہ	مشرقی	اور نہ	مغربی	قریب ہے کہ	اس کا تیل

يُضِيٓءُ	وَ ③	لَوْ لَمْ	تَمْسَسْهُ ①	نَارٌ ؕ	نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ
وہ روشن ہو جائے	جبکہ	اگرچہ نہ	چھوئے اسے	آگ	نور پر نور

يَهْدِي	اللّٰهُ	لِنُوْرِهٖ ④	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَ	يَضْرِبُ
وہ رہنمائی کرتا ہے	اللہ	اپنے نور کی	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ بیان کرتا ہے

اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ ؕ ④	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ
اللہ	مثالیں	لوگوں کے لیے	اور	اللہ	ہر چیز کو

عَلِيْمٌ ⑤ ۙ (35)	فِيْ بُيُوْتٍ	اَذِنَ	اللّٰهُ	اَنْ
خوب جاننے والا	گھروں میں	حکم دیا	اللہ نے	یہ کہ

تُرْفَعَ ①⑥	وَ	يُذْكَرَ ②⑥	فِيْهَا	اسْمُهٗ ۙ
وہ بلند کیے جائیں	اور	ذکر کیا جائے	ان میں	اس کا نام

يُسَبِّحُ	لَهٗ ④⑦	فِيْهَا	بِالْغُدُوِّ	وَ	الْاٰصَالِ ۙ (36)
وہ تسبیح بیان کرتا ہے	اسی کی	ان میں	صبح کو	اور	شام (کو)

ضروری وضاحت

①ۃ ، تَ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ②یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ، جبکہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ④علامت لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ⑤اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔ ⑥علامت یُ یا تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوتا ہے۔

رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ	وہ مرد (کہ) نہیں غافل کرتی انہیں تجارت
وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	اور نہ خرید وفروخت اللہ کے ذکر سے
وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ	اور نماز قائم کرنے سے اور زکوٰۃ ادا کرنے سے
يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ	وہ ڈرتے ہیں اس دن سے (کہ) اُلٹ جائیں گے
فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿37﴾	اس میں دل اور آنکھیں۔ ﴿37﴾
لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ	تا کہ اللہ بدلہ دے اُنہیں بہترین
مَا عَمِلُوْا	(اس کا) جوانہوں نے عمل کیے
وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ	اور زیادہ دے انہیں اپنے فضل سے اور اللہ
يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿38﴾	رزق دیتا ہے جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے۔ ﴿38﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے اعمال
كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ	سراب (چمکتی ریت) کی طرح ہونگے کسی چٹیل میدان میں
يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ	گمان کرتا ہے اسے پیاسا پانی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رِجَالٌ	رجال کار، قحط الرجال۔	اَحْسَنَ	حسن، محسن، تحسین۔
بَيْعٌ	بیع وشرا، بائع۔	عَمِلُوْا	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
اِقَامِ	قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔	يَزِيْدَهُمْ	زیادہ، مزید، زائد۔
يَخَافُوْنَ	خوف، خائف، خوف وہراس۔	فَضْلِهٖ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
تَتَقَلَّبُ	انقلاب، انقلابی اقدام۔	يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
الْقُلُوْبُ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	كَفَرُوْٓا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
الْاَبْصَارُ	بصر، بصارت، بصیرت۔	كَسَرَابٍ	سراب۔
لِيَجْزِيَهُمْ	جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	مَآءً	ماءالحیات، ماءاللحم۔

رِجَالٌ ۙ	لَّا	تُلْهِيْهِمْ ①②	تِجَارَةٌ ①	وَّ	لَا	بَيْعٌ
مرد	نہیں	غافل کرتی انہیں	تجارت	اور	نہ	خرید وفروخت

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	وَ	اِقَامِ	الصَّلٰوةِ ①	وَ	اِيْتَآءِ	الزَّكٰوةِ ۙ ①
اللہ کے ذکر سے	اور	قائم کرنا	نماز	اور	ادا کرنا	زکوٰۃ

يَخَافُوْنَ	يَوْمًا	تَتَقَلَّبُ ①③	فِيْهِ	الْقُلُوْبُ	وَ
وہ سب ڈرتے ہیں	(جس) دن	اُلٹ پلٹ ہوجائیں گے	اس میں	دل	اور

الْاَبْصَارُ ۙ ﴿37﴾	لِيَجْزِيَهُمُ ④②	اللّٰهُ	اَحْسَنَ ⑤	مَا	عَمِلُوْا
آنکھیں	تاکہ وہ بدلہ دے اُنہیں	اللہ	بہت اچھا	جو	ان سب نے عمل کیے

وَ	يَزِيْدَهُمْ ②	مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ	وَاللّٰهُ	يَرْزُقُ	مَنْ
اور	وہ زیادہ دے اُنہیں	اپنے فضل سے	اور اللہ	وہ رزق دیتا ہے	جسے

يَّشَآءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿38﴾	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَعْمَالُهُمْ ②
وہ چاہتا ہے	بغیر حساب	اور جن	سب نے کفر کیا	ان کے اعمال

كَسَرَابٍۭ	بِقِيْعَةٍ ⑥	يَّحْسَبُهُ	الظَّمْاٰنُ	مَآءً ؕ
سراب کی طرح	کسی چٹیل میدان میں	وہ گمان کرتا ہے اسے	پیاسا	پانی

ضروری وضاحت

①تَ فعل کے شروع میں اور ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا ، انکی ، انکے یا اپنا ، اپنی ، اپنے اور اگر یہ فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ③ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔④علامت یِ کا ترجمہ کبھی تاکہ بھی ہوتا ہے۔⑤اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے اور یہ قاعٍ کی جمع ہے۔

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ	یہاں تک کہ جب وہ آتا ہے اس کے پاس
لَمْ یَجِدْهُ شَیْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ	نہیں پاتا اسے کچھ بھی اور وہ پاتا ہے اللہ کو اپنے پاس
فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ	تو وہ پورا چکا دیتا ہے اسے اس کا حساب
وَاللّٰهُ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ۟ۙ (39)	اور اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ (39)
اَوْ كَظُلُمٰتٍ	یا (کافروں کے اعمال ایسے ہیں) جیسے اندھیرے ہوں
فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰىهُ	بہت گہرے سمندر میں ڈھانپ رہی ہو اسے
مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ	ایک موج اس کے اُوپر ایک اور موج ہو
مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌ	اور اسکے اوپر ایک بادل ہو (غرض اندھیرے ہی) اندھیرے ہیں
بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ	ان میں سے بعض بعض کے اوپر ہیں
اِذَآ اَخْرَجَ یَدَهٗ	جب وہ نکالے اپنا ہاتھ
لَمْ یَكَدْ یَرٰىهَا ؕ	نہیں قریب (کہ) وہ دیکھ سکے اسے
وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا	اور جو شخص (کہ) نہ بنائے اللہ اسکے لیے کوئی نور

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَتّٰٓى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	یَّغْشٰىهُ	: غشی طاری ہونا (حواس پر پردہ پڑنا)۔
یَجِدْهُ	: وجود، موجود۔	مَوْجٌ	: موج در موج، فوج ظفر موج۔
عِنْدَهٗ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	مِّنْ	: من حیث القوم، من وعن، اظہر من الشمس۔
فَوَفّٰىهُ	: وفا، ایفائے عہد، وفادار۔	فَوْقِهٖ	: فوقیت، مافوق الفطرت، فائق۔
حِسَابَهٗ	: حساب وکتاب، محتسب، احتساب۔	اَخْرَجَ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
سَرِیْعُ	: سریع الحرکت، سرعت۔	یَدَهٗ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
كَظُلُمٰتٍ	: ظلمت، بحر ظلمات۔	یَرٰىهَا	: رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔
بَحْرٍ	: بحر قلزم، بحیرۂ عرب۔	نُوْرًا	: نور، منور، نورانیت، نورانی۔

حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَهٗ ①	لَمْ	يَجِدْهُ ①	شَيْـًٔا ②
یہاں تک کہ	جب	وہ آتا ہے اس کے پاس	نہیں	وہ پاتا اسے	کوئی چیز

وَّ	وَجَدَ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗ ①	فَوَفّٰىهُ ①	حِسَابَهٗ ① ط
اور	وہ پاتا ہے	اللہ کو	اپنے پاس	تو وہ پورا چکا دیتا ہے اسے	اس کا حساب

وَ	اللّٰهُ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ ﴿39﴾ لا	اَوْ	كَظُلُمٰتٍ ③
اور	اللہ	بہت تیز کرنے والا	حساب	یا	اندھیروں کی طرح

فِيْ بَحْرٍ	لُّجِّيٍّ	يَّغْشٰىهُ ①	مَوْجٌ ②	مِّنْ فَوْقِهٖ	مَوْجٌ ②
سمندر میں	بہت گہرے	وہ ڈھانپ رہی ہو اسے	ایک موج	اسکے اوپر سے	ایک موج

مِّنْ فَوْقِهٖ	سَحَابٌ ② ط	ظُلُمٰتٌۢ ③	بَعْضُهَا	فَوْقَ	بَعْضٍ ط
اسکے اوپر سے	ایک بادل	اندھیرے	ان کے بعض	اوپر	بعض (کے)

اِذَآ	اَخْرَجَ ④	يَدَهٗ ①	لَمْ	يَكَدْ	يَرٰىهَا ط
جب	وہ نکالے	اپنا ہاتھ	نہیں	وہ قریب کہ	وہ دیکھ سکے اسے

وَ	مَنْ ⑤	لَّمْ	يَجْعَلِ	اللّٰهُ	لَهٗ	نُوْرًا ②
اور	جو	نہ	وہ بنائے	اللہ	اس کے لیے	کوئی نور

ضروری وضاحت

① ہٗ اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے اور اگر فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔ ③ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ اَخْرَجَ کے شروع میں ''اَ'' فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے، مثلاً: خَرَجَ: وہ نکلا، اَخْرَجَ: اس نے نکالا، نَزَلَ: وہ اترا، اَنْزَلَ: اس نے اتارا۔ ④ مَنْ کا ترجمہ کبھی کون بھی ہوتا ہے۔

ع 5/6 11

فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿40﴾	تو نہیں ہے اس کے لیے (کہیں سے) کوئی نور۔ ﴿40﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ	کیا نہیں آپ نے دیکھا کہ بے شک اللہ ہے
يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	(کہ) تسبیح کرتے ہیں اسکی جو آسمانوں اور زمین میں ہیں
وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ	اور پرندے بھی پَر پھیلائے ہوئے
كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ	ہر ایک یقیناً جان چکا ہے اپنی نماز (عبادت)
وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ	اور اپنی تسبیح کا (طریقہ) اور اللہ (اس) کو
عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿41﴾	خوب جاننے والا ہے اسکو جو وہ کرتے ہیں۔ ﴿41﴾
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی
وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿42﴾	اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ﴿42﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ	کیا نہیں آپ نے دیکھا کہ بے شک اللہ
يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ	چلاتا ہے بادل کو پھر وہ ملاتا ہے۔
بَيْنَهٗ	اس کے درمیان (یعنی بادل کے ٹکڑے آپس میں ملاتا ہے۔)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	من جانب، من وعن، من حیث القوم۔	عَلِمَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
نُّوْرٍ	نور، منور، نورانیت، نورانی۔	صَلَاتَهٗ	صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔
تَرَ	رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يُسَبِّحُ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔	يَفْعَلُوْنَ	فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مُلْكُ	ملک، مالک۔
السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔	اِلَى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، اراضی، قطعہ ارض۔	يُؤَلِّفُ	الفت، تالیفِ قلب، مالوف وطن۔
الطَّيْرُ	طائر، طیور، طیارہ، اے طائر لاہوتی۔	بَيْنَهٗ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

ع 5 6 11

فَمَا	لَهٗ ①	مِنْ نُّوْرٍ ② ع (40)	اَ	لَمْ	تَرَ ③	اَنَّ اللّٰهَ
تونہیں	اس کے لیے	کوئی نور	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	کہ بیشک اللہ

يُسَبِّحُ	لَهٗ ①	مَنْ ④	فِي السَّمٰوٰتِ ⑤	وَالْاَرْضِ	وَ
وہ تسبیح بیان کرتا ہے	اس کی	جو	آسمانوں میں	اور زمین (میں)	اور

الطَّيْرُ	صٰٓفّٰتٍ ⑤ ط	كُلٌّ	قَدْ ⑥	عَلِمَ	صَلَاتَهٗ ⑦
پرندے	پَر پھیلائے ہوئے	ہر ایک	یقیناً	جان چکا ہے	اپنی نماز

وَ	تَسْبِيْحَهٗ ⑦ ط	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ ⑧	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ (41)
اور	اپنی تسبیح	اور اللہ	خوب جاننے والا	(اس) کو جو	وہ سب کرتے ہیں

وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ ⑤	وَ	الْاَرْضِ ج	وَ
اور	اللہ ہی کے لیے	بادشاہی	آسمانوں	اور	زمین (کی)	اور

اِلَى اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ (42)	اَ	لَمْ	تَرَ ③	اَنَّ
اللہ کی طرف	لوٹ کر جانا (ہے)	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	کہ بے شک

اللّٰهَ	يُزْجِيْ	سَحَابًا	ثُمَّ	يُؤَلِّفُ	بَيْنَهٗ ⑦
اللہ	وہ چلاتا ہے	بادل	پھر	وہ ملاتا ہے	اس کے درمیان

ضروری وضاحت

①لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوجاتا ہے۔② یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③تَرَ اصل میں تَرٰی تھا، قاعدے کی رو سے کھڑی زبر اور یْ گر گئی ہے۔ ④مَنْ کا ترجمہ کبھی کون یا کس بھی ہوتا ہے۔⑤ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑦ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑧اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا	پھر وہ کر دیتا ہے اسے تہہ بہ تہہ
فَتَرَى الْوَدْقَ	پھر آپ دیکھتے ہیں بارش کو
يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ	(کہ) وہ نکلتی ہے اس (بادل) کے درمیان سے
وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ	اور وہ اتارتا ہے آسمان سے
مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ	(اولوں کے) پہاڑوں سے (جو) اُن میں ہیں کچھ اولے
فَيُصِيْبُ بِهٖ	پھر پہنچا دیتا ہے اس کو (یعنی اولوں کو)
مَنْ يَّشَآءُ	جس کے پاس وہ چاہتا ہے
وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ	اور وہ پھیر دیتا ہے اُسے جس سے وہ چاہتا ہے
يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ	قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک
يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ؕ 43	لے جائے نگاہوں کو 43
يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ	اللہ ہی پھیرتا (بدلتا) رہتا ہے رات اور دن کو
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً	بلا شبہ اس میں یقیناً عبرت ہے۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتَرَى	رویت ہلال، رویت باری تعالیٰ۔
يَخْرُجُ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
خِلٰلِهٖ	خلل، مخل، خلال۔
يُنَزِّلُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
السَّمَآءِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔
جِبَالٍ	جبل اُحد، جبل رحمت، جبال ہمالیہ۔
فِيْهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
فَيُصِيْبُ	مصیبت، مصائب۔
يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
يَصْرِفُهٗ	صرفِ نظر، مصروف۔
بَرْقِهٖ	برقی رو، برق رفتار۔
بِالْاَبْصَارِ	بصر، بصارت، بصیرت۔
يُقَلِّبُ	انقلاب، انقلابی اقدام۔
الَّيْلَ، النَّهَارَ	لیل ونہار، لیلۃ القدر، نہار منہ
لَعِبْرَةً	نشان عبرت، عبرتناک، عبرت آموز۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

ثُمَّ	يَجْعَلُهٗ ①	رُكَامًا	فَتَرَى ②	الْوَدْقَ
پھر	وہ کر دیتا ہے اسے	تہہ بہ تہہ	پھر آپ دیکھتے ہیں	بارش

يَخْرُجُ	مِنْ خِلٰلِهٖ ①	وَ	يُنَزِّلُ	مِنَ السَّمَآءِ
وہ نکلتی ہے	اس کے درمیان سے	اور	وہ اُتارتا ہے	آسمان سے

مِنْ جِبَالٍ ③	فِيْهَا	مِنْ بَرَدٍ ④⑤	فَيُصِيْبُ ②	بِهٖ ⑥
پہاڑوں سے	اس میں	کچھ اولے	پھر وہ پہنچا دیتا ہے	اس کو

مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَصْرِفُهٗ ①	عَنْ مَّنْ
جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ پھیر دیتا ہے اسے	جس سے

يَّشَآءُ ؕ	يَكَادُ	سَنَا	بَرْقِهٖ ①	يَذْهَبُ ⑦
وہ چاہتا ہے	وہ قریب ہے کہ	چمک	اس کی بجلی (کی)	وہ لے جائے

بِالْاَبْصَارِ ؕ ﴿43﴾	يُقَلِّبُ	اللّٰهُ	الَّيْلَ	وَ
نگاہوں کو	وہ پھیرتا ہے	اللہ	رات	اور

النَّهَارَ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً
دن (کو)	بلاشبہ	اس میں	یقیناً عبرت

ضروری وضاحت

① ہٗ یا ہٖ اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے، اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے کیا جاتا ہے۔
② فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔③ یہاں پہاڑوں سے مراد ''اولوں کے پہاڑ'' ہیں۔④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔⑦ یَذْهَبُ کا ترجمہ جانا ہوتا ہے اور اگر اس کے بعد علامت بِ ہو تو ترجمہ لے جانا ہوتا ہے۔

لِّاُولِى الۡاَبۡصَارِ ﴿44﴾	آنکھوں والوں کے لیے۔ ﴿44﴾
وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ	اور اللہ ہی نے پیدا کیا ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو
مِّنۡ مَّآءٍ‌ ۚ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّمۡشِىۡ	پانی سے پھر ان میں سے (کچھ وہ ہیں) جو چلتے ہیں
عَلٰى بَطۡنِهٖ‌ ۚ وَمِنۡهُمۡ	اپنے پیٹ کے بل اور ان میں سے (کچھ ایسے ہیں)
مَّنۡ يَّمۡشِىۡ عَلٰى رِجۡلَيۡنِ‌ ۚ	جو چلتے ہیں دو پاؤں پر
وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّمۡشِىۡ عَلٰٓى اَرۡبَعٍ‌ؕ	اور ان میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو چلتے ہیں چار (پاؤں) پر
يَخۡلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اللہ پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے، بے شک اللہ
عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿45﴾ لَقَدۡ	ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿45﴾ بلا شبہ یقیناً
اَنۡزَلۡنَاۤ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ‌ؕ	ہم نے نازل کیں کھول کر بیان کرنے والی آیات
وَاللّٰهُ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ	اور اللہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿46﴾	سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿46﴾
وَيَقُوۡلُوۡنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوۡلِ	اور وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے اللہ پر اور رسول پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّاُولِى : اولوالعزم، اولواالعلم۔	قَدِيۡرٌ : قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
الۡاَبۡصَارِ : بصر، بصارت، بصیرت۔	اَنۡزَلۡنَاۤ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
خَلَقَ : خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔	مُّبَيِّنٰتٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
كُلَّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	يَهۡدِىۡ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
مَّآءٍ : ماءالحیات، ماءاللحم۔	صِرَاطٍ : صراط مستقیم، پل صراط۔
بَطۡنِهٖ : بطن مادر۔	مُّسۡتَقِيۡمٍ : صراط مستقیم، خط مستقیم، استقامت۔
اَرۡبَعٍ : آئمہ اربعہ، مربع، رباعی۔	يَقُوۡلُوۡنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	اٰمَنَّا : ایمان، مؤمن، امن۔

لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿44﴾	وَ	اللّٰهُ	خَلَقَ	كُلَّ	دَآبَّةٍ ①
آنکھوں والوں کے لیے	اور	اللہ	اس نے پیدا کیا	ہر	جانور

مِّنْ مَّآءٍ ج ②	فَمِنْهُمْ	مَّنْ ③	يَّمْشِيْ	عَلٰى بَطْنِهٖ ج ④	وَ
پانی سے	پھر ان میں سے	جو	وہ چلتا ہے	اپنے پیٹ کے بل	اور

مِنْهُمْ	مَّنْ ③	يَّمْشِيْ	عَلٰى رِجْلَيْنِ ج ⑤	وَ	مِنْهُمْ
ان میں سے	جو	وہ چلتا ہے	دو پاؤں پر	اور	ان میں سے

مَّنْ ③	يَّمْشِيْ	عَلٰٓى اَرْبَعٍ ط	يَخْلُقُ	اللّٰهُ	مَا	يَشَآءُ ط
جو	وہ چلتا ہے	چار (پاؤں) پر	وہ پیدا کرتا ہے	اللہ	جو	وہ چاہتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿45﴾	لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ ⑥
بیشک اللہ	ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا	بلاشبہ یقیناً	ہم نے نازل کیں

اٰيٰتٍ ①	مُّبَيِّنٰتٍ ط ①⑦	وَاللّٰهُ	يَهْدِيْ	مَنْ ③	يَّشَآءُ
آیات	واضح کرنیوالی	اور اللہ	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿46﴾	وَيَقُوْلُوْنَ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَبِالرَّسُوْلِ
سیدھے راستے کی طرف	اور وہ سب کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور رسول پر

ضروری وضاحت

①ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②یہاں ''پانی'' سے مراد ''نطفہ'' ہے۔③مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔④عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے بل کیا گیا ہے۔⑤اسم کے آخر میں يْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑦اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ اَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ	اور ہم نے اطاعت کی پھر جاتا ہے پھر ایک فریق
مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ	ان میں سے اس کے بعد
وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾	اور نہیں ہیں وہ ہرگز ایمان لانے والے۔ ﴿47﴾
وَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	اور جب وہ بلائیں جائیں اللہ اور اسکے رسول کی طرف
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ	تا کہ وہ فیصلہ کرے ان کے درمیان
اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ	اچانک ایک گروہ (یعنی کچھ لوگ) ان میں سے
مُّعْرِضُوْنَ ﴿48﴾	اعراض کرنے والے (ہوتے) ہیں۔ ﴿48﴾
وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا	اور اگر ہو انکے لیے حق (پر چلنا فائدہ مند تو) آتے ہیں
اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ؕ﴿49﴾	اس کی طرف فرمانبرداری کرتے ہوئے۔ ﴿49﴾
اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	کیا ان کے دلوں میں کوئی مرض ہے
اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ	یا وہ شک میں پڑ گئے ہیں یا وہ ڈرتے ہیں
اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ	کہ ظلم کرے گا ان پر اللہ اور اس کا رسول

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَطَعْنَا : اطاعت، مطیع، استطاعت۔	بَيْنَهُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
فَرِيْقٌ : فریق ثانی، تفریق، فرق، فرقہ واریت۔	مُّعْرِضُوْنَ : اعراض کرنا۔
مِّنْهُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الْحَقُّ : حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔
بِالْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔	فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
دُعُوْٓا : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
اِلَى : مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔	ارْتَابُوْٓا : لاریب۔
رَسُوْلِهٖ : رسول، مرسل، ترسیل۔	يَخَافُوْنَ : خوف، خائف، خوف و ہراس۔
لِيَحْكُمَ : حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔	عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

وَاَطَعۡنَا	ثُمَّ	يَتَوَلّٰى ①	فَرِيۡقٌ ②	مِّنۡهُمۡ	مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ ؕ ③
اور ہم نے اطاعت کی	پھر	وہ پھر جاتا ہے	ایک فریق	ان میں سے	اس کے بعد

وَمَاۤ	اُولٰٓئِكَ	بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ ④ (47)	وَ	اِذَا ⑤	دُعُوۡۤا
اور نہیں	وہ (لوگ)	ہرگز سب ایمان لانے والے	اور	جب	وہ سب بلائیں جائیں

اِلَى اللّٰهِ	وَرَسُوۡلِهٖ	لِيَحۡكُمَ	بَيۡنَهُمۡ	اِذَا ⑤	فَرِيۡقٌ ②
اللہ کی طرف	اور اسکا رسول	تا کہ وہ فیصلہ کرے	ان کے درمیان	اچانک	ایک گروہ

مِّنۡهُمۡ	مُّعۡرِضُوۡنَ ⑥ (48)	وَ	اِنۡ	يَّكُنۡ	لَّهُمُ	الۡحَقُّ
ان میں سے	سب اعراض کرنے والے	اور	اگر	وہ ہو	ان کیلئے	حق

يَاۡتُوۡۤا	اِلَيۡهِ	مُذۡعِنِيۡنَ ⑥ (49) ؕ	اَ	فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ
وہ سب آتے ہیں	اس کی طرف	سب فرمانبرداری کرتے ہوئے	کیا	ان کے دلوں میں

مَّرَضٌ ②	اَمِ	ارۡتَابُوۡۤا	اَمۡ	يَخَافُوۡنَ
کوئی مرض	یا	وہ سب شک میں پڑ گئے ہیں	یا	وہ سب ڈرتے ہیں

اَنۡ	يَّحِيۡفَ	اللّٰهُ	عَلَيۡهِمۡ	وَ	رَسُوۡلُهٗ ؕ
کہ	وہ ظلم کرے گا	اللہ	ان پر	اور	اس کا رسول

ضروری وضاحت

①علامت تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے یعنی جانتے بوجھتے ہوئے پھر جاتے ہیں۔②ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔③لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ ہو تو اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔④ بِ سے پہلے اگر مَا گزرا ہو تو بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس صورت میں تاکید کا مفہوم شامل ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز ہوتا ہے۔⑤ اِذَا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے۔⑥شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

ع 6 10 12 الثلثة

بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ع 50	بلکہ وہ (خود) ہی ظالم ہیں۔ ع 50
اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ	ایمان والوں کی بات محض یہی ہوتی ہے
اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	جب وہ بلائے جائیں اللہ اور اسکے رسول کی طرف
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ	تا کہ وہ فیصلہ کرے ان کے درمیان
اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ط	یہ کہ وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ 51	اور یہی لوگ ہی فلاح پانے والے۔ 51
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور جو اطاعت کرے اللہ اور اس کے رسول کی
وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ	اور وہ ڈرے اللہ سے اور اسکے ساتھ تقوٰی اختیار کرے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ 52	تو یہی لوگ ہی کامیاب ہونے والے۔ 52
وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ	اور انہوں نے قسمیں کھائیں اللہ کی
جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ	اپنی پختہ قسمیں بلاشبہ اگر آپ حکم دیں انہیں (جہاد کا)
لَيَخْرُجُنَّ ط قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ج	بلاشبہ ضرور وہ نکلیں گے آپ کہہ دیجیے تم قسمیں مت کھاؤ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الظّٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	اَطَعْنَا : اطاعت، مطیع، استطاعت۔
قَوْلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْمُفْلِحُوْنَ : فوز و فلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔	يَخْشَ : خشیت الٰہی۔
دُعُوْٓا : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	يَتَّقْهِ : تقوٰی، متقی۔
رَسُوْلِهٖ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	الْفَآئِزُوْنَ : فوز و فلاح، فائز۔
لِيَحْكُمَ : حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔	اَقْسَمُوْا : قسم کھانا، قسمیں۔
بَيْنَهُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	اَمَرْتَهُمْ : امر، آمر، مامور، امارت، امور۔
سَمِعْنَا : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔	لَيَخْرُجُنَّ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

ع 6 10 12 الثلثة

بَلْ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ①ع (50)	اِنَّمَا ②	كَانَ	قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ
بلکہ	وہ (لوگ)	ہی سب ظلم کرنیوالے	یقیناً صرف	ہے	سب مؤمنوں کی بات

اِذَا	دُعُوْٓا ③	اِلَى اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	لِيَحْكُمَ
جب	وہ سب بلائے جائیں	اللہ کی طرف	اور اس کے رسول	تاکہ وہ فیصلہ کرے

بَيْنَهُمْ	اَنْ	يَّقُوْلُوْا	سَمِعْنَا ④	وَاَطَعْنَا ط ④	وَاُولٰٓئِكَ
انکے درمیان	یہ کہ	وہ سب کہتے ہیں	ہم نے سنا	اور ہم نے اطاعت کی	اور یہی لوگ

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ① (51)	وَمَنْ	يُّطِعِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ
ہی سب فلاح پانیوالے	اور جو	وہ اطاعت کرے	اللہ	اور	اسکے رسول	اور

يَخْشَ اللّٰهَ	وَ	يَتَّقْهِ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ① (52)
وہ ڈرے اللہ سے	اور	وہ تقویٰ اختیار کرے اسکا	تو یہی لوگ	ہی سب کامیاب ہونیوالے

وَ	اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ
اور	ان سب نے قسمیں کھائیں	اللہ کی	اپنی پختہ قسمیں	بلاشبہ اگر

اَمَرْتَهُمْ	لَيَخْرُجُنَّ ط ⑤	قُلْ	لَّا تُقْسِمُوْا ج ⑥
آپ حکم دیں اُنہیں	بلاشبہ ضرور وہ نکلیں گے	آپ کہہ دیجئے	مت تم سب قسمیں کھاؤ

ضروری وضاحت

① هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ② اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ دُعُوْا اصل دُعِيُوْا تھا، قواعد کی رو سے يُ کو گرا کر ع پر پیش آئی ہے۔ ④ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ضرور بالضرور کیا جاتا ہے۔ ⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں جمع مذکر کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ	(تمہاری) اطاعت جانی پہچانی ہے
اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ	بے شک اللہ بہت خبر دار ہے
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿53﴾	اس سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿53﴾
قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ	کہہ دیجئے اطاعت کرو اللہ کی
وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ	اور اطاعت کرو رسول کی
فَاِنْ تَوَلَّوْا	پھر اگر تم پھر جاؤ
فَاِنَّمَا عَلَيْهِ	تو بیشک صرف اس (رسول) کے (وہی) ذمے ہے
مَا حُمِّلَ	جو اس پر بوجھ ڈالا گیا ہے
وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ	اور تمہارے ذمے ہے جو تم پر بوجھ ڈالا گیا ہے
وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ	اور اگر تم اطاعت کرو گے اس کی (تو) ہدایت پا جاؤ گے
وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ	اور نہیں ہے رسول کے ذمے
اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿54﴾	مگر صاف صاف پہنچا دینا۔ ﴿54﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

طَاعَةٌ : اطاعت، مطیع، استطاعت۔	وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
مَّعْرُوْفَةٌ : عرف، معروف، تعارف، معرفت۔	الرَّسُوْلَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
خَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔	حُمِّلَ : حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
بِمَا : بالمقابل، بالواسطہ، بالکل۔	تَهْتَدُوْا : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْبَلٰغُ : بلاغ، بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	الْمُبِيْنُ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

طَاعَةٌ ①	مَّعْرُوْفَةٌ ط ①	اِنَّ ②	اللّٰهَ	خَبِيْرٌۢ ③
اطاعت	جانی پہچانی	بے شک	اللہ	خوب خبردار

بِمَا ④	تَعْمَلُوْنَ ﴿53﴾	قُلْ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ
(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	آپ کہہ دیجئے	سب اطاعت کرو	اللہ (کی)

وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ ج	فَاِنْ	تَوَلَّوْا
اور	سب اطاعت کرو	رسول (کی)	پھر اگر	تم سب پھر جاؤ

فَاِنَّمَا ⑤	عَلَيْهِ	مَا ④	حُمِّلَ ⑥
تو بے شک صرف	اس پر	جو	اس پر بوجھ ڈالا گیا

وَ	عَلَيْكُمْ ⑥	مَّا ④	حُمِّلْتُمْ ط ⑥	وَ	اِنْ
اور	تم پر	جو	تم پر بوجھ ڈالا گیا	اور	اگر

تُطِيْعُوْهُ ⑦	تَهْتَدُوْا ط	وَ	مَا ④
تم سب اطاعت کرو گے اس کی	تم سب ہدایت پا جاؤ گے	اور	نہیں

عَلَى الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ﴿54﴾
رسول پر	مگر	پہنچا دینا	صاف صاف

ضروری وضاحت

① ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔⑤ اِنَّ کے ساتھ جب مَا لگ جائے تو اس میں تاکید کا حکم شامل ہو جاتا ہے اور بات کا مفہوم صرف یوں ہی ہے ہوتا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	وعدہ کیا اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے
مِنۡكُمۡ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	تم میں سے اور انہوں نے نیک اعمال کیے
لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ	بلاشبہ ضرور وہ جانشین بنائے گا انہیں زمین میں
كَمَا اسۡتَخۡلَفَ الَّذِيۡنَ	جیسا کہ اس نے جانشین بنایا ان لوگوں کو جو
مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۖ	ان سے پہلے تھے
وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ	اور ضرور بالضرور وہ مضبوط کرے گا ان کے لیے
دِيۡنَهُمُ الَّذِى ارۡتَضٰى لَهُمۡ	ان کے دین کو جو اس نے پسند کیا ان کے لیے
وَلَيُبَدِّلَنَّهُمۡ	اور بلاشبہ ضرور وہ بدل (کر) دے گا انہیں
مِّنۡۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ اَمۡنًا ؕ	ان کے خوف کے بعد امن
يَعۡبُدُوۡنَنِىۡ	وہ عبادت کریں گے میری
لَا يُشۡرِكُوۡنَ بِىۡ شَيۡـًٔا ؕ	وہ شریک نہیں ٹھہرائیں گے میرے ساتھ کسی چیز کو بھی
وَمَنۡ كَفَرَ بَعۡدَ ذٰلِكَ	اور جو کفر کرے اس کے بعد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَعَدَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
مِنۡكُمۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
عَمِلُوا : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
الصّٰلِحٰتِ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ : خلیفہ، خلافت خلف۔
فِى : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
كَمَا : کما حقہ، کالعدم / ماحول، ماجرا۔
قَبۡلِهِمۡ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

ارۡتَضٰى : راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
لَيُبَدِّلَنَّهُمۡ : تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
بَعۡدِ : بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔
خَوۡفِهِمۡ : خوف، خائف، خوف و ہراس۔
اَمۡنًا : ایمان، مؤمن، امن۔
يَعۡبُدُوۡنَنِىۡ : عابد، عبادت، معبود۔
يُشۡرِكُوۡنَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
كَفَرَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

وَعَدَ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَ عَمِلُوا
وعدہ کیا اللہ نے	جو	سب ایمان لائے	تم میں سے	اور سب نے اعمال کیے

الصّٰلِحٰتِ ①	لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ ②③	فِي الْاَرْضِ	كَمَا ④
نیک	بلاشبہ ضرور وہ جانشین بنائے گا اُنہیں	زمین میں	جس طرح

اسْتَخْلَفَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ	وَ	لَيُمَكِّنَنَّ ②
اس نے جانشین بنایا	جو	ان سے پہلے	اور	ضرور بالضرور وہ مضبوط کرے گا

لَهُمْ ⑤	دِيْنَهُمُ ③	الَّذِي	ارْتَضٰى	لَهُمْ ⑤
ان کے لیے	ان کا دین	جو	اس نے پسند کیا	ان کے لیے

وَ	لَيُبَدِّلَنَّهُمْ ②③	مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ ⑥③	اَمْنًا ؕ
اور	بلاشبہ ضرور وہ بدل (کر) دے گا اُنہیں	ان کے خوف کے بعد	امن

يَعْبُدُوْنَنِيْ	لَا	يُشْرِكُوْنَ	بِيْ
وہ سب میری عبادت کریں گے	نہیں	وہ سب شریک ٹھہرائیں گے	میرے ساتھ

شَيْئًا ؕ	وَ	مَنْ	كَفَرَ	بَعْدَ ذٰلِكَ
کسی چیز کو	اور	جو	کفر کرے	اس (کے) بعد

ضروری وضاحت

① ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔③ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔④ كَ کا ترجمہ طرح، مثل و مانند اور مَا کا ترجمہ جو یا جس کیا جاتا ہے۔⑤ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔⑥ لفظ بعد سے پہلے اگر مِنْ ہو تو مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿55﴾	تو وہی لوگ ہی فاسق ہیں۔ ﴿55﴾
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو
وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿56﴾	اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔ ﴿56﴾
لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ	آپ ہرگز (یہ) گمان نہ کریں (کہ) وہ لوگ جنہوں نے
كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ	کفر کیا (وہ ہمیں) عاجز کر دینے والے ہیں
فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ	زمین میں (ادھر ادھر بھاگ کر) اور انکا (اصل) ٹھکانہ جہنم ہی ہے
وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿57﴾ ع	اور یقیناً بہت برا ٹھکانہ ہے۔ ﴿57﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
لِيَسْتَاْذِنْكُمُ	چاہیے کہ اجازت طلب کریں تم سے
الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ	وہ لوگ جن کے مالک بنے تمہارے دائیں ہاتھ
وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ	اور وہ لوگ (بھی) جو نہ پہنچے ہوں بلوغت کو تم میں سے
ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ۭ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ	تین مرتبہ (یعنی تین اوقات میں) فجر کی نماز سے پہلے

ع 7/7 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْفٰسِقُوْنَ : فسق وفجور، فاسق فاجر۔	اٰمَنُوْا : ایمان، مؤمن، امن۔
اَقِيْمُوا : قائم، قیام، مقیم، اقامت دین۔	لِيَسْتَاْذِنْكُمُ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
اَطِيْعُوا : اطاعت، مطیع، استطاعت۔	مَلَكَتْ : ملک، مالک، ملکیت۔
الرَّسُوْلَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	اَيْمَانُكُمْ : یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
تُرْحَمُوْنَ : رحمت، رحم، مرحوم۔	يَبْلُغُوا : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
مُعْجِزِيْنَ : عاجز، عاجزی، عجز ونیاز۔	ثَلٰثَ : مثلث، عقیدہ تثلیث، ثلث۔
الْاَرْضِ : ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	قَبْلِ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
مَاْوٰىهُمُ : ملجا وماوٰی۔	الْفَجْرِ : نماز فجر، فجر سے پہلے، طلوع فجر۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ① ﴿55﴾	وَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ ②	وَاٰتُوا
تو وہی لوگ	ہی سب نافرمانی کرنیوالے	اور تم سب قائم کرو	نماز	اور تم سب ادا کرو

الزَّكٰوةَ ②	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ③ ﴿56﴾
زکوٰۃ	اور	تم سب اطاعت کرو	رسول (کی)	تاکہ تم	تم سب رحم کیے جاؤ

لَا تَحْسَبَنَّ ④	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مُعْجِزِيْنَ	فِي الْاَرْضِ ج
ہرگز نہ آپ گمان کریں	جن	سب نے کفر کیا	سب عاجز کردینے والے	زمین میں

ع 7/7 13

وَ	مَاْوٰىهُمُ	النَّارُ ط	وَ	لَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿57﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا
اور	ان کا ٹھکانا	آگ	اور	یقیناً بہت برا	ٹھکانا	اے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِيَسْتَاْذِنْكُمُ ⑤	الَّذِيْنَ	مَلَكَتْ ⑥
جو	سب ایمان لائے	چاہیے کہ وہ اجازت طلب کریں تم سے	جن کے	مالک بنے

اَيْمَانُكُمْ	وَالَّذِيْنَ	لَمْ	يَبْلُغُوا	الْحُلُمَ
تمہارے دائیں ہاتھ	اور جو	نہیں	وہ سب پہنچے ہیں	بلوغت (کو)

مِنْكُمْ	ثَلٰثَ	مَرّٰتٍ ② ط	مِنْ قَبْلِ ⑦	صَلٰوةِ الْفَجْرِ ②
تم میں سے	تین	مرتبہ	پہلے	فجر کی نماز (سے)

ضروری وضاحت

①هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔②ۃ واحد مؤنث ات جمع مؤنث کی علامتیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔④فعل کے آخر میں نّ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لِ کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو لِ کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔⑥ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ	اور جب تم اتار دیتے ہو اپنے کپڑے
مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۗ	دوپہر کو اور عشاء کی نماز کے بعد
ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ	(یہ) تینوں پردے (خلوت) کے اوقات ہیں تمہارے لیے
لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ	نہیں تم پر اور نہ ان پر کوئی گناہ
بَعْدَهُنَّ ؕ	ان کے بعد (یعنی ان اوقات کے علاوہ)
طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ	بکثرت پھرنے (یعنی آنے جانے) والے ہیں تم پر
بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ	تمہارے بعض بعض پر
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ	اسی طرح اللہ کھول کھول کر بیان فرما رہا ہے
لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ	تمہارے لیے (اپنی) آیتیں (احکام)
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿58﴾	اور اللہ خوب علم والا کمال حکمت والا ہے۔ ﴿58﴾
وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ	اور جب پہنچ جائیں تم میں سے بچے (بھی) بلوغت کو
فَلْيَسْتَاْذِنُوْا	تو چاہئے کہ وہ اجازت مانگیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الظَّهِيْرَةِ	نمازِ ظہر۔	كَذٰلِكَ	کما حقہ، کالعدم۔
بَعْدِ	بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔	يُبَيِّنُ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
صَلٰوةِ	صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔	الْاٰيٰتِ	آیت، آیات قرآنی۔
الْعِشَآءِ	نمازِ عشاء۔	عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
ثَلٰثُ	مثلث، عقیدہ تثلیث، اصحاب ثلاثہ۔	حَكِيْمٌ	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بَلَغَ	بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
طَوّٰفُوْنَ	طواف، طواف بیت اللہ۔	الْاَطْفَالُ	طفل مکتب، طفل تسلی۔
بَعْضُكُمْ	بعض لوگ، بعض اوقات۔	فَلْيَسْتَاْذِنُوْا	اذن عام، باذن اللہ۔

وَ	حِيْنَ	تَضَعُوْنَ	ثِيَابَكُمْ	مِّنَ الظَّهِيْرَةِ ①②
اور	جب	تم سب اتار دیتے ہو	اپنے کپڑے	دوپہر کو

وَ	مِنْۢ بَعْدِ ③	صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ② ۣ قف	ثَلٰثُ	عَوْرٰتٍ ②	لَّكُمْ ؕ
اور	بعد	عشاء کی نماز (کے)	تین	پردے (کے اوقات)	تمہارے لیے

لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	وَلَا	عَلَيْهِمْ	جُنَاحٌۢ ④	بَعْدَهُنَّ ؕ
نہیں	تم پر	اور نہ	ان پر	کوئی گناہ	ان کے بعد

طَوّٰفُوْنَ ⑤	عَلَيْكُمْ	بَعْضُكُمْ	عَلٰى بَعْضٍ ؕ
سب بکثرت پھرنے والے	تم پر	تمہارے بعض	بعض پر

كَذٰلِكَ ⑥	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ ؕ ②
اس طرح	وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیات

وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ ⑤	حَكِيْمٌ ⑤ (58)	وَاِذَا	بَلَغَ
اور	اللہ	خوب علم والا	کمال حکمت والا	اور جب	پہنچ جائیں

الْاَطْفَالُ	مِنْكُمُ	الْحُلُمَ	فَلْيَسْتَاْذِنُوْا ⑦
بچے	تم میں سے	بلوغت (کو)	تو چاہیے کہ وہ سب اجازت مانگیں

ضروری وضاحت

①مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً کو کیا گیا ہے۔②ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ اگر لفظ بَعْد سے پہلے مِنْ ہو تو اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥اسم کے شروع میں كَ تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے جس کا ترجمہ مثل، مانند یا کی طرح کیا جاتا ہے۔⑦ علامت فَ کے بعد علامت لْ کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

كَمَا اسْتَاْذَنَ	جس طرح اجازت مانگی
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	ان لوگوں نے جو اُن سے پہلے تھے
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ	اسی طرح اللہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے
لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ	تمہارے لیے اپنی آیتیں
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿59﴾	اور اللہ خوب علم والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿59﴾
وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ	اور عورتوں میں سے بیٹھ رہنے والیاں (یعنی بوڑھی عورتیں)
الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا	جو نکاح کی اُمید اور خواہش ہی نہ رکھتی ہوں
فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ	تو نہیں ہے ان پر کوئی گناہ
اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ	کہ وہ اُتار دیں اپنے (حجاب والے) کپڑے
غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ؕ	(بشرطیکہ) نہ ظاہر کرنے والیاں ہوں (اپنے) بناؤ سنگھار کو
وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ	اور یہ کہ (اس سے بھی) وہ بچیں (تو یہ) بہتر ہے انکے لیے
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿60﴾	اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿60﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَمَا	: کماحقہ، کالعدم۔	النِّسَآءِ	: تربیت نسواں، نسوانیت۔
اسْتَاْذَنَ	: اذن عام، باذن اللہ۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَرْجُوْنَ	: امیدورجا، بیم ورجا۔
قَبْلِهِمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	نِكَاحًا	: نکاح، منکوحہ۔
يُبَيِّنُ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	عَلَيْهِنَّ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	بِزِيْنَةٍ	: زیب وزینت، مزین، تزئین وآرائش۔
حَكِيْمٌ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔	خَيْرٌ	: خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔
الْقَوَاعِدُ	: مقعد، قعدہ اُولیٰ۔	سَمِيْعٌ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔

كَمَا	اسْتَاْذَنَ ①	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	كَذٰلِكَ
جس طرح	اجازت مانگی	(ان لوگوں نے) جو	ان سے پہلے	اسی طرح

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ ؕ	وَاللّٰهُ
وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	اپنی آیتیں	اور اللہ

عَلِيْمٌ ②	حَكِيْمٌ ② ﴿59﴾	وَ	الْقَوَاعِدُ	مِنَ النِّسَآءِ
خوب علم والا	بہت حکمت والا	اور	بیٹھ رہنے والیاں	عورتوں میں سے

الّٰتِيْ ③	لَا يَرْجُوْنَ ④	نِكَاحًا	فَلَيْسَ	عَلَيْهِنَّ
جو	نہیں وہ اُمید رکھتیں	نکاح (کی)	تو نہیں	ان پر

جُنَاحٌ ⑤	اَنْ	يَّضَعْنَ ④	ثِيَابَهُنَّ	غَيْرَ
کوئی گناہ	کہ	وہ اتار دیں	اپنے (حجاب والے) کپڑے	نہ

مُتَبَرِّجٰتٍۭ ⑥⑦	بِزِيْنَةٍ ؕ ⑦	وَ	اَنْ	يَّسْتَعْفِفْنَ ④
ظاہر کرنے والیاں	بناؤ سنگھار کو	اور	یہ کہ	وہ عورتیں بچیں

خَيْرٌ	لَّهُنَّ ؕ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ ②	عَلِيْمٌ ② ﴿60﴾
بہتر	ان کے لیے	اور اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں علامت اِسْتَ میں طلب وچاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اَلَّتِيْ واحد مؤنث اور الّٰتِيْ جمع مؤنث کی علامت ہے۔④ ـنَ فعل کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔⑦ ة ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ	نہیں ہے اندھے پر کوئی حرج
وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ	اور نہ لنگڑے پر کوئی حرج
وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ	اور نہ مریض پر کوئی حرج
وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ	اور نہ خود تم پر (کوئی حرج ہے)
اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ	کہ تم کھاؤ اپنے گھروں سے
اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ	یا اپنے باپوں کے گھروں سے
اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ	یا اپنی ماؤں کے گھروں سے
اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ	یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے
اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ	یا اپنی بہنوں کے گھروں سے
اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ	یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے
اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ	یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے
اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ	یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
حَرَجٌ : کوئی حرج نہیں۔
وَّ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
الْمَرِيْضِ : مرض، مریض، ماہر امراض قلب۔
اَنْفُسِكُمْ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
تَاْكُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
مِنْۢ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
بُيُوْتِكُمْ : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔
اٰبَآئِكُمْ : آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
اُمَّهٰتِكُمْ : ام القریٰ، ام الکتاب، امہات المؤمنین۔
اِخْوَانِكُمْ : اخوت، مواخات، اخوان المسلمین۔
اَخَوٰتِكُمْ : اخوت، مواخات۔

لَيْسَ	عَلَى الْاَعْمٰى	حَرَجٌ ①	وَّ ②	لَا	عَلَى الْاَعْرَجِ
نہیں	اندھے پر	کوئی حرج	اور	نہ	لنگڑے پر

حَرَجٌ ①	وَّ ②	لَا	عَلَى الْمَرِيْضِ	حَرَجٌ ①
کوئی حرج	اور	نہ	مریض پر	کوئی حرج

وَّ ②	لَا	عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ③	اَنْ ④	تَاْكُلُوْا
اور	نہ	تمہارے نفسوں پر	کہ	تم سب کھاؤ

مِنْ بُيُوْتِكُمْ ③	اَوْ	بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ ③
اپنے گھروں سے	یا	اپنے باپوں کے گھروں (سے)

اَوْ	بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ ③⑤	اَوْ	بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ ③
یا	اپنی ماؤں کے گھروں (سے)	یا	اپنے بھائیوں کے گھروں (سے)

اَوْ	بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ ③⑤	اَوْ	بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ ③
یا	اپنی بہنوں کے گھروں (سے)	یا	اپنے چچاؤں کے گھروں (سے)

اَوْ	بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ ③⑤	اَوْ	بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ ③
یا	اپنی پھوپھیوں کے گھروں (سے)	یا	اپنے ماموؤں کے گھروں (سے)

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔② وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی قسم ہے اور کبھی حالانکہ بھی کیا جاتا ہے۔③ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔④ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر کیا جاتا ہے۔⑤ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں، کبھی ات کے الف کو کھڑی زبر سے بھی ظاہر کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ	یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے
اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ	یا (اس گھر سے) وہ جو تم مالک بنے ہو اسکی چابیوں کے
اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ	یا اپنے دوست (کے گھر سے)
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ	نہیں ہے تم پر کوئی گناہ
اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ	یہ کہ تم کھاؤ اکٹھے یا الگ الگ
فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا	پھر جب تم داخل ہوا کرو گھروں میں
فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ	تو سلام کہو اپنے لوگوں پر
تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	سلامتی کی دعا (جو مقرر ہے) اللہ کی طرف سے
مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ	بابرکت پاکیزہ ہے
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ	اسی طرح کھول کر بیان کرتا ہے اللہ
ع 8/4/14 لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝61 ع	تمہارے لیے آیات کو تاکہ تم سمجھ جاؤ۔ ۝61 ع
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	ایمان والے تو صرف وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بُيُوْتِ	: بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔	فَسَلِّمُوْا	: سلام، سلامتی، سلامت۔
خٰلٰتِكُمْ	: خالہ، خالو۔	عِنْدِ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
مَلَكْتُمْ	: ملک، ملوکیت۔	مُبٰرَكَةً	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
مَّفَاتِحَهٗٓ	: افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔	طَيِّبَةً	: طیب، طیبات، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔
عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يُبَيِّنُ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
تَاْكُلُوْا	: اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	تَعْقِلُوْنَ	: عقل، عاقل، معقول۔
جَمِيْعًا	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	الْمُؤْمِنُوْنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
دَخَلْتُمْ	: دخل، داخل، دخول، مداخلت۔		

اَوْ	بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ ①	اَوْ مَا	مَلَكْتُمْ	مَّفَاتِحَهٗٓ
یا	اپنی خالاؤں کے گھروں (سے)	یا جو	تم مالک بنے ہو	اسکی چابیوں (کے)

اَوْ	صَدِيْقِكُمْ ؕ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ ②
یا	اپنے دوست (کے گھر سے)	نہیں	تم پر	کوئی گناہ

اَنْ	تَاْكُلُوْا	جَمِيْعًا	اَوْ	اَشْتَاتًا ؕ	فَاِذَا ③
کہ	تم سب کھاؤ	اکٹھے	یا	الگ الگ	پھر جب

دَخَلْتُمْ	بُيُوْتًا	فَسَلِّمُوْا ③	عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ④
تم داخل ہوا کرو	گھروں (میں)	تو سب سلام کہو	اپنے نفسوں پر

تَحِيَّةً ①	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	مُبٰرَكَةً ①	طَيِّبَةً ① ؕ	كَذٰلِكَ
سلامتی کی دعا	اللہ کی طرف سے	بابرکت	پاکیزہ	اسی طرح

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ ①	لَعَلَّكُمْ
وہ کھول کر بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیات	تاکہ تم

ع 8/4/14

تَعْقِلُوْنَ ع (61)	اِنَّمَا ⑤	الْمُؤْمِنُوْنَ ⑥	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
تم سب سمجھ جاؤ	بیشک صرف	سب ایمان لانیوالے	(وہ لوگ ہیں) جو	سب ایمان لائے

ضروری وضاحت

① ۃ اور ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ③ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ④ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ کا ترجمہ "اپنے نفسوں پر" اور اس سے مراد اپنے لوگوں پر ہے۔ ⑦ اِنَّ کے ساتھ جب مَا آجائے تو اس میں صرف یوں ہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے یعنی اس کے علاوہ کچھ نہیں۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	اللہ پر اور اس کے رسول (پر)
وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ	اور جب وہ ہوتے ہیں اس کے ساتھ
عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ	کسی (ایسے) کام پر (جو) جمع کرنے والا ہے
لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى	نہیں وہ جاتے (وہاں سے) یہاں تک کہ
يَسْتَاْذِنُوْهُ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ	وہ اس سے اجازت مانگ لیں، بے شک جو لوگ
يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ	اجازت مانگتے ہیں آپ سے وہی ہیں جو
يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ	ایمان لاتے ہیں اللہ اور اسکے رسول پر
فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ	تو جب وہ اجازت مانگیں آپ سے
لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ	اپنے کسی کام کے لیے تو آپ اجازت دے دیں
لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ	جس کو آپ چاہیں ان میں سے
وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ۭ	اور بخشش طلب کیجیے ان کے لیے اللہ سے
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿62﴾	بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ ﴿62﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاللّٰهِ	: اللہ تعالیٰ۔	يَسْتَاْذِنُوْهُ	: اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	يُؤْمِنُوْنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
رَسُوْلِهٖ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	لِبَعْضِ	: بعض لوگ، بعض اوقات۔
مَعَهٗ	: مع اہل وعیال، معیت۔	لِّمَنْ	: الحمد للہ، لہٰذا۔
عَلٰٓى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	شِئْتَ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
اَمْرٍ	: امر، آمر، مامور، امارت، امور۔	مِنْهُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
جَامِعٍ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	اسْتَغْفِرْ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	رَّحِيْمٌ	: رحمت، رحم، مرحوم۔

بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ ①	وَ اِذَا	كَانُوْا	مَعَهٗ
اللہ پر	اور	اس کے رسول	اور جب	وہ سب ہوتے ہیں	اس کے ساتھ

عَلٰۤی اَمْرٍ ②	جَامِعٍ ③	لَّمْ	يَذْهَبُوْا	حَتّٰى
کسی کام پر	جمع کرنے والا	نہیں	وہ سب جاتے	یہاں تک کہ

يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ ④⑤	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَسْتَاْذِنُوْنَكَ ④
وہ سب اجازت مانگ لیں اس سے	بیشک	جو	وہ سب اجازت مانگتے ہیں آپ سے

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ ج ①
وہ	جو	وہ سب ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور	اسکے رسول (پر)

فَاِذَا	اسْتَاْذَنُوْكَ ④⑤	لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ ⑥	فَاْذَنْ
تو جب	وہ سب اجازت مانگیں آپ سے	اپنے کسی کام کیلئے	تو آپ اجازت دے دیں

لِّمَنْ ⑥	شِئْتَ	مِنْهُمْ	وَ	اسْتَغْفِرْ ④
جس کو	آپ چاہیں	ان میں سے	اور	بخشش طلب کیجیے

لَهُمُ	اللّٰهَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿62﴾
ان کے لیے	اللہ (سے)	بیشک	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم والا

ضروری وضاحت

① ہٗ یا ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔③ جامع سے مراد جمع، جماعت، صلاح مشورہ یا جہاد وغیرہ کے لیے جمع ہونا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اگر اس سے پہلے یِ، تَ، أ، نَ ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔⑤ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔⑥ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے کو بھی کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

لَا تَجۡعَلُوۡا دُعَآءَ الرَّسُوۡلِ بَيۡنَكُمۡ	نہ بناؤ تم رسول کے بلانے کو اپنے درمیان
كَدُعَآءِ بَعۡضِكُمۡ بَعۡضًا ؕ	جیسے بلانا ہے تمہارے بعض کا بعض کو
قَدۡ يَعۡلَمُ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ	بلاشبہ اللہ جانتا ہے ان لوگوں کو جو
يَتَسَلَّلُوۡنَ مِنۡكُمۡ	کھسک جاتے ہیں تم میں سے
لِوَاذًا ۚ فَلۡيَحۡذَرِ	ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے پس چاہیے کہ ڈریں
الَّذِيۡنَ يُخَالِفُوۡنَ عَنۡ اَمۡرِهٖۤ	وہ لوگ جو مخالفت کرتے ہیں اس (رسول) کے حکم کی
اَنۡ تُصِيۡبَهُمۡ فِتۡنَةٌ	کہ پہنچے انہیں کوئی آزمائش (دنیا میں)
اَوۡ يُصِيۡبَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿63﴾	یا پہنچے انہیں دردناک عذاب (آخرت میں)۔ ﴿63﴾
اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ	آگاہ رہو بے شک اللہ ہی کا ہے
مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے
قَدۡ يَعۡلَمُ مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَيۡهِ ؕ وَيَوۡمَ	یقیناً وہ جانتا جس (حال) پر تم ہو، اور اس دن کو (بھی جس میں)
يُرۡجَعُوۡنَ اِلَيۡهِ	وہ لوٹائے جائیں گے اس کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

دُعَآءَ : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	تُصِيۡبَهُمۡ : مصیبت، مصائب۔
الرَّسُوۡلِ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	فِتۡنَةٌ : فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
بَيۡنَكُمۡ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	اَلِيۡمٌ : المناک حادثہ، عذاب الیم، رنج والم۔
بَعۡضِكُمۡ : بعض لوگ، بعض اوقات۔	مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَعۡلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	عَلَيۡهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِنۡكُمۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَوۡمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
يُخَالِفُوۡنَ : خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔	يُرۡجَعُوۡنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
اَمۡرِهٖۤ : امر، آمر، مامور، امارت اسلامی۔	اِلَيۡهِ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

لَا تَجْعَلُوْا ①	دُعَآءَ	الرَّسُوْلِ	بَيْنَكُمْ	كَدُعَآءِ	بَعْضِكُمْ
مت تم سب بناؤ	بلانا	رسول (کا)	اپنے درمیان	جیسے بلانا	تمہارے بعض (کا)

بَعْضًا ط ②	قَدْ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	يَتَسَلَّلُوْنَ ③
بعض (کو)	بلاشبہ	وہ جانتا ہے	اللہ	جو	وہ سب کھسک جاتے ہیں

مِنْكُمْ	لِوَاذًا ج	فَلْيَحْذَرِ ④	الَّذِيْنَ
تم میں سے	ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے	پس چاہیے کہ وہ ڈریں	جو

يُخَالِفُوْنَ	عَنْ اَمْرِهٖٓ ⑤	اَنْ	تُصِيْبَهُمْ ⑥	فِتْنَةٌ ⑥
وہ سب مخالفت کرتے ہیں	اس کے حکم کی	کہ	پہنچے انہیں	کوئی فتنہ

اَوْ	يُصِيْبَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿63﴾	اَلَآ ⑦	اِنَّ	لِلّٰهِ
یا	وہ پہنچے انہیں	دردناک عذاب	آگاہ رہو	بیشک	اللہ کا

مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ⑥	وَ	الْاَرْضِ ط	قَدْ	يَعْلَمُ	مَآ
جو	آسمانوں میں	اور	زمین	یقیناً	وہ جانتا ہے	جو

اَنْتُمْ	عَلَيْهِ ط	وَ	يَوْمَ	يُرْجَعُوْنَ	اِلَيْهِ
تم	اس پر	اور	(جس) دن	وہ سب لوٹائے جائیں گے	اس کی طرف

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② جس طرح تم ایک دوسرے کو بے ہنگم طریقے سے پکارتے ہو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس طرح مت پکارو۔ ③ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے یعنی اہتمام سے بہانہ بنا کر کھسک جاتے ہیں۔ ④ وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ عَنْ کا ترجمہ عموماً سے ہوتا ہے یہاں اسکا ضرورتاً ترجمہ کی کیا گیا ہے۔ ⑥ تَ، ةً، ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ اَلَآ حرف تنبیہ ہے ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار وغیرہ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ	پھر وہ خبر دے گا انہیں (اس) کی جو انہوں نے عمل کیے
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿64﴾ ع	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿64﴾ ع

ع 9/3/15

اٰیَاتُهَا 77 — سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ 42 — رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ	بہت برکت والا ہے جس نے نازل کیا
الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ	فرقان (فیصلہ کرنے والی کتاب) کو اپنے بندے پر
لِیَكُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا ۙ ﴿1﴾	تا کہ وہ ہو سب جہانوں کے لیے ڈرانے والا۔ ﴿1﴾
الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	(وہ) جو اسی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی
وَلَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ	اور نہ اس نے بنائی کوئی اولاد اور نہیں ہے اس کا
شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَخَلَقَ	کوئی شریک بادشاہی میں اور اس نے پیدا کیا
كُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِیْرًا ﴿2﴾	ہر چیز کو پھر اس نے اندازہ کیا اس کا پورا اندازہ۔ ﴿2﴾
وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً	اور انہوں نے بنا لیے اس کے سوا کئی (اور) معبود

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَيُنَبِّئُهُمْ	نبی، نبوت، انبیاء۔	لِلْعٰلَمِیْنَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔
عَمِلُوْا	عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔	مُلْكُ	ملک، مملکت۔
شَیْءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔	یَتَّخِذْ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
تَبٰرَكَ	برکت، برکات، مبارک، تبرک۔	وَلَدًا	ولد، ولدیت، اولاد۔
نَزَّلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	خَلَقَ	خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔
الْفُرْقَانَ	فرق، فرقان، فاروقِ اعظم۔	فَقَدَّرَهٗ	قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
عَبْدِهٖ	عابد، عبادت، معبود۔	اٰلِهَةً	الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔

ع 9 3 15

فَيُنَبِّئُهُمْ ①	بِمَا ②	عَمِلُوْا ط	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ ②	عَلِيْمٌ (64) ع
پھر وہ خبر دیگا انہیں	(اس) کی جو	سب نے عمل کیے	اور اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا

اٰيَاتُهَا 77 — 25 سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ 42 — رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ ③	الَّذِيْ	نَزَّلَ	الْفُرْقَانَ	عَلٰى عَبْدِهٖ
بہت برکت والا	جس نے	نازل کیا	فرق کرنیوالا	اپنے بندے پر

لِيَكُوْنَ ④	لِلْعٰلَمِيْنَ	نَذِيْرًا (1) لا	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ
تاکہ وہ ہو	سب جہانوں کے لیے	ڈرانے والا	(وہ) جو	اسی کے لیے	بادشاہی

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَلَمْ	يَتَّخِذْ ⑤	وَلَدًا ⑥	وَّلَمْ
آسمانوں	اور	زمین (کی)	اور نہ	اس نے بنائی	کوئی اولاد	اور نہیں

يَكُنْ	لَّهٗ	شَرِيْكٌ ⑥	فِي الْمُلْكِ	وَخَلَقَ	كُلَّ شَيْءٍ
وہ ہے	اس کا	کوئی شریک	بادشاہی میں	اور اس نے پیدا کی	ہر چیز

فَقَدَّرَهٗ	تَقْدِيْرًا (2)	وَاتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ ⑦	اٰلِهَةً ⑧
پھر اس نے اندازہ کیا اسکا	پورا اندازہ	اور ان سب نے بنا لیے	اسکے سوا	(کئی) معبود

ضروری وضاحت

① هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔③ تا اور کھڑی زبر جو کہ الف کے قائمقام ہے، دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔④ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تاکہ ہوتا ہے۔⑤ لَمْ کے بعد عموماً یَ کا ترجمہ وہ کی بجائے اس نے کیا جاتا ہے۔⑥ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ یہاں ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا	(جو) نہیں پیدا کرتے کچھ بھی
وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ	حالانکہ وہ (خود) پیدا کیے جاتے ہیں
وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ	اور نہیں وہ اختیار رکھتے اپنے نفسوں کے لیے
ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا	کسی نقصان کا اور نہ کسی نفع کا
وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا	اور نہیں وہ اختیار رکھتے موت کا
وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ﴿3﴾	اور نہ زندگی کا اور نہ (دوبارہ) اٹھائے جانے کا۔ ﴿3﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اور کہا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا
اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ	نہیں ہے یہ (قرآن) مگر ایک جھوٹ
افْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ	اس (رسول) نے گھڑ لیا ہے اسے اور مدد کی ہے اس کی
عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ	اس پر کچھ اور لوگوں نے
فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ﴿4﴾	پس یقیناً وہ (اتر) آئے ہیں ظلم اور جھوٹ پر۔ ﴿4﴾
وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ	اور انہوں نے کہا (یہ) پہلے لوگوں کی قصے کہانیاں ہیں

معانقة 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَخْلُقُوْنَ : خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔
شَيْـًٔا : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
وَ : شِیر وشکر، رنج والم، سحر وافطار۔
يَمْلِكُوْنَ : ، مالک، ملکیت۔
لِاَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔
ضَرًّا : مضرِ صحت، ضرر رساں۔
نَفْعًا : نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
حَيٰوةً : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
نُشُوْرًا : حشر ونشر، میدان محشر۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
كَفَرُوْٓا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
افْتَرٰىهُ : افترٰی پردازی، مفتری۔
اَعَانَهٗ : مدد ومعاون، اعانت، تعاون۔
اٰخَرُوْنَ : اخروی زندگی، اوّل وآخر۔
ظُلْمًا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
الْاَوَّلِيْنَ : قرونِ اولیٰ، اولین فرصت۔

لَّا	يَخْلُقُوْنَ	شَيْـًٔا ①	وَّ هُمْ ②	يُخْلَقُوْنَ ③	وَلَا
نہیں	وہ سب پیدا کرتے	کوئی چیز	حالانکہ وہ	وہ سب پیدا کیے جاتے ہیں	اور نہیں

يَمْلِكُوْنَ	لِاَنْفُسِهِمْ	ضَرًّا ①	وَّلَا	نَفْعًا ③	وَّلَا
وہ سب اختیار رکھتے	اپنے نفسوں کیلئے	کسی نقصان	اور نہ	کسی نفع (کا)	اور نہیں

يَمْلِكُوْنَ	مَوْتًا	وَّلَا	حَيٰوةً ④	وَّلَا	نُشُوْرًا ۝3
وہ سب اختیار رکھتے	موت	اور نہ	زندگی	اور نہ	اٹھائے جانے (کا)

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ ⑤	هٰذَآ	اِلَّآ
اور	کہا	جن	سب نے کفر کیا	نہیں	یہ	مگر

اِفْكُ ①⑥	افْتَرٰىهُ	وَ	اَعَانَهٗ	عَلَيْهِ
ایک جھوٹ	اس نے گھڑ لیا ہے اسے	اور	مدد کی ہے اس کی	اس پر

قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ	فَقَدْ	جَآءُوْ ⑦	ظُلْمًا	وَّ
دوسرے لوگوں (نے)	پس یقیناً	وہ سب آئے ہیں	ظلم	اور

زُوْرًا ۚ ۝4	وَ	قَالُوْٓا	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ
جھوٹ	اور	ان سب نے کہا	قصے کہانیاں	پہلے لوگوں (کی)

معانقة 10

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ، کوئی، کسی یا ایک کیا گیا ہے۔② وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔③ علامت یِ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ ة مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑥ یہ دراصل اِفْكٌ تھا اگلے لفظ سے ملانے کیلئے تنوین کو لکھنے میں نِ سے بدلہ گیا ہے۔⑦ قرآنی کتابت میں وْا کو الف کے بغیر لکھا گیا ہے۔

اكْتَتَبَهَا	اس نے لکھ رکھا ہے ان کو
فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ	چنانچہ وہی لکھوائی (یا پڑھ کر سنائی) جاتی ہیں اس پر
بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ۝5	صبح و شام ۔ ۝5
قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ	کہہ دیجئے نازل کیا ہے اس (قرآن) کو (اس نے) جو
يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	جانتا ہے پوشیدہ باتوں کو آسمانوں اور زمین میں
اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝6	بلا شبہ وہ بہت بخشنے والا بہت رحم والا ہے ۔ ۝6
وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ	اور انہوں نے کہا کیا ہے اس رسول کو (یعنی یہ کیسا رسول ہے)
يَاْكُلُ الطَّعَامَ	(کہ) وہ کھاتا ہے کھانا
وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ	اور چلتا پھرتا ہے بازاروں میں
لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ	کیوں نہیں نازل کیا گیا اس کی طرف کوئی فرشتہ
فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝7 لا	کہ وہ (بھی) ہوتا اس کے ساتھ ڈرانے والا ۔ ۝7
اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ	یا ڈال دیا جاتا اس کے پاس کوئی خزانہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اكْتَتَبَهَا : کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	رَّحِيْمًا : رحمت، رحم، مرحوم۔
تُمْلٰى : املاء۔	هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَاْكُلُ : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الطَّعَامَ : قیام و طعام۔
اَنْزَلَهُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	مَلَكٌ : ملک الموت، ملائکہ۔
يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	مَعَهٗ : مع اہل و عیال، معیت۔
السِّرَّ : اسرار و رموز، پراسرار، سرنہاں۔	يُلْقٰى : القاء۔
غَفُوْرًا : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	

اكْتَتَبَهَا ①	فَهِيَ	تُمْلٰى ②	عَلَيْهِ	بُكْرَةً ②
اس نے لکھ رکھا ہے ان کو	تو وہ	لکھوائی جاتی ہیں	اس پر	صبح

وَّ اَصِيْلًا ۞5	قُلْ	اَنْزَلَهُ	الَّذِيْ	يَعْلَمُ	السِّرَّ
اور شام	کہہ دیجئے	نازل کیا ہے اسے	جو	وہ جانتا ہے	پوشیدہ باتیں

فِي السَّمٰوٰتِ ②	وَ	الْاَرْضِ ط	اِنَّهٗ	كَانَ	غَفُوْرًا
آسمانوں میں	اور	زمین	بلاشبہ وہ	ہے	بہت بخشنے والا

رَّحِيْمًا ۞6	وَ	قَالُوْا	مَا	لِ هٰذَا ③	الرَّسُوْلِ
بہت رحم والا	اور	ان سب نے کہا	کیا	اس کو	رسول

يَاْكُلُ	الطَّعَامَ	وَ	يَمْشِيْ	فِي الْاَسْوَاقِ ط
وہ کھاتا ہے	کھانا	اور	وہ چلتا پھرتا ہے	بازاروں میں

لَوْلَآ ④	اُنْزِلَ ⑤	اِلَيْهِ	مَلَكٌ ⑥	فَيَكُوْنَ
کیوں نہیں	نازل کیا گیا	اس کی طرف	کوئی فرشتہ	پس وہ ہوتا

مَعَهٗ	نَذِيْرًا ۞7 لا	اَوْ	يُلْقٰٓى	اِلَيْهِ	كَنْزٌ ⑥
اسکے ساتھ	ڈرانے والا	یا	وہ ڈال دیا جاتا	اس کی طرف	کوئی خزانہ

ضروری وضاحت

① اِكْتَتَبَ میں ایک تَ اصل لفظ کا حصہ ہے اور ایک تَ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے كَتَبَ: اس نے لکھا، اِكْتَتَبَ: اس نے اہتمام سے لکھا۔ ② ۃ، ة، ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ لِ کو هٰذَا کیساتھ ملا کر لکھا جانا چاہیے لیکن قرآنی کتابت میں ایسے ہی استعمال ہوا ہے۔ ④ لَوْلَآ کے بعد اگر فعل ہو تو اسکا ترجمہ کیوں نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ	یا ہوتا اس کے لیے کوئی باغ
يَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ	(کہ) وہ کھاتا اس میں سے
وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ	اور کہا ظالموں نے (مومنوں سے) نہیں تم پیروی کرتے
اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿8﴾	مگر ایک جادو زدہ آدمی کی۔ ﴿8﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ	دیکھیے کیسے انہوں نے بیان کیں آپ کے لیے
الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا	مثالیں، سو وہ گمراہ ہو گئے
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿9﴾ ع	پس نہیں وہ پا سکتے کوئی راستہ۔ ﴿9﴾ ع
تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ	بہت برکت والا ہے وہ جو اگر چاہے
جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ	(تو) بنا دے آپ کے لیے اس سے بہتر
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ	(ایسے) باغات (کہ) بہتی ہوں انکے نیچے سے نہریں
وَ يَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿10﴾	اور وہ بنا دے آپ کے لیے کئی محل۔ ﴿10﴾
بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ قف	بلکہ انہوں نے جھٹلایا قیامت کو

ع 1/9/16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّاْكُلُ	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	سَبِيْلًا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
تَتَّبِعُوْنَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	شَآءَ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
رَجُلًا	رجال کار، قحط الرجال۔	تَجْرِيْ	جاری، اجرا۔
مَّسْحُوْرًا	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	تَحْتِهَا	ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔
اُنْظُرْ	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔	الْاَنْهٰرُ	نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔
كَيْفَ	کیفیت، بہر کیف، کوائف۔	قُصُوْرًا	قصرِ شیریں، قصر بتول۔
فَضَلُّوْا	ضلالت وگمراہی۔	بَلْ	بلکہ
يَسْتَطِيْعُوْنَ	استطاعت، حسب استطاعت۔	كَذَّبُوْا	کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

اَوْ	تَكُوْنُ ①	لَهٗ	جَنَّةٌ ②③	يَّاْكُلُ	مِنْهَا ؕ	وَ
یا	ہوتا	اس کے لیے	کوئی باغ	وہ کھاتا	اس میں سے	اور

قَالَ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنْ ④	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	رَجُلًا ③
کہا	ظالموں نے	نہیں	تم سب پیروی کرتے	مگر	ایک آدمی

مَّسْحُوْرًا ﴿8﴾	اُنْظُرْ	كَيْفَ	ضَرَبُوْا	لَكَ	الْاَمْثَالَ
جادوزدہ	دیکھئے	کیسے	ان سب نے بیان کیں	آپ کیلئے	مثالیں

ع 1 9 16

فَضَلُّوْا	فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَبِيْلًا ﴿9﴾ ③ ع	تَبٰرَكَ ⑤
سو وہ سب گمراہ ہوگئے	پس نہیں	وہ سب پاسکتے	کوئی راستہ	بہت برکت والا

الَّذِيْٓ	اِنْ	شَآءَ	جَعَلَ	لَكَ	خَيْرًا	مِّنْ ذٰلِكَ
جو	اگر	وہ چاہے	وہ بنادے	آپ کے لیے	بہتر	اس سے

جَنّٰتٍ ②	تَجْرِيْ ①	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ۙ	وَ	يَجْعَلْ
باغات	(کہ) بہتی ہیں	انکے نیچے سے	نہریں	اور	وہ بنادے

لَّكَ	قُصُوْرًا ﴿10﴾	بَلْ	كَذَّبُوْا	بِالسَّاعَةِ ⑥② قف
آپ کے لیے	کئی محل	بلکہ	ان سب نے جھٹلایا	قیامت کو

ضروری وضاحت

① تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② ۃ اور ات اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔ ④ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ تا اور کھڑی زبر جو کہ الف کے قائم مقام ہے، دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر، بدلہ بھی کیا جاتا ہے۔

وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ	اور ہم نے تیار کر رکھی ہے اس کے لیے جس نے
كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ﴿11﴾	جھٹلایا قیامت کو ایک بھڑکتی ہوئی آگ۔ ﴿11﴾
اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ	جب وہ دیکھے گی انہیں دور جگہ سے
سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ﴿12﴾	(تو) وہ سنیں گے اسکی غصیلی آواز اور چیخنا چلانا۔ ﴿12﴾
وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا	اور جب وہ ڈالے جائیں گے اس میں سے
مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ	کسی تنگ جگہ میں (زنجیروں میں) جکڑے ہوئے
دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿13﴾	(تو) وہ پکاریں گے وہاں ہلاکت (یعنی موت) کو۔ ﴿13﴾
لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا	(انہیں کہا جائے گا) مت پکارو آج ایک ہلاکت (موت) کو
وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿14﴾	بلکہ پکارو بہت سی ہلاکتوں (موتوں) کو۔ ﴿14﴾
قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ	کہہ دیجئے کیا یہ (عذاب) بہتر ہے یا ہمیشگی کی جنت
الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ	جس کا وعدہ کیے گئے متقی لوگ
كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ﴿15﴾	وہ ہے ان کے لیے بدلہ اور ٹھکانہ۔ ﴿15﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْتَدْنَا	: استعداد، مستعد۔	دَعَوْا	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
كَذَّبَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	الْيَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
رَاَتْهُمْ	: رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال۔	ضَيِّقًا	: ضیق النفس، مضائقہ۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بَعِيْدٍ	: بُعد، بعید از قیاس۔	خَيْرٌ	: خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
سَمِعُوْا	: سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	الْخُلْدِ	: خالد، خلد بریں۔
تَغَيُّظًا	: غیظ و غضب۔	وُعِدَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
اُلْقُوْا	: القاء۔	جَزَآءً	: جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔

وَ	اَعْتَدْنَا ①	لِمَنْ	كَذَّبَ	بِالسَّاعَةِ ②	سَعِيْرًا ⑪ ج
اور	ہم نے تیار کر رکھی ہے	(اس) کیلئے جو	جھٹلائے	قیامت کو	بھڑکتی ہوئی آگ

اِذَا	رَاَتْهُمْ ②	مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ	سَمِعُوْا	لَهَا	تَغَيُّظًا ③
جب	وہ دیکھے گی انہیں	دور جگہ سے	وہ سب سنیں گے	اس کی	غصیلی آواز

وَّ	زَفِيْرًا ⑫	وَ اِذَآ	اُلْقُوْا	مِنْهَا	مَكَانًا ضَيِّقًا ④
اور	چیخنا چلانا	اور جب	وہ سب ڈالے جائیں گے	اس میں سے	کسی تنگ جگہ میں

مُّقَرَّنِيْنَ ⑤	دَعَوْا	هُنَالِكَ	ثُبُوْرًا ⑬ ط	لَا تَدْعُوا
سب جکڑے گئے ہوئے	وہ سب پکاریں گے	وہاں	ہلاکت	مت تم سب پکارو

الْيَوْمَ	ثُبُوْرًا وَّاحِدًا	وَّ ⑥	ادْعُوْا	ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ⑭
آج	ایک ہلاکت (کو)	بلکہ	تم سب پکارو	بہت سی ہلاکتوں (کو)

قُلْ	اَ	ذٰلِكَ ⑦	خَيْرٌ	اَمْ	جَنَّةُ الْخُلْدِ ②	الَّتِيْ	وُعِدَ ⑧
کہہ دیجئے	کیا	یہ	بہتر	یا	ہمیشگی کی جنت	جو	وعدہ کیا گیا

الْمُتَّقُوْنَ ط	كَانَتْ ②	لَهُمْ	جَزَآءً	وَّ	مَصِيْرًا ⑮
سب متقی لوگ	وہ ہے	ان کے لیے	بدلہ	اور	ٹھکانا

ضروری وضاحت

① نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔② ۃ، تْ، ات اسم کیساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ یہاں تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہے۔⑥ یہاں وَ کا ترجمہ بلکہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑦ ذٰلِكَ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑧ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

لَهُمۡ فِيۡهَا مَا يَشَآءُوۡنَ	ان کے لیے اس میں (وہ کچھ ہوگا) جو وہ چاہیں گے
خٰلِدِيۡنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ	ہمیشہ رہنے والے ہیں (یہ) ہے آپکے رب کے ذمے
وَعۡدًا مَّسۡـُٔوۡلًا ﴿16﴾	وعدہ قابلِ طلب۔ ﴿16﴾
وَيَوۡمَ يَحۡشُرُهُمۡ	اور جس دن وہ اکٹھا کرے گا اُنہیں
وَمَا يَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	اور (اُن کو بھی) جنکی وہ عبادت کرتے تھے اللہ کے سوا
فَيَقُوۡلُ ءَاَنۡتُمۡ اَضۡلَلۡتُمۡ	پھر وہ کہے گا کیا تم ہی نے گمراہ کیا تھا
عِبَادِىۡ هٰٓؤُلَآءِ	میرے ان بندوں کو
اَمۡ هُمۡ ضَلُّوا السَّبِيۡلَ ؕ ﴿17﴾	یا وہ (خود ہی) بھٹک گئے تھے راہ (حق) سے۔ ﴿17﴾
قَالُوۡا سُبۡحٰنَكَ مَا كَانَ يَنۡۢبَغِىۡ لَنَاۤ	وہ کہیں گے پاک ہے تو نہیں تھا لائق ہمارے لیے
اَنۡ نَّتَّخِذَ مِنۡ دُوۡنِكَ مِنۡ اَوۡلِيَآءَ	کہ ہم بناتے تیرے سوا (اوروں کو) کارساز
وَلٰـكِنۡ مَّتَّعۡتَهُمۡ	اور لیکن تو نے فائدہ (یعنی سامان زندگی) دیا انہیں
وَاٰبَآءَهُمۡ	اور ان کے باپ دادا کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَشَآءُوۡنَ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	اَضۡلَلۡتُمۡ	ضلالت وگمراہی۔
خٰلِدِيۡنَ	خالد، خلد بریں۔	السَّبِيۡلَ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
وَعۡدًا	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	سُبۡحٰنَكَ	سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
مَّسۡـُٔوۡلًا	سوال، سائل، مسئول۔	نَّتَّخِذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
يَحۡشُرُ	حشر، محشر، حشرونشر۔	اَوۡلِيَآءَ	ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	لٰكِنۡ	لیکن۔
يَعۡبُدُوۡنَ	عابد، عبادت، معبود۔	مَّتَّعۡتَهُمۡ	متاع کارواں، مال ومتاع۔
فَيَقُوۡلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اٰبَآءَ	آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔

لَهُمْ ①	فِيْهَا	مَا	يَشَآءُوْنَ	خٰلِدِيْنَ ؕ	كَانَ ②
ان کے لیے	اس میں	جو	وہ سب چاہیں گے	سب ہمیشہ رہنے والے	ہے

عَلٰى رَبِّكَ ③	وَعْدًا	مَّسْـُٔوْلًا ④ (16)	وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ ⑤
آپ کے رب پر	وعدہ	قابلِ طلب	اور	جس دن	وہ اکٹھا کرے گا انہیں

وَ	مَا	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑥	فَيَقُوْلُ
اور	جس کی	وہ سب عبادت کرتے تھے	اللہ کے سوا	پھر وہ کہے گا

ءَ ⑦	اَنْتُمْ	اَضْلَلْتُمْ	عِبَادِيْ	هٰٓؤُلَآءِ	اَمْ	هُمْ
کیا	تم	تم نے گمراہ کیا تھا	میرے بندے	یہ سب	یا	وہ سب

ضَلُّوا	السَّبِيْلَ ؕ (17)	قَالُوْا ⑧	سُبْحٰنَكَ	مَا	كَانَ ②
سب بھٹک گئے	راہ (حق سے)	وہ سب کہیں گے	پاک ہے تو	نہیں	تھا

يَنْۢبَغِيْ ⑨	لَنَآ	اَنْ	نَّتَّخِذَ	مِنْ دُوْنِكَ ⑥
لائق	ہمارے لیے	کہ	ہم بناتے	تیرے سوا

مِنْ اَوْلِيَآءَ ⑥	وَلٰكِنْ	مَّتَّعْتَهُمْ ⑤	وَ	اٰبَآءَهُمْ
کارساز	اور لیکن	تو نے فائدہ دیا انہیں	اور	ان کے باپ دادا (کو)

ضروری وضاحت

① لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔ ② كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے کیا جاتا ہے۔ ③ آپ کے رب پر سے مراد آپ کے رب کے ذمے ہے۔ ④ مَّسْـُٔوْلًا کا اصل ترجمہ مانگا گیا ہوا ہے۔ ⑤ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔ ⑧ قَالُوْا کا اصل ترجمہ انہوں نے کہا ہوتا ہے مذکورہ ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑨ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ	یہاں تک کہ وہ بھول گئے (تیری) یاد کو
وَكَانُوْا قَوْمًا بُوْرًا ﴿18﴾	اور تھے (یہ) لوگ ہلاک ہونے والے۔ ﴿18﴾
فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ	تو (کافرو) یقیناً انہوں نے (تو) جھٹلا دیا تمہیں
بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ	ان (باتوں) میں جو تم کہتے تھے تو نہیں تم طاقت رکھتے
صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ	(عذاب کے) ہٹانے کی اور نہ کسی مدد کی اور جو ظلم کرے گا
مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿19﴾	تم میں سے ہم چکھائیں گے اسے بہت بڑا عذاب۔ ﴿19﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ	اور نہیں ہم نے بھیجا آپ سے پہلے رسولوں میں سے
اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ	مگر بیشک وہ یقیناً کھانا کھاتے تھے
وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ	اور چلتے پھرتے تھے بازاروں میں
وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ	اور ہم نے بنایا تم میں سے بعض کو
لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۭ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ	بعض کے لیے آزمائش، کیا تم صبر کرتے ہو (یا نہیں)
وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿20﴾ ع	اور ہے آپ کا رب خوب دیکھنے والا۔ ﴿20﴾ ع

ع 2 11 17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	كَبِيْرًا	: کبریائی، اکبر، تکبّر۔
نَسُوا	: نسیان، نسیاً منسیاً۔	اَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
كَذَّبُوْ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	قَبْلَكَ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
تَسْتَطِيْعُوْنَ	: استطاعت، حسب استطاعت۔	اِلَّآ	: الا ما شاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
صَرْفًا	: صرف نظر۔	لَيَاْكُلُوْنَ	: اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
نَصْرًا	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	الطَّعَامَ	: قیام وطعام۔
يَّظْلِمْ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	تَصْبِرُوْنَ	: صبر، صابر، صبر جمیل۔
نُذِقْهُ	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔	بَصِيْرًا	: بصر، بصارت، بصیرت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

بُوْرًا ﴿18﴾	قَوْمًا	كَانُوْا ①	وَ	الذِّكْرَ ج	نَسُوا	حَتّٰى
ہلاک ہونیوالے	لوگ	تھے وہ سب	اور	یاد	وہ سب بھول گئے	یہاں تک کہ

فَمَا	تَقُوْلُوْنَ لا	بِمَا ③	كَذَّبُوْكُمْ ②	فَقَدْ
تو نہیں	تم سب کہتے تھے	(ان باتوں) میں جو	ان سب نے جھٹلا دیا تمہیں	پس یقیناً

يَّظْلِمْ	وَ مَنْ	نَصْرًا ج ④	وَّلَا	صَرْفًا	تَسْتَطِيْعُوْنَ
وہ ظلم کرے گا	اور جو	کسی مدد (کی)	اور نہ	ہٹانے (کی)	تم سب طاقت رکھتے

قَبْلَكَ	اَرْسَلْنَا ⑤	وَمَآ	كَبِيْرًا ﴿19﴾	عَذَابًا	نُذِقْهُ	مِّنْكُمْ
آپ سے پہلے	ہم نے بھیجا	اور نہیں	بہت بڑا	عذاب	ہم چکھائیں گے اسے	تم میں سے

وَ	الطَّعَامَ	لَيَاْكُلُوْنَ	اِنَّهُمْ	اِلَّآ	مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ
اور	کھانا	یقیناً وہ سب کھاتے تھے	بیشک وہ	مگر	رسولوں میں سے

لِبَعْضٍ	بَعْضَكُمْ	جَعَلْنَا ⑤	وَ	فِي الْاَسْوَاقِ ط	يَمْشُوْنَ
بعض کیلئے	تمہارا بعض	ہم نے بنایا	اور	بازاروں میں	وہ سب چلتے تھے

ع 2 11 17

بَصِيْرًا ع ⑦ ﴿20﴾	رَبُّكَ	كَانَ ①	وَ	تَصْبِرُوْنَ ج	اَ	فِتْنَةً ⑥ ط
خوب دیکھنے والا	آپ کا رب	ہے	اور	تم سب صبر کرتے ہو	کیا	آزمائش

ضروری وضاحت

①كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو یا ہے کیا جاتا ہے۔② علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔
③ یہاں علامت بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ نَا اگر فعل کے آخر
میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑥ ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن
نہیں۔⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **"بیت القرآن"** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **"بیت القرآن"** لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿ وَقَالَ الَّذِيْنَ 19 ﴾

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN
بیت القرآن
لاہور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿وَقَالَ الَّذِيْنَ﴾ پارہ نمبر 19
مرتب	پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	جولائی 2012
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بَیْتُ الْقُرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَیْتُ الْقُرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2. "بَیْتُ الْقُرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بَیْتُ الْقُرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستم خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیْتُ الْقُرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115

فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا	اور کہا (ان لوگوں نے) جو اُمید نہیں رکھتے ہماری ملاقات کی
لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ	کیوں نہیں اُتارے گئے ہم پر فرشتے
اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ	یا ہم دیکھتے اپنے رب کو
لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	بلاشبہ یقیناً انہوں نے تکبر کیا اپنے دلوں میں
وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿21﴾	اور سرکشی اختیار کی بہت بڑی سرکشی۔ ﴿21﴾
يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ	جس دن وہ دیکھیں گے فرشتوں کو
لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ	کوئی خوشخبری نہیں ہوگی اس دن مجرموں کے لیے
وَيَقُوْلُوْنَ	اور وہ (فرشتے) کہیں گے (اب تم پر)
حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿22﴾	ممنوع ہے (جنت، رحمت، خوشی وراحت) بالکل ممنوع۔ ﴿22﴾
وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا	اور ہم آئیں گے اس کی طرف جو
عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ	انہوں نے کوئی عمل کیا ہوگا۔
فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿23﴾	تو ہم بنادیں گے اسے بکھرا ہوا غبار۔ ﴿23﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَرْجُوْنَ : اُمید ورجا، بیم ورجا۔
لِقَآءَنَا : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
اُنْزِلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْمَلٰٓئِكَةُ : ملک الموت، ملائکہ۔
نَرٰى : رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال۔

اسْتَكْبَرُوْا : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
بُشْرٰى : بشارت، مبشر، بشیر۔
لِّلْمُجْرِمِيْنَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
قَدِمْنَآ : مقدم، مقدمہ، تقدیم، قدم۔
اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا
اور	کہا	جو	نہیں	وہ سب اُمید رکھتے	ہماری ملاقات

لَوْلَآ ①	اُنْزِلَ ②	عَلَيْنَا	الْمَلٰٓئِكَةُ ③	اَوْ	نَرٰى	رَبَّنَا ط
کیوں نہیں	نازل کیے گئے	ہم پر	فرشتے	یا	ہم دیکھتے	اپنے رب (کو)

لَقَدِ	اسْتَكْبَرُوْا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	وَ	عَتَوْ ④
بلاشبہ یقیناً	ان سب نے تکبر کیا	اپنے دلوں میں	اور	ان سب نے سرکشی اختیار کی

عُتُوًّا	كَبِيْرًا (21)	يَوْمَ	يَرَوْنَ	الْمَلٰٓئِكَةَ ③
سرکشی	بہت بڑی	جس دن	وہ سب دیکھیں گے	فرشتوں (کو)

لَا بُشْرٰى	يَوْمَئِذٍ	لِّلْمُجْرِمِيْنَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ
کوئی خوشخبری نہیں	اس دن	سب مجرموں کے لیے	اور	وہ سب کہیں گے

حِجْرًا ⑤	مَّحْجُوْرًا (22)	وَ	قَدِمْنَآ	اِلٰى
ممنوع	بالکل ممنوع	اور	ہم آئیں گے	(اس کی) طرف

مَا	عَمِلُوْا	مِنْ عَمَلٍ	فَجَعَلْنٰهُ	هَبَآءً	مَّنْثُوْرًا (23)
جو	ان سب نے کیا	کسی عمل سے	تو ہم بنا دیں گے اسے	غبار	بکھرا ہوا

ضروری وضاحت

① لَوْلَآ کے بعد فعل ہو تو اس کا ترجمہ کیوں نہیں ہوتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہاں ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کیلئے ہے۔ ④ عَتَوْ قرآنی کتابت میں "ا" نہیں ہے۔ ⑤ حِجْر روک دینے کو کہتے ہیں اور مَحْجُوْرًا تاکید کیلئے آیا ہے یعنی فرشتے مجرموں سے کہیں گے آج تم سے مسرت، کامیابی اور رحمت روک دی گئی ہے یا یہ کلمہ مجرم فرشتوں سے ڈرتے ہوئے خود کہیں گے (اللہ کی پناہ) کیونکہ عرب عموماً کسی سخت آفت کے آنے پر یہ محاورہ استعمال کرتے تھے جیسے ہم کہتے ہیں (اے اللہ بچائیو)۔

اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ يَوۡمَىِٕذٍ	جنت والے اس دن
خَيۡرٌ مُّسۡتَقَرًّا	بہتر ہوں گے ٹھکانے کے اعتبار سے
وَّاَحۡسَنُ مَقِيۡلًا ﴿24﴾	اور بہت اچھے ہوں گے آرام گاہ کے اعتبار سے۔ ﴿24﴾
وَيَوۡمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالۡغَمَامِ	اور جس دن آسمان پھٹ جائے گا بادلوں کیساتھ
وَنُزِّلَ الۡمَلٰٓٮِٕكَةُ تَنۡزِيۡلًا ﴿25﴾	اور اُتارے جائیں گے فرشتے (مسلسل) اُتارنا۔ ﴿25﴾
اَلۡمُلۡكُ يَوۡمَىِٕذِ الۡحَـقُّ لِلرَّحۡمٰنِ ؕ	حقیقی بادشاہی اس دن رحمان کی ہوگی
وَكَانَ يَوۡمًا عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ عَسِيۡرًا ﴿26﴾	اور ہوگا (وہ) دن کافروں پر بہت سخت۔ ﴿26﴾
وَيَوۡمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيۡهِ	اور جس دن دانتوں سے کاٹے گا ظالم اپنے ہاتھوں کو
يَقُوۡلُ يٰلَيۡتَنِى اتَّخَذۡتُ	کہے گا اے کاش میں اختیار کرتا
مَعَ الرَّسُوۡلِ سَبِيۡلًا ﴿27﴾ يٰوَيۡلَتٰى	رسول کے ساتھ راستہ۔ ﴿27﴾ ہائے بربادی
لَيۡتَنِىۡ لَمۡ اَتَّخِذۡ فُلَانًا خَلِيۡلًا ﴿28﴾	کاش میں نہ بناتا فلاں کو دلی دوست۔ ﴿28﴾
لَقَدۡ اَضَلَّنِىۡ عَنِ الذِّكۡرِ	بلاشبہ یقیناً اس نے مجھے گمراہ کر دیا (اس) ذکر (یعنی قرآن) سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَصۡحٰبُ	صاحب، صحابی، صحابہ۔	نُزِّلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
يَوۡمَىِٕذٍ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	اَلۡمُلۡكُ	ملک، ملوکیت، مملکت، ملکی حالات۔
خَيۡرٌ	خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔	عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مُّسۡتَقَرًّا	قول وقرار۔	يَدَيۡهِ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
اَحۡسَنُ	حسن، محسن، تحسین۔	يَقُوۡلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَقِيۡلًا	قیلولہ۔	اتَّخَذۡتُ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
تَشَقَّقُ	شق قمر، واقعہ شق صدر۔	سَبِيۡلًا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
السَّمَآءُ	کتب سماویہ، ارض وسماء۔	اَضَلَّنِىۡ	ضلالت وگمراہی۔

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ①	يَوْمَئِذٍ	خَيْرٌ	مُّسْتَقَرًّا	وَّ	اَحْسَنُ②
جنت والے	اس دن	بہتر	ٹھکانا	اور	بہت اچھے

مَقِيْلًا ﴿24﴾	وَ	يَوْمَ	تَشَقَّقُ①③	السَّمَآءُ	بِالْغَمَامِ	وَ
آرام گاہ	اور	(جس) دن	پھٹ جائے گا	آسمان	بادلوں کیساتھ	اور

نُزِّلَ④	الْمَلٰٓئِكَةُ⑤	تَنْزِيْلًا ﴿25﴾	اَلْمُلْكُ	يَوْمَئِذِ	الْحَقُّ
نازل کیے جائیں گے	فرشتے	اتارنا	بادشاہی	اس دن	حقیقی

لِلرَّحْمٰنِ⑥ ط	وَ	كَانَ⑦	يَوْمًا	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	عَسِيْرًا⑧ ﴿26﴾	وَيَوْمَ
رحمان کی	اور	ہوگا	دن	سب کافروں پر	بہت سخت	اور (جس) دن

يَعَضُّ	الظَّالِمُ	عَلٰى يَدَيْهِ	يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ	اتَّخَذْتُ
وہ دانتوں سے کاٹے گا	ظالم	اپنے ہاتھوں پر	وہ کہے گا	اے کاش میں	میں اختیار کرتا

مَعَ الرَّسُوْلِ	سَبِيْلًا ﴿27﴾	يٰوَيْلَتٰى	لَيْتَنِيْ	لَمْ	اَتَّخِذْ
رسول کے ساتھ	راستہ	ہائے بربادی	کاش میں	نہ	میں بناتا

فُلَانًا	خَلِيْلًا ﴿28﴾	لَقَدْ	اَضَلَّنِيْ	عَنِ الذِّكْرِ
فلاں (کو)	دلی دوست	بلاشبہ یقیناً	اس نے گمراہ کر دیا مجھے	ذکر سے

ضروری وضاحت

①ۃ اور ت واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔③ تَشَقَّقُ اصل میں تَتَشَقَّقُ تھا ایک تَ تخفیف کے لیے گرادی گئی ہے۔④ نُزِّلَ کا اصل ترجمہ نازل کیا گیا ہے یہاں ضرورتاً ''کیے جائیں گے'' ہوا ہے۔⑤ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کیلئے ہے۔⑥ لِ اسم کے شروع میں ہو تو ترجمہ کیلئے یا کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔⑦ كَانَ کا ترجمہ تھا یا ہے ہوتا ہے ضرورتاً یہاں ترجمہ ہوگا کیا گیا ہے۔⑧ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

بَعۡدَ اِذۡ جَآءَنِیۡ ؕ	اس کے بعد کہ جب وہ آیا میرے پاس
وَکَانَ الشَّیۡطٰنُ لِلۡاِنۡسَانِ	اور ہے شیطان انسان کو
خَذُوۡلًا ﴿29﴾	(عین موقعہ پر) چھوڑ جانے والا (یعنی دغا دینے والا ہے)۔ ﴿29﴾
وَقَالَ الرَّسُوۡلُ یٰرَبِّ اِنَّ	اور رسول عرض کریں گے اے میرے رب بیشک
قَوۡمِی اتَّخَذُوۡا ہٰذَا الۡقُرۡاٰنَ مَہۡجُوۡرًا ﴿30﴾	میری قوم نے بنا رکھا تھا اس قرآن کو چھوڑا ہوا۔ ﴿30﴾
وَکَذٰلِکَ جَعَلۡنَا لِکُلِّ نَبِیٍّ	اور اسی طرح ہم نے بنایا ہر نبی کے لیے
عَدُوًّا مِّنَ الۡمُجۡرِمِیۡنَ ؕ وَکَفٰی بِرَبِّکَ	ایک دشمن مجرموں میں سے، اور کافی ہے آپ کا رب
ہَادِیًا وَّنَصِیۡرًا ﴿31﴾ وَقَالَ	ہدایت دینے والا اور مدد کرنے والا۔ ﴿31﴾ اور کہا
الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَوۡلَا نُزِّلَ عَلَیۡہِ	(ان لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا کیوں نہیں اُتارا گیا اس پر
الۡقُرۡاٰنُ جُمۡلَۃً وَّاحِدَۃً ۚۛ کَذٰلِکَ ۚۛ	قرآن اکٹھا ایک ہی بار، اسی طرح (ہم نے اتارا)
لِنُثَبِّتَ بِہٖ فُؤَادَکَ	تاکہ ہم مضبوط بنائیں اس کے ذریعے آپ کے دل کو
وَرَتَّلۡنٰہُ	اور ہم نے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا اسے

مع 7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	ہَادِیًا	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
اتَّخَذُوۡا	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	نَصِیۡرًا	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
ہٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
کَذٰلِکَ	: کماحقہ، کالعدم۔	نُزِّلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللّٰہ۔
لِکُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	عَلَیۡہِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
عَدُوًّا	: عدوّ، اعداء، عداوت۔	جُمۡلَۃً	: جملہ، جملہ احکام۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	لِنُثَبِّتَ	: ثابت قدم، ثبوت، اثبات، مثبت۔
کَفٰی	: کافی، ناکافی، کفایت۔	رَتَّلۡنٰہُ	: تجوید و ترتیل۔

بَعْدَ	اِذْ	جَآءَنِیْ ط ①	وَ	كَانَ	الشَّیْطٰنُ	لِلْاِنْسَانِ
اس کے بعد	جب	وہ آیا میرے پاس	اور	ہے	شیطان	انسان کو

خَذُوْلًا (29)	وَ	قَالَ	الرَّسُوْلُ ②	یٰرَبِّ ③	اِنَّ	قَوْمِی
چھوڑ جانے والا	اور	کہا	رسول	اے (میرے) رب	بیشک	میری قوم

اتَّخَذُوْا	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	مَهْجُوْرًا ④ (30)	وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا
انہوں نے بنایا	اس	قرآن (کو)	چھوڑا ہوا	اور	اسی طرح	ہم نے بنایا

لِكُلِّ نَبِیٍّ	عَدُوًّا	مِّنَ الْمُجْرِمِیْنَ ط	وَ	كَفٰی	بِرَبِّكَ ⑤
ہر نبی کے لیے	ایک دشمن	مجرموں میں سے	اور	کافی ہے	آپ کا رب

هَادِیًا	وَّ	نَصِیْرًا ⑥ (31)	وَ	قَالَ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا
ہدایت دینے والا	اور	بہت مدد کرنے والا	اور	کہا	جن	سب نے کفر کیا

مع 7

لَوْلَا ⑦	نُزِّلَ ⑧	عَلَیْهِ	الْقُرْاٰنُ	جُمْلَةً	وَّاحِدَةً ج	كَذٰلِكَ ج
کیوں نہیں	اتارا گیا	اس پر	قرآن	اکٹھا	ایک ہی بار	اسی طرح

لِنُثَبِّتَ	بِهٖ	فُؤَادَكَ	وَ	رَتَّلْنٰهُ
تاکہ ہم مضبوط بنائیں	اس کے ذریعے	آپ کا دل	اور	ہم نے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا اسے

ضروری وضاحت

① فعل کے ساتھ اگر ی آئے تو درمیان میں نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جس پر پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③ یٰرَبِّ اصل میں یا رَبِّیْ تھا تخفیف کے لیے ی گر گئی ہے۔④ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں کیا جاتا ہے۔⑧ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

تَرْتِيْلًا ﴿32﴾	خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔﴿32﴾
وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ	اور نہیں وہ لاتے آپکے پاس کوئی مثال (یعنی کوئی نیا اعتراض)
اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ	مگر (یہ کہ) ہم لے آتے ہیں آپ کے پاس حق کو
وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿33﴾	اور بہت اچھی توجیہ (بیان کر دیتے ہیں)۔﴿33﴾
اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ	(وہ لوگ) جو اکٹھے کیے جائیں گے
عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ	اپنے چہروں کے بل جہنم کی طرف
اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا	وہی لوگ بدترین ہیں ٹھکانے کے لحاظ سے
وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿34﴾	اور بہت گمراہ ہیں راستے کے اعتبار سے۔﴿34﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی موسیٰؑ کو کتاب
وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ	اور ہم نے بنایا اس کے ساتھ اس کے بھائی
هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿35﴾	ہارون کو بوجھ بٹانے والا (یعنی مددگار بنایا)۔﴿35﴾
فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ	تو ہم نے کہا تم دونوں جاؤ (اس) قوم کی طرف

ع 3 14 1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِمَثَلٍ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	شَرٌّ	خیر و شر، شریر، شرارت۔
اِلَّا	الّا ماشاء اللّٰہ، الّا قلیل، الّا یہ کہ۔	مَّكَانًا	کون و مکان، مکانات۔
اَحْسَنَ	بطریقِ احسن، حسن، محسن، تحسین۔	اَضَلُّ	ضلالت و گمراہی۔
تَفْسِيْرًا	تفسیر، مفسر، تفاسیر۔	مَعَهٗٓ	مع اہل و عیال، معیت۔
يُحْشَرُوْنَ	حشر، روزِ محشر، حشر و نشر۔	اَخَاهُ	اخوت، مؤاخات۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	وَزِيْرًا	وزیر، وزارت، وزراء۔
وُجُوْهِهِمْ	وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔	فَقُلْنَا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	اِلَى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

تَرْتِیْلًا (32)	وَ	لَا	یَاْتُوْنَكَ	بِمَثَلٍ ①	اِلَّا
خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا	اور	نہیں	وہ سب لاتے آپکے پاس	کسی مثال کو	مگر

جِئْنٰكَ	بِالْحَقِّ	وَ	اَحْسَنَ ②	تَفْسِیْرًا (33) ط
ہم لے آتے ہیں آپ کے پاس	حق کو	اور	بہت اچھی	توجیہ

اَلَّذِیْنَ	یُحْشَرُوْنَ ③	عَلٰی وُجُوْهِهِمْ	اِلٰی جَهَنَّمَ لا
(وہ لوگ) جو	وہ سب اکٹھے کیے جائیں گے	اپنے چہروں کے بل	جہنم کی طرف

ع 3 14 1

اُولٰٓئِكَ	شَرٌّ	مَّكَانًا ④	وَّ	اَضَلُّ ②	سَبِیْلًا ④ (34) ع
وہی (لوگ)	بدترین	ٹھکانے (کے لحاظ سے)	اور	بہت گمراہ	راستے (کے اعتبار سے)

وَ	لَقَدْ ⑤	اٰتَیْنَا ⑥	مُوْسَی	الْكِتٰبَ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دی	موسیٰ (کو)	کتاب

وَ	جَعَلْنَا ⑥	مَعَهٗٓ	اَخَاهُ	هٰرُوْنَ
اور	ہم نے بنایا	اس کے ساتھ	اس کے بھائی	ہارون (کو)

وَزِیْرًا (35) صلے	فَقُلْنَا ⑥	اذْهَبَآ ⑦	اِلَى الْقَوْمِ
بوجھ بٹانے والا	تو ہم نے کہا	دونوں جاؤ	(اس) قوم کی طرف

ضروری وضاحت

①ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔② اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔③ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ بعض اوقات ایسے اسم میں جس کے آخر میں دو زبر ہوں ”کے لحاظ سے یا کے اعتبار سے“ کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑥ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑦ فعل کے آخر میں ”ا“ میں عموماً دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ	جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو
فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ؕ ﴿36﴾	تو ہم نے ہلاک کردیا انہیں بری طرح ہلاک کرنا۔ ﴿36﴾
وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ	اور نوح کی قوم کو (بھی) جب انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا
اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ	(تو) ہم نے غرق کردیا انہیں اور ہم نے بنادیا انہیں
لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَاَعْتَدْنَا	لوگوں کیلئے ایک نشانی اور ہم نے تیار کر رکھا ہے
لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۚۖ ﴿37﴾	ظالموں کے لیے ایک دردناک عذاب۔ ﴿37﴾
وَّعَادًا وَّثَمُوْدَاۡ	اور (اسی طرح ہم نے ہلاک کردیا) عاد اور ثمود کو
وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ	اور کنویں والوں کو
وَقُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿38﴾	اور (ہلاک کردیا) اسکے درمیان بہت سی (دیگر) قوموں کو۔ ﴿38﴾
وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۫	اور ہر ایک (قوم) ہم نے بیان کیں اس کے لیے مثالیں
وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿39﴾	اور ہر ایک کو ہم نے تباہ کیا بری طرح تباہ کرنا۔ ﴿39﴾
وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ	اور بلاشبہ یقیناً وہ آ (یعنی گزر) چکے ہیں (اس) بستی پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبُوْا : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	ثَمُوْدَاْ : قومِ ثمود۔
بِاٰيٰتِنَا : آیت، آیات قرآنی۔	اَصْحٰبَ : صاحب، صحابی، صحابہ۔
قَوْمَ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	بَيْنَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
الرُّسُلَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	كَثِيْرًا : کثرت، اکثر، کثیر۔
اَغْرَقْنٰهُمْ : غرق، غرقاب، مستغرق۔	كُلًّا : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
لِلنَّاسِ : عوام الناس۔	وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
اَلِيْمًا : المناک حادثہ، عذاب الیم، رنج والم۔	عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
عَادًا : قومِ عاد۔	الْقَرْيَةِ : قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ط ①	فَدَمَّرْنٰهُمْ ②	تَدْمِيْرًا ط ③ (36)
جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	تو ہم نے ہلاک کر دیا انہیں	(بری طرح) ہلاک کرنا

وَ	قَوْمَ نُوْحٍ	لَّمَّا	كَذَّبُوا	الرُّسُلَ ④	اَغْرَقْنٰهُمْ ②
اور	نوح کی قوم	جب	ان سب نے جھٹلایا	رسولوں (کو)	ہم نے غرق کر دیا انہیں

وَ	جَعَلْنٰهُمْ ②	لِلنَّاسِ	اٰيَةً ط ⑤⑥	وَ	اَعْتَدْنَا ②
اور	ہم نے بنا دیا انہیں	لوگوں کے لیے	ایک نشانی	اور	ہم نے تیار کر رکھا ہے

لِلظّٰلِمِيْنَ	عَذَابًا ⑥	اَلِيْمًا ج (37)	وَّ	عَادًا	وَّ	ثَمُوْدَا۟
سب ظالموں کے لیے	ایک عذاب	دردناک	اور	عاد (کو)	اور	ثمود (کو)

وَ	اَصْحٰبَ الرَّسِّ	وَ	قُرُوْنًا	بَيْنَ ذٰلِكَ	كَثِيْرًا (38)
اور	کنویں والوں (کو)	اور	قوموں (کو)	اسکے درمیان	بہت سی

وَكُلًّا	ضَرَبْنَا ②	لَهُ	الْاَمْثَالَ ز ④	وَ	كُلًّا	تَبَّرْنَا ②
اور ہر ایک	ہم نے بیان کیں	اس کی	مثالیں	اور	ہر ایک (کو)	ہم نے تباہ کیا

تَتْبِيْرًا ③ (39)	وَ	لَقَدْ ⑦	اَتَوْا	عَلَى الْقَرْيَةِ
(بری طرح) تباہ کرنا	اور	بلاشبہ یقیناً	یہ سب آچکے ہیں	بستی پر

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔② علامت نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ یہ گزرے ہوئے فعل کا مصدر ہے جو تاکید کے لیے آیا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑦ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ؕ	جس پر برسائی گئی بری بارش
اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ	تو کیا نہیں تھے وہ دیکھا کرتے اسے
بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿40﴾	بلکہ وہ اُمید نہیں رکھتے تھے دوبارہ (جی) اُٹھنے کی۔ ﴿40﴾
وَ اِذَا رَاَوْكَ	اور جب وہ دیکھتے ہیں آپ کو
اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا	نہیں بناتے آپ کو مگر مذاق (کہتے ہیں) کیا یہی ہے
الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿41﴾	جسے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے۔ ﴿41﴾
اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا	بے شک قریب تھا ضرور وہ گمراہ کر دیتا ہمیں
عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ؕ	ہمارے معبودوں سے اگر یہ نہ ہوتا کہ ہم جمے رہے ان پر
وَ سَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ	اور آگے چل کر جان لیں گے جب وہ دیکھیں گے عذاب کو
مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿42﴾	(کہ) کون زیادہ گمراہ ہے راستے کے اعتبار سے۔ ﴿42﴾
اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ	کیا تو نے دیکھا (اس شخص کو) جس نے بنا لیا اپنا معبود
هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ	اپنی خواہش کو، تو کیا آپ ہو سکتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

السَّوْءِ	علماءِ سوء، سوءِ ظن۔	هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
يَرَوْنَهَا	رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال۔	بَعَثَ	بعثت، مبعوث۔
يَرْجُوْنَ	اُمید و رجا، بیم و رجا۔	لَيُضِلُّنَا	ضلالت و گمراہی۔
نُشُوْرًا	حشر و نشر۔	اٰلِهَتِنَا	الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔
وَ	شیر و شکر، رنج و الم، سحر و افطار۔	لَآ	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَتَّخِذُوْنَكَ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	يَرَوْنَ	رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال۔
اِلَّا	الّا ماشاءاللہ، الّا قلیل، الّا یہ کہ۔	اَضَلُّ	ضلالت و گمراہی۔
هُزُوًا	استہزاء کرنا۔	اتَّخَذَ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔

الَّتِيْٓ	اُمْطِرَتْ ①②	مَطَرَ السَّوْءِ ؕ	اَ	فَلَمْ	يَكُوْنُوْا
جو	وہ برسائی گئی	بری بارش	کیا	پس نہیں	وہ سب تھے

يَرَوْنَهَا ③ ج	بَلْ	كَانُوْا	لَا يَرْجُوْنَ	نُشُوْرًا (40)	وَ	اِذَا
وہ سب دیکھا کرتے اسے	بلکہ	سب تھے	نہیں وہ سب امید رکھتے	دوبارہ (جی) اٹھنا	اور	جب

رَاَوْكَ	اِنْ ④	يَّتَّخِذُوْنَكَ	اِلَّا	هُزُوًا ؕ	اَ	هٰذَا
وہ سب دیکھیں آپ کو	نہیں	وہ سب بناتے آپ کو	مگر	مذاق	کیا	یہ

الَّذِيْ	بَعَثَ	اللّٰهُ	رَسُوْلًا (41)	اِنْ ⑤	كَادَ	لَيُضِلُّنَا
جسے	بھیجا ہے	اللہ (نے)	رسول (بناکر)	بیشک	قریب تھا	ضرور وہ گمراہ کردیتا ہمیں

عَنْ اٰلِهَتِنَا	لَوْلَآ ⑥	اَنْ	صَبَرْنَا	عَلَيْهَا ؕ	وَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ
ہمارے معبودوں سے	اگرنہ	کہ	ہم جمے رہے	ان پر	اورعنقریب	وہ سب جان لیں گے

حِيْنَ	يَرَوْنَ ③	الْعَذَابَ	مَنْ	اَضَلُّ ⑦	سَبِيْلًا (42)
جب	وہ سب دیکھیں گے	عذاب	کون	زیادہ گمراہ	راستہ (کے لحاظ سے)

اَ	رَءَيْتَ	مَنِ	اتَّخَذَ	اِلٰهَهٗ	هَوٰىهُ ؕ	اَفَاَنْتَ	تَكُوْنُ
کیا	تونے دیکھا	جس نے	بنالیا	اپنا معبود	اپنی خواہش (کو)	توکیا آپ	آپ ہوسکتے ہیں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔② تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ يَرَوْنَ اصل میں يَرْءَيُوْنَ تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے کچھ حروف گرائے گئے ہیں۔④ یہاں اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہوتو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے یہ اِنْ استعمال ہوا ہے۔⑥ لَوْلَا کے متصل بعد اگر فعل ہوتو ترجمہ کیوں نہیں ہوتا ہے ورنہ اگرنہ ترجمہ کیا جاتا ہے۔⑦ اَضَلُّ کے أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿43﴾ اَمْ تَحْسَبُ	اس پر نگہبان۔ ﴿43﴾ کیا آپ (یہ) گمان کرتے ہیں
اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ	کہ بے شک ان کے اکثر سنتے ہیں یا سمجھتے ہیں
اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ	نہیں ہیں وہ سب مگر چوپاؤں کی طرح بلکہ وہ سب
اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿44﴾ ع	(ان سے بھی) زیادہ گمراہ ہیں راستے کے اعتبار سے۔ ﴿44﴾
اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ	کیا نہیں آپ نے دیکھا اپنے رب (کی قدرت) کی طرف
كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ	(کہ) کیسے اس نے پھیلا دیا سائے کو
وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ	اور اگر وہ چاہتا ضرور کر دیتا اسے ساکن، پھر
جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿45﴾	ہم نے بنایا سورج کو اس پر دلالت کرنے والا۔ ﴿45﴾
ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا	پھر ہم نے سمیٹ لیا اسے اپنی طرف
قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿46﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ	آہستہ آہستہ سمیٹنا۔ ﴿46﴾ اور (اللہ) وہی ہے جس نے بنایا
لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا	تمہارے لیے رات کو لباس (پردہ) اور نیند کو آرام (بنا دیا)
وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿47﴾	اور بنایا دن کو اٹھ کھڑے ہونے کا وقت۔ ﴿47﴾

ع 4/10/2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
وَكِيْلًا : وکیل، وکالت، موکّل۔
اَكْثَرَ : کثرت، اکثر، کثیر۔
يَسْمَعُوْنَ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
يَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔
اِلَّا : الّا ماشاءاللہ، الّا قلیل، الّا یہ کہ۔
كَالْاَنْعَامِ : عوام کالانعام۔
بَلْ : بلکہ۔

سَبِيْلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
مَدَّ : مد، بڑی مد، چھوٹی مد۔
الظِّلَّ : ظل سبحانی، ظل ہما۔
شَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
قَبَضْنٰهُ : قابض، قبضہ، مقبوضہ۔
اِلَيْنَا : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَّسِيْرًا : میسّر۔
نُشُوْرًا : حشر ونشر۔

عَلَيْهِ	وَكِيْلًا ۙ﴿43﴾	اَمْ ①	تَحْسَبُ	اَنَّ	اَكْثَرَهُمْ	يَسْمَعُوْنَ
اس پر	نگہبان	کیا	آپ گمان کرتے ہیں	کہ بیشک	ان کے اکثر	وہ سب سنتے ہیں

اَوْ	يَعْقِلُوْنَ ؕ	اِنْ ②	هُمْ	اِلَّا	كَالْاَنْعَامِ	بَلْ	هُمْ	اَضَلُّ ③
یا	وہ سب سمجھتے ہیں	نہیں	وہ	مگر	چوپاؤں کی طرح	بلکہ	وہ	زیادہ گمراہ

ع 4 10 2

سَبِيْلًا ﴿44﴾ ④ ع	اَ	لَمْ	تَرَ	اِلٰى رَبِّكَ	كَيْفَ	مَدَّ	الظِّلَّ ⑤ ج
راستہ (کے لحاظ سے)	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	اپنے رب کی طرف	کیسے	اس نے پھیلادیا	سایہ

وَلَوْ	شَآءَ	لَجَعَلَهٗ	سَاكِنًا ۚ	ثُمَّ	جَعَلْنَا ⑥	الشَّمْسَ ⑤
اور اگر	وہ چاہے	ضرور کردے اسے	ساکن	پھر	ہم نے بنایا	سورج

عَلَيْهِ	دَلِيْلًا ۙ﴿45﴾	ثُمَّ	قَبَضْنٰهُ ⑥	اِلَيْنَا	قَبْضًا ⑦
اس پر	دلالت کرنے والا	پھر	ہم نے سمیٹ لیا اسے	اپنی طرف	سمیٹنا

يَّسِيْرًا ﴿46﴾ ⑧	وَ	هُوَ	الَّذِىْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ ⑤	لِبَاسًا
آہستہ آہستہ	اور	وہ	جس نے	بنایا	تمہارے لیے	رات (کو)	لباس

وَّالنَّوْمَ	سُبَاتًا	وَّ	جَعَلَ	النَّهَارَ ⑤	نُشُوْرًا ﴿47﴾
اور نیند (کو)	آرام	اور	بنایا	دن (کو)	اٹھ کھڑا ہونا

ضروری وضاحت

① اَمْ کا ترجمہ کبھی یا اور کبھی کیا کیا جاتا ہے۔② اِنْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔③ اَضَلُّ کے أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔④ اسم کے آخر میں دو زبر میں کبھی کے لحاظ سے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑥ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑦ قَبْضًا گزرے ہوئے فعل کا مصدر ہے جو تاکید کیلئے آیا ہے۔⑧ يَسِيْرًا کے شروع میں يَا اصل لفظ کا حصہ ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْۤ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ	اور وہی ہے جس نے بھیجا ہواؤں کو
بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ	خوشخبری کیلئے اپنی رحمت (بارش) سے پہلے
وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿48﴾	اور ہم نے اتارا آسمان سے پاک پانی۔ ﴿48﴾
لِّنُحْیِۦَ بِهٖ	تاکہ ہم زندہ کریں اس کے ذریعے
بَلْدَةً مَّيْتًا	ایک مردہ شہر کو (یعنی بنجر زمین کو تروتازہ کردیں)،
وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَاۤ	اور ہم پلائیں اس (پانی) کو ان میں سے جنہیں ہم نے پیدا کیا
اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿49﴾	(یعنی) بہت سے جانوروں اور انسانوں کو۔ ﴿49﴾
وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا ہے اس (قرآن) کو
بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰۤى	انکے درمیان تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں پھر (بھی) انکار کیا
اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿50﴾	اکثر لوگوں نے مگر کفر کرنے یا ناشکری سے (انکار نہ کیا)۔ ﴿50﴾
وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ	اور اگر ہم چاہتے ضرور ہم بھیجتے ہر بستی میں
نَّذِيْرًا ﴿51﴾ ۖ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ	ایک ڈرانے والا۔ ﴿51﴾ تو آپ کہنا نہ مانیں کافروں کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَرْسَلَ	: رسول، مرسل، ارسال، رسالت۔	خَلَقْنَا	: خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔
الرِّيٰحَ	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔	اَنَاسِيَّ	: جنّ و اِنس، انسان، انسانیت۔
بُشْرًا	: بشارت، مبشر، بشیر۔	صَرَّفْنٰهُ	: صرفِ نظر۔
بَيْنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	لِيَذَّكَّرُوْا	: ذکر، تذکیر۔
يَدَيْ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
اَنْزَلْنَا	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	شِئْنَا	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
بَلْدَةً	: بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔	لَبَعَثْنَا	: بعثتِ انبیاء، مبعوث۔
نُسْقِيَهٗ	: ساقی، ساقیٔ کوثر۔	قَرْيَةٍ	: قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔

وَ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	الرِّيٰحَ ①	بُشْرًاۢ	بَيْنَ	يَدَيْ ②
اور	وہ	جس نے	بھیجا	ہواؤں	خوشخبری (کے لیے)	درمیان	ہاتھوں (کے) یعنی آگے (پہلے)

رَحْمَتِهٖ ③ ج	وَ	اَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	طَهُوْرًا ﴿48﴾ لا
اپنی رحمت (کے)	اور	ہم نے اتارا	آسمان سے	پانی	پاک

لِّنُحْیِۦ	بِهٖ	بَلْدَةً ④	مَّيْتًا	وَّ	نُسْقِيَهٗ ③
تاکہ ہم زندہ کریں	اس کے ذریعے	ایک شہر	مردہ (کو)	اور	ہم پلائیں اسے

مِمَّا ⑤	خَلَقْنَآ	اَنْعَامًا	وَّ	اَنَاسِيَّ	كَثِيْرًا ﴿49﴾	وَلَقَدْ ⑥
(ان میں) سے جنہیں	ہم نے پیدا کیا	جانوروں	اور	انسانوں	بہت سے	اور بلا شبہ یقیناً

صَرَّفْنٰهُ ③	بَيْنَهُمْ	لِيَذَّكَّرُوْا صلے ز	فَاَبٰٓى ⑦
ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا ہے اسے	انکے درمیان	تاکہ وہ سب نصیحت حاصل کریں	پھر انکار کیا

اَكْثَرُ	النَّاسِ	اِلَّا	كُفُوْرًا ﴿50﴾	وَ	لَوْ	شِئْنَا	لَبَعَثْنَا
اکثر	لوگ	مگر	کفر کرنا	اور	اگر	ہم چاہتے	ضرور ہم بھیجتے

فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ	نَّذِيْرًا ⑧ ﴿51﴾ صلے	فَلَا	تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ
ہر بستی میں	ایک ڈرانے والا	تو نہ	آپ کہنا مانیں	کافروں کا

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔② بَيْنَ کا ترجمہ درمیان اور يَدَيْ کا ترجمہ دونوں ہاتھ یعنی دونوں ہاتھوں کے درمیان اس سے مراد آگے (پہلے) ہے۔③ اسم کے ساتھ هٗ، هٖ کا ترجمہ اس کا، اسکی، اسکے، یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے ساتھ اسے ہوتا ہے۔④ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔⑥ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑦ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَجَاهِدْهُمْ	اور آپ جہاد کریں ان سے
بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿52﴾	اس (قرآن) کے ذریعے بہت بڑا جہاد۔ ﴿52﴾
وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ	اور (اللہ) وہی ہے جس نے ملا دیا دو سمندروں کو
هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ	یہ میٹھا ہے پیاس بجھانے والا
وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ	اور یہ نمکین (کھارا) ہے بہت کڑوا
وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا	اور اس نے بنا دیا ان دونوں کے درمیان ایک پردہ
وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿53﴾	اور ایک مضبوط آڑ (بنادی)۔ ﴿53﴾
وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا	اور وہی ہے جس نے پیدا کیا پانی سے انسان کو
فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ	پھر اُس نے بنایا اُسے نسب (والا) اور سسرال (والا)،
وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿54﴾	اور ہے آپ کا رب بہت قدرت والا۔ ﴿54﴾
وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور وہ عبادت کرتے ہیں اللہ کے علاوہ کی
مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ؕ	جو نہ نفع دیتا ہے انہیں اور نہ نقصان دیتا ہے انہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَبِيْرًا	: کبریائی، اکبر۔	بَشَرًا	: بشر، بشری تقاضا، نور و بشر، خیر البشر۔
الْبَحْرَيْنِ	: بحرِ قلزم، بحیرۂ عرب، برّ و بحر۔	نَسَبًا	: نسبی رشتہ، حسب و نسب۔
هٰذَا	: حاملِ رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	قَدِيْرًا	: قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
بَيْنَهُمَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	يَعْبُدُوْنَ	: عابد، عبادت، معبود۔
بَرْزَخًا	: برزخ، برزخی زندگی۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَنْفَعُهُمْ	: نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
الْمَآءِ	: ماء الحیات، ماء اللحم۔	يَضُرُّهُمْ	: مضرِ صحت، ضرررساں۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ	جَاهِدْهُمْ	بِهٖ ①	جِهَادًا	كَبِيْرًا ﴿52﴾	وَ هُوَ	الَّذِيْ
اور	آپ جہاد کریں ان سے	اس کے ذریعے	جہاد	بہت بڑا	اور وہ	جس نے

مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ ②	هٰذَا	عَذْبٌ	فُرَاتٌ	وَّ	هٰذَا	مِلْحٌ
ملا دیا	دو سمندر	یہ	میٹھا	پیاس بجھانے والا	اور	یہ	نمکین

اُجَاجٌ ج	وَ	جَعَلَ	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخًا ③	وَّ	حِجْرًا ③
بہت کڑوا	اور	اس نے بنا دیا	ان دونوں کے درمیان	ایک پردہ	اور	ایک آڑ

مَّحْجُوْرًا ﴿53﴾	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	مِنَ الْمَآءِ
مضبوط روک	اور	وہ	جس نے	پیدا کیا	پانی سے

بَشَرًا ③	فَجَعَلَهٗ	نَسَبًا ④	وَّ	صِهْرًا ط ⑤	وَ	كَانَ
ایک انسان	پھر بنایا اسے	نسب	اور	سسرال	اور	ہے

رَبُّكَ	قَدِيْرًا ﴿54﴾	وَ	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑥
آپ کا رب	بہت قدرت والا	اور	وہ سب عبادت کرتے ہیں	اللہ کے علاوہ

مَا ⑦	لَا	يَنْفَعُهُمْ ⑧	وَ	لَا	يَضُرُّهُمْ ط ⑧
جو	نہ	وہ نفع دیتا ہے انہیں	اور	نہ	وہ نقصان دیتا ہے انہیں

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی بسبب، بوجہ، کے ذریعے کیا جاتا ہے۔② یْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔④ نَسَبًا سے مراد وہ رشتے جو ماں باپ کی طرف سے ہوں۔⑤ صِهْرًا سے مراد بیوی کی طرف سے سسرالی رشتے ہیں۔⑥ اگر لفظ دُوْنِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑦ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔⑧ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

وَكَانَ الْكَافِرُ	اور ہے کافر (ہمیشہ)
عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿55﴾	اپنے رب کے خلاف (شیطان کا) مددگار۔ ﴿55﴾
وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا	اور نہیں ہم نے بھیجا آپ کو مگر
مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿56﴾	خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر)۔ ﴿56﴾
قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ	کہہ دیجئے نہیں میں مانگتا تم سے اس (دعوت وتبلیغ) پر
مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ	کوئی صلہ مگر جو چاہے
اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿57﴾	کہ وہ پکڑے اپنے رب کی طرف کوئی راستہ۔ ﴿57﴾
وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ	اور آپ مکمل بھروسا کیجئے (اس) زندہ پر
الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ	جو نہیں مرتا
وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰى بِهٖ	اور تسبیح کیجئے اس کی تعریف کے ساتھ اور کافی ہے وہ
بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ﴿58﴾ معٰ 8	اپنے بندوں کے گناہوں کی خوب خبر رکھنے والا۔ ﴿58﴾
الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	(وہ) جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْكَافِرُ	: کفر، کافر، کفار۔	تَوَكَّلْ	: توکل، متوکل علی اللہ۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الْحَيِّ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
اَرْسَلْنٰكَ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔	يَمُوْتُ	: موت وحیات، میت۔
نَذِيْرًا	: بشارت وانذار، نذیر۔	سَبِّحْ	: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
شَآءَ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	كَفٰى	: کافی، ناکافی، کفایت۔
يَتَّخِذَ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
سَبِيْلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	الْاَرْضَ	: ارض وسما، قطعہ ارض، ارض مقدس۔

وَ	كَانَ	الْكَافِرُ	عَلٰى رَبِّهٖ	ظَهِيْرًا ① (55)	وَ	مَآ
اور	ہے	کافر	اپنے رب پر (یعنی اپنے رب کیخلاف)	بہت مددگار	اور	نہیں

اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	مُبَشِّرًا ②	وَّ	نَذِيْرًا ① (56)	قُلْ
ہم نے بھیجا آپ کو	مگر	خوشخبری دینے والا	اور	بہت ڈرانے والا	کہہ دیجیے

مَآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ ③	اِلَّا	مَنْ
نہیں	میں مانگتا تم سے	اس پر	کسی اجر سے	مگر	جو

شَآءَ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	اِلٰى رَبِّهٖ	سَبِيْلًا ③ (57)	وَ تَوَكَّلْ ④
وہ چاہے	کہ	وہ پکڑے	اپنے رب کی طرف	کوئی راستہ	اور آپ مکمل بھروسا کیجیے

عَلَى الْحَيِّ	الَّذِيْ	لَا يَمُوْتُ ⑤	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِهٖ ط
زندہ پر	جو	نہیں وہ مرتا	اور	آپ تسبیح بیان کیجیے	اس کی تعریف کے ساتھ

معٰ 8

وَ	كَفٰى	بِهٖ ⑥	بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ	خَبِيْرًا ① (58) ج
اور	کافی ہے	وہ (اللہ)	اپنے بندوں کے گناہوں کی	خوب خبر رکھنے والا

الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ⑦	وَ	الْاَرْضَ
جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین

ضروری وضاحت

① فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑥ بِهٖ کا اصل ترجمہ اسکے ساتھ ہے لیکن یہاں مراد وہ اللہ ہے اور یہاں بِ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔⑦ ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	اور جو ان دونوں کے درمیان ہے چھے دنوں میں
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ اَلرَّحْمٰنُ	پھر وہ جا ٹھہرا عرش پر، (وہی) بہت رحم والا ہے
فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿59﴾	سو پوچھیے اس کے بارے میں کسی پورے باخبر سے۔ ﴿59﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ	اور جب کہا جائے ان سے (کہ) سجدہ کرو رحمان کو
قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ۗ	(تو) وہ کہتے ہیں اور کیا ہے رحمان
اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا	کیا ہم سجدہ کریں (اس) کو جس کا تو حکم دیتا ہے ہمیں
وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿60﴾ السجدة	اور (یہ بات) زیادہ کر دیتی ہے انہیں نفرت میں۔ ﴿60﴾
تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ	بہت برکت والی ہے (وہ ذات) جس نے بنائے
فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا	آسمان میں برج اور اس نے بنایا اس میں
سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿61﴾	ایک چراغ اور روشنی کرنے والا چاند۔ ﴿61﴾
وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ	اور (اللہ) وہ ہے جس نے بنایا رات اور دن کو
خِلْفَةً	(ایک دوسرے کے) پیچھے آنے والا

ع 16/5 3 — اَلسَّجْدَةُ 7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	زَادَهُمْ	زیادہ، مزید، زائد۔
بَيْنَهُمَا	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	نُفُوْرًا	نفرت، متنفر، منافرت۔
اَيَّامٍ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	تَبٰرَكَ	برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
اسْتَوٰى	مستوی ہونا، خطِ استواء۔	بُرُوْجًا	برج، چوبرجی۔
فَسْـَٔلْ	سوال، سائل، مسئول۔	سِرٰجًا	سراجِ منیر۔
خَبِيْرًا	خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔	قَمَرًا	شمس وقمر، قمری مہینہ۔
نَسْجُدُ	سجدہ، مسجودِ ملائکہ، ساجد۔	مُّنِيْرًا	بدرِ منیر، نور، منور انوار۔
تَاْمُرُنَا	امر، آمر، مامور، امارت، امور۔	خِلْفَةً	خلیفہ، خلافت خلف۔

وَمَا	بَيْنَهُمَا	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ①	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ ۚ
اور جو	ان دونوں کے درمیان	چھے دنوں میں	پھر	وہ جا ٹھہرا	عرش پر

اَلرَّحْمٰنُ	فَسْئَلْ ②	بِهٖ	خَبِيْرًا ③ (59)	وَاِذَا	قِيْلَ ④
بہت رحم والا	سو پوچھیے	اس کے بارے میں	کسی پورے باخبر (سے)	اور جب	کہا جائے

لَهُمُ	اسْجُدُوْا ⑤	لِلرَّحْمٰنِ	قَالُوْا	وَ	مَا	الرَّحْمٰنُ ق
ان سے	تم سب سجدہ کرو	رحمان کو	وہ سب کہتے ہیں	اور	کیا	رحمان

اَ	نَسْجُدُ	لِمَا	تَاْمُرُنَا	وَزَادَهُمْ ⑥
کیا	ہم سجدہ کریں	(اس) کو جو	تو حکم دیتا ہے ہمیں	اور زیادہ کر دیتی ہے انہیں

ع 16 5 3 السجدة 8

نُفُوْرًا (60) السجدة	تَبٰرَكَ ⑦	الَّذِيْ	جَعَلَ	فِي السَّمَآءِ	بُرُوْجًا
نفرت (میں)	بہت برکت والا ہے	جس نے	بنائے	آسمان میں	برج

وَّ	جَعَلَ	فِيْهَا	سِرٰجًا ⑧	وَّ	قَمَرًا ⑧	مُّنِيْرًا (61)
اور	اس نے بنایا	اس میں	ایک چراغ	اور	ایک چاند	روشنی کرنے والا

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	خِلْفَةً ①
اور	وہ	جس نے	بنایا	رات	اور دن	پیچھے آنے والا

ضروری وضاحت

① ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر، سو کیا جاتا ہے۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ قِيْلَ اصل میں قُوِلَ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے قِيْلَ کیا گیا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑥ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ علامت تَ اور اَ میں کبھی مبالغے کا مفہوم ہے۔ ⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

لِّمَنْ اَرَادَ	(یہ باتیں) اس کے لیے ہیں جو ارادہ کرے
اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿62﴾	کہ وہ نصیحت حاصل کرے یا وہ ارادہ کرے شکرگزاری کا۔﴿62﴾
وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ	اور رحمان کے بندے وہ ہیں جو
يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا	چلتے ہیں زمین پر آہستگی سے
وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ	اور جب مخاطب ہوتے ہیں ان سے جاہل
قَالُوْا سَلٰمًا ﴿63﴾	(تو) کہتے ہیں سلام ہے۔﴿63﴾
وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ	اور وہ لوگ جو راتیں گزارتے ہیں اپنے رب کیلئے
سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿64﴾	سجدہ کرتے ہوئے اور قیام کرتے ہوئے۔﴿64﴾
وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ	اور وہ جو کہتے ہیں اے ہمارے رب پھیر دے
عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا	ہم سے جہنم کا عذاب، بے شک اس کا عذاب
كَانَ غَرَامًا ۖ ﴿65﴾	چمٹ جانے والی مصیبت ہے۔﴿65﴾
اِنَّهَا سَآءَتْ	بے شک وہ (جہنم) بری ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَرَادَ	ارادہ، مرید، مراد۔	وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
يَذَّكَّرَ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	لِرَبِّهِمْ	الحمدللہ، لہٰذا، رب، ربوبیت۔
شُكُوْرًا	شکر، شاکر، اظہارِ تشکر، شکرگزار۔	سُجَّدًا	سجدہ، مسجودِ ملائکہ، ساجد۔
عِبَادُ	عابد، عبادت، معبود۔	قِيَامًا	قیام وطعام۔
عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اصْرِفْ	صرفِ نظر، صارف۔
خَاطَبَهُمُ	خطاب، مخاطب۔	عَذَابَ	عذاب، عذابِ آخرت، تعذیب۔
قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	جَهَنَّمَ	جہنم، جہنمی، اہلِ جہنم۔
سَلٰمًا	سلام، سلامتی، سلامت۔	سَآءَتْ	علمائے سوء، اعمالِ سیئہ، سوءِ ظن۔

لِّمَنْ	اَرَادَ	اَنْ ①	يَّذَّكَّرَ ②	اَوْ	اَرَادَ
(اس) کے لیے جو	وہ ارادہ کرے	کہ	وہ نصیحت حاصل کرے	اور	ارادہ کرے

شُكُوْرًا ﴿62﴾	وَ	عِبَادُ الرَّحْمٰنِ	الَّذِیْنَ	يَمْشُوْنَ
شکر گزاری	اور	رحمان کے بندے	جو	وہ سب چلتے ہیں

عَلَى الْاَرْضِ	هَوْنًا	وَّ	اِذَا	خَاطَبَهُمُ	الْجٰهِلُوْنَ
زمین پر	آہستگی	اور	جب	مخاطب ہوتے ہیں ان سے	سب جاہل

قَالُوْا	سَلٰمًا ﴿63﴾	وَ	الَّذِیْنَ	يَبِيْتُوْنَ	لِرَبِّهِمْ
سب کہتے ہیں	سلام (ہے)	اور	جو	وہ سب رات گزارتے ہیں	اپنے رب کیلئے

سُجَّدًا	وَّ	قِيَامًا ﴿64﴾	وَ	الَّذِیْنَ	يَقُوْلُوْنَ
سجدہ کرتے ہوئے	اور	قیام کرتے ہوئے	اور	جو	وہ سب کہتے ہیں

رَبَّنَا ③	اصْرِفْ ④	عَنَّا ⑤	عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ	اِنَّ ⑥
(اے) ہمارے رب	تو پھیر دے	ہم سے	جہنم کا عذاب	بے شک

عَذَابَهَا	كَانَ ⑦	غَرَامًا ﴿65﴾ ۖ	اِنَّهَا	سَآءَتْ ⑧
اس کا عذاب	ہے	چمٹ جانے والی مصیبت	بے شک وہ	بری ہے

ضروری وضاحت

①اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔② يَذَّكَّرَ اصل میں يَتَذَكَّرَ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے تَ کو ذ سے بدلا گیا ہے۔③یہ اصل میں یَا رَبَّنَا تھا تخفیف کے لیے یَا کو گرا دیا گیا ہے۔④فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑤ عَنَّا دراصل عَنْ + نَا مجموعہ ہے۔⑥ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑦كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑧علامت تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔

مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿66﴾	قرار گاہ اور قیام گاہ۔ ﴿66﴾
وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا	اور وہ لوگ جو کہ جب خرچ کرتے ہیں
لَمْ يُسْرِفُوْا	(تو) نہ فضول خرچی کرتے ہیں
وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَ كَانَ	اور نہ خرچ میں تنگی کرتے ہیں اور ہوتا ہے (انکا خرچ)
بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿67﴾	اس کے درمیان معتدل۔ ﴿67﴾
وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ	اور وہ لوگ جو نہیں پکارتے اللہ کے ساتھ
اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ	کسی دوسرے معبود کو اور نہ وہ قتل کرتے ہیں
النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ	اس جان کو جسے اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ
وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ	اور نہ وہ زنا کرتے ہیں اور جو یہ (کام) کرے گا
يَلْقَ اَثَامًا ﴿68﴾	وہ ملے گا سخت گناہ (کی سزا) کو۔ ﴿68﴾
يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	دگنا کیا جائے گا اس کے لیے عذاب قیامت کے دن
وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿69﴾	اور وہ ہمیشہ رہے گا اس میں ذلیل ہو کر۔ ﴿69﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُسْتَقَرًّا : قول و قرار۔
مُقَامًا : مقام و مرتبہ، مقام محمود، اعلیٰ مقام۔
اَنْفَقُوْا : نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
يُسْرِفُوْا : اسراف و تبذیر۔
بَيْنَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
يَدْعُوْنَ : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
مَعَ : مع اہل و عیال، معیت۔
يَقْتُلُوْنَ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔

النَّفْسَ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
يَزْنُوْنَ : زنا، زِنا کار، زانی۔
يَّفْعَلْ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
يَلْقَ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
يُّضٰعَفْ : ذو اضعاف اقل۔
يَخْلُدْ : خالد، خلد بریں۔
مُهَانًا : توہین، اہانت۔

مُسْتَقَرًّا	وَّ	مُقَامًا ﴿66﴾	وَالَّذِيْنَ	اِذَآ	اَنْفَقُوْا
قرار گاہ	اور	قیام گاہ	اور وہ لوگ جو	جب	سب خرچ کرتے ہیں

لَمْ	يُسْرِفُوْا	وَ	لَمْ	يَقْتُرُوْا	وَ
نہ	وہ سب فضول خرچی کرتے ہیں	اور	نہ	وہ سب خرچ میں تنگی کرتے ہیں	اور

كَانَ ①	بَيْنَ ذٰلِكَ	قَوَامًا ﴿67﴾	وَ	الَّذِيْنَ	لَا يَدْعُوْنَ ②
ہے	اس کے درمیان	معتدل	اور	جو	نہیں وہ سب پکارتے

مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا ③	اٰخَرَ	وَ	لَا يَقْتُلُوْنَ ②	النَّفْسَ ④	الَّتِيْ
اللہ کے ساتھ	کوئی معبود	دوسرا	اور	نہ وہ سب قتل کرتے ہیں	جان	جسے

حَرَّمَ اللّٰهُ ④	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	لَا يَزْنُوْنَ ② ج	وَمَنْ
اللہ نے حرام کیا	مگر	حق کے ساتھ	اور	نہ وہ سب زنا کرتے ہیں	اور جو

يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ ⑤	يَلْقَ	اَثَامًا ﴿68﴾ لا	يُّضٰعَفْ ⑥	لَهُ
وہ کرے گا	یہ	وہ ملے گا	سخت گناہ (کی سزا کو)	دُگنا کیا جائے گا	اس کے لیے

الْعَذَابُ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ⑦	وَ	يَخْلُدْ	فِيْهٖ	مُهَانًا ﴿69﴾ صلے
عذاب	قیامت کے دن	اور	وہ ہمیشہ رہے گا	اس میں	ذلیل ہوکر

ضروری وضاحت

① كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول اور اگر پیش ہو تو وہ اس کا فاعل ہوتا ہے۔⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔⑥ يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ	مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل کیا
عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ	نیک عمل تو یہی لوگ ہیں (کہ) بدل دے گا اللہ
سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ	ان کے گناہوں کو نیکیوں سے
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿70﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم والا ہے۔ ﴿70﴾
وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ	اور جو توبہ کرے اور نیک عمل کرے تو بے شک وہ
يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿71﴾	رجوع کرتا ہے اللہ کی طرف رجوع کرنا۔ ﴿71﴾
وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ	اور جو نہیں گواہی دیتے جھوٹی،
وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ	اور جب وہ گزریں بے ہودہ کام (کے پاس) سے
مَرُّوْا كِرَامًا ﴿72﴾	(تو) وہ باعزت گزر جاتے ہیں۔ ﴿72﴾
وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا	اور وہ جو (کہ) جب وہ نصیحت کیے جائیں
بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا	اپنے رب کی آیات کیساتھ (تو) نہیں گر پڑتے ان پر
صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿73﴾	بہرے اور اندھے ہو کر (بلکہ غور و فکر کرتے ہیں)۔ ﴿73﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	: الّا ماشاءاللہ، الّا قلیل، الّا یہ کہ۔	غَفُوْرًا	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
تَابَ	: توبہ، تائب، توبۃ النصوح۔	اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اٰمَنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔	يَشْهَدُوْنَ	: شاہد، شہادت، مشاہدہ۔
عَمِلَ	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔	بِاللَّغْوِ	: لغویات، لغو کام۔
صَالِحًا	: اصلاح، اعمال صالحہ، صالح اولاد۔	مَرُّوْا	: مرور زمانہ۔
يُبَدِّلُ	: تغیر و تبدل، تبدیلی، متبادل۔	كِرَامًا	: اکرام، تکریم، مکرم، علماء کرام۔
سَيِّاٰتِهِمْ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔	ذُكِّرُوْا	: ذکر، اذکار، تذکیر۔
حَسَنٰتٍ	: حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔	عَلَيْهَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

اِلَّا مَنْ	تَابَ	وَاٰمَنَ	وَعَمِلَ	عَمَلًا	صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ ①
مگر جس نے	توبہ کی	اور ایمان لایا	اور عمل کیا	عمل	نیک	تو یہی لوگ

يُبَدِّلُ	اللّٰهُ ②	سَيِّاٰتِهِمْ ③	حَسَنٰتٍ ③ ط	وَ	كَانَ اللّٰهُ	غَفُوْرًا
وہ بدل دے گا	اللہ	انکے گناہوں (کو)	نیکیوں (سے)	اور	ہے اللہ	بہت بخشنے والا

رَّحِيْمًا ④ (70)	وَمَنْ	تَابَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَاِنَّهٗ
بہت رحم والا	اور جو	توبہ کرے	اور عمل کرے	نیک	تو بے شک وہ

يَتُوْبُ	اِلَى اللّٰهِ	مَتَابًا (71)	وَ	الَّذِيْنَ	لَا يَشْهَدُوْنَ ⑤
وہ رجوع کرتا ہے	اللہ کی طرف	رجوع کرنا	اور	جو	نہیں وہ سب گواہی دیتے

الزُّوْرَ ⑥ لا	وَاِذَا	مَرُّوْا	بِاللَّغْوِ	مَرُّوْا
جھوٹ	اور جب	وہ سب گزریں	بے ہودہ کام (کے پاس) سے	سب گزر جاتے ہیں

كِرَامًا (72)	وَالَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِّرُوْا ⑦	بِاٰيٰتِ ③	رَبِّهِمْ
باعزت	اور جو	جب	وہ سب نصیحت کیے جائیں	آیات کیساتھ	اپنے رب کی

لَمْ	يَخِرُّوْا	عَلَيْهَا	صُمًّا	وَّ	عُمْيَانًا (73)
نہیں	وہ سب گر پڑتے	ان پر	بہرے	اور	اندھے

ضروری وضاحت

① اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہی لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا	اور وہ جو کہتے ہیں اے ہمارے رب عطا کر ہمیں
مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا	ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے
قُرَّةَ اَعْيُنٍ	آنکھوں کی ٹھنڈک،
وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿74﴾	اور بنا ہمیں پرہیزگاروں کا امام۔﴿74﴾
اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ	یہی لوگ بدلے میں دیئے جائیں گے (جنت میں) اونچا محل
بِمَا صَبَرُوْا	اس وجہ سے کہ انہوں نے صبر کیا
وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا	اور وہ استقبال کیے جائیں گے اس میں
تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿75﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	دعا و سلام کے ساتھ۔﴿75﴾ ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں
حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿76﴾	اچھی ہے وہ قرارگاہ اور قیام گاہ۔﴿76﴾
قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا	آپ کہہ دیجیے نہیں پرواہ کرتا تمہاری میرا رب اگر نہ ہو
دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ	تمہارا پکارنا (اس کو)، سو بے شک تم نے جھٹلایا ہے
فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿77﴾ ع	تو جلد ہی (اس کی سزا) لازمی ہوگی۔﴿77﴾

الربع 6 17 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يُلَقَّوْنَ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
هَبْ : ہبہ کرنا، وہبی علم۔	فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔
اَزْوَاجِنَا : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	حَسُنَتْ : حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
ذُرِّيّٰتِنَا : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔	مُسْتَقَرًّا : قول وقرار۔
اَعْيُنٍ : عینی شاہد، معاینہ، عین اس وقت۔	قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يُجْزَوْنَ : جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	كَذَّبْتُمْ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	لِزَامًا : لازم وملزوم، التزام۔

وَ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا ①	هَبْ ②	لَنَا	مِنْ اَزْوَاجِنَا
اور	جو	وہ سب کہتے ہیں	(اے) ہمارے رب	عطا کر	ہم کو	ہماری بیویوں سے

وَ	ذُرِّيّٰتِنَا ③	قُرَّةَ اَعْيُنٍ ④	وَّ	اجْعَلْنَا	لِلْمُتَّقِيْنَ	اِمَامًا (74)
اور	ہماری اولاد	آنکھوں کی ٹھنڈک	اور	بنا ہمیں	پرہیزگاروں کا	امام

اُولٰٓئِكَ ⑤	يُجْزَوْنَ ⑥	الْغُرْفَةَ ③	بِمَا	صَبَرُوْا
یہی لوگ	وہ سب بدلہ دیئے جائیں گے	اُونچا محل	اس وجہ سے جو	ان سب نے صبر کیا

وَ	يُلَقَّوْنَ ⑥	فِيْهَا	تَحِيَّةً ③	وَّ	سَلٰمًا (75) لا
اور	وہ سب استقبال کیے جائیں گے	اس میں	دعا	اور	سلام (کے ساتھ)

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ط	حَسُنَتْ ④	مُسْتَقَرًّا	وَّ	مُقَامًا (76)
سب ہمیشہ رہنے والے	اس میں	اچھی ہے وہ	قرارگاہ	اور	قیام گاہ

قُلْ	مَا	يَعْبَؤُا	بِكُمْ	رَبِّيْ	لَوْلَا ⑦	دُعَآؤُكُمْ ج
کہہ دیجیے	نہیں	وہ پرواہ کرتا	تمہاری	میرا رب	اگر نہ (ہو)	تمہارا پکارنا (اس کو)

فَقَدْ	كَذَّبْتُمْ	فَسَوْفَ	يَكُوْنُ	لِزَامًا (77) ع
سو بے شک	تم نے جھٹلایا ہے	تو جلد ہی	وہ ہوگی	لازمی (اس کی سزا)

ع 6 17 4 الربع

ضروری وضاحت

① رَبَّنَا کے شروع میں یا تخفیف کے لیے گرا ہوا ہے۔ ② هَبْ وَهَبَ سے بنا ہے قواعد کی رو سے شروع سے و کو گرایا گیا ہے۔ ③ اسم کے ساتھ نَا کا ترجمہ ہمارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ④ ة اسم کے ساتھ اور تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑥ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

اٰيَاتُهَا 227 — 26 سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ 47 — رُكُوْعَاتُهَا 11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓمّٓ ﴿1﴾	طٰسٓمّٓ ﴿1﴾
تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾	یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں۔ ﴿2﴾
لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ	شاید آپ ہلاک کرنے والے ہیں اپنے آپ کو
اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿3﴾	(اس پر) کہ نہیں ہوتے وہ ایمان والے۔ ﴿3﴾
اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ	اگر ہم چاہیں (تو) ہم نازل کر دیں ان پر
مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ	آسمان سے کوئی نشانی پھر ہو جائیں
اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿4﴾	ان کی گردنیں اس کے سامنے جھکنے والی۔ ﴿4﴾
وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ	اور نہیں آتی ان کے پاس کوئی نصیحت
مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ	رحمان کی طرف سے (جو) نئی (ہو)
اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ﴿5﴾	مگر وہ ہوتے ہیں اس سے منہ موڑنے والے۔ ﴿5﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰيٰتُ	آیت، آیات قرآنی۔	مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْكِتٰبِ	کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	السَّمَآءِ	کتب ساویہ، ارض وسماء۔
الْمُبِيْنِ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	خٰضِعِيْنَ	خشوع وخضوع۔
نَّفْسَكَ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	وَ	شان وشوکت، سحر وافطار۔
مُؤْمِنِيْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	ذِكْرٍ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
نَّشَاْ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	الرَّحْمٰنِ	رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
نُنَزِّلْ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مُعْرِضِيْنَ	اعراض کرنا۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

اٰيَاتُهَا 227 | 26 سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ 47 | رُكُوْعَاتُهَا 11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓمّٓ ۝1	تِلْكَ ①	اٰيٰتُ ②	الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝2	لَعَلَّكَ
طسم	یہ	آیتیں	واضح کتاب	شاید آپ

بَاخِعٌ	نَّفْسَكَ	اَلَّا ③	يَكُوْنُوْا
ہلاک کرنے والے	اپنے آپ کو	کہ نہیں	ہوتے وہ سب

مُؤْمِنِيْنَ ④ ۝3	اِنْ	نَّشَاْ	نُنَزِّلْ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ السَّمَآءِ
سب ایمان والے	اگر	ہم چاہیں	(تو) ہم نازل کر دیں	ان پر	آسمان سے

اٰيَةً ②⑤	فَظَلَّتْ ②	اَعْنَاقُهُمْ	لَهَا	خٰضِعِيْنَ ۝4
کوئی نشانی	پھر ہو جائیں	ان کی گردنیں	اس کے لیے	سب جھکنے والے

وَ	مَا	يَاْتِيْهِمْ ⑥	مِّنْ ذِكْرٍ ⑤⑦	مِّنَ الرَّحْمٰنِ
اور	نہیں	آتی ان کے پاس	کوئی نصیحت	رحمان (کی طرف) سے

مُحْدَثٍ	اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهُ	مُعْرِضِيْنَ ④ ۝5
نئی	مگر	وہ سب ہوتے ہیں	اس سے	سب منہ موڑنے والے

ضروری وضاحت

①تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔② ۃ، ات اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں یہ فعل مذکر ہے کیونکہ لفظ نصیحت اردو میں مؤنث ہے اس لیے فعل کا ترجمہ وہ آتی کیا گیا ہے۔⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَقَدْ كَذَّبُوْا	پس یقیناً وہ جھٹلا چکے
فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا	تو جلد ہی آ جائیں گی انکے پاس خبریں
مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿6﴾	(اسکی) جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ ﴿6﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ	اور کیا نہیں دیکھا انہوں نے زمین کی طرف
كَمْ اَنْۢبَتْنَا	کتنے ہم نے اگائے ہیں
فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿7﴾	اس میں ہر عمدہ قسم سے۔ ﴿7﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ	بلاشبہ اس میں یقیناً نشانی ہے اور نہیں ہیں
اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿8﴾	ان کے اکثر ایمان لانے والے۔ ﴿8﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ	اور بے شک آپ کا رب یقیناً وہی
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿9﴾ ع	نہایت غالب اور بہت رحم والا ہے۔ ﴿9﴾ ع
وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى	اور جب آواز دی آپ کے رب نے موسیٰؑ کو
اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿10﴾	کہ جاؤ ظالم قوم کے پاس۔ ﴿10﴾

ع 1/9 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبُوْا	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	كَرِيْمٍ	کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔
اَنْۢبٰٓؤُا	نبی، نبوت، انبیاء۔	فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يَسْتَهْزِءُوْنَ	استہزاء کرنا۔	لَاٰيَةً	آیت، آیات قرآنی۔
يَرَوْا	رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال۔	وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
اِلَى	الداعی الی الخیر، مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔	اَكْثَرُهُمْ	کثرت، اکثر، کثیر۔
الْاَرْضِ	ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	مُّؤْمِنِيْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔
اَنْۢبَتْنَا	نباتات وجمادات۔	الرَّحِيْمُ	رحیم وکریم، رحم وکرم۔
كُلِّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	نَادٰى	ندا، منادی، ندائے ملت۔

فَقَدْ	كَذَّبُوْا	فَسَيَاْتِيْهِمْ ①	اَنْۢبٰٓؤُا	مَا
پس بیشک	وہ سب جھٹلا چکے	تو جلد ہی وہ آئے گا انکے پاس	خبریں	جو

كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ (6)	اَوَ	لَمْ	يَرَوْا ②
وہ سب تھے	اس کا	وہ سب مذاق اڑاتے	اور کیا	نہیں	دیکھا ان سب نے

اِلَى الْاَرْضِ	كَمْ	اَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ زَوْجٍ ③	كَرِيْمٍ (7)
زمین کی طرف	کتنی	ہم نے اگائے	اس میں	ہر قسم سے	عمدہ

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً ط ④	وَ	مَا	كَانَ
بلاشبہ	اس میں	یقیناً نشانی	اور	نہیں	ہیں

اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (8)	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ
ان کے اکثر	سب ایمان لانے والے	اور	بیشک	آپ کا رب

ع 1 9 5

لَهُوَ الْعَزِيْزُ ⑤⑥	الرَّحِيْمُ ⑥ (9) ع	وَ	اِذْ	نَادٰى
یقیناً وہی نہایت غالب	بہت رحم والا	اور	جب	آواز دی

رَبُّكَ	مُوْسٰٓى	اَنِ ⑦	ائْتِ ⑧	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (10) لا
آپ کے رب (نے)	موسیٰؑ (کو)	کہ	تم آو	ظالم لوگوں کے پاس

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ② لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ وہ کی بجائے عموماً اس یا ان کیا جاتا ہے۔
③ زَوْجٍ کا اصل ترجمہ جوڑا ہے مراد قسم ہے۔ ④ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ⑤ هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ نہایت یا بہت کیا گیا ہے۔ ⑦ یہ دراصل اَنْ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔ ⑧ یہاں مراد تم جاؤ ہے۔

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿11﴾	فرعون کی قوم کے پاس، کیا وہ ڈرتے نہیں۔ ﴿11﴾
قَالَ رَبِّ اِنِّیْٓ اَخَافُ	اس نے کہا اے میرے رب بیشک میں ڈرتا ہوں
اَنْ یُّكَذِّبُوْنِ ﴿12﴾ ؕ	کہ وہ جھٹلائیں گے مجھے۔ ﴿12﴾
وَ يَضِيْقُ صَدْرِیْ	اور تنگ ہوتا ہے میرا سینہ
وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِیْ	اور نہیں چلتی میری زبان
فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿13﴾	سو تو (حکم) بھیج ہارون کی طرف (کہ وہ میرے ساتھ چلے)۔ ﴿13﴾
وَ لَهُمْ عَلَیَّ ذَنْۢبٌ	اور ان کا میرے ذمے ایک گناہ ہے
فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿14﴾ ۚ	پس میں ڈرتا ہوں کہ وہ قتل کر دیں گے مجھے۔ ﴿14﴾
قَالَ كَلَّا ۚ	فرمایا ہرگز نہیں (یعنی ایسا ہرگز نہ ہوگا)
فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ	پس تم دونوں جاؤ ہماری نشانیوں کے ساتھ۔
اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿15﴾	بے شک ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔ ﴿15﴾
فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ	تو تم دونوں جاؤ فرعون کے پاس پس تم دونوں کہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَوْمَ : قوم، اقوام، قومیت، اقوام متحدہ۔	لِسَانِیْ : لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔
لَا : لاعلاج، لاجواب، لاتعداد۔	فَاَرْسِلْ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
يَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔	اِلٰى : الداعی الی الخیر، مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَّقْتُلُوْنِ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
اَخَافُ : خوف، خائف، خوف و ہراس۔	قَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
یُّكَذِّبُوْنِ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	بِاٰيٰتِنَآ : آیت، آیات قرآنی۔
يَضِيْقُ : ضیق الصدر، ضیق النفس، مضائقہ۔	مَعَكُمْ : مع اہل و عیال، معیت۔
صَدْرِیْ : صدر مقام، صدر بازار، شق صدر۔	مُّسْتَمِعُوْنَ : سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ	اَ	لَا	يَتَّقُوْنَ ﴿11﴾	قَالَ
فرعون کی قوم	کیا	نہیں	وہ سب ڈرتے	اس نے کہا

رَبِّ ①	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اَنْ	يُّكَذِّبُوْنِ ② ؕ ﴿12﴾
(اے میرے) رب	بیشک میں	میں ڈرتا ہوں	کہ	وہ سب جھٹلائیں گے مجھے

وَ	يَضِيْقُ	صَدْرِيْ	وَ	لَا	يَنْطَلِقُ ③
اور	وہ تنگ ہوتا ہے	میرا سینہ	اور	نہیں	وہ چلتی ہے

لِسَانِيْ	فَاَرْسِلْ	اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿13﴾	وَ	لَهُمْ
میری زبان	سو تو بھیج	ہارون کی طرف	اور	ان کا

عَلَيَّ ④	ذَنْۢبٌ ⑤	فَاَخَافُ	اَنْ	يَّقْتُلُوْنِ ② ج ﴿14﴾
مجھ پر	ایک گناہ	پس میں ڈرتا ہوں	کہ	وہ سب قتل کر دیں گے مجھے

قَالَ	كَلَّا ج	فَاذْهَبَا	بِاٰيٰتِنَآ	اِنَّا
فرمایا	ہرگز نہیں	پس تم دونوں جاؤ	ہماری نشانیوں کے ساتھ	بے شک ہم

مَعَكُمْ	مُّسْتَمِعُوْنَ ⑥ ﴿15﴾	فَاْتِيَا ⑦	فِرْعَوْنَ	فَقُوْلَآ
تمہارے ساتھ	سننے والے	تو تم دونوں آؤ	فرعون	پس تم دونوں کہو

ضروری وضاحت

① رَبِّ اصل میں يَارَبِّيْ تھا یَا اور ی تخفیف کے لیے گر گئے ہیں۔ ② اصل میں يُكَذِّبُوْنِيْ اور يَقْتُلُوْنِيْ تھا تخفیف کے لیے آخر سے ی کو گرایا گیا ہے۔ ③ يَنْطَلِقُ مذکر ہے کیونکہ اسکا تعلق لِسَانِيْ سے ہے جو کہ اُردو میں مؤنث ہے اس لیے اسکا ترجمہ وہ چلتی ہے کیا گیا ہے۔ ④ عَلَيَّ دراصل عَلٰی + ی کا مجموعہ ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں علامت وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ فَاْتِيَا سے مراد یہاں تم دونوں جاؤ ہے۔

اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿16﴾	بیشک ہم سب جہانوں کے رب کے رسول ہیں۔ ﴿16﴾
اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿17﴾	یہ کہ تو بھیج دے ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو۔ ﴿17﴾
قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ	اس نے کہا کیا نہیں ہم نے پالا تجھے
فِيْنَا وَلِيْدًا	اپنے اندر اس حال میں کہ (تو) بچہ تھا
وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿18﴾	اور تو ٹھہرا رہا ہم میں اپنی عمر کے کئی سال۔ ﴿18﴾
وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ	اور تو نے کیا اپنا وہ کام جو تو نے کیا
وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿19﴾	اور تو ناشکروں میں سے ہے۔ ﴿19﴾
قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا	کہا (موسیٰ نے) میں نے کیا اس (کام) کو اس وقت
وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿20﴾	جبکہ میں گمراہوں (خطا کاروں) میں سے تھا۔ ﴿20﴾
فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ	پھر میں بھاگ گیا تم سے جب میں ڈرا تم سے
فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا	پھر عطا کیا مجھے میرے رب نے حکم (نبوت وعلم)
وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿21﴾	اور اس نے بنایا مجھے رسولوں میں سے۔ ﴿21﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَسُوْلُ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	سِنِيْنَ	: سن پیدائش، سن بلوغت، سن 2001۔
الْعٰلَمِيْنَ	: عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔	فَعَلْتَ	: فعل، فاعل، مفعول۔
بَنِيْٓ	: ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔	الْكٰفِرِيْنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
فِيْنَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الضَّآلِّيْنَ	: ضلالت وگمراہی۔
وَلِيْدًا	: ولد، ولدیت، اولاد۔	فَفَرَرْتُ	: فرار، مفرور، مفرّ، راہ فرار اختیار کرنا۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	خِفْتُكُمْ	: خوف، خائف، خوف وہراس۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَوَهَبَ	: ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔
عُمُرِكَ	: عمر، عمر دراز، عمریں بیت گئیں۔	حُكْمًا	: حکم، حاکم، محکوم، تحکم۔

اِنَّا ①	رَسُوْلُ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿16﴾ لا	اَنْ	اَرْسِلْ ②	مَعَنَا
بیشک ہم	رسول	سب جہانوں کے رب	یہ کہ	تو بھیج دے	ہمارے ساتھ

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿17﴾ ط	قَالَ	اَ	لَمْ	نُرَبِّكَ	فِيْنَا
بنی اسرائیل	اس نے کہا	کیا	نہیں	ہم نے پالا تجھے	اپنے میں

وَلِيْدًا	وَّ	لَبِثْتَ	فِيْنَا	مِنْ عُمُرِكَ ③④	سِنِيْنَ ﴿18﴾ ⑤ لا
بچہ	اور	تو ٹھہرا رہا	ہم میں	اپنی عمر کے	کئی سال

وَ	فَعَلْتَ	فَعْلَتَكَ	الَّتِيْ	فَعَلْتَ	وَ	اَنْتَ
اور	تو نے کیا	اپنا وہ کام	جو	تو نے کیا	اور	تو

مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿19﴾	قَالَ	فَعَلْتُهَآ	اِذًا	وَّ ⑥	اَنَا
ناشکروں میں سے	کہا	میں نے کیا اُسے	اس وقت	جبکہ	میں

مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿20﴾ ط	فَفَرَرْتُ	مِنْكُمْ	لَمَّا ⑦	خِفْتُكُمْ	فَوَهَبَ
گمراہوں میں سے	پھر میں بھاگ گیا	تم سے	جب	میں ڈرا تم سے	پھر عطا کیا

لِيْ	رَبِّيْ	حُكْمًا	وَّ	جَعَلَنِيْ ⑧	مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿21﴾
مجھ کو	میرے رب (نے)	حکم	اور	اس نے بنایا مجھے	رسولوں میں سے

ضروری وضاحت

①اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے۔②فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
③مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے ضرورتاً کے کیا گیا ہے۔④كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی،
اپنے کیا جاتا ہے۔⑤يْنَ جمع کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ کئی کیا گیا ہے۔⑥وَ کا ترجمہ کبھی جبکہ بھی کیا جاتا ہے۔⑦ لَمَّا کا
ترجمہ کبھی جب اور کبھی ابھی تک نہیں کیا جاتا ہے۔⑧فعل کے آخر میں یْ لگانی ہو تو درمیان میں نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔

وَتِلۡكَ نِعۡمَةٌ	اور (کیا) یہ احسان ہے
تَمُنُّهَا عَلَىَّ اَنۡ	(کہ) تو جتلا رہا ہے اسے مجھ پر (اور یہ بھول گیا) کہ
عَبَّدْتَّ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ﴿22﴾	تو نے غلام بنا رکھا ہے (میری قوم) بنی اسرائیل کو۔ ﴿22﴾
قَالَ فِرۡعَوۡنُ وَمَا رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿23﴾	فرعون نے کہا اور کیا (چیز) ہے رب العالمین۔ ﴿23﴾
قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	(موسیٰؑ نے) کہا آسمانوں اور زمین کا رب اور
وَمَا بَيۡنَهُمَا ؕ	جو ان دونوں کے درمیان ہے
اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِيۡنَ ﴿24﴾	اگر ہو تم یقین کرنے والے۔ ﴿24﴾
قَالَ لِمَنۡ حَوۡلَهٗۤ	(فرعون نے) کہا (ان) سے جو اس کے ارد گرد تھے
اَلَا تَسۡتَمِعُوۡنَ ﴿25﴾ قَالَ رَبُّكُمۡ	کیا تم سنتے نہیں۔ ﴿25﴾ (موسیٰؑ نے) کہا تمہارا رب ہے
وَرَبُّ اٰبَآٮِٕكُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿26﴾	اور تمہارے پہلے آباؤ اجداد کا رب ہے۔ ﴿26﴾
قَالَ اِنَّ رَسُوۡلَكُمُ الَّذِىۡۤ	کہا (فرعون نے) بے شک تمہارا (یہ) رسول جو
اُرۡسِلَ اِلَيۡكُمۡ لَمَجۡنُوۡنٌ ﴿27﴾	بھیجا گیا ہے تمہاری طرف یقیناً دیوانہ ہے۔ ﴿27﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	تَسۡتَمِعُوۡنَ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
عَلَىَّ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَبَّدْتَّ : عابد، عبادت، معبود۔	الۡاَوَّلِيۡنَ : اوّل وآخر، اوّلین فرصت، اوّل پوزیشن۔
بَنِىۡۤ : ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔	وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
الۡعٰلَمِيۡنَ : عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔	اٰبَآٮِٕكُمُ : آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
بَيۡنَهُمَا : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	اِلَيۡكُمۡ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
مُّوۡقِنِيۡنَ : یقین، یقین محکم، یقین کامل۔	رَسُوۡلَكُمُ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
حَوۡلَهٗۤ : ماحول، ماحولیات۔	لَمَجۡنُوۡنٌ : مجنون، جنون۔

وَ	تِلْكَ ①	نِعْمَةٌ ②	تَمُنُّهَا	عَلَيَّ ③	اَنْ	عَبَّدْتَّ
اور	یہ	احسان	تو جتلا رہا ہے اسے	مجھ پر	کہ	تو نے غلام بنا رکھا ہے
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿22﴾ ط	قَالَ	فِرْعَوْنُ	وَ	مَا ④	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿23﴾ ط	
بنی اسرائیل	کہا	فرعون نے	اور	کیا (ہے)	جہانوں کا رب	
قَالَ	رَبُّ السَّمٰوٰتِ ②	وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا ط	
کہا	آسمانوں کا رب	اور زمین (کا)	اور	جو	ان دونوں کے درمیان	
اِنْ	كُنْتُمْ	مُّوْقِنِيْنَ ⑤ ﴿24﴾	قَالَ	لِمَنْ	حَوْلَهٗٓ	
اگر	ہو تم	سب یقین کرنیوالے	کہا	(ان) سے جو	اس کے اردگرد	
اَ	لَا ⑥	تَسْتَمِعُوْنَ ﴿25﴾	قَالَ	رَبُّكُمْ		
کیا	نہیں	تم سب سنتے	کہا	تمہارا رب		
وَ	رَبُّ	اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿26﴾	قَالَ	اِنَّ ⑦		
اور	رب	تمہارے پہلے سب آباؤ اجداد کا	کہا	بے شک		
رَسُوْلَكُمُ	الَّذِيْٓ	اُرْسِلَ ⑧	اِلَيْكُمْ	لَمَجْنُوْنٌ ﴿27﴾		
تمہارا رسول	جو	بھیجا گیا ہے	تمہاری طرف	یقیناً دیوانہ		

ضروری وضاحت

① تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ② ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ عَلَيَّ دراصل عَلٰى + یْ کا مجموعہ ہے۔ ④ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑦ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑧ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ	(موسیٰؑ نے) کہا (جو) مشرق اور مغرب کا رب ہے۔
وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ	اور (اس کا) جو ان دونوں کے درمیان ہے
اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿28﴾	اگر ہو تم عقل رکھتے۔ ﴿28﴾
قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ	کہا (فرعون نے) یقیناً اگر تو نے بنایا
اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ	کوئی معبود میرے علاوہ بلاشبہ ضرور میں کر دوں گا تجھے
مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿29﴾	قیدیوں میں سے۔ ﴿29﴾
قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ	(موسیٰؑ نے) کہا اور کیا اگر میں لے آؤں تیرے پاس
بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿30﴾ قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ	کوئی واضح چیز۔ ﴿30﴾ (فرعون نے) کہا پس لے آ تو اس کو
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿31﴾	اگر تو ہے سچوں میں سے۔ ﴿31﴾
فَاَلْقٰى عَصَاهُ	تو پھینکی (موسیٰؑ نے) اپنی لاٹھی
فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۚۖ ﴿32﴾	تو اچانک وہ واضح اژدھا تھی۔ ﴿32﴾
وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ	اور نکالا اپنا ہاتھ تو اچانک وہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بِشَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
الْمَشْرِقِ	: مشرق و مغرب، شرق و غرب۔	مُّبِيْنٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	الصّٰدِقِيْنَ	: صداقت، صدق و صفا، صادق و امین۔
بَيْنَهُمَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	فَاَلْقٰى	: القاء۔
تَعْقِلُوْنَ	: عقل، عاقل، معقول۔	عَصَاهُ	: عصا، عصائے موسیٰ۔
اتَّخَذْتَ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	مُّبِيْنٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
غَيْرِيْ	: دیارِ غیر، غیر اللہ، اغیار۔	نَزَعَ	: حالت نزع، نزعی بیان۔
مِنَ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	يَدَهٗ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔

قَالَ	رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا ؕ
کہا	مشرق اور مغرب کا رب	اور	جو	ان دونوں کے درمیان

اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿28﴾	قَالَ	لَئِنِ
اگر	ہو تم	تم سب عقل رکھتے	کہا	یقیناً اگر

اتَّخَذْتَ	اِلٰهًا ①	غَيْرِيْ	لَاَجْعَلَنَّكَ ②
تو نے بنایا	کوئی معبود	میرے علاوہ	بلاشبہ ضرور میں بنادوں گا تجھے

مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿29﴾	قَالَ	اَوَ ③	لَوْ	جِئْتُكَ
قیدیوں میں سے	کہا	اور کیا	اگر	میں لے آؤں تیرے پاس

بِشَيْءٍ ①④	مُّبِيْنٍ ﴿30﴾ ج	قَالَ	فَاْتِ ⑤	بِهٖٓ ④	اِنْ
کسی چیز کو	واضح	کہا	پس تو لے آ	اس کو	اگر

كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿31﴾	فَاَلْقٰى ⑤	عَصَاهُ	فَاِذَا ⑤⑥	هِيَ ⑦
تو ہے	سچوں میں سے	تو اس نے پھینکی	اپنی لاٹھی	تو اچانک	وہ

ثُعْبَانٌ	مُّبِيْنٌ ﴿32﴾ صلے	وَّ	نَزَعَ	يَدَهٗ	فَاِذَا ⑤⑥	هِيَ ⑦
اژدھا	واضح	اور	نکالا	اپنا ہاتھ	تو اچانک	وہ

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ② فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ③ اَوَ یا اَفَ میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ⑤ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ⑥ اِذَا کا ترجمہ عموماً جب ہوتا ہے کبھی اس کا ترجمہ اچانک بھی کیا جاتا ہے۔ ⑦ هِيَ واحد مؤنث کیلئے اور هُوَ واحد مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے دونوں کا ترجمہ وہ کیا جاتا ہے۔

ع 2/24 6

بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ۟ؑ (33)	سفید (چمکدار) تھا دیکھنے والوں کے لیے۔ (33)
قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ	کہا (فرعون نے) سرداروں سے (جو) اسکے اردگرد تھے
اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۙ (34)	بلاشبہ یہ یقیناً علم رکھنے والا جادوگر ہے۔ (34)
يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ	وہ چاہتا ہے کہ وہ نکال دے تمہیں
مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ	تمہاری سرزمین سے اپنے جادو سے
فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ (35)	تو تم کیا حکم دیتے ہو۔ (35)
قَالُوْٓا اَرْجِهْ	انہوں نے کہا مہلت دے (انتظار میں رکھ) اسے
وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ	اور اسکے بھائی کو اور تو بھیج شہروں میں
حٰشِرِيْنَ ۙ (36) يَاْتُوْكَ	اکٹھا کرنے والے۔ (36) (کہ) وہ لے آئیں تیرے پاس
بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ (37)	ہر بڑے جادوگر کو (جو) خوب علم رکھنے والا (ماہر) ہو۔ (37)
فَجُمِعَ السَّحَرَةُ	تو جمع کیے گئے جادوگر
لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۙ (38)	معین دن کے طے شدہ وقت پر۔ (38)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيْضَآءُ : ید بیضاء۔	اَرْضِكُمْ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
لِلنّٰظِرِيْنَ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔	تَاْمُرُوْنَ : امر، آمر، مامور، امارت اسلامی۔
لِلْمَلَاِ : الحمدللہ، لہٰذا۔	اَخَاهُ : اخوت، مواخات۔
حَوْلَهٗٓ : ماحول، ماحولیات۔	ابْعَثْ : بعثت، مبعوث۔
لَسٰحِرٌ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	الْمَدَآئِنِ : مدینۃ الاولیاء، مدنیت، تمدن۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	حٰشِرِيْنَ : حشر، محشر، حشر نشر۔
يُّرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔	فَجُمِعَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
يُّخْرِجَكُمْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	لِمِيْقَاتِ : میقاتِ حج، وقت، اوقات۔

ع 2 24 6

حَوْلَهٗٓ	لِلْمَلَاِ ②	قَالَ	لِلنّٰظِرِيْنَ ع ﴿33﴾	بَيْضَآءُ ①
اپنے اردگرد	سرداروں سے	اس نے کہا	سب دیکھنے والوں کے لیے	سفید

يُّرِيْدُ	عَلِيْمٌ ﴿34﴾ ③ لا	لَسٰحِرٌ	هٰذَا	اِنَّ
وہ چاہتا ہے	خوب علم رکھنے والا	یقیناً جادوگر	یہ	بلاشبہ

بِسِحْرِهٖ صلے	مِّنْ اَرْضِكُمْ ④	يُّخْرِجَكُمْ ④	اَنْ
اپنے جادو سے	تمہاری سرزمین سے	وہ نکال دے تمہیں	کہ

وَ	اَرْجِهْ ⑤	قَالُوْٓا	تَاْمُرُوْنَ ﴿35﴾	فَمَاذَا
اور	مہلت دے اسے	ان سب نے کہا	تم سب حکم دیتے ہو	توکیا

حٰشِرِيْنَ ﴿36﴾ لا	فِي الْمَدَآئِنِ	ابْعَثْ	وَ	اَخَاهُ
سب اکٹھا کرنے والے	شہروں میں	توبھیج	اور	اسکے بھائی (کو)

عَلِيْمٍ ﴿37﴾ ③	بِكُلِّ سَحَّارٍ ③	يَاْتُوْكَ
خوب علم رکھنے والا	ہر بڑا جادوگر کو	وہ سب لے آئیں تیرے پاس

يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿38﴾ لا	لِمِيْقَاتِ	السَّحَرَةُ ⑦	فَجُمِعَ ⑥
معین دن	طے شدہ وقت پر	جادوگر	توجمع کیے گئے

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں آء واحد مؤنث کی علامت ہوتی ہے۔②قَالَ وغیرہ کے بعد لِ کا ترجمہ عموماً سے کیا جاتا ہے۔③اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔④کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ تمہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے کیا جاتا ہے۔⑤اَرْجِهْ دراصل اَرْجِ + هٖ تھا قرآنی کتابت میں هٖ کو ساکن لکھا گیا ہے۔⑥فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦السَّحَرَةُ کے آخر میں ةُ جمع کے لیے آئی ہے۔

وَّقِيۡلَ لِلنَّاسِ هَلۡ اَنۡتُمۡ مُّجۡتَمِعُوۡنَ ۙ﴿39﴾	اور کہا گیا لوگوں سے کیا تم جمع ہونے والے ہو۔﴿39﴾
لَعَلَّنَا نَـتَّبِعُ السَّحَرَةَ	تاکہ ہم (ان) ان جادوگروں کے پیروکار بن جائیں
اِنۡ كَانُوۡا هُمُ الۡغٰلِبِيۡنَ ﴿40﴾	اگر ہوں وہی غلبہ پانے والے۔﴿40﴾
فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ	پھر جب آگئے جادوگر
قَالُوۡا لِفِرۡعَوۡنَ	(تو) انہوں نے کہا فرعون سے
اَئِنَّ لَنَا لَاَجۡرًا	کیا واقعی ہمارے لیے ضرور کوئی صلہ ہوگا
اِنۡ كُنَّا نَحۡنُ الۡغٰلِبِيۡنَ ﴿41﴾	اگر ہم ہی غالب ہوئے۔﴿41﴾
قَالَ نَعَمۡ وَاِنَّكُمۡ اِذًا	اس نے کہا ہاں اور بے شک تم اس وقت
لَّمِنَ الۡمُقَرَّبِيۡنَ ﴿42﴾	ضرور (میرے) مقرب لوگوں میں سے ہوگے۔﴿42﴾
قَالَ لَهُمۡ مُّوۡسٰٓى	موسیٰؑ نے ان سے کہا
اَلۡقُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ مُّلۡقُوۡنَ ﴿43﴾	تم ڈالو جو کچھ تم ڈالنے والے ہو۔﴿43﴾
فَاَلۡقَوۡا حِبَالَهُمۡ وَعِصِيَّهُمۡ	تو انہوں نے ڈالیں اپنی رسیاں اور اپنی لاٹھیاں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَّ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لِفِرۡعَوۡنَ	الحمد للہ، لہٰذا/فرعون، فرعونیت۔
قِيۡلَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لَاَجۡرًا	اجر وثواب، اجر عظیم، اجرت۔
لِلنَّاسِ	عوام الناس، عامۃ الناس۔	لَّمِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مُّجۡتَمِعُوۡنَ	جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	الۡمُقَرَّبِيۡنَ	قرب، قریب، مقرب، تقرب۔
نَـتَّبِعُ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	اَلۡقُوۡا	القاء۔
السَّحَرَةَ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	مَاۤ	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
الۡغٰلِبِيۡنَ	غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔	عِصِيَّهُمۡ	عصا، عصائے موسیٰ۔

وَّ	قِيْلَ ①	لِلنَّاسِ	هَلْ	اَنْتُمْ	مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿39﴾
اور	کہا گیا	لوگوں سے	کیا	تم	سب جمع ہونے والے ہو

لَعَلَّنَا	نَتَّبِعُ	السَّحَرَةَ ②	اِنْ	كَانُوْا
تاکہ ہم	ہم پیروکار بن جائیں	جادوگروں	اگر	ہوں وہ سب

هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ③ ﴿40﴾	فَلَمَّا	جَآءَ	السَّحَرَةُ ②	قَالُوْا	لِفِرْعَوْنَ ④
وہی سب غلبہ پانے والے	پھر جب	آ گئے	جادوگر	ان سب نے کہا	فرعون سے

اَئِنَّ	لَنَا ⑤	لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا	نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ③ ﴿41﴾
کیا واقعی	ہمارے لیے	ضرور کوئی صلہ	اگر	ہوئے ہم	ہم سب ہی غلبہ پانے والے

قَالَ	نَعَمْ	وَ	اِنَّكُمْ	اِذًا ⑥	لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿42﴾
کہا	ہاں	اور	بے شک تم	اس وقت	ضرور مقرب لوگوں میں سے

قَالَ	لَهُمْ ④⑤	مُّوْسٰى	اَلْقُوْا	مَآ	اَنْتُمْ
کہا	ان سے	موسیٰؑ نے	تم سب ڈالو	جو	تم

مُّلْقُوْنَ ⑦ ﴿43﴾	فَاَلْقَوْا	حِبَالَهُمْ ⑧	وَ	عِصِيَّهُمْ ⑧
سب ڈالنے والے	تو ان سب نے ڈالیں	اپنی رسیاں	اور	اپنی لاٹھیاں

ضروری وضاحت

① قِيْلَ اصل میں قُوِلَ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے و کو ی کیا گیا ہے۔② السَّحَرَةُ کے آخر میں ۃ جمع کے لیے آئی ہے۔
③ هُمْ اور نَحْنُ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔④ قَالَ، قَالُوْا وغیرہ کے بعد لِ یا لَ کا ترجمہ عموماً سے کیا
جاتا ہے۔⑤ لِ جب نَا اور هُمْ وغیرہ کیساتھ آئے تو وہ لَ ہو جاتا ہے۔⑥ اِذًا کا ترجمہ کبھی تب یا اس وقت ہوتا ہے اور اِذَا کا
ترجمہ جب ہوتا ہے۔⑦ مُلْقُوْنَ اصل میں مُلْقِيُوْنَ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے یا کو گرایا گیا ہے۔

وَقَالُوۡا بِعِزَّةِ فِرۡعَوۡنَ	اور انہوں نے کہا فرعون کی عزت کی قسم
اِنَّا لَنَحۡنُ الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿44﴾	بلا شبہ یقیناً ہم ہی غالب ہونے والے ہیں۔ ﴿44﴾
فَاَلۡقٰى مُوۡسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ	پھر پھینکی موسیٰؑ نے اپنی لاٹھی تو اچانک وہ
تَلۡقَفُ مَا يَاۡفِكُوۡنَ ﴿45﴾	نگل رہی تھی (انکو) جو وہ جھوٹ موٹ بنا رہے تھے۔ ﴿45﴾
فَاُلۡقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيۡنَ ﴿46﴾	تو گرا دیے گئے جادوگر سجدہ کرتے ہوئے۔ ﴿46﴾
قَالُوۡۤا اٰمَنَّا	انہوں نے کہا ہم ایمان لائے
بِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿47﴾	سب جہانوں کے رب پر۔ ﴿47﴾
رَبِّ مُوۡسٰى وَهٰرُوۡنَ ﴿48﴾	موسیٰؑ اور ہارونؑ کے رب پر۔ ﴿48﴾
قَالَ اٰمَنۡتُمۡ لَهٗ	(فرعون نے) کہا (کیا) تم ایمان لائے اس پر
قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَكُمۡ	اس سے پہلے کہ میں اجازت دیتا تم کو
اِنَّهٗ لَكَبِيۡرُكُمُ الَّذِىۡ	بلا شبہ وہ یقیناً تمہارا بڑا ہے جس نے
عَلَّمَكُمُ السِّحۡرَ فَلَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ	تمہیں سکھایا ہے جادو سو یقیناً جلد ہی تم جان لوگے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	سٰجِدِيۡنَ : سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
قَالُوۡا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اٰمَنَّا : ایمان، مؤمن، امن۔
بِعِزَّةِ : عزت، باعزت، معزز۔	بِرَبِّ : رب، ربوبیت، رب العلمین۔
الۡغٰلِبُوۡنَ : غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔	الۡعٰلَمِيۡنَ : عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔
فَاَلۡقٰى : القا۔	قَبۡلَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
عَصَاهُ : عصا، عصائے موسیٰ۔	اٰذَنَ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	لَكَبِيۡرُكُمۡ : کبریائی، اکبر۔
السَّحَرَةُ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	عَلَّمَكُمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

وَ	قَالُوْا	بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ ①②	اِنَّا ③
اور	ان سب نے کہا	فرعون کی عزت کی قسم	بلاشبہ ہم

لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ④ ﴿44﴾	فَاَلْقٰى	مُوْسٰى	عَصَاهُ	فَاِذَا ⑤
یقیناً ہم سب ہی غالب ہونے والے	پھر پھینکی	موسیٰؑ (نے)	اپنی لاٹھی	تو اچانک

هِيَ	تَلْقَفُ ②	مَا	يَاْفِكُوْنَ ﴿45﴾ ج	فَاُلْقِيَ ⑥
وہ	نگل رہی تھی	جو	وہ سب جھوٹ موٹ بنا رہے تھے	تو گرا دیے گئے

السَّحَرَةُ ⑦	سٰجِدِيْنَ ﴿46﴾ لا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا
جادوگر	سب سجدہ کرنے والے	ان سب نے کہا	ہم ایمان لائے

بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿47﴾ لا	رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿48﴾	قَالَ	اٰمَنْتُمْ
سب جہانوں کے رب پر	موسیٰؑ اور ہارونؑ کے رب	اس نے کہا	تم نے بات مانی

لَهٗ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ ⑧	لَكُمْ ج	اِنَّهٗ	لَكَبِيْرُكُمُ
اس کی	پہلے	کہ	میں اجازت دیتا	تم کو	بلاشبہ وہ	یقیناً تمہارا بڑا

الَّذِيْ	عَلَّمَكُمُ	السِّحْرَ ج	فَلَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ط
جس نے	تمہیں سکھایا ہے	جادو	سو یقیناً جلد ہی	تم سب جان لوگے

ضروری وضاحت

① بِعِزَّةِ میں بِ قسم کے لیے استعمال ہوا ہے۔② ة اسم کے آخر میں اور تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔③ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔④ نَحْنُ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔⑤ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ السَّحَرَةُ کے آخر میں ةُ جمع کے لیے آئی ہے۔⑧ اٰذَنَ اصل میں اَاْذَنَ تھا دوسرے ہمزے کو آسانی کے لیے الف سے بدلا گیا ہے۔

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ	بلاشبہ ضرور میں کاٹوں گا تمہارے ہاتھ
وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ	اور تمہارے پاؤں مخالف سمت سے
وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿49﴾	اور ضرور بالضرور میں سولی دوں گا تمہیں سب کو۔ ﴿49﴾
قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۡ	انہوں نے کہا کوئی نقصان (کی بات) نہیں
اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿50﴾ج	بلاشبہ ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ ﴿50﴾
اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا	بے شک ہم اُمید رکھتے ہیں کہ بخش دے گا ہم کو
رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ	ہمارا رب ہمارے گناہ (اس لیے) کہ ہم ہوئے ہیں
اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿51﴾ط ع وَاَوْحَيْنَآ	پہلے ایمان لانے والے۔ ﴿51﴾ع اور ہم نے وحی کی
اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ	موسیٰؑ کی طرف یہ کہ تو نکال لے جا رات کو میرے بندوں کو
اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿52﴾	بے شک تم پیچھا کیے جانے والے ہو۔ ﴿52﴾
فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ	تو بھیج دیئے فرعون نے
فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿53﴾ج	شہروں میں اکٹھا کرنے والے (ہرکارے)۔ ﴿53﴾

ع 3 18 7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَاُقَطِّعَنَّ	قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔	خَطٰيٰنَآ	خطا، خطا کار۔
اَيْدِيَكُمْ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	اَوْحَيْنَآ	وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
خِلَافٍ	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔	بِعِبَادِيْٓ	عابد، عبادت، معبود۔
لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ	صلیب، مصلوب۔	مُّتَّبَعُوْنَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
ضَيْرَ	مضر صحت، ضرر رساں۔	فَاَرْسَلَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
مُنْقَلِبُوْنَ	انقلاب، انقلابی اقدام۔	فِى	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
نَطْمَعُ	مطمعِ نظر، لالچ و طمع۔	الْمَدَآئِنِ	مدینہ منورہ، مدینۃ الاولیاء، تمدن۔
يَّغْفِرَ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	حٰشِرِيْنَ	حشر، محشر، حشر نشر۔

لَاُقَطِّعَنَّ ①	اَيْدِيَكُمْ	وَ	اَرْجُلَكُمْ	مِّنْ خِلَافٍ
بلاشبہ ضرور میں کاٹوں گا	تمہارے ہاتھ	اور	تمہارے پاؤں	مخالف (سمت) سے

وَّ	لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ ①②	اَجْمَعِيْنَ ③ (49)	قَالُوْا	لَا ضَيْرَ ④ ز
اور	ضرور بالضرور میں سولی دوں گا تمہیں	سب کے سب	ان سب نے کہا	نہیں کوئی نقصان

اِنَّآ ⑤	اِلٰى رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ ⑥ ج (50)	اِنَّا ⑤	نَطْمَعُ
بلاشبہ ہم	اپنے رب کی طرف	سب لوٹنے والے	بے شک ہم	ہم اُمید رکھتے ہیں

اَنْ	يَّغْفِرَ	لَنَا ⑦	رَبُّنَا	خَطٰيٰنَآ	اَنْ	كُنَّآ
کہ	وہ بخش دے گا	ہم کو	ہمارا رب	ہمارے گناہ	کہ	ہم ہوئے ہیں

ع 18 (3/7)

اَوَّلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ⑥ ط ع (51)	وَ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى مُوْسٰٓى
پہلے	سب ایمان لانے والے	اور	ہم نے وحی کی	موسیٰؑ کی طرف

اَنْ	اَسْرِ	بِعِبَادِيْٓ	اِنَّكُمْ	مُّتَّبَعُوْنَ ⑥ (52)
(یہ) کہ	تو نکال لے جا رات کو	میرے بندوں کو	بے شک تم	سب پیچھا کیے جانے والے ہو

فَاَرْسَلَ	فِرْعَوْنُ ⑧	فِي الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِيْنَ ج (53)
تو بھیجا	فرعون (نے)	شہروں میں	سب اکٹھا کرنے والے

ضروری وضاحت

①فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔② لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ میں و قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ③ يْنَ کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ ضَيْرَ اور ضرر دونوں کا ترجمہ نقصان ہوتا ہے۔⑤ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔⑥ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے اور زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ لِ علامت نَا کیساتھ لَ ہو جاتا ہے۔⑧ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ	(اور کہا کہ) بیشک یہ لوگ
لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿54﴾	یقیناً ایک تھوڑی سی جماعت ہیں۔ ﴿54﴾
وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿55﴾	اور بیشک وہ ہمیں یقیناً غصہ دلانے والے ہیں۔ ﴿55﴾
وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿56﴾	اور بیشک ہم یقیناً سب چوکنّے رہنے والے ہیں۔ ﴿56﴾
فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿57﴾	تو ہم نے نکال دیا انہیں باغات اور چشموں سے۔ ﴿57﴾
وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿58﴾	اور خزانوں اور عمدہ جگہوں (سے)۔ ﴿58﴾
كَذٰلِكَ ؕ	اسی طرح (ہوا)،
وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿59﴾	اور ہم نے وارث بنایا ان (چیزوں) کا بنی اسرائیل کو۔ ﴿59﴾
فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿60﴾	تو انہوں نے پیچھا کیا انکا سورج نکلتے (یعنی صبح کرتے) ہی۔ ﴿60﴾
فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ	پھر جب ایک دوسرے کو دیکھا دونوں جماعتوں نے
قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى	کہا موسیٰؑ کے ساتھیوں نے
اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿61﴾	بے شک ہم یقیناً پکڑے جانے والے ہیں۔ ﴿61﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَلِيْلُوْنَ	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔	كَذٰلِكَ	کما حقہ، کالعدم۔
لَغَآئِظُوْنَ	غیظ وغضب۔	اَوْرَثْنٰهَا	وارث، وراثت، ورثا۔
لَجَمِيْعٌ	جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	فَاَتْبَعُوْهُمْ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
فَاَخْرَجْنٰهُمْ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	مُّشْرِقِيْنَ	شرق وغرب، نماز اشراق۔
مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تَرَآءَ	رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال۔
جَنّٰتٍ	جنت الفردوس، جنات۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَقَامٍ	مقام ومرتبہ، مقام محمود، اعلیٰ مقام۔	اَصْحٰبُ	صاحب، صحابی، صحابہ۔
كَرِيْمٍ	کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔	لَمُدْرَكُوْنَ	فہم وادراک، درک۔

اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	لَشِرْذِمَةٌ ①②	قَلِيْلُوْنَ ③ ۙ (54)	وَ
بے شک	یہ لوگ	یقیناً ایک جماعت	بہت تھوڑے	اور

اِنَّهُمْ	لَنَا ④	لَغَآئِظُوْنَ ۙ (55)	وَ	اِنَّا ⑤
بیشک وہ	ہم کو	ضرور سب غصہ دلانے والے	اور	بیشک ہم

لَجَمِيْعٌ	حٰذِرُوْنَ ؕ (56)	فَاَخْرَجْنٰهُمْ	مِّنْ جَنّٰتٍ ①
یقیناً سب	سب چوکنّے رہنے والے	تو ہم نے نکال دیا انہیں	باغات سے

وَّ	عُيُوْنٍ ۙ (57)	وَّ	كُنُوْزٍ	وَّ	مَقَامٍ كَرِيْمٍ ۙ (58)
اور	چشموں	اور	خزانوں	اور	عمدہ جگہوں (سے)

كَذٰلِكَ ؕ	وَ	اَوْرَثْنٰهَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ؕ (59)	فَاَتْبَعُوْهُمْ
اسی طرح	اور	ہم نے وارث بنایا انکا	بنی اسرائیل (کو)	تو ان سب نے پیچھا کیا انکا

مُّشْرِقِيْنَ ⑥ (60)	فَلَمَّا	تَرَآءَ ⑦	الْجَمْعٰنِ
صبح کرتے ہی	پھر جب	ایک دوسرے کو دیکھا	دونوں جماعتوں (نے)

قَالَ	اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى	اِنَّا ⑤	لَمُدْرَكُوْنَ ⑧ ۚ (61)
کہا	موسیٰؑ کے ساتھی	بیشک ہم	یقیناً سب پکڑ لیے جانے والے

ضروری وضاحت

① ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ علامت وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ لِ علامت نَا کے ساتھ لَ ہوجاتا ہے۔⑤ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑥ مُشْرِقِيْنَ کا اصل ترجمہ صبح کرنے والے ہے اور یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ علامت تَ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔⑧ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جانے والا کا مفہوم ہوتا ہے۔

قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ	کہا(موسیٰؑ نے) ہرگز نہیں، بے شک میرے ساتھ
رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿62﴾	میرا رب ہے وہ ضرور میری رہنمائی کرے گا۔﴿62﴾
فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ	تو ہم نے وحی کی موسیٰؑ کی طرف کہ تم مارو
بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ فَكَانَ	اپنی لاٹھی کو سمندر پر تو وہ (سمندر) پھٹ گیا پس ہو گیا
كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿63﴾	ہر ٹکڑا بڑے پہاڑ کی طرح۔﴿63﴾
وَاَزْلَفْنَا	اور ہم نزدیک لے آئے
ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿64﴾	وہاں دوسروں (فرعون اور اس کی قوم) کو۔﴿64﴾
وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى	اور ہم نے نجات دی موسیٰؑ کو
وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿65﴾	اور (انہیں) جو اس کیساتھ تھے سب کے سب۔﴿65﴾
ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿66﴾	پھر ہم نے غرق کر دیا دوسروں کو۔﴿66﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ	بلاشبہ اس میں یقیناً نشانی ہے
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿67﴾	اور نہیں تھے ان کے اکثر ایمان لانے والے۔﴿67﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعِيَ	: مع اہل وعیال، معیت۔	كَالطَّوْدِ	: کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
سَيَهْدِيْنِ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	الْعَظِيْمِ	: اجرِ عظیم، معظم، تعظیم۔
فَاَوْحَيْنَآ	: وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔	الْاٰخَرِيْنَ	: اخروی زندگی، اوّل وآخر۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	اَنْجَيْنَا	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
اضْرِبْ	: ضربِ کاری، مضروب۔	اَجْمَعِيْنَ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
بِّعَصَاكَ	: عصائے موسیٰ، عصا۔	اَغْرَقْنَا	: غرق، غرقاب، مستغرق۔
الْبَحْرَ	: بحرِ قلزم، بحیرۂ عرب۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
فِرْقٍ	: فریق، فرقہ پرستی، تفرقہ بازی۔	اَكْثَرُهُمْ	: کثرت، اکثر، کثیر۔

قَالَ	كَلَّا ۚ ①	اِنَّ	مَعِيَ	رَبِّيْ	سَيَهْدِيْنِ ② ﴿62﴾
کہا	ہرگز نہیں	بے شک	میرے ساتھ	میرا رب	ضرور وہ رہنمائی کرے گا میری

فَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى مُوْسٰٓى	اَنِ ③	اضْرِبْ	بِّعَصَاكَ
تو ہم نے وحی کی	موسیٰؑ کی طرف	کہ	تم مارو	اپنی لاٹھی کو

الْبَحْرَ ؕ	فَانْفَلَقَ	فَكَانَ	كُلُّ	فِرْقٍ
سمندر	تو وہ پھٹ گیا	پس ہوگیا	ہر	ٹکڑا

كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ۚ ﴿63﴾	وَ	اَزْلَفْنَا	ثَمَّ ④	الْاٰخَرِيْنَ ۚ ﴿64﴾	وَ
بڑے پہاڑ کی طرح	اور	ہم نے نزدیک کر دیا	وہاں	دوسروں (کو)	اور

اَنْجَيْنَا	مُوْسٰى	وَ	مَنْ ⑤	مَّعَهٗٓ	اَجْمَعِيْنَ ۚ ⑥ ﴿65﴾
ہم نے نجات دی	موسیٰؑ (کو)	اور	جو	اس کے ساتھ	سب کے سب

ثُمَّ	اَغْرَقْنَا	الْاٰخَرِيْنَ ؕ ﴿66﴾	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً ؕ ⑦
پھر	ہم نے غرق کر دیا	دوسروں (کو)	بلاشبہ	اس میں	یقیناً نشانی

وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿67﴾
اور	نہیں	تھے	ان کے اکثر	سب ایمان لانے والے

ضروری وضاحت

① كَلَّا تنبیہ کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔② فعل کے شروع میں سَ میں عموماً عنقریب اور کبھی تاکید کا مفہوم بھی ہوتا ہے اور فعل کے ساتھ اگر یْ آئے تو درمیان میں نِ کا اضافہ ہوتا ہے یہاں وہی نِ موجود ہے اور یْ یہاں سے گری ہوئی ہے۔③ یہ دراصل اَنْ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔④ ثَمَّ کا ترجمہ وہاں اور ثُمَّ کا ترجمہ پھر کیا جاتا ہے۔⑤ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو کبھی کون کیا جاتا ہے۔⑥ اَجْمَعِيْنَ میں يْنَ کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ ة واحد مؤنث کی علامت ہے۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ	اور بلاشبہ آپ کا رب یقیناً وہی نہایت غالب
الرَّحِيْمُ ﴿68﴾ وَاتْلُ	(اور) بہت رحم کرنے والا ہے۔﴿68﴾ اور پڑھ کر سنایئے
عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿69﴾	ان (کفارِ مکہ) پر ابراہیمؑ کی خبر۔﴿69﴾
اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ	جب کہا (ابراہیم نے) اپنے باپ اور اپنی قوم سے
مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿70﴾ قَالُوْا	کس کی تم عبادت کرتے ہو۔﴿70﴾ انہوں نے کہا
نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ	ہم عبادت کرتے ہیں بتوں کی پس ہم ہمیشہ رہتے ہیں
لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿71﴾	ان (کی پوجا) پر جمے رہنے والے۔﴿71﴾
قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ	(ابراہیمؑ نے) کہا کیا وہ سنتے ہیں تمہیں
اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿72﴾	جب تم پکارتے ہو۔﴿72﴾
اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿73﴾	یا وہ نفع دیتے ہیں تمہیں یا وہ نقصان دیتے ہیں۔﴿73﴾
قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا	انہوں نے کہا بلکہ ہم نے پایا ہے اپنے باپ دادا کو
كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿74﴾ قَالَ	اسی طرح وہ کرتے تھے۔﴿74﴾ کہا (ابراہیمؑ نے)

ع 4/17 وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرَّحِيْمُ : رحمت، رحم، مرحوم۔	عٰكِفِيْنَ : اعتکاف، معتکف۔
اتْلُ : تلاوت، وحی متلو۔	يَسْمَعُوْنَكُمْ : سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَدْعُوْنَ : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
نَبَاَ : نبی، نبوت، انبیاء۔	يَنْفَعُوْنَكُمْ : نفع، منافع، منفعت، نفع و نقصان۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَضُرُّوْنَ : مضر صحت، ضرر رساں۔
لِاَبِيْهِ : آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔	وَجَدْنَآ : وجود، موجود۔
تَعْبُدُوْنَ : عابد، عبادت، معبود۔	كَذٰلِكَ : کما حقہ، کالعدم۔
اَصْنَامًا : صنم، وصال صنم۔	يَفْعَلُوْنَ : فعل، فاعل، مفعول۔

ع 4 17 8

وَ	اِنَّ ①	رَبَّكَ	لَهُوَ الْعَزِيْزُ ②③	الرَّحِيْمُ ③ ع ﴿68﴾
اور	بلاشبہ	آپ کا رب	یقیناً وہی نہایت غالب	بہت رحم کرنے والا

وَ	اتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	اِبْرٰهِيْمَ ﴿69﴾	اِذْ
اور	تلاوت کیجیے	ان پر	خبر	ابراہیمؑ (کی)	جب

قَالَ	لِاَبِيْهِ ④⑤	وَ	قَوْمِهٖ ⑤	مَا	تَعْبُدُوْنَ ﴿70﴾
اس نے کہا	اپنے باپ سے	اور	اپنی قوم (سے)	کس کی	تم سب عبادت کرتے ہو

قَالُوْا	نَعْبُدُ	اَصْنَامًا ⑥	فَنَظَلُّ	لَهَا
ان سب نے کہا	ہم عبادت کرتے ہیں	بتوں (کی)	پس ہم ہمیشہ رہتے ہیں	ان کے لیے

عٰكِفِيْنَ ﴿71﴾	قَالَ	هَلْ	يَسْمَعُوْنَكُمْ ⑦	اِذْ	تَدْعُوْنَ ﴿72﴾ لا
سب جمے رہنے والے	کہا	کیا	وہ سب سنتے ہیں تمہیں	جب	تم سب پکارتے ہو

اَوْ	يَنْفَعُوْنَكُمْ ⑦	اَوْ	يَضُرُّوْنَ ﴿73﴾	قَالُوْا	بَلْ
یا	وہ سب نفع دیتے ہیں تمہیں	یا	وہ سب نقصان دیتے ہیں	ان سب نے کہا	بلکہ

وَجَدْنَآ ⑧	اٰبَآءَنَا	كَذٰلِكَ	يَفْعَلُوْنَ ﴿74﴾	قَالَ
ہم نے پایا ہے	اپنے باپ دادا (کو)	اسی طرح	وہ سب کرتے تھے	کہا

وقف لازم

ضروری وضاحت

①اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔②هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔③فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④قَالَ وغیرہ کے بعد لِ یا اِلٰی کا ترجمہ عموماً سے کیا جاتا ہے۔⑤ہٗ، ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑥فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑦ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔⑧نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿75﴾	پھر کیا تم نے دیکھا (غور کیا) جن کی تم عبادت کرتے ہو۔
اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿76﴾	تم اور تمہارے پہلے باپ دادا۔ ﴿76﴾
فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ	پس بے شک وہ سب میرے دشمن ہیں
اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿77﴾	سوائے رب العالمین کے۔ ﴿77﴾
الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿78﴾	جس نے پیدا کیا مجھے پھر وہی راستہ دکھاتا ہے مجھے۔ ﴿78﴾
وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿79﴾	اور وہ جو (کہ) وہ کھلاتا ہے مجھے اور پلاتا ہے مجھے۔ ﴿79﴾
وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿80﴾	اور جب میں بیمار ہو جاؤں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔ ﴿80﴾
وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿81﴾	اور (وہ) جو موت دے گا مجھے پھر وہ زندہ کرے گا مجھے۔ ﴿81﴾
وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ	اور (وہ) جس سے میں امید رکھتا ہوں
اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿82﴾	کہ وہ بخش دے گا مجھے میری خطا جزا کے دن۔ ﴿82﴾
رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا	اے میرے رب عطا کر مجھے حکمت
وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿83﴾	اور ملا مجھے نیک لوگوں کے ساتھ۔ ﴿83﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَرَءَيْتُمْ	رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال۔	يَسْقِيْنِ	ساقی، ساقیٔ کوثر۔
الْاَقْدَمُوْنَ	مقدم، قدیم، تقدیم، قدامت۔	يَشْفِيْنِ	شفا، ہوالشافی، شفائے کاملہ۔
عَدُوٌّ	عدوّ اللہ، عداوت، اعداء۔	يُمِيْتُنِيْ	موت و حیات، سماع موتی، میت۔
لِّيْٓ	الحمد للہ، لہٰذا۔	يُحْيِيْنِ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	اَطْمَعُ	مطمعِ نظر، لالچ و طمع۔
خَلَقَنِيْ	خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔	يَّغْفِرَ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
يَهْدِيْنِ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	خَطِيْٓـَٔتِيْ	خطا، خطاکار۔
يُطْعِمُنِيْ	قیام و طعام۔	اَلْحِقْنِيْ	الحاق، ملحق، لاحق، ملحقہ۔

اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا	كُنْتُمْ	تَعْبُدُوْنَ ﴿75﴾ لا	اَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمُ
کیا پھر تم نے دیکھا	جن کی	ہوتم	تم سب عبادت کرتے	تم	اور	تمہارے باپ دادا

الْاَقْدَمُوْنَ ①﴿76﴾ صلے	فَاِنَّهُمْ	عَدُوٌّ	لِّيْٓ	اِلَّا	رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿77﴾ لا
پہلے	پس بیشک وہ	دشمن	میرے لیے	سوائے	تمام جہانوں کے رب

الَّذِيْ	خَلَقَنِيْ ②	فَهُوَ	يَهْدِيْنِ ③﴿78﴾ لا	وَ	الَّذِيْ	هُوَ
جس نے	پیدا کیا مجھے	پھر وہ	وہ راستہ دکھاتا ہے مجھے	اور	جو	وہ

يُطْعِمُنِيْ ②	وَ	يَسْقِيْنِ ③﴿79﴾ لا	وَ	اِذَا	مَرِضْتُ	فَهُوَ
وہ کھلاتا ہے مجھے	اور	وہ پلاتا ہے مجھے	اور	جب	میں بیمار ہو جاؤں	تو وہ

يَشْفِيْنِ ③﴿80﴾ صلے	وَ	الَّذِيْ	يُمِيْتُنِيْ ②	ثُمَّ	يُحْيِيْنِ ③﴿81﴾ لا
وہ شفا دیتا ہے مجھے	اور	(وہ) جو	وہ موت دے گا مجھے	پھر	وہ زندہ کرے گا مجھے

وَالَّذِيْٓ	اَطْمَعُ	اَنْ ④	يَّغْفِرَ	لِيْ	خَطِيْٓـَٔتِيْ	يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿82﴾ ط
اور جو	میں اُمید رکھتا ہوں	کہ	وہ بخش دے گا	مجھ کو	میری خطا	قیامت کے دن

رَبِّ ⑤	هَبْ ⑥	لِيْ ⑦	حُكْمًا	وَّ	اَلْحِقْنِيْ ②	بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿83﴾ لا
(اے میرے) رب	عطا کر	مجھ کو	حکمت	اور	تو ملا دے مجھے	نیک لوگوں کے ساتھ

ضروری وضاحت

① الْاَقْدَمُوْنَ میں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔② فعل کے ساتھ جب علامت یْ لائی ہو تو درمیان میں نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔③ اصل میں يَهْدِيْنِيْ ، يَسْقِيْنِيْ ، يَشْفِيْنِيْ ، يُحْيِيْنِيْ تخفیف کے لیے آخر سے یْ گر گئی ہے اسی کا ترجمہ مجھے ہے۔④ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔⑤ رَبِّ اصل میں يَارَبِّيْ تھا تخفیف کے لیے شروع سے يَا اور آخر سے ی گر گئی ہے اسی کا ترجمہ اے میرے کیا گیا ہے۔⑥ هَبْ وَهَبَ سے بنا ہے قاعدہ کے مطابق وَ گر گئی ہے۔⑦ لِ کا ترجمہ لیے ہوتا ہے کبھی کو بھی ترجمہ ہو جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ	اور بنا دے میرے لیے سچائی کی زبان (یعنی ذکرِ خیر)
فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿84﴾ وَاجْعَلْنِيْ	پچھلے لوگوں میں۔ ﴿84﴾ اور بنا دے مجھے
مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿85﴾	نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے۔ ﴿85﴾
وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ	اور بخش دے میرے باپ کو
اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿86﴾	بلاشبہ وہ تھا گمراہوں میں سے۔ ﴿86﴾
وَلَا تُخْزِنِيْ	اور نہ تو رسوا کرنا مجھے
يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿87﴾	جس دن وہ سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔ ﴿87﴾
يَوْمَ لَا يَنْفَعُ	جس دن نہیں نفع دے گا
مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿88﴾	مال اور نہ بیٹے (اولاد)۔ ﴿88﴾
اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿89﴾	مگر جو آیا اللہ کے پاس سلامتی والے دل کیساتھ۔ ﴿89﴾
وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿90﴾	اور قریب کی جائے گی جنت پرہیزگاروں کے لیے۔ ﴿90﴾
وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿91﴾	اور ظاہر کی جائے گی جہنم گمراہوں کے لیے۔ ﴿91﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صِدْقٍ	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔	يُبْعَثُوْنَ	بعثت، مبعوث۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَنْفَعُ	نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
الْاٰخِرِيْنَ	آخرت، یومِ آخرت، آخری۔	بَنُوْنَ	ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
وَّرَثَةِ	وارث، وراثت، ورثا۔	بِقَلْبٍ	قلبی تعلق، امراضِ قلب، قلوب واذہان۔
اغْفِرْ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	سَلِيْمٍ	سلام، سلامتی، سلامت۔
الضَّآلِّيْنَ	ضلالت وگمراہی۔	لِلْمُتَّقِيْنَ	تقویٰ، متقی۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	لِلْغٰوِيْنَ	الحمد للہ، لہٰذا / اغواء۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ	اجْعَلْ ①	لِّيْ	لِسَانَ صِدْقٍ	فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿84﴾ لا
اور	تو بنا دے	میرے لیے	سچائی کی زبان	پچھلے لوگوں میں

وَ	اجْعَلْنِيْ ②	مِنْ وَّرَثَةِ ③	جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿85﴾ لا ④	وَ	اغْفِرْ ①
اور	تو بنا دے مجھے	وارثوں میں سے	نعمتوں والی جنت	اور	تو بخش دے

لِاَبِيْٓ	اِنَّهٗ	كَانَ	مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿86﴾ لا	وَ	لَا
میرے باپ کو	بلاشبہ وہ	تھا	گمراہوں میں سے	اور	نہ

تُخْزِنِيْ ②	يَوْمَ	يُبْعَثُوْنَ ﴿87﴾ لا ⑤	يَوْمَ	لَا
تو رسوا کرنا مجھے	(جس) دن	وہ سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے	(جس) دن	نہیں

يَنْفَعُ	مَالٌ	وَّ	لَا	بَنُوْنَ ﴿88﴾ لا ⑥	اِلَّا	مَنْ
وہ نفع دے گا	مال	اور	نہ	بیٹے	مگر	جو

اَتَى	اللّٰهَ	بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿89﴾ ط	وَ	اُزْلِفَتِ ⑦④	الْجَنَّةُ ④
آیا	اللہ (کے پاس)	سلامتی والے دل کے ساتھ	اور	قریب کی جائے گی	جنت

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿90﴾ لا	وَ	بُرِّزَتِ ⑦④	الْجَحِيْمُ	لِلْغٰوِيْنَ ﴿91﴾ لا
سب پرہیزگاروں کے لیے	اور	ظاہر کی جائے گی	جہنم	سب گمراہوں کے لیے

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② فعل کے ساتھ جب علامت ىِ لائی ہو تو درمیان میں نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ③ وَرَثَةِ میں ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ④ ة، تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہے۔ ⑤ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کی جائے گی کیا گیا ہے۔

وَقِيۡلَ لَهُمۡ	اور کہا جائے گا ان سے
اَيۡنَ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿92﴾	کہاں ہیں وہ جن کی تم عبادت کرتے تھے۔﴿92﴾
مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ هَلۡ يَنۡصُرُوۡنَكُمۡ	اللہ کے سوا، کیا وہ مدد کر رہے ہیں تمہاری
اَوۡ يَنۡتَصِرُوۡنَ ؕ﴿93﴾	یا وہ بدلہ لے سکتے ہیں۔﴿93﴾
فَكُبۡكِبُوۡا فِيۡهَا	تو اوندھے منہ ڈال دیئے جائیں گے اس (دوزخ) میں
هُمۡ وَالۡغَاوٗنَ ۙ﴿94﴾	وہ اور سب گمراہ۔﴿94﴾
وَجُنُوۡدُ اِبۡلِيۡسَ اَجۡمَعُوۡنَ ؕ﴿95﴾	اور ابلیس کے لشکر سب کے سب۔﴿95﴾
قَالُوۡا وَهُمۡ فِيۡهَا	وہ کہیں گے اس حال میں کہ وہ اس میں
يَخۡتَصِمُوۡنَ ۙ﴿96﴾	جھگڑتے ہوں گے۔﴿96﴾
تَاللّٰهِ اِنۡ كُنَّا لَفِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ۙ﴿97﴾	اللہ کی قسم یقیناً ہم تھے بلاشبہ کھلی گمراہی میں۔﴿97﴾
اِذۡ نُسَوِّيۡكُمۡ بِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿98﴾	جب ہم برابر ٹھہراتے تھے تمہیں جہانوں کے رب کے۔﴿98﴾
وَمَاۤ اَضَلَّنَاۤ اِلَّا الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿99﴾	اور نہیں گمراہ کیا ہمیں مگر (ان) مجرموں نے۔﴿99﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قِيۡلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مُّبِيۡنٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
تَعۡبُدُوۡنَ : عابد، عبادت، معبود۔	نُسَوِّيۡكُمۡ : مساوی، مساوات، خط استواء۔
مِنۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	بِرَبِّ : رب، ربوبیت، رب العلمین۔
يَنۡصُرُوۡنَكُمۡ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	الۡعٰلَمِيۡنَ : عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔
فِيۡهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
الۡغَاوٗنَ : اغواء۔	اَضَلَّنَاۤ : ضلالت وگمراہی۔
اَجۡمَعُوۡنَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
ضَلٰلٍ : ضلالت وگمراہی۔	الۡمُجۡرِمُوۡنَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔

وَ	قِيْلَ ①	لَهُمْ	اَيْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْبُدُوْنَ ۝92 لا
اور	کہا جائے گا	ان سے	کہاں	جو	تم تھے	تم سب عبادت کرتے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ② ط	هَلْ	يَنْصُرُوْنَكُمْ	اَوْ	يَنْتَصِرُوْنَ ۝93 ط
اللہ کے سوا	کیا	وہ سب مدد کر رہے ہیں تمہاری	یا	وہ سب بدلہ لے سکتے ہیں

فَكُبْكِبُوْا ③	فِيْهَا	هُمْ	وَ	الْغَاوٗنَ ④ ۝94 لا
تو وہ سب اوندھے منہ ڈال دیئے جائیں گے	اس میں	وہ سب	اور	سب گمراہ

وَ	جُنُوْدُ اِبْلِيْسَ	اَجْمَعُوْنَ ⑤ ۝95 ط	قَالُوْا ⑥	وَ
اور	ابلیس کے لشکر	سب کے سب	وہ سب کہیں گے	اس حال میں کہ

هُمْ	فِيْهَا	يَخْتَصِمُوْنَ ۝96 لا	تَاللّٰهِ	اِنْ ⑦
وہ سب	اس میں	وہ سب جھگڑتے ہوں گے	اللہ کی قسم	یقیناً

كُنَّا	لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝97 لا	اِذْ	نُسَوِّيْكُمْ	بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝98
ہم تھے	بلاشبہ کھلی گمراہی میں	جب	ہم برابر ٹھہراتے تھے تمہیں	جہانوں کے رب کے

وَ	مَآ ⑧	اَضَلَّنَآ	اِلَّا	الْمُجْرِمُوْنَ ۝99
اور	نہیں	گمراہ کیا ہمیں	مگر	مجرموں نے

ضروری وضاحت

① قِيْلَ کا اصل ترجمہ کہا گیا ہے یہاں ضرورتاً کہا جائے گا کیا گیا ہے۔② لفظ دُوْنِ سے پہلے عموماً مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
③ فَكُبْكِبُوْا کا اصل ترجمہ ہے وہ اوندھے منہ ڈال دیے گئے یہاں ضرورتاً مذکورہ ترجمہ کیا گیا ہے۔④ یہ اصل میں اَلْغَاوُوْنَ ہے قرآنی کتابت میں و پر اُلٹا پیش دیا گیا ہے۔⑤ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ قَالُوْا کا اصل ترجمہ ہے انہوں نے کہا یہاں ضرورتاً مذکورہ ترجمہ کیا گیا ہے۔⑦ اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے نون کو ساکن کیا گیا ہے۔⑧ مَا کے بعد اگر اِلَّا ہو تو مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

فَمَا لَنَا	پس نہیں ہیں (آج) ہمارے لیے
مِنۡ شَافِعِيۡنَ ۙ﴿100﴾	کوئی سفارش کرنیوالے۔﴿100﴾
وَلَا صَدِيۡقٍ حَمِيۡمٍ ﴿101﴾	اور نہ کوئی گرم جوش (دلی) دوست۔﴿101﴾
فَلَوۡ اَنَّ لَنَا	تو کاش بے شک ہمارے لیے ہو (دنیا میں)
كَرَّةً فَنَكُوۡنَ	واپس جانے کا ایک موقعہ تو ہم ہو جائیں
مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿102﴾	ایمان والوں میں سے۔﴿102﴾
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ	بیشک اس (ابراہیم کے قصے) میں یقیناً ایک نشانی ہے
وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿103﴾	اور نہیں تھے انکے اکثر ایمان لانے والے۔﴿103﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ	اور بلاشبہ آپ کا رب یقیناً وہی
الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿104﴾ ع 5/36/9	نہایت غالب بہت رحم والا ہے۔﴿104﴾
كَذَّبَتۡ قَوۡمُ نُوۡحِ ۨالۡمُرۡسَلِيۡنَ ۖۚ﴿105﴾	جھٹلایا قومِ نوح نے رسولوں کو۔﴿105﴾
اِذۡ قَالَ لَهُمۡ اَخُوۡهُمۡ نُوۡحٌ	جب کہا ان سے ان کے بھائی نوح نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَكۡثَرُهُمۡ : کثرت، اکثر، کثیر۔
شَافِعِيۡنَ : شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔	رَبَّكَ : رب، ربوبیت، رب العلمین۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	الرَّحِيۡمُ : رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
صَدِيۡقٍ : صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔	كَذَّبَتۡ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
كَرَّةً : تکرار، نشرِ مکرر۔	قَوۡمُ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ : ایمان، مؤمن، امن۔	الۡمُرۡسَلِيۡنَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
فِىۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
لَاٰيَةً : آیت، آیاتِ قرآنی۔	اَخُوۡهُمۡ : اخوت، مواخات۔

فَمَا	لَنَا ①	مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿100﴾	وَ	لَا	صَدِيْقٍ ②
پس نہیں	ہمارے لیے	سفارش کرنیوالوں میں سے	اور	نہ	کوئی دوست

حَمِيْمٍ ﴿101﴾	فَلَوْ ③	اَنَّ	لَنَا ①	كَرَّةً ④
گرم جوش	تو کاش	کہ بے شک	ہمارے لیے	دوبارہ واپس جانا

فَنَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿102﴾ ⑤	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
تو ہم ہو جائیں	ایمان والوں میں سے	بیشک	اس میں

لَاٰيَةً ②④ ط	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ
یقیناً ایک نشانی	اور	نہیں	تھے	ان کے اکثر

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿103﴾ ⑤	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ الْعَزِيْزُ ⑥⑦
سب ایمان لانے والے	اور	بلاشبہ	آپ کا رب	یقیناً وہی نہایت غالب

الرَّحِيْمُ ﴿104﴾ ⑦ ع	كَذَّبَتْ ④	قَوْمُ نُوْحِ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿105﴾ ⑧ صلے
بہت رحم والا	جھٹلایا	قومِ نوحؑ	سب بھیجے گئے ہوئے

ع 5 36 9

اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	نُوْحٌ
جب	کہا	ان سے	ان کے بھائی	نوحؑ (نے)

ضروری وضاحت

①لَنَا میں لَ دراصل لِ تھا۔②ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔
④ ة اسم کے ساتھ اور تْ فعل کیساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔⑤اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑥هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔⑦فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کبھی مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿106﴾	کیا تم ڈرتے نہیں (اللہ سے)۔ ﴿106﴾
اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿107﴾	بیشک میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔ ﴿107﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿108﴾	تو تم اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ ﴿108﴾
وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ	اور نہیں میں سوال کرتا تم سے اس پر
مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ	کسی اجرت کا، نہیں ہے میری اجرت
اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿109﴾	مگر جہانوں کے رب کے ذمے۔ ﴿109﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿110﴾	پس تم اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ ﴿110﴾
قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ	انہوں نے کہا کیا ہم ایمان لائیں تجھ پر
وَاتَّبَعَكَ	جبکہ پیروی کی ہے تیری
الْاَرْذَلُوْنَ ﴿111﴾	سب سے زیادہ ذلیل لوگوں نے۔ ﴿111﴾
قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿112﴾	کہا (نوح نے) اور مجھے کیا معلوم اسکا جو وہ کرتے تھے۔ ﴿112﴾
اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰي رَبِّيْ	نہیں ہے ان کا حساب مگر میرے رب کے ذمے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَجْرٍ	: اجروثواب، اجرعظیم، اجرت۔
تَتَّقُوْنَ	: تقویٰ، متقی۔	اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔
اَمِيْنٌ	: امانت، امین۔	الْعٰلَمِيْنَ	: عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔
اَطِيْعُوْنِ	: اطاعت، مطیع۔	اتَّبَعَكَ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
قَالُوْٓا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْاَرْذَلُوْنَ	: رذیل، رذالت۔
اَسْـَٔلُكُمْ	: سوال، سائل، مسئول۔	عِلْمِيْ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	حِسَابُهُمْ	: حساب وکتاب، محتسب، احتساب۔

اَ	لَا	تَتَّقُوْنَ (106) ج	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ ①	اَمِيْنٌ (107) لا
کیا	نہیں	تم سب ڈرتے	بے شک میں	تمہارے لیے	ایک رسول	امانت دار

فَاتَّقُوا	اللّٰهَ ②	وَ	اَطِيْعُوْنِ ③ (108) ج	وَ	مَآ
پس تم سب ڈرو	اللہ (سے)	اور	سب میرا کہا مانو	اور	نہیں

اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ ① ج	اِنْ ④	اَجْرِيَ	اِلَّا
میں سوال کرتا تم سے	اس پر	کسی اجرت سے	نہیں	میری اجرت	مگر

عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑤ (109) ج	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ ②	وَ	اَطِيْعُوْنِ ③ (110) ط
سب جہانوں کے رب پر	پس سب ڈرو	اللہ (سے)	اور	سب کہا مانو میرا

قَالُوْٓا	اَ	نُؤْمِنُ	لَكَ	وَ ⑥	اتَّبَعَكَ
ان سب نے کہا	کیا	ہم ایمان لائیں	تجھ پر	جبکہ	پیروی کی ہے تیری

الْاَرْذَلُوْنَ ⑦ (111) ط	قَالَ	وَ	مَا ⑧	عِلْمِيْ	بِمَا
سب سے زیادہ ذلیل لوگوں (نے)	کہا	اور	کیا (ہے)	میرا علم	(اس) کا جو

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ (112) ج	اِنْ ④	حِسَابُهُمْ	اِلَّا	عَلٰى رَبِّيْ ⑤
وہ سب تھے	وہ سب کرتے	نہیں	ان کا حساب	مگر	میرے رب پر

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔②فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔③اصل میں اَطِيْعُوْنِيْ تھا تخفیف کے لیے آخر سے یْ گر گئی ہے۔④اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑤عَلٰى کا ترجمہ پر ہے یہاں مراد کے ذمے ہے۔⑥ وَ کا ترجمہ کبھی جبکہ یا حالانکہ بھی ہوتا ہے۔⑦اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑧ یہاں مَا کا ترجمہ نہیں بھی کیا جا سکتا ہے۔

لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿113﴾	کاش تم شعور رکھتے۔ ﴿113﴾
وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿114﴾	اور نہیں میں ہرگز نکال دینے والا ایمان والوں کو۔ ﴿114﴾
اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿115﴾	نہیں ہوں میں مگر ایک واضح ڈرانے والا۔ ﴿115﴾
قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ	انہوں نے کہا یقیناً اگر تو باز نہ آیا اے نوح
لَتَكُوْنَنَّ	بلاشبہ ضرور تو ہو جائے گا
مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿116﴾	سنگسار کیے ہوئے لوگوں میں سے۔ ﴿116﴾
قَالَ رَبِّ	کہا (نوحؑ نے) اے میرے رب
اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿117﴾	بے شک میری قوم نے جھٹلایا ہے مجھے۔ ﴿117﴾
فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا	تو تو فیصلہ فرما میرے اور ان کے درمیان کھلا فیصلہ
وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ	اور نجات دے مجھے اور (انہیں) جو میرے ساتھ ہیں
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿118﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ	ایمان والوں میں سے۔ ﴿118﴾ چنانچہ ہم نے نجات دی اسے
وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿119﴾	اور (انہیں) جو اس کیساتھ بھری ہوئی کشتی میں تھے۔ ﴿119﴾

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَشْعُرُوْنَ	عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔	قَوْمِيْ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
الْمُؤْمِنِيْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	كَذَّبُوْنِ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
نَذِيْرٌ	بشارت وانذار، نذیر۔	فَافْتَحْ	افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔
مُّبِيْنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	بَيْنِيْ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
تَنْتَهِ	نہی عن المنکر، منہیات، اوامر ونواہی۔	وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	نَجِّنِيْ	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
الْمَرْجُوْمِيْنَ	رجم، رجیم، حدرجم۔	مَّعِيَ	مع اہل وعیال، معیت۔
رَبِّ	رب، ربوبیت۔	فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

لَوْ ①	تَشْعُرُوْنَ ﴿113﴾	وَ	مَآ	اَنَا	بِطَارِدِ ②
کاش	تم سب شعور رکھتے	اور	نہیں	میں	ہرگز نکال دینے والا

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿114﴾	اِنْ ③	اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ ④	مُّبِيْنٌ ﴿115﴾
ایمان لانے والوں کو	نہیں	میں	مگر	ایک ڈرانے والا	واضح

قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهِ	يٰنُوْحُ	لَتَكُوْنَنَّ
ان سب نے کہا	یقیناً اگر	نہ	تو باز آیا	اے نوحؑ	بلاشبہ ضرور تو ہو جائے گا

مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿116﴾	قَالَ	رَبِّ ⑤	اِنَّ	قَوْمِي
سنگسار کیے ہوئے لوگوں میں سے	کہا	(اے میرے) رب	بے شک	میری قوم

كَذَّبُوْنِ ⑥ ﴿117﴾	فَافْتَحْ	بَيْنِي	وَ	بَيْنَهُمْ
سب نے جھٹلایا ہے مجھے	تو تو فیصلہ فرما	میرے درمیان	اور	ان کے درمیان

فَتْحًا	وَّ	نَجِّنِي ⑦	وَمَنْ	مَّعِيَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿118﴾
کھلا فیصلہ	اور	نجات دے مجھے	اور جو	میرے ساتھ	ایمان والوں میں سے

فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	مَنْ	مَّعَهٗ	فِي الْفُلْكِ	الْمَشْحُوْنِ ﴿119﴾
چنانچہ ہم نے نجات دی اسے	اور	جو	اس کیساتھ	کشتی میں	بھری ہوئی

النصف

ضروری وضاحت

① لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔② مَا کے بعد بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔③ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ رَبِّ دراصل یَا رَبِّیْ تھا تخفیف کیلئے شروع سے یَا اور آخر سے یْ گر گئی ہے۔
⑥ یہ دراصل كَذَّبُوْنِيْ تھا تخفیف کیلئے آخر سے یْ گر گئی ہے۔⑦ فعل کیساتھ جب یْ آئے تو درمیان میں نِ کا اضافہ ہوتا ہے۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿120﴾	پھر ہم نے غرق کر دیا اسکے بعد باقی لوگوں کو۔ ﴿120﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ	بے شک اس میں یقیناً نشانی ہے
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿121﴾	اور نہیں تھے ان کے اکثر ایمان لانے والے۔ ﴿121﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ	اور بلاشبہ آپ کا رب یقیناً وہی
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿122﴾	نہایت غالب بہت رحم والا ہے۔ ﴿122﴾
كَذَّبَتْ عَادُ ۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿123﴾	جھٹلایا (قومِ) عاد نے رسولوں کو۔ ﴿123﴾
اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ	جب کہا ان سے ان کے بھائی ہود نے
اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿124﴾	کیا تم ڈرتے نہیں ہو (اللہ سے)۔ ﴿124﴾
اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿125﴾	بیشک میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔ ﴿125﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿126﴾	تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿126﴾
وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ	اور نہیں میں سوال کرتا تم سے اس (تبلیغ) پر
مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ	کوئی اجرت، نہیں ہے میری اجرت

ع 6 18 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَغْرَقْنَا	غرق، غرقاب، مستغرق۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
بَعْدُ	بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔	تَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی۔
الْبٰقِيْنَ	باقی، بقایا، بقیہ۔	اَمِيْنٌ	امانت، امین۔
لَاٰيَةً	آیت، آیات قرآنی۔	اَطِيْعُوْنِ	اطاعت، مطیع، استطاعت۔
الرَّحِيْمُ	رحمت، رحم، مرحوم۔	اَسْئَلُكُمْ	سوال، سائل، مسئول۔
الْمُرْسَلِيْنَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَخُوْهُمْ	اخوت، مواخات۔	اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

ثُمَّ	اَغْرَقْنَا ①	بَعْدُ	الْبٰقِيْنَ ﴿120﴾ ط	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ②
پھر	ہم نے غرق کر دیا	(اس کے) بعد	باقی لوگوں (کو)	بے شک	اس میں

لَاٰيَةً ③ ط	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿121﴾ ④
یقیناً نشانی	اور	نہیں	تھے	ان کے اکثر	سب ایمان لانے والے

ع 6 18 10

وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ الْعَزِيْزُ ⑤⑥	الرَّحِيْمُ ⑥ ﴿122﴾ ع	كَذَّبَتْ ③
اور	بلاشبہ	آپ کا رب	یقیناً وہی نہایت غالب	بہت رحم والا	جھٹلایا

عَادُ ۨ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿123﴾ صلے	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	هُوْدٌ
عاد (نے)	رسولوں (کو)	جب	کہا	ان سے	ان کے بھائی	ہودؑ (نے)

اَ	لَا	تَتَّقُوْنَ ﴿124﴾ ج	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ ﴿125﴾ لا
کیا	نہیں	تم سب ڈرتے ہو	بیشک میں	تمہارے لیے	ایک رسول	امانت دار

فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوْنِ ﴿126﴾ ج	وَ	مَآ
تو تم سب ڈرو	اللہ (سے)	اور	تم سب اطاعت کرو میری	اور	نہیں

اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ ج	اِنْ ⑦	اَجْرِيَ
میں سوال کرتا تم سے	اس پر	کسی اجرت سے	نہیں	میری اجرت

ضروری وضاحت

①نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔②ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔③ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤هُوَ کے بعد اَلْ کا ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔⑥فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّآ آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿127﴾	مگر سب جہانوں کے رب کے ذمے۔ ﴿127﴾
اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِیْعٍ اٰیَةً	کیا تم بناتے ہو ہر اونچی جگہ پر ایک نشانی (یادگار)
تَعْبَثُوْنَ ﴿128﴾	(اس حال میں کہ) تم لاحاصل کام کرتے ہو۔ ﴿128﴾
وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ	اور تم بناتے ہو بڑی بڑی عمارتیں
لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿129﴾	شاید کہ تم (یہاں) ہمیشہ رہو گے۔ ﴿129﴾
وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ ﴿130﴾	اور جب تم پکڑتے ہو (تو) پکڑتے ہو ظالمانہ۔ ﴿130﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿131﴾	تو تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿131﴾
وَاتَّقُوا الَّذِیْٓ اَمَدَّكُمْ	اور ڈرو تم اس (اللہ) سے جس نے مدد دی تمہیں
بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿132﴾	ان چیزوں سے جنہیں تم جانتے ہو۔ ﴿132﴾
اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِیْنَ ﴿133﴾	اس نے مدد دی تمہیں چوپاؤں اور بیٹوں کیساتھ۔ ﴿133﴾
وَجَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿134﴾	اور باغات اور چشموں (کے ساتھ)۔ ﴿134﴾
اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ	بے شک میں ڈرتا ہوں تم پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَبِّ	رب، ربوبیت، مربّی۔	فَاتَّقُوا	تقویٰ، متقی۔
الْعٰلَمِیْنَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔	اَطِیْعُوْنِ	اطاعت، مطیع، استطاعت۔
تَبْنُوْنَ	بنایا، بنانا۔	اَمَدَّكُمْ	مدد، امداد، مددگار، ممد و معاون۔
بِكُلِّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	تَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اٰیَةً	آیت، آیات قرآنی۔	بِاَنْعَامٍ	عوام کالانعام۔
تَتَّخِذُوْنَ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	بَنِیْنَ	ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔
تَخْلُدُوْنَ	خالد، خلد بریں۔	اَخَافُ	خوف، خائف، خوف و ہراس۔
وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	عَلَیْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

اِلَّا	عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۭ① (127)	اَ	تَبْنُوْنَ	بِكُلِّ رِيْعٍ②
مگر	سب جہانوں کے رب کے ذمے	کیا	تم سب بناتے ہو	ہر اونچی جگہ پر

اٰيَةً③④	تَعْبَثُوْنَ ۙ (128)	وَ	تَتَّخِذُوْنَ	مَصَانِعَ
ایک نشانی	تم سب لاحاصل کام کرتے ہو	اور	تم سب بناتے ہو	بڑی بڑی عمارتیں

لَعَلَّكُمْ⑤	تَخْلُدُوْنَ ۚ (129)	وَ	اِذَا	بَطَشْتُمْ⑤
شاید کہ تم	تم سب ہمیشہ رہو گے	اور	جب	تم پکڑتے ہو

بَطَشْتُمْ⑤	جَبَّارِيْنَ ۚ (130)	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ⑥	وَ	اَطِيْعُوْنِ⑦ ۚ (131)
تم پکڑتے ہو	سب ظالمانہ	تو تم سب ڈرو	اللہ (سے)	اور	سب اطاعت کرو میری

وَ	اتَّقُوا	الَّذِيْٓ	اَمَدَّكُمْ⑤	بِمَا	تَعْلَمُوْنَ ۚ (132)
اور	تم سب ڈرو	جس (نے)	مدد دی تمہیں	(ان چیزوں) سے جنہیں	تم سب جانتے ہو

اَمَدَّكُمْ⑤	بِاَنْعَامٍ②	وَّبَنِيْنَ ۙ (133)	وَ	جَنّٰتٍ③
اس نے مدد دی تمہیں	چوپاؤں کے ساتھ	اور بیٹوں	اور	باغات

وَّ	عُيُوْنٍ ۚ (134)	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ
اور	چشموں	بے شک میں	میں ڈرتا ہوں	تم پر

ضروری وضاحت

① عَلٰی کا ترجمہ کبھی پر کبھی کے ذمے کیا جاتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔③ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑤ علامت هُمْ، كُمْ، تُمْ تینوں علامتیں جمع مذکر کے لیے ہوتی ہیں۔⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑦ اصل میں اَطِيْعُوْنِيْ تھا فعل اور یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے یہاں سے تخفیف کے لیے یْ کو گرا دیا گیا ہے۔

عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿135﴾	ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے۔ ﴿135﴾
قَالُوۡا سَوَآءٌ عَلَيۡنَآ	انہوں نے کہا برابر ہے ہم پر
اَوَعَظۡتَ اَمۡ لَمۡ تَكُنۡ	خواہ تو نصیحت کرے یا نہ ہو تو
مِّنَ الۡوٰعِظِيۡنَ ﴿136﴾	نصیحت کرنے والوں میں سے۔ ﴿136﴾
اِنۡ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿137﴾	نہیں ہے یہ مگر پہلے لوگوں کی عادت۔ ﴿137﴾
وَمَا نَحۡنُ بِمُعَذَّبِيۡنَ ﴿138﴾	اور نہیں ہیں ہم قطعاً عذاب دیئے جانے والے۔ ﴿138﴾
فَكَذَّبُوۡهُ فَاَهۡلَكۡنٰهُمۡ	پھر انہوں نے جھٹلایا اسے تو ہم نے ہلاک کر دیا انہیں
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	بے شک اس میں یقیناً ایک نشانی ہے
وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿139﴾	اور نہیں تھے ان کے اکثر ایمان لانے والے۔ ﴿139﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ	اور بے شک آپ کا رب یقیناً وہی
الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿140﴾ ع 7 18 11	نہایت غالب بہت رحم والا ہے۔ ﴿140﴾
كَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿141﴾	جھٹلایا (قوم) ثمود نے رسولوں کو۔ ﴿141﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوۡمٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔	خُلُقُ : خُلق، اخلاق، خوش خلقی۔
عَظِيۡمٍ : اجر عظیم، معظم، تعظیم۔	فَكَذَّبُوۡهُ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
قَالُوۡا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فَاَهۡلَكۡنٰهُمۡ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
سَوَآءٌ : مساوی، مساوات، خط استواء۔	فِىۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عَلَيۡنَآ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	لَاٰيَةً : آیت، آیات قرآنی۔
وَعَظۡتَ : وعظ، واعظ، وعظ ونصیحت۔	وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
مِّنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَكۡثَرُهُمۡ : کثرت، اکثر، کثیر۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	الۡمُرۡسَلِيۡنَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿135﴾	قَالُوْا	سَوَآءٌ	عَلَيْنَآ
ایک بہت بڑے دن کا عذاب	ان سب نے کہا	برابر	ہم پر

اَ ①	وَعَظْتَ	اَمْ	لَمْ	تَكُنْ	مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿136﴾
خواہ	تو نصیحت کرے	یا	نہ	ہو تو	نصیحت کرنے والوں میں سے

اِنْ ②	هٰذَآ	اِلَّا	خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿137﴾	وَ	مَا ③	نَحْنُ
نہیں	یہ	مگر	پہلے لوگوں کی عادت	اور	نہیں	ہم

بِمُعَذَّبِيْنَ ④ ﴿138﴾	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ
سب ہرگز عذاب دیے جانے والے	پھر ان سب نے جھٹلایا اسے	تو ہم نے ہلاک کر دیا انہیں

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ⑤	لَاٰيَةً ⑥	وَ	مَا	كَانَ
بے شک	اس میں	یقیناً ایک نشانی	اور	نہیں	تھے

اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿139﴾	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ
ان کے اکثر	سب ایمان لانے والے	اور	بے شک	آپ کا رب

لَهُوَ الْعَزِيْزُ ⑦	الرَّحِيْمُ ﴿140﴾	كَذَّبَتْ ⑥	ثَمُوْدُ	الْمُرْسَلِيْنَ ④ ﴿141﴾
یقیناً وہی نہایت غالب	بہت رحم والا	جھٹلایا	ثمود (نے)	سب بھیجے جانے والے

ع 7 18 11

ضروری وضاحت

① أ کا ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اس کے بعد اَمْ ہو تو عموماً ترجمہ خواہ کیا جاتا ہے۔② اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔③ مَا کے بعد اسی جملے میں بِ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جانے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔⑥ ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ	جب کہا ان سے ان کے بھائی صالح نے
اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿142﴾	کیا تم ڈرتے نہیں ہو (اللہ سے)۔ ﴿142﴾
اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿143﴾	بیشک میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔ ﴿143﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿144﴾	تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿144﴾
وَ مَاۤ اَسْــَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ	اور نہیں میں مانگتا تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجرت
اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿145﴾	نہیں ہے میری اجرت مگر رب العالمین کے ذمے۔ ﴿145﴾
اَتُتْرَكُوْنَ فِیْ مَا	کیا تم چھوڑ دیے جاؤ گے ان (چیزوں) میں جو
هٰهُنَاۤ اٰمِنِیْنَ ﴿146﴾	یہاں (دنیا میں) ہیں امن سے۔ ﴿146﴾
فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿147﴾	(یعنی) باغات اور چشموں میں۔ ﴿147﴾
وَّ زُرُوْعٍ وَّ نَخْلٍ	اور کھیتوں اور کھجوروں (میں)
طَلْعُهَا هَضِیْمٌ ﴿148﴾ وَ تَنْحِتُوْنَ	جن کے خوشے نرم و نازک ہیں۔ ﴿148﴾ اور تم تراشتے ہو
مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا فٰرِهِیْنَ ﴿149﴾	پہاڑوں سے گھر اتراتے ہوئے۔ ﴿149﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخُوْهُمْ : اخوت، مواخات۔	تُتْرَكُوْنَ : ترک، ترکہ، مال متروکہ، ترک تعلق۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	فِیْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
تَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔	مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اَطِیْعُوْنِ : اطاعت، مطیع، استطاعت۔	اٰمِنِیْنَ : امن، مامون، امنِ عامّہ۔
اَسْــَٔلُكُمْ : سوال، سائل، مسئول۔	زُرُوْعٍ : زراعت، زرعی زمین، مزارع۔
عَلَیْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	نَخْلٍ : نخل، نخلستان۔
اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	الْجِبَالِ : جبل اُحد، جبل رحمت، جبال ہمالیہ۔
الْعٰلَمِیْنَ : عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔	بُیُوْتًا : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔

اِذْ	قَالَ	لَهُمْ ①②	اَخُوْهُمْ	صٰلِحٌ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ ﴿142﴾ ج
جب	کہا	ان سے	ان کے بھائی	صالح (نے)	کیا نہیں	تم سب ڈرتے ہو

اِنِّیْ	لَكُمْ ②	رَسُوْلٌ	اَمِیْنٌ ﴿143﴾ لا	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ ③
بیشک میں	تمہارے لیے	ایک رسول	امانت دار	تو تم سب ڈرو	اللہ

وَ	اَطِیْعُوْنِ ④ ﴿144﴾ ج	وَ	مَآ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَیْهِ	مِنْ اَجْرٍ ج
اور	تم سب اطاعت کرو میری	اور	نہیں	میں سوال کرتا تم سے	اس پر	کسی اُجرت سے

اِنْ ⑤	اَجْرِیَ	اِلَّا	عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿145﴾ ط	اَ	تُتْرَكُوْنَ ⑥
نہیں	میری اجرت	مگر	سب جہانوں کے رب پر	کیا	تم سب چھوڑ دیے جاؤ گے

فِیْ مَا	هٰهُنَآ	اٰمِنِیْنَ ﴿146﴾ لا	فِیْ جَنّٰتٍ	وَّ	عُیُوْنٍ ﴿147﴾ لا
(ان چیزوں) میں جو	یہاں	سب امن سے	باغات میں	اور	چشموں

وَّ	زُرُوْعٍ	وَّ	نَخْلٍ	طَلْعُهَا	هَضِیْمٌ ﴿148﴾ ج
اور	کھیتوں	اور	کھجوروں	اس کے خوشے	نرم و نازک

وَ	تَنْحِتُوْنَ	مِنَ الْجِبَالِ	بُیُوْتًا	فٰرِهِیْنَ ⑦ ﴿149﴾ ج
اور	تم سب تراشتے ہو	پہاڑوں سے	گھر	سب اِتراتے ہوئے

ضروری وضاحت

① قَالَ وغیرہ کے بعد لِ یا لَ ہو تو ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ ② هُمْ اور كُمْ کیساتھ لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ④ اصل میں اَطِیْعُوْنِیْ تھا فعل اور یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے یہاں سے تخفیف کے لیے یْ کو گرا دیا گیا ہے۔ ⑤ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ فٰرِهِیْنَ کا ترجمہ پرتکلف بھی ہے۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿150﴾	تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿150﴾
وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿151﴾	اور نہ اطاعت کرو حد سے بڑھنے والوں کے حکم کی۔ ﴿151﴾
الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ	جو فساد کرتے ہیں زمین میں
وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿152﴾	اور وہ اصلاح نہیں کرتے۔ ﴿152﴾
قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿153﴾	انہوں نے کہا یقیناً تو سحر زدہ لوگوں میں سے ہے۔ ﴿153﴾
مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا	نہیں ہے تو مگر ایک انسان ہمارے جیسا۔
فَاْتِ بِاٰيَةٍ	پس لے آ کوئی نشانی
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿154﴾	اگر ہے تو سچوں میں سے۔ ﴿154﴾
قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ	کہا (صالحؑ) نے یہ اونٹنی (معجزہ) ہے
لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ	اس کے لیے پانی پینے کی باری ہے اور تمہارے لیے
شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿155﴾	پانی پینے کی باری ہے ایک مقرر دن میں۔ ﴿155﴾
وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ	اور نہ ہاتھ لگانا اسے کسی برائی (کے ارادے) سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاتَّقُوْا	تقویٰ، متقی۔	اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
اَطِيْعُوْنِ	اطاعت، مطیع، استطاعت۔	بَشَرٌ	بشر، بشری تقاضا، نور و بشر۔
اَمْرَ	امر، آمر، مامور، امارت، امور۔	مِّثْلُنَا	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
الْمُسْرِفِيْنَ	اسراف و تبذیر۔	الصّٰدِقِيْنَ	صداقت، صدق و صفا، صادق و امین۔
يُصْلِحُوْنَ	اصلاح، اعمال صالحہ۔	مَّعْلُوْمٍ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قَالُوْٓا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تَمَسُّوْهَا	مس، مساس۔
الْمُسَحَّرِيْنَ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	بِسُوْٓءٍ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔

فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوْنِ ﴿150﴾ ① ج	وَ	لَا	تُطِيْعُوْٓا ②
توتم سب ڈرو	اللہ	اور	تم سب اطاعت کرو میری	اور	نہ	تم سب اطاعت کرو

اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿151﴾ لا	الَّذِيْنَ	يُفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَ
حد سے بڑھنے والوں کے حکم (کی)	جو	وہ سب فساد کرتے ہیں	زمین میں	اور

لَا	يُصْلِحُوْنَ ﴿152﴾ ③	قَالُوْٓا	اِنَّمَآ ④	اَنْتَ	مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿153﴾ ج
نہیں	وہ سب اصلاح کرتے ہیں	ان سب نے کہا	یقیناً صرف	تو	سحر زدہ لوگوں میں سے

مَآ	اَنْتَ	اِلَّا	بَشَرٌ ⑤	مِّثْلُنَا صلے	فَاْتِ ⑥
نہیں	تو	مگر	ایک انسان	ہمارے جیسا	پس تو لے آ

بِاٰيَةٍ ⑤⑦	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿154﴾	قَالَ	هٰذِهٖ
کسی نشانی کو	اگر	ہے تو	سچوں میں سے	کہا	یہ

نَاقَةٌ	لَّهَا	شِرْبٌ	وَّ	لَكُمْ	شِرْبُ
اونٹنی	اس کے لیے	پانی پینے کی باری	اور	تمہارے لیے	پانی پینے کی باری

يَوْمٍ ⑤	مَّعْلُوْمٍ ﴿155﴾ ج	وَ	لَا	تَمَسُّوْهَا ②⑦	بِسُوْٓءٍ ⑤
ایک دن	مقرر	اور	نہ	تم سب ہاتھ لگانا اسے	کسی برائی سے

ضروری وضاحت

①یہ دراصل اَطِيْعُوْنِيْ تھا فعل اور یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے، یْ کو تخفیف کے لیے گرا دیا گیا ہے۔②لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں سب کیلئے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔④اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥فَاْتِ کا اصل ترجمہ پس تو آ ہے اگر اسکے بعد بِ ہو تو ترجمہ پس تو لے آ ہو جاتا ہے۔⑦وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا ا گر جاتا ہے۔

فَيَاۡخُذَكُمۡ عَذَابُ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿156﴾	ورنہ پکڑ لے گا تمہیں ایک بڑے دن کا عذاب۔ ﴿156﴾
فَعَقَرُوۡهَا	تو انہوں نے کونچیں کاٹ ڈالیں اس کی
فَاَصۡبَحُوۡا نٰدِمِيۡنَ ﴿157﴾	پھر وہ ہو گئے شرمندہ ہونے والے۔ ﴿157﴾
فَاَخَذَهُمُ الۡعَذَابُ ؕ	تو پکڑ لیا انہیں عذاب نے،
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ	بے شک اس میں یقیناً ایک نشانی ہے
وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿158﴾	اور نہیں تھے ان کے اکثر ایمان لانے والے۔ ﴿158﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ	اور بے شک آپ کا رب یقیناً وہی
الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿159﴾	نہایت غالب بہت رحم والا ہے۔ ﴿159﴾
كَذَّبَتۡ قَوۡمُ لُوۡطِ ۨالۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿160﴾	جھٹلایا لوط کی قوم نے رسولوں کو۔ ﴿160﴾
اِذۡ قَالَ لَهُمۡ اَخُوۡهُمۡ لُوۡطٌ	جب کہا ان سے ان کے بھائی لوط نے
اَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿161﴾	کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ ﴿161﴾
اِنِّىۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ﴿162﴾	بیشک میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔ ﴿162﴾

ع 8 / 19 / 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَيَاۡخُذَكُمۡ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	مُّؤۡمِنِيۡنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
يَوۡمٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔	كَذَّبَتۡ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
عَظِيۡمٍ : اجرِ عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔	الۡمُرۡسَلِيۡنَ: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
نٰدِمِيۡنَ : نادم، ندامت۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فِىۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَخُوۡهُمۡ : اخوّت، مواخات۔
لَاٰيَةً : آیت، آیات قرآنی۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	تَتَّقُوۡنَ : تقویٰ، متقی۔
اَكۡثَرُهُمۡ : کثرت، اکثر، کثیر۔	اَمِيۡنٌ : امین، امانت۔

فَيَاْخُذَكُمْ ①	عَذَابُ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿156﴾ ②	فَعَقَرُوْهَا ③
ورنہ پکڑ لے گا تمہیں	عذاب	ایک بڑے دن کا	تو ان سب نے کونچیں کاٹ ڈالیں اسکی

فَاَصْبَحُوْا	نٰدِمِيْنَ ﴿157﴾ لا	فَاَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ ط	اِنَّ
پھر وہ سب ہو گئے	سب شرمندہ ہونے والے	تو پکڑ لیا انہیں	عذاب (نے)	بے شک

فِيْ ذٰلِكَ ④	لَاٰيَةً ط ⑤②	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ
اس میں	یقیناً ایک نشانی	اور	نہیں	تھے	ان کے اکثر

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿158﴾ ⑥	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ الْعَزِيْزُ ⑧⑦
سب ایمان لانے والے	اور	بے شک	آپ کا رب	یقیناً وہی نہایت غالب

الرَّحِيْمُ ﴿159﴾ ⑧ ع	كَذَّبَتْ ⑤	قَوْمُ لُوْطِ ِۨ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿160﴾ صلے	اِذْ
بہت رحم والا	جھٹلایا	لوطؑ کی قوم	سب بھیجے گئے ہوئے	جب

قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	لُوْطٌ	اَ	لَا
کہا	ان سے	ان کے بھائی	لوطؑ (نے)	کیا	نہیں

تَتَّقُوْنَ ﴿161﴾ ج	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ ②	اَمِيْنٌ ﴿162﴾ ⑧ لا
تم سب ڈرتے ہو	بے شک میں	تمہارے لیے	ایک رسول	بہت امانت دار

ع 8 19 12

ضروری وضاحت

①فَ ترجمہ کبھی ورنہ بھی کیا جاتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔④ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔⑤ ةٌ تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔⑧ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿163﴾	پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿163﴾
وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ	اور نہیں میں مانگتا تم سے اس (تبلیغ) پر
مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ	کوئی اجرت، نہیں ہے میری اجرت
اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿164﴾	مگر رب العالمین کے ذمے۔ ﴿164﴾
اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ	کیا تم آتے ہو (جنسی تسکین کے لیے) مردوں کے پاس
مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿165﴾	جہانوں میں سے۔ ﴿165﴾
وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ	اور (انہیں) تم چھوڑ دیتے ہو جو پیدا کیں ہیں
لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ۭ	تمہارے لیے تمہارے رب نے تمہاری بیویاں،
بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿166﴾	بلکہ تم لوگ ہو حد سے بڑھنے والے۔ ﴿166﴾
قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ	انہوں نے کہا یقیناً اگر تو باز نہ آیا اے لوط (تو)
لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿167﴾	بلاشبہ ضرور تو ہو جائے گا نکالے گئے لوگوں میں سے۔ ﴿167﴾
قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ	کہا (لوط نے) بے شک میں تمہارے (اس) عمل سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَطِيْعُوْنِ	اطاعت، مطیع، استطاعت۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اَسْـَٔلُكُمْ	سوال، سائل، مسئول۔	خَلَقَ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَزْوَاجِكُمْ	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	بَلْ	بلکہ۔
اَجْرٍ	اجر وثواب، اجر عظیم، اجرت۔	قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الذُّكْرَانَ	مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔	تَنْتَهِ	نہی عن المنکر، منہیات، اوامر و نواہی۔
الْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔	الْمُخْرَجِيْنَ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	لِعَمَلِكُمْ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوْنِ ①ج (163)	وَ	مَآ	اَسْئَلُكُمْ ②
پس تم سب ڈرو	اللّٰہ (سے)	اور	تم سب اطاعت کرو میری	اور	نہیں	میں سوال کرتا تم سے

عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ ③ج	اِنْ ④	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑤ط (164)
اس پر	کسی اجرت سے	نہیں	میری اجرت	مگر	سب جہانوں کے رب کے ذمے

اَ	تَاْتُوْنَ	الذُّكْرَانَ	مِنَ الْعٰلَمِيْنَ لا (165)	وَ
کیا	تم سب آتے ہو	مردوں (کے پاس)	سب جہانوں میں سے	اور

تَذَرُوْنَ	مَا	خَلَقَ	لَكُمْ ⑥	رَبُّكُمْ
تم سب چھوڑ دیتے ہو	جو	پیدا کیں	تمہارے لیے	تمہارے رب (نے)

مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ط	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	عٰدُوْنَ (166)
تمہاری بیویوں سے	بلکہ	تم	لوگ	سب حد سے بڑھنے والے

قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهِ ⑦	يٰلُوْطُ	لَتَكُوْنَنَّ
ان سب نے کہا	یقیناً اگر	نہ	تو باز آیا	اے لوطؑ	بلاشبہ ضرور تو ہو جائے گا

مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ⑧ (167)	قَالَ	اِنِّيْ	لِعَمَلِكُمْ
نکالے گئے ہوئے لوگوں میں سے	کہا	بے شک میں	تمہارے عمل سے

ضروری وضاحت

①اصل میں اَطِيْعُوْنِيْ تھا فعل اور یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے یہاں تخفیف کے لیے یْ کو گرایا گیا ہے۔②فعل کے ساتھ كُمْ کا ترجمہ تمہیں یا تم سے کیا جاتا ہے۔③ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔④اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑤عَلٰى کا ترجمہ کبھی پر اور کبھی کے ذمے کیا جاتا ہے۔⑥لِ جب كُمْ وغیرہ کے ساتھ آئے تو وہ لَ ہو جاتا ہے۔⑦اصل میں تَنْتَهِيْ تھا آخر سے یْ گر گئی ہے۔⑧مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿168﴾	دشمنی رکھنے والوں میں سے ہوں۔ ﴿168﴾
رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ	اے میرے رب نجات دے مجھے اور میرے گھر والوں کو
مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿169﴾	اس سے جو وہ عمل کرتے ہیں۔ ﴿169﴾
فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿170﴾	تو ہم نے نجات دی اسے اور اس کے گھر والوں سبھی کو۔ ﴿170﴾
اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿171﴾	سوائے ایک بڑھیا کے (جو) پیچھے رہنے والوں میں تھی۔ ﴿171﴾
ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿172﴾	پھر ہم نے ہلاک کردیا دوسروں کو۔ ﴿172﴾
وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ	اور ہم نے بارش برسادی ان پر زبردست بارش
فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿173﴾	پس بری تھی بارش (عذاب سے) ڈرائے گئے لوگوں کی۔ ﴿173﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ	بے شک اس میں یقیناً ایک نشانی ہے
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿174﴾	اور نہیں تھے انکے اکثر ایمان لانے والے۔ ﴿174﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ	اور بے شک آپ کا رب یقیناً وہی ہے
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿175﴾ ع	نہایت غالب بہت رحم والا۔ ﴿175﴾

ع 9 16 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
نَجِّنِيْ	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَهْلِيْ	اہل خانہ، اہلِ بیت۔	فَسَآءَ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءِظن۔
يَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	الْمُنْذَرِيْنَ	بشارت وانذار، نذیر۔
اَجْمَعِيْنَ	جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	لَاٰيَةً	آیت، آیات قرآنی۔
اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	اَكْثَرُهُمْ	کثرت، اکثر، کثیر۔
عَجُوْزًا	عاجز، عاجزی، عجز ونیاز۔	مُّؤْمِنِيْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الرَّحِيْمُ	رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔

مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿168﴾ ط	رَبِّ ①	نَجِّنِيْ ②	وَ	اَهْلِيْ
دشمنی رکھنے والوں میں سے	(اے میرے) رب	نجات دے مجھے	اور	میرے گھر والوں

مِمَّا ③	يَعْمَلُوْنَ ﴿169﴾	فَنَجَّيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗٓ
(اس) سے جو	وہ سب عمل کرتے ہیں	تو ہم نے نجات دی اسے	اور	اس کے گھر والوں

اَجْمَعِيْنَ ﴿170﴾ ④ لا	اِلَّا	عَجُوْزًا ⑤	فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿171﴾ ج	ثُمَّ	دَمَّرْنَا
سب کے سب	سوائے	ایک بڑھیا	پیچھے رہنے والوں میں تھی	پھر	ہم نے ہلاک کر دیا

الْاٰخَرِيْنَ ﴿172﴾ ج	وَ	اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا ج	فَسَآءَ
دوسروں کو	اور	ہم نے بارش برسا دی	ان پر	بارش	پس بری تھی

مَطَرُ	الْمُنْذَرِيْنَ ﴿173﴾ ⑥	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً ⑤ ط
بارش	ڈرائے گئے ہوئے لوگوں کی	بے شک	اس میں	یقیناً ایک نشانی

وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿174﴾ ⑥
اور	نہیں	تھے	ان کے اکثر	سب ایمان لانے والے

ع 9/16/13

وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ الْعَزِيْزُ ⑦	الرَّحِيْمُ ﴿175﴾ ع
اور	بیشک	آپ کا رب	یقیناً وہی ہے نہایت غالب	بہت رحم والا

ضروری وضاحت

①رَبِّ اصل میں يَا رَبِّيْ تھا آخر سے تخفیف کے لیے یا اور یْ کو گرایا گیا ہے۔②اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کالانا ضروری ہوتا ہے۔③مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔④یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑥اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿176﴾	جھٹلایا ایکہ (بستی) والوں نے رسولوں کو۔ ﴿176﴾
اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿177﴾	جب کہا ان سے شعیب نے کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ ﴿177﴾
اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿178﴾	بیشک میں تمہارے لیے امانتدار رسول ہوں۔ ﴿178﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿179﴾	پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿179﴾
وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ	اور نہیں میں مانگتا تم سے اس (تبلیغ) پر
مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ	کوئی اجرت، نہیں ہے میری اجرت
اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿180﴾	مگر سب جہانوں کے رب کے ذمے۔ ﴿180﴾
اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا	پورا دو ماپ اور نہ بنو
مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿181﴾	کم دینے والوں میں سے۔ ﴿181﴾
وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿182﴾	اور تم وزن کرو سیدھے ترازو کے ساتھ۔ ﴿182﴾
وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ	اور نہ کم دو لوگوں کو ان کی چیزیں
وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿183﴾	اور مت پھرو زمین میں فسادی بن کر۔ ﴿183﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	اَوْفُوا	وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
اَصْحٰبُ	صاحب، صحابی، صحابہ۔	الْمُخْسِرِيْنَ	خسارہ، خائب وخاسر۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	وَزِنُوْا	وزن، میزان، وزنی۔
تَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی۔	الْمُسْتَقِيْمِ	صراط مستقیم، خط مستقیم، استقامت۔
اَسْـَٔلُكُمْ	سوال، سائل، مسئول۔	النَّاسَ	عوام الناس۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَشْيَآءَ	شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔
اِلَّا	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔	مُفْسِدِيْنَ	فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔

كَذَّبَ	اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ ①	الْمُرْسَلِيْنَ ② ۚۖ (176)	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	شُعَيْبٌ
جھٹلایا	ایکہ والے	سب بھیجے گئے ہوئے (رسولوں کو)	جب	کہا	ان سے	شعیب (نے)
اَ	لَا	تَتَّقُوْنَ ۚ (177)	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ ③	اَمِيْنٌ ۙ (178)
کیا	نہیں	تم سب ڈرتے ہو	بے شک میں	تمہارے لیے	ایک رسول	امانتدار
فَاتَّقُوا	اللّٰهَ ④	وَ	اَطِيْعُوْنِ ⑤ ۚ (179)	وَ	مَآ	اَسْـَٔلُكُمْ
پس تم سب ڈرو	اللہ (سے)	اور	تم سب میری اطاعت کرو	اور	نہیں	میں سوال کرتا تم سے

عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ ۚ	اِنْ ⑥	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۭ (180)
اس پر	کسی اجرت سے	نہیں	میری اجرت	مگر	سب جہانوں کے رب کے ذمے

اَوْفُوا	الْكَيْلَ ④	وَلَا	تَكُوْنُوْا	مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ② ۚ (181)
تم سب پورا دو	ماپ	اور نہ	تم سب بنو	کم دینے والوں میں سے

وَ	زِنُوْا	بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ (182)	وَلَا	تَبْخَسُوا	النَّاسَ ④
اور	تم سب وزن کرو	سیدھے ترازو کے ساتھ	اور نہ	تم سب کم دو	لوگوں (کو)
اَشْيَآءَهُمْ	وَ	لَا	تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ ② ۚ (183)
ان کی چیزیں	اور	مت	تم سب پھرو	زمین میں	سب فساد کرنے والے

ضروری وضاحت

① اَيْكَة ایک درخت کا نام ہے جسکی مدین والے پوجا کرتے تھے اسی لیے انہیں اصحاب الایکہ کہا گیا ہے قرآنی کتابت میں اَلْاَيْكَة کے شروع میں اَ نہیں ہے۔② مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ اصل میں اَطِيْعُوْنِيْ تھا فعل اور یْ کے درمیان نِ کالانا ضروری ہے۔⑥ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ	اور تم ڈرو (اس سے) جس نے پیدا کیا تمہیں
وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿184﴾	اور پہلی مخلوق کو۔ ﴿184﴾
قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿185﴾	انہوں نے کہا بیشک تو سحر زدہ لوگوں میں سے ہے۔ ﴿185﴾
وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ	اور نہیں ہے تو مگر ایک انسان ہمارے جیسا اور بیشک
نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿186﴾	ہم سمجھتے ہیں تجھے یقیناً جھوٹوں میں سے۔ ﴿186﴾
فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ	سو گرا دے تو ہم پر ایک ٹکڑا آسمان سے
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿187﴾	اگر ہے تو سچوں میں سے۔ ﴿187﴾
قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ	کہا (شعیبؑ نے) میرا رب خوب جاننے والا ہے
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿188﴾ فَكَذَّبُوْهُ	(اس) کو جو تم عمل کرتے ہو ﴿188﴾ چنانچہ انہوں نے جھٹلایا اسے
فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ	تو آ پکڑا انہیں سائبان کے دن والے عذاب نے
اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿189﴾	یقیناً وہ بڑے دن کا عذاب تھا۔ ﴿189﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ	بے شک اس میں یقیناً نشانی ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔
خَلَقَكُمْ : خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔
الْمُسَحَّرِيْنَ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
بَشَرٌ : بشر، بشری تقاضا، نور و بشر۔
نَّظُنُّكَ : سوءِ ظن، بدظن، ظن غالب۔
لَمِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْكٰذِبِيْنَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔

فَاَسْقِطْ : ساقط، سقوط ڈھاکہ، اسقاط حمل۔
عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
السَّمَآءِ : کتب سماویہ، ارض و سماء۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
فَاَخَذَهُمْ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
الظُّلَّةِ : ظل سبحانی، ظل ہما، ظل عرش۔

وَ	اتَّقُوا	الَّذِیْ	خَلَقَكُمْ	وَ	الْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ①②③ ط (184)
اور	تم سب ڈرو	جس نے	پیدا کیا تمہیں	اور	پہلی مخلوق

قَالُوْٓا	اِنَّمَآ ④	اَنْتَ	مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ⑤ لا (185)	وَ	مَآ	اَنْتَ
ان سب نے کہا	بےشک	تو	جادو کیے گئے لوگوں میں سے	اور	نہیں	تو

اِلَّا	بَشَرٌ ⑥	مِّثْلُنَا	وَاِنْ	نَّظُنُّكَ	لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ج (186)
مگر	ایک انسان	ہمارے جیسا	اور بیشک	ہم سمجھتے ہیں تجھے	یقیناً جھوٹوں میں سے

فَاَسْقِطْ	عَلَيْنَا	كِسَفًا ⑥	مِّنَ السَّمَآءِ	اِنْ	كُنْتَ
سو تو گرا دے	ہم پر	ایک ٹکڑا	آسمان سے	اگر	ہے تو

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ط (187)	قَالَ	رَبِّيْٓ	اَعْلَمُ ⑦	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ (188)
سچوں میں سے	کہا	میرا رب	خوب جاننے والا	(اس) کو جو	تم سب عمل کرتے ہو

فَكَذَّبُوْهُ ⑧	فَاَخَذَهُمْ	عَذَابُ	يَوْمِ الظُّلَّةِ ① ط	اِنَّهٗ
چنانچہ ان سب نے جھٹلایا اسے	تو (آ) پکڑا انہیں	عذاب	سائبان کے دن (کے)	یقیناً وہ

كَانَ	عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ (189)	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً ① ط
تھا	بہت بڑے دن کا عذاب	بے شک	اس میں	یقیناً نشانی

ضروری وضاحت

① ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② اَلْجِبِلَّةَ کا معنی خلائق ہے اسی لیے اسکے ساتھ اَوَّلِيْنَ جمع آیا ہے۔③ یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑦ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑧ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿190﴾ | اور نہیں تھے انکے اکثر ایمان لانے والے۔ ﴿190﴾

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ | اور بے شک آپ کا رب یقیناً وہی

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿191﴾ وَاِنَّهٗ | نہایت غالب بہت رحم والا ہے۔ ﴿191﴾ اور بیشک وہ ع 10 16 14

لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿192﴾ | یقیناً نازل کیا ہوا ہے سب جہانوں کے رب کا۔ ﴿192﴾

نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿193﴾ عَلٰى قَلْبِكَ | اترا اس کو (لیکر) امانت دار فرشتہ۔ ﴿193﴾ آپکے دل پر

لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿194﴾ | تا کہ آپ ہو جائیں ڈرانے والوں میں سے۔ ﴿194﴾

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿195﴾ وَاِنَّهٗ | واضح عربی زبان میں۔ ﴿195﴾ اور بیشک وہ (یعنی اس کا ذکر)

لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿196﴾ | یقیناً پہلے لوگوں کی کتابوں میں (بھی موجود) ہے۔ ﴿196﴾

اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً | اور کیا نہیں تھی (یہ) ان کے لیے ایک نشانی

اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿197﴾ | کہ جانتے ہیں اسے بنی اسرائیل کے علماء۔ ﴿197﴾

وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿198﴾ | اور اگر ہم نازل کرتے اسے عجمیوں میں سے بعض پر۔ ﴿198﴾

فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ | پھر وہ پڑھتا اسے ان پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	بِلِسَانٍ : لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔
الرَّحِيْمُ : رحمت، رحم، مرحوم۔	مُّبِيْنٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
لَتَنْزِيْلُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	لَفِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔	الْاَوَّلِيْنَ : اوّل وآخر، اوّلین فرصت، اوّل پوزیشن۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَّعْلَمَهٗ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قَلْبِكَ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	بَنِيْٓ : ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔
مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الْاَعْجَمِيْنَ : عرب وعجم، عجمی حضرات۔
الْمُنْذِرِيْنَ : بشارت وانذار، نذیر۔	فَقَرَاَهٗ : قاری، قرات، مقابلہ حسن قرات۔

ع 10 16 14

وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ① (190)	وَ	اِنَّ
اور	نہیں	تھے	ان کے اکثر	سب ایمان لانے والے	اور	بے شک

رَبَّكَ	لَهُوَ الْعَزِيْزُ ②③	الرَّحِيْمُ ③ ع (191)	وَ	اِنَّهٗ	لَتَنْزِيْلُ ④
آپ کا رب	یقیناً وہی نہایت غالب	بہت رحم والا	اور	بیشک وہ	یقیناً نازل کیا ہوا

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط (192)	نَزَلَ	بِهِ	الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ لا (193)	عَلٰى قَلْبِكَ
سب جہانوں کا رب	اترا	اس کو (لے کر)	امانت دار فرشتہ	آپ کے دل پر

لِتَكُوْنَ	مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ① لا (194)	بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ط (195)	وَ	اِنَّهٗ
تا کہ آپ ہو جائیں	ڈرانے والوں میں سے	واضح عربی زبان کے ساتھ	اور	بیشک وہ

لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ④ (196)	اَوَ ⑤	لَمْ	يَكُنْ	لَّهُمْ	اٰيَةً ⑥⑦
یقیناً پہلے لوگوں کی کتابوں میں	اور کیا	نہیں	وہ تھا	ان کے لیے	ایک نشانی

اَنْ ⑧	يَّعْلَمَهٗ	عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ط (197)	وَ	لَوْ
کہ	وہ جانتے ہیں اسے	بنی اسرائیل کے علماء	اور	اگر

نَزَّلْنٰهُ	عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ لا (198)	فَقَرَاَهٗ	عَلَيْهِمْ
ہم نے نازل کیا (ہوتا) اسے	بعض عجمیوں پر	پھر وہ پڑھتا اسے	ان پر

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔②هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔③فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④لَ اسم، فعل اور حرف کے میں تاکید کی علامت ہے۔⑤اَوَ یا اَفَ میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
⑦ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسلیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑧اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔

مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿199﴾	(توبھی) نہ ہوتے یہ اس پر ایمان لانے والے۔ ﴿199﴾
كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ	اسی طرح ہم نے چلایا اس (انکار) کو
فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿200﴾	مجرموں کے دلوں میں۔ ﴿200﴾
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ	نہیں وہ ایمان لائیں گے اس پر
حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿201﴾	یہاں تک کہ وہ دیکھ لیں دردناک عذاب کو۔ ﴿201﴾
فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً	پس وہ آپڑے گا ان پر اچانک
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿202﴾	اس حال میں کہ وہ شعور نہیں رکھتے ہونگے۔ ﴿202﴾
فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿203﴾	تو وہ کہیں گے کیا ہم مہلت دیے جانے والے ہیں۔ ﴿203﴾
اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿204﴾	تو کیا ہمارے عذاب کو یہ جلدی طلب کر رہے ہیں۔ ﴿204﴾
اَفَرَءَيْتَ	پس کیا آپ نے دیکھا (یعنی غور کیا)
اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿205﴾	اگر ہم فائدہ دیں انہیں برسوں۔ ﴿205﴾
ثُمَّ جَآءَهُمْ	پھر آئے ان کے پاس

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِهٖ : بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔	يَرَوْا : رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال۔
مُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔	الْاَلِيْمَ : عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔
كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم۔	وَّ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
سَلَكْنٰهُ : مسلک، سلوک، مسالک۔	يَشْعُرُوْنَ : عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	فَيَقُوْلُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
قُلُوْبِ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	يَسْتَعْجِلُوْنَ : عجلت، مہر معجّل۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مَّتَّعْنٰهُمْ : متاع کارواں، مال ومتاع۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	سِنِيْنَ : سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔

مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	مُؤْمِنِيْنَ ① ۘ (199)	كَذٰلِكَ
نہ	ہوتے وہ سب	اس پر	سب ایمان لانے والے	اسی طرح

سَلَكْنٰهُ	فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ① ۘ (200)	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ②
ہم نے چلایا اسے	جرم کرنے والوں کے دلوں میں	نہیں	وہ سب ایمان لائیں گے

بِهٖ	حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ (201) ۙ	فَيَاْتِيَهُمْ
اس پر	یہاں تک کہ	وہ سب دیکھ لیں	دردناک عذاب	پس وہ آپڑے گا ان پر

بَغْتَةً ③	وَّ ④	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ ② ۙ (202)
اچانک	اس حال میں کہ	وہ	نہیں	وہ سب شعور رکھتے ہونگے

فَيَقُوْلُوْا	هَلْ	نَحْنُ	مُنْظَرُوْنَ ⑤ ۘ (203)
تو وہ سب کہیں گے	کیا	ہم	سب مہلت دیے جانے والے

اَفَبِعَذَابِنَا ⑥	يَسْتَعْجِلُوْنَ (204)	اَفَرَءَيْتَ ⑥
تو کیا ہمارے عذاب کو	وہ سب جلدی طلب کررہے ہیں	کیا پس آپ نے دیکھا

اِنْ ⑦	مَّتَّعْنٰهُمْ	سِنِيْنَ ۙ (205)	ثُمَّ ⑧	جَآءَهُمْ
اگر	ہم فائدہ دیں انہیں	برسوں	پھر	آئے ان کے پاس

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔②لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔③ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔⑤اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔⑧ثُمَّ کا ترجمہ پھر اور ثَمَّ کا ترجمہ وہاں ہوتا ہے۔

مَّا كَانُوۡا يُوۡعَدُوۡنَ ﴿206﴾	(وہ عذاب) جس کا وہ وعدہ دیئے جاتے تھے۔ ﴿206﴾
مَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُمۡ	(تو) نہیں کفایت کریں گی ان سے (وہ چیزیں)
مَّا كَانُوۡا يُمَتَّعُوۡنَ ﴿207﴾	جن سے وہ فائدہ پہنچائے جاتے تھے۔ ﴿207﴾
وَمَاۤ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَرۡيَةٍ اِلَّا	اور نہیں ہم نے ہلاک کی کوئی بستی مگر (یہ کہ)
لَهَا مُنۡذِرُوۡنَ ﴿208﴾	اس کے لیے (بھیجے گئے) ڈرانے والے۔ ﴿208﴾
ذِكۡرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ﴿209﴾	یاددہانی (کے لیے) اور نہیں تھے ہم ظلم کرنے والے۔ ﴿209﴾ مع 9
وَمَا تَنَزَّلَتۡ بِهِ الشَّيٰطِيۡنُ ﴿210﴾	اور نہیں اُترے شیاطین اس (قرآن) کو (لے کر)۔ ﴿210﴾
وَمَا يَنۡۢبَغِىۡ لَهُمۡ وَمَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ﴿211﴾	اور نہ یہ لائق ہے ان کے لیے اور نہ وہ (یہ) کر سکتے ہیں ﴿211﴾
اِنَّهُمۡ عَنِ السَّمۡعِ لَمَعۡزُوۡلُوۡنَ ﴿212﴾	بیشک وہ (تو اسکے) سننے سے یقیناً دور رکھے گئے ہیں۔ ﴿212﴾
فَلَا تَدۡعُ مَعَ اللّٰهِ	تو آپ نہ پکاریں اللہ کے ساتھ
اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوۡنَ	کسی دوسرے معبود کو ورنہ آپ ہو جائیں گے
مِنَ الۡمُعَذَّبِيۡنَ ﴿213﴾	عذاب دیے جانے والوں میں سے۔ ﴿213﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُوۡعَدُوۡنَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	تَنَزَّلَتۡ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اَغۡنٰى	غنی، مستغنی، استغناء۔	يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ	استطاعت، حسب استطاعت۔
اَهۡلَكۡنَا	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	السَّمۡعِ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	لَمَعۡزُوۡلُوۡنَ	معزول۔
قَرۡيَةٍ	قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔	فَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	تَدۡعُ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
مُنۡذِرُوۡنَ	بشارت وانذار، نذیر۔	مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔
ذِكۡرٰى	ذکر، اذکار، تذکیر۔	اٰخَرَ	اُخروی زندگی، آخری۔

مَّا	كَانُوْا	يُوْعَدُوْنَ ① لا (206)	مَآ	اَغْنٰى ②	عَنْهُمْ
جس کا	وہ سب تھے	وہ سب وعدہ دیئے جاتے	نہیں	کفایت کرے گا	ان سے

مَّا	كَانُوْا	يُمَتَّعُوْنَ ① ط (207)	وَ	مَآ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ ③④⑤
جو	وہ سب تھے	وہ سب فائدہ پہنچائے جاتے	اور	نہیں	ہم نے ہلاک کی	کوئی بستی

مع9

اِلَّا	لَهَا	مُنْذِرُوْنَ ⑥ (208)	ذِكْرٰى قف	وَ	مَا	كُنَّا
مگر	اس کے لیے	سب ڈرانے والے	یاد دہانی	اور	نہیں	ہیں ہم

ظٰلِمِيْنَ (209)	وَ	مَا	تَنَزَّلَتْ ④⑦	بِهِ	الشَّيٰطِيْنُ (210)
سب ظلم کرنے والے	اور	نہیں	اُترے	اس کو (لے کر)	شیاطین

وَ	مَا	يَنْۢبَغِيْ	لَهُمْ	وَ	مَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ ط (211)
اور	نہ	وہ لائق ہے	ان کے لیے	اور	نہ	وہ سب استطاعت رکھتے ہیں

اِنَّهُمْ	عَنِ السَّمْعِ	لَمَعْزُوْلُوْنَ ط (212)	فَلَا	تَدْعُ	مَعَ اللّٰهِ
بیشک وہ	سننے سے	یقیناً سب دور رکھے گئے ہوئے	تو نہ	تو پکار	اللہ کیساتھ

اِلٰهًا ⑤	اٰخَرَ	فَتَكُوْنَ	مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ⑥ ج (213)
کوئی معبود	دوسرا	ورنہ آپ ہوجائیں گے	عذاب دیئے جانے والوں میں سے

ضروری وضاحت

①یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔②مَا اَغْنٰی کا اصل ترجمہ نہیں کفایت کیا یہاں ضرورتاً ترجمہ نہیں کفایت کرے گا کیا گیا ہے۔③یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا، اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جانے والا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَاَنۡذِرۡ عَشِيۡرَتَكَ الۡاَقۡرَبِيۡنَ ﴿214﴾	اور آپ ڈرائیں اپنے قریبی رشتہ داروں کو۔ ﴿214﴾
وَاخۡفِضۡ جَنَاحَكَ لِمَنِ	اور آپ جھکا دیجئے اپنا بازو اس کے لیے جو
اتَّبَعَكَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿215﴾	پیروی کرے آپ کی مومنوں میں سے۔ ﴿215﴾
فَاِنۡ عَصَوۡكَ فَقُلۡ	پھر اگر وہ نافرمانی کریں آپ کی تو آپ کہہ دیں
اِنِّىۡ بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿216﴾	بلاشبہ میں بے تعلق ہوں اس سے جو تم کرتے ہو۔ ﴿216﴾
وَتَوَكَّلۡ	اور آپ بھروسہ کیجئے
عَلَى الۡعَزِيۡزِ الرَّحِيۡمِ ﴿217﴾	نہایت غالب بہت رحم کرنیوالے پر۔ ﴿217﴾
الَّذِىۡ يَرٰٮكَ حِيۡنَ تَقُوۡمُ ﴿218﴾	جو دیکھتا ہے آپکو جب آپ کھڑے ہوتے ہیں (نماز کیلیے)۔ ﴿218﴾
وَتَقَلُّبَكَ	اور آپ کے پھرنے (یعنی اٹھنے بیٹھنے) کو
فِى السّٰجِدِيۡنَ ﴿219﴾ اِنَّهٗ هُوَ	سجدہ کرنے والوں میں۔ ﴿219﴾ بلاشبہ وہی ہے
السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿220﴾ هَلۡ اُنَبِّئُكُمۡ	خوب سننے والا خوب جاننے والا ﴿220﴾ کیا میں خبر دوں تمہیں
عَلٰى مَنۡ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيۡنُ ﴿221﴾	کس پر نازل ہوتے ہیں شیاطین۔ ﴿221﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنۡذِرۡ	: بشارت وانذار، نذیر۔	يَرٰٮكَ	: مرئی وغیر مرئی اشیا، رؤیت ہلال۔
الۡاَقۡرَبِيۡنَ	: قرب، قریب، مقرب، تقرب۔	تَقُوۡمُ	: اقامت، مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔
اتَّبَعَكَ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔	وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
عَصَوۡكَ	: معصیت، عاصی، غم عصیاں۔	فِى	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
فَقُلۡ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	السَّمِيۡعُ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
تَعۡمَلُوۡنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	الۡعَلِيۡمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
تَوَكَّلۡ	: توکل، متوکل علی اللہ۔	اُنَبِّئُكُمۡ	: نبی، نبوت، انبیاء۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَنَزَّلُ	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔

وَ	اَنْذِرْ ①	عَشِيْرَتَكَ	الْاَقْرَبِيْنَ ﴿214﴾ لا	وَ	اخْفِضْ ①	جَنَاحَكَ
اور	آپ ڈرائیں	اپنے رشتہ دار	سب قریبی	اور	آپ جھکا دیں	اپنا بازو

لِمَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿215﴾ ج	فَاِنْ	عَصَوْكَ ②
(اس) کیلئے جو	پیروی کرے آپ کی	مومنوں میں سے	پھر اگر	وہ سب نافرمانی کریں آپ کی

فَقُلْ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا ③	تَعْمَلُوْنَ ﴿216﴾ ج
تو آپ کہہ دیں	بلاشبہ میں	بے تعلق	(اس) سے جو	تم سب کرتے ہو

وَ	تَوَكَّلْ ④	عَلَى الْعَزِيْزِ ⑤	الرَّحِيْمِ ﴿217﴾ ⑤ لا	الَّذِيْ
اور	مکمل بھروسہ کیجیے	نہایت غالب پر	بہت رحم کرنے والا	جو

يَرٰىكَ	حِيْنَ	تَقُوْمُ ﴿218﴾ لا	وَ	تَقَلُّبَكَ ④
وہ دیکھتا ہے آپ کو	جب	آپ کھڑے ہوتے ہیں	اور	آپ کا پھرنا

فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿219﴾	اِنَّهٗ	هُوَ السَّمِيْعُ ⑤⑥	الْعَلِيْمُ ﴿220﴾ ⑤
سجدہ کرنے والوں میں	بلاشبہ وہ	ہی خوب سننے والا	خوب جاننے والا

هَلْ	اُنَبِّئُكُمْ	عَلٰى مَنْ	تَنَزَّلُ ④⑦	الشَّيٰطِيْنُ ﴿221﴾ ط
کیا	میں خبر دوں تمہیں	کس پر	نازل ہوتے ہیں	شیاطین

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو، تو اس میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ا گر جاتا ہے۔ ③ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ④ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ⑦ تَنَزَّلُ اصل میں تَتَنَزَّلُ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے ایک تَ گر گئی ہے اور تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيۡمٍ ﴿222﴾	نازل ہوتے ہیں وہ ہر بہت جھوٹے گناہ گار پر۔﴿222﴾
يُّلۡقُوۡنَ السَّمۡعَ	وہ لا ڈالتے ہیں (اس کے کان میں) سنی ہوئی باتیں
وَاَكۡثَرُهُمۡ كٰذِبُوۡنَ ﴿223﴾	اور ان کے اکثر جھوٹے ہیں۔﴿223﴾
وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الۡغَاوٗنَ ﴿224﴾	اور شاعر لوگ، ان کی پیروی کرتے ہیں گمراہ لوگ۔﴿224﴾
اَلَمۡ تَرَ اَنَّهُمۡ	کیا نہیں آپ نے دیکھا کہ بے شک وہ
فِىۡ كُلِّ وَادٍ يَّهِيۡمُوۡنَ ﴿225﴾	(خیال کی) ہر وادی میں سر مارتے پھرتے ہیں۔﴿225﴾
وَاَنَّهُمۡ يَقُوۡلُوۡنَ مَا لَا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿226﴾	اور بیشک وہ (وہ بات) کہتے ہیں جو (خود) نہیں کرتے۔﴿226﴾
اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے نیک
وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيۡرًا	اور انہوں نے یاد کیا اللہ کو کثرت سے
وَّانۡتَصَرُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا ظُلِمُوۡا ؕ	اور انہوں نے بدلہ لیا اسکے بعد کہ وہ ظلم کیے گئے
وَسَيَعۡلَمُ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡۤا	اور عنقریب جان لیں گے (وہ لوگ) جنہوں نے ظلم کیا
اَىَّ مُنۡقَلَبٍ يَّنۡقَلِبُوۡنَ ﴿227﴾	(کہ) کون سی لوٹنے کی جگہ وہ لوٹ کر جائیں گے۔﴿227﴾

ع 11 36 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كُلِّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	يَقُوۡلُوۡنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يُّلۡقُوۡنَ	القاء۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اَكۡثَرُهُمۡ	کثرت، اکثر، کثیر۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
كٰذِبُوۡنَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	يَفۡعَلُوۡنَ	فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
يَتَّبِعُهُمُ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
تَرَ	رویت باری تعالیٰ، رویت ہلال۔	ذَكَرُوا	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
فِىۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	ظُلِمُوۡا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
وَادٍ	وادی، وادیٔ کشمیر۔	مُنۡقَلَبٍ	انقلاب، انقلابی اقدام۔

تَنَزَّلُ ①	عَلٰى	كُلِّ	اَفَّاكٍ ②	اَثِيْمٍ ② ۙ﴿222﴾	يُّلْقُوْنَ	السَّمْعَ
وہ نازل ہوتے ہیں	پر	ہر	زبردست جھوٹا	بہت گناہ گار	وہ سب لا ڈالتے ہیں	سنی ہوئی باتیں

وَ	اَكْثَرُهُمْ	كٰذِبُوْنَ ؕ﴿223﴾	وَ	الشُّعَرَآءُ	يَتَّبِعُهُمُ	الْغَاوٗنَ ③ ؕ﴿224﴾
اور	ان کے اکثر	سب جھوٹے	اور	شاعر لوگ	وہ پیروی کرتا ہیں ان کی	سب گمراہ لوگ

اَ	لَمْ	تَرَ ④	اَنَّهُمْ	فِيْ كُلِّ وَادٍ	يَّهِيْمُوْنَ ۙ﴿225﴾
کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	بے شک وہ	ہر وادی میں	وہ سب سر مارتے پھرتے ہیں

وَاَنَّهُمْ	يَقُوْلُوْنَ	مَا لَا	يَفْعَلُوْنَ ۙ﴿226﴾	اِلَّا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور بیشک وہ	وہ سب کہتے ہیں	جو نہیں	وہ سب کرتے	مگر جو	وہ سب ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ⑤	وَ	ذَكَرُوا	اللّٰهَ	كَثِيْرًا	وَّ
اور	ان سب نے عمل کیے	نیک	اور	ان سب نے یاد کیا	اللہ (کو)	کثرت سے	اور

انْتَصَرُوْا	مِنْۢ بَعْدِ مَا ⑥	ظُلِمُوْا ⑦ ؕ	وَ	سَيَعْلَمُ
ان سب نے بدلہ لیا	(اس کے) بعد کہ	وہ سب ظلم کیے گئے	اور	عنقریب وہ جان لیں گے

ع 11 36 15

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اَيَّ	مُنْقَلَبٍ	يَّنْقَلِبُوْنَ ع ﴿227﴾
جنہوں نے	سب نے ظلم کیا	کون سی	لوٹنے کی جگہ	وہ سب لوٹ کر جائیں گے

ضروری وضاحت

① تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اور تَنَزَّلُ دراصل تَتَنَزَّلُ تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے ایک تَ گرائی گئی ہے۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہ اصل میں الْغَاوُوْنَ تھا ایک واؤ کو الٹا پیش سے ظاہر کیا گیا ہے۔ ④ تَرَ اصل میں تَرٰی تھا گرامر کے مطابق "ا" اور ی گر گئی ہے۔ ⑤ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور اسکے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ	طٰسٓ قف یہ آیات ہیں قرآن
وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ﴿1﴾ هُدًى وَّبُشْرٰى	اور واضح کتاب کی۔ ﴿1﴾ ہدایت اور خوشخبری ہے
لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿2﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ	ایمان والوں کے لیے۔ ﴿2﴾ جو قائم کرتے ہیں
الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ	نماز اور زکٰوۃ ادا کرتے ہیں۔
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿3﴾	اور وہ آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں۔ ﴿3﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	بیشک وہ لوگ جو ایمان (یقین) نہیں رکھتے آخرت پر
زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ	ہم نے مزین کردیے ان کے لیے ان کے اعمال
فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿4﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	پس وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ ﴿4﴾ یہی وہ لوگ ہیں جو
لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ	(کہ) ان کے لیے برا عذاب ہے اور وہ آخرت میں
هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿5﴾	وہی سب سے زیادہ خسارہ پانے والے ہیں۔ ﴿5﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰيٰتُ : آیت، آیات، آیتیں۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
كِتَابٍ : کتاب، کتب، مکتبہ، کتابیں۔
مُّبِيْنٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
هُدًى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
بُشْرٰى : بشارت، مبشر، بشیر۔
لِلْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
يُقِيْمُوْنَ : اقامت، مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔

الصَّلٰوةَ : صوم وصلٰوۃ، مصلٰی۔
بِالْاٰخِرَةِ : آخرت، اخروی زندگی، یوم آخرت۔
يُوْقِنُوْنَ : یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
زَيَّنَّا : مزین، تزئین وآرائش۔
اَعْمَالَهُمْ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
سُوْٓءُ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْاَخْسَرُوْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔

اٰيَاتُهَا 93 | 27 سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ 48 | رُكُوْعَاتُهَا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓ ۚ	تِلْكَ ①	اٰيٰتُ ②	الْقُرْاٰنِ	وَ	كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۙ (1)	هُدًى	وَّ
طٰسٓ	یہ	آیات	قرآن (کی)	اور	واضح کتاب	ہدایت	اور

بُشْرٰى ②	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ (2)	الَّذِيْنَ ③	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ ②④	وَ
خوشخبری	سب ایمان والوں کے لیے	(وہ) جو	وہ سب قائم کرتے ہیں	نماز	اور

يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ ②④	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ ②	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ (3)
وہ سب ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ	اور	وہ	آخرت پر	وہ	وہ سب یقین رکھتے ہیں

اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ⑤	بِالْاٰخِرَةِ ②	زَيَّنَّا	لَهُمْ
بیشک	جو	نہیں	وہ سب ایمان رکھتے	آخرت پر	ہم نے مزین کردیے	ان کیلئے

اَعْمَالَهُمْ	فَهُمْ	يَعْمَهُوْنَ ؕ (4)	اُولٰٓئِكَ ①	الَّذِيْنَ	لَهُمْ ⑥
ان کے اعمال	پس وہ	وہ سب بھٹکتے پھرتے ہیں	یہی لوگ	جو	ان کیلئے

سُوْٓءُ الْعَذَابِ	وَ	هُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ ②	هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ⑦⑧ (5)
برا عذاب	اور	وہ	آخرت میں	وہی سب بہت زیادہ خسارہ پانے والے

ضروری وضاحت

①تِلْكَ اور اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کردیا جاتا ہے۔②ة، ـٰى اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔④فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑥ لِ اگر هُمْ وغیرہ کیساتھ آئے تو وہ لَ ہوجاتا ہے۔⑦هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

الثلثة

وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ	اور بلاشبہ آپ کو یقیناً دیا (سکھلایا) جاتا ہے قرآن
مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ﴿6﴾	بہت حکمت والے خوب علم والے کی طرف سے۔ ﴿6﴾
اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ	جب کہا موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے
اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ	بے شک میں نے دیکھی ہے آگ،
سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ	عنقریب میں لاؤں گا تمہارے پاس اس سے کوئی خبر
اَوْ اٰتِيْكُمْ	یا میں لاؤں گا تمہارے پاس
بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿7﴾	کوئی انگارہ سلگتا ہوا تاکہ تم تاپو۔ ﴿7﴾
فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ	پھر جب وہ آیا اس کے پاس آواز دی گئی اسے
اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ	کہ برکت دی گئی ہے (اسے) جو آگ میں ہے
وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ	اور جو اس کے اردگرد ہے
وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿8﴾	اور پاک ہے اللہ (جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔ ﴿8﴾
يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ	اے موسیٰ بے شک یہ حقیقت ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَتُلَقّٰى	: القاء۔	نُوْدِيَ	: نداء، منادی، ندائے ملت۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	بُوْرِكَ	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
حَكِيْمٍ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عَلِيْمٍ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	حَوْلَهَا	: ماحول، محکمہ ماحولیات۔
لِاَهْلِهٖٓ	: اہل وعیال، اہل خانہ، اہلیہ۔	سُبْحٰنَ	: سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
نَارًا	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	الْعٰلَمِيْنَ	: عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔
بِخَبَرٍ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔	يٰمُوْسٰٓى	: یارب، یاالٰہی، یااللہ۔

الثلثة

وَ	اِنَّكَ لَتُلَقَّى [1][2]	الْقُرْاٰنَ	مِنْ لَّدُنْ	حَكِيْمٍ [3]	عَلِيْمٍ [3] ۝6
اور	بلاشبہ آپ کو یقیناً دیا جاتا ہے	قرآن	کی طرف سے	بہت حکمت والا	خوب علم والا

اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِاَهْلِهٖٓ	اِنِّيْٓ	اٰنَسْتُ
جب	کہا	موسیٰؑ (نے)	اپنے گھر والوں سے	بے شک میں	میں نے دیکھی ہے

نَارًا [4] ؕ	سَاٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا [5]	بِخَبَرٍ [6][7]	اَوْ
آگ	عنقریب میں لاؤں گا تمہارے پاس	اس سے	کوئی خبر	یا

اٰتِيْكُمْ	بِشِهَابٍ [6][7]	قَبَسٍ	لَّعَلَّكُمْ	تَصْطَلُوْنَ ۝7
میں لاؤں گا تمہارے پاس	کوئی انگارہ	سلگتا ہوا	تاکہ تم	تم سب تاپو

فَلَمَّا	جَآءَهَا	نُوْدِيَ [8]	اَنْ	بُوْرِكَ [8]
پھر جب	وہ آیا اس کے پاس	آواز دی گئی اسے	کہ	برکت دی گئی ہے

مَنْ	فِي النَّارِ	وَ	مَنْ	حَوْلَهَا [5] ؕ	وَ
جو	آگ میں	اور	جو	اس کے اردگرد	اور

سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ۝8	يٰمُوْسٰٓى	اِنَّهٗٓ
پاک	اللہ	رب	سب جہانوں (کا)	اے موسیٰؑ	بے شک یہ حقیقت ہے

ضروری وضاحت

①علامت كَ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ آپکو کیا گیا ہے۔② تَ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ⑥ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑧فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۙ﴿9﴾	(کہ) میں اللہ ہوں بہت غالب بہت حکمت والا۔ ﴿9﴾
وَاَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا	اور ڈال دو اپنی لاٹھی، پھر جب اس نے دیکھا اسے
تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ	وہ حرکت کر رہی ہے گویا کہ وہ ایک سانپ ہے
وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ	(تو) وہ لوٹا پیٹھ پھیر کر اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا
يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۫ اِنِّيْ	(اللہ نے فرمایا) اے موسیٰ مت ڈرو بیشک میں
لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۖ﴿10﴾ اِلَّا مَنْ	نہیں ڈرتے میرے پاس رسول۔ ﴿10﴾ مگر جس نے
ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوْٓءٍ	ظلم کیا پھر بدل دیا (اسے) نیکی سے برائی کے بعد
فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿11﴾	تو بیشک میں بہت بخشنے والا بہت رحم کرنیوالا ہوں۔ ﴿11﴾
وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ	اور داخل کر اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں
تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫	وہ نکلے گا سفید (چمکتا ہوا) کسی بیماری کے بغیر
فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ	(ان دو معجزوں کے ساتھ جو) نو معجزوں میں سے ہیں
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ	فرعون اور اسکی قوم کی طرف (جاؤ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْقِ	القاء۔	اِلَّا	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔
عَصَاكَ	عصائے موسیٰ علیہ السلام۔	بَدَّلَ	تغیر وتبدل، تبدیلی، متبادل۔
رَاٰهَا	رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	سُوْٓءٍ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔
مُدْبِرًا	ادبار زمانہ، دُبر۔	غَفُوْرٌ	مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔
يُعَقِّبْ	عقبی دروزاہ، عقب۔	اَدْخِلْ	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	يَدَكَ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
تَخَفْ	خوف، خائف، خوف وہراس۔	تَخْرُجْ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الْمُرْسَلُوْنَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	بَيْضَآءَ	ید بیضاء، ابیض، بیاض۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

اَنَا	اللهُ	الْعَزِيْزُ ①	الْحَكِيْمُ ① (9)	وَ	اَلْقِ	عَصَاكَ ②
میں	اللہ	بہت غالب	بہت حکمت والا	اور	تم ڈال دو	اپنی لاٹھی

فَلَمَّا	رَاٰهَا	تَهْتَزُّ ③	كَاَنَّهَا	جَآنٌّ	وَّلّٰى	مُدْبِرًا
پھر جب	اس نے دیکھا اسے	وہ حرکت کررہی ہے	گویا کہ وہ	ایک سانپ	وہ لوٹا	پیٹھ پھیر کر

وَّ	لَمْ	يُعَقِّبْ ④	يٰمُوْسٰى	لَا	تَخَفْ ⑤	اِنِّيْ
اور	نہ	اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا	اے موسیٰ	مت	تو ڈر	بے شک میں

لَا يَخَافُ ⑥	لَدَيَّ	الْمُرْسَلُوْنَ (10)	اِلَّا	مَنْ	ظَلَمَ	ثُمَّ
نہیں وہ ڈرتا	میرے پاس	سب رسول	مگر	جس نے	ظلم کیا	پھر

بَدَّلَ	حُسْنًا	بَعْدَ سُوْٓءٍ	فَاِنِّيْ	غَفُوْرٌ ①	رَّحِيْمٌ ① (11)
بدل دیا	نیکی (سے)	برائی کے بعد	تو بے شک میں	بہت بخشنے والا	بہت رحم کرنے والا

وَ	اَدْخِلْ ⑦	يَدَكَ ②	فِيْ جَيْبِكَ	تَخْرُجْ ③	بَيْضَآءَ ③
اور	تو داخل کر	اپنا ہاتھ	اپنے گریبان میں	وہ نکلے گا	سفید

مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ	فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ ③	اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَ	قَوْمِهٖ
بغیر کسی بیماری کے	نو معجزوں میں	فرعون کی طرف	اور	اس کی قوم

ضروری وضاحت

①اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ ہوتا ہے۔②اسم کے بعد كَ کا ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③ ۃ ، آء، ات مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ لَمْ کے بعد يَ کا ترجمہ عموماً اس نے کیا جاتا ہے۔⑤لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہوتو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہوتو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑦فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہوتو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿12﴾	بے شک وہ نافرمان لوگ ہیں۔ ﴿12﴾
فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا	پھر جب آئیں انکے پاس ہماری نشانیاں (یعنی معجزات)
مُبْصِرَةً قَالُوْا	آنکھیں کھول دینے والی (تو) انہوں نے کہا
هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿13﴾ وَجَحَدُوْا	یہ (تو) واضح جادو ہے۔ ﴿13﴾ اور انہوں نے انکار کیا
بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ	انکا حالانکہ یقین کر چکے تھے انکا ان کے دل
ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ	ظلم اور تکبر کی وجہ سے (انکار کیا)، پس دیکھیے
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿14﴾ ع 1/14/16	کیسا ہوا انجام فساد کرنے والوں کا۔ ﴿14﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ	اور بلاشبہ ہم نے دیا داؤدؑ اور سلیمانؑ کو ایک علم
وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ	اور ان دونوں نے کہا سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے
الَّذِيْ فَضَّلَنَا	جس نے فضیلت دی ہمیں
عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿15﴾	اپنے مومن بندوں میں سے اکثر پر۔ ﴿15﴾
وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ	اور وارث بنے سلیمانؑ داؤدؑ کے اور اس نے کہا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فٰسِقِيْنَ : فسق و فجور، فاسق فاجر۔	اَنْفُسُهُمْ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
مُبْصِرَةً : بصر، بصارت، بصیرت۔	عَاقِبَةُ : عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْمُفْسِدِيْنَ : فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔
هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، الہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	فَضَّلَنَا : فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
سِحْرٌ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مُّبِيْنٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	عِبَادِهِ : عابد، عبادت، معبود۔
اسْتَيْقَنَتْهَآ : یقین، یقیناً، یقینی طور پر۔	وَرِثَ : وارث، وراثت، ورثا۔

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا ①	فٰسِقِيْنَ (12)	فَلَمَّا	جَآءَتْهُمْ ②
بےشک وہ	سب ہیں	لوگ	سب نافرمان	پھر جب	آئیں ان کے پاس

اٰيٰتُنَا	مُبْصِرَةً ②③	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ مُّبِيْنٌ (13)	وَ
ہماری نشانیاں	آنکھیں کھول دینے والی	ان سب نے کہا	یہ	واضح جادو	اور

جَحَدُوْا	بِهَا	وَ	اسْتَيْقَنَتْهَآ ②	اَنْفُسُهُمْ	ظُلْمًا
ان سب نے انکار کیا	ان کا	حالانکہ	یقین کر چکے تھے انکا	ان کے دل	ظلم

ع 1 14 16

وَّ	عُلُوًّا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ ②	الْمُفْسِدِيْنَ ③ (14)
اور	تکبر	پس آپ دیکھیے	کیسا	ہوا	انجام	فساد کرنے والوں کا

وَ	لَقَدْ ④	اٰتَيْنَا ⑤	دَاوٗدَ	وَ	سُلَيْمٰنَ	عِلْمًا ⑥	وَ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دیا	داوٗدؑ	اور	سلیمانؑ (کو)	ایک علم	اور

قَالَا ⑦	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	فَضَّلَنَا ⑤	عَلٰى كَثِيْرٍ
ان دونوں نے کہا	سب تعریف	اللہ ہی کے لیے	جس نے	فضیلت دی ہمیں	اکثر پر

مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ (15)	وَ	وَرِثَ	سُلَيْمٰنُ ⑧	دَاوٗدَ	وَقَالَ
اپنے سب مومن بندوں میں سے	اور	وارث بنے	سلیمانؑ	داوٗدؑ (کے)	اور اس نے کہا

ضروری وضاحت

① قَوْمًا لفظاً واحد ہے اور معنًی جمع ہے اسلیے اسکے بعد فٰسِقِيْنَ جمع آیا ہے۔② ةً اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔③ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔④ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں ۔⑤ فعل کیساتھ نَا سے پہلے اگر سکون ہوتو ترجمہ ہم نے اور اگر نَا سے پہلے زبر ہوتو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ فعل کے آخر میں "ا" میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔⑧ فعل کے بعد پیش والا اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ	اے لوگو ہمیں سکھلائی گئی ہے پرندوں کی بولی
وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ؕ	اور ہمیں دیا گیا ہے (حصہ ضرورت کی) ہر چیز سے
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿16﴾	بے شک یہ یقیناً یہی واضح فضل ہے۔﴿16﴾
وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ	اور اکٹھے کیے گئے سلیمانؑ کے لیے اس کے لشکر
مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ	(جو) جنوں سے اور انسانوں اور پرندوں (سے تھے)
فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿17﴾	پھر وہ الگ الگ تقسیم کیے جاتے تھے۔﴿17﴾
حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ	یہاں تک کہ جب وہ آئے چیونٹیوں کی وادی پر
قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ	کہا ایک چیونٹی نے اے چیونٹیو
ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ	تم داخل ہو جاؤ اپنے گھروں (بلوں) میں
لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ	(کہیں) ہرگز کچل نہ دیں تمہیں سلیمان اور اس کا لشکر
وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿18﴾	اس حال میں کہ وہ شعور نہ رکھتے ہوں۔﴿18﴾
فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا	تو وہ مسکرایا ہنستے ہوئے اس (چیونٹی) کی بات پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النَّاسُ	: عوام الناس۔	الْاِنْسِ	: جنّ وانس، انسان، انسانیت۔
عُلِّمْنَا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	حَتّٰۤى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
مَنْطِقَ	: نطق، حیوان ناطق، ناطقہ بند کرنا۔	ادْخُلُوْا	: دخل، داخل، دخول، مدخل۔
الطَّيْرِ	: طائر، طیارہ، اے طائر لاہوتی۔	مَسٰكِنَكُمْ	: ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَشْعُرُوْنَ	: عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	فَتَبَسَّمَ	: تبسم۔
الْمُبِيْنُ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	ضَاحِكًا	: تضحیک، مضحکہ خیز۔
حُشِرَ	: حشر، محشر، حشر نشر۔	قَوْلِهَا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

يٰۤاَيُّهَا ①	النَّاسُ	عُلِّمْنَا ②	مَنْطِقَ الطَّيْرِ	وَ	اُوْتِيْنَا ②
اے	لوگو	ہم سکھلائے گئے	پرندوں کی بولی	اور	ہم دیئے گئے

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ؕ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ الْفَضْلُ ③	الْمُبِيْنُ ﴿16﴾	وَحُشِرَ ②
ہر چیز سے	بیشک	یہ	یقیناً یہی فضل	واضح	اور اکٹھے کیے گئے

لِسُلَيْمٰنَ	جُنُوْدُهٗ	مِنَ الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	وَالطَّيْرِ
سلیمانؑ کے لیے	اس کے لشکر	جنوں سے	اور	انسانوں	اور پرندوں

فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ ④ ﴿17﴾	حَتّٰۤى	اِذَاۤ	اَتَوْا	عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ
پھر وہ	وہ سب الگ الگ تقسیم کیے جاتے تھے	حتی کہ	جب	وہ سب آئے	چیونٹیوں کی وادی پر

قَالَتْ ⑤	نَمْلَةٌ ⑤	يّٰۤاَيُّهَا ①	النَّمْلُ	ادْخُلُوْا	مَسٰكِنَكُمْ ۚ
کہا	ایک چیونٹی (نے)	اے	چیونٹیو	تم سب داخل ہو جاؤ	اپنے گھروں (میں)

لَا يَحْطِمَنَّكُمْ ⑥	سُلَيْمٰنُ ⑦	وَ	جُنُوْدُهٗ ۙ	وَ	هُمْ
ہرگز کچل نہ دیں تمہیں	سلیمان	اور	اس کا لشکر	اس حال میں کہ	وہ سب

لَا	يَشْعُرُوْنَ ⑧ ﴿18﴾	فَتَبَسَّمَ	ضَاحِكًا	مِّنْ قَوْلِهَا
نہ	وہ سب شعور رکھتے ہوں	تو وہ مسکرایا	ہنستے ہوئے	اس کی بات سے

ضروری وضاحت

①یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے اَیُّھَا کے بعد ہمیشہ اَلْ ہوتا ہے۔②فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ ھُوَ کے بعد اَلْ کا ترجمہ وہی ہوتا ہے ضرورتاً یہاں یہی کیا گیا ہے۔④یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥نّ تاکید کی علامت ہے۔⑦فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑧لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَقَالَ رَبِّ اَوۡزِعۡنِیۡۤ	اور کہا اے میرے رب توفیق دے مجھے
اَنۡ اَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ الَّتِیۡۤ	کہ میں شکر کروں تیری (اس) نعمت کا جو
اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ	تو نے انعام کی مجھ پر اور میرے والدین پر
وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰهُ	اور یہ کہ میں عمل کروں نیک (کہ) تو پسند کرے اسے
وَاَدۡخِلۡنِیۡ بِرَحۡمَتِكَ	اور داخل فرما مجھے اپنی رحمت سے
فِیۡ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿19﴾	اپنے نیک بندوں میں۔ ﴿19﴾
وَتَفَقَّدَ الطَّیۡرَ فَقَالَ	اور اس نے جائزہ لیا پرندوں کا تو کہا
مَا لِیَ لَاۤ اَرَی الۡهُدۡهُدَ ۖ	کیا ہے مجھے (کہ) میں نہیں دیکھتا ہدہد کو
اَمۡ كَانَ مِنَ الۡغَآئِبِیۡنَ ﴿20﴾	یا (واقعی) وہ غائب ہونے والوں میں سے ہے۔ ﴿20﴾
لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِیۡدًا	ضرور بالضرور میں سزا دوں گا اسے سخت سزا
اَوۡ لَاَاذۡبَحَنَّهٗۤ اَوۡ	یا ضرور بالضرور میں ذبح کر دوں گا اسے یا
لَیَاۡتِیَنِّیۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِیۡنٍ ﴿21﴾	وہ ضرور بالضرور لائے گا میرے پاس کوئی واضح دلیل۔ ﴿21﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَشۡكُرَ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	الطَّیۡرَ	: طائر، طیارہ، اے طائر لاہوتی۔
نِعۡمَتَكَ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	اَرَی	: رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔
عَلَیَّ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَعۡمَلَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	الۡغَآئِبِیۡنَ	: غائب۔
تَرۡضٰهُ	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔	لَاُعَذِّبَنَّهٗ	: عذاب الٰہی۔
اَدۡخِلۡنِیۡ	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	شَدِیۡدًا	: شدید، شدت، تشدد۔
فِیۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	لَاَاذۡبَحَنَّهٗ	: ذبح خانہ، ذبیحہ، مذبوحہ۔
عِبَادِكَ	: عابد، عبادت، معبود۔	مُّبِیۡنٍ	: بیان، بیّن دلیل، مبینہ طور پر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ	قَالَ	رَبِّ ①	اَوۡزِعۡنِیۡۤ ②	اَنۡ	اَشۡكُرَ	نِعۡمَتَكَ
اور	اس نے کہا	(اے میرے) رب	توفیق دے مجھے	کہ	میں شکر کروں	تیری نعمت

الَّتِیۡۤ	اَنۡعَمۡتَ	عَلَیَّ ③	وَ	عَلٰی وَالِدَیَّ ④	وَ	اَنۡ
جو	تونے انعام کی	مجھ پر	اور	میرے والدین پر	اور	یہ کہ

اَعۡمَلَ	صَالِحًا	تَرۡضٰىهُ	وَ	اَدۡخِلۡنِیۡ ②	بِرَحۡمَتِكَ
میں عمل کروں	نیک	تو پسند کرے اسے	اور	تو داخل فرما مجھے	اپنی رحمت سے

فِیۡ عِبَادِكَ	الصّٰلِحِیۡنَ ⑤ (19)	وَ	تَفَقَّدَ ⑥	الطَّیۡرَ	فَقَالَ
اپنے بندوں میں	نیک	اور	اس نے جائزہ لیا	پرندوں کا	تو اس نے کہا

مَا	لِیَ	لَاۤ	اَرَى	الۡهُدۡهُدَ ۖ	اَمۡ	كَانَ
کیا ہے	میرے لیے	نہیں	میں دیکھتا	ہُدہُد	یا	ہے وہ

مِنَ الۡغَآىِٕبِیۡنَ (20)	لَاُعَذِّبَنَّهٗ ⑦	عَذَابًا شَدِیۡدًا	اَوۡ
سب غائب ہونے والوں میں سے	ضرور بالضرور میں سزا دوں گا اسے	سخت سزا	یا

لَاۡاَذۡبَحَنَّهٗۤ ⑦⑧	اَوۡ	لَیَاۡتِیَنِّیۡ ⑦	بِسُلۡطٰنٍ ⑨	مُّبِیۡنٍ (21)
ضرور بالضرور میں ذبح کردوں گا اسے	یا	وہ ضرور بالضرور لائیگا میرے پاس	کوئی دلیل	واضح

ضروری وضاحت

①رَبِّ اصل میں یَا رَبِّیۡ تھا آخر سے تخفیف کے لیے یْ کو گرایا گیا ہے۔②فعل کے آخر میں یْ لائی ہو تو درمیان میں نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ③عَلَیَّ دراصل عَلٰی + یْ کا مجموعہ ہے۔④ وَالِدَیَّ اصل میں وَالِدَیۡنِ + یْ تھا قاعدے کے مطابق نِ گر گیا۔⑤یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑦فعل کیساتھ لَ اور نّ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧یہاں لَاۡاَذۡبَحَنَّهٗ فعل میں ایک الف قرآنی کتابت میں زائد ہے۔⑨ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ	پھر وہ ٹھہرا (کچھ دیر جو) زیادہ نہ تھی (کہ ہدہد آ گیا)
فَقَالَ اَحَطْتُّ	پس اس نے کہا میں نے احاطہ کیا ہے
بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ	(اس بات کا) کا جو نہیں تو نے احاطہ کیا اس کا
وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍۭ بِنَبَإٍ يَّقِيْنٍ ﴿22﴾	اور میں لایا ہوں آپکے پاس سبا سے ایک یقینی خبر۔ ﴿22﴾
اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً	بے شک میں نے پایا ایک عورت کو
تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ	(جو) حکومت کرتی ہے ان پر اور وہ دی گئی ہے
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	(ضرورت کی) ہر چیز سے
وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿23﴾	اور اس کا ایک عظیم الشان تخت ہے۔ ﴿23﴾
وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا	میں نے پایا ہے اسے اور اس کی قوم کو
يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وہ سجدہ کرتے ہیں سورج کو اللہ کے سوا
وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ	اور مزین کر دیا ان کے لیے شیطان نے انکے اعمال کو
فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ	پس اس نے روک دیا ہے انہیں (اصل) راستے سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَعِيْدٍ	بُعد، بعید از قیاس۔	كُلِّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
فَقَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	شَيْءٍ	شے، اشیاء۔
اَحَطْتُّ	احاطہ، محیط۔	عَظِيْمٌ	عظیم، اعظم، معظم، تعظیم۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	يَسْجُدُوْنَ	سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
بِنَبَإٍ	نبی، نبوت، انبیاء۔	لِلشَّمْسِ	الحمدللہ، لہٰذا/ شمس وقمر شمسی توانائی۔
يَّقِيْنٍ	یقین، یقین محکم، یقین کامل۔	زَيَّنَ	مزین، تزئین وآرائش، زیب وزینت۔
وَجَدْتُّ	وجود، موجود۔	اَعْمَالَهُمْ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، اعمال۔
تَمْلِكُهُمْ	مالک، ملکیت، مملکت۔	السَّبِيْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

فَمَكَثَ	غَيْرَ بَعِيْدٍ ①	فَقَالَ	اَحَطْتُّ	بِمَا
پھر وہ ٹھہرا	تھوڑی سی دیر	پس اس نے کہا	میں نے احاطہ کیا ہے	(اس) کا جو

لَمْ	تُحِطْ	بِهٖ	وَ	جِئْتُكَ	مِنْ سَبَاٍ
نہیں	تونے احاطہ کیا	اس کا	اور	میں آیا ہوں آپکے پاس	سبا سے

بِنَبَاٍ ②	يَّقِيْنٍ (22)	اِنِّيْ	وَجَدْتُّ	امْرَاَةً ②③	تَمْلِكُهُمْ ③
ایک خبر کیساتھ	یقینی	بیشک میں	میں نے پایا	ایک عورت (کو)	حکومت کرتی ہے ان پر

وَ	اُوْتِيَتْ ③④	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	وَّ	لَهَا ⑤	عَرْشٌ ②	عَظِيْمٌ (23)
اور	وہ دی گئی ہے	ہر چیز سے	اور	اس کا	ایک تخت	عظیم الشان

وَجَدْتُّهَا	وَ	قَوْمَهَا	يَسْجُدُوْنَ
میں نے پایا ہے اسے	اور	اس کی قوم	وہ سب سجدہ کرتے ہیں

لِلشَّمْسِ ⑥	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑦	وَ	زَيَّنَ ⑧	لَهُمُ ⑤
سورج کو	اللہ کے سوا	اور	مزین کر دیا	ان کے لیے

الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	فَصَدَّهُمْ	عَنِ السَّبِيْلِ
شیطان (نے)	انکے اعمال	پس اس نے روک دیا انہیں	راستے سے

ضروری وضاحت

① غَيْرَ بَعِيْدٍ کا اصل ترجمہ زیادہ دیر نہ ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ ةَ ، تْ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ هَا اور هُمْ وغیرہ کے ساتھ لِ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔⑥ اسم کیساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے ⑦ لفظ دُوْنِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑧ فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

فَهُمۡ لَا يَهۡتَدُوۡنَ ﴿24﴾	پس وہ نہیں ہدایت پاتے۔ ﴿24﴾
اَلَّا يَسۡجُدُوۡا لِلّٰهِ	(انہیں کیا ہوا) کہ نہیں وہ سجدہ کرتے اللہ کو
الَّذِىۡ يُخۡرِجُ الۡخَبۡءَ	جو نکالتا ہے چھپی ہوئی چیزوں کو
فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَيَعۡلَمُ	آسمانوں اور زمین میں اور وہ جانتا ہے
مَا تُخۡفُوۡنَ وَمَا تُعۡلِنُوۡنَ ﴿25﴾	جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔ ﴿25﴾
اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	(وہ) اللہ ہے (کہ) نہیں کوئی معبود مگر وہی
رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ﴿26﴾ السجدۃ	(جو) رب ہے عرشِ عظیم کا۔ ﴿26﴾ السجدۃ
قَالَ سَنَنۡظُرُ	(سلیمانؑ نے) کہا عنقریب ہم دیکھیں گے
اَصَدَقۡتَ اَمۡ كُنۡتَ مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿27﴾	کیا تو نے سچ کہا ہے یا تو ہے جھوٹوں میں سے۔ ﴿27﴾
اِذۡهَبْ بِّكِتٰبِىۡ هٰذَا	تو لے جا میرے اس خط کو
فَاَلۡقِهۡ اِلَيۡهِمۡ ثُمَّ تَوَلَّ عَنۡهُمۡ	پس تو ڈال اسے ان کی طرف پھر تو ہٹ جا ان سے
فَانۡظُرۡ مَاذَا يَرۡجِعُوۡنَ ﴿28﴾	پھر تو دیکھ کیا وہ جواب دیتے ہیں۔ ﴿28﴾

السجدۃ 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَهۡتَدُوۡنَ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	سَنَنۡظُرُ	: نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر۔
فِىۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	صَدَقۡتَ	: صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔
يَعۡلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
تُخۡفُوۡنَ	: مخفی، خفیہ، اخفا۔	فَاَلۡقِهۡ	: القاء۔
تُعۡلِنُوۡنَ	: علی الاعلان، علانیہ طور پر۔	اِلَيۡهِمۡ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	يَرۡجِعُوۡنَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

فَهُمْ	لَا	يَهْتَدُوْنَ ① (24)	اَلَّا ②	يَسْجُدُوْا	لِلّٰهِ
پس وہ	نہیں	وہ سب ہدایت پاتے	یہ کہ نہ	وہ سب سجدہ کرتے	اللہ کو

الَّذِيْ	يُخْرِجُ	الْخَبْءَ ③	فِي السَّمٰوٰتِ ④	وَ	الْاَرْضِ
جو	وہ نکالتا ہے	چھپی چیزیں	آسمانوں میں	اور	زمین

وَ	يَعْلَمُ	مَا	تُخْفُوْنَ	وَ	مَا	تُعْلِنُوْنَ (25)
اور	وہ جانتا ہے	جو	تم سب چھپاتے ہو	اور	جو	تم سب ظاہر کرتے ہو

اَللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ ⑤	اِلَّا	هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (26) السجدة
اللہ	نہیں کوئی معبود	مگر	وہ	رب	عرشِ عظیم (کا)

قَالَ	سَنَنْظُرُ	اَ	صَدَقْتَ	اَمْ	كُنْتَ
اس نے کہا	عنقریب ہم دیکھیں گے	کیا	تونے سچ کہا ہے	یا	تو ہے

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ (27)	اِذْهَبْ	بِّكِتٰبِيْ هٰذَا	فَاَلْقِهْ ⑥	اِلَيْهِمْ
جھوٹوں میں سے	تو جا	میرے اس خط کیساتھ	پس تو ڈال اسے	ان کی طرف

ثُمَّ	تَوَلَّ ⑦	عَنْهُمْ	فَانْظُرْ	مَاذَا	يَرْجِعُوْنَ (28)
پھر	تو ہٹ جا	ان سے	پس تو دیکھ	کیا	وہ سب (جواب) لوٹاتے ہیں

ضروری وضاحت

①لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔②اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔③فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔⑥یہ اصل میں فَاَلْقِهٖ تھا، یہاں تخفیف کے لیے ہ پر سکون آیا ہے۔⑦ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّیْۤ	(ملکہ نے) کہا اے درباریو بے شک میں
اُلْقِیَ اِلَیَّ كِتٰبٌ كَرِیْمٌ ﴿29﴾	ڈالا گیا ہے میری طرف ایک خط عزت والا۔ ﴿29﴾
اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَ اِنَّهٗ	بیشک وہ سلیمانؑ کی طرف سے ہے اور بیشک وہ
بِسْمِ اللّٰهِ	(شروع ہوتا ہے) اللہ کے نام سے
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿30﴾	جو بہت رحم کرنے والا بہت مہربان ہے۔ ﴿30﴾
اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ	یہ کہ نہ تم سرکشی کرو میرے مقابلے میں
وَ اْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ﴿31﴾ ع 17	اور آجاؤ میرے پاس فرمانبرداری کرتے ہوئے۔ ﴿31﴾
قَالَتْ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِیْ	(ملکہ نے) کہا اے درباریو! تم مشورہ دو مجھے
فِیْۤ اَمْرِیْ ۚ مَا كُنْتُ	میرے (اس) معاملے میں نہیں ہوں میں
قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰی تَشْهَدُوْنِ ﴿32﴾	قطعی فیصلہ کرنے والی کسی کام کا حتٰی کہ تم حاضر (نہ) ہو۔ ﴿32﴾
قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ	انہوں نے کہا ہم قوت والے ہیں
وَّ اُولُوْا بَاْسٍ شَدِیْدٍ ۙ۬	اور سخت جنگ والے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَتْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فِیْۤ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اُلْقِیَ	: القاء۔	اَمْرِیْ	: امر، آمر، مامور، امارت، امور۔
اِلَیَّ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	قَاطِعَةً	: قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
كِتٰبٌ	: کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	اَمْرًا	: امر، آمر، مامور۔
كَرِیْمٌ	: کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔	حَتّٰی	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	تَشْهَدُوْنِ	: شاہد، شہادت، مشاہدہ۔
بِسْمِ	: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔	قُوَّةٍ	: قوت، قوی، مقوی۔
اَفْتُوْنِیْ	: فتویٰ، مفتی، دارالافتاء۔	شَدِیْدٍ	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔

قَالَتْ①	يٰۤاَيُّهَا②	الْمَلَؤُا	اِنِّيْۤ	اُلْقِيَ③	اِلَيَّ④
کہا	اے	درباریو	بے شک میں	وہ ڈالا گیا ہے	میری طرف

كِتٰبٌ⑤	كَرِيْمٌ (29)	اِنَّهٗ	مِنْ سُلَيْمٰنَ	وَ	اِنَّهٗ
ایک خط	عزت والا	بیشک وہ	سلیمانؑ (کی طرف) سے	اور	بیشک وہ

بِسْمِ اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ (30) لا	اَلَّا⑥	تَعْلُوْا
اللہ کے نام سے	بہت رحم کرنے والا	بہت مہربان	یہ کہ نہ	تم سب سرکشی کرو

ع 2 17 17

عَلَيَّ④	وَاْتُوْنِيْ⑦	مُسْلِمِيْنَ (31) ع	قَالَتْ①
میرے مقابلے میں	اور تم سب آجاؤ میرے پاس	سب فرمانبرداری کرنے والے	اس نے کہا

يٰۤاَيُّهَا	الْمَلَؤُا	اَفْتُوْنِيْ⑦	فِيْۤ اَمْرِيْ ج	مَا
اے	درباریو	تم سب مشورہ دو مجھے	میرے معاملے میں	نہیں

كُنْتُ	قَاطِعَةً①	اَمْرًا⑤	حَتّٰى	تَشْهَدُوْنِ⑧ (32)
ہوں میں	قطعی فیصلہ کرنے والی	کسی کام (کا)	حتّٰی کہ	تم سب حاضر ہو میرے پاس

قَالُوْا	نَحْنُ	اُولُوْا قُوَّةٍ①	وَّ	اُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ
ان سب نے کہا	ہم	قوت والے	اور	سخت جنگ والے

ضروری وضاحت

① تْ اور ةً کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اِلَیَّ دراصل اِلٰی + یْ کا مجموعہ ہے، عَلَیَّ دراصل عَلٰی + یْ کا مجموعہ ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔⑦ فعل کے آخر میں یْ لگائی ہو درمیان میں نِ کا اضافہ ضروری ہوتا ہے۔⑧ یہ دراصل تَشْهَدُوْنَنِیْ تھا فعل اور یْ کے درمیان نِ کا اضافہ ہوا ہے اور تخفیف کے لیے یْ گری ہوئی ہے۔

وَّالۡاَمۡرُ اِلَيۡكِ	اور معاملہ تیرے سپرد ہے (یعنی اختیار تیرے پاس ہے)
فَانۡظُرِىۡ مَاذَا تَاۡمُرِيۡنَ ﴿33﴾	پس تو دیکھ تو (ہمیں) کیا حکم دیتی ہے۔ ﴿33﴾
قَالَتۡ اِنَّ الۡمُلُوۡكَ	اس نے کہا بے شک بادشاہ
اِذَا دَخَلُوۡا قَرۡيَةً	جب داخل ہوتے ہیں کسی بستی میں
اَفۡسَدُوۡهَا وَجَعَلُوۡۤا	(تو) خراب کر دیتے ہیں اسے اور وہ کر دیتے ہیں
اَعِزَّةَ اَهۡلِهَاۤ اَذِلَّةً ۚ	اسکے رہنے والوں میں سے عزت والوں کو ذلیل
وَكَذٰلِكَ يَفۡعَلُوۡنَ ﴿34﴾	اور اسی طرح یہ (بھی) کریں گے۔ ﴿34﴾
وَاِنِّىۡ مُرۡسِلَةٌ	اور بے شک میں بھیجنے والی ہوں (یعنی بھیجتی ہوں)
اِلَيۡهِمۡ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌ ۢ	انکی طرف کوئی تحفہ پھر دیکھنے والی ہوں (یعنی دیکھتی ہوں)
بِمَ يَرۡجِعُ الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿35﴾	کس (جواب) کے ساتھ قاصد لوٹتے ہیں۔ ﴿35﴾
فَلَمَّا جَآءَ سُلَيۡمٰنَ	تو جب (قاصد) سلیمانؑ کے پاس آیا
قَالَ اَتُمِدُّوۡنَنِ بِمَالٍ ۚ	اس نے کہا کیا تم مدد کرتے ہو میری مال کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡاَمۡرُ : امر، آمر، مامور۔	اَهۡلِهَاۤ : اہل خانہ، اہل بیت، اہل حق۔
اِلَيۡكِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	كَذٰلِكَ : کما حقہ، کالعدم۔
فَانۡظُرِىۡ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔	يَفۡعَلُوۡنَ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
قَالَتۡ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مُرۡسِلَةٌ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
الۡمُلُوۡكَ : ملوکیت، ملک فہد۔	بِهَدِيَّةٍ : ہدیہ، ہدیہ مبارکہ۔
دَخَلُوۡا : دخل، داخل، دخول، مدخل۔	يَرۡجِعُ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
قَرۡيَةً : قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔	تُمِدُّوۡنَنِ : مدد، امداد، مددگار، ممد ومعاون۔
اَفۡسَدُوۡهَا : فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔	بِمَالٍ : مال ودولت، مال وجان، مالی خسارہ۔

وَ	الْاَمْرُ	اِلَيْكِ	فَانْظُرِيْ ①	مَاذَا	تَأْمُرِيْنَ ﴿33﴾
اور	معاملہ	تیرے پاس	پس تو دیکھ	کیا	تو حکم دیتی ہے

قَالَتْ ②	اِنَّ	الْمُلُوْكَ	اِذَا	دَخَلُوْا ③	قَرْيَةً ②④
اس نے کہا	بے شک	بادشاہ	جب	وہ سب داخل ہوتے ہیں	کسی بستی میں

اَفْسَدُوْهَا ③	وَ	جَعَلُوْٓا ③	اَعِزَّةَ ⑤	اَهْلِهَآ
وہ سب خراب کر دیتے ہیں اسے	اور	وہ سب کر دیتے ہیں	عزت والے	اسکے رہنے والے

اَذِلَّةً ⑤ ج	وَ	كَذٰلِكَ	يَفْعَلُوْنَ ﴿34﴾	وَ	اِنِّيْ
ذلیل	اور	اسی طرح	وہ سب کریں گے	اور	بے شک میں

مُرْسِلَةٌ ②⑥	اِلَيْهِمْ	بِهَدِيَّةٍ ②④	فَنٰظِرَةٌ ②	بِمَ ⑦
بھیجنے والی	ان کی طرف	کسی تحفہ کے ساتھ	پھر دیکھنے والی	کس کے ساتھ

يَرْجِعُ	الْمُرْسَلُوْنَ ⑥ ﴿35﴾	فَلَمَّا	جَآءَ	سُلَيْمٰنَ
وہ لوٹتے ہیں	سب بھیجے جانے والے	تو جب	(قاصد) آیا	سلیمانؑ

قَالَ	اَ	تُمِدُّوْنَنِ ⑧	بِمَالٍ ز
اس نے کہا	کیا	تم سب مدد کرتے ہو میری	مال کے ساتھ

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں یِ ہو تو واحد مؤنث کو حکم دینے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ③ اس فعل کا ترجمہ ماضی میں ہے ضرورتاً حال میں کیا گیا ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اَعِزَّةَ اور اَذِلَّةً میں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کیلئے ہے۔ ⑥ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا اور آخر سے پہلے زبر میں کیے جانیوالے کا مفہوم ہے۔ ⑦ بِمَ اصل میں بِمَا تھا تخفیف کے لیے آخر سے "ا" گر گیا ہے۔ ⑧ تُمِدُّوْنَنِ کے آخر سے ی گری ہوئی ہے۔

فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ	تو جو دیا ہے مجھے اللہ نے
خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ	وہ بہتر ہے اس سے جو اس نے دیا ہے تمہیں، بلکہ تم تو
بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿36﴾ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ	اپنے ہدیہ سے خوش ہوتے ہو۔﴿36﴾ واپس جا ان کی طرف
فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ	پس ضرور بالضرور ہم آئیں گے ان کے پاس
بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ	(ایسے) لشکروں کے ساتھ (کہ) نہیں طاقت ہوگی
لَهُمْ بِهَا	ان کو ان (لشکروں) کے ساتھ (مقابلے کی)
وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ	اور بلاشبہ ضرور ہم نکال دیں گے انہیں
مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿37﴾	اس (علاقے) سے بے عزت کر کے اور وہ ذلیل ہونگے۔﴿37﴾
قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ	کہا (سلیمانؑ نے) اے اہلِ دربار تم میں سے کون
يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ	لائے گا میرے پاس اس کا تخت اس سے پہلے
اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿38﴾	کہ وہ آئیں میرے پاس فرمانبردار ہو کر۔﴿38﴾
قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ	جنوں میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَيْرٌ	خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔	مِّنْهَآ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مِّمَّا	منجانب، من وعن/ماحول، ماتحت، ماجرا۔	اَذِلَّةً	ذلت و رسوائی، ذلت آمیز۔
بِهَدِيَّتِكُمْ	ہدیہ، ہدیۂ مبارکہ۔	وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
تَفْرَحُوْنَ	فرحت بخش، مفرح قلب، تفریح۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اِرْجِعْ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	بِعَرْشِهَا	عرش الٰہی، عرش وفرش، تحت العرش۔
لَّا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	قَبْلَ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
قِبَلَ	مقابلہ، بالمقابل۔	مُسْلِمِيْنَ	مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
لَنُخْرِجَنَّهُمْ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	الْجِنِّ	جن، جنات۔

فَمَآ	اٰتٰىنِ ۦ ①	اللّٰهُ	خَيْرٌ	مِّمَّآ ②	اٰتٰىكُمْ ۚ	بَلْ
تو جو	دیا ہے مجھے	اللہ نے	بہتر	اس سے جو	اس نے دیا ہے تمہیں	بلکہ

اَنْتُمْ	بِهَدِيَّتِكُمْ	تَفْرَحُوْنَ ﴿36﴾	اِرْجِعْ ③	اِلَيْهِمْ
تم	اپنے ہدیہ سے	تم سب خوش ہوتے ہو	تو واپس جا	ان کی طرف

فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ ④	بِجُنُوْدٍ	لَّا قِبَلَ ⑤	لَهُمْ
پس ضرور بالضرور ہم آئیں گے انکے پاس	لشکروں کیساتھ	نہیں کوئی مقابلے کی طاقت	ان کو

بِهَا	وَ	لَنُخْرِجَنَّهُمْ ④	مِّنْهَآ	اَذِلَّةً ⑥
ان کے ساتھ	اور	ضرور بالضرور ہم نکال دیں گے انہیں	اس سے	بے عزت (کرکے)

وَّ	هُمْ	صٰغِرُوْنَ ﴿37﴾	قَالَ	يٰۤاَيُّهَا ⑦	الْمَلَؤُا
اور	وہ	سب ذلیل (ہونگے)	کہا	اے	اہلِ دربار

اَيُّكُمْ	يَاْتِيْنِیْ	بِعَرْشِهَا	قَبْلَ	اَنْ	يَّاْتُوْنِیْ
تم میں سے کون	وہ لائے گا میرے پاس	اسکے تخت کو	پہلے	کہ	وہ سب آئیں میرے پاس

مُسْلِمِيْنَ ﴿38﴾	قَالَ	عِفْرِيْتٌ	مِّنَ الْجِنِّ
سب فرمانبردار	اس نے کہا	ایک قوی ہیکل جن	جنوں میں سے

ضروری وضاحت

① فعل کیساتھ جب یْ آئے تو درمیان میں نِ کا اضافہ ہوتا ہے اور یہاں تخفیف کے لیے یْ گری ہوئی ہے۔② مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔③ فعل کے شروع میں اِ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④ لَ اور نَّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑤ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔⑥ اَذِلَّةً میں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔⑦ یا اور اَیُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔

اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ	میں لے آؤں گا آپکے پاس اس کو اس سے قبل
اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ	کہ آپ اٹھیں اپنی جگہ سے
وَاِنِّيْ عَلَيْهِ	اور بے شک میں اس پر
لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿39﴾	یقیناً طاقت رکھنے والا امانت دار ہوں۔ ﴿39﴾
قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ	کہا اس نے جو (کہ) تھا اس کے پاس
عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ	ایک علم کتاب سے
اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ	میں لے آتا ہوں آپ کے پاس اس کو
قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۭ	اس سے پہلے کہ جھپکے آپ کی طرف آپ کی آنکھ
فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ	پھر جب اس نے دیکھا اسے رکھا ہوا اپنے پاس
قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۣ	(تو) کہا یہ میرے رب کے فضل سے ہے
لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ	تا کہ وہ آزمائے مجھے کیا میں شکر کرتا ہوں
اَمْ اَكْفُرُ ۭ وَمَنْ شَكَرَ	یا میں ناشکری کرتا ہوں اور جس نے شکر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَقُوْمَ	: اقامت، مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔	رَاٰهُ	: رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مُسْتَقِرًّا	: قول وقرار۔
لَقَوِيٌّ	: قوت، قوی، مقوی۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَمِيْنٌ	: امانت، امین۔	هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
عِلْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْكِتٰبِ	: کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	لِيَبْلُوَنِيْٓ	: بلا، دورابتلا، مبتلا۔
يَّرْتَدَّ	: رد، مردود، تردید، مرتد۔	اَشْكُرُ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
اِلَيْكَ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	اَكْفُرُ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

اَنَا	اٰتِيۡكَ	بِهٖ ①	قَبۡلَ	اَنۡ	تَقُوۡمَ
میں	میں لے آؤں گا آپ کے پاس	اس کو	قبل	کہ	آپ اٹھیں

مِنۡ مَّقَامِكَ ۚ	وَ	اِنِّىۡ	عَلَيۡهِ	لَقَوِىٌّ ②
اپنی جگہ سے	اور	بے شک میں	اس پر	یقیناً طاقت رکھنے والا

اَمِيۡنٌ ﴿39﴾	قَالَ	الَّذِىۡ	عِنۡدَهٗ ③	عِلۡمٌ ④
امانت دار	اس نے کہا	جو	اس کے پاس	ایک علم

مِّنَ الۡكِتٰبِ	اَنَا	اٰتِيۡكَ	بِهٖ	قَبۡلَ	اَنۡ
کتاب سے	میں	میں لے آتا ہوں آپ کے پاس	اس کو	پہلے	کہ

يَّرۡتَدَّ ⑤	اِلَيۡكَ	طَرۡفُكَ ؕ	فَلَمَّا	رَاٰهُ ③	مُسۡتَقِرًّا
لوٹے (یعنی جھپکے)	آپ کی طرف	آپ کی آنکھ	پھر جب	اس نے دیکھا اسے	رکھا ہوا

عِنۡدَهٗ ③	قَالَ	هٰذَا	مِنۡ فَضۡلِ رَبِّىۡ ۖ	لِيَبۡلُوَنِىۡٓ ⑥
اپنے پاس	کہا	یہ	میرے رب کے فضل سے	تاکہ وہ آزمائے مجھے

ءَ	اَشۡكُرُ	اَمۡ	اَكۡفُرُ ؕ	وَ	مَنۡ ⑦	شَكَرَ
کیا	میں شکر کرتا ہوں	یا	میں ناشکری کرتا ہوں	اور	جس نے	شکر کیا

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ② لَ تاکید کی علامت ہے جو اسم فعل حرف سب کیساتھ آتی ہے۔
③ هٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔
④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ يَرۡتَدَّ کے شروع میں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑥ فعل کیساتھ جب بھی یِ آئے تو درمیان میں نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ⑦ مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ	تو بیشک صرف وہ شکر کرتا ہے اپنی ذات کے لیے
وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ	اور جس نے ناشکری کی تو بے شک میرا رب
غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿40﴾	بڑا بے پروا بہت کرم کرنے والا ہے۔ ﴿40﴾
قَالَ نَكِّرُوْا	کہا (سلیمانؑ نے) صورت بدل دو (یعنی بے پہچان کردو)
لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ	اس کے لیے اس کا تخت ہم دیکھیں
اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ	کیا وہ راہ پاتی ہے (یعنی پہچانتی ہے) یا وہ ہے
مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿41﴾	(ان لوگوں) میں سے جو نہیں راہ پاتے۔ ﴿41﴾
فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۭ	پھر جب وہ آئی (اسے) کہا گیا کیا اسی طرح ہے تیرا تخت
قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ	اس نے کہا گویا یہ وہی ہے،
وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ	اور ہم دیئے گئے تھے علم (سلیمانؑ کی عظمتِ شان کا)
مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿42﴾	اس سے پہلے ہی اور ہم ہیں فرمانبردار۔ ﴿42﴾
وَصَدَّهَا مَا	اور روکا اسے (اللہ کی عبادت سے اس چیز نے) جس کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَشْكُرُ	: شکر، شاکر، اظہارِ تشکر، شکر گزار۔	تَهْتَدِيْٓ	: ہدایت، ہادی، برحق، ہادیٔ کائنات۔
لِنَفْسِهٖ	: نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفس۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
كَفَرَ	: کفرانِ نعمت۔	قِيْلَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
رَبِّيْ	: رب، ربوبیت، رب العلمین۔	وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
غَنِيٌّ	: غنی، مستغنی، استغناء۔	الْعِلْمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
كَرِيْمٌ	: کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
عَرْشَهَا	: عرشِ الٰہی، عرش وفرش، تحت العرش۔	قَبْلِهَا	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
نَنْظُرْ	: نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر، تناظر۔	مُسْلِمِيْنَ	: مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔

فَاِنَّمَا ①	يَشْكُرُ	لِنَفْسِهٖ ج	وَ	مَنْ ②	كَفَرَ
تو بیشک صرف	وہ شکر کرتا ہے	اپنی ذات کے لیے	اور	جس نے	ناشکری کی

فَاِنَّ ③	رَبِّيْ	غَنِيٌّ	كَرِيْمٌ (40)	قَالَ	نَكِّرُوْا
تو بیشک	میرا رب	بڑا بے پرواہ	بہت کرم کرنے والا	کہا	تم سب صورت بدل دو

لَهَا	عَرْشَهَا	نَنْظُرْ	اَ	تَهْتَدِيْٓ ④	اَمْ
اس کے لیے	اس کا تخت	ہم دیکھیں	کیا	وہ راہ پاتی ہے	یا

تَكُوْنُ ④	مِنَ الَّذِيْنَ	لَا	يَهْتَدُوْنَ ⑤ (41)	فَلَمَّا	جَآءَتْ ④
وہ ہے	سے جو	نہیں	وہ سب راہ پاتے	پھر جب	وہ آئی

قِيْلَ ⑥	اَ	هٰكَذَا	عَرْشُكِ ط	قَالَتْ ④	كَاَنَّهٗ
کہا گیا	کیا	اسی طرح ہے	تیرا تخت	اس نے کہا	گویا یہ

هُوَ ج	وَ	اُوْتِيْنَا ⑦	الْعِلْمَ	مِنْ قَبْلِهَا	وَ
وہی ہے	اور	ہم دیئے گئے تھے	علم	اس سے پہلے	اور

كُنَّا	مُسْلِمِيْنَ (42)	وَ	صَدَّهَا	مَا
ہم ہیں	سب فرمانبردار	اور	روکا اُسے	جس کی

ضروری وضاحت

① اِنَّ کیساتھ مَا ہوتو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔② مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔③ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔④ تَ فعل کے شروع میں اور تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہوتو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑥ قِيْلَ اصل میں قُوِلَ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے وْ کو یْ سے بدلا گیا ہے۔⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ	تھی وہ عبادت کرتی اللہ کے سوا،
اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿43﴾	بے شک وہ تھی کافر لوگوں میں سے۔ ﴿43﴾
قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ	کہا گیا اس سے تو داخل ہو (اس) محل میں
فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً	پھر جب اس نے دیکھا اسے (تو) سمجھا اسے گہرا پانی
وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ	اور کپڑا اُٹھایا اپنی پنڈلیوں سے
قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ	کہا (سلیمانؑ نے) بیشک وہ ایک محل ہے
مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ۬ؕ	جڑا ہوا شیشوں سے
قَالَتْ رَبِّ	وہ کہنے لگی اے میرے رب
اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ	بے شک میں نے ظلم کیا اپنی جان پر
وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ	اور میں مطیع ہوگئی سلیمانؑ کے ساتھ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿44﴾	اللہ کے لیے (جو) سب جہانوں کا رب ہے۔ ﴿44﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بھیجا (قومِ) ثمود کی طرف

ع 3 13 18

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَّعْبُدُ	: عابد، عبادت، معبود۔	ظَلَمْتُ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	نَفْسِيْ	: نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔
قَوْمٍ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	اَسْلَمْتُ	: مسلم، مسلمان، اسلام، تسلیم۔
كٰفِرِيْنَ	: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔	مَعَ	: مع اہل وعیال، معیت۔
ادْخُلِي	: دخل، داخل، دخول، مدخل۔	لِلّٰهِ	: لہٰذا، الحمدللہ۔
رَاَتْهُ	: رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	الْعٰلَمِيْنَ	: عالمِ اسلام، عالمِ عقبیٰ، عالمِ برزخ۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	اَرْسَلْنَآ	: رسول، مرسل، رسالت۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	اِلٰى	: الداعی الی الخیر، رجوع الی اللہ۔

كَانَتْ ①	تَعْبُدُ ①	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ②	اِنَّهَا	كَانَتْ ①
وہ تھی	وہ عبادت کرتی ہے	اللہ کے سوا	بیشک وہ	تھی

مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿43﴾	قِيْلَ ③	لَهَا	ادْخُلِي ④	الصَّرْحَ
کافر لوگوں میں سے	کہا گیا	اس سے	تو داخل ہو	محل

فَلَمَّا	رَاَتْهُ ①	حَسِبَتْهُ ①	لُجَّةً ①	وَّ كَشَفَتْ ①
پھر جب	اس نے دیکھا اسے	اس نے سمجھا اسے	گہرا پانی	اور اس نے کپڑا اُٹھایا

عَنْ سَاقَيْهَا	قَالَ	اِنَّهٗ	صَرْحٌ ⑤	مُّمَرَّدٌ ⑥
اپنی پنڈلیوں سے	کہا	بے شک وہ	ایک محل	جڑا ہوا

مِّنْ قَوَارِيْرَ	قَالَتْ ①	رَبِّ ⑦	اِنِّيْ	ظَلَمْتُ
شیشوں سے	وہ کہنے لگی	(اے میرے) رب	بے شک میں	میں نے ظلم کیا

نَفْسِيْ	وَ	اَسْلَمْتُ	مَعَ سُلَيْمٰنَ	لِلّٰهِ
اپنی جان	اور	میں مطیع ہو گئی	سلیمانؑ کے ساتھ	اللہ کے لیے

ع 3 13 18

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿44﴾ ع	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰى ثَمُوْدَ
سب جہانوں کا رب	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	ثمود کی طرف

ضروری وضاحت

①علامت تَ، تْ اور ةً واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔②لفظ دُوْنِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔③قِيْلَ اصل میں قُوْلَ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے وِ کو یْ سے بدلا اور یْ کی مناسبت سے قِ کو زیر دی گئی ہے۔④فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں یْ ہو تو واحد مؤنث کو حکم دینے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ رَبِّ اصل میں یَارَبِّیْ تھا یَا اور یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہیں۔

اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا	انکے بھائی صالح کو کہ تم عبادت کرو اللہ کی تو اچانک
هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿45﴾	وہ (مسلمان اور کافر) دو گروہ ہو کر آپس میں جھگڑ رہے تھے۔ ﴿45﴾
قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ	کہا (صالح نے) اے میری قوم کیوں تم جلدی طلب کرتے ہو
بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ	برائی (عذاب) کو بھلائی (رحمت) سے پہلے
لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ	کیوں نہیں تم مغفرت طلب کرتے اللہ سے
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿46﴾	تا کہ تم رحم کیے جاؤ۔ ﴿46﴾
قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ	انہوں نے کہا ہم نے منحوس پایا ہے تجھ کو
وَ بِمَنْ مَّعَكَ ۭ قَالَ	اور ان کو جو تیرے ساتھ ہیں، اس نے کہا
طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ	تمہاری نحوست (بری قسمت) اللہ کے پاس سے ہے
بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿47﴾	بلکہ تم وہ لوگ ہو (جو) آزمائے جا رہے ہو۔ ﴿47﴾
وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ	اور تھے (اس) شہر میں نو (9) شخص (سرغنے)
يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ	وہ فساد پھیلاتے تھے زمین میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخَاهُمْ : اخوت، مواخات۔	تَسْتَغْفِرُوْنَ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
اعْبُدُوا : عابد، عبادت، معبود۔	تُرْحَمُوْنَ : رحمت، رحم، مرحوم۔
فَرِيْقٰنِ : فریق، فریقین، تفریق، فرقہ، تفرقہ۔	مَّعَكَ : مع اہل وعیال، معیت۔
يٰقَوْمِ : قوم، اقوام، قومیت۔	بَلْ : بلکہ۔
تَسْتَعْجِلُوْنَ: عجلت، مہر معجّل۔	تُفْتَنُوْنَ : فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتّان۔
بِالسَّيِّئَةِ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔	فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
قَبْلَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	يُّفْسِدُوْنَ : فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔
الْحَسَنَةِ : حسن، محسن، تحسین، احسان۔	الْاَرْضِ : ارض وسماء، قطعہ اراضی۔

اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	اَنِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	فَاِذَا[1]	هُمْ
ان کے بھائی	صالح	کہ	تم سب عبادت کرو	اللہ	تو اچانک	وہ

فَرِيْقٰنِ	يَخْتَصِمُوْنَ (45)	قَالَ	يٰقَوْمِ[2]	لِمَ
دو گروہ	وہ سب جھگڑ رہے تھے	کہا	اے (میری) قوم	کس لیے

تَسْتَعْجِلُوْنَ[3]	بِالسَّيِّئَةِ[4]	قَبْلَ	الْحَسَنَةِ[4] ج	لَوْلَا[5]
تم سب جلدی طلب کرتے ہو	برائی کو	پہلے	بھلائی	کیوں نہیں

تَسْتَغْفِرُوْنَ[3]	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ[6] (46)	قَالُوا
تم سب مغفرت طلب کرتے	اللہ	تا کہ تم	تم سب رحم کیے جاؤ	ان سب نے کہا

اطَّيَّرْنَا[7]	بِكَ	وَ	بِمَنْ	مَّعَكَ ط	قَالَ	طٰٓئِرُكُمْ
ہم نے منحوس پایا	تجھ کو	اور	(ان) کو جو	تیرے ساتھ	اس نے کہا	تمہاری نحوست

عِنْدَ اللّٰهِ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	تُفْتَنُوْنَ[6] (47)
اللہ کے پاس	بلکہ	تم	لوگ	تم سب آزمائے جا رہے ہو

وَكَانَ	فِي الْمَدِيْنَةِ[4]	تِسْعَةُ[4]	رَهْطٍ[8]	يُّفْسِدُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ
اور تھے	شہر میں	نو	اشخاص	وہ سب فساد کرتے تھے	میں	زمین

ضروری وضاحت

① اِذَا کا ترجمہ کبھی جب بھی کیا جاتا ہے۔ ② یہ دراصل يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔ ③ اِسْتَ میں طلب وچاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اَطَّيَّرْنَا اصل میں تَطَيَّرْنَا تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے تْ کو طْ سے بدل کر طْ میں مدغم کر دیا گیا ہے۔ ⑧ دس سے کم آدمیوں کی جماعت کو رَهْطٍ کہا جاتا ہے۔

وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿48﴾	اور وہ اصلاح نہیں کرتے تھے۔ ﴿48﴾
قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ	انہوں نے کہا تم آپس میں قسم کھاؤ اللہ کی
لَنُبَيِّتَنَّهٗ	(کہ) ضرور بالضرور ہم رات کو حملہ کریں گے اس پر
وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ	اور اس کے گھر والوں پر پھر ضرور بالضرور ہم کہیں گے
لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا	اس کے وارث سے ہم موجود نہیں تھے
مَهْلِكَ اَهْلِهٖ	اس کے گھر والوں کی ہلاکت کے وقت
وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿49﴾	اور بے شک ہم واقعی سچ بولنے والے ہیں۔ ﴿49﴾
وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا	اور انہوں نے ایک چال چلی اور ہم نے (بھی) ایک تدبیر کی
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿50﴾ فَانْظُرْ	اور وہ شعور نہیں رکھتے تھے۔ ﴿50﴾ پھر آپ دیکھیں
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا	کیسا ہوا انجام ان کی چال کا کہ بے شک ہم نے
دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿51﴾	ہلاک کر دیا انہیں اور ان کی قوم سب کو۔ ﴿51﴾
فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةً	تو یہ ان کے گھر ہیں (جو) خالی (ویران) ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	:	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يُصْلِحُوْنَ	:	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
تَقَاسَمُوْا	:	قسم کھانا، قسمیں۔
اَهْلَهٗ	:	اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔
لِوَلِيِّهٖ	:	ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
شَهِدْنَا	:	شاہد، شہادت، مشاہدہ۔
مَهْلِكَ	:	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
لَصٰدِقُوْنَ	:	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔
مَكَرُوْا	:	مکروفریب، مکار۔
لَا	:	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَشْعُرُوْنَ	:	عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
فَانْظُرْ	:	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
عَاقِبَةُ	:	عاقبت، تعاقب، عاقبت نااندیش۔
قَوْمَهُمْ	:	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
اَجْمَعِيْنَ	:	جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
بُيُوْتُهُمْ	:	بیت اللہ، بیت المقدس۔

وَ	لَا	يُصۡلِحُوۡنَ ① (48)	قَالُوۡا	تَقَاسَمُوۡا ②
اور	نہیں	وہ سب اصلاح کرتے تھے	ان سب نے کہا	تم سب آپس میں قسم کھاؤ

بِاللّٰهِ	لَنُبَيِّتَنَّهٗ ③	وَ	اَهۡلَهٗ	ثُمَّ
اللہ کی	ضرور بالضرور ہم رات کو حملہ کریں گے اس پر	اور	اس کے گھر والے	پھر

لَنَقُوۡلَنَّ ③	لِوَلِيِّهٖ	مَا	شَهِدۡنَا	مَهۡلِكَ
ضرور بالضرور ہم کہیں گے	اس کے وارث سے	نہیں	ہم موجود تھے	ہلاکت کے وقت

اَهۡلِهٖ	وَ	اِنَّا ④	لَصٰدِقُوۡنَ (49)	وَ	مَكَرُوۡا
اسکے گھر والے	اور	بیشک ہم	واقعی سب سچ بولنے والے	اور	ان سب نے چال چلی

مَكۡرًا ⑤	وَّمَكَرۡنَا	مَكۡرًا ⑤	وَّهُمۡ	لَا	يَشۡعُرُوۡنَ ① (50)	فَانۡظُرۡ
ایک چال	اور ہم نے تدبیر کی	ایک تدبیر	اور وہ	نہیں	وہ سب شعور رکھتے تھے	پھر آپ دیکھیں

كَيۡفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ ⑥	مَكۡرِهِمۡ	اَنَّا ④	دَمَّرۡنٰهُمۡ
کیسا	ہوا	انجام	ان کی چال	بے شک ہم نے	ہم نے ہلاک کر دیا انہیں

وَ	قَوۡمَهُمۡ	اَجۡمَعِيۡنَ ⑦ (51)	فَتِلۡكَ ⑧	بُيُوۡتُهُمۡ	خَاوِيَةً ⑥
اور	ان کی قوم	سب کے سب	تو یہ	ان کے گھر	خالی (ویران گرا ہوا)

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ② تَا اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ③ لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ④ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ اَجۡمَعِيۡنَ میں يۡنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ تِلۡكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

بِمَا ظَلَمُوْا ؕ	اس وجہ سے جو انہوں نے ظلم کیا
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً	بے شک اس میں یقیناً نشانی (عبرت) ہے
لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿52﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) علم رکھتے ہوں۔ ﴿52﴾
وَاَنْجَیْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	اور ہم نے نجات دی ان لوگوں کو جو ایمان لائے
وَكَانُوْا یَتَّقُوْنَ ﴿53﴾	اور وہ ڈرتے تھے۔ ﴿53﴾
وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ	اور لوطؑ کو (ہم نے بھیجا) جب اس نے کہا اپنی قوم سے
اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ	کیا تم آتے ہو بے حیائی (یعنی بدفعلی) کو
وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿54﴾	حالانکہ تم دیکھتے ہو۔ ﴿54﴾
اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ	کیا بیشک تم واقعی آتے ہو مردوں کے پاس
شَهْوَةً	لذت (حاصل کرنے) کے لیے
مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ	عورتوں کے سوا (یعنی عورتوں کو چھوڑ کر)
بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿55﴾	بلکہ تم ایسے لوگ ہو (کہ) تم جہالت والے کام کرتے ہو۔ ﴿55﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	الْفَاحِشَةَ	: فحش گوئی، فحاشی، فاحشہ عورت۔
ظَلَمُوْا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	تُبْصِرُوْنَ	: بصر، بصارت۔
فِیْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الرِّجَالَ	: رجال کار، قحط الرجال۔
یَّعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	شَهْوَةً	: شہوت۔
وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	مِّنْ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
اَنْجَیْنَا	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	النِّسَآءِ	: تربیت نسواں، نسوانیت۔
اٰمَنُوْا	: ایمان، مؤمن، امن۔	بَلْ	: بلکہ۔
یَتَّقُوْنَ	: تقویٰ، متقی۔	تَجْهَلُوْنَ	: جاہل، جہالت، مجہول۔

بِمَا ①	ظَلَمُوْا ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ②	لَاٰيَةً ③
اس وجہ سے جو	ان سب نے ظلم کیا	بے شک	اس میں	یقیناً نشانی

لِّقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ (52)	وَ	اَنْجَيْنَا	الَّذِيْنَ
لوگوں کے لیے	وہ سب علم رکھتے ہیں	اور	ہم نے نجات دی	جو

اٰمَنُوْا	وَ	كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ (53)	وَ	لُوْطًا
سب ایمان لائے	اور	وہ سب تھے	وہ سب ڈرتے	اور	لوطؑ

اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ ④	اَ	تَاْتُوْنَ
جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے	کیا	تم سب آتے ہو

الْفَاحِشَةَ ③⑤	وَ ⑥	اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ⑦ (54)
بے حیائی	حالانکہ	تم سب دیکھتے ہو

اَ	ئِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ ⑤	شَهْوَةً ③
کیا	بے شک تم	یقیناً تم سب آتے ہو	مردوں (کے پاس)	لذت

مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ⑧ ؕ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	تَجْهَلُوْنَ (55)
عورتوں کے سوا	بلکہ	تم	لوگ	تم سب جہالت والے کام کرتے ہو

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔② ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔③ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ قَالَ وغیرہ کے بعد لِ یا لَ کا ترجمہ عموماً سے کیا جاتا ہے۔⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑥ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔⑦ اَنْتُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑧ لفظ دُوْنِ سے پہلے مِنْ کا ترجمہ عموماً نہیں ہوتا۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ	تو نہ تھا اس کی قوم کا جواب
اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا	مگر یہ کہ انہوں نے کہا نکال دو
اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ	لوطؑ کے گھر والوں (یا ماننے والوں) کو اپنی بستی سے
اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿56﴾	بے شک وہ لوگ بہت پاکباز بنتے ہیں۔ ﴿56﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ	تو ہم نے نجات دی اسے اور اس کے گھر والوں کو
اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا	سوائے اس کی بیوی کے، ہم نے فیصلہ کر دیا تھا اس کا
مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿57﴾	پیچھے رہنے والوں میں سے۔ ﴿57﴾
وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ	اور ہم نے برسائی ان پر (پتھروں کی) بارش
فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿58﴾ ع	پس بری تھی بارش ڈرائے گئے لوگوں کی۔ ﴿58﴾
قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ	کہہ دیجیے سب تعریف اللہ کیلئے ہے اور سلام ہے
عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ	اسکے (ان) بندوں پر جنہیں اس نے چن لیا،
آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿59﴾	کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جنہیں یہ (اسکا) شریک ٹھہراتے ہیں ﴿59﴾

ع 4 / 14 / 19

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَوْمِهٖٓ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	فَاَنْجَيْنٰهُ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
اِلَّآ	: الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	قَدَّرْنٰهَا	: مقدر، تقدیر۔
قَالُوْٓا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَخْرِجُوْٓا	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	فَسَآءَ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الْمُنْذَرِيْنَ	: بشارت و انذار، نذیر۔
قَرْيَتِكُمْ	: قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔	اصْطَفٰى	: مصطفیٰ۔
اُنَاسٌ	: عوام الناس، عامۃ الناس ۔	خَيْرٌ	: خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
يَّتَطَهَّرُوْنَ	: طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔	يُشْرِكُوْنَ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ ①	قَالُوْٓا
تو نہ	تھا	جواب	اس کی قوم	مگر	(یہ) کہ	ان سب نے کہا

اَخْرِجُوْٓا ②	اٰلَ لُوْطٍ	مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ	اِنَّهُمْ	اُنَاسٌ
تم سب نکال دو	لوطؑ کے گھر والے	اپنی بستی سے	بیشک وہ	لوگ

يَّتَطَهَّرُوْنَ ② (56)	فَاَنْجَيْنٰهُ ④	وَ	اَهْلَهٗٓ	اِلَّا
وہ سب بہت پاکباز بنتے ہیں	تو ہم نے نجات دی اسے	اور	اسکے گھر والوں (کو)	سوائے

امْرَاَتَهٗ ۫	قَدَّرْنٰهَا ④	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ (57)	وَ
اس کی بیوی	ہم نے فیصلہ کر دیا تھا اس کا	پیچھے رہنے والوں میں سے	اور

4
ع
14
19

اَمْطَرْنَا ④	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا ۚ	فَسَآءَ	مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ⑤ ؏ (58)
ہم نے برسائی	ان پر	بارش	پس بری تھی	ڈرائے گئے ہوئے لوگوں کی بارش

قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	وَسَلٰمٌ	عَلٰى عِبَادِهِ	الَّذِيْنَ
آپ کہہ دیجیے	سب تعریف	اللہ کے لیے	اور سلام	اس کے بندوں پر	جنہیں

اصْطَفٰى ؕ	آٰللّٰهُ ⑥	خَيْرٌ	اَمَّا ⑦	يُشْرِكُوْنَ ؕ (59)
اس نے چن لیا	کیا اللہ	بہتر	یا جنہیں	وہ سب شریک ٹھہراتے ہیں

ضروری وضاحت

①اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔②فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
③يَتَطَهَّرُوْنَ فعل میں تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے اور مبالغے کا مفہوم ہے۔④نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑤مْ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥آٰللّٰهُ دراصل اَاَللّٰهُ تھا دوسرے ہمزے کو گرا کے قاعدے کے مطابق الف بدل کر اسے کھڑی زبر سے ظاہر کیا گیا ہے۔⑦اَمَّا دراصل اَمْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

تعارف ومقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1. قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2. قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3. قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4. قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5. قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
6. قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
7. انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)
8. عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کارخیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **''بیت القرآن''** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **''بیت القرآن''** لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟ “

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

اَمَّنۡ خَلَقَ 20

پروفیسر عبد الرّحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن
لاهور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ اَمَّنْ خَلَقَ 20 ﴾ پارہ نمبر 20
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	نومبر 2012
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بَیْتُ القُرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَیْتُ القُرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بَیْتُ القُرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بَیْتُ القُرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستم خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیْتُ القُرآن

پوسٹ بکس نمبر 150 ، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون : 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 115

فیکس: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 111

ویب سائٹ: www.bait-ul-quran.org

ای میل : Info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں ان کے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2. سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

اَمَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ	(کیا یہ بہتر ہیں) یا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا
وَاَنۡزَلَ لَکُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ	اور اُتارا تمہارے لیے آسمان سے پانی
فَاَنۡۢبَتۡنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهۡجَةٍ ۚ	پھر ہم نے اُگائے اُس سے باغات رونق والے
مَا کَانَ لَکُمۡ اَنۡ تُنۡۢبِتُوۡا شَجَرَهَا ؕ	نہیں تھا تمہارے لیے (ممکن) کہ تم اُگاتے انکے درخت
ءَ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ
بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ يَّعۡدِلُوۡنَ ﴿60﴾	بلکہ وہ لوگ (سیدھی راہ سے) ہٹ رہے ہیں۔ ﴿60﴾
اَمَّنۡ جَعَلَ الۡاَرۡضَ قَرَارًا	(کیا یہ بہتر ہیں) یا وہ جس نے بنایا زمین کو قرار کی جگہ
وَّجَعَلَ خِلٰلَهَاۤ اَنۡهٰرًا	اور اس نے بنائیں اس کے درمیان نہریں
وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِیَ	اور اس نے بنائے اس کے لیے پہاڑ
وَجَعَلَ بَيۡنَ الۡبَحۡرَيۡنِ حَاجِزًا ؕ	اور اس نے بنادی دو سمندروں کے درمیان آڑ
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ؟
بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿61﴾	بلکہ ان کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿61﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقَ	: خالق، مخلوق، تخلیق، خلق خدا۔	مَّعَ	: مع اہل وعیال، معیت۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	بَلۡ	: بلکہ۔
اَنۡزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	قَرَارًا	: قول وقرار۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	خِلٰلَهَاۤ	: خلل، مخل، خلال۔
مَآءً	: ماء الحیات، ماء اللحم۔	اَنۡهٰرًا	: نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔
فَاَنۡۢبَتۡنَا	: نباتات وجمادات، نباتی گرائپ واٹر۔	بَيۡنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
بِهٖ	: بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔	الۡبَحۡرَيۡنِ	: بحر قلزم، بروبحر، عالم متبحر۔
شَجَرَهَا	: شجر، اشجار، شجرکاری، شجر ممنوعہ۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

اَمَّنْ ①②	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ③	وَالْاَرْضَ	وَ	اَنْزَلَ	لَكُمْ
یا کس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور	اتارا	تمہارے لیے

مِّنَ السَّمَآءِ	مَآءً ج	فَاَنْۢبَتْنَا	بِهٖ	حَدَآئِقَ	ذَاتَ بَهْجَةٍ ج ③
آسمان سے	پانی	پھر ہم نے اُگائے	اُس سے	باغات	رونق والے

مَا كَانَ	لَكُمْ	اَنْ	تُنْۢبِتُوْا	شَجَرَهَا ط	ءَ ④	اِلٰهٌ ⑤
نہیں تھا	تمہارے لیے	کہ	تم سب اگاتے	ان کے درخت	کیا	کوئی معبود

مَّعَ اللّٰهِ ط	بَلْ	هُمْ	قَوْمٌ ⑥	يَّعْدِلُوْنَ ط (60)	اَمَّنْ ①②	جَعَلَ
اللہ کے ساتھ	بلکہ	وہ	لوگ	وہ سب ہٹ رہے ہیں	یا کس نے	بنایا

الْاَرْضَ	قَرَارًا	وَّ	جَعَلَ	خِلٰلَهَآ	اَنْهٰرًا	وَّ	جَعَلَ
زمین کو	قرار (کی جگہ)	اور	اس نے بنائیں	اسکے درمیان	نہریں	اور	اس نے بنائے

لَهَا	رَوَاسِيَ	وَ	جَعَلَ	بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ ⑦	حَاجِزًا ط
اس کے لیے	پہاڑ	اور	اس نے بنادی	دو سمندروں کے درمیان	آڑ

ءَ ④	اِلٰهٌ ⑤	مَّعَ اللّٰهِ ط	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ط ⑧ (61)
کیا	کوئی معبود	اللہ کے ساتھ؟	بلکہ	ان کے اکثر	نہیں وہ سب جانتے

ضروری وضاحت

① اَمَّنْ دراصل اَمْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ② مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ③ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ أ یا ءَ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ قَوْمٌ لفظاً واحد اور معناً جمع ہے اس لیے ترجمہ لوگ کیا گیا ہے۔ ⑦ اسم کے آخر میں يْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

اَمَّنۡ يُّجِيۡبُ الۡمُضۡطَرَّ	(کیا یہ بُت بہتر ہیں) یا جو (دعا) قبول کرتا ہے لاچار کی
اِذَا دَعَاهُ وَيَكۡشِفُ السُّوۡٓءَ	جب وہ پکارتا ہے اُسے اور وہ دور کرتا ہے تکلیف کو
وَيَجۡعَلُكُمۡ خُلَفَآءَ الۡاَرۡضِؕ	اور وہ بناتا ہے تمہیں جانشین زمین میں
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِؕ	کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ؟
قَلِيۡلًا مَّا تَذَكَّرُوۡنَؕ ﴿62﴾	بہت کم تم نصیحت قبول کرتے ہو۔ ﴿62﴾
اَمَّنۡ يَّهۡدِيۡكُمۡ	(کیا یہ بُت بہتر ہیں) یا وہ جو راہ دکھاتا ہے تمہیں
فِىۡ ظُلُمٰتِ الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ	خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں
وَمَنۡ يُّرۡسِلُ الرِّيٰحَ	اور جو بھیجتا ہے ہواؤں کو
بُشۡرًاۢ بَيۡنَ يَدَىۡ رَحۡمَتِهٖؕ	خوشخبری بنا کر اپنی رحمت سے پہلے
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِؕ	کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ؟
تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَؕ ﴿63﴾	اللہ بہت بلند ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں ﴿63﴾
اَمَّنۡ يَّبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ	(کیا یہ بُت بہتر ہیں) یا وہ جو پہلی بار (پیدا) کرتا ہے مخلوق کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّجِيۡبُ	مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔	فِىۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الۡمُضۡطَرَّ	اضطراری حالت، اضطراری کیفیت۔	ظُلُمٰتِ	ظلمت، بحر ظلمات۔
دَعَاهُ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	يُّرۡسِلُ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
يَكۡشِفُ	کشف، کاشف، کشف المحجوب۔	الرِّيٰحَ	ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
السُّوۡٓءَ	سوءِ ظن، علماسوء۔	بُشۡرًاۢ	بشارت، مبشر، بشیر۔
خُلَفَآءَ	خلیفہ، خلافت، خلف۔	يَدَىۡ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
تَذَكَّرُوۡنَ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	تَعٰلَى	عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔
يَّهۡدِيۡكُمۡ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	يَّبۡدَؤُا	ابتدا، ابتدائی، مبتدی طالب علم۔

اَمَّنْ ①②	يُّجِيْبُ	الْمُضْطَرَّ	اِذَا	دَعَاهُ	وَ	يَكْشِفُ
یا کون	وہ قبول کرتا ہے	لاچار	جب	وہ پکارتا ہے اُسے	اور	وہ دور کرتا ہے

السُّوْٓءَ	وَ	يَجْعَلُكُمْ ③	خُلَفَآءَ	الْاَرْضِ ؕ
تکلیف	اور	وہ بناتا ہے تمہیں	جانشین	زمین (میں)

ءَ ④	اِلٰهٌ ⑤	مَّعَ اللّٰهِ ؕ	قَلِيْلًا	مَّا	تَذَكَّرُوْنَ ؕ (62)
کیا	کوئی معبود	اللہ کے ساتھ	بہت کم	جو	تم سب نصیحت قبول کرتے ہو

اَمَّنْ ①②	يَّهْدِيْكُمْ ③	فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ	وَ	الْبَحْرِ
یا کون	وہ راہ دکھاتا ہے تمہیں	خشکی کے اندھیروں میں	اور	سمندر

وَمَنْ ②	يُّرْسِلُ	الرِّيٰحَ	بُشْرًاۢ	بَيْنَ يَدَيْ ⑥	رَحْمَتِهٖ ؕ
اور کون	وہ بھیجتا ہے	ہواؤں (کو)	خوشخبری بنا کر	پہلے	اپنی رحمت سے

ءَ ④	اِلٰهٌ ⑤	مَّعَ اللّٰهِ ؕ	تَعٰلَى ⑦	اللّٰهُ	عَمَّا ⑧
کیا	کوئی معبود	اللہ کے ساتھ	بہت بلند ہے	اللہ	اس سے جو

يُشْرِكُوْنَ ؕ (63)	اَمَّنْ ①②	يَّبْدَؤُا	الْخَلْقَ
وہ سب شریک ٹھہراتے ہیں	یا کون	وہ پہلی بار (پیدا) کرتا ہے	مخلوق (کو)

ضروری وضاحت

① اَمَّنْ دراصل اَمْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔② مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔③ کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔④ أ یا ءَ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ بَيْنَ يَدَيْ کا اصل ترجمہ ہاتھوں کے درمیان ہے محاورۃً اس کا ترجمہ پہلے کیا گیا ہے۔⑦ علامت تا اور کھڑی زبر میں مبالغے کا مفہوم ہے۔⑧ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	پھر وہ (دوبارہ) لوٹائے گا اُسے
وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ	اور وہ جو رزق دیتا ہے تمہیں
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ	آسمان اور زمین سے
ءَ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے ساتھ؟۔
قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ	کہہ دیجیے لاؤ اپنی دلیل
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿64﴾	اگر ہو تم سچے۔ ﴿64﴾
قُلْ لَّا يَعْلَمُ	کہہ دیجیے نہیں جانتا (کوئی بھی)
مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	جو آسمانوں اور زمین میں ہے
الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ	غیب (کی بات) کو سوائے اللہ کے
وَمَا يَشْعُرُوْنَ	اور نہیں وہ شعور رکھتے
اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿65﴾	(کہ) کب وہ اُٹھائے جائیں گے ﴿65﴾
بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۫ قف	بلکہ ختم ہو گیا ہے اُن کا علم آخرت کے بارے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُعِيْدُهٗ	اعادہ، عود کر آنا۔	صٰدِقِيْنَ	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔
يَّرْزُقُكُمْ	رزق، رزّاق، رازق۔	يَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
السَّمَآءِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعہ اَراضی، ارض مقدس۔	يَشْعُرُوْنَ	عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
مَّعَ	مع اہل وعیال، معیت۔	يُبْعَثُوْنَ	بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بَلِ	بلکہ۔
بُرْهَانَكُمْ	اللہ کی بُرہان۔	ادّٰرَكَ	تدارک۔

ثُمَّ	يُعِيۡدُهٗ ①	وَ	مَنۡ ②	يَّرۡزُقُكُمۡ ③
پھر	وہ لوٹائے گا اُسے	اور	کون	وہ رزق دیتا ہے تمہیں

مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	الۡاَرۡضِ ؕ	ءَ	اِلٰهٌ ④	مَّعَ اللّٰهِ ؕ
آسمان سے	اور	زمین	کیا	کوئی معبود	اللہ کے ساتھ

قُلۡ	هَاتُوۡا	بُرۡهَانَكُمۡ ③	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ (64)
آپ کہہ دیجیے	تم سب لاؤ	اپنی دلیل	اگر	ہو تم	سب سچے

قُلۡ	لَّا	يَعۡلَمُ	مَنۡ ②	فِي السَّمٰوٰتِ ⑤
آپ کہہ دیجیے	نہیں	وہ جانتا	جو	آسمانوں میں

وَ	الۡاَرۡضِ	الۡغَيۡبَ	اِلَّا	اللّٰهُ ؕ
اور	زمین	غیب	سوائے	اللہ

وَ	مَا ⑥	يَشۡعُرُوۡنَ	اَيَّانَ	يُبۡعَثُوۡنَ ⑦ (65)
اور	نہیں	وہ سب شعور رکھتے	کب	وہ سب اُٹھائے جائیں گے

بَلِ	ادّٰرَكَ	عِلۡمُهُمۡ	فِي الۡاٰخِرَةِ ⑤ قف
بلکہ	ختم ہو گیا ہے	اُن کا علم	آخرت کے بارے میں

ضروری وضاحت

①ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو ہوتا ہے۔②مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس ہوتا ہے۔③كُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی ہوا ہے۔⑤ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو ہوتا ہے۔⑦علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫	بلکہ وہ شک میں ہیں اس سے
بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿66﴾ ع	بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں۔ ﴿66﴾ ع
وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا	اور کہا (ان لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا
ءَ اِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّ اٰبَآؤُنَاۤ	کیا جب ہم ہو جائیں گے مٹی اور ہمارے باپ دادا بھی
اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿67﴾	کیا واقعی ہم ضرور (قبروں سے) نکالے جانیوالے ہیں۔ ﴿67﴾
لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ	بلا شبہ یقیناً ہم سے وعدہ کیا گیا یہ ہم سے
وَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ	اور ہمارے آباؤ اجداد سے اس سے قبل
اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿68﴾	نہیں ہے یہ مگر پہلے لوگوں کے افسانے ﴿68﴾
قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا	کہہ دیجیے چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو
كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿69﴾	کیسا ہوا مجرموں کا انجام۔ ﴿69﴾
وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْهِمْ وَلَا تَكُنْ	اور نہ آپ غم کریں ان پر اور نہ آپ ہوں
فِیْ ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْكُرُوْنَ ﴿70﴾	کسی تنگی میں اس سے جو وہ سازشیں کرتے ہیں۔ ﴿70﴾

ع 5/8/1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فَانْظُرُوْا	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
تُرٰبًا	تربت۔	عَاقِبَةُ	عالم عقبیٰ، عاقبت نا اندیش۔
اٰبَآؤُنَا	آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
لَمُخْرَجُوْنَ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	تَحْزَنْ	حزن وملال، عام الحزن۔
وُعِدْنَا	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	عَلَیْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
هٰذَا	لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس، حامل رقعہ ہذا۔	ضَیْقٍ	ضیق الصدر، ضیق النفس، مضائقہ۔
اِلَّاۤ	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	مِّمَّا	منجانب، من حیث القوم/ ماتحت، ماحول۔
سِیْرُوْا	سیر، سیر وتفریح، سیر وسیاحت۔	یَمْكُرُوْنَ	مکر وفریب، مکار۔

ع 5/8/1

بَلْ	هُمْ	فِيْ شَكٍّ	مِّنْهَا (قف)	بَلْ	هُمْ	مِّنْهَا	عَمُوْنَ ﴿66﴾ ع
بلکہ	وہ	شک میں	اس سے	بلکہ	وہ	اس سے	سب اندھے

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	ءَ ①	اِذَا	كُنَّا ②	تُرٰبًا
اور	کہا	جن	سب نے کفر کیا	کیا	جب	ہم ہوجائیں گے	مٹی

وَّ	اٰبَآؤُنَآ	اَئِنَّا ③	لَمُخْرَجُوْنَ ④⑤ ﴿67﴾	لَقَدْ
اور	ہمارے باپ دادا	کیا واقعی ہم	ضرور سب نکالے جانیوالے	بلاشبہ یقیناً

وُعِدْنَا	هٰذَا	نَحْنُ	وَ	اٰبَآؤُنَا	مِنْ قَبْلُ (لا)	اِنْ ⑥
وعدہ دیئے گئے ہم	یہ	ہم	اور	ہمارے آباؤاجداد	(اس) سے قبل	نہیں

هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿68﴾	قُلْ	سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ
یہ	مگر	افسانے	پہلوں کے	کہہ دیجئے	تم سب چلو پھرو	زمین میں

فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ ⑦	الْمُجْرِمِيْنَ ﴿69﴾	وَلَا	تَحْزَنْ
پھر تم سب دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	جرم کرنیوالوں کا	اور نہ	آپ غم کریں

عَلَيْهِمْ	وَلَا	تَكُنْ	فِيْ ضَيْقٍ ⑧	مِّمَّا ⑨	يَمْكُرُوْنَ ﴿70﴾
ان پر	اور نہ	آپ ہوں	کسی تنگی میں	(اس) سے جو	وہ سب سازشیں کرتے ہیں

ضروری وضاحت

① أ یاءَ اگر الگ استعمال ہوتو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔② اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ مستقبل میں کرتے ہیں۔③ یہ دراصل اَ + اِنَّا کا مجموعہ ہے۔④ لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔⑤ مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جانے والا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہوتو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑦ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔
⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی ہوا ہے۔⑨ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ	اور وہ کہتے ہیں کب (پورا) ہوگا یہ وعدہ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿71﴾	اگر ہو تم سچے۔ ﴿71﴾
قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ	کہہ دیجیے قریب ہے کہ تمہارے پیچھے آ پہنچا ہو
بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿72﴾	(اس عذاب کا) کچھ حصہ جو تم جلدی مانگ رہے ہو۔ ﴿72﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ	اور بے شک آپ کا رب یقیناً فضل والا ہے لوگوں پر
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾	اور لیکن اُن کے اکثر شکر نہیں کرتے۔ ﴿73﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ	اور بے شک آپ کا رب یقیناً جانتا ہے جو چُھپاتے ہیں
صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿74﴾	اُن کے سینے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ ﴿74﴾
وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ	اور نہیں کوئی غائب چیز
فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ	آسمان اور زمین میں
اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿75﴾	مگر (وہ) ایک واضح کتاب میں (موجود) ہے۔ ﴿75﴾
اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ	بے شک یہ قرآن

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَشْكُرُوْنَ : شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
هٰذَا : لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔	لَيَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الْوَعْدُ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	صُدُوْرُهُمْ : شرح صدر، ضیق الصدر۔
صٰدِقِيْنَ : صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔	يُعْلِنُوْنَ : علی الاعلان، علانیہ طور پر۔
تَسْتَعْجِلُوْنَ : عجلت، مہرِ معجّل۔	مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	غَآئِبَةٍ : حاضر وغائب، علمِ غیب۔
لٰكِنَّ : لیکن۔	اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مُّبِيْنٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿71﴾
اور	وہ سب کہتے ہیں	کب	یہ	وعدہ	اگر ہو تم	سب سچے

قُلْ	عَسٰۤى	اَنْ يَّكُوْنَ	رَدِفَ	لَكُمْ ①	بَعْضُ	الَّذِيْ
آپ کہہ دیجیے	قریب ہے	کہ وہ ہو	آ پہنچا پیچھے	تمہارے	کچھ حصہ	جو

تَسْتَعْجِلُوْنَ ② ﴿72﴾	وَ اِنَّ	رَبَّكَ	لَذُوْ فَضْلٍ ③	عَلَى النَّاسِ
تم سب جلدی مانگتے ہو	اور بے شک	آپ کا رب	یقیناً فضل والا	لوگوں پر

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَشْكُرُوْنَ ④ ﴿73﴾	وَ اِنَّ	رَبَّكَ	لَيَعْلَمُ ③
اور لیکن	اُنکے اکثر	نہیں وہ سب شکر کرتے	اور بیشک	آپ کا رب	یقیناً وہ جانتا ہے

مَا ⑤	تُكِنُّ ⑥	صُدُوْرُهُمْ	وَمَا ⑤	يُعْلِنُوْنَ ﴿74﴾
جو	چھپاتے ہیں	اُن کے سینے	اور جو	وہ سب ظاہر کرتے ہیں

وَ	مَا ⑤	مِنْ غَآئِبَةٍ ⑥⑦⑧	فِي السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ
اور	نہیں	کوئی پوشیدہ چیز	آسمان میں	اور	زمین (میں)

اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ ⑧	مُّبِيْنٍ ﴿75﴾	اِنَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ
مگر	ایک کتاب میں	واضح	بے شک	یہ	قرآن

ضروری وضاحت

①لَکُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوگیا ہے، یہاں اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں۔②اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لَ تاکید کی علامت ہے جسکا ترجمہ یقیناً ہوا ہے۔④لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑤ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو ہوتا ہے۔⑥ ۃ اور تـ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	بیان کرتا ہے بنی اسرائیل پر
اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿76﴾	اکثر (وہ باتیں کہ) وہ جس میں اختلاف کرتے ہیں۔ ﴿76﴾
وَاِنَّهٗ لَهُدًى	اور بے شک وہ یقیناً ہدایت
وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿77﴾	اور رحمت ہے مؤمنوں کے لیے۔ ﴿77﴾
اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ	بے شک آپ کا رب فیصلہ فرمائے گا
بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ	اُن کے درمیان اپنے حکم سے
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿78﴾	اور وہی نہایت غالب خوب جاننے والا ہے۔ ﴿78﴾
فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ	پس آپ بھروسا کریں اللہ پر
اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿79﴾	بے شک آپ واضح حق پر ہیں۔ ﴿79﴾
اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى	بے شک آپ نہیں سُنا سکتے مُردوں کو
وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ	اور نہ آپ سُنا سکتے ہیں بہروں کو (اپنی) پکار
اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿80﴾	جب وہ پھر جائیں پیٹھ پھیر کر۔ ﴿80﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَقُصُّ	: قصہ، قصہ گوئی، قصص القرآن۔	بَيْنَهُمْ	: بین السطور، بین الاقوامی۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بِحُكْمِهٖ	: حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔
فِيْهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الْعَلِيْمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
يَخْتَلِفُوْنَ	: خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔	فَتَوَكَّلْ	: توکل، متوکل علی اللہ۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
لَهُدًى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	تُسْمِعُ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفلِ سماع۔
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔	الْمَوْتٰى	: موت وحیات، حیاتی مماتی۔
يَقْضِيْ	: قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	مُدْبِرِيْنَ	: ادبار زمانہ، دُبر۔

يَقُصُّ	عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اَكْثَرَ	الَّذِىْ	هُمْ
وہ بیان کرتا ہے	بنی اسرائیل پر	اکثر	جو	وہ

فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ﴿76﴾	وَ	اِنَّهٗ	لَهُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ ①
اُس میں	وہ سب اختلاف کرتے ہیں	اور	بے شک وہ	یقیناً ہدایت	اور	رحمت

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ② ﴿77﴾	اِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِىْ	بَيْنَهُمْ
ایمان لانے والوں کیلیے	بے شک	آپ کا رب	وہ فیصلہ فرمائے گا	اُن کے درمیان

بِحُكْمِهٖ ③ ج	وَ	هُوَ الْعَزِيْزُ ④⑤	الْعَلِيْمُ ⑤ ﴿78﴾
اپنے حکم سے	اور	وہی نہایت غالب	خوب جاننے والا

فَتَوَكَّلْ ⑥⑦	عَلَى اللّٰهِ ط	اِنَّكَ	عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿79﴾
پس آپ بھروسا کریں	اللہ پر	بے شک آپ	واضح حق پر

اِنَّكَ	لَا	تُسْمِعُ	الْمَوْتٰى	وَلَا	تُسْمِعُ
بے شک آپ	نہیں	آپ سُنا سکتے	مُردوں (کو)	اور نہ	آپ سُنا سکتے ہیں

الصُّمَّ	الدُّعَآءَ	اِذَا	وَلَّوْا	مُدْبِرِيْنَ ② ﴿80﴾
بہروں (کو)	پکار	جب	وہ سب پھر جائیں	سب پیٹھ پھیر کر

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔⑤ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔⑦ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَمَاۤ اَنۡتَ بِهٰدِی الۡعُمۡیِ	اور نہ آپ ہرگز راہ پر لانے والے ہیں اندھوں کو
عَنۡ ضَلٰلَتِهِمۡ ؕ	اُن کی گمراہی سے
اِنۡ تُسۡمِعُ اِلَّا مَنۡ یُّؤۡمِنُ	نہیں آپ سُنا سکتے مگر (اُنہیں) جو ایمان لاتا ہے
بِاٰیٰتِنَا فَهُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿81﴾	ہماری آیتوں پر، تو وہی ہیں فرمانبردار۔ ﴿81﴾
وَاِذَا وَقَعَ الۡقَوۡلُ عَلَیۡهِمۡ	اور جب واقع ہوگی (عذاب کی) بات اُن پر
اَخۡرَجۡنَا لَهُمۡ	ہم نکالیں گے اُن کے لیے
دَآبَّةً مِّنَ الۡاَرۡضِ تُكَلِّمُهُمۡ ۙ	ایک جانور زمین سے وہ کلام کرے گا اُن سے
اَنَّ النَّاسَ	کہ بے شک (فلاں فلاں) لوگ
كَانُوۡا بِاٰیٰتِنَا لَا یُوۡقِنُوۡنَ ﴿82﴾ ع	ہماری آیات پر یقین نہیں رکھتے تھے۔ ﴿82﴾ ع
وَیَوۡمَ نَحۡشُرُ مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ فَوۡجًا	اور جس دن ہم اکٹھا کریں گے ہر امت میں سے ایک گروہ
مِّمَّنۡ یُّكَذِّبُ بِاٰیٰتِنَا	ان میں سے جو جھٹلاتے تھے ہماری آیات کو
فَهُمۡ یُوۡزَعُوۡنَ ﴿83﴾	پھر وہ الگ کیے جائیں گے (یعنی اُنکی جماعت بندی کی جائیگی) ﴿83﴾

ع 16/6 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِهٰدِی	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	تُكَلِّمُهُمۡ	: کلام، متکلم، اندازِ تکلم۔
ضَلٰلَتِهِمۡ	: ضلالت و گمراہی۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تُسۡمِعُ	: سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفلِ سماع۔	یُوۡقِنُوۡنَ	: یقین، یقینِ محکم، یقینِ کامل۔
اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	یَوۡمَ	: یوم، ایام، یومِ آخرت۔
مُّسۡلِمُوۡنَ	: مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔	نَحۡشُرُ	: حشر، محشر، حشر و نشر۔
وَقَعَ	: واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔	كُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
اَخۡرَجۡنَا	: خارج، خروج، اخراج، وزیرِ خارجہ۔	فَوۡجًا	: فوج، افواج، فوجِ ظفر موج۔
مِّنَ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	یُّكَذِّبُ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔

وَمَآ	اَنْتَ	بِهٰدِی①	الْعُمْیِ	عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ
اور نہ	آپ	ہرگز راہ پر لانے والے	اندھوں (کو)	اُن کی گمراہی سے

اِنْ②	تُسْمِعُ	اِلَّا	مَنْ	یُّؤْمِنُ	بِاٰیٰتِنَا③④
نہیں	آپ سُنا سکتے	مگر	جو	وہ ایمان لاتا ہے	ہماری آیتوں پر

فَهُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿81﴾	وَاِذَا	وَقَعَ⑤	الْقَوْلُ	عَلَیْهِمْ
تو وہ	سب فرمانبرداری کرنے والے	اور جب	واقع ہوگی	بات	اُن پر

اَخْرَجْنَا	لَهُمْ	دَآبَّةً④⑥	مِّنَ الْاَرْضِ	تُكَلِّمُهُمْ④ ۙ
ہم نکالیں گے	اُن کے لیے	ایک جانور	زمین سے	وہ کلام کرے گا اُن سے

ع 6 16 2

اَنَّ	النَّاسَ	كَانُوْا	بِاٰیٰتِنَا③④	لَا یُوْقِنُوْنَ ﴿82﴾ ع
کہ بیشک	لوگ	سب تھے	ہماری آیتوں پر	نہیں وہ سب یقین رکھتے

وَ	یَوْمَ	نَحْشُرُ	مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ④	فَوْجًا⑥
اور	(جس) دن	ہم اکٹھا کریں گے	ہر امت میں سے	ایک گروہ

مِّمَّنْ⑦	یُّكَذِّبُ	بِاٰیٰتِنَا③④	فَهُمْ	یُوْزَعُوْنَ ﴿83﴾
(ان) میں سے جو	وہ جھٹلاتے تھے	ہماری آیتوں کو	پھر وہ	وہ سب الگ کیے جائیں گے

ضروری وضاحت

① بِ سے پہلے اگر مَا آ رہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔② اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ ہوتا ہے۔④ ۃ، تَ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً مستقبل میں کیا جاتا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔

حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ قَالَ	یہاں تک کہ جب وہ آجائیں گے (تو اللہ) فرمائے گا
اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِىْ	کیا تم نے جھٹلایا تھا میری آیتوں کو
وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا	حالانکہ نہیں تم نے احاطہ کیا تھا اُن کا علم سے
اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿84﴾	یا کیا تھا (جو) تم عمل کرتے تھے۔ ﴿84﴾
وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ	اور واقع ہو جائے گی اُن پر (عذاب کی) بات
بِمَا ظَلَمُوْا	اس کے بدلے جو انہوں نے ظلم کیا
فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿85﴾	پھر وہ نہیں بول سکیں گے۔ ﴿85﴾
اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا	کیا نہیں اُنہوں نے دیکھا کہ بے شک ہم نے بنایا
الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ	رات کو تاکہ وہ آرام کریں اُس میں
وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ	اور دن کو دکھلانے والا (یعنی روشن)
اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿86﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔ ﴿86﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَتّٰٓى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
كَذَّبْتُمْ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
بِاٰيٰتِىْ : آیت، آیات قرآنی۔
تُحِيْطُوْا : احاطہ، محیط۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
وَقَعَ : واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
ظَلَمُوْا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
يَنْطِقُوْنَ : نطق، منطوق، حیوان ناطق، ناطقہ بند کرنا۔
يَرَوْا : رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔
الَّيْلَ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
لِيَسْكُنُوْا : سکون۔
النَّهَارَ : لیل ونہار، نہار منہ۔
مُبْصِرًا : بصر، بصارت، بصیرت۔

حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْ ①	قَالَ	اَ	كَذَّبْتُمْ
یہاں تک کہ	جب	وہ سب آجائیں گے	فرمائے گا	کیا	تم نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِيْ	وَلَمْ ②	تُحِيْطُوْا	بِهَا	عِلْمًا
میری آیتوں کو	حالانکہ نہیں	تم سب نے احاطہ کیا تھا	اُن کا	علم سے

اَمَّاذَا ③	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿84﴾	وَ	وَقَعَ	الْقَوْلُ
یا کیا	تھے تم	تم سب عمل کرتے	اور	واقع ہوجائے گی	بات

عَلَيْهِمْ	بِمَا	ظَلَمُوْا	فَهُمْ	لَا يَنْطِقُوْنَ ④ ﴿85﴾
اُن پر	اس کے بدلے جو	ان سب نے ظلم کیا	پھر وہ	نہیں وہ سب بول سکیں گے

اَلَمْ	يَرَوْا ②	اَنَّا ⑤	جَعَلْنَا	الَّيْلَ
کیا نہیں	اُن سب نے دیکھا	کہ بے شک ہم	ہم نے بنایا	رات کو

لِيَسْكُنُوْا ⑥	فِيْهِ	وَ	النَّهَارَ	مُبْصِرًا ؕ
تاکہ وہ سب آرام کریں	اُس میں	اور	دن کو	دکھلانے والا

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ ⑦	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿86﴾
بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں ہیں	لوگوں کے لیے	وہ سب ایمان لاتے ہیں

ضروری وضاحت

①علامت وْا میں الف قرآنی کتابت میں نہیں ہے اور اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً مستقبل میں کیا جاتا ہے۔② لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔③یہ دراصل اَمْ + مَاذَا کا مجموعہ ہے۔④لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑤اَنَّا دراصل اَنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑥فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔⑦اسم کیساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ	اور جس دن پھونکا جائے گا صور میں
فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	تو گھبرا جائے گا جو آسمانوں میں ہے
وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ	اور جو زمین میں (ہے) مگر جسے اللہ نے چاہا
وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿87﴾	اور سب آئیں گے اُس کے پاس ذلیل ہو کر۔ ﴿87﴾
وَتَرَى الْجِبَالَ	اور آپ دیکھیں گے پہاڑوں کو
تَحْسَبُهَا جَامِدَةً	آپ گمان کریں گے اُنہیں جمے ہوئے
وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ	حالانکہ وہ چل رہے ہونگے بادلوں کے چلنے کی طرح
صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ	(یہ) اللہ کی کاری گری ہے جس نے پختہ بنایا ہر چیز کو
اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿88﴾	بلاشبہ وہ خوب باخبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو۔ ﴿88﴾
مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ	جو آئے گا نیکی کے ساتھ (یعنی نیکی لے کر)
فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ	تو اُس کے لیے بہت بہتر (بدلہ) ہوگا اُس سے
وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿89﴾	اور وہ اُس دن گھبراہٹ سے امن میں ہونگے۔ ﴿89﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	جَامِدَةً	: جامد، جمود۔
يُنْفَخُ	: نفخہ صور، نفخ۔	تَمُرُّ	: مرورِ زمانہ۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	صُنْعَ	: صنعت و تجارت، صنعتی شہر، مصنوعی۔
فَفَزِعَ	: جزع فزع کرنا۔	خَبِيْرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	تَفْعَلُوْنَ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
شَآءَ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔	بِالْحَسَنَةِ	: حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
تَرَى	: رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	خَيْرٌ	: خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
الْجِبَالَ	: جبل اُحد، جبل رحمت، جبال ہمالیہ۔	اٰمِنُوْنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔

وَ	يَوْمَ	يُنْفَخُ ①	فِي الصُّوْرِ	فَفَزِعَ ②	مَنْ ③	فِي السَّمٰوٰتِ ④
اور	(جس) دن	پھونکا جائے گا	صور میں	تو گھبرا جائے گا	جو	آسمانوں میں

وَمَنْ ③	فِي الْاَرْضِ	اِلَّا	مَنْ ③	شَآءَ	اللّٰهُ ؕ
اور جو	زمین میں	مگر	جسے	چاہا	اللہ نے

وَكُلٌّ	اَتَوْهُ ⑤	دٰخِرِيْنَ (87)	وَ	تَرَى	الْجِبَالَ
اور سب	سب آئیں گے اُسکے پاس	سب ذلیل ہوکر	اور	آپ دیکھیں گے	پہاڑوں کو

تَحْسَبُهَا	جَامِدَةً ④	وَّهِيَ ⑥	تَمُرُّ ④	مَرَّ السَّحَابِ ؕ
آپ گمان کرینگے اُنہیں	جمے ہوئے	حالانکہ وہ	چل رہے ہونگے	بادلوں کی طرح

صُنْعَ	اللّٰهِ	الَّذِيْٓ	اَتْقَنَ	كُلَّ شَيْءٍ ؕ	اِنَّهٗ
کاری گری	اللہ کی	جس نے	پختہ بنایا	ہر چیز کو	بلاشبہ وہ

خَبِيْرٌۢ	بِمَا ⑦	تَفْعَلُوْنَ (88)	مَنْ ③	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ ④⑧
خوب باخبر	(اس) سے جو	تم سب کرتے ہو	جو	آئے گا	نیکی کے ساتھ

فَلَهٗ	خَيْرٌ	مِّنْهَا ۚ	وَهُمْ ⑥	مِّنْ فَزَعٍ	يَّوْمَئِذٍ	اٰمِنُوْنَ (89)
تو اُس کیلیے	بہتر ہوگا	اُس سے	اور وہ	گھبراہٹ سے	اُس دن	سب امن میں ہونگے

ضروری وضاحت

① یہاں علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔③ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔④ ات، ۃ اور تہ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔⑥ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ، حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔
⑦ علامت بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ
اور جو آئے گا برائی کے ساتھ (یعنی بُرائی لے کر)

فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ ؕ
تو اُوندھے منہ ڈالے جائیں گے اُنکے چہرے آگ میں

هَلْ تُجْزَوْنَ
(اور کہا جائے گا) نہیں تم بدلہ (سزا) دیئے جاؤ گے

اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿90﴾
مگر (اُس کا) جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿90﴾

اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ
بے شک صرف مجھے (تو) حکم دیا گیا ہے کہ

اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ
میں عبادت کروں اس شہر (مکہ) کے رب کی جس نے

حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ۫
اُسے حرمت دی، اور اُسی کے لیے ہے ہر چیز

وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ
اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ہو جاؤں

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ﴿91﴾
فرمانبرداروں میں سے۔ ۙ﴿91﴾

وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ
اور یہ کہ میں تلاوت کروں قرآن کی

فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا
تو جس نے ہدایت پائی تو بے شک صرف

يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ
وہ ہدایت پائے گا اپنی ذات کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِالسَّيِّئَةِ : علمائے سوء، اعمال سیّئہ، سوءِ ظن۔
وُجُوهُهُمْ : وجہ، متوجہ، توجہ، علٰی وجہ البصیرت۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
تُجْزَوْنَ : جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اُمِرْتُ : امر، آمر، مامور، امارت، امور۔
اَعْبُدَ : عابد، عبادت، معبود۔
الْبَلْدَةِ : بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔
حَرَّمَهَا : حرام، محرم، تحریم، حرمت۔
كُلُّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
شَيْءٍ : شے، اشیاء۔
مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَتْلُوَا : تلاوت، وحی متلو۔
اهْتَدٰى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
لِنَفْسِهٖ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔

وَمَنْ	جَآءَ ①	بِالسَّيِّئَةِ ②	فَكُبَّتْ ②	وُجُوْهُهُمْ
اور جو	آئے گا	برائی کے ساتھ	تو اوندھے منہ ڈالے جائیں گے	اُنکے چہرے

فِي النَّارِ ؕ	هَلْ ③	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ
آگ میں	نہیں	تم سب بدلہ دیئے جاؤ گے	مگر	جو	تھے تم

تَعْمَلُوْنَ (90)	اِنَّمَآ ④	اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ
تم سب عمل کرتے	بے شک صرف	مجھے حکم دیا گیا	کہ	میں عبادت کروں

رَبَّ	هٰذِهِ	الْبَلْدَةِ ②	الَّذِيْ	حَرَّمَهَا ⑤	وَ
رب (کی)	اس	شہر (کے)	جس نے	اُسے حرمت دی	اور

لَهٗ ⑥	كُلُّ شَيْءٍ ز	وَّ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ
اُسی کے لیے	ہر چیز	اور	مجھے حکم دیا گیا	کہ	میں ہو جاؤں

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (91) لا	وَ	اَنْ	اَتْلُوَا ⑦	الْقُرْاٰنَ ج
فرمانبرداروں میں سے	اور	یہ کہ	میں تلاوت کروں	قرآن (کی)

فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا ⑤	يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ ج
تو جس نے	ہدایت پائی	تو بے شک صرف	وہ ہدایت پائے گا	اپنی ذات کے لیے

ضروری وضاحت

① جَآءَ کا اصل ترجمہ وہ آیا ہے ضرورتاً یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔② ةِ اسم کے آخر اور تْ فعل کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ
ترجمہ ممکن نہیں۔③ هَلْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اسکا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔④ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے
کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ هَا فعل کے آخر میں آئے تو اسکا ترجمہ اسے ہوتا ہے۔⑥ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کیلیے لَ
ہوجاتا ہے۔⑦ اَتْلُوَا کے آخر میں وا جمع کی علامت نہیں بلکہ و اصل لفظ کا حصہ ہے اور الف قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ	اور جو گمراہ ہوا تو آپ کہہ دیجیے بے شک صرف
اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿92﴾	میں تو ڈرانے والوں میں سے ہوں۔ ﴿92﴾
وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ	اور کہہ دیجیے سب تعریف اللہ کے لیے ہے
سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ	عنقریب وہ دکھائے گا تمہیں اپنی نشانیاں
فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ	تو تم پہچان لو گے اُنہیں
وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ	اور نہیں ہے آپ کا رب ہرگز غافل
عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿93﴾ ع	اُس سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿93﴾ ع

ع 7 11 3

اٰيَاتُهَا 88 — 28 سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ 49 — رُكُوْعَاتُهَا 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓمّٓ ﴿1﴾	طٰسٓمّٓ ﴿1﴾
تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾	یہ آیتیں ہیں واضح کتاب کی۔ ﴿2﴾
نَتْلُوْا عَلَيْكَ	ہم پڑھتے ہیں آپ پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	اٰيٰتِهٖ	آیت، آیات قرآنی۔
ضَلَّ	ضلالت وگمراہی۔	فَتَعْرِفُوْنَهَا	عرف، معروف، تعارف، معرفت۔
فَقُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بِغَافِلٍ	غافل، غفلت، تغافل۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	عَمَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
الْمُنْذِرِيْنَ	بشارت وانذار، نذیر۔	تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
الْحَمْدُ	حمد وثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔	الْمُبِيْنِ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
لِلّٰهِ	الحمد للہ، لہٰذا۔	نَتْلُوْا	تلاوت، وحی متلو۔
سَيُرِيْكُمْ	رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	عَلَيْكَ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَقُلْ ①	اِنَّمَآ ②
اور	جو	گمراہ ہوا	تو کہہ دیجئے	بے شک صرف

اَنَا	مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ③ ﴿92﴾	وَ	قُلِ
میں	ڈرانے والوں میں سے	اور	آپ کہہ دیجیے

الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	سَيُرِيْكُمْ ④
سب تعریف	اللہ کے لیے	عنقریب وہ دکھائے گا تمہیں

اٰيٰتِهٖ ⑤	فَتَعْرِفُوْنَهَا ط ①	وَ	مَا
اپنی نشانیاں	تو تم سب پہچان لوگے اُنہیں	اور	نہیں

رَبُّكَ	بِغَافِلٍ ⑥	عَمَّا ⑦	تَعْمَلُوْنَ ع ﴿93﴾
آپ کا رب	ہرگز غافل	(اُس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو

7 ع 11 3

اٰيَاتُهَا 88 — 28 سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ 49 — رُكُوْعَاتُهَا 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓمّٓ ﴿1﴾	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾	نَتْلُوْا ⑧	عَلَيْكَ
طٰسٓمّٓ	یہ	آیتیں ہیں	واضح کتاب کی	ہم پڑھتے ہیں	آپ پر

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔② اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔④ كُمْ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں ہوتا ہے۔⑤ ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑥ بِ سے پہلے مَا آ رہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔⑧ نَتْلُوْا کے آخر میں وا جمع کی علامت نہیں بلکہ و اصل لفظ کا حصہ ہے اور ''ا'' قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ	موسیٰؑ اور فرعون کی کچھ خبر حق کے ساتھ
لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿3﴾	اُن لوگوں کے لیے (جو) ایمان رکھتے ہیں۔ ﴿3﴾
اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ	بے شک فرعون نے سرکشی کی زمین میں
وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا	اور اُس نے بنا دیا اُس کے رہنے والوں کو کئی گروہ
يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ	کمزور کر رکھا تھا اُن میں سے ایک گروہ (بنی اسرائیل) کو
يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ	وہ ذبح کرتا تھا اُن کے بیٹوں کو
وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ؕ	اور وہ زندہ رہنے دیتا تھا اُن کی عورتوں (بیٹیوں) کو
اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿4﴾	بلاشبہ وہ تھا فساد کرنے والوں میں سے۔ ﴿4﴾
وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ	اور ہم چاہتے تھے کہ ہم احسان کریں اُن پر جو
اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ	کمزور کر دیئے گئے تھے زمین میں
وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً	اور ہم بنائیں اُنہیں امام (پیشوا)
وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۙ﴿5﴾	اور ہم بنائیں اُنہیں وارث (اس زمین کا) ۙ﴿5﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
نَّبَاِ : نبی، نبوت، انبیاء۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
اَهْلَهَا : اہلِ محلہ، اہل خانہ، اہلِ بیت۔
يَّسْتَضْعِفُ : ضعف، ضعیف، ضعفاء۔
طَآئِفَةً : طائفہ منصورہ، طوائف الملوکی۔
يُذَبِّحُ : ذبح خانہ، ذبیحہ، مذبوحہ۔

اَبْنَآءَهُمْ : ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔
يَسْتَحْيٖ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
نِسَآءَهُمْ : تربیت نسواں، نسوانیت۔
نُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
نَّمُنَّ : منت سماجت، عبدالمنان، ممنون۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اسْتُضْعِفُوْا : ضعف، ضعیف، ضعفاء۔
الْوٰرِثِيْنَ : وارث، وراثت، ورثا۔

مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى	وَ	فِرْعَوْنَ	بِالْحَقِّ	لِقَوْمٍ ①
موسیٰؑ کی خبر سے	اور	فرعون (کی)	حق کے ساتھ	لوگوں کے لیے

يُّؤْمِنُوْنَ ۝3	اِنَّ	فِرْعَوْنَ	عَلَا	فِى الْاَرْضِ	وَجَعَلَ
وہ سب ایمان رکھتے ہیں	بیشک	فرعون	سرکشی کی	زمین میں	اور اُس نے بنا دیا

اَهْلَهَا	شِيَعًا	يَّسْتَضْعِفُ	طَآئِفَةً ②③	مِّنْهُمْ
اُسکے رہنے والوں کو	کئی گروہ	وہ کمزور کر رہا تھا	ایک گروہ (کو)	اُن میں سے

يُذَبِّحُ	اَبْنَآءَهُمْ ④	وَ	يَسْتَحْيٖ	نِسَآءَهُمْ ؕ ④
وہ ذبح کرتا تھا	اُن کے بیٹوں (کو)	اور	وہ زندہ رہنے دیتا تھا	اُن کی عورتوں کو

اِنَّهٗ	كَانَ ⑤	مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ⑥ ۝4	وَ	نُرِيْدُ
بلاشبہ وہ	تھا	فساد کرنے والوں میں سے	اور	ہم چاہتے تھے

اَنْ	نَّمُنَّ	عَلَى الَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	فِى الْاَرْضِ
کہ	ہم احسان کریں	(اُن) پر جو	سب کمزور کر دیئے گئے تھے	زمین میں

وَ	نَجْعَلَهُمْ ④	اَئِمَّةً	وَّ	نَجْعَلَهُمُ ④	الْوٰرِثِيْنَ ⑦ لا ۝5
اور	ہم بنائیں اُنہیں	امام	اور	ہم بنائیں اُنہیں	وارث

ضروری وضاحت

①قَوْمٌ میں چونکہ بہت سے افراد شامل ہوتے ہیں اس لیے اسکا ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔②اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کئی کیا گیا ہے۔③ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے اور فعل کے آخر میں انہیں کیا جاتا ہے۔⑤کَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔
⑥اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔⑦ علامت ین کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

وَنُمَكِّنَ لَهُمۡ فِي الۡاَرۡضِ وَنُرِيَ	اور ہم اقتدار دیں اُن کو زمین میں اور ہم دکھائیں
فِرۡعَوۡنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوۡدَهُمَا	فرعون اور ہامان اور اُن دونوں کے لشکروں کو
مِنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَحۡذَرُوۡنَ ﴿6﴾	اُن سے (وہ چیزیں) جس سے وہ ڈرتے تھے۔ ﴿6﴾
وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰۤى اُمِّ مُوۡسٰٓى	اور ہم نے وحی کی (الہام کیا) موسیٰؑ کی ماں کی طرف
اَنۡ اَرۡضِعِيۡهِ ۚ	یہ کہ تو دودھ پلا اُسے
فَاِذَا خِفۡتِ عَلَيۡهِ فَاَلۡقِيۡهِ فِي الۡيَمِّ	پھر جب تو ڈرے اُس پر تو ڈال دے اُسے دریا میں
وَلَا تَخَافِيۡ وَلَا تَحۡزَنِيۡ ۚ	اور نہ ڈر اور نہ غم کر
اِنَّا رَآدُّوۡهُ اِلَيۡكِ	بے شک ہم لوٹانے والے ہیں اُسے تیری طرف
وَجَاعِلُوۡهُ مِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿7﴾	اور (ہم) بنانے والے ہیں اُسے رسولوں میں سے۔ ﴿7﴾
فَالۡتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرۡعَوۡنَ	(اُس نے ڈال دیا) تو اُٹھالیا اُسے فرعون کے گھر والوں نے
لِيَكُوۡنَ لَهُمۡ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ	تاکہ وہ ہو اُن کے لیے دشمن اور باعثِ غم
اِنَّ فِرۡعَوۡنَ وَهَامٰنَ	بے شک فرعون اور ہامان

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُمَكِّنَ	کون ومکان۔	خِفۡتِ	خوف، خائف، خوف وہراس۔
نُرِيَ	رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	عَلَيۡهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِنۡهُم	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَاَلۡقِيۡهِ	القاء۔
مَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	تَحۡزَنِيۡ	حزن وملال، عام الحزن۔
اَوۡحَيۡنَاۤ	وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔	رَآدُّوۡهُ	رد، مردود، تردید، مرتد۔
اِلٰۤى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	الۡمُرۡسَلِيۡنَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
اُمِّ	ام القریٰ، ام الکتاب، ام موسیٰؑ۔	اٰلُ	آل واولاد، آل رسول۔
اَرۡضِعِيۡهِ	رضاعت، رضاعی ماں۔	عَدُوًّا	عدوّ اللہ، عداوت۔

وَ	نُمَكِّنَ	لَهُمۡ ①	فِي الۡاَرۡضِ	وَ	نُرِيَ	فِرۡعَوۡنَ
اور	ہم اقتدار دیں	اُن کو	زمین میں	اور	ہم دکھائیں	فرعون (کو)

وَ	هَامٰنَ	وَ	جُنُوۡدَهُمَا ②	مِنۡهُمۡ	مَّا	كَانُوۡا ③
اور	ہامان	اور	اُن دونوں کے لشکروں (کو)	اُن سے	جو	تھے وہ سب

يَحۡذَرُوۡنَ ⑥	وَ	اَوۡحَيۡنَاۤ ④	اِلٰۤى اُمِّ مُوۡسٰۤى	اَنۡ
وہ سب ڈرتے	اور	ہم نے وحی کی	موسیٰؑ کی ماں کی طرف	یہ کہ

اَرۡضِعِيۡهِ ۚ ⑤	فَاِذَا	خِفۡتِ	عَلَيۡهِ	فَاَلۡقِيۡهِ ⑤	فِي الۡيَمِّ
تو دودھ پلا اُسے	پھر جب	تو ڈرے	اُس پر	تو تو ڈال دے اُسے	دریا میں

وَ	لَا تَخَافِيۡ ⑥	وَ	لَا تَحۡزَنِيۡ ۚ ⑥	اِنَّا ⑦	رَآدُّوۡهُ ⑤	اِلَيۡكِ
اور	نہ تو ڈر	اور	نہ تو غم کر	بے شک ہم	لوٹانے والے ہیں اُسے	تیری طرف

وَ	جَاعِلُوۡهُ ⑤	مِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ⑦	فَالۡتَقَطَهٗۤ ⑤	اٰلُ فِرۡعَوۡنَ
اور	بنانے والے ہیں اُسے	رسولوں میں سے	تو اُٹھالیا اُسے	فرعون کے گھر والوں نے

لِيَكُوۡنَ	لَهُمۡ ①	عَدُوًّا	وَّ	حَزَنًا ؕ	اِنَّ فِرۡعَوۡنَ	وَهَامٰنَ
تاکہ وہ ہو	اُن کے لیے	دشمن	اور	باعثِ غم	بے شک فرعون	اور ہامان

ضروری وضاحت

①لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو گیا ہے۔②هُمَا میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔④نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑤هِ، هُ یا هٗ، ہٖ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔⑥لَا کے بعد فعل کے شروع میں تَ اور آخر میں یْ ہو تو واحد مؤنث کو کسی کام سے روکنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے ایک نون کو گرایا ہے۔

وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ﴿8﴾	اور اُن دونوں کے لشکر (سپاہی) خطا کرنے والے تھے۔ ﴿8﴾
وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ	اور کہا فرعون کی بیوی نے
قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ؕ	(یہ تو) ٹھنڈک ہے آنکھ کی میرے لیے اور تیرے لیے
لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ	نہ تم قتل کرو اُسے امید ہے کہ وہ نفع دے ہمیں
اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا	یا ہم بنالیں اُسے بیٹا
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿9﴾	اس حال میں کہ وہ (انجام کا) شعور نہیں رکھتے تھے۔ ﴿9﴾
وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ	اور ہو گیا موسیٰؑ کی ماں کا دل خالی (صبر سے)
اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ	یقیناً وہ قریب تھی کہ ضرور وہ ظاہر کر دیتی اُسے
لَوْلَآ اَنْ	اگر نہ (ہوتی یہ بات) کہ (ایمان قائم رکھنے کیلئے)
رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا	ہم نے گرہ باندھ دی تھی اُس کے دل پر
لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿10﴾	تا کہ وہ ہو جائے ایمان والوں میں سے۔ ﴿10﴾
وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ز	اور اُس نے کہا اُس کی بہن سے اس کے پیچھے پیچھے جا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	نَتَّخِذَهٗ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
خٰطِـِٕيْنَ	: خطا، خطا کار۔	يَشْعُرُوْنَ	: عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
قَالَتِ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اُمِّ	: ام القریٰ، ام الکتاب، ام موسیٰؑ۔
عَيْنٍ	: عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔	فٰرِغًا	: فارغ، فراغت۔
لِّيْ	: الحمدللہ، لہٰذا۔	لَتُبْدِيْ	: بادی النظر سے۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	قَلْبِهَا	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
تَقْتُلُوْهُ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔	مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يَّنْفَعَنَآ	: نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔	لِاُخْتِهٖ	: اخوت، مؤاخات۔

وَ	جُنُوۡدَهُمَا ①	كَانُوۡا	خٰطِـِٕيۡنَ ﴿8﴾	وَ	قَالَتِ ②
اور	اُن دونوں کے لشکر	تھے وہ سب	سب خطا کرنیوالے	اور	کہا

امۡرَاَتُ فِرۡعَوۡنَ	قُرَّتُ عَيۡنٍ	لِّىۡ	وَ	لَكَ ؕ
فرعون کی بیوی (نے)	آنکھ کی ٹھنڈک	میرے لیے	اور	تیرے لیے

لَا	تَقۡتُلُوۡهُ ③ ۖ ۗ	عَسٰٓى	اَنۡ	يَّنۡفَعَنَاۤ	اَوۡ	نَتَّخِذَهٗ ③	وَلَدًا
نہ	تم سب قتل کرو اُسے	اُمید ہے	کہ	وہ نفع دے ہمیں	یا	ہم بنالیں اُسے	بیٹا

وَّ ④	هُمۡ	لَا	يَشۡعُرُوۡنَ ﴿9﴾	وَ	اَصۡبَحَ	فُؤَادُ
اس حال میں کہ	وہ	نہیں	وہ سب شعور رکھتے تھے	اور	ہوگیا	دل

اُمِّ مُوۡسٰى	فٰرِغًا ؕ	اِنۡ ⑤	كَادَتۡ ②	لَتُبۡدِىۡ ②⑥
موسیٰؑ کی ماں (کا)	خالی	یقیناً	وہ قریب تھی کہ	ضرور وہ ظاہر کردیتی

بِهٖ	لَوۡلَاۤ	اَنۡ	رَّبَطۡنَا	عَلٰى قَلۡبِهَا	لِتَكُوۡنَ ②
اُس کو	اگر نہ	کہ	ہم نے گرہ باندھی ہوتی	اُس کے دل پر	تاکہ وہ ہوجائے

مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿10﴾	وَ	قَالَتۡ ②	لِاُخۡتِهٖ ③⑦	قُصِّيۡهِ ۫
ایمان والوں میں سے	اور	اُس نے کہا	اُس کی بہن سے	پیچھے پیچھے جا اس کے

ضروری وضاحت

①هُمَا میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔②تْ اور تِ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③هٗ، هٗ، هٖ اگر فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ اسے اور اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
④ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔⑤یہ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے اِنۡ استعمال ہوا ہے۔ ⑥شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے ۔⑦قَالَ، يَقُوۡلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

فَبَصُرَتۡ بِهٖ عَنۡ جُنُبٍ	پس وہ دیکھتی رہی اس کو ایک طرف سے
وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿11﴾	اس حال میں کہ وہ شعور نہیں رکھتے تھے۔ ﴿11﴾
وَحَرَّمۡنَا عَلَيۡهِ الۡمَرَاضِعَ	اور ہم نے حرام کر دیا اس پر دائیوں (کے دودھ) کو
مِنۡ قَبۡلُ فَقَالَتۡ	پہلے سے تو اس نے کہا
هَلۡ اَدُلُّكُمۡ عَلٰٓى اَهۡلِ بَيۡتٍ	کیا میں راہنمائی کروں تمہاری ایک گھر والوں پر
يَّكۡفُلُوۡنَهٗ لَكُمۡ	(جو) پرورش کریں اس کی تمہارے لیے
وَهُمۡ لَهٗ نٰصِحُوۡنَ ﴿12﴾	جبکہ وہ اُس کے خیر خواہ ہوں۔ ﴿12﴾
فَرَدَدۡنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ	تو ہم نے لوٹا دیا اُسے اُسکی ماں کی طرف
كَىۡ تَقَرَّ عَيۡنُهَا وَلَا تَحۡزَنَ	تا کہ ٹھنڈی ہو اُس کی آنکھ اور وہ غم نہ کرے
وَلِتَعۡلَمَ اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ	اور تا کہ وہ جان لے کہ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے
وَّلٰكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿13﴾ ع	اور لیکن اُن کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿13﴾ ع
وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسۡتَوٰٓى	اور جب وہ پہنچا اپنی جوانی کو اور پورا توانا ہو گیا

الربع ع 13 / 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَبَصُرَتۡ : بصر، بصارت۔
جُنُبٍ : جانب، جانبین، منجانب۔
يَشۡعُرُوۡنَ : عقل و شعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
حَرَّمۡنَا : حلال و حرام، محرم، تحریم۔
عَلَيۡهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الۡمَرَاضِعَ : رضاعت، مرضعہ، رضاعی ماں۔
اَدُلُّكُمۡ : دلالت کرنا۔
اَهۡلِ : اہل و عیال، اہل خانہ، اہل بیت۔

يَّكۡفُلُوۡنَهٗ : کفیل، کفالت۔
نٰصِحُوۡنَ : وعظ و نصیحت، پند و نصائح، نصیحت آموز۔
فَرَدَدۡنٰهُ : رد، مردود، تردید، مرتد۔
اِلٰٓى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
عَيۡنُهَا : عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
تَحۡزَنَ : حزن و ملال، عام الحزن۔
بَلَغَ : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
اَشُدَّهٗ : شدید (مضبوط)۔

فَبَصُرَتْ ①②	بِهٖ	عَنْ جُنُبٍ	وَّ ③	هُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ ④ ۙ (11)
پس اس نے دیکھا	اس کو	ایک طرف سے	اس حال میں کہ	وہ	نہیں وہ سب شعور رکھتے

وَ	حَرَّمْنَا ⑤	عَلَيْهِ	الْمَرَاضِعَ	مِنْ قَبْلُ	فَقَالَتْ ①②
اور	ہم نے حرام کر دیا	اس پر	دائیوں (کے دودھ) کو	(اس) سے پہلے	تو اس نے کہا

هَلْ	اَدُلُّكُمْ	عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ	يَّكْفُلُوْنَهٗ	لَكُمْ
کیا	میں راہنمائی کروں تمہاری	ایک گھر والوں پر	وہ سب پرورش کریں اسکی	تمہارے لیے

وَ	هُمْ ③	لَهٗ	نٰصِحُوْنَ (12)	فَرَدَدْنٰهُ ①⑤⑥	اِلٰٓى اُمِّهٖ ⑥
جبکہ	وہ	اُس کے	سب خیر خواہ	تو ہم نے لوٹا دیا اُسے	اُسکی ماں کی طرف

كَیْ	تَقَرَّ ⑦	عَيْنُهَا	وَلَا	تَحْزَنَ ⑦	وَ	لِتَعْلَمَ ⑧⑦
تا کہ	ٹھنڈی ہو	اُس کی آنکھ	اور نہ	وہ غم کرے	اور	تا کہ وہ جان لے

اَنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ
کہ بے شک	اللہ کا وعدہ	سچا	اور	لیکن	اُن کے اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ④ ع (13)	وَلَمَّا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ ⑥	وَ	اسْتَوٰٓى
نہیں وہ سب جانتے	اور جب	وہ پہنچا	اپنی جوانی (کو)	اور	پورا (توانا) ہو گیا

ع 1 13 4 الربع

ضروری وضاحت

①فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔②تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے③ وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا جبکہ بھی ہوتا ہے۔④لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑤نَا فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔⑥ہٗ، ہٖ، ہٖ کا اسم کے آخر میں ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں اسے ہوتا ہے۔⑦ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑧فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تا کہ ہوتا ہے۔

اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ	(تو) ہم نے دی اُسے حکمت اور علم
وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿14﴾	اور اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿14﴾
وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ	اور وہ داخل ہوا شہر میں
عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا	اُس کے رہنے والوں کی غفلت کے وقت
فَوَجَدَ فِيْهَا	تو اُس نے پایا اس میں
رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۫	دو آدمیوں کو (جو) آپس میں لڑ رہے تھے
هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ	یہ اُس کی قوم سے اور یہ اُس کے دشمن (کی قوم) سے
فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِىْ مِنْ شِيْعَتِهٖ	تو مدد مانگی اس سے (اُس نے) جو اُسکی قوم سے تھا
عَلَى الَّذِىْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ	اس کے خلاف جو اُس کے دشمن (کی قوم) سے تھا
فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى	تو مُکّا مارا اُسے موسیٰؑ نے
فَقَضٰى عَلَيْهِ ۫	تو پوری کر دی اُس پر (اُس کی زندگی)
قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ	(موسیٰؑ نے) کہا یہ (عمل) شیطان کے عمل سے ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حُكْمًا	: حکم، احکام، حکمت۔	رَجُلَيْنِ	: رجال کار، قحط الرجال۔
نَجْزِى	: جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	يَقْتَتِلٰنِ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
الْمُحْسِنِيْنَ	: احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔	هٰذَا	: لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔
دَخَلَ	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	عَدُوِّهٖ	: عدوّ اللہ، عداوت۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	فَاسْتَغَاثَهُ	: استغاثہ، غوثِ اعظم۔
غَفْلَةٍ	: غافل، غفلت، تغافل۔	فَقَضٰى	: قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
فَوَجَدَ	: وجود، موجود، ایجاد۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	عَمَلِ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

اٰتَيْنٰهُ	حُكْمًا	وَّعِلْمًا ؕ	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي
ہم نے دی اُسے	حکمت	اور علم	اور	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں

الْمُحْسِنِيْنَ ① ﴿14﴾	وَ	دَخَلَ	الْمَدِيْنَةَ ②	عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ ②
نیکی کرنے والوں (کو)	اور	وہ داخل ہوا	شہر	غفلت کے وقت پر

مِّنْ اَهْلِهَا ③	فَوَجَدَ	فِيْهَا	رَجُلَيْنِ ④	يَقْتَتِلٰنِ ④ ۤ
اُسکے رہنے والوں کی	تو اُس نے پایا	اس میں	دو آدمی	وہ دونوں آپس میں لڑ رہے تھے

هٰذَا	مِنْ شِيْعَتِهٖ ⑤	وَ	هٰذَا	مِنْ عَدُوِّهٖ ⑤ ۚ
یہ	اُس کی قوم سے	اور	یہ	اُس کے دشمن (کی قوم) سے

فَاسْتَغَاثَهُ ⑥	الَّذِيْ	مِنْ شِيْعَتِهٖ	عَلَى
تو مدد مانگی اُس سے	جو	اُس کی قوم سے	(اس کے) خلاف

الَّذِيْ	مِنْ عَدُوِّهٖ ⑤ ۙ	فَوَكَزَهٗ ⑦	مُوْسٰى
جو	اُس کے دشمن سے	تو مُکّا مارا اُسے	موسیٰؑ نے

فَقَضٰى	عَلَيْهِ ⑧ ۤ	قَالَ	هٰذَا	مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ
تو پوری کر دی	اُس پر	کہا	یہ	شیطان کے عمل سے

ضروری وضاحت

① شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔② ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③ یہاں مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً کی کیا گیا ہے۔④ لفظ کے آخر میں یْنِ اور اِنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑤ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔⑧ یعنی وہ آدمی صرف مکا مارنے سے ہی فوت ہو گیا۔

اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿15﴾	بے شک وہ دشمن ہے واضح گمراہ کرنے والا۔ ﴿15﴾
قَالَ رَبِّ	(موسیٰؑ نے) کہا (اے میرے) رب
اِنِّىۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِىۡ	بلاشبہ میں نے ظلم کیا اپنے نفس پر
فَاغۡفِرۡ لِىۡ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ	پس تو بخش دے مجھے، تو (اللہ نے) بخش دیا اُس کو
اِنَّهٗ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿16﴾	بے شک وہی ہے بہت بخشنے والا بڑا مہربان۔ ﴿16﴾
قَالَ رَبِّ بِمَاۤ	(موسیٰؑ نے) کہا (اے میرے) رب اس وجہ سے کہ
اَنۡعَمۡتَ عَلَىَّ	تو نے انعام کیا مجھ پر
فَلَنۡ اَكُوۡنَ ظَهِيۡرًا لِّلۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿17﴾	تو ہرگز نہیں میں ہوں گا مددگار مجرموں کا۔ ﴿17﴾
فَاَصۡبَحَ فِى الۡمَدِيۡنَةِ خَآئِفًا	پھر اُس نے صبح کی شہر میں ڈرتے ہوئے
يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِى	انتظار کرتے ہوئے (دیکھیں کیا ہوتا ہے) تو اچانک وہ جس نے
اسۡتَنۡصَرَهٗ بِالۡاَمۡسِ يَسۡتَصۡرِخُهٗ ؕ	مدد مانگی تھی اُس سے گزشتہ کل، فریاد کر رہا ہے اُس سے
قَالَ لَهٗ مُوۡسٰى	موسیٰؑ نے اس سے کہا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَدُوٌّ	عدوّ اللہ، عداوت۔	الرَّحِيۡمُ	رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
مُّضِلٌّ	ضلالت و گمراہی۔	اَنۡعَمۡتَ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
مُّبِيۡنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	عَلَىَّ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لِّلۡمُجۡرِمِيۡنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
ظَلَمۡتُ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	فَاَصۡبَحَ	صبح، علی الصبح، صبح صادق۔
نَفۡسِىۡ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	فِى	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
فَاغۡفِرۡ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	خَآئِفًا	خوف، خائف، خوف و ہراس۔
لِىۡ	الحمد للہ، لہٰذا۔	اسۡتَنۡصَرَهٗ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

اِنَّهٗ	عَدُوٌّ	مُّضِلٌّ	مُّبِيْنٌ ⑮	قَالَ	رَبِّ ①
بے شک وہ	دشمن ہے	گمراہ کرنے والا	واضح	کہا	(اے میرے) رب

اِنِّيْ ②	ظَلَمْتُ	نَفْسِيْ	فَاغْفِرْ ③	لِيْ ④	فَغَفَرَ ③
بلاشبہ میں	میں نے ظلم کیا	اپنے نفس پر	پس بخش دے	مجھ کو	تو اس نے بخش دیا

لَهٗ ؕ	اِنَّهٗ	هُوَالْغَفُوْرُ ⑤	الرَّحِيْمُ ⑯	قَالَ	رَبِّ ①
اس کو	بے شک وہ	وہی بہت بخشنے والا	بڑا مہربان	اس نے کہا	(اے میرے) رب

بِمَآ	اَنْعَمْتَ	عَلَيَّ ⑥	فَلَنْ	اَكُوْنَ
اس وجہ سے کہ	تو نے انعام کیا	مجھ پر	تو ہرگز نہیں	میں ہوں گا

ظَهِيْرًا	لِّلْمُجْرِمِيْنَ ④ ⑰	فَاَصْبَحَ ③	فِي الْمَدِيْنَةِ ⑦	خَآئِفًا
مددگار	مجرموں کا	پھر اُس نے صبح کی	شہر میں	ڈرتے ہوئے

يَّتَرَقَّبُ ⑧	فَاِذَا ③	الَّذِي	اسْتَنْصَرَهٗ	بِالْاَمْسِ
وہ انتظار کرتا تھا	تو اچانک	جس نے	مدد مانگی تھی اُس سے	گزشتہ کل کو

يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ	قَالَ	لَهٗ	مُوْسٰٓى
وہ فریاد کر رہا ہے اُس سے	کہا	اس سے	موسیٰؑ (نے)

ضروری وضاحت

① یہ دراصل يَارَبِّيْ تھا، شروع سے يَا اور آخر سے يْ تخفیف کے لیے گرے ہوئے ہیں۔ ② اِنِّيْ دراصل اِنَّ + يْ کا مجموعہ ہے۔ ③ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ④ اسم کیساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کیلیے اور کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔ ⑤ هُوَ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ یہ دراصل عَلٰى + يْ کا مجموعہ ہے۔ ⑦ ة واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ⑧ يَتَرَقَّبُ کا ایک مفہوم یہ بھی ہے کہ وہ ادھر اُدھر جھانک رہا تھا اور خبر دے رہا تھا اس اندیشے میں تھا کہ اب پکڑا گیا اب گرفتار ہوا۔

اِنَّكَ لَغَوِىٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿18﴾	بے شک تو یقیناً کھلا گمراہ ہے۔ ﴿18﴾
فَلَمَّاۤ اَنۡ اَرَادَ اَنۡ يَّبۡطِشَ	پھر جب اُس نے ارادہ کیا کہ وہ پکڑے
بِالَّذِىۡ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ	اس کو جو وہ دشمن ہے ان دونوں کا
قَالَ يٰمُوۡسٰۤى اَتُرِيۡدُ اَنۡ تَقۡتُلَنِىۡ	کہا اے موسیٰؑ کیا تو چاہتا ہے کہ تو قتل کرے مجھے
كَمَا قَتَلۡتَ نَفۡسًۢا بِالۡاَمۡسِ ۖ	جس طرح تو نے قتل کر دیا تھا ایک شخص کو گزشتہ کل
اِنۡ تُرِيۡدُ اِلَّاۤ اَنۡ تَكُوۡنَ	نہیں تو چاہتا مگر یہ کہ تو ہو جائے
جَبَّارًا فِى الۡاَرۡضِ وَمَا تُرِيۡدُ	زبردست زمین میں اور نہیں تو چاہتا
اَنۡ تَكُوۡنَ مِنَ الۡمُصۡلِحِيۡنَ ﴿19﴾	کہ تو ہو اصلاح کرنے والوں میں سے۔ ﴿19﴾
وَجَآءَ رَجُلٌ	اور آیا ایک آدمی
مِّنۡ اَقۡصَا الۡمَدِيۡنَةِ يَسۡعٰى ۚ	شہر کے آخری کنارے سے دوڑتا ہوا
قَالَ يٰمُوۡسٰۤى اِنَّ الۡمَلَاَ	اس نے کہا اے موسیٰؑ بے شک (فرعونی) سردار
يَاۡتَمِرُوۡنَ بِكَ	مشورہ کر رہے ہیں تیرے بارے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُّبِيۡنٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	اِلَّاۤ	: الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
اَرَادَ	: ارادہ، مرید، مراد۔	جَبَّارًا	: جبر، جابر، جبّار۔
عَدُوٌّ	: عدوّ اللہ، عداوت۔	فِى	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الۡاَرۡضِ	: ارض و سما، قطعہ اُراضی، ارض مقدس۔
يٰمُوۡسٰۤى	: یارب، یاالٰہی، یااللہ۔	وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
تَقۡتُلَنِىۡ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	مِنَ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
كَمَا	: کماحقہ، کالعدم۔	الۡمُصۡلِحِيۡنَ	: اصلاح، اعمال صالحہ۔
نَفۡسًا	: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	يَسۡعٰى	: سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔

اِنَّكَ	لَغَوِيٌّ	مُّبِيْنٌ (18)	فَلَمَّآ	اَنْ ①	اَرَادَ
بے شک تو	یقیناً گمراہ	کھلا	پھر جب	یہ کہ	اُس نے ارادہ کیا

اَنْ	يَّبْطِشَ	بِالَّذِيْ ②	هُوَ	عَدُوٌّ	لَّهُمَا	قَالَ	يٰمُوْسٰٓى
کہ	وہ پکڑے	(اس) کو جو	وہ	دشمن	ان دونوں کا	کہا	اے موسیٰؑ

اَ ③	تُرِيْدُ	اَنْ	تَقْتُلَنِيْ	كَمَا ④	قَتَلْتَ	نَفْسًا ⑤
کیا	تو چاہتا ہے	کہ	تو قتل کرے مجھے	جس طرح	تو نے قتل کر دیا تھا	ایک شخص

بِالْاَمْسِ ②	اِنْ ⑥	تُرِيْدُ	اِلَّآ	اَنْ	تَكُوْنَ	جَبَّارًا
گزشتہ کل کو	نہیں	تو چاہتا	مگر	یہ کہ	تو ہو جائے	زبردست

فِي الْاَرْضِ	وَمَا	تُرِيْدُ	اَنْ	تَكُوْنَ	مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ (19)
زمین میں	اور نہیں	تو چاہتا	کہ	تو ہو	اصلاح کرنے والوں میں سے

وَ	جَآءَ	رَجُلٌ ⑤	مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ	يَسْعٰى	قَالَ
اور	آیا	ایک آدمی	شہر کے آخری کنارے سے	وہ دوڑ رہا تھا	اس نے کہا

يٰمُوْسٰٓى	اِنَّ	الْمَلَاَ	يَاْتَمِرُوْنَ	بِكَ ⑦
اے موسیٰؑ	بے شک	سردار	وہ سب مشورہ کر رہے ہیں	تیرے بارے میں

ضروری وضاحت

① اَنْ یہاں زائد ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر بھی کیا جاتا ہے۔③ أ الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔④ کَ لفظ کے شروع میں تشبیہ کیلیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، یا کی طرح کیا جاتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑥ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔⑦ یہاں بِ کا ترجمہ بارے میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّىْ	تاکہ وہ قتل کر دیں تجھے، پس تو نکل جا بیشک میں
لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿20﴾	تیرے خیر خواہوں میں سے ہوں۔ ﴿20﴾
فَخَرَجَ مِنْهَا	پھر وہ نکلا اس (شہر) سے
خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۫	ڈرتے ہوئے (اور اس حال میں کہ) وہ انتظار کر رہا تھا
قَالَ رَبِّ نَجِّنِىْ	(موسیٰؑ نے) کہا (اے میرے) رب نجات دے مجھے
مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿21﴾ ع	ظالم لوگوں سے۔ ﴿21﴾ ع
وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ	اور جب اُس نے رُخ کیا مدین کی طرف
قَالَ عَسٰى رَبِّىْٓ اَنْ	(تو) کہا میرا رب اُمید ہے کہ
يَّهْدِيَنِىْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿22﴾	مجھے دکھائے گا سیدھا راستہ۔ ﴿22﴾
وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ	اور جب وہ پہنچا مدین کے پانی (کنویں) پر
وَجَدَ عَلَيْهِ	(تو) اُس نے پایا اُس پر
اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۫	لوگوں کے ایک گروہ کو وہ پانی پلا رہے تھے

ع 8/2 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيَقْتُلُوْكَ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	يَّهْدِيَنِىْ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
فَاخْرُجْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	السَّبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	وَرَدَ : وارد ہونا، ورود مسعود ۔
النّٰصِحِيْنَ : وعظ و نصیحت، پند و نصائح، نصیحت آموز۔	مَآءَ : ماء الحیات، ماء اللحم۔
خَآئِفًا : خوف، خائف، خوف و ہراس۔	وَجَدَ : وجود، موجود، ایجاد۔
نَجِّنِىْ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	النَّاسِ : عوام الناس۔
تَوَجَّهَ : وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔	يَسْقُوْنَ : ساقی، ساقیٔ کوثر۔

لِيَقْتُلُوْكَ ①②	فَاخْرُجْ	اِنِّيْ	لَكَ	مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿20﴾
تاکہ وہ سب قتل کر دیں تجھے	پس تو نکل جا	بیشک میں	تیرے لیے	خیر خواہوں میں سے

فَخَرَجَ	مِنْهَا	خَآئِفًا	يَّتَرَقَّبُ ③ ز
پھر وہ نکلا	اس (شہر) سے	ڈرتے ہوئے	وہ انتظار کر رہا تھا

ع 2 8 5

قَالَ	رَبِّ ④	نَجِّنِيْ ⑤	مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿21﴾ ع
اس نے کہا		نجات دے مجھے	سب ظالم لوگوں سے

وَ	لَمَّا	تَوَجَّهَ	تِلْقَآءَ مَدْيَنَ	قَالَ
اور	جب	اُس نے رُخ کیا	مدین کی طرف	اس نے کہا

عَسٰى	رَبِّيْٓ	اَنْ	يَّهْدِيَنِيْ ⑤	سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿22﴾
اُمید ہے	میرا رب	یہ کہ	وہ مجھے دکھائے گا	سیدھا راستہ

وَ	لَمَّا	وَرَدَ	مَآءَ مَدْيَنَ	وَجَدَ
اور	جب	وہ پہنچا	مدین کے پانی (کنویں) پر	اُس نے پایا

عَلَيْهِ	اُمَّةً ⑥⑦	مِّنَ النَّاسِ	يَسْقُوْنَ ۫
اُس پر	ایک گروہ	لوگوں میں سے	وہ سب پانی پلا رہے تھے

ضروری وضاحت

①فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ بھی کیا جاتا ہے۔② وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔
③يَتَرَقَّبُ کا ایک مفہوم یہ بھی ہے کہ وہ ادھر اُدھر جھانک رہا تھا اور خبر دے رہا تھا اس اندیشے میں تھا کہ اب پکڑا گیا اب گرفتار ہوا۔
④یہ دراصل يَا رَبِّيْ تھا، شروع سے يَا اور آخر سے يْ تخفیف کے لیے گر گئے ہیں۔⑤فعل کے آخر میں يْ ہو تو فعل اور اس يْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔⑥ ة واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑦ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

وَوَجَدَ مِنۡ دُوۡنِهِمُ	اور اس نے پایا اُن کے ایک طرف
امۡرَاَتَيۡنِ تَذُوۡدٰنِ ۚ	دو عورتوں کو (کہ) وہ دونوں روکے کھڑی ہیں (اپنے جانور)
قَالَ مَا خَطۡبُكُمَا ؕ	(موسیٰؑ نے) کہا کیا معاملہ ہے تم دونوں کا؟
قَالَتَا لَا نَسۡقِىۡ	انہوں نے کہا ہم پانی نہیں پلاتی
حَتّٰى يُصۡدِرَ الرِّعَآءُ ۖ سکتة	یہاں تک کہ چرواہے (اپنے مویشی) واپس لے جائیں
وَاَبُوۡنَا شَيۡخٌ كَبِيۡرٌ ﴿23﴾	اور ہمارے والد بڑی عمر کے بوڑھے ہیں۔ ﴿23﴾
فَسَقٰى لَهُمَا	تو اس نے پانی پلایا اُن دونوں کے لیے
ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ	پھر پیچھے ہٹے سائے کی طرف
فَقَالَ رَبِّ اِنِّىۡ لِمَاۤ	پس کہا (اے میرے) رب بیشک میں (اس) کا جو
اَنۡزَلۡتَ اِلَىَّ مِنۡ خَيۡرٍ فَقِيۡرٌ ﴿24﴾	تو نازل فرمائے بھلائی سے میری طرف محتاج ہوں۔ ﴿24﴾
فَجَآءَتۡهُ اِحۡدٰٮهُمَا	پھر آئی اُس کے پاس اُن دونوں میں سے ایک (لڑکی)
تَمۡشِىۡ عَلَى اسۡتِحۡيَآءٍ ز	چلتی ہوئی حیا کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَجَدَ	: وجود، موجود، ایجاد۔	اِلَىَّ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الظِّلِّ	: ظل سبحانی، ظل ہما، ظل عرش۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لِمَاۤ	: ماحول، ماتحت، ماورائے عدالت۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَنۡزَلۡتَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللّٰہ۔
نَسۡقِىۡ	: ساقی، ساقیٔ کوثر۔	خَيۡرٍ	: خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔
حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	اِحۡدٰٮهُمَا	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
اَبُوۡنَا	: ابو، اباجان۔	عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
كَبِيۡرٌ	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	اسۡتِحۡيَآءٍ	: شرم وحیا۔

وَ	وَجَدَ	مِنۡ دُوۡنِهِمُ ①	امۡرَاَتَيۡنِ ②	تَذُوۡدٰنِ ج ②③
اور	اس نے پایا	اُن کے ایک طرف	دو عورتیں	وہ دونوں رو کے کھڑی تھیں

قَالَ	مَا	خَطۡبُكُمَا ط ④	قَالَتَا ⑤	لَا	نَسۡقِيۡ
اس نے کہا	کیا	معاملہ (ہے) تم دونوں کا	ان دونوں نے کہا	نہیں	ہم پانی پلاتیں

حَتّٰى	يُصۡدِرَ	الرِّعَآءُ سکتة	وَ	اَبُوۡنَا ⑥
یہاں تک کہ	وہ واپس لے جائیں	چرواہے	اور	ہمارا والد

شَيۡخٌ	كَبِيۡرٌ (23)	فَسَقٰى	لَهُمَا ④
بوڑھا	بڑی عمر	تو اس نے پانی پلا دیا	اُن دونوں کے لیے

ثُمَّ	تَوَلّٰٓى ⑦	اِلَى الظِّلِّ	فَقَالَ	رَبِّ	اِنِّىۡ
پھر	وہ پیچھے ہٹے	سائے کی طرف	پس کہا	(اے میرے) رب	بے شک میں

لِمَآ	اَنۡزَلۡتَ	اِلَىَّ	مِنۡ خَيۡرٍ	فَقِيۡرٌ (24)
(اس) کا جو	تو نازل فرمائے	میری طرف	بھلائی سے	محتاج ہوں

فَجَآءَتۡهُ ③	اِحۡدٰٮهُمَا ④	تَمۡشِىۡ ③	عَلَى اسۡتِحۡيَآءٍ ز ⑧
پھر آئی اُس کے پاس	اُن دونوں میں سے ایک	چلتی ہوئی	حیاء کے ساتھ

ضروری وضاحت

① یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② لفظ کے آخر میں يۡنِ اور اٰنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
③ تَ اور تۡ مونث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ كُمَا کا ترجمہ تم دونوں اور هُمَا کا ترجمہ ان دونوں ہوتا ہے۔ ⑤ فعل
کے آخر میں "ا" میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا
ہے۔ ⑦ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑧ عَلٰى کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے ساتھ کیا گیا ہے۔

قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ	اس نے کہا بے شک میرے والد بُلاتے ہیں تجھے
لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ	تاکہ وہ تجھے دیں مزدوری
مَا سَقَيْتَ لَنَاؕ	(اس کی) جو تو نے پانی پلایا ہمارے لیے
فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ	تو جب وہ آیا اُس کے پاس اور بیان کیا اس پر
الْقَصَصَۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۗ	(اپنا) قصہ (تو) اُس نے کہا تو خوف نہ کر
نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿25﴾	تو بچ نکلا ہے ظالم لوگوں سے۔ ﴿25﴾
قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا	کہا ان دونوں میں سے ایک (لڑکی) نے
يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۫	اے میرے ابا جان اجرت پر رکھ لیں اسے
اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ	بے شک بہترین (شخص) جسے آپ اجرت پر رکھیں
الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ﴿26﴾	طاقتور اور امانت دار ہی ہے۔ ﴿26﴾
قَالَ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ	اس نے کہا بے شک میں چاہتا ہوں
اَنْ اُنْكِحَكَ	کہ میں نکاح کر دوں تجھ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَتْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	نَجَوْتَ	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
يَدْعُوْكَ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
لِيَجْزِيَكَ	جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	اِحْدٰىهُمَا	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
سَقَيْتَ	ساقی، ساقیٔ کوثر۔	اسْتَاْجِرْهُ	اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔
قَصَّ	قصہ، قصہ گوئی، قصص القرآن۔	خَيْرَ	خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الْقَوِيُّ	قوت، قوی، مقوی۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اُرِيْدُ	ارادہ، مرید، مراد۔
تَخَفْ	خوف، خائف، خوف و ہراس۔	اُنْكِحَكَ	نکاح، منکوحہ۔

قَالَتۡ ①	اِنَّ	اَبِىۡ ②	يَدۡعُوۡكَ ③	لِيَجۡزِيَكَ ③④
اس نے کہا	بے شک	میرے والد	وہ بُلاتے ہیں تجھے	تا کہ وہ بدلہ دیں تجھے

اَجۡرَ	مَا	سَقَيۡتَ	لَنَا ؕ	فَلَمَّا
مزدوری	جو	تو نے پانی پلایا	ہمارے لیے	تو جب

جَآءَهٗ	وَ	قَصَّ	عَلَيۡهِ	الۡقَصَصَ ۙ	قَالَ
وہ آیا اُس کے پاس	اور	اس نے بیان کیا	اس پر	(اپنا) قصہ	اُس نے کہا

لَا	تَخَفۡ ۚ قف	نَجَوۡتَ	مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ (25)
مت	تو خوف کر	تو نجات پا گیا	سب ظالم لوگوں سے

قَالَتۡ ①	اِحۡدٰىهُمَا	يٰۤاَبَتِ ⑤	اسۡتَاۡجِرۡهُ ؗ
اس نے کہا	ان دونوں میں سے ایک نے	اے (میرے) ابا جان	اجرت پر رکھ لیں اسے

اِنَّ	خَيۡرَ	مَنِ ⑥	اسۡتَاۡجَرۡتَ	الۡقَوِىُّ	الۡاَمِيۡنُ (26)
بے شک	بہترین	جسے	آپ اجرت پر رکھیں	طاقتور	امانت دار

قَالَ	اِنِّىۡۤ ⑦	اُرِيۡدُ	اَنۡ	اُنۡكِحَكَ
اس نے کہا	بے شک میں	میں چاہتا ہوں	کہ	میں نکاح کر دوں تجھ سے

ضروری وضاحت

① تُ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔② ىۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے۔④ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تا کہ ہوتا ہے۔⑤ يَا اَبَتِ اصل میں يَا اَبَتِىۡ تھا پڑھنے میں آسانی کیلیے ىۡ گر گئی ہے اسی ىۡ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔⑥ مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے اور آگے ملانے کیلیے مَنۡ کو زیر دی گئی ہے۔⑦ اِنِّىۡ دراصل اِنَّ + ىۡ کا مجموعہ ہے۔

اِحۡدَى ابۡنَتَیَّ هٰتَیۡنِ عَلٰۤى اَنۡ	ایک کا اپنی ان دو بیٹیوں میں سے اس (شرط) پر کہ
تَاۡجُرَنِیۡ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ ۚ	تو خدمت کرے میری آٹھ سال
فَاِنۡ اَتۡمَمۡتَ عَشۡرًا	پھر اگر تو پورے کرے دس (سال)
فَمِنۡ عِنۡدِكَ ۚ	تو (وہ) تیری طرف سے ہے
وَمَاۤ اُرِیۡدُ اَنۡ اَشُقَّ عَلَیۡكَ ؕ	اور نہیں میں چاہتا کہ میں سختی کروں تجھ پر
سَتَجِدُنِیۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ	ضرور تو پائے گا مجھے اگر اللہ نے چاہا
مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿27﴾	نیکوں میں سے۔ ﴿27﴾
قَالَ ذٰلِكَ	(موسیٰؑ نے) کہا یہ (معاہدہ) ہے
بَیۡنِیۡ وَبَیۡنَكَ ؕ	میرے درمیان اور تیرے درمیان
اَیَّمَا الۡاَجَلَیۡنِ قَضَیۡتُ	جونسی (مدت) دونوں مدتوں میں سے میں پوری کروں
فَلَا عُدۡوَانَ عَلَیَّ ؕ	تو کوئی زیادتی نہیں ہوگی مجھ پر
ع 3/7/6 وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوۡلُ وَكِیۡلٌ ﴿28﴾ ع	اور اللہ اس پر جو ہم کہہ رہے ہیں گواہ ہے۔ ﴿28﴾ ع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِحۡدَى	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	سَتَجِدُنِیۡۤ	: وجود، موجود، ایجاد۔
ابۡنَتَیَّ	: بنت حوا، مدرسۃ البنات، بنات جامعہ۔	بَیۡنِیۡ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
عَلٰۤى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الۡاَجَلَیۡنِ	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
تَاۡجُرَنِیۡ	: اجر و ثواب، اجرِ عظیم، اجرت۔	قَضَیۡتُ	: قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
اَتۡمَمۡتَ	: اتمام حجت، تتمہ، تمام۔	فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
عَشۡرًا	: قرأت عشرہ، عشر و زکوٰۃ، یوم عاشورہ۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اُرِیۡدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔	نَقُوۡلُ	: قول، اقوال، مقولہ۔
اَشُقَّ	: مشقت۔	وَكِیۡلٌ	: وکیل، وکالت۔

اِحْدٰى	ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ ①	عَلٰٓى	اَنْ	تَاْجُرَنِيْ ②
ایک (کا)	اپنی ان دونوں بیٹیوں (میں سے)	(اس شرط) پر	کہ	تو خدمت کرے میری

ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ج	فَاِنْ ③	اَتْمَمْتَ	عَشْرًا
آٹھ سال	پھر اگر	تو پورے کرے	دس (سال)

فَمِنْ عِنْدِكَ ③ ج	وَمَآ	اُرِيْدُ	اَنْ	اَشُقَّ	عَلَيْكَ ط
تو (وہ) تیری طرف سے	اور نہیں	میں چاہتا	کہ	میں سختی کروں	تجھ پر

سَتَجِدُنِيْٓ ②④	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿27﴾
ضرور تو پائے گا مجھے	اگر	چاہا	اللہ (نے)	نیکوں میں سے

قَالَ	ذٰلِكَ ⑤	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكَ ⑥ ط
اس نے کہا	یہ	میرے درمیان	اور	تیرے درمیان

اَيَّمَا ⑦	الْاَجَلَيْنِ	قَضَيْتُ	فَلَا عُدْوَانَ ③
جونسی	دونوں مدتوں (میں سے)	میں پوری کروں	پس نہیں کوئی زیادتی

عَلَيَّ ⑧ ط	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	مَا	نَقُوْلُ	وَكِيْلٌ ع ﴿28﴾
مجھ پر	اور	اللہ	(اس) پر	جو	ہم کہہ رہے ہیں	گواہ (ہے)

ع 3/7/6

ضروری وضاحت

① ابْنَتَيَّ اصل میں اِبْنَتَيْنِ + یِ تھا قواعد کے مطابق ن کو گرا کر دو یاؤں کو ملا کر شد دی گئی۔ ② اگر فعل کے آخر میں یِ آئے تو فعل اور اس یِ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ③ فَ کا ترجمہ کبھی پس تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں سَ کا ترجمہ عموماً عنقریب اور کبھی ضرور بھی کیا جاتا ہے۔ ⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتا یہ کیا گیا ہے۔ ⑥ یعنی آپ کے اور میرے درمیان یہ معاہدہ طے پا گیا ہے۔ ⑦ اَيَّمَا میں مَا زائد ہے۔ ⑧ یہ دراصل عَلٰی + یِ کا مجموعہ ہے۔

فَلَمَّا قَضٰی مُوۡسَی الۡاَجَلَ	پھر جب موسیٰؑ نے پوری کر دی مدت
وَسَارَ بِاَهۡلِهٖۤ	اور لے کر چلے اپنے گھر والوں کو
اٰنَسَ مِنۡ جَانِبِ الطُّوۡرِ نَارًا ۚ	اُس نے دیکھی طور کی جانب سے ایک آگ
قَالَ لِاَهۡلِهِ امۡكُثُوۡۤا	کہا (موسیٰؑ) نے اپنے گھر والوں سے تم ٹھہرو
اِنِّیۡۤ اٰنَسۡتُ نَارًا	بے شک میں نے دیکھی ہے ایک آگ
لَّعَلِّیۡۤ اٰتِیۡكُمۡ مِّنۡهَا	شاید میں لے آؤں تمہارے پاس اُس (جگہ) سے
بِخَبَرٍ اَوۡ جَذۡوَةٍ مِّنَ النَّارِ	کوئی خبر (راستے کی) یا کوئی انگارا آگ سے
لَعَلَّكُمۡ تَصۡطَلُوۡنَ ﴿29﴾	تا کہ تم تاپ لو۔ ﴿29﴾
فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا نُوۡدِیَ	پھر جب وہ آیا اُس کے پاس (تو) آواز دی گئی
مِنۡ شَاطِیٴِ الۡوَادِ الۡاَیۡمَنِ	وادی کے دائیں کنارے سے
فِی الۡبُقۡعَةِ الۡمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ	بابرکت جگہ میں ایک درخت میں سے
اَنۡ یّٰمُوۡسٰۤی	کہ اے موسیٰؑ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَضٰی	: قضا، روزے کی قضائی۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الۡاَجَلَ	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔	نُوۡدِیَ	: ندا، منادی، ندائے ملت۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	الۡوَادِ	: وادی، وادئ کشمیر۔
بِاَهۡلِهٖۤ	: اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔	الۡاَیۡمَنِ	: یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
اٰنَسَ	: اُنس، مانوس۔	فِی	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
جَانِبِ	: جانب، جانبین، منجانب۔	الۡمُبٰرَكَةِ	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
الطُّوۡرِ	: طور پہاڑ، کوہِ طور۔	الشَّجَرَةِ	: شجر، اشجار، شجر کاری، شجر ممنوعہ۔
نَارًا	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	یّٰمُوۡسٰۤی	: یارب، یاالٰہی، یااللہ۔

فَلَمَّا	قَضٰى	مُوْسَى	الْاَجَلَ	وَ	سَارَ	بِاَهْلِهٖٓ ①
پھر جب	پوری کر دی	موسیٰؑ (نے)	مدت	اور	(لیکر) چلے	اپنے گھر والوں کو

اٰنَسَ	مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ	نَارًا ② ج	قَالَ
اُس نے دیکھی	طور کی جانب سے	ایک آگ	اس نے کہا

لِاَهْلِهِ ③④	امْكُثُوْٓا	اِنِّيْٓ ⑤	اٰنَسْتُ	نَارًا ②
اپنے گھر والوں سے	تم سب ٹھہرو	بیشک میں	میں نے دیکھی ہے	ایک آگ

لَّعَلِّيْٓ ⑥	اٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِخَبَرٍ ②⑦	اَوْ	جَذْوَةٍ ②⑧
شاید میں	میں لے آؤں تمہارے پاس	اُس سے	کوئی خبر	یا	کوئی انگارا

مِّنَ النَّارِ	لَعَلَّكُمْ	تَصْطَلُوْنَ ﴿29﴾	فَلَمَّآ	اَتٰىهَا	نُوْدِيَ
آگ سے	تا کہ تم	تم سب تاپ لو	پھر جب	وہ آیا اُس کے پاس	آواز دی گئی

مِنْ شَاطِئِ	الْوَادِ	الْاَيْمَنِ	فِي الْبُقْعَةِ ⑧
کنارے سے	وادی (کے)	دائیں	جگہ میں

الْمُبٰرَكَةِ ⑧	مِنَ الشَّجَرَةِ ⑧	اَنْ	يّٰمُوْسٰٓى
بابرکت	ایک درخت میں سے	کہ	اے موسیٰؑ

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔③ قَالَ، يَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔④ ہٖ ہِ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑤ اِنِّيْٓ دراصل اِنَّ + یْ کا مجموعہ ہے۔⑥ لَعَلَّ کا ترجمہ کبھی شاید اور کبھی تا کہ کیا جاتا ہے۔⑦ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اِنِّیْۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿30﴾	بے شک میں اللہ ہوں سب جہانوں کا رب۔ ﴿30﴾
وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ	اور یہ کہ تو ڈال دے اپنی لاٹھی
فَلَمَّا رَاٰهَا	پھر جب اس نے دیکھا اس (لاٹھی) کو
تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ	وہ حرکت کر رہی ہے گویا کہ وہ ایک سانپ ہے
وَّلّٰى مُدْبِرًا	(تو) وہ پیچھے ہٹا پیٹھ پھیرتے ہوئے
وَّلَمْ یُعَقِّبْ ؕ	اور نہ دیکھا اُس نے پیچھے مُڑ کر
یٰمُوْسٰۤى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۫	(کہا گیا) اے موسیٰؑ آگے آ اور خوف نہ کر
اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ ﴿31﴾	بے شک تو امن والوں میں سے ہے۔ ﴿31﴾
اُسْلُكْ یَدَكَ فِیْ جَیْبِكَ	داخل کر اپنے ہاتھ کو اپنے گریبان میں
تَخْرُجْ بَیْضَآءَ مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ ؗ	وہ نکلے گا سفید چمکدار کسی عیب کے بغیر
وَّاضْمُمْ اِلَیْكَ جَنَاحَكَ	اور ملا لے اپنی طرف اپنا بازو
مِنَ الرَّهْبِ	خوف سے (بچنے کے لیے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْعٰلَمِیْنَ : عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔	تَخَفْ : خوف، خائف، خوف و ہراس۔
وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	الْاٰمِنِیْنَ : امن، مامون، امنِ عامّہ۔
اَلْقِ : القاء۔	یَدَكَ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
عَصَاكَ : عصائے موسیٰؑ، عصا بردار۔	تَخْرُجْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
رَاٰهَا : رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	بَیْضَآءَ : ید بیضاء، ابیض، بیضوی شکل۔
مُدْبِرًا : ادبار زمانہ، دُبر۔	سُوْٓءٍ : علماء سوء، ظن سوء۔
یُعَقِّبْ : تعاقب، عقبی جانب، عقبی دروازہ۔	اضْمُمْ : ضم ہونا، انضمام۔
اَقْبِلْ : استقبال، قبلہ رُخ۔	الرَّهْبِ : راہب، رہبانیت۔

اِنِّيْٓ ①	اَنَا	اللّٰهُ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿30﴾ لا	وَاَنْ
بے شک میں	میں	اللہ	رب	سب جہانوں (کا)	اور یہ کہ

اَلْقِ	عَصَاكَ ط ②	فَلَمَّا	رَاٰهَا	تَهْتَزُّ ③
تو ڈال دے	اپنی لاٹھی	پھر جب	اس نے دیکھا اس کو	وہ حرکت کر رہی ہے

كَاَنَّهَا	جَآنٌّ ④	وَّلّٰى	مُدْبِرًا	وَّ	لَمْ
گویا کہ وہ	ایک سانپ	وہ پیچھے ہٹا	پیٹھ پھیرتے ہوئے	اور	نہ

يُعَقِّبْ ط ⑤	يٰمُوْسٰى	اَقْبِلْ	وَ	لَا تَخَفْ قف
دیکھا اُس نے پیچھے مُڑ کر	اے موسیٰؑ	تو آگے آ	اور	نہ تو خوف کر

اِنَّكَ	مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿31﴾	اُسْلُكْ ⑥	يَدَكَ ②
بے شک تو	امن والوں میں سے	تو داخل کر	اپنا ہاتھ

فِيْ جَيْبِكَ ②	تَخْرُجْ ③	بَيْضَآءَ	مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ز ④⑦
اپنے گریبان میں	وہ نکلے گا	سفید چمکدار	کسی عیب کے بغیر

وَّ	اضْمُمْ ⑥	اِلَيْكَ	جَنَاحَكَ ②	مِنَ الرَّهْبِ
اور	تو مِلا لے	اپنی طرف	اپنا بازو	خوف سے

ضروری وضاحت

① اِنِّيْٓ دراصل اِنَّ + يْ کا مجموعہ ہے۔ ② كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری یا اپنا، اپنی کیا جاتا ہے۔ ③ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کسی کیا گیا ہے۔ ⑤ علامت لَمْ کے بعد علامت يُ کا ترجمہ عموماً اُس نے کیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَذٰنِكَ بُرۡهَانٰنِ مِنۡ رَّبِّكَ	پس یہ دونوں دلیلیں ہیں تیرے رب کی طرف سے
اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ٮِٕهٖ ؕ	فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف
اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِيۡنَ ﴿32﴾	بے شک وہ ہیں نافرمان لوگ۔ ﴿32﴾
قَالَ رَبِّ اِنِّىۡ قَتَلۡتُ	(موسیٰؑ نے) کہا (اے میرے) رب بیشک میں نے قتل کیا
مِنۡهُمۡ نَفۡسًا	اُن میں سے ایک شخص کو
فَاَخَافُ اَنۡ يَّقۡتُلُوۡنِ ﴿33﴾	پس میں ڈرتا ہوں کہ وہ قتل کر دیں گے مجھے۔ ﴿33﴾
وَاَخِىۡ هٰرُوۡنُ هُوَ اَفۡصَحُ مِنِّىۡ	اور میرا بھائی ہارون وہ زیادہ فصیح (صاف) ہے مجھ سے
لِسَانًا فَاَرۡسِلۡهُ مَعِىَ رِدۡاً	زبان میں تو تو بھیج اُسے میرے ساتھ مددگار بنا کر
يُّصَدِّقُنِىۡٓ اِنِّىۡۤ اَخَافُ	(کہ) وہ تصدیق کرے میری بیشک میں ڈرتا ہوں
اَنۡ يُّكَذِّبُوۡنِ ﴿34﴾	کہ وہ جھٹلا دیں گے مجھے۔ ﴿34﴾
قَالَ سَنَشُدُّ	(اللہ نے) کہا عنقریب ہم مضبوط کر دیں گے
عَضُدَكَ بِاَخِيۡكَ	تیرا بازو تیرے بھائی کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بُرۡهَانٰنِ	برہان و دلیل۔	اَفۡصَحُ	فصیح اللسان، فصاحت و بلاغت۔
مِنۡ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	لِسَانًا	لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔
فٰسِقِيۡنَ	فسق و فجور، فاسق فاجر۔	فَاَرۡسِلۡهُ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مَعِىَ	مع اہل و عیال، معیت۔
قَتَلۡتُ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	يُّصَدِّقُنِىۡٓ	صداقت، صدق و صفا، صادق و امین۔
نَفۡسًا	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	يُّكَذِّبُوۡنِ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
فَاَخَافُ	خوف، خائف، خوف و ہراس۔	سَنَشُدُّ	شدید، شدت۔
اَخِىۡ	اخوت، مؤاخات۔	بِاَخِيۡكَ	اخوت، مؤاخات۔

فَذٰنِكَ ①	بُرْهَانٰنِ ②	مِنْ رَّبِّكَ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ ؕ
پس یہ دونوں	دو دلیلیں	تیرے رب کی طرف سے	فرعون کی طرف	اور	اسکے سرداروں

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ ﴿32﴾	قَالَ	رَبِّ ③
بے شک وہ	سب تھے	لوگ	سب نافرمان	اس نے کہا	(اے میرے) رب

اِنِّىْ	قَتَلْتُ	مِنْهُمْ	نَفْسًا ④	فَاَخَافُ
بیشک میں	میں نے قتل کیا	اُن میں سے	ایک شخص	پس میں ڈرتا ہوں

اَنْ	يَّقْتُلُوْنِ ⑤⑥⑦ ﴿33﴾	وَ	اَخِىْ	هٰرُوْنُ
کہ	وہ سب قتل کر دیں گے مجھے	اور	میرا بھائی	ہارون

هُوَ	اَفْصَحُ	مِنِّىْ	لِسَانًا	فَاَرْسِلْهُ	مَعِىَ
وہ	زیادہ فصیح	مجھ سے	زبان (میں)	تو بھیج اُسے	میرے ساتھ

رِدْاً	يُّصَدِّقُنِىْٓ ⑥ ز	اِنِّىْٓ	اَخَافُ	اَنْ
مددگار (بنا کر)	وہ تصدیق کرے میری	بے شک میں	میں ڈرتا ہوں	کہ

يُّكَذِّبُوْنِ ⑤⑥⑦ ﴿34﴾	قَالَ	سَنَشُدُّ	عَضُدَكَ	بِاَخِيْكَ ⑧
وہ سب جھٹلا دیں گے مجھے	اس نے کہا	عنقریب ہم مضبوط کر دیں گے	تیرا بازو	تیرے بھائی کیساتھ

ضروری وضاحت

① ذٰنِكَ کا اصل ترجمہ وہ دونوں ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ دونوں بھی کر دیا جاتا ہے۔ ② اِنِ تعداد میں دو پر دلالت کرتا ہے۔ ③ یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرے ہوئے ہیں۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا ا گر جاتا ہے۔ ⑥ فعل کیساتھ جب یْ آئے تو درمیان میں نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں سے یْ تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے۔ ⑧ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔

وَنَجۡعَلُ لَكُمَا سُلۡطٰنًا	اور ہم کر دیں گے تم دونوں کے لیے غلبہ
فَلَا يَصِلُوۡنَ اِلَيۡكُمَا ۚ	سو وہ نہیں پہنچ سکیں گے تم دونوں تک
بِاٰيٰتِنَاۤ ۚ	(جاؤ) ہماری نشانیوں کے ساتھ
اَنۡتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا	تم دونوں اور جس نے پیروی کی تم دونوں کی
الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿35﴾	سب غالب آنے والے ہو۔ ﴿35﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمۡ مُّوۡسٰى	پھر جب آیا اُن کے پاس موسیٰؑ
بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ	ہماری واضح نشانیوں کے ساتھ
قَالُوۡا مَا هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّفۡتَرًى	(تو) انہوں نے کہا نہیں ہے یہ مگر ایک جادو گھڑا ہوا
وَّمَا سَمِعۡنَا بِهٰذَا	اور نہیں ہم نے سنا اِس (بات) کو
فِىۡۤ اٰبَآئِنَا الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿36﴾	اپنے پہلے آباؤ اجداد میں۔ ﴿36﴾
وَقَالَ مُوۡسٰى رَبِّىۡۤ اَعۡلَمُ بِمَنۡ	اور کہا موسیٰؑ نے میرا رب خوب جاننے والا ہے (اس) کو جو
جَآءَ بِالۡهُدٰى مِنۡ عِنۡدِهٖ	آیا ہدایت کے ساتھ اس کی طرف سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
سُلۡطٰنًا	سلطان، سلطانی گواہ، سلطانیت۔	سِحۡرٌ	سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
فَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مُّفۡتَرًى	افترٰی پردازی، مفتری۔
يَصِلُوۡنَ	وصل، وصول، موصول، وصال۔	سَمِعۡنَا	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
اتَّبَعَكُمَا	اتباع، تابع، متبع سنت۔	فِىۡۤ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
بَيِّنٰتٍ	بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔	اٰبَآئِنَا	آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
قَالُوۡا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بِالۡهُدٰى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
هٰذَاۤ	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	عِنۡدِهٖ	عنداللہ، عندالطلب، عندیہ۔

معانقة 11

وَ	نَجْعَلُ	لَكُمَا	سُلْطٰنًا	فَلَا
اور	ہم کردیں گے	تم دونوں کے لیے	غلبہ	سو نہیں

يَصِلُوْنَ	اِلَيْكُمَا ۚ	بِاٰيٰتِنَآ ۚ ①②	اَنْتُمَا
وہ سب پہنچ سکیں گے	تم دونوں تک	ہماری نشانیوں کے ساتھ	تم دونوں

وَمَنِ	اتَّبَعَكُمَا	الْغٰلِبُوْنَ (35)	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ
اور جس نے	پیروی کی تم دونوں کی	سب غالب آنیوالے	پھر جب	آیا اُنکے پاس

مُّوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا ①②	بَيِّنٰتٍ ③	قَالُوْا	مَا	هٰذَآ
موسیٰؑ	ہماری نشانیوں کیساتھ	واضح	ان سب نے کہا	نہیں	یہ

اِلَّا	سِحْرٌ ④	مُّفْتَرًى	وَّمَا	سَمِعْنَا ⑤	بِهٰذَا ①
مگر	ایک جادو	گھڑا ہوا	اور نہیں	ہم نے سنا	اِس کو

فِيْٓ اٰبَآىِٕنَا ②	الْاَوَّلِيْنَ (36)	وَ	قَالَ	مُوْسٰى	رَبِّيْٓ
اپنے آباءواجداد میں	سب پہلے	اور	کہا	موسیٰؑ (نے)	میرا رب

اَعْلَمُ ⑥	بِمَنْ ①	جَآءَ	بِالْهُدٰى ①	مِنْ عِنْدِهٖ
خوب جانتا ہے	(اس) کو جو	آیا	ہدایت کے ساتھ	اس کی طرف سے

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔② نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَمَنۡ تَكُوۡنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ	اور اُسے (بھی کہ) جسکے لیے ہوگا گھر (یعنی آخرت) کا (اچھا) انجام
اِنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿37﴾	بیشک یہ (حقیقت ہے کہ) ظالم فلاح نہیں پاتے۔ ﴿37﴾
وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ يٰۤاَيُّهَا الۡمَلَاُ	اور کہا فرعون نے اے سردارو
مَا عَلِمۡتُ لَكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرِىۡ ۚ	نہیں میں نے جانا تمہارے لیے کوئی معبود اپنے سوا
فَاَوۡقِدۡ لِىۡ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيۡنِ	تو تو آگ جلا میرے لیے اے ہامان مٹی پر (یعنی اینٹیں بنا)
فَاجۡعَلۡ لِّىۡ صَرۡحًا	پھر تو بنا میرے لیے ایک محل (اونچی عمارت)
لَّعَلِّىۡۤ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوۡسٰى ۙ	تاکہ میں (اس پر چڑھ کر) جھانکوں موسیٰؑ کے الٰہ کو
وَاِنِّىۡ لَاَظُنُّهٗ	اور بے شک میں یقیناً گمان کرتا ہوں اُسے
مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿38﴾	جھوٹوں میں سے۔ ﴿38﴾
وَاسۡتَكۡبَرَ هُوَ وَجُنُوۡدُهٗ	اور تکبر کیا اس نے اور اُس کے لشکروں نے
فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَقِّ	زمین میں بغیر کسی حق کے
وَظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ اِلَيۡنَا	اور انہوں نے سمجھا کہ بے شک وہ ہماری طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	يٰهَامٰنُ	: یارب، یاالٰہی، یااللہ۔
عَاقِبَةُ	: عاقبت نااندیش، اپنی عاقبت خراب کرنا۔	عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الدَّارِ	: دارفانی، دارالکتب، دیارغیر۔	الطِّيۡنِ	: بدطینت۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَطَّلِعُ	: اطلاع، مطّلع، اطلاعات ونشریات۔
يُفۡلِحُ	: فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔	اِلٰٓى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لَاَظُنُّهٗ	: سوءظن، بدظن، ظن غالب۔
عَلِمۡتُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	الۡكٰذِبِيۡنَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
مِّنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اسۡتَكۡبَرَ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔

وَمَنْ	تَكُوْنُ ①	لَهٗ	عَاقِبَةُ الدَّارِ ط ①	اِنَّهٗ
اور جو	ہوگا	اُس کے لیے	گھر کا انجام	بے شک یہ (حقیقت ہے)

لَا	يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ ۝37	وَقَالَ	فِرْعَوْنُ ②	يٰٓاَيُّهَا	الْمَلَاُ
نہیں	وہ فلاح پاتا	سب ظالم	اور کہا	فرعون (نے)	اے	سردارو

مَا	عَلِمْتُ	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ ③④	غَيْرِيْ ج	فَاَوْقِدْ
نہیں	میں نے جانا	تمہارے لیے	کوئی معبود	اپنے سوا	تو تو آگ جلا

لِيْ	يٰهَامٰنُ	عَلَى الطِّيْنِ ⑤	فَاجْعَلْ	لِّيْ	صَرْحًا ④	لَّعَلِّيْٓ
میرے لیے	اے ہامان	مٹی پر	پھر تو بنا	میرے لیے	ایک محل	تاکہ میں

اَطَّلِعُ	اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى لا	وَاِنِّيْ	لَاَظُنُّهٗ
میں اطلاع پاؤں	موسیٰؑ کے الٰہ کی طرف	اور بیشک میں	ضرور میں گمان کرتا ہوں اُسے

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝38	وَ	اسْتَكْبَرَ	هُوَ	وَ	جُنُوْدُهٗ
جھوٹوں میں سے	اور	اس نے تکبر کیا	وہ	اور	اُس کے لشکروں نے

فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ	ظَنُّوْٓا ⑥	اَنَّهُمْ	اِلَيْنَا
زمین میں	حق کے بغیر	اور	ان سب نے سمجھا	کہ بے شک وہ	ہماری طرف

ضروری وضاحت

① تَ فعل کے شروع میں اور ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ⑤ یہاں مٹی پر آگ جلانے سے مراد مٹی کو آگ پر تپا کر اینٹیں تیار کرنا ہے۔ ⑥ ظَنَّ کا اصل معنیٰ گمان کیا ہوتا ہے جب اس کے بعد اَنَّ آ جائے تو معنیٰ یقین کیا ہو جاتا ہے۔

لَا يُرۡجَعُوۡنَ ﴿39﴾	نہیں لوٹائے جائیں گے۔ ﴿39﴾
فَاَخَذۡنٰهُ وَجُنُوۡدَهٗ	تو ہم نے پکڑ لیا اُسے اور اُس کے لشکروں کو
فَنَبَذۡنٰهُمۡ فِى الۡيَمِّۚ	پھر ہم نے پھینکا اُنہیں سمندر میں
فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ	پھر آپ دیکھیں کیسا ہوا
عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿40﴾	ظالموں کا انجام۔ ﴿40﴾
وَجَعَلۡنٰهُمۡ اَٮِٕمَّةً	اور ہم نے بنایا اُنہیں (ایسے) پیشوا
يَّدۡعُوۡنَ اِلَى النَّارِۚ	(جو) بلاتے تھے آگ کی طرف
وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ لَا يُنۡصَرُوۡنَ ﴿41﴾	اور قیامت کے دن وہ مدد نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿41﴾
وَاَتۡبَعۡنٰهُمۡ فِىۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا لَعۡنَةًۚ	اور ہم نے پیچھے لگادی اُن کے اس دنیا میں لعنت
وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	اور قیامت کے دن
هُمۡ مِّنَ الۡمَقۡبُوۡحِيۡنَ ﴿42﴾ ع 4/14/7	وہ بدحالوں میں سے ہونگے۔ ﴿42﴾
وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی موسیٰؑ کو کتاب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَٮِٕمَّةً	امام، امامت، امام العصر، امام وقت۔
يُرۡجَعُوۡنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	يَّدۡعُوۡنَ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
فَاَخَذۡنٰهُ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	اِلَى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	النَّارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
فِى	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَوۡمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
فَانۡظُرۡ	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔	يُنۡصَرُوۡنَ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
عَاقِبَةُ	عاقبت نا اندیش، عاقبت خراب کرنا۔	اَتۡبَعۡنٰهُمۡ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
الظّٰلِمِيۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	الۡمَقۡبُوۡحِيۡنَ	قباحت، قبیح حرکت۔

لَا	يُرْجَعُوْنَ ① (39)	فَاَخَذْنٰهُ ②③	وَ	جُنُوْدَهٗ ④
نہیں	وہ سب لوٹائے جائیں گے	تو ہم نے پکڑ لیا اُسے	اور	اُس کے لشکروں (کو)

فَنَبَذْنٰهُمْ ②③⑤	فِي الْيَمِّ ج	فَانْظُرْ ②	كَيْفَ	كَانَ
پھر ہم نے پھینکا اُنہیں	سمندر میں	پھر آپ دیکھیں	کیسا	ہوا

عَاقِبَةُ ⑥	الظّٰلِمِيْنَ (40)	وَ	جَعَلْنٰهُمْ ③⑤	اَئِمَّةً
انجام	ظالموں کا	اور	ہم نے بنایا اُنہیں	پیشوا

يَّدْعُوْنَ	اِلَى النَّارِ ج	وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ⑥	لَا	يُنْصَرُوْنَ ① (41)
وہ سب بلاتے تھے	آگ کی طرف	اور	قیامت کے دن	نہیں	وہ سب مدد کیے جائیں گے

وَ	اَتْبَعْنٰهُمْ ③⑤	فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	لَعْنَةً ⑥ ج
اور	ہم نے پیچھے لگا دی اُن کے	اس دنیا میں	لعنت

وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ⑥	هُمْ	مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ (42) ع
اور	قیامت کے دن	وہ	بدحالوں میں سے

ع 4 14 7

وَ	لَقَدْ ⑦	اٰتَيْنَا ③	مُوْسَى	الْكِتٰبَ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دی	موسیٰؑ کو	کتاب

ضروری وضاحت

①علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ②فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ③نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ④ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑤هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں یا ان کو کیا جاتا ہے۔ ⑥ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

مِنۡۢ بَعۡدِ مَاۤ اَهۡلَكۡنَا الۡقُرُوۡنَ الۡاُوۡلٰى	اس کے بعد کہ ہم نے ہلاک کیا پہلی امتوں کو
بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ	(جو) لوگوں کے لیے (بطور) دلائل
وَهُدًى وَّرَحۡمَةً	اور ہدایت اور رحمت تھی
لَّعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿43﴾	تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿43﴾
وَمَا كُنۡتَ بِجَانِبِ الۡغَرۡبِىِّ	اور نہیں تھے آپ (طور کی) مغربی جانب پر
اِذۡ قَضَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسَى	جب ہم نے وحی کی موسیٰؑ کی طرف
الۡاَمۡرَ وَمَا كُنۡتَ	(خاص) معاملے کی اور نہیں تھے آپ
مِنَ الشّٰهِدِيۡنَ ﴿44﴾	(اس واقعے کے) مشاہدہ کرنے والوں میں سے۔ ﴿44﴾
وَلٰـكِنَّاۤ اَنۡشَاۡنَا قُرُوۡنًا	اور لیکن ہم نے پیدا کیں کئی امتیں
فَتَطَاوَلَ عَلَيۡهِمُ الۡعُمُرُ‌ۚ	پھر لمبی ہوگئی اُن پر عمر (یعنی مدت)
وَمَا كُنۡتَ ثَاوِيًا فِىۡۤ اَهۡلِ مَدۡيَنَ	اور نہ تھے آپ رہنے والے اہلِ مدین میں
تَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِنَا‌ ۙ	(کہ) آپ تلاوت کرتے اُن پر ہماری آیتیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَهۡلَكۡنَا	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	قَضَيۡنَاۤ	: قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
الۡقُرُوۡنَ	: قرون اولی۔	اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الۡاُوۡلٰى	: اوّل انعام یافتہ، قرون اولیٰ۔	الۡاَمۡرَ	: امر، آمر، مامور، امارت، امور۔
بَصَآئِرَ	: بصر، بصارت، بصیرت۔	الشّٰهِدِيۡنَ	: شاہد، شہادت، مشاہدہ۔
لِلنَّاسِ	: جنّ واِنس، انسان، عوام الناس۔	اَنۡشَاۡنَا	: نشوونما۔
يَتَذَكَّرُوۡنَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	فَتَطَاوَلَ	: طویل مدت، طویل کلام، طول وعرض۔
بِجَانِبِ	: جانب، جانبین، منجانب۔	عَلَيۡهِمۡ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الۡغَرۡبِىِّ	: مغربی جانب، غربی علاقہ۔	تَتۡلُوۡا	: تلاوت، وحی متلو۔

مِنۡ بَعۡدِ مَآ ①	اَهۡلَكۡنَا ②	الۡقُرُوۡنَ	الۡاُوۡلٰى ③	بَصَآئِرَ
(اس کے) بعد کہ	ہم نے ہلاک کیا	اُمتوں (کو)	پہلی	دلائل

لِلنَّاسِ	وَهُدًى	وَّرَحۡمَةً ③	لَّعَلَّهُمۡ	يَتَذَكَّرُوۡنَ ④ (43)
لوگوں کے لیے	اور ہدایت	اور رحمت	تاکہ وہ	وہ سب نصیحت حاصل کریں

وَمَا	كُنۡتَ	بِجَانِبِ الۡغَرۡبِىِّ ⑤	اِذۡ	قَضَيۡنَاۤ ②
اورنہیں	تھے آپ	مغربی جانب پر	جب	ہم نے وحی کی

اِلٰى مُوۡسَى	الۡاَمۡرَ	وَمَا	كُنۡتَ	مِنَ الشّٰهِدِيۡنَ ۙ (44)
موسیٰؑ کی طرف	معاملے (کی)	اورنہیں	تھے آپ	مشاہدہ کرنیوالوں میں سے

وَ	لٰكِنَّاۤ	اَنۡشَاۡنَا ②	قُرُوۡنًا	فَتَطَاوَلَ
اور	لیکن ہم نے	ہم نے پیدا کیں	(کئی) امتیں	پھر لمبی ہوگئی

عَلَيۡهِمُ	الۡعُمُرُ ۚ	وَمَا	كُنۡتَ	ثَاوِيًا
اُن پر	عمر	اور نہ	تھے آپ	رہنے والے

فِىۡۤ اَهۡلِ مَدۡيَنَ	تَتۡلُوۡا ⑥	عَلَيۡهِمۡ	اٰيٰتِنَا ۙ
اہلِ مدین میں	آپ تلاوت کرتے	اُن پر	ہماری آیتیں

ضروری وضاحت

① لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور لفظ بَعۡدِ کے بعد مَا کا ترجمہ عموماً کہ کیا جاتا ہے۔② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ ـٰى اور ةً واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ تَتۡلُوۡا کے آخر میں وا جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ "و" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿45﴾	اور لیکن ہم ہی ہیں (آپکو رسول بنا کر) بھیجنے والے۔ ﴿45﴾
وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ	اور نہیں تھے آپ طور کی جانب
اِذْ نَادَيْنَا	جب ہم نے آواز دی تھی (موسیٰؑ کو)
وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ	اور لیکن رحمت ہے آپ کے رب کی طرف سے
لِتُنْذِرَ قَوْمًا	تا کہ آپ ڈرائیں ان لوگوں کو
مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ	(کہ) نہیں آیا اُن کے پاس کوئی ڈرانے والا
مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿46﴾	آپ سے پہلے تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿46﴾
وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ	اور اگر نہ (یہ بات ہوتی) کہ پہنچتی اُنہیں کوئی مصیبت
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ	اس وجہ سے جو آگے بھیجا اُن کے ہاتھوں نے
فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا	تو وہ کہتے (اے) ہمارے رب
لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا	کیوں نہیں تو نے بھیجا ہماری طرف کوئی رسول
فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ	کہ ہم پیروی کرتے تیری آیات کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	لَآ	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مُرْسِلِيْنَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	مُّصِيْبَةٌ	مصیبت، مصائب۔
بِجَانِبِ	جانب، جانبین، منجانب۔	بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
نَادَيْنَا	ندا، منادی، ندائے ملت۔	قَدَّمَتْ	مقدم، مقدمہ، تقدیم، مقدمۃ الجیش۔
مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَيْدِيْهِمْ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
لِتُنْذِرَ	بشارت وانذار، نذیر۔	فَيَقُوْلُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
قَبْلِكَ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	اِلَيْنَا	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَتَذَكَّرُوْنَ	ذکر، اذکار، تذکیر۔	فَنَتَّبِعَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔

وَ	لٰكِنَّا	كُنَّا	مُرۡسِلِيۡنَ ①② ۝45	وَمَا	كُنۡتَ
اور	لیکن ہم	ہم ہیں	بھیجنے والے	اور نہیں	تھے آپ

بِجَانِبِ الطُّوۡرِ ③	اِذۡ	نَادَيۡنَا	وَلٰكِنۡ	رَّحۡمَةً ④
طور کی جانب	جب	ہم نے آواز دی	اور لیکن	رحمت

مِّنۡ رَّبِّكَ	لِتُنۡذِرَ	قَوۡمًا	مَّآ	اَتٰىهُمۡ
آپکے رب کی طرف سے	تا کہ آپ ڈرائیں	لوگوں (کو)	نہیں	آیا اُن کے پاس

مِّنۡ نَّذِيۡرٍ ⑤⑥	مِّنۡ قَبۡلِكَ	لَعَلَّهُمۡ	يَتَذَكَّرُوۡنَ ⑦ ۝46
کوئی ڈرانے والا	آپ سے پہلے	تا کہ وہ	وہ سب نصیحت حاصل کریں

وَ	لَوۡلَآ ⑧	اَنۡ	تُصِيۡبَهُمۡ ④	مُّصِيۡبَةٌ ④⑥	بِمَا
اور	اگر نہ	کہ	پہنچتی اُنہیں	کوئی مصیبت	اس وجہ سے جو

قَدَّمَتۡ ④	اَيۡدِيۡهِمۡ	فَيَقُوۡلُوۡا	رَبَّنَا	لَوۡلَآ ⑧
آگے بھیجا	اُنکے ہاتھوں (نے)	تو وہ سب کہتے	اے ہمارے رب	کیوں نہیں

اَرۡسَلۡتَ	اِلَيۡنَا	رَسُوۡلًا ⑥	فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ
تو نے بھیجا	ہماری طرف	کوئی رسول	کہ ہم پیروی کرتے	تیری آیات (کی)

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔②یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④تَ، ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی ہوا ہے۔⑦علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧لَوۡلَآ کے بعد اگر فعل ہو تو اس کا ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ کیا جاتا ہے۔

وَنَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿47﴾	اور ہم ہو جاتے ایمان والوں میں سے۔ ﴿47﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَقُّ مِنۡ عِنۡدِنَا	پھر جب آ گیا اُن کے پاس حق ہماری طرف سے
قَالُوۡا لَوۡلَاۤ اُوۡتِىَ	(تو) انہوں نے کہا کیوں نہیں دیا گیا (یہ رسول)
مِثۡلَ مَاۤ اُوۡتِىَ مُوۡسٰى ؕ	اس کی مثل (معجزات) جو دیئے گئے تھے موسیٰؑ کو
اَوَلَمۡ يَكۡفُرُوۡا بِمَاۤ	اور کیا نہیں انکار کیا ان (معجزات) کا جو
اُوۡتِىَ مُوۡسٰى مِنۡ قَبۡلُ ۚ	دیئے گئے تھے موسیٰؑ اس سے قبل
قَالُوۡا سِحۡرٰنِ	انہوں نے کہا تھا (یہ) دونوں جادوگر ہیں
تَظٰهَرَا ۗ وَقَالُوۡۤا	ایک دوسرے کی مدد کر رہے ہیں، اور اُنہوں نے کہا
اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوۡنَ ﴿48﴾	بے شک ہم ہر ایک کا انکار کرنے والے ہیں۔ ﴿48﴾
قُلۡ فَاۡتُوۡا بِكِتٰبٍ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ	کہہ دیجیے تو تم لے آؤ کوئی (ایسی) کتاب اللہ کی طرف سے
هُوَ اَهۡدٰى مِنۡهُمَاۤ	(کہ) وہ زیادہ ہدایت والی ہو ان دونوں سے
اَتَّبِعۡهُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿49﴾	میں اس کی پیروی کروں اگر ہو تم سچے۔ ﴿49﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَكۡفُرُوۡا	: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔	قَبۡلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
الۡحَقُّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔	سِحۡرٰنِ	: سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
عِنۡدِ	: عند اللہ، عند الطلب، عندیہ	بِكُلٍّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
قَالُوۡا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	بِكِتٰبٍ	: کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
لَاۤ	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَهۡدٰى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
مِثۡلَ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	اَتَّبِعۡهُ	: اتباع، تابع، متبعِ سنت۔
مَاۤ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	صٰدِقِيۡنَ	: صداقت، صدق وصفا، صادق و امین۔

وَ	نَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (47)	فَلَمَّا	جَآءَهُمُ
اور	ہم ہوجاتے	سب ایمان لانیوالوں میں سے	پھر جب	آگیا اُن کے پاس

الْحَقُّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوْا	لَوْلَآ ①	اُوْتِيَ ②
حق	ہماری طرف سے	انہوں نے کہا	کیوں نہیں	دیا گیا

مِثْلَ	مَآ	اُوْتِيَ ②	مُوْسٰى ط	اَوَلَمْ	يَكْفُرُوْا ③	بِمَآ
(اسکی) مثل	جو	دیا گیا	موسیٰؑ	اور کیا نہیں	ان سب نے انکار کیا	(ان) کا جو

اُوْتِيَ ②	مُوْسٰى	مِنْ قَبْلُ ج	قَالُوْا	سِحْرٰنِ ④
دیا گیا	موسیٰؑ	(اس) سے قبل	انہوں نے کہا	دونوں جادوگر

تَظٰهَرَا ⑤ وقفة قف	وَ	قَالُوْآ	اِنَّا	بِكُلٍّ
دونوں ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں	اور	انہوں نے کہا	بیشک ہم	ہر ایک کا

كٰفِرُوْنَ (48)	قُلْ	فَاْتُوْا	بِكِتٰبٍ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	هُوَ
سب انکار کرنیوالے	کہہ دیجیے	تو تم سب لے آؤ	کسی کتاب کو	اللہ کی طرف سے	وہ

اَهْدٰى	مِنْهُمَآ	اَتَّبِعْهُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (49)
زیادہ ہدایت والی	ان دونوں سے	میں پیروی کروں اسکی	اگر	ہوتم	سب سچے

ضروری وضاحت

① لَوْلَا کے بعد فعل ہوتو ترجمہ کیوں نہیں اور فعل نہ ہوتو اگر نہ کیا جاتا ہے۔② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ وہ کی بجائے اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔④ اگر قَالُوْا کا فعل قوم موسیٰ ہوتو سِحْرٰنِ سے مراد موسیٰ اور ہارون ہیں اور معنی جادوگر ہوگا اور اس کا فاعل کفار مکہ ہوں تو مراد قرآن اور تورات کہ ہم موسیٰ اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں مانتے۔⑤ اس فعل میں موجود تَ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

فَاِنۡ لَّمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَكَ	پھر اگر انہوں نے قبول نہ کی آپ کی (بات)
فَاعۡلَمۡ اَنَّمَا	تو جان لیجیے کہ بے شک صرف
يَتَّبِعُوۡنَ اَهۡوَآءَهُمۡ ؕ	وہ پیروی کر رہے ہیں اپنی خواہشات کی
وَمَنۡ اَضَلُّ مِمَّنِ	اور کون زیادہ گمراہ ہے اس سے جو
اتَّبَعَ هَوٰٮهُ	پیروی کرے اپنی خواہش کی
بِغَيۡرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ	اللہ کی طرف سے ہدایت کے بغیر
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى	بے شک اللہ نہیں (زبردستی) ہدایت دیتا
الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ع (50)	ظالم لوگوں کو۔ ع (50)
وَلَقَدۡ وَصَّلۡنَا لَهُمُ الۡقَوۡلَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے لگاتار پہنچادی اُن کو (اپنی) بات
لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ؕ (51)	تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ (51)
اَلَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِهٖ	وہ لوگ (کہ) ہم نے دی اُنہیں کتاب اس سے قبل
هُمۡ بِهٖ يُؤۡمِنُوۡنَ (52)	وہ اُس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں۔ (52)

ع 5/8 8

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسۡتَجِيۡبُوۡا : مستجاب الدعا، استجابت۔	هُدًى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
فَاعۡلَمۡ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَتَّبِعُوۡنَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔	الظّٰلِمِيۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَهۡوَآءَهُمۡ : ہوائے نفس۔	وَصَّلۡنَا : وصل، وصول، موصول، وصال۔
وَ : مال ودولت، عفو ودرگزر، لازم وملزوم۔	الۡقَوۡلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَضَلُّ : ضلالت وگمراہی۔	يَتَذَكَّرُوۡنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
مِمَّنِ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	قَبۡلِهٖ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل ازغذا۔
بِغَيۡرِ : دیارغیر، غیراللہ۔	يُؤۡمِنُوۡنَ : ایمان، مؤمن، امن۔

فَاِنْ	لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا ①	لَكَ	فَاعْلَمْ	اَنَّمَا ②
پھر اگر	نہ ان سب نے قبول کی	آپ کی (بات)	تو جان لیجیے	کہ بیشک صرف

يَتَّبِعُوْنَ	اَهْوَآءَهُمْ ؕ	وَ مَنْ ③	اَضَلُّ ④	مِمَّنِ ③⑤
وہ سب پیروی کر رہے ہیں	اپنی خواہشات (کی)	اور کون	زیادہ گمراہ	(اس) سے جو

اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	بِغَيْرِ هُدًى	مِّنَ اللّٰهِ ؕ
پیروی کرے	اپنی خواہش (کی)	ہدایت کے بغیر	اللہ (کی طرف) سے

ع 5 8 8

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿50﴾ ع
بے شک	اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا	سب ظالم لوگوں (کو)

وَ	لَقَدْ ⑥	وَصَّلْنَا ⑦	لَهُمُ	الْقَوْلَ	لَعَلَّهُمْ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے لگاتار پہنچا دی	اُن کو	بات	تا کہ وہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ⑧ ﴿51﴾ ؕ	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ
وہ سب نصیحت حاصل کریں	(وہ لوگ) جو	ہم نے دی اُنہیں	کتاب

النصف

مِنْ قَبْلِهٖ	هُمْ	بِهٖ	يُؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾
اس سے قبل	وہ	اُس پر	وہ سب ایمان لاتے ہیں

ضروری وضاحت

①لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ وہ کی بجائے اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔②اِنَّ یا اَنَّ کے ساتھ مَا ہو تو ان میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔③مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔④اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑤مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔⑥لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑦فعل کے ساتھ نَا ہو اور اس سے پہلے ساکن حرف ہو تو اس کا ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑧تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ	اور جب تلاوت کی جاتی ہے اُن پر
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ	وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے اس پر
اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ	بے شک یہی حق ہے ہمارے رب کی طرف سے
اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿53﴾	بے شک ہم تھے اس سے پہلے ہی مسلمان۔ ﴿53﴾
اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ	یہی لوگ ہیں (کہ) وہ دیئے جائیں گے اپنا اجر دو مرتبہ
بِمَا صَبَرُوْا	اس وجہ سے کہ انہوں نے صبر کیا
وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ	اور وہ ہٹاتے ہیں بھلائی کے ساتھ بُرائی کو
وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ	اور اُس میں سے جو ہم نے اُنہیں رزق دیا
يُنْفِقُوْنَ ﴿54﴾	وہ خرچ کرتے ہیں۔ ﴿54﴾
وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ	اور جب وہ سنتے ہیں لغو بات
اَعْرَضُوْا عَنْهُ	(تو) اعراض کرتے ہیں اُس سے
وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا	اور وہ کہتے ہیں ہمارے لیے ہمارے اعمال

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُتْلٰى	تلاوت، وحی متلو۔	السَّيِّئَةَ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مِمَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
قَالُوْٓا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	رَزَقْنٰهُمْ	رزق، رزّاق، رازق۔
اٰمَنَّا	ایمان، مؤمن، امن۔	يُنْفِقُوْنَ	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللّٰہ۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	سَمِعُوا	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
قَبْلِهٖ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	اللَّغْوَ	لغو، لغویات۔
صَبَرُوْا	صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔	اَعْرَضُوْا	اعراض کرنا۔
بِالْحَسَنَةِ	حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔	اَعْمَالُنَا	عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔

وَ اِذَا	يُتۡلٰى ①	عَلَيۡهِمۡ	قَالُوۡٓا ②	اٰمَنَّا	بِهٖۤ
اور جب	تلاوت کی جاتی ہے	اُن پر	وہ سب کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اس پر

اِنَّهُ	الۡحَقُّ	مِنۡ رَّبِّنَاۤ ③	اِنَّا	كُنَّا
بیشک یہ	حق	ہمارے رب کی طرف سے	بیشک ہم	ہم تھے

مِنۡ قَبۡلِهٖ	مُسۡلِمِيۡنَ (53)	اُولٰٓئِكَ	يُؤۡتَوۡنَ	اَجۡرَهُمۡ ④
اس سے پہلے	سب مسلمان	یہی لوگ	وہ سب دیئے جائیں گے	اپنا اجر

مَّرَّتَيۡنِ ⑤	بِمَا	صَبَرُوۡا	وَ	يَدۡرَءُوۡنَ
دو مرتبہ	اس وجہ سے کہ	ان سب نے صبر کیا	اور	وہ سب ہٹاتے ہیں

بِالۡحَسَنَةِ ⑥	السَّيِّئَةَ ⑥	وَ	مِمَّا ⑦	رَزَقۡنٰهُمۡ ④
بھلائی کے ساتھ	بُرائی (کو)	اور	(اُس) میں سے جو	ہم نے رزق دیا اُنہیں

يُنۡفِقُوۡنَ (54)	وَ اِذَا	سَمِعُوا ②	اللَّغۡوَ	اَعۡرَضُوۡا ②
وہ سب خرچ کرتے ہیں	اور جب	وہ سب سنتے ہیں	لغویات	سب اعراض کرتے ہیں

عَنۡهُ	وَ	قَالُوۡا ②	لَنَاۤ	اَعۡمَالُنَا ③
اُس سے	اور	وہ سب کہتے ہیں	ہمارے لیے	ہمارے اعمال

ضروری وضاحت

①یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② قَالُوۡا، سَمِعُوۡا اور اَعۡرَضُوۡا گزرے ہوئے زمانے کے فعل ہیں ضرورتاً زمانہ حال میں انکا ترجمہ کیا گیا ہے۔③نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔④هُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑤اسم کے آخر میں يۡنِ تعداد میں دو ہونے پر دلالت کرتا ہے۔⑥ ة واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑦مِمَّا دراصل مِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔

وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۫ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۫	اور تمہارے لیے تمہارے اعمال، سلام ہے تم پر
لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿55﴾	نہیں ہم چاہتے جاہلوں کو۔ ﴿55﴾
اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ	بے شک آپ نہیں ہدایت دے سکتے جسے آپ چاہیں
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ	اور لیکن اللہ ہدایت دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے
وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿56﴾	اور وہ خوب جاننے والا ہے ہدایت پانے والوں کو ﴿56﴾
وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى	انہوں نے کہا اگر ہم پیروی کریں (اس) ہدایت کی
مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ	تیرے ساتھ (تو) ہم اُچک لیے جائینگے اپنی زمین سے
اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ	(اللہ نے فرمایا) اور (بھلا) کیا نہیں ہم نے جگہ دی اُن کو
حَرَمًا اٰمِنًا	امن والے حرم میں
يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ	لائے جاتے ہیں (ہر جانب سے) اس کی طرف
ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا	پھل ہر چیز (قسم) کے بطورِ رزق ہماری طرف سے
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿57﴾	اور لیکن اُن کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿57﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَلٰمٌ	: سلام، سلامتی، سلامت۔	نَّتَّبِعِ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مَعَكَ	: مع اہل وعیال، معیت۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَرْضِنَا	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
تَهْدِيْ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	نُمَكِّنْ	: کون ومکان، مکانات، مکین۔
اَحْبَبْتَ	: حب، حبیب، محب، محبت۔	حَرَمًا	: حرام، محرم، تحریم، حرمت۔
يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	اٰمِنًا	: امن وسلامتی، امن عامہ، ایمان۔
اَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اِلَيْهِ	: مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔
قَالُوْٓا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	ثَمَرٰتُ	: ثمر، ثمرہ۔

وَ	لَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ ① ز	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ ز	لَا	نَبْتَغِي
اور	تمہارے لیے	تمہارے اعمال	سلام	تم پر	نہیں	ہم چاہتے

الْجٰهِلِيْنَ (55)	اِنَّكَ	لَا	تَهْدِيْ	مَنْ ②	اَحْبَبْتَ
جاہلوں کو	بیشک آپ	نہیں	آپ ہدایت دے سکتے	جسے	آپ چاہیں

وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَهْدِيْ	مَنْ ②	يَّشَآءُ ج	وَهُوَ	اَعْلَمُ ③
اور لیکن	اللہ	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور وہ	خوب جاننے والا

بِالْمُهْتَدِيْنَ ④ (56)	وَ	قَالُوْٓا	اِنْ	نَّتَّبِعِ	الْهُدٰى
سب ہدایت پانیوالوں کو	اور	ان سب نے کہا	اگر	ہم پیروی کریں	ہدایت (کی)

مَعَكَ	نُتَخَطَّفْ ⑤⑥	مِنْ اَرْضِنَا ط	اَوَلَمْ	نُمَكِّنْ	لَّهُمْ
تیرے ساتھ	ہم اُچک لیے جائینگے	اپنی زمین سے	اور کیا نہیں	ہم نے جگہ دی	اُن کو

حَرَمًا اٰمِنًا	يُّجْبٰٓى	اِلَيْهِ	ثَمَرٰتُ ⑦	كُلِّ شَيْءٍ
امن والے حرم	وہ لائے جاتے ہیں	اس کی طرف	پھل	ہر چیز

رِّزْقًا	مِّنْ لَّدُنَّا	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ (57)
(بطورِ) رزق	ہماری طرف سے	اور لیکن	اُن کے اکثر	نہیں	وہ سب جانتے

ضروری وضاحت

① کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔② مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔③ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑤ علامت تَ اور شد میں مبالغے کا مفہوم ہے۔⑥ نُ پر پیش اور آخر سے پہلے حرف پر زبر میں کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۢ	اور کتنی ہی ہم نے ہلاک کر دیں بستیاں
بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ	(جو) اتراتی تھیں اپنی معیشت پر
فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ	تو یہ ہیں اُن کے گھر
لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ؕ	(جو) نہیں آباد کیے گئے اُن کے بعد مگر تھوڑے ہی
وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿58﴾	اور ہم ہی ہیں وارث بننے والے۔ ﴿58﴾
وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى	اور نہیں ہے آپ کا رب ہلاک کرنے والا بستیوں کو
حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا	یہاں تک کہ وہ بھیجتا ہے اُن کے مرکز میں ایک رسول
يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ	وہ پڑھ کر سنائے اُن پر ہماری آیات
وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى	اور نہیں ہیں ہم ہلاک کرنے والے بستیوں کو
اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿59﴾	مگر جبکہ اُن کے باشندے ظلم کرنے والے ہوں۔ ﴿59﴾
وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ	اور جو کچھ تم دیئے گئے ہو کوئی چیز
فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ	تو (وہ) دنیوی زندگی کا سامان ہے اور اُس کی زینت ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَهْلَكْنَا	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	حَتّٰى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی المقدور۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَبْعَثَ	بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔
قَرْيَةٍۢ	قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔	فِيْٓ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مَعِيْشَتَهَا	معیشت، فکر معاش۔	اُمِّهَا	اُمُّ القریٰ، اُمُّ الکتاب، اُمِّ موسیٰؑ۔
مَسٰكِنُهُمْ	ساکن، سکونت، مسکن، سکنہ۔	يَّتْلُوْا	تلاوت، وحی متلو۔
اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قَلِيْلًا	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔	فَمَتَاعُ	متاعِ کارواں، مال ومتاع۔
الْوٰرِثِيْنَ	وارث، وراثت، ورثا۔	زِيْنَتُهَا	مزین، زینت بخشنا۔

وَكَمۡ ①	اَهۡلَكۡنَا	مِنۡ قَرۡيَةٍۭ ②③	بَطِرَتۡ ③	مَعِيۡشَتَهَا ۚ
اور کتنی	ہم نے ہلاک کر دیں	بستیاں	اترانے لگیں	اپنی معیشت (پر)

فَتِلۡكَ ④	مَسٰكِنُهُمۡ	لَمۡ	تُسۡكَنۡ ③	مِّنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ②	اِلَّا
تو یہ	اُن کے گھر	نہیں	آباد کیے گئے	اُن کے بعد	مگر

قَلِيۡلًا ؕ	وَ	كُنَّا	نَحۡنُ الۡوٰرِثِيۡنَ ⑤ (58)	وَمَا	كَانَ	رَبُّكَ
تھوڑے	اور	ہیں ہم	ہم ہی وارث	اور نہیں	ہے	آپکا رب

مُهۡلِكَ ⑥	الۡقُرٰى	حَتّٰى	يَبۡعَثَ	فِىۡۤ اُمِّهَا	رَسُوۡلًا ⑦
ہلاک کرنیوالا	بستیوں کو	یہاں تک کہ	وہ بھیجتا ہے	اُن کے مرکز میں	کوئی رسول

يَّتۡلُوۡا ⑧	عَلَيۡهِمۡ	اٰيٰتِنَا ۚ	وَمَا	كُنَّا	مُهۡلِكِى
وہ تلاوت کرتا ہو	اُن پر	ہماری آیتیں	اور نہیں	ہیں ہم	ہلاک کرنیوالے

الۡقُرٰٓى	اِلَّا	وَ	اَهۡلُهَا	ظٰلِمُوۡنَ (59)	وَمَاۤ	اُوۡتِيۡتُمۡ
بستیوں (کو)	مگر	جبکہ	اُنکے باشندے	سب ظلم کرنیوالے	اور جو	تم دیئے گئے ہو

مِّنۡ شَىۡءٍ	فَمَتَاعُ	الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ③	وَ	زِيۡنَتُهَا ۚ
کسی چیز سے	تو سامان	دنیوی زندگی	اور	اُس کی زینت

ضروری وضاحت

① كَمۡ کا ترجمہ کبھی کتنی اور کبھی بہت سی کیا جاتا ہے۔ ② یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ ة ، تۡ اور تۡ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ تِلۡكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی ہو جاتا ہے۔ ⑤ نَحۡنُ کے بعد اَلۡ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ يَتۡلُوۡا کے آخر میں وۡا جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ وۡ اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ	اور جو اللہ کے پاس ہے
خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ؕ	وہ بہت بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا ہے
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿60﴾	تو (بھلا) کیا تم عقل نہیں رکھتے۔ ﴿60﴾
اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا	تو (بھلا) کیا (وہ شخص کہ) ہم نے وعدہ دیا اُسے اچھا وعدہ
فَهُوَ لَاقِيْهِ	پس وہ ملنے والا ہے اُسے (یعنی اُس وعدے کو)
كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ	اس شخص کی طرح ہے جو (کہ) ہم نے فائدہ دیا ہوا اُسے
مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	دنیوی زندگی کا فائدہ
ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	پھر وہ قیامت کے دن
مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿61﴾	حاضر کیے جانے والوں میں سے ہوگا۔ ﴿61﴾
وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ	اور جس دن وہ (اللہ) آواز دے گا اُنہیں تو وہ فرمائے گا
اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ	کہاں ہیں میرے شریک جنہیں
كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿62﴾	تھے تم (شریک) گمان کرتے؟ ﴿62﴾

ع 6/10/9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لَاقِيْهِ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	مَّتَّعْنٰهُ	متاعِ کارواں، مال ومتاع۔
خَيْرٌ	خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔	مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَبْقٰى	باقی، بقایا، بقیہ۔	الْمُحْضَرِيْنَ	حاضر، حاضری، استحضار۔
فَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	يُنَادِيْهِمْ	ندا، منادی، ندائے ملت۔
تَعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول۔	فَيَقُوْلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
وَّعَدْنٰهُ	وعدہ، مسیح موعود۔	شُرَكَآءِيَ	شرک، شریک، مشرک، شرکاء۔
حَسَنًا	حسن، محسن، تحسین۔	تَزْعُمُوْنَ	زَعم میں مبتلا ہونا، زَعمِ باطل۔

ع 6 10 9

وَ	مَا	عِنْدَ اللّٰهِ	خَيْرٌ	وَّ	اَبْقٰى ①ط
اور	جو	اللہ کے پاس	بہت بہتر	اور	زیادہ باقی رہنے والا

اَفَلَا ②	تَعْقِلُوْنَ ع ﴿60﴾	اَفَمَنْ ②	وَّعَدْنٰهُ ③④
تو کیا نہیں	تم سب عقل رکھتے	تو کیا جو	ہم نے وعدہ دیا اُسے

وَعْدًا	حَسَنًا	فَهُوَ	لَاقِيْهِ	كَمَنْ
وعدہ	اچھا	پس وہ	ملنے والا ہے اُسے	(اس) کی طرح جو

مَّتَّعْنٰهُ ③④	مَتَاعَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ⑤	ثُمَّ	هُوَ
ہم نے فائدہ دیا ہوا اُسے	فائدہ	دنیوی زندگی	پھر	وہ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ⑤	مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ⑥ ﴿61﴾	وَ	يَوْمَ
قیامت کے دن	حاضر کیے جانے والوں میں سے ہوگا	اور	(جس) دن

يُنَادِيْهِمْ ⑦	فَيَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ ⑧
وہ آواز دے گا اُنہیں	تو وہ فرمائے گا	کہاں (ہیں)	میرے شریک

الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ ﴿62﴾
جنہیں	تھے تم	تم سب گمان کرتے

ضروری وضاحت

①یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔②أ کے بعد وَ یا فَ میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ نَا فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔④ هُ یا هِ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو ہوتا ہے۔⑤ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑥مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ هُمْ یا هِمْ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا ان کا ہوتا ہے۔⑧ يَ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے ہوتا ہے، اگلے لفظ سے ملانے کیلیے يَ کو زبر دی گئی ہے۔

قَالَ الَّذِيۡنَ حَقَّ	کہیں گے وہ لوگ جو کہ ثابت ہو چکی
عَلَيۡهِمُ الۡقَوۡلُ	اُن پر (عذاب کی) بات
رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ	(اے) ہمارے رب یہی ہیں
الَّذِيۡنَ اَغۡوَيۡنَاۚ	(وہ لوگ) جنہیں ہم نے گمراہ کیا تھا
اَغۡوَيۡنٰهُمۡ كَمَا غَوَيۡنَاۚ	ہم نے گمراہ کیا اُنہیں جس طرح ہم (خود) گمراہ ہوتے تھے
تَبَرَّاۡنَاۤ اِلَيۡكَؗ	ہم براءت کا اظہار کرتے ہیں تیرے سامنے
مَا كَانُوۡۤا اِيَّانَا يَعۡبُدُوۡنَ ﴿63﴾	نہیں تھے وہ خاص ہماری ہی عبادت کرتے۔ ﴿63﴾
وَقِيۡلَ ادۡعُوۡا شُرَكَآءَكُمۡ فَدَعَوۡهُمۡ	اور کہا جائیگا پکارو اپنے شریکوں کو پھر وہ پکاریں گے اُنہیں
فَلَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهُمۡ	تو نہیں وہ جواب دیں گے اُن کو
وَرَاَوُا الۡعَذَابَۚ	اور وہ سب دیکھ لیں گے عذاب کو
لَوۡ اَنَّهُمۡ كَانُوۡا يَهۡتَدُوۡنَ ﴿64﴾	کاش بے شک وہ ہدایت پر چلتے ہوتے۔ ﴿64﴾
وَيَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ فَيَقُوۡلُ	اور جس دن (اللہ) پکارے گا اُنہیں تو وہ کہے گا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔
حَقَّ	حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔	ادۡعُوۡا	دعا، داعی، مدعو۔
عَلَيۡهِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	شُرَكَآءَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
اَغۡوَيۡنَا	اغوا، مغوی۔	يَسۡتَجِيۡبُوۡا	مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔
كَمَا	کما حقہ، کالعدم۔	رَاَوُا	رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال۔
تَبَرَّاۡنَاۤ	بری الذمہ، براءت۔	يَهۡتَدُوۡنَ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
اِلَيۡكَمَا	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يَوۡمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
يَعۡبُدُوۡنَ	عابد، عبادت، معبود۔	يُنَادِيۡهِمۡ	ندا، منادی، ندائے ملت۔

قَالَ ①	الَّذِيۡنَ	حَقَّ	عَلَيۡهِمُ	الۡقَوۡلُ
کہیں گے	وہ لوگ جو	ثابت ہو چکی	اُن پر	بات

رَبَّنَا ②	هٰٓؤُلَآءِ ③	الَّذِيۡنَ	اَغۡوَيۡنَا ۚ	اَغۡوَيۡنٰهُمۡ ④
(اے) ہمارے رب	یہ	جنہیں	ہم نے گمراہ کیا تھا	ہم نے گمراہ کیا اُنہیں

كَمَا ⑤	غَوَيۡنَا ۚ	تَبَرَّاۡنَآ	اِلَيۡكَ ⑥ ز	مَا
جس طرح	ہم (خود) گمراہ تھے	ہم براءت کا اظہار کرتے ہیں	تیرے سامنے	نہیں

كَانُوۡۤا	اِيَّانَا	يَعۡبُدُوۡنَ (63)	وَقِيۡلَ	ادۡعُوۡا
تھے سب	صرف ہماری ہی	وہ سب عبادت کرتے	اور کہا جائے گا	تم سب پکارو

شُرَكَآءَكُمۡ	فَدَعَوۡهُمۡ ④⑦	فَلَمۡ ⑦	يَسۡتَجِيۡبُوۡا	لَهُمۡ
اپنے شریکوں کو	پھر وہ سب پکاریں گے اُنہیں	تو نہیں	وہ سب جواب دیں گے	اُن کو

وَ	رَاَوُا	الۡعَذَابَ ۚ	لَوۡ	اَنَّهُمۡ	كَانُوۡا
اور	وہ سب دیکھ لیں گے	عذاب کو	کاش	کہ بیشک وہ	وہ سب ہوتے

يَهۡتَدُوۡنَ (64)	وَ	يَوۡمَ	يُنَادِيۡهِمۡ	فَيَقُوۡلُ ⑦
وہ سب ہدایت پاتے	اور	(جس) دن	وہ پکارے گا اُنہیں	تو وہ کہے گا

ضروری وضاحت

① قَالَ کا اصل ترجمہ کہا ہے ضرورتاً کہیں گے ترجمہ کیا گیا ہے۔② یہ دراصل یَارَبَّنَا تھا یہاں یَا گرا ہوا اور اسم کے ساتھ نَا کا ترجمہ ہمارا ہوتا ہے۔③ زیادہ لوگوں کی طرف قریب کا اشارہ کرنے کیلیے هٰٓؤُلَآءِ استعمال ہوتا ہے۔④ هُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑤ كَ لفظ کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، یا کی طرح کیا جاتا ہے۔⑥ اِلَيۡكَ میں اِلٰی کا ترجمہ ضرورتاً سامنے کیا گیا ہے۔⑦ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

مَاذَآ اَجَبۡتُمُ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿65﴾	تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا؟ ﴿65﴾
فَعَمِيَتۡ عَلَيۡهِمُ الۡاَنۡۢبَآءُ يَوۡمَئِذٍ	تو تاریک ہو جائیں گی اُن پر ساری خبریں اُس دن
فَهُمۡ لَا يَتَسَآءَلُوۡنَ ﴿66﴾	تو وہ ایک دوسرے سے (بھی) سوال نہ کر سکیں گے۔ ﴿66﴾
فَاَمَّا مَنۡ تَابَ	پس رہا وہ جس نے توبہ کر لی
وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا	اور ایمان لایا اور نیک عمل کیا
فَعَسٰٓى اَنۡ يَّكُوۡنَ	سو امید ہے کہ وہ ہوگا
مِنَ الۡمُفۡلِحِيۡنَ ﴿67﴾	فلاح پانے والوں میں سے۔ ﴿67﴾
وَرَبُّكَ يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ	اور آپ کا رب پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے
وَيَخۡتَارُ ؕ	اور (جسے چاہتا ہے) وہ چُن لیتا ہے
مَا كَانَ لَهُمُ الۡخِيَرَةُ ؕ	نہیں ہے ان (لوگوں) کے لیے کوئی اختیار
سُبۡحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى	پاک ہے اللہ اور بہت بلند ہے
عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿68﴾	(اس) سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ ﴿68﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَجَبۡتُمۡ	: جواب۔	الۡمُفۡلِحِيۡنَ	: فوز و فلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
الۡاَنۡۢبَآءُ	: نبی، نبوت، انبیاء۔	يَخۡلُقُ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَتَسَآءَلُوۡنَ	: سوال، سائل، مسئول۔	يَشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
تَابَ	: توبہ، تائب۔	يَخۡتَارُ	: اختیار، مختار، اختیاری مضامین۔
اٰمَنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔	سُبۡحٰنَ	: سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
صَالِحًا	: اصلاح، اعمال صالحہ۔	تَعٰلٰى	: علوّ و مرتبت، عالی شان، جناب عالی۔
مِنَ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	يُشۡرِكُوۡنَ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

مَاذَآ	اَجَبۡتُمُ	الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿65﴾	فَعَمِيَتۡ ①②	عَلَيۡهِمُ
کیا	تم نے جواب دیا تھا	رسولوں (کو)	تو تاریک ہوجائیں گی	اُن پر

الۡاَنۡۢبَآءُ	يَوۡمَئِذٍ	فَهُمۡ	لَا	يَتَسَآءَلُوۡنَ ③ ﴿66﴾
خبریں	اُس دن	تو وہ سب	نہ	وہ سب ایک دوسرے سے سوال کرسکیں گے

فَاَمَّا ④	مَنۡ	تَابَ	وَاٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا
پس رہا	جس نے	توبہ کرلی	اور ایمان لایا	اور عمل کیا	نیک

فَعَسٰٓى	اَنۡ	يَّكُوۡنَ	مِنَ الۡمُفۡلِحِيۡنَ ⑤ ﴿67﴾
سو اُمید ہے	کہ	وہ ہوگا	سب فلاح پانے والوں میں سے

وَ	رَبُّكَ	يَخۡلُقُ	مَا ⑥	يَشَآءُ	وَ
اور	آپ کا رب	وہ پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	اور

يَخۡتَارُ ؕ	مَا ⑥	كَانَ ⑦	لَهُمُ	الۡخِيَرَةُ ؕ
وہ چُن لیتا ہے	نہیں	ہے	ان کے لیے	اختیار

سُبۡحٰنَ	اللّٰهِ	وَ	تَعٰلٰى ⑧	عَمَّا	يُشۡرِكُوۡنَ ﴿68﴾
پاک (ہے)	اللہ	اور	بہت بلند ہے	(اس) سے جو	وہ سب شریک ٹھہراتے ہیں

ضروری وضاحت

① تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اصل ترجمہ تاریک ہوگئیں ہے مستقبل میں ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ③ اس فعل میں موجود تَ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ اَمَّا کا ترجمہ کبھی لیکن کبھی رہا کیا جاتا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ⑥ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو ہوتا ہے۔ ⑦ کَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی ہوتا ہے۔ ⑧ تَ اور کھڑی زبر جو کہ الف کے قائمقام ہے، دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ	اور آپ کا رب جانتا ہے جو چھپاتے ہیں
صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿69﴾	اُن کے سینے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ ﴿69﴾
وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	اور وہی ہے اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہی
لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۫	اسی کی ہی تعریف ہے دنیا و آخرت میں
وَلَهُ الْحُكْمُ	اور اُسی کا ہی حکم ہے
وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿70﴾	اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿70﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ	کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا اگر کر دے اللہ
عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا	تم پر رات ہمیشہ کے لیے
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	قیامت کے دن تک
مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ	(تو) کون معبود ہے اللہ کے سوا
يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ	(جو) لے آئے تمہارے پاس روشنی کو
اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿71﴾	تو (بھلا) کیا نہیں تم سنتے۔ ﴿71﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	تُرْجَعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
صُدُوْرُهُمْ	شرح صدر، ضیق الصدر، شقِّ صدر۔	قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يُعْلِنُوْنَ	علی الاعلان، علانیہ طور پر۔	اَرَءَيْتُمْ	رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔
لَآ	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اِلَّا	الاماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	الَّيْلَ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
الْاُوْلٰى	قرون اولی۔	يَوْمِ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
الْحُكْمُ	حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔	بِضِيَآءٍ	ضیاء، ضوفشانی، ضیائے حدیث۔
اِلَيْهِ	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	تَسْمَعُوْنَ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔

وَ	رَبُّكَ	يَعْلَمُ	مَا	تُكِنُّ ①	صُدُوْرُهُمْ ②
اور	آپ کا رب	وہ جانتا ہے	جو	چھپاتے ہیں	اُن کے سینے

وَمَا	يُعْلِنُوْنَ ﴿69﴾	وَهُوَ	اللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ ③	اِلَّا	هُوَ ط
اور جو	وہ سب ظاہر کرتے ہیں	اور وہ	اللہ	نہیں کوئی معبود	مگر	وہی

لَهُ	الْحَمْدُ	فِي الْاُوْلٰى ④⑤	وَ	الْاٰخِرَةِ ⑤ ز	وَ	لَهُ
اسی کی	تعریف	پہلی میں	اور	آخرت میں	اور	اُسی کا

الْحُكْمُ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿70﴾	قُلْ
حکم	اور	اُسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے	آپ کہہ دیجیے

اَ	رَءَيْتُمْ ⑥	اِنْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمُ	الَّيْلَ
کیا	تم نے دیکھا	اگر	کردے	اللہ	تم پر	رات

سَرْمَدًا	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ⑤	مَنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ اللّٰهِ
ہمیشہ کے لیے	قیامت کے دن تک	کون	معبود	اللہ کے سوا

يَاْتِيْكُمْ	بِضِيَآءٍ ط	اَفَلَا ⑦	تَسْمَعُوْنَ ﴿71﴾
وہ لے آئے تمہارے پاس	روشنی کو	تو (بھلا) کیا نہیں	تم سب سنتے ہو

ضروری وضاحت

① تـ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔④ اُوْلٰى کا ترجمہ پہلی ہے مراد پہلی زندگی یعنی دنیا ہے۔⑤ ـى اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ یعنی تم نے کبھی غور وفکر کیا ہے؟۔ ⑦ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ جَعَلَ اللّٰهُ	کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا اگر کردے اللہ
عَلَيۡكُمُ النَّهَارَ سَرۡمَدًا	تم پر دن ہمیشہ کے لیے
اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ	قیامت کے دن تک
مَنۡ اِلٰهٌ غَيۡرُ اللّٰهِ يَاۡتِيۡكُمۡ	(تو) کون معبود ہے اللہ کے سوا (جو) لے آئے تمہارے پاس
بِلَيۡلٍ تَسۡكُنُوۡنَ فِيۡهِ ؕ	رات کو، (کہ) تم آرام کرلو اس میں
اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿72﴾	تو (بھلا) کیا تم دیکھتے نہیں۔ ﴿72﴾
وَمِنۡ رَّحۡمَتِهٖ جَعَلَ	اور اپنی رحمت سے ہی اس نے بنایا
لَكُمُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ	تمہارے لیے رات اور دن کو
لِتَسۡكُنُوۡا فِيۡهِ	تاکہ تم آرام کرلو اُس (رات) میں
وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ	اور تاکہ تم تلاش کرو اس کے فضل سے (دن میں)
وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿73﴾	اور تاکہ تم شکر کرو۔ ﴿73﴾
وَيَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ فَيَقُوۡلُ	اور جس دن وہ آواز دے گا اُنہیں تو وہ کہے گا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلۡ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فِيۡهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اَرَءَيۡتُمۡ	: رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
عَلَيۡكُمۡ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تُبۡصِرُوۡنَ	: بصر، بصارت۔
النَّهَارَ	: نہار منہ، لیل ونہار۔	وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يَوۡمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	فَضۡلِهٖ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
بِلَيۡلٍ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	تَشۡكُرُوۡنَ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
تَسۡكُنُوۡنَ	: سکون، سکینت۔	يُنَادِيۡهِمۡ	: نداء، منادی، ندائے ملت۔

قُلْ	اَ ①	رَءَیْتُمْ ②	اِنْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	عَلَیْکُمُ	النَّهَارَ
آپ کہہ دیجیے	کیا	تم نے دیکھا	اگر	کردے	اللہ	تم پر	دن

سَرْمَدًا	اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ③	مَنْ ④	اِلٰهٌ	غَیْرُ اللّٰهِ
ہمیشہ کے لیے	قیامت کے دن تک	کون	معبود	اللہ کے سوا

یَاْتِیْکُمْ	بِلَیْلٍ ⑤	تَسْكُنُوْنَ	فِیْهِ ؕ
وہ لے آئے تمہارے پاس	رات کو	تم سب آرام کرتے ہو	اس میں

اَفَلَا ⑥	تُبْصِرُوْنَ ﴿72﴾	وَ	مِنْ رَّحْمَتِهٖ	جَعَلَ
تو (بھلا) کیا نہیں	تم سب دیکھتے ہو	اور	اپنی رحمت سے	اس نے بنایا

لَکُمُ	الَّیْلَ	وَ	النَّهَارَ	لِتَسْكُنُوْا ⑦	فِیْهِ
تمہارے لیے	رات	اور	دن	تاکہ تم سب آرام کرلو	اُس میں

وَ	لِتَبْتَغُوْا ⑦	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّکُمْ
اور	تاکہ تم سب تلاش کرو	اس کے فضل سے	اور	تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾	وَ	یَوْمَ	یُنَادِیْهِمْ ⑧	فَیَقُوْلُ
تم سب شکر کرو	اور	(جس) دن	وہ آواز دے گا اُنہیں	تو وہ کہے گا

ضروری وضاحت

① أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔② یعنی کیا کبھی تم نے غور کیا ہے؟۔③ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑥ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔⑧ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ	کہاں ہیں میرے وہ شریک جنہیں
كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿74﴾	تم (شریک) گمان کرتے تھے۔ ﴿74﴾
وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا	اور ہم نکالیں گے ہر امت سے ایک گواہ
فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ	پھر ہم کہیں گے لاؤ اپنی دلیل
فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ	تو وہ جان لیں گے کہ بے شک سچی بات اللہ ہی کی ہے۔
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿75﴾ ع	اور گم ہو جائے گا اُن سے جو وہ گھڑا کرتے تھے۔ ﴿75﴾ ع
اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى	بے شک قارون موسیٰؑ کی قوم سے تھا
فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۖ	پس اُس نے سرکشی کی اُن پر
وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ	اور ہم نے دیا تھا اُسے خزانوں سے
مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ	(اس قدر) کہ بے شک اُس کی چابیاں
لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۖ	یقیناً (اُٹھانی) مشکل ہوتی تھیں ایک طاقت والی جماعت کو
اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ	جب کہا اُس سے اُس کی قوم نے نہ تو اِترا

ع 7/15/10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شُرَكَآءِيَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	فَعَلِمُوْٓا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
تَزْعُمُوْنَ	زعم میں مبتلا ہونا، زعمِ باطل۔	ضَلَّ	ضلالت و گمراہی۔
وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	مَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
نَزَعْنَا	نزع، وقتِ نزع۔	يَفْتَرُوْنَ	افتریٰ پردازی، مفتری۔
مِنْ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	فَبَغٰى	باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔
شَهِيْدًا	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فَقُلْنَا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْقُوَّةِ	قوت، قوی، مقوی۔
بُرْهَانَكُمْ	برہان و دلیل۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

أَيْنَ	شُرَكَآءِىَ ①	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ ﴿74﴾
کہاں	میرے شریک	جنہیں	تھے تم	تم سب گمان کرتے

وَ	نَزَعْنَا ②	مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ ③	شَهِيْدًا ④	فَقُلْنَا ②⑤
اور	ہم نکالیں گے	ہر اُمت سے	ایک گواہ	پھر ہم کہیں گے

هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	فَعَلِمُوْٓا ②⑤	اَنَّ ⑥	الْحَقَّ	لِلّٰهِ
تم سب لاؤ	اپنی دلیل	تو وہ سب جان لیں گے	کہ بیشک	سچی بات	اللہ کی (ہے)

ع 7 15 10

وَ	ضَلَّ ②	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ﴿75﴾ ع	اِنَّ قَارُوْنَ
اور	گم ہو جائے گا	اُن سے	جو	سب تھے	وہ سب گھڑا کرتے	بیشک قارون

كَانَ	مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى	فَبَغٰى ⑤	عَلَيْهِمْ ص	وَ	اٰتَيْنٰهُ
تھا	موسیٰؑ کی قوم سے	پس اُس نے سرکشی کی	اُن پر	اور	ہم نے دیا تھا اُسے

مِنَ الْكُنُوْزِ	مَآ	اِنَّ ⑥	مَفَاتِحَهٗ	لَتَنُوْٓاُ ③	بِالْعُصْبَةِ ③
خزانوں سے	جو کہ	بے شک	اُس کی چابیاں	یقیناً مشکل ہوتی تھیں	جماعت کو

اُولِي الْقُوَّةِ ② ق	اِذْ	قَالَ	لَهٗ	قَوْمُهٗ	لَا	تَفْرَحْ ⑦
طاقت والی	جب	کہا	اُس سے	اُس کی قوم (نے)	نہ	تو اِترا

ضروری وضاحت

① یہ دراصل یْ تھی اگلے لفظ سے ملانے کے لیے یَ پر زبر دی گئی ہے۔ ② نَزَعْنَا، فَقُلْنَا، فَعَلِمُوْا اور ضَلَّ ایسے افعال ہیں کہ ان کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانہ میں ہونا چاہیے لیکن ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ ③ ةِ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ⑥ اَنَّ یا اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿76﴾	بلاشبہ اللہ نہیں پسند کرتا اِترانے والوں کو۔ ﴿76﴾
وَابْتَغِ فِيْمَآ	اور تو تلاش کر اس میں جو
اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ	دیا ہے تجھے اللہ نے آخرت کا گھر
وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا	اور نہ بھول تو اپنا حصہ دنیا سے
وَاَحْسِنْ كَمَآ	اور احسان کر (لوگوں پر) جس طرح
اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ	اللہ نے احسان کیا ہے تجھ پر
وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ؕ	اور نہ تلاش کر زمین میں فساد
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿77﴾	بے شک اللہ نہیں پسند کرتا فساد کرنے والوں کو۔ ﴿77﴾
قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ	اس نے کہا یقیناً صرف میں دیا گیا ہوں یہ (مال)
عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ؕ	ایک علم (کی بنیاد) پر (جو) میرے پاس ہے
اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ	اور کیا نہیں اُس نے جانا کہ بیشک اللہ
قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ	یقیناً ہلاک کر چکا ہے اس سے پہلے کئی امتیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	كَمَآ	: کماحقہ، کالعدم۔
يُحِبُّ	: حب دنیا، حبیب، محب، محبت۔	اِلَيْكَ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
فِيْمَآ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
الدَّارَ	: دارفانی، دارالکتب، دیارغیر۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْاٰخِرَةَ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔	عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
تَنْسَ	: نسیان، نسیاً منسیاً۔	اَهْلَكَ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
نَصِيْبَكَ	: نصیب اپنا اپنا، خوش نصیب، بدنصیب۔	قَبْلِهٖ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل ازغذا۔
اَحْسِنْ	: حسن، محسن، تحسین۔	الْقُرُوْنِ	: قرون اولی۔

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْفَرِحِيْنَ (76)	وَ	ابْتَغِ
بلاشبہ	اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا	اِترانے والوں (کو)	اور	تو تلاش کر

فِيْمَآ	اٰتٰىكَ	اللّٰهُ	الدَّارَ الْاٰخِرَةَ ①②	وَلَا	تَنْسَ
(اس) میں جو	دیا ہے تجھے	اللہ (نے)	اُخروی گھر	اور نہ	تو بھول

نَصِيْبَكَ ③	مِنَ الدُّنْيَا	وَ	اَحْسِنْ	كَمَآ	اَحْسَنَ	اللّٰهُ
اپنا حصہ	دنیا سے	اور	تو احسان کر	جس طرح	احسان کیا	اللہ (نے)

اِلَيْكَ ④	وَلَا	تَبْغِ	الْفَسَادَ	فِي الْاَرْضِ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ
تجھ پر	اور نہ	تو تلاش کر	فساد	زمین میں	بے شک اللہ

لَا	يُحِبُّ	الْمُفْسِدِيْنَ ⑤ (77)	قَالَ	اِنَّمَآ ⑥	اُوْتِيْتُهٗ ⑦
نہیں	وہ پسند کرتا	سب فساد کرنیوالوں کو	اس نے کہا	یقیناً صرف	میں دیا گیا ہوں یہ

عَلٰى عِلْمٍ	عِنْدِيْ ؕ	اَوَ	لَمْ	يَعْلَمْ ⑧	اَنَّ
علم پر	میرے پاس	اور (بھلا) کیا	نہیں	اُس نے جانا	کہ بیشک

اللّٰهَ	قَدْ	اَهْلَكَ	مِنْ قَبْلِهٖ	مِنَ الْقُرُوْنِ
اللہ	یقیناً	وہ ہلاک کر چکا	اس سے پہلے	کئی امتوں سے

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② یعنی اپنے مال کو ایسی جگہوں میں خرچ کر کہ تیری آخرت سنور جائے۔
③ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا یا اپنا کیا جاتا ہے۔④ اِلَيْكَ کا اصل ترجمہ تیری طرف ہے ضرورتاً یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔
⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑥ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا
مفہوم ہوتا ہے۔⑦ ہٗ کا ترجمہ یہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑧ لَمْ کے بعد عموماً علامت یَ کا ترجمہ وہ کی بجائے اس نے کیا جاتا ہے۔

مَنۡ هُوَ اَشَدُّ مِنۡهُ قُوَّةً	جو وہ بہت زیادہ سخت تھے اس سے قوت میں
وَّ اَكۡثَرُ جَمۡعًا ؕ	اور بہت زیادہ تھے جماعت میں
وَلَا يُسۡـَٔلُ	اور نہیں پوچھے جائیں گے
عَنۡ ذُنُوۡبِهِمُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿78﴾	مجرم لوگ اپنے گناہوں کے بارے میں۔ ﴿78﴾
فَخَرَجَ عَلٰى قَوۡمِهٖ فِىۡ زِيۡنَتِهٖ ؕ	پھر وہ نکلا اپنی قوم کے سامنے اپنی زینت میں
قَالَ الَّذِيۡنَ يُرِيۡدُوۡنَ	کہا (اُن لوگوں نے) جو چاہتے تھے
الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا يٰلَيۡتَ لَنَا	دنیوی زندگی اے کاش ہمارے لیے ہوتا
مِثۡلَ مَاۤ اُوۡتِىَ قَارُوۡنُ ۙ	(اس کی) مثل جو قارون دیا گیا ہے
اِنَّهٗ لَذُوۡ حَظٍّ عَظِيۡمٍ ﴿79﴾	بلاشبہ وہ یقیناً بڑے نصیب والا ہے۔ ﴿79﴾
وَقَالَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ	اور کہا (اُن لوگوں نے) جو علم دیئے گئے تھے
وَيۡلَكُمۡ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيۡرٌ	افسوس تم پر اللہ کا ثواب بہت بہتر ہے
لِّمَنۡ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ	(اُس شخص) کے لیے جو ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَشَدُّ	شدید، شدت، اشد ضرورت۔	مِثۡلَ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
جَمۡعًا	جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	مَاۤ	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يُسۡـَٔلُ	سوال، سائل، مسئول۔	عَظِيۡمٍ	اجرِ عظیم، عظمت۔ معظم، تعظیم۔
فَخَرَجَ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	خَيۡرٌ	خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
زِيۡنَتِهٖ	زیب وزینت، مزین، تزئین وآرائش۔	لِّمَنۡ	الحمدللہ، لہٰذا۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اٰمَنَ	ایمان، مؤمن، امن۔
يُرِيۡدُوۡنَ	ارادہ، مرید، مراد۔	عَمِلَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
الۡحَيٰوةَ	موت وحیات، حیاتی مماتی۔	صَالِحًا	اصلاح، اعمال صالحہ۔

مَنۡ①	هُوَ	اَشَدُّ②	مِنۡهُ	قُوَّةً	وَّ	اَكۡثَرُ②	جَمۡعًا ؕ
جو	وہ	بہت زیادہ سخت	اس سے	قوت (میں)	اور	بہت زیادہ	جماعت (میں)

وَ	لَا	يُسۡـَٔلُ③④	عَنۡ ذُنُوۡبِهِمُ④	الۡمُجۡرِمُوۡنَ⑤ (78)
اور	نہیں	وہ پوچھے جائیں گے	اپنے گناہوں کے بارے میں	سب جرم کرنیوالے

فَخَرَجَ	عَلٰى قَوۡمِهٖ⑥	فِىۡ زِيۡنَتِهٖ⑥ ؕ	قَالَ	الَّذِيۡنَ
پھر وہ نکلا	اپنی قوم پر	اپنی زینت میں	کہا	جو

يُرِيۡدُوۡنَ	الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا	يٰلَيۡتَ	لَنَا	مِثۡلَ
وہ سب چاہتے تھے	دنیوی زندگی	اے کاش	ہمارے لیے	(اس کی) مثل

مَاۤ	اُوۡتِىَ⑦	قَارُوۡنُ ۙ	اِنَّهٗ	لَذُوۡ حَظٍّ عَظِيۡمٍ⑧ (79)
جو	دیا گیا	قارون	بلاشبہ وہ	یقیناً بڑے نصیب والا

وَ	قَالَ	الَّذِيۡنَ	اُوۡتُوا	الۡعِلۡمَ	وَيۡلَكُمۡ	ثَوَابُ اللّٰهِ
اور	کہا	جو	سب دیئے گئے	علم	افسوس تم پر	اللہ کا ثواب

خَيۡرٌ	لِّمَنۡ①	اٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا ۚ
بہت بہتر	(اُس) کے لیے جو	ایمان لایا	اور اس نے عمل کیا	نیک

ضروری وضاحت

①مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔②یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔③علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔④یُسۡـَٔلُ فعل واحد مذکر کے لیے ہے ضرورتاً جمع کا ترجمہ کیا گیا ہے۔⑤مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔⑥ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑦فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔⑧لَ تاکید کی علامت ہے۔

وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿80﴾	اور نہیں دی جاتی یہ چیز مگر صبر کرنے والوں ہی کو۔ ﴿80﴾
فَخَسَفْنَا بِهٖ	تو ہم نے دھنسا دیا اس کو
وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۟ قف	اور اُس کے گھر کو (خزانوں سمیت) زمین میں
فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ	پھر نہ تھا اُس کے لیے کوئی گروہ
يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۟ ق	(جو) مدد کرتے اس کی اللہ کے سوا
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿81﴾	اور نہ تھا وہ (خود) بدلہ لینے والوں میں سے۔ ﴿81﴾
وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا	اور ہو گئے (وہ لوگ) جنھوں نے تمنا کی تھی
مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ	اُس کے مرتبے کی کل کو (اس حال میں کہ)
يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ	وہ کہہ رہے تھے ہائے افسوس (ہم نے کیا آرزو کی)
اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ	اللہ (تو) فراخ کرتا ہے رزق کو جس کے لیے
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ	وہ چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے
وَيَقْدِرُ ۚ	اور وہی تنگ کرتا ہے (جس کے لیے چاہتا ہے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	يَّنْصُرُوْنَهٗ	نصرت، ناصر، انصار۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	تَمَنَّوْا	تمنا، متمنی۔
يُلَقّٰىهَآ	القاء۔	يَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اِلَّا	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔	يَبْسُطُ	شرح وبسط، بساط۔
الصّٰبِرُوْنَ	صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔	الرِّزْقَ	رزق، رزّاق، رازق۔
بِدَارِهٖ	دارفانی، دارالکتب، دیارغیر۔	لِمَنْ	الحمدللہ، لہٰذا۔
الْاَرْضَ	ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	عِبَادِهٖ	عابد، عبادت، معبود۔

وَلَا	يُلَقّٰهَآ ①	اِلَّا	الصّٰبِرُوْنَ (80)	فَخَسَفْنَا ②
اور نہیں	وہ دی جاتی یہ	مگر	صبر کرنے والوں (کو)	تو ہم نے دھنسا دیا

بِهٖ ③	وَ	بِدَارِهِ ③	الْاَرْضَ قف	فَمَا	كَانَ
اس کو	اور	اُس کے گھر کو	زمین (میں)	پھر نہ	تھا

لَهٗ	مِنْ فِئَةٍ ④⑤	يَّنْصُرُوْنَهٗ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ق ④
اُس کے لیے	کوئی گروہ	وہ سب مدد کرتے اس کی	اللہ کے سوا

وَمَا	كَانَ	مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ⑥ (81)	وَ	اَصْبَحَ
اور نہ	تھا وہ	بدلہ لینے والوں میں سے	اور	ہو گئے

الَّذِيْنَ	تَمَنَّوْا ⑦	مَكَانَهٗ	بِالْاَمْسِ ③
(وہ لوگ) جن	سب نے تمنا کی تھی	اُس کے مرتبے (کی)	کل کو

يَقُوْلُوْنَ	وَيْكَاَنَّ ⑧	اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ
وہ سب کہہ رہے تھے	افسوس	اللہ	وہ فراخ کرتا ہے	رزق

لِمَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	يَقْدِرُ ج
جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور	وہ تنگ کرتا ہے

ضروری وضاحت

① هَا کا ترجمہ یہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو وغیرہ بھی کیا جاتا ہے۔④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔⑦ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ وَيْكَاَنَّ کا ترجمہ بعض نے تعجب ہے یا کیا تم نہیں دیکھتے بھی کیا ہے۔

لَوْلَاۤ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا	اگر (یہ) نہ ہوتا کہ احسان کیا اللہ نے ہم پر
لَخَسَفَ بِنَا ؕ	ضرور دھنسا دیتا ہم کو (بھی)
وَيْكَاَنَّهٗ	ہائے افسوس یہ حقیقت ہے
لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿82﴾	(کہ) کافر فلاح نہیں پاتے۔ ﴿82﴾
تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا	یہ اُخروی گھر ہم کرتے ہیں اُسے
لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ	(اُن لوگوں) کے لیے جو نہیں چاہتے
عُلُوًّا فِى الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ	کوئی بڑائی زمین میں اور نہ کوئی فساد
وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿83﴾	اور (بہترین) انجام متقین کے لیے ہے۔ ﴿83﴾
مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ	جو (کوئی) آیا نیکی کیساتھ تو اُس کیلیے بہتر (بدلہ) ہوگا
مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا	اس سے، اور جو (کوئی) آیا برائی کیساتھ، تو نہیں
يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ	بدلہ دیا جائے گا (انکو) جنہوں نے عمل کیے بُرے
اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿84﴾	مگر (وہی) جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿84﴾

ع 8/7 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَاۤ	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَلْعَاقِبَةُ	عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
مَّنَّ	منت سماجت، ممنون۔	لِلْمُتَّقِيْنَ	تقویٰ، متقی۔
يُفْلِحُ	فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔	بِالْحَسَنَةِ	حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
اَلْكٰفِرُوْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	خَيْرٌ	خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔
اَلدَّارُ	دارفانی، دارالکتب، دیارغیر۔	بِالسَّيِّئَةِ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔
لِلَّذِيْنَ	الحمدللہ، لہٰذا۔	يُجْزَى	جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
يُرِيْدُوْنَ	ارادہ، مرید، مراد۔	عَمِلُوْا	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
عُلُوًّا	عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔	اِلَّا	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔

ع 8 7 11

لَوْلَآ ①	اَنْ	مَّنَّ اللّٰهُ	عَلَيْنَا	لَخَسَفَ ②	بِنَا ط ③
اگر نہ (ہوتا)	کہ	احسان کیا اللہ (نے)	ہم پر	ضرور دھنسا دیتا	ہم کو (بھی)

وَيْكَاَنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ	الْكٰفِرُوْنَ ﴿82﴾ ع	تِلْكَ ④
ہائے افسوس یہ (حقیقت ہے کہ)	نہیں	وہ فلاح پاتا	سب کافر	یہ

الدَّارُ الْاٰخِرَةُ ⑤	نَجْعَلُهَا	لِلَّذِيْنَ	لَا	يُرِيْدُوْنَ
اُخروی گھر	ہم کرتے اُسے	اُن لوگوں کے لیے جو	نہیں	وہ سب چاہتے

عُلُوًّا ⑥	فِي الْاَرْضِ	وَلَا	فَسَادًا ط ⑥	وَ	الْعَاقِبَةُ ⑤
کوئی بڑائی	زمین میں	اور نہ	کوئی فساد	اور	انجام

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿83﴾	مَنْ ⑦	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ ③⑤	فَلَهٗ	خَيْرٌ
سب متقین کے لیے	جو	کوئی آیا	نیکی کے ساتھ	تو اُس کیلیے	بہتر ہے

مِّنْهَا ج	وَمَنْ ⑦	جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ ③⑤	فَلَا	يُجْزَى	الَّذِيْنَ
اس سے	اور جو	آیا	برائی کے ساتھ	تو نہیں	وہ بدلہ دیا جائے گا	جن

عَمِلُوا	السَّيِّاٰتِ ⑤	اِلَّا	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿84﴾
سب نے عمل کیے	بُرے	مگر	جو	تھے سب	وہ سب عمل کرتے

ضروری وضاحت

①لَوْلَآ کے بعد فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ اگر نہ ترجمہ ہوتا ہے۔② لفظ کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہوتی ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑤ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی ہوا ہے۔⑦ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

اِنَّ الَّذِىۡ فَرَضَ عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ	بیشک (وہ اللہ) جس نے فرض (نازل) کیا آپ پر قرآن
لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ	یقیناً (وہ) لوٹانے والا ہے آپکو لوٹنے کی جگہ کی طرف
قُلۡ رَّبِّىۡۤ اَعۡلَمُ	کہہ دیجیے میرا رب زیادہ جاننے والا ہے
مَنۡ جَآءَ بِالۡهُدٰى	(اُسے) جو آیا ہدایت کے ساتھ
وَمَنۡ هُوَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿85﴾	اور (اُسے) جو (کہ) وہ واضح گمراہی میں ہے۔ ﴿85﴾
وَمَا كُنۡتَ تَرۡجُوۡۤا	اور نہیں تھے آپ اُمید رکھتے
اَنۡ يُّلۡقٰٓى اِلَيۡكَ الۡكِتٰبُ	کہ القاء (نازل) کی جائے گی آپ کی طرف (یہ) کتاب
اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ	مگر آپ کے رب کی رحمت سے (یہ نازل ہوئی)
فَلَا تَكُوۡنَنَّ ظَهِيۡرًا لِّـلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿86﴾	سو آپ ہرگز نہ ہوں مددگار کافروں کے۔ ﴿86﴾
وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ	اور نہ ہرگز روکنے پائیں آپکو وہ (کافر) اللہ کی آیتوں سے
بَعۡدَ اِذۡ اُنۡزِلَتۡ اِلَيۡكَ	اس کے بعد (کہ) جب وہ نازل کی گئیں آپ کی طرف
وَادۡعُ اِلٰى رَبِّكَ	اور آپ بُلائیں اپنے رب کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَرَضَ	: فرض، فریضہ، فرائض۔	ضَلٰلٍ	: ضلالت و گمراہی۔
عَلَيۡكَ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مُّبِيۡنٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
لَرَآدُّكَ	: رد، مردود، تردید، مرتد۔	تَرۡجُوۡۤا	: امیدورجا، بیم ورجا۔
مَعَادٍ	: اعادہ کرنا، بیماری عود کر آئی۔	يُّلۡقٰٓى	: القاء۔
قُلۡ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الاّ قلیل، الا یہ کہ۔
اَعۡلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
بِالۡهُدٰى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	اُنۡزِلَتۡ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
فِىۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	ادۡعُ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو۔

اِنَّ	الَّذِىۡ	فَرَضَ ①	عَلَيۡكَ	الۡقُرۡاٰنَ	لَرَآدُّكَ
بیشک	جس نے	فرض کیا	آپ پر	قرآن	یقیناً لوٹانے والا ہے آپ کو

اِلٰى مَعَادٍ ؕ	قُلۡ	رَّبِّىۡۤ	اَعۡلَمُ ②	مَنۡ	جَآءَ
لوٹنے کی جگہ کی طرف	آپ کہہ دیجیے	میرا رب	زیادہ جاننے والا	جو	آیا

بِالۡهُدٰى	وَمَنۡ	هُوَ	فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ (85)	وَمَا	كُنۡتَ
ہدایت کے ساتھ	اور جو	وہ	واضح گمراہی میں	اور نہیں	تھے آپ

تَرۡجُوۡۤا ③	اَنۡ	يُّلۡقٰٓى ④	اِلَيۡكَ	الۡكِتٰبُ	اِلَّا
آپ اُمید رکھتے	کہ	القاء کی جائے گی	آپ کی طرف	کتاب	مگر

رَحۡمَةً ⑤	مِّنۡ رَّبِّكَ	فَلَا تَكُوۡنَنَّ ⑥	ظَهِيۡرًا
رحمت	آپکے رب (کی طرف) سے	سو نہ آپ ہرگز ہوں	مددگار

لِّلۡكٰفِرِيۡنَ (86) ز	وَ	لَا يَصُدُّنَّكَ	عَنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ ⑤	بَعۡدَ
کافروں کیلیے	اور	نہ ہرگز وہ روکنے پائیں آپ کو	اللہ کی آیتوں سے	اس کے بعد

اِذۡ	اُنۡزِلَتۡ ⑤	اِلَيۡكَ	وَ	ادۡعُ	اِلٰى رَبِّكَ
جب	وہ نازل کی گئیں	آپ کی طرف	اور	آپ بُلائیں	اپنے رب کی طرف

ضروری وضاحت

① فَرَضَ سے مراد یا تو نازل کیا ہے یا اس کی تبلیغ اور تلاوت آپ پر فرض کی ہے۔② أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
③ تَرۡجُوۡۤا کے آخر میں وۡا جمع کی علامت نہیں بلکہ وہ اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔④ یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں یہاں یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہے اسلیے ترجمہ کی جائے گی کیا گیا ہے۔⑤ ۃ، ات اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں نّ ہو تو اس میں تاکید سے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۚ﴿87﴾	اور آپ ہرگز نہ ہوں مشرکوں میں سے۔ ﴿87﴾
وَلَا تَدۡعُ مَعَ اللّٰهِ	اور آپ نہ پکاریں اللہ کے ساتھ
اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۟ قف	کسی دوسرے الٰہ کو، نہیں کوئی الٰہ مگر وہی
كُلُّ شَىۡءٍ هَالِكٌ اِلَّا	ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے مگر
وَجۡهَهٗ ؕ لَهُ الۡحُكۡمُ	اُسکا چہرہ (یعنی ذات) اُسی کے لیے ہے حکم (فرمانروائی)
وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ع ﴿88﴾	اور اُسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿88﴾

وقف لازم — ع 6 النّلٰثۃ 12

اٰيَاتُهَا 69 — 29 سُوۡرَةُ الۡعَنۡكَبُوۡتِ مَكِّيَّةٌ 85 — رُكُوۡعَاتُهَا 7

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الٓمّٓ ۚ﴿1﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ	الٓمّٓ ﴿1﴾ کیا گمان کرلیا ہے لوگوں نے
اَنۡ يُّتۡرَكُوۡۤا	کہ وہ چھوڑ دیئے جائیں گے
اَنۡ يَّقُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا	(صرف اسی چیز پر) کہ وہ کہہ دیں ہم ایمان لائے
وَهُمۡ لَا يُفۡتَنُوۡنَ ﴿2﴾	اور وہ نہیں آزمائے جائیں گے۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، صبح وشام، شان وشوکت۔	وَجۡهَهٗ	: وجہ، متوجہ، توجہ، علٰی وجہ البصیرت۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	الۡحُكۡمُ	: حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اِلَيۡهِ	: مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔
الۡمُشۡرِكِيۡنَ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	تُرۡجَعُوۡنَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
تَدۡعُ	: دعا، داعی، مدعو۔	يُّتۡرَكُوۡۤا	: ترک، ترکہ، مال متروکہ۔
مَعَ	: مع اہل وعیال، معیت۔	يَّقُوۡلُوۡۤا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	اٰمَنَّا	: ایمان، مؤمن، امن۔
هَالِكٌ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	يُفۡتَنُوۡنَ	: فتنہ وفساد، فتّان، فتنہ برپا ہونا۔

وقف لازم

وَ	لَا تَكُوْنَنَّ ①	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ج ﴿87﴾	وَ	لَا تَدْعُ
اور	آپ ہرگز نہ ہوں	مشرکوں میں سے	اور	نہ آپ پکاریں

مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا ②	اٰخَرَ	لَآ اِلٰهَ ③	اِلَّا	هُوَ قف
اللہ کے ساتھ	کوئی معبود	دوسرا	نہیں کوئی الٰہ	مگر	وہ

كُلُّ	شَيْءٍ	هَالِكٌ ④	اِلَّا	وَجْهَهٗ ⑤ ط
ہر	چیز	ہلاک ہونے والی	مگر	اُس کا چہرہ

ع 6/12 الثلثة

لَهُ	الْحُكْمُ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ⑥ ع ﴿88﴾
اُسی کے لیے	حکم	اور	اُسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

اٰیاتُھَا 69 | 29 سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ 85 | رُكُوْعَاتُھَا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ج ﴿1﴾	اَ ⑦	حَسِبَ	النَّاسُ	اَنْ	يُّتْرَكُوْٓا ⑥
الٓمّٓ	کیا	گمان کرلیا (ہے)	لوگوں (نے)	کہ	وہ سب چھوڑ دیئے جائیں گے

اَنْ	يَّقُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	وَهُمْ	لَا	يُفْتَنُوْنَ ⑥ ﴿2﴾
کہ	وہ سب کہہ دیں	ہم ایمان لائے	اور وہ	نہیں	وہ سب آزمائے جائیں گے

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں نّ ہو تو اس میں تاکید سے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں ہوتا ہے۔④ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے یا ہونے والے کا مفہوم ہے۔⑤ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑥ یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ أ الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا ہوتا ہے۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آزمایا (اُن کو) جو ان سے پہلے تھے
فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ	سو ضرور بالضرور جان لے گا اللہ
الَّذِيْنَ صَدَقُوْا	(اُن لوگوں کو) جنھوں نے سچ کہا
وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۝3	اور وہ ضرور بالضرور جان لے گا جھوٹوں کو۔ ۝3
اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ	کیا گمان کیا ہے (ان لوگوں نے) جو
يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ	بُرے عمل کرتے ہیں
اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ	یہ کہ وہ بچ کر نکل جائیں گے ہم سے؟
سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝4	بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔ ۝4
مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ	جو (شخص) امید رکھتا ہے اللہ کی ملاقات کی
فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ	تو بے شک اللہ کا مقرر وقت ضرور آنے والا ہے
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝5	اور وہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ۝5
وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا	اور جو جہاد کرے تو بلاشبہ صرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتَنَّا	فتنہ وفساد، فتّان، فتنہ برپا ہونا۔	يَّسْبِقُوْنَا	سبقت، مسابقت، سابقہ۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
قَبْلِهِمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	يَحْكُمُوْنَ	حکم، احکام، حاکم، محکوم۔
فَلَيَعْلَمَنَّ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	يَرْجُوْا	امید ورجا، بیم ورجا۔
صَدَقُوْا	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔	لِقَآءَ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
الْكٰذِبِيْنَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	اَجَلَ	اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
يَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	السَّمِيْعُ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
السَّيِّاٰتِ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔	جَاهَدَ	جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام، جدوجہد۔

وَلَقَدْ	فَتَنَّا	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ①	فَلَيَعْلَمَنَّ ②
اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے آزمایا	جو	ان سے پہلے	سو ضرور بالضرور وہ جان لے گا

اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا	وَ	لَيَعْلَمَنَّ ②
اللہ	جن	سب نے سچ کہا	اور	ضرور بالضرور وہ جان لے گا

الْكٰذِبِيْنَ ﴿3﴾	اَمْ ③	حَسِبَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	السَّيِّاٰتِ ④
سب جھوٹوں (کو)	کیا	گمان کیا (ہے)	جو	وہ سب عمل کرتے ہیں	بُرے

اَنْ	يَّسْبِقُوْنَا ⑤ ط	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ ﴿4﴾
یہ کہ	وہ سب سبقت لے جائیں گے ہم سے	بُرا	جو	وہ سب فیصلہ کرتے ہیں

مَنْ ①	كَانَ	يَرْجُوْا ⑥	لِقَآءَ اللّٰهِ	فَاِنَّ
جو	ہے	وہ اُمید رکھتا ہے	اللہ کی ملاقات	تو بے شک

اَجَلَ اللّٰهِ	لَاٰتٍ ط	وَ	هُوَالسَّمِيْعُ ⑦
اللہ کا مقرر وقت	ضرور آنے والا	اور	وہی خوب سننے والا

الْعَلِيْمُ ﴿5﴾	وَ	مَنْ ①	جَاهَدَ	فَاِنَّمَا
خوب جاننے والا	اور	جو	جہاد کرے	تو بلاشبہ صرف

ضروری وضاحت

①مِنْ کا ترجمہ سے اور مَنْ کا ترجمہ جو یا کون ہوتا ہے۔②لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور ہوا ہے۔③اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا اور کبھی یا اور کبھی خواہ کیا جاتا ہے۔④ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤وْا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔⑥يَرْجُوْا کے آخر میں وْا کی جمع کی علامت نہیں بلکہ وہ اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔⑦هُوَ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی ہوتا ہے۔

يُجَاهِدُ لِنَفۡسِهٖ ؕ	وہ جہاد کرتا ہے اپنی ذات (کے فائدے) کے لیے
اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِىٌّ	بیشک اللہ یقیناً بے پرواہ ہے
عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿6﴾	سب جہان والوں سے۔ ﴿6﴾
وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور جو (لوگ) ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے
لَـنُكَفِّرَنَّ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ	بلاشبہ ضرور ہم مٹا دیں گے اُن سے اُن کی بُرائیاں
وَلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ اَحۡسَنَ	اور ضرور بالضرور ہم جزا دیں گے اُنہیں بہترین
الَّذِىۡ كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿7﴾	(اس عمل کی) جو وہ کیا کرتے تھے۔ ﴿7﴾
وَوَصَّيۡنَا الۡاِنۡسَانَ	اور ہم نے وصیت (تاکید) کی انسان کو
بِوَالِدَيۡهِ حُسۡنًا ؕ	اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کی
وَاِنۡ جَاهَدٰكَ	اور اگر وہ دونوں زور دیں تجھ پر
لِتُشۡرِكَ بِىۡ	کہ تو شریک ٹھہرائے میرے ساتھ
مَا لَيۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ	(اس چیز کو) جو کہ نہیں ہے تجھ کو اس کا کوئی علم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- يُجَاهِدُ : جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام، جدوجہد۔
- لِنَفۡسِهٖ : نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔
- لَغَنِىٌّ : غنی، مستغنی، استغناء۔
- الۡعٰلَمِيۡنَ : الہ العالمین، رحمۃ للعلمین، اقوام عالم۔
- وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
- اٰمَنُوۡا : ایمان، مؤمن، امن۔
- عَمِلُوۡا : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
- الصّٰلِحٰتِ : صالح، مصلح، صلح، اعمال صالحہ۔
- سَيِّاٰتِهِمۡ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔
- لَنَجۡزِيَنَّهُمۡ : جزاء وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
- اَحۡسَنَ : حسن، محسن، احسن، تحسین۔
- وَصَّيۡنَا : وصیت، آخری وصیت۔
- بِوَالِدَيۡهِ : بالکل، بہرحال، بالواسطہ/ والدین۔
- حُسۡنًا : حسنات، قرض حسنہ۔
- لِتُشۡرِكَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
- مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

يُجَاهِدُ	لِنَفْسِهٖ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَغَنِيٌّ
وہ جہاد کرتا ہے	اپنی ذات کے لیے	بیشک	اللہ	یقیناً بے پروا

عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝6	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
جہان والوں سے	اور	جو (لوگ)	سب ایمان لائے	اور	ان سب نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ ①	لَنُكَفِّرَنَّ ②	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَ
نیک	بلاشبہ ہم ضرور مٹا دیں گے	اُن سے	اُن کی بُرائیاں	اور

لَنَجْزِيَنَّهُمْ ②③	اَحْسَنَ ④	الَّذِيْ	كَانُوْا
ضرور بالضرور ہم جزا دیں گے اُنہیں	بہت اچھی	جو	تھے وہ سب

يَعْمَلُوْنَ ۝7	وَ	وَصَّيْنَا ⑤	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ
وہ سب عمل کیا کرتے	اور	ہم نے وصیت کی	انسان (کو)	اپنے والدین کے ساتھ

حُسْنًا ؕ	وَ	اِنْ	جَاهَدٰكَ ⑥	لِتُشْرِكَ ⑦
بھلائی	اور	اگر	وہ دونوں زور دیں تجھ پر	تاکہ تو شریک ٹھہرائے

بِيْ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ
میرے ساتھ	جو	نہیں	تجھ کو	اس کا	کوئی علم

ضروری وضاحت

①ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② علامت لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بلاشبہ ضرور ہوا ہے۔③ هُمْ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔④ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ نَا فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔⑥ کھڑی زبر "ا" کے قائم مقام ہے اور فعل کے آخر میں "ا" میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ تاکہ ہوتا ہے۔

فَلَا تُطِعۡهُمَا ؕ	تو تو اطاعت کر نہ ان دونوں کی
اِلَیَّ مَرۡجِعُكُمۡ	میری طرف ہی تمہارا لوٹ کر آنا ہے
فَاُنَبِّئُكُمۡ	پھر میں خبر دوں گا تمہیں
بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿8﴾	(اس) کی جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿8﴾
وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا	اور جو (لوگ) ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے
الصّٰلِحٰتِ لَنُدۡخِلَنَّهُمۡ	نیک، بلاشبہ یقیناً ہم داخل کریں گے اُنہیں
فِى الصّٰلِحِيۡنَ ﴿9﴾	نیک لوگوں میں۔ ﴿9﴾
وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّقُوۡلُ	اور لوگوں میں (کوئی ایسا ہے) جو کہتا ہے
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	ہم ایمان لائے اللہ پر
فَاِذَاۤ اُوۡذِىَ فِى اللّٰهِ	پھر جب وہ ایذا دیا جائے اللہ (کی راہ) میں
جَعَلَ فِتۡنَةَ النَّاسِ	(تو) وہ بنا لیتا ہے لوگوں کی ایذا رسانی کو
كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ	اللہ کے عذاب کی مانند

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	لَنُدۡخِلَنَّهُمۡ : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
تُطِعۡهُمَا : اطاعت، مطیع۔	فِى : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اِلَیَّ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مَرۡجِعُكُمۡ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	النَّاسِ : عوام الناس ۔
فَاُنَبِّئُكُمۡ : نبی، نبوت، انبیاء۔	يَّقُوۡلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تَعۡمَلُوۡنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	اُوۡذِىَ : اذیت، اذیتیں، ایذا رسانی، موذی۔
اٰمَنُوۡا : ایمان، مؤمن، امن۔	فِتۡنَةَ : فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
الصّٰلِحٰتِ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	كَعَذَابِ : کالعدم، کما حقہ/، عذاب آخرت۔

فَلَا	تُطِعْهُمَا ؕ	اِلَیَّ ①	مَرْجِعُكُمْ ②
تو نہ	تو اطاعت کر ان دونوں کی	میری طرف	تمہارا لوٹ کر آنا

فَاُنَبِّئُكُمْ ②	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿8﴾
پھر میں خبر دوں گا تمہیں	(اس) کی جو	تھے تم	تم سب عمل کرتے

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
اور	جو	سب ایمان لائے	اور	ان سب نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ ③	لَنُدْخِلَنَّهُمْ ④⑤	فِي الصّٰلِحِيْنَ ﴿9﴾
نیک	بلاشبہ یقیناً ہم داخل کریں گے اُنہیں	نیک لوگوں میں

وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يَّقُوْلُ	اٰمَنَّا
اور	لوگوں میں سے	جو	وہ کہتا ہے	ہم ایمان لائے

بِاللّٰهِ	فَاِذَآ	اُوْذِيَ ⑥	فِي اللّٰهِ
اللہ پر	پھر جب	وہ ایذا دیا جائے	اللہ (کی راہ) میں

جَعَلَ ⑦	فِتْنَةَ النَّاسِ ③	كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ
وہ بنالیتا ہے	لوگوں کے ستانے (کو)	اللہ کے عذاب کی مانند

ضروری وضاحت

① اِلَیَّ دراصل اِلٰی + یْ کا مجموعہ ہے۔② كُمْ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔③ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ علامت لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بلاشبہ ضرور کیا گیا ہے۔⑤ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا ان کا کیا جاتا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ جَعَلَ کا ترجمہ ضرورتاً زمانہ حال میں کیا گیا ہے۔

وَلَئِنۡ جَآءَ نَصۡرٌ مِّنۡ رَّبِّكَ	اور بلاشبہ اگر آ جائے کوئی مدد آپ کے رب کی طرف سے
لَيَقُوۡلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمۡ ؕ	(تو) یقیناً ضرور وہ کہیں گے بیشک ہم تھے تمہارے ساتھ
اَوَلَيۡسَ اللّٰهُ بِاَعۡلَمَ	اور (بھلا) کیا نہیں ہے اللہ خوب جاننے والا
بِمَا فِىۡ صُدُوۡرِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿10﴾	(اُس) کو جو جہان والوں کے سینوں میں ہے۔ ﴿10﴾
وَلَيَـعۡلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	اور بلاشبہ ضرور جان لے گا اللہ (ان لوگوں کو) جو ایمان لائے
وَلَيَـعۡلَمَنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ ﴿11﴾	اور وہ ضرور بالضرور جان لے گا منافقوں کو (بھی)۔ ﴿11﴾
وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	اور کہا (اُن لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا
لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوا	(ان لوگوں کو) سے جو ایمان لائے
اتَّبِعُوۡا سَبِيۡلَنَا	تم پیروی کرو ہمارے راستے کی
وَلۡنَحۡمِلۡ خَطٰيٰكُمۡ ؕ	اور لازم ہے کہ ہم اُٹھا لیں تمہارے گناہ
وَمَا هُمۡ بِحٰمِلِيۡنَ	حالانکہ نہیں ہیں وہ ہرگز اُٹھانے والے
مِنۡ خَطٰيٰهُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ ؕ	اُن کے گناہوں میں کچھ بھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	صُدُوۡرِ	: شق صدر، شرح صدر، ضیق الصدر۔
نَصۡرٌ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	الۡعٰلَمِيۡنَ	: الہ العالمین، رحمۃ للعلمین، اقوام عالم۔
مِّنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الۡمُنٰفِقِيۡنَ	: منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔
لَيَقُوۡلُنَّ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اتَّبِعُوۡا	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
مَعَكُمۡ	: مع اہل وعیال، معیت۔	سَبِيۡلَنَا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
بِاَعۡلَمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	لۡنَحۡمِلۡ	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	خَطٰيٰكُمۡ	: خطا، خطا کار، خطائیں۔
فِىۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	شَىۡءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔

وَ	لَئِنْ	جَآءَ	نَصْرٌ ①	مِّنْ رَّبِّكَ	لَيَقُوْلُنَّ ②
اور	بلاشبہ اگر	آ جائے	کوئی مدد	آپکے رب کی طرف سے	یقیناً ضرور وہ کہیں گے

اِنَّا ③	كُنَّا	مَعَكُمْ ؕ	اَوَ ④	لَيْسَ	اللّٰهُ	بِاَعْلَمَ ⑤
بے شک ہم	ہم تھے	تمہارے ساتھ	اور (بھلا) کیا	نہیں	اللہ	خوب جاننے والا

بِمَا	فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ (10)	وَ	لَيَعْلَمَنَّ ②	اللّٰهُ
(اس) کو جو	جہان والوں کے سینوں میں	اور	بلاشبہ وہ ضرور جان لے گا	اللہ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	لَيَعْلَمَنَّ ②	الْمُنٰفِقِيْنَ (11)
جو	سب ایمان لائے	اور	وہ ضرور بالضرور جان لے گا	منافقوں (کو)

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ ⑥	اٰمَنُوْا
اور	کہا	جن	سب نے کفر کیا	(اُن لوگوں) سے جو	سب ایمان لائے

اتَّبِعُوْا	سَبِيْلَنَا	وَ	لْنَحْمِلْ ⑦	خَطٰيٰكُمْ ؕ
تم سب پیروی کرو	ہمارا راستہ	اور	لازم ہے کہ ہم اُٹھالیں	تمہارے گناہ

وَمَا	هُمْ	بِحٰمِلِيْنَ ⑧	مِنْ خَطٰيٰهُمْ	مِّنْ شَيْءٍ ① ؕ
حالانکہ نہیں	وہ سب	سب ہرگز اُٹھانے والے	اُنکے گناہوں میں سے	کسی چیز سے

ضروری وضاحت

①ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔② لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہے۔③ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔④ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے اور یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ قَالَ، يَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ ⑦ وَ کے بعد لْ کا ترجمہ چاہیے کہ ہوتا ہے یہاں اسی مفہوم کو ظاہر کیا گیا ہے۔⑧ مَا کے بعد بِ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿12﴾	بے شک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ ﴿12﴾
وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ	اور بلاشبہ ضرور وہ اُٹھائیں گے اپنے بوجھ
وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ؗ	اور کئی (اور) بوجھ اپنے بوجھوں کے ساتھ
وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اور یقیناً ضرور وہ پوچھے جائیں گے قیامت کے دن
عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿13﴾ ع	اس کے متعلق جو جھوٹ باندھا کرتے تھے۔ ﴿13﴾ ع
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بھیجا نوحؑ کو
اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ	اُس کی قوم کی طرف پھر وہ ٹھہرا رہا اُن میں
اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ	ہزار سال مگر پچاس سال (کم)
فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ	پھر پکڑ لیا اُنہیں طوفان نے
وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿14﴾	اس حال میں کہ وہ ظالم تھے۔ ﴿14﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ	پھر بچا لیا ہم نے اُسے اور کشتی والوں کو
وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿15﴾	اور ہم نے بنا دیا اُسے ایک نشانی جہاں والوں کیلیے ﴿15﴾

ع 1/13 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَكٰذِبُوْنَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
لَيَحْمِلُنَّ	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔	فِيْهِمْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اَثْقَالَهُمْ	: ثقیل، کشش ثقل۔	سَنَةٍ	: سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔
مَّعَ	: مع اہل وعیال، معیت۔	اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
لَيُسْـَٔلُنَّ	: سوال، سائل، مسئول۔	فَاَخَذَهُمُ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
عَمَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	فَاَنْجَيْنٰهُ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
يَفْتَرُوْنَ	: افتریٰ پردازی، مفتری۔	السَّفِيْنَةِ	: سفینۂ نوحؑ۔
اَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	لِّلْعٰلَمِيْنَ	: الہ العالمین، رحمۃ للعلمین، اقوام عالم۔

اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ (12)	وَ	لَيَحْمِلُنَّ ①	اَثْقَالَهُمْ ②
بے شک وہ	یقیناً سب جھوٹے	اور	بلاشبہ ضرور وہ اُٹھائیں گے	اپنے بوجھ

وَ	اَثْقَالًا	مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ② ز	وَ	لَيُسْـَٔلُنَّ ①③
اور	کئی بوجھ	اپنے بوجھوں کے ساتھ	اور	یقیناً ضرور وہ پوچھے جائیں گے

ع 1 13 13

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	عَمَّا ④	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ (13) ع
قیامت کے دن	اس کے متعلق جو	تھے سب	وہ سب جھوٹ باندھا کرتے

وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖ ⑤	فَلَبِثَ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	نوحؑ (کو)	اُس کی قوم کی طرف	پھر وہ ٹھہرا رہا

فِيْهِمْ	اَلْفَ	سَنَةٍ	اِلَّا	خَمْسِيْنَ	عَامًا ط	فَاَخَذَهُمُ ②
اُن میں	ہزار	سال	مگر	پچاس	سال (کم)	پھر پکڑ لیا اُنہیں

الطُّوْفَانُ	وَهُمْ	ظٰلِمُوْنَ (14)	فَاَنْجَيْنٰهُ ⑤	وَ
طوفان (نے)	اس حال میں کہ وہ	سب ظالم	پھر بچا لیا ہم نے اُسے	اور

اَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ	وَ	جَعَلْنٰهَآ ⑤	اٰيَةً ⑥	لِّلْعٰلَمِيْنَ (15)
کشتی والے	اور	ہم نے بنا دیا اُسے	ایک نشانی	تمام جہاں والوں کے لیے

ضروری وضاحت

① یہاں علامت لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔② هُمْ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں ہوتا ہے۔③ يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ یہ دراصل عَنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔⑤ هٗ، هٖ، ها اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے ہوتا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ	اور (ہم نے بھیجا) ابراہیمؑ کو جب اُس نے کہا
لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	اپنی قوم سے تم عبادت کرو اللہ کی
وَاتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ	اور اُس سے ڈرو، یہی بہتر ہے
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿16﴾	تمہارے لیے اگر ہو تم جانتے۔﴿16﴾
اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ	بے شک صرف تم عبادت کرتے ہو
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا	اللہ کے سوا چند بتوں کی (ہی)
وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ	اور تم گھڑتے ہو جھوٹ، بے شک جن کی
تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا
لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا	نہیں ہیں وہ مالک تمہارے لیے کسی رزق کے
فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ	سو تم تلاش کرو اللہ کے ہاں ہی رزق کو
وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ	اور عبادت کرو اُسی کی اور شکر کرو اُسی کا
اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿17﴾	اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔﴿17﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	تَخْلُقُوْنَ	: خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
لِقَوْمِهِ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	يَمْلِكُوْنَ	: ملک، ملوکیت۔
اعْبُدُوا	: عابد، عبادت، معبود۔	رِزْقًا	: رزق، رزّاق، رازق۔
اتَّقُوْهُ	: تقویٰ، متقی۔	عِنْدَ	: عندالطلب، عندیہ، عنداللہ ماجور ہوں۔
خَيْرٌ	: خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔	اشْكُرُوْا	: شکر، شاکر، اظہارِ تشکر، شکر گزار۔
تَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اِلَيْهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تُرْجَعُوْنَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

وَ	اِبْرٰهِيْمَ	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهِ ①	اعْبُدُوا
اور	ابراہیمؑ	جب	اُس نے کہا	اپنی قوم سے	تم سب عبادت کرو

اللّٰهَ	وَ	اتَّقُوْهُ ② ط	ذٰلِكُمْ ③	خَيْرٌ	لَّكُمْ ④	اِنْ
اللہ کی	اور	تم سب ڈرو اُس سے	یہی	بہتر	تمہارے لیے	اگر

كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ (16)	اِنَّمَا ⑤	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑥
ہو تم	تم سب جانتے	بیشک صرف	تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا

اَوْثَانًا	وَّ	تَخْلُقُوْنَ	اِفْكًا ط	اِنَّ	الَّذِيْنَ
چند بتوں (کی)	اور	تم سب گھڑتے ہو	جھوٹ	بے شک	جو (جن کی)

تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَا	يَمْلِكُوْنَ	لَكُمْ ④
تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	نہیں	وہ سب اختیار رکھتے	تمہارے لیے

رِزْقًا	فَابْتَغُوْا	عِنْدَ اللّٰهِ	الرِّزْقَ	وَ	اعْبُدُوْهُ ②
رزق	سو تم سب تلاش کرو	اللہ کے ہاں	رزق	اور	تم سب عبادت کرو اُسکی

وَ	اشْكُرُوْا	لَهٗ ط	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ⑥ (17)
اور	تم سب شکر کرو	اُسی کا	اُس کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

ضروری وضاحت

①قَالَ ، يَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔② وْا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا 'ا' گر جاتا ہے۔③ ذٰلِكَ سے اشارہ کیا جارہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ جمع ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے اور اس کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ بھی کیا جاتا ہے۔④ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔⑤ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ	اور اگر تم جھٹلاؤ (مجھے) تو یقیناً جھٹلایا تھا
اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ	کئی اُمتوں نے تم سے پہلے
وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿18﴾	اور نہیں ہے رسول پر مگر واضح طور پر پہنچا دینا۔ ﴿18﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا	اور (بھلا) کیا نہیں دیکھا انہوں نے
كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ	کیسے پہلی بار پیدا کرتا ہے اللہ مخلوق کو
ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ	پھر وہ لوٹائے گا اُسے
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿19﴾	بلاشبہ یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ ﴿19﴾
قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا	کہہ دیجیے تم چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو
كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ	کیسے اُس نے پہلی بار پیدا کیا مخلوق کو پھر اللہ ہی
يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ	پیدا کرے گا (اُس کو) دوسری بار پیدا کرنا
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿20﴾ ۚ	بیشک اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿20﴾
يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ	وہ عذاب دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُكَذِّبُوْا : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
اُمَمٌ : امت، امم سابقہ، امت محمدیہ۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْبَلٰغُ : تبلیغ، ذرائع ابلاغ۔
الْمُبِيْنُ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
يَرَوْا : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
كَيْفَ : بہر کیف، کیفیت۔
يُبْدِئُ : ابتداء، ابتدائی، مبتدی طالب علم۔

يُعِيْدُهٗ : اعادہ، عود کر آنا۔
يَسِيْرٌ : میسّر، تیسیر۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
سِيْرُوْا : سیر، سیر وتفریح، سیر وسیاحت۔
فَانْظُرُوْا : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
يُنْشِئُ، النَّشْاَةَ : نشوونما، نشاۃ ثانیہ۔
قَدِيْرٌ : قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔

وَاِنْ	تُكَذِّبُوْا	فَقَدْ ①	كَذَّبَ	اُمَمٌ	مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ
اور اگر	تم سب جھٹلاؤ	تو یقیناً	جھٹلایا	کئی اُمتوں (نے)	تم سے پہلے

وَمَا	عَلَى الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ⑱	اَوَلَمْ ②
اور نہیں	رسول پر	مگر	پہنچا دینا	واضح طور پر	اور (بھلا) کیا نہیں

يَرَوْا ③	كَيْفَ	يُبْدِئُ	اللّٰهُ	الْخَلْقَ	ثُمَّ
ان سب نے دیکھا	کیسے	وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے	اللہ	مخلوق	پھر

يُعِيْدُهٗ ④ ؕ	اِنَّ	ذٰلِكَ ⑤	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ⑥ ⑲	قُلْ ⑦
وہ لوٹائے گا اُسے	بلاشبہ	یہ	اللہ پر	بہت آسان ہے	آپ کہہ دیجیے

سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا ①	كَيْفَ	بَدَاَ
تم سب چلو پھرو	زمین میں	پھر تم سب دیکھو	کیسے	اُس نے پہلی بار پیدا کیا

الْخَلْقَ	ثُمَّ	اللّٰهُ	يُنْشِئُ	النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ⑧ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ
مخلوق	پھر	اللہ	وہ پیدا کریگا	دوسری بار پیدا کرنا	بیشک اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ⑥ ج ⑳	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ
ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا	وہ عذاب دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

ضروری وضاحت

①فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔②أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لَمْ کے بعد يَ کا ترجمہ اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔④ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی ہو جاتا ہے۔⑥اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ قُلْ، قَوْل سے بنا ہے گرامر کے اصول کے مطابق یہاں سے وَ گر گئی ہے۔⑧ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ	اور وہ رحم کرتا ہے جس پر چاہتا ہے
وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿21﴾	اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿21﴾
وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ	اور نہیں تم ہرگز عاجز کرنے والے (اللہ کو)
فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۫	زمین میں اور نہ آسمان میں
وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور نہیں ہے تمہارے لیے اللہ کے سوا
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿22﴾ ع	کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿22﴾ ع
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	اور جن لوگوں نے انکار کیا اللہ کی آیتوں کا
وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا	اور اسکی ملاقات (کا) وہ لوگ نا اُمید ہو چکے ہیں
مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ	میری رحمت سے اور یہی لوگ ہیں (کہ)
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿23﴾	اُن کیلیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿23﴾
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ	پھر نہ تھا جواب اُس کی قوم کا مگر یہ کہ
قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ	انہوں نے کہا قتل کر دو اسے یا جلا دو اُسے

ع 9/2 14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَرْحَمُ	: رحمت، رحم، مرحوم۔	وَّلِيٍّ	: ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	نَصِيْرٍ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
اِلَيْهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بِمُعْجِزِيْنَ	: عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔	لِقَآئِهٖٓ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَئِسُوْا	: مایوس، یاس و نا اُمیدی، سنِ یاس۔
الْاَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	اَلِيْمٌ	: الم ناک، رنج و الم۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اِلَّآ	: الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
مِّنْ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	اقْتُلُوْهُ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔

وَ	يَرۡحَمُ	مَنۡ	يَّشَآءُ ۚ	وَ	اِلَيۡهِ	تُقۡلَبُوۡنَ ① (21)
اور	وہ رحم کرتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	اُس کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

وَمَآ	اَنۡتُمۡ	بِمُعۡجِزِيۡنَ ②③	فِي الۡاَرۡضِ	وَلَا	فِي السَّمَآءِ ۫
اور نہیں	تم	ہرگز سب عاجز کرنے والے	زمین میں	اور نہ	آسمان میں

ع 2 9 14

وَمَا	لَكُمۡ	مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ④	مِنۡ وَّلِيٍّ ④⑤	وَّلَا	نَصِيۡرٍ ⑤ ع (22)
اور نہیں	تمہارے لیے	اللہ کے سوا	کوئی دوست	اور نہ	کوئی مددگار

وَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	لِقَآئِهٖ ⑥
اور	جن	سب نے انکار کیا	اللہ کی آیتوں کا	اور	اسکی ملاقات (کا)

اُولٰٓئِكَ ⑦	يَئِسُوۡا	مِنۡ رَّحۡمَتِيۡ	وَ	اُولٰٓئِكَ ⑦
وہ لوگ	وہ سب نا اُمید ہو چکے ہیں	میری رحمت سے	اور	یہی لوگ

لَهُمۡ	عَذَابٌ	اَلِيۡمٌ (23)	فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوۡمِهٖٓ ⑥
اُن کیلیے	عذاب	دردناک	پھر نہ	تھا	جواب	اُس کی قوم (کا)

اِلَّآ	اَنۡ	قَالُوا	اقۡتُلُوۡهُ ⑥	اَوۡ	حَرِّقُوۡهُ ⑥
مگر	یہ کہ	ان سب نے کہا	تم سب قتل کردو اسے	یا	تم سب جلادو اُسے

ضروری وضاحت

① تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔② بِ سے پہلے مَا آ رہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔③ علامت مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔④ مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ ہٖ یا ہٗ کا اسم کیساتھ ترجمہ اسکا، اسکی اور فعل کے ساتھ اُسے کیا جاتا ہے۔⑦ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔

فَاَنۡجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ	پھر نجات دی اُسے اللہ نے آگ سے
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿24﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔ ﴿24﴾
وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذۡتُمۡ	اور کہا (ابراہیمؑ نے) بے شک صرف تم نے تو بنایا ہے
مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡثَانًا ۙ	اللہ کے سوا بتوں کو (معبود)
مَّوَدَّةَ بَيۡنِكُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ	اپنی آپس کی دوستی کی وجہ سے دنیوی زندگی میں
ثُمَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يَكۡفُرُ بَعۡضُكُمۡ	پھر قیامت کے دن انکار کرے گا تمہارا بعض
بِبَعۡضٍ وَّيَلۡعَنُ بَعۡضُكُمۡ بَعۡضًا ۠	بعض کا اور لعنت کرے گا تمہارا بعض بعض کو
وَّمَاۡوٰٮكُمُ النَّارُ	اور تمہارا ٹھکانا آگ ہی ہوگا
وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿25﴾	اور نہیں ہونگے تمہارے لیے کوئی مدد کرنیوالے۔ ﴿25﴾
فَاٰمَنَ لَهٗ لُوۡطٌ ۘ	تو ایمان لایا اُس (ابراہیمؑ) پر لوطؑ
وَقَالَ اِنِّىۡ	اور کہا (ابراہیم نے) بے شک میں

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَنۡجٰىهُ	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	بَيۡنِكُمۡ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الۡحَيٰوةِ	موت وحیات، حیاتی مماتی۔
فِىۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَوۡمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
يُّؤۡمِنُوۡنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	يَكۡفُرُ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	بَعۡضُكُمۡ	بعض الناس، بعض اوقات۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَلۡعَنُ	لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔
اتَّخَذۡتُمۡ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	مَاۡوٰٮكُمۡ	ملجا وماویٰ۔
مَّوَدَّةَ	مودت ومحبت۔	نّٰصِرِيۡنَ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

فَاَنۡجٰىهُ ①	اللّٰهُ	مِنَ النَّارِ ؕ	اِنَّ	فِىۡ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ ②
پھر نجات دی اُسے	اللہ (نے)	آگ سے	بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں

لِّقَوۡمٍ	يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿24﴾	وَ	قَالَ	اِنَّمَا ③
لوگوں کیلیے	وہ سب ایمان لاتے ہیں	اور	اس نے کہا	بے شک صرف

اتَّخَذۡتُمۡ	مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ④	اَوۡثَانًا ۙ	مَّوَدَّةَ ②	بَيۡنِكُمۡ
تم نے بنایا ہے	اللہ کے سوا	بتوں (کو)	دوستی	اپنے درمیان

فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ ②	ثُمَّ	يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ②	يَكۡفُرُ
دنیوی زندگی میں	پھر	قیامت کے دن	وہ انکار کرے گا

بَعۡضُكُمۡ ⑤	بِبَعۡضٍ ⑥	وَّ	يَلۡعَنُ	بَعۡضُكُمۡ ⑤	بَعۡضًا ۙز
تمہارا بعض	بعض کا	اور	وہ لعنت کرے گا	تمہارا بعض	بعض (کو)

وَّ	مَاۡوٰٮكُمُ ⑤	النَّارُ	وَمَا	لَكُمۡ	مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ⑦④ ۖ ﴿25﴾
اور	تمہارا ٹھکانا	آگ	اور نہیں	تمہارے لیے	کوئی مدد کرنیوالے

فَاٰمَنَ ①	لَهٗ ⑧	لُوۡطٌ ۘ	وَ	قَالَ	اِنِّىۡ ⑨
تو ایمان لایا	اُس پر	لوطؑ	اور	اس نے کہا	بے شک میں

وقف لازم

ضروری وضاحت

①فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔②ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ كُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔⑦ یہاں يۡنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧لَهٗ میں لَ اصل میں لِ تھا۔⑨ اِنِّىۡ دراصل اِنَّ+ ىۡ کا مجموعہ ہے۔

مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّیْ ؕ	ہجرت کرنے والا ہوں اپنے رب کی طرف
اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿26﴾	بیشک وہی ہے نہایت غالب بہت حکمت والا۔ ﴿26﴾
وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ	اور ہم نے عطا کیے اُس کو اسحاقؑ اور یعقوبؑ
وَجَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِ النُّبُوَّةَ	اور ہم نے رکھ دی اُس کی اولاد میں نبوت
وَالْكِتٰبَ وَاٰتَیْنٰهُ اَجْرَهٗ فِی الدُّنْیَا ۚ	اور کتاب اور ہم نے دیا اُسے اُس کا اجر دنیا میں
وَاِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿27﴾	اور بیشک وہ آخرت میں یقیناً نیکوں میں سے ہوگا۔ ﴿27﴾
وَلُوْطًا اِذْ قَالَ	اور (ہم نے بھیجا) لوطؑ کو جب اس نے کہا
لِقَوْمِهٖۤ اِنَّكُمْ	اپنی قوم سے بیشک تم
لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۫	یقیناً تم ارتکاب کرتے ہو (ایسی) بے حیائی کا
مَا سَبَقَكُمْ بِهَا	(جو) نہیں تم سے پہلے کیا اُس کو
مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿28﴾	کسی ایک نے جہانوں میں سے۔ ﴿28﴾
اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ	کیا بیشک تم یقیناً آتے ہو مَردوں کے پاس (جنسی تسکین کیلیے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُهَاجِرٌ	ہجرت، مہاجر، مہاجرین۔	لَمِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	الصّٰلِحِیْنَ	اصلاح، اعمال صالحہ۔
الْحَكِیْمُ	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	الْفَاحِشَةَ	فحش، فحاشی، فواحش۔
وَهَبْنَا	ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔	سَبَقَكُمْ	سبقت، مسابقت، اقوامِ سابقہ۔
فِیْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَحَدٍ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
ذُرِّیَّتِهٖ	ذریت آدم، ذریت ابلیس۔	الْعٰلَمِیْنَ	الہ العالمین، رحمۃ للعلمین، اقوام عالم۔
اَجْرَهٗ	اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔	الرِّجَالَ	رجال کار، قحط الرجال۔

مُهَاجِرٌ ①	اِلٰى رَبِّيْ ؕ	اِنَّهٗ	هُوَ الْعَزِيْزُ ②③	الْحَكِيْمُ ③ (26)
ہجرت کرنیوالا	اپنے رب کی طرف	بیشک وہ	ہی نہایت غالب	بہت حکمت والا

وَ	وَهَبْنَا ④	لَهٗۤ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَجَعَلْنَا ④
اور	ہم نے عطا کیے	اُس کو	اسحاقؑ	اور	یعقوبؑ	اور ہم نے رکھ دی

فِيْ ذُرِّيَّتِهِ	النُّبُوَّةَ ⑤	وَ	الْكِتٰبَ	وَ	اٰتَيْنٰهُ ④	اَجْرَهٗ
اُس کی اولاد میں	نبوت	اور	کتاب	اور	ہم نے دیا اُسے	اُس کا اجر

فِي الدُّنْيَا ۚ	وَاِنَّهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ ⑤	لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ⑥ (27)	وَ
دنیا میں	اور بیشک وہ	آخرت میں	یقیناً نیکوں میں سے	اور

لُوْطًا	اِذْ ⑦	قَالَ	لِقَوْمِهٖۤ ⑧	اِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ ⑥
لوطؑ	جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے	بیشک تم	یقیناً تم سب ارتکاب کرتے ہو

الْفَاحِشَةَ ⑤ ز	مَا	سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِنْ اَحَدٍ
بے حیائی	نہیں	پہلے کیا تم سے	اُس کو	کسی ایک (نے)

مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ (28)	اَ	ئِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ ⑥	الرِّجَالَ
جہانوں میں سے	کیا	بیشک تم	یقیناً تم سب آتے ہو	مَردوں (کے پاس)

ضروری وضاحت

① مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ② هُوَ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ نَا فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔ ⑤ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ لَ تاکید کی علامت ہے جسکا ترجمہ یقیناً ہوا ہے۔ ⑦ اِذْ عموماً ماضی کیلیے اور اِذَا عموماً مستقبل کیلیے آتا ہے، دونوں کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔ ⑧ قَالَ يَقُوْلُ وغیرہ کے بعد لِ کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔

وَتَقۡطَعُوۡنَ السَّبِيۡلَ ۙ	اور تم راستہ کاٹتے ہو (یعنی مسافروں کو ستاتے ہو)
وَتَاۡتُوۡنَ فِىۡ نَادِيۡكُمُ الۡمُنۡكَرَ ؕ	اور ارتکاب کرتے ہو اپنی مجلس میں بُرائی کا
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ اِلَّاۤ	تو نہ تھا اُس کی قوم کا جواب مگر
اَنۡ قَالُوا ائۡتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ	یہ کہ اُنہوں نے کہا تو لے آ ہم پر اللہ کے عذاب کو
اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿29﴾	اگر ہے تو سچوں میں سے۔ ﴿29﴾
قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِىۡ	کہا (لوطؑ نے، اے میرے) رب میری مدد فرما
عَلَى الۡقَوۡمِ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿30﴾ ع	فساد کرنے والے لوگوں پر۔ ﴿30﴾
وَلَمَّا جَآءَتۡ رُسُلُنَاۤ	اور جب آئے ہمارے قاصد (فرشتے)
اِبۡرٰهِيۡمَ بِالۡبُشۡرٰى ۙ	ابراہیمؑ کے پاس خوشخبری کے ساتھ
قَالُوۡۤا اِنَّا مُهۡلِكُوۡۤا	انہوں نے کہا بے شک ہم ہلاک کرنے والے ہیں
اَهۡلِ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ ۚ	اس بستی کے باشندوں کو
اِنَّ اَهۡلَهَا كَانُوۡا ظٰلِمِيۡنَ ﴿31﴾ ۚۖ	بے شک اس کے باشندے ظالم ہیں۔ ﴿31﴾

ع 3/8/15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَقۡطَعُوۡنَ : قطع تعلق، قطع رحمی، دلیل قاطع۔	انۡصُرۡنِىۡ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
السَّبِيۡلَ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	الۡمُفۡسِدِيۡنَ : فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔
فِىۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	بِالۡبُشۡرٰى : بشارت، مبشر، بشیر۔
الۡمُنۡكَرَ : منکرات، نہی عن المنکر۔	مُهۡلِكُوۡۤا : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
اِلَّاۤ : الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	اَهۡلِ : اہلِ محلہ، اہل خانہ، اہلِ بیت۔
قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	هٰذِهِ : حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الۡقَرۡيَةِ : قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔
الصّٰدِقِيۡنَ : صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔	ظٰلِمِيۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

وَ	تَقْطَعُوْنَ	السَّبِيْلَ ۙ	وَ	تَاْتُوْنَ	فِيْ نَادِيْكُمُ
اور	تم سب کاٹتے ہو	راستہ	اور	تم سب ارتکاب کرتے ہو	اپنی مجلس میں

الْمُنْكَرَ ؕ	فَمَا ①	كَانَ ②	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ
بُرائی	تو نہ	تھا	جواب	اُس کی قوم

اِلَّآ	اَنْ	قَالُوا	ائْتِنَا ③	بِعَذَابِ اللّٰهِ ④
مگر	یہ کہ	اُن سب نے کہا	تو لے آ ہم پر	اللہ کے عذاب کو

اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿29﴾	قَالَ	رَبِّ ⑤	انْصُرْنِيْ ⑥
اگر	ہے تو	سچوں میں سے	کہا	اے (میرے) رب	میری مدد فرما

عَلَى الْقَوْمِ	الْمُفْسِدِيْنَ ﴿30﴾ ع	وَلَمَّا	جَآءَتْ ⑦	رُسُلُنَآ
لوگوں پر	سب فساد کرنے والے	اور جب	آئے	ہمارے قاصد

ع 3/8/15

اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبُشْرٰى ۙ ④	قَالُوْٓا	اِنَّا ⑧	مُهْلِكُوْٓا
ابراہیمؑ (کے پاس)	خوشخبری کے ساتھ	انہوں نے کہا	بیشک ہم	سب ہلاک کرنیوالے

اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ ⑦	اِنَّ	اَهْلَهَا	كَانُوْا ②	ظٰلِمِيْنَ ﴿31﴾ ۚ
اس بستی کے باشندوں (کو)	بے شک	اسکے باشندے	سب ہیں	سب ظلم کرنیوالے

ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو ہوتا ہے۔② كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی ہوتا ہے۔③ اِئْتِ کا ترجمہ تو آ ہے اگر اسکے بعد بِ ہو تو ترجمہ لے آ کیا جاتا ہے۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔⑤ یہ دراصل يَارَبِّيْ تھا، شروع سے يَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرے ہوئے ہیں۔⑥ فعل کے ساتھ اگر یْ آئے تو درمیان میں نِ ضرور لایا جاتا ہے۔⑦ تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔

قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ؕ	کہا (ابراہیمؑ نے) بے شک اس میں (تو) لوطؑ (بھی) ہے
قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ	انہوں نے کہا ہم خوب جاننے والے ہیں
بِمَنْ فِيْهَا ۫ لَنُنَجِّيَنَّهٗ	(اس) کو جو اس میں ہے، بلاشبہ ضرور ہم بچالیں گے اُسے
وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫	اور اُس کے گھر والوں کو سوائے اس کی بیوی کے
كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿32﴾	وہ ہے (عذاب کے لیے) پیچھے رہنے والوں میں سے۔ ﴿32﴾
وَلَمَّاۤ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا	اور جب یہ کہ آئے ہمارے قاصد لوطؑ کے پاس
سِیْٓءَ بِهِمْ	وہ مغموم ہوا اُن کی وجہ سے
وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا	اور تنگ ہوا اُنکے سبب دل میں
وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۫ قف	اور انہوں نے کہا تو نہ ڈر اور تو غم نہ کر
اِنَّا مُنَجُّوْكَ	بے شک ہم بچانے والے ہیں تجھے
وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ	اور تیرے گھر والوں کو سوائے تیری بیوی کے
كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿33﴾	وہ ہوگی (عذاب کے لیے) پیچھے رہنے والوں میں سے۔ ﴿33﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	رُسُلُنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
لُوْطًا	: لوطؑ ایک جلیل القدر نبی تھے۔	سِیْٓءَ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔
اَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	ضَاقَ	: ضیق الصدر، ضیق النفس، مضائقہ۔
لَنُنَجِّيَنَّهٗ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
وَ	: مال ودولت، عفوودرگزر، لازم وملزوم۔	تَخَفْ	: خوف، خائف، خوف وہراس۔
اَهْلَهٗ	: اہل وعیال، اہل خانہ، اہلیہ۔	تَحْزَنْ	: حزن وملال، عام الحزن۔
اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	مُنَجُّوْكَ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔

قَالَ	اِنَّ	فِيْهَا	لُوْطًا ؕ	قَالُوْا	نَحْنُ
اس نے کہا	بے شک	اس میں	لوط	ان سب نے کہا	ہم

اَعْلَمُ ①	بِمَنْ ②	فِيْهَا ۟	لَنُنَجِّيَنَّهٗ ③	وَ
خوب جاننے والے	(اس) کو جو	اس میں (ہے)	بلاشبہ ضرور ہم بچالیں گے اُسے	اور

اَهْلَهٗٓ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ ۖ	كَانَتْ	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿32﴾
اُسکے گھر والے	سوائے	اس کی بیوی	وہ ہوگی	پیچھے رہنے والوں میں سے

وَلَمَّآ	اَنْ	جَآءَتْ ④	رُسُلُنَا ⑤	لُوْطًا	سِيْٓءَ
اور جب	یہ کہ	آئے	ہمارے قاصد	لوطؑ (کے پاس)	وہ مغموم ہوا

بِهِمْ ②	وَضَاقَ	بِهِمْ ②	ذَرْعًا	وَّ	قَالُوْا	لَا تَخَفْ ⑥
اُن کی وجہ سے	اور تنگ ہوا	اُنکے سبب	دل میں	اور	ان سب نے کہا	نہ تو ڈر

وَ	لَا تَحْزَنْ ⑥ قف	اِنَّا ⑦	مُنَجُّوْكَ ⑧	وَ	اَهْلَكَ
اور	نہ تو غم کر	بیشک ہم	سب بچانے والے (ہیں) تجھے	اور	تیرے گھر والے

اِلَّا	امْرَاَتَكَ	كَانَتْ ④	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿33﴾
سوائے	تیری بیوی	وہ ہے	پیچھے رہنے والوں میں سے

ضروری وضاحت

① یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔③ فعل کے شروع میں لَـ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔④ تْ فعل کیساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ نَا اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ ہمارا کیا جاتا ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہوتو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑦ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑧ وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہوتو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ	بے شک ہم نازل کرنے والے ہیں
عَلٰۤى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ	اس بستی کے رہنے والوں پر
رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا	عذاب آسمان سے اس وجہ سے جو
كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿34﴾	وہ نافرمانی کیا کرتے تھے۔ ﴿34﴾
وَلَقَدْ تَّرَكْنَا	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے چھوڑی
مِنْهَاۤ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً	اس (بستی) میں ایک واضح نشانی
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿35﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) عقل رکھتے ہیں۔ ﴿35﴾
وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ	اور (ہم نے بھیجا) مدین کی طرف اُن کے بھائی
شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ	شعیب کو تو اُس نے کہا اے (میری) قوم
اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ	تم عبادت کرو اللہ کی اور تم اُمید رکھو یومِ آخرت کی
وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿36﴾	اور تم مت پھرو زمین میں فسادی بن کر۔ ﴿36﴾
فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ	تو اُنہوں نے جھٹلایا اُسے تو پکڑ لیا اُنہیں زلزلے نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُنْزِلُوْنَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	يَّعْقِلُوْنَ	: عقل، عاقل، معقول۔
عَلٰۤى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَهْلِ	: اہلِ محلہ، اہل خانہ، اہلِ بیت۔	اَخَاهُمْ	: اخوت، مؤاخات۔
هٰذِهِ	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	اعْبُدُوا	: عابد، عبادت، معبود۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	ارْجُوا	: اُمید و رجا، بیم و رجا۔
يَفْسُقُوْنَ	: فسق و فجور، فاسق فاجر۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَّرَكْنَا	: ترک، ترکہ، مال متروکہ، ترک تعلق۔	فَكَذَّبُوْهُ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
بَيِّنَةً	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	فَاَخَذَتْهُمُ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔

رِجْزًا	عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ②	مُنْزِلُوْنَ ①	اِنَّا
عذاب	اس بستی کے رہنے والوں پر	سب نازل کرنے والے	بے شک ہم

يَفْسُقُوْنَ (34)	كَانُوْا	بِمَا	مِّنَ السَّمَآءِ
وہ سب نافرمانی کیا کرتے	تھے سب	اس وجہ سے جو	آسمان سے

بَيِّنَةً ②	اٰيَةً ②③	مِنْهَآ	تَّرَكْنَا	لَقَدْ	وَ
واضح	ایک نشانی	اس سے	ہم نے چھوڑی	بلاشبہ یقیناً	اور

اَخَاهُمْ ④	اِلٰى مَدْيَنَ	وَ	يَّعْقِلُوْنَ (35)	لِّقَوْمٍ
اُن کے بھائی	مدین کی طرف	اور	وہ سب عقل رکھتے ہیں	لوگوں کے لیے

وَ	اللّٰهَ	اعْبُدُوا	يٰقَوْمِ ⑤	فَقَالَ	شُعَيْبًا
اور	اللہ (کی)	تم سب عبادت کرو	اے (میری) قوم	تو اُس نے کہا	شعیب (کو)

فِي الْاَرْضِ	لَا تَعْثَوْا ⑥	وَ	الْيَوْمَ الْاٰخِرَ	ارْجُوا
زمین میں	مت تم سب پھرو	اور	یومِ آخرت (کی)	تم سب اُمید رکھو

الرَّجْفَةُ ②	فَاَخَذَتْهُمُ ②④	فَكَذَّبُوْهُ ⑦	مُفْسِدِيْنَ ① (36)
زلزلے (نے)	تو پکڑ لیا اُنہیں	تو اُن سب نے جھٹلا دیا اُسے	سب فساد کرنے والے (بن کر)

ضروری وضاحت

① مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔② ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ هُمْ اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ انکا، انکی، انکے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں ہوتا ہے۔⑤ يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑦ وْا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

فَاَصۡبَحُوۡا فِیۡ دَارِهِمۡ	پھر وہ ہو گئے اپنے گھروں میں
جٰثِمِیۡنَ ﴿37﴾ وَعَادًا	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے۔ ﴿37﴾ اور عاد کو
وَّثَمُوۡدَاۡ وَقَدۡ تَّبَیَّنَ لَکُمۡ	اور ثمود کو (ہم نے ہلاک کیا) اور یقیناً واضح ہو چکی تم پر
مِّنۡ مَّسٰکِنِهِمۡ ۟	(یہ بات) اُن کے (اُجڑے) گھروں سے
وَزَیَّنَ لَهُمُ الشَّیۡطٰنُ اَعۡمَالَهُمۡ	اور مزین کر دیا اُن کیلیے شیطان نے اُنکے اعمال کو
فَصَدَّهُمۡ عَنِ السَّبِیۡلِ	پس اُس نے روک دیا اُنہیں (اصل) راستے سے
وَکَانُوۡا مُسۡتَبۡصِرِیۡنَ ﴿38﴾	حالانکہ وہ تھے بصیرت رکھنے والے۔ ﴿38﴾
وَقَارُوۡنَ وَفِرۡعَوۡنَ وَهَامٰنَ ۟	اور (ہم نے ہلاک کیا) قارون اور فرعون اور ہامان کو
وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ مُّوۡسٰی	اور بلا شبہ یقیناً آئے اُنکے پاس موسیٰؑ
بِالۡبَیِّنٰتِ فَاسۡتَکۡبَرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ	واضح دلائل کیساتھ تو انہوں نے تکبر کیا زمین میں
وَمَا کَانُوۡا سٰبِقِیۡنَ ﴿39﴾	اور نہ تھے وہ آگے نکل جانے والے (یعنی بچ نکلنے والے) ﴿39﴾
فَکُلًّا اَخَذۡنَا بِذَنۡۢبِهٖ ۚ	تو ہر ایک کو ہم نے پکڑا اس کے گناہ کے سبب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِیۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَعۡمَالَهُمۡ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
دَارِهِمۡ	دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔	السَّبِیۡلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	مُسۡتَبۡصِرِیۡنَ	بصیرت۔
تَّبَیَّنَ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	فَاسۡتَکۡبَرُوۡا	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
مِّنۡ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	الۡاَرۡضِ	ارض و سما، قطعۂ اراضی، کرّہ ارض۔
مَّسٰکِنِهِمۡ	مسکن، سکنہ، سکونت۔	سٰبِقِیۡنَ	سبقت، مسابقت، سابق۔
زَیَّنَ	مزین، تزئین و آرائش۔	فَکُلًّا	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
الشَّیۡطٰنُ	شیطان، حزب الشیطان، شیاطین۔	اَخَذۡنَا	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔

فَاَصْبَحُوْا ①	فِیْ دَارِهِمْ ②	جٰثِمِیْنَ (37)	وَ	عَادًا
پھر وہ سب ہو گئے	اپنے گھر میں	گھٹنوں کے بل سب گرے ہوئے	اور	عاد

وَّ	ثَمُوْدَاۡ ③	وَقَدْ	تَّبَیَّنَ ④	لَكُمْ	مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ② قف
اور	ثمود	اور یقیناً	واضح ہو چکی	تمہارے لیے	اُنکے گھروں سے

وَ	زَیَّنَ	لَهُمُ	الشَّیْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ ②	فَصَدَّهُمْ ①
اور	مزین کر دیا	اُن کیلیے	شیطان (نے)	اُنکے اعمال	پس اُس نے روک دیا اُنہیں

عَنِ السَّبِیْلِ	وَ ⑤	كَانُوْا	مُسْتَبْصِرِیْنَ (38) لا	وَ	قَارُوْنَ
راستے سے	حالانکہ	تھے وہ سب	سب بہت بصیرت رکھنے والے	اور	قارون

وَ	فِرْعَوْنَ	وَ	هَامٰنَ قف	وَ	لَقَدْ ⑥	جَآءَهُمْ
اور	فرعون	اور	ہامان	اور	بلا شبہ یقیناً	آئے اُنکے پاس

مُّوْسٰی	بِالْبَیِّنٰتِ ⑦⑧	فَاسْتَكْبَرُوْا ①	فِی الْاَرْضِ	وَمَا
موسیٰؑ	واضح دلائل کیساتھ	تو ان سب نے تکبر کیا	زمین میں	اور نہ

كَانُوْا	سٰبِقِیْنَ (39) صلے	فَكُلًّا ①	اَخَذْنَا	بِذَنْۢبِهٖ ⑦ ج
تھے وہ سب	سب آگے نکل جانیوالے	تو ہر ایک (کو)	ہم نے پکڑا	اسکے گناہ کے سبب

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔② هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③ ثَمُوْدَاۡ میں "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔④ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
⑤ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔⑥ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔
⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑧ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا	پھر اُن میں سے (کوئی ایسا تھا) جو (کہ) ہم نے بھیجی
عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ	اُس پر پتھراؤ کرنے والی آندھی
وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ	اور اُن میں سے (کوئی وہ تھا) جو (کہ) پکڑا اُسے چیخ نے
وَمِنْهُمْ مَّنْ	اور اُن میں سے (کوئی وہ تھا) جو (کہ)
خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ	ہم نے دھنسا دیا اُس کو زمین میں
وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ	اور اُن میں سے (کوئی وہ تھا) جسے ہم نے غرق کر دیا
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ	اور نہیں تھا اللہ (ایسا) کہ وہ ظلم کرتا اُن پر
وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿40﴾	اور لیکن تھے وہ (خود) اپنے نفسوں پر ظلم کرتے۔ ﴿40﴾
مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا	مثال (اُن لوگوں کی) جنہوں نے بنا رکھے ہیں
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ	اللہ کے سوا کئی مددگار
كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ	مکڑی کی مثال کی طرح ہے
اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ	اس نے بنایا ایک گھر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَمِنْهُمْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اللّٰهُ	اللہ تعالیٰ۔
اَرْسَلْنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	لِيَظْلِمَهُمْ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَنْفُسَهُمْ	نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	مَثَلُ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
اَخَذَتْهُ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	اَوْلِيَآءَ	ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
الْاَرْضَ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، کرّۂ ارض۔	كَمَثَلِ	کما حقہ، کالعدم/ مثال، مثل، تمثیل۔
اَغْرَقْنَا	غرق، غرقاب۔	بَيْتًا	بیت اللہ، بیت المقدس، اہل بیت۔

فَمِنْهُمْ ①	مَّنْ	اَرْسَلْنَا ②	عَلَيْهِ	حَاصِبًا ج
پھر اُن میں سے	جو	ہم نے بھیجی	اُس پر	پتھراؤ کرنے والی آندھی

وَ	مِنْهُمْ ①	مَّنْ	اَخَذَتْهُ ③	الصَّيْحَةُ ③ ج	وَ
اور	اُن میں سے	جو	پکڑا اُسے	چیخ (نے)	اور

مِنْهُمْ ①	مَّنْ	خَسَفْنَا ②	بِهِ	الْاَرْضَ ج
اُن میں سے	جو	ہم نے دھنسا دیا	اُس کو	زمین (میں)

وَ	مِنْهُمْ ①	مَّنْ	اَغْرَقْنَا ② ج	وَمَا	كَانَ
اور	اُن میں سے	جسے	ہم نے غرق کر دیا	اور نہیں	تھا

اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ ④	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ ⑤
اللہ	کہ وہ ظلم کرتا اُن پر	اور لیکن	تھے وہ سب	اپنے نفسوں (پر)

يَظْلِمُوْنَ ﴿40﴾	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑥
وہ سب ظلم کرتے	مثال	جن	سب نے بنا رکھے ہیں	اللہ کے سوا

اَوْلِيَآءَ	كَمَثَلِ ⑦ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ	اِتَّخَذَتْ ③	بَيْتًا ⑧ ط
کئی مددگار	مکڑی کی مثال کی طرح ہے	اس نے بنایا	ایک گھر

ضروری وضاحت

① مِنْ کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔③ ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ لِ کا ترجمہ کبھی کہ یا تا کہ بھی کیا جاتا ہے۔⑤ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑥ لفظ دون سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ كَ لفظ کے شروع میں تشبیہ کے لیے آتا ہے، ترجمہ مثل یا کی طرح کیا جاتا ہے۔⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ	اور بے شک گھروں میں سب سے زیادہ کمزور
لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ	یقیناً مکڑی کا گھر ہے
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿41﴾	کاش وہ جانتے ہوتے۔ ﴿41﴾
اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ	بیشک اللہ جانتا ہے جسے وہ (مشرک) پکارتے ہیں
مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ	اُس کے سوا (خواہ وہ) کوئی چیز بھی ہو
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿42﴾	اور وہی بہت غالب خوب حکمت والا ہے۔ ﴿42﴾
وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا	اور یہ مثالیں ہیں ہم بیان کرتے ہیں ان کو
لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ	لوگوں کے لیے اور نہیں سمجھتے ان کو
اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿43﴾ خَلَقَ اللّٰهُ	مگر علم رکھنے والے ہی۔ ﴿43﴾ پیدا کیا اللہ نے
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ	آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	بلاشبہ اس میں یقیناً نشانی ہے
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿44﴾ ع	ایمان والوں کے لیے۔ ﴿44﴾ ع

وقف لازم

ع 4 14 16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	لِلنَّاسِ	: الحمدللہ، لہٰذا۔/ عوام الناس ۔
الْبُيُوْتِ	: بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الخلا۔	يَعْقِلُهَآ	: عقل، عاقل، معقول۔
يَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
يَدْعُوْنَ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو۔	خَلَقَ	: خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، ارض وسما۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔	الْاَرْضَ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، کرۂ ارض۔
الْحَكِيْمُ	: حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْاَمْثَالُ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	: الحمدللہ، لہٰذا/ ایمان، مؤمن، امن۔

وقف لازم

وَ اِنَّ ①	اَوْهَنَ ②	الْبُيُوْتِ	لَبَيْتُ ③	الْعَنْكَبُوْتِ
اور بیشک	سب سے زیادہ کمزور	گھروں میں سے	یقیناً گھر	مکڑی (کا)

لَوْ ④	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ ﴿41﴾	اِنَّ ①	اللّٰهَ	يَعْلَمُ
کاش	وہ سب ہوتے	وہ سب جانتے	بیشک	اللہ	وہ جانتا ہے

مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ ⑤	مِنْ شَيْءٍ ⑤ ط
جسے	وہ سب پکارتے ہیں	اُس کے سوا	کوئی چیز (بھی)

وَ	هُوَ الْعَزِيْزُ ⑥	الْحَكِيْمُ ﴿42﴾	وَ	تِلْكَ ⑦	الْاَمْثَالُ
اور	وہی بہت غالب	خوب حکمت والا	اور	یہ	مثالیں

نَضْرِبُهَا	لِلنَّاسِ ج	وَمَا	يَعْقِلُهَآ	اِلَّا
ہم بیان کرتے ہیں انہیں	لوگوں کے لیے	اور نہیں	وہ سمجھتے ان کو	مگر

الْعٰلِمُوْنَ ﴿43﴾	خَلَقَ	اللّٰهُ ⑧	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
سب علم رکھنے والے	پیدا کیا	اللہ (نے)	آسمانوں (کو)	اور	زمین (کو)

بِالْحَقِّ ط	اِنَّ ①	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً ③⑨	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿44﴾ ع
حق کے ساتھ	بلاشبہ	اس میں	یقیناً نشانی (ہے)	ایمان والوں کے لیے

ع 4/14/16

ضروری وضاحت

① اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔ ② اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔ ④ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر اور کبھی کاش ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑧ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑨ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کارِ خیر میں شریک ہوسکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **"بیت القرآن"** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **"بیت القرآن"** لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾ ﴾ سورۃ القمر: 17

"اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ 21

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

نام کتاب .... مصباح القرآن ﴿ اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ ﴾ پارہ نمبر 21
مرتب .... پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ .... محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی
حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول .... مارچ 2013
پبلشر .... "بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ .... 90 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس
بیت القرآن
پوسٹ بکس نمبر 150 ، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون : 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 115
فیکس: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 111
ویب سائٹ: www.bait-ul-quran.org
ای میل : Info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز
کتاب سرائے
فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔
فون: 042-37320318 فیکس: 042-37239884
فضلی بک سپر مارکیٹ
نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔
فون: 021-32629724 فیکس: 021-32633887

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2. سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کرکے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ	تلاوت کیجیے جو وحی کی گئی ہے آپکی طرف کتاب سے
وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّ الصَّلٰوةَ	اور نماز قائم کیجیے، بے شک نماز
تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ	روکتی ہے بے حیائی اور برائی سے
وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ	اور یقیناً اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿45﴾	اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ ﴿45﴾
وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ	اور تم مت جھگڑو اہل کتاب سے
اِلَّا بِالَّتِيْ هِىَ اَحْسَنُ ڰ	مگر اس (طریقے) سے جو (کہ) وہ سب سے اچھا ہو
اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	مگر وہ (لوگ) جنہوں نے ظلم کیا
مِنْهُمْ	اُن میں سے (تو اُن سے ویسا ہی برتاؤ کرو)
وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ	اور تم کہو ہم ایمان لائے (اُس) پر جو نازل کیا گیا
اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ	ہماری طرف اور (جو) نازل کیا گیا تمہاری طرف
وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ	ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہے۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُتْلُ : تلاوت، وحی متلو۔	تُجَادِلُوْٓا : جنگ وجدل۔
اُوْحِيَ : وحی الٰہی، وحی متلو وغیر متلو۔	اَحْسَنُ : احسن طریقہ، حسن، احسان۔
اَقِمِ : قائم، مقیم، اقامت، قیامت۔	ظَلَمُوْا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
تَنْهٰى : نہی عن المنکر، اوامر ونواہی۔	قُوْلُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْفَحْشَاۗءِ : فحش گوئی، عریانی وفحاشی۔	اٰمَنَّا : ایمان، مؤمن، امن۔
الْمُنْكَرِ : نہی عن المنکر، منکرات۔	اُنْزِلَ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	اِلَيْنَا : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
تَصْنَعُوْنَ : صنعت وتجارت، صنعت وحرفت، مصنوعی۔	اِلٰهُنَا : الٰہ العالمین، یا الٰہی۔

اُتْلُ	مَآ ①	اُوْحِیَ ②	اِلَیْکَ	مِنَ الْکِتٰبِ
آپ تلاوت کیجیے	جو	وحی کی گئی ہے	آپ کی طرف	کتاب سے

وَاَقِمِ	الصَّلٰوۃَ ③ ط	اِنَّ	الصَّلٰوۃَ ③	تَنْھٰی ③	عَنِ الْفَحْشَآءِ
اور آپ قائم کیجیے	نماز	بیشک	نماز	روکتی ہے	بے حیائی سے

وَالْمُنْکَرِ ط	وَ	لَذِکْرُ اللّٰهِ	اَکْبَرُ ④ ط	وَاللّٰهُ	یَعْلَمُ
اور برائی (سے)	اور	یقیناً اللہ کا ذکر	سب سے بڑا	اور اللہ	وہ جانتا ہے

مَا ①	تَصْنَعُوْنَ ﴿45﴾	وَلَا	تُجَادِلُوْٓا ⑤	اَھْلَ الْکِتٰبِ
جو	تم سب کرتے ہو	اور مت	تم سب جھگڑو	اہل کتاب (سے)

اِلَّا	بِالَّتِیْ	ھِیَ	اَحْسَنُ ④ صلے	اِلَّا الَّذِیْنَ	ظَلَمُوْا
مگر	(اُس طریقے) سے جو	وہ	سب سے اچھا (ہو)	مگر جن	سب نے ظلم کیا

مِنْھُمْ	وَقُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا ⑥	بِالَّذِیْٓ	اُنْزِلَ ②	اِلَیْنَا
اُن میں سے	اور تم سب کہو	ہم ایمان لائے	(اُس) پر جو	نازل کیا گیا	ہماری طرف

وَ	اُنْزِلَ ②	اِلَیْکُمْ	وَ	اِلٰھُنَا	وَاِلٰھُکُمْ	وَاحِدٌ
اور	(جو) نازل کیا گیا	تمہاری طرف	اور	ہمارا معبود	اور تمہارا معبود	ایک

ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ کبھی جو کبھی نہیں اور کبھی کیا کیا جاتا ہے۔② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ ۃ اور تـ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں جمع مذکر کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑥ اٰمَنَّا دراصل اٰمَنْنَا تھا، ایک جنس کے دو حرف جب بھی اکٹھے آتے ہیں تو ایک حرف لکھ کر اُوپر شد لگائی جاتی ہے۔

وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿46﴾	اور ہم اُسی کی فرمانبرداری کرنے والے ہیں۔ ﴿46﴾
وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ	اور (جیسے پہلی کتابیں اُتاریں) اِسی طرح ہم نے اُتاری
اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ؕ	آپ کی طرف کتاب
فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ	پھر (وہ لوگ) جو (کہ) ہم نے دی اُنہیں کتاب
يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ	وہ ایمان لاتے ہیں اُس پر
وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ	اور اِن (اہل مکہ) میں سے (بھی کوئی ایسا ہے)
مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجْحَدُ	جو ایمان لاتا ہے اس پر، اور نہیں انکار کرتے
بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿47﴾	ہماری آیات کا مگر کافر لوگ ہی۔ ﴿47﴾
وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا	اور نہیں تھے آپ پڑھتے
مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ	اِس (قرآن) سے پہلے کوئی کتاب
وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ	اور نہ آپ لکھتے تھے اُسے اپنے دائیں ہاتھ سے
اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿48﴾	(اگر ایسا ہوتا) تب ضرور شک کرتے باطل پرست۔ ﴿48﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
مُسْلِمُوْنَ	: مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
كَذٰلِكَ	: کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
اَنْزَلْنَآ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اِلَيْكَ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْكِتٰبَ	: کتاب، کتبِ سماویہ، کتابیں۔
يُؤْمِنُوْنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
تَتْلُوْا	: تلاوت، وحی متلو۔
قَبْلِهٖ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَخُطُّهٗ	: خط وکتابت، خطوط، مخطوطہ۔
بِيَمِيْنِكَ	: یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
لَّارْتَابَ	: لاریب، کتابِ لاریب۔
الْمُبْطِلُوْنَ	: حق وباطل، ادیان باطلہ، زَعم باطل۔

وَّ	نَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ[1] (46)	وَ	كَذٰلِكَ
اور	ہم	اُسی کی	سب فرمانبرداری کرنے والے	اور	اِسی طرح

اَنْزَلْنَآ[2]	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ ؕ	فَالَّذِيْنَ[3]	اٰتَيْنٰهُمُ[2]
ہم نے اُتاری	آپ کی طرف	کتاب	پھر (وہ لوگ) جو	(کہ) ہم نے دی اُنہیں

الْكِتٰبَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ[4] ج	وَ	مِنْ هٰٓؤُلَآءِ
کتاب	وہ سب ایمان لاتے ہیں	اُس پر	اور	اِن (اہل مکہ) میں سے (بھی کوئی ایسا ہے)

مَنْ[5]	يُّؤْمِنُ	بِهٖ[4] ط	وَ	مَا	يَجْحَدُ
جو	وہ ایمان لاتا ہے	اس پر	اور	نہیں	وہ انکار کرتا

بِاٰيٰتِنَآ[4]	اِلَّا	الْكٰفِرُوْنَ (47)	وَ	مَا	كُنْتَ
ہماری آیات کا	مگر	سب کافر لوگ	اور	نہیں	آپ تھے

تَتْلُوْا[6]	مِنْ قَبْلِهٖ	مِنْ كِتٰبٍ[7]	وَّ	لَا
آپ پڑھتے	اِس (قرآن) سے پہلے	کسی کتاب سے	اور	نہ

تَخُطُّهٗ	بِيَمِيْنِكَ[4]	اِذًا	لَّارْتَابَ	الْمُبْطِلُوْنَ (48)
آپ لکھتے تھے اُسے	اپنے دائیں ہاتھ سے	تب	ضرور شک کرتے	سب باطل پرست

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔②فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔④بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی پر کیا جاتا ہے۔ ⑤مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔⑥تَتْلُوْا کے آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ "وْ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔⑦ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔

بَلۡ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ	بلکہ وہ (قرآن تو) واضح آیات ہیں
فِىۡ صُدُوۡرِ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ‌ؕ	(اُن لوگوں کے) سینوں میں جو علم دیے گئے
وَمَا يَجۡحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ	اور نہیں انکار کرتے ہماری آیات کا
اِلَّا الظّٰلِمُوۡنَ ﴿49﴾ وَقَالُوۡا لَوۡلَاۤ	مگر ظالم لوگ ہی۔ ﴿49﴾ اور اُنہوں نے کہا کیوں نہیں
اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ اٰيٰتٌ	اُتاری گئیں اُس پر نشانیاں (یعنی معجزات)
مِّنۡ رَّبِّهٖ‌ؕ قُلۡ اِنَّمَا الۡاٰيٰتُ	اُسکے رب کی طرف سے، کہہ دیجیے نشانیاں تو بیشک صرف
عِنۡدَ اللّٰهِ‌ؕ وَاِنَّمَاۤ اَنَا	اللہ کے پاس ہیں اور بیشک صرف میں (تو)
نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿50﴾	ایک واضح ڈرانے والا ہوں۔ ﴿50﴾
اَوَلَمۡ يَكۡفِهِمۡ	اور (بھلا) کیا نہیں کافی ہوا اُنہیں
اَنَّاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ	کہ بیشک ہم نے نازل کی آپ پر
الۡكِتٰبَ يُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ‌ؕ	(یہ) کتاب (جو) پڑھی جاتی ہے اُن پر
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَرَحۡمَةً وَّذِكۡرٰى	بلاشبہ اس میں یقیناً رحمت اور نصیحت ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيِّنٰتٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	عَلَيۡهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی الصبح۔
فِىۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مِّنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
صُدُوۡرِ	: شقِ صدر، شرح صدر، ضیق الصدر۔	عِنۡدَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
الۡعِلۡمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	نَذِيۡرٌ	: بشارت وانذار، نذیر۔
اِلَّا	: اِلَّا ماشاء اللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	يَكۡفِهِمۡ	: کافی، ناکافی، کفایت۔
الظّٰلِمُوۡنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	يُتۡلٰى	: تلاوت، وحی متلو۔
قَالُوۡا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لَرَحۡمَةً	: رحمت، رحم، مرحوم۔
اُنۡزِلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	ذِكۡرٰى	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

بَلۡ	هُوَ	اٰیٰتٌۢ ①	بَیِّنٰتٌ ①	فِیۡ صُدُوۡرِ	الَّذِیۡنَ
بلکہ	وہ	آیات	واضح	سینوں میں	جو

اُوۡتُوا ②	الۡعِلۡمَ ؕ	وَ	مَا	یَجۡحَدُ	بِاٰیٰتِنَاۤ ③	اِلَّا
سب دیے گئے	علم	اور	نہیں	وہ انکار کرتا	ہماری آیات کا	مگر

الظّٰلِمُوۡنَ (49)	وَ	قَالُوۡا	لَوۡ لَاۤ ④	اُنۡزِلَ ⑤	عَلَیۡهِ
سب ظالم لوگ	اور	اُن سب نے کہا	کیوں نہیں	اُتاری گئیں	اُس پر

اٰیٰتٌ ①	مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ	قُلۡ	اِنَّمَا ⑥	الۡاٰیٰتُ ①	عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ
نشانیاں	اُسکے رب (کی طرف) سے	آپ کہہ دیجیے	بیشک صرف	نشانیاں	اللہ کے پاس

وَ	اِنَّمَاۤ ⑥	اَنَا	نَذِیۡرٌ ⑦	مُّبِیۡنٌ (50)	اَ	وَ	لَمۡ
اور	بیشک صرف	میں	ایک ڈرانے والا	واضح	کیا	اور	نہیں

یَکۡفِهِمۡ	اَنَّاۤ	اَنۡزَلۡنَا	عَلَیۡكَ	الۡکِتٰبَ
وہ کافی ہوا اُنہیں	کہ بیشک ہم نے	ہم نے نازل کی	آپ پر	(یہ) کتاب

یُتۡلٰی	عَلَیۡهِمۡ ؕ	اِنَّ	فِیۡ ذٰلِكَ	لَرَحۡمَةً ①	وَّ ذِکۡرٰی
وہ پڑھی جاتی ہے	اُن پر	بلاشبہ	اس میں	یقیناً رحمت	اور نصیحت

ضروری وضاحت

① ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اُوۡتُوا دراصل اُوۡتِیُوۡا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق اُوۡتُوا ہوگیا ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کیا جاتا ہے۔ ④ لَوۡلَاۤ کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یوں ہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

ع 7 1

لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾	اُن لوگوں کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔ ﴿51﴾
قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ	آپ کہہ دیجیے کافی ہے اللہ
بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ	میرے درمیان اور تمہارے درمیان (بطور) گواہ
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ	اور (وہ لوگ) جو ایمان لائے باطل پر
وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ	اور اُنھوں نے کفر کیا اللہ کے ساتھ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿52﴾	وہی (لوگ) ہی خسارہ پانے والے ہیں۔ ﴿52﴾
وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ	اور وہ (لوگ) جلد مانگ رہے ہیں آپ سے عذاب کو
وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى	اور اگر نہ ہوتا (عذاب کا) وقتِ مقرر
لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ؕ	تو ضرور آجاتا اُن پر عذاب
وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً	اور بلا شبہ یقیناً وہ آئے گا اُن پر اچانک ہی
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿53﴾	جب کہ وہ شعور نہ رکھتے ہوں گے۔ ﴿53﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِقَوْمٍ	لہٰذا، الحمدللہ / قوم، اقوام، قومیت۔	فِي	فی الحال، فی الفور، فی الوقت۔
يُّؤْمِنُوْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	السَّمٰوٰتِ	کتبِ سماویہ، ارض وسماء۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بِالْبَاطِلِ	حق وباطل، ادیان باطلہ، زَعم باطل۔
كَفٰى	کافی، ناکافی، کفایت۔	الْخٰسِرُوْنَ	خسارہ، خائب وخاسر۔
بَيْنِيْ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ	عجلت، مہرِ معجّل۔
شَهِيْدًا	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	لَآ	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اَجَلٌ	اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	يَشْعُرُوْنَ	عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔

ع 5/7/1

لِقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾ ع	قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ ①	بَيْنِيْ
اُن لوگوں کے لیے	وہ سب ایمان لاتے ہیں	آپ کہہ دیجیے	کافی ہے	اللہ	میرے درمیان

وَ	بَيْنَكُمْ	شَهِيْدًا ج	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ②
اور	تمہارے درمیان	(بطور) گواہ	وہ جانتا ہے	جو	آسمانوں میں

وَ	الْاَرْضِ ط	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِالْبَاطِلِ
اور	زمین (میں)	اور	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	باطل پر

وَ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ لا	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ③ ﴿52﴾
اور	اُنہوں نے کفر کیا	اللہ کے ساتھ	وہی (لوگ)	ہی سب خسارہ پانے والے

وَ	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ ④	بِالْعَذَابِ ط	وَ	لَوْلَآ ⑤
اور	وہ سب جلد مانگ رہے ہیں آپ سے	عذاب کو	اور	اگر نہ (ہوتا)

اَجَلٌ	مُّسَمًّى	لَّجَآءَهُمُ	الْعَذَابُ ط	وَ
(عذاب کا) وقت	مقرر	(تو) ضرور آجاتا اُن پر	عذاب	اور

لَيَاْتِيَنَّهُمْ ⑥	بَغْتَةً ②	وَّ	هُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ ⑦ ﴿53﴾
بلاشبہ یقیناً وہ آئے گا اُن پر	اچانک	جب کہ	وہ سب	وہ سب شعور نہ رکھتے ہوں گے

ضروری وضاحت

① یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ هُمُ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے، اور اگر اس علامت کے شروع میں يَ، تَ، أ، نَ ہو تو اس کا أ گر جاتا ہے۔ ⑤ لَوْلَآ کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ	وہ لوگ جلدی مانگتے ہیں آپ سے عذاب کو
وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿54﴾	اور بلاشبہ جہنم یقیناً گھیرنے والی ہے کافروں کو۔ ﴿54﴾
يَوْمَ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ	(اُسی) دن ڈھانپ لے گا اُنہیں عذاب
مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ	اُن کے اوپر سے اور اُن کے پاؤں کے نیچے سے
وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا	اور وہ (اللہ) فرمائے گا چکھو (مزا اُسکا)
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿55﴾	جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿55﴾
يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو
اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ	بیشک میری زمین وسیع ہے
فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿56﴾	سو صرف میری ہی پس تم عبادت کرو۔ ﴿56﴾
كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ قف	ہر جان چکھنے والی ہے موت کو
ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿57﴾	پھر ہماری طرف ہی تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿57﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور (وہ لوگ) جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ : عجلت، مہر معجّل۔
لَمُحِيْطَةٌ : احاطہ، محیط۔
بِالْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم تاسیس۔
يَغْشٰهُمْ : غشی طاری ہونا (حواس پر پردہ پڑنا)۔
فَوْقِهِمْ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
تَحْتِ : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔
ذُوْقُوْا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔

تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
يٰعِبَادِيَ : عبد، عابد، عبداللہ، عبادالرحمن۔
اَرْضِيْ : ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
وَاسِعَةٌ : وسعت، توسیع، وسیع وعریض۔
كُلُّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
اِلَيْنَا : رجوع الی اللہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تُرْجَعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
الصّٰلِحٰتِ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ ①	بِالْعَذَابِ ② ؕ	وَ	اِنَّ ③	جَهَنَّمَ
وہ سب جلدی مانگتے ہیں آپ سے	عذاب کو	اور	بلاشبہ	جہنم

لَمُحِيْطَةٌۢ ④	بِالْكٰفِرِيْنَ ② (54)	يَوْمَ	يَغْشٰهُمُ ⑤	الْعَذَابُ
یقیناً گھیرنے والی	کافروں کو	(اُس) دن	وہ ڈھانپ لے گا اُنہیں	عذاب

مِنْ فَوْقِهِمْ ⑤	وَ	مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ⑤	وَيَقُوْلُ	ذُوْقُوْا
اُن کے اوپر سے	اور	اُن کے پاؤں کے نیچے سے	اور وہ فرمائے گا	تم سب چکھو

مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (55)	يٰعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
جو	تم تھے	تم سب عمل کرتے	اے میرے بندو!	جو	سب ایمان لائے ہو

اِنَّ ③	اَرْضِيْ	وَاسِعَةٌ ④	فَاِيَّايَ	فَاعْبُدُوْنِ ⑥ (56)
بیشک	میری زمین	وسیع	سو صرف میری ہی	پس تم سب میری عبادت کرو

كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ ④	الْمَوْتِ ۣ قف	ثُمَّ	اِلَيْنَا	تُرْجَعُوْنَ ⑦ (57)
ہر	جان	چکھنے والی	موت	پھر	ہماری طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ④
اور	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور	اُن سب نے عمل کیے	نیک

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔
③ اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔④ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑥ فَاعْبُدُوْنِ کے آخر میں نِ دراصل نِیْ تھا جسکا ترجمہ میری کیا جاتا ہے۔⑦ فعل کے شروع میں تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ	بلا شبہ ضرور ہم جگہ دیں گے اُنہیں جنت کے
غُرَفًا تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	بالا خانوں میں، بہتی ہوں گی اُنکے نیچے سے نہریں
خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ	(وہ) ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں
نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ۖۗ ﴿58﴾	اچھا اجر ہے (نیک) عمل کرنے والوں کا۔ ﴿58﴾
الَّذِیْنَ صَبَرُوْا	جنہوں نے صبر کیا
وَعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ﴿59﴾	اور اپنے رب پر وہ بھروسا کرتے ہیں۔ ﴿59﴾
وَكَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ	اور کتنے ہی چلنے والے (جاندار) ہیں
لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖۗ	(کہ) نہیں اُٹھائے پھرتے اپنا رزق
اَللّٰهُ یَرْزُقُهَا وَاِیَّاكُمْ ۖ	اللہ ہی رزق دیتا ہے اُنہیں اور تمہیں بھی
وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿60﴾	اور وہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿60﴾
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ	اور بلا شبہ اگر آپ پوچھیں اِن سے
مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	یَتَوَكَّلُوْنَ	: توکل، متوکل علی اللہ۔
تَجْرِیْ	: جاری، اجرا۔	تَحْمِلُ	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
تَحْتِهَا	: ماتحت، تحت الثریٰ، تحت العرش۔	السَّمِیْعُ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
خٰلِدِیْنَ	: خالد، خلد بریں۔	الْعَلِیْمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اَجْرُ	: اجر، اجرت، اجر عظیم۔	سَاَلْتَهُمْ	: سوال، سائل، مسئول۔
الْعٰمِلِیْنَ	: عالم اسلام، عالم عقبیٰ، اقوام عالم۔	خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
صَبَرُوْا	: صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔	السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، ارض وسماء۔
عَلٰی	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم، علی الصبح۔	الْاَرْضَ	: ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ ①	مِّنَ الْجَنَّةِ ②③	غُرَفًا	تَجْرِيْ ③
بلاشبہ ضرور ہم جگہ دیں گے اُنہیں	جنت کے	بالاخانوں (میں)	بہتی ہوں گی

مِنْ تَحْتِهَا ④	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ط	نِعْمَ
اُن کے نیچے سے	نہریں	سب (وہ) ہمیشہ رہنے والے	اُن میں	اچھا

اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ (58) صلے	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَ
(نیک) عمل کرنے والوں کا اجر	جن	سب نے صبر کیا	اور

عَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ (59)	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ دَآبَّةٍ ③⑤
اپنے رب پر	وہ سب بھروسا کرتے ہیں	اور	کتنے ہی	چلنے والے

لَّا	تَحْمِلُ ③	رِزْقَهَا ق ④	اَللّٰهُ	يَرْزُقُهَا ④⑤	وَ	اِيَّاكُمْ صلے ز
(کہ) نہیں	اُٹھائے پھرتے	اپنا رزق	اللہ	رزق دیتا ہے اُنہیں	اور	تمہیں بھی

وَ	هُوَ السَّمِيْعُ ⑥⑦	الْعَلِيْمُ ⑦ (60)	وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ
اور	وہی خوب سننے والا	خوب جاننے والا	اور	بلاشبہ اگر	آپ پوچھیں اُنہیں

مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ③	وَ	الْاَرْضَ
کس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین (کو)

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔② مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے اور ضرورتاً ترجمہ کے کیا گیا ہے۔③ ۃ، تـ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ یہاں ھَا واحد مؤنث کی علامت ہے کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہو جاتی ہے۔⑤ یہاں مِنْ اور یـ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔⑥ ھُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی یا وہی کیا جاتا ہے۔⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ	اور (کس نے) مسخر کیا سورج اور چاند کو
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ	بلاشبہ ضرور وہ کہیں گے اللہ نے
فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿61﴾	پھر کہاں وہ بہکائے جاتے ہیں۔ ﴿61﴾
اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ	اللہ ہی رزق کو فراخ کرتا ہے جس کیلیے وہ چاہتا ہے
مِنْ عِبَادِهٖ وَ يَقْدِرُ لَهٗ ۭ	اپنے بندوں میں سے اور وہی تنگ کرتا ہے اُسکے لیے
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿62﴾	بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿62﴾
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ	اور یقیناً اگر آپ پوچھیں اُن سے
مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً	کس نے اُتارا آسمان سے پانی
فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ	پھر اُس نے زندہ (آباد) کیا اس کے ساتھ زمین کو
مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا	اس کی موت (ویرانی) کے بعد
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ	بلاشبہ ضرور وہ کہیں گے اللہ نے
قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ	آپ کہہ دیجیے سب تعریف اللہ کے لیے ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
سَخَّرَ	: مسخر، تسخیر۔	عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الشَّمْسَ	: شمس وقمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔	سَاَلْتَهُمْ	: سوال، سائل، مسئول۔
الْقَمَرَ	: شمس وقمر، قمری مہینہ۔	نَزَّلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
لَيَقُوْلُنَّ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مَآءً	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
يَبْسُطُ	: بساط، بساط کے مطابق، بساط لپیٹ دی۔	بِهٖ	: بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔
الرِّزْقَ	: رزق، رزّاق، رازق۔	الْاَرْضَ	: ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
يَّشَآءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔	الْحَمْدُ	: حمد وثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔

وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	لَيَقُوْلُنَّ ①
اور	(کس نے) مسخر کیا	سورج	اور	چاند (کو)	بلاشبہ ضرور وہ کہیں گے

اللّٰهُ ج	فَاَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ ② (61)	اَللّٰهُ	يَبْسُطُ
اللہ نے	پھر کہاں	وہ سب بہکائے جاتے ہیں	اللہ	وہ فراخ کرتا ہے

الرِّزْقَ ③	لِمَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ ④	وَ	يَقْدِرُ
رزق	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور	وہ (ہی) تنگ کرتا ہے

لَهٗ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ⑤ (62)	وَ
اُس کے لیے	بے شک	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا	اور

لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	نَّزَّلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً ③
یقیناً اگر	آپ پوچھیں اُن سے	کس نے	اُتارا	آسمان سے	پانی

فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ ③	مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا ⑥
پھر اُس نے زندہ (آباد) کیا	اس کے ساتھ	زمین (کو)	اس کی موت (ویرانی) کے بعد

لَيَقُوْلُنَّ ①	اللّٰهُ ط	قُلِ ⑦	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ ط
بلاشبہ ضرور وہ کہیں گے	اللہ (نے)	آپ کہہ دیجیے	سب تعریف	اللہ کے لیے

ضروری وضاحت

①لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔② اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④ ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑤اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق وٗ کو گرایا گیا ہے۔

ع 6/12 2

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿63﴾	بلکہ اُن کے اکثر نہیں سمجھتے۔ ﴿63﴾
وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ	اور نہیں ہے یہ دنیوی زندگی
اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ	مگر دل لگی، اور کھیل کود (کھیل تماشا)
وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ	اور بلاشبہ اُخروی گھر یقیناً وہی (اصل) زندگی ہے
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿64﴾	کاش وہ جانتے ہوتے۔ ﴿64﴾
فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ	پھر جب وہ (مشرک) سوار ہوتے ہیں کشتی میں
دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ	وہ پکارتے ہیں اللہ کو خالص کرتے ہوئے
لَهُ الدِّيْنَ ۚ	اُسی کے لیے دین (عبادت) کو
فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ	پھر جب وہ بچالیتا ہے اُنہیں خشکی کی طرف (لاکر)
اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿65﴾	(تو) اچانک وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔ ﴿65﴾
لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ	تاکہ وہ ناشکری کریں (اس) کی جو ہم نے دیا اُنہیں
وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۠ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿66﴾	اور تاکہ وہ فائدہ اُٹھالیں تو عنقریب وہ جان لیں گے۔ ﴿66﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَكْثَرُ	: کثرت، اکثر، کثیر۔	رَكِبُوْا	رکاب، ہم رکاب۔
لَا	: لاعلاج، لاجواب، لامحدود۔	دَعَوُا	: دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
يَعْقِلُوْنَ	: عقل، عاقل، معقول۔	مُخْلِصِيْنَ	: خالص، خلوص، مخلص، اخلاص۔
هٰذِهِ	: لہٰذا، علیٰ ہٰذا القیاس، حامل رقعہ ہٰذا۔	نَجّٰىهُمْ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
الْحَيٰوةُ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	الْبَرِّ	: برّی افواج، بحر و برّ۔
لَهْوٌ	: لہو ولعب۔	لِيَكْفُرُوْا	: کفرانِ نعمت۔
لَعِبٌ	: لعب، لہو ولعب۔	لِيَتَمَتَّعُوْا	: متاعِ کارواں، مال و متاع۔
الدَّارَ	: دارِ فانی، دار الکتب، دیارِ غیر۔	يَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

ع 6 12 2

بَلْ	اَكْثَرُهُمْ ①	لَا	يَعْقِلُوْنَ ﴿63﴾ ع	وَ	مَا	هٰذِهِ
بلکہ	اُن کے اکثر	نہیں	وہ سب سمجھتے	اور	نہیں	یہ

الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَآ	اِلَّا	لَهْوٌ	وَّ	لَعِبٌ ط	وَ	اِنَّ
زندگی	دنیوی	مگر	دل لگی	اور	کھیل کود (کھیل تماشا)	اور	بلاشبہ

الدَّارَ الْاٰخِرَةَ	لَهِيَ	الْحَيَوَانُ م	لَوْ	كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ② ﴿64﴾
اُخروی گھر	یقیناً وہی	(اصل) زندگی (ہے)	کاش	وہ سب جانتے ہوتے

وقف لازم

فَاِذَا ③	رَكِبُوْا ④	فِي الْفُلْكِ	دَعَوُا ④⑤	اللّٰهَ
پھر جب	وہ سب (مشرک) سوار ہوتے ہیں	کشتی میں	وہ سب پکارتے ہیں	اللہ (کو)

مُخْلِصِيْنَ ⑥	لَهُ	الدِّيْنَ ۵	فَلَمَّا	نَجّٰهُمْ ①
سب خالص کرنے والے	اُسی کے لیے	دین	پھر جب	وہ بچالیتا ہے اُنہیں

اِلَى الْبَرِّ	اِذَا ③ هُمْ	يُشْرِكُوْنَ ﴿65﴾ لا	لِيَكْفُرُوْا	بِمَآ
خشکی کی طرف	اچانک وہ سب	وہ سب شرک کرنے لگتے ہیں	تاکہ وہ سب ناشکری کریں	(اُس) کی جو

اٰتَيْنٰهُمْ ① ج	وَ	لِيَتَمَتَّعُوْا وقفة	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ ﴿66﴾
ہم نے دیا اُنہیں	اور	تاکہ وہ سب فائدہ اُٹھالیں	تو عنقریب	وہ سب جان لیں گے

ضروری وضاحت

① هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔
② كَانُوْا کے آخر میں وْا اور يَعْلَمُوْنَ کے آخر میں وْنَ دونوں کو ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ③ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ④ رَكِبُوْا، دَعَوُا دونوں ماضی کے فعل ہیں، حال میں ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑤ دَعَوُا دراصل دَعَوْا تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے پیش دی گئی ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

اَوَلَمۡ يَرَوۡا	اور (بھلا) کیا انہوں نے نہیں دیکھا
اَنَّا جَعَلۡنَا حَرَمًا اٰمِنًا	کہ بیشک ہم نے بنایا حرم کو امن والا
وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنۡ حَوۡلِهِمۡ‌ؕ	جبکہ اچک لیے جاتے ہیں لوگ اُنکے اردگرد سے
اَفَبِالۡبَاطِلِ يُؤۡمِنُوۡنَ	تو (بھلا) کیا باطل پر یہ ایمان (یقین) رکھتے ہیں
وَبِنِعۡمَةِ اللّٰهِ يَكۡفُرُوۡنَ ﴿67﴾	اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں۔ ﴿67﴾
وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ	اور کون بڑا ظالم ہے (اس) سے جس نے
افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوۡ كَذَّبَ بِالۡحَـقِّ	اللہ پر جھوٹ باندھا یا جھٹلایا حق کو
لَمَّا جَآءَهٗ‌ؕ اَلَيۡسَ فِىۡ جَهَنَّمَ	جب وہ آیا اسکے پاس کیا نہیں جہنم میں
مَثۡوًى لِّلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿68﴾ وَالَّذِيۡنَ جَاهَدُوۡا	(ان) کافروں کا ٹھکانا۔ ﴿68﴾ اور (وہ لوگ) جنہوں نے کوشش کی
فِيۡنَا لَنَهۡدِيَنَّهُمۡ	ہماری (راہ) میں بلاشبہ ضرور ہم ہدایت دیں گے اُنہیں
سُبُلَنَا‌ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ	اپنے راستوں کی اور بے شک اللہ
لَمَعَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿69﴾ ع	یقیناً نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ ﴿69﴾ ع

ع 7/6 3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَرَوۡا	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	افۡتَرٰى	: افتریٰ پردازی، مفتری۔
حَرَمًا	: حرمِ پاک، مسجد حرام، حرمت والا۔	عَلَى	: علی الاعلان، علیحدہ، علی ہذا القیاس۔
النَّاسُ	: عوام الناس، بعض الناس۔	كَذِبًا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
حَوۡلِهِمۡ	: ماحول، ماحولیات۔	لِّلۡكٰفِرِيۡنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
فَبِالۡبَاطِلِ	: حق و باطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔	لَنَهۡدِيَنَّهُمۡ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
بِنِعۡمَةِ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	سُبُلَنَا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
يَكۡفُرُوۡنَ	: کفران نعمت۔	لَمَعَ	: مع اہل وعیال، معیت۔
اَظۡلَمُ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	الۡمُحۡسِنِيۡنَ	: احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔

اَ ①	وَ	لَمْ	يَرَوْا ②	اَنَّا ③	جَعَلْنَا	حَرَمًا	اٰمِنًا
کیا	اور	نہیں	ان سب نے دیکھا	کہ بیشک ہم	ہم نے بنایا	حرم (کو)	امن والا

وَّ ④	يُتَخَطَّفُ ⑤⑥	النَّاسُ	مِنْ حَوْلِهِمْ ط	اَ	فَبِالْبَاطِلِ
جبکہ	اُچک لیے جاتے ہیں	لوگ	اُنکے اردگرد سے	کیا	تو باطل پر

يُؤْمِنُوْنَ	وَ	بِنِعْمَةِ اللّٰهِ	يَكْفُرُوْنَ (67)	وَمَنْ	اَظْلَمُ ⑦
وہ سب ایمان رکھتے ہیں	اور	اللہ کی نعمت کی	وہ سب ناشکری کرتے ہیں	اور کون	بڑا ظالم

مِمَّنِ ⑧	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِالْحَقِّ	لَمَّا
(اس) سے جس نے	باندھا	اللہ پر	جھوٹ	یا	جھٹلایا	حق کو	جب

جَآءَهٗ ط	اَ	لَيْسَ	فِيْ جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْكٰفِرِيْنَ (68)
وہ آیا اس کے پاس	کیا	نہیں	جہنم میں	ٹھکانا	سب کافروں کا

وَالَّذِيْنَ	جَاهَدُوْا	فِيْنَا	لَنَهْدِيَنَّهُمْ
اور جن	سب نے کوشش کی	ہماری (راہ) میں	یقیناً ضرور ہم ہدایت دیں گے اُنہیں

سُبُلَنَا ط	وَ	اِنَّ اللّٰهَ	لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ (69) ع
اپنے راستوں (کی)	اور	بیشک اللہ	یقیناً سب نیکی کرنے والوں کے ساتھ

ع 7 6 3

ضروری وضاحت

① أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔② لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔
③ اَنَّا دراصل اَنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔④ وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا جبکہ بھی ہوتا
ہے۔⑤ فعل کے شروع میں یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔⑥ علامت تَ اور شد میں کام
کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑦ أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑧ مِمَّنْ دراصل مِنْ+مَنْ کا مجموعہ ہے۔

اٰیَاتُهَا 60 | 30 سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ 84 | رُكُوْعَاتُهَا 06

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿1﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿2﴾	الٓمّٓ۔ ﴿1﴾ رومی مغلوب ہو گئے۔ ﴿2﴾
فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ	قریب ترین زمین (شام) میں، اور وہ
مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ﴿3﴾	اپنے مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب ہونگے ﴿3﴾
فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۬ لِلّٰهِ الْاَمْرُ	چند سالوں میں، اللہ (ہی) کیلئے ہے (سب) اختیار
مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ	پہلے (بھی) اور بعد میں (بھی)
وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿4﴾	اور اُس دن خوش ہوں گے مؤمن۔ ﴿4﴾
بِنَصْرِ اللهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اللہ کی مدد سے، وہ مدد کرتا ہے جس کی وہ چاہتا ہے
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿5﴾	اور وہی نہایت غالب بہت رحم کرنیوالا ہے۔ ﴿5﴾
وَعْدَ اللهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللهُ وَعْدَهٗ	اللہ کا وعدہ ہے، نہیں خلاف ورزی کرتا اللہ اپنے وعدے کی
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿6﴾	اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿6﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غُلِبَتِ	: غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔	الْمُؤْمِنُوْنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
فِيْٓ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	بِنَصْرِ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی۔	يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
سِنِيْنَ	: سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔	الرَّحِيْمُ	: رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
الْاَمْرُ	: امر، آمر، مامور۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	يُخْلِفُ	: خلاف، مخالف۔
يَوْمَئِذٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	اَكْثَرَ	: کثرت، اکثر، کثیر، قلت و کثرت۔
يَّفْرَحُ	: فرحت، مفرح قلب، تفریح۔	يَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

رُكُوْعَاتُهَا 06	30 سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ 84	اٰيَاتُهَا 60

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَهُمْ	فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ ③	الرُّوْمُ (2) لا	غُلِبَتِ ①②	الٓمّٓ (1) ج
اور وہ سب	قریب ترین زمین میں	رومی	مغلوب ہو گئے	الٓمّٓ

فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ⑤ ط	سَيَغْلِبُوْنَ (3) لا	مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ ④
چند سالوں میں	عنقریب وہ سب غالب ہوں گے	اپنے مغلوب ہونے کے بعد

يَوْمَئِذٍ	وَ	مِنْۢ بَعْدُ ④ ط	وَ	مِنْ قَبْلُ ④	الْاَمْرُ	لِلّٰهِ
اُس دن	اور	بعد (میں)	اور	پہلے	(سب) اختیار	اللہ ہی کے لیے

يَّشَآءُ ط	مَنْ	يَنْصُرُ	بِنَصْرِ اللّٰهِ ط	الْمُؤْمِنُوْنَ (4) لا	يَّفْرَحُ
وہ چاہتا ہے	جس کی	وہ مدد کرتا ہے	اللہ کی مدد سے	سب مؤمن	وہ خوش ہوں گے

اللّٰهُ	لَا يُخْلِفُ	وَعْدَ اللّٰهِ ط	الرَّحِيْمُ ⑦ (5) لا	هُوَ الْعَزِيْزُ ⑥⑦	وَ
اللہ	نہیں وہ خلاف ورزی کرتا	اللہ کا وعدہ	بہت رحم کرنیوالا	وہی نہایت غالب	اور

لَا يَعْلَمُوْنَ (6)	النَّاسِ	اَكْثَرَ	لٰكِنَّ	وَ	وَعْدَهٗ
نہیں وہ سب جانتے	لوگ	اکثر	لیکن	اور	اپنے وعدے (کی)

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ ہو گئے کیا گیا ہے۔
② تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔③ اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم
ہے۔④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ بِضْعِ میں 3 سے لے کر 9 تک کا مفہوم ہے۔⑥ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس
میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی یا وہی کیا جاتا ہے۔⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہے۔

يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا	وہ جانتے ہیں ظاہر کو
مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ صلے	دنیوی زندگی سے
وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۞7	اور وہ آخرت سے (بالکل) وہ غافل ہیں۔ 7
اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۣ قف	اور (بھلا) کیا اُنہوں نے غور نہیں کیا اپنے دلوں میں
مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	(کہ) نہیں پیدا کیا اللہ نے آسمانوں اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ	اور جو اُن دونوں کے درمیان ہے مگر حق کے ساتھ
وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ	اور ایک مقرر وقت (کے ساتھ)
وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ	اور بیشک لوگوں میں سے بہت سے
بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۞8	اپنے رب کی ملاقات سے یقیناً انکار کرنیوالے ہیں 8
اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ	اور (بھلا) کیا وہ چلے پھرے نہیں زمین میں
فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ	پھر وہ دیکھتے کیسا انجام ہوا
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ	(اُن لوگوں کا) جو اُن سے پہلے تھے۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	كَثِيْرًا	: کثرت، اکثر، کثیر، قلت و کثرت۔
ظَاهِرًا	: ظاہر، مظاہر، مظہر۔	بِلِقَآئِ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
الْحَيٰوةِ	: حیات، موت و حیات، حیاتِ جاوداں۔	لَكٰفِرُوْنَ	: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
غٰفِلُوْنَ	: غافل، غفلت، تغافل۔	يَسِيْرُوْا	: سیر، سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔
يَتَفَكَّرُوْا	: فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔	فَيَنْظُرُوْا	: نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر، تناظر۔
خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
اِلَّا	: اِلَّا ماشاء اللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	عَاقِبَةُ	: عالمِ عقبیٰ، عاقبت نا اندیش۔
اَجَلٍ	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔	قَبْلِهِمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

يَعْلَمُوْنَ	ظَاهِرًا	مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا① ج	وَ	هُمْ
وہ سب جانتے ہیں	ظاہر (کو)	دنیوی زندگی سے	اور	وہ سب

عَنِ الْاٰخِرَةِ①	هُمْ②	غٰفِلُوْنَ (7)	اَ③	وَ	لَمْ	يَتَفَكَّرُوْا④
آخرت سے	وہ (بالکل)	سب غافل	کیا	اور	نہیں	اُن سب نے غور کیا

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قف	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ⑤	السَّمٰوٰتِ①	وَالْاَرْضَ
اپنے دلوں میں	(کہ) نہیں	پیدا کیا	اللہ (نے)	آسمانوں (کو)	اور زمین (کو)

وَ	مَا	بَيْنَهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	اَجَلٍ مُّسَمًّى⑥ ط
اور	جو	اُن دونوں کے درمیان	مگر	حق کے ساتھ	اور	ایک مقرر وقت

وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ النَّاسِ	بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ	لَكٰفِرُوْنَ (8)
اور	بیشک	بہت	لوگوں میں سے	اپنے رب کی ملاقات سے	یقیناً سب انکار کرنیوالے

اَ③	وَ	لَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا
کیا	اور	نہیں	وہ سب چلے پھرے	زمین میں	پھر وہ سب دیکھتے

كَيْفَ	كَانَ⑦	عَاقِبَةُ①	الَّذِيْنَ⑧	مِنْ قَبْلِهِمْ ط
کیسا	ہوا	انجام	(اُن لوگوں کا) جو	اُن سے پہلے

ضروری وضاحت

①ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②هُمْ تاکید کے لیے دوبارہ آیا ہے۔③أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ لَمْ کے بعد علامت يَ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔⑤فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑥اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑦كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہے اور ہوا بھی کیا جاتا ہے۔⑧یہاں الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔

كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً	وہ تھے اُن سے زیادہ مضبوط قوت میں
وَّ اَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ	اور اُنہوں نے پھاڑا زمین کو اور اُنہوں نے آباد کیا اُسے
اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا	اس سے زیادہ جو اِنہوں نے آباد کیا اُسے
وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ	اور آئے اُنکے پاس اُنکے رسول واضح دلائل کے ساتھ
فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ	تو اللہ (ایسا) نہ تھا کہ وہ ظلم کرتا اُن پر
وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ؕ﴿9﴾	اور لیکن وہ تھے اپنے آپ پر ظلم کرتے۔﴿9﴾
ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ	پھر ہوا انجام (اُن لوگوں کا) جنہوں نے
اَسَآءُوا السُّوْٓاٰى	برائی کی بہت برا
اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	(اس لیے) کہ اُنہوں نے جھٹلایا اللہ کی آیات کو
ع 1 10 4 وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ع ﴿10﴾	اور اُن کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ ع ﴿10﴾
اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ	اللہ ہی ابتدا کرتا ہے (مخلوق کو) پیدا کرنے میں
ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	پھر وہی لوٹائے گا اُسے (یعنی دوبارہ پیدا کرے گا۔)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَشَدَّ	: شدید، شدت، اشد ضرورت۔	يَظْلِمُوْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
قُوَّةً	: قوت، مقوی۔	عَاقِبَةَ	: عالم عقبیٰ، عاقبت نا اندیش۔
الْاَرْضَ	: ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	اَسَآءُوا	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔
اَكْثَرَ	: کثرت، اکثر، کثیر، قلت وکثرت۔	كَذَّبُوْا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
مِمَّا	: منجانب، من وعن/ ماحول، ماتحت۔	يَسْتَهْزِءُوْنَ	: استہزاء کرنا۔
رُسُلُهُمْ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	يَبْدَؤُا	: ابتداء، ابتدائی، مبتدی طالب علم۔
بِالْبَيِّنٰتِ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	الْخَلْقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
اَنْفُسَهُمْ	: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	يُعِيْدُهٗ	: اعادہ، عود کر آنا۔

كَانُوْٓا	اَشَدَّ ①	مِنْهُمْ	قُوَّةً ②	وَّ	اَثَارُوا	الْاَرْضَ
وہ سب تھے	زیادہ مضبوط	اُن سے	قوت (میں)	اور	اُن سب نے پھاڑا	زمین (کو)

وَ	عَمَرُوْهَآ ③	اَكْثَرَ	مِمَّا	عَمَرُوْهَا ③	وَجَآءَتْهُمْ ②
اور	اُن سب نے آباد کیا اُسے	زیادہ	اس سے جو	اُن سب نے آباد کیا اُسے	اور آئے اُنکے پاس

رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ ② ط	فَمَا	كَانَ ④	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ ⑤
اُنکے رسول	واضح دلائل کے ساتھ	تو نہ	تھا	اللہ	(ایسا) کہ وہ ظلم کرتا اُن پر

وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ط ⑨	ثُمَّ
اور	لیکن	وہ سب تھے	اپنے آپ پر	وہ سب ظلم کرتے۔	پھر

كَانَ ④	عَاقِبَةَ ②	الَّذِيْنَ	اَسَآءُوا	السُّوْٓاٰى ⑥	اَنْ
ہوا	انجام	(اُن لوگوں کا) جن	سب نے برائی کی	بہت برا	کہ

ع 1 10 4

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ②	وَكَانُوْا	بِهَا	يَسْتَهْزِءُوْنَ ع ⑩
اُن سب نے جھٹلایا	اللہ کی آیات کو	اور وہ سب تھے	اُن کا	وہ سب مذاق اُڑایا کرتے

اَللّٰهُ	يَبْدَؤُا ⑦	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ
اللہ	وہ ابتدا کرتا ہے	پیدا کرنے میں	پھر	وہ لوٹائے گا اُسے (دوبارہ پیدا کرے گا)

ضروری وضاحت

① اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ② ةً، تُ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ④ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ ہوتا ہے اور یہاں ضرورتاً کہ کیا گیا ہے۔ ⑥ السُّوْٓاٰى (برائی) یہ الْحُسْنٰى (بھلائی) کی طرز پر اسم ہے جسکا ترجمہ بھلائی ہے۔ ⑦ يَبْدَؤُا کے آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ "ا" ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿11﴾	پھر اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿11﴾
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ	اور (جس) دن قیامت قائم ہوگی
يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿12﴾	مجرم مایوس ہوجائیں گے۔ ﴿12﴾
وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ	اور نہیں ہوں گے اُن کے لیے
مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا	اُنکے شریکوں میں سے کوئی سفارش کرنے والے
وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ	اور وہ ہوجائیں گے اپنے شریکوں (یعنی معبودوں) کا
كٰفِرِيْنَ ﴿13﴾	انکار کرنے والے۔ ﴿13﴾
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ	اور (جس) دن قیامت قائم ہوگی
يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿14﴾	اُس دن (مؤمن اور کافر) سب الگ الگ ہوجائینگے۔ ﴿14﴾
فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	پھر رہے (وہ لوگ) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ	اور اُنہوں نے نیک اعمال کیے تو وہ
فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿15﴾	(عالی شان) باغ میں خوش وخرم رکھے جائیں گے۔ ﴿15﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَيْهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	شُفَعٰٓؤُا	: شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔
تُرْجَعُوْنَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	كٰفِرِيْنَ	: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یومِ آخرت۔	وَ	: حسن وجمال، رسم ورواج، کتاب وسنت۔
تَقُوْمُ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔	يَّتَفَرَّقُوْنَ	: متفرق، تفریق، فرق، فرقہ واریت۔
الْمُجْرِمُوْنَ	: جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔	اٰمَنُوْا	: ایمان، مؤمن، امن۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الصّٰلِحٰتِ	: اصلاح، اعمال صالحہ۔
شُرَكَآئِهِمْ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

ثُمَّ ①	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ② (11)	وَ	يَوْمَ
پھر	اُسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے	اور	(جس) دن

تَقُوْمُ ③	السَّاعَةُ ③	يُبْلِسُ ④	الْمُجْرِمُوْنَ (12)
قائم ہوگی	قیامت	وہ مایوس ہوجائیں گے	سب مجرم

وَ	لَمْ	يَكُنْ ④	لَّهُمْ	مِّنْ شُرَكَآىِٕهِمْ
اور	نہیں	وہ ہوں گے	اُن کے لیے	اُنکے شریکوں میں سے

شُفَعٰٓؤُا	وَ	كَانُوْا ⑤	بِشُرَكَآىِٕهِمْ	كٰفِرِيْنَ (13)
(کوئی) سفارش کرنے والے	اور	سب ہوجائیں گے	اپنے شریکوں کا	سب انکار کرنے والے

وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ ③	السَّاعَةُ ③	يَوْمَىِٕذٍ
اور	(جس) دن	قائم ہوگی	قیامت	اُس دن

يَّتَفَرَّقُوْنَ ⑥ (14)	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
وہ سب الگ الگ ہوجائیں گے	پھر رہے	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور

عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ③	فَهُمْ	فِيْ رَوْضَةٍ ③
اُن سب نے اعمال کیے	نیک	تو وہ سب	(عالی شان) باغ میں

ضروری وضاحت

①ثُمَّ کا ترجمہ پھر اور ثَمَّ کا ترجمہ وہاں کیا جاتا ہے۔②فعل کے شروع میں تہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔③ ة، تہ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ يُبْلِسُ اور يَكُنْ دونوں واحد کے لیے ہیں کیونکہ ان کا تعلق جمع سے ہے اس لیے اس کا ترجمہ جمع کا کیا گیا ہے۔⑤ كَانُوْا گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے، ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔⑥علامت تہ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور رہے (وہ لوگ) جنھوں نے کفر کیا
وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ	اور جھٹلایا ہماری آیات کو اور آخرت کی ملاقات کو
فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ	تو وہ لوگ عذاب میں
مُحْضَرُوْنَ ⁽16⁾	حاضر کیے جانے والے ہیں۔ ⁽16⁾
فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ	پس اللہ کی تسبیح کرو جب تم شام کرتے ہو
وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ⁽17⁾	اور جب تم صبح کرتے ہو۔ ⁽17⁾
وَلَهُ الْحَمْدُ	اور اُسی کی ہی تعریف ہے
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	آسمانوں اور زمین میں
وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ	اور پچھلے پہر اور جب
تُظْهِرُوْنَ ⁽18⁾	تم ظہر کے وقت میں داخل ہوتے ہو۔ ⁽18⁾
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ	وہ نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے
وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ	اور وہ نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شام وسحر، طاؤس ورباب، علم وحکمت۔	الْحَمْدُ	حمد وثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔	السَّمٰوٰتِ	کتبِ سماویہ، ارض وسما۔
كَذَّبُوْا	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	عَشِيًّا	نمازِ عشاء، عشائیہ۔
لِقَآئِ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	تُظْهِرُوْنَ	نمازِ ظہر، ظہرانہ۔
الْاٰخِرَةِ	آخرت، یومِ آخرت، آخری۔	يُخْرِجُ	خارج، خروج، اخراج، وزیرِ خارجہ۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الْحَيَّ	حیات، احیائے سنت، حیاتِ جاوداں۔
مُحْضَرُوْنَ	حاضر، حاضری، استحضار۔	مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
تُصْبِحُوْنَ	صبح، علی الصبح، صبح صادق، صبح بخیر۔	الْمَيِّتِ	موت وحیات، سماعِ موتیٰ، میت۔

يُّحْبَرُوْنَ ⑮ ①	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ ②	كَفَرُوْا
وہ سب خوش وخرم رکھے جائیں گے	اور	رہے	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ③	وَ	لِقَآئِ الْاٰخِرَةِ ④
اور	سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	اور	آخرت کی ملاقات کو

فَاُولٰٓئِكَ	فِي الْعَذَابِ	مُحْضَرُوْنَ ⑯ ⑤	فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ
تو وہ لوگ	عذاب میں	سب حاضر کیے جانے والے	پس اللہ کی تسبیح (کرو)

حِيْنَ	تُمْسُوْنَ	وَ	حِيْنَ	تُصْبِحُوْنَ ⑰	وَ
جب	تم سب شام کرتے ہو	اور	جب	تم سب صبح کرتے ہو	اور

لَهُ الْحَمْدُ ⑥	فِي السَّمٰوٰتِ ④	وَ	الْاَرْضِ	وَ
اُسی کی ہی تعریف ہے	آسمانوں میں	اور	زمیں (میں)	اور

عَشِيًّا	وَّ	حِيْنَ	تُظْهِرُوْنَ ⑱	يُخْرِجُ
پچھلے پہر	اور	جب	تم سب ظہر کے وقت میں داخل ہوتے ہو	وہ نکالتا ہے

الْحَيَّ ⑦	مِنَ الْمَيِّتِ	وَ	يُخْرِجُ	الْمَيِّتَ ⑦	مِنَ الْحَيِّ
زندہ (کو)	مردہ سے	اور	وہ نکالتا ہے	مردہ	زندہ سے

ضروری وضاحت

① اگر یہ پر پیش ہو اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ④ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جانے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ ہٗ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

وَيُحۡيِ الۡاَرۡضَ	اور وہ زندہ (آباد) کرتا ہے زمین کو
بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ	اُس کے مردہ (بنجر) ہونے کے بعد
وَكَذٰلِكَ تُخۡرَجُوۡنَ ﴿19﴾	اور اِسی طرح تم (بھی) نکالے جاؤ گے۔ ﴿19﴾
وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ	اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے
اَنۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ	کہ اُس نے پیدا کیا تمہیں مٹی سے
ثُمَّ اِذَاۤ اَنۡتُمۡ بَشَرٌ تَنۡتَشِرُوۡنَ ﴿20﴾	پھر اچانک تم انسان ہو (جا بجا) پھیل رہے ہو۔ ﴿20﴾
وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ	اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے
اَنۡ خَلَقَ لَكُمۡ	کہ اُس نے پیدا کیا تمہارے لیے
مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ اَزۡوَاجًا	تمہارے نفسوں (یعنی تمہاری جنس) سے بیویوں کو
لِّتَسۡكُنُوۡۤا اِلَيۡهَا	تا کہ تم سکون حاصل کرو اُنکی طرف (جاکر)
وَجَعَلَ بَيۡنَكُمۡ مَّوَدَّةً وَّرَحۡمَةً ؕ	اور اُس نے بنادی تمہارے درمیان محبت اور مہربانی
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں

ع 9/5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شام وسحر، طاؤس ورباب، علم وحکمت۔	تَنۡتَشِرُوۡنَ	حشر ونشر، منتشر، انتشار۔
يُحۡيِ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	اَزۡوَاجًا	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
الۡاَرۡضَ	ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	لِّتَسۡكُنُوۡۤا	سکون، سکینت۔
كَذٰلِكَ	کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	اِلَيۡهَا	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اٰيٰتِهٖۤ	آیت، آیات قرآنی۔	بَيۡنَكُمۡ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
خَلَقَكُمۡ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	مَّوَدَّةً	مودّت ومحبّت۔
تُرَابٍ	تربت، ابوتراب۔	رَحۡمَةً	رحمت، رحم، مرحوم۔
بَشَرٌ	بشر، بشری تقاضا، خیر البشر۔	فِىۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

وَ	يُحْيِ	الْاَرْضَ ①	بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ
اور	وہ زندہ (آباد) کرتا ہے	زمین (کو)	اُس کے مردہ (بنجر) ہونے کے بعد

وَ	كَذٰلِكَ	تُخْرَجُوْنَ ② ع (19)	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖٓ ③
اور	اِسی طرح	تم سب (بھی) نکالے جاؤ گے	اور	اُس کی نشانیوں میں سے

ع 2/9/5

اَنْ ④	خَلَقَكُمْ ⑤	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	اِذَآ ⑥
کہ	اُس نے پیدا کیا تمہیں	مٹی سے	پھر	اچانک

اَنْتُمْ	بَشَرٌ	تَنْتَشِرُوْنَ (20)	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖٓ ③
تم	انسان	تم سب (جابجا) پھیل رہے ہو	اور	اُس کی نشانیوں میں سے

اَنْ ④	خَلَقَ	لَكُمْ	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ⑤	اَزْوَاجًا
کہ	اُس نے پیدا کیا	تمہارے لیے	تمہارے نفسوں (جنس) سے	بیویوں (کو)

لِّتَسْكُنُوْٓا	اِلَيْهَا	وَ	جَعَلَ	بَيْنَكُمْ ⑤
تاکہ تم سب سکون حاصل کرو	اُنکی طرف	اور	اُس نے بنادی	تمہارے درمیان

مَّوَدَّةً	وَّ	رَحْمَةً ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ⑦	لَاٰيٰتٍ
محبت	اور	مہربانی	بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں

ضروری وضاحت

①فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔② تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔④ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔⑤ کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو تمھارا، تمھاری، تمھارے کیا جاتا ہے۔
⑥ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔⑦ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کردیا جاتا ہے۔

لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿21﴾	اُن لوگوں کے لیے (جو) غوروفکر کرتے ہیں۔ ﴿21﴾
وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ	اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے
خَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا
وَاخۡتِلَافُ اَلۡسِنَتِكُمۡ وَاَلۡوَانِكُمۡ ؕ	اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا اختلاف (الگ الگ ہونا)
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلۡعٰلِمِيۡنَ ﴿22﴾	بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں علم والوں کے لیے۔ ﴿22﴾
وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ	اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے
مَنَامُكُمۡ بِالَّيۡلِ وَالنَّهَارِ	تمہارا سونا رات کو اور دن کو
وَابۡتِغَآؤُكُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ	اور تمہارا تلاش کرنا اُس کے فضل سے
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ ﴿23﴾	اُن لوگوں کے لیے (جو) سنتے ہیں۔ ﴿23﴾
وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ	اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے (کہ)
يُرِيۡكُمُ الۡبَرۡقَ خَوۡفًا وَّطَمَعًا	وہ دکھاتا ہے تمہیں بجلی ڈرانے اور اُمید دلانے کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّتَفَكَّرُوۡنَ : فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔	بِالَّيۡلِ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
مِنۡ : من جانب، من وعن، من حیث القوم۔	النَّهَارِ : نہار منہ، لیل ونہار۔
اٰيٰتِهٖ : آیت، آیات قرآنی۔	فَضۡلِهٖ : فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
خَلۡقُ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	يَّسۡمَعُوۡنَ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
اخۡتِلَافُ : خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔	يُرِيۡكُمۡ : رویئت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
اَلۡسِنَتِكُمۡ : لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔	الۡبَرۡقَ : برق رفتار، برقی رو۔
اَلۡوَانِكُمۡ : متلوّن مزاج۔	خَوۡفًا : خوف، خائف، خوف وہراس۔
لِّلۡعٰلِمِيۡنَ : الہ العالمین، رحمۃ للعلمین، اقوام عالم۔	طَمَعًا : مطمعِ نظر، لالچ وطمع۔

لِّقَوْمٍ ①	يَّتَفَكَّرُوْنَ ② (21)	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖٓ	خَلْقُ
(اُن) لوگوں کے لیے	وہ سب غور وفکر کرتے ہیں	اور	اُسکی نشانیوں میں سے	پیدا کرنا

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اخْتِلَافُ	اَلْسِنَتِكُمْ ③	وَ
آسمانوں (کا)	اور	زمین (کا)	اور	اختلاف	تمہاری زبانوں (کا)	اور

اَلْوَانِكُمْ ③ ط	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ ④	لِّلْعٰلِمِيْنَ (22)
تمہارے رنگوں (کا)	بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں	علم والوں کے لیے

وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	مَنَامُكُمْ ③	بِالَّيْلِ ⑤	وَ	النَّهَارِ
اور	اُس کی نشانیوں میں سے	تمہارا سونا	رات کو	اور	دن (کو)

وَ	ابْتِغَآؤُكُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ ط	اِنَّ ⑥	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
اور	تمہارا تلاش کرنا	اُس کے فضل سے	بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں

لِّقَوْمٍ ①	يَّسْمَعُوْنَ (23)	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ
اُن لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب سنتے ہیں	اور	اُس کی نشانیوں میں سے

يُرِيْكُمُ	الْبَرْقَ ⑦	خَوْفًا	وَّ	طَمَعًا
(کہ) وہ دکھاتا ہے تمہیں	بجلی	ڈرانے	اور	اُمید دلانے (کے لیے)

ضروری وضاحت

① قَوْم لفظاً واحد ہے اور معناً جمع ہے اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔② علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔③ کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔④ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔⑥ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

وَّ يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً	اور وہ نازل کرتا ہے آسمان سے پانی
فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ	پھر وہ زندہ کرتا ہے اس کے ذریعے زمین کو
بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ	اس کی موت (ویرانی) کے بعد
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿24﴾	اُن لوگوں کے لیے (جو) عقل رکھتے ہیں۔ ﴿24﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ	اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے
اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ	کہ قائم ہیں آسمان اور زمین اس کے حکم سے
ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ	پھر جب وہ پکارے گا تمہیں
دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ	ایک بار پکارنا زمین سے،
اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿25﴾	(تو) اچانک تم سب باہر نکل آ ؤ گے۔ ﴿25﴾
وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اور اُسی کا ہے جو (بھی) آسمانوں اور زمین میں ہے
كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿26﴾	سب اُسی کے فرمانبردار ہیں۔ ﴿26﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شام وسحر، طاؤس ورباب، علم وحکمت۔	لِّقَوْمٍ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
يُنَزِّلُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	يَّعْقِلُوْنَ	: عقل، عاقل، معقول۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تَقُوْمَ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
مَآءً	: ماءالحیات، ماءاللحم۔	السَّمَآءُ	: کتب سماویہ، ارض وسماء۔
فَيُحْيٖ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	بِاَمْرِهٖ	: امر، آمر، مامور، امر بالمعروف۔
الْاَرْضَ	: ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	دَعَاكُمْ	: دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
بَعْدَ	: بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔	تَخْرُجُوْنَ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
مَوْتِهَا	: موت وحیات، سماع موتیٰ، میت۔	كُلٌّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔

وَّ	يُنَزِّلُ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَيُحْيِ	بِهِ ①
اور	وہ نازل کرتا ہے	آسمان سے	پانی	پھر وہ زندہ کرتا ہے	اس کے ذریعے

الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ②	لَاٰيٰتٍ ③
زمین کو	اس کی موت (ویرانی) کے بعد	بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں

لِّقَوْمٍ ④	يَّعْقِلُوْنَ (24)	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖٓ
(اُن) لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب عقل رکھتے ہیں	اور	اُس کی نشانیوں میں سے

اَنْ	تَقُوْمَ ③	السَّمَآءُ	وَ	الْاَرْضُ	بِاَمْرِهٖ ؕ ①
کہ	قائم ہیں	آسمان	اور	زمین	اس کے حکم سے

ثُمَّ	اِذَا ⑤	دَعَاكُمْ ⑥	دَعْوَةً ۖ ③⑦	مِّنَ الْاَرْضِ ۖ
پھر	جب	وہ پکارے گا تمہیں	ایک بار پکارنا	زمین سے

اِذَآ ⑤	اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ⑧ (25)	وَ	لَهٗ	مَنْ
(تو) اچانک	تم سب باہر نکل آؤ گے	اور	اُسی کا (ہے)	جو

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ ؕ	كُلٌّ	لَّهٗ	قٰنِتُوْنَ (26)
آسمانوں میں	اور	زمین (میں)	سب	اُسی کے	سب فرمانبردار

ضروری وضاحت

① بِهِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، بذریعہ کیا جاتا ہے۔② ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔③ ات، تَ اور ةَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ قَوْم لفظاً واحد ہے اور معناً جمع ہے اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔⑤ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔⑥ دَعَا گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔⑦ یہ گزرے ہوئے فعل کا مصدر ہے، تاکید کے لیے آیا ہے۔⑧ اَنْتُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

وَهُوَ الَّذِيۡ يَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ	اور (اللہ) وہی ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہے مخلوق کو
ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ	پھر وہی اُسے لوٹائے گا (یعنی دوبارہ پیدا کرے گا)
وَهُوَ اَهۡوَنُ عَلَيۡهِ ؕ	اور وہ بہت آسان ہے اُس پر
وَلَهُ الۡمَثَلُ الۡاَعۡلٰى	اور اُسی کے لیے ہے اعلیٰ مثال
فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ	آسمانوں اور زمین میں
وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿27﴾ ع	اور وہی انتہائی غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿27﴾
ضَرَبَ لَكُمۡ مَّثَلًا	اُس نے بیان کی تمہارے لیے ایک مثال
مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ ؕ	تمہارے نفسوں میں سے
هَلۡ لَّكُمۡ مِّنۡ مَّا	کیا تمہارے لیے (ان غلاموں) میں سے جن کے
مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ مِّنۡ شُرَكَآءَ	مالک ہیں تمہارے دائیں ہاتھ کوئی شریک ہیں
فِىۡ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ	اُس (چیز) میں جو ہم نے رزق دیا تمہیں
فَاَنۡتُمۡ فِيۡهِ سَوَآءٌ تَخَافُوۡنَهُمۡ	کہ تم (اور وہ) اس میں برابر ہو جاؤ، تم ڈرتے ہو اُن سے

ع 3 8 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَبۡدَؤُا	: ابتداء، ابتدائی، مبتدی طالب علم۔	ضَرَبَ	: ضرب المثل، ضرب الامثال۔
الۡخَلۡقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	مِّنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يُعِيۡدُهٗ	: اعادہ، مسیح موعود، عود کر آنا۔	اَنۡفُسِكُمۡ	: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
عَلَيۡهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی الصبح۔	مَلَكَتۡ	: مالک، ملکیت، املاک۔
الۡمَثَلُ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	اَيۡمَانُكُمۡ	: یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔
الۡاَعۡلٰى	: ادنیٰ و اعلیٰ، علو منزلت، عالی شان۔	شُرَكَآءَ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
فِىۡ	: فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔	سَوَآءٌ	: مساوی، مساوات، خط استواء۔
الۡحَكِيۡمُ	: حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔	تَخَافُوۡنَهُمۡ	: خوف، خائف، خوف و ہراس۔

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ
اور	وہ	جو	وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق (کو)	پھر	وہ لوٹائے گا اُسے

وَ	هُوَ	اَهْوَنُ ①	عَلَيْهِ ؕ	وَ	لَهُ	الْمَثَلُ
اور	وہ	بہت آسان	اُس پر	اور	اُسی کے لیے	مثال

الْاَعْلٰى ①	فِي السَّمٰوٰتِ ②	وَ	الْاَرْضِ ۚ	وَ
اعلیٰ	آسمانوں میں	اور	زمین (میں)	اور

ع 3 8 6 الربع

هُوَ الْعَزِيْزُ ③④	الْحَكِيْمُ ④ ع (27)	ضَرَبَ ⑤	لَكُمْ
وہی انتہائی غالب	بہت حکمت والا	اُس نے بیان کی	تمہارے لیے

مَّثَلًا ⑥	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ	هَلْ	لَّكُمْ	مِّنْ
ایک مثال	تمہارے نفسوں میں سے	کیا	تمہارے لیے	(ان غلاموں) میں سے

مَّا	مَلَكَتْ ②	اَيْمَانُكُمْ	مِّنْ شُرَكَآءَ ⑦	فِيْ مَا
جن کے	مالک ہوئے	تمہارے دائیں ہاتھ	کوئی شریک	(اُس چیز) میں جو

رَزَقْنٰكُمْ	فَاَنْتُمْ	فِيْهِ	سَوَآءٌ	تَخَافُوْنَهُمْ
ہم نے رزق دیا تمہیں	(کہ) پس تم (اور وہ)	اس میں	برابر (ہوجاؤ)	تم سب ڈرتے ہو اُن سے

ضروری وضاحت

①یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔②ات اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی یا وہی کیا جاتا ہے۔④اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ ضَرَبَ کا لفظی ترجمہ مارا ہے لیکن اگر اُسی جملے میں مَثَلًا ہو تو اس سے مراد بیان کیا ہوتا ہے۔⑥ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑦مِنْ کا ترجمہ سے ہے ضرورتاً ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

كَخِيۡفَتِكُمۡ اَنۡفُسَكُمۡ‌ؕ	اپنے (برابر کے) لوگوں سے ڈرنے کی طرح
كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ	اِسی طرح ہم کھول کھول کرآیات بیان کرتے ہیں
لِقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿28﴾	اُن لوگوں کے لیے (جو) عقل رکھتے ہیں۔ ﴿28﴾
بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡۤا	بلکہ پیروی کی (اُن لوگوں نے) جنھوں نے ظلم کیا
اَهۡوَآءَهُمۡ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ‌ۚ	اپنی خواہشات کی علم کے بغیر
فَمَنۡ يَّهۡدِىۡ	پھر کون ہدایت دے سکتا ہے (اُسے)
مَنۡ اَضَلَّ اللّٰهُ‌ؕ	جسے اللہ نے گمراہ کر دیا
وَمَا لَهُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿29﴾	اور نہیں ہے اُنکے لیے کوئی مدد کرنے والے۔ ﴿29﴾
فَاَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّيۡنِ حَنِيۡفًا‌ؕ	پس آپ سیدھا رکھیں اپنا چہرہ دین کے لیے یکسو ہوکر
فِطۡرَتَ اللّٰهِ	(اختیار کر) اللہ کی فطرت کو
الَّتِىۡ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيۡهَا‌ؕ	جس پر اُس نے پیدا کیا لوگوں کو
لَا تَبۡدِيۡلَ لِخَلۡقِ اللّٰهِ‌ؕ	کسی طرح بدلنا (جائز) نہیں اللہ کی پیدائش (فطرت) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَخِيۡفَتِكُمۡ : کما حقہ، کالعدم/خوف، خائف۔
نُفَصِّلُ : تفصیل، مفصل، تفصیلات۔
يَّعۡقِلُوۡنَ : عقل، عاقل، معقول۔
اتَّبَعَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
اَهۡوَآءَهُمۡ : ہوائے نفس۔
يَّهۡدِىۡ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
اَضَلَّ : ضلالت وگمراہی۔
نّٰصِرِيۡنَ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

فَاَقِمۡ : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
وَجۡهَكَ : وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
حَنِيۡفًا : دین حنیف۔
فِطۡرَتَ : فطرت، فطرتی طور پر۔
النَّاسَ : عوام الناس، بعض الناس۔
لَا : لاعلاج، لاجواب، لاتعداد۔
تَبۡدِيۡلَ : تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
لِخَلۡقِ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

كَخِيْفَتِكُمْ ①	اَنْفُسَكُمْ ط ①	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ
تمہارے ڈرنے کی طرح	اپنے (برابر کے) لوگوں سے	اِسی طرح	ہم کھول کھول کر بیان کرتے ہیں

الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ ②	يَّعْقِلُوْنَ (28)	بَلِ	اتَّبَعَ	الَّذِيْنَ
آیات	اُن لوگوں کے لیے	وہ سب عقل رکھتے ہیں	بلکہ	پیروی کی	جن

ظَلَمُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ	بِغَيْرِ عِلْمٍ ج	فَمَنْ ③	يَّهْدِيْ
سب نے ظلم کیا	اپنی خواہشات (کی)	علم کے بغیر	پھر کون	وہ ہدایت دے سکتا ہے

مَنْ ③	اَضَلَّ	اللّٰهُ ط ④	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ (29)
جسے	گمراہ کردیا	اللہ (نے)	اور نہیں	اُن کے لیے	کوئی مدد کرنے والوں سے

فَاَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ	حَنِيْفًا ط
پس آپ سیدھا رکھیں	اپنا چہرہ	دین کے لیے	یکسو (ہوکر)

فِطْرَتَ اللّٰهِ ⑤	الَّتِيْ	فَطَرَ	النَّاسَ ④
اللہ کی فطرت کو (اختیار کر)	جو	اُس نے پیدا کیا	لوگوں کو

عَلَيْهَا ط	لَا	تَبْدِيْلَ ⑥	لِخَلْقِ اللّٰهِ ط
اُس پر	نہیں کوئی	بدلنا (جائز)	اللہ کی پیدائش (فطرت) کو

ضروری وضاحت

① كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔ ② قَوْم لفظاً واحد ہے اور معناً جمع ہے اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔ ③ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ فِطْرَتَ کی ت دراصل ۃ ہے قرآنی کتابت میں اس کو کبھی ت لکھا جاتا ہے۔ ⑥ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔

ذٰلِكَ الدِّيۡنُ الۡقَيِّمُ ۙ	یہی سیدھا دین ہے
وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿30﴾	اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔﴿30﴾
مُنِيۡبِيۡنَ اِلَيۡهِ	(لوگو!) اسی کی طرف رجوع کرنے والے (بنو)
وَاتَّقُوۡهُ وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ	اور اُسی سے ڈرو اور نماز قائم کرو
وَلَا تَكُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۙ﴿31﴾	اور مت ہو جاؤ مشرکوں میں سے۔﴿31﴾
مِنَ الَّذِيۡنَ فَرَّقُوۡا	(اُن لوگوں میں) سے جنہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا
دِيۡنَهُمۡ وَكَانُوۡا شِيَعًا ؕ	اپنے دین کو، اور وہ ہو گئے کئی گروہ
كُلُّ حِزۡبٍۢ بِمَا لَدَيۡهِمۡ فَرِحُوۡنَ ﴿32﴾	ہر گروہ (اُس) پر جو اُنکے پاس ہے خوش ہیں۔﴿32﴾
وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ	اور جب پہنچے لوگوں کو کوئی تکلیف
دَعَوۡا رَبَّهُمۡ	وہ پکارتے ہیں اپنے رب کو
مُّنِيۡبِيۡنَ اِلَيۡهِ	اُس کی طرف رجوع کرتے ہوئے
ثُمَّ اِذَاۤ اَذَاقَهُمۡ مِّنۡهُ رَحۡمَةً	پھر جب وہ چکھائے اُنہیں اپنی طرف سے کوئی رحمت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَكۡثَرَ	: کثرت، اکثر، کثیر، قلت وکثرت۔	فَرَّقُوۡا	: متفرق، تفریق، تفرقہ بازی، فرقہ واریت۔
النَّاسِ	: عوام الناس، بعض الناس۔	حِزۡبٍ	: حزب اقتدار، حزب اختلاف۔
لَا	: لاعلاج، لاجواب، لاتعداد۔	فَرِحُوۡنَ	: فرحت، مفرح قلب، تفریح۔
يَعۡلَمُوۡنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	مَسَّ	: مس، مساس۔
مُنِيۡبِيۡنَ	انابت الی اللہ۔	ضُرٌّ	: مضر صحت، ضرر رساں۔
اِلَيۡهِ	: الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔	دَعَوۡا	: دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
اَقِيۡمُوا	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔	اَذَاقَهُمۡ	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
الۡمُشۡرِكِيۡنَ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	رَحۡمَةً	: رحمت، رحم، مرحوم۔

ذٰلِكَ ①	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ ۙ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ
یہی	دین	سیدھا	اور	لیکن	اکثر	لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ② ﴿30﴾	مُنِيْبِيْنَ	اِلَيْهِ	وَ	اتَّقُوْهُ ③
نہیں وہ سب جانتے	سب رجوع کرنے والے	اسی کی طرف	اور	تم سب ڈرو اُسی سے

وَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ ④	وَ	لَا تَكُوْنُوْا	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿31﴾
اور تم سب قائم کرو	نماز	اور	مت تم سب ہو جاؤ	مشرکوں میں سے

مِنَ الَّذِيْنَ	فَرَّقُوْا ⑤	دِيْنَهُمْ	وَ	كَانُوْا	شِيَعًا ؕ
(اُن) سے جن	سب نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا	اپنے دین کو	اور	وہ سب ہو گئے	کئی گروہ

كُلُّ	حِزْبٍۢ	بِمَا	لَدَيْهِمْ	فَرِحُوْنَ ﴿32﴾	وَ	اِذَا
ہر	گروہ	(اُس) پر جو	اُن کے پاس	سب خوش	اور	جب

مَسَّ	النَّاسَ	ضُرٌّ ⑥	دَعَوْا ⑦	رَبَّهُمْ
چھوئے (پہنچے)	لوگوں (کو)	کوئی تکلیف	وہ سب پکارتے ہیں	اپنے رب (کو)

مُّنِيْبِيْنَ	اِلَيْهِ	ثُمَّ اِذَآ	اَذَاقَهُمْ	مِّنْهُ	رَحْمَةً ④⑥
سب رجوع کرتے ہوئے	اُسکی طرف	پھر جب	وہ چکھائے اُنہیں	اپنی طرف سے	کوئی رحمت

ضروری وضاحت

① ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ③ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔ ④ ةٌ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ یہاں فعل کے درمیان شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ دَعَوْا گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے اسکا ترجمہ زمانہ حال میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ	(تو) اچانک ایک گروہ اُن میں سے
بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿33﴾	اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں۔ ﴿33﴾
لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ	تاکہ وہ ناشکری کریں (اس) کی جو ہم نے دیا اُنہیں
فَتَمَتَّعُوْا ۟ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿34﴾	سو فائدہ اُٹھالو، پھر عنقریب تم جان لوگے۔ ﴿34﴾
اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا	کیا ہم نے نازل کی ہے اُن پر کوئی دلیل
فَهُوَ يَتَكَلَّمُ	کہ وہ بول کر بتاتی ہو (اُن کو وہ چیز)
بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿35﴾	جس کو وہ اُس (اللہ) کا شریک کر رہے ہیں۔ ﴿35﴾
وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً	اور جب ہم چکھاتے ہیں لوگوں کو کوئی رحمت
فَرِحُوْا بِهَا ؕ	(تو) وہ خوش ہوجاتے ہیں اُس سے
وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ	اور اگر پہنچتی ہے اُنہیں کوئی برائی (مصیبت)
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ	اُس کی وجہ سے جو آگے بھیجا اُن کے ہاتھوں نے
اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿36﴾	(تو) اچانک وہ نااُمید ہوجاتے ہیں۔ ﴿36﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَرِيْقٌ	: متفرق، تفریق، فرق، فرقہ واریت۔	سُلْطٰنًا	: سلطان، سلطانی گواہ، سلطانیت۔
مِّنْهُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَتَكَلَّمُ	: کلام، متکلم، انداز تکلم۔
يُشْرِكُوْنَ	: شرک، مشرک، مشرکین مکہ۔	اَذَقْنَا	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
لِيَكْفُرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	فَرِحُوْا	: فرحت، مفرح قلب، تفریح۔
فَتَمَتَّعُوْا	: متاع کارواں، مال ومتاع۔	تُصِبْهُمْ	: مصیبت، مصائب۔
تَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	سَيِّئَةٌ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔
اَنْزَلْنَا	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	قَدَّمَتْ	: اقدام، قدم، مقدمہ الجیش، خیر مقدم۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَيْدِيْهِمْ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔

اِذَا ①	فَرِیْقٌ ②	مِّنْهُمْ	بِرَبِّهِمْ	يُشْرِكُوْنَ ﴿33﴾ۙ
اچانک	ایک گروہ	اُن میں سے	اپنے رب کے ساتھ	وہ سب شرک کرنے لگتے ہیں

لِيَكْفُرُوْا ③	بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ ؕ	فَتَمَتَّعُوْا ④ وقفة
تاکہ وہ سب ناشکری کریں	(اس) کی جو	ہم نے دیا اُنہیں	سو تم سب فائدہ اُٹھالو

فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ﴿34﴾	اَمْ ⑤	اَنْزَلْنَا ⑥	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا ②
پھر عنقریب	تم سب جان لوگے	کیا	ہم نے نازل کی	اُن پر	کوئی دلیل

فَهُوَ	يَتَكَلَّمُ ④	بِمَا	كَانُوْا	بِهٖ	يُشْرِكُوْنَ ﴿35﴾
(کہ) پس وہ	وہ بول کر بتاتی ہو	جس کو	وہ سب ہیں	اُسکے ساتھ	وہ سب شریک ٹھہراتے

وَاِذَآ ①	اَذَقْنَا	النَّاسَ	رَحْمَةً ②⑦	فَرِحُوْا
اور جب	ہم چکھاتے ہیں	لوگوں (کو)	کوئی رحمت	(تو) وہ سب خوش ہوجاتے ہیں

بِهَا ؕ	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ ⑦	سَيِّئَةٌۢ ②⑦	بِمَا
اُس سے	اور اگر	پہنچتی ہے اُنہیں	کوئی برائی	(اُسکی) وجہ سے جو

قَدَّمَتْ ⑦	اَيْدِيْهِمْ	اِذَا ①	هُمْ يَقْنَطُوْنَ ⑧ ﴿36﴾
آگے بھیجا	اُنکے ہاتھوں (نے)	اچانک	وہ سب نااُمید ہوجاتے ہیں

ضروری وضاحت

① اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ② اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ④ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑦ ۃ، تَ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ⑧ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ	اور (بھلا) کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ بیشک اللہ
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ	کشادہ کرتا ہے رزق کو جس کے لیے وہ چاہتا ہے
وَيَقْدِرُ ؕ	اور وہ تنگ کر دیتا ہے۔ (جس کے لیے وہ چاہتا ہے)
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿37﴾	اُن لوگوں کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔ ﴿37﴾
فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ	سو آپ دیں قرابت والے کو اس کا حق
وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ	اور مسکین اور مسافر کو (بھی)
ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ	یہی بہتر ہے ان (لوگوں) کے لیے جو
يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ز	چاہتے ہیں اللہ کا چہرہ (یعنی اُس کی خوشنودی یا اُس کا دیدار)
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿38﴾	اور وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿38﴾
وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا	اور جو تم دیتے ہو سود (پر قرض)
لِّيَرْبُوَا۠ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ	تا کہ وہ بڑھتا رہے لوگوں کے مالوں میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شام وسحر، شان وشوکت، رنج والم۔	يُّؤْمِنُوْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔
يَرَوْا	رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	الْقُرْبٰى	قرب، قریب، مقرب، تقرب۔
يَبْسُطُ	بساط لپیٹ دی، بساط کے مطابق ۔	حَقَّهٗ	حق وباطل، حقیقت، حق گوئی۔
الرِّزْقَ	رزق، رازق، رزّاق۔	الْمِسْكِيْنَ	مسکین، مساکین۔
لِمَنْ	الحمدللہ، لہٰذا۔	ابْنَ	ابنائے جامعہ، عیسٰی ابنِ مریم، ابن عمر۔
يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	وَجْهَ	وجہ، متوجہ، توجہ، علٰی وجہ البصیرت۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الْمُفْلِحُوْنَ	فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
لِّقَوْمٍ	لہٰذا، الحمدللہ / قوم، اقوام، قومیت۔	رِّبًا، لِّيَرْبُوَا۠	ربا فری بنک، ربا حرام ہے۔

①اَ	وَ	لَمْ	②يَرَوْا	③اَنَّ	اللّٰهَ	يَبْسُطُ
کیا	اور	نہیں	اُن سب نے دیکھا	کہ بیشک	اللہ	وہ کشادہ کرتا ہے

④الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ ؕ
رزق (کو)	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ تنگ کرتا ہے (یعنی وہ مقدار مقرر کرتا ہے)

③اِنَّ	⑤فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿37﴾
بے شک	اِس میں	یقیناً نشانیاں	(اُن) لوگوں کے لیے	وہ سب ایمان لاتے ہیں

فَاٰتِ	ذَا الْقُرْبٰى	حَقَّهٗ	وَالْمِسْكِيْنَ	وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ
سو آپ دیں	قرابت والے (کو)	اس کا حق	اور مسکین	اور راستے کا بیٹا (مسافر)

⑤ذٰلِكَ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَ اللّٰهِ ۫
یہی	بہتر	(اُن لوگوں) کے لیے جو	وہ سب چاہتے ہیں	اللہ کا چہرہ (یعنی اُس کی خوشنودی)

وَ	اُولٰٓئِكَ	⑥هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿38﴾	وَ	مَآ
اور	وہی لوگ	ہی سب فلاح پانے والے	اور	جو

اٰتَيْتُمْ	⑦مِّنْ رِّبًا	⑧لِّيَرْبُوَا۠	فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ
تم دیتے ہو	سود (پر قرض)	تاکہ وہ بڑھتا رہے	لوگوں کے مالوں میں

ضروری وضاحت

① اَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔② لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔ ③ اَنَّ، اِنَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ ذٰلِكَ کا ترجمہ وہ یا اُس ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔⑥ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ لِيَرْبُوَا کے آخر میں "و" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد لکھا گیا ہے۔

فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ	تو وہ نہیں بڑھتا اللہ کے ہاں
وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ	اور جو تم دیتے ہو زکوٰۃ سے
تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ	تم چاہتے ہو اللہ کا چہرہ (اُس کی خوشنودی یا دیدار)
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	تو وہی لوگ ہی
الْمُضْعِفُوْنَ ﴿39﴾ اَللّٰهُ	(ثواب کو) کئی گنا بڑھانے والے ہیں۔﴿39﴾ اللہ تعالیٰ ہے
الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ	جس نے تمہیں پیدا کیا پھر اس نے تمہیں رزق دیا
ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ	پھر وہ تمہیں موت دیگا پھر وہی تمہیں زندہ کرے گا
هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ	کیا تمہارے (بنائے) شرکاء میں سے کوئی ہے جو
يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ	کرتا ہو ان (کاموں) میں سے کچھ بھی۔
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى	وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿40﴾ ع 4/13/7	(اس) سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔﴿40﴾
ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	فساد ظاہر ہو گیا خشکی اور سمندر میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَرْبُوْا	: ربا فری بنک، ربا حرام ہے۔	يُمِيْتُكُمْ	: موت وحیات، حیاتی مماتی۔
عِنْدَ	: عند اللہ، عند الناس، عندیہ۔	يُحْيِيْكُمْ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
مَآ	: ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔	يَّفْعَلُ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
مِّنْ	: منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	سُبْحٰنَهٗ	: سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
تُرِيْدُوْنَ	: ارادہ، مرید، مراد۔	ظَهَرَ	: ظاہر، مظاہر، مظہر، مظاہرہ، ظہور۔
وَجْهَ	: وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔	الْفَسَادُ	: فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔
الْمُضْعِفُوْنَ	: ذو اضعاف اقل۔	الْبَرِّ	: برّی افواج، بحر و برّ۔
خَلَقَكُمْ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	الْبَحْرِ	: بحر قلزم، بحیرۂ عرب، برّ و بحر۔

فَلَا	يَرْبُوْا ①	عِنْدَ اللّٰهِ ج	وَمَآ	اٰتَيْتُمْ ②	مِّنْ زَكٰوةٍ	تُرِيْدُوْنَ
تو نہیں	وہ بڑھتا	اللہ کے ہاں	اور جو	تم دیتے ہو	زکوٰۃ سے	تم سب چاہتے ہو

وَجْهَ اللّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ (39) ③④
اللہ کا چہرہ (یعنی دیدار یا خوشنودی)	تو وہی لوگ	ہی (ثواب کو) سب کئی گنا بڑھانے والے (ہیں)

اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	ثُمَّ	رَزَقَكُمْ
اللہ تعالیٰ	جس نے	پیدا کیا تمہیں	پھر	رزق دیا تمہیں

ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ ط
پھر	وہی موت دیگا تمہیں	پھر	وہ زندہ کرے گا تمہیں

هَلْ	مِنْ شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ	يَّفْعَلُ
کیا	تمہارے (بنائے) شرکاء میں سے کوئی (ہے)	جو	وہ کرتا ہو

مِنْ ذٰلِكُمْ ⑤	مِّنْ شَيْءٍ ط	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى ⑥
اُن (کاموں) میں سے	کسی چیز سے	وہ پاک ہے	اور	بہت بلند ہے

ع 4 13 7

عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ (40) ع	ظَهَرَ	الْفَسَادُ	فِي الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ
اس سے جو	وہ سب شریک ٹھہراتے ہیں	ظاہر ہو گیا	فساد	خشکی میں	اور سمندر (میں)

ضروری وضاحت

① يَرْبُوْا کے آخر میں "و" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد لکھا جاتا ہے۔② اٰتَيْتُمْ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً اسکا ترجمہ زمانہ حال میں کیا گیا ہے۔③ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ جنکے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔⑥ یہاں تا اور کھڑی زبر جو کہ الف کے قائم مقام ہے، دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔

بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ	اس وجہ سے جو کمایا لوگوں کے ہاتھوں نے
لِيُذِيْقَهُمْ	تا کہ (اللہ) مزہ چکھائے اُنہیں
بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا	بعض (اس کا) جو انہوں نے عمل کیا
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿41﴾	تا کہ وہ رجوع کریں (یعنی باز آجائیں)۔ ﴿41﴾
قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ	آپ کہہ دیجیے چلو پھرو زمین میں
فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ	پھر دیکھو کیسا انجام ہوا
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ	(اُن لوگوں کا) جو (اُن) سے پہلے تھے
كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿42﴾	اِن کے اکثر مشرک تھے۔ ﴿42﴾
فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ	پس آپ سیدھا رکھیں اپنا چہرہ سیدھے دین کی طرف
مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ	اس سے پہلے کہ وہ دن آئے
لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ	(کہ) نہیں ہے اُس کا ٹلنا اللہ کی طرف سے
يَوْمَىِٕذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿43﴾	اس دن وہ جدا جدا ہوجائیں گے۔ ﴿43﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَسَبَتْ	کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔
اَيْدِي	ید بیضا، یدطولیٰ، رفع الیدین۔
لِيُذِيْقَهُمْ	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
عَمِلُوْا	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
يَرْجِعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
سِيْرُوْا	سیر، سیر وتفریح، سیر وسیاحت۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
فَانْظُرُوْا	نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر، تناظر۔
كَيْفَ	کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
عَاقِبَةُ	عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
مُّشْرِكِيْنَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
فَاَقِمْ	قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
وَجْهَكَ	وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
يَوْمٌ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
مَرَدَّ	رد، مردود، تردید، مرتد۔

بِمَا ①	كَسَبَتْ ②	اَيْدِي النَّاسِ	لِيُذِيْقَهُمْ ③
(اس) وجہ سے جو	کمایا	لوگوں کے ہاتھوں (نے)	تا کہ وہ مزہ چکھائے اُنہیں

بَعْضَ	الَّذِيْ	عَمِلُوْا	لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ④ (41)
بعض (اس کا)	جو	ان سب نے عمل کیا	تا کہ وہ سب رجوع کریں (یعنی باز آجائیں)

قُلْ	سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا ⑤	كَيْفَ	كَانَ ⑥
آپ کہہ دیجیے	تم سب چلو پھرو	زمین میں	پھر تم سب دیکھو	کیسا	ہوا

عَاقِبَةُ ②	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلُ ؕ	كَانَ ⑥	اَكْثَرُهُمْ
انجام	(اُن لوگوں کا) جو	(اُن) سے پہلے (تھے)	تھے	اِن کے اکثر

مُّشْرِكِيْنَ (42)	فَاَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ ⑦
سب شرک کرنے والے	پس آپ سیدھا رکھیں	اپنا چہرہ	سیدھے دین کی طرف

مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا مَرَدَّ ⑧
(اس) سے پہلے	کہ	وہ آئے	دن	(کہ) نہیں کوئی ٹلنا

لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	يَوْمَئِذٍ	يَّصَّدَّعُوْنَ (43)
اُس کا	اللہ (کی طرف) سے	اس دن	وہ سب جدا جدا ہو جائیں گے۔

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ② تْ اور ةُ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ④ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑤ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ⑥ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ کے لیے ہوتا ہے اور یہاں ترجمہ کی طرف ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑧ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

مَنۡ كَفَرَ فَعَلَيۡهِ كُفۡرُهٗ ۚ	جس نے کفر کیا تو اُسی پر ہے اُس کا کفر
وَمَنۡ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنۡفُسِهِمۡ	اور جس نے نیک عمل کیے تو اپنے نفسوں کے لیے
يَمۡهَدُوۡنَ ۙ﴿44﴾	وہ راستہ سنوارتے ہیں۔ ﴿44﴾
لِيَجۡزِىَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	تاکہ وہ بدلہ دے (اُن لوگوں کو) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے اپنے فضل سے
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿45﴾	بلاشبہ وہ نہیں پسند کرتا کافروں کو۔
وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ	اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے
اَنۡ يُّرۡسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ	کہ وہ بھیجتا ہے ہوائیں خوشخبری دینے والیاں (بناکر)
وَّلِيُذِيۡقَكُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِهٖ	اور تاکہ وہ چکھائے تمہیں اپنی رحمت سے کچھ
وَلِتَجۡرِىَ الۡفُلۡكُ بِاَمۡرِهٖ	اور تاکہ چلیں کشتیاں اُس کے حکم سے
وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ	اور تاکہ تم تلاش کرو اُس کے فضل سے
وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿46﴾	اور تاکہ تم شکر کرو۔ ﴿46﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرَ	کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔	لَا	لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔
فَعَلَيۡهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يُحِبُّ	حب، حبیب، محب، محبت۔
عَمِلَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	يُّرۡسِلَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
صَالِحًا	صلح، اصلاح، اعمالِ صالحہ۔	الرِّيَاحَ	ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
فَلِاَنۡفُسِهِمۡ	نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفس۔	مُبَشِّرٰتٍ	بشارت، مبشر، بشیر۔
لِيَجۡزِىَ	جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	لِيُذِيۡقَكُمۡ	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
اٰمَنُوۡا	ایمان، مؤمن، امن۔	لِتَجۡرِىَ	جاری، اجرا، جاری وساری۔
فَضۡلِهٖ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	تَشۡكُرُوۡنَ	شکر، شاکر، اظہارِ تشکر، شکرگزار۔

مَنْ ①	كَفَرَ	فَعَلَيْهِ	كُفْرُهٗ ۚ ②	وَ	مَنْ ①
جس نے	کفر کیا	تو اُسی پر	اُس کا کفر	اور	جس نے

عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِاَنْفُسِهِمْ	يَمْهَدُوْنَ ﴿44﴾ لا	لِيَجْزِيَ ③
عمل کیے	نیک	تو اپنے نفسوں کے لیے	وہ سب راستہ سنوارتے ہیں	تاکہ وہ بدلہ دے

الَّذِيْنَ ④	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ⑤	مِنْ فَضْلِهٖ ② ط
(اُن لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے	اور ان سب نے اعمال کیے	نیک	اپنے فضل سے

اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿45﴾	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖٓ ②
بلاشبہ وہ	نہیں وہ پسند کرتا	کافروں (کو)	اور	اُس کی نشانیوں میں سے

اَنْ	يُّرْسِلَ	الرِّيَاحَ	مُبَشِّرٰتٍ ⑤⑥	وَّ	لِيُذِيْقَكُمْ ③
کہ	وہ بھیجتا ہے	ہوائیں	خوشخبری دینے والیاں (بناکر)	اور	تاکہ وہ چکھائے تمہیں

مِّنْ رَّحْمَتِهٖ ②	وَ	لِتَجْرِيَ ③⑤	الْفُلْكُ ⑦	بِاَمْرِهٖ ②	وَ
اپنی رحمت سے	اور	تاکہ چلیں	کشتیاں	اُس کے حکم سے	اور

لِتَبْتَغُوْا ③	مِنْ فَضْلِهٖ ②	وَ	لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ⑧ ﴿46﴾
تاکہ تم سب تلاش کرو	اُس کے فضل سے	اور	تاکہ تم سب شکر کرو

ضروری وضاحت

①مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔② ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔④ اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔⑤ات اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑦ اَلْفُلْكُ واحد اور جمع دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔⑧ كُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بھیجے
مِنۡ قَبۡلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوۡمِهِمۡ	آپ سے پہلے کئی رسول اُن کی قوم کی طرف
فَجَآءُوۡهُمۡ	تو وہ آئے اُنکے پاس
بِالۡبَيِّنٰتِ	واضح دلائل کے ساتھ (پھر بھی قوم نے جھٹلایا)
فَانۡتَقَمۡنَا مِنَ الَّذِيۡنَ اَجۡرَمُوۡا ؕ	تو ہم نے انتقام لیا اُن (لوگوں) سے جنہوں نے جرم کیے
وَكَانَ حَقًّا عَلَيۡنَا	اور ہم پر حق تھا (یعنی لازم تھا)
نَصۡرُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿47﴾	مؤمنوں کی مدد کرنا۔ ﴿47﴾
اَللّٰهُ الَّذِىۡ يُرۡسِلُ الرِّيٰحَ	اللہ (وہ ہے) جو بھیجتا ہے ہوائیں
فَتُثِيۡرُ سَحَابًا فَيَبۡسُطُهٗ	تو وہ اُٹھاتی ہیں بادل، پھر وہ پھیلا دیتا ہے اُسے
فِى السَّمَآءِ كَيۡفَ يَشَآءُ	آسمان میں جیسے وہ چاہتا ہے
وَيَجۡعَلُهٗ كِسَفًا	اور وہ کر دیتا ہے اُسے ٹکڑے ٹکڑے
فَتَرَى الۡوَدۡقَ يَخۡرُجُ مِنۡ خِلٰلِهٖ ۚ	پھر آپ دیکھتے ہیں بارش کو وہ نکلتی ہے اُسکے درمیان سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : رسم ورواج، فہم وفراست، علم وحکمت۔	الرِّيٰحَ : ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
اَرۡسَلۡنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	فَيَبۡسُطُهٗ : بساط لپیٹنا، بساط کے مطابق۔
قَبۡلِكَ : قبل از وقت، قبل از غذا، قبل از کلام۔	السَّمَآءِ : کتب سماویہ، ارض وسماء۔
بِالۡبَيِّنٰتِ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	كَيۡفَ : کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
فَانۡتَقَمۡنَا : انتقام، انتقامی کاروائی۔	يَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
اَجۡرَمُوۡا : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔	فَتَرَى : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
نَصۡرُ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	يَخۡرُجُ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ : ایمان، مؤمن، امن۔	خِلٰلِهٖ : خلل، مخل، خلال۔

وَ	لَقَدْ ①	اَرْسَلْنَا ②	مِنْ قَبْلِكَ	رُسُلًا
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجے	آپ سے پہلے	(کئی) رسول

اِلٰى قَوْمِهِمْ	فَجَآءُوْهُمْ ③	بِالْبَيِّنٰتِ ④	فَانْتَقَمْنَا ②
اُن کی قوم کی طرف	تو وہ سب آئے اُنکے پاس	واضح دلائل کے ساتھ	تو ہم نے انتقام لیا

مِنَ الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا ؕ	وَ	كَانَ ⑤	حَقًّا	عَلَيْنَا
(اُن لوگوں) سے جن	سب نے جرم کیے	اور	تھا	حق (یعنی لازم تھا)	ہم پر

نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ (47)	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ ⑥
سب مؤمنوں کی مدد کرنا	اللہ (وہ ہے)	جو	وہ بھیجتا ہے	ہوائیں

فَتُثِيْرُ ④	سَحَابًا ⑥	فَيَبْسُطُهٗ	فِي السَّمَآءِ
تو وہ اُٹھاتی ہیں	بادل	پھر وہ (اللہ) پھیلا دیتا ہے اُسے	آسمان میں

كَيْفَ	يَشَآءُ	وَ	يَجْعَلُهٗ	كِسَفًا ⑥
جیسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ کر دیتا ہے اُسے	ٹکڑے ٹکڑے

فَتَرَى	الْوَدْقَ ⑥	يَخْرُجُ ⑦	مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ
پھر آپ دیکھتے ہیں	بارش (کو)	وہ نکلتی ہے	اُسکے درمیان سے

ضروری وضاحت

① لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔② فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔④ ات اور تِ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر یا دو زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
⑦ يَخْرُجُ فعل مذکر ہے کیونکہ اسکا تعلق "بارش" سے ہے اور وہ اُردو زبان میں مؤنث ہے، اسلیے ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔

فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ	پھر جب وہ پہنچاتا (برساتا) ہے اُس کو
مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ	جس پر وہ چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے
اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿48﴾	(تو) اچانک وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ ﴿48﴾
وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ	حالانکہ بلاشبہ وہ تھے (اس) سے قبل
اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ	کہ وہ (بارش) اُتاری جائے اُن پر اس سے پہلے
لَمُبْلِسِيْنَ ﴿49﴾ فَانْظُرْ	(ہی) یقیناً نا اُمید ہونیوالے۔ ﴿49﴾ سو آپ دیکھیں
اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ	اللہ کی رحمت کے نشانات کی طرف کیسے
يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ	وہ زندہ (آباد) کرتا ہے زمین کو اسکی موت (ویرانی) کے بعد
اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ	بیشک وہ یقیناً زندہ کرنے والا ہے مردوں کو
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿50﴾	اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿50﴾
وَلَىِٕنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا	اور بلاشبہ اگر ہم بھیجیں کوئی ہوا
فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا	پھر وہ دیکھیں اس (کھیتی) کو زرد پڑی ہوئی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَصَابَ	مصیبت، مصائب۔	رَحْمَتِ	رحمت، رحم، مرحوم۔
يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	يُحْيِ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
يَسْتَبْشِرُوْنَ	بشارت، مبشر، بشیر۔	كُلِّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	قَدِيْرٌ	قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
قَبْلِ	قبل از وقت، قبل از طعام، قبل از کلام۔	اَرْسَلْنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
يُّنَزَّلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	رِيْحًا	ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
فَانْظُرْ	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔	فَرَاَوْهُ	رویت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
اٰثٰرِ	آثار، آثار قدیمہ۔	مُصْفَرًّا	صفراء، صفراوی طبیعت۔

فَاِذَآ	اَصَابَ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖٓ
پھر جب	وہ پہنچاتا (برساتا) ہے	اُس کو	جس پر	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے

اِذَا	هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ① ج (48)	وَ	اِنْ ②	كَانُوْا	مِنْ قَبْلِ
(تو) اچانک	وہ سب خوش ہوجاتے ہیں	حالانکہ	بلاشبہ	وہ سب تھے	(اس) سے قبل

اَنْ	يُّنَزَّلَ ③	عَلَيْهِمْ	مِّنْ قَبْلِهٖ	لَمُبْلِسِيْنَ (49)
کہ	وہ (بارش) اُتاری جائے	اُن پر	اس سے پہلے	سب یقیناً نااُمید ہونے والے

فَانْظُرْ	اِلٰٓى اٰثٰرِ	رَحْمَتِ اللّٰهِ	كَيْفَ	يُحْيِ ④
سو آپ دیکھیں	نشانات کی طرف	اللہ کی رحمت کے	کیسے	وہ زندہ (آباد) کرتا ہے

الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا ط	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَمُحْيِ ④
زمین (کو)	اسکی موت (ویرانی) کے بعد	بے شک	وہ	یقیناً زندہ کرنے والا

الْمَوْتٰى ج	وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (50)
مردوں (کو)	اور	وہ	ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا

وَ	لَئِنْ	اَرْسَلْنَا	رِيْحًا ⑤	فَرَاَوْهُ	مُصْفَرًّا
اور	بلاشبہ اگر	ہم بھیجیں	کوئی ہوا	پھر وہ سب دیکھیں اس (کھیت) کو	زرد پڑا ہوا

ضروری وضاحت

① هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ② اِنْ دراصل اِنَّ تھا، تخفیف کے لیے اِنْ ہوگیا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہوتو ترجمہ کیا جاتا ہے ہوتا ہے۔ ④ يُحْيِ دراصل يُحْيِيُ تھا اور مُحْيِ دراصل مُحْيِيٌ تھا پھر پڑھنے میں آسانی کے لیے آخری يُ کو ساکن کیا گیا تو يُحْيِيْ اور مُحْيِيْ ہوگیا جسے يُحْيِ اور مُحْيِ لکھا جاسکتا ہے پھر اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے کھڑی زیر کو صرف زیر سے بدلا گیا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿51﴾	یقیناً اس کے بعد وہ ناشکری کرنے لگیں۔ ﴿51﴾
فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى	تو بیشک آپ نہیں سنا سکتے مُردوں کو
وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ	اور آپ نہیں سنا سکتے بہروں کو پکار
اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿52﴾	جب وہ لوٹ جائیں پیٹھ پھیر کر۔ ﴿52﴾
وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ	اور نہیں ہیں آپ ہدایت پر لانے والے اندھوں کو
عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ	اُن کی گمراہی سے
اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ	نہیں آپ سنا سکتے مگر (اُسے) جو ایمان لاتا ہے
بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿53﴾ ع	ہماری آیات پر پھر وہ فرمانبردار ہیں۔ ﴿53﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ	اللہ (وہ ہے) جس نے پیدا کیا تمہیں کمزوری (کی حالت) سے
ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً	پھر اُس نے بنادی کمزوری کے بعد قوت
ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ	پھر اس نے بنادی قوت کے بعد
ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ؕ	کمزوری اور بڑھاپا

ع 5/13/8 — قرء حفص بضم الضاد وفتحها في الثلاثة لكن الضم مختار 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَكْفُرُوْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	ضَلٰلَتِهِمْ	ضلالت وگمراہی۔
لَا	لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔	اِلَّا	اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
تُسْمِعُ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	يُّؤْمِنُ	ایمان، مؤمن، امن۔
الْمَوْتٰى	موت وحیات، حیاتی مماتی۔	مُّسْلِمُوْنَ	مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
وَ	شان وشوکت، صبر وتحمل، علم وحکمت۔	خَلَقَكُمْ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
الدُّعَآءَ	دعا، دعوت، داعی، مدعو۔	ضُعْفٍ	ضعف، ضعیف، ضعفاء۔
مُدْبِرِيْنَ	دُبر، اِدبار۔	بَعْدِ	بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔
بِهٰدِي	بالمقابل، بالواسطہ/ ہدایت، ہادی، مہدی۔	قُوَّةً	قوت، قوی، مقوی۔

لَّظَلُّوْا ①	مِنْۢ بَعْدِهٖ ②	يَكْفُرُوْنَ (51)	فَاِنَّكَ	لَا تُسْمِعُ
یقیناً وہ سب ہو جائیں	اسکے بعد	وہ سب ناشکری کرنے لگیں	تو بیشک آپ	نہیں آپ سنا سکتے

الْمَوْتٰى	وَ	لَا تُسْمِعُ	الصُّمَّ	الدُّعَآءَ	اِذَا	وَلَّوْا
مُردوں (کو)	اور	نہیں آپ سنا سکتے	بہروں (کو)	پکار	جب	وہ سب لوٹ جائیں

مُدْبِرِيْنَ ③ (52)	وَمَآ	اَنْتَ	بِهٰدِی ④	الْعُمْيِ
سب پیٹھ پھیرنے والے (بن کر)	اور نہیں	آپ	ہرگز ہدایت پر لانے والے	اندھوں (کو)

عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ⑤ ط	اِنْ ⑥	تُسْمِعُ	اِلَّا	مَنْ	يُّؤْمِنُ
اُن کی گمراہی سے	نہیں	آپ سنا سکتے	مگر	(اُسے) جو	وہ ایمان لاتا ہے

بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	مُّسْلِمُوْنَ (53) ع	اَللّٰهُ	الَّذِیْ	خَلَقَكُمْ ⑦
ہماری آیات پر	پھر وہ	سب فرمانبردار	اللہ (وہ ہے)	جس نے	پیدا کیا تمہیں

ع 5 13 8

مِّنْ ضُعْفٍ	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ ②	قُوَّةً
کمزوری (کی حالت) سے	پھر	اُس نے بنا دی	کمزوری کے بعد	قوت

قرء حفص بضم الضاد وفتحها في الثلاثة لكن الضم مختار 12

ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ②	ضُعْفًا	وَّ	شَيْبَةً ط
پھر	اس نے بنا دی	قوت کے بعد	کمزوری	اور	بڑھاپا

ضروری وضاحت

① لَ تاکید کی علامت ہے۔ ② اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ اگر مَا کے بعد اسم کے شروع میں بِ ہو تو بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس طرح بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے۔ ⑤ هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑥ اِنْ کے بعد جب اِلَّا آجائے تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ	وہ پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے
وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿54﴾	اور وہی خوب علم والا بہت قدرت والا ہے۔ ﴿54﴾
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ	اور جس دن قیامت قائم ہوگی
يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ	مجرم قسمیں کھائیں گے
مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ۭ	نہیں وہ ٹھہرے (دنیا میں) سوائے ایک گھڑی کے
كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿55﴾	اِسی طرح وہ (دنیا میں) بہکائے جاتے تھے۔ ﴿55﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ	اور کہیں گے (وہ لوگ) جو دیے گئے علم اور ایمان
لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ	بلاشبہ یقیناً تم ٹھہرے اللہ کی کتاب (لوح محفوظ) میں
اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۡ	قیامت کے دن تک
فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ	تو یہ قیامت کا دن ہے
وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿56﴾	اور لیکن تم نہیں جانتے تھے۔ ﴿56﴾
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ	تو اُس دن نہیں نفع دے گا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَخْلُقُ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	الْمُجْرِمُوْنَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
مَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔	غَيْرَ : دیارِ غیر، غیر اللہ، غیر معروف۔
يَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْعَلِيْمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْقَدِيْرُ : قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔	الْبَعْثِ : بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔	فَهٰذَا : حاملِ رقعہ ہذا، الہذا، ہذا من فضل ربی۔
تَقُوْمُ : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔	تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
يُقْسِمُ : قسم کھانا، قسمیں۔	يَنْفَعُ : نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔

یَخْلُقُ	مَا	یَشَآءُ ج	وَ	هُوَ الْعَلِیْمُ ①②	الْقَدِیْرُ ② (54)
وہ پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	اور	وہی خوب علم والا	بہت قدرت والا

وَ	یَوْمَ	تَقُوْمُ ③	السَّاعَةُ ③	یُقْسِمُ	الْمُجْرِمُوْنَ لا ۵
اور	(جس) دن	قائم ہوگی	قیامت	وہ قسمیں کھائیں گے	سب مجرم

مَا	لَبِثُوْا	غَیْرَ	سَاعَةٍ ③ ط	كَذٰلِكَ
نہیں	وہ سب ٹھہرے (دنیا میں)	سوائے	ایک گھڑی (کے)	اِسی طرح

كَانُوْا یُؤْفَكُوْنَ ④⑤ (55)	وَ	قَالَ	الَّذِیْنَ	اُوْتُوا ⑥
تھے وہ سب بہکائے جاتے	اور	کہیں گے	(وہ لوگ) جو	سب دیے گئے

الْعِلْمَ	وَ	الْاِیْمَانَ	لَقَدْ ⑦	لَبِثْتُمْ	فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ
علم	اور	ایمان	بلاشبہ یقیناً	تم ٹھہرے	اللہ کی کتاب (لوح محفوظ) میں

اِلٰی یَوْمِ الْبَعْثِ ز	فَهٰذَا	یَوْمُ الْبَعْثِ	وَ	لٰكِنَّكُمْ
قیامت کے دن تک	تو یہ	قیامت کا دن	اور	لیکن تم

كُنْتُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ (56)	فَیَوْمَئِذٍ	لَّا	یَنْفَعُ
تھے تم	نہیں تم سب جانتے	تو اُس دن	نہیں	وہ نفع دے گا

ضروری وضاحت

①هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی یا وہی کا مفہوم ہوتا ہے۔②اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔
③تَ اور ةُ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔⑤فعل کے
شروع میں یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے ۔ ⑥اُوْتُوا دراصل اُوْتِیُوْا
تھا، گرامر کے اصول کے مطابق اُوْتُوا ہو گیا ہے۔⑦علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

اَلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ	(اُن لوگوں کو) جنہوں نے ظلم کیا اُن کا عذر کرنا
وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿57﴾	اور نہ وہ سب توبہ طلب کیے جائیں گے۔ ﴿57﴾
وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے بیان کیا لوگوں کے لیے
فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ	اِس قرآن میں ہر (قسم کی) مثال سے
وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ	اور بلا شبہ اگر آپ لائیں اِن کے پاس کوئی نشانی
لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	ضرور بالضرور کہیں گے (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿58﴾	نہیں ہو تم مگر جھوٹ بولنے والے۔ ﴿58﴾
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ	اِسی طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے
عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿59﴾	(اِن لوگوں کے) دلوں پر جو نہیں جانتے۔ ﴿59﴾
فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ	تو آپ صبر کیجیے، بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔
وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ	اور ہرگز ہلکا (بے وزن) نہ کر دیں آپ کو
اَلَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿60﴾ ع	(وہ لوگ) جو یقین نہیں رکھتے۔ ﴿60﴾

ع 6 7 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَلَمُوْا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	كَفَرُوْٓا	کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
مَعْذِرَتُهُمْ	عذر، معذرت، معذور۔	اِلَّا	اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
وَ	شان وشوکت، صبر وتحمل، علم وحکمت۔	مُبْطِلُوْنَ	حق وباطل، ادیان باطلہ، زَعمِ باطل۔
لَا	لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔	قُلُوْبِ	قلبی تعلق، امراضِ قلب، قلوب واذہان۔
ضَرَبْنَا	ضرب المثل، ضرب الامثال۔	يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
لِلنَّاسِ	الحمدللہ، لہٰذا/عوام الناس، بعض الناس۔	فَاصْبِرْ	صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔
مَثَلٍ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	يَسْتَخِفَّنَّكَ	خفیف، مخفف۔
لَيَقُوْلَنَّ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يُوْقِنُوْنَ	یقین، یقین محکم، یقین کامل۔

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مَعْذِرَتُهُمْ	وَ	لَا
(اُن لوگوں کو) جن	سب نے ظلم کیا	اُن کا عذر کرنا	اور	نہ

هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ①②③ ﴿57﴾	وَ	لَقَدْ	ضَرَبْنَا	لِلنَّاسِ
وہ سب توبہ طلب کیے جائیں گے	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بیان کی	لوگوں کے لیے

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ	وَ	لَئِنْ	جِئْتَهُمْ
اِس قرآن میں	ہر مثال سے	اور	بلاشبہ اگر	آپ لائیں اِن کے پاس

بِاٰيَةٍ ④⑤	لَّيَقُوْلَنَّ ⑥	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ ⑦	اَنْتُمْ
کسی نشانی کو	ضرور بالضرور وہ کہیں گے	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	نہیں	تم

اِلَّا	مُبْطِلُوْنَ ⑧ ﴿58﴾	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ	اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِ
مگر	سب جھوٹ بولنے والے	اِسی طرح	وہ مہر لگا دیتا ہے	اللّٰہ	(اِن لوگوں کے) دلوں پر

الَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿59﴾	فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ
جو	نہیں وہ سب جانتے	تو آپ صبر کیجیے	بیشک	اللّٰہ کا وعدہ	سچا

وَّ	لَا	يَسْتَخِفَّنَّكَ	الَّذِيْنَ	لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿60﴾ ع
اور	نہ	ہرگز وہ آپ کو ہلکا (بے وزن) کر دیں	(وہ لوگ) جو	نہیں وہ سب یقین رکھتے۔

ع 6 7 9

ضروری وضاحت

① هُمْ اور يُ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔② اگر يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ یہاں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ اِنْ کے بعد جب اِلَّا آجائے تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑧ فعل کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

رُكُوْعَاتُهَا 04 | 31 سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ 57 | اٰيَاتُهَا 34

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الٓمّٓ ۚ﴿1﴾ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡحَكِيۡمِ ۙ﴿2﴾	الم ۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیات ہیں ۔﴿2﴾
هُدًى وَّ رَحۡمَةً	ہدایت اور رحمت ہیں
لِّلۡمُحۡسِنِيۡنَ ۙ﴿3﴾	نیکی کرنے والوں کے لیے ﴿3﴾
الَّذِيۡنَ يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ	جو نماز قائم کرتے ہیں
وَ يُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ	اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں
وَهُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ؕ﴿4﴾	اور آخرت پر (بھی) وہی یقین رکھتے ہیں ۔﴿4﴾
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنۡ رَّبِّهِمۡ	وہی لوگ ہدایت پر ہیں اپنے رب کی طرف سے
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿5﴾	اور وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں ۔﴿5﴾
وَ مِنَ النَّاسِ	اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا ہے)
مَنۡ يَّشۡتَرِىۡ لَهۡوَ الۡحَدِيۡثِ	جو خریدتا ہے لغو (بے کار) بات کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡكِتٰبِ : کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب ۔	بِالۡاٰخِرَةِ : آخرت، یوم آخرت، آخری ۔
الۡحَكِيۡمِ : حکیم، حکمت، حکماء، حکمت ودانائی ۔	يُوۡقِنُوۡنَ : یقین، یقین محکم، یقین کامل ۔
هُدًى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات ۔	عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم ۔
وَّ : شان وشوکت، صبر وتحمل، علم وحکمت ۔	مِّنۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم ۔
رَحۡمَةً : رحمت، رحم، مرحوم ۔	الۡمُفۡلِحُوۡنَ : فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ ۔
لِّلۡمُحۡسِنِيۡنَ : احسن جزاء، حسن، احسان، محسن ۔	يَّشۡتَرِىۡ : مشتری ہوشیار باش، بیع وشرا ۔
يُقِيۡمُوۡنَ : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم ۔	لَهۡوَ : لہو ولعب، لہو الحدیث ۔
الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی، صلاۃِ تسبیح ۔	الۡحَدِيۡثِ : حدیث، محدث، تحدیثِ نعمت ۔

رُكُوْعَاتُهَا 04	57 سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ 31	اٰيَاتُهَا 34

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ (1)	تِلْكَ ①	اٰيٰتُ ②	الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ (2) لا	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً ②
الٓمّٓ	یہ	آیات	حکمت والی کتاب کی	ہدایت	اور	رحمت

لِّلْمُحْسِنِيْنَ ③ (3) لا	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ ②
نیکی کرنے والوں کے لیے	جو	وہ سب قائم کرتے ہیں	نماز

وَ	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ ②	وَ	هُمْ
اور	وہ سب ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ	اور	وہ سب

بِالْاٰخِرَةِ ②	هُمْ يُوْقِنُوْنَ ④ (4) ط	اُولٰٓئِكَ ⑤	عَلٰى هُدًى
آخرت پر	وہ سب یقین رکھتے ہیں	وہی لوگ	ہدایت پر

مِّنْ رَّبِّهِمْ ⑥	وَ	اُولٰٓئِكَ ⑤	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ③ (5)
اپنے رب (کی طرف) سے	اور	وہی لوگ	ہی سب فلاح پانے والے

وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ ⑦	يَّشْتَرِيْ	لَهْوَ الْحَدِيْثِ
اور	لوگوں میں سے	(کوئی ایسا ہے) جو	وہ خریدتا ہے	لغو (بےکار) بات (کو)

ضروری وضاحت

① تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔② ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ هُمْ اور یـ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔
⑤ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے ضرورتاً کبھی یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑥ هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑦ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

لِيُضِلَّ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	تاکہ وہ گمراہ کرے اللہ کے راستے سے
بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ‌ۖ وَّ يَتَّخِذَهَا	بغیر علم کے اور (تاکہ) وہ بنائے اُسے (یعنی اللہ کی راہ کو)
هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ	مذاق، یہی لوگ ہیں (کہ) اُنکے لیے
عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ﴿6﴾	رسوا کرنے والا عذاب ہے۔ ﴿6﴾
وَ اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِ اٰيٰتُنَا	اور جب تلاوت کی جاتی ہیں اُس پر ہماری آیتیں
وَلّٰى مُسۡتَكۡبِرًا	(تو) منہ پھیر لیتا ہے تکبر کرتے ہوئے
كَاَنۡ لَّمۡ يَسۡمَعۡهَا	گویا کہ اُس نے سنا ہی نہیں اُنہیں
كَاَنَّ فِىۡۤ اُذُنَيۡهِ وَقۡرًا ‌ۚ	گویا کہ اُس کے کانوں میں بوجھ ہے
فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿7﴾	سو خوشخبری دے دیں اُسے دردناک عذاب کی۔ ﴿7﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک عمل کیے
لَهُمۡ جَنّٰتُ النَّعِيۡمِ ۙ﴿8﴾	اُن کے لیے نعمت کے باغات ہیں۔ ﴿8﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيُضِلَّ	ضلالت و گمراہی۔	مُسۡتَكۡبِرًا	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
سَبِيۡلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	يَسۡمَعۡهَا	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
بِغَيۡرِ	دیارِ غیر، غیر اللہ، غیر حتمی۔	فِىۡۤ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عِلۡمٍ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	فَبَشِّرۡهُ	بشارت، مبشر، بشیر۔
يَتَّخِذَهَا	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	اَلِيۡمٍ	عذابِ الیم، الم ناک، رنج و الم۔
هُزُوًا	استہزا کرنا۔	عَمِلُوا	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
مُّهِيۡنٌ	توہین آمیز، اہانت۔	الصّٰلِحٰتِ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
تُتۡلٰى	تلاوت، وحی متلو۔	النَّعِيۡمِ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔

لِيُضِلَّ ①	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ ۖ
تاکہ وہ گمراہ کرے	اللہ کے راستے سے	بغیر	علم

وَّ	يَتَّخِذَهَا	هُزُوًا ۭ	اُولٰٓئِكَ ②	لَهُمْ ③
اور	(تاکہ) وہ بنائے اُسے (یعنی اللہ کی راہ کو)	مذاق	یہی لوگ ہیں کہ	اُن کے لیے

عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ﴿6﴾	وَ	اِذَا	تُتْلٰى ④⑤	عَلَيْهِ
عذاب	رسوا کرنے والا	اور	جب	تلاوت کی جاتی ہیں	اُس پر

اٰيٰتُنَا	وَلّٰى	مُسْتَكْبِرًا ⑥	كَاَنْ	لَّمْ يَسْمَعْهَا ⑦
ہماری آیتیں	(تو) وہ منہ پھیر لیتا ہے	تکبر کرنے والا	گویا کہ	اُس نے سنا ہی نہیں اُنہیں

كَاَنَّ	فِيْٓ اُذُنَيْهِ	وَقْرًا ۚ	فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ
گویا کہ	اُس کے دونوں کانوں میں	بوجھ	سو خوشخبری دے دیں اُسے	عذاب کی

اَلِيْمٍ ﴿7﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
دردناک	بے شک	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور	ان سب نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ ④	لَهُمْ ③	جَنّٰتُ ④	النَّعِيْمِ ﴿8﴾ ۙ
نیک	اُن کے لیے	باغات	نعمت والے

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تاکہ ہوتا ہے۔② اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے ضرورتاً کبھی یہ لوگ بھی کردیا جاتا ہے۔③ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔④ ت اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑦ لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ	اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، اللہ کا وعدہ سچا ہے
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿9﴾	اور وہ خوب غالب نہایت حکمت والا ہے۔ ﴿9﴾
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ	اُس نے پیدا کیا آسمانوں کو
بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا	ستونوں کے بغیر تم دیکھتے ہو اُنہیں۔
وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ	اور اُس نے گاڑھ دیے زمین میں مضبوط پہاڑ
اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ	تا کہ وہ ہلا (نہ) دے تم کو
وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ	اور اُس نے پھیلا دیے اُس میں ہر قسم کے چوپائے
وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً	اور ہم نے نازل کیا آسمان سے پانی
فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا	پھر ہم نے اُگائے اُس میں
مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿10﴾	ہر عمدہ قسم سے (غلے)۔ ﴿10﴾
هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ	یہ اللہ کی مخلوق ہے تو تم مجھے دکھاؤ
مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ	کیا پیدا کیا ہے (اُن معبودوں نے) جو اُس کے سوا ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔	اَلْقٰى : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الْاَرْضِ : ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
وَعْدَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
حَقًّا : حق وباطل، حقیقت، حق گوئی۔	اَنْزَلْنَا : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الْحَكِيْمُ : حکیم، حکمت، حکما، حکمت ودانائی۔	فَاَنْۢبَتْنَا : نباتات وجمادات۔
خَلَقَ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	زَوْجٍ : زوجہ، زوجیت، ازواج مطہرات۔
السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسماء۔	كَرِيْمٍ : کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔
تَرَوْنَهَا : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	هٰذَا : حاملِ رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ۭ①	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا ۭ	وَ	هُوَ الْعَزِيْزُ ②③
سب ہمیشہ رہنے والے	اُن میں	اللہ کا وعدہ	سچا	اور	وہی خوب غالب

الْحَكِيْمُ ③ ﴿9﴾	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ④	بِغَيْرِ عَمَدٍ	تَرَوْنَهَا ①
نہایت حکمت والا	اُس نے پیدا کیا	آسمانوں (کو)	ستونوں کے بغیر	تم سب دیکھتے ہو اُنہیں

وَاَلْقٰى	فِي الْاَرْضِ	رَوَاسِيَ	اَنْ تَمِيْدَ ⑤④	بِكُمْ
اور اُس نے گاڑھ دیے	زمین میں	مضبوط پہاڑ	تا کہ وہ ہلا (نہ) دے	تم کو

وَ	بَثَّ	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۭ④	وَ	اَنْزَلْنَا
اور	اُس نے پھیلا دیے	اُس میں	ہر قسم سے چوپائے	اور	ہم نے نازل کیا

مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا
آسمان سے	پانی	پھر ہم نے اُگائے	اُس میں

مِنْ كُلِّ زَوْجٍ	كَرِيْمٍ ﴿10﴾	هٰذَا	خَلْقُ	اللّٰهِ
ہر قسم سے (غلے)	عمدہ	یہ	مخلوق	اللہ (کی)

فَاَرُوْنِيْ ⑥⑦	مَاذَا	خَلَقَ	الَّذِيْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ ۭ⑧
تو تم سب دکھاؤ مجھے	کیا	پیدا کیا	(اُن معبودوں نے) جو	اُسکے سوا

ضروری وضاحت

① یہاں هَا جمع کے لیے استعمال ہوئی ہے۔② هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی یا وہی کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہے۔④ ات اور ت، ة مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے لیکن کبھی ضرورتاً تا کہ بھی کیا جاتا ہے۔⑥ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑦ اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔⑧ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

ع 1 11 10

بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝11	بلکہ ظالم لوگ واضح گمراہی میں ہیں۔ ۝11
وَلَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمٰنَ الْحِکْمَةَ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے دی لقمان کو حکمت
اَنِ اشْکُرْ لِلّٰہِ ؕ وَمَنْ یَّشْکُرْ	یہ کہ تو اللہ کا شکر کر اور جو شکر کرتا ہے
فَاِنَّمَا یَشْکُرُ لِنَفْسِہٖ ۚ	تو بیشک صرف وہ شکر کرتا ہے اپنے نفس کے لیے
وَمَنْ کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰہَ	اور جو ناشکری کرے تو بیشک اللہ
غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ۝12	بہت بے پروا بہت تعریف والا ہے۔ ۝12
وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِہٖ	اور جب کہا لقمان نے اپنے بیٹے سے
وَھُوَ یَعِظُہٗ	جبکہ وہ نصیحت کر رہا تھا اُسے
یٰبُنَیَّ لَا تُشْرِکْ بِاللّٰہِ ؔ ط	اے میرے بیٹے! اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا
اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ۝13	بیشک شرک یقیناً بہت بڑا ظلم ہے۔ ۝13
وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ	اور ہم نے وصیت (تاکید) کی انسان کو
بِوَالِدَیْہِ ۚ	اپنے والدین کے ساتھ (حسن سلوک کی)

وقف النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الظّٰلِمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
فِیْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
ضَلٰلٍ	ضلالت وگمراہی۔
مُّبِیْنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر، فتح مبین۔
الْحِکْمَةَ	حکیم، حکمت، حکما، حکمت ودانائی۔
اشْکُرْ	شکر، شاکر، شکرانہ، شکریہ، تشکر۔
لِنَفْسِہٖ	نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
کَفَرَ	کفران نعمت۔
غَنِیٌّ	غنی، مستغنی، اغنیاء۔
حَمِیْدٌ	حمد وثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لِابْنِہٖ	ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔
یَعِظُہٗ	وعظ، واعظ، وعظ ونصیحت۔
تُشْرِکْ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
عَظِیْمٌ	اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
وَصَّیْنَا	وصیت، وصیت نامہ، آخری وصیت۔

بَلِ	الظّٰلِمُوْنَ	فِيْ ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ (11) ع	وَ	لَقَدْ
بلکہ	سب ظالم (لوگ)	گمراہی میں	واضح	اور	بلاشبہ یقیناً

اٰتَيْنَا ①	لُقْمٰنَ	الْحِكْمَةَ	اَنِ	اشْكُرْ ②	لِلّٰهِ ط
ہم نے دی	لقمان (کو)	حکمت	یہ کہ	تو شکر کر	اللہ کا

وَ	مَنْ	يَّشْكُرْ	فَاِنَّمَا ③	يَشْكُرُ	لِنَفْسِهٖ ج
اور	جو	وہ شکر کرتا ہے	تو بیشک صرف	وہ شکر کرتا ہے	اپنے نفس کے لیے

وَ	مَنْ	كَفَرَ	فَاِنَّ اللّٰهَ	غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ (12)
اور	جو	ناشکری کرے	تو بیشک اللہ	بہت بے پروا	بہت تعریف والا

وَ	اِذْ	قَالَ	لُقْمٰنُ	لِابْنِهٖ	وَ	هُوَ يَعِظُهٗ ④
اور	جب	کہا	لقمان (نے)	اپنے بیٹے سے	جبکہ	وہ نصیحت کر رہا تھا اُسے

يٰبُنَيَّ ⑤	لَا تُشْرِكْ ⑥	بِاللّٰهِ ط	اِنَّ	الشِّرْكَ	لَظُلْمٌ
اے میرے بیٹے!	تو شرک نہ کر	اللہ کے ساتھ	بے شک	شرک	یقیناً ظلم

عَظِيْمٌ (13)	وَ	وَصَّيْنَا ①	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ ج
بہت بڑا	اور	ہم نے وصیت کی	انسان (کو)	اپنے والدین کیساتھ (حسن سلوک کی)

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔② فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ هُوَ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔⑤ یہاں يٰبُنَيَّ دراصل يَا + بُنَيْوٌ + ی تھا، گرامر کے اُصول کے مطابق يٰبُنَيَّ ہو گیا ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد مذکر کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وقف النبی ﷺ

حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ	اُٹھائے رکھا اُسے اُس کی ماں نے
وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ	کمزوری پر کمزوری (کے باجود)
وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ	اور اُس کا دودھ چھڑانا دو سالوں میں
اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ۭ	(اور) یہ کہ تو شکر کر میرا اور اپنے والدین کا
اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿14﴾	میری ہی طرف (تم سب کا) لوٹنا ہے۔ ﴿14﴾
وَاِنْ جَاهَدٰكَ	اور اگر وہ دونوں زور دیں تجھ پر
عَلٰٓي اَنْ تُشْرِكَ بِيْ	اس پر کہ تو شریک ٹھہرائے میرے ساتھ
مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ	(اُسے) جو (کہ) نہیں ہے تجھے اُس کا کوئی علم
فَلَا تُطِعْهُمَا	تو تم اطاعت نہ کرو اُن دونوں کی
وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۡ	اور سلوک کر اُن دونوں سے دنیا میں اچھے طریقے سے
وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ	اور پیروی کر اُس شخص کے راستے کی جو رجوع کرتا ہے
اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ	میری طرف، پھر میری ہی طرف تمہارا لوٹنا ہے

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَمَلَتْهُ	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔	عِلْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی الصبح۔	تُطِعْهُمَا	: اطاعت، مطیع۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	صَاحِبْهُمَا	: صاحب، صحابی، صحابہ، اصحابِ صفہ، اصحاب بدر۔
عَامَيْنِ	: عام الحزن، عام الفیل۔	مَعْرُوْفًا	: امر بالمعروف۔
اشْكُرْ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	اتَّبِعْ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
لِوَالِدَيْكَ	: والد گرامی، والدین۔	سَبِيْلَ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
جَاهَدٰكَ	: جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام، جدو جہد۔	اَنَابَ	: انابت الی اللہ۔
تُشْرِكَ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	مَرْجِعُكُمْ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

حَمَلَتْهُ ①	اُمُّهٗ	وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ	وَّ	فِصٰلُهٗ
اُٹھائے رکھا اُسے	اُس کی ماں (نے)	کمزوری پر کمزوری (کے باجود)	اور	اُسکا دودھ چھڑانا

فِيْ عَامَيْنِ	اَنِ	اشْكُرْ ②	لِيْ ③	وَ	لِوَالِدَيْكَ ؕ
دوسالوں میں	(اور) یہ کہ	توشکر کر	میرا	اور	اپنے والدین کا

اِلَيَّ ④	الْمَصِيْرُ ﴿14﴾	وَ	اِنْ	جَاهَدٰكَ ⑤	عَلٰٓى اَنْ
میری ہی طرف	(تم سب کا) لوٹنا	اور	اگر	وہ دونوں زور دیں تجھ پر	(اس) پر کہ

تُشْرِكَ	بِيْ	مَا ⑥	لَيْسَ	لَكَ ⑦	بِهٖ
توشریک ٹھہرائے	میرے ساتھ	(اُسے) جو	(کہ) نہیں ہے	تیرے لیے	اُس کا

عِلْمٌ ⑧ لا	فَلَا تُطِعْهُمَا	وَ	صَاحِبْهُمَا	فِي الدُّنْيَا
کوئی علم	توتم اطاعت نہ کرواُن دونوں کی	اور	سلوک کراُن دونوں سے	دنیامیں

مَعْرُوْفًا ز	وَّ	اتَّبِعْ ②	سَبِيْلَ	مَنْ
اچھے طریقے (سے)	اور	توپیروی کر	راستے کی	(اُس شخص) جو

اَنَابَ	اِلَيَّ ④ ج	ثُمَّ	اِلَيَّ ④	مَرْجِعُكُمْ
رجوع کرے	میری طرف	پھر	میری ہی طرف	تمہارا لوٹنا

ضروری وضاحت

① تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہوتو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③ یہاں لِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ اِلَيَّ دراصل اِلٰی + یْ کا مجموعہ ہے۔⑤ فعل کے آخر میں الف میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں کھڑی زبر الف کے قائم مقام ہے۔⑥ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس کیا جاتا ہے۔
⑦ لَكَ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا	تو میں تمہیں خبر دوں گا (اُس) کی جو
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿15﴾	تم عمل کرتے تھے۔ ﴿15﴾
يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ	اے میرے پیارے بیٹے بیشک وہ (اچھائی یا برائی)
اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ	اگر ہو رائی کے کسی دانے کے برابر
فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ	پھر وہ ہو کسی چٹان میں
اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ	یا (وہ ہو) آسمانوں میں یا زمین میں
يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ	(تو) لے آئے گا اُس کو اللہ
اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿16﴾	بیشک اللہ بہت باریک بین خوب خبردار ہے۔ ﴿16﴾
يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ	اے میرے پیارے بیٹے! تو نماز قائم کر
وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور نیکی کا حکم کر اور برائی سے روک
وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ	اور صبر کر اس (تکلیف) پر جو تجھے پہنچے
اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿17﴾	بے شک یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔ ﴿17﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاُنَبِّئُكُمْ : نبی، انبیاء۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
يٰبُنَيَّ : ابنائے جامعہ، عیسٰی ابنِ مریم، ابن عمر۔
حَبَّةٍ : حب، حبہ حبہ وصول کرنا، حبِّ کبد نوشادری۔
مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْاَرْضِ : ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
خَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔

اَقِمِ : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
اُمُرْ : امر، آمر، مامور، امر بالمعروف۔
بِالْمَعْرُوْفِ : امر بالمعروف۔
انْهَ : نہی عن المنکر، منہیات، اوامر ونواہی۔
الْمُنْكَرِ : منکر، منکرات، نہی عن المنکر۔
اصْبِرْ : صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر وشاکر۔
اَصَابَكَ : مصیبت، مصائب۔
عَزْمِ : عزم، عزائم، اولوا العزم۔

فَاُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (15)
تو میں خبر دوں گا تمہیں	(اُس) کی جو	تھے تم	تم سب عمل کرتے

يٰبُنَيَّ ①	اِنَّهَآ	اِنْ تَكُ ②	مِثْقَالَ حَبَّةٍ ③④	مِّنْ خَرْدَلٍ
اے میرے (پیارے) بیٹے	بیشک وہ	اگر ہو	کسی دانے کے برابر	رائی سے

فَتَكُنْ ③	فِيْ صَخْرَةٍ ③	اَوْ	فِي السَّمٰوٰتِ ③	اَوْ
پھر وہ ہو	کسی چٹان میں	یا (وہ ہو)	آسمانوں میں	یا

فِي الْاَرْضِ	يَاْتِ	بِهَا	اللّٰهُ ؕ	اِنَّ ⑤	اللّٰهَ
زمین میں	(تو) وہ لے آئے گا	اُس کو	اللہ	بیشک	اللہ

لَطِيْفٌ ⑥	خَبِيْرٌ ⑥ (16)	يٰبُنَيَّ ①	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ ③
بہت باریک بین	خوب خبردار	اے میرے پیارے بیٹے!	تو قائم کر	نماز

وَاْمُرْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَانْهَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	اصْبِرْ
اور تو حکم کر	نیکی کا	اور تو روک	برائی سے	اور	صبر کر

عَلٰى	مَآ	اَصَابَكَ ؕ	اِنَّ ⑤	ذٰلِكَ ⑦	مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ (17) ج
(اس تکلیف) پر	جو	تجھے پہنچے	بے شک	یہ	ہمت کے کاموں میں سے

ضروری وضاحت

① یہاں يٰبُنَيَّ دراصل یَا + بُنَيْوُ + یِ تھا، گرامر کے اُصول کے مطابق اُسے يٰبُنَيَّ کیا گیا ہے۔ ② تَكُ دراصل تَكُوْنُ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق وْ کو اور پھر تخفیف کے لیے ن کو گرایا گیا ہے۔ ③ ت، ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی یہ بھی کردیا جاتا ہے۔

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ	اور نہ پُھلا اپنا رخسار لوگوں کے لیے
وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ	اور مت چل زمین میں اکڑ کر
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ	بیشک اللہ نہیں پسند کرتا
كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۚ ﴿18﴾	ہر تکبر کرنے والے فخر کرنے والے کو۔ ﴿18﴾
وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ	اور میانہ روی رکھ اپنی چال میں
وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ	اور پست رکھ اپنی آواز کو
اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ	بے شک بدترین آوازوں میں سے
لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۧ ﴿19﴾ (ع 2 8 11)	یقیناً گدھوں کی آواز ہے۔ ﴿19﴾
اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ	کیا تم نے دیکھا نہیں کہ بیشک اللہ نے
سَخَّرَ لَكُمْ	مسخر کر دیا ہے تمہارے لیے
مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ	جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے
وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ	اور اُس نے پوری کر دیں تم پر اپنی نعمتیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شان وشوکت، علم وحکمت، عروج وزوال۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
لِلنَّاسِ	عوام الناس، بعض الناس۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْاَرْضِ	حبیب، محب، محبت، محبوب۔
يُحِبُّ	ارض وسما، قطعہ اراضی۔
كُلَّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
فَخُوْرٍ	فخر، تفاخر، فخر وغرور۔
صَوْتِكَ	صوت الاسلام، صوتی انجینئر، صوتِ صحرا۔
اَنْكَرَ	منکر، منکرات، نہی عن المنکر۔
تَرَوْا	رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
سَخَّرَ	مسخر، تسخیر۔
السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسماء۔
الْاَرْضِ	ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
نِعَمَهٗ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔

وَ	لَا	تُصَعِّرْ ①	خَدَّكَ ②	لِلنَّاسِ	وَ	لَا	تَمْشِ
اور	نہ	تو پھلا	اپنا رخسار	لوگوں کے لیے	اور	مت	تو چل

فِي الْاَرْضِ	مَرَحًا ط	اِنَّ ③	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ
زمین میں	اکڑ کر	بیشک	اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا

كُلَّ مُخْتَالٍ	فَخُوْرٍ ④ ج (18)	وَ	اقْصِدْ ⑤
ہر تکبر کرنے والا	بہت فخر کرنے والا	اور	تو میانہ روی رکھ

فِيْ مَشْيِكَ ②	وَاغْضُضْ ⑤	مِنْ صَوْتِكَ ②⑥ ط	اِنَّ	اَنْكَرَ
اپنی چال میں	اور تو پست رکھ	اپنی آواز کو	یقیناً	بدترین

ع 2 8 11

الْاَصْوَاتِ	لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ (19) ع	اَ	لَمْ	تَرَوْا
آوازوں (میں سے)	یقیناً گدھوں کی آواز	کیا	نہیں	تم سب نے دیکھا

اَنَّ اللّٰهَ ③	سَخَّرَ	لَكُمْ	مَّا	فِي السَّمٰوٰتِ ⑦
کہ بیشک اللہ نے	مسخر کر دیا	تمہارے لیے	جو	آسمانوں میں

وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	اَسْبَغَ	عَلَيْكُمْ	نِعَمَهٗ
اور جو	زمین میں (ہے)	اور	اُس نے پوری کر دیں	تم پر	اپنی نعمتیں

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔② كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③ اِنَّ اور اَنَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔④ فَعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑥ یہاں مِنْ کا ترجمہ کو ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑦ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ	ظاہری اور باطنی (سب)
وَمِنَ النَّاسِ	اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا ہے)
مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ	جو جھگڑا کرتا ہے اللّٰہ (کے بارے) میں
بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى	بغیر کسی علم کے اور بغیر کسی ہدایت کے
وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿20﴾	اور بغیر کسی روشن کتاب کے۔﴿20﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا	اور جب کہا جائے اُن سے (کہ) تم پیروی کرو
مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ	(اُس کی) جو نازل کیا اللّٰہ نے، وہ کہتے ہیں بلکہ
نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ	ہم تو پیروی کریں گے (اسکی) جو (کہ) ہم نے پایا اس پر
اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ	اپنے آباؤ اجداد کو اور (بھلا) کیا اگرچہ ہو
الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ	شیطان پکارتا اُنہیں عذاب کی طرف
السَّعِيْرِ ﴿21﴾	جہنم کے (کیا پھر بھی وہ اُنہی کی پیروی کریں گے)۔﴿21﴾
وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ	اور جو سپرد کر دے اپنا چہرہ اللّٰہ کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَاهِرَةً	: ظاہر، مظاہر، مظہر، مظاہرہ، ظہور۔	مُّنِيْرٍ	: بدرِ منیر، نور، منور، انوار۔
وَّ	شان وشوکت، علم وحکمت، عروج وزوال۔	اتَّبِعُوْا	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
بَاطِنَةً	: باطن، ظاہر وباطن	اَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللّٰہ۔
النَّاسِ	: عوام الناس، بعض الناس۔	وَجَدْنَا	: وجود، موجود، ایجاد۔
يُّجَادِلُ	: جنگ وجدل۔	عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَدْعُوْهُمْ	: دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	يُّسْلِمْ	: مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
هُدًى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	وَجْهَهٗٓ	: وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔

ظَاهِرَةً ①	وَّ	بَاطِنَةً ؕ ①	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ ②
ظاہری	اور	باطنی (سب)	اور	لوگوں میں سے	(کوئی ایسا ہے) جو

يُّجَادِلُ	فِي اللّٰهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ ③	وَّ	لَا هُدًى ③④
وہ جھگڑا کرتا ہے	اللہ (کے بارے) میں	بغیر	کسی علم (کے)	اور	بغیر کسی ہدایت (کے)

وَّ	لَا ④	كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ③ (20)	وَ	اِذَا	قِيْلَ ⑤	لَهُمُ
اور	بغیر	کسی روشن کتاب (کے)	اور	جب	کہا جائے	اُن سے

اتَّبِعُوْا	مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	قَالُوْا	بَلْ
تم سب پیروی کرو	(اُس کی) جو	نازل کیا اللہ (نے)	وہ سب کہتے ہیں	بلکہ

نَتَّبِعُ	مَا	وَجَدْنَا ⑥	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا ؕ
ہم (تو) پیروی کریں گے	(اس کی) جو	(کہ) ہم نے پایا	اس پر	اپنے آباؤ اجداد (کو)

اَ	وَ ⑦	لَوْ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ	يَدْعُوْهُمْ	اِلٰى عَذَابِ
کیا	اور	اگرچہ	ہو	شیطان	وہ پکارتا اُنہیں	عذاب کی طرف

السَّعِيْرِ (21)	وَ	مَنْ	يُّسْلِمْ	وَجْهَهٗٓ	اِلَى اللّٰهِ
جہنم (کے)	اور	جو	وہ سپرد کر دے	اپنا چہرہ	اللہ کی طرف

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ④ لَا کا معنیٰ نہ کی بجائے بغیر ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑤ قِيْلَ دراصل قُوِلَ تھا "و" کو گرامر کے اصول کے مطابق ی سے بدل کر اس سے پہلے زیر دی گئی ہے۔ ⑥ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑦ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَهُوَ مُحْسِنٌ	اس حال میں کہ وہ نیکی کرنے والا ہو
فَقَدِ اسْتَمْسَكَ	تو یقیناً اس نے اچھی طرح پکڑ لیا
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ؕ	مضبوط کڑے کو
وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ 22	اور اللہ کی طرف ہے سب کاموں کا انجام۔ 22
وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ	اور جس نے کفر کیا تو نہ غم میں ڈالے آپکو اُس کا کفر
اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ	ہماری طرف ہی اُن سب کا لوٹنا ہے
فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ	پھر ہم خبر دیں گے اُنہیں (اس) کی جو اُنہوں نے عمل کیے
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ	بیشک اللہ خوب جاننے والا ہے
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ 23	سینوں والی باتوں کو۔ 23
نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا	ہم فائدہ دیں گے اُنہیں تھوڑا سا
ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ	پھر ہم مجبور کر دیں گے اُنہیں
اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ 24	سخت عذاب کی طرف۔ 24

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُحْسِنٌ	: بطریقِ اَحسن، حسن، محسن، تحسین۔	اِلَيْنَا	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْوُثْقٰی	: وثوق، امید واثق، ثقہ راوی۔	مَرْجِعُهُمْ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
وَ	شان وشوکت، علم وحکمت، عروج وزوال۔	فَنُنَبِّئُهُمْ	: تنبیہ، متنبہ، انتباہ۔
اِلَى	: مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
عَاقِبَةُ	: عالم عقبیٰ، عاقبت نا اندیش۔	الصُّدُوْرِ	: شرح صدر، ضیق الصدر، شق صدر۔
الْاُمُوْرِ	: امر، آمر، مامور، امر بالمعروف۔	نُمَتِّعُهُمْ	: متاع کارواں، مال ومتاع۔
فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	قَلِيْلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
يَحْزُنْكَ	: حزن وملال، عام الحزن۔	نَضْطَرُّهُمْ	: اضطراری حالت، مضطر۔

وَ ①	هُوَ	مُحۡسِنٌ ②	فَقَدِ ③	اسۡتَمۡسَكَ ④
اس حال میں کہ	وہ	نیکی کرنے والا (ہو)	تو یقیناً	اس نے اچھی طرح پکڑ لیا

بِالۡعُرۡوَةِ الۡوُثۡقٰى ⑤ ؕ	وَ	اِلَى اللّٰهِ	عَاقِبَةُ الۡاُمُوۡرِ ⑤ (22)
مضبوط کڑے کو	اور	اللہ کی طرف	سب کاموں کا انجام

وَ	مَنۡ	كَفَرَ	فَلَا	يَحۡزُنۡكَ
اور	جس نے	کفر کیا	تو نہ	وہ غم میں ڈالے آپ کو

كُفۡرُهٗ ؕ	اِلَيۡنَا	مَرۡجِعُهُمۡ ⑥	فَنُنَبِّئُهُمۡ ⑥
اُس کا کفر	ہماری طرف	اُن کا لوٹنا	پھر ہم خبر دیں گے اُنہیں

بِمَا	عَمِلُوۡا ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيۡمٌۢ ⑦
(اُس) کی جو	اُن سب نے عمل کیے	بے شک	اللہ	خوب جاننے والا

بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ (23)	نُمَتِّعُهُمۡ ⑥	قَلِيۡلًا ⑦
سینوں والی (باتوں) کو	ہم فائدہ دیں گے اُنہیں	بہت تھوڑا

ثُمَّ	نَضۡطَرُّهُمۡ ⑥	اِلٰى عَذَابٍ	غَلِيۡظٍ ⑦ (24)
پھر	ہم مجبور کر دیں گے اُنہیں	عذاب کی طرف	بہت سخت

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا جبکہ بھی ہوتا ہے۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ③ علامتِ قَدۡ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ④ فعل کے شروع میں اِسۡتَ میں کبھی تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ ة اور ی واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ هُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ فَعِيۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ	اور یقیناً اگر آپ پوچھیں اُن سے
مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	(کہ) کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ	یقیناً ضرور وہ کہیں گے! اللہ نے
قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ	کہہ دیجیے سب تعریف اللہ کے لیے ہے
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿25﴾	بلکہ اُن کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿25﴾
لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور (جو) زمین میں ہے، بیشک اللہ
هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿26﴾	ہی بہت بے پروا بہت تعریف والا ہے۔ ﴿26﴾
وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ	اور اگر بیشک جو زمین میں
مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ	درخت ہیں (وہ) قلمیں بن جائیں
وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ	اور سمندر (روشنائی بن کر) مدد دیں اُس کی
مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ	اس کے بعد سات سمندر (مزید ہوں)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شان وشوکت، علم وحکمت، عروج وزوال۔	يَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
سَاَلْتَهُمْ	: سوال، سائل، مسئول۔	الْغَنِيُّ	: غنی، مستغنی، اغنیاء۔
خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	الْحَمِيْدُ	: حمد وثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔
السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، ارض وسماء۔	شَجَرَةٍ	: شجرہ نسب، شجر ممنوعہ، شجر کاری مہم۔
الْاَرْضَ	: ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	اَقْلَامٌ	: قلم، لوح وقلم، قلمی نسخہ۔
لَيَقُوْلُنَّ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْبَحْرُ	: بحر قلزم، بحیرۂ عرب، برّ وبحر۔
اَكْثَرُ	: کثرت، اکثر، کثیر، قلت وکثرت۔	يَمُدُّهٗ	: مدد، امداد، مددگار، ممد ومعاون۔
لَا	: لاعلاج، لاتعداد، لامحدود، لاجواب۔	سَبْعَةُ	: قرأت سبعہ عشرہ، اُسبوعی اجلاس۔

وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ ①	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ②
اور	یقیناً اگر	آپ پوچھیں اُن سے	(کہ) کس نے	پیدا کیا	آسمانوں (کو)

وَ	الْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ ③	اللّٰهُ ؕ	قُلِ
اور	زمین (کو)	ضرور بالضرور وہ کہیں گے	اللہ (نے)	آپ کہہ دیجیے

الْحَمْدُ	لِلّٰهِ ؕ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ④ (25)
(ہر قسم کی) تعریف	اللہ کے لیے	بلکہ	اُن کے اکثر	نہیں	وہ سب جانتے

لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ②	وَ	الْاَرْضِ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ
اللہ کے لیے	جو (کچھ)	آسمانوں میں	اور	زمین (میں)	بیشک اللہ

هُوَ الْغَنِيُّ ⑤	الْحَمِيْدُ (26)	وَ	لَوْ	اَنَّ	مَا
وہی بہت بے پروا	بہت تعریف والا	اور	اگر	بیشک	جو

فِي الْاَرْضِ	مِنْ شَجَرَةٍ ② ⑥	اَقْلَامٌ	وَّ	الْبَحْرُ
زمین میں	درخت	قلمیں (بن جائیں)	اور	سمندر (روشنائی)

يَمُدُّهٗ ⑥ ⑦	مِنْۢ بَعْدِهٖ ⑥	سَبْعَةُ ②	اَبْحُرٍ
(اور) مدد دیں اُس کی	اس کے بعد	سات	سمندر (مزید)

ضروری وضاحت

①مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ②ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③علامت لَـ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ④لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑤هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی یا وہی کیا جاتا ہے۔ ⑥یہاں یا اور مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦يَمُدُّهٗ کا ایک ترجمہ مدد دیں ہے اور دوسرا ترجمہ روشنائی بن جائیں ہے۔

مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ	(توبھی) ختم نہ ہوں گی اللہ کی باتیں
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿27﴾	بیشک اللہ بہت غالب بے حد حکمت والا ہے۔﴿27﴾
مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ	نہیں ہے تمہارا پیدا کرنا اور نہ تمہارا دوبارہ اٹھایا جانا
اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	مگر ایک جان کی مانند، بیشک اللہ
سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿28﴾	خوب سننے والا بہت دیکھنے والا ہے۔﴿28﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ	کیا نہیں آپ نے دیکھا بے شک اللہ
يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ	داخل کرتا ہے رات کو دن میں
وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ	اور وہ داخل کرتا ہے دن کو رات میں
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۙ	اور اس نے مسخر کردیا سورج اور چاند کو
كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	ہر ایک چل رہا ہے ایک مقرر وقت تک
وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا	اور یہ کہ بیشک اللہ (اس) سے جو
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿29﴾	تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔﴿29﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَلِمٰتُ	کلمہ، کلمات، ابتدائی کلمات۔	بَصِيْرٌ	سمع و بصر، بصارت، بصیرت۔
حَكِيْمٌ	حکیم، حکمت، حکماء، حکمت و دانائی۔	تَرَ	رویئت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
خَلْقُكُمْ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	الَّيْلَ	لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
بَعْثُكُمْ	بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔	سَخَّرَ	مسخر، تسخیر، ناقابل تسخیر۔
اِلَّا	الا قلیل، الا ماشاء اللہ، الا یہ کہ۔	يَّجْرِيْٓ	جاری، اجرا، جاری و ساری۔
كَنَفْسٍ	کالعدم، کماحقہ / نفس، نفسا نفسی۔	اَجَلٍ	اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
وَّاحِدَةٍ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
سَمِيْعٌ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	خَبِيْرٌ	خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔

مَّا	نَفِدَتْ ①	كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ①	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ ②
نہ	ختم ہوں	اللہ کے کلمات	بیشک	اللہ	بہت غالب

حَكِيْمٌ ② (27)	مَا	خَلْقُكُمْ ③	وَ	لَا بَعْثُكُمْ ③
بے حد حکمت والا	نہیں	تمہارا پیدا کرنا	اور	نہ تمہارا دوبارہ اُٹھایا جانا

اِلَّا	كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ①	اِنَّ اللّٰهَ ④	سَمِيْعٌ ۢ②	بَصِيْرٌ ② (28)
مگر	ایک جان کی مانند	بیشک اللہ	خوب سننے والا	بہت دیکھنے والا

اَ	لَمْ	تَرَ ⑤	اَنَّ اللّٰهَ ④	يُوْلِجُ	الَّيْلَ ⑥	فِي النَّهَارِ
کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	بیشک اللہ	وہ داخل کرتا ہے	رات (کو)	دن میں

وَ	يُوْلِجُ	النَّهَارَ ⑥	فِي الَّيْلِ	وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ ⑥
اور	وہ داخل کرتا ہے	دن (کو)	رات میں	اور	اس نے مسخر کر دیا	سورج (کو)

وَ	الْقَمَرَ ۫	كُلٌّ	يَّجْرِيْٓ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى
اور	چاند (کو)	ہر ایک	وہ چل رہا ہے	ایک مقرر وقت تک

وَّ	اَنَّ اللّٰهَ ④	بِمَا ⑦	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ② (29)
اور	(یہ) کہ بیشک اللہ	(اُس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبر دار (ہے)

ضروری وضاحت

① ات، تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔ ④ اِنَّ یا اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہیں۔ ⑤ تَرَ دراصل تَرٰی تھا، گرامر کے اصول کے مطابق تَرَ ہو گیا ہے۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ	یہ اس وجہ سے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے
وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ	اور (یہ) کہ بے شک جسے وہ پکارتے ہیں
مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ	اس کے سوا (وہی) باطل ہے اور یہ کہ بے شک اللہ
هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿30﴾	ہی خوب بلند اور بہت بڑا ہے۔ ﴿30﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ	کیا نہیں آپ نے دیکھا کہ بے شک کشتیاں
تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ	چلتی ہیں سمندر میں اللہ کی مہربانی سے
لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ۭ	تاکہ وہ دکھائے تمہیں اپنی کچھ نشانیاں
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بلاشبہ اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّكُلِّ صَبَّارٍ	ہر بڑے صابر
شَكُوْرٍ ﴿31﴾	(اور) بہت شکر کرنے والے کے لیے۔ ﴿31﴾
وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ	اور جب ڈھانپ لیتی ہے انہیں کوئی موج
كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ	سائبانوں کی طرح تو وہ پکارتے ہیں اللہ کو

ع 3 11 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْحَقُّ	حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔	تَجْرِيْ	جاری، اجرا، جاری وساری۔
مَا	ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔	الْبَحْرِ	بحرِ قلزم، بحیرۂ عرب، برّ و بحر۔
يَدْعُوْنَ	دعا، دعوت، داعی، مدعو۔	بِنِعْمَتِ	نعمت، انعام، منعمِ حقیقی۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	صَبَّارٍ	صبرِ جمیل، صبر و تحمل، صابر و شاکر۔
الْبَاطِلُ	حق و باطل، ادیانِ باطلہ، زعمِ باطل۔	شَكُوْرٍ	شکر، شاکر، اظہارِ تشکر، شکر گزار۔
الْعَلِيُّ	ادنیٰ و اعلیٰ، علو منزلت، عالی جاہ۔	غَشِيَهُمْ	غشی طاری ہونا۔
الْكَبِيْرُ	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	مَّوْجٌ	موج در موج، فوج ظفر موج۔
تَرَ	رویتِ ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	كَالظُّلَلِ	کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔

ذٰلِكَ ①	بِاَنَّ اللّٰهَ ②	هُوَ الْحَقُّ ③	وَ	اَنَّ
یہ	اس وجہ سے کہ بے شک اللہ	وہی حق (ہے)	اور	(یہ) کہ بے شک

مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ ④	الْبَاطِلُ لا
جسے	وہ سب پکارتے ہیں	اس کے سوا	باطل (ہے)

ع 3 11 12

وَ	اَنَّ اللّٰهَ	هُوَ الْعَلِيُّ ③	الْكَبِيْرُ ع (30)
اور	(یہ) کہ بے شک اللہ	وہی خوب بلند	بہت بڑا (ہے)

اَ	لَمْ	تَرَ	اَنَّ	الْفُلْكَ ⑤	تَجْرِيْ ⑥
کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	کہ بے شک	کشتیاں	چلتی ہیں

فِي الْبَحْرِ	بِنِعْمَتِ اللّٰهِ ②	لِيُرِيَكُمْ	مِّنْ اٰيٰتِهٖ ط
سمندر میں	اللہ کی مہربانی سے	تاکہ وہ دکھائے تمہیں	اپنی کچھ نشانیوں سے

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ①	لَاٰيٰتٍ ⑥	لِّكُلِّ صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ (31)
بیشک	اس میں	یقیناً نشانیاں	ہر بڑے صابر کے لیے	بہت شکر کرنے والے (کے لیے)

وَاِذَا	غَشِيَهُمْ	مَّوْجٌ ⑦	كَالظُّلَلِ	دَعَوُا اللّٰهَ ⑧
اور جب	ڈھانپ لے انہیں	کوئی موج	سائبانوں کی طرح	(تو) وہ سب پکارتے ہیں اللہ (کو)

ضروری وضاحت

① ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے ضرورتاً کبھی یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔③ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی یا وہی کیا جاتا ہے۔④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ الْفُلْكَ اسم جنس ہے، واحد اور جمع دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔⑥ ت اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑧ دَعَوُا کی و پر پیش اگلے لفظ سے ملانے کے لیے دی گئی ہے۔

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ	خالص کرتے ہوئے اسی کے لیے دین کو
فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ	پھر جب وہ نجات دے دے انہیں خشکی کی طرف (لاکر)
فَمِنْهُمْ	تو ان میں سے کوئی ہی
مُّقْتَصِدٌ ؕ	سیدھی راہ پر قائم رہنے والا ہوتا ہے
وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ	اور نہیں انکار کرتا ہماری آیات کا مگر ہر (وہ شخص جو)
خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿32﴾	بہت عہد توڑنے والا اور بہت ناشکرا ہو۔ ﴿32﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ	اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو
وَاخْشَوْا يَوْمًا	اور ڈرو (اس) دن سے
لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ	(کہ) نہیں کام آئے گا کوئی والد
عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ	اپنے بیٹے کے اور (اسی طرح) نہ کوئی بیٹا
هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ	وہ کام آنے والا ہوگا اپنے والد کے کچھ بھی
اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ	بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُخْلِصِيْنَ : خالص، خلوص، مخلص، اخلاص۔
نَجّٰىهُمْ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
اِلَى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْبَرِّ : برّی افواج، بحر و برّ۔
فَمِنْهُمْ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاء اللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
كُلُّ : کل نمبر، کل تعداد، کل میزان۔
كَفُوْرٍ : کفران نعمت، تکفیر۔

النَّاسُ : عوام الناس، بعض الناس۔
اتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔
اخْشَوْا : خشیت الٰہی۔
يَوْمًا : یوم، ایام، یوم آخرت۔
يَجْزِيْ : جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
مَوْلُوْدٌ، وَّالِدِهٖ : ولادت، ولدیت، اولاد، مولود، والد۔
وَعْدَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
حَقٌّ : حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔

مُخْلِصِيْنَ①	لَهُ	الدِّيْنَ ج	فَلَمَّا	نَجّٰىهُمْ②
سب خالص کرنے والے	اسی کے لیے	دین (کو)	پھر جب	وہ نجات دے اُنہیں

اِلَى الْبَرِّ	فَمِنْهُمْ	مُّقْتَصِدٌ ط①③
خشکی کی طرف (لاکر)	تو اُن میں سے	کوئی (ہی) سیدھی راہ پر قائم رہنے والا

وَمَا④	يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا	كُلُّ	خَتَّارٍ⑤
اور نہیں	وہ انکار کرتا	ہماری آیات کا	مگر	ہر (وہ شخص جو)	نہایت عہد توڑنے والا

كَفُوْرٍ⑤ (32)	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ⑥	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ	وَ	اخْشَوْا
بہت ناشکرا (ہو)	اے لوگو!	تم سب ڈرو	اپنے رب (سے)	اور	تم سب ڈرو

يَوْمًا	لَّا يَجْزِيْ	وَالِدٌ③	عَنْ وَّلَدِهٖ ز⑦
(اُس) دن (سے)	(کہ) نہیں وہ کام آئے گا	کوئی والد	اپنے بیٹے کے

وَ	لَا	مَوْلُوْدٌ③	هُوَ	جَازٍ⑧	عَنْ وَّالِدِهٖ⑦
اور	(اسی طرح) نہ	کوئی بیٹا	وہ	کام آنے والا (ہوگا)	اپنے والد کے

شَيْـًٔا ط	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ
کچھ بھی	بے شک	اللّٰہ کا وعدہ	سچا (ہے)

ضروری وضاحت

①مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔② هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔④ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔⑦ یہاں عَنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑧ جَازٍ دراصل جَازِیٌ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے جَازٍ ہوگیا ہے۔

فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ	تو (کہیں) ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے تمہیں
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۥ وقفة	دنیوی زندگی
وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ	اور ہرگز دھوکے میں ڈالے تمہیں
بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿33﴾	اللہ کے بارے میں دغاباز (شیطان)۔ ﴿33﴾
اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ	بے شک اللہ اسی کے پاس ہے قیامت کا علم
وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ	اور وہی بارش نازل کرتا ہے
وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۭ	اور وہی جانتا ہے جو کچھ رحموں میں ہے
وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ	اور نہیں جانتا کوئی نفس
مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۭ	وہ کل کیا کمائی کرے گا
وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ	اور نہیں جانتا کوئی نفس
بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۭ	(کہ) کس زمین پر وہ مرے گا
ع 4/4 13 اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿34﴾ ع	بے شک اللہ خوب علم والا خوب خبردار ہے۔ ﴿34﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
تَغُرَّنَّكُمُ	: غرور، مغرور۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْحَيٰوةُ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	الْاَرْحَام	: رِحم، رِحمِ مادر۔
الدُّنْيَا	: دنیاوآخرت، دین ودنیا، دنیاوی۔	نَفْسٌ	: نفسانفسی، نظام تنفس۔
وَ	: رسم ورواج، قلوب واذہان، عزت وذلت۔	تَكْسِبُ	: کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔
عِنْدَهٗ	: عندالطلب، عندالناس، عنداللہ۔	اَرْضٍ	: ارض وطن، قطعہ اراضی، ارض وسما۔
عِلْمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	تَمُوْتُ	: موت وحیات، سماع موتٰی، میت۔
يُنَزِّلُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	خَبِيْرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔

فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ ①②	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ② وقفة	وَ
تو (کہیں) ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے تمہیں	دنیوی زندگی	اور

لَا يَغُرَّنَّكُمْ ①	بِاللّٰهِ ③	الْغَرُوْرُ ④ (33)	اِنَّ ⑤
ہرگز نہ دھوکے میں ڈالے تمہیں	اللہ کے بارے میں	بہت دغاباز (شیطان)	بے شک

اللّٰهَ	عِنْدَهٗ	عِلْمُ السَّاعَةِ ② ج	وَ	يُنَزِّلُ
اللہ	اسی کے پاس	قیامت کا علم	اور	وہ نازل کرتا ہے

الْغَيْثَ ⑥ ج	وَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي الْاَرْحَامِ ط
بارش (کو)	اور	وہ جانتا ہے	جو	رحموں میں (ہے)

وَ	مَا	تَدْرِيْ ②	نَفْسٌ ⑦	مَّاذَا	تَكْسِبُ ②
اور	نہیں	جانتی	کوئی جان	کیا	کمائی کرے گی

غَدًا ط	وَ	مَا	تَدْرِيْ ②	نَفْسٌ ۢ ⑦	بِاَيِّ اَرْضٍ
کل	اور	نہیں	جانتی	کوئی جان	کس زمین (میں) پر

تَمُوْتُ ② ط	اِنَّ ⑤	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ ④	خَبِيْرٌ ④ ع (34)
وہ مرے گی	بے شک	اللہ	خوب علم والا	خوب خبردار (ہے)

ع 4 4 13

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔② تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ بِ کا اصل ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے بارے میں کیا گیا ہے۔④ فَعُوْلٌ اور فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

اٰیَاتُهَا 30 — 32 سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ 75 — رُكُوْعَاتُهَا 03

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿1﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ	الٓمّٓ ﴿1﴾ (اس) کتاب کا نازل کرنا
لَا رَيْبَ فِيْهِ	جس میں کوئی شک نہیں
مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿2﴾	تمام جہانوں کے رب کی طرف سے ہے۔ ﴿2﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ	کیا وہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) نے گھڑ لیا ہے اسے
بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	بلکہ وہ حق ہے آپ کے رب کی طرف سے
لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ	تاکہ آپ ڈرائیں ان لوگوں کو (کہ) نہیں آیا انکے پاس
مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ	کوئی ڈرانے والا آپ سے پہلے
لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿3﴾	تاکہ وہ ہدایت پائیں۔ ﴿3﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	اللہ (وہ ہے) جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	اور (اسے) جو ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَنْزِيْلُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	لِتُنْذِرَ	بشارت وانذار، نذیر۔
الْكِتٰبِ	کتاب، کتب، کتابیں، کتب سماویہ۔	قَبْلِكَ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
لَا رَيْبَ	کتابِ لاریب۔	يَهْتَدُوْنَ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
فِيْهِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	خَلَقَ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسماء۔
الْعٰلَمِيْنَ	الہ العالمین، رحمۃ للعلمین، اقوام عالم۔	الْاَرْضَ	ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
يَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بَيْنَهُمَا	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
افْتَرٰىهُ	افتریٰ پردازی، مفتری۔	اَيَّامٍ	یوم، ایام، یوم آخرت۔

اٰیَاتُھَا 30 | 32 سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ مَکِّیَّۃٌ 75 | رُکُوْعَاتُھَا 03

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الٓمّٓ ﴿1﴾	تَنْزِیْلُ	الْكِتٰبِ	لَا رَیْبَ ①	فِیْهِ
الٓمّٓ	نازل کرنا	(اس) کتاب (کا)	کوئی شک نہیں	اُس میں

مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿2﴾	اَمْ ②	یَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ
تمام جہانوں کے رب (کی طرف) سے	کیا	وہ سب کہتے ہیں	(کہ) اس نے گھڑ لیا ہے اسے

بَلْ	هُوَ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ ③
بلکہ	وہ	حق (ہے)	آپ کے رب (کی طرف) سے	تاکہ آپ ڈرائیں

قَوْمًا ④	مَّآ ⑤	اَتٰىهُمْ	مِّنْ نَّذِیْرٍ ⑥	مِّنْ قَبْلِكَ
(اُن) لوگوں (کو)	(کہ) نہیں	آیا انکے پاس	کوئی ڈرانے والا	آپ سے پہلے

لَعَلَّهُمْ	یَهْتَدُوْنَ ﴿3﴾	اَللّٰهُ	الَّذِیْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ⑦
تاکہ وہ	وہ سب ہدایت پائیں	اللہ (وہ ہے)	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں (کو)

وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا ⑤	بَیْنَهُمَا	فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ⑦
اور	زمین (کو)	اور (اسے)	جو	ان دونوں کے درمیان	چھ دنوں میں

ضروری وضاحت

①لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔②اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا
کبھی یا کیا جاتا ہے۔③فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔④قَوْمًا اسم جنس ہے، لفظاً
واحد اور معناً جمع ہے اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔⑤مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔
⑥یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ	پھر وہ جا ٹھہرا عرش پر
مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ	نہیں تمہارے لیے اس کے سوا
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ؕ	کوئی دوست اور نہ کوئی سفارشی
اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝4	پھر (بھلا) کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے ۔ ۝4
يُدَبِّرُ الْاَمْرَ	وہ تدبیر کرتا ہے (ہر) معاملے کی
مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ	آسمان سے زمین تک
ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ	پھر وہ (معاملہ) اوپر جاتا ہے اس کی طرف
فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ	(ایسے) دن میں کہ ہے اسکی مقدار (ایک) ہزار سال
مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝5	اس (حساب) سے جو تم شمار کرتے ہو۔ ۝5
ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کو
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۙ ۝6	(اور وہی) بہت غالب نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ۝6
الَّذِيْۤ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ	(وہ) جس نے اچھے طریقے سے بنایا ہر چیز کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اسْتَوٰى	خط استواء۔	يَوْمٍ	یوم، ایام، چند یوم، یوم آخرت۔
عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی الصبح۔	مِقْدَارُهٗۤ	مقدار، بقدرِ ضرورت۔
وَّلِيٍّ	ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔	سَنَةٍ	سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔
شَفِيْعٍ	شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔	تَعُدُّوْنَ	عدد، معدود، متعدد، تعداد۔
تَتَذَكَّرُوْنَ	ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔	الشَّهَادَةِ	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
يُدَبِّرُ	تدبیر، مدبر، تدبر۔	الرَّحِيْمُ	رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
الْاَمْرَ	امر، آمر، مامور، امر بالمعروف۔	اَحْسَنَ	احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔
يَعْرُجُ	عروج، معراج۔	شَيْءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔

ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ ط	مَا	لَكُمْ ①
پھر	وہ جا ٹھہرا	عرش پر	نہیں	تمہارے لیے

مِّنْ دُوْنِهٖ ②	مِنْ وَّلِيٍّ ②③	وَّ	لَا	شَفِيْعٍ ط ③
اس کے سوا	کوئی دوست	اور	نہ	کوئی سفارشی

اَ ④	فَلَا	تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿4﴾	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ
کیا	پھر نہیں	تم سب نصیحت حاصل کرتے	وہ تدبیر کرتا ہے	(ہر) معاملے (کی)

مِنَ السَّمَآءِ	اِلَى الْاَرْضِ	ثُمَّ	يَعْرُجُ	اِلَيْهِ
آسمان سے	زمین تک	پھر	وہ (معاملہ) اُوپر جاتا ہے	اس کی طرف

فِيْ يَوْمٍ	كَانَ	مِقْدَارُهٗٓ	اَلْفَ	سَنَةٍ
(ایسے) دن میں	(کہ) ہے	اسکی مقدار	ایک ہزار	سال

مِّمَّا ⑤	تَعُدُّوْنَ ﴿5﴾	ذٰلِكَ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ
(اُس حساب) سے جو	تم سب شمار کرتے ہو	وہی	جاننے والا	پوشیدہ	اور ظاہر (کو)

الْعَزِيْزُ ⑥	الرَّحِيْمُ ⑥ ﴿6﴾ لا	الَّذِيْٓ ⑦	اَحْسَنَ	كُلَّ شَيْءٍ
(اور وہی) بہت غالب	نہایت رحم کرنے والا	(وہ) جس نے	اچھے طریقے سے بنایا	ہر چیز (کو)

ضروری وضاحت

①لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔②یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔④ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔⑥فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا نہایت گیا ہے۔⑦الَّذِيْ واحد مذکر کی علامت ہے اور الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔

خَلَقَهٗ وَبَدَاَ	جسے اُس نے پیدا کیا اور شروع کی
خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ﴿7﴾	انسان کی پیدائش مٹی (گارے) سے۔ ﴿7﴾
ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ	پھر اس نے بنایا (پیدا کیا) اس کی نسل کو
مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿8﴾	حقیر پانی کے خلاصے سے۔ ﴿8﴾
ثُمَّ سَوّٰىهُ	پھر اس نے درست کیا اس (کے اعضاء) کو
وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ	اور پھونکی اس میں اپنی روح سے
وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ	اور اس نے بنائے تمہارے لیے کان
وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ	اور آنکھیں اور دل
قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿9﴾	بہت تھوڑا ہے جو تم شکر کرتے ہو۔ ﴿9﴾
وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِى الْاَرْضِ	اور انہوں نے کہا کیا جب ہم گم ہو جائیں گے زمین میں
ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ۬	کیا بیشک ہم واقعی نئی پیدائش میں (ظاہر) ہونگے
بَلْ هُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ	بلکہ وہ اپنے رب کی ملاقات کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقَهٗ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	الْاَبْصَارَ	: سمع و بصر، بصارت۔
وَ	: شان و شوکت، علم و حکمت، سحر و افطار۔	قَلِيْلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
بَدَاَ	: ابتدا، ابتدائی، مبتدی طالب علم۔	مَّا	: ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تَشْكُرُوْنَ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
مَّآءٍ	: ماء الحیات، ماء اللحم۔	قَالُوْٓا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَّهِيْنٍ	: اہانت، توہین۔	الْاَرْضِ	: ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
نَفَخَ	: نفخۂ اولی، نفّاخ، نفخ۔	جَدِيْدٍ	: جدید، جدت پسند، تجدید عہد۔
السَّمْعَ	: سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	بِلِقَآئِ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔

خَلَقَهٗ ①	وَ	بَدَاَ	خَلْقَ الْاِنْسَانِ
اُس نے پیدا کیا اُسے	اور	شروع کی	انسان کی پیدائش

مِنْ طِيْنٍ ۚ ﴿7﴾	ثُمَّ	جَعَلَ	نَسْلَهٗ ①	مِنْ سُلٰلَةٍ
مٹی (گارے) سے	پھر	اس نے بنایا (پیدا کیا)	اس کی نسل کو	خلاصے سے

مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۚ ② ﴿8﴾	ثُمَّ	سَوّٰىهُ ①	وَنَفَخَ	فِيْهِ
حقیر پانی کے	پھر	اس نے درست کیا اس (کے اعضا) کو	اور پھونکی	اس میں

مِنْ رُّوْحِهٖ ①	وَ	جَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ ③	وَ	الْاَبْصَارَ ③
اپنی روح سے	اور	اس نے بنائے	تمہارے لیے	کان	اور	آنکھیں

وَ	الْاَفْـِٕدَةَ ۭ ④	قَلِيْلًا	مَّا	تَشْكُرُوْنَ ﴿9﴾	وَ	قَالُوْٓا
اور	دل	بہت تھوڑا	جو	تم سب شکر کرتے ہو	اور	ان سب نے کہا

ءَ	اِذَا	ضَلَلْنَا ⑤	فِي الْاَرْضِ	ءَ	اِنَّا ⑥
کیا	جب	ہم گم ہو جائیں گے	زمین میں	کیا	بیشک ہم

لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۬ ⑦	بَلْ	هُمْ	بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ
واقعی نئی پیدائش میں (ظاہر ہونگے)	بلکہ	وہ سب	اپنے رب کی ملاقات کا

ضروری وضاحت

① ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اُس کو اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ② یہاں مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ④ یہاں ةٌ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ⑤ ضَلَلْنَا کا ترجمہ ہم گمراہ ہوئے ہے لیکن اِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔ ⑥ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ⑦ لفظ فِیْ کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔

كٰفِرُوۡنَ ﴿10﴾	انکار کرنے والے ہیں۔ ﴿10﴾
قُلۡ يَتَوَفّٰٮكُمۡ مَّلَكُ الۡمَوۡتِ	آپ کہہ دیجیے فوت کرے گا تمہیں موت کا فرشتہ
الَّذِىۡ وُكِّلَ بِكُمۡ	جو مقرر کیا گیا ہے تم پر
ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿11﴾ ع	پھر اپنے رب کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿11﴾ ع
وَلَوۡ تَرٰۤى اِذِ الۡمُجۡرِمُوۡنَ	اور کاش آپ دیکھیں جب مجرم
نَاكِسُوۡا رُءُوۡسِهِمۡ	جھکائے ہوئے ہوں گے اپنے سروں کو
عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ رَبَّنَاۤ	اپنے رب کے پاس (کہتے ہوں گے) اے ہمارے رب
اَبۡصَرۡنَا وَسَمِعۡنَا فَارۡجِعۡنَا	ہم نے دیکھ لیا اور ہم نے سن لیا پس واپس بھیج ہمیں
نَعۡمَلۡ صَالِحًا	ہم نیک عمل کریں گے
اِنَّا مُوۡقِنُوۡنَ ﴿12﴾	بے شک ہم یقین کرنے والے ہیں۔ ﴿12﴾
وَلَوۡ شِئۡنَا لَاٰتَيۡنَا	اور اگر ہم چاہتے ضرور ہم دے دیتے
كُلَّ نَفۡسٍ هُدٰٮهَا	ہر نفس کو اس کی ہدایت

ع 1/11/14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كٰفِرُوۡنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	رُءُوۡسِهِمۡ	رأس المال، رئیس، رؤساء۔
قُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَبۡصَرۡنَا	سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
يَتَوَفّٰٮكُمۡ	فوت، وفات، فوتگی، متوفی۔	سَمِعۡنَا	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
مَّلَكُ	ملک الموت، ملائکہ، حور وملک۔	نَعۡمَلۡ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
وُكِّلَ	وکیل، وکالت۔	صَالِحًا	اصلاح، اعمال صالحہ۔
تُرۡجَعُوۡنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	مُوۡقِنُوۡنَ	یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
تَرٰۤى	رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	شِئۡنَا	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
الۡمُجۡرِمُوۡنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔	هُدٰٮهَا	ہدایت، ہادی برحق، ہادیٔ کائنات۔

كٰفِرُوْنَ ﴿10﴾	قُلْ	يَتَوَفّٰىكُمْ ①	مَّلَكُ الْمَوْتِ
سب انکار کرنے والے	آپ کہہ دیجیے	وہ فوت کرے گا تمہیں	موت کا فرشتہ

الَّذِيْ	وُكِّلَ ②	بِكُمْ ③	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّكُمْ	تُرْجَعُوْنَ ④ ﴿11﴾ ع
جو	مقرر کیا گیا ہے	تم پر	پھر	اپنے رب کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

1 ع 11 14

وَلَوْ ⑤	تَرٰۤى	اِذِ	الْمُجْرِمُوْنَ ⑥	نَاكِسُوْا
اور کاش	آپ دیکھیں	جب	سب جرم کرنے والے (کو)	سب جھکائے ہوئے (ہوں گے)

رُءُوْسِهِمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ	رَبَّنَاۤ ⑦	اَبْصَرْنَا
اپنے سروں (کو)	اپنے رب کے پاس	(اے) ہمارے رب	ہم نے دیکھ لیا

وَ	سَمِعْنَا	فَارْجِعْنَا	نَعْمَلْ
اور	ہم نے سن لیا	پس تو واپس بھیج ہمیں	ہم عمل کریں گے

صَالِحًا	اِنَّا	مُوْقِنُوْنَ ⑥ ﴿12﴾	وَ	لَوْ ⑤
نیک	بے شک ہم	سب یقین کرنے والے	اور	اگر

شِئْنَا	لَاٰتَيْنَا	كُلَّ	نَفْسٍ	هُدٰىهَا
ہم چاہتے	ضرور ہم دے دیتے	ہر	نفس (کو)	اس کی ہدایت

ضروری وضاحت

① کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔⑥ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑦ یہ دراصل یَا رَبَّنَا تھا، شروع سے یَا تخفیف کے لیے گرا ہوا ہے۔

وَلٰكِنۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ مِنِّىۡ	اور لیکن پکی ہو چکی بات میری طرف سے
لَاَمۡلَئَنَّ جَهَنَّمَ	(کہ) بلا شبہ ضرور میں بھر دوں گا جہنم کو
مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿13﴾	جنوں اور انسانوں سب سے۔ ﴿13﴾
فَذُوۡقُوۡا بِمَا نَسِيۡتُمۡ	سو چکھو اس وجہ سے کہ تم نے بھلا دیا
لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا ۚ	اپنے اس دن کی ملاقات کو
اِنَّا نَسِيۡنٰكُمۡ	بے شک ہم نے (بھی آج) بھلا دیا تمہیں
وَذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡخُلۡدِ	اور تم چکھو ہمیشہ کا عذاب
بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿14﴾	اس وجہ سے جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿14﴾
اِنَّمَا يُؤۡمِنُ بِاٰيٰتِنَا	بیشک صرف وہی ایمان لاتے ہیں ہماری آیات پر
الَّذِيۡنَ اِذَا ذُكِّرُوۡا بِهَا	جو کہ جب وہ نصیحت کیے جائیں ان (آیات) کیساتھ
خَرُّوۡا سُجَّدًا	تو وہ گر پڑتے ہیں سجدہ کرتے ہوئے
وَّسَبَّحُوۡا	اور پاکیزگی بیان کرتے ہیں

السجدۃ 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَقَّ	حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔	هٰذَا	حاملِ رقعہ ہذا، الہذا، ہذا من فضل ربی۔
الۡقَوۡلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
النَّاسِ	عوام الناس، بعض الناس۔	الۡخُلۡدِ	خالد، خلد بریں۔
اَجۡمَعِيۡنَ	جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	تَعۡمَلُوۡنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
فَذُوۡقُوۡا	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ، ذوق۔	يُؤۡمِنُ	امن، ایمان، مومن، مومنات۔
نَسِيۡتُمۡ	نسیان، نسیاً منسیاً۔	ذُكِّرُوۡا	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
لِقَآءَ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	سُجَّدًا	سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
يَوۡمِكُمۡ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	سَبَّحُوۡا	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔

وَ	لٰكِنْ	حَقَّ الْقَوْلُ	مِنِّيْ	لَاَمْلَـَٔنَّ ①
اور	لیکن	پکی ہوچکی بات	میری طرف سے	(کہ) بلاشبہ ضرور میں بھر دوں گا

جَهَنَّمَ	مِنَ الْجِنَّةِ ②	وَ	النَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ ③ (13)
جہنم (کو)	جنوں سے	اور	انسانوں (سے)	سب (سے)

فَذُوْقُوْا	بِمَا ④	نَسِيْتُمْ ⑤	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ هٰذَا ج
سوتم سب چکھو	اس وجہ سے کہ	تم نے بھلا دیا	ملاقات (کو)	اپنے اس دن (کی)

اِنَّا	نَسِيْنٰكُمْ	وَذُوْقُوْا	عَذَابَ الْخُلْدِ
بے شک ہم نے	ہم نے بھلا دیا تمہیں	اور تم سب چکھو	ہمیشہ کا عذاب

بِمَا ④	كُنْتُمْ ⑤	تَعْمَلُوْنَ (14)	اِنَّمَا ⑥	يُؤْمِنُ
اس وجہ سے جو	تھے تم	تم سب عمل کرتے	بیشک صرف	وہ ایمان لاتا ہے

بِاٰيٰتِنَا ④	الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِّرُوْا ⑦	بِهَا ④
ہماری آیات پر	جو (کہ)	جب	وہ سب نصیحت کیے جائیں	ان (آیات) کے ساتھ

خَرُّوْا ⑧	سُجَّدًا	وَّ	سَبَّحُوْا ⑧
(تو) وہ سب گر پڑتے ہیں	سجدہ کرتے ہوئے	اور	وہ سب پاکیزگی بیان کرتے ہیں

السجدة 9

ضروری وضاحت

①علامت لَـ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔② یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔③ یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑤ تُمْ جمع مذکر کی علامت ہے۔⑥ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً حال میں کیا گیا ہے۔

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	اپنے رب کی تعریف کے ساتھ
وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿15﴾ السجدة	اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ ﴿15﴾
تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ	جدا رہتے ہیں ان کے پہلو بستروں سے
يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا	اور وہ پکارتے ہیں اپنے رب کو ڈرتے ہوئے
وَّ طَمَعًا ۡ وَّ مِمَّا	اور طمع کرتے ہوئے اور (اس) سے جو
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿16﴾	ہم نے رزق دیا اُنہیں وہ خرچ کرتے ہیں۔ ﴿16﴾
فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ	پس کوئی نفس نہیں جانتا (اُسے)
مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ	جو چھپائی گئی ہے ان کے لیے
مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءً ۢ	آنکھوں کی ٹھنڈک، بدلہ دینے کے لیے
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿17﴾	اس (عمل) کا جو وہ کیا کرتے تھے۔ ﴿17﴾
اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا	تو (بھلا) کیا جو شخص مومن ہو
كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ	(اس) کی طرح (ہوسکتا ہے) جو نافرمان ہو

وقف غفران

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِحَمْدِ	حمد وثناء، حامد، محمود، حمد باری تعالیٰ۔	تَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	نَفْسٌ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
يَسْتَكْبِرُوْنَ	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	اُخْفِيَ	مخفی، خفیہ، اخفا۔
جُنُوْبُهُمْ	جانب، جانبین، منجانب۔	اَعْيُنٍ	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
يَدْعُوْنَ	دعا، دعوت، داعی، مدعو۔	جَزَآءً	جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
خَوْفًا	خوف، خائف، خوف وہراس۔	يَعْمَلُوْنَ	عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
طَمَعًا	مطمعِ نظر، لالچ وطمع۔	كَمَنْ	کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
يُنْفِقُوْنَ	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	فَاسِقًا	فسق وفجور، فاسق فاجر۔

بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ	وَ	هُمۡ ①	لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ۩ (15) السجدة
اپنے رب کی تعریف کے ساتھ	اور	وہ سب	نہیں وہ سب تکبر کرتے

تَتَجَافٰى ②	جُنُوۡبُهُمۡ	عَنِ الۡمَضَاجِعِ	يَدۡعُوۡنَ
جدا رہتے ہیں	ان کے پہلو	بستروں سے	وہ سب پکارتے ہیں

رَبَّهُمۡ	خَوۡفًا	وَّ	طَمَعًا ز	وَّ	مِمَّا ③
اپنے رب (کو)	ڈرتے ہوئے	اور	طمع (کرتے ہوئے)	اور	(اُس) سے جو

رَزَقۡنٰهُمۡ ④	يُنۡفِقُوۡنَ (16)	فَلَا	تَعۡلَمُ ②
ہم نے رزق دیا انہیں	وہ سب خرچ کرتے ہیں	پس نہیں	جانتا

نَفۡسٌ ⑤	مَّآ	اُخۡفِيَ ⑥	لَهُمۡ	مِّنۡ قُرَّةِ اَعۡيُنٍ ۚ ②
کوئی نفس	جو	چھپائی گئی ہے	ان کے لیے	آنکھوں کی ٹھنڈک سے

جَزَآءًۢ	بِمَا	كَانُوۡا	يَعۡمَلُوۡنَ (17)	اَفَمَنۡ ⑦
بدلہ (ہے)	(اُس) کا جو	وہ سب تھے	وہ سب عمل کرتے	تو کیا جو شخص

كَانَ	مُؤۡمِنًا	كَمَنۡ	كَانَ ⑧	فَاسِقًا ؕ
ہو	مومن	(اس کی) طرح (ہوسکتا ہے) جو	ہو	نافرمان

وقف غفران

ضروری وضاحت

① هُمۡ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ وہ سب ہوتا ہے۔ ② تَ اور ةَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ مِمَّا دراصل مِنۡ+مَا کا مجموعہ ہے۔ ④ نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

وقفِ غفران

لَا يَسْتَوٗنَ ﴿18﴾	وہ برابر نہیں ہو سکتے۔ ﴿18﴾
اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	رہے (وہ لوگ) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک عمل کیے
فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ز نُزُلًاۢ	تو ان کے لیے رہنے کے باغات ہیں بطور مہمانی
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿19﴾	اس کے بدلے جو وہ عمل کیا کرتے تھے۔ ﴿19﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا	اور رہے (وہ لوگ) جنہوں نے نافرمانی کی
فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ط	تو ان کا ٹھکانا آگ ہی ہے
كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ	جب کبھی وہ ارادہ کریں گے کہ وہ نکلیں اس سے
اُعِيْدُوْا فِيْهَا	(تو) وہ لوٹا دیے جائیں گے اسی میں
وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ	اور کہا جائے گا ان سے چکھو آگ کا عذاب
الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿20﴾	وہ جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ ﴿20﴾
وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ	اور بلا شبہ ضرور ہم چکھائیں گے انہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	بِمَا	باحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَسْتَوٗنَ	مساوی، مساوات، خطِ استواء۔	فَسَقُوْا	فسق و فجور، فاسق فاجر۔
اٰمَنُوْا	امن، ایمان، مؤمن، مؤمنات۔	النَّارُ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
وَ	صبح و شام، علم و حکمت، شان و شوکت۔	اَرَادُوْٓا	ارادہ، مرید، مراد۔
عَمِلُوْا	عمل، اعمال، اعمالِ صالحہ۔	يَّخْرُجُوْا	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الصّٰلِحٰتِ	صلح، اصلاح، اعمالِ صالحہ۔	اُعِيْدُوْا	اعادہ، عود، وعدہ، عود کر آنا۔
جَنّٰتُ	جنت الفردوس، جنات۔	ذُوْقُوْا	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ، ذوق۔
الْمَاْوٰى	ملجا و ماویٰ۔	تُكَذِّبُوْنَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔

وقف غفران

لَا	يَسْتَوٗنَ ﴿18﴾	اَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
نہیں	وہ سب برابر ہو سکتے	رہے	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَلَهُمْ ①	جَنّٰتُ الْمَاْوٰى
اور	ان سب نے عمل کیے	نیک	تو ان کے لیے	رہنے کے باغات

نُزُلًا	بِمَا ②	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿19﴾	وَ	اَمَّا
(بطور) مہمانی	(اس کے) بدلے جو	وہ سب تھے	وہ سب عمل کرتے	اور	رہے

الَّذِيْنَ	فَسَقُوْا	فَمَاْوٰىهُمُ ③	النَّارُ	كُلَّمَآ
(وہ لوگ) جن	سب نے نافرمانی کی	تو ان کا ٹھکانا	آگ (ہی ہے)	جب کبھی

اَرَادُوْٓا	اَنْ ④	يَّخْرُجُوْا	مِنْهَآ	اُعِيْدُوْا ⑤
وہ سب ارادہ کریں گے	کہ	وہ سب نکلیں	اس سے	(تو) وہ سب لوٹا دیے جائیں گے

فِيْهَا	وَ	قِيْلَ	لَهُمْ ①	ذُوْقُوْا	عَذَابَ النَّارِ
اسی میں	اور	کہا جائے گا	ان سے	تم سب چکھو	آگ کا عذاب

الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ ﴿20﴾	وَ	لَنُذِيْقَنَّهُمْ ⑥
(وہ) جو	تم تھے	اس کو	تم سب جھٹلایا کرتے	اور	بلاشبہ ضرور ہم چکھائیں گے اُنہیں

ضروری وضاحت

① لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔③ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔④ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔⑤ اُعِيْدُوْا دراصل اُعْوِدُوْا تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے وْ کی زیر کو پچھلے حرف کو دے کر اسے ی بدلا گیا ہے۔ یہ دونوں فعل ماضی کے ہیں ترجمہ مستقبل میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑥ فعل کے ساتھ لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

مِّنَ الۡعَذَابِ الۡاَدۡنٰى	قریب ترین عذاب سے
دُوۡنَ الۡعَذَابِ الۡاَكۡبَرِ	سب سے بڑے عذاب سے پہلے
لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿21﴾	تا کہ وہ لوٹ آئیں (ہماری طرف)۔ ﴿21﴾
وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ ذُكِّرَ	اور کون بڑا ظالم ہے (اس) سے جسے نصیحت کی گئی
بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ	اس کے رب کی آیات کے ساتھ
ثُمَّ اَعۡرَضَ عَنۡهَا ؕ	پھر اس نے اعراض کیا ان سے
اِنَّا مِنَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ مُنۡتَقِمُوۡنَ ﴿22﴾ ع	یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں۔ ﴿22﴾ ع
وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے دی موسیٰ کو کتاب
فَلَا تَكُنۡ فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّنۡ لِّقَآئِهٖ	پس آپ نہ ہوں شک میں اس کی ملاقات سے
وَجَعَلۡنٰهُ هُدًى	اور ہم نے بنایا اسے ہدایت
لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ﴿23﴾ ج	بنی اسرائیل کے لیے۔ ﴿23﴾
وَجَعَلۡنَا مِنۡهُمۡ اَئِمَّةً	اور ہم نے بنائے ان میں سے کئی پیشوا

ع 2/11 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الۡاَدۡنٰى : ادنیٰ واعلیٰ، دنیا، دنیوی زندگی۔
الۡاَكۡبَرِ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
يَرۡجِعُوۡنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
اَظۡلَمُ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
ذُكِّرَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔
اَعۡرَضَ : اعراض کرنا۔
الۡمُجۡرِمِيۡنَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
مُنۡتَقِمُوۡنَ : انتقام، منتقم المزاج، انتقامی کاروائی۔
الۡكِتٰبَ : کتب، کتاب، کتابیں، کتب سماویہ۔
فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
فِىۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
لِّقَآئِهٖ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
هُدًى : ہدایت، ہادی برحق، مہدی۔
لِّبَنِىۡۤ : ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابنِ مریم، ابن عمر۔
اَئِمَّةً : امام، امامت، امام العصر، آئمہ اربعہ۔

مِنَ الْعَذَابِ	الْاَدْنٰى ①	دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ ①	لَعَلَّهُمْ
عذاب سے	قریب ترین	سب سے بڑے عذاب سے پہلے	تاکہ وہ

يَرْجِعُوْنَ ﴿21﴾	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ ①	مِمَّنْ ②
وہ سب لوٹ آئیں (ہماری طرف)	اور	کون	بڑا ظالم	(اس) سے جو

ذُكِّرَ ③	بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ	ثُمَّ	اَعْرَضَ	عَنْهَا ط
نصیحت کیا گیا	اس کے رب کی آیات کے ساتھ	پھر	اس نے اعراض کیا	ان سے

ع 2 11 15

اِنَّا ④	مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ	مُنْتَقِمُوْنَ ﴿22﴾ ⑤ ع	وَ	لَقَدْ
یقیناً ہم	سب مجرموں سے	انتقام لینے والے ہیں	اور	بلاشبہ یقیناً

اٰتَيْنَا ⑥	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	فَلَا تَكُنْ ⑦	فِيْ مِرْيَةٍ
ہم نے دی	موسیٰ (کو)	کتاب	پس آپ نہ ہوں	شک میں

مِّنْ لِّقَآئِهٖ	وَ	جَعَلْنٰهُ ⑥	هُدًى
اس کی ملاقات سے	اور	ہم نے بنایا اُسے	ہدایت

لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿23﴾ ج	وَ	جَعَلْنَا ⑥	مِنْهُمْ	اَئِمَّةً ⑧
بنی اسرائیل کے لیے	اور	ہم نے بنائے	ان میں سے	کئی پیشوا

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔②مِمَّنْ دراصل مِنْ+مَنْ کا مجموعہ ہے۔③فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہوتو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔⑤یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥نَا سے پہلے اگر سکون ہوتو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑦لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہوتو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑧یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

يَّهۡدُوۡنَ بِاَمۡرِنَا	(جو) ہدایت دیتے تھے ہمارے حکم سے
لَمَّا صَبَرُوۡا ؕ	جب انہوں نے صبر کیا
وَكَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا يُوۡقِنُوۡنَ ﴿24﴾	اور ہماری آیات پر وہ یقین رکھتے تھے۔ ﴿24﴾
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفۡصِلُ	بے شک آپ کا رب وہی (ہے جو) فیصلہ کرے گا
بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا	انکے درمیان قیامت کے دن اس (معاملے) میں جو کہ
كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿25﴾	تھے وہ اس میں اختلاف کرتے۔ ﴿25﴾
اَوَلَمۡ يَهۡدِ لَهُمۡ	اور (بھلا) کیا نہیں رہنمائی کی ان کی (اس بات نے کہ)
كَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ	کتنی ہی ہم نے ہلاک کر دیں ان سے پہلے امتیں
يَمۡشُوۡنَ فِىۡ مَسٰكِنِهِمۡ ؕ	یہ چلتے پھرتے ہیں ان کے گھروں میں
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ	بلاشبہ اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
اَفَلَا يَسۡمَعُوۡنَ ﴿26﴾	تو کیا وہ سنتے نہیں۔ ﴿26﴾
اَوَلَمۡ يَرَوۡا	اور (بھلا) کیا انہوں نے دیکھا نہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَهۡدُوۡنَ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	يَخۡتَلِفُوۡنَ	اختلاف، مختلف، خلاف، مخالف۔
بِاَمۡرِنَا	امر، آمر، مامور، امر بالمعروف۔	اَهۡلَكۡنَا	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
صَبَرُوۡا	صبرِ جمیل، صبر وتحمل، صابر وشاکر۔	مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يُوۡقِنُوۡنَ	یقین، یقینِ محکم، یقینِ کامل۔	قَبۡلِهِمۡ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
يَفۡصِلُ	فیصل، فیصلہ، بروقت فیصلہ، قوتِ فیصلہ۔	الۡقُرُوۡنِ	قرونِ اولی۔
بَيۡنَهُمۡ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	مَسٰكِنِهِمۡ	ساکن، سکونت، مسکن، سکنہ۔
يَوۡمَ	یوم، ایام، یومِ آخرت، چند ایام۔	يَسۡمَعُوۡنَ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفلِ سماع۔
فِيۡمَا	فی الحال، فی الفور/ ماحول، ماتحت۔	يَرَوۡا	رویتِ ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

يَهْدُوْنَ	بِاَمْرِنَا ①②	لَمَّا	صَبَرُوْا ؕ قف
وہ سب ہدایت دیتے تھے	ہمارے حکم سے	جب	ان سب نے صبر کیا

وَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا ①②	يُوْقِنُوْنَ (24)	اِنَّ	رَبَّكَ
اور	وہ سب تھے	ہماری آیات پر	وہ سب یقین رکھتے	بے شک	آپ کا رب

هُوَ	يَفْصِلُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ③	فِيْمَا
وہ (ہے جو)	وہ فیصلہ کرے گا	انکے درمیان	قیامت کے دن	(اس معاملے) میں جو

كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ (25)	اَ ④	وَ	لَمْ
تھے وہ سب	اس میں	وہ سب اختلاف کرتے	کیا	اور	نہیں

يَهْدِ ⑤	لَهُمْ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَبْلِهِمْ
اُس نے رہنمائی کی	ان کی	کتنی ہی	ہم نے ہلاک کر دیں	ان سے پہلے

مِّنَ الْقُرُوْنِ	يَمْشُوْنَ	فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ⑥
اُمتوں میں سے	وہ سب چلتے پھرتے ہیں	اُن کے گھروں میں	بیشک	اس میں

لَاٰيٰتٍ ③ ؕ	اَ ④	فَلَا يَسْمَعُوْنَ (26) ⑦	اَ ④	وَ	لَمْ يَرَوْا ⑤
یقیناً نشانیاں	کیا	تو نہیں وہ سب سنتے	کیا	اور	اُن سب نے دیکھا نہیں

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بسبب کیا جاتا ہے۔② نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہمارے، ہماری یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ أ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔⑤ لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔⑥ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ	کہ بے شک ہم ہانک لے جاتے ہیں پانی کو
اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ	چٹیل زمین کی طرف پھر ہم نکالتے ہیں
بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ	اس کے ذریعے کھیتی، کھاتے ہیں اس میں سے
اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ	ان کے چوپائے اور وہ خود (بھی)
اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿27﴾	تو (بھلا) کیا وہ نہیں دیکھتے۔ ﴿27﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ	اور وہ کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہوگا
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿28﴾	اگر ہو تم سچے۔ ﴿28﴾
قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ	آپ کہہ دیجیے فیصلے کا دن نہیں نفع دے گا
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ	(اُن لوگوں کو) جنھوں نے کفر کیا ان کا ایمان
وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿29﴾	اور نہ وہ مہلت دیے جائیں گے۔ ﴿29﴾
فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ	پس آپ منہ پھیر لیں ان سے اور انتظار کریں
اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿30﴾ ع	بے شک وہ (بھی) انتظار کرنے والے ہیں۔ ﴿30﴾ ع

السَّجْدَۃ 32

الثلثۃ

ع 3 8 16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمَآءَ	ماء الحیات، ماء اللحم۔	يَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْاَرْضِ	ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، مسجد ہذا۔
فَنُخْرِجُ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	الْفَتْحُ	فتح، فاتح، مفتوح، افتتاح۔
زَرْعًا	زراعت، زرعی زمین، مزارع۔	صٰدِقِيْنَ	صادق، صداقت، صدق وصفا۔
تَاْكُلُ	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	يَنْفَعُ	نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
اَنْعَامُهُمْ	عوام کالانعام۔	اِيْمَانُهُمْ	ایمان، مؤمن، امن۔
اَنْفُسُهُمْ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	فَاَعْرِضْ	اعراض کرنا۔
يُبْصِرُوْنَ	سمع وبصر، بصارت۔	انْتَظِرْ	انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔

اَنَّا①	نَسُوْقُ	الْمَآءَ②	اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ
کہ بے شک ہم	ہم ہانک لے جاتے ہیں	پانی (کو)	چٹیل زمین کی طرف

فَنُخْرِجُ③	بِهٖ④	زَرْعًا	تَاْكُلُ	مِنْهُ
پھر ہم نکالتے ہیں	اس کے ذریعے	کھیتی	کھاتے ہیں	اس میں سے

الثلثة

اَنْعَامُهُمْ	وَ	اَنْفُسُهُمْ ط	اَ	فَلَا يُبْصِرُوْنَ (27)	وَ
ان کے چوپائے	اور	وہ خود (بھی)	کیا	تو وہ سب نہیں دیکھتے	اور

يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا الْفَتْحُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (28)
وہ سب کہتے ہیں	کب (ہوگا)	یہ فیصلہ	اگر	ہو تم	سب سچے

قُلْ	يَوْمَ الْفَتْحِ	لَا يَنْفَعُ	الَّذِيْنَ
آپ کہہ دیجیے	فیصلے کا دن	نہیں وہ نفع دے گا	(اُن لوگوں کو) جن

كَفَرُوْٓا	اِيْمَانُهُمْ	وَلَا	هُمْ يُنْظَرُوْنَ⑤⑥ (29)
سب نے کفر کیا	ان کا ایمان	اور نہ	وہ سب مہلت دیے جائیں گے

ع 3 8 16

فَاَعْرِضْ③	عَنْهُمْ	وَانْتَظِرْ	اِنَّهُمْ	مُّنْتَظِرُوْنَ⑦ ع (30)
پس آپ منہ پھیر لیں	ان سے	اور انتظار کریں	بیشک وہ (بھی)	سب انتظار کرنے والے

ضروری وضاحت

①اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔②فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔③فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔⑤هُمْ اور یـ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔⑥ اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

اٰيَاتُهَا 73 | 33 سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ 90 | رُكُوْعَاتُهَا 09

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ	اے نبی! اللہ سے ڈریں
وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ	اور کافروں اور منافقوں کا کہا مت مانیں
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿1﴾	یقیناً اللہ خوب جاننے والا اور بہت حکمت والا ہے۔ ﴿1﴾
وَّ اتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ	اور پیروی کیجیے (اسکی) جو وحی کی جاتی ہے آپکی طرف
مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	آپ کے رب کی طرف سے، بلاشبہ اللہ
كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۙ﴿2﴾	(اس) سے جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔ ﴿2﴾
وَّ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ	اور بھروسا کیجیے اللہ پر
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿3﴾	اور کافی اللہ بطور کارساز۔ ﴿3﴾
مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ	نہیں بنائے اللہ نے کسی آدمی کے لیے
مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ	اس کے سینے میں دو دل، اور نہیں بنایا اس نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النَّبِيُّ : نبی، انبیا، نبوت۔	تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
اتَّقِ : تقویٰ، متقی۔	خَبِيْرًا : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاجواب، لامحدود۔	تَوَكَّلْ : توکل، متوکل علی اللہ۔
تُطِعِ : اطاعت، مطیع۔	كَفٰى : کافی، ناکافی، کفایت۔
الْمُنٰفِقِيْنَ : منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔	وَكِيْلًا : وکیل، وکالت۔
عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	لِرَجُلٍ : رجال کار، قحط الرجال۔
حَكِيْمًا : حکیم، حکمت، حکما، حکمت و دانائی۔	قَلْبَيْنِ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
اتَّبِعْ : اتباع، تابع، متبع سنت۔	فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

اٰيَاتُهَا 73 — 33 سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ 90 — رُكُوْعَاتُهَا 09

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ ①	اتَّقِ اللّٰهَ ②	وَ	لَا تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ
اے نبی !	آپ ڈریں اللہ سے	اور	آپ مت کہا مانیں	کافروں (کا)

وَ	الْمُنٰفِقِيْنَ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا ③	حَكِيْمًا ③ ۙ (1)
اور	منافقوں (کا)	یقیناً اللہ	ہے	خوب جاننے والا	بہت حکمت والا

وَّ	اتَّبِعْ ④	مَا	يُوْحٰۤى ⑤	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ ؕ
اور	آپ پیروی کیجیے (اسکی)	جو	وحی کی جاتی ہے	آپکی طرف	آپکے رب (کی طرف) سے

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا ③ ۙ (2)	وَّتَوَكَّلْ ⑥
بلاشبہ اللہ	ہے	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار	اور آپ بھروسا کیجیے

عَلَى اللّٰهِ ؕ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ ⑦	وَكِيْلًا (3)	مَا	جَعَلَ اللّٰهُ ②
اللہ پر	اور	کافی ہے	اللہ	کارساز	نہیں	بنائے اللہ نے

لِرَجُلٍ	مِّنْ قَلْبَيْنِ ⑦	فِيْ جَوْفِهٖ ۚ	وَ	مَا	جَعَلَ
کسی آدمی کے لیے	دو دل	اس کے سینے میں	اور	نہیں	بنایا اس نے

ضروری وضاحت

① یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول اور اگر پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑤ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ یہاں بِ اور مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ	تمہاری (ان) بیویوں کو جو (کہ) تم ظہار کرتے ہو ان سے
اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ	تمہاری مائیں اور نہیں بنایا
اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ	تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارے (حقیقی) بیٹے
ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ	یہ (تو صرف) تمہارا کہنا ہے اپنے مونہوں سے
وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ	اور اللہ سچ کہتا ہے
وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ﴿4﴾	اور وہی ہدایت دیتا ہے (سیدھے) راستے کی۔ ﴿4﴾
اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ	تم پکارو ان (منہ بولے بیٹوں) کو انکے باپوں (کی نسبت) سے
هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ	یہی زیادہ انصاف کی بات ہے اللہ کے ہاں
فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ	پھر اگر تم نہ جانو ان کے (حقیقی) باپوں کو
فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ؕ	تو وہ تمہارے بھائی ہیں دین میں اور تمہارے دوست ہیں
وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ	اور نہیں ہے تم پر کوئی گناہ (اس بارے) میں جو
اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ	تم سے بھول چوک ہو جائے اس (کے بولنے) میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَزْوَاجَكُمْ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	السَّبِيْلَ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
مِنْهُنَّ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	لِاٰبَآئِهِمْ : آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
اُمَّهٰتِكُمْ : امہات المؤمنین، اُمِّ موسیٰ۔	اَقْسَطُ : قسط، اقساط، قسطیں۔
وَ : شام وسحر، لیل ونہار، شان وشوکت۔	تَعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اَبْنَآءَكُمْ : ابنائے جامعہ، عیسٰی ابنِ مریم، ابنِ عمر۔	فَاِخْوَانُكُمْ : اخوت، مؤاخات۔
قَوْلُكُمْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مَوَالِيْكُمْ : ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
بِاَفْوَاهِكُمْ : افواہ (یعنی ہر منہ پر ایک ہی بات)۔	عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَهْدِي : ہدایت، ہادی، مہدی۔	اَخْطَاْتُمْ : خطا، خطا کار۔

اَزْوَاجَكُمُ ①②	الّٰٓئِ ③	تُظٰهِرُوْنَ	مِنْهُنَّ	اُمَّهٰتِكُمْ ② ج
تمہاری (ان) بیویوں کو	جو (کہ)	تم سب ظہار کرتے ہو	اُن سے	تمہاری مائیں

وَ	مَا	جَعَلَ	اَدْعِيَآءَكُمْ ②	اَبْنَآءَكُمْ ② ط
اور	نہیں	اس نے بنایا	تمہارے منہ بولے بیٹوں (کو)	تمہارے (حقیقی) بیٹے

ذٰلِكُمْ ④	قَوْلُكُمْ ②	بِاَفْوَاهِكُمْ ② ط	وَاللّٰهُ	يَقُوْلُ	الْحَقَّ
یہ (توصرف)	تمہارا کہنا	اپنے مونہوں سے	اور اللہ	وہ کہتا ہے	سچ

وَهُوَ	يَهْدِي	السَّبِيْلَ (4)	اُدْعُوْهُمْ	لِاٰبَآئِهِمْ
اور وہ	وہ ہدایت دیتا ہے	(سیدھے) راستے (کی)	تم سب پکارو اُن کو	انکے باپوں (کی نسبت) سے

هُوَ	اَقْسَطُ ⑤	عِنْدَ اللّٰهِ ج	فَاِنْ	لَّمْ تَعْلَمُوْٓا
وہ	زیادہ انصاف (کی بات)	اللہ کے ہاں	پھر اگر	تم سب نہ جانو

اٰبَآءَهُمْ	فَاِخْوَانُكُمْ ②	فِي الدِّيْنِ	وَمَوَالِيْكُمْ ② ط
ان کے (حقیقی) باپوں (کو)	تو (وہ) تمہارے بھائی	دین میں	اور تمہارے دوست

وَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ ⑥	فِيْمَآ	اَخْطَاْتُمْ	بِهٖ ⑦ لا
اور نہیں	تم پر	کوئی گناہ	(اس) میں جو	تم سے بھول چوک ہوجائے	اس میں

ضروری وضاحت

① زوج کی نسبت اگر مذکر کی طرف ہو تو اس سے مراد بیوی اور اگر مؤنث کی طرف ہو تو اس سے مراد خاوند ہوتا ہے۔② کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔③ الّٰئِي جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ④ جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔⑤ یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ یہاں بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ	اور لیکن جو عمداً کیا تمہارے دلوں نے (وہ گناہ ہے)
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝5	اور اللہ بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ۝5
اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ	(یہ) نبی زیادہ حق دار ہیں مومنوں پر انکی جانوں سے
وَ اَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ	اور اس کی بیویاں ان کی مائیں ہیں
وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ	اور رشتہ دار ان میں سے بعض
اَوْلٰى بِبَعْضٍ	بعض کے (یعنی ایک دوسرے کے) زیادہ حق دار ہیں
فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ	اللہ کی کتاب میں
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُهٰجِرِيْنَ	(دوسرے) مومنوں اور مہاجرین سے
اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ	مگر یہ کہ تم کرو اپنے دوستوں سے کوئی نیکی
كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝6	یہی (حکم) ہے کتابِ (الٰہی) میں لکھا ہوا۔ ۝6
وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ	اور جب ہم نے لیا نبیوں سے ان کا عہد
وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّ اِبْرٰهِيْمَ	اور (خصوصاً) آپ سے اور نوح اور ابراہیم (سے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شام وسحر، لیل ونہار، شان وشوکت۔	الْاَرْحَامِ	: رحم مادر، صلہ رحمی، قطع رحمی۔
مَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	الْمُهٰجِرِيْنَ	: مہاجرین، ہجرت، مہاجر۔
تَعَمَّدَتْ	: عمداً، قتل عمد۔	تَفْعَلُوْٓا	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
قُلُوْبُكُمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	اَوْلِيٰٓئِكُمْ	: ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
غَفُوْرًا	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	مَّعْرُوْفًا	: عرف، معروف۔
اَوْلٰى	: اولیٰ، بالا ولیٰ۔	مَسْطُوْرًا	: سطر، سطور، بین السطور۔
اَنْفُسِهِمْ	: نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔	اَخَذْنَا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اَزْوَاجُهٗٓ	: زوجہ، زوجیت، ازواج مطہرات۔	مِيْثَاقَهُمْ	: میثاق، میثاق مدینہ۔

وَلٰكِنْ	مَّا تَعَمَّدَتْ ①②	قُلُوْبُكُمْ ؕ	وَ	كَانَ اللّٰهُ
اور لیکن	جو عمداً کیا	تمہارے دلوں نے	اور	ہے اللہ

غَفُوْرًا ③	رَّحِيْمًا ③ ۝5	اَلنَّبِيُّ	اَوْلٰى ④	بِالْمُؤْمِنِيْنَ ⑤	مِنْ اَنْفُسِهِمْ
بہت بخشنے والا	بڑا مہربان	(یہ) نبی	زیادہ حق دار	مومنوں پر	انکی جانوں سے

وَاَزْوَاجُهٗٓ	اُمَّهٰتُهُمْ ؕ	وَ	اُولُوا الْاَرْحَامِ	بَعْضُهُمْ
اور اس کی بیویاں	ان کی مائیں ہیں	اور	رشتے والے	ان میں سے بعض

اَوْلٰى ④	بِبَعْضٍ ⑤	فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑥	وَالْمُهٰجِرِيْنَ ⑥
زیادہ حق دار	بعض کے	اللہ کی کتاب میں	(دوسرے) مومنوں سے	اور مہاجروں (سے)

اِلَّآ	اَنْ	تَفْعَلُوْٓا	اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ	مَّعْرُوْفًا ⑦ ؕ	كَانَ ذٰلِكَ
مگر	یہ کہ	تم سب کرو	اپنے دوستوں سے	کوئی نیکی	یہ ہے (حکم)

فِي الْكِتٰبِ	مَسْطُوْرًا ۝6	وَاِذْ	اَخَذْنَا	مِنَ النَّبِيّٖنَ
کتاب (الٰہی) میں	لکھا ہوا	اور جب	ہم نے لیا	نبیوں سے

مِيْثَاقَهُمْ	وَ	مِنْكَ	وَ	مِنْ نُّوْحٍ	وَّاِبْرٰهِيْمَ
ان کا عہد	اور	(خصوصاً) آپ سے	اور	نوح سے	اور ابراہیم (سے)

ضروری وضاحت

①علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔②تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔③اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④یہاں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑤بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کیا جاتا ہے۔⑥یعنی مہاجرین اور انصار میں وراثت کا یہ حکم عارضی تھا اب صرف رشتہ دار ہی وارث بن سکتے ہیں۔⑦یعنی ایک تہائی مال میں سے وصیت کے ذریعے کچھ دے سکتے ہیں۔

وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۖ	اور موسیٰ اور عیسیٰ بن مریم سے
وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿7﴾	اور ہم نے لیا ان سے بہت پختہ عہد۔ ﴿7﴾
لِّيَسْئَلَ الصّٰدِقِيْنَ	تا کہ (اللہ) سوال کرے سچوں سے
عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ	ان کی سچائی کے بارے میں
وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ	اور اس نے تیار کر رکھا ہے کافروں کے لیے
عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿8﴾ ع 8 17	دردناک عذاب۔ ﴿8﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	یاد کرو اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو
اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ	جب (چڑھ) آئے تھے تم پر کئی لشکر
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا	تو ہم نے بھیج دی ان پر (سخت) ہوا اور (ایسے) لشکر
لَّمْ تَرَوْهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ	(کہ) تم نے اُن کو دیکھا ہی نہیں اور تھا اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿9﴾	(اس) کو جو تم کر رہے تھے خوب دیکھنے والا۔ ﴿9﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شام وسحر، لیل ونہار، شان وشوکت۔	اَلِيْمًا	الم ناک، رنج والم۔
ابْنِ	ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔	اذْكُرُوْا	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
اَخَذْنَا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِّيْثَاقًا	میثاق، میثاق مدینہ۔	فَاَرْسَلْنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
لِّيَسْئَلَ	سوال، سائل، مسئول۔	رِيْحًا	ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
الصّٰدِقِيْنَ	صداقت، صدق دل، صادق وامین۔	تَرَوْهَا	رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
اَعَدَّ	مستعد، استعداد۔	تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
لِلْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	بَصِيْرًا	سمع وبصر، بصارت، علیٰ وجہ البصیرت۔

وَ	مُوْسٰى	وَ	عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ص	وَ	اَخَذْنَا ①
اور	موسیٰ	اور	عیسیٰ بن مریم (سے)	اور	ہم نے لیا

مِنْهُمْ	مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝7 لا	لِّيَسْـَٔلَ	الصّٰدِقِيْنَ
ان سے	بہت پختہ عہد	تاکہ وہ سوال کرے	سب سچوں (سے)

عَنْ صِدْقِهِمْ ج	وَ	اَعَدَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ
ان کی سچائی کے بارے میں	اور	اس نے تیار کر رکھا ہے	کافروں کے لیے

ع 8 1 17

عَذَابًا اَلِيْمًا ۝8 ع	يٰۤاَيُّهَا ②	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اذْكُرُوْا ③
دردناک عذاب	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب یاد کرو

نِعْمَةَ اللّٰهِ ④	عَلَيْكُمْ	اِذْ	جَآءَتْكُمْ ④	جُنُوْدٌ
اللہ کی نعمت (کو)	اپنے اُوپر	جب	(چڑھ) آئے تھے تم پر	کئی لشکر

فَاَرْسَلْنَا ①⑤	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	وَّجُنُوْدًا	لَّمْ تَرَوْهَا ⑥ ط
تو ہم نے بھیج دی	اُن پر	(سخت) ہوا	اور (ایسے) لشکر	(کہ) تم سب نے دیکھا ہی نہیں اُن کو

وَ	كَانَ اللّٰهُ ⑦	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرًا ⑧ ۝9 ج
اور	اللہ تھا	(اُس) کو جو	تم سب کر رہے تھے	خوب دیکھنے والا

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔② یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔③ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④ ةَ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔⑥ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑦ کَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑧ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِذۡ جَآءُوۡكُمۡ مِّنۡ فَوۡقِكُمۡ	جب وہ (چڑھ) آئے تم پر تمہارے اوپر سے
وَمِنۡ اَسۡفَلَ مِنۡكُمۡ	اور تمہارے نیچے سے
وَ اِذۡ زَاغَتِ الۡاَبۡصَارُ	اور جب آنکھیں (ڈر سے) پتھرا (پھر) گئیں
وَبَلَغَتِ الۡقُلُوۡبُ الۡحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوۡنَ	اور دل گلوں تک پہنچ گئے اور تم گمان کر رہے تھے
بِاللّٰهِ الظُّنُوۡنَا ﴿10﴾	اللہ کے بارے میں (طرح طرح کے) گمان۔ ﴿10﴾
هُنَالِكَ ابۡتُلِیَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ	وہاں آزمائے گئے ایمان والے
وَ زُلۡزِلُوۡا زِلۡزَالًا شَدِيۡدًا ﴿11﴾	اور وہ ہلائے گئے سخت ہلایا جانا۔ ﴿11﴾
وَ اِذۡ يَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ	اور جب کہہ رہے تھے منافق
وَالَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ	اور (وہ لوگ) جو (کہ) ان کے دلوں میں بیماری ہے
مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗۤ	نہیں وعدہ کیا ہم سے اللہ اور اس کے رسول نے
اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿12﴾	مگر دھوکے (اور فریب) کا۔ ﴿12﴾
وَ اِذۡ قَالَتۡ طَّآئِفَةٌ مِّنۡهُمۡ	اور جب کہا ان میں سے ایک گروہ نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	زُلۡزِلُوۡا	: زلزلہ، متزلزل۔
فَوۡقِكُمۡ	: فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔	شَدِيۡدًا	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
اَسۡفَلَ	: اسفل، سفلی علم۔	يَقُوۡلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الۡاَبۡصَارُ	: سمع وبصر، بصارت، علٰی وجہ البصیرت۔	مَّرَضٌ	: مرض، مریض، امراض۔
بَلَغَتِ	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	وَعَدَنَا	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
الۡقُلُوۡبُ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
تَظُنُّوۡنَ	: سوءظن، بدظن، ظن غالب۔	غُرُوۡرًا	: غرور، مغرور۔
ابۡتُلِیَ	: ابتلا وآزمائش، مبتلا۔	طَّآئِفَةٌ	: طائفہ منصورہ، طوائف الملوکی۔

اِذْ	جَآءُوْكُمْ ①	مِّنْ فَوْقِكُمْ	وَمِنْ اَسْفَلَ	مِنْكُمْ
جب	وہ سب (چڑھ) آئے تم پر	تمہارے اُوپر سے	اور نیچے سے	تم سے

وَ	اِذْ	زَاغَتِ ②	الْاَبْصَارُ	وَ	بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ ②
اور	جب	پتھرا (پھر) گئیں	آنکھیں (ڈر سے)	اور	پہنچ گئے دل

الْحَنَاجِرَ	وَ	تَظُنُّوْنَ	بِاللّٰهِ	الظُّنُوْنَا ۝10
گلوں (تک)	اور	تم سب گمان کر رہے تھے	اللہ کے بارے میں	(طرح طرح کے) گمان

هُنَالِكَ	ابْتُلِيَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	زُلْزِلُوْا ③
وہاں	آزمائے گئے	سب ایمان والے	اور	وہ سب ہلائے گئے

زِلْزَالًا ④	شَدِيْدًا ۝11	وَ	اِذْ	يَقُوْلُ ⑤	الْمُنٰفِقُوْنَ
ہلایا جانا	سخت	اور	جب	وہ کہہ رہے تھے	سب منافق

وَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	مَّا وَعَدَنَا	اللّٰهُ
اور	(وہ لوگ) جو (کہ)	ان کے دلوں میں	بیماری	نہیں وعدہ کیا ہم سے	اللہ (نے)

وَرَسُوْلُهٗۤ	اِلَّا غُرُوْرًا ۝12	وَاِذْ	قَالَتْ	طَّآئِفَةٌ ⑥
اور اس کے رسول (نے)	مگر دھوکے فریب کا	اور جب	کہا	ایک گروہ نے

ضروری وضاحت

①وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔②تْ واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔③فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ زِلْزَالًا گزرے ہوئے فعل کا مصدر ہے، تاکید کے لیے استعمال ہوا ہے۔⑤ يَقُوْلُ واحد مذکر کا فعل ہے، کیونکہ اس کا تعلق الْمُنٰفِقُوْنَ سے ہے جو کہ جمع ہے اس لیے اس فعل کا ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔⑥ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ	اے یثرب (مدینے) والو!
لَا مُقَامَ لَكُمْ	(یہاں) تمہارے لیے (ٹھہرنے کا) کوئی مقام نہیں
فَارْجِعُوْا ۚ وَ يَسْتَاْذِنُ	تو تم لوٹ جاؤ اور اجازت مانگتا تھا
فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ	ان میں سے ایک گروہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے
يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛ	وہ کہہ رہے تھے بیشک ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں
وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚ	حالانکہ وہ غیر محفوظ نہیں ہیں
اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿13﴾	نہیں وہ چاہتے مگر (صرف) بھاگنا۔ ﴿13﴾
وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ	اور اگر (لشکر) داخل کر دیے جاتے ان پر
مِّنْ اَقْطَارِهَا	اس (مدینہ) کے اطراف سے
ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ	پھر وہ مطالبہ کیے جاتے فتنے (یعنی شرک یا خانہ جنگی) کا
لَاٰتَوْهَا	(تو) ضرور اپنا لیتے اسے (یعنی ضرور عمل کرتے)
وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿14﴾	اور نہ توقّف کرتے اس پر مگر تھوڑا سا۔ ﴿14﴾

ركوع 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يٰٓاَهْلَ	: اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔	بُيُوْتَنَا	: بیت اللہ، بیت المقدس، اہلِ بیت۔
يَثْرِبَ	: یثرب (مدینہ منورہ کا پہلا نام)۔	يُّرِيْدُوْنَ	: ارادہ، مرید، مراد۔
مُقَامَ	: مقام ومرتبہ، مقام محمود، اعلیٰ مقام۔	فِرَارًا	: فرار، مفرور، مفرّ، راہ فرار اختیار کرنا۔
فَارْجِعُوْا	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	دُخِلَتْ	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
وَ	: شام وسحر، لیل ونہار، شان وشوکت۔	مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يَسْتَاْذِنُ	: اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔	سُئِلُوا	: سوال، سائل، مسئول۔
فَرِيْقٌ	: فریق اول، فریق دوم، فرقہ واریت۔	الْفِتْنَةَ	: فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
يَقُوْلُوْنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اِلَّا	: اِلَّا ماشاء اللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔

ع 10

مِّنۡهُمۡ	يٰۤاَهۡلَ يَثۡرِبَ	لَا مُقَامَ ①	لَكُمۡ
اُن میں سے	اے یثرب (مدینے) والو!	(یہاں ٹھہرنے کا) کوئی مقام نہیں	تمہارے لیے

فَارۡجِعُوۡا ۚ	وَ	يَسۡتَاۡذِنُ	فَرِيۡقٌ ②	مِّنۡهُمُ	النَّبِىَّ
تو تم سب لوٹ جاؤ	اور	وہ اجازت مانگتا تھا	ایک گروہ	اُن میں سے	نبی (سے)

يَقُوۡلُوۡنَ	اِنَّ	بُيُوۡتَنَا	عَوۡرَةٌ ۛ ③	وَ	مَا	هِىَ
وہ سب کہتے تھے	بے شک	ہمارے گھر	غیر محفوظ	حالانکہ	نہیں	وہ

بِعَوۡرَةٍ ۛ ③④	اِنۡ ⑤	يُّرِيۡدُوۡنَ	اِلَّا	فِرَارًا ﴿13﴾
غیر محفوظ	نہیں	وہ سب چاہتے	مگر	(صرف) بھاگنا

وَ	لَوۡ	دُخِلَتۡ ③⑥	عَلَيۡهِمۡ	مِّنۡ اَقۡطَارِهَا
اور	اگر	داخل ہوا جاتا	ان پر	اس (مدینہ) کے اطراف سے

ثُمَّ	سُئِلُوا	الۡفِتۡنَةَ ③	لَاٰتَوۡهَا ⑦
پھر	وہ سب مطالبہ کیے جاتے	فتنے (یعنی شرک یا خانہ جنگی) کا	(تو) ضرور سب اپنا لیتے اسے

وَ	مَا	تَلَبَّثُوۡا ⑧	بِهَاۤ	اِلَّا	يَسِيۡرًا ﴿14﴾
اور	نہ	سب توقف کرتے	اس پر	مگر	بہت تھوڑا

ضروری وضاحت

①لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ②ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔
③ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ④اگر مَا کے بعد اسم کے شروع میں بِ ہو تو بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑤اِنۡ کے
بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥یعنی اُن پر دشمن کی فوجیں گھس آئیں۔ ⑦علامت وْا کے بعد
اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑧علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَلَقَدۡ كَانُوۡا عَاهَدُوا اللّٰهَ	اور بلا شبہ یقیناً انہوں نے عہد کیا تھا اللہ سے
مِنۡ قَبۡلُ لَا يُوَلُّوۡنَ الۡاَدۡبَارَ ؕ	اس سے پہلے (کہ) وہ پیٹھ نہیں پھیریں گے
وَكَانَ عَهۡدُ اللّٰهِ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿15﴾	اور اللہ کا عہد پوچھا جانے والا ہے۔ ﴿15﴾
قُلۡ لَّنۡ يَّنۡفَعَكُمُ الۡفِرَارُ	آپ کہہ دیجیے ہرگز نہیں نفع دے گا تمہیں بھاگنا
اِنۡ فَرَرۡتُمۡ مِّنَ الۡمَوۡتِ اَوِ الۡقَتۡلِ	اگر تم موت یا قتل سے بھاگو
وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوۡنَ	اور اس وقت تم فائدہ نہیں پہنچائے جاؤ گے
اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿16﴾	مگر بہت تھوڑا۔ ﴿16﴾
قُلۡ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ	آپ کہہ دیجیے کون ہے وہ جو
يَعۡصِمُكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ	بچائے گا تمہیں اللہ سے
اِنۡ اَرَادَ بِكُمۡ سُوۡٓءًا	اگر وہ ارادہ کرے تمہارے ساتھ برائی کا
اَوۡ اَرَادَ بِكُمۡ رَحۡمَةً ؕ	یا وہ ارادہ کرے تمہارے ساتھ مہربانی کا
وَلَا يَجِدُوۡنَ لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	اور نہیں وہ پائیں گے اپنے لیے اللہ کے سوا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَاهَدُوا	: عہد، ایفائے عہد، نقضِ عہد، عہد و پیان۔	تُمَتَّعُوۡنَ	: متاعِ کارواں، مال و متاع۔
مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اِلَّا	: الاقلیل، الا ماشاء اللہ، الا یہ کہ۔
قَبۡلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	قَلِيۡلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
لَا	: لاعلاج، لاجواب، لامحدود، لاتعداد۔	يَعۡصِمُكُمۡ	: عصمت، عفت و عصمت، معصوم۔
الۡاَدۡبَارَ	: دُبر، اِدبار۔	اَرَادَ	: ارادہ، مرید، مراد۔
مَسۡـُٔوۡلًا	: سوال، سائل، مسئول۔	سُوۡٓءًا	: علمائے سوء، اعمالِ سیئہ، سوءِ ظن۔
يَّنۡفَعَكُمۡ	: نفع، منافع، منفعت، نفع و نقصان۔	رَحۡمَةً	: رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
الۡفِرَارُ	: فرار، مفرور، مفرّ، راہِ فرار اختیار کرنا۔	يَجِدُوۡنَ	: وجود، موجود۔

وَ	لَقَدْ ①	كَانُوْا عَاهَدُوا ②	اللّٰهَ	مِنْ قَبْلُ
اور	بلاشبہ یقیناً	ان سب نے عہد کیا تھا	اللہ (سے)	(اس) سے پہلے

لَا يُوَلُّوْنَ	الْاَدْبَارَ ؕ	وَكَانَ ③	عَهْدُ اللّٰهِ	مَسْـُٔوْلًا ﴿15﴾
نہیں وہ سب پھیریں گے	(اپنی) پیٹھوں (کو)	اور ہے	اللہ کا عہد	پوچھا جانے والا

قُلْ	لَّنْ	يَّنْفَعَكُمُ ④	الْفِرَارُ	اِنْ	فَرَرْتُمْ
آپ کہہ دیجیے	ہرگز نہیں	وہ نفع دے گا تمہیں	بھاگنا	اگر	تم بھاگو

مِّنَ الْمَوْتِ	اَوِ	الْقَتْلِ	وَاِذًا ⑤	لَّا تُمَتَّعُوْنَ ⑥
موت سے	یا	قتل (سے)	اور اس وقت	تم سب فائدہ نہیں پہنچائے جاؤ گے

اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿16﴾	قُلْ	مَنْ	ذَا الَّذِيْ	يَعْصِمُكُمْ ④
مگر	بہت تھوڑا	آپ کہہ دیجیے	کون	وہ جو	وہ بچائے گا تمہیں

مِّنَ اللّٰهِ	اِنْ اَرَادَ	بِكُمْ	سُوْٓءًا	اَوْ اَرَادَ	بِكُمْ
اللہ سے	اگر وہ ارادہ کرے	تمہارے ساتھ	برائی (کا)	یا وہ ارادہ کرے	تمہارے ساتھ

رَحْمَةً ؕ	وَ	لَا يَجِدُوْنَ	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑦
مہربانی (کا)	اور	نہیں وہ سب پائیں گے	اپنے لیے	اللہ کے سوا

ضروری وضاحت

① علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ② كَانُوْا اور عَاهَدُوْا دونوں کے وْا کو ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔
③ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ④ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ اِذًا کا
ترجمہ کبھی تب اور کبھی اس وقت ہوتا ہے اور اِذَا کا ترجمہ جب یا اچانک کیا جاتا ہے۔ ⑥ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر
میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اگر لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿17﴾	کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔﴿17﴾
قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ	یقیناً اللہ جانتا ہے
الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ	رکاوٹیں ڈالنے والوں کو تم میں سے
وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ	اور اپنے بھائیوں سے (یہ) کہنے والوں کو (بھی)
هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ	کہ ہماری طرف آجاؤ اور وہ نہیں آتے لڑائی میں
اِلَّا قَلِيْلًا ﴿18﴾	مگر بہت کم۔﴿18﴾
اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖ	(اس حال میں کہ وہ) سخت بخیل ہیں تم پر
فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ	پھر جب آئے (ان پر) خوف
رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ	آپ دیکھیں گے انہیں وہ دیکھتے ہیں آپکی طرف
تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ	(ایسے کہ) گھومتی ہیں ان کی آنکھیں
كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ	(اس شخص) کی طرح جو (کہ) غشی طاری کی جارہی ہو اُس پر
مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ	موت کی پھر جب چلا جائے خوف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَلِيًّا	ولی، اولیاءِ کرام، ولایت، مولیٰ۔
نَصِيْرًا	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
يَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الْقَآئِلِيْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
لِاِخْوَانِهِمْ	اخوت، مؤاخات، اخوان المسلمین۔
اِلَّا	اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
قَلِيْلًا	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْخَوْفُ	خوف، خائف، خوف وہراس۔
رَاَيْتَهُمْ	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
يَنْظُرُوْنَ	نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر، تناظر۔
تَدُوْرُ	دور، دورہ، مدار، دائرہ۔
اَعْيُنُهُمْ	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
كَالَّذِيْ	کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
يُغْشٰى	غشی طاری ہونا۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

وَلِيًّا ①	وَّ	لَا	نَصِيْرًا (17) ①	قَدْ	يَعْلَمُ اللّٰهُ ②
کوئی دوست	اور	نہ	کوئی مددگار	یقیناً	وہ جانتا ہے اللہ

الْمُعَوِّقِيْنَ ③	مِنْكُمْ	وَالْقَآئِلِيْنَ	لِاِخْوَانِهِمْ ④
سب رکاوٹیں ڈالنے والوں (کو)	تم میں سے	اور سب کہنے والوں (کو)	اپنے بھائیوں سے

هَلُمَّ	اِلَيْنَا ج	وَ	لَا يَاْتُوْنَ	الْبَاْسَ
(کہ) آجاؤ	ہماری طرف	اور	نہیں وہ سب آتے	لڑائی (میں)

اِلَّا	قَلِيْلًا (18) لا	اَشِحَّةً ⑤	عَلَيْكُمْ صلے
مگر	بہت کم	(اس حال میں کہ وہ) سخت بخیل (ہیں)	تم پر

فَاِذَا	جَآءَ	الْخَوْفُ	رَاَيْتَهُمْ ④	يَنْظُرُوْنَ
پھر جب	آئے	خوف	آپ دیکھیں گے اُنہیں	وہ سب دیکھتے ہیں

اِلَيْكَ	تَدُوْرُ	اَعْيُنُهُمْ ④	كَالَّذِيْ
آپ کی طرف	(ایسے کہ) گھومتی ہیں	اُن کی آنکھیں	(اس شخص) کی طرح جو

يُغْشٰى ⑥	عَلَيْهِ	مِنَ الْمَوْتِ ج	فَاِذَا	ذَهَبَ	الْخَوْفُ
غشی طاری کی جا رہی ہو	اُس پر	موت (کی وجہ) سے	پھر جب	چلا جائے	خوف

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُن کا یا اپنا اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ⑥ اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے کھڑی زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ	(تو) تکلیف دیں گے تمہیں تیز زبانوں کے ساتھ
اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ؕ	(اس حال میں کہ) سخت حریص یا بخیل ہیں مال پر
اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا	یہ لوگ ہیں (کہ) ایمان نہیں لائے
فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ	تو ضائع کر دیے اللہ نے ان کے اعمال
وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿19﴾	اور اللہ پر یہ بہت آسان ہے۔ ﴿19﴾
يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ	وہ گمان کرتے لشکروں کو (کہ) وہ نہیں گئے
وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ	اور اگر آ جائیں لشکر
يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ	(تو) وہ خواہش کریں گے کاش بیشک وہ (ہوتے)
بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ	جنگل کے رہنے والے دیہاتیوں میں
يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ	وہ پوچھتے رہتے تمہاری خبروں کے بارے میں
وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ	اور اگر وہ (موجود) ہوتے تم میں
ع 2/12/18 مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿20﴾ ع	(تو) وہ نہ لڑتے مگر بہت کم۔ ﴿20﴾ ع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- بِاَلْسِنَةٍ : لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔
- عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی الصبح۔
- الْخَيْرِ : خیر، خیر خواہی، صبح بخیر۔
- يُؤْمِنُوْا : ایمان، مؤمن، امن۔
- اَعْمَالَهُمْ : عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
- وَ : حسن و جمال، رسم و رواج، کتاب و سنت۔
- يَسِيْرًا : میسّر، تیسیر۔
- الْاَحْزَابَ : حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔
- يَوَدُّوْا : محبت و مودّت۔
- يَسْاَلُوْنَ : سوال، سائل، مسئول۔
- اَنْۢبَآئِكُمْ : تنبیہ، متنبہ، انتباہ۔
- فِيْكُمْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- قٰتَلُوْٓا : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
- اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
- قَلِيْلًا : قلیل، قلت، قلیل مدت، الا قلیل۔

سَلَقُوْكُمْ ①	بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ ②	اَشِحَّةً ②	عَلَى الْخَيْرِ ؕ
سب تکلیف دیں گے تمہیں	تیز زبانوں کے ساتھ	سخت حریص یا بخیل	مال پر

اُولٰٓئِكَ ③	لَمْ يُؤْمِنُوْا ④	فَاَحْبَطَ اللّٰهُ	اَعْمَالَهُمْ ؕ
یہ (لوگ ہیں)	(کہ) نہیں وہ سب ایمان لائے	تو ضائع کر دیے اللہ نے	ان کے اعمال

وَ	كَانَ ⑤	ذٰلِكَ ③	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرًا ⑥ ۝19
اور	ہے	یہ	اللہ پر	بہت آسان

يَحْسَبُوْنَ	الْاَحْزَابَ	لَمْ يَذْهَبُوْا ④ ج	وَاِنْ	يَّاْتِ ⑦
وہ سب گمان کرتے ہیں	لشکروں (کو)	(کہ) نہیں وہ سب گئے	اور اگر	وہ آجائیں

الْاَحْزَابُ	يَوَدُّوْا	لَوْ اَنَّهُمْ	بَادُوْنَ
لشکر	(تو) وہ سب خواہش کریں گے	کاش بیشک وہ	سب جنگل میں رہنے والے

فِي الْاَعْرَابِ	يَسْاَلُوْنَ	عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ① ؕ	وَلَوْ
دیہاتیوں میں	(اور) وہ سب پوچھتے رہتے	تمہاری خبروں کے بارے میں	اور اگر

كَانُوْا	فِيْكُمْ	مَّا	قٰتَلُوْٓا	اِلَّا	قَلِيْلًا ع ۝20
وہ سب (موجود) ہوتے	تم میں	(تو) نہ	وہ سب لڑتے	مگر	بہت کم

ع 2 12 18

ضروری وضاحت

① كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو تمھارا، تمھاری، تمھارے کیا جاتا ہے۔ ② یہاں ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ③ ذٰلِكَ، اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ، اس، اُن ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، اِس یا اِن بھی کر دیا جاتا ہے۔ ④ لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔ ⑤ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ کیونکہ الْاَحْزَابُ جمع ہے اس لیے اس فعل کا ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ	بلا شبہ یقیناً تمہارے لیے اللہ کے رسول میں
اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ	بہترین نمونہ ہے (اس) کے لیے جو
كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ	اللہ (سے ملاقات) اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہو
وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿21﴾	اور اللہ کا ذکر کرے کثرت سے۔ ﴿21﴾
وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ	اور جب دیکھا ایمان والوں نے
الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا	(کافروں کے) لشکروں کو انہوں نے کہا یہ (وہی) ہے
مَا وَعَدَنَا	جس کا وعدہ کیا تھا ہم سے
اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ	اللہ اور اس کے رسول نے
وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۡ	اور سچ کہا اللہ اور اس کے رسول نے
وَمَا زَادَهُمْ	اور نہیں زیادہ کیا انہیں (اس چیز نے)
اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ﴿22﴾	مگر ایمان اور فرمانبرداری میں۔ ﴿22﴾
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ	مومنوں میں سے کچھ مرد (ایسے) ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ	: فی الحال، فی الوقت، فی الفور۔	رَاَ	: رویئت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
رَسُوْلِ	: رسول، رسالت، مرسل الیہ، ترسیل وزر۔	الْاَحْزَاب	: حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔
اُسْوَةٌ	: اسوہ حسنہ، اسوہ کامل۔	هٰذَا	: حاملِ رقعہ ہذا، الہذا، ہذا من فضل ربی۔
حَسَنَةٌ	: بطریقِ اَحسن، حسن، محسن، تحسین۔	وَعَدَنَا	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
لِّمَنْ	: لہٰذا، الحمد للہ۔	صَدَقَ	: صداقت، صدقِ دل، صادق وامین۔
يَرْجُوا	: امیدورجا، بیم ورجا۔	زَادَهُمْ	: زیادہ، مزید، زائد۔
ذَكَرَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	تَسْلِيْمًا	: مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
كَثِيْرًا	: کثرت، اکثر، کثیر، قلت وکثرت۔	رِجَالٌ	: رجال کار، قحط الرجال۔

لَقَدْ ①	كَانَ ②	لَكُمْ ③	فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ	اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ④
بلاشبہ یقیناً	ہے	تمہارے لیے	اللہ کے رسول میں	بہترین نمونہ

لِّمَنْ	كَانَ ②	يَرْجُوا	اللّٰهَ ⑤	وَ	الْيَوْمَ الْاٰخِرَ
(اس) کے لیے جو	ہو	وہ اُمید رکھتا	اللہ (سے ملاقات کی)	اور	یوم آخرت (کی)

وَ	ذَكَرَ اللّٰهَ ⑤	كَثِيْرًا ط ﴿21﴾	وَ	لَمَّا	رَاَ	الْمُؤْمِنُوْنَ
اور	اللہ کا ذکر کرے	کثرت (سے)	اور	جب	دیکھا	ایمان والوں نے

الْاَحْزَابَ لا	قَالُوْا	هٰذَا	مَا	وَعَدَنَا اللّٰهُ ⑤
(کافروں کے) لشکروں (کو)	انہوں نے کہا	یہ (وہی ہے)	جس (کا)	وعدہ کیا تھا ہم سے اللہ نے

وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	صَدَقَ	اللّٰهُ ⑤	وَ	رَسُوْلُهٗ ز
اور	اس کے رسول (نے)	اور	سچ کہا	اللہ (نے)	اور	اس کے رسول (نے)

وَ	مَا ⑥	زَادَهُمْ	اِلَّآ	اِيْمَانًا
اور	نہیں	زیادہ کیا انہیں (اس چیز نے)	مگر	ایمان (میں)

وَّ	تَسْلِيْمًا ط ﴿22﴾	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	رِجَالٌ ⑦
اور	فرمانبرداری (میں)	مومنوں میں سے	کچھ مرد (ایسے ہیں)

ضروری وضاحت

①علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔②كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے کیا جاتا ہے۔③لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔④ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے اور اگر پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑥مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کچھ کیا گیا ہے۔

صَدَقُوْا مَا	(جو) سچے اترے (اُس بات پر) جو
عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ	انہوں نے اللہ سے عہد کیا
فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ	پھران میں سے (کوئی وہ ہے) جو پوری کر چکا اپنی نذر
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ	اوران میں سے (کوئی وہ ہے) جو انتظار کر رہا ہے
وَمَا بَدَّلُوْا	اور نہیں بدلا انہوں نے (اپنا اقرار ذرا بھی)
تَبْدِيْلًا ۙ 23	تبدیل کرنا۔ 23
لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ	تاکہ بدلہ دے اللہ سچوں کو ان کی سچائی کا
وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ	اور وہ عذاب دے منافقوں کو اگر وہ چاہے
اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۗ	یا وہ رجوع کرے ان پر (یعنی ان کی توبہ قبول کرے)
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۚ 24	بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ 24
وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور لوٹا دیا اللہ نے (ان لوگوں کو) جنہوں نے کفر کیا
بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۗ	انکے غصے سمیت انہوں نے حاصل نہیں کی کوئی بھلائی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَدَقُوْا	: صداقت، صدق دل، صادق و امین۔	لِّيَجْزِيَ	: جزاء وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماورائے آئین۔	شَآءَ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
عَاهَدُوا	: عہد، ایفائے عہد، نقض عہد، عہد و پیمان۔	يَتُوْبَ	: توبہ، تائب۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی ہذ القیاس۔	غَفُوْرًا	: مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔
فَمِنْهُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	رَّحِيْمًا	: رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
قَضٰى	: قضا، قضائے حاجت، قضاوقدر۔	رَدَّ	: رد، مردود، تردید، مرتد۔
يَّنْتَظِرُ	: انتظار، منتظر، انتظارگاہ۔	بِغَيْظِهِمْ	: غیظ وغضب۔
بَدَّلُوْا	: بدل، بدلہ، نعم البدل، متبادل۔	خَيْرًا	: خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔

صَدَقُوْا	مَا ①	عَاهَدُوا	اللّٰهَ ②	عَلَيْهِ ج
(جو) سب سچے اُترے	جو	اُن سب نے عہد کیا	اللہ (سے)	اس (بات) پر

فَمِنْهُمْ ③	مَّنْ	قَضٰى	نَحْبَهٗ	وَ	مِنْهُمْ
پھر ان میں سے	(کوئی وہ ہے) جو	پوری کر چکا	اپنی نذر	اور	ان میں سے (کوئی وہ ہے)

مَّنْ	يَّنْتَظِرُ ز صلے	وَ	مَا ①	بَدَّلُوْا	تَبْدِيْلًا 23 لا
جو	وہ انتظار کر رہا ہے	اور	نہیں	بدلا ان سب نے (اپنا اقرار ذرا بھی)	تبدیل کرنا

لِّيَجْزِيَ	اللّٰهُ ②④	الصّٰدِقِيْنَ	بِصِدْقِهِمْ	وَ	يُعَذِّبَ
تا کہ وہ بدلہ دے	اللہ	سب سچوں (کو)	ان کی سچائی کا	اور	وہ عذاب دے

الْمُنٰفِقِيْنَ	اِنْ	شَآءَ	اَوْ	يَتُوْبَ	عَلَيْهِمْ ط
سب منافقوں (کو)	اگر	چاہے	یا	وہ رجوع کرے	ان پر (یعنی انکی توبہ قبول کرے)

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ ⑤	غَفُوْرًا ⑥	رَّحِيْمًا ⑥ 24 ج	وَ	رَدَّ اللّٰهُ ②
بیشک اللہ	ہے	بہت بخشنے والا	نہایت رحم والا	اور	لوٹا دیا اللہ (نے)

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِغَيْظِهِمْ	لَمْ يَنَالُوْا ⑦	خَيْرًا ط
(ان لوگوں کو) جن	سب نے کفر کیا	انکے غصے سمیت	نہیں ان سب نے حاصل کی	کوئی بھلائی

ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول اور اگر پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ③ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ④ شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تا کہ ہوتا ہے۔ ⑤ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا نہایت کیا گیا ہے۔ ⑦ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے کیا جاتا ہے۔

وَكَفَى اللّٰهُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ الۡقِتَالَ ؕ	اور اللہ کافی ہو گیا مومنوں کو لڑائی سے
وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيۡزًا ۚ﴿25﴾	اور اللہ بہت طاقت ور بہت غالب ہے۔﴿25﴾
وَاَنۡزَلَ الَّذِيۡنَ	اور (اللہ) اُتار لایا (ان لوگوں کو) جنھوں نے
ظَاهَرُوۡهُمۡ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ	مدد کی تھی ان (مشرکوں) کی اہل کتاب میں سے
مِنۡ صَيَاصِيۡهِمۡ	ان کے قلعوں سے
وَقَذَفَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ الرُّعۡبَ	اور اس نے ڈال دیا انکے دلوں میں (تمہارا) رعب
فَرِيۡقًا تَقۡتُلُوۡنَ وَتَاۡسِرُوۡنَ	ایک گروہ کو تم قتل کرتے تھے اور تم قید کرتے تھے
فَرِيۡقًا ۚ﴿26﴾ وَاَوۡرَثَكُمۡ	ایک گروہ کو۔﴿26﴾ اور اس نے وارث بنا دیا تمھیں
اَرۡضَهُمۡ وَدِيَارَهُمۡ وَاَمۡوَالَهُمۡ	ان کی زمین اور انکے گھروں اور ان کے مالوں کا
وَاَرۡضًا لَّمۡ تَطَئُوۡهَا ؕ	اور (اس) زمین کا (بھی کہ) تم نے قدم نہ رکھے تھے اس پر
ع 7/19 وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرًا ﴿27﴾	اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔﴿27﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلۡ لِّاَزۡوَاجِكَ	اے نبی! اپنی بیویوں سے کہہ دیجیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شام وسحر، علم وحکمت، شب وروز۔	الرُّعۡبَ : رعب و دبدبہ، مرعوب، رعب دار۔
كَفٰى : کافی، ناکافی، کفایت۔	تَاۡسِرُوۡنَ : اسیران بدر، اسیر زلف۔
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ : ایمان، مؤمن، امن۔	اَوۡرَثَكُمۡ : وارث، وراثت، ورثاء۔
الۡقِتَالَ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	اَرۡضَهُمۡ : ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
قَوِيًّا : قوت، قوی، مقوی۔	دِيَارَهُمۡ : دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔
اَنۡزَلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	اَمۡوَالَهُمۡ : مال ودولت، مال وجان، مالی خسارہ۔
اَهۡلِ : اہل بیت، اہل وعیال، اہل وعیال۔	قَدِيۡرًا : قدرت، قادر، قدیر۔
قُلُوۡبِهِمۡ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	لِّاَزۡوَاجِكَ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔

وَكَفَى	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الْقِتَالَ ؕ	وَكَانَ	اللّٰهُ	قَوِيًّا ①
اور کافی ہو گیا	اللہ	مومنوں (کو)	لڑائی (سے)	اور ہے	اللہ	بہت طاقتور

عَزِيْزًا ① ۚ (25)	وَ	اَنْزَلَ ②	الَّذِيْنَ ③	ظَاهَرُوْهُمْ ④
بہت غالب	اور (اللہ)	اُتار لایا	(اُن لوگوں کو) جن	سب نے مدد کی تھی ان (مشرکوں) کی

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	مِنْ صَيَاصِيْهِمْ	وَقَذَفَ	فِيْ قُلُوْبِهِمُ
اہل کتاب میں سے	ان کے قلعوں سے	اور اس نے ڈال دیا	ان کے دلوں میں

الرُّعْبَ	فَرِيْقًا ⑤	تَقْتُلُوْنَ	وَ	تَاْسِرُوْنَ	فَرِيْقًا ⑤ ۚ (26)
رعب	ایک گروہ (کو)	تم سب قتل کرتے تھے	اور	تم سب قید کرتے تھے	ایک گروہ (کو)

وَ	اَوْرَثَكُمْ ⑥	اَرْضَهُمْ	وَدِيَارَهُمْ	وَاَمْوَالَهُمْ
اور	اس نے وارث بنا دیا تمہیں	انکی زمین	اور انکے گھروں (کا)	اور انکے مالوں (کا)

وَ	اَرْضًا	لَّمْ تَطَئُوْهَا ؕ	وَكَانَ اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
اور	(اُس) زمین (کا بھی)	تم نے قدم نہ رکھے تھے اس پر	اور ہے اللہ	ہر چیز پر

ع 3 7 19

قَدِيْرًا ① ع (27)	يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ ⑦	قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ
خوب قدرت رکھنے والا	اے نبی	آپ کہہ دیجیے	اپنی بیویوں سے

ضروری وضاحت

① اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔② اَنْزَلَ کے شروع میں "اَ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: اُترا، اَنْزَلَ: اُتارا۔③ الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔④ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑥ کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	اگر تم چاہتی ہو دنیوی زندگی
وَ زِيْنَتَهَا	اور اس کی زیب وزینت کو
فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ	تو آؤ میں کچھ سامان دے دوں تمہیں
وَاُسَرِّحْكُنَّ	اور میں رخصت کر دوں تمہیں
سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿28﴾	رخصت کرنا اچھے طریقے سے۔ ﴿28﴾
وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور اگر تم چاہتی ہو اللہ اور اس کے رسول کو
وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ	اور اُخروی زندگی (کو) تو بیشک اللہ نے تیار کیا ہے
لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ	تم میں سے نیکی کرنے والیوں کے لیے
اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿29﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ	بہت بڑا اجر۔ ﴿29﴾ اے نبیؐ کی بیویو!
مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ	تم میں سے جو (عمل میں) لائے گی کسی کھلی بے حیائی کو
يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ	(تو) بڑھایا جائے گا اس کے لیے عذاب دوہرا کر کے
وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿30﴾	اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ ﴿30﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُرِدْنَ	: ارادہ، مرید، مراد۔	لِلْمُحْسِنٰتِ	: حسنِ اخلاق، محسن، احسان۔
الْحَيٰوةَ	: موت وحیات، حیات جاوداں، حیاتی۔	عَظِيْمًا	: اجر عظیم، معظم، تعظیم، اعظم۔
زِيْنَتَهَا	: زیب وزینت، مزیّن، تزئین وآرائش۔	يٰنِسَآءَ	: تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔
اُمَتِّعْكُنَّ	: متاع کارواں، مال ومتاع۔	بِفَاحِشَةٍ	: فحش، فحاشی، فواحش، فحش گوئی۔
جَمِيْلًا	: حسن وجمال، جمیل۔	مُّبَيِّنَةٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر، فتح مبین۔
رَسُوْلَهٗ	: رسول، رسالت، مرسل الیہ۔	يُّضٰعَفْ	: ذواضعاف اقل۔
الدَّارَ	: دارفانی، دارالکتب، دیارغیر۔	عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَعَدَّ	: مستعد، استعداد۔	يَسِيْرًا	: میسّر، تیسیر۔

زِيْنَتَهَا	وَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ③	تُرِدْنَ ②	كُنْتُنَّ ②	اِنْ ①
اسکی زیب وزینت (کو)	اور	دنیوی زندگی	تم چاہتی	ہوتم سب عورتیں	اگر

سَرَاحًا	اُسَرِّحْكُنَّ ②	وَ	اُمَتِّعْكُنَّ ②	فَتَعَالَيْنَ ②
رخصت کرنا	میں رخصت کردوں تمہیں	اور	میں کچھ سامان دے دوں تمہیں	تو آؤ

اللّٰهَ	تُرِدْنَ ②	كُنْتُنَّ ②	اِنْ	وَ	جَمِيْلًا ﴿28﴾
اللہ	تم چاہتی	ہوتم سب عورتیں	اگر	اور	اچھے طریقے سے

اَعَدَّ	فَاِنَّ اللّٰهَ	الدَّارَ الْاٰخِرَةَ ③	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ
تیار کیا ہے	تو بیشک اللہ نے	اخروی زندگی (کو)	اور	اس کے رسول (کو)	اور

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ	عَظِيْمًا ⑤ ﴿29﴾	اَجْرًا	مِنْكُنَّ ②	لِلْمُحْسِنٰتِ ③④
اے نبی کی بیویو!	بہت بڑا	اجر	تم میں سے	نیکی کرنے والیوں کے لیے

يُّضٰعَفْ ⑥⑦	بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ③	مِنْكُنَّ ②	يَّاْتِ	مَنْ
(تو) دُگنا کردیا جائے گا	کسی کھلی بے حیائی کو	تم میں سے	وہ لائے	جو

يَسِيْرًا ④ ﴿30﴾	عَلَى اللّٰهِ	وَكَانَ ذٰلِكَ ⑨	ضِعْفَيْنِ ⑧ ط	لَهَا الْعَذَابُ
بہت آسان	اللہ پر	اور یہ ہے	دوہرا	اس کے لیے عذاب

ضروری وضاحت

①اِنْ کا ترجمہ اگر اور اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔②تُنَّ، ـــ نَ اور كُنَّ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔③ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ یْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔⑨ ذٰلِكَ کا ترجمہ کبھی یہ بھی کردیا جاتا ہے۔

تعارف ومقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1. : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2. : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3. : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4. : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5. : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
6. : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
7. : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ **(www.bait-ul-quran.org)**
8. : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور آپ ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کارِ خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **''بیت القرآن''** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **''بیت القرآن''** لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟ ۔“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿ وَمَنْ يَّقْنُتْ 22 ﴾

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ وَمَنْ يَّقْنُتْ 22 ﴾ پارہ نمبر 22
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	اگست 2012
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بَیتُ القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَیتُ القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. "بَیتُ القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بَیتُ القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیتُ القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150 ، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون : 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 115

فیکس: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 111

ویب سائٹ : www.bait-ul-quran.org

ای میل : Info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-37320318 فیکس: 042-37239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-32629724 فیکس: 021-32633887

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنھیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2. سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ	اور جو فرمانبرداری کرے تم (عورتوں) میں سے
لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا	اللہ اور اُس کے رسول کی اور نیک عمل کرے
نُّؤْتِهَاۤ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا	ہم دیں گے اُسے اُسکا اجر دوبار اور ہم نے تیار کیا ہے
لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿31﴾	اُس کے لیے عزت والا رزق۔ ﴿31﴾
يٰنِسَآءَ النَّبِىِّ لَسْتُنَّ	اے نبی کی بیویو! نہیں ہو تم
كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ	(عام) عورتوں میں سے کسی ایک کی مانند
اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ	اگر تم تقویٰ اختیار کرو تو تم نرمی نہ کرو بات کرنے میں
فَيَطْمَعَ الَّذِىْ فِىْ قَلْبِهٖ	کہ طمع کرنے لگے (یعنی بُرا خیال لائے) جسکے دل میں
مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿32﴾	بیماری ہو اور کہو اچھی بات۔ ﴿32﴾
وَقَرْنَ فِىْ بُيُوْتِكُنَّ	اور تم (عورتیں) ٹکی رہو اپنے گھروں میں
وَلَا تَبَرَّجْنَ	اور نہ اظہارِ زینت کرو
تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى	پہلی جاہلیت کے اظہارِ زینت (کی طرح)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْكُنَّ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اتَّقَيْتُنَّ	تقویٰ، متقی۔
رَسُوْلِهٖ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	تَخْضَعْنَ	خشوع وخضوع۔
تَعْمَلْ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	فَيَطْمَعَ	مطمعِ نظر، لالچ وطمع۔
صَالِحًا	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	قَلْبِهٖ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
مَرَّتَيْنِ	روزمرہ، ایک مرتبہ، مرورِ زمانہ۔	مَّعْرُوْفًا	عرف، معروف، تعارف، معرفت۔
اَعْتَدْنَا	مُستعد، استعداد۔	قَرْنَ	قرارگاہ، قرار پکڑنا۔
يٰنِسَآءَ	تربیت نسواں، نسوانیت۔	بُيُوْتِكُنَّ	بیت اللہ، بیت المقدس، اہلِ بیت۔
كَاَحَدٍ	کالعدم، کماحقہ/ واحد، احد، توحید۔	الْاُوْلٰى	قرون اولی۔

وَ	مَنْ ①	يَّقْنُتْ	مِنْكُنَّ ②	لِلّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ
اور	جو	وہ فرمانبرداری کرے	تم (عورتوں) میں سے	اللہ کی	اور اُس کے رسول

وَ	تَعْمَلْ ②	صَالِحًا	نُّؤْتِهَآ ③	اَجْرَهَا ③	مَرَّتَيْنِ ④ لا
اور	عمل کرے	نیک	ہم دیں گے اُسے	اُس کا اجر	دوبار

وَ	اَعْتَدْنَا	لَهَا	رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿31﴾	يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ
اور	ہم نے تیار کیا ہے	اُس کے لیے	عزت والا رزق	اے نبی کی بیویو!

لَسْتُنَّ ②	كَاَحَدٍ	مِّنَ النِّسَآءِ	اِنِ اتَّقَيْتُنَّ ②
نہیں ہو تم (عورتیں)	کسی ایک کی مانند	(عام) عورتوں میں سے	اگر تم (عورتیں) تقوٰی اختیار کرو

فَلَا	تَخْضَعْنَ ②	بِالْقَوْلِ ⑤	فَيَطْمَعَ ⑥	الَّذِيْ	فِيْ قَلْبِهٖ	مَرَضٌ
تو نہ	تم (عورتیں) نرمی کرو	بات کرنے میں	کہ وہ طمع کرنے لگے	جو (کہ)	اسکے دل میں	بیماری

وَّ	قُلْنَ ②	قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿32﴾ ج	وَ	قَرْنَ ②	فِيْ بُيُوْتِكُنَّ ②
اور	تم (عورتیں) کہو	اچھی بات	اور	تم (عورتیں) ٹکی رہو	اپنے گھروں میں

وَ	لَا	تَبَرَّجْنَ ②⑦	تَبَرُّجَ ⑦	الْجَاهِلِيَّةِ ②	الْاُوْلٰى ②
اور	نہ	تم (عورتیں) اظہارِ زینت کرو	اظہارِ زینت (کی طرح)	جاہلیت	پہلی

ضروری وضاحت

① مَنْ کے بعد اگر فعل کے آخر میں جزم ہو تو اُس میں شرط کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ ② كُنَّ، تُنَّ اور ـنَ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں اور تَ ، ةِ، ـِىْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ هَا اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ④ يْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑥ فَ کا ترجمہ کبھی کہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑦ علامت ـّ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ	اور تم (عورتیں) نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو
وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ	اور اطاعت کرو اللہ اور اُس کے رسول کی
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ	بے شک صرف اللہ یہ چاہتا ہے کہ وہ دُور کر دے
عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ	تم سے گندگی کو (اے نبی کے) گھر والو
وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۚ﴿33﴾	اور وہ پاک کر دے تمہیں خوب پاک کرنا۔ ﴿33﴾
وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ	اور یاد کرو جو تلاوت کی جاتی ہیں تمہارے گھروں میں
مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ؕ	اللہ کی آیات اور دانائی کی باتوں سے
ع 4/7 1 اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ۧ﴿34﴾	بیشک اللہ بہت باریک بین خوب خبردار ہے۔ ﴿34﴾
اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ	بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں
وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ	اور مومن مرد اور مومن عورتیں
وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ	اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں
وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ	اور سچے مرد اور سچی عورتیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شام وسحر، حسین وجمیل، سیرت وکردار۔
اَقِمْنَ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، نماز قائم کرو۔
الصَّلٰوةَ	: صوم وصلوٰۃ، مصلیٰ۔
اَطِعْنَ	: اطاعت، مطیع۔
يُرِيْدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔
اَهْلَ	: اہل حق، اہل خانہ، اہلِ سنت۔
الْبَيْتِ	: بیت اللہ، بیت المقدس، اہلِ بیت۔
يُطَهِّرَكُمْ	: طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔
اذْكُرْنَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
الْحِكْمَةِ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
لَطِيْفًا	: لطف وکرم، لطیف، لطافت۔
خَبِيْرًا	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
الْمُسْلِمِيْنَ	: مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
الْمُؤْمِنِيْنَ	: ایمان، مومن، امن۔
الصّٰدِقِيْنَ	: صداقت، صدقِ دل، صادق وامین۔

وَ اَقِمۡنَ ①	الصَّلٰوةَ ①	وَ اٰتِيۡنَ ①	الزَّكٰوةَ ①	وَ اَطِعۡنَ اللّٰهَ ①
اور تم (عورتیں) قائم کرو	نماز	اور تم (عورتیں) ادا کرو	زکوٰۃ	اور تم (عورتیں) اطاعت کرو اللہ کی

وَ رَسُوۡلَهٗ ؕ	اِنَّمَا ②	يُرِيۡدُ	اللّٰهُ	لِيُذۡهِبَ	عَنۡكُمُ	الرِّجۡسَ
اور اُسکے رسول (کی)	بیشک صرف	وہ چاہتا ہے	اللہ	تاکہ وہ دور کردے	تم سے	گندگی (کو)

اَهۡلَ الۡبَيۡتِ	وَ	يُطَهِّرَكُمۡ	تَطۡهِيۡرًا ۚ ﴿33﴾	وَ	اذۡكُرۡنَ ①
(اے نبی کے) گھر والو	اور	وہ پاک کردے تمہیں	(خوب) پاک کرنا	اور	تم (عورتیں) یاد کرو

مَا يُتۡلٰى ③	فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ	مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ ①	وَالۡحِكۡمَةِ ؕ ①
جو تلاوت کی جاتی ہیں	تمہارے گھروں میں	اللہ کی آیات سے	اور دانائی (کی باتوں سے)

ع 4 7 1

اِنَّ ④	اللّٰهَ	كَانَ ⑤	لَطِيۡفًا ⑥	خَبِيۡرًا ۚع ﴿34﴾ ⑥	اِنَّ ④	الۡمُسۡلِمِيۡنَ ⑦
بیشک	اللہ	ہے	بہت باریک بین	خوب خبردار	بے شک	سب مسلمان مرد

وَ	الۡمُسۡلِمٰتِ ①	وَ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ⑦	وَ	الۡمُؤۡمِنٰتِ ①	وَ	الۡقٰنِتِيۡنَ ⑦
اور	مسلمان عورتیں	اور	سب مومن مرد	اور	مومن عورتیں	اور	سب فرمانبردار مرد

وَ	الۡقٰنِتٰتِ ①	وَ	الصّٰدِقِيۡنَ ⑦	وَ	الصّٰدِقٰتِ ①
اور	فرمانبردار عورتیں	اور	سب سچے مرد	اور	سچی عورتیں

ضروری وضاحت

① ـنَ، ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر یا کھڑی زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑤ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور کبھی ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑥ فَعِيۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا خوب کیا گیا ہے۔⑦ يۡنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔

وَالصّٰبِرِيۡنَ وَالصّٰبِرٰتِ	اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں
وَالۡخٰشِعِيۡنَ	اور عاجزی کرنے والے مرد
وَالۡخٰشِعٰتِ	اور اور عاجزی کرنے والی عورتیں
وَالۡمُتَصَدِّقِيۡنَ وَالۡمُتَصَدِّقٰتِ	اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں
وَالصَّآئِمِيۡنَ	اور روزہ رکھنے والے مرد
وَالصّٰٓئِمٰتِ	اور روزہ رکھنے والی عورتیں
وَالۡحٰفِظِيۡنَ فُرُوۡجَهُمۡ	اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد
وَالۡحٰفِظٰتِ	اور حفاظت کرنے والی عورتیں
وَالذّٰكِرِيۡنَ اللّٰهَ كَثِيۡرًا	اور اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والے مرد
وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ	اور ذکر کرنے والی عورتیں
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ	تیار کر رکھی ہے اللہ نے ان سب کے لیے
مَّغۡفِرَةً وَّاَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿35﴾	مغفرت اور اجرِ عظیم۔ ﴿35﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شام وسحر، حسین وجمیل، سیرت وکردار۔
الصّٰبِرِيۡنَ : صبرِ جمیل، صبر وتحمل، صبر وشکر۔
الصّٰبِرٰتِ : صابر وشاکر، صبر وشکر۔
الۡخٰشِعِيۡنَ : خشوع وخضوع۔
الۡمُتَصَدِّقِيۡنَ : صدقہ وخیرات، صدقۃ الفطر۔
الصَّآئِمِيۡنَ : ماہ صیام، صوم وصلوٰۃ۔
الۡحٰفِظِيۡنَ : حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم، محفوظ۔

الذّٰكِرِيۡنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
كَثِيۡرًا : کثرت، اکثر، کثیر۔
اَعَدَّ : مُستعد، استعداد۔
مَّغۡفِرَةً : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
اَجۡرًا : اجر وثواب، اجرِ عظیم، اجرت۔
عَظِيۡمًا : اجرِ عظیم، معظم، تعظیم، عظمت۔

وَ ①	الصّٰبِرِيْنَ ②	وَ	الصّٰبِرٰتِ ③
اور	سب صبر کرنے والے مرد	اور	صبر کرنے والی عورتیں

وَ ①	الْخٰشِعِيْنَ ②	وَ	الْخٰشِعٰتِ ③
① اور	سب عاجزی کرنے والے مرد	اور	عاجزی کرنے والی عورتیں

وَ ①	الْمُتَصَدِّقِيْنَ ②	وَ	الْمُتَصَدِّقٰتِ ③
اور	سب صدقہ دینے والے مرد	اور	صدقہ دینے والی عورتیں

وَ ①	الصَّآئِمِيْنَ ②	وَ	الصّٰٓئِمٰتِ ③
① اور	سب روزہ رکھنے والے مرد	اور	روزہ رکھنے والی عورتیں

وَ	الْحٰفِظِيْنَ ②	فُرُوْجَهُمْ ④	وَ	الْحٰفِظٰتِ ③
اور	سب حفاظت کرنے والے مرد	اپنی شرمگاہوں (کی)	اور	حفاظت کرنے والی عورتیں

وَ	الذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ	كَثِيْرًا ⑤	وَّالذّٰكِرٰتِ ③ لا
اور	سب اللہ کا ذکر کرنے والے مرد	بہت زیادہ	اور ذکر کرنے والی عورتیں

اَعَدَّ	اللّٰهُ ⑥	لَهُمْ	مَّغْفِرَةً ③	وَّ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ⑤ (35)
تیار کر رکھی ہے	اللہ نے	ان سب کے لیے	مغفرت	اور	اجر	بہت بڑا

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا جبکہ اور کبھی قسم ہے بھی ہوتا ہے۔ ② يْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ③ ات جمع مؤنث اور ۃ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑤ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ	اور نہیں ہے (مناسب) کسی مومن مرد کے لیے
وَّلَا مُؤْمِنَةٍ	اور نہ کسی مومنہ عورت (کے لیے)
اِذَا قَضَى اللّٰهُ	(کہ) جب فیصلہ کر دے اللہ
وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ	اور اُس کا رسول کسی معاملے میں یہ کہ ہو (اسکے بعد)
لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ	اُن کے لیے اختیار اُن کے معاملے میں
وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور جو نافرمانی کرے اللہ اور اُس کے رسول کی
فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ؕ 36	تو یقیناً وہ گمراہ ہو گیا واضح گمراہ ہونا۔ ؕ 36
وَاِذْ تَقُوْلُ	اور جب آپ کہہ رہے تھے
لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ	اس (شخص) سے جس پر اللہ نے انعام کیا
وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ	اور آپ نے بھی اس پر انعام کیا
اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ	(کہ) روکے رکھ اپنے پاس اپنی بیوی کو
وَاتَّقِ اللّٰهَ	اور اللہ سے ڈر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِمُؤْمِنٍ	: لہٰذا، الحمدللہ/ ایمان، مومن، امن۔	ضَلَّ	: ضلالت و گمراہی۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مُّبِيْنًا	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
قَضٰى	: قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	تَقُوْلُ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
رَسُوْلُهٗٓ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	اَنْعَمَ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
اَمْرًا	: امر، آمر، مامور۔	عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْخِيَرَةُ	: اختیار، مختار، اختیاری مضامین۔	اَمْسِكْ	: امساک، ممسک۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	زَوْجَكَ	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
يَّعْصِ	: معصیت، عاصی، غم عصیاں۔	اتَّقِ	: تقویٰ، متقی۔

وَ	مَا ①	كَانَ	لِمُؤۡمِنٍ ②	وَّ	لَا	مُؤۡمِنَةٍ ②
اور	نہیں	ہے	کسی مومن مرد کے لیے	اور	نہ	کسی مومنہ عورت

اِذَا ③	قَضَى	اللّٰهُ ④	وَ	رَسُوۡلُهٗۤ	اَمۡرًا ②
جب	فیصلہ کردے	اللہ	اور	اُس کا رسول	کسی معاملے (کا)

اَنۡ	يَّكُوۡنَ	لَهُمُ	الۡخِيَرَةُ	مِنۡ اَمۡرِهِمۡ ⑤ ؕ
کہ	وہ ہو	اُن کے لیے	اختیار	اُن کے معاملے میں

وَ	مَنۡ ⑥	يَّعۡصِ	اللّٰهَ ④	وَ	رَسُوۡلَهٗ	فَقَدۡ	ضَلَّ
اور	جو	وہ نافرمانی کرے	اللہ	اور	اُس کے رسول کی	تو یقیناً	وہ گمراہ ہوگیا

ضَلٰلًا	مُّبِيۡنًا ؕ (36)	وَ	اِذۡ	تَقُوۡلُ	لِلَّذِىۡۤ
گمراہ ہونا	واضح	اور	جب	آپ کہہ رہے تھے	(اس شخص) سے جو

اَنۡعَمَ	اللّٰهُ ④	عَلَيۡهِ	وَ	اَنۡعَمۡتَ	عَلَيۡهِ
انعام کیا	اللہ نے	اُس پر	اور	آپ نے بھی انعام کیا	اس پر

اَمۡسِكۡ	عَلَيۡكَ ⑦	زَوۡجَكَ	وَ	اتَّقِ	اللّٰهَ ④
(کہ) تو روکے رکھ	اپنے پاس	اپنی بیوی کو	اور	تو ڈر	اللہ سے

ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔③ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ یہاں مِنۡ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑥ مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔⑦ علٰی کا ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً پاس کیا گیا ہے۔

وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ	اورآپ چُھپا رہے تھے اپنے دل میں (وہ بات)
مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ	جو (کہ) اللہ ظاہر کرنے والا تھا اُسے
وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ	اورآپ ڈر رہے تھے لوگوں سے حالانکہ اللہ
اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ	زیادہ حق رکھتا ہے کہ آپ ڈریں اُس سے
فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا	پھر جب زید نے پوری کر لی اُس سے
وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا	(اپنی) حاجت (تو) ہم نے آپکا نکاح کر دیا اُس سے
لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ	تا کہ نہ ہو مومنوں پر کوئی حرج (تنگی)
فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ	اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (سے نکاح کرنے) میں
اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ	جبکہ وہ پوری کر لیں اُن سے (اپنی) غرض
وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿37﴾	اور اللہ کا حکم پورا ہو کر ہی رہنے والا تھا۔ ﴿37﴾
مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ	نہیں ہے نبی پر کوئی حرج
فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ	اس (بات) میں جو مقرر کر دیا اللہ نے اُس کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُخْفِيْ	: مخفی، خفیہ، اخفا۔	قَضٰى	: قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
فِيْ	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	زَوَّجْنٰكَهَا	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
نَفْسِكَ	: نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔	الْمُؤْمِنِيْنَ	: ایمان، مومن، امن۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	حَرَجٌ	: کوئی حرج نہیں۔
مُبْدِيْهِ	: بادی النظر۔	اَدْعِيَآئِهِمْ	: دعوی، داعی، دعویدار۔
تَخْشَى	: خشیت الٰہی۔	اَمْرُ	: امر، آمر، مامور۔
النَّاسَ	: عوام الناس، بعض الناس۔	مَفْعُوْلًا	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
اَحَقُّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔	فَرَضَ	: فرض، فریضہ، فرائض۔

وَ	تُخْفِيْ	فِيْ نَفْسِكَ	مَا ①	اللّٰهُ	مُبْدِيْهِ ②
اور	آپ چُھپا رہے تھے	اپنے دل میں	جو	اللہ	ظاہر کرنے والا اُس سے

وَ	تَخْشَى	النَّاسَ ج	وَ ③	اللّٰهُ	اَحَقُّ ④
اور	آپ ڈر رہے تھے	لوگوں (سے)	حالانکہ	اللہ	زیادہ حق رکھتا ہے

اَنْ	تَخْشٰهُ ط	فَلَمَّا	قَضٰى	زَيْدٌ	مِّنْهَا	وَطَرًا
کہ	آپ ڈریں اُس سے	پھر جب	پوری کی لی	زید نے	اُس سے	(اپنی) حاجت

زَوَّجْنٰكَهَا	لِكَيْ ⑤	لَا	يَكُوْنَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	حَرَجٌ ⑥
ہم نے نکاح کر دیا آپ کا اُس سے	تاکہ	نہ	وہ ہو	مومنوں پر	کوئی حرج

فِيْٓ اَزْوَاجِ	اَدْعِيَآئِهِمْ	اِذَا	قَضَوْا	مِنْهُنَّ ⑦	وَطَرًا ط
بیویوں میں	اپنے منہ بولے بیٹوں کی	جبکہ	وہ سب پوری کر لیں	اُن سے	غرض

وَ	كَانَ ⑧	اَمْرُ اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا ۝37	مَا ①	كَانَ ⑧
اور	تھا	اللہ کا حکم	پورا ہو کر (ہی) رہنے والا	نہیں	ہے

عَلَى النَّبِيِّ	مِنْ حَرَجٍ ⑥	فِيْمَا	فَرَضَ	اللّٰهُ	لَهٗ ط
نبی پر	کسی حرج سے	(اس بات) میں جو	مقرر کر دیا	اللہ نے	اُس کے لیے

ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③ وَ کا ترجمہ عموماً اور ہے، کبھی حالانکہ یا جبکہ بھی ہوتا ہے۔④ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ لِ اور كَيْ دونوں کو ملا کر ترجمہ تاکہ کیا گیا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔⑦ هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔⑧ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

سُنَّةَ اللّٰهِ	(یہی) اللہ کا طریقہ ہے
فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ	ان (لوگوں یعنی انبیاء) میں جو گزر گئے اس سے قبل
وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ۙ (38)	اور اللہ کا حکم اندازہ ہے طے کیا ہوا۔ (38)
الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ	وہ لوگ جو اللہ کے پیغامات پہنچاتے ہیں
وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا	اور اُس سے ڈرتے ہیں اور نہیں ڈرتے کسی ایک سے
اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا (39)	اللہ کے سوا اور کافی ہے اللہ حساب لینے والا۔ (39)
مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ	نہیں ہیں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) باپ
اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ	تمہارے مردوں میں سے کسی ایک کے
وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ	اور لیکن (وہ) اللہ کے رسول اور خاتم النبیین (آخری نبی) ہیں
وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۧ (40) ع 5 6 2	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (40)
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو
اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۙ (41)	یاد کرو اللہ کو بہت زیادہ یاد کرنا۔ (41)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
اَمْرُ : امر، آمر، مامور۔
قَدَرًا : تقدیر، مقدور۔
يُبَلِّغُوْنَ : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ، تبلیغ۔
رِسٰلٰتِ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
يَخْشَوْنَهٗ : خشیت الٰہی۔
اَحَدًا : واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
كَفٰى : کافی، ناکافی، کفایت۔
حَسِيْبًا : حساب و کتاب، محتسب، احتساب۔
اَبَآ : آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
رِّجَالِكُمْ : رجال کار، قحط الرجال۔
خَاتَمَ : ختم نبوت، ختم الرسل۔
عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اٰمَنُوا : ایمان، مومن، امن۔
اذْكُرُوا : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
كَثِيْرًا : کثرت، اکثر، کثیر۔

سُنَّةَ اللّٰهِ ①	فِي الَّذِيْنَ ②	خَلَوْا	مِنْ قَبْلُ ط	وَكَانَ	اَمْرُ اللّٰهِ
اللہ کا طریقہ	(ان) میں جو	سب گزر گئے	(اس) سے قبل	اور ہے	اللہ کا حکم

قَدَرًا	مَّقْدُوْرَا ③ (38)	الَّذِيْنَ ②	يُبَلِّغُوْنَ	رِسٰلٰتِ اللّٰهِ ①
اندازہ (ہے)	طے کیا ہوا	(وہ لوگ) جو	وہ سب پہنچاتے ہیں	اللہ کے پیغامات

وَ	يَخْشَوْنَهٗ	وَ	لَا	يَخْشَوْنَ	اَحَدًا ④	اِلَّا اللّٰهَ ط
اور	وہ سب ڈرتے ہیں اُس سے	اور	نہیں	وہ سب ڈرتے	کسی ایک سے	اللہ کے سوا

وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ ⑤	حَسِيْبًا ⑥ (39)	مَا كَانَ	مُحَمَّدٌ
اور	کافی ہے	اللہ	خوب حساب لینے والا	نہیں ہیں	محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

اَبَآ	اَحَدٍ ④	مِّنْ رِّجَالِكُمْ	وَلٰكِنْ	رَّسُوْلَ اللّٰهِ
باپ	کسی ایک کے	تمہارے مردوں میں سے	اور لیکن	(وہ) اللہ کے رسول

ع 5 6 2

وَ	خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ط	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ ⑦	عَلِيْمًا ⑥ ع (40)
اور	خاتم النبیین (آخری نبی ہیں)	اور	ہے	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا

يٰۤاَيُّهَا ⑧	الَّذِيْنَ ②	اٰمَنُوا	اذْكُرُوا	اللّٰهَ	ذِكْرًا	كَثِيْرًا ⑥ لا (41)
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب یاد کرو	اللہ (کو)	یاد کرنا	بہت زیادہ

ضروری وضاحت

① ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ③ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ⑤ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بسبب کیا جاتا ہے۔ ⑧ یا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔

وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿42﴾	اور تسبیح (پاکیزگی) بیان کرو اُس کی صبح وشام۔ ﴿42﴾
هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ	وہی ہے جو رحمتیں بھیجتا ہے تم پر
وَمَلٰٓئِكَتُهٗ	اور اُس کے فرشتے (دعائے رحمت کرتے ہیں)
لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ	تاکہ وہ نکالے تمہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف
وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿43﴾	اور وہ ہے مومنوں پر بہت رحم کرنے والا۔ ﴿43﴾
تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ	اُنکی دعا (جس) دن وہ ملیں گے اُس (اللہ) کو سلام ہوگی
وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿44﴾	اور اُس نے تیار کیا ہے اُن کیلئے عزت والا اجر۔ ﴿44﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ	اے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) ہم نے بھیجا ہے آپ کو
شَاهِدًا	گواہی دینے والا
وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ﴿45﴾	اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر)۔ ﴿45﴾
وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ	اور اللہ کی طرف بُلانے والا اُسکے (اذن) حکم سے
وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿46﴾	اور روشنی کرنے والا چراغ (بنا کر بھیجا ہے)۔ ﴿46﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- سَبِّحُوْهُ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
- يُصَلِّيْ : صلاۃ وسلام۔
- لِيُخْرِجَكُمْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
- الظُّلُمٰتِ : ظلمت، بحرِ ظلمات۔
- النُّوْرِ : نور، منور، نورانیت، انوار۔
- رَحِيْمًا : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
- يَلْقَوْنَهٗ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
- اَعَدَّ : مُستعد، استعداد۔
- كَرِيْمًا : کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔
- شَاهِدًا : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
- مُبَشِّرًا : بشارت، مبشر، بشیر۔
- نَذِيْرًا : بشارت وانذار، نذیر۔
- دَاعِيًا : دعا، داعی، مدعی، مدعو۔
- بِاِذْنِهٖ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
- سِرَاجًا : سراجِ منیر، سورج۔
- مُّنِيْرًا : بدرِ منیر، نور، منور انوار۔

وَّ	سَبِّحُوْهُ ①	بُكْرَةً ②	وَّ	اَصِيْلًا (42)	هُوَ	الَّذِىْ
اور	تم سب تسبیح (پاکیزگی) بیان کرو اُس کی	صبح	اور	شام	وہ	جو

يُصَلِّىْ	عَلَيْكُمْ	وَ	مَلٰٓئِكَتُهٗ ③	لِيُخْرِجَكُمْ ④
وہ رحمتیں بھیجتا ہے	تم پر	اور	اُس کے فرشتے	تا کہ وہ نکالے تمہیں

مِّنَ الظُّلُمٰتِ ②	اِلَى النُّوْرِ ؕ	وَ	كَانَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَحِيْمًا ⑤ (43)
اندھیروں سے	روشنی کی طرف	اور	وہ ہے	سب مومنوں پر	بہت رحم کرنے والا

تَحِيَّتُهُمْ	يَوْمَ	يَلْقَوْنَهٗ	سَلٰمٌ ۚ	وَ اَعَدَّ	لَهُمْ ⑥
اُنکی دعا	(جس) دن	وہ سب ملیں گے اُس کو	سلام ہوگی	اور اُس نے تیار کیا ہے	اُن کیلئے

اَجْرًا	كَرِيْمًا ⑤ (44)	يٰٓاَيُّهَا ⑦	النَّبِىُّ	اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ
اجر	بہت عزت والا	اے	نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)	بیشک ہم نے	ہم نے بھیجا ہے آپکو

شَاهِدًا	وَّ	مُبَشِّرًا	وَّ نَذِيْرًا ۙ (45)	وَّ دَاعِيًا
گواہی دینے والا	اور	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا (بنا کر)	اور بلانے والا

اِلَى اللّٰهِ	بِاِذْنِهٖ	وَ	سِرَاجًا	مُّنِيْرًا (46)
اللہ کی طرف	اُسکے (اذن) حکم سے	اور	چراغ (بنا کر بھیجا ہے)	روشنی کرنے والا

ضروری وضاحت

①علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہوتو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔② ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ ہٗ اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔④ کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔⑤ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔⑥ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔⑦ یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ	اور خوشخبری دے دیجیے مومنوں کو (اسکی) کہ بیشک
لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿47﴾	اُنکے لیے اللہ کی طرف سے بہت بڑا فضل ہے۔ ﴿47﴾
وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ	اور نہ بات مانیے کافروں اور منافقوں کی
وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ	اور نظر انداز کیجیے اُنکی ایذا رسانی کو اور بھروسہ کیجیے
عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿48﴾	اللہ پر، اور کافی ہے اللہ بطورِ کارساز۔ ﴿48﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ	جب تم نکاح کرو مومن عورتوں سے
ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ	پھر تم طلاق دو اُنہیں اس سے پہلے
اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ	کہ تم نے چھوا ہو اُن کو تو نہیں ہے تمہارے لیے
عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ	اُن پر کوئی عدّت (کہ) تم شمار کرو اُسے
فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ	سو تم کچھ فائدہ دے دو اُنہیں اور رخصت کر دو اُنہیں
سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿49﴾	رخصت کرنا اچھے انداز میں۔ ﴿49﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَشِّرِ	بشارت، مبشر، بشیر۔	نَكَحْتُمُ	نکاح، منکوحہ، نکاح خواں۔
فَضْلًا	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ	طلاق، مطلقہ عورت، طلاقِ رجعی۔
كَبِيْرًا	کبریائی، اکبر، کبیر، تکبر، مکبّر۔	قَبْلِ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
تُطِعِ	اطاعت، مطیع۔	تَمَسُّوْهُنَّ	مس، مساس۔
اَذٰىهُمْ	اذیت، اذیتیں، ایذا رسانی، موذی۔	عِدَّةٍ	عدت، ایام عدت۔
تَوَكَّلْ	توکل، متوکل علی اللہ۔	تَعْتَدُّوْنَهَا	عدد، معدود، متعدد، تعداد، اعداد و شمار۔
كَفٰى	کافی، ناکافی، کفایت۔	فَمَتِّعُوْهُنَّ	متاع کارواں، مال و متاع۔
وَكِيْلًا	وکیل، وکالت۔	جَمِيْلًا	حسن و جمال، جمیل، صبر جمیل۔

وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	بِاَنَّ	لَهُمْ ①	مِّنَ اللّٰهِ
اور	خوشخبری دے دیجیے	سب مومنوں (کو)	(اس) کی کہ بیشک	اُنکے لیے	اللّٰہ (کی طرف) سے

فَضْلًا	كَبِيْرًا ﴿47﴾	وَلَا	تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَالْمُنٰفِقِيْنَ
فضل (ہے)	بہت بڑا	اور نہ	آپ بات مانیے	کافروں (کی)	اور منافقوں (کی)

وَدَعْ	اَذٰىهُمْ	وَتَوَكَّلْ ②	عَلَى اللّٰهِ ؕ	وَكَفٰى
اور آپ نظرانداز کیجیے	اُنکی ایذارسانی (کو)	اور آپ بھروسہ کیجیے	اللّٰہ پر	اور کافی ہے

بِاللّٰهِ ③	وَكِيْلًا ﴿48﴾	يٰۤاَيُّهَا ④	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا نَكَحْتُمُ
اللّٰہ	(بطور) کارساز	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	جب تم نکاح کرو

الْمُؤْمِنٰتِ	ثُمَّ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ ⑤	مِنْ قَبْلِ	اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ ⑥
مومن عورتوں (سے)	پھر	تم سب طلاق دو اُنہیں	(اس) سے پہلے	کہ تم سب نے چھوا ہو اُنکو

فَمَا	لَكُمْ	عَلَيْهِنَّ	مِنْ عِدَّةٍ ⑦⑧	تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ
تو نہیں ہے	تمہارے لیے	اُن پر	کوئی عدّت	تم سب شمار کرو اُسے

فَمَتِّعُوْهُنَّ ⑥	وَ	سَرِّحُوْهُنَّ ⑥	سَرَاحًا	جَمِيْلًا ﴿49﴾
سو تم سب کچھ فائدہ دے دو اُنہیں	اور	تم سب رخصت کر دو اُنہیں	رخصت کرنا	اچھے انداز میں

ضروری وضاحت

① لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔② علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا
مفہوم ہے۔③ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔④ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑤ تُمْ کے بعد کوئی اور
علامت لگانی ہو تو تُمُ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔⑥ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو
اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ	اے نبی بیشک ہم نے حلال کر دیں آپ کے لیے
اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْۤ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ	آپکی بیویاں وہ جو آپ نے ادا کر دیے اُنکے مہر
وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ	اور وہ (لونڈیاں بھی) جن کا مالک ہوا آپکا دایاں ہاتھ
مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ	اس میں سے جو اللہ نے غنیمت میں دی ہیں آپکو
وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ	اور آپکے چچا کی بیٹیاں اور آپکی پھوپھیوں کی بیٹیاں
وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ	اور آپکے ماموں کی بیٹیاں اور آپکی خالاؤں کی بیٹیاں
الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫	جنہوں نے ہجرت کی آپ کے ساتھ
وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً	اور کوئی (بھی) مومن عورت
اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ	اگر وہ ہبہ کردے اپنا آپ نبی کو
اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ	اگر نبی چاہے کہ وہ نکاح میں لے لے اُسے
خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ	(یہ) خاص ہے آپکے لیے (دوسرے) مومنوں کے سوا
قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ	یقیناً ہم نے جان لیا جو ہم نے فرض کیا اُن پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَحْلَلْنَا	حلال وحرام، رزق حلال، کسب حلال۔
اَزْوَاجَكَ	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
اُجُوْرَهُنَّ	اجر وثواب، اجرِ عظیم، اجرت۔
مَلَكَتْ	مالک، ملکیت، املاک۔
يَمِيْنُكَ	یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ، ملک یمین۔
عَلَيْكَ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بَنٰتِ	بنت حوا، مدرسۃ البنات، بنات جامعہ۔
عَمِّكَ	عمّ، عمّ زاد (چچا، چچازاد)۔
خَالِكَ	خالہ، خالہ زاد، خالو۔
هَاجَرْنَ	مہاجرین، ہجرت، مہاجر۔
مَعَكَ	مع اہل وعیال، معیت، مع دوست واحباب۔
وَّهَبَتْ	ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔
نَفْسَهَا	نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
يَّسْتَنْكِحَهَا	نکاح، منکوحہ، نکاح خواں۔
خَالِصَةً	خالص، خلوص، مخلص۔
فَرَضْنَا	فرض، فریضہ، فرائض۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ	اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا[1][2]	لَكَ	اَزْوَاجَكَ[3][4]	الّٰتِيْۤ[5]	اٰتَيْتَ
اے نبی	بیشک ہم نے حلال کر دیں	آپکے لیے	آپکی بیویاں	وہ جو	تو نے ادا کر دیے

اُجُوْرَهُنَّ	وَ	مَا	مَلَكَتْ[6]	يَمِيْنُكَ	مِمَّاۤ
اُن کے مہر	اور	جن کا	مالک ہوا	آپ کا دایاں ہاتھ	اس میں سے جو

اَفَآءَ اللّٰهُ	عَلَيْكَ[7]	وَبَنٰتِ[6]	عَمِّكَ	وَبَنٰتِ[6]	عَمّٰتِكَ[4]
اللہ نے غنیمت میں دی	آپ کو	اور بیٹیاں	آپکے چچا کی	اور بیٹیاں	آپکی پھوپھیوں کی

وَبَنٰتِ[6]	خَالِكَ[4]	وَبَنٰتِ[6]	خٰلٰتِكَ[4]	الّٰتِيْ[5]	هَاجَرْنَ	مَعَكَ[4] ز
اور بیٹیاں	آپکے ماموں کی	اور بیٹیاں	آپکی خالاؤں کی	جنہوں نے	ہجرت کی	آپکے ساتھ

وَ	امْرَاَةً[6][8]	مُّؤْمِنَةً[6]	اِنْ	وَّهَبَتْ[6]	نَفْسَهَا	لِلنَّبِيِّ
اور	کوئی (بھی) عورت	مومن	اگر	وہ ہبہ کر دے	اپنا آپ	نبی کو

اِنْ	اَرَادَ النَّبِيُّ	اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ق	خَالِصَةً[6]	لَّكَ
اگر	نبی چاہے	کہ وہ نکاح میں لے لے اُسے	(یہ) خاص ہے	آپکے لیے

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ط	قَدْ	عَلِمْنَا[2]	مَا فَرَضْنَا[2]	عَلَيْهِمْ
(دوسرے) مومنوں کے سوا	یقیناً	ہم نے جان لیا	جو ہم نے فرض کیا	اُن پر

ضروری وضاحت

① اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ زوج کا لفظ میاں اور بیوی دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔④ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑤ اَلّٰتِيْ جمع مؤنث کی علامت ہے۔⑥ تُ، ةٌ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
⑦ عَلَيْكَ کا اصل ترجمہ آپ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ آپکو کیا گیا ہے۔⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ	اُن کی بیویوں کے بارے میں
وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ	اور (اُن لونڈیوں کے بارے میں) جو مالک بنے اُنکے دائیں ہاتھ
لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ	تا کہ نہ ہو آپ پر کوئی تنگی
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿50﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا ہے نہایت رحم کرنے والا۔ ﴿50﴾
تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ	آپ مؤخر کردیں ان میں سے جسکو آپ چاہیں (اُسکی باری)
وَتُـْٔوِيْٓ اِلَيْكَ	اور آپ جگہ دیں اپنے پاس
مَنْ تَشَآءُ ؕ	جس کو آپ چاہیں (اس کا آپ کو اختیار ہے)
وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ	اور جسے آپ بلانا چاہیں (ان) میں سے جنہیں
عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕ	آپ نے الگ کر دیا تھا تو کوئی گناہ نہیں آپ پر
ذٰلِكَ اَدْنٰٓى	یہ (آپکو اختیار دیا جانا) زیادہ قریب ہے
اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ	کہ ٹھنڈی ہوں اُن کی آنکھیں
وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ	اور وہ غم نہ کریں اور وہ راضی ہو جائیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَزْوَاجِهِمْ	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	رَّحِيْمًا	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	تَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
مَلَكَتْ	مالک، ملکیت، املاک۔	مِنْهُنَّ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَيْمَانُهُمْ	یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔	تُـْٔوِيْٓ	ملجا وماوٰی۔
لِكَيْلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اِلَيْكَ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
عَلَيْكَ	علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	اَعْيُنُهُنَّ	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
حَرَجٌ	کوئی حرج نہیں۔	يَحْزَنَّ	حزن وملال، عام الحزن۔
غَفُوْرًا	مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔	يَرْضَيْنَ	راضی وخوشی، مرضی، رضائے الٰہی۔

فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ	وَ	مَا	مَلَكَتْ ①	اَيْمَانُهُمْ
اُن کی بیویوں کے بارے میں	اور	جو	مالک بنے	اُن کے دائیں ہاتھ

لِكَيْلَا ②	يَكُوْنَ	عَلَيْكَ	حَرَجٌ ③ ط	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
تاکہ نہ	وہ ہو	آپ پر	کوئی تنگی	اور	ہے	اللہ

غَفُوْرًا ④	رَّحِيْمًا ④ (50)	تُرْجِيْ	مَنْ	تَشَآءُ	مِنْهُنَّ
بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	آپ مؤخر کردیں	جس کو	آپ چاہیں	ان میں سے

وَ	تُــٔوِيْٓ	اِلَيْكَ	مَنْ	تَشَآءُ ط	وَ	مَنِ	ابْتَغَيْتَ
اور	آپ جگہ دیں	اپنے پاس	جس کو	آپ چاہیں	اور	جسے	آپ بلانا چاہیں

مِمَّنْ ⑤	عَزَلْتَ	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْكَ ط
ان میں سے جنہیں	آپ نے الگ کردیا تھا	تو نہیں کوئی گناہ	آپ پر

ذٰلِكَ ⑥	اَدْنٰٓى ⑦	اَنْ	تَقَرَّ ①	اَعْيُنُهُنَّ
یہ	زیادہ قریب (ہے)	کہ	ٹھنڈی ہوں	اُن کی آنکھیں

وَ	لَا	يَحْزَنَّ	وَ	يَرْضَيْنَ ⑧
اور	نہ	وہ غم کریں	اور	وہ سب راضی ہوجائیں

ضروری وضاحت

① تْ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے شروع میں لِ + كَيْ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ⑥ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کردیا جاتا ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑧ یہاں ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے۔

بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ	(اس) پر جو آپ دیں اُنہیں وہ سب کی سب
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ	اور اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿51﴾	اور اللہ خوب علم والا بہت بردبار ہے۔ ﴿51﴾
لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ	نہیں ہیں حلال آپکے لیے (اور) عورتیں اسکے بعد
وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ	اور نہ یہ کہ آپ بدل لیں ان کے بدلے
مِنْ اَزْوَاجٍ	کوئی (اور) بیویاں
وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ	اور اگرچہ اچھا لگے آپ کو اُن کا حُسن
اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ؕ	سوائے (اسکے) جسکا مالک بنا آپ کا دایاں ہاتھ
ع 6 12 3 وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ﴿52﴾	اور اللہ ہر چیز پر خوب نگران ہے۔ ﴿52﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ	مت داخل ہوا کرو نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے گھروں میں
اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ	مگر یہ کہ اجازت دی جائے تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	حُسْنُهُنَّ	حسن وجمال، حسین وجمل، حسین۔
قُلُوْبِكُمْ	قلبی تعلق، امراضِ قلب، قلوب واذہان۔	مَلَكَتْ	مالک، ملکیت، املاک۔
حَلِيْمًا	حلم، حلیم وبردباری، حلیم الطبع۔	يَمِيْنُكَ	یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
يَحِلُّ	حلال وحرام، رزقِ حلال، کسبِ حلال۔	رَّقِيْبًا	رقیب۔
النِّسَآءُ	تربیت نسواں، نسوانیت، حقوقِ نسواں۔	تَدْخُلُوْا	داخل، دخول، مداخلت، وزیرِ داخلہ۔
تَبَدَّلَ	تبدیل، متبادل، تبادلہ، تغیر وتبدل۔	بُيُوْتَ	بیت اللہ، بیت المقدس، اہلِ بیت۔
اَزْوَاجٍ	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	النَّبِيِّ	نبی، نبوت، انبیاء۔
اَعْجَبَكَ	عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔	يُّؤْذَنَ	اذنِ عام، باذن اللہ، اذنِ الٰہی۔

بِمَآ	اٰتَيْتَهُنَّ ①	كُلُّهُنَّ ① ط	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِيْ قُلُوْبِكُمْ ط
(اس) پر جو	آپ دیں اُنہیں	وہ سب کی سب	اور اللہ	وہ جانتا ہے	جو	تمہارے دلوں میں (ہے)

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَلِيْمًا ﴿51﴾	لَا	يَحِلُّ	لَكَ ②
اور	ہے	اللہ	خوب علم والا	بہت بردبار	نہیں	وہ حلال	آپ کے لیے

النِّسَآءُ	مِنْۢ بَعْدُ ③	وَ	لَآ	اَنْ	تَبَدَّلَ ④	بِهِنَّ ①
عورتیں	اس کے بعد	اور	نہ	(یہ) کہ	آپ بدل لیں	ان کے بدلے

مِنْ اَزْوَاجٍ	وَّ	لَوْ	اَعْجَبَكَ	حُسْنُهُنَّ ①
بیویوں میں سے	اور	اگرچہ	اچھا لگے آپ کو	اُن کا حُسن

اِلَّا	مَا	مَلَكَتْ ⑤	يَمِيْنُكَ ط	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
سوائے (اسکے)	جس (کا)	مالک بنا	آپکا دایاں ہاتھ	اور	ہے	اللہ	ہر چیز پر

ع 6 12 3

رَّقِيْبًا ﴿52﴾ ع	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَدْخُلُوْا ⑥
خوب نگران	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب داخل ہوا کرو

بُيُوْتَ	النَّبِيِّ	اِلَّآ	اَنْ	يُّؤْذَنَ ⑦	لَكُمْ
گھروں میں	نبی (ﷺ) کے	مگر	یہ کہ	اجازت دی جائے	تم کو

ضروری وضاحت

① هُنَّ اور هِنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ② لَكَ اور لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کیا گیا ہے۔
③ لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ④ اصل میں تَتَبَدَّلَ تھا تخفیف کے لیے ایک تَ کو گرایا گیا ہے تَ
اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ لَا کے بعد فعل
کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

اِلٰى طَعَامٍ	کھانے کی طرف
غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ	(اور وہ بھی اس حال میں کہ) نہ انتظار کرنے والے ہو اُس کے پکنے کا
وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا	اور لیکن جب تم بُلائے جاؤ تو تم داخل ہو جاؤ
فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا	پھر جب تم کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ (یعنی چلے جاؤ)
وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ	اور نہ (بیٹھے رہو) اس حال میں کہ دل لگانے والے ہو
لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ	بات میں، بے شک یہ (بات)
كَانَ يُؤْذِى النَّبِىَّ	تکلیف دیتی ہے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کو
فَيَسْتَحْىٖ مِنْكُمْ ز	تو وہ شرم کرتا ہے تم سے،
وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْىٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ	اور اللہ نہیں شرماتا حق (بات بیان کرنے) سے
وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا	اور جب تم مانگو ان (ازواجِ مطہرات) سے کوئی سامان
فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ	تو مانگو اُن سے پردے کے پیچھے سے
ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ	یہ زیادہ پاکیزہ ہے تمہارے دلوں کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

طَعَامٍ : قیام وطعام، بعد از طعام۔

نٰظِرِيْنَ : انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔

دُعِيْتُمْ : دعوی، دعوت، داعی۔

فَادْخُلُوْا : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔

فَانْتَشِرُوْا : منتشر، انتشار۔

مُسْتَاْنِسِيْنَ : اُنس، مانوس، مانوسیت۔

لِحَدِيْثٍ : حدیث، محدث، تحدیثِ نعمت۔

يُؤْذِى : اذیت، اذیتیں، ایذا رسانی، موذی۔

فَيَسْتَحْىٖ : شرم وحیاء، باحیا۔

سَاَلْتُمُوْهُنَّ : سوال، سائل، مسئول۔

مَتَاعًا : متاع کارواں، مال ومتاع۔

وَّرَآءِ : ماورائے عدالت، ماوراء النہر۔

حِجَابٍ : حجاب، کشف المحجوب۔

اَطْهَرُ : طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔

لِقُلُوْبِكُمْ : لہٰذا، الحمد للہ/ امراض قلب، قلوب واذہان۔

اِلٰى طَعَامٍ	غَيْرَ	نٰظِرِيْنَ	اِنٰىهُ ۙ	وَ	لٰكِنْ
کھانے کی طرف	نہ	سب انتظار کرنے والے	اُسکے پکنے (کا)	اور	لیکن

اِذَا ①	دُعِيْتُمْ	فَادْخُلُوْا ②	فَاِذَا ②①	طَعِمْتُمْ	فَانْتَشِرُوْا ②
جب	تم بُلائے جاؤ	تو سب تم داخل ہوجاؤ	پھر جب	تم کھاچکو	تو سب منتشر ہوجاؤ

وَ	لَا	مُسْتَاْنِسِيْنَ ③	لِحَدِيْثٍ ؕ ④	اِنَّ	ذٰلِكُمْ ⑤
اور	نہ	(اس حال میں کہ) دل لگانے والے	بات میں	بے شک	یہ

كَانَ	يُؤْذِى	النَّبِىَّ	فَيَسْتَحْىٖ ②	مِنْكُمْ ۫
ہے	وہ تکلیف دیتی	نبی (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو)	تو وہ شرم کرتا ہے	تم سے

وَ	اللّٰهُ	لَا	يَسْتَحْىٖ	مِنَ الْحَقِّ ؕ
اور	اللہ	نہیں	وہ شرماتا	حق سے

وَ	اِذَا ①	سَاَلْتُمُوْهُنَّ ⑥	مَتَاعًا ⑦	فَسْئَلُوْهُنَّ ②
اور	جب	تم سب مانگو ان سے	کوئی سامان	تو سب مانگو اُن سے

مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ	ذٰلِكُمْ ⑤	اَطْهَرُ	لِقُلُوْبِكُمْ
پردے کے پیچھے سے	یہ	زیادہ پاکیزہ	تمہارے دلوں کے لیے

ضروری وضاحت

① اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ② فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ یہاں لِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑤ ذٰلِكَ کا ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے اور جنکے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ جمع مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہوجاتا ہے۔ ⑥ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ	اور اُن کے دلوں (کے لیے)، اور نہیں ہے (جائز)
لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ	تمہارے لیے کہ تم تکلیف پہنچاؤ اللہ کے رسول کو
وَلَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ	اور نہ (یہ جائز ہے) کہ تم نکاح کرو اُسکی بیویوں سے
مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ	اُس کے بعد کبھی بھی، بے شک یہ (عمل)
كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۝53	اللہ کے نزدیک بہت بڑا (گناہ) ہے۔ ۝53
اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ	اگر تم ظاہر کرو کوئی چیز یا تم چھپاؤ اُسے
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝54	تو بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ۝54
لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ	نہیں کوئی گناہ اُن عورتوں پر
فِيْۤ اٰبَآئِهِنَّ	اپنے باپوں (کے سامنے آنے) میں
وَلَاۤ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَاۤ اِخْوَانِهِنَّ	اور نہ اپنے بیٹوں کے اور نہ اپنے بھائیوں کے
وَلَاۤ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ	اور نہ اپنے بھائیوں کے بیٹوں (بھتیجوں) کے
وَلَاۤ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ	اور نہ اپنی بہنوں کے بیٹوں (بھانجوں) کے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلُوْبِهِنَّ	قلبی تعلق، امراضِ قلب، قلوب و اذہان۔
تُؤْذُوْا	اذیت، اذیتیں، ایذا رسانی، موذی۔
رَسُوْلَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
تَنْكِحُوْۤا	نکاح، منکوحہ، نکاح خواں۔
اَزْوَاجَهٗ	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
اَبَدًا	ابد الآباد، ابدی نیند سلا دیا۔
عِنْدَ	عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
عَظِيْمًا	اجرِ عظیم، معظم، تعظیم۔
تُبْدُوْا	بادی النظر۔
شَيْـًٔا	شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
تُخْفُوْهُ	مخفی، خفیہ، اخفا۔
عَلِيْمًا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
عَلَيْهِنَّ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اٰبَآئِهِنَّ	آبا و اجداد، آبائی علاقہ۔
اَبْنَآئِهِنَّ	ابنائے جامعہ، عیسٰی ابن مریم، ابن عمر۔
اِخْوَانِهِنَّ	اخوت، مؤاخات، اخوان المسلمین۔

وَ قُلُوْبِهِنَّ ؕ ①	وَمَا	كَانَ	لَكُمْ	اَنْ ②	تُؤْذُوْا
اور اُن (عورتوں) کے دلوں (کے لیے)	اور نہیں	ہے	تمہارے لیے	کہ	تم سب تکلیف پہنچاؤ

رَسُوْلَ اللّٰهِ	وَلَاۤ	اَنْ ②	تَنْكِحُوْۤا	اَزْوَاجَهٗ ③	مِنْۢ بَعْدِهٖۤ ④
اللہ کے رسول (کو)	اور نہ	(یہ) کہ	تم سب نکاح کرو	اُسکی بیویوں سے	اُس کے بعد

اَبَدًا ؕ	اِنَّ	ذٰلِكُمْ	كَانَ	عِنْدَ اللّٰهِ	عَظِيْمًا (53)
کبھی بھی	بے شک	یہ	ہے	اللہ کے نزدیک	بہت بڑا (گناہ)

اِنْ ②	تُبْدُوْا	شَيْئًا ⑤	اَوْ	تُخْفُوْهُ ③⑥	فَاِنَّ اللّٰهَ	كَانَ
اگر	تم سب ظاہر کرو	کوئی چیز	یا	تم سب چھپاؤ اُسے	تو بیشک اللہ	ہے

بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا (54)	لَا جُنَاحَ ⑦	عَلَيْهِنَّ ①
ہر چیز کو	خوب جاننے والا	نہیں کوئی گناہ	اُن عورتوں پر

فِيْۤ اٰبَآئِهِنَّ ①	وَلَاۤ	اَبْنَآئِهِنَّ ①	وَلَاۤ	اِخْوَانِهِنَّ ①
اپنے باپوں (کے سامنے آنے) میں	اور نہ	اپنے بیٹوں کے	اور نہ	اپنے بھائیوں کے

وَلَاۤ	اَبْنَآءِ	اِخْوَانِهِنَّ ①	وَلَاۤ	اَبْنَآءِ	اَخَوٰتِهِنَّ ①
اور نہ	بیٹوں کے	اپنے بھائیوں کے	اور نہ	بیٹوں کے	اپنی بہنوں کے

ضروری وضاحت

①علامت هُنَّ اور هِنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔② اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔③ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔④ لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑥ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑦ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

وَلَا نِسَآئِهِنَّ	اور نہ اپنی عورتوں کے
وَلَا مَا مَلَكَتۡ	اور نہ (ان کے سامنے آنے میں) جنکے مالک ہوئے
اَيۡمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيۡنَ اللّٰهَ ؕ	اُنکے دائیں ہاتھ، اور (اے عورتو) تم سب اللہ سے ڈرو
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدًا ﴿55﴾	بے شک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ ﴿55﴾
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوۡنَ	بلاشبہ اللہ اور اُسکے فرشتے صلاۃ (رحمت) بھیجتے ہیں
عَلَى النَّبِىِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر، اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
صَلُّوۡا عَلَيۡهِ	تم بھی درود بھیجو اُس (نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر
وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِيۡمًا ﴿56﴾	اور تم سلام بھیجو خوب سلام بھیجنا۔ ﴿56﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ اللّٰهَ	بے شک وہ (لوگ) جو تکلیف پہنچاتے ہیں اللہ
وَرَسُوۡلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ	اور اُسکے رسول کو لعنت کی ہے اُن پر اللہ نے
فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمۡ	دنیا و آخرت میں اور تیار کیا ہے اُن کے لیے
عَذَابًا مُّهِيۡنًا ﴿57﴾	رُسوا کرنے والا عذاب۔ ﴿57﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نِسَآئِهِنَّ	: تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔	عَلَيۡهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	سَلِّمُوۡا	: درود وسلام، سلامتی، صلوٰۃ وسلام۔
مَلَكَتۡ	: مالک، ملکیت، املاک۔	يُؤۡذُوۡنَ	: اذیت، اذیتیں، ایذا رسانی، موذی۔
اَيۡمَانُهُنَّ	: یمین و یسار، میمنہ ومیسرہ۔	لَعَنَهُمُ	: لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔
اتَّقِيۡنَ	: تقویٰ، متقی۔	فِى	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
مَلٰٓئِكَتَهٗ	: ملک الموت، ملائکہ۔	الۡاٰخِرَةِ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔
يُصَلُّوۡنَ	: صلوٰۃ وسلام۔	اَعَدَّ	: مستعد، استعداد۔
اٰمَنُوۡا	: ایمان، مومن، امن۔	مُّهِيۡنًا	: اہانت آمیز، توہین کرنا۔

وَ	لَا	نِسَآىِٕهِنَّ ①	وَ	لَا	مَا ②	مَلَكَتْ ③
اور	نہ	اپنی عورتوں کے	اور	نہ (انکے سامنے آنے میں)	جن کے	مالک ہوئے

اَيْمَانُهُنَّ ج	وَ	اتَّقِيْنَ اللّٰهَ ط ①	اِنَّ ④	اللّٰهَ	كَانَ
اُنکے دائیں ہاتھ	اور	تم (سب عورتیں) اللہ سے ڈرو	بے شک	اللہ	ہے

عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ	شَهِيْدًا (55)	اِنَّ ④	اللّٰهَ	وَ	مَلٰٓىِٕكَتَهٗ	يُصَلُّوْنَ ⑤
ہر چیز پر	گواہ	بلاشبہ	اللہ	اور	اُسکے فرشتے	وہ سب صلاۃ بھیجتے ہیں

عَلَى النَّبِيِّ ط	يٰٓاَيُّهَا ⑥	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	صَلُّوْا
نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب (بھی) درود بھیجو

عَلَيْهِ	وَ	سَلِّمُوْا	تَسْلِيْمًا (56)	اِنَّ ④	الَّذِيْنَ
اُس پر	اور	تم سب سلام بھیجو	خوب سلام بھیجنا	بے شک	(وہ لوگ) جو

يُؤْذُوْنَ	اللّٰهَ ⑦	وَ رَسُوْلَهٗ	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ ⑦
وہ سب تکلیف پہنچاتے ہیں	اللہ (کو)	اور اُسکے رسول (کو)	لعنت کی اُن پر	اللہ نے

فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ ③	وَ اَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا (57)
دنیا میں	اور آخرت میں	اور اس نے تیار کیا ہے	اُن کے لیے	عذاب	رُسوا کرنے والا

ضروری وضاحت

① هُنَّ اور ـنَ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ② مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس کیا جاتا ہے۔ ③ تْ فعل کے آخر میں اور ة اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ④ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑤ يُصَلُّوْنَ صلاۃ کی نسبت اگر اللہ کی طرف ہو تو رحمت کرنا مراد ہوتا ہے اور فرشتوں کی طرف ہو تو رحمت کی دعا کرنا ہوتا ہے۔ ⑥ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ	اور (وہ لوگ) جو تکلیف دیتے ہیں
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ	مومن مردوں اور مومن عورتوں کو
بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا	بغیر اس کے جو اُنہوں نے (کوئی گناہ) کمایا ہو
فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا	تو بے شک اُنہوں نے اُٹھایا بہتان
وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿58﴾ ع 7/6/4	اور واضح گناہ (کا بوجھ)۔ ﴿58﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ	اے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہہ دیجیے اپنی بیویوں سے
وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ	اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں (سے)
يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ	(کہ) وہ لٹکایا کریں اپنے اوپر اپنی چادریں
ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ	یہ (بات) زیادہ قریب ہے کہ وہ پہچان لی جائیں
فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ	تو وہ ایذا نہ دی جائیں
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿59﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿59﴾
لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ	یقیناً اگر باز نہ آئے منافق

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُؤْذُوْنَ	اذیت، اذیتیں، ایذا رسانی، موذی۔	بَنٰتِكَ	بنت حوا، مدرسۃ البنات، بنات جامعہ۔
بِغَيْرِ	اجازت کے بغیر، ضرورت کے بغیر۔	نِسَآءِ	تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔
اكْتَسَبُوْا	کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔	عَلَيْهِنَّ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
احْتَمَلُوْا	حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔	يُّعْرَفْنَ	عرف، معروف، تعارف، معرفت۔
بُهْتَانًا	بہتان (تہمت)۔	غَفُوْرًا	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
مُّبِيْنًا	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	رَّحِيْمًا	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
قُلْ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	يَنْتَهِ	نہی عن المنکر، انتہا، منتہی طالب علم۔
لِّاَزْوَاجِكَ	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	الْمُنٰفِقُوْنَ	منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔

وَ	الَّذِيْنَ ①	يُؤْذُوْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ ②
اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب تکلیف دیتے ہیں	سب مومن مردوں	اور	مومن عورتوں (کو)

بِغَيْرِ	مَا	اكْتَسَبُوْا	فَقَدِ ③	احْتَمَلُوْا	بُهْتَانًا
بغیر اس کے	جو	اُن سب نے کمایا	تو بے شک	اُن سب نے اُٹھایا	بہتان

ع 7 6 4

وَّ	اِثْمًا	مُّبِيْنًا ﴿58﴾ ع	يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ	قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ ④⑤
اور	گناہ	واضح	اے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)	آپ کہہ دیجیے	اپنی بیویوں سے

وَ	بَنٰتِكَ ⑤	وَ	نِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ	يُدْنِيْنَ ⑥
اور	اپنی بیٹیوں (سے)	اور	مومنوں کی عورتوں (سے)	(کہ) وہ لٹکایا کریں

عَلَيْهِنَّ ⑥	مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ⑥ ط	ذٰلِكَ	اَدْنٰۤى
اپنے اوپر	اپنی چادروں سے	یہ (بات)	زیادہ قریب ہے

اَنْ	يُّعْرَفْنَ ⑥	فَلَا	يُؤْذَيْنَ ⑥ ط	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
کہ	وہ پہچان لی جائیں	تو نہ	وہ ایذا دی جائیں	اور	ہے	اللہ

غَفُوْرًا ⑦	رَّحِيْمًا ⑦ ﴿59﴾	لَئِنْ	لَّمْ يَنْتَهِ ⑧	الْمُنٰفِقُوْنَ
بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	یقیناً اگر	وہ باز نہ آئے	سب منافق

ضروری وضاحت

① الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔② ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔④ قُلْ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔⑤ اسم کے آخر میں كَ کا ترجمہ تیرا اپنا کیا جاتا۔⑥ ـنَ، هُنَّ اور هِنَّ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔⑦ فَعِيْلٌ اور فَعُوْلٌ کے سانچوں میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ لَمْ يَنْتَهِ اصل میں لَمْ يَنْتَهِيْ تھا گرامر کے اصول کے مطابق آخر سے ی گر گئی ہے۔

وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	اور (وہ لوگ) جن کے دلوں میں بیماری ہے
وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ	اور مدینہ میں جھوٹی خبریں اُڑانے والے
لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ	(تو) ضرور بالضرور ہم مسلط کر دیں گے آپکو اُن پر
ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ	پھر وہ پڑوس میں نہیں رہیں گے آپ کے
فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿60﴾	اس (مدینے) میں مگر بہت کم۔ ﴿60﴾
مَّلْعُوْنِيْنَ	اس حال میں کہ لعنت کیے ہوئے ہیں،
اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا	جہاں کہیں وہ پائے جائیں
اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا	پکڑے جائیں اور ٹکڑے ٹکڑے کیے جائیں
تَقْتِيْلًا ﴿61﴾	بُری طرح ٹکڑے کیا جانا۔ ﴿61﴾
سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ	اللہ کے طریقے (کی طرح) (ان لوگوں) میں جو
خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ	اس سے پہلے گزر گئے اور ہرگز نہیں آپ پائیں گے
لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿62﴾	اللہ کے طریقے میں کوئی تبدیلی۔ ﴿62﴾

معانقة 12 — الربع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شام وسحر، حسین وجمیل، سیرت وکردار۔
فِيْ : فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
مَّرَضٌ : مرض، مریض، امراض، امراض جلد۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يُجَاوِرُوْنَكَ : قرب وجوار، جوارِ رحمت۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاء اللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
قَلِيْلًا : قلیل، قلت، قلیل مدت، اقلیل۔

مَّلْعُوْنِيْنَ : لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔
اُخِذُوْا : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
قُتِّلُوْا : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
سُنَّةَ : کتاب وسنت، اتباعِ سنت، سنت مؤکدہ۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
تَجِدَ : وجود، موجود۔
تَبْدِيْلًا : تبدیل، متبادل، تبادلہ۔

وَ	الَّذِيۡنَ	فِيۡ قُلُوۡبِهِمۡ	مَّرَضٌ	وَّ	الۡمُرۡجِفُوۡنَ ①
اور	(وہ) جو	اُن کے دلوں میں	بیماری	اور	سب جھوٹی خبریں اُڑانے والے

فِي الۡمَدِيۡنَةِ ②	لَنُغۡرِيَنَّكَ ③	بِهِمۡ
مدینہ میں	(تو) ضرور بالضرور ہم مسلط کر دیں گے آپ کو	اُن پر

ثُمَّ	لَا يُجَاوِرُوۡنَكَ	فِيۡهَاۤ	اِلَّا	قَلِيۡلًا ۛۚ (60)
پھر	نہیں وہ سب پڑوس میں رہیں گے آپ کے	اس میں	مگر	بہت کم

مَّلۡعُوۡنِيۡنَ ۛۚ ④	اَيۡنَمَا	ثُقِفُوۡۤا ⑤
(اس حال میں کہ) سب لعنت کیے ہوئے (ہیں)	جہاں کہیں	وہ سب پائے جائیں

اُخِذُوۡا ⑤	وَ	قُتِّلُوۡا ⑤	تَقۡتِيۡلًا (61)
سب پکڑے جائیں	اور	سب ٹکڑے ٹکڑے کیے جائیں	ٹکڑے کیا جانا بُری طرح

سُنَّةَ اللّٰهِ ②	فِي الَّذِيۡنَ	خَلَوۡا	مِنۡ قَبۡلُ ۚ
اللہ کے طریقے (کی طرح)	ان میں جو	سب گزر گئے	(اس) سے پہلے

وَ	لَنۡ ⑥	تَجِدَ	لِسُنَّةِ اللّٰهِ ②⑦	تَبۡدِيۡلًا ⑧ (62)
اور	ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اللہ کے طریقے میں	کوئی تبدیلی

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔② ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔④ مَفۡعُوۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہے۔⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ لَنۡ میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ یہاں لِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔ ⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

يَسۡـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ	لوگ پوچھتے ہیں آپ سے قیامت کے بارے میں
قُلۡ اِنَّمَا عِلۡمُهَا عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ	کہہ دیجیے بیشک صرف اسکا علم تو اللہ کے پاس ہے
وَمَا يُدۡرِيۡكَ	اور کیا (چیز) آپ کو بتلاتی ہے (یعنی آپ کیا جانیں)
لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوۡنُ قَرِيۡبًا ﴿63﴾	شاید قیامت قریب ہی ہو۔ ﴿63﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الۡكٰفِرِيۡنَ	بے شک اللہ نے لعنت کی ہے کافروں پر
وَاَعَدَّ لَهُمۡ	اور اُس نے تیار کر رکھی ہے اُن کے لیے
سَعِيۡرًا ۙ﴿64﴾	خوب بھڑکتی ہوئی آگ۔ ﴿64﴾
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ۚ	ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں ہمیشہ ہمیشہ
لَا يَجِدُوۡنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيۡرًا ۚ﴿65﴾	نہیں وہ پائیں گے کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿65﴾
يَوۡمَ تُقَلَّبُ	جس دن اُلٹ پلٹ کیے جائیں گے
وُجُوۡهُهُمۡ فِى النَّارِ يَقُوۡلُوۡنَ	اُن کے چہرے آگ میں وہ کہیں گے
يٰلَيۡتَنَاۤ اَطَعۡنَا اللّٰهَ	اے کاش ہم نے اطاعت کی ہوتی اللہ کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسۡـَٔلُكَ	سوال، سائل، مسئول۔	يَجِدُوۡنَ	وجود، موجود، وجد۔
قُلۡ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	وَلِيًّا	ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
عِلۡمُهَا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	نَصِيۡرًا	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
يُدۡرِيۡكَ	روایت و درایت۔	يَوۡمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
لَعَنَ	لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔	تُقَلَّبُ	انقلاب، انقلابی اقدام۔
اَعَدَّ	مُستعد، استعداد۔	وُجُوۡهُهُمۡ	وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
خٰلِدِيۡنَ	خالد، خلد بریں۔	النَّارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
اَبَدًا	ابد الآباد، ابدی نیند سلا دیا۔	اَطَعۡنَا	اطاعت، مطیع۔

يَسْـَٔلُكَ	النَّاسُ	عَنِ السَّاعَةِ ط ①	قُلْ	اِنَّمَا ②
آپ سے پوچھتے ہیں	لوگ	قیامت کے بارے میں	آپ کہہ دیجیے	بیشک صرف

عِلْمُهَا	عِنْدَ اللّٰهِ ط	وَ	مَا	يُدْرِيْكَ	لَعَلَّ	السَّاعَةَ ①
اسکا علم	اللہ کے پاس (ہے)	اور	کیا (چیز ہے کہ)	وہ آپ کو بتلاتی ہے	شاید	قیامت

تَكُوْنُ ①	قَرِيْبًا (63)	اِنَّ ③	اللّٰهَ	لَعَنَ	الْكٰفِرِيْنَ
ہو	قریب	بے شک	اللہ نے	لعنت کی ہے	کافروں پر

وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	سَعِيْرًا (64) لا	خٰلِدِيْنَ
اور	اُس نے تیار کر رکھی ہے	اُن کے لیے	خوب بھڑکتی ہوئی آگ	سب ہمیشہ رہنے والے

فِيْهَآ	اَبَدًا ج	لَا يَجِدُوْنَ	وَلِيًّا ④	وَّ	لَا نَصِيْرًا ④ (65) ج
اس میں	ہمیشہ ہمیشہ	نہیں وہ سب پائیں گے	کوئی دوست	اور	نہ کوئی مددگار

يَوْمَ	تُقَلَّبُ ⑤	وُجُوْهُهُمْ ⑥	فِي النَّارِ
جس دن	اُلٹ پلٹ کیے جائیں گے	اُن کے چہرے	آگ میں

يَقُوْلُوْنَ	يٰلَيْتَنَآ	اَطَعْنَا ⑦	اللّٰهَ
وہ سب کہیں گے	اے کاش ہم	ہم نے اطاعت کی ہوتی	اللہ (کی)

ضروری وضاحت

① ة اور ت واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② اِنَّ کیساتھ جب مَا آ جائے تو اس میں تاکید کیساتھ صرف کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے۔③ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔⑥ هُمْ جمع مذکر کی علامت ہے اسم کے ساتھ اس کا ترجمہ ان کیا جاتا ہے۔⑦ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

وَّاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿66﴾	اور ہم نے اطاعت کی ہوتی رسول کی۔ ﴿66﴾
وَقَالُوْا رَبَّنَآ	اور وہ کہیں گے اے ہمارے رب
اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا	بے شک ہم نے اطاعت کی اپنے سرداروں کی
وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا	اور اپنے بڑوں کی تو اُنہوں نے گمراہ کر دیا ہمیں
السَّبِيْلَا ﴿67﴾	(سیدھے) راستے سے۔ ﴿67﴾
رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ	اے ہمارے رب دے اُنہیں دو گنا عذاب
وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿68﴾ ع	اور لعنت کر اُن پر بہت بڑی لعنت۔ ﴿68﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو تم مت ہو جانا
كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا	(اُن لوگوں) کی طرح جنہوں نے تکلیف پہنچائی
مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ	موسیٰؑ کو تو پاک ثابت کر دیا اُسے اللہ نے
مِمَّا قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ	(اُس) سے جو اُنہوں نے کہا اور وہ تھا اللہ کے نزدیک
وَجِيْهًا ﴿69﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بہت مرتبے والا۔ ﴿69﴾ اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو

ع 8 10 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شام وسحر، حسین وجمیل، سیرت وکردار۔	ضِعْفَيْنِ : ذو اضعاف اقل۔
الرَّسُوْلَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	الْعَنْهُمْ : لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔
قَالُوْا : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اَطَعْنَا : اطاعت، مطیع۔	كَالَّذِيْنَ : کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
سَادَتَنَا : سید، سادات، سیدہ۔	اٰذَوْا : اذیت، اذیتیں، ایذا رسانی، موذی۔
كُبَرَآءَنَا : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	فَبَرَّاَهُ : بری الذمہ، براءت۔
فَاَضَلُّوْنَا : ضلالت وگمراہی۔	مِمَّا : منجانب، من وعن/ماحول، ماتحت، ماجرا۔
السَّبِيْلَا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔

وَ	اَطَعْنَا	الرَّسُوْلَا (66)	وَ	قَالُوْا ①	رَبَّنَآ ②
اور	ہم نے اطاعت کی (ہوتی)	رسول (کی)	اور	وہ سب کہیں گے	(اے) ہمارے رب

اِنَّآ ③	اَطَعْنَا	سَادَتَنَا ④	وَ	كُبَرَآءَنَا ④
بے شک ہم نے	ہم نے اطاعت کی	اپنے سرداروں (کی)	اور	اپنے بڑوں (کی)

فَاَضَلُّوْنَا ④	السَّبِيْلَا (67)	رَبَّنَآ ②	اٰتِهِمْ ⑤
تو اُنھوں نے گمراہ کردیا ہمیں	راستے (سے)	(اے) ہمارے رب	تو دے اُنہیں

ع 8 10 5

ضِعْفَيْنِ ⑥	مِنَ الْعَذَابِ	وَ	الْعَنْهُمْ	لَعْنًا	كَبِيْرًا (68) ع
دوگنا	عذاب سے	اور	تو لعنت کر اُن پر	لعنت	بہت بڑی

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَكُوْنُوْا ⑦	كَالَّذِيْنَ
اے (وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب مت ہوجانا	(ان لوگوں) کی طرح جنھوں نے

اٰذَوْا	مُوْسٰى	فَبَرَّاَهُ	اللّٰهُ	مِمَّا ⑧	قَالُوْا ؕ
تکلیف پہنچائی	موسیٰؑ (کو)	تو پاک ثابت کردیا اُسے	اللہ (نے)	(اس) سے جو	اُنھوں نے کہا

وَ	كَانَ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَجِيْهًا ؕ (69)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور	وہ تھا	اللہ کے نزدیک	بہت مرتبے والا	اے (وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

ضروری وضاحت

① قَالُوْا کا اصل ترجمہ ہے انھوں نے کہا مستقبل میں ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔② رَبَّنَا اصل میں یَا رَبَّنَا تھا تخفیف کے لیے شروع سے یا کو گرایا ہے۔③ اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے۔④ نَا اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ہمیں کیا جاتا ہے۔⑤ هُمْ یا هِمْ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔⑥ علامت يْنِ تعداد میں دو ہونے پر دلالت کرتی ہے۔⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑧ مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔

اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿70﴾	اللہ سے ڈرو اور بالکل سیدھی بات کہو۔ ﴿70﴾
يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ	وہ درست کردے گا تمہارے لیے تمہارے اعمال
وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ	اور وہ بخش دے گا تمہارے لیے تمہارے گناہ
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور جو کوئی اطاعت کرے اللہ اور اُسکے رسول کی
فَقَدْ فَازَ	تو یقیناً اُس نے کامیابی حاصل کی
فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿71﴾	بہت بڑی کامیابی۔ ﴿71﴾
اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ	بے شک ہم نے پیش کی (اپنی) امانت آسمانوں پر
وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ	اور زمین اور پہاڑوں پر تو اُنہوں نے انکار کردیا
اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَ اَشْفَقْنَ مِنْهَا	کہ وہ اُٹھائیں اُسے اور وہ ڈر گئے اُس سے
وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ	اور اُٹھالیا اُس (امانت) کو انسان نے
اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿72﴾	بے شک وہ بہت ظالم، بڑا جاہل ہے۔ ﴿72﴾
لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ	تاکہ عذاب دے اللہ منافق مردوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔	عَظِيْمًا : اجرِ عظیم، معظم، تعظیم۔
قُوْلُوْا : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	عَرَضْنَا : عرض، معروضات، عرضی نویس۔
يُّصْلِحْ : اصلاح، اعمال صالحہ۔	الْاَمَانَةَ : امانت، امین، مامون۔
اَعْمَالَكُمْ : عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔	الْجِبَالِ : جبلِ اُحد، جبلِ رحمت، جبالِ ہمالیہ۔
يَغْفِرْ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	يَّحْمِلْنَهَا : حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
يُّطِعِ : اطاعت، مطیع۔	ظَلُوْمًا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
رَسُوْلَهٗ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	جَهُوْلًا : جاہل، جہالت، مجہول۔
فَازَ : فوز و فلاح، عہدے پر فائز ہونا۔	الْمُنٰفِقِيْنَ : منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔

اتَّقُوا اللّٰهَ ①	وَقُوْلُوْا	قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿70﴾ لا	يُّصْلِحْ	لَكُمْ ②③
سب اللہ سے ڈرو	اور تم سب کہو	بالکل سیدھی بات	وہ درست کردے گا	تمہارے لیے

اَعْمَالَكُمْ ③	وَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ ②③	ذُنُوْبَكُمْ ط ③	وَمَنْ
تمہارے اعمال	اور	وہ بخش دے گا	تمہارے لیے	تمہارے گناہ	اور جو

يُّطِعِ	اللّٰهَ ①	وَرَسُوْلَهٗ	فَقَدْ ④	فَازَ
وہ اطاعت کرے	اللہ	اور اُسکے رسول کی	تو یقیناً	اُس نے کامیابی حاصل کی

فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿71﴾	اِنَّا	عَرَضْنَا ⑤	الْاَمَانَةَ ⑥	عَلَى السَّمٰوٰتِ ⑥
بہت بڑی کامیابی	بیشک ہم نے	ہم نے پیش کی	(اپنی) امانت	آسمانوں پر

وَالْاَرْضِ	وَ	الْجِبَالِ	فَاَبَيْنَ ⑦	اَنْ	يَّحْمِلْنَهَا
اور زمین	اور	پہاڑوں (پر)	تو اُنہوں نے انکار کردیا	کہ	وہ اُٹھائیں اُسے

وَ اَشْفَقْنَ ⑦	مِنْهَا	وَحَمَلَهَا	الْاِنْسَانُ ط	اِنَّهٗ
اور وہ ڈر گئیے	اُس سے	اور اُٹھالیا اُس کو	انسان (نے)	بے شک وہ

كَانَ	ظَلُوْمًا	جَهُوْلًا ﴿72﴾ لا	لِّيُعَذِّبَ ⑧	اللّٰهُ	الْمُنٰفِقِيْنَ
ہے	بہت بڑا ظالم	بڑا جاہل	تاکہ وہ عذاب دے	اللہ	سب منافق مَردوں (کو)

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔② لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔③ كُمْ جمع مذکر کی علامت ہے اسم کیساتھ ترجمہ تمھارے کیا جاتا ہے۔④ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑤ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑥ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔⑦ ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ کیا جاتا ہے۔

وَالۡمُنٰفِقٰتِ وَالۡمُشۡرِكِيۡنَ	اورمنافق عورتوں (کو) اور مشرک مَردوں
وَالۡمُشۡرِكٰتِ وَيَتُوۡبَ اللّٰهُ	اور مشرک عورتوں کو اور توجہ (رحم) فرمائے اللہ
عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ	مومن مَردوں اور مومن عورتوں پر
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿73﴾ ع	اور اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿73﴾

ع 9 5 6

اٰيَاتُهَا 54 | 34 سُوۡرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ 58 | رُكُوۡعَاتُهَا 6

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ	سب تعریف اُس اللہ کے لیے ہے جو
لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ	(کہ) اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں
وَمَا فِى الۡاَرۡضِ	اور جو کچھ زمین میں ہے
وَلَهُ الۡحَمۡدُ فِى الۡاٰخِرَةِ ؕ	اور اُسی کی ہی سب تعریف ہے آخرت میں (بھی)
وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ ﴿1﴾	اور وہی نہایت حکمت والا خوب خبردار ہے۔ ﴿1﴾
يَعۡلَمُ مَا يَلِجُ فِى الۡاَرۡضِ	وہ جانتا ہے جو داخل ہوتا ہے زمین میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلۡمُنٰفِقٰتِ : منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔
اَلۡمُشۡرِكِيۡنَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
يَتُوۡبَ : توبہ، تائب۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَلۡمُؤۡمِنِيۡنَ : ایمان، مومن، امن۔
غَفُوۡرًا : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
رَّحِيۡمًا : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
اَلۡحَمۡدُ : حمد و ثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
فِى : فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسماء۔
الۡاَرۡضِ : ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
الۡاٰخِرَةِ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔
الۡحَكِيۡمُ : حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔
الۡخَبِيۡرُ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
يَعۡلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

وَالْمُنٰفِقٰتِ ①	وَ	الْمُشْرِكِيْنَ	وَالْمُشْرِكٰتِ ①	وَيَتُوْبَ	اللّٰهُ ②
اور منافق عورتوں	اور	سب مشرک مَردوں	اور مشرک عورتوں (کو)	اور وہ توجہ فرمائے	اللہ

ع 9 5 6

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ ط	وَكَانَ اللّٰهُ	غَفُوْرًا ③	رَّحِيْمًا ③ ع (73)
مومن مَردوں پر	اور مومن عورتوں	اور ہے اللہ	بہت بخشنے والا	بہت رحم کرنے والا ہے

اٰيَاتُهَا 54 — 34 سُوْرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ 58 — رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ ④	لَهٗ ⑤	مَا
سب تعریف	اللہ کے لیے	جو (کہ)	اُسی کا (ہے)	جو (کچھ)

فِي السَّمٰوٰتِ ①	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَهُ ⑤
آسمانوں میں	اور	جو (کچھ)	زمین میں (ہے)	اور	اُسی کی (ہے)

الْحَمْدُ	فِي الْاٰخِرَةِ ① ط	وَ	هُوَ ⑥	الْحَكِيْمُ ③
سب تعریف	آخرت میں (بھی)	اور	وہی	نہایت حکمت والا

الْخَبِيْرُ ③ (1)	يَعْلَمُ	مَا ⑦	يَلِجُ	فِي الْاَرْضِ
خوب خبردار	وہ جانتا ہے	جو	وہ داخل ہوتا ہے	زمین میں

ضروری وضاحت

①اٰت اور ۃ اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ الَّذِیْ واحد مذکر کی علامت ہے۔⑤ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔⑥ هُوَ کے بعد اَلْ والا اسم ہو تو اس میں ہی کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔⑦ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔

وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ	اور جو نکلتا ہے اُس سے اور جو اُترتا ہے
مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ	آسمان سے اور جو چڑھتا ہے اُس میں
وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ﴿2﴾	اور وہی نہایت رحم کرنے والا بہت بخشنے والا ہے۔ ﴿2﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور کہا (اُن لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا
لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى	نہیں آئے گی ہم پر قیامت کہہ دیجیے کیوں نہیں
وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ	قسم ہے میرے رب کی بلاشبہ ضرور وہ آئے گی تم پر
عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ	(اُس رب کی قسم جو) غیب کا جاننے والا ہے
لَا يَعْزُبُ عَنْهُ	نہیں پوشیدہ رہتی اُس سے (کوئی چیز)
مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ	ایک ذرّے کے برابر آسمانوں میں
وَلَا فِي الْاَرْضِ	اور نہ زمین میں
وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ	اور نہیں (کوئی چیز) اس سے چھوٹی اور نہ بڑی
اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۙ ﴿3﴾	مگر (وہ) ایک واضح کتاب (لوحِ محفوظ) میں (درج) ہے۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَخْرُجُ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	عٰلِمِ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مِنْهَا	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	ذَرَّةٍ	: ذرہ ذرہ، ذرات، ذرے۔
يَنْزِلُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللّٰہ۔	الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
السَّمَآءِ	: کتب سماویہ، ارض وسماء۔	اَصْغَرُ	: صغر سنی، صغیرہ گناہ، اصغر۔
يَعْرُجُ	: عروج وزوال، عالم عروج، معراج۔	اَكْبَرُ	: اکبر، تکبر، متکبر، کبیرہ گناہ۔
الرَّحِيْمُ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللّٰہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
الْغَفُوْرُ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللّٰہ۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
قَالَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	مُّبِيْنٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

وَ	مَا ①	يَخْرُجُ	مِنْهَا	وَ مَا ①	يَنْزِلُ	مِنَ السَّمَآءِ
اور	جو	وہ نکلتا ہے	اُس سے	اور جو	وہ اُترتا ہے	آسمان سے

وَ مَا ①	يَعْرُجُ	فِيْهَا ② ط	وَ هُوَ الرَّحِيْمُ ③④	الْغَفُوْرُ ④ (2)
اور جو	وہ چڑھتا ہے	اُس میں	اور وہی نہایت رحم کرنے والا	بہت بخشنے والا

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَا تَاْتِيْنَا ⑤	السَّاعَةُ ⑤ ط
اور	کہا	(اُن لوگوں نے) جن	سب نے کفر کیا	نہیں آئے گی ہم پر	قیامت

قُلْ بَلٰى	وَ رَبِّيْ ⑥	لَتَاْتِيَنَّكُمْ ⑤⑦ لا	عٰلِمِ الْغَيْبِ ج
کہہ دیجیے کیوں نہیں	قسم ہے میرے رب کی	بلاشبہ ضرور وہ آئے گی تم پر	غیب کا جاننے والا

لَا يَعْزُبُ	عَنْهُ	مِثْقَالُ ذَرَّةٍ ⑤	فِي السَّمٰوٰتِ ⑤
نہیں وہ پوشیدہ رہتی	اُس سے	ایک ذرّے کے برابر	آسمانوں میں

وَ	لَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَآ	اَصْغَرُ	مِنْ ذٰلِكَ ⑧
اور	نہ	زمین میں	اور	نہیں	چھوٹی	اس سے

وَ	لَآ	اَكْبَرُ	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ (3) لا
اور	نہ	بہت بڑی	مگر	ایک واضح کتاب میں (ہے)

ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس کیا جاتا ہے۔② هَا واحد مؤنث کی علامت ہے۔③ هُوَ کے بعد اَلْ والا اسم ہو تو اس میں ہی کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔④ فَعِيْلٌ اور فَعُوْلٌ کے سانچوں میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ ت، ة اور ات سب مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ اور قسم ہے بھی ہوتا ہے۔⑦ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے کبھی یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	تاکہ وہ بدلہ دے (اُن لوگوں کو) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ	اور اُنہوں نے عمل کیے نیک یہی لوگ (ہیں کہ) اُنکے لیے
مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ④	مغفرت اور باعزت روزی ہے۔ ④
وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا	اور (وہ لوگ) جنہوں نے کوشش کی ہماری آیتوں میں
مُعٰجِزِيْنَ	(اس حال میں کہ ہمیں) نیچا دکھانے والے ہیں
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ	یہی لوگ (ہیں کہ) اُن کے لیے
عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ⑤	دردناک عذاب ہے بدترین قسم سے۔ ⑤
وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ	اور دیکھتے (یقین رکھتے) ہیں (وہ لوگ) جو علم دیے گئے
الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	(کہ) جو نازل کیا گیا آپ کی طرف
مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ	آپ کے رب کی طرف سے وہی حق ہے
وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ	اور وہ ہدایت کرتا ہے (اسکے) راستے کی طرف
الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ⑥	(جو) خوب غالب نہایت خوبیوں والا ہے۔ ⑥

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّيَجْزِيَ	: جزاوسزا، جزاک اللّٰہ، جزائے خیر۔	يَرَى	: رؤیت ہلال، مرئی وغیرمرئی اشیاء۔
عَمِلُوا	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	الْعِلْمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الصّٰلِحٰتِ	: اصلاح، اعمال صالحہ۔	اُنْزِلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللّٰہ۔
مَّغْفِرَةٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللّٰہ۔	اِلَيْكَ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
كَرِيْمٌ	: کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔	الْحَقَّ	: حق وباطل، حقیقت، حق گوئی۔
سَعَوْ	: سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔	يَهْدِيْٓ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
مُعٰجِزِيْنَ	: عاجز، عاجزی، عجز ونیاز۔	صِرَاطِ	: صراط مستقیم، پل صراط۔
اَلِيْمٌ	: عذاب الیم، المناک، رنج والم۔	الْحَمِيْدِ	: حمد وثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔

لِيَجْزِيَ ①	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ط
تا کہ وہ بدلہ دے	(اُن کو) جو	سب ایمان لائے	اور	اُن سب نے عمل کیے	نیک

اُولٰٓئِكَ ②	لَهُمْ ③	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	رِزْقٌ	كَرِيْمٌ ④
یہی لوگ	اُن کے لیے	مغفرت	اور	روزی (ہے)	بہت باعزت

وَ	الَّذِيْنَ	سَعَوْ ④	فِيْٓ اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيْنَ
اور	(وہ لوگ) جن	سب نے کوشش کی	ہماری آیتوں میں	نیچا دکھانے والے

اُولٰٓئِكَ ②	لَهُمْ ③	عَذَابٌ	مِّنْ رِّجْزٍ	اَلِيْمٌ ⑤
یہی لوگ	اُن کے لیے	عذاب (ہے)	بدترین قسم کے عذاب سے	دردناک

وَ	يَرَى ⑤	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا ⑥	الْعِلْمَ
اور	وہ دیکھتے ہیں	(وہ لوگ) جو	سب دیے گئے	علم

الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	هُوَ الْحَقَّ لا
جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف	آپ کے رب (کی طرف) سے	وہی حق ہے

وَ	يَهْدِيْٓ	اِلٰى صِرَاطِ	الْعَزِيْزِ	الْحَمِيْدِ ⑥
اور	وہ ہدایت کرتا ہے	راستے کی طرف	خوب غالب	نہایت خوبیوں والا

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔② اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ③ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔ ④ وْا جمع مذکر کی علامت ہے یہاں سَعَوْا میں الف قرآنی کتابت میں زائد ہے۔⑤ يَرَى واحد مذکر کا فعل ہے لیکن کیونکہ اسکے بعد اَلَّذِيْنَ اور اُوْتُوا جمع مذکر کے الفاظ ہیں اس لیے اسکا ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔⑥ اُوْتُوا دراصل اُوْتِيُوْا تھا گرامر کے اصول کے مطابق اسے اُوْتُوا کیا گیا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	اور کہا (اُن لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا
هَلۡ نَدُلُّكُمۡ عَلٰى رَجُلٍ	کیا ہم تمہیں دلالت کریں (اُس) آدمی پر
يُّنَبِّئُكُمۡ	(جو) خبر دیتا ہے تمہیں
اِذَا مُزِّقۡتُمۡ	(کہ) جب تم ریزہ ریزہ کر دیے جاؤ گے
كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ	بالکل ریزہ ریزہ کیا جانا
اِنَّكُمۡ لَفِىۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ۚ﴿7﴾	(تو) بلاشبہ تم یقیناً ایک نئی پیدائش میں ہو گے۔ ﴿7﴾
اَفۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا	(عجیب آدمی ہے) کیا اُس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے
اَمۡ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ	یا اس کو کوئی جنون (لاحق) ہے
بَلِ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ	بلکہ (وہ لوگ) جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر
فِى الۡعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الۡبَعِيۡدِ ﴿8﴾	(وہ) عذاب اور دور کی گمراہی میں (پڑے) ہیں۔ ﴿8﴾
اَفَلَمۡ يَرَوۡا	تو (بھلا) کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا
اِلٰى مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ	اُس کی طرف جو اُن کے سامنے ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	كَذِبًا	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
نَدُلُّكُمۡ	دلیل دلالت ورہنمائی، مدلل۔	جِنَّةٌ	مجنون، جنون، جن۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يُؤۡمِنُوۡنَ	ایمان، مومن، امن۔
رَجُلٍ	رجال کار، قحط الرجال۔	الضَّلٰلِ	ضلالت وگمراہی۔
يُّنَبِّئُكُمۡ	نبی، انبیائے کرام۔	الۡبَعِيۡدِ	بُعد، بعید، بعید از عقل، بعید از قیاس۔
خَلۡقٍ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	يَرَوۡا	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
جَدِيۡدٍ	جدید، جدت پسند، تجدید عہد۔	بَيۡنَ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
اَفۡتَرٰى	افترٰی پردازی، مفتری۔	اَيۡدِيۡهِمۡ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	هَلْ	نَدُلُّكُمْ ①
اور	کہا	(اُن لوگوں نے) جن	سب نے کفر کیا	کیا	ہم تمہیں دلالت کریں

عَلٰى رَجُلٍ ②	يُّنَبِّئُكُمْ ①	اِذَا ③	مُزِّقْتُمْ ④
ایک آدمی پر	وہ خبر دیتا ہے تمہیں	جب	تم ریزہ ریزہ کردیے جاؤ گے

كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ	اِنَّكُمْ	لَفِيْ خَلْقٍ	جَدِيْدٍ ۚ (7)
بالکل ریزہ ریزہ کیا جانا	بلاشبہ تم	یقیناً پیدائش میں (ہوگے)	ایک نئی

اَفْتَرٰى ⑤	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَمْ	بِهٖ	جِنَّةٌ ② ؕ
کیا اُس نے باندھا ہے	اللہ پر	جھوٹ	یا	اس کو	کوئی جنون (لاحق ہے)

بَلِ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
بلکہ	(وہ لوگ) جو	نہیں وہ سب ایمان رکھتے	آخرت پر

فِي الْعَذَابِ	وَ	الضَّلٰلِ	الْبَعِيْدِ (8)	اَفَلَمْ
عذاب میں	اور	گمراہی میں (پڑے)	دور کی	تو کیا نہیں

يَرَوْا ⑥	اِلٰى	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ ⑦
اُن سب نے دیکھا	اُس کی طرف	جو	ان کے ہاتھوں کے درمیان (یعنی اُن کے سامنے ہے۔)

ضروری وضاحت

① كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔③ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے اِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔⑤ اصل میں اَاِفْتَرٰى تھا دوسرا ہمزہ جو کہ فعل کا حصہ تھا تخفیف کے لیے گرا دیا گیا ہے۔⑥ لَمْ کے بعد عموماً یَ کا ترجمہ اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔⑦ بَيْنَ کا ترجمہ درمیان اور اَيْدِيْ کا ترجمہ ہاتھ ہے، مراد آگے ہے۔

وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ	اور جو اُن کے پیچھے ہے آسمان اور زمین میں سے
اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ	اگر ہم چاہیں ہم دھنسا دیں اُن کو زمین میں
اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ	یا ہم گرا دیں اُن پر آسمان سے ایک ٹکڑا
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	یقیناً اس میں واقعی نشانی ہے
لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿9﴾ ع 1/9	ہر رجوع کرنے والے بندے کے لیے۔﴿9﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دیا داؤد کو اپنی طرف سے فضل
يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ	(ہم نے حکم دیا) اے پہاڑو! اُسکے ساتھ تسبیح کو دُہراؤ
وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا	اور پرندوں کو بھی (حکم دیا) اور ہم نے نرم کر دیا
لَهُ الْحَدِيْدَ ﴿10﴾ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ	اُس کے لیے لوہا۔﴿10﴾ یہ کہ بنا (زرہیں) پوری پوری
وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ	اور اندازہ رکھ کڑیاں جوڑنے میں
وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا	اور نیک عمل کرو، بے شک میں (اس) کو جو
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿11﴾	تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہوں۔﴿11﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلْفَهُمْ	: خلیفہ، خلافت، ناخلف۔	يٰجِبَالُ	: جبلِ اُحد، جبلِ رحمت، جبالِ ہمالیہ۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	مَعَهٗ	: مع اہل وعیال، معیت، مع دوست واحباب۔
السَّمَآءِ	: کتبِ سماویہ، ارض وسماء۔	الطَّيْرَ	: طائر، طیور، طیارہ، اے طائرِ لاہوتی۔
الْاَرْضِ	: ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارضِ مقدس۔	اَلَنَّا	: ملین غذا، ملین مزاج۔
نَّشَاْ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	قَدِّرْ	: قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
نُسْقِطْ	: ساقط، سقوطِ ڈھاکہ، اسقاطِ حمل۔	صَالِحًا	: صالح، صلح، اعمالِ صالحہ۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
عَبْدٍ	: عبد، عابد، معبود، عبادت، عباد الرحمن۔	بَصِيْرٌ	: سمع وبصر، بصارت، علی وجہ البصیرت۔

وَ	مَا	خَلْفَهُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ ط
اور	جو	اُن کے پیچھے	آسمان میں سے	اور	زمین

اِنْ ①	نَّشَاْ	نَخْسِفْ	بِهِمُ	الْاَرْضَ	اَوْ نُسْقِطْ	عَلَيْهِمْ
اگر	ہم چاہیں	ہم دھنسا دیں	اُن کو	زمین (میں)	یا ہم گرا دیں	اُن پر

ع 1 9 7

كِسَفًا ②	مِّنَ السَّمَآءِ ط	اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّكُلِّ عَبْدٍ	مُّنِيْبٍ ع (9)
ایک ٹکڑا	آسمان سے	یقیناً اس میں	واقعی نشانی (ہے)	ہر بندے کے لیے	رجوع کرنے والا

وَ	لَقَدْ ③	اٰتَيْنَا ④	دَاوٗدَ	مِنَّا ⑤	فَضْلًا ط	يٰجِبَالُ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دیا	داؤد (کو)	اپنی طرف سے	فضل	اے پہاڑو!

اَوِّبِيْ ⑥	مَعَهٗ	وَالطَّيْرَ ⑦ ج	وَاَلَنَّا	لَهُ	الْحَدِيْدَ لا (10)
(تسبیح کو) دُہراؤ	اُسکے ساتھ	اور پرندوں (کو بھی کہا)	اور ہم نے نرم کر دیا	اُس کے لیے	لوہا

اَنِ ①	اعْمَلْ	سٰبِغٰتٍ	وَّ	قَدِّرْ	فِي السَّرْدِ
یہ کہ	تو بنا	پوری پوری (کشادہ)	اور	تو اندازہ رکھ	کڑیاں جوڑنے میں

وَاعْمَلُوْا	صَالِحًا ط	اِنِّيْ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ (11)
اور تم سب عمل کرو	نیک	بیشک میں	اسکو جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا (ہوں)

ضروری وضاحت

① اِنْ کا ترجمہ اگر اور اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے نْ کو زیر دیتے ہیں۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔③ لَقَدْ میں لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔④ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑤ مِنَّا دراصل مِنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑥ اَوِّبِيْ کے آخر میں يْ فعل امر میں واحد مؤنث کی علامت ہوتی ہے۔
⑦ بعض مفسرین کا خیال ہے کہ یہ "وَ" مَعَ کے معنی میں ہے یعنی اے پہاڑ و پرندوں کے ساتھ تم بھی تسبیح کرو۔

وَلِسُلَیۡمٰنَ الرِّیۡحَ	اور سلیمانؑ کے لیے ہوا کو (تابع کیا)
غُدُوُّهَا شَهۡرٌ	اس کا صبح کا چلنا ایک ماہ (کی مسافت) تھا
وَّرَوَاحُهَا شَهۡرٌ ۚ	اور اُس کا شام کا چلنا (بھی) ایک ماہ (کی مسافت) تھا
وَاَسَلۡنَا لَهٗ عَیۡنَ الۡقِطۡرِ ؕ	اور ہم نے بہادیا اُسکے لیے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ
وَمِنَ الۡجِنِّ مَنۡ یَّعۡمَلُ	اور جنوں میں سے (کچھ ایسے تھے) جو کام کرتے تھے
بَیۡنَ یَدَیۡهِ بِاِذۡنِ رَبِّهٖ ؕ	اُس کے سامنے اُس کے رب کے حکم سے
وَمَنۡ یَّزِغۡ مِنۡهُمۡ عَنۡ اَمۡرِنَا	اور جو سرکشی کرے اُن میں سے ہمارے حکم سے
نُذِقۡهُ	(تو) ہم اُسے مزہ چکھائیں گے
مِنۡ عَذَابِ السَّعِیۡرِ ﴿12﴾	بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب کا۔ ﴿12﴾
یَعۡمَلُوۡنَ لَهٗ مَا یَشَآءُ	وہ بناتے تھے اُس کے لیے جو وہ چاہتا تھا
مِنۡ مَّحَارِیۡبَ وَتَمَاثِیۡلَ	عالی شان عمارتوں اور مجسموں سے
وَجِفَانٍ کَالۡجَوَابِ	اور (بڑے بڑے) پیالے حوضوں کی طرح

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِسُلَیۡمٰنَ	: الحمدللہ، لہٰذا۔	بِاِذۡنِ	: بالمقابل، بسبب/اذن عام، باذن اللہ۔
الرِّیۡحَ	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔	اَمۡرِنَا	: امر، آمر، مامور، امور۔
اَسَلۡنَا	: سیل رواں، سیل حوادث، سیلاب۔	نُذِقۡهُ	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
الۡجِنِّ	: جن، جنات، جن وانس۔	یَشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
یَّعۡمَلُ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	تَمَاثِیۡلَ	: مثل، تمثیل، متماثل۔
بَیۡنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	کَالۡجَوَابِ	: کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
یَدَیۡهِ	: ید بیضا، یدطولیٰ، رفع الیدین۔		

وَ	لِسُلَيْمٰنَ	الرِّيْحَ	غُدُوُّهَا ①	شَهْرٌ
اور	سلیمانؑ کے لیے	ہوا (کو)	اس کا صبح کا چلنا	ایک ماہ

وَّ	رَوَاحُهَا ①	شَهْرٌ ج	وَ	اَسَلْنَا ②	لَهٗ ③
اور	اُس کا شام کا چلنا	ایک ماہ (تھا)	اور	ہم نے بہادیا	اُس کے لیے

عَيْنَ	الْقِطْرِ ط	وَ	مِنَ الْجِنِّ	مَنْ	يَّعْمَلُ ④
چشمہ	پگھلے ہوئے تانبے (کا)	اور	جنوں میں سے	جو	وہ کام کرتے تھے

بَيْنَ يَدَيْهِ ⑤	بِاِذْنِ	رَبِّهٖ ⑤ ط	وَمَنْ ⑥	يَّزِغْ
اسکے ہاتھوں کے درمیان (اُس کے سامنے)	حکم سے	اُسکے رب کے	اور جو	وہ سرکشی کرے

مِنْهُمْ	عَنْ اَمْرِنَا ⑦	نُذِقْهُ ⑤	مِنْ عَذَابِ	السَّعِيْرِ (12)
اُن میں سے	ہمارے حکم سے	ہم مزہ چکھائیں گے اُسے	عذاب سے	بھڑکتی ہوئی آگ کے

يَعْمَلُوْنَ	لَهٗ ③	مَا	يَشَآءُ	مِنْ مَّحَارِيْبَ
وہ سب بناتے	اُس کے لیے	جو	وہ چاہتا تھا	عالی شان عمارتوں سے

وَ	تَمَاثِيْلَ	وَ	جِفَانٍ	كَالْجَوَابِ
اور	مجسموں (سے)	اور	(بڑے بڑے) پیالے	حوضوں کی طرح

ضروری وضاحت

① هَا واحد مؤنث کی علامت ہے اسم کیساتھ اسکا ترجمہ اس کا کیا جاتا ہے۔② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔④ يَعْمَلُ فعل واحد کے لیے ہے لیکن ترجمہ جمع کا کیا گیا ہے کیونکہ اسکا تعلق اَلْجِنِّ سے ہے اور وہ پوری جنس کے لیے استعمال ہوتا ہے۔⑤ ہٗ، ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا اور فعل کیساتھ ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔⑥ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔⑦ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا کیا جاتا ہے۔

وَقُدُوۡرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ	اور (ایک جگہ پر) جمی ہوئی دیگیں
اِعۡمَلُوۡۤا اٰلَ دَاوٗدَ شُكۡرًا ؕ	اے آل داؤد عمل کرو شکرادا کرنے کے لیے
وَقَلِيۡلٌ مِّنۡ عِبَادِىَ الشَّكُوۡرُ ﴿13﴾	اور بہت کم میرے بندوں میں سے شکر گزار ہیں۔ ﴿13﴾
فَلَمَّا قَضَيۡنَا عَلَيۡهِ الۡمَوۡتَ	پھر جب ہم نے فیصلہ کیا اس (سلیمانؑ) پر موت کا
مَا دَلَّهُمۡ عَلٰى مَوۡتِهٖۤ	نہیں خبر دار کیا ان (جنوں) کو اس کی موت پر
اِلَّا دَآبَّةُ الۡاَرۡضِ تَاۡكُلُ	مگر زمین کے کیڑے (دیمک) نے (جو) کھا تا رہا
مِنۡسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ	اس کی لاٹھی کو پھر جب وہ (سلیمانؑ) گر پڑے
تَبَيَّنَتِ الۡجِنُّ اَنۡ لَّوۡ كَانُوۡا	(تو) جان لیا جنوں نے کہ اگر وہ ہوتے
يَعۡلَمُوۡنَ الۡغَيۡبَ مَا لَبِثُوۡا	غیب جانتے (تو) نہ پڑے رہتے
فِى الۡعَذَابِ الۡمُهِيۡنِ ﴿14﴾ ؕ	ذلیل کرنے والے عذاب میں۔ ﴿14﴾ ؕ
لَقَدۡ كَانَ لِسَبَاٍ	بلاشبہ یقیناً (قومِ) سبا کے لیے تھی
فِىۡ مَسۡكَنِهِمۡ اٰيَةٌ ۚ	اُن کے رہنے کی جگہ میں ایک نشانی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِعۡمَلُوۡۤا	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	الۡاَرۡضِ	: ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
اٰلَ	: آل واولاد، آل رسول۔	تَاۡكُلُ	: اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
قَلِيۡلٌ	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔	تَبَيَّنَتِ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
عِبَادِىَ	: عبد، عابد، عبادت، عباد الرحمن۔	يَعۡلَمُوۡنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قَضَيۡنَا	: قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	الۡمُهِيۡنِ	: توہین، اہانت آمیز۔
عَلَيۡهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	لِسَبَاٍ	: الحمد للہ، لہٰذا۔
دَلَّهُمۡ	: دلالت، مدلل، دلیل۔	فِىۡ	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
اِلَّا	: اِلَّا ماشاء اللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	مَسۡكَنِهِمۡ	: ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔

وَ	قُدُوۡرٍ	رّٰسِيٰتٍ ؕ ①	اِعۡمَلُوۡۤا	اٰلَ دَاوٗدَ	شُكۡرًا ؕ
اور	دیگیں	جمی ہوئی	تم سب عمل کرو	(اے) آل داؤد	شکر ادا کرنے کے لیے

وَ	قَلِيۡلٌ	مِّنۡ عِبَادِىَ	الشَّكُوۡرُ ﴿13﴾	فَلَمَّا ②	قَضَيۡنَا
اور	بہت کم	میرے بندوں میں سے	شکر گزار (ہیں)	پھر جب	ہم نے فیصلہ کیا

عَلَيۡهِ	الۡمَوۡتَ	مَا دَلَّهُمۡ ③	عَلٰى مَوۡتِهٖۤ ④
اس پر	موت (کا)	نہیں خبردار کیا انہیں	اس کی موت پر

اِلَّا	دَآبَّةُ ①	الۡاَرۡضِ	تَاۡكُلُ ①	مِنۡسَاَتَهٗ ۚ ④
مگر	کیڑے (دیمک) نے	زمین (کے)	(جو) کھاتا رہا	اس کی لاٹھی (کو)

فَلَمَّا ②	خَرَّ	تَبَيَّنَتِ ⑤	الۡجِنُّ	اَنۡ	لَّوۡ ⑥	كَانُوۡا
پھر جب	وہ گر پڑے	جان لیا	جنوں نے	کہ	اگر	وہ سب ہوتے

يَعۡلَمُوۡنَ	الۡغَيۡبَ ⑦	مَا لَبِثُوۡا	فِى الۡعَذَابِ	الۡمُهِيۡنِ ؕ ﴿14﴾
وہ سب جانتے	غیب	نہ سب پڑے رہتے	عذاب میں	ذلیل کرنے والے

لَقَدۡ	كَانَ ⑧	لِسَبَاٍ	فِىۡ مَسۡكَنِهِمۡ ③	اٰيَةٌ ۚ ①
بلاشبہ یقیناً	تھی	سبا کے لیے	اُن کے رہنے کی جگہ میں	ایک نشانی

ضروری وضاحت

① ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔② فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔③ هُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا کیا جاتا ہے۔④ هٗ یا هٖ اسم کیساتھ ہو تو ترجمہ اسکا کیا جاتا ہے۔⑤ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ لَوۡ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش کیا جاتا ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑧ كَانَ مذکر فعل ہے کیونکہ اسکا تعلق اٰيَةٌ سے ہے جو کہ مؤنث ہے اس لیے ترجمہ تھی کیا گیا ہے۔

جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۬ ؕ	دو باغ دائیں اور بائیں جانب (تھے)
كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ	(ہم نے اُنہیں حکم دیا تھا) کھاؤ اپنے رب کے رزق سے
وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ	اور اُس کا شکر ادا کرو
بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿15﴾	پاکیزہ شہر ہے اور بہت بخشنے والا رب ہے۔ ﴿15﴾
فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ	پھر اُنہوں نے منہ موڑ لیا تو ہم نے بھیجا اُن پر
سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ	زور کا سیلاب اور ہم نے اُن کو بدلے میں دیے
بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ	اُن کے دو باغوں کے عوض میں (اور) دو باغ
ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّ اَثْلٍ	بدمزہ میوے والے اور جھاؤ کے درختوں والے
وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿16﴾	اور کچھ تھوڑی سی بیریوں والے تھے۔ ﴿16﴾
ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ	یہ ہم نے بدلہ دیا اُنہیں اس وجہ سے جو اُنہوں نے کفر کیا
وَهَلْ نُجْزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿17﴾	اور نہیں ہم سزا دیتے مگر اُسے جو بہت ناشکرا ہو۔ ﴿17﴾
وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ	اور ہم نے بنا دیں (یعنی آباد رکھیں) اُن کے درمیان

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّمِيْنٍ	یمین و یسار، میمنہ ومیسرہ۔	سَيْلَ	سیل رواں، سیل حوادث، سیلاب۔
شِمَالٍ	شمال وجنوب، شمالی علاقہ جات۔	بَدَّلْنٰهُمْ	بدل، بدلہ، نعم البدل، متبادل۔
كُلُوْا	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	قَلِيْلٍ	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
اشْكُرُوْا	شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	جَزَيْنٰهُمْ	جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
بَلْدَةٌ	بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
غَفُوْرٌ	مغفرت، استغفار۔	اِلَّا	اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
فَاَعْرَضُوْا	اعراض کرنا۔	الْكَفُوْرَ	کفرانِ نعمت۔
فَاَرْسَلْنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	بَيْنَهُمْ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

جَنَّتٰنِ ①	عَنۡ يَّمِيۡنٍ	وَّشِمَالٍ ؕ	كُلُوۡا ②	مِنۡ رِّزۡقِ	رَبِّكُمۡ
دو باغ	دائیں سے	اور بائیں (جانب)	تم سب کھاؤ	رزق سے	اپنے رب کے

وَ	اشۡكُرُوۡا	لَهٗ ؕ	بَلۡدَةٌ	طَيِّبَةٌ	وَّ	رَبٌّ	غَفُوۡرٌ ③ (15)
اور	تم سب شکر ادا کرو	اُس کا	شہر (ہے)	پاکیزہ	اور	رب (ہے)	بہت بخشنے والا

فَاَعۡرَضُوۡا	فَاَرۡسَلۡنَا	عَلَيۡهِمۡ	سَيۡلَ	الۡعَرِمِ
پھر اُنہوں نے منہ موڑ لیا	تو ہم نے بھیجا	اُن پر	سیلاب	زور کا

وَ	بَدَّلۡنٰهُمۡ	بِجَنَّتَيۡهِمۡ ④	جَنَّتَيۡنِ ①
اور	ہم نے بدلے میں دیے اُن کو	اُن کے دو باغوں کے عوض	دو باغ

ذَوَاتَىۡ اُكُلٍ خَمۡطٍ ④	وَّ	اَثۡلٍ	وَّ	شَىۡءٍ	مِّنۡ سِدۡرٍ
دونوں بدمزہ میوے والے	اور	جھاؤ کے درختوں (والے)	اور	کچھ	بیریوں سے

قَلِيۡلٍ (16)	ذٰلِكَ ⑤	جَزَيۡنٰهُمۡ	بِمَا	كَفَرُوۡا ؕ	وَهَلۡ ⑥
تھوڑی سی	یہ	ہم نے بدلہ دیا اُنہیں	اس وجہ سے جو	اُنہوں نے کفر کیا	اور نہیں

نُجۡزِىۡۤ	اِلَّا	الۡكَفُوۡرَ ③ (17)	وَ	جَعَلۡنَا	بَيۡنَهُمۡ
ہم سزا دیتے	مگر	(اُسے جو) بہت ناشکرا ہو	اور	ہم نے بنا دیں	اُن کے درمیان

ضروری وضاحت

① اِنِ اور يۡنِ دونوں علامتیں تعداد میں دو یعنی تثنیہ کو ظاہر کرتی ہیں۔② كُلُوۡا دراصل میں اُاۡكُلُوۡا تھا، شروع تخفیف کے لیے شروع سے دونوں ہمزے گرائے گئے ہیں۔③ فَعُوۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔④ یہ اصل میں بِجَنَّتَيۡنِ + هِمۡ اور ذَوَاتَيۡنِ تھا دونوں جگہ تثنیہ کا نون گر گیا ہے۔⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑥ هَلۡ کا اصل ترجمہ کیا ہے، اگر اس کے بعد اُسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو پھر اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

وَ بَيۡنَ الۡقُرَى	اور (شام کی اُن) بستیوں کے درمیان
الَّتِىۡ بٰرَكۡنَا فِيۡهَا	(وہ) جو ہم نے برکت کی تھی اُن میں
قُرًى ظَاهِرَةً	کچھ بستیاں (بنا دیں جو) سامنے نظر آنے والی تھیں
وَّقَدَّرۡنَا فِيۡهَا السَّيۡرَ‌ؕ	اور ہم نے مقرّر کر دی تھیں (منزلیں) اُن میں چلنے کی
سِيۡرُوۡا فِيۡهَا لَيَالِىَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيۡنَ ﴿18﴾	(ہم نے کہا) چلو اُن میں راتوں اور دنوں کو امن سے۔ ﴿18﴾
فَقَالُوۡا رَبَّنَا بٰعِدۡ	پس اُنہوں نے کہا اے ہمارے رب تو دوری پیدا کر دے
بَيۡنَ اَسۡفَارِنَا وَظَلَمُوۡۤا	ہمارے سفروں کے درمیان اور اُنہوں نے ظلم کیا
اَنۡفُسَهُمۡ فَجَعَلۡنٰهُمۡ اَحَادِيۡثَ	اپنی جانوں پر تو ہم نے بنا دیا اُنہیں کہانیاں
وَمَزَّقۡنٰهُمۡ	اور ہم نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اُنہیں
كُلَّ مُمَزَّقٍ‌ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ	مکمل طور پر ٹکڑے ٹکڑے کرنا بلاشبہ اس میں
لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ	یقیناً نشانیاں ہیں ہر بہت صبر کرنے والے
شَكُوۡرٍ ﴿19﴾	بہت شکر کرنے والے کے لیے۔ ﴿19﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡقُرَى	قریہ قریہ بستی بستی۔	اٰمِنِيۡنَ	ایمان، مومن، امن۔
بٰرَكۡنَا	برکت، برکات، مبارک، تبرک۔	فَقَالُوۡا	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
فِيۡهَا	فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	بٰعِدۡ	بُعد، بعید از قیاس۔
ظَاهِرَةً	ظاہر، مظاہرہ، مظہر۔	اَسۡفَارِنَا	سفر، مسافر، سامان سفر، مسافر خانہ۔
قَدَّرۡنَا	تقدیر، مقدر۔	ظَلَمُوۡۤا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
السَّيۡرَ	سیر، سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔	اَنۡفُسَهُمۡ	نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
لَيَالِىَ	لیل و نہار، لیلۃ القدر۔	صَبَّارٍ	صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔
اَيَّامًا	یوم، ایام، یوم آخرت۔	شَكُوۡرٍ	شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔

وَ	بَيْنَ	الْقُرَى	الَّتِيْ ①	بٰرَكْنَا	فِيْهَا	قُرًى
اور	درمیان	بستیوں (کے)	(وہ) جو	ہم نے برکت کی تھی	اُن میں	کچھ بستیاں

ظَاهِرَةً ②	وَّ	قَدَّرْنَا ③	فِيْهَا	السَّيْرَ ؕ
سامنے نظر آنے والی تھیں	اور	ہم نے مقرّر کر دی تھیں (منزلیں)	اُن میں	چلنے کی

سِيْرُوْا	فِيْهَا	لَيَالِيَ	وَ	اَيَّامًا	اٰمِنِيْنَ ﴿18﴾
تم سب چلو	اُن میں	راتوں	اور	دنوں (کو)	سب امن (سے)

فَقَالُوْا	رَبَّنَا ④	بٰعِدْ	بَيْنَ اَسْفَارِنَا ⑤
پس اُنہوں نے کہا	اے ہمارے رب	تو دوری پیدا کر دے	ہمارے سفروں کے درمیان

وَ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ ⑥	فَجَعَلْنٰهُمْ ⑥	اَحَادِيْثَ
اور	اُنہوں نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر	تو ہم نے بنا دیا اُنہیں	کہانیاں

وَمَزَّقْنٰهُمْ ⑥	كُلَّ	مُمَزَّقٍ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
اور ہم نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اُنہیں	مکمل طور پر	ٹکڑے ٹکڑے کرنا	بلاشبہ	اس میں

لَاٰيٰتٍ ②	لِّكُلِّ صَبَّارٍ ⑦	شَكُوْرٍ ⑦ ﴿19﴾
یقیناً نشانیاں (ہیں)	ہر بہت صبر کرنے والے کے لیے	بہت شکر کرنے والے (کے لیے)

ضروری وضاحت

① اَلَّتِيْ واحد مؤنث کی علامت ہے۔② ۃ واحد مؤنث اور ات جمع مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔④ یہ دراصل یَا رَبَّنَا تھا، یہاں یَا کو تخفیف کے لیے گرایا گیا ہے۔⑤ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑥ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑦ صَبَّارٍ اور شَكُوْرٍ میں مبالغے کا مفہوم ہے۔

وَلَقَدۡ صَدَّقَ عَلَيۡهِمۡ	اور بلاشبہ یقیناً سچا کر دکھایا اُن پر
اِبۡلِيۡسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوۡهُ	ابلیس نے اپنا گمان تو اُنھوں نے پیروی کی اُسکی
اِلَّا فَرِيۡقًا مِّنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿20﴾	سوائے ایک گروہ کے مومنوں میں سے۔ ﴿20﴾
وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍ	اور نہ تھا اُس کا اُن پر کوئی غلبہ
اِلَّا لِنَعۡلَمَ مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِالۡاٰخِرَةِ	مگر تاکہ ہم جان لیں کون ایمان رکھتا ہے آخرت پر
مِمَّنۡ هُوَ مِنۡهَا فِىۡ شَكٍّ ؕ	اُن میں سے جو (کہ) وہ اسکے بارے میں شک میں ہے
وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ حَفِيۡظٌ ﴿21﴾ ع	اور آپ کا رب ہر چیز پر خوب نگران ہے۔ ﴿21﴾
قُلِ ادۡعُوا الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ	آپ کہہ دیجیے پکارو اُنکو جنہیں تم نے (معبود) گمان کر رکھا تھا
مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمۡلِكُوۡنَ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ	اللہ کے سوا، نہیں وہ اختیار رکھتے ذرّہ برابر
فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الۡاَرۡضِ	آسمانوں میں اور نہ زمین میں
وَمَا لَهُمۡ فِيۡهِمَا مِنۡ شِرۡكٍ	اور نہیں اُنکا اُن دونوں میں کوئی حصّہ
وَّمَا لَهٗ مِنۡهُمۡ مِّنۡ ظَهِيۡرٍ ﴿22﴾	اور نہیں ہے اُسکے لیے اُن میں سے کوئی مددگار۔ ﴿22﴾

ع 12 / 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَدَّقَ	: صداقت، صدقِ دل، صادق وامین۔	شَكٍّ	: شک، بے شک، مشکوک، شک وشبہ۔
عَلَيۡهِمۡ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	حَفِيۡظٌ	: حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم، محفوظ۔
ظَنَّهٗ	: سوءِظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔	قُلِ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
فَاتَّبَعُوۡهُ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔	ادۡعُوا	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
فَرِيۡقًا	: فریقِ اوّل، فریقِ ثانی، فریقین۔	زَعَمۡتُمۡ	: زعم میں مبتلا ہونا، زعم باطل۔
سُلۡطٰنٍ	: سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔	يَمۡلِكُوۡنَ	: مالک، ملکیت، املاک۔
لِنَعۡلَمَ	: علم، عالم، معلوم۔	السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، ارض وسماء۔
بِالۡاٰخِرَةِ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔	شِرۡكٍ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

وَلَقَدْ ①	صَدَّقَ	عَلَيْهِمْ	اِبْلِيْسُ	ظَنَّهٗ ②	فَاتَّبَعُوْهُ ③
اور بلاشبہ یقیناً	سچا کر دکھایا	اُن پر	ابلیس نے	اپنا گمان	تو اُنہوں نے پیروی کی اُسکی

اِلَّا	فَرِيْقًا ④	مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (20)	وَ	مَا	كَانَ	لَهٗ
سوائے	ایک گروہ (کے)	مومنوں میں سے	اور	نہ	تھا	اُس کا

عَلَيْهِمْ	مِّنْ سُلْطٰنٍ ④⑤	اِلَّا	لِنَعْلَمَ ⑥	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِالْاٰخِرَةِ
اُن پر	کوئی غلبہ	مگر	تا کہ ہم جان لیں	کون	وہ ایمان رکھتا ہے	آخرت پر

مِمَّنْ ⑦	هُوَ	مِنْهَا	فِيْ شَكٍّ ط	وَ	رَبُّكَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
(اُن) میں سے جو	وہ	اس سے	شک میں	اور	آپ کا رب	ہر چیز پر

ع 2 12 8

حَفِيْظٌ ع (21)	قُلِ	ادْعُوا	الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ج ⑤
خوب نگران	آپ کہہ دیجیے	تم سب پکارو	(انکو) جنہیں	تم نے گمان کر رکھا تھا	اللہ کے سوا

لَا يَمْلِكُوْنَ ⑧	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَلَا فِي الْاَرْضِ	وَمَا	لَهُمْ
نہیں وہ سب اختیار رکھتے	ذرّہ برابر	آسمانوں میں	اور نہ زمین میں	اور نہیں	اُن کا

فِيْهِمَا	مِنْ شِرْكٍ ④⑤	وَّمَا	لَهٗ	مِنْهُمْ	مِّنْ ظَهِيْرٍ ④⑤ (22)
اُن دونوں میں	کوئی حصّہ	اور نہیں	اُس کے لیے	اُن میں سے	کوئی مددگار

ضروری وضاحت

① لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ② ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ③ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔
⑦ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

وَلَا تَنۡفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنۡدَهٗۤ	اور نہیں نفع دے گی سفارش اُس کے پاس
اِلَّا لِمَنۡ اَذِنَ لَهٗ ؕ	مگر اُسے جس کو وہ (یعنی اللہ) اجازت دے گا
حَتّٰۤى اِذَا فُزِّعَ	یہاں تک کہ جب گھبراہٹ دور کر دی جاتی ہے
عَنۡ قُلُوۡبِهِمۡ قَالُوۡا	اُنکے دلوں سے (تو فرشتے آپس میں) کہتے ہیں
مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمۡ ؕ	کیا فرمایا ہے تمہارے رب نے
قَالُوا الۡحَقَّ ۚ	(دوسرے فرشتے) کہتے ہیں حق (فرمایا ہے)
وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡكَبِيۡرُ ﴿23﴾	اور وہی بہت بلند بہت بڑا ہے۔ ﴿23﴾
قُلۡ مَنۡ يَّرۡزُقُكُمۡ	کہہ دیجیے کون رزق دیتا ہے تمہیں
مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ	آسمانوں اور زمین سے، کہہ دیجیے اللہ (ہی)
وَاِنَّاۤ اَوۡ اِيَّاكُمۡ لَعَلٰى هُدًى	اور بے شک ہم یا تم (یا تو) یقیناً ہدایت پر ہیں
اَوۡ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿24﴾	یا کھلی گمراہی میں۔ ﴿24﴾
قُلۡ لَّا تُسۡـَٔلُوۡنَ	آپ کہہ دیجیے تم نہیں پوچھے جاؤ گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	قَالُوۡا	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
تَنۡفَعُ	نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔	الۡعَلِىُّ	علوّ ومرتبت، عالی شان، جناب عالی۔
الشَّفَاعَةُ	شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔	الۡكَبِيۡرُ	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
اِلَّا	اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔	الۡاَرۡضِ	ارض وسما، قطعہ اَراضی، ارض مقدس۔
لِمَنۡ	الحمدللہ، للہذا۔	هُدًى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
اَذِنَ	اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔	ضَلٰلٍ	ضلالت وگمراہی۔
حَتّٰى	حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	مُّبِيۡنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
قُلُوۡبِهِمۡ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	تُسۡـَٔلُوۡنَ	سوال، سائل، مسئول۔

وَ	لَا	تَنْفَعُ ①	الشَّفَاعَةُ ①	عِنْدَهٗٓ	اِلَّا
اور	نہیں	نفع دے گی	سفارش	اُس کے پاس	مگر

لِمَنْ ②	اَذِنَ	لَهٗ ؕ	حَتّٰٓى	اِذَا	فُزِّعَ ③
(اُسے) جس کو	وہ اجازت دے گا	اس کو	یہاں تک کہ	جب	گھبراہٹ دور کردی جاتی ہے

عَنْ قُلُوْبِهِمْ	قَالُوْا ④	مَاذَا ۙ	قَالَ	رَبُّكُمْ ؕ
اُنکے دلوں سے	(فرشتے) کہتے ہیں	کیا	فرمایا	تمہارے رب نے؟

قَالُوا	الْحَقَّ ۚ	وَ	هُوَ الْعَلِيُّ ⑤	الْكَبِيْرُ ﴿23﴾
سب کہتے ہیں	حق	اور	وہی بہت بلند	بہت بڑا (ہے)

قُلْ	مَنْ ⑥	يَّرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمٰوٰتِ ①	وَالْاَرْضِ ؕ
آپ کہہ دیجیے	کون	وہ رزق دیتا ہے تمہیں	آسمانوں سے	اور زمین (سے)

قُلِ	اللّٰهُ ۙ	وَ	اِنَّآ ⑦	اَوْ	اِيَّاكُمْ	لَعَلٰى هُدًى
آپ کہہ دیجیے	اللہ (ہی)	اور	بے شک ہم	یا	تم	یقیناً ہدایت پر (ہیں)

اَوْ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿24﴾	قُلْ	لَّا تُسْــَٔلُوْنَ ⑧
یا	کھلی گمراہی میں	آپ کہہ دیجیے	نہیں تم سب پوچھے جاؤ گے

ضروری وضاحت

①تْ، ةْ واحد مؤنث اور ات جمع مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②لِ کا ترجمہ کبھی لیے اور کبھی کو کیا جاتا ہے۔③ فُزِّعَ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا گیا کیا جاتا ہے یہاں ضرورتاً کیا جاتا ہے کیا گیا ہے۔④یہاں وْا کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم شامل ہوتا جا ہے۔⑥مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔⑦اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے۔⑧لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

عَمَّاۤ اَجۡرَمۡنَا	اُس کے بارے میں جو ہم نے جرم کیا
وَلَا نُسۡـَٔلُ	اور نہ ہم پوچھے جائیں گے
عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿25﴾	اُس کے بارے میں جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿25﴾
قُلۡ يَجۡمَعُ بَيۡنَنَا رَبُّنَا	کہہ دیجیے جمع کرے گا ہم سب کو ہمارا رب
ثُمَّ يَفۡتَحُ بَيۡنَنَا بِالۡحَقِّ ؕ	پھر وہ فیصلہ کرے گا ہمارے درمیان حق کیساتھ
وَهُوَ الۡفَتَّاحُ	اور وہی ہے خوب فیصلہ کرنے والا
الۡعَلِيۡمُ ﴿26﴾	سب کچھ جاننے والا۔ ﴿26﴾
قُلۡ اَرُوۡنِىَ الَّذِيۡنَ	آپ کہہ دیجیے دکھاؤ مجھے (وہ معبود) جنہیں
اَلۡحَقۡتُمۡ بِهٖ شُرَكَآءَ	تم نے ملا دیا تھا اس کے ساتھ شریک بنا کر
كَلَّا ؕ بَلۡ هُوَ اللّٰهُ	(ایسا) ہرگز نہیں، بلکہ وہی اللہ ہے
الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿27﴾	خوب غالب نہایت حکمت والا۔ ﴿27﴾
وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ	اور نہیں ہم نے بھیجا آپ کو مگر تمام لوگوں کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَجۡرَمۡنَا	: جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔	الۡعَلِيۡمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
نُسۡـَٔلُ	: سوال، سائل، مسئول۔	اَرُوۡنِىَ	: رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
تَعۡمَلُوۡنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	اَلۡحَقۡتُمۡ	: الحاق، ملحق، لواحقین حضرات، لاحق۔
قُلۡ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	الۡحَكِيۡمُ	: حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔
يَجۡمَعُ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	اَرۡسَلۡنٰكَ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
بَيۡنَنَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
يَفۡتَحُ	: افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔	كَآفَّةً	: کافی، ناکافی، کفایت۔
بِالۡحَقِّ	: بالواسطہ، بالمشافہ/حق و باطل، حقیقت۔	لِّلنَّاسِ	: الحمدللہ، لہٰذا/عوام الناس، بعض الناس۔

عَمَّآ ①	اَجْرَمْنَا ②	وَ	لَا نُسْئَلُ ③
اُس کے بارے میں جو	ہم نے جرم کیا	اور	نہ ہم پوچھے جائیں گے

عَمَّا ①	تَعْمَلُوْنَ ﴿25﴾	قُلْ ④	يَجْمَعُ	بَيْنَنَا ⑤
اُسکے بارے میں جو	تم سب عمل کرتے ہو	آپ کہہ دیجیے	وہ جمع کرے گا	ہمارے درمیان (یعنی ہم سب کو)

رَبُّنَا ⑤	ثُمَّ	يَفْتَحُ	بَيْنَنَا ⑤	بِالْحَقِّ ؕ
ہمارا رب	پھر	وہ فیصلہ کرے گا	ہمارے درمیان	حق کے ساتھ

وَ	هُوَ الْفَتَّاحُ ⑥	الْعَلِيْمُ ﴿26﴾	قُلْ ④
اور	وہی ہے خوب فیصلہ کرنے والا	سب کچھ جاننے والا	آپ کہہ دیجیے

اَرُوْنِيَ	الَّذِيْنَ	اَلْحَقْتُمْ	بِهٖ	شُرَكَآءَ
دکھاؤ مجھے	(وہ معبود) جنہیں	تم نے ملا دیا تھا	اس کے ساتھ	شریک (بنا کر)

كَلَّا ؕ	بَلْ	هُوَ اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿27﴾
(ایسا) ہرگز نہیں	بلکہ	وہی اللہ (ہے)	خوب غالب	نہایت حکمت والا

وَ	مَآ	اَرْسَلْنٰكَ ②	اِلَّا	كَآفَّةً ⑦	لِّلنَّاسِ
اور	نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	مگر	تمام	لوگوں کے لیے

ضروری وضاحت

① عَمَّا دراصل عَنْ+مَا مجموعہ ہے۔② فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔④ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و کو گرایا گیا ہے۔⑤ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے ہوتا ہے۔⑥ هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ كَآفَّةً کا ترجمہ بعض نے گناہوں سے روکنے والا بنا کر بھیجا کیا ہے، اس میں ة مبالغے کی ہے جیسے عَلَّامَةٌ میں ہے۔

بَشِيۡرًا وَّنَذِيۡرًا	خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر)
وَّلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿28﴾	اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿28﴾
وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ	اور وہ کہتے ہیں کب (پورا) ہوگا یہ وعدہ
اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿29﴾	اگر تم سچے ہو۔ ﴿29﴾
قُلۡ لَّكُمۡ مِّيۡعَادُ يَوۡمٍ	کہہ دیجیے تمہارے لیے وعدہ ہے ایک (ایسے) دن کا
لَّا تَسۡتَاۡخِرُوۡنَ عَنۡهُ سَاعَةً	(کہ) نہ تم پیچھے رہ سکو گے اُس سے ایک گھڑی
وَّلَا تَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿30﴾ ع	اور نہ تم آگے بڑھ سکو گے۔ ﴿30﴾
وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	اور کہا (اُن لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا
لَنۡ نُّؤۡمِنَ بِهٰذَا الۡقُرۡاٰنِ	ہرگز ہم ایمان نہیں لائیں گے اس قرآن پر
وَلَا بِالَّذِىۡ بَيۡنَ يَدَيۡهِ ؕ	اور نہ اس پر جو اس سے پہلے ہے
وَلَوۡ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوۡنَ	اور کاش آپ دیکھتے جب (یہ) ظالم لوگ
مَوۡقُوۡفُوۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۖۚ	کھڑے کیے ہوئے ہوں گے اپنے رب کے پاس

النصف ع 3 9 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَشِيۡرًا	بشارت، مبشر، بشیر۔	تَسۡتَقۡدِمُوۡنَ	مقدّم، اقدام، قدم۔
نَذِيۡرًا	بشارت وانذار، نذیر۔	كَفَرُوۡا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
يَعۡلَمُوۡنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	نُّؤۡمِنَ	ایمان، مومن، امن۔
يَقُوۡلُوۡنَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	بَيۡنَ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
الۡوَعۡدُ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	يَدَيۡهِ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
صٰدِقِيۡنَ	صداقت، صدقِ دل، صادق وامین۔	تَرٰٓى	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
تَسۡتَاۡخِرُوۡنَ	مؤخر، تاخیر، آخری۔	الظّٰلِمُوۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
سَاعَةً	ساعت، ساعات، آخری ساعتیں۔	عِنۡدَ	عنداللہ، عندالطلب، عندیہ۔

بَشِيْرًا	وَّ	نَذِيْرًا	وَّ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ
خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	اور	لیکن	اکثر	لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ۞28 ①	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ
نہیں وہ سب جانتے	اور	وہ سب کہتے ہیں	کب (پورا) ہوگا	یہ	وعدہ

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ۞29	قُلْ	لَّكُمْ ②	مِّيْعَادُ	يَوْمٍ ③
اگر	تم ہو	سب سچے	آپ کہہ دیجیے	تمہارے لیے	وعدہ (ہے)	ایک (ایسے) دن کا

ع 3 9 9 النصف

لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ ①	عَنْهُ	سَاعَةً	وَّ	لَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ۞30 ع ①
نہ تم سب پیچھے رہ سکو گے	اُس سے	ایک گھڑی	اور	نہ تم سب آگے بڑھ سکو گے

وَ	قَالَ ④	الَّذِيْنَ ⑤	كَفَرُوْا	لَنْ	نُّؤْمِنَ
اور	کہا	(اُن لوگوں نے) جن	سب نے کفر کیا	ہرگز نہیں	ہم ایمان لائیں گے

بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ ⑥	وَلَا	بِالَّذِيْ ⑥	بَيْنَ يَدَيْهِ ط ⑦	وَلَوْ ⑧
اس قرآن پر	اور نہ	(اس) پر جو	اس کے ہاتھوں کے درمیان (ہے)	اور کاش

تَرٰى	اِذِ	الظّٰلِمُوْنَ	مَوْقُوْفُوْنَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ صلے
آپ دیکھتے	جب	سب ظالم لوگ	سب کھڑے کیے ہوئے (ہوں گے)	اپنے رب کے پاس

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔② لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے وَ کو "ا" سے بدلا گیا ہے۔⑤ الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔⑦ بَيْنَ يَدَيْهِ کا اصل ترجمہ (اسکے دونوں ہاتھوں کے درمیان) ہے اس سے مراد اس سے پہلے ہے۔⑧ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔

يَرۡجِعُ بَعۡضُهُمۡ اِلٰى بَعۡضِ ۨالۡقَوۡلَ ۚ	ردّ کررہا ہوگا اُن کا بعض بعض کی بات کا
يَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا	کہہ رہے ہوں گے (وہ لوگ) جو کمزور سمجھے گئے
لِلَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا	(اُن لوگوں) سے جو بڑے بنے ہوئے تھے
لَوۡلَاۤ اَنۡتُمۡ	اگر تم نہ ہوتے
لَكُنَّا مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿31﴾	(تو) ضرور ہم ہوتے ایمان لانے والے۔ ﴿31﴾
قَالَ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا	کہا (اُن لوگوں نے) جو بڑے بنے ہوئے تھے
لِلَّذِيۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡۤا	اُن (لوگوں) سے جو کمزور سمجھے گئے
اَنَحۡنُ صَدَدۡنٰكُمۡ	کیا ہم نے روکا تھا تمہیں
عَنِ الۡهُدٰى بَعۡدَ	ہدایت سے اس کے بعد
اِذۡ جَآءَكُمۡ	(کہ) جب وہ آئی تمہارے پاس
بَلۡ كُنۡتُمۡ مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿32﴾	بلکہ تم (خود ہی) مجرم تھے۔ ﴿32﴾
وَقَالَ الَّذِيۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا	اور کہیں گے (وہ لوگ) جو کمزور سمجھے گئے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَرۡجِعُ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	مُؤۡمِنِيۡنَ	: ایمان، مومن، امن۔
بَعۡضُهُمۡ	: بعض الناس، بعض اوقات۔	الۡهُدٰى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	بَعۡدَ	: بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔
بَعۡضِ	: بعض الناس، بعض اوقات۔	بَلۡ	: بلکہ۔
الۡقَوۡلَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	مُّجۡرِمِيۡنَ	: جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
اسۡتُضۡعِفُوۡا	: ضعف، ضعیف، ضعفاء۔	وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
اسۡتَكۡبَرُوۡا	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	قَالَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
لَاۤ	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اسۡتُضۡعِفُوۡا	: ضعف، ضعیف، ضعفاء۔

یَرۡجِعُ	بَعۡضُهُمۡ	اِلٰی بَعۡضِ	الۡقَوۡلَ ۚ ①	یَقُوۡلُ ②
وہ لوٹا رہا ہوگا	اُن کا بعض	بعض کی طرف	بات کو	وہ کہہ رہے ہوں گے

الَّذِیۡنَ ③	اسۡتُضۡعِفُوۡا ④	لِلَّذِیۡنَ ③	اسۡتَکۡبَرُوۡا
(وہ لوگ) جو	سب کمزور سمجھے گئے	(اُن لوگوں) سے جو	سب بڑے بنے ہوئے تھے

لَوۡ	لَاۤ	اَنۡتُمۡ	لَکُنَّا	مُؤۡمِنِیۡنَ ﴿31﴾
اگر	نہ	تم (ہوتے)	ضرور ہم ہوتے	سب ایمان لانے والے

قَالَ	الَّذِیۡنَ ③	اسۡتَکۡبَرُوۡا	لِلَّذِیۡنَ ③
کہا	(اُن لوگوں نے) جو	سب بڑے بنے ہوئے تھے	(اُن لوگوں) سے جو

اسۡتُضۡعِفُوۡۤا ④	اَ	نَحۡنُ صَدَدۡنٰکُمۡ ⑤	عَنِ الۡهُدٰی
سب کمزور سمجھے گئے	کیا	ہم نے روکا تھا تمہیں	ہدایت سے

بَعۡدَ	اِذۡ	جَآءَکُمۡ ⑥	بَلۡ	کُنۡتُمۡ	مُّجۡرِمِیۡنَ ﴿32﴾
اس کے بعد	جب	وہ آئی تمہارے پاس	بلکہ	تھے تم	سب مجرم

وَ	قَالَ	الَّذِیۡنَ ③	اسۡتُضۡعِفُوۡا ④
اور	کہیں گے	(وہ لوگ) جو	سب کمزور سمجھے گئے

ضروری وضاحت

① یعنی ایک دوسرے پر اپنی ناکامی کا الزام دے رہے ہونگے۔ ② یَقُوۡلُ فعل واحد مذکر کے لیے ہے لیکن کیونکہ اسکا تعلق اَلَّذِیۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا سے ہے جو کہ جمع ہے اس لیے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔ ③ الَّذِیۡنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ④ یہ فعل اصل میں اُسۡتُضۡعِفُوۡا تھا فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ نَحۡنُ اور نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ② جَآءَ فعل مذکر ہے کیونکہ اس کا تعلق پیچھے الھدی سے، اس لیے ترجمہ مؤنث ہوا ہے۔

لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا	(اُن لوگوں) سے جو بڑے بنے ہوئے تھے
بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ	بلکہ (تمہاری) رات اور دن کی چالبازی نے (ہمیں روکا تھا)
اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ	جب تم حکم دیتے تھے ہمیں
اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ	کہ ہم کفر کریں اللہ کے ساتھ
وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ	اور ہم ٹھہرائیں اُس کے لیے شریک
وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ	اور وہ چھپائیں گے ندامت کو
لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ	جب وہ عذاب دیکھیں گے
وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ	اور ہم کر دیں گے (یعنی ڈال دیں گے) طَوق
فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ	(اُن لوگوں کی) گردنوں میں جنھوں نے کفر کیا
هَلْ يُجْزَوْنَ	نہیں وہ بدلہ دیے جائیں گے
اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿33﴾	مگر (اُسی کا) جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿33﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ	اور نہیں ہم نے بھیجا کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اسْتَكْبَرُوْا : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
مَكْرُ : مکروفریب، مکار۔
الَّيْلِ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
تَاْمُرُوْنَنَا : امر، آمر، مامور، امور۔
نَّكْفُرَ : کفر، کافر، کفار، کفارمکہ۔
اَسَرُّوا : اسرار ورموز، پراسرار، سرنہاں۔
النَّدَامَةَ : نادم، ندامت۔
رَاَوُا : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

فِيْٓ : فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
يُجْزَوْنَ : جزاء وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
اَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
قَرْيَةٍ : قریہ قریہ بستی بستی۔
مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	بَلْ	مَكْرُ	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ
(اُن) سے جو	سب بڑے بنے ہوئے تھے	بلکہ	چالبازی	رات	اور	دن (کی)

اِذْ	تَاْمُرُوْنَنَآ ①	اَنْ	نَّكْفُرَ	بِاللّٰهِ
جب	تم سب حکم دیتے تھے ہمیں	کہ	ہم کفر کریں	اللہ کے ساتھ

وَ	نَجْعَلَ	لَهٗٓ ②	اَنْدَادًا ؕ	وَ	اَسَرُّوا
اور	ہم ٹھہرائیں	اُس کے لیے	شریک	اور	وہ سب چھپائیں گے

النَّدَامَةَ	لَمَّا	رَاَوُا ③	الْعَذَابَ ؕ
ندامت (کو)	جب	وہ سب دیکھیں گے	عذاب (کو)

وَ	جَعَلْنَا ①	الْاَغْلٰلَ	فِيْٓ اَعْنَاقِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ؕ
اور	ہم کردیں گے	طوق	گردنوں میں	(اُن لوگوں کی) جن	سب نے کفر کیا

هَلْ ④	يُجْزَوْنَ ⑤	اِلَّا	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿33﴾
نہیں	وہ سب بدلہ دیے جائیں گے	مگر	جو	تھے وہ سب	وہ سب عمل کرتے

وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا ①	فِيْ قَرْيَةٍ ⑥	مِّنْ نَّذِيْرٍ ⑥
اور	نہیں	ہم نے بھیجا	کسی بستی میں	کوئی ڈرانے والا

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر زبر ہو تو ترجمہ ہمیں اور اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔② لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔③ یہ اصل میں رَاَوْا تھا اگلے لفظ سے ملانے کے لیے وُ کو پیش دی گئی ہے۔④ هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہے لیکن اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو پھر ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔⑥ یہاں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اور یہاں مِّنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ	مگر کہا اُس کے خوشحال لوگوں نے
اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ	بے شک ہم اس کا جو (کہ) تم بھیجے گئے ہو
بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿34﴾	اس کے ساتھ انکار کرنے والے ہیں۔ ﴿34﴾
وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ	اور اُنہوں نے کہا ہم زیادہ ہیں
اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ۙ	اموال اور اولاد میں
وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿35﴾	اور نہیں ہیں ہم ہرگز عذاب دیے جانے والے۔ ﴿35﴾
قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ	کہہ دیجیے بیشک میرا رب ہی کشادہ کرتا ہے رزق
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ	جس کے لیے وہ چاہتا ہے اور وہی تنگ کرتا ہے
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿36﴾ ع 4/6/10	اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿36﴾
وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ	اور نہیں ہیں تمہارے مال (ایسے) اور نہ تمہاری اولاد
بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى	جو قریب کردیں تمہیں ہمارے ہاں خوب قریب کرنا
اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۫	(ہاں) مگر جو ایمان لایا اور اُس نے نیک عمل کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
قَالَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	النَّاسِ	: عوام الناس، بعض الناس۔
بِمَآ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	يَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اُرْسِلْتُمْ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	تُقَرِّبُكُمْ	: قرب، قریب، مقرب، تقرب۔
اَكْثَرُ	: کثرت، اکثر، کثیر۔	عِنْدَنَا	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
اَمْوَالًا	: مال ودولت، مال وجان، مالی خسارہ۔	اٰمَنَ	: ایمان، مومن، امن۔
اَوْلَادًا	: ولادت، ولد، اولاد، مولود۔	عَمِلَ	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
يَبْسُطُ	: بساط، بساط کے مطابق، بساط لپیٹنا۔	صَالِحًا	: اصلاح، اعمال صالحہ۔

اِلَّا	قَالَ	مُتْرَفُوْهَآ ۙ	اِنَّا	بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ ①
مگر	کہا	اُس کے خوشحال لوگوں نے	بیشک ہم	(اس) کا جو	تم بھیجے گئے ہو

بِهٖ	كٰفِرُوْنَ (34)	وَقَالُوْا	نَحْنُ	اَكْثَرُ ②	اَمْوَالًا
اسکے ساتھ	سب انکار کرنے والے	اور اُنہوں نے کہا	ہم	زیادہ (ہیں)	اموال

وَّ	اَوْلَادًا ۙ	وَّ	مَا ③	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِيْنَ ③④ (35)
اور	اولاد (میں)	اور	نہیں	ہم	ہرگز سب عذاب دیے جانے والے

قُلْ	اِنَّ رَبِّيْ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ ⑤	لِمَنْ	يَّشَآءُ
کہہ دیجیے	بیشک میرا رب	وہ کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے

وَ	يَقْدِرُ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ ②	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ ⑥ ع (36)
اور	وہ تنگ کرتا ہے	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں وہ سب جانتے

ع 4 6 10

وَمَآ	اَمْوَالُكُمْ	وَلَآ	اَوْلَادُكُمْ	بِالَّتِيْ ⑦	تُقَرِّبُكُمْ ⑧
اور نہیں	تمہارے مال	اور نہ	تمہاری اولاد	(وہ کچھ) جو	قریب کر دیں تمہیں

عِنْدَنَا	زُلْفٰٓى	اِلَّا	مَنْ اٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا ز
ہمارے ہاں	خوب قریب کرنا	مگر	جو ایمان لایا	اور اُس نے عمل کیا	نیک

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں بِ ہو تو اس میں ہرگز نہیں کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑦ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ تُ واحد مؤنث کی علامت ہے۔

فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ	تو وہی لوگ ہیں (کہ) اُن کے لیے دوگنا بدلہ ہے
بِمَا عَمِلُوْا	اس وجہ سے جو اُنہوں نے عمل کیے
وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿37﴾	اور وہ بالاخانوں میں امن کے ساتھ ہوں گے۔ ﴿37﴾
وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ	اور (وہ لوگ) جو کوشش کرتے ہیں
فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ	ہماری آیات (کے جھٹلانے) میں (ہمیں) عاجز کرنے کی
اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ	وہی لوگ عذاب میں
مُحْضَرُوْنَ ﴿38﴾	حاضر کیے جانے والے ہیں۔ ﴿38﴾
قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ	کہہ دیجیے بے شک میرا رب کشادہ کرتا ہے رزق
لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ	جس کے لیے وہ چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے
وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ	اور وہی تنگ کرتا ہے اُس کے لیے
وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ	اور جو تم (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہو کوئی چیز
فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ	تو وہ عوض دیتا ہے اُس کا (یعنی اس کی جگہ اور دیتا ہے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

جَزَآءُ	جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	قُلْ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
الضِّعْفِ	ذو اضعاف اقل، اضعاف۔	يَبْسُطُ	بساط، بساط کے مطابق، بساط لپیٹنا۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	لِمَنْ	لہٰذا، الحمد للہ۔
عَمِلُوْا	عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔	يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
اٰمِنُوْنَ	ایمان، مومن، امن۔	عِبَادِهٖ	عبد، عابد، معبود، عبادت، عبادالرحمن۔
يَسْعَوْنَ	سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔	اَنْفَقْتُمْ	نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
مُعٰجِزِيْنَ	عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔	شَيْءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
مُحْضَرُوْنَ	حاضر، حاضری، استحضار۔	يُخْلِفُهٗ	خلیفہ، خلافت، ناخلف، خلف الرشید۔

فَاُولٰٓئِكَ ①	لَهُمْ ②	جَزَآءُ	الضِّعْفِ	بِمَا ③
تو وہی لوگ (ہیں)	اُن کے لیے	بدلہ (ہے)	دوگنا	اس وجہ سے جو

عَمِلُوْا	وَ	هُمْ	فِي الْغُرُفٰتِ	اٰمِنُوْنَ (37)
اُن سب نے عمل کیے	اور	وہ	بالاخانوں میں	امن کے ساتھ رہنے والے

وَ	الَّذِيْنَ	يَسْعَوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا
اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب کوشش کرتے ہیں	ہماری آیات میں

مُعٰجِزِيْنَ	اُولٰٓئِكَ ①	فِي الْعَذَابِ	مُحْضَرُوْنَ ④ (38)
سب عاجز کرنے والے	وہی لوگ	عذاب میں	سب حاضر کیے جانے والے (ہیں)

قُلْ	اِنَّ ⑤	رَبِّيْ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ ⑥	لِمَنْ
کہہ دیجیے	بے شک	میرا رب	وہ کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے

يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	يَقْدِرُ	لَهٗ ② ط
وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور	وہ تنگ کرتا ہے	اُس کے لیے

وَ	مَآ	اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	فَهُوَ	يُخْلِفُهٗ ج
اور	جو	تم خرچ کرتے ہو	کسی چیز سے	تو وہ	وہ عوض دیتا ہے اُس کا

ضروری وضاحت

①اُولٰٓئِكَ جمع مذکر کی علامت ہے جب بات زور دے کر کہنی ہو تو ذٰلِكَ، تِلْكَ اور اُولٰٓئِكَ کا استعمال ہوتا ہے۔②لَهُمْ اور لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہے۔⑤اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑥فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿39﴾	اور وہ سب رزق دینے والوں سے بہتر ہے۔ ﴿39﴾
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ	اور جس دن وہ اُنہیں (یعنی مشرکین کو) اکٹھا کرے گا
جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ	سب کے سب کو پھر وہ کہے گا فرشتوں سے
اَهٰٓؤُلَآءِ	کیا یہی لوگ ہیں
اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿40﴾	(جو) تمہاری ہی عبادت کیا کرتے تھے۔ ﴿40﴾
قَالُوْا سُبْحٰنَكَ	وہ کہیں گے تو پاک ہے
اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ	تو ہمارا دوست (کارساز) ہے اُن کے سوا
بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ	بلکہ وہ عبادت کرتے تھے جنوں کی
اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿41﴾	اُن میں سے اکثر اُنہی پر ایمان رکھنے والے تھے۔ ﴿41﴾
فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ	سو آج نہیں اختیار رکھتا
بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ	تمہارا بعض (دوسرے) بعض کے لیے
نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ	کسی نفع کا اور نہ کسی نقصان کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرّٰزِقِيْنَ	رزق، رزّاق، رازق۔	وَلِيُّنَا	ولی، اولیاءِ کرام، ولایت، مولیٰ۔
يَوْمَ	یوم، ایام، یومِ آخرت۔	مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يَحْشُرُ	حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔	اَكْثَرُ	کثرت، اکثر، کثیر۔
جَمِيْعًا	جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	مُّؤْمِنُوْنَ	ایمان، مومن، امن۔
يَقُوْلُ	قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زرّیں۔	يَمْلِكُ	مالک، ملکیت، املاک۔
لِلْمَلٰٓئِكَةِ	ملک الموت، ملائکہ۔	بَعْضُكُمْ	بعض الناس، بعض اوقات۔
يَعْبُدُوْنَ	عبد، عابد، معبود، عبادت، عباد الرحمن۔	نَّفْعًا	نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
سُبْحٰنَكَ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔	ضَرًّا	مضرصحت، ضرررساں۔

وَ	هُوَ	خَيۡرُ	الرّٰزِقِيۡنَ (39)	وَ	يَوۡمَ
اور	وہ	بہتر (ہے)	سب رزق دینے والوں (سے)	اور	جس دن

يَحۡشُرُهُمۡ ①	جَمِيۡعًا	ثُمَّ	يَقُوۡلُ	لِلۡمَلٰٓئِكَةِ ②
وہ اکٹھا کرے گا اُنہیں	سب کے سب (کو)	پھر	وہ کہے گا	فرشتوں سے

اَ	هٰٓؤُلَآءِ	اِيَّاكُمۡ	كَانُوۡا	يَعۡبُدُوۡنَ (40)	قَالُوۡا ③
کیا	یہی لوگ (ہیں)	صرف تمہاری ہی	وہ سب تھے	وہ سب عبادت کیا کرتے	وہ سب کہیں گے

سُبۡحٰنَكَ	اَنۡتَ	وَلِيُّنَا ④	مِنۡ دُوۡنِهِمۡ ج ⑤	بَلۡ	كَانُوۡا
تو پاک (ہے)	تو	ہمارا دوست (کارساز)	اُن کے سوا	بلکہ	وہ سب تھے

يَعۡبُدُوۡنَ	الۡجِنَّ ج	اَكۡثَرُهُمۡ	بِهِمۡ ⑥
وہ سب عبادت کرتے	جنوں (کی)	اُن میں سے اکثر	اُنہی پر

مُّؤۡمِنُوۡنَ ⑦ (41)	فَالۡيَوۡمَ	لَا	يَمۡلِكُ	بَعۡضُكُمۡ
سب ایمان رکھنے والے (تھے)	سو آج	نہیں	وہ اختیار رکھتا	تمہارا بعض

لِبَعۡضٍ	نَّفۡعًا ⑧	وَّ	لَا	ضَرًّا ط ⑧
بعض کے لیے	کسی نفع (کا)	اور	نہ	کسی نقصان (کا)

ضروری وضاحت

① هُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔② يَقُوۡلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔③ قَالُوۡا میں گزرے ہوئے زمانے کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً مستقبل کا ترجمہ کیا گیا ہے۔④ نَا کا اسم کے ساتھ ترجمہ ہمارا کیا جاتا ہے۔⑤ لفظ دُوۡنَ سے پہلے مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی بدلہ بھی کیا جاتا ہے۔⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَنَقُوۡلُ لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا	اور ہم کہیں گے ان (لوگوں) سے جنھوں نے ظلم کیا
ذُوۡقُوۡا عَذَابَ النَّارِ	چکھو (اُس) آگ کا عذاب
الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ بِهَا تُكَذِّبُوۡنَ ﴿42﴾	(وہ) جو تھے تم اس کو جھٹلاتے۔ ﴿42﴾
وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ	اور جب پڑھی جاتی ہیں اُن پر
اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ	ہماری واضح آیات
قَالُوۡا مَا هٰذَاۤ اِلَّا رَجُلٌ	(تو) کہتے ہیں نہیں ہے یہ مگر ایک آدمی
يُّرِيۡدُ اَنۡ يَّصُدَّكُمۡ عَمَّا	(جو) چاہتا ہے کہ روک دے وہ تمھیں اس سے جسکی
كَانَ يَعۡبُدُ اٰبَآؤُكُمۡ ۚ	تمہارے باپ دادا عبادت کرتے تھے
وَقَالُوۡا مَا هٰذَاۤ	اور وہ کہتے ہیں نہیں ہے یہ (قرآن)
اِلَّاۤ اِفۡكٌ مُّفۡتَرًى ؕ وَقَالَ	مگر ایک جھوٹ گھڑا ہوا، اور کہا
الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلۡحَقِّ	(اُن لوگوں نے) جنھوں نے انکار کیا حق کا
لَمَّا جَآءَهُمۡ ۙ	جب وہ آیا اُن کے پاس

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَقُوۡلُ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللّٰہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
ظَلَمُوۡا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	رَجُلٌ	: رجال کار، قحط الرجال۔
ذُوۡقُوۡا	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	يُّرِيۡدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔
النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	يَعۡبُدُ	: عبد، عابد، معبود، عبادت، عبادالرحمن۔
تُكَذِّبُوۡنَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	هٰذَاۤ	: لہٰذا، علیٰ ہذاالقیاس، حامل رقعہ ہذا۔
تُتۡلٰى	: تلاوت، وحی متلو۔	مُّفۡتَرًى	: افتریٰ پردازی، مفتری۔
عَلَيۡهِمۡ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	كَفَرُوۡا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بَيِّنٰتٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	لِلۡحَقِّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔

وَ	نَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ ①	ظَلَمُوْا	ذُوْقُوْا
اور	ہم کہیں گے	(ان لوگوں) سے جنھوں نے	سب نے ظلم کیا	تم سب چکھو

عَذَابَ النَّارِ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ	بِهَا ②	تُكَذِّبُوْنَ (42)
آگ کا عذاب	(وہ) جو	تھے تم	اس کو	تم سب جھٹلاتے

وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا ③	بَيِّنٰتٍ
اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اُن پر	ہماری آیات	واضح

قَالُوْا	مَا ④	هٰذَآ	اِلَّا	رَجُلٌ ⑤	يُّرِيْدُ
سب کہتے ہیں	نہیں	یہ	مگر	ایک آدمی	وہ چاہتا ہے

اَنْ	يَّصُدَّكُمْ	عَمَّا ⑥	كَانَ	يَعْبُدُ ⑦	اٰبَآؤُكُمْ ج
کہ	وہ روک دے تمھیں	اس سے جس کی	تھے	عبادت کرتے	تمھارے باپ دادا

وَ	قَالُوْا	مَا ④	هٰذَآ	اِلَّآ	اِفْكٌ ⑤	مُّفْتَرًى ط
اور	ان سب نے کہا	نہیں	یہ	مگر	ایک جھوٹ	گھڑا ہوا

وَقَالَ	الَّذِيْنَ ①	كَفَرُوْا	لِلْحَقِّ ⑧	لَمَّا	جَآءَهُمْ لا
اور کہا	جنھوں نے	سب نے انکار کیا	حق کا	جب	وہ آیا اُن کے پاس

ضروری وضاحت

① الَّذِيْنَ جمع مذکر کی اور الَّتِيْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں اور ترجمہ جو، جنھیں وغیرہ کیا جاتا ہے۔② هَا واحد مؤنث کی علامت ہے۔③ نَا کا اسم کے ساتھ ترجمہ ہمارا، ہماری کیا جاتا ہے۔④ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔⑦ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ لِ کا ترجمہ عموماً لیے ہوتا ہے کبھی کا، کے، کو بھی کیا گیا ہے۔

اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿43﴾	نہیں ہے یہ مگر ایک واضح جادو۔ ﴿43﴾
وَمَاۤ اٰتَيۡنٰهُمۡ مِّنۡ كُتُبٍ	اور نہیں ہم نے دیں اُن (عربوں) کو کچھ کتابیں
يَّدۡرُسُوۡنَهَا	(کہ) وہ پڑھتے ہوں اُنہیں
وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهِمۡ	اور نہیں ہم نے بھیجا اُن کی طرف
قَبۡلَكَ مِنۡ نَّذِيۡرٍ ﴿44﴾	آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا۔ ﴿44﴾
وَكَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۙ	اور جھٹلایا (اُن لوگوں نے) جو اِن سے پہلے تھے
وَمَا بَلَغُوۡا مِعۡشَارَ	اور نہیں یہ پہنچے (اسکے) دسویں حصّے کو
مَاۤ اٰتَيۡنٰهُمۡ	جو ہم نے دیا تھا اُنہیں
فَكَذَّبُوۡا رُسُلِىۡ ۗ	پس اُنہوں نے جھٹلایا میرے رسولوں کو
فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ﴿45﴾ ع	تو کیسا ہوا (اُن پر) میرا عذاب۔ ﴿45﴾
قُلۡ اِنَّمَاۤ	آپ کہہ دیجیے بے شک صرف
اَعِظُكُمۡ بِوَاحِدَةٍ ۚ	ایک (ہی بات) کی میں نصیحت کرتا ہوں تمہیں

ع 5/9/11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	كَذَّبَ	کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔
سِحۡرٌ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	بَلَغُوۡا	بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ، تبلیغ۔
مُّبِيۡنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	مِعۡشَارَ	عشرہ محرم، یوم عاشورا، عشرہ مبشرہ۔
مِّنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	مَاۤ	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَّدۡرُسُوۡنَهَا	درس وتدریس، مدرسہ، مدرس۔	فَكَيۡفَ	کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
اَرۡسَلۡنَاۤ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	قُلۡ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
اِلَيۡهِمۡ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	اَعِظُكُمۡ	وعظ ونصیحت، پند ونصائح، نصیحت آموز۔
قَبۡلَكَ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	بِوَاحِدَةٍ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔

اِنْ ①	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ ②	مُّبِيْنٌ (43)	وَ
نہیں	یہ	مگر	ایک جادو	واضح	اور

مَآ ③	اٰتَيْنٰهُمْ ④	مِّنْ كُتُبٍ ⑤	يَّدْرُسُوْنَهَا ⑥
نہیں	ہم نے دیں اُن کو	کچھ کتابیں	وہ سب پڑھتے ہوں اُنہیں

وَ	مَآ ③	اَرْسَلْنَآ	اِلَيْهِمْ	قَبْلَكَ
اور	نہیں	ہم نے بھیجا	اُن کی طرف	آپ سے پہلے

مِنْ نَّذِيْرٍ ⑤ (44) ط	وَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ لا
کوئی ڈرانے والا	اور	جھٹلایا	(ان لوگوں نے) جو	ان سے پہلے (تھے)

وَ	مَا ③	بَلَغُوْا	مِعْشَارَ	مَآ ③	اٰتَيْنٰهُمْ ④
اور	نہیں	یہ سب پہنچے	(اسکے) دسویں حصّے کو	جو	ہم نے دیا تھا اُنہیں

5 ع 9 11

فَكَذَّبُوْا	رُسُلِيْ قف	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ ⑦ (45) ع
پس اُن سب نے جھٹلایا	میرے رسولوں (کو)	تو کیسا	ہوا	(میرا) عذاب

قُلْ	اِنَّمَآ ⑧	اَعِظُكُمْ ④	بِوَاحِدَةٍ ج
آپ کہہ دیجیے	بے شک صرف	میں نصیحت کرتا ہوں تمہیں	ایک (ہی بات) کی

ضروری وضاحت

①اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اگر اسکے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔②ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔④هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا ان کو اور كُمْ کا ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔⑤یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥هَا واحد مؤنث کی علامت ہے کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوجاتی۔⑦اصل میں نَكِيْرِيْ تھا تخفیف کے لیے یْ گرگئی ہے۔⑧اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَنۡ تَقُوۡمُوۡا لِلّٰهِ	یہ کہ تم کھڑے ہو جاؤ اللہ کے لیے
مَثۡنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوۡا ۚ قف	دو دو اور ایک ایک (کر کے) پھر تم غور کرو
مَا بِصَاحِبِكُمۡ مِّنۡ جِنَّةٍ ؕ	نہیں ہے تمہارے (اس) ساتھی کو کوئی جنون
اِنۡ هُوَ اِلَّا نَذِيۡرٌ لَّكُمۡ	نہیں ہے وہ مگر تمہارے لیے ایک ڈرانے والا
بَيۡنَ يَدَىۡ عَذَابٍ شَدِيۡدٍ ﴿46﴾	ایک سخت عذاب سے پہلے۔ ﴿46﴾
قُلۡ مَا سَاَلۡتُكُمۡ مِّنۡ اَجۡرٍ	کہہ دیجیے جو میں نے مانگی ہو تم سے کوئی اُجرت
فَهُوَ لَكُمۡ ؕ	تو وہ تمہارے لیے ہے (یعنی وہ تمہاری ہوئی)
اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ	نہیں ہے میری اُجرت مگر اللہ پر ہی
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ﴿47﴾	اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ ﴿47﴾
قُلۡ اِنَّ رَبِّىۡ	آپ کہہ دیجیے بے شک میرا رب (ہی دل میں)
يَقۡذِفُ بِالۡحَقِّ ۚ	ڈالتا ہے حق کو
عَلَّامُ الۡغُيُوۡبِ ﴿48﴾	(وہ) پوشیدہ باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿48﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَقُوۡمُوۡا	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔	قُلۡ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
مَثۡنٰى	: ثانی، لاثانی، ثانی اثنین۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
فُرَادٰى	: فرداً فرداً، افراد، انفرادی طور پر، مفرد۔	سَاَلۡتُكُمۡ	: سوال، سائل، مسئول۔
تَتَفَكَّرُوۡا	: فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔	عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
نَذِيۡرٌ	: بشارت و انذار، بشیر و نذیر۔	شَهِيۡدٌ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
بَيۡنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	بِالۡحَقِّ	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
يَدَىۡ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	عَلَّامُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
شَدِيۡدٍ	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔	الۡغُيُوۡبِ	: حاضر و غائب، علمِ غیب، غیبی امداد۔

اَنْ	تَقُوْمُوْا	لِلّٰهِ	مَثْنٰی	وَ	فُرَادٰی
یہ کہ	تم سب کھڑے ہو جاؤ	اللہ کے لیے	دو دو	اور	ایک ایک (کر کے)

ثُمَّ	تَتَفَكَّرُوْا ① قف	مَا	بِصَاحِبِكُمْ	مِّنْ جِنَّةٍ ②③ ط	اِنْ ④	هُوَ
پھر	تم سب غور کرو	نہیں	تمہارے (اس) ساتھی کو	کوئی جنون	نہیں (ہے)	وہ

اِلَّا	نَذِیْرٌ ②	لَّكُمْ ⑤	بَیْنَ یَدَیْ ⑥	عَذَابٍ شَدِیْدٍ ② (46)
مگر	ایک ڈرانے والا	تمہارے لیے	دو ہاتھوں کے درمیان (پہلے)	ایک سخت عذاب سے

قُلْ ⑦	مَا	سَاَلْتُكُمْ	مِّنْ اَجْرٍ ②③	فَهُوَ
آپ کہہ دیجیے	جو	میں نے مانگی ہو تم سے	کوئی اُجرت	تو وہ

لَكُمْ ⑤ ط	اِنْ ④	اَجْرِیَ	اِلَّا	عَلَى اللّٰهِ ج
تمہارے لیے (ہوئی)	نہیں	میری اُجرت	مگر	اللہ پر (ہی)

وَ	هُوَ	عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ	شَهِیْدٌ (47)	قُلْ ⑦	اِنَّ
اور	وہ	ہر چیز پر	گواہ	آپ کہہ دیجیے	بے شک

رَبِّیْ	یَقْذِفُ	بِالْحَقِّ ج	عَلَّامُ	الْغُیُوْبِ (48)
میرا رب	وہ ڈالتا ہے	حق کو	خوب جاننے والا	پوشیدہ باتیں

ضروری وضاحت

① تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔② مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اگر اسکے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔⑥ بَیْنَ کا ترجمہ درمیان اور یَدَیْ اصل میں یَدَیْنِ تھا جس کا ترجمہ دو ہاتھ ہے یعنی دو ہاتھوں کے درمیان مراد آگے یا پہلے ہے۔⑦ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق وکو گرایا گیا ہے۔

قُلۡ جَآءَ الۡحَقُّ	آپ کہہ دیجیے حق آ گیا
وَمَا يُبۡدِئُ الۡبَاطِلُ	اور (معبود) باطل نہ پہلی مرتبہ (کچھ پیدا) کرسکتا ہے
وَمَا يُعِيۡدُ ﴿49﴾	اور نہ وہ دوبارہ (پیدا) کرے گا۔ ﴿49﴾
قُلۡ اِنۡ ضَلَلۡتُ فَاِنَّمَاۤ اَضِلُّ	کہہ دیجیے اگر میں گمراہ ہوا تو بیشک میں گمراہ ہوں گا
عَلٰى نَفۡسِىۡ ۚ	اپنی جان پر (یعنی گمراہی کا وبال مجھ پر ہی ہوگا)
وَاِنِ اهۡتَدَيۡتُ فَبِمَا	اور اگر میں نے ہدایت پائی تو اُسی وجہ سے ہے جو
يُوۡحِىۡۤ اِلَىَّ رَبِّىۡ ؕ	میرا رب میری طرف وحی کرتا ہے
اِنَّهٗ سَمِيۡعٌ قَرِيۡبٌ ﴿50﴾	بلا شبہ وہ خوب سننے والا بہت قریب ہے۔ ﴿50﴾
وَلَوۡ تَرٰٓى	اور کاش آپ دیکھتے
اِذۡ فَزِعُوۡا	جب وہ گھبرائے ہوئے ہونگے
فَلَا فَوۡتَ	تو بچ نکلنے کی کوئی صورت نہ ہوگی
وَاُخِذُوۡا مِنۡ مَّكَانٍ قَرِيۡبٍ ۙ﴿51﴾	اور وہ پکڑ لیے جائیں گے قریب جگہ سے۔ ﴿51﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلۡ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	فَبِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يُبۡدِئُ	: ابتداء، ابتدائی، مبتدی طالب علم۔	يُوۡحِىۡۤ	: وحی، وحی متلو، وحی الٰہی، وحی غیر متلو۔
الۡبَاطِلُ	: حق و باطل، عقائد باطلہ۔	اِلَىَّ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
يُعِيۡدُ	: اعادہ، عود کر آنا۔	سَمِيۡعٌ	: سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
ضَلَلۡتُ	: ضلالت و گمراہی۔	تَرٰٓى	: رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اُخِذُوۡا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
نَفۡسِىۡ	: نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔	مَّكَانٍ	: مکان، مکانات۔
اهۡتَدَيۡتُ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	قَرِيۡبٍ	: قرب، قریب، مقرب، تقرب۔

قُلْ	جَآءَ	الْحَقُّ ①	وَمَا	يُبْدِئُ	الْبَاطِلُ ①
آپ کہہ دیجیے	آ گیا	حق	اور نہ	وہ پہلی مرتبہ (پیدا) کرسکتا ہے	باطل

وَ	مَا	يُعِيْدُ ۝49	قُلْ	اِنْ	ضَلَلْتُ
اور	نہ	وہ دوبارہ (پیدا) کرے گا	آپ کہہ دیجیے	اگر	میں گمراہ ہوا

فَاِنَّمَآ ②	اَضِلُّ	عَلٰى نَفْسِيْ ③ ج	وَ	اِنِ ④	اهْتَدَيْتُ
تو بیشک صرف	میں گمراہ ہوں گا	اپنی جان پر	اور	اگر	میں نے ہدایت پائی

فَبِمَا ⑤	يُوْحِيْٓ	اِلَيَّ	رَبِّيْ ط	اِنَّهٗ
تو اُسی وجہ سے ہے جو	وہ وحی کرتا ہے	میری طرف	میرا رب	بلاشبہ وہ

سَمِيْعٌ	قَرِيْبٌ ۝50	وَ	لَوْ ⑥	تَرٰٓى
خوب سننے والا	بہت قریب (ہے)	اور	کاش	آپ دیکھتے

اِذْ	فَزِعُوْا ⑦	فَلَا	فَوْتَ
جب	وہ گھبرائے ہوئے ہونگے	تو کوئی نہیں	بچ نکلنے کی صورت (ہوگی)

وَ	اُخِذُوْا ⑦⑧	مِنْ مَّكَانٍ	قَرِيْبٍ ۝51 لا
اور	وہ سب پکڑ لیے جائیں گے	جگہ سے	قریب

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔② اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔
③ يْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری یا اپنا، اپنی کیا جاتا ہے۔④ اِنْ کو اگلے لفظ سے ملانا ہو تو اسے زیر دیتے ہیں۔⑤ بِ کا
ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑥ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔⑦ یہ فعل گزرے ہوئے زمانے کا
ہے یہاں ضرورتاً مستقبل کا ترجمہ کیا گیا ہے۔⑧ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ	اور وہ کہیں گے ہم ایمان لے آئے اس پر
وَاَنّٰى لَهُمُ	اور کیسے (ممکن) ہوگا اُن کے لیے
التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۚۖ ﴿52﴾	(ایمان کا) حاصل کرنا (اتنی) دور جگہ سے۔ ﴿52﴾
وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ	حالانکہ یقیناً وہ انکار کرچکے اس کا اس سے پہلے
وَيَقْذِفُوْنَ	اور وہ (ظن کے تیر) پھینکتے رہے
بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿53﴾	بن دیکھے دور جگہ سے۔ ﴿53﴾
وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ	اور پردہ حائل کردیا جائے گا اُن کے درمیان
وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ	اور اُس کے درمیان جو وہ چاہیں گے
كَمَا فُعِلَ	جس طرح کیا گیا
بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ۗ	ان جیسے لوگوں کے ساتھ اس سے پہلے
اِنَّهُمْ كَانُوْا	بے شک وہ تھے
فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿54﴾ ع	اضطراب ڈالنے والے شک میں۔ ﴿54﴾

ع 6/9/12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَّ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	بِالْغَيْبِ	: علمِ غیب، غیبی امداد۔
قَالُوْٓا	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	حِيْلَ	: حائل، پردہ حائل، دیوار حائل۔
اٰمَنَّا	: ایمان، مومن، امن۔	بَيْنَهُمْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَشْتَهُوْنَ	: شہوت، شہوات، اشتہا۔
مَّكَانٍ	: مکان، مکانات۔	كَمَا	: کماحقہ، کالعدم/ ماتحت، ماجرا۔
بَعِيْدٍ	: بُعد، بعید از قیاس۔	فُعِلَ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	فِيْ	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	شَكٍّ	: شک، بے شک، مشکوک، شک وشبہ۔

وَّ ①	قَالُوْٓا ②	اٰمَنَّا	بِهٖ ج	وَ ①	اَنّٰى
اور	وہ سب کہیں گے	ہم ایمان لے آئے	اس پر	اور	کیسے (ہوگا)

لَهُمُ ③	التَّنَاوُشُ	مِنْ مَّكَانٍۭ	بَعِيْدٍ ﴿52﴾ صلے	وَّ ①	قَدْ ④
اُن کے لیے	حاصل کرنا	جگہ سے	دور	حالانکہ	یقیناً

كَفَرُوْا	بِهٖ	مِنْ قَبْلُ ج	وَ ①	يَقْذِفُوْنَ
وہ سب انکار کر چکے	اس کا	(اس) سے پہلے	اور	وہ سب پھینکتے رہے

بِالْغَيْبِ ⑤	مِنْ مَّكَانٍۭ	بَعِيْدٍ ﴿53﴾	وَ ①	حِيْلَ ②⑥
بِن دیکھے	جگہ سے	دور	اور	(پردہ) حائل کر دیا جائے گا

بَيْنَهُمْ	وَ ①	بَيْنَ	مَا	يَشْتَهُوْنَ
اُن کے درمیان	اور	درمیان	(اُس کے) جو	وہ سب چاہیں گے

كَمَا	فُعِلَ ⑦	بِاَشْيَاعِهِمْ	مِّنْ قَبْلُ ط
جس طرح	کیا گیا	ان جیسے لوگوں کے ساتھ	(اس) سے پہلے

ع 6 9 12

اِنَّهُمْ ⑧	كَانُوْا	فِيْ شَكٍّ	مُّرِيْبٍ ﴿54﴾ ع
بے شک وہ	وہ سب تھے	شک میں	اضطراب ڈالنے والے

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی قسم یا حالانکہ بھی ہوتا ہے۔ ② یہ فعل گزرے ہوئے زمانے کا ہے یہاں ضرورتاً مستقبل کا ترجمہ کیا گیا ہے۔ ③ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔ ④ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑤ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ حِيْلَ اصل میں حُوِلَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق وَ کو ی سے بدلا گیا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔

اٰيَاتُهَا 45 | 35 سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ 43 | رُكُوْعَاتُهَا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	(ہر قسم کی) تعریف اللہ کے لیے ہے
فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	(جو) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے
جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا	فرشتوں کو قاصد بنانے والا ہے
اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ	(جو) دو دو اور تین تین اور چار چار پَروں والے ہیں
يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ	وہ اضافہ کرتا ہے مخلوق میں جو وہ چاہتا ہے
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿1﴾	بیشک اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿1﴾
مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ	اللہ لوگوں کے لیے جو کچھ کھول دے رحمت میں سے
فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ	تو نہیں ہے کوئی بند کرنے والا اُسکو اور جو وہ بند کر دے
فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ	تو نہیں ہے کوئی کھولنے والا اس کو اس کے بعد
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿2﴾	اور وہی بہت غالب نہایت حکمت والا ہے۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْحَمْدُ	: حمد وثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔	الْخَلْقِ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اُولِيْٓ	: اولوالعزم، اولوالعلم۔	يَشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
مَّثْنٰى	: ثانی، لاثانی، ثانی اثنین۔	عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
ثُلٰثَ	: ثلث، مثلث، تثلیث۔	قَدِيْرٌ	: قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
رُبٰعَ	: ربع، رباعی، آئمہ اربعہ۔	يَفْتَحِ	: افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔
يَزِيْدُ	: زیادہ، مزید، زائد۔	مُمْسِكَ	: امساک۔
فِي	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	الْحَكِيْمُ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔

اٰيَاتُهَا 45 | 35 سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ 43 | رُكُوْعَاتُهَا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ ①	وَ	الْاَرْضِ
(ہر قسم کی) تعریف	اللہ کے لیے (ہے)	پیدا کرنے والا	آسمانوں	اور	زمین (کا)

جَاعِلِ ②	الْمَلٰٓئِكَةِ ③	رُسُلًا	اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ ③④	مَّثْنٰى
بنانے والا (ہے)	فرشتوں (کو)	قاصد	(جو) پَروں والے (ہیں)	دو دو

وَ	ثُلٰثَ	وَ	رُبٰعَ ؕ	يَزِيْدُ	فِي الْخَلْقِ	مَا	يَشَآءُ ؕ
اور	تین تین	اور	چار چار	وہ اضافہ کرتا ہے	مخلوق میں	جو	وہ چاہتا ہے

اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ⑤ (1)	مَا	يَفْتَحِ	اللّٰهُ
بیشک	اللہ	ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا	جو	وہ کھول دے	اللہ

لِلنَّاسِ	مِنْ رَّحْمَةٍ ①	فَلَا	مُمْسِكَ ⑥	لَهَا ج	وَ	مَا	يُمْسِكْ ۙ
لوگوں کے لیے	رحمت میں سے	تو نہیں کوئی	بند کرنے والا	اُس کو	اور	جو	وہ بند کر دے

فَلَا مُرْسِلَ ⑥	لَهٗ	مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ ⑦	وَ هُوَ الْعَزِيْزُ ⑤⑧	الْحَكِيْمُ ⑤ (2)
تو نہیں کوئی کھولنے والا	اس کو	اس کے بعد	اور وہی بہت غالب	نہایت حکمت والا (ہے)

ضروری وضاحت

① ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔
③ الْمَلٰٓئِكَةِ اور اَجْنِحَةٍ دونوں کے آخر میں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کی ہے۔ ④ اُولِيْ اور اُولُوْ جمع مذکر کی علامتیں ہیں اور
ترجمہ والے ہے۔ ⑤ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ
کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑧ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اذۡكُرُوۡا	اے لوگو یاد کرو
نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ ؕ	اللہ کی نعمت کو اپنے اوپر
هَلۡ مِنۡ خَالِقٍ غَيۡرُ اللّٰهِ	کیا کوئی (اور) خالق ہے اللہ کے سوا
يَرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	(جو) رزق دیتا ہو تمہیں آسمان اور زمین سے
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ	نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی
فَاَنّٰى تُؤۡفَكُوۡنَ ﴿3﴾	تو کہاں تم بہکاتے جاتے ہو۔ ﴿3﴾
وَاِنۡ يُّكَذِّبُوۡكَ فَقَدۡ كُذِّبَتۡ	اور اگر وہ جھٹلاتے ہیں آپکو تو یقیناً جھٹلائے جا چکے
رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ	کئی رسول آپ سے پہلے، اور اللہ ہی کی طرف
تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿4﴾	سب معاملات لوٹائے جاتے ہیں۔ ﴿4﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ	اے لوگو بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے
فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا ۥ وقفة	تو ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے تمہیں دنیوی زندگی،
وَلَا يَغُرَّنَّكُمۡ	اور ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النَّاسُ	عوام الناس، بعض الناس۔	قَبۡلِكَ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
اذۡكُرُوۡا	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	تُرۡجَعُ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
نِعۡمَتَ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	الۡاُمُوۡرُ	امر، آمر، مامور، امور۔
عَلَيۡكُمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	وَعۡدَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
خَالِقٍ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	حَقٌّ	حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
غَيۡرُ	دیارِ غیر، غیر اللہ، اغیار۔	تَغُرَّنَّكُمۡ	غرور، مغرور۔
السَّمَآءِ	کتب سماویہ، ارض و سما۔	الۡحَيٰوةُ	موت و حیات، حیاتی مماتی، حیات جاوداں۔
يُّكَذِّبُوۡكَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	الدُّنۡيَا	دنیا و آخرت، دین و دنیا، دنیا داری۔

يٰٓاَيُّهَا ①	النَّاسُ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ ②	عَلَيْكُمْ ؕ
اے	لوگو	تم سب یاد کرو	اللہ کی نعمت کو	اپنے اوپر

هَلْ	مِنْ خَالِقٍ ③	غَيْرُ اللّٰهِ	يَرْزُقُكُمْ ④
کیا	کوئی (اور) خالق (ہے)	اللہ کے سوا	وہ رزق دیتا ہو تمہیں

مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ ؕ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ ۖ
آسمان سے	اور	زمین (سے)	نہیں کوئی معبود	مگر وہی

فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ ⑤ ۝3	وَ	اِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ
تو کہاں	تم سب بہکاتے جاتے ہو	اور	اگر	وہ سب جھٹلاتے ہیں آپ کو	تو یقیناً

كُذِّبَتْ ⑥⑦	رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِكَ ؕ	وَ	اِلَى اللّٰهِ
جھٹلائے جا چکے	کئی رسول	آپ سے پہلے	اور	اللہ (ہی) کی طرف

تُرْجَعُ ⑤	الْاُمُوْرُ ۝4	يٰٓاَيُّهَا ①	النَّاسُ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ
لوٹائے جاتے ہیں	سب معاملات	اے	لوگو	بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)

فَلَا	تَغُرَّنَّكُمُ ④⑥	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ⑥ وقفة	وَلَا	يَغُرَّنَّكُمْ ④
تو نہ	دھوکے میں ڈالے تمہیں	دنیوی زندگی	اور نہ	وہ ہرگز دھوکے میں ڈالے تمہیں

ضروری وضاحت

① یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے اَیُّھَا صرف وہاں آتا ہے جہاں بعد والے اسم کے شروع میں اَلْ ہو۔ ② قرآنی کتابت میں ۃ کو ت سے بدل کر لکھا گیا ہے یہ اصل میں نِعْمَةَ تھا۔ ③ یہاں مِنْ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ④ کُمْ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ تْ، ت اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿5﴾	اللہ کے بارے میں بڑا دھوکے باز (شیطان)۔ ﴿5﴾
اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ	بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے
فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ	تو تم (بھی) اُسے (اپنا) دشمن سمجھو
اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ	بیشک صرف وہ تو (اس لیے) بلاتا ہے اپنے گروہ کو
لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿6﴾ؕ	تا کہ وہ ہو جائیں اہلِ جہنم میں سے۔ ﴿6﴾
اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	(وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ۬	اُن کے لیے سخت عذاب ہے
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور (وہ لوگ) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور اُنہوں نے نیک عمل کیے
ع 1/7/13 لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿7﴾ع	اُن کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔ ﴿7﴾
اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ	تو (بھلا) کیا (وہ شخص) جو (کہ) مزین کیا گیا اُسکے لیے
سُوْٓءُ عَمَلِهٖ	اُس کا بُرا عمل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْغَرُوْرُ	: غرور، مغرور۔	اٰمَنُوْا	: ایمان، مومن، امن۔
عَدُوٌّ	: عدوّ، اعداء، عداوت۔	عَمِلُوْا	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
فَاتَّخِذُوْهُ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	الصّٰلِحٰتِ	: اصلاح، اعمال صالحہ۔
يَدْعُوْا	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔	مَّغْفِرَةٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللّٰہ۔
حِزْبَهٗ	: حزب اختلاف، حزب اللّٰہ، حزب الشیطان۔	اَجْرٌ	: اجر، اجر و ثواب، اجرت۔
اَصْحٰبِ	: اصحابِ صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔	كَبِيْرٌ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	زُيِّنَ	: زینت، مزین، تزئین و آرائش۔
شَدِيْدٌ	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔	سُوْٓءُ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔

بِاللّٰهِ ①	الْغَرُوْرُ ② ⁽⁵⁾	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	لَكُمْ ③	عَدُوٌّ
اللہ کے بارے میں	بڑا دھوکے باز	بے شک	شیطان	تمہارا لیے	دشمن

فَاتَّخِذُوْهُ ④	عَدُوًّا ؕ	اِنَّمَا ⑤	يَدْعُوْا	حِزْبَهٗ
توتم سب سمجھو اُسے	دشمن	بے شک صرف	وہ (تو) بلاتا ہے	اپنے گروہ (کو)

لِيَكُوْنُوْا ⑥	مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ؕ ⁽⁶⁾	اَلَّذِيْنَ
تا کہ وہ سب ہو جائیں	بھڑکتی آگ والوں میں سے	وہ (لوگ) جن

كَفَرُوْا	لَهُمْ ③	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ ؕ۵
سب نے کفر کیا	اُن کے لیے	عذاب	سخت

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
اور	(وہ) جو	سب ایمان لائے	اور	اُنہوں نے عمل کیے	نیک

ع 1 7 13

لَهُمْ ③	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ ع ⁽⁷⁾
اُن کے لیے	مغفرت	اور	اجر	بہت بڑا

اَ ⑦	فَمَنْ	زُيِّنَ ⑧	لَهٗ	سُوْٓءُ	عَمَلِهٖ
کیا	تو جو	(کہ) مزین کیا گیا	اُس کے لیے	بُرا	اُس کا عمل

ضروری وضاحت

①بِ کا ترجمہ کے بارے میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لَكُمْ اور لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔④ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا الف گر جاتا ہے۔⑤ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔⑦ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ	پس وہ اُسے اچھا سمجھے (وہ ہدایت یافتہ شخص جیسا ہو سکتا ہے)
فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ	پس بے شک اللہ گمراہ کرتا ہے جسے وہ چاہتا ہے
وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ	اور وہ ہدایت دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے
فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ	تو نہ جاتی رہے آپ کی جان
عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ	اُن پر افسوس کرتے ہوئے
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ	بے شک اللہ خوب جاننے والا ہے
بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿8﴾	(اُس) کو جو وہ کرتے ہیں۔ ﴿8﴾
وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ	اور اللہ ہی ہے جس نے ہواؤں کو بھیجا
فَتُثِيْرُ سَحَابًا	پھر وہ اُٹھاتی ہیں بادل کو
فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ	پھر ہم لے جاتے ہیں اُسے ایک مُردہ شہر کی طرف
فَاَحْيَيْنَا بِهِ	پھر ہم زندہ کر دیتے ہیں اُس کے ذریعے سے
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ	زمین کو اُس کے مُردہ ہونے کے بعد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَرَاٰهُ	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	عَلِيْمٌۢ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
حَسَنًا	: احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔	يَصْنَعُوْنَ	: صنعت وتجارت، صنعتی شہر، مصنوعی۔
يُضِلُّ	: ضلالت وگمراہی۔	اَرْسَلَ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	الرِّيٰحَ	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
يَهْدِيْ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	بَلَدٍ	: بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔
نَفْسُكَ	: نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔	مَّيِّتٍ	: موت وحیات، سماعِ موتیٰ، میت۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	فَاَحْيَيْنَا	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
حَسَرٰتٍ	: حسرت، حسرتیں۔	الْاَرْضَ	: ارض وسما، قطعہ اَراضی، ارض مقدس۔

فَرَاٰهُ ①②	حَسَنًا ؕ	فَاِنَّ ①③	اللّٰهَ	يُضِلُّ
پس وہ دیکھے اُسے	اچھا	پس بے شک	اللہ	وہ گمراہ کرتا ہے

مَنْ ④	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ ④	يَّشَآءُ ۖ ز
جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

فَلَا	تَذْهَبْ ⑤	نَفْسُكَ	عَلَيْهِمْ	حَسَرٰتٍ ⑤ ؕ
تو نہ	جاتی رہے	آپ کی جان	اُن پر	افسوس کرتے ہوئے

اِنَّ ③	اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ ⑥	بِمَا	يَصْنَعُوْنَ ﴿8﴾
بے شک	اللہ	خوب جاننے والا	(اُس) کو جو	وہ سب کرتے ہیں

وَ	اللّٰهُ	الَّذِيْٓ ⑦	اَرْسَلَ	الرِّيٰحَ ⑧
اور	اللہ (ہی ہے)	جس نے	بھیجا	ہواؤں (کو)

فَتُثِيْرُ ⑤	سَحَابًا ⑧	فَسُقْنٰهُ ①②	اِلٰى بَلَدٍ	مَّيِّتٍ
پھر وہ اُٹھاتی ہیں	بادل (کو)	پھر ہم لے جاتے ہیں اُسے	ایک شہر کی طرف	مُردہ

فَاَحْيَيْنَا ①	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ
پھر ہم زندہ کر دیتے ہیں	اُس (کے ذریعے) سے	زمین (کو)	اُس کے مُردہ ہونے کے بعد

ضروری وضاحت

①فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔②ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔③اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔④مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔⑤تَ اور اتْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔⑦اَلَّذِيْ واحد مذکر کی اور اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہوتی ہے۔⑧فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ﴿9﴾	اسی طرح (ہوگا) دوبارہ اُٹھایا جانا۔ ﴿9﴾
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ	جو شخص عزّت چاہتا ہے
فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ	تو عزّت تو سب کی سب اللہ کے لیے ہے
اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ	اُسی کی طرف چڑھتے ہیں پاکیزہ کلمات
وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ	اور نیک عمل اُسے بلند کرتا ہے، اور جو لوگ
يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ	(آپکو ستانے کے لیے) بُرائیوں کی خفیہ تدبیر کرتے ہیں
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ	اُن کے لیے سخت عذاب ہے،
وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ﴿10﴾	اور اُن لوگوں کی چال وہی برباد ہوگی۔ ﴿10﴾
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ	اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا (پہلے) مٹی سے
ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ	پھر (تمہاری نسل) ایک قطرے سے
ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ	پھر اُس نے بنایا تمہیں جوڑا جوڑا (یعنی ایک مَرد ایک عورت)
وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى	اور نہیں حاملہ ہوتی کوئی مادہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذٰلِكَ	: کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	يَمْكُرُوْنَ	: مکروفریب، مکار۔
النُّشُوْرُ	: حشرونشر۔	السَّيِّاٰتِ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءِظن۔
يُرِيْدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔	خَلَقَكُمْ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
جَمِيْعًا	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	تُرَابٍ	: تربت، ابوتراب۔
الْكَلِمُ	: کلمہ، کلمات، ابتدائی کلمات۔	نُّطْفَةٍ	: نطفہ۔
الْعَمَلُ	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔	اَزْوَاجًا	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
الصَّالِحُ	: اصلاح، اعمال صالحہ۔	تَحْمِلُ	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
يَرْفَعُهٗ	: رفعت، سطح مرتفع، مرفوع، اعلیٰ وارفع۔	اُنْثٰى	: مؤنث ومذکر، تذکیروتانیث۔

كَذٰلِكَ	النُّشُوْرُ ⑨ [1]	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	الْعِزَّةَ [2]
اسی طرح (ہوگا)	دوبارہ اُٹھایا جانا	جو (شخص)	ہے	وہ چاہتا	عزّت

فَلِلّٰهِ	الْعِزَّةُ [2]	جَمِيْعًا ؕ	اِلَيْهِ	يَصْعَدُ	الْكَلِمُ الطَّيِّبُ
تو اللہ کے لیے (ہے)	عزّت	سب کی سب	اُسی کی طرف	وہ چڑھتا ہے	پاکیزہ کلمات

وَ	الْعَمَلُ	الصَّالِحُ	يَرْفَعُهٗ ؕ [3]	وَ	الَّذِيْنَ
اور	عمل	نیک	وہ بلند کرتا ہے اُسے	اور	جو (لوگ)

يَمْكُرُوْنَ	السَّيِّاٰتِ [2]	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ ؕ
وہ سب خفیہ تدبیر کرتے ہیں	بُرائیوں (کی)	اُن کے لیے	سخت	عذاب

وَ	مَكْرُ	اُولٰٓئِكَ	هُوَ [4]	يَبُوْرُ ⑩
اور	چال	اُن لوگوں (کی)	وہ	وہ برباد ہوگی

وَاللّٰهُ	خَلَقَكُمْ [5]	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ [2][6]
اور اللہ	اس نے پیدا کیا تمہیں	مٹی سے	پھر (تمہاری نسل)	ایک قطرے سے

ثُمَّ	جَعَلَكُمْ [5]	اَزْوَاجًا ؕ	وَمَا	تَحْمِلُ [2]	مِنْ اُنْثٰى [7]
پھر	اُس نے بنایا تمہیں	جوڑا جوڑا	اور نہیں	حاملہ ہوتی	کوئی مادہ

ضروری وضاحت

①یعنی جس طرح بنجر زمین کو اللہ آباد کر کے زندہ کر دیتا ہے اسی طرح تمہیں دوبارہ زندہ کر دے گا۔②ۃ، تا اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③اس کے دو مطلب ہو سکتے ہیں ❶ عمل صالح پاکیزہ کلمات کو اللہ کی طرف بلند کرتا ہے ❷ اللہ تعالیٰ عمل صالح کو پاکیزہ کلمات پر بلند کرتا ہے۔④ھُوَ مذکر اور ھِیَ مؤنث کے لیے ہوتا ہے ترجمہ دونوں کا وہ ہوتا ہے۔⑤ کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ	اور نہ وہ (بچہ) جنتی ہے مگر اُس (اللہ) کے علم سے
وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ	اور نہیں (زیادہ) عمر دیا جاتا کوئی عمر دیا جانے والا
وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ	اور نہ کمی کی جاتی ہے اُس کی عمر سے
اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ	مگر (وہ درج ہوتا ہے) ایک کتاب (لوحِ محفوظ) میں
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿11﴾	بے شک یہ (بات) اللہ پر بہت آسان ہے۔ ﴿11﴾
وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ	اور نہیں برابر ہوتے دو سمندر
هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ	یہ میٹھا پیاس بجھانے والا ہے
سَآئِغٌ شَرَابُهٗ	اُس کا پانی آسانی سے گلے سے اُترنے والا ہے
وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ	اور یہ (دوسرا) نمکین ہے سخت کڑوا
وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ	اور ہر ایک میں سے تم کھاتے ہو
لَحْمًا طَرِيًّا	(مچھلی کا) تازہ گوشت
وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ	اور تم نکالتے ہو زیورات تم پہنتے ہو اُنہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	يَسْتَوِي	: مساوی، مساوات، خطِ استواء۔
تَضَعُ	: وضعِ حمل۔	الْبَحْرٰنِ	: بحرِ قلزم، بحیرۂ عرب، برّ و بحر۔
اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	شَرَابُهٗ	: شراب، شربت، مشروب، اکل وشرب۔
بِعِلْمِهٖ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	كُلٍّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
يُعَمَّرُ	: عمر، عمر دراز، عمریں بیت گئیں۔	تَاْكُلُوْنَ	: اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
يُنْقَصُ	: نقص، تنقیص، نقائص، ناقص۔	لَحْمًا	: ماءاللحم، لحمیات، لحیم شحیم۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَسْتَخْرِجُوْنَ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
يَسِيْرٌ	: میسّر، تیسیر۔	تَلْبَسُوْنَهَا	: لباس، ملبوسات، ملبوس۔

وَ	لَا	تَضَعُ ①	اِلَّا	بِعِلْمِهٖ ط ②	وَ	مَا	يُعَمَّرُ ③
اور	نہ	وہ (بچہ) جنتی ہے	مگر	اُس کے علم سے	اور	نہیں	(زیادہ) عمر دیا جاتا

مِنْ مُّعَمَّرٍ ④⑤	وَّ	لَا	يُنْقَصُ ③④	مِنْ عُمُرِهٖٓ ②
کوئی عمر دیا جانے والا	اور	نہ	کمی کی جاتی ہے	اُس کی عمر سے

اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ ط	اِنَّ ⑥	ذٰلِكَ ⑦	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ (11)
مگر	ایک کتاب (لوحِ محفوظ) میں	بے شک	یہ (بات)	اللہ پر	بہت آسان

وَ	مَا	يَسْتَوِي	الْبَحْرٰنِ صلے	هٰذَا	عَذْبٌ	فُرَاتٌ
اور	نہیں	وہ برابر ہوتے	دو سمندر	یہ	میٹھا	پیاس بجھانے والا

سَآئِغٌ	شَرَابُهٗ ②	وَ	هٰذَا	مِلْحٌ
آسانی سے گلے سے اُترنے والا	اُس کا پانی	اور	یہ	نمکین

اُجَاجٌ ط	وَ	مِنْ كُلٍّ ⑧	تَاْكُلُوْنَ	لَحْمًا	طَرِيًّا
سخت کڑوا	اور	ہر ایک میں سے	تم سب کھاتے ہو	گوشت	تازہ

وَّ	تَسْتَخْرِجُوْنَ	حِلْيَةً ①	تَلْبَسُوْنَهَا ج
اور	تم سب نکالتے ہو	زیور	تم سب پہنتے ہو اُسے

ضروری وضاحت

① ۃ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② ہٗ، ہٖ اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا کیا جاتا ہے۔ ③ یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہاں مِنْ اور یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔ ⑦ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑧ یعنی میٹھے اور کڑوے دونوں قسم کے پانی سے تازہ گوشت (مچھلی) کھاتے ہو۔

وَتَرَى الۡفُلۡكَ فِيۡهِ	اور آپ دیکھتے ہیں اُس میں کشتیوں کو
مَوَاخِرَ	(پانی کو) چیرتی ہوئی چلنے والی ہیں
لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ	تا کہ تم تلاش کرو اُس کے فضل سے
وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿12﴾	اور تا کہ تم شکر کرو۔ ﴿12﴾
يُوۡلِجُ الَّيۡلَ فِى النَّهَارِ	وہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں
وَيُوۡلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيۡلِ ۙ	اور وہ داخل کرتا ہے دن کو رات میں
وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ۖ	اور اُس نے مسخر کر دیا سورج اور چاند کو
كُلٌّ يَّجۡرِىۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ	ہر ایک چل رہا ہے ایک مقرّر وقت تک، یہی اللہ ہے
رَبُّكُمۡ لَهُ الۡمُلۡكُ ؕ وَالَّذِيۡنَ	(جو) تمہارا رب ہے اُسی کی ہی بادشاہی ہے اور وہ جنہیں
تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ مَا يَمۡلِكُوۡنَ	تم پکارتے ہو اسکے سوا نہیں وہ اختیار رکھتے
مِنۡ قِطۡمِيۡرٍ ؕ ﴿13﴾	کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کا (یعنی معمولی سا بھی)۔ ﴿13﴾
اِنۡ تَدۡعُوۡهُمۡ لَا يَسۡمَعُوۡا	اگر تم پکارو اُنہیں (تو) وہ نہیں سنیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَرَى	رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	يَّجۡرِىۡ	جاری، اجرا۔
فِيۡهِ	فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	لِاَجَلٍ	الحمدللہ، لہٰذا/ فرشتہ اجل، لقمہ اجل۔
فَضۡلِهٖ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	مُّسَمًّى	اسم، اسم گرامی، اسم با مسمّٰی۔
تَشۡكُرُوۡنَ	شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	الۡمُلۡكُ	مالک المُلک، مُلک و ملت، ملوکیت۔
الَّيۡلَ	لیل و نہار، لیلۃ القدر۔	تَدۡعُوۡنَ	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
النَّهَارِ	نہار منہ، لیل و نہار۔	يَمۡلِكُوۡنَ	مالک، ملکیت، املاک۔
سَخَّرَ	مسخر، تسخیر۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
الۡقَمَرَ	شمس و قمر، قمری مہینہ۔	يَسۡمَعُوۡا	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔

وَ	تَرَى	الۡفُلۡكَ ①	فِيۡهِ	مَوَاخِرَ
اور	آپ دیکھتے ہیں	کشتیوں (کو)	اُس میں	(پانی کو) چیرتی ہوئی چلنے والی (ہیں)

لِتَبۡتَغُوۡا ②	مِنۡ فَضۡلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ③ ﴿12﴾
تاکہ تم سب تلاش کرو	اُس کے فضل سے	اور	تاکہ تم سب شکر کرو

يُوۡلِجُ	الَّيۡلَ ①	فِى النَّهَارِ	وَ	يُوۡلِجُ	النَّهَارَ ①	فِى الَّيۡلِ ۙ
وہ داخل کرتا ہے	رات (کو)	دن میں	اور	وہ داخل کرتا ہے	دن (کو)	رات میں

وَ	سَخَّرَ الشَّمۡسَ ①	وَ	الۡقَمَرَ ۖ	كُلٌّ	يَّجۡرِىۡ
اور	اُس نے مسخر کر دیا سورج	اور	چاند (کو)	ہر ایک	وہ چل رہا ہے

لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ④⑤ ؕ	ذٰلِكُمُ ⑥	اللّٰهُ	رَبُّكُمۡ	لَهُ الۡمُلۡكُ ؕ
ایک مقرّر وقت تک	یہی	اللہ (ہے)	تمہارا رب	اُسی کی ہی بادشاہی ہے

وَ	الَّذِيۡنَ	تَدۡعُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِهٖ ⑦	مَا	يَمۡلِكُوۡنَ
اور	جنہیں	تم سب پکارتے ہو	اس کے سوا	نہیں	وہ سب اختیار رکھتے

مِنۡ قِطۡمِيۡرٍ ؕ ﴿13﴾	اِنۡ	تَدۡعُوۡهُمۡ	لَا يَسۡمَعُوۡا
کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کا	اگر	تم سب پکارو اُنہیں	نہیں وہ سب سنیں گے

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔② فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔③ لَعَلَّكُمۡ کے كُمۡ اور تَشۡكُرُوۡنَ کی تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لِ کا ترجمہ تک یہاں ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑥ ذٰلِكُمۡ اور ذٰلِكَ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے جنکے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمۡ ہو جاتا ہے۔⑦ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا	تمہاری پکار کو اور اگر (بالفرض) وہ سُن بھی لیں
مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۭ	(تو) وہ جواب نہیں دیں گے تمہیں
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ	اور قیامت کے دن وہ انکار کردیں گے
بِشِرْكِكُمْ ۭ وَلَا يُنَبِّئُكَ	تمہارے شرک کا اور نہیں (کوئی) خبر دے گا آپ کو
مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿14﴾	ایک پوری خبر رکھنے والے (اللہ) کی مانند۔ ﴿14﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ	اے لوگو تم ہی محتاج ہو اللہ کی طرف
وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿15﴾	اور اللہ ہی بہت بے پروا بہت تعریف والا ہے۔ ﴿15﴾
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ	اگر وہ چاہے (تو) تمہیں لے جائے (یعنی ہلاک کردے)
وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿16﴾ ۚ	اور وہ لے آئے نئی مخلوق کو۔ ﴿16﴾
وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿17﴾	اور نہیں ہے یہ (کام) اللہ پر ہرگز مشکل۔ ﴿17﴾
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ	اور نہیں بوجھ اُٹھائے گی کوئی بوجھ اُٹھانے والی (جان)
وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ	کسی دوسری (جان) کا بوجھ

ع 2/7 14 — الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

دُعَآءَكُمْ	دعا، داعی، مدعو، دعوت۔	اِلَى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
سَمِعُوْا	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔	الْغَنِيُّ	غنی، مستغنی، اغنیاء۔
اسْتَجَابُوْا	مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔	الْحَمِيْدُ	حمد وثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔
يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	يَّشَاْ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
يَكْفُرُوْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	بِخَلْقٍ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
يُنَبِّئُكَ	نبی، انبیائے کرام۔	جَدِيْدٍ	جدید، جدت پسند، تجدید عہد۔
مِثْلُ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	تَزِرُ، وَازِرَةٌ	وزیر، وزارت، وزراء۔
خَبِيْرٍ	خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔	اُخْرٰى	اُخروی زندگی، اول وآخر۔

دُعَآءَكُمْ ج	وَ	لَوْ ①	سَمِعُوْا
تمہاری پکار (کو)	اور	اگر (بالفرض)	وہ سب سُن (بھی) لیں

مَا	اسْتَجَابُوْا	لَكُمْ ط	وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ②	يَكْفُرُوْنَ
نہیں	وہ سب جواب دیں گے	تم کو	اور	قیامت کے دن	وہ سب انکار کردیں گے

ع 7/2 14 الثلثة

بِشِرْكِكُمْ ③ ط	وَ	لَا يُنَبِّئُكَ	مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿14﴾ ع
تمہارے شرک کا	اور	نہیں وہ خبر دے گا آپ کو	ایک پوری خبر رکھنے والے کی مانند

يٰۤاَيُّهَا ④	النَّاسُ	اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ⑤	اِلَى اللّٰهِ ج	وَاللّٰهُ	هُوَ الْغَنِيُّ ⑤
اے	لوگو	تم ہی محتاج ہو	اللہ کی طرف	اور اللہ	وہی بہت بے پروا

الْحَمِيْدُ ﴿15﴾	اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ	يَاْتِ ⑥
بہت تعریف والا (ہے)	اگر	وہ چاہے	وہ لے جائے تمہیں	اور	وہ لے آئے

بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿16﴾ ③ ج	وَ	مَا ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	بِعَزِيْزٍ ﴿17﴾ ⑦
نئی مخلوق کو	اور	نہیں (ہے) یہ (کام)	اللہ پر	ہرگز مشکل

وَ	لَا	تَزِرُ ②	وَازِرَةٌ ② ⑧	وِّزْرَ	اُخْرٰى ② ط
اور	نہیں	بوجھ اُٹھائے گی	کوئی بوجھ اُٹھانے والی (جان)	بوجھ	(کسی) دوسری (کا)

ضروری وضاحت

① لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔② ة، تا اور ے ی مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔④ یا اور اَیُّھَا کا ترجمہ اے ہے اَیُّھَا وہاں آتا ہے جہاں بعد میں اَلْ ہو۔⑤ اَنْتُمْ اور ھُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ یَاْتِ کا ترجمہ وہ آئے ہے لیکن اگر اسکے بعد اسی جملے میں بِ ہو تو ترجمہ وہ لائے ہوتا ہے۔⑦ مَا کے بعد اُسی جملے میں بِ ہو تو تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ اِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ	اور اگر کوئی بوجھ سے لدی (جان) بلائے
اِلٰى حِمْلِهَا	اپنے بوجھ (اُٹھانے) کی طرف
لَا يُحْمَلْ	(تو) نہیں اُٹھایا جائے گا
مِنْهُ شَيْءٌ	اُس (بوجھ) میں سے کچھ بھی
وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ	اور اگرچہ وہ قرابت والا ہی ہو
اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ	بے شک آپ صرف (ان لوگوں کو) ڈراتے ہیں جو
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ	اپنے رب سے بِن دیکھے ڈرتے ہیں
وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ	اور نماز قائم کرتے ہیں،
وَمَنْ تَزَكّٰى	اور جو پاک ہوگیا
فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ	تو بیشک صرف وہ اپنے نفس کے لیے پاک ہوتا ہے
وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿18﴾	اور اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ﴿18﴾
وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ۙ﴿19﴾	اور نہیں برابر ہوسکتا اندھا اور دیکھنے والا۔ ﴿19﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	تُنْذِرُ	: بشارت وانذار، نذیر۔
تَدْعُ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔	يَخْشَوْنَ	: خشیت الٰہی۔
مُثْقَلَةٌ	: ثقیل، کشش ثقل، ثقالت۔	اَقَامُوا	: قائم، قیام، مقیم، اقامت دین۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	الصَّلٰوةَ	: صوم وصلوٰۃ، مصلٰی۔
حِمْلِهَا	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔	تَزَكّٰى	: تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	لِنَفْسِهٖ	: الحمدللہ، لہٰذا/ نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
ذَا	: ذوالجلال، ذومعنی، ذومال، ذوالحجہ۔	يَسْتَوِي	: مساوی، مساوات، خطِ استواء۔
قُرْبٰى	: قرب، قریب، مقرب، تقرب، قرابت۔	الْبَصِيْرُ	: سمع وبصر، بصارت، علٰی وجہ البصیرت۔

وَ	اِنْ	تَدْعُ ①	مُثْقَلَةٌ ①②③	اِلٰى حِمْلِهَا
اور	اگر	بلائے	کوئی بوجھ سے لدی ہوئی	اپنے بوجھ (اُٹھانے) کی طرف

لَا	يُحْمَلْ ④	مِنْهُ	شَيْءٌ ③	وَّ	لَوْ
نہیں	وہ اُٹھایا جائے گا	اُس (بوجھ) میں سے	کوئی چیز	اور	اگرچہ

كَانَ	ذَا قُرْبٰى ؕ	اِنَّمَا ⑤	تُنْذِرُ
وہ ہو	قرابت والا	بے شک صرف	آپ اُن (لوگوں) کو ڈراتے ہیں

الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ ⑥
جو	وہ سب ڈرتے ہیں	اپنے رب (سے)	بِن دیکھے

وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ ① ؕ	وَ	مَنْ ⑦	تَزَكّٰى ⑧
اور	وہ سب قائم کرتے ہیں	نماز	اور	جو	پاک ہوگیا

فَاِنَّمَا ⑤	يَتَزَكّٰى ⑧	لِنَفْسِهٖ ؕ	وَ	اِلَى اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ (18)
تو بیشک صرف	وہ پاک ہوتا ہے	اپنے نفس کے لیے	اور	اللہ کی طرف	لوٹ کر جانا

وَ	مَا	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى	وَ	الْبَصِيْرُ لا (19)
اور	نہیں	وہ برابر ہوسکتا	نابینا	اور	دیکھنے والا

ضروری وضاحت

①ت اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔⑧تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ۙ﴿20﴾	اور نہ اندھیرے اور نہ روشنی۔﴿20﴾
وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ۚ﴿21﴾	اور نہ سایہ اور نہ دھوپ۔﴿21﴾
وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَاۗءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ۭ	اور نہیں برابر ہو سکتے زندے اور نہ مُردے
اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ	بے شک اللہ سُنوا دیتا ہے جسے چاہتا ہے
وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ	اور آپ ہرگز نہیں سنوانے والے
مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿22﴾	(اُنہیں) جو قبروں میں ہیں۔﴿22﴾
اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿23﴾	نہیں ہیں آپ مگر ایک ڈرانے والے۔﴿23﴾
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ	بے شک ہم نے بھیجا ہے آپ کو حق کے ساتھ
بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۭ	خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر)
وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ	اور نہیں ہوئی کوئی اُمّت
اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿24﴾	مگر (ضرور) گزرا اُس میں ایک ڈرانے والا۔﴿24﴾
وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ	اور اگر وہ جھٹلاتے ہیں آپ کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الظُّلُمٰتُ	ظلمت، بحرِ ظلمات میں دوڑا دیئے گھوڑے۔
النُّوْرُ	بدرِ منیر، نور، منور انوار۔
الظِّلُّ	ظل ہما، ظل الٰہی۔
يَسْتَوِي	مساوی، مساوات، خط استوا۔
الْاَحْيَاۗءُ	موت وحیات، احیائے سنت۔
الْاَمْوَاتُ	موت وحیات، سماع موتیٰ، میت۔
يُسْمِعُ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
يَّشَاۗءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
الْقُبُوْرِ	قبر، قبرستان، قبور، مقبرہ۔
اِلَّا	اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
نَذِيْرٌ	بشارت وانذار، نذیر۔
اَرْسَلْنٰكَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
بَشِيْرًا	بشارت، مبشر، بشیر۔
مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اُمَّةٍ	امت، امم سابقہ، امت محمدیہ۔
يُّكَذِّبُوْكَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔

وَ	لَا	الظُّلُمٰتُ ①	وَ	لَا	النُّوْرُ ﴿20﴾ لا	وَ	لَا	الظِّلُّ
اور	نہ	اندھیرے	اور	نہ	روشنی	اور	نہ	سایہ

وَ	لَا	الْحَرُوْرُ ﴿21﴾ ج	وَ	مَا	يَسْتَوِي	الْاَحْيَآءُ
اور	نہ	دھوپ	اور	نہیں	وہ برابر ہوسکتے	زندے

وَ	لَا	الْاَمْوَاتُ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	يُسْمِعُ	مَنْ	يَّشَآءُ ج
اور	نہ	مُردے	بےشک	اللہ	وہ سُنوا دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

وَ	مَآ ②	اَنْتَ	بِمُسْمِعٍ ③	مَّنْ	فِي الْقُبُوْرِ ﴿22﴾
اور	نہیں	آپ	ہرگز سنوانے والے	جو	قبروں میں

اِنْ ④	اَنْتَ	اِلَّا	نَذِيْرٌ ⑤ ﴿23﴾	اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ ⑥
نہیں	آپ	مگر	ایک ڈرانے والے	بےشک ہم نے بھیجا آپ کو

بِالْحَقِّ	بَشِيْرًا	وَّ	نَذِيْرًا ط	وَاِنْ ④	مِّنْ اُمَّةٍ ①⑤⑦
حق کے ساتھ	خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	اور نہیں	کوئی اُمّت

اِلَّا	خَلَا	فِيْهَا	نَذِيْرٌ ⑤ ﴿24﴾	وَ	اِنْ ④	يُّكَذِّبُوْكَ
مگر	گزرا	اُس میں	ایک ڈرانے والا	اور	اگر	وہ سب جھٹلاتے ہیں آپ کو

ضروری وضاحت

①ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② ب سے پہلے اگر مَا آرہا ہوتو اس ب کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس میں تاکید کا مفہوم ہوجاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔③اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہے لیکن اگر اسکے بعد اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہوتو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥اِنَّا کے نَا اور اَرْسَلْنَا کے نَا دونوں کا ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔⑦یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَقَدۡ كَذَّبَ	تو (یہ کوئی نئی بات نہیں) یقیناً جھٹلایا
الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۚ	(اُن لوگوں نے بھی) جو اِن سے پہلے تھے،
جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ	اُن کے پاس آئے تھے اُن کے رسول
بِالۡبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ	واضح دلائل کے ساتھ اور صحیفوں کے ساتھ
وَبِالۡكِتٰبِ الۡمُنِيۡرِ ﴿25﴾	اور روشن کتاب کے ساتھ۔ ﴿25﴾
ثُمَّ اَخَذۡتُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	پھر میں نے پکڑا (اُن لوگوں کو) جنہوں نے کفر کیا
فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ﴿26﴾ ع 3 12 15	تو کیسا (نازل) ہوا میرا عذاب۔ ﴿26﴾
اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ	کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ نے
اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ	آسمان سے پانی نازل کیا
فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ	پھر ہم نے نکالے اُس کے ذریعے (ایسے) پھل
مُّخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهَا ؕ	(کہ) مختلف ہیں اُن کے رنگ
وَمِنَ الۡجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيۡضٌ	اور پہاڑوں میں سے کچھ سفید قطعات (گھاٹیاں) ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	تَرَ	رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
قَبۡلِهِمۡ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	اَنۡزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
رُسُلُهُمۡ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	مَآءً	ماء الحیات، ماء اللحم۔
بِالۡبَيِّنٰتِ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	فَاَخۡرَجۡنَا	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
بِالزُّبُرِ	زبور (وہ صحیفہ جو سیدنا داؤد علیہ السلام پر نازل ہوا)۔	ثَمَرٰتٍ	ثمر، ثمرات۔
الۡمُنِيۡرِ	بدرِ منیر، نور، منور انوار۔	اَلۡوَانُهَا	متلون مزاج آدمی۔
اَخَذۡتُ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	الۡجِبَالِ	جبلِ اُحد، جبلِ رحمت، جبالِ ہمالیہ۔
كَفَرُوۡا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	بِيۡضٌ	ید بیضا، ابیض۔

فَقَدۡ ①	كَذَّبَ	الَّذِيۡنَ	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۚ
تو یقیناً	جھٹلایا	(اُن لوگوں نے بھی) جو	اِن سے پہلے

جَآءَتۡهُمۡ ②	رُسُلُهُمۡ	بِالۡبَيِّنٰتِ ②	وَ	بِالزُّبُرِ
اُن کے پاس آئے	اُن کے رسول	واضح دلائل کے ساتھ	اور	صحیفوں کے ساتھ

وَ	بِالۡكِتٰبِ الۡمُنِيۡرِ ﴿25﴾	ثُمَّ	اَخَذۡتُ
اور	روشن کتاب کے ساتھ	پھر	میں نے پکڑا

ع 3 12 15

الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	فَكَيۡفَ	كَانَ ③	نَكِيۡرِ ④ ﴿26﴾ ع
(اُن کو) جن	سب نے کفر کیا	تو کیسا	ہوا	(میرا) عذاب

اَ	لَمۡ	تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	اَنۡزَلَ ⑤	مِنَ السَّمَآءِ
کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	کہ بے شک اللہ نے	نازل کیا	آسمان سے

مَآءً ۚ	فَاَخۡرَجۡنَا ⑥	بِهٖ ⑦	ثَمَرٰتٍ ②	مُّخۡتَلِفًا
پانی	پھر ہم نے نکالے	اُس کے ذریعے	(ایسے) پھل	(کہ) مختلف

اَلۡوَانُهَا ؕ	وَ	مِنَ الۡجِبَالِ	جُدَدٌ ۢ	بِيۡضٌ
اُن کے رنگ	اور	پہاڑوں میں سے	کچھ قطعات (گھاٹیاں)	سفید

ضروری وضاحت

①علامتِ قَدۡ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔②تۡ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔④ نَكِيۡرِ اصل میں نَكِيۡرِیۡ تھا تخفیف کے لیے یۡ گر گئی ہے۔⑤اَنۡزَلَ کے شروع میں أفعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: اُترا، اَنۡزَلَ: اُتارا۔⑥نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

وَّحُمۡرٌ مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهَا	اور کچھ سرخ (قطعات) ہیں اُن کے رنگ مختلف ہیں
وَغَرَابِيۡبُ سُوۡدٌ ﴿27﴾	اور کچھ بہت گہرے سیاہ۔ ﴿27﴾
وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ	اور لوگوں میں سے اور جانوروں (میں سے)
وَالۡاَنۡعَامِ	اور چوپاؤں (میں سے کچھ ایسے ہیں کہ)
مُخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا	اُنکے رنگ (بھی) اِسی طرح مختلف ہیں، بیشک صرف
يَخۡشَى اللّٰهَ مِنۡ عِبَادِهِ الۡعُلَمٰٓؤُا ؕ	علما اللہ سے ڈرتے ہیں اُسکے بندوں میں سے
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ غَفُوۡرٌ ﴿28﴾	بیشک اللہ خوب غالب بہت بخشنے والا ہے۔ ﴿28﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ يَتۡلُوۡنَ كِتٰبَ اللّٰهِ	بلاشبہ (وہ لوگ) جو اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنۡفَقُوۡا	اور اُنہوں نے نماز قائم کی اور اُنہوں نے خرچ کیا
مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ	(اُس) میں سے جو ہم نے اُنہیں رزق دیا
سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرۡجُوۡنَ	پوشیدہ اور علانیہ وہ اُمید رکھتے ہیں
تِجَارَةً لَّنۡ تَبُوۡرَ ۙ ﴿29﴾	(ایسی) تجارت کی (جو) ہرگز تباہ نہ ہوگی۔ ﴿29﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حُمۡرٌ	: ہلال احمر۔	يَتۡلُوۡنَ	: تلاوت، وحی متلو۔
مُّخۡتَلِفٌ	: خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔	اَقَامُوا	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
سُوۡدٌ	: حجر اسود۔	الصَّلٰوةَ	: صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔
الۡاَنۡعَامِ	: عوام کالانعام	اَنۡفَقُوۡا	: نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
كَذٰلِكَ	: کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	سِرًّا	: اسرار ورموز، پراسرار، سرنہاں۔
يَخۡشَى	: خشیت الٰہی۔	عَلَانِيَةً	: علی الاعلان، علانیہ طور پر۔
عِبَادِهِ	: عبد، عابد، معبود، عبادت، عباد الرحمن۔	يَّرۡجُوۡنَ	: امید ورجا، بیم ورجا۔
غَفُوۡرٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	تِجَارَةً	: تاجر، تجارت، اجرت۔

وَّ	حُمۡرٌ ①	مُّخۡتَلِفٌ	اَلۡوَانُهَا	وَ	غَرَابِيۡبُ	سُوۡدٌ (27)
اور	کچھ سرخ	مختلف	اُن کے رنگ	اور	(کچھ) بہت گہرے	سیاہ

وَ	مِنَ النَّاسِ	وَ	الدَّوَآبِّ	وَ	الۡاَنۡعَامِ
اور	لوگوں میں سے	اور	جانوروں	اور	چوپائے (کچھ ایسے ہیں کہ)

مُخۡتَلِفٌ	اَلۡوَانُهٗ ②	كَذٰلِكَ ؕ	اِنَّمَا ③	يَخۡشَى ④	اللّٰهَ
مختلف (ہیں)	اُس کے رنگ	اِسی طرح	بیشک صرف	وہ ڈرتے ہیں	اللہ (سے)

مِنۡ عِبَادِهِ	الۡعُلَمٰٓؤُا ؕ	اِنَّ ⑤	اللّٰهَ	عَزِيۡزٌ ⑥	غَفُوۡرٌ ⑥ (28)
اُسکے بندوں میں سے	علما	بیشک	اللہ	خوب غالب	بہت بخشنے والا ہے

اِنَّ ⑤	الَّذِيۡنَ	يَتۡلُوۡنَ	كِتٰبَ اللّٰهِ	وَ	اَقَامُوا
بلاشبہ	(وہ لوگ) جو	وہ سب پڑھتے ہیں	اللہ کی کتاب	اور	ان سب نے قائم کی

الصَّلٰوةَ ⑦	وَاَنۡفَقُوۡا	مِمَّا ⑧	رَزَقۡنٰهُمۡ	سِرًّا
نماز	اور اُنہوں نے خرچ کیا	(اُس) میں سے جو	ہم نے رزق دیا اُنہیں	پوشیدہ

وَّ	عَلَانِيَةً ⑦	يَّرۡجُوۡنَ	تِجَارَةً ⑦	لَّنۡ تَبُوۡرَ ⑦ لا (29)
اور	علانیہ	وہ سب اُمید رکھتے ہیں	(ایسی) تجارت (کی)	ہرگز تباہ نہ ہوگی

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔② ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔③ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔④ يَخۡشٰى فعل واحد مذکر کے لیے ہے سیاق وسباق کی وجہ سے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔⑤ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب اور بہت کیا گیا ہے۔⑦ ةً اور تہ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧ مِمَّا دراصل مِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔

لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ	تا کہ وہ اُنہیں پورے پورے دے اُن کے اجر
وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ	اور وہ (کچھ) زیادہ (بھی) دے اُنہیں اپنے فضل سے
اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿30﴾	بلاشبہ وہ بہت بخشنے والا نہایت قدردان ہے۔ ﴿30﴾
وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ	اور جو کتاب ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے
هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا	وہی برحق ہے تصدیق کرنے والی ہے
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ	(اُس) کی جو اُس سے پہلے ہے
اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ	بے شک اللہ اپنے بندوں کی
لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿31﴾	یقیناً پوری خبر رکھنے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿31﴾
ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ	پھر ہم نے وارث بنایا (اس) کتاب کا
الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ	(اُنکو) جنہیں ہم نے چُن لیا اپنے بندوں میں سے
فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ	پھر اُن میں سے کوئی (تو) اپنے آپ پر ظلم کرنے والا ہے
وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ	اور اُن میں کوئی میانہ رَو ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيُوَفِّيَهُمْ	وفا، ایفائے عہد، وفادار۔	يَدَيْهِ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
يَزِيْدَهُمْ	زیادہ، مزید، زائد۔	بِعِبَادِهٖ	عبد، عابد، معبود، عبادت، عباد الرحمن۔
فَضْلِهٖ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	لَخَبِيْرٌۢ	خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔
غَفُوْرٌ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	بَصِيْرٌ	سمع و بصر، بصارت، علیٰ وجہ البصیرت۔
شَكُوْرٌ	شکر، شاکر، اظہارِ تشکر، شکر گزار۔	اَوْرَثْنَا	وارث، وراثت، ورثا۔
اَوْحَيْنَآ	وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔	اصْطَفَيْنَا	مصطفیٰ، نظامِ مصطفوی۔
مُصَدِّقًا	تصدیق، مصدقہ۔	لِّنَفْسِهٖ	نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
بَيْنَ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	مُّقْتَصِدٌ	اقتصادیات۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

لِيُوَفِّيَهُمْ ①②	اُجُوْرَهُمْ ②	وَ	يَزِيْدَهُمْ ②
تاکہ وہ پورے پورے دے اُنہیں	اُن کے اجر	اور	وہ زیادہ دے اُنہیں

مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ	اِنَّهٗ	غَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ ﴿30﴾	وَ	الَّذِيْٓ
اپنے فضل سے	بلاشبہ وہ	بہت بخشنے والا	نہایت قدردان	اور	جو

اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	مِنَ الْكِتٰبِ	هُوَ الْحَقُّ ③	مُصَدِّقًا ④⑤
ہم نے وحی کی	آپکی طرف	کتاب سے	وہی برحق (ہے)	تصدیق کرنے والی (ہے)

لِّمَا ⑥	بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِعِبَادِهٖ
(اُس) کی جو	اُس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان (یعنی پہلے)	بیشک	اللہ	اپنے بندوں کی

لَخَبِيْرٌۢ ⑦	بَصِيْرٌ ﴿31﴾	ثُمَّ	اَوْرَثْنَا	الْكِتٰبَ
یقیناً پوری خبر رکھنے والا	خوب دیکھنے والا ہے	پھر	ہم نے وارث بنایا	کتاب (کا)

الَّذِيْنَ	اصْطَفَيْنَا	مِنْ عِبَادِنَا ۚ	فَمِنْهُمْ
جنہیں	ہم نے چُن لیا	اپنے بندوں میں سے	پھر اُن میں سے

ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ ۚ ⑥	وَ	مِنْهُمْ	مُّقْتَصِدٌ ۚ ④
کوئی ظلم کرنے والا (ہے)	اپنے آپ پر	اور	اُن میں سے	میانہ روی اختیار کرنے والا (ہے)

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔② فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ اُنہیں اور اسم کے آخر میں انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔③ هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ مُصَدِّقًا مذکر کے لیے ہے کیونکہ اسکا تعلق کتاب سے ہے جو کہ اردو میں مؤنث ہے اس لیے ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ کے لیے، کا ، کی اور کبھی پر کیا جاتا ہے۔⑦ لَ تاکید کی علامت ہے۔

وَمِنۡهُمۡ سَابِقٌۢ	اور اُن میں سے کوئی آگے نکل جانے والا ہے
بِالۡخَيۡرٰتِ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ	نیکیوں میں اللہ کے حکم سے
ذٰلِكَ هُوَ الۡفَضۡلُ الۡكَبِيۡرُ ؕ ﴿32﴾	یہ ہی بہت بڑا فضل ہے۔ ﴿32﴾
جَنّٰتُ عَدۡنٍ يَّدۡخُلُوۡنَهَا	ہمیشگی کے باغات ہیں وہ داخل ہوں گے اُن میں
يُحَلَّوۡنَ فِيۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ	وہ پہنائے جائیں گے اُن میں سونے کے کنگن
وَّلُـؤۡلُـؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمۡ فِيۡهَا حَرِيۡرٌ ﴿33﴾	اور موتی، اور اُن کا لباس اُن میں ریشم ہوگا۔ ﴿33﴾
وَقَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡۤ	اور وہ کہیں گے سب تعریف (اس) اللہ کی ہے جس نے
اَذۡهَبَ عَنَّا الۡحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا	ہم سے غم دور کر دیا بے شک ہمارا رب
لَغَفُوۡرٌ شَكُوۡرُ ۙ ﴿34﴾	یقیناً بہت بخشنے والا نہایت قدر دان ہے۔ ﴿34﴾
الَّذِىۡۤ اَحَلَّنَا	جس نے ہمیں اُتارا
دَارَ الۡمُقَامَةِ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۚ	ہمیشہ رہنے کے گھر میں اپنے فضل سے
لَا يَمَسُّنَا فِيۡهَا نَصَبٌ	نہیں پہنچتی ہمیں اُس میں کوئی تکلیف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَابِقٌۢ	: سبقت، سابقہ، حسب سابق۔	حَرِيۡرٌ	: حریر و ریشم۔
بِالۡخَيۡرٰتِ	: خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر، صدقہ و خیرات۔	قَالُوا	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
بِاِذۡنِ	: اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔	الۡحَزَنَ	: حزن و ملال، عام الحزن۔
الۡفَضۡلُ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	لَغَفُوۡرٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
الۡكَبِيۡرُ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	شَكُوۡرُ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
يَّدۡخُلُوۡنَهَا	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	دَارَ	: دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔
لِبَاسُهُمۡ	: لباس، ملبوسات، ملبوس۔	الۡمُقَامَةِ	: اقامت، مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔
فِيۡهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَمَسُّنَا	: مس، مساس۔

وَ	مِنْهُمْ	سَابِقٌۢ ①	بِالْخَيْرٰتِ ②	بِاِذْنِ اللّٰهِؕ
اور	اُن میں سے	کوئی آگے نکل جانے والا	نیکیوں میں	اللہ کے حکم سے

ذٰلِكَ	هُوَ الْفَضْلُ ③	الْكَبِيْرُ ④ ؕ (32)	جَنّٰتُ عَدْنٍ	يَّدْخُلُوْنَهَا
یہ	ہی فضل (ہے)	بہت بڑا	ہمیشگی کے باغات	وہ سب داخل ہوں گے اُن میں

يُحَلَّوْنَ ⑤	فِيْهَا	مِنْ اَسَاوِرَ ⑥	مِنْ ذَهَبٍ	وَّ	لُؤْلُؤًا ۚ
وہ سب پہنائے جائیں گے	اُن میں	کنگن	سونے سے	اور	موتی

وَ	لِبَاسُهُمْ	فِيْهَا	حَرِيْرٌ (33)	وَ	قَالُوا ⑦
اور	اُن کا لباس	اُن میں	ریشم	اور	وہ سب کہیں گے

الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْٓ	اَذْهَبَ	عَنَّا	الْحَزَنَ ؕ
سب تعریف	اللہ کے لیے	جس نے	دور کردیا	ہم سے	غم

اِنَّ رَبَّنَا	لَغَفُوْرٌ ④	شَكُوْرٌ ④ ۙ (34)	الَّذِيْٓ	اَحَلَّنَا
بے شک ہمارا رب	یقیناً بہت بخشنے والا	نہایت قدردان (ہے)	جس نے	ہمیں اُتارا

دَارَ الْمُقَامَةِ ②	مِنْ فَضْلِهٖ ۚ	لَا يَمَسُّنَا	فِيْهَا	نَصَبٌ ①
ہمیشہ رہنے کا گھر	اپنے فضل سے	نہیں وہ پہنچتی ہمیں	اُس میں	کوئی تکلیف

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔② ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے ⑤ يُحَلَّوْنَ دراصل يُحَلَّيُوْنَ تھا علامت يُ پر پیش اور آخر سے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے پڑھنے میں آسانی کے لیے یٖ کو گرایا گیا ہے۔⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ قَالُوْا فعل ماضی ہے ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿35﴾	اور نہ پہنچتی ہمیں اُس میں کوئی تھکاوٹ۔ ﴿35﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ	اور جنہوں نے کفر کیا اُنکے لیے جہنم کی آگ ہے
لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا	نہ فیصلہ کیا جائے گا اُن پر (موت کا) کہ وہ مر جائیں
وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ۭ	اور نہ ہلکا کیا جائے گا اُن سے اُس کا عذاب
كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿36﴾ ۚ	اسی طرح ہم بدلہ دیا کرتے ہیں ہر ناشکرے کو۔ ﴿36﴾
وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ	اور وہ چلّائیں گے اُس میں (اور کہیں گے)
رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا	اے ہمارے رب ہمیں نکال لے (یہاں سے)
نَعْمَلْ صَالِحًا	(اب) ہم نیک عمل کریں گے۔
غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ	نہ کہ جو (پہلے) ہم عمل کیا کرتے تھے
اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ	اور (بھلا) کیا ہم نے (اتنی) عمر نہیں دی تمہیں
مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ	کہ نصیحت حاصل کر لیتا اُس میں
مَنْ تَذَكَّرَ	جو نصیحت حاصل کرنا چاہتا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	كُلَّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	كَفُوْرٍ	: کفران نعمت۔
نَارُ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	اَخْرِجْنَا	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
يُقْضٰى	: قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	نَعْمَلُ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	صَالِحًا	: اصلاح، اعمال صالحہ۔
فَيَمُوْتُوْ	: موت وحیات، حیاتی مماتی۔	غَيْرَ	: دیار غیر، اغیار۔
يُخَفَّفُ	: تخفیف، مخفف۔	نُعَمِّرْ	: عمر، عمر دراز، عمریں بیت گئیں۔
نَجْزِيْ	: جزا وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	يَتَذَكَّرُ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

وَّ	لَا	يَمَسُّنَا ①	فِيْهَا	لُغُوْبٌ (35) ②	وَ	الَّذِيْنَ
اور	نہ	وہ پہنچتی ہے ہمیں	اُس میں	کوئی تھکاوٹ	اور	جن

كَفَرُوْا	لَهُمْ	نَارُ	جَهَنَّمَ ج	لَا يُقْضٰى ③④	عَلَيْهِمْ
سب نے کفر کیا	اُن کے لیے	آگ	جہنم (کی)	نہ فیصلہ کیا جائے گا	اُن پر

فَيَمُوْتُوْا	وَ	لَا يُخَفَّفُ ④	عَنْهُمْ	مِّنْ عَذَابِهَا ط
کہ وہ سب مر جائیں	اور	نہ وہ ہلکا کیا جائے گا	اُن سے	اُس کے عذاب سے

كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ	كُلَّ	كَفُوْرٍ (36) ج	وَ	هُمْ يَصْطَرِخُوْنَ ⑤
اسی طرح	ہم بدلہ دیا کرتے ہیں	ہر	ناشکرے (کو)	اور	وہ سب چلّائیں گے

فِيْهَا ج	رَبَّنَآ ⑥	اَخْرِجْنَا	نَعْمَلْ	صَالِحًا
اُس میں	(اے) ہمارے رب	ہمیں نکال لے	(اب) ہم عمل کریں گے	نیک

غَيْرَ	الَّذِيْ	كُنَّا نَعْمَلُ ط ⑦	اَ	وَ	لَمْ	نُعَمِّرْكُمْ
علاوہ	جو	ہم عمل کیا کرتے تھے	کیا	اور	نہیں	ہم نے عمر دی تمہیں

مَّا	يَتَذَكَّرُ	فِيْهِ	مَنْ	تَذَكَّرَ
کہ	وہ نصیحت حاصل کرلیتا	اُس میں	جو	نصیحت حاصل کرنا چاہتا

ضروری وضاحت

① يَمَسُّ مذکر فعل ہے کیونکہ اس فعل کا تعلق لُغُوْبٌ (تھکاوٹ) سے ہے جو اردو میں مؤنث ہے اس لیے ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ یہاں يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ اگر يـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ هُمْ اور يـ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔⑥ رَبَّنَا دراصل يَا رَبَّنَا تھا تخفیف کے لیے يَا کو گرایا ہے، اسی کا ترجمہ اے ہے۔⑦ علامت نَا اور نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔

وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ؕ فَذُوْقُوْا	اور آیا تمہارے پاس ڈرانے والا (بھی) تو (اب عذاب) چکھو
فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿37﴾ ع 4/11/16	پس نہیں ہے ظالموں کا کوئی مددگار۔ ﴿37﴾
اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ	بلاشبہ اللہ جاننے والا ہے
غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ	آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں، بے شک وہ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿38﴾	سینوں والی باتوں کو (بھی) خوب جاننے والا ہے۔ ﴿38﴾
هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ ؕ	وہی ہے جس نے تمہیں جانشین بنایا زمین میں
فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ؕ	پھر جس نے کفر کیا تو اُسی پر ہے اُس کا کفر
وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ	اور نہیں زیادہ کرتا کافروں کو اُن کا کفر
عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ	اُن کے رب کے نزدیک مگر ناراضی ہی میں
وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ	اور نہیں زیادہ کرتا کافروں کو اُن کا کفر
اِلَّا خَسَارًا ﴿39﴾	مگر خسارے ہی میں۔ ﴿39﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ	آپ کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا (یعنی غور کیا)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شان وشوکت، مال ودولت، عفو ودرگزر۔	الصُّدُوْرِ	شق صدر، شرح صدر، ضیق الصدر۔
النَّذِيْرُ	بشارت وانذار، نذیر۔	خَلٰٓئِفَ	خلیفہ، خلافت، خلف۔
فَذُوْقُوْا	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	فَعَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لِلظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	يَزِيْدُ	زیادہ، مزید، زائد۔
نَّصِيْرٍ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	اِلَّا	اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
عٰلِمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	خَسَارًا	خسارہ، خائب وخاسر۔
غَيْبِ	حاضر وغائب، علمِ غیب، غیبی امداد۔	قُلْ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعہ اَراضی، ارض مقدس۔	اَرَءَيْتُمْ	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

وَ	جَآءَكُمُ	النَّذِيْرُ ؕ	فَذُوْقُوْا	فَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ ①
اور	آیا تمہارے پاس	ڈرانے والا	تو تم سب چکھو	پس نہیں	ظالموں کا

ع 4 / 11 / 16

مِنْ نَّصِيْرٍ ②③ ع (37)	اِنَّ ④	اللّٰهَ	عٰلِمُ	غَيْبِ	السَّمٰوٰتِ
کوئی مددگار	بلاشبہ	اللہ	جاننے والا	پوشیدہ باتیں	آسمانوں

وَ	الْاَرْضِ ؕ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑤ (38)
اور	زمین (کی)	بے شک وہ	خوب جاننے والا (ہے)	سینوں والی باتوں کو

هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَكُمْ	خَلٰٓئِفَ	فِي الْاَرْضِ ؕ	فَمَنْ ⑥	كَفَرَ
وہ (ہے)	جس نے	تمہیں بنایا	جانشین	زمین میں	پھر جس نے	کفر کیا

فَعَلَيْهِ	كُفْرُهٗ ⑦ ؕ	وَلَا	يَزِيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ	كُفْرُهُمْ
تو اُسی پر	اُس کا کفر	اور نہیں	وہ زیادہ کرتا	کافروں (کو)	اُن کا کفر

عِنْدَ رَبِّهِمْ	اِلَّا	مَقْتًا ۚ	وَلَا	يَزِيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ
اُن کے رب کے نزدیک	مگر	ناراضی (ہی میں)	اور نہیں	وہ زیادہ کرتا	کافروں کو

كُفْرُهُمْ	اِلَّا	خَسَارًا (39)	قُلْ ⑧	اَ ⑨	رَءَيْتُمْ
اُن کا کفر	مگر	خسارے (ہی میں)	آپ کہہ دیجیے	کیا	تم نے دیکھا

ضروری وضاحت

①اسم کیساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔⑥ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔⑦ ہٗ کا اسم کے ساتھ ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے کیا جاتا ہے۔⑧ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے مطابق وٗ کو گرایا گیا ہے۔⑨ أ اگر الگ استعمال ہو تو اسکا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔

شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ	اپنے شریکوں (معبودوں) کو وہ جنہیں تم پکارتے ہو
مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوۡنِىۡ	اللہ کے سوا، تم مجھے دکھاؤ
مَاذَا خَلَقُوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ	کیا کچھ اُنہوں نے پیدا کیا ہے زمین سے؟
اَمۡ لَهُمۡ شِرۡكٌ فِى السَّمٰوٰتِ ۚ	یا آسمانوں (کی پیدائش) میں اُن کا کوئی حصّہ ہے
اَمۡ اٰتَيۡنٰهُمۡ كِتٰبًا	یا ہم نے دی ہے اُنہیں کوئی کتاب
فَهُمۡ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنۡهُ ۚ	پس وہ اس میں سے کسی دلیل پر (قائم) ہیں
بَلۡ اِنۡ يَّعِدُ الظّٰلِمُوۡنَ	بلکہ نہیں وعدہ دیتے (یہ) ظالم
بَعۡضُهُمۡ بَعۡضًا اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿40﴾	اُن میں سے بعض بعض کو مگر دھوکے کا۔ ﴿40﴾
اِنَّ اللّٰهَ يُمۡسِكُ	بے شک اللہ (ہی) تھامے رکھتا ہے
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ	آسمانوں اور زمین کو
اَنۡ تَزُوۡلَا ۚ	(اس سے) کہ وہ دونوں ہٹ جائیں (اپنی جگہ سے)
وَلَئِنۡ زَالَتَاۤ	اور یقیناً اگر وہ دونوں ہٹ جائیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شُرَكَآءَ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	بَيِّنَتٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
تَدۡعُوۡنَ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔	يَّعِدُ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
اَرُوۡنِىۡ	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	الظّٰلِمُوۡنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
خَلَقُوۡا	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	بَعۡضُهُمۡ	: بعض الناس، بعض اوقات۔
الۡاَرۡضِ	: ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	اِلَّا	: اِلَّا ماشاء اللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، ارض وسماء۔	غُرُوۡرًا	: غرور، مغرور۔
كِتٰبًا	: کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	يُمۡسِكُ	: مس، مساس۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَزُوۡلَا	: زوال، زائل۔

شُرَكَآءَكُمُ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط ①
اپنے شریکوں (کو)	جنہیں	تم سب پکارتے ہو	اللہ کے سوا

اَرُوْنِيْ ②	مَاذَا	خَلَقُوْا	مِنَ الْاَرْضِ	اَمْ	لَهُمْ
تم مجھے دکھاؤ	کیا (کچھ)	اُنہوں نے پیدا کیا	زمین سے؟	یا	اُن کا

شِرْكٌ ③	فِي السَّمٰوٰتِ ج ④	اَمْ ⑤	اٰتَيْنٰهُمْ	كِتٰبًا ③
کوئی حصّہ	آسمانوں میں	یا	ہم نے دی ہے اُنہیں	کوئی کتاب

فَهُمْ	عَلٰى بَيِّنَتٍ ③④	مِّنْهُ ج	بَلْ	اِنْ ⑥	يَّعِدُ
پس وہ	کسی دلیل پر (قائم ہیں)	اس میں سے	بلکہ	نہیں	وہ وعدہ دیتے

الظّٰلِمُوْنَ	بَعْضُهُمْ	بَعْضًا	اِلَّا	غُرُوْرًا ﴿40﴾
سب ظالم	اُن کے بعض	بعض (کو)	مگر	دھوکے (کا)

اِنَّ	اللّٰهَ	يُمْسِكُ	السَّمٰوٰتِ ④	وَ	الْاَرْضَ
بیشک	اللہ	وہ تھامے رکھتا ہے	آسمانوں	اور	زمین (کو)

اَنْ	تَزُوْلَا ج ۵ ④⑦	وَ	لَئِنْ	زَالَتَآ ④⑦
کہ	وہ دونوں ہٹ جائیں	اور	یقیناً اگر	وہ دونوں ہٹ جائیں

ضروری وضاحت

①لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔②فعل کے ساتھ یْ لگانی ہوتو درمیان میں نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ ۃ، ات اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔⑥اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہوتو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑦فعل کے آخر میں "ا" میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ	(تو) اسکے بعد نہیں تھام سکے گا ان دونوں کو کوئی ایک
اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿41﴾	بیشک وہ نہایت بُردبار بہت بخشنے والا ہے۔ ﴿41﴾
وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ	اور انہوں نے اللہ کی قسمیں کھائیں اپنی پختہ قسمیں
لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ	یقیناً اگر آیا اُن کے پاس کوئی ڈرانے والا
لَّيَكُوْنُنَّ	(تو) ضرور بالضرور وہ ہونگے
اَهْدٰى	زیادہ ہدایت پانے والے
مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ	امتوں میں سے (ہر) ایک سے
فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ	پھر جب آیا اُن کے پاس ایک ڈرانے والا
مَّا زَادَهُمْ	(تو) اُس نے نہیں زیادہ کیا اُنہیں
اِلَّا نُفُوْرَا ۙ ﴿42﴾	مگر نفرت ہی میں۔ ﴿42﴾
اسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ	زمین میں تکبر کی وجہ سے
وَ مَكْرَ السَّيِّئِ ؕ	اور بُری تدبیر کی وجہ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَمْسَكَهُمَا	: امساک۔	اَهْدٰى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الْاُمَمِ	: امت، امم سابقہ، امت محمدیہ۔
اَحَدٍ	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	زَادَهُمْ	: زیادہ، مزید، زائد۔
حَلِيْمًا	: حلم وبردباری، حلیم الطبع۔	اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
غَفُوْرًا	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	نُفُوْرًا	: نفرت، تنفر، منافرت۔
اَقْسَمُوْا	: قسم کھانا، قسمیں۔	اسْتِكْبَارًا	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
جَهْدَ	: جدوجہد۔	مَكْرَ	: مکروفریب، مکار۔
نَذِيْرٌ	: بشارت وانذار، نذیر۔	السَّيِّئِ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔

اِنْ ①	اَمْسَكَهُمَا ②	مِنْ اَحَدٍ ③④	مِّنْۢ بَعْدِهٖ ③ ط
نہیں	تھام سکے گا ان دونوں (کو)	کوئی ایک	اس کے بعد

اِنَّهٗ	كَانَ ⑤	حَلِيْمًا ⑥	غَفُوْرًا ⑥ (41)
بے شک وہ	ہے	نہایت بُردبار	بہت بخشنے والا

وَ	اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ
اور	ان سب نے قسمیں کھائیں	اللہ کی	پختہ	اپنی قسمیں

لَئِنْ	جَآءَهُمْ	نَذِيْرٌ ④	لَّيَكُوْنُنَّ ⑦
یقیناً اگر	آیا اُن کے پاس	کوئی ڈرانے والا	(تو) ضرور بالضرور وہ ہونگے

اَهْدٰى ⑧	مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ج	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ
زیادہ ہدایت پانے والے	اُمتوں (میں سے ہر) ایک سے	پھر جب	آیا اُن کے پاس

نَذِيْرٌ ④	مَّا	زَادَهُمْ	اِلَّا	نُفُوْرًا ۙ (42)
ایک ڈرانے والا	نہیں	اُس نے زیادہ کیا اُنہیں	مگر	نفرت (ہی میں)

اسْتِكْبَارًا	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَكْرَ السَّيِّئِ ط
تکبر (کی وجہ سے)	زمین میں	اور	بُری تدبیر (کی وجہ سے)

ضروری وضاحت

① اِنْ کبھی نفی کے لیے آتا ہے عموماً ایسے اِنْ کے بعد اِلَّا بھی ہوتا ہے۔② هُمَا کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے پر دلالت کرتا ہے۔③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ اَهْدٰى کے اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَلَا يَحِيۡقُ الۡمَكۡرُ السَّيِّئُ	اور نہیں گھیرتی بُری تدبیر
اِلَّا بِاَهۡلِهٖ ؕ	مگر اپنے کرنے والے ہی کو
فَهَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ	سو نہیں وہ انتظار کر رہے
اِلَّا سُنَّتَ الۡاَوَّلِيۡنَ ۚ	مگر پہلے لوگوں کے (بارے میں اللہ کے) طریقے کا
فَلَنۡ تَجِدَ	پس ہرگز نہیں آپ پائیں گے
لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبۡدِيۡلًا ۚ	اللہ کے طریقے کو بدلتا ہوا
وَلَنۡ تَجِدَ	اور ہرگز نہیں آپ پائیں گے
لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحۡوِيۡلًا ﴿43﴾	اللہ کے طریقے کو ٹلتا ہوا۔ ﴿43﴾
اَوَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ	اور (بھلا) کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں
فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ	کہ وہ دیکھتے کیسا انجام ہوا
الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	(اُن لوگوں کا) جو اُن سے پہلے تھے
وَكَانُوۡۤا اَشَدَّ مِنۡهُمۡ قُوَّةً ؕ	حالانکہ وہ اُن سے زیادہ سخت تھے قوت میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡمَكۡرُ	مکروفریب، مکار۔	يَسِيۡرُوۡا	سیر، سیروتفریح، سیروسیاحت۔
السَّيِّئُ	علمائے سوء، اعمالِ سیئہ، سوءِظن۔	الۡاَرۡضِ	ارض وسماء، قطعہ اَراضی، ارضِ مقدس۔
اِلَّا	اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔	فَيَنۡظُرُوۡا	نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر، تناظر۔
بِاَهۡلِهٖ	اہلِ بیت، اہلِ ذکر، اہلِ خیر۔	كَيۡفَ	کیفیت، بہرکیف، کوائف۔
يَنۡظُرُوۡنَ	انتظار، منتظر، انتظارگاہ۔	عَاقِبَةُ	عالمِ عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
سُنَّتَ	کتاب وسنت، اتباعِ سنت، سنت مؤکدہ۔	قَبۡلِهِمۡ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
تَجِدَ	وجود، موجود، وجد۔	اَشَدَّ	شدید، شدت، مشدد، اشد ضرورت۔
تَبۡدِيۡلًا	تبدیل، متبادل، تبادلہ۔	قُوَّةً	قوت، قوی، مقوی۔

وَ ①	لَا	يَحِيۡقُ ②	الۡمَكۡرُ السَّيِّئُ	اِلَّا	بِاَهۡلِهٖ ؕ
اور	نہیں	وہ گھیرتی ہے	بُری تدبیر	مگر	اپنے کرنے والے ہی کو

فَهَلۡ ③	يَنۡظُرُوۡنَ	اِلَّا	سُنَّتَ الۡاَوَّلِيۡنَ ④ ۚ
سو نہیں	وہ سب انتظار کر رہے	مگر	پہلے لوگوں کے طریقے کا

فَلَنۡ ⑤	تَجِدَ	لِسُنَّتِ اللّٰهِ ④	تَبۡدِيۡلًا ۚ
پس ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اللہ کے طریقے کو	بدلتا ہوا

وَ ①	لَنۡ ⑤	تَجِدَ	لِسُنَّتِ اللّٰهِ ④	تَحۡوِيۡلًا ﴿43﴾
اور	ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اللہ کے طریقے کو	ٹلتا ہوا

اَ ⑥	وَ ①	لَمۡ ⑦	يَسِيۡرُوۡا	فِي الۡاَرۡضِ
کیا	اور	نہیں	وہ سب چلے پھرے	زمین میں

فَيَنۡظُرُوۡا	كَيۡفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيۡنَ
کہ وہ سب دیکھتے	کیسا	ہوا	انجام	(ان لوگوں کا) جو

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	وَ ①	كَانُوۡۤا	اَشَدَّ ⑧	مِنۡهُمۡ	قُوَّةً ؕ
اُن سے پہلے	حالانکہ	وہ سب تھے	زیادہ سخت	اُن سے	قوت (میں)

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔② یہ مذکر کی علامت ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔
③ هَلۡ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔④ سُنَّتِ اصل میں سُنَّةِ تھا قرآنی کتابت میں ة کو ت
سے بدل کر لکھا گیا ہے۔⑤ لَنۡ میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا
مفہوم ہوتا ہے۔⑦ لَمۡ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً ماضی میں کیا جاتا ہے۔⑧ اَشَدَّ کے أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ	اور اللہ (ایسا) نہیں ہے کہ بے بس کر دے اُسے
مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ	کوئی چیز آسمانوں میں
وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور نہ زمین میں
اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿44﴾	بیشک وہ خوب علم والا بہت قدرت والا ہے۔ ﴿44﴾
وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ	اور اگر مؤاخذہ کرے اللہ لوگوں کا
بِمَا كَسَبُوْا	اس کی وجہ سے جو اُنھوں نے کمایا
مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا	(تو) وہ نہ چھوڑے اس (زمین) کی پُشت پر
مِنْ دَآبَّةٍ	کوئی چلنے پھرنے والا (جاندار)
وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ	اور لیکن وہ مہلت دیتا ہے اُنہیں
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ	ایک مقرّر مدت تک پھر جب آجائے گا
اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ	اُن کا وقت (تو اُنکے اعمال کا بدلہ دے گا) تو بیشک اللہ
كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿45﴾ ع	اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿45﴾ ع — ع 5 8 17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيُعْجِزَهٗ : عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔	تَرَكَ : ترک، ترکہ، مال متروکہ، ترکِ تعلق۔
فِي : فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
السَّمٰوٰتِ : کتبِ سماویہ، ارض و سماء۔	يُؤَخِّرُ : مؤخر، تاخیر، آخری۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اِلٰٓى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	اَجَلٍ : اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
قَدِيْرًا : قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔	مُسَمًّى : اسم، اسم گرامی، اسم با مسمّٰی۔
يُؤَاخِذُ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	بِعِبَادِهٖ : عبد، عابد، معبود، عبادت، عباد الرحمن۔
كَسَبُوْا : کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔	بَصِيْرًا : سمع و بصر، بصارت، علیٰ وجہ البصیرت۔

وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُعْجِزَهٗ	مِنْ شَیْءٍ ①②
اور	نہیں	ہے	اللہ	کہ وہ بے بس کردے اُسے	کوئی چیز

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	لَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	اِنَّهٗ
آسمانوں میں	اور	نہ	زمین میں	بے شک وہ

كَانَ ③	عَلِيْمًا	قَدِيْرًا ﴿44﴾	وَ	لَوْ ④	يُؤَاخِذُ	اللّٰهُ ⑤
ہے	خوب علم والا	بہت قدرت والا	اور	اگر	وہ مؤاخذہ کرے	اللہ

النَّاسَ ⑤	بِمَا ⑥	كَسَبُوْا	مَا	تَرَكَ
لوگوں کا	اس وجہ سے جو	اُنہوں نے کمایا	نہ	وہ چھوڑے

عَلٰى ظَهْرِهَا	مِنْ دَآبَّةٍ ①②	وَّ	لٰكِنْ	يُّؤَخِّرُهُمْ
اس کی پُشت پر	کوئی چلنے پھرنے والا	اور	لیکن	وہ مہلت دیتا ہے اُنہیں

اِلٰۤى اَجَلٍ ②	مُّسَمًّى ۚ	فَاِذَا ⑦	جَآءَ ⑧
ایک مدت تک	مقرّر	پھر جب	آجائے گا

اَجَلُهُمْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ ⑥	بَصِيْرًا ﴿45﴾ ع
اُن کا وقت	تو بیشک	اللہ	ہے	اپنے بندوں کو	خوب دیکھنے والا

5 ع 8 17

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ④ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے بعد اسم آخر میں پیش ہو وہ اسکا فاعل اور اگر زبر ہو وہ اسکا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ⑧ جَآءَ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً اسکا ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

اٰیَاتُھَا 83 | 36 سُوْرَۃُ یٰسٓ مَکِّیَّۃٌ 41 | رُکُوْعَاتُھَا 5

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰسٓ ﴿1﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ﴿2﴾	یٰسٓ ﴿1﴾ قسم ہے حکمت والے قرآن کی۔ ﴿2﴾
اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿3﴾	بے شک آپ یقیناً رسولوں میں سے ہیں۔ ﴿3﴾
عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿4﴾	سیدھے راستے پر ہیں۔ ﴿4﴾
تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ	نازل کیا ہوا ہے نہایت غالب
الرَّحِیْمِ ﴿5﴾ لِتُنْذِرَ	بہت رحم کرنے والے کا۔ ﴿5﴾ تاکہ آپ ڈرائیں
قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُھُمْ	اُس قوم کو (کہ) نہیں ڈرائے گئے اُن کے باپ دادا
فَھُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿6﴾	تو وہ بے خبر ہیں۔ ﴿6﴾
لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ	بلاشبہ یقیناً (اللہ کی) بات پوری ہو چکی
عَلٰٓی اَکْثَرِھِمْ فَھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿7﴾	اُن کے اکثر پر سو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿7﴾
اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِھِمْ اَغْلٰلًا	بیشک ہم نے ڈال دیے اُن کی گردنوں میں طوق

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْحَکِیْمِ : حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔	مَّآ : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
لَمِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اٰبَآؤُھُمْ : آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
اَلْمُرْسَلِیْنَ: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	غٰفِلُوْنَ : غافل، غفلت، تغافل۔
صِرَاطٍ : پل صراط۔	اَلْقَوْلُ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
مُّسْتَقِیْمٍ : صراط مستقیم، خط مستقیم، استقامت۔	اَکْثَرِھِمْ : کثرت، اکثر، کثیر۔
تَنْزِیْلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
الرَّحِیْمِ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	یُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مومن، امن۔
لِتُنْذِرَ : بشارت وانذار، نذیر۔	فِیْٓ : فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔

رُكُوْعَاتُهَا 5	36 سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ 41	اٰيَاتُهَا 83

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسٓ ۚ (1)	وَ ①	الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ (2)	اِنَّكَ
یٰسٓ	قسم ہے	حکمت والے قرآن کی	بے شک آپ

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ (3)	عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ؕ (4)	تَنْزِيْلَ
یقیناً رسولوں میں سے	سیدھے راستے پر	نازل کیا ہوا

الْعَزِيْزِ ②	الرَّحِيْمِ ② ۙ (5)	لِتُنْذِرَ ③	قَوْمًا
نہایت غالب	بہت رحم کرنے والے (کا)	تاکہ آپ ڈرائیں	(اس) قوم (کو)

مَّآ	اُنْذِرَ ④	اٰبَآؤُهُمْ ⑤	فَهُمْ	غٰفِلُوْنَ (6)
نہیں	ڈرائے گئے	اُن کے باپ دادا	تو وہ	سب بے خبر (ہیں)

لَقَدْ ⑥	حَقَّ	الْقَوْلُ	عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ ⑤	فَهُمْ
بلاشبہ یقیناً	پوری ہو چکی	بات	اُن کے اکثر پر	سو وہ

لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑦ (7)	اِنَّا ⑧	جَعَلْنَا	فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ⑤	اَغْلٰلًا
وہ سب ایمان نہیں لائیں گے	بیشک ہم نے	ہم نے ڈال دیے	اُن کی گردنوں میں	طوق

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔② فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اسم کے آخر میں هُمْ یا هِمْ ترجمہ انکا، انکی، انکے کیا جاتا ہے۔⑥ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔⑧ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا تھا، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

فَهِىَ اِلَى الۡاَذۡقَانِ	سو وہ ٹھوڑیوں تک (پہنچے ہوئے) ہیں
فَهُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ ﴿8﴾	لہٰذا وہ سَر اوپر کو اُٹھائے ہوئے ہیں۔ ﴿8﴾
وَجَعَلۡنَا مِنۡۢ بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ سَدًّا	اور ہم نے بنا دی اُن کے آگے سے ایک دیوار
وَّمِنۡ خَلۡفِهِمۡ سَدًّا	اور اُن کے پیچھے سے ایک دیوار
فَاَغۡشَيۡنٰهُمۡ	پھر ہم نے ڈھانک دیا اُن (کی آنکھوں) کو
فَهُمۡ لَا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿9﴾	سو وہ نہیں دیکھ پاتے۔ ﴿9﴾
وَسَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ	اور برابر ہے اُن پر خواہ آپ ڈرائیں اُنہیں
اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿10﴾	یا نہ ڈرائیں انہیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿10﴾
اِنَّمَا تُنۡذِرُ	بیشک صرف آپ تو ڈرا سکتے ہیں (اُسے)
مَنِ اتَّبَعَ الذِّكۡرَ	جو پیروی کرے نصیحت کی
وَخَشِىَ الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَيۡبِ ۚ	اور وہ ڈرے رحمٰن سے بِن دیکھے
فَبَشِّرۡهُ	پس آپ خوشخبری دے دیں اُسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	اَنۡذَرۡتَهُمۡ	: بشارت وانذار، نذیر۔
بَيۡنِ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	يُؤۡمِنُوۡنَ	: ایمان، مومن، امن۔
اَيۡدِيۡهِمۡ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	اتَّبَعَ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
خَلۡفِهِمۡ	: خلیفہ، خلافت، ناخلف۔	الذِّكۡرَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
فَاَغۡشَيۡنٰهُمۡ	: غشی طاری ہونا۔	خَشِىَ	: خشیت الٰہی۔
يُبۡصِرُوۡنَ	: سمع وبصر، بصارت، علیٰ وجہ البصیرت۔	الرَّحۡمٰنَ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
سَوَآءٌ	: مساوی، مساوات، خط استواء۔	بِالۡغَيۡبِ	: حاضر وغائب، علم غیب، غیبی امداد۔
عَلَيۡهِمۡ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	فَبَشِّرۡهُ	: بشارت، مبشر، بشیر۔

فَهِيَ ①	اِلَى الْاَذْقَانِ	فَهُمْ	مُّقْمَحُوْنَ ② (8)
سو وہ	ٹھوڑیوں تک (پہنچے ہوئے ہیں)	لہٰذا وہ	سب سر اوپر کو اُٹھائے ہوئے ہیں

وَ	جَعَلْنَا ③	مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ ④	سَدًّا ⑤
اور	ہم نے بنا دی	اُن کے ہاتھوں کے درمیان سے (یعنی آگے سے)	ایک دیوار

وَّ	مِنْ خَلْفِهِمْ ④	سَدًّا ⑤	فَاَغْشَيْنٰهُمْ ③④
اور	اُن کے پیچھے سے	ایک دیوار	پھر ہم نے ڈھانک دیا انہیں

فَهُمْ	لَا يُبْصِرُوْنَ ⑥ (9)	وَ	سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	ءَ ⑦
سو وہ	نہیں وہ سب دیکھ پاتے	اور	برابر	اُن پر	خواہ

اَنْذَرْتَهُمْ ④	اَمْ	لَمْ	تُنْذِرْهُمْ ⑤	لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑥ (10)
آپ ڈرائیں اُنہیں	یا	نہ	آپ ڈرائیں انہیں	نہیں وہ سب ایمان لائیں گے

اِنَّمَا	تُنْذِرُ	مَنِ	اتَّبَعَ	الذِّكْرَ
بے شک صرف	آپ (تو) ڈرا سکتے ہیں	جو	پیروی کرے	نصیحت (کی)

وَ	خَشِيَ	الرَّحْمٰنَ	بِالْغَيْبِ ⑧ ج	فَبَشِّرْهُ
اور	وہ ڈرے	رحمٰن (سے)	بِن دیکھے	پس آپ خوشخبری دے دیں اُسے

ضروری وضاحت

① هِيَ واحد مؤنث کی علامت ہے۔② مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔④ اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انکا اور فعل کے آخر اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑦ ءَ کا اصل ترجمہ کیا ہے اور اگر ءَ کے بعد اسی جملے میں اَمْ ہو تو اسکا ترجمہ خواہ کیا جاتا ہے۔⑧ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

بِمَغْفِرَةٍ وَّ اَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿11﴾	مغفرت کی اور عزت والے اجر کی۔ ﴿11﴾
اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى	بے شک ہم ہی زندہ کرتے ہیں مُردوں کو
وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا	اور ہم لکھ رہے ہیں (وہ عمل) جو وہ آگے بھیج چکے
وَاٰثَارَهُمْ ؕ	اور اُن کے آثار بھی (جو پیچھے چھوڑے)
وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ	اور ہر چیز ہم نے محفوظ کر رکھا ہے اُسے
فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿12﴾ ع	ایک واضح کتاب (لوح محفوظ) میں۔ ﴿12﴾
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا	اور آپ بیان کیجیے اُن کے لیے ایک مثال
اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ	بستی والوں کی
اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿13﴾ ج	جب آئے اس (بستی) میں کئی رسول۔ ﴿13﴾
اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ	جب ہم نے بھیجے اُن کی طرف دو (رسول)
فَكَذَّبُوْهُمَا	تو اُنہوں نے جھٹلا دیا اُن دونوں کو
فَعَزَّزْنَا	پھر ہم نے تقویت دی

وقفِ غفران — ع 1/12 18 — وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِمَغْفِرَةٍ	مغفرت، استغفار، استغفر اللّٰہ۔	اضْرِبْ	ضرب المثل، ضرب الامثال۔
كَرِيْمٍ	رحیم وکریم، شانِ کریمی، رحم وکرم۔	مَّثَلًا	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
نُحْيِ	موت وحیات، حیاتی مماتی۔	اَصْحٰبَ	اصحابِ صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔
الْمَوْتٰى	موت وحیات، سماعِ موتیٰ، میت۔	الْقَرْيَةِ	قریہ قریہ بستی بستی۔
نَكْتُبُ	کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	الْمُرْسَلُوْنَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
قَدَّمُوْا	مقدّم، مقدّمہ، تقدیم۔	اِلَيْهِمُ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اٰثَارَهُمْ	آثار، آثارِ قدیمہ۔	اثْنَيْنِ	ثانی، لاثانی، ثانی اثنین۔
مُّبِيْنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	فَكَذَّبُوْهُمَا	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔

بِمَغۡفِرَةٍ ①	وَّ	اَجۡرٍ	كَرِيۡمٍ ﴿11﴾	اِنَّا ②	نَحۡنُ
مغفرت کی	اور	اجر	عزت والا	بے شک ہم	ہم

نُحۡيِ	الۡمَوۡتٰى	وَ	نَكۡتُبُ	مَا ③
ہم ہی زندہ کرتے ہیں	مُردوں (کو)	اور	ہم لکھ رہے ہیں	جو

قَدَّمُوۡا	وَ	اٰثَارَهُمۡ ؕ	وَ	كُلَّ شَىۡءٍ
اُنھوں نے آگے بھیجا	اور	اُن کے آثار (بھی)	اور	ہر چیز (کو)

اَحۡصَيۡنٰهُ ④	فِىۡۤ اِمَامٍ ⑤⑥	مُّبِيۡنٍ ﴿12﴾ ع	وَ	اضۡرِبۡ
ہم نے محفوظ کر رکھا ہے اُسے	ایک کتاب میں	واضح	اور	آپ بیان کیجیے

لَهُمۡ	مَّثَلًا ⑤	اَصۡحٰبَ الۡقَرۡيَةِ ۘ	اِذۡ
اُن کے لیے	ایک مثال	بستی والوں (کی)	جب

جَآءَهَا	الۡمُرۡسَلُوۡنَ ⑦ ﴿13﴾ ج	اِذۡ	اَرۡسَلۡنَاۤ	اِلَيۡهِمُ
آئے اس (بستی) میں	کئی رسول	جب	ہم نے بھیجے	اُن کی طرف

اثۡنَيۡنِ	فَكَذَّبُوۡهُمَا	فَعَزَّزۡنَا
دو (رسول)	تو اُن سب نے جھٹلا دیا اُن دونوں کو	پھر ہم نے تقویت دی

وقف غفران — ع 1/12 18 — وقف لازم

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔② اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا تھا، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔③ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔④ فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔⑤ امام وہ ہوتا ہے جس کی اقتدا کی جائے خواہ وہ انسان ہو یا کتاب وغیرہ۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ یہاں وْنَ کا ترجمہ کئی ضرورتاً کیا گیا ہے۔

بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا	تیسرے سے تو اُنہوں نے کہا
اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿14﴾	بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے ہوئے ہیں۔ ﴿14﴾
قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ	اُنہوں نے کہا نہیں ہو تم
اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ	مگر ایک انسان ہماری طرح
وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ	اور نہیں نازل کی رحمٰن نے کوئی چیز
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿15﴾	نہیں ہو تم مگر تم جھوٹ بولتے ہو۔ ﴿15﴾
قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ	اُنہوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے بے شک ہم
اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿16﴾	تمہاری ہی طرف یقیناً بھیجے ہوئے ہیں۔ ﴿16﴾
وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿17﴾	اور نہیں ہے ہم پر (کوئی ذمہ داری) مگر کھول کر پہنچا دینا۔ ﴿17﴾
قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ	اُنہوں نے کہا بے شک ہم نے منحوس پایا ہے تم کو
لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا	بلاشبہ اگر تم باز نہ آئے
لَنَرْجُمَنَّكُمْ	(تو) ضرور بالضرور ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِثَالِثٍ	: ثلث، مثلث، تثلیث، ثلاثہ، ثالث۔	الرَّحْمٰنُ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
فَقَالُوْٓا	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	تَكْذِبُوْنَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
اِلَيْكُمْ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
مُّرْسَلُوْنَ	: مرسل الیہ، رسالت، رسول۔	عَلَيْنَآ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	الْبَلٰغُ	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ، تبلیغ۔
بَشَرٌ	: بشر، بشری تقاضا، نور و بشر، خیر البشر۔	الْمُبِيْنُ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
مِّثْلُنَا	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	تَنْتَهُوْا	: انتہا، منتہی طالب علم۔
اَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	لَنَرْجُمَنَّكُمْ	: رجم، رجیم، حدرجم۔

بِثَالِثٍ	فَقَالُوْٓا	اِنَّآ ①	اِلَيْكُمْ	مُّرْسَلُوْنَ ② (14)
تیسرے سے	تو اُنہوں نے کہا	بے شک ہم	تمہاری طرف	بھیجے ہوئے

قَالُوْا	مَآ	اَنْتُمْ	اِلَّا	بَشَرٌ ③	مِّثْلُنَا لا
اُنہوں نے کہا	نہیں	تم	مگر	ایک انسان	ہماری طرح

وَ	مَآ	اَنْزَلَ	الرَّحْمٰنُ	مِنْ شَيْءٍ ③④ لا	اِنْ ⑤	اَنْتُمْ
اور	نہیں	نازل کی	رحمٰن نے	کوئی چیز	نہیں	تم

اِلَّا	تَكْذِبُوْنَ (15)	قَالُوْا	رَبُّنَا	يَعْلَمُ
مگر	تم سب جھوٹ بولتے ہو	اُنہوں نے کہا	ہمارا رب	جانتا ہے

اِنَّآ	اِلَيْكُمْ	لَمُرْسَلُوْنَ ⑥② (16)	وَ	مَا	عَلَيْنَآ
بے شک ہم	تمہاری ہی طرف	یقیناً بھیجے ہوئے	اور	نہیں ہے	ہم پر (کوئی ذمہ داری)

اِلَّا الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ (17)	قَالُوْٓا	اِنَّا ①	تَطَيَّرْنَا ⑦	بِكُمْ ج
مگر پہنچا دینا	کھول کر	اُنہوں نے کہا	بیشک ہم نے	ہم نے منحوس پایا	تم کو

لَئِنْ ⑥	لَّمْ ⑧	تَنْتَهُوْا	لَنَرْجُمَنَّكُمْ
بلاشبہ اگر	نہ	تم سب باز آئے	ضرور بالضرور ہم سنگسار کر دیں گے تمہیں

ضروری وضاحت

① اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا تھا، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔② مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔
③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ اِنْ کے بعد اسی جملے میں
اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑥ لفظ کے شروع لَ تاکید کی علامت ہوتی ہے اسی لیے ترجمہ بلاشبہ، یقیناً اور ضرور کیا
گیا ہے۔⑦ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً ماضی میں کیا جاتا ہے۔

وَلَيَمَسَّنَّكُمۡ	اور بلاشبہ ضرور پہنچے گا تمہیں
مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿18﴾	ہماری طرف سے دردناک عذاب۔ ﴿18﴾
قَالُوۡا طَآئِرُكُمۡ	اُنہوں نے کہا تمہاری نحوست
مَّعَكُمۡ ؕ	تمہارے ساتھ ہے (یعنی خود تمہاری وجہ سے ہے)
اَئِنۡ ذُكِّرۡتُمۡ ؕ	کیا اگر تم نصیحت کیے جاؤ (تو کیا یہ نحوست ہے)
بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ مُّسۡرِفُوۡنَ ﴿19﴾	بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔ ﴿19﴾
وَجَآءَ مِنۡ اَقۡصَا الۡمَدِيۡنَةِ	اور آیا شہر کے دور کنارے سے
رَجُلٌ يَّسۡعٰى	ایک آدمی دوڑتا ہوا
قَالَ يٰقَوۡمِ	اس نے کہا اے میری قوم:
اتَّبِعُوا الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۙ﴿20﴾	رسولوں کی پیروی کرو
اتَّبِعُوۡا مَنۡ لَّا يَسۡئَلُكُمۡ اَجۡرًا	تم پیروی کرو (اُنکی) جو تم سے کوئی اُجرت نہیں مانگتے
وَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿21﴾	اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ ﴿21﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَيَمَسَّنَّكُمۡ : مس، مساس۔	رَجُلٌ : رجال کار، قحط الرجال۔
مِّنَّا : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَّسۡعٰى : سعی کرنا، سعی لا حاصل، مساعی جمیلہ۔
اَلِيۡمٌ : عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔	اتَّبِعُوا : اتباع، تابع، متبع سنت۔
قَالُوۡا : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	الۡمُرۡسَلِيۡنَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
مَّعَكُمۡ : مع اہل وعیال، معیت۔	لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
ذُكِّرۡتُمۡ : ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔	يَسۡئَلُكُمۡ : سوال، سائل، مسئول۔
مُّسۡرِفُوۡنَ : اسراف وتبذیر (فضول خرچی)۔	اَجۡرًا : اجر وثواب، اجرِ عظیم، اجرت۔
الۡمَدِيۡنَةِ : مدینہ طیّبہ، مدینۃ الرسول، تمدن، مدنیت۔	مُّهۡتَدُوۡنَ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔

وَ	لَيَمَسَّنَّكُمْ ①	مِّنَّا ②	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿18﴾
اور	بلاشبہ ضرور وہ پہنچے گا تمہیں	ہماری طرف سے	عذاب	دردناک

قَالُوْا	طٰٓئِرُكُمْ	مَّعَكُمْ ؕ	اَ	ئِنْ
اُنہوں نے کہا	تمہاری نحوست	تمہارے ساتھ	کیا	اگر

ذُكِّرْتُمْ ؕ ③	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ ④
تم نصیحت کیے جاؤ	بلکہ	تم	لوگ

مُّسْرِفُوْنَ ⑤ ﴿19﴾	وَ	جَآءَ	مِنْ اَقْصَا
سب حد سے بڑھنے والے	اور	آیا	دور کنارے سے

الْمَدِيْنَةِ	رَجُلٌ ⑥	يَّسْعٰى	قَالَ	يٰقَوْمِ ⑦
شہر (کے)	ایک آدمی	وہ دوڑ رہا تھا	اس نے کہا	اے (میری) قوم

اتَّبِعُوا	الْمُرْسَلِيْنَ ۙ ﴿20﴾	اتَّبِعُوْا	مَنْ	لَّا
تم سب پیروی کرو	رسولوں کی	تم سب پیروی کرو (اُنکی)	جو	نہیں

يَسْـَٔلُكُمْ	اَجْرًا ⑥	وَّ	هُمْ	مُّهْتَدُوْنَ ﴿21﴾
وہ مانگتا تم سے	کوئی اُجرت	اور	وہ سب	سب ہدایت یافتہ (ہیں)

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔② مِنَّا دراصل مِنْ+نَا کا مجموعہ ہے۔③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ قَوْمٌ لفظاً واحد ہے اور معنیً جمع ہے اس لیے ترجمہ لوگ کیا گیا ہے۔⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے اسی يْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور آپ ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "**بیت القرآن**" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "**بیت القرآن**" لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

وَمَالِيَ 23

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ وَمَالِيَ 23 ﴾ پارہ نمبر 23
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	اپریل 2014
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بَیْتُ الْقُرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَیْتُ الْقُرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بَیْتُ الْقُرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بَیْتُ الْقُرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیْتُ الْقُرآن

پوسٹ بکس نمبر 150 ، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون : 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 115
فیکس: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 111
ویب سائٹ : www.bait-ul-quran.org
ای میل : Info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے
فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔
فون: 042-37320318 فیکس: 042-37239884

فضلی بک سپر مارکیٹ
نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔
فون: 021-32629724 فیکس: 021-32633887

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

وَمَالِيَ لَآ اَعۡبُدُ	اور مجھے کیا ہے (کہ) میں عبادت نہ کروں
الَّذِيۡ فَطَرَنِيۡ	(اسکی) جس نے مجھے پیدا کیا
وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿22﴾	اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿22﴾
ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً	کیا میں بنالوں اس کے سوا (ایسے) معبود
اِنۡ يُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ	(کہ) اگر رحمان ارادہ کرے میرے ساتھ کسی نقصان کا
لَّا تُغۡنِ عَنِّيۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَيۡـًٔا	(تو) نہیں کام آئے گی میرے انکی سفارش کچھ بھی
وَّلَا يُنۡقِذُوۡنِ ﴿23﴾	اور نہیں وہ چھڑا سکیں گے مجھے۔ ﴿23﴾
اِنِّيۡۤ اِذًا لَّفِيۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿24﴾	بیشک میں اس وقت یقیناً کھلی گمراہی میں ہوں گا۔ ﴿24﴾
اِنِّيۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّكُمۡ	بے شک میں ایمان لایا ہوں تمہارے رب پر
فَاسۡمَعُوۡنِ ﴿25﴾ قِيۡلَ ادۡخُلِ الۡجَنَّةَ	سو مجھ سے سنو۔ ﴿25﴾ کہا گیا تو داخل ہو جا جنت میں
قَالَ يٰلَيۡتَ قَوۡمِيۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿26﴾	اس نے کہا اے کاش میری قوم (کے لوگ) جان لیتے۔ ﴿26﴾
بِمَا غَفَرَ لِيۡ رَبِّيۡ	اس (بات) کو کہ بخش دیا مجھے میرے رب نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	تُغۡنِ	: غنی، مستغنی، اغنیاء۔
لَآ	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	شَفَاعَتُهُمۡ	: شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔
اَعۡبُدُ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔	ضَلٰلٍ	: ضلالت وگمراہی۔
اِلَيۡهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	مُّبِيۡنٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
تُرۡجَعُوۡنَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	اٰمَنۡتُ	: ایمان، مومن، امن۔
اَتَّخِذُ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	فَاسۡمَعُوۡنِ	: سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔
يُّرِدۡنِ	: ارادہ، مرید، مراد۔	قِيۡلَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
بِضُرٍّ	: مضر صحت، ضرررساں۔	غَفَرَ	: مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔

وَ	مَا	لِیَ	لَآ اَعْبُدُ	الَّذِیْ	فَطَرَنِیْ ①	وَ
اور	کیا (ہے)	مجھ کو	(کہ) میں عبادت نہ کروں	(اسکی) جس نے	مجھے پیدا کیا	اور

اِلَیْهِ	تُرْجَعُوْنَ ② (22)	ءَ	اَتَّخِذُ	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً ③
اسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے	کیا	میں بنالوں	اس کے سوا	(ایسے) معبود

اِنْ	یُّرِدْنِ ④	الرَّحْمٰنُ	بِضُرٍّ ⑤	لَّا تُغْنِ ⑥
اگر	وہ ارادہ کرے میرے ساتھ	رحمان	کسی نقصان کا	(تو) نہیں کام آئے گی

عَنِّیْ	شَفَاعَتُهُمْ	شَیْـًٔا	وَّ	لَا یُنْقِذُوْنِ ④ (23) ج	اِنِّیْٓ
مجھ سے	انکی سفارش	کچھ بھی	اور	نہیں وہ سب چھڑا سکیں گے مجھے	بیشک میں

اِذًا ⑦	لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ (24)	اِنِّیْٓ	اٰمَنْتُ	بِرَبِّكُمْ
اس وقت	یقیناً کھلی گمراہی میں	بیشک میں	میں ایمان لایا ہوں	تمہارے رب پر

فَاسْمَعُوْنِ ④ (25) ط	قِیْلَ	ادْخُلِ	الْجَنَّةَ ⑥ ط	قَالَ	یٰلَیْتَ
سو تم سب سنو مجھ سے	کہا گیا	تو داخل ہو جا	جنت (میں)	اس نے کہا	اے کاش

قَوْمِیْ	یَعْلَمُوْنَ (26) لا	بِمَا	غَفَرَ	لِیْ	رَبِّیْ
میری قوم	وہ سب جانتے	(اس) کو کہ	بخش دیا	مجھ کو	میرے رب نے

ضروری وضاحت

① اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔② تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔④ یہ اصل میں یُرِدْنِیْ، لَا یُنْقِذُوْنِیْ اور فَاسْمَعُوْنِیْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ تَ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ اِذًا کا ترجمہ جب اور اِذًا کا ترجمہ تب یا اس وقت ہوتا ہے۔

وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ ﴿27﴾	اوراس نے بنایا مجھے معزز لوگوں میں سے۔ ﴿27﴾
وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِهٖ	اور ہم نے نہیں اتارا اس کی قوم پر
مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ	اس کے بعد کوئی لشکر آسمان سے
وَمَا كُنَّا مُنْزِلِیْنَ ﴿28﴾	اور نہ تھے ہم اتارنے والے ہی۔ ﴿28﴾
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً	نہیں تھی مگر ایک چیخ
فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿29﴾	پس اچانک وہ سب بجھے ہوئے تھے۔ ﴿29﴾
یٰحَسْرَةً عَلَی الْعِبَادِ ۚ	ہائے افسوس (ان) بندوں پر
مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ	(کہ) نہیں آتا رہا ان کے پاس کوئی رسول
اِلَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿30﴾	مگر تھے وہ اسکے ساتھ استہزاء کرتے رہے۔ ﴿30﴾
اَلَمْ یَرَوْا كَمْ	کیا نہیں انہوں نے دیکھا (کہ) کتنی
اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ	ہم نے ہلاک کردیں ان سے پہلے اُمتیں
اَنَّهُمْ اِلَیْهِمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿31﴾	کہ بے شک وہ ان کی طرف نہیں لوٹیں گے۔ ﴿31﴾

وقفِ غفران

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْمُکْرَمِیْنَ : کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔
اَنْزَلْنَا : نازل، نزول، انزال، منزل من اللّٰہ۔
عَلٰی : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قَوْمِهٖ : قوم، قومیت، اقوام۔
بَعْدِهٖ : بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔
السَّمَآءِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
اِلَّا : اِلّا ماشاءاللّٰہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔

یٰحَسْرَةً : حسرت۔
یَسْتَهْزِءُوْنَ : استہزاء کرنا۔
یَرَوْا : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
اَهْلَكْنَا : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
قَبْلَهُمْ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
الْقُرُوْنِ : قرون اولی۔
اِلَیْهِمْ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
یَرْجِعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

وَجَعَلَنِیْ①	مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ ﴿27﴾	وَمَآ	اَنْزَلْنَا	عَلٰی قَوْمِهٖ
اور اس نے بنایا مجھے	معزز لوگوں میں سے	اور نہیں	ہم نے اتارا	اس کی قوم پر

مِنْۢ بَعْدِهٖ②	مِنْ جُنْدٍ②	مِّنَ السَّمَآءِ	وَمَا	كُنَّا	مُنْزِلِیْنَ③ ﴿28﴾
اس کے بعد	کوئی لشکر	آسمان سے	اور نہ	تھے ہم	اُتارنے والے (ہی)

اِنْ④	كَانَتْ⑤	اِلَّا	صَیْحَةً وَّاحِدَةً⑤	فَاِذَا⑥	هُمْ
نہیں	تھی	مگر	ایک چیخ	پس اچانک	وہ سب

خٰمِدُوْنَ ﴿29﴾	یٰحَسْرَةً⑤	عَلَی الْعِبَادِ ج	مَا	یَاْتِیْهِمْ
سب بجھے ہوئے (تھے)	ہائے افسوس	(ان) بندوں پر	(کہ) نہیں	وہ آتا رہا ان کے پاس

مِّنْ رَّسُوْلٍ②	اِلَّا	كَانُوْا	بِهٖ	یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿30﴾
کوئی رسول	مگر	تھے وہ سب	اسکے ساتھ	وہ سب استہزاء کرتے رہے

اَلَمْ	یَرَوْا⑦	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ
کیا نہیں	اُن سب نے دیکھا (کہ)	کتنی	ہم نے ہلاک کردیں	ان سے پہلے

مِّنَ الْقُرُوْنِ②	اَنَّهُمْ	اِلَیْهِمْ	لَا یَرْجِعُوْنَ ط ﴿31﴾
اُمتیں	کہ بے شک وہ	ان کی طرف	نہیں وہ سب لوٹیں گے

ضروری وضاحت

① فعل کے ساتھ اگر یْ لگانی ہو تو درمیان میں نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ تْ فعل کے آخر میں اور ۃ اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ اِذَا کا ترجمہ جب یا اچانک اور اِذًا کا ترجمہ تب ہوتا ہے۔⑦ لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔

وقف غفران

ع 2 20 1

وَاِنۡ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيۡعٌ	اور نہیں ہے کوئی مگر سب کے سب
لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ﴿32﴾	ہمارے پاس حاضر کیے جانے والے ہیں۔ ﴿32﴾
وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الۡاَرۡضُ الۡمَيۡتَةُ ۖۚ	اور ایک نشانی ان کے لیے مردہ زمین ہے
اَحۡيَيۡنٰهَا وَاَخۡرَجۡنَا مِنۡهَا	ہم نے زندہ کر دیا اسے اور ہم نے نکالا اس سے
حَبًّا فَمِنۡهُ يَاۡكُلُوۡنَ ﴿33﴾	دانہ (یعنی اناج) تو اس میں سے وہ کھاتے ہیں۔ ﴿33﴾
وَجَعَلۡنَا فِيۡهَا جَنّٰتٍ	اور ہم نے بنائے اس میں کئی باغ
مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّاَعۡنَابٍ	کھجوروں اور انگوروں سے
وَّفَجَّرۡنَا فِيۡهَا مِنَ الۡعُيُوۡنِ ﴿34﴾ لا	اور ہم نے پھاڑ نکالے (جاری کیے) ان میں چشمے۔ ﴿34﴾ لا
لِيَاۡكُلُوۡا مِنۡ ثَمَرِهٖ ۙ	تا کہ وہ کھائیں اس کے پھل سے
وَمَا عَمِلَتۡهُ اَيۡدِيۡهِمۡ ؕ	حالانکہ نہیں بنایا اسے ان کے ہاتھوں نے
اَفَلَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿35﴾	تو (بھلا) کیا وہ شکر نہیں کرتے۔ ﴿35﴾
سُبۡحٰنَ الَّذِىۡ	پاک ہے وہ (ذات) جس نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كُلٌّ	کل نمبر، کل کائنات، کل تعداد۔	فَمِنۡهُ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
جَمِيۡعٌ	جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	يَاۡكُلُوۡنَ	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
مُحۡضَرُوۡنَ	حاضر، حاضری، استحضار۔	نَّخِيۡلٍ	نخلستان۔
الۡاَرۡضُ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	ثَمَرِهٖ	ثمر، ثمرات۔
الۡمَيۡتَةُ	موت وحیات، میت۔	عَمِلَتۡهُ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
اَحۡيَيۡنٰهَا	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	اَيۡدِيۡهِمۡ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
اَخۡرَجۡنَا	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	يَشۡكُرُوۡنَ	شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
حَبًّا	حبہ حبہ پائی پائی۔ حبِّ کبد نوشادری۔	سُبۡحٰنَ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔

وَ	اِنْ ①	كُلٌّ	لَّمَّا ②	جَمِيْعٌ	لَّدَيْنَا
اور	نہیں	کوئی	مگر	سب کے سب	ہمارے پاس

ع 2 20 1

مُحْضَرُوْنَ ③ (32) ع	وَاٰيَةٌ ④	لَّهُمُ	الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ④ ۚ
سب حاضر کیے جانے والے	اور ایک نشانی	ان کے لیے	مردہ زمین (ہے)

اَحْيَيْنٰهَا ⑤	وَ	اَخْرَجْنَا ⑤	مِنْهَا	حَبًّا	فَمِنْهُ
ہم نے زندہ کر دیا اسے	اور	ہم نے نکالا	اس سے	دانہ (یعنی اناج)	تو اس میں سے

يَاْكُلُوْنَ (33)	وَ	جَعَلْنَا ⑤	فِيْهَا	جَنّٰتٍ ④	مِّنْ نَّخِيْلٍ
وہ سب کھاتے ہیں	اور	ہم نے بنائے	اس میں	کئی باغ	کھجوروں سے

وَّ	اَعْنَابٍ	وَّ	فَجَّرْنَا ⑤	فِيْهَا ⑥	مِنَ الْعُيُوْنِ ⑦ (34) لا
اور	انگوروں (سے)	اور	ہم نے پھاڑ نکالے (جاری کیے)	ان میں	چشمے

لِيَاْكُلُوْا	مِنْ ثَمَرِهٖ لا	وَ	مَا	عَمِلَتْهُ ④	اَيْدِيْهِمْ ط
تاکہ وہ سب کھائیں	اس کے پھل سے	حالانکہ	نہیں	بنایا اسے	ان کے ہاتھوں نے

اَفَلَا	يَشْكُرُوْنَ (35)	سُبْحٰنَ	الَّذِيْ
تو (بھلا) کیا نہیں	وہ سب شکر کرتے	پاک (ہے)	(وہ ذات) جس نے

ضروری وضاحت

① اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اگر اس کے بعد اِلَّا ہو تو ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔② لَمَّا کا اصل ترجمہ جب ہوتا ہے یہاں لَمَّا اِلَّا کے معنی میں ہے۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جانے والا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ ة، ات اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑥ ھَا واحد مؤنث کی علامت ہے کبھی جمع کے لیے بھی آجاتی ہے۔⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا	جوڑے پیدا کیے وہ سب کے سب
مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ	ان میں سے (بھی) جو اگاتی ہے زمین اور خود ان سے
وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿36﴾	اور ان چیزوں سے جنہیں وہ نہیں جانتے۔﴿36﴾
وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ	اور ایک نشانی ان کے لیے رات ہے (کہ)
نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ	ہم کھینچ لیتے ہیں اس میں سے دن کو تو اچانک وہ
مُّظْلِمُوْنَ ﴿37﴾	اندھیرے میں رہ جانے والے ہوتے ہیں۔﴿37﴾
وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ	اور سورج چل رہا ہے اپنے مقرر راستے پر
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ	یہ (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے
الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿38﴾	نہایت غالب خوب جاننے والے کا۔﴿38﴾
وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ	اور چاند ہم نے مقرر کر دیں ہیں اس کی منزلیں
حَتّٰى عَادَ	یہاں تک کہ (گھٹتے گھٹتے) وہ دوبارہ ہو جاتا ہے
كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿39﴾	پرانی کھجور کی ٹیڑھی ٹہنی کی طرح۔﴿39﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقَ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	لِمُسْتَقَرٍّ : مستقر، قرارگاہ (چھاونی)۔
الْاَزْوَاجَ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	تَقْدِيْرُ : مقدار، بقدرِ ضرور، تقدیر۔
تُنْۢبِتُ : نباتات و جمادات۔	الْعَلِيْمِ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
الْاَرْضُ : ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	مَنَازِلَ : منزل، منازل۔
اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔	حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
الَّيْلُ : لیل و نہار، لیلۃ القدر۔	عَادَ : اعادہ، عود کر آنا۔
مُّظْلِمُوْنَ : ظلمت، بحرِ ظلمات۔	كَالْعُرْجُوْنِ : کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔	الْقَدِيْمِ : آثار قدیمہ، جدید و قدیم ۔

خَلَقَ	الْاَزْوَاجَ ①	كُلَّهَا	مِمَّا ②	تُنْۢبِتُ ③	الْاَرْضُ
پیدا کیے	جوڑے	وہ سب	(ان) میں سے (بھی) جو	اُگاتی ہے	زمین

وَ	مِنْ اَنْفُسِهِمْ	وَ	مِمَّا ②	لَا يَعْلَمُوْنَ (36)
اور	خود ان سے	اور	(ان چیزوں) سے جنھیں	نہیں وہ سب جانتے

وَ	اٰيَةٌ ③④	لَّهُمُ	الَّيْلُ ۚ	نَسْلَخُ	مِنْهُ
اور	ایک نشانی	ان کے لیے	رات (ہے)	(کہ) ہم کھینچ لیتے ہیں	اس میں سے

النَّهَارَ	فَاِذَا ⑤	هُمْ	مُّظْلِمُوْنَ ۙ (37)	وَ
دن کو	تو اچانک	وہ سب	سب اندھیرے میں رہ جانے والے (ہوتے ہیں)	اور

الشَّمْسُ	تَجْرِيْ ③	لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ⑥ ۭ	ذٰلِكَ ⑦	تَقْدِيْرُ
سورج	چل رہا ہے	اپنے مقرر راستے پر	یہ	اندازہ ہے

الْعَزِيْزِ ⑧	الْعَلِيْمِ ⑧ ۭ (38)	وَالْقَمَرَ	قَدَّرْنٰهُ	مَنَازِلَ
نہایت غالب	خوب جاننے والے کا	اور چاند	ہم نے مقرر کردیں ہیں اس کی	منزلیں

حَتّٰى	عَادَ	كَالْعُرْجُوْنِ	الْقَدِيْمِ (39)
یہاں تک کہ	وہ دوبارہ ہوجاتا ہے	کھجور کی ٹیڑھی ٹہنی کی طرح	پرانی

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ② مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ③ علامت تـ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ⑥ لَهَا میں لَ اور هَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اپنے کیا گیا ہے۔ ⑦ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی یہ بھی کردیا جاتا ہے۔ ⑧ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

لَا الشَّمۡسُ يَنۡۢبَغِىۡ لَهَاۤ	نہ سورج، لائق ہے اسکے لیے (یعنی سورج کے لیے ممکن نہیں)
اَنۡ تُدۡرِكَ الۡقَمَرَ	کہ وہ جا پکڑے چاند کو
وَلَا الَّيۡلُ سَابِقُ النَّهَارِؕ	اور نہ رات پہل کرنے والی ہے دن سے
وَكُلٌّ فِىۡ فَلَكٍ يَّسۡبَحُوۡنَ ﴿40﴾	اور سب (اپنے اپنے) مدار میں تیرتے پھرتے ہیں۔ ﴿40﴾
وَاٰيَةٌ لَّهُمۡ اَنَّا حَمَلۡنَا	اور ایک نشانی انکے لیے (یہ ہے) کہ بیشک ہم نے سوار کیا
ذُرِّيَّتَهُمۡ فِى الۡفُلۡكِ الۡمَشۡحُوۡنِۙ ﴿41﴾	ان کی اولاد کو بھری کشتی میں۔ ﴿41﴾
وَخَلَقۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ	اور ہم نے پیدا کیں انکے لیے اسکی مثل (اور سواریاں)
مَا يَرۡكَبُوۡنَ ﴿42﴾	جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔ ﴿42﴾
وَاِنۡ نَّشَاۡ نُغۡرِقۡهُمۡ	اور اگر ہم چاہیں (تو) ہم غرق کر دیں انہیں
فَلَا صَرِيۡخَ لَهُمۡ	پھر نہ کوئی ان کا فریاد رس ہوگا
وَلَا هُمۡ يُنۡقَذُوۡنَۙ ﴿43﴾	اور نہ وہ چھڑائے جائیں گے۔ ﴿43﴾
اِلَّا رَحۡمَةً مِّنَّا	مگر ہماری طرف سے رحمت سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	خَلَقۡنَا	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
الشَّمۡسُ	شمس وقمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔	مِّثۡلِهٖ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
الَّيۡلُ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
سَابِقُ	سبقت، سابقہ، حسب سابق۔	نَّشَاۡ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
النَّهَارِ	نہارمنہ، لیل ونہار۔	نُغۡرِقۡهُمۡ	غرق، غرقاب، مستغرق۔
حَمَلۡنَا	حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔	اِلَّا	الَّا ماشاءاللہ، الَّا قلیل، الَّا یہ کہ۔
ذُرِّيَّتَهُمۡ	ذریت آدم، ذریت ابلیس۔	رَحۡمَةً	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
فِىۡ	فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	مِّنَّا	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

لَا الشَّمْسُ	يَنۢبَغِيْ ①	لَهَآ	اَنْ	تُدْرِكَ ②	الْقَمَرَ	وَ
نہ سورج	لائق ہے	اس کے لیے	کہ	وہ جا پکڑے	چاند (کو)	اور

لَا الَّيْلُ	سَابِقُ ③	النَّهَارِ ؕ	وَ	كُلٌّ	فِيْ فَلَكٍ
نہ رات	پہل کرنے والی ہے	دن سے	اور	سب	مدار میں

يَّسْبَحُوْنَ ﴿40﴾	وَ	اٰيَةٌ ②	لَّهُمْ	اَنَّا ④
وہ سب تیرتے پھرتے ہیں	اور	ایک نشانی	ان کے لیے	(یہ ہے) کہ بے شک ہم نے

حَمَلْنَا	ذُرِّيَّتَهُمْ	فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿41﴾ لا	وَ خَلَقْنَا
ہم نے سوار کیا	ان کی اولاد (کو)	بھری کشتی میں	اور ہم نے پیدا کیں

لَهُمْ	مِّنْ مِّثْلِهٖ	مَا	يَرْكَبُوْنَ ﴿42﴾	وَ اِنْ
ان کے لیے	اسکی مثل سے	جن (پر)	وہ سب سوار ہوتے ہیں	اور اگر

نَّشَاْ	نُغْرِقْهُمْ	فَلَا صَرِيْخَ ⑤	لَهُمْ	وَلَا
ہم چاہیں	ہم غرق کردیں انہیں	پھر نہ کوئی فریاد رس ہوگا	ان کا	اور نہ

هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿43﴾ ⑥⑦ لا	اِلَّا	رَحْمَةً ②	مِّنَّا
وہ سب چھڑائے جائیں گے	مگر	رحمت	ہماری طرف سے

ضروری وضاحت

① یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② تَ اور ةً مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ سَابِقُ مذکر ہے اور اسکا تعلق الَّيْلُ سے ہے جو اُردو زبان میں مؤنث ہے، اس لیے ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔ ④ اَنَّا دراصل اَنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ⑤ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ هُمْ اور يُ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑦ اگر يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَمَتَاعًا اِلٰى حِيۡنٍ ﴿44﴾	اور ایک مدت تک فائدہ پہنچانے کی وجہ سے۔ ﴿44﴾
وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ اتَّقُوۡا	اور جب ان سے کہا جائے تم بچو (اس عذاب سے)
مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡكُمۡ وَمَا خَلۡفَكُمۡ	جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے
لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿45﴾	تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ ﴿45﴾
وَمَا تَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ اٰيَةٍ	اور نہیں آتی ان کے پاس کوئی نشانی
مِّنۡ اٰيٰتِ رَبِّهِمۡ	ان کے رب کی نشانیوں میں سے
اِلَّا كَانُوۡا عَنۡهَا مُعۡرِضِيۡنَ ﴿46﴾	مگر وہ (ہمیشہ) ہوتے ہیں ان سے منہ پھیرنے والے۔ ﴿46﴾
وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ اَنۡفِقُوۡا	اور جب ان سے کہا جائے (کہ) خرچ کرو
مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ	اس میں سے جو اللہ نے تمہیں رزق دیا ہے
قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	(تو) کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنُطۡعِمُ	(ان) سے جو ایمان لائے کیا ہم کھلائیں (اُسے)
مَنۡ لَّوۡ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطۡعَمَهٗۤ ۖ	جسے اگر اللہ چاہتا کھلا دیتا اسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَتَاعًا	: متاع کارواں، مال ومتاع۔	اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	مُعۡرِضِيۡنَ	: اعراض کرنا۔
قِيۡلَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	اَنۡفِقُوۡا	: نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
اتَّقُوۡا	: تقویٰ، متقی۔	رَزَقَكُمُ	: رزق، رزّاق، رازق۔
بَيۡنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	كَفَرُوۡا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اَيۡدِيۡكُمۡ	: ید بیضا، یدطولیٰ، رفع الیدین۔	اٰمَنُوۡۤا	: ایمان، مومن، امن۔
خَلۡفَكُمۡ	: خلیفہ، خلافت، ناخلف۔	نُطۡعِمُ	: قیام وطعام، بعداز طعام۔
تُرۡحَمُوۡنَ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	يَشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔

وَمَتَاعًا	اِلٰی حِیۡنٍ ﴿44﴾ [1]	وَاِذَا	قِیۡلَ	لَهُمُ
اور فائدہ پہنچانے کی وجہ سے	ایک مدت تک	اور جب	کہا جائے	ان سے

اتَّقُوۡا	مَا	بَیۡنَ اَیۡدِیۡكُمۡ	وَمَا	خَلۡفَكُمۡ
تم سب بچو	جو	تمہارے ہاتھوں کے درمیان (یعنی سامنے)	اور جو	تمہارے پیچھے (ہے)

لَعَلَّكُمۡ	تُرۡحَمُوۡنَ ﴿45﴾	وَمَا	تَاۡتِیۡهِمۡ [2]	مِّنۡ اٰیَةٍ [1]
تاکہ تم	تم سب پر رحم کیا جائے	اور نہیں	آتی ان کے پاس	کوئی نشانی

مِّنۡ اٰیٰتِ رَبِّهِمۡ	اِلَّا	كَانُوۡا	عَنۡهَا	مُعۡرِضِیۡنَ ﴿46﴾ [3]
انکے رب کی نشانیوں میں سے	مگر	وہ سب (ہمیشہ) ہوتے ہیں	ان سے	سب منہ پھیرنے والے

وَاِذَا [4]	قِیۡلَ	لَهُمۡ [5]	اَنۡفِقُوۡا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ
اور جب	کہا جائے	ان سے	تم سب خرچ کرو	(اس) میں سے جو	رزق دیا ہے تمہیں اللہ نے

قَالَ [6]	الَّذِیۡنَ	كَفَرُوۡا	لِلَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡۤا
(تو) کہتے ہیں	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	(ان) سے جو	سب ایمان لائے

اَ	نُطۡعِمُ	مَنۡ	لَّوۡ	یَشَآءُ	اللّٰهُ	اَطۡعَمَهٗۤ ۖ [7]
کیا	ہم کھلائیں (اُسے)	جسے	اگر	وہ چاہتا	اللہ	(تو) کھلا دیتا اُسے

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔② علامت تَ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔⑤ لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کیا گیا ہے۔⑥ قَالَ فعل ماضی ہے اس کا ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔⑦ فعل کے ساتھ اگر علامت ہٗ آئے تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔

اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿47﴾	نہیں (ہو) تم مگر واضح گمراہی میں۔ ﴿47﴾
وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ	اور وہ کہتے ہیں کب (پورا ہوگا) یہ وعدہ
اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿48﴾ مَا يَنۡظُرُوۡنَ	اگر ہو تم سچے۔ ﴿48﴾ نہیں وہ انتظار کر رہے
اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً تَاۡخُذُهُمۡ	مگر ایک زوردار آواز (چیخ) کا (جو) انہیں آپکڑے گی
وَهُمۡ يَخِصِّمُوۡنَ ﴿49﴾	جبکہ وہ (آپس میں) جھگڑ رہے ہوں گے۔ ﴿49﴾
فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ تَوۡصِيَةً وَّلَاۤ	پھر نہ وہ طاقت رکھیں گے کسی وصیت کی اور نہ
اِلٰٓى اَهۡلِهِمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿50﴾ ع	اپنے گھر والوں کی طرف وہ واپس جاسکیں گے۔ ﴿50﴾
وَنُفِخَ فِى الصُّوۡرِ	اور صور میں پھونکا جائے گا
فَاِذَا هُمۡ مِّنَ الۡاَجۡدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمۡ	تو اچانک وہ قبروں سے اپنے رب کی طرف
يَنۡسِلُوۡنَ ﴿51﴾	تیزی سے دوڑ رہے ہوں گے۔ ﴿51﴾
قَالُوۡا يٰوَيۡلَنَا	وہ کہیں گے ہائے افسوس ہم پر (یعنی ہائے ہماری بربادی)
مَنۡۢ بَعَثَنَا مِنۡ مَّرۡقَدِنَا ٜ سکتۃ	کس نے ہمیں اٹھا دیا ہماری سونے کی جگہ سے

ع 3 18 2

وقف لازم وقف غفران وقف منزل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ضَلٰلٍ	ضلالت وگمراہی۔	تَوۡصِيَةً	وصیت، وصی، آخری وصیت۔
مُّبِيۡنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	اَهۡلِهِمۡ	اہل وعیال، اہل خانہ، اہلیہ۔
الۡوَعۡدُ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	يَرۡجِعُوۡنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
صٰدِقِيۡنَ	صداقت، صدق دل، صادق وامین۔	نُفِخَ	نفخہ اولٰی، نفّاخ، نفخ۔
يَنۡظُرُوۡنَ	انتظار، منتظر، انتظارگاہ۔	الصُّوۡرِ	صور پھونکنا، صور اسرافیل۔
تَاۡخُذُهُمۡ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	قَالُوۡا	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
يَخِصِّمُوۡنَ	مخاصمت۔	بَعَثَنَا	بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔
يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ	استطاعت، حسب استطاعت۔	مَّرۡقَدِنَا	مرقد (قبر، مزار)۔

اِنْ اَنْتُمْ ①	اِلَّا	فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿47﴾	وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى
نہیں ہو تم	مگر	واضح گمراہی میں	اور وہ سب کہتے ہیں	کب (پورا ہوگا)

هٰذَا الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿48﴾	مَا	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا
یہ وعدہ	اگر	ہو تم	سب سچے	نہیں	وہ سب انتظار کر رہے	مگر

صَيْحَةً وَّاحِدَةً ②	تَاْخُذُهُمْ ②	وَ ③	هُمْ	يَخِصِّمُوْنَ ﴿49﴾
ایک زوردار آواز کا	(جو) آپکڑے گی انہیں	جبکہ	وہ سب	وہ سب جھگڑ رہے ہوں گے

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ④	تَوْصِيَةً ②⑤	وَّلَآ	اِلٰٓى اَهْلِهِمْ
پھر نہ وہ سب طاقت رکھیں گے	کسی وصیت کی	اور نہ	اپنے گھر والوں کی طرف

يَرْجِعُوْنَ ﴿50﴾ ع	وَ نُفِخَ	فِي الصُّوْرِ	فَاِذَا ⑥	هُمْ
وہ سب واپس جاسکیں گے	اور پھونکا جائے گا	صور میں	تو اچانک	وہ سب

ع 18 3 2

مِّنَ الْاَجْدَاثِ	اِلٰى رَبِّهِمْ	يَنْسِلُوْنَ ﴿51﴾	قَالُوْا ⑦
قبروں سے	اپنے رب کی طرف	وہ سب تیزی سے دوڑ رہے ہوں گے	وہ سب کہیں گے

يٰوَيْلَنَا	مَنْۢ	بَعَثَنَا ⑧	مِنْ مَّرْقَدِنَا سکتۃ
ہائے افسوس ہم پر	کس نے	ہمیں اُٹھا دیا	ہماری سونے کی جگہ سے

وقف لازم / وقف غفران / وقف منزل

ضروری وضاحت

①اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اسکا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔② ۃ اور ـۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا جبکہ کہ اور قسم ہے بھی ہوتا ہے۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔
⑦ قَالُوْا فعل ماضی ہے ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔⑧ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے

هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ	یہ (وہی تو ہے) جس کا رحمان نے وعدہ کیا تھا
وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿52﴾ اِنْ كَانَتْ	اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔ ﴿52﴾ نہیں وہ ہوگی
اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ	مگر ایک ہی چیخ تو اچانک وہ سب کے سب
لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿53﴾	ہمارے پاس حاضر کیے ہوئے ہونگے۔ ﴿53﴾
فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا	پس آج ظلم نہیں کیا جائے گا کسی جان پر کچھ بھی
وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا	اور نہ تم بدلہ دیے جاؤ گے مگر (وہی) جو
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿54﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	تھے تم عمل کرتے۔ ﴿54﴾ بے شک جنت والے
الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿55﴾	آج ایک شغل میں خوش ہیں۔ ﴿55﴾
هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ	وہ اور انکی بیویاں (گھنے) سایوں میں
عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿56﴾	تختوں پر ٹیک لگائے ہوئے ہیں۔ ﴿56﴾
لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ	ان کے لیے اس میں (بہت) پھل ہے
وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿57﴾	اور انکے لیے (اس میں وہ ہے) جو وہ مانگیں گے۔ ﴿57﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	شَيْـًٔا : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
وَعَدَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	تُجْزَوْنَ : جزا وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
صَدَقَ : صداقت، صدقِ دل، صادق وامین۔	مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
الْمُرْسَلُوْنَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	اَزْوَاجُهُمْ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
جَمِيْعٌ : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مُحْضَرُوْنَ : حاضر، حاضری، استحضار۔	مُتَّكِـُٔوْنَ : تکیہ، گاؤ تکیہ۔
نَفْسٌ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔	يَدَّعُوْنَ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔

هٰذَا	مَا	وَعَدَ	الرَّحْمٰنُ	وَصَدَقَ	الْمُرْسَلُوْنَ ① (52)	اِنْ ②
یہ	جس کا	وعدہ کیا تھا	رحمان نے	اور سچ کہا تھا	سب رسولوں نے	نہیں

كَانَتْ ③	اِلَّا	صَيْحَةً وَّاحِدَةً ③	فَاِذَا ④	هُمْ	جَمِيْعٌ	لَّدَيْنَا
وہ ہوگی	مگر	ایک ہی چیخ	تو اچانک	وہ سب	سب کے سب	ہمارے پاس

مُحْضَرُوْنَ ① (53)	فَالْيَوْمَ	لَا	تُظْلَمُ ③⑤	نَفْسٌ ⑥	شَيْـًٔا
حاضر کیے ہوئے (ہوں گے)	پس آج	نہیں	ظلم کیا جائے گا	کسی جان (پر)	کچھ بھی

وَّ	لَا تُجْزَوْنَ ⑤	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (54)
اور	نہ تم سب بدلہ دیے جاؤ گے	مگر	(وہی) جو	تھے تم	تم سب عمل کرتے

اِنَّ ⑦	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	الْيَوْمَ	فِيْ شُغُلٍ ⑥	فٰكِهُوْنَ (55) ج	هُمْ
بیشک	جنت والے	آج	ایک شغل میں	سب خوش (ہیں)	وہ سب

وَاَزْوَاجُهُمْ	فِيْ ظِلٰلٍ	عَلَى الْاَرَآئِكِ	مُتَّكِـُٔوْنَ ① (56)	لَهُمْ ⑧
اور انکی بیویاں	(گھنے) سایوں میں	تختوں پر	سب ٹیک لگائے ہوئے (ہیں)	انکے لیے

فِيْهَا	فَاكِهَةٌ ③	وَّ	لَهُمْ ⑧	مَّا	يَدَّعُوْنَ (57) صلے
اس میں	پھل (ہیں)	اور	ان کے لیے	(وہ ہے) جو	وہ سب مانگیں گے

ضروری وضاحت

① مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔② اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔③ ۃ، تَ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔⑤ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔⑧ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿58﴾	سلام ہو، کہا جائے گا بے حد مہربان کی طرف سے ﴿58﴾
وَامْتَازُوا الْيَوْمَ	اور (مجرموں سے کہا جائے گا) تم الگ ہو جاؤ آج
اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿59﴾	اے مجرمو!۔ ﴿59﴾
اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ	کیا نہیں میں نے وصیت (تاکید) کی تھی تمہیں
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ	اے بنی آدم کہ تم عبادت نہ کرنا شیطان کی
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿60﴾	یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ ﴿60﴾
وَّ اَنِ اعْبُدُوْنِيْ ؕ	اور یہ کہ تم میری عبادت کرو
هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿61﴾	یہی سیدھا راستہ ہے۔ ﴿61﴾
وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ	اور بلاشبہ یقیناً اس نے گمراہ کر دیا تم میں سے
جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ	بہت سی مخلوق کو
اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿62﴾	تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے۔ ﴿62﴾
هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ	یہ ہے (وہ) جہنم جس کا

وقفِ غفران

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَلٰمٌ	سلام، سلامتی، سلامت۔	لَّا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
قَوْلًا	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	تَعْبُدُوا	عبد، عابد، معبود، عبادت، عبادالرحمن۔
رَّحِيْمٍ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	عَدُوٌّ	عدوّ، اعداء، عداوت۔
امْتَازُوا	امتیاز، ممتاز، امتیازی حیثیت۔	مُّبِيْنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
الْيَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	صِرَاطٌ	صراط مستقیم، پل صراط۔
الْمُجْرِمُوْنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔	اَضَلَّ	ضلالت وگمراہی۔
اَعْهَدْ	عہد، ایفائے عہد، نقضِ عہد۔	كَثِيْرًا	کثرت، اکثر، کثیر۔
اِلَيْكُمْ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	تَعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول۔

سَلٰمٌ ۣ قف	قَوْلًا	مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ (58) ①	وَ	امْتَازُوا
سلام (ہو)	کہنا (ہوگا)	بے حد مہربان رب (کی طرف) سے	اور	تم سب الگ ہوجاؤ

الْيَوْمَ	اَيُّهَا	الْمُجْرِمُوْنَ (59)	اَلَمْ	اَعْهَدْ ②	اِلَيْكُمْ
آج	اے	سب مجرمو!	کیا نہیں	میں نے وصیت کی تھی	تمہاری طرف

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	اَنْ	لَّا	تَعْبُدُوا ③	الشَّيْطٰنَ ۚ ④
اے بنی آدم	کہ	نہ	تم سب عبادت کرنا	شیطان (کی)

اِنَّهٗ	لَكُمْ ⑤	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ (60) ۙ	وَّ اَنِ ⑥	اعْبُدُوْنِيْ ۭ
یقیناً وہ	تمہارے لیے	دشمن (ہے)	کھلا	اور یہ کہ	تم سب عبادت کرو میری

هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ (61)	وَ	لَقَدْ	اَضَلَّ
یہی	راستہ (ہے)	سیدھا	اور	بلاشبہ یقیناً	اس نے گمراہ کردیا

مِنْكُمْ	جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ	اَفَلَمْ ⑦	تَكُوْنُوْا
تم میں سے	بہت سی مخلوق (کو)	تو (بھلا) کیا نہیں	تم سب تھے

تَعْقِلُوْنَ (62)	هٰذِهٖ	جَهَنَّمُ	الَّتِيْ
تم سب سمجھتے	یہ	(وہ) جہنم (ہے)	جس (کا)

وقف غفران

ضروری وضاحت

① فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔② علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کیا گیا ہے۔
⑥ اَنْ کو اگلے لفظ سے ملانے کے لیے نِ کے نیچے زیر آئی ہے۔⑦ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿63﴾	تھے تم وعدہ دیے جاتے۔ ﴿63﴾
اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ	آج داخل ہو جاؤ اس میں
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿64﴾	اس وجہ سے جو تھے تم کفر کرتے۔ ﴿64﴾
اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ	آج ہم مہر لگا دیں گے ان کے مونہوں پر
وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ	اور ہم سے بات کریں گے ان کے ہاتھ
وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ	اور گواہی دیں گے ان کے پاؤں
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿65﴾	(اس) کی جو تھے وہ کمایا کرتے۔ ﴿65﴾
وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا	اور اگر ہم چاہیں (تو) ضرور ہم مٹا دیں
عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ	ان کی آنکھیں پھر وہ دوڑیں راستے کی طرف
فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿66﴾ وَلَوْ نَشَآءُ	تو کیسے وہ دیکھ سکیں گے۔ ﴿66﴾ اور اگر ہم چاہیں
لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ	(تو) ضرور انکے چہرے ہم مسخ کر دیں انکی جگہوں ہی پر
فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا	پھر نہ وہ طاقت رکھیں (آگے) چلنے کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُوْعَدُوْنَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	يَكْسِبُوْنَ	کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔
مَا	ماتحت، ماحول، ماجرا۔	نَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
نَخْتِمُ	ختم نبوت، خاتم النبیین۔	اَعْيُنِهِمْ	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
اَفْوَاهِهِمْ	افواہ (ہر منہ پر بات)۔	فَاسْتَبَقُوا	سبقت لینا۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	يُبْصِرُوْنَ	سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
تُكَلِّمُنَآ	کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔	لَمَسَخْنٰهُمْ	مسخ کرنا۔
اَيْدِيْهِمْ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	مَكَانَتِهِمْ	کون ومکان، مکانات، مکانیت۔
تَشْهَدُ	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	اسْتَطَاعُوْا	استطاعت، حسب استطاعت۔

كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ①② (63)	اِصْلَوْهَا	اَلْيَوْمَ	بِمَا ③
تھے تم سب وعدہ دیے جاتے	تم سب داخل ہو جاؤ اس میں	آج	اس وجہ سے جو

كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ① (64)	اَلْيَوْمَ	نَخْتِمُ	عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ
تھے تم سب کفر کرتے	آج	ہم مہر لگا دیں گے	ان کے مونہوں پر

وَتُكَلِّمُنَآ ④	اَيْدِيْهِمْ	وَتَشْهَدُ ④	اَرْجُلُهُمْ
اور بات کریں گے ہم سے	ان کے ہاتھ	اور گواہی دیں گے	ان کے پاؤں

بِمَا ③	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ (65)	وَلَوْ	نَشَآءُ	لَطَمَسْنَا ⑤
(اس) کی جو	وہ سب تھے	وہ سب کمایا کرتے	اور اگر	ہم چاہیں	(تو) ضرور ہم مٹا دیں

عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ ⑥	فَاسْتَبَقُوا ⑦	الصِّرَاطَ	فَاَنّٰى
ان کی آنکھیں	پھر وہ سب دوڑیں	راستے (کی طرف)	تو کیسے

يُبْصِرُوْنَ (66)	وَلَوْ ⑧	نَشَآءُ	لَمَسَخْنٰهُمْ ⑤
وہ سب دیکھ سکیں گے	اور اگر	ہم چاہیں	ضرور ہم مسخ کر دیں انہیں (انکے چہرے)

عَلٰى مَكَانَتِهِمْ	فَمَا	اسْتَطَاعُوْا	مُضِيًّا
انکی جگہوں (ہی) پر	پھر نہ	وہ سب طاقت رکھیں	(آگے) چلنے کی

ضروری وضاحت

①علامت تُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔②علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ علامت بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ④علامت تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤علامت لَ تاکید کی علامت ہے۔⑥یہاں علامت عَلٰى کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔⑧ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔

ع 4 17 3

وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿67﴾	اور نہ وہ واپس آسکیں۔ ﴿67﴾
وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ	اور جو (شخص) ہم عمر دیں اُسے (زیادہ)
نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ط	(تو) ہم اُلٹا کر دیتے ہیں اُسے بناوٹ میں
اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿68﴾	تو کیا وہ نہیں سمجھتے۔ ﴿68﴾
وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ	اور نہ ہم نے سکھایا ہے اس (رسول) کو شعر
وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ط اِنْ هُوَ	اور نہ وہ لائق ہے اس کے، نہیں ہے وہ (کلام الٰہی)
اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿69﴾ لا	مگر ایک نصیحت اور واضح قرآن۔ ﴿69﴾
لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا	تاکہ وہ ڈرائے (اسے) جو زندہ ہے
وَّ يَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿70﴾	اور ثابت ہو جائے بات کافروں پر۔ ﴿70﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا	اور (بھلا) کیا نہیں انہوں نے دیکھا
اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ	کہ بے شک ہم نے پیدا کیے ان کے لیے
مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ	ان میں سے جنہیں ہمارے ہاتھوں نے بنایا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَرْجِعُوْنَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
نُّعَمِّرْهُ	: عمر، عمرِ دراز، عمریں بیت گئیں۔
فِي	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
الْخَلْقِ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
يَعْقِلُوْنَ	: عقل، عاقل، معقول۔
عَلَّمْنٰهُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
الشِّعْرَ	: شعر، شاعر، شاعری۔
اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
ذِكْرٌ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
مُّبِيْنٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
لِّيُنْذِرَ	: لہٰذا، الحمدللہ/ بشیر ونذیر، بشارت وانذار۔
يَحِقَّ	: حق وباطل، حقیقت، حق گوئی۔
يَرَوْا	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
مِّمَّا	: منجانب، من وعن/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔
عَمِلَتْ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
اَيْدِيْنَآ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔

ع 4 17 3

وَ	لَا	يَرْجِعُوْنَ ① ع (67)	وَ	مَنْ ②	نُّعَمِّرْهُ ③
اور	نہ	وہ سب واپس آسکیں گے	اور	جو	ہم عمر دیں اسے (زیادہ)

نُنَكِّسْهُ ③	فِي الْخَلْقِ ؕ	اَفَلَا	يَعْقِلُوْنَ (68)
ہم اُلٹا کر دیتے ہیں اسے	بناوٹ میں	تو (بھلا) کیا نہیں	وہ سب سمجھتے

وَ	مَا	عَلَّمْنٰهُ ③	الشِّعْرَ	وَ	مَا	يَنْۢبَغِيْ
اور	نہ	ہم نے سکھایا ہے اس (رسول) کو	شعر	اور	نہ	وہ لائق ہے

لَهٗ ؕ	اِنْ هُوَ ④	اِلَّا	ذِكْرٌ ⑤	وَّ	قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۙ (69)
اس کے	نہیں ہے وہ	مگر	ایک نصیحت	اور	واضح قرآن

لِّيُنْذِرَ ⑥	مَنْ	كَانَ	حَيًّا	وَّ	يَحِقَّ	الْقَوْلُ
تاکہ وہ ڈرائے (اسے)	جو	ہے	زندہ	اور	وہ ثابت ہو جائے	بات

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (70)	اَوَلَمْ	يَرَوْا ⑦	اَنَّا	خَلَقْنَا
کافروں پر	اور (بھلا) کیا نہیں	انہوں نے دیکھا	کہ بیشک ہم	ہم نے پیدا کیے

لَهُمْ	مِّمَّا	عَمِلَتْ ⑧	اَيْدِيْنَآ
انکے لیے	(ان) میں سے جنہیں	بنایا	ہمارے ہاتھوں نے

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔② مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔③ فعل کیساتھ اگر علامت ہٗ آئے تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔④ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تاکہ ہوتا ہے۔⑦ لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُنہوں نے کیا جاتا ہے۔⑧ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔

اَنۡعَامًا فَهُمۡ لَهَا مٰلِكُوۡنَ ﴿71﴾	کئی چوپائے پھر وہ ان کے مالک ہیں۔ ﴿71﴾
وَذَلَّلۡنٰهَا لَهُمۡ	اور ان کے لیے ہم نے تابع کر دیا انہیں
فَمِنۡهَا رَكُوۡبُهُمۡ	تو ان میں سے کچھ انکی سواری ہیں
وَمِنۡهَا يَاۡكُلُوۡنَ ﴿72﴾	اور ان میں سے کچھ وہ کھاتے ہیں۔ ﴿72﴾
وَلَهُمۡ فِيۡهَا مَنَافِعُ	اور ان کے لیے ان میں فائدے ہیں
وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿73﴾	اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا وہ شکر نہیں کرتے۔ ﴿73﴾
وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً	اور انہوں نے بنا لیے اللہ کے سوا کئی معبود
لَّعَلَّهُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿74﴾ ؕ	تاکہ وہ مدد کیے جائیں۔ ﴿74﴾
لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ نَصۡرَهُمۡ ۙ	وہ (معبود) طاقت نہیں رکھتے ان کی مدد کرنے کی
وَهُمۡ لَهُمۡ جُنۡدٌ	اور (لیکن پھر بھی) وہ (مشرک) ان کے لیے لشکری ہیں
مُّحۡضَرُوۡنَ ﴿75﴾ فَلَا يَحۡزُنۡكَ قَوۡلُهُمۡ ۘ	حاضر باش ﴿75﴾ پس غم زدہ نہ کرے آپکو انکی بات
اِنَّا نَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ	بے شک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنۡعَامًا : عوام کالانعام۔	اتَّخَذُوۡا : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
مٰلِكُوۡنَ : مالک الملک، تملک وملت، ملوکیت۔	اٰلِهَةً : الٰہ العالمین، الوہیت، یاالٰہی۔
يَاۡكُلُوۡنَ : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	يُنۡصَرُوۡنَ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
فِيۡهَا : فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ : استطاعت، حسب استطاعت۔
مَنَافِعُ : نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔	مُّحۡضَرُوۡنَ : حاضر، حاضری، استحضار۔
مَشَارِبُ : شراب، شربت، مشروب، اکل وشرب۔	يَحۡزُنۡكَ : حزن وملال، عام الحزن۔
اَفَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	نَعۡلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
يَشۡكُرُوۡنَ : شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	يُسِرُّوۡنَ : اسرار ورموز، پراسرار، سرنہاں۔

اَنۡعَامًا	فَهُمۡ	لَهَا ①②	مٰلِكُوۡنَ (71)	وَذَلَّلۡنٰهَا ②	لَهُمۡ ①
کئی چوپائے	پھر وہ	ان کے	سب مالک	اور ہم نے تابع کر دیا انہیں	ان کے لیے

فَمِنۡهَا ②	رَكُوۡبُهُمۡ	وَ	مِنۡهَا ②	يَاۡكُلُوۡنَ (72)
تو ان میں سے (کچھ)	انکی سواری	اور	ان میں سے (کچھ)	وہ سب کھاتے ہیں

وَ	لَهُمۡ ①	فِيۡهَا ②	مَنَافِعُ	وَ	مَشَارِبُ ؕ	اَفَلَا ③
اور	ان کے لیے	ان میں	فائدے	اور	پینے کی چیزیں	تو (بھلا) کیا نہیں

يَشۡكُرُوۡنَ (73)	وَ	اتَّخَذُوۡا	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	اٰلِهَةً ④
وہ سب شکر کرتے	اور	ان سب نے بنا لیے	اللہ کے سوا	کئی معبود

لَّعَلَّهُمۡ	يُنۡصَرُوۡنَ ⑤ (74) ؕ	لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ	نَصۡرَهُمۡ ۙ
تاکہ وہ	وہ سب مدد کیے جائیں	نہیں وہ سب (معبود) طاقت رکھتے	ان کی مدد کرنے کی

وَهُمۡ	لَهُمۡ ①	جُنۡدٌ	مُّحۡضَرُوۡنَ ⑥ (75)	فَلَا يَحۡزُنۡكَ
اور وہ (مشرک)	ان کے لیے	لشکر	سب حاضر کیے ہوئے	پس غم زدہ نہ کرے آپ کو

قَوۡلُهُمۡ ۘ	اِنَّا	نَعۡلَمُ	مَا	يُسِرُّوۡنَ
ان کی بات	کہ بے شک ہم	ہم جانتے ہیں	جو	وہ سب چھپاتے ہیں

وقف لازم

ضروری وضاحت

① لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو گیا اور اس کا ترجمہ کا، کی، کے یا کے لیے ہوتا ہے۔ ② هَا واحد مؤنث کی علامت ہے جب اس کا تعلق جمع سے ہو تو ترجمہ انہیں یا انکو کیا جاتا ہے۔ ③ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اٰلِهَةً میں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ⑤ اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ﴿76﴾	اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ ﴿76﴾
اَوَلَمۡ يَرَ الۡاِنۡسَانُ	اور (بھلا) کیا انسان نے نہیں دیکھا (غور کیا)
اَنَّا خَلَقۡنٰهُ مِنۡ نُّطۡفَةٍ	کہ بیشک ہم نے اسے پیدا کیا ہے ایک قطرے سے
فَاِذَا هُوَ خَصِيۡمٌ مُّبِيۡنٌ ﴿77﴾	تو اچانک وہ صریح جھگڑالو (بن بیٹھا) ہے۔ ﴿77﴾
وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا	اور اس نے ہمارے لیے مثال بیان کی
وَّنَسِىَ خَلۡقَهٗ ؕ	اور اپنی (اصل) پیدائش کو وہ بھول گیا
قَالَ مَنۡ يُّحۡىِ الۡعِظَامَ	اس نے کہا (کہ) کون زندہ کرے گا ہڈیوں کو
وَهِىَ رَمِيۡمٌ ﴿78﴾	جبکہ وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں گی۔ ﴿78﴾
قُلۡ يُحۡيِيۡهَا	آپ کہہ دیجیے (کہ) زندہ کرے گا انکو (وہی اللہ)
الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ	جس نے پیدا کیا انہیں پہلی مرتبہ
وَهُوَ بِكُلِّ خَلۡقٍ عَلِيۡمُۨ ﴿79﴾	اور وہ ہر طرح کی پیدائش کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿79﴾
الَّذِىۡ جَعَلَ لَكُمۡ	جس نے بنا دی تمہارے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُعۡلِنُوۡنَ	علی الاعلان، علانیہ طور پر۔
يَرَ	رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
خَلَقۡنٰهُ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
نُّطۡفَةٍ	نطفہ۔
خَصِيۡمٌ	مخاصمت۔
مُّبِيۡنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
ضَرَبَ	ضرب المثل، ضرب الامثال۔
مَثَلًا	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
نَسِىَ	نسیان، نسیاً منسیاً۔
يُّحۡىِ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
اَنۡشَاَ	نشوونما، انشاء۔
اَوَّلَ	اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ۔
مَرَّةٍ	روز مرہ، ایک مرتبہ۔
بِكُلِّ	کل نمبر، کل کائنات۔
خَلۡقٍ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
عَلِيۡمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔

وَمَا①	يُعْلِنُوْنَ (76)	اَوَلَمْ	يَرَ	الْاِنْسَانُ②	اَنَّا
اور جو	وہ سب ظاہر کرتے ہیں	اور (بھلا) کیا نہیں	دیکھا	انسان نے	کہ بیشک ہم

خَلَقْنٰهُ③	مِنْ نُّطْفَةٍ	فَاِذَا④	هُوَ	خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ (77)
ہم نے پیدا کیا ہے اسے	ایک قطرے سے	تو اچانک	وہ	صریح جھگڑالو (بن بیٹھا) ہے

وَ	ضَرَبَ	لَنَا	مَثَلًا	وَّنَسِيَ	خَلْقَهٗ ط
اور	اس نے بیان کی	ہمارے لیے	مثال	اور وہ بھول گیا	اپنی پیدائش کو

قَالَ⑤	مَنْ	يُّحْيِ	الْعِظَامَ⑥	وَ
اس نے کہا	(کہ) کون	وہ زندہ کرے گا	ہڈیوں کو	جبکہ

هِيَ	رَمِيْمٌ (78)	قُلْ⑤	يُحْيِيْهَا
وہ	بوسیدہ (ہوچکی ہوں گی)	آپ کہہ دیجیے (کہ)	وہ زندہ کرے گا ان کو

الَّذِيْٓ	اَنْشَاَهَآ	اَوَّلَ مَرَّةٍ ط	وَ	هُوَ	بِكُلِّ
جس نے	پیدا کیا اُنہیں	پہلی مرتبہ	اور	وہ	ہر طرح کی

خَلْقٍ	عَلِيْمٌ (79) لا	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمْ⑦
پیدائش کو	خوب جاننے والا ہے	جس نے	بنادی	تمہارے لیے

ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسکا فاعل ہوتا ہے۔③ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔④ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔⑤ قَالَ اور قُلْ قَوْلٌ سے بنے ہیں قواعد کی رو سے قَالَ میں وَ کو ا سے بدلا گیا اور میں قُلْ میں وَ کو گرایا گیا ہے۔⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑦ لَكُمْ میں لَ در اصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو کیا گیا ہے۔

مِّنَ الشَّجَرِ الۡاَخۡضَرِ نَارًا	سرسبز درخت سے آگ
فَاِذَاۤ اَنۡتُمۡ مِّنۡهُ تُوۡقِدُوۡنَ ﴿80﴾	پھر یکایک تم اس سے آگ جلاتے ہو۔ ﴿80﴾
اَوَلَـيۡسَ الَّذِىۡ خَلَقَ	اور (بھلا) کیا نہیں ہے وہ جس نے پیدا کیا
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى	آسمانوں اور زمین کو قادر اس بات پر
اَنۡ يَّخۡلُقَ مِثۡلَهُمۡ ؕ بَلٰی ق	کہ وہ پیدا کرے ان جیسے (اور انسان) ہاں کیوں نہیں
وَهُوَ الۡخَـلّٰقُ الۡعَلِيۡمُ ﴿81﴾	اور وہی خوب پیدا کرنے والا خوب جاننے والا ہے ﴿81﴾
اِنَّمَاۤ اَمۡرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَيۡـئًا	بیشک صرف اسکا حکم جب وہ ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا
اَنۡ يَّقُوۡلَ لَهٗ	(یہ ہوتا ہے) کہ وہ کہتا ہے اس کو
كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿82﴾	ہوجا، تو وہ ہوجاتا ہے۔ ﴿82﴾
فَسُبۡحٰنَ الَّذِىۡ بِيَدِهٖ	سو پاک ہے (وہ ذات) جس کے ہاتھ میں
مَلَكُوۡتُ كُلِّ شَىۡءٍ	ہر چیز کی بادشاہی ہے۔
وَّاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ع ﴿83﴾	اور اس کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وقفٌ غفران

ع 5 16 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الشَّجَرِ	حجر و شجر، شجر کاری مہم، شجر ممنوعہ۔	اَرَادَ	ارادہ، مرید، مراد۔
الۡاَخۡضَرِ	گنبدِ خضریٰ۔	شَيۡـئًا	شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
نَارًا	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	يَّقُوۡلَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض و سماء۔	فَسُبۡحٰنَ	سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
الۡاَرۡضَ	ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	بِيَدِهٖ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
بِقٰدِرٍ	قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔	مَلَكُوۡتُ	ملک، ملوکیت، مملکت۔
عَلٰٓى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	شَىۡءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
اَمۡرُهٗۤ	امر، آمر، مامور، امور۔	تُرۡجَعُوۡنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

مِّنَ الشَّجَرِ الۡاَخۡضَرِ	نَارًا	فَاِذَآ ①	اَنۡتُمۡ	مِّنۡهُ	تُوۡقِدُوۡنَ ﴿80﴾
سرسبز درخت سے	آگ	پھر یکایک	تم	اس سے	تم سب آگ جلاتے ہو

اَوَلَيۡسَ	الَّذِیۡ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضَ
اور (بھلا) کیا نہیں	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین (کو)

بِقٰدِرٍ ②	عَلٰۤی	اَنۡ	يَّخۡلُقَ	مِثۡلَهُمۡ ؕ	بَلٰی ۚ	وَ
قادر	(اس بات) پر	کہ	وہ پیدا کرے	ان کی مثل	ہاں کیوں نہیں	اور

هُوَ الۡخَلّٰقُ ③④	الۡعَلِيۡمُ ④ ﴿81﴾	اِنَّمَاۤ	اَمۡرُهٗۤ	اِذَاۤ ①
وہی سب کچھ پیدا کرنے والا	سب کچھ جاننے والا ہے	بیشک صرف	اسکا حکم	جب

اَرَادَ	شَيۡـئًا ⑤	اَنۡ	يَّقُوۡلَ	لَهٗ	كُنۡ
وہ ارادہ کرتا ہے	کسی چیز کا	(یہ ہوتا ہے) کہ	وہ کہتا ہے	اس کو	ہوجا

فَيَكُوۡنُ ⑥ ﴿82﴾	فَسُبۡحٰنَ ⑥	الَّذِیۡ ⑦	بِيَدِهٖ
تو وہ ہوجاتی ہے	سو پاک ہے	(وہ ذات) جو	اُس کے ہاتھ میں

مَلَكُوۡتُ	كُلِّ شَىۡءٍ	وَّ ⑧	اِلَيۡهِ	تُرۡجَعُوۡنَ ⑨ ﴿83﴾ ع
بادشاہی (ہے)	ہر چیز (کی)	اور	اسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے۔

وقف غفران

ع 16 5/4

ضروری وضاحت

① اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک یا یکایک کیا جاتا ہے۔ ② یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ هُوَ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں وہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اَلۡخَلّٰقُ اور اَلۡعَلِيۡمُ دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، سو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ⑦ اَلَّذِیۡ واحد مذکر اور اَلَّذِيۡنَ جمع مذکر کے لیے ہے۔ ⑧ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ⑨ تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

رُكُوعَاتُهَا 5 | 37 سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّيَّةٌ 56 | اٰيَاتُهَا 182

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ	قسم ہے صف باندھنے والی (جماعتوں) کی
صَفًّا ۙ﴿1﴾	خوب صف باندھنا۔ ﴿1﴾
فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿2﴾	پھر ان کی جو ڈانٹنے والی ہیں زبردست ڈانٹنا۔ ﴿2﴾
فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿3﴾	پھر انکی جو تلاوت کرنے والی ہیں ذکر (یعنی قرآن) کی ﴿3﴾
اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۗ﴿4﴾	بے شک تمہارا معبود یقیناً ایک ہے۔ ﴿4﴾
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	(وہی) آسمانوں اور زمین کا رب ہے
وَمَا بَيْنَهُمَا	اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے
وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۗ﴿5﴾	اور تمام مشرقوں کا رب ہے۔ ﴿5﴾
اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا	بے شک ہم نے مزین کیا دنیوی آسمان کو
بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ ۙ﴿6﴾	ستاروں کی زینت سے۔ ﴿6﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الصّٰٓفّٰتِ : صف بندی، صف اوّل۔
فَالزّٰجِرٰتِ : زجر و توبیخ۔
فَالتّٰلِيٰتِ : تلاوت، وحی متلو۔
اِلٰهَكُمْ : الٰہ العالمین، الوہیت، یا الٰہی۔
لَوَاحِدٌ : واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسماء۔
الْاَرْضِ : ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
بَيْنَهُمَا : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

وَ : مال و دولت، عفو و درگزر، قول و اقرار۔
رَبُّ : رب تعالیٰ، رب العالمین، مربی۔
الْمَشَارِقِ : مشرق و مغرب، شرق و غرب۔
زَيَّنَّا : زیب و زینت، مزیّن، تزئین و آرائش۔
السَّمَآءَ : کتب سماویہ، ارض وسماء۔
الدُّنْيَا : دنیا و آخرت، دین و دنیا، دنیاداری۔
بِزِيْنَةِ : زیب و زینت، مزیّن، تزئین و آرائش۔
الْكَوَاكِبِ : کوکب، کواکب۔

اٰیَاتُھَا 182 — 37 سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ مَکِّیَّۃٌ 56 — رُکُوْعَاتُھَا 5

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَ ①	الصّٰٓفّٰتِ ②③	صَفًّا ۙ ①	فَالزّٰجِرٰتِ ②③④
قسم ہے	صف باندھنے والی (جماعتوں) کی	خوب صف باندھنا	پھر (ان کی جو) ڈانٹنے والی ہیں

زَجۡرًا ۙ ②	فَالتّٰلِیٰتِ ②③④	ذِکۡرًا ۙ ③
زبردست ڈانٹنا	پھر (ان کی جو) تلاوت کرنے والی ہیں	ذکر (یعنی قرآن کی)

اِنَّ ⑤	اِلٰـھَکُمۡ	لَوَاحِدٌ ⑥ ؕ ④	رَبُّ
بیشک	تمہارا معبود	یقیناً ایک ہے	رب

السَّمٰوٰتِ ②	وَ ①	الۡاَرۡضِ	وَ ①	مَا	بَیۡنَھُمَا
آسمانوں (کا)	اور	زمین (کا)	اور	جو (کچھ)	ان دونوں کے درمیان

وَ ①	رَبُّ	الۡمَشَارِقِ ؕ ⑤	اِنَّا ⑦
اور	رب	تمام مشرقوں کا	بے شک ہم نے

زَیَّنَّا	السَّمَآءَ الدُّنۡیَا	بِزِیۡنَۃِ ۣ الۡکَوَاکِبِ ۙ ⑥
ہم نے مزین کیا	دنیاوی آسمان (کو)	ایک آرائش (یعنی) ستاروں سے

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔② ات اور ۃ اسم کے ساتھ مؤنث کی علامات ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ الصّٰٓفّٰتِ فَالزّٰجِرٰتِ فَالتّٰلِیٰتِ سے مراد فرشتے ہیں یا مجاہدین اور نمازیوں کی جماعتیں ہیں۔④ علامت فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، سو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔⑤ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑥ علامت لَ اسم، فعل، حرف کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑦ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

وَحِفۡظًا مِّنۡ كُلِّ شَيۡطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ﴿7﴾	اور ہر سرکش شیطان سے حفاظت کے لیے۔﴿7﴾
لَا يَسَّمَّعُوۡنَ اِلَى الۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰى	وہ کان نہیں لگا سکتے اوپر کی مجلس کی طرف
وَيُقۡذَفُوۡنَ مِنۡ كُلِّ جَانِبٍ ۖ﴿8﴾	اور ہر جانب سے (ان پر انگارے) پھینکے جاتے ہیں۔﴿8﴾
دُحُوۡرًا وَّلَهُمۡ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ﴿9﴾	بھگانے کے لیے اور انکے لیے دائمی عذاب ہے﴿9﴾
اِلَّا مَنۡ خَطِفَ الۡخَطۡفَةَ	مگر جو کوئی اچانک اچک لے جھٹ سے
فَاَتۡبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿10﴾	تو پیچھا کرتا ہے اس کا ایک چمکتا ہوا شعلہ۔﴿10﴾
فَاسۡتَفۡتِهِمۡ اَهُمۡ	پس آپ پوچھیے ان (کافروں) سے کیا وہ
اَشَدُّ خَلۡقًا	زیادہ سخت (مشکل) ہیں پیدا کرنے کے لحاظ سے
اَمۡ مَّنۡ خَلَقۡنَا	یا (وہ) جنہیں ہم نے پیدا کیا
اِنَّا خَلَقۡنٰهُمۡ مِّنۡ طِيۡنٍ لَّازِبٍ ﴿11﴾	بیشک ہم نے پیدا کیا ان (انسانوں) کو لیس دار مٹی سے۔﴿11﴾
بَلۡ عَجِبۡتَ	بلکہ آپ نے (انکے انکارِ آخرت پر) تعجب کیا
وَيَسۡخَرُوۡنَ ۖ﴿12﴾	اور وہ مذاق اڑاتے ہیں۔﴿12﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حِفۡظًا : حافظ، محافظ، حفاظت، تحفظ۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَسَّمَّعُوۡنَ : سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔
اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الۡاَعۡلٰى : اعلیٰ وارفع، اعلیٰ مقام، علوّ ومنزلت ۔
جَانِبٍ : جانب، جانبین، منجانب، عقبی جانب۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاء اللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
فَاَتۡبَعَهٗ : اتباع، تابع، متبع سنت۔

شِهَابٌ : شہاب ثاقب۔
فَاسۡتَفۡتِهِمۡ : فتویٰ، مفتی، دالافتاء، استفتاء۔
اَشَدُّ : شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
خَلۡقًا : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
مِّنۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
بَلۡ : بلکہ۔
عَجِبۡتَ : عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔
يَسۡخَرُوۡنَ : تمسخر اڑانا، مسخرہ پن۔

وَ	حِفْظًا	مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ⑦ ج	لَا يَسَّمَّعُوْنَ ①
اور	حفاظت (کے لیے)	ہر سرکش شیطان سے	نہیں وہ سب کان لگا سکتے

اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى	وَ	يُقْذَفُوْنَ ②	مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ⑧ صلے
اوپر کی مجلس کی طرف	اور	وہ سب پھینکے جاتے ہیں	ہر جانب سے

دُحُوْرًا	وَّ لَهُمْ ③	عَذَابٌ	وَّاصِبٌ ⑨ لا	اِلَّا	مَنْ ④	خَطِفَ
بھگانے (کے لیے)	اور ان کے لیے	عذاب	دائمی	مگر	جو	اچک لے

الْخَطْفَةَ	فَاَتْبَعَهٗ	شِهَابٌ ⑤	ثَاقِبٌ ⑩	فَاسْتَفْتِهِمْ
جھٹ سے	تو پیچھا کرتا ہے اسکا	ایک شعلہ	چمکتا ہوا	پس آپ پوچھیے ان (کافروں) سے

اَ	هُمْ	اَشَدُّ ⑥	خَلْقًا	اَمْ ⑦	مَّنْ ④	خَلَقْنَا ط
کیا	وہ	زیادہ سخت ہیں	پیدا کرنے (کے لحاظ سے)	یا (وہ)	جنہیں	ہم نے پیدا کیا

اِنَّا ⑧	خَلَقْنٰهُمْ	مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ⑪
بے شک ہم نے	ہم نے پیدا کیا ان کو	لیس دار مٹی سے

بَلْ	عَجِبْتَ	وَ	يَسْخَرُوْنَ ⑫ ص
بلکہ	آپ نے تعجب کیا	اور	وہ سب مذاق اڑاتے ہیں

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔② یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔④ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اَشَدَّ کے اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔⑧ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

وَ اِذَا ذُكِّرُوْا	اور جب وہ نصیحت کیے جائیں
لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿13﴾ وَ اِذَا	(تو) وہ نصیحت قبول نہیں کرتے۔ ﴿13﴾ اور جب
رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿14﴾	وہ کوئی نشانی دیکھیں (تو) وہ مذاق اڑاتے ہیں۔ ﴿14﴾
وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿15﴾	اور وہ کہتے ہیں نہیں ہے یہ مگر ایک واضح جادو۔ ﴿15﴾
ءَ اِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا	کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہم ہو جائیں گے مٹی
وَّعِظَامًا ءَ اِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿16﴾	اور ہڈیاں کیا بیشک ہم واقعی اٹھائے جانیوالے ہیں ﴿16﴾
اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿17﴾	اور (بھلا) کیا ہمارے پہلے باپ دادا (بھی)۔ ﴿17﴾
قُلْ نَعَمْ وَ اَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿18﴾	کہہ دیجیے ہاں اور تم ذلیل وخوار ہو گے۔ ﴿18﴾
فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ	سو بیشک صرف وہ ایک ہی ڈانٹ (زور کی آواز) ہو گی
فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿19﴾	تو اچانک وہ (زندہ ہو کر) دیکھ رہے ہوں گے۔ ﴿19﴾
وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا	اور وہ کہیں گے ہائے ہماری بربادی
هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿20﴾	یہ (تو) جزا کا دن ہے۔ ﴿20﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ذُكِّرُوْا	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	مُّبِيْنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مِتْنَا	موت وحیات، حیاتی مماتی۔
رَاَوْا	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	تُرَابًا	تربت، ابوتراب۔
اٰيَةً	آیت، آیات قرآنی۔	لَمَبْعُوْثُوْنَ	بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔
قَالُوْٓا	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	اٰبَآؤُنَا	آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
هٰذَا	لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس، حامل رقعہ ہٰذا۔	الْاَوَّلُوْنَ	اوّل وآخر، اوّل انعام، اوّل پوزیشن۔
اِلَّا	اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	وَّاحِدَةٌ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
سِحْرٌ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	يَنْظُرُوْنَ	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔

وَ اِذَا ①	ذُكِّرُوْا ②	لَا	يَذْكُرُوْنَ ﴿13﴾	وَ اِذَا ①
اور جب	وہ سب نصیحت کیے جائیں	(تو) نہیں	وہ سب نصیحت قبول کرتے	اور جب

رَاَوْا	اٰيَةً	يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿14﴾	وَقَالُوْٓا ③
وہ سب دیکھیں	کوئی نشانی	(تو) وہ سب مذاق اڑاتے ہیں	اور وہ سب کہتے ہیں

اِنْ ④	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿15﴾	ءَ اِذَا ①	مِتْنَا
نہیں	یہ	مگر	ایک جادو	واضح	کیا جب	ہم مر جائیں گے

وَكُنَّا ③	تُرَابًا	وَّعِظَامًا	ءَ اِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿16﴾
اور ہم ہو جائیں گے	مٹی	اور ہڈیاں	کیا بیشک ہم	واقعی سب اٹھائے جانیوالے

اَوَ	اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿17﴾ ⑤	قُلْ ⑥	نَعَمْ	وَاَنْتُمْ
اور کیا	ہمارے پہلے باپ دادا (بھی)	آپ کہہ دیجیے	ہاں	اور تم

دَاخِرُوْنَ ﴿18﴾	فَاِنَّمَا ⑦	هِيَ	زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ	فَاِذَا
سب ذلیل و خوار ہونیوالے (ہو)	سو بیشک صرف	وہ	ایک ہی ڈانٹ (ہوگی)	تو اچانک (زندہ ہوکر)

هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿19﴾ ⑧	وَقَالُوْا ③	يٰوَيْلَنَا	هٰذَا	يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿20﴾
وہ سب دیکھ رہے ہوں گے	اور وہ سب کہیں گے	ہائے ہماری بربادی	یہ (تو)	جزا کا دن (ہے)

ضروری وضاحت

①اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک یا یکا یک کیا جاتا ہے۔②فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③یہ فعل گزرے ہوئے زمانے کا ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ حال اور مستقبل میں کیا گیا ہے۔④اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑤یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے قواعد کی رو سے وَ کو گرایا گیا ہے۔⑦اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ	یہی فیصلے کا دن ہے
الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿21﴾	(وہ) جو تھے تم اس کا انکار کرتے۔﴿21﴾
اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ	(فرشتوں سے کہا جائے گا) اکٹھا کرو (ان لوگوں کو) جنہوں نے
ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ	ظلم کیا اور ان کے جوڑوں کو
وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿22﴾	اور (ان کو) جن کی وہ عبادت کرتے تھے۔﴿22﴾
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ	اللہ کے سوا پھر لے چلو انہیں
اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿23﴾	جہنم کے راستے کی طرف۔﴿23﴾
وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ	اور (ابھی) ٹھہراؤ انہیں بے شک یہ
مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿24﴾ مَا لَكُمْ	سوال کیے جانے والے ہیں۔﴿24﴾ کیا ہے تمہیں
لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿25﴾	تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔﴿25﴾
بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿26﴾	بلکہ وہ آج فرمانبردار ہیں۔﴿26﴾
وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	اور متوجہ ہوگا ان کا بعض بعض پر (یعنی ایک دوسرے کی طرف)

ع 21/5 — الربع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوْمُ : یوم، ایام، یوم آخرت۔	اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْفَصْلِ : فیصلہ، فیصل۔	صِرَاطِ : صراط مستقیم، پل صراط۔
تُكَذِّبُوْنَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	وَقِفُوْهُمْ : وقف، وقفہ، موقوف۔
اُحْشُرُوا : حشر، روزِ محشر، حشر و نشر۔	مَّسْئُوْلُوْنَ : سوال، سائل، مسئول۔
اَزْوَاجَهُمْ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	تَنَاصَرُوْنَ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	الْيَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
يَعْبُدُوْنَ : عبد، عابد، معبود، عبادت، عباد الرحمن۔	مُسْتَسْلِمُوْنَ : تسلیم و رضا، سلامتی، اسلام۔
فَاهْدُوْهُمْ : ہدایت، ہادی برحق، ہادئ کائنات۔	اَقْبَلَ : قبول، قبولیت، مقبول، اقبال۔

هٰذَا	يَوۡمُ الۡفَصۡلِ	الَّذِيۡ ①	كُنۡتُمۡ	بِهٖ	تُكَذِّبُوۡنَ ﴿21﴾ ع
یہی	فیصلے کا دن (ہے)	(وہ) جو	تھے تم	اس کا	تم سب انکار کرتے

اُحۡشُرُوۡا ②	الَّذِيۡنَ ①	ظَلَمُوۡا	وَ	اَزۡوَاجَهُمۡ ③
تم سب اکٹھا کرو	(ان لوگوں کو) جن	سب نے ظلم کیا	اور	ان کے جوڑوں کو

وَ	مَا ④	كَانُوۡا	يَعۡبُدُوۡنَ ﴿22﴾ لا	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ⑤
اور	(ان کو) جن کی	وہ سب تھے	وہ سب عبادت کرتے	اللہ کے سوا

فَاهۡدُوۡهُمۡ ③	اِلٰى صِرَاطِ الۡجَحِيۡمِ ﴿23﴾ الربع	وَ	قِفُوۡهُمۡ ③
پھر تم لے چلو انہیں	جہنم کے راستے کی طرف	اور	تم سب ٹھہراؤ انہیں

اِنَّهُمۡ	مَّسۡـُٔوۡلُوۡنَ ⑥ ﴿24﴾ لا	مَا	لَـكُمۡ	لَا تَنَاصَرُوۡنَ ⑦ ﴿25﴾
بیشک وہ	سب سوال کیے جانیوالے (ہیں)	کیا (ہے)	تم کو	تم سب ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے

بَلۡ	هُمُ	الۡيَوۡمَ	مُسۡتَسۡلِمُوۡنَ ﴿26﴾
بلکہ	وہ	آج	سب فرمانبردار (ہیں)

وَ	اَقۡبَلَ	بَعۡضُهُمۡ ③	عَلٰى بَعۡضٍ
اور	متوجہ ہوگا	ان کا بعض	بعض پر (یعنی ایک دوسرے کی طرف)

ضروری وضاحت

① الَّذِيۡ واحد مذکر اور الَّذِيۡنَ جمع مذکر کے لیے ہے۔ ② فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وا ہو تو اس میں حکم دینے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ هُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ④ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ لفظ دُوۡنَ سے پہلے مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑥ مَفۡعُوۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا جانے والے کا مفہوم ہے۔ ⑦ اس فعل میں موجود تَ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿27﴾	ایک دوسرے سے سوال کریں گے۔ ﴿27﴾
قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا	وہ کہیں گے بے شک تم آتے تھے ہمارے پاس
عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿28﴾	دائیں (اور بائیں) طرف سے۔ ﴿28﴾
قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا	وہ (لیڈر جواباً) کہیں گے بلکہ تم (خود ہی) نہیں تھے
مُؤْمِنِيْنَ ﴿29﴾	ایمان لانے والے۔ ﴿29﴾
وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ	اور نہیں تھا ہمارا تم پر کوئی زور
بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿30﴾	بلکہ تم (خود) تھے حد سے بڑھنے والے لوگ۔ ﴿30﴾
فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ	سو ثابت ہو چکی ہم پر ہمارے رب کی بات
اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿31﴾	بے شک ہم ضرور چکھنے والے ہیں (عذاب)۔ ﴿31﴾
فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا	پس ہم نے گمراہ کیا تمہیں بلاشبہ ہم تھے
غٰوِيْنَ ﴿32﴾ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ	(خود بھی) گمراہ۔ ﴿32﴾ پس بے شک وہ اس دن
فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿33﴾	عذاب میں مشترک ہوں گے۔ ﴿33﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّتَسَآءَلُوْنَ : سوال، سائل، مسئول۔
قَالُوْٓا : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
الْيَمِيْنِ : یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
بَلْ : بلکہ۔
مُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مومن، امن۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
سُلْطٰنٍ : سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔
قَوْمًا : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
طٰغِيْنَ : طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔
فَحَقَّ : حق وباطل، حقیقت، حق گوئی۔
رَبِّنَآ : ربّ، ربِّ کائنات، ربِّ ذوالجلال۔
لَذَآئِقُوْنَ : ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔
فَاَغْوَيْنٰكُمْ : مغوی، اغوا، اغوا کار۔
يَوْمَئِذٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
مُشْتَرِكُوْنَ : مشترک، اشتراک، شراکت۔

يَتَسَآءَلُوْنَ ① (27)	قَالُوْٓا ②	اِنَّكُمْ	كُنْتُمْ
وہ ایک دوسرے سے سوال کریں گے	وہ سب کہیں گے	بے شک تم	تھے تم

تَاْتُوْنَنَا	عَنِ الْيَمِيْنِ (28)	قَالُوْٓا ②	بَلْ
تم سب آتے ہمارے پاس	دائیں (اور بائیں) طرف سے	وہ سب (جواباً) کہیں گے	بلکہ

لَّمْ تَكُوْنُوْا	مُؤْمِنِيْنَ (29) ج	وَمَا	كَانَ ③	لَنَا ④
تم سب (خود ہی) نہیں تھے	سب ایمان لانے والے	اور نہیں	تھا	ہمارے لیے

عَلَيْكُمْ	مِّنْ سُلْطٰنٍ ج ⑤⑥	بَلْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا
تم پر	کوئی زور	بلکہ	تم (خود) تھے	لوگ

طٰغِيْنَ (30)	فَحَقَّ	عَلَيْنَا	قَوْلُ رَبِّنَآ صلے	اِنَّا ⑦
سب حد سے بڑھنے والے	سو ثابت ہو چکی	ہم پر	ہمارے رب کی بات	بے شک ہم

لَذَآئِقُوْنَ (31)	فَاَغْوَيْنٰكُمْ ⑧	اِنَّا ⑦	كُنَّا	غٰوِيْنَ (32)
ضرور چکھنے والے (ہیں عذاب)	پس ہم نے گمراہ کیا تمہیں	بلاشبہ ہم	تھے ہم (خود بھی)	سب گمراہ

فَاِنَّهُمْ	يَوْمَئِذٍ	فِي الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُوْنَ (33)
پس بے شک وہ	اس دن	عذاب میں	سب مشترک (ہوں گے)

ضروری وضاحت

①اس فعل میں موجود تَ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔②یہ فعل گزرے ہوئے زمانے کا ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔③كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔④لَنَا میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔⑤یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑦اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔⑧كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَفۡعَلُ بِالۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿34﴾	بیشک ہم اسی طرح کیا کرتے ہیں مجرموں کے ساتھ ﴿34﴾
اِنَّهُمۡ كَانُوۡۤا	بے شک وہ (ایسے لوگ) تھے (کہ)
اِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ لَاۤ اِلٰهَ	جب ان سے کہا جاتا کوئی (سچا) معبود نہیں
اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ۙ﴿35﴾	اللہ کے سوا (تو) وہ تکبر کرتے ہیں۔ ﴿35﴾
وَيَقُوۡلُوۡنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوۡۤا	اور وہ کہتے کیا بیشک ہم واقعی چھوڑنے والے ہیں
اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجۡنُوۡنٍ ؕ﴿36﴾	اپنے معبودوں کو ایک دیوانے شاعر کی وجہ سے۔ ﴿36﴾
بَلۡ جَآءَ بِالۡحَقِّ	بلکہ وہ آیا ہے حق کے ساتھ
وَصَدَّقَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿37﴾	اور اس نے تصدیق کی تمام رسولوں کی۔ ﴿37﴾
اِنَّكُمۡ لَذَآئِقُوا	بے شک تم (اب) ضرور چکھنے والے ہو
الۡعَذَابِ الۡاَلِيۡمِ ۚ﴿38﴾ وَمَا تُجۡزَوۡنَ	دردناک عذاب ﴿38﴾ اور نہیں تم بدلہ دیے جاؤ گے
اِلَّا مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۙ﴿39﴾	مگر (اسی کا) جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿39﴾
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ	مگر اللہ کے بندے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	مَّجۡنُوۡنٍ : مجنون، جنون۔
نَفۡعَلُ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔	صَدَّقَ : تصدیق، مصدقہ۔
بِالۡمُجۡرِمِيۡنَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔	الۡمُرۡسَلِيۡنَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
قِيۡلَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	لَذَآئِقُوا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	الۡاَلِيۡمِ : عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔
يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	تُجۡزَوۡنَ : جزاء وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
لَتَارِكُوۡۤا : ترک، ترکہ، مال متروکہ، تارک صلاۃ۔	تَعۡمَلُوۡنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
لِشَاعِرٍ : شعر، شاعر، شاعری۔	عِبَادَ : عبد، عابد، معبود، عبادت، عبادالرحمن۔

إِنَّا①	كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ	بِالْمُجْرِمِيْنَ② ﴿34﴾	إِنَّهُمْ
بے شک ہم	اسی طرح	ہم کیا کرتے ہیں	سب مجرموں کے ساتھ	بیشک وہ

كَانُوْٓا	إِذَا قِيْلَ③	لَهُمْ	لَآ إِلٰهَ④	إِلَّا اللّٰهُ ۙ
سب تھے (کہ)	جب کہا جاتا	ان سے	کوئی (سچا) معبود نہیں	اللہ کے سوا

يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿35﴾ ۙ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	أَئِنَّا⑤	لَتَارِكُوْٓا
(تو) وہ سب تکبر کرتے تھے	اور	وہ سب کہتے	کیا بیشک ہم	واقعی سب چھوڑنے والے (ہیں)

اٰلِهَتِنَا	لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ⑥ ﴿36﴾ ط	بَلْ	جَآءَ	بِالْحَقِّ②
اپنے معبودوں (کو)	ایک دیوانے شاعر کی وجہ سے	بلکہ	وہ آیا ہے	حق کے ساتھ

وَصَدَّقَ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿37﴾	إِنَّكُمْ	لَذَآئِقُوا
اور اس نے تصدیق کی	تمام رسولوں کی	بے شک تم	سب (اب) ضرور چکھنے والے ہو

الْعَذَابِ	الْأَلِيْمِ ﴿38﴾ ج	وَ	مَا	تُجْزَوْنَ⑦	إِلَّا
عذاب	دردناک	اور	نہیں	تم سب بدلہ دیے جاؤ گے	مگر

مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿39﴾ ۙ	إِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ
(اسی کا) جو	تم تھے	تم سب عمل کرتے	مگر	اللہ کے بندے

ضروری وضاحت

①إِنَّا دراصل إِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔③قِيْلَ دراصل قُوِلَ تھا، قواعد کی رو سے و کو ی کیا گیا ہے۔④لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اسکا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ أ اگر الگ استعمال ہو تو اسکا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ تُجْزَوْنَ اصل میں تُجْزَيُوْنَ تھا ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے قواعد کی رو سے یا کو گرایا گیا ہے۔

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿40﴾	چنے ہوئے (یعنی وہ اس عذاب سے محفوظ رہیں گے)۔ ﴿40﴾
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿41﴾	یہی لوگ ہیں (کہ) انکے لیے مقرر رزق ہے۔ ﴿41﴾
فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿42﴾	(یعنی ہر طرح کے) میوے، اور وہ معزز ہونگے۔ ﴿42﴾
فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿43﴾	نعمتوں کے باغات میں۔ ﴿43﴾
عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿44﴾	تختوں پر آمنے سامنے (بیٹھے) ہونگے۔ ﴿44﴾
يُطَافُ عَلَيْهِمْ	پھرایا جائے گا ان پر
بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿45﴾	(شراب کے) جاری چشمے سے (بھرا) جام۔ ﴿45﴾
بَيْضَآءَ لَذَّةٍ	(جو) سفید (یعنی صاف شفاف) لذت والی (ہوگی)
لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿46﴾ لَا فِيْهَا	پینے والوں کے لیے۔ ﴿46﴾ نہ اس میں (یعنی اس سے)
غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿47﴾	سر کا چکرانا ہوگا اور نہ وہ اس سے مدہوش ہونگے۔ ﴿47﴾
وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ	اور ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والیاں
عِيْنٌ ﴿48﴾	بڑی بڑی آنکھوں والی (عورتیں) ہونگی۔ ﴿48﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمُخْلَصِيْنَ	خالص، خلوص، مخلص۔	مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مُّكْرَمُوْنَ	کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔	بَيْضَآءَ	ید بیضا، ابیض، بیاض۔
فِيْ	فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	لَذَّةٍ	لذت، لذیذ۔
النَّعِيْمِ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	لِّلشّٰرِبِيْنَ	شراب، شربت، مشروب، اکل وشرب۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مُّتَقٰبِلِيْنَ	مقابلہ، تقابل، تقابلی جائزہ، بالمقابل۔	وَّ	صبر وتحمل، حسن وجمال، سحر وافطار۔
يُطَافُ	طواف، طواف بیت اللہ۔	عِنْدَهُمْ	عند الطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
بِكَاْسٍ	کاسہ، کاسۂ گدائی۔	عِيْنٌ	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔

الْمُخْلَصِيْنَ ① (40)	اُولٰٓئِكَ ②	لَهُمْ ③	رِزْقٌ	مَّعْلُوْمٌ (41) لا
سب چنے ہوئے	یہی (لوگ ہیں کہ)	ان کے لیے	رزق (ہے)	مقرر

فَوَاكِهُ ج	وَ	هُمْ	مُّكْرَمُوْنَ (42) لا	فِيْ جَنّٰتِ ④ النَّعِيْمِ (43)
میوے	اور	وہ سب	سب معزز (ہونگے)	نعمتوں کے باغات میں

عَلٰى سُرُرٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ (44)	يُطَافُ ⑤	عَلَيْهِمْ
تختوں پر	سب آمنے سامنے (بیٹھے ہونگے)	وہ پھرایا جائے گا	ان پر

بِكَاْسٍ ⑥	مِّنْ مَّعِيْنٍ (45) لا	بَيْضَآءَ	لَذَّةٍ ④
جام	(شراب کے) جاری چشمے سے	(جو) سفید (یعنی صاف شفاف)	لذت والی (ہوگی)

لِّلشّٰرِبِيْنَ (46) صلے	لَا	فِيْهَا	غَوْلٌ
پینے والوں کے لیے	نہ	اس میں	سر کا چکرانا (ہوگا)

وَّلَا	هُمْ	عَنْهَا ⑦	يُنْزَفُوْنَ (47)	وَ
اور نہ	وہ سب	اس سے	وہ سب مدہوش ہونگے	اور

عِنْدَهُمْ	قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ④	عِيْنٌ (48) لا
ان کے پاس	نیچی نگاہ رکھنے والیاں	بڑی بڑی آنکھوں والی (عورتیں ہونگی)

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔② اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہی لوگ ہے کبھی ضرورتاً یہی لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔③ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کیا گیا ہے۔④ ات اور ۃ مؤنث کی علامات ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ يُطَافُ دراصل يُطْوَفُ تھا یٗ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے قواعد کی رو سے وَ کو الف سے بدلا گیا ہے۔⑥ یہاں بِ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔⑦ ھَا واحد مؤنث کی علامت ہے کبھی جمع کے لیے بھی آتی ہے۔

كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿49﴾	گویا کہ وہ چھپا کر رکھے ہوئے انڈے ہوں۔ ﴿49﴾
فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	پھر متوجہ ہوگا انکا بعض بعض پر (یعنی ایک دوسرے کی طرف)
يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿50﴾	ایک دوسرے سے سوال کریں گے۔ ﴿50﴾
قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ	ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا بے شک میں،
كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ﴿51﴾ يَّقُوْلُ ءَاِنَّكَ	میرا ایک ساتھی تھا۔ ﴿51﴾ وہ کہتا تھا کیا بے شک تو
لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿52﴾	واقعی تصدیق کرنے والوں میں سے ہے۔ ﴿52﴾
ءَاِذَا مِتْنَا	(اس بات کی کہ) کیا جب ہم مر جائیں
وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا	اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے
ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿53﴾	کیا بیشک ہم واقعی بدلہ دیے جانے والے ہیں۔ ﴿53﴾
قَالَ هَلْ اَنْتُمْ	(پھر) وہ کہے گا کیا (جہنم میں اس شخص کو) تم
مُّطَّلِعُوْنَ ﴿54﴾	جھانک کر دیکھنے والے ہو۔ ﴿54﴾
فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ	پھر وہ جھانکے گا تو وہ دیکھے گا اس (ساتھی) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَاَنَّهُنَّ	: کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	لِيْ	: لہٰذا، الحمدللہ۔
بَيْضٌ	: ید بیضا، ابیض، بیضوی شکل۔	الْمُصَدِّقِيْنَ	: تصدیق، مصدقہ۔
فَاَقْبَلَ	: ایجاب وقبول، اقبال۔	مِتْنَا	: موت، میت، اموات۔
بَعْضُهُمْ	: بعض، بعض اوقات۔	وَ	: صبر وتحمل، حسن وجمال، سحر وافطار۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تُرَابًا	: تربت، ابوتراب۔
يَّتَسَآءَلُوْنَ	: سوال، سائل، مسئول۔	قَالَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
قَالَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	مُّطَّلِعُوْنَ	: اطلاع، مطلع۔
مِّنْهُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَرَاٰهُ	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

كَاَنَّهُنَّ ①	بَيۡضٌ	مَّكۡنُوۡنٌ ② (49)	فَاَقۡبَلَ	بَعۡضُهُمۡ
گویا کہ وہ	انڈے (ہوں)	چھپا کر رکھے ہوئے	پھر متوجہ ہوگا	ان کا بعض

عَلٰى بَعۡضٍ	يَّتَسَآءَلُوۡنَ ③ (50)	قَالَ ④	قَآئِلٌ ⑤	مِّنۡهُمۡ
بعض پر	وہ سب ایک دوسرے سے سوال کریں گے	کہے گا	ایک کہنے والا	اُن میں سے

اِنِّىۡ	كَانَ	لِىۡ	قَرِيۡنٌ ⑤ لا (51)	يَّقُوۡلُ	ءَ اِنَّكَ
بیشک میں	تھا	میرے لیے	ایک ساتھی	وہ کہتا تھا	کیا بے شک تو

لَمِنَ الۡمُصَدِّقِيۡنَ ⑥ (52)	ءَ	اِذَا	مِتۡنَا
واقعی تصدیق کرنے والوں میں سے (ہے)	کیا	جب	ہم مر گئے

وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	ءَ	اِنَّا
اور	ہم ہو گئے	مٹی	اور	ہڈیاں	کیا	بیشک ہم

لَمَدِيۡنُوۡنَ ⑦ (53)	قَالَ ④	هَلۡ	اَنۡتُمۡ
واقعی سب بدلہ دیے جانے والے (ہیں)	وہ کہے گا	کیا	تم

مُّطَّلِعُوۡنَ ⑥ (54)	فَاطَّلَعَ	فَرَاٰهُ
سب جھانک کر دیکھنے والے ہو	پھر وہ جھانکے گا	تو وہ دیکھے گا اس (ساتھی) کو

ضروری وضاحت

① هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔② مَفۡعُوۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہے۔③ اس فعل میں موجود تَ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔④ قَالَ زمانہ ماضی کا فعل ہے، ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ لَ اسم، فعل اور حرف کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿55﴾	جہنم کے وسط میں۔ ﴿55﴾
قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ	(تو) وہ کہے گا اللہ کی قسم یقیناً تو قریب تھا (کہ)
لَتُرْدِيْنِ ﴿56﴾ وَلَوْلَا	واقعی تو مجھے ہلاک کر دیتا۔ ﴿56﴾ اور اگر نہ ہوتی
نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ	میرے رب کی مہربانی (تو) یقیناً میں (بھی) ہوتا
مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿57﴾	(عذاب میں) حاضر کیے جانے والوں میں سے۔ ﴿57﴾
اَفَمَا نَحْنُ	تو (بھلا) کیا (یہ درست ہے کہ) نہیں ہم
بِمَيِّتِيْنَ ﴿58﴾	ہرگز مرنے والے ہیں۔ ﴿58﴾
اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى	سوائے ہماری پہلی موت کے (جو دنیا میں آچکی)
وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿59﴾	اور نہ ہم ہرگز عذاب دیے جانے والے ہیں۔ ﴿59﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿60﴾	بلاشبہ یقیناً یہ ہی بڑی کامیابی ہے۔ ﴿60﴾
لِمِثْلِ هٰذَا	اسی طرح کی (کامیابی) کے لیے
فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿61﴾	پس چاہیے کہ عمل کریں عمل کرنے والے۔ ﴿61﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	مَوْتَتَنَا	: موت وحیات، میت، اموات۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	الْاُوْلٰى	: نفخۂ اولیٰ، قرون اولی، قعدہ اولیٰ۔
نِعْمَةُ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	بِمُعَذَّبِيْنَ	: عذاب، دردناک عذاب۔
رَبِّيْ	: ربّ، ربِّ کائنات، ربِّ ذوالجلال۔	هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الْفَوْزُ	: فوز وفلاح، عہدے پر فائز ہونا۔
الْمُحْضَرِيْنَ	: حاضر، حاضری، استحضار۔	الْعَظِيْمُ	: اجرِ عظیم، معظم، تعظیم، عظمت۔
بِمَيِّتِيْنَ	: موت، میت، اموات۔	لِمِثْلِ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	فَلْيَعْمَلِ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

اِنْ ②	تَاللّٰهِ ①	قَالَ	فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿55﴾
یقیناً	اللہ کی قسم	(تو) وہ کہے گا	جہنم کے وسط میں

نِعْمَةُ	لَوْلَا ④	وَ	لَتُرْدِيْنِ ③ ﴿56﴾	كِدْتَّ
مہربانی	اگر نہ (ہوتی)	اور	واقعی تو ہلاک کر دیتا مجھے	تو قریب تھا (کہ)

مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿57﴾	لَكُنْتُ	رَبِّيْ
(عذاب میں) حاضر کیے جانے والوں میں سے	یقیناً میں ہوتا	میرے رب کی

اِلَّا	بِمَيِّتِيْنَ ⑤ ﴿58﴾	نَحْنُ	اَفَمَا
سوائے	کبھی مرنے والے (نہیں) ہیں	(ایسا نہیں کہ) ہم	تو (بھلا) کیا نہیں

بِمُعَذَّبِيْنَ ⑤⑥ ﴿59﴾	نَحْنُ	مَا	وَ	مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى
کبھی عذاب دیے جانے والے ہیں	ہم	نہ	اور	ہماری پہلی موت کے

لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿60﴾	هٰذَا	اِنَّ
یقیناً وہی ہے بڑی کامیابی	یہ	بلاشبہ

الْعٰمِلُوْنَ ﴿61﴾	فَلْيَعْمَلِ	لِمِثْلِ هٰذَا
سب عمل کرنے والے	پس چاہیے کہ وہ عمل کریں	اسی طرح کی (کامیابی) کے لیے

ضروری وضاحت

① تَ یہاں قسم کیلئے اور یہ صرف لفظ اللہ کے ساتھ استعمال ہوتی ہے۔② اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کیلئے یہ اِنْ کیا گیا ہے۔
③ لَتُرْدِيْنِ اصل میں لَتُرْدِيْنِيْ تھا فعل کے آخر میں يْ آئے تو فعل اور اس يْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔④ لَوْلَا کے
بعد اگر اسم ہو تو ترجمہ اگر نہ اور اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہ ہوتا ہے۔⑤ مَا کے بعد اسی جملے میں اگر بِ ہو تو اس جملے میں تاکید کا مفہوم
شامل ہو جاتا ہے اور بِ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑥ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جانے والا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَذٰلِكَ خَیْرٌ نُّزُلًا اَمْ	کیا یہ بہتر ہے مہمانی کے طور پر یا
شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ (62) اِنَّا جَعَلْنٰهَا	زقوم (تھوہر) کا درخت۔ (62) بیشک ہم نے بنایا اسے
فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِیْنَ (63)	ظالموں کے لیے ایک آزمائش۔ (63)
اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِیْۤ اَصْلِ الْجَحِیْمِ (64)	بلاشبہ وہ درخت نکلتا (اگتا) ہے جہنم کی تہہ میں۔ (64)
طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّیٰطِیْنِ (65)	اسکے خوشے، گویا کہ وہ شیطانوں کے سر ہیں۔ (65)
فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا	پس بیشک وہ ضرور اس میں سے کھانے والے ہیں
فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ (66)	پھر اس سے پیٹ بھرنے والے ہیں۔ (66)
ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَیْهَا	پھر بے شک ان کے لیے اس پر
لَشَوْبًا مِّنْ حَمِیْمٍ (67)	یقیناً گرم پانی کی آمیزش ہوگی۔ (67)
ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِیْمِ (68)	پھر بلاشبہ ان کا لوٹنا ہوگا یقیناً جہنم کی طرف۔ (68)
اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّیْنَ (69)	بیشک انہوں نے پایا اپنے باپ دادا کو گمراہ۔ (69)
فَهُمْ عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ	تو وہ ان کے قدموں کے نشانات پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَیْرٌ	خیر، خیریت، خیر و عافیت۔	مِنْهَا	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
شَجَرَةُ	حجر و شجر، شجر کاری مہم، شجر ممنوعہ۔	الْبُطُوْنَ	بطنِ مادر۔
فِتْنَةً	فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔	عَلَیْهَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لِّلظّٰلِمِیْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	مَرْجِعَهُمْ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
تَخْرُجُ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	اِلَى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
فِیْۤ	فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	اٰبَآءَهُمْ	آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
رُءُوْسُ	رأس المال، رئیس، رؤساء۔	ضَآلِّیْنَ	ضلالت و گمراہی۔
لَاٰكِلُوْنَ	اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔	اٰثٰرِهِمْ	آثار، آثار قدیمہ۔

اَ	ذٰلِكَ ①	خَيْرٌ	نُّزُلًا	اَمْ ②	شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ③ (62)
کیا	یہ	بہتر (ہے)	مہمانی (کے طور پر)	یا	زقوم (تھوہر) کا درخت

اِنَّا	جَعَلْنٰهَا	فِتْنَةً ③④	لِّلظّٰلِمِيْنَ (63)	اِنَّهَا
بے شک ہم	ہم نے بنایا اسے	ایک آزمائش	ظالموں کے لیے	بلاشبہ وہ

شَجَرَةٌ ③	تَخْرُجُ ③	فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ (64) لا	طَلْعُهَا	كَاَنَّهٗ
درخت	نکلتا ہے	جہنم کی تہہ میں	اسکے خوشے	گویا کہ وہ

رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ (65)	فَاِنَّهُمْ	لَاٰكِلُوْنَ ⑤	مِنْهَا
شیطانوں کے سر (ہیں)	پس بیشک وہ	ضرور سب کھانے والے (ہیں)	اس میں سے

فَمَالِــُٔوْنَ ⑤	مِنْهَا	الْبُطُوْنَ ⑥ (66) ط	ثُمَّ	اِنَّ ⑦	لَهُمْ	عَلَيْهَا
پھر سب بھرنے والے (ہیں)	اس سے	پیٹ	پھر	بیشک	ان کے لیے	اس پر

لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ⑧ (67)	ثُمَّ	اِنَّ ⑦	مَرْجِعَهُمْ	لَاِ۟لَى الْجَحِيْمِ (68)
یقیناً گرم پانی کی آمیزش ہوگی	پھر	بلاشبہ	ان کا لوٹنا ہوگا	یقیناً جہنم کی طرف

اِنَّهُمْ ⑦	اَلْفَوْا	اٰبَآءَهُمْ	ضَآلِّيْنَ (69) لا	فَهُمْ	عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ
بیشک اُن	سب نے پایا	اپنے باپ دادا کو	سب گمراہ	تو وہ	انکے قدموں کے نشانات پر

ضروری وضاحت

①ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔②اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔③ۃ اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑥اَلْبُطُوْنَ میں وْنَ جمع کی علامت نہیں بلکہ واوٌ جمع کے لیے اور نون اصل لفظ کا حصہ ہے۔⑦اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑧یہاں مِنْ کا ترجمہ کی ضرورتاً کیا گیا ہے۔

يُهْرَعُوْنَ ﴿70﴾	دوڑائے چلے جاتے ہیں۔ ﴿70﴾
وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ	اور بلاشبہ یقیناً گمراہ ہوئے ان سے پہلے
اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿71﴾	اگلے لوگوں میں سے اکثر۔ ﴿71﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بھیجے ان میں
مُّنْذِرِيْنَ ﴿72﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ	کئی ڈرانے والے۔ ﴿72﴾ پھر دیکھیے کیسا ہوا
عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿73﴾	ڈرائے جانے والوں کا انجام۔ ﴿73﴾
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ	سوائے اللہ کے بندوں کے
الْمُخْلَصِيْنَ ﴿74﴾ ع 2/53/6	خالص کیے (چنے) ہوئے۔ ﴿74﴾
وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ	اور بلاشبہ یقیناً نوح نے ہمیں پکارا
فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿75﴾	تو یقیناً (ہم) اچھے قبول کرنے والے ہیں۔ ﴿75﴾
وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ	اور ہم نے نجات دی اسے اور اسکے گھر والوں کو
مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿76﴾	بڑی مصیبت سے۔ ﴿76﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: صبر و تحمل، حسن و جمال، سحر و افطار۔	عَاقِبَةُ	: عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
ضَلَّ	: ضلالت و گمراہی۔	الْمُخْلَصِيْنَ	: خالص، خلوص، مخلص۔
قَبْلَهُمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	نَادٰىنَا	: نداء، منادی، ندائے ملت۔
الْاَوَّلِيْنَ	: اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ، اوّلین فرصت۔	فَلَنِعْمَ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
اَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	الْمُجِيْبُوْنَ	: مستجاب الدعاء، جواب۔
مُّنْذِرِيْنَ	: بشارت و انذار، نذیر۔	نَجَّيْنٰهُ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
فَانْظُرْ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔	الْكَرْبِ	: کرب، کرب و بلا۔
كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔	الْعَظِيْمِ	: اجر عظیم، معظم، تعظیم۔

يُهْرَعُوْنَ ⁽¹⁾ ﴿70﴾	وَ	لَقَدْ	ضَلَّ	قَبْلَهُمْ
وہ سب دوڑائے چلے جاتے ہیں	اور	بلاشبہ یقیناً	گمراہ ہوئے	ان سے پہلے

اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿71﴾ لا	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا ⁽²⁾
اگلے لوگوں (میں سے) اکثر	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجے

فِيْهِمْ	مُّنْذِرِيْنَ ⁽³⁾ ﴿72﴾	فَانْظُرْ ⁽⁴⁾	كَيْفَ	كَانَ
ان میں	ڈرانے والے	پھر آپ دیکھیے	کیسا	ہوا

عَاقِبَةُ ⁽⁶⁾	الْمُنْذَرِيْنَ ⁽⁷⁾ ﴿73﴾ لا	اِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ
انجام	ڈرائے جانے والوں کا	سوائے	اللہ کے بندوں کے

ع 2 53 6

الْمُخْلَصِيْنَ ⁽⁷⁾ ﴿74﴾ ع	وَ	لَقَدْ	نَادٰىنَا
خالص کیے (چنے) ہوئے	اور	بلاشبہ یقیناً	ہمیں پکارا

نُوْحٌ	فَلَنِعْمَ ⁽⁴⁾	الْمُجِيْبُوْنَ ﴿75﴾ صلے	وَ	نَجَّيْنٰهُ ⁽²⁾
نوح نے	تو یقیناً اچھے	قبول کرنے والے ہیں	اور	ہم نے نجات دی اسے

وَ	اَهْلَهٗ	مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿76﴾ صلے
اور	اسکے گھر والوں (کو)	بڑی مصیبت سے

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔② نا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔⑤ کَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿77﴾	اور ہم نے بنایا اسکی اولاد کو ہی باقی رہنے والے۔﴿77﴾
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ	اور ہم نے (باقی) چھوڑا اس پر (یعنی اس کا ذکر خیر)
فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿78﴾ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ	پیچھے آنے والوں میں۔﴿78﴾ (کہ) سلام ہو نوح پر
فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿79﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ	تمام جہانوں میں۔﴿79﴾ بے شک ہم اسی طرح
نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿80﴾	بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو۔﴿80﴾
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿81﴾	بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔﴿81﴾
ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿82﴾	پھر ہم نے غرق کردیا دوسروں کو۔﴿82﴾
وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ	اور بے شک اس (نوح) کے گروہ میں سے
لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿83﴾ اِذْ جَآءَ	یقیناً ابراہیم (بھی) ہے۔﴿83﴾ جب وہ آیا
رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿84﴾	اپنے رب کے پاس پاک صاف دل کے ساتھ۔﴿84﴾
اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ	جب اس نے کہا اپنے باپ اور اپنی قوم سے
مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿85﴾	تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو۔﴿85﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ذُرِّيَّتَهٗ : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔	عِبَادِنَا : عبد، عابد، عباد الرحمن۔
الْبٰقِيْنَ : باقی، بقایا، بقیہ۔	الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مومن، امن۔
تَرَكْنَا : ترک، ترکہ، مال متروکہ، تارک صلاۃ۔	اَغْرَقْنَا : غرق، غرقاب، مستغرق۔
الْاٰخِرِيْنَ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔	الْاٰخَرِيْنَ : اوّلین وآخرین، یوم آخرت، آخری۔
الْعٰلَمِيْنَ : الہ العالمین، عالم اسلام، اقوام عالم۔	بِقَلْبٍ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
كَذٰلِكَ : کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	سَلِيْمٍ : مسلم، مسلمان، سلیم الفطرت، اسلام۔
نَجْزِي : جزا وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	لِاَبِيْهِ : آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
الْمُحْسِنِيْنَ : احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔	تَعْبُدُوْنَ : عبادت، معبود، عبادت گاہ۔

وَ	جَعَلْنَا ①	ذُرِّيَّتَهٗ ②	هُمُ الْبٰقِيْنَ ③④ ۖ (77)	وَ تَرَكْنَا ①
اور	ہم نے بنایا	اسکی اولاد کو	ہی باقی رہنے والے	اور ہم نے باقی چھوڑا

عَلَيْهِ	فِي الْاٰخِرِيْنَ ۖ (78)	سَلٰمٌ	عَلٰى نُوْحٍ	فِي الْعٰلَمِيْنَ (79)
اس پر	پیچھے آنے والوں میں	(کہ) سلام (ہو)	نوح پر	تمام جہانوں میں

اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ⑤ (80)	اِنَّهٗ
بے شک ہم	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	سب نیکی کرنے والوں (کو)	بیشک وہ

مِنْ عِبَادِنَا ⑥	الْمُؤْمِنِيْنَ ⑤ (81)	ثُمَّ	اَغْرَقْنَا ①	الْاٰخَرِيْنَ (82)
ہمارے بندوں میں سے	ایمان لانے والے	پھر	ہم نے غرق کردیا	دوسروں کو

وَ اِنَّ	مِنْ شِيْعَتِهٖ	لَاِبْرٰهِيْمَ ۘ (83)	اِذْ	جَآءَ
اور بے شک	اس کے گروہ میں سے	یقیناً ابراہیم (ہے)	جب	وہ آیا

وقف لازم

رَبَّهٗ	بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ (84)	اِذْ	قَالَ
اپنے رب کے پاس	پاک صاف دل کے ساتھ	جب	اس نے کہا

لِاَبِيْهِ	وَ	قَوْمِهٖ	مَاذَا	تَعْبُدُوْنَ ۚ (85)
اپنے باپ سے	اور	اپنی قوم (سے)	کس چیز کی	تم سب عبادت کرتے ہو

ضروری وضاحت

① نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ③ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، یہاں اس کے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑥ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

اَئِفْكًا اٰلِهَةً	کیا جھوٹے گھڑے ہوئے معبودوں کو
دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿86﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ	تم چاہتے ہو اللہ کے سوا ﴿86﴾ تو تمہارا کیا خیال ہے
بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿87﴾	جہانوں کے رب کے بارے میں۔ ﴿87﴾
فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿88﴾	پس اس نے دیکھا ایک نظر دیکھنا ستاروں میں۔ ﴿88﴾
فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿89﴾	پھر اس نے کہا بے شک میں بیمار ہوں۔ ﴿89﴾
فَتَوَلَّوْا عَنْهُ	چنانچہ وہ واپس چلے گئے اس سے
مُدْبِرِيْنَ ﴿90﴾	پیٹھ پھیرتے ہوئے۔ ﴿90﴾
فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ	پھر متوجہ ہوا ان کے معبودوں کی طرف
فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿91﴾	پس اس نے کہا کیا تم کھاتے نہیں ہو۔ ﴿91﴾
مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿92﴾	کیا ہے تمہیں (کہ) تم بولتے نہیں ہو۔ ﴿92﴾
فَرَاغَ عَلَيْهِمْ	پھر وہ متوجہ ہوا ان پر
ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿93﴾	دائیں ہاتھ سے مارتے ہوئے۔ ﴿93﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُرِيْدُوْنَ	ارادہ، مرید، مراد۔	مُدْبِرِيْنَ	ادبارِ زمانہ، دُبر۔
ظَنُّكُمْ	سوءِ ظن، بدظن، ظنِ غالب، حسنِ ظن۔	اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْعٰلَمِيْنَ	الٰہ العالمین، رحمۃ للعلمین، اقوامِ عالم۔	اٰلِهَتِهِمْ	الٰہ العالمین، یاالٰہی۔
فَنَظَرَ	نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر، تناظر۔	اَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
فِي	فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	تَاْكُلُوْنَ	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
النُّجُوْمِ	علمِ نجوم، نجومی۔	عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فَقَالَ	قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زرّیں۔	ضَرْبًا	ضربِ کاری۔
سَقِيْمٌ	سُقم، سقیم۔	بِالْيَمِيْنِ	یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔

اَإِفْكًا	اٰلِهَةً ①	دُوْنَ اللّٰهِ	تُرِيْدُوْنَ ﴿86﴾ ط
کیا جھوٹے گھڑے ہوئے	معبودوں (کو)	اللہ کے سوا	تم سب چاہتے ہو

فَمَا ②③	ظَنُّكُمْ	بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ④ ﴿87﴾	فَنَظَرَ ②
تو کیا	تمہارا خیال ہے	جہانوں کے رب کے بارے میں	پس اس نے دیکھا

نَظْرَةً ⑤⑥	فِي النُّجُوْمِ ﴿88﴾ لا	فَقَالَ ②	اِنِّيْ
ایک نظر دیکھنا	ستاروں میں	پھر اس نے کہا	بے شک میں

سَقِيْمٌ ﴿89﴾	فَتَوَلَّوْا ②⑦	عَنْهُ	مُدْبِرِيْنَ ⑧ ﴿90﴾
بیمار (ہوں)	چنانچہ وہ سب واپس چلے گئے	اس سے	پیٹھ پھیرتے ہوئے

فَرَاغَ ②	اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ	فَقَالَ ②	اَلَا
پھر متوجہ ہوا	ان کے معبودوں کی طرف	پس اس نے کہا	کیا نہیں

تَاْكُلُوْنَ ﴿91﴾ ج	مَا ③	لَكُمْ	لَا	تَنْطِقُوْنَ ﴿92﴾
تم سب کھاتے ہو	کیا (ہے)	تم کو (کہ)	نہیں	تم سب بولتے ہو

فَرَاغَ ②	عَلَيْهِمْ	ضَرْبًا	بِالْيَمِيْنِ ④ ﴿93﴾
پھر وہ متوجہ ہوا	ان پر	مارتے ہوئے	دائیں (ہاتھ) سے

ضروری وضاحت

①یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔② فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔③ مَا کا ترجمہ کبھی جو کبھی نہیں اور کبھی کیا کیا جاتا ہے۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی کے بارے میں کیا جاتا ہے۔⑤ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑧ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿94﴾	تو وہ آئے اس کی طرف دوڑتے ہوئے۔ ﴿94﴾
قَالَ اَ تَعْبُدُوْنَ	اس نے کہا کیا تم عبادت کرتے ہو (اسکی)
مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿95﴾ وَاللّٰهُ	جسے تم (خود) تراشتے ہو۔ ﴿95﴾ حالانکہ اللہ نے
خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿96﴾	تمہیں پیدا کیا اور (اسے بھی) جو تم کرتے ہو۔ ﴿96﴾
قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا	وہ کہنے لگے تم بناؤ اسکے لیے ایک عمارت (مقام)
فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ﴿97﴾	پھر پھینک دو اُسے بھڑکتی ہوئی آگ میں۔ ﴿97﴾
فَاَرَادُوْا بِهٖ	چنانچہ انہوں نے ارادہ کیا اس کے ساتھ
كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ	ایک چال چلنے کا تو ہم نے کر دیا انہی کو
الْاَسْفَلِيْنَ ﴿98﴾ وَقَالَ اِنِّيْ	سب سے نیچا۔ ﴿98﴾ اور اس نے کہا بے شک میں
ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ	جانے والا ہوں اپنے رب کی طرف
سَيَهْدِيْنِ ﴿99﴾	عنقریب ضرور وہ راستہ دکھائے گا مجھے۔ ﴿99﴾
رَبِّ هَبْ لِيْ	اے میرے رب تو عطا فرما مجھے (ایک لڑکا)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَقْبَلُوْٓا	: ایجاب وقبول، قبولیت، مقبول۔	فِي	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
قَالَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	فَاَرَادُوْا	: ارادہ، مرید، مراد۔
تَعْبُدُوْنَ	: عبادت، معبود، عبادت گاہ۔	بِهٖ	: بالمقابل، بسبب، بالکل۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	الْاَسْفَلِيْنَ	: سفلی علم، سفلہ پن۔
خَلَقَكُمْ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	رَبِّيْ	: ربّ، ربِّ کائنات، ربِّ ذوالجلال۔
ابْنُوْا	: بنیاد، سنگِ بنیاد۔	سَيَهْدِيْنِ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
فَاَلْقُوْهُ	: القاء۔	هَبْ	: ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔

فَاَقْبَلُوْٓا ①	اِلَيْهِ	يَزِفُّوْنَ ﴿94﴾	قَالَ	اَ
تو وہ سب آئے	اس کی طرف	وہ سب دوڑ رہے تھے	اس نے کہا	کیا

تَعْبُدُوْنَ	مَا	تَنْحِتُوْنَ ﴿95﴾ لا	وَاللّٰهُ ②	خَلَقَكُمْ ③
تم سب عبادت کرتے ہو	(اسکی) جسے	تم سب (خود) تراشتے ہو	حالانکہ اللہ نے	پیدا کیا تمہیں

وَ	مَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿96﴾	قَالُوا	ابْنُوْا	لَهٗ
اور	(اسے بھی) جو	تم سب کرتے ہو	وہ سب کہنے لگے	تم سب بناؤ	اس کے لیے

بُنْيَانًا ④	فَاَلْقُوْهُ ①	فِي الْجَحِيْمِ ﴿97﴾	فَاَرَادُوْا ①
ایک عمارت	پھر پھینک دو اسے	بھڑکتی ہوئی آگ میں	چنانچہ انہوں نے ارادہ کیا

بِهٖ	كَيْدًا ④	فَجَعَلْنٰهُمُ ①	الْاَسْفَلِيْنَ ⑤ ﴿98﴾	وَ
اس کے ساتھ	ایک چال (چلنے کا)	تو ہم نے کر دیا انہیں	سب سے نیچا	اور

قَالَ	اِنِّيْ	ذَاهِبٌ	اِلٰى رَبِّيْ
اس نے کہا	بے شک میں	جانے والا (ہوں)	اپنے رب کی طرف

سَيَهْدِيْنِ ⑥⑦ ﴿99﴾	رَبِّ	هَبْ	لِيْ
عنقریب ضرور وہ راستہ دکھائے گا مجھے	(اے) میرے رب	تو عطا فرما	مجھ کو

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، پھر اور کبھی چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔② وَ کا ترجمہ عموماً اور ہے، کبھی حالانکہ، قسم یا جبکہ بھی ہوتا ہے۔
③ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ أ میں
صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے اور علامت يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ فعل کے شروع میں سَ میں عموماً عنقریب
اور ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ دراصل سَيَهْدِيْنِيْ تھا فعل کے آخر میں يْ لگائی ہو تو درمیان میں نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿100﴾ فَبَشَّرْنٰهُ	نیکوں میں سے۔ ﴿100﴾ تو ہم نے خوشخبری دی اسے
بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿101﴾ فَلَمَّا بَلَغَ	ایک بردبار لڑکے کی۔ ﴿101﴾ پھر جب وہ پہنچا
مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ	اس کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو، اس نے کہا
يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ	اے میرے بیٹے بیشک میں دیکھتا ہوں خواب میں
اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ	کہ بے شک میں ذبح کر رہا ہوں تجھے
فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ	پس تو دیکھ تو کیا خیال کرتا ہے
قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ	اس نے کہا اے میرے ابا جان آپ کر گزریے
مَا تُؤْمَرُ ۡ سَتَجِدُنِيْٓ	جو آپکو حکم دیا جا رہا ہے آپ عنقریب ضرور پائیں گے مجھے
اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿102﴾	اگر اللہ نے چاہا صبر کرنے والوں میں سے۔ ﴿102﴾
فَلَمَّآ اَسْلَمَا	پھر جب وہ دونوں مطیع ہو گئے
وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿103﴾ ج	اور اس نے لٹا دیا اسے پیشانی کے بل۔ ﴿103﴾
وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿104﴾ لا	اور ہم نے پکارا اسے کہ اے ابراہیم۔ ﴿104﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ	منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	اَرٰى	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
الصّٰلِحِيْنَ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	اَذْبَحُكَ	ذبح، مذبح، ذبیحہ، مذبوحہ۔
فَبَشَّرْنٰهُ	بشارت، مبشر، بشیر۔	افْعَلْ	فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
بِغُلٰمٍ	حور و غلمان۔	تُؤْمَرُ	امر، آمر، مامور، امور۔
حَلِيْمٍ	حلم، حلیم و بردبار، حلیم الطبع۔	سَتَجِدُنِيْٓ	وجود، موجود، وجد۔
بَلَغَ	بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ، تبلیغ۔	اَسْلَمَا	اسلام، تسلیم و رضا، سر تسلیم خم۔
مَعَهُ	مع اہل و عیال، معیت، مع دوست واحباب۔	لِلْجَبِيْنِ	الحمد للہ، لہٰذا/جبین، مہ جبین، جبینِ نیاز۔
السَّعْيَ	سعی، سعی و کوشش، سعی لاحاصل۔	نَادَيْنٰهُ	نداء، منادی، ندائے ملت۔

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿100﴾	فَبَشَّرْنٰهُ ①	بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ②③ ﴿101﴾	فَلَمَّا	بَلَغَ
نیکوں میں سے	تو ہم نے خوشخبری دی اسے	ایک بردبار لڑکے کی	پھر جب	وہ پہنچا

مَعَهُ ①	السَّعْيَ	قَالَ	يٰبُنَيَّ	اِنِّيْٓ
اس کے ساتھ	دوڑنے (کی عمر) کو	اس نے کہا	اے میرے (پیارے) بیٹے	بیشک میں

اَرٰى	فِي الْمَنَامِ	اَنِّيْٓ	اَذْبَحُكَ	فَانْظُرْ
میں دیکھتا ہوں	خواب میں	کہ بے شک میں	میں ذبح کر رہا ہوں تجھے	پس تو دیکھ

مَاذَا	تَرٰى ؕ	قَالَ	يٰٓاَبَتِ ④	افْعَلْ	مَا
کیا	تو دیکھتا (خیال کرتا) ہے	اس نے کہا	اے (میرے) ابا جان	آپ کر گزریے	جو

تُؤْمَرُ ز	سَتَجِدُنِيْٓ ⑤	اِنْ	شَآءَ اللّٰهُ
آپ کو حکم دیا جا رہا ہے	عنقریب ضرور آپ پائیں گے مجھے	اگر	اللہ نے چاہا

مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿102﴾	فَلَمَّآ	اَسْلَمَا	وَ	تَلَّهٗ
صبر کرنے والوں میں سے	پھر جب	وہ دونوں مطیع ہو گئے	اور	اس نے لِٹا دیا اسے

لِلْجَبِيْنِ ج ﴿103﴾	وَ	نَادَيْنٰهُ ①	اَنْ	يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ لا ﴿104﴾
پیشانی کے بل	اور	ہم نے پکارا اُسے	کہ	اے ابراہیم

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے اور اگر اس سے پہلے ساکن حرف ہو یا اسے اگلے لفظ سے ملایا جائے تو اُلٹا پیش کو صرف پیش دے دیتے ہیں۔ ② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اصل میں یَا اَبِیْ تھا پیار سے والد کو بلانے کے لیے ت کا اضافہ ہوتا ہے اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں سَ میں عموماً عنقریب اور ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ	یقیناً تو نے سچ کر دکھایا (اپنا) خواب
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي	بے شک ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿105﴾	نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿105﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿106﴾	بے شک یہی یقیناً کھلی آزمائش ہے۔ ﴿106﴾
وَفَدَيْنٰهُ	اور ہم نے بدلے میں دیا اس (اسماعیل) کے
بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿107﴾ وَتَرَكْنَا	ایک عظیم ذبیحہ۔ ﴿107﴾ اور ہم نے (باقی) چھوڑا
عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿108﴾ ۖ	اس پر (یعنی اس کا ذکر خیر) پیچھے آنے والوں میں۔ ﴿108﴾
سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿109﴾	سلام ہو ابراہیم پر۔ ﴿109﴾
كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿110﴾	اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿110﴾
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿111﴾	بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔ ﴿111﴾
وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا	اور ہم نے خوشخبری دی اسے اسحاق کی (جو) نبی ہوگا
مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿112﴾	(اور) نیک لوگوں میں سے (ہوگا)۔ ﴿112﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَدَّقْتَ	تصدیق، صدقِ دل، صادق و امین۔	فَدَيْنٰهُ	فدیہ، فدا۔
الرُّءْيَا	تعبیر الرؤیا، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	بِذِبْحٍ	ذبح، ذبیحہ، مذبح۔
كَذٰلِكَ	کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	عَظِيْمٍ	عظیم، اعظم، معظم، تعظیم۔
نَجْزِي	جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	تَرَكْنَا	ترک، ترکہ، مال متروکہ، تارک صلوٰۃ۔
الْمُحْسِنِيْنَ	احسن جزا، حسن، احسان، محسن انسانیت۔	الْاٰخِرِيْنَ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔
الْبَلٰٓؤُا	بلا، ابتلاوآزمائش، مبتلا۔	عِبَادِنَا	عبد، عابد، عبادالرحمن۔
الْمُبِيْنُ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	بَشَّرْنٰهُ	بشارت، مبشر، بشیر۔
وَ	شام وسحر، لیل ونہار، شان وشوکت۔	الصّٰلِحِيْنَ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔

قَدْ ①	صَدَّقْتَ	الرُّءْيَا ج	اِنَّا ②	كَذٰلِكَ
یقیناً	تونے سچ کر دکھایا	(اپنا) خواب	بے شک ہم	اسی طرح

نَجْزِی	الْمُحْسِنِیْنَ ③ ﴿105﴾	اِنَّ ①	هٰذَا	لَهُوَ ①
ہم بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں (کو)	بیشک	یہی	یقیناً وہ

الْبَلٰٓؤُا	الْمُبِیْنُ ﴿106﴾	وَ	فَدَیْنٰهُ ④
آزمائش (ہے)	کھلی	اور	ہم نے بدلے میں دیا اس (اسماعیل) کے

بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ ⑤⑥ ﴿107﴾	وَ	تَرَكْنَا ④	عَلَیْهِ
ایک عظیم ذبیحہ	اور	ہم نے (باقی) چھوڑا	اس پر

فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿108﴾ صلے	سَلٰمٌ	عَلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ ﴿109﴾	كَذٰلِكَ
پیچھے آنے والوں میں	سلام (ہو)	ابراہیم پر	اسی طرح

نَجْزِی	الْمُحْسِنِیْنَ ③ ﴿110﴾	اِنَّهٗ	مِنْ عِبَادِنَا ⑦	الْمُؤْمِنِیْنَ ③ ﴿111﴾
ہم بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں (کو)	بیشک وہ	ہمارے بندوں میں سے	سب ایمان لانے والے

وَبَشَّرْنٰهُ ④	بِاِسْحٰقَ	نَبِیًّا	مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿112﴾
اور ہم نے خوشخبری دی اسے	اسحاق کی	نبی (ہوگا)	(اور) نیک لوگوں میں سے (ہوگا)

ضروری وضاحت

① قَدْ فعل کے شروع میں اِنَّ اسم کے شروع میں اور لَ اسم، فعل، حرف کے شروع میں تاکید کی علامت ہوتی ہے۔ ② اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑤ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ⑦ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، یا اپنا کیا جاتا ہے۔

وَ بٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ؕ	اور ہم نے برکت نازل کی اس پر اور اسحاق پر
وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ	اور ان دونوں کی اولاد میں سے کوئی نیکی کرنیوالا ہے
وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿113﴾ ع 3/39/7	اور کوئی واضح ظلم کرنے والا ہے اپنے نفس پر۔ ﴿113﴾
وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے احسان کیا موسیٰ پر
وَهٰرُوْنَ ﴿114﴾ وَنَجَّيْنٰهُمَا	اور ہارون پر ﴿114﴾ اور ہم نے نجات دی ان دونوں کو
وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿115﴾	اور ان دونوں کی قوم کو بہت بڑی مصیبت سے۔ ﴿115﴾
وَنَصَرْنٰهُمْ	اور ہم نے مدد کی ان کی
فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿116﴾	تو وہی غلبہ حاصل کرنے والے ہوئے۔ ﴿116﴾
وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿117﴾	اور ہم نے دی ان دونوں کو واضح کتاب۔ ﴿117﴾
وَهَدَيْنٰهُمَا	اور ہم نے ہدایت دی ان دونوں کو
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿118﴾ وَتَرَكْنَا	سیدھے راستے کی۔ ﴿118﴾ اور ہم نے (باقی) چھوڑا
عَلَيْهِمَا	ان دونوں پر (یعنی ان دونوں کا ذکر خیر)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بٰرَكْنَا	برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
ذُرِّيَّتِهِمَا	ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
ظَالِمٌ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
لِّنَفْسِهٖ	نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
مُبِيْنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
مَنَنَّا	ممنون، عبدالمنان۔
نَجَّيْنٰهُمَا	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
الْكَرْبِ	کرب، کرب وبلا۔
الْعَظِيْمِ	اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
نَصَرْنٰهُمْ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
الْغٰلِبِيْنَ	غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔
الْمُسْتَبِيْنَ	بیان، مبیّنہ طور پر، دلیل بیّن۔
هَدَيْنٰهُمَا	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
الصِّرَاطَ	صراط مستقیم، پل صراط۔
الْمُسْتَقِيْمَ	صراط مستقیم، خط مستقیم، استقامت۔
تَرَكْنَا	ترک، ترکہ، مال متروکہ، ترک تعلق۔

وَ	بٰرَكْنَا ①	عَلَيْهِ	وَ	عَلٰٓى اِسْحٰقَ ؕ	وَ
اور	ہم نے برکت نازل کی	اس پر	اور	اسحاق پر	اور

مِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا ②	مُحْسِنٌ ③④	وَّظَالِمٌ ④⑤	لِّنَفْسِهٖ ⑥
اُن دونوں کی اولاد میں سے	کوئی نیکی کرنے والا	اور کوئی ظلم کرنے والا	اپنے نفس پر

ع 3 39 7

مُبِيْنٌ ﴿113﴾ ع	وَلَقَدْ	مَنَنَّا	عَلٰى مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ ﴿114﴾ ج
واضح	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے احسان کیا	موسیٰ پر	اور	ہارون (پر)

وَ	نَجَّيْنٰهُمَا ①②	وَقَوْمَهُمَا ②	مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿115﴾ ج
اور	ہم نے نجات دی ان دونوں کو	اور ان دونوں کی قوم کو	بہت بڑی مصیبت سے

وَ	نَصَرْنٰهُمْ ①	فَكَانُوْا	هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿116﴾ ج	وَ
اور	ہم نے مدد کی ان کی	تو تھے وہ سب	وہی سب غلبہ حاصل کرنے والے	اور

اٰتَيْنٰهُمَا ①②	الْكِتٰبَ ⑦	الْمُسْتَبِيْنَ ﴿117﴾ ج	وَ	هَدَيْنٰهُمَا ①②
ہم نے دی ان دونوں کو	کتاب	واضح	اور	ہم نے ہدایت دی ان دونوں کو

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿118﴾ ج	وَ	تَرَكْنَا ①	عَلَيْهِمَا ②
سیدھے راستے کی	اور	ہم نے (باقی) چھوڑا	ان دونوں پر

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔② هُمَا یا هِمَا میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑤ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑥ اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی پر بھی کیا جاتا ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿119﴾	پیچھے آنے والوں میں۔ ﴿119﴾
سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿120﴾	(کہ) موسیٰ اور ہارون پر سلام ہو۔ ﴿120﴾
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي	بے شک ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿121﴾ اِنَّهُمَا	نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿121﴾ بے شک وہ دونوں
مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿122﴾	ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ ﴿122﴾
وَ اِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿123﴾	اور بیشک الیاس یقیناً رسولوں میں سے تھا۔ ﴿123﴾
اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿124﴾	جب اس نے کہا اپنی قوم سے کیا تم ڈرتے نہیں ہو ﴿124﴾
اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّ تَذَرُوْنَ	کیا تم بعل (بت) کو پکارتے ہو اور تم چھوڑ دیتے ہو
اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿125﴾	پیدا کرنے والوں میں سب سے بہتر کو۔ ﴿125﴾
اللّٰهَ رَبَّكُمْ	یعنی اللہ کو (جو) تمہارا رب ہے
وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿126﴾	اور تمہارے پہلے آباء و اجداد کا رب ہے۔ ﴿126﴾
فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ	تو انہوں نے جھٹلا دیا اسے، سو یقیناً وہ سب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْهِمَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
الْاٰخِرِيْنَ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔	لِقَوْمِهٖٓ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	تَدْعُوْنَ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
نَجْزِي : جزاء وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	اَحْسَنَ : احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔
الْمُحْسِنِيْنَ : احسن جزا، حسن، احسان، محسن۔	الْخَالِقِيْنَ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
عِبَادِنَا : عبد، عابد، عباد الرحمن۔	اٰبَآئِكُمُ : آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مومن، امن۔	الْاَوَّلِيْنَ : اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ۔
الْمُرْسَلِيْنَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	فَكَذَّبُوْهُ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔

فِي الْاٰخِرِيْنَ ۖ ﴿119﴾	سَلٰمٌ	عَلٰى مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ ﴿120﴾
پیچھے آنے والوں میں	سلام (ہو)	موسیٰ پر	اور	ہارون (پر)

اِنَّا ①	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ② ﴿121﴾
بے شک ہم	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں (کو)

اِنَّهُمَا ③	مِنْ عِبَادِنَا ④	الْمُؤْمِنِيْنَ ② ﴿122﴾	وَ	اِنَّ ⑤
بے شک وہ دونوں	ہمارے بندوں میں سے	سب ایمان لانے والے (تھے)	اور	بیشک

اِلْيَاسَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۜ ﴿123﴾	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ ⑥
الیاس	یقیناً رسولوں میں سے (تھا)	جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے

اَلَا	تَتَّقُوْنَ ﴿124﴾	اَ	تَدْعُوْنَ	بَعْلًا	وَّ
کیا نہیں	تم سب ڈرتے	کیا	تم سب پکارتے ہو	بعل (بت کو)	اور

تَذَرُوْنَ	اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ⑦ ۙ ﴿125﴾	اللّٰهَ	رَبَّكُمْ ⑧
تم سب چھوڑ دیتے ہو	پیدا کرنے والوں میں سب سے بہتر	اللہ کو	(جو) تمہارا رب ہے

وَرَبَّ	اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ⑧ ﴿126﴾	فَكَذَّبُوْهُ	فَاِنَّهُمْ
اور رب (ہے)	تمہارے پہلے آباء واجداد کا	تو انہوں نے جھٹلا دیا اُسے	سو یقیناً وہ سب

ضروری وضاحت

① اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③ هُمَا میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑤ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑥ قَالَ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔⑦ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑧ كُمْ کا ترجمہ اسم کے آخر میں تمھارا اور فعل کے آخر میں تمھیں کیا جاتا ہے۔

لَمُحۡضَرُوۡنَ ﴿127﴾	ضرور حاضر کیے جانے والے ہیں۔ ﴿127﴾
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ	سوائے اللہ کے (ان) بندوں کے
الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿128﴾	(جو) خالص (چُنے) ہوئے ہیں۔ ﴿128﴾
وَتَرَكۡنَا عَلَيۡهِ	اور ہم نے (باقی) چھوڑا اس پر (یعنی اس کا ذکر خیر)
فِي الۡاٰخِرِيۡنَ ﴿129﴾	پیچھے آنے والوں میں۔ ﴿129﴾
سَلٰمٌ عَلٰۤى اِلۡ يَاسِيۡنَ ﴿130﴾ اِنَّا	(کہ) سلام ہو الیاسین پر۔ ﴿130﴾ بے شک ہم
كَذٰلِكَ نَجۡزِي الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿131﴾	اسی طرح بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿131﴾
اِنَّهٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿132﴾	بلاشبہ وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔ ﴿132﴾
وَاِنَّ لُوۡطًا لَّمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿133﴾	اور بیشک لوط (بھی) یقیناً رسولوں میں تھا۔
اِذۡ نَجَّيۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗۤ	جب ہم نے نجات دی اسے اور اس کے گھر والوں
اَجۡمَعِيۡنَ ﴿134﴾ اِلَّا عَجُوۡزًا	سب کو۔ ﴿134﴾ سوائے ایک بڑھیا کے
فِي الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿135﴾	(جو) پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔ ﴿135﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَمُحۡضَرُوۡنَ : حاضر، حاضری، استحضار۔	نَجۡزِي : جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	الۡمُحۡسِنِيۡنَ : احسن جزا، حسن، احسان، محسن۔
عِبَادَ : عبد، عابد، عباد الرحمن۔	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ : ایمان، مومن، امن۔
الۡمُخۡلَصِيۡنَ : خالص، خلوص، مخلص۔	الۡمُرۡسَلِيۡنَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
تَرَكۡنَا : ترک، ترکہ، مال متروکہ، ترک تعلق۔	نَجَّيۡنٰهُ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
الۡاٰخِرِيۡنَ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔	اَجۡمَعِيۡنَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
كَذٰلِكَ : کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	عَجُوۡزًا : عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔

لَمُحْضَرُوْنَ ﴿127﴾ ①	اِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ
ضرور سب حاضر کیے جانے والے (ہیں)	سوائے	اللہ کے (ان) بندوں کے

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿128﴾ ①	وَ	تَرَكْنَا ②	عَلَيْهِ
سب چُنے ہوئے (ہیں)	اور	ہم نے (باقی) چھوڑا	اس پر

فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿129﴾	سَلٰمٌ	عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿130﴾ ③
پیچھے آنے والوں میں	سلام (ہو)	الیاس پر

اِنَّا ④	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿131﴾ ①	اِنَّهٗ
بے شک ہم	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں (کو)	بلاشبہ وہ

مِنْ عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿132﴾ ①	وَ	اِنَّ ⑤	لُوْطًا
ہمارے بندوں میں سے	ایمان لانے والے (تھے)	اور	بے شک	لوط

لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿133﴾ ⑤	اِذْ نَجَّيْنٰهُ ② ⑥	وَاَهْلَهٗٓ
یقیناً رسولوں میں سے (تھے)	جب ہم نے نجات دی اسے	اور اس کے گھر والوں (کو)

اَجْمَعِيْنَ ﴿134﴾	اِلَّا	عَجُوْزًا	فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿135﴾
سب کے سب کو	سوائے	ایک بڑھیا (کے)	(جو) پیچھے رہ جانے والوں میں سے (تھی)

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔② نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ اِلْيَاسِيْنَ حضرت الیاس علیہ السلام کا ایک تلفظ ہے جیسے طور سینا کو طور سینین کہا گیا ہے۔④ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔⑤ اِنَّ اور لَ دونوں میں تاکید کا مفہوم ہے۔
⑥ اِذْ اور اِذَا کا ترجمہ جب ہے اِذْ عموماً ماضی کے لیے اور اِذَا عموماً مستقبل کے لیے استعمال ہوتا ہے

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿136﴾	پھر ہم نے ہلاک کر دیا دوسروں کو۔ ﴿136﴾
وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ	اور بے شک تم یقیناً گزرتے ہو
عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿137﴾	ان (کے گھروں) پر سے صبح جاتے ہوئے۔ ﴿137﴾
وَبِالَّيْلِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿138﴾	اور رات کو، تو کیا تم سمجھتے نہیں۔ ﴿138﴾
وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿139﴾	اور بیشک یونس بھی یقیناً رسولوں میں سے تھا۔ ﴿139﴾
اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿140﴾	جب وہ بھاگ کر گیا بھری ہوئی کشتی کی طرف۔ ﴿140﴾
فَسَاهَمَ فَكَانَ	پھر قرعہ میں شریک ہوا تو وہ ہو گیا
مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿141﴾	ہارنے والوں میں سے۔ ﴿141﴾
فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ	پھر مچھلی نے اُسے نگل لیا اس حال میں کہ وہ
مُلِيْمٌ ﴿142﴾	(خود کو) ملامت کرنے والا تھا۔ ﴿142﴾
فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ	پھر اگر نہ (ایسا ہوتا) کہ بے شک وہ تھا
مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿143﴾	تسبیح کرنے والوں میں سے۔ ﴿143﴾

ع 4 25 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاٰخَرِيْنَ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔	لَمِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الْمُرْسَلِيْنَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
مُّصْبِحِيْنَ	صبح، علی الصبح، صبح صادق۔	اِلَى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	فَسَاهَمَ	سہم، سہیم وشریک۔
بِالَّيْلِ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	مُلِيْمٌ	ملامت۔
اَفَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	الْمُسَبِّحِيْنَ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
تَعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول۔		

ثُمَّ	دَمَّرْنَا ①	الْاٰخَرِيْنَ ﴿136﴾	وَ	اِنَّكُمْ ②
پھر	ہم نے ہلاک کر دیا	دوسروں کو	اور	بے شک تم

لَتَمُرُّوْنَ ②	عَلَيْهِمْ	مُّصْبِحِيْنَ ③ ﴿137﴾ لا	وَ	بِالَّيْلِ ④ ط
یقیناً تم سب گزرتے ہو	ان (کے گھروں) پر (سے)	صبح کرتے ہوئے	اور	رات کو

ع 4 25 8

اَفَلَا ⑤	تَعْقِلُوْنَ ﴿138﴾ ع	وَ	اِنَّ ②	يُوْنُسَ
تو کیا نہیں	تم سب سمجھتے	اور	بیشک	یونس

لَمِنَ ② الْمُرْسَلِيْنَ ﴿139﴾ ط	اِذْ	اَبَقَ	اِلَى الْفُلْكِ	الْمَشْحُوْنِ ⑥ ﴿140﴾ لا
یقیناً رسولوں میں سے (تھا)	جب	بھاگ کر گیا	کشتی کی طرف	بھری ہوئی

فَسَاهَمَ	فَكَانَ ⑦	مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿141﴾ ج	فَالْتَقَمَهُ
پھر قرعہ میں شریک ہوا	تو وہ ہوگیا	ہارنے والوں میں سے	پھر نگل لیا اُسے

الْحُوْتُ	وَ	هُوَ	مُلِيْمٌ ﴿142﴾	فَلَوْلَآ ⑧
مچھلی نے	اس حال میں کہ	وہ	(خودکو) ملامت کرنے والا تھا	پھر اگر نہ (ایسا ہوتا)

اَنَّهٗ	كَانَ	مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ③ ﴿143﴾ لا
کہ بے شک وہ	تھا	تسبیح کرنے والوں میں سے

ضروری وضاحت

①نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔②اِنَّ اور لَ دونوں میں تاکید کا مفہوم ہے۔③اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑤ اَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہے۔⑦ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوگیا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑧ لَوْلَا کے بعد فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ اگر نہ ہوتا ہے۔

النصف

لَلَبِثَ فِیۡ بَطۡنِہٖۤ اِلٰی یَوۡمِ	(تو) یقیناً وہ رہتا اسکے پیٹ میں اس دن تک (جس میں)
یُبۡعَثُوۡنَ ﴿144﴾	لوگ زندہ کرکے اٹھائے جائیں گے۔ ﴿144﴾
فَنَبَذۡنٰہُ بِالۡعَرَآءِ	پھر ہم نے پھینک دیا اسے چٹیل میدان میں
وَ ہُوَ سَقِیۡمٌ ﴿145﴾ وَ اَنۡۢبَتۡنَا عَلَیۡہِ	جبکہ وہ بیمار تھا۔ ﴿145﴾ اور ہم نے اگا دیا اس پر
شَجَرَۃً مِّنۡ یَّقۡطِیۡنٍ ﴿146﴾	ایک درخت (پودہ) بیل دار۔ ﴿146﴾
وَ اَرۡسَلۡنٰہُ اِلٰی مِائَۃِ اَلۡفٍ اَوۡ	اور ہم نے بھیجا اسے ایک لاکھ یا (اس سے بھی)
یَزِیۡدُوۡنَ ﴿147﴾ فَاٰمَنُوۡا	وہ زیادہ ہونگے۔ ﴿147﴾ پس وہ ایمان لے آئے
فَمَتَّعۡنٰہُمۡ اِلٰی حِیۡنٍ ﴿148﴾	تو ہم نے انہیں فائدہ دیا ایک وقت (مقرر) تک
فَاسۡتَفۡتِہِمۡ اَلِرَبِّکَ	سو آپ پوچھیے ان سے کیا آپ کے رب کے لیے
الۡبَنَاتُ وَ لَہُمُ الۡبَنُوۡنَ ﴿149﴾	(تو) بیٹیاں ہیں اور ان کے لیے بیٹے۔ ﴿149﴾
اَمۡ خَلَقۡنَا الۡمَلٰٓئِکَۃَ اِنَاثًا	یا ہم نے پیدا کیا فرشتوں کو مؤنث
وَّ ہُمۡ شٰہِدُوۡنَ ﴿150﴾	اور وہ (اس وقت) موجود تھے۔ ﴿150﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِیۡ	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	فَمَتَّعۡنٰہُمۡ	: متاع کارواں، مال ومتاع۔
بَطۡنِہٖۤ	: بطنِ مادر۔	فَاسۡتَفۡتِہِمۡ	: فتویٰ، مفتی، دارالافتاء، استفتاء۔
یُبۡعَثُوۡنَ	: بعث بعدالموت، بعثت، مبعوث۔	الۡبَنَاتُ	: بنت حوا، مدرسۃ البنات، بنات جامعہ۔
سَقِیۡمٌ	: سُقم، سقیم، سقیم الحال (کمزور، مریض)۔	الۡبَنُوۡنَ	: ابنائے جامعہ، عیسٰی ابن مریم، ابن عمر۔
اَنۡۢبَتۡنَا	: نباتات وجمادات۔	خَلَقۡنَا	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
شَجَرَۃً	: حجر وشجر، شجرکاری مہم، شجر ممنوعہ۔	الۡمَلٰٓئِکَۃَ	: ملک الموت، ملائکہ۔
اَرۡسَلۡنٰہُ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	اِنَاثًا	: مؤنث ومذکر، تذکیروتانیث۔
یَزِیۡدُوۡنَ	: زیادہ، مزید، زائد۔	شٰہِدُوۡنَ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔

لَلَبِثَ	فِیْ بَطْنِهٖٓ	اِلٰی یَوْمِ	یُبْعَثُوْنَ ① (144) النصف ج
(تو) یقیناً وہ رہتا	اسکے پیٹ میں	اس دن تک (جس میں)	وہ سب زندہ کر کے اُٹھائے جائیں گے

فَنَبَذْنٰهُ ②	بِالْعَرَآءِ ③	وَ	هُوَ	سَقِیْمٌ (145) ج	وَ
پھر ہم نے پھینک دیا اسے	چٹیل میدان میں	جبکہ	وہ	بیمار (تھا)	اور

اَنْۢبَتْنَا	عَلَیْهِ	شَجَرَةً ④⑤	مِّنْ یَّقْطِیْنٍ ⑥ (146) ج	وَ	اَرْسَلْنٰهُ
ہم نے اگا دیا	اس پر	ایک درخت (پودہ)	بیل دار	اور	ہم نے بھیجا اسے

اِلٰی مِائَةِ اَلْفٍ ④	اَوْ یَزِیْدُوْنَ (147) ج	فَاٰمَنُوْا	فَمَتَّعْنٰهُمْ ⑦
سو ہزار (ایک لاکھ) کی طرف	یا وہ سب زیادہ ہونگے	پس وہ سب ایمان لے آئے	تو ہم نے فائدہ دیا انہیں

اِلٰی حِیْنٍ ⑤ (148) ط	فَاسْتَفْتِهِمْ	اَ	لِرَبِّكَ	الْبَنَاتُ ④
ایک وقت (مقرر) تک	سو آپ پوچھیے ان سے	کیا	آپکے رب کے لیے	(تو) بیٹیاں (ہیں)

وَ	لَهُمُ	الْبَنُوْنَ (149) لا	اَمْ	خَلَقْنَا
اور	ان کے لیے	سب بیٹے	یا	ہم نے پیدا کیا

الْمَلٰٓئِكَةَ ⑧	اِنَاثًا	وَّ	هُمْ	شٰهِدُوْنَ (150)
فرشتوں (کو)	مؤنث	اور	وہ	سب موجود (تھے)

ضروری وضاحت

① اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے اور ہٗ سے پہلے اگر الف ہو تو یہ ہُ ہو جاتا ہے۔ ③ یہاں بِـ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔ ④ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ هُمْ یا هِمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ⑧ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

اَلَآ اِنَّھُمۡ مِّنۡ اِفۡکِہِمۡ	خبردار بے شک وہ اپنے جھوٹ ہی سے
لَیَقُوۡلُوۡنَ ﴿151﴾ وَلَدَ اللّٰہُ ۙ	یقیناً کہتے ہیں۔ ﴿151﴾ (کہ) اللہ نے اولاد جنی
وَ اِنَّھُمۡ لَکٰذِبُوۡنَ ﴿152﴾	اور بے شک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ ﴿152﴾
اَصۡطَفَی الۡبَنَاتِ عَلَی الۡبَنِیۡنَ ﴿153﴾	کیا اس نے پسند کیا (ترجیح دی) بیٹیوں کو بیٹوں پر۔ ﴿153﴾
مَا لَکُمۡ ۟ کَیۡفَ تَحۡکُمُوۡنَ ﴿154﴾	کیا ہے تم کو؟ تم کیسا فیصلہ کر رہے ہو۔ ﴿154﴾
اَفَلَا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿155﴾	تو کیا تم غور نہیں کرتے۔ ﴿155﴾
اَمۡ لَکُمۡ سُلۡطٰنٌ مُّبِیۡنٌ ﴿156﴾	یا تمہارے پاس کوئی واضح دلیل ہے۔ ﴿156﴾
فَاۡتُوۡا بِکِتٰبِکُمۡ	تو لاؤ اپنی کتاب
اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿157﴾ وَجَعَلُوۡا	اگر ہو تم سچے۔ ﴿157﴾ اور انہوں نے بنادی
بَیۡنَہٗ وَبَیۡنَ الۡجِنَّۃِ	اس (اللہ) کے درمیان اور جنوں کے درمیان
نَسَبًا ؕ وَلَقَدۡ عَلِمَتِ الۡجِنَّۃُ	رشتہ داری، اور بلا شبہ یقیناً جنوں نے جان لیا کہ
اِنَّھُمۡ لَمُحۡضَرُوۡنَ ﴿158﴾	بے شک وہ ضرور حاضر کیے جانے والے ہیں۔ ﴿158﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَیَقُوۡلُوۡنَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	سُلۡطٰنٌ : سلطان، سلطانی گواہ، سلطانیت۔
وَلَدَ : ولادت، ولد، اولاد، مولود۔	مُّبِیۡنٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
لَکٰذِبُوۡنَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	صٰدِقِیۡنَ : صداقت، صدق دل، صادق وامین۔
الۡبَنَاتِ : بنت حوا، مدرسۃ البنات، بنات جامعہ۔	بَیۡنَہٗ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
الۡبَنِیۡنَ : ابنائے جامعہ، عیسٰی ابن مریم، ابن عمر۔	الۡجِنَّۃِ : جن، جنات، جن وانس۔
کَیۡفَ : کیفیت، بہر کیف، کوائف۔	نَسَبًا : نسبت، نسب نامہ، سلسلہ نسب۔
تَحۡکُمُوۡنَ : محکمہ، حکم، تحکیم۔	عَلِمَتِ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
تَذَکَّرُوۡنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	لَمُحۡضَرُوۡنَ : حاضر، حاضری، استحضار۔

اَلَآ ①	اِنَّهُمْ	مِّنْ اِفْكِهِمْ ②	لَيَقُوْلُوْنَ ﴿151﴾ لا
خبردار	بے شک وہ	اپنے جھوٹ (ہی) سے	یقیناً وہ سب کہتے ہیں

وَلَدَ اللّٰهُ لا	وَ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ﴿152﴾	اَصْطَفَى ③
(کہ) اللہ نے اولاد جنی	اور	بے شک وہ	یقیناً سب جھوٹے ہیں	کیا اس نے پسند کیا

الْبَنَاتِ	عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿153﴾ ط	مَا	لَكُمْ ④ قف	كَيْفَ	تَحْكُمُوْنَ ﴿154﴾
بیٹیوں (کو)	بیٹوں پر	کیا (ہے)	تم کو؟	کیسے	تم سب فیصلہ کر رہے ہو

اَفَلَا ⑤	تَذَكَّرُوْنَ ⑥ ﴿155﴾ ج	اَمْ	لَكُمْ	سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿156﴾ لا
تو کیا نہیں	تم سب غور کرتے	یا	تمہارے پاس	کوئی واضح دلیل (ہے)

فَاْتُوْا	بِكِتٰبِكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿157﴾	وَ
تو تم سب لاؤ	اپنی کتاب کو	اگر	ہو تم	سب سچے	اور

جَعَلُوْا	بَيْنَهٗ	وَ	بَيْنَ الْجِنَّةِ	نَسَبًا ط	وَ
انہوں نے بنا دی	اس (اللہ) کے درمیان	اور	جنوں کے درمیان	رشتہ داری	اور

لَقَدْ	عَلِمَتِ ⑦	الْجِنَّةُ	اِنَّهُمْ	لَمُحْضَرُوْنَ ⑧ ﴿158﴾ لا
بلاشبہ یقیناً	جان لیا	جنوں نے	کہ بیشک وہ	ضرور سب حاضر کیے جانے والے (ہیں)

ضروری وضاحت

① اَلَا حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار ہوتا ہے۔② هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔
③ یہ دراصل اَاِصْطَفٰی تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے اِ گرایا گیا ہے۔④ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ
استعمال ہوا ہے۔⑤ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم
ہے۔⑦ یہاں تْ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔⑧ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہے۔

سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ۙ﴿159﴾	پاک ہے اللہ ان (باتوں) سے جو وہ بیان کرتے ہیں ﴿159﴾
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ	سوائے اللہ کے (ان) بندوں کے
الۡمُخۡلَصِیۡنَ ﴿160﴾	(جو) خالص کیے (چُنے) ہوئے ہیں۔ ﴿160﴾
فَاِنَّکُمۡ وَمَا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿161﴾	پس بیشک تم اور (وہ) جن کی تم عبادت کرتے ہو ﴿161﴾
مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَیۡهِ بِفٰتِنِیۡنَ ۙ﴿162﴾	نہیں ہو تم اس پر (یعنی اللہ کے خلاف) ہرگز بہکانے والے ﴿162﴾
اِلَّا مَنۡ هُوَ صَالِ	مگر (اسے) جو داخل ہونے والا ہے
الۡجَحِیۡمِ ﴿163﴾	بھڑکتی آگ میں۔ ﴿163﴾
وَمَا مِنَّاۤ	اور نہیں ہے ہم (فرشتوں) میں سے (کوئی)
اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعۡلُوۡمٌ ۙ﴿164﴾	مگر اس کے لیے ایک مقام مقرر ہے۔ ﴿164﴾
وَّ اِنَّا لَنَحۡنُ	اور بے شک ہم یقیناً
الصَّآفُّوۡنَ ۚ﴿165﴾	صف باندھے کھڑے رہنے والے ہیں۔ ﴿165﴾
وَ اِنَّا لَنَحۡنُ الۡمُسَبِّحُوۡنَ ﴿166﴾	اور بے شک ہم یقیناً تسبیح کرنے والے ہیں۔ ﴿166﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سُبۡحٰنَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔	وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
عَمَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
یَصِفُوۡنَ : وصف، موصوف، توصیف، اوصاف۔	مِنَّاۤ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	مَقَامٌ : مقام ومرتبہ، مقامِ محمود، اعلیٰ مقام۔
عِبَادَ : عبد، عابد، عبادالرحمن۔	مَّعۡلُوۡمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
الۡمُخۡلَصِیۡنَ : خالص، خلوص، مخلص۔	الصَّآفُّوۡنَ : صف بندی، صف اوّل۔
تَعۡبُدُوۡنَ : معبود، عبادت، عبادت گاہ۔	الۡمُسَبِّحُوۡنَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
صَالِ : وصل، وصول، واصل جہنم، وصال۔	

سُبۡحٰنَ اللّٰهِ	عَمَّا ①	يَصِفُوۡنَ ۟ۙ (159)	اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ
پاک ہے اللہ	(اُن باتوں) سے جو	وہ سب بیان کرتے ہیں	سوائے اللہ کے (ان) بندوں کے

الۡمُخۡلَصِيۡنَ ② (160)	فَاِنَّكُمۡ	وَمَا	تَعۡبُدُوۡنَ ۟ۙ (161)
(جو) سب خالص کیے ہوئے	پس بے شک تم	اور جن کی	تم سب عبادت کرتے ہو

مَاۤ	اَنۡتُمۡ	عَلَيۡهِ	بِفٰتِنِيۡنَ ③ ۟ۙ (162)	اِلَّا
نہیں (ہو)	تم	اس پر (یعنی اللہ کے خلاف)	ہر گز سب بہکانے والے	مگر

مَنۡ	هُوَ ④	صَالِ ⑤	الۡجَحِيۡمِ (163)	وَمَا
(اسے) جو	وہ	داخل ہونے والا	بھڑکتی آگ (میں)	اور نہیں

مِنَّاۤ	اِلَّا	لَهٗ	مَقَامٌ ⑥	مَّعۡلُوۡمٌ ۟ۙ (164)
ہم میں سے	مگر	اس کے لیے	ایک مقام	مقرر

وَّ	اِنَّا ⑦	لَنَحۡنُ ⑧	الصَّآفُّوۡنَ ۚ (165)
اور	بے شک ہم	یقیناً ہم	سب صف باندھے کھڑے رہنے والے

وَ	اِنَّا ⑦	لَنَحۡنُ	الۡمُسَبِّحُوۡنَ ⑨ (166)
اور	بے شک ہم	یقیناً ہم	سب تسبیح کرنے والے ہیں

ضروری وضاحت

① عَمَّا دراصل عَنۡ+مَا مجموعہ ہے۔② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا اور اگر زیر ہو تو کرنے والے مفہوم ہوتا ہے۔③ مَا کے بعد اسی جملے میں بِ ہو تو تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔④ هُوَ واحد مذکر کی اور هِيَ واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑤ صَالِ اصل میں فَاعِلٌ کے وزن میں صَالِيٌ تھا گرامر کے اصول کے مطابق یۡ کو گرا گیا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے۔⑧ لَ تاکید کی علامت ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَاِنۡ كَانُوۡا لَيَقُوۡلُوۡنَ ﴿167﴾	اور بے شک وہ (کفار) یقیناً کہا کرتے تھے۔ ﴿167﴾
لَوۡ اَنَّ عِنۡدَنَا	اگر بے شک ہمارے پاس ہوتی
ذِكۡرًا مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿168﴾	پہلے لوگوں کی کوئی نصیحت (کتاب)۔ ﴿168﴾
لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿169﴾	(تو) ضرور ہم ہوتے اللہ کے چنے ہوئے بندے۔ ﴿169﴾
فَكَفَرُوۡا بِهٖ	تو (اب) انہوں نے انکار کر دیا اس کا
فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿170﴾	سو جلد ہی وہ جان لیں گے۔ ﴿170﴾
وَلَقَدۡ سَبَقَتۡ كَلِمَتُنَا	اور بلاشبہ یقیناً پہلے طے ہو چکی ہماری بات
لِعِبَادِنَا الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿171﴾	ہمارے بھیجے ہوئے بندوں (یعنی رسولوں) کے لیے۔ ﴿171﴾
اِنَّهُمۡ لَهُمُ الۡمَنۡصُوۡرُوۡنَ ﴿172﴾	(کہ) بلاشبہ یقیناً وہی مدد کیے جانے والے ہیں ﴿172﴾
وَاِنَّ جُنۡدَنَا	اور بے شک ہمارا لشکر
لَهُمُ الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿173﴾	یقیناً وہی غالب ہونے والا ہے۔ ﴿173﴾
فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ حَتّٰى حِيۡنٍ ﴿174﴾	سو آپ منہ موڑ لیجیے ان سے ایک وقت تک۔ ﴿174﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَيَقُوۡلُوۡنَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	سَبَقَتۡ : سبقت، سابقہ، حسب سابق۔
عِنۡدَنَا : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔	كَلِمَتُنَا : کلمہ طیبہ، کلام، مکالمہ۔
ذِكۡرًا : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	لِعِبَادِنَا : لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔
الۡاَوَّلِيۡنَ : اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ۔	لِعِبَادِنَا : عبد، عابد، عبادالرحمن۔
عِبَادَ : عبد، عابد، عبادالرحمن۔	الۡمُرۡسَلِيۡنَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
الۡمُخۡلَصِيۡنَ : خالص، خلوص، مخلص۔	الۡمَنۡصُوۡرُوۡنَ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
فَكَفَرُوۡا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	الۡغٰلِبُوۡنَ : غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔
يَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علاّمہ۔	حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔

وَ اِنْ ①	كَانُوْا	لَيَقُوْلُوْنَ (167) لا	لَوْ ②	اَنَّ
اور بے شک	وہ سب (کفار) تھے	یقیناً وہ سب کہا کرتے	اگر	بے شک

عِنْدَنَا	ذِكْرًا ③	مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ (168) لا	لَكُنَّا
ہمارے پاس (ہوتی)	کوئی نصیحت (کتاب)	پہلے لوگوں کی	(تو) ضرور ہم ہوتے

عِبَادَ اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ ④ (169)	فَكَفَرُوْا	بِهٖ
اللہ کے بندے	سب چنے ہوئے	تو (اب) انہوں نے انکار کر دیا	اس کا

فَسَوْفَ ⑤	يَعْلَمُوْنَ (170)	وَلَقَدْ	سَبَقَتْ ⑥
سو جلد ہی	وہ سب جان لیں گے	اور بلا شبہ یقیناً	پہلے طے ہو چکی

كَلِمَتُنَا ⑦	لِعِبَادِنَا ⑦	الْمُرْسَلِيْنَ ④ (171) صلے	اِنَّهُمْ	لَهُمُ
ہماری بات	ہمارے بندوں کے لیے	بھیجے ہوئے	(کہ) بلا شبہ وہ	یقیناً وہی

الْمَنْصُوْرُوْنَ (172) ص	وَ	اِنَّ	جُنْدَنَا ⑦	لَهُمُ
سب مدد کیے جانے والے (ہیں)	اور	بے شک	ہمارا لشکر	یقیناً وہی

الْغٰلِبُوْنَ (173)	فَتَوَلَّ ⑧	عَنْهُمْ	حَتّٰى حِيْنٍ ③ (174) لا
غالب ہونے والا ہے	سو آپ منہ موڑ لیجیے	ان سے	ایک وقت تک

ضروری وضاحت

①یہ دراصل اِنَّ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے اِنْ استعمال ہوا ہے۔②لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔③ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔④شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا یا کیا جانے والے کا مفہوم ہے۔⑤سَوْفَ کا ترجمہ عنقریب یا جلدی کیا جاتا ہے یہ عموماً مستقبل بعید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔⑥تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑦نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑧تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَّ اَبۡصِرۡهُمۡ	اور آپ دیکھیے انہیں
فَسَوۡفَ يُبۡصِرُوۡنَ ﴿175﴾	پس عنقریب وہ بھی دیکھ لیں گے۔ ﴿175﴾
اَفَبِعَذَابِنَا يَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿176﴾	تو (بھلا) کیا ہمارا عذاب وہ جلدی مانگتے ہیں۔ ﴿176﴾
فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمۡ	پھر جب وہ نازل ہوگا ان کے صحن میں
فَسَآءَ صَبَاحُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿177﴾	تو بری ہوگی ڈرائے جانے والوں کی صبح۔ ﴿177﴾
وَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ حَتّٰى حِيۡنٍ ﴿178﴾	اور آپ منہ موڑ لیں ان سے ایک وقت تک۔ ﴿178﴾
وَّاَبۡصِرۡ فَسَوۡفَ يُبۡصِرُوۡنَ ﴿179﴾	اور دیکھیں پس عنقریب وہ (بھی) دیکھ لیں گے۔ ﴿179﴾
سُبۡحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ	پاک ہے آپ کا رب عزت کا رب (مالک)
عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿180﴾	(ان باتوں) سے جو وہ (مشرک) بیان کرتے ہیں۔ ﴿180﴾
وَسَلٰمٌ عَلَى الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿181﴾	اور سلام ہے (تمام) رسولوں پر۔ ﴿181﴾
وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ	اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے
رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿182﴾	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔ ﴿182﴾

ع 5 44 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شان وشوکت، سحر وافطار، لوح وقلم۔	حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
اَبۡصِرۡهُمۡ : سمع وبصر، بصارت، علٰی وجہ البصیرت۔	سُبۡحٰنَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
فَبِعَذَابِنَا : عذاب، عذابِ الیم، عذابِ آخرت۔	عَمَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَسۡتَعۡجِلُوۡنَ : عجلت، مہرِ معجّل۔	يَصِفُوۡنَ : وصف، موصوف، توصیف، اوصاف۔
نَزَلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فَسَآءَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔	الۡمُرۡسَلِيۡنَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
صَبَاحُ : صبح، علی الصبح، صبح صادق۔	الۡحَمۡدُ : حمد وثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔
الۡمُنۡذَرِيۡنَ : بشارت وانذار، نذیر۔	الۡعٰلَمِيۡنَ : الہ العالمین، رحمۃ للعلمین، اقوام عالم۔

وَ ①	اَبْصِرْهُمْ	فَسَوْفَ ②	يُبْصِرُوْنَ ﴿175﴾
اور	دیکھیے انہیں	پس عنقریب	وہ سب دیکھ لیں گے

اَفَبِعَذَابِنَا ②	يَسْتَعْجِلُوْنَ ③ ﴿176﴾	فَاِذَا ②	نَزَلَ
تو (بھلا) کیا ہمارا عذاب	وہ سب جلدی مانگتے ہیں	پھر جب	وہ نازل ہوگا

بِسَاحَتِهِمْ ④	فَسَآءَ ②	صَبَاحُ	الْمُنْذَرِيْنَ ﴿177﴾
ان کے صحن میں	تو بری ہوگی	صبح	سب ڈرائے جانے والوں کی

وَ ①	تَوَلَّ ⑤	عَنْهُمْ	حَتّٰى حِيْنٍ ⑥ لا ﴿178﴾	وَ ①	اَبْصِرْ
اور	آپ منہ موڑ لیں	ان سے	ایک وقت تک	اور	آپ دیکھیں

فَسَوْفَ	يُبْصِرُوْنَ ﴿179﴾	سُبْحٰنَ	رَبِّكَ	رَبِّ الْعِزَّةِ ⑦
پس عنقریب	وہ سب دیکھ لیں گے	پاک (ہے)	آپ کا رب	عزت کا رب

عَمَّا ⑧	يَصِفُوْنَ ج ﴿180﴾	وَسَلٰمٌ ①	عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ج ﴿181﴾
(اُن باتوں) سے جو	وہ سب بیان کرتے ہیں	اور سلام (ہے)	تمام رسولوں پر

ع 5 44 9

وَ ①	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ع ﴿182﴾
اور	(سب) تعریف	اللہ کے لیے	(جو) تمام جہانوں کا رب (ہے)۔

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ عموماً اور ہے، کبھی حالانکہ، جبکہ یا قسم بھی ہوتا ہے۔② فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔③ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اگر اس کے شروع میں یَ تَ وغیرہ ہو تو أ گر جاتا ہے۔④ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑤ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔

آیاتُھا 88 | 38 سُوْرَۃُ صٓ مَکِّیَّۃٌ 38 | رُکُوْعَاتُھا 5

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صٓ وَ الۡقُرۡاٰنِ ذِی الذِّکۡرِ ؕ﴿1﴾	صٓ ، قسم ہے نصیحت والے قرآن کی ۔﴿1﴾
بَلِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا	بلکہ (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
فِیۡ عِزَّۃٍ وَّ شِقَاقٍ ﴿2﴾	(وہ) تکبر اور مخالفت میں (پڑے ہوئے) ہیں ۔﴿2﴾
کَمۡ اَہۡلَکۡنَا مِنۡ قَبۡلِہِمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ	کتنی ہی قوموں کو ہم نے ہلاک کر دیا ان سے پہلے
فَنَادَوۡا وَّ لَاتَ حِیۡنَ مَنَاصٍ ﴿3﴾	تو انہوں نے پکارا اور نہیں تھا وہ وقت بچ نکلنے کا ۔﴿3﴾
وَ عَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَہُمۡ	اور انہوں نے تعجب کیا (اس پر) کہ آیا ان کے پاس
مُّنۡذِرٌ مِّنۡہُمۡ ۫ وَ قَالَ الۡکٰفِرُوۡنَ	ایک ڈرانے والا انہیں میں سے اور کافروں نے کہا
ہٰذَا سٰحِرٌ کَذَّابٌ ۚ﴿4﴾	یہ انتہائی جھوٹا جادوگر ہے ۔﴿4﴾
اَجَعَلَ الۡاٰلِہَۃَ اِلٰـہًا وَّاحِدًا ۚۖ	کیا اس نے بنا دیا کئی معبودوں کو ایک معبود
اِنَّ ہٰذَا لَشَیۡءٌ عُجَابٌ ﴿5﴾	بے شک یہ یقیناً بڑی عجیب چیز ہے ۔﴿5﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ذِی	ذیشان، ذی وقار، ذی الحجہ۔	عَجِبُوۡۤا	عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔
الذِّکۡرِ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	مُّنۡذِرٌ	بشارت و انذار، نذیر۔
بَلِ	بلکہ۔	الۡکٰفِرُوۡنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
کَفَرُوۡا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	ہٰذَا	لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔
اَہۡلَکۡنَا	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	سٰحِرٌ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
قَبۡلِہِمۡ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	کَذَّابٌ	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
قَرۡنٍ	قرون اولیٰ۔	الۡاٰلِہَۃَ	الٰہ العالمین، توحید اُلوہیت۔
فَنَادَوۡا	نداء، منادی، ندائے ملت۔	وَاحِدًا	وحدت، جسد واحد، واحدانیت۔

اٰیَاتُھَا 88 | 38 سُوۡرَۃُ صٓ مَکِّیَّۃٌ 38 | رُکُوۡعَاتُھَا 5

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صٓ	وَ ①	الۡقُرۡاٰنِ	ذِی الذِّکۡرِ ② ۝1 ط	بَلِ	الَّذِیۡنَ
ص	قسم ہے	قرآن (کی)	نصیحت والے	بلکہ	(وہ لوگ) جن

کَفَرُوۡا	فِیۡ عِزَّۃٍ ③	وَّشِقَاقٍ ۝2	کَمۡ	اَهۡلَکۡنَا ④
سب نے کفر کیا	تکبر میں	اور مخالفت (میں)	کتنے	ہم نے ہلاک کر دیے

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	مِّنۡ قَرۡنٍ	فَنَادَوۡا	وَّلَاتَ ⑤	حِیۡنَ
ان سے پہلے	قوموں سے	تو انہوں نے پکارا	اور نہیں (تھا)	وہ وقت

مَنَاصٍ ۝3	وَعَجِبُوۡۤا	اَنۡ جَآءَهُمۡ	مُّنۡذِرٌ ⑥	مِّنۡهُمۡ ز
بچ نکلنے کا	اور اُن سب نے تعجب کیا	کہ آیا انکے پاس	ایک ڈرانے والا	انہی میں سے

وَقَالَ	الۡکٰفِرُوۡنَ	هٰذَا سٰحِرٌ	کَذَّابٌ ⑦ ۝4	اَ	جَعَلَ
اور کہا	کافروں نے	یہ جادوگر ہے	انتہائی جھوٹا	کیا	اس نے بنا دیا

الۡاٰلِهَةَ ⑧	اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ صلے	اِنَّ هٰذَا	لَشَیۡءٌ	عُجَابٌ ۝5
کئی معبودوں کو	ایک معبود	بے شک یہ	یقیناً چیز (ہے)	بڑی عجیب

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ عموماً اور ہے، کبھی حالانکہ، قسم یا جبکہ بھی ہوتا ہے۔② ذِیۡ اور ذُوۡ واحد مذکر کی علامتیں ہیں اور ترجمہ والا کیا جاتا ہے۔
③ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑤ لَاتَ اصل میں لَا ہے یہاں تَ کا اضافہ کیا گیا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔
⑦ فَعَّالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ یہاں ۃ واحد مؤنث نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ	اور چل کھڑے ہوئے ان کے سردار (یہ کہتے ہوئے)
اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚۖ	کہ تم چلو اور ڈٹے رہو اپنے معبودوں پر
اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ	بے شک یہ یقیناً (ایسی) چیز ہے
یُّرَادُ ۚۖ ﴿6﴾	(کہ جس میں کسی غرض کا) ارادہ کیا جاتا ہے۔ ﴿6﴾
مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚۖ	ہم نے نہیں سنا اس (بات) کو پچھلے دین میں
اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۚۖ ﴿7﴾	نہیں ہے یہ مگر گھڑی ہوئی بات۔ ﴿7﴾
ءَاُنْزِلَ عَلَیْهِ الذِّكْرُ	کیا اسی پر نصیحت نازل کی گئی ہے
مِنْۢ بَیْنِنَا ؕ	ہمارے درمیان میں سے
بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِیْ ۚ	بلکہ وہ (تو) میری نصیحت سے شک میں ہیں
بَلْ لَّمَّا یَذُوْقُوْا عَذَابِ ؕ ﴿8﴾	بلکہ انہوں نے ابھی تک نہیں چکھا (میرا) عذاب۔ ﴿8﴾
اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ	کیا اسکے پاس خزانے ہیں آپکے رب کی رحمت کے
الْعَزِیْزِ الْوَهَّابِ ۚ ﴿9﴾	(جو) نہایت غالب بہت عطا کرنے والا ہے۔ ﴿9﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اصْبِرُوْا	: صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔	الذِّكْرُ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
یُّرَادُ	: ارادہ، مرید، مراد۔	بَیْنِنَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
سَمِعْنَا	: سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔	شَكٍّ	: شک، بے شک، مشکوک، شک وشبہ۔
الْمِلَّةِ	: ملت ابراہیم، ملت اسلامیہ۔	یَذُوْقُوْا	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ، ذوق۔
الْاٰخِرَةِ	: اُخروی زندگی، اول و آخر، آخرت۔	عِنْدَهُمْ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
هٰذَآ	: لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔	خَزَآئِنُ	: خزانہ، خزانے، خزائن۔
اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	رَحْمَةِ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
اُنْزِلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	الْوَهَّابِ	: ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔

وَانْطَلَقَ	الْمَلَاُ	مِنْهُمْ	اَنِ ①	امْشُوْا ②	وَاصْبِرُوْا ②
اور چل کھڑے ہوئے	سردار	ان میں سے	کہ	تم سب چلو	اور تم سب ڈٹے رہو

عَلٰۤی اٰلِهَتِكُمْ ۚۖ	اِنَّ	هٰذَا	لَشَیْءٌ	یُّرَادُ ③ ۚ (6)
اپنے معبودوں پر	بے شک	یہ	یقیناً (ایسی) چیز (ہے)	ارادہ کیا جاتا ہے

مَا سَمِعْنَا	بِهٰذَا ④	فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚۖ	اِنْ ⑤	هٰذَاۤ
نہیں ہم نے سنا	اس (بات) کو	پچھلے دین میں	نہیں ہے	یہ

اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۚۖ (7)	ءَ	اُنْزِلَ ⑥	عَلَیْهِ	الذِّكْرُ	مِنْۢ بَیْنِنَا ؕ
مگر گھڑی ہوئی بات	کیا	نازل کی گئی ہے	اسی پر	نصیحت	ہمارے درمیان میں سے

بَلْ	هُمْ	فِیْ شَكٍّ	مِّنْ ذِكْرِیْ ۚ	بَلْ
بلکہ	وہ	(تو) شک میں (ہیں)	میری نصیحت سے	بلکہ

لَّمَّا ⑦	یَذُوْقُوْا	عَذَابِ ؕ (8)	اَمْ	عِنْدَهُمْ
ابھی تک نہیں	اُن سب نے چکھا	میرا عذاب	کیا	اس کے پاس

خَزَآئِنُ	رَحْمَةِ رَبِّكَ	الْعَزِیْزِ	الْوَهَّابِ ۚ (9)
خزانے ہیں	آپ کے رب کی رحمت کے	(جو) نہایت غالب	بہت عطا کرنے والا ہے

ضروری وضاحت

① یہ دراصل اَنْ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔ ② فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ⑤ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ لَمَّا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی ابھی تک نہیں کیا جاتا ہے اسکے بعد علامت یہ کا ترجمہ اس یا ان کیا جاتا ہے۔

اَمۡ لَهُمۡ مُّلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	یا انہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی
وَمَا بَيۡنَهُمَا ۚ	اور (اسکی) جو ان دونوں کے درمیان ہے
فَلۡيَرۡتَقُوۡا فِى الۡاَسۡبَابِ ﴿10﴾	تو چاہیے کہ وہ اُوپر چڑھ جائیں سیڑھیوں میں ﴿10﴾
جُنۡدٌ مَّا هُنَالِكَ	(وہ) ایک حقیر سا لشکر ہے (جو) اس جگہ
مَهۡزُوۡمٌ مِّنَ الۡاَحۡزَابِ ﴿11﴾	شکست کھایا ہوا ہے لشکروں میں سے۔ ﴿11﴾
كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّعَادٌ	ان سے پہلے قوم نوح اور عاد نے جھٹلایا
وَّفِرۡعَوۡنُ ذُو الۡاَوۡتَادِ ﴿12﴾	اور میخوں والے فرعون نے۔ ﴿12﴾
وَثَمُوۡدُ وَقَوۡمُ لُوۡطٍ	اور ثمود اور قوم لوط
وَّاَصۡحٰبُ لۡـَٔيۡكَةِ ؕ	اور اَیکہ (جنگل) والوں نے (بھی جھٹلایا)
اُولٰٓـئِكَ الۡاَحۡزَابُ ﴿13﴾ اِنۡ	یہی لوگ (بڑے) گروہ (لشکر) ہیں۔ ﴿13﴾ نہیں ہے (ان میں سے)
كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ	کوئی مگر اس نے جھٹلایا رسولوں کو
فَحَقَّ عِقَابِ ﴿14﴾	تو واقع ہو گیا (ان پر میرا) عذاب۔ ﴿14﴾

ع 1 14 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُّلۡكُ	: مالک المُلک، مُلک وملت، ملوکیت۔	قَوۡمُ	: قوم، اقوام، قومیت۔
السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، ارض وسماء۔	ذُو	: ذوالجلال، ذومعنی، ذومال، ذوالحجہ۔
الۡاَرۡضِ	: ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	اَصۡحٰبُ	: اصحابِ صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔
فَلۡيَرۡتَقُوۡا	: ارتقا، ارتقائی عمل۔	كُلٌّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اِلَّا	: اِلّا ماشاء اللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔
الۡاَحۡزَابِ	: حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔	الرُّسُلَ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
كَذَّبَتۡ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	فَحَقَّ	: حق وباطل، حقیقت، حق گوئی۔
قَبۡلَهُمۡ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	عِقَابِ	: عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔

اَمۡ ①	لَهُمۡ ②	مُّلۡكُ	السَّمٰوٰتِ ③	وَ	الۡاَرۡضِ	وَمَا ④
یا	انہی کے لیے (ہے)	بادشاہی	آسمانوں	اور	زمین (کی)	اور جو

بَيۡنَهُمَا قف	فَلۡيَرۡتَقُوۡا ⑤	فِى الۡاَسۡبَابِ ﴿10﴾
ان دونوں کے درمیان (ہے)	تو چاہیے کہ وہ سب اُوپر چڑھ جائیں	سیڑھیوں میں

جُنۡدٌ مَّا ⑥⑦	هُنَالِكَ	مَهۡزُوۡمٌ	مِّنَ الۡاَحۡزَابِ ﴿11﴾
(وہ) ایک لشکر ہے حقیر سا	اس جگہ	شکست دیا ہوا	لشکروں میں سے

كَذَّبَتۡ ③	قَبۡلَهُمۡ	قَوۡمُ نُوۡحٍ	وَّ	عَادٌ	وَّ
جھٹلایا	ان سے پہلے	قوم نوح	اور	عاد (نے)	اور

فِرۡعَوۡنُ ذُو الۡاَوۡتَادِ ﴿12﴾ لا	وَ	ثَمُوۡدُ	وَ	قَوۡمُ لُوۡطٍ	وَّ
میخوں والے فرعون نے	اور	ثمود	اور	قوم لوط	اور

اَصۡحٰبُ لۡـَٔيۡكَةِ ط ③⑧	اُولٰٓئِكَ	الۡاَحۡزَابُ ﴿13﴾	اِنۡ ⑨
اَیکہ (جنگل) والوں نے	یہی لوگ	(بڑے) گروہ (لشکر ہیں)	نہیں ہے (ان میں سے)

كُلٌّ	اِلَّا	كَذَّبَ	الرُّسُلَ	فَحَقَّ	عِقَابِ ﴿14﴾ ع
کوئی بھی	مگر	اس نے جھٹلایا	رسولوں (کو)	تو واقع ہو گیا (ان پر)	(میرا) عذاب

ع 1 14 10

ضروری وضاحت

① اَمۡ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔② لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔③ ات، تۡ اور ۃ اسم کیساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ فَ کے بعد لۡ کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ یہاں مَا زائد ہے تحقیر کے لیے استعمال ہوا ہے۔⑧ اصحاب الایکہ سے مراد سیدنا شعیب علیہ السلام کی قوم ہے۔⑨ اِنۡ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً	اور نہیں انتظار کر رہے یہ لوگ مگر ایک سخت چیخ کا
مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿15﴾	نہیں ہوگا اس کے لیے (درمیان میں) کوئی وقفہ۔ ﴿15﴾
وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا	اور انہوں نے کہا اے ہمارے رب تو جلدی دے ہمیں
قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿16﴾	ہمارا حصہ یومِ حساب سے پہلے۔ ﴿16﴾
اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ	آپ صبر کریں اس پر جو وہ کہتے ہیں
وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ	اور یاد کیجیے ہمارے بندے صاحب قوت داؤد کو
اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿17﴾	بے شک وہ بہت رجوع کرنے والا (تھا)۔ ﴿17﴾
اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ	بیشک ہم نے تابع کر دیا پہاڑوں کو اس کے ساتھ
يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴿18﴾	وہ تسبیح کرتے تھے شام اور صبح۔ ﴿18﴾
وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ	اور پرندوں کو (بھی تابع کر دیا) جبکہ وہ اکٹھے کیے ہوئے تھے
كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿19﴾	سب اسی کے لیے رجوع کرنے والے تھے۔ ﴿19﴾
وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ	اور ہم نے مضبوط کر دی اس کی بادشاہی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَنْظُرُ	انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔	مَعَهٗ	مع اہل وعیال، معیت، مع دوست واحباب۔
قَالُوْا	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	يُسَبِّحْنَ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
عَجِّلْ	عجلت، مہر معجّل۔	بِالْعَشِيِّ	نماز عشاء، عشائیہ۔
اذْكُرْ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	الْاِشْرَاقِ	اشراق، نماز اشراق، وقت اشراق۔
ذَا	ذوالجلال، ذومعنی، ذومال ذی شان۔	الطَّيْرَ	طائر، طیور، طیارہ، اے طائر لاہوتی۔
الْاَيْدِ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	مَحْشُوْرَةً	حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔
سَخَّرْنَا	مسخر، تسخیر۔	شَدَدْنَا	شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
الْجِبَالَ	جبلِ اُحد، جبلِ رحمت، جبالِ ہمالیہ۔	مُلْكَهٗ	مالک المُلک، مُلک وملت، ملوکیت۔

وَ	مَا	يَنۡظُرُ	هٰٓؤُلَآءِ	اِلَّا	صَيۡحَةً وَّاحِدَةً	مَّا
اور	نہیں	وہ انتظار کر رہے	یہ لوگ	مگر	ایک سخت چیخ کا	نہیں

لَهَا	مِنۡ فَوَاقٍ [1] ﴿15﴾	وَقَالُوۡا	رَبَّنَا [2]	عَجِّلۡ
اسکے لیے (درمیان میں)	کوئی وقفہ	اور انہوں نے کہا	(اے) ہمارے رب	تو جلدی دے

لَّنَا	قِطَّنَا	قَبۡلَ	يَوۡمِ الۡحِسَابِ ﴿16﴾	اِصۡبِرۡ [3]	عَلٰى مَا
ہم کو	ہمارا حصہ	پہلے	یومِ حساب سے	آپ صبر کریں	(اس) پر جو

يَقُوۡلُوۡنَ	وَاذۡكُرۡ	عَبۡدَنَا	دَاوٗدَ	ذَا الۡاَيۡدِ [4] ج
وہ سب کہتے ہیں	اور آپ یاد کیجیے	ہمارے بندے	داود	صاحب قوت (کو)

اِنَّهٗۤ	اَوَّابٌ [5] ﴿17﴾	اِنَّا [6]	سَخَّرۡنَا [7]	الۡجِبَالَ	مَعَهٗ
بیشک وہ	بہت رجوع کرنیوالا (تھا)	بیشک ہم نے	ہم نے تابع کر دیا	پہاڑوں کو	اسکے ساتھ

يُسَبِّحۡنَ [8]	بِالۡعَشِيِّ	وَالۡاِشۡرَاقِ ﴿18﴾ لا	وَالطَّيۡرَ	مَحۡشُوۡرَةً ط
وہ (پہاڑ) تسبیح کرتے تھے	شام کو	اور صبح کو	اور پرندوں (کو)	وہ اکٹھے کیے ہوئے (تھے)

كُلٌّ	لَّهٗۤ	اَوَّابٌ [5] ﴿19﴾	وَشَدَدۡنَا [7]	مُلۡكَهٗ
سب	اسی کے لیے	رجوع کرنے والے (تھے)	اور ہم نے مضبوط کر دی	اسکی بادشاہی

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔② رَبَّنَا دراصل یَا رَبَّنَا تھا، شروع سے یَا تخفیف کے لیے گرا ہوا ہے۔③ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④ یہ یَدٌ (ہاتھ) کی جمع نہیں اَلۡاَیۡدِ سے مراد دینی قوت ہے۔⑤ فَعَّالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے۔⑦ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑧ ـنَ فعل کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے۔

وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ	اور ہم نے دی اسے حکمت
وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿20﴾	اور فیصلہ کن گفتگو (کی صلاحیت)۔
وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ	اور کیا آئی آپکے پاس جھگڑا کرنے والوں کی خبر
اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿21﴾	جب وہ دیوار پھاند کر عبادت خانہ میں آ گئے۔﴿21﴾
اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ	جب وہ داخل ہوئے داوٗد پر
فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ	تو وہ گھبرا گئے اُن سے، انہوں نے کہا آپ نہ ڈریں
خَصْمٰنِ بَغٰى	(ہم) دو جھگڑنے والے ہیں زیادتی کی ہے
بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ	ہمارے بعض نے بعض پر (یعنی ایک نے دوسرے پر)
فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ	تو آپ فیصلہ فرمائیں ہمارے درمیان حق کیساتھ
وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ	اور بے انصافی نہ کیجیے اور ہدایت دے ہمیں
اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿22﴾	سیدھے راستے کی طرف۔﴿22﴾
اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ ۣ قف	بے شک یہ میرا بھائی ہے

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْحِكْمَةَ	حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔	تَخَفْ	خوف، خائف، خوف و ہراس۔
فَصْلَ	فیصلہ، فیصل۔	بَغٰى	باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔
الْخِطَابِ	خطاب، خطبہ، خطیب، مخاطب۔	فَاحْكُمْ	حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔
نَبَؤُا	نبی، نبوت، انبیاء۔	اهْدِنَآ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
الْخَصْمِ	مخاصمت۔	سَوَآءِ	مساوی، مساوات، خط استواء۔
الْمِحْرَابَ	منبر و محراب، محرابِ مسجد۔	الصِّرَاطِ	صراطِ مستقیم، پل صراط۔
دَخَلُوْا	دخل، داخل، دخول، مداخلت۔	هٰذَآ	لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔
قَالُوْا	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	اَخِيْ	اخوت، مؤاخات، اخوان۔

وَ	اٰتَيْنٰهُ ①②	الْحِكْمَةَ ③	وَ	فَصْلَ الْخِطَابِ ﴿20﴾
اور	ہم نے دی اسے	حکمت	اور	فیصلہ کن گفتگو

وقف لازم

وَ	هَلْ	اَتٰىكَ	نَبَؤُا	الْخَصْمِ	اِذْ
اور	کیا	آئی آپکے پاس	خبر	جھگڑا کرنے والوں کی	جب

تَسَوَّرُوا ④	الْمِحْرَابَ ⑤ ﴿21﴾ لا	اِذْ	دَخَلُوْا	عَلٰى دَاوٗدَ
وہ دیوار پھاند کر آگئے	عبادت خانہ (میں)	جب	وہ سب داخل ہوئے	داوٗد پر

فَفَزِعَ	مِنْهُمْ	قَالُوْا	لَا تَخَفْ ج ⑥	خَصْمٰنِ ⑦
تو وہ گھبرا گیا	ان سے	انہوں نے کہا	آپ نہ ڈریں	دو جھگڑنے والے ہیں

بَغٰى	بَعْضُنَا	عَلٰى بَعْضٍ	فَاحْكُمْ	بَيْنَنَا
زیادتی کی ہے	ہمارے بعض نے	بعض پر	تو آپ فیصلہ فرمائیں	ہمارے درمیان

بِالْحَقِّ ⑧	وَ	لَا تُشْطِطْ ⑥	وَ	اهْدِنَآ
حق کیساتھ	اور	آپ بے انصافی نہ کیجیے	اور	ہدایت دے ہمیں

اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿22﴾	اِنَّ	هٰذَآ	اَخِيْ قف
سیدھے راستے کی طرف	بے شک	یہ	میرا بھائی

ضروری وضاحت

① نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔② ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔
③ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسکا مفعول ہوتا ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں جزم ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑦ علامت اِنِ تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتی ہے۔⑧ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

لَهٗ تِسۡعٌ وَّتِسۡعُوۡنَ نَعۡجَةً	اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں
وَّلِیَ نَعۡجَةٌ وَّاحِدَةٌ قف	اور میرے پاس ایک ہی دنبی ہے
فَقَالَ اَكۡفِلۡنِيۡهَا	تو یہ کہتا ہے اسے (بھی) میرے سپرد کر دے
وَعَزَّنِیۡ فِی الۡخِطَابِ ﴿23﴾	اور یہ غالب آ گیا ہے مجھ پر گفتگو میں۔ ﴿23﴾
قَالَ لَقَدۡ ظَلَمَكَ	آپ نے فرمایا بلاشبہ یقیناً اس نے ظلم کیا تجھ پر
بِسُؤَالِ نَعۡجَتِكَ اِلٰی نِعَاجِهٖ ط	تیری دنبی کو اپنی دنبیوں کیساتھ ملانے کا مطالبہ کر کے
وَاِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ الۡخُلَطَآءِ لَيَبۡغِیۡ	اور بیشک بہت سے شرکاء واقعی زیادتی کرتا ہے
بَعۡضُهُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ	ان کا بعض بعض پر (یعنی ایک دوسرے پر)
اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	سوائے (ان لوگوں کے) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے
وَقَلِيۡلٌ مَّا هُمۡ ط وَظَنَّ دَاوٗدُ	اور بہت کم ہیں وہ (لوگ) اور داؤد سمجھ گئے
اَنَّمَا فَتَنّٰهُ	کہ بے شک ہم نے آزمایا ہے اسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَّ	: عفو و درگزر، شان و شوکت۔	لَيَبۡغِیۡ	: بغاوت، باغی۔
وَّاحِدَةٌ	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
فَقَالَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	اٰمَنُوۡا	: ایمان، مومن، امن۔
اَكۡفِلۡنِيۡهَا	: کفیل، کفالت۔	عَمِلُوۡا	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
فِیۡ	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	الصّٰلِحٰتِ	: اصلاح، اعمال صالحہ، صلح۔
الۡخِطَابِ	: خطبہ، خطیب، مخاطب، طرزِ تخاطب۔	قَلِيۡلٌ	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
ظَلَمَكَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	ظَنَّ	: سوءظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔
بِسُؤَالِ	: سوال، سائل، مسئول۔	فَتَنّٰهُ	: فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔

لَهٗ ①	تِسۡعٌ وَّتِسۡعُوۡنَ	نَعۡجَةً ②	وَّلِيَ ③	نَعۡجَةٌ وَّاحِدَةٌ ② قف
اس کے پاس	ننانوے	دنبی	اور میرے پاس	ایک دنبی

فَقَالَ	اَكۡفِلۡنِيۡهَا ④	وَ	عَزَّنِيۡ	فِي الۡخِطَابِ (23)
تو یہ کہتا ہے	میرے سپرد کردے اسے	اور	وہ غالب آگیا ہے مجھ پر	گفتگو میں

قَالَ	لَقَدۡ ⑤	ظَلَمَكَ	بِسُؤَالِ نَعۡجَتِكَ
آپ نے فرمایا	بلاشبہ یقیناً	اس نے ظلم کیا تجھ پر	تیری دنبی کا مطالبہ کرکے

اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ	وَ	اِنَّ ⑥	كَثِيۡرًا	مِّنَ الۡخُلَطَآءِ
اپنی دنبیوں کیساتھ	اور	بیشک	بہت (سے)	شرکاء میں سے

لَيَبۡغِيۡ	بَعۡضُهُمۡ	عَلٰى بَعۡضٍ	اِلَّا	الَّذِيۡنَ
واقعی وہ زیادتی کرتا ہے	ان کا بعض	بعض پر	سوائے	(ان لوگوں کے) جو

اٰمَنُوۡا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	قَلِيۡلٌ مَّا ⑦
سب ایمان لائے	اور انہوں نے اعمال کیے	نیک	اور	بہت کم

هُمۡ ؕ	وَظَنَّ	دَاوٗدُ	اَنَّمَا	فَتَنّٰهُ
وہ	اور سمجھ گئے	داؤد	کہ بیشک صرف	ہم نے آزمایا ہے اسے

ضروری وضاحت

① یہاں لَہٗ دراصل لِہٖ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَہٗ کیا گیا ہے۔② ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③ لِیَ کا اصل ترجمہ میرے لیے ہے بات کو واضح کرنے کے لیے ترجمہ میرے پاس کیا گیا ہے۔④ یہ دراصل اَکۡفِلۡنِیۡ + ھا
ہے فعل کے ساتھ یۡ آئے تو درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔⑤ علامت لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑥ اِنَّ اسم
کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑦ یہاں مَا زائد ہے جس کا مقصد قلیل ہونے میں تاکید کا مفہوم شامل کرنا ہے۔

فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ	تو اس نے بخشش مانگی اپنے رب سے
وَخَرَّ رَاكِعًا	اور رکوع میں گر پڑے
وَّاَنَابَ ﴿24﴾ السجدة	اور (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔ ﴿24﴾
فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ	تو ہم نے بخش دی اس کو یہ (غلطی)
وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا	اور بے شک اس کے لیے ہمارے پاس
لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿25﴾	یقیناً بڑا قرب اور اچھا ٹھکانا ہے۔ ﴿25﴾
يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ	اے داؤد بے شک ہم نے بنایا ہے تجھے
خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ	زمین میں خلیفہ تو تو فیصلہ کر
بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ	لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ
وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى	اور نہ پیروی کر خواہشِ (نفس) کی
فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	ورنہ وہ گمراہ کردے گا تجھے اللہ کی راہ سے
اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بیشک (وہ لوگ) جو گمراہ ہوتے ہیں اللہ کی راہ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاسْتَغْفَرَ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	فَاحْكُمْ	حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔
رَاكِعًا	رکوع، رکوع وسجود۔	بَيْنَ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
اَنَابَ	انابت الی اللہ۔	النَّاسِ	عوام الناس، بعض الناس۔
عِنْدَنَا	عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
حُسْنَ	احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔	تَتَّبِعِ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
خَلِيْفَةً	خلیفہ، خلافت، خلف۔	الْهَوٰى	ہوائے نفس۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	فَيُضِلَّكَ	ضلالت وگمراہی۔
الْاَرْضِ	ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	سَبِيْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

فَاسْتَغْفَرَ ①②	رَبَّهٗ	وَ	خَرَّ	رَاكِعًا
تو اس نے بخشش مانگی	اپنے رب (سے)	اور	گر پڑے	رکوع (میں)

وَ	اَنَابَ ۩ (24) السجدۃ	فَغَفَرْنَا ③	لَهٗ	ذٰلِكَ ④ ط
اور	اس نے رجوع کیا	تو ہم نے بخش دی	اس کو	یہ (غلطی)

وَ	اِنَّ	لَهٗ	عِنْدَنَا	لَزُلْفٰی
اور	بیشک	اس کے لیے	ہمارے پاس	یقیناً بڑا اقرب

وَحُسْنَ	مَاٰبٍ (25)	يٰدَاوٗدُ	اِنَّا ⑤	جَعَلْنٰكَ ③	خَلِيْفَةً ⑥
اور اچھا	ٹھکانا (ہے)	اے داؤد	بیشک ہم	ہم نے بنایا ہے تجھے	خلیفہ

فِي الْاَرْضِ	فَاحْكُمْ ①	بَيْنَ النَّاسِ	بِالْحَقِّ ⑦
زمین میں	تو تو فیصلہ کر	لوگوں کے درمیان	حق کے ساتھ

وَ	لَا تَتَّبِعِ	الْهَوٰى	فَيُضِلَّكَ ①	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط
اور	نہ تو پیروی کر	خواہشِ (نفس کی)	ورنہ وہ گمراہ کردے گا تجھے	اللہ کی راہ سے

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَضِلُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
بیشک	(وہ لوگ) جو	وہ سب گمراہ ہوتے ہیں	اللہ کی راہ سے

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو کبھی پھر اور کبھی ورنہ کیا جاتا ہے۔② فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔
③ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔④ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑤ اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے۔⑥ خَلِيْفَةً کے آخر میں ۃ واحد مؤنث کی علامت کے طور پر نہیں ہے۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌۢ	ان کے لیے سخت عذاب ہے
بِمَا نَسُوۡا يَوۡمَ الۡحِسَابِ ﴿26﴾	اس وجہ سے جو انہوں نے بھلا دیا یوم حساب کو۔ ﴿26﴾
وَمَا خَلَقۡنَا السَّمَآءَ وَالۡاَرۡضَ	اور نہیں ہم نے پیدا کیا آسمان اور زمین کو
وَمَا بَيۡنَهُمَا بَاطِلًا ؕ	اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بے کار
ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۚ	یہ گمان ہے (ان لوگوں کا) جنہوں نے کفر کیا
فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ	سو ہلاکت ہے ان (لوگوں) کے لیے جنہوں نے
كَفَرُوۡا مِنَ النَّارِ ﴿27﴾ اَمۡ نَجۡعَلُ	کفر کیا آگ سے۔ ﴿27﴾ کیا ہم کر دیں گے
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	(انکو) جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے
كَالۡمُفۡسِدِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ ۫	زمین میں فساد کرنے والوں کی طرح
اَمۡ نَجۡعَلُ الۡمُتَّقِيۡنَ كَالۡفُجَّارِ ﴿28﴾	یا ہم کر دیں گے پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح ﴿28﴾
كِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ	(یہ) ایک کتاب ہے، ہم نے نازل کیا ہے اسے
اِلَيۡكَ مُبٰرَكٌ	آپ کی طرف بابرکت ہے

ع 2/12 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَضِلُّوۡنَ : ضلالت وگمراہی۔	ظَنُّ : سوءِظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔
شَدِيۡدٌ : شدید، شدت، مشدد، تشدد۔	النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	الصّٰلِحٰتِ : اصلاح، اعمال صالحہ، صلح ۔
نَسُوۡا : نسیان، نسیاً منسیاً۔	كَالۡمُفۡسِدِيۡنَ : فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔
خَلَقۡنَا : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	الۡمُتَّقِيۡنَ : تقویٰ، متقی۔
السَّمَآءَ : کتب سماویہ، ارض وسماء۔	كَالۡفُجَّارِ : کالعدم، کماحقہ/فاجر، فاسق وفاجر۔
بَيۡنَهُمَا : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	اَنۡزَلۡنٰهُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللّٰہ۔
بَاطِلًا : حق وباطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔	مُبٰرَكٌ : برکت، برکات، مبارک، تبرک۔

ع 2 12 11

لَهُمْ ①	شَدِيْدٌۢ	بِمَا ②③	نَسُوْا	يَوْمَ الْحِسَابِ (26) ع
ان کے لیے	سخت عذاب	اس وجہ سے جو	انہوں نے بھلا دیا	یوم حساب کو

وَمَا	خَلَقْنَا	السَّمَآءَ ④	وَالْاَرْضَ	وَمَا ③	بَيْنَهُمَا
اور نہیں	ہم نے پیدا کیا	آسمان	اور زمین (کو)	اور جو (کچھ)	ان دونوں کے درمیان

بَاطِلًا ؕ	ذٰلِكَ ⑤	ظَنُّ	الَّذِيْنَ ⑥	كَفَرُوْا ۚ
بے کار	یہ	گمان (ہے)	(ان لوگوں کا) جن	سب نے کفر کیا

فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنَ النَّارِ (27) ؕ	اَمْ نَجْعَلُ ⑦
سو ہلاکت	(ان لوگوں) کے لیے جن	سب نے کفر کیا	آگ سے	کیا ہم کر دیں گے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	كَالْمُفْسِدِيْنَ ⑧
(اُنکو) جو	سب ایمان لائے	اور انہوں نے اعمال کیے	نیک	فساد کرنے والوں کی طرح

فِي الْاَرْضِ ز	اَمْ ⑦	نَجْعَلُ	الْمُتَّقِيْنَ	كَالْفُجَّارِ (28)
زمین میں	یا	ہم کر دیں گے	پرہیزگاروں کو	بدکاروں کی طرح

كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	اِلَيْكَ	مُبٰرَكٌ
ایک کتاب	ہم نے نازل کیا ہے اسے	آپ کی طرف	بابرکت

ضروری وضاحت

① لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر، بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔③ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسکا مفعول ہوتا ہے۔⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑥ الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔⑦ اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔⑧ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ	تا کہ وہ غور وفکر کریں اس کی آیات میں
وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿29﴾	اور تا کہ نصیحت پکڑیں عقل والے۔﴿29﴾
وَ وَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ	اور ہم نے عطا کیا داؤد کو سلیمان (جو) اچھا بندہ تھا
اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿30﴾ ۭ	بیشک وہ (اللہ کی طرف) بہت رجوع کرنے والا تھا۔﴿30﴾
اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ	جب پیش کیے گئے اس پر شام کو
الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿31﴾ لا	اصیل تیز رفتار عمدہ (گھوڑے)۔﴿31﴾
فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ	تو اس نے کہا بے شک میں نے محبوب رکھا ہے
حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ	مال (گھوڑوں) کی محبت کو اپنے رب کی یاد کی وجہ سے
حَتّٰى تَوَارَتْ	(پھر انہیں دوڑایا) یہاں تک کہ وہ (گھوڑے) چھپ گئے
بِالْحِجَابِ ﴿32﴾ وقفة رُدُّوْهَا	اوٹ میں۔﴿32﴾ (اس نے کہا) اُن کو واپس لاؤ
عَلَيَّ ۭ فَطَفِقَ مَسْحًۢا	میرے پاس پھر وہ ہاتھ پھیرنے لگے
بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿33﴾	(انکی) پنڈلیوں اور گردنوں پر۔﴿33﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّيَدَّبَّرُوْٓا : مدبر، تدبر، مدبر کائنات۔	بِالْعَشِيِّ : نماز عشاء، عشائیہ۔
لِيَتَذَكَّرَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	فَقَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
اُولُوا : اولوا العزم، اولوا العلم۔	اَحْبَبْتُ : حب، حبیب، محب، محبت۔
وَهَبْنَا : ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔	حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
نِعْمَ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	بِالْحِجَابِ : حجاب، بے حجابی۔
الْعَبْدُ : عبد، عابد، عباد الرحمن۔	رُدُّوْهَا : رد، مردود، تردید، مرتد۔
عُرِضَ : عرض، معروضات، عرضی نویس۔	مَسْحًا : مسح کرنا۔
عَلَيْهِ، عَلَيَّ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	

لِّيَدَّبَّرُوْٓا ①	اٰيٰتِهٖ	وَلِيَتَذَكَّرَ ①	اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿29﴾
تاکہ وہ سب غور و فکر کریں	اسکی آیات (میں)	اور تاکہ وہ نصیحت پکڑیں	عقل والے

وَ	وَهَبْنَا	لِدَاوٗدَ ②	سُلَيْمٰنَ ؕ	نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ
اور	ہم نے عطا کیا	داؤد کو	سلیمان	اچھا بندہ (تھا)

اِنَّهٗٓ	اَوَّابٌ ③ ؕ ﴿30﴾	اِذْ	عُرِضَ ④	عَلَيْهِ
بیشک وہ (اللہ کی طرف)	بہت رجوع کرنے والا (تھا)	جب	پیش کیے گئے	اس پر

بِالْعَشِيِّ ⑤	الصّٰفِنٰتُ ⑥	الْجِيَادُ ۙ ﴿31﴾	فَقَالَ
شام کو	اصیل تیز رفتار	عمدہ (گھوڑے)	تو اس نے کہا

اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ ⑦	حُبَّ الْخَيْرِ	عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ	حَتّٰى
بیشک میں نے محبوب رکھا ہے	مال کی محبت (کو)	اپنے رب کی یاد (کی وجہ) سے	یہاں تک کہ

تَوَارَتْ ⑥	بِالْحِجَابِ ⑧ وقفة ﴿32﴾	رُدُّوْهَا	عَلَيَّ ؕ
وہ (گھوڑے) چُھپ گئے	اوٹ میں	(اس نے کہا) تم سب واپس لاؤ ان کو	مجھ پر

فَطَفِقَ	مَسْحًۢا	بِالسُّوْقِ ⑤	وَالْاَعْنَاقِ ﴿33﴾
پھر وہ لگے	ہاتھ پھیرنے	(انکی) پنڈلیوں پر	اور گردنوں (پر)

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ② لِ کا ترجمہ کبھی لیے اور کبھی کو بھی کیا جاتا ہے۔ ③ فَعَّالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر، بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ ات اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ یْ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ⑧ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آزمایا سلیمان کو
وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا	اور ہم نے ڈالا اس کی کرسی (تخت) پر ایک دھڑ
ثُمَّ اَنَابَ ﴿34﴾	پھر اس نے (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔ ﴿34﴾
قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ	کہا اے میرے رب تو بخش دے مجھے
وَهَبْ لِيْ مُلْكًا	اور تو عطا کر مجھے (ایسی) بادشاہی
لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ	(کہ) نہ لائق ہو کسی ایک کے لیے میرے بعد
اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿35﴾	بے شک تو ہی بہت عطا کرنے والا ہے۔ ﴿35﴾
فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ	پس ہم نے تابع کر دیا اس کے لیے ہوا کو
تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ	وہ چلتی تھی اس کے حکم سے
رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿36﴾	نرمی سے جہاں وہ پہنچانا چاہتا۔ ﴿36﴾
وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ	اور شیطانوں (جنات) کو (جو) ہر طرح کے عمارت بنانے والے
وَّغَوَّاصٍ ﴿37﴾ وَّاٰخَرِيْنَ	اور غوطہ لگانے والے (تھے)۔ ﴿37﴾ اور کچھ دوسروں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتَنَّا : فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔	لِاَحَدٍ : لہٰذا، الحمدللہ/ واحد، احد، توحید۔
اَلْقَيْنَا : القاء کرنا۔	فَسَخَّرْنَا : مسخر، تسخیر۔
جَسَدًا : جسد، اجساد، جسد خاکی۔	الرِّيْحَ : ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
اَنَابَ : انابت الی اللہ۔	تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
قَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	بِاَمْرِهٖ : امر، آمر، مامور، امور۔
اغْفِرْ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔
هَبْ : ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔	كُلَّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
مُلْكًا : مالک المُلک، مُلک وملت، ملوکیت۔	اٰخَرِيْنَ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔

وَ	لَقَدْ	فَتَنَّا	سُلَيْمٰنَ	وَاَلْقَيْنَا	عَلٰى كُرْسِيِّهٖ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے آزمایا	سلیمان (کو)	اور ہم نے ڈالا	اس کی کرسی (تخت) پر

جَسَدًا ①	ثُمَّ اَنَابَ ﴿34﴾	قَالَ	رَبِّ ②	اغْفِرْ ③	لِيْ
ایک دھڑ	پھر اس نے رجوع کیا	کہا	(اے میرے) رب	تو بخش دے	مجھ کو

وَ	هَبْ	لِيْ	مُلْكًا ①	لَّا يَنْۢبَغِيْ
اور	تو عطا کر	مجھ کو	ایک (ایسی) بادشاہی	نہ وہ لائق ہو

لِاَحَدٍ ①	مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ ④	اِنَّكَ	اَنْتَ الْوَهَّابُ ⑤ ﴿35﴾
کسی ایک کے لیے	میرے بعد	بے شک تو	تو ہی بہت عطا کرنے والا (ہے)

فَسَخَّرْنَا	لَهُ	الرِّيْحَ	تَجْرِيْ ⑥	بِاَمْرِهٖ
پس ہم نے تابع کر دیا	اس کے لیے	ہوا (کو)	وہ چلتی تھی	اس کے حکم سے

رُخَآءً	حَيْثُ	اَصَابَ ﴿36﴾ لا	وَ	الشَّيٰطِيْنَ
نرمی (سے)	جہاں	وہ پہنچانا چاہتا	اور	شیطانوں (کو)

كُلَّ	بَنَّآءٍ ⑦	وَّغَوَّاصٍ ⑦ ﴿37﴾ لا	وَّاٰخَرِيْنَ
ہر (طرح کے)	عمارت بنانے والے	اور غوطہ لگانے والے	اور (کچھ) دوسروں (کو)

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کسی گیا ہے۔ ② یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرے ہوئے ہیں۔ ③ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
④ لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑤ اَنْتَ کے بعد اَلْ والا اسم ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑥ تـ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ فَعَّالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿38﴾ — (جو) جکڑے ہوئے تھے زنجیروں میں۔ ﴿38﴾

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ — (ہم نے کہا) یہ ہماری عطا ہے پس (چاہو تو) احسان کرو

اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿39﴾ — یا (چاہو تو) روکے رکھو کسی حساب کے بغیر۔ ﴿39﴾

وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا — اور بے شک اس کے لیے ہمارے ہاں

لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿40﴾ — یقیناً بڑا قرب اور اچھا ٹھکانا ہے۔ ﴿40﴾

ع 3/14/12 وقف لازم

وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ — اور یاد کیجئے ہمارے بندے ایوب کو

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ — جب اس نے پکارا اپنے رب کو

اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ — کہ بے شک مجھے پہنچایا ہے مجھے شیطان نے

بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿41﴾ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ — دکھ اور تکلیف۔ ﴿41﴾ (تو اللہ نے فرمایا) تو اپنا پاؤں مار

هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿42﴾ — یہ (پانی) ہے نہانے کو ٹھنڈا اور پینے کو (شیریں)۔ ﴿42﴾

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ — اور ہم نے عطا کر دیے اسے اس کے گھر والے

وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ — اور ان جیسے ان کے ساتھ (اور بھی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي : فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔ — اذْكُرْ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
هٰذَا : لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔ — عَبْدَنَآ : عبد، عابد، عباد الرحمن۔
عَطَآؤُنَا : عطیہ، عطاء، عطیات۔ — نَادٰى : ندا، منادی، ندائے ملت۔
فَامْنُنْ : ممنون، عبدالمنان۔ — مَسَّنِيَ : مس، مساس۔
اَمْسِكْ : امساک۔ — مُغْتَسَلٌۢ : غسل، غسیل الملائکہ، غسل خانہ۔
حِسَابٍ : حساب، بغیر حساب، حساب و کتاب۔ — شَرَابٌ : شراب، شربت، مشروب، اکل و شرب۔
عِنْدَنَا : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔ — وَهَبْنَا : ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔
حُسْنَ : احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔ — مَّعَهُمْ : مع اہل و عیال، معیت، مع دوست و احباب۔

مُقَرَّنِيْنَ ①	فِي الْاَصْفَادِ 38	هٰذَا	عَطَآؤُنَا
(جو) سب جکڑے ہوئے	زنجیروں میں	یہ	ہماری عطا (بخشش)

فَامْنُنْ ②	اَوْ	اَمْسِكْ ②	بِغَيْرِ حِسَابٍ ③ 39	وَاِنَّ
پس (چاہو تو) احسان کرو	یا	روک رکھو	کسی حساب کے بغیر	اور بیشک

لَهٗ	عِنْدَنَا	لَزُلْفٰى ④	وَحُسْنَ	مَاٰبٍ 40 ع	وَ
اس کے لیے	ہمارے ہاں	یقیناً بڑا قرب	اور اچھا	ٹھکانا	اور

ع 3 14 12

اذْكُرْ ②	عَبْدَنَآ	اَيُّوْبَ ۘ	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗٓ
آپ یاد کیجیے	ہمارے بندے	ایوب (کو)	جب	اس نے پکارا	اپنے رب کو

وقف لازم

اَنِّيْ	مَسَّنِيَ ⑤	الشَّيْطٰنُ ⑥	بِنُصْبٍ ⑦	وَّ	عَذَابٍ 41 ط
کہ بیشک میں	چھوا (پہنچایا) ہے مجھے	شیطان (نے)	دکھ سے	اور	تکلیف (سے)

اُرْكُضْ ②	بِرِجْلِكَ ۚ ⑦	هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ	بَارِدٌ	وَّشَرَابٌ 42
(تو اللہ نے فرمایا) تو مار	اپنے پاؤں کو	یہ نہانے (کو)	ٹھنڈا	اور پینے کو

وَ	وَهَبْنَا ⑧	لَهٗٓ	اَهْلَهٗ	وَمِثْلَهُمْ	مَّعَهُمْ
اور	ہم نے عطا کردیے	اس کو	اس کے گھر والے	اور ان جیسے	ان کے ساتھ

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔② فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑤ فعل کے آخر میں یِ آئے تو فعل اور اس یِ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔⑧ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

رَحْمَةً مِّنَّا	اپنی طرف سے (خاص) رحمت سے
وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿43﴾	اور عقل والوں کی نصیحت کے لیے۔ ﴿43﴾
وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا	اور پکڑ اپنے ہاتھ میں ایک مٹھا تنکوں کا (یعنی جھاڑو)
فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ	پس مار اس کے ساتھ (اپنی بیوی کو) اور نہ قسم توڑ
اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ	بے شک ہم نے پایا ہے اسے صبر کرنے والا
نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿44﴾	(وہ) اچھا بندہ تھا یقیناً وہ بہت رجوع کرنے والا تھا۔ ﴿44﴾
وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ	اور یاد کیجیے ہمارے بندوں ابراہیم
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ	اور اسحاق اور یعقوب کو (وہ) ہاتھوں (طاقت) والے
وَالْاَبْصَارِ ﴿45﴾	اور آنکھوں (بصیرت) والے تھے۔ ﴿45﴾
اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ	بے شک ہم نے چن لیا انہیں
بِخَالِصَةٍ	ایک خاص صفت کے ساتھ (وہ ہے آخرت کے
ذِكْرَى الدَّارِ ﴿46﴾ وَ اِنَّهُمْ عِنْدَنَا	گھر کی یاد۔ ﴿46﴾ اور بے شک وہ ہمارے نزدیک

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَحْمَةً	رحمت، رحیم، رحمٰن۔	صَابِرًا	صبر، صابر و شاکر، صبر و تحمل۔
مِّنَّا	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	نِعْمَ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
ذِكْرٰى	ذکر، اذکار، تذکرہ۔	عِبٰدَنَآ	عبد، عابد، عباد الرحمن۔
لِاُولِي	اولوا العزم، اولوا العلم۔	الْاَيْدِيْ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
خُذْ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	الْاَبْصَارِ	سمع و بصر، بصارت، علیٰ وجہ البصیرت۔
بِيَدِكَ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	اَخْلَصْنٰهُمْ	خالص، خلوص، مخلص، اخلاص۔
فَاضْرِبْ	ضرب، ضرب کاری، مضروب۔	الدَّارِ	دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔
وَجَدْنٰهُ	وجود، موجود، ایجاد۔	عِنْدَنَا	عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔

رَحْمَةً ①	مِّنَّا	وَ	ذِكْرٰى	لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿43﴾
رحمت سے	اپنی طرف سے	اور	نصیحت	عقل والوں کے لیے

وَخُذْ	بِيَدِكَ ②	ضِغْثًا ③	فَاضْرِبْ	بِّهٖ
اور تو پکڑ	اپنے ہاتھ میں	ایک مٹھا تنکوں کا (یعنی جھاڑو)	پس تو مار	اسکے ساتھ

وَ	لَا تَحْنَثْ ط ④	اِنَّا	وَجَدْنٰهُ ⑤	صَابِرًا ط
اور	نہ تو قسم توڑ	بے شک ہم	ہم نے پایا ہے اُسے	صبر کرنے والا

نِعْمَ الْعَبْدُ ط	اِنَّهٗٓ	اَوَّابٌ ⑥ ﴿44﴾	وَاذْكُرْ
(وہ) اچھا بندہ (تھا)	یقیناً وہ	بہت رجوع کرنے والا (تھا)	اور آپ یاد کیجیے

عِبٰدَنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ
ہمارے بندوں (میں سے)	ابراہیم	اور	اسحاق	اور	یعقوب کو

اُولِي الْاَيْدِيْ ⑦	وَالْاَبْصَارِ ﴿45﴾	اِنَّآ	اَخْلَصْنٰهُمْ ⑧
ہاتھوں (طاقت) والے	اور آنکھوں (والے)	بے شک ہم	ہم نے چن لیا انہیں

بِخَالِصَةٍ ①	ذِكْرَى الدَّارِ ج ﴿46﴾	وَ	اِنَّهُمْ	عِنْدَنَا
ایک خاص صفت کے ساتھ	(آخرت کے) گھر کی یاد	اور	بے شک وہ	ہمارے نزدیک

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں جزم ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑤ ہٗ سے پہلے اگر الف ہو تو یہ اُلٹا پیش کی بجائے صرف پیش ہُ ہو جاتا ہے۔ ⑥ فَعَّالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ یعنی اللہ تعالیٰ کی عبادت میں بہت قوی تھے۔ ⑧ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ؕ﴿47﴾	یقیناً چنے ہوئے بہترین لوگوں میں سے تھے۔﴿47﴾
وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ	اور یاد کیجیے اسماعیل
وَالْيَسَعَ وَ ذَا الْكِفْلِ ؕ	اوریسع اور ذوالکفل کو
وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ؕ﴿48﴾	اور (یہ) سب بہترین لوگوں میں سے تھے۔﴿48﴾
هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ	یہ ایک نصیحت ہے، اور بیشک متقی لوگوں کے لیے
لَحُسْنَ مَاٰبٍ ۙ﴿49﴾	یقیناً بہترین ٹھکانا ہے۔﴿49﴾
جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً	ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں، کھلے ہونگے
لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ۚ﴿50﴾	ان کے لیے (ان کے) دروازے۔﴿50﴾
مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ	ان میں تکیہ لگائے ہوئے ہونگے وہ منگوا رہے ہوں گے
فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿51﴾	ان میں بہت سے پھل اور مشروبات۔﴿51﴾
وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿52﴾	اور انکے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی ہم عمر عورتیں ہونگی ﴿52﴾
هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ	یہ ہے جنکا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمُصْطَفَيْنَ	مصطفیٰ، نظامِ مصطفوی۔	مُّفَتَّحَةً	افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔
الْاَخْيَارِ	خیرخواہی، صبح بخیر، خیر و شر، شب بخیر۔	الْاَبْوَابُ	باب، ابواب، باب خیبر۔
اذْكُرْ	ذکر، اذکار۔ تذکرہ، مذکورہ۔	مُتَّكِـِٕيْنَ	تکیہ۔
ذَا	ذوالجلال، ذومعنی، ذومال، ذوالحجہ۔	يَدْعُوْنَ	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
كُلٌّ	کل نمبر، کل تعداد، کلی طور پر۔	شَرَابٍ	شراب، شربت، مشروب، اکل و شرب۔
هٰذَا	لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس، ہذا من فضل ربی۔	عِنْدَهُمْ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
لِلْمُتَّقِيْنَ	الحمدللہ، لہٰذا/ تقویٰ، متقی۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
لَحُسْنَ	حسنِ اخلاق، حسنِ معاملہ، احسان۔	تُوْعَدُوْنَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ	الْاَخْيَارِ ﴿47﴾	وَ	اذْكُرْ ①	اِسْمٰعِيْلَ
یقیناً چنے ہوئے لوگوں میں سے	بہترین لوگ	اور	آپ یاد کیجیے	اسماعیل

وَالْيَسَعَ	وَ	ذَا الْكِفْلِ	وَكُلٌّ	مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿48﴾
اوریسع	اور	ذوالکفل (کو)	اور (یہ) سب	بہترین لوگوں میں سے (تھے)

هٰذَا	ذِكْرٌ	وَاِنَّ ②	لِلْمُتَّقِيْنَ ③	لَحُسْنَ ④	مَاٰبٍ ﴿49﴾
یہ	ایک نصیحت ہے	اور بیشک	متقی لوگوں کے لیے	یقیناً بہترین	ٹھکانا (ہے)

جَنّٰتِ عَدْنٍ ⑤	مُّفَتَّحَةً ⑤	لَّهُمُ	الْاَبْوَابُ ﴿50﴾
ہمیشہ رہنے کے باغات	کھلے ہونگے	ان کے لیے	دروازے

مُتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا ⑥	يَدْعُوْنَ	فِيْهَا ⑥	بِفَاكِهَةٍ ⑤⑦
سب تکیہ لگائے ہوئے (ہونگے)	ان میں	وہ سب منگوا رہے ہوں گے	ان میں	پھل

كَثِيْرَةٍ ⑤	وَّ	شَرَابٍ ﴿51﴾	وَ	عِنْدَهُمْ	قٰصِرٰتُ ⑤
بہت سے	اور	مشروبات	اور	ان کے پاس	نیچی رکھنے والی

الطَّرْفِ	اَتْرَابٌ ﴿52﴾	هٰذَا	مَا	تُوْعَدُوْنَ ⑧
نگاہ	ہم عمر (بیویاں)	یہ ہے	جن کا	تم سب سے وعدہ کیا جاتا تھا

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ③ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ④ لفظ کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔ ⑤ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ ھا واحد مؤنث کی علامت ہے لیکن کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوجاتی ہے۔ ⑦ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿53﴾	یوم حساب کے لیے۔ ﴿53﴾
اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا	بے شک یہ یقیناً ہمارا رزق ہے
مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿54﴾	نہیں ہے اس کے لیے کبھی ختم ہونا۔ ﴿54﴾
هٰذَا ۭ وَاِنَّ	یہ (نعمتیں تو فرمانبرداروں کے لیے ہیں) اور بے شک
لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿55﴾	سرکشوں کے لیے یقیناً بہت بُرا ٹھکانا ہے۔
جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ	(یعنی) جہنم، وہ داخل ہونگے اس میں
فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿56﴾ هٰذَا ۙ	پس وہ بُری آرام گاہ ہے۔ ﴿56﴾ یہ ہے (سزا)
فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿57﴾	تو وہ چکھیں اس کو کھولتا ہوا پانی اور پیپ۔ ﴿57﴾
وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ﴿58﴾	اور دوسرے (عذاب) اس کی مثل کئی قسم کے۔ ﴿58﴾
هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ	یہ ایک گروہ ہے (جو) داخل ہونے والا ہے
مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ۭ	تمہارے ساتھ ان کو کوئی خوش آمدید نہیں
اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿59﴾	بیشک وہ داخل ہونے والے ہیں آگ میں۔ ﴿59﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيَوْمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْحِسَابِ	: حساب وکتاب، محتسب، احتساب۔	شَكْلِهٖٓ	: شکل وصورت، بیضوی شکل، خوش شکل۔
لِلطّٰغِيْنَ	: الحمدللہ، لہٰذا/ طغیانی۔	اَزْوَاجٌ	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
لَشَرَّ	: خیروشر، شریر، شرارت۔	فَوْجٌ	: فوج، افواج، فوج درفوج۔
هٰذَا	: لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔	مَّعَكُمْ	: مع اہل وعیال، معیت۔
وَ	: شان وشوکت، سحر وافطار، لیل ونہار۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
فَلْيَذُوْقُوْهُ	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔	مَرْحَبًۢا	: مرحبا، اہلاً وسہلاً ومرحبا۔
اٰخَرُ	: اُخروی زندگی، اول وآخر۔	النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

لِیَوۡمِ الۡحِسَابِ ﴿53﴾ الثلٰثۃ	اِنَّ	هٰذَا	لَرِزۡقُنَا ①	مَا
یوم حساب کے لیے	بے شک	یہ	یقیناً ہمارا رزق (ہے)	نہیں (ہے)

لَهٗ	مِنۡ نَّفَادٍ ﴿54﴾ ② صلے	هٰذَا ؕ	وَ	اِنَّ	لِلطّٰغِیۡنَ
اس کے لیے	(کبھی) ختم ہونا	یہ	اور	بے شک	سرکشوں کے لیے

لَشَرَّ	مَاٰبٍ ﴿55﴾ لا	جَهَنَّمَ ج	یَصۡلَوۡنَهَا ج	فَبِئۡسَ ③
یقیناً بہت بُرا	ٹھکانا (ہے)	جہنم	وہ سب داخل ہونگے اس میں	پس وہ بری ہے

الۡمِهَادُ ﴿56﴾	هٰذَا لا	فَلۡیَذُوۡقُوۡهُ ③④⑤	حَمِیۡمٌ	وَّغَسَّاقٌ ﴿57﴾ لا
آرام گاہ	یہ ہے (سزا)	تو چاہیے کہ وہ سب چکھیں اس کو	کھولتا ہوا پانی	اور پیپ

وَّ	اٰخَرُ	مِنۡ شَکۡلِهٖۤ ②	اَزۡوَاجٌ ﴿58﴾ ط	هٰذَا
اور	دوسرے (عذاب)	اس کی مثل	کئی قسم کے	یہ

فَوۡجٌ ⑥	مُّقۡتَحِمٌ ⑦	مَّعَكُمۡ ج	لَا مَرۡحَبًۢا ⑥
ایک گروہ	داخل ہونے والے	تمہارے ساتھ	کوئی خوش آمدید نہیں

بِهِمۡ ط	اِنَّهُمۡ	صَالُوا	النَّارِ ﴿59﴾
ان کو	بیشک وہ	وہ سب داخل ہونے والے (ہیں)	آگ (میں)

ضروری وضاحت

①لَ اسم، فعل اور حرف کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔② یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ علامت فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، پھر اور کبھی ورنہ کیا جاتا ہے۔④ علامت وَ یا فَ کے بعد "لۡ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔⑤ علامت وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔⑥ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۚ	وہ کہیں گے بلکہ تم ہو (ایسے کہ)
لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ؕ	تمہارے لیے کوئی خوش آمدید نہیں
اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ	تم ہی ہمارے آگے لائے ہو اس (عذاب) کو
فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿60﴾ قَالُوْا	پس (یہ) برا ٹھکانہ ہے۔ ﴿60﴾ وہ کہیں گے
رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا	اے ہمارے رب جو اسکو ہمارے آگے لایا ہے
فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِی النَّارِ ﴿61﴾	پس زیادہ کر اسکے لیے آگ میں دگنا عذاب۔ ﴿61﴾
وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰی	اور وہ کہیں گے کیا ہوا ہمیں (کہ) ہم نہیں دیکھ رہے
رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ	ان آدمیوں کو (کہ) ہم شمار کرتے تھے انہیں
مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿62﴾	برے لوگوں میں سے۔ ﴿62﴾
اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِیًّا	کیا ہم نے بنائے رکھا انہیں مذاق (غلط طور پر)
اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿63﴾	یا پھر گئیں ہیں ان سے (ہماری) نگاہیں۔ ﴿63﴾
اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ	بے شک یہ یقیناً حق ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	نَرٰی	: رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
بَلْ	: بلکہ۔	رِجَالًا	: رجال کار، قحط الرجال۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	نَعُدُّهُمْ	: عدد، معدود، متعدد، تعداد، اعداد و شمار۔
مَرْحَبًا	: مرحبا، اہلاً و سہلاً و مرحبا۔	الْاَشْرَارِ	: خیر و شر، شریر، شرارت۔
قَدَّمْتُمُوْهُ	: مقدّم، مقدّمہ، اقدام، قدم۔	اَتَّخَذْنٰهُمْ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
الْقَرَارُ	: جائے قرار، استقرار۔	سِخْرِیًّا	: تمسخر، مسخرہ پن۔
فَزِدْهُ	: زیادہ، مزید، زائد۔	الْاَبْصَارُ	: سمع و بصر، بصارت، علیٰ وجہ البصیرت۔
ضِعْفًا	: ذو اضعاف اقل۔	لَحَقٌّ	: حق گوئی، حقانیت دین اسلام۔

قَالُوْا①	بَلْ	اَنْتُمْ قف	لَا مَرْحَبًا	بِكُمْ ط
وہ سب کہیں گے	بلکہ	تم (ہو ایسے کہ)	کوئی خوش آمدید نہیں	تم کو

اَنْتُمْ	قَدَّمْتُمُوْهُ②	لَنَا③ ج	فَبِئْسَ	الْقَرَارُ (60)
تم	تم سب آگے لائے ہو اس کو	ہمارے لیے	پس برا ہے	ٹھکانہ

قَالُوْا①	رَبَّنَا④	مَنْ	قَدَّمَ	لَنَا③	هٰذَا
وہ سب کہیں گے	(اے) ہمارے رب	جو	آگے لایا ہے	ہمارے	یہ

فَزِدْهُ⑤	عَذَابًا	ضِعْفًا	فِي النَّارِ (61)	وَ	قَالُوْا①
پس زیادہ کر اسکے لیے	عذاب	دُگنا	آگ میں	اور	وہ سب کہیں گے

مَا	لَنَا③	لَا نَرٰى	رِجَالًا	كُنَّا نَعُدُّهُمْ⑥
کیا (ہوا)	ہم کو	(کہ) ہم نہیں دیکھ رہے	(ان) آدمیوں (کو)	ہم تھے شمار کرتے انہیں

مِّنَ الْاَشْرَارِ ط (62)	اَتَّخَذْنٰهُمْ	سِخْرِيًّا	اَمْ	زَاغَتْ⑦
برے لوگوں میں سے	کیا ہم نے بنائے رکھا اُنہیں	مذاق	یا	پھر گئیں ہیں

عَنْهُمُ	الْاَبْصَارُ (63)	اِنَّ	ذٰلِكَ⑧	لَحَقٌّ
ان سے	(ہماری) نگاہیں	بے شک	یہ	یقیناً حق (ہے)

ضروری وضاحت

① قَالُوْا فعل ماضی ہے ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔② تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔③ لَنَا میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔④ یہ دراصل یَا رَبَّنَا تھا، شروع سے یَا تخفیف کے لیے گرا ہوا ہے۔⑤ ہٗ سے پہلے اگر جزم ہو تو یہ ہُ ہو جاتا ہے۔⑥ نَا اور نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔⑦ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑧ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

ع 4 24 13

تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿64﴾	اہل دوزخ کا باہم جھگڑنا۔ ﴿64﴾
قُلْ اِنَّمَآ اَنَا	آپ کہہ دیجیے بے شک میں تو صرف
مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ	ایک ڈرانے والا ہوں اور نہیں کوئی سچا معبود
اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿65﴾	مگر اللہ (جو) اکیلا ہے غالب ہے۔ ﴿65﴾
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	رب ہے آسمانوں اور زمین کا
وَمَا بَيْنَهُمَا	اور جو ان دونوں کے درمیان ہے (اس کا بھی)
الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿66﴾	بہت غالب بہت بخشنے والا ہے۔
قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿67﴾	آپ کہہ دیجیے وہ ایک عظیم خبر ہے۔ ﴿66﴾
اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿68﴾	تم اس سے اعراض کرنے والے ہو۔ ﴿68﴾
مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى	نہیں تھا مجھے کچھ علم مجلسِ بالا کا
اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿69﴾	جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔ ﴿69﴾
اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا	نہیں وحی کی جاتی میری طرف مگر صرف (یہ کہ) میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَخَاصُمُ،يَخْتَصِمُوْنَ : مخاصمت۔

اَهْلِ : اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔	بَيْنَهُمَا : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
مُنْذِرٌ : بشارت وانذار، نذیر۔	الْغَفَّارُ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
اِلٰهٍ : الہ العالمین، توحید الوہیت، یا الٰہی۔	قُلْ : قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
الْقَهَّارُ : قہر، قاہر، قہار۔	نَبَؤٌا : نبی، نبوت، انبیاء۔
السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسماء۔	عَظِيْمٌ : اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ ارض، ارض مقدس۔	مُعْرِضُوْنَ : اعراض کرنا۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماتحت۔	الْاَعْلٰٓى : اعلیٰ وارفع، وزیر اعلیٰ، عالی شان۔
	يُّوْحٰٓى : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔

تَخَاصُمُ ①	اَهْلِ النَّارِ ۝64 ع	قُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا
باہم جھگڑنا	اہل دوزخ (کا)	آپ کہہ دیجیے	بے شک صرف	میں (تو)

مُنْذِرٌ ۖ ②③	وَّ	مَا	مِنْ اِلٰهٍ ③④	اِلَّا اللّٰهُ	الْوَاحِدُ
ایک ڈرانے والا (ہوں)	اور	نہیں	کوئی سچا معبود	مگر اللہ (جو)	ایک (ہے)

الْقَهَّارُ ۝65 ج	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا
بہت غالب (ہے)	رب (ہے)	آسمانوں	اور زمین (کا)	اور جو	ان دونوں کے درمیان

الْعَزِيْزُ	الْغَفَّارُ ۝66	قُلْ	هُوَ	نَبَؤٌا	عَظِيْمٌ ۝67 لا
بہت غالب	بہت بخشنے والا (ہے)	آپ کہہ دیجیے	وہ	ایک خبر	عظیم

اَنْتُمْ	عَنْهُ ⑤	مُعْرِضُوْنَ ② ۝68	مَا	كَانَ	لِيَ
تم	اس سے	سب اعراض کرنے والے ہو	نہیں	تھا	مجھ کو

مِنْ عِلْمٍ ③④	بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى	اِذْ	يَخْتَصِمُوْنَ ۝69
کوئی علم	مجلسِ بالا کا	جب	وہ سب آپس میں جھگڑ رہے تھے

اِنْ ⑥	يُّوْحٰٓى ⑦	اِلَيَّ ⑧	اِلَّآ	اَنَّمَآ	اَنَا
نہیں	وحی کی جاتی	میری طرف	مگر	صرف (یہ کہ)	میں

ضروری وضاحت

①اس فعل میں موجود تَ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
⑤ ہٗ سے پہلے اگر جزم ہو تو یہ ہُ ہو جاتا ہے۔⑥ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑦ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ اِلَيَّ دراصل اِلٰى + يَ کا مجموعہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿70﴾	کھول کر ڈرانے والا ہوں۔ ﴿70﴾
اِذۡ قَالَ رَبُّكَ لِلۡمَلٰٓئِكَةِ	جب کہا آپ کے رب نے فرشتوں سے
اِنِّىۡ خَالِـقٌۢ بَشَرًا	بے شک میں پیدا کرنے والا ہوں ایک انسان
مِّنۡ طِيۡنٍ ﴿71﴾ فَاِذَا سَوَّيۡتُهٗ	مٹی سے۔ ﴿71﴾ تو جب میں درست کرلوں اسے
وَنَفَخۡتُ فِيۡهِ مِنۡ رُّوۡحِىۡ	اور میں پھونک دوں اس میں اپنی روح سے
فَقَعُوۡا لَهٗ سٰجِدِيۡنَ ﴿72﴾	تو تم گر جاؤ اس کے لیے سجدہ کرتے ہوئے۔ ﴿72﴾
فَسَجَدَ الۡمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمۡ اَجۡمَعُوۡنَۙ ﴿73﴾	تو سجدہ کیا اُن سب فرشتوں نے اکٹھے۔ ﴿73﴾
اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ اِسۡتَكۡبَرَ	سوائے ابلیس کے، اس نے تکبر کیا
وَكَانَ مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿74﴾	اور وہ ہوگیا کافروں میں سے۔ ﴿74﴾
قَالَ يٰۤاِبۡلِيۡسُ مَا مَنَعَكَ	(اللہ نے) فرمایا اے ابلیس کس (چیز) نے تجھے منع کیا
اَنۡ تَسۡجُدَ لِمَا خَلَقۡتُ	کہ تو سجدہ کرے (اس) کو جسے میں نے پیدا کیا
بِيَدَىَّ ؕ اَسۡتَكۡبَرۡتَ	اپنے ہاتھوں سے کیا تو نے تکبر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُّبِيۡنٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
لِلۡمَلٰٓئِكَةِ : ملائکہ، ملک الموت۔
خَالِـقٌۢ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
بَشَرًا : بشر، بشری تقاضا، نور و بشر، خیر البشر۔
سَوَّيۡتُهٗ : مساوی، مساوات، خط استواء۔
نَفَخۡتُ : نفخہ اولیٰ، نفاخ، نفخ۔
فِيۡهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
سٰجِدِيۡنَ، فَسَجَدَ : سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔

الۡمَلٰٓئِكَةُ : ملائکہ، ملک الموت، سید الملائکہ۔
اَجۡمَعُوۡنَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
اِبۡلِيۡسَ : ابلیس، ذریت ابلیس، تلبیس ابلیس۔
اِسۡتَكۡبَرَ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَنَعَكَ : منع، مانع، ممنوع، ممانعت۔
خَلَقۡتُ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
لِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔

نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ (70)	اِذْ قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ ①	اِنِّیْ
ڈرانے والا	کھول کر	جب کہا	آپ کے رب نے	فرشتوں سے	بیشک میں

خَالِقٌۢ ②	بَشَرًا	مِّنْ طِيْنٍ (71)	فَاِذَا	سَوَّيْتُهٗ
پیدا کرنے والا (ہوں)	ایک انسان	مٹی سے	تو جب	میں درست کرلوں اسے

وَنَفَخْتُ	فِيْهِ	مِنْ رُّوْحِیْ ③	فَقَعُوْا	لَهٗ
اور میں پھونک دوں	اس میں	اپنی روح سے	تو تم سب گر جاؤ	اس کے لیے

سٰجِدِيْنَ (72)	فَسَجَدَ	الْمَلٰٓئِكَةُ ④	كُلُّهُمْ	اَجْمَعُوْنَ (73) لا
سب سجدہ کرتے ہوئے	تو سجدہ کیا	فرشتوں (نے)	ان سب نے	سب اکٹھے

اِلَّآ	اِبْلِيْسَ ط	اِسْتَكْبَرَ	وَكَانَ ⑤	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ (74)
سوائے	ابلیس (کے)	اس نے تکبر کیا	اور وہ ہوگیا	کافروں میں سے

قَالَ	يٰٓاِبْلِيْسُ	مَا ⑥	مَنَعَكَ	اَنْ	تَسْجُدَ
(اللہ نے) فرمایا	اے ابلیس	کس (چیز) نے	تجھے منع کیا	کہ	تو سجدہ کرے

لِمَا	خَلَقْتُ	بِيَدَیَّ ط ⑦	اَ	سْتَكْبَرْتَ ⑧
(اس) کو جسے	میں نے پیدا کیا	اپنے ہاتھوں سے	کیا	تو نے تکبر کیا

ضروری وضاحت

① قَالَ وغیرہ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔② فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا یا اپنا کیا جاتا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسکا فاعل ہوتا ہے۔⑤ کَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا کبھی ہوگیا بھی کیا جاتا ہے۔⑥ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔⑦ بِیَدَیَّ اصل میں بِیَدَیْ + یَ تھا دونوں یَ کو ملا کر شدّ دی گئی ہے۔⑧ اصل میں اَاِسْتَکْبَرْتَ تھا تخفیف کے لیے دوسرا ''اِ'' گرایا گیا ہے۔

اَمۡ كُنۡتَ مِنَ الۡعَالِيۡنَ ﴿75﴾	یا تو تھا اونچے لوگوں میں سے۔ ﴿75﴾
قَالَ اَنَا خَيۡرٌ مِّنۡهُ ؕ	اس نے کہا میں بہتر ہوں اس سے
خَلَقۡتَنِىۡ مِنۡ نَّارٍ	(کیونکہ) تو نے پیدا کیا ہے مجھے آگ سے
وَّخَلَقۡتَهٗ مِنۡ طِيۡنٍ ﴿76﴾	اور تو نے پیدا کیا اسے مٹی سے۔ ﴿76﴾
قَالَ فَاخۡرُجۡ مِنۡهَا	(اللہ نے) فرمایا پھر تو نکل جا اس سے (یعنی اس مقام سے)
فَاِنَّكَ رَجِيۡمٌ ۚ ﴿77﴾ وَّاِنَّ	پس بے شک تو مردود ہے۔ ﴿77﴾ اور بے شک
عَلَيۡكَ لَعۡنَتِىۡۤ اِلٰى يَوۡمِ الدِّيۡنِ ﴿78﴾	تجھ پر میری لعنت ہے یوم جزا تک۔ ﴿78﴾
قَالَ رَبِّ فَاَنۡظِرۡنِىۡۤ	اس نے کہا اے میرے رب پھر تو مہلت دے مجھے
اِلٰى يَوۡمِ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿79﴾	اس دن تک (جس میں) یہ سب اٹھائے جائیں گے۔ ﴿79﴾
قَالَ فَاِنَّكَ	(اللہ نے) فرمایا تو بے شک تو
مِنَ الۡمُنۡظَرِيۡنَ ۙ ﴿80﴾	مہلت دیے جانے والوں میں سے ہے۔ ﴿80﴾
اِلٰى يَوۡمِ الۡوَقۡتِ الۡمَعۡلُوۡمِ ﴿81﴾	مقرر وقت کے دن تک۔ ﴿81﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِيَدَىَّ	: ید بیضا، یدطولیٰ، رفع الیدین۔	رَجِيۡمٌ	: رجم، رجیم، حد رجم۔
الۡعَالِيۡنَ	: عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔	عَلَيۡكَ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قَالَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	لَعۡنَتِىۡۤ	: لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔
خَيۡرٌ	: جزائے خیر، خیریت، خیروشر۔	اِلٰى	: مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔
مِّنۡهُ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَوۡمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
خَلَقۡتَنِىۡ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	يُبۡعَثُوۡنَ	: بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔
نَّارٍ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	الۡوَقۡتِ	: میقاتِ حج، وقت، اوقات۔
فَاخۡرُجۡ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	الۡمَعۡلُوۡمِ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔

أَمْ كُنْتَ ①	مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿75﴾	قَالَ	أَنَا	خَيْرٌ	مِّنْهُ ط
یا تو تھا	اُونچے لوگوں میں سے	اس نے کہا	میں	بہتر (ہوں)	اس سے

خَلَقْتَنِيْ ②	مِنْ نَّارٍ	وَّخَلَقْتَهٗ	مِنْ طِيْنٍ ﴿76﴾
تو نے پیدا کیا ہے مجھے	آگ سے	اور تو نے پیدا کیا اسے	مٹی سے

قَالَ	فَاخْرُجْ ③	مِنْهَا	فَإِنَّكَ	رَجِيْمٌ ﴿77﴾ ج
(اللہ نے) فرمایا	پھر تو نکل جا	اس سے	پس بے شک تو	مردود

وَّإِنَّ	عَلَيْكَ	لَعْنَتِيْٓ	إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿78﴾
اور بے شک	تجھ پر	میری لعنت (ہے)	یوم جزا تک

قَالَ	رَبِّ ④	فَأَنْظِرْنِيْٓ ②③	إِلٰى يَوْمِ
اس نے کہا	(اے) میرے رب	پھر تو مہلت دے مجھے	اس دن تک

يُبْعَثُوْنَ ⑤ ﴿79﴾	قَالَ	فَإِنَّكَ ③
(جس میں) وہ سب اٹھائے جائیں گے	(اللہ نے) فرمایا	تو بے شک تو

مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ⑥ ﴿80﴾ لا	إِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿81﴾
مہلت دیے جانے والوں میں سے	مقرر وقت کے دن تک

ضروری وضاحت

①علامت اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔②فعل کے ساتھ علامت یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ ضرور کیا جاتا ہے۔③ علامت فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو کبھی پھر اور کبھی ورنہ کیا جاتا ہے۔④ رَبِّ اصل میں یَارَبِّیْ تھا شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہیں۔⑤ علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جانے والا کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ	اس نے کہا پس تیری عزت کی قسم
لَاُغْوِيَنَّهُمْ	میں ضرور بالضرور گمراہ کروں گا انہیں
اَجْمَعِيْنَ ﴿82﴾	سب کے سب کو۔ ﴿82﴾
اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ	سوائے ان میں سے تیرے (اُن) بندوں کے (جو)
الْمُخْلَصِيْنَ ﴿83﴾ قَالَ	خالص کیے (چُنے) ہوئے ہیں۔ ﴿83﴾ (اللہ نے) فرمایا
فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿84﴾	تو حق (یہ) ہے اور میں حق بات ہی کہتا ہوں۔ ﴿84﴾
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ	(کہ) بلاشبہ ضرور میں بھر دونگا جہنم کو تجھ سے
وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ	اور ان سے جنہوں نے ان میں سے تیری پیروی کی
اَجْمَعِيْنَ ﴿85﴾	سب کے سب سے۔ ﴿85﴾
قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ	آپ کہہ دیجیے میں تم سے نہیں مانگتا اس پر کوئی اجرت
وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿86﴾	اور نہ میں تکلّف کرنے والوں میں سے ہوں۔ ﴿86﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ	نہیں ہے وہ (قرآن) مگر ایک نصیحت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
فَبِعِزَّتِكَ : عزت، باعزت، معزز۔
لَاُغْوِيَنَّهُمْ : مغوی، اغواء کار، اغواء برائے تاوان۔
اَجْمَعِيْنَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاء اللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
عِبَادَكَ : عبد، عابد، عباد الرحمن۔
مِنْهُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْمُخْلَصِيْنَ : خالص، خلوص، مخلص۔
تَبِعَكَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَسْئَلُكُمْ : سوال، سائل، مسئول۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَجْرٍ : اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔
الْمُتَكَلِّفِيْنَ : تکلّف، تکلیف، مکلّف۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاء اللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
ذِكْرٌ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

قَالَ	فَبِعِزَّتِكَ ①	لَاُغْوِيَنَّهُمْ ②③
اس نے کہا	پس تیری عزت کی قسم	میں ضرور بالضرور گمراہ کروں گا انہیں

اَجْمَعِيْنَ ④ ﴿82﴾ لا	اِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ
سب کے سب (کو)	سوائے	تیرے ان بندوں کے (جو)	ان میں سے

الْمُخْلَصِيْنَ ⑤ ﴿83﴾	قَالَ	فَالْحَقُّ ① ز	وَ	الْحَقَّ
سب خالص کیے (چنے) ہوئے	فرمایا	تو حق (یہ ہے)	اور	حق بات (ہی)

اَقُوْلُ ﴿84﴾ ج	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنْكَ	وَمِمَّنْ ⑥
میں کہتا ہوں	(کہ) بلاشبہ ضرور میں بھر دوں گا	جہنم (کو)	تجھ سے	اور ان سے جنھوں نے

تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿85﴾	قُلْ	مَآ
تیری پیروی کی	ان میں سے	سب کے سب (سے)	آپ کہہ دیجیے	نہیں

اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ ⑦⑧	وَّمَآ	اَنَا
میں تم سے مانگتا	اس پر	کوئی اُجرت	اور نہ	میں

مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿86﴾	اِنْ ⑨	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ ⑧
تکلّف کرنے والوں میں سے ہوں	نہیں	وہ (قرآن)	مگر	ایک نصیحت

ضروری وضاحت

①فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، پھر اور کبھی ورنہ کیا جاتا ہے۔②فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔③هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔④اَجْمَعِيْنَ لفظی تاکید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔⑤اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جانے والا کا مفہوم ہے۔⑥مِمَّنْ دراصل مِنْ+مَنْ کا مجموعہ ہے۔⑦یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑨اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿87﴾ وَ لَتَعْلَمُنَّ — تمام جہانوں کے لیے ﴿87﴾ اور بلاشبہ ضرور تم جان لوگے

نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿88﴾ ع — اس کی خبر کچھ وقت کے بعد۔ ﴿88﴾

ع 5 24 14

اٰیَاتُهَا 75 — 39 سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ 59 — رُكُوْعَاتُهَا 8

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ — (یہ) نازل کردہ کتاب ہے اللہ کی طرف سے

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿1﴾ — (جو) بہت غالب بڑا حکمت والا ہے۔ ﴿1﴾

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ — بلاشبہ ہم نے نازل کی ہے آپ کی طرف

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ — (یہ) کتاب حق کے ساتھ پس عبادت کیجیے اللہ کی

مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿2﴾ ط — خالص کرتے ہوئے اسکے لیے دین (بندگی) کو۔ ﴿2﴾

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ط — خبردار اللہ کے لیے ہے خالص عبادت

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ م — اور جنھوں نے بنا رکھے ہیں اسکے سوا (اور) کارساز

وقف لازم

مَا نَعْبُدُهُمْ — (اور کہتے ہیں کہ) نہیں ہم عبادت کرتے ان کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّلْعٰلَمِيْنَ : الحمدللہ، لہٰذا/ اقوام عالم، رحمۃ اللعلمین۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
لَتَعْلَمُنَّ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
نَبَاَهٗ : نبی، نبوت، انبیاء۔
بَعْدَ : بعد از طعام، بعد از نماز۔
تَنْزِيْلُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الْكِتٰبِ : کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

الْحَكِيْمِ : حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔
اِلَيْكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
بِالْحَقِّ : بالکل، بہرحال، بالمشافہ/ حق وباطل۔
فَاعْبُدِ، نَعْبُدُهُمْ : عبد، عابد، معبود، عبادت گاہ۔
مُخْلِصًا : خالص، خلوص، مخلص۔
الدِّيْنَ : دین حنیف، دین ودنیا۔
اتَّخَذُوْا : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
اَوْلِيَآءَ : ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔

لِّلْعٰلَمِيْنَ (87)	وَ	لَتَعْلَمُنَّ ①	نَبَاَهٗ	بَعْدَ حِيْنٍ ② ع (88)
تمام جہانوں کے لیے	اور	بلاشبہ ضرور تم جان لوگے	اس کی خبر	کچھ وقت کے بعد

اٰیاتُھا 75 — 39 سُوْرَۃُ الزُّمَرِ مَکِّیَّۃٌ 59 — رُکُوْعاتُھا 8

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ ③
(یہ) نازل کردہ	کتاب (ہے)	اللہ (کی طرف) سے	(جو) بہت غالب

الْحَكِيْمِ ③ (1)	اِنَّآ اَنْزَلْنَآ ④⑤	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ
بڑا حکمت والا (ہے)	بلاشبہ ہم نے نازل کیا ہے	آپ کی طرف	کتاب

بِالْحَقِّ ⑥	فَاعْبُدِ اللّٰهَ ⑦	مُخْلِصًا	لَّهُ
حق کے ساتھ	پس آپ عبادت کیجیے اللہ کی	خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے

الدِّيْنَ ط (2)	اَلَا	لِلّٰهِ	الدِّيْنُ الْخَالِصُ ط	وَالَّذِيْنَ
دین (کو)	خبردار	اللہ کے لیے	خالص عبادت (ہے)	اور جن

اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ ⑧	اَوْلِيَآءَ م	مَا نَعْبُدُهُمْ
سب نے بنا رکھے ہیں	اسکے سوا	کارساز	نہیں ہم عبادت کرتے ان کی

وقف لازم

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اِنَّا کے نَا اور اَنْزَلْنَا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔ ⑤ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو کبھی پھر اور کبھی ورنہ کیا جاتا ہے۔ ⑧ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ	مگر اس لیے کہ وہ ہمیں قریب کر دیں اللہ کے
زُلْفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ	بہت قریب، بیشک اللہ فیصلہ کرے گا انکے درمیان
فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۬	(اُن باتوں) میں کہ وہ اُن میں اختلاف کرتے تھے
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ	بے شک اللہ ہدایت نہیں دیتا (اسے)
مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ③	وہ جو جھوٹا بہت ناشکرا ہو۔ ③
لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا	اگر اللہ ارادہ کرتا (اس کا) کہ وہ بنائے اولاد
لَّاصْطَفٰى مِمَّا	(تو) ضرور وہ چن لیتا ان میں سے جنہیں
يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ	وہ پیدا کرتا ہے جسے وہ چاہتا (لیکن) وہ تو پاک ہے
هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ④	وہ اللہ اکیلا (اور) بہت غلبے والا ہے۔ ④
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ	اس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ
يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ	وہ لپیٹ دیتا ہے رات کو دن پر
وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ	اور وہی لپیٹتا ہے دن کو رات پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا مارحم ربی۔	وَلَدًا	ولادت، ولد، اولاد، مولود۔
لِيُقَرِّبُوْنَآ	قربت، قریب، قرابت۔	لَّاصْطَفٰى	مصطفٰی، نظامِ مصطفوی۔
يَحْكُمُ	حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔	يَخْلُقُ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
بَيْنَهُمْ	بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔	يَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
يَخْتَلِفُوْنَ	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔	سُبْحٰنَهٗ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
يَهْدِيْ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسماء۔
كٰذِبٌ	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	الَّيْلَ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
اَرَادَ	ارادہ، مرید، مراد۔	النَّهَارِ	نہار منہ، لیل ونہار۔

اِلَّا	لِيُقَرِّبُوْنَآ ①	اِلَى اللّٰهِ	زُلْفٰى ؕ	اِنَّ اللّٰهَ
مگر	اس لیے کہ وہ ہمیں قریب کر دیں	اللہ کے	بہت قریب	بیشک اللہ

يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	فِيْ مَا ②	هُمْ	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ۬ؕ
وہ فیصلہ کرے گا	انکے درمیان	(اُن باتوں) میں کہ	وہ سب	اس میں	وہ سب اختلاف کرتے تھے

اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَهْدِيْ	مَنْ هُوَ	كٰذِبٌ	كَفَّارٌ ③ ۝3	لَوْ	اَرَادَ اللّٰهُ ④
بیشک اللہ	وہ ہدایت نہیں دیتا	وہ جو	جھوٹا	بہت ناشکرا (ہو)	اگر	اللہ ارادہ کرتا

اَنْ ⑤	يَّتَّخِذَ	وَلَدًا ④	لَّاصْطَفٰى	مِمَّا	يَخْلُقُ
(اسکا) کہ	وہ بنائے	اولاد	(تو) ضرور وہ چن لیتا	(اُن) میں سے جنہیں	وہ پیدا کرتا ہے

مَا ②	يَشَآءُ ۙ	سُبْحٰنَهٗ ؕ	هُوَ اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ ③ ۝4
جسے	وہ چاہتا ہے	وہ تو پاک ہے	وہ اللہ	اکیلا	بہت غلبے والا (ہے)

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ⑥	وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ ⑦ ۚ	يُكَوِّرُ
اس نے پیدا کیا	آسمانوں (کو)	اور زمین (کو)	حق کے ساتھ	وہ لپیٹ دیتا ہے

الَّيْلَ ④	عَلَى النَّهَارِ	وَيُكَوِّرُ	النَّهَارَ ④	عَلَى الَّيْلِ
رات (کو)	دن پر	اور وہی لپیٹتا ہے	دن (کو)	رات پر

ضروری وضاحت

①علامت وْا کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا الف گر جاتا ہے۔② مَا کا ترجمہ کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔③ فَعَّالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔④فعل کے بعد اسم کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔⑥ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ؕ	اور اسی نے تابع کر رکھا ہے سورج اور چاند کو
كُلٌّ يَّجۡرِىۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	ہر ایک چل رہا ہے ایک مقررمدّت کے لیے
اَلَا هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡغَفَّارُ ﴿5﴾	خبردار وہی نہایت غالب بہت بخشنے والا ہے۔﴿5﴾
خَلَقَكُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ	اس نے تمہیں پیدا کیا ایک جان سے
ثُمَّ جَعَلَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا	پھر اس نے بنایا اس سے اس کا جوڑا
وَاَنۡزَلَ لَكُمۡ	اور اس نے نازل (پیدا) کیا تمہارے لیے
مِّنَ الۡاَنۡعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزۡوَاجٍ ؕ	چوپاؤں میں سے آٹھ جوڑے (نراور مادہ)
يَخۡلُقُكُمۡ فِىۡ بُطُوۡنِ اُمَّهٰتِكُمۡ	وہی تمہیں پیدا کرتا ہے تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں
خَلۡقًا مِّنۡۢ بَعۡدِ خَلۡقٍ	ایک پیدائش (بناوٹ) کے بعد دوسری پیدائش میں
فِىۡ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰ لِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ	تین اندھیروں میں یہ ہے اللہ تمہارا رب
لَهُ الۡمُلۡكُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	اس کی بادشاہی ہے، کوئی معبود نہیں مگر وہی
فَاَنّٰى تُصۡرَفُوۡنَ ﴿6﴾	پھر کہاں تم پھیرے جا رہے ہو۔﴿6﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَخَّرَ	: مسخر، تسخیر۔	بُطُوۡنِ	: بطن مادر۔
يَّجۡرِىۡ	: جاری، اجرا۔	اُمَّهٰتِكُمۡ	: امہات المؤمنین۔
لِاَجَلٍ	: الحمدللہ، لہٰذا/ وقت اجل، لقمہ اجل۔	ظُلُمٰتٍ	: ظلمت، بحر ظلمات میں دوڑا دیئے گھوڑے۔
مُّسَمًّى	: اسم، اسم گرامی، اسم با مسمّٰی۔	ثَلٰثٍ	: ثلث، مثلث، تثلیث، ثلاثہ، ثالث۔
الۡغَفَّارُ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	الۡمُلۡكُ	: مالک الملک، مُلک وملت، ملوکیت۔
خَلَقَكُمۡ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	اِلٰهَ	: الہ العالمین، توحید الوہیت۔
اَنۡزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	اِلَّا	: اِلّا ماشاء اللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔
الۡاَنۡعَامِ	: عوام کالانعام۔	تُصۡرَفُوۡنَ	: صرف نظر۔

وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ ①	وَالْقَمَرَ ۭ ①	كُلٌّ	يَّجْرِيْ
اور اسی نے تابع کر رکھا ہے	سورج (کو)	اور چاند (کو)	ہر ایک	وہ چل رہا ہے

لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ ②	اَلَا ③	هُوَ الْعَزِيْزُ ④	الْغَفَّارُ ۝5	خَلَقَكُمْ
ایک مقرر مدّت کے لیے	خبردار	وہی نہایت غالب	بہت بخشنے والا ہے	اس نے پیدا کیا تمہیں

مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ⑤	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	وَ
ایک جان سے	پھر	اس نے بنایا	اس سے	اس کا جوڑا	اور

اَنْزَلَ	لَكُمْ	مِّنَ الْاَنْعَامِ	ثَمٰنِيَةَ ⑤⑥	اَزْوَاجٍ ۭ	يَخْلُقُكُمْ
اس نے نازل کیا	تمہارے لیے	چوپاؤں میں سے	آٹھ	جوڑے	وہی پیدا کرتا ہے تمہیں

فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ⑤	خَلْقًا ②	مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ ⑦
تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں	ایک پیدائش	دوسری پیدائش کے بعد

فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۭ ⑤	ذٰلِكُمُ اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ الْمُلْكُ ۭ
تین اندھیروں میں	یہ ہے اللہ	تمہارا رب	اس کی بادشاہی ہے

لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ ۚ	فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ ⑧ ۝6
کوئی معبود نہیں	مگر وہی	پھر کہاں	تم سب پھیرے جا رہے ہو

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
③ اَلَا حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، یا خبردار ہوتا ہے۔ ④ هُوَ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔
⑤ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ بھیڑ، بکری، اونٹ گائے نر اور مادہ مل کر آٹھ ہو گئے۔ ⑦ لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑧ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِنۡ تَكۡفُرُوۡا	اگر تم ناشکری کرو گے
فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنۡكُمۡ ۟ قف	تو بے شک اللہ تم سے بے پرواہ ہے
وَلَا يَرۡضٰى لِعِبَادِهِ الۡكُفۡرَ ۚ	اور وہ پسند نہیں کرتا اپنے بندوں کے لیے ناشکری کو
وَاِنۡ تَشۡكُرُوۡا يَرۡضَهُ لَـكُمۡ ؕ	اور اگر تم شکر کرو (تو) وہ پسند کرتا ہے اسے تمہارے لیے
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ	اور نہیں بوجھ اٹھائے گی کوئی بوجھ اٹھانے والی (جان)
وِّزۡرَ اُخۡرٰى ؕ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمۡ	کسی دوسری (جان) کا بوجھ، پھر تمہارے رب کی طرف ہی
مَّرۡجِعُكُمۡ فَيُنَبِّئُكُمۡ	تمہارا لوٹنا ہے تو وہ تمہیں خبر دے گا
بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ؕ اِنَّهٗ	(اس) کی جو تم عمل کرتے تھے، بے شک وہ
عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۞7	خوب علم رکھنے والا ہے سینوں والی بات کا۔ 7
وَاِذَا مَسَّ الۡاِنۡسَانَ ضُرٌّ	اور جب پہنچتی ہے انسان کو کوئی تکلیف
دَعَا رَبَّهٗ	(تو) وہ پکارتا ہے اپنے رب کو
مُنِيۡبًا اِلَيۡهِ	اس کی طرف رجوع کرتے ہوئے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَكۡفُرُوۡا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	فَيُنَبِّئُكُمۡ	نبی، انبیاء۔
غَنِيٌّ	غنی، مستغنی، اغنیاء۔	تَعۡمَلُوۡنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
يَرۡضٰى	راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔	بِذَاتِ	ذات، ذاتی طور پر، بذات خود۔
لِعِبَادِهِ	الحمدللہ، لہٰذا/عبد، عابد، عباد الرحمن۔	الصُّدُوۡرِ	شرح صدر، ضیق الصدر، شق صدر۔
تَشۡكُرُوۡا	شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	مَسَّ	مس، مساس۔
تَزِرُ	وزیر، وزارت، وزراء۔	ضُرٌّ	مضر صحت، ضرر رساں۔
اُخۡرٰى	اخروی زندگی، اول و آخر۔	دَعَا	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
مَّرۡجِعُكُمۡ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	اِلَيۡهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ	غَنِيٌّ	عَنْكُمْ قف
اگر	تم سب ناشکری کرو گے	تو بے شک اللہ	بے پروا	تم سے

وَ	لَا يَرْضٰى	لِعِبَادِهِ ①	الْكُفْرَ ج	وَاِنْ
اور	نہیں وہ پسند کرتا	اپنے بندوں کے لیے	ناشکری (کو)	اور اگر

تَشْكُرُوْا	يَرْضَهُ ①	لَكُمْ ② ط	وَ	لَا تَزِرُ ③
تم سب شکر کرو	(تو) وہ پسند کرتا ہے اسے	تمہارے لیے	اور	نہیں بوجھ اٹھائے گی

وَازِرَةٌ ③④	وِّزْرَ اُخْرٰى ③ ط	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّكُمْ ⑤	مَّرْجِعُكُمْ ⑤
کوئی بوجھ اٹھانے والی	دوسری کا بوجھ	پھر	تمہارے رب کی طرف	تمہارا لوٹنا ہے

فَيُنَبِّئُكُمْ ⑤	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ط	اِنَّهٗ
تو وہ خبر دے گا تمہیں	(اس) کی جو	تم تھے	تم سب عمل کرتے	بیشک وہ

عَلِيْمٌۢ ⑥	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (7)	وَاِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ ⑦
خوب علم رکھنے والا (ہے)	سینوں والی بات کا	اور جب	پہنچے	انسان (کو)

ضُرٌّ ④	دَعَا	رَبَّهٗ ①	مُنِيْبًا	اِلَيْهِ
کوئی تکلیف	(تو) وہ پکارتا ہے	اپنے رب کو	رجوع کرتے ہوئے	اس کی طرف

ضروری وضاحت

①ہٗ، ہٖ کا اسم کے آخر میں ترجمہ اسکا یا اپنا اور فعل کے آخر میں اسے کیا جاتا ہے۔② لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی
کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔③ ت، ۃ اور ـٰ ی مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام
ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ كُمْ کا اسم کے آخر میں ترجمہ تمھارا یا اپنا اور فعل کے آخر میں تمہیں کیا جاتا ہے۔⑥ فَعِيْلٌ کے سانچے
میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعۡمَةً	پھر جب وہ عطا کرتا ہے اسے کوئی نعمت
مِّنۡهُ نَسِیَ	اپنی طرف سے (تو) وہ بھول جاتا ہے (اس مصیبت کو)
مَا كَانَ يَدۡعُوۡۤا اِلَيۡهِ مِنۡ قَبۡلُ	جو وہ پکارتا تھا اس کی طرف اس سے پہلے
وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنۡدَادًا	اور ٹھہراتا ہے اللہ کے لیے شریک
لِّيُضِلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ؕ قُلۡ	تاکہ وہ گمراہ کرے اس کے راستے سے، کہہ دیجیے
تَمَتَّعۡ بِكُفۡرِكَ قَلِيۡلًا ۖ	تو فائدہ اٹھا لے اپنے کفر (ناشکری) سے تھوڑا سا
اِنَّكَ مِنۡ اَصۡحٰبِ النَّارِ ﴿8﴾	بے شک تو آگ والوں میں سے ہے۔ ﴿8﴾
اَمَّنۡ هُوَ قَانِتٌ	(کیا یہ بہتر ہے) یا وہ جو عبادت کرنے والا ہے
اٰنَآءَ الَّيۡلِ سَاجِدًا	رات کے اوقات میں سجدہ کرتے ہوئے
وَّقَآئِمًا يَّحۡذَرُ الۡاٰخِرَةَ	اور قیام کرتے ہوئے (اور) وہ ڈرتا ہے آخرت سے
وَيَرۡجُوۡا رَحۡمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلۡ	اور وہ امید رکھتا ہے اپنے رب کی رحمت کی، کہہ دیجیے
هَلۡ يَسۡتَوِى الَّذِيۡنَ يَعۡلَمُوۡنَ	کیا برابر ہو سکتے ہیں وہ (لوگ) جو علم رکھتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نِعۡمَةً	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
نَسِیَ	: نسیان، نسیاً منسیاً۔	الَّيۡلِ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
قَبۡلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	سَاجِدًا	: سجدہ، مسجودِ ملائکہ، ساجد۔
لِّيُضِلَّ	: ضلالت و گمراہی۔	قَآئِمًا	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
سَبِيۡلِهٖ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	يَرۡجُوۡا	: امید و رجا، بیم و رجا۔
قُلۡ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	رَحۡمَةَ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
تَمَتَّعۡ	: متاعِ کارواں، مال و متاع۔	يَسۡتَوِى	: مساوی، مساوات، خطِ استواء۔
قَلِيۡلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔	يَعۡلَمُوۡنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔

ثُمَّ اِذَا	خَوَّلَهٗ	نِعْمَةً ①②	مِّنْهُ	نَسِيَ	مَا كَانَ
پھر جب	وہ عطا کرے اسے	کوئی نعمت	اپنی طرف سے	وہ بھول جاتا ہے	جو تھا

يَدْعُوْٓا	اِلَيْهِ	مِنْ قَبْلُ	وَجَعَلَ	لِلّٰهِ
وہ پکارتا	اس کی طرف	(اس) سے پہلے	اور ٹھہراتا ہے	اللہ کے لیے

اَنْدَادًا	لِّيُضِلَّ ③	عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ	قُلْ ④	تَمَتَّعْ ⑤
کئی شریک	تاکہ وہ گمراہ کرے	اس کے راستے سے	آپ کہہ دیجیے	تو فائدہ اٹھالے

بِكُفْرِكَ	قَلِيْلًا ۖ	اِنَّكَ	مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝8	اَمَّنْ ⑥	هُوَ
اپنے کفر (ناشکری) سے	تھوڑا سا	بیشک تو	آگ والوں میں سے ہے	یا جو	وہ

قَانِتٌ	اٰنَآءَ الَّيْلِ	سَاجِدًا	وَّقَآئِمًا
عبادت کرنے والا (ہے)	رات کے اوقات (میں)	سجدہ کرتے ہوئے	اور قیام کرتے ہوئے

يَّحْذَرُ	الْاٰخِرَةَ ①	وَيَرْجُوْا	رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ ①	قُلْ
وہ ڈرتا ہے	آخرت سے	اور وہ امید رکھتا ہے	اپنے رب کی رحمت کی	آپ کہہ دیجیے

هَلْ	يَسْتَوِي	الَّذِيْنَ ⑦	يَعْلَمُوْنَ
کیا	وہ برابر ہو سکتے ہیں	(وہ لوگ) جو	وہ سب علم رکھتے ہیں

ضروری وضاحت

①علامت ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔③فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔④ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق "و" کو گرایا گیا ہے۔⑤ علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑥اَمَّنْ دراصل اَمْ+مَنْ کا مجموعہ ہے۔⑦ الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا	اور وہ (لوگ) جو علم نہیں رکھتے، بے شک صرف
يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ؑ ﴿9﴾	عقل والے ہی نصیحت قبول کرتے ہیں۔ ﴿9﴾
قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	کہہ دیجیے اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو
اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ	اپنے رب سے ڈرو، (اُن لوگوں) کے لیے جنہوں نے
اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ	اس دنیا میں اچھے کام کیے بھلائی ہے
وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ	اور اللہ کی زمین وسیع ہے
اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ	بے شک صرف صبر کرنے والوں کو ہی
اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿10﴾	انکا اجر پورا پورا دیا جائے گا بغیر حساب کے۔ ﴿10﴾
قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ	کہہ دیجیے بے شک میں حکم دیا گیا ہوں
اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ	کہ میں اللہ کی عبادت کروں
مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۙ ﴿11﴾	خالص کرتے ہوئے اسکے لیے دین (بندگی) کو۔ ﴿11﴾
وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ	اور میں حکم دیا گیا ہوں اس کا کہ میں ہو جاؤں

ع 1/9 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتَذَكَّرُ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ، تذکیر۔
اُولُوا : اولوا العزم، اولوا العلم۔
يٰعِبَادِ : عبد، عابد، عباد الرحمن۔
اٰمَنُوا : ایمان، مومن، امن۔
اتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔
اَحْسَنُوْا : احسن جزا، حسن، احسان، محسن۔
اَرْضُ : ارض و سماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
وَاسِعَةٌ : وسعت، توسیع، وسیع و عریض۔
يُوَفَّى : وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
الصّٰبِرُوْنَ : صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔
بِغَيْرِ : بغیر، اجازت کے بغیر، غیر مطمئن۔
قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
اُمِرْتُ : امر، آمر، مامور، امور۔
اَعْبُدَ : عبد، عابد، معبود، عبادت گاہ۔
مُخْلِصًا : خالص، خلوص، مخلص۔

وَالَّذِیْنَ ①	لَا یَعْلَمُوْنَ ط ②	اِنَّمَا ③	یَتَذَکَّرُ ④
اور (وہ لوگ) جو	نہیں وہ سب علم رکھتے	بیشک صرف	وہ نصیحت قبول کرتے ہیں

ع 1 9 15

اُولُوا الْاَلْبَابِ ع ⑨	قُلْ	یٰعِبَادِ ⑤	الَّذِیْنَ ①	اٰمَنُوا
عقل والے (ہی)	آپ کہہ دیجیے	اے (میرے) بندو	جو	سب ایمان لائے ہو

اتَّقُوْا	رَبَّکُمْ ط	لِلَّذِیْنَ ①	اَحْسَنُوْا	فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا
تم سب ڈرو	اپنے رب سے	ان (لوگوں) کے لیے جن	سب نے اچھے کام کیے	اس دنیا میں

حَسَنَةٌ ⑥ ط	وَ	اَرْضُ اللّٰهِ	وَاسِعَةٌ ⑥ ط	اِنَّمَا ③	یُوَفَّی ⑦
بھلائی (ہے)	اور	اللہ کی زمین	وسیع ہے	بے شک صرف	پورا پورا دیا جائے گا

الصّٰبِرُوْنَ	اَجْرَهُمْ	بِغَیْرِ حِسَابٍ ⑩	قُلْ
صبر کرنے والوں کو	ان کا اجر	بغیر حساب کے	آپ کہہ دیجیے

اِنِّیْٓ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	اللّٰهَ	مُخْلِصًا
بیشک میں	میں حکم دیا گیا ہوں	کہ	میں عبادت کروں	اللہ کی	خالص کرتے ہوئے

لَّهُ	الدِّیْنَ ⑪ لا	وَ	اُمِرْتُ	لِاَنْ	اَکُوْنَ
اس کے لیے	دین (بندگی) کو	اور	میں حکم دیا گیا ہوں	(اس) کا کہ	میں ہو جاؤں

ضروری وضاحت

① الَّذِیْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔③ اِنَّمَا، اِنَّ کیساتھ اگر مَا آجائے تو اس میں صرف یا بس کا مفہوم شامل ہوتا ہے۔④ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤ یہ اصل میں یٰعِبَادِیْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔⑥ ةٌ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿12﴾	فرمانبرداروں میں سے اوّل۔ ﴿12﴾
قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ	آپ کہہ دیجیے بے شک میں ڈرتا ہوں
اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ	(کہ) اگر میں نافرمانی کروں اپنے رب کی
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿13﴾ قُلِ	بڑے دن کے عذاب سے۔ ﴿13﴾ آپ کہہ دیجیے
اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا	میں تو اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں خالص کرتے ہوئے
لَّهٗ دِيْنِيْ ﴿14﴾	اسکے لیے اپنے دین (بندگی) کو۔ ﴿14﴾
فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ	تو تم عبادت کرتے رہو جس کی تم چاہو اس کے سوا
قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ	کہہ دیجیے بیشک (اصل) خسارہ اٹھانے والے (تو وہ ہیں)
الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	جنہوں نے خسارے میں ڈالا اپنے آپ کو
وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن
اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿15﴾	خبردار یہی صریح خسارہ ہے۔ ﴿15﴾
لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ	انکے لیے انکے اوپر سے آگ کے سائبان ہونگے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمُسْلِمِيْنَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
اَخَافُ : خوف، خائف، خوف وہراس۔
عَصَيْتُ : معصیت، عاصی، غم عصیاں، معاصی۔
يَوْمٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
عَظِيْمٍ : اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
شِئْتُمْ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔

الْخٰسِرِيْنَ، الْخُسْرَانُ : خسارہ، خائب وخاسر۔
اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
اَهْلِيْهِمْ : اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔
الْمُبِيْنُ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
فَوْقِهِمْ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
ظُلَلٌ : ظل سبحانی، ظل ہما۔
مِّنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
النَّارِ : نوری ناری مخلوق۔

اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ⑫	قُلْ ①	اِنِّیْٓ اَخَافُ ②	اِنْ
فرمانبرداروں میں سے اوّل	آپ کہہ دیجیے	بے شک میں ڈرتا ہوں	اگر

عَصَيْتُ	رَبِّیْ ③	عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ⑬	قُلِ
میں نافرمانی کروں	اپنے رب کی	بڑے دن کے عذاب سے	آپ کہہ دیجیے

اللّٰهَ اَعْبُدُ ④	مُخْلِصًا	لَّهٗ	دِيْنِیْ ⑭ لا
میں تو اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں	خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے	اپنے دین (کو)

فَاعْبُدُوْا	مَا	شِئْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ ط ⑤	قُلْ	اِنَّ
تو تم سب عبادت کرتے رہو	جس کی	تم چاہو	اس کے سوا	آپ کہہ دیجیے	بیشک

الْخٰسِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَاَهْلِيْهِمْ
سب خسارہ اٹھانے والے	(تو وہ ہیں) جن	سب نے خسارے میں ڈالا	اپنے آپ (کو)	اور اپنے گھر والوں کو

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط	اَلَا	ذٰلِكَ ⑥	هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ⑦ ⑮
قیامت کے دن	خبردار	یہ	ہی صریح خسارہ ہے

لَهُمْ	مِّنْ فَوْقِهِمْ	ظُلَلٌ	مِّنَ النَّارِ
ان کے لیے	ان کے اوپر سے	سائبان (ہوں گے)	آگ سے

ضروری وضاحت

① قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق وکو گرایا گیا ہے۔② اِنِّیْ کی یْ اور اَخَافُ کے ا دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔③ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا یا اپنا کیا جاتا ہے۔④ گرامر کے اصول کے مطابق اَللّٰهَ مفعول ہے جو فعل کے بعد آتا ہے اگر فعل سے پہلے آئے تو اس جملے میں زور پیدا ہو جاتا ہے۔⑤ لفظ دون سے پہلے مِنْ ہو کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑥ ذٰلِكَ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑦ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ	اور ان کے نیچے سے (بھی) سائبان ہونگے
ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ	یہ (وہ ہے) جس سے اللہ ڈراتا ہے اپنے بندوں کو
يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿16﴾	اے (میرے) بندو! پس تم ڈرو مجھ سے۔ ﴿16﴾
وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ	اور وہ لوگ جو بچے رہے طاغوت سے
اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَ اَنَابُوْۤا	کہ وہ عبادت کریں اس کی اور انہوں نے رجوع کیا
اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ	اللہ کی طرف، ان کے لیے خوشخبری ہے
فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿17﴾	سو خوشخبری دے دیں (میرے) بندوں کو۔ ﴿17﴾
الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ	(وہ لوگ) جو سنتے ہیں بات کو
فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ	پھر وہ پیروی کرتے ہیں اس میں سے اچھی بات کی
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ	یہی (لوگ ہیں) جنہیں ہدایت دی اللہ نے
وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿18﴾	اور یہی لوگ ہی عقل والے ہیں۔ ﴿18﴾
اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ	پھر (بھلا) کیا جو (شخص) ثابت ہوگئی اس پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَحْتِهِمْ : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت العرش۔
ظُلَلٌ : ظل سبحانی، ظل ہما۔
يُخَوِّفُ : خوف، خائف، خوف و ہراس۔
عِبَادَهٗ : عبد، عابد، عباد الرحمن۔
فَاتَّقُوْنِ : تقویٰ، متقی۔
اجْتَنَبُوا : اجتناب۔
الطَّاغُوْتَ : طاغوت، طواغیت، طاغوتی طاقتیں۔
يَّعْبُدُوْهَا : معبود، عبادت گاہ۔
اَنَابُوْۤا : انابت الی اللہ۔
اِلَى : مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔
الْبُشْرٰى، فَبَشِّرْ : بشارت، مبشر، بشیر۔
يَسْتَمِعُوْنَ : سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
فَيَتَّبِعُوْنَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
اَحْسَنَهٗ : احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔
هَدٰىهُمُ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
اُولُوا : اولوا العزم، اولوا العلم۔

وَ	مِنْ تَحْتِهِمْ	ظُلَلٌ ؕ	ذٰلِكَ ①	يُخَوِّفُ	اللّٰهُ	بِهٖ
اور	ان کے نیچے سے	سائبان (ہونگے)	یہ	وہ ڈراتا ہے	اللہ	اس سے

عِبَادَهٗ ؕ	يٰعِبَادِ ②	فَاتَّقُوْنِ ③ (16)	وَ	الَّذِيْنَ
اپنے بندوں کو	اے (میرے) بندو!	پس تم سب ڈرو مجھ سے	اور	(وہ لوگ) جو

اجْتَنَبُوا	الطَّاغُوْتَ	اَنْ	يَّعْبُدُوْهَا ④	وَ
وہ سب بچے رہے	طاغوت سے	کہ	وہ سب عبادت کریں اس کی	اور

اَنَابُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	لَهُمُ ⑤	الْبُشْرٰى ۚ	فَبَشِّرْ
انہوں نے رجوع کیا	اللہ کی طرف	ان کے لیے	خوشخبری (ہے)	سو خوشخبری دے دیں

عِبَادِ ۙ (17)	الَّذِيْنَ	يَسْتَمِعُوْنَ	الْقَوْلَ	فَيَتَّبِعُوْنَ
(میرے) بندوں (کو)	(وہ لوگ) جو	وہ سب سنتے ہیں	بات (کو)	پھر وہ سب پیروی کرتے ہیں

اَحْسَنَهٗ ؕ	اُولٰٓئِكَ ①	الَّذِيْنَ	هَدٰىهُمُ اللّٰهُ	وَ
اس میں سے اچھی بات کی	وہی (لوگ ہیں)	جنہیں	ہدایت دی اللہ نے	اور

اُولٰٓئِكَ ①	هُمْ ⑥	اُولُوا الْاَلْبَابِ (18)	اَفَمَنْ	حَقَّ	عَلَيْهِ
وہی (لوگ)	ہی	عقل والے (ہیں)	پھر (بھلا) کیا جو	ثابت ہوگئی	اس پر

ضروری وضاحت

①ذٰلِكَ اور اُولٰٓئِكَ عموماً تاکید کے لیے آتے ہیں انکا ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی ضرورتاً یہ بھی کردیا جاتا ہے۔ ② یہ اصل میں يَا عِبَادِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔③ اصل میں فَاتَّقُوْنِيْ تھا فعل کے ساتھ یْ آئے تو درمیان میں نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے اور یہاں یْ تخفیف کے لیے گرگئی ہے۔④ وْا کیساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا الف گرجاتا ہے۔⑤ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کیا گیا ہے۔⑥ هُمْ کا ترجمہ وہ سب ہے تاکید کی وجہ سے ترجمہ ہی کیا گیا ہے۔

كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ	عذاب کی بات، تو کیا آپ چھڑا لیں گے
مَنْ فِي النَّارِ ۚ﴿19﴾	(اُسے) جو آگ میں ہے۔ ﴿19﴾
لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ	لیکن وہ (لوگ) جو ڈر گئے اپنے رب سے
لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا	ان کے لیے بالا خانے ہیں ان کے اوپر سے
غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ	(اور) بالا خانے بنائے ہوئے ہیں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ	بہتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں (یہ) اللہ کا وعدہ ہے
لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿20﴾	اللہ (اپنے) وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ ﴿20﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ	کیا نہیں آپ نے دیکھا کہ بیشک اللہ نے اُتارا
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ	آسمان سے پانی پھر چلایا اسے
يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ	چشموں کی صورت میں زمین میں
ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا	پھر وہ نکالتا ہے اس کے ذریعے کھیتی
مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ	مختلف ہیں اسکے رنگ پھر (پک کر) وہ خشک ہوجاتی ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَلِمَةُ	: کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔	يُخْلِفُ	: خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	تَرَ	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
اتَّقَوْا	: تقویٰ، متقی۔	اَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
فَوْقِهَا	: فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔	السَّمَآءِ	: کتب سماویہ، ارض وسماء۔
مَّبْنِيَّةٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	مَآءً	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
تَجْرِيْ	: جاری، اجرا۔	فَسَلَكَهٗ	: مسلک، مسالک، مسلک اہل سنت۔
تَحْتِهَا	: ماتحت، تحت الثریٰ، تحت العرش۔	يُخْرِجُ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
وَعْدَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	اَلْوَانُهٗ	: متلون مزاج آدمی۔

كَلِمَةُ الْعَذَابِ ط ①	اَفَاَنْتَ	تُنْقِذُ	مَنْ ②	فِي النَّارِ ج ﴿19﴾	لٰكِنِ
عذاب کی بات	تو (بھلا) کیا آپ	آپ چھڑا لیں گے	(اسے) جو	آگ میں (ہے)	لیکن

الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ ③	لَهُمْ	غُرَفٌ
وہ (لوگ) جو	وہ سب ڈر گئے	اپنے رب (سے)	ان کے لیے	بالاخانے

مِّنْ فَوْقِهَا	غُرَفٌ	مَّبْنِيَّةٌ لا ①	تَجْرِيْ ①	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ط
ان کے اوپر سے	بالاخانے	بنائے ہوئے	بہتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں

وَعْدَ اللّٰهِ ط	لَا يُخْلِفُ	اللّٰهُ	الْمِيْعَادَ ﴿20﴾	اَلَمْ	تَرَ
اللہ کا وعدہ (ہے)	نہیں وہ خلاف کرتا	اللہ	(اپنے) وعدے (کے)	کیا نہیں	آپ نے دیکھا

اَنَّ اللّٰهَ	اَنْزَلَ ④	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَسَلَكَهٗ ⑤
کہ بیشک اللہ (نے)	اُتارا	آسمان سے	پانی	پھر اس نے چلایا اسے

يَنَابِيْعَ ⑥	فِي الْاَرْضِ	ثُمَّ	يُخْرِجُ	بِهٖ ⑦
چشموں (کی صورت میں)	زمین میں	پھر	وہ نکالتا ہے	اس کے ذریعے

زَرْعًا	مُّخْتَلِفًا	اَلْوَانُهٗ	ثُمَّ	يَهِيْجُ
کھیتی	مختلف	اسکے رنگ	پھر	وہ خشک ہوجاتی ہے

ضروری وضاحت

① ۃ اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔③ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔④ اَنْزَلَ کے شروع میں 'أ' فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: اُترا، اَنْزَلَ: اُتارا۔⑤ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، پھر اور کبھی ورنہ کیا جاتا ہے۔⑥ يَنَابِيْعَ يَنْبُوْعٌ کی جمع ہے یہاں یا اصل لفظ کا حصہ ہے۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا	پھر آپ دیکھتے ہیں اسے زرد شدہ
ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	پھر وہ کر دیتا ہے اُسے ریزہ ریزہ ، بے شک اس میں
لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿21﴾	یقیناً نصیحت ہے عقل والوں کے لیے۔ ﴿21﴾
اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ	تو (بھلا) کیا (وہ شخص) جو کھول دیا اللہ نے
صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ	اس کا سینہ اسلام کے لیے
فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	پس وہ روشنی پر ہوا اپنے رب کی طرف سے
فَوَيْلٌ	(تو کیا وہ سخت دل کافر جیسا ہو سکتا ہے) پس ہلاکت ہے
لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ	(اُن) کے لیے (کہ) سخت ہیں انکے دل اللہ کے ذکر سے
اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿22﴾	یہی لوگ ہیں واضح گمراہی میں۔ ﴿22﴾
اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ	اللہ نے نازل کی بہترین بات
كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا	(یعنی) کتاب (جس کی آیات) باہم ملتی جلتی
مَّثَانِيَ ۖ	(اور) بار بار دھرائی جانے والی ہیں

ع 2 12 16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتَرٰىهُ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	قُلُوْبُهُمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
مُصْفَرًّا : صفراء، صفراوی طبیعت، صفراوی مادہ۔	ذِكْرِ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
لَذِكْرٰى : ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔	ضَلٰلٍ : ضلالت وگمراہی۔
لِاُولِي : اولوا العزم، اولوا العلم۔	مُّبِيْنٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
شَرَحَ : شرح وبسط، شرح صدر۔	نَزَّلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
صَدْرَهٗ : صدری علم، شرح صدر، ضیق الصدر۔	اَحْسَنَ : احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔
لِلْاِسْلَامِ : الحمدللہ، لہٰذا/اسلام، سلامتی، اسلامیات۔	الْحَدِيْثِ : حدیث، محدث، تحدیثِ نعمت۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مُّتَشَابِهًا : مشابہ، متشابہ، شباہت۔

ع 2 12 16

فَتَرٰىهُ ①	مُصْفَرًّا	ثُمَّ	يَجْعَلُهٗ ①	حُطَامًا ؕ
پھر آپ دیکھتے ہیں اُسے	زرد شدہ	پھر	وہ کر دیتا ہے اسے	ریزہ ریزہ

اِنَّ ②	فِيْ ذٰلِكَ ③	لَذِكْرٰى ④	لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿21﴾ ع
بے شک	اس میں	یقیناً نصیحت (ہے)	عقل والوں کے لیے

اَفَمَنْ	شَرَحَ	اللّٰهُ ⑤	صَدْرَهٗ ①	لِلْاِسْلَامِ	فَهُوَ
تو (بھلا) کیا (وہ شخص) جس کا	کھول دیا	اللہ نے	سینہ اس کا	اسلام کے لیے	پس وہ

عَلٰى نُوْرٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ ① ؕ	فَوَيْلٌ	لِّلْقٰسِيَةِ ④
روشنی پر (ہو)	اپنے رب (کی طرف) سے	پس ہلاکت (ہے)	(ان) کے لیے (کہ) سخت (ہیں)

قُلُوْبُهُمْ ⑥	مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ	اُولٰٓئِكَ ③
انکے دل	اللہ کے ذکر سے	یہی لوگ (ہیں)

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿22﴾	اَللّٰهُ	نَزَّلَ	اَحْسَنَ ⑦
واضح گمراہی میں	اللہ (نے)	نازل کی	بہترین

الْحَدِيْثِ	كِتٰبًا	مُّتَشَابِهًا	مَّثَانِيَ ۖ
بات	(یعنی) کتاب	(جس کی آیات) باہم ملتی جلتی	بار بار دھرائی جانے والی (ہیں)

ضروری وضاحت

① ہٗ، ہٖ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا کیا جاتا ہے۔ ② اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ③ ذٰلِكَ اور اُولٰٓئِكَ دونوں اشارہ بعید کی علامتیں ہیں انکا ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ④ ـی اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑥ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا کیا جاتا ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

تَقْشَعِرُّ مِنْهُ	رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں اس سے
جُلُوْدُ الَّذِيْنَ	(ان لوگوں کے) چمڑوں (یعنی بدن) کے جو
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ	ڈرتے ہیں اپنے رب سے
ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ	پھر نرم ہوجاتے ہیں ان کے چمڑے (بدن)
وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ	اور ان کے دل اللہ کے ذکر کی طرف
ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ	یہی اللہ کی ہدایت ہے
يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	وہ ہدایت دیتا ہے، اسکے ذریعے سے جسے وہ چاہتا ہے
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ	اور جسے اللہ گمراہ کردے
فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿23﴾	تو نہیں ہے اس کو کوئی ہدایت دینے والا۔ ﴿23﴾
اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ	تو (بھلا) کیا (وہ شخص) جو بچنے کی کوشش کرے گا
بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ	اپنے چہرے (کی ڈھال) کے ذریعے برے عذاب سے
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	قیامت کے دن (وہ جنتی جیسا ہوسکتا ہے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْهُ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	هُدَى، هَادٍ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
جُلُوْدُ	جلد، امراضِ جلد۔	يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
يَخْشَوْنَ	خشیت الٰہی۔	يُّضْلِلِ	ضلالت وگمراہی۔
تَلِيْنُ	ملیّن غذا۔	يَّتَّقِيْ	تقویٰ، متقی۔
جُلُوْدُهُمْ	جلد، امراضِ جلد۔	بِوَجْهِهٖ	وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
قُلُوْبُهُمْ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	سُوْٓءَ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
ذِكْرِ	ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔	الْقِيٰمَةِ	قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔

تَقْشَعِرُّ ①	مِنْهُ ②	جُلُوْدُ	الَّذِيْنَ
رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں	اس سے	(ان لوگوں کے) چمڑوں کے	جو

يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ ج	ثُمَّ	تَلِيْنُ ①
وہ سب ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	پھر	نرم ہوجاتے ہیں

جُلُوْدُهُمْ	وَ	قُلُوْبُهُمْ	اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ط
ان کے چمڑے (بدن)	اور	ان کے دل	اللہ کے ذکر کی طرف

ذٰلِكَ ③	هُدَى اللّٰهِ	يَهْدِيْ	بِهٖ ④	مَنْ ⑤
یہ	اللہ کی ہدایت (ہے)	وہ ہدایت دیتا ہے	اسکے ذریعے سے	جسے

يَّشَآءُ ط	وَ	مَنْ ⑤	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا
وہ چاہتا ہے	اور	جسے	وہ گمراہ کردے	اللہ	تو نہیں (ہے)

لَهٗ ⑥	مِنْ هَادٍ ⑦ (23)	اَفَمَنْ	يَّتَّقِيْ
اس کو	کوئی ہدایت دینے والا	تو (بھلا) کیا جو	وہ بچے گا

بِوَجْهِهٖ ④⑧	سُوْٓءَ الْعَذَابِ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط ①
اپنے چہرے کے ذریعے	برے عذاب (سے)	قیامت کے دن

ضروری وضاحت

①تَ اور ةَ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔②هٗ سے پہلے اگر جزم ہو تو هُ جاتا ہے۔③ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کردیا جاتا ہے۔④بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بذریعہ کیا جاتا ہے۔⑤مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔⑥لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔⑦یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧کیونکہ جہنمیوں کے ہاتھ بندھے ہونگے مجبوراً جہنم کے عذاب سے چہرے کو ڈھال بنانے کی کوشش کریگا۔

وَقِيۡلَ لِلظّٰلِمِيۡنَ ذُوۡقُوۡا	اور کہا جائے گا ظالموں سے چکھو مزا
مَا كُنۡتُمۡ تَكۡسِبُوۡنَ ﴿24﴾	(اس کا) جو تم کماتے (عمل کرتے) تھے۔ ﴿24﴾
كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	جھٹلایا تھا (ان لوگوں نے) جو ان سے پہلے تھے
فَاَتٰىهُمُ الۡعَذَابُ	تو آیا ان کے پاس عذاب (ایسی جگہ سے کہ)
مِنۡ حَيۡثُ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿25﴾	جہاں سے وہ شعور نہیں رکھتے تھے۔ ﴿25﴾
فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الۡخِزۡىَ	سو مزہ چکھایا انہیں اللہ نے رسوائی کا
فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ	دنیاوی زندگی میں اور یقیناً آخرت کا عذاب
اَكۡبَرُ ۘ لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿26﴾	بہت بڑا ہے کاش وہ جانتے ہوتے۔ ﴿26﴾
وَلَقَدۡ ضَرَبۡنَا لِلنَّاسِ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بیان کی ہے لوگوں کے لیے
فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ	اس قرآن میں ہر طرح کی مثال
لَّعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ۚ ﴿27﴾	تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿27﴾
قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا غَيۡرَ ذِىۡ عِوَجٍ	(یہ) قرآنِ عربی (واضح) ہے کسی کجی والا نہیں ہے

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قِيۡلَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	فَاَذَاقَهُمُ	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
لِلظّٰلِمِيۡنَ	لہٰذا، الحمدللہ/ظلم، ظالم، مظلوم	اَكۡبَرُ	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
ذُوۡقُوۡا	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	يَعۡلَمُوۡنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
تَكۡسِبُوۡنَ	کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔	ضَرَبۡنَا	ضرب المثل، ضرب الامثال۔
كَذَّبَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	لِلنَّاسِ	لہٰذا، الحمدللہ/عوام الناس۔
قَبۡلِهِمۡ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	يَتَذَكَّرُوۡنَ	ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔
حَيۡثُ	حیثیت، من حیث القوم۔	غَيۡرَ	بغیر، اجازت کے بغیر، اغیار۔
يَشۡعُرُوۡنَ	عقل و شعور، لاشعور، شعوری طور پر۔	ذِىۡ	ذیشان، ذی وقار، ذی شعور۔

وَ	قِيۡلَ ①	لِلظّٰلِمِيۡنَ	ذُوۡقُوۡا	مَا	كُنۡتُمۡ
اور	کہا جائے گا	ظالموں سے	تم سب چکھو مزا	(اس کا) جو	تم تھے

تَكۡسِبُوۡنَ (24)	كَذَّبَ ②	الَّذِيۡنَ	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ
تم سب کماتے	جھٹلایا تھا	(ان لوگوں نے) جو	ان سے پہلے (تھے)

فَاَتٰىهُمُ	الۡعَذَابُ ③	مِنۡ حَيۡثُ	لَا يَشۡعُرُوۡنَ (25)
تو آیا ان کے پاس	عذاب (ایسی جگہ سے کہ)	جہاں سے	وہ سب شعور نہیں رکھتے (تھے)

فَاَذَاقَهُمُ	اللّٰهُ ③	الۡخِزۡىَ ③	فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ④ ج	وَ
سو مزہ چکھایا انہیں	اللہ (نے)	رسوائی کا	دنیاوی زندگی میں	اور

لَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ ④	اَكۡبَرُ ⑤	لَوۡ ⑥	كَانُوۡا	يَعۡلَمُوۡنَ (26)
یقیناً آخرت کا عذاب	بہت بڑا ہے	کاش	وہ سب ہوتے	وہ سب جانتے

وقف لازم

وَلَقَدۡ	ضَرَبۡنَا	لِلنَّاسِ	فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ	مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ
اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے بیان کی ہے	لوگوں کے لیے	اس قرآن میں	ہر طرح کی مثال سے

لَّعَلَّهُمۡ	يَتَذَكَّرُوۡنَ (27) ج	قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا	غَيۡرَ ذِىۡ عِوَجٍ
تا کہ وہ	وہ سب نصیحت حاصل کریں	قرآنِ عربی (واضح) ہے	نہیں کسی کجی والا

ضروری وضاحت

① قِيۡلَ قُوِلَ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و کو ی کیا گیا ہے یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے اسکا ترجمہ مستقبل میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔② فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ لَوۡ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿28﴾	تاکہ وہ ڈر جائیں (یا بچ جائیں کفر وشرک اور گناہ سے)۔ ﴿28﴾
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا	اللہ نے مثال بیان کی ایک (غلام) آدمی کی
فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ	جس میں کئی شریک ہیں بدمزاج باہمی جھگڑنے والے
وَ رَجُلًا	اور ایک (ایسے غلام) آدمی کی
سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ	(جو) سالم (خاص) ایک ہی آدمی کا (غلام) ہے
هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ	کیا یہ دونوں مثال (حالت) میں برابر ہیں
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ	اللہ ہی کے لیے سب تعریف ہے
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿29﴾	بلکہ ان کے اکثر علم نہیں رکھتے۔ ﴿29﴾
اِنَّكَ مَيِّتٌ	بے شک آپ (بھی) فوت ہونے والے ہیں
وَّ اِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿30﴾	اور بے شک وہ (بھی) مرنے والے ہیں۔ ﴿30﴾
ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	پھر بے شک تم قیامت کے دن
عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿31﴾ ع	اپنے رب کے پاس جھگڑو گے (اور فیصلہ ہوجائے گا)۔ ﴿31﴾

ع 3 10 17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔	اَلْحَمْدُ : حمد وثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔
ضَرَبَ : ضرب المثل، ضرب الامثال۔	اَكْثَرُهُمْ : کثرت، اکثر، کثیر۔
مَثَلًا : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
رَّجُلًا : رجال کار، قحط الرجال۔	يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
فِيْهِ : فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
شُرَكَآءُ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	الْقِيٰمَةِ : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
سَلَمًا : سلام، سلامتی، سلامت، صحیح سالم۔	عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
يَسْتَوِيٰنِ : مساوی، مساوات، خط استواء۔	تَخْتَصِمُوْنَ : مخاصمت۔

لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ ﴿28﴾	ضَرَبَ ①	اللّٰهُ ②	مَثَلًا
تاکہ وہ	وہ سب ڈر جائیں	بیان کی	اللہ نے	مثال

رَّجُلًا ③	فِيْهِ	شُرَكَآءُ	مُتَشٰكِسُوْنَ ④⑤
ایک (غلام) آدمی کی	اس میں	کئی شریک (ہیں)	سب بدمزاج باہمی جھگڑنے والے

وَرَجُلًا ③	سَلَمًا	لِّرَجُلٍ ③ ط	هَلْ	يَسْتَوِيٰنِ ⑥
اور ایک آدمی (کی)	(جو) سالم	کسی ایک ہی آدمی کا (ہے)	کیا	وہ دونوں برابر ہیں

مَثَلًا ط	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ ط	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ
مثال (میں)	سب تعریف	اللہ ہی کے لیے	بلکہ	ان کے اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ⑦ ﴿29﴾	اِنَّكَ	مَيِّتٌ	وَّ
وہ سب علم نہیں رکھتے	بے شک آپ	فوت ہونے والے	اور

اِنَّهُمْ	مَّيِّتُوْنَ ﴿30﴾ ز	ثُمَّ	اِنَّكُمْ
بے شک وہ (بھی)	سب فوت ہونے والے	پھر	بے شک تم

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	عِنْدَ رَبِّكُمْ	تَخْتَصِمُوْنَ ﴿31﴾ ع
قیامت کے دن	اپنے رب کے پاس	تم سب جھگڑو گے

ع 3 10 17

ضروری وضاحت

① ضَرَبَ کا اصل ترجمہ مارا ہے اگر اس کے بعد مَثَلًا ہو تو ترجمہ بیان کرنا ہوتا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ اس فعل میں موجود تَ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑥ علامت اِن تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور آپ ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **"بیت القرآن"** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **"بیت القرآن"** لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟۔“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿ فَمَنْ اَظْلَمُ 24 ﴾

پروفیسر عبد الرّحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿فَمَنْ اَظْلَمُ 24﴾ پارہ نمبر 24
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	مئی 2014
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کارِ خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کارِ خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150 ، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون : 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 115
فیکس: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 111
ویب سائٹ: www.bait-ul-quran.org
ای میل : Info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے
فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔
فون: 042-37320318 فیکس: 042-37239884

فضلی بک سپر مارکیٹ
نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔
فون: 021-32629724 فیکس: 021-32633887

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ	پھر کون زیادہ ظالم ہے اُس سے جس نے
كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ	جھوٹ باندھا اللہ پر
وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ	اور اُس نے جھٹلایا سچ کو جب وہ آیا اس کے پاس
اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ	کیا نہیں ہے جہنم میں
مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿32﴾	ٹھکانا کافروں کا۔﴿32﴾
وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ	اور جو آیا سچ کے ساتھ اور تصدیق کی اُس کی
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿33﴾	وہی لوگ ہی متقی ہیں۔﴿33﴾
لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ	اُنکے لیے ہے جو وہ چاہیں گے
عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ	اُن کے رب کے پاس
ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿34﴾ ۚۖ	یہی نیکی کرنے والوں کی جزا ہے۔﴿34﴾
لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ	تاکہ اللہ دور کردے اُن سے
اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا	بدترین عمل جو اُنھوں نے کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَظْلَمُ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مِمَّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
كَذَبَ، كَذَّبَ : کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بِالصِّدْقِ : صداقت، صدق دل، صادق وامین۔
فِيْ جَهَنَّمَ : فی الحال، فی الحقیقت/جہنم، جہنمی۔
لِّلْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
الْمُتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔

مَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
يَشَآءُوْنَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
رَبِّهِمْ : ربّ، ربِّ کائنات، ربِّ ذوالجلال۔
جَزٰٓؤُا : جزاءوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
الْمُحْسِنِيْنَ : احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔
اَسْوَاَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
عَمِلُوْا : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

فَمَنْ ①	اَظْلَمُ ②	مِمَّنْ ①	كَذَبَ	عَلَى اللّٰهِ
پھر کون	زیادہ ظالم (ہے)	(اُس) سے جس نے	جھوٹ باندھا	اللّٰہ پر

وَ	كَذَّبَ	بِالصِّدْقِ ③	اِذْ	جَآءَهٗ ؕ
اور	اُس نے جھٹلایا	سچ کو	جب	وہ آیا اس کے پاس

اَ ④	لَيْسَ	فِيْ جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿32﴾
کیا	نہیں (ہے)	جہنم میں	ٹھکانا	کافروں کا

وَ	الَّذِيْ	جَآءَ	بِالصِّدْقِ ③	وَ	صَدَّقَ	بِهٖٓ
اور	جو	آیا	سچ کے ساتھ	اور	اُس نے تصدیق کی	اُس کی

اُولٰٓئِكَ ⑤	هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿33﴾	لَهُمْ ⑥	مَّا	يَشَآءُوْنَ
وہ لوگ	ہی سب متقی (ہیں)	اُن کے لیے	جو	وہ سب چاہیں گے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ	ذٰلِكَ ⑤	جَزَآءُ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿34﴾ ۚۖ
اُن کے رب کے پاس	یہی	جزا (ہے)	نیکی کرنے والوں (کی)

لِيُكَفِّرَ ⑦	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	اَسْوَاَ ②	الَّذِيْ	عَمِلُوْا
تاکہ وہ دور کردے	اللّٰہ	اُن سے	سب سے زیادہ برا (عمل)	جو	اُن سب نے کیا

ضروری وضاحت

① مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔② اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ بھی کیا جاتا ہے۔④ أ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔⑤ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑥ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔⑦ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ کیا جاتا ہے۔

وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ	اور بدلے میں دے اُنہیں اُن کا اجر
بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿35﴾	بہترین عمل کا جو وہ کرتے تھے
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ	کیا اللہ کافی نہیں ہے اپنے بندے کو
وَ يُخَوِّفُوْنَكَ	اور وہ ڈراتے ہیں آپ کو
بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ	(اُن لوگوں) سے جو اس کے سوا ہیں
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ	اور جسے اللہ گمراہ کردے
فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿36﴾ ج	تو نہیں ہے اُس کو کوئی ہدایت دینے والا۔﴿36﴾
وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ	اور جسے اللہ ہدایت دے
فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ	تو نہیں ہے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿37﴾	کیا نہیں ہے اللہ خوب غالب انتقام لینے والا۔﴿37﴾
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ	اور بلاشبہ اگر آپ پوچھیں اُن سے
مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَجْزِيَهُمْ : جزاء وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
اَجْرَهُمْ : اجروثواب، اجرِعظیم، اجرت۔
بِاَحْسَنِ : احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
بِكَافٍ : کافی، ناکافی، کفایت۔
عَبْدَهٗ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
يُخَوِّفُوْنَكَ : خوف، خائف، خوف وہراس۔
يُّضْلِلِ : ضلالت وگمراہی۔
هَادٍ، يَّهْدِ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
ذِي : ذیشان، ذی وقار، ذی الحجہ۔
انْتِقَامٍ : انتقام، انتقامی کاروائی۔
سَاَلْتَهُمْ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
خَلَقَ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
السَّمٰوٰتِ : ارض وسماء، کتبِ سماویہ، سماوی آفات۔
الْاَرْضَ : ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

وَ	يَجْزِيَهُمْ ①	اَجْرَهُمْ ①	بِاَحْسَنِ ②	الَّذِیْ ③
اور	وہ بدلے میں دے اُنہیں	اُن کا اجر	بہترین عمل کا	جو

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ (35)	اَ	لَيْسَ	اللّٰهُ	بِكَافٍ ④	عَبْدَهٗ ؕ
تھے وہ سب	وہ سب کرتے	کیا	نہیں (ہے)	اللہ	کافی	اپنے بندے (کو)

وَ	يُخَوِّفُوْنَكَ	بِالَّذِيْنَ ③	مِنْ دُوْنِهٖ ؕ ④
اور	وہ سب ڈراتے ہیں آپ کو	(اُن لوگوں) سے جو	اس کے سوا

وَمَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ ⑤	فَمَا	لَهٗ ⑥	مِنْ هَادٍ ④⑦ ج (36)
اور جسے	وہ گمراہ کردے	اللہ	تو نہیں (ہے)	اُس کو	کوئی ہدایت دینے والا

وَمَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ ⑤	فَمَا	لَهٗ ⑥	مِنْ مُّضِلٍّ ؕ ④⑦
اور جسے	وہ ہدایت دے	اللہ	تو نہیں (ہے)	اس کو	کوئی گمراہ کرنے والا

اَ	لَيْسَ	اللّٰهُ	بِعَزِيْزٍ ④	ذِی انْتِقَامٍ (37)
کیا	نہیں (ہے)	اللہ	خوب غالب	انتقام لینے والا

وَلَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ⑧	وَالْاَرْضَ
اور بلاشبہ اگر	آپ پوچھیں اُن سے	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین (کو)

ضروری وضاحت

①هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا کیا جاتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔③ الَّذِیْ واحد مذکر کی اور الَّذِیْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔④ یہاں بِ اور مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس کا فاعل ہوتا ہے۔⑥ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑧ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ	(تو) ضرور بالضرور وہ کہیں گے اللہ نے
قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ	کہہ دیجیے تو کیا (بھلا) تم نے دیکھا (یعنی غور کیا)
مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	جن (ہستیوں) کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا
اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ	اگر اللہ میرے ساتھ ارادہ کرے کوئی تکلیف (پہنچانے) کا
هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ	کیا وہ (ہستیاں) دور کرنے والی ہیں اُسکی تکلیف کو
اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ	یا وہ ارادہ کرے میرے ساتھ مہربانی کرنے کا
هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ	کیا وہ (ہستیاں) روکنے والی ہیں اُسکی رحمت (مہربانی) کو
قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ	آپ کہہ دیجیے مجھے اللہ ہی کافی ہے
عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿38﴾	اُسی پر بھروسا کرتے ہیں بھروسا کرنے والے۔ ﴿38﴾
قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	کہہ دیجیے اے میری قوم تم عمل کرو اپنی جگہ پر
اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ	بیشک میں (بھی) عمل کرنے والا ہوں
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾ لا	پھر عنقریب تم جان لو گے۔ ﴿39﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَيَقُوْلُنَّ، قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
فَرَءَيْتُمْ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیا۔
مَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
تَدْعُوْنَ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَرَادَنِيْ : ارادہ، مرید، مراد۔
بِضُرٍّ، ضُرِّهٖۤ : مضر صحت، ضرر رساں۔
مُمْسِكٰتُ : امساک، تمسّک۔
رَحْمَتِهٖ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
يَتَوَكَّلُ، الْمُتَوَكِّلُوْنَ : توکل، متوکل علی اللہ۔
يٰقَوْمِ : یااللہ، یارحمٰن، یابلال۔
يٰقَوْمِ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
اعْمَلُوْا، عَامِلٌ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
مَكَانَتِكُمْ : کون ومکان، مکانات، تمکین۔
تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

لَيَقُوْلُنَّ ①	اللّٰهُ ؕ	قُلْ	اَفَرَءَيْتُمْ ②
(تو) وہ ضرور بالضرور کہیں گے	اللہ نے	آپ کہہ دیجیے	تو کیا (بھلا) تم نے دیکھا (یعنی غور کیا)

مَّا	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ③	اِنْ	اَرَادَنِيَ	اللّٰهُ
جن (ہستیوں کو)	تم سب پکارتے ہو	اللہ کے سوا	اگر	میرے ساتھ ارادہ کرے	اللہ

بِضُرٍّ ④⑤	هَلْ	هُنَّ	كٰشِفٰتُ ⑥	ضُرِّهٖٓ
کوئی تکلیف (پہنچانے) کا	کیا	وہ (ہستیاں)	دور کرنے والی (ہیں)	اُسکی تکلیف (کو)

اَوْ	اَرَادَنِيْ	بِرَحْمَةٍ ④⑥	هَلْ	هُنَّ
یا	وہ ارادہ کرے میرے ساتھ	مہربانی کرنے کا	کیا	وہ (ہستیاں)

مُمْسِكٰتُ ⑥⑦	رَحْمَتِهٖ ؕ	قُلْ	حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ	عَلَيْهِ
روکنے والی (ہیں)	اُس کی رحمت (کو)	آپ کہہ دیجیے	مجھے اللہ ہی کافی ہے	اُسی پر

يَتَوَكَّلُ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ ⑦ (38)	قُلْ	يٰقَوْمِ ⑧	اعْمَلُوْا
وہ بھروسا کرتا ہے	سب بھروسا کرنے والے	آپ کہہ دیجیے	اے (میری) قوم	تم سب عمل کرو

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ ۚ	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ۙ (39)
اپنی جگہ پر	بیشک میں (بھی)	عمل کرنے والا (ہوں)	پھر عنقریب	تم سب جان لو گے

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔② أَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لفظ دُوْنِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ بھی کیا جاتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑧ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔

مَنْ يَّاْتِيْهِ	کون ہے (کہ) آتا ہے اس کے پاس
عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ	(وہ) عذاب (جو) رسوا کر دے گا اُسے
وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿40﴾	اور اُترتا ہے اُس پر ہمیشہ رہنے والا عذاب۔ ﴿40﴾
اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ	بلاشبہ ہم نے نازل کی آپ پر کتاب
لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ	لوگوں کے لیے حق کے ساتھ
فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ	پھر جو ہدایت پر چلا تو اپنی جان کے لیے (چلا)
وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ	اور جو گمراہ ہوا تو بیشک صرف وہ گمراہ ہوتا ہے
عَلَيْهَا ۚ	اُس پر (یعنی اپنی جان کا نقصان کرتا ہے)
وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿41﴾ ع	اور نہیں ہیں آپ اُن پر ہرگز کوئی ذمہ دار
اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ	اللہ (ہی) قبض کرتا ہے جانوں (روحوں) کو
حِيْنَ مَوْتِهَا	ان کی موت کے وقت
وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ	اور (ان کو بھی) جو نہیں مریں اپنی نیند میں

ع 4 10 1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَذَابٌ	عذاب، عذابِ الٰہی	فَلِنَفْسِهٖ	نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	ضَلَّ	ضلالت وگمراہی۔
مُّقِيْمٌ	قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔	بِوَكِيْلٍ	وکیل، وکالت۔
اَنْزَلْنَا	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	يَتَوَفَّى	فوت، وفات، فوتگی۔
الْكِتٰبَ	کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	الْاَنْفُسَ	نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
لِلنَّاسِ	عوام الناس، عامۃ الناس۔	مَوْتِهَا، تَمُتْ	موت وحیات، حیاتی ومماتی۔
بِالْحَقِّ	حق وباطل، حقیقت، حق گوئی۔	فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
اهْتَدٰى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔		

مَنۡ	يَّاۡتِيۡهِ ①	عَذَابٌ	يُّخۡزِيۡهِ	وَيَحِلُّ
کون (ہے)	وہ آتا ہے اسکے پاس	عذاب	وہ رسوا کردے گا اُسے	اور وہ اُترتا ہے

عَلَيۡهِ	عَذَابٌ	مُّقِيۡمٌ ﴿40﴾	اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَا ②	عَلَيۡكَ	الۡكِتٰبَ
اُس پر	عذاب	ہمیشہ رہنے والا	بلاشبہ ہم نے نازل کی	آپ پر	کتاب

لِلنَّاسِ	بِالۡحَقِّ ۚ	فَمَنِ	اهۡتَدٰى	فَلِنَفۡسِهٖ ۚ
لوگوں کے لیے	حق کے ساتھ	پھر جو	ہدایت پر چلا	تو اپنی جان کے لیے (چلا)

وَ	مَنۡ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا ③	يَضِلُّ
اور	جو	گمراہ ہوا	تو بیشک صرف	وہ گمراہ ہوتا ہے

عَلَيۡهَا ۚ	وَ	مَاۤ ④	اَنۡتَ	عَلَيۡهِمۡ
اُس پر (یعنی اپنی جان کا نقصان کرتا ہے)	اور	نہیں (ہیں)	آپ	اُن پر

ع 4 10 1

بِوَكِيۡلٍ ④ ﴿41﴾ ع	اَللّٰهُ	يَتَوَفَّى ⑤	الۡاَنۡفُسَ ⑥
ہرگز کوئی ذمہ دار	اللہ (ہی)	وہ قبض کرتا ہے	جانوں (روحوں) کو

حِيۡنَ مَوۡتِهَا	وَ	الَّتِىۡ	لَمۡ تَمُتۡ ⑦	فِىۡ مَنَامِهَا ۚ
ان کی موت کے وقت	اور (ان کو بھی)	جو	نہیں مریں	اپنی نیند میں

ضروری وضاحت

①ہٖ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے اگر ہٖ سے پہلے جزم ہو تو یہ ہٖ ہو جاتا ہے۔②اِنَّا کے نَا اور اَنۡزَلۡنَا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔③اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔④مَا کے بعد بِ کا ترجمہ نہیں ہوتا، البتہ اس صورت میں بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔⑤ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑥فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسکا مفعول ہوتا ہے۔⑦تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ	پھر وہ روک لیتا ہے اُسے جس پر وہ موت کا فیصلہ کر دے
وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى	اور وہ (واپس) بھیج دیتا ہے دوسری (روحوں) کو
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	ایک وقت مقرر تک
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿42﴾	اُن لوگوں کے لیے (جو) غور و فکر کرتے ہیں۔ ﴿42﴾
اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ	کیا انہوں نے بنائے ہیں اللہ کے سوا سفارشی
قُلْ اَوَلَوْ	(تو) آپ کہہ دیجیے اور (بھلا) کیا اگرچہ
كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا	وہ اختیار نہ رکھتے ہوں کسی چیز کا
وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿43﴾ قُلْ	اور نہ وہ عقل رکھتے ہوں۔ ﴿43﴾ آپ کہہ دیجیے
لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ	اللہ ہی کے اختیار میں ہے سفارش سب کی سب
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اُسی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿44﴾	پھر اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿44﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَيُمْسِكُ	امساک، تمسّک۔	اتَّخَذُوْا	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
قَضٰى	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	شُفَعَآءَ	شفاعت، شافعِ محشر، شفیع المذنبین۔
يُرْسِلُ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	يَمْلِكُوْنَ	مالک المُلک، مُلک و ملت، ملوکیت۔
الْاُخْرٰى	آخرت، اُخروی زندگی۔	شَيْـًٔا	شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
اِلٰٓى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	جَمِيْعًا	جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
اَجَلٍ	اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔	السَّمٰوٰتِ	ارض و سماء، کتبِ سماویہ، سماوی آفات۔
مُّسَمًّى	اسم بامسمّٰی، مسمّاۃ۔	الْاَرْضِ	ارض و سماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
يَّتَفَكَّرُوْنَ	فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔	تُرْجَعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

فَيُمْسِكُ	الَّتِيْ ①	قَضٰى	عَلَيْهَا	الْمَوْتَ
پھر وہ روک لیتا ہے	(اُسے) جو	وہ فیصلہ کر دے	اس پر	موت (کا)

وَ	يُرْسِلُ	الْاُخْرٰٓى	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ② ط
اور	وہ (واپس) بھیج دیتا ہے	دوسری (روحوں کو)	ایک وقت مقرر تک

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ③	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ (42)
بیشک	اس میں	یقیناً نشانیاں (ہیں)	(اُن) لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب غور وفکر کرتے ہیں

اَمِ ④	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑤	شُفَعَآءَ ط	قُلْ ⑥	اَوَ
کیا	انہوں نے بنائے ہیں	اللہ کے سوا	سفارشی	آپ کہہ دیجیے	اور (بھلا) کیا

لَوْ	كَانُوْا	لَا يَمْلِكُوْنَ	شَيْـًٔا ②	وَّ	لَا يَعْقِلُوْنَ (43)
اگرچہ	وہ سب ہوں	وہ سب اختیار نہ رکھتے	کسی چیز کا	اور	نہ وہ سب عقل رکھتے ہوں

قُلْ ⑥	لِّلّٰهِ	الشَّفَاعَةُ	جَمِيْعًا ط	لَهٗ
آپ کہہ دیجیے	اللہ (ہی) کے لیے (ہے)	سفارش	سب کی سب	اُسی کے لیے

مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ط	ثُمَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ⑦ (44)
بادشاہی (ہے)	آسمانوں	اور زمین (کی)	پھر	اُسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

ضروری وضاحت

① الَّتِيْ واحد مؤنث اور الَّذِيْ واحد مذکر کی علامتیں ہیں دونوں کا ترجمہ جو، جس کیا جاتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔④ اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دیتے ہیں۔⑤ لفظ دُوْنِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑥ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و کو گرایا گیا ہے۔⑦ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

وَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ	اور جب ذکر کیا جائے اللہ کا اس اکیلے کا
اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ	تو تنگ پڑ جاتے ہیں ان (لوگوں) کے دل جو
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ	آخرت پر ایمان نہیں رکھتے
وَ اِذَا ذُكِرَ	اور جب ذکر کیا جائے
الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ	(اُن معبودوں کا) جو اُس کے سوا ہیں
اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿45﴾	(تو) اچانک وہ بہت خوش ہوتے ہیں۔ ﴿45﴾
قُلِ اللّٰهُمَّ	آپ کہہ دیجیے اے اللہ
فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے
عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	(اے) پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے
اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ	تو (ہی) فیصلہ کرے گا اپنے بندوں کے درمیان
فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ	(اُن باتوں) میں جن میں تھے
يَخْتَلِفُوْنَ ﴿46﴾	وہ اختلاف کرتے۔ ﴿46﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ذُكِرَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	فَاطِرَ	: فطرت، فطری تقاضا۔
وَحْدَهُ	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	عٰلِمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
قُلُوْبُ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	الشَّهَادَةِ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	تَحْكُمُ	: حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔
يُؤْمِنُوْنَ	: ایمان، مومن، امن۔	بَيْنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
بِالْاٰخِرَةِ	: فکرِ آخرت، اُخروی زندگی۔	عِبَادِكَ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
يَسْتَبْشِرُوْنَ	: بشارت، مبشر، بشیر۔	فِيْ مَا	: فی الحال، فی الفور/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔
قُلِ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	يَخْتَلِفُوْنَ	: خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔

وَ	اِذَا ①	ذُكِرَ ②	اللّٰهُ	وَحْدَهُ ③	اشْمَاَزَّتْ ④
اور	جب	ذکر کیا جائے	اللہ (کا کہ)	اُس کی یکتائی (ہے)	تو تنگ پڑ جاتے ہیں

قُلُوْبُ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑤	بِالْاٰخِرَةِ ④ ج
(اُن لوگوں کے) دل	جو	وہ سب ایمان نہیں رکھتے	آخرت پر

وَ	اِذَا ①	ذُكِرَ ②	الَّذِيْنَ	مِنْ دُوْنِهٖٓ ⑥
اور	جب	ذکر کیا جائے	جو	اُس کے سوا (ہیں)

اِذَا ①	هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ⑦ (45)	قُلِ	اللّٰهُمَّ ⑧	فَاطِرَ
اچانک	وہ سب بہت خوش ہوتے ہیں	کہہ دیجیے	اے اللہ	پیدا کرنے والے

السَّمٰوٰتِ ④	وَ	الْاَرْضِ	عٰلِمَ	الْغَيْبِ
آسمانوں	اور	زمین (کے)	جاننے والے	پوشیدہ

وَ	الشَّهَادَةِ ④	اَنْتَ تَحْكُمُ ⑨	بَيْنَ	عِبَادِكَ
اور	ظاہر (کے)	تو (ہی) فیصلہ کرے گا	درمیان	اپنے بندوں (کے)

فِيْ مَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ (46)
(اُن باتوں) میں جو	تھے وہ سب	اس میں	وہ سب اختلاف کرتے

ضروری وضاحت

① اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ② فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ وَحْدَهٗ یعنی اس حال میں کہ وہ اکیلا ہے۔ ④ تْ، ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑥ لفظ دُوْنِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑦ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑧ اَللّٰهُ کیساتھ مَّ میں دل کی گہرائی سے اللہ کو پکارنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑨ اَنْتَ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تو کیا گیا ہے۔

وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	اور اگر واقعی اُن (لوگوں) کے لیے جنھوں نے ظلم کیا
مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا	وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے
وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ	اور اُس کی مثل اُس کے ساتھ (اور بھی ہو)
لَافْتَدَوْا بِهٖ	(تو) ضرور وہ فدیہ میں دے دیں گے اُس کو
مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	قیامت کے دن برے عذاب سے (بچنے کے لیے)
وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ	اور ظاہر ہو جائے گا اُن کے لیے اللہ کی طرف سے
مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿47﴾	(وہ عذاب) جس کا نہیں تھے وہ گمان کرتے۔ ﴿47﴾
وَبَدَا لَهُمْ	اور ظاہر ہو جائیں گے اُن کے لیے
سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا	(اُن اعمال) کی برائیاں جو اُنھوں نے کمائے ہوں گے
وَحَاقَ بِهِمْ	اور گھیر لے گا اُن کو (وہ عذاب)
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿48﴾	جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔ ﴿48﴾
فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ	پھر جب پہنچے انسان کو کوئی تکلیف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شان وشوکت، سحر وافطار، عزت وذلت۔	سُوْٓءِ	علمائے سوء، اعمالِ سیئہ، ظن سوء۔
ظَلَمُوْا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	الْقِيٰمَةِ	قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	بَدَا	بادی النظر۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الوقت۔	سَيِّاٰتُ	علمائے سوء، اعمالِ سیئہ، ظن سوء۔
الْاَرْضِ	ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	كَسَبُوْا	کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔
جَمِيْعًا	جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	يَسْتَهْزِءُوْنَ	استہزاء کرنا۔
مَعَهٗ	مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔	مَسَّ	مس، مساس۔
لَافْتَدَوْا	فدیہ۔	ضُرٌّ	مضرِ صحت، ضرر رساں۔

وَ	لَوْ	اَنَّ ①	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
اور	اگر	واقعی	(اُن لوگوں) کے لیے جن	سب نے ظلم کیا

مَا ②	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَّ	مِثْلَهٗ ③	مَعَهٗ ③
جو	زمین میں (ہے)	وہ سب کچھ (ہو)	اور	اُس کی مثل	اُس کے ساتھ

لَافْتَدَوْا ①	بِهٖ	مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ④ ط
ضرور فدیہ میں دے دیں گے	اُس کو	برے عذاب سے (بچنے کے لیے)	قیامت کے دن

وَ	بَدَا ⑤	لَهُمْ ⑥	مِّنَ اللّٰهِ	مَا ②	لَمْ	يَكُوْنُوْا
اور	ظاہر ہو جائے گا	اُن کے لیے	اللہ (کی طرف) سے	(وہ عذاب) جس کا	نہیں	وہ سب تھے

يَحْتَسِبُوْنَ ﴿47﴾	وَ	بَدَا ⑤	لَهُمْ ⑥	سَيِّاٰتُ ④
وہ سب گمان کرتے	اور	ظاہر ہو جائیں گے	اُن کے لیے	(اُن اعمال کی) برائیاں

مَا ②	كَسَبُوْا	وَ	حَاقَ ⑤	بِهِمْ	مَّا ②
جو	اُن سب نے کمائے (ہوں گے)	اور	گھیر لے گا	اُن کو (وہ عذاب)	جس کا

كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿48﴾	فَاِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ ⑦	ضُرٌّ
تھے وہ سب	اس کا	وہ سب مذاق اُڑاتے	پھر جب	پہنچے	انسان (کو)	کوئی تکلیف

ضروری وضاحت

①علامت اَنَّ اور لَ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔② مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔③ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔④ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ یہ فعل گزرے ہوئے زمانے کا ہے اس کا ترجمہ مستقبل میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑥ لَھُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

دَعَانَا ۫	(تو) وہ ہمیں پکارتا ہے
ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ	پھر جب ہم عطا کرتے ہیں اُسے
نِعْمَةً مِّنَّا ۙ	کوئی نعمت اپنی طرف سے
قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ	(تو) کہتا ہے بیشک صرف میں دیا گیا ہوں یہ
عَلٰى عِلْمٍ ؕ	(اپنے) ایک علم (کی بنیاد) پر
بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ	(نہیں) بلکہ وہ ایک آزمائش ہے
وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿49﴾	اور لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿49﴾
قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	یقیناً کہی یہ بات (اُن لوگوں نے) جو ان سے پہلے تھے
فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿50﴾	تو نہ کام آیا اُن کے جو وہ کمایا کرتے تھے۔ ﴿50﴾
فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ	تو پہنچیں اُن کو برائیاں (اُن اعمال کی)
مَا كَسَبُوْا ؕ	جو انہوں نے کمائے
وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ	اور (وہ لوگ) جنہوں نے ظلم کیا اِن میں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

دَعَانَا	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
نِعْمَةً	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
مِّنَّا	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	قَبْلِهِمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
قَالَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	اَغْنٰى	غنی، مستغنی، اغنیا۔
بَلْ	بلکہ۔	يَكْسِبُوْنَ	کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔
وَّ	رحم وکرم، شان وشوکت، مال ودولت۔	فَاَصَابَهُمْ	مصیبت، مصائب۔
لٰكِنَّ	لیکن۔	سَيِّاٰتُ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
اَكْثَرَهُمْ	کثرت، اکثر، کثیر۔	ظَلَمُوْا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

نِعْمَةً ①②	خَوَّلْنٰهُ	اِذَا	ثُمَّ	دَعَانَا ز
کوئی نعمت	ہم عطا کرتے ہیں اُسے	جب	پھر	(تو) وہ پکارتا ہے ہمیں

عَلٰی عِلْمٍ ② ط	اُوْتِیْتُهٗ	اِنَّمَآ ④	قَالَ	مِّنَّا ③ لا
(اپنے) ایک علم (کی بنیاد) پر	میں دیا گیا ہوں وہ	بیشک صرف	(تو) کہتا ہے	اپنی (طرف) سے

اَكْثَرَهُمْ	لٰكِنَّ	وَّ	فِتْنَةٌ ②①	هِیَ	بَلْ
ان کے اکثر	لیکن	اور	ایک آزمائش (ہے)	وہ	(نہیں) بلکہ

مِنْ قَبْلِهِمْ	الَّذِیْنَ ⑦	قَالَهَا	قَدْ ⑥	لَا یَعْلَمُوْنَ ⑤ (49)
ان سے پہلے (تھے)	(اُن لوگوں نے) جو	کہی یہ بات	یقیناً	نہیں وہ سب جانتے

كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ⑧ (50)	مَّا	عَنْهُمْ	اَغْنٰی	فَمَآ
تھے وہ سب کمایا کرتے	جو	اُن کے	کام آیا	تو نہ

كَسَبُوْا ط	مَا	سَیِّاٰتُ ①	فَاَصَابَهُمْ
ان سب نے کمائے	(اُن اعمال کی) جو	برائیاں	تو پہنچیں اُن کو

مِنْ هٰٓؤُلَآءِ	ظَلَمُوْا	الَّذِیْنَ ⑦	وَ
اِن میں سے	سب نے ظلم کیا	(وہ لوگ) جنہوں نے	اور

ضروری وضاحت

① ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث اور ات جمع مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ مِنَّا دراصل مِنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ④ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں قَدْ تاکید کی علامت ہے۔ ⑦ الَّذِیْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ⑧ كَانُوْا کے وْا اور یَكْسِبُوْنَ کے وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

سَيُصِيۡبُهُمۡ سَيِّاٰتُ	عنقریب پہنچیں گی اُن کو برائیاں (اُن اعمال کی)
مَا كَسَبُوۡا ؕ	جو اُنہوں نے کمائے ہوں گے
وَمَا هُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ ۝51	اور نہیں ہیں وہ ہرگز عاجز کرنے والے۔ ۝51
اَوَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ	اور (بھلا) کیا نہیں اُنہوں نے جانا کہ بیشک اللّٰہ
يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ	کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لیے وہ چاہتا ہے
وَيَقۡدِرُ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ	اور وہی تنگ کرتا ہے، بیشک اس میں
لَاٰيٰتٍ	یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ۝52 ع 5/11 2	اُن لوگوں کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔ ۝52
قُلۡ يٰعِبَادِىَ الَّذِيۡنَ	آپ کہہ دیجیے اے میرے بندو! جنہوں نے
اَسۡرَفُوۡا عَلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ	زیادتی کی اپنی جانوں پر
لَا تَقۡنَطُوۡا مِنۡ رَّحۡمَةِ اللّٰهِ ؕ	نا اُمید نہ ہو جاؤ اللّٰہ کی رحمت سے
اِنَّ اللّٰهَ يَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ جَمِيۡعًا ؕ	بیشک اللّٰہ بخش دیتا ہے سب گناہوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَيُصِيۡبُهُمۡ	مصیبت، مصائب۔	لِّقَوۡمٍ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
سَيِّاٰتُ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	يُّؤۡمِنُوۡنَ	ایمان، مومن، امن۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	قُلۡ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
كَسَبُوۡا	کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔	يٰعِبَادِىَ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
بِمُعۡجِزِيۡنَ	عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔	اَسۡرَفُوۡا	اسراف و تبذیر۔
يَعۡلَمُوۡۤا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	اَنۡفُسِهِمۡ	نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
يَبۡسُطُ	شرح و بسط، بساط لپیٹنا۔	يَغۡفِرُ	مغفرت، استغفار، استغفر اللّٰہ۔
يَّشَآءُ	ماشاء اللّٰہ، ان شاء اللّٰہ، مشیت الٰہی۔	جَمِيۡعًا	جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔

سَيُصِيْبُهُمْ ①	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوْا ؕ
عنقریب پہنچیں گی اُن کو	برائیاں (اُن اعمال کی)	جو	اُنہوں نے کمائے

وَ	مَا	هُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ②③ (51)	اَ ④	وَ	لَمْ
اور	نہیں (ہیں)	وہ	سب (ہرگز) عاجز کرنے والے	کیا	اور	نہیں

يَعْلَمُوْٓا ⑤	اَنَّ	اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ ⑥
اُن سب نے جانا	کہ بیشک	اللہ	وہ کشادہ کرتا ہے	رزق

لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ⑦
جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اور	وہی تنگ کرتا ہے	بیشک	اس میں

ع 5 11 2

لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ (52) ع	قُلْ
یقیناً نشانیاں (ہیں)	(اُن) لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب ایمان لاتے ہیں	آپ کہہ دیجیے

يٰعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ	اَسْرَفُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	لَا تَقْنَطُوْا ⑧
اے میرے بندو!	جن	سب نے زیادتی کی	اپنی جانوں پر	تم سب نا اُمید نہ ہو جاؤ

مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَغْفِرُ	الذُّنُوْبَ ⑥	جَمِيْعًا ؕ
اللہ کی رحمت سے	بیشک	اللہ	وہ بخش دیتا ہے	گناہوں (کو)	سب کے سب

ضروری وضاحت

① یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② مَا کے بعد اُسی جملے میں بِ ہو تو اُس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ لَمْ کے بعد علامت یَ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسکا مفعول ہوتا ہے۔ ⑦ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿53﴾	بیشک وہی بہت بخشنے والا بڑا رحم کرنے والا ہے۔ ﴿53﴾
وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ	اور تم رجوع کرو اپنے رب کی طرف
وَاَسْلِمُوْا لَهٗ	اور اُس کے فرمانبردار ہو جاؤ
مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ	اس سے پہلے کہ آجائے تم پر عذاب
ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿54﴾	پھر تم مدد نہیں کیے جاؤ گے۔ ﴿54﴾
وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ	اور تم پیروی کرو سب سے اچھی بات کی
مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ	جو نازل کی گئی تمہاری طرف
مِّنْ رَّبِّكُمْ	تمہارے رب کی طرف سے
مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً	اس سے پہلے کہ آجائے تم پر عذاب اچانک
وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿55﴾	جبکہ تم شعور نہ رکھتے ہو۔ ﴿55﴾
اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى	(ایسا نہ ہو) کہ کوئی نفس یہ کہے ہائے افسوس
عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ	(اس) پر جو میں نے کوتاہی کی اللہ کے حق میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْغَفُوْرُ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	اتَّبِعُوْٓا	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
اَنِيْبُوْٓا	: انابت الی اللہ، منیب۔	اَحْسَنَ	: احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	اُنْزِلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اَسْلِمُوْا	: مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔	تَشْعُرُوْنَ	: عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تَقُوْلَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
قَبْلِ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	نَفْسٌ	: نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	يّٰحَسْرَتٰى	: حسرت، حسرتیں، حسرت بھری نگاہیں۔
تُنْصَرُوْنَ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔	فَرَّطْتُّ	: افراط وتفریط، افراط زر (کمی)۔

اِنَّهٗ	هُوَ الْغَفُوْرُ ①②	الرَّحِيْمُ ② (53)	وَ	اَنِيْبُوْٓا ③
بیشک وہ	ہی بہت بخشنے والا	بڑا رحم کرنے والا (ہے)	اور	تم سب رجوع کرو

اِلٰى رَبِّكُمْ	وَ	اَسْلِمُوْا ③	لَهٗ	مِنْ قَبْلِ
اپنے رب کی طرف	اور	تم سب فرمانبردار ہو جاؤ	اُس کے	(اس) سے پہلے

اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ	الْعَذَابُ	ثُمَّ	لَا تُنْصَرُوْنَ ④ (54)
کہ	وہ آجائے تم پر	عذاب	پھر	تم سب مدد نہیں کیے جاؤ گے

وَ	اتَّبِعُوْٓا ③	اَحْسَنَ ⑤	مَآ	اُنْزِلَ ⑥	اِلَيْكُمْ
اور	تم سب پیروی کرو	سب سے اچھی بات کی	جو	نازل کی گئی	تمہاری طرف

مِّنْ رَّبِّكُمْ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ	الْعَذَابُ
تمہارے رب (کی طرف) سے	(اس) سے پہلے	کہ	وہ آجائے تم پر	عذاب

بَغْتَةً	وَّ اَنْتُمْ	لَا تَشْعُرُوْنَ (55) لا	اَنْ	تَقُوْلَ ⑦	نَفْسٌ
اچانک	جبکہ تم	تم سب شعور نہ رکھتے ہو	(ایسا نہ ہو) کہ	کہے	کوئی نفس

يٰحَسْرَتٰى	عَلٰى	مَا	فَرَّطْتُّ	فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ
ہائے افسوس	(اس) پر	جو	میں نے کوتاہی کی	اللہ کے حق میں

ضروری وضاحت

① هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَ اِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿56﴾	اور بلاشبہ میں تھا یقیناً مذاق کرنے والوں میں سے۔ ﴿56﴾
اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ	یا کہے اگر بیشک اللہ مجھے ہدایت دے دیتا
لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿57﴾	(تو) میں ضرور ہوتا پرہیز گاروں میں سے۔ ﴿57﴾
اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ	یا کہے جس وقت وہ دیکھے عذاب کو
لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً	اگر واقعی میرے لیے ایک بار لوٹنا ہو
فَاَكُوْنَ	تو میں ہو جاؤں گا
مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿58﴾	نیک عمل کرنے والوں میں سے
بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ	ہاں کیوں نہیں یقیناً آئیں تھیں تیرے پاس
اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا	میری آیتیں تو تو نے جھٹلا دیا اُن کو
وَاسْتَكْبَرْتَ	اور تو نے تکبر کیا
وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿59﴾	اور تو تھا انکار کرنے والوں میں سے۔ ﴿59﴾
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى	اور قیامت کے دن آپ دیکھیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔
لَمِنَ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
السّٰخِرِيْنَ : مسخرہ پن، تمسخر اُڑانا۔
تَقُوْلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
هَدٰىنِيْ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
الْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔
تَرَى : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
لِيْ : الحمد للہ، لہٰذا۔
كَرَّةً : تکرار، مکرر، نشر مکرر۔
الْمُحْسِنِيْنَ : احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔
اٰيٰتِيْ : آیت، آیات، قرآنی آیات۔
فَكَذَّبْتَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
اسْتَكْبَرْتَ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
الْقِيٰمَةِ : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔

وَ	اِنْ ①	كُنْتُ	لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ② ۙ (56)	اَوْ	تَقُوْلَ ③
اور	بلاشبہ	میں تھا	یقیناً مذاق کرنے والوں میں سے	یا	وہ کہے

لَوْ ④	اَنَّ ②	اللّٰهَ	هَدٰىنِيْ ⑤	لَكُنْتُ ②
اگر	بے شک	اللہ	مجھے ہدایت دے دیتا	(تو) ضرور میں ہوتا

مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۙ (57)	اَوْ	تَقُوْلَ ③	حِيْنَ	تَرَى ③
پرہیزگاروں میں سے	یا	وہ کہے	جس وقت	وہ دیکھے

الْعَذَابَ ⑥	لَوْ ④	اَنَّ ②	لِيْ	كَرَّةً	فَاَكُوْنَ ⑦
عذاب کو	اگر	واقعی	میرے لیے (ہو)	ایک بار لوٹنا	تو میں ہوجاؤں گا

مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ⑧ (58)	بَلٰى	قَدْ ②	جَآءَتْكَ ③
نیک عمل کرنے والوں میں سے	ہاں کیوں نہیں	یقیناً	آئیں تھیں تیرے پاس

اٰيٰتِيْ	فَكَذَّبْتَ	بِهَا	وَ	اسْتَكْبَرْتَ
میری آیتیں	تو تونے جھٹلا دیا	اُن کو	اور	تونے تکبر کیا

وَ	كُنْتَ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ (59)	وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	تَرَى
اور	تو تھا	انکار کرنے والوں میں سے	اور	قیامت کے دن	آپ دیکھیں گے

ضروری وضاحت

①اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے یہ اِنْ استعمال ہوا ہے۔② لَ، اِنَّ، اَنَّ اور قَدْ تمام تاکید کی علامتیں ہیں۔③ تَ اور تُ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔⑤ هَدٰىنِيْ فعل کے آخر میں جب یْ آتی ہے تو درمیان میں نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔⑥فعل کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑦ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔⑧اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

اَلَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ	(ان لوگوں کو) جنہوں نے جھوٹ باندھا اللّٰہ پر
وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ	اُن کے چہرے سیاہ ہوں گے
اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ	کیا نہیں ہے جہنم میں
مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿60﴾	تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا۔ ﴿60﴾
وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ	اور اللّٰہ نجات دے گا (ان لوگوں کو) جو
اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۫	ڈر گئے اُن کی کامیابی کی وجہ سے
لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ	نہیں پہنچے گی اُنہیں برائی
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿61﴾	اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ ﴿61﴾
اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۫	اللّٰہ (ہی) پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کو
وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿62﴾	اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ ﴿62﴾
لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اُسی کے پاس چابیاں ہیں آسمانوں اور زمین کی
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	اور (وہ لوگ) جنہوں نے انکار کیا اللّٰہ کی آیات کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَبُوْا : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	السُّوْٓءُ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
وُجُوْهُهُمْ : وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔	يَحْزَنُوْنَ : حزن وملال، عام الحزن۔
مُّسْوَدَّةٌ : حجر اسود، مسودہ۔	خَالِقُ : خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔
لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
يُنَجِّي : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	وَّكِيْلٌ : وکیل، وکالت۔
اتَّقَوْا : تقویٰ، متقی۔	السَّمٰوٰتِ : ارض وسماء، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
بِمَفَازَتِهِمْ : فوز وفلاح، عہدے پر فائز ہونا۔	الْاَرْضِ : ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
يَمَسُّهُمْ : مس، مساس۔	كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	عَلَى اللّٰهِ	وُجُوْهُهُمْ ①
(اُن لوگوں کو) جن	سب نے جھوٹ باندھا	اللہ پر	اُن کے چہرے

مُّسْوَدَّةٌ ② ط	اَ ③	لَيْسَ	فِيْ جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ④ (60)
سیاہ (ہوں گے)	کیا	نہیں (ہے)	جہنم میں	ٹھکانا	سب تکبر کرنے والوں کا

وَ	يُنَجِّي	اللّٰهُ ⑤	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	بِمَفَازَتِهِمْ ①⑥ ز
اور	وہ نجات دے گا	اللہ	(ان لوگوں کو) جو	سب ڈر گئے	اُن کی کامیابی کی وجہ سے

لَا يَمَسُّهُمُ ①	السُّوْٓءُ ⑤	وَ	لَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ ⑦ (61)
نہیں وہ پہنچے گی اُنہیں	برائی	اور	نہ	وہ سب غمگین ہوں گے

اَللّٰهُ	خَالِقُ	كُلِّ	شَيْءٍ ز	وَّ	هُوَ
اللہ	پیدا کرنے والا (ہے)	ہر	چیز (کو)	اور	وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	وَّكِيْلٌ (62)	لَهٗ	مَقَالِيْدُ	السَّمٰوٰتِ ②
ہر چیز پر	نگہبان (ہے)	اُسی کے پاس	چابیاں (ہیں)	آسمانوں (کی)

وَ	الْاَرْضِ ط	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ②
اور	زمین (کی)	اور	(ان لوگوں کو) جن	سب انکار کیا	اللہ کی آیات کا

ضروری وضاحت

① هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا یا اپنا اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔② ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑦ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

ع 6/11 3

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ع ﴿63﴾	وہی لوگ ہی خسارہ اُٹھانے والے ہیں۔ ﴿63﴾
قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ	کہہ دیجیے تو (بھلا) کیا غیر اللہ (کے بارے میں)
تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ	تم حکم دیتے ہو مجھے (کہ) میں عبادت کروں
اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿64﴾	اے جاہلو!۔ ﴿64﴾
وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ	اور بلاشبہ یقیناً وحی کی گئی ہے آپ کی طرف
وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ج	اور (ان) کی طرف جو آپ سے پہلے ہوئے
لَئِنْ اَشْرَكْتَ	بلاشبہ اگر آپ نے شرک کیا
لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ	(تو) بلاشبہ ضرور ضائع ہو جائے گا آپ کا عمل
وَلَتَكُوْنَنَّ	اور بلاشبہ آپ ضرور ہو جائیں گے
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿65﴾	خسارہ اُٹھانے والوں میں سے۔ ﴿65﴾
بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ	بلکہ اللہ ہی کی پھر آپ عبادت کریں
وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿66﴾	اور ہو جائیں آپ شکر کرنے والوں میں سے۔ ﴿66﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْخٰسِرُوْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فَغَيْرَ : دیار غیر، غیر اللہ، اغیار۔
تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ : امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
اَعْبُدُ، فَاعْبُدْ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
الْجٰهِلُوْنَ : جاہل، جہالت، مجہول۔
اُوْحِيَ : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
اِلَيْكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
قَبْلِكَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
اَشْرَكْتَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
عَمَلُكَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
الْخٰسِرِيْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔
بَلِ : بلکہ۔
مِّنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الشّٰكِرِيْنَ : شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔

ع 6 11 3

قُلْ ③	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝63 ② ع	اُولٰٓئِكَ ①
آپ کہہ دیجیے	ہی سب خسارہ اُٹھانے والے (ہیں)	وہی لوگ

اَعْبُدُ	تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ	اَفَغَيْرَ اللّٰهِ ④
(کہ) میں عبادت کروں	تم سب حکم دیتے ہو مجھے	تو (بھلا) کیا اللہ کے سوا (کے بارے میں)

اِلَيْكَ	اُوْحِيَ ⑥	لَقَدْ ⑤	وَ	اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ۝64
آپ کی طرف	وحی کی گئی ہے	بلاشبہ یقیناً	اور	اے سب جاہلو!

لَئِنْ	مِنْ قَبْلِكَ ۚ	الَّذِيْنَ ⑦	اِلَى	وَ
بلاشبہ اگر	آپ سے پہلے (ہوئے)	جو	(اُن کی) طرف	اور

وَ	عَمَلُكَ	لَيَحْبَطَنَّ	اَشْرَكْتَ
اور	آپ کا عمل	(تو) بلاشبہ ضرور وہ ضائع ہوجائے گا	آپ نے شرک کیا

اللّٰهَ	بَلِ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝65	لَتَكُوْنَنَّ
اللہ (ہی کی)	بلکہ	خسارہ اُٹھانے والوں میں سے	بلاشبہ آپ ضرور ہوجائیں گے

مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝66	كُنْ	وَ	فَاعْبُدْ
شکر کرنے والوں میں سے	آپ ہوجائیں	اور	پھر آپ عبادت کریں

ضروری وضاحت

① اُولٰٓئِكَ جمع کے لیے اسمِ اشارہ بعید ہے عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔② هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم شامل ہوتا ہے۔③ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و کو گرایا گیا ہے۔④ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنھوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ	اور نہیں اُنہوں نے قدر کی اللہ کی
حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا	(جو) اُسکی قدر کا حق ہے اور زمین سب کی سب
قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اُسکی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن
وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ	اور آسمان لپیٹے ہوئے ہوں گے
بِيَمِيْنِهٖ ؕ	اُس کے دائیں ہاتھ میں،
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى	وہ پاک ہے اور وہ بہت بلند ہے
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿67﴾	(اُس) سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ ﴿67﴾
وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ	اور (جب) صور میں پھونکا جائے گا
فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	تو بے ہوش ہو کر گر جائے گا جو آسمانوں میں
وَمَنْ فِي الْاَرْضِ	اور جو زمین میں ہوگا
اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ	مگر جسے اللہ نے چاہا
ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى	پھر پھونکا جائے گا اُس میں دوسری مرتبہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَدَرُوا، قَدْرِهٖ	قدردان، بے قدر، قدر و قیمت۔
الْاَرْضُ	ارض و سماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
جَمِيْعًا	جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
قَبْضَتُهٗ	قابض، قبضہ، مقبوضہ۔
الْقِيٰمَةِ	قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
السَّمٰوٰتُ	ارض و سماء، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
بِيَمِيْنِهٖ	یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔
سُبْحٰنَهٗ	سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
تَعٰلٰى	عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔
عَمَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
يُشْرِكُوْنَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
نُفِخَ	نفخہ اولیٰ، نفّاخ، نفخ۔
فِي الصُّوْرِ	فی الحال، فی الحقیقت / صور پھونکنا۔
اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
شَآءَ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
اُخْرٰى	فکرِ آخرت، اُخروی زندگی۔

وَ	مَا	قَدَرُوا	اللّٰهَ ①	حَقَّ	قَدْرِهٖ ۖ
اور	نہیں	اُنہوں نے قدر کی	اللہ (کی)	(جو) حق (ہے)	اُس کی قدر (کا)

وَ	الْاَرْضُ	جَمِيْعًا	قَبْضَتُهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ②
اور	زمین	سب کی سب	اُسکی مٹھی میں (ہوگی)	قیامت کے دن

وَ	السَّمٰوٰتُ ②	مَطْوِيّٰتٌۢ ②	بِيَمِيْنِهٖ ؕ
اور	آسمان	لپیٹے ہوئے ہوں گے	اُس کے دائیں ہاتھ میں

سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى ③	عَمَّا ④	يُشْرِكُوْنَ (67)
وہ پاک ہے	اور	وہ بہت بلند ہے	(اُس) سے جو	وہ سب شریک ٹھہراتے ہیں

وَ	نُفِخَ ⑤	فِي الصُّوْرِ	فَصَعِقَ
اور (جب)	پھونکا جائے گا	صور میں	تو بے ہوش ہوکر گر جائے گا

مَنْ ⑥	فِي السَّمٰوٰتِ ②	وَ	مَنْ ⑥	فِي الْاَرْضِ
جو	آسمانوں میں	اور	جو	زمین میں (ہوگا)

اِلَّا	مَنْ ⑥	شَآءَ اللّٰهُ ؕ ①	ثُمَّ	نُفِخَ ⑤	فِيْهِ	اُخْرٰى ⑦
مگر	جسے	اللہ نے چاہا	پھر	پھونکا جائے گا	اُس میں	دوسری (مرتبہ)

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے اور اگر پیش ہو وہ اسکا فاعل ہوتا ہے۔② ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ فعل میں تا اور الف میں مبالغے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔④ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔⑤ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے ⑥ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔⑦ ـٰى واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

فَاِذَا هُمۡ قِيَامٌ يَّنۡظُرُوۡنَ ﴿68﴾	تو اچانک وہ کھڑے دیکھ رہے ہوں گے۔ ﴿68﴾
وَاَشۡرَقَتِ الۡاَرۡضُ بِنُوۡرِ رَبِّهَا	اور روشن ہو جائے گی زمین اپنے رب کے نور سے
وَوُضِعَ الۡكِتٰبُ	اور رکھ دی جائے (اعمال کی) کتاب
وَجِایْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ	اور لایا جائے گا نبیوں کو اور گواہوں کو
وَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ بِالۡحَقِّ	اور اُنکے درمیان فیصلہ کر دیا جائے گا حق کیساتھ
وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿69﴾	اس حال میں وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿69﴾
وَوُفِّيَتۡ كُلُّ نَفۡسٍ	اور پورا پورا دیا جائے گا ہر نفس کو (اس کا بدلہ)
مَّا عَمِلَتۡ وَهُوَ اَعۡلَمُ	جو اس نے کیا ہوگا اور وہ خوب جاننے والا ہے
بِمَا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿70﴾ ع 7/7/4	(اس) کو جو وہ کرتے ہیں۔ ﴿70﴾
وَسِيۡقَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا	اور ہانکے جائیں گے (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ	جہنم کی طرف گروہ در گروہ
حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوۡهَا	یہاں تک کہ جب وہ آئیں گے اُس کے پاس

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قِيَامٌ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔	بَيۡنَهُمۡ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
يَّنۡظُرُوۡنَ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔	يُظۡلَمُوۡنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَشۡرَقَتِ	: اشراق، شرق و غرب، مشرق و مغرب۔	وُفِّيَتۡ	: وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
الۡاَرۡضُ	: ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	كُلُّ نَفۡسٍ	: کل نمبر، کل کائنات / نفس، نفسا نفسی۔
وُضِعَ	: وضع قطع، وضع کرنا، موضوع۔	اَعۡلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
الۡكِتٰبُ	: کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	يَفۡعَلُوۡنَ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
الشُّهَدَآءِ	: شاہد، شہادت، مشہود۔	كَفَرُوۡۤا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
قُضِىَ	: قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	حَتّٰٓى	: حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔

فَاِذَا①	هُمْ	قِيَامٌ	يَّنْظُرُوْنَ (68)	وَ	اَشْرَقَتِ②③
تو اچانک	وہ	کھڑے	وہ سب دیکھ رہے ہوں گے	اور	روشن ہو جائے گی

الْاَرْضُ	بِنُوْرِ رَبِّهَا	وَ	وُضِعَ③④	الْكِتٰبُ
زمین	اپنے رب کے نور سے	اور	رکھ دی جائے گی	(اعمال کی) کتاب

وَ	جِایْٓءَ③⑤	بِالنَّبِيّٖنَ	وَ	الشُّهَدَآءِ	وَ	قُضِيَ③④
اور	لایا جائے گا	نبیوں کو	اور	گواہوں (کو)	اور	فیصلہ کر دیا جائے گا

بَيْنَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	هُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ⑥ (69)
اُنکے درمیان	حق کے ساتھ	اور	وہ سب	نہیں وہ سب ظلم کیے جائیں گے

وَوُفِّيَتْ②③④	كُلُّ نَفْسٍ	مَّا عَمِلَتْ②	وَهُوَ	اَعْلَمُ
اور پورا پورا دیا جائے گا	ہر نفس کو (اس کا بدلہ)	جو اس نے کیا ہوگا	اور وہ	خوب جاننے والا (ہے)

ع 7 7 4

بِمَا	يَفْعَلُوْنَ ع (70)	وَ سِيْقَ③⑤	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا
(اُس) کو جو	وہ سب کرتے ہیں	اور ہانکے جائیں گے	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

اِلٰى جَهَنَّمَ	زُمَرًا ط	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْهَا
جہنم کی طرف	گروہ در گروہ	یہاں تک کہ	جب	وہ سب آئیں گے اُس کے پاس

ضروری وضاحت

①اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔②تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔③یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا جاتا ہے۔④فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤جِایْٓءَ دراصل جُيِئَ تھا اور سِيْقَ اصل میں سُوِقَ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے جِایْٓءَ اور سِيْقَ ہو گیا ہے۔⑥اگر علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا	(تو) کھولے جائیں گے اُس کے دروازے
وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ	اور اُن کے داروغے اُن سے کہیں گے
اَلَمْ يَاْتِكُمْ	کیا نہیں آئے تھے تمہارے پاس
رُسُلٌ مِّنْكُمْ	کچھ رسول تم میں سے
يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ	(جو) پڑھتے تھے تم پر تمہارے رب کی آیات
وَ يُنْذِرُوْنَكُمْ	اور وہ ڈراتے تھے تمہیں
لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ	تمہارے اس دن کی ملاقات سے
قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ	وہ کہیں گے ہاں کیوں نہیں اور لیکن ثابت ہوگئی
كَلِمَةُ الْعَذَابِ	عذاب کی بات
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿71﴾	کافروں پر (یعنی اب تو عذاب کا فیصلہ ہو چکا)۔ ﴿71﴾
قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ	کہا جائے گا داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ	ہمیشہ رہنے والے ہو اس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فُتِحَتْ	: افتتاح، فتح، فاتح۔	يَوْمِكُمْ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
اَبْوَابُهَا	: باب، ابواب، باب خیبر، باب رحمت۔	هٰذَا	: لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔
قَالَ، قِيْلَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	وَلٰكِنْ	: شان و شوکت، عفو و درگزر / لیکن۔
رُسُلٌ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	كَلِمَةُ	: کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔
يَتْلُوْنَ	: تلاوت قرآن، وحی متلو۔	الْكٰفِرِيْنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اٰيٰتِ	: آیت، آیات، قرآنی آیات۔	ادْخُلُوْٓا	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
يُنْذِرُوْنَكُمْ	: بشارت و انذار، نذیر۔	خٰلِدِيْنَ	: خالد، خلد بریں۔
لِقَآءَ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

فُتِحَتْ ①②③	اَبْوَابُهَا ④	وَ	قَالَ ③	لَهُمْ ⑤
(تو) کھولے جائیں گے	اُس کے دروازے	اور	کہیں گے	اُن سے

خَزَنَتُهَآ ④	اَ	لَمْ	يَاْتِكُمْ	رُسُلٌ
اُس کے داروغے	کیا	نہیں	وہ آئے تھے تمہارے پاس	رسول

مِّنْكُمْ	يَتْلُوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِ ②
تم میں سے	(جو) وہ سب پڑھتے تھے	تم پر	آیات

رَبِّكُمْ ⑥	وَ	يُنْذِرُوْنَكُمْ ⑥	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ هٰذَا ⑥ ط
تمہارے رب کی	اور	وہ سب ڈراتے تھے تمہیں	ملاقات (سے)	تمہارے اس دن (کی)

قَالُوْا ④	بَلٰى	وَ	لٰكِنْ	حَقَّتْ ②
وہ سب کہیں گے	ہاں کیوں نہیں	اور	لیکن	ثابت ہوگئی

كَلِمَةُ الْعَذَابِ ②	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿71﴾	قِيْلَ ④
عذاب کی بات	کافروں پر (یعنی اب تو عذاب کا فیصلہ ہوچکا)	کہا جائے گا

اُدْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ③ ج
تم سب داخل ہوجاؤ	جہنم کے دروازوں (میں)	سب ہمیشہ رہنے والے (ہو)	اس میں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔② تْ، ةُ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ فُتِحَتْ، قَالَ، قَالُوا اور قِيْلَ گزرے ہوئے زمانے کے فعل ہیں ضرورتاً ان کا ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے، قَالَ فعل واحد ہے خَزَنَتُهَا کی وجہ سے جمع میں ترجمہ ہوا ہے۔④ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑤ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔⑥ كُمْ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا یا اپنا اور فعل کے آخر تمہیں کیا جاتا ہے۔

فَبِئۡسَ مَثۡوَى	پس برا ٹھکانا ہے
الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ﴿72﴾	تکبر کرنے والوں کا۔ ﴿72﴾
وَ سِيۡقَ الَّذِيۡنَ	اور لے جائے جائیں گے (وہ لوگ) جو
اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ	اپنے رب سے ڈرتے رہے
اِلَى الۡجَنَّةِ زُمَرًا ؕ	جنت کی طرف گروہ در گروہ
حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوۡهَا	یہاں تک کہ جب وہ آئیں گے اُس کے پاس
وَفُتِحَتۡ اَبۡوَابُهَا	اور کھول دیے جائیں گے اُس کے دروازے
وَقَالَ لَهُمۡ خَزَنَتُهَا	اور کہیں گے اُن سے اُن کے دربان
سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ طِبۡتُمۡ	سلام ہو تم پر تم پاکیزہ (اچھے) رہے
فَادۡخُلُوۡهَا خٰلِدِيۡنَ ﴿73﴾	پس داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ کے لیے۔ ﴿73﴾
وَقَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ	وہ کہیں گے سب تعریف اللہ کے لیے ہے
الَّذِىۡ صَدَقَنَا وَعۡدَهٗ	جس نے سچا کر دیا ہم سے اپنا وعدہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ : تکبر، متکبر، کبیر، اکبر۔
وَ : مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔
اتَّقَوۡا : تقویٰ، متقی۔
رَبَّهُمۡ : رب کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔
حَتّٰۤى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
فُتِحَتۡ : افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔
اَبۡوَابُهَا : باب، ابواب، بابِ خیبر، بابِ رحمت۔
سَلٰمٌ : مسلم، سلامتی، اسلام، تسلیم۔
عَلَيۡكُمۡ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
طِبۡتُمۡ : طیب و طاہر، مدینہ طیبہ، کلمہ طیبہ۔
فَادۡخُلُوۡهَا : دخل، داخل، دخول، مدخل۔
خٰلِدِيۡنَ : خالد، خلد بریں۔
قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الۡحَمۡدُ : حمد و ثناء، حامد، محمود۔
صَدَقۡنَا : صداقت، صدق دل، صادق و امین۔
وَعۡدَهٗ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

فَبِئْسَ	مَثْوَى	الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝72 ①	وَ	سِيْقَ ②
پس برا (ہے)	ٹھکانا	تکبر کرنے والوں (کا)	اور	لے جائے جائیں گے

الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	اِلَى الْجَنَّةِ	زُمَرًا ط
(وہ لوگ) جو	سب ڈرے	اپنے رب (سے)	جنت کی طرف	گروہ در گروہ

حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْهَا ③④	وَ	فُتِحَتْ ③⑤⑥
یہاں تک کہ	جب	وہ سب آئیں گے اُس کے پاس	اور	کھول دیے جائیں گے

اَبْوَابُهَا	وَ	قَالَ ③	لَهُمْ	خَزَنَتُهَا
اُس کے دروازے	اور	کہیں گے	اُن سے	اُن کے دربان

سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	طِبْتُمْ	فَادْخُلُوْهَا ④
سلام (ہو)	تم پر	تم پاکیزہ رہے	پس تم سب داخل ہو جاؤ اس میں

خٰلِدِيْنَ ۝73	وَ	قَالُوا ③	الْحَمْدُ
سب ہمیشہ رہنے والے	اور	وہ سب کہیں گے	سب تعریف

لِلّٰهِ	الَّذِيْ	صَدَقَنَا ⑦	وَعْدَهٗ
اللہ کے لیے (ہے)	جس نے	سچا کر دیا ہم سے	اپنا وعدہ

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔② سِيْقَ اصل میں سُوِقَ تھا گرامر کے اصول کے مطابق و کو ی سے بدلا گیا ہے۔③ یہ فعل گزرے ہوئے زمانے کا ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔④ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا ا گر جاتا ہے۔⑤ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑦ نَا فعل کے آخر میں اور اس سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ ہمیں، ہم سے کیا جاتا ہے۔

وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ	اور اُس نے وارث بنایا ہمیں اس زمین کا
نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ	(کہ) ہم ٹھکانا بنائیں جنت میں
حَيْثُ نَشَآءُ ۚ	جہاں ہم چاہیں
فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿74﴾	پس اچھا اجر ہے عمل کرنے والوں کا۔ ﴿74﴾
وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ	اور آپ دیکھیں گے فرشتوں کو
حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ	عرش کے اردگرد گھیرا ڈالے ہوئے
يُسَبِّحُوْنَ	وہ تسبیح کر رہے ہیں
بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ	اپنے رب کی تعریف کے ساتھ
وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ	اور فیصلہ کیا جائے گا اُن کے درمیان
بِالْحَقِّ وَقِيْلَ	حق کے ساتھ اور کہا جائے گا
الْحَمْدُ لِلّٰهِ	سب تعریف اللہ کے لیے ہے
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿75﴾ ع	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔ ﴿75﴾

الربع 8 5 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَوْرَثَنَا : وارث، وراثت، ورثا۔	الْمَلٰٓئِكَةَ : ملک الموت، ملائکہ۔
الْاَرْضَ : ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	حَوْلِ : ماحول، حوالئ شہر، ماحولیات۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الْعَرْشِ : عرش بریں، عرش وفرش۔
الْجَنَّةِ : جنت الفردوس، جنات۔	يُسَبِّحُوْنَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔	بِحَمْدِ، الْحَمْدُ : حمدوثناء، حامد، محمود۔
نَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	قُضِيَ : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
الْعٰمِلِيْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔	بَيْنَهُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
تَرَى : رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔	قِيْلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

وَ	اَوْرَثَنَا	الْاَرْضَ	نَتَبَوَّاُ ①	مِنَ الْجَنَّةِ ②
اور	اُس نے وارث بنایا ہمیں	(اس) زمین کا	(کہ) ہم ٹھکانا بنائیں	جنت سے

حَيْثُ	نَشَآءُ ج	فَنِعْمَ	اَجْرُ	الْعٰمِلِيْنَ ③ (74)
جہاں	ہم چاہیں	پس اچھا (ہے)	اجر	عمل کرنے والوں (کا)

وَ	تَرَى	الْمَلٰٓئِكَةَ ④	حَآفِّيْنَ ⑤
اور	آپ دیکھیں گے	فرشتوں (کو)	سب گھیرا ڈالے ہوئے

مِنْ حَوْلِ	الْعَرْشِ	يُسَبِّحُوْنَ
اردگرد سے	عرش کے	وہ سب تسبیح کر رہے ہیں

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ج	وَ	قُضِيَ ⑥⑦
اپنے رب کی تعریف کے ساتھ	اور	فیصلہ کیا جائے گا

بَيْنَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	قِيْلَ ⑥⑧
اُن کے درمیان	حق کے ساتھ	اور	کہا جائے گا

الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ع (75)
سب تعریف	اللہ کے لیے (ہے)	(جو) تمام جہانوں کا رب (ہے)

ع 8 5 5 الربع

ضروری وضاحت

① تہ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔② ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔⑤ حَآفِّيْنَ دراصل حَافِفِيْنَ تھا ڈبل حرف کو یکجا کر کے شد دی گئی ہے۔⑥ یہ فعل گزرے ہوئے زمانے کا ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔⑦ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ قِيْلَ اصل میں قُوِلَ تھا، گرامر کے اصول کیمطابق وَ کو ی سے بدلا گیا ہے۔

اٰیَاتُھَا 85 — 40 سُوۡرَۃُ الۡمُؤۡمِنِ مَکِّیَّۃٌ 60 — رُکُوۡعَاتُھَا 09

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حٰمٓ ﴿1﴾ تَنۡزِیۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ	حٰمٓ ﴿1﴾ (اس) کتاب کا اُتارنا اللہ کی طرف سے
الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ ﴿2﴾	(جو) بہت غالب خوب جاننے والا ہے۔ ﴿2﴾
غَافِرِ الذَّنۡۢبِ وَقَابِلِ التَّوۡبِ	گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے
شَدِیۡدِ الۡعِقَابِ ۙ ذِی الطَّوۡلِ ؕ	سخت سزا دینے والا ہے بڑے فضل والا ہے
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَیۡهِ الۡمَصِیۡرُ ﴿3﴾	نہیں کوئی معبود مگر وہی اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ﴿3﴾
مَا یُجَادِلُ فِیۡۤ اٰیٰتِ اللّٰهِ	نہیں جھگڑا کرتے اللہ کی آیات میں
اِلَّا الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا	مگر (وہی) جنہوں نے کفر کیا
فَلَا یَغۡرُرۡكَ تَقَلُّبُهُمۡ	تو نہ دھوکے میں ڈالے آپ کو اُن کا چلنا پھرنا
فِی الۡبِلَادِ ﴿4﴾ كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ	شہروں میں۔ ﴿4﴾ جھٹلایا اُن سے پہلے
قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّالۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ۪	قوم نوح نے اور اُنکے بعد (دوسرے) گروہوں نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَنۡزِیۡلُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الۡعَلِیۡمِ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
غَافِرِ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
قَابِلِ : قبول، قبولیت، مقبول۔
التَّوۡبِ : توبہ، تائب، توبۃ النصوحہ۔
الۡعِقَابِ : عقوبت خانہ، عاقبت نا اندیش۔
ذِی : ذیشان، ذی وقار، ذی الحجہ۔
لَاۤ اِلٰهَ : لاتعداد، لاعلاج/ الہ العالمین، توحید اُلوہیت۔

اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
اِلَیۡهِ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
یُجَادِلُ : جنگ وجدل، جدال، مجادلہ۔
كَفَرُوۡا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
یَغۡرُرۡكَ : غرور، مغرور۔
الۡبِلَادِ : بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔
كَذَّبَتۡ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
الۡاَحۡزَابُ : حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔

اٰیَاتُهَا 85 | 40 سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ 60 | رُكُوْعَاتُهَا 09

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ﴿1﴾	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ ①	الْعَلِيْمِ ① ﴿2﴾ لا
حٰمٓ	اُتارنا	(اس) کتاب کا	اللہ (کی طرف) سے	(جو) بہت غالب	خوب جاننے والا (ہے)

غَافِرِ ②	الذَّنْۢبِ	وَ	قَابِلِ ②	التَّوْبِ	شَدِيْدِ	الْعِقَابِ لا
بخشنے والا	گناہ	اور	قبول کرنے والا	توبہ	سخت	سزا دینے والا

ذِي الطَّوْلِ ط	لَآ اِلٰهَ ③	اِلَّا	هُوَ ط	اِلَيْهِ
بڑے فضل والا (ہے)	نہیں کوئی معبود	مگر	وہی	اُسی کی طرف

الْمَصِيْرُ ﴿3﴾	مَا ④	يُجَادِلُ	فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ⑤	اِلَّا	الَّذِيْنَ ⑥
لوٹ کر جانا (ہے)	نہیں	وہ جھگڑا کرتے	اللہ کی آیات میں	مگر	(وہی) جن

كَفَرُوْا	فَلَا	يَغْرُرْكَ	تَقَلُّبُهُمْ	فِي الْبِلَادِ ﴿4﴾
سب نے کفر کیا	تو نہ	وہ دھوکے میں ڈالے آپ کو	اُن کا چلنا پھرنا	شہروں میں

كَذَّبَتْ ⑤	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	وَّ	الْاَحْزَابُ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ ⑦ ص
جھٹلایا	اُن سے پہلے	قومِ نوح (نے)	اور	(دوسرے) گروہوں (نے)	اُن کے بعد

ضروری وضاحت

①فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔②فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③ لَآ کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اسکا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔④مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ات اسم اور تْ فعل کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں۔⑥ الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے ترجمہ جو، جن، جنھوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔⑦اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۭ بِرَسُوْلِهِمْ	اور ارادہ کیا ہر امت نے اپنے رسول کے متعلق
لِيَاْخُذُوْهُ	کہ وہ گرفتار کرلیں اُسے
وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ	اور اُنہوں نے جھگڑا کیا باطل (جھوٹی باتوں) کے ساتھ
لِيُدْحِضُوْا	تاکہ وہ پھسلا دیں (زائل کردیں)
بِهِ الْحَقَّ	اس کے ذریعے حق کو
فَاَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿5﴾	تو میں نے پکڑلیا اُنہیں پھر کیسی تھی میری سزا۔ ﴿5﴾
وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ	اور اسی طرح ثابت ہوگئی آپ کے رب کی بات
عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	(اُن لوگوں) پر جنہوں نے کفر کیا
اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿6﴾ۘ	کہ بلاشبہ وہ دوزخ والے ہیں۔ ﴿6﴾
اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ	(وہ فرشتے) جو اُٹھائے رکھتے ہیں عرش کو
وَمَنْ حَوْلَهٗ	اور وہ جو اس کے اردگرد ہیں
يُسَبِّحُوْنَ	وہ پاکیزگی بیان کرتے ہیں

وقف النبی ﷺ
وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كُلُّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔

لِيَاْخُذُوْهُ، فَاَخَذْتُهُمْ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔

جٰدَلُوْا : جنگ وجدل، جدال۔

بِالْبَاطِلِ : حق وباطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔

الْحَقَّ : حق وباطل، حقیقت، حق گوئی۔

فَكَيْفَ : کیفیت، بہرکیف، کوائف۔

عِقَابِ : عقوبت خانہ، عاقبت نااندیش۔

كَذٰلِكَ : کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔

كَلِمَتُ : کلمہ، کلام، متکلم، اندازِ تکلم۔

كَفَرُوْٓا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

اَصْحٰبُ : صاحب، صحبت، صحابی، اصحاب خیر۔

النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

يَحْمِلُوْنَ : حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔

الْعَرْشَ : عرش الٰہی، عرش وفرش، تحت العرش۔

حَوْلَهٗ : ماحول، حوالئ شہر، ماحولیات۔

يُسَبِّحُوْنَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔

وَ	هَمَّتْ ①	كُلُّ	اُمَّةٍۭ ①	بِرَسُوْلِهِمْ ②③
اور	ارادہ کیا	ہر	امت نے	اپنے رسول کے متعلق

لِيَاْخُذُوْهُ ④⑤	وَ	جٰدَلُوْا	بِالْبَاطِلِ ②
تاکہ وہ سب گرفتار کرلیں اُسے	اور	اُنہوں نے جھگڑا کیا	باطل (جھوٹی باتوں) کے ساتھ

لِيُدْحِضُوْا ④	بِهِ ②	الْحَقَّ	فَاَخَذْتُهُمْ قف
تاکہ وہ سب پھسلا دیں (زائل کردیں)	اس کے ذریعے	حق (کو)	تو میں نے پکڑ لیا اُنہیں

فَكَيْفَ	كَانَ	عِقَابِ ⑥ ۝5	وَ	كَذٰلِكَ
پھر کیسی	تھی	(میری) سزا	اور	اسی طرح

حَقَّتْ ①	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	عَلَى الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا
ثابت ہوگئی	بات	آپ کے رب کی	(اُن لوگوں) پر جن	سب نے کفر کیا

اَنَّهُمْ	اَصْحٰبُ النَّارِ ۝6 ۘ	اَلَّذِيْنَ	يَحْمِلُوْنَ
کہ بلاشبہ وہ	دوزخ والے (ہیں)	(وہ فرشتے) جو	وہ سب اُٹھائے رکھتے ہیں

الْعَرْشَ ⑦	وَ	مَنْ	حَوْلَهٗ	يُسَبِّحُوْنَ
عرش (کو)	اور	(وہ) جو	اس کے اردگرد (ہیں)	وہ سب پاکیزگی بیان کرتے ہیں

وقف لازم
وقف النبی ﷺ

ضروری وضاحت

① تْ فعل کے اور ةِ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔② بِ کا ترجمہ کے متعلق ضرورتاً کیا جاتا ہے۔③ علامت هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔④ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔⑤ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥ عِقَابِ اصل میں عِقَابِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	اپنے رب کی حمد کے ساتھ
وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ	اور وہ ایمان رکھتے ہیں اس پر
وَيَسْتَغْفِرُوْنَ	اور وہ بخشش طلب کرتے ہیں
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ	(اُن لوگوں) کے لیے جو ایمان لائے
رَبَّنَا وَسِعْتَ	(کہ) اے ہمارے رب تو نے گھیر رکھا ہے
كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا	ہر چیز کو (اپنی) رحمت اور علم سے
فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا	تو تو بخش دے (اُن لوگوں کو) جنہوں نے توبہ کی
وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ	اور انہوں نے پیروی کی تیرے راستے کی
وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿7﴾	اور تو بچا اُنہیں دوزخ کے عذاب سے۔﴿7﴾
رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ	اے ہمارے رب اور تو داخل کر اُنہیں
جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨ	ہمیشگی کے باغات میں
الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ	جن کا تو نے وعدہ کیا ہے اُن سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِحَمْدِ : حمد وثناء، حامد، محمود۔
وَ : مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔
يُؤْمِنُوْنَ، اٰمَنُوْا : ایمان، مومن، امن۔
يَسْتَغْفِرُوْنَ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
رَبَّنَا : ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔
وَسِعْتَ : وسعت، توسیع، وسیع و عریض۔
كُلَّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔

فَاغْفِرْ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
تَابُوْا : توبہ، تائب۔
اتَّبَعُوْا : اتباع، تابع، متبع سنت۔
سَبِيْلَكَ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
عَذَابَ : عذاب آخرت۔
اَدْخِلْهُمْ : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
جَنّٰتِ : جنت الفردوس، جنات۔
وَعَدْتَّهُمْ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ ①	وَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ
حمد کے ساتھ	اپنے رب کی	اور	وہ سب ایمان رکھتے ہیں	اس پر

وَ	يَسْتَغْفِرُوْنَ ②	لِلَّذِيْنَ ③	اٰمَنُوْا ۚ
اور	وہ سب بخشش طلب کرتے ہیں	(اُن لوگوں) کے لیے جو	سب ایمان لائے

رَبَّنَا ④	وَسِعْتَ	كُلَّ	شَيْءٍ
(اے) ہمارے رب	تو نے گھیر رکھا ہے	ہر	چیز (کو)

رَّحْمَةً ⑤	وَّ	عِلْمًا	فَاغْفِرْ	لِلَّذِيْنَ ③
(اپنی) رحمت	اور	علم (سے)	تو بخش دے	(اُن لوگوں) کو جن

تَابُوْا	وَ	اتَّبَعُوْا	سَبِيْلَكَ	وَ	قِهِمْ ⑥
سب نے توبہ کی	اور	اُن سب نے پیروی کی	تیرے راستے کی	اور	تو بچا اُنہیں

عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿7﴾	رَبَّنَا ④	وَ	اَدْخِلْهُمْ ①
دوزخ کے عذاب (سے)	(اے) ہمارے رب	اور	تو داخل کر اُنہیں

جَنّٰتِ ⑤	عَدْنِ	الَّتِيْ ③	وَعَدْتَّهُمْ ①
باغات (میں)	ہمیشگی کے	جن کا	تو نے وعدہ کیا ہے اُن سے

ضروری وضاحت

①علامت هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا ان سے کیا جاتا ہے۔
②فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اگر شروع میں کوئی اور علامت آئے تو اس کا ''اِ'' گر جاتا ہے۔
③الَّذِيْنَ جمع مذکر کی اور الَّتِيْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔④یہ دراصل يَا رَبَّنَا تھا، شروع سے يَا تخفیف کے لیے گرا ہوا ہے۔⑤علامت ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥قِ کے شروع اور آخر سے کچھ حروف گر گئے ہیں۔

وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآىِٕهِمْ	اور (اُنہیں) جو نیک ہوئے اُنکے آبا واجداد میں سے
وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ	اور اُن کی بیویوں اور اُن کی اولاد (میں سے)
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۙ﴿8﴾	بیشک تو ہی بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔﴿8﴾
وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ	اور تو بچا اُنہیں برائیوں (آخرت کے عذابوں) سے
وَ مَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ	اور جسے تو بچالے برائیوں (آخرت کے عذابوں) سے
يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ	اس دن تو یقیناً تو نے مہربانی کی اُس پر
وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿9﴾ ع	اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔﴿9﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بیشک (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
يُنَادَوْنَ	اُنہیں پکار کر کہا جائے گا
لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ	(کہ) بلاشبہ اللہ کا غصہ کرنا زیادہ بڑا تھا
مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ	(آج) تمہارے اپنے آپ پر غصہ کرنے سے
اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ	جب تم بلائے جاتے تھے ایمان کی طرف

ع 1/9 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَلَحَ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	الْفَوْزُ	فوز وفلاح، فائز ہونا۔
اٰبَآىِٕهِمْ	آباء واجداد، آبائی گاؤں۔	الْعَظِيْمُ	اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
اَزْوَاجِهِمْ	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
ذُرِّيّٰتِهِمْ	ذریت آدم، ذریت ابلیس۔	يُنَادَوْنَ	نداء، منادی، ندائے ملت۔
الْحَكِيْمُ	حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔	اَكْبَرُ	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
السَّيِّاٰتِ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	اَنْفُسَكُمْ	نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
يَوْمَىِٕذٍ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	تُدْعَوْنَ	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
رَحِمْتَهٗ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	اِلَى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

وَ	مَنْ ①	صَلَحَ	مِنْ اٰبَآىِٕهِمْ	وَ	اَزْوَاجِهِمْ
اور	(اُنہیں) جو	نیک ہوئے	اُنکے آباواجداد میں سے	اور	اُن کی بیویوں

وَ	ذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ	اِنَّكَ	اَنْتَ الْعَزِيْزُ ②	الْحَكِيْمُ ۙ ﴿8﴾
اور	اُن کی اولاد (میں سے)	بے شک تو	تو ہی بہت غالب	بڑی حکمت والا (ہے)

وَ	قِهِمُ ③	السَّيِّاٰتِ ؕ	وَ	مَنْ ①	تَقِ ④
اور	تو بچالے اُنہیں	برائیوں سے	اور	جسے	تو بچالے

السَّيِّاٰتِ	يَوْمَىِٕذٍ	فَقَدْ ⑤	رَحِمْتَهٗ ؕ
برائیوں سے	اس دن	تو یقیناً	تو نے مہربانی کی اُس پر

ع 1 9 6

وَ	ذٰلِكَ	هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ② ع ﴿9﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اور	وہ	ہی بہت بڑی کامیابی (ہے)	بے شک	(وہ لوگ) جن

كَفَرُوْا	يُنَادَوْنَ ⑥⑦	لَمَقْتُ اللّٰهِ	اَكْبَرُ
سب نے کفر کیا	وہ سب پکارے جائیں گے	(کہ) بلاشبہ اللہ کا غصہ کرنا	زیادہ بڑا (تھا)

مِنْ مَّقْتِكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	اِذْ	تُدْعَوْنَ ⑦	اِلَى الْاِيْمَانِ
تمہارے غصہ کرنے سے	اپنے آپ پر	جب	تم سب بلائے جاتے تھے	ایمان کی طرف

ضروری وضاحت

①مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔②اَنْتَ اور هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔③هِمُ کے میم کو اگلے لفظ سے ملانے کے لیے پیش دی گئی ہے۔④ تَقِ دراصل تَوْقِيْ تھا گرامر کے اصول کے مطابق و اور ی کو گرایا گیا ہے۔⑤ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑥يُنَادَوْنَ اصل میں يُنَادَيُوْنَ تھا گرامر کے اصول کے مطابق ی گری ہوئی ہے۔⑦ علامت يُ اور تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

فَتَكۡفُرُوۡنَ ﴿10﴾	تو تم انکار کرتے تھے۔ ﴿10﴾
قَالُوۡا رَبَّنَاۤ	وہ کہیں گے (اے) ہمارے رب!
اَمَتَّنَا اثۡنَتَيۡنِ	تو نے موت دی ہمیں دو بار
وَاَحۡيَيۡتَنَا اثۡنَتَيۡنِ	اور تو نے زندہ کیا ہمیں دو بار
فَاعۡتَرَفۡنَا بِذُنُوۡبِنَا	سو ہم نے اعتراف کیا اپنے گناہوں کا
فَهَلۡ اِلٰى خُرُوۡجٍ مِّنۡ سَبِيۡلٍ ﴿11﴾	تو کیا (اب یہاں سے) نکلنے کا کوئی راستہ ہے۔ ﴿11﴾
ذٰلِكُمۡ بِاَنَّهٗۤ	یہ (عذاب) بلاشبہ اس وجہ سے ہے
اِذَا دُعِىَ اللّٰهُ	(کہ) جب پکارا جاتا تھا اللہ کو
وَحۡدَهٗ كَفَرۡتُمۡ ۚ	(یعنی) اُس اکیلے کو (تو) تم انکار کرتے تھے
وَ اِنۡ يُّشۡرَكۡ بِهٖ	اور اگر (کسی کو) شریک ٹھہرایا جاتا اس کے ساتھ
تُؤۡمِنُوۡا ؕ فَالۡحُكۡمُ لِلّٰهِ	(تو) تم مان لیتے تھے پس (اب) حکم تو اللہ ہی کا ہے
الۡعَلِىِّ الۡكَبِيۡرِ ﴿12﴾	(جو) نہایت بلند بہت بڑا ہے۔ ﴿12﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتَكۡفُرُوۡنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	سَبِيۡلٍ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
قَالُوۡا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	دُعِىَ : دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
رَبَّنَاۤ : ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔	وَحۡدَهٗ : واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
اَمَتَّنَا : موت وحیات، حیاتی مماتی۔	يُّشۡرَكۡ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
اثۡنَتَيۡنِ : ثانی، لاثانی، ثانی اثنین۔	تُؤۡمِنُوۡا : ایمان، مومن، امن۔
اَحۡيَيۡتَنَا : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	فَالۡحُكۡمُ : حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔
فَاعۡتَرَفۡنَا : اعتراف کرنا، معترف ہونا۔	الۡعَلِىِّ : اعلیٰ وارفع، وزیر اعلیٰ، عالی شان۔
خُرُوۡجٍ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	الۡكَبِيۡرِ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔

فَتَكْفُرُوْنَ ﴿10﴾	قَالُوْا ①	رَبَّنَآ ②	اَمَتَّنَا
تو تم سب انکار کرتے تھے	وہ سب کہیں گے	(اے) ہمارے رب!	تو نے موت دی ہمیں

اثْنَتَيْنِ ③	وَ	اَحْيَيْتَنَا	اثْنَتَيْنِ ③
دو (بار)	اور	تو نے زندہ کیا ہمیں	دو (بار)

فَاعْتَرَفْنَا	بِذُنُوْبِنَا	فَهَلْ	اِلٰى خُرُوْجٍ
سو ہم نے اعتراف کیا	اپنے گناہوں کا	تو کیا	(اب یہاں سے) نکلنے کی طرف

مِّنْ سَبِيْلٍ ④ ﴿11﴾	ذٰلِكُمْ ⑤	بِاَنَّهٗٓ	اِذَا
کوئی راستہ (ہے)	یہ (عذاب)	بلا شبہ اس وجہ سے ہے (کہ)	جب

دُعِيَ ⑥	اللّٰهُ	وَحْدَهٗ	كَفَرْتُمْ ج
پکارا گیا	اللہ (کو)	(یعنی) اُس اکیلے (کو)	(تو) تم نے انکار کیا

وَ	اِنْ	يُّشْرَكْ ⑦	بِهٖ	تُؤْمِنُوْا ط
اور	اگر	(کسی کو) شریک ٹھہرایا جاتا	اس کے ساتھ	(تو) تم سب مان لیتے تھے

فَالْحُكْمُ	لِلّٰهِ	الْعَلِيِّ	الْكَبِيْرِ ﴿12﴾
پس حکم	اللہ کا (ہے)	(جو) نہایت بلند	بہت بڑا (ہے)

ضروری وضاحت

① قَالُوْا فعل ماضی ہے مستقبل میں ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ② یہ دراصل يَا رَبَّنَا تھا، شروع سے يَا تخفیف کے لیے گرا ہوا ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ③ یہاں يْنِ کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ جنکے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ جمع مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہوجاتا ہے۔ ⑥ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ	وہی ہے جو تمھیں دکھاتا ہے اپنی نشانیاں
وَ یُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ	اور وہ اُتارتا ہے تمھارے لیے آسمان سے رزق
وَ مَا یَتَذَكَّرُ	اور نہیں نصیحت حاصل کرتا
اِلَّا مَنْ یُّنِیْبُ ﴿13﴾	مگر (وہی) جو رجوع کرتا ہے۔ ﴿13﴾
فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ	پس پکارو اللہ کو (اس حال میں کہ) خالص کرنے والے ہو
لَهُ الدِّیْنَ	اس کے لیے دین (بندگی) کو
وَ لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿14﴾	اور اگرچہ کافر برا ہی مانیں۔ ﴿14﴾
رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ	(وہ) بلند درجوں والا صاحبِ عرش ہے
یُلْقِی الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ	وہ ڈالتا ہے روح (یعنی وحی بھیجتا ہے) اپنے حکم سے
عَلٰى مَنْ یَّشَآءُ	جس پر وہ چاہتا ہے۔
مِنْ عِبَادِهٖ	اپنے بندوں میں سے
لِیُنْذِرَ یَوْمَ التَّلَاقِ ﴿15﴾	تاکہ وہ ڈرائے ملاقات کے دن سے۔ ﴿15﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یُرِیْكُمْ	رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	الدَّرَجٰتِ	درجہ، درجات۔
یُنَزِّلُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	ذُو الْعَرْشِ	ذوالجلال، ذومعنی، ذوالحجہ/عرش عظیم۔
یَتَذَكَّرُ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	یُلْقِیْ	القاء۔
یُّنِیْبُ	انابت الی اللہ، منیب۔	اَمْرِهٖ	امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
فَادْعُوا	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔	یَّشَآءُ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
مُخْلِصِیْنَ	خلوص، اخلاص، مخلص۔	عِبَادِهٖ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
كَرِهَ	کراہت، مکروہ، مکروہات۔	لِیُنْذِرَ	بشارت وانذار، بشیر و نذیر۔
رَفِیْعُ	رفعت، سطح مرتفع، مرفوع، اعلیٰ وارفع۔	التَّلَاقِ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔

هُوَ	الَّذِیْ ①	یُرِیْكُمْ	اٰیٰتِهٖ	وَ	یُنَزِّلُ
وہ	جو	وہ دکھاتا ہے تمہیں	اپنی نشانیاں	اور	وہ اُتارتا ہے

لَكُمْ ②	مِّنَ السَّمَآءِ	رِزْقًا ؕ	وَ	مَا
تمہارے لیے	آسمان سے	رزق	اور	نہیں

یَتَذَكَّرُ ③	اِلَّا	مَنْ ④	یُّنِیْبُ ﴿13﴾	فَادْعُوا	اللّٰهَ
وہ نصیحت حاصل کرتا	مگر	(وہی) جو	وہ رجوع کرتا ہے	پس تم سب پکارو	اللہ (کو)

مُخْلِصِیْنَ ⑤	لَهُ ②	الدِّیْنَ	وَ	لَوْ
(اس حال میں کہ) سب خالص کرنے والے (ہو)	اس کے لیے	دین (یعنی بندگی) کو	اور	اگرچہ

كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ ﴿14﴾	رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ ⑥	ذُو الْعَرْشِ ۚ
بُرا مانیں	سب کافر	درجات کی بلندی والا	عرش والا (ہے)

یُلْقِی	الرُّوْحَ ⑦	مِنْ اَمْرِهٖ	عَلٰی مَنْ ④	یَّشَآءُ
وہ ڈالتا ہے	روح (یعنی وحی بھیجتا ہے)	اپنے حکم سے	جس پر	وہ چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ	لِیُنْذِرَ ⑧	یَوْمَ التَّلَاقِ ﴿15﴾ لا
اپنے بندوں میں سے	تاکہ وہ ڈرائے	ملاقات کے دن (سے)

ضروری وضاحت

① الَّذِیْ واحد مذکر کی علامت ہے۔② لَكُمْ اور لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو گیا ہے۔③ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس کا مفعول ہوتا ہے۔⑧ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ۵	جس دن وہ (قبروں سے نکل کر) ظاہر ہوں گے
لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۭ	نہیں چھپی ہوگی اللہ پر ان کی کوئی چیز
لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۭ	(اللہ تعالیٰ پوچھے گا) آج کس کی بادشاہی ہے
لِلّٰهِ الْوَاحِدِ	(پھر اللہ خود ہی فرمائے گا) اللہ کی جو اکیلا ہے
الْقَهَّارِ ﴿16﴾	بہت غالب ہے۔﴿16﴾
اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ	آج بدلہ دیا جائے گا ہر نفس کو
بِمَا كَسَبَتْ ۭ	(اس) کا جو اُس نے کمایا
لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۭ	آج کوئی ظلم نہ ہوگا
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿17﴾	بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔﴿17﴾
وَ اَنْذِرْهُمْ	اور آپ ڈرائیں اُنہیں
يَوْمَ الْاٰزِفَةِ	قریب آنے والی (قیامت) کے دن سے
اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ	جب دل گلوں کے پاس (آ پہنچیں گے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوْمَ، الْيَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	كُلُّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
يَخْفٰى	مخفی، خفیہ، اخفا۔	بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	كَسَبَتْ	کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔
شَيْءٌ	شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔	ظُلْمَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
الْمُلْكُ	مالک المُلک، مُلک وملت، ملوکیت۔	سَرِيْعُ	سریع الحرکت، سرعت۔
الْوَاحِدِ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	الْحِسَابِ	حساب وکتاب، محتسب، احتساب۔
الْقَهَّارِ	قہرالٰہی۔	اَنْذِرْهُمْ	بشارت وانذار، نذیر۔
تُجْزٰى	جزاء وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	الْقُلُوْبُ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔

يَوْمَ	هُمْ ①	بٰرِزُوْنَ ۚ	لَا	يَخْفٰى ②
(جس) دن	وہ سب	(قبروں سے نکل کر) سب ظاہر ہونے والے	نہیں	چھپی ہوگی

عَلَى اللّٰهِ	مِنْهُمْ	شَيْءٌ ۭ ③	لِمَنِ	الْمُلْكُ
اللہ پر	اُن میں سے	کوئی چیز	(اللہ تعالیٰ پوچھے گا) کس کی	بادشاہی (ہے)

اَلْيَوْمَ ۭ	لِلّٰهِ	الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ ⑯
آج	اللہ کی	(جو) اکیلا ہے	غالب (ہے)

اَلْيَوْمَ	تُجْزٰى ④⑤	كُلُّ	نَفْسٍۢ	بِمَا
آج	بدلہ دیا جائے گا	ہر	نفس (کو)	(اُس) کا جو

كَسَبَتْ ۭ ④	لَا ظُلْمَ ⑥	الْيَوْمَ ۭ	اِنَّ ⑦	اللّٰهَ
اُس نے کمایا	کوئی ظلم نہ ہوگا	آج	بے شک	اللہ

سَرِيْعُ	الْحِسَابِ ⑰	وَ	اَنْذِرْهُمْ
بہت جلد	حساب لینے والا (ہے)	اور	آپ ڈرائیں اُنہیں

يَوْمَ الْاٰزِفَةِ ④	اِذِ	الْقُلُوْبُ	لَدَى الْحَنَاجِرِ
قریب آنے والی (قیامت) کے دن (سے)	جب	دل (پہنچ جائیں گے)	گلوں کے پاس

ضروری وضاحت

① هُمْ اگر الگ استعمال ہوتو اس کا ترجمہ وہ سب ہوتا ہے۔② یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں یہ مذکر فعل ہے کیونکہ اسکا تعلق شَيْءٌ (چیز) سے جو اُردو میں مؤنث ہے اس لیے اسکا ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ تـ ، تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں۔⑤ تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہوتو اسکا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔⑦ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

كٰظِمِيْنَ ۬ؕ	غم سے بھرے ہوئے ہوں گے
مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ	نہیں ہوگا ظالموں کا کوئی دلی دوست
وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ﴿18﴾ؕ	اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات مانی جائے۔ ﴿18﴾
يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ	وہ جانتا ہے آنکھوں کی خیانت کو
وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿19﴾	اور (اُسے بھی) جو چھپاتے ہیں (ان کے) سینے۔ ﴿19﴾
وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ	اور اللہ فیصلہ کرتا ہے حق کے ساتھ
وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ	اور جن کو وہ پکارتے ہیں اُس کے سوا
لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؕ	کسی بھی چیز کا وہ فیصلہ نہیں کر سکتے
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ	بیشک اللہ ہی خوب سننے والا
الْبَصِيْرُ ﴿20﴾ع	سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ ﴿20﴾
اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ	اور (بھلا) کیا وہ نہیں چلے پھرے زمین میں
فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ	(کہ) پس وہ دیکھ لیتے کیسا انجام ہوا

ع 2 11 7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِلظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	يَدْعُوْنَ	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
شَفِيْعٍ	شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔	بِشَيْءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
يُّطَاعُ	اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔	السَّمِيْعُ	سمع وبصر، آلہ سماعت، قوت سماعت۔
خَآئِنَةَ	خیانت، خائن۔	الْبَصِيْرُ	سمع وبصر، بصارت، علٰی وجہ البصیرت۔
الْاَعْيُنِ	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔	يَسِيْرُوْا	سیر کرنا، سیر وسیاحت۔
تُخْفِي	مخفی، خفیہ، اخفا۔	فَيَنْظُرُوْا	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
الصُّدُوْرُ	صدری علم، شرح صدر، ضیق الصدر۔	كَيْفَ	کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
يَقْضِيْ	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	عَاقِبَةُ	عالم عقبٰی، عاقبت نااندیش۔

كٰظِمِيْنَ ؕ	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ حَمِيْمٍ ①②
سب غم سے بھرے ہوئے (ہوں گے)	نہیں (ہوگا)	ظالموں کا	کوئی دلی دوست

وَّ	لَا	شَفِيْعٍ ②	يُّطَاعُ ③ ؕ ﴿18﴾	يَعْلَمُ
اور	نہ	کوئی سفارشی	(جس کی) بات مانی جائے	وہ جانتا ہے

خَآئِنَةَ ④ الْاَعْيُنِ	وَ	مَا	تُخْفِي ④	الصُّدُوْرُ ﴿19﴾
آنکھوں کی خیانت	اور	(اُسے بھی) جو	چھپاتے ہیں	(ان کے) سینے

وَ	اللّٰهُ	يَقْضِيْ	بِالْحَقِّ ⑤ ؕ	وَ	الَّذِيْنَ
اور	اللہ	وہ فیصلہ کرتا ہے	حق کے ساتھ	اور	(وہ) جن کو

يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ ①	لَا يَقْضُوْنَ ⑥	بِشَيْءٍ ②⑤ ؕ
وہ سب پکارتے ہیں	اُس کے سوا	نہیں وہ سب فیصلہ کر سکتے	کسی بھی چیز کا

ع 2 11 7

اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ السَّمِيْعُ ⑦	الْبَصِيْرُ ع ﴿20﴾	اَ	وَ	لَمْ
بیشک	اللہ	ہی خوب سننے والا	سب کچھ دیکھنے والا (ہے)	کیا	اور	نہیں

يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ ④
وہ سب چلے پھرے	زمین میں	(کہ) پس وہ سب دیکھ لیتے	کیسا	ہوا	انجام

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ يُطَاعُ اصل میں يُطْوَعُ تھا گرامر کے قاعدے کے مطابق واؤ کو الف کیا گیا ہے اور یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ ة اسم کے آخر میں اور ت فعل کے شروع میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے وغیرہ بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑦ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	(اُن لوگوں کا) جو اُن سے پہلے تھے
كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً	وہ سب اُن سے زیادہ سخت تھے قوت میں
وَّ اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ	اور زمین میں نشانات (یعنی یادگاروں) کے لحاظ سے
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ	پھر پکڑ لیا اُنہیں اللہ نے اُنکے گناہوں کے سبب
وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿21﴾	اور نہ تھا اُن کو اللہ سے کوئی بچانے والا۔﴿21﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	یہ اس وجہ سے تھا کہ بیشک وہ (ایسے تھے کہ)
كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ	آتے تھے اُن کے پاس اُن کے رسول
بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا	واضح دلائل کے ساتھ تو انہوں نے انکار کیا
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ	پھر پکڑ لیا اُن کو اللہ نے
اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿22﴾	بیشک وہ بہت طاقتور سخت سزا (دینے) والا ہے۔﴿22﴾
وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے بھیجا موسیٰ کو
بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿23﴾	اپنی نشانیوں اور واضح دلیل کے ساتھ ﴿23﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ قَبْلِهِمْ : منجانب، من وعن / قبل از وقت۔
اَشَدَّ : شدید، شدت، تشدد، اشد ضرورت۔
قُوَّةً : قوت، قوی، مقوی۔
اٰثَارًا : اثر، آثار، آثار قدیمہ۔
الْاَرْضِ : ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
فَاَخَذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
رُسُلُهُمْ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
بِالْبَيِّنٰتِ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

فَكَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
قَوِيٌّ : قوت، قوی، مقوی۔
شَدِيْدُ : شدید، شدت، تشدد، اشد ضرورت۔
اَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
بِاٰيٰتِنَا : آیت، آیات، قرآنی آیات۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
سُلْطٰنٍ : سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت عمان۔
مُّبِيْنٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

اَلَّذِيْنَ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ	كَانُوْا	هُمْ ①
(اُن لوگوں کا) جو	وہ سب تھے	اُن سے پہلے	تھے وہ	وہ سب

اَشَدَّ ②	مِنْهُمْ	قُوَّةً ③	وَّ	اٰثَارًا	فِي الْاَرْضِ
زیادہ سخت	اُن سے	قوت میں	اور	نشانات (یعنی یادگاروں) کے لحاظ سے	زمین میں

فَاَخَذَهُمُ ①	اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ ① ۭ	وَ	مَا	كَانَ
پھر پکڑ لیا اُنہیں	اللہ نے	اُنکے گناہوں کے سبب	اور	نہ	تھا

لَهُمْ ④	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ وَّاقٍ ⑤ ﴿21﴾	ذٰلِكَ ⑥	بِاَنَّهُمْ ①
اُن کو	اللہ سے	کوئی بچانے والا	یہ	اس وجہ سے تھا کہ بیشک وہ (ایسے تھے کہ)

كَانَتْ	تَّاْتِيْهِمْ	رُسُلُهُمْ ①	بِالْبَيِّنٰتِ	فَكَفَرُوْا
تھے	آتے اُن کے پاس	اُن کے رسول	واضح دلائل کے ساتھ	تو انہوں نے انکار کیا

فَاَخَذَهُمُ ①	اللّٰهُ ۭ	اِنَّهٗ	قَوِيٌّ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿22﴾
پھر پکڑ لیا اُن کو	اللہ (نے)	بیشک وہ	بہت طاقتور	سخت سزا دینے والا (ہے)

وَ	لَقَدْ ⑦	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿23﴾
اور	بلا شبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	موسیٰ (کو)	اپنی نشانیوں کے ساتھ	اور واضح دلیل

ضروری وضاحت

①علامت هُمْ یا هِمْ اگر الگ استعمال ہوں تو ترجمہ وہ سب اور فعل کے آخر میں ترجمہ انہیں اور اسم کے آخر میں ترجمہ ان کا کیا جاتا ہے۔②اَشَدَّ کے أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔③ةٌ،تٌ اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں۔④ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔⑤یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑦علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ	فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف
فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿24﴾	تو اُنہوں نے کہا (یہ تو ہے) جادوگر بہت جھوٹا۔ ﴿24﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمْ	پس جب وہ آیا اُن کے پاس
بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا	ہماری طرف سے حق لے کر
قَالُوا اقْتُلُوْٓا	(تو) اُنہوں نے کہا قتل کرو
اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ	اُن لوگوں کے بیٹوں کو جو اُس کے ساتھ ایمان لائے
وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ	اور زندہ رہنے دو اِن کی عورتوں (بیٹیوں) کو
وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿25﴾	اور نہیں تھی کافروں کی چال مگر ناکام۔ ﴿25﴾
وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ	اور فرعون نے کہا مجھے چھوڑ دو
اَقْتُلْ مُوْسٰى	(کہ) میں قتل کردوں موسیٰ کو
وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ	اور چاہیے کہ وہ پکارلے اپنے رب کو
اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ	بیشک میں ڈرتا ہوں کہ وہ بدل ڈالے گا تمہارا دین

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَقَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
سٰحِرٌ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
كَذَّابٌ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
عِنْدِنَا : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
اقْتُلُوْٓا، اَقْتُلُ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
اَبْنَآءَ : ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔
اٰمَنُوْا : ایمان، مومن، امن۔
مَعَهٗ : مع اہل وعیال، معیت۔

اسْتَحْيُوْا : شرم وحیاء، باحیا، بے حیائی۔
نِسَآءَهُمْ : تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
وَلْيَدْعُ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
اَخَافُ : خوف، خائف، خوف وہراس۔
يُّبَدِّلَ : تبدیل، متبادل، تبادلہ، بدل۔
دِيْنَكُمْ : دین حنیف، دین ودنیا۔

اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَ	هَامٰنَ	وَ	قَارُوْنَ
فرعون کی طرف	اور	ھامان (کی طرف)	اور	قارون (کی طرف)

فَقَالُوْا	سٰحِرٌ	كَذَّابٌ ① (24)	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ
تو انہوں نے کہا	(یہ تو) جادوگر (ہے)	بہت جھوٹا (ہے)	پس جب	وہ آیا اُن کے پاس

بِالْحَقِّ	مِنْ عِنْدِنَا ②	قَالُوا	اقْتُلُوْٓا ③
حق کے ساتھ	ہماری طرف سے	(تو) انہوں نے کہا	تم سب قتل کرو

اَبْنَآءَ ④	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	وَ	اسْتَحْيُوْا ③
(اُن لوگوں کے) بیٹوں (کو)	جو	سب ایمان لائے	اُسکے ساتھ	اور	تم سب زندہ رہنے دو

نِسَآءَهُمْ ④ ط	وَ	مَا ⑤	كَيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ
اِن کی عورتوں (بیٹیوں کو)	اور	نہیں (تھی)	چال	کافروں کی

اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ (25)	وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	ذَرُوْنِيْٓ ⑥	اَقْتُلْ مُوْسٰى
مگر ناکامی میں	اور	کہا	فرعون (نے)	سب چھوڑ دو مجھے	میں قتل کردوں موسیٰ کو

وَلْيَدْعُ ⑦	رَبَّهٗ ج	اِنِّيْٓ اَخَافُ ⑧	اَنْ يُّبَدِّلَ	دِيْنَكُمْ
اور چاہیے کہ وہ پکارے	اپنے رب کو	بیشک میں ڈرتا ہوں	کہ وہ بدل ڈالے گا	تمہارا دین

ضروری وضاحت

① فَعَّالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں نَا کا ترجمہ ہمارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔
③ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہوتو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسکا
مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ مَا کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہوتو مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے آخر میں یْ لائی ہوتو درمیان میں
نِ کا اضافہ ضروری ہوتا ہے۔ ⑦ وَ کے بعد لْ کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑧ یہاں یْ اور اَ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿26﴾	یا یہ کہ وہ پھیلا دے گا زمین میں فساد کو۔ ﴿26﴾
وَقَالَ مُوْسٰۤى اِنِّيْ عُذْتُ	اور موسیٰ نے کہا بیشک میں پناہ میں آتا ہوں
بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ	اپنے رب کی اور تمہارے رب (کی)
مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ	ہر (اس) تکبر کرنے والے سے
لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿27﴾ ع	(جو) ایمان نہیں لاتا یوم حساب پر۔ ﴿27﴾
وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ	اور کہا ایک مومن آدمی نے
مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	آل فرعون میں سے
يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗۤ	وہ چھپائے ہوئے تھا اپنا ایمان
اَ تَقْتُلُوْنَ رَجُلًا	کیا تم قتل کرتے ہو ایسے آدمی کو
اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ	(اس لیے) کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے
وَقَدْ جَآءَكُمْ	اور یقیناً وہ آیا ہے تمہارے پاس
بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ	واضح دلائل کیساتھ تمہارے رب کی طرف سے

ع 7/8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّظْهِرَ	: ظاہر، مظاہرہ، مظہر، ظہور، اظہار۔	مُتَكَبِّرٍ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	يُؤْمِنُ	: ایمان، مومن، امن۔
الْاَرْضِ	: ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	بِيَوْمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
الْفَسَادَ	: فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔	رَجُلٌ	: رجال کار، قحط الرجال۔
قَالَ، يَّقُوْلَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اٰلِ	: آل یاسر، آل محمد، آل واولاد۔
عُذْتُ	: تعویذ، معاذ اللہ، تعوذ۔	يَكْتُمُ	: کتمان علم، کتمانِ حق۔
بِرَبِّيْ	: ربّ، ربِّ کائنات، ربوبیت، مربی۔	تَقْتُلُوْنَ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
كُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	بِالْبَيِّنٰتِ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

اَوْ	اَنْ ①	يُّظْهِرَ	فِي الْاَرْضِ	الْفَسَادَ ﴿26﴾
یا	یہ کہ	وہ پھیلادے گا	زمین میں	فساد

وَ	قَالَ	مُوْسٰى	اِنِّيْ	عُذْتُ
اور	کہا	موسیٰ (نے)	بیشک میں	میں پناہ میں آیا

بِرَبِّيْ ②	وَ	رَبِّكُمْ ③	مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ
اپنے رب کی	اور	تمہارے رب کی	ہر تکبر کرنے والے سے

ع 3/7/8

لَّا يُؤْمِنُ ④	بِيَوْمِ الْحِسَابِ ② ﴿27﴾ ع	وَ	قَالَ	رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ⑤ صلے
وہ ایمان نہیں لاتا	یوم حساب پر	اور	کہا	ایک مؤمن آدمی (نے)

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	يَكْتُمُ	اِيْمَانَهٗٓ ⑥	اَ	تَقْتُلُوْنَ
آل فرعون میں سے	وہ چھپائے ہوئے تھا	اپنا ایمان	کیا	تم سب قتل کرتے ہو

رَجُلًا ⑤	اَنْ ①	يَّقُوْلَ	رَبِّيَ ⑦	اللّٰهُ
ایک (ایسے) آدمی کو	کہ	وہ کہتا ہے	میرا رب	اللہ (ہے)

وَ	قَدْ ⑧	جَآءَكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ ②	مِنْ رَّبِّكُمْ ③ ط
اور	یقیناً	وہ آیا ہے تمہارے پاس	واضح دلائل کیساتھ	تمہارے رب (کی طرف) سے

ضروری وضاحت

① اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔③ کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا کیا ہے۔⑦ رَبِّیْ کی یْ پر جزم تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زبر آئی ہے۔⑧ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

وَ اِنْ يَّكُ كَاذِبًا	اور اگر وہ جھوٹا ہے
فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ	تو اُسی پر (وبال) ہے اس کے جھوٹ کا
وَ اِنْ يَّكُ صَادِقًا	اور اگر وہ سچا ہے
يُّصِبْكُمْ بَعْضُ	(تو) پہنچے گا تم کو کچھ حصہ (اس عذاب کا)
الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ۭ	جس کا وہ وعدہ کرتا ہے تم سے
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ	بیشک اللہ (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا
مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿28﴾	(اُسے) جو وہ حد سے بڑھنے والا بہت جھوٹا ہو۔ ﴿28﴾
يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ	اے میری قوم آج تم کو بادشاہی حاصل ہے
ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ	(اس حال میں کہ تم) غالب ہو زمین (ملک) میں
فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ	پھر کون ہماری مدد کرے گا اللہ کے عذاب سے
اِنْ جَآءَنَا ۭ	اگر وہ آ گیا ہمارے پاس
قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ	فرعون نے کہا نہیں میں دکھاتا تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَاذِبًا، كَذَّابٌ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	اَلْمُلْكُ	مالک المُلک، مُلک وملت، ملوکیت۔
فَعَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَلْيَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
صَادِقًا	صداقت، صدق دل، صادق وامین۔	ظٰهِرِيْنَ	ظاہر، مظاہرہ، مظہر، ظہور، اظہار۔
يُّصِبْكُمْ	مصیبت، آلام ومصائب۔	فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يَعِدُكُمْ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	الْاَرْضِ	ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
يَهْدِيْ	ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔	يَّنْصُرُنَا	نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
مُسْرِفٌ	اسراف وتبذیر۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يٰقَوْمِ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	اُرِيْكُمْ	رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

وَ	اِنْ	يَّكُ ①	كَاذِبًا	فَعَلَيْهِ	كَذِبُهٗ ج
اور	اگر	وہ ہے	جھوٹا	تو اُسی پر (وبال) ہے	اس کا جھوٹ

وَ	اِنْ	يَّكُ ①	صَادِقًا	يُّصِبْكُمْ ②	بَعْضُ
اور	اگر	وہ ہے	سچا	(تو) پہنچے گا تم کو	کچھ حصہ (اس عذاب کا)

الَّذِيْ	يَعِدُكُمْ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِيْ ②
جس کا	وہ وعدہ کرتا ہے تم سے	بے شک	اللہ	(زبردستی) ہدایت نہیں دیتا

مَنْ ③	هُوَ	مُسْرِفٌ ④	كَذَّابٌ ⑤ (28)	يٰقَوْمِ ⑥
(اُسے) جو	وہ	حد سے بڑھنے والا	بہت جھوٹا (ہو)	اے (میری) قوم

لَكُمُ ⑦	الْمُلْكُ	الْيَوْمَ	ظٰهِرِيْنَ
تم کو	بادشاہی (حاصل ہے)	آج	(اس حال میں کہ تم) سب غالب (ہو)

فِي الْاَرْضِ ز	فَمَنْ	يَّنْصُرُنَا ②	مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ	اِنْ
زمین (ملک) میں	پھر کون	مدد کرے گا ہماری	اللہ کے عذاب سے	اگر

جَآءَنَا ط	قَالَ	فِرْعَوْنُ	مَآ	اُرِيْكُمْ
وہ آ گیا ہمارے پاس	کہا	فرعون (نے)	نہیں	میں دکھاتا تمہیں

ضروری وضاحت

① يَكُ دراصل يَكُنْ تھا تخفیف کے لیے آخر سے نْ گرایا گیا ہے۔ ② یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑤ فَعَّالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ يٰقَوْمِ دراصل يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے اسی کا ترجمہ میری ہے۔ ⑦ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔

اِلَّا مَاۤ اَرٰى	مگر (وہی) جو میں دیکھتا ہوں
وَمَاۤ اَهْدِيْكُمْ	اور نہیں میں رہنمائی دیتا تمہیں
اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿29﴾	مگر بھلائی کے راستے کی۔ ﴿29﴾
وَقَالَ الَّذِيْۤ اٰمَنَ يٰقَوْمِ	اور کہا اُس نے جو ایمان لایا اے میری قوم
اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ	بیشک میں ڈرتا ہوں تم پر
مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿30﴾	(گزشتہ) گروہوں کے دن کی طرح (کے عذاب سے)۔ ﴿30﴾
مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ	یعنی قوم نوح کے حال کی طرح
وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ	اور عاد و ثمود (کے حال کی طرح تمہارا حال نہ ہوجائے)
وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ	اور (اُن لوگوں کے حال کی طرح) جو ان کے بعد ہوئے
وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿31﴾	اور اللہ نہیں چاہتا ظلم کرنا (اپنے) بندوں پر۔ ﴿31﴾
وَيٰقَوْمِ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ	اور اے میری قوم بیشک میں ڈرتا ہوں تم پر
يَوْمَ التَّنَادِ ﴿32﴾	ایک دوسرے کو پکارنے کے دن سے۔ ﴿32﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	: اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔	يٰقَوْمِ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
مَاۤ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	اَخَافُ	: خوف، خائف، خوف و ہراس۔
اَرٰى	: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	مِّثْلَ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
اَهْدِيْكُمْ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	يَوْمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
سَبِيْلَ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	الْاَحْزَابِ	: حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔
الرَّشَادِ	: رُشد و ہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔	يُرِيْدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لِّلْعِبَادِ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
اٰمَنَ	: ایمان، مومن، امن۔	التَّنَادِ	: نداء، منادی، ندائے ملت۔

اِلَّا	مَآ ①	اَرٰی	وَ ②	مَآ ①	اَهْدِيْكُمْ
مگر (وہی)	جو	میں دیکھتا ہوں	اور	نہیں	میں رہنمائی دیتا تمہیں

اِلَّا	سَبِيْلَ الرَّشَادِ (29)	وَ ②	قَالَ	الَّذِيْٓ ③
مگر	بھلائی کے راستے (کی)	اور	کہا	(اُس نے) جو

اٰمَنَ	يٰقَوْمِ ④	اِنِّيْٓ اَخَافُ ⑤	عَلَيْكُمْ
ایمان لایا	اے (میری) قوم	بیشک میں ڈرتا ہوں	تم پر

مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ (30) لا	مِثْلَ دَاْبِ	قَوْمِ نُوْحٍ
گروہوں کے دن کی طرح	حال کی طرح	قوم نوح (کے)

وَّ ②	عَادٍ	وَّ ②	ثَمُوْدَ	وَ ②	الَّذِيْنَ ③
اور	عاد	اور	ثمود (کے حال کی طرح تمہارا حال نہ ہوجائے)	اور	(اُن لوگوں کے حال کی طرح) جو

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ط ⑥	وَ ②	مَا ①	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	ظُلْمًا	لِّلْعِبَادِ (31)
ان کے بعد ہوئے	اور	نہیں	اللہ	وہ چاہتا	ظلم کرنا	(اپنے) بندوں پر

وَ ②	يٰقَوْمِ ④	اِنِّيْٓ اَخَافُ ⑤	عَلَيْكُمْ	يَوْمَ التَّنَادِ ⑦ (32) لا
اور	اے (میری) قوم	بیشک میں ڈرتا ہوں	تم پر	ایک دوسرے کو پکارنے کے دن (سے)

ضروری وضاحت

①مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس کیا جاتا ہے جب مَا کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہوتو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔②وَ کا
ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔③ الَّذِيْ واحد مذکر کی اور الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔
④يٰقَوْمِ دراصل يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کے لیے گرائی ہے اسی کا ترجمہ میری ہے۔⑤یہاں يْ اور أ دونوں کا ملا کر ترجمہ
میں کیا گیا ہے۔⑥یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦اس لفظ میں موجود تا اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ	جس دن تم پھرو (بھاگو) گے پیٹھ پھیرتے ہوئے
مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ	نہیں ہوگا تمہارے لیے اللہ (کے عذاب) سے
مِنْ عَاصِمٍ ۚ	کوئی بچانے والا
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ	اور جسے اللہ گمراہ کردے
فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿33﴾	تو نہیں اس کو کوئی ہدایت دینے والا۔ ﴿33﴾
وَلَقَدْ جَآءَكُمْ	اور بلاشبہ یقیناً آیا تمہارے پاس
يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ	(اس) سے پہلے یوسف واضح دلائل کے ساتھ
فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ	پھر ہمیشہ تم رہے شک میں
مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ	(اس) سے جس کو وہ لایا تمہارے پاس
حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ	یہاں تک کہ جب وہ فوت ہوگیا (تو) تم نے کہا
لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ	ہرگز نہیں بھیجے گا اللہ اس کے بعد کوئی رسول
كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ	اسی طرح اللہ گمراہ کرتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	مِّمَّا	: منجانب، من وعن / ماحول، ماتحت، ماجرا۔
مُدْبِرِيْنَ	: دُبر، ادبار زمانہ۔	حَتّٰٓى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	هَلَكَ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
يُّضْلِلِ	: ضلالت وگمراہی۔	قُلْتُمْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
هَادٍ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	يَّبْعَثَ	: بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	بَعْدِهٖ	: بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔
بِالْبَيِّنٰتِ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	رَسُوْلًا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
شَكٍّ	: شک، بے شک، مشکوک، شک وشبہ۔	كَذٰلِكَ	: کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔

يَوۡمَ	تُوَلُّوۡنَ	مُدۡبِرِيۡنَ ۚ ①	مَا	لَكُمۡ
(جس) دن	تم سب پھرو (بھاگو) گے	سب پیٹھ پھیرتے ہوئے	نہیں	تمہارے لیے

مِّنَ اللّٰهِ	مِنۡ عَاصِمٍ ۚ ②③	وَ	مَنۡ ④	يُّضۡلِلِ	اللّٰهُ ⑤
اللہ (کے عذاب) سے	کوئی بچانے والا	اور	جسے	وہ گمراہ کردے	اللہ

فَمَا	لَهٗ	مِنۡ هَادٍ ②③ (33)	وَ	لَقَدۡ ⑥	جَآءَكُمۡ
تو نہیں	اس کو	کوئی ہدایت دینے والا	اور	بلاشبہ یقیناً	آیا تمہارے پاس

يُوۡسُفُ	مِنۡ قَبۡلُ	بِالۡبَيِّنٰتِ	فَمَا زِلۡتُمۡ ⑦
یوسف	اس سے پہلے	واضح دلائل کے ساتھ	پھر ہمیشہ رہے تم

فِيۡ شَكٍّ	مِّمَّا ⑧	جَآءَكُمۡ	بِهٖ ؕ
شک میں	(اس) سے جو	وہ لایا تمہارے پاس	اس کو

حَتّٰٓى	اِذَا	هَلَكَ	قُلۡتُمۡ	لَنۡ يَّبۡعَثَ	اللّٰهُ ⑤
یہاں تک کہ	جب	وہ فوت ہوگیا	(تو) تم نے کہا	ہرگز نہیں وہ بھیجے گا	اللہ

مِنۡۢ بَعۡدِهٖ ②	رَسُوۡلًا ؕ ③	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ ⑤
اس کے بعد	کوئی رسول	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔② یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
③ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔④علامت مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔⑤فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑥ علامت لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑦ یہاں مَا اور زِلۡتُمۡ دونوں کو ملا کر ترجمہ ہمیشہ کیا گیا ہے۔⑧مِمَّا دراصل مِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔

مَنۡ هُوَ مُسۡرِفٌ	اُسے جو (کہ) وہ حد سے بڑھنے والا ہو
مُّرۡتَابُۨ ۚ ۖ ﴿34﴾	شک کرنے والا ہو۔ ﴿34﴾
اۨلَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ فِيۡۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ	وہ لوگ جو جھگڑتے ہیں اللہ کی آیات میں
بِغَيۡرِ سُلۡطٰنٍ اَتٰٮهُمۡ ؕ	بغیر کسی دلیل کے (جو) آئی ہو اُن کے پاس
كَبُرَ مَقۡتًا عِنۡدَ اللّٰهِ	بڑی ناراضگی کی بات ہے اللہ کے نزدیک
وَعِنۡدَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ؕ	اور (انکے) نزدیک (بھی) جو ایمان لائے
كَذٰلِكَ يَطۡبَعُ اللّٰهُ	اسی طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے
عَلٰى كُلِّ قَلۡبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿35﴾	ہر متکبر سرکش کے دل پر۔ ﴿35﴾
وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ يٰهَامٰنُ	اور فرعون نے کہا اے ہامان
ابۡنِ لِىۡ صَرۡحًا	تو بنا میرے لیے ایک بلند عمارت (محل)
لَّعَلِّىۡۤ اَبۡلُغُ الۡاَسۡبَابَ ۙ ﴿36﴾	تا کہ میں پہنچ جاؤں (اس پر چڑھ کر) راستوں پر۔ ﴿36﴾
اَسۡبَابَ السَّمٰوٰتِ	آسمانوں کے راستوں پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُضِلُّ	: ضلالت و گمراہی۔	كَذٰلِكَ	: کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
مُسۡرِفٌ	: اسراف و تبذیر۔	يَطۡبَعُ	: طباعت، مطبع۔
مُّرۡتَابٌ	: کتاب لاریب، ریب و تردد۔	قَلۡبِ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
يُجَادِلُوۡنَ	: جنگ و جدل، جدال۔	مُتَكَبِّرٍ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
بِغَيۡرِ	: دیارِ غیر، غیر اللہ، اغیار۔	جَبَّارٍ	: جبر، جبار و قہار، جبروت۔
سُلۡطٰنٍ	: سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔	ابۡنِ	: ابنائے جامعہ، عیسٰی ابن مریم، ابن عمر۔
كَبُرَ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	اَبۡلُغُ	: بالغ، بلوغ، بلوغت، ابلاغ۔
عِنۡدَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	السَّمٰوٰتِ	: ارض و سماء، کتب سماویہ، سماوی آفات۔

مَنْ ①	هُوَ	مُسْرِفٌ ②	مُّرْتَابُ ۨ (34) ۚ	الَّذِيْنَ ③
(اُسے) جو	وہ	حد سے بڑھنے والا (ہو)	شک کرنے والا (ہو)	(وہ لوگ) جو

يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ④	بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ ⑤	اَتٰهُمْ ۭ
وہ سب جھگڑتے ہیں	اللہ کی آیات میں	بغیر کسی دلیل کے	(جو) آئی ہو اُن کے پاس

كَبُرَ	مَقْتًا	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	عِنْدَ	الَّذِيْنَ ③
بڑی بات ہے	ناراضگی (کے لحاظ سے)	اللہ کے نزدیک	اور	(انکے) نزدیک (بھی)	جو

اٰمَنُوْا ۭ	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ	اللّٰهُ ⑥	عَلٰي كُلِّ قَلْبِ
سب ایمان لائے	اسی طرح	وہ مہر لگا دیتا ہے	اللہ	ہر دل پر

مُتَكَبِّرٍ ②	جَبَّارٍ (35)	وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ ⑥	يٰهَامٰنُ
متکبر	سرکش (کے)	اور	کہا	فرعون (نے)	اے ہامان

ابْنِ ⑦	لِيْ	صَرْحًا ⑤	لَّعَلِّيْٓ
تو بنا	میرے لیے	ایک بلند عمارت (محل)	تا کہ میں

اَبْلُغُ	الْاَسْبَابَ ⑥ (36) ۙ	اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ ④
میں پہنچ جاؤں	راستوں پر	آسمانوں کے راستوں پر

ضروری وضاحت

① مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔② شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③ الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔④ ات جمع مؤنث کی علامت ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی یا ایک کیا گیا ہے۔⑥ فعل کے بعد اسم کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑦ اِبْنِ دراصل تَبْنِيْ تھا، گرامر کے اُصول کے مطابق آخر سے ی گری ہوئی ہے۔

فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى	پھر میں جھانکوں موسیٰ کے معبود کی طرف
وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ	اور بیشک میں واقعی اُسے جھوٹا سمجھتا ہوں
وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ	اور اسی طرح مزین کر دیا گیا فرعون کے لیے
سُوْٓءُ عَمَلِهٖ	اس کا برا عمل
وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ	اور وہ روکا گیا (سیدھے) راستے سے
وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿37﴾	اور نہیں تھی فرعون کی چال مگر تباہی ہی میں۔ ﴿37﴾
وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ	اور کہا (اس شخص نے) جو ایمان لایا تھا
يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ	اے میری قوم میرے پیچھے چلو
اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿38﴾	میں تمہیں بھلائی کا راستہ بتاؤں گا۔ ﴿38﴾
يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	اے میری قوم بیشک صرف یہ دُنیاوی زندگی
مَتَاعٌ ز	(تو) معمولی فائدہ اُٹھانا ہے
وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿39﴾	اور بلاشبہ آخرت وہی قرار کا گھر ہے۔ ﴿39﴾

ع 4/10 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلٰٓى اِلٰهِ	مکتوب الیہ، مرسل الیہ / الہٰ، اُلوہیت۔	اتَّبِعُوْنِ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
لَاَظُنُّهٗ	سوءِ ظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔	اَهْدِكُمْ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
كَاذِبًا	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	الرَّشَادِ	رُشد و ہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔
كَذٰلِكَ	کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	الْحَيٰوةُ	موت و حیات، حیاتی مماتی۔
زُيِّنَ	مزین، تزئین و آرائش، زینت۔	مَتَاعٌ	متاع کارواں، مال و متاع۔
سُوْٓءُ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	الْاٰخِرَةَ	فکرآخرت، اُخروی زندگی۔
السَّبِيْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	دَارُ	دارفانی، دارالکتب، دیارغیر۔
اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔	الْقَرَارِ	قرارگاہ۔

فَاَطَّلِعَ	اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى	وَ	اِنِّىْ
پھر میں جھانکوں	موسیٰ کے معبود کی طرف	اور	بے شک میں

لَاَظُنُّهٗ ①	كَاذِبًا ؕ	وَ	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ ②
واقعی میں سمجھتا ہوں اُسے	جھوٹا	اور	اسی طرح	مزین کر دیا گیا

لِفِرْعَوْنَ	سُوْٓءُ عَمَلِهٖ	وَ	صُدَّ ②③	عَنِ السَّبِيْلِ ؕ
فرعون کے لیے	اس کا برا عمل	اور	وہ روکا گیا	(سیدھے) راستے سے

وَ	مَا	كَيْدُ فِرْعَوْنَ	اِلَّا	فِىْ تَبَابٍ ع (37)
اور	نہیں (تھی)	فرعون کی چال	مگر	تباہی میں

ع 10 4 9

وَ	قَالَ	الَّذِىْٓ	اٰمَنَ	يٰقَوْمِ ④	اتَّبِعُوْنِ ⑤
اور	کہا	(اُس شخص نے) جو	ایمان لایا تھا	اے (میری) قوم	تم سب میرے پیچھے چلو

اَهْدِكُمْ	سَبِيْلَ	الرَّشَادِ ج (38)	يٰقَوْمِ ④	اِنَّمَا ⑥	هٰذِهِ
میں بتاؤں گا تمہیں	راستہ	بھلائی کا	اے (میری) قوم	بے شک صرف	یہ

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	مَتَاعٌ ز	وَّ	اِنَّ	الْاٰخِرَةَ	هِىَ	دَارُ الْقَرَارِ (39)
دنیاوی زندگی	معمولی فائدہ	اور	بلاشبہ	آخرت	وہی	قرار کا گھر (ہے)

ضروری وضاحت

① لَ تاکید کی علامت ہے۔② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ صُدَّ اصل میں صُدِدَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق دونوں د کو شد دے کر اکٹھا کر دیا گیا ہے۔④ يٰقَوْمِ دراصل يٰقَوْمِىْ تھا آخر سے ىْ تخفیف کے لیے گرائی ہے اسی کا ترجمہ میری ہے۔⑤ یہ دراصل اِتَّبِعُوْنِىْ تھا فعل کے ساتھ ىْ لگائی ہو تو درمیان میں نِ کا اضافہ ضروری ہوتا ہے، یہاں ىْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔⑥ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً	جس نے کوئی برائی کی
فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ	تو نہیں وہ بدلہ دیا جائے گا مگر اس کی مثل
وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا	اور جس نے نیک عمل کیا
مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى	کوئی مرد ہو یا کوئی عورت
وَهُوَ مُؤْمِنٌ	جبکہ وہ مؤمن ہو
فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ	تو وہی لوگ داخل ہوں گے جنت میں
يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿40﴾	وہ رزق دیے جائیں گے اس میں بے حساب۔ ﴿40﴾
وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ	اے میری قوم کیا ہے مجھ کو
اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ	(کہ) میں بلاتا ہوں تمہیں نجات کی طرف
وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿41﴾ ط	اور تم بلاتے ہو مجھے آگ کی طرف۔ ﴿41﴾
تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ	تم بلاتے ہو مجھے کہ میں کفر کروں اللہ کے ساتھ
وَاُشْرِكَ بِهٖ	اور میں شریک ٹھہراؤں اُس کے ساتھ

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَمِلَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
سَيِّئَةً : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
يُجْزٰٓى : جزاء وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
صَالِحًا : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
ذَكَرٍ : مذکر ومؤنث، تذکیر وتانیث۔
اُنْثٰى : مؤنث و مذکر، تذکیر وتانیث۔
مُؤْمِنٌ : ایمان، مومن، امن۔

يَدْخُلُوْنَ : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
يُرْزَقُوْنَ : رزق، رزّاق، رازق۔
بِغَيْرِ : دیارغیر، غیراللہ۔
اَدْعُوْكُمْ، تَدْعُوْنَنِيْٓ : دعا، داعی، مدعی، دعوت۔
النَّجٰوةِ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
لِاَكْفُرَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اُشْرِكَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

مَنْ	عَمِلَ	سَيِّئَةً ①②	فَلَا	يُجْزٰٓى ③
جس نے	کی	کوئی برائی	تو نہیں	وہ بدلہ دیا جائے گا

اِلَّا	مِثْلَهَا ۚ	وَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا
مگر	اس کی مثل	اور	جس نے	عمل کیا	نیک

مِّنْ ذَكَرٍ ②④	اَوْ	اُنْثٰى ①	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ
کوئی مرد	یا	(کوئی) عورت	جبکہ	وہ	مؤمن (ہو)

فَاُولٰٓئِكَ ⑤	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ ①	يُرْزَقُوْنَ ③
تو وہی لوگ	وہ سب داخل ہوں گے	جنت (میں)	وہ سب رزق دیے جائیں گے

فِيْهَا	بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝40	وَ	يٰقَوْمِ ⑥	مَا	لِيْٓ	اَدْعُوْكُمْ
اس میں	بغیر حساب	اور	اے (میری) قوم	کیا (ہے)	مجھ کو	(کہ) میں بلاتا ہوں تمہیں

اِلَى النَّجٰوةِ	وَ	تَدْعُوْنَنِيْٓ ⑦	اِلَى النَّارِ ۝41 ؕ	تَدْعُوْنَنِيْ ⑦
نجات کی طرف	اور	تم سب بلاتے ہو مجھے	آگ کی طرف	تم سب بلاتے ہو مجھے

النصف

لِاَكْفُرَ	بِاللّٰهِ	وَ	اُشْرِكَ	بِهٖ
تا کہ میں کفر کروں	اللہ کے ساتھ	اور	میں شریک ٹھہراؤں	اُس کے ساتھ

ضروری وضاحت

① ةً ، ـٰى اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ اُولٰٓئِكَ اشارہ بعید ہے ہیں اور اسکا استعمال عموماً بات میں زور پیدا کرنے کے لیے ہوتا ہے۔ ⑥ يٰقَوْمِ دراصل يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کے لیے گرائی ہے اسی کا ترجمہ میری ہے۔ ⑦ فعل کے آخر میں يْ آئے تو درمیان میں نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔

مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۡ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ	جس کا مجھے کوئی علم نہیں اور میں بلاتا ہوں تمہیں
اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿42﴾	خوب غالب بہت بخشنے والے (رب) کی طرف۔ ﴿42﴾
لَا جَرَمَ اَنَّمَا	(اس میں) کوئی شک نہیں کہ یقیناً (وہ چیز کہ)
تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ	تم بلاتے ہو مجھے اس کی طرف
لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ	نہیں ہے (درست) اس کے لیے پکارنا
فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ	دنیا میں اور نہ آخرت میں
وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ	اور بلاشبہ ہمارا لوٹنا اللہ کی طرف ہے
وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ	اور یہ کہ بلاشبہ حد سے بڑھنے والے
هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿43﴾	وہی آگ والے (یعنی دوزخی) ہیں۔ ﴿43﴾
فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ۭ	پس عنقریب ضرور تم یاد کرو گے جو میں کہتا ہوں تم سے
وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ	اور میں سپرد کرتا ہوں اپنا معاملہ اللہ کی طرف
اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿44﴾	بلاشبہ اللہ خوب دیکھنے والا ہے (اپنے) بندوں کو۔ ﴿44﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِلْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
اَدْعُوْكُمْ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْغَفَّارِ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
تَدْعُوْنَنِيْٓ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
مَرَدَّنَآ : رد، مردود، تردید، مرتد۔
الْمُسْرِفِيْنَ : اسراف وتبذیر۔

اَصْحٰبُ : صاحب، صحبت، صحابی، صحابہ۔
فَسَتَذْكُرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
مَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
اَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اُفَوِّضُ : تفویض کار (سپرد کرنا)۔
اَمْرِيْٓ : امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
بَصِيْرٌۢ : سمع وبصر، بصارت، علیٰ وجہ البصیرت۔
بِالْعِبَادِ : عبد، عابد، معبود، عبادات۔

مَا	لَيْسَ	لِيْ	بِهٖ	عِلْمٌ ①	وَّ	اَنَا اَدْعُوْكُمْ ②
جس (کا)	نہیں	مجھ کو	اس کا	کوئی علم	اور	میں بلاتا ہوں تمہیں

اِلَى الْعَزِيْزِ ③	الْغَفَّارِ ③ ﴿42﴾	لَا جَرَمَ ④	اَنَّمَا ⑤
خوب غالب (رب) کی طرف	(جو) بہت بخشنے والے	(اس میں) کوئی شک نہیں	کہ یقیناً صرف

تَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَيْهِ	لَيْسَ	لَهٗ	دَعْوَةٌ
تم سب بلاتے ہو مجھے	اس کی طرف	نہیں (ہے درست)	اس کے لیے	پکارنا

فِي الدُّنْيَا	وَ	لَا	فِي الْاٰخِرَةِ	وَ	اَنَّ	مَرَدَّنَآ ⑥
دنیا میں	اور	نہ	آخرت میں	اور	بلاشبہ	ہمارا لوٹنا

اِلَى اللّٰهِ	وَ	اَنَّ	الْمُسْرِفِيْنَ ⑦	هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿43﴾
اللہ کی طرف (ہے)	اور	(یہ کہ) یقیناً	سب حد سے بڑھنے والے	وہی آگ والے (دوزخی) ہیں

فَسَتَذْكُرُوْنَ ⑧	مَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ ؕ	وَ	اُفَوِّضُ
پس عنقریب ضرور تم سب یاد کرو گے	جو	میں کہتا ہوں	تم سے	اور	میں سپرد کرتا ہوں

اَمْرِيْٓ	اِلَى اللّٰهِ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	بَصِيْرٌۢ ③	بِالْعِبَادِ ﴿44﴾
اپنا معاملہ	اللہ کی طرف	بلاشبہ اللہ	خوب دیکھنے والا (ہے)	(اپنے) بندوں کو

ضروری وضاحت

①ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔②اَنَا اور اُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔③فَعِيْلٌ اور فَعَّالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اسکا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔⑤اَنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑦شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑧فعل کے شروع میں سَ میں عنقریب اور ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِ	پھر بچالیا اس (موسیٰ) کو اللہ نے (ان) برائیوں سے
مَا مَكَرُوۡا	جو انہوں نے تدبیریں کیں
وَحَاقَ بِاٰلِ فِرۡعَوۡنَ	اور گھیر لیا آلِ فرعون کو
سُوۡٓءُ الۡعَذَابِ ﴿45﴾	برے عذاب نے۔ ﴿45﴾
اَلنَّارُ یُعۡرَضُوۡنَ	(وہ عذاب) آگ ہے وہ پیش کیے جاتے ہیں
عَلَیۡهَا غُدُوًّا وَّعَشِیًّا ۚ	اس پر صبح وشام
وَیَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ ۟ قف	اور جس دن قیامت قائم ہوگی
اَدۡخِلُوۡۤا اٰلَ فِرۡعَوۡنَ	(کہا جائے گا) داخل کرو آلِ فرعون کو
اَشَدَّ الۡعَذَابِ ﴿46﴾	سخت ترین عذاب میں۔ ﴿46﴾
وَاِذۡ یَتَحَآجُّوۡنَ	اور جب وہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے
فِی النَّارِ فَیَقُوۡلُ الضُّعَفٰٓؤُا	آگ میں تو کمزور لوگ کہیں گے
لِلَّذِیۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡۤا	(ان) سے جو بڑے بنے ہوئے تھے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَوَقٰىهُ	: تقویٰ، متقی۔	تَقُوۡمُ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
سَیِّاٰتِ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	السَّاعَةُ	: ساعت، ساعات، آخری ساعتیں۔
مَكَرُوۡا	: مکروفریب، مکار۔	اَدۡخِلُوۡۤا	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
سُوۡٓءُ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	اَشَدَّ	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
یُعۡرَضُوۡنَ	: عرض، معروضات، عرضی نویس۔	النَّارِ	: یہ خاک کی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
عَلَیۡهَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	فَیَقُوۡلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَشِیًّا	: نماز عشاء، عشائیہ۔	الضُّعَفٰٓؤُا	: ضعف، ضعیف، ضعفا۔
یَوۡمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	اسۡتَكۡبَرُوۡۤا	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔

فَوَقٰىهُ ①	اللّٰهُ	سَيِّاٰتِ ②	مَا	مَكَرُوْا
پھر بچالیا اُسے	اللہ (نے)	(ان) برائیوں (سے)	جو	ان سب نے تدبیریں کیں

وَ	حَاقَ	بِاٰلِ فِرْعَوْنَ ③	سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿45﴾ ج
اور	گھیر لیا	آلِ فرعون کو	بُرے عذاب (نے)

اَلنَّارُ	يُعْرَضُوْنَ ④	عَلَيْهَا	غُدُوًّا
(وہ عذاب) آگ (ہے)	وہ سب پیش کیے جاتے ہیں	اس پر	صبح

وَّ	عَشِيًّا ج	وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ ②	السَّاعَةُ ② قف
اور	شام (کو)	اور	(جس) دن	قائم ہوگی	قیامت

اَدْخِلُوْٓا	اٰلَ فِرْعَوْنَ	اَشَدَّ الْعَذَابِ ⑤ ﴿46﴾	وَ
تم داخل کرو	آلِ فرعون (کو)	سخت ترین عذاب (میں)	اور

اِذْ	يَتَحَآجُّوْنَ ⑥	فِي النَّارِ	فَيَقُوْلُ ①
جب	وہ سب آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے	آگ میں	تو وہ کہیں گے

الضُّعَفٰٓؤُا ⑦	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا
کمزور لوگ	(ان) سے جو	سب بڑے بنے ہوئے تھے

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ کبھی سو، پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں ات، ۃ اور فعل کے شروع میں تَ مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ فعل میں موجود تَ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا	بے شک ہم تو تھے تمہارے تابع
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا	تو کیا تم ہٹانے والے ہو ہم سے
نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿47﴾	آگ کا کچھ حصہ۔ ﴿47﴾
قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا	کہیں گے (وہ لوگ) جو بڑے بنے ہوئے تھے
اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ	بے شک ہم سب ہی اس (آگ) میں ہیں
اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ	بلاشبہ اللہ نے یقیناً فیصلہ کر دیا ہے
بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿48﴾	بندوں کے درمیان۔ ﴿48﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ	اور کہیں گے (وہ لوگ) جو آگ میں ہونگے
لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ	جہنم کے داروغوں سے
ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا	اپنے رب سے دعا کرو (کہ) وہ ہلکا کر دے ہم سے
يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿49﴾	ایک دن کچھ عذاب۔ ﴿49﴾
قَالُوْٓا	(تو) وہ کہیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَبَعًا	اتباع، تابع، متبع سنت۔	بَيْنَ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الْعِبَادِ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
النَّارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔
قَالَ، قَالُوْٓا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	ادْعُوْا	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
اسْتَكْبَرُوْٓا	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	رَبَّكُمْ	ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔
كُلٌّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	يُخَفِّفْ	خفیف، تخفیف، مخفف۔
فِيْهَآ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	يَوْمًا	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
حَكَمَ	حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔	الْعَذَابِ	عذاب، عذاب الٰہی۔

اِنَّا	كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	اَنْتُمْ
بے شک ہم	ہم تھے	تمہارے لیے	تابع	تو کیا	تم

مُّغْنُوْنَ ①	عَنَّا ②	نَصِيْبًا ③	مِّنَ النَّارِ (47)
سب ہٹانے والے (ہو)	ہم سے	کچھ حصہ	آگ سے

قَالَ ④	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا
کہیں گے	(وہ لوگ) جو	سب بڑے بنے ہوئے تھے	بے شک ہم

كُلٌّ	فِيْهَآ ۙ	اِنَّ ⑤	اللّٰهَ	قَدْ ⑤	حَكَمَ
سب (ہی)	اس (آگ) میں (ہیں)	بلا شبہ	اللہ نے	یقیناً	فیصلہ کر دیا

بَيْنَ الْعِبَادِ (48)	وَقَالَ ④	الَّذِيْنَ ⑥	فِي النَّارِ
بندوں کے درمیان	اور کہیں گے	(وہ لوگ) جو	آگ میں ہونگے

لِخَزَنَةِ ⑦ جَهَنَّمَ	ادْعُوْا ⑧	رَبَّكُمْ	يُخَفِّفْ
جہنم کے داروغوں سے	تم سب دعا کرو	اپنے رب سے	(کہ) وہ ہلکا کر دے

عَنَّا ②	يَوْمًا ③	مِّنَ الْعَذَابِ (49)	قَالُوْٓا ④
ہم سے	کسی دن	عذاب سے	(تو) وہ سب کہیں گے

ضروری وضاحت

① مُغْنُوْنَ اصل میں مُغْنِيُوْنَ تھا گرامر کی رُو سے ی کی پیش نون کو دے کر ی کو گرایا گیا ہے۔② عَنَّا دراصل عَنْ+نَا کا مجموعہ ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ قَالَ اور قَالُوْا فعل ماضی ہیں مستقبل میں ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑤ اِنَّ اسم کے شروع میں اور قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑥ الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔
⑦ یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔⑧ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

اَوَلَمۡ تَكُ تَاۡتِيۡكُمۡ	اور (بھلا) کیا نہیں تھے آیا کرتے تمہارے پاس
رُسُلُكُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ ؕ	تمہارے رسول واضح دلائل کے ساتھ
قَالُوۡا بَلٰى ؕ	وہ کہیں گے ہاں کیوں نہیں
قَالُوۡا فَادۡعُوۡا ۚ	وہ کہیں گے تو تم (خود ہی) دعا کرو
وَمَا دُعٰٓؤُا الۡكٰفِرِيۡنَ	اور نہیں ہوگی کافروں کی دعا
اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ ﴿50﴾	مگر بے کار (اور بے اثر)۔ ﴿50﴾
اِنَّا لَنَنۡصُرُ رُسُلَنَا	بے شک ہم ضرور مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی
وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	اور (ان لوگوں کی) جو ایمان لائے
فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا	دنیاوی زندگی میں
وَيَوۡمَ يَقُوۡمُ الۡاَشۡهَادُ ﴿51﴾	اور اس دن (بھی جب) گواہ کھڑے ہوں گے۔ ﴿51﴾
يَوۡمَ لَا يَنۡفَعُ	جس دن نہیں نفع دے گی
الظّٰلِمِيۡنَ مَعۡذِرَتُهُمۡ	ظالموں کو ان کی معذرت

ع 5 13 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رُسُلُكُمۡ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	رُسُلَنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
بِالۡبَيِّنٰتِ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	اٰمَنُوۡا	ایمان، مومن، امن۔
قَالُوۡا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الۡحَيٰوةِ	موت وحیات، حیاتی مماتی۔
فَادۡعُوۡا	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔	يَقُوۡمُ	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
الۡكٰفِرِيۡنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	الۡاَشۡهَادُ	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔	يَنۡفَعُ	نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
ضَلٰلٍ	ضلالت وگمراہی۔	الظّٰلِمِيۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
لَنَنۡصُرُ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔	مَعۡذِرَتُهُمۡ	عذر، معذرت، معذور۔

اَ ①	وَ	لَمْ	تَكُ ②③	تَاْتِيْكُمْ ②
(بھلا) کیا	اور	نہیں	تھے	آیا کرتے تمہارے پاس

رُسُلُكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ ② ط	قَالُوْا ④	بَلٰى ط
تمہارے رسول	واضح دلائل کے ساتھ	وہ سب کہیں گے	ہاں کیوں نہیں

قَالُوْا ④	فَادْعُوْا ج	وَ	مَا ⑤	دُعٰٓؤُا
وہ سب کہیں گے	توتم سب (خود ہی) دعا کرو	اور	نہیں (ہوگی)	دعا

ع 5 13 10

الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ (50) ع	اِنَّا	لَنَنْصُرُ
کافروں کی	مگر	بے کار میں	بے شک ہم	ضرور ہم مدد کرتے ہیں

رُسُلَنَا	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فِي الْحَيٰوةِ ② الدُّنْيَا
اپنے رسولوں کی	اور	(ان لوگوں کی) جو	سب ایمان لائے	دنیوی زندگی میں

وَ	يَوْمَ	يَقُوْمُ ⑥	الْاَشْهَادُ (51) لا	يَوْمَ
اور	اس دن	کھڑے ہوں گے	گواہ	(جس) دن

لَا	يَنْفَعُ ⑦	الظّٰلِمِيْنَ	مَعْذِرَتُهُمْ
نہیں	وہ نفع دے گی	ظالموں کو	ان کی معذرت

ضروری وضاحت

① أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔② تـ، ۃ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔③ تَكُ دراصل تَكُنْ تھا تخفیف کے لیے آخر سے نْ گرایا گیا ہے۔④ قَالُوْا فعل ماضی ہے مستقبل میں ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑤ مَا کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑥ يَقُوْمُ واحد فعل ہے، کیونکہ اسکا تعلق الْاَشْهَادُ سے ہے جو کہ جمع ہے اس لیے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔⑦ يَنْفَعُ مذکر فعل ہے، اس کا تعلق معذرت سے ہے اس لیے مؤنث میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ	اور ان کے لیے لعنت ہوگی
وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿52﴾	اور ان کے لیے بُرا گھر ہوگا۔ ﴿52﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے دی موسیٰ کو ہدایت
وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿53﴾	اور ہم نے وارث بنایا بنی اسرائیل کو کتاب کا۔ ﴿53﴾
هُدًى وَّ ذِكْرٰى	(جو) ہدایت اور نصیحت ہے
لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿54﴾	عقل والوں کے لیے۔ ﴿54﴾
فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ	تو آپ صبر کریں بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے
وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ	اور معافی مانگیے اپنے گناہ کی
وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ	اور تسبیح کرتے رہیے اپنے رب کی تعریف کیساتھ
بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿55﴾	شام کو اور صبح (کو)۔ ﴿55﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ	بے شک (وہ لوگ) جو جھگڑا کرتے ہیں
فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ	اللہ کی آیات میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اللَّعْنَةُ	: لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔	وَعْدَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
سُوْٓءُ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	حَقٌّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
الدَّارِ	: دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔	اسْتَغْفِرْ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
الْهُدٰى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	سَبِّحْ	: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
اَوْرَثْنَا	: وارث، وراثت، ورثاء۔	بِحَمْدِ	: حمد وثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔
ذِكْرٰى	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	بِالْعَشِيِّ	: نماز عشاء، عشائیہ۔
لِاُولِي	: اولوا العزم، اولوا العلم، اولوا الارحام۔	يُجَادِلُوْنَ	: جنگ وجدل، جدال، مجادلہ۔
فَاصْبِرْ	: صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔	فِيْٓ اٰيٰتِ	: فی الحال، فی الحقیقت / آیت، آیات۔

وَ	لَهُمُ ①	اللَّعْنَةُ ②	وَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	الدَّارِ (52)
اور	ان کے لیے	لعنت (ہوگی)	اور	ان کے لیے	بُرا	گھر (ہوگا)

وَ	لَقَدْ ③	اٰتَيْنَا ④	مُوْسَى	الْهُدٰى
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دی	موسیٰ (کو)	ہدایت

وَ	اَوْرَثْنَا ④	بَنِیٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْكِتٰبَ (53) لا
اور	ہم نے وارث بنایا	بنی اسرائیل (کو)	کتاب (کا)

هُدًى	وَّ	ذِكْرٰى ②	لِاُولِی الْاَلْبَابِ (54)
(جو) ہدایت	اور	نصیحت (ہے)	عقل والوں کے لیے

فَاصْبِرْ ⑤	اِنَّ ③	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّ	اسْتَغْفِرْ ⑥
تو آپ صبر کیجیے	بے شک	اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)	اور	آپ معافی مانگیے

لِذَنْۢبِكَ ⑦⑧	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ ⑧	بِالْعَشِيِّ
اپنے گناہ کی	اور	تسبیح کرتے رہیے	تعریف کیساتھ	اپنے رب کی	شام کو

وَالْاِبْكَارِ (55)	اِنَّ ③	الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِیٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ②
اور صبح (کو)	بے شک	وہ (لوگ) جو	وہ سب جھگڑا کرتے ہیں	اللہ کی آیات میں

ضروری وضاحت

① لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوگیا ہے۔② اسم کے آخر میں ۃ ،ات اور ے ی مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ لَ اور قَدْ اور اِنَّ تینوں تاکید کی علامتیں ہیں۔④فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہوتو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑤ فَ کا ترجمہ پس ،تو اور پھر ہوتا ہے۔⑥فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی ، کے ،کو کیا جاتا ہے۔⑧ اسم کے آخر میں كَ کا ترجمہ تیرا یا اپنا کیا جاتا ہے۔

بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ	بغیر کسی دلیل کے (جو) آئی ہو ان کے پاس
اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ	نہیں ہے ان کے سینوں میں
اِلَّا كِبْرٌ	مگر بڑائی (اپنے آپ کو بڑا سمجھنا)
مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ	نہیں ہیں وہ ہرگز پہنچنے والے اس (بڑائی) کو
فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ	سو آپ پناہ مانگیے اللہ سے
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ	بے شک وہی خوب سننے والا
الْبَصِيْرُ (56)	سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ (56)
لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	یقیناً آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا
اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ	زیادہ بڑا (کام) ہے لوگوں کے پیدا کرنے سے
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ	اور لیکن اکثر لوگ
لَا يَعْلَمُوْنَ (57)	نہیں جانتے۔ (57)
وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ڏ	اور نہیں برابر ہوتا اندھا اور دیکھنے والا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِغَيْرِ	دیارغیر، غیراللہ۔	لَخَلْقُ	خلق تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
سُلْطٰنٍ	سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔	السَّمٰوٰتِ	ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
صُدُوْرِهِمْ	صدری علم، شرح صدر، ضیق الصدر۔	النَّاسِ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
كِبْرٌ	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	اَكْثَرَ	اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
بِبَالِغِيْهِ	بالغ، بلوغ، بلوغت، ابلاغ، مبلغ۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
فَاسْتَعِذْ	تعویذ، معاذ اللہ، تعوذ۔	يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
السَّمِيْعُ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔	يَسْتَوِي	مستوی، استواء، مساوی، مساوات۔
الْبَصِيْرُ	سمع وبصر، بصارت، علی وجہ البصیرت۔	الْبَصِيْرُ	سمع وبصر، بصارت، علی وجہ البصیرت۔

بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ	اَتٰىهُمْ ۙ	اِنْ ①	فِيْ صُدُوْرِهِمْ
بغیر کسی دلیل کے	(جو) آئی ہو ان کے پاس	نہیں (ہے)	ان کے سینوں میں

اِلَّا	كِبْرٌ	مَّا	هُمْ	بِبَالِغِيْهِ ② ج
مگر	بڑائی	نہیں (ہیں)	وہ	ہرگز پہنچنے والے اس (بڑائی) کو

فَاسْتَعِذْ ③	بِاللّٰهِ ④ ط	اِنَّهٗ	هُوَ السَّمِيْعُ ⑤ ⑥	الْبَصِيْرُ ⑥ (56)
سو آپ پناہ مانگیے	اللہ سے	بے شک وہ	ہی خوب سننے والا	سب کچھ دیکھنے والا (ہے)

لَخَلْقُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اَكْبَرُ ⑦
یقیناً پیدا کرنا	آسمانوں	اور	زمین (کا)	زیادہ بڑا (کام ہے)

مِنْ خَلْقِ	النَّاسِ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ ⑦
پیدا کرنے سے	لوگوں کے	اور	لیکن	اکثر

النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ⑧ (57)	وَ	مَا	يَسْتَوِي
لوگ	نہیں	وہ سب جانتے	اور	نہیں	وہ برابر ہوسکتا

الْاَعْمٰى	وَ	الْبَصِيْرُ ۙ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اندھا	اور	دیکھنے والا	اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب ایمان لائے

ضروری وضاحت

① اِنْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔② مَا کے بعد اسی جملے میں بِ ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔⑤ هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور (وہ لوگ) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک عمل کیے
وَلَا الْمُسِیْٓءُ ؕ	اور نہ برائی کرنے والا (برابر ہو سکتے ہیں)
قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿58﴾	بہت کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو۔ ﴿58﴾
اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ	بے شک قیامت یقیناً آنے والی ہے
لَّا رَيْبَ فِيْهَا	اس میں کوئی شک نہیں
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿59﴾	اور لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿59﴾
وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْٓ	اور فرمایا تمہارے رب نے تم مجھے پکارو
اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ	میں قبول کروں گا تمہاری (دعا، پکار) کو
اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ	بیشک (وہ لوگ) جو تکبر کرتے ہیں میری عبادت سے
ع 10 / 11 سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿60﴾ ع	عنقریب وہ داخل ہوں گے جہنم میں ذلیل ہو کر۔ ﴿60﴾
اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ	اللہ (وہ ہے) جس نے بنایا تمہارے لیے رات کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا	: ایمان، مومن، امن۔	اَكْثَرَ	: اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
عَمِلُوا	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	النَّاسِ	: عوام الناس، بعض الناس، عامۃ الناس۔
الصّٰلِحٰتِ	: اصلاح، اعمال صالحہ۔	يُؤْمِنُوْنَ	: ایمان، مومن، امن۔
الْمُسِیْٓءُ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	ادْعُوْنِیْٓ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
قَلِيْلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔	اَسْتَجِبْ	: مستجاب الدعاء، استجابت، جواب۔
تَتَذَكَّرُوْنَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔	يَسْتَكْبِرُوْنَ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
السَّاعَةَ	: ساعت، ساعات، آخری ساعتیں۔	سَيَدْخُلُوْنَ	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
رَيْبَ	: کتاب لاریب، ریب وتردد۔	الَّيْلَ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ①	وَ	لَا	الْمُسِیْٓءُ ؕ
اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	اور	نہ	برائی کرنے والا (برابر ہوسکتے ہیں)

قَلِیْلًا مَّا ②	تَتَذَكَّرُوْنَ ③ (58)	اِنَّ	السَّاعَةَ ①
بہت ہی کم	تم سب نصیحت حاصل کرتے ہو	بے شک	قیامت

لَاٰتِیَةٌ ①	لَّا رَیْبَ	فِیْهَا	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ
یقیناً آنے والی ہے	کوئی شک نہیں	اس میں	اور	لیکن	اکثر

النَّاسِ	لَا یُؤْمِنُوْنَ ④ (59)	وَ	قَالَ	رَبُّكُمُ ⑤
لوگ	وہ سب ایمان نہیں لاتے	اور	فرمایا	تمہارے رب نے

ادْعُوْنِیْٓ ⑥	اَسْتَجِبْ	لَكُمْ ؕ	اِنَّ	الَّذِیْنَ
تم سب مجھے پکارو	میں قبول کروں گا	تمہاری (دعا، پکار) کو	بے شک	(وہ لوگ) جو

یَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ عِبَادَتِیْ	سَیَدْخُلُوْنَ ⑦	جَهَنَّمَ
وہ سب تکبر کرتے ہیں	میری عبادت سے	عنقریب ضرور وہ سب داخل ہوں گے	جہنم (میں)

دٰخِرِیْنَ ع (60)	اَللّٰهُ	الَّذِیْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّیْلَ
ذلیل ہوکر	اللہ (وہ ہے)	جس نے	بنایا	تمہارے لیے	رات (کو)

ع 6 10 11

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں۔② مَا زائد ہے اور قلت میں تاکید کے لیے آیا ہے۔③ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔④لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑤فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسکا فاعل ہوتا ہے۔⑥فعل کے آخر میں یْ لگا ئی ہو تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔⑦فعل کے شروع میں سَ میں عنقریب اور ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔

لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ	تا کہ تم آرام کرو اس میں
وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ	اور دن کو روشن (تا کہ تم کام کرو اس میں)
اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ	بیشک اللہ یقیناً (بڑے) فضل والا ہے
عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ	لوگوں پر اور لیکن اکثر لوگ
لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿61﴾	شکر نہیں کرتے۔ ﴿61﴾
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ	یہی ہے اللہ تمہارا رب
خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ	ہر چیز کا پیدا کرنے والا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	نہیں ہے کوئی (سچا) معبود مگر وہی
فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿62﴾	تو کہاں تم بہکائے جاتے ہو۔ ﴿62﴾
كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ	اسی طرح بہکائے جاتے تھے (وہ لوگ) جو
كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿63﴾	اللہ کی آیات کا انکار کیا کرتے تھے۔ ﴿63﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ	اللہ (وہ ہے) جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِتَسْكُنُوْا	سکون، سکینت۔	يَشْكُرُوْنَ	شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
النَّهَارَ	نہار منہ، لیل و نہار۔	خَالِقُ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
مُبْصِرًا	سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	كُلِّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
لَذُوْ فَضْلٍ	ذوالحجہ، ذومعنی/فضل، فضیلت، افضل۔	شَيْءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
النَّاسِ	عوام الناس، بعض الناس، عامۃ الناس۔	كَذٰلِكَ	کالعدم تنظیمیں، کماحقہ۔
لٰكِنَّ	لیکن۔	بِاٰيٰتِ	آیت، آیات، قرآنی آیات۔
اَكْثَرَ	اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔	الْاَرْضَ	ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

لِتَسْكُنُوْا ①	فِيْهِ	وَ	النَّهَارَ	مُبْصِرًا ط
تا کہ تم سب آرام کرو	اس میں	اور	دن (کو)	روشن

اِنَّ ②	اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ ②	عَلَى النَّاسِ	وَ	لٰكِنَّ
بے شک	اللہ	یقیناً فضل والا (ہے)	لوگوں پر	اور	لیکن

اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَشْكُرُوْنَ (61)	ذٰلِكُمُ ③	اللّٰهُ
اکثر	لوگ	وہ سب شکر نہیں کرتے	یہی ہے	اللہ

وقف لازم

رَبُّكُمْ	خَالِقُ ④	كُلِّ شَيْءٍ م	لَآ اِلٰهَ ⑤	اِلَّا هُوَ ز ج
تمہارا رب	پیدا کرنے والا	ہر چیز (کا)	نہیں (ہے) کوئی (سچا) معبود	مگر وہی

فَاَنّٰى ⑥	تُؤْفَكُوْنَ ⑦ (62)	كَذٰلِكَ	يُؤْفَكُ ⑦
تو کہاں	تم سب بہکائے جاتے ہو	اسی طرح	بہکائے جاتے تھے

الَّذِيْنَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ (63)
(وہ لوگ) جو	تھے وہ سب	اللہ کی آیات کا	وہ سب انکار کیا کرتے

اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ
اللہ (وہ ہے)	جس نے	بنایا	تمہارے لیے	زمین (کو)

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔② اِنَّ اور لَ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔③ جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔④ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس لَا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔⑥ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو یا پھر ہوتا ہے۔⑦ علامت تُ اور یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

قَرَارًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً	قرارگاہ اور آسمان کو چھت (بنایا)
وَّ صَوَّرَكُمۡ	اور اس نے تمہاری صورتیں بنائیں
فَاَحۡسَنَ صُوَرَكُمۡ	تو بہت اچھی بنائیں تمہاری صورتیں
وَرَزَقَكُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ	اور اس نے تمہیں رزق دیا پاکیزہ چیزوں سے
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ ۚۖ	یہ اللہ تمہارا رب ہے
فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ	پس بہت برکت والا ہے اللہ
رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿64﴾	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔ ﴿64﴾
هُوَ الۡحَىُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	وہی زندہ ہے کوئی معبود نہیں مگر وہی
فَادۡعُوۡهُ مُخۡلِصِيۡنَ	پس تم اسے پکارو خالص کرتے ہوئے
لَهُ الدِّيۡنَ ؕ	اس کے لیے دین (بندگی) کو
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ	سب تعریف اللہ کے لیے ہے
رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿65﴾	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔ ﴿65﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَرَارًا	: قرارگاہ، سکون و قرار، بے قراری۔
السَّمَآءَ	: ارض و سماء، کتب ساویہ، ساوی آفات۔
صَوَّرَكُمۡ	: شکل و صورت، مصور، تصویر۔
فَاَحۡسَنَ	: احسن الجزاء، حسن، احسان، محسن۔
رَزَقَكُمۡ	: رزق، رزّاق، رازق۔
الطَّيِّبٰتِ	: طیب و طاہر، مدینہ طیبہ، کلمہ طیبہ۔
فَتَبٰرَكَ	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
الۡحَىُّ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
اِلٰهَ	: الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔
اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
فَادۡعُوۡهُ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
مُخۡلِصِيۡنَ	: خلوص، اخلاص، مخلص۔
الدِّيۡنَ	: دین حنیف، دین و دنیا، دین و دانش۔
اَلۡحَمۡدُ	: حمد و ثناء، حامد، محمود۔
رَبِّ	: ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔
الۡعٰلَمِيۡنَ	: عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔

قَرَارًا	وَّ	السَّمَآءَ	بِنَآءً	وَّ
قرارگاہ	اور	آسمان (کو)	چھت (بنایا)	اور

صَوَّرَكُمْ ①	فَاَحْسَنَ ②	صُوَرَكُمْ ①
اس نے شکل دی تمہیں	تو بہت اچھی بنائیں	تمہاری صورتیں

وَ	رَزَقَكُمْ ①	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ
اور	اس نے رزق دیا تمہیں	پاکیزہ چیزوں سے	یہ	اللہ

رَبُّكُمْ ① ۚۖ	فَتَبٰرَكَ ② ③	اللّٰهُ	رَبُّ
تمہارا رب (ہے)	سو بہت برکت والا ہے	اللہ	(جو) رب (ہے)

الْعٰلَمِيْنَ ﴿64﴾	هُوَ الْحَيُّ ④	لَآ اِلٰهَ ⑤
تمام جہانوں (کا)	وہی زندہ ہے	کوئی معبود نہیں

اِلَّا	هُوَ	فَادْعُوْهُ ② ⑥	مُخْلِصِيْنَ ⑦
مگر	وہی	پس تم سب پکارو اُسے	(اس حال میں کہ) خالص کرنے والے (ہو)

لَهُ ⑧	الدِّيْنَ ؕ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ
اس کے لیے	دین (بندگی کو)	سب تعریف	اللہ کے لیے (ہے)

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں كُمْ کا ترجمہ تمہیں اور اسم کے آخر میں ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے کیا جاتا ہے۔ ② فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر ہوتا ہے۔ ③ علامت تَ اور ا میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ④ هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اسکا ا گر جاتا ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑧ لَهُ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کیا گیا ہے

قُلۡ اِنِّیۡ نُهِیۡتُ	آپ کہہ دیجیے بے شک میں روک دیا گیا ہوں
اَنۡ اَعۡبُدَ	کہ میں عبادت کروں (ان کی)
الَّذِیۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے سوا
لَمَّا جَآءَنِیَ الۡبَیِّنٰتُ	جب کہ آ گئیں میرے پاس واضح دلیلیں
مِنۡ رَّبِّیۡ ز	میرے رب کی طرف سے
وَ اُمِرۡتُ	اور میں حکم دیا گیا ہوں
اَنۡ اُسۡلِمَ	کہ میں فرمانبردار ہو جاؤں
لِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿66﴾	تمام جہانوں کے رب کا۔ ﴿66﴾
هُوَ الَّذِیۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ	(اللہ) وہی ہے جس نے پیدا کیا تمہیں مٹی سے
ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ	پھر ایک نطفے (قطرے) سے
ثُمَّ مِنۡ عَلَقَةٍ	پھر ایک جمے ہوئے خون سے
ثُمَّ یُخۡرِجُكُمۡ طِفۡلًا	پھر وہ نکالتا ہے تمہیں بچے کی صورت میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلۡ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اُسۡلِمَ	: مسلم، مسلمان، اسلام، تسلیم۔
نُهِیۡتُ	: نہی عن المنکر، منہیات، اوامر و نواہی۔	لِرَبِّ	: ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔
اَعۡبُدَ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔	الۡعٰلَمِیۡنَ	: عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔
تَدۡعُوۡنَ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔	خَلَقَكُمۡ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تُرَابٍ	: تربت۔
الۡبَیِّنٰتُ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	نُّطۡفَةٍ	: نطفہ، گندا نطفہ۔
وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔	یُخۡرِجُكُمۡ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
اُمِرۡتُ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔	طِفۡلًا	: طفل مکتب، روضۃ الاطفال۔

رَبِّ	الۡعٰلَمِيۡنَ (65)	قُلۡ ①	اِنِّىۡ نُهِيۡتُ ②
(جو) رب (ہے)	تمام جہانوں کا	آپ کہہ دیجیے	بیشک میں روک دیا گیا ہوں

اَنۡ	اَعۡبُدَ	الَّذِيۡنَ	تَدۡعُوۡنَ
کہ	میں عبادت کروں	(ان کی) جنہیں	تم سب پکارتے ہو

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ③	لَمَّا	جَآءَنِیَ ④	الۡبَيِّنٰتُ ⑤
اللہ کے سوا	جب کہ	آ گئیں میرے پاس	واضح دلیلیں

مِنۡ رَّبِّىۡ ز	وَ	اُمِرۡتُ ⑥	اَنۡ	اُسۡلِمَ
میرے رب (کی طرف) سے	اور	میں حکم دیا گیا ہوں	کہ	میں فرمانبردار ہو جاؤں

لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ (66)	هُوَ	الَّذِىۡ	خَلَقَكُمۡ ⑦
تمام جہانوں کے رب کا	(اللہ) وہی (ہے)	جس نے	پیدا کیا تمہیں

مِّنۡ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنۡ نُّطۡفَةٍ ⑤⑧	ثُمَّ
مٹی سے	پھر	ایک نطفے (قطرے) سے	پھر

مِنۡ عَلَقَةٍ ⑤⑧	ثُمَّ	يُخۡرِجُكُمۡ ⑦	طِفۡلًا
ایک جمے ہوئے خون سے	پھر	وہ نکالتا ہے تمہیں	بچے (کی صورت میں)

ضروری وضاحت

① قُلۡ قَوۡلٌ سے بنا ہے، پڑھنے میں آسانی کے لیے و کو گرا دیا گیا ہے۔② یِ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔③ اگر مِنۡ کے بعد لفظ دُوۡنَ ہو تو مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔④ فعل کے آخر میں یِ لگائی ہو تو فعل اور اس یِ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔⑤ ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں۔⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ كُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ	پھر تا کہ تم پہنچ جاؤ اپنی جوانی کو
ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ	پھر تا کہ تم ہو جاؤ بوڑھے
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى	اور تم میں سے (کوئی تو ایسا ہے) جو فوت کیا جاتا ہے
مِنْ قَبْلُ	اس سے پہلے (ہی)
وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى	اور تا کہ تم پہنچ جاؤ (موت کے) ایک مقرر وقت کو
وَّ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿67﴾	اور تا کہ تم سمجھو۔ ﴿67﴾
هُوَالَّذِيْ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۚ	(اللہ) وہ ہے جو زندگی دیتا ہے اور وہ موت دیتا ہے
فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا	پھر جب وہ فیصلہ کرتا ہے کسی کام کا
فَاِنَّمَا يَقُوْلُ	تو بے شک صرف وہ کہتا ہے
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿68﴾ ع	اس سے ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔ ﴿68﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا آپ نے نہیں دیکھا (ان لوگوں کو) جو
يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ	جھگڑتے ہیں اللہ کی آیات کے بارے میں

ع 7/8 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِتَبْلُغُوْٓا	بالغ، بلوغ، بلوغت، ابلاغ، مبلغ۔	يُمِيْتُ	موت و حیات، حیاتی مماتی۔
اَشُدَّكُمْ	شدید، شدت، مشدد، تشدد۔	قَضٰى	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
يُّتَوَفّٰى	فوت، وفات، فوتید گی۔	اَمْرًا	امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
قَبْلُ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	يَقُوْلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَجَلًا	اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔	تَرَ	رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
مُّسَمًّى	اسم با مسمّٰی، مسماۃ۔	اِلَى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تَعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول۔	يُجَادِلُوْنَ	جنگ و جدل، جدال۔
يُحْيٖ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	اٰيٰتِ	آیت، آیات، قرآنی آیات۔

ثُمَّ	لِتَبْلُغُوْٓا ①	اَشُدَّكُمْ	ثُمَّ	لِتَكُوْنُوْا ①
پھر	تا کہ تم سب پہنچ جاؤ	اپنی جوانی کو	پھر	تا کہ تم سب ہو جاؤ

شُيُوْخًا ج	وَ ②	مِنْكُمْ	مَّنْ ③	يُّتَوَفّٰى ④
بوڑھے	اور	تم میں سے (کوئی تو ایسا ہے)	جو	فوت کیا جاتا ہے

مِنْ قَبْلُ	وَ ②	لِتَبْلُغُوْٓا ①	اَجَلًا مُّسَمًّى ⑤
(اس) سے پہلے (ہی)	اور	تا کہ تم سب پہنچ جاؤ	(موت کے) ایک مقرر وقت (کو)

وَّ ②	لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ⑥ (67)	هُوَ	الَّذِيْ	يُحْيٖ
اور	تا کہ تم سب سمجھو	(اللہ) وہ (ہے)	جو	وہ زندگی دیتا ہے

وَ ②	يُمِيْتُ ج	فَاِذَا	قَضٰٓى	اَمْرًا ⑤
اور	وہ موت دیتا ہے	پھر جب	وہ فیصلہ کر لے	کسی کام کا

ع 7 8 12

فَاِنَّمَا ⑦	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ع (68)
تو بے شک صرف	وہ کہتا ہے	اس سے	ہو جا!	تو وہ ہو جاتا ہے

اَلَمْ تَرَ ⑧	اِلَى الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ط
کیا آپ نے نہیں دیکھا	(اُن) کی طرف جو	وہ سب جھگڑتے ہیں	اللہ کی آیات (کے بارے) میں

ضروری وضاحت

①فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔② وَ کا ترجمہ عموماً اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔③ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ كُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑦ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یا بس کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

معانقة 13

اَنّٰى يُصۡرَفُوۡنَ ۚۛ 69	کہاں وہ پھیرے جاتے ہیں۔ 69
الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِالۡكِتٰبِ	(وہ لوگ) جنہوں نے جھٹلایا کتاب (قرآن) کو
وَبِمَاۤ اَرۡسَلۡنَا بِهٖ	اور اس (وحی) کو جس کے ساتھ ہم نے بھیجا
رُسُلَنَا ۛ	اپنے رسولوں کو
فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ۙ 70	تو عنقریب وہ جان لیں گے۔ 70
اِذِ الۡاَغۡلٰلُ فِىۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ	جب طوق ان کی گردنوں میں ہونگے
وَالسَّلٰسِلُ ؕ يُسۡحَبُوۡنَ ۙ 71	اور زنجیریں (ہونگی) وہ گھسیٹے جائیں گے۔ 71
فِى الۡحَمِيۡمِ ۙ	کھولتے پانی میں
ثُمَّ فِى النَّارِ يُسۡجَرُوۡنَ ۚ 72	پھر آگ میں وہ جلائے جائیں گے۔ 72
ثُمَّ قِيۡلَ لَهُمۡ اَيۡنَ	پھر ان سے کہا جائے گا کہاں ہیں
مَا كُنۡتُمۡ تُشۡرِكُوۡنَ ۙ 73	وہ جن کو تم شریک ٹھہراتے تھے؟۔ 73
مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوۡا ضَلُّوۡا عَنَّا	اللہ کے سوا، وہ کہیں گے وہ گم ہو گئے ہم سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبُوۡا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	فِىۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
بِالۡكِتٰبِ	: کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
وَ	: مال و دولت، شان و شوکت، عفو و درگزر۔	قِيۡلَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بِمَاۤ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	تُشۡرِكُوۡنَ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
اَرۡسَلۡنَا، رُسُلَنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	مِنۡ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
بِهٖ	: بالمقابل، بسبب، بالکل۔	قَالُوۡا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَعۡلَمُوۡنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	ضَلُّوۡا	: ضلالت و گمراہی۔

اَنّٰى	يُصْرَفُوْنَ ۚ (69) ①	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
کہاں	وہ سب پھیرے جاتے ہیں	(وہ لوگ) جن	سب نے جھٹلایا

بِالْكِتٰبِ ②	وَ	بِمَآ ②	اَرْسَلْنَا ③	بِهٖ ②
کتاب (قرآن) کو	اور	جس کو	ہم نے بھیجا	اس (وحی) کے ساتھ

رُسُلَنَا ③ قف	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ ۙ (70)	اِذِ	الْاَغْلٰلُ
اپنے رسولوں کو	تو عنقریب	وہ سب جان لیں گے	جب	طوق (ہونگے)

فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ	وَ	السَّلٰسِلُ ؕ	يُسْحَبُوْنَ ۙ ① (71)
ان کی گردنوں میں	اور	زنجیریں	وہ سب گھسیٹے جائیں گے

فِي الْحَمِيْمِ ۙ	ثُمَّ	فِي النَّارِ	يُسْجَرُوْنَ ۚ ① (72)
کھولتے پانی میں	پھر	آگ میں	وہ سب جلائے جائیں گے

ثُمَّ	قِيْلَ ④⑤	لَهُمْ ⑥	اَيْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تُشْرِكُوْنَ ۙ (73)
پھر	کہا جائے گا	ان سے	کہاں (ہیں وہ)	جن کو	تم تھے	سب شریک ٹھہراتے ؟

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ	قَالُوْا ④	ضَلُّوْا	عَنَّا
اللہ کے سوا	وہ سب کہیں گے	وہ سب گم ہو گئے	ہم سے

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔③ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔④ یہ فعل ماضی ہے مستقبل میں ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑤ قِيْلَ اصل میں قُوِلَ تھا، گرامر کے اصول کیمطابق وَ کو ی سے بدلا گیا ہے۔⑥ لَهُمْ میں لَ در اصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کیا گیا ہے۔

بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا	بلکہ نہیں تھے ہم پکارتے
مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ؕ	اس سے پہلے کسی چیز کو
كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿74﴾	اسی طرح اللہ گمراہ کرتا ہے کافروں کو۔﴿74﴾
ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ	یہ (عذاب) اس وجہ سے ہے کہ تم اتراتے تھے
فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ	زمین میں بغیر حق کے
وَ بِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿75﴾ ج	اور اس وجہ سے کہ تم اکڑتے تھے۔﴿75﴾
اُدْخُلُوْۤا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ	(اب) تم داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ	ہمیشہ رہنے والے ہو اس میں
فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿76﴾	پس برا ہے تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا۔﴿76﴾
فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ	تو آپ صبر کیجئے بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے
فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ	پھر اگر واقعی ہم دکھا دیں آپ کو
بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ	(اس عذاب کا) کچھ حصہ جسکا ہم وعدہ کرتے ہیں اُن سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَلْ : بلکہ۔	الْاَرْضِ : ارض وسماء، قطعہ اُراضی، ارض مقدس۔
نَّدْعُوْا : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔	اُدْخُلُوْۤا : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔
شَيْـًٔا : شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔	الْمُتَكَبِّرِيْنَ : متکبر، کبیر، اکبر، تکبر۔
كَذٰلِكَ : کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	فَاصْبِرْ : صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔
يُضِلُّ : ضلالت و گمراہی۔	وَعْدَ، نَعِدُهُمْ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	نُرِيَنَّكَ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
تَفْرَحُوْنَ : فرحت، مفرح قلب، تفریح۔	

بَلْ	لَّمْ نَكُنْ	نَّدْعُوْا	مِنْ قَبْلُ	شَيْـًٔا ① ط
بلکہ	نہیں تھے ہم	ہم سب پکارتے	(اس) سے پہلے	کسی چیز (کو)

كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ ②	الْكٰفِرِيْنَ (74)	ذٰلِكُمْ ③
اسی طرح	وہ گمراہ کرتا ہے	اللہ	سب کافروں (کو)	یہ (عذاب)

بِمَا	كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ ④	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ
اس وجہ سے ہے کہ	تھے تم سب خوشیاں مناتے (اتراتے)	زمین میں	بغیر حق کے

وَ	بِمَا	كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ④ (75) ج	اُدْخُلُوْٓا ⑤
اور	اس وجہ سے کہ	تم سب اکڑتے تھے	(اب) تم سب داخل ہو جاؤ

اَبْوَابَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ج	فَبِئْسَ ⑥
جہنم کے دروازوں (میں)	ہمیشہ رہنے والے (ہو)	اس میں	پس برا ہے

مَثْوَى	الْمُتَكَبِّرِيْنَ (76)	فَاصْبِرْ ⑥	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ ج
ٹھکانا	سب تکبر کرنے والوں (کا)	تو آپ صبر کیجیے	بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)

فَاِمَّا ⑥⑦	نُرِيَنَّكَ ⑧	بَعْضَ	الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ
پھر اگر	ہم واقعی دکھا دیں آپکو	(اس عذاب کا) کچھ حصہ	جسکا	ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے

ضروری وضاحت

①ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔②فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسکا فاعل ہوتا ہے۔③جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔④یہاں تُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑤فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔⑦اِمَّا دراصل اِنْ + مَا کا مجموعہ ہے اِنْ کا معنی اگر اور مَا یہاں زائد ہے۔⑧فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔

اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ	یا ہم ضرور فوت کر دیں آپ کو (اس سے پہلے ہی)
فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿77﴾	تو ہماری طرف ہی وہ لوٹائے جائیں گے۔ ﴿77﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بھیجے کئی رسول آپ سے پہلے
مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا	ان میں سے (کچھ وہ ہیں) جن کا ہم نے حال بیان کیا
عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ	آپ پر اور ان میں سے (کچھ وہ ہیں) جن کا
لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ	ہم نے حال بیان نہیں کیا آپ پر
وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ	اور نہیں ہے کسی رسول کے لیے (اختیار)
اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ	کہ وہ لے آئے کسی نشانی کو مگر اللہ کے حکم سے
فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ	پھر جب آ گیا اللہ کا حکم
قُضِيَ بِالْحَقِّ	(تو) فیصلہ کر دیا گیا حق کے ساتھ
وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿78﴾ ع	اور خسارے میں رہے اس موقع پر اہل باطل۔ ﴿78﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ	اللہ (وہ) ہے جس نے بنائے تمہارے لیے چوپائے

ع 8 10 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَتَوَفَّيَنَّكَ	فوت، وفات، فوتیدگی۔	اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
فَاِلَيْنَا	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	بِاِذْنِ	اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
يُرْجَعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	اَمْرُ	امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔	بِالْحَقِّ	حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
اَرْسَلْنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	قُضِيَ	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
قَبْلِكَ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	خَسِرَ	خسارہ، خائب و خاسر۔
قَصَصْنَا	قصہ، قصہ گوئی، قصص القرآن۔	الْمُبْطِلُوْنَ	حق و باطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔
عَلَيْكَ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الْاَنْعَامَ	عوام کالانعام (چوپائے)۔

اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ ①	فَاِلَيْنَا	يُرْجَعُوْنَ ② ﴿77﴾
یا	ہم ضرور فوت کر دیں آپکو (اس سے پہلے ہی)	تو ہماری طرف (ہی)	وہ سب لوٹائے جائیں گے

وَ	لَقَدْ ①	اَرْسَلْنَا	رُسُلًا	مِّنْ قَبْلِكَ	مِنْهُمْ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجے	کئی رسول	آپ سے پہلے	ان میں سے

مَّنْ قَصَصْنَا	عَلَيْكَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ
(کچھ وہ ہیں) جن کا ہم نے حال بیان کیا	آپ پر	اور	ان میں سے (کچھ وہ ہیں)	جن کا

لَّمْ نَقْصُصْ ③	عَلَيْكَ ط	وَ	مَا كَانَ ④	لِرَسُوْلٍ ⑤
ہم نے حال بیان نہیں کیا	آپ پر	اور	نہیں ہے	کسی رسول کے لیے (اختیار)

اَنْ يَّاْتِيَ ⑥	بِاٰيَةٍ ⑦⑤	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ ج ⑦	فَاِذَا	جَآءَ
کہ وہ لے آئے	کسی نشانی کو	مگر	اللہ کے حکم سے	پھر جب	آ گیا

اَمْرُ اللّٰهِ	قُضِيَ ⑧	بِالْحَقِّ	وَخَسِرَ	هُنَالِكَ
اللہ کا حکم	(تو) فیصلہ کر دیا گیا	حق کے ساتھ	اور خسارے میں رہے	اس موقع پر

ع 8 10 13

الْمُبْطِلُوْنَ ع ﴿78﴾	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَنْعَامَ
سب اہل باطل	اللہ (وہ ہے)	جس نے	بنائے	تمہارے لیے	چوپائے

ضروری وضاحت

①نَّ، لَ اور قَدْ یہ تینوں تاکید کی علامتیں ہیں۔②فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔③لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ ماضی میں کیا جاتا ہے۔④ کَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہے کبھی ہوا وغیرہ ہوتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ يَاْتِيَ کا اصل ترجمہ وہ آئے ہے اگر اسکے بعد بِ ہو تو ترجمہ لے کر آئے کیا جاتا ہے۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔⑧ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا	تا کہ تم سواری کرو ان میں سے (بعض پر)
وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿79﴾	اور ان میں سے (بعض کو) تم کھاتے ہو۔ ﴿79﴾
وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ	اور تمہارے لیے ان میں بہت فوائد ہیں
وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً	اور تا کہ تم پہنچو ان پر (سوار ہو کر اپنی) حاجت کو
فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ عَلَيْهَا	(جو) تمہارے سینوں میں ہے اور ان پر
وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿80﴾	اور کشتیوں پر تم سوار کیے جاتے ہو۔ ﴿80﴾
وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ	اور وہ (اللہ) دکھاتا ہے تمہیں اپنی نشانیاں
فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿81﴾	پھر کون کون سی اللہ کی نشانیوں کا تم انکار کرو گے۔ ﴿81﴾
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ	پھر بھلا کیا وہ نہیں چلے پھرے زمین میں
فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ	کہ وہ دیکھتے کیا انجام ہوا
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ	(ان لوگوں کا) جو ان سے پہلے ہوئے
كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ	وہ زیادہ تھے (تعداد میں) ان سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَاْكُلُوْنَ	اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
مَنَافِعُ	نفع، منافع، منفعت، نفع و نقصان۔
لِتَبْلُغُوْا	بالغ، بلوغ، بلوغت، ابلاغ، مبلغ۔
حَاجَةً	حاجت، حاجات۔
صُدُوْرِ	صدری علم، شرح صدر، ضیق الصدر۔
تُحْمَلُوْنَ	حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
يُرِيْكُمْ	رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
تُنْكِرُوْنَ	منکر، انکار، انکاری ہونا۔
يَسِيْرُوْا	سیر، سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔
فِي	فی الحال، فی الحقیقت، فی الواقع۔
الْاَرْضِ	ارض و سما، اراضی، قطعہ اراضی۔
فَيَنْظُرُوْا	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
كَيْفَ	کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
عَاقِبَةُ	عالم عقبیٰ، عاقبت نا اندیش۔
قَبْلِهِمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
اَكْثَرَ	اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔

لِتَرْكَبُوْا	مِنْهَا①	وَ	مِنْهَا①
تاکہ تم سب سواری کرو	ان میں سے (بعض پر)	اور	ان میں سے (بعض کو)

تَاْكُلُوْنَ ﴿79﴾ ز	وَ	لَكُمْ②	فِيْهَا①	مَنَافِعُ
تم سب کھاتے ہو	اور	تمہارے لیے	ان میں	بہت فوائد (ہیں)

وَ	لِتَبْلُغُوْا	عَلَيْهَا①	حَاجَةً③	فِيْ صُدُوْرِكُمْ
اور	تاکہ تم سب پہنچو	اُن پر (سوار ہوکر)	(اپنی) حاجت (کو)	(جو) تمہارے سینوں میں (ہے)

وَ	عَلَيْهَا①	وَ	عَلَى الْفُلْكِ	تُحْمَلُوْنَ④ ﴿80﴾ ط
اور	ان پر	اور	کشتیوں پر	تم سب سوار کیے جاتے ہو

وَ	يُرِيْكُمْ⑤	اٰيٰتِهٖ صلے	فَاَيَّ	اٰيٰتِ اللّٰهِ③
اور	وہ (اللہ) دکھاتا ہے تمہیں	اپنی نشانیاں	پھر (کون) کون سی	اللہ کی نشانیوں کا

تُنْكِرُوْنَ ﴿81﴾	اَفَلَمْ⑥⑦	يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا⑦
تم سب انکار کروگے	پھر (بھلا) کیا نہیں	وہ سب چلے پھرے	زمین میں	کہ وہ سب دیکھتے

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ⑧	مِنْ قَبْلِهِمْ ط	كَانُوْٓا	اَكْثَرَ	مِنْهُمْ
کیا	ہوا	انجام	(انکا) جو	ان سے پہلے	وہ سب تھے	زیادہ	ان سے

ضروری وضاحت

① ھَا واحد مؤنث کی علامت ہے کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوجاتی ہے۔② لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔③ ةً اور اتِ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔⑥ اَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی کہ ہوتا ہے۔⑧ الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔

وَاَشَدَّ قُوَّةً	اور زیادہ سخت (تھے) قوت میں
وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ	اور زمین میں یادگاروں کے اعتبار سے
فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ	پھر نہ کام آیا ان کے
مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿82﴾	جو وہ کماتے تھے۔ ﴿82﴾
فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ	پھر جب آئے ان کے پاس ان کے رسول
بِالْبَيِّنٰتِ	واضح دلائل کے ساتھ
فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ	(تو) وہ اترائے (اس) پر جو ان کے پاس علم تھا
وَحَاقَ بِهِمْ	اور گھیر لیا ان کو (اس عذاب نے)
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿83﴾	جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ ﴿83﴾
فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا	پھر جب انہوں نے دیکھا ہمارا عذاب
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ	(تو) انہوں نے کہا ہم ایمان لائے اُس ایک اللہ پر
وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا	اور ہم نے انکار کیا (ان) کا جنہیں تھے ہم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَشَدَّ : شدید، اشد، متشدد، تشدد۔	فَرِحُوْا : فرحت، مفرح قلب، تفریح۔
اٰثَارًا : اثر، آثار۔	عِنْدَهُمْ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
فِي الْاَرْضِ : فی الحال، فی الحقیقت / ارض وسما، اراضی۔	يَسْتَهْزِءُوْنَ : استہزاء کرنا۔
اَغْنٰى : غنی، مستغنی، اغنیاء۔	رَاَوْا : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
مَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	قَالُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَكْسِبُوْنَ : کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔	اٰمَنَّا : ایمان، مومن، امن۔
رُسُلُهُمْ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	وَحْدَهٗ : واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
بِالْبَيِّنٰتِ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	كَفَرْنَا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

وَ	اَشَدَّ ①	قُوَّةً ②	وَّ	اٰثَارًا	فِي الْاَرْضِ
اور	زیادہ سخت (تھے)	قوت (میں)	اور	یادگاروں (کے اعتبار سے)	زمین میں

فَمَآ ③	اَغْنٰی	عَنْهُمْ	مَّا ③	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿82﴾
پھر نہ	کام آیا	اُن کے	جو	تھے وہ سب	وہ سب کماتے

فَلَمَّا	جَآءَتْهُمْ ②④	رُسُلُهُمْ ④	بِالْبَيِّنٰتِ ②⑤
پھر جب	آئے ان کے پاس	ان کے رسول	واضح دلائل کے ساتھ

فَرِحُوْا	بِمَا ⑤	عِنْدَهُمْ ④	مِّنَ الْعِلْمِ	وَ
(تو) وہ سب اترائے	(اس) پر جو	ان کے پاس تھا	علم سے	اور

حَاقَ	بِهِمْ	مَّا ③	كَانُوْا	بِهٖ ⑤	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿83﴾
گھیر لیا	ان کو	(اس عذاب نے) جو (کہ)	وہ سب تھے	اسکے ساتھ	وہ سب مذاق اڑاتے

فَلَمَّا	رَاَوْا	بَاْسَنَا ⑥	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا
پھر جب	انہوں نے دیکھا	ہمارا عذاب	(تو) انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے

بِاللّٰهِ ⑤	وَحْدَهٗ ⑦	وَ	كَفَرْنَا	بِمَا	كُنَّا
اللہ پر	اسی کی یکتائی (ہے)	اور	ہم نے انکار کیا	(ان) کا جنہیں	ہم تھے

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔②اسم کے آخر میں ۃ اور ات اور فعل کے آخر میں تْ ،مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔④هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر وغیرہ بھی کیا جاتا ہے۔
⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس کا مفعول ہوتا ہے۔⑦ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔

بِهٖ مُشۡرِكِيۡنَ ﴿84﴾	اسکے ساتھ شریک ٹھہرانے والے۔ ﴿84﴾
فَلَمۡ يَكُ يَنۡفَعُهُمۡ اِيۡمَانُهُمۡ	پھر نہ تھا (کہ) نفع دیتا اُنہیں ان کا ایمان لانا
لَمَّا رَاَوۡا بَاۡسَنَا ؕ	جب انہوں نے دیکھ لیا ہمارا عذاب
سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِىۡ قَدۡ خَلَتۡ	(یہ) اللہ کا طریقہ ہے جو یقیناً گزر چکا ہے
فِىۡ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ	اس کے بندوں میں، اور خسارے میں رہے
هُنَالِكَ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿85﴾ ع	اس موقع پر کافر لوگ۔ ﴿85﴾

ع 9/7/14

اٰيَاتُهَا 54 — 41 سُوۡرَةُ حٰمٓ السَّجۡدَةِ مَكِّيَّةٌ 61 — رُكُوۡعَاتُهَا 06

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حٰمٓ ﴿1﴾ تَنۡزِيۡلٌ	حٰمٓ ﴿1﴾ (یہ) اُتاری ہوئی ہے
مِّنَ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿2﴾	بے حد رحم والے نہایت مہربان کی طرف سے۔ ﴿2﴾
كِتٰبٌ	یہ ایسی کتاب ہے
فُصِّلَتۡ اٰيٰتُهٗ	(کہ) کھول کر بیان کی گئی ہیں اس کی آیات

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُشۡرِكِيۡنَ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	الۡكٰفِرُوۡنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
يَنۡفَعُهُمۡ	: نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔	تَنۡزِيۡلٌ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اِيۡمَانُهُمۡ	: ایمان، مومن، امن۔	مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
رَاَوۡا	: رویت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	الرَّحۡمٰنِ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
سُنَّتَ	: کتاب وسنت، اتباعِ سنت، سنت مؤکدہ۔	الرَّحِيۡمِ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
عِبَادِهٖ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔	كِتٰبٌ	: کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
وَ	: مال ودولت، عفو ودرگزر، شان وشوکت۔	فُصِّلَتۡ	: تفصیل، مفصل۔
خَسِرَ	: خسارہ، خائب وخاسر۔	اٰيٰتُهٗ	: آیت، آیات، قرآنی آیات۔

بِهٖ	مُشْرِكِيْنَ ① (84)	فَلَمْ	يَكُ ②	يَنْفَعُهُمْ ③
اس کے ساتھ	سب شریک ٹھہرانے والے	پھر نہ	تھا	(کہ) نفع دیتا اُنہیں

اِيْمَانُهُمْ ③	لَمَّا	رَاَوْا	بَاْسَنَا ؕ	سُنَّتَ اللّٰهِ ④
ان کا ایمان لانا	جب	انہوں نے دیکھ لیا	ہمارا عذاب	(یہ) اللہ کا طریقہ

الَّتِيْ ⑤	قَدْ	خَلَتْ ⑥	فِيْ عِبَادِهٖ ۚ
جو	یقیناً	گزر چکا ہے	اس کے بندوں میں

ع 9 7 14

وَ	خَسِرَ	هُنَالِكَ	الْكٰفِرُوْنَ (85) ع
اور	خسارے میں رہے	اس موقع پر	سب کافر لوگ

آيَاتُهَا 54 | 41 سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ 61 | رُكُوْعَاتُهَا 06

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ (1) ۚ	تَنْزِيْلٌ	مِّنَ الرَّحْمٰنِ
حٰمٓ	یہ (کتاب قرآن) اُتاری ہوئی ہے	بے حد رحم والے (کی طرف) سے

الرَّحِيْمِ (2) ۚ	كِتٰبٌ	فُصِّلَتْ ⑥	اٰيٰتُهٗ
(جو) نہایت مہربان (ہے)	(یہ ایسی) کتاب (ہے)	(کہ) کہ بیان کی گئی (ہیں)	اُس کی آیات

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔②یَكُ دراصل يَكُنْ تھا تخفیف کے لیے آخر سے نْ گرایا گیا ہے، یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③هُمْ کا فعل کے آخر میں ترجمہ اُنہیں یا انکو اور اسم کے آخر میں ترجمہ انکا، انکی، انکے کیا جاتا ہے کیا جاتا ہے۔④سُنَّتَ کی ت دراصل ة ہے قرآنی کتابت میں اس کو کبھی ت لکھا جاتا ہے۔⑤الَّتِيْ واحد مؤنث کی علامت ہے جسکا ترجمہ جو یا جس کیا جاتا ہے۔⑥تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا	اس حال میں کہ قرآن عربی زبان میں ہے
لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿3﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) جانتے ہیں۔ ﴿3﴾
بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا	خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا
فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ	پھر بھی منہ پھیر لیا ان کی اکثریت نے
فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿4﴾	پس وہ سنتے ہی نہیں۔ ﴿4﴾
وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ	اور انہوں نے کہا ہمارے دل پردوں میں ہیں
مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ	اس بات سے جس کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے
وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ	اور ہمارے کانوں میں بوجھ ہے
وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَ بَيْنِكَ	اور ہمارے درمیان اور تیرے درمیان
حِجَابٌ فَاعْمَلْ	ایک پردہ ہے پس تو (اپنا) کام کر
اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ﴿5﴾	بے شک ہم (اپنا) کام کرنے والے ہیں۔ ﴿5﴾
قُلْ اِنَّمَآ اَنَا	آپ کہہ دیجیے بے شک صرف میں (تو)

الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُرْاٰنًا : قرآن، قراءت۔
عَرَبِيًّا : عربی زبان، اہل عرب۔
يَّعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
بَشِيْرًا : بشارت، مبشر، بشیر۔
نَذِيْرًا : بشارت وانذار، نذیر۔
فَاَعْرَضَ : اعراض کرنا۔
اَكْثَرُهُمْ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
يَسْمَعُوْنَ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔

قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
قُلُوْبُنَا : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
مِّمَّا : منجانب، من وعن / ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَدْعُوْنَآ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
اِلَيْهِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
بَيْنِنَا : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
حِجَابٌ : حجاب۔
فَاعْمَلْ، عٰمِلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔

قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	لِّقَوْمٍ ①	يَّعْلَمُوْنَ ﴿3﴾ لا
(اس حال میں کہ) قرآن	عربی (زبان میں ہے)	(ان) لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب جانتے ہیں

بَشِيْرًا ②	وَّ	نَذِيْرًا ② ج	فَاَعْرَضَ	اَكْثَرُهُمْ
خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	پھر منہ پھیر لیا	انکے اکثر نے

فَهُمْ	لَا يَسْمَعُوْنَ ③ ﴿4﴾	وَ	قَالُوْا	قُلُوْبُنَا ④
پس وہ	وہ سب نہیں سنتے	اور	انہوں نے کہا	ہمارے دل

فِيْٓ اَكِنَّةٍ ⑤	مِّمَّا	تَدْعُوْنَآ ④	اِلَيْهِ
پردوں میں (ہیں)	(اس بات) سے جو	تو ہمیں بلاتا ہے	اُس کی طرف

وَ	فِيْٓ اٰذَانِنَا ④	وَقْرٌ ⑥	وَّ	مِنْۢ بَيْنِنَا ⑦
اور	ہمارے کانوں میں	ایک بوجھ (ہے)	اور	ہمارے درمیان

وَ	بَيْنِكَ	حِجَابٌ ⑥	فَاعْمَلْ	اِنَّنَا
اور	تیرے درمیان	ایک پردہ (ہے)	پس تو (اپنا) کام کر	بے شک ہم

عٰمِلُوْنَ ﴿5﴾	قُلْ	اِنَّمَآ ⑧	اَنَا
سب (اپنا) کام کرنے والے (ہیں)	آپ کہہ دیجیے	بیشک صرف	میں (تو)

الثلثة

ضروری وضاحت

①اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔②فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔④نَا کا اسم کے آخر میں ترجمہ ہمارا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔⑤ یہاں ةٌ جمع کے لیے ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧اِنَّ کیساتھ مَا میں صرف یا بس کا مفہوم ہوتا ہے۔

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ	ایک انسان ہوں تمہاری مثل
يُوْحٰٓى اِلَيَّ	وحی کی جاتی ہے میری طرف
اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	کہ بلاشبہ صرف تمہارا معبود ایک معبود ہے
فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ	تو تم سیدھے (متوجہ) رہو اسی کی طرف
وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ	اور اسی سے مغفرت مانگو
وَ وَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ﴿6﴾	اور ہلاکت ہے مشرکین کے لیے۔﴿6﴾
الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ	جو زکاۃ نہیں دیتے
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۙ﴿7﴾	اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے ہیں۔﴿7﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بے شک (وہ لوگ) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے
لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۧ﴿8﴾	ان کے لیے نہ ختم کیا جانے والا اجر ہے۔﴿8﴾ ع 1 8 15
قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ	آپ کہہ دیجیے کیا بیشک تم واقعی انکار کرتے ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بِالْاٰخِرَةِ : فکر آخرت، اُخروی زندگی۔
بَشَرٌ : بشر، بشری تقاضا، خیر البشر۔	كٰفِرُوْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
مِّثْلُكُمْ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	اٰمَنُوْا : ایمان، مومن، امن۔
يُوْحٰٓى : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔	عَمِلُوا : عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
اِلٰهُكُمْ : الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔	الصّٰلِحٰتِ : صلح، اعمال صالحہ۔
فَاسْتَقِيْمُوْٓا : استقامت، مستقیم۔	غَيْرُ : دیار غیر، غیر اللہ، اغیار۔
اسْتَغْفِرُوْهُ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	لَتَكْفُرُوْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
لِّلْمُشْرِكِيْنَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	خَلَقَ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

بَشَرٌ ①	مِّثْلُكُمْ ②	يُوْحٰٓى ③④	اِلَيَّ
ایک انسان (ہوں)	تمہاری مثل	وحی کی جاتی ہے	میری طرف

اَنَّمَآ ⑤	اِلٰهُكُمْ ②	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	فَاسْتَقِيْمُوْٓا
کہ بلاشبہ صرف	تمہارا معبود	ایک معبود (ہے)	تو تم سب سیدھے (متوجہ) رہو

اِلَيْهِ	وَ	اسْتَغْفِرُوْهُ ط ⑥	وَ	وَيْلٌ
اسی کی طرف	اور	تم سب مغفرت مانگو اسی سے	اور	ہلاکت (ہے)

لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ (6)	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْتُوْنَ ⑦	الزَّكٰوةَ ⑧
سب مشرکین کے لیے	جو	نہیں وہ سب دیتے	زکاۃ

وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ ۙ (7)
اور	وہ سب	آخرت کا	وہ سب	سب انکار کرنے والے (ہیں)

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
بے شک	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور	انہوں نے اعمال کیے	نیک

ع 1 8 15

لَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ع (8)	قُلْ	اَئِنَّكُمْ	لَتَكْفُرُوْنَ
ان کے لیے	اجر (ہے)	نہ ختم کیا جانے والا	کہہ دیجیے	کیا بیشک تم	واقعی تم سب انکار کرتے ہو

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔② كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھار یا اپنا کیا جاتا ہے۔③ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ يہ پر پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اِنَّ یا اَنَّ کیساتھ مَا میں صرف یا بس کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑧ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

بِالَّذِیْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِیْ یَوْمَیْنِ	اس کا جس نے پیدا کیا زمین کو دو دنوں میں
وَ تَجْعَلُوْنَ لَهٗۤ اَنْدَادًا ؕ	اور تم اس کے لیے شریک بناتے ہو
ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۚ﴿9﴾	وہی سب جہانوں کا رب ہے۔﴿9﴾
وَ جَعَلَ فِیْهَا	اور اس نے بنائے اس میں
رَوَاسِیَ مِنْ فَوْقِهَا	مضبوط پہاڑ اس کے اوپر
وَ بٰرَكَ فِیْهَا	اور اس نے برکت رکھی اس میں
وَ قَدَّرَ فِیْهَاۤ	اور اس نے اندازے سے رکھا اس میں
اَقْوَاتَهَا فِیْۤ اَرْبَعَةِ اَیَّامٍ ؕ	اس کی غذاؤں کو چار دنوں میں (یہ سب کچھ کیا)
سَوَآءً	برابر (یعنی پورا) ہے
لِّلسَّآىِٕلِیْنَ ﴿10﴾	پوچھنے والوں کے لیے (یہ جواب)۔﴿10﴾
ثُمَّ اسْتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ	پھر وہ متوجہ ہوا آسمان کی طرف
وَ هِیَ دُخَانٌ	اور وہ ایک دھواں (سا تھا)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَرْضَ	: ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	بٰرَكَ	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
یَوْمَیْنِ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	قَدَّرَ	: تقدیر، مقدّر، مقدار۔
وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، قول و اقرار۔	اَرْبَعَةِ	: ربع، رباعی، آئمہ اربعہ۔
رَبُّ	: ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔	اَیَّامٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
الْعٰلَمِیْنَ	: عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔	سَوَآءً	: مساوی، مساوات، خط استواء۔
فِیْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	لِّلسَّآىِٕلِیْنَ	: سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اسْتَوٰۤى	: مستوی، استواء۔
فَوْقِهَا	: فوقیت، مافوق الفطرت، فائق۔	السَّمَآءِ	: ارض وسماء، کتب سماویہ، سماوی آفات۔

بِالَّذِيْ ①②	خَلَقَ	الْاَرْضَ ③	فِيْ يَوْمَيْنِ
(اس) کا جس نے	پیدا کیا	زمین (کو)	دو دنوں میں

وَ	تَجْعَلُوْنَ	لَهٗٓ ④	اَنْدَادًا ؕ
اور	تم سب بناتے ہو	اس کے لیے	شریک

ذٰلِكَ ⑤	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ج ۝9	وَ	جَعَلَ	فِيْهَا ⑥
وہ	سب جہانوں کا رب (ہے)	اور	اس نے بنائے	اس میں

رَوَاسِيَ	مِنْ فَوْقِهَا ⑥	وَ	بٰرَكَ
مضبوط پہاڑ	اس کے اوپر سے	اور	اس نے برکت رکھی

فِيْهَا ⑥	وَ	قَدَّرَ	فِيْهَآ ⑥	اَقْوَاتَهَا ⑥
اس میں	اور	اس نے اندازے سے رکھا	اس میں	اس کی غذاؤں کو

فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ ⑦	سَوَآءً	لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝10
چار دنوں میں	(یہ سب کچھ کیا) برابر (یعنی پورا) ہے	پوچھنے والوں کے لیے (یہ جواب)

ثُمَّ	اسْتَوٰٓى	اِلَى السَّمَآءِ	وَ	هِيَ	دُخَانٌ ⑧
پھر	وہ متوجہ ہوا	آسمان کی طرف	اور	وہ	ایک دھواں (سا تھا)

ضروری وضاحت

①بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔② الَّذِيْ واحد مذکر کی علامت ہے۔③فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسکا مفعول ہوتا ہے۔④ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔⑤ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے اور یہ عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔⑥ یہاں هَا واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑦ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ	تو اس نے کہا اس سے اور زمین سے
ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ	تم دونوں آؤ خوشی سے یا ناخوشی
قَالَتَآ اَتَيْنَا	دونوں نے کہا ہم آ گئے
طَآئِعِيْنَ ﴿11﴾	خوشی سے (یعنی بہ رضا و رغبت)۔ ﴿11﴾
فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ	پس اس نے بنا دیا انہیں سات آسمان
فِيْ يَوْمَيْنِ وَ اَوْحٰى	دو دنوں میں اور اس نے القاء کیا (حکم بھیجا)
فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ	ہر آسمان میں اس کے کام کا
وَ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا	اور ہم نے مزین کر دیا دنیاوی آسمان کو
بِمَصَابِيْحَ ۖ وَ حِفْظًا ؕ	چراغوں سے اور محفوظ رکھا (شیطانوں سے)
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ	یہ اندازہ (تدبیر) ہے
الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿12﴾	بہت غالب خوب علم رکھنے والے کی۔
فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ	پھر اگر وہ منہ موڑ لیں تو آپ کہہ دیجیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَقَالَ، فَقُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
طَوْعًا، طَآئِعِيْنَ : اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔
كَرْهًا : کراہت، مکروہ، مکروہات۔
قَالَتَآ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فَقَضٰىهُنَّ : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
سَبْعَ : کتب سبعہ، اُسبوعی اجلاس۔
سَمٰوَاتٍ : ارض و سماء، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يَوْمَيْنِ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
اَوْحٰى : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
زَيَّنَّا : مزین، تزئین و آرائش۔
بِمَصَابِيْحَ : صبح، مصباح۔
حِفْظًا : حفاظت، محافظ، حفظ ما تقدم، محفوظ۔
تَقْدِيْرُ : تقدیر، مقدر، مقدار۔
الْعَلِيْمِ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
اَعْرَضُوْا : اعراض کرنا۔

فَقَالَ	لَهَا	وَ	لِلْاَرْضِ ①	ائْتِيَا ②
تو اس نے کہا	اس سے	اور	زمین سے	تم دونوں آؤ

طَوْعًا	اَوْ	كَرْهًا ؕ	قَالَتَآ ②	اَتَيْنَا
خوشی (سے)	یا	ناخوشی	اُن دونوں نے کہا	ہم آ گئے

طَآئِعِيْنَ ⑪	فَقَضٰىهُنَّ ③	سَبْعَ	سَمٰوَاتٍ ④
سب خوشی سے (یعنی بہ رضا و رغبت)	پس اس نے بنا دیا انہیں	سات	آسمان

فِيْ يَوْمَيْنِ ②	وَ	اَوْحٰى	فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ
دو دنوں میں	اور	اس نے القاء کیا (یعنی حکم بھیجا)	ہر آسمان میں

اَمْرَهَا ⑤ ؕ	وَ	زَيَّنَّا	السَّمَآءَ الدُّنْيَا
اس کے کام (کا)	اور	ہم نے مزین کر دیا	دنیاوی آسمان (کو)

بِمَصَابِيْحَ ۖ	وَ	حِفْظًا ؕ	ذٰلِكَ ⑥	تَقْدِيْرُ
چراغوں سے	اور	محفوظ رکھا (شیطانوں سے)	یہ	اندازہ (تدبیر) ہے

الْعَزِيْزِ ⑦	الْعَلِيْمِ ⑦ ⑫	فَاِنْ	اَعْرَضُوْا	فَقُلْ
بہت غالب	خوب علم رکھنے والے (کا)	پھر اگر	وہ سب منہ موڑ لیں	تو آپ کہہ دیجیے

ضروری وضاحت

① اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی سے کیا جاتا ہے۔ ② لفظ کے آخر میں ا اور يْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے فعل کے بعد اسکا ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ④ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے اسم کے آخر میں اسکا ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑥ ذٰلِكَ اشارہ بعید ہے اسکا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے اور کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً	میں نے ڈرا دیا ہے تمہیں (اس) کڑک سے
مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ﴿13﴾	(جو) عاد و ثمود کی کڑک جیسی ہوگی۔ ﴿13﴾
اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ	جب آئے ان کے پاس رسول
مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	ان کے سامنے سے
وَ مِنْ خَلْفِهِمْ	اور ان کے پیچھے سے
اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ	کہ نہ عبادت کرو اللہ کے سوا (کسی کی)
قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا	انہوں نے کہا اگر ہمارا رب چاہتا
لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً	(تو) ضرور نازل کر دیتا فرشتوں کو
فَاِنَّا بِمَآ	تو بے شک ہم اس کا کہ
اُرْسِلْتُمْ بِهٖ	جس کے ساتھ (یعنی جو دے کر) تم بھیجے گئے ہو
كٰفِرُوْنَ ﴿14﴾	انکار کرنے والے ہیں۔ ﴿14﴾
فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا	پھر رہے عاد تو انہوں نے تکبر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْذَرْتُكُمْ	بشارت و انذار، نذیر۔	قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مِّثْلَ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	شَآءَ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
الرُّسُلُ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	رَبُّنَا	ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔
بَيْنِ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	لَاَنْزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اَيْدِيْهِمْ	یدِ بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	مَلٰٓئِكَةً	ملک الموت، ملائکہ۔
خَلْفِهِمْ	خلیفہ، خلافت، خلف، ناخلف۔	اُرْسِلْتُمْ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
تَعْبُدُوْٓا	عبد، عابد، معبود، عبادت۔	كٰفِرُوْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔	فَاسْتَكْبَرُوْا	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔

اَنْذَرْتُكُمْ ①	صٰعِقَةً ②	مِّثْلَ صٰعِقَةِ ②
میں نے ڈرا دیا ہے تمہیں	(اس) کڑک (سے)	(جو) کڑک جیسی (ہوگی)

عَادٍ	وَّ	ثَمُوْدَ ۝13 ط	اِذْ	جَآءَتْهُمُ ②③
عاد (کی)	اور	ثمود (کی)	جب	آئے ان کے پاس

الرُّسُلُ	مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ ③	وَ	مِنْ خَلْفِهِمْ ③
رسول	ان کے ہاتھوں کے درمیان سے (یعنی انکے سامنے سے)	اور	ان کے پیچھے سے

اَلَّا ④	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا اللّٰهَ ط	قَالُوْا
کہ نہ	تم سب عبادت کرو	اللہ کے سوا (کسی کی)	انہوں نے کہا

لَوْ	شَآءَ	رَبُّنَا	لَاَنْزَلَ ⑤	مَلٰٓئِكَةً ⑥
اگر	چاہتا	ہمارا رب	(تو) ضرور نازل کر دیتا	فرشتوں (کو)

فَاِنَّا ⑦	بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ ⑧	بِهٖ
تو بے شک ہم	(اس) کا جو	تم بھیجے گئے ہو	اُس کے ساتھ (یعنی جو دے کر)

كٰفِرُوْنَ ۝14	فَاَمَّا	عَادٌ	فَاسْتَكْبَرُوْا
سب انکار کرنے والے (ہیں)	پھر رہے	عاد	تو ان سب نے تکبر کیا

ضروری وضاحت

① كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔② ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے کیا جاتا ہے۔④ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔⑤ علامت لَ یہاں تاکید کی علامت ہے۔⑥ مَلٰٓئِكَةً کے آخر میں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔⑦ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔⑧ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ	زمین میں ناحق
وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا	اور انہوں نے کہا کون زیادہ سخت ہے ہم سے
قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا	قوت میں اور (بھلا) کیا انہوں نے نہیں دیکھا
اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ	کہ بے شک اللہ جس نے پیدا کیا انہیں
هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ	وہ زیادہ سخت ہے ان سے قوت میں
وَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿15﴾	اور ہماری آیات کا وہ انکار کرتے تھے۔ ﴿15﴾
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا	تو ہم نے بھیجی ان پر سخت تند ہوا
فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ	منحوس (یا مسلسل) دنوں میں
لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ	تا کہ ہم چکھائیں انہیں رسوائی کا عذاب
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ	دنیاوی زندگی میں
وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى	اور یقیناً آخرت کا عذاب زیادہ رسوا کرنے والا ہے
وَ هُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿16﴾	اور وہ مدد نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿16﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَرْضِ	ارض وسماء، قطعہ اُراضی، ارض مقدس۔	رِيْحًا	ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
بِغَيْرِ	دیارِ غیر، غیر اللہ، بغیر اجازت۔	اَيَّامٍ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	نَّحِسَاتٍ	منحوس، نحوست۔
اَشَدُّ	شدید، اشد، متشدد، تشدد۔	لِّنُذِيْقَهُمْ	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
يَرَوْا	رویت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
خَلَقَهُمْ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	الْحَيٰوةِ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
بِاٰيٰتِنَا	آیت، آیات، قرآنی آیات۔	الْاٰخِرَةِ	فکرِ آخرت، اُخروی زندگی۔
فَاَرْسَلْنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	يُنْصَرُوْنَ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔

فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ	قَالُوْا	مَنْ	اَشَدُّ ①
زمین میں	ناحق	اور	انہوں نے کہا	کون	زیادہ سخت (ہے)

مِنَّا ②	قُوَّةً ؕ	اَوَلَمْ ③	يَرَوْا ④	اَنَّ اللّٰهَ
ہم سے	قوت میں	اور (بھلا) کیا نہیں	انہوں نے دیکھا	کہ بے شک اللہ

الَّذِيْ	خَلَقَهُمْ ⑤	هُوَ	اَشَدُّ ①	مِنْهُمْ	قُوَّةً ؕ
جس نے	پیدا کیا انہیں	وہ	زیادہ سخت (ہے)	ان سے	قوت (میں)

وَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ ⑮	فَاَرْسَلْنَا ⑥
اور	تھے وہ سب	ہماری آیات کا	وہ سب انکار کرتے	تو ہم نے بھیجی

عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	صَرْصَرًا	فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ ⑦
ان پر	ہوا	تیز و تُند	منحوس (یا مسلسل) دنوں میں

لِّنُذِيْقَهُمْ ⑤	عَذَابَ الْخِزْيِ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ
تاکہ ہم چکھائیں انہیں	رسوائی کا عذاب	دنیاوی زندگی میں

وَ	لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	اَخْزٰى ①	وَ	هُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ⑧ ⑯
اور	یقیناً آخرت کا عذاب	زیادہ رسوا کرنے والا (ہے)	اور	وہ سب مدد نہیں کیے جائیں گے

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔②مِنَّا دراصل مِنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔③ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔⑤هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔⑥فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑦مطلقاً دن منحوس نہیں ہوتے بلکہ لوگوں کے اعتبار سے وہ دن منحوس ہوتے ہیں۔⑧فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

وَ اَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ	اور رہے ثمود تو ہم نے ان کی (بھی) رہنمائی کی
فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى	پھر (بھی) انہوں نے پسند کیا اندھے پن کو
عَلَى الْهُدٰى	ہدایت کے مقابلے میں
فَاَخَذَتْهُمْ	تو پکڑ لیا انہیں
صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ	ذلیل کرنے والے عذاب کی کڑک نے
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿17﴾	اس وجہ سے جو وہ کماتے (یعنی غلط عمل کرتے) تھے۔ ﴿17﴾
وَ نَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور ہم نے نجات دی (ان لوگوں کو) جو ایمان لائے
وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿18﴾	اور وہ تقویٰ اختیار کرتے تھے۔ ﴿18﴾
وَ يَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ	اور جس دن اکٹھا کیا جائے گا اللہ کے دشمنوں کو
اِلَى النَّارِ	آگ کی طرف (ہانک کر)
فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿19﴾	تو وہ ترتیب وار کرلیے جائیں گے۔ ﴿19﴾
حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا	یہاں تک کہ جونہی وہ آئیں گے اس کے پاس

ع 2/10 16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	يَكْسِبُوْنَ	کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔
فَهَدَيْنٰهُمْ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	نَجَّيْنَا	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
فَاسْتَحَبُّوا	مستحب، استحباب، حبیب۔	يَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی۔
عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
الْهُدٰى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	يُحْشَرُ	حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔
فَاَخَذَتْهُمْ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	اَعْدَآءُ	عدوّ، اعداء، عداوت۔
الْهُوْنِ	اہانت، توہین۔	النَّارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا۔	حَتّٰٓى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔

وَ	اَمَّا	ثَمُوْدُ	فَهَدَيْنٰهُمْ ①②	فَاسْتَحَبُّوا ①
اور	رہے	ثمود	تو ہم نے رہنمائی کی ان کی (بھی)	پھر (بھی) انہوں نے پسند کیا

الْعَمٰى	عَلَى الْهُدٰى	فَاَخَذَتْهُمْ ①③	صٰعِقَةُ ③
اندھے پن (کو)	ہدایت پر	تو پکڑلیا اُنہیں	کڑک (نے)

الْعَذَابِ الْهُوْنِ	بِمَا ④	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿17﴾ ج
ذلیل کرنے والے عذاب (کی)	اس وجہ سے جو	تھے وہ سب	وہ سب کماتے (یعنی غلط عمل کرتے)

وَ	نَجَّيْنَا ②	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور	ہم نے نجات دی	(اُن لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے

ع 2 10 16

وَ	كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ ﴿18﴾ ع	وَ	يَوْمَ	يُحْشَرُ ⑤
اور	تھے وہ سب	وہ سب تقویٰ اختیار کرتے	اور	(جس) دن	اکٹھا کیا جائے گا

اَعْدَآءُ اللّٰهِ	اِلَى النَّارِ	فَهُمْ ①
اللہ کے دشمنوں (کو)	آگ کی طرف (ہانک کر)	تو وہ سب

يُوْزَعُوْنَ ⑤ ﴿19﴾	حَتّٰٓى	اِذَا مَا ⑥	جَآءُوْهَا ⑦
سب ترتیب وار کرلیے جائیں گے	یہاں تک کہ	جونہی	وہ سب آئیں گے اس کے پاس

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر کبھی سو ہوتا ہے۔② فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑤ يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔
⑥ اِذَا کے ساتھ جب مَا ہو تو ترجمہ جونہی کیا جاتا ہے۔⑦ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اسکا ''ا'' گر جاتا ہے۔

شَهِدَ عَلَيۡهِمۡ سَمۡعُهُمۡ	(تو) گواہی دیں گے ان کے خلاف ان کے کان
وَ اَبۡصَارُهُمۡ وَ جُلُوۡدُهُمۡ	اور ان کی آنکھیں اور ان کے چمڑے
بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿20﴾	(ان اعمال) کی وجہ سے جو وہ کیا کرتے تھے۔ ﴿20﴾
وَقَالُوۡا لِجُلُوۡدِهِمۡ	اور وہ کہیں گے اپنے چمڑوں سے
لِمَ شَهِدۡتُّمۡ عَلَيۡنَا ؕ	کیوں تم نے گواہی دی ہمارے خلاف
قَالُوۡۤا اَنۡطَقَنَا اللّٰهُ	وہ کہیں گے ہمیں بلوایا اس اللہ نے
الَّذِىۡۤ اَنۡطَقَ كُلَّ شَىۡءٍ	جس نے ہر چیز کو بلوایا ہے
وَّ هُوَ خَلَقَكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ	اور وہی ہے (جس نے) تمہیں پیدا کیا پہلی بار
وَّ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿21﴾	اور اسی طرف تم لوٹائے جا رہے ہو۔ ﴿21﴾
وَمَا كُنۡتُمۡ تَسۡتَتِرُوۡنَ	اور (اس ڈر سے) تم پوشیدہ نہیں رکھتے تھے
اَنۡ يَّشۡهَدَ عَلَيۡكُمۡ سَمۡعُكُمۡ	کہ گواہی دیں گے تمہارے خلاف تمہارے کان
وَلَاۤ اَبۡصَارُكُمۡ وَلَا جُلُوۡدُكُمۡ	اور نہ تمہاری آنکھیں اور نہ تمہارے چمڑے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَهِدَ، شَهِدۡتُّمۡ	شاہد، کلمۂ شہادت، مشہود۔	كُلَّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
سَمۡعُهُمۡ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔	شَىۡءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔	خَلَقَكُمۡ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
اَبۡصَارُهُمۡ	سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	اَوَّلَ	اول، اولیت، اول انعام۔
جُلُوۡدُهُمۡ	امراضِ جلد، جلدی بیماریاں۔	مَرَّةٍ	روزمرہ کا معمول۔
يَعۡمَلُوۡنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	تُرۡجَعُوۡنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
قَالُوۡا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	تَسۡتَتِرُوۡنَ	مستورات، ستر، ساتر لباس، سترہ۔
اَنۡطَقَنَا	منطق، حیوان ناطق۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

شَهِدَ ①	عَلَيۡهِمۡ ②	سَمۡعُهُمۡ ③	وَ	اَبۡصَارُهُمۡ ③
(تو) گواہی دیں گے	ان کے خلاف	ان کے کان	اور	ان کی آنکھیں

وَ	جُلُوۡدُهُمۡ ③	بِمَا	كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ④ (20)
اور	ان کے چمڑے	(اُن اعمال) کی وجہ سے جو	وہ سب کیا کرتے تھے

وَ	قَالُوۡا ①	لِجُلُوۡدِهِمۡ ③⑤	لِمَ	شَهِدۡتُّمۡ	عَلَيۡنَا ② ط
اور	وہ سب کہیں گے	اپنے چمڑوں سے	کیوں	تم نے گواہی دی	ہمارے خلاف

قَالُوۡا ①	اَنۡطَقَنَا ⑥	اللّٰهُ ⑦	الَّذِيۡۤ	اَنۡطَقَ ⑥	كُلَّ شَيۡءٍ
وہ سب کہیں گے	ہمیں بلوایا	اللہ نے	جس نے	بلوایا	ہر چیز (کو)

وَّ	هُوَ	خَلَقَكُمۡ	اَوَّلَ مَرَّةٍ	وَّ اِلَيۡهِ	تُرۡجَعُوۡنَ (21)
اور	وہی (ہے)	(جس نے) تمہیں پیدا کیا	پہلی بار	اور اسی طرف	تم سب لوٹائے جا رہے ہو

وَ	مَا	كُنۡتُمۡ	تَسۡتَتِرُوۡنَ	اَنۡ يَّشۡهَدَ	عَلَيۡكُمۡ ②
اور	نہیں	تھے تم	تم سب پوشیدہ رکھتے (اس ڈر سے)	کہ وہ گواہی دیں گے	تمہارے خلاف

سَمۡعُكُمۡ	وَ	لَاۤ	اَبۡصَارُكُمۡ	وَ	لَا	جُلُوۡدُكُمۡ
تمہارے کان	اور	نہ	تمہاری آنکھیں	اور	نہ	تمہارے چمڑے

ضروری وضاحت

① شَهِدَ، قَالُوۡا دونوں فعل ماضی ہیں، ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔② عَلَى کا ترجمہ پر ہوتا ہے لیکن عَلَى کا ترجمہ کبھی خلاف بھی کیا جاتا ہے۔③ هُمۡ کا اسم کے آخر میں ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔④ یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔⑤ قَالَ، يَقُوۡلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔⑥ اَنۡطَقَ کے شروع میں أ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ	اور لیکن تم نے گمان کیا (سمجھا) کہ بے شک اللہ
لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا	نہیں جانتا بہت سے (کام)
مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿22﴾	(اُن) میں سے جو تم کرتے تھے۔ ﴿22﴾
وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ	اور یہ تمہارا گمان ہے
الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ	جو تم نے گمان کیا اپنے رب کے بارے میں
اَرْدٰىكُمْ	اسی نے ہلاک کر دیا تمہیں
فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿23﴾	سو تم ہو گئے خسارہ پانے والوں میں سے۔ ﴿23﴾
فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ	پھر اگر وہ صبر کریں تو (بھی) آگ ہی انکا ٹھکانا ہے
وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ	اور اگر وہ معافی طلب کریں تو نہیں (ہوں گے) وہ
مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿24﴾	معاف کیے ہوئے لوگوں سے۔ ﴿24﴾
وَقَيَّضْنَا لَهُمْ	اور ہم نے مقرر کر دیے ان کے لیے
قُرَنَآءَ	کچھ (برے) ساتھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	تَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
لٰكِنْ	: لیکن۔	بِرَبِّكُمْ	: ربّ، ربِّ کائنات، توحیدِ ربوبیت، مربی۔
ظَنَنْتُمْ	: سوءِ ظن، بد ظن، ظنِ غالب، حسنِ ظن۔	مِّنَ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	الْخٰسِرِيْنَ	: خسارہ، خائب و خاسر۔
يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	يَّصْبِرُوْا	: صبرِ جمیل، صبر و تحمل، صابر۔
كَثِيْرًا	: اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔	فَالنَّارُ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
مِّمَّا	: منجانب، من و عن / ماحول، ماتحت، ماجرا۔		

وَ	لٰكِنْ	ظَنَنْتُمْ	اَنَّ ①	اللّٰهَ	لَا يَعْلَمُ ②
اور	لیکن	تم نے گمان کیا (یعنی سمجھا)	کہ بے شک	اللہ	نہیں وہ جانتا

كَثِيْرًا	مِّمَّا ③	تَعْمَلُوْنَ ﴿22﴾	وَ	ذٰلِكُمْ ④
بہت سے (کام)	(ان) میں سے جو	تم سب کرتے تھے	اور	یہ

ظَنُّكُمُ ⑤	الَّذِيْ	ظَنَنْتُمْ	بِرَبِّكُمْ ⑤
تمہارا گمان (ہے)	جو	تم نے گمان کیا	اپنے رب کے بارے میں

اَرْدٰىكُمْ ⑤	فَاَصْبَحْتُمْ ⑥	مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿23﴾
اسی نے ہلاک کر دیا تمہیں	سو تم ہو گئے	خسارہ پانے والوں میں سے

فَاِنْ ⑥	يَّصْبِرُوْا	فَالنَّارُ ⑥	مَثْوًى	لَّهُمْ ⑦ ج
پھر اگر	وہ سب صبر کریں	تو آگ ہی	ٹھکانا (ہے)	ان کا

وَ	اِنْ	يَّسْتَعْتِبُوْا	فَمَا ⑥	هُمْ
اور	اگر	وہ سب معافی طلب کریں	تو نہیں (ہوں گے)	وہ

مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿24﴾	وَ	قَيَّضْنَا	لَهُمْ ⑦	قُرَنَآءَ
معاف کیے ہوئے لوگوں سے	اور	ہم نے مقرر کر دیے	ان کے لیے	کچھ (برے) ساتھی

ضروری وضاحت

① علامت اَنَّ یا اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ③ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ④ جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔ ⑤ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا یا اپنا اور اگر فعل کے آخر میں تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ⑦ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَزَيَّنُوۡا لَهُمۡ	تو انہوں نے خوشنما بنا دیا ان کے لیے (اسے)
مَّا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ	جو ان کے سامنے تھا اور جو ان کے پیچھے تھا
وَحَقَّ عَلَيۡهِمُ الۡقَوۡلُ	اور ثابت ہوگئی ان پر (عذاب کی) بات
فِىۡۤ اُمَمٍ قَدۡ خَلَتۡ	(ان) اُمتوں کے ساتھ ساتھ (جو) یقیناً گزر چکیں
مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ ۚ	ان سے پہلے جنوں اور انسانوں میں سے
اِنَّهُمۡ كَانُوۡا خٰسِرِيۡنَ ﴿25﴾ ع 3/7 17	یقیناً وہ خسارہ پانے والے تھے۔ ﴿25﴾
وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	اور کہا (ان لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا
لَا تَسۡمَعُوۡا لِهٰذَا الۡقُرۡاٰنِ	(کہ) مت سنو اس قرآن کو
وَالۡغَوۡا فِيۡهِ	اور شور کرو اس میں (یعنی جب یہ پڑھا جائے)
لَعَلَّكُمۡ تَغۡلِبُوۡنَ ﴿26﴾	تا کہ تم غالب آجاؤ۔ ﴿26﴾
فَلَنُذِيۡقَنَّ	پس یقیناً ضرور ہم مزا چکھائیں گے
الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	(ان لوگوں کو) جنہوں نے کفر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَزَيَّنُوۡا	: مزین، تزئین و آرائش۔	الۡجِنِّ	: جن، جنات۔
مَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	الۡاِنۡسِ	: جِنّ و اِنس، انسان، انسانیت۔
بَيۡنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	خٰسِرِيۡنَ	: خسارہ، خائب و خاسر۔
اَيۡدِيۡهِمۡ	: ید بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	كَفَرُوۡا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
خَلۡفَهُمۡ	: خلیفہ، خلافت، ناخلف۔	تَسۡمَعُوۡا	: سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
اُمَمٍ	: اُمت، اُمم سابقہ، اُمت محمدیہ۔	لِهٰذَا	: لہٰذا، ہذا من فضل ربی، علیٰ ہذا القیاس۔
مِنۡ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	تَغۡلِبُوۡنَ	: غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔
قَبۡلِهِمۡ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	فَلَنُذِيۡقَنَّ	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔

فَزَيَّنُوْا	لَهُمْ ①	مَّا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ ②
تو انہوں نے خوشنما بنا دیا	ان کے لیے	(اسے) جو	ان کے ہاتھوں کے درمیان (یعنی سامنے)

وَ	مَا	خَلْفَهُمْ ②	وَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ
اور	جو	ان کے پیچھے (تھا)	اور	ثابت ہوگئی	ان پر	(عذاب کی) بات

فِيْٓ اُمَمٍ ③	قَدْ	خَلَتْ ④	مِنْ قَبْلِهِمْ
(ان) اُمتوں کے ساتھ ساتھ (جو)	یقیناً	گزر چکیں	ان سے پہلے

ع 3 7 17

مِّنَ الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ ج	اِنَّهُمْ	كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ⑤ ع (25)
جنوں میں سے	اور	انسانوں (میں سے)	یقیناً وہ	تھے وہ سب خسارہ پانے والے

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَا تَسْمَعُوْا ⑥
اور	کہا	(ان لوگوں نے) جنہوں نے	سب نے کفر کیا	(کہ) مت تم سب سنو

لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ ⑦	وَ	الْغَوْا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ
اس قرآن کو	اور	تم سب شور کرو	اس میں (یعنی جب یہ پڑھا جائے)	تاکہ تم

تَغْلِبُوْنَ (26)	فَلَنُذِيْقَنَّ ⑧	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
تم سب غالب آجاؤ	پس یقیناً ضرور ہم مزا چکھائیں گے	(ان لوگوں کو) جن	سب نے کفر کیا

ضروری وضاحت

① لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔② هُمْ یا هِمْ کا اسم کے آخر میں ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔③ فِيْ کا ترجمہ ضرورتاً ساتھ ساتھ کیا گیا ہے۔ ④ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑤ وْا اور يْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں کام نہ کرنے کا حکم یا التجا ہوتی ہے۔⑦ اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کو کبھی کے لیے کبھی سے اور پر کیا جاتا ہے۔⑧ لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ	سخت عذاب کا اور بلاشبہ ضرور ہم بدلہ دیں گے انہیں
اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿27﴾	بد ترین اعمال کا جو وہ کرتے تھے۔ ﴿27﴾
ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ	یہی بدلہ ہے اللہ کے دشمنوں کا (یعنی) آگ
لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ۭ	ان کے لیے اس میں ہمیشہ رہنے کا گھر ہے
جَزَآءًۢ بِمَا	بدلہ ہے (اس) کا جو
كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿28﴾	وہ ہماری آیات کا انکار کرتے تھے۔ ﴿28﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور کہیں گے (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
رَبَّنَآ اَرِنَا	اے ہمارے رب تو دکھا ہمیں
الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا	وہ دونوں (گروہ) جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا
مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ	جنوں اور انسانوں میں سے
نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا	ہم کردیں ان دونوں کو اپنے قدموں کے نیچے
لِيَكُوْنَا	تا کہ وہ دونوں ہو جائیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَذَابًا	: عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔	دَارُ	: دار فانی، دار الکتب، دیارِ غیر۔
شَدِيْدًا	: شدید، اشد، متشدد، تشدد۔	الْخُلْدِ	: خالد، خلد بریں۔
وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔	جَزَآءً	: جزا و سزا، جزائے خیر۔
لَنَجْزِيَنَّهُمْ	: جزا و سزا، جزائے خیر۔	اَرِنَا	: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
اَسْوَاَ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	اَضَلّٰنَا	: ضلالت و گمراہی۔
يَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	الْاِنْسِ	: جنّ و انس، انسان، انسانیت۔
اَعْدَآءِ	: عدوّ، اعداء، عداوت۔	تَحْتَ	: ماتحت، تحت الثریٰ، تحت العرش۔
النَّارُ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	اَقْدَامِنَا	: قدم، خیر مقدم، اقدام۔

عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ	وَّ	لَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَسْوَاَ ①
سخت عذاب	اور	بلاشبہ ضرور ہم بدلہ دیں گے انہیں	بدترین

الَّذِيْ	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ② (27)	ذٰلِكَ ③	جَزَآءُ	اَعْدَآءِ اللّٰهِ
جو	اعمال وہ سب کرتے تھے	یہی	بدلہ (ہے)	اللہ کے دشمنوں (کا)

النَّارُ ۚ	لَهُمْ	فِيْهَا	دَارُ الْخُلْدِ ؕ
(یعنی) آگ	ان کے لیے	اس میں	ہمیشہ رہنے کا گھر (ہے)

جَزَآءًۢ	بِمَا ④	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا ④	يَجْحَدُوْنَ (28)
بدلہ (ہے)	(اس) کا جو	تھے وہ سب	ہماری آیات کا	وہ سب انکار کرتے

وَ	قَالَ ⑤	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	رَبَّنَآ ⑥	اَرِنَا
اور	کہیں گے	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	(اے) ہمارے رب	تو دکھا ہمیں

الَّذَيْنِ	اَضَلّٰنَا	مِنَ الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ
(وہ) دو جنہوں نے	ہمیں گمراہ کیا	جنوں میں سے	اور انسانوں (میں سے)

نَجْعَلْهُمَا	تَحْتَ اَقْدَامِنَا	لِيَكُوْنَا ⑦
ہم کر دیں ان دونوں کو	اپنے قدموں کے نیچے	تا کہ وہ دونوں ہو جائیں

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔② یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔③ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر بھی کیا جاتا ہے۔⑤ قَالَ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے اسکا ترجمہ مستقبل میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑥ رَبَّنَا دراصل یَارَبَّنَا تھا شروع سے یَا تخفیف کے لیے گرا ہوا ہے۔⑦فعل کے آخر میں ا میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿29﴾	سب سے نچلے لوگوں میں سے۔ ﴿29﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا	بے شک (وہ لوگ) جنہوں نے کہا
رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا	ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ خوب قائم رہے
تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ	اُترتے ہیں ان پر فرشتے
اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا	(اور کہتے ہیں) کہ نہ تم خوف کرو اور نہ تم غم کھاؤ
وَ اَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ	اور تم خوش ہو جاؤ اس جنت سے
الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿30﴾	جس کا تم وعدہ دیے جاتے تھے۔ ﴿30﴾
نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ	ہم تمہارے دوست ہیں
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ	دنیاوی زندگی میں اور آخرت میں (بھی)
وَلَكُمْ فِيْهَا	اور تمہارے لیے اس میں (وہ کچھ ہے)
مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ	جو چاہیں گے تمہارے دل اور تمہارے لیے
فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿31﴾	اس میں (وہ ہوگا) جو تم مانگو گے۔ ﴿31﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَسْفَلِيْنَ : سفلی علم، سفلہ پن۔	اَبْشِرُوْا : بشارت، مبشر، بشیر۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	تُوْعَدُوْنَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
اسْتَقَامُوْا : قائم، قیام، استقامت، خط مستقیم۔	اَوْلِيٰٓؤُكُمْ : ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
تَتَنَزَّلُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	الْحَيٰوةِ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
عَلَيْهِمُ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الْاٰخِرَةِ : فکر آخرت، اُخروی زندگی۔
الْمَلٰٓئِكَةُ : ملک الموت، ملائکہ۔	اَنْفُسُكُمْ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
تَخَافُوْا : خوف، خائف، خوف وہراس۔	فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
تَحْزَنُوْا : حزن وملال، عام الحزن۔	تَدَّعُوْنَ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔

مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ (29)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	قَالُوْا
سب سے زیادہ نچلے لوگوں میں سے	بے شک	(وہ لوگ) جن	سب نے کہا

رَبُّنَا ①	اللّٰهُ	ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا	تَتَنَزَّلُ ②	عَلَيْهِمُ
ہمارا رب	اللہ (ہے)	پھر	وہ سب خوب قائم رہے	اُترتے ہیں	ان پر

الْمَلٰٓئِكَةُ ③	اَلَّا ④	تَخَافُوْا ⑤	وَ	لَا تَحْزَنُوْا ⑤
فرشتے	(اور کہتے ہیں) کہ نہ	تم سب خوف کرو	اور	نہ تم سب غم کھاؤ

وَ	اَبْشِرُوْا ⑥	بِالْجَنَّةِ ②	الَّتِيْ
اور	تم سب خوش ہو جاؤ	(اس) جنت سے	جس (کا)

كُنْتُمْ	تُوْعَدُوْنَ ⑦ (30)	نَحْنُ	اَوْلِيٰٓؤُكُمْ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ②
تم تھے	تم سب وعدہ دیے جاتے	ہم	تمہارے دوست (ہیں)	دنیاوی زندگی میں

وَ	فِي الْاٰخِرَةِ ج ②	وَ	لَكُمْ	فِيْهَا	مَا تَشْتَهِيْٓ ②
اور	آخرت میں (بھی)	اور	تمہارے لیے	اس میں (وہ کچھ ہے)	جو چاہیں گے

اَنْفُسُكُمْ	وَ	لَكُمْ	فِيْهَا	مَا	تَدَّعُوْنَ ط (31)
تمہارے دل	اور	تمہارے لیے	اس میں (وہ ہوگا)	جو	تم سب مانگو گے

ضروری وضاحت

① نا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔② فعل کے شروع میں ت اور اسم کے آخر میں ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ اَلْمَلٰٓئِكَةُ کے آخر میں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔④ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑦ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

ع 4 7 18

نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ	(یہ) مہمانی ہے بہت بخشنے والے (رب) کی طرف سے
رَّحِیْمٍ ﴿32﴾	(جو) انتہائی مہربان (رب ہے)۔ ﴿32﴾
وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا	اور کون زیادہ اچھا ہے بات کے لحاظ سے
مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ	اس سے جو اللہ کی طرف بلائے
وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِیْ	اور نیک عمل کرے اور کہے کہ بے شک میں
مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿33﴾	فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ ﴿33﴾
وَلَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ	اور نہیں برابر ہوتی نیکی
وَلَا السَّیِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ	اور نہ برائی، آپ ہٹائیے (برائی کو)
بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ	اس (طریقے) سے جو (کہ) وہ بہت اچھا ہو
فَاِذَا الَّذِیْ	تو اچانک (ایسا کرنے سے آپ دیکھیں گے کہ) وہی جو
بَیْنَكَ وَبَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ	آپ کے درمیان اور اس کے درمیان دشمنی تھی
كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ﴿34﴾	گویا وہ (آپ کا) گرم جوش دوست ہے۔ ﴿34﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُزُلًا : قدر و منزلت۔
مِنْ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
غَفُوْرٍ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
رَحِیْمٍ : رحیم، رحم، رحمت۔
اَحْسَنُ : احسن الجزاء، حسن، احسان، حسین۔
دَعَآ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
عَمِلَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
صَالِحًا : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
اَلْمُسْلِمِیْنَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
تَسْتَوِیْ : مساوی، مساوات، خط استواء۔
اَلْحَسَنَةُ : حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
اَلسَّیِّئَةُ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
اِدْفَعْ : دفاع، مدافعت، دفع۔
بَیْنَكَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
عَدَاوَةٌ : عدوّ، اعداء، عداوت۔
وَلِیٌّ : ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔

ع 4 7 18

نُزُلًا	مِّنْ غَفُوْرٍ ①	رَّحِيْمٍ ① ع (32)
(یہ) مہمانی (ہے)	بہت بخشنے والے (رب کی طرف) سے	(جو) انتہائی مہربان (ہے)

وَ	مَنْ ②	اَحْسَنُ ③	قَوْلًا	مِّمَّنْ ②④	دَعَآ اِلَى اللّٰهِ
اور	کون	زیادہ اچھا (ہے)	بات (کے لحاظ سے)	(اس) سے جو	اللہ کی طرف بلائے

وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	وَّ	قَالَ	اِنَّنِيْ
اور	عمل کرے	نیک	اور	وہ کہے	(کہ) بے شک میں

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (33)	وَ	لَا	تَسْتَوِي ⑤
فرمانبرداروں میں سے (ہوں)	اور	نہیں	برابر ہوتی

الْحَسَنَةُ ⑤	وَ	لَا	السَّيِّئَةُ ⑤ ط	اِدْفَعْ ⑥
نیکی	اور	نہ	برائی	آپ ہٹائیے (برائی کو)

بِالَّتِيْ	هِيَ ⑦	اَحْسَنُ ③	فَاِذَا ⑧	الَّذِيْ
اس (طریقے) سے جو	وہ	بہت اچھا (ہو)	تو اچانک (ایسا کرنے سے آپ دیکھیں گے کہ)	جو

بَيْنَكَ	وَ	بَيْنَهٗ	عَدَاوَةٌ ⑤	كَاَنَّهٗ	وَلِيٌّ حَمِيْمٌ (34)
آپکے درمیان	اور	اسکے درمیان	دشمنی (تھی)	گویا کہ وہ (آپکا)	گرم جوش دوست (ہے)

ضروری وضاحت

①اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔② علامت مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔③اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔④مِمَّنْ دراصل مِنْ+مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ⑤علامت ت اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥فعل کے شروع میں أ اور آخر میں جزم میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑦هِيَ واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا ترجمہ وہ کیا جاتا ہے۔⑧ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔

وَ مَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا	اور نہیں دی جاتی یہ (صفت) مگر
الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ	(انہیں) جو صبر کریں
وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا	اور نہیں دی جاتی یہ (صفت) مگر
ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿35﴾	بڑے نصیب والے کو۔ ﴿35﴾
وَ اِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ	اور اگر آپ کو ابھارے شیطان کی طرف سے
نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ	کوئی وسوسہ تو آپ پناہ مانگیے اللہ کی، بلاشبہ وہی
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿36﴾	خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ ﴿36﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے رات اور دن
وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ	اور سورج اور چاند
لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ	تم مت سجدہ کرو سورج کو اور نہ چاند کو
وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ	اور تم سجدہ کرو اس اللہ کو
الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ	جس نے پیدا کیا ان سب کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔	السَّمِيْعُ	: سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
يُلَقّٰىهَآ	: القاء۔	الْعَلِيْمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
اِلَّا	: اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔	الَّيْلُ	: لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
صَبَرُوْا	: صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔	النَّهَارُ	: نہار منہ، لیل و نہار، نہاری۔
ذُوْ	: ذوالجلال، ذومعنی، ذومال، ذوالحجہ۔	تَسْجُدُوْا	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
حَظٍّ	: حظ وافر۔	لِلشَّمْسِ	: شمس و قمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔
عَظِيْمٍ	: اجر عظیم، معظم، تعظیم۔	اسْجُدُوْا	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
فَاسْتَعِذْ	: تعویذ، معاذ اللہ، تعوذ۔	خَلَقَهُنَّ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

وَ	مَا ①	يُلَقّٰىهَآ ②③	اِلَّا	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا ۚ
اور	نہیں	دی جاتی یہ (صفت)	مگر (انہیں)	جو	سب صبر کریں

وَ	مَا ①	يُلَقّٰىهَآ ②③	اِلَّا	ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿35﴾
اور	نہیں	دی جاتی یہ (صفت)	مگر	بڑے نصیب والے (کو)

وَ	اِمَّا ④	يَنْزَغَنَّكَ	مِنَ الشَّيْطٰنِ	نَزْغٌ ⑤
اور	اگر	وہ واقعی اُبھارے آپ کو	شیطان (کی طرف) سے	کوئی وسوسہ

فَاسْتَعِذْ ⑥	بِاللّٰهِ ؕ	اِنَّهٗ	هُوَالسَّمِيْعُ ⑦⑧	الْعَلِيْمُ ⑧ ﴿36﴾
تو آپ پناہ مانگیے	اللہ کی	بلاشبہ وہ	ہی خوب سننے والا	سب کچھ جاننے والا (ہے)

وَ	مِنْ اٰيٰتِهِ	الَّيْلُ	وَ	النَّهَارُ	وَ
اور	اس کی نشانیوں میں سے (ہے)	رات	اور	دن	اور

الشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ ؕ	لَا تَسْجُدُوْا	لِلشَّمْسِ	وَلَا
سورج	اور چاند	مت تم سب سجدہ کرو	سورج کو	اور نہ

لِلْقَمَرِ	وَ	اسْجُدُوْا	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	خَلَقَهُنَّ
چاند کو	اور	تم سب سجدہ کرو	(اس) اللہ کو	جس نے	پیدا کیا ان سب کو

ضروری وضاحت

①مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔②یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③هَا کا ترجمہ یہ ضرورتاً کیا گیا ہے اور اس صفت سے مراد برائی کا جواب اچھائی سے دینا ہے۔④ اِمَّا دراصل اِنْ+مَا کا مجموعہ ہے اور مَا زائد ہے۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑦هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿37﴾	اگر ہو تم صرف اسی کی عبادت کرتے۔ ﴿37﴾
فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا	پھر اگر وہ تکبر کریں
فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ	تو وہ لوگ جو آپ کے رب کے پاس ہیں
يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ	وہ تسبیح بیان کرتے ہیں اس کی
بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ	رات اور دن کو
وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ ﴿38﴾ السجدة	اور وہ اُکتاتے نہیں ہیں۔ ﴿38﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے
اَنَّكَ تَرَى	کہ بے شک آپ تو دیکھتے ہیں
الْاَرْضَ خَاشِعَةً	زمین کو دبی ہوئی (یعنی خشک)
فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ	پھر جب ہم نازل کرتے ہیں اس پر پانی
اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ط	(تو) وہ لہلہاتی ہے اور ابھرنے لگتی ہے
اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا	بے شک جس (اللہ) نے زندہ کیا اس (زمین) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعْبُدُوْنَ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔	اٰيٰتِهٖ : آیت، آیات، قرآنی آیات۔
اسْتَكْبَرُوْا : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	تَرَى : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
عِنْدَ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	الْاَرْضَ : ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
رَبِّكَ : ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔	خَاشِعَةً : خشوع و خضوع۔
يُسَبِّحُوْنَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔	اَنْزَلْنَا : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
بِالَّيْلِ : لیل و نہار، لیلۃ القدر۔	عَلَيْهَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
النَّهَارِ : نہار منہ، لیل و نہار۔	الْمَآءَ : ماء الحیات، ماء اللحم۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَحْيَاهَا، لَمُحْيِ : حیات، احیائے سنت۔

السجدة 11

اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ ①	تَعْبُدُوْنَ (37) السجدة	فَاِنِ ②
اگر	ہوتم	صرف اسی کی	تم سب عبادت کرتے ہو	پھر اگر

اسْتَكْبَرُوْا	فَالَّذِيْنَ ②	عِنْدَ رَبِّكَ
وہ سب تکبر کریں	تو (وہ) جو	آپ کے رب کے پاس (ہیں)

يُسَبِّحُوْنَ	لَهٗ ③	بِالَّيْلِ ④	وَ	النَّهَارِ
وہ سب تسبیح بیان کرتے ہیں	اس کی	رات کو	اور	دن (کو)

وَ	هُمْ	لَا يَسْـَٔمُوْنَ ⑤ (38)	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖٓ
اور	وہ سب	وہ سب اُکتاتے نہیں ہیں	اور	اس کی نشانیوں میں سے (ہے)

اَنَّكَ	تَرَى	الْاَرْضَ ⑥	خَاشِعَةً ⑦
کہ بے شک آپ	آپ دیکھتے ہیں	زمین (کو)	دبی ہوئی (یعنی خشک اور بنجر)

فَاِذَآ ②	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهَا	الْمَآءَ	اهْتَزَّتْ ⑦
پھر جب	ہم نے نازل کیا	اس پر	پانی	(تو) وہ لہلہائی

وَ	رَبَتْ ⑦ ط	اِنَّ	الَّذِيْٓ	اَحْيَاهَا
اور	ابھرنے لگی	بے شک	جس نے	زندہ کیا اس (زمین) کو

ضروری وضاحت

①اِیَّاہُ میں عموماً صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔② لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، سو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔③ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑥فعل کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو وہ فعل اسکا مفعول ہوتا ہے۔⑦ ۃ اسم کے آخر اور تْ فعل کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ	یقیناً (وہی) زندہ کرنے والا ہے مُردوں کو
اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿39﴾	بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿39﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ	بے شک (وہ لوگ) جو کج روی کرتے ہیں
فِيْٓ اٰيٰتِنَا	ہماری آیات میں
لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ	نہیں وہ مخفی رہتے ہم پر
اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ	تو (بھلا) کیا جو آگ میں ڈالا جائے (وہ) بہتر ہے
اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	یا جو قیامت کے دن امن کے ساتھ آئے (وہ بہتر ہے)
اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ	تم عمل کرلو جو تم چاہو
اِنَّهٗ بِمَا	بے شک وہ (اس) کو جو
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿40﴾	تم کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿40﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بے شک (وہ لوگ) جنہوں نے انکار کیا
بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ	ذکر (یعنی قرآن) کا جب وہ آیا ان کے پاس

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَمُحْيِ	: حیات، احیائے سنت۔	خَيْرٌ	: خیریت، خیر و عافیت۔
الْمَوْتٰى	: موت و حیات، حیاتی و مماتی۔	اٰمِنًا	: ایمان، مومن، امن۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الْقِيٰمَةِ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔	اِعْمَلُوْا، تَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
قَدِيْرٌ	: قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔	شِئْتُمْ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
يَخْفَوْنَ	: خوف، خائف، خوف و ہراس۔	بَصِيْرٌ	: سمع و بصر، بصارت، بصیرت۔
يُّلْقٰى	: القاء۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	بِالذِّكْرِ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور، تذکیر۔

لَمُحْيِ ①②	الْمَوْتٰى ط	اِنَّهٗ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ③ (39)
یقیناً (وہی) زندہ کرنے والا (ہے)	مُردوں (کو)	بیشک وہ	ہر چیز پر	خوب قادر (ہے)

اِنَّ ①	الَّذِيْنَ	يُلْحِدُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا
بے شک	(وہ لوگ) جو	وہ سب کج روی کرتے ہیں	ہماری آیات میں

لَا يَخْفَوْنَ ④	عَلَيْنَا ط	اَفَمَنْ ⑤	يُّلْقٰى ⑥
نہیں وہ سب مخفی رہتے	ہم پر	تو (بھلا) کیا جو	وہ ڈالا جائے

فِي النَّارِ	خَيْرٌ	اَمْ ⑦	مَّنْ	يَّاْتِيْٓ	اٰمِنًا
آگ میں	(وہ) بہتر (ہے)	یا	جو	وہ آئے	امن کے ساتھ

يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ط	اِعْمَلُوْا	مَا شِئْتُمْ لا	اِنَّهٗ
قیامت کے دن (وہ بہتر ہے)	تم سب عمل کرلو	جو تم چاہو	بے شک وہ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ③ (40)	اِنَّ	الَّذِيْنَ
(اس) کو جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا (ہے)	بے شک	(وہ لوگ) جنہوں نے

كَفَرُوْا	بِالذِّكْرِ	لَمَّا	جَآءَهُمْ ج
سب نے انکار کیا	ذکر (یعنی قرآن) کا	جب	وہ آیا ان کے پاس

ضروری وضاحت

①لَ اور اِنَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔②شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔③فَعِيْلٌ کے
سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی
ہے۔⑤ اَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا
ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔

وَ اِنَّهٗ	اور بے شک وہ
لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۙ﴿41﴾	یقیناً ایک بلند مرتبہ کتاب ہے۔﴿41﴾
لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ	نہیں آسکتا اس کے پاس باطل (جھوٹ)
مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ	اس کے آگے سے
وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ	اور نہ اس کے پیچھے سے
تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ	اُتاری ہوئی ہے بہت حکمت والے کی طرف سے
حَمِيْدٍ ﴿42﴾	(جو) بہت خوبیوں والا ہے۔﴿42﴾
مَا يُقَالُ لَكَ	نہیں کہا جاتا آپ سے
اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ	مگر (وہی) جو یقیناً کہا گیا
لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ	آپ سے پہلے (اور) رسولوں سے (کہی گئیں)
اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ	بے شک آپ کا رب یقیناً بخشنے والا
وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿43﴾	اور دردناک عذاب والا ہے۔﴿43﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شان وشوکت، شام وسحر، لیل ونہار۔
لَكِتٰبٌ	کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
الْبَاطِلُ	باطل، ادیان باطلہ۔
بَيْنِ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
يَدَيْهِ	یدِ بیضاء، یدطولیٰ، رفع الیدین۔
خَلْفِهٖ	خلیفہ، خلافت، ناخلف۔
تَنْزِيْلٌ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
حَكِيْمٍ	حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔
حَمِيْدٍ	حمد وثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔
يُقَالُ، قِيْلَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
قَبْلِكَ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
لَذُوْ	ذوالجلال، ذومعنی، ذومال، ذوالحجہ۔
مَغْفِرَةٍ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
عِقَابٍ	عقوبت خانہ، عاقبت نااندیش۔
اَلِيْمٍ	رنج والم، المناک حادثہ۔

وَ	اِنَّهٗ	لَكِتٰبٌ ①	عَزِيۡزٌ ۙ﴿41﴾
اور	بے شک وہ	یقیناً ایک کتاب (ہے)	بلند مرتبہ

لَّا	يَاۡتِيۡهِ ②	الۡبَاطِلُ	مِنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ
نہیں	آسکتا اس کے پاس	باطل (جھوٹ)	ہاتھوں کے درمیان سے (یعنی اس کے سامنے سے)

وَ	لَا	مِنۡ خَلۡفِهٖ ؕ	تَنۡزِيۡلٌ
اور	نہ	اس کے پیچھے سے	اُتاری ہوئی (ہے)

مِّنۡ حَكِيۡمٍ حَمِيۡدٍ ③ ﴿42﴾	مَا ④	يُقَالُ ②⑤
بہت حکمت والے بہت خوبیوں والے (کی طرف) سے	نہیں	کہا جاتا

لَكَ ⑥	اِلَّا	مَا ④	قَدۡ ①	قِيۡلَ
آپ سے	مگر	(وہی) جو	یقیناً	کہا گیا

لِلرُّسُلِ ⑦	مِنۡ قَبۡلِكَ ؕ	اِنَّ ①	رَبَّكَ
(اور) رسولوں سے	آپ سے پہلے	بے شک	آپ کا رب

لَذُوۡ مَغۡفِرَةٍ ①	وَّ	ذُوۡ عِقَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿43﴾
یقیناً بخشنے والا	اور	دردناک عذاب والا (ہے)

ضروری وضاحت

①لَ، قَدۡ اور اِنَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔② یہاں علامت یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔③ فَعِيۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ يُقَالُ اصل میں يُقۡوَلُ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے وَ کو "ا" سے بدلا گیا ہے۔⑥ لَكَ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔⑦ قَالَ، يَقُوۡلُ اور قِيۡلَ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا	اور اگر ہم بنا دیتے اسے عجمی قرآن
لَّقَالُوْا لَوْ لَا	(تو) ضرور وہ کہتے کیوں نہیں
فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ	کھول کر بیان کی گئیں اس کی آیات
ءَ اَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ	کیا (کتاب) عجمی اور (رسول) عربی؟
قُلْ هُوَ	آپ کہہ دیجیے وہ
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	(ان لوگوں) کے لیے جو ایمان لائے
هُدًى وَّ شِفَآءٌ ؕ	ہدایت اور شفاء ہے
وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ	اور وہ (لوگ) جو ایمان نہیں لاتے
فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ	ان کے کانوں میں بوجھ (کارک یا ڈاٹ) ہے
وَّ هُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ	اور وہ ان کے حق میں اندھا ہونے کا باعث ہے
اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ	یہ (وہ لوگ ہیں جو گویا) پکارے جاتے ہیں
مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿44﴾ ع	دور جگہ سے۔

قرء حفص بتسهيل الهمزة الثانية 12

ع 5 12 19

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شان وشوکت، شام وسحر، لیل ونہار۔	هُدًى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
قُرْاٰنًا	: قرآن، قراءت۔	شِفَآءٌ	: شفاء، ہوالشافی، شفاء کاملہ۔
اَعْجَمِيًّا	: عرب وعجم، عجمی لوگ۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
لَّقَالُوْا، قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يُؤْمِنُوْنَ	: ایمان، مومن، امن۔
فُصِّلَتْ	: تفصیل، مفصل۔	اٰذَانِهِمْ	: اذیت، اذیتیں، ایذارسانی، موذی۔
اٰيٰتُهٗ	: آیت، آیات۔	يُنَادَوْنَ	: نداء، منادی، ندائے ملت۔
عَرَبِيٌّ	: عرب وعجم، عربی زبان، عربی النسل۔	مَّكَانٍ	: کون ومکان، مکانات، مکین۔
اٰمَنُوْا	: ایمان، مومن، امن۔	بَعِيْدٍ	: بُعد، بعید از قیاس۔

وَ	لَوْ ①	جَعَلْنٰهُ ②	قُرْاٰنًا	اَعْجَمِيًّا	لَّقَالُوْا
اور	اگر	ہم بنادیتے اسے	قرآن	عجمی	(تو) ضرور وہ سب کہتے

لَوْلَا ③	فُصِّلَتْ ④⑤	اٰيٰتُهٗ ② ؕ	ءَ	اَعْجَمِيٌّ
کیوں نہیں	کھول کر بیان کی گئیں	اس کی آیات	کیا (قرآن)	عجمی

وَّ	عَرَبِيٌّ ؕ	قُلْ	هُوَ	لِلَّذِيْنَ
اور	(رسول یا مخاطب) عربی؟	آپ کہہ دیجیے	وہ	(اُن لوگوں) کے لیے جو

اٰمَنُوْا	هُدًى	وَّ	شِفَآءٌ ؕ	وَ	الَّذِيْنَ
سب ایمان لائے	ہدایت	اور	شفاء (ہے)	اور	(وہ لوگ) جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَقْرٌ
نہیں وہ سب ایمان لاتے	ان کے کانوں میں	بوجھ (یعنی کارک یا ڈاٹ) ہے

وَّ	هُوَ	عَلَيْهِمْ ⑥	عَمًى ؕ
اور	وہ	ان کے حق میں	اندھا ہونے کا باعث (ہے)

اُولٰٓئِكَ ⑦	يُنَادَوْنَ	مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ۝44 ع
یہ (وہ لوگ ہیں جو گویا)	وہ سب پکارے جاتے ہیں	دور جگہ سے

ع 5 12 19

قرء حفص بتسہیل الہمزۃ الثانیۃ 12

ضروری وضاحت

① لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش کیا جاتا ہے۔② ہٗ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے اور اسم کے آخر میں ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔③ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ عَلَيْهِمْ کا لفظی ترجمہ ان پر ہے اس سے مراد ان کے حق میں ہے۔⑦ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی یہ بھی ترجمہ کر دیا جاتا ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے دی موسیٰ کو کتاب
فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ	تو اختلاف کیا گیا اس میں
وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ	اور اگر نہ ہوتی وہ بات (جو) پہلے طے ہو چکی
مِنْ رَّبِّكَ	آپ کے رب کی طرف سے
لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ	(تو) ضرور فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان
وَ اِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ	اور بے شک وہ یقیناً (ایسے) شک میں ہیں
مِّنْهُ	اس (قرآن) کی طرف سے
مُرِيْبٍ ﴿45﴾	(جو) بے چین رکھنے والا ہے۔ ﴿45﴾
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ	جس نے نیک عمل کیا تو اپنے نفس کے لیے (کیا)
وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ	اور جس نے برائی کی تو اسی پر (اس کا وبال) ہے
وَمَا رَبُّكَ	اور نہیں ہے آپ کا رب
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿46﴾	ہرگز ظلم کرنے والا (اپنے) بندوں پر۔ ﴿46﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	بَيْنَهُمْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
الْكِتٰبَ	: کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	شَكٍّ	: شک، بے شک، مشکوک، شک وشبہ۔
فَاخْتُلِفَ	: اختلاف، مختلف، خلاف، مخالف۔	عَمِلَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
فِيْهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	صَالِحًا	: اصلاح، اعمال صالحہ۔
كَلِمَةٌ	: کلمہ، کلام، متکلم، اندازِ تکلم۔	فَلِنَفْسِهٖ	: نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
سَبَقَتْ	: سبقت، سابقہ، حسبِ سابق۔	اَسَآءَ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
رَّبِّكَ	: ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔	بِظَلَّامٍ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
لَقُضِيَ	: قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	لِّلْعَبِيْدِ	: عبدیت، عبادت۔

وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دی	موسیٰ (کو)	کتاب

فَاخْتُلِفَ ①	فِيْهِ ؕ	وَ	لَوْلَا ②	كَلِمَةٌ ③
تو اختلاف کیا گیا	اس میں	اور	اگر نہ (ہوتی)	(وہ) بات

سَبَقَتْ ③	مِنْ رَّبِّكَ	لَقُضِيَ ④
(جو) پہلے طے ہو چکی	آپ کے رب (کی طرف) سے	(تو) ضرور فیصلہ کر دیا جاتا

بَيْنَهُمْ ؕ	وَ	اِنَّهُمْ	لَفِيْ شَكٍّ
ان کے درمیان	اور	بے شک وہ	یقیناً (ایسے) شک میں (ہیں)

مِّنْهُ	مُرِيْبٍ ⑤ ﴿45﴾	مَنْ ⑥	عَمِلَ	صَالِحًا
اس (قرآن) سے	(جو) بے چین رکھنے والا ہے	جس نے	عمل کیا	نیک

فَلِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ ⑥	اَسَآءَ	فَعَلَيْهَا ؕ
تو اپنے نفس کے لیے (کیا)	اور	جس نے	برائی کی	تو اسی پر (اس کا وبال) ہے

وَ	مَا ⑦	رَبُّكَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ ﴿46﴾
اور	نہیں (ہے)	آپ کا رب	ہرگز ظلم کرنے والا	(اپنے) بندوں پر

ضروری وضاحت

① فَاخْتُلِفَ دراصل اُخْتُلِفَ تھا شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔② لَوْلَا کے بعد اسم ہوتو ترجمہ اگر نہ اور فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہ کیا جاتا ہے۔③ ۃ ، تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں ۔④ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ مُرِيْبٍ دراصل مُرْيِبٍ تھا شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔⑦ مَا کے بعد اسی جملے میں بِ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ **(www.bait-ul-quran.org)**

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور آپ ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "**بیت القرآن**" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "**بیت القرآن**" لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

اِلَيۡهِ يُرَدُّ 25

پروفیسر عبد الرّحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ اِلَیۡهِ یُرَدُّ ﴾ پارہ نمبر 25
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	اکتوبر 2014
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بَیتُ القُرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَیتُ القُرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. "بَیتُ القُرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بَیتُ القُرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ان شاءاللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیتُ القُرآن

پوسٹ بکس نمبر 150 ، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون : 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 115

فیکس: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 111

ویب سائٹ : www.bait-ul-quran.org

ای میل : Info@bait-ul-quran.org

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

اِلَيۡهِ يُرَدُّ عِلۡمُ السَّاعَةِ ؕ	اسی کی طرف لوٹایا جاتا ہے قیامت کا علم
وَمَا تَخۡرُجُ مِنۡ ثَمَرٰتٍ مِّنۡ اَكۡمَامِهَا	اور نہیں نکلتا کوئی پھل اپنے غلافوں سے
وَمَا تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰى وَلَا تَضَعُ	اور نہیں حاملہ ہوتی کوئی مادہ اور نہ (کوئی بچہ) جنتی ہے
اِلَّا بِعِلۡمِهٖ ؕ وَيَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ	مگر اسکے علم سے، اور (جس) دن وہ پکارے گا انہیں
اَيۡنَ شُرَكَآءِىۡ ۙ	کہاں ہیں میرے شریک
قَالُوۡۤا اٰذَنّٰكَ ۙ	وہ کہیں گے ہم نے عرض کر دی ہے آپ سے
مَا مِنَّا مِنۡ شَهِيۡدٍ ﴿47﴾	نہیں ہم میں سے کوئی گواہ (اس بات کا کہ تیرا کوئی شریک ہے)۔﴿47﴾
وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَدۡعُوۡنَ	اور گم ہو جائیں گے ان سے جنہیں وہ پکارتے تھے
مِنۡ قَبۡلُ وَظَنُّوۡا	اس سے پہلے اور وہ سمجھ لیں گے
مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِيۡصٍ ﴿48﴾	(کہ) نہیں ہے ان کے لیے کوئی بھاگنے کی جگہ۔﴿48﴾
لَا يَسۡـَٔمُ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ دُعَآءِ الۡخَيۡرِ ۫	نہیں تھکتا انسان بھلائی مانگنے سے
وَاِنۡ مَّسَّهُ الشَّرُّ	اور اگر اسے تکلیف پہنچے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَيۡهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	شُرَكَآءِىۡ	: شرک، شریک، شراکت، مشرک۔
يُرَدُّ	: رد، مردود، تردید، مرتد۔	قَالُوۡۤا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عِلۡمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	ضَلَّ	: ضلالت وگمراہی۔
تَخۡرُجُ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	يَدۡعُوۡنَ	: دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
تَحۡمِلُ	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔	قَبۡلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
اُنۡثٰى	: مؤنث ومذکر، تذکیر وتانیث۔	ظَنُّوۡا	: ظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔
تَضَعُ	: وضعِ حمل، وضع قطع۔	مَّسَّهُ	: مس، مساس۔
يُنَادِيۡهِمۡ	: ندا، منادی، ندائے ملت۔	الشَّرُّ	: خیر وشر، شریر، شرارت۔

اِلَيْهِ	يُرَدُّ ①	عِلْمُ السَّاعَةِ ط ②	وَ	مَا	تَخْرُجُ ②	مِنْ ثَمَرٰتٍ ②③
اسی کی طرف	لوٹایا جاتا ہے	قیامت کا علم	اور	نہیں	نکلتا	کوئی پھل

مِّنْ اَكْمَامِهَا	وَ	مَا	تَحْمِلُ ②	مِنْ اُنْثٰى ③	وَ لَا	تَضَعُ ②
اپنے غلافوں سے	اور	نہیں	حاملہ ہوتی	کوئی مادہ	اور نہ	(کوئی بچہ) جنتی ہے

اِلَّا	بِعِلْمِهٖ ط	وَ يَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ ④	اَيْنَ	شُرَكَآءِيْ لا
مگر	اس کے علم سے	اور (جس) دن	وہ پکارے گا انہیں	کہاں (ہیں)	میرے شریک

قَالُوْٓا ⑤	اٰذَنّٰكَ لا	مَا	مِنَّا	مِنْ شَهِيْدٍ ③⑥ ج (47)
وہ سب کہیں گے	ہم نے عرض کر دی ہے آپ سے	نہیں	ہم میں سے	کوئی گواہ

وَ	ضَلَّ ⑤	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يَدْعُوْنَ ⑦	مِنْ قَبْلُ
اور	گم ہو جائیں گے	ان سے	جنہیں	تھے وہ سب پکارتے	(اس) سے پہلے

وَ	ظَنُّوْا ⑤	مَا	لَهُمْ	مِّنْ مَّحِيْصٍ ③⑥ (48)
اور	وہ سب سمجھ لیں گے (کہ)	نہیں (ہے)	ان کے لیے	کوئی بھاگنے کی جگہ

لَا يَسْـَٔمُ	الْاِنْسَانُ	مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ز	وَ	اِنْ	مَّسَّهُ	الشَّرُّ
نہیں وہ تھکتا	انسان	بھلائی مانگنے سے	اور	اگر	پہنچے اُسے	تکلیف

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔② ۃ، تَ اور ات یہ تینوں مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ فعل کے آخر میں هُمْ یا هِمْ ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑤ یہ فعل گزرے ہوئے زمانے کا ہے لیکن ضرورتاً اس کا ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔
⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿49﴾	تو بہت مایوس سخت ناامید ہو جاتا ہے۔﴿49﴾
وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا	اور یقیناً اگر ہم چکھائیں اسے اپنی طرف سے رحمت
مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ	(اس) تکلیف کے بعد جو پہنچی ہوا سے
لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ	(تو) بلاشبہ ضرور وہ کہے گا یہ تو میرا (حق) ہے
وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ	اور نہیں میں سمجھتا قیامت قائم ہونے والی ہے
وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ	اور واقعی اگر میں لوٹا یا گیا اپنے رب کی طرف
اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ	بیشک میرے لیے اسکے پاس (بھی) یقیناً بھلائی ہے
فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ	پس ضرور بالضرور ہم بتلائیں گے (ان لوگوں کو) جنہوں نے
كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۫	کفر کیا (اس) کے بارے میں جو انہوں نے عمل کیا
وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ	اور ضرور بالضرور ہم چکھائیں گے انہیں
مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿50﴾	سخت عذاب (کا مزہ)۔﴿50﴾
وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ	اور جب ہم انعام کرتے ہیں انسان پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَيَـُٔوْسٌ	: مایوس، یاس وناامیدی۔	اَظُنُّ	: ظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔
اَذَقْنٰهُ	: ذائقہ، بدذائقہ۔	قَآئِمَةً	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
رَحْمَةً	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	رُّجِعْتُ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
بَعْدِ	: بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔	فَلَنُنَبِّئَنَّ	: نبی، انبیاء۔
ضَرَّآءَ	: مضرِ صحت، ضرر رساں۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
مَسَّتْهُ	: مس، مساس۔	عَمِلُوْا	: عمل، اعمال صالحہ، معمول زندگی۔
لَيَقُوْلَنَّ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَنْعَمْنَا	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	عَلَى	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔

فَيَـٔـُوْسٌ ①	قَنُوْطٌ ① (49)	وَ	لَئِنْ	اَذَقْنٰهُ
تو بہت مایوس	سخت ناامید (ہوجاتا ہے)	اور	یقیناً اگر	ہم چکھائیں اسے

رَحْمَةً ②	مِّنَّا	مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ ②③	مَسَّتْهُ ②	لَيَقُوْلَنَّ ④
رحمت	اپنی (طرف) سے	(اس) تکلیف کے بعد	(جو) پہنچی ہوا اُسے	بلاشبہ ضرور وہ کہے گا

هٰذَا	لِيْ لا	وَ	مَآ	اَظُنُّ	السَّاعَةَ ②	قَآئِمَةً ② لا
یہ (تو)	میرے لیے (یعنی میرا حق ہے)	اور	نہیں	میں سمجھتا	قیامت	قائم ہونے والی (ہے)

وَّ	لَئِنْ	رُّجِعْتُ ⑤	اِلٰى رَبِّيْۤ	اِنَّ	لِيْ
اور	واقعی اگر	میں لوٹایا گیا	اپنے رب کی طرف	بے شک	میرے لیے

عِنْدَهٗ	لَلْحُسْنٰى ج ②	فَلَنُنَبِّئَنَّ ④	الَّذِيْنَ ⑥	كَفَرُوْا
اسکے پاس	یقیناً بھلائی (ہے)	پس ضرور بالضرور ہم بتلائیں گے	(اُن لوگوں کو) جن	سب نے کفر کیا

بِمَا ⑦	عَمِلُوْا ز	وَ	لَنُذِيْقَنَّهُمْ ④
اُس کے بارے میں جو	ان سب نے عمل کیا	اور	ضرور بالضرور ہم چکھائیں گے انہیں

مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ (50)	وَ	اِذَآ	اَنْعَمْنَا	عَلَى الْاِنْسَانِ
سخت عذاب سے	اور	جب	ہم انعام کریں	انسان پر

ضروری وضاحت

① فَعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔② اسم کے آخر میں ۃ، ـٰی اور آء اور فعل کے آخر میں تْ یہ تمام مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔③ لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ④ شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔

اَعْرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ	(تو) وہ منہ موڑ لیتا ہے اور پھیر لیتا ہے اپنے پہلو کو
وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ	اور جب پہنچے اُسے تکلیف
فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿51﴾	تو (وہ لمبی) چوڑی دعا والا ہو جاتا ہے۔﴿51﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ	کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا (غور کیا) اگر وہ (قرآن) ہو
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ	اللہ کی طرف سے پھر تم نے انکار کر دیا اس کا
مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ	(تو) کون زیادہ گمراہ ہوگا (اس) سے جو (کہ)
هُوَ فِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿52﴾	وہ دور کی مخالفت میں (پڑا) ہو۔﴿52﴾
سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا	عنقریب ضرور ہم دکھائیں گے انہیں اپنی نشانیاں
فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	آفاق (عالم) میں اور (خود) ان کے نفسوں میں
حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ	یہاں تک کہ ان کے لیے واضح ہو جائے
اَنَّهُ الْحَقُّ ۭ	کہ بے شک وہ (قرآن) ہی حق ہے
اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ	اور (بھلا) کیا کافی نہیں آپ کا رب (اس بات پر)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْرَضَ	اعراض کرنا۔	كَفَرْتُمْ	کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
بِجَانِبِهٖ	جانب، جانبین، منجانب۔	اَضَلُّ	ضلالت وگمراہی۔
مَسَّهُ	مس، مساس۔	بَعِيْدٍ	بُعد، بعید از قیاس، بعید از عقل۔
الشَّرُّ	خیر و شر، شریر، شرارت۔	الْاٰفَاقِ	آفاق، آفاقی، آفاقِ عالم، اُفق۔
فَذُوْ	ذوالجلال، ذومعنی، ذو اضعاف اقل۔	اَنْفُسِهِمْ	نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
دُعَآءٍ	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔	يَتَبَيَّنَ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
عَرِيْضٍ	طول وعرض، وسیع و عریض۔	الْحَقُّ	حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔
اَرَءَيْتُمْ	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	يَكْفِ	کافی، نا کافی، کفایت۔

اَعْرَضَ ①	وَ	نَا	بِجَانِبِهٖ ج	وَ	اِذَا	مَسَّهُ ①
وہ منہ موڑ لیتا ہے	اور	پھیر لیتا ہے	اپنے پہلو کو	اور	جب	پہنچتی ہے اسے

الشَّرُّ	فَذُوْ دُعَآءٍ	عَرِيْضٍ ﴿51﴾	قُلْ ②	اَ ③	رَءَيْتُمْ
تکلیف	تو دعا والا (ہو جاتا ہے)	(لمبی) چوڑی	آپ کہہ دیجیے	کیا	تم نے دیکھا (غور کیا)

اِنْ	كَانَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	ثُمَّ	كَفَرْتُمْ	بِهٖ
اگر	وہ (قرآن) ہو	اللہ (کی طرف) سے	پھر	تم نے انکار کر دیا	اس کا

مَنْ	اَضَلُّ ④	مِمَّنْ ⑤	هُوَ	فِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿52﴾
(تو) کون	زیادہ گمراہ ہوگا	(اس) سے جو	(کہ) وہ	دور کی مخالفت میں (پڑا ہو)

سَنُرِيْهِمْ ⑥	اٰيٰتِنَا	فِي الْاٰفَاقِ
عنقریب ضرور ہم دکھائیں گے انہیں	اپنی نشانیاں	آفاق (عالم) میں

وَ	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ	لَهُمْ
اور	(خود) ان کے نفسوں میں	یہاں تک کہ	وہ واضح ہو جائے	ان کے لیے

اَنَّهُ الْحَقُّ ⑦ ط	اَ	وَ	لَمْ	يَكْفِ ⑧	بِرَبِّكَ ⑧
کہ بے شک وہ (قرآن) ہی حق ہے	کیا	اور	نہیں	کافی	آپ کا رب

ضروری وضاحت

①یہ فعل گزرے ہوئے زمانے کا ہے، ضرورتاً اس کا ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔② قُلْ، قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و گر گئی ہے۔③ أ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔④ یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ مِمَّنْ دراصل مِنْ+ مَنْ کا مجموعہ ہے ن میم میں مدغم ہو گئی ہے۔⑥ فعل کے شروع میں سَ کا ترجمہ عنقریب ضرور کیا جاتا ہے۔⑦ ہٗ یا ھُوَ کے بعد الْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ یہاں یَا اور بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ﴿53﴾	کہ بے شک وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ ﴿53﴾
اَلَاۤ اِنَّهُمۡ فِىۡ مِرۡيَةٍ	خبردار بے شک وہ (لوگ) شک میں ہیں
مِّنۡ لِّقَآءِ رَبِّهِمۡ ؕ	اپنے رب کی ملاقات سے
اَلَاۤ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍ مُّحِيۡطٌ ﴿54﴾ ع	خبردار بے شک وہ ہر چیز کو گھیرنے والا ہے۔ ﴿54﴾

ع 6/10/1

اٰيَاتُهَا 53 — 42 سُوۡرَةُ الشُّوۡرٰى مَكِّيَّةٌ 62 — رُكُوۡعَاتُهَا 05

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حٰمٓ ﴿1﴾ ۚ عٓسٓقٓ ﴿2﴾	حٰمٓ ﴿1﴾ عٓسٓقٓ ﴿2﴾
كَذٰلِكَ يُوۡحِىۡۤ اِلَيۡكَ	اسی طرح وحی کرتا ہے آپ کی طرف
وَاِلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۙ	اور ان (لوگوں) کی طرف جو آپ سے پہلے تھے
اللّٰهُ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿3﴾	وہ اللہ (جو) نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿3﴾
لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ	اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ	اور جو کچھ زمین میں ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	كَذٰلِكَ : کالعدم، کماحقہ۔
كُلِّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	يُوۡحِىۡۤ : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
شَىۡءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔	اِلَيۡكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
شَهِيۡدٌ : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	قَبۡلِكَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
لِّقَآءِ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	الۡحَكِيۡمُ : حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
مُّحِيۡطٌ : احاطہ، محیط۔	مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
بِسۡمِ : اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔	السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
الرَّحۡمٰنِ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	الۡاَرۡضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

اَنَّهٗ	عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ	شَهِيْدٌ ﴿53﴾	اَلَاۤ
کہ بے شک وہ	ہر چیز پر	گواہ (ہے)	خبردار

اِنَّهُمْ	فِیْ مِرْيَةٍ ①	مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ② ط
بے شک وہ (لوگ)	شک میں (ہیں)	اپنے رب کی ملاقات سے

اَلَاۤ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ شَیْءٍ ③	مُّحِيْطٌ ④ ﴿54﴾ ع
خبردار	بے شک وہ	ہر چیز کو	گھیرنے والا (ہے)

ع 6 10

اٰیَاتُھَا 53 — 42 سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ 62 — رُكُوْعَاتُھَا 05

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ﴿1﴾ ج	عٓسٓقٓ ﴿2﴾	كَذٰلِكَ	يُوْحِیْۤ	اِلَيْكَ
حٰمٓ	عٓسٓقٓ	اسی طرح	وہ وحی کرتا ہے	آپ کی طرف

وَ	اِلَى الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكَ لا	اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ ⑤
اور	(اُن لوگوں) کی طرف جو	آپ سے پہلے (تھے)	(وہ) اللہ	(جو) نہایت غالب

الْحَكِيْمُ ⑤ ﴿3﴾	لَهٗ ⑥	مَا ⑦	فِی السَّمٰوٰتِ ①	وَ	مَا ⑦	فِی الْاَرْضِ ط
بہت حکمت والا (ہے)	اسی کا ہے	جو (کچھ)	آسمانوں میں (ہے)	اور	جو (کچھ)	زمین میں (ہے)

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②اسم کے آخر میں هُمْ یا هِمْ کا ترجمہ انکا، انکے یا اپنا، اپنے ہوتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔④ مُّحِيْطٌ اصل میں مُّحْوِطٌ تھا، شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔⑤ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہے۔⑥ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہوجاتا ہے۔⑦ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔

وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡعَظِيۡمُ ﴿4﴾	اور وہ بہت بلند خوب عظمت والا ہے۔ ﴿4﴾
تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرۡنَ مِنۡ فَوۡقِهِنَّ	قریب ہے کہ آسمان پھٹ جائیں اپنے اوپر سے
وَالۡمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ	اور فرشتے تسبیح کرتے ہیں اپنے رب کی حمد کیساتھ
وَيَسۡتَغۡفِرُوۡنَ	اور وہ مغفرت مانگتے رہتے ہیں
لِمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ ؕ	(ان) کے لیے جو زمین میں ہیں
اَلَاۤ اِنَّ اللّٰهَ	خبردار بے شک اللہ
هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿5﴾	وہی بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ ﴿5﴾
وَالَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا	اور (وہ لوگ) جنہوں نے بنا لیے ہیں
مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيۡظٌ عَلَيۡهِمۡ ۖ	اس کے سوا (اور) کارساز، اللہ ان پر نگران ہے
وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِوَكِيۡلٍ ﴿6﴾	اور نہیں ہیں آپ اُن پر ہرگز کوئی ذمہ دار۔ ﴿6﴾
وَكَذٰلِكَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ	اور اسی طرح ہم نے وحی کی آپ کی طرف
قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنۡذِرَ	عربی قرآن کی تاکہ آپ ڈرائیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡعَلِىُّ : اعلیٰ وارفع، عالی مرتبت، عالی شان۔	فِى : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الۡعَظِيۡمُ : عظمت، اجرِ عظیم، معظم، تعظیم۔	اتَّخَذُوۡا : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
السَّمٰوٰتُ : ارض وسما، کتبِ سماویہ، سماوی آفات۔	اَوۡلِيَآءَ : ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔
فَوۡقِهِنَّ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔	حَفِيۡظٌ : حافظ، محافظ، حفاظت، تحفظ۔
الۡمَلٰٓئِكَةُ : ملک الموت، ملائکہ۔	بِوَكِيۡلٍ : وکیل، وکالت۔
يُسَبِّحُوۡنَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔	اَوۡحَيۡنَاۤ : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
بِحَمۡدِ : حمد وثنا، حامد، محمود۔	عَرَبِيًّا : عرب وعجم، عربی زبان۔
يَسۡتَغۡفِرُوۡنَ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	لِّتُنۡذِرَ : بشارت وانذار، بشیر ونذیر۔

وَ	هُوَ الْعَلِیُّ ①	الْعَظِیْمُ ② (4)	تَكَادُ ③	السَّمٰوٰتُ ③
اور	وہی بہت بلند	خوب عظمت والا (ہے)	قریب ہے کہ	آسمان

یَتَفَطَّرْنَ ④	مِنْ فَوْقِهِنَّ ④	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	یُسَبِّحُوْنَ
وہ پھٹ جائیں	اپنے اُوپر سے	اور	فرشتے	وہ سب تسبیح کرتے ہیں

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	وَ	یَسْتَغْفِرُوْنَ ⑤	لِمَنْ
اپنے رب کی حمد کے ساتھ	اور	وہ سب مغفرت مانگتے رہتے ہیں	(اُن) کے لیے جو

فِی الْاَرْضِ ؕ	اَلَآ	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ الْغَفُوْرُ ①	الرَّحِیْمُ ② (5)
زمین میں (ہیں)	خبردار	بے شک	اللہ	ہی بہت بخشنے والا	نہایت رحم والا (ہے)

وَ	الَّذِیْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ ⑥	اَوْلِیَآءَ	اللّٰهُ	حَفِیْظٌ
اور	جن	سب نے بنا لیے ہیں	اس کے سوا	کارساز	اللہ	نگران (ہے)

عَلَیْهِمْ ۖ	وَ	مَآ ⑦	اَنْتَ	عَلَیْهِمْ	بِوَكِیْلٍ ⑦ (6)
ان پر	اور	نہیں (ہیں)	آپ	ان پر	ہرگز کوئی ذمہ دار

وَ	كَذٰلِكَ	اَوْحَیْنَآ	اِلَیْكَ	قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا	لِّتُنْذِرَ
اور	اسی طرح	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	عربی قرآن (کی)	تاکہ آپ ڈرائیں

ضروری وضاحت

① هُوَ کے بعد اَلْ والا اسم ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ تَ اور اتْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ فعل کے آخر میں ـنَ اور هِنَّ یہ دونوں جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ⑤ اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے یہاں شروع میں علامت یَ ہے اس لیے اِ گرا ہوا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ اگر مَا کے بعد اسی جملے میں بِ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

اُمَّ الۡقُرٰى وَمَنۡ حَوۡلَهَا	بستیوں کے مرکز (مکہ) کو اور (اُنہیں) جو اسکے اردگرد ہیں
وَتُنۡذِرَ يَوۡمَ الۡجَمۡعِ	اور آپ ڈرائیں اکٹھے ہونے کے دن سے
لَا رَيۡبَ فِيۡهِ ؕ فَرِيۡقٌ فِى الۡجَنَّةِ	جس میں کوئی شک نہیں، ایک گروہ جنت میں ہوگا
وَفَرِيۡقٌ فِى السَّعِيۡرِ ﴿7﴾	اور ایک گروہ بھڑکتی آگ میں۔ ﴿7﴾
وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ	اور اگر اللہ چاہتا
لَجَعَلَهُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً	(تو) بلاشبہ ان کو کردیتا ایک اُمت
وَّلٰـكِنۡ يُّدۡخِلُ	اور لیکن وہ داخل کرتا ہے
مَنۡ يَّشَآءُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ	جسے وہ چاہتا ہے اپنی رحمت میں
وَالظّٰلِمُوۡنَ مَا لَهُمۡ	اور (جو) ظالم ہیں نہ ان کے لیے
مِّنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿8﴾	کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿8﴾
اَمِ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ ۚ	کیا انہوں نے بنا رکھے ہیں اسکے سوا (اور) کارساز
فَاللّٰهُ هُوَ الۡوَلِىُّ	سو اللہ ہی (اصل) کارساز ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُمَّ	امّ ِحبیبہ، ام القری، ام الامراض۔	شَآءَ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
الۡقُرٰى	قریہ قریہ بستی بستی۔	وَّاحِدَةً	واحد، احد، توحید۔
حَوۡلَهَا	ماحول، حوالئ شہر، محکمہ ماحولیات۔	يُّدۡخِلُ	دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
تُنۡذِرَ	بشارت وانذار، بشیر ونذیر۔	رَحۡمَتِهٖ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
يَوۡمَ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	الظّٰلِمُوۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
الۡجَمۡعِ	جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	وَّلِىٍّ	ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔
لَا رَيۡبَ	کتاب لاریب، ریب وتردد۔	نَصِيۡرٍ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
فَرِيۡقٌ	فریقِ اوّل، فریقِ ثانی، فریقین۔	اتَّخَذُوۡا	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔

اُمَّ الْقُرٰى	وَ	مَنْ ①	حَوْلَهَا	وَ	تُنْذِرَ
بستیوں کے مرکز (مکہ کو)	اور	(انہیں) جو	اس کے اردگرد (ہیں)	اور	آپ ڈرائیں

يَوْمَ الْجَمْعِ	لَا رَيْبَ ②	فِيْهِ ؕ	فَرِيْقٌ ③	فِي الْجَنَّةِ
اکٹھے ہونے کے دن (سے)	کوئی شک نہیں	اُس میں	ایک گروہ	جنت میں (ہوگا)

وَ	فَرِيْقٌ ③	فِي السَّعِيْرِ ﴿7﴾	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ
اور	ایک گروہ	بھڑکتی آگ میں	اور	اگر	چاہتا	اللہ

لَجَعَلَهُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	وَّ	لٰكِنْ	يُّدْخِلُ
(تو) ضرور کردیتا ان کو	ایک اُمت	اور	لیکن	وہ داخل کرتا ہے

مَنْ ①	يَّشَآءُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ	وَ	الظّٰلِمُوْنَ
جسے	وہ چاہتا ہے	اپنی رحمت میں	اور	(جو) سب ظلم کرنے والے (ہیں)

مَا ④	لَهُمْ	مِّنْ وَّلِيٍّ ③⑤	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ ③ ﴿8﴾
نہیں	اُن کے لیے	کوئی دوست (ہے)	اور	نہ	کوئی مددگار

اَمِ ⑥	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ ⑤	اَوْلِيَآءَ ۚ	فَاللّٰهُ ⑦	هُوَ الْوَلِيُّ ⑧
کیا	انہوں نے بنا رکھے ہیں	اسکے سوا	(اور) کارساز	سو اللہ	ہی (اصل) کارساز ہے

ضروری وضاحت

① مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔② لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔③ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔④ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔⑦ فَ کا اصل ترجمہ کبھی پس کبھی تو کبھی سو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔⑧ هُوَ کے بعد الْ والا اسم ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَهُوَ يُحۡيِ الۡمَوۡتٰى ۫	اور وہی زندہ کرے گا مردوں کو
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿9﴾	اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿9﴾
وَمَا اخۡتَلَفۡتُمۡ فِيۡهِ مِنۡ شَىۡءٍ	اور جو کوئی چیز بھی ہے (کہ) تم نے اختلاف کیا اس میں
فَحُكۡمُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ	تو اس کا فیصلہ اللہ کی طرف ہے
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّىۡ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ ۖۚ	وہی اللہ میرا رب ہے اسی پر میں نے بھروسا کیا
وَاِلَيۡهِ اُنِيۡبُ ﴿10﴾	اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ ﴿10﴾
فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے
جَعَلَ لَـكُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ	اس نے بنا دیے تمہارے لیے تمہارے ہی نفسوں سے
اَزۡوَاجًا وَّمِنَ الۡاَنۡعَامِ اَزۡوَاجًا ۚ	جوڑے اور چوپاؤں سے (بھی انکے) جوڑے
يَذۡرَؤُكُمۡ فِيۡهِ ؕ	وہ پھیلاتا ہے تمہیں اس (جہاں) میں
لَيۡسَ كَمِثۡلِهٖ شَىۡءٌ ۚ	اس کی مثل کوئی چیز نہیں
وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ ﴿11﴾	اور وہی خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿11﴾

ع 1/9 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحۡيِ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	فَاطِرُ : فطرت، فطری چیز۔
كُلِّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
شَىۡءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔	اَنۡفُسِكُمۡ : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
قَدِيۡرٌ : قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔	اَزۡوَاجًا : زوج، زوجہ، ازواج مطہرات۔
اخۡتَلَفۡتُمۡ : خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔	الۡاَنۡعَامِ : عوام کالانعام۔
فَحُكۡمُهٗۤ : حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔	كَمِثۡلِهٖ : کالعدم، کماحقہ/ مثل، مثال، تمثیل۔
تَوَكَّلۡتُ : توکل، متوکل علی اللہ۔	السَّمِيۡعُ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
اُنِيۡبُ : انابت الی اللہ۔	الۡبَصِيۡرُ : سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔

ع 1 9 2

وَ	هُوَ یُحْیِ ①	الْمَوْتٰی ز	وَ	هُوَ	عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
اور	وہی زندہ کرے گا	مردوں کو	اور	وہ	ہر چیز پر

قَدِیْرٌ ② ع (9)	وَ	مَا	اخْتَلَفْتُمْ	فِیْهِ
خوب قدرت رکھنے والا (ہے)	اور	جو	تم نے اختلاف کیا	اس میں

مِنْ شَیْءٍ ③④	فَحُكْمُهٗۤ	اِلَی اللّٰهِ ط	ذٰلِكُمُ ⑤	اللّٰهُ	رَبِّیْ
کوئی چیز (بھی)	تو اس کا فیصلہ	اللہ کی طرف (ہے)	وہی	اللہ	میرا رب (ہے)

عَلَیْهِ	تَوَكَّلْتُ ⑥ ۖ ق	وَ	اِلَیْهِ	اُنِیْبُ (10)	فَاطِرُ
اسی پر	میں نے بھروسا کیا	اور	اسی کی طرف	میں رجوع کرتا ہوں	پیدا کرنے والا (ہے)

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ ط	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ⑦
آسمانوں (کا)	اور	زمین (کا)	اس نے بنا دیے	تمہارے لیے	تمہارے ہی نفسوں سے

اَزْوَاجًا	وَّ	مِنَ الْاَنْعَامِ	اَزْوَاجًا ج	یَذْرَؤُكُمْ ⑦
جوڑے	اور	چوپاؤں سے (بھی)	(انکے) جوڑے	وہ پھیلاتا ہے تمہیں

فِیْهِ ط	لَیْسَ	كَمِثْلِهٖ	شَیْءٌ ④ ج	وَ	هُوَ السَّمِیْعُ	الْبَصِیْرُ (11)
اس میں	نہیں	اسکی مثل جیسی	کوئی چیز	اور	وہی خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا (ہے)

ضروری وضاحت

①هُوَ اور یہ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔②اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے③مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ ذٰلِكَ واحد مذکر کی طرف اشارہ بعید کی علامت ہے اور اگر جمع مذکر کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے، اس سے معنی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔⑥ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ اسم کے آخر میں كُمْ ہو تو ترجمہ تمھارا یا اپنا ہوتا ہے اور فعل کے آخر میں تمہیں کیا جاتا ہے۔

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ	وہ فراخ کرتا ہے رزق کو جس کے لیے وہ چاہتا ہے
وَيَقْدِرُ ۭ	اور وہی تنگ کرتا ہے
اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿12﴾	بے شک وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿12﴾
شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ	اس نے مقرر کیا ہے تمہارے لیے دین سے
مَا وَصّٰى بِهٖ	(وہی طریقہ) جس کا اس نے تاکیدی حکم بھیجا
نُوْحًا وَّ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ	نوح کو اور جو ہم نے وحی کی آپ کی طرف
وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ	اور جس کا ہم نے تاکیدی حکم بھیجا
اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا	ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو یہ کہ تم قائم رکھو
الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۭ	(اس) دین کو اور جدا جدا نہ ہو جاؤ اس (دین) میں
كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ	گراں گزرتی ہے مشرکین پر (وہ بات)
مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ۭ	جس کی طرف آپ بلاتے ہیں اُنہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
يَبْسُطُ	: بساط، بساط کے مطابق، بساط لپیٹنا۔
يَّشَآءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
بِكُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
شَرَعَ	: شریعت، شرعی احکام۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
وَصّٰى	: وصیت، وصیت نامہ، آخری وصیت۔
اَوْحَيْنَآ	: وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
اِلَيْكَ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَقِيْمُوا	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
تَتَفَرَّقُوْا	: متفرق، تفریق، فرق، فرقہ واریت۔
كَبُرَ	: کبر، کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْمُشْرِكِيْنَ	: شرک، شریک، شراکت، مشرک۔
تَدْعُوْهُمْ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔

لَهٗ ①	مَقَالِيۡدُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ ۚ	يَبۡسُطُ
اسی کے پاس	کنجیاں (ہیں)	آسمانوں (کی)	اور	زمین (کی)	وہ فراخ کرتا ہے

الرِّزۡقَ ②	لِمَنۡ	يَّشَآءُ	وَ	يَقۡدِرُ ؕ	اِنَّهٗ
رزق (کو)	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اور	وہی تنگ کرتا ہے	بے شک وہ

بِكُلِّ شَیۡءٍ ③	عَلِيۡمٌ ⑫	شَرَعَ	لَكُمۡ ①	مِّنَ الدِّيۡنِ
ہر چیز کو	خوب جاننے والا (ہے)	اس نے مقرر کیا ہے	تمہارے لیے	دین سے

مَا ④	وَصّٰى	بِهٖ	نُوۡحًا	وَّ	الَّذِیۡۤ	اَوۡحَيۡنَاۤ ⑤
جو	اس نے تاکیدی حکم بھیجا	اس کا	نوح (کو)	اور	جو	ہم نے وحی کی

اِلَيۡكَ	وَ	مَا ④	وَصَّيۡنَا ⑤	بِهٖۤ	اِبۡرٰهِيۡمَ	وَمُوۡسٰى
آپ کی طرف	اور	جو	ہم نے تاکیدی حکم بھیجا	اس کا	ابراہیم	اور موسیٰ

وَ	عِيۡسٰٓى	اَنۡ	اَقِيۡمُوا	الدِّيۡنَ	وَ	لَا تَتَفَرَّقُوۡا ⑥
اور	عیسیٰ (کو)	یہ کہ	تم سب قائم رکھو	دین (کو)	اور	تم سب جدا جدا نہ ہو جاؤ

فِيۡهِ ؕ	كَبُرَ	عَلَى الۡمُشۡرِكِيۡنَ	مَا ④	تَدۡعُوۡهُمۡ ⑦	اِلَيۡهِ ؕ
اس میں	گراں گزرتی ہے	مشرکین پر	جو	آپ بلاتے ہیں انہیں	اسکی طرف

ضروری وضاحت

① لَهٗ اور لَكُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ④ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس ہوتا ہے۔⑤ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡا ہو تو اس میں جمع کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑦ فعل کے آخر میں هُمۡ کا ترجمہ انہیں ہوتا ہے۔

اَللّٰهُ يَجۡتَبِىۡۤ اِلَيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ	اللہ چن لیتا ہے اپنی طرف جسے وہ چاہتا ہے
وَ يَهۡدِىۡۤ اِلَيۡهِ مَنۡ	اور وہ ہدایت دیتا ہے اپنی طرف (اسے) جو
يُّنِيۡبُ ﴿13﴾ وَ مَا تَفَرَّقُوۡۤا	رجوع کرتا ہے۔ ﴿13﴾ اور نہیں وہ جدا جدا ہوئے
اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ	مگر اس کے بعد کہ آچکا انکے پاس علم
بَغۡيًۢا بَيۡنَهُمۡ ؕ	(محض) اپنے درمیان (آپس کی) کی ضد کی وجہ سے
وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ	اور اگر نہ ہوتی ایک بات (جو) پہلے سے طے تھی
مِنۡ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	آپ کے رب کی طرف سے ایک مقرر وقت تک
لَّقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ ؕ	(تو) ضرور فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان
وَ اِنَّ الَّذِيۡنَ اُوۡرِثُوا	اور بے شک (وہ لوگ) جو وارث بنائے گئے
الۡكِتٰبَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ	(اس) کتاب کے ان کے بعد
لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ	یقیناً (وہ) اسکے بارے میں (ایسے) شک میں مبتلا ہیں
مُرِيۡبٍ ﴿14﴾	(جو کہ) اضطراب میں ڈالنے والا ہے۔ ﴿14﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَيۡهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	كَلِمَةٌ	کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔
يَّشَآءُ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔	سَبَقَتۡ	سبقت، سابقہ، حسب سابق۔
يَهۡدِىۡۤ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	اَجَلٍ	اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
يُّنِيۡبُ	انابت الی اللہ، منیب۔	مُّسَمًّى	اسم، اسم گرامی، اسم با مسمّٰی۔
تَفَرَّقُوۡۤا	متفرق، تفریق، تفرقہ، فرقہ واریت۔	لَّقُضِىَ	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
اِلَّا	اِلا ماشاء اللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔	اُوۡرِثُوا	وارث، وراثت، ورثاء۔
الۡعِلۡمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	الۡكِتٰبَ	کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
بَغۡيًۢا	باغی، بغاوت۔	شَكٍّ	شک، بے شک، مشکوک، شک وشبہ۔

اَللّٰهُ	يَجْتَبِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ ①	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْٓ
اللہ	وہ چن لیتا ہے	اپنی طرف	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے

اِلَيْهِ	مَنْ ①	يُّنِيْبُ ﴿13﴾	وَ	مَا ②	تَفَرَّقُوْٓا ③
اپنی طرف	(اسے) جو	وہ رجوع کرتا ہے	اور	نہیں	وہ سب جدا جدا ہوئے

اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ ④	مَا ②	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ
مگر	(اس کے) بعد	کہ	آچکا ان کے پاس	علم

بَغْيًۢا	بَيْنَهُمْ ؕ	وَ	لَوْلَا ⑤	كَلِمَةٌ ⑥	سَبَقَتْ ⑦
(محض) ضد کی وجہ سے	اُنکے درمیان (یعنی آپس کی)	اور	اگر نہ	ایک بات	پہلے سے طے ہوتی

مِنْ رَّبِّكَ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ⑥	لَّقُضِيَ ⑧
آپ کے رب (کی طرف) سے	ایک مقرر وقت تک	ضرور فیصلہ کر دیا جاتا

بَيْنَهُمْ ؕ	وَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اُوْرِثُوا ⑧	الْكِتٰبَ
ان کے درمیان	اور	بے شک	(وہ لوگ) جو	سب وارث بنائے گئے	کتاب (کے)

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ④	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِيْبٍ ﴿14﴾
ان کے بعد	یقیناً شک میں (مبتلا ہیں)	اس سے	اضطراب میں ڈالنے والا

ضروری وضاحت

① مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔② مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔③ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔④ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑤ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑧ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ	پھر اس (دین) کی طرف پس آپ بلائیں
وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ	اور ثابت قدم رہیں جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ	اور آپ پیروی نہ کریں ان کی خواہشات کی
وَقُلْ اٰمَنْتُ	اور آپ کہہ دیجیے میں ایمان لایا
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ	(اس) پر جو اللہ نے کتاب نازل کی
وَاُمِرْتُ	اور میں حکم دیا گیا ہوں
لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۗ	کہ میں انصاف کروں تمہارے درمیان
اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۗ لَنَآ	اللہ ہی ہمارا رب ہے اور تمہارا رب ہے، ہمارے لیے
اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۗ	ہمارے اعمال اور تمہارے لیے تمہارے اعمال
لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۗ	کوئی جھگڑا نہیں ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان
اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ	اللہ جمع کرے گا ہمیں آپس میں
وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۗ (15)	اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (15)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَادْعُ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔	اٰمَنْتُ	: امن، ایمان، مومن۔
اسْتَقِمْ	: صراطِ مستقیم، استقامت، خطِ مستقیم۔	بِمَآ	: ماورائے عدالت، ماحول، ماتحت۔
كَمَآ	: کالعدم، کماحقہ/ماحول، ماتحت، ماجرا۔	اَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اُمِرْتَ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔	لِاَعْدِلَ	: عدل، عادل، عدلیہ، عادلانہ نظام۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	بَيْنَكُمْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
تَتَّبِعْ	: اتباع، تابع، تتبع سنت۔	اَعْمَالُنَا	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
اَهْوَآءَهُمْ	: ہوائے نفس۔	يَجْمَعُ	: جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اِلَيْهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

فَلِذٰلِكَ①	فَادْعُ ج	وَ	اسْتَقِمْ
پھر اس (دین) کی طرف	پس آپ بلائیں	اور	آپ ثابت قدم رہیں

كَمَآ	اُمِرْتَ② ج	وَ	لَا تَتَّبِعْ③	اَهْوَآءَهُمْ④ ط
جس طرح	آپ کو حکم دیا گیا ہے	اور	آپ پیروی نہ کریں	ان کی خواہشات (کی)

وَ	قُلْ	اٰمَنْتُ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ⑤	مِنْ كِتٰبٍ⑥ ج
اور	آپ کہہ دیجیے	میں ایمان لایا	(اس) پر جو	نازل کی	اللہ نے	کتاب

وَ	اُمِرْتُ②	لِاَعْدِلَ	بَيْنَكُمْ ط	اَللّٰهُ	رَبُّنَا⑦
اور	میں حکم دیا گیا ہوں	کہ میں انصاف کروں	تمہارے درمیان	اللہ (ہی)	ہمارا رب (ہے)

وَ	رَبُّكُمْ ط	لَنَآ	اَعْمَالُنَا⑦	وَ	لَكُمْ
اور	تمہارا رب (ہے)	ہمارے لیے	ہمارے اعمال	اور	تمہارے لیے

اَعْمَالُكُمْ ط	لَا حُجَّةَ⑧	بَيْنَنَا⑦	وَ	بَيْنَكُمْ ط
تمہارے اعمال	کوئی جھگڑا نہیں	ہمارے درمیان	اور	تمہارے درمیان

اَللّٰهُ	يَجْمَعُ	بَيْنَنَا⑦ ج	وَ	اِلَيْهِ	الْمَصِيْرُ ط (15)
اللہ	وہ جمع کرے گا	ہمارے درمیان	اور	اسی کی طرف	لوٹ کر جانا (ہے)

ضروری وضاحت

① لِ کا اصل ترجمہ کے لیے ہوتا ہے، یہاں ضرورتاً کی طرف کیا گیا ہے۔② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④ اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انکا، انکی، انکے ہوتا ہے۔⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

⑦ اسم کے آخر میں نَا کا ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے کیا جاتا ہے۔⑧ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

وَالَّذِيۡنَ يُحَآجُّوۡنَ فِى اللّٰهِ	اور (وہ لوگ) جو جھگڑتے ہیں اللہ (کے بارے) میں
مِنۡۢ بَعۡدِ مَا اسۡتُجِيۡبَ لَهٗ	(اس کے) بعد کہ مان لیا گیا اس (اللہ) کو
حُجَّتُهُمۡ دَاحِضَةٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ	انکی دلیل انکے رب کے نزدیک باطل (اور کمزور) ہے
وَعَلَيۡهِمۡ غَضَبٌ	اور ان پر غضب ہے
وَّلَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ﴿16﴾	اور ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ ﴿16﴾
اَللّٰهُ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ	اللہ وہ ہے جس نے کتاب نازل کی حق کے ساتھ
وَالۡمِيۡزَانَ ؕ وَمَا يُدۡرِيۡكَ	اور میزان (کو نازل کیا) اور آپ کیا جانیں
لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيۡبٌ ﴿17﴾	شاید قیامت قریب ہو۔ ﴿17﴾
يَسۡتَعۡجِلُ بِهَا الَّذِيۡنَ	جلدی مانگتے ہیں اس (قیامت) کو وہ (لوگ) جو
لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِهَا ۚ	ایمان نہیں رکھتے اس پر
وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	اور (وہ لوگ) جو ایمان لائے
مُشۡفِقُوۡنَ مِنۡهَا ۙ	(وہ) ڈرنے والے ہیں اس سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِىۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	اَنۡزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	بِالۡحَقِّ	: بالکل، بالواسطہ/حق، حقیقت، حقیقی۔
بَعۡدِ	: بعد از طعام، بعد از کلام۔	الۡمِيۡزَانَ	: وزن، میزان، وزنی، موزون۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماورائے عدالت۔	يُدۡرِيۡكَ	: روایت و درایت۔
اسۡتُجِيۡبَ	: مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔	قَرِيۡبٌ	: قرب، قریب، مقرب، قرابت۔
عَلَيۡهِمۡ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَسۡتَعۡجِلُ	: عجلت، مہر معجّل۔
غَضَبٌ	: غیظ و غضب، غضبناک۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
شَدِيۡدٌ	: شدید، اشد، متشدد، تشدد، شدت۔	يُؤۡمِنُوۡنَ	: امن، ایمان، مومن۔

وَ	الَّذِیْنَ ①	یُحَآجُّوْنَ	فِی اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ ②
اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب جھگڑتے ہیں	اللہ (کے بارے) میں	(اس کے) بعد

مَا ③	اسْتُجِیْبَ ④	لَهٗ	حُجَّتُهُمْ	دَاحِضَةٌ
کہ	مان لیا گیا	اس (اللہ) کو	ان کی دلیل	باطل (اور کمزور) ہے

عِنْدَ رَبِّهِمْ	وَ	عَلَیْهِمْ	غَضَبٌ	وَّ	لَهُمْ
ان کے رب کے نزدیک	اور	ان پر	غضب (ہے)	اور	ان کے لیے

عَذَابٌ شَدِیْدٌ ⑯	اَللّٰهُ	الَّذِیْٓ ①	اَنْزَلَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ
سخت عذاب (ہے)	اللہ (وہ ہے)	جس نے	نازل کی	کتاب	حق کے ساتھ

وَ	الْمِیْزَانَ ؕ	وَ	مَا یُدْرِیْكَ ③⑤	لَعَلَّ	السَّاعَةَ
اور	میزان (کو نازل کیا)	اور	آپ کیا جانیں	شاید	قیامت

قَرِیْبٌ ⑰	یَسْتَعْجِلُ ⑥	بِهَا	الَّذِیْنَ ①	لَا یُؤْمِنُوْنَ
قریب (ہو)	وہ جلدی مانگتے ہیں	اس (قیامت) کو	(وہ لوگ) جو	وہ سب ایمان نہیں رکھتے

بِهَا ج	وَ	الَّذِیْنَ ①	اٰمَنُوْا	مُشْفِقُوْنَ	مِنْهَا لا
اس پر	اور	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	سب ڈرنے والے (ہیں)	اُس سے

ضروری وضاحت

① الَّذِیْنَ جمع مذکر اور الَّذِیْ واحد مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔ ② اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ③ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس کبھی نہیں اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔ ④ اُسْتُجِیْبَ اصل میں اُسْتُجْوِبَ تھا، شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ یہاں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے، شروع میں یَ آنے سے اِ گر گیا ہے۔

وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ	اور وہ جانتے ہیں کہ بے شک وہ برحق ہے
اَلَاۤ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ	خبردار بے شک وہ (لوگ) جو جھگڑتے ہیں
فِي السَّاعَةِ	قیامت (کے بارے) میں
لَفِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ﴿18﴾	یقیناً دور کی گمراہی میں ہیں۔ ﴿18﴾
اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ	اللہ بہت مہربان ہے اپنے بندوں پر
يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ	وہ رزق دیتا ہے جسے چاہتا ہے
وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿19﴾ ع	اور وہی بہت طاقتور ہے بڑے غلبے والا ہے۔ ﴿19﴾
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ	جو کوئی آخرت کی کھیتی چاہتا ہے
نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ	(تو) ہم اضافہ کردیں گے اسکے لیے اسکی کھیتی میں
وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا	اور جو کوئی دنیا کی کھیتی چاہتا ہے
نُؤْتِهٖ مِنْهَا	(تو) ہم دے دیتے ہیں اسے اس میں سے (کچھ)
وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿20﴾	اور آخرت میں اس کے لیے کوئی حصہ نہیں۔ ﴿20﴾

ع 2/10/3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: خیروشر، شام وسحر، قرب وجوار۔	يَرْزُقُ	: رزق، رزّاق، رازق۔
يَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
الْحَقُّ	: حق وباطل، حق گوئی، حقیقت، حقیقی۔	الْقَوِيُّ	: قوت، قوی، مقوی۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يُرِيْدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔
ضَلٰلٍ	: ضلالت وگمراہی۔	الْاٰخِرَةِ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔
بَعِيْدٍ	: بُعد، بعید از قیاس، بعید از عقل۔	نَزِدْ	: زیادہ، مزید، زائد۔
لَطِيْفٌ	: لطف وکرم، لطیف، لطافت۔	الدُّنْيَا	: دنیا وآخرت، دین ودنیا، دنیاداری۔
بِعِبَادِهٖ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔	نَّصِيْبٍ	: نصیب اپنا اپنا، خوش نصیب، بدنصیب۔

وَ	يَعۡلَمُوۡنَ	اَنَّهَا	الۡحَقُّ ؕ	اَلَاۤ ①	اِنَّ	الَّذِيۡنَ
اور	وہ سب جانتے ہیں	کہ بے شک وہ	برحق (ہے)	خبردار	بے شک	(وہ لوگ) جو

يُمَارُوۡنَ	فِى السَّاعَةِ	لَفِىۡ ضَلٰلٍۭ	بَعِيۡدٍ ﴿18﴾
وہ سب جھگڑتے ہیں	قیامت (کے بارے) میں	یقیناً گمراہی میں (ہیں)	دور (کی)

اَللّٰهُ	لَطِيۡفٌۢ	بِعِبَادِهٖ ②	يَرۡزُقُ	مَنۡ	يَّشَآءُ ۚ
اللہ	بہت مہربان (ہے)	اپنے بندوں پر	وہ رزق دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

ع 2 10 3

وَ	هُوَ الۡقَوِىُّ ③	الۡعَزِيۡزُ ﴿19﴾ ع	مَنۡ	كَانَ ④	يُرِيۡدُ
اور	وہی بہت طاقتور	بڑے غلبے والا (ہے)	جو (کوئی)	ہے	وہ چاہتا

حَرۡثَ الۡاٰخِرَةِ	نَزِدۡ	لَهٗ ⑤	فِىۡ حَرۡثِهٖ ۚ ②
آخرت کی کھیتی	(تو) ہم اضافہ کردیں گے	اس کے لیے	اسکی کھیتی میں

وَ	مَنۡ	كَانَ ④	يُرِيۡدُ	حَرۡثَ الدُّنۡيَا	نُؤۡتِهٖ ②
اور	جو (کوئی)	ہے	وہ چاہتا	دنیا کی کھیتی	(تو) ہم دے دیتے ہیں اُسے

مِنۡهَا	وَ	مَا	لَهٗ ⑤	فِى الۡاٰخِرَةِ	مِنۡ نَّصِيۡبٍ ﴿20﴾ ⑥⑦
اس میں سے (کچھ)	اور	نہیں	اس کے لیے	آخرت میں	کوئی حصہ

ضروری وضاحت

① اَلَا حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار ہوتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں ہٗ، ہٖ کا ترجمہ اسکا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں اُسے کیا جاتا ہے۔ ③ هُوَ کے بعد ایسا اسم جسکے شروع میں اَلۡ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔
④ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑤ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔
⑥ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

اَمۡ لَهُمۡ شُرَكٰٓؤُا	کیاان کے لیے (کچھ ایسے) شریک ہیں
شَرَعُوۡا لَهُمۡ مِّنَ الدِّيۡنِ	(کہ) انہوں نے مقرر کیا ہے انکے لیے دین (کا طریقہ)
مَا لَمۡ يَاۡذَنۡۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ	جس کی نہیں اجازت دی اللہ نے
وَلَوۡلَا كَلِمَةُ الۡفَصۡلِ	اور اگر نہ ہوتا فیصلے (کے دن) کا وعدہ
لَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ ؕ	(تو ابھی ہی) ضرور فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان
وَ اِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ	اور بے شک (جو) ظالم ہیں
لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿21﴾	ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿21﴾
تَرَى الظّٰلِمِيۡنَ	آپ دیکھیں گے ظالموں کو
مُشۡفِقِيۡنَ	(کہ وہ) ڈرنے والے (ہوں گے)
مِمَّا كَسَبُوۡا	(ان اعمال کی وجہ) سے جو انہوں نے کمائے
وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمۡ ؕ	حالانکہ وہ آ کر رہنے والا ہے اُن پر
وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	اور (وہ لوگ) جو ایمان لائے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شُرَكٰٓؤُا	: شرک، شریک، شراکت، مشرک۔	لَقُضِىَ	: قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
شَرَعُوۡا	: شریعت، شارع، شرعی احکام۔	بَيۡنَهُمۡ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الظّٰلِمِيۡنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	اَلِيۡمٌ	: عذابِ الیم، المناک، رنج والم۔
يَاۡذَنۡ	: اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔	تَرَى	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	كَسَبُوۡا	: کسبِ حلال، وہبی و کسبی، اکتسابِ فیض۔
كَلِمَةُ	: کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔	وَاقِعٌ	: واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔
الۡفَصۡلِ	: فیصلہ، قولِ فیصل، فیصلے کا دن۔	اٰمَنُوۡا	: امن، ایمان، مومن۔

اَمۡ ①	لَهُمۡ	شُرَكٰٓؤُا	شَرَعُوۡا
کیا	ان کے لیے	شریک (ہیں)	(کہ) انہوں نے مقرر کیا ہے

لَهُمۡ	مِّنَ الدِّيۡنِ	مَا	لَمۡ ②	يَاۡذَنۡۢ ③
ان کے لیے	دین سے (کچھ)	جو (کہ)	نہیں	اجازت دی

بِهِ	اللّٰهُ ؕ	وَ	لَوۡلَا ④	كَلِمَةُ الۡفَصۡلِ
اس کی	اللہ (نے)	اور	اگر نہ (ہوتی)	فیصلے (کے دن) کی بات

لَقُضِىَ ⑤	بَيۡنَهُمۡ ؕ	وَ	اِنَّ	الظّٰلِمِيۡنَ
(تو) ضرور فیصلہ کر دیا جاتا	اُن کے درمیان	اور	بے شک	سب ظالم (ہیں)

لَهُمۡ	عَذَابٌ	اَلِيۡمٌ (21)	تَرَى	الظّٰلِمِيۡنَ
ان کے لیے	عذاب (ہے)	دردناک	آپ دیکھیں گے	ظالموں کو

مُشۡفِقِيۡنَ ⑥	مِمَّا ⑦	كَسَبُوۡا	وَ	هُوَ
سب ڈرنے والے (ہوں گے)	(اُن اعمال کی وجہ) سے جو	انہوں نے کمائے	حالانکہ	وہ

وَاقِعٌ ۢ ⑧	بِهِمۡ ؕ	وَ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا
آ کر رہنے والا (ہے)	ان پر	اور	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے

ضروری وضاحت

① اَمۡ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔② علامت لَمۡ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔③ یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ لَوۡلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔⑤ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔
⑦ مِمَّا دراصل مِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔⑧ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے
فِیْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ	جنتوں کے باغات میں ہونگے
لَهُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ	انکے لیے انکے رب کے پاس جو وہ چاہیں گے ہوگا
ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِیْرُ ﴿22﴾	یہی بہت بڑا فضل ہے۔ ﴿22﴾
ذٰلِكَ الَّذِیْ یُبَشِّرُ اللّٰهُ	(یہی) وہ (انعام) ہے جس کی اللہ خوشخبری دیتا ہے
عِبَادَهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	اپنے (ان) بندوں کو جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے
قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا	آپ کہہ دیجیے نہیں میں مانگتا تم سے اس پر کوئی صلہ
اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰی ؕ	مگر رشتہ داری کی (وجہ سے) محبت و دوستی (کا خیال تو رکھو)
وَمَنْ یَّقْتَرِفْ حَسَنَةً	اور جو نیکی کماتا ہے
نَّزِدْ لَهٗ	(تو) ہم زیادہ کر دیتے ہیں اس کے لیے
فِیْهَا حُسْنًا ؕ	اس میں بھلائی (خوبی) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَمِلُوا	: عمل، اعمال صالحہ، معمول زندگی۔	اَسْـَٔلُكُمْ	: سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
الصّٰلِحٰتِ	: اصلاح، صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	عَلَیْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فِیْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	اَجْرًا	: اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔
رَوْضٰتِ	: روضہ رسول، روضۃ الاطفال، ریاض الجنۃ۔	اِلَّا	: اِلا ماشاء اللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
یَشَآءُوْنَ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔	الْمَوَدَّةَ	: مودت و محبت۔
الْفَضْلُ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	الْقُرْبٰی	: قرب، قریب، مقرب، قرابت۔
الْكَبِیْرُ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	حَسَنَةً	: احسن جزا، حسن، احسان، محسن۔
یُبَشِّرُ	: بشارت، مبشر، بشیر۔	نَّزِدْ	: زیادہ، مزید، زائد۔

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ①	فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ ①
اور	ان سب نے اعمال کیے	نیک	جنتوں کے باغات میں (ہونگے)

لَهُمْ	مَّا ②	يَشَآءُوْنَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ
ان کے لیے	جو	وہ سب چاہیں گے (ہوگا)	ان کے رب کے پاس

ذٰلِكَ ③	هُوَ الْفَضْلُ ④	الْكَبِيْرُ (22)	ذٰلِكَ ③	الَّذِيْ
یہ	ہی فضل (ہے)	بہت بڑا	(یہی) وہ (انعام ہے)	جس کی

يُبَشِّرُ	اللّٰهُ	عِبَادَهُ ⑤	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
وہ خوشخبری دیتا ہے	اللہ	اپنے (ان) بندوں کو	جو	سب ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ۭ ①	قُلْ ⑥	لَّآ	اَسْـَٔلُكُمْ
اور	انہوں نے اعمال کیے	نیک	آپ کہہ دیجیے	نہیں	میں مانگتا تم سے

عَلَيْهِ	اَجْرًا	اِلَّا	الْمَوَدَّةَ ①	فِي الْقُرْبٰى ۭ ①	وَ	مَنْ
اس پر	کوئی صلہ	مگر	محبت (دوستی کا خیال تو رکھیں)	رشتہ داری میں	اور	جو

يَّقْتَرِفْ	حَسَنَةً ①	نَّزِدْ	لَهٗ	فِيْهَا	حُسْنًا ۭ
وہ کماتا ہے	نیکی (تو)	ہم زیادہ کر دیتے ہیں	اس کے لیے	اس میں	بھلائی (خوبی کو)

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ات ، ـٰی ، ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔③ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے اور یہ علامت بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔④ هُوَ کے بعد ایسا اسم جس کے شروع میں اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اسم کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑥ قُلْ دراصل قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق وْ کو گرا دیا گیا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ شَكُوۡرٌ ﴿23﴾	بیشک اللہ بہت بخشنے والا بہت قدردان ہے۔﴿23﴾
اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ۚ	کیا وہ کہتے ہیں اس (نبی) نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے
فَاِنۡ یَّشَاِ اللّٰهُ	پس اگر اللہ چاہے
یَخۡتِمۡ عَلٰی قَلۡبِكَ ؕ	(تو) وہ مہر لگا دے آپ کے دل پر
وَ یَمۡحُ اللّٰهُ الۡبَاطِلَ	اور اللہ باطل کو مٹاتا ہے
وَیُحِقُّ الۡحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ	اور حق کو ثابت کرتا ہے اپنی باتوں سے
اِنَّهٗ عَلِیۡمٌۢ	بے شک وہ خوب جاننے والا ہے
بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿24﴾	سینوں والی باتوں کو۔﴿24﴾
وَهُوَ الَّذِیۡ یَقۡبَلُ التَّوۡبَةَ	اور وہی ہے جو قبول کرتا ہے توبہ
عَنۡ عِبَادِهٖ وَ یَعۡفُوۡا	اپنے بندوں کی اور وہ درگزر کرتا ہے
عَنِ السَّیِّاٰتِ	برائیوں سے
وَ یَعۡلَمُ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿25﴾	اور وہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔﴿25﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَفُوۡرٌ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	عَلِیۡمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
شَكُوۡرٌ	شکر، شاکر، اظہارِ تشکر، شکر گزار۔	بِذَاتِ	ذات، ذاتی طور پر، بذاتِ خود۔
افۡتَرٰی	افترٰی پردازی، مفتری۔	الصُّدُوۡرِ	صدری علم، شرح صدر، ضیق الصدر۔
یَّشَاِ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	یَقۡبَلُ	قبول، قبولیت، مقبول۔
یَخۡتِمۡ	ختم نبوت، خاتم النبیین۔	عِبَادِهٖ	عبد، عابد، عبادت، معبود۔
قَلۡبِكَ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	یَعۡفُوۡا	معاف، عفو ودرگزر، معافی۔
یَمۡحُ	محو ہونا (مٹانا)۔	السَّیِّاٰتِ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
بِكَلِمٰتِهٖ	بالمقابل، بالکل/کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔	تَفۡعَلُوۡنَ	فعل، فاعل، مفعول، افعال۔

اِنَّ ①	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ ②	شَكُوْرٌ ② (23)	اَمْ ③	يَقُوْلُوْنَ
بے شک	اللہ	بہت بخشنے والا	بہت قدردان (ہے)	کیا	وہ سب کہتے ہیں

افْتَرٰی	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا ج	فَاِنْ	يَّشَاِ اللّٰهُ ④
اس (نبی) نے باندھا ہے	اللہ پر	جھوٹ	پس اگر	اللہ چاہے

يَخْتِمْ	عَلٰى قَلْبِكَ ⑤ ط	وَ	يَمْحُ ④	اللّٰهُ ⑥	الْبَاطِلَ ⑥
(تو) وہ مہر لگا دے	آپ کے دل پر	اور	مٹاتا ہے	اللہ	باطل (کو)

وَ	يُحِقُّ	الْحَقَّ ⑥	بِكَلِمٰتِهٖ ط	اِنَّهٗ
اور	وہ ثابت کرتا ہے	حق (کو)	اپنی باتوں سے	بے شک وہ

عَلِيْمٌۢ ②	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (24)	وَ	هُوَ	الَّذِيْ
خوب جاننے والا (ہے)	سینوں والی باتوں کو	اور	وہی (ہے)	جو

يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ ⑥	عَنْ عِبَادِهٖ	وَ	يَعْفُوْا ⑦
وہ قبول کرتا ہے	توبہ	اپنے بندوں سے	اور	وہ درگزر کرتا ہے

عَنِ السَّيِّاٰتِ	وَ	يَعْلَمُ	مَا ⑧	تَفْعَلُوْنَ (25) لا
برائیوں سے	اور	وہ جانتا ہے	جو	تم سب کرتے ہو

ضروری وضاحت

① اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ آپ کا یا تمہارا کیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر والا اسم ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ و لفظ کا حصہ ہے اور ا قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ⑧ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔

وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ	اور وہ قبول کرتا ہے (دعا ان لوگوں کی) جو
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے
وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ	اور وہ زیادہ دیتا ہے انہیں اپنے فضل سے
وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿26﴾	اور (جو) کافر ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے۔﴿26﴾
وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ	اور اگر اللہ فراخ کر دیتا رزق کو اپنے بندوں کے لیے
لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ	(تو) یقیناً وہ سرکش ہو جاتے زمین میں
وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ	اور لیکن وہ اُتارتا ہے
بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ	ایک اندازے کے ساتھ جتنا وہ چاہتا ہے
اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ	بے شک وہ اپنے بندوں سے
خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿27﴾	بہت باخبر خوب دیکھنے والا ہے۔﴿27﴾
وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ	اور وہی ہے جو بارش نازل کرتا ہے
مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا	(اس کے) بعد کہ وہ ناامید ہو چکے ہوتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسْتَجِيْبُ	: مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔	لَبَغَوْا	: باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔
اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مومن۔	الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
عَمِلُوْا	: عمل، اعمال صالحہ، معمول زندگی۔	يُّنَزِّلُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الصّٰلِحٰتِ	: اصلاح، اعمال صالحہ۔	بِقَدَرٍ	: مقدار، حصہ بقدر جثہ۔
يَزِيْدُهُمْ	: زیادہ، مزید، زائد۔	يَشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
فَضْلِهٖ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	خَبِيْرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔
شَدِيْدٌ	: شدید، اشد، متشدد، تشدد، شدت۔	بَصِيْرٌ	: سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔
بَسَطَ	: بساط، بساط کے مطابق، بساط لپیٹنا۔	بَعْدِ	: بعد از طعام، بعد از مرگ، بعد الموت۔

وَ	يَسْتَجِيْبُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
اور	وہ قبول کرتا ہے (دعا)	(اُن لوگوں کی) جو	سب ایمان لائے	اور انہوں نے اعمال کیے

الصّٰلِحٰتِ	وَ	يَزِيْدُهُمْ ①	مِّنْ فَضْلِهٖ ② ط	وَالْكٰفِرُوْنَ
نیک	اور	وہ زیادہ دیتا ہے انہیں	اپنے فضل سے	اور (جو) سب کافر (ہیں)

لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ (26)	وَلَوْ ③	بَسَطَ اللّٰهُ ④
ان کے لیے	عذاب (ہے)	سخت	اور اگر	فراخ کر دیتا اللہ

الرِّزْقَ ④	لِعِبَادِهٖ ②	لَبَغَوْا ⑤	فِي الْاَرْضِ
رزق کو	اپنے بندوں کے لیے	(تو) یقیناً وہ سب سرکش ہو جاتے	زمین میں

وَلٰكِنْ	يُنَزِّلُ	بِقَدَرٍ ⑥	مَّا	يَشَآءُ ط	اِنَّهٗ
اور لیکن	وہ اُتارتا ہے	ایک اندازے کے ساتھ	جتنا	وہ چاہتا ہے	بیشک وہ

بِعِبَادِهٖ ②	خَبِيْرٌ ⑦	بَصِيْرٌ ⑦ (27)	وَهُوَ	الَّذِيْ
اپنے بندوں سے	بہت باخبر	خوب دیکھنے والا (ہے)	اور وہی (ہے)	جو

يُنَزِّلُ	الْغَيْثَ ④	مِنْ بَعْدِ مَا ⑧	قَنَطُوْا
وہ نازل کرتا ہے	بارش	(اس کے) بعد کہ	وہ سب نا اُمید ہو چکے ہوتے ہیں

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔② اسم کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔③ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ لَ تاکید کی علامت ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور اس کے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔

وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ	اور وہ اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے
وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿28﴾	اور وہی کارساز بہت تعریف کے لائق ہے۔ ﴿28﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ	اور اس کی نشانیوں میں سے
خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا	آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا ہے اور (انکا بھی) جو
بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ	اس نے پھیلا دیے ان دونوں میں کوئی جاندار
وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ	اور وہ ان کے اکٹھا کرنے پر
اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ﴿29﴾ ع	جب وہ چاہے خوب قادر ہے۔ ﴿29﴾ ع
وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ	اور جو (بھی) تمہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے
فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ	تو وہ اسی کی وجہ سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے کمایا
وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿30﴾ ط	اور وہ درگزر کر دیتا ہے بہت سی باتوں سے۔ ﴿30﴾
وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚۖ	اور نہیں ہو تم ہرگز عاجز کرنے والے (اسے) زمین میں
وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور نہیں تمہارا اللہ کے سوا

الربع 3/10/4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَنْشُرُ	ناشر، منشور، نشر و اشاعت، نشریات۔	قَدِيْرٌ	قدرت، قادر، قدیر۔
رَحْمَتَهٗ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	اَصَابَكُمْ	مصیبت، آلام و مصائب۔
الْوَلِيُّ	ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔	كَسَبَتْ	کسبِ حلال، وہبی و کسبی، اکتسابِ فیض۔
الْحَمِيْدُ	حمد و ثنا، حامد، محمود۔	اَيْدِيْكُمْ	یدِ بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
خَلْقُ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	يَعْفُوْا	معاف، عفو و درگزر، معافی۔
السَّمٰوٰتِ	ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	كَثِيْرٍ	اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
جَمْعِهِمْ	جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	بِمُعْجِزِيْنَ	عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔
يَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	الْاَرْضِ	ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔

وَ	يَنْشُرُ	رَحْمَتَهٗ ؕ	وَ	هُوَ الْوَلِيُّ ①
اور	وہ پھیلا دیتا ہے	اپنی رحمت	اور	وہی کارساز

الْحَمِيْدُ ﴿28﴾	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	خَلْقُ	السَّمٰوٰتِ ②
بہت تعریف والا (ہے)	اور	اس کی نشانیوں میں سے	پیدا کرنا (ہے)	آسمانوں

وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَثَّ	فِيْهِمَا	مِنْ دَآبَّةٍ ؕ ②③
اور	زمین (کا)	اور	(انکا بھی) جو	اس نے پھیلا دیے	ان دونوں میں	جاندار

ع 3/10/4 الربع

وَ	هُوَ	عَلٰى جَمْعِهِمْ	اِذَا	يَشَآءُ	قَدِيْرٌ ﴿29﴾ ع
اور	وہ	ان کے اکٹھا کرنے پر	جب	وہ چاہے	خوب قادر (ہے)

وَ	مَآ	اَصَابَكُمْ ④	مِّنْ مُّصِيْبَةٍ ②③⑤	فَبِمَا	كَسَبَتْ ②
اور	جو	تمہیں پہنچتی ہے	کوئی مصیبت	تو وہ اسی کی وجہ سے ہے جو	کمایا

اَيْدِيْكُمْ ④	وَ	يَعْفُوْا ⑥	عَنْ كَثِيْرٍ ﴿30﴾ ؕ	وَ	مَآ	اَنْتُمْ
تمہارے ہاتھوں نے	اور	وہ درگزر کر دیتا ہے	بہت سی باتوں سے	اور	نہیں	(ہو) تم

بِمُعْجِزِيْنَ ⑦	فِي الْاَرْضِ ۚۖ	وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ③
ہرگز سب عاجز کرنے والے	زمین میں	اور نہیں	تمہارے لیے	اللہ کے سوا

ضروری وضاحت

① هُوَ کے بعد اَلْ والے اسم میں وہی کا مفہوم ہوتا ہے۔② ةٍ، ات اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ كُمْ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں، اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے ہوتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ یہاں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ و لفظ کا حصہ اور ا قرآنی کتابت میں زائد ہے۔⑦ مَا کے بعد اسم کے شروع میں بِ کا ترجمہ نہیں ہوتا البتہ اسکی موجودگی میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿31﴾	کوئی کارساز اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿31﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ	اور اسکی نشانیوں میں سے سمندر میں چلنے والے جہاز ہیں
كَالْاَعْلَامِ ﴿32﴾	پہاڑوں کی طرح۔ ﴿32﴾
اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ	اگر وہ چاہے (تو) ہوا کو ٹھہرا دے
فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕ	پھر وہ کھڑے رہ جائیں اس (سمندر) کی سطح پر
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں واقعی نشانیاں ہیں
لِّكُلِّ صَبَّارٍ	ہر بہت صبر کرنے والے کے لیے
شَكُوْرٍ ۙ﴿33﴾	شکر کرنے والے (کے لیے)۔ ﴿33﴾
اَوْ يُوْبِقْهُنَّ	یا (چاہے تو) وہ ہلاک کر دے اُنہیں
بِمَا كَسَبُوْا	(اس) کی وجہ سے جو انہوں نے کمایا
وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ۫﴿34﴾	اور (چاہے تو) وہ درگزر کر دے بہت سوں سے۔ ﴿34﴾
وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ	اور (تاکہ) جان لیں (وہ لوگ) جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الرِّيْحَ	ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
وَّلِيٍّ	ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔	لِّكُلِّ	لہٰذا/کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	صَبَّارٍ	صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔
نَصِيْرٍ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔	شَكُوْرٍ	شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکرگزار۔
الْبَحْرِ	بحر قلزم، بحیرۂ عرب، برّ و بحر۔	كَسَبُوْا	کسبِ حلال، وہبی وکسبی، اکتسابِ فیض۔
كَالْاَعْلَامِ	کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	يَعْفُ	معاف، عفو ودرگزر، معافی۔
يَّشَاْ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	كَثِيْرٍ	اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
يُسْكِنِ	ساکن، سکون۔	يَعْلَمَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔

مِنْ وَّلِيٍّ ①②	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ ② (31)	وَ
کوئی کارساز	اور	نہ	کوئی مددگار	اور

مِنْ اٰيٰتِهِ	الْجَوَارِ	فِي الْبَحْرِ	كَالْاَعْلَامِ ط (32)
اسکی نشانیوں میں سے	جہاز (ہیں)	سمندر میں (چلنے والے)	پہاڑوں کی طرح

اِنْ	يَّشَاْ	يُسْكِنِ	الرِّيْحَ ③	فَيَظْلَلْنَ ④
اگر	وہ چاہے (تو)	وہ ٹھہرا دے	ہوا (کو)	پھر وہ (کشتیاں) ہوجائیں

رَوَاكِدَ	عَلٰى ظَهْرِهٖ ط	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ⑤
کھڑی ہونے والی	اس (سمندر) کی سطح پر	بے شک	اس میں

لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ صَبَّارٍ ⑥	شَكُوْرٍ ⑥ (33) لا
واقعی نشانیاں (ہیں)	ہر بہت صبر کرنے والے کے لیے	شکر کرنے والے (کے لیے)

اَوْ	يُوْبِقْهُنَّ ④	بِمَا ⑦	كَسَبُوْا
یا (چاہے تو)	وہ ہلاک کردے انہیں	(اس کی) وجہ سے جو	انہوں نے کمایا

وَ	يَعْفُ	عَنْ كَثِيْرٍ (34) ز	وَّ	يَعْلَمَ	الَّذِيْنَ
اور (چاہے تو)	وہ درگزر کردے	بہت (سوں) سے	اور	(تاکہ) جان لیں	(وہ لوگ) جو

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④ ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں اور هُنَّ بھی جمع مؤنث کی علامت ہے۔⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کردیا جاتا ہے۔⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

يُجَادِلُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِنَا ؕ	ہماری آیات میں وہ جھگڑتے ہیں
مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِيۡصٍ ﴿35﴾	(کہ) نہیں ہے ان کے لیے کوئی بھاگنے کی جگہ۔ ﴿35﴾
فَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ	پس جو بھی کوئی چیز تم دیے گئے ہو
فَمَتَاعُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ وَمَا	تو (وہ) دنیوی زندگی کا سامان ہے، اور جو کچھ
عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ وَّ اَبۡقٰى	اللہ کے پاس ہے وہ بہت بہتر اور بہت پائیدار ہے
لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	(اُن لوگوں) کے لیے جو ایمان لائے
وَعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ۚ ﴿36﴾	اور اپنے رب پر وہ بھروسا کرتے ہیں۔ ﴿36﴾
وَالَّذِيۡنَ يَجۡتَنِبُوۡنَ كَبٰٓئِرَ الۡاِثۡمِ	اور (وہ لوگ) جو بچتے ہیں کبیرہ گناہوں (سے)
وَالۡفَوَاحِشَ وَ اِذَا مَا غَضِبُوۡا	اور بے حیائیوں سے اور جونہی وہ غصہ کرتے ہیں
هُمۡ يَغۡفِرُوۡنَ ۚ ﴿37﴾	(تو) وہ معاف کردیتے ہیں۔ ﴿37﴾
وَالَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمۡ	اور (وہ لوگ) جنہوں نے اپنے رب کا حکم مانا
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۖ وَ اَمۡرُهُمۡ	اور اُنہوں نے نماز قائم کی، اور ان کا کام

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُجَادِلُوۡنَ : جنگ وجدل، جدال۔	كَبٰٓئِرَ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
فَمَتَاعُ : متاعِ کارواں، مال ومتاع۔	الۡفَوَاحِشَ : فحش، فحاشی، فواحش، فاحشہ۔
الۡحَيٰوةِ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	غَضِبُوۡا : غیظ وغضب، غضبناک۔
عِنۡدَ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	يَغۡفِرُوۡنَ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
خَيۡرٌ : خیر، خیریت، خیر خواہی، صدقہ وخیرات۔	اسۡتَجَابُوۡا : مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔
اَبۡقٰى : باقی، بقایا، بقیہ۔	اَقَامُوا : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
يَتَوَكَّلُوۡنَ : توکل، متوکل علی اللہ۔	الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی، صلاۃ تسبیح۔
يَجۡتَنِبُوۡنَ : اجتناب۔	اَمۡرُهُمۡ : امر آمر، مامور، امارت اسلامی۔

يُجَادِلُوۡنَ	فِيۡۤ اٰيٰتِنَا ؕ	مَا	لَهُمۡ
وہ سب جھگڑتے ہیں	ہماری آیات میں	(کہ) نہیں (ہے)	ان کے لیے

مِّنۡ مَّحِيۡصٍ ①② ﴿35﴾	فَمَاۤ	اُوۡتِيۡتُمۡ ③	مِّنۡ شَىۡءٍ ①②
کوئی بھاگنے کی جگہ	پس جو (بھی)	تم دیے گئے ہو	کوئی چیز

فَمَتَاعُ	الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ	وَ	مَا	عِنۡدَ اللّٰهِ	خَيۡرٌ
تو (وہ) سامان (ہے)	دنیوی زندگی (کا)	اور	جو (کچھ)	اللہ کے پاس (ہے)	(وہ) بہتر

وَّ	اَبۡقٰى ④	لِلَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	عَلٰى رَبِّهِمۡ
اور	زیادہ پائیدار (ہے)	(اُن لوگوں) کے لیے جو	سب ایمان لائے	اور	اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُوۡنَ ۚ ⑤ ﴿36﴾	وَ	الَّذِيۡنَ	يَجۡتَنِبُوۡنَ	كَبٰٓئِرَ الۡاِثۡمِ
وہ سب بھروسہ کرتے ہیں	اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب بچتے ہیں	کبیرہ گناہوں (سے)

وَ	الۡفَوَاحِشَ	وَ	اِذَا مَا ⑥	غَضِبُوۡا	هُمۡ يَغۡفِرُوۡنَ ۚ ⑦ ﴿37﴾
اور	بے حیائیوں (سے)	اور	جونہی	وہ سب غصہ کریں	(تو) وہ سب معاف کر دیتے ہیں

وَالَّذِيۡنَ	اسۡتَجَابُوۡا	لِرَبِّهِمۡ ⑧	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ ۖ	وَاَمۡرُهُمۡ
اور (وہ لوگ) جن	سب نے حکم مانا	اپنے رب کا	اور اُن سب قائم کی	نماز	اور انکا کام

ضروری وضاحت

① یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اِذَا کے ساتھ جب مَا ہو تو ترجمہ جونہی کیا جاتا ہے۔ ⑦ هُمۡ اور يـ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑧ اسم کے ساتھ لِـ کا ترجمہ لیے ہوتا ہے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کر دیا جاتا ہے۔

شُوْرٰی بَیۡنَهُمۡ ۪ وَ مِمَّا	آپس میں مشورہ کرنا ہے اور (اس) میں سے جو
رَزَقۡنٰهُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ﴿38﴾	ہم نے انہیں رزق دیا ہے وہ خرچ کرتے ہیں۔ ﴿38﴾
وَالَّذِیۡنَ اِذَاۤ اَصَابَهُمُ الۡبَغۡیُ	اور (وہ لوگ) جو کہ جب ان پر زیادتی ہوتی ہے
هُمۡ یَنۡتَصِرُوۡنَ ﴿39﴾	(تو) وہ بدلہ لیتے ہیں۔ ﴿39﴾
وَجَزٰٓؤُا سَیِّئَةٍ سَیِّئَةٌ مِّثۡلُهَا ۚ	اور برائی کا بدلہ اس جیسی برائی ہے
فَمَنۡ عَفَا وَ اَصۡلَحَ	پھر جو معاف کر دے اور اصلاح کر لے
فَاَجۡرُهٗ عَلَی اللّٰهِ ؕ	تو اس کا اجر اللہ کے ذمّے ہے
اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿40﴾	بے شک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿40﴾
وَ لَمَنِ انۡتَصَرَ بَعۡدَ ظُلۡمِهٖ	اور بلاشبہ جو بدلہ لے اپنے (اوپر) ظلم کے بعد
فَاُولٰٓئِکَ	تو یہی (وہ لوگ ہیں کہ)
مَا عَلَیۡهِمۡ مِّنۡ سَبِیۡلٍ ﴿41﴾ ؕ	نہیں ہے ان پر کوئی (الزام کا) راستہ۔ ﴿41﴾
اِنَّمَا السَّبِیۡلُ عَلَی الَّذِیۡنَ	بیشک صرف راستہ (الزام) تو (ان لوگوں) پر ہے جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شُوْرٰی	: مشورہ، مشاورت، مجلس شوریٰ۔	سَیِّئَةٍ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
بَیۡنَهُمۡ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	مِّثۡلُهَا	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
مِمَّا	: منجانب، من وعن/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔	عَفَا	: معاف، عفو و درگزر، معافی۔
یُنۡفِقُوۡنَ	: نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	اَصۡلَحَ	: اصلاح، صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
وَ	: شام وسحر، لیل ونہار، عزت وذلت۔	فَاَجۡرُهٗ	: اجر وثواب، اجر عظیم، اجرت۔
اَصَابَهُمۡ	: مصیبت، آلام ومصائب۔	یُحِبُّ	: حب، حبیب، محب، محبت۔
الۡبَغۡیُ	: باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔	الظّٰلِمِیۡنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
جَزٰٓؤُا	: جزا وسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔	سَبِیۡلٍ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

شُوْرٰی	بَیْنَهُمْ ۠	وَ	مِمَّا ①	رَزَقْنٰهُمْ
مشورہ کرنا (ہے)	اُنکے درمیان (آپس میں)	اور	(اس) میں سے جو	ہم نے رزق دیا ہے انہیں

یُنْفِقُوْنَ ۚ ﴿38﴾	وَ	الَّذِیْنَ	اِذَآ	اَصَابَهُمُ
وہ سب خرچ کرتے ہیں	اور	(وہ لوگ کہ) جو	جب	ان پر ہوتی ہے

الْبَغْیُ	هُمْ یَنْتَصِرُوْنَ ② ﴿39﴾	وَ	جَزٰٓؤُا	سَیِّئَةٍ	سَیِّئَةٌ
زیادتی	(تو) وہ سب بدلہ لیتے ہیں	اور	بدلہ	برائی (کا)	برائی (ہے)

مِّثْلُهَا ۚ	فَمَنْ ③	عَفَا	وَ	اَصْلَحَ	فَاَجْرُهٗ ③
اس جیسی	پھر جو	معاف کردے	اور	اصلاح کرلے	تو اس کا اجر

عَلَی اللّٰهِ ۭ ④	اِنَّهٗ	لَا یُحِبُّ	الظّٰلِمِیْنَ ﴿40﴾	وَ	لَمَنِ
اللہ کے ذمے ہے	بے شک وہ	وہ پسند نہیں کرتا	ظالموں کو	اور	بلاشبہ جو

انْتَصَرَ	بَعْدَ ظُلْمِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ ③⑤	مَا	عَلَیْهِمْ
بدلہ لے	اپنے (اوپر) ظلم کے بعد	تو یہی وہ لوگ ہیں کہ	نہیں (ہے)	ان پر

مِّنْ سَبِیْلٍ ⑥⑦ ﴿41﴾ ۭ	اِنَّمَا ⑧	السَّبِیْلُ	عَلَی الَّذِیْنَ
(الزام کا) کوئی راستہ	بے شک صرف	راستہ (الزام)	(تو اُن لوگوں) پر (ہے) جو

ضروری وضاحت

① مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔② هُمْ اور یَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔③ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ کبھی پھر کبھی تو کبھی پس اور کبھی سو ہوتا ہے۔④ عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ ذمے ہے کیا گیا ہے۔⑤ اُولٰٓئِكَ اشارہ بعید کیلئے جمع کی علامت ہے اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں بیشک کے ساتھ صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔

يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ	لوگوں پر ظلم کرتے ہیں
وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ	اور زمین میں ناحق سرکشی کرتے ہیں
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ	یہی لوگ ہیں (کہ) اِن کے لیے
عَذَابٌ اَلِيْمٌ (42)	دردناک عذاب ہے۔ (42)
وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ	اور بلاشبہ جو صبر کرے اور معاف کرے بیشک یہ
لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ (43) ع 4/14/5	یقیناً بڑی ہمت کے کاموں سے ہے۔ (43)
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ	اور جسے اللہ گمراہ کر دے
فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ	پھر نہیں ہے اُس کا کوئی دوست اس کے بعد
وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ	اور آپ دیکھیں کے ظالموں کو
لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ	(کہ) جب وہ عذاب کو دیکھیں گے (تو) کہیں گے
هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ۚ (44)	کیا (دنیا میں) واپس جانے کی کوئی سبیل ہے۔ (44)
وَتَرٰىهُمْ	اور آپ دیکھیں گے انہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَظْلِمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	عَزْمِ	عزم، عزائم، اولوا العزم۔
النَّاسَ	عوام الناس، عامۃ الناس۔	الْاُمُوْرِ	امر آمر، مامور، امارت اسلامی۔
يَبْغُوْنَ	باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔	يُّضْلِلِ	ضلالت و گمراہی۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	وَّلِيٍّ	ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔
بِغَيْرِ	بغیر، اجازت کے بغیر، پینے کے بغیر۔	تَرَى	رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
الْحَقِّ	حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔	يَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَلِيْمٌ	عذاب الیم، الم ناک، رنج والم۔	مَرَدٍّ	رد، مردود، تردید، مرتد۔
غَفَرَ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	سَبِيْلٍ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

یَظْلِمُوْنَ	النَّاسَ [1]	وَ	یَبْغُوْنَ	فِی الْاَرْضِ
وہ سب ظلم کرتے ہیں	لوگوں (پر)	اور	وہ سب سرکشی کرتے ہیں	زمین میں

بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ [2]	اُولٰٓئِكَ [3]	لَهُمْ [4]	عَذَابٌ	اَلِیْمٌ ﴿42﴾
ناحق	یہی لوگ (ہیں)	(کہ) ان کے لیے	عذاب (ہے)	دردناک

وَ	لَمَنْ	صَبَرَ	وَ	غَفَرَ	اِنَّ	ذٰلِكَ [3]
اور	بلاشبہ جو	صبر کرے	اور	معاف کرے	بے شک	یہ

ع 14 4 5

لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿43﴾ ع	وَ	مَنْ	یُّضْلِلِ	اللّٰهُ
یقیناً بڑی ہمت کے کاموں میں سے (ہے)	اور	جسے	وہ گمراہ کردے	اللہ

فَمَا	لَهٗ [4]	مِنْ وَّلِیٍّ [5][6]	مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ [5]	وَ	تَرَی
پھر نہیں ہے	اس کا	کوئی دوست	اس کے بعد	اور	آپ دیکھیں گے

الظّٰلِمِیْنَ	لَمَّا	رَاَوُا [7]	الْعَذَابَ [1]	یَقُوْلُوْنَ
ظالموں کو	(کہ) جب	وہ سب دیکھیں گے	عذاب (کو)	(تو) وہ سب کہیں گے

هَلْ	اِلٰی مَرَدٍّ	مِّنْ سَبِیْلٍ ﴿44﴾ ج [5][6]	وَ	تَرٰىهُمْ
کیا	(دنیا میں) واپسی کی طرف	کوئی سبیل (ہے)	اور	آپ دیکھیں گے انہیں

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔② یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ اُولٰٓئِكَ اور ذٰلِكَ ان دونوں کا ترجمہ وہ یا وہ لوگ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا یہ لوگ بھی کردیا جاتا ہے، اور عموماً ان دونوں کا استعمال بات میں زور ڈالنے کیلئے ہوتا ہے۔④ لَهُمْ اور لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا، پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ کیا گیا ہے۔⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ رَاَوُا فعل ماضی ہے ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

يُعۡرَضُوۡنَ عَلَيۡهَا	(کہ) وہ پیش کیے جائیں گے اس (آگ) پر
خٰشِعِيۡنَ مِنَ الذُّلِّ	جھکے ہوئے ذلت (کی وجہ) سے
يَنۡظُرُوۡنَ مِنۡ طَرۡفٍ خَفِيٍّ ؕ	وہ دیکھتے ہونگے چھپی نگاہ (کن انکھیوں) سے
وَقَالَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا	اور کہیں گے (وہ لوگ) جو ایمان لائے
اِنَّ الۡخٰسِرِيۡنَ الَّذِيۡنَ	بیشک خسارہ پانے والے (وہ لوگ ہیں) جنہوں نے
خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ	خسارے میں ڈالا اپنے آپ کو
وَاَهۡلِيۡهِمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ	اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن
اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ	آگاہ رہو بے شک ظالم لوگ (ہی)
فِىۡ عَذَابٍ مُّقِيۡمٍ ﴿45﴾	دائمی عذاب میں ہونگے۔ ﴿45﴾
وَمَا كَانَ لَهُمۡ مِّنۡ اَوۡلِيَآءَ	اور نہیں ہوں گے ان کے لیے کوئی دوست
يَنۡصُرُوۡنَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ	(کہ) وہ ان کی مدد کریں اللہ کے سوا
وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ	اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو نہیں ہے اس کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُعۡرَضُوۡنَ : عرض، معروضات، عرضی نویس۔	اَنۡفُسَهُمۡ : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
خٰشِعِيۡنَ : خشوع وخضوع۔	اَهۡلِيۡهِمۡ : اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔
الذُّلِّ : ذلت ورسوائی، ذلت آمیز۔	الۡقِيٰمَةِ : یوم قیامت، قیامتیں گزر گئیں۔
يَنۡظُرُوۡنَ : نظر، نظارہ، منظر، منظورنظر، تناظر۔	الظّٰلِمِيۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
خَفِيٍّ : خفیہ، مخفی، خفیہ طور پر۔	مُّقِيۡمٍ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَوۡلِيَآءَ : ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔
اٰمَنُوۡۤا : امن، ایمان، مومن۔	يَنۡصُرُوۡنَهُمۡ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
الۡخٰسِرِيۡنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔	يُّضۡلِلِ : ضلالت وگمراہی۔

یُعْرَضُوْنَ ①	عَلَیْهَا	خٰشِعِیْنَ	مِنَ الذُّلِّ
وہ سب پیش کیے جائیں گے	اس (آگ) پر	سب جھکے ہوئے	ذلت (کی وجہ) سے

یَنْظُرُوْنَ	مِنْ طَرْفٍ خَفِیٍّ ؕ	وَ	قَالَ ②	الَّذِیْنَ
وہ سب دیکھتے ہوں گے	چھپی نگاہ (کن انکھیوں) سے	اور	کہیں گے	(وہ لوگ) جو

اٰمَنُوْٓا	اِنَّ ③	الْخٰسِرِیْنَ	الَّذِیْنَ	خَسِرُوْٓا
سب ایمان لائے	بیشک	سب خسارہ پانے والے	جن	سب نے خسارے میں ڈالا

اَنْفُسَهُمْ ④	وَ	اَهْلِیْهِمْ ④	یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ	اَلَآ ⑤
اپنے آپ (کو)	اور	اپنے گھر والوں (کو)	قیامت کے دن	آگاہ رہو

اِنَّ ③	الظّٰلِمِیْنَ	فِیْ عَذَابٍ مُّقِیْمٍ (45)	وَ	مَا	كَانَ ⑥
بے شک	سب ظالم لوگ ہی	دائمی عذاب میں (ہوں گے)	اور	نہیں	ہوں گے

لَهُمْ	مِّنْ اَوْلِیَآءَ	یَنْصُرُوْنَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ ⑦
ان کے لیے	کوئی دوست	وہ سب مدد کریں ان کی	(کہ) اللہ کے سوا

وَ	مَنْ	یُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ
اور	جسے	وہ گمراہ کردے	اللہ	تو نہیں (ہے)	اس کے لیے

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہوتو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔② قَالَ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے یہاں ضرورتاً مستقبل کا ترجمہ کیا گیا ہے۔③ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔④ هُمْ یا هِمْ اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑤ اَلَآ حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار ہوتا ہے۔⑥ كَانَ واحد فعل ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔⑦ دُوْنَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

مِنۡ سَبِيۡلٍ ﴿46﴾	(ہدایت کا) کوئی راستہ۔ ﴿46﴾
اِسۡتَجِيۡبُوۡا لِرَبِّكُمۡ	اپنے رب کی (دعوت) قبول کرلو
مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِىَ يَوۡمٌ	اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے
لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ	جسکے ٹلنے کی کوئی صورت نہیں اللہ کی طرف سے
مَا لَكُمۡ مِّنۡ مَّلۡجَاٍ يَّوۡمَئِذٍ	نہیں ہوگی تمہارے لیے اس دن کوئی جائے پناہ
وَّمَا لَكُمۡ	اور نہ تمہارے لیے
مِّنۡ نَّكِيۡرٍ ﴿47﴾	(گناہوں سے) انکار کی کوئی صورت (ہوگی)۔ ﴿47﴾
فَاِنۡ اَعۡرَضُوۡا	پھر اگر وہ منہ پھیر لیں
فَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ عَلَيۡهِمۡ حَفِيۡظًا ؕ	تو ہم نے آپ کو ان پر کوئی نگران بنا کر نہیں بھیجا
اِنۡ عَلَيۡكَ اِلَّا الۡبَلٰغُ ؕ	نہیں ہے آپ کے ذمے مگر پہنچا دینا
وَاِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ	اور بے شک ہم جب انسان کو مزہ چکھاتے ہیں
مِنَّا رَحۡمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ	اپنی طرف سے رحمت کا (تو) وہ خوش ہوتا ہے اس پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَبِيۡلٍ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
اِسۡتَجِيۡبُوۡا : مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔
قَبۡلِ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
يَوۡمٌ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مَرَدَّ : رد، مردود، تردید، مرتد۔
مَّلۡجَاٍ : ملجا و ماوٰی۔
نَّكِيۡرٍ : منکر، انکار، انکاری ہونا۔

اَعۡرَضُوۡا : اعراض کرنا۔
اَرۡسَلۡنٰكَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
حَفِيۡظًا : حفاظت، محافظ، حفظ ما تقدم، محفوظ۔
اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
الۡبَلٰغُ : بالغ، بلوغ، بلوغت، ابلاغ۔
اَذَقۡنَا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
رَحۡمَةً : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
فَرِحَ : فرحت، مفرح قلب، تفریح۔

مِنْ سَبِيْلٍ ؕ①② (46)	اِسْتَجِيْبُوْا	لِرَبِّكُمْ	مِّنْ قَبْلِ
(ہدایت کا) کوئی راستہ	تم سب دعوت قبول کرلو	اپنے رب کی	(اس) سے پہلے

اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا مَرَدَّ③	لَهٗ④	مِنَ اللّٰهِ ؕ
کہ	وہ آجائے	دن	کوئی ٹلنے کی (صورت) نہیں	اُس کے	اللہ (کی طرف) سے

مَا	لَكُمْ④	مِّنْ مَّلْجَاٍ①②	يَّوْمَئِذٍ	وَّ	مَا
نہیں (ہوگی)	تمہارے لیے	کوئی جائے پناہ	اس دن	اور	نہ

لَكُمْ④	مِّنْ نَّكِيْرٍ①② (47)	فَاِنْ	اَعْرَضُوْا
تمہارے لیے	(گناہوں سے) کوئی انکار (کی صورت ہوگی)	پھر اگر	وہ سب منہ پھیرلیں

فَمَآ	اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا ؕ②
تو نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	اُن پر	کوئی نگران (بناکر)

اِنْ⑤	عَلَيْكَ	اِلَّا	الْبَلٰغُ ؕ	وَ	اِنَّآ⑥	اِذَآ
نہیں (ہے)	آپ پر (یعنی آپکے ذمے)	مگر	پہنچا دینا	اور	بے شک ہم	جب

اَذَقْنَا⑦	الْاِنْسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً	فَرِحَ⑦	بِهَا ج
ہم مزہ چکھاتے ہیں	انسان کو	اپنی (طرف) سے	رحمت کا	وہ خوش ہوتا ہے	اس پر

ضروری وضاحت

①یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔②ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہوتو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔④ لَهٗ اور لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا، پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ کیا گیا ہے۔⑤اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے لیکن اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہوتو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑥اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کیلئے ایک نون گراہوا ہے۔⑦یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً حال میں کیا گیا ہے۔

وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا	اور اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے (اس) وجہ سے جو
قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ	انکے ہاتھوں نے آگے بھیجا (تو وہ سب احسان بھول جاتے ہیں)
فَاِنَّ الۡاِنۡسَانَ كَفُوۡرٌ ﴿48﴾	پس بے شک انسان بہت ناشکرا ہے۔ ﴿48﴾
لِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے
يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ	وہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے
يَهَبُ لِمَنۡ يَّشَآءُ اِنَاثًا	جس کو چاہتا ہے وہ بیٹیاں عطا کرتا ہے
وَّيَهَبُ لِمَنۡ يَّشَآءُ الذُّكُوۡرَ ۙ﴿49﴾	اور جس کو چاہتا ہے وہ بیٹے عطا کرتا ہے۔ ﴿49﴾
اَوۡ يُزَوِّجُهُمۡ ذُكۡرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ	یا ملا کر دیتا ہے اُنہیں بیٹے اور بیٹیاں
وَيَجۡعَلُ مَنۡ يَّشَآءُ عَقِيۡمًا ؕ	اور جسے چاہتا ہے وہ بانجھ کر دیتا ہے
اِنَّهٗ عَلِيۡمٌ قَدِيۡرٌ ﴿50﴾	بیشک وہ خوب علم والا ہے، بہت قدرت والا ہے۔ ﴿50﴾
وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ	اور کسی بشر کے لیے (ممکن) نہیں ہے
اَنۡ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ	کہ اللہ اس سے کلام کرے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَيِّئَةٌ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	يَهَبُ	: ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔
قَدَّمَتۡ	: قدم، مقدمہ الجیش، تقدیم، اقدام۔	اِنَاثًا	: مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔
اَيۡدِيۡهِمۡ	: یدِ بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	الذُّكُوۡرَ	: مذکر، مذکر و مؤنث، تذکیر و تانیث۔
كَفُوۡرٌ	: کفرانِ نعمت۔	يُزَوِّجُهُمۡ	: حقوق الزوجین، زوجہ، ازواج مطہرات۔
مُلۡكُ	: مالک، ملکیت، املاک، مُلک و ملت۔	عَلِيۡمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
الۡاَرۡضِ	: ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	قَدِيۡرٌ	: قدرت، قادر، قدیر۔
يَخۡلُقُ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	لِبَشَرٍ	: الحمدللہ، لہٰذا/ بشر، بشریت، بشری تقاضا۔
يَشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	يُّكَلِّمَهُ	: کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔

وَ	اِنۡ ①	تُصِبۡهُمۡ ②③	سَيِّئَةٌۢ ②④	بِمَا ⑤	قَدَّمَتۡ ②	اَيۡدِيۡهِمۡ
اور	اگر	انہیں پہنچتی ہے	کوئی تکلیف	(اس) وجہ سے جو	آگے بھیجا	انکے ہاتھوں نے

فَاِنَّ	الۡاِنۡسَانَ	كَفُوۡرٌ (48)	لِلّٰهِ	مُلۡكُ	السَّمٰوٰتِ ②
پس بیشک	انسان	بہت ناشکرا (ہے)	اللہ (ہی) کے لیے (ہے)	بادشاہی	آسمانوں (کی)

وَ	الۡاَرۡضِ ط	يَخۡلُقُ	مَا ⑤	يَشَآءُ ط	يَهَبُ	لِمَنۡ ⑥
اور	زمین (کی)	وہ پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	وہ عطا کرتا ہے	جس کو

يَّشَآءُ	اِنَاثًا	وَّ	يَهَبُ	لِمَنۡ ⑥	يَّشَآءُ	الذُّكُوۡرَ لا (49)
وہ چاہتا ہے	بیٹیاں	اور	وہ عطا کرتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	بیٹے

اَوۡ	يُزَوِّجُهُمۡ ③	ذُكۡرَانًا	وَّ	اِنَاثًا ج	وَ	يَجۡعَلُ
یا	وہ ملا کر دیتا ہے انہیں	بیٹے	اور	بیٹیاں	اور	وہ کر دیتا ہے

مَنۡ	يَّشَآءُ	عَقِيۡمًا ط	اِنَّهٗ	عَلِيۡمٌ ⑦	قَدِيۡرٌ ⑦ (50)
جسے	وہ چاہتا ہے	بانجھ	بیشک وہ	خوب علم والا (ہے)	بہت قدرت والا (ہے)

وَ	مَا ⑤	كَانَ	لِبَشَرٍ ④	اَنۡ ①	يُّكَلِّمَهُ	اللّٰهُ
اور	نہیں	ہے (ممکن)	کسی بشر کے لیے	کہ	وہ کلام کرے اس سے	اللہ

ضروری وضاحت

①اِنۡ کا ترجمہ اگر اور اَنۡ کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔②تَ، ةً، ۃ اور ات اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔③فعل کے آخر میں هُمۡ کا ترجمہ انہیں ہوتا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ مَا کے کئی معانی ہیں کبھی اس کا ترجمہ جو، جس کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔⑥ لِ کا اصل ترجمہ لیے ہوتا ہے کبھی ضرورتاً کو یا کا کر دیا جاتا ہے۔⑦ فَعِيۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب یا بہت کیا گیا ہے۔

اِلَّا وَحْیًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ	مگر وحی (الہام) کے ذریعے یا پردے کے پیچھے سے
اَوْ یُرْسِلَ رَسُوْلًا	یا (یہ کہ) وہ کوئی رسول (فرشتہ) بھیجے
فَیُوْحِیَ بِاِذْنِهٖ	تو وہ وحی پہنچاتا ہے اس کے حکم سے
مَا یَشَآءُ ؕ	جو وہ (اللہ) چاہتا ہے
اِنَّهٗ عَلِیٌّ حَکِیْمٌ ﴿51﴾	بلاشبہ وہ بہت بلند بہت حکمت والا ہے۔ ﴿51﴾
وَکَذٰلِكَ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ	اور اسی طرح ہم نے وحی کی آپ کی طرف
رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ	ایک روح (یعنی قرآن) کی اپنے حکم سے
مَا کُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْکِتٰبُ	آپ نہیں جانتے تھے (کہ) کتاب کیا ہے
وَلَا الْاِیْمَانُ وَلٰکِنْ جَعَلْنٰهُ	اور نہ ایمان کو اور لیکن ہم نے بنا دیا اسے
نُوْرًا نَّهْدِیْ بِهٖ	ایک روشنی ہم ہدایت کرتے ہیں اسکے ذریعے سے
مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ	اپنے بندوں میں سے جسے ہم چاہتے ہیں
وَ اِنَّكَ لَتَهْدِیْۤ	اور بے شک آپ یقیناً رہنمائی کرتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَحْیًا	: وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔	حَکِیْمٌ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
وَّرَآئِ	: ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔	کَذٰلِكَ	: کالعدم، کما حقہ۔
حِجَابٍ	: حجاب۔	اَمْرِنَا	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
یُرْسِلَ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	تَدْرِیْ	: روایت ودرایت۔
بِاِذْنِهٖ	: اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔	الْاِیْمَانُ	: امن، ایمان، مومن۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	نُوْرًا	: بدرِ منیر، نور، منور، انوار۔
یَشَآءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔	نَّهْدِیْ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
عَلِیٌّ	: اعلیٰ وارفع، عالی مرتبت، عالی شان۔	عِبَادِنَا	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔

اِلَّا	وَحۡيًا	اَوۡ	مِنۡ وَّرَآئِ حِجَابٍ	اَوۡ
مگر	وحی (کے ذریعے)	یا	پردے کے پیچھے سے	یا

يُرۡسِلَ	رَسُوۡلًا ①	فَيُوۡحِيَ ②	بِاِذۡنِهٖ ③
(یہ کہ) وہ بھیجے	کوئی رسول	تو وہ وحی پہنچاتا ہے	اس کے حکم سے

مَا ④	يَشَآءُ ؕ	اِنَّهٗ	عَلِيٌّ ⑤	حَكِيۡمٌ ⑤ (51)
جو	وہ (اللہ) چاہتا ہے	بلاشبہ وہ	بہت بلند	بہت حکمت والا (ہے)

وَ	كَذٰلِكَ	اَوۡحَيۡنَآ	اِلَيۡكَ	رُوۡحًا ①	مِّنۡ اَمۡرِنَا ⑥ ؕ
اور	اسی طرح	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	ایک روح (یعنی قرآن کی)	اپنے حکم سے

مَا ④	كُنۡتَ تَدۡرِيۡ ⑦	مَا ④	الۡكِتٰبُ	وَ	لَا	الۡاِيۡمَانُ
نہیں	تھے آپ جانتے	(کہ) کیا (ہے)	کتاب	اور	نہ	ایمان (کو)

وَ	لٰكِنۡ	جَعَلۡنٰهُ	نُوۡرًا ①	نَّهۡدِيۡ	بِهٖ ③
اور	لیکن	ہم نے بنادیا اُسے	ایک روشنی	ہم ہدایت کرتے ہیں	اسکے ذریعے سے

مَنۡ	نَّشَآءُ	مِنۡ عِبَادِنَا ⑥ ؕ	وَ	اِنَّكَ	لَتَهۡدِيۡۤ
جسے	ہم چاہتے ہیں	اپنے بندوں میں سے	اور	بیشک آپ	یقیناً آپ رہنمائی کرتے ہیں

ضروری وضاحت

①ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔② فَ کا ترجمہ کبھی تو کبھی پس کبھی پھر کبھی سو کیا جاتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بوجہ یا بذریعہ کیا جاتا ہے۔④ مَا کے کئی معانی ہیں کبھی اس کا ترجمہ جو، جس کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ عَلِيٌّ اور حَكِيۡمٌ دونوں مبالغے کے اوزان ہیں اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔⑥اسم کے آخر میں نَا کا ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔⑦فعل کے آخر میں تَ اور دوسرے فعل کے شروع میں تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ آپ کیا گیا ہے۔

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿52﴾	سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿52﴾
صِرَاطِ اللّٰهِ	(اس) اللہ کے راستے (کی طرف)
الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	(وہ) جو اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور جو کچھ زمین میں ہے
اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿53﴾ ع	سنو! اللہ کی طرف سب معاملات لوٹتے ہیں۔ ﴿53﴾

ع 5 10 6

43 سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ 63

اٰيَاتُهَا 89 — رُكُوْعَاتُهَا 07

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ع 11

حٰمٓ ﴿1﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾	حٰمٓ ﴿1﴾ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی قسم۔ ﴿2﴾
اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا	بے شک ہم نے بنایا ہے اسے عربی قرآن
لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿3﴾ وَ اِنَّهٗ	تاکہ تم سمجھو۔ ﴿3﴾ اور بے شک وہ
فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا	ہمارے پاس اصل کتاب (لوح محفوظ) میں ہے
لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿4﴾	یقیناً بہت بلند (درجے والا) نہایت حکمت والا ہے۔ ﴿4﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	وَ	شام وسحر، شان وشوکت، عفت وعصمت۔
صِرَاطٍ	صراط مستقیم، پل صراط۔	الْكِتٰبِ	کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	الْمُبِيْنِ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
السَّمٰوٰتِ	ارض وسما، کتب ساویہ، ساوی آفات۔	عَرَبِيًّا	عرب وعجم، عربی وعجمی، جزیرۃ العرب۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	تَعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول۔
الْاُمُوْرُ	امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔	اُمِّ	اُمُّ القریٰ، اُمُّ الکتاب، اُمِّ موسیٰ۔
بِسْمِ	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔	لَعَلِيٌّ	اعلیٰ وارفع، عالی مرتبت، عالی شان۔
الرَّحْمٰنِ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	حَكِيْمٌ	حکیم الامت، حکمت ودانائی، علیم وحکیم۔

اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿52﴾	صِرَاطِ اللّٰهِ	الَّذِیۡ ①	لَهٗ
سیدھے راستے کی طرف	اللہ کے راستے (کی طرف)	جو (کہ)	اسی کا (ہے)

مَا	فِی السَّمٰوٰتِ ②	وَ	مَا	فِی الۡاَرۡضِ
جو (کچھ)	آسمانوں میں (ہے)	اور	جو (کچھ)	زمین میں (ہے)

اَلَاۤ ③	اِلَی اللّٰهِ	تَصِیۡرُ ②	الۡاُمُوۡرُ ④ ﴿53﴾
سنو!	اللہ (ہی) کی طرف	لوٹتے ہیں	سب معاملات

ع 5 10 6

آیاتھا 89 — 43 سُوۡرَةُ الزُّخۡرُفِ مَکِّیَّةٌ 63 — رُکُوۡعَاتُھَا 07

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

11 م

حٰمٓ ﴿1﴾	وَالۡکِتٰبِ ⑤	الۡمُبِیۡنِ ﴿2﴾	اِنَّا ⑥	جَعَلۡنٰهُ
حٰمٓ	کتاب کی قسم ہے	کھول کر بیان کرنے والی	بیشک ہم	ہم نے بنایا ہے اسے

قُرۡءٰنًا عَرَبِیًّا	لَّعَلَّکُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ⑦ ﴿3﴾	وَ	اِنَّهٗ
عربی قرآن	تا کہ تم سب سمجھو	اور	بے شک وہ

فِیۡۤ اُمِّ الۡکِتٰبِ	لَدَیۡنَا	لَعَلِیٌّ ⑧	حَکِیۡمٌ ﴿4﴾
اصل کتاب (لوح محفوظ) میں (ہے)	ہمارے پاس	یقیناً بہت بلند (درجے والا)	نہایت حکمت والا (ہے)

ضروری وضاحت

① الَّذِیۡ واحد مذکر کی علامت ہے۔② اسم کے آخر میں ات اور فعل کے شروع میں تـ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ اَلَاۤ حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار ہوتا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑤ وَ کا ترجمہ کبھی قسم ہے کبھی اور کبھی اس حال میں کہ کیا جاتا ہے۔⑥ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔⑦ کُمۡ اور تـ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑧ لفظ کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔

اَفَنَضۡرِبُ عَنۡكُمُ الذِّكۡرَ	تو (بھلا) کیا ہم روک لیں تم سے (اس) ذکر کو
صَفۡحًا	اعراض کرتے ہوئے (اس وجہ سے)
اَنۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّسۡرِفِيۡنَ ﴿5﴾	کہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔ ﴿5﴾
وَكَمۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ نَّبِىٍّ	اور کتنے ہی ہم نے نبی بھیجے
فِى الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿6﴾	پہلے لوگوں میں۔ ﴿6﴾
وَمَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ نَّبِىٍّ	اور نہیں آتا تھا ان کے پاس کوئی نبی
اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿7﴾	مگر وہ اس کا مذاق اُڑاتے تھے۔ ﴿7﴾
فَاَهۡلَكۡنَاۤ	تو ہم نے ہلاک کر دیا (اُنہیں جو)
اَشَدَّ مِنۡهُمۡ بَطۡشًا	اُن سے زیادہ سخت تھے پکڑنے میں
وَّمَضٰى مَثَلُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿8﴾	اور پہلے لوگوں کی مثال گزر چکی ہے۔ ﴿8﴾
وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ	اور یقیناً اگر آپ ان سے پوچھیں
مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ	(کہ) کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الذِّكۡرَ	ذکر، اذکار۔	فَاَهۡلَكۡنَاۤ	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
قَوۡمًا	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	اَشَدَّ	شدید، اشد، متشدد، تشدد۔
مُّسۡرِفِيۡنَ	اسراف وتبذیر۔	مَضٰى	ماضی، یادِ ماضی، روشن ماضی۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	مَثَلُ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
اَرۡسَلۡنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	سَاَلۡتَهُمۡ	سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
الۡاَوَّلِيۡنَ	اوّل، اوّلین فرصت۔	خَلَقَ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
اِلَّا	اِلا ماشاءاللّٰہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔	السَّمٰوٰتِ	ارض وسما، کتبِ سماویہ، سماوی آفات۔
يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ	استہزاء کرنا۔	الۡاَرۡضَ	ارض وسما، قطعہ اراضی، ارضِ مقدس۔

اَ①	فَنَضْرِبُ②	عَنْكُمُ	الذِّكْرَ	صَفْحًا
کیا	تو (بھلا) ہم روک لیں	تم سے	(اس) ذکر (کو)	اعراض کرتے ہوئے (اس وجہ سے)

اَنْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا③	مُّسْرِفِيْنَ④ ﴿5﴾	وَ	كَمْ
کہ	ہوتم	لوگ	سب حد سے بڑھنے والے	اور	کتنے ہی

اَرْسَلْنَا⑤	مِنْ نَّبِيٍّ⑥	فِي الْاَوَّلِيْنَ ﴿6﴾	وَ	مَا
ہم نے بھیجے	نبی	پہلے لوگوں میں	اور	نہیں

يَاْتِيْهِمْ⑦	مِّنْ نَّبِيٍّ⑥⑧	اِلَّا	كَانُوْا	بِهٖ
آتا تھا ان کے پاس	کوئی نبی	مگر	سب تھے	اس کا

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿7﴾	فَاَهْلَكْنَآ②⑤	اَشَدَّ⑨	مِنْهُمْ	بَطْشًا
وہ سب مذاق اڑاتے	تو ہلاک کر دیا ہم نے	زیادہ سخت	اُن سے	پکڑنے (میں)

وَّ	مَضٰى	مَثَلُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿8﴾	وَ	لَئِنْ
اور	گزر چکی	مثال	پہلے لوگوں (کی)	اور	یقیناً اگر

سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
آپ پوچھیں ان سے	(کہ) کس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین (کو)

ضروری وضاحت

① أ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔② فَ کا ترجمہ کبھی تو کبھی پس کبھی پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔③ قَوْمًا لفظاً واحد ہے اور معنیً جمع ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ فِعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑨ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

لَيَقُوۡلُنَّ خَلَقَهُنَّ	(تو) بلا شبہ یقیناً کہیں گے (کہ) پیدا کیا انہیں
الۡعَزِيۡزُ الۡعَلِيۡمُ ۙ﴿9﴾	بہت غالب خوب جاننے والے نے۔ ﴿9﴾
الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الۡاَرۡضَ مَهۡدًا	(وہ) جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو بچھونا
وَّجَعَلَ لَـكُمۡ فِيۡهَا سُبُلًا	اور تمہارے لیے اس میں راستے بنائے
لَّعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ۚ﴿10﴾	تاکہ تم راہ پاؤ۔ ﴿10﴾
وَالَّذِىۡ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ	اور وہ جس نے آسمان سے پانی اتارا
بِقَدَرٍ ۚ	ایک اندازے سے
فَاَنۡشَرۡنَا بِهٖ بَلۡدَةً مَّيۡتًا ۚ	پھر ہم نے زندہ کردیا اس سے ایک مردہ شہر کو
كَذٰلِكَ تُخۡرَجُوۡنَ ﴿11﴾	اسی طرح تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے۔ ﴿11﴾
وَالَّذِىۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ كُلَّهَا	اور (وہ) جس نے (ہر چیز کے) جوڑے پیدا کیے ان تمام کو
وَجَعَلَ لَـكُمۡ مِّنَ الۡفُلۡكِ وَالۡاَنۡعَامِ	اور تمہارے لیے (وہ) کشتیاں اور چوپائے بنائے
مَا تَرۡكَبُوۡنَ ۙ﴿12﴾	جن پر تم سوار ہوتے ہو۔ ﴿12﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَيَقُوۡلُنَّ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بِقَدَرٍ	قدیر، تقدیر، مقدر۔
خَلَقَهُنَّ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	فَاَنۡشَرۡنَا	ناشر، منشور، نشرواشاعت، نشریات۔
الۡعَلِيۡمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	بَلۡدَةً	بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔
مَهۡدًا	مہد سے لحد تک۔	مَّيۡتًا	موت وحیات، سماع موتیٰ، میت۔
سُبُلًا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	كَذٰلِكَ	کالعدم، کما حقہ۔
تَهۡتَدُوۡنَ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	تُخۡرَجُوۡنَ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
نَزَّلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	الۡاَزۡوَاجَ	حقوق الزوجین، زوجہ، ازواج۔
مَآءً	ماء الحیات، ماء اللحم۔	الۡاَنۡعَامِ	عوام کالانعام۔

الۡعَلِيۡمُ ﴿9﴾	الۡعَزِيۡزُ	خَلَقَهُنَّ ②	لَيَقُوۡلُنَّ ①
خوب جاننے والے (نے)	بہت غالب	(کہ) پیدا کیا انہیں	(تو) بلاشبہ یقیناً وہ کہیں گے

مَهۡدًا	الۡاَرۡضَ	لَكُمُ ③	جَعَلَ	الَّذِىۡ
بچھونا	زمین (کو)	تمہارے لیے	بنایا	(وہ) جس نے

لَّعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ④ ﴿10﴾	سُبُلًا	فِيۡهَا	لَكُمُ ③	جَعَلَ	وَّ
تا کہ تم سب راہ پاؤ	راستے	اس میں	تمہارے لیے	بنائے	اور

مَآءًۢ	مِنَ السَّمَآءِ	نَزَّلَ	الَّذِىۡ	وَ
پانی	آسمان سے	اُتارا	(وہ) جس نے	اور

كَذٰلِكَ	بَلۡدَةً مَّيۡتًا ⑤	بِهٖ	فَاَنۡشَرۡنَا	بِقَدَرٍ ⑤
اسی طرح	ایک مردہ شہر (کو)	اس سے	پھر ہم نے زندہ کر دیا	ایک اندازے سے

كُلَّهَا	الۡاَزۡوَاجَ ⑦	خَلَقَ	وَالَّذِىۡ	تُخۡرَجُوۡنَ ⑥ ﴿11﴾
ان تمام (کو)	(ہر چیز کے) جوڑے	پیدا کیے	اور (وہ) جس نے	تم سب (زمین سے) نکالے جاؤ گے

مَا تَرۡكَبُوۡنَ ﴿12﴾	وَالۡاَنۡعَامِ	مِّنَ الۡفُلۡكِ ⑧	لَكُمُ ③	وَ جَعَلَ
جن پر تم سب سوار ہوتے ہو	اور چوپائے	(وہ) کشتیاں	تمہارے لیے	اور بنائیں

ضروری وضاحت

① شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ③ لَكُمُ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ استعمال ہوا ہے۔ ④ كُمۡ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑧ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ	تا کہ تم جم کر بیٹھو ان کی پیٹھوں پر
ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ	پھر تم یاد کرو اپنے رب کے احسان کو
اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ	جب تم جم کر بیٹھ جاؤ اس پر
وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ	اور تم کہو پاک ہے (وہ ذات) جس نے
سَخَّرَ لَنَا هٰذَا	اسے ہمارے لیے تابع کر دیا
وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۙ﴿13﴾	اور ہم نہیں تھے قابو میں لانے والے اس کو۔﴿13﴾
وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا	اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف
لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿14﴾	واقعی لوٹنے والے ہیں۔﴿14﴾
وَجَعَلُوْا	اور انہوں نے بنا ڈالا
لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ۭ	اس کا ایک جز اس کے بندوں میں سے (بعض کو)
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿15﴾ ع 15/7	یقیناً انسان واقعی صریح ناشکرا ہے۔﴿15﴾
اَمِ اتَّخَذَ	کیا اس نے خود رکھ لیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
تَذْكُرُوْا	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
نِعْمَةَ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	عِبَادِهٖ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
تَقُوْلُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	جُزْءًا	: جز، اجزا، جزئیات، جزوی طور پر۔
سُبْحٰنَ	: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔	الْاِنْسَانَ	: جنّ وانس، انسان، انسانیت۔
سَخَّرَ	: مسخّر، تسخیر۔	لَكَفُوْرٌ	: کفران نعمت۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	مُّبِيْنٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
لَمُنْقَلِبُوْنَ	: انقلاب، انقلابی اقدام۔	اتَّخَذَ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔

لِتَسۡتَوٗا ①	عَلٰى ظُهُوۡرِهٖ	ثُمَّ	تَذۡكُرُوۡا	نِعۡمَةَ رَبِّكُمۡ
تاکہ تم سب جم کر بیٹھو	ان کی پیٹھوں پر	پھر	تم سب یاد کرو	اپنے رب کے احسان کو

اِذَا ②	اسۡتَوَيۡتُمۡ	عَلَيۡهِ	وَ	تَقُوۡلُوۡا
جب	تم جم کر بیٹھ جاؤ	اس پر	اور	تم سب کہو

سُبۡحٰنَ	الَّذِىۡ	سَخَّرَ ③	لَنَا	هٰذَا
پاک ہے (وہ ذات)	جس نے	تابع کر دیا	ہمارے لیے	اسے

وَ	مَا	كُنَّا	لَهٗ	مُقۡرِنِيۡنَ ④ لا (13)	وَ	اِنَّاۤ ⑤
جبکہ	نہیں	تھے ہم	اس کو	سب قابو میں لانے والے	اور	بے شک ہم

اِلٰى رَبِّنَا	لَمُنۡقَلِبُوۡنَ ④⑥ (14)	وَ	جَعَلُوۡا
اپنے رب کی طرف	واقعی سب لوٹنے والے (ہیں)	اور	انھوں نے بنا ڈالا

لَهٗ	مِنۡ عِبَادِهٖ	جُزۡءًا ⑦ ط	اِنَّ
اس کے لیے	اُس کے بندوں میں سے (بعض کو)	ایک جز	یقیناً

الۡاِنۡسَانَ	لَكَفُوۡرٌ ⑥	مُّبِيۡنٌ ع (15)	اَمِ ⑧	اتَّخَذَ
انسان	واقعی بہت ناشکرا (ہے)	واضح	کیا	اس نے خود رکھ لیں

ع 1 15 7

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔② اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔③ فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔⑥ لفظ کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑧ اَمۡ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔

مِمَّا يَخۡلُقُ بَنٰتٍ	بیٹیاں اس میں سے جو وہ پیدا کرتا ہے
وَّ اَصۡفٰكُمۡ بِالۡبَنِيۡنَ ﴿16﴾	اور تمہیں چن کر نوازا بیٹوں سے۔ ﴿16﴾
وَ اِذَا بُشِّرَ	حالانکہ جب خوشخبری دی جائے
اَحَدُهُمۡ بِمَا	ان میں کسی ایک کو اس چیز کی جس کی
ضَرَبَ لِلرَّحۡمٰنِ مَثَلًا	اس نے رحمان کے لیے مثال بیان کی
ظَلَّ وَجۡهُهٗ مُسۡوَدًّا	(تو) ہو جاتا ہے اس کا چہرہ سیاہ
وَّهُوَ كَظِيۡمٌ ﴿17﴾	اور وہ غم سے بھرا ہوتا ہے۔ ﴿17﴾
اَوَمَنۡ يُّنَشَّؤُا فِى الۡحِلۡيَةِ	اور بھلا کیا جسے زیور میں پالا جاتا ہے
وَ هُوَ فِى الۡخِصَامِ	اور وہ جھگڑے میں
غَيۡرُ مُبِيۡنٍ ﴿18﴾	(اپنی) بات بھی واضح نہ کر سکے (وہ اللہ کی اولاد ہیں؟)۔ ﴿18﴾
وَجَعَلُوا الۡمَلٰٓئِكَةَ	اور انہوں نے قرار دیا (ان) فرشتوں کو
الَّذِيۡنَ هُمۡ عِبٰدُ الرَّحۡمٰنِ اِنَاثًا ؕ	عورتیں وہ جو رحمان کے بندے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَخۡلُقُ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	مُسۡوَدًّا	حجر اسود، مسودہ۔
بَنٰتٍ	بنت حوا، مدرسۃ البنات، بنات جامعہ۔	يُّنَشَّؤُا	نشونما۔
اَصۡفٰكُمۡ	مصطفیٰ، نظامِ مصطفوی۔	الۡخِصَامِ	مخاصمت۔
بِالۡبَنِيۡنَ	بالکل، بالمشافہہ/ ابن آدم، ابن قاسم۔	غَيۡرُ	دیارِ غیر، غیر اللہ، اغیار۔
بُشِّرَ	بشارت، بشیر ونذیر، عشرہ مبشرہ۔	مُبِيۡنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
ضَرَبَ	ضرب المثل، ضرب الامثال۔	الۡمَلٰٓئِكَةَ	ملک الموت، ملائکہ۔
لِلرَّحۡمٰنِ	لہٰذا/ رحمن، رحیم، رحمت۔	عِبٰدُ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
وَجۡهُهٗ	وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔	اِنَاثًا	مؤنث ومذکر، تذکیروتانیث۔

مِمَّا ①	يَخۡلُقُ	بَنٰتٍ	وَّ	اَصۡفٰكُمۡ ②
(اس) میں سے جو	وہ پیدا کرتا ہے	بیٹیاں	اور	تمہیں چن کر نوازا

بِالۡبَنِيۡنَ ﴿16﴾	وَ	اِذَا	بُشِّرَ ③	اَحَدُهُمۡ
بیٹوں سے	حالانکہ	جب	خوشخبری دی جائے	ان میں کسی ایک کو

بِمَا	ضَرَبَ	لِلرَّحۡمٰنِ	مَثَلًا	ظَلَّ
(اس چیز) کی جس کی	بیان کی اس نے	رحمان کے لیے	مثال	(تو) ہوجاتا ہے

وَجۡهُهٗ ④	مُسۡوَدًّا	وَّ	هُوَ	كَظِيۡمٌ ﴿17﴾
اس کا چہرہ	سیاہ	اور	وہ	بہت غم سے بھرا ہوا (ہوتا ہے)

اَوَ	مَنۡ	يُّنَشَّؤُا ⑤	فِى الۡحِلۡيَةِ	وَ	هُوَ
اور (بھلا) کیا	جسے	پالا جاتا ہے	زیور میں	اور	وہ

فِى الۡخِصَامِ	غَيۡرُ مُبِيۡنٍ ﴿18﴾	وَ	جَعَلُوا
جھگڑے میں	(اپنی بات بھی) واضح نہ کر سکے (وہ اللہ کی اولاد ہیں؟)	اور	انہوں نے قرار دیا

الۡمَلٰٓئِكَةَ	الَّذِيۡنَ	هُمۡ	عِبٰدُ الرَّحۡمٰنِ	اِنَاثًا ؕ
(ان) فرشتوں (کو)	جو (کہ)	وہ سب	رحمان کے بندے (ہیں)	عورتیں

ضروری وضاحت

① مِمَّا دراصل مِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ② فعل کے آخر میں كُمۡ کا ترجمہ تمہیں ہوتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ هٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑤ يُّنَشَّؤُا شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور یہ فعل مذکر ہے حالانکہ یہ بات مؤنث کی ہو رہی ہے دراصل مَنۡ چونکہ مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے اس مناسبت سے یہاں فعل مذکر لایا گیا ہے۔

اَشَهِدُوۡا خَلۡقَهُمۡ ؕ	کیا وہ موجود تھے ان کی پیدائش کے وقت
سَتُكۡتَبُ شَهَادَتُهُمۡ	عنقریب ضرور لکھی جائے گی ان کی گواہی
وَيُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿19﴾	اور وہ پوچھے جائیں گے۔ ﴿19﴾
وَقَالُوۡا لَوۡ شَآءَ الرَّحۡمٰنُ	اور انہوں نے کہا اگر رحمان چاہتا
مَا عَبَدۡنٰهُمۡ ؕ	(تو) ہم ان کی عبادت نہ کرتے
مَا لَهُمۡ بِذٰلِكَ مِنۡ عِلۡمٍ ۚ	ان کو اس کا کچھ علم نہیں
اِنۡ هُمۡ اِلَّا يَخۡرُصُوۡنَ ﴿20﴾ؕ	نہیں ہیں وہ مگر اٹکل دوڑاتے۔ ﴿20﴾ؕ
اَمۡ اٰتَيۡنٰهُمۡ كِتٰبًا مِّنۡ قَبۡلِهٖ	یا ہم نے انہیں کوئی کتاب دی تھی اس سے پہلے
فَهُمۡ بِهٖ مُسۡتَمۡسِكُوۡنَ ﴿21﴾	پس وہ اس کو تھامنے والے ہیں۔ ﴿21﴾
بَلۡ قَالُوۡۤا اِنَّا وَجَدۡنَاۤ	بلکہ انہوں نے کہا بے شک ہم نے تو پایا
اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ	اپنے آباؤ اجداد کو ایک طریقے پر
وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمۡ	اور بیشک ہم ان کے نقش قدم پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَشَهِدُوۡا	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	عَبَدۡنٰهُمۡ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
خَلۡقَهُمۡ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	عِلۡمٍ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
سَتُكۡتَبُ	: کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	اِلَّا	: اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	قَبۡلِهٖ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
يُسۡـَٔلُوۡنَ	: سوال، سائل، مسئول، سوالات۔	مُسۡتَمۡسِكُوۡنَ	: تمسک بالکتاب والسنہ، امساک۔
قَالُوۡا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	وَجَدۡنَا	: وجود، موجود، ایجاد۔
شَآءَ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	اٰبَآءَنَا	: آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
الرَّحۡمٰنُ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	اٰثٰرِهِمۡ	: اثر، آثار قدیمہ۔

اَ	شَهِدُوْا	خَلْقَهُمْ ؕ	سَتُكْتَبُ ①②③
کیا	وہ سب موجود تھے	ان کی پیدائش (کے وقت)	عنقریب ضرور لکھی جائے گی

شَهَادَتُهُمْ	وَ	يُسْـَٔلُوْنَ ③ ۝19	وَ	قَالُوْا	لَوْ
ان کی گواہی	اور	وہ سب پوچھے جائیں گے	اور	انہوں نے کہا	اگر

شَآءَ	الرَّحْمٰنُ	مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ	مَا	لَهُمْ	بِذٰلِكَ
چاہتا	رحمان	(تو) ہم ان کی عبادت نہ کرتے	نہیں	ان کو	اس کا

مِنْ عِلْمٍ ۚ ④⑤	اِنْ ⑥	هُمْ	اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ ؕ ۝20
کچھ علم	نہیں (ہیں)	وہ	مگر	وہ سب اٹکل دوڑاتے

اَمْ ⑦	اٰتَيْنٰهُمْ	كِتٰبًا ⑤	مِّنْ قَبْلِهٖ	فَهُمْ
یا	ہم نے دی تھی انہیں	کوئی کتاب	اس سے پہلے	پس وہ

بِهٖ	مُسْتَمْسِكُوْنَ ⑧ ۝21	بَلْ	قَالُوْٓا	اِنَّا	وَجَدْنَآ
اس کو	سب تھامنے والے (ہیں)	بلکہ	انہوں نے کہا	بے شک ہم نے	ہم نے پایا

اٰبَآءَنَا	عَلٰٓى اُمَّةٍ ⑤	وَّ	اِنَّا	عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ
اپنے آباء واجداد (کو)	ایک طریقے پر	اور	بے شک ہم	ان کے نقش قدم پر

ضروری وضاحت

①تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ②فعل کے شروع میں سَ کا ترجمہ عنقریب ضرور کیا جاتا ہے۔
③فعل کے شروع میں تُ یا یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔ ⑧مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿22﴾	راہ پانے والے ہیں۔ ﴿22﴾
وَكَذٰلِكَ مَآ اَرۡسَلۡنَا	اور اسی طرح ہم نے نہیں بھیجا
مِنۡ قَبۡلِكَ فِىۡ قَرۡيَةٍ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ	آپ سے پہلے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا
اِلَّا قَالَ مُتۡرَفُوۡهَآ ۙ	مگر اس (بستی) کے خوشحال لوگوں نے کہا
اِنَّا وَجَدۡنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ	بیشک ہم نے پایا اپنے آباؤاجداد کو ایک طریقے پر
وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمۡ	اور بے شک ہم ان کے قدموں کے نشانات کے
مُّقۡتَدُوۡنَ ﴿23﴾	پیچھے چلنے والے ہیں۔ ﴿23﴾
قٰلَ اَوَلَوۡ	اس نے کہا اور کیا (بھلا) اگر
جِئۡتُكُمۡ	میں لے آؤں تمہارے پاس
بِاَهۡدٰى	زیادہ ہدایت والے طریقے کو
مِمَّا وَجَدۡتُّمۡ عَلَيۡهِ اٰبَآءَكُمۡ ؕ	(اس) سے جس پر تم نے پایا اپنے آباؤاجداد کو
قَالُوۡۤا اِنَّا	انہوں نے کہا بے شک ہم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُّهۡتَدُوۡنَ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	نَّذِيۡرٍ	بشارت وانذار، نذیر۔
وَ	مال ودولت، عفوودرگزر، شان وشوکت۔	اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
كَذٰلِكَ	کالعدم، کماحقہ۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَرۡسَلۡنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	وَجَدۡنَا	وجود، موجود، ایجاد۔
مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اٰبَآءَنَا	آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
قَبۡلِكَ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	عَلٰٓى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فِىۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اٰثٰرِهِمۡ	اثر، آثار قدیمہ۔
قَرۡيَةٍ	قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ (مکہ کا نام)۔	مُّقۡتَدُوۡنَ	اقتدا، مقتدی۔

مُّهۡتَدُوۡنَ ۝۲۲ ①	وَ	كَذٰلِكَ	مَآ	اَرۡسَلۡنَا ②
سب راہ پانے والے (ہیں)	اور	اسی طرح	نہیں	ہم نے بھیجا

مِنۡ قَبۡلِكَ	فِىۡ قَرۡيَةٍ ③	مِّنۡ نَّذِيۡرٍ ③	اِلَّا
آپ سے پہلے	کسی بستی میں	کوئی ڈرانے والا	مگر

قَالَ	مُتۡرَفُوۡهَآ ۙ ④	اِنَّا	وَجَدۡنَآ ②	اٰبَآءَنَا
کہا	اس (بستی) کے خوشحال لوگوں نے	بے شک ہم نے	ہم نے پایا	اپنے آباءواجداد (کو)

عَلٰٓى اُمَّةٍ ③	وَّ	اِنَّا	عَلٰٓى اٰثٰرِهِمۡ
ایک طریقے پر	اور	بے شک ہم	ان کے قدموں کے نشانات کے

مُّقۡتَدُوۡنَ ۝۲۳ ①	قٰلَ	اَوَ ⑤	لَوۡ ⑥
سب پیچھے چلنے والے ہیں	اس نے کہا	اور (بھلا) کیا	اگر

جِئۡتُكُمۡ	بِاَهۡدٰى ⑦	مِمَّا	وَجَدۡتُّمۡ
میں لے آؤں تمہارے پاس	زیادہ ہدایت والے (طریقے) کو	(اس) سے جو	(کہ) تم نے پایا

عَلَيۡهِ	اٰبَآءَكُمۡ ؕ	قَالُوۡۤا	اِنَّا
اس پر	اپنے آباءواجداد (کو)	انہوں نے کہا	بے شک ہم

ضروری وضاحت

① مُّهۡتَدُوۡنَ اصل میں مُّهۡتَدِيُوۡنَ اور مُّقۡتَدُوۡنَ اصل میں مُّقۡتَدِوُوۡنَ تھا، اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ مُتۡرَفُوۡهَآ اصل میں مُتۡرَفُوۡنَهَآ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق نَ گرایا گیا ہے۔ ⑤ أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ لَوۡ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿24﴾	جسکے ساتھ تم بھیجے گئے ہو انکار کرنیوالے ہیں۔﴿24﴾
فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ	تو ہم نے انتقام لیا ان سے
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ	پھر آپ دیکھیے کیسا ہوا
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿25﴾ع	جھٹلانے والوں کا انجام۔﴿25﴾
وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ	اور جب کہا ابراہیم نے اپنے والد اور اپنی قوم سے
اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا	بے شک میں بری ہوں ان (بتوں) سے جن کی
تَعْبُدُوْنَ ﴿26﴾ اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ	تم عبادت کرتے ہو۔﴿26﴾ مگر وہ جس نے مجھے پیدا کیا
فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿27﴾	پس بیشک وہ عنقریب ضرور مجھے راستہ دکھائے گا۔﴿27﴾
وَجَعَلَهَا	اور اس (ابراہیم) نے بنا دیا اس (کلمہ توحید) کو
كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ	باقی رہنے والی بات اپنے پچھلوں (یعنی اولاد) میں
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿28﴾	تا کہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کریں۔﴿28﴾
بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ	بلکہ میں نے فائدہ پہنچایا انہیں

ع 2/10 النصف 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُرْسِلْتُمْ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	تَعْبُدُوْنَ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
كٰفِرُوْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
فَانْتَقَمْنَا	انتقام، انتقامی کاروائی۔	فَطَرَنِيْ	فطرت، فطری طور پر۔
فَانْظُرْ	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔	سَيَهْدِيْنِ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
عَاقِبَةُ	عالمِ عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔	بَاقِيَةً	باقی، بقایا، بقیہ۔
الْمُكَذِّبِيْنَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	عَقِبِهٖ	عقب، عقبی دروازہ، تعاقب۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَرْجِعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
بَرَآءٌ	بری الذمہ، براءت۔	مَتَّعْتُ	متاع کارواں، مال ومتاع۔

ع 2 10 8 النصف

بِمَآ	اُرۡسِلۡتُمۡ ①	بِهٖ	كٰفِرُوۡنَ ② (24)	فَانۡتَقَمۡنَا
(اس) کا جو	تم بھیجے گئے ہو	اُس کے ساتھ	سب انکار کرنے والے (ہیں)	تو ہم نے انتقام لیا

مِنۡهُمۡ	فَانۡظُرۡ	كَيۡفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الۡمُكَذِّبِيۡنَ ③ ع (25)
اُن سے	پھر آپ دیکھیے	کیسا	ہوا	انجام	سب جھٹلانے والوں (کا)

وَ	اِذۡ	قَالَ	اِبۡرٰهِيۡمُ ④	لِاَبِيۡهِ ⑤	وَ	قَوۡمِهٖۤ
اور	جب	کہا	ابراہیم (نے)	اپنے والد سے	اور	اپنی قوم (سے)

اِنَّنِيۡ	بَرَآءٌ	مِّمَّا ⑥	تَعۡبُدُوۡنَ لا (26)
بے شک میں	بری (ہوں)	(اُن بتوں) سے جن کی	تم سب عبادت کرتے ہو

اِلَّا	الَّذِيۡ	فَطَرَنِيۡ	فَاِنَّهٗ	سَيَهۡدِيۡنِ ⑦ (27)
مگر	(وہ) جس نے	مجھے پیدا کیا	پس بے شک وہ	عنقریب ضرور وہ راستہ دکھائے گا مجھے

وَ	جَعَلَهَا	كَلِمَةًۢ	بَاقِيَةً	فِيۡ عَقِبِهٖ
اور	اس (ابراہیم) نے بنا دیا اس (کلمہ توحید) کو	بات	باقی رہنے والی	اپنے پچھلوں (یعنی اولاد) میں

لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ⑧ (28)	بَلۡ	مَتَّعۡتُ	هٰٓؤُلَآءِ
تاکہ وہ سب (اللہ کی طرف) رجوع کریں	بلکہ	میں نے فائدہ پہنچایا	انہیں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑤ قَالَ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ ⑥ مِمَّا دراصل مِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ⑦ سَيَهۡدِيۡنِ اصل میں سَيَهۡدِيۡنِيۡ تھا آخر سے یۡ تخفیف کیلئے گری ہوئی ہے۔ ⑧ هُمۡ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

وَ اٰبَآءَهُمْ	اور ان کے آباؤ واجداد کو
حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ	یہاں تک کہ آ گیا ان کے پاس حق!
وَ رَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ ﴿29﴾	اور کھول کر بیان کرنے والا رسول (بھی آ گیا)۔ ﴿29﴾
وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ	اور جب آیا اُن کے پاس حق
قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ	(تو) انہوں نے کہا یہ جادو ہے
وَّ اِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿30﴾	اور بیشک ہم اس کا انکار کرنے والے ہیں۔ ﴿30﴾
وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ	اور انہوں نے کہا کیوں نہیں نازل کیا گیا یہ قرآن
عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْیَتَیْنِ عَظِیْمٍ ﴿31﴾	(ان) دو بستیوں (مکہ وطائف) میں سے کسی بڑے آدمی پر۔ ﴿31﴾
اَهُمْ یَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ	کیا وہ تیرے رب کی رحمت تقسیم کرتے ہیں؟
نَحْنُ قَسَمْنَا بَیْنَهُمْ مَّعِیْشَتَهُمْ	ہم نے (خود) تقسیم کیا ہے انکے درمیان انکی معیشت کو
فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ رَفَعْنَا	دنیوی زندگی میں، اور ہم نے بلند رکھا ہے
بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ	ان میں سے بعض کو بعض پر درجوں میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰبَآءَهُمْ	آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔	عَظِیْمٍ	عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
الْحَقُّ	حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔	یَقْسِمُوْنَ	قِسم، اقسام، تقسیم، منقسم۔
رَسُوْلٌ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	رَحْمَتَ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
مُّبِیْنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	مَّعِیْشَتَهُمْ	معیشت، فکر معاش۔
سِحْرٌ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	الْحَیٰوةِ	موت و حیات، حیاتی مماتی۔
نُزِّلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	رَفَعْنَا	رفعت، سطح مرتفع، اعلیٰ وارفع۔
رَجُلٍ	رجال کار، قحط الرجال۔	فَوْقَ	فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
الْقَرْیَتَیْنِ	قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔	دَرَجٰتٍ	درجہ، درجات، درجہ بدرجہ۔

وَ	اٰبَآءَهُمۡ	حَتّٰی	جَآءَهُمُ	الۡحَقُّ ①
اور	ان کے آباءواجداد کو	یہاں تک کہ	آ گیا ان کے پاس	حق

وَ	رَسُوۡلٌ	مُّبِیۡنٌ ﴿29﴾	وَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الۡحَقُّ ①
اور	رسول (بھی آگیا)	کھول کر بیان کرنے والا	اور جب	آیا اُن کے پاس	حق

قَالُوۡا	هٰذَا	سِحۡرٌ	وَّ	اِنَّا ②	بِهٖ	كٰفِرُوۡنَ ﴿30﴾
(تو) انہوں نے کہا	یہ	جادو (ہے)	اور	بیشک ہم	اس کا	سب انکار کرنیوالے (ہیں)

وَ	قَالُوۡا	لَوۡلَا ③	نُزِّلَ ④	هٰذَا	الۡقُرۡاٰنُ
اور	انہوں نے کہا	کیوں نہیں	نازل کیا گیا	یہ	قرآن

عَلٰی رَجُلٍ ⑤ مِّنَ الۡقَرۡیَتَیۡنِ عَظِیۡمٍ ﴿31﴾	اَ	هُمۡ یَقۡسِمُوۡنَ ⑥	رَحۡمَتَ ⑦ رَبِّكَ ؕ
(ان) دو بستیوں میں سے کسی بڑے آدمی پر	کیا	وہ سب تقسیم کرتے ہیں؟	تیرے رب کی رحمت

نَحۡنُ قَسَمۡنَا ⑧	بَیۡنَهُمۡ	مَّعِیۡشَتَهُمۡ	فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا
ہم نے (خود) تقسیم کیا ہے	ان کے درمیان	ان کی معیشت (کو)	دنیوی زندگی میں

وَ	رَفَعۡنَا	بَعۡضَهُمۡ	فَوۡقَ بَعۡضٍ	دَرَجٰتٍ
اور	ہم نے بلند رکھا ہے	ان (میں سے) بعض کو	بعض پر	درجوں (میں)

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔② اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے۔ ③ لَوۡلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ هُمۡ اور یَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔
⑦ دراصل یہ ة ہوتی ہے، قرآنی کتابت میں ة کو ت سے بدل کر لکھا گیا ہے۔⑧ نَحۡنُ اور نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔

لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ	تا کہ تابع بنا لے ان میں سے بعض بعض کو
وَ رَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ	اور آپ کے رب کی رحمت بہتر ہے
مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿32﴾	(اس) سے جو وہ جمع کر رہے ہیں۔ ﴿32﴾
وَلَوْلَآ	اور اگر (یہ خیال) نہ ہوتا
اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً	کہ سب لوگ ایک (ہی) امت ہو جائیں گے
لَّجَعَلْنَا	(تو) ضرور ہم بنا دیتے
لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ	(ان) کے لیے جو رحمان کے ساتھ کفر کرتے ہیں
لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ	ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی
وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿33﴾ لا	اور سیڑھیاں (بھی) جن پر وہ اوپر چڑھتے ہیں۔ ﴿33﴾
وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا	اور ان کے گھروں کے دروازے
وَّ سُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿34﴾ لا	اور تخت (بھی) جن پر وہ تکیہ لگاتے ہیں۔ ﴿34﴾
وَ زُخْرُفًا ؕ	(یہ سب کچھ چاندی کے بنا دیتے) اور سونے (کے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّيَتَّخِذَ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	اُمَّةً	امت، امم سابقہ، امت محمدیہ۔
بَعْضُهُمْ	بعض الناس، بعض اوقات۔	وَّاحِدَةً	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
سُخْرِيًّا	مسخر، تسخیر، تسخیر کائنات۔	يَّكْفُرُ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
رَحْمَتُ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	بِالرَّحْمٰنِ	بالکل، بالمقابل، بالمشافہ۔
خَيْرٌ	خیر، خیریت، خیر خواہی، صدقہ و خیرات۔	لِبُيُوْتِهِمْ	بیت اللہ، بیت المقدس، اہلِ بیت۔
مِّمَّا	منجانب، من وعن/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔	عَلَيْهَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَجْمَعُوْنَ	جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	اَبْوَابًا	باب، ابواب، باب خیبر، بابِ رحمت۔
النَّاسُ	عوام الناس، عامۃ الناس، بعض الناس۔	يَتَّكِـُٔوْنَ	تکیہ، گاؤ تکیہ۔

لِيَتَّخِذَ①	بَعْضُهُمْ	بَعْضًا	سُخْرِيًّا ؕ	وَ
تاکہ وہ بنالے	اُن کا بعض	بعض (کو)	تابع	اور

رَحْمَتُ رَبِّكَ	خَيْرٌ	مِّمَّا②	يَجْمَعُوْنَ ﴿32﴾
آپ کے رب کی رحمت	بہت بہتر (ہے)	(اس) سے جو	وہ سب جمع کررہے ہیں

وَ	لَوْلَآ③	اَنْ	يَّكُوْنَ④	النَّاسُ
اور	اگر نہ (یہ خیال ہوتا)	کہ	ہوجائیں گے	سب لوگ

اُمَّةً وَّاحِدَةً⑤	لَّجَعَلْنَا⑥	لِمَنْ	يَّكْفُرُ④	بِالرَّحْمٰنِ
ایک (ہی) امت	(تو) ہم ضرور بنادیتے	(ان) کے لیے جو	کفر کرتے ہیں	رحمان کے ساتھ

لِبُيُوْتِهِمْ	سُقُفًا	مِّنْ فِضَّةٍ⑤	وَّ	مَعَارِجَ
ان کے گھروں کی	چھتیں	چاندی سے	اور	سیڑھیاں (بھی)

عَلَيْهَا⑦	يَظْهَرُوْنَ ﴿33﴾ لا	وَ	لِبُيُوْتِهِمْ	اَبْوَابًا
جن پر	وہ سب اوپر چڑھتے ہیں	اور	ان کے گھروں کے	دروازے

وَّ	سُرُرًا	عَلَيْهَا⑦	يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿34﴾ لا	وَ	زُخْرُفًا ؕ
اور	تخت (بھی)	جن پر	وہ سب تکیہ لگاتے ہیں	اور	سونے (کے)

ضروری وضاحت

①فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔② مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔
③لَوْلَآ کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔④ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ اسم کے آخر میں ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑥ لفظ کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہوتی ہے۔⑦ عَلَيْهَا میں هَا واحد مؤنث کی علامت ہے کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے، یہاں اصل ترجمہ اُن پر تھا ضرورتاً ترجمہ جن پر کیا گیا ہے۔

وَ اِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا	اور نہیں ہے یہ سب کچھ مگر
مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ	دنیوی زندگی کا (عارضی) سامان
وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ	اور آخرت (تو) آپ کے رب کے نزدیک
لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿35﴾ ع	متقی لوگوں کے لیے ہے۔ ﴿35﴾
وَ مَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ	اور جو آنکھیں بند کر لے رحمٰن کے ذکر سے
نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا	(تو) ہم مقرر کر دیتے ہیں اسکے لیے ایک شیطان
فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿36﴾	پھر وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے۔ ﴿36﴾
وَ اِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ	اور بے شک وہ واقعی انہیں روکتے ہیں
عَنِ السَّبِيْلِ وَ يَحْسَبُوْنَ	(سیدھی) راہ سے اور وہ سمجھتے ہیں
اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿37﴾	کہ بے شک وہ ہدایت پر چلنے والے ہیں۔ ﴿37﴾
حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا	یہاں تک کہ جب وہ آئے گا ہمارے پاس
قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ	(تو) کہے گا اے کاش میرے درمیان اور تیرے درمیان

ع 3/10/9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لِلْمُتَّقِيْنَ	لہٰذا، الحمدللہ/ تقویٰ، متقی۔
كُلُّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	ذِكْرِ	ذکر، اذکار، مذکور۔
مَتَاعُ	متاع کارواں، مال ومتاع۔	الرَّحْمٰنِ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
الْحَيٰوةِ	موت وحیات، حیاتی مماتی۔	شَيْطٰنًا	شیطان، حزب الشیطان، شیاطین۔
الدُّنْيَا	دنیاو آخرت، دین ودنیا، دنیاداری۔	السَّبِيْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
الْاٰخِرَةُ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔	مُّهْتَدُوْنَ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
عِنْدَ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
رَبِّكَ	ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔	بَيْنِيْ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

وَ	اِنۡ ①	كُلُّ ذٰلِكَ	لَمَّا ②	مَتَاعُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ؕ
اور	نہیں (ہے)	یہ سب کچھ	مگر	دنیوی زندگی کا عارضی سامان

وَ	الۡاٰخِرَةُ	عِنۡدَ رَبِّكَ	لِلۡمُتَّقِيۡنَ ع ﴿35﴾
اور	آخرت	(تو) آپ کے رب کے نزدیک	سب متقی لوگوں کے لیے (ہے)

ع 3 10 9

وَ	مَنۡ ③	يَّعۡشُ	عَنۡ ذِكۡرِ الرَّحۡمٰنِ	نُقَيِّضۡ
اور	جو	وہ آنکھیں بند کرلے	رحمن کے ذکر سے	(تو) ہم مقرر کر دیتے ہیں

لَهٗ ④	شَيۡطٰنًا ⑤	فَهُوَ ⑥	لَهٗ ④	قَرِيۡنٌ ﴿36﴾
اس کے لیے	ایک شیطان	پھر وہ	اس کا	ساتھی (ہوجاتا ہے)

وَ	اِنَّهُمۡ	لَيَصُدُّوۡنَهُمۡ	عَنِ السَّبِيۡلِ	وَ	يَحۡسَبُوۡنَ
اور	بیشک وہ	واقعی وہ سب روکتے ہیں انہیں	(سیدھی) راہ سے	اور	وہ سب سمجھتے ہیں

اَنَّهُمۡ	مُّهۡتَدُوۡنَ ⑦ ﴿37﴾	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَنَا ⑧
کہ بیشک وہ	سب ہدایت پر چلنے والے (ہیں)	یہاں تک کہ	جب	وہ آئے گا ہمارے پاس

قَالَ ⑧	يٰلَيۡتَ	بَيۡنِىۡ	وَ	بَيۡنَكَ
(تو) کہے گا	اے کاش	میرے درمیان	اور	تیرے درمیان

ضروری وضاحت

①اِنۡ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے لیکن اگر اسی جملے میں اِلَّا یا لَمَّا ہو تو اس اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔②یہاں لَمَّا بمعنیٰ اِلَّا ہے۔③مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔④ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہوجاتا ہے۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ یہاں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔⑦ مُهۡتَدُوۡنَ اصل میں مُهۡتَدِيُوۡنَ تھا، شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑧یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

بُعۡدَ الۡمَشۡرِقَيۡنِ	دو مشرقوں (یعنی مشرق و مغرب) کا فاصلہ ہوتا
فَبِئۡسَ الۡقَرِيۡنُ ﴿38﴾	پس (اے شیطان تو) بُرا ساتھی ہے۔ ﴿38﴾
وَلَنۡ يَّنۡفَعَكُمُ الۡيَوۡمَ	اور آج (یہ بات) ہرگز تمہیں نفع نہ دے گی
اِذۡ ظَّلَمۡتُمۡ	جب کہ تم نے ظلم کیا
اَنَّكُمۡ فِى الۡعَذَابِ مُشۡتَرِكُوۡنَ ﴿39﴾	کہ بے شک تم سب عذاب میں شریک ہو۔ ﴿39﴾
اَفَاَنۡتَ تُسۡمِعُ الصُّمَّ	پھر (بھلا) کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں؟
اَوۡ تَهۡدِى الۡعُمۡىَ	یا اندھوں کو راہ دکھا سکتے ہیں؟
وَمَنۡ كَانَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿40﴾	اور (اسکو) جو واضح گمراہی میں پڑا ہو۔ ﴿40﴾
فَاِمَّا نَذۡهَبَنَّ بِكَ	پس اگر ہم آپ کو واقعی (یہاں سے) لے بھی جائیں
فَاِنَّا مِنۡهُمۡ مُّنۡتَقِمُوۡنَ ﴿41﴾	تو بیشک ہم ان سے (ضرور) انتقام لینے والے ہیں۔ ﴿41﴾
اَوۡ نُرِيَنَّكَ	یا واقعی ہم آپ کو دکھا دیں وہ (عذاب)
الَّذِىۡ وَعَدۡنٰهُمۡ	جس کا ہم نے اِن سے وعدہ کیا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بُعۡدَ : بُعد، بعید از قیاس، بعید از عقل۔	تُسۡمِعُ : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔
الۡمَشۡرِقَيۡنِ : مشرق و مغرب، شرق و غرب۔	تَهۡدِى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
يَّنۡفَعَكُمۡ : نفع، منافع، منفعت، نفع و نقصان۔	ضَلٰلٍ : ضلالت و گمراہی۔
الۡيَوۡمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	مُّبِيۡنٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
ظَّلَمۡتُمۡ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	مِنۡهُمۡ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
فِى : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	مُّنۡتَقِمُوۡنَ : انتقام، انتقامی کاروائی۔
الۡعَذَابِ : عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔	نُرِيَنَّكَ : رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
مُشۡتَرِكُوۡنَ : اشتراک، مشترک، شراکت۔	وَعَدۡنٰهُمۡ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

بُعۡدَ	الۡمَشۡرِقَيۡنِ	فَبِئۡسَ	الۡقَرِيۡنُ (38)
فاصلہ ہوتا	دو مشرقوں (یعنی مشرق و مغرب) کا	پس (اے شیطان تو) بُرا	ساتھی (ہے)

وَ	لَنۡ يَّنۡفَعَكُمُ ①②	الۡيَوۡمَ	اِذۡ	ظَّلَمۡتُمۡ
اور	ہرگز تمہیں نفع نہ دے گی	آج (یہ بات)	جب کہ	تم نے ظلم کیا

اَنَّكُمۡ	فِي الۡعَذَابِ	مُشۡتَرِكُوۡنَ ③ (39)	اَفَاَنۡتَ ④
کہ بے شک تم	عذاب میں	سب شریک ہونے والے	پھر (بھلا) کیا آپ

تُسۡمِعُ	الصُّمَّ ⑤	اَوۡ	تَهۡدِي	الۡعُمۡيَ ⑤
آپ سنا سکتے ہیں؟	بہروں (کو)	یا	آپ راہ دکھا سکتے ہیں؟	اندھوں (کو)

وَ	مَنۡ ⑥	كَانَ	فِيۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ (40)	فَاِمَّا ⑦
اور	(اسکو) جو	ہو وہ	واضح گمراہی میں (پڑا ہوا)	پس اگر

نَذۡهَبَنَّ	بِكَ	فَاِنَّا	مِنۡهُمۡ	مُّنۡتَقِمُوۡنَ ③⑧ لا (41)
ہم (یہاں سے) واقعی لے بھی جائیں	آپ کو	تو بیشک ہم	اُن سے	(ضرور) انتقام لینے والے (ہیں)

اَوۡ	نُرِيَنَّكَ	الَّذِيۡ	وَعَدۡنٰهُمۡ
یا	واقعی ہم دکھا دیں آپ کو	(وہ عذاب) جس کا	ہم نے وعدہ کیا ہے اِن سے

ضروری وضاحت

① علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ② لَنۡ فعل کے شروع میں نفی میں تاکید کی علامت ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ⑦ اِمَّا دراصل اِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے، یہاں مَا زائد ہے۔ ⑧ یہاں وۡنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿42﴾	تو بے شک ہم ان پر قدرت رکھنے والے ہیں۔ ﴿42﴾
فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ	پس آپ مضبوطی سے تھام لیں اس کو جو
اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ	آپ کی طرف وحی کی گئی ہے
اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿43﴾	یقیناً آپ سیدھے راستے پر ہیں۔ ﴿43﴾
وَ اِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ	اور بیشک یہ یقیناً ایک نصیحت ہے آپ کے لیے
وَ لِقَوْمِكَ ۚ	اور آپ کی قوم کے لیے
وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿44﴾	اور (لوگو) جلد تم پوچھے جاؤ گے۔ ﴿44﴾
وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ	اور پوچھیے (ان سے) جن کو ہم نے بھیجا آپ سے پہلے
مِنْ رُّسُلِنَآ	اپنے رسولوں میں سے
اَ جَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ	کیا ہم نے بنائے ہیں رحمان کے سوا
اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿45﴾ ع 4/10 10	(کوئی اور) معبود (کہ) وہ عبادت کیے جائیں؟۔ ﴿45﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے بھیجا موسیٰ کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مُّقْتَدِرُوْنَ : قدرت، قادر، قدیر، اقتدار۔
اسْتَمْسِكْ : تمسک بالکتاب والسنہ۔
اُوْحِيَ : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
اِلَيْكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
صِرَاطٍ : صراط مستقیم، پل صراط۔
مُّسْتَقِيْمٍ : صراط مستقیم، استقامت، خطِ مستقیم۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔

لَذِكْرٌ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
لِقَوْمِكَ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
تُسْـَٔلُوْنَ، سْـَٔلْ : سوال، سائل، مسئول۔
اَرْسَلْنَا، رُّسُلِنَآ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
قَبْلِكَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
اٰلِهَةً : الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔
يُّعْبَدُوْنَ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔

فَاِنَّا	عَلَیۡهِمۡ	مُّقۡتَدِرُوۡنَ ① (42)	فَاسۡتَمۡسِكۡ
تو بے شک ہم	ان پر	سب قدرت رکھنے والے (ہیں)	پس آپ مضبوطی سے تھام لیں

بِالَّذِیۡۤ	اُوۡحِیَ ②	اِلَیۡكَ ۚ	اِنَّكَ	عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ (43)
(اس) کو جو	وحی کیا گیا ہے	آپ کی طرف	یقیناً آپ	سیدھے راستے پر (ہیں)

وَ	اِنَّهٗ	لَذِكۡرٌ ③④	لَّكَ	وَ	لِقَوۡمِكَ ۚ
اور	بیشک یہ	یقیناً ایک نصیحت (ہے)	آپ کے لیے	اور	آپ کی قوم کے لیے

وَ	سَوۡفَ ⑤	تُسۡئَلُوۡنَ ⑥ (44)	وَسۡئَلۡ
اور (لوگو!)	جلد ہی	تم سب پوچھے جاؤ گے	اور آپ پوچھیے (ان سے)

مَنۡ	اَرۡسَلۡنَا	مِنۡ قَبۡلِكَ	مِنۡ رُّسُلِنَاۤ	اَ
جن کو	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے	اپنے رسولوں میں سے	کیا

جَعَلۡنَا	مِنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ ⑦	اٰلِهَةً ⑧
ہم نے بنائے (ہیں)	رحمان کے سوا	(کوئی اور) معبود

ع 4 10 10

یُّعۡبَدُوۡنَ ⑥ ع (45)	وَ	لَقَدۡ	اَرۡسَلۡنَا	مُوۡسٰی
(کہ) وہ سب عبادت کیے جائیں ؟	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	موسیٰ کو

ضروری وضاحت

① مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ علامت لَ تاکید کی علامت ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں سَوۡفَ آنے سے وہ فعل مستقبل کے لیے خاص ہوتا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں تہ پر یا یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

بِاٰيٰتِنَاۤ	اپنی نشانیوں کے ساتھ
اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ	فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف
فَقَالَ اِنِّىۡ	تو اس نے کہا بے شک میں
رَسُوۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿46﴾	تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔ ﴿46﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِاٰيٰتِنَاۤ	پھر جب وہ آیا ان کے پاس ہماری نشانیوں کیساتھ
اِذَا هُمۡ مِّنۡهَا يَضۡحَكُوۡنَ ﴿47﴾	(تو) اچانک وہ ان (نشانیوں) سے (مذاق میں) ہنس رہے تھے۔ ﴿47﴾
وَمَا نُرِيۡهِمۡ مِّنۡ اٰيَةٍ	اور ہم نہیں دکھاتے تھے انہیں کوئی نشانی
اِلَّا هِىَ اَكۡبَرُ	مگر (یہ کہ) وہ زیادہ بڑی (یعنی بڑھی ہوئی) ہوتی ہے
مِنۡ اُخۡتِهَا ۚ وَاَخَذۡنٰهُمۡ	اپنی بہن (یعنی پہلی نشانی) سے، اور ہم نے پکڑا انہیں
بِالۡعَذَابِ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿48﴾	عذاب میں تا کہ وہ باز آجائیں۔ ﴿48﴾
وَقَالُوۡا يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ	اور (جب بھی عذاب آیا) انہوں نے کہا اے جادوگر
ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا	اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کرو اس وجہ سے جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاٰيٰتِنَاۤ	: آیت، آیات قرآنی۔	نُرِيۡهِمۡ	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	اِلَّا	: اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
فَقَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَكۡبَرُ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
رَسُوۡلُ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	اُخۡتِهَا	: اخت، اخت ہارون۔
رَبِّ	: ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔	اَخَذۡنٰهُمۡ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
الۡعٰلَمِيۡنَ	: عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔	يَرۡجِعُوۡنَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
مِّنۡهَا	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	السّٰحِرُ	: سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
يَضۡحَكُوۡنَ	: مضحکہ خیز، تضحیک آمیز رویہ۔	ادۡعُ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔

بِاٰیٰتِنَاۤ	اِلٰی فِرۡعَوۡنَ	وَ	مَلَا۠ئِہٖ ①
اپنی نشانیوں کے ساتھ	فرعون کی طرف	اور	اس کے سرداروں (کی طرف)

فَقَالَ ②	اِنِّیۡ	رَسُوۡلُ	رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ (46)
تو اس نے کہا	بے شک میں	رسول (ہوں)	تمام جہانوں کے رب کا

فَلَمَّا ②	جَآءَہُمۡ	بِاٰیٰتِنَاۤ	اِذَا ③	ہُمۡ
پھر جب	وہ آیا ان کے پاس	ہماری نشانیوں کیساتھ	(تو) اچانک	وہ

مِّنۡہَا	یَضۡحَکُوۡنَ (47)	وَمَا	نُرِیۡہِمۡ	مِّنۡ اٰیَۃٍ ④⑤
ان (نشانیوں) سے	وہ سب ہنس رہے تھے	اور نہیں	ہم دکھاتے تھے اُنہیں	کوئی نشانی

اِلَّا	ہِیَ ⑥	اَکۡبَرُ ⑦	مِنۡ اُخۡتِہَا ۫	وَاَخَذۡنٰہُمۡ
مگر (یہ کہ)	وہ (ہوتی)	زیادہ بڑی (بڑھی ہوئی)	اپنی بہن (یعنی پہلی نشانی) سے	اور ہم نے پکڑا انہیں

بِالۡعَذَابِ	لَعَلَّہُمۡ	یَرۡجِعُوۡنَ (48)	وَ	قَالُوۡا
عذاب میں	تا کہ وہ	وہ سب رجوع کریں	اور	(جب بھی عذاب آیا) انہوں نے کہا

یٰۤاَیُّہَ السّٰحِرُ ⑧	ادۡعُ	لَنَا	رَبَّکَ	بِمَا
اے جادوگر!	تو دعا کر	ہمارے لیے	اپنے رب سے	(اس) وجہ سے جو

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ہٗ یا ہٖ کا ترجمہ اس کا، یا اپنا کیا جاتا ہے۔② لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔
③ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ④ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ ہِیَ واحد مؤنث کی علامت ہوتی ہے۔⑦ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑧ یا اور اَیُّہَ دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے اور عموماً اَیُّہَ وہاں آتا ہے جہاں اس کے بعد اَلۡ والا اسم ہو۔

عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ	اس نے تجھ سے عہد کر رکھا ہے (اگر عذاب ٹل گیا تو)
اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿49﴾	بیشک ہم ضرور ہدایت پانے والے ہو جائیں گے۔ ﴿49﴾
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ	پھر جب ہم دور کر دیتے ان سے عذاب کو
اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿50﴾	اچانک وہ عہد توڑ دیتے تھے۔ ﴿50﴾
وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ	اور فرعون نے اپنی قوم میں منادی کی
قَالَ يٰقَوْمِ	اس نے کہا اے میری قوم!
اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ	کیا میرے پاس مصر کی بادشاہی نہیں؟
وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ۚ	اور یہ نہریں میرے تحت چل رہی ہیں
اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿51﴾ ؕ	تو (بھلا) کیا تم دیکھتے نہیں ہو۔ ﴿51﴾
اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ	بلکہ میں بہتر ہوں اس سے وہ جو حقیر ہے
وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿52﴾	اور قریب نہیں (کہ) وہ بات واضح کر سکے۔ ﴿52﴾
فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ	پھر کیوں نہیں ڈالے گئے اس پر سونے کے کنگن

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَهِدَ	: عہد، ایفائے عہد، نقض عہد، عہد نامہ۔	هٰذِهِ	: لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
عِنْدَكَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	الْاَنْهٰرُ	: نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔
لَمُهْتَدُوْنَ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	تَجْرِيْ	: جاری، اجرا۔
نَادٰى	: ندا، منادی، ندائے ملت۔	تَحْتِيْ	: ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	تُبْصِرُوْنَ	: سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
قَوْمِهٖ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	مَهِيْنٌ	: توہین، اہانت آمیز رویہ۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يُبِيْنُ	: بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔
مُلْكُ	: مالک، ملکیت، املاک، مُلک وملت۔	اُلْقِيَ	: القاء۔

عَهِدَ	عِنْدَكَ ج (1)	اِنَّنَا	لَمُهْتَدُوْنَ (49)
اس نے عہد کر رکھا ہے	تجھ سے	بیشک ہم	ضرور سب ہدایت پانے والے (ہوجائیں گے)

فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمُ	الْعَذَابَ	اِذَا	هُمْ يَنْكُثُوْنَ (2) (50)
پھر جب	ہم دور کر دیتے	ان سے	عذاب (کو)	اچانک	وہ سب عہد توڑ دیتے تھے

وَ	نَادٰى	فِرْعَوْنُ	فِيْ قَوْمِهٖ	قَالَ	يٰقَوْمِ (3)
اور	منادی کی	فرعون نے	اپنی قوم میں	اس نے کہا	اے میری قوم!

اَ	لَيْسَ	لِيْ	مُلْكُ مِصْرَ	وَ	هٰذِهِ	الْاَنْهٰرُ
کیا	نہیں؟	میرے لیے	مصر کی بادشاہی	اور	یہ	نہریں

تَجْرِيْ (4)	مِنْ تَحْتِيْ ج (5)	اَفَلَا	تُبْصِرُوْنَ ط (51)	اَمْ (6)	اَنَا
چل رہی ہیں	میرے تحت	پھر (بھلا) کیا نہیں	تم سب دیکھتے ہو	بلکہ	میں

خَيْرٌ	مِّنْ هٰذَا	الَّذِيْ هُوَ	مَهِيْنٌ ۵ لا	وَّ	لَا	يَكَادُ
بہتر (ہوں)	اس سے	وہ جو	حقیر (ہے)	اور	نہیں	وہ قریب

يُبِيْنُ (52)	فَلَوْلَآ (7)	اُلْقِيَ (8)	عَلَيْهِ	اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ
(کہ) وہ بات واضح کر سکے	پھر کیوں نہیں	ڈالے گئے	اس پر	سونے کے کنگن

ضروری وضاحت

① عِنْدَكَ کا ترجمہ تیرے پاس ہے ضرورتاً ترجمہ تجھ سے کیا گیا ہے۔ ② هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ③ يٰقَوْمِ دراصل يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے ىْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔ ④ تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ بلکہ کیا گیا ہے۔ ⑦ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑧ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَوۡ جَآءَ مَعَهُ الۡمَلٰٓئِكَةُ مُقۡتَرِنِيۡنَ ﴿53﴾	یا (کیوں نہیں) آئے اس کے ہمراہ فرشتے مل کر۔ ﴿53﴾
فَاسۡتَخَفَّ قَوۡمَهٗ	چنانچہ اس نے ہلکا (یعنی کم عقل) بنا دیا اپنی قوم کو
فَاَطَاعُوۡهُ ؕ	تو انہوں نے اس کی بات مان لی
اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِيۡنَ ﴿54﴾	بے شک وہ نافرمان لوگ تھے۔ ﴿54﴾
فَلَمَّاۤ اٰسَفُوۡنَا	پھر جب انہوں نے ہمیں غصہ دلایا
انۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ	(تو) ہم نے انتقام لیا ان سے
فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ۙ﴿55﴾	پس ہم نے غرق کر دیا انہیں سب کے سب کو۔ ﴿55﴾
فَجَعَلۡنٰهُمۡ سَلَفًا	پھر ہم نے بنا دیا انہیں گئے گزرے
وَّمَثَلًا لِّلۡاٰخِرِيۡنَ ﴿56﴾ ع	اور پیچھے آنے والوں کے لیے مثال (بنا دیا)۔ ﴿56﴾
وَلَمَّا ضُرِبَ ابۡنُ مَرۡيَمَ مَثَلًا	اور جب ابن مریم کو بطور مثال بیان کیا گیا
اِذَا قَوۡمُكَ	(تو) اچانک آپ کی قوم (کے لوگ)
مِنۡهُ يَصِدُّوۡنَ ﴿57﴾	اس سے (خوشی سے) چلّا رہے تھے۔ ﴿57﴾

ع 5 11 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعَهٗ	مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔	فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ	غرق، غرقاب، مستغرق۔
الۡمَلٰٓئِكَةُ	ملک الموت، ملائکہ۔	اَجۡمَعِيۡنَ	جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
فَاسۡتَخَفَّ	خفیف، تخفیف، مخفف۔	سَلَفًا	سلف صالحین، اسلاف۔
قَوۡمَهٗ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
فَاَطَاعُوۡهُ	اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔	مَثَلًا	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
فٰسِقِيۡنَ	فسق وفجور، فاسق وفاجر۔	لِّلۡاٰخِرِيۡنَ	لہٰذا/ اُخروی زندگی، اول وآخر، آخری۔
انۡتَقَمۡنَا	انتقام، انتقامی کاروائی۔	ضُرِبَ	ضرب المثل، ضرب الامثال۔
مِنۡهُمۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	ابۡنُ	ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔

اَوْ	جَآءَ	مَعَهُ	الْمَلٰٓئِكَةُ①	مُقْتَرِنِيْنَ② (53)
یا	آجاتے	اس کے ہمراہ	فرشتے	سب ملنے والے (یعنی مل کر)

فَاسْتَخَفَّ	قَوْمَهٗ	فَاَطَاعُوْهُ③ ط
چنانچہ اس نے ہلکا (یعنی کم عقل) بنا دیا	اپنی قوم (کو)	تو انہوں نے بات مان لی اس کی

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا فٰسِقِيْنَ (54)	فَلَمَّآ	اٰسَفُوْنَا
بے شک وہ	سب تھے	سب نافرمان لوگ	پھر جب	انہوں نے غصہ دلایا ہمیں

انْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ④	اَجْمَعِيْنَ (55) لا
(تو) ہم نے انتقام لیا	ان سے	پس ہم نے غرق کردیا انہیں	سب کے سب کو

ع 5 11 11

فَجَعَلْنٰهُمْ④	سَلَفًا	وَّ	مَثَلًا	لِّلْاٰخِرِيْنَ (56) ع
پھر ہم نے بنا دیا انہیں	گئے گزرے	اور	مثال (بنا دیا)	پیچھے آنے والوں کے لیے

وَ	لَمَّا	ضُرِبَ⑤	ابْنُ مَرْيَمَ	مَثَلًا
اور	جب	بیان کیا گیا	ابن مریم (کو)	(بطور) مثال

اِذَا⑥	قَوْمُكَ	مِنْهُ⑦	يَصِدُّوْنَ (57)
(تو) اچانک	آپ کی قوم (کے لوگ)	اس سے	(خوشی سے) وہ سب چلّا رہے تھے

ضروری وضاحت

① یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہوتو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔④ فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انہیں ہوتا ہے۔⑤ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔⑦ هٗ اصل میں اُلٹا پیش کے ساتھ هٗ تھا جب اس سے پہلے جزم ہو یا اسے اگلے لفظ سے ملایا جارہا ہو تو پھر صرف پیش سے بدل کر هُ ہوجاتا ہے۔

وَقَالُوْٓا ءَ اٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ	اور انہوں نے کہا کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ
مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ	انہوں نے نہیں بیان کیا اس (مثال) کو آپ کے لیے
اِلَّا جَدَلًا ؕ	مگر جھگڑنے کے لیے
بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿58﴾	بلکہ وہ جھگڑالو لوگ ہیں۔ ﴿58﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ	نہیں وہ مگر ایک بندہ جس پر ہم نے انعام کیا
وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا	اور ہم نے بنایا اسے مثال (نمونہ)
لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿59﴾ؕ	بنی اسرائیل کے لیے۔ ﴿59﴾
وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا	اور اگر ہم چاہتے (تو) ضرور ہم بنا دیتے
مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً	تمہارے عوض فرشتے
فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿60﴾	(جو) زمین میں جانشینی کرتے۔ ﴿60﴾
وَ اِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ	اور بیشک وہ (عیسیٰ علیہ السلام) یقیناً ایک نشانی ہے قیامت کی
فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا	تو (لوگو!) تم ہرگز شک نہ کرو اس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْٓا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مَثَلًا	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
اٰلِهَتُنَا	: الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔	نَشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
ضَرَبُوْهُ	: ضرب المثل، ضرب الامثال۔	مَّلٰٓئِكَةً	: ملک الموت، ملائکہ۔
جَدَلًا	: جنگ وجدل، جدال۔	الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
قَوْمٌ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
خَصِمُوْنَ	: مخاصمت۔	يَخْلُفُوْنَ	: خلیفہ، خلافت، خلف۔
عَبْدٌ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔	لَعِلْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
اَنْعَمْنَا	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

وَ	قَالُوۡۤا	ءَ	اٰلِهَتُنَا	خَيۡرٌ	اَمۡ ①	هُوَ ؕ
اور	انہوں نے کہا	کیا	ہمارے معبود	بہتر (ہیں)	یا	وہ

مَا	ضَرَبُوۡهُ	لَكَ	اِلَّا	جَدَلًا ؕ
نہیں	انہوں نے بیان کیا اس (مثال) کو	آپ کے لیے	مگر	جھگڑنے کے لیے

بَلۡ	هُمۡ	قَوۡمٌ ② خَصِمُوۡنَ ﴿58﴾	اِنۡ ③	هُوَ	اِلَّا	عَبۡدٌ ④
بلکہ	وہ	سب جھگڑالو لوگ (ہیں)	نہیں	وہ	مگر	ایک بندہ

اَنۡعَمۡنَا	عَلَيۡهِ	وَ	جَعَلۡنٰهُ	مَثَلًا ④
ہم نے انعام کیا	اُس پر	اور	ہم نے بنایا اسے	ایک مثال (نمونہ)

لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ﴿59﴾ ؕ	وَ	لَوۡ ⑤	نَشَآءُ	لَجَعَلۡنَا	مِنۡكُمۡ ⑥
بنی اسرائیل کے لیے	اور	اگر	ہم چاہتے	(تو) ضرور ہم بنا دیتے	تمہارے عوض

مَّلٰٓئِكَةً	فِى الۡاَرۡضِ	يَخۡلُفُوۡنَ ﴿60﴾	وَ	اِنَّهٗ
فرشتے	(جو) زمین میں	وہ سب جانشینی کرتے	اور	بے شک وہ (عیسیٰ علیہ السلام)

لَعِلۡمٌ ④	لِّلسَّاعَةِ	فَلَا تَمۡتَرُنَّ ⑦	بِهَا ⑧
یقیناً ایک نشانی (ہے)	قیامت کی	تو (کہہ دو لوگو!) تم ہرگز شک نہ کرو	اس میں

ضروری وضاحت

① اَمۡ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔② قَوۡمٌ لفظاً واحد ہے اور معنیً جمع ہے اسی لیے اسکی صفت خَصِمُوۡنَ جمع آئی ہے۔ ③ اِنۡ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے لیکن اگر اس کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لَوۡ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔⑥ مِنۡ کا ترجمہ سے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً عوض کیا گیا ہے۔⑦ فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔⑧ بِ کا ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

وَّ اتَّبِعُوۡنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِیۡمٌ ﴿61﴾	اور میری پیروی کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔ ﴿61﴾
وَلَا یَصُدَّنَّکُمُ الشَّیۡطٰنُ ۚ	اور تمہیں ہرگز نہ روکے (اس سے) شیطان
اِنَّهٗ لَکُمۡ عَدُوٌّ مُّبِیۡنٌ ﴿62﴾	بے شک وہ تمہارے لیے کھلا دشمن ہے۔ ﴿62﴾
وَلَمَّا جَآءَ عِیۡسٰی بِالۡبَیِّنٰتِ	اور جب آیا عیسیٰ واضح دلائل کے ساتھ
قَالَ قَدۡ جِئۡتُکُمۡ	اس نے کہا یقیناً میں آیا ہوں تمہارے پاس
بِالۡحِکۡمَةِ	حکمت کے ساتھ (یعنی حکمت لے کر)
وَلِاُبَیِّنَ لَکُمۡ	اور تاکہ میں واضح کر دوں تمہارے لیے
بَعۡضَ الَّذِیۡ تَخۡتَلِفُوۡنَ فِیۡهِ ۚ	بعض وہ باتیں جس میں تم اختلاف کرتے ہو
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیۡعُوۡنِ ﴿63﴾	سو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿63﴾
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّیۡ وَ رَبُّکُمۡ	بے شک اللہ وہی میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے
فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِیۡمٌ ﴿64﴾	پس اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔ ﴿64﴾
فَاخۡتَلَفَ الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَیۡنِهِمۡ ۚ	پھر اختلاف کیا کئی گروہوں نے اپنے درمیان (آپس میں)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّبِعُوۡنِ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	بَعۡضَ	بعض الناس، بعض اوقات۔
هٰذَا	لٰہذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔	تَخۡتَلِفُوۡنَ	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
صِرَاطٌ	صراط مستقیم، پل صراط۔	فَاتَّقُوا	تقویٰ، متقی۔
مُّسۡتَقِیۡمٌ	صراط مستقیم، استقامت، خطِ مستقیم۔	اَطِیۡعُوۡنِ	اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔
عَدُوٌّ	عدوّ، اعداء، عداوت۔	فَاعۡبُدُوۡهُ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
مُّبِیۡنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	الۡاَحۡزَابُ	حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مِنۡۢ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
بِالۡحِکۡمَةِ	بالکل، بالواسطہ/ حکمت و دانائی، حکیم۔	بَیۡنِهِمۡ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

وَ	اتَّبِعُوْنِ ط ①	هٰذَا	صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿61﴾	وَ	لَا يَصُدَّنَّكُمُ ②
اور	تم سب میری پیروی کرو	یہی	سیدھا راستہ (ہے)	اور	ہرگز نہ روکے تمہیں (اس سے)

الشَّيْطٰنُ ج ③	اِنَّهٗ	لَكُمْ ④	عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿62﴾	وَ	لَمَّا
شیطان	بے شک وہ	تمہارے لیے	کھلا دشمن (ہے)	اور	جب

جَآءَ	عِيْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالَ	قَدْ ⑤	جِئْتُكُمْ
آیا	عیسیٰ	واضح دلائل کے ساتھ	اس نے کہا	یقیناً	میں آیا ہوں تمہارے پاس

بِالْحِكْمَةِ	وَ	لِاُبَيِّنَ	لَكُمْ ④	بَعْضَ الَّذِىْ
حکمت کے ساتھ (یعنی حکمت لے کر)	اور	تاکہ میں واضح کردوں	تمہارے لیے	بعض (وہ باتیں) جو

تَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ ج	فَاتَّقُوا اللّٰهَ ③	وَ	اَطِيْعُوْنِ ① ﴿63﴾
تم سب اختلاف کرتے ہو	اُس میں	سو تم اللہ سے ڈرو	اور	تم سب میری اطاعت کرو

اِنَّ اللّٰهَ ⑤	هُوَ	رَبِّىْ	وَرَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ ط ⑥	هٰذَا
بیشک اللہ	وہی	میرا رب (ہے)	اور تمہارا رب (ہے)	پس تم سب عبادت کرو اسی کی	یہی

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿64﴾	فَاخْتَلَفَ	الْاَحْزَابُ ③	مِنْ بَيْنِهِمْ ج ②
سیدھا راستہ (ہے)	پھر اختلاف کیا	کئی گروہوں نے	اپنے درمیان (یعنی آپس میں)

ضروری وضاحت

① دراصل اتَّبِعُوْنِيْ اور اَطِيْعُوْنِيْ تھا فعل کے آخر میں جب يْ لگانی ہو تو درمیان میں نِ کا اضافہ کرتے ہیں، یہاں يْ تخفیف کیلئے گری ہوئی ہے۔ ② یہاں یا اور مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو مفعول ہوتا ہے۔ ④ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔ ⑤ قَدْ اور اِنَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑥ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

فَوَیۡلٌ لِّلَّذِیۡنَ	پس تباہی ہے (اُن لوگوں) کے لیے جنہوں نے
ظَلَمُوۡا مِنۡ عَذَابِ یَوۡمٍ اَلِیۡمٍ ﴿65﴾	ظلم کیا ایک دردناک دن کے عذاب سے۔ ﴿65﴾
هَلۡ یَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا السَّاعَةَ	نہیں وہ انتظار کر رہے مگر قیامت کا
اَنۡ تَاۡتِیَهُمۡ بَغۡتَةً	کہ وہ آجائے ان پر اچانک
وَّهُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿66﴾	جبکہ وہ شعور نہ رکھتے ہوں۔ ﴿66﴾
اَلۡاَخِلَّآءُ یَوۡمَئِذٍۭ بَعۡضُهُمۡ	سب دلی دوست اس دن ان میں سے بعض
لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ	بعض کے (یعنی ایک دوسرے کے) دشمن ہونگے
اِلَّا الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿67﴾ ؑ	سوائے متقیوں کے (کہ وہ باہم دوست ہی رہیں گے)۔ ﴿67﴾
یٰعِبَادِ لَا خَوۡفٌ عَلَیۡکُمُ الۡیَوۡمَ	اے میرے بندوں آج نہ تم پر کوئی خوف ہے
وَلَاۤ اَنۡتُمۡ تَحۡزَنُوۡنَ ﴿68﴾	اور نہ تم غمگین ہوگے۔ ﴿68﴾
اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِاٰیٰتِنَا	(وہ لوگ) جو ایمان لائے ہماری آیات پر
وَکَانُوۡا مُسۡلِمِیۡنَ ﴿69﴾	اور وہ فرمانبردار تھے۔ ﴿69﴾

ع 6/11/12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَلَمُوۡا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	عَدُوٌّ	عدوّ، اعداء، عداوت۔
مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَلۡمُتَّقِیۡنَ	تقویٰ، متقی۔
یَوۡمٍ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	یٰعِبَادِ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
اَلِیۡمٍ	عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔	خَوۡفٌ	خوف، خائف، خوف وہراس۔
یَنۡظُرُوۡنَ	انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔	تَحۡزَنُوۡنَ	حزن وملال، عام الحزن۔
یَشۡعُرُوۡنَ	عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔	اٰمَنُوۡا	امن، ایمان، مومن۔
اَلۡاَخِلَّآءُ	خلیل، خلیل اللہ۔	بِاٰیٰتِنَا	آیات، آیتِ قرآنی۔
بَعۡضُهُمۡ	بعض الناس، بعض اوقات۔	مُسۡلِمِیۡنَ	مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔

فَوَيۡلٌ	لِّلَّذِيۡنَ	ظَلَمُوۡا	مِنۡ عَذَابِ يَوۡمٍ اَلِيۡمٍ ① (65)
پس تباہی (ہے)	(اُن لوگوں) کے لیے جن	سب نے ظلم کیا	ایک دردناک دن کے عذاب سے

هَلۡ ②	يَنۡظُرُوۡنَ	اِلَّا	السَّاعَةَ ③	اَنۡ
نہیں	وہ سب انتظار کر رہے	مگر	قیامت (کا)	کہ

تَاۡتِيَهُمۡ ③	بَغۡتَةً ③	وَّ	هُمۡ	لَا يَشۡعُرُوۡنَ ④ (66)
وہ آجائے ان پر	اچانک	جبکہ	وہ سب	وہ سب شعور نہ رکھتے ہوں

اَلۡاَخِلَّآءُ	يَوۡمَئِذٍۢ	بَعۡضُهُمۡ	لِبَعۡضٍ ⑤	عَدُوٌّ
سب دلی دوست	اس دن	اُن کے بعض	بعض کے	دشمن (ہونگے)

ع 6 11 12

اِلَّا	الۡمُتَّقِيۡنَ (67) ط ع	يٰعِبَادِ ⑥	لَا خَوۡفٌ ①	عَلَيۡكُمُ
سوائے	متقیوں کے	اے (میرے) بندو	نہ کوئی خوف (ہے)	تم پر

الۡيَوۡمَ	وَ	لَآ	اَنۡتُمۡ تَحۡزَنُوۡنَ ⑦ ج (68)	اَلَّذِيۡنَ
آج	اور	نہ	تم سب غمگین ہوگے	(وہ لوگ) جو

اٰمَنُوۡا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	كَانُوۡا	مُسۡلِمِيۡنَ ج (69)
سب ایمان لائے	ہماری آیات پر	اور	وہ سب تھے	سب فرمانبردار

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔② هَلۡ کا ترجمہ کیا ہوتا ہے لیکن اگر هَلۡ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔③ ة اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑤ لِ کا اصل ترجمہ لیے ہوتا ہے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔⑥ یہ دراصل يٰعِبَادِيۡ تھا تخفیف کے لیے آخر سے یۡ گری ہوئی ہے اسی کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔⑦ اَنۡتُمۡ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ	(ان سے کہا جائے گا) داخل ہو جاؤ جنت میں تم
وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿70﴾	اور تمہاری بیویاں تم خوش کیے جاؤ گے۔ ﴿70﴾
يُطَافُ عَلَيْهِمْ	دَور چلایا جائے گا ان پر
بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۚ	سونے کے تھالوں اور پیالوں سے
وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ	اور اس (جنت) میں (موجود ہوگا) جسے نفس چاہیں گے
وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ	اور (جس سے) آنکھیں لذت محسوس کریں گی
وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿71﴾ ۚ	اور تم اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو۔ ﴿71﴾
وَتِلْكَ الْجَنَّةُ	اور (یہی) وہ جنت ہے
الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا	جس کے تم وارث بنائے گئے ہو
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿72﴾	اس وجہ سے جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿72﴾
لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ	تمہارے لیے اس میں بہت سے میوے ہیں
مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿73﴾	جن سے تم کھاؤ گے۔ ﴿73﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُدْخُلُوا	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔	تَلَذُّ	: لذت، لذیذ۔
اَزْوَاجُكُمْ	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	الْاَعْيُنُ	: عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
يُطَافُ	: طواف، طواف بیت اللہ، مطاف۔	فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	خٰلِدُوْنَ	: خالد، خلد بریں۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اُوْرِثْتُمُوْهَا	: وارث، وراثت، ورثا۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	تَعْمَلُوْنَ	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
تَشْتَهِيْهِ	: شہوت، شہوات، اشتہا۔	كَثِيْرَةٌ	: اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
الْاَنْفُسُ	: نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔	تَاْكُلُوْنَ	: اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔

اُدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	اَنْتُمْ	وَ	اَزْوَاجُكُمْ ①
(ان سے کہا جائے گا) تم سب داخل ہو جاؤ	جنت میں	تم	اور	تمہاری بیویاں

تُحْبَرُوْنَ ② (70)	يُطَافُ ②③	عَلَيْهِمْ	بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ ④
تم سب خوش کیے جاؤ گے	دور چلایا جائے گا	ان پر	سونے کے تھالوں سے

وَّ	اَكْوَابٍ ج	وَ	فِيْهَا	مَا	تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ
اور	پیالوں (سے)	اور	اس (جنت) میں	جو	چاہیں گے نفس اُسے

وَ	تَلَذُّ	الْاَعْيُنُ ج	وَ	اَنْتُمْ
اور	(جس سے) لذت محسوس کریں گی	آنکھیں	اور	تم

فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (71) ج	وَ	تِلْكَ	الْجَنَّةُ	الَّتِيْٓ
اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے (ہو)	اور	یہی	(وہ) جنت (ہے)	جو

اُوْرِثْتُمُوْهَا ⑤	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑥ (72)	لَكُمْ
تم سب وارث بنائے گئے ہو اُسکے	(اس) وجہ سے جو	تھے تم سب عمل کرتے	تمہارے لیے

فِيْهَا	فَاكِهَةٌ	كَثِيْرَةٌ	مِّنْهَا	تَاْكُلُوْنَ (73)
اس میں	میوے (ہیں)	بہت	اُن سے	تم سب کھاؤ گے

ضروری وضاحت

① زوج کی نسبت اگر مذکر کی طرف ہوتو اس سے مراد بیوی اور اگر مؤنث کی طرف ہوتو اس سے مراد خاوند ہوتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں تہ، یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہوتو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ③ یہ دراصل يُطْوَفُ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق وکو ا سے بدلا گیا ہے، اور اس میں بھی کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔ ④ یہاں ضرورتاً مِنْ کا ترجمہ کے کیا گیا ہے۔ ⑤ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہوتو تُمْ اور اس کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ تُمْ اور تہ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

اِنَّ الۡمُجۡرِمِیۡنَ	بے شک مجرم لوگ
فِیۡ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ ﴿74﴾	جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿74﴾
لَا یُفَتَّرُ عَنۡهُمۡ	ہلکا نہیں کیا جائے گا ان سے (عذاب)
وَ هُمۡ فِیۡهِ مُبۡلِسُوۡنَ ﴿75﴾	اور وہ اس میں ناامید ہوکر پڑے رہیں گے۔ ﴿75﴾
وَمَا ظَلَمۡنٰهُمۡ	اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا
وَلٰکِنۡ کَانُوۡا هُمُ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿76﴾	اور لیکن وہ (خود ہی) ظالم تھے۔ ﴿76﴾
وَ نَادَوۡا یٰمٰلِکُ	اور وہ (جہنم کے فرشتے کو) پکاریں گے اے مالک!
لِیَقۡضِ عَلَیۡنَا رَبُّکَ ؕ	چاہیے کہ فیصلہ کردے تیرا رب ہم پر (موت کا)
قَالَ اِنَّکُمۡ مّٰکِثُوۡنَ ﴿77﴾	وہ کہے گا بیشک تم (اسی حالت میں ہی) رہنے والے ہو۔ ﴿77﴾
لَقَدۡ جِئۡنٰکُمۡ بِالۡحَقِّ	بلاشبہ یقیناً ہم آئے تمہارے پاس حق کے ساتھ
وَلٰکِنَّ اَکۡثَرَکُمۡ	اور لیکن تمہارے اکثر
لِلۡحَقِّ کٰرِهُوۡنَ ﴿78﴾	حق کو ناپسند کرنے والے تھے۔ ﴿78﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡمُجۡرِمِیۡنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
فِیۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عَذَابِ	عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔
خٰلِدُوۡنَ	خالد، خلد بریں۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
ظَلَمۡنٰهُمۡ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
نَادَوۡا	ندا، منادی، ندائے ملت۔
لِیَقۡضِ	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
عَلَیۡنَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بِالۡحَقِّ	بالمقابل، بسبب، بالکل۔
وَلٰکِنَّ	لیکن۔
اَکۡثَرَکُمۡ	اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
لِلۡحَقِّ	حق وباطل، حقیقت، حق گوئی۔
کٰرِهُوۡنَ	کراہت، مکروہ، مکروہات۔

اِنَّ	الۡمُجۡرِمِيۡنَ	فِىۡ عَذَابِ جَهَنَّمَ	خٰلِدُوۡنَ ﴿74﴾ ۚۖ
بے شک	سب مجرم لوگ	جہنم کے عذاب میں	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)

لَا يُفَتَّرُ ①	عَنۡهُمۡ	وَ	هُمۡ	فِيۡهِ
وہ ہلکا نہیں کیا جائے گا	ان سے	اور	وہ سب	اس میں

مُبۡلِسُوۡنَ ② ﴿75﴾ ۚ	وَ	مَا ظَلَمۡنٰهُمۡ	وَ	لٰكِنۡ
سب نا اُمید ہونے والے (ہیں)	اور	ہم نے ظلم نہیں کیا ان پر	اور	لیکن

كَانُوۡا	هُمُ الظّٰلِمِيۡنَ ③ ﴿76﴾	وَ	نَادَوۡا ④	يٰمٰلِكُ ⑤
وہ سب تھے	(خود) ہی سب ظالم	اور	وہ سب پکاریں گے	اے مالک!

لِيَقۡضِ ⑥	عَلَيۡنَا	رَبُّكَ ؕ	قَالَ ④	اِنَّكُمۡ
چاہیے کہ وہ فیصلہ کردے	ہم پر	تیرا رب (موت کا)	وہ کہے گا	بے شک تم

مّٰكِثُوۡنَ ⑦ ﴿77﴾	لَقَدۡ	جِئۡنٰكُمۡ	بِالۡحَقِّ
(اسی حالت میں ہی) سب رہنے والے (ہو)	بلاشبہ یقیناً	ہم آئے تمہارے پاس	حق کے ساتھ

وَ	لٰكِنَّ	اَكۡثَرَكُمۡ	لِلۡحَقِّ	كٰرِهُوۡنَ ⑦ ﴿78﴾
اور	لیکن	تمہارے اکثر	حق کو	سب ناپسند کرنے والے (تھے)

ضروری وضاحت

①فعل کے شروع میں یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔②اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③ھُمۡ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔④یہ فعل گزرے ہوئے زمانے کا ہے یہاں ضرورتاً مستقبل کا ترجمہ کیا گیا ہے۔⑤مالک جہنم کے داروغے کا نام ہے۔⑥فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔⑦اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَمۡ اَبۡرَمُوۡۤا اَمۡرًا	کیا انہوں نے پختہ فیصلہ کرلیا ہے کسی کام کا
فَاِنَّا مُبۡرِمُوۡنَ ﴿79﴾	تو بیشک ہم بھی پختہ فیصلہ کرنے والے ہیں۔ ﴿79﴾
اَمۡ يَحۡسَبُوۡنَ اَنَّا لَا نَسۡمَعُ	کیا وہ سمجھتے ہیں کہ بے شک ہم نہیں سنتے
سِرَّهُمۡ وَنَجۡوٰٮهُمۡ ؕ	ان کی پوشیدہ باتیں اور ان کی سرگوشی
بَلٰى وَرُسُلُنَا	ہاں کیوں نہیں (ہم سن رہے ہیں) اور ہمارے بھیجے ہوئے
لَدَيۡهِمۡ يَكۡتُبُوۡنَ ﴿80﴾	ان کے پاس لکھ لیتے ہیں۔ ﴿80﴾
قُلۡ اِنۡ كَانَ لِلرَّحۡمٰنِ وَلَدٌ ۖ	آپ کہہ دیجئے اگر رحمان کی کوئی اولاد ہو
فَاَنَا اَوَّلُ	تو میں سب سے پہلے ہوں
الۡعٰبِدِيۡنَ ﴿81﴾	(اسکی) عبادت کرنے والوں میں۔ ﴿81﴾
سُبۡحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	پاک ہے آسمانوں اور زمین کا رب
رَبِّ الۡعَرۡشِ	(اور پاک ہے) عرش کا رب
عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿82﴾	(ان باتوں) سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ ﴿82﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَمۡرًا	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔	وَلَدٌ	: ولادت، ولد، اولاد، مولود۔
نَسۡمَعُ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔	الۡعٰبِدِيۡنَ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
سِرَّهُمۡ	: اسرار ورموز، پراسرار، سرنہاں۔	سُبۡحٰنَ	: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
نَجۡوٰٮهُمۡ	: مناجات (سرگوشیاں)۔	السَّمٰوٰتِ	: ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
رُسُلُنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	الۡاَرۡضِ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
يَكۡتُبُوۡنَ	: کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	الۡعَرۡشِ	: عرش الٰہی، عرش وفرش، تحت العرش۔
قُلۡ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَمَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
لِلرَّحۡمٰنِ	: لہٰذا/ رحمن، رحیم، رحمت۔	يَصِفُوۡنَ	: وصف، موصوف، توصیف، اوصاف۔

اَمۡ ①	اَبۡرَمُوۡۤا	اَمۡرًا ②	فَاِنَّا
کیا	انہوں نے پختہ فیصلہ کرلیا ہے	کسی کام (کا)	تو بے شک ہم (بھی)

مُبۡرِمُوۡنَ ③ ج (79)	اَمۡ ①	يَحۡسَبُوۡنَ	اَنَّا
پختہ فیصلہ (تدبیر) کرنے والے (ہیں)	کیا	وہ سب سمجھتے ہیں	کہ بے شک ہم

لَا	نَسۡمَعُ	سِرَّهُمۡ ④	وَ	نَجۡوٰىهُمۡ ④ ط
نہیں	ہم سنتے	ان کی پوشیدہ باتیں	اور	ان کی سرگوشی

بَلٰى	وَ	رُسُلُنَا	لَدَيۡهِمۡ ④
ہاں کیوں نہیں (ہم سن رہے ہیں)	اور	ہمارے بھیجے ہوئے	ان کے پاس

يَكۡتُبُوۡنَ (80)	قُلۡ ⑤	اِنۡ	كَانَ ⑥	لِلرَّحۡمٰنِ ⑦
وہ سب لکھ لیتے ہیں	آپ کہہ دیجیے	اگر	ہو	رحمان کی

وَلَدٌ ② صلے ق	فَاَنَا	اَوَّلُ	الۡعٰبِدِيۡنَ (81)	سُبۡحٰنَ
کوئی اولاد	تو میں	سب سے پہلے (ہوتا)	(اسکی) عبادت کرنے والوں (میں)	پاک (ہے)

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	رَبِّ الۡعَرۡشِ	عَمَّا ⑧	يَصِفُوۡنَ (82)
آسمانوں اور زمین کا رب	عرش کا رب (ہے)	(ان باتوں) سے جو	وہ سب بیان کرتے ہیں

ضروری وضاحت

① اَمۡ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ اسم کے آخر میں هُمۡ کا ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑤ قُلۡ قَوۡلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق "و" گرگئی ہے۔⑥ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے ہوتا ہے۔⑦ اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔⑧ عَمَّا دراصل عَنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔

فَذَرۡهُمۡ	پس آپ چھوڑ دیجیے انہیں
يَخُوۡضُوۡا وَ يَلۡعَبُوۡا	(کہ) وہ فضول بحث کرتے اور کھیلتے رہیں
حَتّٰى يُلٰقُوۡا يَوۡمَهُمُ	یہاں تک کہ وہ جا ملیں اپنے (اس) دن کو
الَّذِىۡ يُوۡعَدُوۡنَ ﴿83﴾	جس کا وہ وعدہ دیے جاتے ہیں۔ ﴿83﴾
وَ هُوَ الَّذِىۡ فِى السَّمَآءِ اِلٰهٌ	اور (اللہ) وہی ہے جو آسمان میں (بھی سچا) معبود ہے
وَّ فِى الۡاَرۡضِ اِلٰهٌؕ	اور زمین میں (بھی سچا) معبود ہے
وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡعَلِيۡمُ ﴿84﴾	اور وہی نہایت حکمت والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿84﴾
وَتَبٰرَكَ الَّذِىۡ لَهٗ	اور بہت برکت والا ہے جس کے لیے
مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے
وَمَا بَيۡنَهُمَاۚ	اور جو (کچھ) ان دونوں کے درمیان ہے
وَعِنۡدَهٗ عِلۡمُ السَّاعَةِۚ	اور اسی کے پاس قیامت کا علم ہے
وَ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿85﴾	اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿85﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَلۡعَبُوۡا : لہو ولعب۔	الۡحَكِيۡمُ : حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	الۡعَلِيۡمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
يُلٰقُوۡا : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	تَبٰرَكَ : برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
يَوۡمَهُمُ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	مُلۡكُ : ملک، ملوکیت، مملکت، ملکی حالات۔
يُوۡعَدُوۡنَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	بَيۡنَهُمَا : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
فِى : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	عِنۡدَهٗ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
السَّمَآءِ : ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	اِلَيۡهِ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الۡاَرۡضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	تُرۡجَعُوۡنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

فَذَرۡهُمۡ ①	يَخُوۡضُوۡا	وَ	يَلۡعَبُوۡا
پس آپ چھوڑ دیجیے انہیں	(کہ) وہ سب فضول بحث کرتے رہیں	اور	وہ سب کھیلتے رہیں

حَتّٰى	يُلٰقُوۡا	يَوۡمَهُمُ ①	الَّذِىۡ	يُوۡعَدُوۡنَ ② ﴿83﴾
یہاں تک کہ	وہ سب جا ملیں	اپنے (اس) دن کو	جس (کا)	وہ سب وعدہ دیے جاتے ہیں

وَ	هُوَ ③	الَّذِىۡ	فِى السَّمَآءِ	اِلٰهٌ
اور	(اللہ) وہ (ہے)	جو	آسمان میں	(بھی سچا) معبود (ہے)

وَّ	فِى الۡاَرۡضِ	اِلٰهٌ ؕ	وَ	هُوَ الۡحَكِيۡمُ ④⑤
اور	زمین میں	(بھی سچا) معبود (ہے)	اور	وہی نہایت حکمت والا

الۡعَلِيۡمُ ⑤ ﴿84﴾	وَ	تَبٰرَكَ ⑥	الَّذِىۡ	لَهٗ	مُلۡكُ
خوب جاننے والا (ہے)	اور	بہت برکت والا ہے	(وہ) جو	اُس کے لیے	بادشاہی (ہے)

السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ	وَ	مَا	بَيۡنَهُمَا ۚ
آسمانوں	اور	زمین (کی)	اور	جو (کچھ)	ان دونوں کے درمیان (ہے)

وَعِنۡدَهٗ	عِلۡمُ السَّاعَةِ ۚ	وَ	اِلَيۡهِ	تُرۡجَعُوۡنَ ② ﴿85﴾
اور اسی کے پاس	قیامت کا علم (ہے)	اور	اسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں هُمۡ کا ترجمہ اُنہیں اور اسم کے آخر میں هُمۡ کا ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ② علامت تُ یا يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ هُوَ واحد مذکر کی علامت ہے اور اس کا ترجمہ وہ کیا جاتا ہے۔ ④ هُوَ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فَعِيۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ نہایت یا خوب کیا گیا ہے۔ ⑥ اس فعل میں موجود تا اور "ا" میں مبالغے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔

وَلَا يَمۡلِكُ الَّذِيۡنَ	اور نہیں وہ اختیار رکھتے جنہیں (یہ لوگ)
يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِ الشَّفَاعَةَ	اس کے سوا پکارتے ہیں سفارش کا
اِلَّا مَنۡ شَهِدَ بِالۡحَقِّ	مگر جس نے حق کی گواہی دی
وَ هُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿86﴾	اور وہ علم (ویقین) رکھتے ہیں (وہ سفارش کر سکتے ہیں)۔ ﴿86﴾
وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ	اور یقیناً اگر آپ اِن سے پوچھیں
مَّنۡ خَلَقَهُمۡ	(کہ) کس نے انہیں پیدا کیا
لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ	ضرور بالضرور وہ کہیں گے اللہ نے (پیدا کیا ہے)
فَاَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿87﴾ لا	پھر کہاں وہ بہکائے جاتے ہیں۔ ﴿87﴾
وَ قِيۡلِهٖ يٰرَبِّ	قسم ہے اس (رسول) کے ''یارب'' کہنے کی
اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوۡمٌ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿88﴾	بیشک یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿88﴾
فَاصۡفَحۡ عَنۡهُمۡ وَ قُلۡ سَلٰمٌ ؕ	پس آپ درگزر کیجیے ان سے اور کہہ دیجیے سلام ہے
فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿89﴾ ع	پھر جلد ہی وہ جان لیں گے۔ ﴿89﴾

وقف لازم

ع 7 22 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	بِالۡحَقِّ	حق وباطل، حقیقت۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	يَعۡلَمُوۡنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
يَمۡلِكُ	ملک، ملوکیت، مملکت، ملکی حالات۔	سَاَلۡتَهُمۡ	سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
يَدۡعُوۡنَ	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔	خَلَقَهُمۡ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	لَيَقُوۡلُنَّ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الشَّفَاعَةَ	شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔	قَوۡمٌ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔	يُؤۡمِنُوۡنَ	امن وسلامتی، امن عامہ، ایمان۔
شَهِدَ	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	سَلٰمٌ	سلام، سلامتی، مسلمان، اسلام۔

وَ	لَا یَمۡلِكُ①	الَّذِیۡنَ	یَدۡعُوۡنَ
اور	نہیں وہ اختیار رکھتے	جنہیں	وہ سب پکارتے ہیں

مِنۡ دُوۡنِهِ②	الشَّفَاعَةَ	اِلَّا	مَنۡ	شَهِدَ
اس کے سوا	سفارش (کا)	مگر	(وہ) جو	گواہی دے

بِالۡحَقِّ	وَ	هُمۡ یَعۡلَمُوۡنَ③ (86)	وَ	لَئِنۡ
حق کی	اور	وہ سب علم (ویقین) رکھتے ہوں	اور	یقیناً اگر

سَاَلۡتَهُمۡ	مَّنۡ خَلَقَهُمۡ	لَیَقُوۡلُنَّ④⑤	اللّٰهُ
آپ پوچھیں اِن سے	(کہ) کس نے پیدا کیا انہیں	ضرور بالضرور وہ کہیں گے	اللہ (نے)

فَاَنّٰی⑥	یُؤۡفَكُوۡنَ⑦ (87) لا	وَ	قِیۡلِهٖ یٰرَبِّ
پھر کہاں	وہ سب بہکائے جاتے ہیں	قسم ہے	اس کے ''یارب'' کہنے کی

اِنَّ	هٰۤؤُلَآءِ	قَوۡمٌ	لَّا یُؤۡمِنُوۡنَ⑧ (88) مۘ	فَاصۡفَحۡ⑥
بے شک	یہ	لوگ	وہ سب ایمان نہیں لائیں گے	پس آپ درگزر کیجیے

عَنۡهُمۡ	وَ	قُلۡ	سَلٰمٌ ط	فَسَوۡفَ⑥	یَعۡلَمُوۡنَ (89) ع
ان سے	اور	کہہ دیجیے	سلام (ہے)	پھر جلد ہی	وہ سب جان لیں گے

وقف لازم

ع 7/22/13

ضروری وضاحت

①لَا یَمۡلِكُ فعل واحد مذکر کا ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔②لفظ دُوۡنَ سے پہلے مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
③هُمۡ اور یَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔④ علامت لَ اور آخر میں نّ دونوں تاکید در تاکید کی علامتیں ہیں۔⑤فعل کے آخر میں نّ سے پہلے اگر پیش ہو تو وہ فعل جمع مذکر کے لیے ہوتا ہے۔⑥ فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔⑦ یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

آیاتھا 59 | 44 سُوۡرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ 64 | رُكُوعاتُهَا 03

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حٰمٓ ۚ﴿1﴾ وَ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ۙ﴿2﴾	حٰمٓ ﴿1﴾ وضاحت کرنے والی کتاب کی قسم۔ ﴿2﴾
اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِيۡ لَيۡلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ	بیشک ہم نے اسے برکت والی رات میں اُتارا ہے
اِنَّا كُنَّا مُنۡذِرِيۡنَ ﴿3﴾	بے شک ہم ڈرانے والے ہیں۔ ﴿3﴾
فِيۡهَا يُفۡرَقُ	اس (رات) میں فیصلہ کیا جاتا ہے
كُلُّ اَمۡرٍ حَكِيۡمٍ ۙ﴿4﴾	ہر حکمت والے کام کا۔ ﴿4﴾
اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ	(وہ بطور) حکم ہوتا ہے ہماری طرف سے
اِنَّا كُنَّا مُرۡسِلِيۡنَ ۚ﴿5﴾	بے شک ہم ہی ہیں رسول بھیجنے والے۔ ﴿5﴾
رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ	آپ کے رب کی طرف سے رحمت (مہربانی) ہے
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ	بے شک وہی خوب سننے والا
الۡعَلِيۡمُ ۙ﴿6﴾	خوب جاننے والا ہے۔ ﴿6﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِسۡمِ	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔	كُلُّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
الرَّحِيۡمِ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	اَمۡرٍ	امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
الۡكِتٰبِ	کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	حَكِيۡمٍ	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
اَنۡزَلۡنٰهُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللّٰہ۔	عِنۡدِنَا	عندالطلب، عنداللّٰہ ماجور ہوں، عندیہ۔
فِيۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مُرۡسِلِيۡنَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
لَيۡلَةٍ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	رَحۡمَةً	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
مُّبٰرَكَةٍ	برکت، برکات، مبارک، تبرک۔	السَّمِيۡعُ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
مُنۡذِرِيۡنَ	بشارت وانذار، نذیر۔	الۡعَلِيۡمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔

رُکُوۡعَاتُهَا 03	44 سُوۡرَةُ الدُّخَانِ مَکِّیَّةٌ 64	اٰیَاتُهَا 59

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الۡمُبِیۡنِ ﴿2﴾	الۡکِتٰبِ	وَ②	حٰمٓ ①﴿1﴾
وضاحت کرنے والی	کتاب (کی)	قسم ہے	حٰمٓ

فِیۡ لَیۡلَةٍ مُّبٰرَکَةٍ④	اَنۡزَلۡنٰهُ	اِنَّاۤ③
برکت والی رات میں	ہم نے اتارا ہے اسے	بے شک ہم

یُفۡرَقُ⑥	فِیۡهَا	مُنۡذِرِیۡنَ⑤ ﴿3﴾	کُنَّا	اِنَّا③
فیصلہ کیا جاتا ہے	اس (رات) میں	ڈرانے والے	ہم ہیں	بے شک ہم

مِّنۡ عِنۡدِنَا ط	اَمۡرًا	اَمۡرٍ حَکِیۡمٍ ﴿4﴾	کُلُّ
ہماری طرف سے	(وہ بطور) حکم (ہوتا ہے)	حکمت والے کام کا	ہر

رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّکَ ط	مُرۡسِلِیۡنَ⑤ ﴿5﴾	اِنَّا③ کُنَّا
آپ کے رب (کی طرف) سے رحمت (ہے)	رسول بھیجنے والے	بے شک ہم ہی ہیں

الۡعَلِیۡمُ ﴿6﴾	هُوَ السَّمِیۡعُ	اِنَّهٗ
خوب جاننے والا (ہے)	وہی خوب سننے والا	بے شک وہ

ضروری وضاحت

① حٰمٓ حروفِ مقطعات یعنی علیحدہ علیحدہ پڑھے جانے والے حروف میں سے ہے ان کے معنیٰ کے بارے میں کوئی مستند روایت نہیں ہے۔ اَللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمُرَادِهٖ ۔② وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی اس حال میں اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔③ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔④ برکت والی رات سے مراد شب قدر ہے۔⑤ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وقف لازم

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	آسمانوں اور زمین کا رب ہے
وَمَا بَيۡنَهُمَا ۘ	اور (اُن کا بھی) جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے
اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِيۡنَ ﴿7﴾	اگر ہو تم یقین رکھنے والے۔ ﴿7﴾
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحۡىٖ	کوئی (سچا) معبود نہیں مگر وہی، وہ زندگی دیتا ہے
وَيُمِيۡتُ ؕ رَبُّكُمۡ	اور وہ موت دیتا ہے، تمہارا رب ہے
وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿8﴾	اور تمہارے پہلے آباؤاجداد کا رب ہے۔ ﴿8﴾
بَلۡ هُمۡ فِىۡ شَكٍّ يَّلۡعَبُوۡنَ ﴿9﴾	بلکہ وہ ایک شک میں کھیل رہے ہیں۔ ﴿9﴾
فَارۡتَقِبۡ يَوۡمَ	پس آپ انتظار کیجیے اس دن کا
تَاۡتِى السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيۡنٍۙ ﴿10﴾	(کہ) لائے گا آسمان ایک واضح دُھویں کو۔ ﴿10﴾
يَّغۡشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿11﴾	وہ ڈھانپ لے گا لوگوں کو، یہ دردناک عذاب ہے۔ ﴿11﴾
رَبَّنَا اكۡشِفۡ عَنَّا	اے ہمارے رب دور کردے ہم سے
الۡعَذَابَ اِنَّا مُؤۡمِنُوۡنَ ﴿12﴾	(اس) عذاب کو بیشک ہم ایمان لانے والے ہیں۔ ﴿12﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

السَّمٰوٰتِ	ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	شَكٍّ	شک، بے شک، مشکوک، شک وشبہ۔
الۡاَرۡضِ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	يَّلۡعَبُوۡنَ	لہوولعب۔
بَيۡنَهُمَا	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	مُّبِيۡنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
مُّوۡقِنِيۡنَ	یقین، یقین محکم، یقین کامل۔	يَّغۡشَى	غش آنا، غشی طاری ہونا۔
اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔	النَّاسَ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
يُحۡىٖ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	هٰذَا	لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
يُمِيۡتُ	موت وحیات، حیاتی مماتی، اموات۔	اَلِيۡمٌ	عذاب الیم، الم ناک، رنج والم۔
الۡاَوَّلِيۡنَ	اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ۔	مُؤۡمِنُوۡنَ	امن، ایمان، مومن۔

وقف لازم

رَبِّ	السَّمٰوٰتِ①	وَ	الۡاَرۡضِ	وَ	مَا
رب (ہے)	آسمانوں (کا)	اور	زمین (کا)	اور (ان کا)	جو

بَیۡنَہُمَا ۘ②	اِنۡ	کُنۡتُمۡ	مُّوۡقِنِیۡنَ③ ﴿7﴾	لَاۤ اِلٰہَ④
ان دونوں کے درمیان (ہے)	اگر	ہوتم	سب یقین رکھنے والے	کوئی (سچا) معبود نہیں

اِلَّا	ہُوَ	یُحۡیٖ	وَ	یُمِیۡتُ ؕ	رَبُّکُمۡ	وَ
مگر	وہی	وہ زندگی دیتا ہے	اور	وہ موت دیتا ہے	تمہارا رب (ہے)	اور

رَبُّ	اٰبَآئِکُمُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿8﴾	بَلۡ	ہُمۡ	فِیۡ شَکٍّ⑤
رب (ہے)	تمہارے تمام پہلے آباؤ اجداد کا	بلکہ	وہ	ایک شک میں

یَّلۡعَبُوۡنَ ﴿9﴾	فَارۡتَقِبۡ	یَوۡمَ	تَاۡتِی①	السَّمَآءُ⑥
وہ سب کھیل رہے ہیں	پس آپ انتظار کیجیے	(اس) دن (کا)	(کہ) آئے گا	آسمان

بِدُخَانٍ⑤	مُّبِیۡنٍ ۙ﴿10﴾	یَّغۡشَی	النَّاسَ ؕ	ہٰذَا	عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿11﴾
ایک دھواں کے ساتھ	واضح	وہ ڈھانپ لے گا	لوگوں (کو)	یہ	دردناک عذاب (ہے)

رَبَّنَا⑦	اکۡشِفۡ	عَنَّا الۡعَذَابَ	اِنَّا	مُؤۡمِنُوۡنَ③ ﴿12﴾
(اے) ہمارے رب	دور کردے	ہم سے (اس) عذاب کو	بیشک ہم	ایمان لانے والے (ہیں)

ضروری وضاحت

①ات اسم کے آخر میں اور تـ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②ھُمَا میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔③شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اسکا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑦یہ دراصل یَا رَبَّنَا تھا، شروع سے یَا تخفیف کیلئے گرا ہوا ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكۡرٰى	(اُس وقت) اُن کے لیے نصیحت کہاں (مفید) ہوگی
وَقَدۡ جَآءَهُمۡ	جبکہ یقیناً آچکا ان کے پاس
رَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ ۙ﴿13﴾	کھول کر بیان کرنے والا رسول۔ ﴿13﴾
ثُمَّ تَوَلَّوۡا عَنۡهُ	پھر انہوں نے منہ موڑ لیا اس سے
وَقَالُوۡا مُعَلَّمٌ مَّجۡنُوۡنٌ ۘ﴿14﴾	اور انہوں نے کہا سکھلایا ہوا دیوانہ ہے۔ ﴿14﴾
اِنَّا كَاشِفُوا الۡعَذَابِ	بے شک ہم دور کرنے والے ہیں عذاب کو
قَلِيۡلًا	تھوڑی دیر کے لیے
اِنَّكُمۡ عَآئِدُوۡنَ ۘ﴿15﴾	بیشک تم دوبارہ (وہی) کرنے والے ہو۔ ﴿15﴾
يَوۡمَ نَبۡطِشُ الۡبَطۡشَةَ الۡكُبۡرٰى ۚ	جس دن ہم پکڑیں گے بڑی پکڑ
اِنَّا مُنۡتَقِمُوۡنَ ﴿16﴾	بے شک ہم انتقام لینے والے ہیں۔ ﴿16﴾
وَلَقَدۡ فَتَنَّا قَبۡلَهُمۡ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آزمایا ان سے پہلے
قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ	فرعون کی قوم کو

وقف لازم

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الذِّكۡرٰى	ذکر، اذکار۔	قَلِيۡلًا	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
رَسُوۡلٌ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	عَآئِدُوۡنَ	اعادہ، عود کر آنا۔
مُّبِيۡنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	يَوۡمَ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	الۡكُبۡرٰى	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
قَالُوۡا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مُنۡتَقِمُوۡنَ	انتقام، انتقامی کاروائی۔
مُعَلَّمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	فَتَنَّا	فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
مَّجۡنُوۡنٌ	مجنون، جنون۔	قَبۡلَهُمۡ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
الۡعَذَابِ	عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔	قَوۡمَ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔

اَنّٰى	لَهُمُ ①	الذِّكۡرٰى ②	وَ	قَدۡ ③	جَآءَهُمۡ
کیسے	(اس وقت) ان کو	نصیحت (مفید ہوگی)	جبکہ	یقیناً	آچکا ان کے پاس

رَسُوۡلٌ ④	مُّبِيۡنٌ ۙ﴿13﴾	ثُمَّ	تَوَلَّوۡا ⑤	عَنۡهُ
ایک رسول	کھول کر بیان کرنے والا	پھر	اُنہوں نے منہ موڑ لیا	اس سے

وَ	قَالُوۡا	مُعَلَّمٌ ⑥	مَّجۡنُوۡنٌ ﴿14﴾	اِنَّا
اور	انہوں نے کہا	سکھلایا گیا ہوا	دیوانہ (ہے)	بے شک ہم

كَاشِفُوا ⑦	الۡعَذَابِ	قَلِيۡلًا	اِنَّكُمۡ
دور کرنے والے (ہیں)	عذاب (کو)	تھوڑی دیر کے لیے	بے شک تم

عَآئِدُوۡنَ ﴿15﴾	يَوۡمَ	نَبۡطِشُ	الۡبَطۡشَةَ ②⑧
سب دوبارہ (وہی) کرنے والے ہو	(جس) دن	ہم پکڑیں گے	پکڑ

الۡكُبۡرٰى ۚ ②	اِنَّا	مُنۡتَقِمُوۡنَ ⑥ ﴿16﴾	وَ
بڑی	بے شک ہم	سب انتقام لینے والے (ہیں)	اور

لَقَدۡ ③	فَتَنَّا	قَبۡلَهُمۡ	قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ
بلاشبہ یقیناً	ہم نے آزمایا	ان سے پہلے	فرعون کی قوم کو

ضروری وضاحت

① لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔② ـٰ ی اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑤علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑥مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا اور اگر زیر ہو تو کرنے والے کا مفہوم ہے۔
⑦ یہاں وْا کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

وقف لازم

وقف لازم

وَجَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ كَرِيۡمٌۙ ﴿17﴾	اور آیا تھا ان کے پاس ایک معزز رسول۔ ﴿17﴾
اَنۡ اَدُّوۡۤا اِلَىَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّىۡ	یہ کہ میرے حوالے کر دو اللہ کے بندوں کو بیشک میں
لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ۙ ﴿18﴾	تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔ ﴿18﴾
وَّاَنۡ لَّا تَعۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ ۚ	اور یہ کہ اللہ کے مقابل تم سرکشی نہ کرو
اِنِّىۡۤ اٰتِيۡكُمۡ	بے شک میں لانے والا ہوں تمہارے پاس
بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ۚ ﴿19﴾ وَاِنِّىۡ	واضح دلیل۔ ﴿19﴾ اور بے شک میں
عُذۡتُ بِرَبِّىۡ وَرَبِّكُمۡ	پناہ پکڑتا ہوں اپنے رب کی اور تمہارے رب (کی)
اَنۡ تَرۡجُمُوۡنِ ﴿20﴾ ز	(اس بات سے) کہ تم مجھے سنگسار کر دو۔ ﴿20﴾
وَاِنۡ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا لِىۡ	اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے ہو
فَاعۡتَزِلُوۡنِ ﴿21﴾	تو مجھ سے الگ ہو جاؤ۔ ﴿21﴾
فَدَعَا رَبَّهٗۤ	پھر اس نے پکارا اپنے رب کو
اَنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ قَوۡمٌ مُّجۡرِمُوۡنَ ﴿22﴾	کہ بے شک یہ لوگ مجرم ہیں۔ ﴿22﴾

الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَسُوۡلٌ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	مُّبِيۡنٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
كَرِيۡمٌ	: کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔	عُذۡتُ	: تعویذ، معاذ اللہ، تعوذ۔
اَدُّوۡۤا	: ادا، ادائیگی۔	بِرَبِّىۡ	: ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔
عِبَادَ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔	تَرۡجُمُوۡنِ	: رجم، رجیم، حد رجم۔
اَمِيۡنٌ	: امانت، امین۔	فَاعۡتَزِلُوۡنِ	: معزول کرنا۔
تَعۡلُوۡا	: اعلیٰ وارفع، عالی مرتبت، عالی شان۔	تُؤۡمِنُوۡا	: امن، ایمان، مومن۔
بِسُلۡطٰنٍ	: بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔	فَدَعَا	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
بِسُلۡطٰنٍ	: سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔	مُّجۡرِمُوۡنَ	: جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔

وَ	جَآءَهُمۡ	رَسُوۡلٌ ①	كَرِيۡمٌ ﴿17﴾ لا	اَنۡ	اَدُّوۡۤا	اِلَيَّ ②
اور	آیا تھا اُنکے پاس	ایک رسول	معزز	یہ کہ	سب حوالے کردو	میری طرف

عِبَادَ اللّٰهِ ط	اِنِّيۡ	لَكُمۡ	رَسُوۡلٌ ①	اَمِيۡنٌ ﴿18﴾ لا
اللہ کے بندوں کو	بے شک میں	تمہارے لیے	ایک رسول (ہوں)	امانت دار

وَّ	اَنۡ	لَّا تَعۡلُوۡا ③	عَلَى اللّٰهِ ج ④	اِنِّيۡۤ
اور	یہ کہ	تم سب سرکشی نہ کرو	اللہ کے مقابل	بے شک میں

اٰتِيۡكُمۡ	بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ﴿19﴾ ① ج	وَ	اِنِّيۡ عُذۡتُ ⑤
آنے والا ہوں تمہارے پاس	ایک واضح دلیل کے ساتھ	اور	بے شک میں پناہ پکڑتا ہوں

بِرَبِّيۡ	وَ	رَبِّكُمۡ	اَنۡ	تَرۡجُمُوۡنِ ﴿20﴾ ⑥ ز
اپنے رب کی	اور	تمہارے رب (کی)	(اس بات سے) کہ	تم سب سنگسار کردو مجھے

وَ	اِنۡ	لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا	لِيۡ	فَاعۡتَزِلُوۡنِ ﴿21﴾ ⑥
اور	اگر	تم سب ایمان نہیں لاتے ہو	مجھ پر	تو سب الگ ہوجاؤ مجھ سے

فَدَعَا	رَبَّهٗۤ	اَنَّ	هٰۤؤُلَآءِ	قَوۡمٌ مُّجۡرِمُوۡنَ ﴿22﴾ ⑦
پھر اس نے پکارا	اپنے رب کو	کہ بے شک	یہ	سب مجرم لوگ (ہیں)

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔② اِلَيَّ دراصل اِلٰى + يْ کا مجموعہ ہے۔③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④ یہاں عَلٰى کا ترجمہ کے مقابل ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑤ يْ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔⑥ تَرۡجُمُوۡنِ اور فَاعۡتَزِلُوۡنِ اصل میں تَرۡجُمُوۡنِيۡ اور فَاعۡتَزِلُوۡنِيۡ تھا، جب بھی فعل کے ساتھ يْ لگائی ہو تو درمیان میں نِ لگایا جاتا ہے اور یہاں يْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔⑦ قَوۡمٌ لفظاً واحد ہے اور معنیً جمع ہے۔

الثلثة

فَاَسۡرِ بِعِبَادِیۡ لَيۡلًا	تو (حکم ہوا) تو لے چل میرے بندوں کو رات کے وقت
اِنَّكُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ۙ﴿23﴾	بے شک تم پیچھا کیے جانے والے ہو۔﴿23﴾
وَ اتۡرُكِ الۡبَحۡرَ رَهۡوًا ؕ اِنَّهُمۡ	اور چھوڑ دے سمندر کو ٹھہرا ہوا، بے شک وہ
جُنۡدٌ مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿24﴾	(ایسا) لشکر ہے (جو) غرق کیے جانے والے ہیں۔﴿24﴾
كَمۡ تَرَكُوۡا مِنۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ ۙ﴿25﴾	کتنے ہی باغات اور چشمے وہ چھوڑ گئے۔﴿25﴾
وَّ زُرُوۡعٍ وَّ مَقَامٍ كَرِيۡمٍ ۙ﴿26﴾	اور (اسی طرح) کھیتیاں اور عمدہ مقام۔﴿26﴾
وَّنَعۡمَةٍ كَانُوۡا فِيۡهَا فٰكِهِيۡنَ ۙ﴿27﴾	اور خوشحالی جس میں وہ مزے اڑانے والے تھے۔﴿27﴾
كَذٰلِكَ ۡ وَ اَوۡرَثۡنٰهَا	اسی طرح (ہوا) اور ہم نے وارث بنایا ان کا
قَوۡمًا اٰخَرِيۡنَ ﴿28﴾	دوسرے لوگوں کو۔﴿28﴾
فَمَا بَكَتۡ عَلَيۡهِمُ السَّمَآءُ وَالۡاَرۡضُ	پھر نہ روئے ان پر آسمان وزمین
وَمَا كَانُوۡا مُنۡظَرِيۡنَ ﴿29﴾ ع 1/29/14	اور نہ وہ مہلت دیے جانے والے ہوئے۔﴿29﴾
وَلَقَدۡ نَجَّيۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے نجات دی بنی اسرائیل کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَسۡرِ	اسراو معراج۔	كَرِيۡمٍ	کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔
بِعِبَادِیۡ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔	نَعۡمَةٍ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
لَيۡلًا	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	اَوۡرَثۡنٰهَا	وارث، وراثت، ورثا۔
مُّتَّبَعُوۡنَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	اٰخَرِيۡنَ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔
اتۡرُكِ	ترک، ترکہ، مال متروکہ، ترک تعلق۔	بَكَتۡ	آہ وبکا۔
الۡبَحۡرَ	بحر قلزم، بحیرۂ عرب، بحر وبرّ۔	السَّمَآءُ	ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
مُّغۡرَقُوۡنَ	غرق، غرقاب، مستغرق۔	نَجَّيۡنَا	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
زُرُوۡعٍ	زراعت، زرعی زمین، مزارع۔	بَنِىۡۤ	ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔

فَاَسْرِ ①	بِعِبَادِيْ	لَيْلًا	اِنَّكُمْ	مُّتَّبَعُوْنَ ② (23) لا
تو (حکم ہوا) تو لے چل	میرے بندوں کو	رات کے وقت	بیشک تم	سب پیچھا کیے جانیوالے (ہو)

وَ	اتْرُكِ	الْبَحْرَ	رَهْوًا ط	اِنَّهُمْ	جُنْدٌ
اور	تو چھوڑ دے	سمندر (کو)	ٹھہرا ہوا	بے شک وہ سب	(ایسا) لشکر (ہے)

مُّغْرَقُوْنَ ② (24)	كَمْ	تَرَكُوْا	مِنْ جَنّٰتٍ ③④	وَّعُيُوْنٍ (25) لا
(جو) سب غرق کیے جانے والے (ہیں)	کتنے ہی	وہ سب چھوڑ گئے	باغات	اور چشمے

وَّ	زُرُوْعٍ	وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ (26) لا	وَّ	نَعْمَةٍ ④	كَانُوْا	فِيْهَا
اور	(اسی طرح) کھیتیاں	اور عمدہ مقام	اور	خوشحالی	تھے وہ سب	اُس میں

فٰكِهِيْنَ (27) لا	كَذٰلِكَ قف	وَ	اَوْرَثْنٰهَا ⑤⑥	قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ⑦ (28)
سب مزے اڑانے والے	اسی طرح (ہوا)	اور	ہم نے وارث بنایا انکا	دوسرے لوگوں (کو)

فَمَا ①	بَكَتْ ④	عَلَيْهِمُ	السَّمَآءُ	وَالْاَرْضُ	وَمَا
پھر نہ	روئے	ان پر	آسمان	اور زمین	اور نہ

ع 1 29 14

كَانُوْا	مُنْظَرِيْنَ ② (29) ع	وَلَقَدْ	نَجَّيْنَا ⑤	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
وہ سب ہوئے	سب مہلت دیے جانے والے	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے نجات دی	بنی اسرائیل (کو)

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ ات اور ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو اس کا ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے آخر میں ھَا واحد مؤنث کی علامت ہے لیکن کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہو جاتی ہے۔ ⑦ قَوْمًا لفظاً واحد ہے اور معنیً جمع ہے اسی لیے اسکے ساتھ اٰخَرِيْنَ جمع کا لفظ آیا ہے۔

مِنَ الۡعَذَابِ الۡمُهِيۡنِ ﴿30﴾	رسوا کرنے والے عذاب سے۔ ﴿30﴾
مِنۡ فِرۡعَوۡنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا	(یعنی) فرعون سے، بیشک وہ تھا ایک سرکش
مِّنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ﴿31﴾	حد سے تجاوز کرنے والوں میں سے۔ ﴿31﴾
وَلَقَدِ اخۡتَرۡنٰهُمۡ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے چن لیا اُنہیں
عَلٰى عِلۡمٍ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿32﴾	دانستہ طور پر تمام جہان والوں پر۔ ﴿32﴾
وَاٰتَيۡنٰهُمۡ مِّنَ الۡاٰيٰتِ	اور ہم نے دیں انہیں (وہ) نشانیاں
مَا فِيۡهِ بَلٰٓـؤٌا مُّبِيۡنٌ ﴿33﴾	جن میں واضح آزمائش تھی۔ ﴿33﴾
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوۡلُوۡنَ ﴿34﴾	بے شک یہ لوگ یقیناً کہتے ہیں۔ ﴿34﴾
اِنۡ هِىَ اِلَّا مَوۡتَتُنَا الۡاُوۡلٰى	نہیں ہے وہ مگر ہمارا مرنا پہلی بار (دنیا میں)
وَمَا نَحۡنُ بِمُنۡشَرِيۡنَ ﴿35﴾	اور نہیں ہم ہرگز دوبارہ اٹھائے جانے والے۔ ﴿35﴾
فَاۡتُوۡا بِاٰبَآئِنَاۤ	تو لے آؤ ہمارے باپ دادا کو
اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿36﴾	اگر تم سچے ہو۔ ﴿36﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الۡمُهِيۡنِ : توہین، اہانت، توہین آمیز رویہ۔
عَالِيًا : اعلیٰ وارفع، عالی مرتبت، عالی شان۔
الۡمُسۡرِفِيۡنَ : اسراف وتبذیر۔
اخۡتَرۡنٰهُمۡ : اختیار، مختار، اختیاری مضامین۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الۡعٰلَمِيۡنَ : عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔
بَلٰٓـؤٌا : بلا، ابتلا وآزمائش، مبتلا۔
مُّبِيۡنٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
لَيَقُوۡلُوۡنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
مَوۡتَتُنَا : موت وحیات، سماع موتی، میت۔
الۡاُوۡلٰى : قرون اُولی، قعدہ اولیٰ۔
بِمُنۡشَرِيۡنَ : حشر ونشر، لف نشر مرتب۔
بِاٰبَآئِنَاۤ : آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
صٰدِقِيۡنَ : صداقت، صدق دل، صادق وامین۔

مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿30﴾ لا	مِنْ فِرْعَوْنَ ط	اِنَّهٗ	كَانَ ①
رسوا کرنے والے عذاب سے	(یعنی) فرعون سے	بے شک وہ	تھا

عَالِيًا ②	مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ③ ﴿31﴾	وَ	لَقَدِ	اخْتَرْنٰهُمْ ④⑤
ایک سرکش	حد سے تجاوز کرنے والوں میں سے	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے چن لیا اُنہیں

عَلٰى عِلْمٍ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿32﴾ ج	وَ	اٰتَيْنٰهُمْ ④⑤	مِّنَ الْاٰيٰتِ
دانستہ طور پر	تمام جہان والوں پر	اور	ہم نے دیں انہیں	(وہ) نشانیاں

مَا	فِيْهِ	بَلٰٓؤٌا	مُّبِيْنٌ ﴿33﴾	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ
جو	اُس میں	آزمائش (تھی)	واضح	بے شک	یہ لوگ

لَيَقُوْلُوْنَ ⑥ ﴿34﴾ لا	اِنْ ⑦	هِيَ	اِلَّا	مَوْتَتُنَا
یقیناً وہ سب کہتے ہیں	نہیں (ہے)	وہ	مگر	ہمارا مرنا

الْاُوْلٰى	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمُنْشَرِيْنَ ③ ﴿35﴾
پہلی (بار)	اور	نہ	ہم	کبھی ہرگز سب دوبارہ اٹھائے جانے والے (ہیں)

فَاْتُوْا	بِاٰبَآئِنَآ	اِنْ ⑦	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿36﴾
تو تم سب لے آؤ	ہمارے باپ دادا کو	اگر	ہو تم	سب سچے

ضروری وضاحت

① كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے اور شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو اس کا ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑤ فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑥ فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔⑦ اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے لیکن اگر اس کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ	کیا وہ بہتر ہیں یا قومِ تُبّع (قومِ سبا)
وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	اور (وہ لوگ) جو ان سے پہلے تھے
اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿37﴾	ہم نے ہلاک کر دیا اُنہیں بیشک وہ مجرم تھے۔ ﴿37﴾
وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	اور نہیں ہم نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿38﴾	اور جو ان دونوں کے درمیان ہے کھیلتے ہوئے۔ ﴿38﴾
مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ	نہیں ہم نے پیدا کیا ان دونوں کو مگر حق کے ساتھ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾	اور لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿39﴾
اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ	بے شک فیصلے کا دن
مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۙ﴿40﴾	ان سب کا مقررہ وقت ہے۔ ﴿40﴾
يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا	اس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ بھی کام نہ آئے گا
وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۙ﴿41﴾	اور نہ وہ مدد کیے جائیں گے۔ ﴿41﴾
اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ	مگر (وہ) جس پر اللہ نے رحم کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَبْلِهِمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
اَهْلَكْنٰهُمْ	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	الْفَصْلِ	فیصلہ، فیصل، قوت فیصلہ۔
مُجْرِمِيْنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔	مِيْقَاتُهُمْ	میقاتِ حج، وقت، اوقات۔
خَلَقْنَا	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	اَجْمَعِيْنَ	جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
الْاَرْضَ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارضِ مقدس۔	يُغْنِيْ	غنی، مستغنی، اغنیاء۔
بَيْنَهُمَا	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	مَوْلًى	ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔
لٰعِبِيْنَ	لہو ولعب۔	يُنْصَرُوْنَ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
اَكْثَرَهُمْ	اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔	رَّحِمَ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔

اَ ①	هُمۡ	خَیۡرٌ	اَمۡ	قَوۡمُ تُبَّعٍ ۙ	وَّ	الَّذِیۡنَ
کیا	وہ	بہتر (ہیں)	یا	قومِ تُبّع (قومِ سبا)	اور	(وہ لوگ) جو

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ	اَهۡلَكۡنٰهُمۡ ۫	اِنَّهُمۡ	كَانُوۡا	مُجۡرِمِیۡنَ (37)
ان سے پہلے تھے	ہم نے ہلاک کیا انہیں	بے شک وہ	تھے وہ سب	سب مجرم

وَ	مَا	خَلَقۡنَا	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضَ	وَ	مَا
اور	نہیں	ہم نے پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین (کو)	اور	جو

بَیۡنَهُمَا ②	لٰعِبِیۡنَ ③ (38)	مَا	خَلَقۡنٰهُمَاۤ ②	اِلَّا
ان دونوں کے درمیان (ہے)	کھیلتے ہوئے	نہیں	ہم نے پیدا کیا اُن دونوں (کو)	مگر

بِالۡحَقِّ	وَلٰكِنَّ	اَكۡثَرَهُمۡ	لَا یَعۡلَمُوۡنَ ④ (39)	اِنَّ یَوۡمَ الۡفَصۡلِ
حق کے ساتھ	اور لیکن	ان کے اکثر	نہیں وہ سب جانتے	بے شک فیصلے کا دن

مِیۡقَاتُهُمۡ	اَجۡمَعِیۡنَ (40) ۙ	یَوۡمَ	لَا یُغۡنِیۡ	مَوۡلًی ⑤	عَنۡ مَّوۡلًی ⑤
انکا مقررہ وقت (ہے)	سب کے سب کا	(اس) دن	نہیں وہ کام آئے گا	کوئی دوست	کسی دوست کے

شَیۡـًٔا	وَّلَا	هُمۡ یُنۡصَرُوۡنَ ⑥⑦ (41) ۙ	اِلَّا	مَنۡ ⑧	رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ
کچھ بھی	اور نہ	وہ سب مدد کیے جائیں گے	مگر	(وہ) جس (پر)	اللہ نے رحم کیا

ضروری وضاحت

① أ اگر الگ استعمال ہوتو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔② علامت هُمَا میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔⑥ هُمۡ اور یـ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔⑦ علامت یُـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔⑧ مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

ع 2 13 15

معانقة 14

اِنَّهٗ هُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿42﴾ ع	بیشک وہی بہت غالب نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿42﴾
اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوۡمِ ﴿43﴾ لا	بے شک زقوم (تھوہر) کا درخت۔ ﴿43﴾
طَعَامُ الۡاَثِيۡمِ ﴿44﴾ ۛۚ	گناہ گار کا کھانا ہوگا۔ ﴿44﴾
كَالۡمُهۡلِ ۛۚ يَغۡلِىۡ فِى الۡبُطُوۡنِ ﴿45﴾ لا	پگھلے ہوئے تانبے کی طرح پیٹوں میں کھولتا ہوگا۔ ﴿45﴾
كَغَلۡىِ الۡحَمِيۡمِ ﴿46﴾	تیز گرم پانی کے کھولنے کی طرح۔ ﴿46﴾
خُذُوۡهُ فَاعۡتِلُوۡهُ	(کہا جائے گا) اسے پکڑ لو پھر اسے دھکیل کر لے جاؤ
اِلٰى سَوَآءِ الۡجَحِيۡمِ ﴿47﴾ صلے ق	جہنم کے درمیان تک۔ ﴿47﴾
ثُمَّ صُبُّوۡا فَوۡقَ رَاۡسِهٖ	پھر انڈیلو اس کے سر پر
مِنۡ عَذَابِ الۡحَمِيۡمِ ﴿48﴾ ط	کھولتے ہوئے پانی کے عذاب سے۔ ﴿48﴾
ذُقۡ ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ	مزہ چکھ بے شک تو بہت عزت والا
الۡكَرِيۡمُ ﴿49﴾	بڑے اکرام والا تھا۔ ﴿49﴾
اِنَّ هٰذَا مَا كُنۡتُمۡ بِهٖ تَمۡتَرُوۡنَ ﴿50﴾	بیشک یہ ہے جس میں تم شک کیا کرتے تھے۔ ﴿50﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرَّحِيۡمُ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	فَوۡقَ	: فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
شَجَرَتَ	: حجر و شجر، شجر کاری مہم، شجر ممنوعہ۔	رَاۡسِهٖ	: رأس المال، رئیس، رؤسا۔
طَعَامُ	: قیام و طعام، بعد از طعام۔	مِنۡ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
الۡبُطُوۡنِ	: بطنِ مادر، ظاہر و باطن۔	عَذَابِ	: عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔
كَغَلۡىِ	: کالعدم، کماحقہ۔	ذُقۡ	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
خُذُوۡهُ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	الۡكَرِيۡمُ	: رحیم و کریم، شان کریمی، رحم و کرم۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	هٰذَا	: لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
سَوَآءِ	: مساوی، مساوات، خط استوا۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔

اِنَّهٗ	هُوَ الۡعَزِیۡزُ ①②	الرَّحِیۡمُ ﴿42﴾ ع ②	اِنَّ ③
بے شک وہ	وہی بہت غالب	نہایت رحم کرنے والا (ہے)	بے شک

شَجَرَتَ الزَّقُّوۡمِ ﴿43﴾ لا ④	طَعَامُ الۡاَثِیۡمِ ﴿44﴾ ۛۚ	کَالۡمُهۡلِ ۛۚ
زقوم (تھوہر) کا درخت	گناہ گار کا کھانا (ہوگا)	پگھلے ہوئے تانبے کی طرح

یَغۡلِیۡ	فِی الۡبُطُوۡنِ ﴿45﴾ لا	کَغَلۡیِ	الۡحَمِیۡمِ ﴿46﴾
وہ کھولتا ہوگا	پیٹوں میں	کھولنے کی طرح	تیز گرم پانی کے

خُذُوۡهُ ⑤⑥	فَاعۡتِلُوۡهُ ⑤⑥	اِلٰی سَوَآءِ الۡجَحِیۡمِ ﴿47﴾ ۖ
(کہا جائے گا) سب پکڑ لو اسے	پھر سب دھکیل کر لے جاؤ اسے	جہنم کے درمیان تک

ثُمَّ	صُبُّوۡا	فَوۡقَ رَاۡسِهٖ ⑥	مِنۡ عَذَابِ الۡحَمِیۡمِ ﴿48﴾ ط
پھر	تم سب انڈیلو	اس کے سر پر	کھولتے ہوئے پانی کے عذاب سے

ذُقۡ ۚ	اِنَّكَ	اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ ①②	الۡکَرِیۡمُ ﴿49﴾ ②
مزہ چکھ	بے شک تو	تو ہی بہت عزت والا	بڑے اکرام والا (تھا)

اِنَّ ③	هٰذَا	مَا ⑦	کُنۡتُمۡ	بِهٖ	تَمۡتَرُوۡنَ ﴿50﴾
بیشک	یہ (عذاب وہ ہے)	جس (کا)	تھے تم	اس کے ساتھ	تم سب شک کیا کرتے

ضروری وضاحت

① هُوَ یا اَنۡتَ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔② فَعِیۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔④ شَجَرَتَ میں لمبی ت ہے جو کہ اصل میں ۃ تھی، قرآنی کتابت میں کہیں کہیں ۃ کو ت سے بدل کر لکھا گیا ہے۔⑤ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥ فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسے اور اسم کے آخر میں ہٗ یا ہٖ کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے کیا جاتا ہے۔⑦ مَا کا ترجمہ جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں ہوتا ہے۔

اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ مَقَامٍ اَمِيۡنٍۙ ﴿51﴾ — بے شک متقین امن والی جگہ میں ہونگے ۔﴿51﴾

فِىۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍۚۙ ﴿52﴾ — باغات اور چشموں میں ۔﴿52﴾

يَّلۡبَسُوۡنَ مِنۡ سُنۡدُسٍ وَّاِسۡتَبۡرَقٍ — وہ لباس پہنیں گے باریک ریشم اور موٹے ریشم سے

مُّتَقٰبِلِيۡنَۚۙ ﴿53﴾ — آمنے سامنے بیٹھے ہوئے ہونگے ۔﴿53﴾

كَذٰلِكَ قف وَزَوَّجۡنٰهُمۡ — اسی طرح (ہوگا)، اور ہم بیویاں بنادیں گے ان کی

بِحُوۡرٍ عِيۡنٍؕ ﴿54﴾ — موٹی آنکھوں والی حوروں کو۔﴿54﴾

يَدۡعُوۡنَ فِيۡهَا — وہ فرمائش کرتے ہونگے اس میں

بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيۡنَۙ ﴿55﴾ — ہر قسم کے پھل کی بے خوف ہوکر۔﴿55﴾

لَا يَذُوۡقُوۡنَ فِيۡهَا الۡمَوۡتَ — وہ اس میں موت کا مزہ نہیں چکھیں گے

اِلَّا الۡمَوۡتَةَ الۡاُوۡلٰى ۚ — سوائے پہلی موت کے

وَوَقٰهُمۡ عَذَابَ الۡجَحِيۡمِۙ ﴿56﴾ — اور وہ بچائے گا انہیں دوزخ کے عذاب سے۔﴿56﴾

فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ — (یہ صرف) تیرے رب کے فضل کی وجہ سے ہوگا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡمُتَّقِيۡنَ	تقویٰ، متقی۔	يَدۡعُوۡنَ	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
مَقَامٍ	مقام و مرتبہ، مقام محمود، اعلیٰ مقام۔	بِكُلِّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
اَمِيۡنٍ	امانت، امین، صادق و امین۔	اٰمِنِيۡنَ	امن، ایمان، مومن۔
يَّلۡبَسُوۡنَ	لباس، ملبوسات، ملبوس۔	يَذُوۡقُوۡنَ	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
مُّتَقٰبِلِيۡنَ	مقابلہ، تقابل، تقابلی جائزہ، بالمقابل۔	الۡمَوۡتَ	موت و حیات، سماع موتی، میت۔
كَذٰلِكَ	کالعدم، کما حقہ۔	الۡاُوۡلٰى	قرون اولی، قعدہ اولیٰ۔
زَوَّجۡنٰهُمۡ	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	وَقٰهُمۡ	تقویٰ، متقی۔
عِيۡنٍ	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔	فَضۡلًا	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔

اِنَّ①	الۡمُتَّقِيۡنَ	فِىۡ مَقَامٍ اَمِيۡنٍ ﴿51﴾	فِىۡ جَنّٰتٍ②
بے شک	سب متقین	امن والی جگہ میں (ہوں گے)	باغات میں

وَّ③	عُيُوۡنٍ ﴿52﴾	يَّلۡبَسُوۡنَ	مِنۡ سُنۡدُسٍ
اور	چشموں (میں)	وہ سب لباس پہنیں گے	باریک ریشم سے

وَّ③	اِسۡتَبۡرَقٍ	مُّتَقٰبِلِيۡنَ④ ﴿53﴾	كَذٰلِكَ
اور	موٹے ریشم (سے)	سب آمنے سامنے بیٹھنے والے (ہونگے)	اسی طرح (ہوگا)

وَ③	زَوَّجۡنٰهُمۡ	بِحُوۡرٍ⑤	عِيۡنٍ ﴿54﴾
اور	ہم بیویاں بنادیں گے ان کی	حوروں کو	موٹی آنکھوں والی

يَدۡعُوۡنَ	فِيۡهَا⑥	بِكُلِّ⑤	فَاكِهَةٍ②	اٰمِنِيۡنَ ﴿55﴾
وہ سب فرمائش کرتے ہونگے	اس میں	ہر (قسم) کے	پھل (کی)	سب بے خوف (ہوکر)

لَا يَذُوۡقُوۡنَ⑦	فِيۡهَا⑥	الۡمَوۡتَ	اِلَّا	الۡمَوۡتَةَ الۡاُوۡلٰى②
نہیں وہ سب چکھیں گے	اس میں	موت (کا مزہ)	سوائے	پہلی موت کے

وَ③	وَقٰهُمۡ	عَذَابَ الۡجَحِيۡمِ ﴿56﴾	فَضۡلًا	مِّنۡ رَّبِّكَ
اور	وہ بچائے گا انہیں	دوزخ کے عذاب (سے)	فضل (کی وجہ سے)	تیرے رب (کی طرف) سے

ضروری وضاحت

①اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔②اسم کے آخر میں ات، ۃ اور ـے ی مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ وَ کا عموماً ترجمہ اور ہوتا ہے کبھی قسم ہے اور کبھی حالانکہ کیا جاتا ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔⑥ لفظ کے آخر میں ھَا واحد مؤنث کی علامت ہے لیکن کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوجاتی ہے۔⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿57﴾	یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿57﴾
فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ	تو حقیقت یہی ہے کہ ہم نے بہت آسان کردیا ہے اِسے
بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿58﴾	آپکی زبان میں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿58﴾
فَارْتَقِبْ	پس آپ انتظار کیجیے
اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿59﴾ ع	بے شک وہ (بھی) انتظار کرنے والے ہیں۔ ﴿59﴾

ع 3 17 16

اٰيَاتُهَا 37 — 45 سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ 65 — رُكُوْعَاتُهَا 04

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ﴿1﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ	حٰمٓ ﴿1﴾ (اس) کتاب کا اتارنا اللہ کی طرف سے ہے
الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾	(جو) بہت غالب کمال حکمت والا ہے۔ ﴿2﴾
اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	بیشک آسمانوں اور زمین میں
لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿3﴾ ط	یقیناً نشانیاں ہیں ایمان والوں کے لیے۔ ﴿3﴾
وَفِيْ خَلْقِكُمْ	اور (خود) تمہاری پیدائش میں (بھی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْفَوْزُ : فوز وفلاح، عہدے پر فائز ہونا۔	الْكِتٰبِ : کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
الْعَظِيْمُ : عظمت، اجرِعظیم، معظم، تعظیم۔	مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يَسَّرْنٰهُ : میسّر۔	الْحَكِيْمِ : حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
بِلِسَانِكَ : لسان، لسانی تعصب، لسانیات، فصیح اللسان۔	فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
يَتَذَكَّرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب ساویہ، سماوی آفات۔
بِسْمِ : اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔	الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
الرَّحِيْمِ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
تَنْزِيْلُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	خَلْقِكُمْ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

ذٰلِكَ ①	هُوَ الْفَوْزُ ②	الْعَظِيْمُ ③ (57)	فَاِنَّمَا ④
یہ	ہی کامیابی ہے	بہت بڑی	تو بے شک صرف (یا حقیقت یہ ہے کہ)

يَسَّرْنٰهُ	بِلِسَانِكَ ⑤⑥	لَعَلَّهُمْ
ہم نے بہت آسان کردیا ہے اسے	آپ کی زبان میں	تاکہ وہ

ع 3 17 16

يَتَذَكَّرُوْنَ ⑦ (58)	فَارْتَقِبْ	اِنَّهُمْ	مُّرْتَقِبُوْنَ (59) ع
وہ سب نصیحت حاصل کریں	پس آپ انتظار کیجیے	بیشک وہ	سب انتظار کرنے والے (ہیں)

اٰيَاتُهَا 37 — 45 سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ 65 — رُكُوْعَاتُهَا 04

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ج (1)	تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ ③
حٰمٓ	(اس) کتاب کا اُتارنا	اللہ (کی طرف) سے ہے	(جو) بہت غالب

الْحَكِيْمِ ③ (2)	اِنَّ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
کمال حکمت والا (ہے)	بے شک	آسمانوں میں	اور	زمین (میں)

لَاٰيٰتٍ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ط (3)	وَ	فِيْ خَلْقِكُمْ
یقیناً نشانیاں (ہیں)	سب ایمان والوں کے لیے	اور	(خود) تمہاری پیدائش میں

ضروری وضاحت

① ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کردیا جاتا ہے۔② هُوَ کے بعد ایسا اسم جس کے شروع میں الْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔③ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو مَا زائد ہوتا ہے لیکن اسکی وجہ سے بات میں زور پیدا ہوجاتا ہے اور اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے⑤ یہاں بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔⑥ اسم کے آخر میں كَ کا ترجمہ آپکا، آپکی، آپکے کیا جاتا ہے۔⑦ فعل کے درمیان میں تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَمَا يَبُثُّ مِنۡ دَآبَّةٍ	اور (ان میں) جو وہ پھیلاتا ہے جانداروں سے
اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ	نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے
يُّوۡقِنُوۡنَ ﴿4﴾	(جو) یقین رکھتے ہیں۔ ﴿4﴾
وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ	اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں
وَمَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ رِّزۡقٍ	اور (اس میں) جو اللہ نے آسمان سے رزق (پانی) اُتارا
فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ	پھر اس نے زندہ کیا اس کے ذریعے زمین کو
بَعۡدَ مَوۡتِهَا	اس کے مردہ (بنجر) ہو جانے کے بعد
وَتَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ	اور ہواؤں کے پھیرنے (میں) نشانیاں ہیں
لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿5﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) سمجھتے ہیں۔ ﴿5﴾
تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا	یہ اللہ کی آیات ہیں ہم انہیں تلاوت کرتے ہیں
عَلَيۡكَ بِالۡحَقِّ ۚ فَبِاَىِّ حَدِيۡثٍۭ	آپ پر حق کے ساتھ، پھر کس بات پر
بَعۡدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿6﴾	اللہ اور اسکی آیات کے بعد وہ ایمان لائیں گے۔ ﴿6﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّوۡقِنُوۡنَ : یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
اخۡتِلَافِ : خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
الَّيۡلِ : لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
النَّهَارِ : نہار منہ، لیل و نہار۔
اَنۡزَلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
السَّمَآءِ : ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
فَاَحۡيَا : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
الۡاَرۡضَ : ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔

تَصۡرِيۡفِ : صرف نظر۔
الرِّيٰحِ : ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
يَّعۡقِلُوۡنَ : عقل، عاقل، معقول۔
نَتۡلُوۡهَا : تلاوت قرآن، وحی متلو۔
بِالۡحَقِّ : حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔
حَدِيۡثٍ : حدیث، محدث، تحدیثِ نعمت۔
بَعۡدَ : بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔
يُؤۡمِنُوۡنَ : امن، ایمان، مومن۔

وَ	مَا ①	يَبُثُّ	مِنْ دَآبَّةٍ ②	اٰيٰتٌ	لِّقَوْمٍ
اور	(اُن میں) جو	وہ پھیلاتا ہے	جانداروں سے	نشانیاں (ہیں)	ان لوگوں کے لیے

يُّوْقِنُوْنَ ۙ﴿4﴾	وَ	اخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ
(جو) وہ سب یقین رکھتے ہیں	اور	بدلنے (میں)	رات	اور	دن (کے)

وَ	مَآ ①	اَنْزَلَ	اللّٰهُ ③	مِنَ السَّمَآءِ	مِنْ رِّزْقٍ ④
اور	جو	(پانی) اُتارا	اللہ نے	آسمان سے	رزق (یعنی بارش)

فَاَحْيَا ⑤	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ مَوْتِهَا
پھر اس نے زندہ کیا	اس کے ذریعے	زمین (کو)	اس کے مردہ (بنجر) ہوجانے کے بعد

وَ	تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ	اٰيٰتٌ	لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ⑥ ﴿5﴾
اور	ہواؤں کے پھیرنے (میں)	نشانیاں (ہیں)	ان لوگوں کے لیے وہ سب سمجھتے ہیں

تِلْكَ	اٰيٰتُ اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا ⑦	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ ۚ
یہ	اللہ کی آیات (ہیں)	ہم تلاوت کرتے ہیں انہیں	آپ پر	حق کے ساتھ

فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ ⑤	بَعْدَ اللّٰهِ	وَ اٰيٰتِهٖ	يُؤْمِنُوْنَ ﴿6﴾
پھر کس بات پر	اللہ کے بعد	اور اُس کی آیات (کے بعد)	وہ سب ایمان لائیں گے

ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ② دَآبَّةٍ واحد لفظ ہے لیکن چونکہ یہ جنس کیلئے استعمال ہوا ہے اس لیے اسکا ترجمہ جانداروں کیا گیا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر ہوتا ہے۔ ⑥ قَوْمٌ لفظاً واحد ہے معنًی جمع ہے اسی لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔ ⑦ فعل کے آخر میں ھَا واحد مؤنث کی علامت ہے کبھی جمع کیلئے بھی استعمال ہوجاتی ہے۔

وَيۡلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيۡمٍ ۙ﴿7﴾	ہلاکت ہے ہر بڑے جھوٹے گناہ گار کے لیے۔ ﴿7﴾
يَّسۡمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ	(کہ) وہ سنتا ہے اللہ کی آیات کو
تُتۡلٰى عَلَيۡهِ ثُمَّ يُصِرُّ	(جو) اس پر پڑھی جاتی ہیں پھر وہ اڑا رہتا ہے
مُسۡتَكۡبِرًا كَاَنۡ لَّمۡ يَسۡمَعۡهَا ۚ	تکبر کرتے ہوئے گویا کہ اس نے انہیں سنا ہی نہیں
فَبَشِّرۡهُ	تو آپ خوشخبری دے دیجیے اسے
بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿8﴾	دردناک عذاب کی۔ ﴿8﴾
وَ اِذَا عَلِمَ مِنۡ اٰيٰتِنَا	اور جب وہ معلوم کر لیتا ہے ہماری آیات سے
شَيۡـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ	کچھ بھی (تو) اسے مذاق بنا لیتا ہے، وہی (لوگ) ہیں
لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ؕ﴿9﴾	(کہ) ان کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔ ﴿9﴾
مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ جَهَنَّمُ ۚ	ان کے پیچھے جہنم ہے
وَلَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُمۡ مَّا كَسَبُوۡا شَيۡـًٔا	اور جو انہوں نے کمایا وہ ان کے کچھ کام نہ آئے گا
وَّلَا مَا اتَّخَذُوۡا	اور نہ وہ (کام آئیں گے) جن کو بنا رکھا تھا انہوں نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّكُلِّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	اَلِيۡمٍ : عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔
يَّسۡمَعُ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔	عَلِمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
اٰيٰتِ : آیت، آیات قرآنی۔	اتَّخَذَهَا : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
تُتۡلٰى : تلاوت قرآن، وحی متلو۔	هُزُوًا : استہزاء۔
عَلَيۡهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مُّهِيۡنٌ : توہین، اہانت آمیز۔
يُصِرُّ : اصرار، مُصر۔	وَّرَآئِهِمۡ : ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔
مُسۡتَكۡبِرًا : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	يُغۡنِىۡ : غنی، مستغنی، اغنیا۔
فَبَشِّرۡهُ : بشارت، مبشر، بشیر۔	كَسَبُوۡا : کسبِ حلال، وہبی وکسبی، اکتسابِ فیض۔

وَيۡلٌ	لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيۡمٍ ۙ (7)	يَّسۡمَعُ	اٰيٰتِ اللّٰهِ
ہلاکت (ہے)	ہر بڑے جھوٹے گناہ گار کے لیے	(کہ) وہ سنتا ہے	اللہ کی آیات

تُتۡلٰى ①	عَلَيۡهِ	ثُمَّ	يُصِرُّ	مُسۡتَكۡبِرًا ②
(جو) پڑھی جاتی ہیں	اس پر	پھر	وہ اڑا رہتا ہے	تکبر کرنے والا (بن کر)

كَاَنۡ	لَّمۡ يَسۡمَعۡهَا ۚ ③	فَبَشِّرۡهُ ④	بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ (8) ⑤
گویا کہ	اس نے سنا ہی نہیں انہیں	تو آپ خوشخبری دے دیجیے اسے	دردناک عذاب کی

وَ	اِذَا ⑥	عَلِمَ	مِنۡ اٰيٰتِنَا	شَيۡئًا	اتَّخَذَهَا
اور	جب	وہ معلوم کر لے	ہماری آیات سے	کچھ بھی	(تو) بنا لیتا ہے اسے

هُزُوًا ؕ	اُولٰٓئِكَ ⑦	لَهُمۡ	عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ؕ (9)
مذاق	وہی (لوگ ہیں)	(کہ) ان کے لیے	رُسوا کرنے والا عذاب (ہے)

مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ	جَهَنَّمُ ۚ	وَ	لَا	يُغۡنِيۡ	عَنۡهُمۡ
ان کے پیچھے سے	جہنم (ہے)	اور	نہ	وہ کام آئے گا	اُن کے

مَّا	كَسَبُوۡا	شَيۡئًا	وَّ	لَا	مَا	اتَّخَذُوۡا
جو	انہوں نے کمایا	کچھ بھی	اور	نہ (وہ کام آئیں گے)	جن کو	انہوں نے بنا رکھا تھا

ضروری وضاحت

①تـ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں اور تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔② مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لَمۡ کے بعد علامت یـ کا ترجمہ عموماً اُس نے ہوتا ہے۔④ فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔⑤ بِـ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے کو بھی کیا جاتا ہے۔⑥ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔⑦ اُولٰٓئِكَ جمع مذکر و مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ وہی لوگ کیا جاتا ہے۔

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ اَوۡلِیَآءَ ۚ	اللہ کے سوا کارساز
وَلَہُمۡ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ﴿10﴾ؕ	اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔﴿10﴾
ہٰذَا ہُدًی ۚ وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا	یہ (قرآن) ہدایت ہے اور (وہ لوگ) جنھوں نے کفر کیا
بِاٰیٰتِ رَبِّہِمۡ لَہُمۡ	اپنے رب کی آیات کے ساتھ، انکے لیے
ع 11 17 عَذَابٌ مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِیۡمٌ ﴿11﴾ع	سخت قسم کے عذاب میں سے دردناک عذاب ہے﴿11﴾
اَللّٰہُ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَکُمُ الۡبَحۡرَ	اللہ ہے جس نے تمہارے لیے سمندر کو مسخر کر دیا
لِتَجۡرِیَ الۡفُلۡکُ فِیۡہِ بِاَمۡرِہٖ	تا کہ اس میں کشتیاں چلیں اس کے حکم سے
وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِہٖ	اور تا کہ تم تلاش کرو اس کے فضل سے
وَ لَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُوۡنَ ﴿12﴾ۚ	اور تا کہ تم شکر کرو۔﴿12﴾
وَسَخَّرَ لَکُمۡ	اور اس نے مسخر کر دیا تمہارے لیے
مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ	جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے
جَمِیۡعًا مِّنۡہُ ؕ	سب کا سب اپنی طرف سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَوۡلِیَآءَ	: ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔	لِتَجۡرِیَ	: جاری، اجرا، جاری وساری۔
عَظِیۡمٌ	: عظمت، اجرِ عظیم، معظم، تعظیم۔	فِیۡہِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
ہٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	بِاَمۡرِہٖ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
ہُدًی	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	فَضۡلِہٖ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
کَفَرُوۡا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	تَشۡکُرُوۡنَ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
اَلِیۡمٌ	: عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔	مَّا	: ماتحت، ماحول، مافوق الفطرت، ماجرا۔
سَخَّرَ	: مسخر، تسخیر۔	الۡاَرۡضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، کرۂ ارض۔
الۡبَحۡرَ	: بحروبر، بحری جہاز، بحیرہ عرب،	جَمِیۡعًا	: جمع، جامع، مجمع، اجتماع، جماعت۔

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ①	اَوۡلِيَآءَ ۚ	وَ	لَهُمۡ ②	عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ؕ ﴿10﴾
اللہ کے سوا	کارساز	اور	ان کے لیے	بہت بڑا عذاب (ہے)

هٰذَا	هُدًى ۚ	وَ	الَّذِيۡنَ ③	كَفَرُوۡا
یہ (قرآن)	ہدایت (ہے)	اور	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ ④	لَهُمۡ ②	عَذَابٌ	مِّنۡ رِّجۡزٍ	اَلِيۡمٌ ﴿11﴾ ع
اپنے رب کی آیات کے ساتھ	ان کے لیے	عذاب (ہے)	سخت عذاب میں سے	دردناک

ع 1/11/17

اَللّٰهُ	الَّذِىۡ ③	سَخَّرَ	لَكُمُ ②	الۡبَحۡرَ	لِتَجۡرِىَ ⑤
اللہ (ہے)	جس نے	مسخر کر دیا	تمہارے لیے	سمندر (کو)	تاکہ چلیں

الۡفُلۡكُ	فِيۡهِ	بِاَمۡرِهٖ ⑥	وَ	لِتَبۡتَغُوۡا ⑤	مِنۡ فَضۡلِهٖ ⑥
کشتیاں	اس میں	اس کے حکم سے	اور	تاکہ تم سب تلاش کرو	اس کے فضل سے

وَ	لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ⑦ ۚ ﴿12﴾	وَسَخَّرَ	لَكُمۡ ②	مَّا
اور	تاکہ تم سب شکر کرو	اور اس نے مسخر کر دیا	تمہارے لیے	جو (کچھ)

فِى السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِى الۡاَرۡضِ	جَمِيۡعًا	مِّنۡهُ ؕ
آسمانوں میں	اور	جو (کچھ)	زمین میں (ہے)	سب کا سب	اپنی (طرف) سے

ضروری وضاحت

① لفظ دُوۡنَ سے پہلے مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔② لَهُمۡ اور لَكُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔③ الَّذِيۡنَ جمع مذکر اور الَّذِىۡ واحد مذکر کی علامتیں ہیں جن کا ترجمہ جو، جس، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔ ④اسم کے آخر میں هُمۡ یا هِمۡ کا ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑤فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ ہوتا ہے۔ ⑥اسم کے آخر میں ہٖ کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔⑦ یہاں كُمۡ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں واقعی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿13﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) غور وفکر کرتے ہیں۔ ﴿13﴾
قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	آپ کہہ دیجیے (اُن لوگوں) سے جو ایمان لائے
يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ	(کہ) وہ معاف کردیں (اُن لوگوں) کو جو
لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ	اللہ کے دنوں کی امید نہیں رکھتے تاکہ وہ بدلہ دے
قَوْمًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿14﴾	ان لوگوں کو (اس) کا جو وہ کماتے تھے۔ ﴿14﴾
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ	جس نے نیک عمل کیا تو (اسکا فائدہ) اسی کے لیے ہے
وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۫	اور جس نے برائی کی تو (اس کا وبال) اسی پر ہے
ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿15﴾	پھر اپنے رب کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿15﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی بنی اسرائیل کو کتاب
وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ	اور حکومت اور نبوت
وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	اور ہم نے رزق دیا انہیں پاکیزہ چیزوں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّتَفَكَّرُوْنَ : فکر، افکار، مفکر، تفکر، متفکر۔	عَمِلَ : عمل، اعمال صالحہ، معمول زندگی۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	صَالِحًا : اصلاح، صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
اٰمَنُوْا : ایمان، امن، مومن، ایمانیات۔	فَلِنَفْسِهٖ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
يَغْفِرُوْا : استغفار، مغفرت۔	اَسَآءَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
يَرْجُوْنَ : امید ورجا، بیم ورجا۔	تُرْجَعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
اَيَّامَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	الْحُكْمَ : حکومت، محکمہ، حکام بالا۔
لِيَجْزِيَ : جزا وسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔	رَزَقْنٰهُمْ : رزق، رزّاق، رازق۔
يَكْسِبُوْنَ : کسبِ حلال، وہبی وکسبی، اکتسابِ فیض۔	الطَّيِّبٰتِ : طیب وطاہر، مدینہ طیبہ، کلمہ طیبہ۔

اِنَّ	فِيۡ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوۡمٍ ①	يَّتَفَكَّرُوۡنَ ⑬
بےشک	اس میں	واقعی نشانیاں (ہیں)	(ان) لوگوں کے لیے	وہ سب غوروفکر کرتے ہیں

قُلۡ ②	لِّلَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	يَغۡفِرُوۡا	لِلَّذِيۡنَ
آپ کہہ دیجیے	(ان لوگوں) سے جو	سب ایمان لائے	وہ سب معاف کردیں	(ان لوگوں) کو جو

لَا يَرۡجُوۡنَ	اَيَّامَ اللّٰهِ ③	لِيَجۡزِيَ	قَوۡمًا ①	بِمَا
نہیں وہ سب اُمید رکھتے	اللہ کے دنوں کی	تاکہ وہ بدلہ دے	(ان) لوگوں (کو)	(اس) کا جو

كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ④ ⑭	مَنۡ ⑤ عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِنَفۡسِهٖ ج	وَ
وہ سب کماتے تھے	جس نے عمل کیا	نیک	تو (اسکا فائدہ) اسی کے نفس کے لیے ہے	اور

مَنۡ ⑤	اَسَآءَ	فَعَلَيۡهَا ز	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّكُمۡ	تُرۡجَعُوۡنَ ⑥ ⑮
جس نے	برائی کی	تو اسی پر (ہے اسکا وبال)	پھر	اپنے رب کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

وَ	لَقَدۡ	اٰتَيۡنَا ⑦	بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ	الۡكِتٰبَ	وَ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دی	بنی اسرائیل (کو)	کتاب	اور

الۡحُكۡمَ	وَالنُّبُوَّةَ	وَ	رَزَقۡنٰهُمۡ ⑦⑧	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
حکومت	اورنبوت	اور	ہم نے رزق دیا انہیں	پاکیزہ چیزوں سے

ضروری وضاحت

① قَوۡمٌ لفظاً واحد اور معنیً جمع ہے اسی لیے اسکے بعد فعل جمع آیا ہے۔② قُلۡ قَوۡلٌ سے بنا ہے، گرامر کے قاعدے کے مطابق وٗ گر گئی ہے۔③ اللہ کے دنوں سے مراد اللہ کی گرفت کے دن ہیں۔④ یہاں وۡا اور وۡنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔
⑤ مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس ہوتا ہے۔⑥ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔⑦ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔⑧ فعل کے آخر میں هُمۡ کا ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

وَفَضَّلۡنٰهُمۡ	اور ہم نے فضیلت دی انہیں
عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ۚ﴿16﴾	تمام جہان والوں پر۔ ﴿16﴾
وَاٰتَيۡنٰهُمۡ بَيِّنٰتٍ	اور ہم نے دیں انہیں واضح دلیلیں
مِّنَ الۡاَمۡرِ ۚ فَمَا اخۡتَلَفُوۡۤا	(دین کے) معاملے میں، پھر نہیں انہوں نے اختلاف کیا
اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ ۙ	مگر اسکے بعد کہ ان کے پاس علم آچکا
بَغۡيًاۢ بَيۡنَهُمۡ ؕ	اپنے درمیان محض ضد کی وجہ سے
اِنَّ رَبَّكَ يَقۡضِىۡ بَيۡنَهُمۡ	بیشک آپ کا رب فیصلہ کردے گا ان کے درمیان
يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	قیامت کے دن (ان باتوں میں)
فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿17﴾	جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔ ﴿17﴾
ثُمَّ جَعَلۡنٰكَ عَلٰى شَرِيۡعَةٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ	پھر ہم نے لگا دیا آپ کو دین کے ایک طریقے پر
فَاتَّبِعۡهَا	تو آپ پیروی کریں اس کی
وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَ	اور آپ نہ پیروی کریں (ان لوگوں) کی خواہشات کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَضَّلۡنٰهُمۡ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	الۡعِلۡمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
الۡعٰلَمِيۡنَ	: عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔	بَغۡيًا	: باغی، بغاوت۔
بَيِّنٰتٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	بَيۡنَهُمۡ	: بین بین، بین الاقوامی، مابین فریقین۔
الۡاَمۡرِ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔	يَقۡضِىۡ	: قاضی، قضائے الٰہی، قضا و قدر
اخۡتَلَفُوۡۤا	: خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔	شَرِيۡعَةٍ	: شریعت، شرعی احکام، شارع۔
اِلَّا	: اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔	مِّنَ	: منجانب، اظہر من الشّمس، من وعن۔
بَعۡدِ	: بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔	فَاتَّبِعۡهَا	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
مَا	: ماتحت، ماحول، مافوق الفطرت، ماجرا۔	اَهۡوَآءَ	: ہوائے نفس۔

وَ	فَضَّلۡنٰهُمۡ	عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿16﴾ ج	وَ	اٰتَيۡنٰهُمۡ
اور	ہم نے فضیلت دی انہیں	تمام جہان والوں پر	اور	ہم نے دیں انہیں

بَيِّنٰتٍ	مِّنَ الۡاَمۡرِ ① ج	فَمَا اخۡتَلَفُوۡۤا	اِلَّا
واضح دلیلیں	(دین کے) معاملے میں	پھر انہوں نے اختلاف نہیں کیا	مگر

مِنۡۢ بَعۡدِ مَا ②	جَآءَهُمُ	الۡعِلۡمُ ③ لا	بَغۡيًا	بَيۡنَهُمۡ ④ ط
اسکے بعد کہ	آچکا انکے پاس	علم	(محض) ضد (کی وجہ سے)	اپنے درمیان (آپس میں)

اِنَّ ⑤	رَبَّكَ	يَقۡضِىۡ	بَيۡنَهُمۡ ④
بے شک	آپ کا رب	وہ فیصلہ کردے گا	ان کے درمیان

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	فِيۡمَا	كَانُوۡا	فِيۡهِ	يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿17﴾
قیامت کے دن	(اُن باتوں) میں جو	وہ سب تھے	اُن میں	وہ سب اختلاف کیا کرتے

ثُمَّ	جَعَلۡنٰكَ ⑥	عَلٰى شَرِيۡعَةٍ ⑦	مِّنَ الۡاَمۡرِ ①
پھر	ہم نے لگا دیا آپ کو	ایک طریقے پر	دین کے

فَاتَّبِعۡهَا	وَ	لَا تَتَّبِعۡ ⑧	اَهۡوَآءَ
تو آپ پیروی کریں اس کی	اور	آپ نہ پیروی کریں	خواہشات (کی)

ضروری وضاحت

①یہاں مِنۡ کا ترجمہ میں اور کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ② لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور بَعۡدِ کے بعد مَا کا ترجمہ عموماً کہ کیا جاتا ہے۔③فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔④اسم کے آخر میں هُمۡ کا ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑤اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑥فعل کے آخر میں كَ کا ترجمہ آپ کو کیا جاتا ہے۔ ⑦ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں جزم ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿18﴾	جو علم نہیں رکھتے۔ ﴿18﴾
اِنَّهُمۡ لَنۡ یُّغۡنُوۡا عَنۡكَ	بیشک وہ ہرگز نہیں کام آئیں گے آپ کے
مِنَ اللّٰهِ شَیۡـًٔا ؕ	اللہ کے مقابلے میں کچھ بھی
وَ اِنَّ الظّٰلِمِیۡنَ بَعۡضُهُمۡ	اور بے شک ظالم لوگ ان کے بعض
اَوۡلِیَآءُ بَعۡضٍ ۚ	بعض کے (یعنی ایک دوسرے کے) دوست ہیں
وَاللّٰهُ وَلِیُّ الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿19﴾	اور اللہ متقیوں کا دوست ہے۔ ﴿19﴾
هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ	یہ بصیرت افروز دلائل ہیں لوگوں کے لیے
وَهُدًی وَّ رَحۡمَةٌ	اور ہدایت اور رحمت ہے
لِّقَوۡمٍ یُّوۡقِنُوۡنَ ﴿20﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) یقین رکھتے ہیں۔ ﴿20﴾
اَمۡ حَسِبَ الَّذِیۡنَ	کیا گمان کر لیا (ان لوگوں نے) جنہوں نے
اجۡتَرَحُوا السَّیِّاٰتِ	ارتکاب کیا برائیوں کا
اَنۡ نَّجۡعَلَهُمۡ كَالَّذِیۡنَ	کہ ہم کر دیں انہیں (ان لوگوں) کی طرح جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَعۡلَمُوۡنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	بَصَآئِرُ	: بصیرت، سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
یُّغۡنُوۡا	: غنی، مستغنی، اغنیاء۔	لِلنَّاسِ	: لہٰذا/عوام الناس، عند الناس۔
شَیۡـًٔا	: شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔	هُدًی	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
وَ	: شام وسحر، لیل ونہار، شان وشوکت۔	رَحۡمَةٌ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
الظّٰلِمِیۡنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	لِّقَوۡمٍ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
بَعۡضُهُمۡ	: بعض الناس، بعض اوقات۔	یُّوۡقِنُوۡنَ	: یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
اَوۡلِیَآءُ	: ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔	السَّیِّاٰتِ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
الۡمُتَّقِیۡنَ	: تقویٰ، متقی۔	كَالَّذِیۡنَ	: کالعدم، کالانعام، کما حقہ۔

الَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ ۝18 ①	اِنَّهُمْ	لَنْ يُّغْنُوْا ②
(ان لوگوں کی) جو	نہیں وہ سب علم رکھتے	بیشک وہ	ہرگز نہیں وہ سب کام آئیں گے

عَنْكَ	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا ؕ	وَ	اِنَّ ③
آپ کے	اللہ سے (یعنی اللہ کے مقابلے میں)	کچھ بھی	اور	بے شک

الظّٰلِمِيْنَ	بَعْضُهُمْ ④	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ ۚ
سب ظالم	ان کے بعض	دوست (ہیں)	بعض کے (یعنی ایک دوسرے کے)

وَ	اللّٰهُ	وَلِيُّ	الْمُتَّقِيْنَ ۝19	هٰذَا	بَصَآئِرُ
اور	اللہ	دوست (ہے)	متقیوں کا	یہ	بصیرت افروز دلائل (ہیں)

لِلنَّاسِ	وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ ⑤
لوگوں کے لیے	اور	ہدایت	اور	رحمت (ہے)

لِّقَوْمٍ ⑥	يُّوْقِنُوْنَ ۝20	اَمْ ⑦	حَسِبَ	الَّذِيْنَ
(ان) لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب یقین رکھتے ہیں	کیا	گمان کرلیا	(ان لوگوں نے) جن

اجْتَرَحُوا	السَّيِّاٰتِ ⑤	اَنْ	نَّجْعَلَهُمْ ④	كَالَّذِيْنَ
سب نے ارتکاب کیا	برائیوں (کا)	کہ	ہم کر دیں گے اُنہیں	(ان لوگوں) کی طرح جو

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔② فعل سے پہلے علامت لَنْ میں تاکید کے ساتھ کام نہ کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہوتی ہے۔④ هُمْ کا ترجمہ اسم کے آخر میں انکا یا اپنا اور فعل کے آخر میں اُنہیں ہوتا ہے۔⑤ ة واحد مؤنث اور ات جمع مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
⑥ قَوْمٌ لفظاً واحد اور معنیً جمع ہے اسی لیے اس کے بعد فعل جمع آیا ہے۔⑦ اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔

اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ	ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے
سَوَآءً مَّحۡيَاهُمۡ وَمَمَاتُهُمۡ ؕ	(کہ) ان کا جینا اور ان کا مرنا برابر ہوگا
سَآءَ مَا يَحۡكُمُوۡنَ ﴿21﴾	برا ہے جو وہ فیصلہ کر رہے ہیں۔ ﴿21﴾
وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ	اللہ نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
بِالۡحَقِّ وَلِتُجۡزٰى كُلُّ نَفۡسٍۢ	حق کے ساتھ اور تاکہ بدلہ دیا جائے ہر نفس کو
بِمَا كَسَبَتۡ	(اس) کا جو اس نے کمایا
وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿22﴾	اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿22﴾
اَفَرَءَيۡتَ	تو (بھلا) کیا آپ نے دیکھا (اسے)
مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰٮهُ	جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنالیا
وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ	اور اللہ نے (بھی) اسے گمراہ کر دیا
عَلٰى عِلۡمٍ	(جو) علم کے باوجود (گمراہ ہو رہا ہے)
وَّخَتَمَ عَلٰى سَمۡعِهٖ وَقَلۡبِهٖ	اور مہر لگا دی اس کے کان اور اس کے دل پر

ع 2/10/18

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الصّٰلِحٰتِ	اصلاح، صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	يُظۡلَمُوۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
سَوَآءً	مساوی، مساوات۔	اَفَرَءَيۡتَ	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
مَّحۡيَاهُمۡ	حیات، احیائے سنت، حیات جاویداں۔	اتَّخَذَ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
سَآءَ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	هَوٰٮهُ	ہوائے نفس۔
يَحۡكُمُوۡنَ	حکومت، حاکم، حکام بالا۔	اَضَلَّهُ	ضلالت وگمراہی۔
خَلَقَ	خلقت، خالق، مخلوق، تخلیق۔	خَتَمَ	ختم نبوت، خاتم الانبیاء۔
لِتُجۡزٰى	جزاء وسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔	سَمۡعِهٖ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
كَسَبَتۡ	کسب حلال، وہبی وکسبی، اکتساب فیض۔	قَلۡبِهٖ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔

ع 2 10 18

اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ① لا	سَوَآءً
سب ایمان لائے	اور	انہوں نے اعمال کیے	نیک	(کہ) برابر ہوگا

مَّحۡيَاهُمۡ ②	وَ	مَمَاتُهُمۡ ② ط	سَآءَ	مَا	يَحۡكُمُوۡنَ ع (21)
ان کا جینا	اور	ان کا مرنا	برا ہے	جو	وہ سب فیصلہ کر رہے ہیں

وَ	خَلَقَ	اللّٰهُ ③	السَّمٰوٰتِ ①	وَ	الۡاَرۡضَ	بِالۡحَقِّ
اور	پیدا کیا	اللہ نے	آسمانوں	اور	زمین (کو)	حق کے ساتھ

وَ	لِتُجۡزٰى ④⑤	كُلُّ نَفۡسٍ	بِمَا	كَسَبَتۡ ①
اور	تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر نفس (کو)	(اس) کا جو	اس نے کمایا

وَ	هُمۡ ②	لَا يُظۡلَمُوۡنَ ⑤ (22)	اَفَرَءَيۡتَ
اور	وہ سب	نہیں وہ سب ظلم کیے جائیں گے	تو (بھلا) کیا آپ نے دیکھا (اسے)

مَنِ	اتَّخَذَ	اِلٰهَهٗ ⑥	هَوٰىهُ ⑥	وَ	اَضَلَّهُ اللّٰهُ ③⑥
جس نے	بنالیا	اپنا معبود	اپنی خواہش (کو)	اور	اللہ نے (بھی) گمراہ کر دیا اسے

عَلٰى عِلۡمٍ ⑦	وَّخَتَمَ	عَلٰى سَمۡعِهٖ ⑥	وَقَلۡبِهٖ ⑥
(جو) علم کے باوجود (گمراہ ہورہا ہے)	اور اُس نے مہر لگادی	اس کے کان پر	اور اس کے دل (پر)

ضروری وضاحت

① ات، ت اور تُ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اسم کے آخر میں هُمۡ کا ترجمہ انکا یا اپنا اور هُمۡ الگ ہو تو ترجمہ وہ سب ہوتا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں تُ یا یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اسم کے ساتھ هٗ کا ترجمہ اسکا یا اپنا اور فعل کے ساتھ ترجمہ اسے ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں عَلٰى کا ترجمہ ضرورتاً کے باوجود کیا گیا ہے۔

وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ	اور ڈال دیا اسکی آنکھ پر پردہ
فَمَنۡ يَّهۡدِيۡهِ مِنۡۢ بَعۡدِ اللّٰهِ ؕ	پھر کون ہدایت دے سکتا ہے اسے اللہ کے بعد
اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿23﴾	تو (بھلا) کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے ۔ ﴿23﴾
وَقَالُوۡا مَا هِىَ	اور انہوں نے کہا نہیں ہے یہ (زندگی)
اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنۡيَا	سوائے ہماری دُنیوی زندگی کے
نَمُوۡتُ وَنَحۡيَا	(یہیں) ہم مرتے ہیں اور ہم جیتے ہیں
وَمَا يُهۡلِكُنَاۤ اِلَّا الدَّهۡرُ ۚ	اور ہمیں زمانے کے سوا کوئی ہلاک نہیں کرتا
وَمَا لَهُمۡ بِذٰلِكَ مِنۡ عِلۡمٍ ۚ	حالانکہ نہیں ہے ان کو اس کا کوئی علم
اِنۡ هُمۡ اِلَّا يَظُنُّوۡنَ ﴿24﴾	نہیں ہیں وہ مگر (صرف) گمان کرتے ۔ ﴿24﴾
وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ	اور جب پڑھی جاتی ہیں ان پر ہماری واضح آیات
مَّا كَانَ حُجَّتَهُمۡ اِلَّاۤ	(تو) ان کی دلیل (اس کے) سوا کچھ نہیں ہوتی
اَنۡ قَالُوا ائۡتُوۡا	کہ کہتے ہیں (زندہ کرکے) لے آؤ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	:	شام وسحر، لیل ونہار، شان وشوکت ۔
عَلٰى	:	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم ۔
بَصَرِهٖ	:	سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ ۔
غِشٰوَةً	:	غشی طاری ہونا (حواس پر پردہ پڑنا) ۔
يَّهۡدِيۡهِ	:	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات ۔
بَعۡدِ	:	بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء ۔
تَذَكَّرُوۡنَ	:	ذکر، اذکار ۔
قَالُوۡا	:	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں ۔
حَيَاتُنَا	:	حیات، احیائے سنت، حیات جاویداں ۔
يُهۡلِكُنَاۤ	:	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں ۔
عِلۡمٍ	:	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ ۔
اِلَّا	:	اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ ۔
يَظُنُّوۡنَ	:	ظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن ۔
تُتۡلٰى	:	تلاوت قرآن، وحی متلو ۔
بَيِّنٰتٍ	:	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر ۔
حُجَّتَهُمۡ	:	حجت، احتجاج ۔

وَ	جَعَلَ	عَلٰى بَصَرِهٖ	غِشٰوَةً ؕ	فَمَنۡ ①	يَّهۡدِيۡهِ
اور	اس نے ڈال دیا	اس کی آنکھ پر	پردہ	پھر کون	وہ ہدایت دے سکتا ہے اسے

مِنۡۢ بَعۡدِ اللّٰهِ ؕ ②	اَفَلَا ③	تَذَكَّرُوۡنَ ﴿23﴾	وَ	قَالُوۡا
اللہ کے بعد	تو (بھلا) کیا نہیں	تم سب نصیحت حاصل کرتے	اور	انہوں نے کہا

مَا	هِىَ ④	اِلَّا	حَيَاتُنَا الدُّنۡيَا	نَمُوۡتُ	وَنَحۡيَا
نہیں	یہ (زندگی)	مگر	ہماری دنیاوی زندگی	(یہیں) ہم مرتے ہیں	اور ہم جیتے ہیں

وَ	مَا يُهۡلِكُنَاۤ	اِلَّا	الدَّهۡرُ ۚ	وَ	مَا	لَهُمۡ
اور	نہیں وہ ہلاک کرتا ہمیں	مگر	زمانہ	حالانکہ	نہیں	ان کو

بِذٰلِكَ	مِنۡ عِلۡمٍ ۚ ⑤⑥	اِنۡ ⑦	هُمۡ	اِلَّا	يَظُنُّوۡنَ ﴿24﴾
اس کا	کوئی علم	نہیں (ہیں)	وہ	مگر (صرف)	وہ سب گمان کرتے

وَ	اِذَا	تُتۡلٰى ⑧	عَلَيۡهِمۡ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ
اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیات	واضح

مَّا كَانَ	حُجَّتَهُمۡ	اِلَّاۤ	اَنۡ	قَالُوا	ائۡتُوۡا
(تو) نہیں ہوتی	اُن کی دلیل	مگر	کہ	سب کہتے ہیں	سب (زندہ کرکے) لے آؤ

ضروری وضاحت

① مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔② لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔③ جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ هِىَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً ترجمہ یہ کیا گیا ہے۔⑤ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ اِنۡ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑧ تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے اور تـ مؤنث کی علامت ہے۔

بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿25﴾	ہمارے آباءاجداد کو اگر تم سچے ہو۔ ﴿25﴾
قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ	آپ کہہ دیجیے اللہ ہی تمہیں زندگی دیتا ہے
ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ	پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے پھر وہ تمہیں جمع کرے گا
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	قیامت کے دن تک (لے جا کر)
لَا رَيْبَ فِيْهِ	جس میں کوئی شک نہیں
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿26﴾ ع	اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿26﴾
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط	اور اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ	اور جس دن قیامت قائم ہوگی
يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿27﴾	اس دن باطل والے خسارہ پائیں گے۔ ﴿27﴾
وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً قف	اور آپ دیکھیں گے ہر امت کو گھٹنوں کے بل (گری ہوئی)
كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ط	ہر امت بلائی جائے گی اپنے اعمال نامے کی طرف
اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ	(کہا جائے گا) آج تم بدلہ دیے جاؤ گے (اس کا)

ع 3 5 19

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاٰبَآئِنَآ : آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
صٰدِقِيْنَ : صداقت، صدق دل، صادق وامین۔
يُحْيِيْكُمْ : حیات، احیائے سنت، حیات جاویداں۔
يُمِيْتُكُمْ : موت، اموات، میت، حیات وممات۔
يَجْمَعُكُمْ : جمع، جامع، اجتماع، مجمع۔
رَيْبَ : کتاب لاریب، ریب وتردد۔
يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم۔
مُلْكُ : ملک، ملکیت، املاک، مملکت۔

السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
تَقُوْمُ : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
يَّخْسَرُ : خسارہ، خائب وخاسر۔
الْمُبْطِلُوْنَ : حق وباطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔
تَرٰى : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
تُدْعٰى : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
تُجْزَوْنَ : جزاوسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔

بِاٰبَآئِنَآ ①	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (25)	قُلِ	اللّٰهُ
ہمارے آباؤ واجداد کو	اگر	ہو تم	سب سچے	آپ کہہ دیجیے	اللہ (ہی)

يُحْيِيْكُمْ ②	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ ②	ثُمَّ	يَجْمَعُكُمْ ②
وہ زندگی دیتا ہے تمھیں	پھر	وہی موت دیتا ہے تمھیں	پھر	وہ جمع کرے گا تمھیں

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ③	لَا رَيْبَ ④	فِيْهِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ
قیامت کے دن تک (لے جا کر)	کوئی شک نہیں	اُس میں	اور لیکن	اکثر لوگ

ع 3 5 19

لَا يَعْلَمُوْنَ ⑤ ع (26)	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ ③
نہیں وہ سب جانتے	اور	اللہ (ہی) کے لیے	بادشاہی (ہے)	آسمانوں

وَ	الْاَرْضِ ط	وَيَوْمَ	تَقُوْمُ ③	السَّاعَةُ ③	يَوْمَئِذٍ
اور	زمین (کی)	اور (جس) دن	قائم ہوگی	قیامت	اس دن

يَخْسَرُ ⑥	الْمُبْطِلُوْنَ ⑦ (27)	وَتَرٰى	كُلَّ	اُمَّةٍ	جَاثِيَةً ③ قف
خسارہ پائیں گے	سب باطل والے	اور آپ دیکھیں گے	ہر	اُمت کو	گھٹنوں کے بل (گری ہوئی)

كُلُّ اُمَّةٍ ③	تُدْعٰٓى ③⑧	اِلٰى كِتٰبِهَا ط	اَلْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ ⑧
ہر امت	بلائی جائے گی	اپنے اعمال نامے کی طرف	(کہا جائے گا) آج	تم سب بدلہ دیے جاؤ گے

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔② فعل کے آخر میں كُمْ کا ترجمہ تمھیں ہوتا ہے۔③ ۃ ، تـ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو لَا کا ترجمہ کوئی نہیں ہوتا ہے۔⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔⑥ یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔⑧ علامت تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿28﴾	جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿28﴾
هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ	یہ ہماری کتاب بولتی ہے تمہارے بارے میں
بِالْحَقِّ ۭ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ	سچ سچ، بے شک ہم لکھواتے جاتے تھے
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿29﴾	جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿29﴾
فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	پھر رہے (وہ لوگ) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک عمل کیے
فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ	تو داخل کرے گا انہیں ان کا رب
فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿30﴾	اپنی رحمت میں یہی واضح کامیابی ہے۔ ﴿30﴾
وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۣ	اور رہے (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا (ان سے کہا جائے گا)
اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ	تو (بھلا) کیا میری آیات تم پر نہیں پڑھی جاتی تھیں؟
فَاسْتَكْبَرْتُمْ	پھر تم نے تکبر کیا
وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿31﴾	اور تم تھے مجرم لوگ۔ ﴿31﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا	ماتحت، ماحول، مافوق الفطرت، ماجرا۔	رَحْمَتِهٖ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
تَعْمَلُوْنَ	عمل، اعمال صالحہ، معمول زندگی۔	الْفَوْزُ	فوز وفلاح، عہدے پر فائز ہونا۔
هٰذَا	لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔	الْمُبِيْنُ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
كِتٰبُنَا	کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
يَنْطِقُ	منطق، منطوق کلام، حیوان ناطق۔	تُتْلٰى	تلاوت قرآن، وحی متلو۔
بِالْحَقِّ	حق وباطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔	عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الصّٰلِحٰتِ	اصلاح، صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	فَاسْتَكْبَرْتُمْ	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
فَيُدْخِلُهُمْ	دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔	مُّجْرِمِيْنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔

مَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ①﴿28﴾	هٰذَا	كِتٰبُنَا	يَنْطِقُ ②
جو	تم سب عمل کرتے تھے	یہ	ہماری کتاب	وہ بولتی ہے

عَلَيْكُمْ ③	بِالْحَقِّ ط	اِنَّا	كُنَّا	نَسْتَنْسِخُ	مَا
تمہارے بارے میں	حق کے ساتھ (یعنی سچ سچ)	بیشک ہم	تھے ہم	ہم لکھواتے	جو

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ①﴿29﴾	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
تم سب عمل کرتے تھے	پھر رہے	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور

عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَيُدْخِلُهُمْ ④	رَبُّهُمْ ④
انہوں نے عمل کیے	نیک	تو وہ داخل کرے گا اُنہیں	اُن کا رب

فِيْ رَحْمَتِهٖ ط	ذٰلِكَ ⑤	هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ⑥﴿30﴾	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ
اپنی رحمت میں	یہ	ہی واضح کامیابی ہے	اور	رہے	(وہ لوگ) جنہوں نے

كَفَرُوْا قف	اَفَلَمْ	تَكُنْ ⑦	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى ⑦⑧
سب نے کفر کیا (ان سے کہا جائے گا)	تو کیا نہیں	تھیں	میری آیات	پڑھی جاتیں؟

عَلَيْكُمْ	فَاسْتَكْبَرْتُمْ	وَ	كُنْتُمْ	قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿31﴾
تم پر	پھر تم نے تکبر کیا	اور	تم تھے	سب مجرم لوگ

ضروری وضاحت

①تُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔②يَنْطِقُ فعل مذکر ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث کیا گیا ہے۔③عَلٰى کا لفظی ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ بارے میں کیا گیا ہے۔④فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انہیں اور اسم کے آخر میں ان کا، ان کی، ان کے ہوتا ہے۔⑤ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑥ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦تَ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

وَ اِذَا قِيۡلَ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ	اور جب (تم سے) کہا گیا بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے
وَّ السَّاعَةُ لَا رَيۡبَ فِيۡهَا	اور قیامت کوئی شک نہیں اس (کے آنے) میں
قُلۡتُمۡ مَّا نَدۡرِىۡ مَا السَّاعَةُ ۙ	(تو) تم نے کہا ہم نہیں جانتے قیامت کیا ہے؟
اِنۡ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا	نہیں ہم خیال کرتے (اسے) مگر ایک گمان ہی
وَّمَا نَحۡنُ بِمُسۡتَيۡقِنِيۡنَ ﴿32﴾	اور نہیں ہم (اس کا) ہرگز یقین کرنے والے۔ ﴿32﴾
وَ بَدَا لَهُمۡ سَيِّاٰتُ	اور ظاہر ہو جائیں گی ان کے لیے (ان کی) برائیاں
مَا عَمِلُوۡا وَحَاقَ بِهِمۡ	جو انہوں نے عمل کیے اور گھیر لے گا انکو (وہ عذاب)
مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿33﴾	جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ ﴿33﴾
وَ قِيۡلَ الۡيَوۡمَ نَنۡسٰٮكُمۡ	اور کہا جائے گا (کہ) آج ہم تمہیں بھلا دیں گے
كَمَا نَسِيۡتُمۡ	جس طرح تم نے بھلا دیا
لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا	اپنے اِس دن کی ملاقات کو
وَمَاۡوٰٮكُمُ النَّارُ	اور (اب) تمہارا ٹھکانا آگ ہی ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : لیت ولعل، لہو ولعب، شان وشوکت۔
قِيۡلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
وَعۡدَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
حَقٌّ : حق وباطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔
رَيۡبَ : لاریب، ریب وتردد۔
نَدۡرِىۡ : روایت ودرایت۔
نَّظُنُّ : ظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔
بِمُسۡتَيۡقِنِيۡنَ : ایمان ویقین، یقین محکم۔

بَدَا : بادی النظر سے۔
سَيِّاٰتُ : ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ : استہزاء۔
نَنۡسٰٮكُمۡ : نسیان، نسیاً منسیاً۔
كَمَا : کما حقہ۔
لِقَآءَ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
مَاۡوٰٮكُمُ : ملجا وماویٰ۔
النَّارُ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری۔

وَ	اِذَا	قِیۡلَ ①	اِنَّ	وَعۡدَ اللّٰہِ	حَقٌّ
اور	جب	(تم سے) کہا گیا	بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)

وَّ	السَّاعَۃُ	لَا رَیۡبَ ②	فِیۡہَا	قُلۡتُمۡ	مَّا	نَدۡرِیۡ
اور	قیامت	کوئی شک نہیں	اس (کے آنے) میں	(تو) تم نے کہا	نہیں	ہم جانتے

مَا السَّاعَۃُ ۙ	اِنۡ ③	نَّظُنُّ	اِلَّا	ظَنًّا ④
قیامت کیا ہے؟	نہیں	ہم خیال کرتے (اسے)	مگر	ایک گمان (ہی)

وَّمَا	نَحۡنُ	بِمُسۡتَیۡقِنِیۡنَ ⑤⑥ (32)	وَ	بَدَا ⑦	لَہُمۡ
اور نہیں	ہم (اس کا)	ہرگز سب یقین کرنے والے	اور	ظاہر ہو جائیں گی	اُن کے لیے

سَیِّاٰتُ	مَا	عَمِلُوۡا	وَ	حَاقَ ⑦	بِہِمۡ	مَّا
(ان کی) برائیاں	جو	ان سب نے عمل کیے	اور	گھیر لے گا	ان کو	جو (کا)

کَانُوۡا	بِہٖ	یَسۡتَہۡزِءُوۡنَ (33)	وَ	قِیۡلَ ①⑦	الۡیَوۡمَ	نَنۡسٰکُمۡ
تھے وہ سب	اُس کا	وہ سب مذاق اُڑایا کرتے	اور	کہا جائے گا	آج	ہم بھلا دیں گے تمہیں

کَمَا	نَسِیۡتُمۡ	لِقَآءَ یَوۡمِکُمۡ ہٰذَا	وَ	مَاۡوٰىکُمُ	النَّارُ
جس طرح	تم نے بھلا دیا	اپنے اس دن کی ملاقات (کو)	اور	(اب) تمہارا ٹھکانا	آگ (ہے)

ضروری وضاحت

① قِیۡلَ دراصل قُوِلَ تھا گرامر کے اصول سے اسکے وکوی سے بدلا گیا ہے۔ ② لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں ہوتا ہے۔ ③ اِنۡ کا اصل ترجمہ اگر ہے، اگر اسکے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اسکا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں بِ ہو تو اس بِ کی وجہ سے بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے، ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ⑥ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ⑦ یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿34﴾	اور نہیں ہے تمہارے لیے کوئی مددگار۔ ﴿34﴾
ذٰلِكُمۡ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذۡتُمۡ	یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک تم نے بنالیا
اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا	اللہ کی آیات کو مذاق
وَّغَرَّتۡكُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا ۚ	اور دنیوی زندگی نے تمہیں دھوکا دیا
فَالۡيَوۡمَ لَا يُخۡرَجُوۡنَ مِنۡهَا	سو آج نہ وہ نکالے جائیں گے اس (آگ) سے
وَلَا هُمۡ يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿35﴾	اور نہ وہ توبہ کا مطالبہ کیے جائیں گے۔ ﴿35﴾
فَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ	پس سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے
رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الۡاَرۡضِ	(جو) آسمانوں کا رب اور زمین کا رب ہے
رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿36﴾	(اور) سب جہانوں کا رب ہے۔ ﴿36﴾
وَلَهُ الۡكِبۡرِيَآءُ	اور اسی کے لیے سب بڑائی ہے
فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۖ	آسمانوں اور زمین میں
وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿37﴾ ع	اور وہی نہایت غالب خوب حکمت والا ہے۔ ﴿37﴾

ع 4 11 20

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: عفو و درگزر، لہو ولعب، شان وشوکت۔	يُخۡرَجُوۡنَ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
نّٰصِرِيۡنَ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔	الۡحَمۡدُ	: حمد وثناء، حامد، محمود۔
اتَّخَذۡتُمۡ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	السَّمٰوٰتِ	: ارض وسماء، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
هُزُوًا	: استہزاء۔	الۡاَرۡضِ	: ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
غَرَّتۡكُمُ	: مغرور، غرور۔	الۡعٰلَمِيۡنَ	: عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔
الۡحَيٰوةُ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	الۡكِبۡرِيَآءُ	: کبریائی، اکبر، کبیر، تکبر، مکبّر۔
الدُّنۡيَا	: دنیا وآخرت، دین ودنیا، دنیاداری۔	فِى	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
فَالۡيَوۡمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	الۡحَكِيۡمُ	: حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔

وَ	مَا	لَكُمْ ①	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿34﴾	ذٰلِكُمْ ②
اور	نہیں (ہے)	تمہارے لیے	(کوئی) مددگاروں میں سے	یہ

بِاَنَّكُمُ ③	اتَّخَذْتُمْ	اٰيٰتِ اللّٰهِ ④	هُزُوًا	وَّ
(اس) وجہ سے ہے کہ بے شک تم	تم نے بنالیا	اللہ کی آیات (کو)	مذاق	اور

غَرَّتْكُمُ ④	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ④ ج	فَالْيَوْمَ	لَا يُخْرَجُوْنَ ⑤	مِنْهَا
دھوکا دیا تمہیں	دنیوی زندگی (نے)	سو آج	نہ وہ سب نکالے جائیں گے	اس (آگ) سے

وَلَا	هُمْ	يُسْتَعْتَبُوْنَ ⑤ ﴿35﴾	فَلِلّٰهِ
اور نہ	وہ سب	وہ سب توبہ کا مطالبہ کیے جائیں گے	پس اللہ (ہی) کے لیے (ہے)

الْحَمْدُ	رَبِّ	السَّمٰوٰتِ ④	وَ	رَبِّ الْاَرْضِ
(سب) تعریف	(جو) رب (ہے)	آسمانوں (کا)	اور	زمین کا رب

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿36﴾	وَ	لَهُ	الْكِبْرِيَآءُ
سب جہانوں کا رب (ہے)	اور	اُسی کے لیے	سب بڑائی (ہے)

ع 4 / 11 / 20

فِي السَّمٰوٰتِ ④	وَ	الْاَرْضِ ص	وَ	هُوَ الْعَزِيْزُ ⑥⑦	الْحَكِيْمُ ⑦ ع ﴿37﴾
آسمانوں میں	اور	زمین (میں)	اور	وہی نہایت غالب	خوب حکمت والا (ہے)

ضروری وضاحت

① لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔ ② ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی ہوتا ہے اور اگر جمع مذکر کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ اس وجہ سے بھی ہوتا ہے۔ ④ ات، ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ هُوَ کے بعد الْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہے۔

تعارف ومقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ **(www.bait-ul-quran.org)**

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور آپ ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **''بیت القرآن''** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **''بیت القرآن''** لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر: 17

"اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

حٰمٓ 26

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن
لاہور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ حٰمٓ 26 ﴾ پارہ نمبر 26
مرتب	پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	دسمبر 2014
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بیت القرآن" درحقیقت "قرآن فہمی" کی وہ عظیم تحریک ہے جس کا مشن اللہ کے بندوں کو اللہ کا پیغام "قرآن مجید" نہایت عام فہم انداز میں قریہ قریہ بستی بستی پہنچانا ہے۔ آپ بھی اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے ہمارے ساتھ تعاون کیجیے۔ جزاکم اللہ خیرا کثیرا۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65 MUCB 0075 9525 6100 0334, MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد معتصم خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس
بیت القرآن

103 حبیبی ٹیٹ، شادمان ii، جیل روڈ، لاہور، پاکستان

فون : 0092-42-37423412 ایکسٹینشن : 115

موبائل: 0092-321-8844700 (09AM to 05PM)

ویب سائٹ : www.bait-ul-quran.org

ای میل : info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز
کتاب سرائے

فرسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور، پاکستان

فون: 0092-42-37320318 فیکس: 0092-42-37239884

دار السلام

36 لوئر مال، سیکرٹریٹ سٹاپ، لاہور، پاکستان

فون: 0092-42-37110081 فیکس: 0092-42-37354072

''مصباح القرآن'' سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ''مصباح القرآن'' میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ''مفتاح القرآن'' میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ''مفتاح القرآن'' اور ''معلم القرآن'' میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر ''مصباح القرآن'' کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

آیاتُھا 35 — 46 سُوۡرَةُ الۡاَحۡقَافِ مَكِّيَّةٌ 66 — رُکُوعاتُھا 4

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حٰمٓ ۚ ﴿1﴾ تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ	حٰمٓ ﴿1﴾ (اس) کتاب کا اتارنا
مِنَ اللّٰہِ	اللہ کی طرف سے ہے
الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ ﴿2﴾	(جو) نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿2﴾
مَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ	نہیں ہم نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
وَمَا بَیۡنَھُمَاۤ	اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے
اِلَّا بِالۡحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ	مگر برحق اور مقرر وقت کے لیے
وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا عَمَّاۤ	اور (وہ لوگ) جنھوں نے کفر کیا جس چیز سے
اُنۡذِرُوۡا مُعۡرِضُوۡنَ ﴿3﴾	وہ ڈرائے گئے (اس سے) منہ موڑنے والے ہیں۔ ﴿3﴾
قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ	آپ کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا (یعنی غور کیا)
مَّا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ	جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَنۡزِیۡلُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	اَجَلٍ	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
الۡکِتٰبِ	: کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	مُّسَمًّی	: اسم بامسمّی، اجل مسمّٰی۔
الۡحَکِیۡمِ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔	کَفَرُوۡا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
خَلَقۡنَا	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	اُنۡذِرُوۡا	: بشارت وانذار، نذیر۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	مُعۡرِضُوۡنَ	: اعراض کرنا۔
الۡاَرۡضَ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	قُلۡ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	رَءَیۡتُمۡ	: رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔
بَیۡنَھُمَاۤ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	تَدۡعُوۡنَ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔

ایاتھا 35 | 46 سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ مَکِّیَّۃٌ 66 | رکوعاتھا 4

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حٰمٓ ①ج (1)	تَنْزِیْلُ	الْکِتٰبِ	مِنَ اللّٰہِ	الْعَزِیْزِ ②
حٰمٓ	اُتارنا	(اس) کتاب کا	اللہ (کی طرف) سے	(جو) نہایت غالب

الْحَکِیْمِ ② (2)	مَا	خَلَقْنَا ③	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ
بہت حکمت والا (ہے)	نہیں	ہم نے پیدا کیا	آسمانوں (کو)	اور زمین (کو)

وَ	مَا	بَیْنَھُمَآ ④	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ
اور	جو (کچھ)	ان دونوں کے درمیان (ہے)	مگر	حق کے ساتھ	اور

اَجَلٍ مُّسَمًّی ط	وَ	الَّذِیْنَ	کَفَرُوْا
مقرر وقت (کے لیے)	اور	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

عَمَّآ	اُنْذِرُوْا ⑤	مُعْرِضُوْنَ ⑥ (3)	قُلْ
جس (چیز) سے	وہ ڈرائے گئے	سب منہ موڑنے والے (ہیں)	آپ کہہ دیجیے

اَ	رَءَیْتُمْ	مَّا	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ ⑦
کیا	تم نے دیکھا	جن کو	تم سب پکارتے ہو	اللہ کے سوا

ضروری وضاحت

① حٰمٓ حروفِ مقطعات یعنی علیحدہ علیحدہ پڑھے جانیوالے حروف میں سے ہے انکے معنی کے متعلق کوئی مستند روایت نہیں، ان سے مُراد اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔② فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہے۔③ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو نَا کا ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔④ ھُمَا کا ترجمہ ان دونوں ہوتا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا	مجھے دکھاؤ انہوں نے کیا چیز پیدا کی ہے
مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ	زمین میں سے؟ یا ان کا کوئی حصہ ہے
فِي السَّمٰوٰتِ ؕ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ	آسمانوں میں؟ لاؤ میرے پاس کوئی کتاب
مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ	اِس (قرآن) سے پہلے کی یا علم کی کوئی نقل شدہ بات
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝4	اگر تم سچے ہو۔ ۝4
وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ	اور کون زیادہ گمراہ ہوگا اس سے جو
يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	پکارتا ہے اللہ کے سوا
مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ	(اُنہیں) جو دعا قبول نہیں کریں گے اس کی
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	قیامت کے دن تک
وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝5	جبکہ وہ ان کی پکار سے (ہی) بے خبر ہیں۔ ۝5
وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ	اور جب سب لوگ اکٹھے کیے جائیں گے
كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً	(تو) وہ ان کے دشمن ہونگے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَرُوْنِيْ	: رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔	مِمَّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
خَلَقُوْا	: خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔	يَّدْعُوْا، دُعَآئِهِمْ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	يَسْتَجِيْبُ	: مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	الْقِيٰمَةِ	: اقامت، مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔
قَبْلِ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	غٰفِلُوْنَ	: غافل، غفلت، تغافل۔
اَثٰرَةٍ	: اثر، آثارِ قدیمہ۔	حُشِرَ	: حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔
صٰدِقِيْنَ	: صداقت، صدقِ دل، صادق وامین۔	النَّاسُ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
اَضَلُّ	: ضلالت وگمراہی۔	اَعْدَآءً	: عدو، اعداء، عداوت۔

اَرُوْنِيْ ①	مَاذَا	خَلَقُوْا	مِنَ الْاَرْضِ	اَمْ	لَهُمْ ②
تم سب دکھاؤ مجھے	کیا	انہوں نے پیدا کیا ہے	زمین میں سے؟	یا	اُن کا

شِرْكٌ	فِي السَّمٰوٰتِ ؕ	اِيْتُوْنِيْ ①	بِكِتٰبٍ	مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ
کوئی حصہ (ہے)	آسمانوں میں	تم سب لاؤ میرے پاس	کسی کتاب کو	اس سے پہلے کی

اَوْ اَثٰرَةٍ	مِّنْ عِلْمٍ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ۝4
یا کوئی نقل شدہ بات	علم سے	اگر	ہو تم	سب سچے

وَمَنْ	اَضَلُّ ③	مِمَّنْ ④	يَّدْعُوْا ⑤	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑥
اور کون	زیادہ گمراہ (ہوگا)	(اس) سے جو	وہ پکارتا ہے	اللہ کے سوا

مَنْ	لَّا يَسْتَجِيْبُ	لَهٗٓ ②	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
جو	نہیں وہ دعا قبول کریں گے	اُس کی	قیامت کے دن تک

وَ	هُمْ	عَنْ دُعَآئِهِمْ	غٰفِلُوْنَ ۝5	وَ
جبکہ	وہ سب	ان کی پکار سے (ہی)	سب بے خبر (ہیں)	اور

اِذَا	حُشِرَ ⑦	النَّاسُ	كَانُوْا	لَهُمْ ②	اَعْدَآءً
جب	اکٹھے کیے جائیں گے	سب لوگ	(تو) وہ سب ہونگے	اُن کے	دشمن

ضروری وضاحت

①فعل کے آخر میں یْ ہوتو یْ اور فعل کے درمیان نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔② لَهُمْ اور لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہوجاتا ہے۔③اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے④ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ⑤یہاں و اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد لکھا گیا ہے۔⑥لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑦فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً مستقبل کا ترجمہ کیا گیا ہے۔

وَّ كَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿6﴾	اور وہ ہونگے انکی عبادت سے انکار کرنے والے۔ ﴿6﴾
وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ	اور جب پڑھی جاتی ہیں ان پر ہماری واضح آیات
قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ	(تو) کہتے ہیں وہ (لوگ) جنہوں نے انکار کیا حق (قرآن) کا
لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿7﴾	جب وہ آیا ان کے پاس یہ کھلا جادو ہے۔ ﴿7﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ	یا وہ کہتے ہیں اس نے اسے خود گھڑ لیا ہے
قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ	آپ کہہ دیجیے اگر میں نے اسے خود گھڑ لیا ہے
فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ	تو تم اختیار نہیں رکھتے ہو میرے لیے
مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ	کچھ بھی اللہ (کے عذاب) سے (بچانے کا)
هُوَ اَعْلَمُ بِمَا	وہ خوب جاننے والا ہے (اس) کو جو
تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ	تم باتیں بناتے ہو اس (قرآن کے بارے) میں
كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا	کافی ہے وہ (اللہ) بطور گواہ
بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ؕ	میرے درمیان اور تمہارے درمیان

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِعِبَادَتِهِمْ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
كٰفِرِيْنَ، كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
تُتْلٰى : تلاوت قرآن، وحی متلو۔
اٰيٰتُنَا : آیت، آیات، قرآنی آیات۔
بَيِّنٰتٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
قَالَ، يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
هٰذَا : لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی، علیٰ ہذا القیاس۔
سِحْرٌ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔

مُّبِيْنٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
افْتَرٰىهُ، افْتَرَيْتُهٗ : افتریٰ پردازی، مفتری۔
تَمْلِكُوْنَ : مالک، ملکیت، املاک، مُلک و ملت۔
شَيْـًٔا : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علاّمہ۔
كَفٰى : کافی، ناکافی، کفایت۔
شَهِيْدًا : شاہد، شہادت، شہید۔
بَيْنِيْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

وَ	كَانُوْا ①	بِعِبَادَتِهِمْ	كٰفِرِيْنَ ﴿6﴾	وَ	اِذَا
اور	وہ سب ہوں گے	انکی عبادت سے	سب انکار کرنے والے	اور	جب

تُتْلٰی ②③	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ ③	قَالَ	الَّذِيْنَ
پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیات	واضح	(تو) کہتے ہیں	(وہ لوگ) جن

كَفَرُوْا	لِلْحَقِّ ④	لَمَّا	جَآءَهُمْ ۙ	هٰذَا	سِحْرٌ
سب نے انکار کیا	حق (قرآن) کا	جب	وہ آیا ان کے پاس	یہ	جادو (ہے)

مُّبِيْنٌ ﴿7﴾ ؕ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ ⑤ ؕ	قُلْ
کھلا	یا	وہ سب کہتے ہیں	اس نے خود گھڑ لیا ہے اُسے	آپ کہہ دیجیے

اِنِ	افْتَرَيْتُهٗ ⑤	فَلَا تَمْلِكُوْنَ	لِیْ	مِنَ اللّٰهِ
اگر	میں نے خود گھڑ لیا ہے اُسے	تو تم سب اختیار نہیں رکھتے ہو	میرے لیے	اللہ سے

شَيْئًا ؕ	هُوَ	اَعْلَمُ ⑥	بِمَا	تُفِيْضُوْنَ	فِيْهِ ؕ
کچھ بھی	وہ	خوب جاننے والا (ہے)	(اس) کو جو	تم سب باتیں بناتے ہو	اس میں

كَفٰى بِهٖ ⑦	شَهِيْدًا	بَيْنِیْ	وَ	بَيْنَكُمْ ؕ
کافی ہے وہ (اللہ)	(بطور) گواہ	میرے درمیان	اور	تمہارے درمیان

ضروری وضاحت

① كَانُوْا گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ فعل کے شروع میں تـ اور اسم کے آخر میں ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ لیے اور کبھی کا، کے، کو ہوتا ہے۔⑤ فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اُسے ہوتا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور ہٖ کا ترجمہ وہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿8﴾	اور وہی بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ ﴿8﴾
قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ	کہہ دیجیے نہیں ہوں میں کوئی انوکھا رسولوں میں سے
وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ	اور میں یہ نہیں جانتا (کہ) میرے ساتھ کیا کیا جائے گا
وَلَا بِكُمْ ؕ	اور نہ (یہ کہ) تمہارے ساتھ (کیا کیا جائے گا)
اِنْ اَتَّبِعُ	نہیں میں پیروی کرتا
اِلَّا مَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ	مگر اس کی جو میری طرف وحی کی جاتی ہے
وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿9﴾	اور نہیں ہوں میں مگر ایک واضح ڈرانے والا۔ ﴿9﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ	آپ کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا (غور کیا کہ)
اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	اگر ہو یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے
وَكَفَرْتُمْ بِهٖ	اور تم نے انکار کر دیا اس کا
وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ	اور گواہی دی ایک گواہ نے بنی اسرائیل میں سے
عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ	اس جیسی (کتاب) کی پھر وہ ایمان لے آیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْغَفُوْرُ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	يُوْحٰۤى : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	نَذِيْرٌ : بشارت وانذار، نذیر۔
بِدْعًا : بدعت، بدعتی شخص۔	مُّبِيْنٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
الرُّسُلِ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	اَرَءَيْتُمْ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
اَدْرِيْ : روایت ودرایت۔	عِنْدِ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
يُفْعَلُ : فعل، فاعل، مفعول۔	شَهِدَ، شَاهِدٌ : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
اَتَّبِعُ : اتباع، تابع، متبع سنت۔	مِثْلِهٖ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
اِلَّا : اِلا ماشاء اللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔	فَاٰمَنَ : امن، ایمان، مومن۔

وَ	هُوَ الْغَفُوْرُ ①	الرَّحِيْمُ ﴿8﴾	قُلْ	مَا ②	كُنْتُ
اور	وہی بہت بخشنے والا	نہایت مہربان (ہے)	آپ کہہ دیجیے	نہیں	ہوں میں

بِدْعًا ③	مِّنَ الرُّسُلِ	وَ	مَآ ②	اَدْرِيْ	مَا ②
کوئی انوکھا	رسولوں میں سے	اور	نہیں	میں جانتا (کہ)	کیا

يُفْعَلُ ④	بِيْ	وَلَا	بِكُمْ ؕ	اِنْ ⑤	اَتَّبِعُ
کیا جائے گا	میرے ساتھ	اور نہ	(یہ کہ) تمہارے ساتھ	نہیں	میں پیروی کرتا

اِلَّا	مَا ②	يُوْحٰٓى ④	اِلَيَّ	وَمَآ ②	اَنَا	اِلَّا
مگر	(اس کی) جو	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	اور نہیں (ہوں)	میں	مگر

نَذِيْرٌ ③	مُّبِيْنٌ ﴿9﴾	قُلْ ⑥	اَ	رَءَيْتُمْ	اِنْ ⑤	كَانَ
ایک ڈرانے والا	واضح	آپ کہہ دیجیے	کیا	تم نے دیکھا	اگر	ہو وہ (قرآن)

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	وَ	كَفَرْتُمْ	بِهٖ	وَ	شَهِدَ
اللہ کی طرف سے	اور	تم نے انکار کر دیا	اُس کا	اور	گواہی دی

شَاهِدٌ ③	مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	عَلٰى مِثْلِهٖ ⑦	فَاٰمَنَ
ایک گواہ (نے)	بنی اسرائیل میں سے	اس جیسی (کتاب) کی	پھر وہ ایمان لے آیا

ضروری وضاحت

①ھُوَ کے بعد اَلْ والا اسم ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔② مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ③ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے لیکن جب اس کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑥ عَلٰى کا ترجمہ کی ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑦ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و کو گرا دیا گیا ہے۔

وَاسْتَکْبَرْتُمْ ؕ	اور تم نے تکبر کیا (تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا شک ہے)
اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿10﴾ ع	بے شک اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿10﴾ ع
وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا	اور کہا (ان لوگوں نے) جنھوں نے کفر کیا
لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَوْ کَانَ خَیْرًا	(ان لوگوں) سے جو ایمان لائے اگر یہ (دین) بہتر ہوتا
مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَیْهِ ؕ	(تو) وہ ہم سے سبقت نہ کرتے اس کی طرف
وَاِذْ لَمْ یَهْتَدُوْا بِهٖ	اور جب اس سے انہوں نے ہدایت نہ پائی
فَسَیَقُوْلُوْنَ	تو عنقریب ضرور وہ کہیں گے
هٰذَآ اِفْكٌ قَدِیْمٌ ﴿11﴾	(کہ) یہ پرانا جھوٹ ہے۔ ﴿11﴾
وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰی	اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب
اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ	(لوگوں کے لیے) پیشوا اور رحمت تھی
وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ	اور یہ (قرآن) ایک تصدیق کرنے والی کتاب ہے
لِّسَانًا عَرَبِیًّا	(جو) عربی زبان میں ہے

ع 10 1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔
اسْتَکْبَرْتُمْ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
یَهْدِی : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
الظّٰلِمِیْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
کَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
خَیْرًا : خیر، خیریت، خیر خواہی، صدقہ و خیرات۔
سَبَقُوْنَآ : سبقت، سابقہ قومیں، حسبِ سابق۔

یَهْتَدُوْا : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
فَسَیَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
هٰذَآ : لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
قَدِیْمٌ : آثارِ قدیمہ، جدید و قدیم۔
قَبْلِهٖ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
مُّصَدِّقٌ : تصدیق، مصدقہ اطلاعات۔
لِّسَانًا : لسان، لسانی تعصب، لسانیات، فصیح اللسان۔
عَرَبِیًّا : عرب و عجم، عربی زبان، بحیرہ عرب۔

ع 10

وَ	اسْتَكْبَرْتُمْ ط ①	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ② ع (10)
اور	تم سب نے تکبر کیا	بے شک اللہ	نہیں وہ ہدایت دیتا	ظلم کرنے والے لوگوں کو

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور	کہا	(ان لوگوں نے) جن	سب نے کفر کیا	(اُن لوگوں) سے جو	سب ایمان لائے

لَوْ	كَانَ	خَيْرًا	مَّا	سَبَقُوْنَآ ③	اِلَيْهِ ط
اگر	(یہ دین) ہوتا	بہتر	(تو) نہ	وہ سب سبقت کرتے ہم سے	اس کی طرف

وَ	اِذْ	لَمْ يَهْتَدُوْا ④	بِهٖ	فَسَيَقُوْلُوْنَ ⑤
اور	جب	ان سب نے ہدایت نہ پائی	اس سے	تو عنقریب ضرور وہ سب کہیں گے

هٰذَآ	اِفْكٌ ⑥	قَدِيْمٌ (11)	وَ	مِنْ قَبْلِهٖ
(کہ) یہ	ایک جھوٹ (ہے)	پرانا	اور	اس سے پہلے

كِتٰبُ	مُوْسٰى	اِمَامًا	وَّ	رَحْمَةً ط
کتاب	موسیٰ (کی)	پیشوا	اور	رحمت (تھی)

وَ	هٰذَا	كِتٰبٌ ⑥	مُّصَدِّقٌ ⑦	لِّسَانًا عَرَبِيًّا
اور	یہ (قرآن)	ایک کتاب (ہے)	تصدیق کرنے والی	(جو) عربی زبان (میں ہے)

ضروری وضاحت

① اسْتَكْبَرْتُمْ سے مراد تم نے تکبر کرنا چاہا ہے، فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② الْقَوْمَ لفظاً واحد اور معنیً جمع ہے اسی لیے اس کے ساتھ جمع کا اسم آیا ہے۔ ③ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ④ لَمْ کے بعد علامت یَ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں سَ میں عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ	تا کہ وہ ڈرائے (ان لوگوں کو) جنہوں نے ظلم کیا
وَ بُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿12﴾	اور خوشخبری ہے نیکی کرنے والوں کے لیے۔ ﴿12﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ	بیشک (وہ لوگ) جنہوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے
ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	پھر (اس پر) وہ جمے رہے تو ان پر نہ کوئی خوف ہوگا
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿13﴾	اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ ﴿13﴾
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	وہی (لوگ) جنت والے ہیں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ	(اور) ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿14﴾	بدلہ ہے (اس) کا جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿14﴾
وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ	اور ہم نے تاکید کی ہے انسان کو
بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ۭ	اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرنے کی
حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا	اُسے اُٹھائے رکھا اُسکی ماں نے تکلیف کی حالت میں
وَّ وَضَعَتْهُ كُرْهًا ۭ	اور اس نے جنا اُسے تکلیف کی حالت میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّيُنْذِرَ : بشارت وانذار، نذیر۔	خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔
ظَلَمُوْا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	جَزَآءً : جزا وسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔
بُشْرٰى : بشارت، مبشر، بشیر۔	يَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
لِلْمُحْسِنِيْنَ : لہٰذا، الحمدللہ/محسن، احسان، تحسین۔	وَصَّيْنَا : وصیت نامہ، آخری وصیت۔
اسْتَقَامُوْا : استقامت، مستقیم۔	بِوَالِدَيْهِ : والدگرامی، والدین۔
خَوْفٌ : خوف، خائف، خوف وہراس۔	حَمَلَتْهُ : حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
يَحْزَنُوْنَ : حزن وملال، عام الحزن۔	وَضَعَتْهُ : وضع حمل، نقل وحمل۔
اَصْحٰبُ : اصحابِ صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔	كُرْهًا : کراہت، مکروہ، مکروہات۔

لِّيُنْذِرَ①	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا ۖ	وَ	بُشْرٰى②
تا کہ وہ ڈرائے	(ان لوگوں کو) جن	سب نے ظلم کیا	اور	خوشخبری (ہے)

لِلْمُحْسِنِيْنَ ۚ ﴿12﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	قَالُوْا	رَبُّنَا اللّٰهُ
نیکی کرنے والوں کے لیے	بیشک	(وہ لوگ) جن	سب نے کہا	ہمارا رب اللہ (ہے)

ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا	فَلَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا
پھر	(اس پر) وہ سب جمے رہے	تو نہ کوئی خوف ہوگا	اُن پر	اور نہ

هُمْ يَحْزَنُوْنَ③ ۚ ﴿13﴾	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ②	خٰلِدِيْنَ
وہ سب غمگین ہونگے	وہی (لوگ)	جنت والے (ہیں)	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)

فِيْهَا ۚ	جَزَآءً ۢ	بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ④ ﴿14﴾	وَ	وَصَّيْنَا⑤
اس میں	بدلہ (ہے)	(اس) کا جو	وہ سب عمل کرتے تھے	اور	ہم نے تاکید کی ہے

الْاِنْسَانَ⑥	بِوَالِدَيْهِ⑦	اِحْسٰنًا ۭ	حَمَلَتْهُ②⑦
انسان (کو)	اپنے والدین کے ساتھ	نیکی کرنے کی	اُسے اُٹھائے رکھا

اُمُّهٗ⑦	كُرْهًا	وَّ	وَضَعَتْهُ②⑦	كُرْهًا ۭ
اُسکی ماں نے	تکلیف کی حالت میں	اور	اس نے جنا اُسے	تکلیف کی حالت میں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں ـٰی، ۃ اور فعل کے آخر میں تْ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ هُمْ اور يَـ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ④ یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ⑤ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑦ هٗ یا هٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔

وَحَمْلُهٗ وَ فِصٰلُهٗ	اور اس کے حمل اور اس کے دودھ چھڑانے کا دورانیہ
ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ	تیس مہینے ہے یہاں تک کہ جب وہ پہنچا
اَشُدَّهٗ وَ بَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ	اپنی پختگی (جوانی) کو اور پہنچ گیا چالیس برس کو
قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ	(تو) اس نے کہا اے میرے رب مجھے توفیق دے
اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ	کہ میں شکر کروں تیری (اس) نعمت کا
الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ	جو تو نے انعام کی مجھ پر اور میرے والدین پر
وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ	اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جسے تو پسند کرتا ہے
وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ	اور تو اصلاح کر میرے لیے میری اولاد میں
اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ	بے شک میں نے توبہ کی تیری طرف
وَ اِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿15﴾	اور بے شک میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ ﴿15﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ	یہی (وہ لوگ ہیں) جو (کہ) ہم قبول کرتے ہیں ان سے
اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا	بہترین (اعمال) جو انہوں نے عمل کیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَمْلُهٗ	: حمل، حامل، حاملہ عورت۔	اَنْعَمْتَ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
فِصٰلُهٗ	: فاصلے، وصل و فصل، فاصلہ، حد فاصل۔	وَالِدَيَّ	: والد گرامی، والدین۔
حَتّٰۤى	: حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	تَرْضٰىهُ	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
بَلَغَ	: بالغ، بلوغ، بلوغت، ابلاغ۔	ذُرِّيَّتِيْ	: ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
اَشُدَّهٗ	: شدید، اشد، متشدد، تشدد۔	تُبْتُ	: توبہ، تائب۔
سَنَةً	: سن پیدائش، سن وفات، کم سن۔	نَتَقَبَّلُ	: قبول، قبولیت، مقبول۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَحْسَنَ	: احسن جزا، حسن، احسان، محسن۔
اَشْكُرَ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	عَمِلُوْا	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔

وَ	حَمْلُهٗ ①	وَفِصٰلُهٗ ①	ثَلٰثُوْنَ ②	شَهْرًا ؕ	حَتّٰٓى
اور	اس کا حمل	اور اس کا دودھ چھڑانے کا دورانیہ	تیس	مہینے (ہے)	یہاں تک کہ

اِذَا بَلَغَ	اَشُدَّهٗ ①	وَبَلَغَ	اَرْبَعِيْنَ ②	سَنَةً ۙ	قَالَ
جب وہ پہنچا	اپنی پختگی (جوانی کو)	اور پہنچ گیا	چالیس	سال (کو)	(تو) اس نے کہا

رَبِّ ③	اَوْزِعْنِيْٓ ④	اَنْ	اَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِيْٓ
(اے میرے) رب	تو توفیق دے مجھے	کہ	میں شکر کروں	تیری نعمت (کا)	جو

اَنْعَمْتَ	عَلَيَّ ⑤	وَ	عَلٰى وَالِدَيَّ ⑤	وَ	اَنْ	اَعْمَلَ
تو نے انعام کی	مجھ پر	اور	میرے والدین پر	اور	یہ کہ	میں عمل کروں

صَالِحًا	تَرْضٰىهُ ①	وَاَصْلِحْ	لِيْ	فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ؕۚ
نیک	تو پسند کرتا ہے اُسے	اور تو اصلاح کر	میرے لیے	میری اولاد میں

اِنِّيْ تُبْتُ ⑥	اِلَيْكَ	وَاِنِّيْ	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿15﴾	اُولٰٓئِكَ ⑦
بیشک میں نے توبہ کی	تیری طرف	اور بیشک میں	مسلمانوں میں سے (ہوں)	یہی

الَّذِيْنَ	نَتَقَبَّلُ	عَنْهُمْ	اَحْسَنَ	مَا	عَمِلُوْا
(لوگ ہیں) جو	(کہ) ہم قبول کرتے ہیں	اُن سے	سب سے بہتر (اعمال)	جو	اُن سب نے عمل کیے

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اس کا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ترجمہ اسے ہوتا ہے۔ ②وْنَ اور يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③رَبِّ دراصل يَارَبِّيْ تھا، شروع سے يَا اور آخر سے ىْ تخفیف کیلئے گری ہے اسی کا ترجمہ اے میرے ہے۔ ④فعل کے آخر میں ىْ لگانی ہو تو ىْ اور فعل کے درمیان نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔ ⑤عَلَيَّ دراصل عَلٰى + ىْ کا اور وَالِدَيَّ دراصل وَالِدَيْنِ + ى کا مجموعہ ہے۔ ⑥ىْ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ⑦ اُولٰٓئِكَ جمع مذکر و مؤنث کی علامت ہے ترجمہ ضرورتاً یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔

وَ نَتَجَاوَزُ عَنۡ سَیِّاٰتِهِمۡ	اور ہم درگزر کرتے ہیں ان کی برائیوں سے
فِیۡۤ اَصۡحٰبِ الۡجَنَّةِ ؕ وَعۡدَ الصِّدۡقِ	(یہ) جنت والوں میں ہیں سچے وعدے کے مطابق
الَّذِیۡ کَانُوۡا یُوۡعَدُوۡنَ ﴿16﴾	جو وہ وعدہ دیے جاتے تھے۔﴿16﴾
وَالَّذِیۡ قَالَ لِوَالِدَیۡهِ	اور وہ جس نے اپنے والدین سے کہا
اُفٍّ لَّکُمَاۤ	افسوس ہے تم دونوں پر (یعنی میں تم دونوں سے تنگ آ گیا ہوں)
اَتَعِدٰنِنِیۡۤ	کیا تم دونوں مجھے وعدہ (یعنی دھمکی) دیتے ہو
اَنۡ اُخۡرَجَ	کہ میں نکالا جاؤں گا (قبر سے)
وَقَدۡ خَلَتِ الۡقُرُوۡنُ مِنۡ قَبۡلِیۡ ۚ	حالانکہ یقیناً گزر چکی ہیں بہت سی قومیں مجھ سے پہلے
وَ هُمَا یَسۡتَغِیۡثٰنِ اللّٰهَ	جبکہ وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے (ہوئے کہتے) ہیں
وَیۡلَكَ اٰمِنۡ ٭ۖ	تجھے ہلاکت ہو ایمان لے آ
اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚۖ	بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے
فَیَقُوۡلُ مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ	پھر وہ کہتا ہے نہیں ہیں یہ مگر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: مال و دولت، شان و شوکت، عفو و درگزر۔	اُخۡرَجَ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
سَیِّاٰتِهِمۡ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	الۡقُرُوۡنُ	: قرون اُولی۔
اَصۡحٰبِ	: اصحابِ صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔	یَسۡتَغِیۡثٰنِ	: استغاثہ، غوث اعظم۔
وَعۡدَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	اٰمِنۡ	: امن، ایمان، مومن۔
الصِّدۡقِ	: صداقت، صدق دل، صادق و امین۔	حَقٌّ	: حقیقت، حق گوئی۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	هٰذَاۤ	: لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
لِوَالِدَیۡهِ	: لہٰذا، الحمدللہ/ والدین، والدہ، والد۔	اِلَّاۤ	: اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
اُفٍّ	: اُف۔		

وَ	نَتَجَاوَزُ	عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ ①	فِیْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ
اور	ہم درگزر کرتے ہیں	ان کی برائیوں سے	(یہ) جنت والوں میں (ہیں)

وَعْدَ الصِّدْقِ	الَّذِیْ	كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ② (16)	وَ
سچے وعدے (کے مطابق)	جو	وہ سب وعدہ دیے جاتے تھے	اور

الَّذِیْ	قَالَ	لِوَالِدَيْهِ	اُفٍّ	لَّكُمَآ ③
(وہ) جس نے	کہا	اپنے والدین سے	افسوس (ہے)	تم دونوں پر

اَ	تَعِدٰنِنِیْٓ	اَنْ	اُخْرَجَ ④	وَ
کیا	تم دونوں مجھے وعدہ (یعنی دھمکی) دیتے ہو	کہ	میں نکالا جاؤں گا (قبر سے)	حالانکہ

قَدْ	خَلَتِ ⑤	الْقُرُوْنُ	مِنْ قَبْلِیْ ۚ	وَ	هُمَا ③
یقیناً	گزر چکی ہیں	بہت سی قومیں	مجھ سے پہلے	جبکہ	وہ دونوں

يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ ⑥⑦	وَيْلَكَ	اٰمِنْ ۖۗ	اِنَّ
وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے (ہوئے کہتے ہیں)	تجھے ہلاکت ہو	تو ایمان لے آ	بے شک

وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ ۚۖ	فَيَقُوْلُ	مَا	هٰذَآ	اِلَّآ
اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)	پھر وہ کہتا ہے	نہیں (ہیں)	یہ	مگر

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔② یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔③ كُمَا اور هُمَا دونوں میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ علامت اُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں اور اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی ہے۔⑥ اٰنِ میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿17﴾	پہلے لوگوں کے افسانے۔ ﴿17﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ	یہی (وہ لوگ ہیں) جن پر ثابت ہوگئی
الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ	(عذاب کی) بات اُن اُمتوں کے ساتھ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ	یقیناً (جو) اُن سے پہلے گزر چکیں
مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؕ	جنوں اور انسانوں میں سے
اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿18﴾	بلاشبہ وہ خسارا پانے والے تھے۔ ﴿18﴾
وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ	اور ہر ایک کے لیے (الگ الگ) درجے ہیں
مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ	اس کے مطابق جو انہوں نے عمل کیے
وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ	اور تاکہ (اللہ) پورا پورا بدلہ دے انہیں انکے اعمال کا
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿19﴾	اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿19﴾
وَيَوْمَ يُعْرَضُ	اور جس دن پیش کیے جائیں گے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ	(وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا آگ پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَوَّلِيْنَ	اوّل و آخر، اوّل انعام یافتہ۔	مِّمَّا	منجانب، من و عن/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔
اُمَمٍ	امت، امم سابقہ، امت محمدیہ۔	عَمِلُوْا	عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
قَبْلِهِمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	لِيُوَفِّيَهُمْ	وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
الْجِنِّ	جن، جنات، جن و انس۔	يُظْلَمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
الْاِنْسِ	جنّ و اِنس، انسان، انسانیت۔	يُعْرَضُ	عرضی نویس، معروضات۔
خٰسِرِيْنَ	خسارہ، خائب و خاسر۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
لِكُلٍّ	لہٰذا، الحمدللہ/ کل نمبر، کل تعداد۔	النَّارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿17﴾	اُولٰٓئِكَ ①	الَّذِيْنَ	حَقَّ
پہلے لوگوں کے افسانے	یہی	(وہ لوگ ہیں) جو	(کہ) ثابت ہوگئی

عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	فِيْٓ اُمَمٍ ②	قَدْ	خَلَتْ ③
اُن پر	(عذاب کی) بات	اُن اُمتوں کے ساتھ	(جو) یقیناً	گزر چکیں

مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنَ الْجِنِّ ④	وَ	الْاِنْسِ ④ ط	اِنَّهُمْ
اُن سے پہلے	جنوں سے	اور	انسانوں (میں سے)	بلاشبہ وہ

كَانُوْا	خٰسِرِيْنَ ﴿18﴾	وَ	لِكُلٍّ ⑤	دَرَجٰتٌ ③
وہ سب تھے	سب خسارا پانے والے	اور	ہر ایک کے لیے	درجے (ہیں)

مِّمَّا ⑥	عَمِلُوْا ج	وَ	لِيُوَفِّيَهُمْ
(اس) کے (مطابق) جو	اُن سب نے عمل کیے	اور	تا کہ وہ (اللہ) پورا پورا بدلہ دے اُنہیں

اَعْمَالَهُمْ	وَ	هُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ ⑦ ﴿19﴾	وَ	يَوْمَ
انکے اعمال (کا)	اور	وہ سب	وہ سب ظلم نہیں کیے جائیں گے	اور	(جس) دن

يُعْرَضُ ⑦	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَلَى النَّارِ ط
پیش کیے جائیں گے	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	آگ پر

ضروری وضاحت

① اُولٰٓئِكَ کا عموماً ترجمہ وہ لوگ اور کبھی ضرورتاً یہ لوگ بھی کیا جاتا ہے۔② یہاں فِيْ کا ترجمہ کے ساتھ ضرورتاً کیا گیا ہے۔③ تْ فعل کے آخر میں اور ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں۔④ الْجِنِّ اور الْاِنْسِ دونوں بظاہر واحد ہیں مگر ان سے مُراد پوری جنس ہے اسی لیے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً کے کیا گیا ہے۔⑦ علامت یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے، اور ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

اَذۡهَبۡتُمۡ طَيِّبٰتِكُمۡ	(کہا جائے گا) تم لے چکے اپنی لذتیں
فِىۡ حَيَاتِكُمُ الدُّنۡيَا	اپنی دنیا کی زندگی میں
وَاسۡتَمۡتَعۡتُمۡ بِهَا ۚ	اور تم فائدہ اُٹھا چکے اُن سے
فَالۡيَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ عَذَابَ الۡهُوۡنِ	سو آج تم بدلہ دیے جاؤ گے ذلت کے عذاب کا
بِمَا كُنۡتُمۡ تَسۡتَكۡبِرُوۡنَ	(اس) وجہ سے جو تم تکبر کرتے تھے
فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَقِّ	زمین میں حق کے بغیر (ناحق)
وَبِمَا كُنۡتُمۡ تَفۡسُقُوۡنَ ؏ ﴿20﴾	اور (اس) وجہ سے جو تم نافرمانی کرتے تھے۔ ؏ ﴿20﴾
وَاذۡكُرۡ اَخَا عَادٍ ؕ	اور یاد کیجیے عاد کے بھائی (ہود) کو
اِذۡ اَنۡذَرَ قَوۡمَهٗ بِالۡاَحۡقَافِ	جب اُس نے ڈرایا اپنی قوم کو (سرزمین) احقاف میں
وَقَدۡ خَلَتِ النُّذُرُ	جبکہ یقیناً گزر چکے کئی ڈرانے والے
مِنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ وَمِنۡ خَلۡفِهٖۤ	اس (ہود) سے پہلے اور اس کے بعد
اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ	(اس بات سے) کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو

ع 10 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

طَيِّبٰتِكُمۡ : طیب وطاہر، مدینہ طیبہ، کلمہ طیبہ۔
فِىۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
حَيَاتِكُمۡ : موت وحیات، حیاتی مماتی۔
اسۡتَمۡتَعۡتُمۡ : متاع کارواں، مال ومتاع۔
تُجۡزَوۡنَ : جزاوسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔
الۡهُوۡنِ : توہین، اہانت، توہین آمیز رویہ۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
تَسۡتَكۡبِرُوۡنَ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔

تَفۡسُقُوۡنَ : فسق وفجور، فاسق وفاجر۔
اذۡكُرۡ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
اَخَا : اخوّت، مؤاخات، اخوان۔
اَنۡذَرَ، النُّذُرُ : بشارت وانذار، بشیر ونذیر۔
بَيۡنِ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
يَدَيۡهِ : یدِ بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
خَلۡفِهٖ : خلیفہ، خلافت، خلف الرشید، ناخلف۔
تَعۡبُدُوۡۤا : عبد، عابد، معبود، عبادت۔

اَذْهَبْتُمْ	طَيِّبٰتِكُمْ ①	فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا ①	وَ
(کہا جائے گا) تم لے جا چکے	اپنی اچھی چیزیں (لذتیں)	اپنی دُنیا کی زندگی میں	اور

اسْتَمْتَعْتُمْ	بِهَا ② ج	فَالْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ ③
تم فائدہ حاصل کر چکے	اُن سے	سو آج	تم سب بدلہ دیے جاؤ گے

عَذَابَ الْهُوْنِ	بِمَا ②	كُنْتُمْ	تَسْتَكْبِرُوْنَ	فِي الْاَرْضِ
ذلت کے عذاب کا	(اس) وجہ سے جو	تم تھے	تم سب تکبر کرتے	زمین میں

بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ	بِمَا ②	كُنْتُمْ	تَفْسُقُوْنَ ع ﴿20﴾
حق کے بغیر (ناحق)	اور	(اس) وجہ سے جو	تم تھے	تم سب نافرمانی کرتے

ع 2 10 2

وَ	اذْكُرْ	اَخَا عَادٍ ط	اِذْ	اَنْذَرَ	قَوْمَهٗ
اور	آپ یاد کیجیے	عاد کے بھائی (ہود) کو	جب	اُس نے ڈرایا	اپنی قوم کو

بِالْاَحْقَافِ ④⑤	وَقَدْ	خَلَتِ ⑥	النُّذُرُ	مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ ⑦
احقاف میں	جبکہ یقیناً	گزر چکے	کئی ڈرانے والے	اسکے ہاتھوں کے درمیان (اس سے آگے یا پہلے)

وَمِنْ خَلْفِهٖٓ ⑦	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا اللّٰهَ ط
اور اس کے بعد	(اس بات سے) کہ نہ	تم سب عبادت کرو	اللہ کے سوا

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں كُمْ کا ترجمہ اپنا یا تمہارا ہوتا ہے۔ ② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی اس وجہ سے کیا جاتا ہے۔ ③ یہ دراصل تُجْزَيُوْنَ تھا، علامت تہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔ ④ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑤ احقاف سے مراد بڑے ٹیلے یا پہاڑ اور غار ہیں، یہ سیدنا ہود علیہ السلام کی قوم کے علاقے کا نام ہے۔ ⑥ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔ ⑦ یہاں مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔

اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْکُمْ	بے شک میں ڈرتا ہوں تم پر
عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿21﴾	بڑے دن کے عذاب سے۔﴿21﴾
قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا	انہوں نے کہا کیا تو آیا ہے ہمارے پاس
لِتَاْفِکَنَا عَنْ اٰلِھَتِنَا ۚ	اس لیے کہ تو ہٹا دے ہمیں ہمارے معبودوں سے
فَاْتِنَا	پس تو لے آ ہمارے پاس (وہ عذاب)
بِمَا تَعِدُنَآ	جس کا تو وعدہ (یعنی دھمکی) دیتا ہے ہمیں
اِنْ کُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿22﴾	اگر تو ہے سچوں میں سے۔﴿22﴾
قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ	اس (ہود) نے کہا (یہ) علم تو بلاشبہ صرف اللہ کے پاس ہے
وَاُبَلِّغُکُمْ	اور میں پہنچاتا ہوں تمہیں
مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ	(وہ پیغام) جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں
وَلٰکِنِّیْٓ اَرٰىکُمْ	اور لیکن میں دیکھتا ہوں تمہیں
قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿23﴾	ایسے لوگ (کہ) تم نادانی کر رہے ہو۔﴿23﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخَافُ : خوف، خائف، خوف وہراس۔	الصّٰدِقِیْنَ : صداقت، صدق دل، صادق وامین۔
عَلَیْکُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
یَوْمٍ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	اُبَلِّغُکُمْ : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
عَظِیْمٍ : عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔	اُرْسِلْتُ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
قَالُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لٰکِنِّیْٓ : لیکن۔
اٰلِھَتِنَا : الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔	اَرٰىکُمْ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	قَوْمًا : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
تَعِدُنَآ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	تَجْهَلُوْنَ : جاہل، جہالت، مجہول۔

إِنِّيٓ أَخَافُ ①	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ (21)
بیشک میں ڈرتا ہوں	تم پر	ایک بڑے دن کے عذاب (سے)

قَالُوْٓا	أَ ②	جِئْتَنَا ③	لِتَأْفِكَنَا ③
ان سب نے کہا	کیا	تو آیا ہے ہمارے پاس	تاکہ تو ہٹا دے ہمیں

عَنْ اٰلِهَتِنَا ج	فَأْتِنَا ③	بِمَا ④	تَعِدُنَآ ③
ہمارے معبودوں سے	پس تو لے آ ہمارے پاس	(اُس عذاب) کو جس کا	تو وعدہ دیتا ہے ہمیں

إِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (22)	قَالَ
اگر	تو ہے	سچوں میں سے	اس (ہود) نے کہا

إِنَّمَا ⑤	الْعِلْمُ	عِنْدَ اللّٰهِ صلے ز	وَ	أُبَلِّغُكُمْ ⑥
بلاشبہ صرف	علم	اللہ کے پاس (ہے)	اور	میں پہنچاتا ہوں تمہیں

مَّآ	أُرْسِلْتُ ⑦	بِهٖ	وَلٰكِنِّيٓ
(وہ پیغام) جو	میں بھیجا گیا ہوں	اس کے ساتھ	اور لیکن میں

أَرٰىكُمْ ⑥	قَوْمًا	تَجْهَلُوْنَ (23)
میں دیکھتا ہوں تمہیں	(ایسے) لوگ (کہ)	تم سب نادانی کر رہے ہو

ضروری وضاحت

① یِ اور أ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔② أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔③ فعل کے آخر میں نَا کا ترجمہ ہمیں ہے اور یہاں ضرورتاً ترجمہ ہمارے پاس کیا گیا ہے۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔⑤ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَلَمَّا رَاَوْهُ	پھر جب انہوں نے دیکھا اس (عذاب) کو
عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ	بادل کی شکل میں اپنی وادیوں کی طرف آتے ہوئے
قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ	(تو) انہوں نے کہا یہ بادل ہے
مُّمْطِرُنَا ؕ	ہم پر بارش برسانے والا
بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ	(نہیں) بلکہ (یہ) وہ ہے جسکو تم جلدی طلب کر رہے تھے
رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿24﴾	(یعنی) آندھی جس میں دردناک عذاب ہے۔ ﴿24﴾
تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِاَمْرِ رَبِّهَا	وہ تباہ وبرباد کر دے گی ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے
فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى	پھر وہ (ایسے) ہو گئے (کہ) کچھ دکھائی نہ دیتا تھا
اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي	انکے گھروں کے سوا، اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں
الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿25﴾ وَلَقَدْ	مجرم لوگوں کو۔ ﴿25﴾ اور بلا شبہ یقیناً
مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ	ہم نے قدرت دی انہیں (اُس چیز) میں کہ
اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ	نہیں ہم نے قدرت دی تمہیں اس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَاَوْهُ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
مُّسْتَقْبِلَ : مستقبل، استقبال، استقبالیہ۔	بِاَمْرِ : بالمقابل، بسبب/امر، آمر، مامور۔
اَوْدِيَتِهِمْ : وادی، وادیٔ کشمیر۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
هٰذَا : لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔	مَسٰكِنُهُمْ : ساکن، سکونت، مسکن، سکنہ۔
بَلْ : بلکہ۔	كَذٰلِكَ : کالعدم، کماحقہ، عوام کالانعام۔
اسْتَعْجَلْتُمْ : عجلت، مہر معجّل۔	نَجْزِي : جزاوسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔
رِيْحٌ : ریح، ریح المسک، ریح بادی۔	الْمُجْرِمِيْنَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
اَلِيْمٌ : عذابِ الیم، المناک، رنج والم۔	فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

فَلَمَّا	رَاَوْهُ ①	عَارِضًا	مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ
پھر جب	اُن سب نے دیکھا اس (عذاب) کو	ایک بادل (کی شکل میں)	اپنی وادیوں کیطرف آتے ہوئے

قَالُوْا	هٰذَا عَارِضٌ	مُّمْطِرُنَا ② ط	بَلْ	هُوَ	مَا
(تو) انہوں نے کہا	یہ بادل ہے	ہم پر بارش برسانے والا	(نہیں) بلکہ	(یہ) وہ (ہے)	جو

اسْتَعْجَلْتُمْ ③	بِهٖ ط	رِيْحٌ	فِيْهَا
تم سب جلدی طلب کر رہے تھے	اُس کو	آندھی	اس میں

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ (24)	تُدَمِّرُ ④	كُلَّ شَيْءٍ	بِاَمْرِ رَبِّهَا
دردناک عذاب (ہے)	وہ تباہ و برباد کردے گی	ہر چیز (کو)	اپنے رب کے حکم سے

فَاَصْبَحُوْا	لَا يُرٰٓى ⑤	اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ط
پھر وہ سب (ایسے) ہو گئے	(کہ کچھ) دکھائی نہ دیتا (تھا)	ان کے گھروں کے سوا

كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ⑥ (25)	وَ	لَقَدْ
اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	مجرم لوگوں (کو)	اور	بلاشبہ یقیناً

مَكَّنّٰهُمْ	فِيْمَآ	اِنْ ⑦	مَّكَّنّٰكُمْ	فِيْهِ
ہم نے قدرت دی انہیں	(اُس چیز) میں کہ	نہیں	ہم نے قدرت دی تمہیں	اس میں

ضروری وضاحت

① علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ قَوْم لفظاً واحد اور معنیً جمع ہے اسی لیے اس کے ساتھ جمع کا اسم آیا ہے۔ ⑦ اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے کبھی نہیں بھی کر دیا جاتا ہے۔

وَ جَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّ اَبْصَارًا	اور ہم نے بنائے ان کے لیے کان اور آنکھیں
وَّاَفْـِٕدَةً ۫ۖ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ	اور دل، پھر نہ فائدہ دیا ان کو ان کے کانوں نے
وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ	اور نہ ان کی آنکھوں نے اور نہ ان کے دلوں نے
مِّنْ شَیْءٍ اِذْ كَانُوْا یَجْحَدُوْنَ ۙ	کچھ بھی، جبکہ وہ انکار کرتے تھے
بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ	اللہ کی آیات کا اور گھیر لیا اُن کو
مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿26﴾ ع	(اس نے) جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔ ﴿26﴾
وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے ہلاک کیا
مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى	اُن بستیوں کو جو تمہارے اردگرد ہیں
وَصَرَّفْنَا الْاٰیٰتِ	اور ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا آیات کو
لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿27﴾	تا کہ وہ (ہماری طرف) رجوع کریں۔ ﴿27﴾
فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِیْنَ	پھر کیوں نہ مدد کی ان کی (ان لوگوں نے) جنہیں
اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اللہ کے سوا انہوں نے بنا رکھا تھا

ع 3/6/3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: عفو و درگزر، شان و شوکت، شام و سحر۔	یَسْتَهْزِءُوْنَ	: استہزا کرنا۔
سَمْعًا	: سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔	اَهْلَكْنَا	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
اَبْصَارًا	: سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	حَوْلَكُمْ	: ماحول، حوالیٔ شہر، محکمہ ماحولیات۔
اَغْنٰى	: غنی، مستغنی، اغنیاء۔	الْقُرٰى	: قریہ قریہ بستی بستی، اُم القریٰ۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	صَرَّفْنَا	: تصریف، صرفِ نظر۔
شَیْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔	یَرْجِعُوْنَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
بِاٰیٰتِ	: آیت، آیات قرآنی۔	نَصَرَهُمْ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
مَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	اتَّخَذُوْا	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔

وَجَعَلْنَا ①	لَهُمْ ②	سَمْعًا	وَّاَبْصَارًا	وَّاَفْئِدَةً ③ ؗ	فَمَآ ④
اور ہم نے بنائے	اُن کے لیے	کان	اور آنکھیں	اور دل	پھر نہ

اَغْنٰى	عَنْهُمْ	سَمْعُهُمْ ⑤	وَلَآ	اَبْصَارُهُمْ ⑤	وَلَآ
فائدہ دیا	ان کو	ان کے کانوں نے	اور نہ	ان کی آنکھوں نے	اور نہ

اَفْئِدَتُهُمْ ⑤	مِّنْ شَيْءٍ ⑥	اِذْ	كَانُوْا	يَجْحَدُوْنَ ۙ
ان کے دلوں نے	کچھ بھی	جبکہ	وہ سب تھے	وہ سب انکار کرتے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ⑦	وَحَاقَ	بِهِمْ ⑦	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿26﴾ ع
اللہ کی آیات کا	اور گھیر لیا	ان کو	جس کا	وہ سب تھے	اُس کا	وہ سب مذاق اُڑاتے

وَ	لَقَدْ	اَهْلَكْنَا ①	مَا	حَوْلَكُمْ	مِّنَ الْقُرٰى
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے ہلاک کیا	جو	تمہارے اردگرد (ہیں)	(اُن) بستیوں سے

وَصَرَّفْنَا ①	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿27﴾	فَلَوْلَا ④⑧
اور ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا	آیات (کو)	تاکہ وہ	وہ سب رجوع کریں	پھر کیوں نہ

نَصَرَهُمْ ⑤	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑥
مدد کی ان کی	(ان لوگوں نے) جن کو	انہوں نے بنا رکھا تھا	اللہ کے سوا

ع 3 6 3

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں نَا اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔ ② لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو جاتا ہے۔ ③ یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کا لفظ ہے۔ ④ فَ کا ترجمہ پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انکا، انکی، انکے ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ ⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ ہوتا ہے۔ ⑧ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ	قرب حاصل کرنے کے لیے معبود
بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ	بلکہ وہ (معبود) گم ہو گئے ان سے
وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ	اور یہ ان کا جھوٹ تھا
وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿28﴾	اور جو وہ افترا کیا کرتے تھے۔ ﴿28﴾
وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ	اور جب ہم نے پھیرا آپ کی طرف
نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ	جنوں میں سے ایک گروہ کو
يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ	(کہ) وہ قرآن کو غور سے سن لیں
فَلَمَّا حَضَرُوْهُ	پھر جب وہ حاضر ہوئے اُس کے پاس
قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ	(تو آپس میں) کہنے لگے خاموش ہو جاؤ
فَلَمَّا قُضِيَ	پھر جب (تلاوت کو) پورا کیا گیا
وَلَّوْا	(تو) وہ (جن) واپس لوٹے
اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿29﴾	اپنی قوم کی طرف ڈرانے والے بن کر۔ ﴿29﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُرْبَانًا	: قرب، قریب، مقرب، قربانی۔	اِلَيْكَ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اٰلِهَةً	: الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔	نَفَرًا	: بھاری نفری (تعداد)۔
بَلْ	: بلکہ۔	الْجِنِّ	: جن، جنات، جن وانس۔
ضَلُّوْا	: ضلالت وگمراہی۔	يَسْتَمِعُوْنَ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
وَ	: مال ودولت، عفو ودرگزر، شان وشوکت۔	حَضَرُوْهُ	: حاضر، حاضری، استحضار۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	قَالُوْٓا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَفْتَرُوْنَ	: افترٰی پردازی، مفتری۔	قُضِيَ	: نماز کی قضائی، قضائے حاجت۔
صَرَفْنَآ	: تصریف، صرفِ نظر۔	مُّنْذِرِيْنَ	: بشارت وانذار، بشیر ونذیر۔

قُرْبَانًا	اٰلِهَةً ط ①	بَلْ	ضَلُّوْا
قرب (حاصل کرنے کے لیے)	معبود	بلکہ	وہ سب (معبود) گم ہو گئے

عَنْهُمْ ج	وَ	ذٰلِكَ ②	اِفْكُهُمْ	وَ	مَا
ان سے	اور	یہ	ان کا جھوٹ (تھا)	اور	جو

كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ (28)	وَ	اِذْ	صَرَفْنَآ
وہ سب تھے	وہ سب افترا کیا کرتے	اور	جب	ہم نے پھیرا

اِلَيْكَ	نَفَرًا ③	مِّنَ الْجِنِّ	يَسْتَمِعُوْنَ
آپ کی طرف	ایک گروہ (کو)	جنوں میں سے	(کہ) وہ سب غور سے سن لیں

الْقُرْاٰنَ ج ④	فَلَمَّا	حَضَرُوْهُ ⑤	قَالُوْٓا
قرآن (کو)	پھر جب	وہ سب حاضر ہوئے اس کے پاس	(تو آپس میں) انہوں نے کہا

اَنْصِتُوْا ج ⑥	فَلَمَّا	قُضِيَ ⑦
تم سب خاموش ہو جاؤ	پھر جب	(تلاوت کو) پورا کیا گیا

وَلَّوْا	اِلٰى قَوْمِهِمْ	مُّنْذِرِيْنَ ⑧ (29)
(تو) وہ سب (جن) واپس لوٹے	اپنی قوم کی طرف	سب ڈرانے والے (بن کر)

ضروری وضاحت

① یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کا لفظ ہے۔ ② ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ ہوتا ہے۔ ③ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک ہوا ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو "ا" گر جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا میں کام کرنے کا حکم ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ⑧ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔

قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا	انہوں نے کہا اے ہماری قوم بیشک ہم نے سنا ہے
كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى	ایک کتاب کو (جو) نازل کی گئی موسیٰ کے بعد
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ	تصدیق کرنے والی ہے اپنے سے پہلی (کتابوں) کی
يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ	وہ رہنمائی کرتی ہے حق کی طرف
وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿30﴾	اور سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿30﴾
يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا	اے ہماری قوم تم قبول کرلو
دَاعِيَ اللّٰهِ	اللہ کے داعی (کی بات) کو
وَاٰمِنُوْا بِهٖ	اور اس پر ایمان لے آؤ
يَغْفِرْ لَكُمْ	وہ بخش دے گا تمہارے لیے
مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ	تمہارے گناہ اور وہ بچالے گا تمہیں
مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿31﴾	دردناک عذاب سے۔ ﴿31﴾
وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ	اور جو اللہ کے داعی (کی بات) کو قبول نہیں کرے گا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يٰقَوْمَنَآ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
سَمِعْنَا : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
كِتٰبًا : کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
اُنْزِلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
مُصَدِّقًا : تصدیق، مصدقہ۔
بَيْنَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
يَدَيْهِ : یدِ بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔

يَهْدِيْٓ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
مُّسْتَقِيْمٍ : صراط مستقیم، استقامت، خطِ مستقیم۔
اَجِيْبُوْا، يُجِبْ : مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔
دَاعِيَ : دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
اٰمِنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
يَغْفِرْ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
اَلِيْمٍ : الم ناک، رنج والم۔
لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

قَالُوْا	يٰقَوْمَنَآ	اِنَّا ①	سَمِعْنَا	كِتٰبًا ②
اُن سب نے کہا	اے ہماری قوم	بیشک ہم نے	ہم نے سنا ہے	ایک کتاب (کو)

اُنْزِلَ ③④	مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ⑤	مُصَدِّقًا ④⑥	لِّمَا
(جو) نازل کی گئی	موسیٰ کے بعد	تصدیق کرنے والی (ہے)	(اُن کتابوں) کی جو

بَيْنَ يَدَيْهِ	يَهْدِيْٓ ④	اِلَى الْحَقِّ	وَ
اُس کے ہاتھوں کے دمیان (یعنی اس سے پہلے)	وہ رہنمائی کرتی ہے	حق کی طرف	اور

اِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿30﴾	يٰقَوْمَنَآ	اَجِيْبُوْا	دَاعِيَ اللّٰهِ
سیدھے راستے کی طرف	اے ہماری قوم	تم سب قبول کرلو	اللہ کے داعی (کی بات) کو

وَ	اٰمِنُوْا	بِهٖ	يَغْفِرْ	لَكُمْ	مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ ⑦
اور	تم سب ایمان لے آؤ	اس پر	وہ بخش دے گا	تمہارے لیے	تمہارے گناہوں سے

وَ	يُجِرْكُمْ ⑦	مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿31﴾	وَ
اور	وہ بچالے گا تمہیں	دردناک عذاب سے	اور

مَنْ	لَّا	يُجِبْ	دَاعِيَ اللّٰهِ
جو	نہیں	وہ قبول کرے گا	اللہ کے داعی (کی بات) کو

ضروری وضاحت

① اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہ فعل اور اسم مذکر کیلئے ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔ ⑤ لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اسم کے آخر میں كُمْ کا ترجمہ تمھارا یا اپنا اور فعل کے آخر میں تمہیں کیا جاتا ہے۔

فَلَيۡسَ بِمُعۡجِزٍ	تو (وہ) نہیں ہے ہرگز عاجز کرنے والا (اللہ کو)
فِى الۡاَرۡضِ وَلَيۡسَ لَهٗ	زمین میں (کہیں بھاگ کر) اور نہیں ہونگے اس کے لیے
مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءُ ؕ	اس کے سوا کوئی مددگار
اُولٰٓئِكَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿32﴾	(بلکہ) یہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ ﴿32﴾
اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ	اور (بھلا) کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ بیشک (وہ) اللہ
الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ	جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
وَلَمۡ يَعۡىَ بِخَلۡقِهِنَّ بِقٰدِرٍ	اور وہ تھکا نہیں انکے پیدا کرنے سے (وہ) قادر ہے
عَلٰٓى اَنۡ يُّحۡیِۦَ الۡمَوۡتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ	(اس) پر کہ وہ مُردوں کو زندہ کردے کیوں نہیں یقیناً وہ
عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿33﴾	ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿33﴾
وَيَوۡمَ يُعۡرَضُ	اور جس دن پیش کیے جائیں گے
الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا عَلَى النَّارِ ؕ	وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا آگ پر
اَلَيۡسَ هٰذَا بِالۡحَقِّ ؕ	(تو کہا جائے گا) کیا یہ حق نہیں ہے؟

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِمُعۡجِزٍ	عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔	بِقٰدِرٍ	قدرت، قادر، قدیر۔
الۡاَرۡضِ	ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارضِ مقدس۔	يُّحۡیِۦَ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
اَوۡلِيَآءُ	ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔	الۡمَوۡتٰى	موت، میت، اموات۔
ضَلٰلٍ	ضلالت و گمراہی۔	شَىۡءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
مُّبِيۡنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	يُعۡرَضُ	عرض، معروضات، عرضی نویس۔
يَرَوۡا	رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	النَّارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
خَلَقَ، بِخَلۡقِهِنَّ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	هٰذَا	لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
السَّمٰوٰتِ	ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	بِالۡحَقِّ	حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔

فَلَيْسَ	بِمُعْجِزٍ ①②	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَيْسَ	لَهٗ
تو نہیں ہے	ہر گز عاجز کرنے والا (اللہ کو)	زمین میں	اور	نہیں	اس کے لیے

مِنْ دُوْنِهٖٓ ③	اَوْلِيَآءُ ؕ	اُولٰٓئِكَ ④	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿32﴾
اس کے سوا	کوئی مددگار	(بلکہ) یہ لوگ	کھلی گمراہی میں (ہیں)

اَوَ ⑤	لَمْ	يَرَوْا ⑥	اَنَّ اللّٰهَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
اور (بھلا) کیا	نہیں	ان سب نے دیکھا	کہ بیشک اللہ	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں (کو)

وَالْاَرْضَ	وَلَمْ	يَعْيَ	بِخَلْقِهِنَّ ⑦	بِقٰدِرٍ ②	عَلٰٓى اَنْ
اور زمین (کو)	اور نہیں	وہ تھکا	انکے پیدا کرنے سے	(وہ) قادر (ہے)	(اس) پر کہ

يُّحْيِۦَ	الْمَوْتٰى ؕ	بَلٰٓى	اِنَّهٗ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
وہ زندہ کردے	مُردوں (کو)	کیوں نہیں	یقیناً وہ	ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿33﴾	وَ	يَوْمَ	يُعْرَضُ ⑧	الَّذِيْنَ
خوب قدرت رکھنے والا (ہے)	اور	(جس) دن	پیش کیے جائیں گے	(وہ لوگ) جن

كَفَرُوْا	عَلَى النَّارِ ؕ	اَ	لَيْسَ	هٰذَا	بِالْحَقِّ ؕ ②
سب نے کفر کیا	آگ پر	(تو کہا جائے گا) کیا	نہیں (ہے)	یہ	حق

ضروری وضاحت

① شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔② بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ مِنْ کے بعد لفظ دُوْنَ ہو تو مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔④ اُولٰٓئِكَ کا ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ ہوتا ہے۔⑤ جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن ہوتا ہے۔⑦ هِنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔⑧ فعل کے شروع پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔

قَالُوْا بَلٰى وَ رَبِّنَا ؕ	وہ کہیں گے کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم (یہ حق ہے)
قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ	(تو اللہ) فرمائے گا پھر تم چکھو عذاب
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿34﴾	(اس) وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے۔ ﴿34﴾
فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ	پس (اے نبی) آپ صبر کیجیے جس طرح صبر کیا
اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ	عزم و ہمت والے رسولوں نے
وَ لَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ	اور ان کے لیے (عذاب کی) جلدی کا مطالبہ نہ کیجیے
كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ	گویا کہ وہ (کافر) جس دن دیکھ لیں گے (اس عذاب کو)
مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ	جس کا وہ وعدہ دیے جاتے ہیں
لَمْ يَلْبَثُوْٓا	(تو وہ سمجھیں گے کہ) نہیں وہ ٹھہرے (دنیا میں)
اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ	مگر دن کی ایک گھڑی ہی، (یہ تو) پیغام پہنچا دینا ہے
فَهَلْ يُهْلَكُ	پھر نہیں ہلاک کیا جائے گا (کوئی اور)
اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿35﴾ ع	سوائے نافرمان لوگوں کے۔ ﴿35﴾

الربع 4/9/4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا، قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَرَوْنَ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
فَذُوْقُوْا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	يُوْعَدُوْنَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
تَكْفُرُوْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
فَاصْبِرْ : صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔	سَاعَةً : ساعت، ساعات، آخری ساعتیں۔
كَمَا : کالعدم، کماحقہ/ ماحول، ماتحت۔	نَّهَارٍ : نہار منہ، لیل و نہار۔
اُولُوا، الْعَزْمِ : اولوالعزم، اولوالعلم/ عزائم، پرعزم۔	بَلٰغٌ : بالغ، بلوغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
الرُّسُلِ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	يُهْلَكُ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
تَسْتَعْجِلْ : عجلت، مہر معجّل۔	الْفٰسِقُوْنَ : فسق و فجور، فاسق و فاجر۔

قَالُوْا①	بَلٰى	وَ رَبِّنَا ط②	قَالَ①	فَذُوْقُوا
وہ سب کہیں گے	کیوں نہیں	ہمارے رب کی قسم	فرمائے گا	پھر تم سب چکھو

الْعَذَابَ	بِمَا③	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ (34)	فَاصْبِرْ
عذاب	(اس) وجہ سے کہ	تم تھے	تم سب کفر کرتے	پس آپ صبر کیجیے

كَمَا	صَبَرَ	اُولُوا الْعَزْمِ	مِنَ الرُّسُلِ
جس طرح	صبر کیا	عزم وہمت والے	رسولوں میں سے

وَ	لَا تَسْتَعْجِلْ④	لَّهُمْ ط	كَاَنَّهُمْ	يَوْمَ
اور	آپ جلدی کا مطالبہ نہ کیجیے	اُن کے لیے	گویا کہ وہ (کافر)	(جس) دن

يَرَوْنَ⑤	مَا	يُوْعَدُوْنَ لا⑥	لَمْ يَلْبَثُوْٓا
وہ سب دیکھ لیں گے	جس کا	وہ سب وعدہ دیے جاتے ہیں	نہیں وہ سب ٹھہرے

اِلَّا	سَاعَةً	مِّنْ نَّهَارٍ ط	بَلٰغٌ ج
مگر	ایک گھڑی (ہی)	دن سے	(یہ تو) پیغام پہنچا دینا ہے

فَهَلْ⑦	يُهْلَكُ⑥	اِلَّا	الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ (35) ع
پھر نہیں	وہ ہلاک کیا جائے گا	سوائے	نافرمان لوگوں کے

ع 4 9 4 الربع

ضروری وضاحت

①یہ فعل ماضی کے لیے ہیں ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔② وَ کا ایک ترجمہ قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔④فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ یہ دراصل یَرْءَیُوْنَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق یَرَوْنَ ہو گیا ہے۔⑥فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔⑦ هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے لیکن اگر اسکے بعد اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہوتو اسکا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔

رُكُوْعَاتُهَا 4	47 سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ 95	اٰيَاتُهَا 38

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	(وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور اُنہوں نے روکا اللہ کے راستے سے
اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿1﴾	(تو) اس نے ضائع کر دیے ان کے اعمال۔ ﴿1﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور وہ لوگ جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا	اور انہوں نے نیک اعمال کیے اور وہ ایمان لائے
بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ	اس (قرآن) پر جو نازل کیا گیا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ	اور وہی حق ہے ان کے رب کی طرف سے
كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ	(اللہ نے) دور کر دیں ان سے ان کی برائیاں
وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿2﴾	اور ان کے حال کی اصلاح کر دی۔ ﴿2﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	یہ اس لیے کہ بے شک جنہوں نے کفر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	الصّٰلِحٰتِ	: اصلاح، اعمال صالحہ۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	بِمَا	: بالکل، بالواسطہ/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔
سَبِيْلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	نُزِّلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اَضَلَّ	: ضلالت وگمراہی۔	عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَعْمَالَهُمْ	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	الْحَقُّ	: حق وباطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔
اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مومن۔	سَيِّاٰتِهِمْ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
عَمِلُوْا	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	اَصْلَحَ	: اصلاح، اعمال صالحہ، صلاح، صلح۔

اٰیَاتُهَا 38 | 47 سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ 95 | رُكُوْعَاتُهَا 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَّذِیْنَ (1)	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ
(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اور	اُن سب نے روکا	اللہ کے راستے سے

اَضَلَّ	اَعْمَالَهُمْ (2) (1)	وَ	الَّذِیْنَ (1)	اٰمَنُوْا
(تو) اس نے ضائع کر دیے	اُن کے اعمال	اور	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ (3)	وَ	اٰمَنُوْا	بِمَا (4)
اور انہوں نے اعمال کیے	نیک	اور	وہ سب ایمان لائے	(اُس قرآن) پر جو

نُزِّلَ (5)	عَلٰی مُحَمَّدٍ	وَّ	هُوَ الْحَقُّ (6)	مِنْ رَّبِّهِمْ (2) ۙ
نازل کیا گیا	محمد ﷺ پر	اور	وہی حق ہے	ان کے رب (کی طرف) سے

كَفَّرَ	عَنْهُمْ	سَیِّاٰتِهِمْ (2)(3)	وَاَصْلَحَ	بَالَهُمْ (2) (2)
اُس نے دور کردیں	اُن سے	اُن کی بُرائیاں	اور اُس نے اصلاح کر دی	ان کے حال کی

ذٰلِكَ (7)	بِاَنَّ (4)	الَّذِیْنَ (1)	كَفَرُوْا
یہ	اس وجہ سے کہ بے شک	جن	سب نے کفر کیا

ضروری وضاحت

(1) اَلَّذِیْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنھوں نے کیا جاتا ہے۔ (2) اسم کے آخر میں هُمْ یا هِمْ کا ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ (3) ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (4) بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ ہوتا ہے۔ (5) فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ (6) هُوَ کے بعد ال ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ (7) ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کیا جاتا ہے۔

اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ	انہوں نے باطل کی پیروی کی
وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اور بے شک (وہ لوگ) جو ایمان لائے
اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ	انہوں نے اپنے رب کی طرف سے حق کی پیروی کی
كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ	اسی طرح اللہ بیان کرتا ہے
لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿3﴾	لوگوں کے لیے ان کی مثالیں۔ ﴿3﴾
فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	تو جب (جہاد میں) تم ملو ان (لوگوں) سے جنہوں نے کفر کیا
فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ	تو گردنیں مارنا (تمہارا کام) ہے
حَتّٰۤى اِذَاۤ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ	یہاں تک کہ جب تم خوب قتل کر چکو اُنہیں
فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ	تو مضبوطی سے باندھو (قیدیوں کی) رسیوں کو
فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ	پھر یا تو اس کے بعد (ان پر) احسان کرنا ہے
وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى	اور یا فدیہ (یعنی تاوان) لینا ہے یہاں تک کہ
تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۚۛ ذٰلِكَ ۛؕ	جنگ اپنے ہتھیار ڈال دے، یہی (حکم ہے)،

مع 13 وقد يبتدأ بقوله ذلك ولكن حسن اتصاله بما قبله ويوقف على ذلك 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّبَعُوا	: اتباع، تابع، تتبع سنت۔
اٰمَنُوا	: امن، ایمان، مومن۔
كَذٰلِكَ	: کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
يَضْرِبُ	: ضرب المثل، ضرب الامثال۔
لِلنَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس، بعض الناس۔
اَمْثَالَهُمْ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
لَقِيْتُمُ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
فَضَرْبَ	: ضربِ کاری، مضروب۔
حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
فَشُدُّوا	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
مَنًّا	: ممنون، منت وسماجت۔
فِدَآءً	: فدیہ۔
تَضَعَ	: وضع قطع، وضع کرنا، موضوع۔
الْحَرْبُ	: آلاتِ حرب، حربہ، ایامِ حرب (جنگ)۔
اَوْزَارَهَا	: اوزار۔

اتَّبَعُوا	الْبَاطِلَ ①	وَ	اَنَّ ②	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
اُنہوں نے پیروی کی	باطل (کی)	اور	بے شک	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے

اتَّبَعُوا	الْحَقَّ ①	مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ اللّٰهُ ①③
اُنہوں نے پیروی کی	حق (کی)	اپنے رب (کی طرف) سے	اسی طرح	اللہ بیان کرتا ہے

لِلنَّاسِ	اَمْثَالَهُمْ ۝3	فَاِذَا ④	لَقِيْتُمُ	الَّذِيْنَ
لوگوں کے لیے	ان کی مثالیں	تو جب	تم ملو	(اُن لوگوں سے) جن

كَفَرُوْا	فَضَرْبَ	الرِّقَابِ ؕ	حَتّٰٓى	اِذَآ ④
سب نے کفر کیا	تو مارنا	گردنیں	یہاں تک کہ	جب

اَثْخَنْتُمُوْهُمْ ⑤	فَشُدُّوا	الْوَثَاقَ ۙ ①
تم خوب قتل کر چکو انہیں	تو مضبوطی سے باندھو	(قیدیوں کی) رسیوں کو

فَاِمَّا ⑥	مَنًّۢا	بَعْدُ	وَ	اِمَّا ⑥	فِدَآءً
پھر یا	تو (ان پر) احسان کرنا ہے	اس کے بعد	اور	یا	فدیہ (یعنی تاوان) لینا (ہے)

حَتّٰى	تَضَعَ ⑦	الْحَرْبُ ①	اَوْزَارَهَا ۚ	ذٰلِكَ ؕ
یہاں تک کہ	ڈال دے	جنگ	اپنے ہتھیار	یہ (حکم ہے)

وقفٌ یبتدأ بقولہ ذٰلک ولکن حسن اتصالہ بما قبلہ ویوقف علی ذٰلک 12 — مع 13

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول اور اگر پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ② اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ③ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ⑤ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وُ کا اضافہ کرتے ہیں۔ ⑥ اِمَّا حرف تخییر ہے یعنی دو معاملات کے درمیان اختیار دینے کیلئے یہ لفظ استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ یا کیا جاتا ہے۔ ⑦ تَ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ	اور اگر اللہ چاہتا
لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ	(توخود ہی) ضرور بدلہ لے لیتا ان سے
وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَاْ	اور لیکن (اس نے تمہیں حکم دیا ہے) تاکہ وہ آزمائے
بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ	تم میں سے بعض کو بعض کے ذریعے
وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور (وہ لوگ) جو قتل کیے گئے اللہ کے راستے میں
فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝4	تو (اللہ) ہرگز نہیں ضائع کرے گا انکے اعمال۔ ۝4
سَيَهْدِيْهِمْ	وہ عنقریب ضرور رہنمائی دے گا انہیں
وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝5 ج	اور وہ اصلاح کرے گا ان کے حال کی۔ ۝5 ج
وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ	اور وہ داخل کرے گا انہیں (اس) جنت میں
عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝6	(کہ) وہ اس کی پہچان کرواچکا ہے اُن کو۔ ۝6
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ	اگر تم مدد کرو اللہ (کے دین) کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	يُّضِلَّ	: ضلالت وگمراہی۔
يَشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	اَعْمَالَهُمْ	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
مِنْهُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	سَيَهْدِيْهِمْ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
لٰكِنْ	: لیکن۔	يُصْلِحُ	: اصلاح، اعمال صالحہ۔
لِّيَبْلُوَاْ	: بلا، ابتلاء وآزمائش، مبتلا۔	يُدْخِلُهُمُ	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
بَعْضَكُمْ	: بعض الناس، بعض اوقات۔	عَرَّفَهَا	: عرف، معروف، تعارف، معرفت۔
قُتِلُوْا	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	اٰمَنُوْۤا	: امن، ایمان، مومن۔
سَبِيْلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	تَنْصُرُوا	: نصرت، ناصر، منصور۔

وَ	لَوْ ①	يَشَآءُ اللّٰهُ ②	لَانْتَصَرَ	مِنْهُمْ
اور	اگر	اللہ چاہتا	ضرور بدلہ لے لیتا	ان سے

وَ	لٰكِنْ	لِّيَبْلُوَا ③④	بَعْضَكُمْ
اور	لیکن	(اس نے تمہیں حکم دیا ہے) تاکہ وہ آزمائے	تم میں سے بعض کو

بِبَعْضٍ ؕ	وَ	الَّذِيْنَ	قُتِلُوْا ⑤	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
بعض کے ذریعے	اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب قتل کیے گئے	اللہ کے راستے میں

فَلَنْ ⑥	يُّضِلَّ	اَعْمَالَهُمْ (4)	سَيَهْدِيْهِمْ ⑦
تو ہرگز نہیں	وہ ضائع کرے گا	انکے اعمال	عنقریب ضرور وہ رہنمائی دے گا انہیں

وَ	يُصْلِحُ	بَالَهُمْ ج (5)	وَ	يُدْخِلُهُمُ
اور	وہ اصلاح کرے گا	ان کے حال (کی)	اور	وہ داخل کرے گا اُنہیں (اس)

الْجَنَّةَ	عَرَّفَهَا	لَهُمْ (6)	يٰٓاَيُّهَا ⑧
جنت (میں)	(کہ) وہ پہچان کروا چکا ہے اس کی	ان کو	اے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنْ	تَنْصُرُوا	اللّٰهَ
(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	اگر	تم سب مدد کرو	اللہ (کے دین کی)

ضروری وضاحت

① لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر اور کبھی کاش ہوتا ہے۔② يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ، کبھی چاہیے کہ ہوتا ہے۔④ لِيَبْلُوَاْ کے آخر میں وا صل لفظ کا حصہ اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔⑥ علامت لَنْ مستقبل میں تاکید کیساتھ کام نہ کرنے پر دلالت کرتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔⑦ فعل کے شروع میں سَ میں عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ يَا اور اَيُّهَا کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔

يَنۡصُرۡكُمۡ وَ يُثَبِّتۡ	وہ مدد کرے گا تمہاری اور وہ جما دے گا
اَقۡدَامَكُمۡ ﴿7﴾	تمہارے قدموں کو۔ ﴿7﴾
وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَتَعۡسًا لَّهُمۡ	اور وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا تو ہلاکت ہے انکے لیے
وَ اَضَلَّ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿8﴾	اور اس نے ان کے اعمال ضائع کر دیے۔ ﴿8﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَرِهُوۡا	یہ اس لیے کہ بے شک انہوں نے ناپسند کیا
مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ	(اُسے) جو اللہ نے نازل کیا
فَاَحۡبَطَ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿9﴾	تو اس نے ضائع کر دیے ان کے اعمال۔ ﴿9﴾
اَفَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ	تو (بھلا) کیا یہ (لوگ) زمین میں چلے پھرے نہیں
فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ	کہ وہ دیکھتے کیسا انجام ہوا
الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ	(اُن لوگوں کا) جو اُن سے پہلے تھے
دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ ۡ	اللہ نے تباہی ڈال دی ان پر
وَلِلۡكٰفِرِيۡنَ اَمۡثَالُهَا ﴿10﴾	اور کافروں کے لیے اس جیسی (سزائیں) ہیں۔ ﴿10﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَنۡصُرۡكُمۡ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔	يَسِيۡرُوۡا	سیر، سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔
يُثَبِّتۡ	ثابت، ثبوت، مثبت، اثبات۔	الۡاَرۡضِ	ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
اَقۡدَامَكُمۡ	قدم، مقدمہ الجیش، تقدیم، اقدام۔	فَيَنۡظُرُوۡا	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
كَفَرُوۡا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	كَيۡفَ	کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
اَضَلَّ	ضلالت و گمراہی۔	عَاقِبَةُ	عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
اَعۡمَالَهُمۡ	عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	قَبۡلِهِمۡ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
كَرِهُوۡا	کراہت، مکروہ، مکروہات۔	لِلۡكٰفِرِيۡنَ	الحمد للہ، لہٰذا / کفر، کافر، کفار۔
اَنۡزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	اَمۡثَالُهَا	مثل، تمثیل، مثال، امثلہ۔

يَنۡصُرۡكُمۡ	وَ	يُثَبِّتۡ	اَقۡدَامَكُمۡ ⑦	وَ
وہ مدد کرے گا تمہاری	اور	وہ جما دے گا	تمہارے قدموں (کو)	اور

الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	فَتَعۡسًا	لَّهُمۡ ①	وَاَضَلَّ
(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	تو ہلاکت (ہے)	ان کے لیے	اور اس نے ضائع کر دیے

اَعۡمَالَهُمۡ ⑧	ذٰلِكَ ②	بِاَنَّهُمۡ ③	كَرِهُوۡا	مَاۤ ④
ان کے اعمال	یہ	اس وجہ سے کہ بے شک وہ سب	سب نے ناپسند کیا	(اسے) جو

اَنۡزَلَ اللّٰهُ	فَاَحۡبَطَ	اَعۡمَالَهُمۡ ⑨	اَفَلَمۡ ⑤
اللہ نے نازل کیا	تو اس نے ضائع کر دیے	ان کے اعمال	تو (بھلا) کیا نہیں

يَسِيۡرُوۡا	فِى الۡاَرۡضِ	فَيَنۡظُرُوۡا	كَيۡفَ
وہ سب چلے پھرے	زمین میں	پس وہ سب دیکھتے	کیسا

كَانَ ⑥	عَاقِبَةُ	الَّذِيۡنَ	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ
ہوا	انجام	(اُن لوگوں کا) جو	ان سے پہلے (تھے)

دَمَّرَ اللّٰهُ	عَلَيۡهِمۡ ۚ	وَ	لِلۡكٰفِرِيۡنَ	اَمۡثَالُهَا ⑦ ⑩
اللہ نے تباہی ڈال دی	ان پر	اور	کافروں کے لیے	اسکی مثل (سزائیں ہیں)

ضروری وضاحت

① لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہوجاتا ہے۔② ذٰلِكَ واحد مذکر کیلئے اشارہ بعید ہے، اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ کردیا جاتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کو کبھی پر کبھی بدلہ کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ ہوتا ہے۔④ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس کبھی نہیں ہوتا ہے۔⑤ جب اَ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑦ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے اسم کے آخر میں ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى	یہ اس وجہ سے کہ بے شک اللہ مددگار ہے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	(اُن لوگوں کا) جو ایمان لائے
وَ اَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿11﴾	اور یہ کہ بیشک ان کافروں کا کوئی مددگار نہیں۔ ﴿11﴾
اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ	بے شک اللہ داخل کرے گا (اُن لوگوں کو) جو
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ	(ایسے) باغات میں (کہ) چلتی ہیں انکے نیچے سے نہریں
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا
يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ	وہ فائدہ اٹھاتے ہیں (صرف دنیا کا) اور وہ کھاتے ہیں
كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ	(ایسے) جیسے جانور کھاتے ہیں
وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿12﴾	اور آگ ہی ان کے لیے رہنے کی جگہ ہے۔ ﴿12﴾
وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ	اور کتنی ہی بستیاں (کہ) وہ زیادہ سخت تھیں
قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ	قوت میں آپ کی بستی سے

ع 11 / 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَوْلَى	ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔	تَجْرِيْ	جاری، اجرا۔
اٰمَنُوْا	امن، ایمان، مومن۔	الْاَنْهٰرُ	نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔
وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	يَتَمَتَّعُوْنَ	متاع کارواں، مال و متاع۔
الْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	يَاْكُلُوْنَ	اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
يُدْخِلُ	دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔	كَمَا	کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
عَمِلُوْا	عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	الْاَنْعَامُ	عوام کالانعام۔
الصّٰلِحٰتِ	اصلاح، اعمال صالحہ۔	النَّارُ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
جَنّٰتٍ	جنت، جنات، جنت الفردوس۔	قَرْيَةٍ	قریہ قریہ بستی بستی، اُم القریٰ۔

ع 11 1 5

ذٰلِكَ	بِاَنَّ اللّٰهَ ①	مَوْلَى	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
یہ	(اس) وجہ سے کہ بیشک اللہ	مددگار (ہے)	(اُن لوگوں کا) جو	سب ایمان لائے	اور

اَنَّ ①	الْكٰفِرِيْنَ	لَا مَوْلٰى	لَهُمْ ع (11)	اِنَّ اللّٰهَ ①
(یہ) کہ بیشک	کافروں کا	کوئی مددگار نہیں	اُن کے لیے	بیشک اللہ

يُدْخِلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ②
وہ داخل کرے گا	(اُن لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے	اور انہوں نے اعمال کیے	نیک

جَنّٰتٍ ②	تَجْرِيْ ②	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ط	وَ	الَّذِيْنَ
(ایسے) باغات (میں کہ)	چلتی ہیں	انکے نیچے سے	نہریں	اور	(وہ لوگ) جن

كَفَرُوْا	يَتَمَتَّعُوْنَ ③	وَ	يَاْكُلُوْنَ	كَمَا
سب نے کفر کیا	وہ سب فائدہ اٹھاتے ہیں	اور	وہ سب کھاتے ہیں	(ایسے) جس طرح

تَاْكُلُ ②	الْاَنْعَامُ ④	وَالنَّارُ	مَثْوًى	لَّهُمْ (12)	وَ	كَاَيِّنْ ⑤
کھاتے ہیں	جانور	اور آگ (ہی)	رہنے کی جگہ (ہے)	اُن کے لیے	اور	کتنی ہی

مِّنْ قَرْيَةٍ ②⑥	هِيَ	اَشَدُّ ⑦	قُوَّةً ②	مِّنْ قَرْيَتِكَ
بستیاں	(کہ) وہ	زیادہ سخت (تھیں)	قوت (میں)	آپ کی بستی سے

ضروری وضاحت

① اِنَّ اور اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ② ات اور ۃ اسم کے آخر میں اور تَ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑤ كَاَيِّنْ کا ترجمہ کبھی کتنی ہی اور کبھی بہت سی کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں، اور قَرْيَةٍ کا ترجمہ ضرورتاً جمع میں کیا گیا ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ	جس (کے رہنے والوں) نے آپ کو نکال دیا
اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ	ہم نے ہلاک کر دیا اُنہیں پھر کوئی مددگار نہ تھا
لَهُمْ ﴿13﴾ اَفَمَنْ كَانَ	اُن کا۔ ﴿13﴾ تو (بھلا) کیا (وہ شخص) جو ہو
عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ	واضح دلیل پر اپنے رب کی طرف سے
كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ	(اس شخص) کی طرح ہوسکتا ہے جسکے لیے مزین کر دیا گیا ہو
سُوْٓءُ عَمَلِهٖ	اُس کا برا عمل
وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿14﴾	اور انہوں نے پیروی کی اپنی خواہشات کی۔ ﴿14﴾
مَثَلُ الْجَنَّةِ	(اس) جنت کی صفت یہ ہے
الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ	جس کا وعدہ متقی لوگوں سے کیا گیا ہے
فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّاۗءٍ	(کہ) اس میں نہریں ہیں (ایسے) پانی کی
غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ	(جو) بدبو کرنے والا نہیں اور نہریں ہیں
مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ	(ایسے) دودھ کی (کہ) نہیں بدلا ہوگا اس کا ذائقہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخْرَجَتْكَ : خارج، خروج، اخراج، وزیرخارجہ۔
اَهْلَكْنٰهُمْ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
نَاصِرَ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
بَيِّنَةٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
كَمَنْ : کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
زُيِّنَ : مزین، تزئین وآرائش، زینت۔
سُوْٓءُ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
عَمَلِهٖ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔

اتَّبَعُوْٓا : اتباع، تابع، متبع سنت۔
اَهْوَآءَهُمْ : ہوائے نفس۔
وُعِدَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
الْمُتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔
اَنْهٰرٌ : نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔
مَّاۗءٍ : ماءاللحم، ماءالحیات۔
يَتَغَيَّرْ : تغیّر وتبدّل، متغیّر۔
طَعْمُهٗ : طعام، قیام وطعام۔

الَّتِیۡٓ ①	اَخۡرَجَتۡكَ ۚ ②	اَهۡلَكۡنٰهُمۡ	فَلَا نَاصِرَ ③
جس نے	نکال دیا آپ کو	ہم نے ہلاک کر دیا اُنہیں	پھر کوئی مددگار نہیں (تھا)

لَهُمۡ ﴿13﴾	اَفَمَنۡ ④	كَانَ	عَلٰی بَیِّنَةٍ ②	مِّنۡ رَّبِّهٖ
ان کا	تو (بھلا) کیا (وہ شخص) جو	ہو	واضح دلیل پر	اپنے رب (کی طرف) سے

كَمَنۡ	زُیِّنَ ⑤	لَهٗ	سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ
(اس شخص) کی طرح (ہوسکتا ہے) جو	مزین کر دیا گیا (ہو)	اس کے لیے	اس کا برا عمل

وَ	اتَّبَعُوۡٓا	اَهۡوَآءَهُمۡ ﴿14﴾	مَثَلُ الۡجَنَّةِ
اور	ان سب نے پیروی کی	اپنی خواہشات کی	(اس) جنت کی صفت (یہ ہے)

الَّتِیۡ ①	وُعِدَ ⑤	الۡمُتَّقُوۡنَ ؕ	فِیۡهَآ
جس کا	وعدہ کیا گیا ہے	متقی لوگوں (سے)	(کہ) اس میں

اَنۡهٰرٌ	مِّنۡ مَّآءٍ ⑥	غَیۡرِ اٰسِنٍ ۚ	وَ
نہریں (ہیں)	(ایسے) پانی کی	(جو) بدبو کرنے والا نہیں	اور

اَنۡهٰرٌ	مِّنۡ لَّبَنٍ ⑥	لَّمۡ یَتَغَیَّرۡ ⑦⑧	طَعۡمُهٗ ۚ
نہریں (ہیں)	(ایسے) دودھ کی (کہ)	بالکل نہیں بدلا (ہوگا)	اس کا ذائقہ

ضروری وضاحت

① الَّتِیۡ واحد مؤنث کی علامت ہے جسکے مقابلے میں الَّذِیۡ واحد مذکر کی علامت ہے۔② تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر میں کوئی نہیں کا مفہوم ہے۔④ جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔⑥ مِنۡ کا اصل ترجمہ سے ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ کی کیا گیا ہے۔⑦ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ یہاں تَ اور شد میں تاکید یا اہتمام سے کام کرنے کا مفہوم ہے۔

وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ	اور نہریں ہیں (ایسی) شراب کی
لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ	(جو) پینے والوں کے لیے (سراسر) لذت ہے
وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ	اور نہریں ہیں (خود) صاف کیے ہوئے شہد کی
وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ	اور ان کے لیے اس میں ہر قسم کے پھل ہوں گے
وَ مَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ	اور بخشش ہوگی ان کے رب کی طرف سے
كَمَنْ	(کیا یہ لوگ ان لوگوں) کی طرح (ہوسکتے ہیں) جو (کہ)
هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ	وہ آگ میں ہمیشہ رہنے والے ہیں
وَ سُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا	اور وہ پلائے جائیں گے کھولتا ہوا پانی
فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿15﴾	تو وہ کاٹ ڈالے گا ان کی انتڑیوں کو۔ ﴿15﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ	اور ان میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو کان لگاتے ہیں
اِلَيْكَ ۚ حَتّٰۤى اِذَا	آپ کی طرف، یہاں تک کہ جب
خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ	وہ نکلتے ہیں آپ کے پاس سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْهٰرٌ : نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔

لَّذَّةٍ : لذت، لذیذ۔

لِّلشّٰرِبِيْنَ : الحمدللہ، لہٰذا/ مشروب، شربت۔

مُّصَفًّى : صاف وشفاف، صافی چشمہ۔

الثَّمَرٰتِ : ثمر، ثمرات۔

مَغْفِرَةٌ : مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔

كَمَنْ : کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔

خَالِدٌ : خالد، خلد بریں۔

النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

سُقُوْا : ساقی، ساقیٔ کوثر۔

مَآءً : ماءالحیات، ماءاللحم۔

فَقَطَّعَ : قطع تعلق، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔

يَّسْتَمِعُ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔

حَتّٰۤى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔

خَرَجُوْا : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔

عِنْدِكَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔

وَاَنْهٰرٌ	مِّنْ خَمْرٍ ①	لَّذَّةٍ ②	لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ	وَ
اور نہریں (ہیں)	شراب کی	(جو) لذت (ہے)	پینے والوں کے لیے	اور

اَنْهٰرٌ	مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ① ط	وَ	لَهُمْ ③	فِيْهَا
نہریں (ہیں)	صاف کیے ہوئے شہد کی	اور	اُن کے لیے	اُس میں

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ②	وَ	مَغْفِرَةٌ ②	مِّنْ رَّبِّهِمْ ط
ہر قسم کے پھل (ہوں گے)	اور	بخشش (ہوگی)	ان کے رب (کی طرف) سے

كَمَنْ	هُوَ	خَالِدٌ ④	فِي النَّارِ	وَ
(اُن) کی طرح (ہیں) جو	(کہ) وہ	ہمیشہ رہنے والا	آگ میں	اور

سُقُوْا ⑤⑥	مَآءً حَمِيْمًا	فَقَطَّعَ	اَمْعَآءَهُمْ ﴿15﴾
وہ سب پلائے جائیں گے	کھولتا ہوا پانی	تو وہ کاٹ ڈالے گا	اُن کی انتڑیوں (کو)

وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُ ⑦	اِلَيْكَ ۚ
اور	ان میں سے	(کچھ ایسے ہیں) جو	وہ کان لگاتے ہیں	آپ کی طرف

حَتّٰٓى	اِذَا	خَرَجُوْا ⑥	مِنْ عِنْدِكَ
یہاں تک کہ	جب	وہ سب نکلتے ہیں	آپ کے پاس سے

ضروری وضاحت

① مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ کی کیا گیا ہے۔② ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔④ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ یہ دراصل سُقِيُوْا تھا، شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑥ یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل یا حال میں کیا گیا ہے۔⑦ یہ فعل واحد مذکر کا ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ	(تو) کہتے ہیں (ان لوگوں) سے جو علم (دین) دیے گئے
مَاذَا قَالَ اٰنِفًا قف اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	ابھی اس نے کیا کہا تھا؟، یہی (لوگ) ہیں جو (کہ)
طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اللہ نے مہر لگادی ان کے دلوں پر
وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿16﴾	اور انہوں نے پیروی کی اپنی خواہشات کی۔ ﴿16﴾
وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا	اور وہ (لوگ) جنہوں نے ہدایت پائی
زَادَهُمْ هُدًى	اس (اللہ) نے بڑھادیا انہیں ہدایت میں
وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿17﴾	اور اس نے عطا کردیا انہیں ان کا تقویٰ۔ ﴿17﴾
فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ	سونہیں وہ انتظار کرتے مگر قیامت کا
اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ج	یہ کہ وہ آجائے ان پر اچانک
فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ج	پس یقیناً آچکیں اس کی نشانیاں
فَاَنّٰى لَهُمْ	پھر کہاں (ممکن ہوگی) اُن کے لیے
اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿18﴾	انکی نصیحت جب وہ (قیامت) انکے پاس آجائے گی۔ ﴿18﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا، قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْعِلْمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علاّمہ۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
اتَّبَعُوْٓا : اتباع، تابع، متبع سنت۔
اَهْوَآءَهُمْ : ہوائے نفس۔

اهْتَدَوْا : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
زَادَهُمْ : زیادہ، مزید، زائد۔
هُدًى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
تَقْوٰىهُمْ : تقویٰ، متقی۔
يَنْظُرُوْنَ : انتظار، منتظر، انتظارگاہ۔
اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
ذِكْرٰىهُمْ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

قَالُوْا①	لِلَّذِيْنَ	اُوْتُوا②	الْعِلْمَ	مَاذَا	قَالَ
(تو) کہتے ہیں	(ان لوگوں) سے جو	وہ سب دیے گئے	علم (دین)	کیا	اس نے کہا تھا

اٰنِفًا قف	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	طَبَعَ اللّٰهُ③	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ④
ابھی	(یہ) وہی	(لوگ ہیں) جو (کہ)	اللہ نے مہر لگادی	ان کے دلوں پر

وَ	اتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ④ (16)	وَ	الَّذِيْنَ
اور	انہوں نے پیروی کی	اپنی خواہشات کی	اور	جن

اهْتَدَوْا	زَادَهُمْ④	هُدًى	وَّاٰتٰهُمْ④
سب نے ہدایت پائی	اس (اللہ) نے بڑھا دیا اُنہیں	ہدایت (میں)	اور اس نے عطا کردیا انہیں

تَقْوٰىهُمْ④ (17)	فَهَلْ⑤	يَنْظُرُوْنَ⑥	اِلَّا السَّاعَةَ⑦	اَنْ
ان کا تقویٰ	سو نہیں	وہ سب انتظار کرتے	مگر قیامت کا	یہ کہ

تَاْتِيَهُمْ⑦	بَغْتَةً⑦ ج	فَقَدْ	جَآءَ	اَشْرَاطُهَا ج
وہ آجائے ان پر	اچانک	پس یقیناً	آچکیں	اس کی نشانیاں

فَاَنّٰى	لَهُمْ	اِذَا	جَآءَتْهُمْ⑦	ذِكْرٰىهُمْ (18)
پھر کہاں (ممکن ہوگی)	اُن کے لیے	جب	وہ (قیامت) آجائے گی انکے پاس	اُن کی نصیحت

ضروری وضاحت

⑥یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔②اُوْتُوْا دراصل اُوْتِيُوْا تھا گرامر کے اصول کے مطابق اُوْتُوْا ہو گیا ہے۔③فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔④اسم کے آخر میں هُمْ یا هِمْ کا ترجمہ انکا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ترجمہ انہیں ہوتا ہے۔⑤هَلْ کا ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اسکے بعد اِلَّا آرہا ہو تو اسکا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔ ⑥يَنْظُرُوْنَ کا مفہوماً ترجمہ وہ سب انتظار کرتے ہوا ہے۔⑦ ۃ، ت اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فَاعۡلَمۡ اَنَّهٗ	پس آپ جان لیجیے کہ بے شک یہ حقیقت ہے کہ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسۡتَغۡفِرۡ لِذَنۡۢبِكَ	اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بخشش مانگیے اپنے گناہ کی
وَلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ	اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے (بھی)
وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ مُتَقَلَّبَكُمۡ	اور اللہ جانتا ہے تمہارے چلنے پھرنے
وَمَثۡوٰٮكُمۡ ع ﴿19﴾	اور تمہارے ٹھہرنے کو۔ ع ﴿19﴾
وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	اور کہتے ہیں وہ (لوگ) جو ایمان لائے
لَوۡلَا نُزِّلَتۡ سُوۡرَةٌ ۚ	کوئی سورت کیوں نہیں نازل کی گئی؟
فَاِذَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ	پھر جب نازل کی جائے کوئی سورت
مُّحۡكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيۡهَا	صاف معنوں والی اور اس میں ذکر کیا گیا ہو
الۡقِتَالُ ۙ رَاَيۡتَ	قتال (یعنی جہاد) کا (تو) آپ دیکھیں گے
الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ	(اُن لوگوں کو) جن کے دلوں میں بیماری ہے
يَّـنۡظُرُوۡنَ اِلَيۡكَ	(کہ) وہ دیکھ رہے ہوتے ہیں آپ کی طرف

ع 2 8 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاعۡلَمۡ، يَعۡلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
لَا : لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اِلٰهَ : الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔
اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
اسۡتَغۡفِرۡ : مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔
لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ : الحمدللہ، لہٰذا/ ایمان، مومن، امن۔
اٰمَنُوۡا : ایمان، مومن، امن، مومنات۔
نُزِّلَتۡ، اُنۡزِلَتۡ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

سُوۡرَةٌ : سورت، قرآنی سورتیں۔
مُّحۡكَمَةٌ : یقین محکم، آیاتِ محکمات۔
ذُكِرَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
الۡقِتَالُ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
رَاَيۡتَ : رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
قُلُوۡبِهِمۡ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
يَنۡظُرُوۡنَ : نظر، منظر، نظارہ، منظور نظر۔
اِلَيۡكَ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔

فَاعْلَمْ	اَنَّهٗ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا اللّٰهُ	وَاسْتَغْفِرْ ①
پس آپ جان لیجیے	کہ بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	کوئی معبود نہیں	اللہ کے سوا	اور بخشش مانگیے

لِذَنْۢبِكَ ②	وَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ ③ ؕ
اپنے گناہ کی	اور	مومن مردوں کے لیے	اور	مومن عورتوں (کے لیے بھی)

وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مُتَقَلَّبَكُمْ ④	وَ	مَثْوٰىكُمْ ④ ع (19)
اور	اللہ	وہ جانتا ہے	تمہارے چلنے پھرنے (کو)	اور	تمہارے ٹھہرنے (کو)

ع 2 8 6

وَ	يَقُوْلُ ⑤	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَوْلَا ⑥	نُزِّلَتْ ③⑦
اور	وہ کہتے ہیں	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	کیوں نہیں	نازل کی گئی

سُوْرَةٌ ج ③⑧	فَاِذَآ	اُنْزِلَتْ ③⑦	سُوْرَةٌ ③⑧	مُّحْكَمَةٌ ③
کوئی سورت	پھر جب	نازل کی جائے	کوئی سورت	صاف مطلب والی

وَّذُكِرَ ⑦	فِيْهَا	الْقِتَالُ ۙ	رَاَيْتَ	الَّذِيْنَ
اور ذکر کیا گیا (ہو)	اس میں	قتال (جہاد) کا	(تو) آپ دیکھیں گے	(اُن لوگوں کو) جو

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	يَّنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ
اُن کے دلوں میں	بیماری (ہے)	(کہ) وہ سب دیکھ رہے ہوتے ہیں	آپ کی طرف

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ لیے ہوتا ہے اور کبھی کا، کی، کے بھی ہوتا ہے۔
③ اسم کے آخر میں ة، ات اور فعل کے آخر میں تْ مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ④ اسم کے آخر میں كُمْ کا ترجمہ تمہارا یا اپنا ہوتا ہے۔
⑤ يَقُوْلُ واحد مذکر کا فعل ہے سیاق وسباق کے مطابق ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔ ⑥ لَوْلَا کے بعد فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ اگر نہ
ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ⑧ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ	(جیسے) دیکھنا ہو (اس شخص کا) جس پر غشی طاری ہوگئی ہو
مِنَ الْمَوْتِ ؕ فَاَوْلٰى لَهُمْ ۚ﴿20﴾	موت (کی وجہ) سے، پس بہت بہتر تھا انکے لیے۔﴿20﴾
طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۫	حکم ماننا اور اچھی بات کہنا
فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۫	پھر جب پختہ ہو جائے (جہاد کا) حکم
فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ	تو اگر وہ سچے رہیں اللہ سے
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ﴿21﴾ فَهَلْ	(تو) یقیناً ان کے لیے بہتر ہو۔﴿21﴾ پھر یقیناً
عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ	تم سے (یہی) توقع ہے اگر تم حکمران بن جاؤ
اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ	یہ کہ تم فساد کرو زمین میں
وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿22﴾	اور تم کاٹ ڈالو اپنی رشتے داریاں۔﴿22﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ	یہی ہیں (وہ لوگ کہ) جن پر اللہ نے لعنت کی ہے
فَاَصَمَّهُمْ	پھر اس نے بہرا کر دیا انہیں
وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿23﴾	اور اس نے اندھی کر دیں ان کی آنکھیں۔﴿23﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَظَرَ	نظر، منظر، نظارہ، منظورِ نظر۔	خَيْرًا	خیر، خیریت، خیر خواہی، صدقہ وخیرات۔
الْمَغْشِيِّ	غشی طاری ہونا۔	تَوَلَّيْتُمْ	والیٔ شہر، متولی مسجد۔
فَاَوْلٰى	بالا ولیٰ، اعلیٰ واَولیٰ، اوّلیت۔	تُفْسِدُوْا	فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔
طَاعَةٌ	اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔	الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعہ اراضی، ارضِ مقدس۔
مَّعْرُوْفٌ	امر بالمعروف۔	تُقَطِّعُوْٓا	قطع تعلق، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
عَزَمَ	عزم، عزائم، اولوالعزم۔	اَرْحَامَكُمْ	صلہ رحمی، قطعہ رحمی، رحم مادر۔
الْاَمْرُ	امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔	لَعَنَهُمْ	لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔
صَدَقُوا	صداقت، صدقِ دل، صادق وامین۔	اَبْصَارَهُمْ	سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔

نَظَرَ	الْمَغْشِيِّ	عَلَيْهِ	مِنَ الْمَوْتِ ط	فَاَوْلٰى ①
(جیسے) دیکھنا (ہو)	(اس شخص کا) غشی طاری ہوگئی ہو	اُس پر	موت سے	پس بہت بہتر (تھا)

لَهُمْ ﴿20﴾ ج	طَاعَةٌ	وَّ	قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ قف	فَاِذَا
ان کے لیے	حکم ماننا	اور	اچھی بات کہنا	پھر جب

عَزَمَ الْاَمْرُ قف ②	فَلَوْ ③	صَدَقُوا اللّٰهَ	لَكَانَ	خَيْرًا
پختہ ہوجائے (جہاد کا) حکم	تو اگر	وہ سب سچے رہیں اللہ سے	(تو) یقیناً ہو	بہتر

لَّهُمْ ﴿21﴾ ج	فَهَلْ ④	عَسَيْتُمْ	اِنْ	تَوَلَّيْتُمْ ⑤
ان کے لیے	پھر یقیناً	تم سے توقع ہے	اگر	تم حکمران بن جاؤ

اَنْ	تُفْسِدُوْا	فِي الْاَرْضِ	وَ	تُقَطِّعُوْٓا
یہ کہ	تم سب فساد کرو	زمین میں	اور	تم سب کاٹ ڈالو

اَرْحَامَكُمْ ﴿22﴾	اُولٰٓئِكَ ⑥	الَّذِيْنَ	لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ②
اپنی رشتے داریاں	وہی (لوگ ہیں)	(کہ) جو	لعنت کی ہے اُن پر اللہ نے

فَاَصَمَّهُمْ	وَ	اَعْمٰى	اَبْصَارَهُمْ ﴿23﴾
پھر اس نے بہرا کردیا انہیں	اور	اس نے اندھی کردیں	ان کی آنکھیں

ضروری وضاحت

① اَوْلٰى لَهُمْ کا ایک ترجمہ بربادی ہے اُن کے لیے بھی کیا جاتا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہوتو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔④ هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے یہاں سیاق وسباق سے ترجمہ یقیناً کیا گیا ہے۔⑤ تَوَلَّيْتُمْ کا ایک ترجمہ تم منہ موڑلو بھی کیا جاتا ہے، اس فعل میں ت اور شد میں اہتمام سے کام کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ اُولٰٓئِكَ جمع مذکر ومؤنث کی علامت ہے، عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ	تو (بھلا) کیا وہ غور وفکر نہیں کرتے قرآن میں
اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿24﴾	یا (انکے) دلوں پر ان کے تالے (لگ گئے) ہیں۔ ﴿24﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ	بیشک جو (لوگ) اُلٹے پھر گئے اپنی پیٹھوں کے بل
مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ	اس کے بعد کہ ان کے لیے ہدایت واضح ہوگئی
الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۭ	شیطان نے مزیّن کردیا ان کے لیے (ان کا عمل)
وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿25﴾	اور اُن کو ڈھیل دے دی۔ ﴿25﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا	یہ اس وجہ سے کہ بے شک انہوں نے کہا
لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا	(اُن لوگوں) سے جنہوں نے ناپسند کیا
مَا نَزَّلَ اللّٰهُ	(اس قرآن کو) جو اللہ نے نازل کیا
سَنُطِيْعُكُمْ	(کہ) ہم عنقریب ضرور تمہارا کہا مانیں گے
فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ	بعض کاموں میں
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿26﴾	اور اللہ ان کے چھپانے کو جانتا ہے۔ ﴿26﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَتَدَبَّرُوْنَ : مدبر، تدبر، مدبر کائنات۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قُلُوْبٍ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
اَقْفَالُهَا : قفل، مقفل۔
ارْتَدُّوْا : رد، مردود، تردید، مرتد۔
اَدْبَارِهِمْ : دُبر، ادبار زمانہ۔
تَبَيَّنَ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

الْهُدَى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
كَرِهُوْا : کراہت، مکروہ، مکروہات۔
نَزَّلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
سَنُطِيْعُكُمْ : اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔
الْاَمْرِ : امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
اِسْرَارَهُمْ : اسرار ورموز، پراسرار، سرنہاں۔

اَفَلَا ①	يَتَدَبَّرُوْنَ ②	الْقُرْاٰنَ ③	اَمْ	عَلٰى قُلُوْبٍ
تو (بھلا) کیا نہیں	وہ سب غور و فکر کرتے	قرآن (میں)	یا	(انکے) دلوں پر

اَقْفَالُهَا ④ (24)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	ارْتَدُّوْا	عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ
اُن کے تالے (یعنی دلوں کے تالے)	بیشک	جو (لوگ)	سب پھر گئے	اپنی پیٹھوں پر

مِّنْۢ بَعْدِ ⑤	مَا ⑤	تَبَيَّنَ ②	لَهُمُ	الْهُدَى لا
اس کے بعد	کہ	واضح ہوگئی	اُن کے لیے	ہدایت

الشَّيْطٰنُ	سَوَّلَ	لَهُمْ ط	وَ	اَمْلٰى ⑥	لَهُمْ (25)
شیطان نے	مزین کر دیا	اُن کے لیے (ان کا عمل)	اور	مہلت دی	ان کو

ذٰلِكَ ⑦	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ	كَرِهُوْا
یہ	(اس) وجہ سے کہ بیشک وہ سب	انہوں نے کہا	(اُن لوگوں) سے جن	سب نے ناپسند کیا

مَا	نَزَّلَ	اللّٰهُ ③	سَنُطِيْعُكُمْ ⑧
(اُس قرآن کو) جو	نازل کیا	اللہ نے	(کہ) عنقریب ضرور ہم کہا مانیں گے تمہارا

فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ج	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	اِسْرَارَهُمْ (26)
بعض کاموں میں	اور اللہ	وہ جانتا ہے	ان کے چھپانے کو

ضروری وضاحت

① أ کے بعد وَ یا فَ میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔② علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول اور اگر پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔④ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔⑤ لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور اس کے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔⑥ مراد لمبی عمر کا وعدہ دیا ہے۔⑦ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کیا جاتا ہے۔⑧ سَ کا ترجمہ عنقریب ضرور ہوتا ہے۔

فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ	تو کیا حال ہوگا جب فرشتے ان کی روح قبض کریں گے
يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿27﴾	وہ مارتے ہونگے انکے چہروں اور انکی پیٹھوں پر۔ ﴿27﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا	یہ اس لیے کہ بیشک انہوں نے پیروی کی
مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ	(اسکی) جس نے اللہ کو ناراض کیا
وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ	اور انہوں نے ناپسند کیا اس کی خوشنودی کو
فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿28﴾ ع	تو اس نے ضائع کر دیے ان کے اعمال۔ ﴿28﴾
اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ	کیا گمان کرلیا ہے (ان لوگوں نے) جن کے دلوں میں
مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ	بیماری ہے، کہ ہرگز نہیں
يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿29﴾	اللہ ظاہر کرے گا ان کے کینے۔ ﴿29﴾
وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ	اور اگر ہم چاہتے (تو) ضرور ہم آپکو دکھا دیتے وہ (منافقین)
فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ	پھر ضرور آپ پہچان لیتے انہیں انکی علامات سے
وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ	اور بلاشبہ ضرور آپ پہچان لیں گے انہیں

ع 3/9/7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- فَكَيْفَ : کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
- تَوَفَّتْهُمُ : فوت، وفات، متوفی۔
- الْمَلٰٓئِكَةُ : ملک الموت، ملائکہ۔
- يَضْرِبُوْنَ : ضربِ کاری، مضروب۔
- وُجُوْهَهُمْ : وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
- اَدْبَارَهُمْ : دُبر، ادبارِ زمانہ۔
- اتَّبَعُوْا : اتباع، تابع، متبع سنت۔
- مَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
- كَرِهُوْا : کراہت، مکروہ، مکروہات۔
- رِضْوَانَهٗ : راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
- اَعْمَالَهُمْ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
- قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
- يُّخْرِجَ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
- نَشَآءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
- لَاَرَيْنٰكَهُمْ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
- فَلَعَرَفْتَهُمْ : عرف، معروف، تعارف، معرفت۔

فَكَيْفَ ①	اِذَا ②	تَوَفَّتْهُمُ ③	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَضْرِبُوْنَ
تو کیا (حال ہوگا)	جب	روح قبض کریں گے ان کی	فرشتے	وہ سب مارتے ہونگے

وُجُوْهَهُمْ	وَاَدْبَارَهُمْ ﴿27﴾	ذٰلِكَ ④	بِاَنَّهُمُ	اتَّبَعُوْا
انکے چہروں	اور انکی پیٹھوں (پر)	یہ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ سب	اُن سب نے پیروی کی

مَآ	اَسْخَطَ اللّٰهَ	وَ	كَرِهُوْا	رِضْوَانَهٗ
(اسکی) جس نے	ناراض کیا اللہ کو	اور	انہوں نے ناپسند کیا	اس کی خوشنودی (کو)

3
ع 9
7

فَاَحْبَطَ ①	اَعْمَالَهُمْ ﴿28﴾ ع	اَمْ ⑤	حَسِبَ	الَّذِيْنَ
تو اس نے ضائع کردیے	ان کے اعمال	کیا	گمان کرلیا ہے	(ان لوگوں نے) جو

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	اَنْ	لَّنْ ⑥	يُّخْرِجَ اللّٰهُ ⑦
اُن کے دلوں میں	بیماری (ہے)	کہ	ہرگز نہیں	اللہ ظاہر کرے گا

اَضْغَانَهُمْ ﴿29﴾	وَلَوْ ⑧	نَشَآءُ	لَاَرَيْنٰكَهُمْ
ان کے کینے	اور اگر	ہم چاہتے	(تو) ضرور ہم دکھا دیتے آپ کو وہ سب (منافق)

فَلَعَرَفْتَهُمْ ①	بِسِيْمٰهُمْ ط	وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ
پھر ضرور آپ پہچان لیتے انہیں	انکی علامات سے	اور بلاشبہ ضرور آپ پہچان لیں گے انہیں

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ کبھی پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو کیا جاتا ہے۔② اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔③ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ کیا جاتا ہے۔⑤ اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔⑥ علامت لَنْ مستقبل میں تاکید کیساتھ کام نہ کرنے پر دلالت کرتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔⑦ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش کیا جاتا ہے۔

فِىۡ لَحۡنِ الۡقَوۡلِ ؕ	(انکے) اندازِ گفتگو سے
وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ اَعۡمَالَـكُمۡ ﴿30﴾	اور اللہ تمہارے اعمال جانتا ہے۔ ﴿30﴾
وَلَنَبۡلُوَنَّكُمۡ حَتّٰى	اور بلاشبہ ضرور ہم آزمائیں گے تمہیں یہاں تک کہ
نَعۡلَمَ الۡمُجٰهِدِيۡنَ مِنۡكُمۡ	ہم جان لیں تم میں سے جہاد کرنے والوں کو
وَالصّٰبِرِيۡنَ ۙ	اور صبر کرنے والوں کو
وَنَبۡلُوَا۟ اَخۡبَارَكُمۡ ﴿31﴾	اور ہم جانچ لیں تمہارے حالات ۔ ﴿31﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا	بیشک (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا اور انہوں نے روکا
عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوۡلَ	اللہ کی راہ سے اور رسول کی مخالفت کی
مِنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الۡهُدٰى ۙ	اس کے بعد کہ ان کے لیے ہدایت واضح ہوگئی
لَنۡ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيۡــًٔا ؕ	ہرگز نہیں وہ بگاڑ سکیں گے اللہ کا کچھ بھی
وَسَيُحۡبِطُ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿32﴾	اور وہ عنقریب ضرور ضائع کردے گا انکے اعمال۔ ﴿32﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِىۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الصّٰبِرِيۡنَ	: صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔
لَحۡنِ	: خوش الحان، لحن داؤدی۔	اَخۡبَارَ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
الۡقَوۡلِ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	كَفَرُوۡا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
يَعۡلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	سَبِيۡلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
اَعۡمَالَـكُمۡ	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	تَبَيَّنَ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
لَنَبۡلُوَنَّكُمۡ	: بلا، ابتلا و آزمائش، مبتلا۔	يَّضُرُّوا	: مضر صحت، ضرر رساں۔
حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	شَيۡــًٔا	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
الۡمُجٰهِدِيۡنَ	: جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام، جدوجہد۔	اٰمَنُوۡۤا	: امن، ایمان، مومن۔

فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ۭ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	اَعْمَالَكُمْ ﴿30﴾	وَ
اندازِ گفتگو میں	اور	اللہ	وہ جانتا ہے	تمہارے اعمال	اور

لَنَبْلُوَنَّكُمْ ①	حَتّٰى	نَعْلَمَ	الْمُجٰهِدِيْنَ ②
بلاشبہ ضرور ہم آزمائیں گے تمہیں	یہاں تک کہ	ہم جان لیں	جہاد کرنے والوں کو

مِنْكُمْ	وَ	الصّٰبِرِيْنَ ۙ	وَ	نَبْلُوَا۟	اَخْبَارَكُمْ ﴿31﴾	اِنَّ ③
تم میں سے	اور	صبر کرنے والوں کو	اور	ہم جانچ لیں	تمہارے حالات	بیشک

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اور	انہوں نے روکا	اللہ کی راہ سے

وَشَآقُّوا	الرَّسُوْلَ ④	مِنْۢ بَعْدِ مَا ⑤	تَبَيَّنَ ⑥	لَهُمُ ⑦
اور انہوں نے مخالفت کی	رسول کی	(اس کے) بعد کہ	واضح ہوگئی	اُن کے لیے

الْهُدٰى ۙ	لَنْ	يَّضُرُّوا اللّٰهَ ④	شَيْـًٔا ۭ	وَ	سَيُحْبِطُ
ہدایت	ہرگز نہیں	وہ سب بگاڑ سکیں گے اللہ کا	کچھ بھی	اور	عنقریب ضرور وہ ضائع کردیگا

اَعْمَالَهُمْ ﴿32﴾	يٰٓاَيُّهَا ⑧	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
اُن کے اعمال	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

ضروری وضاحت

① علامت لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، اور لفظ بَعْدِ کے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو جاتا ہے۔ ⑧ یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔

اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ	اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو
وَلَا تُبۡطِلُوۡۤا اَعۡمَالَكُمۡ ﴿33﴾	اور اپنے اعمال باطل مت کرو۔﴿33﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	بے شک (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	اور انہوں نے روکا اللہ کی راہ سے
ثُمَّ مَاتُوۡا وَهُمۡ كُفَّارٌ	پھر وہ مر گئے اس حال میں (کہ) وہ کافر تھے
فَلَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ ﴿34﴾	تو اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے گا۔﴿34﴾
فَلَا تَهِنُوۡا وَتَدۡعُوۡۤا اِلَى السَّلۡمِ ۖۗ	پس تم کمزور مت بنو اور (نہ) صلح کی طرف بلاؤ
وَاَنۡتُمُ الۡاَعۡلَوۡنَ ۖۗ وَاللّٰهُ مَعَكُمۡ	اور تم ہی بلند (غالب) ہو اور اللہ تمہارے ساتھ ہے
وَلَنۡ يَّتِرَكُمۡ	اور ہرگز نہیں وہ کم کرے گا تمہیں
اَعۡمَالَكُمۡ ﴿35﴾ اِنَّمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا	تمہارے اعمال (کے اجر) کو۔﴿35﴾ بیشک دنیوی زندگی تو محض
لَعِبٌ وَّلَهۡوٌ ؕ وَاِنۡ تُؤۡمِنُوۡا	ایک کھیل اور تماشا ہے، اور اگر تم ایمان لاؤ
وَتَتَّقُوۡا يُؤۡتِكُمۡ اُجُوۡرَكُمۡ	اور تقویٰ اختیار کرو تو وہ (اللہ) دے گا تمہیں تمہارے اجر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَطِيۡعُوا	اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔	السَّلۡمِ	اسلام، سلام، سلامتی، مسلمان۔
تُبۡطِلُوۡۤا	حق و باطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔	الۡاَعۡلَوۡنَ	اعلیٰ و ارفع، عالی مرتبت، عالی شان۔
اَعۡمَالَكُمۡ	عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	مَعَكُمۡ	مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔
كَفَرُوۡا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	الۡحَيٰوةُ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
سَبِيۡلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	لَعِبٌ، لَهۡوٌ	لہو و لعب۔
مَاتُوۡا	موت و حیات، حیاتی مماتی۔	تُؤۡمِنُوۡا	امن، ایمان، مومن۔
يَّغۡفِرَ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	تَتَّقُوۡا	تقویٰ، متقی۔
تَدۡعُوۡۤا	دعا، داعی، مدعو، دعوت۔	اُجُوۡرَكُمۡ	اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔

اَطِيْعُوا اللّٰهَ ①	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ ①	وَ	لَا تُبْطِلُوْٓا ②
تم سب اللہ کی اطاعت کرو	اور	تم سب اطاعت کرو	رسول کی	اور	مت تم سب باطل کرو

اَعْمَالَكُمْ ③ (33)	اِنَّ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَصَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اپنے اعمال	بیشک (وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اور انہوں نے روکا	اللہ کی راہ سے

ثُمَّ	مَاتُوْا	وَهُمْ	كُفَّارٌ	فَلَنْ ④	يَّغْفِرَ اللّٰهُ ⑤	لَهُمْ (34)
پھر	وہ سب مر گئے	اس حال میں کہ وہ	کافر (تھے)	تو ہرگز نہیں	اللہ بخشے گا	ان کو

فَلَا تَهِنُوْا ②	وَتَدْعُوْٓا	اِلَى السَّلْمِ ۖ	وَ	اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ⑥ ۖ
پس مت تم سب کمزور بنو	اور (نہ) تم سب بلاؤ	صلح کی طرف	اور	تم ہی سب بلند (غالب) ہو

وَاللّٰهُ	مَعَكُمْ	وَلَنْ ④	يَّتِرَكُمْ ③	اَعْمَالَكُمْ ③ (35)
اور اللہ	تمہارے ساتھ ہے	اور ہرگز نہیں	وہ کم کرے گا تمہیں	تمہارے اعمال

اِنَّمَا ⑦	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَّلَهْوٌ ؕ	وَاِنْ
بیشک محض	دُنیوی زندگی	(تو) ایک کھیل	اور تماشا (ہے)	اور اگر

تُؤْمِنُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	يُؤْتِكُمْ ③	اُجُوْرَكُمْ ③
تم سب ایمان لاؤ	اور	تم سب تقویٰ اختیار کرو	(تو) وہ دے گا تمہیں	تمہارے اجر

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول اور اگر پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③ کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، اپنا اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ④ علامت لَنْ مستقبل میں تاکید کیساتھ کام نہ کرنے پر دلالت کرتی ہے۔ ⑤ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ اَنْتُمْ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو وہ زائد ہوتا ہے، البتہ اُس میں صرف یا محض کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿36﴾	اور نہیں وہ مانگے گا تم سے تمہارے (تمام) مال۔ ﴿36﴾
اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا	اگر (اللہ) مطالبہ کرے تم سے ان کا (یعنی سارے مال کا)
فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا	پھر وہ اصرار کرے تم سے (تو) تم بخیلی کروگے
وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿37﴾	اور وہ ظاہر کر دے گا تمہارے کینے۔ ﴿37﴾
هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ	سنو! تم وہ لوگ ہو (کہ) تم بلائے جاتے ہو
لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ	تاکہ تم خرچ کرو اللہ کی راہ میں
فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ	تو تم میں سے (کچھ ہیں) جو بخل کرتے ہیں
وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ	اور جو بخل کرتا ہے تو بیشک صرف وہ بخل کرتا ہے
عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ	اپنے نفس سے، اور اللہ ہی بے پرواہ ہے
وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا	اور تم ہی محتاج ہو اور اگر تم پھر جاؤ گے
يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ	تو وہ بدل لائے گا تمہارے سوا (دوسری) قوم کو
ع 4/10/8 ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿38﴾ ع	پھر وہ نہیں ہونگے تمہاری طرح۔ ﴿38﴾ ع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَسْـَٔلْكُمْ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
اَمْوَالَكُمْ : مال و دولت، مال و جان، مالی خسارہ۔
تَبْخَلُوْا، يَّبْخَلُ : بخل، بخیل۔
يُخْرِجْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
تُدْعَوْنَ : دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
لِتُنْفِقُوْا : نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

فَمِنْكُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
نَّفْسِهٖ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
الْغَنِيُّ : غنی، مستغنی، اغنیاء۔
الْفُقَرَآءُ : فقر و فاقہ، فقیر، فقراء و مساکین۔
يَسْتَبْدِلْ : تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
قَوْمًا : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
غَيْرَكُمْ : دیارِ غیر، غیر اللہ، اغیار۔
اَمْثَالَكُمْ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔

وَ	لَا يَسْـَٔلْكُمْ	اَمْوَالَكُمْ ﴿36﴾	اِنْ	يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا ①
اور	نہیں وہ مانگے گا تم سے	تمہارے مال	اگر	وہ مطالبہ کرے تم سے ان کا

فَيُحْفِكُمْ	تَبْخَلُوْا	وَيُخْرِجْ	اَضْغَانَكُمْ ﴿37﴾
پھر وہ اصرار کرے تم سے	(تو) تم سب بخیلی کروگے	اور وہ ظاہر کردے گا	تمہارے کینے

هٰٓاَنْتُمْ ②	هٰٓؤُلَآءِ ③	تُدْعَوْنَ ④	لِتُنْفِقُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ج
سنو! تم	وہ (لوگ ہو کہ)	تم سب بلائے جاتے ہو	تاکہ تم سب خرچ کرو	اللہ کی راہ میں

فَمِنْكُمْ	مَّنْ	يَّبْخَلُ ج	وَمَنْ	يَّبْخَلْ	فَاِنَّمَا ⑤
تو تم میں سے	(کچھ ہیں) جو	وہ بخل کرتے ہیں	اور جو	وہ بخل کرتا ہے	تو بیشک صرف

يَبْخَلُ	عَنْ نَّفْسِهٖ ط	وَاللّٰهُ	الْغَنِيُّ	وَ	اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ج ⑥
وہ بخل کرتا ہے	اپنے نفس سے	اور اللہ (ہی)	بے پروا (ہے)	اور	تم ہی محتاج ہو

وَ	اِنْ	تَتَوَلَّوْا ⑦	يَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا
اور	اگر	تم سب پھر جاؤ گے	تو وہ بدل لائے گا	(دوسری) قوم (کو)

ع 4 10 8

غَيْرَكُمْ لا	ثُمَّ	لَا يَكُوْنُوْٓا	اَمْثَالَكُمْ ع ﴿38﴾
تمہارے سوا	پھر	نہیں وہ سب ہوں گے	تمہاری طرح

ضروری وضاحت

① كُمْ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو درمیان میں وْ کا اضافہ کرتے ہیں۔② هَا حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو کیا جاتا ہے۔③ هٰٓؤُلَآءِ کا اصل ترجمہ یہ لوگ ہے، ضرورتاً ترجمہ وہ لوگ کیا گیا ہے۔④ یہ دراصل تُدْعَوُوْنَ تھا علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اِنَّ کے ساتھ مَا میں صرف یا محض یا ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اَنْتُمْ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ﴿1﴾	بے شک ہم نے آپ کو فتح دی ایک واضح فتح۔﴿1﴾
لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ	تا کہ اللہ بخش دے آپ کو
مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ	آپ کا (وہ) گناہ جو پہلے ہوا اور جو پیچھے ہوا
وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ	اور (تا کہ) وہ پوری کر دے آپ پر اپنی نعمت
وَيَهْدِيَكَ	اور (تا کہ) وہ ہدایت دے آپ کو
صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ﴿2﴾	سیدھے راستے کی۔﴿2﴾
وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿3﴾	اور (تا کہ) اللہ مدد کرے آپکی زبردست مدد۔﴿3﴾
هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ	(اللہ) وہ ہے جس نے سکینت نازل کی
فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ	مومنوں کے دلوں میں
لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا	تا کہ وہ زیادہ ہو جائیں ایمان میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتَحْنَا، فَتْحًا : افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔	صِرَاطًا : صراط مستقیم، پل صراط۔
مُّبِيْنًا : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر، فتح مبین۔	مُّسْتَقِيْمًا : صراط مستقیم، استقامت، خطِ مستقیم۔
لِّيَغْفِرَ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	يَنْصُرَكَ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
تَقَدَّمَ : قدم، مقدمہ الجیش، تقدیم، مقدم۔	اَنْزَلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
تَاَخَّرَ : مؤخر، تاخیر، آخری۔	السَّكِيْنَةَ : سکون، سکینت۔
يُتِمَّ : اتمام حجت، تتمہ، تمت بالخیر۔	قُلُوْبِ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
نِعْمَتَهٗ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
يَهْدِيَكَ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	لِيَزْدَادُوْٓا : زیادہ، مزید، زائد۔

اٰیَاتُھَا 29 — 48 سُوْرَۃُ الْفَتْحِ مَدَنِیَّۃٌ 111 — رُکُوْعَاتُھَا 4

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّا فَتَحۡنَا①	لَكَ②	فَتۡحًا مُّبِيۡنًا ۙ﴿1﴾	لِّيَغۡفِرَ③	لَكَ اللّٰهُ②
بے شک ہم نے فتح دی	آپ کو	ایک واضح فتح	تا کہ بخش دے	اللہ آپ کو

مَا	تَقَدَّمَ	مِنۡ ذَنۡۢبِكَ	وَ	مَا	تَاَخَّرَ	وَ
جو	پہلے ہوا	آپ کے گناہ سے	اور	جو	پیچھے ہوا	اور

يُتِمَّ	نِعۡمَتَهٗ④	عَلَيۡكَ	وَ	يَهۡدِيَكَ
(تا کہ) وہ پوری کردے	اپنی نعمت	آپ پر	اور	(تا کہ) وہ ہدایت دے آپ کو

صِرَاطًا مُّسۡتَقِيۡمًا ۙ﴿2﴾	وَّ	يَنۡصُرَكَ اللّٰهُ
سیدھے راستے (کی)	اور	(تا کہ) اللہ مدد کرے آپ کی

نَصۡرًا عَزِيۡزًا ﴿3﴾	هُوَ	الَّذِىۡۤ	اَنۡزَلَ⑤	السَّكِيۡنَةَ⑥
زبردست مدد	(اللہ) وہ (ہے)	جس نے	نازل کی	سکینت

فِىۡ قُلُوۡبِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	لِيَزۡدَادُوۡۤا⑦	اِيۡمَانًا
مومنوں کے دلوں میں	تا کہ وہ سب زیادہ ہوجائیں	ایمان (میں)

ضروری وضاحت

①اِنَّا کے نَا اور فَتَحۡنَا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔② لَكَ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہوجاتا ہے۔③ یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔④اسم کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔⑤ اَنۡزَلَ کے شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کیلئے ہے مثلاً: خَرَجَ: نکلا، اَخۡرَجَ: نکالا۔⑥ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ	اپنے ایمان کے ساتھ
وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے لیے ہیں
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿4﴾	اور اللہ خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔﴿4﴾
لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ	تاکہ وہ داخل کرے مومن مردوں
وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ	اور مومن عورتوں کو (ایسے) باغات میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	(کہ) چلتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں
وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ	اور (تاکہ) وہ دور کردے ان سے ان کی برائیاں
وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ﴿5﴾	اور یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی کامیابی ہے۔﴿5﴾
وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ	اور (تاکہ) وہ سزا دے منافق مردوں اور منافق عورتوں کو
وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ	اور مشرک مردوں اور مشرکہ عورتوں کو
الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ	(جو) گمان کرنے والے ہیں اللہ کے بارے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّعَ : مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔
السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
لِّيُدْخِلَ : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔
سَيِّاٰتِهِمْ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
عِنْدَ : عند الطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
فَوْزًا : فوز و فلاح، عہدے پر فائز ہونا۔
عَظِيْمًا : عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
يُعَذِّبَ : عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔
الْمُنٰفِقِيْنَ : منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔
الْمُشْرِكِيْنَ : شرک، شریک، شراکت، مشرک۔
الظَّآنِّيْنَ : ظن، بدظن، ظن غالب، حسن ظن۔

مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ ①	وَ لِلّٰهِ	جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ ②	وَالْاَرْضِ ؕ	وَ
اپنے ایمان کے ساتھ	اور اللہ ہی کے لیے (ہیں)	آسمانوں کے لشکر	اور زمین (کے)	اور

كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا ③	حَكِيْمًا ③ ۙ (4)	لِّيُدْخِلَ ④	الْمُؤْمِنِيْنَ
ہے	اللہ	خوب جاننے والا	بہت حکمت والا	تاکہ وہ داخل کرے	مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ ②	جَنّٰتٍ ②	تَجْرِيْ ②	مِنْ تَحْتِهَا ⑤	الْاَنْهٰرُ
اور مومن عورتوں کو	(ایسے) باغات (میں کہ)	چلتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ⑤	وَ	يُكَفِّرَ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ ؕ ②
ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	ان میں	اور	(تاکہ) وہ دور کردے	اُن سے	اُن کی برائیاں

وَ	كَانَ	ذٰلِكَ ⑥	عِنْدَ اللّٰهِ	فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ (5)
اور	ہے	یہ	اللہ کے نزدیک	بہت بڑی کامیابی (ہے)

وَّ	يُعَذِّبَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتِ ②
اور	(تاکہ) وہ سزا دے	منافق مردوں	اور	منافق عورتوں (کو)

وَالْمُشْرِكِيْنَ	وَالْمُشْرِكٰتِ ②	الظَّآنِّيْنَ	بِاللّٰهِ ⑦
اور مشرک مردوں	اور مشرکہ عورتوں کو	(جو) سب گمان کرنے والے (ہیں)	اللہ کے بارے میں

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔② ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ فَعِيْلٌ کے
سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا
ہے۔⑤ ھَا واحد مؤنث کی علامت ہے، کبھی جمع کیلئے بھی استعمال ہوتی ہے۔⑥ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ کیا
گیا ہے اور اس کا استعمال عموماً بات میں زور ڈالنے کیلئے ہوتا ہے۔⑦ یہاں بِ کا ترجمہ کے بارے میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ	برا گمان، انہی پر بُری گردش ہے
وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ	اور اللہ غصے ہوا ان پر اور اُس نے لعنت کی اُن پر
وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ	اور اس نے تیار کی ان کے لیے جہنم
وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿6﴾	اور وہ بری ہے لوٹنے کی جگہ۔ ﴿6﴾
وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اور اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کے لشکر ہیں
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿7﴾	اور اللہ نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿7﴾
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا	بے شک ہم نے آپ کو بھیجا ہے گواہی دینے والا
وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ ﴿8﴾	اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر)۔ ﴿8﴾
لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	تا کہ تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اسکے رسول (پر)
وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ	اور (تا کہ) تم مدد کرو اس کی اور تم تعظیم کرو اس کی
وَتُسَبِّحُوْهُ	اور (تا کہ) تم پاکی بیان کرو اس (اللہ) کی
بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿9﴾	صبح و شام۔ ﴿9﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَنَّ	ظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔	اَلْاَرْضِ	ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
السَّوْءِ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	اَرْسَلْنٰكَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
عَلَيْهِمْ	علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	شَاهِدًا	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
دَآئِرَةُ	دائرہ، دور، دورہ۔	مُبَشِّرًا	بشارت، مبشر، بشیر۔
غَضِبَ	غیظ وغضب، غضبناک۔	نَذِيْرًا	بشارت وانذار، بشیر ونذیر۔
لَعَنَهُمْ	لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔	لِّتُؤْمِنُوْا	امن، ایمان، مومن۔
اَعَدَّ	مستعد۔	تُوَقِّرُوْهُ	تعظیم وتوقیر، عزت ووقار۔
السَّمٰوٰتِ	ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	تُسَبِّحُوْهُ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔

ظَنَّ السَّوْءِ ؕ	عَلَيْهِمْ	دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ ①	وَ	غَضِبَ اللّٰهُ ②
بُرا گمان	اُن پر	بُرائی کی گردش (ہے)	اور	اللہ غصے ہوا

عَلَيْهِمْ	وَ	لَعَنَهُمْ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ ③	جَهَنَّمَ ؕ
ان پر	اور	اُس نے لعنت کی اُن پر	اور	اس نے تیار کی	ان کے لیے	جہنم

وَسَآءَتْ ①	مَصِيْرًا ﴿6﴾	وَلِلّٰهِ	جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ ①	وَالْاَرْضِ ؕ
اور وہ بری ہے	لوٹنے کی جگہ	اور اللہ (ہی) کیلئے	آسمانوں کے لشکر	اور زمین (کے لشکر ہیں)

وَ	كَانَ اللّٰهُ ④	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا ﴿7﴾	اِنَّآ ⑤
اور	اللہ ہے	نہایت غالب	بہت حکمت والا	بے شک ہم نے

اَرْسَلْنٰكَ	شَاهِدًا	وَّ مُبَشِّرًا	وَّنَذِيْرًا ﴿8﴾ لا
ہم نے بھیجا ہے آپ کو	گواہی دینے والا	اور خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا (بنا کر)

لِّتُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	تُعَزِّرُوْهُ ⑥⑦
تا کہ تم سب ایمان لاؤ	اللہ پر	اور	اسکے رسول (پر)	اور	(تا کہ) تم سب مدد کرو اس کی

وَ	تُوَقِّرُوْهُ ⑥⑦ ؕ	وَ	تُسَبِّحُوْهُ ⑥⑦	بُكْرَةً ①	وَّاَصِيْلًا ﴿9﴾
اور	تم سب تعظیم کرو اسکی	اور	(تا کہ) تم سب پاکی بیان کرو اسکی	صبح	اور شام

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ۃ ، ات اور فعل کے آخر میں تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔④ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑤ اِنَّآ دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کیلئے ایک نون گرا ہوا ہے۔⑥علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑦یہ دراصل ہٗ تھا، اس سے پہلے جزم ہونیکی وجہ سے اسے ہُ کیا گیا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ	بے شک (وہ لوگ) جو بیعت کرتے ہیں آپ سے
اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ	بے شک وہ صرف اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں
يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ	اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے اوپر ہے
فَمَنْ نَّكَثَ	پھر جس نے عہد توڑا
فَاِنَّمَا يَنْكُثُ	تو بے شک صرف وہ عہد توڑتا ہے
عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ	اپنی ہی جان کے خلاف
وَمَنْ اَوْفٰى	اور جس نے پورا کیا
بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ	(اس بات) کو جس پر اس نے عہد کیا اللہ سے
فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿10﴾ ع 10/9	تو عنقریب ضرور وہ دے گا اسے بڑا اجر۔﴿10﴾
سَيَقُوْلُ لَكَ	عنقریب ضرور کہیں گے آپ سے
الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ	دیہاتیوں میں سے پیچھے چھوڑ دیے جانے والے
شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا	(کہ) ہمیں مشغول کر دیا ہمارے مالوں نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُبَايِعُوْنَكَ : بیعت، بیعت عقبہ، بیعت رضوان۔
يَدُ، اَيْدِيْهِمْ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
فَوْقَ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
نَفْسِهٖ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
اَوْفٰى : وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
عٰهَدَ : عہد، ایفائے عہد، نقض عہد۔
اَجْرًا : اجر، اجرت، عنداللہ ماجور ہوں۔
عَظِيْمًا : عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
سَيَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْمُخَلَّفُوْنَ : خلیفہ، خلافت، ناخلف۔
مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
شَغَلَتْنَآ : شغل، مشغول، مشغلہ۔
اَمْوَالُنَا : مال، اموال، مال ودولت۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُبَايِعُوْنَكَ	اِنَّمَا①
بے شک	(وہ لوگ) جو	وہ سب بیعت کرتے ہیں آپ سے	بے شک صرف

يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ② ط	يَدُ اللّٰهِ	فَوْقَ
وہ سب اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں	اللہ کا ہاتھ	اوپر (ہے)

اَيْدِيْهِمْ ج	فَمَنْ	نَّكَثَ	فَاِنَّمَا①	يَنْكُثُ
اُن کے ہاتھوں کے	پھر جس نے	عہد توڑا	تو بے شک صرف	وہ عہد توڑتا ہے

عَلٰى نَفْسِهٖ ج	وَ	مَنْ	اَوْفٰى	بِمَا③
اپنی جان پر (یعنی اپنی جان کے خلاف)	اور	جس نے	پورا کیا	(اس بات) کو جو

عٰهَدَ	عَلَيْهُ اللّٰهَ④	فَسَيُؤْتِيْهِ⑤	اَجْرًا	عَظِيْمًا ع ۝10
اس نے عہد کیا	اُس پر اللہ سے	تو عنقریب ضرور وہ دے گا اُسے	اجر	بہت بڑا

ع 1/10/9

سَيَقُوْلُ⑤⑥	لَكَ	الْمُخَلَّفُوْنَ
عنقریب ضرور وہ کہیں گے	آپ سے	سب پیچھے چھوڑ دیے جانے والے

مِنَ الْاَعْرَابِ	شَغَلَتْنَآ⑦	اَمْوَالُنَا
دیہاتیوں میں سے	(کہ) مشغول کر دیا ہمیں	ہمارے مالوں نے

ضروری وضاحت

① اِنَّ کے ساتھ مَا میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ④ روٹین میں عَلَيْهِ اللّٰهَ ہونا چاہیے لیکن قرآنی قراءت میں اس طرح ہی موجود ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں سَ میں عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ یہ فعل واحد ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔ ⑦ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہوتی ہے، کبھی جمع کیلئے بھی استعمال ہوتی ہے۔

وَاَهْلُوْنَا	اور ہمارے اہل وعیال نے
فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ	پس آپ ہمارے لیے بخشش طلب کریں
يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ	وہ کہتے ہیں اپنی زبانوں سے
مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ	(وہ بات) جو ان کے دلوں میں نہیں
قُلْ فَمَنْ	آپ کہہ دیجیے پھر کون ہے (جو)
يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا	اللہ سے اختیار رکھتا ہو تمہارے لیے کسی چیز کا
اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا	اگر وہ ارادہ کرے تمہارے ساتھ کسی نقصان کا
اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ	یا وہ ارادہ کرے تمہارے ساتھ کسی فائدے کا
بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ	بلکہ اللہ ہے (اس) سے جو تم عمل کرتے ہو
خَبِيْرًا ﴿11﴾	خوب خبردار۔ ﴿11﴾
بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ	بلکہ تم نے سمجھا کہ ہرگز نہیں واپس آئیں گے
الرَّسُوْلُ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ	رسول اور ایمان والے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَهْلُوْنَا : اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔
فَاسْتَغْفِرْ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
يَقُوْلُوْنَ، قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
بِاَلْسِنَتِهِمْ : لسان، لسانی تعصب، لسانیات، فصیح اللسان۔
قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
يَّمْلِكُ : مالک، ملکیت، املاک، مُلک وملت۔
شَيْـًٔا : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
اَرَادَ : ارادہ، مرید، مراد۔

ضَرًّا : مضرِ صحت، ضرر رساں۔
نَفْعًا : نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
بَلْ : بلکہ۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
خَبِيْرًا : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
ظَنَنْتُمْ : ظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔
يَّنْقَلِبَ : انقلاب۔
الْمُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔

وَ	اَهْلُوْنَا ①	فَاسْتَغْفِرْ ②	لَنَا ج	يَقُوْلُوْنَ
اور	ہمارے گھر والوں نے	پس آپ بخشش طلب کریں	ہمارے لیے	وہ سب کہتے ہیں

بِاَلْسِنَتِهِمْ ③	مَّا	لَيْسَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ ③ ط
اپنی زبانوں سے (وہ بات)	جو	نہیں	اُن کے دلوں میں

قُلْ ④	فَمَنْ	يَّمْلِكُ	لَكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ
آپ کہہ دیجیے	پھر کون (ہے جو)	وہ اختیار رکھتا ہو	تمہارے لیے	اللہ سے

شَيْـًٔا ⑤	اِنْ	اَرَادَ	بِكُمْ	ضَرًّا ⑤	اَوْ
کسی چیز (کا)	اگر	وہ ارادہ کرے	تمہارے ساتھ	کسی نقصان (کا)	یا

اَرَادَ	بِكُمْ	نَفْعًا ⑤ ط	بَلْ	كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا
وہ ارادہ کرے	تمہارے ساتھ	کسی فائدے (کا)	بلکہ	ہے	اللہ	(اس) سے جو

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا ⑥ (11)	بَلْ	ظَنَنْتُمْ	اَنْ
تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار	بلکہ	تم نے سمجھا	کہ

لَّنْ ⑦	يَّنْقَلِبَ ⑧	الرَّسُوْلُ	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ
ہرگز نہیں	وہ واپس آئیں گے	رسول	اور	سب ایمان لانے والے

ضروری وضاحت

①یہ دراصل اَهْلُوْنَنَا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق پہلا نون گرا ہوا ہے۔②فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔③اسم کے آخر میں هُمْ یا هِمْ کا ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔④ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و کو گرا دیا گیا ہے۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہے۔⑦علامت لَنْ مستقبل میں تاکید کیساتھ کام نہ کرنے پر دلالت کرتی ہے۔⑧یہ فعل واحد ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا	اپنے گھر والوں کی طرف کبھی بھی
وَّ زُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ	اور یہ (بات) خوشنما بنا دی گئی تمہارے دلوں میں
وَ ظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ	اور تم نے گمان کیا برا گمان
وَ كُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿12﴾	اور تھے تم ہلاک ہونے والے لوگ۔ ﴿12﴾
وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ	اور جو شخص ایمان نہ لایا اللہ اور اسکے رسول پر
فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا	تو بے شک ہم نے تیار کر رکھی ہے
لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿13﴾	کافروں کے لیے خوب بھڑکتی آگ۔ ﴿13﴾
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی
يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ	وہ بخشتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے
وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور وہ عذاب دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿14﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا بڑا رحم کرنے والا ہے۔ ﴿14﴾
سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ	عنقریب ضرور کہیں گے پیچھے چھوڑ دیے جانے والے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	لِلْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اَهْلِيْهِمْ	اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔	مُلْكُ	ملک، ملوکیت، مملکت، ملکی حالات۔
اَبَدًا	ابدالآباد، ابد سے ازل تک، ابدی نیند۔	السَّمٰوٰتِ	ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
زُيِّنَ	مزین، تزئین وآرائش، زینت۔	الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
قُلُوْبِكُمْ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	يَغْفِرُ، غَفُوْرًا	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
ظَنَنْتُمْ	ظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔	يَّشَآءُ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
السَّوْءِ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	يُعَذِّبُ	عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔
اَعْتَدْنَا	مستعد، اعداد وترتیب۔	الْمُخَلَّفُوْنَ	خلیفہ، خلافت، ناخلف۔

اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ ①	اَبَدًا	وَّ	زُيِّنَ ②	ذٰلِكَ ③
اپنے گھر والوں کی طرف	کبھی بھی	اور	خوشنما بنادی گئی	یہ (بات)

فِيْ قُلُوْبِكُمْ	وَ	ظَنَنْتُمْ	ظَنَّ السَّوْءِ ۚۖ	وَكُنْتُمْ
تمہارے دلوں میں	اور	تم نے گمان کیا	بُرا گمان	اور تھے تم

قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿12﴾	وَمَنْ	لَّمْ يُؤْمِنْۢ	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ
ہلاک ہونے والے لوگ	اور جو شخص	نہ وہ ایمان لایا	اللہ پر	اور اسکے رسول پر

فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا ④	لِلْكٰفِرِيْنَ	سَعِيْرًا ⑤ ﴿13﴾	وَلِلّٰهِ
تو بیشک ہم نے تیار کر رکھی ہے	کافروں کے لیے	خوب بھڑکتی آگ	اور اللہ ہی کیلئے (ہے)

مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ؕ	يَغْفِرُ	لِمَنْ ⑥
بادشاہی	آسمانوں (کی)	اور زمین (کی)	وہ بخشتا ہے	جس کو

يَّشَآءُ	وَيُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَكَانَ	اللّٰهُ
وہ چاہتا ہے	اور وہ عذاب دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور ہے	اللہ

غَفُوْرًا ⑤	رَّحِيْمًا ⑤ ﴿14﴾	سَيَقُوْلُ ⑦	الْمُخَلَّفُوْنَ ⑧
بہت بخشنے والا	بڑا رحم کرنے والا	عنقریب ضرور کہیں گے	سب پیچھے چھوڑ دیے جانے والے

ضروری وضاحت

①یہ دراصل اَهْلِيْنَهِمْ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق نون گرا ہوا ہے۔②فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔④اِنَّا کے نَا اور اَعْتَدْنَا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔⑤اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ لِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کو بھی کیا جاتا ہے۔⑦يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ	جب تم چلو گے غنیمتوں کی طرف
لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا	تا کہ تم لے لو انہیں (کہ) ہمیں چھوڑو (یعنی اجازت دو)
نَتَّبِعْكُمْ ۚ	(کہ) ہم بھی تمہارے ساتھ چلیں
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ	وہ چاہتے ہیں کہ وہ بدل دیں اللہ کی بات کو
قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا	آپ کہہ دیجیے تم ہرگز نہیں چلو گے ہمارے ساتھ
كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ	اسی طرح اللہ نے کہہ دیا ہے پہلے سے
فَسَيَقُوْلُوْنَ	تو عنقریب ضرور کہیں گے
بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ	بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو
بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿15﴾	بلکہ وہ نہیں سمجھتے ہیں مگر بہت کم ۔ ﴿15﴾
قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ	آپ کہہ دیجیے پیچھے چھوڑے جانے والوں سے
مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ	دیہاتیوں میں سے عنقریب ضرور تم بلائے جاؤ گے
اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ	ایک سخت جنگ کرنے والی قوم کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَغَانِمَ : غنیمت، مالِ غنیمت، غنائم۔
لِتَاْخُذُوْهَا : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
نَتَّبِعْكُمْ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔
يُّبَدِّلُوْا : تغیر و تبدل، تبدیلی، متبادل۔
كَلٰمَ : کلمہ، کلام، متکلم، اندازِ تکلم۔
قُلْ، قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

تَحْسُدُوْنَنَا : حسد، حاسد، حاسدین۔
يَفْقَهُوْنَ : فقہ، فقیہ، فقاہت۔
اِلَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
لِّلْمُخَلَّفِيْنَ : خلیفہ، خلافت، ناخلف۔
سَتُدْعَوْنَ : دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
اُولِيْ : اولوا العزم، اولوا العلم، اولوا الارحام۔
شَدِيْدٍ : شدید، اشد، شدت۔

اِذَا①	انْطَلَقْتُمْ	اِلٰى مَغَانِمَ	لِتَاْخُذُوْهَا②	ذَرُوْنَا②
جب	تم چلو گے	غنیمتوں کی طرف	تاکہ تم سب لے لو اُنہیں	(کہ) تم سب چھوڑ دو ہمیں

نَتَّبِعْكُمْ ج	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّبَدِّلُوْا	كَلٰمَ اللّٰهِ ط
(کہ) ہم بھی تمہارے ساتھ چلیں	وہ سب چاہتے ہیں	کہ	وہ سب بدل دیں	اللہ کی بات کو

قُلْ	لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا②③	كَذٰلِكُمْ④	قَالَ	اللّٰهُ⑤
آپ کہہ دیجیے	ہرگز نہیں تم سب چلو گے ہمارے ساتھ	اسی طرح	کہہ دیا ہے	اللہ نے

مِنْ قَبْلُ ج	فَسَيَقُوْلُوْنَ	بَلْ	تَحْسُدُوْنَنَا ط
پہلے سے	تو عنقریب ضرور وہ سب کہیں گے	بلکہ	تم سب حسد کرتے ہو ہم سے

بَلْ	كَانُوْا	لَا يَفْقَهُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿15﴾
بلکہ	وہ سب ہیں	(کہ) نہیں وہ سب سمجھتے	مگر	بہت کم

قُلْ	لِّلْمُخَلَّفِيْنَ⑥	مِنَ الْاَعْرَابِ
آپ کہہ دیجیے	پیچھے چھوڑے جانے والوں سے	دیہاتیوں میں سے

سَتُدْعَوْنَ⑦	اِلٰى قَوْمٍ	اُولِىْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ
عنقریب ضرور تم سب بلائے جاؤ گے	(ایسے) لوگوں کی طرف	(جو) سخت جنگ کرنے والے (ہیں)

ضروری وضاحت

① اِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔② وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔
③ علامت لَنْ مستقبل میں تاکید کیساتھ کام نہ کرنے پر دلالت کرتی ہے۔④ جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ مذکر ہوں تو
یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑥ شروع میں مُ اور آخر
سے پہلے زبر میں کیا جانے والا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ	تم ان سے لڑو گے یا وہ مسلمان ہو جائیں گے
فَاِنْ تُطِيْعُوْا	پھر اگر تم اطاعت کرو گے
يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ	(تو) اللہ اچھا اجر تمہیں دے گا
وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ	اور اگر تم پھر جاؤ گے جیسا کہ تم پھر گئے تھے
مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ	اس سے پہلے (تو) وہ تمہیں عذاب دے گا
عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿16﴾	بہت دردناک عذاب۔ ﴿16﴾
لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ	اندھے پر کوئی حرج (گناہ) نہیں ہے (کہ وہ جنگ سے پیچھے رہے)
وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ	اور نہ لنگڑے پر کوئی حرج ہے
وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ۗ	اور نہ مریض پر کوئی حرج ہے
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا
يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ	وہ داخل کرے گا اُسے (ایسے) باغات میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ	کہ بہتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُقَاتِلُوْنَهُمْ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
يُسْلِمُوْنَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
تُطِيْعُوْا، يُّطِعِ : اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔
اَجْرًا : اجرت، اجرِ عظیم، عنداللہ ماجور ہوں۔
حَسَنًا : احسن جزا، حسن، احسان، محسن۔
كَمَا : کماحقہ۔
قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
يُعَذِّبْكُمْ : عذاب، عذابِ الٰہی، عذابِ جہنم۔
اَلِيْمًا : عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
حَرَجٌ : حرج۔
الْمَرِيْضِ : مرض، مریض، امراض۔
يُدْخِلْهُ : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
جَنّٰتٍ : جنت الفردوس، جنات۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
الْاَنْهٰرُ : نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔

تُقَاتِلُوْنَهُمْ	اَوْ	يُسْلِمُوْنَ ۚ	فَاِنْ ①	تُطِيْعُوْا
تم سب لڑو گے اُن سے	یا	وہ سب فرمانبردار ہو جائیں گے	پھر اگر	تم سب اطاعت کرو گے

يُؤْتِكُمُ ②	اللّٰهُ ③	اَجْرًا حَسَنًا ۚ	وَ	اِنْ
(تو) وہ دے گا تمہیں	اللہ	اچھا اجر	اور	اگر

تَتَوَلَّوْا ④	كَمَا	تَوَلَّيْتُمْ ④	مِّنْ قَبْلُ	يُعَذِّبْكُمْ
تم سب پھر جاؤ گے	جس طرح	تم پھر گئے تھے	اس سے پہلے	(تو) وہ عذاب دے گا تمہیں

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿16﴾	لَيْسَ	عَلَى الْاَعْمٰى	حَرَجٌ ⑤
بہت دردناک عذاب	نہیں (ہے)	اندھے پر	کوئی حرج (گناہ)

وَّلَا	عَلَى الْاَعْرَجِ	حَرَجٌ ⑤	وَّلَا	عَلَى الْمَرِيْضِ
اور نہ	لنگڑے پر	کوئی حرج (ہے)	اور نہ	مریض پر

حَرَجٌ ⑤ ۗ	وَمَنْ	يُّطِعِ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ ⑥
کوئی حرج (ہے)	اور جو	وہ اطاعت کرے گا	اللہ (کی)	اور اُس کے رسول (کی)

يُدْخِلْهُ ⑥	جَنّٰتٍ ⑦	تَجْرِيْ ⑦	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ۚ
وہ داخل کرے گا اُسے	(ایسے) باغات (میں)	(کہ) بہتی ہیں	اُن کے نیچے سے	نہریں

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ② كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں ہوتا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ④ اس فعل میں موجود تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی ہوا ہے۔ ⑥ اسم کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسکا، یا اپنا اور فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسے ہوتا ہے۔ ⑦ اسم کے آخر میں ات اور فعل کے شروع میں تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

النصف ع 7 10

وَمَنۡ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبۡهُ	اور جو روگردانی کرے گا (تو) وہ عذاب دے گا اسے
عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿17﴾	بہت دردناک عذاب۔ ﴿17﴾
لَقَدۡ رَضِىَ اللّٰهُ عَنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	بلاشبہ یقیناً اللہ راضی ہو گیا مومنوں سے
اِذۡ يُبَايِعُوۡنَكَ	جب وہ بیعت کر رہے تھے آپ سے
تَحۡتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ	درخت کے نیچے تو اس نے جان لیا
مَا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ	جو (خلوص) ان کے دلوں میں تھا
فَاَنۡزَلَ السَّكِيۡنَةَ عَلَيۡهِمۡ	تو اس نے نازل کر دی ان پر سکینت
وَاَثَابَهُمۡ فَتۡحًا قَرِيۡبًا ﴿18﴾	اور اس نے بدلے میں دی انہیں جلد فتح۔ ﴿18﴾
وَّمَغَانِمَ كَثِيۡرَةً يَّاۡخُذُوۡنَهَا ؕ	اور بہت سی غنیمتیں (کہ) وہ حاصل کریں گے انہیں
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا ﴿19﴾	اور اللہ بہت غالب نہایت حکمت والا ہے۔ ﴿19﴾
وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيۡرَةً	اللہ نے تم سے وعدہ کیا بہت سی غنیمتوں کا (کہ)
تَاۡخُذُوۡنَهَا	تم حاصل کرو گے ان کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُعَذِّبۡهُ	عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔	السَّكِيۡنَةَ	سکینت، سکون، تسکین۔
اَلِيۡمًا	عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔	فَتۡحًا	افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔
رَضِىَ	راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔	قَرِيۡبًا	قرب، قریب، مقرب، قرابت داری۔
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	امن، ایمان، مومن۔	مَغَانِمَ	غنیمت، مال غنیمت، غنائم۔
يُبَايِعُوۡنَكَ	بیعت، بیعت عقبہ، بیعت رضوان۔	كَثِيۡرَةً	اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
الشَّجَرَةِ	حجر و شجر، شجر کاری مہم، شجر ممنوعہ۔	يَّاۡخُذُوۡنَهَا	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
قُلُوۡبِهِمۡ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	حَكِيۡمًا	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
فَاَنۡزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	وَعَدَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

ع 2 7 النصف 10

وَمَنْ	يَّتَوَلَّ ①	يُعَذِّبْهُ	عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿17﴾ ع	لَقَدْ ②
اور جو	وہ روگردانی کرے گا	(تو) وہ عذاب دے گا اُسے	بہت دردناک عذاب	بلاشبہ یقیناً

رَضِيَ	اللّٰهُ ③	عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ ④	يُبَايِعُوْنَكَ
راضی ہوگیا	اللہ	مومنوں سے	جب	وہ سب بیعت کررہے تھے آپ سے

تَحْتَ الشَّجَرَةِ	فَعَلِمَ ⑤	مَا	فِيْ قُلُوْبِهِمْ
درخت کے نیچے	تو اس نے جان لیا	جو (خلوص)	اُن کے دلوں میں (تھا)

فَاَنْزَلَ ⑤	السَّكِيْنَةَ ③	عَلَيْهِمْ	وَاَثَابَهُمْ ⑥
تو اُس نے نازل کردی	سکینت	اُن پر	اور اس نے بدلے میں دی اُنہیں

فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿18﴾ لا	وَّ	مَغَانِمَ	كَثِيْرَةً	يَّاْخُذُوْنَهَا ⑦ ط
جلد فتح	اور	غنیمتیں	بہت سی	(کہ) وہ سب حاصل کریں گے اُن کو

وَكَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا ﴿19﴾	وَعَدَكُمُ
اور ہے	اللہ	بہت غالب	نہایت حکمت والا	وعدہ کیا تم سے

اللّٰهُ ③	مَغَانِمَ	كَثِيْرَةً	تَاْخُذُوْنَهَا ⑦
اللہ نے	غنیمتوں (کا)	بہت سی	(کہ) تم سب حاصل کرو گے اُن کو

ضروری وضاحت

①اس فعل میں موجود تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔② لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔③فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④اِذْ عموماً ماضی کیلئے اور اِذَا عموماً مستقبل کیلئے استعمال ہوتا ہے، دونوں کا ترجمہ جب کیا جاتا ہے۔⑤ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔
⑥فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑦ھَا واحد مؤنث کی علامت ہے، کبھی جمع کیلئے بھی استعمال ہوتی ہے۔

فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ	تو اس نے جلد ہی دے دی یہ تم کو
وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ	اور اس نے روک دیے تم سے لوگوں کے ہاتھ
وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	اور تاکہ یہ ہو جائے ایک نشانی ایمان والوں کے لیے
وَيَهْدِيَكُمْ	اور (تاکہ) وہ ہدایت دے تمہیں
صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ (20)	سیدھے راستے کی۔ (20)
وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا	اور کئی دوسری (غنیمتوں کا بھی کہ) نہیں تم قادر ہوئے ان پر
قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۭ	یقیناً اللہ نے احاطہ کر رکھا ہے ان کا
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا (21)	اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ (21)
وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور اگر تم سے لڑتے (وہ لوگ) جنھوں نے کفر کیا
لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ	(تو) یقیناً وہ پھیر جاتے (اپنی) پیٹھیں
ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا (22)	پھر نہ وہ پاتے کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ (22)
سُنَّةَ اللّٰهِ	اللہ کے طریقے کے مطابق

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَعَجَّلَ : عجلت، مہرِ معجّل۔
هٰذِهٖ : لہٰذا، مسجد ہٰذا، حاملِ رقعہ ہٰذا۔
اَيْدِيَ : یدِ بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
يَهْدِيَكُمْ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
مُسْتَقِيْمًا : صراطِ مستقیم، استقامت، خطِ مستقیم۔
اُخْرٰى : اُخروی زندگی، اول و آخر، آخری۔
تَقْدِرُوْا : قدرت، قادر، قدیر۔

اَحَاطَ : احاطہ، محیط۔
شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
قٰتَلَكُمْ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
الْاَدْبَارَ : دُبر، ادبارِ زمانہ۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَجِدُوْنَ : وجود، موجود، ایجاد۔
نَصِيْرًا : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
سُنَّةَ : کتاب و سنت، اتباعِ سنت، سنت مؤکدہ۔

فَعَجَّلَ	لَكُمْ	هٰذِهٖ	وَكَفَّ	اَيْدِيَ النَّاسِ	عَنْكُمْ ج
تواس نے جلد ہی دے دی	تم کو	یہ	اور اُس نے روکا	لوگوں کے ہاتھوں کو	تم سے

وَ	لِتَكُوْنَ ①	اٰيَةً ②	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَيَهْدِيَكُمْ ③
اور	تا کہ یہ ہوجائے	ایک نشانی	ایمان والوں کیلئے	اور (تا کہ) وہ ہدایت دے تمہیں

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿20﴾ لا	وَّ	اُخْرٰى	لَمْ	تَقْدِرُوْا ④
سیدھے راستے (کی)	اور	کئی دوسری (غنیمتوں کا بھی کہ)	نہیں	تم سب قادر ہوئے

عَلَيْهَا	قَدْ ⑤	اَحَاطَ	اللّٰهُ ⑥	بِهَا ط	وَكَانَ
اُن پر	یقیناً	احاطہ کر رکھا ہے	اللہ (نے)	اُن کا	اور ہے

اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرًا ﴿21﴾	وَلَوْ	قٰتَلَكُمُ ③
اللہ	ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا	اور اگر	تم سے لڑتے

الَّذِيْنَ ⑦	كَفَرُوْا	لَوَلَّوُا	الْاَدْبَارَ	ثُمَّ
وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	(تو) یقیناً وہ سب پھیر جاتے	(اپنی) پیٹھیں	پھر

لَا يَجِدُوْنَ ⑧	وَلِيًّا ②	وَّلَا	نَصِيْرًا ② ﴿22﴾	سُنَّةَ اللّٰهِ
نہ وہ سب پاتے	کوئی دوست	اور نہ	کوئی مددگار	اللہ کے طریقے (کے مطابق)

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔③ فعل کے آخر میں کُمْ کا ترجمہ تمہیں یا تم سے کیا جاتا ہے۔④ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں ہوتا ہے۔⑤ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑦ الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

الَّتِیْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚۖ	جو یقیناً پہلے سے گزر چکا ہے
وَلَنْ تَجِدَ	اور آپ ہرگز نہیں پائیں گے
لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِیْلًا ﴿23﴾	اللہ کے طریقے میں کوئی تبدیلی۔ ﴿23﴾
وَهُوَ الَّذِیْ كَفَّ اَیْدِیَهُمْ عَنْكُمْ	اور وہی ہے جس نے روک لیے انکے ہاتھ تم سے
وَاَیْدِیَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ	اور تمہارے ہاتھ ان سے مکہ کی وادی میں
مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَیْهِمْ ؕ	اس کے بعد کہ اس نے کامیابی دی تمہیں ان پر
وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ	اور ہے اللہ (اس) کو جو تم عمل کرتے ہو
بَصِیْرًا ﴿24﴾	خوب دیکھنے والا۔ ﴿24﴾
هُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا	یہ وہی (لوگ ہیں) جنہوں نے کفر کیا
وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اور تمہیں روکا مسجد حرام سے
وَالْهَدْیَ	اور قربانی کے جانوروں کو (بھی)
مَعْكُوْفًا	اس حال میں روک دیے گئے تھے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔
تَجِدَ	: وجود، موجود، ایجاد۔
لِسُنَّةِ	: کتاب و سنت، اتباعِ سنت، سنت مؤکدہ۔
تَبْدِیْلًا	: تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
اَیْدِیَهُمْ	: یدِ بیضا، یدِ طولیٰ، رفع الیدین۔
مَكَّةَ	: مکۃ المکرمہ، حرم مکی۔
عَلَیْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
تَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
بَصِیْرًا	: سمع و بصر، بصارت، بصیرت۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
الْمَسْجِدِ	: مسجد، مساجد، مسجد نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم۔
الْحَرَامِ	: مسجد حرام، حرم کعبہ، حرمت۔
مَعْكُوْفًا	: عاکف، اعتکاف، معتکفین۔

الَّتِیْ	قَدْ	خَلَتْ ①	مِنْ قَبْلُ ۚ	وَلَنْ	تَجِدَ
جو	یقیناً	گزر چکا ہے	پہلے سے	اور ہرگز نہیں	آپ پائیں گے

لِسُنَّةِ اللّٰهِ ②	تَبْدِيْلًا ③ (23)	وَهُوَ	الَّذِيْ	كَفَّ
اللہ کے طریقے میں	کوئی تبدیلی	اور وہ	جس نے	روک لیے

اَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ	وَ	اَيْدِيَكُمْ ④	عَنْهُمْ
اُن کے ہاتھ	تم سے	اور	تمہارے ہاتھ	اُن سے

بِبَطْنِ مَكَّةَ ②	مِنْۢ بَعْدِ ⑤	اَنْ	اَظْفَرَكُمْ ④	عَلَيْهِمْ ؕ
مکہ کی وادی میں	اس کے بعد	کہ	اس نے کامیابی دی تمہیں	اُن پر

وَكَانَ	اللّٰهُ	بِمَا ⑥	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرًا (24)
اور ہے	اللہ	(اس) کو جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا

هُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْكُمْ ④
وہ سب	(وہی لوگ ہیں) جن	سب نے کفر کیا	اور	اُن سب نے روکا تمہیں

عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَالْهَدْيَ ⑦	مَعْكُوْفًا ⑦
مسجد حرام سے	اور قربانی کے جانوروں (کو بھی)	اس حال میں کہ روکے گئے (تھے)

ضروری وضاحت

① تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② علامت لِ اور بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اسم کے آخر میں كُمْ کا ترجمہ تمہارا اور فعل کے آخر میں تمہیں کیا جاتا ہے۔⑤ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔⑦ مصدر ہے جو بطور صفت استعمال ہوا ہے۔

اَنۡ یَّبۡلُغَ مَحِلَّہٗ ؕ	کہ وہ پہنچیں اپنی جگہ (یعنی قربان گاہ)
وَلَوۡلَا رِجَالٌ مُّؤۡمِنُوۡنَ	اور اگر نہ ہوتے کچھ مومن مرد
وَنِسَآءٌ مُّؤۡمِنٰتٌ	اور کچھ مومن عورتیں
لَّمۡ تَعۡلَمُوۡهُمۡ	(کہ) نہیں تم جانتے تھے انہیں (یعنی ان کے ایمان کو)
اَنۡ تَطَـُٔوۡهُمۡ	کہ تم روند ڈالو گے انہیں
فَتُصِیۡبَکُمۡ مِّنۡهُمۡ مَّعَرَّةٌۢ	پھر تمہیں پہنچتی ان (کے قتل کی وجہ) سے تکلیف
بِغَیۡرِ عِلۡمٍ ۚ	لاعلمی میں (تو ان پر حملہ کر دیا جاتا)
لِیُدۡخِلَ اللّٰهُ فِیۡ رَحۡمَتِهٖ	تاکہ داخل کر لے اللہ اپنی رحمت میں
مَنۡ یَّشَآءُ ۚ لَوۡ تَزَیَّلُوۡا	جسے وہ چاہے، اگر (مومن اور کافر) الگ الگ ہو گئے ہوتے
لَعَذَّبۡنَا الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا	(تو) ہم ضرور عذاب دیتے (ان لوگوں کو) جنہوں نے کفر کیا
مِنۡهُمۡ عَذَابًا اَلِیۡمًا ﴿25﴾	ان میں سے دردناک عذاب۔ ﴿25﴾
اِذۡ جَعَلَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا	جب ڈال لی (ان لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَبۡلُغَ	: بالغ، بلوغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	بِغَیۡرِ	: بغیر اجازت۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لِیُدۡخِلَ	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
رِجَالٌ	: رجال کار، قحط الرجال۔	فِیۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مُّؤۡمِنُوۡنَ	: امن، ایمان، مومن۔	رَحۡمَتِهٖ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
نِسَآءٌ	: تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔	یَشَآءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
تَعۡلَمُوۡهُمۡ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	لَعَذَّبۡنَا	: عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔
فَتُصِیۡبَکُمۡ	: مصیبت، آلام ومصائب۔	اَلِیۡمًا	: عذاب الیم، الم ناک، رنج والم۔
مِّنۡهُمۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	کَفَرُوۡا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

اَنۡ	يَّبۡلُغَ	مَحِلَّهٗ ؕ	وَلَوۡلَا ①	رِجَالٌ مُّؤۡمِنُوۡنَ ②
کہ	وہ پہنچیں	اپنی جگہ (یعنی قربان گاہ)	اور اگر نہ (ہوتے)	کچھ مومن مرد

وَ	نِسَآءٌ مُّؤۡمِنٰتٌ ②	لَّمۡ	تَعۡلَمُوۡهُمۡ ③④	اَنۡ
اور	کچھ مومنہ عورتیں	(کہ) نہیں	تم سب جانتے تھے انہیں (یعنی ان کے ایمان کو)	کہ

تَطَـُٔوۡهُمۡ ④	فَتُصِيۡبَكُمۡ ⑤	مِّنۡهُمۡ	مَّعَرَّةٌۢ
تم سب روند ڈالو گے اُنہیں	پھر پہنچتی تمہیں	ان سے	تکلیف

بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ۚ ⑥	لِيُدۡخِلَ	اللّٰهُ	فِىۡ رَحۡمَتِهٖ
لاعلمی میں	تاکہ وہ داخل کرلے	اللہ	اپنی رحمت میں

مَنۡ	يَّشَآءُ ۚ	لَوۡ ⑦	تَزَيَّلُوۡا ⑧	لَعَذَّبۡنَا
جسے	وہ چاہے	اگر	(مومن اور کافر) سب الگ الگ ہوگئے ہوتے	(تو) ضرور ہم عذاب دیتے

الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	مِنۡهُمۡ	عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿25﴾
(ان لوگوں کو) جن	سب نے کفر کیا	اُن میں سے	دردناک عذاب

اِذۡ	جَعَلَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا
جب	ڈال لی	(اُن لوگوں نے) جن	سب نے کفر کیا

ضروری وضاحت

① لَوۡلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کچھ کیا گیا ہے۔ ③ علامت لَمۡ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں ہوتا ہے۔ ④ علامت وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑤ تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً ہوا ہے۔ ⑦ لَوۡ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔ ⑧ اس فعل میں موجود تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

فِیۡ قُلُوۡبِهِمُ الۡحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الۡجَاهِلِيَّةِ	اپنے دلوں میں ضد جاہلیت کی ضد
فَاَنۡزَلَ اللّٰهُ سَكِيۡنَتَهٗ	تو اللہ نے اتار دی اپنی سکینت
عَلٰى رَسُوۡلِهٖ وَعَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	اپنے رسول پر اور مومنوں پر
وَاَلۡزَمَهُمۡ كَلِمَةَ التَّقۡوٰى	اور قائم رکھا انہیں تقویٰ کی بات پر
وَكَانُوۡۤا اَحَقَّ بِهَا وَاَهۡلَهَا ؕ	اور وہ تھے اس کے زیادہ حقدار اور اس کے اہل
وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمًا ﴿26﴾	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿26﴾
لَقَدۡ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوۡلَهُ	بلاشبہ یقیناً اللہ نے اپنے رسول کو سچی خبر دی
الرُّءۡيَا بِالۡحَقِّ ۚ	خواب میں حق کے ساتھ
لَتَدۡخُلُنَّ الۡمَسۡجِدَ الۡحَرَامَ	(کہ) تم ضرور بالضرور داخل ہو گے مسجد حرام میں
اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيۡنَ ۙ	اگر اللہ نے چاہا امن کی حالت میں
مُحَلِّقِيۡنَ رُءُوۡسَكُمۡ	اپنے سروں کو منڈاتے ہوئے
وَمُقَصِّرِيۡنَ ۙ	اور بال کترواتے ہوئے

ع 9/3 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِیۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	شَیۡءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
قُلُوۡبِهِمۡ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	عَلِيۡمًا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
فَاَنۡزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	صَدَقَ	: صداقت، صدق دل، صادق وامین۔
سَكِيۡنَتَهٗ	: سکون، سکینت، تسکین۔	الرُّءۡيَا	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔	لَتَدۡخُلُنَّ	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	: امن، ایمان، مومن۔	شَآءَ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
اَلۡزَمَهُمۡ	: لازم وملزوم، التزام۔	اٰمِنِيۡنَ	: امن، ایمان، مومن۔
كَلِمَةَ	: کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔	رُءُوۡسَكُمۡ	: رأس المال، رئیس، رؤساء۔

فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الْحَمِيَّةَ ①	حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ ①	فَاَنْزَلَ	اللّٰهُ ②
اپنے دلوں میں	ضد	جاہلیت کی ضد	تو اُتاردی	اللہ (نے)

سَكِيْنَتَهٗ ③	عَلٰى رَسُوْلِهٖ ③	وَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ
اپنی سکینت	اپنے رسول پر	اور	مومنوں پر	اور

اَلْزَمَهُمْ	كَلِمَةَ التَّقْوٰى ①	وَكَانُوْٓا	اَحَقَّ ④	بِهَا ⑤
قائم رکھا اُنہیں	تقویٰ کی بات (پر)	اور وہ سب تھے	زیادہ حقدار	اس کے

ع 3 9 11

وَاَهْلَهَا ؕ	وَكَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا ⑥ ع 26
اور اس کے اہل	اور ہے	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا

لَقَدْ	صَدَقَ	اللّٰهُ ②	رَسُوْلَهُ ③	الرُّءْيَا	بِالْحَقِّ ۚ
بلاشبہ یقیناً	سچی خبر دی	اللہ (نے)	اپنے رسول (کو)	خواب (میں)	حق کے ساتھ

لَتَدْخُلُنَّ ⑦	الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ
(کہ) تم ضرور بالضرور داخل ہو گے	مسجد حرام (میں)	اگر	چاہا	اللہ (نے)

اٰمِنِيْنَ ۙ	مُحَلِّقِيْنَ ⑧	رُءُوْسَكُمْ	وَ	مُقَصِّرِيْنَ ⑧ ۙ
سب امن کی حالت میں	سب منڈانے والے	اپنے سروں (کو)	اور	سب بال کتروانے والے

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
③ اسم کے آخر میں ہٗ یا ہٖ کا ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ بِ کا
ترجمہ کبھی کا، کی، کو بھی ہوتا ہے۔ ⑥ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں لَ
اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

لَا تَخَافُوْنَ ؕ	(اور) تم نہ ڈرتے ہو گے
فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا	پس اس نے وہ جانا جو تم نے نہیں جانا
فَجَعَلَ	تو اس نے (عطا) کر دی
مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿27﴾	اس سے پہلے ایک جلد فتح۔ ﴿27﴾
هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ	(اللہ) وہ ہے جس نے بھیجا اپنا رسول
بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ	ہدایت اور دین حق کے ساتھ
لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ	تا کہ وہ غالب کر دے اُسے ہر دین پر
وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿28﴾ ؕ	اور کافی ہے اللہ بطور گواہ۔ ﴿28﴾
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ	محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے رسول ہیں
وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ	اور (وہ لوگ) جو اُس کے ساتھ ہیں
اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ	بہت سخت ہیں کافروں پر
رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ	بہت رحم دل ہیں اپنے درمیان (یعنی آپس میں)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَخَافُوْنَ : خوف، خائف، خوف و ہراس۔
فَعَلِمَ، تَعْلَمُوْا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
فَتْحًا : فتح، فاتح، مفتوح۔
قَرِيْبًا : قرب، قریب، مقرب، قرابت۔
اَرْسَلَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
بِالْهُدٰى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
لِيُظْهِرَهٗ : ظاہر، مظاہرہ، مظہر۔

كَفٰى : کافی، ناکافی، کفایت۔
شَهِيْدًا : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
مَعَهٗ : مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔
اَشِدَّآءُ : شدید، شدت، اشد۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْكُفَّارِ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
رُحَمَآءُ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
بَيْنَهُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

لَا تَخَافُوْنَ ۭ ①	فَعَلِمَ ②	مَا	لَمْ	تَعْلَمُوْا ③
(اور) تم سب نہ ڈرتے ہوگے	پس اس نے جانا	(وہ) جو	نہیں	تم سب نے جانا

فَجَعَلَ ②	مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ ④	فَتْحًا قَرِيْبًا ⑤ (27)
تو اس نے (عطا) کردی	اس کے علاوہ	ایک قریبی فتح

هُوَ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى
(اللہ) وہ (ہے)	جس نے	بھیجا	اپنا رسول	ہدایت کے ساتھ

وَ	دِيْنِ الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ ⑥	عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ ⑦
اور	دین حق (کے ساتھ)	تاکہ وہ غالب کردے اسے	ہر دین پر

وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ ⑧	شَهِيْدًا ۭ (28)	مُحَمَّدٌ
اور	کافی ہے	اللہ	(بطورِ) گواہ	محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ	وَ	الَّذِيْنَ	مَعَهٗٓ
اللہ کے رسول (ہیں)	اور	(وہ لوگ) جو	اُس کے ساتھ (ہیں)

اَشِدَّآءُ	عَلَى الْكُفَّارِ	رُحَمَآءُ	بَيْنَهُمْ
بہت سخت (ہیں)	کافروں پر	بہت رحم دل (ہیں)	اپنے درمیان

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ② لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ③ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔ ④ لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ یہاں ہٖ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

تَرٰىهُمْ	آپ دیکھیں گے انہیں
رُكَّعًا	(اس حال میں کہ) رکوع کرنے والے ہیں
سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ	سجدہ کرنے والے ہیں وہ تلاش کرتے ہیں
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ؗ	اللہ کا فضل اور (اس کی) خوشنودی
سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ	ان کی نشانی ان کے چہروں میں (موجود) ہے
مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ	سجدے کرنے کے اثر سے
ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۖۚ	یہ ان کا وصف تورات میں ہے
وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚۛ	اور ان کا وصف انجیل میں (بھی) ہے
كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ	(اس) کھیتی کی طرح (جس نے) اپنی کونپل نکالی
فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ	پھر اس نے اسے مضبوط کیا پھر وہ سخت ہوگئی
فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ	پھر سیدھی کھڑی ہوگئی اپنے تنے پر
يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ	وہ خوش کرتی ہے کاشتکاروں کو

معانقہ 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَرٰىهُمْ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
رُكَّعًا : رکوع، رکوع وسجود۔
سُجَّدًا، السُّجُوْدِ : سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
فَضْلًا : فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
رِضْوَانًا : راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
وُجُوْهِهِمْ : وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
اَثَرِ : اثر، آثار قدیمہ۔

مَثَلُهُمْ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
التَّوْرٰىةِ : تورات۔
الْاِنْجِيْلِ : انجیل، اناجیل۔
كَزَرْعٍ، الزُّرَّاعَ : زراعت، مزارع، زرعی زمین۔
اَخْرَجَ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
فَاسْتَوٰى : مستوی، خط استواء۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يُعْجِبُ : عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔

تَرٰىهُمْ ①	رُكَّعًا	سُجَّدًا
آپ دیکھیں گے اُنہیں	(اس حال میں کہ) رکوع کرنے والے (ہیں)	سجدہ کرنے والے (ہیں)

يَّبْتَغُوْنَ	فَضْلًا ②	مِّنَ اللّٰهِ	وَ رِضْوَانًا
وہ سب تلاش کرتے ہیں	فضل	اللہ سے	اور (اس کی) خوشنودی

سِيْمَاهُمْ ①	فِيْ وُجُوْهِهِمْ ①	مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ
اُن کی نشانی	اُن کے چہروں میں (موجود ہے)	سجدے کرنے کے اثر سے

ذٰلِكَ ③	مَثَلُهُمْ ①	فِي التَّوْرٰىةِ	وَ
یہ	اُن کی مثال (یعنی وصف)	تورات میں (ہے)	اور

مَثَلُهُمْ ①	فِي الْاِنْجِيْلِ	كَزَرْعٍ	اَخْرَجَ ④
اُن کی مثال (یعنی وصف)	انجیل میں	(اس) کھیتی کی طرح	اُس نے نکالی

شَطْـَٔهٗ ⑤	فَاٰزَرَهٗ ⑤⑥	فَاسْتَغْلَظَ ⑥⑦
اپنی کونپل	پھر اُس نے مضبوط کیا اُسے	پھر وہ سخت ہوگئی

فَاسْتَوٰى ⑥⑦	عَلٰى سُوْقِهٖ ⑤	يُعْجِبُ ⑦	الزُّرَّاعَ ②
پھر سیدھی کھڑی ہوگئی	اپنے تنے پر	وہ خوش کرتی ہے	کاشتکاروں (کو)

معانقہ 15

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ اُنہیں اور اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انکا یا اپنا ہوتا ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ③ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ کیا جاتا ہے۔ ④ اَخْرَجَ کے شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کیلئے ہے مثلاً: خَرَجَ: نکلا، اَخْرَجَ: نکالا۔ ⑤ اسم کے آخر میں ہٗ یا ہٖ کا ترجمہ اسکا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ترجمہ اسے ہوتا ہے۔ ⑥ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر، سو ہوتا ہے ⑦ یہ فعل مذکر ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔

لِيَغِيْظَ بِهِمُ	(اللہ نے یہ اس لیے کیا) تاکہ غصہ دلائے ان کے ذریعے
الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ	کافروں کو، اللہ نے وعدہ کیا ہے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	(اُن لوگوں سے) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ	اور انہوں نے نیک عمل کیے ان میں سے
مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ع ﴿29﴾	بخشش کا اور بہت بڑے اجر کا۔ ع ﴿29﴾

ع 4 3 12

اٰیَاتُهَا 18 | 49 سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ 106 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
لَا تُقَدِّمُوْا	تم آگے مت بڑھو
بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ	اللہ اور اسکے رسول کے سامنے (کسی بات کے جواب میں)
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿1﴾	خوب سننے والا بہت جاننے والا ہے۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيَغِيْظَ	: غیظ وغضب۔	اَجْرًا	: اجر وثواب، اجرِ عظیم، اجرت۔
الْكُفَّارَ	: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔	عَظِيْمًا	: عظمت، اجرِ عظیم، معظم، تعظیم۔
وَعَدَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	تُقَدِّمُوْا	: تقدیم، مقدم، مقدمہ، اقدام، قدم۔
اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مومن۔	بَيْنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
عَمِلُوْا	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	يَدَيِ	: یدِ بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
الصّٰلِحٰتِ	: اصلاح، اعمال صالحہ۔	اتَّقُوْا	: تقویٰ، متقی۔
مِنْهُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	سَمِيْعٌ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
مَّغْفِرَةً	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔

لِيَغِيْظَ ①	بِهِمُ ②③	الْكُفَّارَ ط	وَعَدَ	اللّٰهُ ④
تاکہ غصہ دلائے	اُن کے ذریعے	کافروں (کو)	وعدہ کیا ہے	اللہ (نے)

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
(اُن لوگوں سے) جو	سب ایمان لائے	اور	اُنہوں نے عمل کیے	نیک

ع 4 3 12

مِنْهُمْ	مَّغْفِرَةً	وَّ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿29﴾ ع
اُن میں سے	بخشش (کا)	اور	اجر (کا)	بہت بڑے

اٰیاتُها 18 | 49 سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ 106 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا ⑤	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تُقَدِّمُوْا ⑥
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب آگے مت بڑھو

بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَاتَّقُوا
اللہ کے ہاتھوں کے درمیان (یعنی اللہ کے سامنے)	اور	اسکے رسول (کے سامنے)	اورتم سب ڈرو

اللّٰهَ ط ④	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿1﴾
اللہ (سے)	بے شک	اللہ	خوب سننے والا	بہت جاننے والا (ہے)

ضروری وضاحت

①فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو
کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔③هِمُ کے مِ پر جزم ہوتی ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے پیش
دی گئی ہے۔④فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
⑤یا اور اَیُّھا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو بلند مت کرو
اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ	اپنی آوازوں کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آواز کے اُوپر
وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ	اور اُن سے بات میں اُونچی آواز نہ کرو
كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ	جس طرح تمہارے بعض اُونچی آواز کرتے ہیں
لِبَعْضٍ	بعض کے لیے (یعنی ایک دوسرے سے)
اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ	(ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال ضائع ہوجائیں
وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿2﴾	اور تمہیں شعور (خبر) بھی نہ ہو۔ ﴿2﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ	بے شک (وہ لوگ) جو پست رکھتے ہیں
اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	اپنی آوازوں کو اللہ کے رسول کے پاس
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ	یہی (وہ لوگ ہیں) جنہیں آزمایا ہے اللہ نے
قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ	ان کے دلوں کو تقویٰ کے لیے
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿3﴾	انکے لیے مغفرت ہے اور بہت بڑا اجر ہے۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَرْفَعُوْۤا : رفعت، سطح مرتفع، اعلیٰ وارفع۔
اَصْوَاتَكُمْ : صوت الاسلام، صوتی انجینئر، صوتیات۔
فَوْقَ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت، فائق۔
النَّبِيِّ : نبی، نبوت، انبیا۔
تَجْهَرُوْا : جہری نمازیں، آمین بالجہر۔
كَجَهْرِ : کالعدم، کماحقہ۔

اَعْمَالُكُمْ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
تَشْعُرُوْنَ : عقل و شعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
امْتَحَنَ : امتحان، ممتحن، امتحانات۔
قُلُوْبَهُمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
لِلتَّقْوٰى : تقویٰ، متقی۔
مَّغْفِرَةٌ : مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔
عَظِيْمٌ : عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔

يَاَيُّهَا ①	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَرْفَعُوْٓا ②	اَصْوَاتَكُمْ ③
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب بلند کیا کرو	اپنی آوازوں (کو)

فَوْقَ	صَوْتِ النَّبِيِّ	وَ	لَا تَجْهَرُوْا ②	لَهٗ	بِالْقَوْلِ ④
اوپر	نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز (کے)	اور	تم سب آواز اونچی نہ کرو	اُن سے	بات میں

كَجَهْرِ	بَعْضِكُمْ ③	لِبَعْضٍ	اَنْ	تَحْبَطَ ⑤
آواز اونچی کرنے کی طرح	تمہارے بعض (کی)	بعض سے	(ایسا نہ ہو) کہ	ضائع ہو جائیں

اَعْمَالُكُمْ ③	وَاَنْتُمْ	لَا تَشْعُرُوْنَ ⑥ (2)	اِنَّ
تمہارے اعمال	اور تم	تم سب شعور (خبر) بھی نہ رکھتے ہو	بے شک

الَّذِيْنَ	يَغُضُّوْنَ	اَصْوَاتَهُمْ	عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
(وہ لوگ) جو	وہ سب پست رکھتے ہیں	اپنی آوازوں (کو)	رسول اللہ کے پاس

اُولٰٓئِكَ ⑦	الَّذِيْنَ	امْتَحَنَ	اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ
وہ لوگ	جنہیں	آزمایا ہے	اللہ (نے)	اُن کے دلوں (کو)

لِلتَّقْوٰى ؕ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ عَظِيْمٌ (3)
تقویٰ کے لیے	اُن کے لیے	مغفرت (ہے)	اور	بہت بڑا اجر (ہے)

ضروری وضاحت

① یا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے اَیُّھَا اُس وقت استعمال ہوتا ہے جب اسکے بعد والے اسم کے شروع میں اَلْ ہو۔② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہوتو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③ اسم کے آخر میں کُمْ کا ترجمہ اپنا یا تمہارا کیا جاتا ہے۔④ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑤ تَ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہوتو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑦ اُولٰٓئِكَ جمع مذکر و مؤنث کیلئے اسم اشارہ ہے اور بات میں زور ڈالنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ	بے شک (وہ لوگ) جو آپ کو پکارتے ہیں
مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ	حجروں کے باہر سے
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿4﴾	ان کے اکثر عقل نہیں رکھتے۔ ﴿4﴾
وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا	اور اگر بے شک وہ صبر کرتے
حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ	یہاں تک کہ آپ (خود) نکلتے ان کی طرف
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ	(تو) یقیناً بہتر ہوتا ان کے لیے
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿5﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿5﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ	اگر آئے تمہارے پاس کوئی فاسق
بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا	کسی خبر کے ساتھ تو تم تحقیق کر لیا کرو اچھی طرح
اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ	(ایسا نہ ہو) کہ تم تکلیف پہنچاؤ کسی قوم کو نادانی سے
فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ﴿6﴾	پھر تم ہو جاؤ اس پر جو تم نے کیا پشیمان۔ ﴿6﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُنَادُوْنَكَ	ندا، منادی، ندائے ملت۔	اٰمَنُوْۤا	ایمان، امن، مومن، مومنات
وَّرَآءِ	ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔	فَاسِقٌۢ	فاسق و فاجر، فسق و فجور۔
الْحُجُرٰتِ	حجرہ، حجرے۔	بِنَبَاٍ	نبی، انبیاء، نبوت۔
يَعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول۔	فَتَبَيَّنُوْۤا	بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔
صَبَرُوْا	صبر، صابر، صبر و تحمل۔	تُصِيْبُوْا	مصیبت، مصائب۔
حَتّٰى	حتّٰی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔	فَتُصْبِحُوْا	صبح، صبح طلوع ہونا۔
تَخْرُجَ	خارج، مخرج، اخراج۔	فَعَلْتُمْ	فعل، فاعل، مفعول۔
غَفُوْرٌ	غفور، مغفرت، استغفار۔	نٰدِمِيْنَ	ندامت، نادم۔

اِنَّ ①	الَّذِيْنَ	يُنَادُوْنَكَ	مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ
بے شک	(وہ لوگ) جو	وہ سب پکارتے ہیں آپ کو	حجروں کے باہر سے

اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ ② (4)	وَلَوْ	اَنَّهُمْ ①	صَبَرُوْا
اُن کے اکثر	نہیں وہ سب عقل رکھتے	اور اگر	بے شک وہ	سب صبر کرتے

حَتّٰى	تَخْرُجَ	اِلَيْهِمْ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ ③ ط
یہاں تک کہ	آپ (خود) نکلتے	اُن کی طرف	(تو) یقیناً ہوتا	بہتر	اُن کے لیے

وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ ④	رَّحِيْمٌ ④ (5)	يٰۤاَيُّهَا ⑤	الَّذِيْنَ
اور اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْٓا	اِنْ	جَآءَكُمْ	فَاسِقٌۢ ⑥	بِنَبَاٍ ⑥
سب ایمان لائے ہو	اگر	آئے تمہارے پاس	کوئی فاسق	کسی خبر کے ساتھ

فَتَبَيَّنُوْٓا ⑦⑧	اَنْ	تُصِيْبُوْا	قَوْمًا ⑥	بِجَهَالَةٍ
توتم سب تحقیق کرلیا کرو اچھی طرح	(ایسا نہ ہو) کہ	تم سب تکلیف پہنچاؤ	کسی قوم کو	نادانی سے

فَتُصْبِحُوْا ⑦	عَلٰى	مَا	فَعَلْتُمْ	نٰدِمِيْنَ (6)
پھر تم سب ہو جاؤ	(اس) پر	جو	تم نے کیا	سب پشیمان

ضروری وضاحت

①اِنَّ اور اَنَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔③ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو جاتا ہے۔④اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت اور نہایت کیا گیا ہے۔⑤ یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔⑧اس فعل میں موجود تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ فِيۡكُمۡ رَسُوۡلَ اللّٰهِ ؕ	اور تم جان لو کہ بے شک تم میں اللہ کے رسول ہیں
لَوۡ يُطِيۡعُكُمۡ فِىۡ كَثِيۡرٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ	اگر وہ تمہاری بات مانیں بہت سے معاملات میں
لَعَنِتُّمۡ	(تو) یقیناً تم مشقت میں پڑ جاؤ گے
وَلٰـكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيۡكُمُ الۡاِيۡمَانَ	اور لیکن اللہ نے محبوب بنا دیا تمہاری طرف ایمان کو
وَزَيَّنَهٗ فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ	اور مزین کر دیا اسے تمہارے دلوں میں
وَكَرَّهَ اِلَيۡكُمُ الۡكُفۡرَ	اور اس نے ناپسندیدہ بنا دیا تمہاری طرف کفر کو
وَالۡفُسُوۡقَ وَالۡعِصۡيَانَ ؕ	اور گناہ اور نافرمانی (کو)
اُولٰٓـئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوۡنَ ۙ﴿7﴾	یہی لوگ ہی رشد و ہدایت والے ہیں۔ ﴿7﴾
فَضۡلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعۡمَةً ؕ	اللہ کی طرف سے فضل اور انعام کی وجہ سے
وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿8﴾	اور اللہ سب کچھ جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿8﴾
وَاِنۡ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	اور اگر ایمان والوں کے دو گروہ
اقۡتَتَلُوۡا فَاَصۡلِحُوۡا	آپس میں لڑ پڑیں تو صلح کروا دو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- اعۡلَمُوۡۤا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- يُطِيۡعُكُمۡ : اطاعت، مطیع۔
- الۡاَمۡرِ : امر، آمر، مامور، امور۔
- حَبَّبَ : حبیب، محبت، حب، محبوب۔
- زَيَّنَهٗ : تزئین و آرائش، مزین۔
- قُلُوۡبِكُمۡ : قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔
- كَرَّهَ : کراہت، مکروہ۔
- الۡفُسُوۡقَ : فاسق و فاجر، فسق و فجور۔
- الۡعِصۡيَانَ : معصیت و نافرمانی، عاصی، عصیاں۔
- الرّٰشِدُوۡنَ : رشد و ہدایت، خلافت راشدہ۔
- نِعۡمَةً : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
- عَلِيۡمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- طَآئِفَتٰنِ : طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔
- الۡمُؤۡمِنِيۡنَ : ایمان، امن، مومن۔
- اقۡتَتَلُوۡا : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
- فَاَصۡلِحُوۡا : صلح، اصلاح، مصلح، صالح۔

وَ	اعۡلَمُوۡۤا ①	اَنَّ	فِيۡكُمۡ	رَسُوۡلَ اللّٰهِ ؕ	لَوۡ ②	يُطِيۡعُكُمۡ
اور	تم سب جان لو	کہ بیشک	تم میں	اللہ کے رسول (ہیں)	اگر	وہ بات مانیں تمہاری

فِىۡ كَثِيۡرٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ ③	لَعَنِتُّمۡ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ
بہت سے معاملات میں	(تو) یقیناً تم مشقت میں پڑ جاؤ گے	اور	لیکن	اللہ (نے)

حَبَّبَ ④	اِلَيۡكُمُ	الۡاِيۡمَانَ	وَ	زَيَّنَهٗ ④⑤	فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ
محبوب بنا دیا	تمہاری طرف	ایمان (کو)	اور	مزین کر دیا اُسے	تمہارے دلوں میں

وَ	كَرَّهَ ④	اِلَيۡكُمُ	الۡكُفۡرَ	وَالۡفُسُوۡقَ	وَالۡعِصۡيَانَ ؕ
اور	اس نے ناپسندیدہ بنا دیا	تمہاری طرف	کفر (کو)	اور گناہ	اور نافرمانی (کو)

اُولٰٓئِكَ	هُمُ الرّٰشِدُوۡنَ ⑥ لا (7)	فَضۡلًا	مِّنَ اللّٰهِ
وہی (لوگ)	ہی سب رشد و ہدایت والے (ہیں)	فضل	اللہ (کی طرف) سے

وَنِعۡمَةً ؕ	وَاللّٰهُ	عَلِيۡمٌ ⑦	حَكِيۡمٌ ⑦ (8)	وَاِنۡ
اور انعام (کی وجہ سے)	اور اللہ	سب کچھ جاننے والا	بہت حکمت والا (ہے)	اور اگر

طَآئِفَتٰنِ ⑧	مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	اقۡتَتَلُوۡا	فَاَصۡلِحُوۡا
دو گروہ	ایمان والوں میں سے	سب آپس میں لڑ پڑیں	تو تم سب صلح کرا دو

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔ ③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ④ فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔ ⑥ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ سب کچھ یا بہت کیا گیا ہے۔ ⑧ اِنِ تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتی ہے۔

بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ	ان دونوں کے درمیان، پھر اگر زیادتی کرے
اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى	ان دونوں میں سے ایک دوسرے پر
فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ	تو تم لڑو (اس سے) جو زیادتی کرتا ہے
حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ	یہاں تک کہ وہ لوٹ آئے اللہ کے حکم (یعنی صلح) کی طرف
فَاِنْ فَآءَتْ	پھر اگر وہ لوٹ آئے
فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا	تو تم صلح کرادو ان دونوں کے درمیان
بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ	عدل کے ساتھ اور تم انصاف کرو، بیشک اللہ
يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿9﴾	انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ ﴿9﴾
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ	یقیناً صرف مومن (تو ایک دوسرے کے) بھائی ہیں
فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ	پس صلح کرادو اپنے دونوں بھائیوں کے درمیان
ع الثلثة 10 13 وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿10﴾ ع	اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔ ﴿10﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيْنَهُمَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	اَمْرِ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
بَغَتْ	: باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔	فَاَصْلِحُوْا	: اصلاح، صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
اِحْدٰىهُمَا	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	اَقْسِطُوْا	: قسط، اقساط، قسطیں۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يُحِبُّ	: حب، حبیب، محب، محبت۔
الْاُخْرٰى	: دنیا و آخرت، اخروی زندگی۔	الْمُؤْمِنُوْنَ	: امن، ایمان، مومن۔
فَقَاتِلُوا	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	اِخْوَةٌ، اَخَوَيْكُمْ	: اخوت، مؤاخات، اخوان۔
حَتّٰى	: حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	اتَّقُوا	: تقویٰ، متقی۔
اِلٰٓى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	تُرْحَمُوْنَ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔

بَيْنَهُمَا ۚ ①	فَاِنْۢ	بَغَتْ ②	اِحْدٰىهُمَا ①	عَلَى الْاُخْرٰى ②
ان دونوں کے درمیان	پھر اگر	زیادتی کرے	اُن دونوں میں سے ایک	دوسرے پر

فَقَاتِلُوا	الَّتِيْ	تَبْغِيْ ②	حَتّٰى	تَفِيْٓءَ ②
تو تم سب لڑو (اس سے)	جو	زیادتی کرتا ہے	یہاں تک کہ	وہ لوٹ آئے

اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ	فَاِنْ	فَآءَتْ ②	فَاَصْلِحُوْا	بَيْنَهُمَا ①
اللہ کے حکم (یعنی صلح) کی طرف	پھر اگر	وہ لوٹ آئے	تو تم سب صلح کرادو	ان دونوں کے درمیان

بِالْعَدْلِ	وَ	اَقْسِطُوْا ؕ	اِنَّ ③	اللّٰهَ	يُحِبُّ
عدل کے ساتھ	اور	تم سب انصاف کرو	بیشک	اللہ	وہ پسند فرماتا ہے

الْمُقْسِطِيْنَ ۝9	اِنَّمَا ④	الْمُؤْمِنُوْنَ	اِخْوَةٌ
سب انصاف کرنے والوں (کو)	یقیناً صرف	مومن	بھائی (ہی ہیں)

فَاَصْلِحُوْا	بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ ⑤	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ
پس تم سب صلح کرادو	اپنے دونوں بھائیوں کے درمیان	اور تم سب ڈرو	اللہ سے

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ⑥⑦ ع ۝10	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
تاکہ تم سب رحم کیے جاؤ	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

ع 10 / 1 / 13 الثلثة

ضروری وضاحت

① هُمَا کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتی ہے۔② فعل کے آخر میں تْ اور شروع میں تَ اور اسم کے آخر میں ۃ ی مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔④ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ یہ دراصل اَخَوَيْنِكُمْ تھا، گرامر کی رو سے نِ گرا ہوا ہے اور يْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ كُمْ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم ہے۔⑦ فعل کے شروع میں تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ	نہ مذاق کرے کوئی قوم کسی (دوسری) قوم سے
عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ	ہوسکتا ہے کہ وہ بہتر ہوں اُن سے
وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ	اور نہ کوئی عورتیں (مذاق کریں دوسری) عورتوں سے
عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ	ہوسکتا ہے کہ وہ بہتر ہوں اُن سے
وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ	اور نہ تم عیب لگاؤ اپنے نفسوں (یعنی ایک دوسرے) پر
وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ	اور ایک دوسرے کو مت پکارو (برے) القاب سے
بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ	(کسی کو) فسق والا نام (دینا) بُرا ہے
بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ	ایمان لانے کے بعد، اور جس نے توبہ نہ کی
فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿11﴾	تو وہ لوگ ہی ظالم ہیں۔ ﴿11﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو
اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۡ	اجتناب کرو بہت گمان کرنے سے
اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ	بے شک بعض گمان گناہ ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	الِاسْمُ	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
يَسْخَرْ	مسخرہ، تمسخر اُڑانا۔	الْفُسُوْقُ	فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الْاِيْمَانِ	امن، ایمان، مومن۔
قَوْمٌ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	يَتُبْ	توبہ، تائب، توبۃ النصوحہ۔
خَيْرًا	خیر، خیریت، خیرخواہی، صدقہ وخیرات۔	الظّٰلِمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
نِسَآءٌ	تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔	اجْتَنِبُوْا	اجتناب۔
اَنْفُسَكُمْ	نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔	كَثِيْرًا	کثرت، کثیر، اکثر۔
بِالْاَلْقَابِ	لقب، القاب، ملقب۔	الظَّنِّ	حسن ظن، ظن غالب، بدظن۔

لَا يَسْخَرْ ①	قَوْمٌ ②	مِّنْ قَوْمٍ ②	عَسٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنُوْا
نہ وہ مذاق کرے	کوئی قوم	کسی (دوسری) قوم سے	ہوسکتا ہے	کہ	وہ سب ہوں

خَيْرًا	مِّنْهُمْ	وَلَا	نِسَآءٌ	مِّنْ نِّسَآءٍ	عَسٰٓى
بہتر	اُن سے	اور نہ	عورتیں (مذاق کریں دوسری)	عورتوں سے	ہوسکتا ہے

اَنْ يَّكُنَّ ③	خَيْرًا	مِّنْهُنَّ ج	وَلَا تَلْمِزُوْٓا ④	اَنْفُسَكُمْ
کہ وہ ہوں	بہتر	اُن سے	اور نہ تم سب عیب لگاؤ	اپنے نفسوں (یعنی ایک دوسرے) پر

وَلَا تَنَابَزُوْا ④⑤	بِالْاَلْقَابِ ط	بِئْسَ	الِاسْمُ الْفُسُوْقُ
اور تم سب ایک دوسرے کو مت پکارو	(بُرے) القاب سے	بُرا (ہے)	فسق والا نام (دینا)

بَعْدَ الْاِيْمَانِ ج	وَمَنْ ⑥	لَّمْ يَتُبْ ⑦	فَاُولٰٓئِكَ
ایمان لانے کے بعد	اور جو	وہ توبہ نہ کرے	تو وہ لوگ

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ⑧ (11)	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اجْتَنِبُوْا
ہی سب ظالم (ہیں)	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب اجتناب کرو

كَثِيْرًا	مِّنَ الظَّنِّ ز	اِنَّ	بَعْضَ الظَّنِّ	اِثْمٌ
بہت	گمان (کرنے) سے	بے شک	بعض گمان	گناہ (ہیں)

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ يَكُنَّ جمع مؤنث کا فعل ہے۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑤ اس فعل میں موجود تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ⑦ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔⑧ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ	اورتم جاسوسی نہ کرو، اور نہ غیبت کرے
بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ	تم میں سے کوئی دوسرے کی
اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ	کیا تم میں سے کوئی ایک (اس بات کو) پسند کرتا ہے
اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا	کہ وہ گوشت کھائے اپنے مردہ بھائی کا
فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	تو تم ناپسند کرتے ہو اُسے، اور اللہ سے ڈرو
اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ	بے شک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا
رَّحِيْمٌ ﴿12﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ	نہایت رحم کرنے والا ہے۔﴿12﴾ اے لوگو!
اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ	بیشک ہم نے تمھیں پیدا کیا ایک مرد سے
وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا	اور ایک عورت (سے) اور ہم نے بنادیا تمھیں قومیں
وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ	اور قبیلے تاکہ تم ایک دسرے کو پہچانو
اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ	بیشک اللہ کے نزدیک تم میں سے زیادہ عزت والا
اَتْقٰىكُمْ ؕ	(وہ ہے جو) تم میں سے زیادہ تقویٰ والا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَجَسَّسُوْا	تجسس، جاسوس، متجسس۔	تَوَّابٌ	توبہ، تائب۔
يَغْتَبْ	غیبت۔	النَّاسُ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
يُحِبُّ	محبت، محبوب، حبیب، حُب۔	خَلَقْنٰكُمْ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
يَّاْكُلَ	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	شُعُوْبًا	شعبہ جات، شعبۂ تعلیم۔
لَحْمَ	لحیم شحیم، ماء اللحم۔	قَبَآئِلَ	قبیلہ، قبائل، قبیلے۔
اَخِيْهِ	اخوت، مؤاخات، اخوان۔	لِتَعَارَفُوْا	تعارف، عرف، معروف، معرفت۔
فَكَرِهْتُمُوْهُ	کراہت، مکروہ، مکروہات۔	اَكْرَمَكُمْ	اکرام، تکریم، محترم ومکرم، کرم۔
اتَّقُوْا	تقویٰ، متقی۔	عِنْدَ	عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔

وَ	لَا تَجَسَّسُوْا ①	وَ	لَا يَغْتَبْ ①	بَّعْضُكُمْ	بَعْضًا ؕ
اور	تم سب جاسوسی نہ کرو	اور	نہ وہ غیبت کرے	تم میں سے بعض	بعض (کی)

اَ	يُحِبُّ	اَحَدُكُمْ	اَنْ	يَّاْكُلَ	لَحْمَ	اَخِيْهِ
کیا	وہ پسند کرتا ہے	تم میں سے کوئی ایک (اس بات کو)	کہ	وہ کھائے	گوشت	اپنے بھائی

مَيْتًا	فَكَرِهْتُمُوْهُ ② ؕ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
(جبکہ وہ) مردہ ہو	تو تم ناپسند کرتے ہو اُسے	اور تم سب ڈرو	اللہ (سے)	بے شک	اللہ

تَوَّابٌ ③	رَّحِيْمٌ ③ (12)	يٰٓاَيُّهَا ④	النَّاسُ	اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ ⑤
بہت توبہ قبول کرنے والا	نہایت رحم والا (ہے)	اے	لوگو	بیشک ہم نے پیدا کیا تمہیں

مِّنْ ذَكَرٍ	وَّ	اُنْثٰى	وَ	جَعَلْنٰكُمْ
ایک مرد سے	اور	ایک عورت (سے)	اور	ہم نے بنادیا تمہیں

شُعُوْبًا	وَّ	قَبَآئِلَ	لِتَعَارَفُوْا ⑥ ؕ	اِنَّ
قومیں	اور	قبیلے	تاکہ تم سب ایک دسرے کو پہچانو	بیشک

اَكْرَمَكُمْ ⑦	عِنْدَ اللّٰهِ	اَتْقٰكُمْ ⑦ ؕ
تم میں سے زیادہ عزت والا	اللہ کے نزدیک	(وہ ہے جو) تم میں سے زیادہ تقویٰ والا (ہے)

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْ یا سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کرتے ہیں۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہے۔ ④ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ⑤ اِنَّا کے نَا اور خَلَقْنَا کے نَا دونوں کا ترجمہ ہم نے ہے۔ ⑥ یہ دراصل لِتَتَعَارَفُوْا تھا ایک تَ گری ہوئی ہے، اس فعل میں موجود تَ اور "ا" میں باہمی طور پر کام کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ أَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿13﴾	بیشک اللہ بہت جاننے والا خوب خبردار ہے۔ ﴿13﴾
قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ	دیہاتیوں نے کہا ہم ایمان لائے
قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا	آپ کہہ دیجیے تم ایمان نہیں لائے
وَلٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا	اور لیکن (یہ) کہو ہم اسلام لائے
وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ	اور ایمان ابھی تک نہیں داخل ہوا
فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ	تمہارے دلوں میں
وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو
لَا يَلِتْكُمْ	(تو) وہ نہیں کمی کرے گا تمہیں
مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ	تمہارے اعمال (کی جزا) سے کچھ بھی
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿14﴾	یقیناً اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ ﴿14﴾
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ	بیشک صرف مومن تو وہی ہیں جو
اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	ایمان لائے اللہ اور اس کے رسول پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	قُلُوْبِكُمْ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
خَبِيْرٌ	خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔	تُطِيْعُوا	اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔
قَالَتِ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اٰمَنَّا، تُؤْمِنُوْا	امن، ایمان، مومن۔	اَعْمَالِكُمْ	عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	شَيْـًٔا	شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔
لٰكِنْ	لیکن۔	غَفُوْرٌ	مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔
اَسْلَمْنَا	اسلام، تسلیم، سلامتی، مسلم۔	رَّحِيْمٌ	رحم، رحمت، مرحوم۔
يَدْخُلِ	دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔	رَسُوْلِهٖ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيۡمٌ ①	خَبِيۡرٌ ﴿13﴾ ①	قَالَتِ ②
بیشک	اللہ	بہت جاننے والا	خوب خبردار ہے	کہا

الۡاَعۡرَابُ ③	اٰمَنَّا ؕ	قُلۡ ④	لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا ⑤
دیہاتیوں (نے)	ہم ایمان لائے	آپ کہہ دیجیے	نہیں تم سب ایمان لائے

وَلٰكِنۡ	قُوۡلُوۡۤا	اَسۡلَمۡنَا	وَلَمَّا ⑥	يَدۡخُلِ
اور لیکن	تم سب (یہ) کہو	ہم نے اسلام قبول کیا	اور ابھی تک نہیں	وہ داخل ہوا

الۡاِيۡمَانُ	فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ	وَاِنۡ	تُطِيۡعُوا	اللّٰهَ
ایمان	تمہارے دلوں میں	اور اگر	تم سب اطاعت کرو	اللہ (کی)

وَرَسُوۡلَهٗ	لَا يَلِتۡكُمۡ	مِّنۡ اَعۡمَالِكُمۡ	شَيۡـًٔا ؕ ⑦
اور اسکے رسول (کی)	(تو) نہیں وہ کمی کرے گا تمہیں	تمہارے اعمال (کی جزا) سے	کوئی چیز (یعنی کچھ بھی)

اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوۡرٌ	رَّحِيۡمٌ ﴿14﴾	اِنَّمَا	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ
یقیناً	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم والا (ہے)	بیشک صرف	سب مومن

الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوۡلِهٖ
جو	وہ سب ایمان لائے	اللہ پر	اور اُس کے رسول پر

ضروری وضاحت

①اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔②تِ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔③ یہ اَعۡرَابِیٌّ کی جمع ہے اور یہ ایسی جمع ہے جس سے پہلے فعل واحد مؤنث لایا جا سکتا ہے۔④قُلۡ قَوۡلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و گرادی گئی ہے۔⑤علامت لَمۡ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔⑥ لَمَّا کا ترجمہ کبھی جب کبھی ابھی تک نہیں ہوتا ہے۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

ثُمَّ لَمۡ يَرۡتَابُوۡا وَجٰهَدُوۡا	پھر وہ شک میں نہیں پڑے اور انہوں نے جہاد کیا
بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ	اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے
فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ‌ؕ	اللہ کے راستے میں
اُولٰٓـئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوۡنَ ﴿15﴾	وہ لوگ ہی سچے ہیں۔ ﴿15﴾
قُلۡ اَ تُعَلِّمُوۡنَ اللّٰهَ بِدِيۡنِكُمۡؕ	آپ کہہ دیجئے کیا تم خبر دیتے ہو اللہ کو اپنے دین کی
وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ	حالانکہ اللہ جانتا ہے جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِى الۡاَرۡضِ‌ؕ	اور جو زمین میں ہے
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿16﴾	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿16﴾
يَمُنُّوۡنَ عَلَيۡكَ	وہ احسان جتاتے ہیں آپ پر
اَنۡ اَسۡلَمُوۡا‌ؕ	کہ وہ اسلام لے آئے
قُلْ لَّا تَمُنُّوۡا عَلَىَّ	آپ کہہ دیجیے تم مت احسان جتلاؤ مجھ پر
اِسۡلَامَكُمۡ‌ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ	اپنے اسلام (لانے) کا بلکہ اللہ احسان فرماتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَرۡتَابُوۡا	: ریب وتردد۔	تُعَلِّمُوۡنَ	: علم، معلوم، تعلیم، معلم، عالم۔
جٰهَدُوۡا	: جہاد، مجاہد، مجاہدین، جدوجہد۔	السَّمٰوٰتِ	: ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
بِاَمۡوَالِهِمۡ	: مال، اموال، مال ودولت۔	الۡاَرۡضِ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
اَنۡفُسِهِمۡ	: نفسا نفسی، نظام تنفس۔	شَىۡءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
فِىۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَمُنُّوۡنَ	: ممنون، منّت۔
سَبِيۡلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	اَسۡلَمُوۡا	: مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
الصّٰدِقُوۡنَ	: صادق، صدیق، تصدیق۔	لَّا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
قُلۡ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَلَىَّ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

ثُمَّ	لَمْ يَرْتَابُوْا ①	وَ	جٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ
پھر	نہیں وہ سب شک میں پڑے	اور	اُنہوں نے جہاد کیا	اپنے مالوں سے	اور

اَنْفُسِهِمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اُولٰٓئِكَ ②	هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ③ ﴿15﴾
اپنی جانوں (سے)	اللہ کے راستے میں	وہ لوگ	ہی سب سچے (ہیں)

قُلْ	اَ ④	تُعَلِّمُوْنَ	اللّٰهَ ⑤	بِدِيْنِكُمْ ؕ ⑥	وَ	اللّٰهُ
آپ کہہ دیجیے	کیا	تم سب خبر دیتے ہو	اللہ (کو)	اپنے دین کی	حالانکہ	اللہ

يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ؕ
وہ جانتا ہے	جو	آسمانوں میں (ہے)	اور جو	زمین میں (ہے)

وَاللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ ⑥	عَلِيْمٌ ﴿16﴾	يَمُنُّوْنَ
اور اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا (ہے)	وہ سب احسان جتاتے ہیں

عَلَيْكَ	اَنْ	اَسْلَمُوْا ؕ	قُلْ	لَّا تَمُنُّوْا ⑦
آپ پر	کہ	وہ سب اسلام لے آئے	آپ کہہ دیجیے	مت تم سب احسان جتلاؤ

عَلَيَّ ⑧	اِسْلَامَكُمْ ۚ	بَلِ	اللّٰهُ	يَمُنُّ
مجھ پر	اپنے اسلام (لانے) کا	بلکہ	اللہ	وہ احسان رکھتا ہے

ضروری وضاحت

① علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔② اُولٰٓئِكَ جمع مذکر و مؤنث کیلئے اسم اشارہ ہے اور بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔③ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔④ أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑧ عَلَيَّ دراصل عَلٰى + يْ کا مجموعہ ہے۔

عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ — تم پر کہ اس نے تمہیں ہدایت دی ایمان کی

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿17﴾ — اگر تم سچے ہو۔ ﴿17﴾

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ — بے شک اللہ جانتا ہے

غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ — آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو

وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ — اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿18﴾ — (اس) کو جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿18﴾

ع 2 8 14

اٰيَاتُهَا 45	50 سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ 34	رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قٓ ۚ وَ الْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿1﴾ — قٓ بڑی شان والے قرآن کی قسم۔ ﴿1﴾

بَلْ عَجِبُوْۤا اَنْ جَآءَهُمْ — بلکہ انہوں نے تعجب کیا کہ آیا ان کے پاس

مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ — ایک ڈرانے والا اُنہی میں سے

فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿2﴾ — تو کافروں نے کہا یہ ایک عجیب چیز ہے۔ ﴿2﴾

المنزل 7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

هَدٰىكُمْ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔

لِلْاِيْمَانِ : امن، ایمان، مومن۔

صٰدِقِيْنَ : صادق، صدق، صداقت۔

يَعْلَمُ : علم، معلوم، تعلیم، معلم، عالم۔

السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔

الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔

بَصِيْرٌ : سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔

تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔

الْمَجِيْدِ : مجد وبزرگی، والدہ ماجدہ۔

بَلْ : بلکہ۔

عَجِبُوْۤا : عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔

مُّنْذِرٌ : بشارت وانذار، بشیر ونذیر۔

فَقَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

الْكٰفِرُوْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

شَيْءٌ : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔

عَلَيۡكُمۡ	اَنۡ ①	هَدٰىكُمۡ	لِلۡاِيۡمَانِ ②	اِنۡ ①	كُنۡتُمۡ
تم پر	کہ	اس نے ہدایت دی تمہیں	ایمان کی	اگر	ہوتم

صٰدِقِيۡنَ ﴿17﴾	اِنَّ ③	اللّٰهَ	يَعۡلَمُ	غَيۡبَ	السَّمٰوٰتِ
سب سچے	بے شک	اللہ	وہ جانتا ہے	پوشیدہ باتوں (کو)	آسمانوں

وَالۡاَرۡضِ ؕ	وَاللّٰهُ	بَصِيۡرٌۢ ④	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ ﴿18﴾ ع
اور زمین (کی)	اور اللہ	خوب دیکھنے والا ہے	(اس) کو جو	تم سب عمل کرتے ہو

ع 2 8 14

اٰيَاتُهَا 45 — 50 سُوۡرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ 34 — رُكُوۡعَاتُهَا 3

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قٓ ۚ قف	وَ ⑤	الۡقُرۡاٰنِ الۡمَجِيۡدِ ﴿1﴾ ج	بَلۡ	عَجِبُوۡۤا
قٓ	قسم ہے	بڑی شان والے قرآن کی	بلکہ	اُنہوں نے تعجب کیا

المنزل 7

اَنۡ ①	جَآءَهُمۡ	مُّنۡذِرٌ ⑥⑦	مِّنۡهُمۡ
کہ	آیا اُن کے پاس	ایک ڈرانے والا	اُن میں سے

فَقَالَ ⑧	الۡكٰفِرُوۡنَ	هٰذَا	شَىۡءٌ ⑦	عَجِيۡبٌ ﴿2﴾ ج
تو کہا	کافروں نے	یہ	ایک چیز (ہے)	عجیب

ضروری وضاحت

① اَنۡ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے اور اِنۡ کا ترجمہ اگر کیا جاتا ہے۔② اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔③ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔④ فَعِيۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ وَ کا ترجمہ عموماً اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔

ءَ اِذَا مِتْنَا	کیا جب ہم مر جائیں گے
وَ كُنَّا تُرَابًا ۚ	اور ہم مٹی ہو جائیں گے (کیا ہم زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے)
ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ﴿3﴾	یہ واپسی بہت بعید ہے۔ ﴿3﴾
قَدْ عَلِمْنَا	یقیناً ہم جان چکے ہیں
مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ	جو کم کرتی ہے زمین ان میں سے
وَ عِنْدَنَا	اور ہمارے پاس
كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ﴿4﴾	(ہر چیز کی) حفاظت کرنے والی کتاب ہے۔ ﴿4﴾
بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ	بلکہ انہوں نے جھٹلا دیا حق کو
لَمَّا جَآءَهُمْ	جب وہ آیا ان کے پاس
فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ﴿5﴾	پس وہ ایک اُلجھے ہوئے معاملے میں ہیں۔ ﴿5﴾
اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ	تو کیا انہوں نے نہیں دیکھا اپنے اُوپر آسمان کی طرف
كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَ زَيَّنّٰهَا	کیسے ہم نے بنایا اُسے اور ہم نے مزین کیا اُسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِتْنَا	: موت وحیات، حیاتی مماتی۔	كَذَّبُوْا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
تُرَابًا	: تربت (مٹی)۔	اَمْرٍ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
رَجْعٌ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	يَنْظُرُوْٓا	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
تَنْقُصُ	: نقص، تنقیص، نقائص، ناقص۔	السَّمَآءِ	: ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
الْاَرْضُ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	فَوْقَهُمْ	: فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
عِنْدَنَا	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
حَفِيْظٌ	: حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم، محفوظ۔	بَنَيْنٰهَا	: بانی، بِنا استوار کرنا، گھر بنانا۔
بَلْ	: بلکہ۔	زَيَّنّٰهَا	: تزئین وآرائش، مزین، زینت۔

ءَ	اِذَا ①	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا ۚ
کیا	جب	ہم مر جائیں گے	اور	ہم ہو جائیں گے	مٹی

ذٰلِكَ ②	رَجْعٌۢ	بَعِيْدٌ ۝3	قَدْ ③	عَلِمْنَا
یہ	واپسی	بہت دور (ہے)	یقیناً	ہم نے جان لیا ہے

مَا	تَنْقُصُ ④	الْاَرْضُ	مِنْهُمْ ۚ	وَ	عِنْدَنَا
جو	کم کرتی ہے	زمین	اُن میں سے	اور	ہمارے پاس

كِتٰبٌ	حَفِيْظٌ ۝4	بَلْ	كَذَّبُوْا	بِالْحَقِّ
کتاب (ہے)	(ہر چیز کی) حفاظت کرنے والی	بلکہ	اُنہوں نے جھٹلا دیا	حق کو

لَمَّا	جَآءَهُمْ	فَهُمْ	فِیْٓ اَمْرٍ ⑤	مَّرِيْجٍ ۝5
جب	وہ آیا اُن کے پاس	پس وہ	ایک معاملے میں (ہیں)	اُلجھے ہوئے

اَفَلَمْ ⑥	يَنْظُرُوْٓا ⑦	اِلَى السَّمَآءِ	فَوْقَهُمْ
تو (بھلا) کیا نہیں	اُن سب نے دیکھا	آسمان کی طرف	اپنے اوپر

كَيْفَ	بَنَيْنٰهَا	وَ	زَيَّنّٰهَا
کیسے	ہم نے بنایا اُسے	اور	ہم نے مزین کیا اُسے

ضروری وضاحت

① اِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔② ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔③ علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ④ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑦ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے اور علامت یٗ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴿6﴾	اور نہیں ہے اُس میں کوئی شگاف۔ ﴿6﴾
وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا	اور زمین کو ہم نے پھیلایا اُسے
وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَ	اور ہم نے ڈال دیے اُس میں پہاڑ اور
اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ﴿7﴾	ہم نے اُگائیں اُس میں خوبی والی ہر قسم (کی چیزیں)۔ ﴿7﴾
تَبْصِرَةً وَّ ذِكْرٰى	دکھانے اور یاد دلانے کے لیے
لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿8﴾	ہر رجوع کرنے والے بندے کو۔ ﴿8﴾
وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا	اور ہم نے نازل کیا آسمان سے ایک بابرکت پانی
فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ	پھر ہم نے اُگائے اس کے ذریعے باغات
وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ﴿9﴾	اور کاٹی جانے والی کھیتی کے دانے۔ ﴿9﴾
وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ	اور بلند و بالا کھجوروں کے درخت
لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ﴿10﴾	اُن کے خوشے ہیں تہہ بہ تہہ۔ ﴿10﴾
رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ	بندوں کو روزی دینے کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	مُّنِيْبٍ	: انابت الی اللہ۔
اَلْاَرْضَ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	نَزَّلْنَا	: نازل، منزل من اللہ، نزلہ۔
مَدَدْنٰهَا	: مد، الف مدہ، ممدودہ۔	مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَلْقَيْنَا	: القاء کرنا۔	السَّمَآءِ	: ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
اَنْۢبَتْنَا	: نباتات۔	مَآءً	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
تَبْصِرَةً	: تبصرہ، مبصر، بصارت، بصیرت۔	مُّبٰرَكًا	: مبارک، برکت، مبارک باد، تبرک۔
ذِكْرٰى	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	النَّخْلَ	: نخلستان۔
عَبْدٍ	: عبد، عابد، معبود، عبادت خانہ۔	رِّزْقًا	: رزق، رزّاق، رازق۔

وَمَا	لَهَا ①	مِنْ فُرُوْجٍ ②③ (6)	وَالْاَرْضَ	مَدَدْنٰهَا ④
اور نہیں (ہے)	اُس کا	کوئی شگاف	اور زمین (کو)	ہم نے پھیلایا اُسے

وَ	اَلْقَيْنَا ④	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	وَ	اَنْۢبَتْنَا ④
اور	ہم نے ڈال دیے	اُس میں	پہاڑ	اور	ہم نے اُگائی

فِيْهَا	مِنْ كُلِّ زَوْجٍ	بَهِيْجٍ (7) لا	تَبْصِرَةً ⑤
اُس میں	ہر قسم سے	خوبی والی	دکھانے کے لیے

وَّ	ذِكْرٰى ⑤	لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ⑥ (8)	وَ	نَزَّلْنَا ④
اور	یاد دلانے کے لیے	ہر رجوع کرنے والے بندے کو	اور	ہم نے نازل کیا

مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً ③	مُّبٰرَكًا	فَاَنْۢبَتْنَا ④	بِهٖ ⑦
آسمان سے	ایک پانی	بابرکت	پھر ہم نے اُگائے	اُس کے ذریعے

جَنّٰتٍ ⑤	وَّ	حَبَّ	الْحَصِيْدِ (9) لا	وَ	النَّخْلَ	بٰسِقٰتٍ ⑤
باغات	اور	دانے	کاٹی جانے والی کھیتی (کے)	اور	کھجوروں کے درخت	بلند و بالا

لَّهَا ①	طَلْعٌ	نَّضِيْدٌ (10) لا	رِّزْقًا	لِّلْعِبَادِ ⑥ لا
اُن کے	خوشے (ہیں)	تہہ بہ تہہ	روزی دینے کے لیے	بندوں کو

ضروری وضاحت

① لَهَا میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑤ اسم کے آخر میں ۃ، ٰی، اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

وَاَحۡيَيۡنَا بِهٖ	اور ہم نے زندہ کیا اس (پانی) کے ذریعے
بَلۡدَةً مَّيۡتًا ؕ	ایک مردہ شہر (یعنی بنجر زمین) کو
كَذٰلِكَ الۡخُرُوۡجُ ﴿11﴾	اسی طرح نکلنا ہے (قبروں سے)۔ ﴿11﴾
كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ	ان سے قبل قومِ نوح نے جھٹلایا
وَّاَصۡحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوۡدُ ﴿12﴾	اور کنواں والوں اور ثمود نے۔ ﴿12﴾
وَعَادٌ وَّفِرۡعَوۡنُ وَاِخۡوَانُ لُوۡطٍ ﴿13﴾	اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائیوں نے۔ ﴿13﴾
وَّاَصۡحٰبُ الۡاَيۡكَةِ وَقَوۡمُ تُبَّعٍ ؕ	جنگل والوں (مدین والے) اور قومِ تبع نے
كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ	سب نے رسولوں کو جھٹلایا
فَحَقَّ وَعِيۡدِ ﴿14﴾	تو ثابت ہو گیا (میرے) عذاب کا وعدہ۔ ﴿14﴾
اَفَعَيِيۡنَا بِالۡخَلۡقِ الۡاَوَّلِ ؕ	تو (بھلا) کیا ہم تھک گئے ہیں پہلی بار پیدا کرنے سے
بَلۡ هُمۡ فِىۡ لَبۡسٍ	بلکہ وہ شک میں ہیں
مِّنۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ﴿15﴾ ع 1/15/15	نئے سرے سے پیدا کرنے سے۔ ﴿15﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَحۡيَيۡنَا	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	اِخۡوَانُ	اخوت، مؤاخات، اخوان۔
بَلۡدَةً	بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔	الرُّسُلَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
مَّيۡتًا	موت وحیات، سماعِ موتیٰ، میت۔	فَحَقَّ	حق وباطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔
كَذٰلِكَ	کالعدم، کماحقہ۔	وَعِيۡدِ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
الۡخُرُوۡجُ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	بِالۡخَلۡقِ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
كَذَّبَتۡ	کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔	الۡاَوَّلِ	اوّل، اوّلیت، اوّل وآخر۔
قَبۡلَهُمۡ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	بَلۡ	بلکہ۔
اَصۡحٰبُ	اصحابِ صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔	جَدِيۡدٍ	جدید، جدت، تجدید۔

وَ	اَحْيَيْنَا	بِهٖ	بَلْدَةً مَّيْتًا ۭ①②	كَذٰلِكَ
اور	ہم نے زندہ کیا	اس (پانی) کے ذریعے	ایک مُردہ شہر (بنجر زمین) کو	اسی طرح

الْخُرُوْجُ ﴿11﴾	كَذَّبَتْ①	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ
نکلنا ہے (قبروں سے)	جھٹلایا	اُن سے قبل	قومِ نوح (نے)

وَّ	اَصْحٰبُ الرَّسِّ③	وَ	ثَمُوْدُ ﴿12﴾ لا	وَ	عَادٌ
اور	کنواں والوں	اور	ثمود (نے)	اور	عاد

وَّ	فِرْعَوْنُ	وَ	اِخْوَانُ لُوْطٍ ﴿13﴾ لا	وَّ	اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ①④
اور	فرعون	اور	لوط کے بھائیوں (نے)	اور	جنگل والوں

وَ	قَوْمُ تُبَّعٍ ۭ⑤	كُلٌّ	كَذَّبَ	الرُّسُلَ	فَحَقَّ
اور	قوم تبع (نے)	سب نے	جھٹلایا	رسولوں (کو)	تو ثابت ہوگیا

وَعِيْدِ ﴿14﴾⑥	اَفَعَيِيْنَا⑦	بِالْخَلْقِ	الْاَوَّلِ ۭ
(میرے) عذاب کا وعدہ	تو (بھلا) کیا ہم تھک گئے ہیں	پیدا کرنے سے	پہلی بار

ع 1 15 15

بَلْ	هُمْ	فِيْ لَبْسٍ	مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿15﴾ ع
بلکہ	وہ سب	شک میں (ہیں)	نئے سرے سے پیدا کرنے سے

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ة اور فعل کے آخر میں تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔③ اَصْحٰبُ الرَّسِّ سے مراد خندقوں والے ہیں جن کا ذکر سورۃ البروج میں بھی ہے (طبری)۔④ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ سے مُراد قومِ شعیب علیہ السلام ہے۔⑤بعض کے نزدیک قوم تبع سے مُراد قوم سبا ہے۔⑥ وَعِيْدِ اصل میں وَعِيْدِیْ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے یْ گری ہوئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔⑦ جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے پیدا کیا انسان کو
وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ	اور ہم جانتے ہیں اُن (چیزوں) کو جن کا وسوسہ ڈالتا ہے
نَفْسُهٗ ۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ	اس کا نفس، اور ہم زیادہ قریب ہیں
اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿16﴾	اس کے (اس کی) رگِ جاں سے بھی۔ ﴿16﴾
اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ	جب دو لینے والے لیتے ہیں (اسکے ہر قول و فعل کو)
عَنِ الْيَمِيْنِ	ایک دائیں طرف
وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿17﴾	اور (دوسرا) بائیں طرف بیٹھا ہوا ہے۔ ﴿17﴾
مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا	نہیں بولتا (انسان) کوئی بات مگر
لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿18﴾	اسکے پاس ایک نگران (فرشتہ) تیار ہوتا ہے۔ ﴿18﴾
وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ	اور آپہنچی موت کی بے ہوشی حق کے ساتھ
ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿19﴾	یہی ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔ ﴿19﴾
وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ	اور صور میں پھونک دیا جائے گا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: مال و دولت، شان و شوکت، عفو و درگزر۔	قَعِيْدٌ	: قعدہ اولیٰ، مقعد۔
خَلَقْنَا	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	يَلْفِظُ	: لفظ، الفاظ، تلفظ۔
الْاِنْسَانَ	: انسان، نسیان۔	قَوْلٍ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
نَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	رَقِيْبٌ	: رقیب، رقابت۔
تُوَسْوِسُ	: وسوسہ، وسواس، وساوس۔	سَكْرَةُ	: سکرات الموت۔
نَفْسُهٗ	: نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔	بِالْحَقِّ	: حق، حقیقت، خالق حقیقی۔
اَقْرَبُ	: قریب، قرب، تقرب، مقرب۔	نُفِخَ	: نفخہ اولیٰ۔
الْيَمِيْنِ	: یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔	الصُّوْرِ	: صور پھونکنا۔

وَلَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	وَ	نَعْلَمُ	مَا
اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے پیدا کیا	انسان (کو)	اور	ہم جانتے ہیں	(اُن کو) جو

تُوَسْوِسُ ①	بِهٖ	نَفْسُهٗ ۚۖ	وَنَحْنُ	اَقْرَبُ ②	اِلَيْهِ
وسوسہ ڈالتا ہے	جس کا	اُس کا نفس	اور ہم	زیادہ قریب (ہیں)	اس کی طرف

مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ⑯	اِذْ	يَتَلَقَّى ③	الْمُتَلَقِّيٰنِ ④
رگِ جاں سے (بھی)	جب	لیتے ہیں	دو لینے والے (اسکے ہر قول و فعل کو)

عَنِ الْيَمِيْنِ	وَ	عَنِ الشِّمَالِ	قَعِيْدٌ ⑰	مَا	يَلْفِظُ
(ایک) دائیں طرف	اور	(دوسرا) بائیں طرف	بیٹھا ہوا	نہیں	وہ بولتا (انسان)

مِنْ قَوْلٍ ⑤⑥	اِلَّا	لَدَيْهِ	رَقِيْبٌ ⑥	عَتِيْدٌ ⑱
کوئی بات	مگر	اُس کے پاس	ایک نگران (فرشتہ)	تیار (ہوتا ہے)

وَ	جَآءَتْ ①	سَكْرَةُ الْمَوْتِ ①	بِالْحَقِّ ؕ	ذٰلِكَ ⑦
اور	آ پہنچی	موت کی بیہوشی	حق کے ساتھ	یہ (ہے)

مَا	كُنْتَ	مِنْهُ	تَحِيْدُ ⑲	وَ	نُفِخَ ⑧	فِي الصُّوْرِ ؕ
جو	تو تھا	اُس سے	تو بھاگتا	اور	پھونک دیا جائے گا	صور میں

ضروری وضاحت

① فعل شروع میں تـ اور آخر میں تْ اور اسم کے آخر میں ة مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ② اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ اس سے مراد دو فرشتے ہیں، ایک نیکی اور ایک بدی لکھنے کیلئے، یا دن اور رات کے فرشتے مراد ہیں۔ ⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ترجمہ یہ کیا جاتا ہے ⑧ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

ذٰلِكَ يَوۡمُ الۡوَعِيۡدِ ﴿20﴾	یہی عذاب کے وعدے کا دن ہے۔ ﴿20﴾
وَجَآءَتۡ كُلُّ نَفۡسٍ مَّعَهَا	اور آئے گا ہر نفس اس کے ساتھ (ہوگا)
سَآئِقٌ وَّشَهِيۡدٌ ﴿21﴾	ایک (فرشتہ) ہانکنے والا اور ایک گواہی دینے والا۔ ﴿21﴾
لَقَدۡ كُنۡتَ فِىۡ غَفۡلَةٍ مِّنۡ هٰذَا	بلاشبہ یقیناً تو تھا غفلت میں اس (دن) سے
فَكَشَفۡنَا عَنۡكَ غِطَآءَكَ	تو ہم نے دور کر دیا تجھ سے تیرا پردہ
فَبَصَرُكَ الۡيَوۡمَ حَدِيۡدٌ ﴿22﴾	سو آج تیری نگاہ بہت تیز ہے۔ ﴿22﴾
وَقَالَ قَرِيۡنُهٗ هٰذَا	اور کہے گا اس کا ساتھی (فرشتہ) یہ ہے (اعمالنامہ)
مَا لَدَىَّ عَتِيۡدٌ ؕ ﴿23﴾	جو میرے پاس تیار ہے۔ ﴿23﴾
اَلۡقِيَا فِىۡ جَهَنَّمَ	(حکم ہوگا) تم دونوں ڈال دو جہنم میں
كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيۡدٍ ۙ ﴿24﴾	ہر بہت ناشکرے سرکش کو۔ ﴿24﴾
مَّنَّاعٍ لِّلۡخَيۡرِ	(جو) بھلائی کو بہت روکنے والا
مُعۡتَدٍ مُّرِيۡبِ ۙ ﴿25﴾	حد سے تجاوز کرنے والا شک کرنے والا ہے۔ ﴿25﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوۡمُ	: یوم، ایام، یومِ آخرت، یومِ آزادی۔	فَبَصَرُكَ	: سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔
الۡوَعِيۡدِ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	الۡيَوۡمَ	: یوم، ایام، یومِ آخرت، یومِ آزادی۔
نَفۡسٍ	: نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
مَّعَهَا	: مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔	اَلۡقِيَا	: القاء کرنا۔
شَهِيۡدٌ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	كَفَّارٍ	: کفرانِ نعمت۔
غَفۡلَةٍ	: غافل، غفلت، تغافل۔	مَّنَّاعٍ	: منع، مانع، ممنوع۔
مِّنۡ	: من جانب، من وعن، من حیث القوم۔	لِّلۡخَيۡرِ	: خیر وعافیت، خیریت، اللہ خیر کرے۔
هٰذَا	: لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔	مُّرِيۡبِ	: ریب وتردد، لاریب۔

ذٰلِكَ ①	يَوْمُ الْوَعِيْدِ (20)	وَ	جَآءَتْ ②	كُلُّ نَفْسٍ
یہ	(عذاب کے) وعدے کا دن (ہے)	اور	آئے (گی)	ہر جان

مَّعَهَا	سَآئِقٌ ③	وَّشَهِيْدٌ ③ (21)	لَقَدْ	كُنْتَ
اُس کے ساتھ	ایک ہانکنے والا	اور ایک گواہی دینے والا	بلاشبہ یقیناً	تو تھا

فِيْ غَفْلَةٍ ②	مِّنْ هٰذَا	فَكَشَفْنَا ④	عَنْكَ	غِطَآءَكَ
غفلت میں	اس سے	تو ہم نے دور کر دیا	تجھ سے	تیرا پردہ

فَبَصَرُكَ	الْيَوْمَ	حَدِيْدٌ (22)	وَ	قَالَ ⑤
سو تیری نگاہ	آج	بہت تیز (ہے)	اور	کہے گا

قَرِيْنُهٗ	هٰذَا	مَا	لَدَيَّ	عَتِيْدٌ ؕ (23)
اُس کا ساتھی (فرشتہ)	یہ (ہے)	جو	میرے پاس	تیار (ہے)

اَلْقِيَا	فِيْ جَهَنَّمَ	كُلَّ كَفَّارٍ ⑥	عَنِيْدٍ ۙ (24)
تم دونوں ڈال دو	جہنم میں	ہر بہت ناشکرے	سرکش (کو)

مَّنَّاعٍ ⑥	لِّلْخَيْرِ	مُعْتَدٍ ⑦	مُّرِيْبِ ⑦ ۙ (25)
(جو) بہت روکنے والا	بھلائی کو	حد سے تجاوز کرنے والا	شبہے نکالنے والے

ضروری وضاحت

① ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ترجمہ یہ کیا جاتا ہے۔② تْ اور ةِ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑤ قَالَ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔⑥ فَعَّالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ یہ دراصل مُعْتَدِيٌ اور مُرِيْبٌ تھا، شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

الَّذِيۡ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ	جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا معبود بنالیا
فَاَلۡقِيٰهُ فِي الۡعَذَابِ الشَّدِيۡدِ ﴿26﴾	تو تم دونوں ڈال دو اُسے سخت عذاب میں۔ ﴿26﴾
قَالَ قَرِيۡنُهٗ رَبَّنَا	کہے گا اُس کا ساتھی (شیطان) اے ہمارے رب
مَاۤ اَطۡغَيۡتُهٗ	میں نے اسے گمراہ نہیں کیا
وَلٰكِنۡ كَانَ فِيۡ ضَلٰلٍۢ بَعِيۡدٍ ﴿27﴾	اور لیکن وہ (خود ہی) تھا دور کی گمراہی میں۔ ﴿27﴾
قَالَ لَا تَخۡتَصِمُوۡا لَدَيَّ	(اللہ) فرمائے گا مت جھگڑا کرو میرے پاس
وَقَدۡ قَدَّمۡتُ	اور یقیناً میں نے پہلے بھیج دیا تھا
اِلَيۡكُمۡ بِالۡوَعِيۡدِ ﴿28﴾	تمہاری طرف عذاب کے وعدے کو۔ ﴿28﴾
مَا يُبَدَّلُ الۡقَوۡلُ لَدَيَّ	میرے ہاں بات تبدیل نہیں کی جاتی
وَمَاۤ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِيۡدِ ﴿29﴾ ع 2/14/16	اور نہ میں ہرگز بندوں پر ظلم ڈھانے والا ہوں۔ ﴿29﴾
يَوۡمَ نَقُوۡلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امۡتَلَاۡتِ	جس دن ہم کہیں گے جہنم سے کیا تو بھر گئی
وَتَقُوۡلُ هَلۡ مِنۡ مَّزِيۡدٍ ﴿30﴾	اور وہ کہے گی کیا کچھ مزید بھی ہے؟۔ ﴿30﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعَ : مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔	بَعِيۡدٍ : بُعد، بعید، بعید از عقل۔
اِلٰهًا : الوہیت، الٰہ العٰلمین۔	تَخۡتَصِمُوۡا : مخاصمت، مخاصمانہ رویہ۔
اٰخَرَ : اُخروی زندگی۔	قَدَّمۡتُ : مقدمہ، تقدیم، تقدم، قدم، اقدام۔
فَاَلۡقِيٰهُ : القاء کرنا۔	بِالۡوَعِيۡدِ : وعدہ، وعید۔
قَالَ، نَقُوۡلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يُبَدَّلُ : تبدیل، تبادلہ، متبادل، تغیر وتبدل۔
الشَّدِيۡدِ : شدید، شدت، تشدد، متشدد۔	بِظَلَّامٍ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم، مظلوم۔
اَطۡغَيۡتُهٗ : طاغوت، طواغیت، طاغوتی طاقتیں۔	لِّلۡعَبِيۡدِ : عبد، عابد، معبود، عبادت خانہ۔
ضَلٰلٍ : ضلالت وگمراہی۔	مَّزِيۡدٍ : مزید، زائد، زیادہ۔

اَلَّذِیۡ	جَعَلَ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰـهًا اٰخَرَ	فَاَلۡقِيٰهُ
جس نے	بنالیا	اللہ کے ساتھ	دوسرا معبود	تو تم دونوں ڈال دو اُسے

فِی الۡعَذَابِ الشَّدِيۡدِ ﴿26﴾	قَالَ ①	قَرِيۡنُهٗ	رَبَّنَا ②
سخت عذاب میں	کہے گا	اُس کا ساتھی (شیطان)	(اے) ہمارے رب

مَاۤ	اَطۡغَيۡتُهٗ	وَلٰـكِنۡ	كَانَ	فِیۡ ضَلٰلٍۢ بَعِيۡدٍ ﴿27﴾
نہیں	میں نے سرکش بنایا اُسے	اور لیکن	وہ تھا (خود ہی)	دور کی گمراہی میں

قَالَ ①	لَا تَخۡتَصِمُوۡا ③	لَدَیَّ	وَقَدۡ	قَدَّمۡتُ
(اللہ) فرمائے گا	مت تم سب جھگڑا کرو	میرے پاس	اور یقیناً	میں نے پہلے بھیج دیا تھا

اِلَيۡكُمۡ	بِالۡوَعِيۡدِ ④ ﴿28﴾	مَا	يُبَدَّلُ ⑤	الۡقَوۡلُ	لَدَیَّ
تمہاری طرف	(عذاب کے) وعدے کو	نہیں	تبدیل کی جاتی	بات	میرے ہاں

وَمَاۤ	اَنَا	بِظَلَّامٍ ⑥	لِّلۡعَبِيۡدِ ﴿29﴾ ع	يَوۡمَ	نَقُوۡلُ
اور نہ	میں	ہرگز ظلم ڈھانے والا (ہوں)	بندوں پر	جس دن	ہم کہیں گے

ع 2 14 16

لِجَهَنَّمَ	هَلِ	امۡتَلَاۡتِ ⑦	وَتَقُوۡلُ ⑦	هَلۡ	مِنۡ مَّزِيۡدٍ ⑧ ﴿30﴾
جہنم سے	کیا	تو بھر گئی	اور وہ کہے گی	کیا	مزید (بھی ہے)

ضروری وضاحت

① قَالَ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔② یہ دراصل یَا رَبَّنَا تھا، شروع سے یَا تخفیف کیلئے حذف ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④ وعید سے مراد عذاب کا وعدہ ہے۔⑤ یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ بِ سے پہلے اگر مَا ہو تو اس جملے میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ تِ اور تُ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ	اور جنت متقی لوگوں کے قریب کی جائے گی
غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿31﴾	جو دور نہیں ہوگی۔ ﴿31﴾
هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ	(کہا جائے گا) یہ ہے وہ جو تم وعدہ دیے جاتے تھے
لِكُلِّ اَوَّابٍ	ہر خوب رجوع کرنے والے کے لیے
حَفِيْظٍ ﴿32﴾	(اللہ کے حکم کی) حفاظت کرنے والے (کے لیے)۔ ﴿32﴾
مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ	جو ڈر گیا رحمان سے بغیر دیکھے
وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ﴿33﴾	اور آیا رجوع کرنے والے دل کے ساتھ۔ ﴿33﴾
ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ	(کہا جائے گا) داخل ہو جاؤ اس میں سلامتی کے ساتھ
ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿34﴾	یہی ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔ ﴿34﴾
لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا	ان کے لیے اس میں جو وہ چاہیں گے ہوگا
وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿35﴾	اور ہمارے پاس مزید بھی ہے۔ ﴿35﴾
وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ	اور ہم نے ہلاک کر دیں ان سے پہلے کتنی ہی قومیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْجَنَّةُ	جنت، جنت الفردوس۔	مُّنِيْبِ	انابت الی اللہ۔
لِلْمُتَّقِيْنَ	تقویٰ، متقی۔	ادْخُلُوْهَا	داخل، دخول، داخلہ۔
بَعِيْدٍ	بُعد، بعید، بعید از عقل۔	بِسَلٰمٍ	سلام، سلامتی، سلامت۔
هٰذَا	لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔	الْخُلُوْدِ	خالد، خلد بریں۔
تُوْعَدُوْنَ	وعدہ، وعید۔	مَزِيْدٌ	زائد، مزید، زیادہ۔
حَفِيْظٍ	حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم، محفوظ۔	اَهْلَكْنَا	ہلاک، ہلاکت، مہلک امراض۔
خَشِيَ	خشیت الٰہی۔	قَبْلَهُمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
بِقَلْبٍ	قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔	قَرْنٍ	قرون اولیٰ۔

وَ	اُزْلِفَتِ ①②	الْجَنَّةُ ②	لِلْمُتَّقِيْنَ	غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿31﴾
اور	قریب کی جائے گی	جنت	متقی لوگوں کے	(جو) دور نہیں (ہوگی)

هٰذَا	مَا	تُوْعَدُوْنَ ③	لِكُلِّ اَوَّابٍ
یہ (ہے)	جو	تم سب وعدہ دیے جاتے تھے	ہر بہت رجوع کرنے والے کیلئے

حَفِيْظٍ ﴿32﴾ ج	مَنْ	خَشِيَ	الرَّحْمٰنَ	بِالْغَيْبِ
حفاظت کرنیوالے (کیلئے)	جو	ڈر گیا	رحمان (سے)	غیب سے (یعنی بغیر دیکھے)

وَ	جَآءَ	بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ﴿33﴾ لا	ادْخُلُوْهَا ④
اور	آیا	رجوع کرنے والے دل کے ساتھ	(کہا جائے گا) سب داخل ہوجاؤ اُس میں

بِسَلٰمٍ ط	ذٰلِكَ	يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿34﴾	لَهُمْ ⑤	مَّا
سلامتی کے ساتھ	یہ	ہمیشہ رہنے کا دن (ہے)	اُن کے لیے (ہوگا)	جو

يَشَآءُوْنَ	فِيْهَا	وَ	لَدَيْنَا	مَزِيْدٌ ﴿35﴾
وہ سب چاہیں گے	اس میں	اور	ہمارے پاس	مزید (بھی ہے)

وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْنٍ ⑥
اور	کتنی ہی	ہم نے ہلاک کردیں	اُن سے پہلے	قومیں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔② تْ فعل کے ساتھ اور ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، تْ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دیتے ہیں۔③ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہوتو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑤ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہوجاتا ہے۔⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

هُمۡ اَشَدُّ مِنۡهُمۡ بَطۡشًا	وہ زیادہ سخت تھے اُن سے پکڑنے (یعنی قوت) میں
فَنَقَّبُوۡا فِی الۡبِلَادِ ؕ	پس وہ خوب چلے پھرے شہروں میں
هَلۡ مِنۡ مَّحِیۡصٍ ﴿36﴾	(کہ) کیا کوئی جگہ ہے بھاگنے کی؟۔﴿36﴾
اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَذِكۡرٰی	بے شک اس میں یقیناً نصیحت ہے
لِمَنۡ كَانَ لَهٗ قَلۡبٌ	اس کے لیے جس کا کوئی (غور وفکر کرنے والا) دل ہو
اَوۡ اَلۡقَی السَّمۡعَ	یا وہ کان لگائے
وَ هُوَ شَهِیۡدٌ ﴿37﴾	اس حال میں کہ وہ (دل سے) حاضر ہو۔﴿37﴾
وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
وَمَا بَیۡنَهُمَا فِیۡ سِتَّةِ اَیَّامٍ ۖ	اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں
وَّمَا مَسَّنَا مِنۡ لُّغُوۡبٍ ﴿38﴾	اور ہمیں کسی قسم کی تھکاوٹ نے چھوا تک نہیں۔﴿38﴾
فَاصۡبِرۡ عَلٰی مَا یَقُوۡلُوۡنَ	پس آپ صبر کریں اس پر جو وہ کہتے ہیں
وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ	اور تسبیح کریں اپنے رب کی حمد کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَشَدُّ	: شدید، اشد، شدت۔	بَیۡنَهُمَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
الۡبِلَادِ	: بلاد اسلامیہ، بلدیہ۔	سِتَّةِ	: صحاح ستہ، کتب ستہ۔
لَذِكۡرٰی		اَیَّامٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
قَلۡبٌ	: قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔	مَسَّنَا	: مس کرنا۔
اَلۡقَی	: القاء کرنا	فَاصۡبِرۡ	: صبر، صابر، صبر وتحمل۔
السَّمۡعَ	: سماعت، سمع وبصر، محفل سماع۔	یَقُوۡلُوۡنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
شَهِیۡدٌ	: شاہد، شہید، شہادت۔	سَبِّحۡ	: تسبیح، سبحان تیری قدرت۔
خَلَقۡنَا	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	بِحَمۡدِ	: حمد وثنا، حامد، محمود۔

هُمْ	اَشَدُّ ①	مِنْهُمْ	بَطْشًا	فَنَقَّبُوْا	فِي الْبِلَادِ ط
وہ	زیادہ سخت (تھے)	اُن سے	پکڑنے میں	پس وہ سب خوب چلے پھرے	شہروں میں

هَلْ	مِنْ مَّحِيْصٍ ②③ (36)	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ④	لَذِكْرٰى ⑤
کیا	کوئی جگہ ہے بھاگنے کی؟	بے شک	اِس میں	یقیناً نصیحت (ہے)

لِمَنْ	كَانَ ⑥	لَهٗ	قَلْبٌ	اَوْ	اَلْقَى	السَّمْعَ ⑦
(اس) کے لیے جو	ہو	اُس کا	دل	یا	وہ لگائے	کان

وَ	هُوَ	شَهِيْدٌ (37)	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ ⑤
اس حال میں کہ	وہ	حاضر (ہو)	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے پیدا کیا	آسمانوں

وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا ⑧	بَيْنَهُمَا	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ق صلے
اور	زمین (کو)	اور	جو (کچھ)	اُن دونوں کے درمیان (ہے)	چھ دنوں میں

وَّ	مَا ⑧	مَسَّنَا	مِنْ لُّغُوْبٍ ②③ (38)	فَاصْبِرْ
اور	نہیں	چھوا ہمیں	کسی (قسم کی) تھکاوٹ نے	پس آپ صبر کریں

عَلٰى مَا ⑧	يَقُوْلُوْنَ	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ رَبِّكَ
(اس) پر جو	وہ سب کہتے ہیں	اور	تسبیح کریں	اپنے رب کی حمد کے ساتھ

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں اُ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔②یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ذٰلِكَ کا ترجمہ کبھی وہ یا اُس اور کبھی یہ یا اِس کر دیا جاتا ہے۔⑤اسم کے آخر میں ـٰی ی اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑦فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑧ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس، کبھی نہیں اور کبھی کہ کیا جاتا ہے۔

قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ	سورج طلوع ہونے سے پہلے
وَ قَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿39﴾	اور غروب ہونے سے پہلے۔ ﴿39﴾
وَ مِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ	اور رات کے کسی حصے میں بھی پس اُسکی تسبیح کریں
وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿40﴾	اور سجدے (یعنی نماز) کے بعد (بھی)۔ ﴿40﴾
وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ	اور توجہ سے سنیئے جس دن پکارنے والا پکارے گا
مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿41﴾	قریب جگہ سے۔ ﴿41﴾
يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ	جس دن وہ سنیں گے تیز چیخ کو یقین کے ساتھ
ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿42﴾	یہی (قبروں سے) نکلنے کا دن ہوگا۔ ﴿42﴾
اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ	بیشک ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم موت دیتے ہیں
وَ اِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿43﴾	اور ہماری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے۔ ﴿43﴾
يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ	جس دن اُن (پر) سے زمین پھٹ جائے گی
سِرَاعًا ؕ	اس حال میں کہ وہ تیز دوڑنے والے ہونگے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَبْلَ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
طُلُوْعِ	طلوع و غروب، مطلع۔	يُنَادِ، الْمُنَادِ	ندائے ملت، منادی۔
الشَّمْسِ	شمس و قمر، شمسی توانائی۔	الْخُرُوْجِ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الْغُرُوْبِ	غروب آفتاب، مغرب۔	نُحْيٖ	موت و حیات، حیاتی مماتی۔
الَّيْلِ	لیل و نہار، لیلۃ القدر۔	نُمِيْتُ	موت و حیات، سماع موتی، میت۔
فَسَبِّحْهُ	تسبیح، سبحان تیری قدرت۔	اِلَيْنَا	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
السُّجُوْدِ	سجدہ، سجدے، مسجد۔	تَشَقَّقُ	شق الارض، واقعہ شق صدر۔
اسْتَمِعْ	سمع و بصر، سماعت، محفل سماع۔	سِرَاعًا	سریع الحرکت، سرعت۔

قَبۡلَ	طُلُوۡعِ الشَّمۡسِ	وَ	قَبۡلَ	الۡغُرُوۡبِ ﴿39﴾ ج
پہلے	سورج کے طلوع ہونے (سے)	اور	پہلے	غروب ہونے (سے)

وَ	مِنَ الَّيۡلِ ①	فَسَبِّحۡهُ ②	وَ	اَدۡبَارَ السُّجُوۡدِ ﴿40﴾
اور	رات (کے کسی حصے) میں	پس آپ تسبیح کریں اُسکی	اور	سجدے (یعنی نماز) کے بعد (بھی)

وَاسۡتَمِعۡ	يَوۡمَ	يُنَادِ ③	الۡمُنَادِ ③	مِنۡ مَّكَانٍ قَرِيۡبٍ ④ ﴿41﴾ لا
اور توجہ سے سنیے	جس دن	پکارے گا	پکارنے والا	قریب جگہ سے

يَّوۡمَ	يَسۡمَعُوۡنَ	الصَّيۡحَةَ	بِالۡحَقِّ ؕ
جس دن	وہ سب سنیں گے	تیز چیخ (کو)	حق (یقین) کے ساتھ

ذٰلِكَ ⑤	يَوۡمُ	الۡخُرُوۡجِ ﴿42﴾	اِنَّا نَحۡنُ ⑥	نُحۡيٖ
یہ	دن (ہوگا)	(قبروں سے) نکلنے کا	بیشک ہم ہی	ہم زندہ کرتے ہیں

وَ	نُمِيۡتُ	وَ	اِلَيۡنَا	الۡمَصِيۡرُ ﴿43﴾ لا	يَوۡمَ
اور	ہم موت دیتے ہیں	اور	ہماری طرف	لوٹ کر آنا (ہے)	جس دن

تَشَقَّقُ ⑦	الۡاَرۡضُ	عَنۡهُمۡ	سِرَاعًا ؕ
پھٹ جائے گی	زمین	اُن (پر) سے	اس حال میں کہ وہ تیز دوڑنے والے ہونگے

ضروری وضاحت

① یہاں مِنۡ کا ترجمہ میں ضرورتاً ہوا ہے۔② لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔③ یہ دراصل يُنَادِيۡ اور الۡمُنَادِيۡ تھا تخفیف کیلئے آخر سے یۡ گرائی گئی ہے۔④ قریب جگہ سے مُراد یہ ہے کہ جب پکارنے والا بلند آواز سے پکارے گا تو ہر ایک کو ایسے ہی لگے گا جیسے اس کے بالکل قریب سے آواز آ رہی ہے۔⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔⑥ اِنَّا کے نَا اور نَحۡنُ کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔⑦ یہ دراصل تَتَشَقَّقُ تھا، آسانی کے لیے ایک تَ گرگئی ہے۔

ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿44﴾	یہ اکٹھا کرنا ہے ہم پر بہت آسان ہے۔ ﴿44﴾
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا	ہم خوب جاننے والے ہیں (اس) کو جو
يَقُوْلُوْنَ	وہ (مشرک) کہتے ہیں
وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ قف	اور آپ اُن پر ہرگز سختی کرنے والے نہیں
فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ	پس آپ نصیحت کرتے رہیں (اس) قرآن کے ذریعے
مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿45﴾ ع	(اسے) جو میری وعید (یعنی عذاب کے وعدے) سے ڈرتا ہے۔ ﴿45﴾

ع 3 16 17

اٰيَاتُهَا 60 — 51 سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ 67 — رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿1﴾ لا	قسم ہے (مٹی کو) بکھیرنے والی (ہواؤں) کی اڑا کر۔ ﴿1﴾ لا
فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿2﴾ لا	پھر (پانی کا) بوجھ اٹھانے والے (بادلوں) کی۔ ﴿2﴾
فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿3﴾ لا	پھر آسانی سے چلنے والی کشتیوں کی۔ ﴿3﴾
فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿4﴾ لا	پھر کام کو تقسیم کرنے والے (فرشتوں) کی۔ ﴿4﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَشْرٌ : حشر، محشر، روزِ حشر، شافعِ محشر۔
عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَسِيْرٌ، يُسْرًا : میسر۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔

بِجَبَّارٍ : جبر، جابر، جبّار، جابرانہ۔
فَذَكِّرْ : ذکر، اذکار، تذکیر۔
بِالْقُرْاٰنِ : قرآن پاک، اوراقِ قرآنی۔
يَّخَافُ : خوف، خائف، خوف وہراس۔
وَعِيْدِ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
فَالْحٰمِلٰتِ : حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
فَالْمُقَسِّمٰتِ : تقسیم، منقسم، قاسم۔
اَمْرًا : امر، مامور، امور، آمر، امرِ ربی۔

ذٰلِكَ	حَشْرٌ	عَلَيْنَا	يَسِيْرٌ ① (44)	نَحْنُ
یہ	اکٹھا کرنا	ہم پر	بہت آسان (ہے)	ہم

اَعْلَمُ ②	بِمَا ③	يَقُوْلُوْنَ	وَ ④
خوب جاننے والے (ہیں)	(اس) کو جو	وہ سب (مشرک) کہتے ہیں	اور

مَآ	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِجَبَّارٍ ⑤ قف	فَذَكِّرْ ⑥
نہیں	آپ	اُن پر	ہرگز سختی کرنے والے	پس آپ نصیحت کرتے رہیے

ع 3 16 17

بِالْقُرْاٰنِ ③	مَنْ	يَّخَافُ	وَعِيْدِ (45) ع
(اس) قرآن کے ذریعے	(اسے) جو	وہ ڈرتا ہے	(میری) وعید (سے)

اٰيَاتُهَا 60 — 51 سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ 67 — رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ ④	الذّٰرِيٰتِ	ذَرْوًا (1) لا	فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ⑥ (2) لا
قسم ہے	(مٹی کو) بکھیرنے والی (ہواؤں) کی	اڑا کر	پھر (پانی کا) بوجھ اُٹھانے والے (بادلوں) کی

فَالْجٰرِيٰتِ ⑥	يُسْرًا (3) لا	فَالْمُقَسِّمٰتِ ⑥	اَمْرًا (4) لا
پھر چلنے والی کشتیوں کی	آسانی سے	پھر تقسیم کرنے والے (فرشتوں) کی	کام کو

ضروری وضاحت

① فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں یہ اصل لفظ کا حصہ ہے، الگ ترجمہ نہیں ہوتا۔
② اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ④ وَ کا ترجمہ عموماً اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ⑤ علامت بِ سے پہلے مَا ہو تو اس جملے میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ⑥ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۙ﴿5﴾	بلاشبہ جو تم وعدہ دیے جاتے ہو یقیناً سچا ہے۔﴿5﴾
وَّ اِنَّ الدِّيْنَ	اور بے شک جزا (یا انصاف کا دن)
لَوَاقِعٌ ۭ﴿6﴾	ضرور واقع ہونے والا ہے۔﴿6﴾
وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۙ﴿7﴾	قسم ہے راستوں والے آسمان کی۔﴿7﴾
اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۙ﴿8﴾	بیشک تم یقیناً اختلاف والی بات میں پڑے ہوئے ہو ۙ﴿8﴾
يُّؤْفَكُ عَنْهُ	اس (قیامت کے دن) سے (وہی) بہکایا جاتا ہے
مَنْ اُفِكَ ۭ﴿9﴾	جو بہکایا گیا (روزِ ازل سے)۔﴿9﴾
قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۙ﴿10﴾	مارے گئے اٹکل لگانے والے۔﴿10﴾
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۙ﴿11﴾	وہ جو غفلت میں بھولے ہوئے ہیں۔﴿11﴾
يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ۭ﴿12﴾	وہ پوچھتے ہیں کب ہوگا جزا کا دن۔﴿12﴾
يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ﴿13﴾	جس دن وہ آگ پر تپائے جائیں گے۔﴿13﴾
ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ۭ	(کہا جائے گا) اپنی فتنہ پردازی کا مزہ چکھو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُوْعَدُوْنَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
لَصَادِقٌ : صداقت، صدق دل، صادق و امین۔
وَ : مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔
لَوَاقِعٌ : واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔
السَّمَآءِ : ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
ذَاتِ : ذات، ذاتی طور پر، ذاتیات۔
قَوْلٍ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مُّخْتَلِفٍ : خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔

قُتِلَ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يَسْـَٔلُوْنَ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
يَوْمُ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
ذُوْقُوْا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
فِتْنَتَكُمْ : فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔

اِنَّمَا ①	تُوْعَدُوْنَ ②	لَصَادِقٌ ③ ۙ (5)	وَّاِنَّ ③	الدِّيْنَ
بلاشبہ جو	تم سب وعدہ دیے جاتے ہو	یقیناً سچا (ہے)	اور بیشک	جزا (یا انصاف کا دن)

لَوَاقِعٌ ③ ؕ (6)	وَ	السَّمَآءِ	ذَاتِ الْحُبُكِ ۙ (7)
ضرور واقع ہونے والا (ہے)	قسم ہے	آسمان (کی)	راستوں والے

اِنَّكُمْ	لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ③ ۙ (8)	يُّؤْفَكُ ②	عَنْهُ
بیشک تم	یقیناً اختلاف والی بات میں (پڑے ہوئے) ہو	وہ بہکایا جاتا ہے	اس (قیامت) سے

مَنْ	اُفِكَ ④ ؕ (9)	قُتِلَ ④	الْخَرّٰصُوْنَ ۙ (10)
جو	بہکایا گیا (روزِ ازل سے)	مارے گئے	سب اٹکل لگانے والے

الَّذِيْنَ	هُمْ ⑤	فِيْ غَمْرَةٍ	سَاهُوْنَ ۙ (11)	يَسْـَٔلُوْنَ
جو	وہ سب	غفلت میں	سب بھولے ہوئے (ہیں)	وہ سب پوچھتے ہیں

اَيَّانَ	يَوْمُ الدِّيْنِ ؕ (12)	يَوْمَ	هُمْ ⑤
کب (ہوگا)	جزا کا دن	جس دن	وہ سب

عَلَى النَّارِ	يُفْتَنُوْنَ ②⑥ (13)	ذُوْقُوْا	فِتْنَتَكُمْ ⑦ ؕ
آگ پر	وہ سب تپائے جائیں گے	(کہا جائے گا) سب مزہ چکھو	اپنی فتنہ پردازی کا

ضروری وضاحت

① اِنَّ کے ساتھ مَا عموماً زائد ہوتا ہے مگر یہاں مَا زائد نہیں بلکہ اسکا ترجمہ جو ہے۔ ② علامت تُ اور یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ لَ اور اِنَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ⑤ هُمْ الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب ہوتا ہے۔ ⑥ فِتْنَة کا ایک معنیٰ آزمانا اور پرکھنا ہوتا ہے، جس طرح سونے کو آگ میں ڈال کر پرکھا جاتا ہے اسی طرح یہ لوگ آگ میں ڈالے جائیں گے۔ ⑦ فِتْنَة سے مُراد آگ میں جلنا بھی ہے۔

هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿14﴾	یہ (وہی ہے) جس کی تم جلدی مچایا کرتے تھے۔ ﴿14﴾
اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ	بے شک متقی لوگ
فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿15﴾	باغات اور چشموں میں ہوں گے۔ ﴿15﴾
اٰخِذِیْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ	لینے والے ہوں گے (اُسے) جو ان کا رب انہیں دے گا
اِنَّهُمْ كَانُوْا	بے شک وہ تھے
قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِیْنَ ﴿16﴾	اس سے قبل (دنیا میں) نیک کام کرنے والے۔ ﴿16﴾
كَانُوْا قَلِیْلًا مِّنَ الَّیْلِ مَا یَهْجَعُوْنَ ﴿17﴾	رات کے بہت کم حصے میں وہ سوتے تھے۔ ﴿17﴾
وَ بِالْاَسْحَارِ هُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿18﴾	اور اوقات سحر میں وہ مغفرت طلب کرتے۔ ﴿18﴾
وَفِیْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ	ان کے مالوں میں حق ہوتا ہے
لِّلسَّآىٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿19﴾	مانگنے والے اور محروم (نہ مانگنے والے) کا۔ ﴿19﴾
وَفِی الْاَرْضِ اٰیٰتٌ	اور زمین میں کئی نشانیاں ہیں
لِّلْمُوْقِنِیْنَ ﴿20﴾	یقین کرنے والوں کے لیے۔ ﴿20﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

هٰذَا	لٰہذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔	بِالْاَسْحَارِهُمْ	سحری، وقت سحر۔
تَسْتَعْجِلُوْنَ	عجلت، مہر معجّل۔	یَسْتَغْفِرُوْنَ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
الْمُتَّقِیْنَ	تقویٰ، متقی۔	اَمْوَالِهِمْ	مال و دولت، مال و جان، مالی خسارہ۔
اٰخِذِیْنَ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	لِّلسَّآىٕلِ	سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
قَبْلَ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	الْمَحْرُوْمِ	محروم۔
مُحْسِنِیْنَ	محسن، احسان، احسان مند۔	الْاَرْضِ	ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
قَلِیْلًا	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔	اٰیٰتٌ	آیت، آیات قرآنی۔
الَّیْلِ	لیل و نہار، لیلۃ القدر۔	لِّلْمُوْقِنِیْنَ	یقین، یقین محکم، یقین کامل۔

هٰذَا	الَّذِىْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَسْتَعْجِلُوْنَ ① ⑭	اِنَّ
یہ (وہی ہے)	جو	تم تھے	اس کو	تم سب جلدی مانگتے	بے شک

الْمُتَّقِيْنَ	فِىْ جَنّٰتٍ ②	وَّعُيُوْنٍ ⑮ لا	اٰخِذِيْنَ	مَآ
سب متقی	باغات میں	اور چشموں (میں ہوں گے)	سب لینے والے (ہوں گے)	جو

اٰتٰهُمْ ③	رَبُّهُمْ ③ ط	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَبْلَ ذٰلِكَ
دے گا اُنہیں	اُن کا رب	بے شک وہ	وہ سب تھے	اس سے قبل (دنیا میں)

مُحْسِنِيْنَ ④ ⑯ ط	كَانُوْا	قَلِيْلًا	مِّنَ الَّيْلِ مَا ⑤⑥
سب نیک کام کرنے والے	وہ سب تھے	بہت کم	رات کو

يَهْجَعُوْنَ ⑰	وَ	بِالْاَسْحَارِ ⑦	هُمْ	يَسْتَغْفِرُوْنَ ① ⑱
وہ سب سوتے	اور	اوقات سحر میں	وہ سب	وہ سب مغفرت طلب کرتے

وَ	فِىْٓ اَمْوَالِهِمْ ③	حَقٌّ	لِّلسَّآئِلِ	وَالْمَحْرُوْمِ ⑲
اور	اُن کے مالوں میں	حق (ہوتا ہے)	مانگنے والے کا	اور محروم (یعنی نہ مانگنے والے کا)

وَ	فِى الْاَرْضِ	اٰيٰتٌ ②	لِّلْمُوْقِنِيْنَ ④ ⑳ لا
اور	زمین میں	کئی نشانیاں (ہیں)	سب یقین کرنے والوں کے لیے

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں تَ اور یَ کی وجہ سے شروع سے اِ گرا ہوا ہے۔ ② ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ هُمْ یا هِمْ اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ اُنہیں اور اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ اُن کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں مِنْ کا ترجمہ کو ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑥ یہاں مَا زائد ہے اور اس میں تاکید کا مفہوم ہے یعنی بہت ہی کم۔ ⑦ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ	اور (خود) تمہارے نفسوں میں بھی
اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿21﴾	تو (بھلا) کیا تم دیکھتے نہیں؟۔ ﴿21﴾
وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ	اور آسمان میں تمہارا رزق ہے
وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿22﴾	اور وہ بھی جس کا تم وعدہ دیے جاتے ہو۔ ﴿22﴾
فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ	پھر قسم ہے آسمان اور زمین کے رب کی
اِنَّهٗ لَحَقٌّ	بے شک یہ (بات اسی طرح) یقیناً حق ہے
مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿23﴾ ع	جس طرح یقیناً تم بات کرتے ہو۔ ﴿23﴾
هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ	کیا آپ کے پاس خبر آئی ہے
ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿24﴾	ابراہیم کے معزز مہمانوں کی۔ ﴿24﴾
اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ	جب وہ داخل ہوئے اُس پر تو انہوں نے سلام کہا
قَالَ سَلٰمٌ ۚ	اس نے کہا (تم پر بھی) سلام ہو (اور دل میں سوچا یہ تو)
قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿25﴾ ج	کچھ اجنبی لوگ ہیں۔ ﴿25﴾

ع 1/23/18

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْٓ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مَآ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
اَنْفُسِكُمْ	: نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔	تَنْطِقُوْنَ	: منطق، منطوق کلام، حیوان ناطق۔
فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔	حَدِيْثُ	: حدیث، تحدیثِ نعمت۔
تُبْصِرُوْنَ	: سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔	ضَيْفِ	: ضیافت، دارلضیافہ۔
السَّمَآءِ	: ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	الْمُكْرَمِيْنَ	: کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔
تُوْعَدُوْنَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	دَخَلُوْا	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	فَقَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لَحَقٌّ	: حق وباطل، حقیقت، حق گوئی۔	سَلٰمًا	: تسلیم ورضا، سلامتی، سلام۔

وَ ①	فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ② ط	اَفَلَا ③	تُبْصِرُوْنَ (21)
اور	(خود) تمہارے نفسوں میں بھی	تو کیا نہیں	تم سب دیکھتے ؟

وَ ①	فِي السَّمَآءِ	رِزْقُكُمْ ②	وَ ①	مَا	تُوْعَدُوْنَ ④ (22)
اور	آسمان میں	تمہارا رزق (ہے)	اور (وہ بھی)	جس کا	تم سب وعدہ دیے جاتے ہو

فَوَ ①	رَبِّ السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ	اِنَّهٗ	لَحَقٌّ ⑤
پھر قسم ہے	آسمان کے رب کی	اور زمین کے	بے شک یہ (بات اسی طرح)	یقیناً حق (ہے)

مِّثْلَ مَآ	اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ⑥ (23) ع	هَلْ	اَتٰىكَ
جس طرح	یقیناً تم سب بات کرتے ہو	کیا	آئی ہے آپ کے پاس

ع 1 23 18

حَدِيْثُ	ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ⑦ (24) م	اِذْ
خبر	ابراہیم کے معزز مہمانوں کی	جب

وقف لازم

دَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَقَالُوْا	سَلٰمًا ط
وہ سب داخل ہوئے	اُس پر	تو اُنہوں نے کہا	سلام

قَالَ	سَلٰمٌ ج	قَوْمٌ ⑧	مُّنْكَرُوْنَ (25) ج
اس نے کہا	(تم پر بھی) سلام ہو	(دل میں کہا) کچھ لوگ (ہیں)	سب اجنبی

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ عموماً اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔② اسم کے آخر میں کُمْ کا ترجمہ اپنا یا تمہارا کیا جاتا ہے۔③ جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ علامت تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔⑥ کُمْ اور تـ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑦ ضَيْفُ واحد کا لفظ ہے مگر یہ کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ	پھر چپکے سے گیا اپنے گھر والوں کی طرف
فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ۙ﴿26﴾	پس موٹا تازہ بچھڑا لایا۔ ﴿26﴾
فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ	پھر قریب کیا اسے ان کی طرف
قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۡ﴿27﴾	اُس نے کہا کیا تم کھاتے نہیں۔ ﴿27﴾
فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ	تو اس نے اُن سے خوف محسوس کیا
قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَبَشَّرُوْهُ	انہوں نے کہا تو نہ ڈر، اور خوشخبری دی اُسے
بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿28﴾	ایک بڑے علم والے لڑکے کی۔ ﴿28﴾
فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ	پھر آگے بڑھی اُس (ابراہیم علیہ السلام) کی بیوی حیرت میں
فَصَكَّتْ وَجْهَهَا	پس اُس نے ہاتھ مارا (تعجب سے) اپنے چہرے پر
وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿29﴾	اور کہا (میں تو) بوڑھی بانجھ ہوں۔ ﴿29﴾
قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ	انہوں نے کہا اسی طرح کہا ہے تیرے رب نے
اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿30﴾	بلاشبہ وہی بہت حکمت والا بے حد علم والا ہے۔ ﴿30﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَهْلِهٖ : اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔
فَقَرَّبَهٗٓ : قرب، قریب، مقرب، قرابت۔
اِلَيْهِمْ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
قَالَ، قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تَاْكُلُوْنَ : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
مِنْهُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
خِيْفَةً : خوف، خائف، خوف وہراس۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
بَشَّرُوْهُ : بشارت، مبشر، بشیر۔
عَلِيْمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
كَذٰلِكِ : کالعدم، کماحقہ۔
الْحَكِيْمُ : حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
الْعَلِيْمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

فَرَاغَ ①	اِلٰٓى اَهْلِهٖ	فَجَآءَ ①	بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿26﴾ لا
پھر چپکے سے گیا	اپنے گھر والوں کی طرف	پس آیا	موٹے تازے بچھڑے کے ساتھ

فَقَرَّبَهٗٓ ①	اِلَيْهِمْ	قَالَ	اَ	لَا	تَاْكُلُوْنَ ﴿27﴾ ز
پھر قریب کیا اُسے	اُن کی طرف	کہا	کیا	نہیں	تم سب کھاتے

فَاَوْجَسَ ①	مِنْهُمْ	خِيْفَةً ② ط	قَالُوْا	لَا تَخَفْ ③ ط	وَ
تو اُس نے محسوس کیا	اُن سے	خوف	اُنہوں نے کہا	تو نہ ڈر	اور

بَشَّرُوْهُ ④	بِغُلٰمٍ	عَلِيْمٍ ﴿28﴾	فَاَقْبَلَتِ ①②	امْرَاَتُهٗ
اُنہوں نے خوشخبری دی اُسے	ایک لڑکے کی	بڑے علم والے	پھر آگے بڑھی	اُس کی بیوی

فِيْ صَرَّةٍ ②	فَصَكَّتْ ①②	وَجْهَهَا ⑤	وَ	قَالَتْ ②
حیرت میں	پس اُس نے ہاتھ مارا (تعجب سے)	اپنے چہرے پر	اور	کہا

عَجُوْزٌ	عَقِيْمٌ ﴿29﴾	قَالُوْا	كَذٰلِكِ ⑥ لا
(میں تو) بوڑھی	بانجھ (ہوں)	اُنہوں نے کہا	اسی طرح

قَالَ	رَبُّكِ ⑦ ط	اِنَّهٗ	هُوَ الْحَكِيْمُ	الْعَلِيْمُ ﴿30﴾
کہا ہے	تیرے رب نے	بلاشبہ وہ	ہی بہت حکمت والا	بے حد علم والا (ہے)

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔② ة اور تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے تْ کو زیر دیتے ہیں۔③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④ علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑤ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، اسم کیساتھ ترجمہ اس کا یا اپنا ہوتا ہے۔⑥ یہ كَذٰلِكَ ہوتا ہے کیونکہ یہاں مخاطب واحد مؤنث ہے اس لیے یہ كَذٰلِكِ ہوگیا ہے۔⑦ اسم کے آخر میں كِ کا ترجمہ تیرا یا اپنا ہوتا ہے۔

تعارف ومقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

''اور بلاشبہ یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ **(www.bait-ul-quran.org)**
8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور آپ ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کارِ خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی ایک صورت یہ ہے کہ آپ **''بیت القرآن''** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **''بیت القرآن''** لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ 27 ﴾

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ 27﴾ پارہ نمبر 27
مرتب	پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	دسمبر 2014
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بَیْتُ القُرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَیْتُ القُرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2. "بَیْتُ القُرآن" درحقیقت "قرآن فہمی" کی وہ عظیم تحریک ہے جس کا مشن اللہ کے بندوں کو اللہ کا پیغام "قرآن مجید" نہایت عام فہم انداز میں قریہ قریہ بستی بستی پہنچانا ہے۔ آپ بھی اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے ہمارے ساتھ تعاون کیجیے۔ جزاکم اللہ خیرا کثیرا۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65 MUCB 0075 9525 6100 0334, MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیْتُ القُرآن

103 ہیبی ٹیٹ، شادمان ii، جیل روڈ، لاہور، پاکستان

فون : 0092-42-37423412 ایکسٹینشن : 115

موبائل : 0092-321-8844700 (09AM to 05PM)

ویب سائٹ : www.bait-ul-quran.org

ای میل : info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فرسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور، پاکستان

فون: 0092-42-37320318 فیکس: 0092-42-37239884

دار السلام

36 لوئر مال، سیکرٹریٹ سٹاپ، لاہور، پاکستان

فون: 0092-42-37110081 فیکس: 0092-42-37354072

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہوجاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہوجاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہوجاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہوجاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" اور "معلم القرآن" میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ	اس نے کہا پس تمہارا کیا معاملہ ہے؟
اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿31﴾	اے بھیجے ہوئے (فرشتو)۔﴿31﴾
قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ	انہوں نے کہا بے شک ہم بھیجے گئے ہیں
اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿32﴾	ایک مجرم قوم کی طرف۔﴿32﴾
لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ	تا کہ ہم بھیجیں (یعنی برسائیں) اُن پر
حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿33﴾	مٹی کے (کھنگر) پتھر۔﴿33﴾
مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ	نشان زدہ ہیں آپ کے رب کی طرف سے
لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿34﴾	حد سے بڑھنے والوں کے لیے۔﴿34﴾
فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا	پھر ہم نے نکال لیا اسے جو تھا اس (بستی) میں
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿35﴾	مومنوں میں سے۔﴿35﴾
فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا	پس ہم نے نہ پایا اس میں
غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿36﴾	مسلمانوں کا (کوئی گھر) ایک گھر کے سوا۔﴿36﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ، قَالُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْمُرْسَلُوْنَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
قَوْمٍ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
مُّجْرِمِيْنَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
حِجَارَةً : حجر اسود، شجر و حجر۔
مِّنْ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔

عِنْدَ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
لِلْمُسْرِفِيْنَ : اسراف۔
فَاَخْرَجْنَا : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
وَجَدْنَا : وجود، موجود، وجد۔
غَيْرَ : دیار غیر، غیر اللہ، اغیار۔
بَيْتٍ : بیت اللہ، بیت المقدس، اہلِ بیت۔
الْمُسْلِمِيْنَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔

قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	اَيُّهَا	الْمُرْسَلُوْنَ ① (31)
اس نے کہا	پس کیا (ہے)	تمہارا معاملہ	اے	سب بھیجے ہوئے (فرشتو)

قَالُوْٓا	اِنَّآ ②	اُرْسِلْنَآ ③	اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ④ لا (32)
ان سب نے کہا	بے شک ہم	ہم بھیجے گئے ہیں	مجرم لوگوں کی طرف

لِنُرْسِلَ ⑤	عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً	مِّنْ طِيْنٍ ⑥ لا (33)
تا کہ ہم بھیجیں (یعنی برسائیں)	اُن پر	پتھر	مٹی کے

مُّسَوَّمَةً ①	عِنْدَ رَبِّكَ	لِلْمُسْرِفِيْنَ ⑦ (34)
نشان لگائے ہوئے (ہیں)	آپ کے رب کے نزدیک	حد سے بڑھنے والوں کے لیے

فَاَخْرَجْنَا	مَنْ	كَانَ	فِيْهَا
پھر ہم نے نکال لیا	(اسے) جو	تھا	اس (بستی) میں

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑦ ج (35)	فَمَا	وَجَدْنَا
ایمان لانے والوں میں سے	پس نہ	ہم نے پایا

فِيْهَا	غَيْرَ بَيْتٍ	مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ج (36)
اس میں	ایک گھر کے سوا	مسلمانوں میں سے

ضروری وضاحت

① شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا کا مفہوم ہوتا ہے۔② اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ قَوْمٍ لفظاً واحد اور معناً جمع، اس لیے اسکے ساتھ لفظ مُجْرِمِيْنَ جمع آیا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً	اور ہم نے چھوڑی اس میں ایک نشانی
لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿37﴾	انکے لیے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔ ﴿37﴾
وَفِيْ مُوْسٰى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ	اور موسیٰ میں (بھی ایک نشانی ہے) جب ہم نے بھیجا اُسے
اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿38﴾	فرعون کی طرف ایک واضح دلیل کے ساتھ۔ ﴿38﴾
فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ	تو اس نے منہ پھیر لیا اپنی قوت کی وجہ سے
وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿39﴾	اور اس نے کہا (یہ) جادوگر یا دیوانہ ہے۔ ﴿39﴾
فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ	پس ہم نے پکڑا اُسے اور اس کے لشکروں کو
فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ	پھر ہم نے پھینک دیا انہیں سمندر میں
وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿40﴾	اس حال میں کہ وہ قابل ملامت تھا۔ ﴿40﴾
وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ	اور عاد (کے قصے) میں (نشانی ہے) جب ہم نے بھیجی اُن پر
الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿41﴾	بانجھ (یعنی خیر و برکت سے خالی) ہوا۔ ﴿41﴾
مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ	نہیں وہ چھوڑتی تھی کسی چیز کو (کہ) وہ آتی اس پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَرَكْنَا	ترک، ترکہ، مال متروکہ، تارک نماز۔	مُّبِيْنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
فِيْهَآ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اٰيَةً	آیت، آیات قرآنی۔	سٰحِرٌ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
يَخَافُوْنَ	خوف، خائف، خوف و ہراس۔	مَجْنُوْنٌ	مجنون، جنون۔
الْاَلِيْمَ	عذابِ الیم، الم ناک، رنج و الم۔	فَاَخَذْنٰهُ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
اَرْسَلْنٰهُ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	مُلِيْمٌ	ملامت۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	الرِّيْحَ	ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
بِسُلْطٰنٍ	سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔	شَيْءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔

وَ	تَرَكْنَا ①	فِيْهَآ	اٰيَةً ②③	لِّلَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ
اور	ہم نے چھوڑی	اس میں	ایک نشانی	(اُن لوگوں) کے لیے جو	وہ سب ڈرتے ہیں

الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۭ (37)	وَ	فِيْ مُوْسٰٓى	اِذْ	اَرْسَلْنٰهُ ①④
دردناک عذاب (سے)	اور	موسیٰ میں (بھی ایک نشانی ہے)	جب	ہم نے بھیجا اُسے

اِلٰى فِرْعَوْنَ	بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ (38)	فَتَوَلّٰى ⑤⑥	بِرُكْنِهٖ
فرعون کی طرف	ایک واضح دلیل کے ساتھ	تو اس نے منہ پھیر لیا	اپنی قوت کی وجہ سے

وَ	قَالَ ⑦	سٰحِرٌ	اَوْ مَجْنُوْنٌ (39)	فَاَخَذْنٰهُ ①④⑤	وَ
اور	اس نے کہا	(یہ) جادوگر (ہے)	یا دیوانہ (ہے)	پس ہم نے پکڑا اُسے	اور

جُنُوْدَهٗ ④	فَنَبَذْنٰهُمْ ①⑤	فِي الْيَمِّ	وَهُوَ	مُلِيْمٌ ۭ (40)
اسکے لشکروں (کو)	پھر ہم نے پھینک دیا اُنہیں	سمندر میں	اس حال میں کہ وہ	قابل ملامت (تھا)

وَ	فِيْ عَادٍ	اِذْ	اَرْسَلْنَا ①	عَلَيْهِمُ	الرِّيْحَ	الْعَقِيْمَ ۚ (41)
اور	عاد میں (نشانی ہے)	جب	ہم نے بھیجی	اُن پر	ہوا	بانجھ

مَا	تَذَرُ ③	مِنْ شَيْءٍ ②	اَتَتْ ③	عَلَيْهِ
نہیں	وہ چھوڑتی تھی	کسی چیز کو	(کہ) وہ آتی	اس پر

ضروری وضاحت

①نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔②ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کسی کیا گیا ہے۔③ ةً، تَ اور تْ یہ سب مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔④ ہٗ یا ہٖ فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اُسے اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑤لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر کبھی سو ہوتا ہے۔⑥ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑦ قَالَ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق وَ کو الف سے بدلا گیا ہے۔

اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ؕ﴿42﴾	مگر وہ کردیتی اُسے بوسیدہ ہڈی کی طرح (چوراچورا)﴿42﴾
وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ	اور ثمود (کے قصے) میں (بھی نشانی ہے) جب کہا گیا اُن سے
تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿43﴾	تم فائدہ اُٹھالو ایک وقت (یعنی تین دن) تک۔﴿43﴾
فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ	پھر انہوں نے سرکشی کی اپنے رب کے حکم کے بارے میں
فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ	تو پکڑ لیا اُنہیں (بجلی کی) کڑک نے
وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿44﴾	اس حال میں کہ وہ دیکھ رہے تھے۔﴿44﴾
فَمَا اسْتَطَاعُوْا	پھر نہ انہوں نے استطاعت رکھی
مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ۙ﴿45﴾	کھڑے ہونے کی اور نہ وہ بدلہ لینے والے تھے﴿45﴾
وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ	اور اس سے پہلے قوم نوح کو (بھی ہم ہلاک کر چکے)
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿46﴾	بے شک وہ نافرمان لوگ تھے۔﴿46﴾
وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ	اور آسمان، ہم نے بنایا اسے ہاتھوں سے
وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿47﴾	اور بے شک ہم یقیناً وسعت والے ہیں۔﴿47﴾

ع 2 23 1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔	قِيَامٍ	قیام، مقیم، قائم مقام۔
كَالرَّمِيْمِ	کالعدم، کما حقہ۔	قَوْمَ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
تَمَتَّعُوْا	متاعِ کارواں، مال و متاع، متاعِ عزیز۔	قَبْلُ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
حَتّٰى	حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	فٰسِقِيْنَ	فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
اَمْرِ	امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔	السَّمَآءَ	ارض و سما، کتبِ سماویہ، آفاتِ سماویہ۔
فَاَخَذَتْهُمُ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	بَنَيْنٰهَا	بنا استوار کرنا، بنانا۔
يَنْظُرُوْنَ	نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر، تناظر۔	بِاَيْىدٍ	یدِ بیضاء، یدِ طولیٰ، رفع الیدین۔
اسْتَطَاعُوْا	استطاعت، حسبِ استطاعت۔	لَمُوْسِعُوْنَ	وسعت، توسیع، وسیع و عریض۔

اِلَّا	جَعَلَتْهُ (1)	كَالرَّمِيْمِ ؕ (42)	وَ	فِيْ ثَمُوْدَ	اِذْ
مگر	وہ کر دیتی اُسے	بوسیدہ ہڈی کی طرح	اور	ثمود میں (بھی نشانی ہے)	جب

قِيْلَ (2)	لَهُمْ	تَمَتَّعُوْا (3)	حَتّٰى حِيْنٍ (4) (43)	فَعَتَوْا
کہا گیا	اُن سے	تم سب فائدہ اُٹھا لو	ایک وقت تک	پھر انہوں نے سرکشی کی

عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ	فَاَخَذَتْهُمُ (1)	الصّٰعِقَةُ (1)	وَهُمْ
اپنے رب کے حکم کے بارے میں	تو پکڑ لیا اُنہیں	کڑک نے	اس حال میں کہ وہ

يَنْظُرُوْنَ (5) (44)	فَمَا	اسْتَطَاعُوْا	مِنْ قِيَامٍ (6)	وَّمَا
وہ سب دیکھ رہے تھے	پھر نہ	انہوں نے استطاعت رکھی	کھڑے ہونے کی	اور نہ

كَانُوْا	مُنْتَصِرِيْنَ (7) (45) ۙ	وَ	قَوْمَ نُوْحٍ	مِّنْ قَبْلُ ؕ
وہ سب تھے	سب بدلہ لینے والے	اور	قوم نوح کو (بھی ہلاک کیا)	(اس) سے پہلے

ع 2 23 1

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ (46) ع	وَ	السَّمَآءَ
بے شک وہ	تھے سب	لوگ	سب نافرمانی کرنے والے	اور	آسمان

بَنَيْنٰهَا	بِاَيْىدٍ	وَّ	اِنَّا	لَمُوْسِعُوْنَ (7) (47)
ہم نے بنایا اُسے	ہاتھوں سے	اور	بے شک ہم	یقیناً وسعت والے (ہیں)

ضروری وضاحت

(1) تْ اور ةُ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (2) قِيْلَ دراصل قُوِلَ تھا و کو گرامر کے اصول کے مطابق ی کیا گیا ہے۔ (3) فعل میں تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (4) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ (5) يَنْظُرُوْنَ ایسا فعل ہے جس میں حال اور مستقبل کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں تھے استعمال ہوا ہے۔ (6) یہاں مِنْ کا ترجمہ کی ضرورتاً کیا گیا ہے۔ (7) اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا	اور زمین، ہم نے بچھا دیا اسے
فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿48﴾	پس (ہم) کیا خوب بچھانے والے ہیں۔ ﴿48﴾
وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ	اور ہر چیز سے ہم نے دو قسمیں پیدا کیں
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿49﴾	تا کہ تم نصیحت حاصل کرو۔ ﴿49﴾
فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ	پس دوڑو اللہ کی طرف، بیشک میں تمہارے لیے
مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿50﴾ۚ	اس کی طرف سے واضح ڈرانے والا ہوں۔ ﴿50﴾
وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۭ	اور مت بناؤ اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود
اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ	بے شک میں تمہارے لیے اس کی طرف سے
نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿51﴾ۚ	واضح ڈرانے والا ہوں۔ ﴿51﴾
كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ	اسی طرح نہیں آیا (ان لوگوں کے پاس) جو
مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ	ان سے پہلے تھے کوئی رسول
اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿52﴾ۚ	مگر انہوں نے کہا (یہ) جادوگر ہے یا دیوانہ۔ ﴿52﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَرْضَ	ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	مُّبِيْنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
فَرَشْنٰهَا	فرش، فرشی اینٹ۔	مَعَ	مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔
فَنِعْمَ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	اٰخَرَ	اُخروی زندگی۔
خَلَقْنَا	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	قَبْلِهِمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
زَوْجَيْنِ	حقوق الزوجین، زوجہ، زوجیت۔	اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
تَذَكَّرُوْنَ	تذکیر، تذکرہ، مذاکرہ۔	قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فَفِرُّوْٓا	فرار، مفر، مفرور، راہ فرار۔	سَاحِرٌ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
نَذِيْرٌ	بشارت وانزار، بشیر ونذیر۔	مَجْنُوْنٌ	مجنون، جنون۔

وَ	الْاَرْضَ	فَرَشْنٰهَا ①	فَنِعْمَ	الْمٰهِدُوْنَ ② (48)
اور	زمین	ہم نے بچھا دیا اسے	پس (ہم کیا) خوب	بچھانے والے (ہیں)

وَ	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	خَلَقْنَا	زَوْجَيْنِ ③	لَعَلَّكُمْ
اور	ہر چیز سے	ہم نے پیدا کیں	دو قسمیں	تا کہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ④ (49)	فَفِرُّوْٓا	اِلَى اللّٰهِ ؕ	اِنِّيْ	لَكُمْ
تم سب نصیحت حاصل کرو	پس تم سب دوڑو	اللہ کی طرف	بیشک میں	تمہارے لیے

مِّنْهُ	نَذِيْرٌ ⑤	مُّبِيْنٌ ج (50)	وَ	لَا تَجْعَلُوْا ⑥	مَعَ اللّٰهِ
اس (کی طرف) سے	ایک ڈرانے والا (ہوں)	واضح	اور	مت تم سب بناؤ	اللہ کیساتھ

اِلٰهًا ⑤	اٰخَرَ ؕ	اِنِّيْ	لَكُمْ	مِّنْهُ ⑦	نَذِيْرٌ ⑤	مُّبِيْنٌ ج (51)
کوئی معبود	دوسرا	بیشک میں	تمہارے لیے	اس (کیطرف) سے	ایک ڈرانے والا (ہوں)	واضح

كَذٰلِكَ	مَآ	اَتَى	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
اسی طرح	نہیں	آیا	(ان لوگوں کے پاس) جو	ان سے پہلے (تھے)

مِّنْ رَّسُوْلٍ ⑤⑧	اِلَّا	قَالُوْا	سَاحِرٌ	اَوْ مَجْنُوْنٌ ج (52)
کوئی رسول	مگر	انہوں نے کہا	(یہ) جادوگر (ہے)	یا دیوانہ (ہے)

ضروری وضاحت

①هَا فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔② یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③يْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ تَذَكَّرُوْنَ دراصل تَتَذَكَّرُوْنَ تھا تخفیف کے لیے ایک تَ کو گرایا گیا ہے۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑦ یہ دراصل مِنْهُ تھا ہٗ سے پہلے جزم ہو تو الٹا پیش کو صرف پیش سے بدلا جاتا ہے۔⑧ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ	کیا انہوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی ہے اس (بات) کی
بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۚ 53	(نہیں) بلکہ وہ سب (خود ہی) سرکش لوگ ہیں۔ 53
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ	سو آپ منہ پھیر لیجیے ان سے
فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ۫ 54	پس آپ ہرگز قابل ملامت نہیں ہیں۔ 54
وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى	اور آپ نصیحت کرتے رہیے پس بے شک نصیحت
تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ 55	ایمان لانے والوں کو نفع دیتی ہے۔ 55
وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ	اور میں نے نہیں پیدا کیا جنوں اور انسانوں کو
اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ 56	مگر اس لیے کہ وہ میری عبادت کریں۔ 56
مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ	نہیں میں چاہتا ان سے کوئی رزق
وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ 57	اور نہ میں چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں۔ 57
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ	بے شک اللہ ہی بہت رزق دینے والا
ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ 58	قوت والا بہت مضبوط ہے۔ 58

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَوَاصَوْا : وصیت نامہ، آخری وصیت۔
قَوْمٌ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
طَاغُوْنَ : طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔
بِمَلُوْمٍ : ملامت۔
ذَكِّرْ : تذکیر، تذکرہ، مذاکرہ۔
تَنْفَعُ : نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
خَلَقْتُ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
الْاِنْسَ : جنّ وانس، انسان، انسانیت۔
اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
لِيَعْبُدُوْنِ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
اُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
رِّزْقٍ : رزق، رزّاق، رازق۔
يُّطْعِمُوْنِ : قیام وطعام، بعداز طعام۔
ذُو : ذوالجلال، ذومعنی، ذواضعاف اقل۔
الْقُوَّةِ : قوت، قوی، مقوی۔

اَ	تَوَاصَوْا ①	بِهٖ ج	بَلْ	هُمْ
کیا	انہوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی ہے	اس (بات) کی	بلکہ	وہ سب

قَوْمٌ	طَاغُوْنَ ﴿53﴾ ج	فَتَوَلَّ ②	عَنْهُمْ	فَمَآ	اَنْتَ
لوگ (ہیں)	سب سرکش	سو آپ منہ پھیر لیجیے	ان سے	پس نہیں (ہیں)	آپ

بِمَلُوْمٍ ③ ﴿54﴾ ۙ	وَّ	ذَكِّرْ	فَاِنَّ	الذِّكْرٰى ④	تَنْفَعُ ④
ہرگز قابل ملامت	اور	آپ نصیحت کرتے رہیے	پس بیشک	نصیحت	نفع دیتی ہے

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿55﴾	وَ	مَا	خَلَقْتُ	الْجِنَّ	وَ	الْاِنْسَ
ایمان لانے والوں (کو)	اور	نہیں	میں نے پیدا کیا	جنوں (کو)	اور	انسانوں (کو)

اِلَّا	لِيَعْبُدُوْنِ ⑤ ﴿56﴾	مَآ	اُرِيْدُ	مِنْهُمْ
مگر	اس لیے کہ وہ سب میری عبادت کریں	نہیں	میں چاہتا	ان سے

مِّنْ رِّزْقٍ ⑥⑦	وَّ	مَآ	اُرِيْدُ	اَنْ	يُّطْعِمُوْنِ ⑤ ﴿57﴾
کوئی رزق	اور	نہ	میں چاہتا ہوں	کہ	وہ سب مجھے کھلائیں

اِنَّ اللّٰهَ	هُوَ الرَّزَّاقُ	ذُو الْقُوَّةِ	الْمَتِيْنُ ﴿58﴾
بے شک اللہ	ہی بہت رزق دینے والا	قوت والا	بہت مضبوط (ہے)

ضروری وضاحت

①اس فعل میں موجود تَ اور ''ا'' میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔②فعل میں تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔③علامت بِ سے پہلے اگر مَا ہو تو اس جملے میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔④ ـٰی اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤فعل کے آخر میں یْ لگانی ہو تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے یہاں آخر سے یْ گری ہوئی ہے۔⑥یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔⑦ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

فَاِنَّ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا	پس بے شک ان کے لیے جنھوں نے ظلم کیا
ذَنُوْبًا	ایک ڈول ہے (یعنی عذاب کا ایک حصہ)
مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ	ان کے ساتھیوں کے ڈول (یعنی حصے) کی طرح
فَلَا یَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿59﴾	سو وہ جلدی طلب نہ کریں مجھ سے (عذاب)۔ ﴿59﴾
فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا	پس ہلاکت ہے ان (لوگوں) کے لیے جنھوں نے کفر کیا
مِنْ یَّوْمِهِمُ الَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ ﴿60﴾ ع	انکے اُس دن سے جسکا وہ وعدہ دیے جاتے ہیں۔ ﴿60﴾

ع 3 14 2

اٰیَاتُهَا 49 — 52 سُوْرَۃُ الطُّوْرِ مَكِّیَّةٌ 76 — رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالطُّوْرِ ﴿1﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿2﴾	قسم ہے طور کی ﴿1﴾ اور ایک لکھی ہوئی کتاب کی ﴿2﴾
فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿3﴾	(جو) کھلے ہوئے ورق میں ہے۔ ﴿3﴾
وَّالْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿4﴾	اور آباد گھر کی۔ ﴿4﴾
وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿5﴾	اور بلند کی ہوئی چھت کی۔ ﴿5﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَلَمُوْا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مِّثْلَ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
اَصْحٰبِهِمْ : اصحابِ صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔
فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
یَسْتَعْجِلُوْنِ : عجلت، مہرِ معجّل۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
یَّوْمِهِمْ : یوم، ایام، یومِ آخرت، یومِ آزادی۔
یُوْعَدُوْنَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

الطُّوْرِ : کوہ طور، طورِ سینا۔
كِتٰبٍ : کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
مَّسْطُوْرٍ : سطر، سطور، بین السطور۔
رَقٍّ : ورق، اوراق۔
مَّنْشُوْرٍ : ناشر، منشور، نشر و اشاعت، نشریات۔
الْبَیْتِ : بیت اللہ، بیت المقدس، اہلِ بیت۔
الْمَعْمُوْرِ : معمور، عمرانیات۔
الْمَرْفُوْعِ : اعلیٰ وارفع، رفعت و سربلندی، سطح مرتفع۔

فَاِنَّ ①	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذَنُوْبًا ②
پس بے شک	(ان) کے لیے جن	سب نے ظلم کیا	ایک ڈول (یعنی حصہ ہے عذاب کا)

مِّثْلَ ذَنُوْبِ	اَصْحٰبِهِمْ	فَلَا ①	يَسْتَعْجِلُوْنِ ③④ (59)
ڈول (حصے) کی طرح	انکے ساتھیوں کے	سو نہ	وہ سب جلدی طلب کریں مجھ سے (عذاب)

فَوَيْلٌ ①	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
پس ہلاکت (ہے)	(اُن لوگوں) کے لیے جن	سب نے کفر کیا

3 ع 14 2

مِنْ يَّوْمِهِمُ	الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ ⑤ (60) ع
ان کے (اُس) دن سے	جس کا	وہ سب وعدہ دیے جاتے ہیں

اٰيَاتُهَا 49 — 52 سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ 76 — رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ ⑥	الطُّوْرِ (1) لا	وَ	كِتٰبٍ	مَّسْطُوْرٍ ⑦ (2) لا	فِيْ رَقٍّ
قسم ہے	طور (پہاڑ کی)	اور	کتاب (کی)	لکھی ہوئی	ورق میں

مَّنْشُوْرٍ ⑦ (3) لا	وَّ	الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ⑦ (4) لا	وَ	السَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ⑦ (5) لا
(جو) کھلے ہوئے	اور	آباد گھر (کی)	اور	بلند کی ہوئی چھت (کی)

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر کبھی سو ہوتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اصل میں يَسْتَعْجِلُوْنِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔⑤ علامت یَ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔⑥ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔⑦ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہے۔

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ﴿6﴾	اور اُبلتے ہوئے سمندر کی (قسم)۔ ﴿6﴾
اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿7﴾	بیشک آپکے رب کا عذاب یقیناً واقع ہونے والا ہے۔ ﴿7﴾
مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ﴿8﴾	نہیں ہے اس کو کوئی ہٹانے والا (یعنی روکنے والا)۔ ﴿8﴾
يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ﴿9﴾	جس دن حرکت کرے گا آسمان سخت حرکت کرنا۔ ﴿9﴾
وَّ تَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿10﴾	اور چلیں گے پہاڑ بہت چلنا۔ ﴿10﴾
فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿11﴾	پس ہلاکت ہے اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿11﴾
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ﴿12﴾	وہ جو فضول بحث میں کھیل رہے ہیں۔ ﴿12﴾
يَوْمَ يُدَعُّوْنَ	جس دن وہ دھکیلے جائیں گے
اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿13﴾	جہنم کی آگ کی طرف خوب دھکے دے کر۔ ﴿13﴾
هٰذِهِ النَّارُ	(کہا جائے گا) یہی (وہ) آگ ہے
الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿14﴾	جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ ﴿14﴾
اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿15﴾	تو (بھلا) کیا یہ جادو ہے یا تم دیکھتے نہیں۔ ﴿15﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شام وسحر، گرد ونواح، شان وشوکت۔	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
الْبَحْرِ	بحر قلزم، بحیرہ عرب، برّ و بحر۔	يَّلْعَبُوْنَ	لہو ولعب۔
لَوَاقِعٌ	واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔	اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	نَارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
دَافِعٍ	دفاع، مدافعت، دفع۔	هٰذِهٖ	حامل رقعہ ہذا، الہذا، ہذا من فضل ربی۔
يَّوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	فَسِحْرٌ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
السَّمَآءُ	ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
الْجِبَالُ	جبل اُحد، جبل رحمت۔	تُبْصِرُوْنَ	سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔

وَ	الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۙ (6)	اِنَّ ①	عَذَابَ رَبِّكَ	لَوَاقِعٌ ① ۙ (7)
اور	اُبلتے ہوئے سمندر کی	بیشک	آپکے رب کا عذاب	یقیناً واقع ہونے والا (ہے)

مَّا	لَهٗ ②	مِنْ دَافِعٍ ③④ ۙ (8)	يَّوْمَ	تَمُوْرُ ⑤
نہیں (ہے)	اس کو	کوئی ہٹانے والا	(جس) دن	حرکت کرے گا

السَّمَآءُ ⑥	مَوْرًا ۙ (9)	وَّ	تَسِيْرُ ⑤	الْجِبَالُ ⑥	سَيْرًا ؕ (10)
آسمان	سخت حرکت کرنا	اور	چلیں گے	پہاڑ	بہت چلنا

فَوَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ (11)	الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْ خَوْضٍ
پس ہلاکت (ہے)	اُس دن	سب جھٹلانے والوں کے لیے	جو	وہ	فضول بحث میں

يَّلْعَبُوْنَ ۘ (12)	يَوْمَ	يُدَعُّوْنَ ⑦	اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ
وہ سب کھیل رہے ہیں	(جس) دن	وہ سب دھکیلے جائیں گے	جہنم کی آگ کی طرف

دَعًّا ؕ (13)	هٰذِهِ	النَّارُ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ	بِهَا
خوب دھکے دے کر	(کہا جائے گا) یہی (وہ)	آگ (ہے)	جو	تھے تم	اس کو

تُكَذِّبُوْنَ (14)	اَفَسِحْرٌ	هٰذَآ	اَمْ ⑧	اَنْتُمْ	لَا تُبْصِرُوْنَ ۚ (15)
تم سب جھٹلاتے	تو (بھلا) کیا جادو (ہے)	یہ	یا	تم	نہیں تم سب دیکھتے

وقف لازم

ضروری وضاحت

① اِنَّ اور لَ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ② لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کیا گیا ہے۔ ③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑦ علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑧ علامت اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔

اِصۡلَوۡهَا فَاصۡبِرُوۡۤا اَوۡ لَا تَصۡبِرُوۡا ۚ	داخل ہو جاؤ اُس میں پھر تم صبر کرو یا تم صبر نہ کرو
سَوَآءٌ عَلَيۡكُمۡ ؕ اِنَّمَا تُجۡزَوۡنَ	برابر ہے تم پر، بے شک صرف تم بدلہ دیے جاؤ گے
مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿16﴾	(اُسی کا) جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿16﴾
اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ جَنّٰتٍ وَّنَعِيۡمٍ ۙ﴿17﴾	بیشک متقین باغات اور نعمتوں میں ہونگے۔ ﴿17﴾
فٰكِهِيۡنَ	لطف اُٹھانے والے ہونگے
بِمَاۤ اٰتٰٮهُمۡ رَبُّهُمۡ ۚ وَوَقٰٮهُمۡ	(اس) سے جو ان کو انکے رب نے دیا اور بچا لیا انہیں
رَبُّهُمۡ عَذَابَ الۡجَحِيۡمِ ﴿18﴾	ان کے رب نے جہنم کے عذاب سے۔ ﴿18﴾
كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا هَنِيۡٓــًٔا	تم کھاؤ اور پیو خوب مزے سے
بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۙ﴿19﴾	اس کے بدلے جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿19﴾
مُتَّكِـــِٕيۡنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصۡفُوۡفَةٍ ۚ	قطاروں میں لگے تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے
وَزَوَّجۡنٰهُمۡ	اور ہم بیاہ دیں گے اُنہیں
بِحُوۡرٍ عِيۡنٍ ﴿20﴾	بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے۔ ﴿20﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاصۡبِرُوۡۤا	صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔	نَعِيۡمٍ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	كُلُوۡا	اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
سَوَآءٌ	مساوی، مساوات، خط استواء۔	اشۡرَبُوۡا	شربت، مشروب، اکل و شرب۔
عَلَيۡكُمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مُتَّكِـــِٕيۡنَ	تکیہ، گاؤ تکیہ۔
تُجۡزَوۡنَ	جزاء و سزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔	مَّصۡفُوۡفَةٍ	صف، صف بندی، صف اوّل۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	زَوَّجۡنٰهُمۡ	زوجہ، زوجیت، حقوق الزجین۔
تَعۡمَلُوۡنَ	عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	بِحُوۡرٍ	حور، حور و غلمان۔
الۡمُتَّقِيۡنَ	تقویٰ، متقی۔	عِيۡنٍ	معاینہ، عینی شاہد۔

اِصْلَوْهَا ①	فَاصْبِرُوْٓا	اَوْ	لَا تَصْبِرُوْا ② ج	سَوَآءٌ
تم سب داخل ہو جاؤ اُس میں	پھر تم سب صبر کرو	یا	تم سب صبر نہ کرو	برابر (ہے)

عَلَيْكُمْ ط	اِنَّمَا ③	تُجْزَوْنَ ④	مَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑤ (16)
تم پر	بیشک صرف	تم سب بدلہ دیے جاؤ گے	جو	تم سب عمل کرتے تھے

اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ	وَّ	نَعِيْمٍ (17) لا
بے شک	سب متقین	باغات میں	اور	نعمتوں (میں ہونگے)

فٰكِهِيْنَ	بِمَآ	اٰتٰهُمْ ⑥	رَبُّهُمْ ⑥ ج	وَ	وَقٰهُمْ ⑥
سب لطف اُٹھانے والے	(اس) سے جو	دیا ان کو	انکے رب نے	اور	بچالیا انہیں

رَبُّهُمْ ⑥	عَذَابَ الْجَحِيْمِ (18)	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا
ان کے رب نے	جہنم کے عذاب (سے)	تم سب کھاؤ	اور	تم سب پیو

هَنِيْٓـًٔا	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑤ (19) لا	مُتَّكِـِٕيْنَ ⑦	عَلٰى سُرُرٍ
خوب مزے سے	(اسکے) بدلے جو	تم سب عمل کرتے تھے	سب تکیہ لگائے ہوئے	تختوں پر

مَّصْفُوْفَةٍ ج	وَ	زَوَّجْنٰهُمْ ⑥	بِحُوْرٍ عِيْنٍ (20)
قطاروں میں لگے	اور	ہم نے بیاہ دیا اُنہیں	بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے

ضروری وضاحت

①هَا واحد مؤنث کی علامت ہے۔② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو
اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔④فعل کے شروع میں تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا
ہوتا ہے۔⑤علامت تُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑥هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں یا انکو اور اگر اسم کے آخر
میں ہو تو انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑦اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور جو (لوگ) ایمان لائے
وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ	اور انکی پیروی کی ان کی اولاد نے ایمان کے ساتھ
اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ	(تو) ہم ملا دیں گے ان کے ساتھ ان کی اولاد کو
وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ	(جنت میں) اور ہم کمی نہیں کریں گے اُن سے
مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ	ان کے عمل میں کچھ بھی
كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا	ہر آدمی (اس کے) عوض جو
كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿21﴾	اس نے کمایا گروی رکھا ہوا ہے۔ ﴿21﴾
وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ	اور ہم خوب عطا کریں گے اُنہیں میوے
وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿22﴾	اور گوشت اس میں سے جو وہ چاہیں گے۔ ﴿22﴾
يَتَنَازَعُوْنَ	(خوش طبعی سے) وہ ایک دوسرے سے چھینا جھپٹی کریں گے
فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ	اس میں جام (شراب) کی، نہ کوئی بیہودہ گوئی ہو گی
فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿23﴾	اس میں اور نہ کوئی گناہ کا کام۔ ﴿23﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا	امن، ایمان، مومن۔	كَسَبَ	کسبِ حلال، وہبی و کسبی، اکتسابِ فیض۔
اتَّبَعَتْهُمْ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	رَهِيْنٌ	رہن، مرہون منت۔
ذُرِّيَّتُهُمْ	ذریت آدم، ذریت ابلیس۔	اَمْدَدْنٰهُمْ	مدد، امداد، مددگار، ممد و معاون۔
اَلْحَقْنَا	الحاق، ملحق، لواحقین، بیماری لاحق ہونا۔	لَحْمٍ	ماءاللحم، لحمیات، لحیم شحیم۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَتَنَازَعُوْنَ	تنازعہ، متنازعہ۔
عَمَلِهِمْ	عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	كَاْسًا	کاسہ، کاسۂ گدائی۔
كُلُّ	کل نمبر، کل تعداد، کلی طور پر۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لامحدود۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	لَغْوٌ	لغو گفتگو، لغویات۔

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	اتَّبَعَتْهُمْ ①②	ذُرِّيَّتُهُمْ
اور	جو	سب ایمان لائے	اور	ان کی پیروی کی	ان کی اولاد (نے)

بِاِيْمَانٍ	اَلْحَقْنَا ③	بِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ
ایمان کے ساتھ	(تو) ہم ملادیں گے	ان کے ساتھ	ان کی اولاد کو (جنت میں)

وَ	مَآ	اَلَتْنٰهُمْ ②③	مِّنْ عَمَلِهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ ④ ط
اور	نہیں	ہم کمی کریں گے ان سے	ان کے عمل میں سے	کچھ بھی

كُلُّ	امْرِئٍۢ	بِمَا	كَسَبَ	رَهِيْنٌ ﴿21﴾
ہر	آدمی	(اس کے) عوض جو	اس نے کمایا	گروی رکھا ہوا (ہے)

وَ	اَمْدَدْنٰهُمْ ②③	بِفَاكِهَةٍ ①⑤	وَّلَحْمٍ	مِّمَّا
اور	ہم خوب عطا کریں گے اُنہیں	میوے	اور گوشت	(اس) میں سے جو

يَشْتَهُوْنَ ﴿22﴾	يَتَنَازَعُوْنَ ⑥	فِيْهَا
وہ سب چاہیں گے	وہ سب چھینا جھپٹی کریں گے ایک دوسرے سے	اس (جنت) میں

كَاْسًا	لَّا	لَغْوٌ ⑦	فِيْهَا	وَ	لَا	تَاْثِيْمٌ ⑦ ﴿23﴾
جام (پر)	نہ	کوئی بیہودہ گوئی (ہوگی)	اس میں	اور	نہ	کوئی گناہ کا کام

ضروری وضاحت

①تْ اور ةٌ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں ہوتا ہے،
یہاں ضرورتاً هُمْ کا ترجمہ اُن کی کیا گیا ہے۔③ یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا
ہے۔④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ یہاں علامت بِ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔⑥فعل میں موجود تَ
اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔⑦ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ	اور چکر لگا رہے ہوں گے ان پر
غِلْمَانٌ لَّهُمْ	نوعمر لڑکے ان (کی خدمت) کے لیے
كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿24﴾	گویا کہ وہ چھپائے ہوئے موتی ہوں۔ ﴿24﴾
وَ اَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	اور متوجہ ہونگے ان کے بعض بعض پر
يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿25﴾	ایک دوسرے سے سوال کرتے ہونگے۔ ﴿25﴾
قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ	وہ کہیں گے بے شک ہم تھے اس سے قبل
فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿26﴾	اپنے اہل (وعیال) میں ڈرانے والے۔ ﴿26﴾
فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا	تو اللہ نے ہم پر احسان کیا
وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿27﴾	اور اس نے بچالیا ہمیں لُو کے عذاب سے۔ ﴿27﴾
اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ	بیشک ہم اس سے قبل ہی اس کو پکارا کرتے تھے
اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ	بے شک وہی خوب احسان کرنے والا
الرَّحِيْمُ ﴿28﴾ ع	بہت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿28﴾

ع 1 28 3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شام وسحر، گردونواح، شان وشوکت۔	قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
يَطُوْفُ	: طواف، طواف کعبہ، مطاف۔	فِيْٓ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَهْلِنَا	: اہل وعیال، اہل خانہ، اہلیہ۔
غِلْمَانٌ	: حوروغلمان۔	فَمَنَّ	: ممنون۔
اَقْبَلَ	: استقبال، قبلہ رخ، مستقبل۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
بَعْضُهُمْ	: بعض الناس، بعض اوقات۔	نَدْعُوْهُ	: دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
يَّتَسَآءَلُوْنَ	: سوال، سائل، مسئول، سوالات۔	الْبَرُّ	: بِرّ، بِرّ الوالدین، ابرار۔
قَالُوْٓا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الرَّحِيْمُ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔

وَ	يَطُوْفُ ①	عَلَيْهِمْ	غِلْمَانٌ	لَّهُمْ ②
اور	وہ چکر لگا رہے ہوں گے	ان پر	نوعمر لڑکے	اُن (کی خدمت) کے لیے

كَاَنَّهُمْ	لُؤْلُؤٌ	مَّكْنُوْنٌ ③ (24)	وَ	اَقْبَلَ
گویا کہ وہ	موتی (ہوں)	چھپائے ہوئے	اور	متوجہ ہونگے

بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	يَّتَسَآءَلُوْنَ ④ (25)	قَالُوْٓا
انکے بعض	بعض پر	وہ سب ایک دوسرے سے سوال کرتے ہونگے	وہ سب کہیں گے

اِنَّا	كُنَّا	قَبْلُ	فِيْٓ اَهْلِنَا ⑤	مُشْفِقِيْنَ ⑥ (26)
بے شک ہم	ہم تھے	(اس سے) قبل	اپنے اہل (وعیال) میں	سب ڈرانے والے

فَمَنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْنَا	وَ	وَقٰىنَا ⑤
تو احسان کیا	اللہ (نے)	ہم پر	اور	اس نے ہمیں بچالیا

عَذَابَ السَّمُوْمِ (27)	اِنَّا	كُنَّا	مِنْ قَبْلُ
لُو کے عذاب سے	بے شک ہم	ہم تھے	(اس) سے قبل (ہی)

ع 1 28 3

نَدْعُوْهُ ط	اِنَّهٗ	هُوَ الْبَرُّ	الرَّحِيْمُ ع (28)
ہم پکارا کرتے اس کو	بیشک وہ	ہی خوب احسان کرنے والا	بہت رحم کرنے والا (ہے)

ضروری وضاحت

① يَطُوْفُ واحد مذکر ہے، کیونکہ اسکے بعد غِلْمَانٌ جمع کا لفظ ہے اس لیے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔② لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔③ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ فعل میں موجود تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔

فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ	سو آپ نصیحت کیجیے پس نہیں ہیں آپ
بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ	اپنے رب کی مہربانی سے ہرگز کاہن
وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿29﴾	اور نہ کوئی دیوانے۔ ﴿29﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ	کیا وہ کہتے ہیں (کہ یہ) ایک شاعر ہے ہم انتظار کرتے ہیں
بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿30﴾	اس پر گردش زمانہ (یعنی موت کا)۔ ﴿30﴾
قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ	آپ کہہ دیجیے تم انتظار کرو پس بیشک میں (بھی)
مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿31﴾	تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ ﴿31﴾
اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ	کیا حکم دیتی ہیں انہیں ان کی عقلیں اس (بات) کا
اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿32﴾	یا وہ (خود) حد سے تجاوز کرنے والے لوگ ہیں۔ ﴿32﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ	کیا وہ کہتے ہیں (کہ) اس نے خود گھڑ لیا ہے اس (قرآن) کو
بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿33﴾	بلکہ وہ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿33﴾
فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ	پس چاہیے کہ وہ لے آئیں کوئی بات

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَذَكِّرْ	: ذکر، اذکار، تذکیر۔	مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
بِنِعْمَتِ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	تَاْمُرُهُمْ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
بِكَاهِنٍ	: کاہن، کہانت۔	بِهٰذَآ	: لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لامحدود۔	قَوْمٌ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
مَجْنُوْنٍ	: جنون، مجنون۔	طَاغُوْنَ	: طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔
يَقُوْلُوْنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بَلْ	: بلکہ۔
شَاعِرٌ	: شعر، شاعر، شاعری، مشاعرہ۔	يُؤْمِنُوْنَ	: امن، ایمان، مومن۔
مَعَكُمْ	: مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔	بِحَدِيْثٍ	: حدیث، محدث، تحدیثِ نعمت۔

فَذَكِّرْ	فَمَآ	اَنْتَ	بِنِعْمَتِ رَبِّكَ
سوآپ نصیحت کیجیے	پس نہیں (ہیں)	آپ	اپنے رب کی مہربانی سے

بِكَاهِنٍ ①②	وَّ	لَا	مَجْنُوْنٍ ② ط (29)	اَمْ ③	يَقُوْلُوْنَ
ہرگز کوئی کاہن	اور	نہ	کوئی دیوانے	کیا	وہ سب کہتے ہیں (کہ یہ)

شَاعِرٌ ②	نَّتَرَبَّصُ ④	بِهٖ	رَيْبَ الْمَنُوْنِ (30)	قُلْ
ایک شاعر (ہے)	ہم انتظار کرتے ہیں	اس پر	زمانے کی گردش (یعنی موت) کا	آپ کہہ دیجیے

تَرَبَّصُوْا ④	فَاِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ④⑤ ط (31)
تم سب انتظار کرو	پس بیشک میں (بھی)	تمہارے ساتھ	انتظار کرنے والوں میں سے (ہوں)

اَمْ ③	تَاْمُرُهُمْ ⑥	اَحْلَامُهُمْ	بِهٰذَآ	اَمْ ③	هُمْ
کیا	حکم دیتی ہیں اُنہیں	ان کی عقلیں	اس (بات) کا	یا	وہ

قَوْمٌ طَاغُوْنَ ج (32)	اَمْ ③	يَقُوْلُوْنَ	تَقَوَّلَهٗ ④ ج
سب حد سے تجاوز کرنے والے لوگ (ہیں)	کیا	وہ سب کہتے ہیں (کہ)	اس نے خود گھڑ لیا ہے اس (قرآن) کو

بَلْ	لَّا يُؤْمِنُوْنَ ج (33)	فَلْيَاْتُوْا ⑦	بِحَدِيْثٍ ②
بلکہ	وہ سب ایمان نہیں لاتے	پس چاہیے کہ وہ سب لے آئیں	کسی بات کو

ضروری وضاحت

① یہاں بِ سے پہلے جملے میں مَا گزرا ہے اس لیے بِ میں تاکید کا مفہوم شامل ہو گیا ہے اور ترجمہ ہرگز ہوا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ علامت اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔④ فعل میں تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔⑥ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ وَ یا فَ کے بعد ''لْ'' کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿34﴾	اس (قرآن) کے مثل اگر وہ سچے ہیں۔ ﴿34﴾
اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ	کیا وہ پیدا کیے گئے ہیں کسی چیز (یعنی خالق) کے بغیر
اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿35﴾	یا وہی (خود اپنے آپکو) پیدا کرنے والے ہیں۔ ﴿35﴾
اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ	کیا انہوں نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو
بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿36﴾	بلکہ وہ یقین نہیں رکھتے۔ ﴿36﴾
اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ	کیا ان کے پاس آپ کے رب کے خزانے ہیں
اَمْ هُمُ الْمُصَۜيْطِرُوْنَ ﴿37﴾	یا وہی (ان خزانوں کے) داروغہ ہیں۔ ﴿37﴾
اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ	کیا ان کے لیے کوئی سیڑھی ہے
يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ	(کہ) وہ سن لیتے ہیں اس پر (چڑھ کر)
فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿38﴾	پھر لے آئے ان کا سننے والا کسی واضح دلیل کو۔ ﴿38﴾
اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ	کیا اس کے لیے بیٹیاں ہیں
وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿39﴾	اور تمہارے لیے بیٹے ہیں۔ ﴿39﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّثْلِهٖٓ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	يُوْقِنُوْنَ	: یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
صٰدِقِيْنَ	: صداقت، صدق دل، صادق و امین۔	عِنْدَهُمْ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
خُلِقُوْا	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	خَزَآئِنُ	: خزانہ، خزانے، خزائن۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَّسْتَمِعُوْنَ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
غَيْرِ	: دیارِ غیر، غیراللہ، اغیار۔	مُّبِيْنٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔	فِيْهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض وسما، کتب سماویہ، آفاتِ سماویہ۔	الْبَنٰتُ	: بنت حوا، مدرسۃ البنات۔
الْاَرْضَ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	الْبَنُوْنَ	: ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔

مِّثْلِهٖٓ	اِنْ	كَانُوْا	صٰدِقِيْنَ (34)	اَمْ ①	خُلِقُوْا ②
اس (قرآن) کے مثل	اگر	وہ سب ہیں	سچے	کیا	وہ سب پیدا کیے گئے

مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ ③④	اَمْ ①	هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ⑤ (35)	اَمْ
کسی چیز (یعنی خالق) کے بغیر	یا	وہی سب (خود اپنے آپکو) پیدا کرنے والے (ہیں)	کیا

خَلَقُوا	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ ج	بَلْ	لَّا يُوْقِنُوْنَ (36)
انہوں نے پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین (کو)	بلکہ	نہیں وہ سب یقین رکھتے

اَمْ	عِنْدَهُمْ	خَزَآئِنُ	رَبِّكَ	اَمْ ①
کیا	ان کے پاس	خزانے (ہیں)	آپ کے رب کے	یا

هُمُ الْمُصَّيْطِرُوْنَ ⑤⑥ (37)	اَمْ ①	لَهُمْ	سُلَّمٌ ④	يَّسْتَمِعُوْنَ
وہی سب داروغہ (ہیں)	کیا	ان کے لیے	کوئی سیڑھی	(کہ) وہ سب سن لیتے ہیں

فِيْهِ ج ⑦	فَلْيَاْتِ ⑧	مُسْتَمِعُهُمْ ⑥	بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ④ (38)
اس پر (چڑھ کر)	پھر چاہیے کہ وہ لے آئے	ان کا سننے والا	کسی واضح دلیل کو

اَمْ ①	لَهُ	الْبَنٰتُ	وَ	لَكُمُ	الْبَنُوْنَ (39)
کیا	اس کے لیے	بیٹیاں (ہیں)	اور	تمہارے لیے	سب بیٹے

ضروری وضاحت

①علامت اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔②فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے ⑤هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔⑥اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔⑦یہاں فِيْ کا ترجمہ پر ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑧وَ یا فَ کے بعد لْ کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ	کیا آپ مانگتے ہیں ان سے کوئی اجرت تو وہ
مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ۚ ﴿40﴾	(اسکے) تاوان سے بوجھل کیے جانے والے ہیں۔ ﴿40﴾
اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ۚ ﴿41﴾	یا انکے پاس غیب (کاعلم) ہے پس وہ لکھ لیتے ہیں۔ ﴿41﴾
اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۭ	کیا وہ ارادہ کرتے ہیں کسی داؤ (چال) کا
فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	تو (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ۚ ﴿42﴾	وہی چال میں آنے والے ہیں۔ ﴿42﴾
اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۭ	کیا اُن کے لیے کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے سوا
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿43﴾	پاک ہے اللہ اس سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔ ﴿43﴾
وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاۗءِ سَاقِطًا	اور اگر وہ دیکھ لیں کوئی ٹکڑا آسمان سے گرتا ہوا
يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿44﴾	(تو) وہ کہہ دیں گے (یہ) تہہ بہ تہہ بادل ہے۔ ﴿44﴾
فَذَرْهُمْ حَتّٰى	پس آپ چھوڑ دیجئے انہیں یہاں تک کہ
يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ	وہ جا ملیں اپنے (اس) دن کو جس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَسْـَٔلُهُمْ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
اَجْرًا : اجر وثواب، اجرِ عظیم، اجرت۔
مُّثْقَلُوْنَ : ثقیل، کشش ثقل، ثقالت۔
عِنْدَهُمْ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
الْغَيْبُ : حاضر وغائب، علمِ غیب، غیبی اشیاء۔
يَكْتُبُوْنَ : کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔
سُبْحٰنَ : سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ، ظل سبحانی۔

يُشْرِكُوْنَ : شرک، شریک، شراکت، مشرک۔
يَّرَوْا : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
السَّمَاۗءِ : ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
سَاقِطًا : ساقط، سقوط ڈھاکہ، اسقاط حمل۔
يَّقُوْلُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
يُلٰقُوْا : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
يَوْمَهُمْ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

اَمۡ	تَسۡـَٔلُهُمۡ	اَجۡرًا ①	فَهُمۡ	مِّنۡ مَّغۡرَمٍ
کیا	آپ مانگتے ہیں ان سے	کوئی اُجرت	تو وہ	(اسکے) تاوان سے

مُّثۡقَلُوۡنَ ② ؕ (40)	اَمۡ	عِنۡدَهُمُ	الۡغَيۡبُ	فَهُمۡ يَكۡتُبُوۡنَ ③ ؕ (41)
بوجھل کیے جانے والے (ہیں)	یا	انکے پاس	غیب (کا علم ہے)	پس وہ سب لکھ لیتے ہیں

اَمۡ	يُرِيۡدُوۡنَ	كَيۡدًا ① ؕ	فَالَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا
کیا	وہ سب ارادہ کرتے ہیں	کسی داؤ کا	تو (وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

هُمُ الۡمَكِيۡدُوۡنَ ④ ؕ (42)	اَمۡ	لَهُمۡ ⑤	اِلٰهٌ ①	غَيۡرُ اللّٰهِ ؕ
وہی سب چال میں آنے والے (ہیں)	کیا	اُن کے لیے	کوئی (اور) معبود (ہے)	اللہ کے سوا

سُبۡحٰنَ اللّٰهِ	عَمَّا ⑥	يُشۡرِكُوۡنَ (43)	وَاِنۡ	يَّرَوۡا ⑦
پاک ہے اللہ	(اُس) سے جو	وہ سب شریک بناتے ہیں	اور اگر	وہ سب دیکھ لیں

كِسۡفًا ①	مِّنَ السَّمَآءِ	سَاقِطًا	يَّقُوۡلُوۡا	سَحَابٌ مَّرۡكُوۡمٌ (44)
کوئی ٹکڑا	آسمان سے	گرتا ہوا	وہ سب کہہ دیں گے	تہہ بہ تہہ بادل (ہے)

فَذَرۡهُمۡ	حَتّٰى	يُلٰقُوۡا	يَوۡمَهُمُ	الَّذِىۡ فِيۡهِ ⑧
پس آپ چھوڑ دیجیے اُنہیں	یہاں تک کہ	وہ سب جا ملیں	اپنے (اس) دن کو	جس میں

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ هُمۡ اور یہ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔④ هُمۡ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔⑥ عَمَّا دراصل عَنۡ+مَا مجموعہ ہے۔⑦ يَرَوۡا دراصل يَرۡءَيُوۡا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق يَرَوۡا ہو گیا ہے۔ ⑧ یہاں اَلَّذِىۡ اور هِ دونوں کا ملا کر ترجمہ جس کیا گیا ہے۔

يُصْعَقُوْنَ ﴿45﴾	وہ بے ہوش کیے جائیں گے۔ ﴿45﴾
يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا	جس دن ان کی چال ان کے کچھ کام نہ آئے گی
وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿46﴾	اور نہ وہ مدد کیے جائیں گے۔ ﴿46﴾
وَ اِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	اور بیشک (اُن لوگوں) کے لیے جنہوں نے ظلم کیا
عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ	ایک عذاب ہے اس (آخرت کے عذاب) کے علاوہ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿47﴾	اور لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿47﴾
وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ	اور آپ صبر کیجئے اپنے رب کے حکم آنے تک
فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا	پس بے شک آپ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں
وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ	اور پاکی بیان کیجئے اپنے رب کی تعریف کیساتھ
حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿48﴾	جس وقت آپ کھڑے ہوں۔ ﴿48﴾
وَ مِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ	اور رات کے کچھ حصے میں بھی پس اسکی پاکی بیان کیجئے
وَ اِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿49﴾ ع 2 21 4	اور ستاروں کے (غروب ہونے کے) بعد۔ ﴿49﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
لَا : لاعلم، لاحاصل، لامتناہی، لاعلاج۔
شَيْـًٔا : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
يُنْصَرُوْنَ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
ظَلَمُوْا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَكْثَرَهُمْ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
اصْبِرْ : صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔
لِحُكْمِ : حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔
بِاَعْيُنِنَا : عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
سَبِّحْ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
بِحَمْدِ : حمد وثناء، حامد، محمود۔
تَقُوْمُ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
الَّيْلِ : لیل ونہار، لیلۃ القدر، لیلہ مبارکہ۔
وَ : شان وشوکت، عفو ودرگزر، رحم وکرم۔
النُّجُوْمِ : نجم، نجومی، علم نجوم، نجم الثاقب۔

يُصْعَقُوْنَ ① ﴿45﴾ لا	يَوْمَ	لَا يُغْنِيْ ②	عَنْهُمْ ③	كَيْدُهُمْ
وہ سب بے ہوش کیے جائیں گے	(جس) دن	کام نہ آئے گی	ان کے	ان کی چال

شَيْـًٔا	وَّلَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ ① ﴿46﴾ ط	وَ	اِنَّ	لِلَّذِيْنَ
کچھ بھی	اور نہ	وہ سب	وہ سب مدد کیے جائیں گے	اور	بے شک	(اُن لوگوں) کے لیے جن

ظَلَمُوْا	عَذَابًا ④	دُوْنَ ذٰلِكَ	وَ	لٰكِنَّ
سب نے ظلم کیا	ایک عذاب (ہے)	اس کے علاوہ	اور	لیکن

اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ⑤ ﴿47﴾	وَ	اصْبِرْ	لِحُكْمِ رَبِّكَ ⑥
ان کے اکثر	نہیں وہ سب جانتے	اور	آپ صبر کیجیے	اپنے رب کے حکم آنے تک

فَاِنَّكَ	بِاَعْيُنِنَا ⑦	وَ	سَبِّحْ
پس بے شک آپ	ہماری آنکھوں کے سامنے (ہیں)	اور	پاکی بیان کیجیے

بِحَمْدِ رَبِّكَ	حِيْنَ	تَقُوْمُ ⑧ ﴿48﴾ لا	وَ
اپنے رب کی تعریف کے ساتھ	جس وقت	آپ کھڑے ہوں	اور

مِنَ الَّيْلِ	فَسَبِّحْهُ	وَ	اِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿49﴾ ع
(کچھ حصہ) رات سے	پس پاکی بیان کیجیے اسکی	اور	ستاروں کے (غروب ہونے کے) بعد

ع 2 21 4

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔② یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ عَنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑥ یہاں لِ کا ترجمہ آنے تک ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑦ یہاں بِ کا ترجمہ کے سامنے ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑧ یہاں کھڑے ہونے سے مراد نیند سے کھڑا ہونا، نماز کے لیے کھڑے ہونا وغیرہ ہے۔

اٰیَاتُھَا 62 — 53 سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ 23 — رُكُوْعَاتُھَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۙ﴿1﴾	قسم ہے ستارے کی جب وہ گرے ۔﴿1﴾
مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۚ﴿2﴾	نہ تمہارا ساتھی راہ بھولا اور نہ وہ بھٹکا ۔﴿2﴾
وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ؕ﴿3﴾	اور نہیں وہ بولتا (اپنی) خواہش سے ۔﴿3﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۙ﴿4﴾	نہیں ہے وہ مگر ایک وحی (جو) اس پر بھیجی جاتی ہے ۔﴿4﴾
عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۙ﴿5﴾	اسکو سکھایا زبردست قوتوں والے (فرشتے) نے ۔﴿5﴾
ذُوْ مِرَّةٍ ؕ	(جو) بڑی طاقت والا ہے
فَاسْتَوٰى ۙ﴿6﴾	پس وہ سیدھا کھڑا ہوا (یا بلند ہوا) ۔﴿6﴾
وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ؕ﴿7﴾	اور وہ (آسمان کے) بلند کنارے پر تھا ۔﴿7﴾
ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۙ﴿8﴾	پھر وہ قریب ہوا سو اُتر آیا ۔﴿8﴾
فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ	تو وہ ہو گیا دو کمانوں کے بقدر فاصلے پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِسْمِ	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔	وَحْيٌ	وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
الرَّحِيْمِ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	عَلَّمَهٗ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
النَّجْمِ	نجم، نجومی، علم نجوم۔	شَدِيْدُ	شدید، اشد، متشدد، تشدد۔
ضَلَّ	ضلالت وگمراہی۔	الْقُوٰى	قوت، قوّی، مقوی۔
صَاحِبُكُمْ	صاحب، صحبت، صحابی، صحابہ۔	ذُوْ	ذوالجلال، ذومعنی، ذواضعاف اقل۔
يَنْطِقُ	منطق، منطوق کلام، حیوان ناطق۔	فَاسْتَوٰى	مستوی، استواء۔
الْهَوٰى	ہوائے نفس۔	بِالْاُفُقِ	آفاق، آفاقی، آفاق عالم، اُفق۔
اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔	الْاَعْلٰى	اعلیٰ وارفع، عالی مرتبت، عالی شان۔

اٰيَاتُهَا 62 — 53 سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ 23 — رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ ①	النَّجْمِ	اِذَا	هَوٰى ۙ (1)	مَا	ضَلَّ	صَاحِبُكُمْ
قسم ہے	ستارے کی	جب	وہ گرے	نہ	راہ بھولا	تمہارا ساتھی

وَمَا	غَوٰى ۚ (2)	وَمَا	يَنْطِقُ	عَنِ الْهَوٰى ۭ (3)
اور نہ	وہ بھٹکا	اور نہیں	وہ بولتا	(اپنی) خواہش سے

اِنْ ②	هُوَ	اِلَّا	وَحْيٌ ③	يُّوْحٰى ④ ۙ (4)
نہیں (ہے)	وہ	مگر	ایک وحی	(جو اُس پر) وہ بھیجی جاتی ہے

عَلَّمَهٗ ⑤	شَدِيْدُ الْقُوٰى ۙ (5)	ذُوْ مِرَّةٍ ۭ
اس کو سکھایا	زبردست قوتوں والے (فرشتے) نے	(جو) بڑی طاقت والا (ہے)

فَاسْتَوٰى ⑥ ۙ (6)	وَ	هُوَ	بِالْاُفُقِ	الْاَعْلٰى ۭ (7)
پس وہ سیدھا کھڑا ہوا	اور	وہ	(آسمان کے) کنارے پر تھا	بلند

ثُمَّ	دَنَا	فَتَدَلّٰى ⑥⑦ ۙ (8)	فَكَانَ ⑧	قَابَ	قَوْسَيْنِ
پھر	وہ قریب ہوا	سو اُتر آیا	تو وہ ہو گیا	فاصلے پر	(بقدر) دو کمانوں کے

ضروری وضاحت

① وَ کے کئی معانی ہوتے ہیں اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔② اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔⑤ علامت ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔⑥ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔⑦ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑧ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو گیا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

اَوْ اَدْنٰى ۚ﴿9﴾
یا اس سے بھی زیادہ قریب۔﴿9﴾

فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ
پھر اس نے وحی کی اس (اللہ) کے بندے کی طرف

مَآ اَوْحٰى ؕ﴿10﴾ مَا كَذَبَ
جو اس نے وحی کی۔﴿10﴾ نہیں جھوٹ بولا

الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿11﴾
(رسول کے) دل نے جو اس نے دیکھا۔﴿11﴾

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ﴿12﴾
پھر کیا تم جھگڑتے ہو اس سے اس پر جو وہ دیکھتا ہے﴿12﴾

وَلَقَدْ رَاٰهُ
اور بلاشبہ یقیناً اس (رسول) نے دیکھا اس (جبریل) کو

نَزْلَةً اُخْرٰى ۙ﴿13﴾
ایک اور بار (معراج کی رات)۔﴿13﴾

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿14﴾
سدرۃ المنتہٰی کے پاس۔﴿14﴾

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ؕ﴿15﴾
اس کے پاس (ہمیشہ) رہنے کی جنت ہے۔﴿15﴾

اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۙ﴿16﴾
جب ڈھانپ رہا تھا (اس) بیری کو جو کچھ ڈھانپ رہا تھا۔﴿16﴾

مَا زَاغَ الْبَصَرُ
نہ (اسکی) نگاہ اور طرف مائل ہوئی

وَمَا طَغٰى ﴿17﴾
اور نہ وہ حد سے بڑھی۔﴿17﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَوْحٰى	: وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔	اُخْرٰى	: اُخروی زندگی، اول وآخر، آخری۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	عِنْدَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
عَبْدِهٖ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔	الْمُنْتَهٰى	: انتہا، منتہی۔
مَآ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	جَنَّةُ	: جنت، جنت الفردوس۔
كَذَبَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	الْمَاْوٰى	: ملجا وماویٰ۔
وَ	: شان وشوکت، شام وسحر، گردونواح۔	يَغْشٰى	: غشی طاری ہونا (حواس پر پردہ آنا)۔
رَاٰى	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	الْبَصَرُ	: سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	طَغٰى	: طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔

اَوْ	اَدْنٰى ① ج ﴿9﴾	فَاَوْحٰٓى ②	اِلٰى عَبْدِهٖ
یا	(اس سے بھی) زیادہ قریب	پھر اس نے وحی کی	اس کے بندے کی طرف

مَآ ③	اَوْحٰى ط ﴿10﴾	مَا ③	كَذَبَ	الْفُؤَادُ ④	مَا ③
جو	اس نے وحی کی	نہیں	جھوٹ بولا	(رسول کے) دل نے	جو

رَاٰى ﴿11﴾	اَفَتُمٰرُوْنَهٗ ⑤	عَلٰى	مَا ③	يَرٰى ﴿12﴾
اس نے دیکھا	پھر (بھلا) کیا تم سب جھگڑتے ہو اس سے	(اُس) پر	جو	وہ دیکھتا ہے

وَ	لَقَدْ	رَاٰهُ	نَزْلَةً ⑥	اُخْرٰى ⑥ لا ﴿13﴾
اور	بلاشبہ یقیناً	اس (رسول) نے دیکھا اس (جبریل) کو	ایک بار	اور

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ⑥ ﴿14﴾	عِنْدَهَا	جَنَّةُ الْمَاْوٰى ⑥ ط ﴿15﴾
سدرۃ المنتہٰی کے پاس	اس کے پاس	(ہمیشہ) رہنے کی جنت ہے

اِذْ	يَغْشَى ⑦	السِّدْرَةَ ④⑥	مَا ③	يَغْشٰى ⑦ لا ﴿16﴾
جب	وہ ڈھانپ رہا تھا	(اس) بیری کو	جو (کچھ)	وہ ڈھانپ رہا تھا

مَا ③	زَاغَ	الْبَصَرُ ④	وَ	مَا ③	طَغٰى ﴿17﴾
نہ	مائل ہوئی (دوسری طرف	(اسکی) نگاہ	اور	نہ	وہ حد سے بڑھی

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔② لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔③ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔④فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ۃ اور ـٰی واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ ڈھانپنے سے مراد سونے کے پروانے اُس پر منڈلا رہے تھے۔

لَقَدْ رَاٰى	بلا شبہ یقیناً اس نے دیکھیں
مِنْ اٰیٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿18﴾	اپنے رب کی بعض بڑی نشانیاں۔ ﴿18﴾
اَفَرَءَیْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿19﴾	پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا (یعنی غور کیا) لات اور عزّٰی کو ﴿19﴾
وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿20﴾	اور تیسرے ایک اور منات کو (کیا یہ معبود ہو سکتے ہیں)۔ ﴿20﴾
اَلَكُمُ الذَّكَرُ	کیا تمہارے لیے لڑکے ہیں
وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿21﴾	اور اس کے لیے لڑکیاں؟۔ ﴿21﴾
تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِیْزٰى ﴿22﴾	یہ تو تب بہت بے انصافی کی تقسیم ہے۔ ﴿22﴾
اِنْ هِیَ اِلَّاۤ اَسْمَآءٌ	یہ (بت) سوائے چند ناموں کے کچھ نہیں ہیں
سَمَّیْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ	(کہ) تم نے انہیں رکھا ہے اور تمہارے آباؤاجداد نے
مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ	اللہ نے ان کی کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی
اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ	نہیں وہ پیچھے چلتے مگر گمان کے
وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ	اور (اس کے) جو (اُن کے) دل چاہتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَاٰى	: رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	اَسْمَآءٌ	: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی، اسمائے حسنٰی۔
اَلْكُبْرٰى	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	اٰبَآؤُكُمْ	: آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
الثَّالِثَةَ	: مثلث، تثلیث، ثالث، ثالثی۔	اَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الْاُخْرٰى	: اُخروی زندگی، اول و آخر، آخری۔	یَّتَّبِعُوْنَ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
الذَّكَرُ	: مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔	الظَّنَّ	: ظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔
الْاُنْثٰى	: مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
قِسْمَةٌ	: قسمت، قسم، اقسام، تقسیم، منقسم۔	تَهْوَى	: ہوائے نفس۔
اِلَّاۤ	: اِلاماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔	الْاَنْفُسُ	: نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔

لَقَدْ	رَاٰى	مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ ①	الْكُبْرٰى ① (18)
بلاشبہ یقیناً	اس نے دیکھیں	اپنے رب کی نشانیوں میں سے (بعض)	بڑی

اَفَرَءَيْتُمُ ②	اللّٰتَ	وَ	الْعُزّٰى ① (19) لا	وَ
پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا (یعنی غور کیا)	لات	اور	عزّٰی (کو)	اور

مَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ① (20)	اَ	لَكُمُ	الذَّكَرُ	وَ
تیسرے ایک اور منات کو	کیا	تمہارے لیے	لڑکے (ہیں)	اور

لَهُ	الْاُنْثٰى ① (21)	تِلْكَ ③	اِذًا ④	قِسْمَةٌ ①	ضِيْزٰى ① (22)
اس کے لیے	لڑکیاں؟	یہ	اس وقت	تقسیم ہے	بہت بے انصافی کی

اِنْ ⑤	هِيَ	اِلَّآ	اَسْمَآءٌ	سَمَّيْتُمُوْهَآ ⑥	اَنْتُمْ
نہیں (ہیں)	وہ	مگر	چند نام	(کہ) تم نے رکھا ہے اُنہیں	تم

وَ	اٰبَآؤُكُمْ	مَّآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ سُلْطٰنٍ ط ⑦⑧
اور	تمہارے آباؤ اجداد نے	نہیں	نازل فرمائی	اللہ (نے)	ان کی	کوئی دلیل

اِنْ ⑤	يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَمَا	تَهْوَى ①	الْاَنْفُسُ ج
نہیں	وہ سب پیچھے چلتے	مگر	گمان (کے)	اور جو	چاہتے ہیں	(اُنکے) دل

ضروری وضاحت

①ات، ـٰی، ة اور ت یہ سب مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔④ اِذًا کا ترجمہ تب یا اس وقت اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔⑤اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّآ ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑥تُمُ کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو درمیان میں وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔⑦یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ	حالانکہ بلا شبہ یقیناً آ چکی ان کے پاس
مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰىؕ ﴿23﴾	ہدایت ان کے رب کی طرف سے۔ ﴿23﴾
اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ۖ ﴿24﴾	کیا انسان کے لیے (میسر ہوتا) ہے جو وہ تمنا کرے؟۔ ﴿24﴾
فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ	سو اللہ ہی کے لیے ہے پچھلا جہاں (آخرت)
ع 1 25 5 وَالْاُوْلٰى ع ﴿25﴾	اور پہلا جہاں (دنیا)۔ ﴿25﴾
وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ	اور کتنے ہی فرشتے ہیں آسمانوں میں
لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا	(کہ) ان کی سفارش کچھ بھی کام نہیں آتی
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ	مگر اس کے بعد کہ اللہ اجازت دے
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿26﴾	جس کے لیے وہ چاہے اور وہ پسند کرے۔ ﴿26﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	بے شک وہ (لوگ) جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے
لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ	یقیناً وہ موسوم کرتے ہیں فرشتوں کو
تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿27﴾	عورتوں کے نام سے۔ ﴿27﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- الْهُدٰى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
- لِلْاِنْسَانِ : جنّ و انس، انسان، انسانیت۔
- تَمَنّٰى : تمنا، متمنیٰ شرکت۔
- الْاٰخِرَةُ : اُخروی زندگی، اوّل و آخر۔
- الْاُوْلٰى : نفخۂ اُولیٰ، قعدہ اُولیٰ، قرونِ اُولیٰ۔
- مَلَكٍ : ملک الموت، ملائکہ۔
- السَّمٰوٰتِ : ارض و سما، کتبِ سماویہ، سماوی آفات۔
- شَفَاعَتُهُمْ : شفاعت، شافعِ محشر، شفاعتِ کبریٰ۔
- شَيْـًٔا : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
- يَّاْذَنَ : اذنِ عام، باذن اللہ۔
- يَّشَآءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیتِ الٰہی۔
- يَرْضٰى : راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
- يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
- لَيُسَمُّوْنَ : اسم، اسمِ گرامی، اسم بامسمّٰی۔
- الْمَلٰٓئِكَةَ : ملک الموت، ملائکہ۔
- الْاُنْثٰى : مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔

وَ	لَقَدْ ①	جَآءَهُمْ	مِّنْ رَّبِّهِمُ ②	الْهُدٰى ﴿23﴾
اور	بلاشبہ یقیناً	آ چکی ان کے پاس	ان کے رب کی طرف سے	ہدایت

اَمْ ③	لِلْاِنْسَانِ	مَا	تَمَنّٰى ④ ﴿24﴾	فَلِلّٰهِ
کیا	انسان کے لیے (میسر ہوتا ہے)	جو	وہ تمنا کرے؟	سو اللہ ہی کے لیے (ہے)

ع 1 25 5

الْاٰخِرَةُ	وَ	الْاُوْلٰى ﴿25﴾	وَ	كَمْ	مِّنْ مَّلَكٍ ⑤
آخرت	اور	پہلا جہاں (دنیا)	اور	کتنے ہی	فرشتے (ہیں)

فِي السَّمٰوٰتِ	لَا	تُغْنِيْ ⑥	شَفَاعَتُهُمْ ②	شَيْـًٔا
آسمانوں میں	(کہ) نہیں	کام آتی	ان کی سفارش	کچھ بھی

اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ ⑤	اَنْ	يَّاْذَنَ	اللّٰهُ ⑦	لِمَنْ	يَّشَآءُ
مگر	اس کے بعد	کہ	وہ اجازت دے	اللہ	جس کے لیے	وہ چاہے

وَ	يَرْضٰى ﴿26﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑧
اور	وہ پسند کرے	بے شک	(وہ لوگ) جو	وہ سب ایمان نہیں رکھتے

بِالْاٰخِرَةِ	لَيُسَمُّوْنَ ①	الْمَلٰٓئِكَةَ ⑦	تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿27﴾
آخرت پر	یقیناً وہ سب موسوم کرتے ہیں	فرشتوں (کو)	عورتوں کے نام سے

ضروری وضاحت

① لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ② هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ③ اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔ ④ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ تُ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو وہ اسکا مفعول ہوتا ہے۔ ⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ	حالانکہ اُن کو اس کا کچھ علم نہیں
اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ	نہیں وہ پیروی کرتے مگر گمان کی اور بلاشبہ گمان
لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ۚ﴿28﴾	حق کے مقابلے میں کچھ بھی فائدہ نہیں دیتا۔﴿28﴾
فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ۬	سو آپ اعراض کریں اُس سے جو روگردانی کرے
عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ	ہمارے ذکر سے اور اس نے نہیں ارادہ کیا
اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ﴿29﴾	مگر دنیوی زندگی کا۔﴿29﴾
ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ	یہ ان کی انتہا ہے علم میں
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ	بے شک آپ کا رب وہی خوب جاننے والا ہے
بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ	اس کو جو اس کے راستے سے بھٹک گیا
وَهُوَ اَعْلَمُ	اور وہی خوب جاننے والا ہے
بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿30﴾	اس کو جس نے ہدایت پائی۔﴿30﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں

الربع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِلْمٍ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	يُرِدْ	ارادہ، مرید، مراد۔
يَتَّبِعُوْنَ	اتباع، تابع، تتبع سنت۔	الْحَيٰوةَ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔	الدُّنْيَا	دنیاوآخرت، دین ودنیا، دنیاداری۔
الظَّنَّ	ظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔	مَبْلَغُهُمْ	بالغ، بلوغ، بلوغت، مبلغ علم۔
الْحَقِّ	حق، حقیقت، استحقاق۔	ضَلَّ	ضلالت وگمراہی۔
شَيْـًٔا	شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔	سَبِيْلِهٖ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
فَاَعْرِضْ	اعراض کرنا۔	اهْتَدٰى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
ذِكْرِنَا	ذکر، اذکار، تذکیر۔	السَّمٰوٰتِ	ارض وسما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔

وَ ①	مَا	لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ عِلْمٍ ؕ ②③	اِنْ ④	يَّتَّبِعُوْنَ
حالانکہ	نہیں	اُن کو	اس کا	کچھ علم	نہیں	وہ سب پیروی کرتے

اِلَّا	الظَّنَّ ۚ	وَ اِنَّ	الظَّنَّ	لَا يُغْنِيْ	مِنَ الْحَقِّ
مگر	گمان (کی)	اور بلاشبہ	گمان	نہیں وہ فائدہ دیتا	حق سے (یعنی حق کے مقابلے میں)

شَيْئًا ۚ 28	فَاَعْرِضْ	عَنْ	مَّنْ	تَوَلّٰى ۙ ⑤	عَنْ ذِكْرِنَا
کچھ بھی	سو آپ اعراض کریں	(اس) سے	جو	روگردانی کرے	ہمارے ذکر سے

وَ	لَمْ	يُرِدْ ⑥	اِلَّا	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ 29
اور	نہیں	اس نے ارادہ کیا	مگر	دنیوی زندگی کا

ذٰلِكَ ⑦	مَبْلَغُهُمْ	مِّنَ الْعِلْمِ ؕ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ ⑧
یہ	انکی انتہا (ہے)	علم سے	بیشک	آپکا رب	وہ	خوب جاننے والا (ہے)

بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ	وَ هُوَ	اَعْلَمُ ⑧
(اس) کو جو	بھٹک گیا	اس کے راستے سے	اور وہ	خوب جاننے والا (ہے)

بِمَنِ	اهْتَدٰى 30	وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
(اس) کو جس نے	ہدایت پائی	اور	اللہ ہی کا (ہے)	جو (کچھ)	آسمانوں میں

الربع

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ عموماً اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ لَمْ کے بعد علامت یِ کا ترجمہ عموماً اُس نے کیا جاتا ہے۔⑦ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑧ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور جو کچھ زمین میں ہے
لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا	تاکہ وہ بدلہ دے (ان لوگوں کو) جنہوں نے برائی کی
بِمَا عَمِلُوْا	اس کا جو انہوں نے عمل کیا
وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ	اور وہ بدلہ دے (ان لوگوں کو) جنہوں نے
اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۚ﴿31﴾	بھلائی کی بھلائی کے ساتھ۔﴿31﴾
اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ	(وہ لوگ) جو بچتے ہیں کبیرہ گناہوں سے
وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ	اور بے حیائیوں سے سوائے صغیرہ گناہوں کے
اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ	بے شک آپ کا رب وسیع بخشش والا ہے
هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ	وہ خوب جاننے والا ہے تم کو
اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ	جب اس نے تمہیں پیدا کیا زمین سے
وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ	اور جب تم بچے تھے اپنی ماؤں کے پیٹوں میں
فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ	سو تم اپنے نفسوں کی پاکیزگی کا دعویٰ مت کرو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	وَاسِعُ : وسعت، توسیع، وسیع وعریض۔
لِيَجْزِيَ : جزاء وسزا، جزاک اللّٰہ خیراً، جزائے خیر۔	الْمَغْفِرَةِ : مغفرت، استغفار، استغفر اللّٰہ۔
اَسَآءُوْا : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
عَمِلُوْا : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	اَنْشَاَكُمْ : انشاء، انشاء پردازی، نشوونما۔
اَحْسَنُوْا : احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔	بُطُوْنِ : بطنِ مادر۔
يَجْتَنِبُوْنَ : اجتناب۔	اُمَّهٰتِكُمْ : امہات المومنین۔
كَبٰٓئِرَ : کبیر، اکبر، کبار علمائے کرام۔	تُزَكُّوْٓا : تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔
الْفَوَاحِشَ : فحش گوئی، فحاشی، فواحش، فاحشہ۔	اَنْفُسَكُمْ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔

وَ مَا	فِي الْاَرْضِ ۙ	لِيَجْزِيَ ①	الَّذِيْنَ ②	اَسَآءُوْا
اور جو (کچھ)	زمین میں (ہے)	تا کہ وہ بدلہ دے	(اُن لوگوں کو) جن	سب نے برائی کی

بِمَا ③	عَمِلُوْا	وَ	يَجْزِيَ	الَّذِيْنَ ②	اَحْسَنُوْا
(اُس) کا جو	ان سب نے عمل کیا	اور	وہ بدلہ دے	(اُن لوگوں کو) جن	سب نے بھلائی کی

بِالْحُسْنٰى ③④ ج (31)	اَلَّذِيْنَ ②	يَجْتَنِبُوْنَ	كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ
بھلائی کے ساتھ	(وہ لوگ) جو	وہ سب بچتے ہیں	کبیرہ گناہوں (سے)

وَ	الْفَوَاحِشَ	اِلَّا	اللَّمَمَ ⑤ ط	اِنَّ	رَبَّكَ
اور	بے حیائیوں (سے)	سوائے	صغیرہ گناہوں کے	بے شک	آپ کا رب

وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ④ ط	هُوَ	اَعْلَمُ ⑥	بِكُمْ ③	اِذْ
وسیع بخشش والا (ہے)	وہ	خوب جاننے والا (ہے)	تم کو	جب

اَنْشَاَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ	وَ اِذْ	اَنْتُمْ	اَجِنَّةٌ
اس نے پیدا کیا تمھیں	زمین سے	اور جب	تم	بچے (تھے)

فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ج	فَلَا تُزَكُّوْٓا ⑦	اَنْفُسَكُمْ ط
اپنی ماؤں کے پیٹوں میں	سو مت تم سب پاکیزگی کا دعویٰ کرو	اپنے نفسوں کی

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اُس کا ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔ ② الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے ترجمہ جو، جن، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر، کا، کو کیا جاتا ہے۔ ④ ـى اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ لَمَمْ کا اصل ترجمہ کم یا چھوٹا ہونا ہے ایسا گناہ جو ایک آدھ مرتبہ کیا جائے یعنی اس پر دوام اور ہمیشگی نہ ہو۔ ⑥ یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

ع 2/7/6

هُوَ اَعْلَمُ	وہ خوب جاننے والا ہے
بِمَنِ اتَّقٰى ﴿32﴾	اس کو جس نے پرہیز گاری اختیار کی۔ ﴿32﴾
اَفَرَءَيْتَ	پھر (بھلا) کیا آپ نے دیکھا
الَّذِىْ تَوَلّٰى ﴿33﴾	(اُسے) جس نے منہ موڑ لیا۔ ﴿33﴾
وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّ اَكْدٰى ﴿34﴾	اور اس نے دیا تھوڑا سا اور (پھر) ہاتھ روک لیا۔ ﴿34﴾
اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ	کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے
فَهُوَ يَرٰى ﴿35﴾	پس وہ (سب کچھ) دیکھ رہا ہے۔ ﴿35﴾
اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا	یا اسے خبر نہیں دی گئی اس کی جو
فِىْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿36﴾	موسیٰ کے صحیفوں میں ہے۔ ﴿36﴾
وَ اِبْرٰهِيْمَ الَّذِىْ وَفّٰٓى ﴿37﴾	اور ابراہیم کے (صحیفوں میں) جس نے (اپنا عہد) پورا کیا۔ ﴿37﴾
اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ	یہ کہ نہیں بوجھ اُٹھائے گی کوئی بوجھ اُٹھانے والی (جان)
وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿38﴾	کسی دوسری کا بوجھ۔ ﴿38﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علاّمہ۔	الْغَيْبِ	: حاضر وغائب، علمِ غیب، غیبی اشیاء۔
اتَّقٰى	: تقویٰ، متقی۔	يُنَبَّاْ	: نبی، انبیاء۔
فَرَءَيْتَ	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیا۔	بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	فِىْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اَعْطٰى	: عطیہ، عطا، عطیات۔	صُحُفِ	: صحیفہ، صحائف، مصحف۔
قَلِيْلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔	وَفّٰٓى	: وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
عِنْدَهٗ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	اَلَّا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
عِلْمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علاّمہ۔	اُخْرٰى	: اُخروی زندگی۔

ع 2 7 6

هُوَ	اَعۡلَمُ ①	بِمَنِ	اتَّقٰی ﴿32﴾ ع
وہ	خوب جاننے والا (ہے)	(اُس) کو جس نے	پرہیزگاری اختیار کی

اَفَرَءَیۡتَ ②	الَّذِیۡ	تَوَلّٰی ③ ﴿33﴾ لا	وَ
پھر (بھلا) کیا آپ نے دیکھا (اُسے)	جس نے	منہ موڑ لیا	اور

اَعۡطٰی	قَلِیۡلًا	وَّ	اَکۡدٰی ﴿34﴾	اَ
اس نے دیا	تھوڑا سا	اور	(پھر) ہاتھ روک لیا	کیا

عِنۡدَهٗ	عِلۡمُ الۡغَیۡبِ	فَهُوَ	یَرٰی ﴿35﴾
اس کے پاس	غیب کا علم (ہے)	پس وہ	وہ (سب کچھ) دیکھ رہا ہے

اَمۡ ④	لَمۡ یُنَبَّاۡ ⑤	بِمَا	فِیۡ صُحُفِ مُوۡسٰی ﴿36﴾ لا
یا	وہ خبر نہیں دیا گیا	(اُس) کی جو	موسیٰ کے صحیفوں میں (ہے)

وَ	اِبۡرٰهِیۡمَ	الَّذِیۡ	وَفّٰۤی ﴿37﴾ لا	اَلَّا ⑥
اور	ابراہیم کے (صحیفوں میں)	جس نے	(اپنا عہد) پورا کیا	یہ کہ نہیں

تَزِرُ ⑦	وَازِرَةٌ ⑦⑧	وِّزۡرَ	اُخۡرٰی ⑦ ﴿38﴾ لا
بوجھ اُٹھائے گی	کوئی بوجھ اُٹھانے والی (جان)	بوجھ	کسی دوسری کا

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔② أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
③علامت تد اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔④ اَمۡ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔⑤ علامت لَمۡ کے
بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔⑥ اَلَّا دراصل اَنۡ + لَا کا مجموعہ ہے۔⑦ تۃ، ۃ، ـٰ ی یہ سب مؤنث
کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

وَ اَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ	اور یہ کہ نہیں ہے انسان کے لیے
اِلَّا مَا سَعٰى ﴿39﴾	مگر جو وہ کوشش کرے۔ ﴿39﴾
وَ اَنَّ سَعْيَهٗ	اور یہ کہ بے شک اس کی کوشش
سَوْفَ يُرٰى ﴿40﴾	جلد دیکھی جائے گی۔ ﴿40﴾
ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿41﴾	پھر وہ بدلہ دیا جائے گا اُس کا پورا پورا بدلہ۔ ﴿41﴾
وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ	اور یہ کہ بے شک آپ کے رب ہی کی طرف
الْمُنْتَهٰى ﴿42﴾ وَ اَنَّهٗ هُوَ	انتہا (آخر پہنچنا) ہے۔ ﴿42﴾ اور بیشک وہی
اَضْحَكَ وَ اَبْكٰى ﴿43﴾	(جسے چاہتا ہے) ہنساتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) رُلاتا ہے۔ ﴿43﴾
وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَ اَحْيَا ﴿44﴾	اور یہ کہ بیشک وہی موت دیتا ہے اور زندگی دیتا ہے۔ ﴿44﴾
وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ	اور یہ کہ بے شک اسی نے دو قسمیں پیدا کیں
الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿45﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ	نر اور مادہ۔ ﴿45﴾ ایک نطفے (قطرے) سے
اِذَا تُمْنٰى ﴿46﴾	جب وہ (رحم میں) ٹپکایا جاتا ہے۔ ﴿46﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلاّقلیل، اِلا یہ کہ۔	اَبْكٰى	آہ وبکا۔
سَعٰى	سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔	اَمَاتَ	موت، اموات، میت۔
يُرٰى	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	اَحْيَا	موت وحیات، حیاتی وممانی۔
يُجْزٰىهُ	جزاء وسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔	خَلَقَ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
الْاَوْفٰى	وفا، ایفائے عہد، وفادار۔	الزَّوْجَيْنِ	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	الذَّكَرَ	مذکر ومؤنث، تذکیر وتانیث۔
الْمُنْتَهٰى	انتہا، منتہی۔	الْاُنْثٰى	مؤنث ومذکر، تذکیر وتانیث۔
اَضْحَكَ	مضحکہ خیز، تضحیک۔	نُّطْفَةٍ	نطفہ۔

وَ	اَنۡ	لَّيۡسَ	لِلۡاِنۡسَانِ	اِلَّا	مَا
اور	یہ کہ	نہیں (ہے)	انسان کے لیے	مگر	جو

سَعٰى ﴿39﴾ لا	وَ	اَنَّ	سَعۡيَهٗ ①	سَوۡفَ
وہ کوشش کرے	اور	(یہ کہ) بے شک	اس کی کوشش	جلد

يُرٰى ② ﴿40﴾ ص	ثُمَّ	يُجۡزٰٮهُ ②	الۡجَزَآءَ	الۡاَوۡفٰى ﴿41﴾ لا
وہ دیکھی جائے گی	پھر	وہ بدلہ دیا جائے گا اُس کا	بدلہ	پورا پورا

وَ	اَنَّ	اِلٰى رَبِّكَ	الۡمُنۡتَهٰى ﴿42﴾ لا	وَ	اَنَّهٗ هُوَ ③
اور	یہ کہ بے شک	آپ کے رب ہی کی طرف	انتہا (آخر پہنچنا ہے)	اور	بیشک وہی

اَضۡحَكَ ④	وَ	اَبۡكٰى ④ ﴿43﴾ لا	وَ	اَنَّهٗ هُوَ ③	اَمَاتَ ④
ہنساتا ہے	اور	وہ رُلاتا ہے	اور	(یہ کہ) بیشک وہی	موت دیتا ہے

وَ	اَحۡيَا ④ ﴿44﴾ لا	وَ	اَنَّهٗ	خَلَقَ	الزَّوۡجَيۡنِ ⑤
اور	وہ زندگی دیتا ہے	اور	(یہ کہ) بے شک اسی نے	پیدا کیں	دو قسمیں

الذَّكَرَ	وَ	الۡاُنۡثٰى ⑥ ﴿45﴾ لا	مِنۡ نُّطۡفَةٍ ⑥⑦	اِذَا	تُمۡنٰى ②⑥ ﴿46﴾ ص
نر	اور	مادہ	ایک نطفے (قطرے) سے	جب	وہ (رحم میں) ٹپکایا جاتا ہے

ضروری وضاحت

① ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔② یُ یا تُ پر پیش آخر سے پہلے زبر یا کھڑی زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔③ یہاں ہٗ اور ھُوَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔④ یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔⑤ علامت یۡنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ علامت ـٰی، ۃ اور ۃ مؤنث یہ سب کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَاَنَّ عَلَيْهِ	اور یہ کہ بے شک اُسی پر (لازم) ہے
النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿47﴾	(پیدا کر کے) دوبارہ اُٹھانا۔ ﴿47﴾
وَ اَنَّهٗ هُوَ	اور یہ کہ بے شک وہی (ہے جس نے)
اَغْنٰى وَ اَقْنٰى ﴿48﴾	دولت مند بنایا ہے اور خزانہ بخشا۔ ﴿48﴾
وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿49﴾	اور یہ کہ بیشک وہی شعریٰ (ستارے) کا رب ہے۔ ﴿49﴾
وَاَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا۟ الْاُوْلٰى ﴿50﴾	اور یہ کہ بیشک اُسی نے پہلی (قوم) عاد کو ہلاک کیا۔ ﴿50﴾
وَثَمُوْدَاۡ فَمَاۤ اَبْقٰى ﴿51﴾	اور ثمود کو (بھی) پس (کسی کو) باقی نہ چھوڑا۔ ﴿51﴾
وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ	اور اس سے پہلے قوم نوح کو (بھی)
اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ	بے شک وہ لوگ ہی بڑے ظالم تھے
وَاَطْغٰى ﴿52﴾	اور بڑے سرکش (تھے)۔ ﴿52﴾
وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿53﴾	اور اُلٹ جانے والی بستی کو (زمین پر) گرا مارا۔ ﴿53﴾
فَغَشّٰىهَا	پھر ڈھانپا اُسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	اَبْقٰى	: باقی، بقایا، بقیہ۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قَوْمَ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
النَّشْاَةَ	: نشوونما۔	نُوْحٍ	: سیدنا نوح علیہ السلام، قوم نوح، سفینہ نوح۔
الْاُخْرٰى	: اُخروی زندگی۔	مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
رَبُّ	: ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔	قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
اَهْلَكَ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	اَظْلَمَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
عَادًا	: قوم عاد۔	اَطْغٰى	: طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔
الْاُوْلٰى	: نفخۂ اُولیٰ، قعدہ اُولیٰ، قرون اُولیٰ۔	فَغَشّٰىهَا	: غشی طاری ہونا (یعنی حواس پر پردہ آنا)۔

وَ	اَنَّ	عَلَيۡهِ	النَّشۡاَةَ ① الۡاُخۡرٰى ﴿47﴾
اور	(یہ کہ) بے شک	اُسی پر (لازم ہے)	دوبارہ اُٹھانا

وَ	اَنَّهٗ هُوَ ②	اَغۡنٰى	وَ	اَقۡنٰى ﴿48﴾
اور	(یہ کہ) بے شک وہی	دولت مند بنایا	اور	اُس نے خزانہ بخشا

وَ	اَنَّهٗ هُوَ ②	رَبُّ الشِّعۡرٰى ③ ﴿49﴾	وَ	اَنَّهٗۤ
اور	یہ کہ بیشک وہی	شعریٰ (ستارے) کا رب (ہے)	اور	(یہ کہ) بیشک وہ (ہے)

اَهۡلَكَ	عَادَا ۨالۡاُوۡلٰى ① ﴿50﴾	وَ	ثَمُوۡدَا ④
(جس نے) ہلاک کیا	پہلی (قوم) عاد کو	اور	ثمود کو (بھی)

فَمَاۤ	اَبۡقٰى ﴿51﴾	وَ	قَوۡمَ نُوۡحٍ	مِّنۡ قَبۡلُ ؕ
پس نہ	اس نے باقی چھوڑا	اور	قوم نوح کو (بھی)	(اس) سے پہلے

اِنَّهُمۡ	كَانُوۡا	هُمۡ ⑤	اَظۡلَمَ ⑥	وَ	اَطۡغٰى ⑥ ﴿52﴾
بے شک وہ (لوگ)	سب تھے	وہ سب	بڑے ظالم	اور	بڑے سرکش

وَ	الۡمُؤۡتَفِكَةَ ①	اَهۡوٰى ﴿53﴾	فَغَشّٰىهَا ⑦
اور	اُلٹ جانے والی بستی کو	(زمین پر) گرا مارا	پھر ڈھانپا اُسے

ضروری وضاحت

①علامت ةَ اور ـٰى واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② علامت ہٗ اور هُوَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔③اللہ تو ہر چیز کا رب ہے اس ستارے کا نام اس لیے لیا گیا ہے کہ بعض عرب قبائل اس ستارے کی پوجا کرتے تھے۔ ④ جس الف پر دائرہ ہو وہ الف پڑھنے میں نہیں آتا۔⑤ هُمۡ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ وہ سب ہوتا ہے۔⑥ یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر کبھی سو ہوتا ہے۔

مَا غَشّٰى ﴿54﴾	جس نے ڈھانپا (یعنی تباہی و بربادی نے)۔ ﴿54﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ	پس اپنے رب کی نعمتوں (میں سے) کس پر
تَتَمَارٰى ﴿55﴾	تو شک کرے گا۔ ﴿55﴾
هٰذَا نَذِیْرٌ	یہ (رسول) ایک ڈرانے والا ہے
مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿56﴾	پہلے ڈرانے والوں میں سے۔ ﴿56﴾
اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿57﴾	قریب آ گئی قریب آنے والی (یعنی قیامت)۔ ﴿57﴾
لَیْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿58﴾	نہیں ہے اس کو اللہ کے سوا کوئی ظاہر کرنے والا۔ ﴿58﴾
اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿59﴾	پھر (بھلا) کیا اس بات سے تم تعجب کرتے ہو۔ ﴿59﴾
وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿60﴾	اور تم ہنستے ہو اور تم روتے نہیں ہو۔ ﴿60﴾
وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿61﴾	اور تم غفلت میں پڑے ہوئے ہو۔ ﴿61﴾
فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ	پس (اے مؤمنو!) تم سجدہ کرو اللہ کو
وَاعْبُدُوْا ﴿62﴾	اور (اُسی کی) عبادت کرو۔ ﴿62﴾

السجدة ع 30 / 7 / 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	الْحَدِیْثِ	حدیث دل، تحدیثِ نعمت۔
غَشّٰى	غش، غش آنا، غشی طاری ہونا۔	تَعْجَبُوْنَ	عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔
رَبِّكَ	ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔	وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
هٰذَا	لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔	تَضْحَكُوْنَ	مضحکہ خیز، تضحیک۔
نَذِیْرٌ	بشارت وانذار، بشیر ونذیر۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تَبْكُوْنَ	آہ وبکا۔
الْاُوْلٰى	نفخۂ اُولیٰ، قعدہ اُولیٰ، قرونِ اُولیٰ۔	فَاسْجُدُوْ	سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
كَاشِفَةٌ	کشف، انکشاف، منکشف۔	اعْبُدُوْا	عبد، عابد، معبود، عبادت۔

مَا	غَشّٰى ﴿54﴾	فَبِاَيِّ ①②	اٰلَآءِ رَبِّكَ ③
جس نے	ڈھانپا	پس کس پر	اپنے رب کی نعمتوں (میں سے)

تَتَمَارٰى ﴿55﴾	هٰذَا	نَذِيْرٌ ④	مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿56﴾
تو شک کرے گا	یہ (رسول)	ایک ڈرانے والا (ہے)	پہلے ڈرانے والوں میں سے

اَزِفَتِ ⑤	الْاٰزِفَةُ ﴿57﴾	لَيْسَ	لَهَا
قریب آگئی	قریب آنے والی (یعنی قیامت)	نہیں (ہے)	اس (قیامت) کو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑥	كَاشِفَةٌ ⑦④ ﴿58﴾	اَ	فَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ ①
اللہ کے سوا	کوئی ظاہر کرنے (یا ہٹانے) والا	کیا	پھر (بھلا) اس بات سے

تَعْجَبُوْنَ ﴿59﴾	وَ	تَضْحَكُوْنَ	وَ
تم سب تعجب کرتے ہو	اور	تم سب ہنستے ہو	اور

لَا تَبْكُوْنَ ﴿60﴾	وَ	اَنْتُمْ	سٰمِدُوْنَ ﴿61﴾
تم سب روتے نہیں ہو	اور	تم	سب غفلت میں پڑے ہوئے ہو

فَاسْجُدُوْا ①	لِلّٰهِ	وَ	اعْبُدُوْا ﴿62﴾ السجدۃ
پس تم سب سجدہ کرو	اللہ کو	اور	تم سب عبادت کرو (اُسی کی)

ع 3 30 7 السجدۃ 12

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ وغیرہ کیا جاتا ہے۔③ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا یا اپنا کیا جاتا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔⑤ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔ ⑥ لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑦ كَاشِفَةٌ مؤنث اسم ہے ضرورتاً ترجمہ مذکر میں کیا گیا ہے۔

رُكُوْعَاتُهَا 3	54 سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ 37	اٰيَاتُهَا 55

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿1﴾	قیامت بہت قریب آ گئی اور چاند پھٹ گیا۔ ﴿1﴾
وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً	اور اگر (کافر) کوئی نشانی دیکھتے ہیں
يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا	(تو) منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں
سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿2﴾	(یہ) ایک جادو ہے ہمیشہ سے چلتا ہوا۔ ﴿2﴾
وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا	اور انہوں نے جھٹلایا اور انہوں نے پیروی کی
اَهْوَآءَهُمْ	اپنی خواہشات کی
وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿3﴾	اور ہر کام (کے انجام) کا وقت مقرر ہے۔ ﴿3﴾
وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ	اور بلاشبہ یقیناً آ چکی ہیں اُنکے پاس (ایسی) خبریں
مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ﴿4﴾	جن میں ڈانٹ ڈپٹ (یعنی تنبیہ وعبرت کا سامان) ہے۔ ﴿4﴾
حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ	کامل دانائی کی بات ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِقْتَرَبَتِ	قرب، قریب، مقرب، قرابت، اقربا۔	كَذَّبُوْا	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
انْشَقَّ	شق الارض، واقعہ شق صدر۔	اتَّبَعُوْٓا	اتباع، تابع، متبع سنت۔
الْقَمَرُ	شمس وقمر، قمری مہینہ۔	اَهْوَآءَهُمْ	ہوائے نفس۔
يَّرَوْا	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	اَمْرٍ	امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
يُّعْرِضُوْا	اعراض کرنا۔	الْاَنْۢبَآءِ	تنبیہ، متنبہ، انتباہ۔
يَقُوْلُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مُزْدَجَرٌ	زجر وتوبیخ۔
سِحْرٌ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	حِكْمَةٌ	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
مُّسْتَمِرٌّ	استمرار، ماضی استمراری۔	بَالِغَةٌ	بالغ، بلوغ، بلوغت۔

اٰيَاتُهَا 55 | 54 سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ 37 | رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْتَرَبَتِ ①	السَّاعَةُ ①	وَ	انْشَقَّ	الْقَمَرُ ② (1)
بہت قریب آ گئی	قیامت	اور	پھٹ گیا	چاند

وَ	اِنْ	يَّرَوْا	اٰيَةً ① ③	يُّعْرِضُوْا
اور	اگر	وہ سب (کافر) دیکھتے ہیں	کوئی نشانی	(تو) وہ سب منہ پھیر لیتے ہیں

وَ	يَقُوْلُوْا	سِحْرٌ ③	مُّسْتَمِرٌّ ④ (2)
اور	وہ سب کہتے ہیں	(یہ) ایک جادو (ہے)	ہمیشہ سے چلنے والا

وَ	كَذَّبُوْا	وَ	اتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ ⑤
اور	ان سب نے جھٹلایا	اور	ان سب نے پیروی کی	اپنی خواہشات کی

وَ	كُلُّ	اَمْرٍ	مُّسْتَقِرٌّ (3)	وَ	لَقَدْ ⑥	جَآءَهُمْ
اور	ہر	کام (کے انجام کا)	وقت مقرر (ہے)	اور	بلاشبہ یقیناً	آ چکی ہیں اُن کے پاس

مِّنَ الْاَنْبَآءِ ⑦	مَا فِيْهِ ⑧	مُزْدَجَرٌ (4) لا	حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ ① م
ایسی خبریں	جن میں	ڈانٹ ڈپٹ (کا سامان ہے)	کامل دانائی کی بات (ہے)

ضروری وضاحت

①علامت تْ اور ةْ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں تْ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑥ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ یہاں مَا اور هِ دونوں کو ملا کر ترجمہ جن کیا گیا ہے۔

فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ۙ ﴿5﴾	پھر بھی نہیں فائدہ دیتیں ڈرانے والی چیزیں۔ ﴿5﴾
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ	پس آپ منہ موڑ لیجیے ان سے، جس دن
يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَیْءٍ نُّكُرٍ ۙ ﴿6﴾	پکارنے والا پکارے گا ایک ناگوار چیز کی طرف۔ ﴿6﴾
خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ	جھکی ہونگی اُن کی نگاہیں
يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ	وہ نکلیں گے قبروں سے
كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۙ ﴿7﴾	گویا کہ وہ ٹڈیاں ہوں بکھری ہوئی۔ ﴿7﴾
مُّهْطِعِيْنَ	گردن اُٹھا کر دوڑنے والے ہونگے
اِلَى الدَّاعِ ؕ	(اس) پکارنے والے کی طرف
يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿8﴾	کافر کہیں گے یہ دن بہت مشکل ہے۔ ﴿8﴾
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ	اِن سے قبل قوم نوح نے جھٹلایا
فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا	پس انہوں نے جھٹلایا ہمارے بندے کو
وَ قَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّ ازْدُجِرَ ﴿9﴾	اور انہوں نے کہا یہ دیوانہ ہے اور اُسے ڈانٹا گیا۔ ﴿9﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النُّذُرُ : بشارت وانذار، بشیرونذیر۔	يَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	الْكٰفِرُوْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
يَدْعُ : دعا، داعی، مدعو، دعوت۔	كَذَّبَتْ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	قَبْلَهُمْ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
خُشَّعًا : خشوع وخضوع۔	قَوْمُ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
اَبْصَارُهُمْ : سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	عَبْدَنَا : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
يَخْرُجُوْنَ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	مَجْنُوْنٌ : مجنون، جنون۔
مُّنْتَشِرٌ : منتشر، انتشار۔	ازْدُجِرَ : زجر وتوبیخ۔

وقف لازم

فَمَا ①	تُغۡنِ ②	النُّذُرُ ﴿5﴾ لا	فَتَوَلَّ ①③	عَنۡهُمۡ م
پھر نہیں	فائدہ دیتیں	ڈرانے والی چیزیں	پس آپ منہ موڑ لیجیے	ان سے

یَوۡمَ	یَدۡعُ ④	الدَّاعِ	اِلٰی شَیۡءٍ نُّكُرٍ ⑤ ﴿6﴾ لا
(جس) دن	پکارے گا	پکارنے والا	ایک ناگوار چیز کی طرف

خُشَّعًا	اَبۡصَارُهُمۡ	یَخۡرُجُوۡنَ	مِنَ الۡاَجۡدَاثِ
جھکی ہونگی	اُن کی نگاہیں	وہ سب نکلیں گے	قبروں سے

كَاَنَّهُمۡ	جَرَادٌ	مُّنۡتَشِرٌ ⑥ ﴿7﴾ لا	مُّهۡطِعِیۡنَ ⑥
گویا کہ وہ	ٹڈیاں (ہوں)	بکھری ہوئی	سب گردن اُٹھا کر دوڑنے والے (ہونگے)

اِلَی الدَّاعِ ط	یَقُوۡلُ ④⑦	الۡكٰفِرُوۡنَ	هٰذَا	یَوۡمٌ عَسِرٌ ﴿8﴾
(اس) پکارنے والے کی طرف	کہیں گے	سب کافر	یہ	بہت مشکل دن (ہے)

كَذَّبَتۡ ②	قَبۡلَهُمۡ	قَوۡمُ نُوۡحٍ	فَكَذَّبُوۡا ①
جھٹلایا	اِن سے قبل	قوم نوح (نے)	پس ان سب نے جھٹلایا

عَبۡدَنَا	وَ	قَالُوۡا	مَجۡنُوۡنٌ	وَّ	ازۡدُجِرَ ﴿9﴾
ہمارے بندے (کو)	اور	انہوں نے کہا	(یہ) دیوانہ (ہے)	اور	وہ ڈانٹا گیا

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ② علامت تُ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑦ یَقُوۡلُ واحد مذکر کا فعل ہے کیونکہ اسکا تعلق الۡكٰفِرُوۡنَ جمع سے ہے اس لیے اسکا ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

فَدَعَا رَبَّهٗٓ	تو اُس نے پکارا اپنے رب کو
اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ⑩	کہ بے شک میں مغلوب ہوں سو تو بدلہ لے۔ ⑩
فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ	تو ہم نے کھول دیے آسمان کے دروازے
بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ⑪	زور سے برسنے والے پانی کے ساتھ۔ ⑪
وَّ فَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا	اور ہم نے جاری کر دیے زمین سے چشمے
فَالْتَقَى الْمَآءُ	تو مل گیا (زمین و آسمان کا) پانی
عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ⑫	ایک کام پر (جو) یقیناً مقدّر کیا گیا تھا۔ ⑫
وَحَمَلْنٰهُ	اور ہم نے اُسے سوار کیا
عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّ دُسُرٍ ⑬	تختوں اور میخوں والی (کشتی) پر۔ ⑬
تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا	جو چلتی تھی ہماری آنکھوں کے سامنے
جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ⑭	(یہ سب کچھ اس شخص کے) بدلے کے لیے ہے جس کا انکار کیا گیا تھا ⑭
وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے بنا چھوڑا اُسے نشانی (عبرت)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَدَعَا	دعا، داعی، مدعو، دعوت۔	قُدِرَ	تقدیر، مقدّر۔
مَغْلُوْبٌ	غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔	حَمَلْنٰهُ	حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
فَفَتَحْنَآ	افتتاح۔	ذَاتِ	ذات، ذاتی طور پر، بذات خود۔
اَبْوَابَ	باب، ابواب، باب خیبر، بابِ رحمت۔	تَجْرِيْ	جاری، اجرا۔
بِمَآءٍ	ماء الحیات، ماء اللحم۔	بِاَعْيُنِنَا	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
الْاَرْضَ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	جَزَآءً	جزا و سزا، جزاک اللہ خیرا، جزائے خیر۔
فَالْتَقَى	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	كُفِرَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اَمْرٍ	امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔	تَّرَكْنٰهَآ	ترک، ترکہ، مال متروکہ، ترک تعلق۔

فَدَعَا	رَبَّهٗٓ ①	اَنِّیْ	مَغْلُوْبٌ	فَانْتَصِرْ ⑩
تو اُس نے پکارا	اپنے رب (کو)	کہ بیشک میں	مغلوب (ہوں)	سو تو بدلہ لے

فَفَتَحْنَآ ②	اَبْوَابَ السَّمَآءِ	بِمَآءٍ	مُّنْهَمِرٍ ③ ⑪
تو ہم نے کھول دیے	آسمان کے دروازے	پانی کے ساتھ	زور سے برسنے والے

وَّ	فَجَّرْنَا ②	الْاَرْضَ	عُيُوْنًا
اور	ہم نے جاری کر دیے	زمین (سے)	چشمے

فَالْتَقَى	الْمَآءُ	عَلٰٓى اَمْرٍ ④	قَدْ قُدِرَ ⑤ ⑫
تو مل گیا	(زمین و آسمان کا) پانی	ایک کام پر	یقیناً (جو) مقدر کیا گیا

وَ	حَمَلْنٰهُ ②	عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ	وَّدُسُرٍ ⑬
اور	ہم نے سوار کیا اُسے	تختوں والی (کشتی) پر	اور میخوں (والی)

تَجْرِیْ ⑥	بِاَعْيُنِنَا ⑦	جَزَآءً	لِّمَنْ
(جو) چلتی تھی	ہماری آنکھوں کے سامنے	(یہ سب کچھ اس شخص کے) بدلے (کے لیے ہے)	جس کا

كَانَ	كُفِرَ ⑤ ⑭	وَ	لَقَدْ	تَّرَكْنٰهَآ ② ⑧	اٰيَةً
تھا	انکار کیا گیا	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے (بنا) چھوڑا اُسے	نشانی

ضروری وضاحت

① ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ علامت تَ اور ةً مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ یہاں بِ کا ترجمہ کے سامنے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑧ یہاں هَا سے مراد کشتی یا یہ واقعہ ہے۔

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿15﴾	تو کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا۔ ﴿15﴾
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿16﴾	پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔ ﴿16﴾
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آسان بنا دیا ہے قرآن کو
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾	نصیحت کے لیے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا ہے ﴿17﴾
كَذَّبَتْ عَادٌ	عاد نے (بھی) جھٹلایا
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿18﴾	تو کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔ ﴿18﴾
اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا	بے شک ہم نے بھیجی اُن پر تیز وتند آندھی
فِىْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿19﴾	دائمی نحوست والے دن میں۔ ﴿19﴾
تَنْزِعُ النَّاسَ	وہ اُکھاڑ پھینکتی تھی لوگوں کو
كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ	گویا کہ وہ تنے ہیں
نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿20﴾	جڑ سے اُکھڑی ہوئی کھجوروں کے۔ ﴿20﴾
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿21﴾	پھر کیسا تھا میرا عذاب اور (میرا) ڈرانا۔ ﴿21﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُّدَّكِرٍ	ذکر، اذکار، تذکرہ۔	عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فَكَيْفَ	کیفیت، بہرکیف، کوائف۔	رِيْحًا	ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	مُّسْتَمِرٍّ	استمرار، ماضی استمراری۔
نُذُرِ	بشارت وانذار، بشیر ونذیر۔	تَنْزِعُ	حالت نزع۔
يَسَّرْنَا	میسر۔	يَوْمِ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
لِلذِّكْرِ	ذکر، اذکار۔	نَحْسٍ	منحوس، نحوست۔
كَذَّبَتْ	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	النَّاسَ	عوام الناس، عامۃ الناس، بعض الناس۔
اَرْسَلْنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	نَخْلٍ	نخلستان۔

فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ ①② (15)	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِيْ
توکیا (ہے)	کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا	پھر کیسا	تھا	میرا عذاب

وَنُذُرِ ③ (16)	وَ	لَقَدْ ④	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ ⑤	لِلذِّكْرِ
اور (میرا) ڈرانا	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے آسان بنا دیا ہے	قرآن کو	نصیحت کے لیے

فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ ①② (17)	كَذَّبَتْ ⑥	عَادٌ	فَكَيْفَ	كَانَ
توکیا (ہے)	کوئی نصیحت حاصل کرنے والا (ہے)	جھٹلایا	عاد نے	تو کیسا	تھا

عَذَابِيْ	وَ	نُذُرِ ③ (18)	اِنَّآ اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ
میرا عذاب	اور	(میرا) ڈرانا	بے شک ہم نے بھیجی	اُن پر

رِيْحًا	صَرْصَرًا	فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ⑦ لا (19)	تَنْزِعُ ⑥
آندھی	تیز و تند	دائمی نحوست والے دن میں	وہ اکھاڑ پھینکتی تھی

النَّاسَ ⑤ لا	كَاَنَّهُمْ	اَعْجَازُ	نَخْلٍ	مُّنْقَعِرٍ (20)
لوگوں (کو)	گویا کہ وہ	تنے (ہیں)	کھجوروں کے	جڑ سے اُکھڑی ہوئی

فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِيْ	وَ	نُذُرِ ③ (21)
پھر کیسا	تھا	میرا عذاب	اور	(میرا) ڈرانا

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ نُذُرِ اصل میں نُذُرِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے اسی کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔ ④ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ تْ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ دن کوئی بھی منحوس نہیں ہوتا ہے، یہ دن اُن کے لیے عذاب کے اعتبار سے منحوس ثابت ہوا ہے، یا یہ عذاب اُنکے ہلاک ہونے تک جاری رہے گا۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آسان بنا دیا ہے قرآن کو
ع 1/22/8 لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿22﴾	نصیحت کے لیے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا ہے ﴿22﴾
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿23﴾	ثمود نے (بھی) جھٹلایا ڈرانے والوں کو۔ ﴿23﴾
فَقَالُوْٓا اَ بَشَرًا	پس انہوں نے کہا کیا ایک آدمی
مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ	(جو) ہم ہی میں سے تنہا ہے، ہم اسکی پیروی کریں؟
اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿24﴾	بیشک ہم تو تب یقیناً گمراہی میں اور دیوانگی میں پڑ گئے ﴿24﴾
ءَ اُلْقِيَ الذِّكْرُ	کیا (یہ) نصیحت القاء (نازل) کی گئی ہے؟
عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا	ہمارے درمیان میں سے اسی پر
بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿25﴾	(نہیں) بلکہ وہ بڑا جھوٹا، (اور) متکبر ہے۔ ﴿25﴾
سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا	عنقریب ضرور کل وہ جان لیں گے
مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿26﴾	(کہ) بڑا جھوٹا (اور) متکبر کون ہے۔ ﴿26﴾
اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ	(اے صالح) بے شک ہم اُونٹنی کے بھیجنے والے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	نَتَّبِعُهٗ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
يَسَّرْنَا	میسر۔	ضَلٰلٍ	ضلالت و گمراہی۔
لِلذِّكْرِ	ذکر، اذکار، تذکیر۔	اُلْقِيَ	القاء۔
كَذَّبَتْ	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بِالنُّذُرِ	بشارت و انذار، بشیر و نذیر۔	بَيْنِنَا	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
فَقَالُوْٓا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بَلْ	بلکہ۔
بَشَرًا	بشر، بشری تقاضا، نور و بشر، خیر البشر۔	سَيَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
وَاحِدًا	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	مُرْسِلُوا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

ع 1 22 8

وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا ①	الْقُرْاٰنَ ②	لِلذِّكْرِ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے آسان بنادیا ہے	قرآن (کو)	نصیحت کے لیے

فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ ③④⑤ ع (22)	كَذَّبَتْ ⑥	ثَمُوْدُ ②	بِالنُّذُرِ (23)
توکیا (ہے)	کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا (ہے)	جھٹلایا	ثمود نے (بھی)	ڈرانے والوں کو

فَقَالُوْٓا	اَ	بَشَرًا ⑤	مِّنَّا	وَّاحِدًا	نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ
پس انہوں نے کہا	کیا	ایک آدمی	(جو) ہم ہی میں سے	تنہا ہے	ہم پیروی کریں اسکی؟

اِنَّآ	اِذًا	لَّفِيْ ضَلٰلٍ	وَّ	سُعُرٍ (24)	ءَ
بیشک ہم	(تو) تب	یقیناً گمراہی میں	اور	دیوانگی (میں پڑگئے)	کیا

اُلْقِيَ ⑦	الذِّكْرُ	عَلَيْهِ	مِنْۢ بَيْنِنَا	بَلْ
القاء (نازل) کی گئی ہے	(یہ) نصیحت	اِسی پر	ہمارے درمیان میں سے	(نہیں) بلکہ

هُوَ	كَذَّابٌ	اَشِرٌ (25)	سَيَعْلَمُوْنَ	غَدًا
وہ	بڑا جھوٹا	(اور) متکبر (ہے)	عنقریب ضرور وہ سب جان لیں گے	کل

مَّنِ	الْكَذَّابُ	الْاَشِرُ (26)	اِنَّا	مُرْسِلُوا ④⑧	النَّاقَةِ ⑥
کون (ہے)	بڑا جھوٹا	(اور) متکبر	(اے صالح) بیشک ہم	بھیجنے والے (ہیں)	اونٹنی (کے)

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہوتو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول اور اگر پیش ہوتو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں۔⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہاں وْا کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فِتْنَةً لَّهُمْ	ان کو آزمانے کے لیے
فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿27﴾	پس تم دیکھتے رہو اُنہیں اور خوب صبر کرو۔ ﴿27﴾
وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ	اور اُنہیں آگاہ کردو کہ بے شک پانی
قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ	اُن کے درمیان تقسیم شدہ ہے
كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿28﴾	ہر (ایک اپنی) پینے کی باری پر حاضر ہوا جائے گا۔ ﴿28﴾
فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ	پھر انہوں نے پکارا اپنے ساتھی کو
فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿29﴾	سو اُس نے (اُسے) پکڑا پس کونچیں کاٹ دیں۔ ﴿29﴾
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿30﴾	پھر کیسا تھا میرا عذاب اور (میرا) ڈرانا۔ ﴿30﴾
اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً	بے شک ہم نے بھیجی اُن پر ایک چیخ
فَكَانُوْا	تو وہ (ایسے) ہو گئے
كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿31﴾	جیسے باڑ لگانے والے کی روندی (اور ٹوٹی) ہوئی باڑ ہو۔ ﴿31﴾
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے آسان بنا دیا ہے قرآن کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِتْنَةً	فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
اصْطَبِرْ	صبرِ جمیل، صبر و تحمل، صابر۔
نَبِّئْهُمْ	نبی، انبیا۔
الْمَآءَ	ماءالحیات، ماءاللحم۔
قِسْمَةٌ	قِسم، اقسام، تقسیم، منقسم۔
بَيْنَهُمْ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
كُلُّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
شِرْبٍ	شربت، مشروب، اکل و شرب۔
مُّحْتَضَرٌ	حاضر، حاضری، استحضار۔
فَنَادَوْا	نداء، منادی، ندائے ملت۔
صَاحِبَهُمْ	صاحب، صحبت، صحابی، صحابہ۔
فَكَيْفَ	کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
نُذُرِ	بشارت و انذار، بشیر و نذیر۔
اَرْسَلْنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
وَّاحِدَةً	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
يَسَّرْنَا	میسر۔

فِتْنَةً ①	لَّهُمْ ②	فَارْتَقِبْهُمْ ③	وَ	اصْطَبِرْ (27)
آزمانے (کیلئے)	اُن کو	پس تم دیکھتے رہو اُنہیں	اور	خوب صبر کرو

وَ	نَبِّئْهُمْ ③	اَنَّ	الْمَآءَ	قِسْمَةٌۢ ①	بَيْنَهُمْ ③ ج
اور	آگاہ کردو اُنہیں	کہ بے شک	پانی	تقسیم شدہ (ہے)	اُن کے درمیان

كُلُّ شِرْبٍ	مُّحْتَضَرٌ ④ (28)	فَنَادَوْا	صَاحِبَهُمْ ③
ہر (باری والا اپنی) پینے کی باری پر	حاضر ہوا جائے گا	پھر انہوں نے پکارا	اپنے ساتھی (کو)

فَتَعَاطٰى	فَعَقَرَ (29)	فَكَيْفَ	كَانَ
سو اُس نے (اُسے) پکڑا	پس کونچیں کاٹ دیں	پھر کیسا	تھا

عَذَابِیْ	وَ	نُذُرِ ⑤ (30)	اِنَّآ اَرْسَلْنَا ⑥	عَلَيْهِمْ
میرا عذاب	اور	میرا ڈرانا	بے شک ہم نے بھیجی	ان پر

صَيْحَةً وَّاحِدَةً ①	فَكَانُوْا	كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ (31)
ایک چیخ	تو وہ سب (ایسے) ہو گئے	جیسے باڑ لگانے والے کی روندی ہوئی باڑ (ہو)

وَ	لَقَدْ ⑦	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے آسان بنا دیا ہے	قرآن (کو)

ضروری وضاحت

① یہاں ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔ ③ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں اور اسم کے آخر میں انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ نُذُرِ اصل میں نُذُرِیْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے اسی کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔ ⑥ اِنَّا کے نَا اور اَرْسَلْنَا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔ ⑦ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿32﴾	نصیحت کے لیے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا ہے ﴿32﴾
كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۭ بِالنُّذُرِ ﴿33﴾	قوم لوط نے (بھی) ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔ ﴿33﴾
اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا	بیشک ہم نے بھیجی اُن پر پتھر برسانے والی ہوا
اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ	سوائے لوط کے گھر والوں کے
نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ۙ﴿34﴾	ہم نے نجات دی اُنہیں سحر کے وقت۔ ﴿34﴾
نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ	مہربانی کرتے ہوئے اپنی طرف سے
كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿35﴾	اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں (اُسے) جو شکر کرے۔ ﴿35﴾
وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا	اور بلاشبہ یقیناً اُس نے ڈرایا اُنہیں ہماری پکڑ سے
فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿36﴾	تو انہوں نے شک کیا ڈراوے میں۔ ﴿36﴾
وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ	اور بلاشبہ یقیناً انہوں نے بہکایا اُسے
عَنْ ضَيْفِهٖ	اُس کے مہمانوں کے بارے میں
فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ	تو ہم نے مٹا دیں (یعنی اندھی کر دیں) اُن کی آنکھیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبَتْ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	بِسَحَرٍ	: سحری، اوقاتِ سحر و افطار۔
قَوْمُ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	نِّعْمَةً	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
بِالنُّذُرِ	: بشارت و انذار، بشیر و نذیر۔	مِّنْ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
اَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	عِنْدِنَا	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	نَجْزِيْ	: جزا و سزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔
اِلَّآ	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	شَكَرَ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
اٰلَ	: آل و اولاد، آل رسول۔	ضَيْفِهٖ	: ضیافت، دار الضیافہ۔
نَجَّيْنٰهُمْ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	اَعْيُنَهُمْ	: عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔

لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ ①②③ (32)	كَذَّبَتْ ④
نصیحت کے لیے	تو کیا	کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا (ہے)	جھٹلایا

قَوْمُ لُوْطٍۢ	بِالنُّذُرِ (33)	اِنَّآ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ
قوم لوط (نے بھی)	ڈرانے والوں کو	بیشک ہم نے	ہم نے بھیجی	اُن پر

حَاصِبًا	اِلَّآ	اٰلَ لُوْطٍ ؕ	نَجَّيْنٰهُمْ ⑤
پتھر برسانے والی ہوا	سوائے	لوط کے گھر والوں کے	ہم نے نجات دی اُنہیں

بِسَحَرٍ (34) ⑥ ۙ	نِّعْمَةً	مِّنْ عِنْدِنَا ؕ	كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ
سحر کے وقت	مہربانی کرتے ہوئے	اپنی طرف سے	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں (اُسے)

مَنْ	شَكَرَ (35)	وَ	لَقَدْ	اَنْذَرَهُمْ ⑤
جس نے	شکر ادا کیا	اور	بلاشبہ یقیناً	اُس نے ڈرایا اُنہیں

بَطْشَتَنَا	فَتَمَارَوْا	بِالنُّذُرِ ⑥ (36)	وَ	لَقَدْ
ہماری پکڑ (سے)	توانہوں نے شک کیا	ڈراوے میں	اور	بلاشبہ یقیناً

رَاوَدُوْهُ ⑦	عَنْ ضَيْفِهٖ ⑧	فَطَمَسْنَآ	اَعْيُنَهُمْ ⑤
انہوں نے بہکایا اُسے	اُسکے مہمانوں کے بارے میں	تو ہم نے مٹا دیں	اُنکی آنکھیں

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔④ تْ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں اور اسم کے آخر میں انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑥ یہاں بِ کا ترجمہ کے وقت اور میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑦ اُنہوں نے بہلایا یا پھسلایا اور مطالبہ کیا کہ اُنہیں ہمارے حوالے کردو۔⑧ ضَيْفٌ واحد ہے کبھی یہ جمع کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔

فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿37﴾	پس مزا چکھو میرے عذاب اور (میرے) ڈراوے کا۔ ﴿37﴾
وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً	اور بلا شبہ یقیناً غارت کر دیا اُنہیں صبح سویرے
عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿38﴾	نہ ٹلنے والے عذاب نے۔ ﴿38﴾
فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿39﴾	پس مزا چکھو میرے عذاب اور (میرے) ڈراوے کا۔ ﴿37﴾
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے آسان بنا دیا ہے قرآن کو
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿40﴾ ع 18/2/9	نصیحت کے لیے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا ہے۔ ﴿40﴾
وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ	اور بلا شبہ یقیناً آئے فرعون کی آل کے پاس (بھی)
النُّذُرُ ﴿41﴾	ڈرانے والے۔ ﴿41﴾
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا	انہوں نے جھٹلا دیا ہماری اُن سب نشانیوں کو
فَاَخَذْنٰهُمْ	تو ہم نے پکڑا اُنہیں
اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿42﴾	خوب غالب بہت قدرت رکھنے والے کی پکڑ کی طرح۔ ﴿42﴾
اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ	(اے عرب والو) کیا تمہارے کافران لوگوں سے بہتر ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَذُوْقُوْا	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	اٰلَ	: آل واولاد، آل رسول۔
عَذَابِيْ	: عذاب۔	كَذَّبُوْا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
وَ	: مال ودولت، شان وشوکت، عفوودرگزر۔	بِاٰيٰتِنَا	: آیت، آیات قرآنی۔
نُذُرِ	: بشارت وانذار، بشیر ونذیر۔	كُلِّهَا	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
يَسَّرْنَا	: میسر۔	فَاَخَذْنٰهُمْ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
الْقُرْاٰنَ	: قرآن حکیم، آیات قرآنی۔	مُّقْتَدِرٍ	: اقتدار، مقتدر حلقے۔
لِلذِّكْرِ	: ذکر، اذکار۔	كُفَّارُكُمْ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	خَيْرٌ	: خیر، خیریت، خیر خواہی، صدقہ وخیرات۔

فَذُوْقُوْا	عَذَابِیْ	وَ	نُذُرِ ﴿37﴾ ①	وَ	لَقَدْ ②
(اور کہا) پس تم سب مزا چکھو	میرے عذاب	اور	(میرے) ڈراوے (کا)	اور	بلا شبہ یقیناً

صَبَّحَهُمْ	بُكْرَةً	عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿38﴾ ج	فَذُوْقُوْا
غارت کر دیا اُنہیں	صبح سویرے	نہ ٹلنے والے عذاب (نے)	پس تم سب مزا چکھو

عَذَابِیْ	وَ	نُذُرِ ﴿39﴾ ①	وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا
میرے عذاب	اور	(میرے) ڈراوے (کا)	اور	بلا شبہ یقیناً	ہم نے آسان بنا دیا ہے

ع 2 18 9

الْقُرْاٰنَ ③	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ ④⑤⑥ ﴿40﴾ ع
قرآن (کو)	نصیحت کے لیے	تو کیا	کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا (ہے)

وَ	لَقَدْ ②	جَآءَ	اٰلَ فِرْعَوْنَ	النُّذُرُ ﴿41﴾ ج	كَذَّبُوْا
اور	بلا شبہ یقیناً	آئے	فرعون کی آل کے پاس	ڈرانے والے	ان سب نے جھٹلا دیا

بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا	فَاَخَذْنٰهُمْ	اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿42﴾
ہماری ان سب نشانیوں کو	تو ہم نے پکڑا اُنہیں	خوب غالب بہت قدرت رکھنے والے کی پکڑ (کی طرح)

اَ	كُفَّارُكُمْ	خَيْرٌ	مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ ⑦
(اے عرب والو) کیا	تمہارے کافر	بہتر (ہیں)	اُن (لوگوں) سے

ضروری وضاحت

①نُذُرِ اصل میں نُذُرِیْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے اسی کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔② لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔③فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑥ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦جب اُولٰٓئِكَ سے اشارہ کیا جائے اور مخاطب جمع مذکر ہوں تو یہ اُولٰٓئِكَ سے اُولٰٓئِكُمْ ہوجاتا ہے۔

اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ	یا تمہارے لیے کوئی نجات (لکھی ہوئی) ہے
فِي الزُّبُرِ ﴿43﴾	(پہلی) کتابوں میں۔ ﴿43﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ	کیا وہ کہتے ہیں
نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿44﴾	ہم ایک (مضبوط) بدلہ لینے والی جماعت ہیں۔ ﴿44﴾
سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ	عنقریب ضرور شکست دی جائے گی (یہ) جماعت
وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿45﴾	اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔ ﴿45﴾
بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ	بلکہ قیامت ان کے وعدے کا وقت ہے
وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿46﴾	اور قیامت بہت بڑی مصیبت اور بہت تلخ ہے۔ ﴿46﴾
اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿47﴾	بیشک مجرم لوگ گمراہی اور دیوانگی میں ہیں۔ ﴿47﴾
يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ	جس دن وہ گھسیٹے جائیں گے آگ میں
عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ	اپنے چہروں کے بل
ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿48﴾	(کہا جائے گا) آگ کے چھونے کا مزہ چکھو۔ ﴿48﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَرَآءَةٌ	: اعلان برات، بری الذمہ۔	ضَلٰلٍ	: ضلالت و گمراہی۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
الزُّبُرِ	: زبور۔	النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
يَقُوْلُوْنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
جَمِيْعٌ	: جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	وُجُوْهِهِمْ	: وجاہت، توجہ، متوجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
مَوْعِدُهُمْ	: وعدہ، وعید، وعدہ وفا کرنا۔	ذُوْقُوْا	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	مَسَّ	: مس، مساس۔
الْمُجْرِمِيْنَ	: جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔		

اَمْ ①	لَكُمْ ②	بَرَآءَةٌ ③	فِي الزُّبُرِ ج (43)
یا	تمہارے لیے	کوئی نجات (لکھی ہوئی ہے)	(پہلی) کتابوں میں

اَمْ ①	يَقُوْلُوْنَ	نَحْنُ جَمِيْعٌ ③	مُّنْتَصِرٌ ④⑤ (44)
کیا	وہ سب کہتے ہیں	ہم ایک (مضبوط) جماعت ہیں	بدلہ لینے والی

سَيُهْزَمُ ⑥	الْجَمْعُ	وَ	يُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ (45)
عنقریب ضرور وہ شکست دی جائے گی	جماعت	اور	وہ سب پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے

بَلِ	السَّاعَةُ	مَوْعِدُهُمْ	وَ	السَّاعَةُ	اَدْهٰى ⑦
بلکہ	قیامت	ان کے وعدے کا وقت (ہے)	اور	قیامت	بہت بڑی مصیبت

وَ	اَمَرُّ ⑦ (46)	اِنَّ	الْمُجْرِمِيْنَ	فِيْ ضَلٰلٍ
اور	بہت تلخ (ہے)	بے شک	سب مجرم لوگ	گمراہی میں

وَّ	سُعُرٍ (47)	يَوْمَ	يُسْحَبُوْنَ ⑥	فِي النَّارِ
اور	دیوانگی (میں ہیں)	(جس) دن	وہ سب گھسیٹے جائیں گے	آگ میں

عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ط	ذُوْقُوْا	مَسَّ سَقَرَ (48)
اپنے چہروں کے بل	(کہا جائے گا) سب مزہ چکھو	آگ کے چھونے کا

وقف لازم

ضروری وضاحت

① اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔② لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ مُنْتَصِرٌ مذکر اسم ہے سیاق وسباق کی وجہ سے اسکا ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔⑥ علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔⑦ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

اِنَّا كُلَّ شَیْءٍ خَلَقْنٰهُ	بے شک ہم نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اسے
بِقَدَرٍ ﴿49﴾	ایک اندازے کے ساتھ۔ ﴿49﴾
وَمَاۤ اَمْرُنَاۤ	اور نہیں ہوتا ہمارا حکم
اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۭ بِالْبَصَرِ ﴿50﴾	مگر ایک بات آنکھ کے جھپکنے کی طرح۔ ﴿50﴾
وَلَقَدْ اَهْلَكْنَاۤ اَشْیَاعَكُمْ	اور بلا شبہ یقیناً ہم ہلاک کر چکے تمہارے ہم مذہبوں کو
فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿51﴾	تو کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے۔ ﴿51﴾
وَكُلُّ شَیْءٍ فَعَلُوْهُ	اور ہر چیز جسے انہوں نے کیا (وہ)
فِی الزُّبُرِ ﴿52﴾	صحیفوں (اعمال ناموں) میں (درج) ہے۔ ﴿52﴾
وَكُلُّ صَغِیْرٍ وَّكَبِیْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿53﴾	اور ہر چھوٹا اور بڑا (عمل) لکھا گیا ہے۔ ﴿53﴾
اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿54﴾	بیشک متقین باغات اور نہروں میں ہونگے۔ ﴿54﴾
فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ	مقام عزت (مجلس حق) میں
عِنْدَ مَلِیْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿55﴾ ع 3 15 10	نہایت قدرت رکھنے والے بادشاہ کے پاس۔ ﴿55﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقْنٰهُ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	صَغِیْرٍ	: صغر سنی، صغیرہ گناہ، اصغر۔
بِقَدَرٍ	: قدرت، قادر، قدیر۔	مُّسْتَطَرٌ	: سطر، سطور، بین السطور۔
اَمْرُنَاۤ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔	الْمُتَّقِیْنَ	: تقویٰ، متقی۔
وَاحِدَةٌ	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	مَقْعَدِ	: قعدہ اولیٰ، مقعد (بیٹھنے کی جگہ)۔
بِالْبَصَرِ	: سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	صِدْقٍ	: صداقت، صدقِ دل، صادق و امین۔
اَهْلَكْنَاۤ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	عِنْدَ	: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
فَعَلُوْهُ	: فعل، فاعل، مفعول۔	مَلِیْكٍ	: ملک فہد، خلافت و ملوکیت۔
الزُّبُرِ	: زبور۔	مُّقْتَدِرٍ	: اقتدار، مقتدر حلقے۔

اِنَّا ①	كُلَّ شَیْءٍ	خَلَقْنٰهُ ②③	بِقَدَرٍ ④ (49)
بے شک ہم	ہر چیز (کو)	ہم نے پیدا کیا ہے اُسے	ایک اندازے کے ساتھ

وَ مَآ	اَمْرُنَآ ⑤	اِلَّا	وَاحِدَةٌ	كَلَمْحٍۭ بِالْبَصَرِ (50)
اور نہیں (ہوتا)	ہمارا حکم	مگر	ایک (بات)	آنکھ کے جھپکنے کی طرح

وَ	لَقَدْ	اَهْلَكْنَآ ②	اَشْيَاعَكُمْ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے ہلاک کیا	تمہارے جیسی جماعتوں (کو)

فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ ④⑥⑦ (51)	وَ	كُلُّ شَیْءٍ	فَعَلُوْهُ ⑧
تو کیا (ہے)	کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا	اور	ہر چیز	جسے انہوں نے کیا

فِی الزُّبُرِ (52)	وَ	كُلُّ صَغِيْرٍ	وَّ	كَبِيْرٍ
(وہ) صحیفوں (اعمال ناموں) میں (درج ہے)	اور	ہر چھوٹا	اور	بڑا (عمل)

مُّسْتَطَرٌ ⑦ (53)	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِیْ جَنّٰتٍ	وَّ	نَهَرٍ ۙ (54)
لکھا گیا ہوا (ہے)	بے شک	سب متقین	باغات میں	اور	نہروں (میں ہونگے)

ع 3 15 10

فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ	عِنْدَ مَلِيْكٍ	مُّقْتَدِرٍ ⑦ ع (55)
مقام عزت میں	بادشاہ کے پاس	نہایت قدرت رکھنے والے

ضروری وضاحت

① اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا تھا تخفیف کیلئے ایک نون گرا ہوا ہے۔② نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا یا اپنا ہوتا ہے۔⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ یہاں علامت ہٗ کا ترجمہ اُسے کی بجائے جسے ضرورتاً کیا گیا ہے۔

اٰيَاتُهَا 78 | 55 سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ 97 | رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلرَّحْمٰنُ ﴿1﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿2﴾	بہت رحم کرنے والے نے۔ ﴿1﴾ (یہ) قرآن سکھایا۔ ﴿2﴾
خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿3﴾	اس نے پیدا کیا انسان کو۔ ﴿3﴾
عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿4﴾	اس نے سکھایا اُسے بات کرنا۔ ﴿4﴾
اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿5﴾	سورج اور چاند ایک حساب سے (چل رہے) ہیں۔ ﴿5﴾
وَّ النَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿6﴾	اور بیل بوٹے اور درخت دونوں سجدہ کرتے ہیں۔ ﴿6﴾
وَ السَّمَآءَ رَفَعَهَا	اور آسمان اس نے بلند کیا اُسے
وَ وَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿7﴾	اور اس نے ترازو رکھی (یعنی قائم کی)۔ ﴿7﴾
اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿8﴾	کہ تم حد سے تجاوز مت کرو ترازو (سے تولنے) میں۔ ﴿8﴾
وَ اَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ	اور سیدھا رکھو تول کو انصاف کے ساتھ
وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿9﴾	اور مت کمی کرو ترازو (تول) میں۔ ﴿9﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلرَّحْمٰنُ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
عَلَّمَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
خَلَقَ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
الْاِنْسَانَ	جنّ و انس، انسان، انسانیت۔
الْبَيَانَ	بیان، شعلہ بیانی۔
اَلشَّمْسُ	شمس و قمر، شمسی توانائی۔
بِحُسْبَانٍ	حساب، محاسب، احتساب۔
الشَّجَرُ	شجر ممنوعہ، اشجار، شجر کاری مہم۔
يَسْجُدٰنِ	سجدہ، ساجد، مسجود، مسجد۔
السَّمَآءَ	ارض و سما، کتبِ سماویہ، سماوی آفات۔
رَفَعَهَا	رفعت، سطحِ مرتفع، مرفوع، اعلیٰ و ارفع۔
وَضَعَ	وضع قطع، وضع کرنا، موضوع۔
الْمِيْزَانَ	وزن، میزان، وزنی۔
تَطْغَوْا	طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔
اَقِيْمُوا	اقامت، مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔
تُخْسِرُوا	خسارہ، خائب و خاسر۔

ركوعاتها 3 | 55 سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ 97 | اٰياتها 78

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلرَّحْمٰنُ ﴿1﴾ لا	عَلَّمَ ①	الْقُرْاٰنَ ② ﴿2﴾ ط	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ ② ﴿3﴾ لا
بہت رحم کرنے والا	اس نے سکھایا	(یہ) قرآن	اس نے پیدا کیا	انسان (کو)

عَلَّمَهُ ①	الْبَيَانَ ② ﴿4﴾	اَلشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ	بِحُسْبَانٍ ③ ﴿5﴾ ص
اس نے سکھایا اُسے	بات کرنا	سورج	اور چاند	ایک حساب سے (چل رہے ہیں)

وَّالنَّجْمُ	وَالشَّجَرُ	يَسْجُدٰنِ ④ ﴿6﴾	وَالسَّمَآءَ
اور بیل بوٹے	اور درخت	وہ دونوں سجدہ کرتے ہیں	اور آسمان

رَفَعَهَا ⑤	وَ	وَضَعَ	الْمِيْزَانَ ② ﴿7﴾ لا	اَلَّا ⑥
اس نے بلند کیا اُسے	اور	اس نے رکھی (قائم کی)	ترازو	کہ مت

تَطْغَوْا	فِي الْمِيْزَانِ ﴿8﴾	وَ	اَقِيْمُوا ⑦	الْوَزْنَ ②
تم سب حد سے تجاوز کرو	ترازو (تولنے) میں	اور	تم سب سیدھا رکھو	وزن (کو)

بِالْقِسْطِ	وَ	لَا تُخْسِرُوا ⑧	الْمِيْزَانَ ② ﴿9﴾
انصاف کے ساتھ	اور	مت تم سب کمی کرو	ترازو (یعنی تول میں)

ضروری وضاحت

① فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ علامت انِ میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ ھَا واحد مؤنث کی علامت ہے، فعل کے آخر میں اس کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔⑥ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔⑦ فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿10﴾	اور زمین کو اس نے رکھا (بچھا دیا) اُسے مخلوق کیلئے۔ ﴿10﴾
فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ	اس میں میوے ہیں اور کھجور کے درخت
ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۖ ﴿11﴾	(جو خوشوں پر) غلافوں والے ہیں۔ ﴿11﴾
وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ	اور دانے (اناج اور غلے) ہیں بُھس والے
وَالرَّيْحَانُ ۚ ﴿12﴾	اور خوشبودار پھول۔ ﴿12﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿13﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿13﴾ (اللہ نے) انسان کو پیدا کیا
مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۙ ﴿14﴾	ٹھیکری کی طرح بجنے والی مٹی سے۔ ﴿14﴾
وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۚ ﴿15﴾	اور اس نے پیدا کیا جنوں کو آگ کے شعلے سے۔ ﴿15﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿16﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿16﴾ (وہی) دونوں مشرقوں کا رب
وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۚ ﴿17﴾	اور دونوں مغربوں کا رب ہے۔ ﴿17﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَرْضَ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	تُكَذِّبٰنِ	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
وَضَعَهَا	وضع قطع، وضع کرنا، موضوع۔	خَلَقَ	خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔
فِيْهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الْاِنْسَانَ	انسان، انسانیت۔
النَّخْلُ	نخل، نخلستان۔	مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
ذَاتُ	ذات، ذاتی۔	كَالْفَخَّارِ	کالعدم، کماحقہ۔
الْحَبُّ	حبہ حبہ پائی پائی، حب کبد نوشادری۔	الْجَآنَّ	جن وانس، جنات۔
ذُو	ذوالجلال، ذومعنی، ذواضعاف اقل۔	نَّارٍ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
رَبِّكُمَا	رب، ربوبیت، رب العلمین۔	الْمَشْرِقَيْنِ	مشرق ومغرب، شرق وغرب۔

وَالْاَرْضَ	وَضَعَهَا	لِلْاَنَامِ ⑩ لا	فِيْهَا	فَاكِهَةٌ صلى
اور زمین (کو)	اس نے رکھا (یعنی بچھا دیا) اُسے	مخلوق کے لیے	اس میں	میوے (ہیں)

وَّ	النَّخْلُ	ذَاتُ الْاَكْمَامِ ① ⑪ صلے	وَ	الْحَبُّ
اور	کھجور کے درخت	(خوشوں پر) غلافوں والے	اور	دانے (اناج اور غلے ہیں)

ذُو الْعَصْفِ ①	وَالرَّيْحَانُ ⑫ ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا ②
بُھس والے	اور خوشبودار پھول	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ② ⑬	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ ③	مِنْ صَلْصَالٍ ④
تم دونوں جھٹلاؤ گے	(اللہ نے) پیدا کیا	انسان (کو)	بجنے والی مٹی سے

كَالْفَخَّارِ ⑤ ⑭ لا	وَ	خَلَقَ	الْجَآنَّ ③⑥	مِنْ مَّارِجٍ
ٹھیکری کی طرح	اور	اس نے پیدا کیا	جنوں (کو)	شعلے سے

مِّنْ نَّارٍ ⑦ ⑮ ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا ②	تُكَذِّبٰنِ ② ⑯
آگ کے	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے

رَبُّ	الْمَشْرِقَيْنِ ②⑧	وَ	رَبُّ	الْمَغْرِبَيْنِ ②⑧ ⑰ ج
رب	دونوں مشرقوں کا	اور	رب	دونوں مغربوں (کا)

ضروری وضاحت

① ذَاتُ واحد مؤنث کی اور ذُوْ واحد مذکر کی علامت ہے، دونوں کا ترجمہ والا یا والی کیا جاتا ہے۔ ② علامت كُمَا، يْنِ، اٰنِ میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ④ اس سے مُراد خشک مٹی ہے جس میں آواز ہو۔ ⑤ اَلْفَخَّارِ سے مُراد آگ میں پکی ہوئی مٹی ہے۔ ⑥ اس سے مُراد پہلا جن ہے جو تمام جنوں کا باپ ہے۔
⑦ یہاں مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑧ یہاں موسمِ گرما و سرما کی مشرق و مغرب یا سورج اور چاند کی مشرق و مغرب مُراد ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿18﴾ مَرَجَ	تم دونوں جھٹلاؤ گے ﴿18﴾ اس نے جاری کر دیے
الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿19﴾	دو سمندر دونوں آپس میں ملتے ہیں۔ ﴿19﴾
بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ	ان دونوں کے درمیان ایک پردہ ہے
لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿20﴾	دونوں (اس سے) تجاوز نہیں کرتے۔ ﴿20﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿21﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿21﴾ نکلتے ہیں اُن دونوں سے
اللُّؤْلُؤُ وَ الْمَرْجَانُ ﴿22﴾	موتی اور مونگے۔ ﴿22﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿23﴾ وَ لَهُ الْجَوَارِ	تم دونوں جھٹلاؤ گے ﴿23﴾ اور اسی کے ہیں جہاز
الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿24﴾	بادبان اُٹھائے ہوئے سمندر میں پہاڑوں کی طرح ﴿24﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَبِّكُمَا	رب، ربوبیت، رب العالمین۔	يَبْغِيٰنِ	بغاوت، باغی۔
تُكَذِّبٰنِ	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	يَخْرُجُ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الْبَحْرَيْنِ	بحر و بر، بحرین، بری بحری اور فضائی۔	مِنْهُمَا	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يَلْتَقِيٰنِ	ملاقات۔	وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
بَيْنَهُمَا	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
بَرْزَخٌ	عالم برزخ، برزخی زندگی۔	كَالْاَعْلَامِ	کالعدم، کما حقہ۔
لَّا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔		

فَبِاَيِّ الْآءِ ①	رَبِّكُمَا ②	تُكَذِّبٰنِ ② (18)	مَرَجَ
توکون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اس نے جاری کر دیے

الْبَحْرَيْنِ ②③	يَلْتَقِيٰنِ ② (19) لا	بَيْنَهُمَا ②	بَرْزَخٌ ④
دو سمندر	وہ دونوں آپس میں ملتے ہیں	ان دونوں کے درمیان	ایک پردہ (ہے)

لَّا يَبْغِيٰنِ ② (20) ج	فَبِاَيِّ الْآءِ ①	رَبِّكُمَا ②
نہیں وہ دونوں تجاوز کرتے (اس سے)	توکون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)

تُكَذِّبٰنِ ② (21)	يَخْرُجُ ⑤⑥	مِنْهُمَا ②	اللُّؤْلُؤُ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	نکلتے ہیں	(اُن) دونوں سے	موتی

وَ	الْمَرْجَانُ (22) ج	فَبِاَيِّ الْآءِ ①	رَبِّكُمَا ②
اور	مونگے	توکون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)

تُكَذِّبٰنِ ② (23)	وَ	لَهُ ⑦	الْجَوَارِ	الْمُنْشَئٰتُ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور	اسی کے (ہیں)	جہاز	بادبان اٹھائے ہوئے

فِي الْبَحْرِ	كَالْاَعْلَامِ (24) ج	فَبِاَيِّ الْآءِ ①	رَبِّكُمَا ②
سمندر میں	پہاڑوں کی طرح	توکون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)

النصف

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور سو ہوتا ہے۔② علامت كُمَا، هُمَا، يْنِ، انِ میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اس سے مُراد ایک کھارے پانی اور ایک میٹھے پانی کا سمندر ہے جن کی لہریں آپس میں ملتی ہیں مگر اس کے باوجود آپس میں مکس نہیں ہوتیں۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ یہ فعل واحد ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔⑥ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔⑦ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

ع 1/25/11

تُكَذِّبٰنِ ﴿25﴾ ع	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿25﴾ ع
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿26﴾ صلے	ہر ایک جو اس (زمین) پر ہے فنا ہونیوالا ہے۔ ﴿26﴾
وَّ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ	اور باقی رہے گا آپ کے رب کا چہرہ
ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿27﴾ ج	(جو) صاحب جلال اور عزت والا ہے۔ ﴿27﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿28﴾ يَسْـَٔلُهٗ	تم دونوں جھٹلاؤ گے ﴿28﴾ سوال کرتا ہے اسی سے
مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط	جو آسمانوں اور زمین میں ہے
كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿29﴾ ج	ہر دن وہ ایک (نئی) شان میں ہے۔ ﴿29﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿30﴾ سَنَفْرُغُ	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿30﴾ عنقریب ہم فارغ ہونگے
لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿31﴾ ج	تمہارے لیے اے دو بڑے گروہو (جن وانس) ﴿31﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كُلُّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
عَلَيْهَا	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
فَانٍ	: فنا، فانی۔
يَبْقٰى	: باقی، باقیات، بقایا۔
وَجْهُ	: وجاہت، توجہ، متوجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
ذُو	: ذوالجلال، ذومعنی، ذواضعاف اقل۔
الْجَلٰلِ	: عظمت وجلال، رب ذوالجلال۔
الْاِكْرَامِ	: کرم، کریم، اکرام، تکریم۔
يَسْـَٔلُهٗ	: سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض وسما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
يَوْمٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
شَاْنٍ	: کیا شان ہے، نئی آن نئی شان۔
سَنَفْرُغُ	: فارغ، فراغت۔

ع 1 25 11

تُكَذِّبٰنِ ﴿25﴾ ع	كُلُّ	مَنْ ①	عَلَيْهَا	فَانٍ ② ﴿26﴾ ج
تم دونوں جھٹلاؤ گے	ہر ایک	جو	اس (زمین) پر (ہے)	فنا ہونے والا (ہے)

وَّ	يَبْقٰى	وَجْهُ رَبِّكَ	ذُو الْجَلٰلِ ③	وَ الْاِكْرَامِ ﴿27﴾ ج
اور	وہ باقی رہے گا	آپ کے رب کا چہرہ	(جو) صاحب جلال	اور عزت والا (ہے)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿28﴾
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے

يَسْـَٔلُهٗ	مَنْ ①	فِي السَّمٰوٰتِ ④	وَ	الْاَرْضِ ط
وہ سوال کرتا اسی سے	جو	آسمانوں میں (ہے)	اور	زمین (میں ہے)

كُلَّ	يَوْمٍ	هُوَ ⑤	فِيْ شَاْنٍ ⑥ ﴿29﴾ ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
ہر	دن	وہ	ایک (نئی) شان میں (ہے)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿30﴾	سَنَفْرُغُ	لَكُمْ ⑦
اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	عنقریب ضرور ہم فارغ ہونگے	تمہارے لیے

اَيُّهَا	الثَّقَلٰنِ ﴿31﴾ ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
اے	دو بڑے گروہو (جن وانس)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)

ضروری وضاحت

① مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ② یہ دراصل فَانِيٌ تھا گرامر کے اصول کے مطابق ی گرادی گئی ہے۔ ③ ذُوْ واحد مذکر کی علامت ہے، ترجمہ والا کیا جاتا ہے۔ ④ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ هُوَ واحد مذکر کی اور هِيَ واحد مؤنث کی علامت ہوتی ہے دونوں کا ترجمہ وہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ ایک ہوا ہے۔ ⑦ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔

تُكَذِّبٰنِ ﴿32﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔﴿32﴾ اے جن وانس کی جماعت
اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا	اگر تم طاقت رکھتے ہو کہ تم نکل جاؤ
مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	آسمانوں اور زمین کے کناروں سے
فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ	تو تم نکل جاؤ، تم نہیں نکل سکو گے
اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿33﴾	مگر غلبے (اور طاقت) سے۔﴿33﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿34﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔﴿34﴾
يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ	چھوڑا جائے گا تم دونوں پر آگ کا شعلہ
وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿35﴾	اور دھواں (بھی) تو تم مقابلہ نہ کر سکو گے۔﴿35﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿36﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ	تم دونوں جھٹلاؤ گے ﴿36﴾ پھر جب آسمان پھٹ جائے گا
فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿37﴾	تو وہ گلابی ہو جائے گا سرخ چمڑے کی طرح۔﴿37﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُكَذِّبٰنِ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
يٰمَعْشَرَ : معاشرہ، معاشرت، معاشرتی معاملات۔
الْجِنِّ : جن، جنات، جن وانس۔
الْاِنْسِ : جِنّ واِنس، انسان، انسانیت۔
اسْتَطَعْتُمْ : استطاعت، حسب استطاعت۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
بِسُلْطٰنٍ : سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔
رَبِّكُمَا : رب، ربوبیت، رب العالمین۔
يُرْسَلُ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
عَلَيْكُمَا : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
نَّارٍ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
انْشَقَّتِ : شق الارض، واقعہ شق صدر، شق قمر۔

تُكَذِّبٰنِ (32)	يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ وَالْاِنْسِ	اِنِ ①	اسْتَطَعْتُمْ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	اے جماعت	جن اور انس (کی)	اگر	تم طاقت رکھتے ہو

اَنْ ①	تَنْفُذُوْا	مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ ②	وَالْاَرْضِ	فَانْفُذُوْا ③ ط
کہ	تم سب نکل جاؤ	آسمانوں کے کناروں سے	اور زمین (کے)	تو تم سب نکل جاؤ

لَا تَنْفُذُوْنَ ④	اِلَّا	بِسُلْطٰنٍ (33) ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ ③
نہیں تم سب نکل سکو گے	مگر	غلبے (طاقت) سے	تو کون (کون سی) نعمتوں کو

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ (34)	يُرْسَلُ ⑤	عَلَيْكُمَا	شُوَاظٌ
اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	وہ چھوڑا جائے گا	تم دونوں پر	شعلہ

مِّنْ نَّارٍ ۙ	وَّ	نُحَاسٌ	فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ③ (35) ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ ③
آگ سے	اور	دھواں (بھی)	تو تم دونوں مقابلہ نہ کرسکو گے	تو کون (کون سی) نعمتوں کو

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ (36)	فَاِذَا ③	انْشَقَّتِ ⑥⑦
اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	پھر جب	پھٹ جائے گا

السَّمَآءُ	فَكَانَتْ ③⑥⑦	وَرْدَةً ②	كَالدِّهَانِ (37) ج
آسمان	تو وہ ہو جائے گا	گلابی	سرخ چمڑے کی طرح

ضروری وضاحت

① اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔ ② ات جمع مؤنث کی علامت اور ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ③ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑤ یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔ ⑦ یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿38﴾ فَيَوْمَئِذٍ	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿38﴾ پھر اس دن
لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ	نہیں پوچھا جائے گا اسکے گناہ کے بارے میں
اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿39﴾	(نہ) کسی انسان سے اور نہ کسی جن سے۔ ﴿39﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿40﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿40﴾ مجرم پہچان لیے جائینگے
بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ	اپنے (چہرے کی) علامت سے پھر (انہیں) پکڑا جائے گا
بِالنَّوَاصِيْ وَ الْاَقْدَامِ ﴿41﴾	پیشانیوں (کے بالوں) اور قدموں سے۔ ﴿41﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿42﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿42﴾ (کہا جائے گا) یہی وہ جہنم ہے
الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿43﴾	جس کو مجرم لوگ جھٹلایا کرتے تھے۔ ﴿43﴾
يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا	وہ چکر لگائیں گے اس (جہنم) کے درمیان

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَيَوْمَئِذٍ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يُسْئَلُ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
اِنْسٌ : جِنّ واِنس، انسان، انسانیت۔
وَّ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
جَآنٌّ : جن، جنات، جن وانس۔
يُعْرَفُ : عرف، معروف، تعارف۔
الْمُجْرِمُوْنَ : جرم، جرائم، مجرم۔
فَيُؤْخَذُ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
الْاَقْدَامِ : مقدم، اقدام، قدم۔
هٰذِهٖ : حامل رقعہ ہٰذا، الہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
جَهَنَّمُ : جہنم، جہنمی۔
يُكَذِّبُ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
يَطُوْفُوْنَ : طواف، طواف بیت اللہ، مطاف۔
بَيْنَهَا : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ (38)	فَيَوْمَىِٕذٍ
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	پھر اس دن

لَّا يُسْـَٔلُ ①	عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ ②	اِنْسٌ ③	وَّلَا	جَآنٌّ ③ (39) ج
نہیں پوچھا جائے گا	اسکے گناہ کے بارے میں	(نہ) کسی انسان (سے)	اور نہ	کسی جن (سے)

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ (40)	يُعْرَفُ ①④
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	پہچان لیے جائینگے

الْمُجْرِمُوْنَ	بِسِيْمٰهُمْ ⑤⑥	فَيُؤْخَذُ ①	بِالنَّوَاصِيْ ⑤
سب مجرم	اپنے (چہرے کی) علامت سے	پھر پکڑا جائے گا (انہیں)	پیشانیوں (کے بالوں) سے

وَ	الْاَقْدَامِ (41) ج	فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ	رَبِّكُمَا
اور	قدموں (سے)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)

تُكَذِّبٰنِ (42)	هٰذِهٖ ⑦	جَهَنَّمُ	الَّتِيْ ⑦	يُكَذِّبُ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	(کہا جائے گا) یہی	جہنم (ہے)	جس (کو)	وہ جھٹلایا کرتے تھے

بِهَا ⑤	الْمُجْرِمُوْنَ (43) م	يَطُوْفُوْنَ	بَيْنَهَا
اس کو	مجرم لوگ	وہ سب چکر لگائیں گے	اس (جہنم) کے درمیان

وقف لازم

ضروری وضاحت

① اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔② اسم کے آخر میں ہٗ یا ہٖ کا ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ یہ فعل واحد ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔⑥ اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ ان کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑦ هٰذَا واحد مذکر اور هٰذِهٖ اور اَلَّتِيْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں

وَ بَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿44﴾	اور کھولتے ہوئے سخت گرم پانی کے درمیان۔ ﴿44﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿45﴾ وَ لِمَنْ خَافَ	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿45﴾ اور (اس) کے لیے جو ڈر گیا
مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿46﴾	اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے دو باغ ہیں ﴿46﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿47﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿48﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿47﴾ دونوں شاخوں والے ہیں ﴿48﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿49﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿49﴾
فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿50﴾	ان دونوں میں دو چشمے بہہ رہے ہوں گے۔ ﴿50﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿51﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿51﴾
فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿52﴾	ان دونوں میں ہر پھل کی دو (دو) قسمیں ہونگی۔ ﴿52﴾

ع 2/20/12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
بَيْنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
رَبِّكُمَا	: رب، ربوبیت، رب العالمین۔
تُكَذِّبٰنِ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
خَافَ	: خوف، خائف، خوف وہراس۔
مَقَامَ	: قائم مقام، اقامت، مقیم، اقامت گاہ۔
جَنَّتٰنِ	: جنت الفردوس، جنات۔
فِيْهِمَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
تَجْرِيٰنِ	: جاری، اجرا۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
كُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔

ع 2 20 12

وَ	بَيْنَ حَمِيْمٍ	اٰنٍ ① ج (44)	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
اور	سخت گرم پانی کے درمیان	کھولتے ہوئے	تو کون (کون سی) نعمتوں کو

رَبِّكُمَا ②	تُكَذِّبٰنِ ② ع (45)	وَ	لِمَنْ ③	خَافَ
اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور	(اس) کے لیے جو	ڈر گیا

مَقَامَ رَبِّهٖ ④	جَنَّتٰنِ ② ج (46)	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا ②
اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے	دو باغ (ہیں)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)

تُكَذِّبٰنِ ② لا (47)	ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ⑤ ج (48)	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	دونوں شاخوں والے (ہیں)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو

رَبِّكُمَا ②	تُكَذِّبٰنِ ② (49)	فِيْهِمَا ②	عَيْنٰنِ ②⑥
اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں	دو چشمے

تَجْرِيٰنِ ② ج (50)	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا ②
دونوں بہہ رہے ہوں گے	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)

تُكَذِّبٰنِ ② (51)	فِيْهِمَا ②	مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ	زَوْجٰنِ ②⑦ ج (52)
تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں	ہر پھل سے	دو (دو) قسمیں (ہوں گی)

ضروری وضاحت

① اٰنٍ سے مُراد سخت کھولتا ہوا پانی ہے جو اُن کی آنتڑیوں کو کاٹ دے گا۔② علامت کُمَا، اٰنِ، هُمَا میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔③ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس ہوتا ہے۔④ اسم کے آخر میں ہٖ کا ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑤ ذَوَاتَا، ذَاتُ یا ذَوَاتُ (جو کہ مؤنث ہیں) سے تثنیہ ہے اور شاخوں والے سے مُراد گھنے اور سایہ دار ہے۔⑥ دو چشموں میں سے ایک کا نام تسنیم اور دوسرے کا سلسبیل بیان کیا جاتا ہے۔⑦ دو قسموں سے مُراد دو ذائقے ہیں یا ایک قسم خشک میوے کی اور دوسری تازہ کی۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿53﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿53﴾
مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ	(جنتی لوگ) تکیہ لگائے ہونگے (ایسے) بچھونوں پر
بَطَآىٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ	(کہ) ان کے استر موٹے ریشم کے ہونگے
وَ جَنَا الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ ﴿54﴾	اور دونوں باغوں کے پھل قریب ہی ہونگے۔ ﴿54﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿55﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿55﴾
فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ	ان میں نیچی نگاہوں والی (حوریں) ہیں
لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ	نہیں چھوا انہیں ان سے پہلے کسی انسان نے
وَلَا جَآنٌّ ﴿56﴾	اور نہ کسی جن نے۔ ﴿56﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿57﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿57﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَبِّكُمَا	: رب، ربوبیت، رب العالمین۔	الْجَنَّتَیْنِ	: جنت الفردوس، جنات۔
تُكَذِّبٰنِ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	فِیْهِنَّ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مُتَّكِـِٕيْنَ	: تکیہ، گاؤ تکیہ۔	اِنْسٌ	: جنّ و اِنس، انسان، انسانیت۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قَبْلَهُمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
فُرُشٍ	: عرش و فرش۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مِنْ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	جَآنٌّ	: جن، جنات، جن و انس۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔		

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ (53)
توکون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے

مُتَّكِـِٕيْنَ ①	عَلٰى فُرُشٍۭ	بَطَآئِنُهَا ②
سب تکیہ لگانے والے (ہوں گے)	(ایسے) بچھونوں پر	(کہ) ان کے استر

مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۭ ③	وَجَنَا	الْجَنَّتَيْنِ	دَانٍ (54) ج
موٹے ریشم کے (ہونگے)	اور پھل	دونوں باغوں کے	قریب (ہی ہونگے)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ (55)	فِيْهِنَّ ④
توکون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اُن میں

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ ⑤	لَمْ ⑥	يَطْمِثْهُنَّ ④
نیچی نگاہوں والی (حوریں ہیں)	نہیں	چھوا اُنہیں

اِنْسٌ ⑧	قَبْلَهُمْ	وَلَا	جَآنٌّ ⑧ (56) ج
کسی انسان (نے)	ان سے پہلے	اور نہ	کسی جن (نے)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ (57) ج
توکون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔② هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔③ یہاں مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔④ هِنَّ یا هُنَّ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔⑤ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔⑦ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَ الْمَرْجَانُ ﴿58﴾	گویا کہ وہ (عورتیں) یاقوت اور موتی ہیں۔ ﴿58﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿59﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿59﴾ نہیں ہے احسان کا بدلہ
اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿60﴾	مگر احسان ہی۔ ﴿60﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿61﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿61﴾
وَمِنْ دُوْنِهِمَا	اور اُن دونوں (باغات) کے علاوہ
جَنَّتٰنِ ﴿62﴾	دو باغ (اور) ہونگے۔ ﴿62﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿63﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿63﴾
مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿64﴾	دونوں باغ بہت گہرے سبز ہیں۔ ﴿64﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَاَنَّهُنَّ : کالعدم، کماحقہ۔

الْيَاقُوْتُ : یاقوت۔

وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔

الْمَرْجَانُ : یاقوت ومرجان، کشتۂ مرجان۔

رَبِّكُمَا : رب، ربوبیت، رب العالمین۔

تُكَذِّبٰنِ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔

جَزَآءُ : جزاء وسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔

الْاِحْسَانِ : احسان کا بدلہ احسان۔

اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

جَنَّتٰنِ : جنت الفردوس، جنات۔

كَاَنَّهُنَّ ①②	الْيَاقُوْتُ	وَ	الْمَرْجَانُ ﴿58﴾ ج
گویا کہ وہ (عورتیں)	یاقوت	اور	موتی (ہیں)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿59﴾
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے

هَلْ ③	جَزَآءُ	الْاِحْسَانِ ④	اِلَّا
نہیں (ہے)	بدلہ	احسان (کا)	مگر

الْاِحْسَانُ ④ ﴿60﴾ ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
احسان (ہی ہے)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)

تُكَذِّبٰنِ ﴿61﴾	وَ	مِنْ دُوْنِهِمَا ⑤	جَنَّتٰنِ ﴿62﴾ ج
تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور	ان دونوں (باغات) کے علاوہ	(اور) دو باغ (ہوں گے)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿63﴾ لا
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے

مُدْهَآمَّتٰنِ ⑥ ﴿64﴾ ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
دونوں (باغ) بہت گہرے سبز (ہیں)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب کی

ضروری وضاحت

① كَاَنَّ اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔② هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے، مُراد حوریں ہیں۔③ هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اس کے بعد اِلَّا آرہا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔④ یہاں پہلے احسان سے مُراد نیکی اور عبادت ہے اور دوسرے احسان سے مُراد اس کا بدلہ نعمتیں اور جنت ہے۔⑤ لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑥ دونوں باغ بہت گہرے سبز ہوں گے جس کی وجہ کثرت سے سیراب ہونے اور سبزے کی فراوانی ہوگی۔

تُكَذِّبٰنِ ﴿65﴾ ج	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿65﴾
فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿66﴾ ج	ان دونوں میں جوش مارتے ہوئے دو چشمے ہیں۔ ﴿66﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿67﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿67﴾
فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ	ان دونوں میں پھل
وَّ نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌ ﴿68﴾ ج	اور کھجور کے درخت اور انار ہیں۔ ﴿68﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿69﴾ ج	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿69﴾
فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿70﴾ ج	ان میں نیک سیرت اور خوبصورت (عورتیں) ہیں۔ ﴿70﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿71﴾ ج	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿71﴾
حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿72﴾ ج	(وہ) حوریں ہیں خیموں میں مستور۔ ﴿72﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُكَذِّبٰنِ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	خَيْرٰتٌ	: خیرات، خیریت۔
فِيْهِمَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	حِسَانٌ	: حسن، تحسین، حسین۔
رَبِّكُمَا	: رب، ربوبیت، رب العالمین۔	حُوْرٌ	: حور، حوریں۔
وَّ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
نَخْلٌ	: نخل، نخلستان۔	الْخِيَامِ	: خیمہ، خیمے، خیمہ بستی۔

تُكَذِّبٰنِ ① ج (65)	فِيْهِمَا ①	عَيْنٰنِ ①	نَضَّاخَتٰنِ ① ج (66)
تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں	دو چشمے (ہیں)	دونوں جوش مارتے ہوئے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا ①	تُكَذِّبٰنِ ① (67)
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے

فِيْهِمَا ①	فَاكِهَةٌ ②	وَّ	نَخْلٌ
ان دونوں میں	پھل	اور	کھجور کے درخت

وَّ	رُمَّانٌ ج (68)	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا ①
اور	انار (ہیں)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ① ج (69)	فِيْهِنَّ ③	خَيْرٰتٌ ②	حِسَانٌ ④ ج (70)
تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان میں	نیک سیرت	خوبصورت (عورتیں ہیں)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا ①	تُكَذِّبٰنِ ① ج (71)
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

حُوْرٌ	مَّقْصُوْرٰتٌ ②	فِي الْخِيَامِ ⑤ ج (72)
(وہ) حوریں (ہیں)	مستور (ٹھہرائی ہوئی)	خیموں میں

ضروری وضاحت

① علامت اِنِ ، هِمَا ، هُمَا اور كُمَا میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ② ةٌ اور اتٌ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ هِنَّ یا هُنَّ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ④ حِسَانٌ سے مراد ایسی عورتیں ہیں جو حسن و جمال میں یکتا ہوں گی۔ ⑤ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت میں موتیوں کے خیمے ہوں گے جن کا عرض ساٹھ میل ہوگا جن کے ہر کونے میں جنتی ہوں گے جن کو دوسرے کونے والے نہیں دیکھ سکیں گے اور مومن اس میں گھومے گا۔ (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ۚ﴿73﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿73﴾
لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ	نہیں چھوا انہیں کسی انسان نے
قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۚ﴿74﴾	ان (جنت والوں) سے پہلے اور نہ کسی جن نے۔ ﴿74﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ۚ﴿75﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿75﴾
مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ	تکیہ لگائے ہونگے سبز قالینوں پر
وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۚ﴿76﴾	اور نادر اور نفیس (مسندوں پر)۔ ﴿76﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿77﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿77﴾
تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ	بہت برکت والا ہے آپ کے رب کا نام
ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ع﴿78﴾ (ع 3 33 13)	(جو) صاحب جلال اور عزت والا ہے۔ ع﴿78﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُكَذِّبٰنِ	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	حِسَانٍ	حسن، محسن، تحسین، احسان۔
اِنْسٌ	جِنّ واِنس، انسان، انسانیت۔	تَبٰرَكَ	برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
قَبْلَهُمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	اسْمُ	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	رَبِّكَ	رب، ربوبیت، رب العالمین۔
جَآنٌّ	جن، جنات، جن وانس۔	ذِی	ذیشان، ذی روح، ذومعنی، ذومال، ذوالحجہ۔
مُتَّكِـِٕيْنَ	تکیہ، گاؤ تکیہ۔	الْجَلٰلِ	صاحب جلال، جلالی طبیعت، جلیل القدر۔
عَلٰى	علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	الْاِكْرَامِ	کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔
خُضْرٍ	گنبد خضرا۔		

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿73﴾ ج
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے

لَمْ ①	يَطْمِثْهُنَّ ②③	اِنْسٌ ④	قَبْلَهُمْ	وَلَا
نہیں	چھوا انہیں	کسی انسان نے	اُن سے پہلے	اور نہ

جَآنٌّ ④ ﴿74﴾ ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
کسی جن نے	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)

تُكَذِّبٰنِ ﴿75﴾ ج	مُتَّكِـِٕيْنَ ⑤	عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	سب تکیہ لگانے والے (ہوں گے)	سبز قالینوں پر

وَّ	عَبْقَرِيٍّ ⑥	حِسَانٍ ﴿76﴾ ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
اور	نادر	نفیس (مسندوں پر)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿77﴾	تَبٰرَكَ ⑦	اسْمُ
اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	بہت برکت والا (ہے)	نام

ع 3 33 13

رَبِّكَ ⑧	ذِى الْجَلٰلِ	وَ	الْاِكْرَامِ ﴿78﴾ ع
آپ کے رب (کا)	(جو) صاحب جلال	اور	عزت (والا ہے)

ضروری وضاحت

① علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔② یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ عَبْقَرِيٍّ ہر نفیس، نادر اور اعلیٰ چیز کو کہا جاتا ہے۔⑦ علامت تَ اور "ا" میں مبالغے کا مفہوم ہے، یعنی بہت بابرکت، عظمت اور رفعت والا ہے۔⑧ اسم کے آخر میں كَ کا ترجمہ آپ کا، یا اپنا کیا جاتا ہے۔

رُكُوْعَاتُهَا 3	56 سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ 46	اٰيَاتُهَا 96

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿1﴾	جب واقع ہونے والی واقع ہوجائے گی۔ ﴿1﴾
لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿2﴾	اس کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں۔ ﴿2﴾
خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿3﴾	(کسی کو) پست کرنیوالی (اور کسی کو) بلند کرنیوالی ہوگی۔ ﴿3﴾
اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿4﴾	جب زمین ہلائی جائے گی سخت ہلایا جانا۔ ﴿4﴾
وَّ بُسَّتِ الْجِبَالُ	اور پہاڑ ریزہ ریزہ کردیے جائینگے
بَسًّا ﴿5﴾	خوب ریزہ ریزہ کیا جانا۔ ﴿5﴾
فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْبَثًّا ﴿6﴾	پس وہ ہوجائیں گے پھیلا ہوا غبار۔ ﴿6﴾
وَّ كُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿7﴾	اور تم ہوجاؤ گے تین اقسام میں۔ ﴿7﴾
فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ	پس دائیں ہاتھ والے
مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿8﴾	کیا (ہی مزے میں) ہیں دائیں ہاتھ والے۔ ﴿8﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَقَعَتِ، الْوَاقِعَةُ : واقع، وقوع پذیر، وقوعہ۔
كَاذِبَةٌ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
رَّافِعَةٌ : رفعت، سطح مرتفع، مرفوع، اعلی وارفع۔
الْاَرْضُ : ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
وَّ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
الْجِبَالُ : جبل اُحد، جبل رحمت، ملک الجبال۔
ثَلٰثَةً : مثلث، تثلیث، ثالث، ثالثی۔
فَاَصْحٰبُ : اصحابِ صفہ، اصحابِ بدر، اصحابِ کہف۔
الْمَيْمَنَةِ : یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔

رُكُوْعَاتُهَا 3	56 سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ 46	اٰيَاتُهَا 96

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا[1]	وَقَعَتِ[2]	الْوَاقِعَةُ[2] ۙ۝1	لَيْسَ	لِوَقْعَتِهَا[3]
جب	واقع ہوجائے گی	واقع ہونے والی	نہیں	اُس کے واقع ہونے میں

كَاذِبَةٌ[2][4][5] ۘ۝2	خَافِضَةٌ[2]	رَّافِعَةٌ[2] ۙ۝3	اِذَا[1]
کوئی جھوٹ	(کسی کو) پست کرنے والی (ہوگی)	(اور کسی کو) بلند کرنے والی (ہوگی)	جب

رُجَّتِ[2]	الْاَرْضُ	رَجًّا[6] ۙ۝4	وَّ	بُسَّتِ[2]
ہلائی جائے گی	زمین	سخت ہلایا جانا	اور	ریزہ ریزہ کردیے جائیں گے

الْجِبَالُ	بَسًّا[6] ۙ۝5	فَكَانَتْ[2]	هَبَآءً
پہاڑ	خوب ریزہ ریزہ کیا جانا	پس وہ ہوجائیں گے	غبار

مُّنْۢبَثًّا ۙ۝6	وَّ	كُنْتُمْ[7]	اَزْوَاجًا	ثَلٰثَةً[2] ؕ۝7
پھیلا ہوا	اور	تم ہوجاؤ گے	اقسام	تین

فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ[2] ۙ۬	مَآ[8]	اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ[2] ؕ۝8
پس دائیں ہاتھ والے	کیا (خوب ہیں)	دائیں ہاتھ والے

وقف لازم

ضروری وضاحت

① اِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔② تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں اور تْ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دیتے ہیں۔③ لِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ اس کا اصل ترجمہ جھوٹ بولنے والی ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ جھوٹ کیا گیا ہے۔⑥ رَجًّا، بَسًّا دونوں مذکور فعل کے مصدر ہیں جو تاکید کیلئے آئے ہیں۔⑦ تُمْ جمع مذکر کی علامت ہے۔⑧ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔

وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ۬	اور بائیں ہاتھ والے
مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۝9	(افسوس) کیا (ہی بُرے حال میں) ہیں بائیں ہاتھ والے۔ 9
وَالسّٰبِقُوْنَ	اور سبقت کرنیوالے (ان کا کیا ہی کہنا)
السّٰبِقُوْنَ ۝10	(وہ تو) آگے ہی بڑھنے والے ہیں۔ 10
اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝11	وہی لوگ ہی (اللہ کے) مقرب ہیں۔ 11
فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝12	نعمت والی جنتوں میں ہیں۔ 12
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝13	بہت بڑی جماعت پہلے لوگوں میں سے ہوگی۔ 13
وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝14	اور بہت تھوڑے سے پچھلوں میں سے ہونگے۔ 14
عَلٰي سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝15	سونے کے تاروں سے بُنے ہوئے تختوں پر (آرام کر رہے ہونگے) 15
مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۝16	ان پر ٹیک لگائے آمنے سامنے بیٹھنے والے ہونگے 16
يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ	چکر لگائیں گے اُن پر (ایسے) لڑکے
مُّخَلَّدُوْنَ ۝17	(جو) ہمیشہ (لڑکے ہی) رکھے جانے والے ہیں۔ 17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَصْحٰبُ : اصحابِ صفہ، اصحابِ بدر، اصحابِ کہف۔
السّٰبِقُوْنَ : سبقت، سابقہ، حسب سابق۔
الْمُقَرَّبُوْنَ : قرب، قریب، مقرب، قرابت۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
جَنّٰتِ : جنت الفردوس، جنات۔
النَّعِيْمِ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
مِّنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْاَوَّلِيْنَ : اول وآخر، اولین فرصت، قرون اُولیٰ۔

قَلِيْلٌ : قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
الْاٰخِرِيْنَ : اُخروی زندگی، اول وآخر، آخری۔
عَلٰي، عَلَيْهَا : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
مُّتَّكِـِٕيْنَ : تکیہ، گاؤ تکیہ۔
مُتَقٰبِلِيْنَ : تقابل، تقابلی جائزہ، مقابلہ۔
يَطُوْفُ : طواف، طواف بیت اللہ، مطاف۔
وِلْدَانٌ : ولد، اولاد، مولود، ولادت۔
مُّخَلَّدُوْنَ : خالد، خلد بریں۔

وَ	اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ۙ	مَاۤ	اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ؕ (9)
اور	بائیں ہاتھ والے	(افسوس) کیا (ہی بُرے حال میں ہیں)	بائیں ہاتھ والے

وَ	السّٰبِقُوۡنَ ①	السّٰبِقُوۡنَ ۚ ① (10)	اُولٰٓئِكَ ②
اور	سب سبقت کرنیوالے	(وہ تو) سب آگے ہی بڑھنے والے (ہیں)	وہی (لوگ)

الۡمُقَرَّبُوۡنَ ۚ ③ (11)	فِیۡ جَنّٰتِ النَّعِیۡمِ (12)	ثُلَّةٌ ④
سب قریب کیے ہوئے (ہیں)	نعمت والی جنتوں میں (ہیں)	بہت بڑی جماعت

مِّنَ الۡاَوَّلِیۡنَ ۙ (13)	وَ	قَلِیۡلٌ	مِّنَ الۡاٰخِرِیۡنَ ؕ (14)
پہلے لوگوں میں سے (ہوگی)	اور	بہت تھوڑے سے	پچھلوں میں سے ہونگے

عَلٰی سُرُرٍ	مَّوۡضُوۡنَةٍ ۙ (15)	مُّتَّكِـِٕیۡنَ ⑤
(ایسے) تختوں پر	(جو) سونے کے تاروں سے بُنے ہوئے (ہونگے)	سب ٹیک لگانے والے (ہونگے)

عَلَیۡهَا	مُتَقٰبِلِیۡنَ ⑤⑥ (16)	یَطُوۡفُ ⑦
ان پر	سب ایک دوسرے کے سامنے بیٹھنے والے (ہوں گے)	وہ چکر لگائیں گے

عَلَیۡهِمۡ	وِلۡدَانٌ	مُّخَلَّدُوۡنَ ۙ ③ (17)
ان پر	(ایسے) لڑکے	(جو) سب ہمیشہ (لڑکے ہی) رکھے جانے والے (ہیں)

ضروری وضاحت

① اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔② اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ کیا جاتا ہے اور اس کا استعمال عموماً بات میں زور ڈالنے کیلئے ہوتا ہے۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ ثُلَّةٌ یعنی ایسا گروہ جس کی تعداد شمار کرنا ناممکن ہو۔⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اس اسم میں موجود تا اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔⑦ یہ فعل واحد ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِيْقَ ۙ	آب خوروں اور صراحیوں کے ساتھ
وَ كَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿18﴾	اور لبریز جام (شراب کے) بہتے ہوئے چشمے سے۔ ﴿18﴾
لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا	نہ اس سے وہ سر درد میں مبتلا کیے جائیں گے
وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿19﴾	اور نہ (ہی اُن کی) عقلیں زائل ہوں گی۔ ﴿19﴾
وَ فَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿20﴾	اور پھل (لیے ہوئے ہونگے) اس سے جو وہ پسند کرینگے۔ ﴿20﴾
وَ لَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿21﴾	اور پرندوں کا گوشت (اس) سے جو وہ چاہیں گے۔ ﴿21﴾
وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿22﴾	اور موٹی موٹی آنکھوں والی حوریں (ہونگی) ﴿22﴾
كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿23﴾	جیسے چُھپا کر رکھے ہوئے موتی ہوں۔ ﴿23﴾
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿24﴾	(یہ) بدلہ ہے اس کا جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿24﴾
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا	اس میں وہ بیہودہ گفتگو نہیں سنیں گے
وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿25﴾	اور نہ گناہ میں ڈالنے والی کوئی بات۔ ﴿25﴾
اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿26﴾	مگر سلام ہو سلام ہو کی پکار ہوگی۔ ﴿26﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	كَاَمْثَالِ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
يَتَخَيَّرُوْنَ	: اختیار، مختار، اختیاری مضامین۔	جَزَآءً	: جزاء وسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔
لَحْمِ	: ماءاللحم، لحمیات، لحیم شحیم۔	يَعْمَلُوْنَ	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
طَيْرٍ	: طائر، طیور، طیارہ، طائر لاہوتی۔	يَسْمَعُوْنَ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، سامعین۔
مِّمَّا	: منجانب، من وعن/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔	فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يَشْتَهُوْنَ	: اشتہا، شہوت۔	لَغْوًا	: لغو، لغویات۔
حُوْرٌ	: حور، حوریں۔	اِلَّا	: اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
عِيْنٌ	: عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔	قِيْلًا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

بِاَكْوَابٍ	وَّ	اَبَارِيْقَ ①	وَ	كَاْسٍ	مِّنْ مَّعِيْنٍ ⑱
آب خوروں کے ساتھ	اور	صراحیوں	اور	لبریز جام	(شراب کے) بہتے ہوئے چشمے سے

لَّا	يُصَدَّعُوْنَ ②③	عَنْهَا	وَلَا	يُنْزِفُوْنَ ⑲
نہ	وہ سب سر درد میں مبتلا کیے جائیں گے	اس سے	اور نہ	وہ سب مدہوشی میں مبتلا ہوں گے

وَفَاكِهَةٍ	مِّمَّا ④	يَتَخَيَّرُوْنَ ⑤ ⑳	وَ	لَحْمِ	طَيْرٍ ⑥
اور پھل	(اس) سے جو	وہ سب پسند کریں گے	اور	گوشت	پرندوں (کا)

مِّمَّا ④	يَشْتَهُوْنَ ㉑	وَ	حُوْرٌ عِيْنٌ ㉒
(اس) سے جو	وہ سب چاہیں گے	اور	موٹی موٹی آنکھوں والی حوریں (ہونگی)

كَاَمْثَالِ ⑦	اللُّؤْلُؤِ	الْمَكْنُوْنِ ㉓	جَزَآءً	بِمَا
جیسے	موتی (ہوں)	چھپا کر رکھے ہوئے	بدلہ (ہے)	(اُس) کا جو

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ㉔	لَا يَسْمَعُوْنَ ②	فِيْهَا	لَغْوًا
وہ سب تھے	وہ سب عمل کرتے	نہیں وہ سب سنیں گے	اس میں	کوئی بیہودہ گفتگو

وَّلَا	تَاْثِيْمًا ㉕	اِلَّا	قِيْلًا	سَلٰمًا	سَلٰمًا ㉖
اور نہ	کوئی گناہ میں ڈالنے والی بات	مگر	پکار ہوگی	سلام (ہو)	سلام (ہو)

ضروری وضاحت

① اَبَارِيْقَ یعنی ایسے برتن جن میں دستے اور ٹوٹیاں دونوں ہوں۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ③ یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ⑤ اس فعل میں موجود تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑥ طَيْرٍ واحد ہے، مراد پوری جنس ہے۔ ⑦ كَ کا ترجمہ کی طرح اور اَمْثَالِ کا ترجمہ مثالیں ہے، دونوں کا ملا کر ترجمہ جیسے کیا گیا ہے۔

وَ اَصۡحٰبُ الۡیَمِیۡنِ ۬ۙ	اور داہنے ہاتھ والے!
مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡیَمِیۡنِ ؕ﴿27﴾	کیا (ہی خوب) ہیں داہنے ہاتھ والے۔﴿27﴾
فِیۡ سِدۡرٍ مَّخۡضُوۡدٍ ﴿ۙ28﴾	کانٹے دور کی ہوئی بیریوں میں۔﴿28﴾
وَّ طَلۡحٍ مَّنۡضُوۡدٍ ﴿ۙ29﴾	اور تہہ بہ تہہ لگے ہوئے کیلوں (میں)۔﴿29﴾
وَّ ظِلٍّ مَّمۡدُوۡدٍ ﴿ۙ30﴾	اور لمبے (یعنی پھیلے ہوئے) سائے (میں)۔﴿30﴾
وَّ مَآءٍ مَّسۡکُوۡبٍ ﴿ۙ31﴾	اور گرائے جانیوالے پانی (یعنی آبشاروں میں)۔﴿31﴾
وَّ فَاکِہَۃٍ کَثِیۡرَۃٍ ﴿ۙ32﴾	اور وافر پھلوں میں ہونگے۔﴿32﴾
لَّا مَقۡطُوۡعَۃٍ	(جو کبھی) ختم نہ ہونگے
وَّ لَا مَمۡنُوۡعَۃٍ ﴿ۙ33﴾	اور نہ (ان سے) کوئی روک ٹوک ہوگی۔﴿33﴾
وَّ فُرُشٍ مَّرۡفُوۡعَۃٍ ﴿ؕ34﴾	اور بلند کیے ہوئے بستروں میں ہونگے۔﴿34﴾
اِنَّاۤ اَنۡشَاۡنٰہُنَّ	بیشک ہم نے ان (حوروں) کو پیدا کیا
اِنۡشَآءً ﴿ۙ35﴾	(خاص طور پر) پیدا کرنا۔﴿35﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
اَصۡحٰبُ : صاحب، صحبت، اصحاب کہف۔
الۡیَمِیۡنِ : یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
فِیۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
سِدۡرٍ : سدرۃ المنتہٰی۔
ظِلٍّ : ظل ہما، ظل سبحانی۔
مَّمۡدُوۡدٍ : مد، مُدت۔
مَآءٍ : ماء الحیات، ماء اللحم۔

کَثِیۡرَۃٍ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مَقۡطُوۡعَۃٍ : قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
مَمۡنُوۡعَۃٍ : منع، مانع، ممنوع، ممانعت۔
فُرُشٍ : فرش، فراش، صاحب فراش۔
مَّرۡفُوۡعَۃٍ : اعلیٰ وارفع، رفعت وسربلندی، سطح مرتفع۔
اَنۡشَاۡنٰہُنَّ : انشاء، انشاء پردازی، نشوونما۔

وَ	اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ① ۙ	مَآ ②	اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ① ؕ (27)
اور	داہنے ہاتھ والے	کیا (ہی خوب ہیں)	داہنے ہاتھ والے

فِيْ سِدْرٍ	مَّخْضُوْدٍ ③④ ۙ (28)	وَّ	طَلْحٍ
بیریوں میں	کانٹے دور کی ہوئی	اور	کیلوں (میں)

مَّنْضُوْدٍ ③ ۙ (29)	وَّ	ظِلٍّ	مَّمْدُوْدٍ ③⑤ ۙ (30)
تہہ بہ تہہ لگے ہوئے	اور	سائے (میں)	لمبا کیا ہوا (یعنی پھیلا ہوا)

وَّ	مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ③ ۙ (31)	وَّ	فَاكِهَةٍ
اور	گرائے جانیوالے پانی	اور	پھلوں (میں ہونگے)

كَثِيْرَةٍ ۙ (32)	لَّا	مَقْطُوْعَةٍ ③⑥	وَّ	لَا
وافر	نہ	ختم کیے جانے والے	اور	نہ

مَمْنُوْعَةٍ ③ ۙ (33)	وَّ	فُرُشٍ	مَّرْفُوْعَةٍ ③ ؕ (34)
(ان سے) روکے جانے والے	اور	بستروں (میں ہونگے)	بلند کیے ہوئے

اِنَّآ	اَنْشَاْنٰهُنَّ ⑦	اِنْشَآءً ۙ (35)
بیشک ہم نے	ہم نے پیدا کیا ان (حوروں) کو	(خاص طور پر) پیدا کرنا

ضروری وضاحت

① ان سے مُراد عام مومن ہیں کیونکہ پہلے السّٰبِقُوْنَ ، الْمُقَرَّبُوْنَ کا ذکر تھا، اب عام مومنوں کا ذکر ہے۔② مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہے۔④ یہ اسم واحد مذکر کا ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔⑤ جنت کے ایک درخت کا سایہ اتنا لمبا ہوگا کہ گھڑسوار اس کے سائے میں سو سال بھی دوڑتا رہے تو وہ سایہ ختم نہیں ہوگا (بخاری)۔⑥ یعنی ایسے پھل جو موسم ہو یا نہ ہو کبھی ختم نہ ہوں گے۔⑦ هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿36﴾	پس ہم نے بنا دیا انہیں کنواریاں۔ ﴿36﴾
عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿37﴾	(شوہروں کی) پیاریاں (اور) ہم عمر۔ ﴿37﴾
لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿38﴾	داہنے ہاتھ والوں کے لیے۔ ﴿38﴾
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿39﴾	ایک بڑی جماعت پہلے لوگوں میں سے۔ ﴿39﴾
وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿40﴾	اور ایک بڑی جماعت پچھلوں میں سے ہے۔ ﴿40﴾
وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ	اور بائیں ہاتھ والے
مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿41﴾	کیا (ہی بُرے) ہیں بائیں ہاتھ والے۔ ﴿41﴾
فِيْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِيْمٍ ﴿42﴾	سخت گرم ہوا اور کھولتے پانی میں (ہونگے)۔ ﴿42﴾
وَّ ظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿43﴾	اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں (ہونگے)۔ ﴿43﴾
لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿44﴾	(جو) نہ ٹھنڈا ہے اور نہ خوشنما۔ ﴿44﴾
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ	بیشک وہ اس سے پہلے (دنیا میں) تھے
مُتْرَفِيْنَ ﴿45﴾	نعمتوں کے مزے اڑانے والے۔ ﴿45﴾

ع 1/38/14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَبْكَارًا : باکرہ، بکارت۔	الشِّمَالِ : شمال وجنوب، شمالی علاقہ جات۔
لِّاَصْحٰبِ : صاحب، صحبت، صحابی، صحابہ۔	فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْيَمِيْنِ : یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔	ظِلٍّ : ظل ہما، ظل سبحانی۔
مِّنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
الْاَوَّلِيْنَ : اول وآخر، اولین، قرون اولیٰ۔	بَارِدٍ : برودت (ٹھنڈک)۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	قَبْلَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
الْاٰخِرِيْنَ : اُخروی زندگی، اول وآخر، آخری۔	

فَجَعَلْنٰهُنَّ ①	اَبْكَارًا ۙ (36)	عُرُبًا	اَتْرَابًا ② ۙ (37)
پس ہم نے بنا دیا اُنہیں	کنواریاں	پیاریاں	(اور) ہم عمر

ع 1 38 14

لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ؕ (38)	ثُلَّةٌ ③	مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ④ ۙ (39)
داہنے ہاتھ والوں کے لیے	ایک بڑی جماعت	پہلے لوگوں میں سے

وَ	ثُلَّةٌ ③	مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ⑤ ؕ (40)	وَ	اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۵ ۙ
اور	ایک بڑی جماعت	پچھلوں میں سے ہے	اور	بائیں ہاتھ والے

مَآ	اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ؕ (41)	فِيْ سَمُوْمٍ
کیا (ہی بُرے ہیں)	بائیں ہاتھ والے	سخت گرم ہوا (یعنی لُو) میں

وَّ	حَمِيْمٍ ۙ (42)	وَّ	ظِلٍّ	مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ⑥ ۙ (43)
اور	کھولتے پانی (میں ہونگے)	اور	سائے (میں ہونگے)	سیاہ دھوئیں کے

لَّا	بَارِدٍ	وَّ	لَا	كَرِيْمٍ (44)	اِنَّهُمْ
نہ	ٹھنڈا	اور	نہ	خوشنما	(اور) بے شک وہ

كَانُوْا	قَبْلَ ذٰلِكَ ⑦	مُتْرَفِيْنَ ⑧ ۚ (45)
وہ سب تھے	اِس سے پہلے (دنیا میں)	سب آسودہ حال کیے گئے ہوئے

ضروری وضاحت

① هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ② یہ تِرْبٌ کی جمع ہے، یعنی تمام جنتی عورتیں ہم عمر ہونگی یا میاں بیوی ہم عمر ہونگے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ④ اس سے مُراد یا تو آدم علیہ السلام سے لیکر محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تک کے لوگ یا پھر امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پہلے لوگ مُراد ہیں۔ ⑤ یعنی اس اُمت کے پچھلے لوگ۔ ⑥ یہاں مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً ہوا ہے۔ ⑦ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اِس کر دیا جاتا ہے۔ ⑧ اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ كَانُوْا يُصِرُّوْنَ	اور وہ اصرار کیا کرتے تھے
عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿46﴾	بڑے گناہ (یعنی شرک) پر۔ ﴿46﴾
وَ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا	اور وہ کہتے تھے کیا جب ہم مر جائیں گے
وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا	اور ہم ہو جائیں گے مٹی اور ہڈیاں
ءَ اِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿47﴾	(تو) کیا بیشک ہم واقعی اُٹھائے جانیوالے ہیں۔ ﴿47﴾
اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿48﴾	اور (بھلا) کیا ہمارے پہلے باپ دادا (بھی)۔ ﴿48﴾
قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ	آپ کہہ دیجیے! بیشک (تمہارے) پہلے
وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿49﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ	اور پچھلے (بھی)۔ ﴿49﴾ ضرور جمع کیے جانیوالے ہیں
اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿50﴾	ایک معلوم دن کے مقرر وقت پر۔ ﴿50﴾
ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ	پھر بیشک تم اے گمراہو!
الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿51﴾	جھٹلانے والو!۔ ﴿51﴾
لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿52﴾	ضرور کھانے والے ہو تھوہر کے درخت سے۔ ﴿52﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُصِرُّوْنَ : مصر رہنا، اصرار کرنا۔	مِيْقَاتِ : وقت، اوقات، میقاتِ حج۔
يَقُوْلُوْنَ، قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَوْمٍ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
مِتْنَا : موت، اموات، میت۔	مَّعْلُوْمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علاّمہ۔
تُرَابًا : تربت۔	الضَّآلُّوْنَ : ضلالت و گمراہی۔
لَمَبْعُوْثُوْنَ : بعثت، مبعوث، بعث بعد الموت۔	الْمُكَذِّبُوْنَ : کاذب، تکذیب، کذاب۔
الْاَوَّلُوْنَ : اول و آخر، اولین فرصت، قرون اُولیٰ	مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
لَمَجْمُوْعُوْنَ : جمع، جمیع، جامع، مجمع، اجتماع۔	لَاٰكِلُوْنَ : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	شَجَرٍ : شجرہ نسب، شجر ممنوعہ، شجر کاری مہم۔

وَ	كَانُوْا	يُصِرُّوْنَ	عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿46﴾ ج
اور	وہ سب تھے	وہ سب اصرار کیا کرتے	بڑے گناہ (شرک) پر

وَ	كَانُوْا	يَقُوْلُوْنَ ۵	اَئِذَا	مِتْنَا	وَكُنَّا
اور	وہ سب تھے	وہ سب کہتے	کیا جب	ہم مر گئے	اور ہم ہو گئے

تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	ءَ	اِنَّا ①	لَمَبْعُوْثُوْنَ ②③ لا ﴿47﴾
مٹی	اور	ہڈیاں	(تو) کیا	بیشک ہم	واقعی سب اُٹھائے جانیوالے (ہیں)

اَوَ ④	اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿48﴾	قُلْ ⑤	اِنَّ	الْاَوَّلِيْنَ
اور (بھلا) کیا	ہمارے سب پہلے آباؤاجداد (بھی)	آپ کہہ دیجیے	بیشک	سب پہلے

وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿49﴾ لا	لَمَجْمُوْعُوْنَ ②③ ۵	اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ⑥⑦ ﴿50﴾
اور سب پچھلے	ضرور سب جمع کیے جانیوالے (ہیں)	ایک معلوم دن کے مقرر روقت پر

ثُمَّ	اِنَّكُمْ	اَيُّهَا	الضَّآلُّوْنَ	الْمُكَذِّبُوْنَ ⑧ لا ﴿51﴾
پھر	بیشک تم	اے	سب گمراہو!	سب جھٹلانے والو

لَاٰكِلُوْنَ ②	مِنْ شَجَرٍ	مِّنْ زَقُّوْمٍ ⑥ لا ﴿52﴾
(تم) ضرور سب کھانے والے (ہو)	درخت سے	تھوہر کے

ضروری وضاحت

①اِنَّا دراصل اِنَّ+ نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کیلئے ایک نون گرا ہوا ہے۔② لَ تاکید کی علامت ہے۔③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا جانے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و کو گرا دیا گیا ہے۔⑥ اِلٰی کا ترجمہ پر اور مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿53﴾	پھر اس سے (تم) پیٹ بھرنے والے ہو۔ ﴿53﴾
فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿54﴾	پھر پینے والے ہو اس پر کھولتے پانی سے۔ ﴿54﴾
فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿55﴾	پھر پینے والے ہو پیاسے اونٹوں کے پینے کی طرح۔ ﴿55﴾
هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿56﴾	یہ ان کی مہمانی ہوگی بدلے (قیامت) کے دن۔ ﴿56﴾
نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ	ہم ہی نے تمہیں پیدا کیا
فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿57﴾	تو کیوں نہیں (دوبارہ جی اُٹھنے کو) تم سچ مانتے۔ ﴿57﴾
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿58﴾	پھر کیا تم نے دیکھا (غور کیا کہ وہ نطفہ) جو تم ٹپکاتے ہو۔ ﴿58﴾
ءَ اَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ	کیا تم اسے پیدا کرتے ہو
اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿59﴾	یا ہم پیدا کرنے والے ہیں۔ ﴿59﴾
نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ	ہم ہی نے مقرر کر دیا ہے تمہارے درمیان موت کو
وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿60﴾	اور ہم ہرگز عاجز نہیں ہیں۔ ﴿60﴾
عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ	(بلکہ ہم قادر ہیں) اس پر کہ ہم بدل کر لے آئیں (اور لوگ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْهَا : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تُصَدِّقُوْنَ : تصدیق، مصدقہ، صادق وامین، صداقت۔
الْبُطُوْنَ : بطنِ مادر۔	فَرَءَيْتُمْ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
فَشٰرِبُوْنَ : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	مَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
عَلَيْهِ، عَلٰٓى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قَدَّرْنَا : تقدیر، مقدر، قدرت۔
هٰذَا : لہٰذا، ہذا من فضل ربی، علیٰ ہذا القیاس۔	بَيْنَكُمُ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	الْمَوْتَ : موت، اموات، میت۔
خَلَقْنٰكُمْ : خلق، تخلیق، مخلوق، خلقت، خالق۔	نُّبَدِّلَ : تبدیل، متبادل، تبادلہ۔

فَمَالِـُٔوْنَ ①②	مِنْهَا	الْبُطُوْنَ ﴿53﴾ ج	فَشٰرِبُوْنَ ②	عَلَيْهِ
پھر (تم) سب بھرنے والے (ہو)	اس سے	پیٹوں (کو)	پھر سب پینے والے (ہو)	اس پر

مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿54﴾ ج	فَشٰرِبُوْنَ ①②	شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿55﴾ ط	هٰذَا
کھولتے پانی سے	پھر سب پینے والے (ہو)	پیاسے اونٹوں کے پینے (کی طرح)	یہ

نُزُلُهُمْ	يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿56﴾ ط	نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ ③	فَلَوْلَا ①④
ان کی مہمانی (ہوگی)	قیامت کے دن	ہم ہی نے پیدا کیا تمہیں	تو کیوں نہیں

تُصَدِّقُوْنَ ﴿57﴾	اَفَرَءَيْتُمْ ①⑤	مَّا	تُمْنُوْنَ ﴿58﴾ ط
تم سب سچ مانتے	پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا	جو	تم (نطفہ) سب ٹپکاتے ہو

ءَ	اَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗ ⑥	اَمْ	نَحْنُ	الْخٰلِقُوْنَ ②⑦ ﴿59﴾
کیا	تم سب پیدا کرتے ہو اُسے	یا	ہم	پیدا کرنے والے (ہیں)

نَحْنُ قَدَّرْنَا ③	بَيْنَكُمُ	الْمَوْتَ	وَمَا
ہم ہی نے مقرر کر دیا ہے	تمہارے درمیان	موت (کو)	اور نہیں

نَحْنُ	بِمَسْبُوْقِيْنَ ⑦⑧ ﴿60﴾ لا	عَلٰٓى	اَنْ	نُّبَدِّلَ
ہم	ہرگز عاجز	(اس) پر	کہ	ہم بدل کر لے آئیں (اور لوگ)

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ نَحْنُ اور نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔ ④ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔ ⑤ جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اَنْتُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ⑦ یہاں وْنَ اور يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ علامت مَا کے بعد اسی جملے میں بِ ہو تو اس جملے میں ہرگز کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

اَمْثَالَكُمْ وَ نُنْشِئَكُمْ	تمہارے جیسے اور ہم تمہیں پیدا کردیں
فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿61﴾	ایسے (جہان یا صورت) میں جسے تم نہیں جانتے۔ ﴿61﴾
وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى	اور بلاشبہ یقیناً تم جان چکے ہو پہلی (دفعہ کی) پیدائش کو
فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿62﴾	تو کیوں نہیں تم نصیحت پکڑتے۔ ﴿62﴾
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿63﴾	پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا (غور کیا) جو کچھ تم بوتے ہو۔ ﴿63﴾
ءَ اَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ	کیا تم اُگاتے ہو اُسے؟
اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿64﴾	یا ہم اگانے والے ہیں۔ ﴿64﴾
لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا	اگر ہم چاہیں (تو) ضرور ہم کر ڈالیں اسے ریزہ ریزہ
فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿65﴾	پھر (حیرت سے) تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔ ﴿65﴾
اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿66﴾	کہ بیشک ہم یقیناً تاوان ڈال دیے گئے ہیں۔ ﴿66﴾
بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿67﴾	بلکہ ہم محروم ہو گئے۔ ﴿67﴾
اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ	پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا (غور کیا کہ) وہ پانی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَمْثَالَكُمْ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
نُنْشِئَكُمْ، النَّشْاَةَ : نشوونما، نشاۃ ثانیہ، انشاپردازی۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
الْاُوْلٰى : اول وآخر، اولین فرصت، قرون اُولیٰ۔

تَذَكَّرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔
فَرَءَيْتُمْ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
تَزْرَعُوْنَهٗٓ : زراعت، زرعی زمین، مزارع۔
نَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
بَلْ : بلکہ۔
مَحْرُوْمُوْنَ : محروم، محرومی، محرومیت۔
الْمَآءَ : ماءالحیات، ماءاللحم۔

اَمۡثَالَكُمۡ①	وَ	نُنۡشِئَكُمۡ①	فِيۡ مَا	لَا تَعۡلَمُوۡنَ② (61)
تمہارے جیسے	اور	ہم پیدا کردیں تمہیں	(ایسے جہان یا صورت) میں جسے	نہیں تم سب جانتے

وَلَقَدۡ	عَلِمۡتُمُ③	النَّشۡاَةَ④	الۡاُوۡلٰى④	فَلَوۡلَا
اور بلاشبہ یقیناً	تم جان چکے ہو	پیدائش (کو)	پہلی (دفعہ کی)	تو کیوں نہیں

تَذَكَّرُوۡنَ⑤ (62)	اَفَرَءَيۡتُمۡ③	مَّا	تَحۡرُثُوۡنَ (63) ط
تم سب نصیحت پکڑتے	پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا (غور کیا)	جو	تم سب بوتے ہو

ءَ	اَنۡتُمۡ تَزۡرَعُوۡنَهٗۤ⑥	اَمۡ	نَحۡنُ	الزّٰرِعُوۡنَ⑦ (64)
کیا	تم سب اُگاتے ہو اُسے	یا	ہم	اُگانے والے (ہیں)

لَوۡ	نَشَآءُ	لَجَعَلۡنٰهُ	حُطَامًا	فَظَلۡتُمۡ
اگر	ہم چاہیں	(تو) ضرور ہم کر ڈالیں اُسے	ریزہ ریزہ	پھر تم رہ جاؤ

تَفَكَّهُوۡنَ⑤ (65)	اِنَّا	لَمُغۡرَمُوۡنَ (66) لا	بَلۡ
تم سب (حیرت سے) باتیں بناتے	کہ بیشک ہم	یقیناً سب تاوان ڈال دیے گئے (ہیں)	بلکہ

نَحۡنُ	مَحۡرُوۡمُوۡنَ (67)	اَفَرَءَيۡتُمُ③	الۡمَآءَ
ہم	سب محروم (ہو گئے)	پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا (غور کیا)	پانی

ضروری وضاحت

① كُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔③ تُمۡ جمع مذکر کی علامت ہے۔④ ۃ اور ـٰی مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ تَذَكَّرُوۡنَ اور تَفَكَّهُوۡنَ دراصل تَتَذَكَّرُوۡنَ اور تَتَفَكَّهُوۡنَ تھے، اس فعل میں موجود تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ اَنۡتُمۡ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑦ یہاں وۡنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿68﴾	جو تم پیتے ہو۔ ﴿68﴾
ءَ اَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ	کیا تم نے اُتارا ہے اُسے بادل سے
اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿69﴾	یا ہم اُتارنے والے ہیں۔ ﴿69﴾
لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا	اگر ہم چاہیں (تو) ہم کردیں اسے سخت کڑوا
فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿70﴾	تو کیوں نہیں تم شکر ادا کرتے (ہمارے احسان کا) ﴿70﴾
اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ	پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا (غور کیا اس) آگ پر
الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿71﴾	جو تم جلاتے ہو۔ ﴿71﴾
ءَ اَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ	کیا تم نے پیدا کیا ہے اس کے درخت کو
اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ﴿72﴾	یا ہم پیدا کرنے والے ہیں۔ ﴿72﴾
نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً	ہم ہی نے بنایا ہے اُسے ایک نصیحت (کا سبب)
وَّ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿73﴾	اور فائدے کی چیز مسافروں کے لیے۔ ﴿73﴾
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿74﴾	پس آپ تسبیح کیجیے اپنے عظیم رب کے نام کی۔ ﴿74﴾

ع 2 36 15 الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَشْرَبُوْنَ	اکل وشرب، شربت، ماکولات ومشروبات۔	شَجَرَتَهَآ	شجرہ نسب، شجر ممنوعہ، شجرکاری مہم۔
اَنْزَلْتُمُوْهُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	تَذْكِرَةً	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	وَّ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
نَشَآءُ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔	مَتَاعًا	متاع کارواں، مال ومتاع۔
تَشْكُرُوْنَ	شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	فَسَبِّحْ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
فَرَءَيْتُمْ	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	بِاسْمِ	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
النَّارَ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	رَبِّكَ	رب، ربوبیت، رب العالمین۔
اَنْشَاْتُمْ	انشاء، انشاء پردازی، نشوونما۔	الْعَظِيْمِ	عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔

الَّذِیْ ①	تَشْرَبُوْنَ ط ﴿68﴾	ءَ	اَنْتُمْ	اَنْزَلْتُمُوْهُ ②	مِنَ الْمُزْنِ
جو	تم سب پیتے ہو	کیا	تم نے	تم نے اُتارا ہے اُسے	بادل سے

اَمْ	نَحْنُ	الْمُنْزِلُوْنَ ③④ ﴿69﴾	لَوْ ⑤	نَشَآءُ	جَعَلْنٰهُ
یا	ہم	اُتارنے والے (ہیں)	اگر	ہم چاہیں	(تو) ہم کر دیں اُسے

اُجَاجًا	فَلَوْلَا ⑥	تَشْكُرُوْنَ ﴿70﴾	اَفَرَءَيْتُمُ
سخت کڑوا	تو کیوں نہیں	تم سب شکر ادا کرتے	پھر کیا تم نے دیکھا

النَّارَ ⑦	الَّتِیْ ①	تُوْرُوْنَ ط ﴿71﴾	ءَ	اَنْتُمْ	اَنْشَاْتُمْ
آگ (کو)	جو	تم سب جلاتے ہو	کیا	تم نے	تم نے پیدا کیا ہے

شَجَرَتَهَآ	اَمْ	نَحْنُ	الْمُنْشِئُوْنَ ③④ ﴿72﴾
اُس کے درخت کو	یا	ہم	پیدا کرنے والے (ہیں)

نَحْنُ جَعَلْنٰهَا ⑧	تَذْكِرَةً	وَّ	مَتَاعًا
ہم ہی نے بنایا ہے اُسے	ایک نصیحت	اور	فائدے کی چیز

لِّلْمُقْوِيْنَ ج ﴿73﴾	فَسَبِّحْ	بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ع ﴿74﴾
مسافروں کے لیے	پس آپ تسبیح کیجیے	اپنے عظیم رب کے نام کی

ع 2 36 15 الثلثة

ضروری وضاحت

① الَّذِیْ واحد مذکر اور الَّتِیْ واحد مؤنث کی علامت ہے، دونوں کا ترجمہ جو کیا جاتا ہے۔ ② تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمُ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔ ⑥ لَوْلَا کے بعد فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑧ نَحْنُ اور نَا دونوں کا ترجمہ ہم ہے۔

فَلَآ اُقْسِمُ	پس نہیں! میں قسم کھاتا ہوں
بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿75﴾	ستاروں کے گرنے کی جگہوں کی۔ ﴿75﴾
وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿76﴾	اور اگر تم جانو تو بیشک یہ یقیناً بہت بڑی قسم ہے۔ ﴿76﴾
اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿77﴾	بیشک یہ یقیناً قرآن بڑے رتبے والا ہے۔ ﴿77﴾
فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿78﴾	(جو لکھا ہوا ہے) ایک پوشیدہ کتاب (لوح محفوظ) میں۔ ﴿78﴾
لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا	نہیں چھوتے اسے (لوح محفوظ یا قرآن کو) مگر
الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿79﴾ تَنْزِيْلٌ	پاک کیے ہوئے لوگ (یعنی فرشتے) ﴿79﴾ (یہ) نازل کردہ ہے
مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿80﴾	تمام جہانوں کے رب کی طرف سے۔ ﴿80﴾
اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ	تو (بھلا) کیا تم اس کلام سے
مُّدْهِنُوْنَ ﴿81﴾	بے پروائی کرنے والے ہو۔ ﴿81﴾
وَ تَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ	اور اپنا وظیفہ تم (یہ) بناتے ہو
اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿82﴾	کہ بیشک تم (اسے) جھٹلاتے ہو۔ ﴿82﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلَآ	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	الْمُطَهَّرُوْنَ	طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔
اُقْسِمُ	قسم کھانا، قسمیں۔	تَنْزِيْلٌ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
بِمَوٰقِعِ	واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔	مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
النُّجُوْمِ	نجم، نجومی، علمِ نجوم۔	الْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔
تَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	فَبِهٰذَا	لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی، علیٰ ہٰذا القیاس۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الْحَدِيْثِ	حدیث، تحدیثِ نعمت۔
يَمَسُّهٗٓ	مس کرنا (چھونا)۔	مُّدْهِنُوْنَ	مداہنت۔
اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔	رِزْقَكُمْ	رزق، رزّاق، رازق۔

فَلَآ ①	اُقْسِمُ	بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ② ﴿75﴾	وَ	اِنَّهٗ
پس نہیں!	میں قسم کھاتا ہوں	ستاروں کے گرنے کی جگہوں کی	اور	بیشک وہ

لَقَسَمٌ	لَّوْ	تَعْلَمُوْنَ	عَظِيْمٌ ﴿76﴾	اِنَّهٗ
یقیناً قسم (ہے)	اگر	تم سب جانو	بہت بڑی	بیشک وہ

لَقُرْاٰنٌ	كَرِيْمٌ ﴿77﴾	فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ③ ﴿78﴾
یقیناً قرآن (ہے)	بڑے رُتبے والا	ایک پوشیدہ کتاب (لوح محفوظ) میں

لَّا يَمَسُّهٗٓ ④⑤	اِلَّا	الْمُطَهَّرُوْنَ ⑥ ﴿79﴾	تَنْزِيْلٌ
نہیں چھوتے اُسے	مگر	سب پاک کیے ہوئے لوگ (یعنی فرشتے)	(یہ) نازل کردہ (ہے)

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿80﴾	اَ	فَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ
تمام جہانوں کے رب کی طرف سے	(بھلا) کیا	تو اس کلام سے

اَنْتُمْ	مُّدْهِنُوْنَ ⑥ ﴿81﴾	وَ	تَجْعَلُوْنَ
تم	سب بے پروائی کرنے والے ہو	اور	تم سب بناتے ہو

رِزْقَكُمْ	اَنَّكُمْ	تُكَذِّبُوْنَ ﴿82﴾
اپنی روزی (اس چیز کو)	کہ بیشک تم	تم سب جھٹلاتے ہو (اُسے)

ضروری وضاحت

① بعض نے اس لَا کو زائد کہا ہے اور بعض نے کہا کہ یہ لوگوں کی کہی ہوئی کسی بات کی تردید کیلئے آیا ہے اور بعد میں قسم کھا کر اگلی بات کی اہمیت بیان کی گئی ہے۔② بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ سے مُراد ستاروں کے طلوع اور غروب ہونے کی جگہیں ہیں۔③ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسے ہوتا ہے۔
⑥اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم اور اگر آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿83﴾	پھر (ایسا) کیوں نہیں جب (جان) حلق کو پہنچ جاتی ہے۔ ﴿83﴾
وَ اَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿84﴾	اور تم اُس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو۔ ﴿84﴾
وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ	اور ہم تم سے زیادہ قریب ہوتے ہیں اُس (مرنیوالے) کے
وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿85﴾	اور لیکن تم نہیں دیکھ سکتے۔ ﴿85﴾
فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿86﴾	اگر تم نہیں ہو (کسی کے) محکوم (تو) پھر کیوں نہیں۔ ﴿86﴾
تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿87﴾	تم واپس لے آتے اس (روح) کو اگر تم سچے ہو۔ ﴿87﴾
فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿88﴾	پس لیکن اگر وہ ہوا (اللہ کے) مقربین میں سے۔ ﴿88﴾
فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ ۙ	تو (اس کے لیے) راحت اور خوشبودار پھول
وَّ جَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿89﴾	اور نعمت والی جنت ہے۔ ﴿89﴾
وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ	اور لیکن اگر وہ ہوا
مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿90﴾	دائیں ہاتھ والوں میں سے۔ ﴿90﴾
فَسَلٰمٌ لَّكَ	تو (کہا جائے گا) سلامتی ہے تیرے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَلَغَتِ : بالغ، بلوغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	تُبْصِرُوْنَ : سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔
الْحُلْقُوْمَ : حلق، حلقوم۔	غَيْرَ : دیار غیر، غیر اللہ، اغیار۔
تَنْظُرُوْنَ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔	تَرْجِعُوْنَهَآ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
اَقْرَبُ : قرب، قریب، مقرب، قرابت، اقرباء۔	صٰدِقِيْنَ : صداقت، صدق دل، صادق وامین۔
اِلَيْهِ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	نَعِيْمٍ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
مِنْكُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَصْحٰبِ : صاحب، صحبت، اصحاب کہف۔
لٰكِنْ : لیکن۔	الْيَمِيْنِ : یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	فَسَلٰمٌ : اسلام، سلام، سلامتی، مسلمان۔

فَلَوْلَآ ①	اِذَا	بَلَغَتِ ②	الْحُلْقُوْمَ ③ لا (83)	وَاَنْتُمْ
پھر (ایسا) کیوں نہیں	جب	(جان) پہنچ جاتی ہے	حلق (کو)	اور تم

حِيْنَئِذٍ	تَنْظُرُوْنَ لا (84)	وَنَحْنُ	اَقْرَبُ ④	اِلَيْهِ ⑤
اُس وقت	تم سب دیکھ رہے ہوتے ہو	اور ہم	زیادہ قریب ہوتے ہیں	اُس (مرنیوالے) کے

مِنْكُمْ	وَلٰكِنْ	لَّا تُبْصِرُوْنَ ⑥ (85)	فَلَوْلَآ ①	اِنْ
تم سے	اور لیکن	نہیں تم سب دیکھتے	پھر کیوں نہیں	اگر

كُنْتُمْ	غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ لا (86)	تَرْجِعُوْنَهَآ	اِنْ	كُنْتُمْ
تم ہو	سب غیر محکوم (تو)	تم سب واپس لے آتے اس (روح) کو	اگر	تم ہو

صٰدِقِيْنَ (87)	فَاَمَّآ ①	اِنْ	كَانَ ⑦	مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ لا (88)
سب سچے	پس لیکن	اگر	وہ ہوا	(اللہ کے) مقرب لوگوں میں سے

فَرَوْحٌ ①	وَّرَيْحَانٌ ۵ لا	وَّجَنَّتُ	نَعِيْمٍ (89)	وَاَمَّآ
تو (اس کے لیے) راحت	اور خوشبودار پھول	اور جنت (ہے)	نعمت والی	اور لیکن

اِنْ كَانَ ⑦	مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ لا (90)	فَسَلٰمٌ ①	لَّكَ ⑧
اگر وہ ہوا	دائیں ہاتھ والوں میں سے	تو سلامتی (ہے)	تیرے لیے

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔② تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ اِلٰی کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑦ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے ہوتا ہے۔⑧ لَكَ میں لَ دراصل لِ تھا، پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہوا ہے۔

مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿91﴾	(کہ تو) دائیں ہاتھ والوں میں سے ہے۔ ﴿91﴾
وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ	اور لیکن اگر وہ ہوا
مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿92﴾	جھٹلانے والے گمراہوں میں سے۔ ﴿92﴾
فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿93﴾	تو (اسکی) مہمانی گرم کھولتے ہوئے پانی سے ہے۔ ﴿93﴾
وَّ تَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿94﴾	اور دوزخ میں دھکیلا جانا ہے۔ ﴿94﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿95﴾	بیشک یہ (دھکیلا جانا) واقعی وہ حق ہے (جو) یقینی ہے۔ ﴿95﴾
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿96﴾	تو آپ تسبیح کیجیے اپنے عظیم رب کے نام کی۔ ﴿96﴾

ع 3 22 16

اٰیاتُها 29 — 57 سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ 94 — رُكُوْعَاتُهَا 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	تسبیح بیان کی اللہ کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں
وَالْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ	اور زمین (میں ہے) اور وہی بہت غالب
الْحَكِيْمُ ﴿1﴾	زبردست حکمت والا ہے۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَسَبِّحْ	: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
اَصْحٰبِ	: صاحب، صحبت، اصحاب کہف۔	بِاسْمِ	: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
الْيَمِيْنِ	: یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔	رَبِّكَ	: ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔
الْمُكَذِّبِيْنَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	الْعَظِيْمِ	: عظمت، اجرِ عظیم، معظم، تعظیم۔
الضَّآلِّيْنَ	: ضلالت و گمراہی۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
هٰذَا	: لہٰذا، ہذا من فضل ربی، علیٰ ہذا القیاس۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
حَقُّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔	السَّمٰوٰتِ	: ارض و سما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔
الْيَقِيْنِ	: یقین، یقین محکم، یقین کامل۔	الْحَكِيْمُ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔

مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿91﴾ ط	وَ اَمَّآ	اِنْ كَانَ	مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ ①
(کہ تو) دائیں ہاتھ والوں میں سے (ہے)	اور لیکن	اگر وہ ہوا	جھٹلانے والوں میں سے

الضَّآلِّيْنَ ﴿92﴾ لا	فَنُزُلٌ	مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿93﴾ لا	وَّ ②
گمراہوں (میں سے)	تو (اسکی) مہمانی (ہے)	گرم کھولتے ہوئے پانی سے	اور

تَصْلِيَةُ ③	جَحِيْمٍ ﴿94﴾	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	حَقُّ
دھکیلا جانا	دوزخ (میں)	بے شک	یہ	واقعی وہ	حق (ہے)

ع 3 22 16

الْيَقِيْنِ ﴿95﴾ ج	فَسَبِّحْ	بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ④⑤ ﴿96﴾ ع
(جو) یقینی (ہے)	تو آپ تسبیح کیجیے	اپنے عظیم رب کے نام کی

اٰيَاتُهَا 29 | 57 سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ 94 | رُكُوْعَاتُهَا 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ	لِلّٰهِ ⑥	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ③
تسبیح بیان کی	اللہ کی	(ہر اس چیز نے) جو	آسمانوں میں

وَ	الْاَرْضِ ط	وَ	هُوَ الْعَزِيْزُ ⑦⑧	الْحَكِيْمُ ⑧ ﴿1﴾
اور	زمین (میں ہے)	اور	وہی بہت غالب	زبردست حکمت والا (ہے)

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔② وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا قسم ہے ہوتا ہے۔③ ۃ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔⑤ اسم کے آخر میں كَ کا ترجمہ تیرا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑥ اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔⑦ هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہے۔

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	اسی کی بادشاہی ہے آسمانوں اور زمین کی
يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ	وہ زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿2﴾	اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ ﴿2﴾
هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ	وہی (سب سے) پہلا ہے اور (سب سے) آخر ہے
وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ	اور (وہی سب پر) ظاہر ہے اور (اپنی ذات سے) پوشیدہ ہے
وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿3﴾	اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿3﴾
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ	وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں
وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	اور زمین کو چھ دنوں میں
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ	پھر وہ بلند ہوا (اور قرار پکڑا) عرش پر
يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ	وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے
وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ	اور جو کچھ نکلتا ہے اس سے اور جو کچھ اترتا ہے
مِنَ السَّمَاۗءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ	آسمان سے اور جو کچھ چڑھتا ہے اس میں (سب جانتا ہے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحْيٖ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	اَيَّامٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
يُمِيْتُ	: موت، اموات، میت۔	الْعَرْشِ	: عرش الٰہی، عرش و فرش، تحت العرش۔
عَلٰى	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
قَدِيْرٌ	: قدرت، قادر، قدیر۔	يَخْرُجُ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الْبَاطِنُ	: ظاہر و باطن، باطنی طور پر۔	مِنْهَا	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	يَنْزِلُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَعْرُجُ	: عروج و زوال، عالم عروج، معراج۔

لَهٗ①	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ج	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ ج
اسی کی	بادشاہی (ہے)	آسمانوں	اور زمین (کی)	وہ زندگی دیتا ہے	اور وہ موت دیتا ہے

وَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ② (2)	هُوَ الْاَوَّلُ③	وَالْاٰخِرُ
اور وہ	ہر چیز پر	خوب قادر (ہے)	وہی (سب سے) پہلا ہے	اور (سب سے) آخر ہے

وَالظَّاهِرُ	وَالْبَاطِنُ ج	وَهُوَ	بِكُلِّ شَيْءٍ④	عَلِيْمٌ② (3)
اور (سب پر) ظاہر (غالب) ہے	اور (اپنی ذات سے) پوشیدہ ہے	اور وہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا (ہے)

هُوَ الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ
وہی ہے جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین (کو)	چھ دنوں میں

ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ ط	يَعْلَمُ	مَا	يَلِجُ⑤
پھر	وہ بلند ہوا	عرش پر	وہ جانتا ہے	جو (کچھ)	وہ داخل ہوتا ہے

فِي الْاَرْضِ	وَمَا	يَخْرُجُ⑥	مِنْهَا	وَمَا
زمین میں	اور جو (کچھ)	وہ نکلتا ہے	اس سے	اور جو (کچھ)

يَنْزِلُ⑦	مِنَ السَّمَآءِ	وَمَا	يَعْرُجُ⑧	فِيْهَا ط
وہ اُترتا ہے	آسمان سے	اور جو (کچھ)	وہ چڑھتا ہے	اس میں

ضروری وضاحت

① لَهٗ میں لَہ دراصل لِہ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَہ ہو جاتا ہے۔② فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہے۔③ هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہے۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ ہوتا ہے۔⑤ یعنی جو بارش کا پانی اور غلہ جات اور میوہ جات کے بیج زمین میں داخل ہوتے ہیں۔⑥ یعنی جو درخت اور پودے وغیرہ زمین سے نکلتے ہیں۔⑦ یعنی بارش، اولے، تقدیر اور وہ احکام جو فرشتے لے کر اترتے ہیں۔⑧ یعنی جو فرشتے انسانوں کے عمل لے کر چڑھتے ہیں۔

وَ هُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ	اور وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں تم ہو
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿4﴾	اور اللہ (اس) کو جو تم کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿4﴾
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اسی کی بادشاہی ہے آسمانوں اور زمین کی
وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿5﴾	اور اللہ ہی کی طرف تمام معاملات لوٹائے جاتے ہیں ﴿5﴾
يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ	وہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں
وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ؕ	اور وہی داخل کرتا ہے دن کو رات میں
وَ هُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿6﴾	اور وہ سینوں والی باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿6﴾
اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ	(تو) تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر
وَ اَنْفِقُوْا	اور تم سب خرچ کرو
مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ	(اُس) میں سے جس میں اس نے جانشین بنایا ہے تمہیں
فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ	پھر جو (لوگ) ایمان لائے تم میں سے
وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿7﴾	اور انہوں نے خرچ کیا ان کے لیے بڑا اجر ہے ﴿7﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعَكُمْ	: مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔	النَّهَارِ	: لیل ونہار، نصف النہار۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	عَلِيْمٌۢ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
تَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	بِذَاتِ	: ذات، ذاتی طور پر، بذات خود۔
بَصِيْرٌ	: سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	الصُّدُوْرِ	: شرح صدر، شق صدر۔
اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	اٰمِنُوْا	: امن، ایمان، مومن۔
تُرْجَعُ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	اَنْفِقُوْا	: نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
الْاُمُوْرُ	: امر آمر، مامور، آمریت۔	مُّسْتَخْلَفِيْنَ	: خلیفہ، خلافت، ناخلف۔
الَّيْلَ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر، لیلہ مبارکہ۔	كَبِيْرٌ	: کبریائی، اکبر، کبیر، تکبر، مکبّر۔

وَهُوَ ①	مَعَكُمْ	اَيْنَ مَا ②	كُنْتُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	بِمَا ③	تَعْمَلُوْنَ
اور وہ	تمہارے ساتھ (ہے)	جہاں کہیں	تم ہو	اور اللہ	(اس) کو جو	تم سب کرتے ہو

بَصِيْرٌ ④ ﴿4﴾	لَهٗ ⑤	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ؕ	وَ	اِلَى اللّٰهِ
خوب دیکھنے والا (ہے)	اسی کی	بادشاہی (ہے)	آسمانوں	اور زمین (کی)	اور	اللہ ہی کی طرف

تُرْجَعُ ⑥	الْاُمُوْرُ ﴿5﴾	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَيُوْلِجُ
لوٹائے جاتے ہیں	تمام معاملات	وہ داخل کرتا ہے	رات (کو)	دن میں	اور وہ داخل کرتا ہے

النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ ؕ	وَهُوَ	عَلِيْمٌ ④	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ③ ﴿6﴾
دن (کو)	رات میں	اور وہ	خوب جاننے والا (ہے)	سینوں والی (باتوں) کو

اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَاَنْفِقُوْا	مِمَّا
(تو) تم سب ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کے رسول پر	اور تم سب خرچ کرو	(اُس) میں سے جو

جَعَلَكُمْ	مُّسْتَخْلَفِيْنَ ⑦	فِيْهِ ؕ	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اس نے بنایا ہے تمہیں	جانشین	اُس میں	پھر جو (لوگ)	سب ایمان لائے

مِنْكُمْ	وَ	اَنْفَقُوْا	لَهُمْ ⑤	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ ④ ﴿7﴾
تم میں سے	اور	اُن سب نے خرچ کیا	اُن کے لیے	اجر (ہے)	بہت بڑا

ضروری وضاحت

① هُوَ واحد مذکر کی علامت ہے اور اس کا ترجمہ وہ کیا جاتا ہے۔② اَيْنَ مَا قرآنی کتابت میں یوں لکھا گیا ہے ورنہ یہ ایک ہی لفظ ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے کو کبھی پر کبھی بدلہ ہوتا ہے۔④ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لَهٗ اور لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو جاتا ہے۔⑥ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ یہاں علامت يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَ مَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ	اور کیا ہوا ہے تم کو (کہ) تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے
وَ الرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ	حالانکہ رسول تمہیں دعوت دے رہا ہے
لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ	کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ
وَ قَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ	اور یقیناً وہ تم سے پختہ عہد (بھی) لے چکا ہے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿8﴾	اگر ہو تم ایمان لانے والے۔ ﴿8﴾
هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ	(اللہ) وہ ہے جو نازل کرتا ہے
عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ	اپنے بندے پر واضح آیات تاکہ وہ نکالے تمہیں
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ	اندھیروں سے روشنی کی طرف اور بیشک اللہ
بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿9﴾	تم پر یقیناً بہت شفقت کرنیوالا بڑا مہربان ہے۔ ﴿9﴾
وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور تمہیں کیا ہوا کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے
وَ لِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	حالانکہ آسمان اور زمین کی میراث صرف اللہ کے لیے ہے
لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ	وہ برابر نہیں تم میں سے جس نے خرچ کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
الرَّسُوْلُ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
يَدْعُوْكُمْ : دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
اَخَذَ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
مِيْثَاقَكُمْ : میثاق مدینہ، وثوق، اُمید واثق۔
يُنَزِّلُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔

عَبْدِهٖ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
بَيِّنٰتٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
لِّيُخْرِجَكُمْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الظُّلُمٰتِ : بحر ظلمات، ظلمت۔
اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تُنْفِقُوْا : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يَسْتَوِيْ : مساوی، مساوات، خط استوا۔

وَمَا①	لَكُمْ	لَا تُؤْمِنُوْنَ②	بِاللّٰهِ ج	وَالرَّسُوْلُ①	يَدْعُوْكُمْ
اور کیا (ہے)	تم کو	نہیں تم سب ایمان لاتے	اللہ پر	حالانکہ رسول	وہ دعوت دیتا ہے تمہیں

لِتُؤْمِنُوْا③	بِرَبِّكُمْ	وَقَدْ①	اَخَذَ	مِيْثَاقَكُمْ	اِنْ
کہ تم سب ایمان لاؤ	اپنے رب پر	اور یقیناً	وہ لے چکا ہے	تم سے پختہ عہد (بھی)	اگر

كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ④ ۝8	هُوَ الَّذِيْ	يُنَزِّلُ	عَلٰى عَبْدِهٖٓ⑤
ہوتم	سب ایمان لانے والے	(اللہ) وہ ہے جو	وہ نازل کرتا ہے	اپنے بندے پر

اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ	لِّيُخْرِجَكُمْ③	مِّنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ ط	وَ①	اِنَّ
واضح آیات	تاکہ وہ نکالے تمہیں	اندھیروں سے	روشنی کی طرف	اور	بیشک

اللّٰهَ	بِكُمْ	لَرَءُوْفٌ⑥⑦	رَّحِيْمٌ⑦ ۝9	وَ①	مَا	لَكُمْ	اَلَّا⑧
اللہ	تم پر	یقیناً بہت شفقت کرنیوالا	بڑا مہربان (ہے)	اور	کیا (ہوا)	تم کو	کہ نہیں

تُنْفِقُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَلِلّٰهِ①	مِيْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ
تم سب خرچ کرتے	اللہ کی راہ میں	حالانکہ (صرف) اللہ کیلئے (ہے)	میراث	آسمانوں (کی)

وَ①	الْاَرْضِ ط	لَا يَسْتَوِيْ	مِنْكُمْ	مَّنْ	اَنْفَقَ
اور	زمین (کی)	نہیں وہ برابر	تم میں سے	جس نے	خرچ کیا

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ عموماً اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہوتو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔③ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اسم کے آخر میں ہٗ یا ہٖ کا ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑥ لفظ کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔

مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَ ؕ	فتح (مکہ) سے پہلے اور جنگ کی (اسکے جس نے یہ عمل بعد میں کیے)
اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً	یہ (لوگ) درجے میں زیادہ عظیم ہیں
مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا	ان لوگوں سے جنہوں نے خرچ کیا
مِنْۢ بَعْدُ وَ قٰتَلُوْا ؕ	اس کے بعد اور انہوں نے جنگ کی
وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ	اور ہر ایک سے اللہ نے بھلائی کا وعدہ کیا ہے
ع 10/17 وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿10﴾	اور اللہ (اس) سے جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔ ﴿10﴾
مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ	کون ہے وہ جو قرض دے اللہ کو
قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ	قرض حسنہ پھر وہ کئی گناہ بڑھا دے اُسے اسکے لیے
وَ لَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿11﴾	اور اُس کے لیے اچھا اجر ہے۔ ﴿11﴾
يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ	جس دن آپ دیکھیں گے مؤمن مردوں
وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ	اور مؤمن عورتوں کو (کہ) ان (کے ایمان) کا نور دوڑ رہا ہوگا
بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ	ان کے آگے اور ان کے دائیں طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَبْلِ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	فَيُضٰعِفَهٗ	ذو اضعاف اقل۔
الْفَتْحِ	افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح، فتح مکہ۔	كَرِيْمٌ	کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔
اَنْفَقُوْا	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
وَّعَدَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	تَرَى	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
بِمَا	بالکل، بالواسطہ/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔	بَيْنَ	بین بین، بین المذاہب، بین الاقوامی۔
تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	اَيْدِيْهِمْ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
خَبِيْرٌ	خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔	بِاَيْمَانِهِمْ	یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
يُقْرِضُ	قرض، مقروض، قرضہ۔	يَسْعٰى	سعی (بھاگ دوڑ) سعی لا حاصل۔

مِنۡ قَبۡلِ الۡفَتۡحِ	وَ قٰتَلَ ؕ	اُولٰٓئِكَ ①	اَعۡظَمُ ②	دَرَجَةً ③
فتح (مکہ) سے پہلے	اور جنگ کی	یہ لوگ	زیادہ عظیم (ہیں)	درجے (میں)

مِّنَ الَّذِيۡنَ	اَنۡفَقُوۡا	مِنۡۢ بَعۡدُ ④	وَ	قٰتَلُوۡا ؕ
(اُن لوگوں) سے جن	سب نے خرچ کیا	(اس کے) بعد	اور	ان سب نے جنگ کی

وَ كُلًّا	وَّعَدَ	اللّٰهُ ⑤	الۡحُسۡنٰى ③ ؕ	وَاللّٰهُ	بِمَا
اور ہر ایک (سے)	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	بھلائی (کا)	اور اللہ	(اس) سے جو

ع 1 10 17

تَعۡمَلُوۡنَ	خَبِيۡرٌ ع (10)	مَنۡ ⑥	ذَا الَّذِىۡ	يُقۡرِضُ ⑦	اللّٰهَ ⑤
تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار (ہے)	کون (ہے)	وہ جو	قرض دے	اللہ (کو)

قَرۡضًا حَسَنًا	فَيُضٰعِفَهٗ	لَهٗ	وَلَهٗۤ	اَجۡرٌ	كَرِيۡمٌ ج (11)
قرض حسنہ	پھر وہ کئی گنا بڑھا دے اُسے	اس کیلئے	اور اس کیلئے	اجر (ہے)	بہت اچھا

يَوۡمَ	تَرَى	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وَ	الۡمُؤۡمِنٰتِ ③
(جس) دن	آپ دیکھیں گے	مؤمن مردوں	اور	مؤمن عورتوں (کو)

يَسۡعٰى ⑦	نُوۡرُهُمۡ	بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ	وَ	بِاَيۡمَانِهِمۡ
(کہ) دوڑ رہا ہوگا	ان کا نور	اُنکے ہاتھوں کے درمیان (یعنی اُنکے آگے)	اور	انکے دائیں طرف سے

ضروری وضاحت

① اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ کر دیا جاتا ہے اس کا استعمال بات میں زور ڈالنے کیلئے ہوتا ہے۔ ② اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ ة، ات اور ـٰى مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ⑦ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

بُشْرٰىكُمُ	(توان سے کہا جائے گا) تم کو خوشخبری ہو
الْيَوْمَ جَنّٰتٌ	(کہ تمہارے لیے) آج (ایسے) باغات ہیں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	(کہ) بہتی ہیں انکے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ	(وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں
ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۚ﴿12﴾	یہ ہی عظیم کامیابی ہے۔﴿12﴾
يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ	جس دن کہیں گے منافق مرد اور منافق عورتیں
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا	(ان لوگوں) سے جو ایمان لائے ہمارا انتظار کرو
نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ	(کہ) ہم بھی کچھ روشنی حاصل کرلیں تمہارے نور سے
قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَاۗءَكُمْ	(ان سے) کہا جائے گا واپس لوٹو اپنے پیچھے (دنیا میں)
فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۭ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ	پھر نور تلاش کرو، پھر انکے درمیان کھڑی کردی جائے گی
بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ۭ	ایک دیوار اس میں ایک دروازہ ہوگا
بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ	اور اس کی اندرونی جانب اس میں رحمت ہوگی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بُشْرٰىكُمْ : بشارت، بشیر و نذیر، مبشر، عشرہ مبشرہ۔
الْيَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم پاکستان۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔
خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْفَوْزُ : فوز و فلاح، عہدے پر فائز ہونا۔
يَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

انْظُرُوْنَا : انتظار، منتظر۔
نَقْتَبِسْ : اقتباس۔
ارْجِعُوْا : رجوع، راجع،، مرجع، رجعت پسندی۔
وَرَاۗءَكُمْ : ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔
فَضُرِبَ : ضرب کاری، مضروب۔
بَيْنَهُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
بَابٌ : باب، ابواب، باب خیبر، باب رحمت۔
بَاطِنُهٗ : ظاہر و باطن، باطنی طور پر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

بُشْرٰىكُمُ	الْيَوْمَ	جَنّٰتٌ ①	تَجْرِىْ ①	مِنْ تَحْتِهَا
خوشخبری ہو تم کو	آج	(ایسے) باغات (ہیں)	بہتی ہیں	اُن کے نیچے سے

الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	ذٰلِكَ ②	هُوَ الْفَوْزُ ③
نہریں	ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	اُن میں	یہ	ہی کامیابی (ہے)

الْعَظِيْمُ ﴿12﴾ ج	يَوْمَ	يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتُ
بہت عظیم	(جس) دن	وہ کہیں گے	منافق مرد	اور منافق عورتیں

لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	انْظُرُوْنَا ④	نَقْتَبِسْ
(اُن لوگوں) سے جو	سب ایمان لائے	تم سب دیکھو ہمیں	(کہ) ہم (بھی) کچھ روشنی حاصل کرلیں

مِنْ نُّوْرِكُمْ ج	قِيْلَ ⑤⑥	ارْجِعُوْا	وَرَآءَكُمْ
تمہارے نور سے	(ان سے) کہا جائے گا	تم سب واپس لوٹو	اپنے پیچھے (دنیا میں)

فَالْتَمِسُوْا	نُوْرًا ؕ	فَضُرِبَ ⑥⑦	بَيْنَهُمْ	بِسُوْرٍ ⑧
پھر تم سب تلاش کرو	نور	پھر کھڑی کردی جائے گی	انکے درمیان	ایک دیوار

لَّهٗ	بَابٌ ؕ	بَاطِنُهٗ	فِيْهِ	الرَّحْمَةُ ①
اس کا	ایک دروازہ (ہوگا)	اس کی اندرونی جانب	اس میں	رحمت (ہوگی)

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ۃ، ات اور فعل کے شروع میں ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ کیا جاتا ہے۔③ هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہے۔④ علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑤قِيْلَ دراصل قُوِلَ تھا، و گرامر کے اصول کے مطابق ی سے بدلی گئی ہے۔⑥یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں ہوا ہے۔⑦فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿13﴾	اور اسکے بیرونی جانب اسکی طرف عذاب ہوگا۔ ﴿13﴾
يُنَادُوْنَهُمْ	وہ (منافق) پکاریں گے اُن (مؤمنوں) کو
اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ	کیا (دنیا میں) ہم تمہارے ساتھ نہ تھے
قَالُوْا بَلٰى	وہ کہیں گے ہاں کیوں نہیں!
وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ	اور لیکن تم نے فتنے میں ڈالا اپنے نفسوں کو
وَتَرَبَّصْتُمْ	اور تم نے انتظار کیا (کہ مسلمان کسی گردش کا شکار ہو جائیں)
وَ ارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ	اور تم شک وشبہ میں پڑے رہے اور دھوکا دیا تمہیں
الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ	(جھوٹی) آرزوؤں نے یہاں تک کہ اللہ کا حکم آپہنچا
وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ	اور دغا دیا تمہیں اللہ کے بارے میں
الْغَرُوْرُ ﴿14﴾	(شیطان) دغاباز نے۔ ﴿14﴾
فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ	پس آج نہ تم سے کوئی فدیہ لیا جائے گا
وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ	اور نہ ان (لوگوں) سے جنہوں نے کفر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَاهِرُهٗ : ظاہر، اظہار، مظہر، ظاہری حالت۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يُنَادُوْنَهُمْ : نداء، منادی، ندائے ملت۔
مَّعَكُمْ : مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لٰكِنَّكُمْ : لیکن۔
فَتَنْتُمْ : فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
اَنْفُسَكُمْ : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
ارْتَبْتُمْ : کتاب لاریب، ریب وتردد۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
غَرَّكُمْ، الْغَرُوْرُ : غرور، مغرور۔
فَالْيَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم پاکستان۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يُؤْخَذُ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
فِدْيَةٌ : فدیہ۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

وَظَاهِرُهٗ ①	مِنْ قِبَلِهِ ①	الْعَذَابُ ﴿13﴾ ط	يُنَادُوْنَهُمْ ②
اور اسکی بیرونی جانب	اسکی طرف سے	عذاب (ہوگا)	وہ سب پکاریں گے اُن (مؤمنوں) کو

اَ	لَمْ نَكُنْ	مَّعَكُمْ ② ط	قَالُوْا ③	بَلٰى
کیا	ہم نہ تھے	تمہارے ساتھ	وہ سب کہیں گے	ہاں کیوں نہیں!

وَلٰكِنَّكُمْ ②	فَتَنْتُمْ ②	اَنْفُسَكُمْ ②	وَ	تَرَبَّصْتُمْ ②④
اور لیکن تم نے	تم نے فتنے میں ڈالا	اپنے نفسوں (کو)	اور	تم نے انتظار کیا

وَ	ارْتَبْتُمْ ②	وَ	غَرَّتْكُمُ ②⑤	الْاَمَانِيُّ
اور	تم شک وشبہ میں پڑے رہے	اور	تمہیں دھوکا دیا	(جھوٹی) آرزوؤں نے

حَتّٰى	جَآءَ	اَمْرُ اللّٰهِ	وَ	غَرَّكُمْ ②	بِاللّٰهِ
یہاں تک کہ	آ پہنچا	اللہ کا حکم	اور	دغا دیا تمہیں	اللہ کے بارے میں

الْغَرُوْرُ ⑥ ﴿14﴾	فَالْيَوْمَ	لَا يُؤْخَذُ ⑦	مِنْكُمْ ②
دغا باز (شیطان نے)	پس آج	نہ لیا جائے گا	تم سے

فِدْيَةٌ ⑤	وَّ	لَا	مِنَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ط
کوئی فدیہ	اور	نہ	(اُن لوگوں) سے جن	سب نے کفر کیا

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ہٗ یا ہٖ کا ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔② هُمْ، كُمْ، تُمْ تینوں جمع مذکر کی علامتیں ہیں۔③ یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔④ اس فعل میں موجود تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤ فعل کے آخر میں تْ اور اسم کے آخر میں ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ الْغَرُوْرُ کا معنٰی دھوکہ دینے والا اور غُرُوْرٌ کا معنٰی دھوکہ ہے۔⑦ یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ	تمہارا ٹھکانا (اب) آگ ہی ہے
هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿15﴾	وہی تمہاری رفیق ہے اور بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ ﴿15﴾
اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ	کیا (ابھی تک) وہ وقت نہیں آیا (ان لوگوں) کے لیے جو
اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ	ایمان لائے کہ انکے دل (نرم ہوکر) جھک جائیں
لِذِكْرِ اللّٰهِ وَ مَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ	اللہ کے ذکر کے لیے اور (اسکے لیے) جو نازل ہوا حق سے
وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ	اور وہ نہ ہوجائیں ان (لوگوں) کی طرح جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ	(ان) سے پہلے کتاب دیے گئے
فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ	پھر گزر گئی اُن پر لمبی مدت
فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ	تو ان کے دل سخت ہوگئے
وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿16﴾	اور ان میں سے بہت سے نافرمان ہیں۔ ﴿16﴾
اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ	جان لو! کہ بیشک اللہ زمین کو زندہ کرتا ہے
بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا	اسکے مرنے کے بعد، یقیناً ہم نے بیان کردی ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَاْوٰىكُمْ	: ملجاوماویٰ۔
النَّارُ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
مَوْلٰىكُمْ	: ولی، ولایت، اولیاء، مولیٰ۔
اٰمَنُوْٓا	: امن، ایمان، مومن۔
تَخْشَعَ	: خشوع وخضوع۔
قُلُوْبُهُمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
نَزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الْحَقِّ	: حق، حقیقت۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
فَطَالَ	: طویل مدت، طویل کلام، طول وعرض۔
عَلَيْهِمْ	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
كَثِيْرٌ	: اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
اِعْلَمُوْٓا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
يُحْيِ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
الْاَرْضَ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ ؕ	هِيَ ①	مَوْلٰىكُمْ ؕ	وَ	بِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑮
تم سب کا ٹھکانا	آگ (ہی ہے)	وہ	تمہاری رفیق (ہے)	اور	بہت بُرا ٹھکانا (ہے)

اَ ②	لَمْ يَاْنِ ③	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْ	تَخْشَعَ ④
کیا	نہیں وہ وقت آیا	(اُن لوگوں) کے لیے جو	سب ایمان لائے	کہ	جھک جائیں

قُلُوْبُهُمْ	لِذِكْرِ اللّٰهِ	وَ مَا	نَزَلَ	مِنَ الْحَقِّ ۙ	وَ
انکے دل	اللہ کے ذکر کے لیے	اور جو	نازل ہوا	حق سے	اور

لَا يَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	اُوْتُوا ⑤	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلُ
وہ سب نہ ہوجائیں	(اُن لوگوں) کی طرح جو	وہ سب دیے گئے	کتاب	(ان) سے پہلے

فَطَالَ	عَلَيْهِمُ	الْاَمَدُ	فَقَسَتْ ④	قُلُوْبُهُمْ ؕ
پھر لمبی گزر گئی	اُن پر	مدت	تو سخت ہو گئے	ان کے دل

وَكَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ ⑯	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّ ⑥	اللّٰهَ
اور بہت سے	اُن میں سے	سب نافرمان	تم سب جان لو!	کہ بیشک	اللہ

يُحْيِ	الْاَرْضَ ⑦	بَعْدَ مَوْتِهَا ⑧ ؕ	قَدْ ⑥	بَيَّنَّا
وہ زندہ کرتا ہے	زمین (کو)	اسکے مرنے (یعنی بنجر ہونے) کے بعد	یقیناً	ہم نے بیان کردی ہیں

ضروری وضاحت

① هِيَ واحد مؤنث کی علامت ہے، ترجمہ وہ ہوتا ہے۔② أ الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔③ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں ہوتا ہے۔④ فعل کے شروع میں تَ اور آخر میں تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ اُوْتُوْا اصل میں اُوْتِيُوْا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق اُوْتُوا ہوا ہے۔⑥ اَنَّ اور قَدْ تاکید کی علامتیں ہیں۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑧ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، اسم کیساتھ ترجمہ اسکے ہوتا ہے۔

لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿17﴾	تمہارے لیے کھول کھول کر آیات تاکہ تم سمجھو۔ ﴿17﴾
اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ	بیشک صدقہ کرنیوالے مرد
وَالْمُصَّدِّقٰتِ	اور صدقہ کرنیوالی عورتیں
وَ اَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا	اور (اُنہوں نے) اللہ کو قرض دیا اچھا قرض
يُّضٰعَفُ لَهُمْ	ان کے لیے وہ بڑھا دیا جائے گا
وَ لَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿18﴾	اور ان کے لیے عزت کا اجر ہے۔ ﴿18﴾
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖٓ	اور وہ (لوگ) جو ایمان لائے اللہ اور اسکے رسولوں پر
اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ	وہی لوگ ہی بہت سچے ہیں
وَ الشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ	اور اپنے رب کے ہاں گواہی دینے والے ہیں
لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ؕ	ان کے لیے ان کا اجر اور ان کا نور ہے
وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا
وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ	اور انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔
الْمُصَّدِّقِيْنَ : صدقہ وخیرات، صدقۃ الفطر۔
اَقْرَضُوا : قرض، مقروض، قرضہ۔
حَسَنًا : حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
يُّضٰعَفُ : ذواضعاف اقل۔
اَجْرٌ : اجر وثواب، اجر عظیم، اُجرت۔
كَرِيْمٌ : کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
الصِّدِّيْقُوْنَ : صدیق، صداقت، تصدیق، مصدقہ۔
الشُّهَدَآءُ : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
رَبِّهِمْ : ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔
نُوْرُهُمْ : بدرِ منیر، نور، منور، انوار۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
كَذَّبُوْا : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
بِاٰيٰتِنَآ : آیت، آیات۔

لَكُمْ ①	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ② (17)	اِنَّ	الْمُصَّدِّقِيْنَ ③
تمہارے لیے	آیات	تا کہ تم سب سمجھو	بیشک	سب صدقہ کرنیوالے مرد

وَ	الْمُصَّدِّقٰتِ ③	وَ	اَقْرَضُوا اللّٰهَ ④	قَرْضًا حَسَنًا
اور	صدقہ کرنیوالی عورتیں	اور	انہوں نے قرض دیا اللہ کو	اچھا قرض

يُّضٰعَفُ ⑤	لَهُمْ ①	وَ	لَهُمْ ①	اَجْرٌ	كَرِيْمٌ (18)
وہ بڑھا دیا جائے گا	اُن کے لیے	اور	اُن کے لیے	اجر (ہے)	عزت کا

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖٓ
اور	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اللہ پر	اور	اسکے رسولوں (پر)

اُولٰٓئِكَ ⑥	هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ	وَ	الشُّهَدَآءُ
وہی لوگ	ہی سب بہت سچے (ہیں)	اور	گواہی دینے والے (ہیں)

عِنْدَ رَبِّهِمْ ط ⑦	لَهُمْ ①	اَجْرُهُمْ ⑦	وَ	نُوْرُهُمْ ط ⑦	وَ
اپنے رب کے ہاں	ان کے لیے	ان کا اجر	اور	ان کا نور (ہے)	اور

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ
(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اور	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیات کو

ضروری وضاحت

① لَكُمْ اور لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہوجاتا ہے۔② كُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔
③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ اگر يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑥ اُولٰٓئِكَ جمع مذکر کی علامت ہے، عموماً تاکید کے لیے استعمال ہوتی ہے۔⑦ اسم کے آخر میں هُمْ یا هِمْ کا ترجمہ انکے ہوتا ہے۔

ع 2 9 18

اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ﴿19﴾ ع	وہی لوگ دوزخ والے ہیں۔ ﴿19﴾ ع
اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا	تم جان لو! کہ بیشک صرف دنیوی زندگی تو
لَعِبٌ وَّ لَهۡوٌ وَّ زِيۡنَةٌ	کھیل اور تماشا ہے اور زینت (و آرائش) ہے
وَّ تَفَاخُرٌۢ بَيۡنَكُمۡ	اور تمہارے درمیان (آپس میں) ایک دوسرے پر فخر کرنا ہے
وَ تَكَاثُرٌ	اور ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا ہے
فِى الۡاَمۡوَالِ وَالۡاَوۡلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيۡثٍ	مال اور اولاد میں، (اس) بارش کی مثل
اَعۡجَبَ الۡكُفَّارَ نَبَاتُهٗ	(کہ) اس کی پیداوار نے کاشتکاروں کو خوش کر دیا
ثُمَّ يَهِيۡجُ	پھر وہ خشک ہو جاتی ہے
فَتَرٰىهُ مُصۡفَرًّا ثُمَّ	تو تو اسے (پک کر) زرد ہوئی دیکھتا ہے پھر
يَكُوۡنُ حُطَامًا ؕ وَفِى الۡاٰخِرَةِ	وہ چورا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں (کافروں کے لیے)
عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ۙ وَّمَغۡفِرَةٌ	سخت عذاب ہے اور (مؤمنوں کے لیے) بخشش ہے
مِّنَ اللّٰهِ وَرِضۡوَانٌ ؕ	اللہ کی طرف سے اور خوشنودی ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِعۡلَمُوۡۤا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
الۡحَيٰوةُ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
لَهۡوٌ : لہو ولعب۔
تَفَاخُرٌ : فخر، فخریہ پیشکش، فخر کرنا۔
بَيۡنَكُمۡ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
تَكَاثُرٌ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
فِى : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الۡاَمۡوَالِ : مال و دولت، مال و جان، مالی خسارہ۔

كَمَثَلِ : کالعدم، کماحقہ/مثل، مثال، امثلہ۔
اَعۡجَبَ : عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔
نَبَاتُهٗ : نباتات و جمادات۔
فَتَرٰىهُ : رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
مُصۡفَرًّا : صفراوی مادہ، صفراء (بیماری کا نام ہے)۔
شَدِيۡدٌ : شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
مَغۡفِرَةٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللّٰہ۔
رِضۡوَانٌ : راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔

ع 2 9 18

اُولٰٓئِكَ ①	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿19﴾ ع	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا ②
وہی لوگ	دوزخ والے (ہیں)	تم سب جان لو!	کہ بیشک صرف

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَّ لَهْوٌ	وَّ	زِيْنَةٌ
دنیوی زندگی (تو)	کھیل	اور تماشا (ہے)	اور	زینت (وآرائش ہے)

وَّ تَفَاخُرٌۢ ③	بَيْنَكُمْ	وَ تَكَاثُرٌ ③
اور ایک دوسرے پر فخر کرنا (ہے)	تمہارے درمیان	اور ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا

فِي الْاَمْوَالِ	وَالْاَوْلَادِ ؕ	كَمَثَلِ غَيْثٍ	اَعْجَبَ	الْكُفَّارَ ④
مال میں	اور اولاد (میں)	بارش کی مثال کی طرح	خوش کر دیا	کاشتکاروں (کو)

نَبَاتُهٗ ⑤	ثُمَّ	يَهِيْجُ	فَتَرٰىهُ ⑤
اس کی پیداوار نے	پھر	وہ خشک ہو جاتی ہے	تو تو دیکھتا ہے اُسے

مُصْفَرًّا	ثُمَّ	يَكُوْنُ	حُطَامًا ؕ	وَ	فِي الْاٰخِرَةِ
(پک کر) زرد ہوئی	پھر	وہ ہو جاتی ہے	چورا چورا	اور	آخرت میں

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ ⑥	وَّ مَغْفِرَةٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ رِضْوَانٌ ؕ
سخت عذاب (ہے)	اور (مؤمنوں کے لیے) بخشش	اللہ (کی طرف) سے	اور خوشنودی (ہے)

ضروری وضاحت

① اُولٰٓئِكَ جمع مذکر و مؤنث کی علامت ہے، عموماً ترجمہ وہ لوگ کبھی یہ لوگ ہوتا ہے۔ ② اَنَّ یا اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اس لفظ میں موجود تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے آخر میں ہٗ یا ہٖ کا ترجمہ اسکا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ⑥ یعنی وہ لوگ جنہوں نے دنیا ہی کو سب کچھ سمجھا اور دنیا کے کھیل کود میں ہی مصروف رہے اُن کیلئے سخت عذاب ہے۔

وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ	اور نہیں ہے دنیوی زندگی
اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿20﴾	مگر دھوکے کا سامان۔ ﴿20﴾
سَابِقُوْٓا	ایک دوسرے سے آگے بڑھو
اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ	اپنے رب کی بخشش کی طرف
وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا	اور جنت (کی طرف کہ) اس کی چوڑائی
كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۙ	آسمان اور زمین کی چوڑائی کی طرح ہے
اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ	وہ تیار کی گئی ہے (ان لوگوں) کے لیے جو
اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ؕ	اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے
ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	یہ اللہ کا فضل ہے وہ دیتا ہے یہ (اسے) جسے وہ چاہتا ہے
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿21﴾	اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ﴿21﴾
مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ	نہیں پہنچتی کوئی مصیبت زمین میں
وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ	اور نہ تمہارے نفسوں میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔	كَعَرْضِ	: کالعدم، کماحقہ۔
الْحَيٰوةُ	: موت و حیات، حیاتِ جاوداں، حیاتی و مماتی۔	السَّمَآءِ	: ارض و سما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔
اِلَّا	: اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔	اُعِدَّتْ	: استعداد، مستعد، اعداد و ترتیب۔
مَتَاعُ	: متاعِ کارواں، مال و متاع، متاعِ عزیز۔	اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مومن۔
الْغُرُوْرِ	: غرور، مغرور۔	فَضْلُ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
سَابِقُوْٓا	: سبقت کرنا، مسابقہ۔	يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	اَصَابَ	: مصیبت، مصائب۔
عَرْضُهَا	: طول و عرض۔	اَنْفُسِكُمْ	: نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔

وَ	مَا①	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ②	اِلَّا	مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿20﴾
اور	نہیں (ہے)	دنیوی زندگی	مگر	دھوکے کا سامان

سَابِقُوْٓا③	اِلٰى مَغْفِرَةٍ②	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ
تم سب ایک دوسرے سے آگے بڑھو	بخشش کی طرف	اپنے رب کی	اور

جَنَّةٍ②	عَرْضُهَا	كَعَرْضِ السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ ۙ
جنت (کی طرف)	(کہ) اس کی چوڑائی	آسمان کی چوڑائی کی طرح (ہے)	اور زمین (کی)

اُعِدَّتْ②④	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ ؕ
تیار کی گئی (ہے)	(اُن لوگوں) کے لیے جو	سب ایمان لائے	اللہ پر	اور اس کے رسولوں (پر)

ذٰلِكَ⑤	فَضْلُ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ⑥	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ
یہ	اللہ کا فضل (ہے)	وہ دیتا ہے اُس (فضل) کو	جسے	وہ چاہتا (ہے)

وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿21﴾	مَآ①	اَصَابَ
اور اللہ	بہت بڑے فضل والا (ہے)	نہیں	پہنچتی

مِنْ مُّصِيْبَةٍ②⑦	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَا	فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ
کوئی مصیبت	زمین میں	اور	نہ	تمہارے نفسوں میں

ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔② اسم کے آخر میں ة اور فعل کے آخر میں تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ اس فعل میں موجود "ا" میں باہمی طور پر کام کرنے کا مفہوم ہے۔④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑥ فعل کے آخر میں ہٗ یا ہٖ کا ترجمہ اُسے یا اُس کو کیا جاتا ہے، ہٖ سے پہلے اگر جزم ہو تو یہ ہِ سے بدل جاتی ہے۔⑦ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اِلَّا فِیۡ كِتٰبٍ	مگر (وہ) ایک کتاب (لوح محفوظ) میں (درج) ہے
مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ نَّبۡرَاَهَا ؕ	اس سے پہلے کہ ہم پیدا کریں اسے
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ۚ﴿22﴾	بیشک یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔﴿22﴾
لِّكَيۡلَا تَاۡسَوۡا عَلٰى مَا فَاتَكُمۡ	تاکہ تم افسوس نہ کرو اس پر جو تم سے فوت ہو گیا
وَلَا تَفۡرَحُوۡا بِمَاۤ اٰتٰٮكُمۡ ؕ	اور مت اِتراؤ اس پر جو اس نے دیا تمہیں
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ	اور اللہ پسند نہیں فرماتا
كُلَّ مُخۡتَالٍ فَخُوۡرِ ۙ﴿23﴾	ہر تکبر کرنے والے (اور) بہت فخر کرنیوالے کو۔﴿23﴾
الَّذِيۡنَ يَبۡخَلُوۡنَ	(وہ لوگ) جو بخل کرتے ہیں
وَيَاۡمُرُوۡنَ النَّاسَ بِالۡبُخۡلِ ؕ	اور لوگوں کو (بھی) بخل کا حکم دیتے ہیں
وَمَنۡ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور جو (انفاق سے) منہ پھیر لے تو بیشک اللہ
هُوَ الۡغَنِىُّ الۡحَمِيۡدُ ﴿24﴾ لَقَدۡ	وہی بڑا بے پروا بہت تعریف والا ہے﴿24﴾ بلاشبہ یقیناً
اَرۡسَلۡنَا رُسُلَنَا بِالۡبَيِّنٰتِ	ہم نے بھیجا اپنے رسولوں کو واضح دلائل کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	: اِلا ماشاءاللہ، اِلاّ قلیل، اِلا یہ کہ۔	تَفۡرَحُوۡا	: فرحت، مفرح قلب، تفریح۔
فِیۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مِّنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يُحِبُّ	: حب، حبیب، محب، محبت۔
قَبۡلِ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	فَخُوۡرِ	: فخر، فخریہ پیشکش، فخر کرنا۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَبۡخَلُوۡنَ	: بخل، بخیل۔
يَسِيۡرٌ	: میسر۔	يَاۡمُرُوۡنَ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	النَّاسَ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
فَاتَكُمۡ	: فوت، وفات، فوتیدگی۔	الۡحَمِيۡدُ	: حمد وثناء، حامد، محمود۔

اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ ①	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	نَّبْرَاَهَا ؕ
مگر	ایک کتاب میں (درج ہے)	(اس) سے پہلے	کہ	ہم پیدا کریں اُسے

اِنَّ	ذٰلِكَ ②	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ③ ۚ (22)	لِّكَيْلَا ④	تَاْسَوْا
بیشک	یہ	اللہ پر	بہت آسان (ہے)	تاکہ نہ	تم سب افسوس کرو

عَلٰى مَا	فَاتَكُمْ	وَ	لَا تَفْرَحُوْا ⑤	بِمَآ
(اس) پر جو	تم سے فوت ہو گیا	اور	مت تم سب اِتراؤ	(اس) پر جو

اٰتٰكُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	لَا يُحِبُّ	كُلَّ	مُخْتَالٍ	فَخُوْرِ ⑥ ۙ (23)
اس نے دیا تمہیں	اور اللہ	نہیں وہ پسند فرماتا	ہر	تکبر کرنیوالے	بہت فخر کرنیوالے (کو)

الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	وَيَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِالْبُخْلِ ؕ
(وہ لوگ) جو	وہ سب بخل کرتے ہیں	اور وہ سب حکم دیتے ہیں	لوگوں (کو بھی)	بخل کا

وَمَنْ	يَّتَوَلَّ ⑦	فَاِنَّ اللّٰهَ	هُوَ الْغَنِيُّ ⑧	الْحَمِيْدُ (24)
اور جو	منہ پھیر لے (انفاق سے)	تو بیشک اللہ	وہی بڑا بے پروا	بہت تعریف والا (ہے)

لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	رُسُلَنَا	بِالْبَيِّنٰتِ
بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	اپنے رسولوں (کو)	واضح دلائل کے ساتھ

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔② ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔③ یہاں يَ اصل لفظ کا حصہ ہے، علامت نہیں۔④ لِ اور کَیْ دونوں کا ترجمہ تاکہ ہے، کَیْ تاکید کیلئے آیا ہے۔⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑥ فَعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ اس فعل میں موجود تَ اور شد میں اہتمام سے کام کرنے کا مفہوم ہے، یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ	اور ہم نے نازل کیا اُنکے ساتھ کتاب اور ترازو
لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ	(یعنی قواعد عدل) تا کہ لوگ قائم رہیں انصاف پر
وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ	اور ہم نے لوہا نازل کیا اُس میں
بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ	سخت لڑائی (کا سامان) ہے اور لوگوں کے لیے فوائد ہیں
وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ	اور تا کہ اللہ معلوم کر لے (اُسے) جو مدد کرتا ہے اُس کی
وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ	اور اُس کے رسولوں کی بن دیکھے
اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿25﴾ ع	بیشک اللہ بہت قوت والا بڑا زبردست ہے۔ ﴿25﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے بھیجا نوح اور ابراہیم کو
وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا	اور ہم نے رکھی ان دونوں کی اولاد میں
النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ	نبوت اور کتاب
فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ	پھر اُن میں سے کچھ ہدایت پر چلنے والے ہیں
وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿26﴾	اور اُن میں سے بہت سے نافرمان ہیں۔ ﴿26﴾

ع 3/6 19

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْزَلْنَا	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	يَّنْصُرُهٗ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
مَعَهُمُ	: مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔	بِالْغَيْبِ	: حاضر وغائب، علمِ غیب، غیبی طاقت۔
الْمِيْزَانَ	: وزن، میزان، وزنی۔	قَوِيٌّ	: قوت، قوی، مقوی۔
لِيَقُوْمَ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	اَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
بِالْقِسْطِ	: قسط، اقساط، قسطیں۔	ذُرِّيَّتِهِمَا	: ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
فِيْهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مُّهْتَدٍ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
لِلنَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔	كَثِيْرٌ	: اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
لِيَعْلَمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔	فٰسِقُوْنَ	: فسق و فجور، فاسق وفاجر۔

وَ اَنْزَلْنَا ①	مَعَهُمُ	الْكِتٰبَ	وَ الْمِيْزَانَ	لِيَقُوْمَ ②③
اور ہم نے نازل کیا	اُن کے ساتھ	کتاب	اور ترازو	تا کہ قائم رہیں

النَّاسُ ④	بِالْقِسْطِ ⑤ ج	وَ	اَنْزَلْنَا ①	الْحَدِيْدَ ④	فِيْهِ
لوگ	انصاف پر	اور	ہم نے نازل کیا	لوہا	اُس میں

بَاْسٌ شَدِيْدٌ	وَّ مَنَافِعُ	لِلنَّاسِ	وَ	لِيَعْلَمَ اللّٰهُ ②③④
سخت لڑائی	اور فوائد (ہیں)	لوگوں کے لیے	اور	تا کہ اللہ معلوم کر لے

مَنْ	يَّنْصُرُهٗ	وَ رُسُلَهٗ	بِالْغَيْبِ ⑥ ط	اِنَّ اللّٰهَ
(اُسے) جو	وہ مدد کرتا ہے اُس کی	اور اُس کے رسولوں (کی)	بن دیکھے	بیشک اللہ

3 ع 6 19

قَوِيٌّ ⑦	عَزِيْزٌ ⑦ ع (25)	وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا ①	نُوْحًا ④	وَّ اِبْرٰهِيْمَ
بہت قوت والا	بڑا زبردست (ہے)	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	نوح	اور ابراہیم (کو)

وَ	جَعَلْنَا ①	فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا	النُّبُوَّةَ	وَالْكِتٰبَ	فَمِنْهُمْ
اور	ہم نے رکھی	ان دونوں کی اولاد میں	نبوت	اور کتاب	پھر اُن میں سے

مُّهْتَدٍ ⑧ ج	وَ	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ (26)
کچھ ہدایت پر چلنے والے (ہیں)	اور	بہت سے	اُن میں سے	نافرمان (ہیں)

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔ ③ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ بِ کا ترجمہ کبھی پر بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ مُّهْتَدٍ دراصل مُّهْتَدِيٌ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق ی گرائی گئی ہے۔

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا	پھر ہم نے لگاتار بھیجا اُنکے نقش قدم پر اپنے رسولوں کو
وَ قَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ	اور (اُن کے) پیچھے ہم نے بھیجا عیسٰی بن مریم کو
وَ اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۬ۙ	اور ہم نے دی اُسے انجیل
وَ جَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ	اور ہم نے ڈال دی (اُن لوگوں) کے دلوں میں جنہوں نے
اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّ رَحْمَةً ؕ	اُس کی پیروی کی شفقت اور مہربانی
وَ رَهْبَانِيَّةَ ِۨ ابْتَدَعُوْهَا	اور رہبانیت (ترکِ دنیا) کو تو اُنہوں نے (خود) ایجاد کرلیا تھا اُسے
مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ	ہم نے اُن پر لازم قرار نہیں دیا تھا اُسے
اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ	مگر (اپنے خیال میں) اللہ کی خوشنودی چاہنے کے لیے
فَمَا رَعَوْهَا	(اُنہوں نے ایسا کیا) پھر نہ نبھایا اُنہوں نے اُسے
حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا	جیسے اُسے نبھانے کا حق تھا، تو ہم نے دیا (اُن کو)
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ	جو (لوگ) اُن میں سے ایمان لائے اُن کا اجر
وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿27﴾	اور اُن میں سے بہت سے نافرمان ہیں۔ ﴿27﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰٓى : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	كَتَبْنٰهَا : کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
اٰثَارِهِمْ : اثر، آثار، آثار قدیمہ۔	اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
ابْنِ : ابنائے جامعہ، عیسٰی ابن مریم، ابن عمر۔	رِضْوَانِ : راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
قُلُوْبِ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	حَقَّ : حق، حقیقت، استحقاق۔
اتَّبَعُوْهُ : اتباع، تابع، تتبع سنت۔	اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
رَحْمَةً : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	اَجْرَهُمْ : اجر و ثواب، اجرِ عظیم، اجرت۔
رَهْبَانِيَّةَ : راہب، رہبانیت۔	كَثِيْرٌ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
ابْتَدَعُوْهَا : بدعت، بدعتی۔	فٰسِقُوْنَ : فسق و فجور، فاسق و فاجر۔

ثُمَّ قَفَّيْنَا①	عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ②	بِرُسُلِنَا③	وَ	قَفَّيْنَا①
پھر ہم نے لگاتار بھیجا	اُن کے نقش قدم پر	اپنے رسولوں کو	اور	(اُن کے) پیچھے ہم نے بھیجا

بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ③	وَ	اٰتَيْنٰهُ①	الْاِنْجِيْلَ ۙ	وَ	جَعَلْنَا①
عیسی بن مریم کو	اور	ہم نے دی اُسے	انجیل	اور	ہم نے ڈال دی

فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ④	رَاْفَةً⑤	وَّ رَحْمَةً⑤ ؕ
(اُن لوگوں کے) دلوں میں جن	سب نے پیروی کیا اُس کی	شفقت	اور مہربانی (سے)

وَ رَهْبَانِيَّةَ ۨ⑤	ابْتَدَعُوْهَا④⑥	مَا كَتَبْنٰهَا①⑥
اور رہبانیت (ترکِ دُنیا)	تو انہوں نے (خود) ایجاد کرلیا تھا اُسے	ہم نے لازم قرار نہیں دیا تھا اُسے

عَلَيْهِمْ	اِلَّا ابْتِغَآءَ	رِضْوَانِ اللّٰهِ	فَمَا رَعَوْهَا④⑥
اُن پر	مگر چاہنے کے لیے	اللہ کی خوشنودی	پھر انہوں نے نہ نبھایا اُسے

حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ⑥	فَاٰتَيْنَا①	الَّذِيْنَ⑦	اٰمَنُوْا
جیسے اُس کے نبھانے کا حق (تھا)	تو ہم نے دیا (اُن کو)	جو (لوگ)	سب ایمان لائے

مِنْهُمْ	اَجْرَهُمْ ۚ②	وَ كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ ﴿27﴾
اُن میں سے	اُن کا اجر	اور بہت سے	اُن میں سے	سب نافرمانی کرنے والے (ہیں)

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ ان کا یا اپنا ہوتا ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ ہوتا ہے۔ ④ علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑤ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، اسم کیساتھ ترجمہ اسکے اور فعل کیساتھ ترجمہ اُسے ہوتا ہے۔ ⑦ الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنھوں نے ہوتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو
وَ اٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ	اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ
يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ	وہ دے گا تمہیں دگنا (اجر) اپنی رحمت سے
وَ يَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا	اور وہ کر دے گا تمہارے لیے روشنی
تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ	(کہ) تم چلو گے اُسکے ذریعے اور وہ بخش دے گا تمہیں
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۚ﴿28﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔ ﴿28﴾
لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ	تا کہ اہل کتاب جان لیں
اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ	کہ نہیں وہ قدرت رکھتے کسی چیز پر
مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ	اللہ کے فضل میں سے
وَ اَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ	اور بیشک فضل تو اللہ کے ہاتھ میں ہے
يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	وہ دیتا ہے اس (فضل) کو جسے وہ چاہتا ہے
ع 4/4 20 وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ع ﴿29﴾	اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ﴿29﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوا : امن، ایمان، مومن۔	الْكِتٰبِ : کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔	يَقْدِرُوْنَ : قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
بِرَسُوْلِهٖ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
يَغْفِرْ، غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	فَضْلِ : فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
رَّحِيْمٌ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	بِيَدِ : ید بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
يَعْلَمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	يَّشَآءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
اَهْلُ : اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔	الْعَظِيْمِ : عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔

یٰٓاَیُّهَا ①	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ ②	وَ	اٰمِنُوْا
اے	(وہ لوگو!) جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب اللہ سے ڈرو	اور	تم سب ایمان لاؤ

بِرَسُوْلِهٖ	یُؤْتِكُمْ ③	كِفْلَیْنِ ④	مِنْ رَّحْمَتِهٖ	وَ	یَجْعَلْ
اُس کے رسول پر	وہ دے تمہیں	دوگنا	اپنی رحمت سے	اور	وہ کردے گا

لَّكُمْ	نُوْرًا	تَمْشُوْنَ	بِهٖ	وَ	یَغْفِرْ
تمہارے لیے	روشنی	(کہ) تم سب چلو گے	اُسکے ذریعے	اور	وہ بخش دے گا

لَكُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ ﴾28﴿ ۙ	لِّئَلَّا ⑤
تم کو	اور اللہ	بہت بخشنے والا	بڑا مہربان (ہے)	تاکہ

یَعْلَمَ	اَهْلُ الْكِتٰبِ	اَلَّا ⑥	یَقْدِرُوْنَ	عَلٰى شَیْءٍ ⑦
وہ جان لیں	اہل کتاب	کہ نہیں	وہ سب قدرت رکھتے	کسی چیز پر

مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ	وَ	اَنَّ	الْفَضْلَ	بِیَدِ اللّٰهِ ⑧
اللہ کے فضل میں سے	اور	بیشک	فضل	(تو) اللہ کے ہاتھ میں (ہے)

ع 4 4 20

یُؤْتِیْهِ	مَنْ	یَّشَآءُ ؕ	وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴾29﴿ ع
وہ دیتا ہے اس (فضل) کو	جسے	وہ چاہتا ہے	اور اللہ	بڑے فضل والا (ہے)

ضروری وضاحت

① یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے، اَیُّهَا وہاں آتا ہے جہاں بعد والے اسم کے شروع میں ال ہو۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ③ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ④ علامت یْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہ دراصل لِ + اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے، یہاں لَا زائد ہے۔ ⑥ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ⑧ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ **(www.bait-ul-quran.org)**

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور آپ ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **"بیت القرآن"** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **"بیت القرآن"** لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر: 17

"اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ 28 ﴾

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

نام کتاب	مِصْبَاحُ الْقُرْآن ﴿قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ 28﴾ پارہ نمبر 28
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	دسمبر 2014
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بَيْتُ الْقُرْآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَيْتُ الْقُرْآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کرسکتے ہیں۔

2 "بَيْتُ الْقُرْآن" درحقیقت "قرآن فہمی" کی وہ عظیم تحریک ہے جس کا مشن اللہ کے بندوں کو اللہ کا پیغام "قرآن مجید" نہایت عام فہم انداز میں قریہ قریہ بستی بستی پہنچانا ہے۔ آپ بھی اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے ہمارے ساتھ تعاون کیجیے۔ جزاکم اللہ خیرا کثیرا۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65 MUCB 0075 9525 6100 0334, MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد منتظر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَيْتُ الْقُرْآن

103 ھیبی ٹیٹ، شادمان ii ، جیل روڈ، لاہور، پاکستان

فون : 0092-42-37423412 ایکسٹینشن : 115

موبائل : 0092-321-8844700 (09AM to 05PM)

ویب سائٹ : www.bait-ul-quran.org

ای میل : info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فرسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور، پاکستان

فون: 0092-42-37320318 فیکس: 0092-42-37239884

دارالسلام

36 لوئر مال، سیکرٹریٹ سٹاپ، لاہور، پاکستان

فون: 0092-42-37110081 فیکس: 0092-42-37354072

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہوجاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہوجاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہوجاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہوجاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کرکے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ اور ”معلم القرآن“ میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

اٰیاتُھا 22 — 58 سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ مَدَنِیَّۃٌ 105 — رُکُوْعَاتُھَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ	یقیناً اللہ نے سن لی بات (اس عورت کی) جو
تُجَادِلُكَ فِیْ زَوْجِهَا	جھگڑ رہی تھی آپ سے اپنے خاوند کے بارے میں
وَ تَشْتَكِیْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ	اور اللہ کی طرف شکایت کر رہی تھی
وَ اللّٰهُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور اللہ سن رہا تھا تم دونوں کی گفتگو کو، بے شک اللہ
سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ۝1	خوب سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ ۝1
اَلَّذِیْنَ یُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ	(وہ لوگ) جو ظہار کرتے ہیں تم میں سے
مِّنْ نِّسَآىِٕهِمْ	اپنی عورتوں (بیویوں) سے (یعنی انہیں ماں کہہ دیتے ہیں)
مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ	نہیں (ہوجاتیں) وہ اُن کی مائیں
اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـِٔیْ	نہیں ہیں اُن کی مائیں مگر (وہی) جنہوں نے
وَلَدْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّهُمْ لَیَقُوْلُوْنَ	جنم دیا ہے اُنہیں اور بے شک وہ یقیناً کہتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَمِعَ	سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔	بَصِیْرٌ	سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔
قَوْلَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	یُظٰهِرُوْنَ	ظہار کرنا۔
تُجَادِلُكَ	جنگ وجدل، جدال۔	مِنْكُمْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فِیْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	نِّسَآىِٕهِمْ	تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔
زَوْجِهَا	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	اُمَّهٰتِهِمْ	امہات المؤمنین۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
تَشْتَكِیْٓ	شکوہ، شکایت۔	وَلَدْنَهُمْ	ولادت، ولد، اولاد، مولود۔
اِلَى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	لَیَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

اٰيَاتُهَا 22	58 سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ 105	رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ ①	سَمِعَ	اللّٰهُ ②	قَوْلَ	الَّتِيْ	تُجَادِلُكَ ③
یقیناً	اللہ نے	سن لی	بات (اس عورت کی)	جو	جھگڑ رہی تھی آپ سے

فِيْ زَوْجِهَا	وَ	تَشْتَكِيْٓ ③	اِلَى اللّٰهِ ۖ	وَ	اللّٰهُ
اپنے خاوند (کے بارے) میں	اور	شکایت کر رہی تھی	اللہ کی طرف	اور	اللہ

يَسْمَعُ	تَحَاوُرَكُمَا ④ ۭ	اِنَّ اللّٰهَ	سَمِيْعٌۢ	بَصِيْرٌ ①
سن رہا تھا	تم دونوں کی گفتگو	بے شک اللہ	خوب سننے والا	سب کچھ دیکھنے والا (ہے)

اَلَّذِيْنَ ⑤	يُظٰهِرُوْنَ ⑥	مِنْكُمْ	مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ
(وہ لوگ) جو	وہ سب ظہار کرتے ہیں	تم میں سے	اپنی عورتوں سے

مَّا	هُنَّ	اُمَّهٰتِهِمْ ۭ	اِنْ ⑦	اُمَّهٰتُهُمْ
نہیں	وہ	اُن کی مائیں	نہیں (ہیں)	اُن کی مائیں

اِلَّا	الّٰۗـِٔيْ ⑤	وَلَدْنَهُمْ ۭ	وَ	اِنَّهُمْ	لَيَقُوْلُوْنَ
مگر	(وہی) جنھوں نے	جنم دیا ہے اُنہیں	اور	بے شک وہ	یقیناً وہ سب کہتے ہیں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں قَدْ تاکید کی علامت ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ③ شروع میں تـ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ اس فعل میں موجود تـ اور ا میں باہمی طور پر کام کرنیکا مفہوم ہے۔ ⑤ الَّذِيْنَ جمع مذکر کی اور الّٰئِیْ جمع مؤنث کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنھوں نے وغیرہ ہوتا ہے۔ ⑥ ظہار سے مُراد خاوند کا بیوی کو یہ کہنا کہ تو میرے اوپر ایسے جیسے میری ماں کی پیٹھ ہے۔ ⑦ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ	بری بات اور جھوٹ، اور بے شک اللہ
لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿2﴾	یقیناً بہت معاف کرنیوالا بہت بخشنے والا ہے۔ ﴿2﴾
وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ	اور (وہ لوگ) جو ظہار کرتے ہیں
مِنْ نِّسَآىِٕهِمْ	اپنی عورتوں (بیویوں) سے
ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا	پھر وہ رجوع کر لیتے ہیں اس سے جو انہوں نے کہا
فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ	تو ایک گردن آزاد کرنا (ضروری) ہے اس سے پہلے
اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ	کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں (ہم بستری کریں)
ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ	یہ (ہے حکم) جس کی تم نصیحت کیے جاتے ہو، اور اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿3﴾	(اس) سے جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔ ﴿3﴾
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ	پھر جو (غلام) نہ پائے تو روزہ رکھنا ہے
شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ	دو متواتر مہینوں کا اس سے پہلے
اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ	کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُنْكَرًا : نہی عن المنکر، منکرات۔
الْقَوْلِ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لَعَفُوٌّ : معاف، عفوودرگزر، معافی۔
غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
يُظٰهِرُوْنَ : ظہار کرنا۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
نِّسَآىِٕهِمْ : تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔
يَعُوْدُوْنَ : اعادہ، عود کر آنا۔

فَتَحْرِيْرُ : حریت، حریت پسند۔
قَبْلِ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
يَّتَمَآسَّا : مس، مس کرنا (چھونا)۔
تُوْعَظُوْنَ : وعظ، واعظ، وعظ و نصیحت۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
خَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔
يَجِدْ : وجود، موجود، ایجاد۔
فَصِيَامُ : صوم، صیام، ماہ صیام، صوم وصلوٰۃ۔

مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ ①	وَ	زُوْرًا ؕ	وَ	اِنَّ ②	اللّٰهَ	لَعَفُوٌّ ②
بُری بات	اور	جھوٹ	اور	بیشک	اللہ	یقیناً بہت معاف کرنیوالا

غَفُوْرٌ ③ (2)	وَ	الَّذِيْنَ	يُظٰهِرُوْنَ	مِنْ نِّسَآئِهِمْ
بہت بخشنے والا (ہے)	اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب ظہار کرتے ہیں	اپنی عورتوں سے

ثُمَّ	يَعُوْدُوْنَ	لِمَا	قَالُوْا	فَتَحْرِيْرُ
پھر	وہ سب رجوع کر لیتے ہیں	(اس) سے جو	انہوں نے کہا	تو آزاد کرنا (ضروری ہے)

رَقَبَةٍ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّتَمَآسَّا ④ ؕ
ایک گردن	(اس) سے پہلے	کہ	وہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں

ذٰلِكُمْ ⑤	تُوْعَظُوْنَ ⑥	بِهٖ ؕ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا
یہ (حکم)	تم سب نصیحت کیے جاتے ہو	اس کی	اور	اللہ	(اس) سے جو

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ③ (3)	فَمَنْ	لَّمْ	يَجِدْ ⑦	فَصِيَامُ
تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار (ہے)	پھر جو	نہ	وہ پائے	تو روزہ رکھنا ہے

شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ⑧	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّتَمَآسَّا ④ ج
دو متواتر مہینوں کے	(اس) سے پہلے	کہ	وہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② اِنَّ اور لَ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اس فعل میں موجود تَ اور ا میں باہمی طور پر کام کرنیکا مفہوم ہے۔ ⑤ جنکے لیے اشارہ کیا جائے وہ جمع مذکر ہوں تو ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے، اس سے معنی تبدیل نہیں ہوتا۔ ⑥ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں ہوتا ہے۔ ⑧ يْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ	پھر جو (اسکی بھی) طاقت نہ رکھے
فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؕ	تو کھانا کھلانا ہے ساٹھ مسکینوں کو
ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا	یہ (حکم اس لیے ہے) تاکہ تم فرمانبردار ہو جاؤ
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ	اللہ اور اس کے رسول کے
وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ	اور یہ اللہ کی حدیں ہیں
وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿4﴾	اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿4﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ	بے شک (وہ لوگ) جو مخالفت کرتے ہیں
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا	اللہ اور اس کے رسول کی وہ ذلیل کیے جائیں گے
كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ	جس طرح ذلیل کیے گئے (وہ لوگ) جو
مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ	ان سے پہلے تھے اور یقیناً ہم نے نازل کر دی ہیں
اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ	واضح آیات، اور کافروں کے لیے
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿5﴾	ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ ﴿5﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسْتَطِعْ	استطاعت، حسب استطاعت۔	عَذَابٌ	عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔
فَاِطْعَامُ	قیام وطعام، بعد از طعام۔	اَلِيْمٌ	عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔
سِتِّيْنَ	صحاح ستہ، کتب ستہ۔	كَمَا	کالعدم، کماحقہ۔
مِسْكِيْنًا	مسکین، مساکین۔	قَبْلِهِمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
لِتُؤْمِنُوْا	امن، ایمان، مومن۔	اَنْزَلْنَآ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
رَسُوْلِهٖ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	بَيِّنٰتٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
حُدُوْدُ	حدّ، حدود، حدّ فاصل، حدود اربعہ۔	لِلْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
لِلْكٰفِرِيْنَ	لہٰذا، الحمدللہ۔	مُّهِيْنٌ	توہین، اہانت، توہین آمیز رویہ۔

فَمَنْ	لَّمْ يَسْتَطِعْ ①	فَاِطْعَامُ	سِتِّيْنَ ②	مِسْكِيْنًا ؕ
پھر جو	(اسکی بھی) وہ طاقت نہ رکھے	تو کھانا کھلانا ہے	ساٹھ	مسکینوں (کو)

ذٰلِكَ ③	لِتُؤْمِنُوْا ④	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ ؕ
یہ (حکم اس لیے ہے)	تاکہ تم سب فرمانبردار ہوجاؤ	اللہ کے	اور	اس کے رسول (کے)

وَ	تِلْكَ ③	حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ	وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ
اور	یہ	اللہ کی حدیں (ہیں)	اور	کافروں کے لیے

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (4)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُحَآدُّوْنَ
عذاب (ہے)	دردناک	بے شک	وہ (لوگ) جو	وہ سب مخالفت کرتے ہیں

اللّٰهَ ⑤	وَ	رَسُوْلَهٗ	كُبِتُوْا ⑥	كَمَا
اللہ	اور	اس کے رسول کی	وہ سب ذلیل کیے جائیں گے	جس طرح

كُبِتَ ⑥	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ	قَدْ	اَنْزَلْنَآ ⑦
ذلیل کیے گئے	(وہ لوگ) جو	ان سے پہلے تھے	اور	یقیناً	ہم نے نازل کردی (ہیں)

اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ؕ	وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ۚ (5)
واضح آیات	اور	کافروں کے لیے	عذاب (ہے)	ذلیل کرنے والا

ضروری وضاحت

① علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔ ② یہاں علامت یْنَ کا ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ ذٰلِكَ واحد مذکر کی اور تِلْكَ واحد مؤنث کی علامت ہے اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ کردیا جاتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

يَوۡمَ يَبۡعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيۡعًا	جس دن اللہ اٹھائے گا اُنہیں سب کے سب کو
فَيُنَبِّئُهُمۡ بِمَا عَمِلُوۡا ؕ	پھر وہ خبر دے اُنہیں (اس) کی جو اُنہوں نے عمل کیے
اَحۡصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوۡهُ ؕ	اللہ نے گن رکھا ہے اُسے اور وہ بھول گئے تھے اُسے
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ۚ﴿6﴾	اور اللہ ہر چیز پر خوب گواہ (واقف) ہے۔ ﴿6﴾
اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ	کیا نہیں آپ نے دیکھا کہ بیشک اللہ جانتا ہے
مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ	جو (کچھ) آسمانوں میں اور جو (کچھ) زمین میں ہے
مَا يَكُوۡنُ مِنۡ نَّجۡوٰى ثَلٰثَةٍ	نہیں ہوتی کوئی سرگوشی کسی تین (آدمیوں) کی
اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمۡ وَلَا خَمۡسَةٍ	مگر وہ ان کا چوتھا ہوتا ہے اور نہ کسی پانچ کی
اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمۡ	مگر وہ (یعنی اللہ) ان کا چھٹا ہوتا ہے
وَلَاۤ اَدۡنٰى مِنۡ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكۡثَرَ	اور نہ اس سے کم اور نہ (اس سے) زیادہ
اِلَّا هُوَ مَعَهُمۡ	مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے
اَيۡنَ مَا كَانُوۡا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمۡ	جہاں کہیں (بھی) وہ ہوں، پھر وہ خبر دے گا انہیں

ع 1/6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوۡمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	تَرَ	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
يَبۡعَثُهُمُ	: بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔	يَعۡلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
جَمِيۡعًا	: جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	نَّجۡوٰى	: مناجات۔
فَيُنَبِّئُهُمۡ	: تنبیہ، متنبہ، انتباہ۔	ثَلٰثَةٍ	: ثلث، مثلث، تثلیث، ثالثی، ثالث۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	رَابِعُهُمۡ	: ربع، رباعی، آئمہ اربعہ۔
عَمِلُوۡا	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	خَمۡسَةٍ	: حواس خمسہ، کتب خمسہ۔
نَسُوۡهُ	: نسیان، نسیاً منسیاً۔	اَدۡنٰى	: اعلیٰ وادنیٰ۔
شَهِيۡدٌ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	مَعَهُمۡ	: مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔

يَوْمَ	يَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُهُمْ ①②	بِمَا ③
جس دن	وہ اُٹھائے گا اُنہیں	اللہ	سب کے سب (کو)	پھر وہ خبر دے اُنہیں	(اس) کی جو

عَمِلُوْا ؕ	اَحْصٰىهُ	اللّٰهُ	وَ	نَسُوْهُ ؕ ④	وَاللّٰهُ
انہوں نے عمل کیے	گن رکھا ہے اُسے	اللہ نے	اور	وہ سب بھول گئے تھے اُسے	اور اللہ

ع 1 6 1

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ	شَهِيْدٌ ۧ (6)	اَ	لَمْ	تَرَ ⑤	اَنَّ اللّٰهَ
ہر چیز پر	خوب گواہ (واقف ہے)	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	کہ بیشک اللہ

يَعْلَمُ	مَا فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	مَا يَكُوْنُ ⑥	مِنْ نَّجْوٰى ⑦
وہ جانتا ہے	جو (کچھ) آسمانوں میں	اور جو (کچھ)	زمین میں (ہے)	نہیں وہ ہوتی	سرگوشی

ثَلٰثَةٍ	اِلَّا	هُوَ	رَابِعُهُمْ ②	وَ	لَا	خَمْسَةٍ
تین (آدمیوں کی)	مگر	وہ (یعنی اللہ)	اُن کا چوتھا (ہوتا ہے)	اور	نہ	پانچ کی

اِلَّا	هُوَ	سَادِسُهُمْ ②	وَ	لَآ	اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ	وَلَآ	اَكْثَرَ
مگر	وہ (اللہ)	اُن کا چھٹا (ہوتا ہے)	اور	نہ	اس سے کم	اور نہ	(اس سے) زیادہ

اِلَّا	هُوَ	مَعَهُمْ	اَيْنَ مَا ⑧	كَانُوْا ۚ	ثُمَّ	يُنَبِّئُهُمْ ②
مگر	وہ (اللہ)	اُن کے ساتھ (ہوتا ہے)	جہاں کہیں (بھی)	وہ سب ہوں	پھر	وہ خبر دے گا انہیں

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔② فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ اُنہیں اور اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ ان کا کیا جاتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔④ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑤ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔⑥ یہ فعل مذکر ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ اَيْنَ مَا دراصل ایک ہی لفظ ہے جس کا ترجمہ جہاں کہیں کیا جاتا ہے۔

بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	(اس) کی جو انہوں نے عمل کیے قیامت کے دن
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝7	بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ۝7
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا نہیں آپ نے دیکھا ان (لوگوں) کی طرف جو
نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى	منع کیے گئے سرگوشی کرنے سے
ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ	پھر وہ دوبارہ کرتے ہیں
لِمَا نُهُوْا عَنْهُ	(اس کام) کو جس سے وہ منع کیے گئے
وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ	اور وہ آپس میں سرگوشیاں کرتے ہیں گناہ کی
وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ؗ	اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی (کی)
وَاِذَا جَآءُوْكَ	اور جب وہ آتے ہیں آپ کے پاس
حَيَّوْكَ	وہ دعا دیتے ہیں آپ کو (یعنی سلام کہتے ہیں)
بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ	ان (لفظوں) سے جس سے نہیں سلام کیا آپکو اللہ نے
وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	اور وہ کہتے ہیں اپنے نفسوں میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
عَمِلُوْا : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
الْقِيٰمَةِ : یوم قیامت، قیامتیں گزر گئیں۔
بِكُلِّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
تَرَ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

النَّجْوٰى، يَتَنٰجَوْنَ : مناجات۔
اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
نُهُوْا : نہی عن المنکر، منہیات، اوامر ونواہی۔
يَعُوْدُوْنَ : اعادہ، عود کر آنا۔
مَعْصِيَتِ : معصیت، عاصی، غم عصیاں۔
الرَّسُوْلِ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسانفسی، نفوس قدسیہ۔

بِمَا ①	عَمِلُوْا	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ ①
(اس) کی جو	انہوں نے عمل کیے	قیامت کے دن	بے شک اللہ	ہر چیز کو

عَلِيْمٌ ② ۝7	اَ ③	لَمْ	تَرَ ④	اِلَى الَّذِيْنَ
خوب جاننے والا (ہے)	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	(اُن لوگوں) کی طرف جو

نُهُوْا ⑤	عَنِ النَّجْوٰى	ثُمَّ	يَعُوْدُوْنَ	لِمَا
سب منع کیے گئے	سرگوشی سے	پھر	وہ سب دوبارہ کرتے ہیں	(اس کام) کو جو

نُهُوْا ⑤	عَنْهُ	وَ	يَتَنٰجَوْنَ ⑥	بِالْاِثْمِ ①
وہ سب منع کیے گئے	اُس سے	اور	وہ سب آپس میں سرگوشیاں کرتے ہیں	گناہ کی

وَ	الْعُدْوَانِ	وَ	مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۫	وَ	اِذَا
اور	زیادتی (کی)	اور	رسول کی نافرمانی (کی)	اور	جب

جَآءُوْكَ	حَيَّوْكَ	بِمَا	لَمْ يُحَيِّكَ ④⑦
وہ سب آتے ہیں آپکے پاس	وہ سب دعا دیتے ہیں آپکو	(ان لفظوں) سے جو	نہیں دعا دی آپکو

بِهِ	اللّٰهُ ۙ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
اس کے ساتھ	اللہ نے	اور	وہ سب کہتے ہیں	اپنے نفسوں میں

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ② فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ أ الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا ہوتا ہے۔ ④ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں ہوتا ہے۔ ⑤ دراصل نُهِيُوْا تھا گرامر کے اصول کے مطابق ی گری ہے، شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ⑥ فعل میں موجود تَ اور ا میں باہمی طور پر کام کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ	کیوں نہیں اللہ عذاب دیتا ہمیں
بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ	(اس) پر جو ہم کہتے ہیں، کافی ہے اُنہیں جہنم
يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿8﴾	وہ داخل ہونگے اس میں پس وہ برا ٹھکانا ہے۔ ﴿8﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو
اِذَا تَنَاجَيْتُمْ	جب تم آپس میں سرگوشی کرو
فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ	تو مت آپس میں سرگوشی کرو گناہ اور زیادتی کی
وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا	اور رسول کی نافرمانی کی اور تم آپس میں سرگوشی کرو
بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ	نیکی اور تقویٰ کی اور ڈرو (اس) اللہ سے
الَّذِيْۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿9﴾	جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ ﴿9﴾
اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ	بیشک صرف (ایسی) سرگوشی تو شیطان (کی طرف) سے ہے
لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	تا کہ وہ غم میں ڈالے (اُن لوگوں کو) جو ایمان لائے
وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ	حالانکہ نہیں ہے وہ ہرگز نقصان پہنچانے والا اُنہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُعَذِّبُنَا : عذاب، عذابِ الٰہی، عذابِ جہنم۔	الرَّسُوْلِ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
بِمَا : ماتحت، ماحول، ماجرا، مافوق الفطرت۔	بِالْبِرِّ : بر، ابرار۔
نَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	التَّقْوٰى، اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔
جَهَنَّمُ : عذابِ جہنم، واصل جہنم۔	اِلَيْهِ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اٰمَنُوْۤا : امن، ایمان، مومن۔	تُحْشَرُوْنَ : حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔
تَنَاجَيْتُمْ : مناجات۔	مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	لِيَحْزُنَ : حزن وملال، عام الحزن۔
مَعْصِيَتِ : معصیت، عاصی، غم عصیاں۔	بِضَآرِّهِمْ : مضرصحت، ضرررساں۔

لَوْلَا ①	يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ ②	بِمَا	نَقُوْلُ ؕ	حَسْبُهُمْ	جَهَنَّمُ ۚ
کیوں نہیں	اللہ عذاب دیتا ہمیں	(اس) پر جو	ہم کہتے ہیں	کافی ہے انہیں	جہنم

يَصْلَوْنَهَا ۚ	فَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ⑧	يٰٓاَيُّهَا ③	الَّذِيْنَ
وہ سب داخل ہونگے اس میں	پس وہ برا (ہے)	ٹھکانا	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْٓا	اِذَا	تَنَاجَيْتُمْ ④	فَلَا تَتَنَاجَوْا ④	بِالْاِثْمِ
سب ایمان لائے ہو	جب	تم آپس میں سرگوشی کرو	تو مت تم آپس میں سرگوشی کرو	گناہ کی

وَالْعُدْوَانِ	وَ	مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ	وَ	تَنَاجَوْا ④	بِالْبِرِّ
اور زیادتی (کی)	اور	رسول کی نافرمانی (کی)	اور	تم سب آپس میں سرگوشی کرو	نیکی کی

وَالتَّقْوٰى ؕ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ ②	الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ⑤ ⑨
اور تقویٰ (کی)	اور	تم سب ڈرو اللہ سے	(وہ) جو	اسکی طرف	تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے

اِنَّمَا	النَّجْوٰى	مِنَ الشَّيْطٰنِ	لِيَحْزُنَ ⑥
بیشک صرف	(ایسی) سرگوشی	شیطان (کی طرف) سے (ہے)	تاکہ وہ غم میں ڈالے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	لَيْسَ	بِضَآرِّهِمْ ⑦
(اُن لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے	حالانکہ	نہیں وہ	ہرگز نقصان پہنچانے والا ہے اُنہیں

ضروری وضاحت

① لَوْلَا کے بعد فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو مفعول ہوتا ہے۔③ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔④ یہاں تَا اور ا میں باہمی طور پر کام کرنے کا مفہوم ہے۔⑤ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا کا مفہوم ہے۔⑥ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو لِ کا ترجمہ تاکہ ہوتا ہے۔⑦ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں البتہ نفی والے لفظ کے بعد بِ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ	کچھ بھی مگر اللہ کے حکم سے، اور اللہ پر
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿10﴾	پس چاہیے کہ مومن بھروسا کریں۔ ﴿10﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو
اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا	جب تم سے کہا جائے کھلے ہو جاؤ
فِى الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا	مجلسوں میں تو کھلے ہو جایا کرو
يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ	فراخی کر دے گا اللہ تمہارے لیے
وَ اِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا	اور جب کہا جائے اُٹھ کھڑے ہو
فَانْشُزُوْا	تو تم اُٹھ کھڑے ہوا کرو
يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ	اللہ بلند کرے گا (اُن لوگوں کو) جو
اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ	ایمان لائے تم میں سے، اور (اُن لوگوں کو) جو
اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ	علم دیے گئے درجوں میں، اور اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿11﴾	(اس) سے جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔ ﴿11﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَيْـًٔا : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
بِاِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فَلْيَتَوَكَّلِ : توکل، متوکل علی اللہ۔
الْمُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
قِيْلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فِى : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

الْمَجٰلِسِ : مجلس شوریٰ، مجالس عزا، مجالس ذکر۔
يَرْفَعِ : اعلیٰ وارفع، رفعت و سربلندی، سطح مرتفع۔
مِنْكُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْعِلْمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
دَرَجٰتٍ : درجہ، درجات، درجہ بدرجہ، بدرجہ اتم۔
بِمَا : بالکل، بالمقابل/ ماتحت، ماحول۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
خَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔

شَيْـًٔا	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	وَعَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ ①②
کچھ بھی	مگر	اللہ کے حکم سے	اور اللہ پر	پس چاہیے کہ وہ بھروسا کریں

الْمُؤْمِنُوْنَ ⑩	يٰۤاَيُّهَا ③	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا ④	قِيْلَ ⑤
سب ایمان والے	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	جب	کہا جائے

لَكُمْ ⑥	تَفَسَّحُوْا ②	فِي الْمَجٰلِسِ	فَافْسَحُوْا
تم سے	تم سب کھلے ہو جاؤ	مجلسوں میں	تو تم سب کھلے ہو جایا کرو

يَفْسَحِ اللّٰهُ ⑦	لَكُمْ ۚ ⑥	وَاِذَا	قِيْلَ ⑤	انْشُزُوْا
اللہ فراخی کر دے گا	تمہارے لیے	اور جب	کہا جائے	تم سب اُٹھ کھڑے ہو

فَانْشُزُوْا	يَرْفَعِ اللّٰهُ ⑦	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
تو تم سب اُٹھ کھڑے ہوا کرو	اللہ بلند کرے گا	(اُن لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے

مِنْكُمْ ۙ	وَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا ⑧	الْعِلْمَ	دَرَجٰتٍ ؕ
تم میں سے	اور	(اُن لوگوں کو) جو	سب دیے گئے	علم	درجوں (میں)

وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ⑪
اور اللہ	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبر دار (ہے)

ضروری وضاحت

① وَ یا فَ کے بعد ''لْ'' کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔② اس فعل میں موجود تَ اور شد میں اہتمام سے کام کرنے کا مفہوم ہے۔③ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔④ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔⑤ قِيْلَ دراصل قُوِلَ تھا، و کو گرامر کے اصول کیمطابق ی سے بدلا گیا ہے۔⑥ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ استعمال ہوا ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑧ یہ دراصل اُوْتِيُوْا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق اُوْتُوا ہو گیا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو
اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا	جب تم سرگوشی کرو رسول سے تو پیش کرو
بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ	اپنی سرگوشی سے پہلے کچھ صدقہ
ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ	یہ بہتر ہے تمہارے لیے اور زیادہ پاکیزہ ہے
فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ	پھر اگر تم نہ پاؤ (کوئی صدقہ) تو بے شک اللہ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿12﴾	بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿12﴾
ءَ اَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا	کیا تم ڈر گئے ہو (اس سے) کہ تم پیش کرو
بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ	اپنی سرگوشی سے پہلے کچھ صدقات
فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا	پھر جب تم نے (ایسا) نہ کیا
وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ	اور متوجہ ہوا اللہ تم پر (یعنی اس نے تم پر مہربانی کی)
فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	تو تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ	اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، اور اللہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْۤا	امن، ایمان، مومن۔	تَجِدُوْا	وجود، موجود، ایجاد۔
نَاجَيْتُمُ، نَجْوٰىكُمْ	مناجات۔	غَفُوْرٌ	مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔
فَقَدِّمُوْا	قدم، مقدمۃ الجیش، تقدیم، اقدام۔	رَّحِيْمٌ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
بَيْنَ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	تَفْعَلُوْا	فعل، فاعل، مفعول۔
يَدَيْ	یدِ بیضاء، یدطولیٰ، رفع الیدین۔	تَابَ	توبہ، تائب۔
صَدَقَةً	صدقہ، صدقات۔	فَاَقِيْمُوا	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
خَيْرٌ	خیر و عافیت، خیریت، اللہ خیر کرے۔	الصَّلٰوةَ	صوم و صلوٰۃ، مصلیٰ، صلاۃ تسبیح۔
اَطْهَرُ	طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔	اَطِيْعُوا	اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	نَاجَيْتُمُ ①	الرَّسُوْلَ ②
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	جب	تم سرگوشی کرو	رسول (سے)

فَقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ ①③	صَدَقَةً ؕ ④	ذٰلِكَ ⑤	خَيْرٌ
تو تم سب پیش کرو	اپنی سرگوشی سے پہلے	کچھ صدقہ	یہ	بہتر (ہے)

لَّكُمْ	وَ	اَطْهَرُ ؕ ⑥	فَاِنْ	لَّمْ تَجِدُوْا ⑦	فَاِنَّ اللّٰهَ
تمہارے لیے	اور	زیادہ پاکیزہ (ہے)	پھر اگر	نہ تم سب پاؤ	تو بے شک اللہ

غَفُوْرٌ ⑧	رَّحِيْمٌ ⑧ (12)	ءَ	اَشْفَقْتُمْ ①	اَنْ	تُقَدِّمُوْا
بہت بخشنے والا	بڑا مہربان (ہے)	کیا	تم ڈر گئے ہو	(اس سے) کہ	تم سب پیش کرو

بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ ①③	صَدَقٰتٍ ؕ ④	فَاِذْ	لَمْ تَفْعَلُوْا ⑦
اپنی سرگوشی سے پہلے	کچھ صدقات	پھر جب	تم سب نے (ایسا) نہ کیا

وَ	تَابَ اللّٰهُ ②	عَلَيْكُمْ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ ②	وَ	اٰتُوا
اور	متوجہ ہوا اللہ	تم پر	تو تم سب قائم کرو	نماز	اور	تم سب ادا کرو

الزَّكٰوةَ ②	وَ	اَطِيْعُوا اللّٰهَ ②	وَ	رَسُوْلَهٗ ؕ	وَاللّٰهُ
زکوۃ	اور	تم سب اطاعت کرو اللہ	اور	اس کے رسول کی	اور اللہ

ضروری وضاحت

①تُمْ اور كُمْ جمع مذکر کی علامتیں ہیں۔②فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔③لفظی ترجمہ دونوں ہاتھوں کے درمیان ہے اور اس سے مُراد پہلے ہے۔④ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔⑥اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑦علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔⑧اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

ع 7/2

خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿13﴾	خوب خبردار ہے (اس) سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿13﴾
اَلَمۡ تَرَ اِلَى	کیا نہیں آپ نے دیکھا (اُن لوگوں) کی طرف
الَّذِيۡنَ تَوَلَّوۡا قَوۡمًا	جنہوں نے دوستی کی ایک (ایسی) قوم سے
غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ ؕ	(کہ) غضبناک ہوا اللہ اُن پر
مَا هُمۡ مِّنۡكُمۡ وَلَا مِنۡهُمۡ ۙ	نہ وہ (منافق) تم سے ہیں اور نہ ان (یہودیوں) سے ہیں
وَيَحۡلِفُوۡنَ عَلَى الۡكَذِبِ	اور قسمیں کھاتے ہیں جھوٹ پر
وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿14﴾	حالانکہ وہ جانتے ہیں۔ ﴿14﴾
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ عَذَابًا شَدِيۡدًا ؕ	تیار کر رکھا ہے اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب
اِنَّهُمۡ سَآءَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿15﴾	بیشک وہ (لوگ)، برا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ ﴿15﴾
اِتَّخَذُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ جُنَّةً	انہوں نے بنا رکھا ہے اپنی قسموں کو ڈھال
فَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	پس انہوں نے روکا اللہ کی راہ سے
فَلَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ﴿16﴾	سو اُن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔ ﴿16﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَبِيۡرٌ	خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔	الۡكَذِبِ	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
بِمَا	بالکل، بالمقابل/ ماتحت، ماحول۔	يَعۡلَمُوۡنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
تَعۡمَلُوۡنَ	عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	اَعَدَّ	استعداد، اعداد و ترتیب، مستعد۔
تَرَ	رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	شَدِيۡدًا	شدید، اشد، متشدد، تشدد۔
اِلَى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	سَآءَ	علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
غَضِبَ	غیظ و غضب، غضبناک۔	اِتَّخَذُوۡۤا	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
عَلَيۡهِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	سَبِيۡلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
يَحۡلِفُوۡنَ	حلف، بیان حلفی، تقریب حلف برداری۔	مُّهِيۡنٌ	توہین، اہانت، توہین آمیز رویہ۔

ع 2 7 2

خَبِيْرٌ	بِمَا ①	تَعْمَلُوْنَ ع (13)	اَ	لَمْ تَرَ
خوب خبردار (ہے)	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	کیا	آپ نے دیکھا نہیں

اِلَى الَّذِيْنَ	تَوَلَّوْا ②	قَوْمًا ③	غَضِبَ اللّٰهُ ④	عَلَيْهِمْ ط
(اُن لوگوں) کی طرف جن	سب نے دوستی کی	ایک (ایسی) قوم سے	غضبناک ہوا اللہ	اُن پر

مَا ①	هُمْ	مِّنْكُمْ	وَلَا	مِنْهُمْ لا	وَ	يَحْلِفُوْنَ
نہ	وہ	تم سے (ہیں)	اور نہ	ان (یہودیوں) سے	اور	وہ سب قسمیں کھاتے ہیں

عَلَى الْكَذِبِ	وَ	هُمْ يَعْلَمُوْنَ ⑤ (14)	اَعَدَّ اللّٰهُ ④	لَهُمْ ⑥
جھوٹ پر	حالانکہ	وہ سب جانتے ہیں	تیار کر رکھا ہے اللہ نے	اُن کے لیے

عَذَابًا شَدِيْدًا ط	اِنَّهُمْ	سَآءَ	مَا ①	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑦ (15)
سخت عذاب	بے شک وہ لوگ	بُرا ہے	جو	وہ سب کر رہے ہیں

اِتَّخَذُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً	فَصَدُّوْا
انہوں نے بنا رکھا ہے	اپنی قسموں کو	ڈھال	پس انہوں نے روکا

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَلَهُمْ ⑥	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ⑧ (16)
اللہ کی راہ سے	سو اُن کے لیے	عذاب (ہے)	رسوا کرنے والا

ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ جو کبھی کیا اور کبھی نہیں ہوتا ہے۔② یہاں تا اور شد میں اہتمام سے کام کرنے کا مفہوم ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑤ هُمْ اور يَـ دونوں کو ملا کر ترجمہ وہ ہے۔⑥ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو جاتا ہے۔⑦ وْا اور وْنَ دونوں کو ملا کر ترجمہ سب ہے۔⑧ یہ دراصل مُهْوِنٌ تھا، شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے، یہاں و کو ی سے بدلا گیا ہے۔

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ	ہرگز نہیں اُن کے کام آئیں گے اُن کے مال
وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ	اور نہ انکی اولاد اللہ کے (عذاب کے) مقابلے میں
شَيْئًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ	کچھ بھی، وہ (لوگ) آگ (میں رہنے) والے ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿17﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿17﴾
يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا	(جس) دن اللہ اُٹھائے گا اُنہیں سب کو
فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ	تو وہ قسمیں کھائیں گے اس کے سامنے
كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ	جس طرح وہ قسمیں کھاتے ہیں تمہارے سامنے
وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ	اور وہ سمجھیں گے کہ بیشک وہ کسی چیز (یعنی دلیل) پر ہیں
اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿18﴾	خبردار بے شک وہی جھوٹے ہیں۔ ﴿18﴾
اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ	غالب آگیا ہے اُن پر شیطان
فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ	پس اُس نے بھلادی ہے اُنہیں اللہ کی یاد
اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ	وہی (لوگ) شیطان کا گروہ ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُغْنِيَ : مستغنی۔
اَمْوَالُهُمْ : مال و دولت، مال و جان، مالی خسارہ۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
اَوْلَادُهُمْ : اولاد، مولود، ولادت، ولد۔
اَصْحٰبُ : اصحابِ صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
خٰلِدُوْنَ : خالد، خلد بریں۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔

يَبْعَثُهُمُ : بعث بعد الموت۔
جَمِيْعًا : جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
فَيَحْلِفُوْنَ : حلف، بیان حلفی، تقریب حلف برداری۔
كَمَا : کالعدم، کماحقہ/ ماتحت، ماحول، ماجرا۔
الْكٰذِبُوْنَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
فَاَنْسٰىهُمْ : نسیان، نسیاً منسیاً۔
ذِكْرَ : ذکر، اذکار، تذکیر۔
حِزْبُ : حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔

لَنْ [1]	تُغْنِيَ [2]	عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ [3]	وَلَآ	اَوْلَادُهُمْ [3]
ہرگز نہیں	کام آئیں گے	اُن سے	اُن کے مال	اور نہ	اُن کی اولاد

مِّنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا ؕ	اُولٰٓئِكَ [4]	اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ
اللہ سے (یعنی اللہ کے عذاب کے مقابلے میں)	کچھ بھی	وہ (لوگ)	آگ والے ہیں

هُمْ [3]	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿17﴾	يَوْمَ	يَبْعَثُهُمُ [3][5]	اللّٰهُ	جَمِيْعًا
وہ سب	اس میں	ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	جس دن	اُٹھائے گا اُنہیں	اللہ	سب کو

فَيَحْلِفُوْنَ	لَهٗ [6]	كَمَا	يَحْلِفُوْنَ	لَكُمْ [6]
تو وہ سب قسمیں کھائیں گے	اسکے سامنے	جس طرح	وہ سب قسمیں کھاتے ہیں	تمہارے سامنے

وَ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	عَلٰى شَيْءٍ ؕ	اَلَآ	اِنَّهُمْ
اور	وہ سب سمجھیں گے	کہ بیشک وہ	کسی چیز (یعنی دلیل) پر (ہیں)	خبردار	بے شک وہ

هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿18﴾	اِسْتَحْوَذَ	عَلَيْهِمُ	الشَّيْطٰنُ
ہی سب جھوٹے ہیں	غالب آگیا ہے	اُن پر	شیطان

فَاَنْسٰىهُمْ [3]	ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ	اُولٰٓئِكَ [4]	حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ
پس اُس نے بھلادی ہے انہیں	اللہ کی یاد	وہی لوگ	شیطان کا گروہ (ہیں)

ضروری وضاحت

① فعل سے پہلے علامت لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم ہوتا ہے۔② تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اور کبھی یہ فعل جمع کیلئے بھی آتا ہے۔③ هُمْ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں اور الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔④ اُولٰٓئِكَ جمع مذکر ومؤنث کیلئے اسم اشارہ ہے اور بات میں زور ڈالنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔⑤ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ لَ کا ترجمہ کیلئے ہوتا ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ سامنے کیا گیا ہے۔

اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ	خبردار بے شک شیطان کے گروہ (کے لوگ)
هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿19﴾	ہی خسارہ پانے والے ہیں۔ ﴿19﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ	بے شک (وہ لوگ) جو مخالفت کرتے ہیں
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ	اللہ اور اس کے رسول کی
اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿20﴾	وہی (لوگ) ذلیل ترین لوگوں میں سے ہیں۔ ﴿20﴾
كَتَبَ اللّٰهُ	اللہ نے لکھ دیا ہے
لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ	(کہ) ضرور بالضرور میں غالب رہوں گا اور میرے رسول
اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿21﴾	بیشک اللہ بہت طاقتور نہایت غالب (ہے)۔ ﴿21﴾
لَا تَجِدُ قَوْمًا	آپ نہیں پائیں گے (ایسی) کوئی قوم
يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	(کہ) وہ ایمان رکھتے ہیں اللہ اور آخرت کے دن پر
يُوَآدُّوْنَ مَنْ	(پھر) وہ دوستی کرتے ہوں (اُن سے) جنہوں نے
حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	مخالفت کی اللہ اور اسکے رسول کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حِزْبَ	حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔	قَوِيٌّ	قوت، قوی، مقوی۔
الْخٰسِرُوْنَ	خسارہ، خائب وخاسر۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
وَ	سحر وافطار، لیل ونہار، مشرق ومغرب۔	تَجِدُ	وجود، موجود، ایجاد۔
رَسُوْلَهٗ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	قَوْمًا	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يُّؤْمِنُوْنَ	امن، ایمان، مومن۔
الْاَذَلِّيْنَ	ذلت ورسوائی، ذلت آمیز، ذلیل وخوار۔	الْيَوْمِ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
كَتَبَ	کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	الْاٰخِرِ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔
لَاَغْلِبَنَّ	غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔	يُوَآدُّوْنَ	مودت ومحبت۔

اَلَآ ①	اِنَّ ②	حِزْبَ الشَّيْطٰنِ	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ③ (19)
خبردار	بے شک	شیطان کا گروہ	ہی سب خسارہ پانے والے (ہیں)

اِنَّ ②	الَّذِيْنَ	يُحَآدُّوْنَ	اللّٰهَ ④	وَ
بے شک	(وہ لوگ) جو	وہ سب مخالفت کرتے ہیں	اللہ	اور

رَسُوْلَهٗٓ ⑤	اُولٰٓئِكَ	فِي الْاَذَلِّيْنَ (20)	كَتَبَ اللّٰهُ ④
اس کے رسول (کی)	وہی (لوگ)	ذلیل ترین لوگوں میں سے (ہیں)	اللہ نے لکھ دیا (ہے)

لَاَغْلِبَنَّ ⑥	اَنَا	وَ	رُسُلِيْ ط	اِنَّ اللّٰهَ ②
(کہ) ضرور بالضرور میں غالب رہوں گا	میں	اور	میرے رسول	بے شک اللہ

قَوِيٌّ	عَزِيْزٌ (21)	لَا تَجِدُ	قَوْمًا ⑦	يُّؤْمِنُوْنَ
بہت طاقتور	نہایت غالب (ہے)	آپ نہیں پائیں گے	(ایسی) کوئی قوم	وہ سب ایمان رکھتے ہوں

بِاللّٰهِ ⑧	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	يُوَآدُّوْنَ
اللہ پر	اور	آخرت کے دن (پر)	(پھر) وہ سب دوستی کرتے ہوں

مَنْ	حَآدَّ اللّٰهَ ④	وَ	رَسُوْلَهٗ ⑤
(اُن سے) جنہوں نے	مخالفت کی اللہ (کی)	اور	اسکے رسول (کی)

ضروری وضاحت

① اَلَآ حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار ہوتا ہے۔ ② اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ③ هُمْ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم ہو جس پر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول اور جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑤ هٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑥ علامت لَ اور نَّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ وغیرہ کیا جاتا ہے۔

وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ	اور اگرچہ وہ ہوں ان کے باپ یا ان کے بیٹے
اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ	یا ان کے بھائی یا ان کے خاندان (کے لوگ)
اُولٰٓئِكَ كَتَبَ	وہی (لوگ ہیں کہ) اس (اللہ) نے لکھ دیا ہے
فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ	ان کے دلوں میں ایمان اور قوت بخشی ہے انہیں
بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ	اپنی طرف سے ایک روح (یعنی نورِ ایمان) کے ساتھ
وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ	اور وہ داخل کرے گا انہیں (ایسے) باغات میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	(کہ) بہتی ہوں گی اُن کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	(وہ) ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ	اللہ راضی ہو گیا ان سے اور وہ راضی ہو گئے اس سے
اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ	وہی (لوگ) اللہ کا گروہ ہیں
اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ	خبردار بے شک اللہ کے گروہ (کے لوگ)
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿22﴾ ع	ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿22﴾ ع

ع 3 9 3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰبَآءَهُمْ : آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
اَبْنَآءَهُمْ : ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔
اِخْوَانَهُمْ : اخوت، مؤاخات، اخوان۔
كَتَبَ : کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراضِ قلب، قلوب واذہان۔
الْاِيْمَانَ : امن، ایمان، مومن۔
اَيَّدَهُمْ : تائید، مؤید۔
بِرُوْحٍ : روح، ارواح، روحانیت۔
يُدْخِلُهُمْ : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت العرش۔
خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔
رَضِيَ : راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
حِزْبَ : حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔
الْمُفْلِحُوْنَ : فوز و فلاح، فلاحِ دارین، فلاحی ادارہ۔

وَلَوْ ①	كَانُوْٓا	اٰبَآءَهُمْ ②	اَوْ	اَبْنَآءَهُمْ ②	اَوْ	اِخْوَانَهُمْ ②
اور اگرچہ	وہ سب ہوں	ان کے باپ	یا	ان کے بیٹے	یا	ان کے بھائی

اَوْ	عَشِيْرَتَهُمْ ② ؕ	اُولٰٓئِكَ ③	كَتَبَ
یا	اُن کے خاندان	وہی (لوگ ہیں کہ)	اس (اللہ) نے لکھ دیا ہے

فِيْ قُلُوْبِهِمُ ②	الْاِيْمَانَ	وَ	اَيَّدَهُمْ ②	بِرُوْحٍ
اُن کے دلوں میں	ایمان	اور	قوت بخشی ہے اُنہیں	ایک روح کے ساتھ

مِّنْهُ ④ ؕ	وَ	يُدْخِلُهُمْ ②	جَنّٰتٍ ⑤	تَجْرِيْ ⑤
اپنی طرف سے	اور	وہ داخل کرے گا انہیں	(ایسے) باغات میں	(کہ) بہتی ہوں گی

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	رَضِيَ اللّٰهُ
ان کے نیچے سے	نہریں	(وہ) سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	ان میں	اللہ راضی ہوگیا

عَنْهُمْ	وَ	رَضُوْا	عَنْهُ ؕ	اُولٰٓئِكَ ③	حِزْبُ اللّٰهِ ؕ
ان سے	اور	وہ سب راضی ہوگئے	اس سے	وہی لوگ	اللہ کا گروہ (ہیں)

اَلَآ	اِنَّ	حِزْبَ اللّٰهِ	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑥⑦ ع (22)
خبردار	بے شک	اللہ کے گروہ (کے لوگ)	ہی سب فلاح پانے والے (ہیں)

ع 3/9/3

ضروری وضاحت

① لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر یا اگرچہ اور کبھی کاش ہوتا ہے۔② اسم کے آخر میں هُمْ یا هِمْ کا ترجمہ انکا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ترجمہ اُنہیں ہوتا ہے۔③ اُولٰٓئِكَ بات میں زور ڈالنے کیلئے آتا ہوتا ہے، اصل ترجمہ وہی لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہی لوگ ہوتا ہے۔④ ہٗ یہ اُلٹا پیش سے تھا اگر اس سے پہلے جزم ہو تو یہ ہٗ ہوجاتا ہے۔⑤ ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ هُمْ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہے۔⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اٰیَاتُھَا 24 | 59 سُوْرَۃُ الْحَشْرِ مَدَنِیَّۃٌ 101 | رُکُوْعَاتُھَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ	اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے (ہر چیز)
مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ	جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے
وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿1﴾	اور وہی نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿1﴾
هُوَ الَّذِیْٓ اَخْرَجَ الَّذِیْنَ	وہ جس نے نکالا ان (لوگوں) کو جنہوں نے
كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِیَارِهِمْ	کفر کیا اہلِ کتاب میں سے ان کے گھروں سے
لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ	حشر اول (یعنی پہلی جلاوطنی) میں
مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ یَّخْرُجُوْا	تم نے گمان (بھی) نہیں کیا تھا کہ وہ نکل جائیں گے
وَظَنُّوْٓا	اور انہوں نے خیال کیا تھا
اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ	کہ بیشک وہ بچانے والے ہیں انہیں
حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ	ان کے قلعے اللہ سے

وقفُ النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَبَّحَ	: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔	اَخْرَجَ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
لِلّٰهِ	: الحمدللہ، لہٰذا۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فِیْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَهْلِ	: مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض وسما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔	دِیَارِهِمْ	: دارارقم، دارِفانی، دارُالکتب، دیارِغیر۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لِاَوَّلِ	: اول وآخر، اولین، اول انعام یافتہ۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	الْحَشْرِ	: حشر، روزِمحشر، حشر ونشر۔
الْحَکِیْمُ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔	ظَنَنْتُمْ	: ظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔

رُكُوْعَاتُهَا 3	101 سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ 59	اٰيَاتُهَا 24

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

سَبَّحَ	لِلّٰهِ ①	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ۚ
تسبیح بیان کرتی ہے	اللہ کی	جو	آسمانوں میں (ہے)	اور جو	زمین میں (ہے)

وَ	هُوَ الْعَزِيْزُ ②③	الْحَكِيْمُ ③ ۝1	هُوَ ④	الَّذِيْٓ
اور	وہی نہایت غالب	بہت حکمت والا (ہے)	وہ	جس نے

اَخْرَجَ ⑤	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
نکالا	(ان لوگوں کو) جن	سب نے کفر کیا	اہل کتاب میں سے

مِنْ دِيَارِهِمْ	لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ ⑥	مَا ظَنَنْتُمْ
ان کے گھروں سے	حشر اول (یعنی پہلی جلاوطنی) میں	تم نے گمان (بھی) نہیں کیا تھا

اَنْ	يَّخْرُجُوْا	وَ	ظَنُّوْٓا
کہ	وہ سب نکل جائیں گے	اور	انہوں نے خیال کیا

اَنَّهُمْ	مَّانِعَتُهُمْ ⑦	حُصُوْنُهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ
کہ بیشک وہ	بچانے والے (ہیں) اُنہیں	ان کے قلعے	اللہ سے

وقف النبی ﷺ

ضروری وضاحت

①اسم کیساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کیلئے اور کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔② هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔③فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ هُوَ واحد مذکر کی علامت ہے اور هِيَ واحد مؤنث کی علامت ہے، دونوں کا ترجمہ وہ کیا جاتا ہے۔⑤ اَخْرَجَ کے شروع میں "اَ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کیلئے ہے مثلاً: خَرَجَ: نکلا، اَخْرَجَ: نکالا۔ ⑥یہاں لِ کا ترجمہ میں ضرورتاً ہوا ہے⑦یہ اگرچہ اسم ہے مگر اس میں فعل کا مفہوم ہے اس لیے اسکے ساتھ هُمْ کا ترجمہ انہیں ہوا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ	پھر آلیا اُنہیں اللہ نے (وہاں سے)
مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۗ	جہاں سے اُنھوں نے گمان نہیں کیا تھا
وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ	اور اس نے ڈال دیا انکے دلوں میں (ایسا) رعب
يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ	(کہ) وہ اُجاڑ رہے تھے اپنے گھروں کو
بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ	اپنے ہاتھوں اور مؤمنوں کے ہاتھوں سے
فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿2﴾	پس عبرت حاصل کرواے آنکھوں والو! ﴿2﴾
وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ	اور اگر (ایسا) نہ ہوتا کہ اللہ نے لکھ دیا تھا
عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ	اُن پر جلاوطن ہونا
لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ	(تو) یقیناً وہ عذاب دیتا انہیں دنیا میں اور انکے لیے
فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ﴿3﴾	آخرت میں آگ کا عذاب ہے۔ ﴿3﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۗقُّوا	یہ اس وجہ سے کہ بیشک انہوں نے مخالفت کی
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ	اللہ اور اس کے رسول کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔
قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
الرُّعْبَ : رعب ودبدبہ، مرعوب، رعب دار۔
يُخْرِبُوْنَ : خراب، خرابی، تخریب کاری۔
بُيُوْتَهُمْ : بیت اللہ، بیت المقدس، اہلِ بیت۔
بِاَيْدِيْهِمْ : یدِ بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔

فَاعْتَبِرُوْا : نشانِ عبرت، عبرتناک، عبرت آموز۔
يٰٓاُولِي : اولوالعزم، اولوالعلم، اولواالارحام۔
الْاَبْصَارِ : سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔
الْجَلَآءَ : جلاوطن۔
لَعَذَّبَهُمْ : عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔
الْاٰخِرَةِ : دنیاوآخرت، عذاب آخرت۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
رَسُوْلَهٗ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ ①	مِنْ حَيْثُ	لَمْ يَحْتَسِبُوْا ②	وَ
پھر آلیا اُنہیں اللہ نے	جہاں سے	اُن سب نے گمان نہیں کیا تھا	اور

قَذَفَ	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الرُّعْبَ	يُخْرِبُوْنَ
اس نے ڈال دیا	انکے دلوں میں	رعب	(کہ) وہ سب اُجاڑ رہے تھے

بُيُوْتَهُمْ	بِاَيْدِيْهِمْ	وَ	اَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ
اپنے گھروں (کو)	اپنے ہاتھوں سے	اور	مؤمنوں کے ہاتھوں (سے)

فَاعْتَبِرُوْا ①	يٰۤاُولِي الْاَبْصَارِ (2)	وَ	لَوْلَاۤ ③	اَنْ
پس تم سب عبرت حاصل کرو	اے آنکھوں والو!	اور	اگر نہ (ایسا ہوتا)	کہ

كَتَبَ اللّٰهُ ④	عَلَيْهِمُ	الْجَلَآءَ	لَعَذَّبَهُمْ ⑤
اللہ نے لکھ دیا تھا	اُن پر	جلاوطن ہونا	(تو) یقیناً وہ عذاب دیتا انہیں

فِي الدُّنْيَا	وَ	لَهُمْ ⑥	فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابُ النَّارِ (3)
دُنیا میں	اور	انکے لیے	آخرت میں	آگ کا عذاب (ہے)

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ ⑦	شَآقُّوا اللّٰهَ ④	وَ	رَسُوْلَهٗ
یہ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ سب	انہوں نے مخالفت کی اللہ کی	اور	اس کے رسول کی

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔② علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔③ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔⑥ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو گیا ہے۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کو کبھی پر کبھی بوجہ وغیرہ کیا جاتا ہے۔

وَمَنْ يُّشَاۗقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور جو مخالفت کرے اللہ کی تو بے شک اللہ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿4﴾	سخت عذاب (سزا دینے) والا ہے۔ ﴿4﴾
مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ	جو تم نے کاٹا کوئی کھجور کا درخت
اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَاۗىِٕمَةً عَلٰٓي اُصُوْلِهَا	یا تم نے کھڑا چھوڑا دیا اُسے اُس کی جڑوں پر
فَبِاِذْنِ اللّٰهِ	تو (وہ) اللہ کے حکم سے تھا
وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿5﴾	اور تا کہ وہ رُسوا کرے نافرمانوں کو۔ ﴿5﴾
وَمَآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ	اور جو لوٹایا اللہ نے اپنے رسول پر ان (کے مالوں) سے
فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ	تو نہیں تم نے دوڑائے اس پر
مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ	کوئی گھوڑے اور نہ کوئی اونٹ
وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ	اور لیکن اللہ مسلط کر دیتا ہے
رُسُلَهٗ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ	اپنے رسولوں کو جس پر وہ چاہتا ہے
وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿6﴾	اور اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ ﴿6﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَدِيْدُ	شدید، اشد، متشدد، تشدد۔
الْعِقَابِ	عقوبت خانہ، عاقبت نااندیش۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
قَطَعْتُمْ	قطع تعلق، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
تَرَكْتُمُوْهَا	ترک، ترکہ، مال متروکہ، ترک تعلق۔
قَاۗىِٕمَةً	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
عَلٰٓي	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فَبِاِذْنِ	اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
الْفٰسِقِيْنَ	فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
رَسُوْلِهٖ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يُسَلِّطُ	تسلط، مسلط۔
يَّشَاۗءُ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
كُلِّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
شَيْءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
قَدِيْرٌ	قدرت، قادر، قدیر۔

وَ مَنْ ①	يُّشَآقِّ اللّٰهَ ②	فَاِنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿4﴾
اور جو	وہ مخالفت کرے اللہ کی	تو بے شک اللہ	سخت عذاب والا (ہے)

مَا	قَطَعْتُمْ	مِّنْ لِّيْنَةٍ ③	اَوْ	تَرَكْتُمُوْهَا ④
جو	تم نے کاٹا	کسی کھجور کے درخت سے	یا	تم نے چھوڑ دیا اُسے

قَآئِمَةً	عَلٰٓى اُصُوْلِهَا	فَبِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ	لِيُخْزِيَ ⑤
کھڑا	اس کی جڑوں پر	تو (وہ) اللہ کے حکم سے تھا	اور	تا کہ وہ رُسوا کرے

الْفٰسِقِيْنَ ﴿5﴾	وَ مَآ	اَفَآءَ اللّٰهُ ②	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	مِنْهُمْ
نافرمانوں کو	اور جو	لوٹایا اللہ نے	اپنے رسول پر	ان (کے مالوں) سے

فَمَآ	اَوْجَفْتُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ خَيْلٍ ③⑥	وَّ	لَا رِكَابٍ ③
تو نہیں	تم نے دوڑائے	اس پر	کوئی گھوڑے	اور	نہ کوئی اونٹ

وَّ	لٰكِنَّ اللّٰهَ	يُسَلِّطُ	رُسُلَهٗ	عَلٰى مَنْ ①
اور	لیکن اللہ	وہ مسلط کر دیتا ہے	اپنے رسولوں کو	جس پر

يَّشَآءُ ۭ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ⑦ ﴿6﴾
وہ چاہتا ہے	اور	اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر (ہے)

ضروری وضاحت

① مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس ہوتا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول اور جسکے آخر میں پیش ہو وہ فاعل ہوتا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کرتے ہیں۔⑤ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔⑦ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ	جو کچھ لوٹایا اللہ نے اپنے رسول پر
مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ	بستیوں والوں سے تو (وہ) اللہ کے لیے
وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِى الْقُرْبٰى	اور رسول کے لیے اور (رسول) کے قرابت والے کے لیے
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ	اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافر کے لیے ہے
كَیْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ	تا کہ نہ ہو وہ (مال) گردش کرنے والا
بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ	تم میں سے مال داروں کے درمیان
وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ	اور جو کچھ رسول تمہیں دے تو اسے لے لو
وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ	اور جس سے وہ تمہیں روکے تو تم رک جاؤ (اُس سے)
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	اور تم ڈرو اللہ سے
اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۘ ﴿7﴾	بے شک اللہ سخت سزا (دینے) والا ہے۔ ﴿7﴾
لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ	(یہ مال) ان محتاج ہجرت کرنیوالوں کے لیے ہے
الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ	جو نکالے (جدا کر دیے) گئے اپنے گھروں سے

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَسُوْلِهٖ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
الْقُرٰى : قریہ قریہ، بستی بستی، ام القریٰ۔
لِذِى : ذی شان، ذی روح، ذی وقار۔
الْقُرْبٰى : قرب، قریب، مقرب، قرابت، اقرباء۔
ابْنِ : ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔
السَّبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
بَيْنَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
الْاَغْنِيَآءِ : غنی، مستغنی، اغنیاء۔

فَخُذُوْهُ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
نَهٰىكُمْ : نہی عن المنکر، منہیات، اوامر ونواہی۔
شَدِيْدُ : شدید، اشد، متشدد، تشدد۔
الْعِقَابِ : عقوبت خانہ، عاقبت نااندیش۔
لِلْفُقَرَآءِ : فقر وفاقہ، فقیر، فقراو مساکین۔
الْمُهٰجِرِيْنَ : مہاجرین، ہجرت، مہاجر۔
اُخْرِجُوْا : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
دِيَارِهِمْ : دارِ ارقم، دارِ فانی، دارُ الکتب، دیارِ غیر۔

مَآ①	اَفَآءَ اللّٰهُ②	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى	فَلِلّٰهِ
جو (کچھ)	اللہ نے لوٹایا	اپنے رسول پر	بستیوں والوں سے	تو (وہ) اللہ کے لیے

وَلِلرَّسُوْلِ	وَ	لِذِى الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ③
اور رسول کے لیے	اور	(رسول) کے قرابت والے کے لیے	اور یتیموں	اور مسکینوں

وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ	كَىْ	لَا يَكُوْنَ	دُوْلَةًۢ
اور	راستے کے بیٹے (یعنی مسافر کے لیے ہے)	تا کہ	نہ ہو وہ	(مال) گردش کرنے والا

بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ	مِنْكُمْ ؕ	وَمَآ①	اٰتٰىكُمُ④	الرَّسُوْلُ
مال داروں کے درمیان	تم میں سے	اور جو	دے تمہیں	رسول

فَخُذُوْهُ⑤⑥ ۚ	وَمَا①	نَهٰىكُمْ④	عَنْهُ⑥	فَانْتَهُوْا ۚ	وَ
تو سب لے لو اُسے	اور جس سے	وہ روکے تمہیں	اُس سے	تو تم سب رُک جاؤ	اور

اتَّقُوا اللّٰهَ② ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۘ (7)	لِلْفُقَرَآءِ
تم سب ڈرو اللہ سے	بے شک اللہ	سخت سزا (دینے) والا (ہے)	(یہ مال اُن) محتاجوں کے لیے

وقف لازم

الْمُهٰجِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	اُخْرِجُوْا⑦	مِنْ دِيَارِهِمْ
(جو) سب ہجرت کرنے والے (ہیں)	جو	سب نکالے گئے	اپنے گھروں سے

ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں ہوتا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔③ یہاں یْنَ اصل لفظ کا حصہ ہے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ فعل کے آخر میں کُمْ کا ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔⑤ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥ ہٗ یہ اُلٹا پیش سے تھا اگر اس سے پہلے جزم ہو تو یہ ہُ سے بدل جاتا ہے۔⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ	اور اپنے مالوں سے وہ تلاش کرتے ہیں
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا	اللہ کی طرف سے فضل اور خوشنودی
وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ	اور وہ مدد کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی
اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿8﴾ ۚ	وہی (لوگ) ہی سچے ہیں۔ ﴿8﴾
وَ الَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ	اور (انکے لیے بھی) جنہوں نے جگہ بنالی
الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ	(اس) گھر (یعنی مدینے) میں اور ایمان میں
مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ	ان (مہاجرین) سے پہلے، وہ محبت کرتے ہیں
مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ	(اُن سے) جس نے ہجرت کی ان کی طرف
وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ	اور وہ نہیں پاتے اپنے سینوں میں
حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا	کوئی خواہش (اور خلش) اس سے جو وہ دیے جائیں
وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	اور وہ ترجیح دیتے ہیں اپنے نفسوں پر
وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕ قف	اور اگرچہ ان کو سخت ضرورت ہی ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شان وشوکت، عفو ودرگزر، مال ودولت۔
اَمْوَالِهِمْ	: مال ودولت، مال وجان، مالی خسارہ۔
فَضْلًا	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
رِضْوَانًا	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
يَنْصُرُوْنَ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
الصّٰدِقُوْنَ	: صداقت، صدقِ دل، صادق وامین۔
الدَّارَ	: دارِارقم، دارِفانی، دارُالکتب، دیارِغیر۔
قَبْلِهِمْ	: قبل ازوقت، قبل الکلام، قبل ازغذا۔
يُحِبُّوْنَ	: حب، حبیب، محب، محبت۔
هَاجَرَ	: مہاجرین، ہجرت، مہاجر۔
اِلَيْهِمْ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَجِدُوْنَ	: وجود، موجود، ایجاد۔
صُدُوْرِهِمْ	: شق صدر، شرح صدر، ضیق الصدر۔
حَاجَةً	: حاجت، حاجات، محتاج، احتیاج۔
يُؤْثِرُوْنَ	: ایثار وقربانی۔
اَنْفُسِهِمْ	: نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔

وَ	اَمْوَالِهِمْ ①	يَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِّنَ اللّٰهِ
اور	اپنے مالوں سے	وہ سب تلاش کرتے ہیں	فضل	اللہ (کی طرف) سے

وَرِضْوَانًا	وَّ	يَنْصُرُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ ط
اور خوشنودی	اور	وہ سب مدد کرتے ہیں	اللہ (کی)	اور	اس کے رسول (کی)

اُولٰٓئِكَ ②	هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ③ (8) ج	وَ	الَّذِيْنَ	تَبَوَّؤُ ④
وہی (لوگ)	ہی سب سچے (ہیں)	اور	(انکے لیے بھی) جن	سب نے جگہ بنالی

الدَّارَ	وَالْاِيْمَانَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ①	يُحِبُّوْنَ
گھر (یعنی مدینے میں)	اور ایمان (میں)	ان (مہاجرین) سے پہلے	وہ سب محبت کرتے ہیں

مَنْ	هَاجَرَ	اِلَيْهِمْ	وَ	لَا يَجِدُوْنَ ⑤	فِيْ صُدُوْرِهِمْ ①
جس نے	ہجرت کی	ان کی طرف	اور	نہیں وہ سب پاتے	اپنے سینوں میں

حَاجَةً ⑥	مِّمَّآ	اُوْتُوْا ⑦	وَ	يُؤْثِرُوْنَ
کوئی خواہش	(اس) سے جو	وہ سب دیے جائیں	اور	وہ سب ترجیح دیتے ہیں

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ①	وَ	لَوْ	كَانَ	بِهِمْ	خَصَاصَةٌ قف ط
اپنے نفسوں پر	اور	اگرچہ	ہو	ان کو	سخت ضرورت

ضروری وضاحت

① هِمْ دراصل هُمْ تھا، اس سے پہلے اگر زیر ہوتو یہ هِمْ ہوجاتا ہے۔ اور اسم کیساتھ اسکا ترجمہ انکا یا اپنے ہوتا ہے۔ ② اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہی لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہی لوگ بھی ہوتا ہے۔ ③ هُمْ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اس فعل میں موجود تا اور شد میں اہتمام سے کام کرنیکا مفہوم ہے۔ ⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اُوْتُوْا اصل میں اُوْتِيُوْا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق اُوْتُوْا ہوگیا ہے۔

وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ	اور جو بچا لیا گیا اپنے نفس کی حرص (یا بخیلی) سے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿9﴾	تو وہی (لوگ) ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿9﴾
وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ	اور (ان لوگوں کے لیے) جو ان کے بعد آئے
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا	وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے
وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ	اور ہمارے (ان) بھائیوں کو جنہوں نے
سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ	ہم سے پہل کی ایمان لانے میں
وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا	اور نہ ڈال ہمارے دلوں میں کوئی کینہ
لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	ان (لوگوں) کے لیے جو ایمان لائے
رَبَّنَآ اِنَّكَ	(اے) ہمارے رب! بے شک تو
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿10﴾ ع 1 10 4 الربع	بہت شفقت کرنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿10﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا نہیں آپ نے دیکھا ان (لوگوں) کی طرف جنہوں نے
نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ	منافقت کی وہ کہتے ہیں اپنے (ان) بھائیوں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَفْسِهٖ : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔	بِالْاِيْمَانِ : بالمقابل، بسبب، بالکل۔
الْمُفْلِحُوْنَ : فوز و فلاح، فلاحِ دارین، فلاحی ادارہ۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
بَعْدِهِمْ : بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔	قُلُوْبِنَا : قلبی تعلق، امراضِ قلب، قلوب و اذہان۔
يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
رَبَّنَا : ربّ، ربِّ کائنات، توحیدِ ربوبیت، مربی۔	رَّحِيْمٌ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
اغْفِرْ لَنَا : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	تَرَ : رؤیتِ ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
لِاِخْوَانِنَا : اخوت، مؤاخات، اخوان المسلمین۔	اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
سَبَقُوْنَا : سبقت، سابقہ اقوام، حسبِ سابق۔	نَافَقُوْا : منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔

وَمَنْ	يُّوْقَ	شُحَّ نَفْسِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ① (9)
اور جو	وہ بچالیا گیا	اپنے نفس کی حرص سے	تو وہی لوگ	ہی سب فلاح پانے والے (ہیں)

وَ	الَّذِيْنَ	جَآءُوْ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ ②	يَقُوْلُوْنَ
اور	(ان لوگوں کے لیے) جو	سب آئے	ان کے بعد	وہ سب کہتے ہیں

رَبَّنَا ③	اغْفِرْ	لَنَا	وَ	لِاِخْوَانِنَا ④	الَّذِيْنَ
(اے) ہمارے رب!	تو بخش دے	ہم کو	اور	ہمارے بھائیوں کو	جن

سَبَقُوْنَا	بِالْاِيْمَانِ ⑤	وَ	لَا تَجْعَلْ ⑥	فِيْ قُلُوْبِنَا
سب نے پہل کی ہم سے	ایمان لانے میں	اور	نہ تو ڈال	ہمارے دلوں میں

غِلًّا ⑦	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	رَبَّنَآ ③
کوئی کینہ	(اُن لوگوں) کے لیے جو	سب ایمان لائے	(اے) ہمارے رب!

اِنَّكَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ع (10)	اَ	لَمْ تَرَ ⑧
بے شک تو	بہت شفقت کرنے والا	بڑا مہربان (ہے)	کیا	نہیں آپ نے دیکھا

ع 1/10/4 الربع

اِلَى الَّذِيْنَ	نَافَقُوْا	يَقُوْلُوْنَ	لِاِخْوَانِهِمُ ④
(اُن لوگوں) کی طرف جن	سب نے منافقت کی	وہ سب کہتے ہیں	اپنے (ان) بھائیوں سے

ضروری وضاحت

① هُمُ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔② لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔③ یہ دراصل یَارَبَّنَا تھا، شروع سے یَا گرا ہوا ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔④ اسم کیساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کیلئے اور کبھی کا، کی، کو اور کبھی سے ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	جنہوں نے کفر کیا اہلِ کتاب میں سے
لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ	بلاشبہ اگر تم نکالے (یعنی جلاوطن کیے) گئے
لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ	ضرور بالضرور ہم (بھی) نکل چلیں گے تمہارے ساتھ
وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ	اور ہم نہیں مانیں گے تمہارے بارے میں (کوئی بات)
اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ	کسی ایک کی کبھی بھی اور اگر تم سے جنگ کی گئی
لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ	(تو) ضرور بالضرور ہم تمہاری مدد کریں گے اور اللہ
يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿11﴾	گواہی دیتا ہے کہ بیشک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ ﴿11﴾
لَئِنْ اُخْرِجُوْا	یقیناً اگر وہ نکالے گئے
لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ	(تو) وہ نہیں نکلیں گے ان کے ساتھ
وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا	اور بلاشبہ اگر ان سے جنگ کی گئی
لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ	(تو) وہ ان کی مدد نہیں کریں گے
وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ	اور واقعی اگر انہوں نے مدد کی اُن کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔	نُطِيْعُ	: اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔
مِنْ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	فِيْكُمْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اَهْلِ	: اہل و عیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔	اَحَدًا	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
الْكِتٰبِ	: کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	اَبَدًا	: ابدالآباد، ابدی نیند سلا دیا۔
اُخْرِجْتُمْ	: خارج، خروج، اخراج، وزیرِ خارجہ۔	قُوْتِلْتُمْ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
مَعَكُمْ	: مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔	لَنَنْصُرَنَّكُمْ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	يَشْهَدُ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	لَكٰذِبُوْنَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔

الَّذِيْنَ ①	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	لَىِٕنْ ②
جن	سب نے کفر کیا	اہل کتاب میں سے	بلاشبہ اگر

اُخْرِجْتُمْ ③	لَنَخْرُجَنَّ ④	مَعَكُمْ	وَ
تم نکالے (جلاوطن کیے) گئے	ضرور بالضرور ہم (بھی) نکل چلیں گے	تمہارے ساتھ	اور

لَا نُطِيْعُ ⑤	فِيْكُمْ	اَحَدًا ⑥	اَبَدًا ۙ	وَّاِنْ
ہم نہیں مانیں گے	تمہارے (بارے) میں	کسی ایک کی	کبھی بھی	اور اگر

قُوْتِلْتُمْ ③	لَنَنْصُرَنَّكُمْ ④ ط	وَاللّٰهُ	يَشْهَدُ
تم سے جنگ کی گئی	(تو) ضرور بالضرور ہم مدد کریں گے تمہاری	اور اللہ	وہ گواہی دیتا ہے

اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ② (11)	لَىِٕنْ ②	اُخْرِجُوْا ③
کہ بیشک وہ	یقیناً سب جھوٹے (ہیں)	یقیناً اگر	وہ سب نکالے گئے

لَا يَخْرُجُوْنَ ⑦	مَعَهُمْ ج	وَ	لَىِٕنْ ②	قُوْتِلُوْا ③
(تو) وہ سب نہیں نکلیں گے	ان کے ساتھ	اور	بلاشبہ اگر	ان سب سے جنگ کی گئی

لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ج	وَ	لَىِٕنْ ②	نَّصَرُوْهُمْ ⑧
(تو) نہیں وہ سب مدد کریں گے اُن کی	اور	واقعی اگر	انہوں نے مدد کی ان کی

ضروری وضاحت

① الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ② علامت لَ اسم، فعل، حرف سب کے شروع میں تاکید کے لیے آتی ہے۔ ③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ علامت لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑧ علامت وْا کے بعد دوسری علامت لگائی ہو تو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔

لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۙ	(تو) ضرور بالضرور وہ پیٹھیں پھیر (کر بھاگ) جائیں گے
ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿12﴾	پھر وہ مدد نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿12﴾
لَاَ اَنْتُمْ اَشَدُّ	یقیناً تم زیادہ سخت ہو
رَهْبَةً	ہیبت کے لحاظ سے (یعنی تمہاری ہیبت بہت زیادہ ہے)
فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ	ان کے سینوں میں اللہ (کی ہیبت) سے
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	یہ اس وجہ سے کہ بیشک وہ
قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿13﴾	(ایسے) لوگ ہیں (جو) نہیں سمجھتے۔ ﴿13﴾
لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا	وہ نہیں لڑ سکیں گے تم سے اکٹھے ہو کر
اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ	مگر قلعہ بند بستیوں میں (پناہ لے کر)
اَوْ مِنْ وَّرَاۗءِ جُدُرٍ ۭ بَاْسُهُمْ	یا دیواروں کے پیچھے سے، ان کی لڑائی
بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۭ	ان کے درمیان (یعنی آپس میں) بہت سخت ہے
تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا	آپ خیال کرتے ہیں انہیں (کہ) اکٹھے (متحد) ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَدْبَارَ	دُبر، ادبار زمانہ۔	يَفْقَهُوْنَ	فقہ، فقیہ، فقاہت، فقہ السنۃ۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
يُنْصَرُوْنَ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔	اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
اَشَدُّ	شدید، اشد، متشدد، تشدد۔	فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	قُرًى	قریہ قریہ، بستی بستی۔
صُدُوْرِهِمْ	شق صدر، شرح صدر، ضیق الصدر۔	وَّرَاۗءِ	ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔
مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	بَيْنَهُمْ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
قَوْمٌ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	جَمِيْعًا	جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔

لَيُوَلُّنَّ ①	الْاَدْبَارَ قف	ثُمَّ	لَا يُنْصَرُوْنَ ②③ ﴿12﴾
(تو) ضرور بالضرور وہ پھیر جائیں گے	پیٹھیں	پھر	وہ سب مدد نہیں کیے جائیں گے

لَاَ اَنْتُمْ ④	اَشَدُّ ⑤	رَهْبَةً	فِيْ صُدُوْرِهِمْ ⑥
یقیناً تم	زیادہ سخت ہو	ہیبت (کے لحاظ سے)	ان کے سینوں میں

مِّنَ اللّٰهِ ط	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ
اللہ (کی ہیبت) سے	یہ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ	لوگ (ہیں)

لَّا يَفْقَهُوْنَ ③ ﴿13﴾	لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ ③	جَمِيْعًا
(جو) نہیں وہ سب سمجھتے	وہ سب تم سے نہیں لڑسکیں گے	اکٹھے ہوکر

اِلَّا	فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ	اَوْ	مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ط
مگر	قلعہ بند بستیوں میں	یا	دیواروں کے پیچھے سے

بَاْسُهُمْ ⑥	بَيْنَهُمْ ⑥	شَدِيْدٌ ط
ان کی لڑائی	ان کے درمیان (یعنی آپس میں)	بہت سخت (ہے)

تَحْسَبُهُمْ ⑥	جَمِيْعًا
آپ خیال کرتے ہیں انہیں	(کہ) اکٹھے (یعنی متحد ہیں)

ضروری وضاحت

① علامت لَ اور نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہے، نّ سے پہلے پیش ہو تو وہ جمع مذکر کا فعل ہوتا ہے۔② اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔④ لَاَ اَنْتُمْ میں "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔⑤ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ هُمْ یا هِمْ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں ہوتا ہے۔

وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ	حالانکہ ان کے دل جدا جدا ہیں
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	یہ اس وجہ سے کہ بیشک وہ
قَوْمٌ لَّا یَعْقِلُوْنَ ﴿14﴾	(ایسے) لوگ ہیں (جو) عقل نہیں رکھتے ہیں۔ ﴿14﴾
كَمَثَلِ الَّذِیْنَ	ان (لوگوں) کے حال کی طرح جو
مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِیْبًا	ان سے قبل قریب ہی گزرے
ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ	انہوں نے چکھ لیا اپنے کام کا وبال
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿15﴾	اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿15﴾
كَمَثَلِ الشَّیْطٰنِ	شیطان کے حال کی طرح
اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ	جب انسان سے اس نے کہا ”کفر کر“
فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ	پھر جب اس نے کفر کرلیا (تو) کہنے لگا
اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْكَ	بیشک میں بری (لاتعلق) ہوں تجھ سے
اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ	بے شک میں اللہ سے ڈرتا ہوں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلُوْبُهُمْ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	اَمْرِهِمْ	امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
قَوْمٌ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	اَلِیْمٌ	عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔
یَعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول۔	كَمَثَلِ	کالعدم، کما حقہ۔
كَمَثَلِ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	قَالَ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
قَبْلِهِمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	لِلْاِنْسَانِ	انسان، انسانیت۔
قَرِیْبًا	قرب، قریب، مقرب، قرابت، اقرباء۔	اكْفُرْ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
ذَاقُوْا	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	بَرِیْٓءٌ	بری الذمہ، براءت۔
وَبَالَ	گناہوں کا وبال، وبالِ جان۔	اَخَافُ	خوف، خائف، خوف وہراس۔

وَّ	قُلُوْبُهُمْ	شَتّٰى ؕ	ذٰلِكَ ①	بِاَنَّهُمْ ②
حالانکہ	ان کے دل	جدا جدا (ہیں)	یہ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ

قَوْمٌ	لَّا يَعْقِلُوْنَ ③ ؗ (14)	كَمَثَلِ	الَّذِيْنَ
لوگ ہیں	(جو) وہ سب عقل نہیں رکھتے ہیں	(اُن لوگوں) کے حال کی طرح	جو

مِنْ قَبْلِهِمْ	قَرِيْبًا	ذَاقُوْا	وَبَالَ ④
ان سے قبل	قریب	انہوں نے چکھ لیا	وبال

اَمْرِهِمْ ۚ	وَ	لَهُمْ ⑤	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ؗ (15)
اپنے کام کا	اور	اُن کے لیے	عذاب (ہے)	دردناک

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ	اِذْ	قَالَ	لِلْاِنْسَانِ ⑥
شیطان کے حال کی طرح	جب	اس نے کہا	انسان سے

اكْفُرْ ۚ	فَلَمَّا	كَفَرَ	قَالَ
تو کفر کر	پھر جب	اس نے کفر کرلیا	(تو) کہنے لگا

اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّنْكَ	اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ④⑦
بیشک میں	بری ہوں	تجھ سے	بے شک میں ڈرتا ہوں اللہ سے

ضروری وضاحت

① ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ترجمہ یہ کردیا جاتا ہے، اور اس کا استعمال بات میں زور ڈالنے کے لیے ہوتا ہے۔ ② بِ کا ترجمہ کبھی بسبب، بوجہ یا بذریعہ بھی کیا جاتا ہے۔ ③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔ ⑥ قَالَ، يَقُوْلُ وغیرہ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ ⑦ يْ اور أ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿16﴾	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔ ﴿16﴾
فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ	پھر ان دونوں کا انجام یہ ہوا
اَنَّهُمَا فِي النَّارِ	کہ بے شک وہ دونوں آگ میں ہونگے
خَالِدَيْنِ فِيْهَا ؕ	اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں
وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿17﴾ ع	اور یہی ظالموں کی سزا ہے۔ ﴿17﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرتے رہو
وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ	اور (ہر) نفس کو دیکھنا چاہیے
مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ	(کہ) اس نے کیا آگے بھیجا ہے کل کے لیے
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور (ہر وقت) اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ
خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿18﴾	خوب خبردار ہے (اس) سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿18﴾
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ	اور مت تم ہو جاؤ (اُن لوگوں) کی طرح جنہوں نے
نَسُوا اللّٰهَ	اللہ (کے احکام) کو بھلا دیا

ع 7 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْعٰلَمِيْنَ : عالمِ اسلام، عالمِ کفر، اقوامِ عالم۔	لْتَنْظُرْ : نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر۔
عَاقِبَتَهُمَآ : عالمِ عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔	نَفْسٌ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	قَدَّمَتْ : قدم، مقدمہ الجیش، تقدیم، اقدام۔
خَالِدَيْنِ : خالد، خلد بریں۔	خَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔
جَزٰٓؤُا : جزاء وسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔	بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمالِ صالحہ، معمول۔
اٰمَنُوا : امن، ایمان، مومن۔	كَالَّذِيْنَ : کالعدم، کماحقہ۔
اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔	نَسُوا : نسیان، نسیاً منسیاً۔

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿16﴾	فَكَانَ ①	عَاقِبَتَهُمَآ ②	اَنَّهُمَا ②
(جو) تمام جہانوں کا رب (ہے)	پھر ہوا	ان دونوں کا انجام	کہ بے شک وہ دونوں

فِي النَّارِ	خَالِدَيْنِ ②	فِيْهَا ؕ	وَ
آگ میں ہونگے	دونوں ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	اس میں	اور

ذٰلِكَ ③	جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿17﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا ④	الَّذِيْنَ
یہ	ظالموں کی سزا (ہے)	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ ⑤	وَلْتَنْظُرْ ⑥⑦	نَفْسٌ	مَّا
سب ایمان لائے ہو	تم سب ڈرو اللہ سے	اور چاہیے کہ دیکھے	(ہر) نفس	کیا

قَدَّمَتْ ⑦	لِغَدٍ ۚ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ ⑤
اس نے آگے بھیجا	کل کے لیے	اور	تم سب ڈرو اللہ سے

اِنَّ اللّٰهَ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿18﴾
بیشک اللہ	خوب خبردار (ہے)	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو

وَ	لَا تَكُوْنُوْا ⑧	كَالَّذِيْنَ	نَسُوا اللّٰهَ ⑤
اور	مت تم سب ہو جاؤ	(اُن لوگوں) کی طرح جن	سب نے بھلا دیا اللہ کو

ع 2/7/5

ضروری وضاحت

① كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور کبھی ہے کیا جاتا ہے۔ ② هُمَا اور يْنِ دونوں میں دو ہونے کو ظاہر کرتی ہیں۔ ③ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔ ④ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں تَ اور آخر میں تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ	تو اس نے بھلوا دیں انہیں اپنی جانیں
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿19﴾	وہی (لوگ) ہی نافرمان ہیں۔ ﴿19﴾
لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ	نہیں ہیں برابر آگ والے
وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	اور جنت والے، جنت والے
هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿20﴾	ہی (اصل) کامیاب ہونے والے ہیں۔ ﴿20﴾
لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ	اگر ہم اتارتے اس قرآن کو کسی پہاڑ پر
لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا	(تو) یقیناً آپ دیکھتے اُسے جھکنے والا
مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ	ٹکڑے ٹکڑے ہونے والا اللہ کے خوف سے
وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا	اور یہ مثالیں ہم بیان کرتے ہیں انہیں
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿21﴾	لوگوں کے لیے تاکہ وہ غور و فکر کریں۔ ﴿21﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	وہ اللہ ہے جو نہیں کوئی (سچا) معبود مگر وہی
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ	پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے والا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَنْسٰهُمْ : نسیان، نسیاً منسیاً۔
الْفٰسِقُوْنَ : فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
يَسْتَوِيْٓ : مساوی، مساوات، خط استواء۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
الْفَآئِزُوْنَ : فوز و فلاح، عہدے پر فائز ہونا۔
اَنْزَلْنَا : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
جَبَلٍ : جبل اُحد، جبل رحمت۔
لَّرَاَيْتَهٗ : رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
خَاشِعًا : خشوع و خضوع۔
الْاَمْثَالُ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
نَضْرِبُهَا : ضرب المثل، ضرب الامثال۔
لِلنَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس، بعض الناس۔
يَتَفَكَّرُوْنَ : فکر، افکار، مفکر پاکستان، تفکر، تفکرات۔
عٰلِمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
الْغَيْبِ : حاضر و غائب، علم غیب، غیبی اشیاء۔
الشَّهَادَةِ : عینی شاہد، مشاہد۔

فَاَنْسٰىهُمْ	اَنْفُسَهُمْ ؕ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْفٰسِقُوْنَ (1) ﴿19﴾
تو اس نے بھلوا دیں اُنہیں	اپنی جانیں	وہ (لوگ)	ہی سب نافرمان (ہیں)

لَا يَسْتَوِیْٓ	اَصْحٰبُ النَّارِ	وَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ
وہ برابر نہیں ہیں	آگ والے	اور	جنت والے	جنت والے

هُمُ الْفَآئِزُوْنَ (1) ﴿20﴾	لَوْ	اَنْزَلْنَا (2)	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ
ہی سب کامیاب ہونے والے (ہیں)	اگر	ہم نے اُتارا ہوتا	اس	قرآن (کو)

عَلٰى جَبَلٍ (3)	لَّرَاَيْتَهٗ	خَاشِعًا	مُّتَصَدِّعًا (4)
کسی پہاڑ پر	یقیناً آپ دیکھتے اسے	جھکنے والا	ٹکڑے ٹکڑے ہونے والا

مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ	وَ	تِلْكَ (5)	الْاَمْثَالُ	نَضْرِبُهَا (6)
اللہ کے خوف سے	اور	یہ	مثالیں	ہم بیان کرتے ہیں اِنہیں

لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ (7) ﴿21﴾	هُوَ	اللّٰهُ	الَّذِیْ
لوگوں کے لیے	تاکہ وہ سب غور وفکر کریں	وہ	اللہ (ہے)	جو

لَآ اِلٰهَ (8)	اِلَّا هُوَ ۚ	عٰلِمُ الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ ۚ
نہیں کوئی (سچا) معبود	مگر وہی	پوشیدہ کا جاننے والا (ہے)	اور ظاہر (سب کا)

ضروری وضاحت

(1) هُمْ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ (2) فعل کے آخر میں نَا اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ (3) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (4) اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (5) تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔ (6) هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔ (7) هُمْ اور يَـ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ (8) لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس کا ترجمہ کوئی نہیں ہوتا ہے۔

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿22﴾	وہی نہایت مہربان، بہت رحم والا ہے۔ ﴿22﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	اللہ وہ ہے جو نہیں کوئی (سچا) معبود مگر وہی
اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ	بادشاہ ہے، بہت پاک، سلامتی والا
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ	امن دینے والا، نگہبان، نہایت غالب
الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ	بہت زبردست، بے حد بڑائی والا ہے
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿23﴾	پاک ہے اللہ (اس) سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں ﴿23﴾
هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ	وہی اللہ (تمام مخلوقات کو) پیدا کرنے والا
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ	ایجاد کرنیوالا، صورتیں بنانے والا ہے
لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۭ	اس کے سب اچھے نام ہیں
يُسَبِّحُ لَهٗ	تسبیح بیان کرتی ہے اسی کی
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	(ہر چیز) جو آسمانوں اور زمین میں ہے
ع 3/7/6 وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿24﴾	اور وہی نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿24﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرَّحْمٰنُ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	يُشْرِكُوْنَ : شرک، شریک، شراکت، مشرک۔
اَلْمَلِكُ : مالک، ملکیت، املاک، مُلک وملت۔	الْخَالِقُ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
الْقُدُّوْسُ : مقدس، تقدیس، روح القدس۔	الْمُصَوِّرُ : مصور، تصویر، صورت۔
السَّلٰمُ : سلامت، سلامتی۔	الْاَسْمَآءُ : اسماء الحسنٰی، اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
الْمُؤْمِنُ : امن، ایمان، مومن۔	الْحُسْنٰى : اسماء الحسنٰی، احسن جزاء، حسن، حسین۔
الْجَبَّارُ : جبر، جبار وقہار، جبروت۔	السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔
الْمُتَكَبِّرُ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
سُبْحٰنَ : سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ، ظل سبحانی۔	الْحَكِيْمُ : حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔

هُوَالرَّحۡمٰنُ ①②	الرَّحِيۡمُ ② ﴿22﴾	هُوَ اللّٰهُ ①	الَّذِىۡ	لَاۤ اِلٰهَ
وہی نہایت مہربان	بہت رحم والا (ہے)	وہی اللہ ہے	جو	نہیں کوئی (سچا) معبود

اِلَّا هُوَ‌ۚ	اَلۡمَلِكُ	الۡقُدُّوۡسُ ②	السَّلٰمُ	الۡمُؤۡمِنُ ③
مگر وہی	بادشاہ	بہت پاک	سلامتی والا	امن دینے والا

الۡمُهَيۡمِنُ ③	الۡعَزِيۡزُ ②	الۡجَبَّارُ ②	الۡمُتَكَبِّرُ‌ؕ ③	سُبۡحٰنَ اللّٰهِ
نگہبانی کرنے والا	بہت غالب	بہت زبردست	بہت بڑائی والا (ہے)	پاک ہے اللہ

عَمَّا ④	يُشۡرِكُوۡنَ ﴿23﴾	هُوَ اللّٰهُ ①	الۡخَالِقُ ⑤
(اس) سے جو	وہ سب شریک ٹھہراتے ہیں	وہی اللہ	پیدا کرنے والا

الۡبَارِئُ ⑤	الۡمُصَوِّرُ ③	لَهُ	الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى‌ؕ
ایجاد کرنیوالا	صورتیں بنانے والا (ہے)	اس کے	اچھے اچھے نام (ہیں)

يُسَبِّحُ ⑥	لَهٗ ⑦	مَا	فِى السَّمٰوٰتِ	وَ
تسبیح بیان کرتی ہے	اسی کی	(ہر چیز) جو	آسمانوں میں	اور

ع 3 7 6

الۡاَرۡضِ‌ۚ	وَ	هُوَالۡعَزِيۡزُ ①②	الۡحَكِيۡمُ ② ﴿24﴾ ع
زمین (میں ہے)	اور	وہی نہایت غالب	بہت حکمت والا (ہے)

ضروری وضاحت

① هُوَ کے بعد اَلۡ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ عَمَّا دراصل عَنۡ+مَا مجموعہ ہے۔⑤ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ یہ فعل مذکر ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے اور یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

اٰيَاتُهَا 13 — 60 سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ 91 — رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو مت بناؤ
عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ	میرے دشمن اور اپنے دشمن کو دوست
تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ	(کہ) تم پیغام بھیجتے ہو اُن کی طرف دوستی کا
وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا	حالانکہ یقیناً انہوں نے انکار کیا (اس) کا جو
جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ	آیا تمہارے پاس حق سے
يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ	وہ نکالتے ہیں رسول کو اور خود تمہیں بھی
اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ	کہ تم ایمان لائے ہو اپنے رب اللہ پر
اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ	اگر تم نکلے ہو میرے راستے میں جہاد کے لیے
وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۖ	اور میری رضا تلاش کرنے کے لیے (تو اُن سے دوستی مت کرو)
تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ	تم چھپ کر پیغام بھیجتے ہو اُن کی طرف دوستی کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَتَّخِذُوْا : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
عَدُوِّيْ : عدوّ، اعداء، عداوت۔
اَوْلِيَآءَ : ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
تُلْقُوْنَ : القاء۔
اِلَيْهِمْ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
بِالْمَوَدَّةِ : مودت ومحبت۔

كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
يُخْرِجُوْنَ : خارج، خروج، اخراج، وزیرِ خارجہ۔
الرَّسُوْلَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
سَبِيْلِيْ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
مَرْضَاتِيْ : راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
تُسِرُّوْنَ : اسرار ورموز، پراسرار، سرِنہاں۔

اٰیَاتُهَا 13 | 60 سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ 91 | رُکُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا ①	الَّذِيْنَ ②	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوْا ③	عَدُوِّيْ	وَعَدُوَّكُمْ
اے	(وہ لوگو!) جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب بناؤ	میرے دشمن	اور اپنے دشمن کو

اَوْلِيَآءَ	تُلْقُوْنَ ④	اِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ ⑤	وَقَدْ ⑥	كَفَرُوْا
دوست	تم سب پیغام بھیجتے ہو	اُنکی طرف	دوستی کا	حالانکہ یقیناً	ان سب نے انکار کیا

بِمَا ⑤	جَآءَكُمْ	مِّنَ الْحَقِّ ج	يُخْرِجُوْنَ	الرَّسُوْلَ ⑦
(اس) کا جو	آیا تمہارے پاس	حق سے	وہ سب نکالتے ہیں	رسول (کو)

وَاِيَّاكُمْ	اَنْ ⑧	تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ط ⑤	اِنْ ⑧	كُنْتُمْ
اور خود تمہیں بھی	کہ	تم سب ایمان لائے ہو	اپنے رب اللہ پر	اگر	تم ہو

خَرَجْتُمْ	جِهَادًا	فِيْ سَبِيْلِيْ	وَ	ابْتِغَآءَ
تم نکلے	جہاد کے لیے	میرے راستے میں	اور	تلاش کرنے (کے لیے)

مَرْضَاتِيْ ق صلے	تُسِرُّوْنَ ④	اِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ ق صلے ⑤
میری رضا	تم سب چھپ کر پیغام بھیجتے ہو	اُن کی طرف	دوستی کا

ضروری وضاحت

① یا اور اَیُّهَا کا ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ② اَلَّذِیْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ تُلْقُوْنَ کا اصل ترجمہ تم سب ڈالتے ہو ہے سیاق وسباق سے ترجمہ تم سب پیغام بھیجتے ہو کیا گیا ہے اور تُسِرُّوْنَ کا اصل ترجمہ تم سب چھپاتے ہو ہے۔ ⑤ بِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو بھی ہوتا ہے۔ ⑥ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑧ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر کیا جاتا ہے۔

وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ	حالانکہ میں زیادہ جاننے والا ہوں (اُس) کو جو
اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ؕ	تم نے چھپایا ہے اور جو تم نے ظاہر کیا ہے
وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ	اور جو تم میں سے کرے گا یہ کام
فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝1	تو یقیناً وہ بھٹک گیا سیدھے راستے سے۔ ۝1
اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً	اگر وہ پائیں تمہیں (تو) وہ ہوں گے تمہارے دشمن
وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ	اور وہ بڑھائیں گے تمہاری طرف اپنے ہاتھ
وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ	اور اپنی زبانیں برائی کے ساتھ
وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ؕ ۝2	اور چاہیں گے کاش تم (بھی) کفر کرو۔ ۝2
لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ	ہرگز نہیں فائدہ دیں گے تمہیں تمہارے رشتے ناطے
وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚۛ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚۛ	اور نہ تمہاری اولاد قیامت کے دن
يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ	وہ فیصلہ کرے گا تمہارے درمیان، اور اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝3	(اُس) کو جو تم کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔ ۝3

معانقة 12 السماء الوقف علی القیمۃ 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	اَيْدِيَهُمْ : ید بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
اَخْفَيْتُمْ : خفیہ، مخفی۔	اَلْسِنَتَهُمْ : لسان، لسانی تعصب، لسانیات، فصیح اللسان۔
اَعْلَنْتُمْ : علی الاعلان، علانیہ طور پر۔	بِالسُّوْٓءِ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
ضَلَّ : ضلالت و گمراہی۔	وَدُّوْا : مودت و محبت۔
سَوَآءَ : مساوی، مساوات، خط استواء۔	اَرْحَامُكُمْ : صلہ رحمی، قطع رحمی۔
السَّبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	يَفْصِلُ : فیصلہ، فیصلے کا دن، قول فیصل۔
اَعْدَآءً : عدوّ، اعداء، عداوت۔	تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
يَبْسُطُوْٓا : شرح و بسط، بساط۔	بَصِيْرٌ : سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔

وَ اَنَا	اَعْلَمُ ①	بِمَآ	اَخْفَيْتُمْ ②	وَمَآ	اَعْلَنْتُمْ ط ②
حالانکہ میں	زیادہ جاننے والا ہوں	(اُس) کو جو	تم نے چھپایا	اور جو	تم نے ظاہر کیا

وَمَنْ	يَّفْعَلْهُ ③	مِنْكُمْ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝1
اور جو	کرے گا یہ (کام)	تم میں سے	تو یقیناً	وہ بھٹک گیا	سیدھے راستے سے

اِنْ	يَّثْقَفُوْكُمْ ④	يَكُوْنُوْا	لَكُمْ	اَعْدَآءً	وَّيَبْسُطُوْٓا
اگر	وہ سب پائیں تمہیں	(تو) وہ سب ہوں گے	تمہارے لیے	دشمن	اور وہ سب بڑھائیں گے

اِلَيْكُمْ	اَيْدِيَهُمْ ⑤	وَ	اَلْسِنَتَهُمْ ⑤	بِالسُّوْٓءِ
تمہاری طرف	اپنے ہاتھ	اور	اپنی زبانیں	برائی کے ساتھ

وَ	وَدُّوْا	لَوْ ⑥	تَكْفُرُوْنَ ط ۝2	لَنْ ⑦	تَنْفَعَكُمْ ④⑧
اور	وہ سب چاہیں گے	کاش	تم سب کفر کرو	ہرگز نہیں	فائدہ دیں گے تمہیں

اَرْحَامُكُمْ ④	وَلَآ	اَوْلَادُكُمْ ج ④	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ج	يَفْصِلُ
تمہارے رشتے ناطے	اور نہ	تمہاری اولاد	قیامت کے دن	وہ فیصلہ کرے گا

بَيْنَكُمْ ط ④	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ۝3
تمہارے درمیان	اور اللہ	(اُس) کو جو	تم سب کرتے ہو	خوب دیکھنے والا (ہے)

معانقة 12 السماع الوقف علی القیمۃ 12

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔②تُمْ جمع مذکر کی علامت ہے۔③یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④کُمْ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑤اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ ان کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑥لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر اور کبھی کاش ہوتا ہے۔⑦فعل سے پہلے علامت لَنْ مستقبل میں تاکید کے ساتھ کام کے نہ ہونے پر دلالت کرتی ہے۔⑧تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	یقیناً ہے تمہارے لیے ایک اچھا نمونہ
فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ	ابراہیم میں اور جو اُس کے ساتھ تھے
اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ	جب اُنھوں نے کہا اپنی قوم سے
اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ	بیشک ہم بری ہیں تم سے
وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫	اور (اُن) سے جن کی تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا
كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا	ہم نہیں مانتے تم کو اور ظاہر ہوگئی
بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ	ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان دشمنی
وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى	اور بغض ہمیشہ کے لیے یہاں تک کہ
تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ	تم ایمان لے آؤ اللہ پر (کہ) وہی اکیلا ہے
اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ	مگر ابراہیم کا اپنے باپ سے (یہ) کہنا (تمہارے لیے نمونہ نہیں کہ)
لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ	بلاشبہ ضرور میں بخشش کی دعا کروں گا تیرے لیے
وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ	اور نہیں میں اختیار رکھتا تیرے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُسْوَةٌ : اسوہ حسنہ۔	كَفَرْنَا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
حَسَنَةٌ : اسوہ حسنہ، احسن جزاء، قرضِ حسنہ۔	بَدَا : بادی النظر سے۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بَيْنَنَا : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
لِقَوْمِهِمْ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	الْعَدَاوَةُ : عدوّ، اعداء، عداوت۔
بُرَءٰٓؤُا : بری الذمہ، براءت۔	اَبَدًا : ابدالآباد، ابدی نیند سلا دیا۔
مِنْكُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تُؤْمِنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
مِمَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	لَاَسْتَغْفِرَنَّ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
تَعْبُدُوْنَ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔	اَمْلِكُ : مالک، ملکیت، املاک، مُلک وملت۔

قَدْ	كَانَتْ ①	لَكُمْ	اُسْوَةٌ ①②	حَسَنَةٌ ①	فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ	وَ
یقیناً	ہے	تمہارے لیے	ایک نمونہ (ہے)	اچھا	ابراہیم میں	اور

الَّذِيْنَ	مَعَهٗ ج	اِذْ	قَالُوْا	لِقَوْمِهِمْ ③	اِنَّا ④
جو	اُس کے ساتھ (تھے)	جب	اُن سب نے کہا	اپنی قوم سے	بیشک ہم

بُرَءٰٓؤُا	مِنْكُمْ	وَمِمَّا ⑤	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ز ⑥
بری (ہیں)	تم سے	اور (اُن) سے جن کی	تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا

كَفَرْنَا ⑦	بِكُمْ	وَ	بَدَا	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكُمُ
ہم نے انکار کیا	تم سے	اور	ظاہر ہوگئی	ہمارے درمیان	اور	تمہارے درمیان

الْعَدَاوَةُ ①	وَ	الْبَغْضَآءُ	اَبَدًا	حَتّٰى	تُؤْمِنُوْا
دشمنی	اور	بغض	ہمیشہ کے لیے	یہاں تک کہ	تم سب ایمان لے آؤ

بِاللّٰهِ	وَحْدَهٗٓ	اِلَّا	قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ	لِاَبِيْهِ ①③
اللہ پر (کہ)	اسی کی یکتائی (ہے)	مگر	ابراہیم کا (یہ) کہنا	اپنے باپ سے

لَاَسْتَغْفِرَنَّ ⑧	لَكَ	وَمَآ	اَمْلِكُ	لَكَ
بلاشبہ ضرور میں بخشش کی دعا کروں گا	تیرے لیے	اور نہیں	میں اختیار رکھتا	تیرے لیے

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں تْ اور اسم کے آخر میں ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ قَالَ، یَقُوْلُ وغیرہ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ ④ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کیلئے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ⑤ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ⑥ لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑦ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑧ علامت لَ اور نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہے۔

مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ	اللہ کی طرف سے کسی چیز کا
رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا	(اے) ہمارے رب! تجھ ہی پر ہم نے بھروسا کیا
وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا	اور تیری طرف ہی ہم نے رجوع کیا
وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿4﴾	اور تیری طرف ہی (ہمارا) لوٹنا ہے۔ ﴿4﴾
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً	(اے) ہمارے رب! تو نہ بنا ہمیں آزمائش
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	(اُن لوگوں) کے لیے جنہوں نے کفر کیا
وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ	اور تو بخش دے ہمیں (اے) ہمارے رب!
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿5﴾	بیشک تو ہی بہت غالب کمال حکمت والا ہے۔ ﴿5﴾
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	بلاشبہ یقیناً ہے تمہارے لیے اُن میں بہترین نمونہ
لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ	(اُس) کے لیے جو اُمید رکھتا ہے اللہ (سے ملنے) کی
وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور یوم آخرت کی اور جو روگردانی کرے تو بیشک اللہ
ع 1/6/7 هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿6﴾	وہی بے پروا بہت تعریف والا ہے۔ ﴿6﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الْحَكِيْمُ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔	اُسْوَةٌ	: اسوہ حسنہ۔
تَوَكَّلْنَا	: توکل، متوکل علی اللہ۔	حَسَنَةٌ	: اسوہ حسنہ، احسن جزاء، قرضِ حسنہ۔
اَنَبْنَا	: انابت الی اللہ۔	يَرْجُوا	: امید ورجا، بیم ورجا۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	الْيَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
فِتْنَةً	: فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔	الْاٰخِرَ	: یوم آخرت، عذاب آخرت۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	الْغَنِيُّ	: غنی، مستغنی، اغنیاء۔
اغْفِرْ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	الْحَمِيْدُ	: حامد، حمید، محمود، حمد باری تعالیٰ۔

مِنَ اللّٰهِ	مِنْ شَیْءٍ ط ①②	رَبَّنَا ③	عَلَیْكَ	تَوَكَّلْنَا ④
اللہ (کی طرف) سے	کسی چیز کا	(اے) ہمارے رب!	تجھ پر	ہم نے بھروسا کیا

وَ	اِلَیْكَ	اَنَبْنَا ⑤	وَ	اِلَیْكَ	الْمَصِیْرُ ④
اور	تیری طرف	ہم نے رجوع کیا	اور	تیری طرف	لوٹنا (ہے)

رَبَّنَا ③	لَا تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِّلَّذِیْنَ	كَفَرُوْا
(اے) ہمارے رب!	نہ تو بنا ہمیں	آزمائش	(اُن لوگوں) کے لیے جن	سب نے کفر کیا

وَاغْفِرْ	لَنَا	رَبَّنَا ج ③	اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ ⑥⑦⑧	الْحَكِیْمُ ⑧ ⑤
اور تو بخش دے	ہم کو	(اے) ہمارے رب!	بیشک تو ہی بہت غالب	کمال حکمت والا (ہے)

لَقَدْ	كَانَ	لَكُمْ	فِیْهِمْ	اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	لِّمَنْ
بلاشبہ یقیناً	ہے	تمہارے لیے	اُن میں	بہترین نمونہ	(اُس) کے لیے جو

كَانَ	یَرْجُوا اللّٰهَ	وَ	الْیَوْمَ الْاٰخِرَ ط	وَ	مَنْ
ہو	وہ اُمید رکھتا ہے اللہ (سے ملنے) کی	اور	یومِ آخرت کی	اور	جو

یَّتَوَلَّ ④	فَاِنَّ اللّٰهَ	هُوَ الْغَنِیُّ ⑦	الْحَمِیْدُ ⑧ ع ⑥
وہ روگردانی کرے	تو بیشک اللہ	وہی بے پروا	بہت تعریف والا (ہے)

ع 1 6 7

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کا ترجمہ کا ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہ دراصل یَارَبَّنَا تھا، شروع سے یَا کو گرایا گیا ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ④ اس فعل میں موجود تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑥ علامت كَ اور اَنْتَ دونوں کو ملا کر ترجمہ تو کیا گیا ہے۔ ⑦ اَنْتَ یا هُوَ بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ	قریب ہے کہ اللہ (پیدا) کردے تمہارے درمیان
وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ	اور (اُنکے) درمیان جن سے تم دشمنی رکھتے ہو
مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ	دوستی، اور اللہ بہت قدرت رکھنے والا ہے
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝7	اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ ۝7
لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ	نہیں منع کرتا تمہیں اللہ (اُن لوگوں) سے جو
لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ	نہیں لڑتے تم سے دین کے بارے میں
وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ	اور نہ اُنھوں نے نکالا تمہیں تمہارے گھروں سے
اَنْ تَبَرُّوْهُمْ	یہ کہ تم بھلائی کرو اُن سے
وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ	اور تم انصاف کا سلوک کرو اُن سے
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ	بیشک اللہ پسند کرتا ہے
الْمُقْسِطِيْنَ ۝8	انصاف کرنے والوں کو۔ ۝8
اِنَّمَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ	بیشک صرف اللہ تو منع کرتا ہے تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيْنَكُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
عَادَيْتُمْ : عدوّ، اعداء، عداوت۔
مِّنْهُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مَّوَدَّةً : مودت ومحبت۔
قَدِيْرٌ : قدرت، قادر، قدیر۔
غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
رَّحِيْمٌ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
يَنْهٰكُمْ : نہی عن المنکر، منہیات، اوامر ونواہی۔

يُقَاتِلُوْكُمْ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الدِّيْنِ : دین حنیف، دین ودنیا، ادیان باطلہ۔
يُخْرِجُوْكُمْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
دِيَارِكُمْ : دارِ ارقم، دارِ فانی، دارُ الکتب، دیارِ غیر۔
تَبَرُّوْهُمْ : بِرّ، بِرّ الوالدین، ابرار۔
تُقْسِطُوْٓا، الْمُقْسِطِيْنَ : قسط، اقساط، قسطیں۔
يُحِبُّ : حب، حبیب، محب، محبت۔

عَسَى اللّٰهُ	اَنْ	يَّجْعَلَ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَ
قریب ہے اللہ	کہ	وہ (پیدا) کر دے	تمہارے درمیان	اور	درمیان

الَّذِيْنَ ①	عَادَيْتُمْ ①	مِّنْهُمْ	مَّوَدَّةً ط	وَاللّٰهُ	قَدِيْرٌ ط ②
(اُن لوگوں کے) جو	تم دشمنی رکھتے ہو	اُن سے	دوستی	اور اللہ	بہت قدرت رکھنے والا (ہے)

وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ ②	رَّحِيْمٌ ② (7)	لَا	يَنْهٰىكُمُ ③	اللّٰهُ
اور اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم والا (ہے)	نہیں	منع کرتا تمہیں	اللہ

عَنِ الَّذِيْنَ	لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ ④⑤	فِي الدِّيْنِ	وَ
اُن لوگوں سے جو	نہیں وہ سب لڑے تم سے	دین (کے بارے) میں	اور

لَمْ يُخْرِجُوْكُمْ ④⑤	مِّنْ دِيَارِكُمْ	اَنْ	تَبَرُّوْهُمْ ⑤	وَ
نہ اُنہوں نے نکالا تمہیں	تمہارے گھروں سے	یہ کہ	تم سب بھلائی کرو اُن سے	اور

تُقْسِطُوْٓا	اِلَيْهِمْ ط	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ
تم سب انصاف کا سلوک کرو	اُن کی طرف	بیشک اللہ	وہ پسند کرتا ہے

الْمُقْسِطِيْنَ ⑥ (8)	اِنَّمَا ⑦	يَنْهٰىكُمُ ③	اللّٰهُ
انصاف کرنے والوں (کو)	بیشک صرف	منع کرتا ہے تمہیں	اللہ

ضروری وضاحت

①الَّذِيْنَ اور تُمْ جمع مذکر کی علامتیں ہیں، الَّذِيْنَ کا ترجمہ جو، جن، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔②اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔③یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔⑤علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦اِنَّ کے ساتھ مَا آجائے تو اس میں صرف کا مفہوم شامل ہوتا ہے۔

عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ	(اُن لوگوں) سے جو لڑیں تم سے دین کے بارے میں
وَ اَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ	اور اُنہوں نے نکالا تمہیں تمہارے گھروں سے
وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ	اور اُنہوں نے مدد کی تمہارے نکالنے پر
اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ	یہ کہ تم دوستی کرو اُن سے، اور جو دوستی کرے گا اُن سے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿9﴾	تو وہ (لوگ) ہی ظالم ہیں۔ ﴿9﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو
اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ	جب آئیں تمہارے پاس ایمان والی عورتیں
مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ	ہجرت کر کے تو تم آزمائش کرو اُن کی
اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ	اللہ خوب جاننے والا ہے اُن کے ایمان کو
فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ	پھر اگر تم جان لو اُنہیں (کہ وہ) مؤمن ہیں
فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ	تو مت واپس کرو اُنہیں کفار کی طرف
لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ	نہ وہ (عورتیں) حلال ہیں اُن کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قٰتَلُوْكُمْ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الدِّيْنِ : دین حنیف، دین و دنیا، دین و دانش۔
وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
اَخْرَجُوْكُمْ : خارج، خروج، اخراج۔
دِيَارِكُمْ : دارارقم، دارِفانی، دارُالکتب، دیارِغیر۔
تَوَلَّوْهُمْ، يَّتَوَلَّهُمْ : ولی، اولیائے کرام، ولایت۔
الظّٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

اٰمَنُوْٓا، الْمُؤْمِنٰتُ : امن، ایمان، مومن۔
مُهٰجِرٰتٍ : مہاجرین، ہجرت، مہاجر۔
فَامْتَحِنُوْهُنَّ : امتحان، ممتحن، کمرہ امتحان۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَرْجِعُوْهُنَّ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
الْكُفَّارِ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
حِلٌّ : حلال و حرام، رزق حلال، حلت و حرمت۔

عَنِ الَّذِيْنَ	قٰتَلُوْكُمْ ①	فِي الدِّيْنِ	وَ	اَخْرَجُوْكُمْ ①
(اُن لوگوں) سے جو	سب لڑے تم سے	دین (کے بارے) میں	اور	اُن سب نے نکالا تمہیں

مِّنْ دِيَارِكُمْ	وَ	ظٰهَرُوْا	عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ	اَنْ
تمہارے گھروں سے	اور	اُن سب نے مدد کی	تمہارے نکالنے پر	یہ کہ

تَوَلَّوْهُمْ ج ①②	وَمَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ ②	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ③ (9)
تم سب دوستی کرو اُن سے	اور جو	وہ دوستی کرے گا اُن سے	تو وہی لوگ	ہی سب ظالم (ہیں)

يٰٓاَيُّهَا ④	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	جَآءَكُمُ	الْمُؤْمِنٰتُ ⑤
اے	(وہ لوگو!) جو	سب ایمان لائے ہو	جب	آئیں تمہارے پاس	ایمان والیاں

مُهٰجِرٰتٍ ⑤	فَامْتَحِنُوْهُنَّ ط ①⑥	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ ⑦	بِاِيْمَانِهِنَّ ج
ہجرت کرنیوالیاں	تو تم سب آزمائش کرو اُنکی	اللہ	خوب جاننے والا ہے	اُن کے ایمان کو

فَاِنْ	عَلِمْتُمُوْهُنَّ ⑥⑧	مُؤْمِنٰتٍ ⑤	فَلَا	تَرْجِعُوْهُنَّ ①⑥
پھر اگر	تم سب جان لو اُنہیں	(کہ وہ) ایمان والیاں (ہیں)	تو مت	تم سب واپس کرو اُنہیں

اِلَى الْكُفَّارِ ط	لَا	هُنَّ ⑥	حِلٌّ	لَّهُمْ
کفار کی طرف	نہ	وہ (عورتیں)	حلال (ہیں)	اُن کے لیے

ضروری وضاحت

① علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔② اس فعل میں موجود تا اور شد میں اہتمام سے کام کرنے کا مفہوم ہے۔③ هُمُ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔④ یا اور اَیُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔⑦ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑧ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ	اور نہ وہ (کافر) حلال ہوں گے اُن کے لیے
وَ اٰتُوْهُمْ مَّاۤ اَنْفَقُوْا ؕ	اور تم دے دو اُنہیں جو (مہر) اُنہوں نے خرچ کیا
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ	اور کوئی گناہ نہیں تم پر کہ تم نکاح کرلو اُن (عورتوں) سے
اِذَاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ	جب تم دے دو اُنہیں اُن کے حق مہر
وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ	اور مت روکے رکھو کافر عورتوں کی عصمتوں کو
وَ سْئَلُوْا مَاۤ اَنْفَقْتُمْ	اور تم مانگ لو جو (مہر) تم نے خرچ کیا
وَلْيَسْئَلُوْا	اور چاہیے کہ وہ کافر (بھی) مانگ لیں
مَاۤ اَنْفَقُوْا ؕ	جو (مہر) اُنہوں نے خرچ کیا
ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ	یہ اللہ کا فیصلہ ہے
يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ	وہ فیصلہ کرتا ہے تمہارے درمیان، اور اللہ
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿10﴾	خوب جاننے والا ہے، بہت حکمت والا ہے۔ ﴿10﴾
وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ	اور اگر چلی جائے تم سے کوئی (عورت)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	بِعِصَمِ : عفت وعصمت، معصوم۔
يَحِلُّوْنَ : حلال وحرام، رزق حلال، کسب حلال۔	الْكَوَافِرِ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
مَّآ : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	وَسْئَلُوْا : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
اَنْفَقُوْا، اَنْفَقْتُمْ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	حُكْمُ، يَحْكُمُ : حکم، احکام، محکمہ، حکام بالا۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بَيْنَكُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
تَنْكِحُوْهُنَّ : نکاح، منکوحہ، نکاح خواں۔	عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
اُجُوْرَهُنَّ : اجر وثواب، اجر عظیم، اجرت۔	حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
تُمْسِكُوْا : امساک، تمسّک۔	شَيْءٌ : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔

وَلَا	هُمْ يَحِلُّوْنَ ①	لَهُنَّ ② ط	وَ	اٰتُوْهُمْ ③
اور نہ	وہ سب (کافر) حلال ہوں گے	اُن (عورتوں) کے لیے	اور	تم سب دے دو اُنہیں

مَّآ	اَنْفَقُوْا ط	وَ	لَا جُنَاحَ ④	عَلَيْكُمْ	اَنْ ⑤
جو (مہر)	اُن سب نے خرچ کیا	اور	کوئی گناہ نہیں	تم پر	کہ

تَنْكِحُوْهُنَّ	اِذَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ ⑥	اُجُوْرَهُنَّ ط	وَلَا
تم نکاح کرلو اُن (عورتوں) سے	جب	تم دے دو اُنہیں	اُن کے حق مہر	اور مت

تُمْسِكُوْا	بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ	وَسْئَلُوْا	مَآ
تم سب روکے رکھو	کافر عورتوں کی عصمتوں کو	اور تم سب مانگ لو	جو (مہر)

اَنْفَقْتُمْ	وَ	لْيَسْئَلُوْا ⑦	مَآ	اَنْفَقُوْا ط	ذٰلِكُمْ ⑧
تم نے خرچ کیا	اور	چاہیے کہ وہ سب کافر بھی مانگ لیں	جو (مہر)	اُنہوں نے خرچ کیا	یہ

حُكْمُ اللّٰهِ ط	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ ط	وَاللّٰهُ
اللہ کا فیصلہ (ہے)	وہ فیصلہ کرتا ہے	تمہارے درمیان	اور اللہ

عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿10﴾	وَ	اِنْ ⑤	فَاتَكُمْ	شَيْءٌ
خوب جاننے والا	بہت حکمت والا (ہے)	اور	اگر	چلی جائے تمہاری	کوئی چیز (عورت)

ضروری وضاحت

①هُمْ اور یہ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ ہے۔② لَهُنَّ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہوجاتا ہے۔③هُمْ جمع مذکر کی علامت ہے، فعل کے آخر میں اسکا ترجمہ اُنہیں ہوتا ہے۔④ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اسکا ترجمہ کوئی نہیں ہوتا ہے۔⑤اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔⑥ تُمْ کے بعد دوسری علامت لگائی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کرتے ہیں۔⑦ وَ یا فَ کے بعد لْ کا ترجمہ چاہیے کہ ہوتا ہے۔⑧جمع مذکر کے لیے اشارہ کیا جائے تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہوجاتا ہے۔

مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ	تمہاری بیویوں میں سے کفار کی طرف
فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا	پھر تم بدلہ حاصل کرلو تو تم دے دو
الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ	اُن (لوگوں کو) جن کی بیویاں چلی گئیں ہیں
مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ	اُس (مہر) کی مثل جو اُنہوں نے خرچ کیا
وَاتَّقُوا اللّٰهَ	اور تم ڈرو اللہ سے
الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿11﴾	جس پر تم ایمان رکھنے والے ہو۔ ﴿11﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ	اے نبی جب آئیں آپ کے پاس مؤمن عورتیں
يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ	(کہ) وہ بیعت کریں آپ سے (اس بات) پر کہ
لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا	وہ شریک نہیں ٹھہرائیں گی اللہ کے ساتھ کسی چیز کو
وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ	اور نہ وہ چوری کریں گی اور نہ وہ زنا کریں گی
وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ	اور نہ وہ قتل کریں گی اپنی اولاد کو
وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ	اور نہ وہ لائیں گی کوئی بہتان (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يُبَايِعْنَكَ : بیعت، بیعت عقبہ، بیعت رضوان۔
اَزْوَاجِكُمْ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	يُشْرِكْنَ : شرک، شریک، شراکت، مشرک۔
اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	شَيْـًٔا : شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔
مِّثْلَ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	يَسْرِقْنَ : سارق، مال مسروقہ، سرقہ۔
مَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	يَزْنِيْنَ : زنا، زِناکار، زانی۔
اَنْفَقُوْا : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	يَقْتُلْنَ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔	اَوْلَادَهُنَّ : آل واولاد، ولادت، ولد، اولاد، مولود۔
مُؤْمِنُوْنَ، الْمُؤْمِنٰتُ : امن، ایمان، مومن۔	بِبُهْتَانٍ : بہتان۔

مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ	اِلَى الْكُفَّارِ	فَعَاقَبْتُمْ	فَاٰتُوا
تمہاری بیویوں میں سے	کفار کی طرف	پھر تم بدلہ حاصل کرلو	تو تم سب دے دو

الَّذِيْنَ ①	ذَهَبَتْ ②	اَزْوَاجُهُمْ	مِّثْلَ	مَآ
(اُن لوگوں کو) جن کی	چلی گئیں	اُن کی بیویاں	(اُس مہر کی) مثل	جو

اَنْفَقُوْا ؕ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ ③	الَّذِيْٓ ①	اَنْتُمْ	بِهٖ
انہوں نے خرچ کیا	اور	تم سب ڈرو اللہ سے	جو	تم	اُس پر

مُؤْمِنُوْنَ ④ ⑪	يٰٓاَيُّهَا ⑤	النَّبِيُّ	اِذَا	جَآءَكَ	الْمُؤْمِنٰتُ ②④
ایمان رکھنے والے (ہو)	اے	نبی	جب	آئیں آپ کے پاس	ایمان لانے والیاں

يُبَايِعْنَكَ ⑥	عَلٰٓى اَنْ	لَّا يُشْرِكْنَ ⑥	بِاللّٰهِ
(کہ) وہ (عورتیں) بیعت کریں آپ سے	(اس بات) پر کہ	نہیں وہ شریک ٹھہرائیں گی	اللہ کے ساتھ

شَيْـًٔا ⑦	وَّ	لَا يَسْرِقْنَ ⑥	وَ	لَا يَزْنِيْنَ ⑥	وَ
کسی چیز (کو)	اور	نہ وہ چوری کریں گی	اور	نہ وہ زنا کریں گی	اور

لَا يَقْتُلْنَ ⑥	اَوْلَادَهُنَّ	وَ	لَا يَاْتِيْنَ ⑥	بِبُهْتَانٍ ⑦
نہ وہ قتل کریں گی	اپنی اولاد کو	اور	نہ وہ لائیں گی	کسی بہتان کو

ضروری وضاحت

① الَّذِيْنَ جمع مذکر کی اور الَّذِيْ واحد مذکر کی علامت ہے دونوں کا ترجمہ جو، جس، جن، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔② تْ فعل کے آخر میں اور ات اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہوتو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ یا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑥ ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

يَّفْتَرِيْنَهٗ	(کہ) وہ گھڑ رہی ہوں اُسے
بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ	اپنے ہاتھوں اور اپنے پاؤں کے درمیان
وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ	اور نہ وہ نافرمانی کریں گی آپکی کسی نیک کام میں
فَبَايِعْهُنَّ	تو آپ بیعت کرلیں اُن سے
وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ	اور آپ مغفرت طلب کریں اُن کے لیے اللہ سے
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿12﴾	بیشک اللہ بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿12﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو!
لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا	نہ دوستی کرو اُس قوم سے (کہ)
غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ	اللہ غصے ہوا اُن پر
قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ	یقیناً وہ مایوس ہو گئے ہیں آخرت سے
كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ	جس طرح کفار مایوس ہو گئے ہیں
مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿13﴾ ع	قبر والوں سے۔ ﴿13﴾

النصف ع 2/8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّفْتَرِيْنَهٗ	افترٰی پردازی، مفتری۔	رَّحِيْمٌ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
بَيْنَ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	اٰمَنُوْا	امن، ایمان، مومن۔
اَيْدِيْهِنَّ	یدِ بیضا، ید طولٰی، رفع الیدین۔	تَتَوَلَّوْا	ولی، اولیائے کرام، ولایت۔
يَعْصِيْنَكَ	معصیت، عاصی، غم عصیاں۔	غَضِبَ	غیظ وغضب، غضبناک۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَئِسُوْا، يَئِسَ	مایوس، یاس وناامیدی۔
مَعْرُوْفٍ	امر بالمعروف۔	الْكُفَّارُ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
فَبَايِعْهُنَّ	بیعت، بیعت عقبہ، بیعت رضوان۔	اَصْحٰبِ	اصحابِ صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔
اسْتَغْفِرْ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	الْقُبُوْرِ	قبر، قبرستان، قبور، مقبرہ۔

يَفْتَرِيْنَهٗ ①②	بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ ①	وَ	اَرْجُلِهِنَّ ①
وہ گھڑ رہی ہوں اُسے	اپنے ہاتھوں کے درمیان	اور	اپنے پاؤں (کے درمیان)

وَ	لَا يَعْصِيْنَكَ ①	فِيْ مَعْرُوْفٍ	فَبَايِعْهُنَّ ①
اور	نہ وہ نافرمانی کریں گی آپ کی	کسی نیک کام میں	تو آپ بیعت کرلیں اُن سے

وَ	اسْتَغْفِرْ ③	لَهُنَّ ④	اللّٰهَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور	آپ مغفرت طلب کریں	اُن کے لیے	اللہ سے	بے شک	اللہ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ⑫	يٰۤاَيُّهَا ⑤	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
بہت بخشنے والا	بڑا مہربان (ہے)	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو!

لَا تَتَوَلَّوْا ⑥	قَوْمًا	غَضِبَ اللّٰهُ ⑦	عَلَيْهِمْ
نہ تم سب دوستی کرو	اُس قوم (سے کہ)	اللہ غصے ہوا	جن پر

قَدْ	يَئِسُوْا	مِنَ الْاٰخِرَةِ	كَمَا
یقیناً	وہ سب مایوس ہوگئے	آخرت سے	جس طرح

يَئِسَ	الْكُفَّارُ ⑦	مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ع ⑬
مایوس ہوئے	کفار	قبروں والوں سے۔ ⑬

ع 2 7 8 النصف

ضروری وضاحت

① ـنَ ، هِنَّ ، هُنَّ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ② یعنی جو بچہ اُن کا نہ ہو اُسے اپنے خاوند کی طرف منسوب نہیں کریں گی۔ ③ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ لَهُنَّ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہوجاتا ہے۔ ⑤ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ⑥ علامت لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

اٰیَاتُهَا 14 — 61 سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ 109 — رُکُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اللہ کی پاکی بیان کی (ہر چیز نے) جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ	اور جو زمین میں ہے
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿1﴾	اور وہی نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿1﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿2﴾	کیوں تم کہتے ہو (وہ بات) جو تم نہیں کرتے ہو۔ ﴿2﴾
كَبُرَ مَقْتًا	(یہ) بہت بڑی (بات) ہے ناراضی کے لحاظ سے
عِنْدَ اللّٰهِ	اللہ کے نزدیک
اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿3﴾	کہ تم (وہ بات) کہو جو تم نہیں کرتے ہو۔ ﴿3﴾
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ	بلاشبہ اللہ محبت کرتا ہے (اُن لوگوں سے) جو
يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا	لڑتے ہیں اُس کے راستے میں صف باندھ کر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَبَّحَ	: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	تَفْعَلُوْنَ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	كَبُرَ	: کبیر، اکبر، کبریائی، اکابر۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض وسماء، کتب ساویہ، آفات ساویہ۔	عِنْدَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
الْاَرْضِ	: ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	يُحِبُّ	: حب، حبیب، محب، محبت۔
الْحَكِيْمُ	: حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔	يُقَاتِلُوْنَ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مومن۔	سَبِيْلِهٖ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
تَقُوْلُوْنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	صَفًّا	: صف بندی، صف اوّل۔

اٰیَاتُهَا 14 — 61 سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ 109 — رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا ①	فِي السَّمٰوٰتِ ②	وَمَا ①	فِي الْاَرْضِ ۚ
پاکی بیان کی	اللہ کی	جو	آسمانوں میں (ہے)	اور جو	زمین میں (ہے)

وَ	هُوَالْعَزِيْزُ ③④	الْحَكِيْمُ ④ (1)	يٰٓاَيُّهَا ⑤	الَّذِيْنَ
اور	وہی نہایت غالب	بہت حکمت والا (ہے)	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْا	لِمَ ⑥	تَقُوْلُوْنَ	مَا ①	لَا تَفْعَلُوْنَ ⑦ (2)
سب ایمان لائے ہو	کس لیے	تم سب کہتے ہو	(وہ بات) جو	نہیں تم سب کرتے ہو

كَبُرَ ⑧	مَقْتًا	عِنْدَ اللّٰهِ	اَنْ	تَقُوْلُوْا
(بہت) بڑی (بات ہے)	ناراضی (کے لحاظ سے)	اللہ کے نزدیک	کہ	تم سب کہو

مَا ①	لَا تَفْعَلُوْنَ ⑦ (3)	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ
جو	نہیں تم سب کرتے ہو	بلاشبہ اللہ	وہ محبت کرتا ہے

الَّذِيْنَ	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِهٖ	صَفًّا
(اُن لوگوں سے) جو	وہ سب لڑتے ہیں	اُس کے راستے میں	صف (باندھ کر)

ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔② ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ هُوَ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔④ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑥ لِمَ دراصل لِ + مَا تھا تخفیف کیلئے الف گرا ہوا ہے۔
⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑧ كَبُرَ فعل مذکر ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث کا کیا گیا ہے۔

كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ﴿4﴾	گویا کہ وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہوں۔ ﴿4﴾
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ	اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے
يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ	اے میری قوم تم کیوں ستاتے ہو مجھے
وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ	حالانکہ یقیناً تم جانتے ہو کہ بے شک میں
رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ	اللہ کا رسول ہوں تمہاری طرف
فَلَمَّا زَاغُوْٓا	پھر جب وہ ٹیڑھے ہو گئے
اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ	(تو اور) ٹیڑھا کر دیا اللہ نے اُن کے دلوں کو
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي	اور اللہ (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا
الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿5﴾	نافرمان لوگوں کو۔ ﴿5﴾
وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	اور جب عیسیٰ بن مریم نے کہا
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ	اے بنی اسرائیل بے شک میں
رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ	اللہ کا رسول ہوں تمہاری طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لِقَوْمِهٖ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
يٰقَوْمِ : یارب، یاالٰہی، یااللہ۔
تُؤْذُوْنَنِيْ : اذیت، اذیتیں، ایذا رسانی، موذی۔
تَّعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
رَسُوْلُ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
اِلَيْكُمْ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
قُلُوْبَهُمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَهْدِي : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
الْفٰسِقِيْنَ : فسق وفجور، فاسق وفاجر۔
عِيْسَى : اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ نبی کا نام ہے۔
ابْنُ : ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔
اِسْرَآءِيْلَ : بنی اسرائیل۔

كَاَنَّهُمْ	بُنْيَانٌ	مَّرْصُوْصٌ ۝4	وَ	اِذْ
گویا کہ وہ	دیوار (ہوں)	سیسہ پلائی ہوئی	اور	جب

قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ ①	يٰقَوْمِ ②	لِمَ ③
کہا	موسیٰ (نے)	اپنی قوم سے	اے (میری) قوم	کس لیے

تُؤْذُوْنَنِيْ ④	وَ	قَدْ ⑤	تَّعْلَمُوْنَ	اَنِّيْ
تم سب ستاتے ہو مجھے	حالانکہ	یقیناً	تم سب جانتے ہو	کہ بے شک میں

رَسُوْلُ اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ ؕ	فَلَمَّا ⑥	زَاغُوْٓا
اللہ کا رسول (ہوں)	تمہاری طرف	پھر جب	وہ سب ٹیڑھے ہو گئے

اَزَاغَ اللّٰهُ ⑦	قُلُوْبَهُمْ ؕ	وَ اللّٰهُ	لَا يَهْدِي
(تو) اللہ نے ٹیڑھا کر دیا	اُن کے دلوں کو	اور اللہ	نہیں وہ ہدایت دیتا

الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑧ ۝5	وَ	اِذْ	قَالَ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ
نافرمان لوگوں (کو)	اور	جب	کہا	عیسیٰ بن مریم (نے)

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اِنِّيْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ
اے بنی اسرائیل	بے شک میں	اللہ کا رسول (ہوں)	تمہاری طرف

ضروری وضاحت

① قَالَ، يَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔② يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔③ لِمَ دراصل لِ+مَا تھا تخفیف کے لیے الف کو گرایا گیا ہے۔④ فعل کے ساتھ علامت يْ لگانی ہو تو فعل اور اس يْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔⑤ قَدْ تاکید کی علامت ہے۔⑥ فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑧ اَلْقَوْمَ لفظاً واحد ہے اور معنیً جمع ہے اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔

مُّصَدِّقًا لِّمَا	تصدیق کرنے والا ہوں اس کی جو
بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ	مجھ سے پہلے (آچکی یعنی) تورات
وَمُبَشِّرًاۢ بِرَسُوْلٍ	اور بشارت دینے والا ہوں ایک رسول کی
يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي	(جو) آئے گا میرے بعد
اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ	اُس کا نام احمد ہے
فَلَمَّا جَآءَهُمْ	پھر جب وہ (رسول) آگیا اُن کے پاس
بِالْبَيِّنٰتِ	واضح دلائل کے ساتھ
قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝6	(تو) انہوں نے کہا یہ واضح جادو ہے۔ ۝6
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ	اور کون بڑا ظالم ہے اس سے جو
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ	اللہ پر جھوٹ باندھے حالانکہ وہ
يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ	اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے، اور اللہ (ایسے)
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝7 ع	ظالم لوگوں کو (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا۔ ۝7 ع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُصَدِّقًا : تصدیق، مصدقہ۔
بَيْنَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
يَدَيَّ : ید بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
مُبَشِّرًا : بشارت، مبشر، بشیر۔
اسْمُهٗٓ : اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
بِالْبَيِّنٰتِ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
سِحْرٌ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔

اَظْلَمُ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
افْتَرٰى : افتریٰ پردازی، مفتری۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْكَذِبَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
يُدْعٰى : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَهْدِي : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔

مُّصَدِّقًا ①	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيَّ ②	مِنَ التَّوْرٰىةِ ③
تصدیق کرنے والا (ہوں)	(اس) کی جو	مجھ سے پہلے	تورات کی

وَ	مُبَشِّرًۢا ①	بِرَسُوْلٍ ④	يَّاْتِيْ	مِنْۢ بَعْدِي ⑤
اور	بشارت دینے والا (ہوں)	ایک رسول کی	وہ آئے گا	میرے بعد

اسْمُهٗۤ	اَحْمَدُ ؕ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
اُس کا نام	احمد (ہے)	پھر جب	وہ (رسول) آ گیا اُن کے پاس	واضح دلائل کے ساتھ

قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ۝6	وَ	مَنْ
(تو) انہوں نے کہا	یہ	جادو (ہے)	واضح	اور	کون

اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ
بڑا ظالم (ہے)	(اس) سے جو	باندھے	اللہ پر

الْكَذِبَ	وَ	هُوَ	يُدْعٰۤى ⑥	اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ
جھوٹ	حالانکہ	وہ	وہ بلایا جاتا ہے	اسلام کی طرف

وَ	اللّٰهُ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝7
اور	اللہ	نہیں وہ ہدایت دیتا	ظالم لوگوں کو

ضروری وضاحت

①مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔②یَدَیَّ دراصل یَدَیْنِ+یْ تھا گرامر کے اصول کے مطابق ایک نون کو گرایا گیا ہے اور دوی کو ملا کر شد دی گئی ہے اسکا اصل ترجمہ میرے ہاتھوں کے درمیان ہے ضرورتاً اسکا ترجمہ پہلے کیا گیا ہے۔③یہاں مِنْ کا ترجمہ کی ضرورتاً کیا گیا ہے۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑥یہ پر پیش آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ	وہ چاہتے ہیں کہ وہ بجھا دیں اللہ کے نور کو
بِاَفْوَاهِهِمْ	اپنے مونہوں سے
وَاللّٰهُ مُتِمُّ	اور اللہ پورا کرنے والا ہے
نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿8﴾	اپنے نور کو اور اگرچہ کافر ناپسند کریں۔ ﴿8﴾
هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ	وہی ہے جس نے بھیجا اپنے رسول کو
بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ	ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ
لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ	تاکہ وہ غالب کر دے اُسے تمام ادیان پر
وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿9﴾ ع 1/9/9	اور اگرچہ مشرک ناپسند کریں۔ ﴿9﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ	کیا میں رہنمائی دوں تمہیں ایک (ایسی) تجارت پر
تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿10﴾	(جو) نجات دے تمہیں دردناک عذاب سے۔ ﴿10﴾
تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	(وہ یہ کہ) تم ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔	عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بِاَفْوَاهِهِمْ : بالکل، بالواسطہ/افواہ، ہر منہ پر بات۔	كُلِّهٖ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
مُتِمُّ : اتمام حجت، تتمہ، تمت بالخیر، تمام۔	الْمُشْرِكُوْنَ : شرک، شریک، شراکت، مشرکین مکہ۔
كَرِهَ : کراہت، مکروہ، مکروہات۔	اٰمَنُوْا : امن وسلامتی، امن عامہ، ایمان۔
الْكٰفِرُوْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	اَدُلُّكُمْ : دلالت، مدلل بیان۔
اَرْسَلَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	تِجَارَةٍ : تاجر، تجارت۔
بِالْهُدٰى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	تُنْجِيْكُمْ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
الْحَقِّ : حق وباطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔	اَلِيْمٍ : عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔

يُرِيْدُوْنَ	لِيُطْفِئُوْا ①	نُوْرَ اللّٰهِ	بِاَفْوَاهِهِمْ
وہ سب چاہتے ہیں	تاکہ وہ بجھادیں	اللہ کے نور (کو)	اپنے مونہوں سے

وَاللّٰهُ	مُتِمُّ ②	نُوْرِهٖ ③	وَلَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ ⑧
اور اللہ	پورا کرنے والا (ہے)	اپنے نور (کو)	اور اگرچہ	ناپسند کریں	سب کافر

هُوَ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ ③	بِالْهُدٰى
وہی (ہے)	جس نے	بھیجا	اپنے رسول (کو)	ہدایت کے ساتھ

وَ	دِيْنِ الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ ③①	عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ④
اور	دین حق (کے ساتھ)	تاکہ وہ غالب کردے اُسے	ہر دین پر

ع 1 9 9

وَلَوْ	كَرِهَ	الْمُشْرِكُوْنَ ⑨	يٰٓاَيُّهَا ⑤	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور اگرچہ	ناپسند کریں	سب مشرک	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

هَلْ	اَدُلُّكُمْ ⑥	عَلٰى تِجَارَةٍ ⑦	تُنْجِيْكُمْ ⑥
کیا	میں رہنمائی دوں تمہیں	ایک (ایسی) تجارت پر	(جو) نجات دے تمہیں

مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ⑩	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ ③
دردناک عذاب سے	تم سب ایمان لاتے ہو	اللہ پر	اور	اس کے رسول (پر)

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔② مُتِمُّ دراصل مُتْمِمُ تھا دو میم اکٹھے آئے تو انہیں ایک کر کے شد لگادی گئی اور اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اسم کے ساتھ ہٗ یا ہٖ کا ترجمہ اسکے یا اپنے اور فعل کے ساتھ ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔④ یہاں کُلِّهٖ میں ہٖ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ یَا اور اَیُّھَا کا ملاکر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔⑥ فعل کے آخر میں کُمْ کا ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور تم جہاد کرو اللہ کی راہ میں
بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ	اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ، یہی
خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿11﴾	تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ ﴿11﴾
يَغْفِرْ لَكُمْ	(اسکے بدلے میں) وہ بخش دے گا تمہارے لیے
ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ	تمہارے گناہوں کو اور تمہیں داخل کرے گا
جَنّٰتٍ	(ایسے) باغات میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	(کہ) جاری ہوں گی ان کے نیچے سے نہریں
وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً	اور (ایسے) پاکیزہ گھروں میں
فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ	(جو) ہمیشہ رہنے کے باغات میں ہیں
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿12﴾	یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿12﴾
وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ۭ	اور ایک اور چیز جسے تم پسند کرتے ہو
نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ۭ	اللہ کی طرف سے مدد اور قریبی فتح

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُجَاهِدُوْنَ : جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام، جدوجہد۔	مَسٰكِنَ : ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	طَيِّبَةً : طیب وطاہر، طیب چیزیں، کلمہ طیبہ۔
اَنْفُسِكُمْ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔	الْفَوْزُ : فوز وفلاح، عہدے پر فائز ہونا۔
تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	الْعَظِيْمُ : عظمت، اجرِ عظیم، معظم، تعظیم۔
يَغْفِرْ لَكُمْ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	اُخْرٰى : آخرت، یومِ آخرت، اُخروی۔
يُدْخِلْكُمْ : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔	تُحِبُّوْنَهَا : حب، حبیب، محب، محبت۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔	نَصْرٌ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
الْاَنْهٰرُ : نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔	فَتْحٌ : فتح، فاتح، مفتوح۔

وَ	تُجَاهِدُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِكُمْ ①	وَ
اور	تم سب جہاد کرتے ہو	اللہ کی راہ میں	اپنے مالوں کے ساتھ	اور

اَنْفُسِكُمْ ① ط	ذٰلِكُمْ ②	خَيْرٌ	لَّكُمْ ③	اِنْ	كُنْتُمْ
اپنی جانوں (کے ساتھ)	یہی	بہتر (ہے)	تمہارے لیے	اگر	ہوتم

تَعْلَمُوْنَ ﴿11﴾ لا	يَغْفِرْ	لَكُمْ ③	ذُنُوْبَكُمْ ①	وَ
تم سب جانتے	وہ بخش دے گا	تمہارے لیے	تمہارے گناہوں (کو)	اور

يُدْخِلْكُمْ ①	جَنّٰتٍ ④	تَجْرِيْ ④	مِنْ تَحْتِهَا ⑤	الْاَنْهٰرُ
وہ داخل کرے گا تمہیں	باغات (میں)	(کہ) جاری ہوں گی	انکے نیچے سے	نہریں

وَ	مَسٰكِنَ طَيِّبَةً ④	فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ④ ط	ذٰلِكَ ②
اور	پاکیزہ گھروں (میں)	(جو) ہمیشہ کے باغات میں (ہیں)	یہی

الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ⑥ ﴿12﴾ لا	وَ	اُخْرٰى ④	تُحِبُّوْنَهَا ⑤ ط
کامیابی (ہے)	بہت بڑی	اور	ایک اور چیز	تم سب پسند کرتے ہو اُسے

نَصْرٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	فَتْحٌ قَرِيْبٌ ط
مدد	اللہ (کی طرف) سے	اور	قریبی فتح

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں علامت كُمْ کا ترجمہ کبھی تمھارا یا اپنا اور فعل کے آخر میں تمہیں کیا جاتا ہے۔② جنکے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے اور معنی وہی رہتا ہے۔③ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔④ ات، ـِىْ، ة اور ت یہ سب مؤنث کی علامتیں ہیں۔⑤ لفظ کے آخر میں ھَا واحد مؤنث کی علامت ہے کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔⑥ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿13﴾	اور مومنوں کوخوشخبری سنادیجیے۔﴿13﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے (وہ لوگو) جوایمان لائے ہو
كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ	اللہ کے مددگار بن جاؤ
كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	جس طرح عیسیٰ بن مریم نے کہا
لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ	حواریوں سے کون ہیں میرے مددگار
اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ	اللہ کی طرف (بلانے میں)، حواریوں نے کہا
نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ	ہم اللہ کے مددگار ہیں
فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ	تو ایمان لے آیا بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ
وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ	اور انکار کردیا ایک گروہ نے
فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ	پھر ہم نے مدد کی (ان لوگوں کی) جو
اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ	ایمان لائے تھے ان کے دشمن کے خلاف
فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿14﴾ ع	تو وہ غالب ہوگئے۔﴿14﴾ ع

ع 2 5 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لِلْحَوَارِيّٖنَ	حواری۔
بَشِّرِ	بشارت، مبشر، بشیر۔	اِلَى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْمُؤْمِنِيْنَ	امن، ایمان، مومن۔	طَّآئِفَةٌ	طائفہ منصورہ، طوائف الملوکی، ثقافتی طائفہ۔
اَنْصَارَ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔	مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
كَمَا	کالعدم، کماحقہ، عوام کالانعام۔	اِسْرَآءِيْلَ	بنی اسرائیل (سابقہ معروف قوم تھی)
كَمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	كَفَرَتْ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فَاَيَّدْنَا	تائید، مؤید۔
ابْنُ، بَنِيْۤ	ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔	عَدُوِّهِمْ	عدوّ، اعداء، عداوت۔

وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿13﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
اور	آپ خوشخبری سنا دیجیے	مؤمنوں (کو)	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْا	كُوْنُوْۤا	اَنْصَارَ اللّٰهِ	كَمَا	قَالَ ①
سب ایمان لائے ہو	تم سب ہو جاؤ	اللہ کے مددگار	جس طرح	کہا

عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	لِلْحَوَارِيّٖنَ ②	مَنْ ③	اَنْصَارِيْۤ
عیسیٰ بن مریم (نے)	حواریوں سے	کون (ہوں گے)	میرے مددگار

اِلَى اللّٰهِ ؕ	قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	نَحْنُ	اَنْصَارُ اللّٰهِ
اللہ کی طرف (بلانے میں)	کہا	حواریوں نے	ہم	اللہ کے مددگار (ہیں)

فَاٰمَنَتْ ④⑤	طَّآئِفَةٌ ⑤	مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ	وَ
تو ایمان لے آیا	ایک گروہ	بنی اسرائیل میں سے	اور

كَفَرَتْ ⑤	طَّآئِفَةٌ ۚ ⑤	فَاَيَّدْنَا ④⑥	الَّذِيْنَ
انکار کردیا	ایک گروہ نے	پھر ہم نے مدد کی	(ان لوگوں کی) جو

اٰمَنُوْا	عَلٰى عَدُوِّهِمْ ⑦	فَاَصْبَحُوْا ④	ظٰهِرِيْنَ ﴿14﴾
سب ایمان لائے (تھے)	ان کے دشمن کے خلاف	تو وہ سب ہو گئے	سب غالب

ع 2 5 10

ضروری وضاحت

① قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے وَ کو "ا" سے بدلا گیا ہے۔② اَلْحَوَارِيّٖنَ دراصل اَلْحَوَارِيّ + يْنَ ہے ایک ی کو ختم کر کے اسکے بدلے کھڑی زیر ڈالی گئی ہے۔③ علامت مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔④ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر کبھی سو ہوتا ہے۔⑤ تْ اور ةٌ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
⑥ علامت نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑦ عَلٰى کا ترجمہ پر ہوتا لیکن کبھی کے خلاف بھی کیا جاتا ہے۔

اٰيَاتُهَا 11 — 62 سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ 110 — رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ	تسبیح بیان کرتی ہے اللہ کی (ہر چیز)
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ	جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے
الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ	(جو) بادشاہ ہے نہایت پاکیزہ
الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿1﴾	انتہائی غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿1﴾
هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا	وہ جس نے بھیجا اَن پڑھوں میں ایک رسول
مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ	انہی میں سے وہ تلاوت کرتا ہے اُن پر
اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ	اُس کی آیتیں اور وہ پاک کرتا ہے اُنہیں
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ	اور وہ تعلیم دیتا ہے اُنہیں کتاب وحکمت کی
وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ	اور بلاشبہ وہ تھے اس سے قبل
لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿2﴾	یقیناً واضح گمراہی میں۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُسَبِّحُ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔	الْاُمِّيّٖنَ	نبی اُمّی۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	يَتْلُوْا	تلاوت قرآن، وحی متلو۔
السَّمٰوٰتِ	ارض وسماء، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔	عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْاَرْضِ	ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	يُزَكِّيْهِمْ	تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔
الْمَلِكِ	ملک فہد، ملوکیت۔	يُعَلِّمُهُمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
الْقُدُّوْسِ	مقدس، تقدیس، روح القدس۔	قَبْلُ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
الْحَكِيْمِ	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔	ضَلٰلٍ	ضلالت و گمراہی۔
بَعَثَ	بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔	مُّبِيْنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

اٰیَاتُهَا 11 — 62 سُوۡرَةُ الۡجُمُعَةِ مَدَنِیَّةٌ 110 — رُکُوۡعَاتُهَا 2

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یُسَبِّحُ ①	لِلّٰهِ	مَا	فِی السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِی الۡاَرۡضِ
تسبیح بیان کرتی ہے	اللہ کی	(ہر چیز) جو	آسمانوں میں (ہے)	اور جو	زمین میں (ہے)

الۡمَلِكِ	الۡقُدُّوۡسِ ②	الۡعَزِیۡزِ ②	الۡحَکِیۡمِ ② ﴿1﴾
بادشاہ (ہے)	نہایت پاکیزہ	انتہائی غالب	بہت حکمت والا (ہے)

هُوَ	الَّذِیۡ	بَعَثَ	فِی الۡاُمِّیّٖنَ	رَسُوۡلًا ③
وہ	جس نے	بھیجا	ان پڑھوں میں	ایک رسول

مِّنۡهُمۡ	یَتۡلُوۡا ④	عَلَیۡهِمۡ	اٰیٰتِهٖ	وَ	یُزَکِّیۡهِمۡ ⑤
انہی میں سے	وہ تلاوت کرتا ہے	اُن پر	اُس کی آیتیں	اور	وہ پاک کرتا ہے اُنہیں

وَ	یُعَلِّمُهُمُ ⑤	الۡکِتٰبَ	وَ	الۡحِکۡمَةَ ق
اور	وہ تعلیم دیتا ہے اُنہیں	کتاب	اور	حکمت (کی)

وَ	اِنۡ ⑥	کَانُوۡا	مِنۡ قَبۡلُ	لَفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ⑦ لا ﴿2﴾
اور	بلاشبہ	وہ سب تھے	(اس) سے قبل	یقیناً واضح گمراہی میں

ضروری وضاحت

① یہاں یُسَبِّحُ کے شروع میں علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ نہایت، انتہائی اور بہت کیا گیا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یَتۡلُوۡا کے آخر میں وۡا جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ⑤ فعل کے آخر میں هِمۡ یا هُمۡ کا ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں اِنۡ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے یہ اِنۡ استعمال ہوا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع لَـ تاکید کی علامت ہے۔

وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ	اور اُن میں سے دوسرے لوگوں میں (بھی آپ کو بھیجا جو)
لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ	ابھی تک نہیں ملے ان سے
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝3	اور وہی نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ۝3
ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ	یہ اللہ کا فضل ہے وہ دیتا ہے اس (فضل) کو
مَنْ يَّشَآءُ ؕ	جسے وہ چاہتا ہے
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝4	اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ ۝4
مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ	مثال (اُن لوگوں کی) جو تورات کا بوجھ ڈالے گئے
ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا	پھر انہوں نے اس (کی تعمیل) کے بوجھ کو نہ اٹھایا
كَمَثَلِ الْحِمَارِ	گدھے کی مثال کی طرح ہے
يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ	(جو بڑی بڑی) کتابیں اُٹھائے ہوئے ہو
بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ	بُری ہے مثال ان لوگوں کی جنہوں نے
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ	اللہ کی آیات کو جھٹلایا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَّ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
اٰخَرِيْنَ : آخرت، یوم آخرت، اُخروی۔
مِنْهُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يَلْحَقُوْا : بیماری لاحق ہوگئی، لواحقین، ملحقہ۔
بِهِمْ : بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔
الْحَكِيْمُ : حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔
فَضْلُ : فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔

ذُو : ذوالجلال، ذومعنی، ذومال۔
الْعَظِيْمِ : عظمت، اجرعظیم، معظم، تعظیم۔
حُمِّلُوا، يَحْمِلُ : حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
التَّوْرٰىةَ : تورات۔
كَمَثَلِ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
الْقَوْمِ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
كَذَّبُوْا : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
بِاٰيٰتِ : آیت، آیات، قرآنی آیات۔

وَّ	اٰخَرِيْنَ ①	مِنْهُمْ	لَمَّا ②	يَلْحَقُوْا
اور	دوسرے لوگوں (میں)	اُن میں سے	ابھی تک نہیں	وہ سب ملے

بِهِمْ ؕ	وَ	هُوَ الْعَزِيْزُ ③	الْحَكِيْمُ ۝3	ذٰلِكَ ④
ان سے	اور	وہی نہایت غالب	بہت حکمت والا (ہے)	یہ

فَضْلُ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ
اللہ کا فضل (ہے)	وہ دیتا ہے اس (فضل) کو	جسے	وہ چاہتا ہے

وَ	اللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝4	مَثَلُ	الَّذِيْنَ
اور	اللہ	بہت بڑے فضل والا (ہے)	مثال	(اُن لوگوں) جو

حُمِّلُوا ⑤	التَّوْرٰىةَ	ثُمَّ	لَمْ يَحْمِلُوْهَا ⑥
سب بوجھ ڈالے گئے	تورات کا	پھر	اُن سب نے نہ اُٹھایا اس کو

كَمَثَلِ الْحِمَارِ	يَحْمِلُ	اَسْفَارًا ؕ	بِئْسَ
گدھے کی مثال کی طرح (ہے)	وہ اُٹھائے ہوئے ہو	کتابیں	بُری (ہے)

مَثَلُ الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ
مثال اُن لوگوں کی	جن	سب نے جھٹلایا	اللہ کی آیات کو

ضروری وضاحت

① دوسرے لوگوں سے مراد عرب وعجم کے وہ تمام لوگ ہیں جو عہد صحابہ کے بعد قیامت تک آئیں گے۔② لَمَّا کا ترجمہ کبھی جب بھی ہوتا ہے۔③ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔④ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے اور عموماً یہ بھی ترجمہ کردیا جاتا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ علامت لَمْ کے بعد یہ کا ترجمہ اُس یا اُن کیا جاتا ہے، اور فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي	اور اللہ (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿5﴾	ظالم لوگوں کو۔ ﴿5﴾
قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	آپ کہہ دیجیے اے (وہ لوگو) جو
هَادُوْٓا	یہودی ہو گئے ہو
اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ	اگر تم نے گمان کر لیا ہے کہ بے شک تم (ہی)
اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ	اللہ کے دوست ہو (دوسرے) لوگوں کے سوا
فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ	تو (ذرا) تم تمنا کرو موت کی
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿6﴾	اگر ہو تم سچے۔ ﴿6﴾
وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًۢا	اور وہ اس کی تمنا نہیں کریں گے کبھی بھی
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ	اس وجہ سے جو آگے بھیجا ہے اُن کے ہاتھوں نے
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿7﴾	اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿7﴾
قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ	آپ کہہ دیجیے بے شک (وہ) موت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	فَتَمَنَّوْا	: تمنا، متمنی شرکت۔
يَهْدِي	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	الْمَوْتَ	: موت وحیات، حیاتی ومماتی۔
الظّٰلِمِيْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	صٰدِقِيْنَ	: صداقت، صدق دل، صادق وامین۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَبَدًا	: ابدالآباد، ابدی نیند سلا دیا۔
هَادُوْٓا	: یہودی، یہود ونصاریٰ، یہودیت۔	بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
زَعَمْتُمْ	: زُعم میں مبتلا ہونا، زُعمِ باطل، زعیم۔	قَدَّمَتْ	: قدم، خیر مقدم، اقدام، تقدیم۔
اَوْلِيَآءُ	: ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔	اَيْدِيْهِمْ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
النَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔	عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔

وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ① (5)
اور	اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا	ظالم لوگوں (کو)

قُلْ ②	يٰٓاَيُّهَا ③	الَّذِيْنَ	هَادُوْٓا	اِنْ
آپ کہہ دیجیے	اے	(وہ لوگو) جو	سب یہودی ہو گئے ہو	اگر

زَعَمْتُمْ ④	اَنَّكُمْ	اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ	مِنْ دُوْنِ النَّاسِ ⑤
تم نے گمان کرلیا ہے	کہ بے شک تم	(ہی) اللہ کے دوست (ہو)	(دوسرے) لوگوں کے سوا

فَتَمَنَّوُا ⑥	الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ ④	صٰدِقِيْنَ (6)
تو تم سب تمنا کرو	موت (کی)	اگر	ہو تم	سب سچے

وَ	لَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ ⑥	اَبَدًا	بِمَا ⑦	قَدَّمَتْ ⑧
اور	نہیں وہ سب تمنا کریں گے اس کی	کبھی بھی	(اس) وجہ سے جو	آگے بھیجا

اَيْدِيْهِمْ ط	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ
ان کے ہاتھوں نے	اور	اللہ	خوب جاننے والا (ہے)

بِالظّٰلِمِيْنَ (7)	قُلْ ②	اِنَّ	الْمَوْتَ
ظالموں کو	آپ کہہ دیجیے	بے شک	(وہ) موت

ضروری وضاحت

① قَوْم لفظاً واحد ہے اور معنیً جمع ہے اس لیے اس کے ساتھ اسم جمع لایا گیا ہے۔ ② قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق ''و'' کو گرایا گیا ہے۔ ③ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ④ علامت تُمْ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ⑤ اگر لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑥ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ بِ کا ترجمہ کبھی بوجہ بھی کیا جاتا ہے۔ ⑧ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

الَّذِیْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ	جس سے تم بھاگتے ہو
فَاِنَّهٗ مُلٰقِیْكُمْ	پس بے شک وہ ملنے والی ہے تمہیں
ثُمَّ تُرَدُّوْنَ	پھر تم لوٹائے جاؤ گے
اِلٰى عٰلِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ	پوشیدہ اور ظاہر (سب کچھ) کے جاننے والے کی طرف
فَیُنَبِّئُكُمْ	پھر وہ خبر دے گا تمہیں
ع 1/8/11 بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿8﴾	(اس) کی جو تم کیا کرتے تھے۔ ﴿8﴾
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ	جب اذان دی جائے نماز کے لیے
مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ	جمعہ کے دن کو
فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ	تو تم دوڑ پڑو (یعنی جلدی کرو) اللہ کے ذکر کی طرف
وَذَرُوا الْبَیْعَ ؕ ذٰلِكُمْ	اور (خرید و) فروخت چھوڑ دو، یہی
خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿9﴾	تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ ﴿9﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَفِرُّوْنَ : فرار، مفرور، راہ فرار اختیار کرنا۔	تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
مُلٰقِیْكُمْ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	نُوْدِیَ : ندا، منادی، ندائے ملت۔
تُرَدُّوْنَ : رد، مردود، تردید، مرتد۔	لِلصَّلٰوةِ : صوم و صلوٰۃ، مصلّٰی۔
اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	یَّوْمِ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
عٰلِمِ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	فَاسْعَوْا : سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔
وَالشَّهَادَةِ : شاہد، شہادت، شہید۔	ذِكْرِ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
فَیُنَبِّئُكُمْ : نبی، نبوت، انبیاء۔	الْبَیْعَ : بیع و شرا، بائع و مشتری۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	خَیْرٌ : خیر، خیریت، خیرخواہی۔

الَّذِیْ	تَفِرُّوْنَ	مِنْهُ	فَاِنَّهٗ	مُلٰقِیْكُمْ
جو	تم سب بھاگتے ہو	اُس سے	پس بے شک وہ	ملنے والی ہے تمہیں

ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ ①	اِلٰى عٰلِمِ الْغَیْبِ	وَالشَّهَادَةِ
پھر	تم سب لوٹائے جاؤ گے	پوشیدہ کے جاننے والے کی طرف	اور ظاہر

ع 1 8 11

فَیُنَبِّئُكُمْ ②	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ③ ۸
پھر وہ خبر دے گا تمہیں	(اس) کی جو	تم سب کیا کرتے تھے

یٰۤاَیُّهَا ④	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	نُوْدِیَ ⑤
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	جب	اذان دی جائے

لِلصَّلٰوةِ	مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ ⑥	فَاسْعَوْا ②
نماز کے لیے	جمعہ کے دن کو	تو تم سب دوڑ پڑو

اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ	وَ	ذَرُوا	الْبَیْعَ ⑦ ط	ذٰلِكُمْ ⑧
اللہ کے ذکر کی طرف	اور	تم سب چھوڑ دو	(خریدو) فروخت	یہی

خَیْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ۹
بہتر (ہے)	تمہارے لیے	اگر	ہو تم	تم سب جانتے

ضروری وضاحت

①تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ②فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ③علامت تُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ④یہاں یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ⑤فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥یہاں مِنْ کا ترجمہ کو ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑦فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑧جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ	پھر جب نماز ادا کر لی جائے
فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ	تو تم پھیل جاؤ زمین میں
وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ	اور تلاش کرو (کچھ) اللہ کے فضل میں سے
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا	اور اللہ کا ذکر کرتے رہو کثرت سے
لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿10﴾	تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ ﴿10﴾
وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً	اور جب وہ دیکھیں کوئی تجارت (یعنی سودا بکتا)
اَوْ لَهْوَا	یا کوئی تماشا ہوتا
انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا	(تو) اس کی طرف دوڑ جاتے ہیں
وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ	اور آپ کو کھڑا چھوڑ جاتے ہیں
قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ	آپ کہہ دیجئے جو اللہ کے پاس ہے (وہ) بہتر ہے
مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ	تماشے سے اور تجارت سے
ع 2 3 12 — وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿11﴾	اور اللہ سب رزق دینے والوں سے بہتر ہے۔ ﴿11﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُضِيَتِ	: قضا، قضائے عمری، قضائے حاجت۔
فَانْتَشِرُوْا	: انتشار، منتشر۔
الْاَرْضِ	: ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
فَضْلِ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
اذْكُرُوا	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
كَثِيْرًا	: اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
تُفْلِحُوْنَ	: فوز و فلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
رَاَوْا	: رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔
تِجَارَةً	: تاجر، تجارت۔
لَهْوَا	: لہو ولعب۔
اِلَيْهَا	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تَرَكُوْكَ	: ترک، ترکہ، مال متروکہ، ترک تعلق۔
قَآئِمًا	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
عِنْدَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
خَيْرٌ	: خیر، خیریت، خیرخواہی۔
الرّٰزِقِيْنَ	: رزق، رزّاق، رازق۔

فَاِذَا	قُضِيَتِ ①②	الصَّلٰوةُ	فَانْتَشِرُوْا ③	فِي الْاَرْضِ
پھر جب	ادا کر لی جائے	نماز	تو تم سب پھیل جاؤ	زمین میں

وَ	ابْتَغُوْا ③	مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ	وَ	اذْكُرُوا ③	اللّٰهَ
اور	تم سب تلاش کرو	اللہ کے فضل میں سے	اور	تم سب ذکر کرتے رہو	اللہ (کا)

كَثِيْرًا	لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ④ (10)	وَ	اِذَا	رَاَوْا
کثرت سے	تاکہ تم سب کامیاب ہو جاؤ	اور	جب	وہ سب دیکھیں

تِجَارَةً ⑤	اَوْ	لَهْوَا ⑤	انْفَضُّوْٓا	اِلَيْهَا
کوئی تجارت	یا	کوئی تماشا (ہوتا)	(تو) سب دوڑ جاتے ہیں	اس کی طرف

وَ	تَرَكُوْكَ ⑥	قَآئِمًا ط	قُلْ ⑦	مَا
اور	وہ سب چھوڑ جاتے ہیں آپ کو	کھڑا	آپ کہہ دیجیے	جو

عِنْدَ اللّٰهِ	خَيْرٌ	مِّنَ اللَّهْوِ	وَ
اللہ کے پاس	(وہ) بہتر (ہے)	تماشے سے	اور

مِنَ التِّجَارَةِ ط	وَاللّٰهُ	خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ع (11)
تجارت سے	اور اللہ	سب رزق دینے والوں سے بہتر (ہے)

ع 2 3 12

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔ ③ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ كُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑦ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و کو گرا دیا گیا ہے۔

اٰيَاتُهَا 11 | 63 سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ 104 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِذَا جَآءَكَ الۡمُنٰفِقُوۡنَ	جب منافق آپ کے پاس آتے ہیں
قَالُوۡا نَشۡهَدُ	(تو) کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں
اِنَّكَ لَرَسُوۡلُ اللّٰهِ ۘ	بے شک آپ واقعی اللہ کے رسول ہیں
وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ	اور اللہ جانتا ہے
اِنَّكَ لَرَسُوۡلُهٗ ؕ	بے شک آپ واقعی اس کے رسول ہیں
وَاللّٰهُ يَشۡهَدُ	اور اللہ گواہی دیتا ہے
اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ لَكٰذِبُوۡنَ ۚ (1)	بلاشبہ منافق یقیناً جھوٹے ہیں۔ (1)
اِتَّخَذُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ جُنَّةً	انہوں نے بنایا ہے اپنی قسموں کو ڈھال
فَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ	پھر انہوں نے روکا ہے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے
اِنَّهُمۡ سَآءَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ (2)	بے شک وہ جو عمل کر رہے ہیں بُرا ہے۔ (2)

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلۡمُنٰفِقُوۡنَ	: منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔	لَكٰذِبُوۡنَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
قَالُوۡا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اِتَّخَذُوۡۤا	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
نَشۡهَدُ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	سَبِيۡلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
لَرَسُوۡلُ	: رسول، مرسل، ترسیل۔	سَآءَ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
يَعۡلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	يَعۡمَلُوۡنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

اٰيَاتُهَا 11 — 63 سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ 104 — رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا ①	جَآءَكَ	الْمُنٰفِقُوْنَ	قَالُوْا ②	نَشْهَدُ
جب	آتے ہیں آپ کے پاس	منافق	(تو) کہتے ہیں	ہم گواہی دیتے ہیں
اِنَّكَ ③	لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ ③	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ ④
بے شک آپ	واقعی اللہ کے رسول (ہیں)	اور	اللہ	جانتا ہے
اِنَّكَ ③	لَرَسُوْلُهٗ ۭ ③	وَ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ ④
بے شک آپ	واقعی اس کے رسول (ہیں)	اور	اللہ	گواہی دیتا ہے
اِنَّ ③	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَكٰذِبُوْنَ ③ ۚ (1)	اِتَّخَذُوْٓا	
بلاشبہ	سب منافق	یقیناً سب جھوٹے (ہیں)	انہوں نے بنایا ہے	
اَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً ⑤	فَصَدُّوْا ⑥	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ	
اپنی قسموں (کو)	ڈھال	پھر انہوں نے روکا ہے	(لوگوں کو) اللہ کی راہ سے	
اِنَّهُمْ ③	سَآءَ	مَا ⑦	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑧ (2)	
بے شک وہ	برا (ہے)	جو	وہ سب عمل کر رہے ہیں	

وقف لازم

ضروری وضاحت

① اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔② قَالُوْا گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔③ اِنَّ اور لَ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔④ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ ةً واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ کبھی پس کبھی تو کبھی پھر کبھی سو ہوتا ہے۔⑦ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔⑧ یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا	یہ اس وجہ سے بے شک وہ ایمان لائے
ثُمَّ كَفَرُوْا	پھر انہوں نے کفر کیا
فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	تو مُہر لگادی گئی اُن کے دلوں پر
فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝3	سو (اب) وہ سمجھتے نہیں۔ ۝3
وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ	اور جب آپ دیکھیں اُنہیں
تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ	(تو) آپکو حیران کرتے ہیں اُنکے جسم (یعنی بھلے لگتے ہیں)
وَاِنْ يَّقُوْلُوْا	اور اگر وہ (کوئی بات) کہیں
تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ	(توتوجہ سے) آپ سنیں گے ان کی بات کو
كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ	گویا کہ وہ (دیوار سے) ٹیک لگائی ہوئی لکڑیاں ہیں
يَحْسَبُوْنَ	(بزدل اتنے کہ) وہ (بلا) سمجھتے ہیں
كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ	ہر زوردار آواز کو اپنے اُوپر
هُمُ الْعَدُوُّ	وہی (آپ کے اصل) دشمن ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا : امن وسلامتی، امن عامہ، ایمان۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
فَطُبِعَ : طباعات، مطبع، طابع۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَفْقَهُوْنَ : فقہ، فقیہ، فقاہت، فقہ السنۃ۔
وَ : مال ودولت، عفوودرگزر، لازم وملزوم۔

رَاَيْتَهُمْ : رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔
تُعْجِبُكَ : عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔
اَجْسَامُهُمْ : جسم، اجسام، جسمانی طہارت۔
يَّقُوْلُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تَسْمَعْ : سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔
كُلَّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
الْعَدُوُّ : عدوّ، اعداء، عداوت۔

ذٰلِكَ ①	بِاَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ
یہ	(اس) وجہ سے کہ بیشک وہ	سب ایمان لائے	پھر

كَفَرُوْا	فَطُبِعَ ②	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ③	فَهُمْ
انہوں نے کفر کیا	تو مُہر لگا دی گئی	اُن کے دلوں پر	سو وہ

لَا يَفْقَهُوْنَ ④ ۳	وَ	اِذَا ⑤	رَاَيْتَهُمْ ③
نہیں وہ سب سمجھتے	اور	جب	آپ دیکھیں اُنہیں

تُعْجِبُكَ ⑥	اَجْسَامُهُمْ ؕ ③	وَ	اِنْ
(تو) حیران کرتے ہیں آپ کو	اُن کے جسم	اور	اگر

يَّقُوْلُوْا	تَسْمَعْ	لِقَوْلِهِمْ ؕ ③	كَاَنَّهُمْ
وہ سب (کوئی بات) کہیں	آپ سنیں گے	ان کی بات کو	گویا کہ وہ

خُشُبٌ	مُّسَنَّدَةٌ ؕ ⑥⑦	يَحْسَبُوْنَ	كُلَّ
لکڑیاں (ہیں)	ٹیک لگائی ہوئی (دیوار سے)	وہ سب سمجھتے ہیں	ہر

صَيْحَةٍ ⑥	عَلَيْهِمْ ؕ	هُمُ الْعَدُوُّ
زوردار آواز کو	اپنے اوپر	وہی (آپ کے اصل) دشمن (ہیں)

ضروری وضاحت

① ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں هُمْ یا هِمْ کا ترجمہ انکا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ترجمہ اُنہیں ہوتا ہے۔ ④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑤ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں تَ اور اسم کے آخر میں ة مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۫	پس آپ بچیں ان سے، اللہ اُنہیں غارت کرے
اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝4	کہاں وہ بہکائے جا رہے ہیں۔ ۝4
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا	اور جب ان سے کہا جائے (کہ) آؤ
يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ	بخشش کی دعا کرے تمہارے لیے اللہ کا رسول
لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ	(تو) وہ ہلا دیتے ہیں اپنے سروں کو
وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ	اور آپ دیکھیں گے اُنہیں (کہ) وہ رک جاتے ہیں
وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝5	اس حال میں کہ وہ تکبر کرنے والے ہیں۔ ۝5
سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ	ان پر برابر ہے کیا آپ بخشش مانگیں ان کے لیے
اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ	یا آپ بخشش نہ مانگیں اُن کے لیے
لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ	اللہ ہرگز نہیں معاف کرے گا اُن کو
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى	بے شک اللہ (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا
الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝6	نافرمان لوگوں کو۔ ۝6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قٰتَلَهُمْ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	مُّسْتَكْبِرُوْنَ	تکبر، متکبر۔
وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	سَوَآءٌ	مساوی، مساوات۔
قِيْلَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَسْتَغْفِرْ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
رَسُوْلُ	رسول، مرسل، ترسیل۔	يَهْدِى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
رُءُوْسَهُمْ	رأس المال، رئیس، رؤساء۔	الْقَوْمَ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
رَاَيْتَهُمْ	رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔	الْفٰسِقِيْنَ	فسق و فجور، فاسق و فاجر۔

فَاحْذَرْهُمْ ؕ	قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۫	اَنّٰی	يُؤْفَكُوْنَ ① ۝4
پس آپ بچیں ان سے	اللہ غارت کرے اُنہیں	کہاں	وہ سب بہکائے جارہے ہیں

وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	يَسْتَغْفِرْ ②
اور	جب	کہاجائے	اُن سے	تم سب آؤ	وہ بخشش طلب کرے

لَكُمْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	لَوَّوْا ③	رُءُوْسَهُمْ	وَ
تمہارے لیے	اللہ کا رسول	(تو) سب ہلا دیتے ہیں	اپنے سروں کو	اور

رَاَيْتَهُمْ	يَصُدُّوْنَ	وَ	هُمْ ④
آپ دیکھیں گے اُنہیں	(کہ) وہ سب رک جاتے ہیں	اس حال میں کہ	وہ سب

مُّسْتَكْبِرُوْنَ ⑤ ۝5	سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	اَسْتَغْفَرْتَ ②⑥
سب تکبر کرنے والے (ہیں)	برابر (ہے)	اُن پر	کیا آپ بخشش مانگیں

لَهُمْ	اَمْ	لَمْ تَسْتَغْفِرْ ②	لَهُمْ ؕ	لَنْ	يَّغْفِرَ اللّٰهُ ⑦
ان کے لیے	یا	آپ بخشش نہ مانگیں	اُن کے لیے	ہرگز نہیں	اللہ معاف کرے گا

لَهُمْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِي ⑦	الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝6
اُن کو	بے شک	اللہ	نہیں ہدایت دیتا	سب نافرمان لوگوں (کو)

ضروری وضاحت

① یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔② فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں یہ اور تہ کی وجہ سے شروع سے اگرا ہوا ہے۔③ یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ موجودہ زمانے میں کیا گیا ہے۔④ هُمْ الگ استعمال ہوتو اسکا ترجمہ وہ سب ہوتا ہے۔⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔⑥ یہ دراصل اَاِسْتَغْفَرْتَ تھا، ایک اِ گرا ہوا ہے، اور موجود اَ کا ترجمہ کیا کیا گیا ہے۔⑦ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا	(یہ) وہی ہیں جو کہتے ہیں مت خرچ کرو
عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	ان پر جو رسول اللہ کے پاس ہیں (یعنی صحابہ)
حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ	یہاں تک کہ وہ منتشر ہوجائیں
وَلِلّٰهِ	حالانکہ اللہ ہی کے پاس ہیں
خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	آسمانوں اور زمین کے خزانے
وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝7	اور لیکن منافق نہیں سمجھتے۔ ۝7
يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ	وہ کہتے ہیں یقیناً اگر ہم مدینہ واپس گئے
لَيُخْرِجَنَّ	(تو) ضرور بالضرور نکال دے گا
الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ	اُس (مدینہ) سے زیادہ عزت والا ذلیل تر کو
وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ	حالانکہ عزت تو صرف اللہ کے لیے
وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ	اور اسکے رسول کے لیے اور مومنوں کے لیے ہے
وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝8 ع	اور لیکن منافق نہیں جانتے۔ ۝8

ع 1 8 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تُنْفِقُوْا : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
خَزَآئِنُ : خزانہ، خزانے، خزائن۔
السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب ساویہ، آفات ساویہ۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
لٰكِنَّ : لیکن۔

الْمُنٰفِقِيْنَ : منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔
يَفْقَهُوْنَ : فقہ، فقیہ، فقاہت، فقہ السنۃ۔
رَّجَعْنَآ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
لَيُخْرِجَنَّ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الْاَعَزُّ : عزت، باعزت، معزز۔
الْاَذَلَّ : ذلت ورسوائی، ذلت آمیز۔
يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔

هُمُ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	لَا تُنْفِقُوْا ①	عَلٰى مَنْ
(یہ) وہی ہیں	جو	وہ سب کہتے ہیں	مت تم سب خرچ کرو	(ان) پر جو

عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	حَتّٰى	يَنْفَضُّوْا ؕ	وَ ②
رسول اللہ کے پاس (ہیں)	یہاں تک کہ	وہ سب منتشر ہوجائیں	حالانکہ

لِلّٰهِ	خَزَآئِنُ	السَّمٰوٰتِ ③	وَ ②	الْاَرْضِ	وَلٰكِنَّ
اللہ ہی کے لیے (ہیں)	خزانے	آسمانوں (کے)	اور	زمین (کے)	اور لیکن

الْمُنٰفِقِيْنَ	لَا يَفْقَهُوْنَ ④ ۝7	يَقُوْلُوْنَ	لَئِنْ	رَّجَعْنَآ
سب منافق	نہیں وہ سب سمجھتے	وہ سب کہتے ہیں	یقیناً اگر	ہم واپس گئے

اِلَى الْمَدِيْنَةِ ③	لَيُخْرِجَنَّ ⑤⑥	الْاَعَزُّ ⑦	مِنْهَا
مدینہ کی طرف	(تو) ضرور بالضرور نکال دے گا	زیادہ عزت والا	اُس سے

الْاَذَلَّ ؕ ⑦	وَ ②	لِلّٰهِ	الْعِزَّةُ ③	وَ ②	لِرَسُوْلِهٖ
ذلیل تر کو	حالانکہ	اللہ کے لیے (ہے)	عزت	اور	اسکے رسول کے لیے

ع 8 1 13

وَ ②	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَلٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ ④ ۝8
اور	مؤمنوں کے لیے (ہے)	اور لیکن	سب منافق	نہیں وہ سب جانتے

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔② وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا قسم ہے بھی ہوتا ہے۔③ اسم کے آخر میں ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس فعل میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑤ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نَّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ	نہ غافل کردیں تمہیں تمہارے مال
وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ	اور نہ تمہاری اولاد اللہ کے ذکر سے
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ	اور جو ایسا کرے (یعنی احکام وفرائض میں غفلت کرے)
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿9﴾	تو وہی لوگ ہی خسارہ پانے والے ہیں۔ ﴿9﴾
وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا	اور خرچ کرو (اس) میں سے جو
رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ	ہم نے رزق دیا ہے تمہیں اس سے پہلے
اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ	کہ آجائے تم میں سے کسی ایک کو موت
فَيَقُوْلَ رَبِّ	پھر وہ کہے (اے میرے) رب
لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ	کیوں نہ تو نے مہلت دی مجھے
اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ	قریبی مدت تک
فَاَصَّدَّقَ	(کہ) پس میں خیرات کرلیتا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اَمْوَالُكُمْ : اموال، مال ودولت، مال وجان۔
اَوْلَادُكُمْ : ولادت، ولد، اولاد، مولود۔
ذِكْرِ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
يَّفْعَلْ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
الْخٰسِرُوْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔
اَنْفِقُوْا : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔

رَزَقْنٰكُمْ : رزق، رزّاق، رازق۔
قَبْلِ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
اَحَدَكُمُ : واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
فَيَقُوْلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَخَّرْتَنِيْٓ : مؤخر، تاخیر، آخری، اخیر۔
اِلٰٓى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَجَلٍ : اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
فَاَصَّدَّقَ : صدقہ، صدقات۔

لَا تُلْهِكُمْ ①②	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا
نہ غافل کردیں تمہیں	سب ایمان لائے ہو	(وہ لوگو) جو	اے

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	اَوْلَادُكُمْ ②	لَآ	وَ	اَمْوَالُكُمْ ②
اللہ کے ذکر سے	تمہاری اولاد	نہ	اور	تمہارے مال

فَاُولٰٓئِكَ	ذٰلِكَ ③	يَّفْعَلْ	مَنْ	وَ
تو وہی (لوگ)	ایسا	وہ کرے	جو	اور

مِنْ مَّا	اَنْفِقُوْا	وَ	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ④ ﴿9﴾
(اس) میں سے جو	تم سب خرچ کرو	اور	ہی سب خسارہ پانے والے (ہیں)

اَحَدَكُمُ	يَّاْتِيَ ⑤	اَنْ	مِّنْ قَبْلِ	رَزَقْنٰكُمْ ②
تم میں سے کسی ایک کو	آجائے	کہ	(اس) سے پہلے	ہم نے رزق دیا ہے تمہیں

لَوْلَآ ⑦	رَبِّ ⑥	فَيَقُوْلَ	الْمَوْتُ
کیوں نہ	(اے میرے) رب	پھر وہ کہے	موت

فَاَصَّدَّقَ	اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ	اَخَّرْتَنِيْٓ
(کہ) پس میں خیرات کرلیتا	قریبی مدت تک	تو نے مجھے مہلت دی

ضروری وضاحت

①تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② کُمْ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے ہوتا ہے۔③ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ ایسا کیا گیا ہے۔④ هُمُ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥یہ دراصل يَا رَبِّيْ تھا، شروع سے يَا اور آخر سے يْ تخفیف کیلئے گرے ہوئے ہیں، اسی لیے ترجمہ اے میرے کیا گیا ہے۔⑦ لَوْلَا کے بعد فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ⑩	اور میں ہو جاتا نیک لوگوں میں سے۔ ⑩
وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا	اور اللہ ہرگز نہیں مہلت دے گا کسی نفس کو
اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَاللّٰهُ	جب اُس (کی موت) کا وقت آ جائے گا، اور اللہ
خَبِيْرٌ ۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ⑪ ع	خوب خبردار ہے (اس) سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ⑪

ع 2 3 14

رُكُوْعَاتُهَا 2 — 64 سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ 108 — اٰيَاتُهَا 18

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ	تسبیح بیان کرتی ہے اللہ کی (ہر چیز)
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ	جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے
لَهُ الْمُلْكُ	اُسی کی ہی بادشاہی ہے
وَلَهُ الْحَمْدُ ۡ	اور اُسی کی ہی سب تعریف ہے
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ①	اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ①
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ	وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الصّٰلِحِيْنَ	اصلاح، نیک صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
يُؤَخِّرَ	مؤخر، تاخیر، اخیر۔	السَّمٰوٰتِ	ارض وسما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔
نَفْسًا	نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔	الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
اَجَلُهَا	اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔	الْمُلْكُ	ملک، ملوکیت، مملکت، ملکی حالات۔
خَبِيْرٌ	خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔	الْحَمْدُ	حمد وثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔
بِمَا	بالکل، بالواسطہ/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔	شَيْءٍ	شے، اشیا، اشیائے خورد ونوش۔
تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	قَدِيْرٌ	قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
يُسَبِّحُ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔	خَلَقَكُمْ	خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔

وَ	اَ	كُنْ	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ⑩	وَ	لَنْ ①	يُّؤَخِّرَ ②
اور	میں	ہو جاتا	نیک لوگوں میں سے	اور	ہر گز نہیں	مہلت دے گا

اللّٰهُ ③	نَفْسًا ④	اِذَا ⑤	جَآءَ	اَجَلُهَا ؕ
اللہ	کسی نفس کو	جب	آ گیا	اُس کا وقت

وَ	اللّٰهُ	خَبِيْرٌۢ ⑥	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ⑪ ع
اور	اللہ	خوب خبردار	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو

ع 2 3 14

اٰیاتُھَا 18 — 64 سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ 108 — رُكُوْعَاتُھَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ ②	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ۚ
تسبیح بیان کرتی ہے	اللہ کی	(ہر چیز) جو	آسمانوں میں (ہے)	اور جو	زمین میں (ہے)

لَهُ الْمُلْكُ ⑦	وَ	لَهُ الْحَمْدُ ⑦ ز	وَ	هُوَ
اُسی کی ہی بادشاہی (ہے)	اور	اُسی کی ہی سب تعریف (ہے)	اور	وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ⑥ ①	هُوَ	الَّذِيْ ⑧	خَلَقَكُمْ
ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا (ہے)	وہ (ہے)	جس نے	پیدا کیا تمہیں

ضروری وضاحت

① فعل سے پہلے علامت لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔② یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔⑥ فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ ہٗ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ اَلَّذِیْ واحد مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو یا جس کیا جاتا ہے۔

فَمِنۡكُمۡ كَافِرٌ	پھر تم میں سے کوئی کافر ہے
وَّمِنۡكُمۡ مُّؤۡمِنٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا	اور تم میں سے کوئی مومن ہے، اور اللہ (اُس) کو جو
تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿2﴾	تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿2﴾
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ	اُس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا
بِالۡحَقِّ وَصَوَّرَكُمۡ	حق کے ساتھ اور اُسی نے تمہیں صورتیں دیں
فَاَحۡسَنَ صُوَرَكُمۡ ۚ	تو بہت اچھی بنائیں تمہاری صورتیں
وَاِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ﴿3﴾	اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ﴿3﴾
يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے
وَيَعۡلَمُ مَا تُسِرُّوۡنَ	اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو
وَمَا تُعۡلِنُوۡنَ ؕ وَاللّٰهُ	اور جو تم ظاہر کرتے ہو، اور اللہ
عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿4﴾	خوب جاننے والا ہے سینوں والی باتوں کو۔ ﴿4﴾
اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ نَبَؤُا	کیا نہیں آئی تمہارے پاس خبر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَمِنۡكُمۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	صَوَّرَكُمۡ	: مصور، تصویر، فن مصوری۔
مُّؤۡمِنٌ	: امن وسلامتی، امن عامہ، ایمان۔	فَاَحۡسَنَ	: احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔
تَعۡمَلُوۡنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	يَعۡلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
بَصِيۡرٌ	: سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	تُسِرُّوۡنَ	: اسرار ورموز، پراسرار، سرنہاں۔
خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	تُعۡلِنُوۡنَ	: علی الاعلان، علانیہ طور پر۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض وسماء، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	بِذَاتِ	: ذات، ذاتی طور پر، بذات خود۔
الۡاَرۡضَ	: ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	الصُّدُوۡر	: شق صدر، شرح صدر، ضیق الصدر۔
بِالۡحَقِّ	: حق وباطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔	نَبَؤُا	: نبی، نبوت، انبیا۔

فَمِنْكُمْ ①	كَافِرٌ ②	وَ	مِنْكُمْ	مُّؤْمِنٌ ② ط	وَاللّٰهُ
پھر تم میں سے	کوئی کافر (ہے)	اور	تم میں سے	کوئی مومن (ہے)	اور اللہ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ③ (2)	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ④
(اُس) کو جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا (ہے)	اُس نے پیدا کیا	آسمانوں (کو)

وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	وَ	صَوَّرَكُمْ ⑤	فَاَحْسَنَ
اور زمین (کو)	حق کے ساتھ	اور	اُسی نے صورتیں دیں تمہیں	تو اچھی بنائیں

صُوَرَكُمْ ⑤ ج	وَ	اِلَيْهِ	الْمَصِيْرُ (3)	يَعْلَمُ
تمہاری صورتیں	اور	اسی کی طرف	لوٹ کر جانا ہے	وہ جانتا ہے

مَا ⑥	فِي السَّمٰوٰتِ ④	وَ	الْاَرْضِ	وَ	يَعْلَمُ
جو (کچھ)	آسمانوں میں	اور	زمین (میں ہے)	اور	وہ جانتا ہے

مَا ⑥	تُسِرُّوْنَ	وَمَا	تُعْلِنُوْنَ ط	وَاللّٰهُ
جو	تم سب چھپاتے ہو	اور جو	تم سب ظاہر کرتے ہو	اور اللہ

عَلِيْمٌ ③	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (4)	اَ ⑦	لَمْ يَاْتِكُمْ ⑧	نَبَؤُا
خوب جاننے والا (ہے)	سینوں والی باتوں کو	کیا	نہیں آئی تمہارے پاس	خبر

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر یا سو ہوتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔③ فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے④ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ کُمْ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا یا اپنا ہوتا ہے۔⑥ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔⑦ أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔⑧ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؗ	(اُن لوگوں کی) جنھوں نے کفر کیا اس سے قبل
فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ	پھر انہوں نے چکھ لیا اپنے کام کا وبال
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿5﴾	اور ان کے لیے بہت دردناک عذاب ہے۔ ﴿5﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ	یہ اس وجہ سے کہ بے شک یہ حقیقت ہے کہ
كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ	آتے تھے اُن کے پاس
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ	اُن کے رسول واضح دلائل کے ساتھ
فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ؗ	تو وہ کہتے کیا کوئی انسان راہ دکھائیں گے ہمیں
فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا	پھر انہوں نے کفر کیا اور منہ پھیر لیا
وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ	اور اللہ نے (بھی) بے پروائی کی
وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿6﴾	اور اللہ بہت بے پروا بے حد تعریف والا ہے۔ ﴿6﴾
زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	گمان کیا (اُن لوگوں نے) جنھوں نے کفر کیا
اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ	کہ ہرگز نہیں وہ (دوبارہ) اُٹھائے جائیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، تکفیر۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
فَذَاقُوْا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
وَبَالَ : گناہوں کا وبال، وبالِ جان۔
اَمْرِهِمْ : امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
اَلِيْمٌ : الم ناک، رنج والم۔
رُسُلُهُمْ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

بِالْبَيِّنٰتِ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
فَقَالُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بَشَرٌ : بشر، بشری تقاضا، نور و بشر، خیر البشر۔
يَّهْدُوْنَنَا : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
اسْتَغْنٰى : غنی، مستغنی، اغنیا، استغناء۔
حَمِيْدٌ : حمد وثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔
زَعَمَ : زُعم میں مبتلا ہونا، زُعمِ باطل، زعیم۔
يُّبْعَثُوْا : بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔

الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	مِنۡ قَبۡلُ ۫	فَذَاقُوۡا
جن	سب نے کفر کیا	(اس) سے قبل	پھر انہوں نے چکھ لیا

وَبَالَ	اَمۡرِهِمۡ	وَ	لَهُمۡ	عَذَابٌ	اَلِيۡمٌ ۝5
وبال	اپنے کام کا	اور	ان کے لیے	عذاب (ہے)	بہت دردناک

ذٰلِكَ ①	بِاَنَّهٗ ②	كَانَتۡ ③	تَّاۡتِيۡهِمۡ ③	رُسُلُهُمۡ
یہ	(اس) وجہ سے کہ بیشک یہ (حقیقت ہے)	کہ تھے	آتے اُنکے پاس	اُن کے رسول

بِالۡبَيِّنٰتِ ③	فَقَالُوۡۤا	اَ	بَشَرٌ ④⑤	يَّهۡدُوۡنَنَا ۫
واضح دلائل کے ساتھ	تو ان سب نے کہا	کیا	کوئی انسان	وہ سب راہ دکھائیں گے ہمیں

فَكَفَرُوۡا	وَ	تَوَلَّوۡا ⑥	وَّ	اسۡتَغۡنَى اللّٰهُ ؕ ⑦
پھر انہوں نے کفر کیا	اور	اُن سب نے منہ پھیر لیا	اور	اللہ نے (بھی) بے پروائی کی

وَ	اللّٰهُ	غَنِىٌّ	حَمِيۡدٌ ۝6	زَعَمَ
اور	اللہ	بہت بے پروا	بے حد تعریف والا (ہے)	گمان کیا

الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡۤا	اَنۡ	لَّنۡ	يُّبۡعَثُوۡا ؕ
جن	سب نے کفر کیا	کہ	ہرگز نہیں	وہ سب (دوبارہ) اُٹھائے جائیں گے

ضروری وضاحت

①ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ ہوتا ہے۔③فعل کے آخر پر تْ اور شروع میں تَ اور اسم کے آخر میں ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤بَشَرٌ سے مُراد پوری جنس ہے اسی لیے بعد میں فعل جمع آیا ہے۔
⑥اس فعل میں موجود تَ اور شد میں اہتمام سے کام کرنیکا مفہوم ہے۔⑦فعل کے بعد پیش والا اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

قُلْ بَلٰى وَرَبِّیْ	آپ کہہ دیجیے ہاں کیوں نہیں! میرے رب کی قسم
لَتُبْعَثُنَّ	تم ضرور بالضرور (دوبارہ) اُٹھائے جاؤ گے
ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ	پھر ضرور بالضرور تم خبر دیے جاؤ گے
بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ	(اس) کی جو تم نے عمل کیے
وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿7﴾	اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ ﴿7﴾
فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	سو ایمان لے آؤ اللہ اور اس کے رسول پر
وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ	اور (اس) نور پر جو ہم نے نازل کیا، اور اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿8﴾	(اس) سے جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔ ﴿8﴾
يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ	جس دن وہ جمع کرے گا تمہیں جمع ہونے کے دن کو
ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ	وہی نقصان (یا ہار جیت) کا دن ہے
وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ	اور جو کوئی اللہ پر ایمان لائے
وَيَعْمَلْ صَالِحًا	اور وہ نیک عمل کرے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فَاٰمِنُوْا	: امن وسلامتی، امن عامہ، ایمان۔
رَبِّیْ	: ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔	رَسُوْلِهٖ	: رسول، مرسل، ترسیل۔
لَتُبْعَثُنَّ	: بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔	النُّوْرِ	: بدرِ منیر، نور، منور، انوار۔
لَتُنَبَّؤُنَّ	: نبی، نبوت، انبیاء۔	اَنْزَلْنَا	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	خَبِيْرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔
عَمِلْتُمْ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَجْمَعُكُمْ	: جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
يَسِيْرٌ	: میسّر۔	صَالِحًا	: اصلاح، عمل صالح، صلح، اعمال صالحہ۔

قُلْ①	بَلٰى	وَرَبِّيْ②	لَتُبْعَثُنَّ③④
آپ کہہ دیجیے	ہاں کیوں نہیں	میرے رب کی قسم	تم ضرور بالضرور (دوبارہ) اُٹھائے جاؤ گے

ثُمَّ	لَتُنَبَّؤُنَّ③④	بِمَا	عَمِلْتُمْ ؕ	وَ	ذٰلِكَ⑤
پھر	ضرور بالضرور تم خبر دیے جاؤ گے	(اس) کی جو	تم نے عمل کیے	اور	یہ

عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ⑥ ۝7	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ
اللہ پر	بہت آسان (ہے)	سو تم سب ایمان لے آؤ	اللہ پر	اور

رَسُوْلِهٖ	وَالنُّوْرِ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلْنَا⑦ ؕ	وَاللّٰهُ
اس کے رسول (پر)	اور (اس) نور (پر)	جو	ہم نے نازل کیا	اور اللہ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ۝8	يَوْمَ	يَجْمَعُكُمْ
(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار (ہے)	جس دن	وہ جمع کرے گا تمہیں

لِيَوْمِ الْجَمْعِ⑧	ذٰلِكَ⑤	يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ	وَ
جمع ہونے کے دن کو	وہ	نقصان (یا ہار جیت) کا دن (ہے)	اور

مَنْ	يُّؤْمِنْۢ	بِاللّٰهِ	وَ	يَعْمَلْ	صَالِحًا
جو (کوئی)	وہ ایمان لائے	اللہ پر	اور	وہ عمل کرے	نیک

ضروری وضاحت

①قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و گرگئی ہے۔② وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے ہوتا ہے۔③ شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔④ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے اور یہ علامت بات میں زور ڈالنے کیلئے آتی ہے۔⑥ یہاں يَ اصل لفظ کا حصہ ہے۔⑦ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔⑧ اسم کیساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کو بھی ہوتا ہے۔

يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ	(تو) وہ دور کردے گا اُس سے اُس کی بُرائیاں
وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ	اور وہ داخل کرے گا اُسے (ایسے) باغات میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	(کہ) بہتی ہیں اُن کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں ہمیشہ ہمیشہ
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿9﴾	یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿9﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ	اور اُنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ	وہی (لوگ) آگ والے ہیں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	ہمیشہ رہنے والے ہیں اُس میں
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿10﴾ ع	اور (وہ) بُرا ٹھکانا ہے۔ ﴿10﴾
مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	نہیں پہنچتی کوئی مصیبت مگر اللہ ہی کے حکم سے
وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ	اور جو ایمان لے آئے اللہ پر

الثلثة ع 1 10 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّكَفِّرْ	: کفارہ مجلس، گناہوں کا کفارہ۔	اَلْفَوْزُ	: فوز وفلاح، عہدے پر فائز ہونا۔
سَيِّاٰتِهٖ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	اَلْعَظِيْمُ	: عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
يُدْخِلْهُ	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔	كَذَّبُوْا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
تَجْرِيْ	: جاری، اجرا۔	اَصْحٰبُ	: صاحب، صحبت، صحابی، صحابہ۔
تَحْتِهَا	: ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔	اَصَابَ	: مصیبت، آلام ومصائب۔
الْاَنْهٰرُ	: نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔	اِلَّا	: اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
خٰلِدِيْنَ	: خالد، خلد بریں۔	بِاِذْنِ	: اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
اَبَدًا	: ابدالآباد، ابدی نیند سلا دیا۔	يُّؤْمِنْ	: امن وسلامتی، مؤمن، ایمان۔

يُّكَفِّرْ	عَنْهُ	سَيِّاٰتِهٖ ①	وَيُدْخِلْهُ ①	جَنّٰتٍ
(تو) وہ دور کردے گا	اُس سے	اُسکی بُرائیاں	اور وہ داخل کرے گا اُسے	(ایسے) باغات (میں)

تَجْرِيْ ②	مِنْ تَحْتِهَا ③	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
(کہ) بہتی ہیں	اُن کے نیچے سے	نہریں	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)

فِيْهَآ	اَبَدًا ؕ	ذٰلِكَ ④	الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑨	وَ
اُن میں	ہمیشہ ہمیشہ	یہی	بہت بڑی کامیابی (ہے)	اور

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ ⑤
(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اور	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیات کو

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	وَ
وہی (لوگ)	آگ والے (ہیں)	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	اُس میں	اور

بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ⑩	مَآ	اَصَابَ	مِنْ مُّصِيْبَةٍ ⑥⑦
بُرا	ٹھکانا (ہے)	نہیں	پہنچتی	کوئی مصیبت

اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ ⑤ ؕ	وَ	مَنْ	يُّؤْمِنْۢ	بِاللّٰهِ ⑤
مگر	اللہ ہی کے حکم سے	اور	جو	وہ ایمان لے آئے	اللہ پر

ع 1 10 15 الثلثة

ضروری وضاحت

① ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا ہوتا ہے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔② تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، کبھی جمع کیلئے بھی استعمال ہوتی ہے۔④ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ کیا جاتا ہے۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

یَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ	(تو اللہ) ہدایت دیتا ہے اُس کے دل کو
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿11﴾	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔﴿11﴾
وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ	اور تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو
فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ	پس اگر تم پھر جاؤ
فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا	تو بے شک صرف ہمارے رسول کے ذمے تو
الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ﴿12﴾	واضح پہنچا دینا ہے۔﴿12﴾
اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	اللہ (وہ ہے کہ) نہیں کوئی (سچا) معبود مگر وہی
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿13﴾	اور اللہ پر ہی پس چاہیے کہ مومن بھروسا کریں۔﴿13﴾
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ	بلاشبہ تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے
عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ	کچھ تمہارے دشمن ہیں تو تم ہوشیار رہو اُن سے
وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا	اور اگر تم معاف کر دو اور درگزر کرو اور بخش دو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَهْدِ	: ہدایت، ہادی برحق۔	عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قَلْبَهٗ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	فَلْیَتَوَكَّلِ	: توکل، متوکل علی اللہ۔
شَیْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔	الْمُؤْمِنُوْنَ	: امن وسلامتی، مؤمن، ایمان۔
عَلِیْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	اَزْوَاجِكُمْ	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
اَطِیْعُوا	: اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔	اَوْلَادِكُمْ	: ولادت، ولد، اولاد، مولود۔
الْبَلٰغُ	: ابلاغ، تبلیغ۔	عَدُوًّا	: عدوّ، اعداء، عداوت۔
الْمُبِیْنُ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	تَعْفُوْا	: معاف، عفو ودرگزر، معافی۔
اِلٰهَ	: الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔	تَغْفِرُوْا	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

يَهْدِ ①	قَلْبَهٗ ؕ	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ⑪
وہ ہدایت دیتا ہے	اُس کے دل کو	اور اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا (ہے)

وَ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ ②	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ ۚ ②	فَاِنْ
اور	تم سب اطاعت کرو	اللہ (کی)	اور	تم سب اطاعت کرو	رسول (کی)	پس اگر

تَوَلَّيْتُمْ ③	فَاِنَّمَا ④	عَلٰى رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ⑫
تم پھر جاؤ	تو بے شک صرف	ہمارے رسول پر	واضح پہنچا دینا (ہے)

اَللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ ⑤	اِلَّا هُوَ ؕ	وَعَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ ⑥③⑦
اللہ	نہیں کوئی (سچا) معبود	مگر وہی	اور اللہ پر (ہی)	پس چاہیے کہ بھروسا کریں

الْمُؤْمِنُوْنَ ⑬	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	مِنْ اَزْوَاجِكُمْ ⑧
سب ایمان لانیوالے	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے (ہو)	بلاشبہ	تمہاری بیویوں میں سے

وَ	اَوْلَادِكُمْ	عَدُوًّا	لَّكُمْ	فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ
اور	تمہاری اولاد (میں سے)	کچھ دشمن (ہیں)	تمہارے لیے	تو تم سب ہوشیار رہو اُن سے

وَ	اِنْ	تَعْفُوْا	وَ	تَصْفَحُوْا	وَ	تَغْفِرُوْا
اور	اگر	تم سب معاف کردو	اور	تم سب درگزر کرو	اور	تم سب بخش دو

ضروری وضاحت

① یہ دراصل يَهْدِيْ تھا گرامر کے اصول کے مطابق یْ گری ہوئی ہے۔ ② فعل کے بعد زبر والا اسم ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
③ اس فعل میں موجود تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑤ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ یہاں
یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ اَزْوَاجٌ کا اصل ترجمہ جوڑا ہے، اس لیے خاوند اور بیوی دونوں کے لیے یہ لفظ استعمال ہوتا ہے۔

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿14﴾	تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿14﴾
اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ	بے شک تمہارے مال اور تمہاری اولاد
فِتْنَةٌ ؕ	(محض) ایک آزمائش ہیں
وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿15﴾	اور اللہ اُس کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔ ﴿15﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ	پس تم ڈرو اللہ سے جتنی تم طاقت رکھتے ہو
وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا	اور (اللہ کے احکام کو) تم سنو اور حکم مانو
وَاَنْفِقُوْا	اور (اللہ کی راہ میں) تم خرچ کرو
خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ	(یہ) تمہارے نفسوں کے لیے بہتر ہوگا
وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ	اور جو بچالیا گیا اپنے نفس کے بخل (یا حرص) سے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿16﴾	تو وہی (لوگ) ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ ﴿16﴾
اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا	اگر تم اللہ کو قرض دو اچھا قرض (یعنی اسکی راہ میں خرچ کرو تو)
يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ	وہ بڑھادے گا اُسے تمہارے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	اَطِيْعُوْا : اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔
رَّحِيْمٌ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	اَنْفِقُوْا : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
فِتْنَةٌ : فتنہ وفساد، فتّان، پرفتن دور۔	لِّاَنْفُسِكُمْ : الحمد للہ، لہٰذا۔
عِنْدَهٗٓ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	نَفْسِهٖ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
عَظِيْمٌ : عظمت، اجرِ عظیم، معظم، تعظیم۔	اَلْمُفْلِحُوْنَ : فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
فَاتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔	تُقْرِضُوا : قرض حسنہ، قرض، مقروض۔
اسْتَطَعْتُمْ : استطاعت، حسب استطاعت۔	حَسَنًا : احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔
وَاسْمَعُوْا : سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔	يُّضٰعِفْهُ : ذو اضعاف اقل۔

فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ ①	رَّحِيْمٌ ① (14)	اِنَّمَآ ②
تو بیشک	اللہ	بہت بخشنے والا	بڑا مہربان (ہے)	بے شک صرف

اَمْوَالُكُمْ	وَ	اَوْلَادُكُمْ	فِتْنَةٌ ③ ط	وَاللّٰهُ
تمہارے مال	اور	تمہاری اولاد	ایک آزمائش (ہیں)	اور اللہ

عِنْدَهٗٓ ④	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ ① (15)	فَاتَّقُوا اللّٰهَ ⑤	مَا
اُس کے پاس	اجر (ہے)	بہت بڑا	پس تم سب ڈرو اللہ سے	جتنی

اسْتَطَعْتُمْ	وَ	اسْمَعُوْا	وَ	اَطِيْعُوْا	وَ
تم طاقت رکھتے ہو	اور	تم سب سنو	اور	تم سب حکم مانو	اور

اَنْفِقُوْا	خَيْرًا	لِّاَنْفُسِكُمْ ط	وَ	مَنْ	يُّوْقَ ⑥
تم سب خرچ کرو	بہتر (ہوگا)	تمہارے نفسوں کے لیے	اور	جو	وہ بچالیا جائے

شُحَّ نَفْسِهٖ ④	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑦ (16)	اِنْ
اپنے نفس کے بخل سے	تو وہی (لوگ)	ہی سب کامیاب ہونے والے (ہیں)	اگر

تُقْرِضُوا	اللّٰهَ ⑤	قَرْضًا حَسَنًا	يُّضٰعِفْهُ ④	لَكُمْ
تم سب قرض دو	اللہ (کو)	اچھا قرض	وہ بڑھادے گا اُسے	تمہارے لیے

ضروری وضاحت

①اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔②اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔
③ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا ہوتا ہے اور فعل کے آخر میں
ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔⑤فعل کے بعد زبر والا اسم ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑥ يُّوْقَ دراصل يُوْقَیُ تھا، يُ پر پیش اور
آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ هُمْ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ	اور وہ بخش دے گا تمہیں، اور اللہ
شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿17﴾	بہت قدر کرنے والا بے حد بردبار ہے۔﴿17﴾
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿18﴾	نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔﴿18﴾

ع 2/8/16

اٰيَاتُهَا 12 — 65 سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ 99 — رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاۗءَ	اے نبی جب تم عورتوں (اپنی بیویوں) کو طلاق دو
فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ	تو تم اُنہیں طلاق دو انکی عدت (کے ایام کے آغاز) میں
وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ	اور عدت شمار کرتے رہو
وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ	اور تم ڈرتے رہو اپنے رب اللہ سے
لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ	(اور) مت نکالو اُنہیں اُن کے گھروں سے
وَلَا يَخْرُجْنَ	اور نہ وہ (خود) نکلیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَغْفِرْ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	النِّسَاۗءَ	تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔
شَكُوْرٌ	شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	لِعِدَّتِهِنَّ	عدت، ایام عدت۔
حَلِيْمٌ	حلم و بردباری، حلیم، حلیم الطبع۔	اتَّقُوا	تقویٰ، متقی۔
عٰلِمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	رَبَّكُمْ	رب، ربوبیت، رب العلمین، مربی۔
الْغَيْبِ	حاضر و غائب، علمِ غیب، غیبی امداد۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
الشَّهَادَةِ	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	تُخْرِجُوْهُنَّ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الْحَكِيْمُ	حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔	مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
طَلَّقْتُمُ	طلاق، مطلقہ عورت، طلاقِ رجعی۔	بُيُوْتِهِنَّ	بیت اللہ، بیت المقدس، اہلِ بیت۔

وَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ ط ①	وَاللّٰهُ	شَكُوْرٌ ②	حَلِيْمٌ ② لا (17)
اور	وہ بخش دے گا	تم کو	اور اللہ	بہت قدر کرنے والا	بے حد بُردبار (ہے)

ع 2 8 16

عٰلِمُ الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	الْعَزِيْزُ ②	الْحَكِيْمُ ② ع (18)
پوشیدہ جاننے والا (ہے)	اور	ظاہر کو	نہایت غالب	بہت حکمت والا (ہے)

اٰيَاتُهَا 12 — 65 سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ 99 — رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا ③	النَّبِيُّ	اِذَا	طَلَّقْتُمُ ④	النِّسَآءَ ⑤
اے	نبی	جب	تم طلاق دو	عورتوں (یعنی اپنی بیویوں کو)

فَطَلِّقُوْهُنَّ ⑥⑦	لِعِدَّتِهِنَّ ⑦⑧	وَ	اَحْصُوا
تو تم سب طلاق دو اُنہیں	ان کی عدت میں	اور	تم شمار کرتے رہو

الْعِدَّةَ ج	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ ⑤	رَبَّكُمْ ج
عدت	اور	تم سب ڈرتے رہو	اللہ سے	(جو) تمہارا رب (ہے)

لَا تُخْرِجُوْهُنَّ ⑥⑦	مِنْ بُيُوْتِهِنَّ ⑦	وَ	لَا	يَخْرُجْنَ ⑦
(اور) مت تم سب نکالو اُنہیں	اُن کے گھروں سے	اور	نہ	وہ (خود) نکلیں

ضروری وضاحت

① لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا، یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہوجاتا ہے۔② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت، بے حد، نہایت ہوا ہے۔③ يَا اور اَيُّهَا کا ملا کر ترجمہ اے ہے ④ تُمْ جمع مذکر کی علامت ہے۔⑤ فعل کے بعد زبر والا اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑥ وْا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا ا گر جاتا ہے۔⑦ هُنَّ اور ـنَ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔⑧ یعنی جب عورت حیض سے پاک ہو تو ہم بستری کیے بغیر اسے طلاق دو اور حالت طہر میں اسکی عدت کا آغاز ہوگا۔

اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ	مگر یہ کہ وہ کوئی کھلی بے حیائی کو (عمل میں) لائیں
وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ	اور یہ اللہ کی حدّیں ہیں
وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ	اور جو پھلانگے اللہ کی حدود کو
فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ	تو یقیناً اُس نے ظلم کیا اپنے نفس پر
لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ	(اے طلاق دینے والے) تو نہیں جانتا شاید اللہ
يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۝1	پیدا کردے اس (طلاق) کے بعد (رجوع کی) کوئی سبیل۔ ۝1
فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ	پھر جب وہ عورتیں پہنچنے لگیں اپنی عدت کو
فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ	تو روک لو اُنہیں اچھے طریقے سے
اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ	یا الگ کردو اُنہیں اچھے طریقے سے
وَّاَشْهِدُوْا	اور تم گواہ بنالو
ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ	دو صاحبِ عدل اپنوں میں سے
وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ	اور (اے گواہو!) اللہ کے لیے گواہی کو درست رکھو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِفَاحِشَةٍ	: فحش، فحاشی، فواحش، فاحشہ۔	اَجَلَهُنَّ	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
مُّبَيِّنَةٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	: امساک، تمسّک۔
يَّتَعَدَّ	: متعدد، تعدد۔	بِمَعْرُوْفٍ	: عرف، معروف، امر بالمعروف۔
نَفْسَهٗ	: نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔	فَارِقُوْهُنَّ	: فرق، تفریق، فراق۔
تَدْرِيْ	: روایت ودرایت۔	اَشْهِدُوْا	: شاہد، شہادت، شہید۔
يُحْدِثُ	: حادثہ، احداث فی الدین۔	ذَوَيْ	: ذوالجلال، ذومعنی، ذومال۔
اَمْرًا	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔	عَدْلٍ	: عدل، عادل، عدلیہ، عادلانہ نظام۔
بَلَغْنَ	: بالغ، بلوغ، بلوغت، ابلاغ، تبلیغ۔	اَقِيْمُوا	: قائم، قیام، مقیم، اقامت دین۔

اِلَّآ	اَنْ	يَّاْتِيْنَ ①	بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ② ط	وَ	تِلْكَ ③
مگر	یہ کہ	وہ لائیں	کسی کھلی بے حیائی کو	اور	یہ

حُدُوْدُ اللّٰهِ ط	وَ	مَنْ	يَّتَعَدَّ	حُدُوْدَ اللّٰهِ
اللہ کی حدّیں (ہیں)	اور	جو	وہ پھلانگے	اللہ کی حدود (کو)

فَقَدْ ④⑤	ظَلَمَ	نَفْسَهٗ ط	لَا تَدْرِيْ	لَعَلَّ
تو یقیناً	اُس نے ظلم کیا	اپنے نفس پر	تو نہیں جانتا	شاید

اللّٰهَ	يُحْدِثُ	بَعْدَ ذٰلِكَ ③	اَمْرًا ② (1)	فَاِذَا ④⑥
اللہ	وہ پیدا کردے	اس کے بعد	کوئی سبیل	پھر جب

بَلَغْنَ ①	اَجَلَهُنَّ ①	فَاَمْسِكُوْهُنَّ ①④⑦	بِمَعْرُوْفٍ
وہ عورتیں پہنچنے لگیں	اپنی عدت (کو)	تو تم سب روک لو اُنہیں	اچھے طریقے سے

اَوْ	فَارِقُوْهُنَّ ⑦①	بِمَعْرُوْفٍ	وَّ	اَشْهِدُوْا
یا	تم سب الگ کردو اُنہیں	اچھے طریقے سے	اور	تم سب گواہ بنالو

ذَوَيْ عَدْلٍ ⑧	مِّنْكُمْ	وَ اَقِيْمُوا	الشَّهَادَةَ	لِلّٰهِ ط
دو صاحبِ عدل (کو)	اپنوں میں سے	اور تم سب درست رکھو	گواہی (کو)	اللہ کے لیے

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں ـنَ اور هُنَّ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ تِلْكَ
اور ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے کبھی یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔④ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ کبھی پس کبھی تو کبھی پھر کبھی سو
کیا جاتا ہے۔⑤ علامتِ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑥ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔
⑦ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑧ ذَوَيْ کے اندر ہی دو ہونے کا مفہوم بھی شامل ہے۔

ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ	یہ (حکم) ہے جس کی نصیحت کی جاتی ہے
مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ	(اُسے) جو ایمان رکھتا ہے اللہ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ؕ	اور یوم آخرت پر
وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ	اور جو اللہ سے ڈرتا ہے (تو) وہ بنا دیتا ہے اُسکے لیے
مَخْرَجًا ۙ﴿2﴾	(مشکلات سے) نکلنے کا کوئی راستہ۔ ﴿2﴾
وَّيَرْزُقْهُ	اور وہ رزق دیتا ہے اُسے
مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ	جہاں سے وہ گمان نہیں کرتا
وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ	اور جو اللہ پر بھروسا کرے
فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ	تو وہ کافی ہے اُسے
اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ	بے شک اللہ پورا کرنے والا ہے اپنے کام کو
قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ	یقیناً اللہ نے مقرر کر رکھا ہے
لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿3﴾	ہر چیز کے لیے ایک اندازہ۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُوْعَظُ : وعظ، واعظ، وعظ ونصیحت۔
يُؤْمِنُ : امن، ایمان، مومن۔
وَالْيَوْمِ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
الْاٰخِرِ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔
يَّتَّقِ : تقویٰ، متقی۔
مَخْرَجًا : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
يَرْزُقْهُ : رزق، رزّاق، رازق۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَّتَوَكَّلْ : توکل، متوکل علی اللہ۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بَالِغُ : بالغ، بلوغ، بلوغت، ابلاغ، تبلیغ۔
اَمْرِهٖ : امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
شَيْءٍ : شے، اشیاء۔
قَدْرًا : تقدیر، مقدر، مقدار۔

ذٰلِكُمْ ①	يُوْعَظُ ②③	بِهٖ	مَنْ	كَانَ
یہ (حکم ہے)	نصیحت کی جاتی ہے	اس کی	(اُسے) جو	ہو

يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ؕ	وَ	مَنْ
وہ ایمان رکھتا	اللہ پر	اور	یوم آخرت (پر)	اور	جو

يَّتَّقِ	اللّٰهَ ④	يَجْعَلْ	لَّهٗ	مَخْرَجًا ۙ﴿2﴾
وہ ڈرتا ہے	اللہ (سے)	وہ بنا دیتا ہے	اُس کے لیے	نکلنے کا کوئی راستہ

وَّ	يَرْزُقْهُ ⑤	مِنْ حَيْثُ	لَا يَحْتَسِبُ ؕ	وَ
اور	وہ رزق دیتا ہے اُسے	جہاں سے	وہ گمان نہیں کرتا	اور

مَنْ	يَّتَوَكَّلْ ⑥	عَلَى اللّٰهِ	فَهُوَ	حَسْبُهٗ ؕ
جو	وہ بھروسا کرتا ہے	اللہ پر	تو وہ	اُسے کافی ہے

اِنَّ	اللّٰهَ	بَالِغُ ⑦	اَمْرِهٖ ؕ	قَدْ
بے شک	اللہ	پورا کرنے والا (ہے)	اپنے کام (کو)	یقیناً

جَعَلَ	اللّٰهُ	لِكُلِّ شَيْءٍ	قَدْرًا ﴿3﴾
مقرر کر رکھا ہے	اللہ نے	ہر چیز کے لیے	ایک اندازہ

ضروری وضاحت

①ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی یہ بھی کر دیا جاتا ہے اور جمع مذکر کیلئے اشارہ کیا جائے تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔② یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر والے فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔④فعل کے بعد زبر والا اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ ہٗ اگر فعل کے آخر میں آئے تو اس کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔⑥اس فعل میں موجود تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑦ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَالّٰٓـِٔيۡ يَئِسۡنَ مِنَ الۡمَحِيۡضِ	اور جو مایوس ہو چکی ہوں حیض سے
مِنۡ نِّسَآئِكُمۡ	تمہاری (مطلقہ) عورتوں میں سے
اِنِ ارۡتَبۡتُمۡ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشۡهُرٍ ۙ	اگر تمہیں شک ہو تو ان کی عدت تین ماہ ہے
وَّالّٰٓـِٔيۡ لَمۡ يَحِضۡنَ ؕ	اور (اُن کی بھی) جنہیں (ابھی) حیض نہیں آیا
وَاُولَاتُ الۡاَحۡمَالِ اَجَلُهُنَّ	اور (جو) حمل والیاں (ہیں) اُن کی عدت (یہ ہے)
اَنۡ يَّضَعۡنَ حَمۡلَهُنَّ ؕ	کہ وہ اپنا حمل وضع کر دیں (یعنی اپنا بچہ جن لیں)
وَمَنۡ يَّتَّقِ اللّٰهَ	اور جو اللہ سے ڈرے گا
يَجۡعَلۡ لَّهٗ مِنۡ اَمۡرِهٖ يُسۡرًا ﴿4﴾	(تو) وہ کر دے گا اُسکے لیے اسکے کام میں آسانی۔ ﴿4﴾
ذٰلِكَ اَمۡرُ اللّٰهِ	یہ اللہ کا حکم ہے
اَنۡزَلَهٗۤ اِلَيۡكُمۡ ؕ	اُس نے نازل کیا ہے اُسے تمہاری طرف
وَمَنۡ يَّتَّقِ اللّٰهَ	اور جو اللہ سے ڈرے گا
يُكَفِّرۡ عَنۡهُ سَيِّاٰتِهٖ	(تو) وہ دور کر دے گا اُس سے اُس کی بُرائیاں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَئِسۡنَ	مایوس، یاس و نااُمیدی۔	يَّضَعۡنَ	وضعِ حمل، وضع قطع۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَّتَّقِ	تقویٰ، متقی۔
الۡمَحِيۡضِ	حیض، حائضہ عورت۔	اَمۡرِهٖ	امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
نِّسَآئِكُمۡ	تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔	يُسۡرًا	میسّر۔
فَعِدَّتُهُنَّ	عدت، ایام عدت۔	اَنۡزَلَهٗ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
ثَلٰثَةُ	مثلث، تثلیث، ثالث، ثالثی۔	اِلَيۡكُمۡ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الۡاَحۡمَالِ	حمل، حامل، حاملہ عورت۔	يُكَفِّرۡ	کفارۂ مجلس کی دعا، گناہوں کا کفارہ۔
اَجَلُهُنَّ	اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔	سَيِّاٰتِهٖ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔

وَ	الّٰٓـِٔيْ ①	يَئِسْنَ ②	مِنَ الْمَحِيْضِ	مِنْ نِّسَآئِكُمْ
اور	جو (عورتیں)	مایوس ہو چکی ہوں	حیض سے	تمہاری (مطلقہ) عورتوں میں سے

اِنِ ③	ارْتَبْتُمْ	فَعِدَّتُهُنَّ ②	ثَلٰثَةُ	اَشْهُرٍ ۙ
اگر	تمہیں شک ہو	تو ان کی عدت	تین	ماہ (ہے)

وَّ	الّٰٓـِٔيْ ①	لَمْ يَحِضْنَ ۭ ②④⑤	وَ	اُولَاتُ الْاَحْمَالِ
اور	(اُن کی بھی) جنہیں	(ابھی) حیض نہیں آیا	اور	(جو) حمل والیاں (ہیں)

اَجَلُهُنَّ ②	اَنْ ③	يَّضَعْنَ ②	حَمْلَهُنَّ ۭ ②	وَ	مَنْ
اُن کی عدت (یہ ہے)	کہ	وہ وضع کر دیں	اپنا حمل	اور	جو

يَّتَّقِ	اللّٰهَ ⑥	يَجْعَلْ	لَّهٗ	مِنْ اَمْرِهٖ ⑦	يُسْرًا ④
وہ ڈرے گا	اللہ سے	(تو) وہ کر دے گا	اُس کے لیے	اسکے کام میں	آسانی

ذٰلِكَ ⑧	اَمْرُ اللّٰهِ	اَنْزَلَهٗٓ	اِلَيْكُمْ ۭ	وَ	مَنْ
یہ	اللہ کا حکم (ہے)	اُس نے نازل کیا ہے اُسے	تمہاری طرف	اور	جو

يَّتَّقِ	اللّٰهَ ⑥	يُكَفِّرْ	عَنْهُ	سَيِّاٰتِهٖ
وہ ڈرے گا	اللہ سے	(تو) وہ دور کر دے گا	اُس سے	اُس کی بُرائیاں

ضروری وضاحت

① الّٰٓـِٔيْ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ② فعل کے آخر میں ـْنَ اور هُنَّ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ③ اِنْ کا ترجمہ اگر اور اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے، اِنْ کو اگلے لفظ سے ملانے کیلئے نِ پر زیر آئی ہے۔ ④ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں مِنْ کا ترجمہ میں ضرورتاً ہوا ہے۔ ⑧ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے اور یہ علامت بات میں زور ڈالنے کیلئے استعمال ہوتی ہے۔

وَيُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ﴿5﴾	اور وہ زیادہ دے گا اُس کو اجر۔ ﴿5﴾
اَسْكِنُوْهُنَّ	رہائش دو (ایامِ عدت میں) اُن (مطلقہ عورتوں) کو
مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ	جہاں تم (خود) رہتے ہو
مِّنْ وُّجْدِكُمْ	اپنی طاقت کے مطابق
وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ	اور نہ تکلیف دو انہیں تا کہ تم تنگی کرو اُن پر
وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ	اور اگر وہ عورتیں ہوں حمل والیاں
فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى	تو خرچہ کرو اُن پر یہاں تک کہ
يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ	وہ وضع کر دیں اپنا حمل، (یعنی اپنا بچہ) پھر اگر
اَرْضَعْنَ لَكُمْ	وہ (بچے کو) دودھ پلائیں تمہارے لیے (یعنی تمہارے کہنے پر)
فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا	تو دو اُنہیں اُن کی اُجرتیں اور مشورہ کرو
بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ	اپنے درمیان (یعنی آپس میں) اچھے طریقے سے،
وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ	اور اگر تم آپس میں تنگی (یعنی نااتفاقی) کرو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُعْظِمْ : عظمت، اجرِ عظیم، معظم، تعظیم۔
اَسْكِنُوْهُنَّ : ساکن، سکون، مسکن، سکنہ، سکونت۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔
وُّجْدِكُمْ : وجود، موجود، ایجاد۔
تُضَآرُّوْهُنَّ : مضرِ صحت، ضرر رساں۔
لِتُضَيِّقُوْا : ضیق الصدر، ضیق النفس۔
عَلَيْهِنَّ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
حَمْلٍ : حمل، حامل، حاملہ عورت۔
فَاَنْفِقُوْا : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
يَضَعْنَ : وضع قطع، وضع کرنا۔
اَرْضَعْنَ : رضاعت، مرضعہ، رضاعی ماں۔
اُجُوْرَهُنَّ : اجر وثواب، اجرِ عظیم، اجرت۔
بَيْنَكُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
بِمَعْرُوْفٍ : عرف، معروف، امر بالمعروف۔
تَعَاسَرْتُمْ : عسر، عسرت۔

وَ	يُعْظِمْ	لَهٗٓ	اَجْرًا ۝5	اَسْكِنُوْهُنَّ ①②
اور	وہ (زیادہ) بڑا دے گا	اس کو	اجر	رہائش دو اُن (عورتوں) کو

مِنْ حَيْثُ ③	سَكَنْتُمْ ④	مِّنْ وُّجْدِكُمْ ④⑤	وَ
جہاں	تم (خود) رہتے ہو	اپنی طاقت کے مطابق	اور

لَا تُضَآرُّوْهُنَّ ①②	لِتُضَيِّقُوْا ⑥	عَلَيْهِنَّ ط ②	وَ	اِنْ
نہ تم سب تکلیف دو اُنہیں	تا کہ تم سب تنگی کرو	اُن پر	اور	اگر

كُنَّ	اُولَاتِ حَمْلٍ	فَاَنْفِقُوْا ⑦	عَلَيْهِنَّ ②
وہ (عورتیں) ہوں	حمل والیاں	تو تم سب خرچ کرو	اُن پر

حَتّٰى	يَضَعْنَ ②	حَمْلَهُنَّ ج ②	فَاِنْ ⑦	اَرْضَعْنَ ②
یہاں تک کہ	وہ وضع کر دیں	اپنا حمل	پھر اگر	وہ (بچے کو) دودھ پلائیں

لَكُمْ ④	فَاٰتُوْهُنَّ ②	اُجُوْرَهُنَّ ج ②	وَاْتَمِرُوْا
تمہارے لیے	تو تم سب دو اُنہیں	اُن کی اُجرتیں	اور تم سب مشورہ کرو

بَيْنَكُمْ ④	بِمَعْرُوْفٍ ج	وَ	اِنْ	تَعَاسَرْتُمْ ⑧④
اپنے درمیان	اچھے طریقے سے	اور	اگر	تم آپس میں تنگی کرو

ضروری وضاحت

① علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔② هُنَّ اور فعل کے آخر میں نَ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ تُمْ اور كُمْ جمع مذکر کی علامتیں ہیں۔⑤ یہاں مِنْ کا ترجمہ کے مطابق ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔⑦ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ کبھی پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔⑧ اس فعل میں موجود تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰى ۚ﴿6﴾	تو عنقریب دودھ پلائے گی اُسکو کوئی دوسری عورت ﴿6﴾
لِیُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ	چاہیے کہ خرچ کرے وسعت والا
مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ	اپنی وسعت کے مطابق
وَمَنْ قُدِرَ عَلَیْهِ رِزْقُهٗ	اور (وہ) جس پر تنگ کر دیا گیا ہو اُس کا رزق
فَلْیُنْفِقْ	تو چاہیے کہ وہ خرچ کرے
مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ	(اُس) میں سے جو اللہ نے دیا ہے اُسے
لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا	اللہ تکلیف نہیں دیتا کسی نفس کو
اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا ؕ	مگر (اُسی کی) جو اُس نے دیا ہے اُسے
ع 1/7 17 سَیَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ یُّسْرًا ۧ﴿7﴾	عنقریب ضرور کر دے گا اللہ تنگی کے بعد آسانی۔ ﴿7﴾
وَكَاَیِّنْ مِّنْ قَرْیَةٍ عَتَتْ	اور کتنی ہی بستیوں (کے رہنے والوں) نے سرکشی کی
عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ	اپنے رب اور اس کے رسولوں کے حکم سے
فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِیْدًا ۙ	تو ہم نے محاسبہ کیا اُن کا بہت سخت محاسبہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَسَتُرْضِعُ	: رضاعت، مرضعہ، رضاعی ماں۔	نَفْسًا	: نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
اُخْرٰى	: اُخروی زندگی، آخرت، یوم آخرت۔	اِلَّا	: اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
لِیُنْفِقْ	: نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	عُسْرٍ	: عسر، عسرت۔
ذُوْ	: ذوالجلال، ذومعنی، ذومال۔	یُّسْرًا	: میسّر۔
سَعَةٍ	: وسعت، توسیع، وسیع وعریض۔	قَرْیَةٍ	: قریہ قریہ بستی بستی، اُمّ القریٰ۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَمْرِ	: امر آمر، مامور، امارت اسلامی۔
مِمَّاۤ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	فَحَاسَبْنٰهَا	: حساب وکتاب، محتسب، احتساب۔
یُكَلِّفُ	: مکلف، تکلیف۔	شَدِیْدًا	: شدید، اشد، متشدد، تشدد۔

فَسَتُرْضِعُ ①	لَهٗٓ	اُخْرٰی ① ؏ 6	لِيُنْفِقْ ②
تو عنقریب دودھ پلائے گی	اُس کو	دوسری عورت	چاہیے کہ وہ خرچ کرے

ذُوْ سَعَةٍ ①	مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ	وَ	مَنْ	قُدِرَ ③	عَلَيْهِ
وسعت والا	اپنی وسعت سے	اور	(وہ) جو	تنگ کر دیا گیا (ہو)	اُس پر

رِزْقُهٗ	فَلْيُنْفِقْ ②	مِمَّآ ④	اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ ⑤
اُس کا رزق	تو چاہیے کہ وہ خرچ کرے	(اُس میں) سے جو	اللہ نے دیا ہے اُسے

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ ⑥⑤	نَفْسًا	اِلَّا	مَآ	اٰتٰىهَا ؕ
اللہ تکلیف نہیں دیتا	کسی نفس کو	مگر	(اُسی کی) جو	اُس نے دیا ہے اُسے

ع 1 7 17

سَيَجْعَلُ ⑥	اللّٰهُ ⑤	بَعْدَ عُسْرٍ	يُّسْرًا ع 7	وَ
عنقریب ضرور کر دے گا	اللہ	تنگی کے بعد	آسانی	اور

كَاَيِّنْ ⑦	مِّنْ قَرْيَةٍ ①	عَتَتْ ①	عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا
کتنی ہی	بستیوں میں سے (ایسی ہیں کہ)	سرکشی کی	اپنے رب کے حکم سے

وَ	رُسُلِهٖ	فَحَاسَبْنٰهَا	حِسَابًا	شَدِيْدًا ۙ
اور	اس کے رسولوں	تو ہم نے محاسبہ کیا اُن کا	محاسبہ	بہت سخت

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں تَ اور آخر میں تْ اور اسم کے آخر میں ۃ اور ـی مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ ہوتا ہے، اور جب لِ سے پہلے وَ یا فَ آجائے تو لْ ہو جاتا ہے۔ ③ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ كَاَيِّنْ کا ترجمہ کبھی کتنی ہی اور کبھی بہت سی ہوتا ہے۔

وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ﴿8﴾	اور ہم نے سزا دی اُنہیں اَن دیکھی سزا (یعنی بہت سخت) ﴿8﴾
فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا	سو اُنہوں نے مزا چکھ لیا اپنے کام کی سزا کا
وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ﴿9﴾	اور اُن کے کام کا انجام خسارہ تھا۔ ﴿9﴾
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا	اللہ نے تیار کر رکھا ہے اُن کے لیے سخت عذاب
فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ	پس اللہ سے ڈرو اے عقل والو
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ (مع 14)	جو ایمان لائے ہو! یقیناً اللہ نے نازل کی ہے
اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿10﴾	تمہاری طرف ایک نصیحت۔ ﴿10﴾
رَّسُوْلًا	(اور تمہیں سمجھانے کے لیے) ایک رسول
يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ	(جو) تم پر تلاوت کرتا ہے اللہ کی واضح آیات
لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	تاکہ وہ نکالے (اُن لوگوں کو) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے
مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ	اندھیروں سے روشنی کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَذَّبْنٰهَا	: عذاب، عذابِ الٰہی، عذابِ جہنم۔	يٰٓاُولِي	: اولوالعزم، اولواالعلم۔
فَذَاقَتْ	: ذوق، ذائقہ، بدذائقہ۔	اَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
وَبَالَ	: گناہوں کا وبال، وبالِ جان۔	ذِكْرًا	: ذکر، اذکار، تذکیر۔
اَمْرِهَا	: امر آمر، مامور، امارت اسلامی۔	يَّتْلُوْا	: تلاوت قرآن، وحی متلو۔
عَاقِبَةُ	: عاقبت، تعاقب، عاقبت نااندیش۔	مُبَيِّنٰتٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
خُسْرًا	: خسارہ، خائب وخاسر۔	لِّيُخْرِجَ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
اَعَدَّ	: مُستعد، استعداد۔	عَمِلُوْا	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
فَاتَّقُوْا	: تقویٰ، متقی۔	الظُّلُمٰتِ	: بحر ظلمات، ظلمت کی گھڑیاں۔

وَّ	عَذَّبْنٰهَا ①②	عَذَابًا	نُّكْرًا ﴿8﴾	فَذَاقَتْ ③	وَبَالَ اَمْرِهَا
اور	ہم نے سزا دی اُنہیں	سزا	اَن دیکھی	سو اُنہوں نے مزا چکھ لیا	اپنے کام کی سزا کا

وَ	كَانَ ④	عَاقِبَةُ اَمْرِهَا ②③	خُسْرًا ﴿9﴾	اَعَدَّ اللّٰهُ ⑤
اور	تھا	اُن کے کام کا انجام	خسارہ	اللہ نے تیار کر رکھا ہے

لَهُمْ ⑥	عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ ⑤	يٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ ۛۚ
اُن کے لیے	سخت عذاب	پس تم سب ڈرو	اللہ سے	اے عقل والو

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ۛۚ	قَدْ	اَنْزَلَ اللّٰهُ ⑤	اِلَيْكُمْ
جو	سب ایمان لائے ہو!	یقیناً	اللہ نے نازل کی ہے	تمہاری طرف

ذِكْرًا ﴿10﴾ ⑦ ۙ	رَّسُوْلًا ⑦	يَّتْلُوْا	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِ اللّٰهِ
ایک نصیحت	ایک رسول	وہ تلاوت کرتا ہے	تم پر	اللہ کی آیات

مُبَيِّنٰتٍ ③	لِّيُخْرِجَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
واضح	تا کہ وہ نکالے	(اُن لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ③	مِنَ الظُّلُمٰتِ ③	اِلَى النُّوْرِ ۭ
اور	انہوں نے اعمال کیے	نیک	اندھیروں سے	روشنی کی طرف

ع 14

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں نَا سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔② هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔③ تْ اور اسم کے آخر میں ۃ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑤ فعل کے بعد پیش والا اسم اس فعل کا فاعل اور زبر والا اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑥ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ	اور جو ایمان لائے گا اللہ پر
وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ	اور وہ نیک عمل کرے گا (تو) وہ داخل کرے گا اُسے
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	(ایسے) باغات میں (کہ) بہتی ہونگی انکے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں ہمیشہ ہمیشہ
قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿11﴾	یقیناً اللہ نے اُسکے لیے اچھا رزق بنا دیا ہے۔ ﴿11﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ	اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیے سات آسمان
وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ	اور زمین سے بھی اُن (آسمانوں) کی مثل
يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ	(اللہ کا) حکم اُترتا رہتا ہے اُن کے درمیان
لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	تا کہ تم جان لو کہ بے شک اللہ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ	ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے
وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ	اور یہ کہ بے شک اللہ نے یقیناً گھیر رکھا ہے
بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿12﴾ ع	ہر چیز کو (اپنے) علم سے۔ ﴿12﴾ ع

ع 2 5 18

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُؤْمِنُ	: امن وسلامتی، امن عامہ، ایمان۔	خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
يُدْخِلْهُ	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔	سَبْعَ	: قرأت سبعہ وعشرہ، اُسبوعی اجلاس۔
تَجْرِيْ	: جاری، اجرا۔	سَمٰوٰتٍ	: ارض وسما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔
تَحْتِهَا	: ماتحت، تحت الثریٰ، تحت العرش۔	يَتَنَزَّلُ	: نازل، نزول، تنزلی، منزل من اللّٰہ۔
الْاَنْهٰرُ	: نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔	الْاَمْرُ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
خٰلِدِيْنَ	: خالد، خلد بریں۔	بَيْنَهُنَّ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
اَبَدًا	: ابدالآباد، ابدی نیند سلا دیا۔	قَدِيْرٌ	: قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
اَحْسَنَ	: احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔	اَحَاطَ	: احاطہ، محیط۔

وَمَنْ	يُّؤْمِنْ	بِاللّٰهِ ①	وَيَعْمَلْ	صَالِحًا	يُّدْخِلْهُ ②
اور جو	وہ ایمان لائے گا	اللہ پر	اور وہ عمل کرے گا	نیک	(تو) وہ داخل کرے گا اُسے

جَنّٰتٍ ③	تَجْرِيْ ③	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
(ایسے) باغات میں	(کہ) بہتی ہونگی	انکے نیچے سے	نہریں	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)

فِيْهَآ	اَبَدًا ؕ	قَدْ ④	اَحْسَنَ اللّٰهُ ⑤	لَهٗ	رِزْقًا ⑪
اُن میں	ہمیشہ ہمیشہ	یقیناً	اچھا بنادیا ہے اللہ نے	اُس کے لیے	رزق

اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ ③	وَّ
اللہ (ہی ہے)	جس نے	پیدا کیے	سات	آسمان	اور

مِنَ الْاَرْضِ	مِثْلَهُنَّ ؕ	يَتَنَزَّلُ ⑥⑦	الْاَمْرُ ⑤	بَيْنَهُنَّ
زمین سے (بھی)	اُن کی مثل	اُترتا رہتا ہے	(اللہ کا) حکم	اُن کے درمیان

لِتَعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ ④	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ۙ
تاکہ تم سب جان لو	کہ بے شک اللہ	ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا ہے

وَّ	اَنَّ اللّٰهَ ④	قَدْ ④	اَحَاطَ	بِكُلِّ شَيْءٍ ①	عِلْمًا ⑫ ع
اور	یہ کہ بے شک اللہ نے	یقیناً	گھیر رکھا ہے	ہر چیز کو	(اپنے) علم سے

ع 2 5 18

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ وغیرہ ہوتا ہے۔② فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔③ اسم کے آخر میں ات اور فعل کے شروع میں ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ قَدْ فعل کے شروع میں اور اِنَّ، اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑤ فعل کے بعد پیش والا اسم اس فعل کا فاعل اور زبر والا اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑥ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ فعل کے درمیان میں ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا یا تدریجاً کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اٰيَاتُهَا 12 | 66 سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ 107 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ	اے نبی! کیوں آپ حرام کرتے ہیں (اُسے)
مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ	جسے اللہ نے حلال کیا ہے آپ کے لیے
تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۭ	آپ چاہتے ہیں اپنی بیویوں کی رضامندی؟
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ①	اور اللہ بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ①
قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ	یقیناً اللہ نے مقرر کردیا ہے تمہارے لیے
تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ	تمہاری قسموں کے توڑنے کا طریقہ (کفارہ مقرر کرکے)
وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ	اور اللہ تمہارا مالک ہے
وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ②	اور وہ سب کچھ جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ ②
وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ	اور جب نبی نے چھپا کر کہی
اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ	اپنی بیویوں میں سے بعض سے ایک بات

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُحَرِّمُ	: حرام، محرم، تحریم، حرمت۔	مَوْلٰىكُمْ	: ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔
مَآ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	الْعَلِيْمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
اَحَلَّ	: حلال وحرام، رزق حلال، کسب حلال۔	الْحَكِيْمُ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
مَرْضَاتَ	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔	اَسَرَّ	: اسرار و رموز، پراسرار، سرنہاں۔
اَزْوَاجِكَ	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	النَّبِيُّ	: نبی، نبوت، انبیا۔
غَفُوْرٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
رَّحِيْمٌ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	بَعْضِ	: بعض الناس، بعض اوقات۔
فَرَضَ	: فرض، فریضہ، فرائض۔	حَدِيْثًا	: حدیث، تحدیثِ نعمت۔

اٰيَاتُهَا 12 | 66 سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ 107 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا ①	النَّبِيُّ	لِمَ ②	تُحَرِّمُ	مَآ	اَحَلَّ اللّٰهُ
اے	نبی!	کس لیے	آپ حرام کرتے ہیں	جسے	اللہ نے حلال کیا ہے

لَكَ ③ ج	تَبْتَغِيْ	مَرْضَاتَ	اَزْوَاجِكَ ④ ط	وَاللّٰهُ
آپ کے لیے	آپ چاہتے ہیں	رضامندی	اپنی بیویوں کی	اور اللہ

غَفُوْرٌ ⑤	رَّحِيْمٌ ⑤ (1)	قَدْ	فَرَضَ اللّٰهُ	لَكُمْ ③
بہت بخشنے والا	بڑا مہربان (ہے)	یقیناً	اللہ نے مقرر کر دیا ہے	تمہارے لیے

تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ⑥ ج	وَ	اللّٰهُ	مَوْلٰىكُمْ ⑥ ج	وَ
تمہاری قسموں کا کھولنا (توڑنا)	اور	اللہ	تمہارا مالک (ہے)	اور

هُوَ الْعَلِيْمُ ⑤	الْحَكِيْمُ ⑤ (2)	وَ	اِذْ	اَسَرَّ
وہی سب کچھ جاننے والا	بہت حکمت والا (ہے)	اور	جب	چھپا کر کہی

النَّبِيُّ	اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ ⑦	حَدِيْثًا ⑧ ج
نبی (نے)	اپنی بیویوں (میں سے) بعض سے	ایک بات

ضروری وضاحت

① یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔② لِمَ دراصل لِ + مَا کا مجموعہ ہے، آخر سے "ا" تخفیف کیلئے گرا ہوا ہے۔③ یہاں
لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔④ اسم کے آخر میں كَ کا ترجمہ تیرا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑤ اس سانچے
میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اسم کے آخر میں كُمْ کا ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا کیا جاتا ہے۔
⑦ اِلٰی کا ترجمہ سے ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ	پس جب اُس (بیوی) نے خبر کردی (دوسری کو) اس بات کی
وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ	اور اللہ نے اُسے ظاہر کردیا اُس (نبی) پر
عَرَّفَ بَعْضَهٗ	(تو) اُس نے (بیوی کو) جتلائی اُس میں سے کچھ (بات)
وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا	اور کچھ سے اعراض کیا، پھر جب
نَبَّاَهَا بِهٖ	اُس (نبی) نے خبر دی اس (بیوی) کو اسکی (یعنی راز فاش کرنے کی)
قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ	(تو) اُس (بیوی) نے کہا یہ کس نے خبر دی آپ کو
قَالَ نَبَّاَنِیَ	(نبی) نے کہا خبر دی ہے مجھے
الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ③	سب کچھ جاننے والے خوب خبر دار نے۔ ③
اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ	اگر تم دونوں (اس قصور سے) توبہ کرلو اللہ کی طرف (تو بہتر ہے)
فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ	پس یقیناً ہٹ گئے ہیں تم دونوں کے دل (حق سے)
وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ	اور اگر تم دونوں باہم اعانت کروگی اس (نبی کی ایذا) پر
فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ	تو بے شک اللہ وہ (خود) اُس کا مددگار ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَبَّاَتْ، اَنْۢبَاَكَ : نبی، نبوت، انبیاء۔
وَ : مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔
اَظْهَرَهُ : ظاہر، مظاہرہ، مظہر۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
عَرَّفَ : عرف، تعارف، معرفت۔
بَعْضَهٗ : بعض معاملات، بعض اوقات۔
اَعْرَضَ : اعراض کرنا۔
قَالَتْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
الْعَلِيْمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
الْخَبِيْرُ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔
تَتُوْبَاۤ : توبہ، تائب۔
اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
قُلُوْبُكُمَا : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
مَوْلٰىهُ : ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔

فَلَمَّا①	نَبَّاَتْ②	بِهٖ	وَ	اَظْهَرَهُ اللّٰهُ③
پس جب	اُس نے خبر کردی	اس کی	اور	اللہ نے ظاہر کردیا اُسے

عَلَيْهِ③	عَرَّفَ	بَعْضَهٗ	وَ	اَعْرَضَ
اُس پر	(تو) اُس نے جتلایا	اُس کا کچھ حصہ	اور	اعراض کیا

عَنْۢ بَعْضٍۚ	فَلَمَّا①	نَبَّاَهَا	بِهٖ	قَالَتْ②
کچھ حصے سے	پھر جب	اُس نے اس کو خبر دی	اُس کی	(تو) اُس نے کہا

مَنْ④	اَنْۢبَاَكَ	هٰذَا ط	قَالَ⑤	نَبَّاَنِيَ⑥
کس نے	آپ کو خبر دی	یہ	اس کہا	خبر دی ہے مجھے

الْعَلِيْمُ	الْخَبِيْرُ ﴿3﴾	اِنْ	تَتُوْبَآ
سب کچھ جاننے والے	خوب خبردار نے	اگر	تم دونوں توبہ کرلو

اِلَى اللّٰهِ	فَقَدْ①	صَغَتْ③	قُلُوْبُكُمَا⑦ ج	وَ اِنْ
اللہ کی طرف (تو بہتر ہے)	پس یقیناً	ہٹ گئے ہیں	تم دونوں کے دل (حق سے)	اور اگر

تَظٰهَرَا⑦	عَلَيْهِ③	فَاِنَّ اللّٰهَ①	هُوَ	مَوْلٰهُ③
تم دونوں باہم اعانت کروگی	اس پر	تو بے شک اللہ	وہ (خود)	اُس کا مددگار (ہے)

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر یا سو ہوتا ہے۔② تْ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ ہٗ یا ہٖ کو اگلے لفظ سے ملایا جائے یا اس سے پہلے جزم یا الف ہو تو اسکی کھڑی زیر صرف زیر اور اُلٹا پیش صرف پیش سے بدل جاتی ہے۔④ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس ہوتا ہے۔⑤ قَالَ دراصل قَوَلَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق وَ کو ا سے بدلا گیا ہے۔⑥ فعل کے آخر میں یْ لگائی ہو تو اس یْ اور فعل کے درمیان نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔⑦ کُمَا اور "ا" دونوں تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتے ہیں۔

وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ	اور جبریل اور نیک ایمان والے
وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ﴿4﴾	اور اس کے بعد تمام فرشتے مددگار ہیں۔ ﴿4﴾
عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ	اگر وہ طلاق دے تمہیں (تو) اسکا رب قریب ہے
اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ	کہ وہ بدلے میں دے اُسے تم سے بہتر بیویاں
مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ	(جو) مسلمان، ایمان والیاں
قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ	فرمانبرداری کرنے والیاں، توبہ کرنے والیاں
عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ	عبادت کرنے والیاں، روزے رکھنے والیاں
ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ﴿5﴾	شوہر دیدہ (بیوائیں) اور کنواریاں ہوں۔ ﴿5﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا	بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے
وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ	(کہ) اُس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہیں
عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ	اس پر سخت دل زور آور فرشتے (مقرر) ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَالِحُ : اصلاح، اعمال صالحہ، سلف صالحین۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : امن وسلامتی، امن عامہ، ایمان۔
الْمَلٰٓئِكَةُ : ملک الموت، ملائکہ۔
طَلَّقَكُنَّ : طلاق، مطلقہ عورت، طلاقِ رجعی۔
يُّبْدِلَهٗٓ : تغیر وتبدل، تبدیلی، متبادل۔
اَزْوَاجًا : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
مُسْلِمٰتٍ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
تٰٓئِبٰتٍ : توبہ، تائب۔

عٰبِدٰتٍ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
اَنْفُسَكُمْ : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
اَهْلِيْكُمْ : اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔
نَارًا : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
النَّاسُ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
الْحِجَارَةُ : حجر اسود، شجر وحجر۔
عَلَيْهَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
شِدَادٌ : شدید، شدت، مشدد، تشدد۔

وَجِبْرِيْلُ	وَ	صَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ الْمَلٰٓئِكَةُ ①	بَعْدَ ذٰلِكَ
اور جبریل	اور	نیک سب ایمان والے	اور تمام فرشتے	اس کے بعد

ظَهِيْرٌ ﴿4﴾	عَسٰى ②	رَبُّهٗٓ	اِنْ ③	طَلَّقَكُنَّ ④	اَنْ ③
مددگار (ہیں)	(تو) قریب ہے	اسکا رب	اگر	وہ طلاق دے تمہیں	کہ

يُّبْدِلَهٗٓ	اَزْوَاجًا ⑤	خَيْرًا	مِّنْكُنَّ ④	مُسْلِمٰتٍ ④
وہ بدلے میں دے اسے	بیویاں	بہتر	تم سے	(جو) مسلمان

مُّؤْمِنٰتٍ ④	قٰنِتٰتٍ ④	تٰٓئِبٰتٍ ④	عٰبِدٰتٍ ④
ایمان والیاں	فرمانبرداری کرنے والیاں	توبہ کرنے والیاں	عبادت کرنے والیاں

سٰٓئِحٰتٍ ④	ثَيِّبٰتٍ ④	وَّ اَبْكَارًا ﴿5﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
روزے رکھنے والیاں	شوہر دیدہ	اور کنواریاں (ہوں)	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

قُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	وَ	اَهْلِيْكُمْ ⑥	نَارًا	وَّقُوْدُهَا
تم سب بچاؤ	اپنے نفسوں کو	اور	اپنے گھر والوں کو	آگ سے	(کہ) اُس کا ایندھن

النَّاسُ	وَ	الْحِجَارَةُ	عَلَيْهَا	مَلٰٓئِكَةٌ ①	غِلَاظٌ	شِدَادٌ
لوگ	اور	پتھر (ہیں)	اس پر	فرشتے (مقرر ہیں)	سخت دل	زور آور

ضروری وضاحت

①مَلٰٓئِكَةٌ میں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہاں یہ جمع کے لیے ہے۔②عَسٰى کا ترجمہ کبھی قریب ہے کبھی شاید کہ کیا جاتا ہے۔③اِنْ کا ترجمہ اگر اور اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔④ كُنَّ اور ات جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔⑤اَزْوَاجًا زَوْجٌ کی جمع ہے اس کا اصل ترجمہ جوڑا ہے، چونکہ میاں اور بیوی دونوں جوڑے کے ممبر ہوتے ہیں لہٰذا یہ لفظ میاں بیوی دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔⑥ اَهْلِيْ دراصل اَهْلِيْنَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق جمع کا نَ گر گیا ہے۔

لَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ	وہ اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے
مَآ اَمَرَهُمْ	جس کا وہ اُنہیں حکم دے
وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝6	اور وہ کرتے ہیں جو وہ حکم دیے جاتے ہیں۔ ۝6
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اے (وہ لوگو!) جنہوں نے کفر کیا
لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۭ	آج تم عذر مت پیش کرو
اِنَّمَا تُجْزَوْنَ	بے شک صرف تم بدلہ دیے جاؤ گے (اُسی کا)
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝7 ع 7 19	جو تم عمل کیا کرتے تھے۔ ۝7
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو
تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۭ	تم توبہ کرو اللہ کی طرف خالص توبہ
عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ	قریب ہے کہ دور کر دے تمہارا رب تم سے
سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ	تمہاری بُرائیاں اور وہ داخل کرے تمہیں
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ	(ایسے) باغات میں (کہ) اُنکے نیچے سے نہریں بہتی ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْصُوْنَ : معصیت، عاصی، غمِ عصیاں۔
اَمَرَهُمْ، يُؤْمَرُوْنَ : امر، آمر، امور، امر بالمعروف۔
يَفْعَلُوْنَ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
تَعْتَذِرُوْا : عذر، معذرت، معذور، اعتذار۔
اَلْيَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
تُجْزَوْنَ : جزا و سزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال صالحہ، معمولات زندگی۔
اٰمَنُوْا : امن و سلامتی، ایمان، مؤمن۔

تُوْبُوْٓا : توبہ، تائب۔
يُّكَفِّرَ : کفارہ مجلس کی دعا، گناہوں کا کفارہ
سَيِّاٰتِكُمْ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
يُدْخِلَكُمْ : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
جَنّٰتٍ : جنت الفردوس، جنات۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت العرش۔
الْاَنْهٰرُ : نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔

لَّا يَعْصُوْنَ ①	اللّٰهَ ②	مَآ	اَمَرَهُمْ	وَ	يَفْعَلُوْنَ
وہ سب نافرمانی نہیں کرتے	اللہ کی	جس کا	وہ حکم دے اُنہیں	اور	وہ سب کرتے ہیں

مَا	يُؤْمَرُوْنَ ③ ۝6	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
جو	وہ سب حکم دیے جاتے ہیں	اے	(وہ لوگو) جن	سب نے کفر کیا

لَا تَعْتَذِرُوا ④	الْيَوْمَ ط	اِنَّمَا ⑤	تُجْزَوْنَ ⑥③
مت تم سب عذر پیش کرو	آج	بے شک صرف	تم سب بدلہ دیے جاؤ گے (اُسی کا)

مَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑦ ۝7 ع	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
جو	تم سب عمل کیا کرتے تھے	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

ع 1 7 19

تُوْبُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	تَوْبَةً نَّصُوْحًا ط	عَسٰى
تم سب توبہ کرو	اللہ کی طرف	خالص توبہ	قریب ہے

رَبُّكُمْ	اَنْ	يُّكَفِّرَ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَ
تمہارا رب	کہ	دور کردے	تم سے	تمہاری بُرائیاں	اور

يُدْخِلَكُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ ⑧	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ۙ
وہ داخل کرے تمہیں	(ایسے) باغات (میں)	(کہ) بہتی ہیں	اُنکے نیچے سے	نہریں

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ③ یـ یا تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑤ اِنَّ کے ساتھ مَا میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ یہ دراصل تُجْزَيُوْنَ تھا گرامر کے اصول کیمطابق ی گر گئی ہے۔ ⑦ تُمْ اور تـ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم ہے۔ ⑧ تـ واحد مؤنث کی علامت ہے۔

يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِىَّ	جس دن اللہ نہیں رُسوا کرے گا نبی کو
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ	اور (نہ اُن لوگوں کو) جو ایمان لائے اُس کے ساتھ
نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	اُن کا نور دوڑ رہا ہوگا اُن کے آگے
وَبِاَيْمَانِهِمْ	اور اُن کے دائیں طرف
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ	وہ کہیں گے اے ہمارے رب
اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا	پورا کر دے ہمارے لیے ہمارے نور کو
وَاغْفِرْ لَنَا ۚ	اور ہم کو بخش دے
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿8﴾	بیشک تو ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿8﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ	اے نبی آپ جہاد کیجیے
الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ	کافروں اور منافقوں سے
وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۗ	اور اُن پر سختی کیجیے
وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۗ	اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
اٰمَنُوْا : امن وسلامتی، ایمان، مؤمن۔
مَعَهٗ : مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔
نُوْرُهُمْ : بدرِ منیر، نور، منور، انوار۔
يَسْعٰى : سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔
بَيْنَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
اَيْدِيْهِمْ : یدِ بیضاء، یدطولیٰ، رفع الیدین۔
يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

اَتْمِمْ : اتمام حجت، تتمہ، تمت بالخیر، تمام۔
وَاغْفِرْ : مغفرت، استغفار، استغفر اللّٰہ۔
شَىْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
قَدِيْرٌ : قدرت، قادر، قدیر۔
جَاهِدِ : جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام، جدوجہد۔
الْكُفَّارَ : کفر، کافر، کفار، تکفیر۔
الْمُنٰفِقِيْنَ : منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔
مَاْوٰىهُمْ : ملجا وماویٰ۔

يَوْمَ	لَا يُخْزِى اللّٰهُ ①②	النَّبِيَّ ②	وَ	الَّذِيْنَ
جس دن	اللہ نہیں رُسوا کرے گا	نبی (کو)	اور	(نہ اُن لوگوں کو) جو

اٰمَنُوْا	مَعَهٗ ۚ	نُوْرُهُمْ ③	يَسْعٰى ①	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ ③④
سب ایمان لائے	اُسکے ساتھ	اُنکا نور	دوڑ رہا ہوگا	اُنکے ہاتھوں کے درمیان

وَ	بِاَيْمَانِهِمْ ⑤③	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ ⑥	اَتْمِمْ
اور	اُن کے دائیں طرف	وہ سب کہیں گے	(اے) ہمارے رب	تو پورا کر دے

لَنَا ⑦	نُوْرَنَا	وَ	اغْفِرْ	لَنَا ۚ ⑦	اِنَّكَ
ہمارے لیے	ہمارے نور کو	اور	تو بخش دے	ہم کو	بیشک تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ⑧ ۝8	يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ
ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا (ہے)	اے	نبی

جَاهِدِ	الْكُفَّارَ ②	وَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ
آپ جہاد کیجیے	کافروں	اور	منافقوں (سے)	اور

اغْلُظْ	عَلَيْهِمْ ۚ	وَ	مَاْوٰىهُمْ ③	جَهَنَّمُ ۚ
آپ سختی کیجیے	اُن پر	اور	اُن کا ٹھکانا	جہنم (ہے)

ضروری وضاحت

① یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② فعل کے بعد پیش والا اسم اس فعل کا فاعل اور زبر والا اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔③ اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ ان کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔④ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ کا اصل ترجمہ انکے ہاتھوں کے درمیان ہے مُراد انکے آگے ہے۔⑤ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ یہ دراصل يَا رَبَّنَا تھا، شروع سے يَا تخفیف کے لیے گرا ہوا ہے۔⑦ لَنَا میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہوجاتا ہے۔⑧ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿9﴾	اور (وہ) بُرا ٹھکانا ہے۔ ﴿9﴾
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا	اللہ نے مثال بیان کی ہے
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا	(اُن لوگوں) کے لیے جنہوں نے کفر کیا
امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ	نوح علیہ السلام کی بیوی اور لوط علیہ السلام کی بیوی کی
كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ	وہ دونوں تھیں دو بندوں کے نیچے (یعنی نکاح میں)
مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ	ہمارے بندوں میں سے (اور) دونوں نیک تھے
فَخَانَتٰهُمَا	پس اُن دونوں نے (دینی) خیانت کی اُن دونوں کی
فَلَمْ يُغْنِيَا	تو وہ دونوں (نبی) کام نہ آئے
عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا	اُن دونوں کے اللہ سے (بچانے میں) کچھ بھی
وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ	اور کہا گیا تم دونوں داخل ہو جاؤ آگ میں
مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿10﴾	داخل ہونے والوں کے ساتھ۔ ﴿10﴾
وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا	اور اللہ نے مثال بیان کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔	صَالِحَيْنِ	: اصلاح، اعمال صالحہ، سلف صالحین۔
ضَرَبَ	: ضرب المثل۔	فَخَانَتٰهُمَا	: خیانت، خائن۔
مَثَلًا	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	يُغْنِيَا	: غنی، مستغنی، اغنیاء۔
لِّلَّذِيْنَ	: الحمدللہ، لہٰذا۔	شَيْـًٔا	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، تکفیر۔	قِيْلَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تَحْتَ	: ماتحت، تحت الثریٰ، تحت العرش۔	ادْخُلَا	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
عَبْدَيْنِ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔	النَّارَ	: یہ خاک کی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
مِنْ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	مَعَ	: مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔

وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿9﴾	ضَرَبَ ①	اللّٰهُ ②
اور	(وہ) بُرا	ٹھکانا (ہے)	بیان کی (ہے)	اللہ نے

مَثَلًا	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوا	امْرَاَتَ نُوْحٍ
مثال	(اُن لوگوں) کے لیے جن	سب نے کفر کیا	نوح کی بیوی

وَّ	امْرَاَتَ لُوْطٍ	كَانَتَا ③	تَحْتَ
اور	لوط کی بیوی کی	وہ دونوں تھیں	نیچے (یعنی نکاح میں)

عَبْدَيْنِ ③	مِنْ عِبَادِنَا ④	صَالِحَيْنِ ③	فَخَانَتٰهُمَا ③
دو بندوں کے	ہمارے بندوں میں سے	دونوں نیک (تھے)	پس اُن دونوں نے خیانت کی اُن دونوں کی

فَلَمْ يُغْنِيَا ③⑤	عَنْهُمَا ③	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا
تو وہ دونوں کام نہ آئے	اُن دونوں کے	اللہ سے (بچانے میں)	کچھ بھی

وَّ	قِيْلَ ⑥	ادْخُلَا ③	النَّارَ ②	مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿10﴾
اور	کہا گیا	تم دونوں داخل ہو جاؤ	آگ (میں)	داخل ہونے والوں کے ساتھ

وَ	ضَرَبَ ①	اللّٰهُ ②	مَثَلًا
اور	بیان کی	اللہ نے	مثال

ضروری وضاحت

① ضَرَبَ کا لفظی ترجمہ اس نے مارا ہے، اگر اس کے بعد مَثَلًا ہو تو اس کا ترجمہ بیان کیا، اور اگر اس کے بعد فِیْ ہو تو معنی چلنا ہوتا ہے۔② فعل کے بعد پیش والا اسم اس فعل کا فاعل اور زبر والا اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔③ لفظ کے آخر میں علامت "ا" اور یْنِ اور هُمَا دو ہونے کو ظاہر کرتی ہیں۔④ اسم کے آخر میں نَا کا ترجمہ ہمارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑤ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔⑥ قِيْلَ دراصل قُوِلَ تھا، و کو گرامر کے اصول کے مطابق ی سے بدلا گیا ہے۔

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا	(اُن لوگوں) کے لیے جو ایمان لائے
امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ (وقف لازم)	فرعون کی بیوی کی، جب اس نے کہا
رَبِّ ابْنِ لِيْ	(اے میرے) رب! بنا میرے لیے
عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ	اپنے پاس ایک گھر جنت میں
وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ	اور نجات دے مجھے فرعون اور اس کے عمل سے
وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۙ ﴿11﴾	اور تو نجات دے مجھے ظالم لوگوں سے۔ ﴿11﴾
وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ	اور (مثال بیان فرمائی) مریم بنت عمران کی
الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا	جس نے حفاظت کی اپنی شرمگاہ کی
فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا	تو ہم نے پھونک دی اُس میں اپنی روح
وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا	اور اُس نے تصدیق کی اپنے رب کی باتوں کی
وَكُتُبِهٖ	اور اس کی کتابوں کی
وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ع ﴿12﴾ (ع 2 5 20)	اور وہ تھی فرمانبرداروں میں سے۔ ع ﴿12﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِلَّذِيْنَ	الحمدللہ، لِہٰذا۔
اٰمَنُوا	امن وسلامتی، امن عامہ، ایمان۔
قَالَتْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
ابْنِ	بنایا، بنانا۔
عِنْدَكَ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
بَيْتًا	بیت اللہ، بیت المقدس، اہلِ بیت۔
نَجِّنِيْ	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
عَمَلِهٖ	عمل، اعمال صالحہ، معمولات زندگی۔
الْقَوْمِ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
ابْنَتَ	بنت حوا، مدرسۃ البنات، بنات اسلام۔
فِيْهِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
رُّوْحِنَا	روح، ارواح، روحانیت۔
صَدَّقَتْ	صداقت، صدق دل، صادق وامین۔
بِكَلِمٰتِ	کلمہ، کلمات، ابتدائی کلمات۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

وقف لازم

لِّلَّذِيْنَ ①	اٰمَنُوا	امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ	اِذْ	قَالَتْ ②
(اُن لوگوں) کے لیے جو	سب ایمان لائے	فرعون کی بیوی کی	جب	اس نے کہا

رَبِّ ③	ابْنِ	لِيْ	عِنْدَكَ	بَيْتًا ④	فِي الْجَنَّةِ
(اے میرے) رب!	تو بنا	میرے لیے	اپنے پاس	ایک گھر	جنت میں

وَ	نَجِّنِيْ ⑤	مِنْ فِرْعَوْنَ	وَ	عَمَلِهٖ	وَ	نَجِّنِيْ ⑤
اور	مجھے نجات دے	فرعون سے	اور	اس کے عمل (سے)	اور	تو نجات دے مجھے

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ⑥ ۙ (11)	وَ	مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ
ظالم لوگوں سے	اور	(مثال بیان فرمائی) مریم بنت عمران کی

الَّتِيْٓ ⑦	اَحْصَنَتْ ②	فَرْجَهَا	فَنَفَخْنَا	فِيْهِ
جس نے	حفاظت کی	اپنی شرمگاہ کی	تو ہم نے پھونک دی	اُس میں

مِنْ رُّوْحِنَا	وَ	صَدَّقَتْ ②	بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا
اپنی روح سے	اور	اُس نے تصدیق کی	اپنے رب کی باتوں کی

وَ	كُتُبِهٖ	وَ	كَانَتْ ②	مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ع (12)
اور	اس کی کتابوں کی	اور	وہ تھی	فرمانبرداروں میں سے

ع 2 5 20

ضروری وضاحت

① الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔ ② تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ یہ دراصل يَا رَبِّيْ تھا، شروع سے يَا اور آخر سے يْ تخفیف کیلئے گرے ہوئے ہیں۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اگر فعل کے آخر میں يْ لگانی ہو تو اس يْ کے اور فعل کے درمیان نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔ ⑥ قَوْم لفظاً واحد اور معناً جمع ہے، اسی لیے اس کے ساتھ جمع کا لفظ آیا ہے۔ ⑦ الَّتِيْ واحد مؤنث کی علامت ہے۔

تعارف ومقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور آپ ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کارِ خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **''بیت القرآن''** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **''بیت القرآن''** لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾ ﴾ سورۃ القمر: 17

"اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿ تَبٰرَكَ الَّذِیْ 29 ﴾

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

نام کتاب	مِصباحُ القُرآن ﴿تَبٰرَكَ الَّذِیْ﴾ پارہ نمبر 29
مرتب	پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
ایڈیشن اول	اشاعت اول اگست 2011
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیْتُ الْقُرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115
فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111
ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org
ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔
فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔
فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بَیْتُ الْقُرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَیْتُ الْقُرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. "بَیْتُ الْقُرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بَیْتُ الْقُرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

رُکُوعَاتُهَا 2 | 67 سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ 77 | اٰيَاتُهَا 30

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ	بہت برکت والا ہے وہ جو (کہ) اسکے ہاتھ میں ہے
الْمُلْكُ ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۟ﹰ﴿1﴾	بادشاہی، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔﴿1﴾
الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ	(وہ) جس نے پیدا کیا موت اور زندگی کو
لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ	تاکہ وہ آزمائے تمہیں (کہ) تم میں سے کون
اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ	زیادہ اچھا ہے عمل کے لحاظ سے
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ﴿2﴾	اور وہی غالب اور خوب بخشنے والا ہے۔﴿2﴾
الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ	(وہ) جس نے پیدا کیے سات آسمان اوپر تلے
مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ	نہیں تو دیکھے گا رحمن کے پیدا کیے ہوئے میں
مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ	کوئی فرق (کمی بیشی)، پس تو لوٹا (اپنی) نگاہ کو
هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿3﴾	کیا تو دیکھتا ہے کوئی شگاف۔﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَبٰرَكَ	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔	الْغَفُوْرُ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللّٰہ۔
بِيَدِهِ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	سَبْعَ	: سبعہ عشرہ، قراءاتِ سبعہ۔
الْمُلْكُ	: مالک، ملکیت۔	طِبَاقًا	: طبقہ، طبقات، طبقات الارض۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	تَرٰى	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
خَلَقَ	: خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔	تَفٰوُتٍ	: تفاوت ہونا۔
لِيَبْلُوَكُمْ	: بلا، ابتلاء وآزمائش، مبتلا۔	فَارْجِعِ	: رجوع، راجع، رجعت پسند۔
اَحْسَنُ	: حسن، احسان، محسن، احسن جزا۔	الْبَصَرَ	: بصر، بصارت، بصیرت۔

اٰیاتُھا 30 — 67 سُوْرَۃُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ 77 — رُکُوْعَاتُھا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

[1] تَبٰرَكَ	الَّذِیْ	[2] بِيَدِهِ	الْمُلْكُ ز	وَهُوَ	عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
بہت برکت والا ہے	(وہ) جو	اس کے ہاتھ میں	بادشاہی	اور وہ	ہر چیز پر

[3] قَدِيْرُ ۙ ۝1	الَّذِیْ	خَلَقَ	الْمَوْتَ	وَالْحَيٰوةَ
خوب قدرت رکھنے والا	جس نے	پیدا کیا	موت کو	اور زندگی کو

لِيَبْلُوَكُمْ	اَيُّكُمْ	[4] اَحْسَنُ	عَمَلًا ط	وَ	[5][3] هُوَ الْعَزِيْزُ
تاکہ وہ آزمائے تمہیں	تم میں سے کون	زیادہ اچھا ہے	عمل میں	اور	وہی بہت غالب

[3] الْغَفُوْرُ ۙ ۝2	الَّذِیْ	خَلَقَ	سَبْعَ	[6] سَمٰوٰتٍ	طِبَاقًا ط
خوب بخشنے والا	جس نے	پیدا کیا	سات	آسمانوں کو	اوپر تلے

مَا	تَرٰی	فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ	[7][8] مِنْ تَفٰوُتٍ ط
نہیں	تو دیکھے گا	رحمن کے پیدا کیے ہوئے میں	کوئی فرق (کمی بیشی)

فَارْجِعِ	الْبَصَرَ ۙ	هَلْ	تَرٰی	[7][8] مِنْ فُطُوْرٍ ۝3
پس تو لوٹا	نگاہ کو	کیا	تو دیکھتا ہے	کوئی شگاف

ضروری وضاحت

(1) تا اور الف یا کھڑی زبر دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ (2) علامت بِ کا ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ (3) فَعِیْلٌ اور فَعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (4) اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ (5) ھُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ (6) ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (7) یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (8) اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

ثُمَّ ارۡجِعِ الۡبَصَرَ كَرَّتَيۡنِ	پھر تو لوٹا (اپنی) نگاہ کو دوبارہ (بار بار)
يَنۡقَلِبۡ اِلَيۡكَ الۡبَصَرُ	لوٹے گی نگاہ تیری طرف
خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيۡرٌ ﴿4﴾	ذلیل ہو کر اس حال میں کہ وہ تھکی ہوئی ہوگی۔ ﴿4﴾
وَلَقَدۡ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡيَا	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے مزین کیا دنیوی آسمان کو
بِمَصَابِيۡحَ وَجَعَلۡنٰهَا	چراغوں سے اور ہم نے بنایا انہیں
رُجُوۡمًا لِّلشَّيٰطِيۡنِ	شیطانوں کو مارنے کا آلہ
وَاَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ	اور ہم نے تیار کر رکھا ہے ان کے لیے
عَذَابَ السَّعِيۡرِ ﴿5﴾	بھڑکتی آگ کا عذاب۔ ﴿5﴾
وَلِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ	اور ان لوگوں کے لیے جنہوں نے انکار کیا اپنے رب کا
عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ	جہنم کا عذاب ہے
وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿6﴾	اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ ﴿6﴾
اِذَاۤ اُلۡقُوۡا فِيۡهَا	جب وہ ڈالے جائیں گے اس (جہنم) میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ارۡجِعِ	رجوع، راجع، رجعت پسند۔	بِمَصَابِيۡحَ	صبح، علی الصبح، صبح صادق۔
الۡبَصَرَ	بصر، بصارت، بصیرت۔	رُجُوۡمًا	رجم، رجیم، حدرجم۔
يَنۡقَلِبۡ	انقلاب، انقلابی اقدام۔	لِّلشَّيٰطِيۡنِ	شیطان، حزب الشیطان، شیاطین۔
اِلَيۡكَ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	اَعۡتَدۡنَا	مُستعد، استعداد۔
وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	عَذَابَ	عذاب ۔
زَيَّنَّا	مزّین، تزیین و آرائش۔	كَفَرُوۡا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
السَّمَآءَ	کتب سماویہ، ارض و سما۔	اُلۡقُوۡا	القاء۔
الدُّنۡيَا	دنیا و آخرت، دین و دنیا، دنیاداری۔	فِيۡهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

ثُمَّ	ارْجِعِ ①	الْبَصَرَ ②	كَرَّتَيْنِ	يَنْقَلِبْ
پھر	تو لوٹا	نگاہ کو	دو بار (بار بار)	وہ لوٹے گی

اِلَيْكَ	الْبَصَرُ ③	خَاسِئًا	وَّ	هُوَ
تیری طرف	نگاہ	ذلیل ہو کر	اس حال میں کہ	وہ

حَسِيْرٌ ④ ﴿4﴾	وَ	لَقَدْ ⑤	زَيَّنَّا	السَّمَآءَ ② الدُّنْيَا
بہت تھکی ہوئی	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے مزین کیا	دنیوی آسمان کو

بِمَصَابِيْحَ ⑥	وَ	جَعَلْنٰهَا	رُجُوْمًا	لِّلشَّيٰطِيْنِ
چراغوں سے	اور	ہم نے بنایا انہیں	مارنے کا آلہ	شیطانوں کے لیے

وَ	اَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿5﴾	وَ
اور	ہم نے تیار کر رکھا ہے	ان کے لیے	بھڑکتی آگ کا عذاب	اور

لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ ⑥	عَذَابُ جَهَنَّمَ ط	وَ
(ان لوگوں) کے لیے جن	سب نے انکار کیا	اپنے رب کا	جہنم کا عذاب	اور

بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿6﴾	اِذَآ	اُلْقُوْا	فِيْهَا
وہ بہت برا	ٹھکانا	جب	وہ سب ڈالے جائیں گے	اس (جہنم) میں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے، یہاں سکون کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔④ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

سَمِعُوۡا لَهَا شَهِيۡقًا	وہ سنیں گے اس کا چلّانا
وَّهِىَ تَفُوۡرُ ۞7	اس حال میں کہ وہ جوش مار رہی ہوگی۔ 7
تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الۡغَيۡظِ ؕ	قریب ہوگی (کہ) وہ پھٹ جائے غصے سے
كُلَّمَاۤ اُلۡقِىَ فِيۡهَا فَوۡجٌ	جب بھی ڈالا جائے گا اس میں کوئی گروہ
سَاَلَهُمۡ خَزَنَتُهَاۤ	پوچھیں گے ان سے اس کے داروغے
اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ نَذِيۡرٌ ۞8	کیا نہیں آیا تھا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا۔ 8
قَالُوۡا بَلٰى قَدۡ جَآءَنَا	وہ کہیں گے ہاں کیوں نہیں یقیناً آیا تھا ہمارے پاس
نَذِيۡرٌ ۙ فَكَذَّبۡنَا	ایک ڈرانے والا، تو ہم نے جھٹلا دیا (اسے)
وَقُلۡنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنۡ شَىۡءٍ ۖۚ	اور ہم نے کہا نہیں نازل کی اللہ نے کوئی چیز
اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ كَبِيۡرٍ ۞9	نہیں ہو تم مگر ایک بہت بڑی گمراہی میں۔ 9
وَقَالُوۡا لَوۡ كُنَّا نَسۡمَعُ	اور وہ کہیں گے اگر ہم سنتے ہوتے
اَوۡ نَعۡقِلُ مَا كُنَّا	یا ہم سمجھتے ہوتے (تو) نہ ہوتے ہم (شامل)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَمِعُوۡا	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	قَالُوۡا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تَفُوۡرُ	: فوارہ، فوارے۔	فَكَذَّبۡنَا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
مِنَ	: منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔	نَزَّلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الۡغَيۡظِ	: غیظ وغضب۔	شَىۡءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
اُلۡقِىَ	: اِلقاء۔	اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
فِيۡهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	ضَلٰلٍ	: ضلالت و گمراہی۔
فَوۡجٌ	: فوج، افواج، فوج ظفر موج۔	كَبِيۡرٍ	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
سَاَلَهُمۡ	: سوال، سائل، مسئول۔	نَعۡقِلُ	: عقل، عاقل، معقول۔

سَمِعُوْا	لَهَا ①	شَهِيْقًا	وَّهِيَ	تَفُوْرُ ② ﴿7﴾	تَكَادُ ②
وہ سب سنیں گے	اس کا	چلّانا	اس حال میں کہ وہ	جوش مار رہی ہوگی	قریب ہوگی

تَمَيَّزُ ③	مِنَ الْغَيْظِ ؕ	كُلَّمَآ	اُلْقِيَ ④	فِيْهَا	فَوْجٌ ⑤
وہ پھٹ جائے	غصے سے	جب بھی	ڈالا جائے گا	اس میں	کوئی گروہ

سَاَلَهُمْ	خَزَنَتُهَآ	اَ	لَمْ يَاْتِكُمْ	نَذِيْرٌ ⑤ ﴿8﴾
پوچھیں گے ان سے	اس کے داروغے	کیا	نہیں وہ آیا تھا تمہارے پاس	کوئی ڈرانے والا

قَالُوْا	بَلٰى	قَدْ	جَآءَنَا	نَذِيْرٌ ⑤ ۙ	فَكَذَّبْنَا
انہوں نے کہا	ہاں کیوں نہیں	یقیناً	آیا تھا ہمارے پاس	ایک ڈرانے والا	تو ہم نے جھٹلا دیا

وَقُلْنَا	مَا	نَزَّلَ اللّٰهُ	مِنْ شَيْءٍ ⑤ ۚ ⑥	اِنْ	اَنْتُمْ
اور ہم نے کہا	نہیں	نازل کی اللہ نے	کوئی چیز	نہیں (ہو)	تم

اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ⑤ ﴿9﴾	وَ	قَالُوْا
مگر	ایک بہت بڑی گمراہی میں	اور	انہوں نے کہا

لَوْ	كُنَّا ⑦	نَسْمَعُ	اَوْ	نَعْقِلُ	مَا	كُنَّا ⑦
اگر	ہم ہوتے	ہم سنتے	یا	ہم سمجھتے ہوتے	نہ	ہوتے ہم

ضروری وضاحت

① لَهَا میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کر دیا گیا ہے۔ ② تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ تَمَيَّزُ دراصل تَتَمَيَّزُ تھا تخفیف کے لیے ایک تَ گری ہوئی ہے۔ ④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔

فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿10﴾	بھڑکتی ہوئی آگ والوں میں۔ ﴿10﴾
فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا	پس وہ اعتراف کریں گے اپنے گناہ کا سو دوری ہے
لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿11﴾	بھڑکتی ہوئی آگ والوں کے لیے۔ ﴿11﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ	بیشک وہ لوگ جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے بغیر دیکھے
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿12﴾	ان کے لیے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے۔ ﴿12﴾
وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ	اور تم چھپا کر کرو اپنی بات یا تم پکار کر و اس کو
اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿13﴾	بیشک وہ خوب جاننے والا ہے سینوں والی (بات) کو۔ ﴿13﴾
اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ	کیا (بھلا) نہیں وہ جانتا جس نے پیدا کیا ہے؟
وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿14﴾	اور وہ تو بہت باریک بین، خوب خبردار ہے۔ ﴿14﴾
هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ	وہی ہے جس نے بنادیا تمہارے لیے زمین کو
ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا	(تمہارا) تابع پس چلو اس کے کندھوں (راستوں) میں
وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ	اور تم کھاؤ اس کے رزق سے

ع 1 14 1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْٓ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اَصْحٰبِ	اصحابِ صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔	الصُّدُوْرِ	شرح صدر، ضیق الصدر، شق صدر۔
فَاعْتَرَفُوْا	اعتراف کرنا، معترف ہونا۔	خَلَقَ	خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔
يَخْشَوْنَ	خشیت الٰہی۔	اللَّطِيْفُ	لطف وکرم، لطیف، لطافت۔
كَبِيْرٌ	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	الْخَبِيْرُ	خبر، اخبار، مخبر، باخبر۔
اَسِرُّوْا	اسرار ورموز، پراسرار، سری وجہری نمازیں۔	الْاَرْضَ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
قَوْلَكُمْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	كُلُوْا	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
اجْهَرُوْا	جہری نمازیں، آمین بالجہر۔	رِّزْقِهٖ	رزق، رزّاق، رازق۔

فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑩	فَاعْتَرَفُوْا	بِذَنْۢبِهِمْ ۚ①	فَسُحْقًا
بھڑکتی ہوئی آگ والوں میں	پس وہ سب اعتراف کریں گے	اپنے گناہ کا	سو دوری

لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑪	اِنَّ الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ
بھڑکتی ہوئی آگ والوں کے لیے	بیشک وہ لوگ جو	وہ سب ڈرتے ہیں	اپنے رب سے

بِالْغَيْبِ②	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ③	وَّاَجْرٌ	كَبِيْرٌ ⑫④	وَاَسِرُّوْا⑤
بن دیکھے	ان کے لیے	بخشش	اور اجر	بہت بڑا	اور تم سب چھپا کر کرو

قَوْلَكُمْ	اَوِ	اجْهَرُوْا⑤	بِهٖ ۭ①	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ④	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑬①
اپنی بات	یا	تم سب پکار کر کرو	اس کو	بیشک وہ	خوب جاننے والا	سینوں والی (بات) کو

اَ	لَا	يَعْلَمُ	مَنْ خَلَقَ ۭ	وَهُوَ اللَّطِيْفُ④	الْخَبِيْرُ ⑭④ ع
کیا	نہیں	وہ جانتا	جس نے پیدا کیا ہے؟	اور وہی بہت باریک بین	خوب خبردار

ع 1/14/1

هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	ذَلُوْلًا
وہی	جس نے	بنا دیا	تمہارے لیے	زمین کو	(تمہارا) تابع

فَامْشُوْا⑤	فِيْ مَنَاكِبِهَا	وَكُلُوْا⑥	مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ
پس تم سب چلو	اس کے کندھوں میں	اور تم سب کھاؤ	اس کے رزق سے

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔② بِالْغَيْبِ میں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑥ كُلُوْا کا روٹ أكل ہے جس فعل کے شروع میں أ ہو فعل امر بناتے ہوئے أ گر جاتا ہے مثلاً أَمَرَ سے مُرُوْا اور أَكَلَ سے كُلُوْا۔

وَاِلَيۡهِ النُّشُوۡرُ ﴿15﴾	اور اسی کی طرف اُٹھ کر جانا ہے۔ ﴿15﴾
ءَ اَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِى السَّمَآءِ	کیا تم بے خوف ہو گئے (اس سے) جو آسمان میں ہے
اَنۡ يَّخۡسِفَ بِكُمُ الۡاَرۡضَ	یہ کہ وہ دھنسا دے تم کو زمین میں
فَاِذَا هِىَ تَمُوۡرُ ﴿16﴾	تو اچانک وہ حرکت کرنے لگے ؟ ﴿16﴾
اَمۡ اَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِى السَّمَآءِ	یا تم بے خوف ہو گئے ہو (اس سے) جو آسمان میں ہے
اَنۡ يُّرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ حَاصِبًا ؕ	یہ کہ وہ بھیج دے تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی
فَسَتَعۡلَمُوۡنَ كَيۡفَ نَذِيۡرِ ﴿17﴾	پھر عنقریب تم جان لوگے کیسا ہے میرا ڈرانا۔ ﴿17﴾
وَلَقَدۡ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ	اور بلاشبہ یقیناً جھٹلایا ان لوگوں نے جو
مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ﴿18﴾	ان سے پہلے تھے پھر کیسا تھا میرا عذاب۔ ﴿18﴾
اَوَلَمۡ يَرَوۡا اِلَى الطَّيۡرِ	اور کیا نہیں انہوں نے دیکھا پرندوں کی طرف
فَوۡقَهُمۡ صٰٓفّٰتٍ	اپنے اوپر (جو) پر پھیلائے ہوئے (ہوتے ہیں)
وَّيَقۡبِضۡنَ ؕؔ	اور (کبھی) وہ پر سکیڑ لیتے ہیں

وقف لازم احتلافی / وقف غفران / وقف منزل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شام وسحر، رحم وکرم، عزت واحترام۔	فَسَتَعۡلَمُوۡنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اِلَيۡهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	كَيۡفَ	کیفیت، بہرکیف، کوائف۔
النُّشُوۡرُ	ناشر، منشور، نشرواشاعت، نشریات۔	كَذَّبَ	کذب بیانی، کذاب، کاذِب۔
اَمِنۡتُمۡ	امن۔امن وامان۔	قَبۡلِهِمۡ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل ازغذا۔
فِى	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَرَوۡا	رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
السَّمَآءِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔	الطَّيۡرِ	طائر، طائرانہ نظر، طیارہ، اے طائر لاہوتی۔
يُّرۡسِلَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	فَوۡقَهُمۡ	فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
عَلَيۡكُمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَقۡبِضۡنَ	قبض، قابض، مقبوضہ۔

وَ اِلَيۡهِ	النُّشُوۡرُ ⑮	ءَ	اَمِنۡتُمۡ	مَّنۡ	فِى السَّمَآءِ
اور اسی کی طرف	اُٹھ کر جانا	کیا	تم بے خوف ہو گئے	(اس سے) جو	آسمان میں

اَنۡ	يَّخۡسِفَ	بِكُمُ	الۡاَرۡضَ	فَاِذَا ①②	هِىَ	تَمُوۡرُ ③ لا ⑯
یہ کہ	وہ دھنسا دے	تم کو	زمین	تو اچانک	وہ	حرکت کرنے لگے

اَمۡ	اَمِنۡتُمۡ	مَّنۡ	فِى السَّمَآءِ	اَنۡ	يُّرۡسِلَ
یا	تم بے خوف ہو گئے ہو	جو	آسمان میں	یہ کہ	وہ بھیج دے

عَلَيۡكُمۡ	حَاصِبًا ؕ	فَسَتَعۡلَمُوۡنَ ①④	كَيۡفَ	نَذِيۡرِ ⑤ ⑰
تم پر	پتھراؤ کرنے والی آندھی	پھر عنقریب تم سب جان لوگے	کیسا	میرا ڈرانا

وَ	لَقَدۡ ⑥	كَذَّبَ	الَّذِيۡنَ	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	فَكَيۡفَ ①
اور	بلاشبہ یقیناً	جھٹلایا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	پھر کیسا

كَانَ	نَكِيۡرِ ⑤ ⑱	اَوَ	لَمۡ يَرَوۡا ⑦	اِلَى الطَّيۡرِ
تھا	میرا عذاب	اور کیا	ان سب نے نہیں دیکھا	پرندوں کی طرف

فَوۡقَهُمۡ	صٰٓفّٰتٍ	وَّ	يَقۡبِضۡنَ ؕ ⑧
اپنے اوپر	پر پھیلائے ہوئے	اور	(کبھی) وہ سکیڑ لیتے ہیں

وقف لازم اعتناق
وقف غفران
وقف منزل

ضروری وضاحت

①فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔②اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔③تـ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ سـ مستقبل قریب کے لیے استعمال ہوتا ہے۔⑤یہاں آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔⑥علامت لَـ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑦علامت یـ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے لیکن اگر اس سے پہلے لَمْ آئے تو پھر عموماً ترجمہ ان کیا جاتا ہے۔⑧ـْ نَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

مَا يُمۡسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحۡمٰنُ ؕ	نہیں تھامتا ان کو مگر رحمن ہی
اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیۡءٍۭ بَصِیۡرٌ ﴿19﴾	بے شک وہ ہر چیز کو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿19﴾
اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِیۡ هُوَ جُنۡدٌ لَّكُمۡ	یا کون ہے ایسا جو (کہ) وہ لشکر ہو تمہارا
یَنۡصُرُكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ ؕ	(کہ) وہ مدد کرے تمہاری رحمن کے سوا
اِنِ الۡكٰفِرُوۡنَ اِلَّا فِیۡ غُرُوۡرٍ ﴿20﴾	نہیں کافر مگر دھوکے میں۔ ﴿20﴾
اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِیۡ یَرۡزُقُكُمۡ	یا ایسا کون ہے جو رزق دے تمہیں
اِنۡ اَمۡسَكَ رِزۡقَهٗ ۚ	اگر وہ (رحمان) روک دے اپنا رزق
بَلۡ لَّجُّوۡا فِیۡ عُتُوٍّ وَّنُفُوۡرٍ ﴿21﴾	بلکہ وہ اڑے ہوئے ہیں سرکشی اور نفرت میں۔ ﴿21﴾
اَفَمَنۡ یَّمۡشِیۡ مُكِبًّا عَلٰی وَجۡهِهٖۤ	تو کیا جو چلتا ہوا الٹا ہو کر اپنے منہ کے بل
اَهۡدٰۤی اَمَّنۡ یَّمۡشِیۡ سَوِیًّا	زیادہ ہدایت والا ہے یا جو چلتا ہو سیدھا ہو کر
عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿22﴾	سیدھے (درست) راستے پر۔ ﴿22﴾
قُلۡ هُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡشَاَكُمۡ	کہہ دیجئے وہی جس نے پیدا کیا تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
الرَّحۡمٰنُ	: رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔
شَیۡءٍ	: شئے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
بَصِیۡرٌ	: بصر، بصارت، بصیرت۔
یَنۡصُرُكُمۡ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
مِّنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فِیۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
غُرُوۡرٍ	: غرور، مغرور۔
یَرۡزُقُكُمۡ	: رزق، رزّاق، رازق۔
نُفُوۡرٍ	: نفرت، تنفر، منافرت۔
عَلٰی	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
وَجۡهِهٖۤ	: وجہ، متوجہ، توجہ، علٰی وجہ البصیرت۔
اَهۡدٰۤی	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
سَوِیًّا	: مساوی، مساوات، خط استواء۔
صِرَاطٍ	: صراط مستقیم، پل صراط۔
قُلۡ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

مَا	يُمْسِكُهُنَّ	اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ شَيْءٍۭ ①	بَصِيْرٌ ﴿19﴾
نہیں	وہ تھامتا اُنہیں	مگر رحمن	بیشک وہ	ہر چیز کو	خوب دیکھنے والا

اَمَّنْ ②	هٰذَا ③	الَّذِيْ	هُوَ جُنْدٌ	لَّكُمْ	يَنْصُرُكُمْ
یا کون	ایسا	جو	وہ لشکر ہو	تمہارے لیے	وہ مدد کرتا ہو تمہاری

مِّنْ ④ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ	اِنِ ⑤⑥	الْكٰفِرُوْنَ	اِلَّا	فِيْ غُرُوْرٍ ﴿20﴾ ج
رحمن کے سوا	نہیں	سب کافر	مگر	دھوکے میں

اَمَّنْ ②	هٰذَا ③	الَّذِيْ	يَرْزُقُكُمْ	اِنْ	اَمْسَكَ	رِزْقَهٗ ج
یا کون ہے	ایسا	جو	وہ رزق دیتا ہو تمہیں	اگر	وہ (رحمان) روک دے	اپنا رزق

بَلْ	لَّجُّوْا	فِيْ عُتُوٍّ	وَّنُفُوْرٍ ﴿21﴾	اَفَمَنْ	يَّمْشِيْ	مُكِبًّا
بلکہ	وہ سب اڑے ہوئے ہیں	سرکشی میں	اور نفرت (میں)	تو کیا جو	وہ چلتا ہو	اُلٹا ہو کر

عَلٰى ⑦ وَجْهِهٖٓ	اَهْدٰٓى ⑧	اَمَّنْ ②	يَّمْشِيْ	سَوِيًّا
اپنے منہ کے بل	زیادہ ہدایت والا	یا جو	وہ چلتا ہو	سیدھا ہو کر

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿22﴾	قُلْ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْشَاَكُمْ
سیدھے (درست) راستے پر	آپ کہہ دیجئے	وہ	جس نے	پیدا کیا تمہیں

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔② اَمَّنْ دراصل اَمْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔
③ هٰذَا کا ترجمہ یہ، اس ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ ایسا کیا گیا ہے۔④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے
میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ "نہیں" سے کیا جاتا ہے۔⑥ اِنْ کو اگلے لفظ سے ملانے کے لیے نِ کے نیچے زیر آئی ہے۔⑦ عَلٰى کا اصل
ترجمہ پر ہے اور کبھی ضرورتاً ترجمہ کے بل بھی کیا جاتا ہے۔⑧ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَ جَعَلَ لَكُمُ	اور اس نے بنائے تمہارے لیے
السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ	کان اور آنکھیں اور دل
قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿23﴾	بہت ہی کم تم شکر ادا کرتے ہو۔ ﴿23﴾
قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ	کہہ دیجئے وہی ہے جس نے پھیلایا تمہیں زمین میں
وَ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿24﴾	اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ ﴿24﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ	اور وہ کہتے ہیں کب (پورا ہوگا) یہ وعدہ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿25﴾	اگر تم سچے ہو۔ ﴿25﴾
قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪	کہہ دیجئے (اسکا) علم تو صرف اللہ کے پاس ہے
وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿26﴾	اور میں تو صرف واضح ڈرانے والا ہوں۔ ﴿26﴾
فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً	پس جب وہ دیکھیں گے اسے قریب (ہی)
سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ	بگڑ جائیں گے (ان لوگوں کے) چہرے جنہوں نے
كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ	کفر کیا اور کہا جائے گا یہ ہے وہ جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شام وسحر، رحم وکرم، عزت واحترام۔	تُحْشَرُوْنَ	حشر، روزِ محشر، حشر نشر۔
السَّمْعَ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
الْاَبْصَارَ	سمع وبصر، بصارت۔	صٰدِقِيْنَ	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔
قَلِيْلًا	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔	مُّبِيْنٌ	دلیل بیّن، مبینہ طور پر، بیان۔
تَشْكُرُوْنَ	شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	رَاَوْهُ	رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	سِيْٓـَٔتْ	علماءِ سوء، ظن سوء۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	وُجُوْهُ	وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
اِلَيْهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

وَ	جَعَلَ	لَكُمُ ①	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْـِٕدَةَ ؕ
اور	اس نے بنائے	تمہارے لیے	کان	اور	آنکھیں	اور	دل

قَلِيْلًا	مَّا	تَشْكُرُوْنَ ﴿23﴾	قُلْ	هُوَ	الَّذِيْ	ذَرَاَكُمْ ②
بہت ہی کم	جو	تم سب شکرادا کرتے ہو	آپ کہہ دیجئے	وہ	جس نے	پھیلایا تمہیں

فِي الْاَرْضِ	وَ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ③ ﴿24﴾	وَ	يَقُوْلُوْنَ
زمین میں	اور	اسی کی طرف	تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	وہ سب کہتے ہیں

مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿25﴾
کب	یہ	وعدہ	اگر	تم ہو	سب سچ بولنے والے

قُلْ	اِنَّمَا ④	الْعِلْمُ	عِنْدَ اللّٰهِ ۪	وَ	اِنَّمَآ ④	اَنَا
آپ کہہ دیجئے	یقیناً صرف	علم	اللہ کے پاس	اور	بیشک صرف	میں

نَذِيْرٌ ⑤	مُّبِيْنٌ ﴿26﴾	فَلَمَّا	رَاَوْهُ ⑥	زُلْفَةً ⑦	سِيْٓـَٔتْ ⑦
ڈرانے والا	واضح	پس جب	وہ سب دیکھیں گے اسے	قریب	بگڑ جائیں گے

وُجُوْهُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ قِيْلَ	هٰذَا	الَّذِيْ
چہرے	ان لوگوں کے جن	سب نے کفر کیا	اور کہا جائے گا	یہ	جو

ضروری وضاحت

①لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔② كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔③تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔④اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں بیشک صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کبھی مبالغے کا مفہوم بھی ہوتا ہے۔⑥وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑦ةَ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿27﴾	تھے تم اس کو مانگا کرتے تھے۔﴿27﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ	کہہ دیجئے (ذرا بتاؤ) کیا تم نے دیکھا (یعنی کیا تم نے غور کیا)
اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ	اگر ہلاک کر دے مجھے اللہ
وَمَنْ مَّعِيَ	اور (انہیں بھی) جو میرے ساتھ ہے
اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ	یا وہ رحم کرے ہم پر تو کون ہے جو پناہ دے
الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿28﴾	کافروں کو دردناک عذاب سے۔﴿28﴾
قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ	کہہ دیجئے وہ ہی رحمن ہے ہم ایمان لائے اس پر
وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ	اور اسی پر ہم نے بھروسا کیا، تو عنقریب تم جان لوگے
مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿29﴾	کون ہے وہ (جو) کھلی گمراہی میں ہے۔﴿29﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ	کہہ دیجئے کیا تم نے دیکھا (غور کیا) اگر ہو جائے
مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ	تمہارا پانی گہرا تو کون ہے (جو) لے آئے تمہارے پاس
بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿30﴾ ع	بہتے ہوئے پانی کو۔﴿30﴾ ع

ع 2/16/2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَدَّعُوْنَ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	اٰمَنَّا	: ایمان، مؤمن، امن۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
رَءَيْتُمْ	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	تَوَكَّلْنَا	: توکل، متوکل علی اللہ۔
اَهْلَكَنِيَ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	فَسَتَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مَّعِيَ	: مع اہل وعیال، معیت۔	ضَلٰلٍ	: ضلالت وگمراہی۔
رَحِمَنَا	: رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔	مُّبِيْنٍ	: دلیل بین، مبینہ طور پر، بیان۔
الْكٰفِرِيْنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	غَوْرًا	: غور وخوض، بنظر غائر۔
اَلِيْمٍ	: الم ناک حادثہ، رنج والم۔	مَآؤُكُمْ	: ماء الحیات، ماء اللحم۔

رَءَيۡتُمۡ	اَ	قُلۡ	تَدَّعُوۡنَ ﴿27﴾	بِهٖ ①	كُنۡتُمۡ
تم نے دیکھا	کیا	آپ کہہ دیجئے	تم سب مانگا کرتے	اس کو	تھے تم

رَحِمَنَا ۙ	اَوۡ	مَّعِیَ	مَنۡ ③	وَ	اَهۡلَكَنِیَ ② اللّٰهُ	اِنۡ
وہ رحم کرے ہم پر	یا	میرے ساتھ	جو	اور	ہلاک کردے مجھے اللہ	اگر

مِنۡ عَذَابٍ اَلِیۡمٍ ﴿28﴾	الۡكٰفِرِیۡنَ	یُّجِیۡرُ	فَمَنۡ ③
دردناک عذاب سے	کافروں کو	وہ پناہ دے	توکون (ہے جو)

عَلَیۡهِ	وَ	بِهٖ ①	اٰمَنَّا	هُوَ الرَّحۡمٰنُ ④	قُلۡ
اسی پر	اور	اس پر	ہم ایمان لائے	وہی رحمن ہے	آپ کہہ دیجئے

فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿29﴾	هُوَ	مَنۡ ③	فَسَتَعۡلَمُوۡنَ	تَوَكَّلۡنَا ۚ
کھلی گمراہی میں	وہ	کون	توعنقریب تم سب جان لوگے	ہم نے بھروسا کیا

مَآؤُكُمۡ ⑤	اَصۡبَحَ	اِنۡ	رَءَیۡتُمۡ	اَ	قُلۡ
تمہارا پانی	ہوجائے	اگر	تم نے دیکھا	کیا	آپ کہہ دیجئے

بِمَآءٍ مَّعِیۡنٍ ﴿30﴾ ع	یَّاۡتِیۡكُمۡ ⑥	فَمَنۡ ③	غَوۡرًا
بہتے ہوئے پانی کو	وہ لے آئے تمہارے پاس	توکون	گہرا

ع 2 16 2

ضروری وضاحت

①بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کیا جاتا ہے۔②فعل کے ساتھ جب علامت یِ لائی ہوتو درمیان میں ''نِ'' کا لایا جانا ضروری ہوتا ہے۔③مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔④هُوَ کے بعد اَلۡ ہوتو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔⑤کُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے کیا جاتا ہے۔⑥یَاۡتِیۡ کا ترجمہ آئے ہوتا ہے اگر اس کے بعد علامت بِ آجائے تو اس کا ترجمہ لے آئے کیا جاتا ہے۔

اٰیَاتُھَا 52 | 68 سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ 2 | رُکُوْعَاتُھَا 02

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۝1	نٓ۔ قسم ہے قلم کی اور (اس کی) جو وہ لکھتے ہیں۔ ۝1
مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ	(کہ) نہیں ہیں آپ اپنے رب کی نعمت سے
بِمَجْنُوْنٍ ۝2 وَاِنَّ لَكَ	ہرگز دیوانے۔ ۝2 اور بیشک آپکے لیے
لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۝3	یقیناً اجر ہے نہ منقطع کیا جانے والا۔ ۝3
وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝4	اور بلاشبہ آپ یقیناً خلق عظیم پر (فائز) ہیں۔ ۝4
فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ۝5	پس عنقریب آپ دیکھ لیں گے اور وہ (بھی) دیکھ لیں گے۔ ۝5
بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ۝6	(کہ) تم میں سے کون فتنے میں ڈالا ہوا ہے۔ ۝6
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ	بلاشبہ آپ کا رب وہ خوب جاننے والا ہے (اس) کو جو
ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۠ وَهُوَ	گمراہ ہوا اسکی راہ سے اور وہ
اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝7	خوب جاننے والا ہے ہدایت پانے والوں کو۔ ۝7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْقَلَمِ	قلم وقرطاس، قلم کتاب، قلمی نسخہ۔	خُلُقٍ	خُلق، اخلاق، خوش خلقی۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	عَظِيْمٍ	عظیم، عظمت۔ معظم، تعظیم۔
يَسْطُرُوْنَ	سطر، سطور، سطریں۔	فَسَتُبْصِرُ	سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
بِنِعْمَةِ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	الْمَفْتُوْنُ	فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
بِمَجْنُوْنٍ	مجنون (دیوانہ) جنون۔	اَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
لَاَجْرًا	اجر وثواب، اجر عظیم، اجرت۔	ضَلَّ	ضلالت وگمراہی۔
غَيْرَ	دیار غیر، غیر اللہ، اغیار۔	سَبِيْلِهٖ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
لَعَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بِالْمُهْتَدِيْنَ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔

ایاتھا 52 — 68 سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ 2 — رکوعاتھا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نٓ	وَالْقَلَمِ ①	وَمَا	يَسْطُرُوْنَ ۙ﴿1﴾	مَآ	اَنْتَ
نٓ	قسم ہے قلم کی	اور جو	وہ سب لکھتے ہیں	نہیں	آپ

بِنِعْمَةِ رَبِّكَ ②	بِمَجْنُوْنٍ ③ ۚ﴿2﴾	وَ	اِنَّ	لَكَ	لَاَجْرًا ④
اپنے رب کی نعمت سے	ہرگز دیوانے	اور	بیشک	آپ کے لیے	یقیناً اجر

غَيْرَ	مَمْنُوْنٍ ⑤ ۚ﴿3﴾	وَ	اِنَّكَ	لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿4﴾
نہ	منقطع کیا جانے والا	اور	بلاشبہ آپ	یقیناً خلق عظیم پر

فَسَتُبْصِرُ	وَيُبْصِرُوْنَ ۙ﴿5﴾	بِاَيِّكُمُ	الْمَفْتُوْنُ ⑤ ﴿6﴾
پس عنقریب آپ دیکھ لیں گے	اور وہ سب دیکھ لیں گے	تم میں سے کون	فتنے میں ڈالا ہوا

اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ ⑥	بِمَنْ	ضَلَّ
بلاشبہ	آپ کا رب	وہ	خوب جاننے والا	(اس) کو جو	گمراہ ہوا

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۠	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ ⑥	بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿7﴾
اسکی راہ سے	اور	وہ	خوب جاننے والا	سب ہدایت پانے والوں کو

ضروری وضاحت

①وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔②بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔③اگر مَا
کے بعد اسی جملے میں بِ ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ
بالکل یا ہرگز کیا جاتا ہے۔④علامت لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑤یہاں وْنَ جمع کی علامت نہیں، بلکہ ن اصل
لفظ کا حصہ ہے کیونکہ جمع کے وْنَ کے نون پر ہمیشہ زبر ہوتی ہے۔⑥اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿8﴾	پس نہ آپ اطاعت کریں جھٹلانے والوں کی۔ ﴿8﴾
وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ	وہ چاہتے ہیں کاش آپ نرمی اختیار کریں
فَيُدْهِنُوْنَ ﴿9﴾	تو وہ (بھی) نرمی اختیار کریں گے۔ ﴿9﴾
وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ	اور نہ آپ اطاعت کریں ہر بہت قسمیں کھانے والے
مَّهِيْنٍ ﴿10﴾ هَمَّازٍ	ذلیل کی۔ ﴿10﴾ (جو) بہت طعنہ دینے والا
مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ﴿11﴾	بہت بھاگ دوڑ کرنے والا ہے چغلی میں۔ ﴿11﴾
مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ	بہت روکنے والا ہے بھلائی کو
مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿12﴾	حد سے تجاوز کرنے والا بہت گناہ گار ہے۔ ﴿12﴾
عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ﴿13﴾	سخت مزاج اس کے علاوہ بدذات ہے۔ ﴿13﴾
اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿14﴾	(اس لیے) کہ ہے وہ مال اور بیٹوں والا۔ ﴿14﴾
اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا	جب تلاوت کی جاتی ہیں اس پر ہماری آیات
قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿15﴾	(تو) کہتا ہے پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔ ﴿15﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	لِّلْخَيْرِ	: خیر، خیریت، خیروشر، جزائے خیر۔
تُطِعِ	: اطاعت، مطیع۔	ذَا	: ذی وقار، ذیشان، ذومعنی۔
الْمُكَذِّبِيْنَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	بَنِيْنَ	: ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔
وَدُّوْا	: مودت ومحبت۔	تُتْلٰى	: تلاوت، وحی متلو۔
تُدْهِنُ	: مداہنت۔	عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
حَلَّافٍ	: حلف، بیان حلفی، تقریب حلف برداری۔	اٰيٰتُنَا	: آیت، آیات قرآنی۔
مَّهِيْنٍ	: اہانت، توہین۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَّنَّاعٍ	: منع، مانع، ممنوع، ممانعت۔	الْاَوَّلِيْنَ	: اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ، قبلۂ اول۔

فَلَا تُطِعِ ①	الْمُكَذِّبِيْنَ ② ﴿8﴾	وَدُّوْا	لَوْ	تُدْهِنُ
پس نہ آپ اطاعت کریں	سب جھٹلانے والوں کی	وہ سب چاہتے	کاش	آپ نرمی اختیار کریں

فَيُدْهِنُوْنَ ﴿9﴾	وَ	لَا تُطِعْ ①	كُلَّ	حَلَّافٍ ③
تو وہ سب نرمی اختیار کریں گے	اور	نہ آپ اطاعت کریں	ہر	بہت قسمیں کھانے والے

مَّهِيْنٍ ﴿10﴾	هَمَّازٍ ③	مَّشَّآءٍۢ ③	بِنَمِيْمٍ ④ ﴿11﴾
ذلیل کی	بہت طعنہ دینے والا	بہت بھاگ دوڑ کرنے والا	چغلی میں

مَّنَّاعٍ ③	لِّلْخَيْرِ ⑤	مُعْتَدٍ	اَثِيْمٍ ③ ﴿12﴾	عُتُلٍّۭ
بہت روکنے والا	بھلائی کو	حد سے تجاوز کرنے والا	بہت گناہ گار	سخت مزاج

بَعْدَ ذٰلِكَ	زَنِيْمٍ ③ ﴿13﴾	اَنْ	كَانَ	ذَا مَالٍ
اس کے علاوہ	بدذات	(اس لیے) کہ	ہے وہ	مال والا

وَّ	بَنِيْنَ ﴿14﴾	اِذَا	تُتْلٰى ⑥	عَلَيْهِ
اور	بیٹوں (والا)	جب	تلاوت کی جاتی ہیں	اس پر

اٰيٰتُنَا	قَالَ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿15﴾
ہماری آیات	(تو) کہتا ہے	افسانے	پہلے لوگوں کے

ضروری وضاحت

①لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے، یہاں سکون کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔③فَعَّالٌ اور فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ یہاں علامت بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔⑤ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے بھی ہوتا ہے۔⑥ اگر تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

سَنَسِمُهٗ	عنقریب ہم داغ لگائیں گے اسے
عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿16﴾	(اسکی) سونڈ (ناک) پر۔ ﴿16﴾
اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ	بلاشبہ ہم نے آزمایا انہیں جس طرح ہم نے آزمایا
اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا	باغ والوں کو جب انہوں نے قسم کھائی
لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ﴿17﴾	ضرور بالضرور وہ توڑلیں گے اس کو صبح کرتے ہی ﴿17﴾
وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿18﴾	اور وہ کوئی استثناء (یعنی ان شاءاللہ) نہیں کررہے تھے۔ ﴿18﴾
فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ	تو پھر گیا اس (باغ) پر ایک پھرنے والا (عذاب)
مِّنْ رَّبِّكَ	آپ کے رب کی طرف سے
وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿19﴾	اس حال میں کہ وہ سوئے ہوئے تھے۔ ﴿19﴾
فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴿20﴾	تو ہوگیا صبح کو (وہ باغ) کٹی ہوئی کھیتی کی طرح۔ ﴿20﴾
فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿21﴾	پھر انہوں نے ایک دوسرے کو پکارا صبح کرتے ہی۔ ﴿21﴾
اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ	کہ صبح صبح پہنچو اپنے کھیت پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
بَلَوْنٰهُمْ	: بلا، ابتلاو آزمائش، مبتلا۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
كَمَا	: کماحقہ، کالعدم/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔	يَسْتَثْنُوْنَ	: استثنا، مستثنیٰ، استثنائی صورت۔
اَصْحٰبَ	: اصحابِ صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔	فَطَافَ	: طواف، طواف بیت اللہ، مطاف۔
الْجَنَّةِ	: جنت، جنت الفردوس، جنت نظیر۔	مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَقْسَمُوْا	: قسم کھانا، قسمیں۔	كَالصَّرِيْمِ	: کماحقہ، کالعدم۔
مُصْبِحِيْنَ	: صبح، علی الصبح، صبح صادق۔	فَتَنَادَوْا	: ندا، منادی، ندائے ملت۔

سَنَسِمُهٗ ①	عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿16﴾	اِنَّا ②
عنقریب ہم داغ لگائیں گے اسے	سونڈ (ناک) پر	بلاشبہ ہم نے

بَلَوْنٰهُمْ ③	كَمَا	بَلَوْنَآ ③	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ④
ہم نے آزمایا انہیں	جس طرح	ہم نے آزمایا	باغ والوں کو

اِذْ	اَقْسَمُوْا	لَيَصْرِمُنَّهَا ⑤	مُصْبِحِيْنَ ﴿17﴾
جب	انہوں نے قسم کھائی	ضرور بالضرور وہ سب توڑ لیں گے اس کو	سب صبح کرنے والے

وَ	لَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿18﴾	فَطَافَ	عَلَيْهَا
اور	وہ سب کوئی استثناء نہیں کر رہے تھے	تو پھر گیا	اس پر

طَآئِفٌ ⑥	مِّنْ رَّبِّكَ	وَ	هُمْ	نَآئِمُوْنَ ⑥ ﴿19﴾
ایک پھرنے والا	آپ کے رب کی طرف سے	اس حال میں کہ	وہ	سب سونے والے

فَاَصْبَحَتْ ④	كَالصَّرِيْمِ ﴿20﴾	فَتَنَادَوْا ⑦
تو ہو گیا (وہ باغ)	کٹی ہوئی کھیتی کی طرح	پھر انہوں نے ایک دوسرے کو پکارا

مُصْبِحِيْنَ ﴿21﴾	اَنِ	اغْدُوْا	عَلٰى حَرْثِكُمْ
سب صبح کرنے والے	یہ کہ	تم سب صبح صبح پہنچو	اپنے کھیت پر

ضروری وضاحت

① سَ مستقبل قریب کے لیے ہوتا ہے اور ترجمہ عنقریب کیا جاتا ہے۔② اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔③ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔④ علامت ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔⑥ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ اس فعل میں موجود تَ اور الف میں کسی کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰرِمِيۡنَ ﴿22﴾	اگر ہو تم پھل توڑنے والے۔ ﴿22﴾
فَانۡطَلَقُوۡا وَهُمۡ	چنانچہ وہ چل پڑے اس حال میں کہ وہ
يَتَخَافَتُوۡنَ ﴿23﴾	آہستہ آہستہ آپس میں باتیں کر رہے تھے۔ ﴿23﴾
اَنۡ لَّا يَدۡخُلَنَّهَا الۡيَوۡمَ	کہ ہرگز نہ داخل ہونے پائے آج اس (باغ) میں
عَلَيۡكُمۡ مِّسۡكِيۡنٌ ﴿24﴾ وَّغَدَوۡا	تم پر کوئی مسکین۔ ﴿24﴾ اور وہ صبح سویرے نکلے
عَلٰى حَرۡدٍ قٰدِرِيۡنَ ﴿25﴾	(یہ سمجھ کر کہ مسکینوں کو) روکنے پر قدرت رکھنے والے ہیں۔ ﴿25﴾
فَلَمَّا رَاَوۡهَا قَالُوۡۤا	پھر جب انہوں نے دیکھا اس (باغ) کو انہوں نے کہا
اِنَّا لَضَآلُّوۡنَ ﴿26﴾	بلاشبہ ہم یقیناً راستہ بھولے ہوئے ہیں۔ ﴿26﴾
بَلۡ نَحۡنُ مَحۡرُوۡمُوۡنَ ﴿27﴾ قَالَ اَوۡسَطُهُمۡ	بلکہ ہم محروم ہو گئے ہیں۔ ﴿27﴾ ان میں سے بہتر نے کہا
اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكُمۡ لَوۡلَا تُسَبِّحُوۡنَ ﴿28﴾	کیا نہیں میں نے کہا تھا تم سے کیوں نہیں تم تسبیح کرتے۔ ﴿28﴾
قَالُوۡا سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ	انہوں نے کہا ہمارا رب پاک ہے
اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ﴿29﴾	بے شک ہم ہی تھے ظالم۔ ﴿29﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَّا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	قَالُوۡۤا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَدۡخُلَنَّهَا	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	لَضَآلُّوۡنَ	ضلالت وگمراہی۔
الۡيَوۡمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	بَلۡ	بلکہ۔
عَلَيۡكُمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مَحۡرُوۡمُوۡنَ	محروم، محرومی۔
مِّسۡكِيۡنٌ	مسکین، مساکین۔	اَوۡسَطُهُمۡ	اوسط، وسط، متوسط۔
وَّ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	تُسَبِّحُوۡنَ	تسبیح، تسبیحات۔
قٰدِرِيۡنَ	قدرت، قادر، قدیر۔	ظٰلِمِيۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
رَاَوۡهَا	رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔		

اِنۡ	کُنۡتُمۡ	صٰرِمِیۡنَ ① (22)	فَانۡطَلَقُوۡا	وَ	هُمۡ
اگر	ہوتم	سب پھل توڑنے والے	چنانچہ وہ سب چل پڑے	اس حال میں کہ	وہ

یَتَخَافَتُوۡنَ ②لا (23)	اَنۡ	لَّا یَدۡخُلَنَّهَا ③	الۡیَوۡمَ
وہ آہستہ آہستہ آپس میں سب باتیں کررہے تھے	کہ	ہرگزنہ داخل ہونے پائے اس میں	آج

عَلَیۡكُمۡ	مِّسۡكِیۡنٌ ④لا (24)	وَّغَدَوۡا	عَلٰی حَرۡدٍ	قٰدِرِیۡنَ ① (25)
تم پر	کوئی مسکین	اور وہ سب صبح سویرے نکلے	روکنے پر	سب قدرت رکھنے والے

فَلَمَّا	رَاَوۡهَا	قَالُوۡۤا	اِنَّا	لَضَآلُّوۡنَ لا (26)
پھر جب	انہوں نے دیکھا اس کو	انہوں نے کہا	بلاشبہ ہم	یقیناً سب راستہ بھولنے والے

بَلۡ	نَحۡنُ	مَحۡرُوۡمُوۡنَ (27)	قَالَ	اَوۡسَطُهُمۡ ⑤
بلکہ	ہم	سب محروم کیے جانے والے	کہا	ان میں سے بہتر نے

اَ	لَمۡ اَقُلۡ	لَّكُمۡ ⑥	لَوۡ لَا	تُسَبِّحُوۡنَ (28)
کیا	نہ میں نے کہا تھا	تم سے	کیوں نہیں	تم سب تسبیح کرتے

قَالُوۡا	سُبۡحٰنَ	رَبِّنَاۤ	اِنَّا ⑤	كُنَّا ⑦	ظٰلِمِیۡنَ ① (29)
انہوں نے کہا	پاک ہے	ہمارا رب	بے شک ہم	ہم تھے	سب ظلم کرنے والے

ضروری وضاحت

① فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اس فعل میں موجود تَ اور الف میں کسی کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فعل کے آخر نّ تاکید کی علامت ہے۔ ④ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ قَالَ اَوۡسَطُهُمۡ کا ایک ترجمہ ''اُن میں سے درمیانے نے کہا'' بھی ہے۔ ⑥ جب قَالَ یَقُوۡلُ کے بعد لِ یا لَ آئے تو اس کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ ⑦ كُنَّا دراصل كُنۡ + نَا کا مجموعہ ہے۔

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	پھر متوجہ ہوا ان میں سے بعض بعض پر
يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿30﴾	(یعنی ایک دوسرے پر) آپس میں ملامت کرتے ہوئے۔ ﴿30﴾
قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ	انہوں نے کہا: ہائے ہماری ہلاکت
اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿31﴾	بے شک ہم ہی تھے سرکشی کرنے والے ۔ ﴿31﴾
عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ	امید ہے کہ ہمارا رب بدلے میں دے ہمیں اس سے بہتر
اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿32﴾	بیشک ہم اپنے رب کی طرف رغبت کرنے والے ہیں۔ ﴿32﴾
كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	اسی طرح (ہوتا) ہے عذاب اور یقیناً آخرت کا عذاب
اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿33﴾ ع	(اس سے) بہت بڑا ہے کاش وہ جانتے ہوتے۔ ﴿33﴾
اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ	بیشک پرہیزگاروں کے لیے ان کے رب کے ہاں
جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿34﴾ اَفَنَجْعَلُ	نعمت کے باغات ہیں۔ ﴿34﴾ تو کیا ہم کر دیں گے
الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿35﴾ ط	فرمانبرداروں کو مجرموں کی طرح۔ ﴿35﴾
مَا لَكُمْ ۫ وقفة كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿36﴾ ج	کیا ہے تمہیں کیسے تم فیصلے کرتے ہو۔ ﴿36﴾

ع 33 / 1 / 3 — وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَقْبَلَ : استقبال، قبلہ رُخ، مستقبل۔	رٰغِبُوْنَ : راغب، رغبت، بے رغبتی۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَكْبَرُ : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
يَّتَلَاوَمُوْنَ : ملامت کرنا۔	يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لِلْمُتَّقِيْنَ : الحمدللہ، لہذا / تقویٰ، متقی۔
طٰغِيْنَ : طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔	النَّعِيْمِ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
يُّبْدِلَنَا : بدل، بدلہ، نعم البدل، متبادل۔	الْمُسْلِمِيْنَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام۔
مِّنْهَآ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	كَالْمُجْرِمِيْنَ : کماحقہ، کالعدم / جرم، مجرم۔
اِلٰى : مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔	تَحْكُمُوْنَ : حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔

فَاَقْبَلَ ①	بَعْضُهُمْ	عَلٰی بَعْضٍ	یَّتَلَاوَمُوْنَ ② (30)
پھر متوجہ ہوا	ان میں سے بعض	بعض پر	وہ سب آپس میں ملامت کرتے ہوئے

قَالُوْا	یٰوَیْلَنَآ ③	اِنَّا ④	كُنَّا ⑤	طٰغِیْنَ (31)	عَسٰی
انہوں نے کہا	ہائے ہماری ہلاکت	بیشک ہم	ہم (ہی) تھے	سب سرکشی کرنے والے	اُمید ہے

رَبُّنَآ ③	اَنْ	یُّبْدِلَنَا ③	خَیْرًا	مِّنْهَآ	اِنَّآ ④	اِلٰی رَبِّنَا ③
ہمارا رب	یہ کہ	وہ بدلے میں دے ہمیں	بہتر	اس سے	بیشک ہم	اپنے رب کی طرف

رٰغِبُوْنَ (32)	كَذٰلِكَ ⑥	الْعَذَابُ ؕ	وَ	لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ ⑦
سب رغبت کرنے والے	اسی طرح	عذاب	اور	یقیناً آخرت کا عذاب

اَكْبَرُ ⑧	لَوْ	كَانُوْا	یَعْلَمُوْنَ (33) ع	اِنَّ	لِلْمُتَّقِیْنَ
بہت بڑا	کاش	ہوتے	وہ سب جانتے	بیشک	پرہیزگاروں کے لیے

ع 1 33 3 وقف لازم

عِنْدَ رَبِّهِمْ	جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ⑦ (34)	اَفَنَجْعَلُ	الْمُسْلِمِیْنَ
ان کے رب کے ہاں	نعمت کے باغات	تو کیا ہم کر دیں گے	فرمانبرداروں کو

كَالْمُجْرِمِیْنَ ⑥ (35) ؕ	مَا	لَكُمْ وقفة	كَیْفَ	تَحْكُمُوْنَ (36) ج
مجرموں کی طرح	کیا	تم کو	کیسے	تم سب فیصلے کرتے ہو

ضروری وضاحت

①فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ②اس فعل میں موجود تَ اور الف میں کسی کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③اسم کے آخر میں نَا کا ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ترجمہ ہمیں ہوتا ہے۔ ④اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ⑤كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ⑥اسم کے شروع میں كَ میں تشبیہ کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ مثل، مانند یا کی طرح کیا جاتا ہے۔ ⑦ةِ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑧اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

اَمۡ لَكُمۡ كِتٰبٌ	یا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے
فِيۡهِ تَدۡرُسُوۡنَ ﴿37﴾	(کہ) اس میں تم (یہ) پڑھتے ہو۔ ﴿37﴾
اِنَّ لَكُمۡ فِيۡهِ	(کہ) بے شک تمہارے لیے اس میں (وہی ہوگا)
لَمَا تَخَيَّرُوۡنَ ﴿38﴾	یقیناً جو تم پسند کرو گے۔ ﴿38﴾
اَمۡ لَكُمۡ اَيۡمَانٌ عَلَيۡنَا	یا تمہارے پاس کوئی قسمیں ہیں ہمارے ذمے
بَالِغَةٌ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ	(جو) جا پہنچنے والی ہیں قیامت کے دن تک
اِنَّ لَكُمۡ لَمَا تَحۡكُمُوۡنَ ﴿39﴾	بیشک تمہارے لیے یقیناً (وہی ہے) جو تم فیصلہ کرو گے۔ ﴿39﴾
سَلۡهُمۡ اَيُّهُمۡ بِذٰلِكَ زَعِيۡمٌ ﴿40﴾	ان سے پوچھیے ان میں سے کون اس (بات) کا ضامن ہے۔ ﴿40﴾
اَمۡ لَهُمۡ شُرَكَآءُ فَلۡيَاۡتُوۡا	یا ان کے کوئی شریک ہیں تو چاہیے کہ وہ لے آئیں
بِشُرَكَآئِهِمۡ اِنۡ كَانُوۡا صٰدِقِيۡنَ ﴿41﴾	اپنے شریکوں کو اگر وہ سچے ہیں۔ ﴿41﴾
يَوۡمَ يُكۡشَفُ عَنۡ سَاقٍ	جس دن کھولا جائے گا پنڈلی سے
وَّيُدۡعَوۡنَ اِلَى السُّجُوۡدِ	اور وہ بلائے جائیں گے سجدے کی طرف

ع 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كِتٰبٌ	کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	الۡقِيٰمَةِ	قیامت، قیامتیں، روز قیامت۔
فِيۡهِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تَحۡكُمُوۡنَ	حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
لَمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	سَلۡهُمۡ	سوال، سائل، مسئول۔
تَدۡرُسُوۡنَ	درس و تدریس، مدرسہ، مدرس۔	شُرَكَآءُ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
تَخَيَّرُوۡنَ	اختیار، مختار، اختیارات۔	صٰدِقِيۡنَ	صداقت، صدق و صفا، صادق و امین۔
بَالِغَةٌ	بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	يُكۡشَفُ	کشف، انکشاف، منکشف ہونا۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يُدۡعَوۡنَ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
يَوۡمِ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	السُّجُوۡدِ	سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔

اَمْ	لَكُمْ	كِتٰبٌ ①	فِيْهِ	تَدْرُسُوْنَ ﴿37﴾	اِنَّ ②	لَكُمْ
یا	تمہارے لیے	کوئی کتاب	اس میں	تم سب پڑھتے ہو	بے شک	تمہارے لیے

فِيْهِ	لَمَا	تَخَيَّرُوْنَ ﴿38﴾	اَمْ	لَكُمْ	اَيْمَانٌ ①
اس میں	یقیناً جو	تم سب پسند کرو گے	یا	تمہارے پاس	کوئی قسمیں

عَلَيْنَا ③	بَالِغَةٌ ④	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ④	اِنَّ ②
ہمارے ذمے	پہنچنے والی	قیامت کے دن تک	بیشک

لَكُمْ	لَمَا	تَحْكُمُوْنَ ﴿39﴾	سَلْهُمْ	اَيُّهُمْ
تمہارے لیے	یقیناً جو	تم سب فیصلہ کرو گے	آپ پوچھیے ان سے	ان میں سے کون

15ع

بِذٰلِكَ	زَعِيْمٌ ﴿40﴾	اَمْ	لَهُمْ	شُرَكَآءُ	فَلْيَاْتُوْا ⑤
اس کا	ضامن	یا	ان کے	(کوئی) شریک	تو چاہیے کہ وہ سب لے آئیں

بِشُرَكَآئِهِمْ	اِنْ	كَانُوْا	صٰدِقِيْنَ ﴿41﴾	يَوْمَ
اپنے شریکوں کو	اگر	وہ سب ہیں	سب سچے	جس دن

يُكْشَفُ ⑥	عَنْ سَاقٍ	وَّ	يُدْعَوْنَ ⑥	اِلَى السُّجُوْدِ
وہ کھولا جائے گا	پنڈلی سے	اور	وہ سب بلائے جائیں گے	سجدے کی طرف

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔②اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔③علٰی کا ترجمہ کبھی پر کبھی کے ذمے اور کبھی کے بل بھی کیا جاتا ہے۔④ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤اگر فعل کے شروع میں لِ اور اس سے پہلے وَ یا فَ آجائے تو یہ لام ساکن ہو جاتا ہے البتہ معنیٰ میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔⑥اگر یٖ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿42﴾	تو وہ طاقت نہیں رکھیں گے (سجدہ کرنے کی)۔﴿42﴾
خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ	نیچی ہونگی ان کی نگاہیں ڈھانپتی ہوگی انہیں ذلت
وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ	حالانکہ وہ بلائے جاتے تھے سجدے کی طرف
وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿43﴾ فَذَرْنِيْ	جبکہ وہ صحیح سالم تھے۔﴿43﴾ پس چھوڑ یے مجھے
وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ؕ	اور (ہراس شخص کو) جو جھٹلاتا ہے اس بات (قرآن) کو
سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	عنقریب ہم آہستہ آہستہ لے جائیں گے انہیں
مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿44﴾	(تباہی کی طرف) جہاں سے (کہ) وہ نہیں جانیں گے۔﴿44﴾
وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ	اور میں ڈھیل دیتا ہوں ان کو
اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿45﴾	بے شک میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔﴿45﴾
اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ	یا آپ مانگتے ہیں ان سے کوئی اجر تو وہ سب
مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿46﴾	(اس) تاوان (کی وجہ) سے بوجھل ہیں۔﴿46﴾
اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ	یا ان کے پاس غیب (کا علم) ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسْتَطِيْعُوْنَ	: استطاعت، حسب استطاعت۔	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	: بتدریج، درجہ بندی۔
اَبْصَارُهُمْ	: بصر، بصارت، بصیرت۔	مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
ذِلَّةٌ	: ذلت ورسوائی، ذلت آمیز۔	حَيْثُ	: من حیث القوم، حیثیت۔
يُدْعَوْنَ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	يَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	تَسْـَٔلُهُمْ	: سوال، سائل، مسئول۔
السُّجُوْدِ	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔	اَجْرًا	: اجر وثواب، اجر عظیم، اجرت۔
سٰلِمُوْنَ	: صحیح سالم، سلامت، سلامتی۔	مُّثْقَلُوْنَ	: ثقیل، کشش ثقل، ثقالت۔
يُّكَذِّبُ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	الْغَيْبُ	: علم غیب، غیبی طاقت۔

فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ﴿42﴾ لا	خَاشِعَةً ①	اَبۡصَارُهُمۡ	تَرۡهَقُهُمۡ ①
تونہیں وہ سب طاقت رکھیں گے	نیچی ہونگی	ان کی نگاہیں	ڈھانپتی ہوگی انہیں

ذِلَّةٌ ① ط	وَ	قَدۡ	كَانُوۡا	يُدۡعَوۡنَ ②	اِلَى السُّجُوۡدِ
ذلت	حالانکہ	یقیناً	وہ سب تھے	وہ سب بلائے جاتے	سجدے کی طرف

وَ	هُمۡ	سٰلِمُوۡنَ ﴿43﴾	فَذَرۡنِىۡ	وَ	مَنۡ	يُّكَذِّبُ
اس حال میں کہ	وہ	سب صحیح سالم	پس آپ چھوڑیے مجھے	اور	جو	وہ جھٹلاتا ہے

بِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ ③ ط	سَنَسۡتَدۡرِجُهُمۡ ④	مِّنۡ حَيۡثُ
اس بات (قرآن) کو	عنقریب ہم آہستہ آہستہ لے جائیں گے انہیں	جہاں سے (کہ)

لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿44﴾ ⑤ لا	وَ	اُمۡلِىۡ	لَهُمۡ ط	اِنَّ	كَيۡدِىۡ
نہیں وہ سب جانیں گے	اور	میں ڈھیل دیتا ہوں	ان کو	بیشک	میری تدبیر

مَتِيۡنٌ ﴿45﴾	اَمۡ ⑥	تَسۡـَٔلُهُمۡ	اَجۡرًا ⑦	فَهُمۡ	مِّنۡ مَّغۡرَمٍ
بہت مضبوط	یا	آپ مانگتے ہیں ان سے	کوئی اجر	تو وہ سب	تاوان (کی وجہ) سے

مُّثۡقَلُوۡنَ ﴿46﴾ ج	اَمۡ ⑥	عِنۡدَهُمُ	الۡغَيۡبُ
سب بوجھل	یا	ان کے پاس	غیب (کا علم) ہے

ضروری وضاحت

①ۃ اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہوتو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③هٰذَا کا ترجمہ یہ ہوتا ہے اور کبھی ترجمہ اِس بھی کیا جاتا ہے۔④ سَ مستقبل قریب اور سَوۡفَ مستقبل بعید کے لیے ہوتا ہے اور ترجمہ عنقریب کیا جاتا ہے۔ ⑤لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡنَ ہوتو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑥اَمۡ کا ترجمہ کبھی کیا اور کبھی یا کیا جاتا ہے۔⑦ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

فَهُمۡ يَكۡتُبُوۡنَ ﴿47﴾	تو وہ لکھتے جاتے ہیں۔ ﴿47﴾
فَاصۡبِرۡ لِحُكۡمِ رَبِّكَ	پس صبر کیجئے اپنے رب کے حکم (کے انتظار) کے لیے
وَلَا تَكُنۡ كَصَاحِبِ الۡحُوۡتِ ۘ	اور نہ ہوں آپ مچھلی والے (یونس) کی طرح
اِذۡ نَادٰى وَهُوَ مَكۡظُوۡمٌ ﴿48﴾	جب اس نے پکارا اس حال میں کہ وہ غم سے بھرا ہوا تھا۔ ﴿48﴾
لَوۡلَاۤ اَنۡ تَدٰرَكَهٗ نِعۡمَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ	اگر نہ (ہوتا یہ) کہ سنبھالا اسے اسکے رب کی نعمت نے
لَنُبِذَ بِالۡعَرَآءِ	(تو) یقیناً وہ پھینکا جاتا چٹیل میدان میں
وَهُوَ مَذۡمُوۡمٌ ﴿49﴾	اس حال میں کہ وہ مذمت کیا ہوا ہوتا۔ ﴿49﴾
فَاجۡتَبٰهُ رَبُّهٗ	پھر چن لیا اسے اس کے رب نے
فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿50﴾	پس کر دیا اسے نیکوں میں سے۔ ﴿50﴾
وَاِنۡ يَّكَادُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	اور یقیناً قریب ہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
لَيُزۡلِقُوۡنَكَ بِاَبۡصَارِهِمۡ	ضرور وہ پھسلا دیں آپ کو اپنی (بری) نظروں سے
لَمَّا سَمِعُوا الذِّكۡرَ	جب وہ سنتے ہیں ذکر (قرآن) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَكۡتُبُوۡنَ	: کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	مِّنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فَاصۡبِرۡ	: صبر، صابر، صبرِ جمیل۔	رَّبِّهٖ	: رب کائنات، ربوبیت، مربی۔
لِحُكۡمِ	: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔	مَذۡمُوۡمٌ	: مذموم مقاصد، مذمت۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	الصّٰلِحِيۡنَ	: صالح، مصلح، اعمال صالحہ۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	كَفَرُوۡا	: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
كَصَاحِبِ	: کالعدم، کماحقہ/صاحب، صحابی۔	بِاَبۡصَارِهِمۡ	: بصر، بصارت، بصیرت۔
نَادٰى	: ندا، منادی، ندائے اسلام۔	سَمِعُوا	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
نِعۡمَةٌ	: نعمت، انعام، منعمِ حقیقی۔	الذِّكۡرَ	: ذکر، اذکار، ذاکر، مذکور۔

وقف لازم

وقف لازم

فَهُمْ	يَكْتُبُوْنَ (47)	فَاصْبِرْ ①	لِحُكْمِ رَبِّكَ
تو وہ	وہ سب لکھتے جاتے ہیں	پس آپ صبر کیجئے	اپنے رب کے حکم کے لیے

وَ	لَا تَكُنْ	كَصَاحِبِ الْحُوْتِ	اِذْ	نَادٰى
اور	نہ ہوں آپ	مچھلی والے کی طرح	جب	اس نے پکارا

وَ	هُوَ	مَكْظُوْمٌ ② (48)	لَوْ لَآ	اَنْ	تَدٰرَكَهٗ	نِعْمَةٌ ③
اس حال میں کہ	وہ	غم سے بھرا ہوا	اگر نہ (ہوتا)	کہ	سنبھالا اسے	نعمت

مِّنْ رَّبِّهٖ	لَنُبِذَ	بِالْعَرَآءِ ④	وَهُوَ	مَذْمُوْمٌ ② (49)
اسکے رب کی طرف سے	یقیناً وہ پھینکا جاتا	چٹیل میدان میں	اس حال میں کہ وہ	مذمت کیا ہوا

فَاجْتَبٰهُ ⑤	رَبُّهٗ	فَجَعَلَهٗ ⑤	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ (50)
پھر چن لیا اسے	اس کے رب نے	پس کر دیا اسے	نیکوں میں سے

وَ	اِنْ ⑥	يَّكَادُ ⑦	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	یقیناً	قریب ہے	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

لَيُزْلِقُوْنَكَ	بِاَبْصَارِهِمْ	لَمَّا	سَمِعُوا	الذِّكْرَ ⑧
ضرور وہ سب پھسلا دیں آپ کو	اپنی نظروں سے	جب	وہ سب سنتے ہیں	ذکر کو

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔② مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ ة مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔⑤ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔⑥ یہاں اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے اِنْ کیا گیا ہے۔⑦ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

وقف لازم

وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿51﴾ | اور وہ کہتے ہیں بیشک وہ یقیناً دیوانہ ہے۔ ﴿51﴾

وَمَا هُوَ اِلَّا | حالانکہ نہیں ہے وہ (قرآن) مگر

ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿52﴾ | ایک نصیحت تمام جہانوں کے لیے۔ ﴿52﴾

الربع 2 19 4

اٰیاتُها 52 — 69 سُوْرَةُ الْحَاۗقَّةِ مَكِّيَّةٌ 78 — رُكُوْعَاتُها 02

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَاۗقَّةُ ﴿1﴾ مَا الْحَاۗقَّةُ ﴿2﴾ | ہو کر رہنے والی۔ ﴿1﴾ (وہ) کیا ہے ہو کر رہنے والی۔ ﴿2﴾

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَاۗقَّةُ ﴿3﴾ | اور کیا جانیں آپ کیا ہے ہو کر رہنے والی۔ ﴿3﴾

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿4﴾ | جھٹلا دیا ثمود اور عاد نے کھٹکھٹانے والی (قیامت) کو۔ ﴿4﴾

فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا | پس رہے ثمود تو وہ ہلاک کیے گئے

بِالطَّاغِيَةِ ﴿5﴾ | حد سے بڑھی ہوئی (آواز) سے۔ ﴿5﴾

وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا | اور رہے عاد تو وہ ہلاک کیے گئے

بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿6﴾ | سخت ٹھنڈی بہت تیز آندھی سے۔ ﴿6﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لِّلْعٰلَمِيْنَ	عالم برزخ، عالم کفر، عالمی طاقتیں۔
يَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَلْحَاۗقَّةُ	حق، حقیقت۔
لَمَجْنُوْنٌ	مجنون (دیوانہ)۔	كَذَّبَتْ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	فَاُهْلِكُوْا	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
ذِكْرٌ	ذکر، اذکار، ذاکر، مذکور۔	بِالطَّاغِيَةِ	طاغوت، طغیانی، طاغوتی طاقتیں۔
لِّلْعٰلَمِيْنَ	لہٰذا، الحمدللہ۔	بِرِيْحٍ	ریح، ریح المسک، ریح بادی۔

وقف لازم

وَ	يَقُوْلُوْنَ	اِنَّهٗ	لَمَجْنُوْنٌ ﴿51﴾	وَ	مَا ①
اور	وہ سب کہتے ہیں	بیشک وہ	یقیناً دیوانہ	حالانکہ	نہیں

ع 2 19 4

هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ ②	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿52﴾
وہ (قرآن)	مگر	ایک نصیحت	تمام جہانوں کے لیے

آیاتھا 52 — 69 سُوْرَۃُ الْحَآقَّۃِ مَکِّیَّۃٌ 78 — رُکُوعَاتُھَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَآقَّةُ ③ ﴿1﴾	مَا	الْحَآقَّةُ ③ ﴿2﴾	وَمَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	الْحَآقَّةُ ③ ﴿3﴾
ہو کر رہنے والی	کیا	ہو کر رہنے والی	اور کیا	جانیں آپ	کیا	ہو کر رہنے والی

كَذَّبَتْ ④	ثَمُوْدُ	وَ	عَادٌ	بِالْقَارِعَةِ ③ ﴿4﴾	فَاَمَّا
جھٹلا دیا	ثمود	اور	عاد	کھٹکھٹانے والی کو	پس رہے

ثَمُوْدُ	فَاُهْلِكُوْا ⑤	بِالطَّاغِيَةِ ③⑥ ﴿5﴾	وَاَمَّا	عَادٌ
ثمود	تو وہ سب ہلاک کیے گئے	حد سے بڑھی ہوئی (آواز) سے	اور رہے	عاد

فَاُهْلِكُوْا ⑤	بِرِيْحٍ ⑥	صَرْصَرٍ	عَاتِيَةٍ ③ ﴿6﴾
تو وہ سب ہلاک کیے گئے	آندھی سے	سخت ٹھنڈی	سرکش (یعنی بہت تیز)

ضروری وضاحت

① مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ فعل کے آخر میں تْ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ، کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ⑥ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ	(اللہ نے) مسلط کر دیا اسے اُن پر سات راتیں
وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ	اور آٹھ دن لگا تار پس تو دیکھے گا (اس) قوم کو
فِيْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ	اس میں گرے (ہلاک کیے) ہوئے گویا کہ وہ
اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۚ ⑦	تنے ہیں گری ہوئی (کھوکھلی) کھجوروں کے۔ ⑦
فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ⑧	تو کیا تو دیکھتا ہے ان کا کوئی باقی۔ ⑧
وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ	اور ارتکاب کیا فرعون نے اور جو اس سے پہلے تھے
وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۚ ⑨	اور الٹ جانے والی بستیوں نے گناہ کا۔ ⑨
فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ	پس انہوں نے نافرمانی کی اپنے رب کے رسول کی
فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ⑩	تو اس نے پکڑا انہیں سخت گرفت میں۔ ⑩
اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ	بے شک ہم نے جب پانی نے طغیانی کی
حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۙ ⑪	ہم نے سوار کیا تمہیں کشتی میں۔ ⑪
لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً	تا کہ ہم بنا دیں اسے تمہارے لیے ایک نصیحت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَخَّرَهَا : مسخر، تسخیر کائنات۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
سَبْعَ : سبع مثانی، قرات سبعہ۔
لَيَالٍ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
اَيَّامٍ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
فَتَرٰى : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
نَخْلٍ : نخلستان، نخلستانی علاقہ۔
بَاقِيَةٍ : باقی، بقایا، بقیہ۔

قَبْلَهٗ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
بِالْخَاطِئَةِ : خطا، خطا کار۔
فَعَصَوْا : معصیت، عاصی، غم عصیاں۔
فَاَخَذَهُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
طَغَا : طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔
الْمَآءُ : ماء الحیات، ماء اللحم۔
حَمَلْنٰكُمْ : حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
تَذْكِرَةً : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔

سَخَّرَهَا	عَلَيْهِمْ	سَبْعَ	لَيَالٍ	وَّثَمٰنِيَةَ ①	اَيَّامٍ ۙ	حُسُوْمًا ②
مسلط کر دیا اسے	ان پر	سات	راتیں	اور آٹھ	دن	لگاتار

فَتَرَى	الْقَوْمَ	فِيْهَا	صَرْعٰى ۙ	كَاَنَّهُمْ	اَعْجَازُ
پس تو دیکھے گا	(اس) قوم کو	اس میں	گرے ہوئے	گویا کہ وہ	تنے

نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ① ج (7)	فَهَلْ	تَرٰى	لَهُمْ	مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ①③④ (8)
گری ہوئی کھجوروں کے	تو کیا	تو دیکھتا ہے	ان کا	کوئی باقی

وَجَآءَ ⑤	فِرْعَوْنُ	وَمَنْ	قَبْلَهٗ	وَالْمُؤْتَفِكٰتُ ①
اور آیا	فرعون	اور جو	اس سے پہلے	اور الٹ جانے والی بستیاں

بِالْخَاطِئَةِ ① ج (9)	فَعَصَوْا	رَسُوْلَ رَبِّهِمْ	فَاَخَذَهُمْ
گناہ کے ساتھ	پس انہوں نے نافرمانی کی	اپنے رب کے رسول کی	تو اس نے پکڑا انہیں

اَخْذَةً رَّابِيَةً ① (10)	اِنَّا ⑥	لَمَّا	طَغَا	الْمَآءُ	حَمَلْنٰكُمْ ⑦
سخت گرفت	بے شک ہم نے	جب	طغیانی کی	پانی نے	ہم نے سوار کیا تمہیں

فِي الْجَارِيَةِ ① ۙ (11)	لِنَجْعَلَهَا	لَكُمْ	تَذْكِرَةً ①④
کشتی میں	تاکہ ہم بنادیں اسے	تمہارے لیے	ایک نصیحت

ضروری وضاحت

① ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔ ② حُسُوْمًا کا ایک ترجمہ جڑ کاٹ کے رکھ دینا بھی ہے۔ ③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ جَآءَ کا تعلق آیت کے آخری حصے بِالْخَاطِئَةِ کے ساتھ ہے ترجمہ وہ آئے گناہ کے ساتھ یعنی انہوں نے گناہ کا ارتکاب کیا۔ ⑥ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ⑦ کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔

وَّ تَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿12﴾	اور یاد رکھے اسے یاد رکھنے والا کان۔ ﴿12﴾
فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ	پس جب پھونکا جائے گا صور میں
نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿13﴾ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ	ایک بار پھونکا جانا۔ ﴿13﴾ اور اُٹھایا جائے گا زمین کو
وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا	اور پہاڑوں کو تو وہ دونوں ریزہ ریزہ کردیے جائیں گے
دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿14﴾ فَيَوْمَئِذٍ	ریزہ ریزہ کردیا جانا ایک بار۔ ﴿14﴾ تو اس دن
وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿15﴾	واقع ہوجائے گی واقع ہونے والی (یعنی قیامت)۔ ﴿15﴾
وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ	اور آسمان پھٹ جائے گا
فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿16﴾	پس وہ اس دن کمزور ہوگا۔ ﴿16﴾
وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۭ	اور فرشتے اس کے کنارے پر ہونگے
وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ	اور اٹھائے ہوئے ہونگے تیرے رب کا عرش
فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿17﴾	اپنے اوپر، اس دن آٹھ (فرشتے)۔ ﴿17﴾
يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ	اس دن (حساب وکتاب کے لیے) تم پیش کیے جاؤ گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَّ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	فَيَوْمَئِذٍ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
نُفِخَ	نفخہ اولیٰ۔	وَقَعَتِ	واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	انْشَقَّتِ	شقِّ قمر، شقِّ الارض، واقعہ شقِّ صدر۔
الصُّوْرِ	صور پھونکنا، صور اسرافیل۔	السَّمَآءُ	کتب سماویہ، ارض وسما۔
وَّاحِدَةٌ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	الْمَلَكُ	ملک الموت، ملائکہ۔
حُمِلَتِ	حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔	عَلٰٓى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْاَرْضُ	ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	فَوْقَهُمْ	فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
الْجِبَالُ	جبل اُحد، جبل رحمت۔	تُعْرَضُوْنَ	عرض، معروضات، عرضی نویس۔

وَّ	تَعِيَهَآ ①	اُذُنٌ	وَّاعِيَةٌ ① (12)	فَاِذَا	نُفِخَ ②
اور	یاد رکھے اسے	کان	یاد رکھنے والا	پس جب	پھونکا جائے گا

فِي الصُّوْرِ	نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ① لا (13)	وَّ	حُمِلَتِ ①②③	الْاَرْضُ
صور میں	ایک بار پھونکا جانا	اور	اُٹھایا جائے گا	زمین کو

وَ	الْجِبَالُ	فَدُكَّتَا ④	دَكَّةً وَّاحِدَةً ① لا (14)
اور	پہاڑوں کو	تو وہ دونوں ریزہ ریزہ کردیے جائینگے	ریزہ ریزہ کر دیا جانا ایک بار

فَيَوْمَئِذٍ	وَّقَعَتِ ①③	الْوَاقِعَةُ ① لا (15)	وَ	انْشَقَّتِ ①③	السَّمَآءُ
تو اس دن	واقع ہوجائیگی	واقع ہونے والی	اور	پھٹ جائے گا	آسمان

فَهِيَ	يَوْمَئِذٍ	وَّاهِيَةٌ ① لا (16)	وَّ	الْمَلَكُ
پس وہ	اس دن	کمزور ہوگا	اور	فرشتے

عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ط	وَ	يَحْمِلُ	عَرْشَ رَبِّكَ ⑤
اس کے کنارے پر	اور	اٹھائے ہوئے ہونگے	تیرے رب کا عرش

فَوْقَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	ثَمٰنِيَةٌ ط (17)	يَوْمَئِذٍ	تُعْرَضُوْنَ ⑥
اپنے اوپر	اس دن	آٹھ (فرشتے)	اس دن	تم سب پیش کیے جاؤ گے

ضروری وضاحت

①تـ، ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ②فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے، لیکن اِذَا کے بعد ایسے فعل کا ترجمہ عموماً مستقبل میں کیا جاتا ہے۔ ③یہ اصل میں تْ تھی اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے، اس کا الگ ترجمہ عموماً نہیں ہوتا۔ ④فعل کے آخر میں "ا" میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔ ⑥ علامت تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

لَا تَخۡفٰی مِنۡكُمۡ	نہیں چھپی رہے گی تمہاری طرف سے
خَافِيَةٌ ﴿18﴾ فَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِیَ	کوئی چھپی ہوئی (بات)۔﴿18﴾ پس رہا وہ جو دیا گیا
كِتٰبَهٗ بِيَمِيۡنِهٖ ۙ	اپنا اعمال نامہ اپنے دائیں ہاتھ میں
فَيَقُوۡلُ هَآؤُمُ اقۡرَءُوۡا كِتٰبِيَهۡ ﴿19﴾	تو وہ کہے گا لو پڑھو میرا اعمال نامہ۔﴿19﴾
اِنِّیۡ ظَنَنۡتُ اَنِّیۡ	بیشک میں نے یقین کرلیا تھا کہ بے شک میں
مُلٰقٍ حِسَابِيَهۡ ﴿20﴾	ملنے والا ہوں اپنے حساب سے۔﴿20﴾
فَهُوَ فِیۡ عِيۡشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿21﴾	تو وہ خوشی والی زندگی میں ہوگا۔﴿21﴾
فِیۡ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿22﴾	ایک بلند جنت میں۔﴿22﴾
قُطُوۡفُهَا دَانِيَةٌ ﴿23﴾	اس کے پھل قریب ہونگے۔﴿23﴾
كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا هَنِيۡٓـئًا	(کہا جائے گا) کھاؤ اور پیو مزے سے
بِمَاۤ اَسۡلَفۡتُمۡ	اس کے بدلے میں جو تم نے آگے بھیجا
فِی الۡاَيَّامِ الۡخَالِيَةِ ﴿24﴾	گزرے ہوئے دنوں میں۔﴿24﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَخۡفٰی	: مخفی، خفیہ۔	رَّاضِيَةٍ	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
كِتٰبَهٗ	: کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	عَالِيَةٍ	: علوّ ومرتبت، عالی شان، جناب عالی۔
بِيَمِيۡنِهٖ	: یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔	كُلُوۡا	: اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
فَيَقُوۡلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	وَاشۡرَبُوۡا	: شربت، مشروب، اکل وشرب۔
اقۡرَءُوۡا	: قاری، قرات، مقابلہ حسن قرات۔	بِمَاۤ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
ظَنَنۡتُ	: سوءظن، بدظن، ظن غالب۔	اَسۡلَفۡتُمۡ	: اسلاف، سلف صالحین، سلفی۔
مُلٰقٍ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	فِیۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عِيۡشَةٍ	: عیش وعشرت، عیاشی۔	الۡاَيَّامِ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔

لَا تَخْفٰى ①	مِنْكُمْ	خَافِيَةٌ ① (18)	فَاَمَّا
نہیں چھپی رہے گی	تمہاری طرف سے	کوئی چھپنے والی	پس رہا

مَنْ	اُوْتِيَ ②	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ ③ ۙ	فَيَقُوْلُ ④
جو	دیا گیا	اپنا اعمال نامہ	اپنے دائیں ہاتھ میں	تو وہ کہے گا

هَآؤُمُ	اقْرَءُوْا ⑤	كِتٰبِيَهْ ⑥ ۚ (19)	اِنِّيْ	ظَنَنْتُ ⑦
یہ لو	تم سب پڑھو	میرا اعمال نامہ	یقیناً میں نے	میں نے سمجھ لیا تھا

اَنِّيْ	مُلٰقٍ	حِسَابِيَهْ ⑥ ۚ (20)	فَهُوَ	فِيْ عِيْشَةٍ ①
کہ بے شک میں	ملنے والا	اپنے حساب سے	تو وہ	زندگی میں ہوگا

رَّاضِيَةٍ ① ۙ (21)	فِيْ جَنَّةٍ ①	عَالِيَةٍ ① ۙ (22)	قُطُوْفُهَا
خوشی والی	جنت میں	بلند	اس کے پھل

دَانِيَةٌ ① (23)	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا ⑤	هَنِيْٓـًٔا
قریب	تم سب کھاؤ	اور	تم سب پیو	مزے سے

بِمَآ	اَسْلَفْتُمْ	فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ① (24)
(اس کے) بدلے میں جو	تم نے آگے بھیجا	گزرے ہوئے دنوں میں

ضروری وضاحت

① ـۃ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔③ بِ کا اصل ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔④ فَ کا اصل ترجمہ پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑥ یہاں آخر میں ہ سکتہ کی ہے اور اس سے پہلے یْ کا ترجمہ میرا یا اپنے ہے۔⑦ ظَنَّ فعل کے بعد اگر اَنَّ ہو تو اس میں یقین کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ۬	اور رہا وہ جو دیا گیا اپنا اعمال نامہ اپنے بائیں ہاتھ میں
فَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِیَهْ ﴿25﴾	تو وہ کہے گا اے کاش میں نہ دیا جاتا اپنا اعمال نامہ۔ ﴿25﴾
وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِیَهْ ﴿26﴾	اور نہ میں جانتا کیا ہے میرا حساب۔ ﴿26﴾
یٰلَیْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِیَةَ ﴿27﴾	اے کاش وہ (موت) ہوتی فیصلہ کر دینے والی۔ ﴿27﴾
مَاۤ اَغْنٰى عَنِّیْ مَالِیَهْ ﴿28﴾	نہیں کام آیا میرے میرا مال۔ ﴿28﴾
هَلَكَ عَنِّیْ سُلْطٰنِیَهْ ﴿29﴾	جاتی رہی مجھ سے میری سلطنت۔ ﴿29﴾
خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿30﴾	(کہا جائے گا) پکڑ لو اسے پس طوق پہنا دو اسے۔ ﴿30﴾
ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْهُ ﴿31﴾	پھر دہکتی آگ میں جھونک دو اسے۔ ﴿31﴾
ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا	پھر ایک زنجیر میں (کہ) اس کی لمبائی
سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿32﴾	ستر ہاتھ ہے پس (اس میں) جکڑ دو اسے۔ ﴿32﴾
اِنَّهٗ كَانَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ ﴿33﴾	بیشک وہ ایمان نہیں لاتا تھا عظمت والے اللہ پر۔ ﴿33﴾
وَلَا یَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ﴿34﴾	اور نہیں وہ ترغیب دیتا تھا مسکین کو کھانا کھلانے کی۔ ﴿34﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شام وسحر، رنج والم، نیک وبد۔	خُذُوْهُ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
كِتٰبَهٗ	کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	سِلْسِلَةٍ	سلسلہ، تسلسل، مسلسل۔
فَیَقُوْلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	سَبْعُوْنَ	سبع مثانی، قرأت سبعہ۔
حِسَابِیَهْ	حساب وکتاب، محتسب، احتساب۔	یُؤْمِنُ	ایمان، مؤمن، امن۔
الْقَاضِیَةَ	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	الْعَظِیْمِ	اجر عظیم، عظمت۔ معظم، تعظیم۔
مَالِیَهْ	مال ودولت، مال وجان، مالی خسارہ۔	عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
هَلَكَ	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	طَعَامِ	قیام وطعام، قبل از طعام۔
سُلْطٰنِیَهْ	سلطان، سلطانی گواہ، سلطانیت۔		

وَاَمَّا	مَنْ اُوْتِیَ ①	کِتٰبَهٗ	بِشِمَالِهٖ ②	فَیَقُوْلُ	یٰلَیْتَنِیْ
اور رہا (وہ)	جو دیا گیا	اپنا اعمال نامہ	اپنے بائیں ہاتھ میں	تو وہ کہے گا	اے کاش میں

لَمْ اُوْتَ	کِتٰبِیَهْ ③ (25)	وَ	لَمْ اَدْرِ	مَا ④	حِسَابِیَهْ ③ (26)	یٰلَیْتَهَا
نہ دیا جاتا	اپنا اعمال نامہ	اور	نہ میں جانتا	کیا	میرا حساب	اے کاش وہ

کَانَتِ ⑤	الْقَاضِیَةَ ⑤ (27)	مَآ اَغْنٰی ④	عَنِّیْ	مَالِیَهْ ③ (28)	هَلَكَ
وہ (موت) ہوتی	فیصلہ کردینے والی	نہیں کام آیا	مجھ سے	میرا مال	جاتی رہی

عَنِّیْ	سُلْطٰنِیَهْ ③ (29)	خُذُوْهُ ⑥	فَغُلُّوْهُ ⑥ (30)	ثُمَّ الْجَحِیْمَ
مجھ سے	میری سلطنت	تم سب پکڑلو اسے	پس تم سب طوق پہنادو اسے	پھر دہکتی آگ میں

صَلُّوْهُ ⑥ (31)	ثُمَّ	فِیْ سِلْسِلَةٍ ⑤	ذَرْعُهَا
تم سب جھونک دو اسے	پھر	ایک زنجیر میں	اس کی لمبائی

سَبْعُوْنَ	ذِرَاعًا	فَاسْلُكُوْهُ ⑥ (32)	اِنَّهٗ	كَانَ	لَا یُؤْمِنُ
ستر	ہاتھ ہے	پس تم سب جکڑ دو اسے	بیشک وہ	تھا	نہیں وہ ایمان لاتا

بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ (33)	وَ	لَا یَحُضُّ ⑦	عَلٰی طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ (34)
عظمت والے اللہ پر	اور	نہیں وہ ترغیب دیتا	مسکین کو کھانا کھلانے پر

ضروری وضاحت

①فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔②بِ کا اصل ترجمہ سے ،ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔③یہاں آخر میں ہْ سکتہ کی ہے اور اس سے پہلے یَ ساکن ہے اسکا ترجمہ میرا یا اپنا گیا ہے۔④مَا کا ترجمہ کبھی کیا اور کبھی نہیں ہوتا ہے۔⑤تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہوتو اسکا ''ا'' گر جاتا ہے۔⑦لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہوتو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

ع 37 5

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿35﴾ — سو نہیں ہے اس کا آج یہاں کوئی دوست۔ ﴿35﴾

وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿36﴾ — اور نہ کوئی کھانا ہے سوائے زخموں کی دھوون کے۔ ﴿36﴾

لَّا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ ﴿37﴾ — نہیں کھائے گا اسے سوائے گناہ گاروں کے۔ ﴿37﴾

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿38﴾ — پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں اس کی جسے تم دیکھتے ہو۔ ﴿38﴾

وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿39﴾ — اور جسے تم نہیں دیکھتے۔ (جو چیزیں تمہیں نظر آتی ہیں اور جو نہیں نظر آتیں) ﴿39﴾

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿40﴾ — بلاشبہ یہ (قرآن) رسول کریم کا قول ہے۔ ﴿40﴾

وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ — اور نہیں وہ ہرگز کسی شاعر کا قول

قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿41﴾ — بہت کم تم ایمان لاتے ہو۔ ﴿41﴾

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ — اور نہ ہرگز کسی کاہن (نجومی) کا قول ہے

قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿42﴾ — بہت کم تم نصیحت پکڑتے ہو۔ ﴿42﴾

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿43﴾ — (یہ) اُتارا ہوا ہے جہانوں کے رب کی طرف سے۔ ﴿43﴾

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿44﴾ — اور اگر وہ گھڑ کر بول دیتا ہم پر بعض باتیں۔ ﴿44﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْيَوْمَ : یوم، ایام، یوم عید، یوم آخرت۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يَاْكُلُهٗ : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
الْخَاطِـُٔوْنَ : خطا، خطا کار، خطائیں۔
اُقْسِمُ : قسم کھانا، قسمیں۔
تُبْصِرُوْنَ : سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
لَقَوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
كَرِيْمٍ : کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔

مَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
تُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
كَاهِنٍ : کاہن وجادوگر، کہانت۔
تَذَكَّرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
تَنْزِيْلٌ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الْعٰلَمِيْنَ : الہ العالمین، عالم اسلام، عالم کفر۔
عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بَعْضَ : بعض الناس، بعض اوقات۔

فَلَيْسَ	لَهُ	الْيَوْمَ	هٰهُنَا	حَمِيْمٌ ﴿35﴾ ① لا	وَّ	لَا طَعَامٌ ①
سو نہیں	اس کا	آج	یہاں	کوئی دوست	اور	نہ کوئی کھانا

ع 1 37 5

اِلَّا	مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿36﴾ لا	لَّا يَاْكُلُهٗٓ ②	اِلَّا	الْخَاطِـُٔوْنَ ﴿37﴾ ع
سوائے	زخموں کی دھوون سے	نہیں وہ کھائے گا اسے	سوائے	گناہ گاروں کے

فَلَآ ③	اُقْسِمُ	بِمَا	تُبْصِرُوْنَ ﴿38﴾ لا	وَمَا	لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿39﴾ لا
پس نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	(اس) کی جسے	تم سب دیکھتے ہو	اور جسے	نہیں تم سب دیکھتے

اِنَّهٗ	لَقَوْلُ	رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿40﴾	وَّ	مَا هُوَ	بِقَوْلِ شَاعِرٍ ④ ط
بلاشبہ یہ	یقیناً قول	رسول کریم	اور	نہیں وہ	ہرگز کسی شاعر کا قول

قَلِيْلًا مَّا ⑤	تُؤْمِنُوْنَ ﴿41﴾ لا	وَ	لَا	بِقَوْلِ كَاهِنٍ ④ ط	قَلِيْلًا
بہت کم	تم سب ایمان لاتے ہو	اور	نہ	ہرگز کسی کاہن کا قول	بہت کم

مَّا	تَذَكَّرُوْنَ ⑥ ﴿42﴾ ط	تَنْزِيْلٌ	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿43﴾
جو	تم سب نصیحت پکڑتے ہو	اُتارا ہوا	جہانوں کے رب کی طرف سے

وَ	لَوْ	تَقَوَّلَ ⑦	عَلَيْنَا	بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿44﴾ لا
اور	اگر	وہ گھڑ کر بول دیتا	ہم پر	بعض باتیں

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔② ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔③ بعض مفسرین نے اس لَا کو زائد کہا ہے۔④ اگر مَا یا لَا کے بعد اُسے جملے میں "بِ" ہو تو اس "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل یا ہرگز کیا جاتا ہے۔⑤ یہاں مَا زائدہ ہے۔⑥ یہ اصل میں تَتَذَكَّرُوْنَ تھا تخفیف کے لیے ایک تَ گر گئی ہے۔⑦ فعل کے شروع میں تَ اور درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿45﴾	(تو) یقیناً ہم پکڑ لیتے اس کو دائیں ہاتھ سے۔ ﴿45﴾
ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿46﴾	پھر یقیناً ہم کاٹ دیتے اس کی شہہ رگ کو۔ ﴿46﴾
فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ	پھر نہ ہوتا تم میں سے کوئی ایک
عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿47﴾	(ہمیں) اس سے روکنے والا۔ ﴿47﴾
وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ	اور بے شک وہ یقیناً ایک نصیحت ہے
لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿48﴾	پرہیزگاروں کے لیے۔ ﴿48﴾
وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ	اور بیشک ہم بلاشبہ جانتے ہیں کہ بیشک تم میں سے
مُّكَذِّبِيْنَ ﴿49﴾	(کچھ لوگ) جھٹلانے والے ہیں۔ ﴿49﴾
وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿50﴾	اور یقیناً وہ (جھٹلانا) بلاشبہ حسرت ہوگا کافروں پر۔ ﴿50﴾
وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿51﴾	اور بے شک وہ بلاشبہ یقینی حق ہے۔ ﴿51﴾
فَسَبِّحْ	پس آپ تسبیح بیان کریں
بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿52﴾	اپنے عظمت والے رب کے نام کی۔ ﴿52﴾

ع 2/15/6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَاَخَذْنَا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	لَحَسْرَةٌ	حسرت، حسرت انگیز، حسرت بھرا۔
بِالْيَمِيْنِ	یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔	عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لَقَطَعْنَا	قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔	الْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اَحَدٍ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	لَحَقُّ	حق وباطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔
لَتَذْكِرَةٌ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	الْيَقِيْنِ	یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
لِّلْمُتَّقِيْنَ	الحمدللہ، لہٰذا/تقویٰ، متقی۔	فَسَبِّحْ	تسبیح، تسبیحات۔
لَنَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	بِاسْمِ	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
مُّكَذِّبِيْنَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	الْعَظِيْمِ	اجر عظیم، عظمت۔ معظم، تعظیم۔

لَاَخَذْنَا ①	مِنْهُ ②	بِالْيَمِيْنِ ﴿45﴾ ③	ثُمَّ	لَقَطَعْنَا ①
یقیناً ہم پکڑ لیتے	اس کو	دائیں ہاتھ سے	پھر	یقیناً ہم کاٹ دیتے

مِنْهُ ②	الْوَتِيْنَ ﴿46﴾	فَمَا	مِنْكُمْ	مِّنْ اَحَدٍ ④⑤
اس کی	شہہ رگ	پھر نہ	تم میں سے	کوئی ایک

عَنْهُ	حٰجِزِيْنَ ﴿47﴾	وَ	اِنَّهٗ	لَتَذْكِرَةٌ ⑥⑤
اس سے	سب روکنے والے	اور	بے شک وہ	یقیناً ایک نصیحت

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿48﴾	وَ	اِنَّا	لَنَعْلَمُ ①	اَنَّ
پرہیزگاروں کے لیے	اور	بیشک ہم	بلاشبہ ہم جانتے ہیں	کہ بیشک

مِنْكُمْ	مُّكَذِّبِيْنَ ﴿49﴾	وَ	اِنَّهٗ	لَحَسْرَةٌ ①⑥
تم میں سے	سب جھٹلانے والے	اور	یقیناً وہ (جھٹلانا)	بلاشبہ حسرت

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿50﴾	وَ	اِنَّهٗ	لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿51﴾ ①
کافروں پر	اور	بے شک وہ	بلاشبہ یقینی حق ہے

ع 2 15 6

فَسَبِّحْ	بِاسْمِ رَبِّكَ ③	الْعَظِيْمِ ﴿52﴾ ⑦
پس آپ تسبیح بیان کریں	اپنے رب کے نام کی	بہت عظمت والا

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔② مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے، کبھی ضرورتاً کا، کی، کو بھی کر دیا جاتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

70 سُوۡرَۃُ الۡمَعَارِجِ مَکِّیَّۃٌ 79

اٰیَاتُھَا 44 — رُکُوۡعَاتُھَا 02

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سَاَلَ سَآئِلٌۢ	سوال کیا ایک سوال کرنیوالے نے
بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿1﴾	(اس) عذاب کا (جو) واقع ہونے والا ہے۔ ﴿1﴾
لِّلۡکٰفِرِیۡنَ لَیۡسَ لَہٗ دَافِعٌ ﴿2﴾	کافروں پر (اور) نہیں ہے اسکو کوئی ہٹانے والا۔ ﴿2﴾
مِّنَ اللّٰہِ ذِی الۡمَعَارِجِ ﴿3﴾	اللہ کی طرف سے (جونازل ہوگا) اونچے درجات والا ہے۔ ﴿3﴾
تَعۡرُجُ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَالرُّوۡحُ اِلَیۡہِ	چڑھتے ہیں فرشتے اور روح الامین اس کی طرف
فِیۡ یَوۡمٍ کَانَ مِقۡدَارُہٗ	(وہ عذاب ایسے) دن میں (ہوگا) ہوگی اس کی مقدار
خَمۡسِیۡنَ اَلۡفَ سَنَۃٍ ﴿4﴾	پچاس ہزار سال۔ ﴿4﴾
فَاصۡبِرۡ صَبۡرًا جَمِیۡلًا ﴿5﴾	پس آپ صبر کریں صبر جمیل۔ ﴿5﴾
اِنَّہُمۡ یَرَوۡنَہٗ بَعِیۡدًا ﴿6﴾	بے شک وہ دیکھتے ہیں اسے بہت دور۔ ﴿6﴾
وَّنَرٰىہُ قَرِیۡبًا ﴿7﴾	اور ہم دیکھتے ہیں اسے بہت قریب۔ ﴿7﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَاَلَ	: سوال، سائل، مسئول۔	یَوۡمٍ	: یوم، ایام، یوم عید، یوم آخرت۔
وَّاقِعٍ	: واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔	مِقۡدَارُہٗ	: مقدار، بقدرِ ضرورت، تقدیر۔
دَافِعٌ	: دفاع، مدافعت، دفع۔	سَنَۃٍ	: سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَاصۡبِرۡ	: صبر، صابر، صبر جمیل۔
ذِی	: ذیشان، ذی وقار۔	جَمِیۡلًا	: حسن وجمال، جمیل۔
الۡمَعَارِجِ	: معراج، عروج وزوال، عالم عروج۔	یَرَوۡنَہٗ	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
الرُّوۡحُ	: روح الامین۔	بَعِیۡدًا	: بعد، بعید از قیاس۔
اِلَیۡہِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	قَرِیۡبًا	: قرب، قریب، مقرب، تقرب۔

اٰیاتُھا 44 | 70 سُوْرَۃُ الْمَعَارِجِ مَکِّیَّۃٌ 79 | رُکُوْعَاتُھَا 02

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سَاَلَ	سَآئِلٌۢ ①	بِعَذَابٍ ②	وَّاقِعٍ ۙ﴿1﴾	لِّلۡکٰفِرِیۡنَ ③
سوال کیا	ایک سوال کرنیوالے نے	عذاب کا	واقع ہونے والا	سب کافروں پر

لَیۡسَ	لَہٗ ④	دَافِعٌ ① ۙ﴿2﴾	مِّنَ اللّٰہِ	ذِی الۡمَعَارِجِ ؕ﴿3﴾
نہیں	اس کو	کوئی ہٹانے والا	اللہ کی طرف سے	اُونچے درجات والا

تَعۡرُجُ ⑤	الۡمَلٰٓئِکَۃُ ⑥	وَالرُّوۡحُ	اِلَیۡہِ	فِیۡ یَوۡمٍ
چڑھتے ہیں	فرشتے	اور روح الامین	اس کی طرف	دن میں

کَانَ	مِقۡدَارُہٗ	خَمۡسِیۡنَ	اَلۡفَ	سَنَۃٍ ⑤ ۚ﴿4﴾
ہوگی	اس کی مقدار	پچاس	ہزار	سال

فَاصۡبِرۡ	صَبۡرًا	جَمِیۡلًا ﴿5﴾	اِنَّہُمۡ
پس آپ صبر کریں	صبر	جمیل	بیشک وہ

یَرَوۡنَہٗ	بَعِیۡدًا ⑦ ۙ﴿6﴾	وَّ	نَرٰىہُ	قَرِیۡبًا ⑦ ؕ﴿7﴾
وہ سب دیکھتے ہیں اسے	بہت دور	اور	ہم دیکھتے ہیں اسے	بہت قریب

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔②بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔③لِ اگر اسم کے ساتھ ہوتو ترجمہ کے لیے اور کبھی ترجمہ پر بھی کیا جاتا ہے۔④لَہٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہوگیا ہے۔⑤تا اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ یہاں علامت ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔⑦فَعِیۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

يَوۡمَ تَكُوۡنُ السَّمَآءُ كَالۡمُهۡلِ ۙ﴿8﴾	اس دن ہوگا آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح۔ ﴿8﴾
وَ تَكُوۡنُ الۡجِبَالُ كَالۡعِهۡنِ ۙ﴿9﴾	اور ہونگے پہاڑ (دھنکی ہوئی) رنگین اون کی طرح۔ ﴿9﴾
وَلَا يَسۡـَٔلُ حَمِيۡمٌ حَمِيۡمًا ۚ﴿10﴾	اور نہیں پوچھے گا کوئی دلی دوست کسی دلی دوست کو۔ ﴿10﴾
يُّبَصَّرُوۡنَهُمۡ ؕ	(حالانکہ) وہ دکھلائے جائیں گے انہیں
يَوَدُّ الۡمُجۡرِمُ لَوۡ يَفۡتَدِىۡ	پسند کرے گا مجرم کاش وہ فدیہ میں دے دے
مِنۡ عَذَابِ يَوۡمِئِذٍۢ بِبَنِيۡهِ ۙ﴿11﴾	عذاب سے (بچنے کے لیے) اس دن اپنے بیٹوں کو۔ ﴿11﴾
وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيۡهِ ۙ﴿12﴾	اور اپنی بیوی کو اور اپنے بھائی کو۔ ﴿12﴾
وَفَصِيۡلَتِهِ الَّتِىۡ تُـــْٔوِيۡهِ ۙ﴿13﴾	اور اپنے خاندان کو جو جگہ (پناہ) دیتا تھا اسے۔ ﴿13﴾
وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا ۙ	اور (ان کو) جو زمین میں ہیں سب کے سب
ثُمَّ يُنۡجِيۡهِ ۙ﴿14﴾	پھر وہ بچالے اپنے آپ کو۔ ﴿14﴾
كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ۙ﴿15﴾	ہرگز نہیں بے شک وہ آگ ہے بھڑکتی ہوئی۔ ﴿15﴾
نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۚ﴿16﴾	ادھیڑ ڈالنے والی ہے کھال کو۔ ﴿16﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوۡمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	بِبَنِيۡهِ	: ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔
كَالۡمُهۡلِ	: کما حقہ، کالعدم۔	صَاحِبَتِهٖ	: صاحب، صحابی، صحابہ، صاحبہ۔
الۡجِبَالُ	: جبل اُحد، جبل رحمت۔	اَخِيۡهِ	: اخوت، مواخات۔
يَسۡـَٔلُ	: سوال، سائل، مسئول۔	وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
يُّبَصَّرُوۡنَهُمۡ	: بصر، بصارت، بصیرت۔	تُـــْٔوِيۡهِ	: ملجا وماوٰی۔
يَوَدُّ	: مودت ومحبت۔	الۡاَرۡضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
الۡمُجۡرِمُ	: جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔	جَمِيۡعًا	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
يَفۡتَدِىۡ	: فدیہ۔	يُنۡجِيۡهِ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔

یَوۡمَ	تَكُوۡنُ ①	السَّمَآءُ	كَالۡمُهۡلِ ② لا ۝8	وَ	تَكُوۡنُ ①
اس دن	ہوگا	آسمان	پگھلے ہوئے تانبے کی طرح	اور	ہونگے

الۡجِبَالُ	كَالۡعِهۡنِ ② لا ۝9	وَ	لَا يَسۡـَٔلُ	حَمِيۡمٌ ③
پہاڑ	رنگین اون کی طرح	اور	نہیں وہ پوچھے گا	کوئی دلی دوست

حَمِيۡمًا ③ ج ۝10	يُّبَصَّرُوۡنَهُمۡ ط	يَوَدُّ	الۡمُجۡرِمُ ④
کسی دلی دوست کو	(حالانکہ) وہ سب دکھلائیں جائیں گے اُنہیں	وہ پسند کرے گا	جرم کرنے والا

لَوۡ	يَفۡتَدِىۡ	مِنۡ عَذَابِ	يَوۡمِئِذٍۢ	بِبَنِيۡهِ ⑤ لا ۝11
کاش	وہ فدیہ میں دے دے	عذاب سے	اس دن	اپنے بیٹوں کو

وَ	صَاحِبَتِهٖ ⑤	وَ	اَخِيۡهِ ⑤ لا ۝12	وَ	فَصِيۡلَتِهِ ⑤	الَّتِىۡ
اور	اپنی بیوی کو	اور	اپنے بھائی کو	اور	اپنے خاندان کو	جو

تُـْٔوِيۡهِ ① لا ۝13	وَمَنۡ	فِى الۡاَرۡضِ	جَمِيۡعًا لا	ثُمَّ	يُنۡجِيۡهِ ⑥ لا ۝14
جگہ دیتا تھا اسے	اور (انکو) جو	زمین میں ہیں	سب کے سب	پھر	وہ بچالے اپنے آپ کو

كَلَّا ط	اِنَّهَا	لَظٰى لا ۝15	نَزَّاعَةً ①	لِّلشَّوٰى ج ۝16
ہرگز نہیں	بے شک وہ	آگ ہے بھڑکتی ہوئی	ادھیڑ ڈالنے والی	کھال کو

ضروری وضاحت

① تا اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اسم کے شروع میں كَ تشبیہ کے لیے ہوتا ہے اور ترجمہ مثل، مانند، کی طرح کیا جاتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑤ علامت ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑥ ہٗ فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے لیکن یہاں ترجمہ ضرورتاً اپنے آپ کو کیا گیا ہے۔

تَدۡعُوۡا مَنۡ	وہ پکارے گی (اسے) جس نے
اَدۡبَرَ وَتَوَلّٰی ﴿17﴾	پیٹھ پھیری اور منہ موڑا (حق سے)۔﴿17﴾
وَجَمَعَ فَاَوۡعٰی ﴿18﴾	اور (مال) جمع کیا پس (اسے) بند (یعنی روکے) رکھا۔﴿18﴾
اِنَّ الۡاِنۡسَانَ خُلِقَ هَلُوۡعًا ﴿19﴾	بے شک انسان کم حوصلہ پیدا کیا گیا ہے۔﴿19﴾
اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوۡعًا ﴿20﴾	جب پہنچے اسے تکلیف (تو) بہت گھبرا جانیوالا ہوتا ہے ﴿20﴾
وَّاِذَا مَسَّهُ الۡخَيۡرُ	اور جب حاصل ہو اسے آسائش
مَنُوۡعًا ﴿21﴾	(تو) بہت بخل کرنے والا ہو جاتا ہے۔﴿21﴾
اِلَّا الۡمُصَلِّيۡنَ ﴿22﴾	سوائے ان نمازیوں کے۔﴿22﴾
الَّذِيۡنَ هُمۡ عَلٰى صَلَاتِهِمۡ دَآئِمُوۡنَ ﴿23﴾	وہ جو اپنی نمازوں پر ہمیشگی اختیار کرنے والے ہیں۔﴿23﴾
وَالَّذِيۡنَ فِىۡۤ اَمۡوَالِهِمۡ حَقٌّ مَّعۡلُوۡمٌ ﴿24﴾	اور (وہ) جو انکے مالوں میں حق (حصہ) مقرر ہے۔﴿24﴾
لِّلسَّآئِلِ وَالۡمَحۡرُوۡمِ ﴿25﴾	مانگنے والے کا اور محروم (نہ مانگنے والے) کا۔﴿25﴾
وَالَّذِيۡنَ يُصَدِّقُوۡنَ بِيَوۡمِ الدِّيۡنِ ﴿26﴾	اور وہ لوگ جو تصدیق کرتے ہیں روز جزا کی۔﴿26﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَدۡعُوۡا	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	الۡخَيۡرُ	خیر، خیریت۔
اَدۡبَرَ	دُبر۔	الۡمُصَلِّيۡنَ	صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
جَمَعَ	جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	دَآئِمُوۡنَ	قائم ودائم، دوام، مداومت۔
خُلِقَ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔	مَّعۡلُوۡمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مَسَّهُ	مس، مساس۔	الۡمَحۡرُوۡمِ	محروم، محرومی۔
الشَّرُّ	خیر وشر، شریر، شرارت۔	يُصَدِّقُوۡنَ	تصدیق، مصدقہ۔
جَزُوۡعًا	جزع فزع کرنا۔	بِيَوۡمِ	یوم، ایام، یوم آخرت۔

تَدْعُوْا ①	مَنْ	اَدْبَرَ	وَتَوَلّٰى ② (17)	وَجَمَعَ	فَاَوْعٰى (18)
وہ پکارے گی	جس نے	پیٹھ پھیری	اور منہ موڑا	اور جمع کیا	پس (اسے) بند رکھا

اِنَّ	الْاِنْسَانَ	خُلِقَ ③	هَلُوْعًا (19)	اِذَا	مَسَّهُ	الشَّرُّ
بے شک	انسان	پیدا کیا گیا	بہت کم حوصلہ	جب	پہنچے اسے	تکلیف

جَزُوْعًا (20)	وَّاِذَا	مَسَّهُ	الْخَيْرُ	مَنُوْعًا ④ (21)
تو بہت گھبرا جانیوالا	اور جب	پہنچے اسے	آسائش	بہت بخل کرنیوالا

اِلَّا	الْمُصَلِّيْنَ (22)	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى صَلَاتِهِمْ
سوائے	ان نمازیوں کے	جو	وہ	اپنی نمازوں پر

دَآئِمُوْنَ (23)	وَ	الَّذِيْنَ	فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ
سب ہمیشگی اختیار کرنے والے	اور	(وہ) جو	ان کے مالوں میں

حَقٌّ	مَّعْلُوْمٌ (24)	لِّلسَّآئِلِ ⑤	وَ	الْمَحْرُوْمِ (25)
حق (حصہ)	مقرر کیا ہوا	مانگنے والے کا	اور	محروم (نہ مانگنے والے) کا

وَ	الَّذِيْنَ	يُصَدِّقُوْنَ	بِيَوْمِ الدِّيْنِ ⑥ (26)
اور	جو	وہ سب تصدیق کرتے ہیں	روز جزا کی

ضروری وضاحت

① تَدْعُوْا کے شروع میں تَ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں اور آخر میں "وْ" جمع کی نہیں بلکہ "وْ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔② فعل کے شروع میں تَ درمیان میں شد ہو تو اس میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ فَعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے بھی ہوتا ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

وَالَّذِيۡنَ هُمۡ مِّنۡ عَذَابِ رَبِّهِمۡ	اور وہ لوگ جو اپنے رب کے عذاب سے
مُّشۡفِقُوۡنَ ﴿27﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمۡ	ڈرنے والے ہیں۔ ﴿27﴾ یقیناً ان کے رب کا عذاب
غَيۡرُ مَاۡمُوۡنٍ ﴿28﴾	(ایسا ہے کہ اس سے) بے خوف نہ ہوا جائے۔ ﴿28﴾
وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِفُرُوۡجِهِمۡ حٰفِظُوۡنَ ﴿29﴾	اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنیوالے ہیں۔ ﴿29﴾
اِلَّا عَلٰٓى اَزۡوَاجِهِمۡ	مگر اپنی بیویوں پر
اَوۡ مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ	یا جس کے مالک بنے ان کے دائیں ہاتھ
فَاِنَّهُمۡ غَيۡرُ مَلُوۡمِيۡنَ ﴿30﴾	تو بے شک وہ نہیں ملامت کیے ہوئے۔ ﴿30﴾
فَمَنِ ابۡتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ	پھر جو ڈھونڈے اس کے علاوہ (کوئی راستہ)
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡعٰدُوۡنَ ﴿31﴾	تو وہ ہی حد سے گزرنے والے ہیں۔ ﴿31﴾
وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِاَمٰنٰتِهِمۡ	اور وہ جو اپنی امانتوں کا
وَعَهۡدِهِمۡ رٰعُوۡنَ ﴿32﴾	اور اپنے عہد (کا) لحاظ رکھنے والے ہیں۔ ﴿32﴾
وَالَّذِيۡنَ هُمۡ بِشَهٰدٰتِهِمۡ قَآئِمُوۡنَ ﴿33﴾	اور وہ جو اپنی گواہیوں پر قائم رہنے والے ہیں۔ ﴿33﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَيۡمَانُهُمۡ	یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
غَيۡرُ	دیارِ غیر، غیر اللہ۔	مَلُوۡمِيۡنَ	ملامت۔
مَاۡمُوۡنٍ	امن، مامون، امنِ عامّہ۔	وَرَآءَ	ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔
حٰفِظُوۡنَ	حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم، محفوظ۔	لِاَمٰنٰتِهِمۡ	امانت، امین، امانتدار۔
اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	عَهۡدِهِمۡ	عہد، ایفائے عہد، نقضِ عہد، عہد نامہ۔
اَزۡوَاجِهِمۡ	زوجہ محترمہ، حق زوجیت۔	رٰعُوۡنَ	رعایت کرنا، رعایتی دام۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	بِشَهٰدٰتِهِمۡ	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
مَلَكَتۡ	مالک، ملکیت۔	قَآئِمُوۡنَ	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ ①	مُّشْفِقُوْنَ ② ﴿27﴾
اور	جو	وہ	اپنے رب کے عذاب سے	سب ڈرنے والے

اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّهِمْ ①	غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿28﴾	وَ	الَّذِيْنَ
یقیناً	عذاب	ان کے رب کا	بےخوف نہ ہوا جائے	اور	جو

هُمْ	لِفُرُوْجِهِمْ ③①	حٰفِظُوْنَ ④ ﴿29﴾	اِلَّا	عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ ①
وہ سب	اپنی شرم گاہوں کی	سب حفاظت کرنیوالے	مگر	اپنی بیویوں پر

اَوْ مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ ①	فَاِنَّهُمْ	غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿30﴾
یا جس کے	مالک بنے	ان کے دائیں ہاتھ	تو بےشک وہ	نہیں سب ملامت کیے ہوئے

فَمَنِ	ابْتَغٰى	وَرَآءَ ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْعٰدُوْنَ ⑤ ﴿31﴾
پھر جو	ڈھونڈے	اس کے علاوہ	تو وہ	ہی سب حد سے گزرنے والے

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	لِاَمٰنٰتِهِمْ ③①	وَعَهْدِهِمْ ①	رٰعُوْنَ ﴿32﴾
اور	جو	وہ	اپنی امانتوں کا	اور اپنے عہد (کا)	سب لحاظ رکھنے والے

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِشَهٰدٰتِهِمْ ⑥①	قَآئِمُوْنَ ④ ﴿33﴾
اور	جو	وہ	اپنی گواہیوں پر	سب قائم رہنے والے

ضروری وضاحت

① هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے بھی ہوتا ہے۔④ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

ع 1 35 7

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿34﴾	اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ ﴿34﴾
اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿35﴾	یہی لوگ جنتوں میں عزت دیے جانیوالے ہیں۔ ﴿35﴾
فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	پھر کیا ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا
قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿36﴾	آپ کی طرف دوڑتے چلے آنے والے ہیں۔ ﴿36﴾
عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ	دائیں طرف سے اور بائیں طرف سے
عِزِيْنَ ﴿37﴾	گروہوں کی شکل میں۔ ﴿37﴾
اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ	کیا طمع رکھتا ہے ہر آدمی ان میں سے
اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿38﴾	کہ وہ داخل کیا جائے نعمت کے باغ میں۔ ﴿38﴾
كَلَّا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ	ہرگز نہیں بے شک ہم نے پیدا کیا انہیں
مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾	اس (چیز) سے جسے وہ جانتے ہیں۔ ﴿39﴾
فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ	پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں کے رب کی
وَالْمَغٰرِبِ	اور مغربوں (کے رب) کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	رحم وکرم، رنج والم، خیر وبرکت۔	نَعِيْمٍ	نعمت، انعام، منعمِ حقیقی۔
صَلَاتِهِمْ	صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔	خَلَقْنٰهُمْ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔
يُحَافِظُوْنَ	حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم، محفوظ۔	مِّمَّا	منجانب، من حیث القوم/ ماحول، ماتحت۔
مُّكْرَمُوْنَ	عزت واکرام، تکریم، مکرم۔	يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قِبَلَكَ	قبلہ رخ ہونا، قبلۂ اول۔	فَلَآ	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
الْيَمِيْنِ	یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔	اُقْسِمُ	قسم کھانا، قسمیں۔
يَطْمَعُ	طمع کرنا (لالچ رکھنا)۔	الْمَشٰرِقِ	مشرق ومغرب۔
يُّدْخَلَ	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	الْمَغٰرِبِ	مغرب، غروب آفتاب، شرق وغرب۔

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى صَلَاتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ ﴿34﴾ ط
اور	جو	وہ سب	اپنی نمازوں پر	وہ سب محافظت کرتے ہیں

ع 1 35 7

اُولٰٓئِكَ	فِيْ جَنّٰتٍ ①	مُّكْرَمُوْنَ ② ﴿35﴾ طع	فَمَا
یہی (لوگ)	جنتوں میں	سب عزت دیے جانے والے	پھر کیا

لِ الَّذِيْنَ ③	كَفَرُوْا	قِبَلَكَ	مُهْطِعِيْنَ ﴿36﴾ لا	عَنِ الْيَمِيْنِ
(ان لوگوں) کو جن	سب نے کفر کیا	آپکی طرف	سب دوڑتے چلے آنے والے	دائیں (طرف) سے

وَ	عَنِ الشِّمَالِ	عِزِيْنَ ﴿37﴾	اَ	يَطْمَعُ	كُلُّ امْرِئٍ
اور	بائیں (طرف) سے	گروہوں کی شکل میں	کیا	وہ طمع رکھتا ہے	ہر آدمی

مِّنْهُمْ	اَنْ	يُّدْخَلَ ④	جَنَّةَ نَعِيْمٍ ① ﴿38﴾ لا	كَلَّا ط
ان میں سے	کہ	وہ داخل کیا جائے گا	نعمت کے باغ میں	ہرگز نہیں

اِنَّا ⑤	خَلَقْنٰهُمْ ⑥	مِّمَّا	يَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾
بے شک ہم نے	ہم نے پیدا کیا اُنہیں	(اس چیز) سے جسے	وہ سب جانتے ہیں

فَلَآ	اُقْسِمُ	بِرَبِّ الْمَشْرِقِ	وَ	الْمَغْرِبِ
پس نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	مشرقوں کے رب کی	اور	مغربوں (کے رب کی)

ضروری وضاحت

①ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیے ہوئے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لِ کو عموماً بعد والے لفظ سے ملا کر لکھا جاتا ہے یہاں قرآنی کتابت میں اسی طرح الگ لکھا ہوا ہے۔④ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔⑥ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿40﴾	بے شک ہم یقیناً قدرت رکھنے والے ہیں۔ ﴿40﴾
عَلٰٓی اَنْ نُّبَدِّلَ خَیْرًا مِّنْهُمْ ۙ	(اس) پر کہ ہم بدلے میں لے آئیں بہتر (لوگ) ان سے
وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِیْنَ ﴿41﴾	اور نہیں ہم ہرگز عاجز کیے جانے والے (مغلوب)۔ ﴿41﴾
فَذَرْهُمْ یَخُوْضُوْا	پس چھوڑ دیجئے انہیں وہ بے ہودہ باتوں میں لگے رہیں
وَیَلْعَبُوْا حَتّٰی یُلٰقُوْا	اور کھیلتے رہیں یہاں تک وہ ملاقات کریں
یَوْمَهُمُ الَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ ﴿42﴾	اپنے اس دن سے جس کا وہ وعدہ دیے جاتے ہیں۔ ﴿42﴾
یَوْمَ یَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ	جس دن وہ نکلیں گے قبروں سے
سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰی نُصُبٍ	تیز دوڑتے ہوئے گویا کہ وہ گاڑے ہوئے نشان
یُّوْفِضُوْنَ ﴿43﴾	(یا آستانوں کی طرف) دوڑ رہے ہوں۔ ﴿43﴾
خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ	جھکی ہوں گی ان کی نگاہیں
تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْیَوْمُ	ڈھانپتی ہو گی انہیں ذلت یہی وہ دن ہے
الَّذِیْ كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ﴿44﴾ ع	جس کا وہ وعدہ دیے جاتے تھے۔ ﴿44﴾

ع 2 9 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَقٰدِرُوْنَ	قدرت، قادر، قدیر۔	یُوْعَدُوْنَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
عَلٰٓی	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	یَخْرُجُوْنَ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
نُّبَدِّلَ	بدل، بدلہ، نعم البدل، متبادل۔	سِرَاعًا	سرعت، سریع الحساب۔
مِّنْهُمْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اِلٰی	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
یَخُوْضُوْا	غور و خوض۔	نُصُبٍ	نصب، تنصیب۔
یَلْعَبُوْا	لہو و لعب۔	خَاشِعَةً	خشوع و خضوع۔
حَتّٰی	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	اَبْصَارُهُمْ	بصر، بصارت، بصیرت۔
یُلٰقُوْا	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	ذِلَّةٌ	ذلت و مسکنت، ذلیل۔

اِنَّا ①	لَقٰدِرُوْنَ ② (40)	عَلٰٓى اَنْ	نُّبَدِّلَ	خَيْرًا	مِّنْهُمْ
بیشک ہم	یقیناً سب قدرت رکھنے والے	(اس) پر کہ	ہم بدلے میں لے آئیں	بہتر	ان سے

وَمَا ③	نَحْنُ	بِمَسْبُوْقِيْنَ ③ (41)	فَذَرْهُمْ	يَخُوْضُوْا
اور نہیں	ہم	ہرگز عاجز کیے جانے والے	پس چھوڑ دیجئے انہیں	وہ سب لگے رہیں (بے ہودہ باتوں میں)

وَ	يَلْعَبُوْا	حَتّٰى	يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ	الَّذِىْ
اور	وہ سب کھیلتے رہیں	یہاں تک	وہ سب ملاقات کریں	اپنے دن	جس کا

يُوْعَدُوْنَ ④ (42)	يَوْمَ	يَخْرُجُوْنَ	مِنَ الْاَجْدَاثِ
وہ سب وعدہ دیے جاتے ہیں	(جس) دن	وہ سب نکلیں گے	قبروں سے

سِرَاعًا	كَاَنَّهُمْ	اِلٰى نُصُبٍ	يُّوْفِضُوْنَ (43)
تیز دوڑتے ہوئے	گویا کہ وہ	کسی گاڑے ہوئے نشان (یا آستانوں) کی طرف	وہ سب دوڑ رہے ہوں

خَاشِعَةً ⑤	اَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ ⑤	ذِلَّةٌ ⑤
جھکی ہوں گی	ان کی نگاہیں	ڈھانپتی ہوگی انہیں	ذلت

ذٰلِكَ ⑥	الْيَوْمُ	الَّذِىْ	كَانُوْا	يُوْعَدُوْنَ ④ (44)
یہی	دن	جس کا	وہ سب تھے	وہ سب وعدہ دیے جاتے

ع 2 9 8

ضروری وضاحت

①اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔② فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③علامت مَا کے بعد اگر اسی جملے میں بِ ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔④اگر یَ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ ۃ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔

اٰیاتُھا 28 | 71 سُوْرَۃُ نُوْحٍ مَّکِّیَّۃٌ 71 | رُکُوْعَاتُھا 02

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰی قَوۡمِہٖۤ	بلاشبہ ہم نے بھیجا نوح کو اس کی قوم کی طرف
اَنۡ اَنۡذِرۡ قَوۡمَکَ مِنۡ قَبۡلِ	یہ کہ تو ڈرا اپنی قوم کو اس سے پہلے
اَنۡ یَّاۡتِیَہُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿1﴾	کہ آئے ان کے پاس دردناک عذاب۔ ﴿1﴾
قَالَ یٰقَوۡمِ اِنِّیۡ	اس نے کہا اے میری قوم بے شک میں
لَکُمۡ نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿2﴾	تمہیں واضح ڈرانے والا ہوں۔ ﴿2﴾
اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰہَ	کہ تم اللہ کی عبادت کرو
وَ اتَّقُوۡہُ وَ اَطِیۡعُوۡنِ ﴿3﴾	اور اسی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿3﴾
یَغۡفِرۡ لَکُمۡ مِّنۡ ذُنُوۡبِکُمۡ	وہ معاف کر دے گا تم کو تمہارے گناہ
وَ یُؤَخِّرۡکُمۡ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ	اور وہ مہلت دے گا تمہیں ایک مقررہ وقت تک
اِنَّ اَجَلَ اللّٰہِ اِذَا جَآءَ	بے شک اللہ کا (مقرر) وقت جب آ جائے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَرۡسَلۡنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	اعۡبُدُوا	عابد، عبادت، معبود۔
اِلٰی	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
قَوۡمِہٖ	قوم، اقوام، قومیت۔	اتَّقُوۡہُ	تقویٰ، متقی۔
مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَطِیۡعُوۡنِ	اطاعت، مطیع، استطاعت۔
قَبۡلِ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	یَغۡفِرۡ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
اَلِیۡمٌ	الم ناک حادثہ، رنج والم۔	یُؤَخِّرۡکُمۡ	مؤخر، تاخیر۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَجَلٍ	اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
مُّبِیۡنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	مُّسَمًّی	اسم بامسمّٰی۔

اٰیاتُھا 28 — 71 سُوْرَۃُ نُوْحٍ مَّکِّیَّۃٌ 71 — رُکُوْعَاتُھا 02

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّآ ①	اَرۡسَلۡنَا	نُوۡحًا	اِلٰی قَوۡمِہٖۤ	اَنۡ	اَنۡذِرۡ	قَوۡمَكَ
بلاشبہ ہم نے	ہم نے بھیجا	نوح کو	اس کی قوم کی طرف	یہ کہ	تو ڈرا	اپنی قوم کو

مِنۡ قَبۡلِ	اَنۡ	یَّاۡتِیَهُمۡ	عَذَابٌ	اَلِیۡمٌ ﴿1﴾
(اس) سے پہلے	کہ	وہ آئے ان کے پاس	عذاب	دردناک

قَالَ	یٰقَوۡمِ ②	اِنِّیۡ ③	لَکُمۡ ④	نَذِیۡرٌ	مُّبِیۡنٌ ﴿2﴾
اس نے کہا	اے (میری) قوم	بے شک میں	تمہارے لیے	ڈرانے والا	واضح

اَنِ ⑤	اعۡبُدُوا	اللّٰهَ	وَاتَّقُوۡهُ ⑥	وَ اَطِیۡعُوۡنِ ⑦⑤ ﴿3﴾
کہ	تم سب عبادت کرو	اللہ	اور تم سب ڈرو اسی سے	اور تم سب اطاعت کرو میری

یَغۡفِرۡ	لَکُمۡ ④	مِّنۡ ذُنُوۡبِکُمۡ	وَ	یُؤَخِّرۡکُمۡ
وہ معاف کردے گا	تمہارے لیے	تمہارے گناہوں سے	اور	وہ مہلت دے گا تمہیں

اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ	اِنَّ	اَجَلَ اللّٰهِ	اِذَا	جَآءَ
ایک مقررہ وقت تک	بے شک	اللہ کا (مقرر) وقت	جب	آجائے

ضروری وضاحت

①اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔②یٰقَوۡمِ اصل میں یٰقَوۡمِیۡ تھا آخر سے یۡ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔③اِنِّیۡ
دراصل اِنَّ + یۡ کا مجموعہ ہے۔④لَکُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کردیا گیا ہے۔⑤اَنۡ کے سکون کو
اگلے لفظ سے ملانے کے لیے زیر دی گئی ہے۔⑥علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا
ہے۔⑦اَطِیۡعُوۡنِ اصل میں اَطِیۡعُوۡنِیۡ تھا آخر سے یۡ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔

وقف لازم

لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿4﴾	(تو) وہ مؤخر نہیں کیا جاتا کاش تم جانتے ہوتے۔ ﴿4﴾
قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ	اس نے کہا اے میرے رب بیشک میں نے دعوت دی
قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ۙ﴿5﴾	اپنی قوم کو رات اور دن۔ ﴿5﴾
فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ	سو نہیں زیادہ کیا انہیں میری دعوت نے
اِلَّا فِرَارًا ﴿6﴾	مگر (حق سے دور) بھاگنے ہی میں۔ ﴿6﴾
وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ	اور بے شک میں نے جب (بھی) دعوت دی انہیں
لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا	تا کہ تو معاف کرے ان کو انہوں نے ڈال لیں
اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں
وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا	اور اوڑھ لیے اپنے کپڑے اور اڑ گئے
وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۚ﴿7﴾	اور انہوں نے تکبر کیا خوب تکبر کرنا۔ ﴿7﴾
ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۙ﴿8﴾	پھر بیشک میں نے دعوت دی انہیں بلند آواز سے۔ ﴿8﴾
ثُمَّ اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ	پھر بے شک میں نے علانیہ (دعوت) دی ان کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اِلَّا	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔
يُؤَخَّرُ	مؤخر، تاخیر۔	فِرَارًا	مفرور، راہ فرار اختیار کرنا، مفر۔
تَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	لِتَغْفِرَ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فِيْٓ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
دَعَوْتُ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	اَصَرُّوْا	اصرار، مُصر۔
لَيْلًا	لیل و نہار، لیلۃ القدر۔	اسْتَكْبَرُوا	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
نَهَارًا	نہار منہ، لیل و نہار۔	جِهَارًا	جہری نمازیں، آمین بالجہر۔
يَزِدْهُمْ	زیادہ، مزید، زائد۔	اَعْلَنْتُ	علی الاعلان، علانیہ طور پر۔

وقف لازم

لَا يُؤَخَّرُ ①	لَوْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ (4)	قَالَ
نہیں وہ موخر کیا جاتا	کاش	ہوتے تم	تم سب جانتے	اس نے کہا

رَبِّ ②	اِنِّيْ ③	دَعَوْتُ	قَوْمِيْ ④	لَيْلًا	وَّ	نَهَارًا (5) لا
(اے میرے) رب	بیشک میں نے	میں نے دعوت دی	اپنی قوم کو	رات	اور	دن

فَلَمْ	يَزِدْهُمْ ⑤	دُعَآءِيْٓ ④	اِلَّا	فِرَارًا (6)	وَاِنِّيْ ③
سو نہیں	زیادہ کیا انہیں	میری دعوت	مگر	بھاگنے (ہی میں)	اور بے شک میں

كُلَّمَا	دَعَوْتُهُمْ ⑤	لِتَغْفِرَ	لَهُمْ	جَعَلُوْٓا
جب بھی	میں نے دعوت دی انہیں	تاکہ تو معاف کرے	ان کو	انہوں نے ڈال لیں

اَصَابِعَهُمْ ⑤	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ ⑤	وَ	اسْتَغْشَوْا	ثِيَابَهُمْ ⑤
اپنی انگلیاں	اپنے کانوں میں	اور	اُن سب نے اوڑھ لیے	اپنے کپڑے

وَاَصَرُّوْا	وَاسْتَكْبَرُوا	اسْتِكْبَارًا (7) ج	ثُمَّ	اِنِّيْ ③
اور وہ سب اڑ گئے	اور انہوں نے تکبر کیا	تکبر کرنا	پھر	بیشک میں نے

دَعَوْتُهُمْ ⑤	جِهَارًا (8) لا	ثُمَّ	اِنِّيْٓ ③	اَعْلَنْتُ	لَهُمْ
میں نے دعوت دی انہیں	بلند آواز (سے)	پھر	بیشک میں	میں نے علانیہ (دعوت) دی	ان کو

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔② یہ دراصل یَا رَبِّیْ تھا شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔③ اِنِّیْ دراصل اِنَّ + یْ کا مجموعہ ہے۔④ علامت یْ اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑤ هُمْ یا هِمْ اگر فعل کے ساتھ ہوں تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے اور اگر اسم کے ساتھ ہوں تو ترجمہ ان کا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

وَاَسۡرَرۡتُ لَهُمۡ اِسۡرَارًا ﴿9﴾	اور میں نے خفیہ (دعوت) دی ان کو بالکل خفیہ۔ ﴿9﴾
فَقُلۡتُ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ؕ	تو میں نے کہا بخشش مانگو اپنے رب سے
اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿10﴾	بے شک وہ بہت بخشنے والا ہے۔ ﴿10﴾
يُّرۡسِلِ السَّمَآءَ عَلَيۡكُمۡ مِّدۡرَارًا ﴿11﴾	وہ بھیجے گا بارش تم پر موسلا دھار۔ ﴿11﴾
وَّيُمۡدِدۡكُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّبَنِيۡنَ	اور وہ مدد کریگا تمہاری مالوں اور بیٹوں کے ساتھ
وَيَجۡعَلۡ لَّكُمۡ جَنّٰتٍ	اور وہ (پیدا) کردے گا تمہارے لیے باغات
وَّيَجۡعَلۡ لَّكُمۡ اَنۡهٰرًا ﴿12﴾	اور (جاری) کردے گا تمہارے لیے نہریں۔ ﴿12﴾
مَا لَكُمۡ لَا تَرۡجُوۡنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿13﴾	کیا ہے تم کو (کہ) نہیں تم اعتقاد رکھتے اللہ کیلئے عظمت کا۔ ﴿13﴾
وَقَدۡ خَلَقَكُمۡ	حالانکہ یقیناً اس نے پیدا کیا ہے تمہیں
اَطۡوَارًا ﴿14﴾	(مختلف) حالتوں (مراحل) میں۔ ﴿14﴾
اَلَمۡ تَرَوۡا كَيۡفَ خَلَقَ اللّٰهُ	کیا نہیں تم نے دیکھا کیسے پیدا کیے اللہ نے
سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿15﴾	سات آسمان اوپر تلے۔ ﴿15﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَسۡرَرۡتُ	اسرار و رموز، پراسرار، سری وجہری نمازیں۔	بَنِيۡنَ	ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔
فَقُلۡتُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	وَقَارًا	پروقار تقریب، مہمان ذی وقار۔
اسۡتَغۡفِرُوۡا	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	خَلَقَكُمۡ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
يُّرۡسِلِ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	اَطۡوَارًا	طور طریقہ، اطوار۔
السَّمَآءَ	کتب سماویہ، ارض وسما۔	تَرَوۡا	رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
عَلَيۡكُمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	كَيۡفَ	کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
يُمۡدِدۡكُمۡ	مدد، امداد، مددگار، ممد و معاون۔	سَبۡعَ	قرأت سبعہ وعشرہ، اُسبوعی اجلاس۔
بِاَمۡوَالٍ	بالمقابل، بالواسطہ/مالی خسارہ۔	طِبَاقًا	چودہ طبق، طبقہ، طبقات۔

وَ	اَسۡرَرۡتُ	لَهُمۡ ①	اِسۡرَارًا ﴿9﴾	فَقُلۡتُ	اسۡتَغۡفِرُوۡا ②
اور	میں نے خفیہ (دعوت) دی	ان کو	بالکل خفیہ	تو میں نے کہا	تم سب بخشش مانگو

رَبَّكُمۡ ط	اِنَّهٗ	كَانَ	غَفَّارًا ﴿10﴾	يُّرۡسِلِ	السَّمَآءَ
اپنے رب سے	بے شک وہ	ہے	بہت بخشنے والا	وہ بھیجے گا	آسمان (سے بارش)

عَلَيۡكُمۡ	مِّدۡرَارًا ﴿11﴾	وَّ	يُمۡدِدۡكُمۡ	بِاَمۡوَالٍ
تم پر	موسلا دھار	اور	وہ مدد کرے گا تمہاری	مالوں سے

وَّ	بَنِيۡنَ	وَيَجۡعَلۡ	لَّكُمۡ	جَنّٰتٍ ③	وَّيَجۡعَلۡ
اور	بیٹوں (سے)	اور وہ (پیدا) کردے گا	تمہارے لیے	باغات	اور وہ (جاری) کردے گا

لَّكُمۡ ①	اَنۡهٰرًا ﴿12﴾ ط	مَا	لَكُمۡ ①	لَا تَرۡجُوۡنَ ④	لِلّٰهِ	وَقَارًا ﴿13﴾ ج
تمہارے لیے	نہریں	کیا	تم کو	نہیں تم سب اعتقاد رکھتے	اللہ کیلئے	عظمت

وَقَدۡ ⑤	خَلَقَكُمۡ	اَطۡوَارًا ﴿14﴾	اَ	لَمۡ تَرَوۡا ⑥
حالانکہ یقیناً	اس نے پیدا کیا ہے تمہیں	(مختلف) حالتوں میں	کیا	نہیں تم سب نے دیکھا

كَيۡفَ	خَلَقَ	اللّٰهُ ⑦	سَبۡعَ	سَمٰوٰتٍ ③	طِبَاقًا ﴿15﴾
کیسے	پیدا کیے	اللہ نے	سات	آسمان	اوپر تلے

ضروری وضاحت

① یہ دراصل لِ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے اور ترجمہ کبھی کے لیے کبھی کا، کی، کو بھی کیا جاتا ہے۔② فعل کے شروع میں اِسۡتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑤ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑥ علامت لَمۡ کی موجودگی میں گزرے ہوئے زمانے کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَّ جَعَلَ الۡقَمَرَ فِیۡهِنَّ نُوۡرًا	اور بنایا چاند کو ان میں (زمین کا) نور
وَّ جَعَلَ الشَّمۡسَ سِرَاجًا ﴿16﴾	اور بنایا سورج کو چراغ۔ ﴿16﴾
وَاللّٰهُ اَنۡۢبَتَكُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ	اور اللہ ہی نے اگایا (پیدا کیا) تمہیں زمین سے
نَبَاتًا ۙ﴿17﴾ ثُمَّ يُعِيۡدُكُمۡ فِيۡهَا	اُگانا (خاص انداز سے)۔ ﴿17﴾ پھر وہ لوٹائے گا تمہیں اسی میں
وَيُخۡرِجُكُمۡ اِخۡرَاجًا ﴿18﴾	اور (پھر) وہ نکالے گا تمہیں (دوبارہ) نکالنا۔ ﴿18﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ بِسَاطًا ۙ﴿19﴾	اور اللہ نے بنایا تمہارے لیے زمین کو بچھونا۔ ﴿19﴾
لِّتَسۡلُكُوۡا مِنۡهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿20﴾ ع	تاکہ تم چلو پھرو اس کے کھلے راستوں پر۔ ﴿20﴾
قَالَ نُوۡحٌ رَّبِّ اِنَّهُمۡ	کہا نوح نے اے میرے رب بیشک انہوں نے
عَصَوۡنِیۡ وَاتَّبَعُوۡا	نافرمانی کی میری اور انہوں نے پیروی کی (اس کی)
مَنۡ لَّمۡ يَزِدۡهُ مَالُهٗ	جو (کہ) نہیں زیادہ کیا اسے اس کے مال نے
وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ۚ﴿21﴾	اور اس کی اولاد نے مگر خسارے میں۔ ﴿21﴾
وَمَكَرُوۡا مَكۡرًا كُبَّارًا ۚ﴿22﴾	اور انہوں نے چال چلی بہت بڑی چال۔ ﴿22﴾

ع 1/20/9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡقَمَرَ	: شمس و قمر، قمری مہینہ۔	عَصَوۡنِیۡ	: معصیت، غمِ عصیاں، عاصی۔
فِیۡهِنَّ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اتَّبَعُوۡا	: اتباع، متبع سنت، تابع فرمان۔
اَنۡۢبَتَكُمۡ	: نباتات۔	يَزِدۡهُ	: زیادہ، مزید، زائد۔
يُعِيۡدُكُمۡ	: اعادہ، عود کر آنا۔	وَلَدُهٗۤ	: اولاد، ولدیت، مال و اولاد۔
يُخۡرِجُكُمۡ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	اِلَّا	: الا ما شاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
بِسَاطًا	: بساط لپیٹنا، بساط کے مطابق۔	خَسَارًا	: خسارہ، خائب و خاسر۔
لِّتَسۡلُكُوۡا	: سلوک، مسلک، مسالک۔	مَكَرُوۡا	: مکر و فریب، مکار۔
سُبُلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	كُبَّارًا	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔

وَ	جَعَلَ	الْقَمَرَ ①	فِيهِنَّ	نُورًا	وَ	جَعَلَ	الشَّمْسَ ①
اور	اس نے بنایا	چاند	ان میں	نور	اور	اس نے بنایا	سورج

سِرَاجًا (16)	وَاللّٰهُ	اَنْۢبَتَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ	نَبَاتًا (17)
چراغ	اور اللہ نے	اُگایا تمہیں	زمین سے	(خاص انداز میں) اُگانا

ثُمَّ	يُعِيْدُكُمْ ②	فِيْهَا	وَ	يُخْرِجُكُمْ ②	اِخْرَاجًا (18)
پھر	وہ لوٹائے گا تمہیں	اسی میں	اور	وہ نکالے گا تمہیں	(دوبارہ) نکالنا

وَاللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	بِسَاطًا (19)	لِّتَسْلُكُوْا ③
اور اللہ نے	بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	بچھونا	تاکہ تم سب چلو پھرو

ع 1 20 9

مِنْهَا	سُبُلًا فِجَاجًا (20)	قَالَ	نُوْحٌ	رَّبِّ ④	اِنَّهُمْ ⑤
اس سے	کھلے راستوں پر	کہا	نوح نے	(اے میرے) رب	بیشک انہوں نے

عَصَوْنِيْ ⑥	وَاتَّبَعُوْا	مَنْ	لَّمْ يَزِدْهُ ⑦	مَالُهٗ
اُن سب نے نافرمانی کی میری	اور انہوں نے پیروی کی	جو	نہیں زیادہ کیا اسے	اس کے مال

وَوَلَدُهٗٓ	اِلَّا خَسَارًا (21)	وَ	مَكَرُوْا	مَكْرًا	كُبَّارًا (22)
اور اس کی اولاد نے	مگر خسارے میں	اور	انہوں نے چال چلی	چال	بہت بڑی

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ② كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ④ یہ دراصل یَا رَبِّیْ تھا شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔ ⑤ هُمْ کا ترجمہ وہ سب کی بجائے انہوں نے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑥ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑦ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ	اور انہوں نے کہا ہرگز نہ چھوڑو اپنے معبودوں کو
وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ	اور ہرگز نہ چھوڑنا تم ''وَدّ'' کو اور نہ ''سواع'' کو
وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ۚ 23	اور نہ ''یغوث'' اور ''یعوق'' اور ''نسر'' کو۔ 23
وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ	اور بلاشبہ انہوں نے گمراہ کیا بہت (لوگوں) کو
وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا 24	اور (اے اللہ) تو نہ بڑھا (ان) ظالموں کو مگر گمراہی میں۔ 24
مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا	اپنے گناہوں (کی وجہ) سے وہ غرق کیے گئے
فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا	پھر وہ داخل کیے گئے آگ میں تو نہ پایا انہوں نے
لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا 25	اپنے لیے اللہ کے سوا کوئی مددگار۔ 25
وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ	اور کہا نوح نے اے میرے رب نہ چھوڑ زمین پر
مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا 26	کافروں میں سے کوئی بسنے والا۔ 26
اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ	بے شک تو نے اگر چھوڑا ان کو
يُضِلُّوْا عِبَادَكَ	(تو) وہ گمراہ کریں گے تیرے بندوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فَاُدْخِلُوْا	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
اَضَلُّوْا	ضلالت وگمراہی۔	يَجِدُوْا	وجود، موجود، وجد، وجدان۔
كَثِيْرًا	کثرت، اکثر، کثیر۔	اَنْصَارًا	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
تَزِدِ	زیادہ، مزید، زائد۔	عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
مِمَّا	منجانب، من وعن / ماحول، ماتحت۔	الْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ	خطا، خطا کار، خطائیں۔	دَيَّارًا	دار القرآن، دار الحکمت، دیار غیر۔
اُغْرِقُوْا	غرق، غرقاب۔	عِبَادَكَ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔

وَ قَالُوْا	لَا تَذَرُنَّ ①	اٰلِهَتَكُمْ	وَ	لَا تَذَرُنَّ ①	وَدًّا ②
اور انہوں نے کہا	ہرگز نہ تم چھوڑو	اپنے معبودوں کو	اور	ہرگز نہ تم چھوڑنا	ود

وَّ	لَا سُوَاعًا ② ۙ	وَّ	لَا يَغُوْثَ ②	وَيَعُوْقَ ②	وَ نَسْرًا ② ۚ (23)
اور	نہ سواع	اور	نہ یغوث	اور یعوق	اور نسر

وَقَدْ	اَضَلُّوْا	كَثِيْرًا ۚ	وَ	لَا تَزِدِ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا ضَلٰلًا (24)
اور بلاشبہ	انہوں نے گمراہ کیا	بہت کو	اور	نہ تو بڑھا	ظالموں کو	مگر گمراہی میں

مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ ③	اُغْرِقُوْا ④	فَاُدْخِلُوْا ④⑤	نَارًا ۙ	فَلَمْ يَجِدُوْا
اپنے گناہوں (کی وجہ) سے	وہ سب غرق کیے گئے	پھر وہ سب داخل کیے گئے	آگ	تو نہ پایا انہوں نے

لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑥	اَنْصَارًا ⑦ (25)	وَقَالَ	نُوْحٌ
اپنے لیے	اللہ کے سوا	کوئی مددگار (ناصر و نصیر کی جمع)	اور کہا	نوح نے

رَّبِّ ⑧	لَا تَذَرْ	عَلَى الْاَرْضِ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ	دَيَّارًا ⑦ (26)
(اے میرے) رب	تو نہ چھوڑ	زمین پر	کافروں میں سے	کوئی بسنے والا

اِنَّكَ	اِنْ	تَذَرْهُمْ	يُضِلُّوْا	عِبَادَكَ
بے شک تو	اگر	تو نے چھوڑا ان کو	(تو) وہ سب گمراہ کریں گے	تیرے بندوں کو

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر نّ تاکید کی علامت ہے۔ ② یہ سب نیک بزرگوں کے نام ہیں جن کے بت بنا کر پوجا کی جاتی تھی۔ ③ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے اور یہاں مَا زائد ہے۔ ④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فَ کا ترجمہ کبھی پھر کبھی تو اور کبھی پس کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑧ یہ دراصل یَا رَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گر گئے ہیں۔

وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿27﴾ | اور نہیں وہ جنیں گے مگر نافرمان منکر کو۔ ﴿27﴾
رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ | اے میرے رب بخش دے مجھے اور میرے والدین کو
وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا | اور اس کو جو داخل ہو میرے گھر میں مؤمن بن کر
وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ | اور ایمان والے مردوں اور ایمان لانے والی عورتوں کو
وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿28﴾ | اور نہ بڑھا ظالموں کو مگر تباہی میں۔ ﴿28﴾

ع 2 / 8 / 10 النصف

اٰیاتُھَا 28 | 72 سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ 40 | رُکُوْعَاتُھَا 02

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ | کہہ دیجیے وحی کی گئی ہے میری طرف کہ یہ حقیقت ہے کہ
اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ | غور سے سنا (قرآن کو) جنوں میں سے ایک جماعت نے
فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا | تو انہوں نے کہا بے شک ہم نے سنا ہے
قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿1﴾ يَّهْدِيْٓ | ایک عجیب قرآن کو۔ ﴿1﴾ وہ رہنمائی دیتا ہے
اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ | بھلائی کی طرف تو ہم ایمان لے آئے اس پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَلِدُوْٓا	ولد، اولاد، مولود، ولادت۔	تَزِدِ	زیادہ، مزید، زائد۔
فَاجِرًا	فسق و فجور، فاسق و فاجر۔	الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
كَفَّارًا	کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔	اُوْحِيَ	وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
اغْفِرْ	مغفرت، استغفار، استغفر اللّٰہ۔	اسْتَمَعَ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفلِ سماع۔
لِوَالِدَيَّ	والد، والدین، ولدیت۔	نَفَرٌ	بھاری نفری (تعداد)۔
دَخَلَ	داخل، دخول، مداخلت، وزیرِ داخلہ۔	عَجَبًا	عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔
بَيْتِيَ	بیت اللّٰہ، بیت المقدس، بیت الخلا۔	يَّهْدِيْٓ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
مُؤْمِنًا	ایمان، مؤمن، امن۔	الرُّشْدِ	رُشد و ہدایت، خلافتِ راشدہ، مرشد۔

وَ	لَا يَلِدُوْٓا	اِلَّا	فَاجِرًا	كَفَّارًا ① (27)	رَبِّ ②	اغْفِرْلِيْ
اور	نہیں وہ سب جنیں گے	مگر	نافرمان	سخت منکر	(اے میرے) رب	تو بخش دے مجھ کو

وَلِوَالِدَيَّ	وَلِمَنْ	دَخَلَ	بَيْتِيَ	مُؤْمِنًا	وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ ③
اور میرے والدین کو	اور اسکو جو	داخل ہوا	میرے گھر میں	مؤمن (بن کر)	اور سب ایمان والے مردوں کو

وَ	الْمُؤْمِنٰتِ ③ ط	وَ	لَا تَزِدِ ④	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا	تَبَارًا (28) ع
اور	ایمان لانے والی عورتوں کو	اور	نہ تو بڑھا	ظالموں کو	مگر	تباہی (میں)

ع 2 8 10 النصف

اٰیاتُها 28 — 72 سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ 40 — رُكُوْعَاتُهَا 02

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ	اُوْحِيَ ⑤	اِلَيَّ ⑥	اَنَّهُ	اسْتَمَعَ	نَفَرٌ
آپ کہہ دیجیے	وحی کی گئی	میری طرف	کہ بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	غور سے سنا	ایک جماعت نے

مِّنَ الْجِنِّ	فَقَالُوْٓا	اِنَّا ⑦	سَمِعْنَا	قُرْاٰنًا عَجَبًا (1) لا
جنوں میں سے	تو انہوں نے کہا	بیشک ہم نے	ہم نے سنا	عجیب قرآن

يَّهْدِيْٓ	اِلَى الرُّشْدِ	فَاٰمَنَّا	بِهٖ ط
وہ رہنمائی دیتا ہے	بھلائی کی طرف	تو ہم ایمان لے آئے	اس پر

ضروری وضاحت

①فَعَّالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ②یہ دراصل یَا رَبِّيْ تھا شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔ ③اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④یہ دراصل لَا تَزِدْ ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔ ⑤فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥اِلَيَّ دراصل اِلٰی + یْ کا مجموعہ ہے۔ ⑦اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ	اور ہرگز نہیں ہم شریک بنائیں گے اپنے رب کا
اَحَدًا ﴿2﴾ وَّ اَنَّهٗ تَعٰلٰى	کسی ایک کو۔﴿2﴾ اور بلاشبہ یہ حقیقت ہے کہ بہت بلند ہے
جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً	ہمارے رب کی شان نہیں بنائی اس نے (اپنی) کوئی بیوی
وَّلَا وَلَدًا ﴿3﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ	اور نہ کوئی اولاد۔﴿3﴾ اور بلاشبہ یہ حقیقت ہے کہ
يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿4﴾	کہتا تھا ہمارا بیوقوف اللہ پر جھوٹ۔﴿4﴾
وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ	اور بیشک ہم نے خیال کیا تھا یقیناً ہرگز نہیں کہیں گے
الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿5﴾	انسان اور جن اللہ پر جھوٹ۔﴿5﴾
وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ	اور بیشک یہ حقیقت ہے کہ تھے انسانوں میں سے کچھ لوگ
يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ	پناہ پکڑتے جنوں میں کچھ لوگوں کی
فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ﴿6﴾	تو زیادہ کردیا انہوں نے ان (جنوں) کو سرکشی میں۔﴿6﴾
وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ	اور یہ کہ بیشک انہوں نے گمان کیا جیسا کہ تم نے گمان کیا
اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ﴿7﴾	کہ ہرگز نہیں اٹھائے گا اللہ کسی ایک کو۔﴿7﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُّشْرِكَ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	ظَنَنَّآ	بدظن، ظن غالب، سوءظن۔
اَحَدًا	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	كَذِبًا	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
تَعٰلٰى	عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔	رِجَالٌ	رجال کار، قحط الرجال۔
اتَّخَذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	يَعُوْذُوْنَ	تعویذ، معاذ اللہ، تعوذ۔
صَاحِبَةً	صاحب، صحابی، صحبت۔	مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	فَزَادُوْهُمْ	زیادہ، مزید، زائد۔
وَلَدًا	اولاد، ولدیت، ولد۔	كَمَا	کماحقہ، کالعدم/ماحول، ماتحت۔
يَقُوْلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَّبْعَثَ	بعثت، مبعوث۔

وَ	لَنْ نُّشْرِكَ ①	بِرَبِّنَآ ②	اَحَدًا ③ ۝2	وَّ اَنَّهٗ	تَعٰلٰى ④
اور	ہرگز نہیں ہم شریک بنائیں گے	اپنے رب کا	کسی ایک کو	اور بلاشبہ یہ حقیقت ہے	بہت بلند ہے

جَدُّ	رَبِّنَا	مَا اتَّخَذَ	صَاحِبَةً ③⑤	وَّلَا	وَلَدًا ③ ۝3	وَّاَنَّهٗ
شان	ہمارے رب کی	نہیں بنائی اس نے	کوئی بیوی	اور نہ	کوئی اولاد	اور بلاشبہ یہ حقیقت ہے

كَانَ	يَقُوْلُ	سَفِيْهُنَا	عَلَى اللّٰهِ	شَطَطًا ۝4	وَّ	اَنَّا
تھا	وہ کہتا	ہمارا بیوقوف	اللہ پر	جھوٹ	اور	بیشک ہم نے

ظَنَنَّآ	اَنْ	لَّنْ تَقُوْلَ ①⑤	الْاِنْسُ	وَالْجِنُّ	عَلَى اللّٰهِ
ہم نے خیال کیا	یقیناً	ہرگز نہیں کہیں گے	انسان	اور جن	اللہ پر

كَذِبًا ۝5	وَّاَنَّهٗ	كَانَ	رِجَالٌ ③	مِّنَ الْاِنْسِ	يَعُوْذُوْنَ
جھوٹ	اور بیشک یہ حقیقت ہے کہ	تھے	کچھ لوگ	انسانوں میں سے	وہ سب پناہ پکڑتے

بِرِجَالٍ ②③	مِّنَ الْجِنِّ	فَزَادُوْهُمْ ⑥	رَهَقًا ۝6	وَّاَنَّهُمْ
کچھ لوگوں کی	جنوں میں سے	تو زیادہ کردیا انہوں نے ان کو	سرکشی	اور یہ کہ بیشک انہوں نے

ظَنُّوْا	كَمَا	ظَنَنْتُمْ	اَنْ	لَّنْ يَّبْعَثَ ①	اللّٰهُ	اَحَدًا ③ ۝7
اُن سب نے گمان کیا	جس طرح	تم نے گمان کیا	کہ	ہرگز نہیں وہ اُٹھائے گا	اللہ	کسی ایک کو

ضروری وضاحت

① علامت لَنْ فعل کے شروع میں آتی ہے اور تاکید کے ساتھ مستقبل میں نفی کا مفہوم شامل کردیتی ہے۔ ② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ④ تَ اور کھڑی زبر جو کہ الف کے قائم کے مقام ہے دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ تَ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا	اور یہ کہ بیشک ہم نے ٹٹولا آسمان کو تو ہم نے پایا اسے
مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ﴿8﴾	(کہ) وہ بھر دیا گیا ہے سخت پہرے اور شعلوں سے۔ ﴿8﴾
وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ	اور یہ کہ بیشک ہم بیٹھا کرتے تھے
مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ	اس (آسمان) کے ٹھکانوں میں (باتیں) سننے کے لیے،
فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ	تو اب جو کان لگاتا ہے وہ پاتا ہے اپنے لیے
شِهَابًا رَّصَدًا ﴿9﴾ وَّاَنَّا	ایک شعلہ گھات میں لگا ہوا۔ ﴿9﴾ اور یہ کہ بیشک ہم
لَا نَدْرِيْۤ اَشَرٌّ اُرِيْدَ	نہیں ہم جانتے کیا کسی برائی کا ارادہ کیا گیا ہے
بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ	(ان کے) ساتھ جو زمین میں ہیں یا ارادہ کیا ہے
بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿10﴾	ان کے ساتھ ان کے رب نے بھلائی کا۔ ﴿10﴾
وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ	اور یہ کہ بے شک ہم میں سے (کچھ) نیک ہیں
وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ	اور ہم میں سے (کچھ) اس کے علاوہ ہیں
كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ﴿11﴾	تھے ہم مختلف طریقوں (مذاہب) پر۔ ﴿11﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَمَسْنَا	: لمس۔	اُرِيْدَ	: ارادہ، مرید، مراد۔
فَوَجَدْنٰهَا	: وجود، موجود، وجد۔	بِمَنْ	: بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔
شَدِيْدًا	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
شُهُبًا	: شہاب ثاقب۔	الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
نَقْعُدُ	: مقعد، قعدہ اولیٰ۔	رَشَدًا	: رُشد و ہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔
مِنْهَا	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	الصّٰلِحُوْنَ	: صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
لِلسَّمْعِ	: سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	طَرَآئِقَ	: طور طریقہ، احسن طریقے سے۔
شَرٌّ	: خیر و شر، شریر، شرارت۔		

وَّ اَنَّا①	لَمَسْنَا②	السَّمَآءَ	فَوَجَدْنٰهَا②	مُلِئَتْ③	حَرَسًا
اور یہ کہ بیشک ہم نے	ہم نے ٹٹولا	آسمان کو	تو ہم نے پایا اسے	وہ بھر دیا گیا ہے	پہرہ

شَدِيْدًا	وَّشُهُبًا ﴿8﴾	وَّ اَنَّا①	كُنَّا④	نَقْعُدُ	مِنْهَا⑤
سخت	اور شعلوں (سے)	اور یہ کہ بیشک ہم	ہم تھے	ہم بیٹھا کرتے	اس کے

مَقَاعِدَ	لِلسَّمْعِ ط	فَمَنْ	يَّسْتَمِعِ	الْاٰنَ
ٹھکانوں (میں)	سننے کے لیے	تو جو	وہ کان لگاتا ہے	اب

يَجِدْ	لَهٗ	شِهَابًا	رَّصَدًا ﴿9﴾	وَّ اَنَّا①	لَا نَدْرِيْٓ
وہ پاتا ہے	اپنے لیے	ایک شعلہ	گھات میں لگا ہوا	اور یہ کہ بیشک ہم	نہیں ہم جانتے

اَ	شَرٌّ	اُرِيْدَ	بِمَنْ	فِي الْاَرْضِ	اَمْ	اَرَادَ	بِهِمْ
کیا	کسی برائی	ارادہ کیا گیا	انکے ساتھ جو	زمین میں	یا	ارادہ کیا	ان کے ساتھ

رَبُّهُمْ	رَشَدًا ﴿10﴾	وَّ اَنَّا①	مِنَّا⑥	الصّٰلِحُوْنَ⑦
ان کے رب نے	بھلائی کا	اور یہ کہ بے شک ہم	ہم میں سے (کچھ)	نیک (جمع)

وَمِنَّا⑥	دُوْنَ ذٰلِكَ ط	كُنَّا④	طَرَآئِقَ	قِدَدًا ﴿11﴾
اور ہم میں سے کچھ	اس کے علاوہ	تھے ہم	طریقوں (مذاہب پر)	مختلف

ضروری وضاحت

①اَنَّا دراصل اَنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔②نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
④كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑤مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہوتا ہے یہاں سیاق وسباق کے اعتبار سے ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑥مِنَّا دراصل مِنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑦یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنۡ	اور یہ کہ بیشک ہم نے یقین کرلیا کہ بیشک
لَّنۡ نُّعۡجِزَ اللّٰهَ فِى الۡاَرۡضِ	ہرگزنہیں ہم عاجز کرسکیں گے اللہ کوزمین میں
وَلَنۡ نُّعۡجِزَهٗ هَرَبًا ﴿12﴾	اور ہرگزنہیں ہم عاجز کرسکیں گے اسے بھاگ کر۔ ﴿12﴾
وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعۡنَا الۡهُدٰٓى	اور یہ کہ بیشک ہم نے جب سناہدایت کو
اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنۡ يُّؤۡمِنۡۢ	ہم ایمان لے آئے اس پر، پھر جوایمان لائے گا
بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ	اپنے رب پرتو نہ وہ ڈرے گا
بَخۡسًا وَّلَا رَهَقًا ﴿13﴾	کسی نقصان سے اور نہ کسی زیادتی سے۔ ﴿13﴾
وَّاَنَّا مِنَّا الۡمُسۡلِمُوۡنَ	اور یہ کہ بیشک (کچھ) ہم میں سے مسلمان ہیں
وَمِنَّا الۡقٰسِطُوۡنَ ؕ فَمَنۡ اَسۡلَمَ	اور (کچھ) ہم میں سے ظالم ہیں پھر جوفرمانبردار ہوگیا
فَاُولٰٓـئِكَ تَحَرَّوۡا رَشَدًا ﴿14﴾	تو وہی ہیں (جنہوں نے) قصد کیا سیدھے راستے کا۔ ﴿14﴾
وَاَمَّا الۡقٰسِطُوۡنَ فَكَانُوۡا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿15﴾	اور رہے ظلم کرنے والے تو وہ ہونگے جہنم کا ایندھن۔ ﴿15﴾
وَّاَنۡ لَّوِ اسۡتَقَامُوۡا عَلَى الطَّرِيۡقَةِ	اور یہ کہ اگر یہ قائم رہتے (سیدھے) راستے پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَّ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	فَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
ظَنَنَّآ	بدظن، ظن غالب، سوءِظن۔	يَخَافُ	خوف، خائف، خوف وہراس۔
نُّعۡجِزَ	عاجز، عاجزی، عاجزانہ۔	مِنَّا	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فِى	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الۡمُسۡلِمُوۡنَ	مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام۔
الۡاَرۡضِ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	رَشَدًا	رُشدوہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔
سَمِعۡنَا	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	اسۡتَقَامُوۡا	استقامت، صراط مستقیم، خط مستقیم۔
الۡهُدٰٓى	ہدایت، ہادی برحق، ہادئ کائنات۔	عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اٰمَنَّا	امن، مامون، امنِ عامّہ، مؤمن۔	الطَّرِيۡقَةِ	طورطریقہ، احسن طریقے سے۔

وَّ	اَنَّا ①	ظَنَنَّآ	اَنْ ②	لَّنْ نُّعْجِزَ	اللّٰهَ
اور	یہ کہ بیشک ہم نے	ہم نے یقین کرلیا	کہ	ہرگز نہیں ہم عاجز کرسکیں گے	اللہ

فِي الْاَرْضِ	وَلَنْ	نُّعْجِزَهٗ	هَرَبًا ۙ﴿12﴾	وَّاَنَّا ①	لَمَّا
زمین میں	اور ہرگز نہیں	ہم عاجز کرسکیں گے اسے	بھاگ کر	اور یہ کہ بیشک ہم نے	جب

سَمِعْنَا	الْهُدٰٓى	اٰمَنَّا	بِهٖ ③ ؕ	فَمَنْ	يُّؤْمِنْۢ	بِرَبِّهٖ ③
ہم نے سنا	ہدایت	ہم ایمان لے آئے	اس پر	پھر جو	وہ ایمان لائے گا	اپنے رب پر

فَلَا يَخَافُ ④	بَخْسًا ⑤	وَّلَا	رَهَقًا ⑤ ۙ﴿13﴾	وَّاَنَّا ①	مِنَّا ⑥
تو نہ وہ ڈرے گا	کسی نقصان (سے)	اور نہ	کسی زیادتی سے	اور یہ کہ بیشک ہم	ہم میں سے کچھ

الْمُسْلِمُوْنَ ⑦	وَمِنَّا ⑥	الْقٰسِطُوْنَ ⑦ ؕ	فَمَنْ	اَسْلَمَ	فَاُولٰٓئِكَ
مسلمان ہیں	اور ہم میں سے	کچھ ظالم (ہیں)	پھر جو	فرمانبردار ہوگیا	تو وہی ہیں

تَحَرَّوْا ⑧	رَشَدًا ﴿14﴾	وَاَمَّا	الْقٰسِطُوْنَ ⑦	فَكَانُوْا	لِجَهَنَّمَ
قصد کیا	سیدھے راستے کا	اور رہے	سب ظلم کرنے والے	تو وہ سب ہونگے	جہنم کا

حَطَبًا ۙ﴿15﴾	وَّ	اَنْ لَّوِ	اسْتَقَامُوْا	عَلَى الطَّرِيْقَةِ
ایندھن	اور	یہ کہ اگر	سب قائم رہتے	راستے پر

ضروری وضاحت

①اَنَّا دراصل اَنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرگیا ہے۔②اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔
③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④لَا کے بعد فعل کے آخر میں
پیش ہوتو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥مِنَّا دراصل مِنْ + نَا
کا مجموعہ ہے۔⑦یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿16﴾	(تو) ضرور ہم پلاتے انہیں وافر پانی۔ ﴿16﴾
لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ	تا کہ ہم آزمائیں انہیں اس میں
وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ	اور جو منہ موڑے گا اپنے رب کی یاد سے
يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿17﴾	وہ داخل کرے گا اسے سخت عذاب میں۔ ﴿17﴾
وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ	اور یہ کہ بیشک مسجدیں اللہ کے لیے ہیں
فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿18﴾	تو تم نہ پکارو اللہ کیساتھ کسی ایک کو۔ ﴿18﴾
وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ	اور بیشک یہ حقیقت ہے (کہ) جب کھڑا ہوا
عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا	اللہ کا بندہ (محمد ﷺ) وہ پکار رہا تھا اسے قریب تھے
يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿19﴾	کہ وہ ہو جائیں اس پر (گھیر کر) چمٹنے والے۔ ﴿19﴾
قُلْ اِنَّمَاۤ اَدْعُوْا رَبِّيْ	کہہ دیجیے بیشک صرف میں تو پکارتا ہوں اپنے رب کو
وَلَاۤ اُشْرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا ﴿20﴾	اور میں شریک نہیں کرتا اسکے ساتھ کسی ایک کو۔ ﴿20﴾
قُلْ اِنِّيْ لَاۤ اَمْلِكُ لَكُمْ	کہہ دیجیے بیشک میں اختیار نہیں رکھتا تمہارے لیے

ع 1 19 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَاَسْقَيْنٰهُمْ	ساقی، ساقیٔ کوثر۔	مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔
مَّآءً	ماء الحیات، ماء اللحم۔	اَحَدًا	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
لِّنَفْتِنَهُمْ	فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔	قَامَ	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يُّعْرِضْ	اعراض کرنا۔	قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
ذِكْرِ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	اُشْرِكُ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
فَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	بِهٖ	بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔
تَدْعُوْا	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	اَمْلِكُ	مالک، ملکیت، املاک مقبوضہ۔

لَاَسۡقَیۡنٰهُمۡ ①	مَّآءً	غَدَقًا ﴿16﴾ لا	لِّنَفۡتِنَهُمۡ ①②	فِیۡهِ ط
(تو) ضرور ہم پلاتے انہیں	پانی	وافر	تاکہ ہم آزمائیں انہیں	اس میں

وَمَنۡ	یُّعۡرِضۡ	عَنۡ ذِکۡرِ رَبِّهٖ	یَسۡلُکۡهُ	عَذَابًا صَعَدًا ﴿17﴾ لا
اور جو	وہ منہ موڑے گا	اپنے رب کی یاد سے	وہ داخل کرے گا اسے	سخت عذاب

وَّ	اَنَّ	الۡمَسٰجِدَ	لِلّٰهِ	فَلَا تَدۡعُوۡا ③
اور	یہ کہ بیشک	مسجدیں	اللہ کے لیے	تو نہ تم سب پکارو

مَعَ اللّٰهِ	اَحَدًا ④ ﴿18﴾ لا	وَّاَنَّهٗ	لَمَّا	قَامَ	عَبۡدُ اللّٰهِ
اللہ کیساتھ	کسی ایک کو	اور بیشک یہ (حقیقت ہے)	جب	کھڑا ہوا	اللہ کا بندہ

ع 1 19 11

یَدۡعُوۡهُ	کَادُوۡا	یَکُوۡنُوۡنَ	عَلَیۡهِ	لِبَدًا ﴿19﴾ ع
وہ پکار رہا تھا اسے	قریب تھے	وہ سب ہوجائیں	اس پر	چمٹنے والے

قُلۡ	اِنَّمَآ ⑤	اَدۡعُوۡا	رَبِّیۡ	وَ	لَاۤ اُشۡرِکُ ⑥
آپ کہہ دیجیے	بیشک صرف	میں پکارتا ہوں	اپنے رب کو	اور	نہیں میں شریک کرتا

بِهٖۤ	اَحَدًا ④ ﴿20﴾	قُلۡ	اِنِّیۡ ⑦	لَاۤ اَمۡلِکُ ⑥	لَکُمۡ
اس کے ساتھ	کسی ایک کو	آپ کہہ دیجیے	بیشک میں	نہیں میں اختیار رکھتا	تمہارے لیے

ضروری وضاحت

① هُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔② فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ اِنَّ کے ساتھ جب مَا آئے تو اس میں صرف یعنی تاکید کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑦ اِنِّیۡ دراصل اِنَّ + یۡ کا مجموعہ ہے۔

ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿21﴾	کسی نقصان کا اور نہ کسی بھلائی کا۔ ﴿21﴾
قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ	کہہ دیجیے بیشک میں، ہرگز نہیں پناہ دے گا مجھے
مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ	اللہ (کے عذاب) سے کوئی ایک
وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿22﴾	اور ہرگز نہیں میں پاؤں گا اسکے سوا کوئی پناہ گاہ۔ ﴿22﴾
اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ	(اور نہیں میں اختیار رکھتا) مگر اللہ کی طرف سے پہنچا دینے کا
وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ	اور اسکے پیغامات کا اور جو نافرمانی کرے گا اللہ
وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ	اور اسکے رسول کی تو بلاشبہ اس کے لیے جہنم کی آگ ہے
خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ﴿23﴾	ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں ہمیشہ ہمیشہ۔ ﴿23﴾
حَتّٰۤى اِذَا رَاَوْا مَا	یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیں گے (اس عذاب کو) جسکا
یُوْعَدُوْنَ فَسَیَعْلَمُوْنَ	وہ وعدہ دیے جاتے ہیں تو عنقریب (ضرور) جان لیں گے
مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا	(کہ) کون زیادہ کمزور ہے مددگار ہونے میں
وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿24﴾	اور (کون) زیادہ کم ہے تعداد میں۔ ﴿24﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ضَرًّا	: مضرصحت، ضرررساں۔	حَتّٰۤى	: حتی الامکان، حتی الوسع، حتی کہ۔
رَشَدًا	: رُشدوہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔	رَاَوْا	: رویئت ہلال، مرئی وغیرمرئی اشیاء۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	یُوْعَدُوْنَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
اَجِدَ	: وجود، موجود۔	فَسَیَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
بَلٰغًا	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	اَضْعَفُ	: ضعف، ضعیف۔
یَّعْصِ	: معصیت، عاصی، غم عصیاں۔	نَاصِرًا	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
خٰلِدِیْنَ	: خالد، خلد بریں۔	اَقَلُّ	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
اَبَدًا	: ابدالآباد۔	عَدَدًا	: عدد، معدود، تعداد، متعدد۔

ضَرًّا ①	وَّ	لَا رَشَدًا ① (21)	قُلْ	اِنِّیْ	لَنْ ②	یُّجِیْرَنِیْ ③
کسی نقصان کا	اور	نہ کسی بھلائی کا	آپ کہہ دیجیے	بیشک میں	ہرگز نہیں	وہ پناہ دے گا مجھے

مِنَ اللّٰهِ	اَحَدٌ ① ۙ	وَّ	لَنْ ②	اَجِدَ	مِنْ دُوْنِهٖ ④
اللہ سے	کوئی ایک	اور	ہرگز نہیں	میں پاؤں گا	اسکے سوا

مُلْتَحَدًا ① ۙ (22)	اِلَّا	بَلٰغًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رِسٰلٰتِهٖ ؕ	وَ
کوئی پناہ گاہ	مگر	پہنچانا	اللہ (کی طرف) سے	اور	اسکے پیغامات	اور

مَنْ	یَّعْصِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ	لَهٗ
جو	وہ نافرمانی کرے گا	اللہ	اور	اسکے رسول	تو بلاشبہ	اس کے لیے

نَارَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِیْنَ	فِیْهَاۤ	اَبَدًا ؕ (23)	حَتّٰۤی	اِذَا
جہنم کی آگ	سب ہمیشہ رہنے والے	اس میں	ہمیشہ ہمیشہ	یہاں تک کہ	جب

رَاَوْا	مَا	یُوْعَدُوْنَ ⑤	فَسَیَعْلَمُوْنَ
وہ سب دیکھ لیں گے	جو	وہ سب وعدہ دیے جاتے ہیں	تو عنقریب وہ سب ضرور جان لیں گے

مَنْ	اَضْعَفُ ⑥	نَاصِرًا	وَّ	اَقَلُّ ⑥	عَدَدًا (24)
کون	زیادہ کمزور	مددگار ہونے میں	اور	زیادہ کم	تعداد

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔② علامت لَنْ فعل کے شروع میں آتی ہے اور مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم شامل کر دیتی ہے۔③اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔④یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔⑤اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

قُلْ اِنْ اَدْرِیْۤ اَقَرِیْبٌ	کہہ دیجیے نہیں میں جانتا کیا (وہ) قریب ہے
مَّا تُوْعَدُوْنَ	جس کا تم وعدہ دیے جاتے ہو
اَمْ یَجْعَلُ لَهٗ رَبِّیْۤ اَمَدًا ﴿25﴾	یا کرے گا اسکے لیے میرا رب کوئی (لمبی) مدت ۔ ﴿25﴾
عٰلِمُ الْغَیْبِ	(وہ) غیب کا علم رکھنے والا ہے
فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖۤ اَحَدًا ﴿26﴾	پس نہیں وہ مطلع کرتا اپنے غیب پر کسی ایک کو ۔ ﴿26﴾
اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ	مگر جسے وہ پسند کرے کسی رسول سے
فَاِنَّهٗ یَسْلُكُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ	تو بے شک وہ مقرر کر دیتا ہے اس کے آگے سے
وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿27﴾	اور اس کے پیچھے سے نگہبان (فرشتے) ۔ ﴿27﴾
لِّیَعْلَمَ اَنْ قَدْ	تا کہ وہ (رسول) جان لے کہ بلاشبہ یقیناً
اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ	اُن (فرشتوں) نے پہنچا دیے اپنے رب کے پیغامات
وَاَحَاطَ بِمَا لَدَیْهِمْ	اور اس نے احاطہ کر رکھا ہے (ان چیزوں) کا جو انکے پاس ہیں
وَاَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ﴿28﴾	اور اس نے شمار کر رکھا ہے ہر چیز کو گن کر ۔ ﴿28﴾

ع 2 / 9 / 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں ۔	اِلَّا	: الا ما شاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ ۔
مَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت ۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم ۔
تُوْعَدُوْنَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود ۔	بَیْنِ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی ۔
یُظْهِرُ	: ظاہر، اظہار، مظہر ۔	یَدَیْهِ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین ۔
عٰلِمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات ۔	خَلْفِهٖ	: خلف، ناخلف، خلافت، خلف الرشید ۔
عَلٰی	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم ۔	اَبْلَغُوْا	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ ۔
اَحَدًا	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت ۔	اَحَاطَ	: احاطہ، محیط ۔
ارْتَضٰی	: راضی، مرضی، رضائے الٰہی ۔	عَدَدًا	: عدد، معدود، تعداد، متعدد ۔

قُلْ	اِنْ ①	اَدْرِیْٓ	اَ	قَرِیْبٌ	مَّا	تُوْعَدُوْنَ ②	اَمْ
آپ کہہ دیجیے	نہیں	میں جانتا	کیا	قریب	جو	تم سب وعدہ دیے جاتے ہو	یا

یَجْعَلُ	لَهٗ	رَبِّیْٓ	اَمَدًا ③ (25)	عٰلِمُ الْغَیْبِ
وہ کرے گا	اسکے لیے	میرا رب	کوئی (لمبی) مدت	غیب کا علم رکھنے والا

فَلَا	یُظْهِرُ	عَلٰی غَیْبِهٖٓ	اَحَدًا ③ (26)	اِلَّا	مَنِ
پس نہیں	وہ ظاہر کرتا	اپنے غیب پر	کسی ایک کو	مگر	جسے

ارْتَضٰی	مِنْ رَّسُوْلٍ ③	فَاِنَّهٗ	یَسْلُكُ
وہ پسند کرے	کسی رسول سے	تو بے شک وہ	وہ مقرر کر دیتا ہے

مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ	وَ	مِنْ خَلْفِهٖ	رَصَدًا (27)	لِّیَعْلَمَ
اسکے ہاتھوں کے درمیان سے	اور	اسکے پیچھے سے	نگہبان (فرشتے)	تاکہ وہ جان لے

اَنْ ④ قَدْ	اَبْلَغُوْا	رِسٰلٰتِ ⑤	رَبِّهِمْ	وَ	اَحَاطَ
کہ بلاشبہ یقیناً	انہوں نے پہنچا دیے	پیغامات	اپنے رب کے	اور	اس نے احاطہ کر رکھا ہے

ع 2 9 12

بِمَا ⑥	لَدَیْهِمْ	وَ	اَحْصٰی	كُلَّ شَیْءٍ	عَدَدًا (28)
(ان چیزوں) کا جو	انکے پاس	اور	اس نے شمار کر رکھا ہے	ہر چیز کو	گن کر

ضروری وضاحت

① اِنْ کا ترجمہ عموماً ''اگر'' ہوتا ہے کبھی اس کا ترجمہ نہیں بھی کیا جاتا ہے۔② شروع میں ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔④ اَنْ دراصل اَنَّ تھا تخفیف کے لیے کبھی اَنْ استعمال ہو جاتا ہے۔⑤ ات اسم کے ساتھ جمع مونث کی علامت ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

ایاتھا 20 — 73 سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ 03 — رکوعاتھا 02

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿1﴾	اے کپڑا لپیٹنے والے۔﴿1﴾
قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿2﴾	قیام کیجیے رات کو مگر تھوڑا (یعنی تھوڑی رات آرام کیجیے)۔﴿2﴾
نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ	اس (رات) کا آدھا (حصہ) یا کم کرلیں اس سے
قَلِيْلًا ۙ﴿3﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ	تھوڑا سا۔﴿3﴾ یا زیادہ کرلیں اس پر
وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ؕ﴿4﴾	اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کیجیے قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔﴿4﴾
اِنَّا سَنُلْقِيْ	بیشک ہم عنقریب ڈالیں گے (یعنی نازل کریں گے)
عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿5﴾	آپ پر بھاری فرمان۔﴿5﴾
اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً	بیشک رات کا اٹھنا وہ زیادہ سخت ہے (نفس کو) کچلنے میں
وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ؕ﴿6﴾	اور زیادہ درست ہے بات (ذکر یا دعا) کرنے میں۔﴿6﴾
اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ؕ﴿7﴾	بیشک آپ کے لیے دن میں ایک لمبا کام ہے۔﴿7﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُمِ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔	رَتِّلِ	: ترتیل۔
الَّيْلَ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	سَنُلْقِيْ	: القاء۔
اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	قَوْلًا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
قَلِيْلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الا قلیل۔	ثَقِيْلًا	: ثقیل، کشش ثقل۔
انْقُصْ	: نقص، ناقص، تنقیص۔	اَشَدُّ	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
مِنْهُ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
زِدْ	: زیادہ، مزید، زائد۔	النَّهَارِ	: نہار منہ، لیل ونہار۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	طَوِيْلًا	: طویل، طوالت۔

اٰیاتُھا 20 | 73 سُوۡرَۃُ الۡمُزَّمِّلِ مَکِّیَّۃٌ 03 | رُکُوۡعَاتُھَا 02

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰۤاَیُّھَا	الۡمُزَّمِّلُ ⑴	قُمِ ①	الَّیۡلَ	اِلَّا	قَلِیۡلًا ⑵
اے	کپڑا لپیٹنے والے	قیام کیجیے	رات کو	مگر	تھوڑا

نِّصۡفَہٗۤ	اَوِ انۡقُصۡ	مِنۡہُ	قَلِیۡلًا ⑶	اَوۡ زِدۡ	عَلَیۡہِ
اس (رات) کا آدھا (حصہ)	یا کم کرلیں	اس سے	تھوڑا سا	یا زیادہ کرلیں	اس پر

وَرَتِّلِ	الۡقُرۡاٰنَ	تَرۡتِیۡلًا ⑷	اِنَّا ②	سَنُلۡقِیۡ ③
اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کیجیے	قرآن کو	خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا	بیشک ہم	عنقریب ہم ڈالیں گے

عَلَیۡکَ	قَوۡلًا	ثَقِیۡلًا ⑸	اِنَّ ④	نَاشِئَۃَ الَّیۡلِ
آپ پر	فرمان	بھاری	بیشک	رات کا اٹھنا

ھِیَ	اَشَدُّ ⑤	وَطۡاً	وَّ	اَقۡوَمُ ⑤	قِیۡلًا ⑹
وہ	زیادہ سخت ہے	(نفس کو) کچلنے میں	اور	زیادہ درست	بات (ذکر یا دعا) کرنے میں

اِنَّ ④	لَکَ	فِی النَّھَارِ	سَبۡحًا ⑥	طَوِیۡلًا ⑺
بیشک	آپ کے لیے	دن میں	ایک کام	لمبا

ضروری وضاحت

①یہ دراصل قُمۡ تھا، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی ہے۔②اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔③ سَ مستقبل قریب کے لیے اور سَوۡفَ مستقبل بعید کے لیے ہوتا ہے۔④اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑤ یہاں اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑥اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

وَاذۡكُرِ اسۡمَ رَبِّكَ	اور ذکر کرو اپنے رب کے نام کا
وَتَبَتَّلۡ اِلَيۡهِ تَبۡتِيۡلًا ؕ 8	اور متوجہ ہو جائیے اس کی طرف یکسو ہو کر۔ 8
رَبُّ الۡمَشۡرِقِ وَالۡمَغۡرِبِ لَاۤ اِلٰهَ	(وہ) مشرق اور مغرب کا رب ہے کوئی معبود نہیں
اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذۡهُ وَكِيۡلًا 9	مگر وہی پس بنا لیجیے اسے (اپنا) کارساز۔ 9
وَاصۡبِرۡ عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ	اور صبر کیجیے اس پر جو وہ کہتے ہیں
وَاهۡجُرۡهُمۡ	اور چھوڑ دے انہیں
هَجۡرًا جَمِيۡلًا 10	خوبصورت طریقے سے چھوڑنا۔ 10
وَذَرۡنِىۡ وَالۡمُكَذِّبِيۡنَ	اور چھوڑ دیجیے مجھے اور (ان) جھٹلانے والوں کو
اُولِى النَّعۡمَةِ	(جو) خوشحالی والے ہیں
وَمَهِّلۡهُمۡ قَلِيۡلًا 11	اور مہلت دیجیے انہیں تھوڑی سی۔ 11
اِنَّ لَدَيۡنَاۤ اَنۡكَالًا	بے شک ہمارے پاس بیڑیاں ہیں
وَّجَحِيۡمًا ۙ 12	اور بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔ 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اذۡكُرِ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اِلَيۡهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يَقُوۡلُوۡنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لَاۤ	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اهۡجُرۡهُمۡ	: ہجرت، مہاجر۔
اِلٰهَ	: الہ العالمین، اُلوہیت، اللہ۔	جَمِيۡلًا	: حسن و جمال، حسین و جمیل۔
اِلَّا	: الاماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	الۡمُكَذِّبِيۡنَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
فَاتَّخِذۡهُ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	النَّعۡمَةِ	: نعمت، انعام، منعم۔
اصۡبِرۡ	: صبر، صابر، صبر جمیل۔	اُولِى	: اولوالعزم، اولواالعلم۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مَهِّلۡهُمۡ	: مہلت۔

وَ	اذْكُرِ ①	اسْمَ رَبِّكَ ②	وَ	تَبَتَّلْ ③	اِلَيْهِ
اور	آپ ذکر کریں	اپنے رب کے نام کا	اور	آپ خوب متوجہ ہوجائیے	اس کی طرف

تَبْتِيْلًا ﴿8﴾	رَبُّ الْمَشْرِقِ	وَ	الْمَغْرِبِ	لَآ اِلٰهَ ④
خوب متوجہ ہونا (یعنی یکسو ہوکر)	مشرق کا رب	اور	مغرب کا	کوئی معبود نہیں

اِلَّا	هُوَ	فَاتَّخِذْهُ	وَكِيْلًا ﴿9﴾	وَ	اصْبِرْ ①
مگر	وہی	پس آپ بنالیجیے اسے	(اپنا) کارساز	اور	آپ صبر کیجیے

عَلٰى مَا	يَقُوْلُوْنَ	وَ	اهْجُرْهُمْ ①	هَجْرًا
(اس) پر جو	وہ سب کہتے ہیں	اور	تو چھوڑ دے انہیں	چھوڑنا

جَمِيْلًا ﴿10﴾	وَ	ذَرْنِيْ ⑤	وَ	الْمُكَذِّبِيْنَ ⑥
خوبصورت (طریقے سے)	اور	آپ چھوڑ دیجیے مجھے	اور	(ان) سب جھٹلانے والوں کو

اُولِي النَّعْمَةِ ⑦	وَ	مَهِّلْهُمْ	قَلِيْلًا ﴿11﴾
(جو) خوشحالی والے	اور	آپ مہلت دیجیے انہیں	تھوڑی سی

اِنَّ	لَدَيْنَآ	اَنْكَالًا	وَّ	جَحِيْمًا ﴿12﴾
بے شک	ہمارے پاس	بیڑیاں	اور	بھڑکتی ہوئی آگ

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہوتو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔② كَ اگر اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔④ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہوتو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔⑤ یْ اگر فعل کے ساتھ ہوتو درمیان میں نِ کا اضافہ ضروری ہوتا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ	اور کھانا ہے گلے میں پھنس جانے والا
وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ﴿13﴾	اور دردناک عذاب۔ ﴿13﴾
يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ	جس دن کانپیں گے زمین اور پہاڑ
وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿14﴾	اور ہوجائیں گے پہاڑ ریت کے بھربھرے ٹیلے۔ ﴿14﴾
اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا	بےشک ہم نے بھیجا تمہاری طرف ایک رسول
شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ	گواہی دینے والا تم پر جس طرح
اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿15﴾	ہم نے بھیجا فرعون کی طرف ایک رسول۔ ﴿15﴾
فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ	سو نافرمانی کی فرعون نے (اس) رسول کی
فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿16﴾	تو ہم نے پکڑلیا اسے پکڑنا نہایت سخت وبال میں۔ ﴿16﴾
فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ	پھر کیسے تم بچو گے اگر تم نے کفر کیا
يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ﴿17﴾	اس دن (کے عذاب) سے (جو) بچوں کو بوڑھا کردے گا۔ ﴿17﴾
السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ	آسمان پھٹ جانے والا ہے اس کے سبب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

طَعَامًا	قیام وطعام، قبل از طعام۔	كَمَآ	کما حقہ، کالعدم/ماحول، ماتحت۔
اَلِيْمًا	الم ناک حادثہ، عذاب الیم، رنج والم۔	فَعَصٰى	معصیت، عاصی، غم عصیاں۔
يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	فَاَخَذْنٰهُ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
الْاَرْضُ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	وَّبِيْلًا	وبال، وبال جاں۔
الْجِبَالُ	جبل اُحد، جبل رحمت، جبال ہمالیہ۔	تَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی۔
اَرْسَلْنَآ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	الْوِلْدَانَ	ولد، ولدیت، اولاد۔
شَاهِدًا	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	السَّمَآءُ	کتب سماویہ، ارض وسما۔
عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بِهٖ	بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔

وَّطَعَامًا	ذَا غُصَّةٍ ①	وَّ	عَذَابًا	اَلِيْمًا ⑬	يَوْمَ	تَرْجُفُ ①
اور کھانا	گلے میں پھنس جانے والا	اور	عذاب	دردناک	جس دن	کانپے گی

الْاَرْضُ	وَالْجِبَالُ	وَكَانَتِ ①	الْجِبَالُ	كَثِيْبًا	مَّهِيْلًا ⑭
زمین	اور پہاڑ	اور ہوجائیں گے	پہاڑ	ریت کے ٹیلے	بھربھرے

اِنَّآ ②	اَرْسَلْنَآ	اِلَيْكُمْ	رَسُوْلًا ③	شَاهِدًا	عَلَيْكُمْ
بے شک ہم	ہم نے بھیجا	تمہاری طرف	ایک رسول	گواہی دینے والا	تم پر

كَمَآ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	رَسُوْلًا ③ ⑮	فَعَصٰى ④
جس طرح	ہم نے بھیجا	فرعون کی طرف	ایک رسول	سو نافرمانی کی

فِرْعَوْنُ ④	الرَّسُوْلَ ④	فَاَخَذْنٰهُ	اَخْذًا	وَّبِيْلًا ⑯
فرعون (نے)	رسول (کی)	تو ہم نے پکڑ لیا اسے	پکڑنا	(نہایت سخت) وبال میں

فَكَيْفَ	تَتَّقُوْنَ	اِنْ	كَفَرْتُمْ	يَوْمًا	يَّجْعَلُ
پھر کیسے	تم سب بچو گے	اگر	تم نے کفر کیا	اس دن	وہ کر دے گا

الْوِلْدَانَ ④	شِيْبًا ⑰	السَّمَآءُ	مُنْفَطِرٌ ⑤	بِهٖ ⑥
بچوں کو	بوڑھا	آسمان	پھٹ جانے والا	اس کے سبب

ضروری وضاحت

① ۃ، تا اور تُ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں تُ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔ ② اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ④ فعل کے بعد پیش والا اسم اس فعل کا فاعل اور زبر والا اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

ع 1 19 13

كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿18﴾	اس کا وعدہ ہے کیا ہوا۔﴿18﴾
اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ	بے شک یہ (قرآن) ایک نصیحت ہے
فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿19﴾	پس جو چاہے بنالے اپنے رب کیطرف راستہ۔﴿19﴾
اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ	بلاشبہ آپ کا رب جانتا ہے کہ بے شک آپ
تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ	قیام کرتے ہیں قریب دو تہائی رات کے
وَنِصْفَهٗ	اور (کبھی) اس (رات) کے نصف (حصے) کے
وَثُلُثَهٗ	اور (کبھی) اس (رات) کے ایک تہائی
وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ	ایک جماعت (بھی ان لوگوں) میں سے جو
مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ	آپ کے ساتھ ہیں اور اللہ اندازہ رکھتا ہے
الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ	رات اور دن کا، اس نے جان لیا ہے
اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ	کہ ہرگز نہیں تم نباہ کرسکو گے اسکا تو وہ متوجہ ہوا تم پر
فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ	پس تم پڑھو جو آسان ہو قرآن سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَفْعُوْلًا	فعل، فاعل، مفعول۔	ثُلُثَيِ	ثلث، مثلث، تثلیث۔
هٰذِهٖ	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	الَّيْلِ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
تَذْكِرَةٌ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	طَآئِفَةٌ	طائفہ منصورہ۔
شَآءَ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	مَعَكَ	مع اہل وعیال، معیت۔
اتَّخَذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	يُقَدِّرُ	تقدیر، مقدر، قدرت، قادر، قدیر۔
سَبِيْلًا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	فَتَابَ	توبہ، تائب۔
يَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
تَقُوْمُ	قیام، مقیم، قائم، قوم۔	تَيَسَّرَ	میسر۔

كَانَ	وَعْدُهٗ ①	مَفْعُوْلًا ﴿18﴾	اِنَّ	هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ ج ②③
ہے	اس کا وعدہ	کیا ہوا	بے شک	یہ	ایک نصیحت

ع 1 19 13

فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى رَبِّهٖ ①	سَبِيْلًا ﴿19﴾ ع	اِنَّ	رَبَّكَ
پس جو	وہ چاہے	وہ بنا لے	اپنے رب کی طرف	راستہ	بلاشبہ	آپ کا رب

يَعْلَمُ	اَنَّكَ	تَقُوْمُ	اَدْنٰى	مِنْ ثُلُثَيِ ④ الَّيْلِ
وہ جانتا ہے	کہ بے شک آپ	آپ قیام کرتے ہیں	قریب	دو تہائی رات کے

وَ	نِصْفَهٗ ①	وَ	ثُلُثَهٗ ①	وَطَآئِفَةٌ ②③	مِّنَ الَّذِيْنَ
اور	اس کا آدھا	اور	اسکے ایک تہائی	اور ایک جماعت	(ان لوگوں) میں سے جو

مَعَكَ ط	وَاللّٰهُ	يُقَدِّرُ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ ط
آپ کے ساتھ	اور اللہ	وہ اندازہ رکھتا ہے	رات	اور دن

عَلِمَ	اَنْ	لَّنْ	تُحْصُوْهُ ⑤⑥	فَتَابَ ⑦	عَلَيْكُمْ
اس نے جان لیا	کہ	ہرگز نہیں	تم سب نباہ سکو گے اس کو	تو وہ متوجہ ہوا	تم پر

فَاقْرَءُوْا ⑦	مَا	تَيَسَّرَ	مِنَ الْقُرْاٰنِ ط
پس تم سب پڑھو	جو	آسان ہو	قرآن میں سے

ضروری وضاحت

①ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔② ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔③اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔④یہ دراصل ثُلُثَيْنِ تھا آخر سے نون گرا ہوا ہے۔⑤ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ”ا“ گر جاتا ہے۔⑥لَنْ تُحْصُوْهُ کا ایک ترجمہ ”وقت کا تم ٹھیک اندازہ ہرگز نہیں کر سکو گے“ بھی ہے۔⑦ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

عَلِمَ اَنۡ سَيَكُوۡنُ مِنۡكُمۡ	اس نے جان لیا کہ عنقریب ہوں گے تم میں سے
مَّرۡضٰى ۙ وَاٰخَرُوۡنَ يَضۡرِبُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ	(کچھ) بیمار اور (کچھ) دوسرے سفر کریں گے زمین میں
يَبۡتَغُوۡنَ مِنۡ فَضۡلِ اللّٰهِ ۙ	وہ تلاش کریں گے اللہ کے فضل سے
وَاٰخَرُوۡنَ يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۖ	اور (کچھ) دوسرے لڑیں گے اللہ کے راستے میں
فَاقۡرَءُوۡا مَا تَيَسَّرَ مِنۡهُ ۙ	تو تم پڑھو جو آسان ہو اس (قرآن) میں سے
وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	اور تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو
وَاَقۡرِضُوا اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا ؕ	اور تم قرض دو اللہ کو قرض حسنہ
وَمَا تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ	اور جو تم آگے بھیجو اپنے نفسوں کے لیے
مِّنۡ خَيۡرٍ تَجِدُوۡهُ عِنۡدَ اللّٰهِ	بھلائی (نیکی) سے تم پاؤ گے اسے اللہ کے ہاں
هُوَ خَيۡرًا وَّاَعۡظَمَ اَجۡرًا ؕ	(کہ) وہ بہت بہتر اور بہت بڑی ہے اجر میں
وَاسۡتَغۡفِرُوا اللّٰهَ ؕ	اور تم بخشش مانگو اللہ سے،
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿20﴾ ع	بے شک اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم والا ہے۔ ﴿20﴾

ع 2 1 14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّرۡضٰى	مرض، مریض، امراض۔	اَقِيۡمُوا	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
اٰخَرُوۡنَ	اُخروی زندگی۔	حَسَنًا	حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
الۡاَرۡضِ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	تُقَدِّمُوۡا	مقدم، مقدمہ الجیش، خیر مقدم۔
يُقَاتِلُوۡنَ	قتل، قاتل، مقتول۔	لِاَنۡفُسِكُمۡ	نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
سَبِيۡلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	تَجِدُوۡهُ	وجود، موجود، وجد۔
فَاقۡرَءُوۡا	قاری، قرات، مقابلہ حسن قرات۔	اَعۡظَمَ	وزیر اعظم، اجر عظیم، عظمت، تعظیم۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	غَفُوۡرٌ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
تَيَسَّرَ	میسر۔	رَّحِيۡمٌ	رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔

عَلِمَ	اَنْ	سَيَكُوْنُ	مِنْكُمْ	مَّرْضٰى ۙ	وَ اٰخَرُوْنَ ①
اس نے جان لیا	کہ	عنقریب وہ ہونگے	تم میں سے	(کچھ) بیمار	اور (کچھ) دوسرے

يَضْرِبُوْنَ ②	فِي الْاَرْضِ	يَبْتَغُوْنَ	مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ
وہ سب سفر کریں گے	زمین میں	وہ سب تلاش کریں گے	اللہ کے فضل سے

وَ	اٰخَرُوْنَ ①	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ	فَاقْرَءُوْا	
اور	(کچھ) دوسرے	وہ سب لڑیں گے	اللہ کے راستے میں	تو تم سب پڑھو	
مَا تَيَسَّرَ	مِنْهُ ۙ	وَ اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ اٰتُوا	الزَّكٰوةَ
جو آسان ہو	اس میں سے	اور تم سب قائم کرو	نماز	اور تم سب ادا کرو	زکوٰۃ

وَ اَقْرِضُوا	اللّٰهَ	قَرْضًا حَسَنًا ۭ	وَمَا	تُقَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ
اور تم سب قرض دو	اللہ کو	قرض حسنہ	اور جو	تم سب آگے بھیجو	اپنے نفسوں کے لیے

مِّنْ خَيْرٍ	تَجِدُوْهُ ③	عِنْدَ اللّٰهِ	هُوَ خَيْرًا	وَّ اَعْظَمَ ④
بھلائی (نیکی) سے	تم سب پاؤ گے اسے	اللہ کے ہاں	وہ بہت بہتر	اور بہت بڑا

اَجْرًا ۭ	وَاسْتَغْفِرُوا ⑤	اللّٰهَ ۭ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ ⑥	رَّحِيْمٌ ⑥ ع (20)
اجر (میں)	اور تم سب بخشش مانگو	اللہ سے	بے شک اللہ	بہت بخشنے والا	بہت رحم والا

ع 2 1 14

ضروری وضاحت

① علامت وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔② يَضْرِبُوْنَ کا اصل ترجمہ مارنا ہوتا ہے اگر اس کے بعد فِي الْاَرْضِ ہو تو اس کا ترجمہ سفر کرنا ہوتا ہے۔③ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔④ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ فعل کے شروع میں علامت اِسْتَ میں طلب و چاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑥ فَعُوْلٌ اور فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

آیاتھا 56 | 74 سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ 04 | رکوعاتھا 02

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يٰۤاَيُّهَا الۡمُدَّثِّرُۙ ﴿1﴾	اے کپڑا اوڑھنے والے۔ ﴿1﴾
قُمۡ فَاَنۡذِرۡ ۙ ﴿2﴾	اٹھیے پس ڈرائیے (لوگوں کو)۔ ﴿2﴾
وَرَبَّكَ فَكَبِّرۡ ۙ ﴿3﴾	اور اپنے رب کی پس بڑائی بیان کیجئے۔ ﴿3﴾
وَثِيَابَكَ فَطَهِّرۡ ۙ ﴿4﴾	اور اپنے کپڑے پس پاک رکھیے۔ ﴿4﴾
وَالرُّجۡزَ فَاهۡجُرۡ ۙ ﴿5﴾	اور پلیدی کو پس چھوڑ دیجئے۔ ﴿5﴾
وَلَا تَمۡنُنۡ	اور نہ احسان کیجئے
تَسۡتَكۡثِرُ ۙ ﴿6﴾	(اس غرض سے کہ) زیادہ حاصل کریں۔ ﴿6﴾
وَلِرَبِّكَ فَاصۡبِرۡ ؕ ﴿7﴾	اور اپنے رب ہی کے لیے پس صبر کیجئے۔ ﴿7﴾
فَاِذَا نُقِرَ فِى النَّاقُوۡرِۙ ﴿8﴾	پس جب پھونکا جائے گا صور میں۔ ﴿8﴾
فَذٰلِكَ يَوۡمَئِذٍ يَّوۡمٌ عَسِيۡرٌۙ ﴿9﴾	تو وہ اس دن ایک سخت مشکل دن ہوگا۔ ﴿9﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُمۡ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔	تَسۡتَكۡثِرُ	: کثرت، اکثر، کثیر۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لِرَبِّكَ	: لہٰذا، الحمدللہ/ رب، ربوبیت، مربی۔
فَكَبِّرۡ	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	فَاصۡبِرۡ	: صبر، صابر، صبر جمیل۔
فَاهۡجُرۡ	: ہجرت، مہاجر۔	نُقِرَ	: نقارہ، نقار خانہ۔
فَطَهِّرۡ	: طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔	فِى	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	يَوۡمَئِذٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔

اٰیاتھا 56 — 74 سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ 04 — رُكُوْعَاتُهَا 02

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا	الْمُدَّثِّرُ ① ۙ (1)	قُمْ ②	فَاَنْذِرْ ③ ۙ (2)
اے	کپڑا اوڑھنے والے	آپ اُٹھیے	پس آپ ڈرائیے

وَ	رَبَّكَ	فَكَبِّرْ ③ ۙ (3)	وَ	ثِيَابَكَ	فَطَهِّرْ ۙ (4)
اور	اپنے رب کی	پس آپ بڑائی بیان کیجئے	اور	اپنے کپڑے	پس آپ پاک رکھیے

وَ	الرُّجْزَ	فَاهْجُرْ ۙ (5)	وَ	لَا	تَمْنُنْ
اور	پلیدی	پس آپ چھوڑ دیجئے	اور	نہ	آپ احسان کیجئے

تَسْتَكْثِرُ ④ ۙ (6)	وَ	لِرَبِّكَ	فَاصْبِرْ ③ ؕ (7)
آپ زیادہ حاصل کریں	اور	اپنے رب کے لیے	پس آپ صبر کیجئے

فَاِذَا	نُقِرَ ⑤	فِي النَّاقُوْرِ ۙ (8)
پس جب	پھونکا جائے گا	صور میں

فَذٰلِكَ	يَوْمَئِذٍ	يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ⑥ ۙ (9)
تو وہ	اس دن	ایک سخت مشکل دن

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔②قُمْ اصل میں اُقْوُمْ تھا گرامر کی رو سے واوٗ کی پیش ماقبل کو دیکر اسے اور شروع سے "ا" گراہوا ہے۔③فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہوتو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اور علامت تَ کے بعد اس کا الف گر جاتا ہے۔⑤فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ⑩	کافروں پر آسان نہیں (ہوگا)۔ ⑩
ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ⑪	چھوڑ دیجئے مجھے اور جسے میں نے پیدا کیا اکیلا۔ ⑪
وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ⑫	اور میں نے عطا کیا اس کو مال پھیلا ہوا۔ ⑫
وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ⑬	اور بیٹے حاضر رہنے والے (عطا کیے)۔ ⑬
وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ⑭	اور میں نے سامان تیار کیا اس کے لیے خوب تیار کرنا۔ ⑭
ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ⑮	پھر وہ طمع رکھتا ہے کہ میں زیادہ دوں (اسے)۔ ⑮
كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا	ہرگز نہیں، بیشک وہ ہے ہماری آیات سے
عَنِيْدًا ⑯ سَاُرْهِقُهٗ	بہت عناد رکھنے والا۔ ⑯ عنقریب میں چڑھاؤں گا اسے
صَعُوْدًا ⑰ اِنَّهٗ فَكَّرَ	ایک دشوار گزار گھاٹی پر۔ ⑰ بیشک اس نے غور وفکر کیا
وَقَدَّرَ ⑱ فَقُتِلَ	اور اندازہ لگایا (یعنی کیسی بات بنائی)۔ ⑱ پس وہ ہلاک کیا جائے
كَيْفَ قَدَّرَ ⑲	اس نے کیسے اندازہ لگایا (یعنی کیسی بات بنائی)۔ ⑲
ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ⑳	پھر وہ ہلاک کیا جائے اس نے کیسی بات بنائی۔ ⑳

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	شُهُوْدًا	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
الْكٰفِرِيْنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	يَطْمَعُ	: طمع، مطمع نظر۔
يَسِيْرٍ	: میسّر۔	اَزِيْدَ	: زیادہ، مزید، زائد۔
خَلَقْتُ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	عَنِيْدًا	: بغض وعناد، معاندانہ رویہ۔
وَحِيْدًا	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	فَكَّرَ	: فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔
مَالًا	: مال ودولت، مال وجان، مالی خسارہ۔	قَدَّرَ	: مقدر، تقدیر، مقدار، بقدرِ ضرورت۔
مَّمْدُوْدًا	: مدد، امداد، مدد ومعاون۔	فَقُتِلَ	: قتل، قاتل، مقتول۔
بَنِيْنَ	: ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔	كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔

مَنۡ	وَ	ذَرۡنِیۡ ①	غَیۡرُ یَسِیۡرٍ ⑩	عَلَی الۡکٰفِرِیۡنَ
جسے	اور	آپ چھوڑ دیجئے مجھے	آسان نہیں	کافروں پر

مَالًا	لَہٗ	جَعَلۡتُ	وَّ	وَحِیۡدًا ⑪	خَلَقۡتُ
مال	اس کو	میں نے عطا کیا	اور	اکیلا	میں نے پیدا کیا

لَہٗ	مَهَّدۡتُّ	وَّ	شُهُوۡدًا ② ⑬	وَّبَنِیۡنَ	مَّمۡدُوۡدًا ⑫
اس کیلئے	میں نے سامان تیار کیا	اور	حاضر رہنے والے	اور بہت بیٹے	پھیلا ہوا

کَلَّا ؕ	اَزِیۡدَ ⑮	اَنۡ	یَطۡمَعُ	ثُمَّ	تَمۡهِیۡدًا ⑭
ہرگز نہیں	میں زیادہ دوں	کہ	وہ طمع رکھتا ہے	پھر	خوب تیار کرنا

سَاُرۡهِقُهٗ	عَنِیۡدًا ③ ⑯ ؕ	لِاٰیٰتِنَا	کَانَ	اِنَّهٗ
عنقریب میں چڑھاؤں گا اسے	بہت عناد رکھنے والا	ہماری آیات سے	ہے	بے شک وہ

فَقُتِلَ ⑤	وَقَدَّرَ ⑱	فَکَّرَ	اِنَّهٗ ④	صَعُوۡدًا ⑰ ؕ
پس وہ ہلاک کیا جائے	اور اندازہ لگایا	غور وفکر کیا	بیشک اس نے	ایک دشوار گزار گھاٹی پر

قَدَّرَ ⑥ ⑳	کَیۡفَ	قُتِلَ ⑤	ثُمَّ	قَدَّرَ ⑥ ⑲	کَیۡفَ
اس نے اندازہ لگایا	کیسا	وہ ہلاک کیا جائے	پھر	اس نے اندازہ لگایا	کیسا

ضروری وضاحت

① یؔ اگر فعل کے آخر میں ہو تو درمیان میں نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔② شُهُوۡدًا شاہد کی جمع ہے جس کا ترجمہ حاضر ہے یہ خالد بن ولید کے والد ولید بن مغیرہ کے بارے میں ہے کہ ان کے سات بیٹے تھے جو ہر مجلس میں اس کے ساتھ موجود رہتے تھے۔③ فَعِیۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ ہٗ کا ترجمہ یہاں ضرورتاً اس نے کیا گیا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ کَیۡفَ قَدَّرَ کا مفہوم ہے کہ اس نے کیسی بات بنائی۔

ثُمَّ نَظَرَ ﴿21﴾	پھر اس نے دیکھا۔ ﴿21﴾
ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿22﴾	پھر اس نے تیوری چڑھائی اور برا منہ بنایا۔ ﴿22﴾
ثُمَّ اَدۡبَرَ وَاسۡتَكۡبَرَ ﴿23﴾ فَقَالَ	پھر اس نے پیٹھ پھیری اور تکبر کیا۔ ﴿23﴾ پھر اس نے کہا
اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ يُّؤۡثَرُ ﴿24﴾	نہیں ہے یہ مگر ایک جادو (جو) نقل کیا جاتا ہے۔ ﴿24﴾
اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا قَوۡلُ الۡبَشَرِ ﴿25﴾	نہیں ہے یہ مگر انسان کا کلام۔ ﴿25﴾
سَاُصۡلِيۡهِ سَقَرَ ﴿26﴾	عنقریب میں داخل کروں گا اسے سقر (جہنم) میں۔ ﴿26﴾
وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿27﴾	اور آپ کیا جانیں کیا ہے سقر (جہنم)۔ ﴿27﴾
لَا تُبۡقِىۡ وَلَا تَذَرُ ﴿28﴾	نہ (کچھ) باقی رکھتی ہے اور نہ (کچھ) چھوڑتی ہے۔ ﴿28﴾
لَوَّاحَةٌ لِّلۡبَشَرِ ﴿29﴾	جھلسا دینے والی ہے چمڑے کو۔ ﴿29﴾
عَلَيۡهَا تِسۡعَةَ عَشَرَ ﴿30﴾	اس پر اُنیس (فرشتے مقرر) ہیں۔ ﴿30﴾
وَمَا جَعَلۡنَاۤ اَصۡحٰبَ النَّارِ	اور نہیں ہم نے بنائے جہنم کے محافظ
اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلۡنَا عِدَّتَهُمۡ	مگر فرشتے ہی، اور نہیں ہم نے بنائی انکی (یہ) تعداد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَظَرَ	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔	سَاُصۡلِيۡهِ	وصل، وصول، واصل جہنم، وصال۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اَدۡبَرَ	ادبار زمانہ، دُبر۔	تُبۡقِىۡ	باقی، بقایا، بقیہ۔
اسۡتَكۡبَرَ	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	عَلَيۡهَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فَقَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَشَرَ	سبعہ عشرہ، عشر عشیر، عاشورہ محرم۔
اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	اَصۡحٰبَ	اصحاب کہف، اصحابِ صفہ، اصحاب بدر۔
سِحۡرٌ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	مَلٰٓئِكَةً	ملک الموت، ملائکہ مقربین۔
الۡبَشَرِ	بشر، بشری تقاضا، نور و بشر۔	عِدَّتَهُمۡ	تعداد، عدت، مدت، ایام عدت۔

ثُمَّ	نَظَرَ ﴿21﴾	ثُمَّ	عَبَسَ	وَبَسَرَ ﴿22﴾	ثُمَّ	اَدْبَرَ
پھر	اس نے دیکھا	پھر	اس نے تیوری چڑھائی	اور برا منہ بنایا	پھر	اس نے پیٹھ پھیری

وَ	اسْتَكْبَرَ ﴿23﴾	فَقَالَ ①	اِنْ ②	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ ③
اور	اس نے تکبر کیا	پھر اس نے کہا	نہیں	یہ	مگر	ایک جادو

يُّؤْثَرُ ④ ﴿24﴾	اِنْ ②	هٰذَآ	اِلَّا	قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿25﴾
وہ نقل کیا جاتا ہے	نہیں	یہ	مگر	انسان کا کلام

سَاُصْلِيْهِ	سَقَرَ ﴿26﴾	وَ	مَآ اَدْرٰىكَ ⑤	مَا سَقَرُ ⑤ ﴿27﴾
عنقریب میں داخل کروں گا اسے	سقر (جہنم میں)	اور	آپ کیا جانیں	کیا سقر (جہنم)

لَا تُبْقِيْ ⑥	وَلَا	تَذَرُ ⑥ ﴿28﴾	لَوَّاحَةٌ ⑥	لِّلْبَشَرِ ⑦ ﴿29﴾
نہ (کچھ) باقی رکھتی ہے	اور نہ	(کچھ) چھوڑتی ہے	جھلسا دینے والی ہے	چمڑے کو

عَلَيْهَا	تِسْعَةَ عَشَرَ ⑥ ﴿30﴾	وَمَا ⑤	جَعَلْنَآ	اَصْحٰبَ النَّارِ
اس پر	انیس	اور نہیں	ہم نے بنائے	جہنم والے (محافظ)

اِلَّا	مَلٰٓئِكَةً ⑧	وَّمَا ⑤	جَعَلْنَا	عِدَّتَهُمْ
مگر	فرشتے	اور نہیں	ہم نے بنائی	ان کی تعداد

ضروری وضاحت

①فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔②اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔③اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔④اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔⑥ ت اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی ہوتا ہے۔⑧یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ	مگر آزمائش (کے لیے) ان لوگوں کی جنہوں نے
كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ	کفر کیا تاکہ یقین کرلیں وہ لوگ جو
أُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ	کتاب دیے گئے اور (تاکہ) زیادہ ہوجائیں
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا إِيْمَانًا	وہ لوگ جو ایمان لائے ایمان میں
وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور (تاکہ) نہ شک کریں وہ لوگ جو کتاب دیے گئے
وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ	اور ایمان والے اور تاکہ کہیں وہ لوگ جو
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ	(کہ) ان کو دلوں میں بیماری ہے اور (جو) کافر (ہیں)
مَاذَآ أَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا	کیا ارادہ کیا ہے اللہ نے اس (تعداد) کے ساتھ
مَثَلًا ۗ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ	مثال دینے سے اسی طرح گمراہ کرتا ہے اللہ
مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۗ	جسے چاہتا ہے اور وہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے
وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ	اور نہیں (کوئی) جانتا تیرے رب کے لشکروں کو
إِلَّا هُوَ ۗ وَمَا هِيَ	مگر وہی اور نہیں ہے وہ (قیامت یا جہنم)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

إِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	مَّرَضٌ	: مرض، مریض، امراض۔
لِيَسْتَيْقِنَ	: یقین، یقین محکم، یقین کامل۔	أَرَادَ	: ارادہ، مرید، مراد۔
يَزْدَادَ	: زیادہ، مزید، زائد۔	بِهٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
اٰمَنُوْٓا	: ایمان، مؤمن، امن۔	كَذٰلِكَ	: کماحقہ، کالعدم۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	يُضِلُّ	: ضلالت وگمراہی۔
لِيَقُوْلَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَهْدِيْ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
قُلُوْبِهِمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

اِلَّا فِتْنَةً ①	لِّلَّذِيْنَ ②	كَفَرُوْا ۙ	لِيَسْتَيْقِنَ ③	الَّذِيْنَ
مگر آزمائش	(ان لوگوں) کی جن	سب نے کفر کیا	تا کہ وہ یقین کرلیں	جو

اُوْتُوا ④	الْكِتٰبَ	وَيَزْدَادَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِيْمَانًا
سب دیے گئے	کتاب	اور وہ زیادہ ہوجائیں	جو	سب ایمان لائے	ایمان میں

وَّلَا	يَرْتَابَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا ④	الْكِتٰبَ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ ⑤ ۙ
اور نہ	وہ شک کریں	جو	سب دیے گئے	کتاب	اور ایمان لانے والے

وَلِيَقُوْلَ ③	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَّالْكٰفِرُوْنَ
اور تا کہ وہ کہیں	(وہ لوگ) جو	ان کے دلوں میں	بیماری	اور سب کافر

مَاذَآ	اَرَادَ اللّٰهُ ⑥	بِهٰذَا مَثَلًا ؕ	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ
کیا	ارادہ کیا اللہ نے	اس مثال کے ساتھ	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ

مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ
جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

وَمَا	يَعْلَمُ	جُنُوْدَ رَبِّكَ	اِلَّا هُوَ ؕ	وَمَا	هِيَ
اور نہیں	وہ جانتا	تیرے رب کے لشکروں کو	مگر وہی	اور نہیں	وہ

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی ہوتا ہے۔③ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔④ اُوْتُوْا اصل میں اُوْتِيُوْا تھا گرامر کی رو سے ی کی پیش ماقبل کو دی گئی اور ی کو گرادیا گیا۔⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

ع 1 31 15

اِلَّا ذِكۡرٰى لِلۡبَشَرِ ﴿31﴾	مگر نصیحت انسان کے لیے۔ ﴿31﴾
كَلَّا وَالۡقَمَرِ ﴿32﴾	ہرگز نہیں قسم ہے چاند کی۔ ﴿32﴾
وَالَّيۡلِ اِذۡ اَدۡبَرَ ﴿33﴾	اور رات کی جب وہ پیٹھ پھیرے۔ ﴿33﴾
وَالصُّبۡحِ اِذَاۤ اَسۡفَرَ ﴿34﴾	اور صبح کی جب وہ روشن ہو جائے۔ ﴿34﴾
اِنَّهَا لَاِحۡدَى الۡكُبَرِ ﴿35﴾	بلاشبہ وہ (جہنم) یقیناً بڑی بلاؤں میں سے ایک ہے۔ ﴿35﴾
نَذِيۡرًا لِّلۡبَشَرِ ﴿36﴾	ڈرانے والی ہے انسانوں کو۔ ﴿36﴾
لِمَنۡ شَآءَ مِنۡكُمۡ	اس کے لیے جو تم میں سے چاہے
اَنۡ يَّتَقَدَّمَ اَوۡ يَتَاَخَّرَ ﴿37﴾	کہ آگے بڑھے یا پیچھے ہٹے۔ ﴿37﴾
كُلُّ نَفۡسٍۢ بِمَا كَسَبَتۡ رَهِيۡنَةٌ ﴿38﴾	ہر شخص اسکے بدلے جو اس نے کمایا گروی ہے۔ ﴿38﴾
اِلَّاۤ اَصۡحٰبَ الۡيَمِيۡنِ ﴿39﴾	سوائے دائیں طرف والوں (نیک لوگوں) کے۔ ﴿39﴾
فِىۡ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوۡنَ ﴿40﴾	جنتوں میں وہ پوچھتے ہوں گے۔ ﴿40﴾
عَنِ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿41﴾	گناہگاروں سے۔ ﴿41﴾

م 16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ذِكۡرٰى	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	يَّتَقَدَّمَ	مقدمہ الجیش، خیر مقدم، مقدم۔
الۡقَمَرِ	شمس وقمر، قمری مہینہ۔	يَتَاَخَّرَ	مؤخر، تاخیر، آخری۔
اَدۡبَرَ	ادبار زمانہ، دُبر۔	بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
لَاِحۡدَى	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	كَسَبَتۡ	کسب حلال، کسبی۔
الۡكُبَرِ	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	رَهِيۡنَةٌ	رہن رکھنا، مرہون منت۔
لِّلۡبَشَرِ	بشر، بشریت، بشری تقاضا۔	الۡيَمِيۡنِ	یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
شَآءَ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	يَتَسَآءَلُوۡنَ	سوال، سائل، مسئول۔
مِنۡكُمۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الۡمُجۡرِمِيۡنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔

ع 1 31 15

اِلَّا	ذِكْرٰى	لِلْبَشَرِ ﴿31﴾	كَلَّا	وَ الْقَمَرِ ﴿32﴾
مگر	نصیحت	انسان کے لیے	ہرگز نہیں	قسم ہے چاند کی

وَ	الَّيْلِ	اِذْ	اَدْبَرَ ﴿33﴾	وَ	الصُّبْحِ	اِذَآ
اور	رات کی	جب	وہ پیٹھ پھیرے	اور	صبح کی	جب

اَسْفَرَ ﴿34﴾	اِنَّهَا	لَاِحْدَى	الْكُبَرِ ﴿35﴾	نَذِيْرًا
وہ روشن ہو جائے	بلاشبہ وہ (جہنم)	یقیناً ایک	بڑی بلاؤں (میں سے)	ڈرانے والی

لِّلْبَشَرِ ﴿36﴾	لِمَنْ	شَآءَ	مِنْكُمْ	اَنْ
انسانوں کو	(اس کے) لیے جو	چاہے	تم میں سے	کہ

يَّتَقَدَّمَ	اَوْ	يَتَاَخَّرَ ﴿37﴾	كُلُّ	نَفْسٍ
وہ آگے بڑھے	یا	وہ پیچھے ہٹے	ہر	شخص

بِمَا	كَسَبَتْ	رَهِيْنَةٌ ﴿38﴾	اِلَّآ	اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿39﴾
(اس کے) بدلے جو	اس نے کمایا	گروی	سوائے	دائیں طرف والوں کے

فِيْ جَنّٰتٍ	يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿40﴾	عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿41﴾
جنتوں میں	وہ سب ایک دوسرے سے پوچھتے ہونگے	گناہگاروں کے بارے میں

معۡ 14

ضروری وضاحت

① لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی ہوتا ہے۔ ② وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ③ علامت بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلے میں اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ④ تُ فعل کے آخر میں ۃ اور ات اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ فعل میں موجود علامت تَ اور الف میں کام کو باہمی کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑥ علامت عَنْ کا ترجمہ کبھی سے کبھی کے بارے میں اور کبھی سے متعلق کیا جاتا ہے۔

مَا سَلَكَكُمۡ فِيۡ سَقَرَ ﴿42﴾	کس چیز نے داخل کر دیا تمہیں سقر (جہنم) میں۔ ﴿42﴾
قَالُوۡا لَمۡ نَكُ مِنَ الۡمُصَلِّيۡنَ ﴿43﴾	وہ کہیں گے نہیں تھے ہم نماز ادا کرنے والوں میں سے۔ ﴿43﴾
وَلَمۡ نَكُ نُطۡعِمُ الۡمِسۡكِيۡنَ ﴿44﴾	اور نہیں تھے ہم کھانا کھلاتے مسکینوں کو۔ ﴿44﴾
وَكُنَّا نَخُوۡضُ	اور تھے ہم فضول بحث کرتے
مَعَ الۡخَآئِضِيۡنَ ﴿45﴾	بے ہودہ بحث کرنے والوں کے ساتھ۔ ﴿45﴾
وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوۡمِ الدِّيۡنِ ﴿46﴾	اور تھے ہم جھٹلاتے روزِ جزا کو۔ ﴿46﴾
حَتّٰٓى اَتٰٮنَا الۡيَقِيۡنُ ﴿47﴾	یہاں تک کہ آ گئی ہمیں موت۔ ﴿47﴾
فَمَا تَنۡفَعُهُمۡ	پس نہیں نفع دے گی انہیں
شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيۡنَ ﴿48﴾ فَمَا لَهُمۡ	سفارش کرنے والوں کی سفارش۔ ﴿48﴾ تو کیا ہے ان کو
عَنِ التَّذۡكِرَةِ مُعۡرِضِيۡنَ ﴿49﴾	(کہ وہ اس) نصیحت سے منہ موڑنے والے ہیں۔ ﴿49﴾
كَاَنَّهُمۡ حُمُرٌ مُّسۡتَنۡفِرَةٌ ﴿50﴾	گویا کہ وہ گدھے ہیں بدکنے والے۔ ﴿50﴾
فَرَّتۡ مِنۡ قَسۡوَرَةٍ ﴿51﴾	(جو) بھاگیں شیر سے (ڈر کر)۔ ﴿51﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَلَكَكُمۡ	مسلک، سلوک فی الدین، مسالک۔	نُكَذِّبُ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
فِيۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الۡيَقِيۡنُ	یقین، یقینِ محکم، یقینِ کامل۔
قَالُوۡا	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	تَنۡفَعُهُمۡ	نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
مِنَ	من جانب، منجملہ، من حیث القوم۔	شَفَاعَةُ	شفاعت، شافعِ محشر، شفیع المذنبین۔
الۡمُصَلِّيۡنَ	صوم وصلوٰۃ، مصلیٰ۔	التَّذۡكِرَةِ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
نُطۡعِمُ	طعامِ عام، قیام وطعام۔	مُعۡرِضِيۡنَ	اعراض کرنا۔
الۡمِسۡكِيۡنَ	مسکین، مساکین۔	مُّسۡتَنۡفِرَةٌ	نفرت، متنفر، منافرت۔
مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔	فَرَّتۡ	فرار، مفرور، مفرّ، راہِ فرار اختیار کرنا۔

مَا ①	سَلَكَكُمۡ	فِيۡ سَقَرَ ﴿42﴾	قَالُوۡا	لَمۡ نَكُ ②
کس (چیز) نے	داخل کر دیا تمھیں	سقر (جہنم) میں	وہ سب کہیں گے	نہیں تھے ہم

مِنَ الۡمُصَلِّيۡنَ ③ ﴿43﴾	وَ	لَمۡ نَكُ ②	نُطۡعِمُ	الۡمِسۡكِيۡنَ ﴿44﴾
نماز ادا کرنے والوں میں سے	اور	نہیں تھے ہم	ہم کھانا کھلاتے	مسکین (کو)

وَكُنَّا ④	نَخُوۡضُ	مَعَ الۡخَآئِضِيۡنَ ﴿45﴾	وَكُنَّا ④
اور تھے ہم	ہم فضول بحث کرتے	بے ہودہ بحث کرنے والوں کے ساتھ	اور تھے ہم

نُكَذِّبُ	بِيَوۡمِ الدِّيۡنِ ⑤ ﴿46﴾	حَتّٰۤى	اَتٰٮنَا	الۡيَقِيۡنُ ⑥ ﴿47﴾
ہم جھٹلاتے	روز جزا کو	یہاں تک کہ	آ گئی ہمیں	موت

فَمَا ①	تَنۡفَعُهُمۡ ⑦	شَفَاعَةُ ⑦	الشّٰفِعِيۡنَ ﴿48﴾
پس نہیں	نفع دے گی اُنہیں	سفارش	سفارش کرنے والوں

فَمَا ①	لَهُمۡ	عَنِ التَّذۡكِرَةِ ⑦	مُعۡرِضِيۡنَ ③ ﴿49﴾	كَاَنَّهُمۡ
تو کیا	ان کو	نصیحت سے	سب منہ موڑنے والے	گویا کہ وہ

حُمُرٌ	مُّسۡتَنۡفِرَةٌ ③⑦ ﴿50﴾	فَرَّتۡ ⑦	مِنۡ قَسۡوَرَةٍ ⑦ ﴿51﴾
گدھے	بدکنے والے	بھاگیں	شیر سے

ضروری وضاحت

①مَا کا ترجمہ کبھی کیا، کس کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔② یہ دراصل لَمۡ نَكُنۡ تھا تخفیف کے لیے آخر سے نون گر گیا ہے۔③اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ كُنَّا دراصل كُنۡ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑥ موت کو یقین اس لیے کہا گیا ہے کیونکہ اس کا آنا یقینی ہے۔⑦ ة اور ةً اور تۡ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

بَلۡ یُرِیۡدُ کُلُّ امۡرِیًٔ مِّنۡهُمۡ — بلکہ چاہتا ہے ہر شخص ان میں سے

اَنۡ یُّؤۡتٰی صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿52﴾ — کہ وہ دیا جائے کھلے ہوئے صحیفے۔ ﴿52﴾

کَلَّا ؕ بَلۡ لَّا یَخَافُوۡنَ الۡاٰخِرَةَ ﴿53﴾ — ہرگز نہیں بلکہ وہ نہیں ڈرتے آخرت سے۔ ﴿53﴾

کَلَّاۤ اِنَّهٗ تَذۡکِرَةٌ ﴿54﴾ — ہرگز نہیں یقیناً یہ ایک یاددہانی ہے۔ ﴿54﴾

فَمَنۡ شَآءَ ذَکَرَهٗ ﴿55﴾ — تو جو چاہے یاد رکھے اسے۔ ﴿55﴾

وَمَا یَذۡکُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ یَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ — اور نہیں وہ یاد رکھ سکیں گے مگر یہ کہ اللہ چاہے

هُوَ اَهۡلُ التَّقۡوٰی — وہی اہل (لائق) ہے ڈرنے کے

وَاَهۡلُ الۡمَغۡفِرَةِ ﴿56﴾ — اور (وہی) اہل (لائق) ہے بخشنے کے۔ ﴿56﴾

ع 2/25/16 الثلثۃ

75 سُوۡرَةُ الۡقِیٰمَةِ مَکِّیَّةٌ 31

اٰیَاتُهَا 40 — رُکُوۡعَاتُهَا 02

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَاۤ اُقۡسِمُ بِیَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ ﴿1﴾ — نہیں، میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی۔ ﴿1﴾

وَلَاۤ اُقۡسِمُ بِالنَّفۡسِ اللَّوَّامَةِ ﴿2﴾ — اور نہیں، میں قسم کھاتا ہوں بہت ملامت کرنیوالے نفس کی۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَلۡ : بلکہ۔	شَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
یُرِیۡدُ : ارادہ، مرید، مراد۔	اَهۡلُ : اہل وعیال، اہل خانہ، اہلیت۔
مِّنۡهُمۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	التَّقۡوٰی : تقویٰ، متقی۔
صُحُفًا : صحیفہ، صحائف، مصحف۔	الۡمَغۡفِرَةِ : مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔
مُّنَشَّرَةً : ناشر، منشور، نشرواشاعت، نشریات۔	اُقۡسِمُ : قسم کھانا، قسمیں۔
یَخَافُوۡنَ : خوف، خائف، خوف وہراس۔	بِیَوۡمِ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
الۡاٰخِرَةَ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔	بِالنَّفۡسِ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
تَذۡکِرَةٌ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	اللَّوَّامَةِ : ملامت۔

بَلْ	يُرِيْدُ	كُلُّ امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	اَنْ يُّؤْتٰى ①	صُحُفًا	مُّنَشَّرَةً ② لا (52)
بلکہ	وہ چاہتا ہے	ہر شخص	ان میں سے	کہ وہ دیا جائے	صحیفے	کھلے ہوئے

كَلَّا ط	بَلْ	لَا يَخَافُوْنَ ③	الْاٰخِرَةَ ② ط (53)	كَلَّآ	اِنَّهٗ
ہرگز نہیں	بلکہ	نہیں وہ سب ڈرتے	آخرت (سے)	ہرگز نہیں	یقیناً یہ

تَذْكِرَةٌ ④ ② ج (54)	فَمَنْ	شَآءَ	ذَكَرَهٗ ط (55)	وَمَا	يَذْكُرُوْنَ	اِلَّآ
ایک یاددہانی	تو جو	چاہے	یاد رکھے اسے	اور نہیں	وہ سب یاد رکھ سکیں گے	مگر

اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ ط	هُوَ	اَهْلُ	التَّقْوٰى	وَ	اَهْلُ	الْمَغْفِرَةِ ② ع (56)
یہ کہ	وہ چاہے	اللہ	وہی	اہل	ڈرنے کے	اور	اہل	بخشنے کے

ع 2 25 16 الثلثة

اٰيَاتُهَا 40 — 75 سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ 31 — رُكُوْعَاتُهَا 02

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ ⑤	اُقْسِمُ	بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ⑥ ② لا (1)
نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	قیامت کے دن کی

وَ	لَآ	اُقْسِمُ ⑤	بِالنَّفْسِ ⑥	اللَّوَّامَةِ ② ط (2)
اور	نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	نفس کی	بہت ملامت کرنیوالے

ضروری وضاحت

①اگر یٗ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔②ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔④اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑤بعض مفسرین نے اس "لَا" کو زائد قرار دیا ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

اَيَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ	کیا گمان کرتا ہے انسان
اَلَّنۡ نَّجۡمَعَ عِظَامَهٗ ؕ ﴿3﴾	یہ کہ ہرگز نہیں ہم جمع کریں گے اس کی ہڈیاں۔ ﴿3﴾
بَلٰى قٰدِرِيۡنَ عَلٰٓى	ہاں کیوں نہیں (ہم تو) قدرت رکھنے والے ہیں (اس) پر
اَنۡ نُّسَوِّىَ بَنَانَهٗ ﴿4﴾	کہ ہم درست کردیں اس کے پور پور کو۔ ﴿4﴾
بَلۡ يُرِيۡدُ الۡاِنۡسَانُ لِيَفۡجُرَ	بلکہ چاہتا ہے انسان کہ وہ فسق وفجور کرتا رہے
اَمَامَهٗ ۚ ﴿5﴾	اپنے آگے (یعنی اپنے آئندہ دنوں میں)۔ ﴿5﴾
يَسۡـَٔلُ اَيَّانَ يَوۡمُ الۡقِيٰمَةِ ؕ ﴿6﴾	وہ پوچھتا ہے کہ کب ہوگا قیامت کا دن۔ ﴿6﴾
فَاِذَا بَرِقَ الۡبَصَرُ ۙ ﴿7﴾	پھر جب پتھرا جائے گی آنکھ۔ ﴿7﴾
وَخَسَفَ الۡقَمَرُ ۙ ﴿8﴾	اور بے نور ہو جائے گا چاند۔ ﴿8﴾
وَجُمِعَ الشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ ۙ ﴿9﴾	اور اکٹھے کردیے جائیں گے سورج اور چاند۔ ﴿9﴾
يَقُوۡلُ الۡاِنۡسَانُ يَوۡمَئِذٍ اَيۡنَ الۡمَفَرُّ ۚ ﴿10﴾	کہے گا انسان اس دن کہاں بھاگنے کی جگہ۔ ﴿10﴾
كَلَّا لَا وَزَرَ ؕ ﴿11﴾	ہرگز نہیں کوئی نہیں پناہ کی جگہ۔ ﴿11﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَّجۡمَعَ	جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	يَوۡمُ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
قٰدِرِيۡنَ	قدرت، قادر، قدیر۔	بَرِقَ	برق، برق رفتار گھوڑا، برقی رو۔
عَلٰٓى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الۡبَصَرُ	بصر، بصارت، بصیرت۔
بَلۡ	بلکہ۔	جُمِعَ	جمع، جماعت، مجموعہ۔
يُرِيۡدُ	ارادہ، مرید، مراد۔	الشَّمۡسُ	شمس وقمر، نظامِ شمسی، شمسی توانائی۔
لِيَفۡجُرَ	فسق وفجور، فاسق فاجر۔	الۡقَمَرُ	شمس وقمر، قمری مہینہ۔
اَمَامَهٗ	امام، امامت، امامِ وقت۔	يَقُوۡلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
يَسۡـَٔلُ	سوال، سائل، مسئول۔	الۡمَفَرُّ	فرار، مفرور، مفرّ، راہِ فرار اختیار کرنا۔

اَ	یَحۡسَبُ	الۡاِنۡسَانُ	اَلَّنۡ ①	نَّجۡمَعَ	عِظَامَهٗ ② ط ③
کیا	وہ گمان کرتا ہے	انسان	یہ کہ ہرگز نہیں	ہم جمع کریں گے	اس کی ہڈیاں

بَلٰی	قٰدِرِیۡنَ	عَلٰۤی اَنۡ	نُّسَوِّیَ	بَنَانَهٗ ② ④
ہاں کیوں نہیں	قدرت رکھنے والے ہیں	(اس) پر کہ	ہم درست کردیں	اس کے پور پور کو

بَلۡ	یُرِیۡدُ	الۡاِنۡسَانُ	لِیَفۡجُرَ	اَمَامَهٗ ② ج ⑤
بلکہ	وہ چاہتا ہے	انسان	کہ وہ فسق و فجور کرتا رہے	اپنے آگے

یَسۡـَٔلُ	اَیَّانَ	یَوۡمُ الۡقِیٰمَةِ ③ ط ⑥	فَاِذَا	بَرِقَ ④
وہ پوچھتا ہے	کب ہوگا	قیامت کا دن	پس جب	پتھرا جائے گی

الۡبَصَرُ لا ⑦	وَ	خَسَفَ ④	الۡقَمَرُ لا ⑧	وَ	جُمِعَ ④⑤
آنکھ	اور	بے نور ہو جائے گا	چاند	اور	اکٹھا کردیا جائے گا

الشَّمۡسُ	وَ	الۡقَمَرُ لا ⑨	یَقُوۡلُ	الۡاِنۡسَانُ
سورج	اور	چاند	وہ کہے گا	انسان

یَوۡمَئِذٍ	اَیۡنَ	الۡمَفَرُّ ج ⑩	كَلَّا	لَا وَزَرَ ⑥ ط ⑪
اس دن	کہاں	بھاگنے کی جگہ	ہرگز نہیں	کوئی نہیں پناہ کی جگہ

ضروری وضاحت

① اَلَّنۡ دراصل اَنۡ + لَنۡ کا مجموعہ ہے ایک نون حذف کیا گیا ہے۔② ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③ ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً مستقبل میں کیا جاتا ہے اسی لیے بَرِقَ، خَسَفَ اور جُمِعَ کا ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ الْمُسْتَقَرُّ ﴿12﴾	آپ کے رب ہی کی طرف ہوگا اس دن ٹھکانا۔ ﴿12﴾
يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ	خبر دی جائے گی انسان کو اس دن
بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ﴿13﴾	اسکی جو اس نے آگے بھیجا اور (جو) پیچھے چھوڑا۔ ﴿13﴾
بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ﴿14﴾	بلکہ انسان اپنے نفس پر خوب شاہد ہے۔ ﴿14﴾
وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴿15﴾	اور اگر چہ وہ پیش کرے اپنی معذرتیں۔ ﴿15﴾
لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ	نہ حرکت دیں آپ اس (قرآن) سے اپنی زبان کو
لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿16﴾	تاکہ آپ جلدی (یاد) کرلیں اس کو۔ ﴿16﴾
اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿17﴾	بلاشبہ ہم پر ہے اسکا جمع کرنا اور (آپکا) اسکو پڑھنا۔ ﴿17﴾
فَاِذَا قَرَاْنٰهُ	تو جب ہم پڑھیں اسے
فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿18﴾	تو آپ پیروی کریں اس کے پڑھنے کی۔ ﴿18﴾
ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿19﴾	پھر بے شک ہم پر ہے اس کا واضح کرنا۔ ﴿19﴾
كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿20﴾	ہر گز نہیں بلکہ تم پسند کرتے ہو دنیا کو۔ ﴿20﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلٰى	: مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔	بَصِيْرَةٌ	: بصر، بصارت، بصیرت۔
يَوْمَئِذٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	اَلْقٰى	: القاء کرنا۔
الْمُسْتَقَرُّ	: مستقر، قرار گاہ۔	مَعَاذِيْرَهٗ	: معذرت۔
يُنَبَّؤُا	: نبی، نبوت، انبیاء۔	تُحَرِّكْ	: حرکت، متحرک، تحریک۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	لِتَعْجَلَ	: عجلت، مہر معجّل۔
قَدَّمَ	: مقدم، مقدمہ الجیش، خیر مقدم۔	جَمْعَهٗ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
اَخَّرَ	: موخر، تاخیر، آخری۔	فَاتَّبِعْ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تُحِبُّوْنَ	: حبّ رسول، حبیب، محب، محبت۔

اِلٰى رَبِّكَ ①	يَوْمَىٕذِ	الْمُسْتَقَرُّ (12)	يُنَبَّؤُا ②	الْاِنْسَانُ
آپ کے رب کی طرف	اس دن	ٹھکانا	وہ خبر دیا جائے گا	انسان

يَوْمَىٕذٍۢ	بِمَا ③	قَدَّمَ	وَ اَخَّرَ (13)	بَلِ	الْاِنْسَانُ
اس دن	(اس) کی جو	اس نے آگے بھیجا	اور (جو) پیچھے چھوڑا	بلکہ	انسان

عَلٰى نَفْسِهٖ	بَصِيْرَةٌ ④ (14)	وَّلَوْ	اَلْقٰى	مَعَاذِيْرَهٗ (15)
اپنے نفس پر	خوب شاہد	اور اگرچہ	وہ پیش کرے	اپنی معذرتیں

لَا تُحَرِّكْ ⑤	بِهٖ ③	لِسَانَكَ ①	لِتَعْجَلَ	بِهٖ (16)
نہ حرکت دیں آپ	اس سے	اپنی زبان کو	تاکہ آپ جلدی (یاد) کرلیں	اس کو

اِنَّ	عَلَيْنَا	جَمْعَهٗ ⑥	وَقُرْاٰنَهٗ ⑥ (17)	فَاِذَا	قَرَاْنٰهُ
بلاشبہ	ہم پر	اسکا جمع کرنا	اور اسکا پڑھنا	تو جب	ہم پڑھیں اسے

فَاتَّبِعْ	قُرْاٰنَهٗ (18)	ثُمَّ	اِنَّ	عَلَيْنَا	بَيَانَهٗ (19)
تو آپ پیروی کریں	اس کے پڑھنے کی	پھر	بے شک	ہم پر	اس کا واضح کرنا

كَلَّا	بَلْ	تُحِبُّوْنَ	الْعَاجِلَةَ ③ (20)
ہرگز نہیں	بلکہ	تم سب پسند کرتے ہو	جلد ملنے والی (دنیا کو)

ضروری وضاحت

①كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔②علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب بوجہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔④ ةٌ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑥یعنی اس کا جمع کرنا آپ کے سینے میں اور اسکا پڑھنا آپ کی زبان سے یہ ہمارے ذمے ہے۔

وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿21﴾	اور تم چھوڑ دیتے ہو آخرت کو۔ ﴿21﴾
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿22﴾	کئی چہرے اس دن تروتازہ ہونگے۔ ﴿22﴾
اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿23﴾	اپنے رب کی طرف دیکھنے والے ہونگے۔ ﴿23﴾
وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿24﴾	اور کئی چہرے اس دن بے رونق ہونگے۔ ﴿24﴾
تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا	خیال کریں گے کہ کی جائے گی ان سے (سختی)
فَاقِرَةٌ ﴿25﴾	کمر توڑنے والی۔ ﴿25﴾
كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿26﴾	ہرگز نہیں جب پہنچ جائے گی (جان) ہنسلی تک۔ ﴿26﴾
وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿27﴾	اور کہا جائے گا کون دم کرنے والا ہے۔ ﴿27﴾
وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿28﴾	اور وہ یقین کرے گا کہ بیشک یہ (وقتِ) جدائی ہے۔ ﴿28﴾
وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿29﴾	اور لپٹ جائے گی پنڈلی پنڈلی کے ساتھ۔ ﴿29﴾
اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ الْمَسَاقُ ﴿30﴾	اپنے رب ہی کی طرف اس دن (تجھے) چلنا ہے۔ ﴿30﴾ ع 1/30/17
فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿31﴾	تو نہ اس نے تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی۔ ﴿31﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاٰخِرَةَ	آخرت، یوم آخرت۔	بِهَا	بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔
وُجُوْهٌ	وجہ، متوجہ، توجہ، وجہ البصیرت۔	بَلَغَتِ	بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
يَّوْمَئِذٍ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	قِيْلَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بَاسِرَةٌ	منہ بسورنا۔	الْفِرَاقُ	فرق، تفریق، فراق۔
اِلٰى	مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔	الْتَفَّتِ	لف ہذا ہے، ملفوف، لفافہ۔
نَاظِرَةٌ	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔	فَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَظُنُّ	سوءظن، بدظن، ظن غالب۔	صَدَّقَ	صداقت، صدق، صادق وامین، تصدیق۔
يُّفْعَلَ	فعل، فاعل، مفعول۔	صَلّٰى	صوم وصلوٰۃ، مصلیٰ۔

وَ	تَذَرُوْنَ	الْاٰخِرَةَ ① ط (21)	وُجُوْهٌ	يَّوْمَىِٕذٍ	نَّاضِرَةٌ ① لا (22)
اور	تم سب چھوڑ دیتے ہو	آخرت	(کئی) چہرے	اس دن	تروتازہ

اِلٰى رَبِّهَا	نَاظِرَةٌ ① ج (23)	وَ	وُجُوْهٌ	يَّوْمَىِٕذٍ م
اپنے رب کی طرف	دیکھنے والے	اور	(کئی) چہرے	اس دن

بَاسِرَةٌ ① لا (24)	تَظُنُّ ①	اَنْ يُّفْعَلَ ②	بِهَا ③	فَاقِرَةٌ ① ط (25)
بے رونق	خیال کریں گے	کہ کی جائے گی	ان سے	کمر توڑنے والی (سختی)

كَلَّآ	اِذَا	بَلَغَتِ ① ④	التَّرَاقِيَ لا (26)	وَ	قِيْلَ
ہرگز نہیں	جب	پہنچ جائے گی	ہنسلی (تک)	اور	کہا جائے گا

مَنْ ⑤ سکتة	رَاقٍ لا (27)	وَّظَنَّ ⑥	اَنَّهُ	الْفِرَاقُ لا (28)
کون	دم کرنے والا	اور وہ یقین کرے گا	کہ بیشک یہ	(وقت) جدائی

وَ	الْتَفَّتِ ① ④	السَّاقُ	بِالسَّاقِ ③ لا (29)	اِلٰى رَبِّكَ
اور	لپٹ جائے گی	پنڈلی	پنڈلی کے ساتھ	اپنے رب کی طرف

ع 1 30 17

يَوْمَىِٕذِ ﹰ	الْمَسَاقُ ط ع (30)	فَلَا ⑦	صَدَّقَ	وَلَا	صَلّٰى لا (31)
اس دن	چلنا	تو نہ	اس نے تصدیق کی	اور نہ	نماز پڑھی

ضروری وضاحت

①ةً ،ت اور تُ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔④ یہ دراصل تْ تھا اسے اگلے لفظ سے ملانے کے لیے زیر دی گئی ہے۔⑤ مَنْ کا ترجمہ کبھی کون اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔⑥ ظَنَّ کا ترجمہ گمان کرنا ہوتا ہے اگر اس کے بعد اَنَّ آجائے تو ترجمہ یقین کیا جاتا ہے۔⑦ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿32﴾	اور لیکن اس نے جھٹلایا اور روگردانی کی۔ ﴿32﴾
ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿33﴾	پھر گیا وہ اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا۔ ﴿33﴾
اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿34﴾	افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے۔ ﴿34﴾
ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿35﴾	پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے۔ ﴿35﴾
اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ	کیا خیال کرتا ہے انسان کہ وہ چھوڑ دیا جائے گا
سُدًى ﴿36﴾ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً	بغیر پوچھے۔ ﴿36﴾ کیا نہیں تھا وہ ایک قطرہ
مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿37﴾	منی سے (جو) ٹپکایا جاتا ہے (رحم میں)۔ ﴿37﴾
ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً	پھر وہ ہو گیا جما ہوا خون
فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿38﴾	پھر اس نے پیدا کیا پھر ٹھیک ٹھاک کیا۔ ﴿38﴾
فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿39﴾	پھر بنائیں اس سے دو قسمیں مرد اور عورت۔ ﴿39﴾
اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ	کیا نہیں ہے وہ قدرت رکھنے والا
عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿40﴾	اس پر کہ وہ زندہ کر دے مردوں کو۔ ﴿40﴾

ع 2 10 18

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	مَّنِيٍّ، يُّمْنٰى	: منی۔
لٰكِنْ	: لیکن۔	فَخَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
كَذَّبَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	الزَّوْجَيْنِ	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
اِلٰٓى	: مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔	الذَّكَرَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
اَهْلِهٖ	: اہل وعیال، اہل خانہ، اہلیہ۔	الْاُنْثٰى	: مؤنث ومذکر، تذکیر وتانیث۔
يُّتْرَكَ	: ترک، ترکہ، مال متروکہ۔	بِقٰدِرٍ	: قدرت، قادر، قدیر۔
نُطْفَةً	: نطفہ۔	عَلٰٓى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يُّحْيِۦَ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔

وَلٰكِنْ	كَذَّبَ	وَتَوَلّٰى ① ۙ (32)	ثُمَّ	ذَهَبَ	اِلٰٓى اَهْلِهٖ
اور لیکن	اس نے جھٹلایا	اور روگردانی کی	پھر	وہ گیا	اپنے گھر والوں کی طرف

يَتَمَطّٰى ① ۗ (33)	اَوْلٰى	لَكَ ②	فَاَوْلٰى ③ ۙ (34)	ثُمَّ	اَوْلٰى
وہ اکڑ رہا تھا	افسوس	تیرے لیے	پھر افسوس ہے	پھر	افسوس

لَكَ ②	فَاَوْلٰى ③ ۗ (35)	اَ	يَحْسَبُ	الْاِنْسَانُ	اَنْ
تیرے لیے	پھر افسوس	کیا	وہ خیال کرتا ہے	انسان	کہ

يُتْرَكَ ④	سُدًى ۗ (36)	اَلَمْ	يَكُ ⑤	نُطْفَةً ⑥⑦	مِّنْ مَّنِيٍّ
وہ چھوڑ دیا جائے گا	بغیر پوچھے	کیا نہیں	وہ تھا	ایک قطرہ	منی سے

يُّمْنٰى ④ ۙ (37)	ثُمَّ	كَانَ	عَلَقَةً ⑥	فَخَلَقَ ③	فَسَوّٰى ③ ۙ (38)
وہ ٹپکایا جاتا ہے	پھر	وہ ہو گیا	جما ہوا خون	پھر اس نے پیدا کیا	پھر ٹھیک ٹھاک کیا

فَجَعَلَ ③	مِنْهُ	الزَّوْجَيْنِ	الذَّكَرَ	وَ	الْاُنْثٰى ۗ (39)	اَ
پھر بنائیں	اس سے	دو قسمیں	مرد	اور	عورت	کیا

لَيْسَ	ذٰلِكَ	بِقٰدِرٍ ⑧	عَلٰٓى	اَنْ	يُّحْيِ	الْمَوْتٰى ع (40)
نہیں	وہ	قدرت رکھنے والا	(اس) پر	کہ	وہ زندہ کر دے	مردوں کو

ع 2 10 18

ضروری وضاحت

①علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ② لَكَ میں لَ اصل میں لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔③ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔④ یِ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ یہ دراصل لَمْ يَكُنْ تھا، تخفیف کے لیے آخر سے نْ گرا ہوا ہے۔⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

آیاتُھا 31 — 76 سُوْرَۃُ الدَّھْرِ مَدَنِیَّۃٌ 98 — رُکُوْعَاتُھَا 02

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

هَلۡ اَتٰى عَلَى الۡاِنۡسَانِ حِيۡنٌ	بلاشبہ گزر چکا ہے انسان پر ایسا وقت
مِّنَ الدَّهۡرِ لَمۡ يَكُنۡ شَيۡـًٔا مَّذۡكُوۡرًا ﴿1﴾	زمانے میں سے (کہ) وہ نہیں تھا کوئی چیز قابل ذکر۔ ﴿1﴾
اِنَّا خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنۡ نُّطۡفَةٍ اَمۡشَاجٍ ۖ	بیشک ہم نے پیدا کیا انسان کو ایک مخلوط قطرے سے
نَّبۡتَلِيۡهِ فَجَعَلۡنٰهُ	(تاکہ) ہم آزمائیں اُسے تو ہم نے بنایا اسے
سَمِيۡعًاۢ بَصِيۡرًا ﴿2﴾	خوب سننے والا خوب دیکھنے والا۔ ﴿2﴾
اِنَّا هَدَيۡنٰهُ السَّبِيۡلَ	بے شک ہم نے دکھایا اسے راستہ
اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوۡرًا ﴿3﴾	خواہ شکرگزار (بنے) اور خواہ ناشکرا۔ ﴿3﴾
اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ	بے شک ہم نے تیار کر رکھی ہیں کافروں کے لیے
سَلٰسِلَاۡ وَاَغۡلٰلًا وَّسَعِيۡرًا ﴿4﴾	زنجیریں اور طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ۔ ﴿4﴾
اِنَّ الۡاَبۡرَارَ يَشۡرَبُوۡنَ مِنۡ كَاۡسٍ	بے شک نیک لوگ پئیں گے (ایسے) جام سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	هَدَيۡنٰهُ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	السَّبِيۡلَ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
شَيۡـًٔا	: شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔	شَاكِرًا	: شکر، شاکر، اظہارِ تشکر، شکرگزار۔
مَّذۡكُوۡرًا	: قابل ذکر، تذکرہ، مذکورہ۔	كَفُوۡرًا	: کفر، کافر، کفار، کفرانِ نعمت۔
خَلَقۡنَا	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	اَعۡتَدۡنَا	: مُستعد، استعداد۔
نَّبۡتَلِيۡهِ	: بلا، ابتلاء، مبتلا۔	سَلٰسِلَاۡ	: سلسلہ، تسلسل، مسلسل۔
سَمِيۡعًا	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	الۡاَبۡرَارَ	: برّ، برّ الوالدین، ابرار۔
بَصِيۡرًا	: بصر، بصارت، بصیرت۔	يَشۡرَبُوۡنَ	: شربت، مشروب، اکل وشرب۔

اٰیاتُھا 31 — 76 سُوْرَۃُ الدَّھْرِ مَدَنِیَّۃٌ 98 — رُکُوْعَاتُھا 02

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هَلْ ①	اَتٰی	عَلَی الْاِنْسَانِ	حِیْنٌ	مِّنَ الدَّھْرِ	لَمْ یَکُنْ
بلاشبہ	گزر چکا ہے	انسان پر	وقت	زمانے میں سے	وہ نہیں تھا

شَیْـًٔا ②	مَّذْکُوْرًا ﴿1﴾	اِنَّا ③	خَلَقْنَا ④	الْاِنْسَانَ	مِنْ نُّطْفَۃٍ ⑤②
کوئی چیز	قابل ذکر	بیشک ہم	ہم نے پیدا کیا	انسان	ایک قطرے سے

اَمْشَاجٍ	نَّبْتَلِیْهِ	فَجَعَلْنٰهُ ④⑥	سَمِیْعًا	بَصِیْرًا ﴿2﴾
مخلوط	(تاکہ) ہم آزمائیں اسے	تو ہم نے بنایا اسے	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا

اِنَّا ③	هَدَیْنٰهُ ④⑥	السَّبِیْلَ	اِمَّا	شَاکِرًا	وَّاِمَّا	کَفُوْرًا ﴿3﴾
بے شک ہم	ہم نے دکھایا اسے	راستہ	خواہ	شکر گزار	اور خواہ	ناشکرا

اِنَّآ ③	اَعْتَدْنَا ④	لِلْکٰفِرِیْنَ	سَلٰسِلَاۡ ⑦	وَاَغْلٰلًا
بے شک ہم	ہم نے تیار کر رکھی ہیں	کافروں کے لیے	زنجیریں	اور طوق

وَّسَعِیْرًا ﴿4﴾	اِنَّ	الْاَبْرَارَ	یَشْرَبُوْنَ	مِنْ کَاْسٍ
اور بھڑکتی ہوئی آگ	بے شک	نیک لوگ	وہ سب پئیں گے	(ایسے) جام سے

ضروری وضاحت

① بہت سے علمائے لغت کا اتفاق ہے کہ یہاں هَلْ بمعنی قَدْ ہے اسی لیے ترجمہ بلاشبہ کیا گیا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔③ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔④ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑤ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔⑦ جس الف پر گول دائرہ ہو وہ الف پڑھنے میں نہیں آتا۔

كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿5﴾	(کہ) ہوگی اس میں ملاوٹ کافور کی۔ ﴿5﴾
عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا	(وہ) ایک چشمہ ہے پئیں گے اس سے
عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا	اللہ کے بندے بہالے جائیں گے اسے
تَفْجِيْرًا ﴿6﴾	(جدھر چاہیں گے) خوب بہا کرلے جانا۔ ﴿6﴾
يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ	وہ پوری کرتے ہیں (اپنی) نذر کو اور ڈرتے ہیں
يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿7﴾	اس دن سے (کہ) ہے اسکا شر پھیل جانے والا۔ ﴿7﴾
وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ	وہ کھانا کھلاتے ہیں اس کی (یعنی اللہ کی) محبت پر
مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ﴿8﴾	(یا اپنی پسند اور ضرورت کے باوجود) مسکین اور یتیم اور قیدی کو۔ ﴿8﴾
اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ	(کہتے ہیں) ہم تو صرف کھلاتے ہیں تمہیں اللہ کی رضا کے لیے
لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿9﴾	نہیں ہم چاہتے تم سے کوئی بدلہ اور نہ کوئی شکریہ۔ ﴿9﴾
اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا	بیشک ہم ڈرتے ہیں اپنے رب سے
يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿10﴾	اس دن سے (جو) منہ بگاڑ دینے والا سخت ہوگا۔ ﴿10﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِزَاجُهَا	مزاج، مزاج گرامی۔	عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
كَافُوْرًا	کافور، مشک کافور۔	حُبِّهٖ	حب، حبیب، محب، محبت۔
يَّشْرَبُ	شربت، مشروب، اکل وشرب۔	مِسْكِيْنًا	مسکین، مساکین۔
يُوْفُوْنَ	وفا، ایفائے عہد، وفادار۔	يَتِيْمًا	یتیم۔
بِالنَّذْرِ	نذر، نذر ونیاز، نذر ماننا۔	اَسِيْرًا	اسیر، اسیران۔
يَخَافُوْنَ	خوف، خائف، خوف وہراس۔	لِوَجْهِ	متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
يَوْمًا	یوم، ایام، یوم آخرت۔	جَزَآءً	جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
شَرُّهٗ	شر، شریر، شرارت۔	شُكُوْرًا	شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکرگزار۔

كَانَ①	مِزَاجُهَا	كَافُوْرًا ﴿5﴾	عَيْنًا②	يَّشْرَبُ	بِهَا
ہوگی	اس میں ملاوٹ	کافور	ایک چشمہ	وہ پیئے گا	اس سے

عِبَادُ اللّٰهِ	يُفَجِّرُوْنَهَا	تَفْجِيْرًا ﴿6﴾	يُوْفُوْنَ
اللہ کا بندے	وہ سب بہالے جائیں گے اسے	خوب بہالے جانا	وہ سب پوری کرتے ہیں

بِالنَّذْرِ	وَيَخَافُوْنَ	يَوْمًا	كَانَ①	شَرُّهٗ	مُسْتَطِيْرًا ﴿7﴾
نذر کو	اور وہ سب ڈرتے ہیں	دن	ہے	اس کا شر	پھیل جانے والا

وَيُطْعِمُوْنَ	الطَّعَامَ③	عَلٰى حُبِّهٖ	مِسْكِيْنًا②	وَّيَتِيْمًا②
اور وہ سب کھلاتے ہیں	کھانا	اس کی محبت پر	کسی مسکین	اور کسی یتیم

وَّ	اَسِيْرًا② ﴿8﴾	اِنَّمَا④	نُطْعِمُكُمْ⑤	لِوَجْهِ اللّٰهِ
اور	کسی قیدی کو	بلاشبہ صرف	ہم کھلاتے ہیں تمہیں	اللہ کی رضا کے لیے

لَا نُرِيْدُ	مِنْكُمْ	جَزَآءً②	وَّلَا	شُكُوْرًا ﴿9﴾	اِنَّا⑥
نہیں ہم چاہتے	تم سے	کوئی بدلہ	اور نہ	شکریہ	بیشک ہم

نَخَافُ	مِنْ رَّبِّنَا	يَوْمًا	عَبُوْسًا	قَمْطَرِيْرًا ﴿10﴾
ہم ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	دن	منہ بگاڑ دینے والا	سخت

ضروری وضاحت

①كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔②اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک، کسی یا کوئی کیا گیا ہے۔③فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
④اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔
⑥اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔

فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ	تو بچالے گا انہیں اللہ اس دن کے شر (عذاب) سے
وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ﴿11﴾	اور عنایت فرمائے گا انہیں تازگی اور سرور۔ ﴿11﴾
وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا	اور بدلہ دے گا انہیں اس وجہ سے جو انہوں نے صبر کیا
جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿12﴾	جنت (کی نعمتوں) کا اور ریشم (ملبوسات) کا۔ ﴿12﴾
مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ	تکیہ لگائے ہوئے ہونگے اس میں تختوں پر
لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿13﴾	نہیں دیکھیں گے اس میں سخت دھوپ اور سخت سردی۔ ﴿13﴾
وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا	اور جھکے ہوئے ہونگے ان پر اسکے (درختوں کے) سائے
وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿14﴾	اور قریب کیے جائیں گے اسکے پھل کو خوب قریب کرنا۔ ﴿14﴾
وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ	اور پھرایا جائے گا ان پر چاندی کے برتنوں کو
وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ﴿15﴾	اور آبخورے (گلاس) شیشے کے ہونگے۔ ﴿15﴾
قَوَارِيْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ	شیشے بھی چاندی سے (بنے ہوئے ہوں گے)۔
قَدَّرُوْهَا	انہوں نے ایک اندازے سے بنایا ہوگا ان کو

قرء حفص بغیر الاعراب فی الفصل فیھما ووقف علی الاول بالف وعلی الثانی بغیر الف 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَرَّ	: خیر وشر، شریر، شرارت۔	مُّتَّكِـِٕيْنَ	: تکیہ۔
الْيَوْمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
لَقّٰىهُمْ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
سُرُوْرًا	: سرور، مسرور۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
جَزٰىهُمْ	: جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	ظِلٰلُهَا	: ظلِّ سبحانی، ظلِّ ہما۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	يَرَوْنَ	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
صَبَرُوْا	: صبر، صابر، صبر جمیل۔	يُطَافُ	: طواف کرنا، طواف بیت اللہ، طائفہ۔
حَرِيْرًا	: حریر، حریر وریشم۔	قَدَّرُوْهَا	: مقدار، بقدرِ ضرورت، تقدیر۔

فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ ①	شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ ②	وَ	لَقّٰىهُمْ ①	نَضْرَةً ③
تو بچالے گا اُنہیں اللہ	اس دن کے شر (عذاب) سے	اور	عنایت فرمائے گا انہیں	تازگی

وَّسُرُوْرًا ﴿11﴾ ج	وَ	جَزٰىهُمْ ①	بِمَا ④	صَبَرُوْا	جَنَّةً ③
اور سرور	اور	بدلہ دے گا اُنہیں	اس وجہ سے جو	انہوں نے صبر کیا	جنت

وَّ	حَرِيْرًا ﴿12﴾ لا	مُّتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا	عَلَى الْاَرَآىِٕكِ ج
اور	ریشم	سب تکیہ لگائے ہوئے	اس میں	تختوں پر

لَا يَرَوْنَ	فِيْهَا	شَمْسًا	وَّلَا	زَمْهَرِيْرًا ﴿13﴾ ج	وَدَانِيَةً ③
نہیں وہ سب دیکھیں گے	اس میں	سخت دھوپ	اور نہ	سخت سردی	اور جھکے ہوئے

عَلَيْهِمْ	ظِلٰلُهَا	وَذُلِّلَتْ ③	قُطُوْفُهَا	تَذْلِيْلًا ﴿14﴾
ان پر	اسکے سائے	اور قریب کیے جائیں گے	اسکے پھل	خوب قریب کرنا

وَ	يُطَافُ	عَلَيْهِمْ	بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ ③④⑤	وَّ	اَكْوَابٍ
اور	وہ پھرایا جائے گا	ان پر	چاندی کے برتنوں کو	اور	آب خورے

كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ﴿15﴾ ③⑥ لا	قَوَارِيْرَا۠ ⑥	مِنْ فِضَّةٍ ③	قَدَّرُوْهَا ⑦
شیشے کے ہونگے	شیشے بھی	چاندی سے	انہوں نے ایک اندازے سے بنایا ہوگا انکو

ضروری وضاحت

①هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔②ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔③ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑤یہاں مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً کے کیا گیا ہے۔
⑥جس الف پر دائرہ ہو وہ الف پڑھنے میں نہیں آتا۔⑦ وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔

12 قرء حفص بغیر الاعراب فی الفصل فیہما ووقف علی الاول بالف وعلی الثانی بغیر الف

تَقۡدِيۡرًا ﴿16﴾	خوب اندازہ کر کے۔ ﴿16﴾
وَيُسۡقَوۡنَ فِيۡهَا كَاۡسًا	اور وہ پلائے جائیں گے اس میں (ایسا) جام
كَانَ مِزَاجُهَا زَنۡجَبِيۡلًا ﴿17﴾	(کہ) ہوگی اسکی آمیزش سونٹھ کی۔ ﴿17﴾
عَيۡنًا فِيۡهَا	وہ ایک چشمہ ہے اس (جنت) میں
تُسَمّٰى سَلۡسَبِيۡلًا ﴿18﴾	اس کا نام رکھا جاتا ہے سلسبیل۔ ﴿18﴾
وَيَطُوۡفُ عَلَيۡهِمۡ وِلۡدَانٌ	اور گھوم رہے ہوں گے ان پر (ایسے) لڑکے
مُّخَلَّدُوۡنَ ۚ اِذَا رَاَيۡتَهُمۡ	(جو) ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے، جب تو دیکھے گا انہیں
حَسِبۡتَهُمۡ لُـؤۡلُـؤًا مَّنۡثُوۡرًا ﴿19﴾	تو خیال کرے گا انہیں بکھرے ہوئے موتی۔ ﴿19﴾
وَاِذَا رَاَيۡتَ ثَمَّ رَاَيۡتَ	اور جب تو دیکھے گا وہاں (تو) تو دیکھے گا
نَعِيۡمًا وَّمُلۡكًا كَبِيۡرًا ﴿20﴾	نعمت (ہی نعمت) اور عظیم (الشان) سلطنت۔ ﴿20﴾
عٰلِيَهُمۡ ثِيَابُ سُنۡدُسٍ خُضۡرٌ	ان (کے بدنوں) پر باریک ریشم کے سبز کپڑے ہونگے
وَّاِسۡتَبۡرَقٌ ۖ وَّحُلُّوۡۤا اَسَاوِرَ مِنۡ فِضَّةٍ ۚ	اور موٹا ریشم ہوگا اور وہ پہنائے جائیں گے چاندی کے کنگن

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَقۡدِيۡرًا	مقدار، بقدرِ ضرورت۔	وِلۡدَانٌ	ولد، ولدیت، اولاد۔
يُسۡقَوۡنَ	ساقی کوثر۔	مُّخَلَّدُوۡنَ	خلد بریں۔
كَاۡسًا	کاسۂ گدائی۔	رَاَيۡتَهُمۡ	رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
فِيۡهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مَّنۡثُوۡرًا	نظم ونثر۔
مِزَاجُهَا	مزاج، امتزاج۔	نَعِيۡمًا	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
تُسَمّٰى	اسم بامسمی، اجل مسمی، تسمیہ۔	مُلۡكًا	ملک، مالک، ملکیت مما لک۔
يَطُوۡفُ	طواف کرنا، طواف بیت اللہ۔	خُضۡرٌ	گنبد خضری۔
عَلَيۡهِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

تَقۡدِيۡرًا ﴿16﴾	وَيُسۡقَوۡنَ	فِيۡهَا	كَاۡسًا	كَانَ	مِزَاجُهَا
خوب اندازہ کرکے	اور وہ سب پلائے جائیں گے	اس میں	جام	ہوگی	اسکی آمیزش

زَنۡجَبِيۡلًا ﴿17﴾ ج	عَيۡنًا ①	فِيۡهَا	تُسَمّٰى ②	سَلۡسَبِيۡلًا ﴿18﴾
سونٹھ	ایک چشمہ	اس میں	نام رکھا جاتا ہے	سلسبیل

وَيَطُوۡفُ	عَلَيۡهِمۡ	وِلۡدَانٌ	مُّخَلَّدُوۡنَ ③ ج	اِذَا ④
اور وہ گھوم رہا ہوگا	ان پر	لڑکے	ہمیشہ رکھے جانے والے	جب

رَاَيۡتَهُمۡ ⑤	حَسِبۡتَهُمۡ ⑤	لُؤۡلُؤًا	مَّنۡثُوۡرًا ﴿19﴾	وَ اِذَا ④
تو دیکھے گا اُنہیں	تو خیال کرے گا اُنہیں	موتی	بکھرے ہوئے	اور جب

رَاَيۡتَ	ثَمَّ ⑥	رَاَيۡتَ	نَعِيۡمًا	وَّمُلۡكًا	كَبِيۡرًا ﴿20﴾
تو دیکھے گا	وہاں	تو دیکھے گا	نعمت	اور سلطنت	عظیم

عٰلِيَهُمۡ	ثِيَابُ	سُنۡدُسٍ	خُضۡرٌ	وَّ
ان کے اوپر	کپڑے	باریک ریشم	سبز	اور

اِسۡتَبۡرَقٌ ز	وَّ	حُلُّوۡۤا	اَسَاوِرَ	مِنۡ فِضَّةٍ ⑦ ج
موٹا ریشم	اور	وہ سب پہنائے جائیں گے	کنگن	چاندی کے

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔② علامت تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ اِذَا مستقبل کے لیے استعمال ہوتا ہے اور اسکا ترجمہ جب ہوتا ہے۔⑤ هُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا ان کا کیا جاتا ہے۔⑥ ثُمَّ کا ترجمہ پھر ہوتا اور ثَمَّ کا ترجمہ وہاں کیا جاتا ہے۔⑦ مِنۡ کا اصل ترجمہ سے ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے کیا گیا ہے۔

وَسَقٰىهُمۡ رَبُّهُمۡ شَرَابًا طَهُوۡرًا ﴿21﴾	اور پلائے گا انہیں انکا رب پاکیزہ شربت (شراب)۔ ﴿21﴾
اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمۡ جَزَآءً	بے شک یہ ہے تمہارے لیے بدلہ
وَّكَانَ سَعۡيُكُمۡ مَّشۡكُوۡرًا ﴿22﴾	اور ہے تمہاری کوشش قابل قدر۔ ﴿22﴾
اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ	بے شک ہم نے ہی اتارا آپ پر (یہ) قرآن
تَنۡزِيۡلًا ﴿23﴾	اتارنا تھوڑا تھوڑا کر کے۔ ﴿23﴾
فَاصۡبِرۡ لِحُكۡمِ رَبِّكَ	پس آپ صبر کیجئے اپنے رب کے فیصلے پر
وَلَا تُطِعۡ مِنۡهُمۡ	اور مت کہا مانیں ان میں سے
اٰثِمًا اَوۡ كَفُوۡرًا ﴿24﴾	کسی گناہ گار یا بہت ناشکرے کا۔ ﴿24﴾
وَاذۡكُرِ اسۡمَ رَبِّكَ بُكۡرَةً وَّاَصِيۡلًا ﴿25﴾	اور یاد کیا کریں اپنے رب کے نام کو صبح اور شام۔ ﴿25﴾
وَمِنَ الَّيۡلِ فَاسۡجُدۡ لَهٗ	اور رات (کے کسی حصے) میں پس سجدہ کیجئے اس کو
وَسَبِّحۡهُ لَيۡلًا طَوِيۡلًا ﴿26﴾	اور تسبیح کیجئے اس کی لمبی رات تک۔ ﴿26﴾
اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ يُحِبُّوۡنَ الۡعَاجِلَةَ	بلاشبہ یہ لوگ پسند کرتے ہیں جلد ملنے والی (دنیا) کو

ع 1 22 19

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَقٰىهُمۡ	: ساقی کوثر۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
شَرَابًا	: شربت، مشروب، اکل وشرب۔	تُطِعۡ	: اطاعت، مطیع۔
طَهُوۡرًا	: طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔	الَّيۡلِ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
جَزَآءً	: جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	فَاسۡجُدۡ	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
سَعۡيُكُمۡ	: سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔	سَبِّحۡهُ	: تسبیح، تسبیحات۔
مَّشۡكُوۡرًا	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکرگزار۔	طَوِيۡلًا	: طویل، طوالت۔
فَاصۡبِرۡ	: صبر، صابر، صبر جمیل۔	يُحِبُّوۡنَ	: حب، حبیب، محب، محبت۔
لِحُكۡمِ	: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔	الۡعَاجِلَةَ	: عجلت، مہر معجّل۔

ع 1 22 19

وَ	سَقٰهُمْ ①	رَبُّهُمْ	شَرَابًا	طَهُوْرًا ﴿21﴾	اِنَّ	هٰذَا
اور	پلائے گا انہیں	ان کا رب	شربت	پاکیزہ	بے شک	یہ

كَانَ	لَكُمْ	جَزَآءً	وَّ كَانَ	سَعْيُكُمْ ②	مَّشْكُوْرًا ﴿22﴾
ہے	تمہارے لیے	بدلہ	اور ہے	تمہاری کوشش	قابل قدر

اِنَّا ③	نَحْنُ	نَزَّلْنَا ④	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ	تَنْزِيْلًا ﴿23﴾
بے شک ہم	ہم	ہم نے اُتارا	آپ پر	قرآن	(تھوڑا تھوڑا کر کے) اتارنا

فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ رَبِّكَ	وَ	لَا تُطِعْ ⑤	مِنْهُمْ
پس آپ صبر کیجئے	اپنے رب کے فیصلے پر	اور	مت آپ کہا مانیں	ان میں سے

اٰثِمًا ⑥	اَوْ كَفُوْرًا ﴿24﴾	وَ	اذْكُرِ	اسْمَ رَبِّكَ	بُكْرَةً ⑦
کسی گناہ گار	یا بہت ناشکرا	اور	آپ یاد کیجئے	اپنے رب کا نام	صبح

وَّ اَصِيْلًا ﴿25﴾	وَ	مِنَ الَّيْلِ	فَاسْجُدْ	لَهٗ	وَسَبِّحْهُ
اور شام	اور	رات میں	پس آپ سجدہ کیجئے	اس کو	اور تسبیح کیجئے اس کی

لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿26﴾	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	يُحِبُّوْنَ	الْعَاجِلَةَ ⑦
لمبی رات	بلاشبہ	یہ (لوگ)	وہ سب پسند کرتے ہیں	جلد ملنے والی (دنیا) کو

ضروری وضاحت

①ھُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔② کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے کیا جاتا ہے۔③ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔④ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔⑦ ۃ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿27﴾	اور چھوڑ دیتے ہیں اپنے پیچھے بھاری دن کو۔ ﴿27﴾
نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ	ہم نے پیدا کیا انہیں
وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ	اور ہم نے ہی مضبوط بنائے ان کے جوڑ
وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ	اور جب ہم چاہیں گے بدل کر لے آئیں گے
اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿28﴾	ان جیسے (اور لوگوں کو) تبدیل کر کے۔ ﴿28﴾
اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ	بیشک یہ ایک نصیحت ہے تو جو چاہے اختیار کر لے
اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿29﴾	اپنے رب کی طرف (جانے کا) راستہ۔ ﴿29﴾
وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ	اور نہیں تم چاہتے مگر یہ کہ اللہ چاہے
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿30﴾ ۖ	بیشک اللہ خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿30﴾
يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ	وہ داخل کرتا ہے جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں
وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ	اور ظالم لوگ، اس نے تیار کر رکھا ہے ان کے لیے
عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿31﴾ ع	دردناک عذاب۔ ﴿31﴾

ع 2/9/20

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَرَآءَ	: ماورائے آئین، ماوراء عدالت۔	اتَّخَذَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
ثَقِيْلًا	: ثقیل، کشش ثقل، ثقالت۔	سَبِيْلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
خَلَقْنٰهُمْ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	اِلَّآ	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
شَدَدْنَآ	: شدید، شدت، مشدد۔	عَلِيْمًا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
شِئْنَا	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔	حَكِيْمًا	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
بَدَّلْنَآ	: تغیر و تبدل، تبدیلی، متبادل۔	يُّدْخِلُ	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
هٰذِهٖ	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	اَعَدَّ	: مُستعد، استعداد۔
تَذْكِرَةٌ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	اَلِيْمًا	: الم ناک حادثہ، رنج والم۔

وَ	يَذَرُوْنَ	وَرَآءَهُمْ ①	يَوْمًا ثَقِيْلًا (27)	نَحْنُ
اور	وہ سب چھوڑ دیتے ہیں	اپنے پیچھے	بھاری دن	ہم

خَلَقْنٰهُمْ ①②	وَشَدَدْنَآ ②	اَسْرَهُمْ ① ج	وَاِذَا	شِئْنَا
ہم نے پیدا کیا انہیں	اور ہم نے مضبوط بنائے	ان کے جوڑ	اور جب	ہم چاہیں گے

بَدَّلْنَآ	اَمْثَالَهُمْ	تَبْدِيْلًا (28)	اِنَّ	هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ ج ③④
ہم بدل کر لے آئیں گے	ان جیسے	تبدیل (کر کے)	بیشک	یہ	ایک نصیحت

فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى رَبِّهٖ	سَبِيْلًا (29)	وَمَا
تو جو	چاہے	اختیار کرلے	اپنے رب کی طرف	راستہ	اور نہیں

تَشَآءُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ ط	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ ⑤
تم سب چاہتے	مگر	یہ کہ	وہ چاہے	اللہ	بیشک اللہ	ہے

عَلِيْمًا ⑥	حَكِيْمًا ⑥ صلے (30)	يُّدْخِلُ	مَنْ يَّشَآءُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ ط
خوب جاننے والا	بہت حکمت والا	وہ داخل کرتا	جسے وہ چاہتا ہے	اپنی رحمت میں

وَ	الظّٰلِمِيْنَ ⑦	اَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا اَلِيْمًا (31) ع
اور	سب ظلم کرنے والے	اس نے تیار کر رکھا ہے	ان کے لیے	دردناک عذاب

ع 2 9 20

ضروری وضاحت

①هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔
②نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ة مؤنث کی علامت ہے۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑤كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑥فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اٰیاتُھا 50 — 77 سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ 33 — رُکُوْعَاتُھا 02

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَالۡمُرۡسَلٰتِ عُرۡفًا ۙ﴿۱﴾ — قسم ہے متواتر بھیجی جانے والی (ہواؤں کی)۔ (1)

فَالۡعٰصِفٰتِ عَصۡفًا ۙ﴿۲﴾ — پھر تیز وتند چلنے والی ہواؤں کی طوفان بن کر۔ (2)

وَّالنّٰشِرٰتِ نَشۡرًا ۙ﴿۳﴾ — اور (بادلوں کو) پھیلانے والی ہیں پھاڑ کر۔ (3)

فَالۡفٰرِقٰتِ فَرۡقًا ۙ﴿۴﴾ — پھر (بادلوں کو) پھاڑ کر جدا کر دینے والی (ہواؤں کی)۔ (4)

فَالۡمُلۡقِيٰتِ ذِكۡرًا ۙ﴿۵﴾ — پھر (جو دلوں میں) ڈالنے والی ہے یاد (الٰہی) کو۔ (5)

عُذۡرًا اَوۡ نُذۡرًا ۙ﴿۶﴾ — عذر (دور کرنے) یا ڈر سنانے کے لیے۔ (6)

اِنَّمَا تُوۡعَدُوۡنَ — بے شک جو تم وعدہ دیے جاتے ہو

لَوَاقِعٌ ؕ﴿۷﴾ — (وہ) ضرور واقع ہونے والا ہے۔ (7)

فَاِذَا النُّجُوۡمُ طُمِسَتۡ ۙ﴿۸﴾ — پس جب ستارے مٹا دیے جائیں گے۔ (8)

وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتۡ ۙ﴿۹﴾ — اور جب آسمان پھاڑ دیا جائے گا۔ (9)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡمُرۡسَلٰتِ : رسول، مرسل، رسالت۔	عُذۡرًا : عذر، معذور، معذرت۔
وَّ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	اِنَّمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
النّٰشِرٰتِ : ناشر، منشور، نشر واشاعت، نشریات۔	تُوۡعَدُوۡنَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
فَالۡفٰرِقٰتِ : فرق، فرقہ۔	لَوَاقِعٌ : واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔
فَالۡمُلۡقِيٰتِ : اِلقاء کرنا۔	النُّجُوۡمُ : نجم، علم نجوم، نجومی۔
ذِكۡرًا : ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔	السَّمَآءُ : کتب سماویہ، ارض وسما۔

اٰیاتُھا 50 — 77 سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ 33 — رُکُوْعَاتُھَا 02

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ①	الْمُرْسَلٰتِ②	عُرْفًا ۙ﴿1﴾	فَالْعٰصِفٰتِ③
قسم ہے	بھیجی جانے والی (ہواؤں کی)	متواتر	پھر تیز وتند چلنے والی ہواؤں کی (قسم)

عَصْفًا ۙ﴿2﴾	وَّ	النّٰشِرٰتِ③	نَشْرًا ۙ﴿3﴾
طوفان بن کر	اور	(وہ بادلوں کو) پھیلانے والی ہیں	پھاڑ کر

فَالْفٰرِقٰتِ③	فَرْقًا ۙ﴿4﴾	فَالْمُلْقِيٰتِ④
پھر (وہ بادلوں کو) پھاڑنے والی ہیں	جدا (کرکے)	پھر (جودلوں میں) ڈالنے والی

ذِكْرًا ۙ﴿5﴾	عُذْرًا	اَوْ	نُذْرًا ۙ﴿6﴾	اِنَّمَا
یاد (الٰہی)	عذر (دور کرنے)	یا	ڈرسنانے (کے لیے)	بے شک جو

تُوْعَدُوْنَ⑤	لَوَاقِعٌ⑥ ط﴿7﴾	فَاِذَا	النُّجُوْمُ
تم سب وعدہ دیے جاتے ہو	(وہ) ضرور واقع ہونے والی	پس جب	ستارے

طُمِسَتْ④⑦ ۙ﴿8﴾	وَ	اِذَا	السَّمَآءُ	فُرِجَتْ④⑦ ۙ﴿9﴾
مٹادیے جائیں گے	اور	جب	آسمان	پھاڑ دیا جائے گا

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔② شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر ہوتو اس میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ ات اور تِ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ فَالْمُلْقِيٰتِ کا ایک ترجمہ "پھر اُن فرشتوں کی قسم جووحی لانے والے ہیں" بھی کیا جاتا ہے۔⑤ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ لَ شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑦ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿10﴾	اور جب پہاڑ اُڑا دیے جائیں گے۔ ﴿10﴾
وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿11﴾	اور جب رسولوں کو وقت مقررہ پر لایا جائے گا۔ ﴿11﴾
لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿12﴾	(بھلا) کس دن کے لیے (ان امور کو) مؤخر کیا گیا۔ ﴿12﴾
لِیَوْمِ الْفَصْلِ ﴿13﴾	فیصلے کے دن کے لیے۔ ﴿13﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الْفَصْلِ ﴿14﴾	اور آپ کیا جانیں (کہ) کیا ہے فیصلے کا دن۔ ﴿14﴾
وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿15﴾	ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿15﴾
اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِیْنَ ﴿16﴾	کیا نہیں ہم نے ہلاک کر دیا پہلے لوگوں کو۔ ﴿16﴾
ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِیْنَ ﴿17﴾	پھر ہم ان کے پیچھے بھیجتے رہتے ہیں دوسروں کو۔ ﴿17﴾
كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ ﴿18﴾	اسی طرح ہم کرتے ہیں مجرموں کے ساتھ۔ ﴿18﴾
وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿19﴾	ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿19﴾
اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ﴿20﴾	کیا نہیں ہم نے پیدا کیا تمہیں ایک حقیر پانی سے۔ ﴿20﴾
فَجَعَلْنٰهُ فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍ ﴿21﴾	پھر ہم نے رکھا اسے ایک محفوظ ٹھکانے میں۔ ﴿21﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْجِبَالُ	جبل اُحد، جبل رحمت۔	كَذٰلِكَ	کماحقہ، کالعدم۔
لِاَیِّ	الحمدللہ، لہٰذا۔	نَخْلُقْكُّمْ	خالق، تخلیق، خلقت، مخلوق۔
اُجِّلَتْ	مہر مؤجل۔	مَّآءٍ	ماءالحیات، ماءاللحم۔
اَلْفَصْلِ	فیصلہ، فیصل، فیصلے کا دن۔	مَّهِیْنٍ	اہانت، توہین۔
لِّلْمُكَذِّبِیْنَ	کذب، کاذب، کذّاب، تکذیب۔	فِیْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
نُهْلِكِ	ہلاک، مہلک، ہلاکت۔	قَرَارٍ	قرارگاہ، مستقر۔
نُتْبِعُهُمُ	اتباع، متبع سنت، تابع فرمان۔	مَّكِیْنٍ	مکین، مکان۔
الْاٰخِرِیْنَ	اول و آخر، آخری، اخروی زندگی۔	اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

وَ اِذَا	الْجِبَالُ	نُسِفَتْ ①② ﴿10﴾	وَ اِذَا	الرُّسُلُ	اُقِّتَتْ ①②③ ﴿11﴾
اور جب	پہاڑ	اُڑا دیے جائیں گے	اور جب	رسولوں کو	وقت مقررہ پر لایا جائے گا

لِاَيِّ يَوْمٍ	اُجِّلَتْ ①② ﴿12﴾	لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿13﴾
کس دن کے لیے	(ان امور کو) مؤخر کیا گیا	فیصلے کے دن کے لیے

وَ	مَاۤ اَدْرٰىكَ	مَا	يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿14﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ
اور	آپ کیا جانیں	کیا	فیصلے کا دن	ہلاکت	اس دن

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ④ ﴿15﴾	اَلَمْ	نُهْلِكِ ⑤	الْاَوَّلِيْنَ ﴿16﴾	ثُمَّ
سب جھٹلانے والوں کے لیے	کیا نہیں	ہم نے ہلاک کر دیا	پہلے لوگوں کو	پھر

نُتْبِعُهُمُ	الْاٰخِرِيْنَ ﴿17﴾	كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ	بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿18﴾
ہم پیچھے بھیجتے رہتے ہیں انکے	دوسروں کو	اسی طرح	ہم کرتے ہیں	مجرموں کے ساتھ

وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ④ ﴿19﴾	اَ	لَمْ	نَخْلُقْكُّمْ ⑥
ہلاکت	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	کیا	نہیں	ہم نے پیدا کیا تمہیں

مِّنْ مَّآءٍ	مَّهِيْنٍ ﴿20﴾	فَجَعَلْنٰهُ ⑦	فِيْ قَرَارٍ	مَّكِيْنٍ ﴿21﴾
ایک پانی سے	حقیر	پھر ہم نے کر دیا اسے	ایک ٹھکانے میں	محفوظ

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے لیکن عموماً اذا کے بعد مستقبل کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔
② تْ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اُقِّتَتْ دراصل وُقِّتَتْ تھا، قرآنی کتابت میں ''و'' کو ''ا'' سے بدلا گیا
ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں كِ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ⑥ كُمْ
اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

اِلٰی قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿22﴾ فَقَدَرْنَا	ایک معیّن وقت تک۔ ﴿22﴾ پھر ہم نے اندازہ لگایا
فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿23﴾	تو (ہم) اچھا اندازہ کرنے والے ہیں۔ ﴿23﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿24﴾	ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿24﴾
اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿25﴾	کیا نہیں ہم نے بنایا زمین کو سمیٹنے والی۔ ﴿25﴾
اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿26﴾ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا	زندوں کو اور مردوں کو۔ ﴿26﴾ اور ہم نے بنائے اس میں
رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿27﴾	بلند پہاڑ اور ہم نے پلایا تمہیں میٹھا پانی۔ ﴿27﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿28﴾	ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿28﴾
اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿29﴾	(کہا جائے گا) چلو اسکی طرف جو (کہ) تھے تم اس کو جھٹلاتے۔ ﴿29﴾
اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿30﴾	تم چلو تین شاخوں والے (دھوئیں دار) سائے کی طرف۔ ﴿30﴾
لَّا ظَلِيْلٍ	(وہ دھواں) نہ ٹھنڈک دینے والا
وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿31﴾	اور نہ فائدہ دیتا ہے شعلے (کی تپش) سے۔ ﴿31﴾
اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿32﴾	بیشک وہ (جہنم) پھینکے گی محل جیسی چنگاریوں کو۔ ﴿32﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَدَرٍ : مقدار، بقدرِ ضرورت۔	مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَّوْمَئِذٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔	بِهٖ : بالکل، بہر حال، بالواسطہ، بالمشافہ۔
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ : کذب، کاذب، کذّاب، تکذیب۔	ظِلٍّ، ظَلِيْلٍ : ظل ہما، ظل سبحانی۔
الْاَرْضَ : ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	ذِيْ : ذیشان، ذی وقار۔
اَحْيَآءً : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	ثَلٰثِ : ثلث، مثلث، تثلیث۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَسْقَيْنٰكُمْ : ساقی، ساقی کوثر۔	كَالْقَصْرِ : کما حقہ، کالعدم / قصرِ امارت، قصرِ شیریں۔
مَّآءً : ماء الحیات، ماء اللحم۔	

اِلٰی قَدَرٍ مَّعۡلُوۡمٍ ① (22)	فَقَدَرۡنَا	فَنِعۡمَ	الۡقٰدِرُوۡنَ ② (23)
ایک معیّن وقت تک	پھر ہم نے اندازہ لگایا	تو اچھا	اندازہ کرنے والے

وَیۡلٌ	یَّوۡمَئِذٍ	لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ③ (24)	اَلَمۡ	نَجۡعَلِ ④	الۡاَرۡضَ
ہلاکت	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	کیا نہیں	ہم نے بنایا	زمین کو

کِفَاتًا (25)	اَحۡیَآءً	وَّ اَمۡوَاتًا (26)	وَّجَعَلۡنَا	فِیۡهَا	رَوَاسِیَ
سمیٹنے والی	زندوں	اور مردوں	اور ہم نے بنائے	اس میں	پہاڑ

شٰمِخٰتٍ ⑤	وَّ	اَسۡقَیۡنٰکُمۡ	مَّآءً	فُرَاتًا (27)	وَیۡلٌ	یَّوۡمَئِذٍ
بلند	اور	ہم نے پلایا تمہیں	پانی	میٹھا	ہلاکت	اس دن

لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ③ (28)	اِنۡطَلِقُوۡۤا	اِلٰی مَا	کُنۡتُمۡ	بِهٖ ⑥	تُکَذِّبُوۡنَ (29)
جھٹلانے والوں کے لیے	تم سب چلو	(اس کی) طرف جو	تھے تم	اس کو	تم سب جھٹلاتے

اِنۡطَلِقُوۡۤا	اِلٰی ظِلٍّ	ذِیۡ ثَلٰثِ شُعَبٍ (30)	لَّا ظَلِیۡلٍ	وَّلَا
تم سب چلو	سائے کی طرف	تین شاخوں والے	نہ ٹھنڈک دینے والا	اور نہ

یُغۡنِیۡ	مِنَ اللَّهَبِ (31)	اِنَّهَا	تَرۡمِیۡ ⑦	بِشَرَرٍ ⑥	کَالۡقَصۡرِ (32)
وہ فائدہ دے گا	شعلے سے	بیشک وہ	پھینکے گی	چنگاریوں کو	محل جیسی

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔② یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔③اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔④علامت لَمۡ کے بعد فعل کا ترجمہ ماضی میں کیا جاتا ہے۔⑤ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑦ تـ مؤنث کی علامت ہے الگ ممکن نہیں ہے۔

كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿33﴾	گویا کہ وہ (چنگاریاں) زرد اونٹ ہیں۔ ﴿33﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿34﴾	ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿34﴾
هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿35﴾	یہ (ایسا) دن ہے (کہ) نہ وہ بول سکیں گے۔ ﴿35﴾
وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ	اور نہ اجازت دی جائے گی ان کو
فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿36﴾	کہ وہ عذر پیش کریں۔ ﴿36﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿37﴾	ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿37﴾
هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ	یہ فیصلے کا دن ہے
جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿38﴾	ہم نے جمع کر دیا ہے تمہیں اور پہلے لوگوں کو۔ ﴿38﴾
فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿39﴾	تو اگر ہے تم کو کوئی داؤ آتا تو داؤ کر لو مجھ سے۔ ﴿39﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿40﴾	ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿40﴾
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ	بے شک متقی لوگ
فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿41﴾	سایوں اور (بہتے) چشموں میں ہونگے۔ ﴿41﴾

ع ۲۱

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّوْمَئِذٍ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	فَيَعْتَذِرُوْنَ	معذرت۔
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	کذب، کاذب، کذّاب، تکذیب۔	الْفَصْلِ	فیصلہ، فیصل، فیصلے کا دن۔
هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	جَمَعْنٰكُمْ	جمع، اجتماع، مجمع۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	الْاَوَّلِيْنَ	اول و آخر، اول انعام۔
يَنْطِقُوْنَ	حیوان ناطق، منطق، نطق۔	الْمُتَّقِيْنَ	متقی، تقوی۔
وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يُؤْذَنُ	اذن عام۔	ظِلٰلٍ	ظلِ سبحانی، ظلِّ ہما۔

كَاَنَّهٗ	جِمٰلَتٌ	صُفْرٌ ﴿33﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَىٕذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ① ﴿34﴾
گویا کہ وہ	اُونٹ	زرد	ہلاکت	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے

هٰذَا	يَوْمُ	لَا يَنْطِقُوْنَ ② ﴿35﴾	وَ	لَا	يُؤْذَنُ ③
یہ	دن	وہ بول نہ سکیں گے	اور	نہ	اجازت دی جائے گی

لَهُمْ ④	فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿36﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَىٕذٍ
ان کو	کہ وہ سب عذر پیش کریں	ہلاکت	اس دن

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ① ﴿37﴾	هٰذَا	يَوْمُ الْفَصْلِ	جَمَعْنٰكُمْ
جھٹلانے والوں کے لیے	یہ	فیصلے کا دن	ہم نے جمع کر دیا ہے تمہیں

وَ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿38﴾	فَاِنْ	كَانَ	لَكُمْ ④	كَيْدٌ
اور	پہلے لوگوں کو	تو اگر	ہے	تم کو	کوئی داؤ (آتا)

فَكِيْدُوْنِ ⑤ ﴿39﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَىٕذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ① ﴿40﴾
تو تم سب داؤ کر لو مجھ سے	ہلاکت	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے

ع ۲۱

اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ ظِلٰلٍ	وَّ	عُيُوْنٍ ﴿41﴾
بے شک	سب متقی لوگ	سایوں میں	اور	چشموں میں

ضروری وضاحت

① شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔③ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔④ لَهُمْ اور لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔
⑤ یہ دراصل فَكِيْدُوْنِيْ تھا تخفیف کے لیے یْ گر گئی ہے فعل اور یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے یہ وہی نون ہے۔

وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿42﴾	اور (ان) پھلوں (میں) جس (قسم) سے وہ چاہیں گے۔ ﴿42﴾
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـئًا	(کہا جائے گا) تم کھاؤ اور پیو مزے سے
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾	اس کے بدلے جو تھے تم عمل کرتے۔ ﴿43﴾
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿44﴾	بیشک ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنیوالوں کو۔ ﴿44﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿45﴾	ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿45﴾
كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا	(اے جھٹلانے والو) تم کھالو اور فائدہ اٹھالو تھوڑا سا
اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿46﴾	بلاشبہ تم مجرم ہو۔ ﴿46﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿47﴾	ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿47﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿48﴾	اور جب کہا جائے ان سے جھک جاؤ (تو) وہ نہیں جھکتے۔ ﴿48﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿49﴾	ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿49﴾
فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ	پھر کس بات پر اس (قرآن) کے بعد
يُؤْمِنُوْنَ ﴿50﴾ ع	وہ ایمان لائیں گے۔ ﴿50﴾ ع

ع ۲ / ۲۲

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِمَّا	: منجانب، من وعن/ ماحول، ماتحت۔	الْمُحْسِنِيْنَ	: حسن، محسن، تحسین۔
يَشْتَهُوْنَ	: اشتہاء، شہوت، شہوانی خاہشات۔	تَمَتَّعُوْا	: متاع عزیز، متاع کارواں، حج تمتع۔
كُلُوْا	: اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	قِيْلَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اشْرَبُوْا	: شربت، مشروب، اکل وشرب۔	ارْكَعُوْا	: رکوع وسجود۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَعْمَلُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	حَدِيْثٍ	: قرآن وحدیث، محدث۔
كَذٰلِكَ	: کماحقہ، کالعدم۔	بَعْدَهٗ	: بعد از نماز عشا، بعد از طعام۔
نَجْزِى	: جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	يُؤْمِنُوْنَ	: امن ایمان، مومن، مومنین۔

وَ	فَوَاكِهَ	مِمَّا ①	يَشْتَهُوْنَ ﴿42﴾ ؕ	كُلُوْا	وَاشْرَبُوْا ②
اور	پھل (جمع)	جس سے	وہ سب چاہیں گے	تم سب کھاؤ	اور تم سب پیو

هَنِيْٓئًا	بِمَا ③	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾	اِنَّا ④	كَذٰلِكَ
مزے سے	اس کے بدلے جو	تم تھے	تم سب عمل کرتے	بیشک ہم	اسی طرح

نَجْزِی	الْمُحْسِنِيْنَ ⑤ ﴿44﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ⑤ ﴿45﴾
ہم بدلہ دیتے ہیں	سب نیکی کرنیوالوں	ہلاکت	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے

كُلُوْا	وَ	تَمَتَّعُوْا	قَلِيْلًا	اِنَّكُمْ	مُّجْرِمُوْنَ ﴿46﴾
تم سب کھالو	اور	تم سب فائدہ اُٹھالو	تھوڑا	بلاشبہ تم	سب مجرم

وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ⑤ ﴿47﴾	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ ⑥
ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	اور جب	کہا جائے	ان سے

ارْكَعُوْا ②	لَا يَرْكَعُوْنَ ⑦ ﴿48﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ
تم سب جھک جاؤ	(تو) وہ سب نہیں جھکتے	ہلاکت	اس دن

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ⑤ ﴿49﴾	فَبِاَيِّ ③ حَدِيْثٍۭ	بَعْدَهٗ	يُؤْمِنُوْنَ ﴿50﴾ ع
جھٹلانے والوں کے لیے	پھر کس بات پر	اس کے بعد	وہ سب ایمان لائیں گے

ع ۲ ۲۲

ضروری وضاحت

①مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔②فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔⑤اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔⑦لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

تعارف ومقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہوسکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ''بیت القرآن'' کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: ''بیت القرآن'' لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ ﴿17﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟۔“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

عَمَّ 30

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿عَمَّ﴾ پارہ نمبر 30
مرتب	پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت چہارم	اپریل 2012
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150 ، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون : 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 115
فیکس: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 111
ویب سائٹ : www.bait-ul-quran.org
ای میل : Info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔
فون: 042-37320318 فیکس: 042-37239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔
فون: 021-32629724 فیکس: 021-32633887

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوحِ محفوظ سے جبریل امینؑ کے ذریعے محمد رسول اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتابِ ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لئے تزکیۂ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیرِ دماغ کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تاکہ اس میں غور و فکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالبِ ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علم الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم و فنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل و گلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک مؤقر اور مؤثر ادارہ "بیت القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روحِ رواں محترم عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔

فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں کے حوالے سے پیش کر کے پھر انہیں رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روزمرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور و فکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔
پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے مفتاح والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔

"مصباح القرآن" ترجمہ قرآن میں یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالبِ قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ مصباح میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں روزمرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعیّن کر دیئے ہیں تا کہ ایک استاد یا طالبِ قرآن اِن کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، یوں اس صفحے کے مقابل صفحہ پر پھر انہی تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔ میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں الجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادرِ عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہمِ قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامتہ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہلِ خیر سے توقع ہے کہ وہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کے حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین!

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر: بیت الحکمت، لاہور، پاکستان

ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاس لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے، لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور وفکر کرنے پر مجبور کئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل وکرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیات تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں، اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے تا کہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہو سکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آچکی ہے، اس کے علاوہ ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمدللہ اس سلسلے کے تیسویں پارے کا یہ پہلا ایڈیشن ہے جو آپ حضرات کے ہاتھوں میں ہے اسکی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کئے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعوٰی نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقے کو پیشِ نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہلِ خانہ اور اس کارِ خیر میں تعاون کرنے والے تمام لوگوں کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین یارب العالمین!

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشؤون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور با محاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

اٰيَاتُهَا 40 | 78 سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ 80 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿1﴾	کس چیز کے بارے میں وہ آپس میں سوال کررہے ہیں ﴿1﴾
عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿2﴾	(کیا) اس عظیم خبر کے بارے میں۔ ﴿2﴾
الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ﴿3﴾	جس (بارے) میں وہ اختلاف کرنیوالے ہیں۔ ﴿3﴾
كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿4﴾	ہرگز نہیں عن قریب وہ جان لیں گے۔ ﴿4﴾
ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿5﴾	پھر ہرگز نہیں عن قریب وہ جان لیں گے۔ ﴿5﴾
اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿6﴾	کیا نہیں ہم نے بنایا زمین کو بچھونا؟ ﴿6﴾
وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿7﴾	اور پہاڑوں کو میخیں؟ ﴿7﴾
وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ﴿8﴾	اور ہم نے پیدا کیا تمہیں جوڑا جوڑا۔ ﴿8﴾
وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿9﴾	اور ہم نے بنایا تمہاری نیند کو آرام (کا باعث)۔ ﴿9﴾
وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿10﴾	اور ہم نے بنایا رات کو لباس (پردہ)۔ ﴿10﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتَسَآءَلُوْنَ : سوال، سائل، مسئول۔
النَّبَاِ : نبی، انبیاء، نبوت۔
الْعَظِيْمِ : عظیم، اعظم، تعظیم، معظم۔
فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، فی البدیہہ
مُخْتَلِفُوْنَ : اختلاف، مختلف، مخالفت۔
سَيَعْلَمُوْنَ : علم، تعلیم، معلم، معلوم۔
الْاَرْضَ : کرہ ارض، ارض وسماء، قطعہ اراضی۔
الْجِبَالَ : جبل رحمت، جبل احد۔
خَلَقْنٰكُمْ : خالق، مخلوق، تخلیق کائنات۔
اَزْوَاجًا : زوجہ، ازواجِ مطہرات۔
وَ : شمس وقمر، شام وسحر، شان وشوکت۔
الَّيْلَ : لیل ونہار، لیلۃُ القدر۔
لِبَاسًا : لباس، ملبوس، ملبوسات

رُكُوْعَاتُهَا 2	78 سُوْرَةُ النَّبَا مَكِّيَّةٌ 80	اٰيَاتُهَا 40

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَمَّ ①	يَتَسَآءَلُوْنَ ② ﴿1﴾	عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿2﴾
کس چیز کے بارے میں	وہ سب آپس میں سوال کررہے ہیں	عظیم خبر کے بارے میں

الَّذِیْ	هُمْ	فِیْهِ	مُخْتَلِفُوْنَ ③ ﴿3﴾	كَلَّا
جو	وہ	اس میں	سب اختلاف کرنیوالے	ہرگزنہیں

سَيَعْلَمُوْنَ ﴿4﴾	ثُمَّ	كَلَّا	سَيَعْلَمُوْنَ ﴿5﴾
عن قریب وہ سب جان لیں گے	پھر	ہرگزنہیں	عن قریب وہ سب جان لیں گے

اَلَمْ	نَجْعَلِ	الْاَرْضَ ④	مِهٰدًا ﴿6﴾	وَّ	الْجِبَالَ
کیانہیں	ہم نے بنایا	زمین (کو)	بچھونا؟	اور	پہاڑوں (کو)

اَوْتَادًا ﴿7﴾	وَّ	خَلَقْنٰكُمْ ⑤⑥	اَزْوَاجًا ﴿8﴾	وَّ	جَعَلْنَا ⑤
میخیں؟	اور	ہم نے پیدا کیا تمہیں	جوڑا جوڑا	اور	ہم نے بنایا

نَوْمَكُمْ ④⑥	سُبَاتًا ﴿9﴾	وَّ	جَعَلْنَا ⑤	الَّيْلَ ④	لِبَاسًا ﴿10﴾
تمہاری نیند (کو)	آرام	اور	ہم نے بنایا	رات (کو)	لباس

ضروری وضاحت

① عَمَّ دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے مَا کا "ا" کبھی تخفیف کے لیے گر جاتا ہے۔② علامت "ت" اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑥ کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔

وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝11	اور ہم نے بنایا دن کو وقتِ معاش۔ ۝11
وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ	اور ہم نے بنائے تمہارے اُوپر
سَبْعًا شِدَادًا ۝12	سات مضبوط (آسمان)۔ ۝12
وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝13	اور ہم نے بنایا ایک بہت روشن چراغ۔ ۝13
وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ	اور ہم نے اتارا بدلیوں سے
مَآءً ثَجَّاجًا ۝14	خوب برسنے والا پانی۔ ۝14
لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝15	تا کہ ہم نکالیں اسکے ذریعے غلّہ اور پودے۔ ۝15
وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝16	اور گھنے باغات۔ ۝16
اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝17	بے شک فیصلے کا دن ایک مقرر وقت ہے۔ ۝17
يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ	جس دن پھونکا جائے گا صور میں
فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۝18	تو تم چلے آؤ گے فوج در فوج۔ ۝18
وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ	اور کھولا جائے گا آسمان

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النَّهَارَ	: لیل ونہار، نہار منہ۔
مَعَاشًا	: معاش، معاشیات، طلبِ معاش۔
بَنَيْنَا	: بنایا، بناؤ، بنانا۔
سَبْعًا	: قرأت سبعہ عشرہ، اُسبوعی اجلاس۔
شِدَادًا	: شدید، شدت، اشد۔
مَآءً	: ماءالحیات، ماءاللحم۔
حَبًّا	: حَبِّ کبد نوشادری۔
نَبَاتًا	: نباتات۔
اَلْفَافًا	: لفافہ، ملفوف، لف ہٰذا۔
الْفَصْلِ	: فیصلہ، فیصل تسلیم کرنا۔
مِيْقَاتًا	: وقت، اوقات، میقات۔
يُنْفَخُ	: نفخہ اولیٰ، نفّاخ، نفخ۔
الصُّوْرِ	: صور پھونکنا۔
فُتِحَتِ	: فتح، فاتح، افتتاح۔

وَّ	جَعَلْنَا	النَّهَارَ ①	مَعَاشًا ⑪ صلے	وَّ	بَنَيْنَا
اور	ہم نے بنایا	دن کو	وقتِ معاش	اور	ہم نے بنائے

فَوْقَكُمْ	سَبْعًا	شِدَادًا ⑫ لا	وَّ	جَعَلْنَا
تمہارے اوپر	سات	مضبوط (آسمان)	اور	ہم نے بنایا

سِرَاجًا ①②	وَّهَّاجًا ⑬ صلے	وَّ	اَنْزَلْنَا	مِنَ الْمُعْصِرٰتِ ③
ایک چراغ	بہت روشن	اور	ہم نے اُتارا	بدلیوں سے

مَآءً	ثَجَّاجًا ⑭ لا	لِّنُخْرِجَ	بِهٖ	حَبًّا	وَّ
پانی	خوب برسنے والا	تاکہ ہم نکالیں	اُس کے ذریعے	غلّہ	اور

نَبَاتًا ⑮ لا	وَّ	جَنّٰتٍ ③	اَلْفَافًا ⑯ ط	اِنَّ	يَوْمَ الْفَصْلِ
پودے	اور	باغات	گھنے	بے شک	فیصلے کا دن

كَانَ	مِيْقَاتًا ⑰ لا	يَّوْمَ	يُنْفَخُ ④	فِي الصُّوْرِ
ہے	مقرّر وقت	جس دن	وہ پھونکا جائے گا	صور میں

فَتَاْتُوْنَ	اَفْوَاجًا ⑱ لا	وَّ	فُتِحَتِ ③⑤⑥	السَّمَآءُ
توتم سب چلے آؤ گے	فوج درفوج	اور	کھولا جائے گا	آسمان

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔② اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔③ ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً جائے گا کیا گیا ہے۔⑥ علامت تْ کو اگلے لفظ سے ملانے کیلئے اسے زیر دیتے ہیں۔

فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿19﴾	تو وہ ہوجائے گا دروازے دروازے۔ ﴿19﴾
وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ	اور چلائے جائیں گے پہاڑ
فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿20﴾	تو وہ ہوجائیں گے سراب (کی طرح)۔ ﴿20﴾
اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿21﴾	بے شک جہنم ہے گھات کی جگہ۔ ﴿21﴾
لِّلطَّاغِيْنَ مَاٰبًا ﴿22﴾	(جو) سرکشوں کے لیے ٹھکانا ہے۔ ﴿22﴾
لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿23﴾	ٹھہرنے والے ہیں اس میں مدّتوں۔ ﴿23﴾
لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا	نہیں مزہ چکھیں گے اس میں ٹھنڈک کا
وَّلَا شَرَابًا ﴿24﴾	اور نہ کسی مشروب کا۔ ﴿24﴾
اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿25﴾	سوائے کھولتے پانی اور بہتی پیپ کے۔ ﴿25﴾
جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿26﴾	بدلہ ہے پورا پورا۔ ﴿26﴾
اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿27﴾	بے شک وہ نہیں امید رکھتے تھے کسی حساب کی۔ ﴿27﴾
وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿28﴾	اور انھوں نے جھٹلا دیا ہماری آیات کو بالکل جھٹلا دینا۔ ﴿28﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَبْوَابًا	: بابِ جنت، بابِ خیبر، ابوابِ خیر۔	شَرَابًا	: مشروب، شربت۔
اَلْجِبَالُ	: جبلِ رحمت، جبلِ احد۔	اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
سُيِّرَتِ	: سیر و تفریح، سیّارہ۔	جَزَآءً	: جزا و سزا، جزائے خیر، بہتر جزا۔
سَرَابًا	: سراب۔	لَا	: لاتعداد، لاجواب، لامحدود، لاعلاج۔
لِّلطَّاغِيْنَ	: طغیانی، طاغوتی طاقتیں۔	وِفَاقًا	: وفاق، توفیق، موافق، وفاقی حکومت۔
فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَرْجُوْنَ	: اُمید و رجا، بیم و رجا۔
يَذُوْقُوْنَ	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	كَذَّبُوْا	: کاذب، کذّاب، کِذب بیانی۔

فَكَانَتْ ①	اَبْوَابًا ۙ 19	وَّ	سُيِّرَتِ ①	الْجِبَالُ
تو وہ ہو جائے گا	دروازے دروازے	اور	چلائے جائیں گے	پہاڑ

فَكَانَتْ ①	سَرَابًا ؕ 20	اِنَّ	جَهَنَّمَ	كَانَتْ ①	مِرْصَادًا ۙ 21
تو وہ ہو جائیں گے	سراب	بے شک	جہنم	ہے	گھات کی جگہ

لِّلطّٰغِيْنَ	مَاٰبًا ۙ 22	لّٰبِثِيْنَ ②	فِيْهَآ	اَحْقَابًا ۚ 23
سرکشوں کے لیے	ٹھکانا	سب ٹھہرنے والے	اُس میں	مدّتوں

لَا	يَذُوْقُوْنَ ③	فِيْهَا	بَرْدًا ④⑤	وَّ	لَا
نہیں	وہ سب چکھیں گے	اُس میں	کوئی ٹھنڈک	اور	نہ

شَرَابًا ④⑤ ۙ 24	اِلَّا	حَمِيْمًا	وَّ	غَسَّاقًا ۙ 25
کوئی مشروب	سوائے	کھولتے پانی	اور	بہتی پیپ

جَزَآءً	وِّفَاقًا ؕ 26	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	لَا يَرْجُوْنَ ③
بدلہ	پورا پورا	بے شک وہ	تھے سب	نہیں وہ سب اُمید رکھتے

حِسَابًا ④⑤ ۙ 27	وَّ	كَذَّبُوْا ⑥	بِاٰيٰتِنَا	كِذَّابًا ⑥ ؕ 28
کسی حساب (کی)	اور	اُن سب نے جھٹلا دیا	ہماری آیات کو	بالکل جھٹلا دینا

ضروری وضاحت

① تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اُسے زیر دیتے ہیں۔② لّٰبِثِيْنَ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے جیسے کَاتِبِيْنَ، ظَالِمِيْنَ، کَافِرِيْنَ وغیرہ۔③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔⑥ فعل کے درمیان شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿29﴾	اور ہر چیز کو ہم نے گھیر رکھا ہے اُسے لکھ کر۔ ﴿29﴾
فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ	تو چکھو پس ہر گز نہیں ہم زیادہ کریں گے تمہیں
اِلَّا عَذَابًا ﴿30﴾	مگر عذاب میں۔ ﴿30﴾
اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿31﴾	بے شک پرہیزگاروں کے لئے کامیابی ہے۔ ﴿31﴾
حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿32﴾	باغات اور انگور ہیں۔ ﴿32﴾
وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿33﴾	اور دوشیزائیں ہیں ہم عمر۔ ﴿33﴾
وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿34﴾	اور جام ہیں بھرے (چھلکتے) ہوئے۔ ﴿34﴾
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا	نہیں وہ سنیں گے اس میں کوئی بے ہودہ بات
وَّلَا كِذّٰبًا ﴿35﴾	اور نہ جھوٹ (خرافات)۔ ﴿35﴾
جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ	صلہ ہے آپ کے رب کی طرف سے
عَطَآءً حِسَابًا ﴿36﴾	(ایسا) عطیہ (جو) حساب سے ہوگا۔ ﴿36﴾
رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا	(جو) رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو

ع 1/30/1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كِتٰبًا	کتاب الٰہی، آسمانی کتاب۔	يَسْمَعُوْنَ	سمع وبصر، آلۂ سماعت۔
فَذُوْقُوْا	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	لَغْوًا	لغو باتیں، لغویات۔
نَّزِيْدَكُمْ	زیادہ، زائد، مزید۔	كِذّٰبًا	کاذب، کذّاب، کِذب بیانی۔
عَذَابًا	عذابِ الٰہی، دردناک عذاب۔	جَزَآءً	جزاء وسزا، جزائے خیر۔
لِلْمُتَّقِيْنَ	متقی پرہیزگار، تقویٰ۔	مِّنْ	منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
مَفَازًا	فوز وفلاح، عہدے پر فائز ہونا۔	عَطَآءً	عطیہ، عطیات۔
كَاْسًا	کاسۂ گدائی۔	حِسَابًا	حساب، یوم حساب، حساب وکتاب۔

وَ	كُلَّ شَیْءٍ	اَحْصَیْنٰهُ ①	كِتٰبًا ﴿29﴾	فَذُوْقُوْا
اور	ہر چیز	ہم نے گھیر رکھا ہے اُسے	لکھ کر	تو تم سب چکھو

فَلَنْ ②	نَّزِیْدَكُمْ ③	اِلَّا	عَذَابًا ﴿30﴾	اِنَّ
پس ہرگز نہیں	ہم زیادہ کریں گے تمہیں	مگر	عذاب (میں)	بے شک

ع 1 30 1

لِلْمُتَّقِیْنَ	مَفَازًا ﴿31﴾	حَدَآئِقَ	وَ	اَعْنَابًا ﴿32﴾
پرہیزگاروں کے لیے	کامیابی	باغات	اور	انگور

وَّ	كَوَاعِبَ	اَتْرَابًا ﴿33﴾	وَّ	كَاْسًا	دِهَاقًا ﴿34﴾
اور	دوشیزائیں	ہم عمر	اور	جام	بھرے ہوئے

لَا	یَسْمَعُوْنَ ④	فِیْهَا	لَغْوًا ⑤	وَّ	لَا
نہیں	وہ سب سنیں گے	اُس میں	کوئی بے ہودہ بات	اور	نہ

كِذّٰبًا ﴿35﴾	جَزَآءً	مِّنْ رَّبِّكَ	عَطَآءً	حِسَابًا ⑥ ﴿36﴾
جھوٹ	صلہ	تیرے رب سے	عطیہ	حساب سے

رَّبِّ	السَّمٰوٰتِ ⑦	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا
رب	آسمانوں	اور	زمین	اور	جو

ضروری وضاحت

① ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔ ② فعل سے پہلے علامت لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔ ③ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ حِسَابًا کا ایک ترجمہ کافی ہوگا بھی کیا جاتا ہے۔ ⑦ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ	ان دونوں کے درمیان ہے، بہت رحم کرنے والا ہے
لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿37﴾	نہیں وہ اختیار رکھیں گے اس سے بات کرنے کا۔ ﴿37﴾
يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ	اس دن کھڑے ہوں گے روح
وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙۖ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ	اور سب فرشتے صف بنا کر وہ بات نہیں کر سکیں گے
اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ	مگر (وہی) جس کو اجازت دے گا رحمان
وَقَالَ صَوَابًا ﴿38﴾	اور وہ کہے درست بات۔ ﴿38﴾
ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ	(یہ) وہی دن ہے (جو) حق ہے
فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿39﴾	پس جو چاہے بنالے اپنے رب کی طرف ٹھکانا۔ ﴿39﴾
اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚۖ ۵	بے شک ہم نے ڈرایا ہے تمہیں قریبی عذاب سے
يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا	اُس دن دیکھ لے گا ہر شخص (اُسے) جو
قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ	آگے بھیجا ہوگا اسکے ہاتھوں نے اور کہے گا کافر
يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿40﴾ ع 2/10/2	اے کاش میں ہوتا مٹی۔ ﴿40﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَمْلِكُوْنَ	: مالک، ملکیت، املاک۔	تُرَابًا	: تربت، تراب (مٹی)۔
خِطَابًا	: خطبہ، خطاب، خطیب، مخاطب۔	الْحَقُّ	: حق، حقیقت، حق بات، حقیقی۔
يَقُوْمُ	: قائم، قیام، قیام پاکستان، قائم مقام۔	قَرِيْبًا	: قریب، قرب، قرابت، مقرب۔
الرُّوْحُ	: روح، روحانیت، روح الامین۔	يَنْظُرُ	: نظر، نظارہ، منظر۔
صَوَابًا	: صائب الرائے، واللہ اعلم بالصواب۔	مَا	: ماتحت، ماحول، ماورائے عدالت۔
اتَّخَذَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	قَدَّمَتْ	: مقدّم، مقدَّمہ، اقدام، قدم۔
اِلٰى	: مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔	الْكٰفِرُ	: کفر، کافر، کفار، تکفیر۔

بَيْنَهُمَا	الرَّحْمٰنِ	لَا	يَمْلِكُوْنَ ①	مِنْهُ	خِطَابًا ج (37)
ان دونوں کے درمیان	بہت رحم کرنیوالا	نہیں	وہ سب اختیار رکھیں گے	اُس سے	بات کرنا

يَوْمَ	يَقُوْمُ ②	الرُّوْحُ ③	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	صَفًّا ط لا
اُس دن	کھڑے ہوں گے	روح	اور	سب فرشتے	صف بنا کر

لَّا	يَتَكَلَّمُوْنَ ①	اِلَّا	مَنْ	اَذِنَ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ
نہیں	وہ سب بات کرسکیں گے	مگر	جسے	اجازت دے	اُس کو	رحمان

وَ	قَالَ	صَوَابًا (38)	ذٰلِكَ ④	الْيَوْمُ	الْحَقُّ ج	فَمَنْ
اور	وہ کہے	درست بات	یہی وہ	دن	حق	پس جو

شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى رَبِّهٖ ⑤	مَاٰبًا (39)	اِنَّآ	اَنْذَرْنٰكُمْ
چاہے	وہ بنالے	اپنے رب کی طرف	ٹھکانا	بے شک ہم نے	ہم نے ڈرایا ہے تمہیں

عَذَابًا قَرِيْبًا ج صلے	يَّوْمَ	يَنْظُرُ ②	الْمَرْءُ	مَا	قَدَّمَتْ ⑥
قریبی عذاب	اُس دن	دیکھ لے گا	ہر شخص	جو	آگے بھیجا

ع 2 10 2

يَدٰهُ ⑤	وَ	يَقُوْلُ ②	الْكٰفِرُ	يٰلَيْتَنِيْ	كُنْتُ	تُرٰبًا ع (40)
اُسکے ہاتھوں نے	اور	کہے گا	کافر	اے کاش میں	میں ہوتا	مٹی

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ② یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ روح سے مراد بعض مفسرین کے نزدیک اولادِ آدم ہے اور بعض مفسرین کے نزدیک جنابِ جبریل علیہ السلام ہیں۔ ④ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑤ ہٖ یا ہٗ اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑥ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اٰيَاتُهَا 46 | 79 سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ 81 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَ النّٰزِعٰتِ	قسم ہے (جان کو) کھینچ لینے والے (فرشتوں کی)
غَرۡقًا ۙ﴿1﴾	ڈوب کر۔ ﴿1﴾
وَّ النّٰشِطٰتِ	اور (جو) گرہ کھول دینے والے ہیں
نَشۡطًا ۙ﴿2﴾	کھولنا (آسانی اور نرمی سے)۔ ﴿2﴾
وَّ السّٰبِحٰتِ سَبۡحًا ۙ﴿3﴾	اور (جو) تیرنے والے ہیں تیزی سے تیرنا۔ ﴿3﴾
فَالسّٰبِقٰتِ سَبۡقًا ۙ﴿4﴾	پس (جو) سبقت لینے والے ہیں دوڑ کر۔ ﴿4﴾
فَالۡمُدَبِّرٰتِ اَمۡرًا ۘ﴿5﴾	پھر (جو) تدبیر کرنے والے ہیں کسی کام کی۔ ﴿5﴾
يَوۡمَ تَرۡجُفُ الرَّاجِفَةُ ۙ﴿6﴾	جس دن کانپے گی کانپنے والی (یعنی زمین)۔ ﴿6﴾
تَتۡبَعُهَا الرَّادِفَةُ ؕ﴿7﴾	پیچھے آئے گی اسکے پیچھے آنے والی (یعنی ایک اور زلزلہ آئے گا)۔ ﴿7﴾
قُلُوۡبٌ يَّوۡمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۙ﴿8﴾	کئی دل اس دن دھڑکنے والے ہوں گے۔ ﴿8﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النّٰزِعٰتِ	حالتِ نزع۔	اَمۡرًا	: امر، امور، امور خانہ، مامور، آمر۔
غَرۡقًا	: غرق، غرقاب۔	يَوۡمَ	: یوم آزادی، ایّام، یوم اقبال۔
وَّ	: صبح وشام، شان وشوکت، لیل ونہار۔	تَتۡبَعُهَا	: اِتّباع، اتّباعِ سنت، تابع فرماں۔
فَالسّٰبِقٰتِ	: سبقت، مسابقہ۔	الرَّادِفَةُ	: ردیف، مترادفات۔
فَالۡمُدَبِّرٰتِ	: تدبیر، تدبُّر، مدبِّر۔	قُلُوۡبٌ	: قلب، قلبی تعلق، امراضِ قلب۔

اٰیَاتُھَا 46 | 79 سُوْرَۃُ النّٰزِعٰتِ مَکِّیَّۃٌ 81 | رُکُوْعَاتُھَا 2

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَ ①	النّٰزِعٰتِ ②③	غَرۡقًا ۙ﴿1﴾	وَّ
قسم ہے	کھینچ لینے والے	ڈوب کر	اور

النّٰشِطٰتِ ②③	نَشۡطًا ④ ۙ﴿2﴾	وَّ	السّٰبِحٰتِ ②③
گرہ کھول دینے والے	کھولنا	اور	تیرنے والے

سَبۡحًا ④ ۙ﴿3﴾	فَالسّٰبِقٰتِ ③	سَبۡقًا ④ ۙ﴿4﴾
تیرنا	پس سبقت لینے والے	دوڑ کر

فَالۡمُدَبِّرٰتِ ⑤②	اَمۡرًا ⑥ ۘ﴿5﴾	یَوۡمَ
پھر تدبیر کرنے والے	کسی کام کی	جس دن

تَرۡجُفُ ⑦	الرَّاجِفَۃُ ②③ ۙ﴿6﴾	تَتۡبَعُھَا ⑦
کانپے گی	کانپنے والی	پیچھے آئے گی اُس کے

الرَّادِفَۃُ ②③ ؕ﴿7﴾	قُلُوۡبٌ ⑥	یَّوۡمَئِذٍ	وَّاجِفَۃٌ ②③ ۙ﴿8﴾
پیچھے آنے والی	کچھ دِل	اُس دن	دھڑکنے والے

وقف لازم

ضروری وضاحت

①شروع میں وَ ہو اور اس کے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔②اسم کے آخر میں ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ فَاعِلَاتٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔④گزرے ہوئے اسم یا فعل سے مصدر میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔⑥ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اَبۡصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۘ﴿9﴾	ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہونگی ۔ ﴿9﴾
يَقُوۡلُوۡنَ ءَ اِنَّا	وہ کہتے ہیں کیا بے شک ہم
لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ	ضرور لوٹائے جانے والے ہیں
فِى الۡحَافِرَةِ ؕ﴿10﴾	پہلی حالت میں؟ ﴿10﴾
ءَ اِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ؕ﴿11﴾	کیا جب ہم ہو جائیں گے بوسیدہ ہڈیاں؟ ﴿11﴾
قَالُوۡا تِلۡكَ اِذًا	کہتے ہیں یہ تو اس وقت
كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۘ﴿12﴾	خسارے والا لوٹنا ہوگا ۔ ﴿12﴾
فَاِنَّمَا هِىَ زَجۡرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ﴿13﴾	پس بیشک صرف وہ (تو) ایک ہی ڈانٹ ہوگی ۔ ﴿13﴾
فَاِذَا هُمۡ بِالسَّاهِرَةِ ؕ﴿14﴾	تو یکا یک وہ سب ہونگے میدان (حشر) میں ۔ ﴿14﴾
هَلۡ اَتٰٮكَ حَدِيۡثُ مُوۡسٰى ۘ﴿15﴾	کیا آئی ہے آپ کے پاس موسیٰؑ کی بات ۔ ﴿15﴾
اِذۡ نَادٰٮهُ رَبُّهٗ	جب پکارا اسے اس کے رب نے
بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ طُوًى ۚ﴿16﴾	مقدس وادی طوٰی میں ۔ ﴿16﴾

وقف لازم

وقف لازم

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَبۡصَارُهَا : بصارت، سمع وبصر۔	وَّاحِدَةٌ : واحد، احد، موحّد، توحید۔
خَاشِعَةٌ : خشوع وخضوع۔	حَدِيۡثُ : حدیث نبوی، حدیث دل۔
يَقُوۡلُوۡنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زرّیں۔	نَادٰٮهُ : نداء، منادی، ندائے اسلام۔
لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ : ردّ، مردود، مسترد۔	رَبُّهٗ : رب، ربِّ کائنات، ربوبیّت۔
كَرَّةٌ : مکرّر، تکرار۔	بِالۡوَادِى : وادیٔ کشمیر، وادیٔ نیلم۔
خَاسِرَةٌ : خسارہ، خائب وخاسر۔	الۡمُقَدَّسِ : مقدّس، بیت المقدّس، تقدیس۔
زَجۡرَةٌ : زجر وتوبیخ۔	

اَبۡصَارُهَا	خَاشِعَةٌ ①② مـ (9)	يَقُوۡلُوۡنَ	ءَ	اِنَّا ③
اُن کی آنکھیں	جھکی ہوئی	وہ سب کہتے ہیں	کیا	بے شک ہم

لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ ④	فِي الۡحَافِرَةِ ② ط (10)	ءَ	اِذَا	كُنَّا
ضرور سب لوٹائے جانے والے	پہلی حالت میں؟	کیا	جب	ہم ہوجائیں گے

عِظَامًا	نَّخِرَةً ② ط (11)	قَالُوۡا	تِلۡكَ ⑤	اِذًا ⑥
ہڈیاں	بوسیدہ	ان سب نے کہا	یہ	اس وقت

وقف لازم

كَرَّةٌ ②	خَاسِرَةٌ ② مـ (12)	فَاِنَّمَا ⑦	هِيَ	زَجۡرَةٌ ②
لوٹنا	خسارے والا	پس بے شک صرف	وہ	ڈانٹ

وَّاحِدَةٌ ② لا (13)	فَاِذَا	هُمۡ	بِالسَّاهِرَةِ ②⑧ ط (14)	هَلۡ
ایک	تو یکایک	وہ سب	میدان میں	کیا

وقف لازم

اَتٰىكَ	حَدِيۡثُ	مُوۡسٰى مـ (15)	اِذۡ
آئی ہے آپ کے پاس	بات	موسیٰؑ (کی)	جب

نَادٰىهُ	رَبُّهٗ	بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ ⑧	طُوًى ج (16)
پکارا اُسے	اُس کے رب (نے)	مقدّس وادی میں	طوٰی

وقف لازم

ضروری وضاحت

① فَاعِلَةٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالی کا مفہوم ہوتا ہے۔② ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔④ شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔ ⑤ تِلۡكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کردیا جاتا ہے۔⑥ اِذا کا ترجمہ جب اور اِذًا کا ترجمہ کبھی تب یا اُس وقت ہوتا ہے۔⑦ اِنَّ کے ساتھ اگر مَا آجائے تو صرف کا مفہوم بھی شامل ہوجاتا ہے۔⑧ بِ کا اصل ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

اِذۡهَبۡ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿17﴾	جاؤ فرعون کی طرف بیشک وہ سرکش ہوگیا ہے۔ ﴿17﴾
فَقُلۡ هَلۡ لَّكَ اِلٰٓى	پھر کہو (اُسے) کیا تجھے اس طرف (رغبت) ہے
اَنۡ تَزَكّٰى ﴿18﴾	کہ تو پاک ہوجائے۔ ﴿18﴾
وَاَهۡدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ	اور میں تیری راہنمائی کروں تیرے رب کی طرف
فَتَخۡشٰى ﴿19﴾	پس تو ڈرے۔ ﴿19﴾
فَاَرٰىهُ الۡاٰيَةَ الۡكُبۡرٰى ﴿20﴾	پھر اس نے دکھائی اسے بڑی نشانی۔ ﴿20﴾
فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿21﴾	تو اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی۔ ﴿21﴾
ثُمَّ اَدۡبَرَ يَسۡعٰى ﴿22﴾	پھر پلٹا (اور تدبیریں کرنے کی) کوشش کرنے لگا۔ ﴿22﴾
فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿23﴾	پھر اس نے جمع کیا (سب کو) پس پکارا۔ ﴿23﴾
فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الۡاَعۡلٰى ﴿24﴾	پھر کہا میں تمہارا رب ہوں سب سے اونچا۔ ﴿24﴾
فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الۡاٰخِرَةِ وَالۡاُوۡلٰى ﴿25﴾	تو پکڑلیا اسے اللہ نے آخرت اور دنیا کے عذاب میں۔ ﴿25﴾
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَعِبۡرَةً	بیشک اس میں یقیناً عبرت ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

طَغٰى	طغیانی، طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔	فَكَذَّبَ	کذب، کاذب، تکذیب، کذب بیانی۔
فَقُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زرّیں۔	عَصٰى	معصیت، غمِ عصیاں۔
تَزَكّٰى	تزکیہ، تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔	اَدۡبَرَ	ادبارِ زمانہ، دُبر۔
اَهۡدِيَكَ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہدایت یافتہ۔	يَسۡعٰى	سعی، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔
فَتَخۡشٰى	خشیت الٰہی۔	الۡاَعۡلٰى	اعلیٰ، وزیر اعلیٰ، عالی مقام، عالی شان۔
فَاَرٰىهُ	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	فَاَخَذَهٗ	اخذ، مؤاخذہ، ماخوذ۔
الۡكُبۡرٰى	شفاعت کبریٰ، کبار علمائے کرام۔	لَعِبۡرَةً	عبرت، عبرت ناک، نشان عبرت۔

اِذْهَبْ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى (17)	فَقُلْ ①
تو جا	فرعون کی طرف	بے شک وہ	سرکش ہو گیا ہے	پھر آپ کہو

هَلْ	لَّكَ	اِلٰٓى	اَنْ	تَزَكّٰى (18) ②③	وَ	اَهْدِيَكَ
کیا	تجھ کو	اس طرف	کہ	تو پاک ہو جائے	اور	میں راہنمائی کروں تیری

اِلٰى رَبِّكَ	فَتَخْشٰى (19)	فَاَرٰىهُ ④	الْاٰيَةَ ⑤	الْكُبْرٰى (20)
تیرے رب کی طرف	پس تو ڈرے	پھر اس نے دکھائی اسے	نشانی	بڑی

فَكَذَّبَ	وَ	عَصٰى (21)	ثُمَّ	اَدْبَرَ	يَسْعٰى (22)
تو اس نے جھٹلایا	اور	اس نے نافرمانی کی	پھر	وہ پلٹا	وہ کوشش کرنے لگا

فَحَشَرَ	فَنَادٰى (23)	فَقَالَ	اَنَا ⑥	رَبُّكُمُ
پھر اس نے جمع کیا	پس اس نے پکارا	پھر اس نے کہا	میں	تمہارا رب

الْاَعْلٰى ⑦ (24)	فَاَخَذَهُ ④	اللّٰهُ	نَكَالَ	الْاٰخِرَةِ ⑤
سب سے اونچا	تو پکڑ لیا اسے	اللہ (نے)	عذاب	آخرت کے

وَ	الْاُوْلٰى ⑧ (25)	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً ⑤
اور	دنیا (کے)	بے شک	اس میں	یقیناً عبرت

ضروری وضاحت

① قُلْ ، قَوْلٌ سے بنا ہے یہاں و کو پڑھنے میں آسانی کے لیے گرا دیا گیا ہے۔② تَزَكّٰى اصل میں تَتَزَكّٰى تھا تخفیف کے لیے ت کو گرایا گیا ہے۔③ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔④ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔⑤ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ اَنَا کے آخر میں ا پڑھنے میں نہیں آتا اِسے اَنَ پڑھا جاتا ہے۔⑦ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑧ الْاُوْلٰى سے مراد پہلی زندگی ہے اسی لیے ترجمہ دنیا کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

ع 1 26 3

لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿26﴾	اس کے لئے جو ڈرتا ہے۔ ﴿26﴾
ءَ اَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا	کیا تم زیادہ سخت (مشکل) ہو پیدا کرنے میں
اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰهَا ﴿27﴾	یا آسمان؟ (کہ) اس نے بنایا ہے اسے۔ ﴿27﴾
رَفَعَ سَمْكَهَا	اس نے بلند کیا اُس کی چھت کو
فَسَوّٰىهَا ﴿28﴾	پھر برابر (ہموار) کیا اُسے۔ ﴿28﴾
وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا	اور تاریک کر دیا اس کی رات کو
وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿29﴾	اور ظاہر کر دیا اُس (کے دن) کی روشنی کو۔ ﴿29﴾
وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿30﴾	اور زمین کو اِس کے بعد اُس نے بچھایا اُسے۔ ﴿30﴾
اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿31﴾	نکالا اُس میں سے اُس کا پانی اور اُس کا چارا۔ ﴿31﴾
وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿32﴾	اور پہاڑوں کو، (کہ) گاڑ دیا اُنہیں۔ ﴿32﴾
مَتَاعًا لَّكُمْ	فائدہ ہے تمہارے لیے
وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿33﴾	اور تمہارے چوپاؤں کے لیے۔ ﴿33﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّخْشٰى	: خشیت الٰہی۔	اَخْرَجَ	: خارج، اخراج، خروج، خارجہ پالیسی۔
اَشَدُّ	: اشد، شدید، شدّت۔	ضُحٰىهَا	: صلوٰۃ الضحٰی۔
خَلْقًا	: خالق، مخلوق، تخلیق، خلق خدا۔	مِنْهَا	: منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
بَنٰهَا	: بنایا، بنانا۔	مَآءَهَا	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
رَفَعَ	: رفعت، سطح مرتفع، رفعت و بلندی۔	الْجِبَالَ	: جبلِ رحمت، جبل احد، جبلِ نور۔
فَسَوّٰىهَا	: مساوی، مساوات۔	مَتَاعًا	: متاعِ عزیز، متاع کارواں، مال و متاع۔
لَيْلَهَا	: لیل و نہار، لیلۃ القدر، قیام الیل۔	لِاَنْعَامِكُمْ	: عوام کالانعام۔

ع 1 26 3

لِّمَنۡ ①	يَّخۡشٰى ﴿26﴾ ط ع	ءَ	اَنۡتُمۡ	اَشَدُّ ②	خَلۡقًا
(اس) کے لئے جو	وہ ڈرتا ہے	کیا	تم	زیادہ سخت	پیدا کرنا

اَمِ	السَّمَآءُ ط	بَنٰهَا ③ ﴿27﴾ وقفة	رَفَعَ	سَمۡكَهَا ③
یا	آسمان؟	اُس نے بنایا ہے اُسے	اس نے بلند کیا	اُس کی چھت

فَسَوّٰىهَا ③ ﴿28﴾ لا	وَ	اَغۡطَشَ	لَيۡلَهَا ③	وَ
پھر برابر کیا اُسے	اور	تاریک کر دیا	اُس کی رات	اور

اَخۡرَجَ ④	ضُحٰهَا ③ ﴿29﴾ ص	وَ	الۡاَرۡضَ	بَعۡدَ ذٰلِكَ
اُس نے نکالا	اُس کی روشنی	اور	زمین	اِس کے بعد

دَحٰهَا ③ ﴿30﴾ ط	اَخۡرَجَ ④	مِنۡهَا	مَآءَهَا ③	وَ
اُس نے بچھایا اُسے	اُس نے نکالا	اُس میں سے	اُس کا پانی	اور

مَرۡعٰهَا ③ ﴿31﴾ ص	وَ	الۡجِبَالَ	اَرۡسٰهَا ⑤ ﴿32﴾ لا
اُس کا چارا	اور	پہاڑوں	گاڑ دیا اُنہیں

مَتَاعًا	لَّكُمۡ	وَ	لِاَنۡعَامِكُمۡ ﴿33﴾ ط
فائدہ	تمہارے لیے	اور	تمہارے چوپاؤں کے لیے

ضروری وضاحت

① مَنۡ کا ترجمہ کبھی کون بھی ہوتا ہے۔ ② اَشَدُّ کے شروع میں "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ زیادہ کیا گیا ہے۔ ③ هَا اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ④ اَخۡرَجَ کے شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: خَرَجَ: نکلا، سے اَخۡرَجَ: نکالا۔ ⑤ هَا کا ترجمہ اُنہیں کیا گیا ہے کیونکہ اِس سے پہلے پہاڑوں کا ذکر ہے جو کہ جمع ہیں اس لیے ترجمہ بھی جمع کے لحاظ سے کیا گیا۔

فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ۝34	پھر جب آجائے گی بہت بڑی آفت (قیامت)۔ ۝34
يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ۝35	اس دن یاد کرے گا انسان جو اس نے کوشش کی۔ ۝35
وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ	اور ظاہر کردی جائے گی جہنم
لِمَنْ يَّرٰى ۝36	اس کے لئے جو دیکھتا ہے۔ ۝36
فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ۝37	پس رہا وہ جس نے سرکشی کی۔ ۝37
وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝38	اور اس نے ترجیح دی دنیوی زندگی کو۔ ۝38
فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝39	تو بے شک جہنم ہی (اسکا) ٹھکانا ہے۔ ۝39
وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ	اور رہا وہ جو ڈر گیا اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے
وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۝40	اور اس نے روکا (اپنے) نفس کو (بُری) خواہش سے۔ ۝40
فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝41	تو بے شک جنت ہی (اُس کا) ٹھکانا ہے۔ ۝41
يَسْـَٔلُوْنَكَ	(کافر) سوال کرتے ہیں آپ سے
عَنِ السَّاعَةِ	قیامت کے بارے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْكُبْرٰى : کُبریٰ، کبار علمائے کرام، کبیر۔	الدُّنْيَا : دنیا وآخرت، دنیاوی زندگی، دنیادار۔
يَتَذَكَّرُ : تذکرہ، ذکر، مذاکرہ۔	خَافَ : خوف، خائف، بے خوف وخطر۔
سَعٰى : سعی، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔	مَقَامَ : قیام، مقام، مقیم۔
يَّرٰى : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی۔	نَهَى : نہی عن المنکر، منہیات۔
طَغٰى : طغیانی، طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔	النَّفْسَ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
اٰثَرَ : ایثار وقربانی۔	الْمَاْوٰى : ملجاء وماویٰ۔
الْحَيٰوةَ : حیات، موت وحیات۔	يَسْـَٔلُوْنَكَ : سوال، سائل، مسئول، سوالیہ نشان۔

فَاِذَا	جَآءَتِ ①	الطَّآمَّةُ ②	الْكُبْرٰى ② ﴿34﴾ صلے	يَوْمَ
پھر جب	آجائے گی	آفت	بہت بڑی	اُس دن

يَتَذَكَّرُ ③	الْاِنْسَانُ ④	مَا	سَعٰى ﴿35﴾ لا	وَ	بُرِّزَتِ ①⑤
یاد کرے گا	انسان	جو	اُس نے کوشش کی	اور	ظاہر کردی جائے گی

الْجَحِيْمُ	لِمَنْ	يَّرٰى ③ ﴿36﴾	فَاَمَّا	مَنْ	طَغٰى ﴿37﴾ لا
جہنم	(اس) کے لیے جو	دیکھتا ہے	پس رہا وہ	جس نے	سرکشی کی

وَ	اٰثَرَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ② ﴿38﴾ لا	فَاِنَّ	الْجَحِيْمَ
اور	اس نے ترجیح دی	دنیوی زندگی کو	تو بے شک	جہنم

هِيَ الْمَاْوٰى ⑥ ﴿39﴾ ط	وَ	اَمَّا	مَنْ	خَافَ	مَقَامَ رَبِّهٖ
وہی ٹھکانا	اور	رہا وہ	جو	ڈر گیا	اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے

وَ	نَهَى	النَّفْسَ	عَنِ الْهَوٰى ﴿40﴾ لا	فَاِنَّ
اور	اُس نے روکا	نفس	خواہش سے	تو بے شک

الْجَنَّةَ ②	هِيَ الْمَاْوٰى ⑥ ﴿41﴾ ط	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ السَّاعَةِ ②
جنت	وہی ٹھکانا	وہ سب سوال کرتے ہیں آپ سے	قیامت کے بارے میں

ضروری وضاحت

① تِ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اُسے زیر دیتے ہیں۔
② ة اور ـٰى دونوں مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ فعل کے بعد ایسا
اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا
ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کردی جائے گی کیا گیا ہے۔⑥ هِيَ کے بعد اَلْ ہو تو اس کا ملا کر ترجمہ ہی کیا گیا ہے۔

اَيَّانَ مُرْسٰهَا ﴿42﴾	کب ہے اُس کا واقع ہونا۔ ﴿42﴾
فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿43﴾	کس (خیال) میں ہیں آپ اُس کے ذکر سے؟ ﴿43﴾
اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿44﴾	آپکے رب کی طرف (ہی) اُس (کے علم) کی انتہا ہے۔ ﴿44﴾
اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ	بیشک آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں
مَنْ يَّخْشٰهَا ﴿45﴾	(اسے) جو ڈرتا ہے اُس سے۔ ﴿45﴾
كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا	گویا کہ وہ (کافر) جس دن دیکھیں گے اس کو
لَمْ يَلْبَثُوْٓا	(وہ سمجھیں گے کہ) نہیں ٹھہرے وہ (دنیا میں)
اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿46﴾ ع 2/20/4	مگر ایک شام یا اس کی صبح۔ ﴿46﴾

ایاتُها 42 — 80 سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ 24 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿1﴾	اس نے تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا۔ ﴿1﴾
اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿2﴾	کہ آیا ہے اس کے پاس ایک نابینا۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْمَ	: فی الحال، فی الفور، مافی الضمیر۔	يَّخْشٰهَا	: خشیت الٰہی۔
مِنْ	: منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔	يَوْمَ	یوم آزادی، یوم آخرت، یوم حساب۔
ذِكْرٰىهَا	: ذکر، تذکرہ، مذکور۔	يَرَوْنَهَا	: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
اِلٰى	: رجوع الی اللہ، مکتوب الیہ۔	اِلَّا	: اِلَّا ماشاء اللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
رَبِّكَ	: رب، ربِّ کائنات، ربِّ ذو الجلال۔	عَشِيَّةً	: نمازِ عشاء، عشائیہ۔
مُنْتَهٰىهَا	: منتہائے نظر، انتہاء۔	وَ	شام وسحر، لیل ونہار، شان وشوکت۔

اَيَّانَ	مُرْسٰىهَا ﴿42﴾ ط	فِيْمَ ①	اَنْتَ
کب ہے	اُس کا واقع ہونا	کس (خیال) میں	آپ

مِنْ ذِكْرٰىهَا ② ﴿43﴾ ط	اِلٰى رَبِّكَ	مُنْتَهٰىهَا ﴿44﴾ ط	اِنَّمَآ ③
اُس کے ذکر سے؟	آپ کے رب کی طرف	اُس کی انتہا	بے شک صرف

اَنْتَ	مُنْذِرُ ④	مَنْ	يَّخْشٰىهَا ⑤ ﴿45﴾ ط
تو	ڈرانے والا	جو	وہ ڈرتا ہے اُس سے

كَاَنَّهُمْ	يَوْمَ	يَرَوْنَهَا	لَمْ
گویا کہ وہ	جس دن	وہ دیکھیں گے اُس کو	نہیں

ع 2 20 4

يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا	عَشِيَّةً ⑤⑥	اَوْ	ضُحٰىهَا ﴿46﴾ ع
ٹھہرے وہ سب	مگر	ایک شام	یا	اُس کی صبح

اٰيَاتُهَا 42 ‏ 80 سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ 24 ‏ رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَبَسَ	وَ	تَوَلّٰٓى ⑦ ﴿1﴾ لا	اَنْ	جَآءَهُ	الْاَعْمٰى ﴿2﴾ ط
اُس نے تیوری چڑھائی	اور	منہ پھیر لیا	کہ	آیا ہے اُس کے پاس	نابینا

ضروری وضاحت

①مَا سے الف کو تخفیف کیلئے گرا دیا گیا ہے۔② یعنی آپکو اس کے بارے میں یقینی علم نہیں ہے لہٰذا آپ کا اس کو بیان کرنے سے کیا فائدہ۔③ اِنَّ کیساتھ اگر مَا آجائے تو اس میں تاکید کے ساتھ صرف کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑥ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰىٓ ۙ﴿3﴾	اور کیا جانیں آپ شاید وہ پاک ہو جاتا۔﴿3﴾
اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ؕ﴿4﴾	یا وہ نصیحت حاصل کرتا تو نفع دیتی اُسے نصیحت۔﴿4﴾
اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۙ﴿5﴾	رہا وہ جو بے پرواہ ہو گیا۔﴿5﴾
فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ؕ﴿6﴾	تو آپ اس کے لیے تو پوری توجہ کرتے ہیں۔﴿6﴾
وَمَا عَلَيْكَ	حالانکہ نہیں ہے آپ پر (کوئی ذمہ داری)
اَلَّا يَزَّكّٰى ؕ﴿7﴾	کہ نہیں وہ پاک ہوتا۔﴿7﴾
وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ۙ﴿8﴾	اور رہا وہ جو آیا آپ کے پاس دوڑتا ہوا۔﴿8﴾
وَهُوَ يَخْشٰى ۙ﴿9﴾	اور وہ (اللہ سے) ڈرتا ہے۔﴿9﴾
فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ۚ﴿10﴾	تو آپ اس سے بالکل بے رخی کرتے ہیں۔﴿10﴾
كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۚ﴿11﴾	ہرگز نہیں بیشک یہ (قرآن) ایک نصیحت ہے۔﴿11﴾
فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۘ﴿12﴾	تو جو چاہے یاد رکھے اسے۔﴿12﴾
فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۙ﴿13﴾	(وہ لکھا ہوا ہے) عزت والے صحیفوں میں۔﴿13﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔	يَسْعٰى	: سعی، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔
يَزَّكّٰى	: تزکیہ، تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔	يَخْشٰى	: خشیت الٰہی۔
يَذَّكَّرُ	تَذْكِرَةٌ: تذکرہ، ذکر، مذکور۔	شَآءَ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
فَتَنْفَعَهُ	: نفع، منافع، منفعت۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، مافی الضمیر۔
اسْتَغْنٰى	: مستغنی ہونا، استغناء (بے پروائی)۔	صُحُفٍ	: صحیفہ، مصحف، صحائف۔
عَلَيْكَ	: علی الاعلان، علیٰ وجہ البصیرت۔	مُكَرَّمَةٍ	: مکرم، تکریم، اکرام۔
اَلَّا	: لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔		

وَ	مَا	يُدْرِيْكَ ①	لَعَلَّهٗ	يَزَّكّٰىٓ ۙ (3)	اَوْ
اور	کیا	جانیں آپ	شاید وہ	وہ پاک ہو جاتا	یا

يَذَّكَّرُ	فَتَنْفَعَهُ ②	الذِّكْرٰى ③ ؕ (4)	اَمَّا	مَنِ
وہ نصیحت حاصل کرتا	تو نفع دیتی اُسے	نصیحت	رہا وہ	جو

اسْتَغْنٰى ۙ (5)	فَاَنْتَ	لَهٗ	تَصَدّٰى ④ ؕ (6)	وَ	مَا
بے پروا ہو گیا	تو آپ	اُس کے لیے	پوری توجہ کرتے ہیں	حالانکہ	نہیں ہے

عَلَيْكَ	اَلَّا ⑤	يَزَّكّٰى ؕ (7)	وَ	اَمَّا	مَنْ
آپ پر	کہ نہیں	وہ پاک ہوتا	اور	رہا وہ	جو

جَآءَكَ	يَسْعٰى ۙ (8)	وَ	هُوَ	يَخْشٰى ۙ (9)	فَاَنْتَ
آیا آپ کے پاس	وہ دوڑتا ہوا	اور	وہ	وہ ڈرتا ہے	تو آپ

عَنْهُ	تَلَهّٰى ④ ج (10)	كَلَّآ	اِنَّهَا	تَذْكِرَةٌ ⑥ ③ ج (11)
اُس سے	بالکل بے رخی کرتے ہیں	ہرگز نہیں	بے شک یہ	ایک نصیحت

فَمَنْ	شَآءَ	ذَكَرَهٗ ۘ (12)	فِيْ صُحُفٍ	مُّكَرَّمَةٍ ③ ۙ (13)
تو جو	چاہے	یاد رکھے اُسے	صحیفوں میں	عزت والے

وقف لازم

ضروری وضاحت

① مَا يُدْرِيْكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپ کو خبر دی ہے اور یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ۔② تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔③ ـٰى اور ة واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔④ یہ تَتَصَدّٰى اور تَتَلَهّٰى تھا تخفیف کے لیے تَ ایک گر گئی ہے اور علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
⑤ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

مَّرۡفُوۡعَةٍ مُّطَهَّرَةٍۢ ﴿14﴾	(جو) بلند مرتبہ پاکیزہ ہیں۔ ﴿14﴾
بِاَيۡدِىۡ سَفَرَةٍۙ ﴿15﴾	(وہ ایسے) لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں۔ ﴿15﴾
كِرَامٍۢ بَرَرَةٍؕ ﴿16﴾	(جو) معزز (اور) نیکوکار ہیں۔ ﴿16﴾
قُتِلَ الۡاِنۡسَانُ مَاۤ اَكۡفَرَهٗؕ ﴿17﴾	مارا جائے انسان کس قدر ناشکرا ہے وہ۔ ﴿17﴾
مِنۡ اَىِّ شَىۡءٍ خَلَقَهٗؕ ﴿18﴾	کس چیز سے اُس نے پیدا کیا ہے اُسے۔ ﴿18﴾
مِنۡ نُّطۡفَةٍؕ خَلَقَهٗ	ایک نطفے سے، اُس نے پیدا کیا اُسے
فَقَدَّرَهٗۙ ﴿19﴾	پھر اُس نے اندازہ لگایا اُس کا۔ ﴿19﴾
ثُمَّ السَّبِيۡلَ يَسَّرَهٗۙ ﴿20﴾	پھر راستہ آسان کر دیا اُس کا۔ ﴿20﴾
ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقۡبَرَهٗۙ ﴿21﴾	پھر موت دی اُسے پھر قبر میں لے گیا اُسے۔ ﴿21﴾
ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنۡشَرَهٗؕ ﴿22﴾	پھر جب وہ چاہے گا زندہ کر دے گا اُسے۔ ﴿22﴾
كَلَّا لَمَّا يَقۡضِ	ہرگز نہیں ابھی نہیں پورا کیا اُس نے (وہ کام)
مَاۤ اَمَرَهٗؕ ﴿23﴾	جو (اللہ نے) حکم دیا اُسے۔ ﴿23﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَرۡفُوۡعَةٍ	: رفعت و بلندی، اَرفع و اعلیٰ، سطحِ مرتفع۔	فَقَدَّرَهٗ	: اس قدر، مقدار، مقدّر۔
مُطَهَّرَةٍ	: ازواجِ مطہّرات، طیّب و طاہر، طہارت۔	السَّبِيۡلَ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
بِاَيۡدِىۡ	: یدطولیٰ، ید بیضاء، رفع الیدین۔	يَسَّرَهٗ	: میسّر۔
كِرَامٍ	: مکرم، اکرام، تکریم۔	اَمَاتَهٗ	: موت، میّت، اموات۔
قُتِلَ	: قتل، قاتل، مقتول، قتلِ عام۔	فَاَقۡبَرَهٗ	: قبر، قبور، قبرستان۔
خَلَقَهٗ	: خالق، خلقِ خدا، تخلیق، مخلوق۔	يَقۡضِ	: قضا، قضائے الٰہی، قاضی الحاجات۔
بَرَرَةٍ	: برّ، اَبرار۔	اَنۡشَرَهٗ	: حشر و نشر۔

مَّرْفُوْعَةٍ ①	مُّطَهَّرَةٍ ① ﴿14﴾ لا	بِاَيْدِیْ سَفَرَةٍ ② ﴿15﴾ لا	كِرَامٍ
بلند مرتبہ	پاکیزہ	لکھنے والوں کے ہاتھوں میں	معزز

بَرَرَةٍ ② ﴿16﴾ ط	قُتِلَ ③	الْاِنْسَانُ	مَآ	اَكْفَرَهٗ ④ ﴿17﴾ ط
نیکوکار	مارا جائے	انسان	کس قدر	ناشکرا ہے وہ

مِنْ اَیِّ شَیْءٍ	خَلَقَهٗ ﴿18﴾ ط	مِنْ نُّطْفَةٍ ①⑤ ط	خَلَقَهٗ
کس چیز سے	اُس نے پیدا کیا ہے اُسے	ایک نطفے سے	اُس نے پیدا کیا اُسے

فَقَدَّرَهٗ ﴿19﴾ لا	ثُمَّ	السَّبِیْلَ	یَسَّرَهٗ ﴿20﴾ لا
پھر اُس نے اندازہ لگایا اُس کا	پھر	راستہ	آسان کر دیا اُس کے لیے

ثُمَّ	اَمَاتَهٗ	فَاَقْبَرَهٗ ﴿21﴾ لا	ثُمَّ
پھر	اس نے موت دی اُسے	پھر قبر میں لے گیا اُسے	پھر

اِذَا	شَآءَ	اَنْشَرَهٗ ﴿22﴾ ط	كَلَّا
جب	وہ چاہے گا	زندہ کر دے گا اُسے	ہرگز نہیں

لَمَّا	یَقْضِ ⑥	مَآ	اَمَرَهٗ ﴿23﴾ ط
ابھی نہیں	پورا کیا اُس نے	جو	اس نے حکم دیا اُسے

ضروری وضاحت

① ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② سَفَرَةٍ اور بَرَرَةٍ کے آخر میں "ة" واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ "ة" جمع کے لیے استعمال ہوئی ہے۔③فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا یا کیا جائے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ مَآ اَكْفَرَهٗ یہاں اس جملے میں تعجب کا مفہوم ہے۔⑤اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑥ یَ کا ترجمہ اُس نے ضرورتاً کیا گیا ہے۔

فَلۡيَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿24﴾	تو چاہیے کہ دیکھے انسان اپنے کھانے کی طرف۔ ﴿24﴾
اَنَّا صَبَبۡنَا الۡمَآءَ صَبًّا ﴿25﴾	کہ بیشک ہم نے برسایا پانی خوب برسانا۔ ﴿25﴾
ثُمَّ شَقَقۡنَا الۡاَرۡضَ شَقًّا ﴿26﴾	پھر ہم نے پھاڑا زمین کو اچھی طرح پھاڑنا۔ ﴿26﴾
فَاَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا حَبًّا ﴿27﴾	پھر ہم نے اُگایا اُس میں اَناج۔ ﴿27﴾
وَّعِنَبًا وَّقَضۡبًا ﴿28﴾	اور انگور اور ترکاری۔ ﴿28﴾
وَّزَيۡتُوۡنًا وَّنَخۡلًا ﴿29﴾	اور زیتون اور کھجور کے درخت۔ ﴿29﴾
وَّحَدَآئِقَ غُلۡبًا ﴿30﴾	اور باغات گھنے۔ ﴿30﴾
وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿31﴾	اور پھل اور چارا۔ ﴿31﴾
مَّتَاعًا لَّكُمۡ	فائدہ ہے تمھارے لیے
وَلِاَنۡعَامِكُمۡ ﴿32﴾	اور تمھارے چوپاؤں کے لیے۔ ﴿32﴾
فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿33﴾	پھر جب آجائیگی کان بہرہ کردینے والی (قیامت) ﴿33﴾
يَوۡمَ يَفِرُّ الۡمَرۡءُ مِنۡ اَخِيۡهِ ﴿34﴾	اس دن بھاگے گا آدمی اپنے بھائی سے۔ ﴿34﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلۡيَنۡظُرۡ	نظر، نِظارہ، منظر، بنظرِ غائر، بنظرِ عمیق۔	زَيۡتُوۡنًا	زیتون۔
طَعَامِهٖٓ	طعام، قیام وطعام۔	نَخۡلًا	نخلستان۔
شَقَقۡنَا	شقِ صدر، شق الارض، واقعہ شقِّ قمر۔	مَّتَاعًا	متاع، متاعِ کارواں، مال ومتاع۔
الۡاَرۡضَ	کرّۂ ارض، ارض وسما، ارضِ پاکستان۔	لِاَنۡعَامِكُمۡ	عوام کالانعام۔
فَاَنۡۢبَتۡنَا	نباتُ الارض، نباتات۔	يَفِرُّ	فرار، مفرور، راہ فرار۔
فِيۡهَا	فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔	مِنۡ	منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
حَبًّا	حب کبد نوشادری۔	اَخِيۡهِ	اُخوّت، مؤاخات، اِخوانُ المسلمین۔

فَلْيَنْظُرِ ①②	الْاِنْسَانُ	اِلٰى طَعَامِهٖٓ ③ ۙ (24)	اَنَّا ④	صَبَبْنَا ⑤
تو چاہیے کہ دیکھے	انسان	اپنے کھانے کی طرف	کہ بے شک ہم نے	ہم نے برسایا

الْمَآءَ	صَبًّا ⑥ ۙ (25)	ثُمَّ	شَقَقْنَا ⑤	الْاَرْضَ	شَقًّا ⑥ ۙ (26)
پانی	خوب برسانا	پھر	ہم نے پھاڑا	زمین	اچھی طرح پھاڑنا

فَاَنْۢبَتْنَا ⑤	فِيْهَا	حَبًّا ۙ (27)	وَّ	عِنَبًا	وَّ
پھر ہم نے اُگایا	اُس میں	اناج	اور	انگور	اور

قَضْبًا ۙ (28)	وَّ	زَيْتُوْنًا	وَّ	نَخْلًا ۙ (29)	وَّ
ترکاری	اور	زیتون	اور	کھجور کے درخت	اور

حَدَآئِقَ	غُلْبًا ۙ (30)	وَّ	فَاكِهَةً ⑦	وَّ	اَبًّا ۙ (31)
باغات	گھنے	اور	پھل	اور	چارا

مَّتَاعًا	لَّكُمْ	وَ	لِاَنْعَامِكُمْ ؕ (32)	فَاِذَا	جَآءَتِ ⑦
فائدہ	تمہارے لیے	اور	تمہارے چوپاؤں کے لیے	پھر جب	آجائے گی

الصَّآخَّةُ ⑦ ۫ (33)	يَوْمَ	يَفِرُّ ②	الْمَرْءُ	مِنْ اَخِيْهِ ③ ۙ (34)
کان بہرہ کردینے والی	اُس دن	بھاگے گا	آدمی	اپنے بھائی سے

ضروری وضاحت

① وَ یا فَ کے بعد ''لْ'' کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔② یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔④ اَنَّا دراصل اَنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔⑤ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑥ گزرے ہوئے فعل کا مصدر عموماً تاکید کیلئے استعمال ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب اچھی طرح کیا گیا ہے۔⑦ ۃ اسم کے اور تِ فعل کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِۙ﴿35﴾ وَصَاحِبَتِهٖ	اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔﴿35﴾ اور اپنی بیوی
وَبَنِيْهِؕ﴿36﴾ لِكُلِّ امْرِیٴٍ مِّنْهُمْ	اور اپنے بیٹوں سے۔﴿36﴾ اُن میں سے ہر شخص کے لیے
يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ	اُس دن ایک (ایسی) حالت ہوگی
يُّغْنِيْهِؕ﴿37﴾	(جو دوسروں سے) بے پروا کردے گی اسے۔﴿37﴾
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌۙ﴿38﴾	کچھ چہرے اس دن چمکنے والے ہونگے۔﴿38﴾
ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌۚ﴿39﴾ وَوُجُوْهٌ	ہنسنے والے بہت خوش (ہونگے)۔﴿39﴾ اور کچھ چہرے
يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ﴿40﴾	اس دن ان پر غبار ہوگا۔﴿40﴾
تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌؕ﴿41﴾	ڈھانپتی ہوگی ان کو سیاہی۔﴿41﴾
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ﴿42﴾	وہ لوگ ہی کافر (اور) نافرمان ہیں۔﴿42﴾

ع 1 42 5

اٰيَاتُهَا 29 — 81 سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ 7 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ۪ۙ﴿1﴾	جب سورج لپیٹ دیا جائے گا۔﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُمِّهٖ	: اُمّ المؤمنین، اُمّھات المؤمنین۔	وُجُوْهٌ	: وجاہت، علیٰ وجہ البصیرت۔
اَبِيْهِ	: آباء واجداد، آبائی شہر، ابّو۔	ضَاحِكَةٌ	: مضحکہ خیز۔
صَاحِبَتِهٖ	: صاحب، مصاحبت، بیگم صاحبہ۔	مُسْتَبْشِرَةٌ	: بشارت۔
بَنِيْهِ	: ابنائے جامعہ، ابن قاسم، ابن عمر رضی اللہ عنہ۔	غَبَرَةٌ	: غبار، گرد و غبار۔
مِّنْهُمْ	: منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔	الْكَفَرَةُ	: کفر، کافر، کفار، تکفیر۔
شَاْنٌ	: اونچی شان، شان و شوکت، ذیشان۔	الْفَجَرَةُ	: فاجر، فاسق و فاجر، فسق و فجور۔
يُّغْنِيْهِ	: غنی، مستغنی، استغناء۔	الشَّمْسُ	: شمس و قمر، شمسی توانائی، نظام شمسی۔

وَ	اُمِّهٖ ①	وَ	اَبِيْهِ ① لا (35)	وَ	صَاحِبَتِهٖ ①	وَ
اور	اپنی ماں	اور	اپنے باپ	اور	اپنی بیوی	اور

بَنِيْهِ ① ط (36)	لِكُلِّ امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	يَوْمَئِذٍ	شَاْنٌ ②
اپنے بیٹوں	ہر شخص کے لیے	اُن میں سے	اُس دن	ایک حالت

يُّغْنِيْهِ ① ط (37)	وُجُوْهٌ ②	يَّوْمَئِذٍ	مُّسْفِرَةٌ ③④ لا (38)	ضَاحِكَةٌ ④
وہ بے پروا کردے گی اُسے	کچھ چہرے	اُس دن	چمکنے والے ہونگے	ہنسنے والے

مُّسْتَبْشِرَةٌ ④ ج (39)	وَ	وُجُوْهٌ ②	يَّوْمَئِذٍ	عَلَيْهَا	غَبَرَةٌ ④ لا (40)
بہت خوش	اور	کچھ چہرے	اُس دن	اُن پر	غبار

تَرْهَقُهَا ④	قَتَرَةٌ ④ ط (41)	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْكَفَرَةُ ⑤	الْفَجَرَةُ ⑤ ع (42)
ڈھانپتی ہوگی اُن کو	سیاہی	وہی لوگ	ہی کافر	نافرمان

ع 1 42 5

اٰيَاتُهَا 29 | 81 سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ 7 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا	الشَّمْسُ	كُوِّرَتْ ⑥④ صلے (1)
جب	سورج	لپیٹ دیا جائے گا

ضروری وضاحت

①ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ترجمہ اسے ہوتا ہے۔②ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کچھ کیا گیا ہے۔③اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔④ةٌ، تٌ اور تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ اَلْكَفَرَةُ اور اَلْفَجَرَةُ کے آخر میں ة یہاں جمع کیلئے ہے۔⑥فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا اور اِذَا کے بعد عموماً کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝2	اور جب ستارے بے نور ہو جائیں گے۔ ۝2
وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝3	اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔ ۝3
وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝4	اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں بے کار چھوڑ دی جائیگی۔ ۝4
وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۝5	اور جب جنگلی جانور اکٹھے کیے جائیں گے۔ ۝5
وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝6	اور جب سمندر بھڑکائے جائیں گے۔ ۝6
وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۝7	اور جب روحیں (بدنوں سے) ملا دی جائیں گی۔ ۝7
وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۝8	اور جب زندہ دفن کی گئی (لڑکی) سے پوچھا جائے گا۔ ۝8
بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝9	(کہ) کس گناہ کے بدلے وہ قتل کی گئی۔ ۝9
وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝10	اور جب اعمال نامے پھیلائے (کھولے) جائیں گے۔ ۝10
وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝11	اور جب آسمان کی کھال اُتار دی جائے گی۔ ۝11
وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۝12	اور جب جہنم بھڑکائی جائے گی۔ ۝12
وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۝13	اور جب جنّت قریب لائی جائے گی۔ ۝13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النُّجُوْمُ	نجم، نجومی، علم نجوم۔	الْوُحُوْشُ	وحشی جانور، وحشت ناک، وحشیانہ۔
الْجِبَالُ	جبلِ رحمت، جبل احد، جبلِ نور۔	حُشِرَتْ	حشر ونشر، میدان حشر۔
الْبِحَارُ	بحر وبر، بحیرہ عرب، بحرِ احمر۔	زُوِّجَتْ	زوج، زوجیت۔
النُّفُوْسُ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	سُئِلَتْ	سوال، سائل، مسئول، سوالیہ نشان۔
سُيِّرَتْ	سیر وتفریح۔	قُتِلَتْ	قتل، قاتل، مقتول، قتل عام۔
الْعِشَارُ	قرأت سبعہ وعشرہ، عشر وزکوٰۃ، عشرہ مبشرہ۔	نُشِرَتْ	نشر، ناشر، نشریات، منشور۔
عُطِّلَتْ	معطّل، تعطیل، تعطیلات۔	السَّمَآءُ	ارض وسما، کتب سماویہ۔

وَ	اِذَا ①	النُّجُوْمُ	انْكَدَرَتْ ② ۙ﴿2﴾	وَاِذَا ①	الْجِبَالُ	سُيِّرَتْ ②③ ۙ﴿3﴾
اور	جب	ستارے	بے نور ہو جائیں گے	اور جب	پہاڑ	چلائے جائیں گے

وَ	اِذَا ①	الْعِشَارُ	عُطِّلَتْ ②③ ۙ﴿4﴾	وَ	اِذَا ①	الْوُحُوْشُ
اور	جب	دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں	بے کار چھوڑ دی جائیں گی	اور	جب	جنگلی جانور

حُشِرَتْ ②③ ۙ﴿5﴾	وَ	اِذَا ①	الْبِحَارُ	سُجِّرَتْ ②③ ۙ﴿6﴾	وَ	اِذَا ①
اکٹھے کیے جائیں گے	اور	جب	سمندر	بھڑکائے جائیں گے	اور	جب

النُّفُوْسُ	زُوِّجَتْ ②③ ۙ﴿7﴾	وَ	اِذَا ①	الْمَوْءٗدَةُ ④⑤	سُئِلَتْ ②③ ۙ﴿8﴾
روحیں	ملا دی جائیں گی	اور	جب	زندہ دفن کی جانے والی	پوچھی جائے گی

بِاَيِّ ذَنْۢبٍ	قُتِلَتْ ②③ ۚ﴿9﴾	وَ	اِذَا ①	الصُّحُفُ	نُشِرَتْ ②③ ۙ﴿10﴾
کس گناہ کے بدلے	وہ قتل کی گئی	اور	جب	اعمال نامے	پھیلائے جائیں گے

وَ	اِذَا ①	السَّمَآءُ	كُشِطَتْ ②③ ۙ﴿11﴾	وَ	اِذَا ①
اور	جب	آسمان	کھال اُتار دی جائے گی	اور	جب

الْجَحِيْمُ	سُعِّرَتْ ②③ ۙ﴿12﴾	وَ	اِذَا ①	الْجَنَّةُ ⑤	اُزْلِفَتْ ②③ ۙ﴿13﴾
جہنم	بھڑکائی جائے گی	اور	جب	جنّت	قریب لائی جائے گی

ضروری وضاحت

① اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے اور اِذًا کا ترجمہ تب یا اُس وقت ہوتا ہے۔ ② تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے لیکن اگر علامت اِذَا کے بعد ہو تو عموماً اس کا ترجمہ کیا جائے گا کیا جاتا ہے۔ ④ "وَأَدَ" زندہ دفن کرنے کو کہتے ہیں اور الْمَوْءٗدَةُ وہ جسے زندہ دفن کیا گیا ہو جیسے ظلم سے مظلوم جس پر ظلم کیا گیا ہو قتل سے مقتول۔ ⑤ ةُ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ﴿14﴾	جان لے گی ہر جان جو اس نے حاضر کیا۔ ﴿14﴾
فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿15﴾	پس نہیں، میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹنے والے (ستاروں) کی۔ ﴿15﴾
الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿16﴾	(جو) چلنے والے چھپ جانے والے ہیں ﴿16﴾
وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ﴿17﴾	اور رات کی (قسم) جب وہ جانے لگتی ہے۔ ﴿17﴾
وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿18﴾	اور صبح کی (قسم) جب وہ سانس لیتی ہے (نمودار ہوتی ہے)۔ ﴿18﴾
اِنَّهٗ لَقَوْلُ	بیشک یہ (قرآن) یقیناً (نکلی ہوئی) بات ہے
رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿19﴾	عزت والے رسول کی (زبان سے)۔ ﴿19﴾
ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿20﴾	قوت والا ہے عرش والے کے نزدیک مرتبے والا ہے۔ ﴿20﴾
مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿21﴾	اسکی بات مانی جاتی ہے وہاں امانت دار ہے۔ ﴿21﴾
وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿22﴾	اور نہیں ہے تمہارا ساتھی بالکل دیوانہ۔ ﴿22﴾
وَلَقَدْ رَاٰهُ	اور یقیناً اُس نے دیکھا اُسے (یعنی جبریل کو)
بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿23﴾	(آسمان کے) واضح کنارے پر۔ ﴿23﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلِمَتْ : علم، تعلیم، معلوم، معلومات۔	مُطَاعٍ : مُطیع، اطاعت وفرمانبرداری۔
اَحْضَرَتْ : حاضر، حاضری، حُضور، مَاحَضَرَ۔	اَمِيْنٍ : امانت دار، صادق وامین، امین امت۔
اُقْسِمُ : قَسم، قسمیں۔	مَا : ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔
الْجَوَارِ : جاری وساری، اِجراء۔	صَاحِبُكُمْ : صاحب، صحابی، مصاحبت، صحابہ کرام۔
وَالَّيْلِ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	بِمَجْنُوْنٍ : مجنون، جنون۔
كَرِيْمٍ : کرم، اکرام، مکرم، تکریم، جُود وکرم۔	بِالْاُفُقِ : اُفق، آفاق۔
ذِي : ذی شان، ذی وقار۔	الْمُبِيْنِ : بیّن دلیل، بیان، مُبَیّنہ طور پر۔

عَلِمَتْ ①	نَفْسٌ ②	مَّآ	اَحْضَرَتْ ①② ط (14)	فَلَآ ③	اُقْسِمُ
جان لے گی	ہر جان	جو	اس نے حاضر کیا	پس نہیں	میں قسم کھاتا ہوں

بِالْخُنَّسِ (15) لا	الْجَوَارِ	الْكُنَّسِ (16) لا	وَ	الَّيْلِ
پیچھے ہٹنے والوں کی	چلنے والوں	چھپ جانے والوں	اور	رات (کی)

اِذَا	عَسْعَسَ (17) لا	وَ	الصُّبْحِ	اِذَا	تَنَفَّسَ ④ (18) لا
جب	وہ جانے لگتی ہے	اور	صبح (کی)	جب	وہ سانس لیتی ہے

اِنَّهٗ	لَقَوْلُ	رَسُوْلٍ	كَرِيْمٍ (19) لا	ذِيْ قُوَّةٍ
بے شک یہ	یقیناً بات	رسول (کی)	عزت والے	قوت والا

عِنْدَ	ذِي الْعَرْشِ	مَكِيْنٍ (20) لا	مُّطَاعٍ ⑤	ثَمَّ ⑥
نزدیک	عرش والے (کے)	مرتبے والا	(وہ) جس کی بات مانی جائے	وہاں

اَمِيْنٍ (21) ط	وَ	مَا	صَاحِبُكُمْ	بِمَجْنُوْنٍ ⑦ (22) ج
امانت دار	اور	نہیں	تمہارا ساتھی	ہرگز دیوانہ

وَ	لَقَدْ	رَاٰهُ ⑧	بِالْاُفُقِ	الْمُبِيْنِ (23) ج
اور	بلاشبہ یقیناً	اُس نے دیکھا اُسے	کنارے پر	واضح

ضروری وضاحت

① تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② یعنی اچھے اعمال لایا یا برے۔ ③ بعض مفسرین نے اس لَا کو زائد کہا ہے اس لیے اس کا ترجمہ نہیں کیا۔ ④ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ مُطِيْعٌ کا ترجمہ اطاعت کرنیوالا اور مُطَاعٍ جسکی اطاعت کی جائے۔ ⑥ ثَمَّ کا ترجمہ وہاں اور ثُمَّ کا ترجمہ پھر کیا جاتا ہے۔ ⑦ اگر مَا کے بعد اسم کے شروع میں بِ ہو تو اس صورت میں بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے۔ ⑧ ابتدائے نبوت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جبریل علیہ السلام کو دیکھا تھا۔

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿24﴾	اور نہیں ہے وہ غیب (کی باتوں) پر ہرگز بخیل۔ ﴿24﴾
وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿25﴾	اور نہیں ہے وہ ہرگز کسی شیطان مردود کا کلام۔ ﴿25﴾
فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿26﴾	(تو) پھر کہاں تم جا رہے ہو۔؟ ﴿26﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿27﴾	نہیں ہے وہ (قرآن) مگر ایک نصیحت جہانوں کیلئے۔ ﴿27﴾
لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿28﴾	اس کے لیے جو چاہے تم میں سے کہ سیدھا چلے۔ ﴿28﴾
وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ	اور نہیں تم چاہتے مگر
اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿29﴾	یہ کہ اللہ چاہے (جو) سب جہانوں کا رب ہے۔ ﴿29﴾

ع 29 6

اٰیاتُھا 19 | 82 سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ 82 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿1﴾	جب آسمان پھٹ جائے گا۔ ﴿1﴾
وَ اِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿2﴾	اور جب تارے بکھر جائیں گے۔ ﴿2﴾
وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿3﴾	اور جب سمندر پھاڑ دیے جائیں گے۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	صبح وشام، خیر وعافیت، عزت واحترام۔	ذِكْرٌ	ذکر، تذکیر۔
مَا	ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔	الْعٰلَمِيْنَ	عالم کفر، اقوام عالم۔
عَلَى	علی الاعلان، علی وجہ البصیرت۔	شَآءَ، يَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
الْغَيْبِ	غیب، علم غیب، غیبی امداد۔	يَّسْتَقِيْمَ	استقامت، مستقیم۔
بِقَوْلِ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زرّیں۔	السَّمَآءُ	آسمان، ارض وسما، کتب سماویہ۔
رَّجِيْمٍ	رجم۔	الْكَوَاكِبُ	کوکب، کواکب۔
اِلَّا	اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔	الْبِحَارُ	بحر وبر، بحیرۂ عرب، بحرِ ہند، بحر الکاہل۔

وَ	مَا ①	هُوَ	عَلَى الْغَيْبِ	بِضَنِيْنٍ ① ج (24)	وَ	مَا	هُوَ
اور	نہیں	وہ	غیب پر	ہرگز بخیل	اور	نہیں	وہ

بِقَوْلِ ①	شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ② لا (25)	فَاَيْنَ	تَذْهَبُوْنَ ط (26)	اِنْ ③	هُوَ	اِلَّا
ہرگز کلام	کسی شیطان مردود (کا)	پھر کہاں	تم سب جارہے ہو؟	نہیں	وہ	مگر

ذِكْرٌ ②	لِّلْعٰلَمِيْنَ لا (27)	لِمَنْ	شَآءَ	مِنْكُمْ	اَنْ	يَّسْتَقِيْمَ ط (28)
ایک نصیحت	تمام جہانوں کیلئے	(اُس) کیلئے جو	چاہے	تم میں سے	کہ	وہ سیدھا چلے

ع 1 29 6

وَ	مَا	تَشَآءُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ اللّٰهُ ④	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ع (29)
اور	نہیں	تم سب چاہتے	مگر	یہ کہ	اللہ چاہے	سب جہانوں کا رب

اٰیاتُھا 19 | 82 سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ 82 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا	السَّمَآءُ	انْفَطَرَتْ ⑤ (1)	وَ	اِذَا	الْكَوَاكِبُ
جب	آسمان	پھٹ جائے گا	اور	جب	تارے

انْتَثَرَتْ ⑤ لا (2)	وَ	اِذَا	الْبِحَارُ	فُجِّرَتْ ⑥ لا (3)
بکھر جائیں گے	اور	جب	سمندر	پھاڑ دیے جائیں گے

ضروری وضاحت

① علامت بِ سے پہلے اگر مَا آرہا ہوتو بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔② اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہوتو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔④ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا ترجمہ ہوتا ہے لیکن اِذَا کے بعد عموماً ترجمہ کیا جائے گا ہوتا ہے۔

وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿4﴾	اور جب قبریں اُلٹ دی جائیں گی۔ ﴿4﴾
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا	جان لے گی ہر جان جو
قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ﴿5﴾	اُس نے آگے بھیجا اور (جو) پیچھے چھوڑا۔ ﴿5﴾
يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ	اے انسان کس (چیز) نے دھوکے میں ڈالا تجھے
بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ﴿6﴾	اپنے کرم کرنے والے رب کے بارے میں؟ ﴿6﴾
الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ	جس نے پیدا کیا تجھے پھر درست کیا تجھے
فَعَدَلَكَ ﴿7﴾	پھر متناسب بنایا تجھے (برابر کیا)۔ ﴿7﴾
فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ﴿8﴾	جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔ ﴿8﴾
كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ﴿9﴾	ہرگز نہیں بلکہ تم جھٹلاتے ہو جزا کو۔ ﴿9﴾
وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ﴿10﴾	حالانکہ بیشک تم پر یقیناً نگران (مقرر) ہیں۔ ﴿10﴾
كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ﴿11﴾	عزت والے، لکھنے والے ہیں۔ ﴿11﴾
يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿12﴾	وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو۔ ﴿12﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْقُبُوْرُ : قبر، قبور، قبرستان۔	فَعَدَلَكَ : عدل، معتدل، اعتدال۔
عَلِمَتْ : علم، تعلیم، معلوم، مُعلِّم، معلومات۔	رَكَّبَكَ : مرکّب، ترکیب، مرکّبات۔
نَفْسٌ : نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔	تُكَذِّبُوْنَ : کذب، کاذب، تکذیب، کذب بیانی۔
قَدَّمَتْ : مقدّم، مقدّمہ، تقدیم۔	عَلَيْكُمْ : علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔
اَخَّرَتْ : مؤخر، تاخیر، آخری۔	لَحٰفِظِيْنَ : حفاظت، محفوظ، محافظ، حفظانِ صحت۔
غَرَّكَ : غرور۔	كَاتِبِيْنَ : کاتب، کتابت، مکتوب۔
فَسَوّٰىكَ : مساوی، مساوات۔	تَفْعَلُوْنَ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔

وَ	اِذَا	الْقُبُوْرُ	بُعْثِرَتْ ①② لا (4)	عَلِمَتْ ②	نَفْسٌ
اور	جب	قبریں	اُلٹ دی جائیں گی	جان لے گی	ہر جان

مَّا	قَدَّمَتْ ②	وَ	اَخَّرَتْ ② ط (5)	يٰۤاَيُّهَا	الْاِنْسَانُ ③
جو	اُس نے آگے بھیجا	اور	اُس نے پیچھے چھوڑا	اے	انسان

مَا	غَرَّكَ ④	بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ لا (6)	الَّذِيْ	خَلَقَكَ ④
کس نے	دھوکے میں ڈالا تجھے	اپنے کرم کرنیوالے رب کے بارے میں	جس نے	پیدا کیا تجھے

فَسَوّٰىكَ ④	فَعَدَلَكَ ④ لا (7)	فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا ②⑤	شَآءَ
پھر درست کیا تجھے	پھر متناسب بنایا تجھے	جس صورت میں	چاہا

رَكَّبَكَ ④ ط (8)	كَلَّا	بَلْ	تُكَذِّبُوْنَ	بِالدِّيْنِ ⑥ لا (9)
جوڑ دیا تجھے	ہرگز نہیں	بلکہ	تم سب جھٹلاتے ہو	جزا کو

وَ	اِنَّ	عَلَيْكُمْ	لَحٰفِظِيْنَ ⑦ لا (10)	كِرَامًا
حالانکہ	بے شک	تم پر	یقیناً نگرانی کرنے والے	عزت والے

كَاتِبِيْنَ لا (11)	يَعْلَمُوْنَ	مَا	تَفْعَلُوْنَ (12)
سب لکھنے والے	وہ سب جانتے ہیں	جو	تم سب کرتے ہو

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا اور اِذَا کے بعد عموماً ترجمہ کیا جائے گا ہوتا ہے۔② تْ اور ةٍ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔④ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے۔⑤ اَیِّ اور مَا دونوں کو ملا کر ترجمہ جس کیا گیا ہے، بعض نے مَا زائد قرار دیا ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑦ علامت یْنَ کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اِنَّ الۡاَبۡرَارَ لَفِىۡ نَعِيۡمٍۙ ﴿13﴾	بیشک نیک لوگ یقیناً بڑی نعمت (جنت) میں ہونگے ۔﴿13﴾
وَاِنَّ الۡفُجَّارَ لَفِىۡ جَحِيۡمٍۚ ۖ ﴿14﴾	اور بے شک نافرمان یقیناً جہنم میں ہونگے ۔﴿14﴾
يَّصۡلَوۡنَهَا يَوۡمَ الدِّيۡنِ ﴿15﴾	وہ داخل ہونگے اُس میں بدلے کے دن ۔﴿15﴾
وَمَا هُمۡ عَنۡهَا بِغَآئِبِيۡنَؕ ﴿16﴾	اور نہیں ہیں وہ اُس سے کبھی غائب ہونے والے ۔﴿16﴾
وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا يَوۡمُ الدِّيۡنِۙ ﴿17﴾	اور آپ کیا جانیں کیا ہے بدلے کا دن ۔﴿17﴾
ثُمَّ مَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا يَوۡمُ الدِّيۡنِؕ ﴿18﴾	پھر آپ کیا جانیں کیا ہے بدلے کا دن ۔﴿18﴾
يَوۡمَ لَا تَمۡلِكُ نَفۡسٌ	اُس دن نہیں اختیار رکھے گا کوئی نفس
لِّنَفۡسٍ شَيۡـئًاؕ	کسی نفس کیلئے کچھ بھی
وَالۡاَمۡرُ يَوۡمَـئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿19﴾	اور حکم اس دن (صرف) اللہ کا ہوگا ۔﴿19﴾

ع 1 / 19 / 7

اٰیاتُها 36 — 83 سُوۡرَةُ الۡمُطَفِّفِيۡنَ مَكِّيَّةٌ 86 — رُكُوۡعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَيۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِيۡنَۙ ﴿1﴾	ہلاکت ہے ماپ تول میں کمی کرنے والوں کیلئے ۔﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡاَبۡرَارَ	: برّ، ابرار۔	لَا	: لاتعداد، لاجواب، لامحالہ، لاپروا۔
لَفِىۡ	: فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔	تَمۡلِكُ	: مالک، ملکیت، املاک۔
نَعِيۡمٍ	: نعمت، انعام، منعمِ حقیقی۔	نَفۡسٌ	: نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفس۔
وَ	: شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔	لِّنَفۡسٍ	: الحمدللہ، لہٰذا۔
الۡفُجَّارَ	: فاسق وفاجر، فسق وفجور۔	شَيۡـئًا	: شئے، اشیاء، اشیاءخوردنی۔
يَوۡمَ	: یوم آخرت، یوم حساب، یوم آزادی۔	الۡاَمۡرُ	: امر، امور، امورخانہ، آمر، مامور۔
بِغَآئِبِيۡنَ	: غائب، علم غیب، غیبی امداد۔		

اِنَّ ①	الْاَبْرَارَ	لَفِيْ نَعِيْمٍ ⑬	وَ	اِنَّ ①	الْفُجَّارَ	لَفِيْ جَحِيْمٍ ⑭ ②
بے شک	نیک لوگ	یقیناً بڑی نعمت میں	اور	بیشک	نافرمان	یقیناً جہنم میں

يَّصْلَوْنَهَا	يَوْمَ الدِّيْنِ ⑮	وَ	مَا ③	هُمْ	عَنْهَا
وہ سب داخل ہونگے اُس میں	بدلے کے دن	اور	نہیں	وہ	اُس سے

بِغَآئِبِيْنَ ⑯ ③	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	يَوْمُ الدِّيْنِ ⑰	ثُمَّ
ہرگز سب غائب ہونے والے	اور	کیا	جانیں آپ	کیا	بدلے کا دن	پھر

مَآ	اَدْرٰىكَ ④	مَا	يَوْمُ الدِّيْنِ ⑱	يَوْمَ	لَا تَمْلِكُ ⑤
کیا	جانیں آپ	کیا	بدلے کا دن	(اُس) دن	نہیں اختیار رکھے

نَفْسٌ ⑥	لِّنَفْسٍ ⑥	شَيْـًٔا	وَ	الْاَمْرُ	يَوْمَئِذٍ	لِّلّٰهِ ⑲
کوئی جان	کسی جان کے لیے	کچھ بھی	اور	حکم	اُس دن	اللہ کا

ع 19 / 7 الربع

اٰيَاتُهَا 36 — 83 سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ 86 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ	لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ①
ہلاکت	ماپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے

ضروری وضاحت

① اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔② لَ اسم، فعل، حرف کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔③ علامت بِ سے پہلے اگر مَا آ رہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے۔
④ مَآ اَدْرٰىكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپ کو معلوم کروایا ہے۔⑤ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔

الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا	وہ لوگ جو جب ماپ کر لیں
عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ﴿2﴾	لوگوں سے (تو) پورا پورا لیتے ہیں۔ ﴿2﴾
وَاِذَا كَالُوْهُمْ	اور جب وہ ماپ کر کے دیں انہیں
اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ﴿3﴾	یا تول کر دیں انہیں (تو) کم دیتے ہیں۔ ﴿3﴾
اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ	کیا نہیں سمجھتے یہ لوگ
اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿4﴾	کہ بے شک وہ اٹھائے جانے والے ہیں ﴿4﴾
لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿5﴾	ایک بڑے دن کے لیے۔ ﴿5﴾
يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ	جس دن کھڑے ہونگے لوگ
لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿6﴾	رب العالمین کے سامنے۔ ﴿6﴾
كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ	ہرگز نہیں بے شک نافرمانوں کا اعمال نامہ
لَفِيْ سِجِّيْنٍ ﴿7﴾	یقیناً سجین میں ہے۔ ﴿7﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ﴿8﴾	اور آپ کیا جانیں سجین کیا ہے۔ ﴿8﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَى : علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔	عَظِيْمٍ : عظیم، اعظم، معظّم، وزیر اعظم۔
النَّاسِ : عوام النّاس، عامۃ الناس۔	يَوْمَ : یوم آخرت، یوم حساب، یوم آزادی۔
يَسْتَوْفُوْنَ : وفا، وفادار، ایفاءِ عہد۔	يَقُوْمُ : قائم، قیام، قیام پاکستان، قائم مقام۔
وَّزَنُوْهُمْ : وزن، اوزان، میزان۔	لِرَبِّ : ربّ، ربِّ کائنات، ربِّ ذوالجلال۔
يُخْسِرُوْنَ : خسارہ، خائب وخاسر، خسران۔	الْعٰلَمِيْنَ : عالم کفر، اقوام عالم، عالمی طاقتیں۔
يَظُنُّ : ظن، بدظن، حسنِ ظن، سوءِ ظن۔	الْفُجَّارِ : فاجر، فاسق وفاجر، فسق وفجور۔
مَّبْعُوْثُوْنَ : مبعوث، بعثت۔	

الَّذِيْنَ	اِذَا	اكْتَالُوْا	عَلَى النَّاسِ ①
وہ لوگ جو	جب	سب ماپ کرلیں	لوگوں سے

يَسْتَوْفُوْنَ ۝2 لا	وَ	اِذَا	كَالُوْهُمْ ②	اَوْ
وہ سب پورا پورا لیتے ہیں	اور	جب	وہ سب ماپ کردیں اُنہیں	یا

وَّزَنُوْهُمْ ②	يُخْسِرُوْنَ ۝3 ط	اَ	لَا	يَظُنُّ ③
سب تول کردیں اُنہیں	وہ سب کم دیتے ہیں	کیا	نہیں	سمجھتے

اُولٰٓئِكَ	اَنَّهُمْ	مَّبْعُوْثُوْنَ ④ ۝4 لا	لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝5 لا
یہ لوگ	کہ بےشک وہ	سب اُٹھائے جانے والے	بڑے دن کے لیے

يَّوْمَ	يَقُوْمُ ③	النَّاسُ ⑤	لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝6 ط
(جس) دن	کھڑے ہونگے	لوگ	سب جہانوں کے رب کے سامنے

كَلَّآ	اِنَّ	كِتٰبَ الْفُجَّارِ	لَفِيْ سِجِّيْنٍ ⑥ ۝7 ط
ہرگز نہیں	بےشک	نافرمانوں کا اعمال نامہ	یقیناً سجین میں

وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ ⑦	مَا	سِجِّيْنٌ ۝8 ط
اور	کیا	جانیں آپ	کیا	سجین

ضروری وضاحت

① عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں پر ضرورتاً سے کیا گیا ہے۔② علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔③ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کسی کام کے کیے جانے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑥ سِجِّيْنٍ یہ ایک دفتر ہے جس میں کافروں اور بدکاروں کے نام اور کام درج ہیں۔⑦ مَآ اَدْرٰىكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپ کو معلوم کروایا ہے۔

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿9﴾	(وہ) ایک کتاب ہے لکھی ہوئی۔ ﴿9﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿10﴾	ہلاکت ہے اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿10﴾
الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿11﴾	وہ لوگ جو جھٹلاتے ہیں جزا کے دن کو۔ ﴿11﴾
وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا	اور نہیں جھٹلاتا اسے مگر
كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿12﴾	ہر حد سے تجاوز کرنے والا سخت گناہ گار۔ ﴿12﴾
اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا	جب تلاوت کی جاتیں ہیں اُس پر ہماری آیات
قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿13﴾	(تو) وہ کہتا ہے (یہ) افسانے ہیں پہلے لوگوں کے۔ ﴿13﴾
كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	ہرگز نہیں بلکہ زنگ لگا دیا ہے ان کے دلوں پر
مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿14﴾	(اس نے) جو وہ کماتے تھے۔ ﴿14﴾
كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ	ہرگز نہیں بے شک وہ اپنے رب (کے دیدار) سے
يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿15﴾	اس دن ضرور حجاب میں رکھے جائیں گے۔ ﴿15﴾
ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿16﴾	پھر بے شک وہ ضرور داخل ہونگے جہنم میں۔ ﴿16﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كِتٰبٌ	: کتاب، کتبِ سماویہ، مکتوب۔	اٰيٰتُنَا	: آیت، آیاتِ قرآنی۔
مَّرْقُوْمٌ	: راقم، تاریخ رقم کرنا، رقم طراز۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زرّیں۔
يَوْمَئِذٍ	: یوم آخرت، یوم حساب، یوم آزادی۔	الْاَوَّلِيْنَ	: اوّل، درجہ اولیٰ، اوّل و آخر، اوّل انعام۔
يُكَذِّبُوْنَ	: کِذب، کاذب، تکذیب، کِذب بیانی۔	بَلْ	: بلکہ۔
اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللّٰہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	قُلُوْبِهِمْ	: قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔
تُتْلٰى	: تلاوت۔	يَكْسِبُوْنَ	: کسب حلال، کسبِ معاش، کسبی۔
عَلَيْهِ	: علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔	لَّمَحْجُوْبُوْنَ	: حجاب۔

كِتٰبٌ ①	مَّرْقُوْمٌ ② ط (9)	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ③ لا (10)
ایک کتاب	لکھی ہوئی	ہلاکت	اُس دن	سب جھٹلانے والوں کے لیے

الَّذِيْنَ	يُكَذِّبُوْنَ	بِيَوْمِ الدِّيْنِ ط (11)	وَ	مَا ④	يُكَذِّبُ
وہ لوگ جو	وہ سب جھٹلاتے ہیں	جزا کے دن کو	اور	نہیں	وہ جھٹلاتا ہے

بِهٖٓ	اِلَّا	كُلُّ	مُعْتَدٍ ② ⑤	اَثِيْمٍ ⑥ لا (12)	اِذَا	تُتْلٰى ⑦
اُس کو	مگر	ہر	حد سے تجاوز کرنے والا	سخت گناہ گار	جب	تلاوت کی جاتیں ہیں

عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	قَالَ	اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ط (13)
اُس پر	ہماری آیات	وہ کہتا ہے	پہلے لوگوں کے افسانے

كَلَّا	بَلْ سکتة	رَانَ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	مَّا	كَانُوْا
ہرگز نہیں	بلکہ	زنگ لگا دیا ہے	اُن کے دلوں پر	جو	تھے سب

يَكْسِبُوْنَ (14)	كَلَّآ	اِنَّهُمْ	عَنْ رَّبِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ
وہ سب کماتے	ہرگز نہیں	بے شک وہ	اپنے رب سے	اُس دن

لَّمَحْجُوْبُوْنَ ط (15)	ثُمَّ	اِنَّهُمْ	لَصَالُوا ⑧	الْجَحِيْمِ ط (16)
ضرور سب حجاب میں رکھے گئے ہوئے	پھر	بیشک وہ	ضرور سب داخل ہونگے	جہنم (میں)

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔② اِس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہے۔③اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ مُعْتَدٍ اصل میں مُعْتَدِیٌ تھا آخر سے ی گر گئی ہے۔⑥اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ سخت کیا گیا ہے۔⑦علامت تُ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔⑧فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔

ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ	پھر کہا جائے گا یہ ہے وہ جو
كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿17﴾	تھے تم اس کو جھٹلاتے ۔﴿17﴾
كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ	ہرگز نہیں بلاشبہ نیک لوگوں کا اعمال نامہ
لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿18﴾	یقیناً علّیّین میں ہوگا ﴿18﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿19﴾	اور کیا جانیں آپ علّیّین کیا ہے ۔﴿19﴾
كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿20﴾	ایک کتاب ہے لکھی ہوئی ۔﴿20﴾
يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿21﴾	حاضر رہتے ہیں اُس کے پاس مقرب (فرشتے) ۔﴿21﴾
اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿22﴾	بیشک نیک لوگ یقیناً نعمت (جنت) میں ہونگے ۔﴿22﴾
عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿23﴾	تختوں پر (بیٹھے) دیکھ رہے ہونگے ۔﴿23﴾
تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ	آپ پہچانیں گے ان کے چہروں میں
نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿24﴾	نعمت کی تازگی ۔﴿24﴾
يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿25﴾	وہ پلائے جائیں گے سربمہر خالص شراب میں سے ۔﴿25﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

هٰذَا	: علیٰ ہٰذا القیاس، لہٰذا، حاملِ رقعہ ہٰذا۔	لَفِيْ	: فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔
تُكَذِّبُوْنَ	: کذب، کاذب، تکذیب، کذب بیانی۔	نَعِيْمٍ	: نعیم، نعمت، انعام۔
الْاَبْرَارِ	: برّ، اَبرار۔	عَلَى	: علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔
عِلِّيِّيْنَ	: اعلیٰ علّیّین، عرشِ معلّٰی، وزیراعلیٰ۔	تَعْرِفُ	: تعارف، متعارف، معرفت، معروف۔
مَّرْقُوْمٌ	: راقم، رقم طراز، تاریخ رقم کرنا۔	وُجُوْهِهِمْ	: وجاہت، علی وجہ البصیرت، توجہ، متوجہ۔
يَشْهَدُهُ	: شاہد، مشہود، شہادت۔	يُسْقَوْنَ	: ساقی، ساقی کوثر۔
الْمُقَرَّبُوْنَ	: قُرب، قریب، مقرَّب، قربت۔	مَخْتُوْمٍ	: ختم الرسل، ختم نبوّت۔

ثُمَّ	يُقَالُ ①②	هٰذَا	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ
پھر	کہا جائے گا	یہ	جو	تھے تم	اُس کو

تُكَذِّبُوْنَ 17 ط	كَلَّآ	اِنَّ	كِتٰبَ الْاَبْرَارِ	لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ③④ 18 ط
تم سب جھٹلاتے	ہرگز نہیں	بے شک	نیک لوگوں کا اعمال نامہ	یقیناً علّیین میں

وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	عِلِّيُّوْنَ ②③ 19 ط
اور	کیا	جانیں آپ	کیا	علّیون

كِتٰبٌ ⑤	مَّرْقُوْمٌ 20 لا	يَّشْهَدُهُ	الْمُقَرَّبُوْنَ 21 ط
ایک کتاب	لکھی ہوئی	وہ حاضر رہتے ہیں اُس کے پاس	سب مقرّب

اِنَّ	الْاَبْرَارَ	لَفِيْ نَعِيْمٍ 22 لا	عَلَى الْاَرَآئِكِ
بے شک	نیک لوگ	یقیناً نعمت میں	تختوں پر

يَنْظُرُوْنَ 23 لا	تَعْرِفُ	فِيْ وُجُوْهِهِمْ	نَضْرَةَ ⑤
وہ سب دیکھ رہے ہونگے	آپ پہچانیں گے	اُن کے چہروں میں	تازگی

النَّعِيْمِ 24 ج	يُسْقَوْنَ ②	مِنْ رَّحِيْقٍ	مَّخْتُوْمٍ 25 لا
نعمت (کی)	وہ سب پلائے جائیں گے	خالص شراب میں سے	سر بمہر

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② یہ دراصل یُقْوَلُ اور یُسْقَيُوْنَ تھا یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے③ یْنَ اور وْنَ کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔④ عِلِّيِّيْنَ یا عِلِّيُّوْنَ سے مراد ایک دفتر ہے جس میں نیک لوگوں کے نام اور کام درج ہیں یا ساتواں آسمان مراد ہے جہاں مومنوں کی روحیں جاتی ہیں۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ وَفِيْ ذٰلِكَ — اس کی مہر کستوری ہوگی اور اس میں

فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ؕ﴿26﴾ — پس چاہیے کہ رغبت کریں رغبت کرنیوالے۔﴿26﴾

وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۙ﴿27﴾ — اور اُس کی ملاوٹ تسنیم سے ہوگی۔﴿27﴾

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ﴿28﴾ — (جو) ایک چشمہ ہے پییں گے اس سے مقرب لوگ۔﴿28﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا — بے شک وہ لوگ جنہوں نے جرم کیے تھے وہ

مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ۖ﴿29﴾ — ہنستے ان لوگوں سے جو ایمان لائے۔﴿29﴾

وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ — اور جب گزرتے ان کے (پاس) سے

يَتَغَامَزُوْنَ ۖ﴿30﴾ — (تو) آپس میں آنکھوں سے اشارے کرتے تھے۔﴿30﴾

وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ — اور جب وہ لوٹتے اپنے گھر والوں کی طرف

انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ۖ﴿31﴾ — تو لوٹتے دل لگی کرتے ہوئے۔﴿31﴾

وَاِذَا رَاَوْهُمْ — اور جب وہ (کافر) دیکھتے اُن (مسلمانوں) کو (تو)

قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ۙ﴿32﴾ — کہتے تھے بے شک یہ لوگ یقیناً گمراہ ہیں۔﴿32﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خِتٰمُهٗ	ختم الرسل، ختم نبوّت۔	يَضْحَكُوْنَ	مضحکہ خیز، تضحیک۔
وَ	شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔	مَرُّوْا	مرورِ زمانہ۔
فِي	فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔	انْقَلَبُوْا	انقلاب۔
مِنْ	منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔	اِلٰى	مکتوب الیہ، رجوع اِلی اللہ۔
يَشْرَبُ	مشروب، شربت۔	رَاَوْهُمْ	رویت، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
الْمُقَرَّبُوْنَ	قرب، قریب، مقرّب۔	قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زرّیں۔
اَجْرَمُوْا	جرم، مجرم، جرائم۔	لَضَآلُّوْنَ	ضلالت (گمراہی)۔

خِتٰمُهٗ	مِسْكٌ ؕ	وَ	فِيْ ذٰلِكَ	فَلْيَتَنَافَسِ ①②
اُس کی مہر	کستوری	اور	اِس میں	پس چاہیے کہ رغبت کریں

الْمُتَنَافِسُوْنَ ③ ؕ (26)	وَ	مِزَاجُهٗ	مِنْ تَسْنِيْمٍ ④ لا (27)	عَيْنًا ⑤
سب رغبت کرنے والے	اور	اُس کی ملاوٹ	تسنیم سے	ایک چشمہ

يَّشْرَبُ ②	بِهَا	الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ (28)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا
پییں گے	اُس سے	سب مقرّب لوگ	بے شک	وہ لوگ جن	سب نے جرم کیے

كَانُوْا	مِنَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يَضْحَكُوْنَ ۖ (29)	وَ	اِذَا
تھے وہ سب	ان لوگوں سے جو	سب ایمان لائے	وہ سب ہنستے	اور	جب

مَرُّوْا	بِهِمْ	يَتَغَامَزُوْنَ ⑥ ۖ (30)	وَ	اِذَا
سب گزرتے	اُنکے (پاس) سے	وہ سب آپس میں آنکھوں سے اشارے کرتے تھے	اور	جب

انْقَلَبُوْٓا	اِلٰٓى اَهْلِهِمُ	انْقَلَبُوْا	فَكِهِيْنَ ۖ (31)	وَ	اِذَا
وہ سب لوٹتے	اپنے گھر والوں کی طرف	لوٹتے سب	سب دل لگی کرتے ہوئے	اور	جب

رَاَوْهُمْ ⑦	قَالُوْٓا	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	لَضَآلُّوْنَ لا (32)
وہ سب دیکھتے اُن کو	سب کہتے	بے شک	یہ لوگ	یقیناً سب گمراہ (ہیں)

ضروری وضاحت

① وَ یا فَ کے بعد ''لْ'' کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔② یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے ہوتا ہے۔④ تَسْنِيْمٍ جنت میں عمدہ شراب کے ایک چشمے کا نام ہے۔⑤ اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑥ اس فعل میں موجود تَ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اسکا الف گر جاتا ہے۔

وَمَآ اُرۡسِلُوۡا عَلَيۡهِمۡ حٰفِظِيۡنَ ؕ﴿33﴾ حالانکہ نہیں بھیجے گئے تھے وہ ان پر نگران بنا کر۔﴿33﴾

فَالۡيَوۡمَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا چنانچہ آج وہ لوگ جو ایمان لائے

مِنَ الۡكُفَّارِ يَضۡحَكُوۡنَ ۙ﴿34﴾ کافروں پر وہ ہنس رہے ہیں۔﴿34﴾

عَلَى الۡاَرَآئِكِ ۙ يَنۡظُرُوۡنَ ؕ﴿35﴾ تختوں پر (بیٹھے) نظارہ کر رہے ہیں۔﴿35﴾

هَلۡ ثُوِّبَ الۡكُفَّارُ کیا بدلہ دے دیا گیا کافروں کو

مَا كَانُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿36﴾ (اس کا) جو وہ کیا کرتے تھے۔﴿36﴾ ع 1 36 8

اٰيَاتُهَا 78 | 84 سُوۡرَةُ الۡاِنۡشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ 83 | رُكُوۡعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِذَا السَّمَآءُ انۡشَقَّتۡ ۙ﴿1﴾ جب آسمان پھٹ جائے گا۔﴿1﴾

وَاَذِنَتۡ لِرَبِّهَا اور وہ کان لگائے گا اپنے رب (کے حکم) پر

وَحُقَّتۡ ۙ﴿2﴾ اور (یہی) اس کا حق ہے۔﴿2﴾

وَاِذَا الۡاَرۡضُ مُدَّتۡ ۙ﴿3﴾ اور جب زمین پھیلا دی جائے گی۔﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُرۡسِلُوۡا	ارسال، مرسل، رسول، رسالہ۔	يَنۡظُرُوۡنَ	نظر، نظارہ، منظر، بنظر غائر، بنظر عمیق۔
عَلَيۡهِمۡ	علی الاعلان، علیٰ وجہ البصیرت۔	ثُوِّبَ	ثواب، اجر و ثواب، ثواب دارین۔
حٰفِظِيۡنَ	حفاظت، محفوظ، محافظ، حفظانِ صحت۔	يَفۡعَلُوۡنَ	فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
فَالۡيَوۡمَ	یوم آخرت، یوم حساب، یوم آزادی۔	السَّمَآءُ	ارض و سماء، کتب سماویہ۔
اٰمَنُوۡا	امن، ایمان، مومن۔	انۡشَقَّتۡ	شقِّ صدر، واقعہ شقِّ قمر۔
الۡكُفَّارِ	کفر، کافر، کفّار، تکفیر۔	حُقَّتۡ	حق، حقوق، حقیقت، تحقیق۔
يَضۡحَكُوۡنَ	مضحکہ خیز، تضحیک۔	مُدَّتۡ	مد، الف مدہ (کھینچنا)۔

وَ ①	مَآ	اُرْسِلُوْا ②	عَلَيْهِمْ	حٰفِظِيْنَ ط (33)
حالانکہ	نہیں	بھیجے گئے تھے وہ سب	اُن پر	سب نگران (بنا کر)

فَالْيَوْمَ	الَّذِيْنَ ③	اٰمَنُوْا	مِنَ الْكُفَّارِ
چنانچہ آج	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	کافروں سے

يَضْحَكُوْنَ لا (34)	عَلَى الْاَرَآئِكِ	يَنْظُرُوْنَ ط (35)	هَلْ
وہ سب ہنس رہے ہیں	تختوں پر	وہ سب نظارہ کر رہے ہیں	کیا

ع 1 36 8

ثُوِّبَ ②	الْكُفَّارُ	مَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ ع (36)
بدلہ دے دیا گیا	کافروں (کو)	جو	تھے وہ سب	وہ سب کیا کرتے

اٰيَاتُهَا 78 — 84 سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ 83 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا	السَّمَآءُ	انْشَقَّتْ ④⑤ لا (1)	وَ	اَذِنَتْ ④⑤	لِرَبِّهَا
جب	آسمان	پھٹ جائے گا	اور	وہ کان لگائے گا	اپنے رب پر

وَ	حُقَّتْ ④ لا (2)	وَ	اِذَا	الْاَرْضُ	مُدَّتْ ④⑤ لا (3)
اور	اُس کا حق ہے	اور	جب	زمین	پھیلا دی جائے گی

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی اس کا ترجمہ حالانکہ، جبکہ اور کبھی قسم بھی ہوتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کے لیے اور اَلَّذِيْ واحد مذکر کے لیے ہوتا ہے۔ ④ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں۔ ⑤ اِنْشَقَّتْ کا اصل ترجمہ پھٹ گیا اَذِنَتْ کا اصل ترجمہ کان لگایا اور مُدَّتْ کا اصل ترجمہ پھیلایا گیا ہے یعنی یہ گزرے ہوئے زمانے کے افعال ہیں لیکن جب ان سے پہلے اِذَا ہو تو ترجمہ مستقبل کا کیا جاتا ہے۔

وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا	اور (باہر) پھینک دے گی جو کچھ اس میں ہے
وَتَخَلَّتْ ۙ﴿4﴾	اور وہ خالی ہو جائے گی۔ ﴿4﴾
وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا	اور وہ کان لگائے گی اپنے رب (کے حکم) پر
وَحُقَّتْ ؕ﴿5﴾	اور اس کا حق بھی (یہی) ہے۔ ﴿5﴾
يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ	اے انسان بلاشبہ تو محنت کرنے والا ہے
اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا	اپنے رب کی طرف خوب محنت
فَمُلٰقِيْهِ ۚ﴿6﴾ فَاَمَّا مَنْ	پھر (تو) ملنے والا ہے اس سے۔ ﴿6﴾ پھر رہا وہ جو
اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ﴿7﴾	دیا گیا اپنا اعمال نامہ اپنے دائیں ہاتھ میں۔ ﴿7﴾
فَسَوْفَ يُحَاسَبُ	تو عنقریب اس کا محاسبہ کیا جائے گا
حِسَابًا يَّسِيْرًا ۙ﴿8﴾	آسان حساب کی صورت میں۔ ﴿8﴾
وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ؕ﴿9﴾	اور وہ لوٹے گا اپنے گھر والوں کی طرف ہنسی خوشی۔ ﴿9﴾
وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ	اور رہا وہ جو دیا گیا اپنا اعمال نامہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْقَتْ	: القاء۔	فَمُلٰقِيْهِ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
مَا	: ماتحت، ماورائے آئین، ماحول۔	كِتَابَهٗ	: کتاب، کتبِ سماویہ، کاتب۔
فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، مافی الضمیر۔	يُحَاسَبُ	: محاسبہ، احتساب، محتسب۔
تَخَلَّتْ	: خالی، خلوت، تخلیہ، خلوت نشینی۔	حِسَابًا	: یوم حساب، حساب وکتاب۔
لِرَبِّهَا	: ربوبیت، ربِّ کائنات، اربابِ اقتدار۔	يَّسِيْرًا	: میسّر۔
حُقَّتْ	: حق، حقوق، حقیقت، تحقیق۔	يَنْقَلِبُ	: انقلاب۔
اِلٰى	: مکتوب الیہ، رجوع اِلی اللہ۔	مَسْرُوْرًا	: مسرور، سرور، مسرّت۔

وَ	اَلْقَتْ ①	مَا	فِيْهَا	وَ	تَخَلَّتْ ①② لا (4)
اور	پھینک دے گی	جو	اُس میں	اور	وہ خالی ہوجائے گی

وَ	اَذِنَتْ ①	لِرَبِّهَا	وَ	حُقَّتْ ① ط (5)
اور	وہ کان لگائے گی	اپنے رب کے لیے	اور	اس کا حق بھی یہی ہے

يٰٓاَيُّهَا ③	الْاِنْسَانُ	اِنَّكَ	كَادِحٌ ④	اِلٰى رَبِّكَ
اے	انسان	بلاشبہ تو	محنت کرنے والا	اپنے رب کی طرف

كَدْحًا	فَمُلٰقِيْهِ ج (6)	فَاَمَّا	مَنْ	اُوْتِىَ ⑤
(خوب) محنت	پھر ملنے والا ہے اُس سے	پھر رہا وہ	جو	دیا گیا

كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ ⑥ لا (7)	فَسَوْفَ	يُحَاسَبُ ⑦
اپنا اعمال نامہ	اپنے دائیں ہاتھ میں	تو عنقریب	وہ محاسبہ کیا جائے گا

حِسَابًا	يَّسِيْرًا لا (8)	وَّ	يَنْقَلِبُ	اِلٰٓى اَهْلِهٖ
حساب	آسان	اور	وہ لوٹے گا	اپنے گھر والوں کی طرف

مَسْرُوْرًا ط (9)	وَ	اَمَّا	مَنْ	اُوْتِىَ ⑤	كِتٰبَهٗ
ہنسی خوشی	اور	رہا وہ	جو	دیا گیا	اپنا اعمال نامہ

ضروری وضاحت

① تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں۔ ② علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ③ یا اور اَیُّھا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ④ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ بِ کا اصل ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ⑦ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ﴿10﴾	اپنی پیٹھ کے پیچھے۔ ﴿10﴾
فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ﴿11﴾	توعنقریب وہ پکارے گا ہلاکت کو۔ ﴿11﴾
وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ﴿12﴾	اور داخل ہوگا بھڑکتی ہوئی آگ میں۔ ﴿12﴾
اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿13﴾	بے شک وہ تھا اپنے گھر والوں میں ہنسی خوشی۔ ﴿13﴾
اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ	بے شک وہ سمجھا کہ ہرگز نہیں
يَّحُوْرَ ﴿14﴾	لوٹے گا (اپنے رب کی طرف)۔ ﴿14﴾
بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ	ہاں کیوں نہیں یقیناً اس کا رب
كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ﴿15﴾	اس کو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿15﴾
فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿16﴾	پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں شفق (شام کی سرخی) کی۔ ﴿16﴾
وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿17﴾	اور رات کی اور (اسکی) جو کچھ وہ جمع کرتی (سمیٹتی) ہے۔ ﴿17﴾
وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿18﴾	اور چاند کی جب وہ پورا ہو جاتا ہے۔ ﴿18﴾
لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا	ضرور بالضرور تم چڑھتے جاؤ گے ایک حالت کو

معانقة 17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَرَآءَ	: ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔	بَصِيْرًا	: بصارت، سمع وبصر، بصیرت۔
يَدْعُوْا	: دعا، دعوت، مدعو، داعی۔	اُقْسِمُ	: قسم، قسمیں۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔	الَّيْلِ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
اَهْلِهٖ	: اہل وعیال، اہل بیت۔	مَا	: ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔
مَسْرُوْرًا	: مسرور، سرور۔	وَ	: شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔
ظَنَّ	: ظن، حسنِ ظن، بدظن۔	الْقَمَرِ	: شمس وقمر، قمری مہینہ۔
رَبَّهٗ	: ربّ، ربِّ کائنات، ربِّ ذوالجلال۔	طَبَقًا	: طبقہ، طبقات، چودہ طبق۔

وَرَآءَ	ظَهْرِهٖ ① لا (10)	فَسَوْفَ	يَدْعُوْا ②	ثُبُوْرًا ③ لا (11)
پیچھے	اپنی پیٹھ کے	تو عنقریب	وہ پکارے گا	ہلاکت

وَّ	يَصْلٰى	سَعِيْرًا ③④ ط (12)	اِنَّهٗ	كَانَ
اور	وہ داخل ہوگا	سخت بھڑکتی ہوئی آگ	بے شک وہ	تھا

فِيْٓ اَهْلِهٖ ①	مَسْرُوْرًا ط (13)	اِنَّهٗ	ظَنَّ	اَنْ
اپنے گھر والوں میں	ہنسی خوشی	بے شک وہ	سمجھا	کہ

لَّنْ	يَّحُوْرَ ج (14)	بَلٰٓى ج	اِنَّ	رَبَّهٗ	كَانَ
ہرگز نہیں	وہ لوٹے گا	ہاں کیوں نہیں	یقیناً	اُس کا رب	ہے

بِهٖ	بَصِيْرًا ④ ط (15)	فَلَآ	اُقْسِمُ	بِالشَّفَقِ لا (16)
اُس کو	خوب دیکھنے والا	پس نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	شفق کی

وَ	الَّيْلِ	وَ	مَا	وَسَقَ لا (17)	وَ	الْقَمَرِ
اور	رات (کی)	اور	جو کچھ	وہ جمع کرتی ہے	اور	چاند کی

اِذَا	اتَّسَقَ لا (18)	لَتَرْكَبُنَّ ⑤	طَبَقًا ⑥
جب	وہ پورا ہوتا ہے	ضرور بالضرور تم چڑھتے جاؤ گے	ایک حالت سے

معانقة 17

ضروری وضاحت

① ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ② یَدْعُوْا کے آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ وْ اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد لکھا ہوتا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

عَنۡ طَبَقٍ ﴿19﴾	دوسری حالت سے۔ ﴿19﴾
فَمَا لَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿20﴾	تو کیا ہوا ہے ان کو (کہ) وہ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿20﴾
وَاِذَا قُرِئَ عَلَيۡهِمُ الۡقُرۡاٰنُ	اور جب پڑھا جاتا ہے ان پر قرآن
لَا يَسۡجُدُوۡنَ ﴿21﴾	(تو) وہ سجدہ نہیں کرتے۔ ﴿21﴾
بَلِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يُكَذِّبُوۡنَ ﴿22﴾	بلکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ جھٹلاتے ہیں۔ ﴿22﴾
وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا	اور اللہ خوب جاننے والا ہے اس کو جو
يُوۡعُوۡنَ ﴿23﴾	وہ (سینوں میں) محفوظ رکھتے (چھپاتے) ہیں۔ ﴿23﴾
فَبَشِّرۡهُمۡ	پس آپ خوشخبری سنا دیں انہیں
بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿24﴾	دردناک عذاب کی۔ ﴿24﴾
اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے
لَهُمۡ اَجۡرٌ غَيۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ﴿25﴾	ان کے لیے اجر ہے نہ ختم ہونے والا۔ ﴿25﴾

السَّجۡدَةُ 13 — ع 25 / 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

طَبَقٍ : طبقہ، طبقات، چودہ طبق۔	فَبَشِّرۡهُمۡ : بشارت، مبشّر، عشرہ مبشرہ۔
يُؤۡمِنُوۡنَ : امن، ایمان، مومن۔	بِعَذَابٍ : عذاب، عذابِ قبر، عذابِ جہنم۔
قُرِئَ : قراءت، قاری، محفلِ حسنِ قراءت۔	اَلِيۡمٍ : رنج والم، المناک حادثہ۔
يَسۡجُدُوۡنَ : سجدہ، ساجد، مسجودِ ملائکہ، سجدہ گاہ۔	عَمِلُوا : عمل، اعمال، معمول، عملیات۔
كَفَرُوۡا : کافر، کفر، کفار۔	الصّٰلِحٰتِ : صالح، مصلح، مصلحت، صلح۔
يُكَذِّبُوۡنَ : کاذب، کذّاب، کِذب بیانی، تکذیب۔	اَجۡرٌ : اجر، اجرت، اجرِ عظیم۔
اَعۡلَمُ : علم، تعلیم، معلّم، معلومات۔	غَيۡرُ : غیر اللہ، اغیار۔

السجدة 13

عَنْ طَبَقٍ ﴿19﴾ ط ①	فَمَا	لَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿20﴾ لا ②	وَ
(دوسری) حالت سے	تو کیا (ہے)	اُن کو	نہیں وہ سب ایمان لاتے	اور

اِذَا	قُرِئَ ③	عَلَيْهِمُ	الْقُرْاٰنُ	لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿21﴾ السجدة ②
جب	پڑھا جائے	اُن پر	قرآن	نہیں وہ سب سجدہ کرتے

بَلِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُكَذِّبُوْنَ ﴿22﴾ صلے
بلکہ	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	وہ سب جھٹلاتے ہیں

وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ ④	بِمَا	يُوْعُوْنَ ﴿23﴾ صلے
اور	اللہ	خوب جاننے والا	(اُس) کو جو	وہ سب محفوظ رکھتے ہیں

فَبَشِّرْهُمْ ⑤	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ ﴿24﴾ لا ⑥	اِلَّا
پس آپ خوشخبری سنا دیں اُنہیں	عذاب کی	بہت دردناک	سوائے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ⑦
اُن لوگوں کے جو	سب ایمان لائے	اور	سب نے اعمال کیے	نیک

لَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ	مَمْنُوْنٍ ﴿25﴾ ع
اُن کے لیے	اجر	نہ	ختم ہونے والا

ع 25 1 9

ضروری وضاحت

① لَهُمْ میں لَ اصل میں لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو گیا ہے۔② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا یا کیا جائے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں یا ان کا کیا جاتا ہے۔⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اٰيَاتُهَا 22 | 85 سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ 27 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿1﴾	قسم ہے برجوں والے آسمان کی۔ ﴿1﴾
وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿2﴾	اور وعدہ دیے ہوئے دن کی۔ ﴿2﴾
وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ﴿3﴾	اور حاضر ہونے والے اور حاضر کیے ہوئے کی۔ ﴿3﴾
قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿4﴾	مارے گئے خندقوں والے۔ ﴿4﴾
النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ﴿5﴾	(جو) آگ تھی ایندھن والی۔ ﴿5﴾
اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿6﴾	جب وہ اُس پر بیٹھے تھے۔ ﴿6﴾
وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ	اور وہ اس پر جو وہ کر رہے تھے
بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿7﴾	مومنوں کے ساتھ مشاہدہ کرنے والے تھے۔ ﴿7﴾
وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ	اور نہیں انتقام لیا انھوں نے ان سے مگر
اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ	(اس بات کا) کہ وہ ایمان لائے اللہ پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

السَّمَآءِ	ارض و سماء، کتب سماویہ۔	النَّارِ	نوری ناری مخلوق۔
الْبُرُوْجِ	برج، چو برجی۔	ذَاتِ	ذاتِ باری تعالیٰ، ذاتی، ذاتیات۔
الْيَوْمِ	یوم آزادی، یوم آخرت، یوم حساب۔	قُعُوْدٌ	قعدہ، مقعد، قعدہ اولیٰ۔
الْمَوْعُوْدِ	وعدہ، وعید۔	يَفْعَلُوْنَ	فعل، افعال، فاعل، مفعول۔
شَاهِدٍ	شاہد، شہادت، اللہ شاہد ہے۔	نَقَمُوْا	انتقام، مُنتقم، اِنتقامی کاروائی۔
قُتِلَ	قتل، قاتل، مقتول، قتل عام۔	اِلَّا	اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
اَصْحٰبُ	اصحاب، صاحب، صحابی، صحابہ کرام۔	يُّؤْمِنُوْا	امن، ایمان، مومن، امن کمیٹی۔

اٰیَاتُهَا 22 | 85 سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ 27 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ ①	السَّمَآءِ	ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۙ (1)	وَ	الْيَوْمِ
قسم ہے	آسمان	برجوں والے	اور	دن

الْمَوْعُوْدِ ② ۙ (2)	وَ	شَاهِدٍ ③	وَّ	مَشْهُوْدٍ ② ط (3)	قُتِلَ ④
وعدہ دیے ہوئے	اور	حاضر ہونے والے	اور	حاضر کیے ہوئے	مارے گئے

اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۙ (4)	النَّارِ	ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۙ (5)	اِذْ	هُمْ
خندقوں والے	آگ	ایندھن والی	جب	وہ

عَلَيْهَا	قُعُوْدٌ ۙ (6)	وَّ	هُمْ	عَلٰى مَا
اُس پر	بیٹھنے والے	اور	وہ سب	(اُس) پر جو

يَفْعَلُوْنَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	شُهُوْدٌ ط (7)	وَ	مَا ⑤
وہ سب کر رہے تھے	مومنوں کے ساتھ	مشاہدہ کرنے والے	اور	نہیں

نَقَمُوْا	مِنْهُمْ	اِلَّآ	اَنْ ⑥	يُّؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ ⑦
اُن سب نے انتقام لیا	اُن سے	مگر	کہ	وہ سب ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر

ضروری وضاحت

① وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اس کے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا ہوتا مفہوم ہے۔ ④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔ ⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر اور کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔

الۡعَزِيۡزِ الۡحَمِيۡدِ ۙ﴿8﴾	(جو) بڑا زبردست نہایت قابل تعریف ہے۔ ﴿8﴾
الَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	وہ جو (کہ) اسی کیلئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ؕ﴿9﴾	اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ ﴿9﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ فَتَنُوا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے آزمائش میں ڈالا
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ ثُمَّ	مومن مردوں اور مومن عورتوں کو پھر
لَمۡ يَتُوۡبُوۡا فَلَهُمۡ عَذَابُ جَهَنَّمَ	انہوں نے توبہ نہیں کی تو ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے
وَلَهُمۡ عَذَابُ الۡحَرِيۡقِ ؕ﴿10﴾	اور ان کے لیے جلنے کا عذاب ہے۔ ﴿10﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے ان کیلئے
جَنّٰتٌ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ۬	(ایسے) باغات ہیں بہتی ہیں اُنکے نیچے سے نہریں
ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡكَبِيۡرُ ؕ﴿11﴾	یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿11﴾
اِنَّ بَطۡشَ رَبِّكَ لَشَدِيۡدٌ ؕ﴿12﴾	بلا شبہ تیرے رب کی پکڑ یقیناً بہت سخت ہے۔ ﴿12﴾

آیۃ حمصیۃ 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡحَمِيۡدِ	حمد و ثناء، حمدِ باری تعالیٰ، محمود۔	الصّٰلِحٰتِ	صالح، مصلح، مصلحت، صلح۔
مُلۡكُ	مُلک، ممالک، صدرِ مملکت۔	جَنّٰتٌ	جنّت، جنّت نظیر۔
شَهِيۡدٌ	شاہد، شہادت۔	تَجۡرِىۡ	جاری ساری، اجراء۔
فَتَنُوۡا	فتنہ، فتّان، فتنہ پرور، پُرفتن دور۔	تَحۡتِهَا	ماتحت، تحت الارض، تحت الشعور۔
يَتُوۡبُوۡا	توبہ، تائب۔	الۡفَوۡزُ	فوز و فلاح، عہدہ پر فائز ہونا۔
اٰمَنُوۡا	امن، ایمان، مومن، امن کمیٹی۔	الۡكَبِيۡرُ	کبیر، کبریائی، تکبر، متکبر۔
عَمِلُوۡا	عمل، اعمال، معمول، عملیات۔	لَشَدِيۡدٌ	شدید، اشدّ، متشدّد، شدّت۔

الْعَزِيْزِ①	الْحَمِيْدِ①ۙ (8)	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ②	وَ
بڑا زبردست	نہایت قابل تعریف	(وہ) جو	اُسی کیلئے	بادشاہی	آسمانوں	اور

الْاَرْضِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ	شَهِیْدٌ① ؕ (9)	اِنَّ	الَّذِیْنَ
زمین	اور	اللہ	ہر چیز پر	گواہ	بے شک	وہ لوگ جن

فَتَنُوا	الْمُؤْمِنِیْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	ثُمَّ
سب نے آزمائش میں ڈالا	مومن مردوں	اور	سب مومن عورتوں کو	پھر

لَمْ یَتُوْبُوْا③	فَلَهُمْ④	عَذَابُ جَهَنَّمَ	وَ	لَهُمْ④	عَذَابُ
نہیں اُن سب نے توبہ کی	تو اُن کے لیے	عذابِ جہنم	اور	اُن کے لیے	عذاب

الْحَرِیْقِ ؕ (10)	اِنَّ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
جلنے (کا)	بے شک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور	اُن سب نے اعمال کیے

الصّٰلِحٰتِ②	لَهُمْ④	جَنّٰتٌ②	تَجْرِیْ⑤	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ؕ۵
نیک	اُن کے لیے	باغات ہیں	بہتی ہیں	اُنکے نیچے سے	نہریں

ذٰلِكَ⑥	الْفَوْزُ	الْكَبِیْرُ① ؕ (11)	اِنَّ	بَطْشَ	رَبِّكَ	لَشَدِیْدٌ① ؕ (12)
یہی	کامیابی	بہت بڑی	بلاشبہ	پکڑ	تیرے رب (کی)	یقیناً بہت سخت

م آية حصبة 12

ضروری وضاحت

①اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔②ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③یَ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے لیکن لَمْ کے بعد یَ کا ترجمہ اُس یا اُن ہوتا ہے۔④لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔⑤ تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے عموماً ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ تینوں کا استعمال بات میں زور ڈالنے کے لیے ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ	بے شک وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے
وَيُعِيْدُ ﴿13﴾	اور (وہی) دوبارہ (پیدا) کرے گا۔ ﴿13﴾
وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿14﴾	اور وہی بہت بخشنے والا، بہت محبت کرنے والا ہے۔ ﴿14﴾
ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿15﴾	عرش والا بڑی شان والا ہے۔ ﴿15﴾
فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿16﴾	کر گزرنے والا ہے اُس کو جو وہ چاہتا ہے۔ ﴿16﴾
هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿17﴾	کیا آئی ہے آپ کے پاس لشکروں کی بات۔ ﴿17﴾
فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ﴿18﴾	(یعنی) فرعون اور ثمود کی۔ ﴿18﴾
بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بلکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿19﴾	جھٹلانے میں (لگے ہوئے) ہیں۔ ﴿19﴾
وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿20﴾	اور اللہ ان کے پیچھے سے (انہیں) گھیرے ہوئے ہے۔ ﴿20﴾
بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿21﴾	بلکہ وہ قرآن ہے بڑی شان والا۔ ﴿21﴾
فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿22﴾	لوح محفوظ میں (لکھا ہوا ہے)۔ ﴿22﴾ ع 1 22 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُبْدِئُ	: ابتداء، مبتدی، ابتدائی طور پر۔	كَفَرُوْا	کافر، کفر، کفّار، کفرانِ نعمت۔
يُعِيْدُ	: اعادہ کرنا، بیماری عود کر آئی۔	تَكْذِيْبٍ	: کاذب، تکذیب، کذب بیانی۔
الْغَفُوْرُ	: مغفرت، غفور رّحیم۔	وَّرَآئِهِمْ	: ماورائے عدالت۔
الْوَدُوْدُ	: محبت ومودّت۔	مُّحِيْطٌ	: احاطہ، محیط۔
ذُوْ	: ذو اضعاف اقل، ذو معنٰی، ذیشان۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، اظہار ما فی الضمیر۔
الْمَجِيْدُ	: مجد، جدِّ امجد، مجد و بزرگی۔	لَوْحٍ	: لوحِ محفوظ، لوح وقلم، لوحِ قرآنی۔
يُرِيْدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔	مَّحْفُوْظٍ	: حفاظت، محفوظ، تحفظ، محافظ۔

اِنَّهٗ هُوَ ①	يُبْدِئُ	وَ	يُعِيْدُ ۚ ﴿13﴾	وَ
بے شک وہی	وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے	اور	وہ لوٹائے گا	اور

هُوَ الْغَفُوْرُ ②③	الْوَدُوْدُ ③ ۙ ﴿14﴾	ذُو الْعَرْشِ	الْمَجِيْدُ ③ ۙ ﴿15﴾
وہی بہت بخشنے والا	بہت محبت کرنے والا	عرش والا	بڑی شان والا

فَعَّالٌ ③	لِّمَا	يُرِيْدُ ؕ ﴿16﴾	هَلْ	اَتٰىكَ
کر گزرنے والا	(اُس) کو جو	وہ چاہتا ہے	کیا	آئی ہے آپ کے پاس

حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ④ ۙ ﴿17﴾	فِرْعَوْنَ	وَ	ثَمُوْدَ ؕ ﴿18﴾
لشکروں کی بات	فرعون	اور	ثمود (کی)

بَلِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ تَكْذِيْبٍ ۙ ﴿19﴾
بلکہ	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	جھٹلانے میں

وَّ	اللّٰهُ	مِنْ وَّرَآئِهِمْ ⑤	مُّحِيْطٌ ⑥ ۚ ﴿20﴾	بَلْ
اور	اللہ	اُن کے پیچھے سے	گھیرے ہوئے	بلکہ

ع 1 22 10

هُوَ	قُرْاٰنٌ	مَّجِيْدٌ ③ ۙ ﴿21﴾	فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ؑ ﴿22﴾
وہ	قرآن	بڑی شان والا	لوح محفوظ میں

ضروری وضاحت

① یہاں ہٗ اور هُوَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔② هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔③ فَعُوْلٌ، فَعِيْلٌ، فَعَّالٌ اِن سانچوں میں ڈھلے ہوئے اسموں میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑤ هِمْ اسم کے آخر میں تو ترجمہ ان کا، ان کی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑥ مُحِيْطٌ اصل میں مُحْوِطٌ تھا شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اٰيَاتُهَا 17 — 86 سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ 36 — رُكُوْعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۙ﴿1﴾	قسم ہے آسمان کی اور رات کو ظاہر ہونے والے کی ۔﴿1﴾
وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۙ﴿2﴾	اور آپ کیا جانیں کیا ہے رات کو ظاہر ہونے والا ۔﴿2﴾
النَّجۡمُ الثَّاقِبُ ۙ﴿3﴾ اِنۡ كُلُّ نَفۡسٍ	(وہ) چمکنے والا ستارہ ہے۔﴿3﴾ نہیں ہے ہر نفس
لَّمَّا عَلَيۡهَا حَافِظٌ ؕ﴿4﴾	مگر اس پر ایک حفاظت کرنیوالا ہے ۔﴿4﴾
فَلۡيَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ مِمَّ خُلِقَ ؕ﴿5﴾	پس چاہیے کہ دیکھے انسان کس چیز سے وہ پیدا کیا گیا ہے۔﴿5﴾
خُلِقَ مِنۡ مَّآءٍ دَافِقٍ ۙ﴿6﴾	وہ پیدا کیا گیا ہے اچھلنے والے پانی سے ۔﴿6﴾
يَّخۡرُجُ مِنۡۢ بَيۡنِ الصُّلۡبِ وَالتَّرَآئِبِ ؕ﴿7﴾	وہ نکلتا ہے پیٹھ اور پسلیوں کے درمیان سے ۔﴿7﴾
اِنَّهٗ عَلٰى رَجۡعِهٖ لَقَادِرٌ ؕ﴿8﴾	بے شک وہ اس کے لوٹانے پر ضرور قادر ہے۔﴿8﴾
يَوۡمَ تُبۡلَى السَّرَآئِرُ ۙ﴿9﴾	جس دن جانچے جائیں گے (دلوں کے) بھید ۔﴿9﴾
فَمَا لَهٗ مِنۡ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ؕ﴿10﴾	تو نہیں ہوگی اس کیلئے کوئی قوت اور نہ کوئی مددگار۔﴿10﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَالسَّمَآءِ	: کتب سماویہ، ارض وسما۔	يَخۡرُجُ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
النَّجۡمُ	: نجم، علمِ نجوم، نجومی۔	الصُّلۡبِ	: صُلب، صلبی۔
نَفۡسٍ	: نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔	عَلٰى	: علی الاعلان، علیٰ وجہ البصیرت۔
حَافِظٌ	: حفاظت، محافظ، محفوظ۔	رَجۡعِهٖ	: رجوع الی اللہ، رجعت پسندی۔
فَلۡيَنۡظُرۡ	: نظر، نظارہ، منظر، بنظرِ عمیق، بنظر غائر۔	تُبۡلَى	: ابتلا، مبتلا، بلا۔
خُلِقَ	: تخلیق، مخلوق، خلق، خالق۔	السَّرَآئِرُ	: اسرار و رموز، سِرِّ نہاں۔
مَّآءٍ	: ماء الحیات، ماء اللحم۔	نَاصِرٍ	: ناصر، منصور، نصرت۔

رُكُوْعُهَا 1 | 86 سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ 36 | اٰيَاتُهَا 17

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ	السَّمَآءِ	وَ	الطَّارِقِ ۙ (1)	وَ	مَآ اَدْرٰىكَ ①	مَا
قسم ہے	آسمان (کی)	اور	رات کو ظاہر ہونے والے (کی)	اور	آپ کیا جانیں	کیا

الطَّارِقُ ۙ (2)	النَّجْمُ	الثَّاقِبُ ۙ (3)	اِنْ ②	كُلُّ نَفْسٍ	لَّمَّا ②	عَلَيْهَا
رات کو ظاہر ہونے والا	ستارہ	چمکنے والا	نہیں	ہر نفس	مگر	اُس پر

حَافِظٌ ③ ؕ (4)	فَلْيَنْظُرِ ④	الْاِنْسَانُ	مِمَّ ⑤	خُلِقَ ⑥ ؕ (5)
ایک حفاظت کرنے والا	پس چاہیے کہ دیکھے	انسان	کس چیز سے	وہ پیدا کیا گیا

خُلِقَ ⑥	مِنْ مَّآءٍ	دَافِقٍ ۙ (6)	يَّخْرُجُ	مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ
وہ پیدا کیا گیا	پانی سے	اُچھلنے والے	وہ نکلتا ہے	پیٹھ کے درمیان سے

وَ	التَّرَآئِبِ ؕ (7)	اِنَّهٗ	عَلٰى رَجْعِهٖ	لَقَادِرٌ ؕ (8)	يَوْمَ
اور	پسلیوں (سے)	بے شک وہ	اُس کے لوٹانے پر	ضرور قادر	(جس) دن

تُبْلَى ⑦	السَّرَآئِرُ ۙ (9)	فَمَا	لَهٗ	مِنْ قُوَّةٍ ⑦③⑧	وَّلَا	نَاصِرٍ ؕ (10)
جانچے جائیں گے	بھید	تو نہیں	اُس کے لیے	کوئی قوت	اور نہ	کوئی مددگار

ضروری وضاحت

① مَآ اَدْرٰىكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپ کو معلوم کروایا ہے۔② اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے اور یہاں لَمَّا بمعنیٰ اِلَّا ہے۔③ اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔④ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ مِمَّ دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے مَا کا "ا" تخفیف کیلئے گر گیا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ ت، ة واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿11﴾	قسم ہے آسمان کی (جو) بار بار بارش برسانے والا ہے۔ ﴿11﴾
وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿12﴾	اور زمین کی (جو) پھٹنے والی ہے۔ ﴿12﴾
اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿13﴾	بے شک وہ (قرآن) یقیناً کلام ہے فیصلہ کرنیوالا۔ ﴿13﴾
وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿14﴾	اور نہیں ہے وہ ہرگز ہنسی مذاق۔ ﴿14﴾
اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿15﴾	بیشک وہ لوگ تدبیر کر رہے ہیں ایک تدبیر۔ ﴿15﴾
وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿16﴾	اور میں (بھی) تدبیر کر رہا ہوں ایک تدبیر۔ ﴿16﴾
فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿17﴾	تو مہلت دیجیے کافروں کو مہلت دیجیے انہیں تھوڑی سی۔ ﴿17﴾

ع 17 11

اٰيَاتُهَا 19 — 87 سُوْرَةُ الْاَعْلٰی مَكِّيَّةٌ 8 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿1﴾	پاکی بیان کر اپنے رب کے نام کی (جو) بلند ہے۔ ﴿1﴾
الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿2﴾	جس نے پیدا کیا پھر ٹھیک ٹھاک بنایا۔ ﴿2﴾
وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿3﴾	اور جس نے اندازہ کیا پھر ہدایت دی۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

السَّمَآءِ	ارض و سماء، کتب سماویہ۔	سَبِّحِ	تسبیح، تسبیحات۔
ذَاتِ	ذات باری تعالیٰ، ذات بابرکات۔	اسْمَ	اسم گرامی، موسوم، اسم بامسمّیٰ۔
الْاَرْضِ	ارض پاک، کرّۂ ارض، قطعۂ اراضی۔	الْاَعْلٰی	وزیر اعلیٰ، اعلیٰ حضرت، اعلیٰ معیار۔
لَقَوْلٌ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زرّیں۔	خَلَقَ	تخلیق، مخلوق، خلقت، خالق، خلق خدا۔
فَصْلٌ	فیصلہ، فیصلے کا دن۔	فَسَوّٰی	مساوی، مساوات، مساوی حقوق۔
فَمَهِّلِ	مہلت۔	قَدَّرَ	حصہ بقدر جُثہ، مقدار، مقدّر، تقدیر۔
الْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفّار، کفرانِ نعمت۔	فَهَدٰی	ہدایت، ہدایت یافتہ، ہدایات۔

وَ ①	السَّمَآءِ	ذَاتِ الرَّجْعِ ⑪ لا	وَ	الْاَرْضِ	ذَاتِ الصَّدْعِ ⑫ لا
قسم ہے	آسمان کی	بار بار بارش برسانے والا	اور	زمین	پھٹنے والی

اِنَّهٗ	لَقَوْلٌ	فَصْلٌ ⑬ لا	وَّ	مَا ②	هُوَ
بے شک وہ	یقیناً کلام	فیصلہ کرنے والا	اور	نہیں	وہ

بِالْهَزْلِ ② ⑭ ط	اِنَّهُمْ	يَكِيْدُوْنَ	كَيْدًا ③④ ⑮ لا	وَّ	اَكِيْدُ
ہرگز ہنسی مذاق	بیشک وہ	وہ سب تدبیر کر رہے ہیں	ایک تدبیر	اور	میں تدبیر کر رہا ہوں

ع 1 17 11

كَيْدًا ③④ ⑯ صلے	فَمَهِّلِ	الْكٰفِرِيْنَ	اَمْهِلْهُمْ	رُوَيْدًا ⑰ ع
ایک تدبیر	تو مہلت دیجیے	کافروں (کو)	مہلت دیجیے اُنہیں	تھوڑی سی

اٰيَاتُهَا 19 — 87 سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ 8 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبِّحِ	اسْمَ رَبِّكَ	الْاَعْلَى ⑤ ① لا	الَّذِيْ	خَلَقَ
پاکی بیان کر	اپنے رب کے نام کی	بہت بلند	جس نے	پیدا کیا

فَسَوّٰى ② صلے	وَ	الَّذِيْ	قَدَّرَ	فَهَدٰى ③ صلے
پھر ٹھیک ٹھاک بنایا	اور	جس نے	اندازہ کیا	پھر ہدایت دی

ضروری وضاحت

① وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اس کے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔② علامت بِ سے پہلے اگر مَا آ رہا ہو تو اِس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔③ اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ یہ گزرے ہوئے فعل کا مصدر ہے جس کا مقصد بات میں زور ڈالنا ہے۔⑤ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَالَّذِیْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی ۪ۙ﴿4﴾	اور (وہ) جس نے نکالا (زمین سے) چارا۔﴿4﴾
فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰی ؕ﴿5﴾	پھر اس نے کر دیا اس کو سیاہ کوڑا۔﴿5﴾
سَنُقْرِئُكَ فَلَا	عنقریب ہم پڑھائیں گے آپ کو تو نہیں
تَنْسٰۤی ۙ﴿6﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ	آپ بھولیں گے۔﴿6﴾ مگر جو اللہ چاہے
اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰی ؕ﴿7﴾	بیشک وہ جانتا ہے ظاہری بات کو اور جو چھپی ہوئی ہے۔﴿7﴾
وَنُیَسِّرُكَ لِلْیُسْرٰی ۚۖ﴿8﴾	اور ہم سہولت دیں گے آپ کو آسان (راستے) کی۔﴿8﴾
فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰی ؕ﴿9﴾	تو آپ نصیحت کیجئے اگر نصیحت نفع دے۔﴿9﴾
سَیَذَّكَّرُ مَنْ یَّخْشٰی ۙ﴿10﴾	عنقریب نصیحت حاصل کرے گا جو ڈرتا ہے۔﴿10﴾
وَیَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَی ۙ﴿11﴾	اور دور رہے گا اس سے بدبخت۔﴿11﴾
الَّذِیْ یَصْلَی النَّارَ الْكُبْرٰی ۚ﴿12﴾	جو داخل ہوگا بہت بڑی آگ میں۔﴿12﴾
ثُمَّ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَلَا یَحْیٰی ؕ﴿13﴾	پھر نہ وہ مرے گا اس میں اور نہ وہ زندہ رہے گا۔﴿13﴾
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰی ۙ﴿14﴾	یقیناً کامیاب ہوگیا جو پاک ہوگیا۔﴿14﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخْرَجَ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	یَّخْشٰی	: خشیت الٰہی۔
سَنُقْرِئُكَ	: قاری، قراءت، محفل حسن قراءت۔	یَتَجَنَّبُهَا	: اجتناب، ایک جانب۔
تَنْسٰی	: نسیان، نسیاً منسیاً۔	الْاَشْقٰی	: شقی القلب، شقاوت۔
الْجَهْرَ	: آمین بالجہر، سِرّی اور جہری نماز۔	الْكُبْرٰی	: شفاعت کبریٰ، کبیر، کِبار علمائے کرام۔
یَخْفٰی	: خفیہ، مخفی، اخفاء۔	یَحْیٰی	: حیات، حیاتِ جاوداں، موت وحیات۔
نُیَسِّرُكَ	: مُیسّر۔	اَفْلَحَ	: فلاح و بہبود، فوز و فلاح، فلاحی ادارہ۔
فَذَكِّرْ	: الذِّكْرٰی: تذکیر، ذکر۔	تَزَكّٰی	: تزکیۂ نفس، زکوٰۃ۔

وَ	الَّذِيْٓ	اَخْرَجَ ①	الْمَرْعٰى ۙ (4)	فَجَعَلَهٗ	غُثَآءً ②	اَحْوٰى ۭ (5)
اور	جس نے	نکالا	چارا	پھر اُس نے کر دیا اُس کو	کوڑا	سیاہ

سَنُقْرِئُكَ	فَلَا	تَنْسٰٓى ۙ (6)	اِلَّا	مَا	شَآءَ اللّٰهُ ۭ
عنقریب ہم پڑھائیں گے آپ کو	تو نہیں	آپ بھولیں گے	مگر	جو	چاہے اللہ

اِنَّهٗ	يَعْلَمُ	الْجَهْرَ ②	وَ	مَا	يَخْفٰى ۭ ③ (7)	وَ	نُيَسِّرُكَ
بیشک وہ	وہ جانتا ہے	ظاہری بات	اور	جو	چھپی ہوئی ہے	اور	ہم سہولت دیں گے آپ کو

لِلْيُسْرٰى ۚ (8)	فَذَكِّرْ	اِنْ	نَّفَعَتِ ④	الذِّكْرٰى ۭ ⑤ (9)	سَيَذَّكَّرُ
آسان کی	تو آپ نصیحت کیجئے	اگر	نفع دے	نصیحت	عنقریب وہ نصیحت حاصل کریگا

مَنْ	يَّخْشٰى ۙ ③ (10)	وَ	يَتَجَنَّبُهَا ③⑥	الْاَشْقَى ۙ ⑦ (11)	الَّذِيْ
جو	ڈرتا ہے	اور	دور رہے گا اُس سے	بڑا بدبخت	جو

يَصْلَى ③	النَّارَ الْكُبْرٰى ۚ ⑤ (12)	ثُمَّ	لَا يَمُوْتُ	فِيْهَا
داخل ہوگا	بہت بڑی آگ	پھر	نہ وہ مرے گا	اُس میں

وَ	لَا يَحْيٰى ۭ (13)	قَدْ	اَفْلَحَ	مَنْ	تَزَكّٰى ۙ ⑥ (14)
اور	نہ وہ زندہ رہے گا	یقیناً	کامیاب ہوگیا	جو	پاک ہوگیا

ضروری وضاحت

① اَخْرَجَ کے شروع میں ''اَ'' فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کیلئے ہے مثلاً: خَرَجَ: نکلا اَخْرَجَ: نکالا ۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ③ یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ۔ ④ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں ۔ ⑤ اسم کے آخر میں ـٰى واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ ''اَ'' میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿15﴾	اور اس نے یاد کیا اپنے رب کا نام پس نماز پڑھی۔ ﴿15﴾
بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿16﴾	بلکہ تم ترجیح دیتے ہو دنیوی زندگی کو۔ ﴿16﴾
وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿17﴾	حالانکہ آخرت بہتر اور زیادہ پائیدار۔ ﴿17﴾
اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿18﴾	بے شک یہ (بات) یقیناً پہلے صحیفوں میں ہے۔ ﴿18﴾
صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿19﴾	(یعنی) ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں۔ ﴿19﴾

ع 1 19 12

اٰيَاتُهَا 26 — 88 سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ 68 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ اَتٰىكَ	کیا آئی ہے آپ کے پاس
حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿1﴾	ڈھانپ لینے والی (قیامت) کی خبر۔ ﴿1﴾
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿2﴾	کچھ چہرے اس دن ذلیل ہونگے۔ ﴿2﴾
عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿3﴾	عمل کرنے والے تھک جانے والے۔ ﴿3﴾
تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿4﴾	وہ داخل ہونگے بھڑکتی آگ میں۔ ﴿4﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَصَلّٰى	صلوٰۃ التسبیح، صوم وصلوٰۃ۔	الْاُوْلٰى	قرونِ اُولیٰ، اوّل وآخر، درجہ اوّل۔
تُؤْثِرُوْنَ	ایثار وقربانی۔	حَدِيْثُ	حدیث نبوی، حدیث دل۔
الْحَيٰوةَ	حیات، حیاتِ جاوداں، موت وحیات۔	الْغَاشِيَةِ	غشی طاری ہوگئی۔
الْاٰخِرَةُ	یومِ آخرت، اخروی زندگی۔	وُجُوْهٌ	توجہ، متوجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
خَيْرٌ	خیر، خیریت، بخیر وخوبی، خیراتی ادارہ۔	خَاشِعَةٌ	خشوع وخضوع۔
اَبْقٰى	باقی، بقیہ، بقایاجات۔	عَامِلَةٌ	عمل، اعمال، معمول، اعمال صالحہ۔
الصُّحُفِ	صحیفہ، مصحف، صحائف، آسمانی صحیفہ۔	نَارًا	نوری وناری مخلوق۔

وَ ①	ذَكَرَ	اسْمَ ②	رَبِّهٖ	فَصَلّٰى ۭ (15)	بَلْ
اور	اُس نے یاد کیا	نام	اپنے رب (کا)	پس نماز پڑھی	بلکہ

تُؤْثِرُوْنَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ③ ۙ (16)	وَ ①	الْاٰخِرَةُ ③	خَيْرٌ
تم سب ترجیح دیتے ہو	دنیوی زندگی	حالانکہ	آخرت	بہتر

وَّ	اَبْقٰى ④ ۭ (17)	اِنَّ	هٰذَا	لَفِي الصُّحُفِ
اور	زیادہ پائیدار	بے شک	یہ	یقیناً صحیفوں میں

ع 1 19 12

الْاُوْلٰى ⑤ ۙ (18)	صُحُفِ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	مُوْسٰى ۧ (19)
پہلے	صحیفے	ابراہیم	اور	موسیٰ

اٰيَاتُهَا 26 — 88 سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ 68 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ③ ۭ (1)	وُجُوْهٌ ⑥	يَّوْمَىِٕذٍ
کیا	آئی ہے آپ کے پاس	ڈھانپ لینے والی کی خبر	کچھ چہرے	اُس دن

خَاشِعَةٌ ③ ۙ (2)	عَامِلَةٌ ③	نَّاصِبَةٌ ③ ۙ (3)	تَصْلٰى ⑦	نَارًا	حَامِيَةً ③ ۙ (4)
ذلیل	عمل کرنیوالے	تھک جانے والے	وہ داخل ہونگے	آگ	بھڑکتی ہوئی

ضروری وضاحت

①وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ، جبکہ یا قسم بھی ہوتا ہے۔②فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔③ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اسم کے شروع پر أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑤اسم کے آخر میں ـٰی واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ؕ﴿5﴾	وہ پلائے جائیں گے کھولتے ہوئے چشمے سے۔﴿5﴾
لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۙ﴿6﴾	نہیں ہوگا ان کیلئے کھانا مگر خاردار جھاڑی سے۔﴿6﴾
لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ؕ﴿7﴾	(جو) نہ تو موٹا کریگا اور نہ فائدہ دے گا بھوک سے۔﴿7﴾
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۙ﴿8﴾	کچھ چہرے اس دن تر و تازہ ہونگے۔﴿8﴾
لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۙ﴿9﴾	اپنی کوشش پر خوش ہونگے۔﴿9﴾
فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ﴿10﴾	بلند جنت میں ہونگے۔﴿10﴾
لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ؕ﴿11﴾	نہیں سنیں گے اس میں کوئی لغو بات۔﴿11﴾
فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۘ﴿12﴾	اس میں ایک چشمہ جاری ہوگا۔﴿12﴾
فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۙ﴿13﴾	اس میں تخت ہونگے اونچے اونچے۔﴿13﴾
وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۙ﴿14﴾	اور آبخورے (قرینے سے) رکھے ہونگے۔﴿14﴾
وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ۙ﴿15﴾	اور گاؤ تکیے قطاروں میں لگے ہونگے۔﴿15﴾
وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ؕ﴿16﴾	اور مخملی قالین بچھے ہوئے ہونگے۔﴿16﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُسْقٰى	ساقی، ساقئ کوثر، نماز استسقاء۔	لِّسَعْيِهَا	سعی، سعیِ لاحاصل۔
مِنْ	منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔	عَالِيَةٍ	عالی شان، عالی ظرف، عالی ہمت۔
طَعَامٌ	طعام، قیام وطعام۔	لَاغِيَةً	لغویات، لغو باتیں۔
اِلَّا	اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	جَارِيَةٌ	جاری وساری۔
يُغْنِيْ	غنی، غنا، مستغنی۔	مَّرْفُوْعَةٌ	رفعت، اَرفع واعلیٰ، رفعُ الیدین۔
وُجُوْهٌ	توجہ، متوجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔	مَّوْضُوْعَةٌ	وضع کرنا، وضعِ حمل۔
نَّاعِمَةٌ	نعمت، منعمِ حقیقی۔	مَصْفُوْفَةٌ	صف اوّل، صف بندی کرنا۔

تُسْقٰى ①②	مِنْ عَيْنٍ	اٰنِيَةٍ ③ (5) ط	لَيْسَ	لَهُمْ	طَعَامٌ
وہ پلائے جائیں گے	چشمے سے	کھولتے ہوئے	نہیں	اُن کے لیے	کھانا

اِلَّا	مِنْ ضَرِيْعٍ (6) لا	لَّا	يُسْمِنُ	وَ	لَا	يُغْنِيْ
مگر	خاردار جھاڑی سے	نہ	وہ موٹا کرے گا	اور	نہ	وہ فائدہ دے گا

مِنْ جُوْعٍ (7) ط	وُجُوْهٌ ④	يَّوْمَئِذٍ	نَّاعِمَةٌ ③ (8) لا	لِّسَعْيِهَا ⑤
بھوک سے	کچھ چہرے	اُس دن	تروتازہ	اپنی کوشش پر

رَّاضِيَةٌ ③ (9) لا	فِيْ جَنَّةٍ ③	عَالِيَةٍ ③ (10) لا	لَّا	تَسْمَعُ ①	فِيْهَا ⑤
خوش	جنت میں	بلند	نہیں	سنیں گے	اُس میں

لَاغِيَةً ③④ (11) ط	فِيْهَا ⑤	عَيْنٌ ④	جَارِيَةٌ ③ (12) م	فِيْهَا ⑤
کوئی لغوبات	اُس میں	ایک چشمہ	جاری	اُس میں

سُرُرٌ	مَّرْفُوْعَةٌ ③ (13) لا	وَّ	اَكْوَابٌ	مَّوْضُوْعَةٌ ③ (14) لا
تخت	اونچے اونچے	اور	آبخورے	رکھے ہوئے

وَّ	نَمَارِقُ	مَصْفُوْفَةٌ ③ (15) لا	وَّ	زَرَابِيُّ	مَبْثُوْثَةٌ ③ (16) ط
اور	گاؤ تکیے	قطاروں میں لگے ہوئے	اور	مخملی قالین	بچھے ہوئے

وقف لازم

ضروری وضاحت

① تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② علامت تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کچھ، کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔⑤ هَا اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے اور حرف کے ساتھ ہو تو ترجمہ اس کیا جاتا ہے۔

اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ	تو کیا وہ نہیں دیکھتے اونٹوں کی طرف
كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿17﴾ وقفة	کیسے وہ پیدا کیے گئے ہیں۔ ﴿17﴾
وَ اِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿18﴾ وقفة	اور آسمان کی طرف کیسے وہ بلند کیا گیا ہے۔ ﴿18﴾
وَ اِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿19﴾ وقفة	اور پہاڑوں کی طرف کیسے وہ گاڑے گئے ہیں۔ ﴿19﴾
وَ اِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿20﴾ وقفة	اور زمین کی طرف کیسے وہ بچھائی گئی ہے۔ ﴿20﴾
فَذَكِّرْ ۟ قف اِنَّمَآ اَنْتَ	پس آپ نصیحت کریں بے شک آپ
مُذَكِّرٌ ﴿21﴾ ط	نصیحت کرنیوالے ہیں۔ ﴿21﴾
لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿22﴾ لا	نہیں ہیں آپ ان پر ہرگز کوئی داروغہ۔ ﴿22﴾
اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَ كَفَرَ ﴿23﴾ لا	مگر جس نے روگردانی کی اور کفر کیا۔ ﴿23﴾
فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿24﴾ ط	تو عذاب دے گا اُسے اللہ بہت بڑا عذاب۔ ﴿24﴾
اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿25﴾ لا	بے شک ہماری طرف ہی ہے اُن کا لوٹ کر آنا۔ ﴿25﴾
ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿26﴾ ع	پھر یقینا ہم پر ہی ان کا حساب ہے۔ ﴿26﴾

ع 1 26 13 النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَنْظُرُوْنَ	: نظر، نظارہ، منظر، ناظرین۔	الْاَرْضِ	: ارض پاک، کرّہٴ ارض، قطعہٴ اراضی۔
اِلَى	: مکتوب الیہ، رجوع اِلَی اللہ۔	كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
خُلِقَتْ	: تخلیق، مخلوق، خلق، خالق، خلق خدا۔	سُطِحَتْ	: سطح سمندر، سطح زمین، سطح مرتفع۔
السَّمَآءِ	: ارض وسماء، کتب سماویہ۔	الْعَذَابَ	: عذاب قبر، عذاب جہنم، عذاب الٰہی۔
رُفِعَتْ	: رفعت، ارفع واعلیٰ، رفعُ الیدین۔	الْاَكْبَرَ	: اکبر، اکابر، اکابرین، کبار علمائے کرام۔
الْجِبَالِ	: جبلِ رحمت، جبلِ طارق، جبلِ احد۔	عَلَيْنَا	: علی الاعلان، علی وجہ البصیرت۔
نُصِبَتْ	: نصب، تنصیب، ایٹمی تنصیبات۔	حِسَابَهُمْ	: یوم حساب، حساب وکتاب، حساب دان۔

اَفَلَا	يَنْظُرُوْنَ	اِلَى الْاِبِلِ	كَيْفَ	خُلِقَتْ ①② وقفة (17)
تو کیا نہیں	وہ سب دیکھتے	اونٹوں کی طرف	کیسے	وہ پیدا کیے گئے

وَ	اِلَى السَّمَآءِ	كَيْفَ	رُفِعَتْ ①② وقفة (18)	وَ	اِلَى الْجِبَالِ
اور	آسمان کی طرف	کیسے	وہ بلند کیا گیا ہے	اور	پہاڑوں کی طرف

كَيْفَ	نُصِبَتْ ①② وقفة (19)	وَ	اِلَى الْاَرْضِ	كَيْفَ	سُطِحَتْ ①② وقفة (20)
کیسے	وہ گاڑے گئے	اور	زمین کی طرف	کیسے	وہ بچھائی گئی ہے

فَذَكِّرْ	اِنَّمَآ ③	اَنْتَ	مُذَكِّرٌ ط (21)	لَسْتَ	عَلَيْهِمْ
پس آپ نصیحت کریں	بیشک صرف	آپ	نصیحت کرنیوالے	نہیں ہیں آپ	اُن پر

بِمُصَيْطِرٍ ④ لا (22)	اِلَّا	مَنْ	تَوَلّٰى ⑤	وَ	كَفَرَ لا (23)
ہرگز کوئی داروغہ	مگر	جس نے	روگردانی کی	اور	اُس نے کفر کیا

فَيُعَذِّبُهُ ⑥	اللّٰهُ	الْعَذَابَ	الْاَكْبَرَ ⑦ ط (24)	اِنَّ
تو عذاب دے گا اُسے	اللہ	عذاب	بہت بڑا	بے شک

اِلَيْنَآ	اِيَابَهُمْ لا (25)	ثُمَّ	اِنَّ	عَلَيْنَا	حِسَابَهُمْ ع (26)
ہماری طرف	اُن کا لوٹ کر آنا	پھر	یقیناً	ہم پر	اُن کا حساب

ع 1 26 13 النصف

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② تْ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ نفی کے بعد علامت بِ آئے تو اِس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ⑤ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑥ یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ یہاں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

اٰیَاتُھَا 30 | 89 سُوْرَۃُ الْفَجْرِ مَکِّیَّۃٌ 10 | رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالْفَجْرِ ﴿1﴾	قسم ہے فجر کی۔ ﴿1﴾
وَلَیَالٍ عَشْرٍ ﴿2﴾	اور دس راتوں کی (قسم)۔ ﴿2﴾
وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿3﴾	اور جفت اور طاق کی۔ ﴿3﴾
وَالَّیْلِ اِذَا یَسْرِ ﴿4﴾	اور رات کی جب وہ گزرنے لگے۔ ﴿4﴾
ھَلْ فِیْ ذٰلِکَ قَسَمٌ لِّذِیْ حِجْرٍ ﴿5﴾	کیا اس میں قسم ہے عقل والے کیلئے (یعنی بہت بڑی قسم ہے) ﴿5﴾
اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ	کیا نہیں آپ نے دیکھا کیسا سلوک کیا
رَبُّکَ بِعَادٍ ﴿6﴾	آپ کے رب نے عاد کے ساتھ۔ ﴿6﴾
اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿7﴾	(وہ عاد جو) ارم (قبیلے کے لوگ تھے) ستونوں والے۔ ﴿7﴾
الَّتِیْ لَمْ یُخْلَقْ مِثْلُھَا فِی الْبِلَادِ ﴿8﴾	وہ جو نہیں پیدا کیا گیا ان جیسا (کوئی) شہروں میں۔ ﴿8﴾
وَثَمُوْدَ الَّذِیْنَ جَابُوا	اور (قوم) ثمود (کے ساتھ) جنہوں نے تراشا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْفَجْرِ	: وقتِ فجر، اذانِ فجر، نمازِ فجر۔	ذَاتِ	: ذات برادری، ذاتیات۔
لَیَالٍ	: لیلۃ القدر، لیل ونہار، (لیال، لیل کی جمع)۔	کَیْفَ	: کیفیت، بہرکیف، کوائف۔
عَشْرٍ	: عشرہ محرم، یوم عاشورا، عشرہ مبشرہ۔	فَعَلَ	: فعل، افعال، فاعل، مفعول۔
الْوَتْرِ	: وتر۔	رَبُّکَ	: ربِّ کریم، ربِّ کائنات۔
یَسْرِ	: سرایت کرنا، جاری وساری۔	یُخْلَقْ	: تخلیق، مخلوق، خلق، خالق، خلقِ خدا۔
قَسَمٌ	: اللہ کی قسم، قسمیں۔	مِثْلُھَا	: مثلاً، مثال کے طور پر، مثالی ادارہ۔
تَرَ	: رؤیتِ ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	الْبِلَادِ	: بَلَد، بَلَدِیہ، طُولِ بَلَد۔

اٰيَاتُهَا 30 | 89 سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ 10 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ	الْفَجْرِ ﴿1﴾ لا	وَ	لَيَالٍ عَشْرٍ ﴿2﴾ ① لا	وَّ	الشَّفْعِ ②
قسم ہے	فجر (کی)	اور	دس راتوں (کی)	اور	جفت (کی)

وَ	الْوَتْرِ ﴿3﴾ ③ لا	وَ	الَّيْلِ	اِذَا	يَسْرِ ﴿4﴾ ج
اور	طاق (کی)	اور	رات (کی)	جب	وہ گزرنے لگے

هَلْ	فِيْ ذٰلِكَ	قَسَمٌ ④	لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿5﴾ ⑤ ط	اَ	لَمْ
کیا	اِس میں	کوئی قسم	عقل والے کے لیے	کیا	نہیں

تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِعَادٍ ﴿6﴾ صلے	اِرَمَ
آپ نے دیکھا	کیسا	سلوک کیا	آپ کے رب نے	عاد کے ساتھ	اِرم

ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿7﴾ ⑤ صلے	الَّتِيْ	لَمْ	يُخْلَقْ ⑥⑦	مِثْلُهَا
ستونوں والے	وہ جو	نہیں	پیدا کیا گیا	اُن جیسا

فِي الْبِلَادِ ﴿8﴾ صلے	وَ	ثَمُوْدَ	الَّذِيْنَ	جَابُوا
شہروں میں	اور	ثمود	جن	سب نے تراشا

ضروری وضاحت

①ایک حدیث کے مطابق دس راتوں سے مراد ذوالحجہ کی پہلی دس راتیں ہیں۔② الشَّفْعِ سے مراد دس ذوالحجہ یعنی یومِ نحر ہے۔
③ الْوَتْرِ سے مراد نو ذوالحجہ یعنی یومِ عرفہ ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ذِيْ اور ذُوْ واحد مذکر کیلئے
ہے اور ترجمہ والا اور ذَاتِ واحد مؤنث کے لیے ہے اور ترجمہ والی ہے۔⑥ یہاں يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦فعل کے شروع
میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے اور اگر اس فعل سے پہلے لَمْ ہو تو پھر ترجمہ کیا گیا ہوتا ہے۔

الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿9﴾	چٹانوں کو وادی میں ۔ ﴿9﴾
وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ﴿10﴾	اور میخوں والے فرعون (کے ساتھ)۔ ﴿10﴾
الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿11﴾	جنہوں نے سرکشی کی شہروں میں ۔ ﴿11﴾
فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ﴿12﴾	پس انہوں نے بہت زیادہ کیا ان میں فساد۔ ﴿12﴾
فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿13﴾	پھر برسایا ان پر آپ کے رب نے عذاب کا کوڑا۔ ﴿13﴾
إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿14﴾	بے شک آپ کا رب یقیناً گھات میں ہے۔ ﴿14﴾
فَأَمَّا الْإِنسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ	پس لیکن انسان، (ایسا ہے کہ) جونہی آزمائے اسے
رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ	اس کا رب پھر عزت بخشے اسے اور نعمت دے اسے
فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ﴿15﴾	تو کہتا ہے میرے رب نے عزت بخشی ہے مجھے۔ ﴿15﴾
وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ	اور لیکن جونہی وہ آزمائے اسے پھر تنگ کردے اس پر
رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ﴿16﴾	اسکا رزق تو کہتا ہے میرے رب نے ذلیل کردیا ہے مجھے۔ ﴿16﴾
كَلَّا بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ﴿17﴾	ہرگز نہیں بلکہ نہیں تم عزت کرتے یتیم کی۔ ﴿17﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِالْوَادِ	: وادیٔ کشمیر، وادی سون۔	عَذَابٍ	: عذابِ قبر، عذابِ جہنم، عذابِ الٰہی۔
وَ	: شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔	ابْتَلَاهُ	: ابتلا، مبتلا، مبتلائے آفت، بلا۔
طَغَوْا	: طغیانی، طاغوتی طاقتیں، طاغوتی نظام۔	فَأَكْرَمَهُ	: اکرام، تکریم، مکرم۔
الْبِلَادِ	: بَلَد، بَلَدِیہ، بلدیات، طُولِ بَلَد۔	نَعَّمَهُ	: نعمت، انعام، نعمتیں۔
فَأَكْثَرُوا	: اکثر، کثرت، کثیر تعداد۔	فَيَقُولُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زرّیں۔
الْفَسَادَ	: فساد، فتنہ وفساد۔	أَهَانَنِ	: اہانت، توہین۔
عَلَيْهِمْ	: علی الاعلان، علی وجہ البصیرت۔	لَا	: لامحالہ، لاپروا، لامحدود، لاتعداد۔

الصَّخۡرَ	بِالۡوَادِ ۙ (9) ①	وَفِرۡعَوۡنَ	ذِی الۡاَوۡتَادِ ۙ (10)	الَّذِیۡنَ	طَغَوۡا
چٹانوں (کو)	وادی میں	اور فرعون	میخوں والا	جن	سب نے سرکشی کی

فِی الۡبِلَادِ ۙ (11)	فَاَکۡثَرُوۡا	فِیۡهَا	الۡفَسَادَ ۙ (12)	فَصَبَّ	عَلَیۡهِمۡ
شہروں میں	پس اُن سب نے بہت زیادہ کیا	اُن میں	فساد	پھر برسایا	اُن پر

رَبُّکَ ②	سَوۡطَ عَذَابٍ ۚ (13)	اِنَّ	رَبَّکَ	لَبِالۡمِرۡصَادِ ؕ (14) ①	فَاَمَّا
آپکے رب (نے)	عذاب کا کوڑا	بیشک	آپکا رب	یقیناً گھات میں	پس لیکن

الۡاِنۡسَانُ	اِذَا مَا ③	ابۡتَلٰىهُ ④	رَبُّهٗ ②④	فَاَکۡرَمَهٗ ④	وَ
انسان	جونہی	وہ آزمائے اُسے	اُس کا رب	پھر عزت بخشے اُسے	اور

نَعَّمَهٗ ۙ ④	فَیَقُوۡلُ	رَبِّیۡۤ	اَکۡرَمَنِ ؕ (15) ⑤	وَ	اَمَّاۤ	اِذَا مَا ③
نعمت دے اُسے	تو وہ کہتا ہے	میرے رب (نے)	عزت بخشی مجھے	اور	لیکن	جونہی

ابۡتَلٰىهُ ④	فَقَدَرَ	عَلَیۡهِ	رِزۡقَهٗ ۙ ④	فَیَقُوۡلُ	رَبِّیۡۤ
وہ آزمائے اُسے	پھر تنگ کردے	اُس پر	اُس کا رزق	تو وہ کہتا ہے	میرے رب نے

اَهَانَنِ ۚ (16) ⑤	کَلَّا	بَلۡ	لَّا	تُکۡرِمُوۡنَ	الۡیَتِیۡمَ ۙ (17)
ذلیل کردیا ہے مجھے	ہرگز نہیں	بلکہ	نہیں	تم سب عزت کرتے	یتیم (کی)

ضروری وضاحت

① یہاں علامت بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
③ اِذَا کیساتھ جب مَا آئے تو اس میں تاکید کا مفہوم اور ترجمہ جب کی بجائے جونہی ہوتا ہے۔ ④ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے
اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔ ⑤ اصل میں اَکۡرَمَنِیۡ ، اَهَانَنِیۡ تھا فعل کے ساتھ
جب یۡ آئے تو درمیان میں نِ لایا جاتا ہے دونوں فعلوں کیساتھ وقف کی وجہ سے یۡ گرگئی ہے اور آخر میں وہی نِ موجود ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ	اور نہیں تم آپس میں ترغیب دیتے
عَلٰی طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿18﴾	مسکین کے کھانا کھلانے پر۔ ﴿18﴾
وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿19﴾	اور تم کھا جاتے ہو وراثت کا مال کھا جانا سمیٹ کر۔ ﴿19﴾
وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿20﴾	اور تم محبت کرتے ہو مال سے محبت بہت زیادہ۔ ﴿20﴾
كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ	ہرگز نہیں جب کوٹ کر ہموار کر دی جائے گی زمین
دَكًّا دَكًّا ﴿21﴾ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ	ریزہ ریزہ کر کے۔ ﴿21﴾ اور آئے گا آپ کا رب اور فرشتے
صَفًّا صَفًّا ﴿22﴾	(جو) صف در صف ہونگے۔ ﴿22﴾
وَجِایْٓءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ	اور لایا جائے گا اُس دن جہنم کو
يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ	اس دن نصیحت حاصل کرے گا انسان
وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿23﴾	اور (اس وقت) کہاں (مفید) ہوگی اس کے لیے نصیحت ﴿23﴾
يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ	وہ کہے گا اے کاش! میں نے آگے بھیجا ہوتا
لِحَيَاتِيْ ﴿24﴾	(کچھ) اپنی زندگی کے لیے۔ ﴿24﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰی : علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔
طَعَامِ : دعوتِ طعام، قیام وطعام۔
الْمِسْكِيْنِ : مسکین، مساکین۔
تَاْكُلُوْنَ : اکل وشرب، اکلِ حلال، ماکولات ومشروبات۔
التُّرَاثَ : وارث، وراثت، میراث، موروثی۔
تُحِبُّوْنَ : محبت، حبیب، محب، محبوب، حبِّ دنیا۔
الْمَالَ : مال ودولت، مال و اولاد، مال وجان۔
الْاَرْضُ : ارض پاک، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔
الْمَلَكُ : مَلَکُ الموت، ملائکہ، حور وملائک۔
صَفًّا : صف بستہ، صف شکن، صفِ ماتم۔
يَوْمَئِذٍ : یوم آزادی، یوم حساب، یوم اقبال، ایام۔
يَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زرّیں۔
قَدَّمْتُ : مقدَّم، مقدّمہ، تقدیم۔
لِحَيَاتِيْ : حیات، حیاتِ ابدی، احیاء۔

وَ	لَا	تَحٰٓضُّوْنَ ①	عَلٰى طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ ۙ② (18)	وَ
اور	نہیں	تم سب آپس میں ترغیب دیتے	کھانا کھلانے پر	مسکین (کے)	اور

تَاْكُلُوْنَ	التُّرَاثَ	اَكْلًا ②	لَّمًّا ۙ (19)	وَّ	تُحِبُّوْنَ
تم سب کھا جاتے ہو	وراثت کا مال	کھا جانا	سمیٹ سمیٹ کر	اور	تم سب محبت کرتے ہو

الْمَالَ	حُبًّا	جَمًّا ۗ (20)	كَلَّآ	اِذَا	دُكَّتِ ③
مال (سے)	محبت	بہت زیادہ	ہرگز نہیں	جب	کوٹ کر ہموار کر دی جائے گی

الْاَرْضُ	دَكًّا دَكًّا ۙ② (21)	وَّ	جَآءَ	رَبُّكَ ④	وَ
زمین	ریزہ ریزہ	اور	آئے گا	آپ کا رب	اور

الْمَلَكُ	صَفًّا صَفًّا ۚ (22)	وَ	جِايْٓءَ	يَوْمَىٕذٍۭ	بِجَهَنَّمَ
فرشتے	صف در صف	اور	لایا جائے گا	اُس دن	جہنم کو

يَوْمَىٕذٍ	يَّتَذَكَّرُ ⑤	الْاِنْسَانُ	وَ	اَنّٰى	لَهُ
اُس دن	نصیحت حاصل کرے گا	انسان	اور	کہاں	اُس کے لیے

الذِّكْرٰى ⑥ ۗ (23)	يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ	قَدَّمْتُ	لِحَيَاتِيْ ۚ (24)
نصیحت	وہ کہے گا	اے کاش! میں	میں نے آگے بھیجا ہوتا	اپنی زندگی کے لیے

ضروری وضاحت

① یہ دراصل تَتَحٰضُّوْنَ تھا ایک تَ گری ہوئی ہے تَا اور کھڑی زبر میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔② اَكْلًا اور دَكًّا گزرے ہوئے فعل کے مصدر ہیں جو تاکید کے لیے آئے ہیں۔③ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑤ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ ـٰی واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿25﴾	تو اس دن نہ عذاب دے گا کوئی ایک اس جیسا عذاب۔ ﴿25﴾
وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿26﴾	اور نہ جکڑے گا کوئی ایک اس جیسا جکڑنا۔ ﴿26﴾
يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿27﴾	اے اطمینان والی جان۔ ﴿27﴾
ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ	لوٹ جا اپنے رب کی طرف
رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿28﴾	راضی ہو کر (اور) پسندیدہ ہو کر۔ ﴿28﴾
فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿29﴾	پھر تو داخل ہو جا میرے بندوں میں۔ ﴿29﴾
وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿30﴾	اور داخل ہو جا میری جنّت میں۔ ﴿30﴾ ع 1/30/14

اٰيَاتُهَا 20 — 90 سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ 35 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿1﴾	نہیں، میں قسم کھاتا ہوں اس شہر کی۔ ﴿1﴾
وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿2﴾	اور آپ رہنے والے ہیں اس شہر میں۔ ﴿2﴾
وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿3﴾	اور (قسم ہے) والد (آدم) کی اور (اسکی) جسے اس نے جنا۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُعَذِّبُ	: عذابِ قبر، عذابِ جہنم، عذابِ الٰہی۔	رَاضِيَةً	: راضی، مرضی، رضامندی، رضائے الٰہی۔
اَحَدٌ	: واحد، توحید، وحدانیّت، وحدت۔	فَادْخُلِيْ	: داخل، داخلی امور، وزیرِ داخلہ۔
يُوْثِقُ، وَثَاقَهٗ	: وُثوق، اُمیدِ واثق، میثاقِ مدینہ۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، اِظہارِ مافی الضمیر۔
النَّفْسُ	: نفس، نفوسِ قدسیہ، نفسا نفسی۔	عِبٰدِيْ	: عبودیت، عابد، معبود۔
الْمُطْمَئِنَّةُ	: مطمئن، اطمینانِ قلب، طمانیت۔	الْبَلَدِ	: بَلْدِیہ، طولِ بَلَد، بَلدیات۔
ارْجِعِيْ	: رجوع کرنا، راجع، مراجع ومصادر۔	وَالِدٍ	: والد، والدین۔
اِلٰى	: مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔	وَلَدَ	: ولادت، وَلَد، اولاد، ولدیت۔

فَيَوْمَئِذٍ	لَّا	يُعَذِّبُ	عَذَابَهٗٓ ①	اَحَدٌ ② ۙ (25)	وَّ	لَا
تو اُس دن	نہ	وہ عذاب دے گا	اُسکے عذاب (جیسا)	کوئی ایک	اور	نہ

يُوْثِقُ ①	وَثَاقَهٗٓ	اَحَدٌ ② ؕ (26)	يٰٓاَيَّتُهَا ③	النَّفْسُ
وہ جکڑے گا	اُسکے جکڑنے (کی طرح)	کوئی ایک	اے	جان

الْمُطْمَئِنَّةُ ④ ۖ (27)	ارْجِعِيْٓ ⑤	اِلٰى رَبِّكِ	رَاضِيَةً ④	مَّرْضِيَّةً ④ ۚ (28)
اطمینان والی	تو لوٹ	اپنے رب کی طرف	راضی	پسندیدہ

فَادْخُلِيْ ⑤	فِيْ عِبٰدِيْ ۙ (29)	وَ	ادْخُلِيْ ⑤	جَنَّتِيْ ع (30)
پھر تو داخل ہو جا	میرے بندوں میں	اور	تو داخل ہو جا	میری جنّت میں

ع 1 30 14

اٰیَاتُهَا 20 | 90 سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ 35 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ ⑥	اُقْسِمُ	بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ (1)	وَ	اَنْتَ	حِلٌّۢ
نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	اِس شہر کی	اور	آپ	رہنے والے

بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ (2)	وَ	وَالِدٍ	وَّ	مَا	وَلَدَ ۙ (3)
اِس شہر میں	اور	والد (کی قسم)	اور	جسے	اُس نے جنا

ضروری وضاحت

①اسم کے ساتھ ہٗ کا ترجمہ اسکا یا اپنا ہوتا ہے۔②اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔③یا اور اَیَّتُھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔④ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں یِ ہو تو واحد مؤنث کو حکم دینے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥بعض نے لَآ کو زائد مانتے ہوئے اِسکا ترجمہ نہیں کیا اور یہ درست ہے کہ بات میں زور ڈالنے کیلئے بعض اوقات زائد الفاظ کا استعمال ہوتا ہے اور انکا ترجمہ نہیں ہوتا اور ایسا اردو زبان میں بھی ہوتا ہے مثلاً اب آ بھی جاؤ نا، میں نے کہا نا میں نا زائد ہے۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ	البتہ یقیناً ہم نے پیدا کیا انسان کو
فِيْ كَبَدٍ ۝4 اَيَحْسَبُ	مشقت (کی حالت) میں (رہنے والا)۔ ۝4 کیا وہ خیال کرتا ہے
اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ۝5	کہ ہرگز نہیں قابو پا سکے گا اس پر کوئی ایک۔ ۝5
يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ۝6	وہ کہتا ہے میں نے برباد کر ڈالا بہت سا مال۔ ۝6
اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ۝7	کیا وہ خیال کرتا ہے کہ نہیں دیکھا اُسے کسی ایک نے۔ ۝7
اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ۝8	کیا نہیں ہم نے بنائیں اس کے لیے دو آنکھیں۔ ۝8
وَلِسَانًا وَّ شَفَتَيْنِ ۝9	اور ایک زبان اور دو ہونٹ۔ ۝9
وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ۝10	اور ہم نے دکھا دیے اُسے (خیر و شر کے) دونوں راستے۔ ۝10
فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝11	پس نہیں وہ داخل ہوا دشوار گھاٹی میں۔ ۝11
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝12	اور آپ کیا جانیں (کہ) دشوار گھاٹی کیا ہے۔ ۝12
فَكُّ رَقَبَةٍ ۝13	چھڑانا ہے گردن کا۔ ۝13
اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۝14	یا کھانا کھلانا ہے بھوک والے دن میں۔ ۝14

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقْنَا	تخلیق، مخلوق، خَلق، خالق۔	عَيْنَيْنِ	عینی شاہد، معائنہ، عین الیقین۔
يَّقْدِرَ	قادر، قدرت۔	لِسَانًا	لسان، ماہر لسانیات، لسانی تعصب۔
عَلَيْهِ	علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔	هَدَيْنٰهُ	ہدایت، ہادی، ہدایت یافتہ، ہدایات۔
اَحَدٌ	احد، واحد، توحید، وحدانیت۔	اَدْرٰىكَ	دعوت طعام، وقت طعام، قیام و طعام۔
يَقُوْلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زرّیں۔	اِطْعٰمٌ	فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔
اَهْلَكْتُ	ہلاک، ہلاکت، مہلک۔	فِيْ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
مَالًا	مال و اولاد، مال و متاع، مالی خسارہ۔	ذِيْ	ذی شعور، ذی شان۔

وقف لازم

لَقَدْ ①	خَلَقْنَا ②	الْاِنْسَانَ ③	فِيْ كَبَدٍ ؕ (4)	اَ ④	يَحْسَبُ
البتہ یقیناً	ہم نے پیدا کیا	انسان	مشقت میں	کیا	وہ خیال کرتا ہے

اَنْ لَّنْ	يَّقْدِرَ	عَلَيْهِ	اَحَدٌ ⑤ ۘ (5)	يَقُوْلُ	اَهْلَكْتُ
کہ ہرگز نہیں	وہ قابو پا سکے گا	اُس پر	کوئی ایک	وہ کہتا ہے	میں نے برباد کر ڈالا

مَالًا	لُّبَدًا ؕ (6)	اَ	يَحْسَبُ	اَنْ لَّمْ	يَرَهٗٓ ④
مال	بہت سا	کیا	وہ خیال کرتا ہے	کہ نہیں	دیکھا اُسے

اَحَدٌ ⑤ ؕ (7)	اَلَمْ	نَجْعَلْ	لَّهٗ	عَيْنَيْنِ ⑥ ۙ (8)	وَ	لِسَانًا
کسی ایک (نے)	کیا نہیں	ہم نے بنائیں	اُس کیلئے	دو آنکھیں	اور	ایک زبان

وَّ	شَفَتَيْنِ ⑥ ۙ (9)	وَ	هَدَيْنٰهُ ②	النَّجْدَيْنِ ⑥ ۚ (10)	فَلَا
اور	دو ہونٹ	اور	ہم نے دکھا دیے اُسے	دونوں راستے	پس نہیں

اقْتَحَمَ	الْعَقَبَةَ ⑦ ۖ (11)	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ ⑧	مَا	الْعَقَبَةُ ⑦ ؕ (12)
وہ داخل ہوا	دُشوار گھاٹی	اور	کیا	جانیں آپ	کیا	دُشوار گھاٹی

فَكُّ رَقَبَةٍ ⑦ ۙ (13)	اَوْ	اِطْعٰمٌ	فِيْ يَوْمٍ	ذِيْ مَسْغَبَةٍ ⑦ ۙ (14)
گردن کا چھڑانا	یا	کھانا کھلانا	دن میں	بھوک والے

ضروری وضاحت

①علامتِ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④ علامت أ اگر الگ ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔⑤ اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ علامت يْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔
⑦ ةٍ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧ وَمَآ اَدْرٰىكَ کا اصل ترجمہ اور کس چیز نے آپ کو معلوم کروایا ہے۔

يَّتِيۡمًا ذَا مَقۡرَبَةٍ ۙ﴿۱۵﴾	کسی یتیم کو (جو) قرابت والا ہے۔ ﴿15﴾
اَوۡ مِسۡكِيۡنًا ذَا مَتۡرَبَةٍ ؕ﴿۱۶﴾	یا کسی مسکین کو (جو) مٹی والا (خاک نشین) ہے۔ ﴿16﴾
ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	پھر ہو وہ ان لوگوں میں سے جو ایمان لائے
وَتَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ	اور ایک دوسرے کو وصیّت (تلقین) کی صبر کی
وَتَوَاصَوۡا بِالۡمَرۡحَمَةِ ؕ﴿۱۷﴾	اور ایک دوسرے کو وصیّت (تلقین) کی رحم کرنے کی۔ ﴿17﴾
اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ ؕ﴿۱۸﴾	وہی لوگ دائیں (طرف یعنی سعادت) والے ہیں۔ ﴿18﴾
وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِنَا	اور جنہوں نے انکار کیا ہماری آیات کا
هُمۡ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡئَمَةِ ؕ﴿۱۹﴾	وہ نحوست والے ہیں۔ ﴿19﴾
عَلَيۡهِمۡ نَارٌ مُّؤۡصَدَةٌ ﴿۲۰﴾ ع	ان پر آگ ہوگی (ہر طرف سے) بند کی ہوئی۔ ﴿20﴾

ع 1 20 15

اٰيَاتُهَا 15 — 91 سُوۡرَةُ الشَّمۡسِ مَكِّيَّةٌ 26 — رُكُوۡعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَالشَّمۡسِ وَضُحٰهَا ۙ﴿۱﴾	قسم ہے سورج کی اور اسکی دھوپ کی۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتِيۡمًا	: یتیم، یتیم خانہ۔	بِالۡمَرۡحَمَةِ	: رحم، رحمت، رحم دل، رحیم، رحمٰن۔
مَقۡرَبَةٍ	: قرب، قریب، مقرّب، قرابت دار۔	اَصۡحٰبُ	: اصحاب خیر، صحابہ کرام، اصحاب صفہ۔
مَتۡرَبَةٍ	: تراب، تربت (مٹی)۔	كَفَرُوۡا	: کفر، کافر، کفّار، کفرانِ نعمت۔
مِنۡ	: منجملہ، منجانب، من حیث القوم۔	بِاٰيٰتِنَا	: آیت قرآنی، آیات۔
اٰمَنُوۡا	: امن ایمان، مومن، اہل ایمان۔	الۡمَشۡئَمَةِ	: شومئ قسمت۔
تَوَاصَوۡا	: وصیّت، وصیّت نامہ۔	نَارٌ	: نوری وناری مخلوق۔
بِالصَّبۡرِ	: صبر، صابر، صبر وثبات، صبرِ جمیل۔	الشَّمۡسِ	: شمس وقمر، شمسی توانائی، نظام شمسی۔

يَّتِيۡمًا ①	ذَا مَقۡرَبَةٍ ② لا (15)	اَوۡ	مِسۡكِيۡنًا ①	ذَا مَتۡرَبَةٍ ② ط (16)
کسی یتیم (کو)	قرابت والا	یا	کسی مسکین (کو)	مٹی والا

ثُمَّ	كَانَ	مِنَ الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ ③	تَوَاصَوۡا ④
پھر	وہ ہو	(اُن لوگوں) میں سے جو	سب ایمان لائے	اور	اُن سب نے ایک دوسرے کو وصیّت کی

بِالصَّبۡرِ	وَ ③	تَوَاصَوۡا ④	بِالۡمَرۡحَمَةِ ② ط (17)	اُولٰٓـئِكَ ⑤
صبر کی	اور	اُن سب نے ایک دوسرے کو وصیّت کی	رحم کرنے کی	وہی

اَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ ② ط (18)	وَ ③	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	بِاٰيٰتِنَا
دائیں والے	اور	جن	سب نے انکار کیا	ہماری آیات کا

هُمۡ	اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ② ط (19)	عَلَيۡهِمۡ	نَارٌ	مُّؤۡصَدَةٌ ② ⑥ ع (20)
وہ	نحوست والے	اُن پر	آگ	بند کی ہوئی

ع 1 20 15

اٰيَاتُهَا 15 — 91 سُوۡرَةُ الشَّمۡسِ مَكِّيَّةٌ 26 — رُكُوۡعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَ ③	الشَّمۡسِ	وَ ③	ضُحٰهَا ۙ (1)
قسم ہے	سورج (کی)	اور	اُس کی دھوپ (کی)

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔② ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔④ اس فعل میں موجود تَ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔
⑤ اُولٰٓـئِكَ یہ علامت جمع کیلئے ہے اور عموماً اسکا استعمال بات میں زور ڈالنے کیلئے ہوتا ہے اور اسکا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۝2	اور چاند کی (قسم) جب وہ پیچھے آئے اُس کے۔ ۝2
وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ۝3	اور دن کی (قسم) جب وہ ظاہر کردے اُس (سورج) کو۔ ۝3
وَالَّيْلِ اِذَا	اور رات کی (قسم) جب
يَغْشٰىهَا ۝4	وہ ڈھانپ لیتی ہے اس (سورج) کو۔ ۝4
وَالسَّمَآءِ وَمَا	اور آسمان کی (قسم) اور (اس ذات کی) جس نے
بَنٰىهَا ۝5 وَالْاَرْضِ	بنایا ہے اُسے۔ ۝5 اور زمین کی (قسم)
وَمَا طَحٰىهَا ۝6	اور (اس کی قسم) جس نے بچھایا ہے اُسے۔ ۝6
وَنَفْسٍ	اور (انسانی) نفس کی (قسم)
وَّمَا سَوّٰىهَا ۝7	اور (اُس کی) جس نے ٹھیک کیا ہے اُسے۔ ۝7
فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا	پھر اس کے دل میں ڈال دی اُس کی نافرمانی
وَتَقْوٰىهَا ۝8	اور اُس کی پرہیز گاری (کی پہچان)۔ ۝8
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝9	یقیناً کامیاب ہوگیا جس نے پاک کرلیا اُسے۔ ۝9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْقَمَرِ	: قمری مہینہ، شمس وقمر۔	نَفْسٍ	: نفس، نفوس قدسیہ، نفسا نفسی۔
النَّهَارِ	: نہار منہ، لیل ونہار۔	سَوّٰىهَا	: مُساوی، مُساوَات۔
جَلّٰىهَا	: جِلَا بخشنا، تجلّی، جلوہ۔	فَاَلْهَمَهَا	: الہام، الہامی کتاب۔
الَّيْلِ	: لیلۃ القدر، قیام اللیل، لیل ونہار۔	فُجُوْرَهَا	: فاسق وفاجر، فسق وفجور۔
يَغْشٰىهَا	: غشی طاری ہوگئی۔	تَقْوٰىهَا	: تقویٰ، متقی وپرہیزگار، متقین۔
مَا	: ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔	اَفْلَحَ	: فلاح، فوز وفلاح، فلاحی ادارہ۔
بَنٰىهَا	: بنانا، بنایا۔	زَكّٰىهَا	: تزکیۂ نفس، زکوٰۃ۔

وَ	الْقَمَرِ	اِذَا ①	تَلٰهَا ② ۝2	وَ
اور	چاند (کی)	جب	وہ پیچھے آئے اُس کے	اور

النَّهَارِ	اِذَا ①	جَلّٰهَا ② ۝3	وَ	الَّيْلِ
دن (کی قسم)	جب	وہ ظاہر کردے اُس کو	اور	رات (کی)

اِذَا ①	يَغْشٰهَا ② ۝4	وَ	السَّمَآءِ	وَ
جب	وہ ڈھانپ لیتی ہے اُس کو	اور	آسمان (کی)	اور

مَا	بَنٰهَا ② ۝5	وَ	الْاَرْضِ	وَ
جس نے	بنایا اُسے	اور	زمین (کی)	اور

مَا	طَحٰهَا ② ۝6	وَ	نَفْسٍ	وَّ	مَا
جس نے	بچھایا ہے اُسے	اور	نفس کی	اور	جس نے

سَوّٰهَا ② ۝7	فَاَلْهَمَهَا	فُجُوْرَهَا ③	وَ
ٹھیک کیا ہے اُسے	پھر دل میں ڈال دی اُس کے	اُس کی نافرمانی	اور

تَقْوٰهَا ③ ۝8	قَدْ ④	اَفْلَحَ	مَنْ ⑤	زَكّٰهَا ② ۝9
اُس کی پرہیزگاری	یقیناً	کامیاب ہوگیا	جس نے	پاک کرلیا اُسے

ضروری وضاحت

① اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے اور اِذًا کا ترجمہ تب یا اُس وقت ہوتا ہے۔ ② فعل کے آخر میں ھَا واحد مؤنث کی علامت ہوتی ہے اِس کا ترجمہ اسے یا اُس کو کیا جاتا ہے۔ ③ علامت ھَا اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ④ علامتِ قَدْ تاکید کی علامت ہے اور یہ علامت صرف فعل کے شروع میں آتی ہے۔ ⑤ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے اور مِنْ کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔

وَقَدْ خَابَ مَنْ	اور یقیناً وہ نا کام ہوا جس نے
دَسّٰهَا ﴿10﴾	خاک میں ملا دیا (یعنی آلودہ کرلیا) اُسے۔ ﴿10﴾
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ	جھٹلایا (قومِ) ثمود نے (صالح علیہ السلام کو)
بِطَغْوٰىهَآ ﴿11﴾	اپنی سرکشی کی وجہ سے۔ ﴿11﴾
اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ﴿12﴾	جب اٹھا اس کا سب سے بڑا بدبخت۔ ﴿12﴾
فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ	تو کہا ان سے اللہ کے رسول نے
نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ﴿13﴾	(خیال رکھو) اللہ کی اونٹنی اور اسکے پانی کی باری کا۔ ﴿13﴾
فَكَذَّبُوْهُ	تو انہوں نے جھٹلایا اسے
فَعَقَرُوْهَا	پھر انہوں نے کونچیں کاٹ دیں اسکی (یعنی اسے مارڈالا)
فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ	تو تباہی ڈالی ان پر انکے رب نے
بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ﴿14﴾	ان کے گناہ کے سبب پھر برابر کردیا اسے۔ ﴿14﴾
وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿15﴾	اور نہیں وہ ڈرتا اس (سزا) کے انجام سے۔ ﴿15﴾

ع 1 15 16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَابَ	: خائب وخاسر۔	عَلَيْهِمْ	: علی الاعلان، علیٰ وجہ البصیرت، علیحدہ۔
كَذَّبَتْ	: کِذب، کاذب، تکذیب، کذّاب۔	رَبُّهُمْ	: رب کریم، رب کائنات۔
بِطَغْوٰىهَآ	: طُغیانی، طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔	فَسَوّٰىهَا	: مُساوات، مُساوی، مُساوی حقوق۔
اَشْقٰىهَا	: شقی، شقاوت، شقی القلب۔	وَ	: شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔
فَقَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زرّیں۔	لَا	: لامحدود، لاپروا، لاجواب، لاعلاج۔
رَسُوْلُ	: انبیاء ورسل، رسالت، ختم الرسل۔	يَخَافُ	: خوف، خائف، خوف وخطر۔
سُقْيٰهَا	: ساقی، ساقئِ کوثر، نمازِ استسقاء۔	عُقْبٰهَا	: عالمِ عقبیٰ، عقوبت خانہ، عاقبت نااندیش۔

وَ	قَدْ	خَابَ	مَنْ ①	دَسّٰهَا ② ط ⑩
اور	یقیناً	وہ ناکام ہوا	جس نے	خاک میں ملا دیا اُسے

كَذَّبَتْ ③	ثَمُوْدُ	بِطَغْوٰىهَآ ② ۙ ⑪	اِذِ
جھٹلایا	ثمود	اپنی سرکشی کی وجہ سے	جب

انْۢبَعَثَ	اَشْقٰىهَا ②④ ۙ ⑫	فَقَالَ	لَهُمْ ⑤
اُٹھا	اُس کا سب سے بڑا بدبخت	تو کہا	اُن سے

رَسُوْلُ اللّٰهِ	نَاقَةَ اللّٰهِ ③	وَ	سُقْيٰهَا ② ط ⑬
اللہ کے رسول	اللہ کی اونٹنی	اور	اُس کے پانی کی باری

فَكَذَّبُوْهُ ⑥	فَعَقَرُوْهَا ②⑥ ۙ	فَدَمْدَمَ
تو اُن سب نے جھٹلایا اُسے	پھر اُن سب نے کونچیں کاٹ دیں اُس کی	تو تباہی ڈالی

عَلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ	بِذَنْۢبِهِمْ	فَسَوّٰىهَا ② ۙ ⑭
اُن پر	اُن کے رب	اُن کے گناہ کے سبب	پھر برابر کر دیا اُسے

ع 1 15 16

وَ	لَا	يَخَافُ	عُقْبٰهَا ② ع ⑮
اور	نہیں	وہ ڈرتا	اُس کے انجام (سے)

ضروری وضاحت

① مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے اور مِنْ کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔ ② هَا واحد مؤنث کی علامت ہے اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ③ تْ، ة واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو جاتا ہے اور قَالَ کے بعد اسکا ترجمہ سے ہوتا ہے۔ ⑥ علامت وْا کیساتھ کوئی اور علامت آئے تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔

اٰیَاتُھَا 21 | 92 سُوْرَۃُ الَّیْلِ مَکِّیَّۃٌ 9 | رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی ﴿1﴾	رات کی قسم جب وہ چھا جاتی ہے۔ ﴿1﴾
وَالنَّھَارِ اِذَا تَجَلّٰی ﴿2﴾	اور دن کی (قسم) جب وہ روشن ہوتا ہے۔ ﴿2﴾
وَمَا خَلَقَ الذَّکَرَ وَالْاُنْثٰٓی ﴿3﴾	اور اس (ذات) کی (قسم) جس نے پیدا کیا نَر اور مادہ کو۔ ﴿3﴾
اِنَّ سَعْیَکُمْ لَشَتّٰی ﴿4﴾	بے شک تمھاری کوشش یقیناً مختلف ہے۔ ﴿4﴾
فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی	پس رہا وہ جس نے دیا (اللہ کے راستے میں)
وَاتَّقٰی ﴿5﴾	اور تقویٰ اختیار کیا۔ ﴿5﴾
وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی ﴿6﴾	اور سچ مانا اچھی بات کو۔ ﴿6﴾
فَسَنُیَسِّرُہٗ	تو عن قریب ہم سہولت دیں گے اسے
لِلْیُسْرٰی ﴿7﴾	آسان راستے (یعنی نیکی) کیلئے۔ ﴿7﴾
وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰی ﴿8﴾	اور رہا وہ جس نے بخل کیا اور بے پرواہ رہا۔ ﴿8﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَغْشٰی	غشی طاری ہوگئی۔	اَعْطٰی	عطا، عطیہ، عطیات، المعطی۔
النَّھَارِ	نہار منہ، لیل و نہار۔	اتَّقٰی	تقویٰ، متقی پرہیزگار، متقین۔
تَجَلّٰی	تجلّی، جلوہ، جلا بخشنا۔	صَدَّقَ	صدق، صادق، صدیق، مصدوق۔
خَلَقَ	تخلیق، مخلوق، خلق، خالق، خلقِ خدا۔	بِالْحُسْنٰی	حَسن، حسنات، احسان، محسن۔
الذَّکَرَ	مذکر مؤنث، تذکیر و تانیث۔	لِلْیُسْرٰی	میسر۔
الْاُنْثٰی	مذکر مؤنث، تذکیر و تانیث۔	بَخِلَ	بُخل، بخیل۔
سَعْیَکُمْ	سعی، سعی لاحاصل، مساعیِ جمیلہ۔	اسْتَغْنٰی	غنی، مستغنی، اغنیا، استغنا۔

رُکُوْعُھَا 1 | 92 سُوْرَۃُ الَّیْلِ مَکِّیَّۃٌ 9 | اٰیَاتُھَا 21

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

النَّھَارِ	وَ	یَغْشٰی ﴿1﴾	اِذَا	وَالَّیْلِ ①
دن	اور	وہ چھا جاتی ہے	جب	رات کی قسم

الذَّکَرَ ③	خَلَقَ	مَا	وَ	تَجَلّٰی ﴿2﴾ ②	اِذَا
نَر	پیدا کیا	جس (نے)	اور	وہ روشن ہوتا ہے	جب

لَشَتّٰی ﴿4﴾	سَعْیَکُمْ	اِنَّ ⑤	الْاُنْثٰٓی ﴿3﴾ ④	وَ
یقیناً مختلف	تمھاری کوشش	بے شک	مادہ	اور

وَ	اتَّقٰی ﴿5﴾	وَ	اَعْطٰی	مَنْ ⑥	فَاَمَّا
اور	تقویٰ اختیار کیا	اور	دیا	جس (نے)	پس رہا وہ

لِلْیُسْرٰی ﴿7﴾ ④	فَسَنُیَسِّرُہٗ	بِالْحُسْنٰی ﴿6﴾ ④	صَدَّقَ
آسان راستے کے لیے	تو عن قریب ہم سہولت دیں گے اُسے	اچھی بات کو	سچ مانا

اسْتَغْنٰی ﴿8﴾	وَ	بَخِلَ	مَنْ ⑥	اَمَّا	وَ
بے پروا رہا	اور	بخل کیا	جس نے	رہا وہ	اور

ضروری وضاحت

① وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اس کے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ میں قَسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ②علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ③فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
④اسم کے آخر میں ــٰی واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔
⑥ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے اور مِنْ کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔

وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ﴿9﴾	اوراس نے جھٹلایا اچھی بات کو۔ ﴿9﴾
فَسَنُيَسِّرُهٗ	توعنقریب ہم سہولت دیں گے اسے
لِلْعُسْرٰى ﴿10﴾	مشکل راہ (برائی) کے لیے۔ ﴿10﴾
وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ	اور نہیں کام آئے گا اس کے اس کا مال
اِذَا تَرَدّٰى ﴿11﴾	جب وہ گرے گا (دوزخ کے گڑھے میں)۔ ﴿11﴾
اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ﴿12﴾	بے شک ہمارے ذمہ ہے یقیناً ہدایت دینا۔ ﴿12﴾
وَاِنَّ لَنَا	اور بے شک ہمارے (اختیار میں) ہی ہیں
لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ﴿13﴾	یقیناً آخرت اور دنیا۔ ﴿13﴾
فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا	تو میں نے ڈرادیا ہے تمہیں (ایسی) آگ سے
تَلَظّٰى ﴿14﴾	(جو) بھڑک رہی ہے۔ ﴿14﴾
لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ﴿15﴾	نہیں داخل ہوگا اس میں مگر بڑا بدبخت۔ ﴿15﴾
الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿16﴾	(وہ) جس نے جھٹلایا اور روگردانی کی۔ ﴿16﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبَ	: کِذب، کاذب، تکذیب، کذّاب۔	لَلْاٰخِرَةَ	: یومِ آخرت، اُخروی زندگی۔
بِالْحُسْنٰى	: حُسن، حسنات، احسان، محسن۔	وَ	: شام وسحر، خیروعافیت، عزت واحترام۔
لِلْعُسْرٰى	: عسرت وتنگ دستی۔	الْاُوْلٰى	: قرونِ اُولیٰ، اوّل۔
يُغْنِيْ	: غنی، مستغنی، اغنیاء۔	نَارًا	: نوری ناری مخلوق۔
مَالُهٗ	: مال ودولت، مال ومتاع، جان ومال۔	لَا	: لامحالہ، لاتعداد، لاعلاج، لامتناہی۔
عَلَيْنَا	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
لَلْهُدٰى	: ہدایت، ہادی، ہدایت یافتہ۔	الْاَشْقٰى	: شقی، شقاوت، شقیُّ القلب۔

وَ	كَذَّبَ ①	بِالۡحُسۡنٰی ② لا (9)	فَسَنُیَسِّرُهٗ ③
اور	جھٹلایا	اچھی بات کو	تو عن قریب ہم سہولت دیں گے اُسے

لِلۡعُسۡرٰی ② ط (10)	وَ	مَا	یُغۡنِیۡ ④
مشکل راہ کے لیے	اور	نہیں	کام آئے گا

عَنۡهُ	مَالُهٗۤ ③	اِذَا	تَرَدّٰی ⑤ ط (11)	اِنَّ
اُس کے	اُس کا مال	جب	وہ گرے گا	بے شک

عَلَیۡنَا	لَلۡهُدٰی ⑥ صلے (12)	وَ	اِنَّ	لَنَا
ہمارے ذمہ	یقیناً ہدایت دینا	اور	بے شک	ہمارے لیے

لَلۡاٰخِرَةَ ⑦⑥	وَ	الۡاُوۡلٰی (13)	فَاَنۡذَرۡتُكُمۡ
یقیناً آخرت	اور	پہلی (یعنی دنیا)	تو میں نے ڈرادیا ہے تمہیں

نَارًا	تَلَظّٰی ⑤ ج (14)	لَا	یَصۡلٰهَاۤ ④	اِلَّا
آگ سے	بھڑک رہی ہے	نہیں	داخل ہوگا اُس میں	مگر

الۡاَشۡقَی ⑧ لا (15)	الَّذِیۡ	كَذَّبَ ①	وَ	تَوَلّٰی ⑤ ط (16)
بڑا بدبخت	جس نے	جھٹلایا	اور	روگردانی کی

ضروری وضاحت

①فعل کے درمیان شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔②فُعۡلٰی کے سانچے میں ڈھلا ہوا اسم واحد مؤنث ہوتا ہے۔
③ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُس کا کیا جاتا ہے۔④یہاں یہ کے ترجمے کی
ضرورت نہیں۔⑤علامت ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑥شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا
یقیناً ہوتا ہے۔⑦ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧اسم کے شروع پر أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ﴿17﴾	اور عنقریب دور رکھا جائے گا اس سے بڑا پرہیزگار۔ ﴿17﴾
الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ﴿18﴾	وہ جو دیتا ہے اپنا مال (تاکہ) وہ پاک ہو جائے۔ ﴿18﴾
وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ	اور نہیں ہے کسی ایک کا اسکے ہاں کوئی احسان
تُجْزٰٓى ﴿19﴾	(کہ اسکا) بدلہ دیا جائے۔ ﴿19﴾
اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ﴿20﴾	مگر اپنے بلند رب کا چہرہ (رضا) چاہنے کیلئے۔ ﴿20﴾
وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿21﴾	اور ضرور عنقریب وہ راضی ہو جائے گا۔ ﴿21﴾

ع 1/21/17

اٰیاتُھا 11 — 93 سُوْرَةُ الضُّحٰی مَكِّيَّةٌ 11 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالضُّحٰى ﴿1﴾	قسم ہے دھوپ چڑھنے کے وقت کی۔ ﴿1﴾
وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ﴿2﴾	اور رات کی (قسم) جب وہ چھا جائے۔ ﴿2﴾
مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ	نہیں چھوڑا آپ کو آپ کے رب نے
وَمَا قَلٰى ﴿3﴾	اور نہ (آپ سے) وہ ناراض ہوا۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَيُجَنَّبُهَا	: اِجتناب، ایک جانب۔	نِّعْمَةٍ	: نعمت، انعام، منعم، اللہ کی نعمتیں۔
الْاَتْقَى	: تقویٰ، متقی پرہیزگار، متقین۔	تُجْزٰٓى	: جزا، جزائے خیر، جزاء وسزا۔
مَالَهٗ	: مال ودولت، مال ومتاع، جان ومال۔	اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
يَتَزَكّٰى	: تزکیۂ نفس، زکوٰۃ۔	الْاَعْلٰى	: اعلیٰ مقام، وزیر اعلیٰ، عالی شان۔
لِاَحَدٍ	: احد، واحد، توحید، وحدتِ امت۔	يَرْضٰى	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
عِنْدَهٗ	: عندَ الطلب، عِندَ اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	الَّيْلِ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
مِنْ	: منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔	وَدَّعَكَ	: الوداع، الوداعی پارٹی، ودیعت۔

وَ	سَيُجَنَّبُهَا ①	الْاَتْقَى ② لا (17)	الَّذِيْ	يُؤْتِيْ ①
اور	عنقریب دُور رکھا جائے گا اُس سے	بڑا پرہیزگار	جو	دیتا ہے

مَالَهٗ ③	يَتَزَكّٰى ④ ج (18)	وَ	مَا	لِاَحَدٍ ⑤	عِنْدَهٗ ③
اپنا مال	وہ پاک ہوجائے	اور	نہیں	کسی ایک کا	اُس کے ہاں

مِنْ نِّعْمَةٍ ⑤⑥⑦	تُجْزٰٓى ⑧ لا (19)	اِلَّا	ابْتِغَآءَ	وَجْهِ
کوئی احسان	بدلہ دیا جائے	مگر	چاہنے (کے لیے)	چہرہ

ع 1 21 17

رَبِّهِ ③	الْاَعْلٰى ② ج (20)	وَ	لَسَوْفَ	يَرْضٰى ع (21)
اپنے رب (کا)	بہت بلند	اور	ضرور عنقریب	وہ راضی ہوجائے گا

اٰيَاتُهَا 11 | 93 سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ 11 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالضُّحٰى لا (1)	وَ	الَّيْلِ	اِذَا	سَجٰى لا (2)
قسم ہے دھوپ چڑھنے کے وقت (کی)	اور	رات (کی)	جب	وہ چھا جائے

مَا	وَدَّعَكَ	رَبُّكَ	وَ	مَا	قَلٰى ط (3)
نہیں	چھوڑا آپ کو	آپ کے رب (نے)	اور	نہ	وہ ناراض ہوا

ضروری وضاحت

① یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② اسم کے شروع پر أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ بڑا یا بہت کیا گیا ہے۔ ③ ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ④ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ ةٍ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑧ تُ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَلَلۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لَّكَ مِنَ الۡاُوۡلٰىؕ ﴿4﴾	اور یقیناً آخرت بہتر ہے آپ کیلئے دنیا سے۔ ﴿4﴾
وَلَسَوۡفَ يُعۡطِيۡكَ رَبُّكَ	اور ضرور عنقریب دے گا آپ کو آپ کا رب
فَتَرۡضٰىؕ ﴿5﴾	پس آپ راضی ہوجائیں گے۔ ﴿5﴾
اَلَمۡ يَجِدۡكَ يَتِيۡمًا فَاٰوٰىۖ ﴿6﴾	کیا نہیں پایا اس نے آپکو یتیم تو اس نے جگہ دی۔ ﴿6﴾
وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰىۖ ﴿7﴾	اور پایا آپ کو ناواقفِ راہ تو اس نے راستہ دکھایا۔ ﴿7﴾
وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغۡنٰىؕ ﴿8﴾	اور پایا آپ کو تنگ دست تو اس نے غنی کر دیا۔ ﴿8﴾
فَاَمَّا الۡيَتِيۡمَ فَلَا تَقۡهَرۡؕ ﴿9﴾	پس رہا یتیم تو نہ سختی کیجئے (اُس پر)۔ ﴿9﴾
وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنۡهَرۡؕ ﴿10﴾	اور رہا سوال کرنے والا تو مت جھڑکیے (اُسے)۔ ﴿10﴾
وَاَمَّا بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثۡ ﴿11﴾	اور جو نعمت ہے آپکے رب کی تو بیان کیجئے (اُسے)۔ ﴿11﴾

ع 1 / 11 / 18

94 سُوۡرَةُ اَلَمۡ نَشۡرَحۡ مَكِّيَّةٌ 12

اٰيَاتُهَا 8 — رُكُوۡعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَكَ صَدۡرَكَۙ ﴿1﴾	کیا نہیں ہم نے کھول دیا آپ کیلئے آپ کا سینہ۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَلۡاٰخِرَةُ	یومِ آخرت، اُخروی زندگی۔	فَاَغۡنٰى	غنی، مستغنی، اغنیاء۔
الۡاُوۡلٰى	قرونِ اولیٰ، اوّل۔	تَقۡهَرۡ	قہر، قہرِ الٰہی، مقہور۔
يُعۡطِيۡكَ	عطاء، عطیہ، عطیّات، عطایا۔	السَّآئِلَ	سائل، سوالی، سوال و جواب۔
فَتَرۡضٰى	راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔	بِنِعۡمَةِ	نعمت، انعام، مُنعِم، اللہ کی نعمتیں۔
فَاٰوٰى	ملجاء و ماویٰ۔	فَحَدِّثۡ	تحدیثِ نعمت، حدیثِ دل۔
ضَآلًّا	ضلالت۔	نَشۡرَحۡ	شرحِ صدر، تشریح۔
فَهَدٰى	ہدایت، ہادی برحق، ہدایت یافتہ۔	صَدۡرَكَ	شرحِ صدر، شقِّ صدر۔

وَ	لَلْاٰخِرَةُ ①	خَيْرٌ	لَّكَ	مِنَ الْاُوْلٰى ② ۗ (4)	وَ	لَسَوْفَ
اور	یقیناً آخرت	بہتر	آپ کے لیے	پہلی (حالت یعنی دنیا) سے	اور	ضرور عنقریب

يُعْطِيْكَ ③	رَبُّكَ ④	فَتَرْضٰى ۗ (5)	اَلَمْ	يَجِدْكَ ⑤	يَتِيْمًا ④
دے گا آپکو	آپکا رب	پس آپ راضی ہوجائیں گے	کیا نہیں	اُس نے پایا آپ کو	یتیم

فَاٰوٰى ۠ (6)	وَ	وَجَدَكَ	ضَآلًّا ④	فَهَدٰى ۠ (7)	وَ	وَجَدَكَ
تو اُس نے جگہ دی	اور	پایا آپ کو	ناواقفِ راہ	تو اُس نے راستہ دکھایا	اور	پایا آپ کو

عَآئِلًا ④	فَاَغْنٰى ۗ (8)	فَاَمَّا	الْيَتِيْمَ	فَلَا تَقْهَرْ ⑥ ۗ (9)	وَ	اَمَّا
تنگ دست	تو اُس نے غنی کردیا	پس رہا	یتیم	تو نہ آپ سختی کیجئے	اور	رہا

السَّآئِلَ	فَلَا تَنْهَرْ ⑥ ۗ (10)	وَاَمَّا	بِنِعْمَةِ ①⑦	رَبِّكَ	فَحَدِّثْ ع (11)
سوال کرنیوالا	تو مت آپ جھڑ کیے	اور جو	نعمت	آپ کے رب کی	تو بیان کیجئے

ع 1 11 18

اٰيَاتُهَا 8 — 94 سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ 12 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَ	لَمْ	نَشْرَحْ	لَكَ	صَدْرَكَ لا (1)
کیا	نہیں	ہم نے کھول دیا	آپ کے لیے	آپ کا سینہ

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔② اسم کے آخر میں علامت ـٰی واحد مؤنث کی علامت ہے۔③ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ علامت لَمْ کے بعد یَ کا ترجمہ عموماً وہ کی بجائے اس نے کیا جاتا ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑦ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَوَضَعۡنَا عَنۡكَ وِزۡرَكَ ۙ﴿2﴾	اور اتار دیا ہم نے آپ سے آپ کا بوجھ۔ ﴿2﴾
الَّذِىۡۤ اَنۡقَضَ ظَهۡرَكَ ۙ﴿3﴾	جس نے توڑ دی تھی آپ کی کمر۔ ﴿3﴾
وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ ؕ﴿4﴾	اور ہم نے بلند کر دیا آپ کے لیے آپکا ذکر۔ ﴿4﴾
فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ يُسۡرًا ۙ﴿5﴾	تو بے شک تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔ ﴿5﴾
اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ يُسۡرًا ؕ﴿6﴾	(ہاں) بے شک تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔ ﴿6﴾
فَاِذَا فَرَغۡتَ فَانۡصَبۡ ۙ﴿7﴾	چنانچہ جب آپ فارغ ہو جائیں تو محنت کیجیۓ۔ ﴿7﴾
وَاِلٰى رَبِّكَ فَارۡغَبۡ ﴿8﴾ ع	اور اپنے رب کی طرف پس رغبت کیجیۓ۔ ﴿8﴾

ع 1 8 19

اٰیاتُھا 8 — 95 سُوۡرَةُ التِّيۡنِ مَكِّيَّةٌ 28 — رُکُوۡعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَالتِّيۡنِ وَالزَّيۡتُوۡنِ ۙ﴿1﴾	قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی۔ ﴿1﴾
وَطُوۡرِ سِيۡنِيۡنَ ۙ﴿2﴾	اور طورِ سینا کی۔ ﴿2﴾
وَهٰذَا الۡبَلَدِ الۡاَمِيۡنِ ۙ﴿3﴾	اور اس امن والے شہر کی۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔	فَرَغۡتَ	فارغ، فراغت، فارغ البالی۔
وَضَعۡنَا	وضعِ حمل۔	اِلٰى	مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔
وِزۡرَكَ	وزیر، وزارت۔	الزَّيۡتُوۡنِ	زیتون۔
اَنۡقَضَ	نقضِ امن، نقیض۔	طُوۡرِ	طور پہاڑ، طورسیناء۔
رَفَعۡنَا	ارفع واعلیٰ، رفعت وبلندی، سطح مرتفع۔	سِيۡنِيۡنَ	طورسیناء۔
مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔	الۡبَلَدِ	طولِ بَلَد، بَلدِیہ۔
الۡعُسۡرِ	عسرت۔	الۡاَمِيۡنِ	امن، امان، امین۔

وَ	وَضَعۡنَا ①	عَنۡكَ	وِزۡرَكَ ۙ﴿2﴾	الَّذِىۡۤ	اَنۡقَضَ
اور	اُتار دیا ہم نے	آپ سے	آپ کا بوجھ	جس نے	توڑ دی تھی

ظَهۡرَكَ ۙ﴿3﴾	وَ	رَفَعۡنَا ①	لَكَ	ذِكۡرَكَ ؕ﴿4﴾	فَاِنَّ
آپ کی کمر	اور	ہم نے بلند کر دیا	آپ کے لیے	آپ کا ذکر	تو بے شک

مَعَ الۡعُسۡرِ	يُسۡرًا ② ۙ﴿5﴾	اِنَّ	مَعَ الۡعُسۡرِ	يُسۡرًا ② ؕ﴿6﴾	فَاِذَا ③
تنگی کے ساتھ	آسانی	بے شک	تنگی کے ساتھ	آسانی	چنانچہ جب

1
ع
8
19

فَرَغۡتَ	فَانۡصَبۡ ③④ ۙ﴿7﴾	وَ	اِلٰى رَبِّكَ	فَارۡغَبۡ ③④ ﴿8﴾ ع
آپ فارغ ہو جائیں	تو آپ محنت کیجئے	اور	اپنے رب کی طرف	پس آپ رغبت کیجئے

اٰیَاتُهَا 8 — 95 سُوۡرَةُ التِّيۡنِ مَكِّيَّةٌ 28 — رُكُوۡعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَ ⑤	التِّيۡنِ	وَ	الزَّيۡتُوۡنِ ۙ﴿1﴾	وَ
قسم ہے	اِنجیر (کی)	اور	زیتون (کی)	اور

طُوۡرِ سِيۡنِيۡنَ ⑥ ۙ﴿2﴾	وَ	هٰذَا ⑦	الۡبَلَدِ الۡاَمِيۡنِ ۙ﴿3﴾
طورِ سینین (کی)	اور	اِس	امن والے شہر (کی)

ضروری وضاحت

①نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔②شروع میں علامت یہ نہیں بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔③فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی چنانچہ کیا جاتا ہے۔④فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑤ وَ کے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ طُوۡرِ سِيۡنِيۡنَ سے مراد وہ پہاڑ ہے جس پر اللہ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام کیا تھا اور اسے طورِ سینا بھی کہا جاتا ہے۔⑦ هٰذَا کا ترجمہ کبھی یہ اور کبھی اِس ہوتا ہے۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ	بلا شبہ یقیناً ہم نے پیدا کیا انسان کو
فِیْۤ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ﴿4﴾	بہترین شکل وصورت میں ۔﴿4﴾
ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ	پھر ہم نے لوٹا دیا اُسے (بوڑھا کر کے) سب سے نیچے
سٰفِلِیْنَ ﴿5﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	نیچوں میں سے۔﴿5﴾ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے تو ان کیلئے اجر ہے
غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿6﴾ فَمَا	نہ ختم ہونے والا ۔﴿6﴾ (اے انسان) پھر کیا چیز
یُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّیْنِ ﴿7﴾	تجھے جھٹلانے پر آمادہ کرتی ہے اسکے بعد جزا کو۔﴿7﴾
اَلَیْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِیْنَ ﴿8﴾	کیا نہیں ہے اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم ۔﴿8﴾

ع 1 8 20

اٰیَاتُهَا 19 — 96 سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّیَّةٌ 1 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ﴿1﴾	پڑھیے اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔﴿1﴾
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ﴿2﴾	پیدا کیا انسان کو جمے ہوئے خون سے ۔﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقْنَا	: خلق، خالق، تخلیق، مخلوق۔	الصّٰلِحٰتِ	: صالح، مصلح، اعمال صالح۔
فِیْ	: فی الفور، فی الحال، مافی الضمیر۔	اَجْرٌ	: اجر، اجرِ عظیم، اجرت۔
اَحْسَنِ	: احسن، حسن، حسین۔	یُكَذِّبُكَ	: کِذب، کاذِب، تکذیب۔
رَدَدْنٰهُ	: رد کرنا، ردّ و بدل، تردید، مردود۔	الْحٰكِمِیْنَ	: حکم، محکوم، حاکم وقت، حکومت۔
اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	اِقْرَاْ	: قاری، قراءت، قراءِ کرام۔
اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مومن۔	بِاسْمِ	: اسم، اسمائے گرامی، اسم با مسمیٰ، موسوم۔
عَمِلُوا	: عمل، اعمال، عامل، عملیات، معمول۔	مِنْ	: منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔

لَقَدْ ①	خَلَقْنَا ②	الْاِنْسَانَ ③	فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ④ ﴿4﴾	ثُمَّ
بلاشبہ یقیناً	ہم نے پیدا کیا	انسان	بہت اچھی شکل وصورت میں	پھر

رَدَدْنٰهُ ②	اَسْفَلَ ④	سٰفِلِيْنَ ﴿5﴾	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ہم نے لوٹا دیا اُسے	سب سے نیچے	نیچوں (میں سے)	سوائے	(اُن لوگوں کے) جو	سب ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَلَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿6﴾
اور	اُن سب نے اعمال کیے	نیک	تو اُن کے لیے	اَجر ہے	نہ ختم ہونے والا

فَمَا	يُكَذِّبُكَ ⑤	بَعْدُ	بِالدِّيْنِ ﴿7﴾
پھر کیا (چیز)	وہ جھٹلانے پر آمادہ کرتی ہے تجھے	(اِس کے) بعد	جزا کو

اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِاَحْكَمِ ④⑥	الْحٰكِمِيْنَ ﴿8﴾
کیا نہیں	اللہ	بڑا حاکم	سب حاکموں (سے)

ع 1 8 20

اٰیاتُھَا 19 — 96 سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ 1 — رُكُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْرَاْ ⑦	بِاسْمِ رَبِّكَ	الَّذِيْ	خَلَقَ ﴿1﴾	خَلَقَ الْاِنْسَانَ ③	مِنْ عَلَقٍ ﴿2﴾
پڑھیے	اپنے رب کے نام سے	جس نے	پیدا کیا	پیدا کیا انسان کو	جمے ہوئے خون سے

ضروری وضاحت

① لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں لَ اسم، فعل اور حرف تینوں کیساتھ اور قَدْ صرف فعل کے شروع میں استعمال ہوتی ہے۔② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④ اسم کے شروع پر اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ فعل کے آخر میں كَ کا ترجمہ تجھے ہوتا ہے۔⑥ نفی کے بعد عموماً علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑦ فعل کے شروع میں اِ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

اِقۡرَاۡ وَرَبُّكَ الۡاَكۡرَمُۙ ﴿3﴾	آپ پڑھیے اور آپ کا رب بڑا اکریم ہے۔ ﴿3﴾
الَّذِىۡ عَلَّمَ بِالۡقَلَمِۙ ﴿4﴾	جس نے سکھایا قلم کے ذریعے۔ ﴿4﴾
عَلَّمَ الۡاِنۡسَانَ مَا لَمۡ يَعۡلَمۡؕ ﴿5﴾	اس نے سکھایا انسان کو جو کچھ نہیں وہ جانتا تھا۔ ﴿5﴾
كَلَّاۤ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَيَطۡغٰٓىۙ ﴿6﴾	ہرگز نہیں بے شک انسان یقیناً سرکشی کرتا ہے۔ ﴿6﴾
اَنۡ رَّاٰهُ اسۡتَغۡنٰىؕ ﴿7﴾	(اس لیے) کہ وہ دیکھتا ہے اپنے آپکو (کہ) وہ غنی ہو گیا ہے۔ ﴿7﴾
اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجۡعٰىؕ ﴿8﴾	بے شک آپ کے رب کی طرف ہی لوٹنا ہے۔ ﴿8﴾
اَرَءَيۡتَ الَّذِىۡ يَنۡهٰىۙ ﴿9﴾	کیا تو نے دیکھا ہے اس شخص (ابوجہل) کو جو روکتا ہے۔ ﴿9﴾
عَبۡدًا اِذَا صَلّٰىؕ ﴿10﴾	ایک بندے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کو جب وہ نماز پڑھیں۔ ﴿10﴾
اَرَءَيۡتَ اِنۡ كَانَ عَلَى الۡهُدٰٓىۙ ﴿11﴾	کیا تو نے دیکھا اگر ہو وہ (بندہ) ہدایت پر۔ ﴿11﴾
اَوۡ اَمَرَ بِالتَّقۡوٰىؕ ﴿12﴾	یا اُس نے حکم دیا ہو تقویٰ کا۔ ﴿12﴾
اَرَءَيۡتَ اِنۡ كَذَّبَ	کیا تو نے دیکھا اگر (منع کرنیوالے نے) جھٹلایا
وَتَوَلّٰىؕ ﴿13﴾	اور روگردانی کی۔ ﴿13﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡاَكۡرَمُ	: اَکرم، اِکرام، تکریم، مکرَّم، کرم۔	يَنۡهٰى	: نہی عنِ المنکر، منہیات۔
عَلَّمَ	: علم، تعلیم، معلّم، معلومات۔	صَلّٰى	: صلاۃُ الفجر، صلاۃُ العید، صوم وصلوٰۃ۔
بِالۡقَلَمِ	: قلم، اقلام، قلمی دوستی۔	الۡهُدٰٓى	: ہدایت، ہادی، ہدایت یافتہ۔
لَيَطۡغٰٓى	: طغیانی، طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔	اَمَرَ	: امر، اوامر ونواہی، امر بالمعروف، آمر۔
اسۡتَغۡنٰى	: غنی، مستغنی، اغنیاء۔	بِالتَّقۡوٰى	: تقویٰ، متقی۔
اِلٰى	: مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر، رجوع الی اللہ۔	رَءَيۡتَ	: رویت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
الرُّجۡعٰى	: رجوع، راجع، مرجع۔	كَذَّبَ	: کِذب، کاذِب، تکذیب، کذّاب۔

اِقْرَاْ ①	وَ	رَبُّكَ	الْاَكْرَمُ ② ۙ (3)	الَّذِىْ	عَلَّمَ ③
پڑھیے	اور	آپ کا رب	بڑا کریم	جس نے	سکھایا

بِالْقَلَمِ ۙ (4)	عَلَّمَ ③	الْاِنْسَانَ	مَا لَمْ	يَعْلَمْ ۭ (5)	كَلَّآ
قلم کے ذریعے	اُس نے سکھایا	انسان	جو نہیں	وہ جانتا تھا	ہرگز نہیں

اِنَّ ④	الْاِنْسَانَ	لَيَطْغٰٓى ⑤ ۙ (6)	اَنْ ⑥	رَّاٰهُ	اسْتَغْنٰى ۭ (7)
بیشک	انسان	یقیناً وہ سرکشی کرتا ہے	یہ کہ	وہ دیکھتا ہے اپنے آپکو	(کہ) وہ غنی ہوگیا ہے

اِنَّ ④	اِلٰى رَبِّكَ	الرُّجْعٰى ۭ (8)	اَ	رَءَيْتَ	الَّذِىْ
بے شک	آپ کے رب کی طرف	لوٹنا	کیا	تونے دیکھا ہے	جو

يَنْهٰى ۙ (9)	عَبْدًا ⑦	اِذَا	صَلّٰى ③ ۭ (10)	اَ	رَءَيْتَ
وہ روکتا ہے	ایک بندے (کو)	جب	وہ نماز پڑھے	کیا	تونے دیکھا

اِنْ ⑥	كَانَ	عَلَى الْهُدٰٓى ۙ (11)	اَوْ	اَمَرَ	بِالتَّقْوٰى ۭ (12)
اگر	ہو وہ	ہدایت پر	یا	اُس نے حکم دیا ہو	تقویٰ کا

اَ	رَءَيْتَ	اِنْ ⑥	كَذَّبَ ③	وَ	تَوَلّٰى ⑧ ۭ (13)
کیا	تونے دیکھا	اگر	اُس نے جھٹلایا	اور	اُس نے روگردانی کی

ضروری وضاحت

①فعل کے شروع میں اِ اور آخر میں سکون ہوتو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔②اسم کے شروع پر اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔③فعل کے درمیان شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔④اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑤فعل کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔⑥اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔⑦ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑧علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

اَلَمۡ يَعۡلَمۡ بِاَنَّ اللّٰهَ	(تو) کیا نہیں اس نے جانا کہ بیشک اللہ (اسے)
يَرٰى ﴿14﴾ كَلَّا لَئِنۡ لَّمۡ يَنۡتَهِ ۙ	دیکھ رہا ہے۔ ﴿14﴾ ہرگز نہیں یقیناً اگر نہ وہ باز آیا
لَنَسۡفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ﴿15﴾	(تو) ضرور ہم گھسیٹیں گے (اسے) پیشانی سے (پکڑ کر)۔ ﴿15﴾
نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿16﴾	جھوٹی خطا کار پیشانی (سے)۔ ﴿16﴾
فَلۡيَدۡعُ نَادِيَهٗ ﴿17﴾	پس چاہیے کہ وہ بلائے اپنی مجلس۔ ﴿17﴾
سَنَدۡعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿18﴾	عنقریب ہم (بھی) بلائیں گے عذاب کے فرشتوں کو۔ ﴿18﴾
كَلَّا ؕ لَا تُطِعۡهُ	ہرگز نہیں، آپ کہا نہ مانیں اسکا
وَاسۡجُدۡ وَاقۡتَرِبۡ ﴿19﴾ (السجدۃ)	اور آپ سجدہ کریں اور (اللہ کا) قرب حاصل کریں۔ ﴿19﴾

ع 1/19/21 — السجدۃ 14

اٰیاتُھا 5 — 97 سُوۡرَةُ الۡقَدۡرِ مَكِّيَّةٌ 25 — رُکُوۡعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ	بے شک ہم نے نازل کیا ہے اس (قرآن) کو
فِىۡ لَيۡلَةِ الۡقَدۡرِ ۚۖ ﴿1﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ	شب قدر میں۔ ﴿1﴾ اور آپ کیا جانیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعۡلَمۡ	: علم، تعلیم، معلّم، معلومات۔	وَ	: شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔
يَنۡتَهِ	انتہاء، منتہی طالب علم۔	اقۡتَرِبۡ	: قرب، قریب، مقرّب، قرابت داری۔
كَاذِبَةٍ	: کِذب، کاذب، تکذیب، کذّاب۔	اَنۡزَلۡنٰهُ	: نازل، نزول، منزّل من اللہ۔
خَاطِئَةٍ	: خطا کار، خطائیں۔	فِىۡ	: فی الفور، فی الحال، مافی الضمیر۔
فَلۡيَدۡعُ	: دعوت، داعی، مدعو، دُعا۔	لَيۡلَةِ	: لیلۃُ القدر، لیل ونہار، قیام الیل۔
لَا	: لاحاصل، لامحالہ، لاتعداد۔	الۡقَدۡرِ	: شب قدر، قدر وقیمت، قدر ومنزلت۔
تُطِعۡهُ	: اطاعت، مطیع، اطاعت گزار۔		

اَلَمۡ	یَعۡلَمۡ ①	بِاَنَّ ②	اللّٰهَ	یَرٰی ؕ (14)	كَلَّا
کیا نہیں	اس نے جانا	کہ بے شک	اللہ	وہ دیکھ رہا ہے	ہرگز نہیں

لَئِنۡ	لَّمۡ	یَنۡتَهِ	لَنَسۡفَعًا ③	بِالنَّاصِیَةِ ④ لا (15)
البتہ اگر	نہ	وہ باز آیا	ضرور ہم گھسیٹیں گے	پیشانی سے

نَاصِیَةٍ ④	كَاذِبَةٍ ④	خَاطِئَةٍ ④ ؕ (16)	فَلۡیَدۡعُ ⑤
پیشانی	جھوٹی	خطا کار	پس چاہیے کہ وہ بلائے

نَادِیَهٗ لا (17)	سَنَدۡعُ	الزَّبَانِیَةَ ⑥ لا (18)	كَلَّا ؕ	لَا
اپنی مجلس	عنقریب ہم بلائیں گے	عذاب کے فرشتوں کو	ہرگز نہیں	نہ

تُطِعۡهُ	وَ	اسۡجُدۡ ⑦	وَ	اقۡتَرِبۡ ⑦ (19) السجدة
آپ کہا مانیں اُس کا	اور	آپ سجدہ کریں	اور	آپ قرب حاصل کریں

ع 1 19 / 21 14 اَلسَّجۡدَةُ

اٰیَاتُهَا 5 | 97 سُوۡرَةُ الۡقَدۡرِ مَكِّیَّةٌ 25 | رُكُوۡعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ	فِیۡ لَیۡلَةِ الۡقَدۡرِ ④ ۚ (1)	وَ	مَاۤ	اَدۡرٰىكَ
بے شک ہم نے نازل کیا ہے اُس کو	شب قدر میں	اور	کیا	جانیں آپ

ضروری وضاحت

① لَمۡ کے بعد یَ کا ترجمہ عموماً وہ کی بجائے اس نے کیا جاتا ہے۔ ② یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ لَنَسۡفَعًا دراصل لَنَسۡفَعَنۡ تھا فعل کے آخر میں نۡ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے قرآنی کتابت نۡ میں کو تنوین کی شکل میں لکھا گیا ہے۔ ④ ةٍ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ وَ یا فَ کے بعد "لۡ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ الزَّبَانِیَةَ کے آخر میں ةَ واحد مؤنث کی علامت نہیں ہے بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں "اُ" اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ؕ﴿2﴾	کیا ہے شب قدر۔ ﴿2﴾
لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ	شب قدر (کی عبادت) بہتر ہے
مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ؕ﴿3﴾	ہزار مہینے (کی عبادت) سے۔ ﴿3﴾
تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ	اترتے ہیں فرشتے اور روح الامین (جبریل علیہ السلام)
فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۛ﴿4﴾	اس میں اپنے رب کے حکم سے ہر کام سے۔ ﴿4﴾
سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿5﴾ ع	سلامتی (ہی سلامتی) ہے وہ (رات) فجر طلوع ہونے تک۔ ﴿5﴾

وقف النبی ﷺ

ع 5 معانقة 18 الثلٰثة 22

اٰیاتُها 8	98 سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ 100	رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	نہیں تھے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ	اہل کتاب اور مشرکین میں سے
مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى	(اپنے کفر اور شرک سے) باز آنے والے یہاں تک کہ
تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۙ﴿1﴾	آ جائے اُن کے پاس واضح دلیل۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْقَدْرِ	: شب قدر، قدر و قیمت، قدر و منزلت۔	سَلٰمٌ	: سلام، سلامت، امن و سلامتی۔
تَنَزَّلُ	: نازل، نزول، منزّل من اللہ۔	مَطْلَعِ	: مطلع مَطلَع ابر آلود، طلوعِ فجر۔
الْمَلٰٓئِكَةُ	: ملائکہ، ملک الموت۔	الْفَجْرِ	: وقتِ فجر، اذانِ فجر، نمازِ فجر۔
الرُّوْحُ	: روح الامین (جبریلؑ)۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفّار، کفرانِ نعمت۔
فِيْهَا	: فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔	الْكِتٰبِ	: کتاب، کتب سماویہ، کتاب ہدایت۔
بِاِذْنِ	: اذنِ عام، باذن اللہ۔	حَتّٰى	: حتّی الامکان، حتیٰ کہ، حتی الوسع۔
اَمْرٍ	: امر، امور، اوامر و نواہی، امور سلطنت۔	الْبَيِّنَةُ	: بیّن دلیل، مبینہ طور پر۔

مَا	لَيْلَةُ الْقَدْرِ ط ① ۝2	لَيْلَةُ الْقَدْرِ ①	خَيْرٌ
کیا	شبِ قدر	شبِ قدر	بہتر

مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ط ۝3	تَنَزَّلُ ②	الْمَلٰٓئِكَةُ ③	وَ
ہزار مہینے سے	اُترتے ہیں	فرشتے	اور

وقف النبی ﷺ

الرُّوْحُ	فِيْهَا	بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ج	مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۛ ۝4
روح (الامین)	اُس میں	اپنے رب کے حکم سے	ہر کام سے

سَلٰمٌ قف	هِيَ ④	حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ع ۝5
سلامتی	وہ	فجر کے طلوع ہونے تک

ع 1/5 22
معانقة 18

اٰیَاتُهَا 8 | 98 سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ 100 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَمْ	يَكُنِ ⑤	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	وَ
نہیں	تھے	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	اہلِ کتاب میں سے	اور

الْمُشْرِكِيْنَ ⑥	مُنْفَكِّيْنَ ⑥	حَتّٰى	تَاْتِيَهُمُ ⑦	الْبَيِّنَةُ ① لا ۝1
مشرکوں (میں سے)	سب باز آنے والے	یہاں تک کہ	آتی اُن کے پاس	واضح دلیل

ضروری وضاحت

① ةَ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② تَنَزَّلُ اصل میں تَتَنَزَّلُ تھا تخفیف کے لیے ایک تَ گرگئی ہے اس فعل میں موجود تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ الْمَلٰٓئِكَةُ کے آخر میں ةُ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔④ هِيَ کا ترجمہ وہ مؤنث اور هُوَ کا ترجمہ وہ مذکر ہوتا ہے۔⑤ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑦ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ	(یعنی) ایک رسول، اللہ کی طرف سے
يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝2	وہ پڑھ کر سناتا پاکیزہ صحیفے۔ ۝2
فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝3	اُن میں لکھے ہوئے احکام ہوں مضبوط۔ ۝3
وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور نہیں جدا جدا ہوئے وہ لوگ جو دیے گئے کتاب
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝4	مگر اسکے بعد کہ آئی ان کے پاس واضح دلیل۔ ۝4
وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ	اور نہیں وہ حکم دیے گئے مگر یہ کہ وہ عبادت کریں اللہ کی
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ	خالص کرنے والے اس کیلئے (اپنے) دین کو، یکسو ہو کر
وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ	اور وہ قائم کریں نماز اور وہ ادا کریں زکوٰۃ
وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝5	اور یہی دین ہے مضبوط ملت کا۔ ۝5
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ	اہل کتاب اور مشرکین میں سے
فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ	(وہ) جہنم کی آگ میں ہونگے وہ ہمیشہ رہنے والے اس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتْلُوْا	: تلاوت، وحیِ متلو۔	حُنَفَآءَ	: دینِ حنیف۔
صُحُفًا	: صحیفہ، صحائف، مُصحف، آسمانی صحائف۔	يُقِيْمُوا	: قائم، قائم ودائم، مقیم۔
مُّطَهَّرَةً	: طاہر مطہر، طہارت، ازواجِ مطہرات۔	الْقَيِّمَةِ	: دینِ قیّم، قیّوم، قائم۔
تَفَرَّقَ	: تفرقہ بازی، فریق، تفریق، فرقہ واریّت۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفّار۔
اُمِرُوْٓا	: امر، امور، اوامر ونواہی، امورِ سلطنت۔	فِيْ	: فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔
لِيَعْبُدُوا	: عابد، عبادت، معبود، عبادت خانہ۔	نَارِ	: نوری وناری مخلوق۔
مُخْلِصِيْنَ	: مخلِص، خالص، خلوص، اخلاص۔	خٰلِدِيْنَ	: خلدِ بریں، خالد۔

رَسُوْلٌ ①	مِّنَ اللّٰهِ	يَتْلُوْا ②	صُحُفًا	مُّطَهَّرَةً ③ لا (2)	فِيْهَا
ایک رسول	اللہ سے	وہ پڑھ کر سناتا	صحیفے	پاکیزہ	اُن میں

كُتُبٌ	قَيِّمَةٌ ③ ط (3)	وَ	مَا	تَفَرَّقَ ④	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
لکھے ہوئے احکام	مضبوط	اور	نہیں	جدا جدا ہوئے	(وہ لوگ) جو	سب دیے گئے

الْكِتٰبَ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ ⑤	مَا ⑤	جَآءَتْهُمُ ③	الْبَيِّنَةُ ③ ط (4)	وَ	مَآ
کتاب	مگر	(اس کے) بعد	کہ	آئی اُن کے پاس	واضح دلیل	اور	نہیں

اُمِرُوْٓا ⑥	اِلَّا	لِيَعْبُدُوا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ
وہ سب حکم دیے گئے	مگر	یہ کہ وہ سب عبادت کریں	اللہ (کی)	سب خالص کرنے والے	اُس کیلئے

الدِّيْنَ ۵ لا	حُنَفَآءَ	وَ	يُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ ③	وَ	يُؤْتُوا	الزَّكٰوةَ ③
دین	یکسو (ہوکر)	اور	وہ سب قائم کریں	نماز	اور	وہ سب ادا کریں	زکوٰۃ

وَ	ذٰلِكَ ⑦	دِيْنُ	الْقَيِّمَةِ ③ ط (5)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	یہی	دین	مضبوط ملت	بے شک	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	وَالْمُشْرِكِيْنَ	فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ط
اہل کتاب سے	اور مشرکوں (میں سے)	جہنم کی آگ میں	سب ہمیشہ رہنے والے	اُس میں

ضروری وضاحت

①ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔②يَتْلُوْا کے آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ وْ اصل لفظ کا حصہ اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔③ت، ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور لفظ بَعْدِ کے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔⑥فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا وہی ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ یہی کیا گیا ہے۔

اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝6	وہ لوگ ہی ساری خلقت میں بدتر ہیں۔ ۝6
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے
الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝7	نیک، وہ لوگ ہی ساری خلقت میں بہترین ہیں۔ ۝7
جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ	ان کا بدلہ ہے انکے رب کے پاس
جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	ہمیشہ کے باغات ہیں بہتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	(وہ) ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں ہمیشہ ہمیشہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ	راضی ہوا اللہ ان سے اور وہ راضی ہوئے اس سے
ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝8 ع	یہ اس کے لیے ہے جو ڈرے اپنے رب سے۔ ۝8

ع 1/8/23

اٰيَاتُهَا 8 — 99 سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ 93 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝1	جب ہلا دی جائے گی زمین اس کا سخت ہلایا جانا۔ ۝1
وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝2	اور باہر نکال دے گی زمین اپنے بوجھ۔ ۝2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَمِلُوا	: عمل، اعمال، عملیات، عامل، معمول۔	اَبَدًا	: ابدالآباد، ابدی نیند سلا دیا۔
الصّٰلِحٰتِ	: صالح، اعمال صالحہ، صلح۔	رَضِيَ	: راضی، مرضی، رضامندی، راضی برضا۔
جَزَآؤُهُمْ	: جزاء وسزا، جزائے خیر، احسن الجزاء۔	خَشِيَ	: خشیت الٰہی۔
تَحْتِهَا	: ماتحت، تحت الثرٰی، تحت الشعور۔	زِلْزَالَهَا	: زلزلہ، متزلزل، غیر متزلزل ایمان۔
تَجْرِيْ	: جاری وساری۔	اَخْرَجَتِ	: خارج، خروج، اخراج۔
خٰلِدِيْنَ	: خلد بریں، خالد۔	الْاَرْضُ	: ارض وسما، کرّۂ ارض، ارض پاکستان۔
فِيْهَا	: فی الفور، اظہار مافی الضمیر، فی الحال۔	اَثْقَالَهَا	: ثقل، ثقیل، کشش ثقل۔

أُولٰٓئِكَ②	هُمْ①	شَرُّ	الْبَرِيَّةِ③ ط (6)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
وہ لوگ	وہی	بدتر	خلقت	بے شک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ③	أُولٰٓئِكَ②	هُمْ①	خَيْرُ	الْبَرِيَّةِ③ ط (7)
اور	اُن سب نے عمل کیے	نیک	وہ لوگ	وہی	بہتر	مخلوق

جَزَآؤُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	جَنّٰتُ عَدْنٍ③	تَجْرِيْ③	مِنْ تَحْتِهَا
اُن کا بدلہ	اُن کے رب کے پاس	ہمیشہ کے باغات	بہتی ہیں	اُن کے نیچے سے

الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ط	رَضِيَ اللّٰهُ④	عَنْهُمْ
نہریں	سب ہمیشہ رہنے والے	اُن میں	ہمیشہ ہمیشہ	راضی ہوا اللہ	اُن سے

ع 1 8 23

وَ	رَضُوْا	عَنْهُ ط	ذٰلِكَ⑤	لِمَنْ	خَشِيَ	رَبَّهٗ ع (8)
اور	وہ سب راضی ہوئے	اُس سے	یہ	(اُس) کیلئے جو	ڈرے	اپنے رب سے

اٰیَاتُهَا 8 — 99 سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ 93 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا	زُلْزِلَتِ③⑥	الْاَرْضُ	زِلْزَالَهَا لا (1)	وَاَخْرَجَتِ③⑥	الْاَرْضُ④	اَثْقَالَهَا لا (2)
جب	ہلادی جائے گی	زمین	اُس کا سخت ہلایا جانا	اور باہر نکال دے گی	زمین	اپنے بوجھ

ضروری وضاحت

① أُولٰٓئِكَ یہ علامت عموماً بات میں زور ڈالنے کیلئے استعمال ہوتی ہے۔② هُمْ کا اصل ترجمہ وہ سب ہے أُولٰٓئِكَ کے بعد هُمْ میں مزید زور ڈالا گیا ہے۔③ ت، ة، ات اور تُ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔⑥ زُلْزِلَتِ اور اَخْرَجَتِ کی تْ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے اور اِذَا کے بعد عموماً فعل کا مستقبل میں ترجمہ کیا جاتا ہے۔

وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ﴿3﴾ يَوْمَئِذٍ	اور کہے گا انسان کیا ہوا ہے اس کو۔﴿3﴾ اُس دن
تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۙ﴿4﴾ بِاَنَّ	وہ بیان کرے گی اپنی خبریں۔﴿4﴾ اس وجہ سے کہ بیشک
رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ؕ﴿5﴾	تیرے رب نے وحی کی ہوگی اُس کو۔﴿5﴾
يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ	اُس دن لوٹیں گے لوگ الگ الگ ہو کر
لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ؕ﴿6﴾	تاکہ وہ دکھائے جائیں اپنے اعمال۔﴿6﴾
فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	پس جو عمل کرے گا ذرہ برابر
خَيْرًا يَّرَهٗ ؕ﴿7﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ	اچھا، وہ دیکھ لے گا اُسے۔﴿7﴾ اور جو عمل کرے گا
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ع﴿8﴾	ذرہ برابر برُا (تو) وہ بھی دیکھ لے گا اُسے۔﴿8﴾

ع 1/8 24

اٰیاتُھَا 11 — 100 سُوْرَۃُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ 14 — رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ﴿1﴾	قسم ہے دوڑنے والے (گھوڑوں کی) ہانپتے ہوئے۔﴿1﴾
فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ﴿2﴾	پھر آگ نکالنے والوں کی سم مار کر۔﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	النَّاسُ	: عوامُ النّاس۔
يَوْمَئِذٍ	: یوم آزادی، یوم آخرت، یوم حساب۔	اَعْمَالَهُمْ	: عمل، اعمال، عملیات، عامل، معمول۔
تُحَدِّثُ	: حدیث، حدیث دل، حدیث نبوی۔	وَ	شام وسحر، لیل ونہار، شان وشوکت۔
اَخْبَارَهَا	: خبر، اخبار، مخبر، خبررساں ادارہ۔	ذَرَّةٍ	: ذرّہ برابر، ریت کا ذرّہ۔
رَبَّكَ	: ربّ کریم، ربّ کائنات۔	خَيْرًا	: خیر، خیریت، خیرخواہی، بخیروخوبی۔
اَوْحٰى	: وحی، وحیِ متلو۔	يَّرَهٗ	: رویت ہلال کمیٹی، مرئی وغیرمرئی اشیاء۔
يَّصْدُرُ	: صادر، صدور، مصدر۔	شَرًّا	: شر، شریر، خیروشر، شرارت۔

وَ	قَالَ	الْاِنْسَانُ ①	مَا	لَهَا (3)	يَوْمَئِذٍ	تُحَدِّثُ ②
اور	کہے گا	انسان	کیا	اُس کو	اُس دن	وہ بیان کرے گی

اَخْبَارَهَا ③ (4)	بِاَنَّ	رَبَّكَ	اَوْحٰى	لَهَا (5)
اپنی خبریں	اِس وجہ سے کہ بیشک	تیرے رب (نے)	وحی کی ہوگی	اُس کو

يَوْمَئِذٍ	يَّصْدُرُ ④	النَّاسُ ①	اَشْتَاتًا	لِّيُرَوْا	اَعْمَالَهُمْ (6)
اُس دن	لوٹیں گے	لوگ	الگ الگ ہوکر	تاکہ وہ سب دکھائے جائیں	اپنے اعمال

فَمَنْ	يَّعْمَلْ ④	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ②	خَيْرًا	يَّرَهٗ (7)
پس جو	عمل کرے گا	ذرّہ برابر	اچھا	وہ دیکھ لے گا اُسے

ع 1 8 24

وَمَنْ	يَّعْمَلْ ④	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ②	شَرًّا	يَّرَهٗ (8)
اور جو	عمل کرے گا	ذرّہ برابر	بُرا	وہ دیکھ لے گا اُسے

اٰيَاتُهَا 11 — 100 سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ 14 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ ⑤	الْعٰدِيٰتِ ②⑥	ضَبْحًا (1)	فَالْمُوْرِيٰتِ ②⑥⑦	قَدْحًا (2)
قسم ہے	دوڑنے والے	ہانپتے ہوئے (گھوڑوں کی)	پھر آگ نکالنے والے	سُم مار کر

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔② تَ، ةٌ اور اتِ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں ③ علامت هَا اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اور اسکا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔④ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اس کے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ میں قَسم کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اِس سے مراد مجاہدین کے گھوڑے ہیں۔⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ﴿3﴾	پھر حملہ کرنے والوں کی صبح کے وقت۔ ﴿3﴾
فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ﴿4﴾	پھر وہ اڑاتے ہیں اس وقت غبار۔ ﴿4﴾
فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ﴿5﴾	پھر جا گھستے ہیں اس وقت (دشمن کی) کسی جماعت میں۔ ﴿5﴾
اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ﴿6﴾	بے شک انسان اپنے رب کا یقیناً بہت ناشکرا ہے۔ ﴿6﴾
وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ﴿7﴾	اور بے شک وہ اس پر یقیناً (خود) گواہ ہے۔ ﴿7﴾
وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ﴿8﴾	اور بیشک وہ مال کی محبت میں یقیناً بہت سخت ہے۔ ﴿8﴾
اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ	تو کیا نہیں وہ جانتا جب نکال باہر کیا جائے گا
مَا فِى الْقُبُوْرِ ﴿9﴾	جو کچھ قبروں میں ہے۔ ﴿9﴾
وَحُصِّلَ	اور ظاہر کر دیا جائے گا
مَا فِى الصُّدُوْرِ ﴿10﴾	جو کچھ سینوں میں ہے۔ ﴿10﴾
اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ	بے شک ان کا رب ان سے
يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿11﴾	اس دن یقیناً خوب خبر دار ہوگا۔ ﴿11﴾

ع 1 11 25

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَوَسَطْنَ	: وسط، متوسّط، اوسط، توسّط۔	يَعْلَمُ	: علم، تعلیم، معلوم، معلّم، نظامِ تعلیم۔
لِرَبِّهٖ	: ربّ کریم، ربّ کائنات، ربوبیت۔	مَا	: ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔
عَلٰى	: علی الاعلان، علیحدہ، علی العموم۔	الْقُبُوْرِ	: قبر، قبور، قبرستان، مقبرہ۔
لَشَهِيْدٌ	: شاہد، شہادت۔	حُصِّلَ	: حاصل، حصول، حاصلات، محصول۔
لِحُبِّ	: حب، محبت، حبیب، محبوب۔	الصُّدُوْرِ	: صدر، شرح صدر۔
الْخَيْرِ	: خیر، خیریت، خیر خواہی، بخیر وخوبی۔	يَوْمَئِذٍ	: یوم آزادی، یوم آخرت، یوم پاکستان۔
لَشَدِيْدٌ	: شدید، اشد، شدّت۔	لَّخَبِيْرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبر رساں ادارہ۔

فَالْمُغِيْرٰتِ ①	صُبْحًا ۙ (3)	فَاَثَرْنَ ②	بِهٖ ③	نَقْعًا ۙ (4)
پھر حملہ کرنے والے	صبح کے وقت	پھر وہ اُڑاتے ہیں	اُس وقت	غبار

فَوَسَطْنَ ②	بِهٖ ③	جَمْعًا ④ ۙ (5)	اِنَّ	الْاِنْسَانَ
پھر جا گھستے ہیں	اُس وقت	کسی جماعت میں	بے شک	انسان

لِرَبِّهٖ	لَكَنُوْدٌ ⑤⑥ ج (6)	وَ	اِنَّهٗ	عَلٰى ذٰلِكَ
اپنے رب کا	یقیناً بہت ناشکرا	اور	بے شک وہ	اِس پر

لَشَهِيْدٌ ⑤ ج (7)	وَ	اِنَّهٗ	لِحُبِّ الْخَيْرِ ⑦	لَشَدِيْدٌ ⑤ ط (8)
یقیناً گواہ	اور	بے شک وہ	مال کی محبت میں	یقیناً بہت سخت

اَفَلَا	يَعْلَمُ	اِذَا	بُعْثِرَ ⑧	مَا
تو کیا نہیں	وہ جانتا	جب	نکال باہر کیا جائے گا	جو

فِي الْقُبُوْرِ ۙ (9)	وَ	حُصِّلَ ⑧	مَا	فِي الصُّدُوْرِ ۙ (10)
قبروں میں	اور	ظاہر کر دیا جائے گا	جو	سینوں میں

ع 1 11 25

اِنَّ	رَبَّهُمْ	بِهِمْ	يَوْمَئِذٍ	لَخَبِيْرٌ ⑤⑥ ع (11)
بے شک	اُن کا رب	اُن سے	اُس دن	یقیناً خوب خبردار

ضروری وضاحت

①ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②ـَ نَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ بِ کا ترجمہ وقت ضرورتاً کیا گیا ہے۔④اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔⑤ لَ تاکید کی علامت ہے جو اسم، فعل اور حرف تینوں کے شروع میں آتی ہے۔⑥اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑦ لِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑧فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا اور کبھی کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

آيَاتُهَا 11 — 101 سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ 30 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْقَارِعَةُ ﴿1﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿2﴾	کھٹکھٹانے والی۔ ﴿1﴾ کیا ہے کھٹکھٹانے والی۔ ﴿2﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿3﴾	اور آپ کیا جانیں کیا ہے کھٹکھٹانے والی۔ ﴿3﴾
يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ	اس دن ہونگے لوگ پروانوں کی طرح
الْمَبْثُوْثِ ﴿4﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ	بکھرے ہوئے۔ ﴿4﴾ اور ہونگے پہاڑ
كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ﴿5﴾	دُھنکی ہوئی رنگین اون کی طرح۔ ﴿5﴾
فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿6﴾	پس رہا وہ جو (کہ) بھاری ہوگئے اس کے پلڑے۔ ﴿6﴾
فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿7﴾	تو وہ پسندیدہ زندگی میں ہوگا۔ ﴿7﴾
وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿8﴾	اور رہا وہ جو (کہ) ہلکے ہوگئے اس کے پلڑے۔ ﴿8﴾
فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ﴿9﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ	تو اس کا ٹھکانا ہاویہ ہے۔ ﴿9﴾ اور آپ کیا جانیں
مَا هِيَهْ ﴿10﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿11﴾	وہ (ہاویہ) کیا ہے۔ ﴿10﴾ آگ ہے دہکتی ہوئی۔ ﴿11﴾

ع 1 11 26

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔	مَوَازِيْنُهٗ	: وزن، اوزان، میزان، موازنہ۔
مَا	: ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔	فِيْ	: فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔
يَوْمَ	: یوم آزادی، یوم آخرت، یوم پاکستان۔	عِيْشَةٍ	: عیش وعشرت، تعیش۔
النَّاسُ	: عوام الناس۔	رَّاضِيَةٍ	: راضی، مرضی، رضامندی، راضی برضا۔
الْجِبَالُ	: جبل رحمت، جبل طارق، جبل اُحد۔	خَفَّتْ	: خفیف، مخفّف، تخفیف۔
كَالْفَرَاشِ	: کما حقہ، کالعدم۔	نَارٌ	: نوری وناری مخلوق۔
ثَقُلَتْ	: ثقل، ثقیل، کشش ثقل۔		

اٰيَاتُهَا 11	101 سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ 30	رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْقَارِعَةُ ۙ① (1)	مَا	الْقَارِعَةُ ۚ① (2)	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ ②
کھٹکھٹانے والی	کیا	کھٹکھٹانے والی	اور	کیا	جانیں آپ

مَا	الْقَارِعَةُ ؕ① (3)	يَوْمَ	يَكُوْنُ ③	النَّاسُ	كَالْفَرَاشِ
کیا	کھٹکھٹانے والی	(اس) دن	ہوں گے	لوگ	پروانوں کی طرح

الْمَبْثُوْثِ ۙ (4)	وَ	تَكُوْنُ ①	الْجِبَالُ	كَالْعِهْنِ
بکھرے ہوئے	اور	ہوں گے	پہاڑ	رنگین اُون کی طرح

الْمَنْفُوْشِ ؕ (5)	فَاَمَّا	مَنْ ④	ثَقُلَتْ ①	مَوَازِيْنُهٗ ۙ (6)	فَهُوَ ⑤
دُھنکی ہوئی	پس رہا وہ	جو	بھاری ہوگئے	اُس کے پلڑے	تو وہ

فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ؕ① (7)	وَاَمَّا	مَنْ ④	خَفَّتْ ①	مَوَازِيْنُهٗ ۙ (8)
پسندیدہ زندگی میں	اور رہا وہ	جو	ہلکے ہوگئے	اُس کے پلڑے

فَاُمُّهٗ ⑥	هَاوِيَةٌ ؕ① (9)	وَمَآ	اَدْرٰىكَ ②	مَا	هِيَهْ ؕ⑦ (10)	نَارٌ	حَامِيَةٌ ①ع (11)
تو اُسکا ٹھکانہ	ہاویہ	اور کیا	جانیں آپ	کیا	وہ (ہاویہ)	آگ	دہکتی ہوئی

ع 1 11 26

ضروری وضاحت

① ۃ ، تہ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② مَا اَدْرٰىكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپ کو معلوم کروایا ہے۔
③ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے اور مِنْ کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔
⑤ هُوَ کا ترجمہ وہ مذکر اور هِيَ کا ترجمہ وہ مؤنث ہوتا ہے۔⑥ اُمٌّ کا اصل ترجمہ ماں ہے جس طرح انسان کے لیے ماں جائے پناہ ہوتی ہے اسی طرح نافرمانوں کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔⑦ هِيَهْ کے آخر میں ہْ سکتہ کی ہے جیسے كِتَابِيَهْ، سُلْطَانِيَهْ کی ہْ ہے۔

اٰیَاتُھَا 8 — 102 سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ 16 — رُكُوْعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡهٰكُمُ التَّكَاثُرُۙ ﴿1﴾	غافل کر دیا تمہیں باہمی کثرت کی خواہش نے۔ ﴿1﴾
حَتّٰى زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَؕ ﴿2﴾	یہاں تک کہ تم نے جا دیکھیں قبریں۔ ﴿2﴾
كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَۙ ﴿3﴾	ہرگز نہیں عن قریب تم جان لو گے۔ ﴿3﴾
ثُمَّ كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَؕ ﴿4﴾	پھر ہرگز نہیں عن قریب تم جان لو گے۔ ﴿4﴾
كَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عِلۡمَ الۡيَقِيۡنِؕ ﴿5﴾	ہرگز نہیں کاش تم جان لیتے یقین کا جاننا۔ ﴿5﴾
لَتَرَوُنَّ الۡجَحِيۡمَۙ ﴿6﴾	یقیناً ضرور تم دیکھ لو گے جہنم کو۔ ﴿6﴾
ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا	پھر یقیناً ضرور تم دیکھ لو گے اسے
عَيۡنَ الۡيَقِيۡنِۙ ﴿7﴾	یقین کی آنکھ سے۔ ﴿7﴾
ثُمَّ لَتُسۡـَٔلُنَّ	پھر ضرور بالضرور تم پوچھے جاؤ گے
يَوۡمَئِذٍ عَنِ النَّعِيۡمِ ﴿8﴾	اس دن نعمتوں کے بارے میں۔ ﴿8﴾

ع 1 8 27

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلۡهٰكُمُ	: لہو ولعب۔	الۡيَقِيۡنِ	: یقیناً، یقینی، یقین کرنا۔
التَّكَاثُرُ	: کثرت، کثیر، اکثر۔	لَتَرَوُنَّ	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
حَتّٰى	: حتی الامکان، حتیٰ کہ، حتی الوسع۔	عَيۡنَ	: عینی شاہد، معائنہ۔
زُرۡتُمُ	: زیارت، زائرین، مزار۔	لَتُسۡـَٔلُنَّ	: سوال، سائل، مسؤل، مسئلہ۔
الۡمَقَابِرَ	: قبر، قبور، قبرستان، مقبرہ۔	يَوۡمَئِذٍ	: یوم آزادی، یوم آخرت، یوم پاکستان۔
تَعۡلَمُوۡنَ	: علم، تعلیم، معلّم، معلومات، نظام تعلیم۔	النَّعِيۡمِ	: نعیم، نعمت، انعام، منعمِ حقیقی۔

رُكُوعُهَا 1	102 سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ 16	اٰيَاتُهَا 8

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْهٰكُمُ	التَّكَاثُرُ ① ۙ (1)	حَتّٰى	زُرْتُمُ ②
غافل کردیا تم کو	باہمی کثرت کی خواہش (نے)	یہاں تک کہ	تم نے جا دیکھیں

الْمَقَابِرَ ③ ؕ (2)	كَلَّا	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ۙ (3)
قبریں	ہرگز نہیں	عن قریب	تم سب جان لو گے

ثُمَّ	كَلَّا	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ؕ (4)	كَلَّا	لَوْ
پھر	ہرگز نہیں	عن قریب	تم سب جان لو گے	ہرگز نہیں	کاش

تَعْلَمُوْنَ	عِلْمَ الْيَقِيْنِ ؕ (5)	لَتَرَوُنَّ	الْجَحِيْمَ ④ ۙ (6)
تم سب جان لیتے	یقین کا جاننا	بلاشبہ ضرور تم دیکھ لو گے	جہنم

ثُمَّ	لَتَرَوُنَّهَا ⑤⑥	عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۙ (7)	ثُمَّ
پھر	بلاشبہ ضرور تم دیکھ لو گے اُسے	یقین کی آنکھ	پھر

لَتُسْئَلُنَّ ⑤⑥⑦	يَوْمَئِذٍ	عَنِ النَّعِيْمِ ع (8)
ضرور بالضرور تم پوچھے جاؤ گے	اُس دن	نعمتوں کے بارے میں

ع 1 8 27

ضروری وضاحت

① التَّكَاثُرُ میں تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔② علامت تُمْ کی میم کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے پیش دی جاتی ہے۔③ اس سے مراد یہ ہے کہ تمہیں موت آگئی اور تم قبروں میں جا پہنچے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ علامت لَ اور نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔⑥ فعل کے آخر میں نّ سے پہلے پیش ہو وہ فعل جمع کے لیے ہوتا ہے۔⑦ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اٰیَاتُھَا 3 | 103 سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ 13 | رُكُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعَصْرِ ۙ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ	قسم ہے زمانے کی۔﴿۱﴾ بے شک انسان
لَفِيْ خُسْرٍ ۙ﴿۲﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ	یقیناً خسارے میں ہے۔﴿۲﴾ سوائے ان لوگوں کے جو
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے
وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۵	اور ایک دوسرے کو وصیت (تلقین) کی حق (بات) کی
وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾	اور ایک دوسرے کو وصیت (تلقین) کی صبر کی۔﴿۳﴾

ع 1 3 28

اٰیَاتُھَا 9 | 104 سُوْرَةُ الْھُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ 32 | رُكُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ	ہلاکت ہے ہر بہت طعنہ دینے والے کے لیے
لُّمَزَةِ ۙ﴿۱﴾	(اور ہر) بہت عیب لگانے والے (کے لیے)۔﴿۱﴾
الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ﴿۲﴾	جس نے جمع کیا مال اور گن گن کر رکھا اُسے۔﴿۲﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْعَصْرِ	: عصری تقاضا، امام العصر، عصری علوم۔	تَوَاصَوْا	: وصیت، وصیت نامہ۔
لَفِيْ	: فی الفور، فی الحال، مافی الضمیر۔	بِالْحَقِّ	: حق، حقیقت، حقیقی۔
خُسْرٍ	: خسارہ، خائب وخاسر۔	بِالصَّبْرِ	: صبر، صابر، صبر جمیل۔
اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	لِّكُلِّ	: کل نمبر، کلی طور پر، کل کائنات۔
اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مومن، امن کمیٹی۔	جَمَعَ	: جماعت، جمع کرنا، اجتماع، مجموعہ۔
عَمِلُوا	: عمل، اعمال، عملیات، عامل، معمول۔	مَالًا	: مال واولاد، مال ودولت، مال وجان۔
الصّٰلِحٰتِ	: صالح، اعمال صالحہ، مصلحت، صلح۔	عَدَّدَهٗ	: عدد، اعداد وشمار، تعداد۔

اٰیَاتُهَا 3	103 سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ 13	رُكُوْعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَ ①	الۡعَصۡرِ ۙ﴿۱﴾	اِنَّ الۡاِنۡسَانَ ②	لَفِیۡ خُسۡرٍ ۙ③ ﴿۲﴾	اِلَّا	الَّذِیۡنَ
قسم ہے	زمانے (کی)	بے شک انسان	یقیناً خسارے میں	سوائے	(اُن لوگوں کے) جو

اٰمَنُوۡا	وَ عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ④	وَ	تَوَاصَوۡا ⑤
سب ایمان لائے	اور اُن سب نے اعمال کیے	نیک	اور	ایک دوسرے کو وصیت کی اُن سب نے

ع 1 3 28

بِالۡحَقِّ ۬ۙ	وَ	تَوَاصَوۡا ⑤	بِالصَّبۡرِ ﴿۳﴾ ع
حق کی	اور	ایک دوسرے کو وصیّت کی اُن سب نے	صبر کی

اٰیَاتُهَا 9	104 سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ 32	رُكُوْعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَیۡلٌ	لِّکُلِّ هُمَزَةٍ ⑥	لُّمَزَةِ ۙ⑥ ﴿۱﴾
ہلاکت	ہر بہت طعنہ دینے والے کے لیے	بہت عیب لگانے والا

الَّذِیۡ	جَمَعَ	مَالًا ⑦	وَّ	عَدَّدَهٗ ۙ﴿۲﴾
جس نے	جمع کیا	مال	اور	گن گن کر رکھا اُسے

ضروری وضاحت

① وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اسکے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ میں قَسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ③ لَ اسم، فعل اور حرف سب کے شروع میں تاکید کی علامت ہوتی ہے۔ ④ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ اس فعل میں موجود تا اور ''ا'' میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑥ هُمَزَةٍ اور لُّمَزَةٍ کے آخر میں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ مبالغے کے لیے ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ﴿3﴾	وہ گمان کرتا ہے کہ بیشک اُسکا مال ہمیشہ زندہ رکھے گا اُسے ﴿3﴾
كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ﴿4﴾	ہرگز نہیں بلاشبہ ضرور وہ پھینکا جائے گا حُطَمہ میں۔ ﴿4﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ﴿5﴾	اور آپ کیا جانیں حُطَمہ کیا ہے۔ ﴿5﴾
نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ﴿6﴾	اللہ کی آگ ہے بھڑکائی ہوئی۔ ﴿6﴾
الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ﴿7﴾	جو پہنچے گی دلوں پر۔ ﴿7﴾
اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ﴿8﴾	بیشک وہ ان پر بند کردی جائے گی (ہر طرف سے)۔ ﴿8﴾
فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿9﴾	لمبے لمبے ستونوں میں۔ ﴿9﴾ ع 1/9/29

اٰیَاتُهَا 5 — 105 سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ 19 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ	کیا نہیں تو نے دیکھا کیا سلوک کیا تیرے رب نے
بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ﴿1﴾	ہاتھی والوں کے ساتھ۔ ﴿1﴾
اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ﴿2﴾	کیا نہیں کردیا اُن کی چال کو بے کار میں۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَالَهٗٓ	: مال ودولت، مال واولاد، مالیات۔	مُّمَدَّدَةٍ	: مدّ، حروف مدہ (لمبا کرنا)۔
اَخْلَدَهٗ	: خلد بریں۔	تَرَ	: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
فِيْ	: فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔	كَيْفَ	: کیفیت، بہرکیف، کوائف۔
وَ	: شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔	فَعَلَ	: فعل، افعال، فاعل، مفعول۔
نَارُ	: نوری وناری مخلوق۔	رَبُّكَ	: ربّ کریم، ربّ ذوالجلال۔
تَطَّلِعُ	: اطلاع، مطلع۔	بِاَصْحٰبِ	: اصحابِ خیر، اصحابِ صُفّہ، صحابۂ کرام۔
عَلَى	: علی الاعلان، علیحدہ، علی العموم۔	الْفِيْلِ	: عام الفیل۔

يَحْسَبُ	اَنَّ مَالَهٗٓ	اَخْلَدَهٗ ۚ (3)	كَلَّا	لَيُنْۢبَذَنَّ ①②
وہ گمان کرتا ہے	کہ بیشک اُس کا مال	ہمیشہ زندہ رکھے گا اُسے	ہرگز نہیں	بلاشبہ ضرور وہ پھینکا جائے گا

فِي الْحُطَمَةِ ③ ۖ (4)	وَ	مَآ اَدْرٰىكَ ④	مَا	الْحُطَمَةُ ③ ۗ (5)
حُطَمہ میں	اور	کیا جانیں آپ	کیا	حُطَمہ

نَارُ اللّٰهِ	الْمُوْقَدَةُ ③ ۙ (6)	الَّتِيْ	تَطَّلِعُ ③	عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ⑤ ۭ (7)
اللہ کی آگ	بھڑکائی ہوئی	جو	پہنچے گی	دلوں پر

ع 1 9 29

اِنَّهَا	عَلَيْهِمْ	مُّؤْصَدَةٌ ⑥③ ۙ (8)	فِيْ عَمَدٍ	مُّمَدَّدَةٍ ③ ۧ (9)
بے شک وہ	اُن پر	بند کی ہوئی	ستونوں میں	لمبے لمبے

اٰيَاتُهَا 5 — 105 سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ 19 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ	تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ
کیا نہیں	تو نے دیکھا	کیا	سلوک کیا	تیرے رب (نے)

بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۭ (1)	اَ	لَمْ يَجْعَلْ ⑦	كَيْدَهُمْ	فِيْ تَضْلِيْلٍ ۙ (2)
ہاتھی والوں کے ساتھ	کیا	نہیں اُس نے کر دیا	اُن کی چال	بے کار میں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔② اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ ۃ اور تـ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ مَآ اَدْرٰىكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپ کو معلوم کروایا ہے۔⑤ الْاَفْـِٕدَةِ کے آخر میں ۃ واحد مؤنث کیلئے نہیں بلکہ جمع کیلئے ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ يَ کا اصل ترجمہ وہ ہے البتہ اگر علامت لَمْ کے بعد ہو تو کبھی اسکا ترجمہ اُس نے بھی کر دیا جاتا ہے۔

وَّ اَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ﴿3﴾	اور بھیجے ان پر پرندے جھنڈ کے جھنڈ۔ ﴿3﴾
تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿4﴾	(جو) پھینکتے تھے ان پر کنکریاں کھنگر کی۔ ﴿4﴾
فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿5﴾	پھر کر دیا انہیں کھائے ہوئے بھُس کی طرح۔ ﴿5﴾

ع 1 5 30

اٰيَاتُهَا 4 — 106 سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ 29 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ﴿1﴾	قریش کو اُلفت دلانے کے لیے۔ ﴿1﴾
اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَ الصَّيْفِ ﴿2﴾	اُن کو الفت دلانے کیلئے سردی اور گرمی کے سفر پر۔ ﴿2﴾
فَلْيَعْبُدُوْا	تو چاہیے کہ وہ عبادت کریں
رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ﴿3﴾	اس گھر کے رب کی۔ ﴿3﴾
الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ	جس نے کھانا دیا اُنہیں
مِّنْ جُوْعٍ ۙ	بھوک سے (بچا کر)
وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿4﴾	اور امن دیا انہیں خوف سے (بچا کر)۔ ﴿4﴾

ع 1 4 31

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔	لِاِيْلٰفِ	: الفت، تالیفِ قلب، مالوف وطن۔
اَرْسَلَ	: رسول، مرسل، رسالہ، ارسال۔	فَلْيَعْبُدُوْا	: عابد، عبادت، معبود، عبادت خانہ۔
عَلَيْهِمْ	: علی الاعلان، علیحدہ، علی العموم۔	هٰذَا	: لہٰذا، حامل رقعہ ہذا، علیٰ ہذ القیاس۔
طَيْرًا	: طائر، طائر لاہوتی، طیّارہ۔	الْبَيْتِ	: بیت اللہ، بیت المال، اہل بیت۔
بِحِجَارَةٍ	: حجر وشجر، حجرِ اسود۔	اَطْعَمَهُمْ	: دعوتِ طعام، وقت طعام، قیام وطعام۔
كَعَصْفٍ	: کماحقہ، کالعدم، کالانعام۔	اٰمَنَهُمْ	: امن، ایمان، مومن، امن کمیٹی۔
مَّاْكُوْلٍ	: ماکولات ومشروبات، اُکل وشرب۔	خَوْفٍ	: خوف، خائف، خوف وخطر۔

تَرْمِيْهِمْ ①	اَبَابِيْلَ ۙ﴿3﴾	طَيْرًا	عَلَيْهِمْ	اَرْسَلَ	وَّ
پھینکتے تھے اُن پر	جھنڈ کے جھنڈ	پرندے	اُن پر	بھیجے	اور

ع 1 5 30

مَّاْكُوْلٍ ﴿5﴾ ④ ع	كَعَصْفٍ	فَجَعَلَهُمْ	مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿4﴾ ③	بِحِجَارَةٍ ①②
کھایا ہوا	بھُس کی طرح	پھر کر دیا اُنہیں	کھنگر کی	کنکریاں

اٰيَاتُهَا 4 — 106 سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ 29 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رِحْلَةَ ①	اٖلٰفِهِمْ	قُرَيْشٍ ۙ﴿1﴾	لِاِيْلٰفِ
سفر (پر)	اُن کو اُلفت دِلانے (کے لیے)	قریش	اُلفت دلانے کے لیے

فَلْيَعْبُدُوْا ⑤	الصَّيْفِ ﴿2﴾ ج	وَ	الشِّتَآءِ
تو چاہیے کہ وہ سب عبادت کریں	گرمی (موسم گرما)	اور	سردی (موسم سرما)

اَطْعَمَهُمْ ⑥	الَّذِيْٓ	هٰذَا الْبَيْتِ ۙ﴿3﴾	رَبَّ
کھانا دیا اُنہیں	جس نے	اِس گھر کے	رب (کی)

ع 1 4 31

مِّنْ خَوْفٍ ﴿4﴾ ع	اٰمَنَهُمْ ⑥	وَّ	مِّنْ جُوْعٍ ۙ
خوف سے	اس نے امن دیا اُنہیں	اور	بھوک سے

ضروری وضاحت

① علامت تَ فعل کے شروع میں اور ةِ اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔② یہاں پر علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ علامت مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کی کیا گیا ہے۔④ مَّاْكُوْلٍ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے مثلاً مقتول: قتل کیا ہوا، مظلوم: ظلم کیا ہوا۔⑤ علامت فَ یا وَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔⑥ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

رُکُوعُهَا 1	107 سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ 17	اٰيَاتُهَا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ﴿1﴾	کیا دیکھا آپ نے (اسے) جو جھٹلاتا ہے جزا کو۔ ﴿1﴾
فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ﴿2﴾	تو یہ وہ شخص ہے جو دھکے دیتا ہے یتیم کو۔ ﴿2﴾
وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿3﴾	اور نہیں ترغیب دیتا مسکین کو کھانا کھلانے پر۔ ﴿3﴾
فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿4﴾	پس ہلاکت ہے (ان) نمازیوں کے لیے۔ ﴿4﴾
الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿5﴾	وہ جو اپنی نماز سے غفلت کرنے والے ہیں۔ ﴿5﴾
الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ﴿6﴾	(اور) وہ جو دکھلاوا کرتے ہیں۔ ﴿6﴾
وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿7﴾	اور روکتے ہیں عام استعمال کی چیزیں۔ ﴿7﴾

ع 1/7 32

رُکُوعُهَا 1	108 سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ 15	اٰيَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ﴿1﴾	بے شک ہم نے عطا کی آپ کو کوثر۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَءَيْتَ	روٴیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	الْمِسْكِيْنِ	مسکین، مساکین۔
يُكَذِّبُ	کِذب بیانی، کاذِب، تکذیب، کذّاب۔	لِّلْمُصَلِّيْنَ	صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔
الْيَتِيْمَ	یتیم، یتامٰی، دارالایتام۔	سَاهُوْنَ	سہواً، سجدہ سہو۔
وَ	شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔	يُرَآءُوْنَ	رویت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
لَا	لامحالہ، لامحدود، لاجواب، لاپروا۔	يَمْنَعُوْنَ	منع، مانع، ممنوع۔
عَلٰى	علی الاعلان، علیحدہ، علی العموم۔	اَعْطَيْنٰكَ	عطا، عطا کرنا، عطیہ، عطیات۔
طَعَامِ	دعوتِ طعام، وقتِ طعام، قیام وطعام۔	الْكَوْثَرَ	کوثر وتسنیم، آبِ کوثر، حوضِ کوثر۔

رُكُوْعُهَا 1	107 سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ 17	اٰيَاتُهَا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الَّذِیْ	فَذٰلِكَ ③	بِالدِّيْنِ ۝1	يُكَذِّبُ	الَّذِیْ ②	رَءَيْتَ	اَ ①
جو	تو وہی	جزا کو	وہ جھٹلاتا ہے	جو	دیکھا آپ نے	کیا

عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝3	يَحُضُّ	وَلَا	الْيَتِيْمَ ④ ۝2	يَدُعُّ
مسکین کے کھانے پر	وہ ترغیب دیتا	اور نہیں	یتیم (کو)	وہ دھکّے دیتا ہے

سَاهُوْنَ ۝5	عَنْ صَلَاتِهِمْ	الَّذِيْنَ هُمْ	لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝4	فَوَيْلٌ
سب غفلت کرنیوالے	اپنی نماز سے	جو وہ سب	(اُن) نمازیوں کیلئے	پس ہلاکت ہے

الْمَاعُوْنَ ۝7	يَمْنَعُوْنَ	وَ	هُمْ يُرَآءُوْنَ ⑤ ۝6	الَّذِيْنَ
عام استعمال کی چیزیں	وہ سب روکتے ہیں	اور	وہ سب دِکھلاوا کرتے ہیں	وہ لوگ جو

ع 1/7 32

رُكُوْعُهَا 1	108 سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ 15	اٰيَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْكَوْثَرَ ⑦ ۝1	اَعْطَيْنٰكَ	اِنَّآ ⑥
کوثر	ہم نے عطا کی آپ کو	بے شک ہم نے

ضروری وضاحت

① أ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔② اَلَّذِیْ واحد مذکر کے لیے اور اَلَّذِیْنَ جمع مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے۔③ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ یہاں علامت هُمْ اور علامت يـ دونوں کو ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے ⑥ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔⑦ اَلْكَوْثَرَ سے مراد حوضِ کوثر یا خیر کثیر ہے۔

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝٢	تو آپ نماز پڑھیں اپنے رب کیلئے اور قربانی کریں۔ ۝٢
اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝٣	بے شک آپکا دشمن ہی لاولد (بے نام ونشان) رہے گا۔ ۝٣

ع 1/3 33

اٰیَاتُھَا 6 — 109 سُوْرَۃُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ 18 — رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝١ لَاۤ اَعْبُدُ	آپ کہہ دیجئے اے کافرو! ۝١ نہیں میں عبادت کرتا
مَا تَعْبُدُوْنَ ۝٢ وَلَاۤ اَنْتُمْ	جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ ۝٢ اور نہ تم
عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝٣	عبادت کرنے والے ہو جسکی میں عبادت کرتا ہوں۔ ۝٣
وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ	اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں
مَّا عَبَدْتُّمْ ۝٤	جس کی تم نے عبادت کی ہے۔ ۝٤
وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ	اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو
مَاۤ اَعْبُدُ ۝٥ لَكُمْ	جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ ۝٥ تمہارے لیے
دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝٦	تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین۔ ۝٦

ع 1/6 34

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَصَلِّ	: صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔	لَا	: لاحاصل، لامحالہ، لامحدود، لاتعداد۔
لِرَبِّكَ	: لٰہذا، الحمدللہ۔	اَعْبُدُ	: عابد، عبادت، معبود، عبادت خانہ۔
لِرَبِّكَ	: ربّ کریم، ربّ کائنات۔	مَا	: ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زرّیں۔	وَ	: شام وسحر، خیروعافیت، عزت واحترام۔
الْكٰفِرُوْنَ	: کفر، کافر، کفّار، کفرانِ نعمت۔	دِيْنُكُمْ	: دینی بھائی، دینِ اسلام، ادیان باطلہ۔

فَصَلِّ	لِرَبِّكَ ①	وَ	انْحَرْ ② ط ﴿2﴾
تو آپ نماز پڑھیں	اپنے رب کے لیے	اور	آپ قربانی کریں

ع 1 3 33

اِنَّ ③	شَانِئَكَ	هُوَالْاَبْتَرُ ④ ع ﴿3﴾
بے شک	آپ کا دُشمن	ہی لاولد (رہے گا)

ایاتھا 6 — 109 سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ 18 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ ⑤	يٰۤاَيُّهَا ⑥	الْكٰفِرُوْنَ لا ﴿1﴾	لَآ	اَعْبُدُ	مَا	تَعْبُدُوْنَ لا ﴿2﴾
آپ کہہ دیجیے	اے	سب کافرو!	نہیں	میں عبادت کرتا	جس (کی)	تم سب عبادت کرتے ہو

وَلَآ	اَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ ⑦	مَآ	اَعْبُدُ ج ﴿3﴾	وَلَآ
اور نہ	تم	سب عبادت کرنے والے	جس (کی)	میں عبادت کرتا ہوں	اور نہ

اَنَا عَابِدٌ ⑦	مَّا	عَبَدْتُّمْ لا ﴿4﴾	وَلَآ	اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ ⑦
میں عبادت کرنے والا	جس کی	تم نے عبادت کی ہے	اور نہ	تم سب عبادت کرنے والے

ع 1 6 34

مَآ اَعْبُدُ ط ﴿5﴾	لَكُمْ	دِيْنُكُمْ	وَ	لِيَ	دِيْنِ ع ﴿6﴾
جس (کی) میں عبادت کرتا ہوں	تمہارے لیے	تمہارا دین	اور	میرے لیے	میرا دین

ضروری وضاحت

① كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔② فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔④ هُوَ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور دونوں کا ملا کر ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔⑤ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے پڑھنے میں آسانی کے لیے و کو گرایا گیا ہے۔⑥ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑦ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اٰیَاتُھَا 3 | 110 سُوْرَۃُ النَّصْرِ مَدَنِیَّۃٌ 114 | رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝1	جب اللہ کی مدد اور فتح آ جائے۔ ۝1
وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ	اور آپ دیکھیں لوگوں کو (کہ) وہ داخل ہو رہے ہیں
فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝2 فَسَبِّحْ	اللہ کے دین میں فوج در فوج۔ ۝2 تو آپ تسبیح بیان کیجئے
بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ	اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اور بخشش مانگیے اُس سے
اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝3	بے شک وہ بہت توبہ قبول کرنیوالا ہے۔ ۝3

وقف النبی ﷺ — ع 1 — 3/35

اٰیَاتُھَا 5 | 111 سُوْرَۃُ اللَّھَبِ مَکِّیَّۃٌ 6 | رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝1	ٹوٹ جائیں دونوں ہاتھ ابولہب کے اور وہ ہلاک ہو۔ ۝1
مَآ اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝2	نہ کام آیا اسکے اسکا مال اور (نہ) جو اس نے کمایا۔ ۝2
سَیَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝3	عن قریب وہ داخل ہوگا شعلے والی آگ میں۔ ۝3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَصْرُ	نصرت، ناصر، منصور، اللہ حامی و ناصر۔	تَوَّابًا	توبہ، تائب، توبہ کرنا۔
الْفَتْحُ	فتح و نصرت، فاتح، مفتوح، فتح مکہ۔	یَدَآ	یدطولیٰ، ید بیضا، رفعُ الیدین۔
رَاَیْتَ	رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	مَالُهٗ	مال و دولت، مال و متاع، مال و جان۔
یَدْخُلُوْنَ	داخل، داخلی امور، وزیر داخلہ۔	مَآ	ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔
فَسَبِّحْ	تسبیح و تحلیل، تسبیح بیان کرنا۔	كَسَبَ	کسب حلال، کسب معاش، کسبی۔
بِحَمْدِ	حمد و ثنا، حمد باری تعالیٰ، حمد یہ کلام۔	نَارًا	نوری و ناری، ناری مخلوق۔
اسْتَغْفِرْ	توبہ استغفار، مغفرت۔	ذَاتَ	ذات، ذاتی طور پر، ذاتیات۔

اٰیاتُھا 3 | 110 سُوْرَۃُ النَّصرِ مَدَنِیَّۃٌ 114 | رُکُوْعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِذَا	جَآءَ	نَصۡرُ اللّٰہِ	وَالۡفَتۡحُ ① ۙ	وَ	رَاَیۡتَ	النَّاسَ ①
جب	آجائے	اللہ کی مدد	اور فتح	اور	آپ دیکھیں	لوگوں (کو)

یَدۡخُلُوۡنَ	فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ	اَفۡوَاجًا ② ۙ	فَسَبِّحۡ ②
وہ سب داخل ہو رہے ہیں	اللہ کے دین میں	فوج در فوج	تو آپ تسبیح بیان کیجئے

بِحَمۡدِ رَبِّکَ	وَاسۡتَغۡفِرۡہُ ③ ؕ	اِنَّہٗ	کَانَ	تَوَّابًا ③ ④ ع
اپنے رب کی تعریف کے ساتھ	اور بخشش مانگیے اُس سے	بیشک وہ	ہے	بہت توبہ قبول کرنیوالا

اٰیاتُھا 5 | 111 سُوْرَۃُ اللَّھَبِ مَکِّیَّۃٌ 6 | رُکُوْعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تَبَّتۡ ⑤	یَدَآ اَبِیۡ لَھَبٍ	وَّتَبَّ ① ؕ	مَآ اَغۡنٰی	عَنۡہُ	مَالُہٗ
ٹوٹ جائیں	ابولہب کے دونوں ہاتھ	اور وہ ہلاک ہو گیا	نہ کام آیا	اُس کے	اُسکا مال

وَمَا	کَسَبَ ② ؕ	سَیَصۡلٰی ⑥	نَارًا	ذَاتَ لَھَبٍ ③ ⑦ ۚۖ
اور جو	اُس نے کمایا	عنقریب وہ داخل ہوگا	آگ	شعلے والی

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔② فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں حکم کا اور فعل کے درمیان شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ فعل کے شروع میں اِسۡتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ تَوَّابًا کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ تۡ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ فعل کے شروع میں علامت سَ میں مستقبل قریب میں کام کرنے کا مفہوم ہے۔⑦ ذَاتِ واحد مؤنث کی علامت ہے اور ترجمہ والی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وقف النبی ﷺ ع 1/3 35

وَّامۡرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الۡحَطَبِ ۚ﴿4﴾ اور اسکی بیوی (بھی جو) ایندھن اٹھانے والی ہے۔ ﴿4﴾

فِیۡ جِیۡدِهَا حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ ﴿5﴾ ع اس کے گلے میں مضبوط بٹی ہوئی رسی ہوگی۔ ﴿5﴾ ع 1/5/36

آیاتھا 4 | 112 سُوۡرَةُ الۡاِخۡلَاصِ مَكِّيَّةٌ 22 | رُكُوۡعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿1﴾ آپ کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے۔ ﴿1﴾

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿2﴾ اللہ بے نیاز ہے۔ ﴿2﴾

لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۙ﴿3﴾ نہ اس نے (کسی کو) جنا اور نہ وہ (خود) جنا گیا۔ ﴿3﴾

وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿4﴾ ع اور نہیں ہے اس کا کوئی ایک ہمسر۔ ﴿4﴾ ع 1/4/37

آیاتھا 5 | 113 سُوۡرَةُ الۡفَلَقِ مَكِّيَّةٌ 20 | رُكُوۡعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿1﴾ کہہ دیجیے میں پناہ میں آتا ہوں صبح کے رب کی۔ ﴿1﴾

مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿2﴾ (ہر اس چیز کے) شر سے جو اس نے پیدا کی۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَمَّالَةَ	: حمل، حامل رقعہ ہذا، حاملہ۔	اَعُوۡذُ	: تعوّذ، تعویذ، معاذ اللہ۔
فِیۡ	: فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔	بِرَبِّ	: ربِّ کریم، ربِّ کائنات۔
مِّنۡ	: من جملہ، منجانب، من حیث القوم۔	مِنۡ	: من جملہ، منجانب، من حیث القوم۔
قُلۡ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زرّیں۔	شَرِّ	: شر، شریر، شرارت، اشرار۔
اَحَد	: واحد، توحید، وحدت، موحّد۔	مَآ	: ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔
يَلِدۡ	يُوۡلَدۡ: والد، ولد، ولدیت، ولادت، مولود۔	خَلَقَ	: خلق، خالق، تخلیق، مخلوق۔
وَ	: شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔		

ع 1 5 36

وَّامْرَاَتُهٗ ؕ	حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ① ج ﴿4﴾	فِيْ جِيْدِهَا	حَبْلٌ	مِّنْ مَّسَدٍ ع ﴿5﴾
اور اُسکی بیوی	ایندھن اٹھانے والی	اُسکے گلے میں	رسّی	مضبوط بٹی ہوئی سے

اٰیَاتُھَا 4 — 112 سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ 22 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ ②	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ ج ﴿1﴾	اَللّٰهُ	الصَّمَدُ ﴿2﴾
آپ کہہ دیجیے	وہ	اللہ	ایک	اللہ	بے نیاز

لَمْ يَلِدْ ③ ۙ	وَ	لَمْ	يُوْلَدْ ④ ۙ ﴿3﴾	وَ
نہ اُس نے جنا	اور	نہ	وہ جنا گیا	اور

ع 1 4 37

لَمْ	يَكُنْ ⑤	لَّهٗ	كُفُوًا	اَحَدٌ ع ﴿4﴾
نہیں	ہے	اُس کا	ہمسر	کوئی ایک

اٰیَاتُھَا 5 — 113 سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ 20 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ ②	اَعُوْذُ	بِرَبِّ الْفَلَقِ ⑥ ۙ ﴿1﴾	مِنْ شَرِّ	مَا خَلَقَ ۙ ﴿2﴾
آپ کہہ دیجیے	میں پناہ میں آتا ہوں	صبح کے رب کی	شر سے	جو اُس نے پیدا کیا

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے پڑھنے میں آسانی کے لیے و کو گرایا گیا ہے۔③ علامت لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس نے کیا جاتا ہے۔④ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے لیکن لَمْ کے بعد مفہوم کیا گیا ہوتا ہے۔⑤ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥علامت بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝3 — اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ ۝3

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝4 — اور گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے۔ ۝4

ع 5 38 وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝5 — اور حسد کرنیوالے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ ۝5

اٰیَاتُھَا 6 — 114 سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ 21 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝1 — کہہ دیجئے میں پناہ میں آتا ہوں لوگوں کے رب کی۔ ۝1

مَلِكِ النَّاسِ ۝2 — لوگوں کے بادشاہ (کی)۔ ۝2

اِلٰهِ النَّاسِ ۝3 — لوگوں کے معبود (کی)۔ ۝3

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝4 — وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانیوالے کے شر سے۔ ۝4

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ — جو وسوسہ ڈالتا ہے

فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝5 — لوگوں کے سینوں میں۔ ۝5

ع 6 39 مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝6 — جنوں اور انسانوں میں سے۔ ۝6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	مال و دولت، عفو و درگزر۔	اَعُوْذُ	تعوّذ، تعویذ، معاذ اللہ۔
مِنْ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	النَّاسِ	عوام النّاس۔
شَرِّ	شر، شریر۔	مَلِكِ	مالک، مملکت، ملکیت۔
فِيْ	فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔	اِلٰهِ	الٰہی، الوہیت، الٰہ۔
الْعُقَدِ	عقدہ، عقدہ کشائی، عقدہ حل ہوجانا۔	الْوَسْوَاسِ	وسوسہ، وسواس۔
حَاسِدٍ	حسد، حاسد، حاسدین۔	صُدُوْرِ	شرح صدر، صدری علم، شقِّ صدر۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	الْجِنَّةِ	جن و انس، جن و ملائکہ۔

وَمِنْ شَرِّ	غَاسِقٍ	اِذَا ① وَقَبَ ③	وَ	مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ ②
اور شر سے	اندھیری رات (کے)	جب وہ چھا جائے	اور	پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے

فِي الْعُقَدِ ④	وَمِنْ شَرِّ	حَاسِدٍ ③	اِذَا ①	حَسَدَ ⑤
گرہوں میں	اور شر سے	حسد کرنے والا	جب	وہ حسد کرے

ع 1 5 38

اٰیاتھا 6 | 114 سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ 21 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ ④	اَعُوْذُ	بِرَبِّ النَّاسِ ①
آپ کہہ دیجئے	میں پناہ میں آتا ہوں	لوگوں کے رب کی

مَلِكِ النَّاسِ ②	اِلٰهِ النَّاسِ ③	مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵
لوگوں کے بادشاہ	لوگوں کے معبود	وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے

الْخَنَّاسِ ⑤ ④	الَّذِيْ ⑥	يُوَسْوِسُ	فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ⑤
پیچھے ہٹ جانے والا	جو	وہ وسوسہ ڈالتا ہے	لوگوں کے سینوں میں

ع 1 6 39

مِنَ الْجِنَّةِ	وَ	النَّاسِ ⑥
جنوں میں سے	اور	انسانوں (سے)

ضروری وضاحت

① اِذَا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اچانک بھی ہوتا ہے۔② ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا ہوتا مفہوم ہے۔④ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے پڑھنے میں آسانی کے لیے و کو گرایا گیا ہے۔⑤ الْخَنَّاسِ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے جب انسان اللہ کا ذکر کرے تو شیطان پیچھے ہٹ جاتا ہے اور جب غافل ہو تو وسوسہ ڈالتا ہے۔⑥ الَّذِيْ واحد مذکر کیلئے اور الَّذِيْنَ جمع مذکر کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
: قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ **(www.baitt-ul-quran.org)**

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "**بیت القرآن**" لاہور، پاکستان